خطِ نستعلیق میں پہلی مرتبہ تحریر کردہ حدیث کی امّہاتِ کُتب

حمد و ثنا، شکر و سپاس اُس ذاتِ باری تعالیٰ کے لئے جس نے ہمیں اپنے حبیب ﷺ کی احادیث کی خدمت کی توفیق بخشی۔

انتباہ!

اِس ذخیرہ حدیث کو کوئی دنیاوی یا کاروباری مفاد کے لئے استعمال نہ کرے۔ اگر کوئی ایسا کرے گا تو اللہ کے ہاں جوابدہ ہو گا۔

- اگر کوئی اِس ذخیرہ حدیث میں کوئی غلطی پائے تو اُس کی نشاندہی کرے۔ اللہ اِس کو بہترین اجر عطا فرمائے گا۔



صحیح بخاری

جلد اوّل

باب : تیمم کا بیان ... 357

باب : نماز کا بیان ... 374

باب : وتر کا بیان 882

باب : نماز استسقاء........ 893

باب : نماز کسوف کا بیان ... 922

باب : نماز قصر کا بیان 955

باب : جنازوں کا بیان 1077

باب : زکوۃ کا بیان 1205

باب : حج کا بیان

باب : عمرہ کا بیان ... 1502

باب : روزے کا بیان 1597

باب : خرید و فروخت کے بیان 1721

باب : گری پڑی چیز اٹھانے کا بیان ... 2018

باب : گواہیوں کا بیان

باب : شرطوں کا بیان 2266

باب : وحی کا بیان

رسول اللہ پر نزول وحی کس طرح شروع ہوئی، اور اللہ تعالی کا قول کہ ہم نے تم پر وحی...

باب : وحی کا بیان

رسول اللہ پر نزول وحی کس طرح شروع ہوئی، اور اللہ تعالی کا قول کہ ہم نے تم پر وحی بھیجی جس طرح حضرت نوح علیہ السلام اور ان کے بعد پیغمبروں پر وحی بھیجی۔

جلد : جلد اول حدیث 1

راوی: حمیدی، سفیان، یحیی بن سعید انصاری، محمد بن ابراہیم تیمی، علقمہ بن وقاص لیثی

حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْأَنْصَارِيُّ قَالَ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيُّ أَنَّهُ سَمِعَ عَلْقَمَةَ بْنَ وَقَّاصٍ اللَّيْثِيَّ يَقُولُ سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَلَى الْمِنْبَرِ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّمَا الْأَعْمَالُ بِالنِّيَّاتِ وَإِنَّمَا لِامْرِئٍ مَا نَوَى فَمَنْ كَانَتْ هِجْرَتُهُ إِلَى دُنْيَا يُصِيبُهَا أَوْ إِلَى امْرَأَةٍ يَنْكِحُهَا فَهِجْرَتُهُ إِلَى مَا هَاجَرَ إِلَيْهِ

حمیدی، سفیان، یحیی بن سعید انصاری، محمد بن ابراہیم تیمی، علقمہ بن وقاص لیثی سے روایت کرتے ہیں کہ وہ فرماتے ہیں میں نے حضرت عمر بن خطاب کو منبر پر فرماتے ہوئے سنا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ اعمال کے نتائج نیتوں پر موقوف ہیں اور ہر آدمی کو وہی ملے گا جس کی اس نے نیت کی، چنانچہ جس کی ہجرت دنیا کے لئے ہو کہ وہ اسے پائے گا، یا کسی عورت کے لئے ہو، کہ اس سے نکاح کرے تو اس کی ہجرت اسی چیز کی طرف شمار ہو گی جس کے لئے ہجرت کی ہو

راوی : حمیدی، سفیان، یحیی بن سعید انصاری، محمد بن ابراہیم تیمی، علقمہ بن وقاص لیثی

باب : وحی کا بیان

جلد : جلد اول　　　　حدیث 2

راوی: عبد اللہ بن یوسف، مالک، ھشام بن عروہ، عروہ، ام المومنین حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ يُوسُفَ قَالَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا أَنَّ الْحَارِثَ بْنَ هِشَامٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ سَأَلَ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ كَيْفَ يَأْتِيكَ الْوَحْيُ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحْيَانًا يَأْتِينِي مِثْلَ صَلْصَلَةِ الْجَرَسِ وَهُوَ أَشَدُّهُ عَلَيَّ فَيُفْصَمُ عَنِّي وَقَدْ وَعَيْتُ عَنْهُ مَا قَالَ وَأَحْيَانًا يَتَمَثَّلُ لِي الْمَلَكُ رَجُلًا فَيُكَلِّمُنِي فَأَعِي مَا يَقُولُ قَالَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا وَلَقَدْ رَأَيْتُهُ يَنْزِلُ عَلَيْهِ الْوَحْيُ فِي الْيَوْمِ الشَّدِيدِ الْبَرْدِ فَيَفْصِمُ عَنْهُ وَإِنَّ جَبِينَهُ لَيَتَفَصَّدُ عَرَقًا

عبد اللہ بن یوسف، مالک، ہشام بن عروہ، عروہ، ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ حارث بن ہشام نے رسول اللہ سے دریافت کیا کہ یا رسول اللہ آپ کے پاس وحی کس طرح آتی ہے؟ تو رسول اللہ نے فرمایا کہ کبھی میرے پاس گھنٹے کی آواز کی طرح آتی ہے اور وہ مجھ پر بہت سخت ہوتی ہے اور جب میں اسے یاد کرلیتا ہوں جو اس نے کہا تو وہ حالت مجھ سے دور ہو جاتی ہے اور کبھی فرشتہ آدمی کی صورت میں میرے پاس آتا ہے اور مجھ سے کلام کرتا ہے اور جو وہ کہتا ہے اسے میں یاد کرلیتا ہوں۔ حضرت عائشہ نے بیان کیا کہ میں نے سخت سردی کے دنوں میں آپ پر وحی نازل ہوتے ہوئے دیکھا پھر جب وحی موقوف ہو جاتی تو آپ کی پیشانی سے پسینہ بہنے لگتا۔

راوی: عبد اللہ بن یوسف، مالک، ہشام بن عروہ، عروہ، ام المومنین حضرت عائشہ

باب : وحی کا بیان

رسول اللہ پر نزول وحی کس طرح شروع ہوئی، اور اللہ تعالی کا قول کہ ہم نے تم پر وحی بھیجی جس طرح حضرت نوح علیہ السلام اور ان کے بعد پیغمبروں پر وحی بھیجی۔

راوی: یحیی بن بکیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، عروہ بن زبیر ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ قَالَ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّهَا قَالَتْ أَوَّلُ مَا بُدِئَ بِهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ الْوَحْيِ الرُّؤْيَا الصَّالِحَةُ فِي النَّوْمِ فَكَانَ لَا يَرَى رُؤْيَا إِلَّا جَاءَتْ مِثْلَ فَلَقِ الصُّبْحِ ثُمَّ حُبِّبَ إِلَيْهِ الْخَلَاءُ وَكَانَ يَخْلُو بِغَارِ حِرَاءٍ فَيَتَحَنَّثُ فِيهِ وَهُوَ التَّعَبُّدُ اللَّيَالِيَ ذَوَاتِ الْعَدَدِ قَبْلَ أَنْ يَنْزِعَ إِلَى أَهْلِهِ وَيَتَزَوَّدُ لِذَلِكَ ثُمَّ يَرْجِعُ إِلَى خَدِيجَةَ فَيَتَزَوَّدُ لِمِثْلِهَا حَتَّى جَاءَهُ الْحَقُّ وَهُوَ فِي غَارِ حِرَاءٍ فَجَاءَهُ الْمَلَكُ فَقَالَ اقْرَأْ فَقَالَ فَقُلْتُ مَا أَنَا بِقَارِئٍ قَالَ فَأَخَذَنِي فَغَطَّنِي حَتَّى بَلَغَ مِنِّي الْجَهْدَ ثُمَّ أَرْسَلَنِي فَقَالَ اقْرَأْ قُلْتُ مَا أَنَا بِقَارِئٍ فَأَخَذَنِي فَغَطَّنِي الثَّانِيَةَ حَتَّى بَلَغَ مِنِّي الْجَهْدَ ثُمَّ أَرْسَلَنِي فَقَالَ اقْرَأْ فَقُلْتُ مَا أَنَا بِقَارِئٍ قَالَ فَأَخَذَنِي فَغَطَّنِي الثَّالِثَةَ ثُمَّ أَرْسَلَنِي فَقَالَ اقْرَأْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِي خَلَقَ خَلَقَ الْإِنْسَانَ مِنْ عَلَقٍ اقْرَأْ وَرَبُّكَ الْأَكْرَمُ فَرَجَعَ بِهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْجُفُ فُؤَادُهُ فَدَخَلَ عَلَى خَدِيجَةَ بِنْتِ خُوَيْلِدٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا فَقَالَ زَمِّلُونِي زَمِّلُونِي فَزَمَّلُوهُ حَتَّى ذَهَبَ عَنْهُ الرَّوْعُ فَقَالَ لِخَدِيجَةَ وَأَخْبَرَهَا الْخَبَرَ لَقَدْ خَشِيتُ عَلَى نَفْسِي فَقَالَتْ خَدِيجَةُ كَلَّا وَاللَّهِ مَا يُخْزِيكَ اللَّهُ أَبَدًا إِنَّكَ لَتَصِلُ الرَّحِمَ وَتَحْمِلُ الْكَلَّ وَتَكْسِبُ الْمَعْدُومَ وَتَقْرِي الضَّيْفَ وَتُعِينُ عَلَى نَوَائِبِ الْحَقِّ فَانْطَلَقَتْ بِهِ خَدِيجَةُ حَتَّى أَتَتْ بِهِ وَرَقَةَ بْنَ نَوْفَلِ بْنِ أَسَدِ بْنِ عَبْدِ الْعُزَّى ابْنَ عَمِّ خَدِيجَةَ وَكَانَ امْرَأً تَنَصَّرَ فِي الْجَاهِلِيَّةِ وَكَانَ يَكْتُبُ الْكِتَابَ الْعِبْرَانِيَّ فَيَكْتُبُ مِنْ الْإِنْجِيلِ بِالْعِبْرَانِيَّةِ مَا شَاءَ اللَّهُ أَنْ يَكْتُبَ وَكَانَ شَيْخًا كَبِيرًا قَدْ عَمِيَ فَقَالَتْ لَهُ خَدِيجَةُ يَا ابْنَ عَمِّ اسْمَعْ مِنْ ابْنِ أَخِيكَ فَقَالَ لَهُ وَرَقَةُ يَا ابْنَ أَخِي مَاذَا تَرَى فَأَخْبَرَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَبَرَ مَا رَأَى فَقَالَ لَهُ وَرَقَةُ هَذَا النَّامُوسُ الَّذِي نَزَّلَ اللَّهُ عَلَى مُوسَى يَا لَيْتَنِي فِيهَا جَذَعًا يَا لَيْتَنِي أَكُونُ حَيًّا إِذْ يُخْرِجُكَ قَوْمُكَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوَمُخْرِجِيَّ هُمْ قَالَ نَعَمْ لَمْ يَأْتِ رَجُلٌ قَطُّ بِمِثْلِ مَا جِئْتَ بِهِ إِلَّا عُودِيَ وَإِنْ يُدْرِكْنِي يَوْمُكَ أَنْصُرْكَ نَصْرًا مُؤَزَّرًا ثُمَّ لَمْ يَنْشَبْ وَرَقَةُ أَنْ تُوُفِّيَ وَفَتَرَ الْوَحْيُ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ وَأَخْبَرَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيَّ قَالَ وَهُوَ يُحَدِّثُ عَنْ فَتْرَةِ الْوَحْيِ فَقَالَ فِي حَدِيثِهِ بَيْنَا أَنَا أَمْشِي إِذْ سَمِعْتُ صَوْتًا مِنْ السَّمَاءِ فَرَفَعْتُ بَصَرِي فَإِذَا الْمَلَكُ الَّذِي جَاءَنِي بِحِرَاءٍ جَالِسٌ عَلَى

كُرْسِيٍّ بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ فَرُعِبْتُ مِنْهُ فَرَجَعْتُ فَقُلْتُ زَمِّلُونِي زَمِّلُونِي فَأَنْزَلَ اللَّهُ تَعَالَى يَا أَيُّهَا الْمُدَّثِّرُ قُمْ فَأَنْذِرْ وَرَبَّكَ فَكَبِّرْ وَثِيَابَكَ فَطَهِّرْ وَالرُّجْزَ فَاهْجُرْ فَحَمِيَ الْوَحْيُ وَتَتَابَعَ تَابَعَهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ وَأَبُو صَالِحٍ وَتَابَعَهُ هِلَالُ بْنُ رَدَّادٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ وَقَالَ يُونُسُ وَمَعْمَرٌ بَوَادِرُهُ

یحیی بن بکیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، عروہ بن زبیر ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ سب سے پہلی وحی جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اترنی شروع ہوئی وہ اچھے خواب تھے، جو بحالت نیند آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دیکھتے تھے، چنانچہ جب بھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خواب دیکھتے تو وہ صبح کی روشنی کی طرح ظاہر ہو جاتا، پھر تنہائی سے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو محبت ہونے لگی اور غار حرا میں تنہا رہنے لگے اور قبل اس کے کہ گھر والوں کے پاس آنے کا شوق ہو وہاں تحنث کیا کرتے، تحنث سے مراد کئی راتیں عبادت کرنا ہے اور اس کے لئے توشہ ساتھ لے جاتے پھر حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے پاس واپس آتے اور اسی طرح توشہ لے جاتے، یہاں تک کہ جب وہ غار حرا میں تھے، حق آیا، چنانچہ ان کے پاس فرشتہ آیا اور کہا پڑھ، آپ نے فرمایا کہ میں نے کہا کہ میں پڑھا ہوا نہیں ہوں، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بیان کرتے ہیں کہ مجھے فرشتے نے پکڑ کر زور سے دبایا، یہاں تک کہ مجھے تکلیف محسوس ہوئی، پھر مجھے چھوڑ دیا اور کہا پڑھ! میں نے کہا میں پڑھا ہوا نہیں ہوں، پھر دوسری بار مجھے پکڑا اور زور سے دبایا، یہاں تک کہ میری طاقت جواب دینے لگی پھر مجھے چھوڑ دیا اور کہا پڑھ! میں نے کہا میں پڑھا ہوا نہیں ہوں، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں کہ تیسری بار پکڑ کر مجھے زور سے دبایا پھر چھوڑ دیا اور کہا پڑھ! اپنے رب کے نام سے جس نے انسان کو جمے ہوئے خون سے پیدا کیا، پڑھ اور تیرا رب سب سے بزرگ ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسے دہرایا اس حال کہ آپ کا دل کانپ رہا تھا چنانچہ آپ حضرت خدیجہ بنت خویلد کے پاس آئے اور فرمایا کہ مجھے کمبل اڑھا دو، مجھے کمبل اڑھا دو، تو لوگوں نے کمبل اڑھا دیا، یہاں تک کہ آپ کا ڈر جاتا رہا، حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے سارا واقعہ بیان کر کے فرمایا کہ مجھے اپنی جان کا ڈر ہے، حضرت خدیجہ نے کہا ہرگز نہیں، خدا کی قسم، اللہ تعالیٰ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو کبھی بھی رسوا نہیں کرے گا، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تو صلہ رحمی کرتے ہیں، ناتوانوں کا بوجھ اپنے اوپر لیتے ہیں، محتاجوں کے لئے کماتے ہیں، مہمان کی مہمان نوازی کرتے ہیں اور حق کی راہ میں مصیبتیں اٹھاتے ہیں، پھر حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو لیکر ورقہ بن نوفل بن اسید بن عبد العزی کے پاس گئیں جو حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے چچازاد بھائی تھے، زمانہ جاہلیت میں نصرانی ہو گئے تھے اور عبرانی کتاب لکھا کرتے تھے۔ چنانچہ انجیل کو عبرانی زبان میں لکھا کرتے تھے، جس قدر اللہ چاہتا، نابینا اور بوڑھے ہو گئے تھے، ان سے حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا اے میرے چچازاد بھائی اپنے بھتیجے کی بات سنو آپ سے ورقہ نے کہا اے میرے بھتیجے تم کیا دیکھتے ہو؟ تو جو کچھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دیکھا تھا، بیان

کر دیا، ورقہ نے آپ سے کہا کہ یہی وہ ناموس ہے، جو اللہ تعالیٰ نے حضرت موسیٰ پر نازل فرمایا تھا، کاش میں نوجوان ہوتا، کاش میں اس وقت تک زندہ رہتا، جب تمہاری قوم تمہیں نکال دے گی، تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا! کیا وہ مجھے نکال دیں گے؟ ورقہ نے جواب دیا، ہاں! جو چیز تو لے کر آیا ہے اس طرح کی چیز جو بھی لے کر آیا اس سے دشمنی کی گئی، اگر میں تیرا زمانہ پاؤں تو میں تیری پوری مدد کروں گا، پھر زیادہ زمانہ نہیں گذرا کہ ورقہ کا انتقال ہو گیا، اور وحی کا آنا کچھ دنوں کے لئے بند ہو گیا، ابن شہاب نے کہا کہ مجھ سے ابوسلمہ بن عبدالرحمن نے بیان کیا کہ جابر بن عبداللہ انصاری وحی کے رکنے کی حدیث بیان کر رہے تھے، تو اس حدیث میں بیان کیا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بیان فرما رہے تھے کہ ایک بار میں جا رہا تھا تو آسمان سے ایک آواز سنی، نظر اٹھا کر دیکھا تو وہی فرشتہ تھا، جو میرے پاس حرا میں آیا تھا، آسمان و زمین کے درمیان کرسی پر بیٹھا ہوا تھا، مجھ پر رعب طاری ہو گیا اور واپس لوٹ کر میں نے کہا مجھے کمبل اڑھا دو مجھے کمبل اڑھا دو، تو اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی، ﴿اے کمبل اوڑھنے والے اٹھ اور لوگوں کو ڈرا اور اپنے رب کی بڑائی بیان کر اور اپنے کپڑے کو پاک رکھ اور ناپاکی کو چھوڑ دے﴾، پھر وحی کا سلسلہ گرم ہو گیا اور لگاتار آنے لگی، عبداللہ بن یوسف اور ابوصالح نے اس کے متابع حدیث بیان کی ہے اور ہلال بن رواد نے زہری سے متابعت کی ہے، یونس اور معمر نے فوادہ کی جگہ بوادرہ بیان کیا۔

راوی: یحیی بن بکیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، عروہ بن زبیر ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : وحی کا بیان

رسول اللہ پر نزول وحی کس طرح شروع ہوئی، اور اللہ تعالیٰ کا قول کہ ہم نے تم پر وحی بھیجی جس طرح حضرت نوح علیہ السلام اور ان کے بعد پیغمبروں پر وحی بھیجی۔

جلد : جلد اول　　حدیث 4

راوی: موسی بن اسمعیل، ابوعوانہ، موسیٰ بن ابی عائشہ، سعید بن جبیر

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَوَانَةَ قَالَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ أَبِي عَائِشَةَ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا فِي قَوْلِهِ تَعَالَى لَا تُحَرِّكْ بِهِ لِسَانَكَ لِتَعْجَلَ بِهِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعَالِجُ مِنْ التَّنْزِيلِ شِدَّةً وَكَانَ مِمَّا يُحَرِّكُ شَفَتَيْهِ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا فَأَنَا أُحَرِّكُهُمَا لَكَ كَمَا كَانَ رَسُولُ

اللہِ صَلَّی اللہُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحَرِّکُهُمَا وَقَالَ سَعِيدٌ أَنَا أُحَرِّکُهُمَا کَمَا رَأَيْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللہُ عَنْهُمَا يُحَرِّکُهُمَا فَحَرَّکَ شَفَتَيْهِ فَأَنْزَلَ اللہُ تَعَالَی لَا تُحَرِّکْ بِهِ لِسَانَکَ لِتَعْجَلَ بِهِ إِنَّ عَلَيْنَا جَمْعَهُ وَقُرْآنَهُ قَالَ جَمْعُهُ لَکَ صَدْرَکَ وَتَقْرَأَهُ فَإِذَا قَرَأْنَاهُ فَاتَّبِعْ قُرْآنَهُ قَالَ فَاسْتَمِعْ لَهُ وَأَنْصِتْ ثُمَّ إِنَّ عَلَيْنَا بَيَانَهُ ثُمَّ إِنَّ عَلَيْنَا أَنْ تَقْرَأَهُ فَکَانَ رَسُولُ اللہِ صَلَّی اللہُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ ذَلِکَ إِذَا أَتَاهُ جِبْرِيلُ اسْتَمَعَ فَإِذَا انْطَلَقَ جِبْرِيلُ قَرَأَهُ النَّبِيُّ صَلَّی اللہُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ کَمَا قَرَأَهُ

موسی بن اسماعیل، ابوعوانہ، موسیٰ بن ابی عائشہ، سعید بن جبیر اللہ تعالی کے قول لاتحرک بہ لسانک لتعجل بہ (جلد یاد کر لینے کے لئے اپنی زبان کو نہ ہلائیے) کے متعلق حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ قرآن اترتے وقت آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سخت محنت اٹھاتے تھے، منجملہ ان کے ایک یہ تھا کہ آپ اپنے دونوں ہونٹ ہلاتے تھے، حضرت ابن عباس نے فرمایا کہ میں ان دونوں کو ہلاتا ہوں، جس طرح آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہلاتے تھے اور سعید نے بیان کیا کہ میں (دونوں ہونٹ) ہلاتا ہوں جس طرح حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو جنبش دیتے ہوئے دیکھا، چنانچہ اپنے دونوں ہونٹ ہلا کر دکھائے، چنانچہ اللہ تعالی نے یہ آیت نازل فرمائی کہ اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قرآن کو جلد (یاد) کرنے کیلئے اپنی زبان کو نہ ہلاؤ، اس کا جمع کرنا اور پڑھانا ہمارے ذمہ ہے، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ قرآن کا تمہارے سینہ میں جمع کر دینا اور اس کو تمہارا پڑھنا، پھر جب ہم اس کو پڑھ لیں تو اس کے پڑھنے کی پیروی کرو، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں یعنی اس کو سنو اور چپ رہو، پھر یقینا اسکا مطلب سمجھا دینا ہمارے ذمہ ہے، پھر بلاشبہ میرے ذمہ ہے کہ تم اس کو پڑھو، اس کے بعد جب جبرائیل آپ کے پاس آتے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم غور سے سنتے، پھر جب جبرائیل علیہ السلام چلے جاتے، تو اس کو رسول اللہ پڑھتے تھے جس طرح جبرائیل نے پڑھا تھا۔

راوی : موسی بن اسمٰعیل، ابوعوانہ، موسیٰ بن ابی عائشہ، سعید بن جبیر

باب : وحی کا بیان

رسول اللہ پر نزول وحی کس طرح شروع ہوئی، اور اللہ تعالی کا قول کہ ہم نے تم پر وحی بھیجی جس طرح حضرت نوح علیہ السلام اور ان کے بعد پیغمبروں پر وحی بھیجی۔

جلد : جلد اول حدیث 5

راوی: عبدان، عبداللہ، یونس، زھری، بشر بن محمد، عبداللہ یونس و معمر، زھری، عبید اللہ بن عبداللہ البَقَرَۃ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدَانُ قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللهِ قَالَ أَخْبَرَنَا يُونُسُ عَنْ الزُّهْرِيِّ ح و حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ قَالَ أَخْبَرَنَا يُونُسُ وَمَعْمَرٌ نَحْوَهُ عَنْ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي عُبَيْدُ اللهِ بْنُ عَبْدِ اللهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَجْوَدَ النَّاسِ وَكَانَ أَجْوَدُ مَا يَكُونُ فِي رَمَضَانَ حِينَ يَلْقَاهُ جِبْرِيلُ وَكَانَ يَلْقَاهُ فِي كُلِّ لَيْلَةٍ مِنْ رَمَضَانَ فَيُدَارِسُهُ الْقُرْآنَ فَلَرَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَجْوَدُ بِالْخَيْرِ مِنْ الرِّيحِ الْمُرْسَلَةِ

عبدان، عبداللہ، یونس، زہری، بشر بن محمد، عبداللہ یونس و معمر، زہری، عبید اللہ بن عبداللہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں، فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سب سے زیادہ سخی تھے اور خاص طور پر رمضان میں جب جبرائیل آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ملتے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سب لوگوں سے زیادہ سخی ہوتے تھے اور جبرائیل آپ سے رمضان کی ہر رات میں ملتے اور قرآن کا دور کرتے، نبی علیہ السلام بھلائی پہنچانے میں ٹھنڈی ہوا سے بھی زیادہ سخی تھے۔

راوی: عبدان، عبداللہ، یونس، زہری، بشر بن محمد، عبداللہ یونس و معمر، زہری، عبید اللہ بن عبداللہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : وحی کا بیان

رسول اللہ پر نزول وحی کس طرح شروع ہوئی، اور اللہ تعالی کا قول کہ ہم نے تم پر وحی بھیجی جس طرح حضرت نوح علیہ السلام اور ان کے بعد پیغمبروں پر وحی بھیجی۔

جلد : جلد اول   حدیث 6

راوی: ابوالیمان، حکم بن نافع، شعیب، زھری، عبید اللہ بن عبداللہ بن عتبہ، ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ الْحَكَمُ بْنُ نَافِعٍ قَالَ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي عُبَيْدُ اللهِ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ مَسْعُودٍ أَنَّ عَبْدَ اللهِ بْنَ عَبَّاسٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ أَبَا سُفْيَانَ بْنَ حَرْبٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ هِرَقْلَ أَرْسَلَ إِلَيْهِ فِي رَكْبٍ مِنْ قُرَيْشٍ وَكَانُوا

تِجَارًا بِالشَّأْمِ فِى الْمُدَّةِ الَّتِى كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَادَّ فِيهَا أَبَا سُفْيَانَ وَكُفَّارَ قُرَيْشٍ فَأَتَوْهُ وَهُمْ
بِإِيلِيَاءَ فَدَعَاهُمْ فِى مَجْلِسِهِ وَحَوْلَهُ عُظَمَاءُ الرُّومِ ثُمَّ دَعَاهُمْ وَدَعَا تَرْجُمَانَهُ فَقَالَ أَيُّكُمْ أَقْرَبُ نَسَبًا بِهَذَا الرَّجُلِ الَّذِى
يَزْعُمُ أَنَّهُ نَبِىٌّ فَقَالَ أَبُو سُفْيَانَ فَقُلْتُ أَنَا أَقْرَبُهُمْ نَسَبًا فَقَالَ أَدْنُوهُ مِنِّى وَقَرِّبُوا أَصْحَابَهُ فَاجْعَلُوهُمْ عِنْدَ ظَهْرِهِ ثُمَّ قَالَ
لِتَرْجُمَانِهِ قُلْ لَهُمْ إِنِّى سَائِلٌ هَذَا عَنْ هَذَا الرَّجُلِ فَإِنْ كَذَبَنِى فَكَذِّبُوهُ فَوَاللهِ لَوْلَا الْحَيَاءُ مِنْ أَنْ يَأْثِرُوا عَلَىَّ كَذِبًا
لَكَذَبْتُ عَنْهُ ثُمَّ كَانَ أَوَّلَ مَا سَأَلَنِى عَنْهُ أَنْ قَالَ كَيْفَ نَسَبُهُ فِيكُمْ قُلْتُ هُوَ فِينَا ذُو نَسَبٍ قَالَ فَهَلْ قَالَ هَذَا الْقَوْلَ
مِنْكُمْ أَحَدٌ قَطُّ قَبْلَهُ قُلْتُ لَا قَالَ فَهَلْ كَانَ مِنْ آبَائِهِ مِنْ مَلِكٍ قُلْتُ لَا قَالَ فَأَشْرَافُ النَّاسِ اتَّبَعُوهُ أَمْ ضُعَفَاؤُهُمْ
قُلْتُ بَلْ ضُعَفَاؤُهُمْ قَالَ أَيَزِيدُونَ أَمْ يَنْقُصُونَ قُلْتُ بَلْ يَزِيدُونَ قَالَ فَهَلْ يَرْتَدُّ أَحَدٌ مِنْهُمْ سَخْطَةً لِدِينِهِ بَعْدَ أَنْ
يَدْخُلَ فِيهِ قُلْتُ لَا قَالَ فَهَلْ كُنْتُمْ تَتَّهِمُونَهُ بِالْكَذِبِ قَبْلَ أَنْ يَقُولَ مَا قَالَ قُلْتُ لَا قَالَ فَهَلْ يَغْدِرُ قُلْتُ لَا وَنَحْنُ
مِنْهُ فِى مُدَّةٍ لَا نَدْرِى مَا هُوَ فَاعِلٌ فِيهَا قَالَ وَلَمْ تُمْكِنِّى كَلِمَةٌ أُدْخِلُ فِيهَا شَيْئًا غَيْرُ هَذِهِ الْكَلِمَةِ قَالَ فَهَلْ قَاتَلْتُمُوهُ
قُلْتُ نَعَمْ قَالَ فَكَيْفَ كَانَ قِتَالُكُمْ إِيَّاهُ قُلْتُ الْحَرْبُ بَيْنَنَا وَبَيْنَهُ سِجَالٌ يَنَالُ مِنَّا وَنَنَالُ مِنْهُ قَالَ مَاذَا يَأْمُرُكُمْ قُلْتُ
يَقُولُ اعْبُدُوا اللهَ وَحْدَهُ وَلَا تُشْرِكُوا بِهِ شَيْئًا وَاتْرُكُوا مَا يَقُولُ آبَاؤُكُمْ وَيَأْمُرُنَا بِالصَّلَاةِ وَالصِّدْقِ وَالْعَفَافِ وَالصِّلَةِ
فَقَالَ لِلتَّرْجُمَانِ قُلْ لَهُ سَأَلْتُكَ عَنْ نَسَبِهِ فَذَكَرْتَ أَنَّهُ فِيكُمْ ذُو نَسَبٍ وَكَذَلِكَ الرُّسُلُ تُبْعَثُ فِى نَسَبِ قَوْمِهَا
وَسَأَلْتُكَ هَلْ قَالَ أَحَدٌ مِنْكُمْ هَذَا الْقَوْلَ فَذَكَرْتَ أَنْ لَا قُلْتُ لَوْ كَانَ أَحَدٌ قَالَ هَذَا الْقَوْلَ قَبْلَهُ لَقُلْتُ رَجُلٌ يَأْتَسِى
بِقَوْلٍ قِيلَ قَبْلَهُ وَسَأَلْتُكَ هَلْ كَانَ مِنْ آبَائِهِ مِنْ مَلِكٍ فَذَكَرْتَ أَنْ لَا فَقُلْتُ فَلَوْ كَانَ مِنْ آبَائِهِ مِنْ مَلِكٍ قُلْتُ
رَجُلٌ يَطْلُبُ مُلْكَ أَبِيهِ وَسَأَلْتُكَ هَلْ كُنْتُمْ تَتَّهِمُونَهُ بِالْكَذِبِ قَبْلَ أَنْ يَقُولَ مَا قَالَ فَذَكَرْتَ أَنْ لَا فَقَدْ أَعْرِفُ أَنَّهُ لَمْ
يَكُنْ لِيَذَرَ الْكَذِبَ عَلَى النَّاسِ وَيَكْذِبَ عَلَى اللهِ وَسَأَلْتُكَ أَشْرَافُ النَّاسِ اتَّبَعُوهُ أَمْ ضُعَفَاؤُهُمْ فَذَكَرْتَ أَنَّ ضُعَفَاءَهُمْ
اتَّبَعُوهُ وَهُمْ أَتْبَاعُ الرُّسُلِ وَسَأَلْتُكَ أَيَزِيدُونَ أَمْ يَنْقُصُونَ فَذَكَرْتَ أَنَّهُمْ يَزِيدُونَ وَكَذَلِكَ أَمْرُ الْإِيمَانِ حَتَّى يَتِمَّ وَسَأَلْتُكَ
أَيَرْتَدُّ أَحَدٌ سَخْطَةً لِدِينِهِ بَعْدَ أَنْ يَدْخُلَ فِيهِ فَذَكَرْتَ أَنْ لَا وَكَذَلِكَ الْإِيمَانُ حِينَ تُخَالِطُ بَشَاشَتُهُ الْقُلُوبَ وَسَأَلْتُكَ
هَلْ يَغْدِرُ فَذَكَرْتَ أَنْ لَا وَكَذَلِكَ الرُّسُلُ لَا تَغْدِرُ وَسَأَلْتُكَ بِمَا يَأْمُرُكُمْ فَذَكَرْتَ أَنَّهُ يَأْمُرُكُمْ أَنْ تَعْبُدُوا اللهَ وَلَا
تُشْرِكُوا بِهِ شَيْئًا وَيَنْهَاكُمْ عَنْ عِبَادَةِ الْأَوْثَانِ وَيَأْمُرُكُمْ بِالصَّلَاةِ وَالصِّدْقِ وَالْعَفَافِ فَإِنْ كَانَ مَا تَقُولُ حَقًّا فَسَيَمْلِكُ
مَوْضِعَ قَدَمَىَّ هَاتَيْنِ وَقَدْ كُنْتُ أَعْلَمُ أَنَّهُ خَارِجٌ وَلَمْ أَكُنْ أَظُنُّ أَنَّهُ مِنْكُمْ فَلَوْ أَنِّى أَعْلَمُ أَنِّى أَخْلُصُ إِلَيْهِ لَتَجَشَّمْتُ لِقَاءَهُ وَلَوْ

كُنْتُ عِنْدَهُ لَغَسَلْتُ عَنْ قَدَمَيْهِ ثُمَّ دَعَا بِكِتَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الَّذِي بَعَثَ بِهِ مَعَ دِحْيَةِ الْكَلْبِيِّ إِلَى عَظِيمِ بُصْرَى فَدَفَعَهُ عَظِيمُ بُصْرَى إِلَى هِرَقْلَ فَقَرَأَهُ فَإِذَا فِيهِ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ مِنْ مُحَمَّدٍ عَبْدِ اللَّهِ وَرَسُولِهِ إِلَى هِرَقْلَ عَظِيمِ الرُّومِ سَلَامٌ عَلَى مَنْ اتَّبَعَ الْهُدَى أَمَّا بَعْدُ فَإِنِّي أَدْعُوكَ بِدِعَايَةِ الْإِسْلَامِ أَسْلِمْ تَسْلَمْ يُؤْتِكَ اللَّهُ أَجْرَكَ مَرَّتَيْنِ فَإِنْ تَوَلَّيْتَ فَإِنَّ عَلَيْكَ إِثْمَ الْيَرِيسِيِّينَ وَيَا أَهْلَ الْكِتَابِ تَعَالَوْا إِلَى كَلِمَةٍ سَوَاءٍ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ أَنْ لَا نَعْبُدَ إِلَّا اللَّهَ وَلَا نُشْرِكَ بِهِ شَيْئًا وَلَا يَتَّخِذَ بَعْضُنَا بَعْضًا أَرْبَابًا مِنْ دُونِ اللَّهِ فَإِنْ تَوَلَّوْا فَقُولُوا اشْهَدُوا بِأَنَّا مُسْلِمُونَ قَالَ أَبُو سُفْيَانَ فَلَمَّا قَالَ مَا قَالَ وَفَرَغَ مِنْ قِرَائَةِ الْكِتَابِ كَثُرَ عِنْدَهُ الصَّخَبُ فَارْتَفَعَتِ الْأَصْوَاتُ وَأُخْرِجْنَا فَقُلْتُ لِأَصْحَابِي حِينَ أُخْرِجْنَا لَقَدْ أَمِرَ أَمْرُ ابْنِ أَبِي كَبْشَةَ إِنَّهُ يَخَافُهُ مَلِكُ بَنِي الْأَصْفَرِ فَمَا زِلْتُ مُوقِنًا أَنَّهُ سَيَظْهَرُ حَتَّى أَدْخَلَ اللَّهُ عَلَيَّ الْإِسْلَامَ وَكَانَ ابْنُ النَّاظُورِ صَاحِبُ إِيلِيَاءَ وَهِرَقْلَ سُقُفَّ عَلَى نَصَارَى الشَّأْمِ يُحَدِّثُ أَنَّ هِرَقْلَ حِينَ قَدِمَ إِيلِيَاءَ أَصْبَحَ يَوْمًا خَبِيثَ النَّفْسِ فَقَالَ بَعْضُ بَطَارِقَتِهِ قَدْ اسْتَنْكَرْنَا هَيْأَتَكَ قَالَ ابْنُ النَّاظُورِ وَكَانَ هِرَقْلُ حَزَّاءً يَنْظُرُ فِي النُّجُومِ فَقَالَ لَهُمْ حِينَ سَأَلُوهُ إِنِّي رَأَيْتُ اللَّيْلَةَ حِينَ نَظَرْتُ فِي النُّجُومِ مَلِكَ الْخِتَانِ قَدْ ظَهَرَ فَمَنْ يَخْتَتِنُ مِنْ هَذِهِ الْأُمَّةِ قَالُوا لَيْسَ يَخْتَتِنُ إِلَّا الْيَهُودُ فَلَا يُهِمَّنَّكَ شَأْنُهُمْ وَاكْتُبْ إِلَى مَدَايِنِ مُلْكِكَ فَيَقْتُلُوا مَنْ فِيهِمْ مِنْ الْيَهُودِ فَبَيْنَا هُمْ عَلَى أَمْرِهِمْ أُتِيَ هِرَقْلُ بِرَجُلٍ أَرْسَلَ بِهِ مَلِكُ غَسَّانَ يُخْبِرُ عَنْ خَبَرِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا اسْتَخْبَرَهُ هِرَقْلُ قَالَ اذْهَبُوا فَانْظُرُوا أَمُخْتَتِنٌ هُوَ أَمْ لَا فَنَظَرُوا إِلَيْهِ فَحَدَّثُوهُ أَنَّهُ مُخْتَتِنٌ وَسَأَلَهُ عَنْ الْعَرَبِ فَقَالَ هُمْ يَخْتَتِنُونَ فَقَالَ هِرَقْلُ هَذَا مُلْكُ هَذِهِ الْأُمَّةِ قَدْ ظَهَرَ ثُمَّ كَتَبَ هِرَقْلُ إِلَى صَاحِبٍ لَهُ بِرُومِيَةَ وَكَانَ نَظِيرَهُ فِي الْعِلْمِ وَسَارَ هِرَقْلُ إِلَى حِمْصَ فَلَمْ يَرِمْ حِمْصَ حَتَّى أَتَاهُ كِتَابٌ مِنْ صَاحِبِهِ يُوَافِقُ رَأْيَ هِرَقْلَ عَلَى خُرُوجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَّهُ نَبِيٌّ فَأَذِنَ هِرَقْلُ لِعُظَمَاءِ الرُّومِ فِي دَسْكَرَةٍ لَهُ بِحِمْصَ ثُمَّ أَمَرَ بِأَبْوَابِهَا فَغُلِّقَتْ ثُمَّ اطَّلَعَ فَقَالَ يَا مَعْشَرَ الرُّومِ هَلْ لَكُمْ فِي الْفَلَاحِ وَالرُّشْدِ وَأَنْ يَثْبُتَ مُلْكُكُمْ فَتُبَايِعُوا هَذَا النَّبِيَّ فَحَاصُوا حَيْصَةَ حُمُرِ الْوَحْشِ إِلَى الْأَبْوَابِ فَوَجَدُوهَا قَدْ غُلِّقَتْ فَلَمَّا رَأَى هِرَقْلُ نَفْرَتَهُمْ وَأَيِسَ مِنْ الْإِيمَانِ قَالَ رُدُّوهُمْ عَلَيَّ وَقَالَ إِنِّي قُلْتُ مَقَالَتِي آنِفًا أَخْتَبِرُ بِهَا شِدَّتَكُمْ عَلَى دِينِكُمْ فَقَدْ رَأَيْتُ فَسَجَدُوا لَهُ وَرَضُوا عَنْهُ فَكَانَ ذَلِكَ آخِرَ شَأْنِ هِرَقْلَ قَالَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ رَوَاهُ صَالِحُ بْنُ كَيْسَانَ وَيُونُسُ وَمَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ

ابوالیمان، حکم بن نافع، شعیب، زہری، عبیداللہ بن عبداللہ بن عتبہ، ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ابن عباس

سے سفیان بن حرب نے بیان کیا کہ ہر قل نے ان کے پاس ایک شخص کو بھیجا (اور وہ اس وقت قریش کے چند سرداروں میں بیٹھے ہوئے تھے اور وہ لوگ شام میں تاجر کی حیثیت سے گئے تھے (یہ واقعہ اس زمانے میں ہوا) جب کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ابوسفیان اور دیگر کفار قریش سے ایک محدود عہد کیا تھا، غرض! سب قریش ہر قل کے پاس آئے، یہ لوگ اس وقت ایلیا میں تھے، تو ہر قل نے ان کو اپنے پاس دربار میں طلب کیا، اور اس کے گرد سرداران روم (بیٹھے ہوئے) تھے، پھر ان (سب قریشیوں) کو اس نے (اپنے قریب بلایا) اپنے ترجمان کو طلب کیا قریشیوں سے مخاطب ہو کر کہا کہ تم میں سب سے زیادہ اس شخص کا قریب النسب کون ہے، جو اپنے آپ کو نبی کہتا ہے؟ ابوسفیان کہتے ہیں، میں نے کہا میں ان سب سے زیادہ ان کا قریبی رشتہ دار ہوں، یہ سن کر ہر قل نے کہا کہ ابوسفیان کو میرے قریب کر دو اور اس کے ساتھیوں کو بھی اس کے قریب رکھو، اور ان کو ابوسفیان کی پس پشت کھڑا کر دو، پھر ترجمان سے کہا کہ ان لوگوں سے کہو کہ میں ابوسفیان سے اس شخص کا حال پوچھتا ہوں (جو اپنے آپ کو نبی کہتا ہے اگر مجھ سے جھوٹ بیان کرے، تو تم فوراً اس کی تکذیب کر دینا (ابوسفیان کہتے ہیں کہ) اللہ کی قسم اگر مجھے اس بات کی غیرت نہ ہوتی کہ لوگ میرے اوپر جھوٹ بولنے کا الزام لگائیں گے تو یقیناً میں آپ کی نسبت غلط باتیں بیان کر دیتا، غرض سب سے پہلے جو ہر قل نے مجھ سے پوچھا، وہ یہ تھا کہ اس نے کہا کہ اس کا نسب تم لوگوں میں کیسا ہے؟ میں نے کہا وہ ہم میں بڑے نسب والے ہیں، پھر ہر قل نے کہا کہ کیا تم میں سے کسی نے اس سے پہلے بھی اس بات (نبوت) کا دعوی کیا ہے؟ میں نے کہا نہیں (پھر ہر قل نے) کہا، کہ کیا ان کے باپ دادا میں کوئی بادشاہ گذرا ہے؟ میں نے کہا نہیں (پھر ہر قل نے) کہا کہ امیر لوگ ان کی پیروی کر رہے ہیں یا کمزور؟ میں نے کہا نہیں، بلکہ کمزور (پھر) ہر قل نے پوچھا آیا ان کے پیروکار (یوم فیوما) بڑھتے جاتے ہیں یا گھٹتے جاتے ہیں، میں نے کہا (کم نہیں ہوتے بلکہ) زیادہ ہوتے جاتے ہیں، ہر قل نے پوچھا، آیا ان میں سے کوئی شخص ان کے دین میں داخل ہونے کے بعد دین کی شدت کے باعث اس دین سے خارج بھی ہو جاتا ہے؟ میں نے کہا کہ نہیں (پھر ہر قل نے) کہا کہ کیا وہ کبھی وعدہ خلافی کرتے ہیں؟ میں نے کہا نہیں اور اب ہم ان کی مہلت میں ہیں ہم نہیں جانتے کہ وہ اس (مہلت کے زمانہ) میں کیا کریں گے (وعدہ خلافی یا ایفائے عہد)، ابوسفیان کہتے ہیں کہ سوائے اس کلمہ کے مجھے اور کوئی موقع نہ ملا کہ میں کوئی بات آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حالات میں داخل کر دیتا، ہر قل نے کہا آیا تم نے (کبھی) اس سے جنگ کی ہے؟ میں نے کہا ہاں، تو بولا تمہاری جنگ ان سے کیسی رہتی ہے، میں نے کہا کہ لڑائی ہمارے اور ان کے درمیان ڈول (کے مثل) رہتی ہے، کہ کبھی وہ ہم سے لے لیتے ہیں اور کبھی ہم ان سے لے لیتے ہیں (کبھی ہم فتح پاتے ہیں اور کبھی وہ) ہر قل نے پوچھا کہ وہ تم کو کیا حکم دیتے ہیں؟ میں نے کہا کہ وہ کہتے ہیں صرف اللہ کی عبادت کرو اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ کرو اور شرک کی باتیں جو تمہارے باپ دادا کیا کرتے تھے چھوڑ دو، اور ہمیں نماز پڑھنے اور سچ بولنے اور پرہیز گاری اور صلہ رحمی کا حکم دیتے ہیں اس کے بعد ہر قل نے ترجمان سے کہا کہ ابوسفیان سے کہہ دے کہ میں نے تم سے ان کا نسب پوچھا تو تم نے بیان کیا کہ وہ تمہارے درمیان میں اعلی نسب والے ہیں اور تمام پیغمبر اپنی قوم کے

نسب میں اسی طرح (عالی نسب) مبعوث ہوا کرتے ہیں اور میں نے تم سے پوچھا کہ آیا یہ بات (اپنی نبوت کا دعوی) تم میں سے کسی اور نے بھی کیا تھا، تو تم نے بیان کیا کہ نہیں میں نے (اپنے دل میں) سمجھ لیا کہ اگر یہ بات ان سے پہلے کوئی کہہ چکا ہو تو میں کہہ دوں گا کہ وہ ایک شخص ہے جو اس قول کی تقلید کرتے ہیں جو ان سے پہلے کہا جا چکا ہے اور میں نے تم سے پوچھا کہ ان کے باپ دادا میں کوئی بادشاہ تھا، تو تم نے بیان کیا کہ نہیں، پس میں نے (اپنے دل میں) سمجھ لیا کہ ان کے باپ دادا میں سے کوئی بادشاہ ہوا ہو گا، تو میں کہہ دوں گا کہ وہ ایک شخص ہیں جو اپنے باپ دادا کا ملک حاصل کرنا چاہتے ہیں اور میں نے تم سے پوچھا کہ آیا اس سے پہلے کہ انہوں نے یہ بات کہی ہے ان پر کبھی جھوٹ کی تہمت لگائی گئی ہے، تو تم نے کہا کہ نہیں، پس (اب) میں یقینا جانتا ہوں کہ (کوئی شخص) ایسا نہیں ہو سکتا کہ لوگوں پر جھوٹ نہ بولے اور اللہ پر جھوٹ بولے اور میں نے تم سے پوچھا کہ آیا بڑے لوگوں نے ان کی پیروی کی ہے یا کمزور لوگوں نے، تو تم نے کہا کہ کمزور لوگوں نے ان کی پیروی کی ہے، (دراصل) تمام پیغمبروں کے پیرو یہی لوگ (ہوتے رہے) ہیں اور میں نے تم سے پوچھا کہ ان کے پیروز زیادہ ہوتے جاتے ہیں یا کم ہوتے جاتے ہیں، تو تم نے بیان کیا کہ وہ زیادہ ہوتے جاتے ہیں (درحقیقت) ایمان کا کمال کو پہنچنے تک یہی حال ہوتا ہے اور میں نے تم سے پوچھا کہ کیا کوئی شخص اس کے بعد ان کے دین میں داخل ہو جائے ان کے دین سے ناخوش ہو کر (دین سے) پھر بھی جاتا ہے؟ تو تم نے بیان کیا کہ نہیں اور ایمان کی یہی صورت ہے، جب کہ اس کی بشاشت دلوں میں بیٹھ جائے، اور میں نے تم سے پوچھا کہ آیا وہ وعدہ خلافی کرتے ہیں تو تم نے بیان کیا کہ نہیں (بات یہ ہے کہ) اسی طرح تمام پیغمبر وعدہ خلافی نہیں کرتے اور میں نے تم سے پوچھا کہ وہ تمہیں کس بات کا حکم دیتے ہیں تو تم نے بیان کیا کہ وہ تمہیں یہ حکم دیتے ہیں کہ اللہ کی عبادت کرو اور اس کے ساتھ کسی کی شریک نہ کرو اور تمہیں بتوں کی پرستش سے منع کرتے ہیں اور تمہیں نماز پڑھنے اور سچ بولنے اور پرہیز گاری کا حکم دیتے ہیں، پس اگر تمہاری کہی ہوئی بات سچ ہے تو عنقریب وہ میرے ان قدموں کی جگہ کے مالک ہو جائیں گے اور بے شک میں (کتب سابقہ سے) جانتا تھا کہ وہ ظاہر ہونے والے ہیں، مگر میں یہ نہ جانتا تھا کہ وہ تم میں سے ہوں گے، پس اگر میں جانتا کہ ان تک پہنچ سکوں گا، تو یقینا میں ان سے ملنے کا بڑا اہتمام کرتا اور اگر میں ان کے پاس ہوتا تو یقینا میں ان کے پیروں کو دھوتا، پھر ہرقل نے رسول اللہ کا (مقدس) خط جو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دحیہ کلبی کے ہمراہ امیر بصری کے پاس بھیجا تھا اور امیر بصری نے اس کو ہرقل کے پاس بھیج دیا تھا، منگوایا، اور اس کو پڑھوایا، تو اس میں یہ مضمون تھا اللہ نہایت مہربان رحم کرنے والے کے نام سے (یہ خط ہے) اللہ کے بندے اور اس کے پیغمبر محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرف سے بادشاہ روم کی طرف، اس شخص پر سلام ہو جو ہدایت کی پیروی کرے، اس کے بعد واضح ہو کہ میں تم کو اسلام کی طرف بلاتا ہوں، اسلام لاؤ گے تو (قہر الہی) سے بچ جاؤ گے اور اللہ تمہیں تمہارا دوگنا ثواب دے گا اگر تم (میری دعوت سے) منہ پھیرو گے تو بلاشبہ تم پر (تمہاری) تمام رعیت (کے ایمان نہ لانے) کا گناہ ہو گا اور اے اہل کتاب ایک ایسی بات کی طرف آؤ جو ہمارے اور تمہارے درمیان میں مشترک ہے یعنی یہ کہ ہم اور تم خدا کے سوا کسی کی بندگی نہ کریں اور اس کے ساتھ

کسی کو شریک نہ بنائیں اور نہ ہم میں سے کوئی کسی کو خدا کے سوا پروردگار بنائے، خدا فرماتا ہے کہ پھر اگر اہل کتاب اس سے اعراض کریں تو تم کہہ دنیا کہ اس بات کے گواہ رہو کہ ہم خدا کی اطاعت کرنے والے ہیں، ابوسفیان کہتے ہیں کہ جب ہر قل نے جو کچھ کہا کہہ چکا اور (آپکا) خط پڑھنے سے فارغ ہوا تو اس کے ہاں شور زیادہ ہوا، آوازیں بلند ہوئیں اور ہم لوگ (وہاں سے) نکال دیئے گئے، تو میں نے اپنے ساتھیوں سے کہا کہ (دیکھو تو) ابو کبشہ کے بیٹے (محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کا کام ایسا بڑھ گیا کہ اس سے بنی اصفر (روم) کا بادشاہ خوف رکھتا ہے، پس اس وقت سے مجھے ہمیشہ کے لئے اس کا یقین ہو گیا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ضرور غالب ہو جائیں گے، یہاں تک کہ اللہ نے مجھے اسلام میں داخل فرمایا اور ابن ناطور ایلیا کا حاکم تھا اور ہر قل شام کے نصرانیوں کا سردار تھا، بیان کیا جاتا ہے کہ ہر قل جب ایلیا میں آیا تو ایک دن صبح کو بہت پریشان خاطر اٹھا، تو اس کے بعض خواص نے کہا کہ ہم (اس وقت) آپ کی حالت خراب پاتے ہیں؟ ابن ناطور کہتا ہے کہ ہر قل کاہن تھا، نجوم میں مہارت رکھتا تھا اس نے اپنے خواص سے جب کہ انہوں نے پوچھا، یہ کہا کہ میں نے رات کو جب نجوم میں نظر کی، تو دیکھا کہ ختنہ کرنے والا بادشاہ غالب ہو گیا تو (دیکھو کہ) اس زمانہ کے لوگوں میں ختنہ کون کرتا ہے؟ لوگوں نے کہا کہ سوائے یہود کے کوئی ختنہ نہیں کرتا، سو یہود کی طرف سے آپ اندیشہ نہ کریں اور اپنے ملک کے بڑے بڑے شہروں میں لکھ بھیجئے کہ جتنے یہود وہاں ہیں سب قتل کر دیئے جائیں، پس وہ لوگ اپنی اس تدبیر میں تھے کہ ہر قل کے پاس ایک آدمی لایا گیا، جسے غسان کے بادشاہ نے بھیجا تھا، اس نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خبر بیان کی، جب ہر قل نے اس سے یہ خبر معلوم کی، تو کہا کہ جاؤ اور دیکھو کہ وہ ختنہ کئے ہوئے ہے کہ نہیں، لوگوں نے اس کو دیکھا تو بیان کیا کہ وہ ختنے کئے ہوئے ہیں، اور ہر قل نے اس سے عرب کا حال پوچھا، تو اس نے کہا کہ وہ ختنہ کرتے ہیں، تب ہر قل نے کہا کہ یہی (نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) اس زمانہ کے لوگوں کا بادشاہ ہے، جو روم پر غالب آئے گا، پھر ہر قل نے اپنے دوست کو رومیہ (یہ حال) لکھ کر بھیجا اور وہ علم (نجوم) میں اسی کا ہم پایہ تھا اور (یہ لکھ کر) ہر قل حمص کی طرف چلا گیا، پھر حمص سے باہر نہیں جانے پایا کہ اس کے دوست کا خط (اسکے جواب میں) آگیا وہ بھی نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ظہور کے بارے میں ہر قل کی رائے کی موافقت کرتا تھا اور یہ (اس نے لکھا تھا) کہ وہ نبی ہیں اس کے بعد ہر قل نے سرداران روم کو اپنے محل میں جو حمص میں تھا، طلب کیا اور حکم دیا کہ محل کے دروازے بند کر لئے جائیں تو وہ بند کر دیئے گئے اور ہر قل (اپنے گھر سے) باہر آیا تو کہا کہ اے روم والو کیا ہدایت اور کامیابی میں (کچھ حصہ) تمہارا بھی ہے اور (تمہیں) یہ منظور ہے کہ تمہاری سلطنت قائم رہے (اگر ایسا چاہتے ہو) تو اس نبی کی بیعت کر لو، تو (اسکے سنتے ہی) وہ لوگ وحشی گدھوں کی طرح دروازوں کی طرف بھاگے، تو کواڑوں کو بند پایا بالآخر جب ہر قل نے اس درجے ان کی نفرت دیکھی اور (ان کے) ایمان لانے سے مایوس ہو گیا، تو بولا کہ ان لوگوں کو میرے پاس واپس لاؤ (جب وہ آئے تو ان سے) کہا میں نے یہ بات ابھی جو کہی تو اس سے تمہارے دین کی مضبوطی کا امتحان لینا تھا وہ مجھے معلوم ہو گئی تب لوگوں نے اسے سجدہ کیا اور اس سے خوش ہو گئے، ہر قل کی آخری حالت یہی رہی ابو عبداللہ کہتا ہے کہ اس حدیث کو

(شعیب کے علاوہ) صالح بن کیسان اور یونس اور معمر نے (بھی) زہری سے روایت کیا ہے۔

راوی : ابوالیمان، حکم بن نافع، شعیب، زہری، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ، ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ایمان کا بیان

ارشاد نبوی ہے کہ اسلام کی بنیاد پانچ چیزوں پر ہے اور ایمان قول وفعل دونوں کو کہا...

باب : ایمان کا بیان

ارشاد نبوی ہے کہ اسلام کی بنیاد پانچ چیزوں پر ہے اور ایمان قول وفعل دونوں کو کہا جاتا ہے اور کم وبیش ہوتا ہے، اللہ تعالیٰ نے متعدد مقامات پر فرمایا ہے تاکہ ایمان والوں کے ایمان پر ایمان بڑھ جائیں، اور ہم نے ان لوگوں کی ہدایت زیادہ کر دی، اور اللہ تعالیٰ ہدایت یافتہ لوگوں کی ہدایت کو بڑھا دیتا ہے، اور جو لوگ ہدایت یافتہ ہیں ان کی ہدایت اللہ تعالیٰ نے زیادہ کر دی، اور انہیں ان کا تقویٰ عنایت کر دیا، اور تاکہ ایمانداروں کا ایمان بڑھ جائے اور اللہ بزرگ وبرتر کا ارشاد (ہے) تم میں سے کون ہے کہ جو اس ایمان کو بڑھا دے، پس جو لوگ ایمان والے ہیں ان کا ایمان اللہ تعالیٰ نے بڑھا دیا ہے، اور اللہ تعالیٰ کا قول ہے کہ ان کو ڈراو

جلد : جلد اول حدیث 7

راوی: عبید اللہ بن موسی، حنظلہ بن ابی سفیان، عکرمہ بن خالد، ابن عمر

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُوسَى قَالَ أَخْبَرَنَا حَنْظَلَةُ بْنُ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ خَالِدٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بُنِيَ الْإِسْلَامُ عَلَى خَمْسٍ شَهَادَةِ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللهِ وَإِقَامِ الصَّلَاةِ وَإِيتَاءِ الزَّكَاةِ وَالْحَجِّ وَصَوْمِ رَمَضَانَ

عبید اللہ بن موسی، حنظلہ بن ابی سفیان، عکرمہ بن خالد، ابن عمر نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اسلام (کا قصر پانچ ستونوں) پر بنایا گیا ہے، اس بات کی شہادت دینا کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے اور یہ کہ محمد اللہ کے رسول ہیں، نماز پڑھنا،

زکوۃ دینا، حج کرنا، رمضان کے روزے رکھنا۔

راوی : عبیداللہ بن موسی، حنظلہ بن ابی سفیان، عکرمہ بن خالد، ابن عمر

ان امور کا بیان جو ایمان میں داخل ہیں، اللہ تعالی کا ارشاد کہ یہ نیکی نہیں ہے کہ...

باب : ایمان کا بیان

ان امور کا بیان جو ایمان میں داخل ہیں، اللہ تعالی کا ارشاد کہ یہ نیکی نہیں ہے کہ تم اپنے چہروں کو مشرق اور مغرب کی طرف پھیرو، بلکہ نیکی وہ ہے جو خدا پر ایمان لائے المتقون تک (اور) یقینا ایماندار کامیاب ہوں گے الآیۃ

جلد : جلد اول حدیث 8

راوی : عبد اللہ بن محمد جعفی، ابوعامر عقدی، سلیمان بن بلال، عبداللہ بن دینار، ابوصالح، ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجُعْفِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ الْعَقَدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْإِيمَانُ بِضْعٌ وَسِتُّونَ شُعْبَةً وَالْحَيَاءُ شُعْبَةٌ مِنْ الْإِيمَانِ

عبد اللہ بن محمد جعفی، ابوعامر عقدی، سلیمان بن بلال، عبد اللہ بن دینار، ابوصالح، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نقل کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ایمان کی ساٹھ سے کچھ اوپر شاخیں ہیں، اور حیا (بھی) ایمان کی شاخوں میں سے ایک شاخ ہے۔

راوی : عبد اللہ بن محمد جعفی، ابوعامر عقدی، سلیمان بن بلال، عبد اللہ بن دینار، ابوصالح، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

مسلمان وہ ہے جس کی زبان اور ہاتھ سے مسلمان محفوظ رہیں...

باب : ایمان کا بیان

مسلمان وہ ہے جس کی زبان اور ہاتھ سے مسلمان محفوظ رہیں

جلد : جلد اول حدیث 9

راوی: آدم بن ابی ایاس، شعبہ، عبداللہ بن ابی السفر و اسمعیل شعبی، عبداللہ بن عمرو

حَدَّثَنَا آدَمُ بْنُ أَبِي إِيَاسٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي السَّفَرِ وَإِسْمَاعِيلَ عَنْ الشَّعْبِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمُسْلِمُ مَنْ سَلِمَ الْمُسْلِمُونَ مِنْ لِسَانِهِ وَيَدِهِ وَالْمُهَاجِرُ مَنْ هَجَرَ مَا نَهَى اللَّهُ عَنْهُ قَالَ أَبُو عَبْد اللَّهِ وَقَالَ أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا دَاوُدُ ابْنُ أَبِي هِنْدٍ عَنْ عَامِرٍ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ ابْنَ عَمْرٍو يُحَدِّثُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ عَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ دَاوُدَ عَنْ عَامِرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

آدم بن ابی ایاس، شعبہ، عبداللہ بن ابی السفر و اسمعیل شعبی، عبداللہ بن عمرو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نقل کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا (پکا) مسلمان وہ ہے جس کی زبان اور ہاتھ سے مسلمان ایذاء نہ پائیں، اور (پورا) مہاجر وہ ہے جو ان چیزوں کو چھوڑ دے، جن کی اللہ نے ممانعت فرمائی ہے، بخاری نے کہا کہ ابومعاویہ نے بروایت داؤد، عامر، عبداللہ، نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کیا اور عبد الاعلی نے بروایت داؤد، عامر، عبداللہ، نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کیا۔

راوی : آدم بن ابی ایاس، شعبہ، عبداللہ بن ابی السفر و اسمعیل شعبی، عبداللہ بن عمرو

کون سا اسلام افضل ہے...

باب : ایمان کا بیان

کون سا اسلام افضل ہے

جلد : جلد اول حدیث 10

راوی: سعید بن یحیی بن سعید قرشی، یحیی بن سعید، ابوبردہ بن عبداللہ بن ابی بردہ، ابوبردہ، ابوموسی

حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْأُمَوِيُّ الْقُرَشِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو بُرْدَةَ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ أَيُّ الْإِسْلَامِ أَفْضَلُ قَالَ مَنْ سَلِمَ الْمُسْلِمُونَ مِنْ لِسَانِهِ وَيَدِهِ

سعید بن یحیی بن سعید قرشی، یحیی بن سعید، ابوبردہ بن عبداللہ بن ابی بردہ، ابوبردہ، ابوموسی کہتے ہیں کہ (ایک مرتبہ) صحابہ نے عرض کیا یا رسول اللہ کون سا اسلام افضل ہے؟ تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اس شخص کا اسلام جس کی زبان سے مسلمان ایذاء نہ پائیں۔

راوی : سعید بن یحیی بن سعید قرشی، یحیی بن سعید، ابوبردہ بن عبداللہ بن ابی بردہ، ابوبردہ، ابوموسی

کھانا کھلانا بھی اسلام ہے...

باب : ایمان کا بیان

کھانا کھلانا بھی اسلام ہے

جلد : جلد اول حدیث 11

راوی: عمرو بن خالد، لیث، یزید، ابوالخیر، عبداللہ بن عمرو

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَزِيدَ عَنْ أَبِي الْخَيْرِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّ الْإِسْلَامِ خَيْرٌ قَالَ تُطْعِمُ الطَّعَامَ وَتَقْرَأُ السَّلَامَ عَلَى مَنْ عَرَفْتَ وَمَنْ لَمْ تَعْرِفْ

عمرو بن خالد، لیث، یزید، ابو الخیر، عبد اللہ بن عمرو کہتے ہیں کہ ایک شخص نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا کہ کس قسم کا اسلام بہتر ہے؟ تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ کھانا کھلاؤ جس کو جانتے ہو اور جس کو نہ جانتے ہو (سب کو) سلام کرو۔

راوی : عمرو بن خالد، لیث، یزید، ابو الخیر، عبد اللہ بن عمرو

اپنے بھائی کے لئے وہی بات چاہنا جو اپنے لئے چاہے ایمان میں داخل ہے...

باب : ایمان کا بیان

اپنے بھائی کے لئے وہی بات چاہنا جو اپنے لئے چاہے ایمان میں داخل ہے

جلد : جلد اول حدیث 12

راوی: مسدد، یحیی، شعبہ، قتادہ، انس

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ شُعْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ عَنِ النَّبِيِّ وَعَنْ حُسَيْنٍ الْمُعَلِّمِ قَالَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَنَسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يُؤْمِنُ أَحَدُكُمْ حَتَّى يُحِبَّ لِأَخِيهِ مَا يُحِبُّ لِنَفْسِهِ

مسدد، یحیی، شعبہ، قتادہ، انس نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نقل کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم میں سے کوئی شخص اس وقت تک (کامل) مومن نہیں بن سکتا، جب تک کہ اپنے بھائی مسلمان کے لئے وہی نہ چاہے جو اپنے لئے چاہتا ہے۔

راوی : مسدد، یحیی، شعبہ، قتادہ، انس

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے محبت رکھنا ایمان کا ایک جزو ہے...

باب : ایمان کا بیان

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے محبت رکھنا ایمان کا ایک جزو ہے

جلد : جلد اول حدیث 13

راوی: ابوالیمان، شعیب، ابوالزناد، اعرج، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ قَالَ حَدَّثَنَا شُعَيْبٌ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَا يُؤْمِنُ أَحَدُكُمْ حَتَّى أَكُونَ أَحَبَّ إِلَيْهِ مِنْ وَالِدِهِ وَوَلَدِهِ

ابوالیمان، شعیب، ابوالزناد، اعرج، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اس (پاک ذات) کی قسم جس کے قبضہ میں میری جان ہے کہ تم میں سے کوئی شخص اس وقت تک ایماندار نہیں ہو سکتا جب تک کہ میں اس کے نزدیک اس کے باپ اور اسکی اولاد سے زیادہ محبوب نہ ہو جاؤں۔

راوی: ابوالیمان، شعیب، ابوالزناد، اعرج، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ایمان کا بیان

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے محبت رکھنا ایمان کا ایک جزو ہے

جلد : جلد اول حدیث 14

راوی: یعقوب بن ابراہیم، ابن علیہ، عبدالعزیز بن صہیب، انس، آدم بن ابی ایاس، شعبہ، قتادہ، انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ صُهَيْبٍ عَنْ أَنَسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ح و حَدَّثَنَا آدَمُ بْنُ أَبِي إِيَاسٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُؤْمِنُ أَحَدُكُمْ حَتَّى أَكُونَ أَحَبَّ إِلَيْهِ مِنْ وَالِدِهِ وَوَلَدِهِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ

یعقوب بن ابراہیم، ابن علیہ، عبدالعزیز بن صہیب، انس، آدم بن ابی ایاس، شعبہ، قتادہ، انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم میں سے کوئی شخص مومن نہیں ہو سکتا جب تک کہ میں اس کے نزدیک اس کے والد اور اسکی اولاد اور تمام لوگوں سے زیادہ محبوب نہ ہو جاؤں۔

راوی : یعقوب بن ابراہیم، ابن علیہ، عبدالعزیز بن صہیب، انس، آدم بن ابی ایاس، شعبہ، قتادہ، انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حلاوت ایمان کا بیان...

باب : ایمان کا بیان

حلاوت ایمان کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 15

راوی : محمد بن مثنی، عبدالوہاب ثقفی، ایوب، ابوقلابہ، انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَنَسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ثَلَاثٌ مَنْ كُنَّ فِيهِ وَجَدَ حَلَاوَةَ الْإِيمَانِ أَنْ يَكُونَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَحَبَّ إِلَيْهِ مِمَّا سِوَاهُمَا وَأَنْ يُحِبَّ الْمَرْءَ لَا يُحِبُّهُ إِلَّا لِلَّهِ وَأَنْ يَكْرَهَ أَنْ يَعُودَ فِي الْكُفْرِ كَمَا يَكْرَهُ أَنْ يُقْذَفَ فِي النَّارِ

محمد بن مثنی، عبدالوہاب ثقفی، ایوب، ابوقلابہ، انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا یہ تین باتیں جس کسی میں ہونگیں، وہ ایمان کی مٹھاس (مزہ) پائے گا، اللہ اور اس کے رسول اس کے نزدیک تمام ماسوا سے زیادہ محبوب ہوں اور جس کسی سے محبت کرے تو صرف اللہ ہی کے لئے کرے اور کفر میں واپس

جانے کو ایسا برا سمجھے جیسے آگ میں ڈالے جانے کو۔

راوی : محمد بن مثنی، عبدالوہاب ثقفی، ایوب، ابوقلابہ، انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

انصار سے محبت رکھنا ایمان کی نشانی ہے...

باب : ایمان کا بیان

انصار سے محبت رکھنا ایمان کی نشانی ہے

جلد : جلد اول حدیث 16

راوی: ابوالولید، شعبہ، عبداللہ بن جبیر، انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَبْرٍ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنِ مَالِكٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ آيَةُ الْإِيمَانِ حُبُّ الْأَنْصَارِ وَآيَةُ النِّفَاقِ بُغْضُ الْأَنْصَارِ

ابوالولید، شعبہ، عبداللہ بن جبیر، انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے (نقل کرتے ہیں) کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا انصار سے محبت کرنا ایماندار ہونے کی نشانی ہے اور انصار سے دشمنی رکھنا منافق ہونے کی علامت ہے۔

راوی : ابوالولید، شعبہ، عبداللہ بن جبیر، انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

یہ باب ترجمۃ الباب سے خالی ہے۔...

باب : ایمان کا بیان

یہ باب ترجمۃ الباب سے خالی ہے۔

جلد : جلد اول حدیث 17

راوی: ابوالیمان، شعیب، زھری، ابوادریس، عائذ اللہ بن عبد اللہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ قَالَ حَدَّثَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو إِدْرِيسَ عَائِذُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ عُبَادَةَ بْنَ الصَّامِتِ وَكَانَ شَهِدَ بَدْرًا وَهُوَ أَحَدُ النُّقَبَائِ لَيْلَةَ الْعَقَبَةِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَحَوْلَهُ عِصَابَةٌ مِنْ أَصْحَابِهِ بَايِعُونِي عَلَى أَنْ لَا تُشْرِكُوا بِاللَّهِ شَيْئًا وَلَا تَسْرِقُوا وَلَا تَزْنُوا وَلَا تَقْتُلُوا أَوْلَادَكُمْ وَلَا تَأْتُوا بِبُهْتَانٍ تَفْتَرُونَهُ بَيْنَ أَيْدِيكُمْ وَأَرْجُلِكُمْ وَلَا تَعْصُوا فِي مَعْرُوفٍ فَمَنْ وَفَى مِنْكُمْ فَأَجْرُهُ عَلَى اللَّهِ وَمَنْ أَصَابَ مِنْ ذَلِكَ شَيْئًا فَعُوقِبَ فِي الدُّنْيَا فَهُوَ كَفَّارَةٌ لَهُ وَمَنْ أَصَابَ مِنْ ذَلِكَ شَيْئًا ثُمَّ سَتَرَهُ اللَّهُ فَهُوَ إِلَى اللَّهِ إِنْ شَائَ عَفَا عَنْهُ وَإِنْ شَائَ عَاقَبَهُ فَبَايَعْنَاهُ عَلَى ذَلِكَ

ابوالیمان، شعیب، زہری، ابوادریس، عائذ اللہ بن عبد اللہ نے بیان کیا کہ عبادہ بن صامت جو جنگ بدر میں شریک تھے اور شب عقبہ میں ایک نقیب تھے، کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس وقت فرمایا جب کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے گرد صحابہ کی ایک جماعت بیٹھی ہوئی تھی، کہ تم لوگ مجھ سے اس بات پر بیعت کرو کہ اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہ کرنا اور چوری نہ کرنا اور زنانہ کرنا اور اپنی اولاد کو قتل نہ کرنا اور نہ ایسا بہتان (کسی پر) باندھنا جس کو تم (دیدہ و دانستہ) بناؤ اور کسی اچھی بات میں خدا اور رسول کی نافرمانی نہ کرنا پس جو کوئی تم میں سے (اس عہد کو) پورا کرے گا، تو اس کا ثواب اللہ کے ذمہ ہے اور جو کوئی ان (بری باتوں) میں سے کسی میں مبتلا ہو جائے گا اور دنیا میں اس کی سزا اسے مل جائے گی تو یہ سزا اس کا کفارہ ہو جائے گی اور جو ان (بری) باتوں میں سے کسی میں مبتلا ہو جائے گا اور اللہ اس کو دنیا میں پوشیدہ رکھے گا تو وہ اللہ کے حوالے ہے، اگر چاہے تو اس سے درگذر کر دے اور چاہے تو اسے عذاب دے (عبادہ بن صامت کہتے ہیں کہ) سب لوگوں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس شرط پر (بیعت کر لی)۔

راوی: ابوالیمان، شعیب، زہری، ابوادریس، عائذ اللہ بن عبد اللہ

فتنوں سے بھاگنا دین داری ہے...

باب : ایمان کا بیان

فتنوں سے بھاگنا دین داری ہے

جلد : جلد اول حدیث 18

راوی : عبد اللہ بن مسلمہ، مالک، عبدالرحمن بن عبداللہ بن عبد الرحمن بن ابی صعصعہ، عبداللہ بن عبدالرحمن، ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ عَنْ مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي صَعْصَعَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُوشِكُ أَنْ يَكُونَ خَيْرَ مَالِ الْمُسْلِمِ غَنَمٌ يَتْبَعُ بِهَا شَعَفَ الْجِبَالِ وَمَوَاقِعَ الْقَطْرِ يَفِرُّ بِدِينِهِ مِنْ الْفِتَنِ

عبد اللہ بن مسلمہ، مالک، عبد الرحمن بن عبد اللہ بن عبد الرحمن بن ابی صعصعہ، عبد اللہ بن عبد الرحمن، ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا قریب ہے کہ مسلمان کا اچھا مال بکریاں ہوں گی، جن کو لے کر وہ پہاڑ کی چوٹیوں اور چٹیل میدانوں میں چلا جائے تا کہ اپنے دین کو فتنوں سے بچا لے۔

راوی : عبد اللہ بن مسلمہ، مالک، عبد الرحمن بن عبد اللہ بن عبد الرحمن بن ابی صعصعہ، عبد اللہ بن عبد الرحمن، ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا قول کہ میں تم سب سے زیادہ اللہ تعالی کو جان...

باب : ایمان کا بیان

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا قول کہ میں تم سب سے زیادہ اللہ تعالی کو جانتا ہوں اور اس بات کا ثبوت کہ معرفت دل کا فعل ہے، اللہ تعالی کے اس فرمان کی وجہ سے کہ لیکن اللہ تم سے اس کا موخذاہ کرے گا جو تمہارے دلوں نے کیا ہو

جلد : جلد اول   حدیث 19

راوی: محمد بن سلام، عبدہ، ہشام، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَامٍ قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدَةُ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَمَرَهُمْ أَمَرَهُمْ مِنْ الْأَعْمَالِ بِمَا يُطِيقُونَ قَالُوا إِنَّا لَسْنَا كَهَيْئَتِكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ قَدْ غَفَرَ لَكَ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِكَ وَمَا تَأَخَّرَ فَيَغْضَبُ حَتَّى يُعْرَفَ الْغَضَبُ فِي وَجْهِهِ ثُمَّ يَقُولُ إِنَّ أَتْقَاكُمْ وَأَعْلَمَكُمْ بِاللَّهِ أَنَا

محمد بن سلام، عبدہ، ہشام، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کہتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب لوگوں کو ایسے اعمال کا حکم دیتے جو وہ (ہمیشہ) کر سکیں (عبادات شاقہ کی ترغیب کبھی ان کو نہ دیتے تھے) صحابہ نے عرض کیا یا رسول اللہ ہم آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے مثل نہیں ہیں، بے شک اللہ نے آپ کے اگلے اور پچھلے گناہ معاف کر دیے ہیں، اس پر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم غضب ناک ہوئے حتی کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چہرہ مبارک سے غصہ (کا اثر) ظاہر ہونے لگا، پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تم میں سب سے زیادہ اللہ تعالی کا جاننے والا میں ہوں۔

راوی: محمد بن سلام، عبدہ، ہشام، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

یہ بات بھی ایمان میں داخل ہے کہ کفر میں واپس جانے کو برا سمجھے جیسے (کوئی) آگ می...

باب : ایمان کا بیان

یہ بات بھی ایمان میں داخل ہے کہ کفر میں واپس جانے کو برا سمجھے جیسے (کوئی) آگ میں ڈالے جانے کو برا سمجھتا ہے

جلد : جلد اول   حدیث 20

راوی: سلیمان بن حرب، شعبہ، قتادہ، انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ثَلَاثٌ مَنْ كُنَّ فِيهِ وَجَدَ حَلَاوَةَ الْإِيمَانِ مَنْ كَانَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَحَبَّ إِلَيْهِ مِمَّا سِوَاهُمَا وَمَنْ أَحَبَّ عَبْدًا لَا يُحِبُّهُ إِلَّا لِلَّهِ وَمَنْ يَكْرَهُ أَنْ يَعُودَ فِي الْكُفْرِ بَعْدَ إِذْ أَنْقَذَهُ اللَّهُ كَمَا يَكْرَهُ أَنْ يُلْقَى فِي النَّارِ

سلیمان بن حرب، شعبہ، قتادہ، انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جس کسی میں یہ تین باتیں ہوں گی وہ ایمان کی مٹھاس (مزہ) پائے گا، وہ شخص جس کے نزدیک اللہ اور اسکا رسول تمام ماسوا سے محبوب ہو اور وہ شخص جو کسی بندہ سے صرف اللہ تعالیٰ کے لئے محبت کرے اور وہ شخص جو ایمان نصیب ہونے کے بعد کفر اختیار کرنے کو ایسا برا سمجھے جیسے کوئی آگ میں ڈالے جانے کو برا سمجھتا ہے۔

راوی: سلیمان بن حرب، شعبہ، قتادہ، انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اہل ایمان کا اعمال میں ایک دوسرے سے زیادہ ہونے کا بیان...

باب : ایمان کا بیان

اہل ایمان کا اعمال میں ایک دوسرے سے زیادہ ہونے کا بیان

جلد : جلد اول   حدیث 21

راوی: اسمعیل، مالک، عمرو بن یحیی، مازنی، یحیی مازنی، ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيَى الْمَازِنِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَدْخُلُ أَهْلُ الْجَنَّةِ الْجَنَّةَ وَأَهْلُ النَّارِ النَّارَ ثُمَّ يَقُولُ اللَّهُ أَخْرِجُوا مَنْ كَانَ فِي قَلْبِهِ مِثْقَالُ حَبَّةٍ مِنْ خَرْدَلٍ مِنْ إِيمَانٍ فَيُخْرَجُونَ مِنْهَا قَدْ اسْوَدُّوا فَيُلْقَوْنَ فِي نَهَرِ الْحَيَا أَوْ الْحَيَاةِ شَكَّ مَالِكٌ فَيَنْبُتُونَ

كَمَا تَنْبُتُ الْحِبَّةُ فِي جَانِبِ السَّيْلِ أَلَمْ تَرَ أَنَّهَا تَخْرُجُ صَفْرَاءَ مُلْتَوِيَةً قَالَ وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا عَمْرٌو الْحَيَاةِ وَقَالَ خَرْدَلٍ مِنْ خَيْرٍ

اسمعیل، مالک، عمرو بن یحیی، مازنی، یحیی مازنی، ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا (جب) جنت والے جنت میں اور دوزخ والے دوزخ میں داخل ہو جائیں گے، اس کے بعد اللہ تعالیٰ (فرشتوں) سے فرمائے گا کہ جس کے دل میں رائی کے دانے کے برابر (بھی) ایمان ہو، اس کو (دوزخ سے) نکال لو، پس وہ دوزخ سے نکالے جائیں گے اور وہ (جل کر) سیاہ ہو چکے ہونگے، پھر وہ نہر حیا، یا نہر حیات میں ڈال دیئے جائیں گے، تب وہ تروتازہ ہو جائیں گے، جس طرح دانہ (تروتازگی) کے ساتھ پانی کے ساتھ اگتا ہے، (اے شخص) کیا تو نے نہیں دیکھا کہ دانہ کیسا سبز کونپل زردی مائل نکلتا ہے؟ اس حدیث کے ایک راوی عمر نے اپنی روایت میں لفظ حیا کی جگہ حیات کا لفظ اور من ایمان کی بجائے من خیر روایت کیا ہے۔

راوی: اسمعیل، مالک، عمرو بن یحیی، مازنی، یحیی مازنی، ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: ایمان کا بیان

اہل ایمان کا اعمال میں ایک دوسرے سے زیادہ ہونے کا بیان

جلد : جلد اول   حدیث 22

راوی: محمد بن عبید اللہ، ابراہیم بن سعد، صالح، ابن شہاب، ابوامامہ بن سہل بن حنیف، ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ اللهِ قَالَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ صَالِحٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ بْنِ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَا أَنَا نَائِمٌ رَأَيْتُ النَّاسَ يُعْرَضُونَ عَلَيَّ وَعَلَيْهِمْ قُمُصٌ مِنْهَا مَا يَبْلُغُ الثُّدِيَّ وَمِنْهَا مَا دُونَ ذَلِكَ وَعُرِضَ عَلَيَّ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ وَعَلَيْهِ قَمِيصٌ يَجُرُّهُ قَالُوا فَمَا أَوَّلْتَ ذَلِكَ يَا رَسُولَ اللهِ قَالَ الدِّينَ

محمد بن عبید اللہ، ابراہیم بن سعد، صالح، ابن شہاب، ابوامامہ بن سہل بن حنیف، ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ نے فرمایا کہ میں سونے کی حالت میں تھا کہ میں نے یہ خواب دیکھا کہ لوگ میرے سامنے پیش کئے جاتے ہیں اور ان (کے بدن) پر قمیص ہے، بعض کی قمیص تو صرف پستانوں ہی تک ہیں اور بعض ان سے نیچے ہیں اور عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ بھی میرے آگے پیش کئے گئے اور ان (کے بدن) پر جو قمیص ہے (وہ اتنا نیچا) ہے کہ وہ اس کو کھینچتے ہوئے چلتے ہیں، صحابہ نے عرض کیا کہ یارسول اللہ آپ نے اس کی کیا تعبیر لی؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اس کی تعبیر دین ہے۔

راوی : محمد بن عبید اللہ، ابراہیم بن سعد، صالح، ابن شہاب، ابوامامہ بن سہل بن حنیف، ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حیا جزو ایمان ہے...

باب : ایمان کا بیان

حیا جزو ایمان ہے

جلد : جلد اول حدیث 23

راوی : عبداللہ بن یوسف، مالک بن انس، ابن شہاب، سالم بن عبداللہ، عبداللہ بن عمر

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ قَالَ أَخْبَرَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ عَلَى رَجُلٍ مِنْ الْأَنْصَارِ وَهُوَ يَعِظُ أَخَاهُ فِي الْحَيَائِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعْهُ فَإِنَّ الْحَيَائَ مِنْ الْإِيمَانِ

عبداللہ بن یوسف، مالک بن انس، ابن شہاب، سالم بن عبداللہ، عبداللہ بن عمر کہتے ہیں کی نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم (ایک مرتبہ) کسی انصاری صحابی کے پاس سے گذرے اور (ان کو دیکھا) کہ وہ اپنے بیٹے کو حیا کے بارے میں نصیحت کر رہے تھے، تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ (حیا کے بارے میں) اس کو (نصیحت کرنا) چھوڑ دو اس لئے کہ حیا ایمان میں سے ہے۔

راوی : عبداللہ بن یوسف، مالک بن انس، ابن شہاب، سالم بن عبداللہ، عبداللہ بن عمر

اللہ تعالیٰ کا قول کہ اگر وہ توبہ کرلیں اور نماز پڑھنے لگیں اور زکوۃ دیں تو ان کے...

باب : ایمان کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ اگر وہ توبہ کرلیں اور نماز پڑھنے لگیں اور زکوۃ دیں تو ان کے (قتل) کا عمل ترک کردو

جلد : جلد اول حدیث 24

راوی: عبداللہ بن محمد مسندی، ابوروح حرمی بن عمارہ، شعبہ، واقد بن محمد، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُسْنَدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو رَوْحٍ الْحَرَمِيُّ بْنُ عُمَارَةَ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ وَاقِدِ بْنِ مُحَمَّدٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي يُحَدِّثُ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أُمِرْتُ أَنْ أُقَاتِلَ النَّاسَ حَتَّى يَشْهَدُوا أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللهِ وَيُقِيمُوا الصَّلَاةَ وَيُؤْتُوا الزَّكَاةَ فَإِذَا فَعَلُوا ذَلِكَ عَصَمُوا مِنِّي دِمَائَهُمْ وَأَمْوَالَهُمْ إِلَّا بِحَقِّ الْإِسْلَامِ وَحِسَابُهُمْ عَلَى اللهِ

عبداللہ بن محمد مسندی، ابوروح حرمی بن عمارہ، شعبہ، واقد بن محمد، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مجھے یہ حکم دیا گیا ہے کہ میں لوگوں سے اس وقت تک جنگ کروں جب تک کہ وہ اس بات کی گواہی نہ دینے لگیں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور یہ کہ محمد اللہ کے رسول ہیں اور نماز پڑھنے لگیں اور زکوۃ دیں، پس جب یہ کام کرنے لگیں تو مجھ سے ان کے جان ومال محفوظ ہو جائیں گے، علاوہ اس سزا کے جو اسلام نے کسی جرم میں ان پر مقرر کر دی ہے، اور ان کا حساب (و کتاب) اللہ کے ذمے ہے۔

راوی : عبداللہ بن محمد مسندی، ابوروح حرمی بن عمارہ، شعبہ، واقد بن محمد، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

بعض کا قول ہے کہ ایمان عمل ہے جس کی دلیل یہ آیت ہے اور یہ جنت ہے جس کے تم وارث ب...

باب : ایمان کا بیان

بعض کا قول ہے کہ ایمان عمل ہے جس کی دلیل یہ آیت ہے اور یہ جنت ہے جس کے تم وارث بنائے گئے ہو اس کے عوض جو تم کیا کرتے تھے اور چند اہل علم نے اللہ تعالی کے قول فوربک لنسئلنہم اجمعین عما کانو یعملون کے بارے میں کہا ہے کہ اس سے مراد لا الہ الا اللہ کہنا ہے اور اللہ تعالی نے فرمایا ہے کہ اس کے مثل عمل کرنے والوں کو عمل کرنا چاہئے

جلد : جلد اول حدیث 25

راوی: احمد بن یونس، موسیٰ بن اسمعیل، ابراهیم بن سعد، ابن شهاب، سعید بن مسیب، ابوهریره رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ وَمُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ قَالَا حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ أَيُّ الْعَمَلِ أَفْضَلُ فَقَالَ إِيمَانٌ بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ قِيلَ ثُمَّ مَاذَا قَالَ الْجِهَادُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ قِيلَ ثُمَّ مَاذَا قَالَ حَجٌّ مَبْرُورٌ

احمد بن یونس، موسیٰ بن اسماعیل، ابراہیم بن سعد، ابن شہاب، سعید بن مسیب، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا گیا کہ کونسا عمل افضل ہے؟ تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالی اور اس کے رسول پر ایمان لانا، کہا گیا کہ پھر کونسا؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالی کی راہ میں جہاد کرنا، کہا گیا کہ اس کے بعد کونسا؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ حج مبرور (مقبول حج)۔

راوی : احمد بن یونس، موسیٰ بن اسمعیل، ابراہیم بن سعد، ابن شہاب، سعید بن مسیب، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اگر (کوئی شخص) صدق دل سے اسلام نہ لایا ہو، بلکہ (کسی کے زبردستی) مسلمان کر لینے...

باب : ایمان کا بیان

اگر (کوئی شخص) صدق دل سے اسلام نہ لایا ہو، بلکہ (کسی کے زبردستی) مسلمان کر لینے سے یا قتل کے خوف سے مسلمان ہو گیا ہو (تو وہ شخص مومن نہیں ہے) کیونکہ اللہ تعالی ارشاد فرماتے ہیں کہ دیہاتی عرب کہتے ہیں آمنا (ہم ایمان لائے اے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کہہ دو کہ تم ایمان نہیں لائے (پس آمنا نہ کہو) لیکن اسلمنا (ہم اسلام لائے) کہو اور اگر (کوئی) سچ مچ اسلام لے آیا ہو تو وہ مومن ہے کیونکہ اللہ تعالی کا فرمان ہے اللہ کے نزدیک دین مقبول اسلام ہی ہے

جلد : جلد اول حدیث 26

راوی: ابو الیمان، شعیب، زہری، عامر بن سعد بن ابی وقاص، سعد بن ابی وقاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ قَالَ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي عَامِرُ بْنُ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ عَنْ سَعْدٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْطَى رَهْطًا وَسَعْدٌ جَالِسٌ فَتَرَكَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا هُوَ أَعْجَبُهُمْ إِلَيَّ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ مَا لَكَ عَنْ فُلَانٍ فَوَاللهِ إِنِّي لَأَرَاهُ مُؤْمِنًا فَقَالَ أَوْ مُسْلِمًا فَسَكَتُّ قَلِيلًا ثُمَّ غَلَبَنِي مَا أَعْلَمُ مِنْهُ فَعُدْتُ لِمَقَالَتِي فَقُلْتُ مَا لَكَ عَنْ فُلَانٍ فَوَاللهِ إِنِّي لَأَرَاهُ مُؤْمِنًا فَقَالَ أَوْ مُسْلِمًا فَسَكَتُّ قَلِيلًا ثُمَّ غَلَبَنِي مَا أَعْلَمُ مِنْهُ فَعُدْتُ لِمَقَالَتِي وَعَادَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قَالَ يَا سَعْدُ إِنِّي لَأُعْطِي الرَّجُلَ وَغَيْرُهُ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْهُ خَشْيَةَ أَنْ يَكُبَّهُ اللهُ فِي النَّارِ وَرَوَاهُ يُونُسُ وَصَالِحٌ وَمَعْمَرٌ وَابْنُ أَخِي الزُّهْرِيِّ عَنْ الزُّهْرِيِّ

ابو الیمان، شعیب، زہری، عامر بن سعد بن ابی وقاص، سعد بن ابی وقاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کچھ لوگوں کو (مال) دیا اور سعد بھی وہاں بیٹھے ہوئے تھے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک ایسے شخص کو چھوڑ دیا (نہیں دیا) جو مجھے سب سے اچھا معلوم ہوتا تھا، تو میں نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیا وجہ ہے کہ آپ نے فلاں شخص سے اعراض کیا، اللہ کی قسم میں اسے مومن سمجھتا ہوں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ (مومن سمجھتے ہو؟) تو میں نے تھوڑی دیر سکوت کیا، پھر جو کچھ مجھے اس شخص کے بارے میں معلوم تھا اس نے مجبور کر دیا اور میں نے پھر وہی بات کی، یعنی یہ کہا کہ کیا وجہ ہے کہ آپ نے فلاں شخص سے اعراض کیا، اللہ کی قسم! میں اسے مومن جانتا ہوں تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا (مومن جانتے ہو) یا مسلم؟ پھر میں کچھ دیر چپ رہا، اس کے بعد جو کچھ میں اس شخص کے بارے میں جانتا تھا اس نے مجھے مجبور کر دیا اور میں نے پھر اپنی بات کہی اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پھر وہی فرمایا، بالآخر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اے سعد! میں ایک شخص کو اس خوف سے کہ کہیں (ایسا نہ ہو کہ اگر اس کو نہ دیا جائے تو وہ کافر ہو جائے اور) اللہ

تعالی اس کو آگ میں سرنگوں نہ ڈال دے، دے دیتا ہوں (حالانکہ دوسرا شخص مجھے اس سے زیادہ محبوب ہوتا ہے، اس کو نہیں دیتا کیونکہ اس کی نسبت ایسا خیال نہیں ہوتا(

راوی : ابوالیمان، شعیب، زہری، عامر بن سعد بن ابی وقاص، سعد بن ابی وقاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ

سلام کا رواج دنیا اسلام میں داخل ہے اور عمار نے کہا کہ تین باتوں کو جس شخص نے جم...

باب : ایمان کا بیان

سلام کا رواج دنیا اسلام میں داخل ہے اور عمار نے کہا کہ تین باتوں کو جس شخص نے جمع کر لیا تو یقینا اس نے ایمان (کے تمام شعبوں کو جمع کر لیا) اپنی ذات کے مقابلے میں انصاف کرنا اور تمام لوگوں کو (آشنا ہوں یا غیر آشنا) سلام کرنا اور تنگ دستی کے وقت خرچ کرنا

جلد : جلد اول حدیث 27

راوی : قتیبہ، لیث، یزید بن ابی حبیب، ابوالخیر، عبداللہ بن عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ أَبِي الْخَيْرِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّ الْإِسْلَامِ خَيْرٌ قَالَ تُطْعِمُ الطَّعَامَ وَتَقْرَأُ السَّلَامَ عَلَى مَنْ عَرَفْتَ وَمَنْ لَمْ تَعْرِفْ

قتیبہ، لیث، یزید بن ابی حبیب، ابوالخیر، عبداللہ بن عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا کہ کون سا اسلام بہتر ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ لوگوں کو کھانا کھلاؤ اور جسے جانتے ہو اور جسے نہ جانتے ہو سب کو سلام کرو۔

راوی : قتیبہ، لیث، یزید بن ابی حبیب، ابوالخیر، عبداللہ بن عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہ

شوہر کی ناشکری کا بیان اور (کفر کے مراتب مختلف ہیں) ایک کفر دوسرے کفر سے کم ہوتا...

باب : ایمان کا بیان

شوہر کی ناشکری کا بیان اور (کفر کے مراتب مختلف ہیں) ایک کفر دوسرے کفر سے کم ہوتا ہے اس (مضمون) میں ابوسعید کی روایت نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ہے

جلد : جلد اول　　　　حدیث 28

راوی: عبد الله بن مسلمه، مالك، زيد بن اسلم، عطاء بن يسار، ابن عباس رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مَسْلَمَةَ عَنْ مَالِكٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُرِيتُ النَّارَ فَإِذَا أَكْثَرُ أَهْلِهَا النِّسَاءُ يَكْفُرْنَ قِيلَ أَيَكْفُرْنَ بِاللهِ قَالَ يَكْفُرْنَ الْعَشِيرَ وَيَكْفُرْنَ الْإِحْسَانَ لَوْ أَحْسَنْتَ إِلَى إِحْدَاهُنَّ الدَّهْرَ ثُمَّ رَأَتْ مِنْكَ شَيْئًا قَالَتْ مَا رَأَيْتُ مِنْكَ خَيْرًا قَطُّ

عبد اللہ بن مسلمہ، مالک، زید بن اسلم، عطاء بن یسار، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا (ایک مرتبہ) مجھے دوزخ دکھلائی گئی، تو اس کی رہنے والی زیادہ تر میں نے عورتوں کو پایا، وجہ یہ ہے کہ وہ کفر کرتی ہیں، عرض کیا گیا، کیا اللہ کا کفر کرتی ہیں؟ تو آپ نے فرمایا کہ شوہر کا کفر کرتی ہیں اور احسان نہیں مانتیں (اے شخص) اگر تو کسی عورت کے ساتھ ایک زمانہ دراز تک احسان کرتا رہے، بعد اس کے کوئی (خلاف) بات تجھ سے دیکھ لے، تو فوراً کہہ دے گی کہ میں نے تجھ سے کبھی آرام نہیں پایا۔

راوی : عبد اللہ بن مسلمہ، مالک، زید بن اسلم، عطاء بن یسار، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

گناہ جاہلیت کے کام ہیں، لیکن ان کے مرتکب کو اس وقت تک کافر نہیں کہا جائے گا جب ت...

باب : ایمان کا بیان

گناہ جاہلیت کے کام ہیں، لیکن ان کے مرتکب کو اس وقت تک کافر نہیں کہا جائے گا جب تک وہ شرک نہ کرے، کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا فرمان ہے کہ (اے

شخص) تو ایسا آدمی ہے جس میں جاہلیت کی باتیں پائی جاتی ہیں، اور اللہ تعالی کا فرمان کہ اللہ تعالی شرک کو معاف فرمائیں گے اس کے علاوہ جس کو چاہیں گے معاف فرمادیں گے، اور اگر مو

جلد : جلد اول حدیث 29

راوی: عبدالرحمن بن مبارک، حماد بن زید، ایوب ویونس، حسن، احنف بن قیس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْمُبَارَكِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ وَيُونُسُ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ الْأَحْنَفِ بْنِ قَيْسٍ قَالَ ذَهَبْتُ لِأَنْصُرَ هَذَا الرَّجُلَ فَلَقِيَنِي أَبُو بَكْرَةَ فَقَالَ أَيْنَ تُرِيدُ قُلْتُ أَنْصُرُ هَذَا الرَّجُلَ قَالَ ارْجِعْ فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا الْتَقَى الْمُسْلِمَانِ بِسَيْفَيْهِمَا فَالْقَاتِلُ وَالْمَقْتُولُ فِي النَّارِ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَذَا الْقَاتِلُ فَمَا بَالُ الْمَقْتُولِ قَالَ إِنَّهُ كَانَ حَرِيصًا عَلَى قَتْلِ صَاحِبِهِ

عبدالرحمن بن مبارک، حماد بن زید، ایوب ویونس، حسن، احنف بن قیس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ (جنگ جمل کے وقت) میں اس مرد (علی المرتضی) کی مدد کرنے چلا تو (راستے میں) مجھے ابو بکر مل گئے، انہوں نے پوچھا کہ تم کہاں (جانے کا) ارادہ رکھتے ہو؟ میں نے کہا اس مرد (علی المرتضی رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کی مدد کروں گا وہ بولے کہ لوٹ جاؤ اس لئے کہ میں نے رسول اللہ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جب دو مسلمان اپنی تلواروں کے ساتھ مقابلہ کریں، تو قاتل اور مقتول (دونوں) دوزخ میں ہیں، میں نے عرض کیا یارسول اللہ یہ قاتل (کی نسبت جو آپ نے فرمایا اس کی وجہ تو ظاہر) ہے مگر مقتول کا کیا سبب (وہ کیوں دوزخ میں جائے گا)؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا (اس وجہ سے کہ) وہ اپنے حریف کے قتل کا شائق تھا، حالانکہ وہ حریف مسلمان تھا۔

راوی: عبدالرحمن بن مبارک، حماد بن زید، ایوب ویونس، حسن، احنف بن قیس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ایمان کا بیان

گناہ جاہلیت کے کام ہیں، لیکن ان کے مرتکب کو اس وقت تک کافر نہیں کہا جائے گا جب تک وہ شرک نہ کرے، کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا فرمان ہے کہ (اے
شخص) تو ایسا آدمی ہے جس میں جاہلیت کی باتیں پائی جاتی ہیں، اور اللہ تعالی کا فرمان کہ اللہ تعالی شرک کو معاف فرمائیں گے اس کے علاوہ جس کو چاہیں گے معاف فرمادیں گے، اور اگر مو

راوی: سلیمان بن حرب، شعبہ، واصل، احدب، معرور

حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ وَاصِلٍ الْأَحْدَبِ عَنْ الْمَعْرُورِ قَالَ لَقِيتُ أَبَا ذَرٍّ بِالرَّبَذَةِ وَعَلَيْهِ حُلَّةٌ وَعَلَى غُلَامِهِ حُلَّةٌ فَسَأَلْتُهُ عَنْ ذَلِكَ فَقَالَ إِنِّي سَابَبْتُ رَجُلًا فَعَيَّرْتُهُ بِأُمِّهِ فَقَالَ لِي النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا أَبَا ذَرٍّ أَعَيَّرْتَهُ بِأُمِّهِ إِنَّكَ امْرُؤٌ فِيكَ جَاهِلِيَّةٌ إِخْوَانُكُمْ خَوَلُكُمْ جَعَلَهُمْ اللهُ تَحْتَ أَيْدِيكُمْ فَمَنْ كَانَ أَخُوهُ تَحْتَ يَدِهِ فَلْيُطْعِمْهُ مِمَّا يَأْكُلُ وَلْيُلْبِسْهُ مِمَّا يَلْبَسُ وَلَا تُكَلِّفُوهُمْ مَا يَغْلِبُهُمْ فَإِنْ كَلَّفْتُمُوهُمْ فَأَعِينُوهُمْ

سلیمان بن حرب، شعبہ، واصل، احدب، معرور کہتے ہیں کہ میں نے ابوذر سے (مقام) ربذہ میں ملاقات کی اور ان کے جسم پر جس قسم کا تہبند اور چادر تھا اسی قسم کی چادر اور تہبند ان کے غلام کے جسم پر تھا، میں نے ابوذر سے اس کا سبب پوچھا تو وہ کہنے لگے کہ میں نے ایک شخص کو (جو میرا غلام تھا) گالی دی یعنی اس کو ماں سے غیرت دلائی تھی، یہ خبر نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم (کو پہنچی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے (مجھ سے) فرمایا کہ اے ابوذر! کیا تم نے اسے اس کی ماں کی غیرت دلائی ہے، تم ایسے آدمی ہو کہ (ابھی) تم میں جاہلیت (کا اثر باقی) ہے تمہارے غلام تمہارے بھائی ہیں، ان کو اللہ نے تمہارے قبضہ میں دیا ہے، جس شخص کا بھائی اس کے قبضہ میں ہو اسے چاہئے کہ جو خود کھائے اس کو بھی کھلائے اور جو خود پہنے وہی اس کو پہنائے اور (دیکھو) اپنے غلاموں سے اس کام کا نہ کہو جو ان پر شاق ہو اور اگر ایسے کام کی ان کو تکلیف دو تو خود بھی ان کی مدد کرو۔

راوی: سلیمان بن حرب، شعبہ، واصل، احدب، معرور

ایک ظلم دوسرے ظلم سے کم ہے...

باب : ایمان کا بیان

ایک ظلم دوسرے ظلم سے کم ہے

جلد : جلد اول   حدیث 31

راوی: ابوالولید، شعبہ، بشر، محمد، شعبہ، سلیمان، ابراهیم، علقمہ، عبداللہ ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ ح قَالَ و حَدَّثَنِي بِشْرٌ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ لَمَّا نَزَلَتْ الَّذِينَ آمَنُوا وَلَمْ يَلْبِسُوا إِيمَانَهُمْ بِظُلْمٍ قَالَ أَصْحَابُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّنَا لَمْ يَظْلِمْ فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ إِنَّ الشِّرْكَ لَظُلْمٌ عَظِيمٌ

ابوالولید، شعبہ، بشر، محمد، شعبہ، سلیمان، ابراہیم، علقمہ، عبداللہ ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ جب آیت ﴿الَّذِينَ آمَنُوا وَلَمْ يَلْبِسُوا إِيمَانَهُمْ بِظُلْمٍ﴾ یعنی جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے اپنے ایمان کو ظلم کے ساتھ نہیں ملایا، نازل ہوئی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اصحاب (بہت گھبرائے) کہنے لگے کہ ہم میں سے کون ہے جس نے ظلم نہیں کیا تو اللہ بزرگ وبرتر نے (إِنَّ الشِّرْكَ لَظُلْمٌ عَظِيمٌ) یعنی بے شک یقینا شرک بڑا ظلم ہے نازل فرمایا۔

راوی: ابوالولید، شعبہ، بشر، محمد، شعبہ، سلیمان، ابراہیم، علقمہ، عبداللہ ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ

منافق کی علامات کا بیان...

باب : ایمان کا بیان

منافق کی علامات کا بیان

جلد : جلد اول   حدیث 32

راوی: سلیمان ابوالربیع، اسمعیل، ابن جعفر، نافع بن مالک، ابن ابی عامر، ابوسهیل، مالک بن ابی عامر، ابوهریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ أَبُو الرَّبِيعِ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا نَافِعُ بْنُ مَالِكِ بْنِ أَبِي عَامِرٍ أَبُو سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ آيَةُ الْمُنَافِقِ ثَلَاثٌ إِذَا حَدَّثَ كَذَبَ وَإِذَا وَعَدَ أَخْلَفَ وَإِذَا اؤْتُمِنَ خَانَ

سلیمان ابوالربیع، اسماعیل، ابن جعفر، نافع بن مالک، ابن ابی عامر، ابو سہیل، مالک بن ابی عامر، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ نت کرے۔

راوی : سلیمان ابوالربیع، اسمعیل، ابن جعفر، نافع بن مالک، ابن ابی عامر، ابو سہیل، مالک بن ابی عامر، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ایمان کا بیان

منافق کی علامات کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 33

راوی : قبیصہ بن عقبہ، سفیان، اعمش، عبید اللہ بن مرہ، مسروق، عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ بْنُ عُقْبَةَ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مُرَّةَ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَرْبَعٌ مَنْ كُنَّ فِيهِ كَانَ مُنَافِقًا خَالِصًا وَمَنْ كَانَتْ فِيهِ خَصْلَةٌ مِنْهُنَّ كَانَتْ فِيهِ خَصْلَةٌ مِنْ النِّفَاقِ حَتَّى يَدَعَهَا إِذَا اؤْتُمِنَ خَانَ وَإِذَا حَدَّثَ كَذَبَ وَإِذَا عَاهَدَ غَدَرَ وَإِذَا خَاصَمَ فَجَرَ تَابَعَهُ شُعْبَةُ عَنْ الْأَعْمَشِ

قبیصہ بن عقبہ، سفیان، اعمش، عبید اللہ بن مرہ، مسروق، عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا چار باتیں جس کسی میں ہوں گی، وہ خالص منافق ہے اور جس میں ان چار کی ایک بات ہو اس میں ایک بات نفاق کی ہے، تاوقتیکہ اس کو چھوڑ نہ دے (وہ چار باتیں یہ ہیں) جب امین بنایا جائے تو خیانت کرے اور جب بات کرے تو جھوٹ بولے اور جب وعدہ کرے تو خلاف کرے اور جب لڑے تو بے ہودگی کرے۔

راوی : قبیصہ بن عقبہ، سفیان، اعمش، عبید اللہ بن مرہ، مسروق، عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

شب قدر میں قیام کرنا ایمان میں داخل ہے...

باب : ایمان کا بیان

شب قدر میں قیام کرنا ایمان میں داخل ہے

جلد : جلد اول حدیث 34

راوی: ابوالیمان، شعیب، ابوالزناد، اعرج، ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ قَالَ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ يَقُمْ لَيْلَةَ الْقَدْرِ إِيمَانًا وَاحْتِسَابًا غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ

ابوالیمان، شعیب، ابوالزناد، اعرج، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کوئی ایماندار ہو کر، ثواب جان کر شب قدر میں قیام کرے تو اس کے اگلے گناہ بخش دیے جائیں گے۔

راوی : ابوالیمان، شعیب، ابوالزناد، اعرج، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

جہاد کرنا ایمان کا جزو ہے...

باب : ایمان کا بیان

جہاد کرنا ایمان کا جزو ہے

جلد : جلد اول حدیث 35

راوی: حرمی بن حفص، عبدالواحد، عمارہ، ابوزرعہ بن عمر بن جریر، ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا حَرَمِيُّ بْنُ حَفْصٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ قَالَ حَدَّثَنَا عُمَارَةُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو زُرْعَةَ بْنُ عَمْرِو بْنِ جَرِيرٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ انْتَدَبَ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ لِمَنْ خَرَجَ فِي سَبِيلِهِ لَا يُخْرِجُهُ إِلَّا إِيمَانٌ بِي وَتَصْدِيقٌ بِرُسُلِي أَنْ أُرْجِعَهُ بِمَا نَالَ مِنْ أَجْرٍ أَوْ غَنِيمَةٍ أَوْ أُدْخِلَهُ الْجَنَّةَ وَلَوْلَا أَنْ أَشُقَّ عَلَى أُمَّتِي مَا قَعَدْتُ خَلْفَ سَرِيَّةٍ وَلَوَدِدْتُ أَنِّي أُقْتَلُ فِي سَبِيلِ اللهِ ثُمَّ أُحْيَى ثُمَّ أُقْتَلُ ثُمَّ أُحْيَى ثُمَّ أُقْتَلُ

حرمی بن حفص، عبد الواحد، عمارہ، ابوزرعہ بن عمر بن جریر، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے راوی ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ اس شخص کے لئے جو اس کی راہ میں (جہاد کرنے کو) نکلے اور اس کو اللہ تعالی پر ایمان رکھنے اور اس کے پیغمبروں کی تصدیق ہی نے (جہاد پر آمادہ کر کے) گھر سے نکالا ہو، اس امر کا ذمہ دار ہو گیا ہے کہ یا تو میں اسے اس ثواب یا مال غنیمت کے ساتھ واپس کروں گا، جو اس نے جہاد میں پایا ہے، یا اسے (شہید بنا کر) جنت میں داخل کر دوں گا اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں کہ اگر میں اپنی امت پر دشوار نہ سمجھتا تو (کبھی) چھوٹے لشکر کے ہمراہ جانے سے بھی دریغ نہ کرتا، کیوں کہ میں یقیناً اس بات کو پسند کرتا ہوں کہ اللہ تعالی کی راہ میں مارا جاؤں پھر زندہ کیا جاؤں، پھر مارا جاؤں پھر زندہ کیا جاؤں، پھر مارا جاؤں۔

راوی: حرمی بن حفص، عبد الواحد، عمارہ، ابوزرعہ بن عمر بن جریر، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

رمضان کی راتوں میں نفل پڑھنا ایمان میں داخل ہے...

باب : ایمان کا بیان

رمضان کی راتوں میں نفل پڑھنا ایمان میں داخل ہے

جلد : جلد اول   **حدیث** 36

راوی: اسمعیل، مالک، ابن شہاب، حمید بن عبدالرحمن، ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قَامَ رَمَضَانَ إِيمَانًا وَاحْتِسَابًا غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ

اسمعیل، مالک، ابن شہاب، حمید بن عبد الرحمن، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو شخص رمضان میں ایمان اور ثواب کا کام سمجھ کر قیام کرے تو اس کے اگلے گناہ معاف کر دیئے جائیں گے۔

راوی: اسمعیل، مالک، ابن شہاب، حمید بن عبد الرحمن، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

ثواب کی نیت سے رمضان کے روزے رکھنا ایمان میں داخل ہے...

باب: ایمان کا بیان

ثواب کی نیت سے رمضان کے روزے رکھنا ایمان میں داخل ہے

جلد: جلد اول   حدیث 37

راوی: محمد بن سلام، محمد بن فضیل، یحیی بن سعید، ابومسلمہ، ابوھریرہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَامٍ قَالَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَامَ رَمَضَانَ إِيمَانًا وَاحْتِسَابًا غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ

محمد بن سلام، محمد بن فضیل، یحیی بن سعید، ابو مسلمہ، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو شخص رمضان میں ایمان اور ثواب کا کام سمجھ کر روزے رکھے اس کے اگلے گناہ معاف کر دیئے جائیں گے۔

راوی: محمد بن سلام، محمد بن فضیل، یحیی بن سعید، ابو مسلمہ، ابوہریرہ

دین بہت آسان ہے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایاہے خدا تعالی کے نزدیک سب س...

باب : ایمان کا بیان

دین بہت آسان ہے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایاہے خدا تعالی کے نزدیک سب سے زیادہ محبوب وہ دین ہے جو سچا اور سیدھا ہے

جلد : جلد اول **حدیث 38**

راوی : عبدالسلام بن مطهر، عمربن علی، محن بن محمد غفاری، سعید بن ابی سعید مقبری، ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ مُطَهَّرٍ قَالَ أَخْبَرَنَا عُمَرُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ مَعْنِ بْنِ مُحَمَّدٍ الْغِفَارِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الدِّينَ يُسْرٌ وَلَنْ يُشَادَّ الدِّينَ أَحَدٌ إِلَّا غَلَبَهُ فَسَدِّدُوا وَقَارِبُوا وَأَبْشِرُوا وَاسْتَعِينُوا بِالْغَدْوَةِ وَالرَّوْحَةِ وَشَيْءٍ مِنْ الدُّلْجَةِ

عبد السلام بن مطہر، عمر بن علی، محن بن محمد غفاری، سعید بن ابی سعید مقبری، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے راوی ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا دین بہت آسان ہے اور جو شخص دین میں سختی کرے گا وہ اس پر غالب آجائے گا، پس تم لوگ میانہ روی کرو اور (اعتدال سے) قریب رہو اور خوش ہو جاؤ (کہ تمہیں ایسا دین ملا) اور صبح اور دوپہر کے بعد اور کچھ رات میں عبادت کرنے سے دینی قوت حاصل کرو۔

راوی : عبد السلام بن مطہر، عمر بن علی، محن بن محمد غفاری، سعید بن ابی سعید مقبری، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

نماز ایمان میں داخل ہے کیونکہ اللہ تعالی کا ارشاد ہے کہ اللہ تعالی ایسا نہیں ہے...

باب : ایمان کا بیان

نماز ایمان میں داخل ہے کیونکہ اللہ تعالی کا ارشاد ہے کہ اللہ تعالی ایسا نہیں ہے کہ تمہارا ایمان (نمازیں) جو تم نے بیت المقدس کی طرف پڑھی تھیں ضائع کر دے (اس آیت میں نماز کو ایمان فرمایا گیا ہے(

جلد : جلد اول   حدیث 39

راوی: عمرو بن خالد، زہیر، ابواسحق، براء بن عازب

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ خَالِدٍ قَالَ أَخْبَرَنَا زُهَيْرٌ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو إِسْحَاقَ عَنْ الْبَرَاءِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ أَوَّلَ مَا قَدِمَ الْمَدِينَةَ نَزَلَ عَلَى أَجْدَادِهِ أَوْ قَالَ أَخْوَالِهِ مِنْ الْأَنْصَارِ وَأَنَّهُ صَلَّى قِبَلَ بَيْتِ الْمَقْدِسِ سِتَّةَ عَشَرَ شَهْرًا أَوْ سَبْعَةَ عَشَرَ شَهْرًا وَكَانَ يُعْجِبُهُ أَنْ تَكُونَ قِبْلَتُهُ قِبَلَ الْبَيْتِ وَأَنَّهُ صَلَّى أَوَّلَ صَلَاةٍ صَلَّاهَا صَلَاةَ الْعَصْرِ وَصَلَّى مَعَهُ قَوْمٌ فَخَرَجَ رَجُلٌ مِمَّنْ صَلَّى مَعَهُ فَمَرَّ عَلَى أَهْلِ مَسْجِدٍ وَهُمْ رَاكِعُونَ فَقَالَ أَشْهَدُ بِاللَّهِ لَقَدْ صَلَّيْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قِبَلَ مَكَّةَ فَدَارُوا كَمَا هُمْ قِبَلَ الْبَيْتِ وَكَانَتْ الْيَهُودُ قَدْ أَعْجَبَهُمْ إِذْ كَانَ يُصَلِّي قِبَلَ بَيْتِ الْمَقْدِسِ وَأَهْلُ الْكِتَابِ فَلَمَّا وَلَّى وَجْهَهُ قِبَلَ الْبَيْتِ أَنْكَرُوا ذَلِكَ قَالَ زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ عَنْ الْبَرَاءِ فِي حَدِيثِهِ هَذَا أَنَّهُ مَاتَ عَلَى الْقِبْلَةِ قَبْلَ أَنْ تُحَوَّلَ رِجَالٌ وَقُتِلُوا فَلَمْ نَدْرِ مَا نَقُولُ فِيهِمْ فَأَنْزَلَ اللَّهُ تَعَالَى وَمَا كَانَ اللَّهُ لِيُضِيعَ إِيمَانَكُمْ

عمرو بن خالد، زہیر، ابو اسحاق، براء بن عازب سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم (جب ہجرت کر کے) مدینہ تشریف لائے تو پہلے اپنے نہنال میں، جو انصار تھے، ان کے ہاں اترے اور آپ نے (مدینہ کے بعد) سولہ مہینے یا سترہ مہینے بیت المقدس کی طرف منہ کر کے نماز پڑھی، مگر آپ کو یہ اچھا معلوم ہوتا تھا کہ آپ کا قبلہ کعبہ کی طرف ہو جائے (چنانچہ ہو گیا) اور سب سے پہلی نماز جو آپ نے (کعبہ کی طرف) پڑھی عصر کی نماز تھی اور آپ کے ہمراہ کچھ لوگ نماز میں تھے ان میں سے ایک شخص نکلا اور کسی مسجد کے لوگوں پر اس کا گذر ہوا اور وہ (بیت المقدس کی طرف) نماز پڑھ رہے تھے، تو اس نے کہا کہ میں اللہ تعالی کو گواہ کر کے کہتا ہوں، میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہمراہ مکہ کی طرف منہ کر کے نماز پڑھی ہے (یہ سنتے ہی) وہ لوگ جس حالت میں تھے، اسی حالت میں کعبہ کی طرف گھوم گئے اور جب آپ بیت المقدس کی طرف نماز پڑھتے تھے، یہود اور جملہ اہل کتاب بہت خوش تھے، مگر جب آپ نے اپنا منہ کعبہ کی طرف پھیر لیا تو یہ ان کو ناگوار ہوا، زہیر (جو اس حدیث کے ایک راوی ہیں) کہتے ہیں کہ ہم سے ابو اسحاق نے براء سے اس حدیث میں یہ نقل کیا کہ تحویل قبلہ سے پہلے اسی قدیم قبلہ پر کچھ لوگ مر چکے تھے، ہم یہ نہ سمجھ

سکے کہ ان کے متعلق کیا خیال کیا جائے اس پر اللہ تعالی نے یہ آیت (وَمَاكَانَ اللّٰہُ لِيُضِيعَ إِيمَانَكُم) نازل فرمائی۔

راوی : عمرو بن خالد، زہیر، ابو اسحٰق، براء بن عازب

آدمی کے اسلام کی خوبی کا بیان...

باب : ایمان کا بیان

آدمی کے اسلام کی خوبی کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 40

راوی : اسحق بن منصور، عبد الرزاق، معمر، همام، ابوهريرہ رضی الله تعالیٰ عنه

قَالَ مَالِكٌ أَخْبَرَنِي زَيْدُ بْنُ أَسْلَمَ أَنَّ عَطَائَ بْنَ يَسَارٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا أَسْلَمَ الْعَبْدُ فَحَسُنَ إِسْلَامُهُ يُكَفِّرُ اللهُ عَنْهُ كُلَّ سَيِّئَةٍ كَانَ زَلَفَهَا وَكَانَ بَعْدَ ذَلِكَ الْقِصَاصُ الْحَسَنَةُ بِعَشْرِ أَمْثَالِهَا إِلَى سَبْعِ مِائَةِ ضِعْفٍ وَالسَّيِّئَةُ بِمِثْلِهَا إِلَّا أَنْ يَتَجَاوَزَ اللهُ عَنْهَا

امام مالک نے بروایت زید بن اسلم، عطاء بن یسار بیان کیا کہ ابو سعید خدری نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ جب آدمی مسلمان ہو جاتا ہے اور اس کا اسلام اچھا ہو جاتا ہے تو اللہ تعالی اس کے تمام گناہوں کو جن کا اس نے ارتکاب کیا تھا معاف کر دیتا ہے اور اس کے بعد (پھر) معاوضہ (شروع ہوتا ہے کہ) نیکی کا بدلہ اس کے دس گنے سے سات سو گنے تک اور برائی کا اسی کے موافق (دیا جاتا ہے) مگر یہ کہ اللہ تعالی اس سے معاف فرما دے

راوی : اسحق بن منصور، عبد الرزاق، معمر، ہمام، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ایمان کا بیان

آدمی کے اسلام کی خوبی کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 41

راوی: اسحق بن منصور، عبد الرزاق، معمر، ھمام، ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَحْسَنَ أَحَدُكُمْ إِسْلَامَهُ فَكُلُّ حَسَنَةٍ يَعْمَلُهَا تُكْتَبُ لَهُ بِعَشْرِ أَمْثَالِهَا إِلَى سَبْعِ مِائَةِ ضِعْفٍ وَكُلُّ سَيِّئَةٍ يَعْمَلُهَا تُكْتَبُ لَهُ بِمِثْلِهَا

اسحاق بن منصور، عبد الرزاق، معمر، ہمام، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص اپنے اسلام کی خوبی پیدا کرلیتا ہے تو جو نیکی وہ کرتا ہے وہ اس کے لئے دس گنے سے لے کر سات سو گنے تک لکھی جاتی ہے اور جو برائی وہ کرتا ہے وہ اس کے لئے اتنی ہی لکھی جاتی ہے۔

راوی: اسحق بن منصور، عبد الرزاق، معمر، ہمام، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

خدا کے نزدیک سب سے زیادہ محبوب وہ کام ہے جو ہمیشہ کیا جائے...

باب : ایمان کا بیان

خدا کے نزدیک سب سے زیادہ محبوب وہ کام ہے جو ہمیشہ کیا جائے

جلد : جلد اول حدیث 42

راوی: محمد بن مثنی، یحیی، ھشام، عروہ، عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّی حَدَّثَنَا يَحْيَی عَنْ هِشَامٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلَيْهَا وَعِنْدَهَا امْرَأَةٌ قَالَ مَنْ هَذِهِ قَالَتْ فُلَانَةُ تَذْکُرُ مِنْ صَلَاتِهَا قَالَ مَهْ عَلَيْکُمْ بِمَا تُطِيقُونَ فَوَاللَّهِ لَا يَمَلُّ اللَّهُ حَتَّی تَمَلُّوا وَکَانَ أَحَبَّ الدِّينِ إِلَيْهِ مَا دَامَ عَلَيْهِ صَاحِبُهُ

محمد بن مثنی، یحیی، ہشام، عروہ، عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کہتی ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم (ایک مرتبہ) ان کے پاس آئے اور ان کے پاس (اس وقت) کوئی عورت بیٹھی ہوئی تھی آپ نے پوچھا کہ کون ہے؟ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بولیں کہ یہ فلاں عورت ہے (اور) اس کی نماز (کی کثرت) کا حال بیان کرنے لگیں آپ نے فرمایا کہ ٹھہرو (دیکھو) تم اتنے اعمال کی ذمہ داری اپنے اوپر لو جن کی (ہمیشہ کرنے کی) تم کو طاقت ہو اس لئے کہ (اللہ ثواب دینے سے) نہیں تھکتا تاوقتیکہ تم عبادت کرنے سے تھک جاؤ اور اللہ کے نزدیک (سب سے) زیادہ محبوب وہ دین (کا کام) ہے جس کو کرنے والا ہمیشہ کر سکے۔

راوی: محمد بن مثنی، یحیی، ہشام، عروہ، عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

ایمان کی کمی زیادتی اللہ تعالی کے اس ارشاد سے بھی ثابت ہے اور ہم نے ان کی ہدایت...

باب : ایمان کا بیان

ایمان کی کمی زیادتی اللہ تعالی کے اس ارشاد سے بھی ثابت ہے اور ہم نے ان کی ہدایت زیادہ کر دی اور ایمان والوں کا ایمان بڑھ جائے (یہ بھی فرمایا ہے) کیونکہ کامل چیز میں سے کمی کی جائے گا تو اس کا نام نقصان ہے

جلد : جلد اول حدیث 43

راوی: مسلم بن ابراهیم، هشام، قتاده، حضرت انس رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ قَالَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَنَسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَخْرُجُ مِنْ النَّارِ مَنْ قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَفِي قَلْبِهِ وَزْنُ شَعِيرَةٍ مِنْ خَيْرٍ وَيَخْرُجُ مِنْ النَّارِ مَنْ قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَفِي قَلْبِهِ وَزْنُ بُرَّةٍ مِنْ خَيْرٍ وَيَخْرُجُ مِنْ النَّارِ مَنْ قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَفِي قَلْبِهِ وَزْنُ ذَرَّةٍ مِنْ خَيْرٍ قَالَ أَبُو عَبْد اللَّهِ قَالَ أَبَانُ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ

حَدَّثَنَا أَنَسٌ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ إِيمَانٍ مَكَانَ مِنْ خَيْرٍ

مسلم بن ابراہیم، ہشام، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ کہہ دے اور اس کے دل میں ایک جو کے برابر نیکی (ایمان) ہو وہ دوزخ سے نکالا جائے گا اور جو لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ کہے اور اس کے دل میں گیہوں کے ایک دانے کے برابر خیر (ایمان) ہو وہ (بھی) دوزخ سے نکالا جائے گا اور جو شخص لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ کہے اور اس کے دل میں ایک ذرہ برابر نیکی (ایمان) ہو وہ بھی دوزخ سے نکالا جائے گا، ابوعبد اللہ نے کہا کہ ابان نے بروایت قتادہ، انس، نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے بجائے خیر کے ایمان کا لفظ روایت کیا ہے۔

راوی : مسلم بن ابراہیم، ہشام، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ایمان کا بیان

ایمان کی کمی زیادتی اللہ تعالیٰ کے اس ارشاد سے بھی ثابت ہے اور ہم نے ان کی ہدایت زیادہ کر دی اور ایمان والوں کا ایمان بڑھ جائے (یہ بھی فرمایا ہے) کیونکہ کامل چیز میں سے کمی کی جائے گا تو اس کا نام نقصان ہے

جلد : جلد اول   حدیث 44

راوی: حسن بن صباح، جعفر بن عون، ابوالعمیس، قیس بن مسلم، طارق بن شہاب، عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ الصَّبَّاحِ سَمِعَ جَعْفَرَ بْنَ عَوْنٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْعُمَيْسِ أَخْبَرَنَا قَيْسُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ أَنَّ رَجُلًا مِنْ الْيَهُودِ قَالَ لَهُ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ آيَةٌ فِي كِتَابِكُمْ تَقْرَءُونَهَا لَوْ عَلَيْنَا مَعْشَرَ الْيَهُودِ نَزَلَتْ لَاتَّخَذْنَا ذَلِكَ الْيَوْمَ عِيدًا قَالَ أَيُّ آيَةٍ قَالَ الْيَوْمَ أَكْمَلْتُ لَكُمْ دِينَكُمْ وَأَتْمَمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِي وَرَضِيتُ لَكُمْ الْإِسْلَامَ دِينًا قَالَ عُمَرُ قَدْ عَرَفْنَا ذَلِكَ الْيَوْمَ وَالْمَكَانَ الَّذِي نَزَلَتْ فِيهِ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ قَائِمٌ بِعَرَفَةَ يَوْمَ جُمُعَةٍ

حسن بن صباح، جعفر بن عون، ابوالعمیس، قیس بن مسلم، طارق بن شہاب، عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ

ایک یہودی نے ان سے کہا کہ اے امیر المومنین تمہاری کتاب (قرآن) میں ایک ایسی آیت ہے کہ اگر ہم پر یعنی یہودیوں پر وہ آیت نازل ہوتی تو ہم اس دن کو (جس دن وہ نازل ہوتی) عید منالیتے، امیر المومنین نے پوچھا کہ وہ کون سی آیت ہے؟ یہودی بولا، (اَلیَومَ اَکمَلتُ لَکُم دِینَکُم الخ) (حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ یہ سن کر) کہنے لگے کہ بیشک ہم نے اس دن کو اور اس مقام کو یاد کر لیا ہے، جس میں یہ آیت نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر نازل ہوئی آپ (اس دن) عرفہ میں مقیم تھے اور جمعہ کا دن تھا۔

راوی: حسن بن صباح، جعفر بن عون، ابوالعمیس، قیس بن مسلم، طارق بن شہاب، عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

زکوۃ کا ادا کرنا اسلام ہے اور اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے کہ انہیں صرف اس بات کا حکم...

باب : ایمان کا بیان

زکوۃ کا ادا کرنا اسلام ہے اور اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے کہ انہیں صرف اس بات کا حکم دیا گیا کہ اللہ کی عبادت کریں خالص اسی کے عبادت گذار ہو کر اور سیدھے ہو کر اور نماز قائم کریں اور زکوۃ دیں، یہی سیدھی راہ ہے

جلد : جلد اول حدیث 45

راوی: اسمعیل، مالک بن انس، ابوسہیل بن مالک، مالک، طلحہ بن عبید اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ عَمِّهِ أَبِي سُهَيْلِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ سَمِعَ طَلْحَةَ بْنَ عُبَيْدِ اللَّهِ يَقُولُ جَائَ رَجُلٌ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ أَهْلِ نَجْدٍ ثَائِرَ الرَّأْسِ نَسْمَعُ دَوِيَّ صَوْتِهِ وَلَا نَفْقَهُ مَا يَقُولُ حَتَّى دَنَا فَإِذَا هُوَ يَسْأَلُ عَنْ الْإِسْلَامِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَمْسُ صَلَوَاتٍ فِي الْيَوْمِ وَاللَّيْلَةِ فَقَالَ هَلْ عَلَيَّ غَيْرُهَا قَالَ لَا إِلَّا أَنْ تَطَوَّعَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَصِيَامُ رَمَضَانَ قَالَ هَلْ عَلَيَّ غَيْرُهُ قَالَ لَا إِلَّا أَنْ تَطَوَّعَ قَالَ وَذَكَرَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الزَّكَاةَ قَالَ هَلْ عَلَيَّ غَيْرُهَا قَالَ لَا إِلَّا أَنْ تَطَوَّعَ قَالَ فَأَدْبَرَ الرَّجُلُ وَهُوَ يَقُولُ وَاللَّهِ لَا أَزِيدُ عَلَى هَذَا وَلَا أَنْقُصُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَفْلَحَ إِنْ صَدَقَ

اسمعیل، مالک بن انس، ابوسہیل بن مالک، مالک، طلحہ بن عبید اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ ایک شخص نجد کا

رہنے والا جس کے سر کے بال بکھرے ہوئے تھے، رسول اللہ کے پاس آتا تھا اس کی آواز کی گنگناہٹ تو سنی جارہی تھی لیکن یہ سمجھ میں نہیں آتا تھا کہ کیا کہہ رہا ہے لیکن جب قریب ہوا تو معلوم ہوا (کہ) وہ اسلام کی بابت آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھتا ہے، رسول اللہ نے فرمایا کہ دن رات میں پانچ نمازیں ہیں، وہ شخص بولا کہ کیا ان کی علاوہ (بھی کوئی نماز) میرے اوپر (فرض) ہے؟ آپ نے فرمایا نہیں، مگر یہ کہ تو اپنی خوشی سے پڑھے (پھر) رسول اللہ نے فرمایا رمضان کے روزے، اس نے عرض کیا کہ اس کے علاوہ (اور روزے بھی) میرے اوپر فرض ہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا نہیں۔ مگر یہ کہ تو اپنی خوشی سے رکھے (طلحہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس سے زکوۃ کا بھی ذکر کیا۔ اس نے کہا کہ میرے اوپر اس کے علاوہ (اور کوئی صدقہ بھی) فرض ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا نہیں، مگر یہ کہ تو اپنی خوشی سے دے، طلحہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ پھر وہ شخص یہ کہتا ہوا چلا کہ اللہ کی قسم نہ میں (اس عبادت میں اپنی طرف سے) زیادتی کروں گا اور نہ کمی کروں گا، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اگر یہ سچ کہہ رہا ہے، تو کامیاب ہو گیا۔

راوی: اسمعیل، مالک بن انس، ابوسہیل بن مالک، مالک، طلحہ بن عبید اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

جنازوں کے ساتھ جانا ایمان ہے...

باب : ایمان کا بیان

جنازوں کے ساتھ جانا ایمان ہے

جلد : جلد اول　　حدیث 46

راوی: احمد بن عبداللہ بن علی منجوفی، روح، عوف، حسن و محمد، ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَلِيٍّ الْمَنْجُوفِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا رَوْحٌ قَالَ حَدَّثَنَا عَوْفٌ عَنْ الْحَسَنِ وَمُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ اتَّبَعَ جَنَازَةَ مُسْلِمٍ إِيمَانًا وَاحْتِسَابًا وَكَانَ مَعَهُ حَتَّى يُصَلَّى عَلَيْهَا وَيَفْرُغَ مِنْ دَفْنِهَا فَإِنَّهُ يَرْجِعُ مِنْ الْأَجْرِ بِقِيرَاطَيْنِ كُلُّ قِيرَاطٍ مِثْلُ أُحُدٍ وَمَنْ صَلَّى عَلَيْهَا ثُمَّ رَجَعَ قَبْلَ أَنْ تُدْفَنَ فَإِنَّهُ يَرْجِعُ

بِقِيرَاطٍ تَابَعَهُ عُثْمَانُ الْمُؤَذِّنُ قَالَ حَدَّثَنَا عَوْفٌ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ

احمد بن عبداللہ بن علی منجوفی، روح، عوف، حسن و محمد، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو کوئی شخص کسی مسلمان کے جنازے کے ہمراہ ایمان کا کام اور ثواب سمجھ کر جاتا ہے اور جب تک اس پر نماز نہ پڑھ لی جائے اور اس کے دفن سے فراغت نہ کرلی جائے اس کے ہمراہ رہتا ہے تو وہ دو حصہ ثواب کے لیکر لوٹتا ہے، ہر حصہ احد (پہاڑ) کے برابر ہوتا ہے اور جو شخص جنازے پر نماز پڑھ لے اور دفن کئے جانے سے قبل لوٹ آئے، تو وہ ایک قیراط ثواب لے کر لوٹتا ہے، عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ موذن نے اس کے متابع حدیث روایت کی ہے اور بیان کیا کہ ہم سے بروایت عوف، محمد ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کیا۔

راوی : احمد بن عبداللہ بن علی منجوفی، روح، عوف، حسن و محمد، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ایمان کا بیان

جنازوں کے ساتھ جانا ایمان ہے

جلد : جلد اول   **حدیث** 47

راوی: محمد بن عرعرہ، شعبہ، زبید

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَرْعَرَةَ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ زُبَيْدٍ قَالَ سَأَلْتُ أَبَا وَائِلٍ عَنْ الْمُرْجِئَةِ فَقَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سِبَابُ الْمُسْلِمِ فُسُوقٌ وَقِتَالُهُ كُفْرٌ

محمد بن عرعرہ، شعبہ، زبید کہتے ہیں کہ میں نے ابووائل سے مرجیہ (فرقہ) کی بابت پوچھا تو انہوں نے کہا کہ مجھ سے عبداللہ (بن مسعود) نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ مسلمان کو گالی دینا فسق ہے اور اس سے لڑنا کفر ہے۔

راوی : محمد بن عرعرہ، شعبہ، زبید

باب : ایمان کا بیان

جنازوں کے ساتھ جانا ایمان ہے

جلد : جلد اول   حدیث 48

راوی: قتیبہ بن سعید، اسمعیل بن جعفر، حمید، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ حُمَيْدٍ حَدَّثَنِي أَنَسٌ قَالَ أَخْبَرَنِي عُبَادَةُ بْنُ الصَّامِتِ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ يُخْبِرُ بِلَيْلَةِ الْقَدْرِ فَتَلَاحَى رَجُلَانِ مِنْ الْمُسْلِمِينَ فَقَالَ إِنِّي خَرَجْتُ لِأُخْبِرَكُمْ بِلَيْلَةِ الْقَدْرِ وَإِنَّهُ تَلَاحَى فُلَانٌ وَفُلَانٌ فَرُفِعَتْ وَعَسَى أَنْ يَكُونَ خَيْرًا لَكُمْ الْتَمِسُوهَا فِي السَّبْعِ وَالتِّسْعِ وَالْخَمْسِ

قتیبہ بن سعید، اسماعیل بن جعفر، حمید، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ مجھے عبادہ بن صامت رضی اللہ تعالیٰ عنہ ملے انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک مرتبہ لوگوں کو شب قدر بتانے کے لئے نکلے، مگر (اتفاق سے اس وقت) دو مسلمان باہم لڑ رہے تھے، آپ نے فرمایا (کہ اس وقت) میں اس واسطے نکلا تھا کہ تمہیں شب قدر بتادوں، مگر (چونکہ) فلاں فلاں باہم لڑے، اس لئے (اسکی خبر دنیا سے) اٹھالی گئی اور شاید یہی تمہارے حق میں مفید ہو (اب تم شب قدر کو) رمضان کی ستائیسویں اور انتیسویں اور پچیسویں (تاریخوں) میں تلاش کرو۔

راوی: قتیبہ بن سعید، اسمعیل بن جعفر، حمید، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

جبرئیل کا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ایمان واسلام اور احسان وعلم قیامت...

باب : ایمان کا بیان

جبرئیل کا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ایمان واسلام اور احسان وعلم قیامت کے متعلق پوچھنا اور نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ان سے بیان کرنا، پھر آپ صلی اللہ

علیہ وآلہ وسلم نے (صحابہ سے) فرمایا کہ جبرئیل تمہیں تمہارا دین سکھانے آئے تھے، آپ نے ان سب کو دین قرار دیا اور جو دین کی باتیں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے (قبیلہ) عبدالقیس کے لوگوں کو بیان فرمائیں اور اللہ تعالی کا یہ قول کہ جو شخص اسلام کے سوا کسی اور دین کو چاہے تو وہ کبھی قبول نہ کیا جائے گا

جلد : جلد اول   حدیث 49

راوی: مسدد، اسمعیل بن ابراهیم، ابوحیان التیمی، ابوزرعه، ابوهریره رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا أَبُو حَيَّانَ التَّيْمِيُّ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَارِزًا يَوْمًا لِلنَّاسِ فَأَتَاهُ رَجُلٌ فَقَالَ مَا الْإِيمَانُ قَالَ الْإِيمَانُ أَنْ تُؤْمِنَ بِاللهِ وَمَلَائِكَتِهِ وَكُتُبِهِ وَبِلِقَائِهِ وَرُسُلِهِ وَتُؤْمِنَ بِالْبَعْثِ قَالَ مَا الْإِسْلَامُ قَالَ الْإِسْلَامُ أَنْ تَعْبُدَ اللهَ وَلَا تُشْرِكَ بِهِ شَيْئًا وَتُقِيمَ الصَّلَاةَ وَتُؤَدِّيَ الزَّكَاةَ الْمَفْرُوضَةَ وَتَصُومَ رَمَضَانَ قَالَ مَا الْإِحْسَانُ قَالَ أَنْ تَعْبُدَ اللهَ كَأَنَّكَ تَرَاهُ فَإِنْ لَمْ تَكُنْ تَرَاهُ فَإِنَّهُ يَرَاكَ قَالَ مَتَى السَّاعَةُ قَالَ مَا الْمَسْئُولُ عَنْهَا بِأَعْلَمَ مِنْ السَّائِلِ وَسَأُخْبِرُكَ عَنْ أَشْرَاطِهَا إِذَا وَلَدَتْ الْأَمَةُ رَبَّهَا وَإِذَا تَطَاوَلَ رُعَاةُ الْإِبِلِ الْبُهْمُ فِي الْبُنْيَانِ فِي خَمْسٍ لَا يَعْلَمُهُنَّ إِلَّا اللهُ ثُمَّ تَلَا النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللهَ عِنْدَهُ عِلْمُ السَّاعَةِ الْآيَةَ ثُمَّ أَدْبَرَ فَقَالَ رُدُّوهُ فَلَمْ يَرَوْا شَيْئًا فَقَالَ هَذَا جِبْرِيلُ جَاءَ يُعَلِّمُ النَّاسَ دِينَهُمْ قَالَ أَبُو عَبْد اللهِ جَعَلَ ذَلِكَ كُلَّهُ مِنْ الْإِيمَانِ

مسدد، اسماعیل بن ابراہیم، ابوحیان التیمی، ابوزرعہ، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ ایک دن نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم لوگوں کے سامنے بیٹھے ہوئے تھے، یکا یک آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے ایک شخص آیا اور اس نے (آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے) پوچھا کہ ایمان کیا چیز ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ ایمان یہ ہے کہ تم اللہ پر اور اسکے فرشتوں پر اور (آخرت میں) اللہ کے ملنے پر اور اللہ کے پیغمبروں پر ایمان لاؤ اور قیامت کا یقین کرو، (پھر) اس شخص نے کہا کہ اسلام کیا چیز ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اسلام یہ ہے کہ تم اللہ کی عبادت کرو اور اس کے ساتھ شرک نہ کرو اور نماز پڑھو اور زکوۃ مفروضہ ادا کیا کرو اور رمضان کے روزے رکھو، اس شخص نے کہا کہ احسان کیا چیز ہے؟ آپ نے فرمایا احسان یہ ہے کہ تم اللہ کی عبادت (اس خشوع اور خلوص سے) کرو کہ گویا تم اسے دیکھ رہے ہو اور اگر (یہ حالت) نہ (حاصل ہو) کہ تم اس کو دیکھتے ہو تو خیال رہے کہ وہ تمہیں دیکھتا ہے (پھر) اس شخص نے کہا کہ قیامت کب ہو گی؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جس سے یہ بات پوچھی جارہی ہے (وہ خود) سائل سے زیادہ (اس کو) نہیں جانتا (بلکہ ناواقفی میں دونوں برابر ہیں) اور میں تم کو اس کی علامتیں بتائے

دیتاہوں، جب لونڈی اپنے سردار کو جنے اور جب سیاہ اونٹوں کو چرانے والے عمارتوں میں رہنے لگیں (تو سمجھ لینا کہ قیامت قریب ہے اور قیامت کا علم تو) ان پانچ چیزوں میں ہے کہ جن کو خدا کے سوا کوئی نہیں جانتا، پھر نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے (اِنَّ اللّٰہَ عِندَہُ عِلمُ السَّاعَۃِ) پوری آیت تلاوت فرمائی، اس کے بعد وہ شخص چلا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے (صحابہ سے) فرمایا کہ اس کو میرے پاس واپس لاؤ (چناچہ) لوگ اس کو واپس لانے کو گئے، مگر وہاں کسی کو نہ دیکھا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا، یہ جبرائیل تھے، لوگوں کو ان کے دین کی تعلیم سکھانے آئے تھے، ابوعبداللہ کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان سب باتوں کو ایمان کا جزو قرار دیا ہے۔

راوی : مسدد، اسمعیل بن ابراہیم، ابوحیان التیمی، ابوزرعہ، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

یہ باب ترجمۃ الباب سے خالی ہے۔...

باب : ایمان کا بیان

یہ باب ترجمۃ الباب سے خالی ہے۔

جلد : جلد اول حدیث 50

راوی: ابراهیم بن حمزه، ابراهیم بن سعد، صالح، ابن شهاب، عبید الله بن عبدالله، عبدالله بن عباس رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ حَمْزَةَ قَالَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ صَالِحٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ اللهِ أَنَّ عَبْدَ اللهِ بْنَ عَبَّاسٍ أَخْبَرَهُ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو سُفْيَانَ بْنُ حَرْبٍ أَنَّ هِرَقْلَ قَالَ لَهُ سَأَلْتُكَ هَلْ يَزِيدُونَ أَمْ يَنْقُصُونَ فَزَعَمْتَ أَنَّهُمْ يَزِيدُونَ وَكَذَلِكَ الْإِيمَانُ حَتَّى يَتِمَّ وَسَأَلْتُكَ هَلْ يَرْتَدُّ أَحَدٌ سَخْطَةً لِدِينِهِ بَعْدَ أَنْ يَدْخُلَ فِيهِ فَزَعَمْتَ أَنْ لَا وَكَذَلِكَ الْإِيمَانُ حِينَ تُخَالِطُ بَشَاشَتُهُ الْقُلُوبَ لَا يَسْخَطُهُ أَحَدٌ

ابراہیم بن حمزہ، ابراہیم بن سعد، صالح، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبد اللہ، عبد اللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ مجھ سے ابوسفیان بن حرب نے بیان کیا کہ ان سے ہرقل نے کہا کہ میں نے تم سے پوچھا کہ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پیروکار زیادہ

ہوتے جاتے ہیں یا کم، تو تم نے کہا کہ زیادہ ہوتے جاتے ہیں اور ایمان جب تک اعلی درجہ تک نہ پہنچے اس وقت تک اس کی یہی صورت ہوتی ہے، میں نے تم سے یہ بھی سوال کیا تھا کہ ان میں سے کوئی اس دین میں داخل ہونے کے بعد دین سے پھر جاتا ہے؟ تو تم نے کہا کہ نہیں اور ایمان کی حالت اسی طرح ہے، جب کہ اس کی بشاشت دلوں میں مل جائے کہ پھر کوئی شخص اس سے ناخوش نہیں ہو سکتا۔

راوی : ابراہیم بن حمزہ، ابراہیم بن سعد، صالح، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبد اللہ، عبد اللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اس شخص کی فضیلت (کا بیان) جو اپنے دین کے قائم رکھنے کے لئے گناہوں سے بچے...

باب : ایمان کا بیان

اس شخص کی فضیلت (کا بیان) جو اپنے دین کے قائم رکھنے کے لئے گناہوں سے بچے

جلد : جلد اول حدیث 51

راوی : ابونعیم، زکریا، عامر، نعمان بن بشیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّائُ عَنْ عَامِرٍ قَالَ سَمِعْتُ النُّعْمَانَ بْنَ بَشِيرٍ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الْحَلَالُ بَيِّنٌ وَالْحَرَامُ بَيِّنٌ وَبَيْنَهُمَا مُشَبَّهَاتٌ لَا يَعْلَمُهَا كَثِيرٌ مِنْ النَّاسِ فَمَنْ اتَّقَى الْمُشَبَّهَاتِ اسْتَبْرَأَ لِدِينِهِ وَعِرْضِهِ وَمَنْ وَقَعَ فِي الشُّبُهَاتِ كَرَاعٍ يَرْعَى حَوْلَ الْحِمَى يُوشِكُ أَنْ يُوَاقِعَهُ أَلَا وَإِنَّ لِكُلِّ مَلِكٍ حِمًى أَلَا إِنَّ حِمَى اللَّهِ فِي أَرْضِهِ مَحَارِمُهُ أَلَا وَإِنَّ فِي الْجَسَدِ مُضْغَةً إِذَا صَلَحَتْ صَلَحَ الْجَسَدُ كُلُّهُ وَإِذَا فَسَدَتْ فَسَدَ الْجَسَدُ كُلُّهُ أَلَا وَهِيَ الْقَلْبُ

ابونعیم، زکریا، عامر، نعمان بن بشیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے تھے کہ حلال ظاہر ہے اور حرام (بھی ظاہر ہے) اور دونوں کے درمیان میں شبہ کی چیزیں ہیں کہ جن کو بہت سے لوگ نہیں جانتے، پس جو شخص شبہ کی چیزوں سے بچے اس نے اپنے دین اور اپنی آبرو کو بچالیا اور جو شخص شبہوں (کی چیزوں)

میں مبتلا ہو جائے (اس کی مثال ایسی ہے) جیسے کہ جانور شاہی چراگاہ کے قریب چر رہا ہو جس کے متعلق اندیشہ ہو تا ہے کہ ایک دن اس کے اندر بھی داخل ہو جائے (لوگو! آگاہ ہو جاؤ کہ ہر بادشاہ کی ایک چراگاہ ہے، آگاہ ہو جاؤ کہ اللہ کی چراگاہ اس کی زمین میں اس کی حرام کی ہوئی چیزیں ہیں، خبر دار ہو جاؤ! کہ بدن میں ایک ٹکڑا گوشت کا ہے، جب وہ سنور جاتا ہے تو تمام بدن سنور جاتا ہے اور جب وہ خراب ہو جاتا ہے تو تمام بدن خراب ہو جاتا ہے، سنو وہ ٹکڑا دل ہے۔

راوی: ابونعیم، زکریا، عامر، نعمان بن بشیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

خمس کا ادا کرنا ایمان میں داخل ہے...

باب : ایمان کا بیان

خمس کا ادا کرنا ایمان میں داخل ہے

جلد : جلد اول حدیث 52

راوی: علی بن جعد، شعبہ، ابوجمرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ قَالَ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي جَمْرَةَ قَالَ كُنْتُ أَقْعُدُ مَعَ ابْنِ عَبَّاسٍ فَيُجْلِسُنِي عَلَى سَرِيرِهِ فَقَالَ أَقِمْ عِنْدِي حَتَّى أَجْعَلَ لَكَ سَهْمًا مِنْ مَالِي فَأَقَمْتُ مَعَهُ شَهْرَيْنِ ثُمَّ قَالَ إِنَّ وَفْدَ عَبْدِ الْقَيْسِ لَمَّا أَتَوْا النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ الْقَوْمُ أَوْ مَنْ الْوَفْدُ قَالُوا رَبِيعَةُ قَالَ مَرْحَبًا بِالْقَوْمِ أَوْ بِالْوَفْدِ غَيْرَ خَزَايَا وَلَا نَدَامَى فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّا لَا نَسْتَطِيعُ أَنْ نَأْتِيكَ إِلَّا فِي الشَّهْرِ الْحَرَامِ وَبَيْنَنَا وَبَيْنَكَ هَذَا الْحَيُّ مِنْ كُفَّارِ مُضَرَ فَمُرْنَا بِأَمْرٍ فَصْلٍ نُخْبِرْ بِهِ مَنْ وَرَائَنَا وَنَدْخُلْ بِهِ الْجَنَّةَ وَسَأَلُوهُ عَنْ الْأَشْرِبَةِ فَأَمَرَهُمْ بِأَرْبَعٍ وَنَهَاهُمْ عَنْ أَرْبَعٍ أَمَرَهُمْ بِالْإِيمَانِ بِاللهِ وَحْدَهُ قَالَ أَتَدْرُونَ مَا الْإِيمَانُ بِاللهِ وَحْدَهُ قَالُوا اللهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ شَهَادَةُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللهِ وَإِقَامُ الصَّلَاةِ وَإِيتَائُ الزَّكَاةِ وَصِيَامُ رَمَضَانَ وَأَنْ تُعْطُوا مِنْ الْمَغْنَمِ الْخُمُسَ وَنَهَاهُمْ عَنْ أَرْبَعٍ عَنْ الْحَنْتَمِ وَالدُّبَّائِ وَالنَّقِيرِ

وَالْمُزَفَّتِ وَرُبَّمَا قَالَ الْمُقَيَّرِ وَقَالَ احْفَظُوهُنَّ وَأَخْبِرُوا بِهِنَّ مَنْ وَرَائَكُمْ

علی بن جعد، شعبہ، ابوجمرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ میں ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ساتھ بیٹھا تھا تو وہ مجھے اپنے تخت پر بٹھالیتے تھے (ایک مرتبہ) انہوں نے مجھ سے کہا کہ تم میرے پاس رہو، میں تمہیں اپنے مال سے کچھ حصہ دوں گا، لہذا میں دو مہینے ان کے پاس رہا، بعد ازاں انہوں نے (ایک روز مجھ سے) کہا کہ (قبیلہ) عبدالقیس کے لوگ جب نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آئے، تو آپ نے ان سے کہا کہ تم کس قوم سے ہو؟ یا (یہ پوچھا کہ تم) کس جماعت سے ہو؟ وہ بولے کہ (ہم) ربیعہ (کے خاندان) سے ہیں آپ نے فرمایا کہ مرحبا بالقوم یا (بجائے بالقوم کے) بالوفد (فرمایا) غیر خزایا ولا ندامیٰ، پھر ان لوگوں نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ ہم سوائے ماہ حرام کے (کسی اور زمانے) میں آپ کے پاس نہیں آسکتے (اس لئے کہ) ہمارے اور آپ کے درمیان کفار مضر کا قبیلہ رہتا ہے (ان سے ہمیں اندیشہ ہے) لہذا آپ ہم کو کوئی ایسی بات بتا دیجئے کہ ہم اپنے پیچھے والوں کو اس کی اطلاع کر دیں اور ہم سب اس پر عمل کر کے جنت میں داخل ہو جائیں اور ان لوگوں نے آپ سے پینے کی چیزوں کے بابت بھی پوچھا کہ کون سی حلال ہیں اور کون سی حرام؟ تو آپ نے انہیں چار چیزوں کا حکم دیا اور چار باتوں سے منع کیا، صرف اللہ پر ایمان لانے کا ان کو حکم دیا، آپ نے فرمایا کہ تم لوگ جانتے ہو کہ صرف اللہ پر ایمان لانا (کس طرح ہوتا ہے)؟ انہوں نے کہا کہ اللہ اور اس کا رسول خوب واقف ہے، آپ نے فرمایا اس بات کی گواہی دینا کہ سوا اللہ کے کوئی معبود نہیں اور یہ کہ محمد اللہ کے رسول ہیں اور ان کو نماز پڑھنے، زکوۃ دینے اور رمضان کے روزے رکھنے کا حکم دیا اور اس بات کا حکم دیا کہ مال غنیمت کا پانچواں حصہ (بیت المال میں) دے دیا کرو اور چار چیزوں (میں پانی یا اور کوئی چیز پینے) سے ان کو منع کیا، حنتم سے اور دبا اور نقیر سے اور مزفت سے (اور کبھی ابن عباس مزفت کی جگہ مقیر کہا کرتے تھے اور آپ نے فرمایا کہ ان باتوں کو یاد کر لو اور باقی لوگوں کو (جو اپنی جگہ رہ گئے ہیں ان کی تعلیم دو)۔

<u>راوی</u> : علی بن جعد، شعبہ، ابوجمرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حدیث میں آیا ہے کہ اعمال نیت اور خیال کے مطابق ہوتے ہیں۔۔۔

باب : ایمان کا بیان

حدیث میں آیا ہے کہ اعمال نیت اور خیال کے مطابق ہوتے ہیں۔

جلد : جلد اول　　　حدیث 53

راوی: عبد اللہ بن مسلمہ، مالک، یحیی بن سعید، محمد بن علقمہ بن وقاص، حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ قَالَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ وَقَّاصٍ عَنْ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْأَعْمَالُ بِالنِّيَّةِ وَلِكُلِّ امْرِئٍ مَا نَوَى فَمَنْ كَانَتْ هِجْرَتُهُ إِلَى اللَّهِ وَرَسُولِهِ فَهِجْرَتُهُ إِلَى اللَّهِ وَرَسُولِهِ وَمَنْ كَانَتْ هِجْرَتُهُ لِدُنْيَا يُصِيبُهَا أَوْ امْرَأَةٍ يَتَزَوَّجُهَا فَهِجْرَتُهُ إِلَى مَا هَاجَرَ إِلَيْهِ

عبد اللہ بن مسلمہ، مالک، یحیی بن سعید، محمد بن علقمہ بن وقاص، حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ (اعمال کے نتیجے) نیت کے موافق ہوتے ہیں اور ہر شخص کے لئے وہی ہے جو وہ نیت کرے، لہذا جس کی ہجرت اللہ اور اس کے رسول کے لئے ہوگی، تو خدا کے ہاں اس کی ہجرت اسی (کام) کے لئے (لکھی جاتی) ہے، جس کے لئے اس نے ہجرت کی ہو اور جس کی ہجرت دنیا کے لئے ہو کہ اسے مل جائے یا کسی عورت کیلئے ہو جس سے وہ نکاح کرے، تو اس کی ہجرت اس بات کے لئے ہوگی، جس کے لئے اس نے ہجرت کی ہو۔

راوی: عبد اللہ بن مسلمہ، مالک، یحیی بن سعید، محمد بن علقمہ بن وقاص، حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ایمان کا بیان

حدیث میں آیا ہے کہ اعمال نیت اور خیال کے مطابق ہوتے ہیں۔

جلد : جلد اول　　　حدیث 54

راوی: حجاج بن منہال، شعبہ، عدی بن ثابت، عبد اللہ بن یزید،

حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مِنْهَالٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ أَخْبَرَنِي عَدِيُّ بْنُ ثَابِتٍ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ يَزِيدَ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ

عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا أَنْفَقَ الرَّجُلُ عَلَى أَهْلِهِ يَحْتَسِبُهَا فَهُوَ لَهُ صَدَقَةٌ

حجاج بن منہال، شعبہ، عدی بن ثابت، عبداللہ بن یزید، ابو مسعود نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب کوئی شخص اپنی بی بی پر ثواب سمجھ کر خرچ کرے، تو وہ اس کے حق میں (صدقہ) کا حکم رکھتا ہے۔

راوی : حجاج بن منہال، شعبہ، عدی بن ثابت، عبداللہ بن یزید،

باب : ایمان کا بیان

حدیث میں آیا ہے کہ اعمال نیت اور خیال کے مطابق ہوتے ہیں۔

جلد : جلد اول   حدیث 55

راوی: حکم بن نافع، شعیب، زہری، عامر بن سعد، حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ نَافِعٍ قَالَ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي عَامِرُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ أَنَّهُ أَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّكَ لَنْ تُنْفِقَ نَفَقَةً تَبْتَغِي بِهَا وَجْهَ اللَّهِ إِلَّا أُجِرْتَ عَلَيْهَا حَتَّى مَا تَجْعَلُ فِي فَمِ امْرَأَتِكَ

حکم بن نافع، شعیب، زہری، عامر بن سعد، حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تم اللہ تعالیٰ کی خوشنودی حاصل کرنے کے لئے جو کچھ خرچ کرو گے (قلیل یا کثیر) اس کا ثواب ضرور دیا جائیگا، یہاں تک کہ جو (لقمہ) تم اپنی بی بی کے منہ میں رکھو (اس کا بھی ثواب ملے گا)۔

راوی : حکم بن نافع، شعیب، زہری، عامر بن سعد، حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ایمان کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ اور اس کے رسول اور ائمہ مسلمین اور عامۃ المسلمین کے لئے مخلص رہنا، دین ہے اور اللہ پاک کا قول اذا نصحوللہ ورسولہ

جلد : جلد اول حدیث 56

راوی: مسدد، یحیی، اسمعیل، قیس بن ابی حازم، حضرت جریر بن عبداللہ بجلی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ إِسْمَاعِيلَ قَالَ حَدَّثَنِي قَيْسُ بْنُ أَبِي حَازِمٍ عَنْ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْبَجَلِيِّ قَالَ بَايَعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى إِقَامِ الصَّلَاةِ وَإِيتَاءِ الزَّكَاةِ وَالنُّصْحِ لِكُلِّ مُسْلِمٍ

مسدد، یحیی، اسماعیل، قیس بن ابی حازم، حضرت جریر بن عبداللہ بجلی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نماز پڑھنے اور زکوۃ دینے اور ہر مسلمان سے خیر خواہی کرنے (کے اقرار) پر بیعت کی۔

راوی : مسدد، یحیی، اسمعیل، قیس بن ابی حازم، حضرت جریر بن عبداللہ بجلی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ایمان کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ اور اس کے رسول اور ائمہ مسلمین اور عامۃ المسلمین کے لئے مخلص رہنا، دین ہے اور اللہ پاک کا قول اذا نصحوللہ ورسولہ

جلد : جلد اول حدیث 57

راوی: ابوالنعمان، ابوعوانہ، حضرت زیاد بن علاقہ

حَدَّثَنَا أَبُو النُّعْمَانِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ قَالَ سَمِعْتُ جَرِيرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَوْمَ مَاتَ الْمُغِيرَةُ بْنُ

شُعْبَةَ قَامَ فَحَمِدَ اللهَ وَأَثْنَى عَلَيْهِ وَقَالَ عَلَيْكُمْ بِاتِّقَاءِ اللهِ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَالْوَقَارِ وَالسَّكِينَةِ حَتَّى يَأْتِيَكُمْ أَمِيرٌ فَإِنَّمَا يَأْتِيكُمْ الْآنَ ثُمَّ قَالَ اسْتَعْفُوا لِأَمِيرِكُمْ فَإِنَّهُ كَانَ يُحِبُّ الْعَفْوَ ثُمَّ قَالَ أَمَّا بَعْدُ فَإِنِّي أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْتُ أُبَايِعُكَ عَلَى الْإِسْلَامِ فَشَرَطَ عَلَيَّ وَالنُّصْحِ لِكُلِّ مُسْلِمٍ فَبَايَعْتُهُ عَلَى هَذَا وَرَبِّ هَذَا الْمَسْجِدِ إِنِّي لَنَاصِحٌ لَكُمْ ثُمَّ اسْتَغْفَرَ وَنَزَلَ

ابو النعمان، ابو عوانہ، حضرت زیاد بن علاقہ کہتے ہیں کہ جس دن مغیرہ بن شعبہ کا انتقال ہوا، اس دن میں نے جریر بن عبد اللہ سے سنا (پہلے) وہ کھڑے ہوگئے اور اللہ کی حمد و ثناء بیان کی، پھر (لوگوں سے مخاطب ہو کر) کہا، کہ اللہ وحدہ لاشریک لہ کے خوف اور وقار اور آہستگی کو اپنے اوپر لازم رکھو، یہاں تک کہ امیر تمہاے پاس آجائے اس لئے کہ امیر تمہارے پاس ابھی آتا ہے، پھر کہا کہ تم لوگو اپنے امیر (متوفی) کے لئے (خدا سے) معافی مانگو، کیونکہ وہ (خود بھی اپنے مجرموں کے قصور) معاف کر دینے کو پسند کرتے تھے، پھر کہا کہ اما بعد! میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور کہا کہ میں آپ سے اسلام پر بیعت کرتا ہوں، تو آپ نے مجھ سے مسلمان رہنے اور ہر مسلمان سے خیر خواہی کرنے کی شرط لگائی، پس میں نے اسی پر آپ سے بیعت کی، قسم ہے اس مسجد کے پروردگار کی، بے شک میں تم لوگوں کا خیر خواہ ہوں اس کے بعد انہوں نے استغفار کیا اور (منبر سے) اتر آئے۔

راوی : ابو النعمان، ابو عوانہ، حضرت زیاد بن علاقہ

باب : علم کا بیان

جس شخص سے کوئی مسئلہ دریافت کیا جائے اور وہ کسی بات میں مشغول ہو تو (پہلے اپنی... (

باب : علم کا بیان

جس شخص سے کوئی مسئلہ دریافت کیا جائے اور وہ کسی بات میں مشغول ہو تو (پہلے اپنی) بات کو پورا کرلے پھر سائل کو جواب دے

جلد : جلد اول حدیث 58

راوی: محمد بن سنان، فلیح، ح، ابراهیم بن منذر، محمد بن فلیح، فلیح، هلال بن علی، عطاء بن یسار، ابوهریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سِنَانٍ قَالَ حَدَّثَنَا فُلَيْحٌ ح قَالَ و حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ حَدَّثَنِي هِلَالُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ بَيْنَمَا النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَجْلِسٍ يُحَدِّثُ الْقَوْمَ جَائَهُ أَعْرَابِيٌّ فَقَالَ مَتَى السَّاعَةُ فَمَضَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحَدِّثُ فَقَالَ بَعْضُ الْقَوْمِ سَمِعَ مَا قَالَ فَكَرِهَ مَا قَالَ وَقَالَ بَعْضُهُمْ بَلْ لَمْ يَسْمَعْ حَتَّى إِذَا قَضَى حَدِيثَهُ قَالَ أَيْنَ أُرَاهُ السَّائِلُ عَنْ السَّاعَةِ قَالَ هَا أَنَا يَا رَسُولَ اللهِ قَالَ فَإِذَا ضُيِّعَتْ الْأَمَانَةُ فَانْتَظِرْ السَّاعَةَ قَالَ كَيْفَ إِضَاعَتُهَا قَالَ إِذَا وُسِّدَ الْأَمْرُ إِلَى غَيْرِ أَهْلِهِ فَانْتَظِرْ السَّاعَةَ

محمد بن سنان، فلیح، ح، ابراہیم بن منذر، محمد بن فلیح، فلیح، ہلال بن علی، عطاء بن یسار، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ (ایک دن) نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مجلس میں لوگوں سے (کچھ) بیان کر رہے تھے کہ اسی حالت میں ایک اعرابی آپ کے پاس آیا اور اس نے پوچھا کہ قیامت کب ہوگی؟ تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم (نے کچھ جواب نہ دیا اور اپنی بات) بیان کرتے رہے، اس پر کچھ لوگوں نے کہا کہ آپ نے اس کا کہنا سن (تو) لیا، مگر (چونکہ) اس کی بات آپ کو بری معلوم ہوئی، اس سبب سے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جواب نہیں دیا اور کچھ لوگوں نے کہا کہ (یہ بات نہیں ہے) بلکہ آپ نے سنا ہی نہیں، یہاں تک کہ جب آپ اپنی بات ختم کر چکے تو فرمایا کہ کہاں ہے (میں سمجھتا ہوں کہ اس کے بعد یہ لفظ تھے) قیامت کا پوچھنے والا؟ سائل نے کہا یا رسول اللہ میں موجود ہوں، آپ نے فرمایا جس وقت امانت ضائع کر دی جائے تو قیامت کا انتظار کرنا، اس نے پوچھا کہ امانت کا ضائع کرنا کس طرح ہوگا؟ آپ نے فرمایا جب کام نااہل (لوگوں) کے سپرد کیا جائے، تو تو قیامت کا انتظار کرنا۔

راوی: محمد بن سنان، فلیح، ح، ابراہیم بن منذر، محمد بن فلیح، فلیح، ہلال بن علی، عطاء بن یسار، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اس شخص کا بیان جو علم (کے بیان کرنے) میں اپنی آواز بلند کرے...

باب : علم کا بیان

اس شخص کا بیان جو علم (کے بیان کرنے) میں اپنی آواز بلند کرے

جلد : جلد اول حدیث 59

راوی: ابوالنعمان، ابوعوانه، ابی بشر، یوسف بن ماهك، عبدالله بن عمرو رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا أَبُو النُّعْمَانِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ أَبِي بِشْرٍ عَنْ يُوسُفَ بْنِ مَاهَكَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ تَخَلَّفَ عَنَّا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفْرَةٍ سَافَرْنَاهَا فَأَدْرَكَنَا وَقَدْ أَرْهَقَتْنَا الصَّلَاةُ وَنَحْنُ نَتَوَضَّأُ فَجَعَلْنَا نَمْسَحُ عَلَى أَرْجُلِنَا فَنَادَى بِأَعْلَى صَوْتِهِ وَيْلٌ لِلْأَعْقَابِ مِنْ النَّارِ مَرَّتَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا

ابوالنعمان، ابوعوانہ، ابی بشر، یوسف بن ماہک، عبداللہ بن عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ ایک سفر میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہم سے پیچھے رہ گئے، جب آپ ہمارے قریب پہنچے تو نماز میں تاخیر ہونے (کی وجہ سے) ہم (جلد جلد) وضو کر رہے تھے، اسی وجہ سے ہم اپنے پیروں پر پانی ملنے لگے (کیونکہ دھونے میں دیر ہوتی) پس آپ نے اپنی بلند آواز سے دو یا تین مرتبہ فرمایا کہ (پیروں کے) ٹخنوں کو آگ کے (عذاب) سے خرابی (ہونے والی) ہے۔

راوی: ابوالنعمان، ابوعوانہ، ابی بشر، یوسف بن ماہک، عبداللہ بن عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہ

محدث کا حدثنا اور اخبرنا اور انبانا کہنا۔۔۔

باب : علم کا بیان

محدث کا حدثنا اور اخبرنا اور انبانا کہنا۔

جلد : جلد اول حدیث 60

راوی: قتیبہ بن سعید، اسمعیل بن جعفر، عبداللہ بن دینار، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ مِنْ الشَّجَرِ شَجَرَةً لَا يَسْقُطُ وَرَقُهَا وَإِنَّهَا مَثَلُ الْمُسْلِمِ حَدِّثُونِي مَا هِيَ قَالَ فَوَقَعَ النَّاسُ فِي شَجَرِ الْبَوَادِي قَالَ عَبْدُ اللَّهِ وَوَقَعَ فِي نَفْسِي أَنَّهَا النَّخْلَةُ فَاسْتَحْيَيْتُ ثُمَّ قَالُوا حَدِّثْنَا مَا هِيَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ هِيَ النَّخْلَةُ

قتیبہ بن سعید، اسماعیل بن جعفر، عبد اللہ بن دینار، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ (ایک مرتبہ) رسول اللہ نے (صحابہ کرام سے مخاطب ہو کر) فرمایا کہ درختوں میں سے ایک درخت (ایسا ہے) کہ اس کے پتے (خزاں کے سبب سے) نہیں گرتے اور وہ مومن کی مثل ہے فحد ثونی ماھی (تو) تم مجھ سے بیان کرو کہ وہ کون سا درخت ہے تو لوگ جنگلی درختوں (کے خیال) میں پڑ گئے۔ (عبد اللہ بن عمر) کہتے ہیں کہ میرے خیال میں آگیا کہ وہ کھجور کا درخت ہے مگر میں (بزرگوں کے سامنے پیش قدمی کرنے سے) شرما گیا، بالآخر صحابہ نے عرض کیا کہ حد ثنا ماھی یا رسول اللہ (یا رسول اللہ) آپ ہی ہم سے بیان فرمایئے تو آپ نے فرمایا کہ وہ کھجور کا درخت ہے۔

راوی: قتیبہ بن سعید، اسمعیل بن جعفر، عبد اللہ بن دینار، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

امام کا اپنے ساتھیوں کے سامنے ان کے علم کے امتحان کے لئے سوال کرنے کا بیان...

باب : علم کا بیان

امام کا اپنے ساتھیوں کے سامنے ان کے علم کے امتحان کے لئے سوال کرنے کا بیان

جلد : جلد اول   حدیث 61

راوی: خالد بن مخلد، سلیمان بن بلال، عبداللہ بن دینار، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ دِينَارٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ مِنْ الشَّجَرِ شَجَرَةً لَا يَسْقُطُ وَرَقُهَا وَإِنَّهَا مَثَلُ الْمُسْلِمِ حَدِّثُونِي مَا هِيَ قَالَ فَوَقَعَ النَّاسُ فِي شَجَرِ الْبَوَادِي قَالَ عَبْدُ اللَّهِ فَوَقَعَ فِي نَفْسِي أَنَّهَا النَّخْلَةُ فَاسْتَحْيَيْتُ ثُمَّ قَالُوا حَدِّثْنَا مَا هِيَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ هِيَ النَّخْلَةُ

خالد بن مخلد، سلیمان بن بلال، عبداللہ بن دینار، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا درختوں میں سے ایک درخت ایسا ہے کہ اس کا پت جھڑ نہیں ہوتا اور وہ مسلمان کے مشابہ ہے، تو تم مجھے بتاؤ کہ وہ کون سا درخت ہے؟ ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ لوگ جنگل کے درختوں (کے خیال) میں پڑ گئے، عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ میرے دل میں آگیا کہ وہ کھجور کا درخت ہے مگر میں (بتاتے ہوئے) شرما گیا، بالآخر صحابہ نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ آپ ہی ہمیں بتا دیجیے کہ وہ کون سا درخت ہے؟ آپ نے فرمایا کہ وہ کھجور کا درخت ہے۔

راوی : خالد بن مخلد، سلیمان بن بلال، عبداللہ بن دینار، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حدیث پڑھنے اور محدث کے سامنے پیش کرنے (پڑھنے) کا بیان اور حسن بصری اور سفیان ثور...

باب : علم کا بیان

حدیث پڑھنے اور محدث کے سامنے پیش کرنے (پڑھنے) کا بیان اور حسن بصری اور سفیان ثوری اور امام مالک نے (خود) پڑھ لینا کافی سمجھا ہے اور بعض محدثین نے عالم کے سامنے قرائت (کے کافی ہونے) میں ضمام بن ثعلبہ کی حدیث سے استدلال کیا ہے، انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کیا تھا کہ اللہ نے آپ کو حکم دیا ہے کہ ہم نماز پڑھیں؟ آپ نے فرمایا ہاں پس وہ محدثین کہتے ہیں کہ (ضمام بن ثعلبہ کا) یہ قول نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے پڑھنا ہے (اور ضمام نے اپنی قوم کو اس کی اطلاع کی اور قوم کے لوگوں نے اس کو کافی سمجھا اور (امام) مالک نے صک سے استدلال کیا ہے کہ وہ لوگوں کے سامنے سنایا اور معلم کے سامنے کتاب پڑھی جاتی ہے تو پڑھنے والا کہتا ہے کہ مجھے فلاں شخص نے پڑھایا

جلد : جلد اول　　　حدیث 62

راوی: محمد بن سلام، محمد بن حسن واسطی، عوف، حضرت حسن بصری

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَامٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الْوَاسِطِيُّ عَنْ عَوْفٍ عَنْ الْحَسَنِ قَالَ لَا بَأْسَ بِالْقِرَائَةِ عَلَى الْعَالِمِ وَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى عَنْ سُفْيَانَ قَالَ إِذَا قَرَئَ عَلَى الْمُحَدِّثِ فَلَا بَأْسَ أَنْ يَقُولَ حَدَّثَنِي قَالَ وَسَمِعْتُ أَبَا عَاصِمٍ

يَقُولُ عَنْ مَالِكٍ وَسُفْيَانَ الْقِرَائَةُ عَلَى الْعَالِمِ وَقِرَائَتُهُ سَوَائٌ

محمد بن سلام، محمد بن حسن واسطی، عوف، حضرت حسن بصری سے روایت ہے، انہوں نے فرمایا کہ عالم کے سامنے پڑھنے میں کوئی مضائقہ نہیں اور عبید اللہ بن موسیٰ نے سفیان سے روایت کیا وہ کہتے تھے کہ جب محدث کے سامنے پڑھ چکا ہو تو حدثنی کہنے میں کوئی حرج نہیں، محمد بن سلام کا بیان ہے کہ میں نے ابو عاصم سے سنا وہ مالک اور سفیان سے نقل کرتے تھے کہ عالم کے سامنے پڑھنا اور عالم کا پڑھنا دونوں برابر ہیں۔

راوی : محمد بن سلام، محمد بن حسن واسطی، عوف، حضرت حسن بصری

باب : علم کا بیان

حدیث پڑھنے اور محدث کے سامنے پیش کرنے (پڑھنے) کا بیان اور حسن بصری اور سفیان ثوری اور امام مالک نے (خود) پڑھ لینا کافی سمجھا ہے اور بعض محدثین نے عالم کے سامنے قرائت (کے کافی ہونے) میں ضمام بن ثعلبہ کی حدیث سے استدلال کیا ہے، انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کیا تھا کہ اللہ نے آپ کو حکم دیا ہے کہ ہم نماز پڑھیں؟ آپ نے فرمایا ہاں پس وہ محدثین کہتے ہیں کہ (ضمام بن ثعلبہ کا) یہ قول نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے پڑھنا ہے (اور ضمام نے اپنی قوم کو اس کی اطلاع کی اور قوم کے لوگوں نے اس کو کافی سمجھا اور (امام) مالک نے صک سے استدلال کیا ہے کہ وہ لوگوں کے سامنے سنایا اور معلم کے سامنے کتاب پڑھی جاتی ہے تو پڑھنے والا کہتا ہے کہ مجھے فلاں شخص نے پڑھایا

جلد : جلد اول حدیث 63

راوی: عبد اللہ بن یوسف، لیث، سعید مقبری، شریک بن عبد اللہ بن ابی نمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ سَعِيدٍ هُوَ الْمَقْبُرِيُّ عَنْ شَرِيكِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي نَمِرٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ بَيْنَمَا نَحْنُ جُلُوسٌ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمَسْجِدِ دَخَلَ رَجُلٌ عَلَى جَمَلٍ فَأَنَاخَهُ فِي الْمَسْجِدِ ثُمَّ عَقَلَهُ ثُمَّ قَالَ لَهُمْ أَيُّكُمْ مُحَمَّدٌ وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُتَّكِئٌ بَيْنَ ظَهْرَانَيْهِمْ فَقُلْنَا هَذَا الرَّجُلُ الْأَبْيَضُ الْمُتَّكِئُ فَقَالَ لَهُ الرَّجُلُ يَا ابْنَ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ أَجَبْتُكَ فَقَالَ لَهُ الرَّجُلُ إِنِّي سَائِلُكَ فَمُشَدِّدٌ عَلَيْكَ فِي الْمَسْأَلَةِ فَلَا تَجِدْ عَلَيَّ فِي نَفْسِكَ فَقَالَ سَلْ عَمَّا بَدَا لَكَ فَقَالَ أَسْأَلُكَ بِرَبِّكَ وَرَبِّ مَنْ

قَبْلَكَ آللهُ أَرْسَلَكَ إِلَى النَّاسِ كُلِّهِمْ فَقَالَ اللَّهُمَّ نَعَمْ قَالَ أَنْشُدُكَ بِاللهِ آللهُ أَمَرَكَ أَنْ تُصَلِّيَ الصَّلَوَاتِ الْخَمْسَ فِي الْيَوْمِ وَاللَّيْلَةِ قَالَ اللَّهُمَّ نَعَمْ قَالَ أَنْشُدُكَ بِاللهِ آللهُ أَمَرَكَ أَنْ نَصُومَ هَذَا الشَّهْرَ مِنْ السَّنَةِ قَالَ اللَّهُمَّ نَعَمْ قَالَ أَنْشُدُكَ بِاللهِ آللهُ أَمَرَكَ أَنْ تَأْخُذَ هَذِهِ الصَّدَقَةَ مِنْ أَغْنِيَائِنَا فَتَقْسِمَهَا عَلَى فُقَرَائِنَا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ نَعَمْ فَقَالَ الرَّجُلُ آمَنْتُ بِمَا جِئْتَ بِهِ وَأَنَا رَسُولُ مَنْ وَرَائِي مِنْ قَوْمِي وَأَنَا ضِمَامُ بْنُ ثَعْلَبَةَ أَخُو بَنِي سَعْدِ بْنِ بَكْرٍ رَوَاهُ مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ وَعَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهَذَا

عبد اللہ بن یوسف، لیث، سعید مقبری، شریک بن عبد اللہ بن ابی نمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو کہتے ہوئے سنا کہ ہم نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہمراہ مسجد میں بیٹھے ہوئے تھے کہ ایک شخص اونٹ پر (سوار آیا) اور اس نے اپنے اونٹ کو مسجد میں (لاکر) بٹھلایا اور اس کے پیر باندھ دیئے پھر اس نے صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے پوچھا کہ تم میں محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کون ہیں! اور (اسوقت) نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے درمیان تکیہ لگائے ہوئے بیٹھے تھے، تو ہم لوگوں نے کہا کہ یہ صاف رنگ کے آدمی جو تکیہ لگائے ہوئے بیٹھے ہیں (انہی کا نام نامی محمد ہے) پھر اس شخص نے آپ سے کہا کہ اے عبد المطلب کے بیٹے! نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہو (میں موجود ہوں) اس نے آپ سے کہا کہ میں آپ سے (کچھ) پوچھنا چاہتا ہوں اور پوچھنے میں آپ پر سختی کروں گا، آپ اپنے دل میں میرے اوپر ناراض نہ ہوں آپ نے فرمایا کہ جو تیری سمجھ میں آئے، پوچھ، وہ بولا کہ میں آپ کو آپ اور آپ سے پہلے تمام لوگوں کے پروردگار کی قسم دیتا ہوں (سچ بتائے) کیا اللہ نے آپ کو تمام لوگوں کی طرف پیغمبر بنا کر بھیجا ہے؟ آپ نے فرمایا کہ خدا جانتا ہے کہ یہی بات ہے، پھر اس نے کہا کہ میں آپ کو اللہ کی قسم دیتا ہوں (سچ) بتایئے کہ کیا دن رات میں پانچ نمازوں کے پڑھنے کا اللہ نے آپ کو حکم دیا ہے؟ آپ نے فرمایا کہ خدا جانتا ہے کہ یہی بات ہے پھر اس نے کہا کہ میں آپ کو اللہ کی قسم دیتا ہوں (سچ بتایئے) کہ کیا اس مہینے (رمضان) کے روزے رکھنے کا اللہ نے آپ کو حکم دیا ہے؟ آپ نے فرمایا خدا جانتا ہے کہ یہی بات ہے، پھر اس نے کہا کہ میں آپ کو اللہ کی قسم دیتا ہوں (سچ بتایئے) کہ کیا اللہ نے آپ کو حکم دیا ہے کہ آپ یہ صدقہ ہمارے مالداروں سے لیں اور اسے ہمارے فقیروں پر تقسیم کریں، تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا خدا جانتا ہے کہ یہی بات ہے، اس کے بعد وہ شخص کہنے لگا کہ میں اس (شریعت) پر ایمان لایا جو آپ لائے ہیں اور میں اپنی قوم کا قاصد ہوں اور میں ضمام بن ثعلبہ ہوں (قبیلہ! سعد بن بکر کے بھائیوں میں سے)۔

راوی : عبد اللہ بن یوسف، لیث، سعید مقبری، شریک بن عبد اللہ بن ابی نمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : علم کا بیان

حدیث پڑھنے اور محدث کے سامنے پیش کرنے (پڑھنے) کا بیان اور حسن بصری اور سفیان ثوری اور امام مالک نے (خود) پڑھ لینا کافی سمجھا ہے اور بعض محدثین نے عالم کے سامنے قرائت (کے کافی ہونے) میں ضمام بن ثعلبہ کی حدیث سے استدلال کیا ہے، انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کیا تھا کہ اللہ نے آپ کو حکم دیا ہے کہ ہم نماز پڑھیں؟ آپ نے فرمایاہاں پس وہ محدثین کہتے ہیں کہ (ضمام بن ثعلبہ کا) یہ قول نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے پڑھنا ہے (اور ضمام نے اپنی قوم کو اس کی اطلاع کی اور قوم کے لوگوں نے اس کو کافی سمجھا اور (امام) مالک نے صک سے استدلال کیا ہے کہ وہ لوگوں کے سامنے سنایا اور معلم کے سامنے کتاب پڑھی جاتی ہے تو پڑھنے والا کہتا ہے کہ مجھے فلاں شخص نے پڑھایا

جلد : جلد اول　　　　حدیث 64

راوی: موسی بن اسماعیل، سلیمان بن مغیرہ، ثابت، انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَعِيلَ قَالَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ قَالَ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَنَسٍ قَالَ نُهِينَا فِي الْقُرْآنِ أَنْ نَسْأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ يُعْجِبُنَا أَنْ يَجِيءَ الرَّجُلُ مِنْ أَهْلِ الْبَادِيَةِ فَسَأَلَهُ وَنَحْنُ نَسْمَعُ فَجَاءَ رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الْبَادِيَةِ فَسَأَلَهُ فَقَالَ أَتَانَا رَسُولُكَ فَأَخْبَرَنَا أَنَّكَ تَزْعُمُ أَنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ أَرْسَلَكَ قَالَ صَدَقَ فَقَالَ فَمَنْ خَلَقَ السَّمَاءَ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ قَالَ فَمَنْ خَلَقَ الْأَرْضَ وَالْجِبَالَ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ قَالَ فَمَنْ جَعَلَ فِيهَا الْمَنَافِعَ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ قَالَ فَبِالَّذِي خَلَقَ السَّمَاءَ وَخَلَقَ الْأَرْضَ وَنَصَبَ الْجِبَالَ وَجَعَلَ فِيهَا الْمَنَافِعَ اللَّهُ أَرْسَلَكَ قَالَ نَعَمْ قَالَ زَعَمَ رَسُولُكَ أَنَّ عَلَيْنَا خَمْسَ صَلَوَاتٍ وَزَكَوةً فِي أَمْوَالِنَا قَالَ صَدَقَ قَالَ بِالَّذِي أَرْسَلَكَ اللَّهُ أَمَرَكَ بِهَذَا قَالَ نَعَمْ قَالَ وَزَعَمَ رَسُولُكَ أَنَّ عَلَيْنَا حَجَّ الْبَيْتِ مَنِ اسْتَطَاعَ إِلَيْهِ سَبِيلًا قَالَ صَدَقَ قَالَ بِالَّذِي أَرْسَلَكَ اللَّهُ أَمَرَكَ بِهَذَا قَالَ نَعَمْ قَالَ فَوَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ لَا أَزِيدُ عَلَيْهِنَّ شَيْئًا وَلَا أَنْقُصُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنْ صَدَقَ لَيَدْخُلَنَّ الْجَنَّةَ

موسی بن اسماعیل، سلیمان بن مغیرہ، ثابت، انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ چونکہ ہم کو قرآن میں اس امر کی ممانعت کر دی گئی

تھی کہ ہم نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے (مسائل) پوچھیں (اس لئے ہم خود نہ پوچھتے تھے) اور ہماری خواہش رہتی تھی کہ کوئی سمجھ دار دیہاتی آئے اور وہ آپ سے پوچھے اور ہم خود نہ معلوم کریں (ایک دن) ایک دیہاتی شخص آیا اور اس نے آپ سے کہا کہ ہمارے پاس آپ کا قاصد پہنچا اور اس نے ہمیں اس بات کی اطلاع دی کہ آپ فرماتے ہیں کہ آپ کو اللہ بزرگ وبرتر نے پیغمبر بنایا ہے آپ نے فرمایا اس نے سچ کہا پھر اس شخص سے کہا کہ آسمان کو کس نے پیدا کیا ہے؟ آپ نے فرمایا اللہ بزرگ وبرتر نے، اس نے کہا کہ زمین کو اور پہاڑوں کو کس نے پیدا کیا ہے آپ نے فرمایا کہ اللہ بزرگ وبرتر نے، اس نے کہا کہ پہاڑوں میں فائدے کس نے رکھے ہیں؟ آپ نے فرمایا اللہ بزرگ وبرتر نے (یہ سن کر) وہ کہنے لگا (آپ کو) اسی (ذات) کی قسم جس نے آسمان پیدا کیا اور زمین کو پیدا کیا اور (زمین میں) پہاڑوں کو نصب کیا اور ان میں منافع رکھے، سچ بتایئے کہ کیا اللہ نے آپ کو پیغمبر بنایا ہے؟ آپ نے فرمایا ہاں، پھر اس نے کہا آپ کے قاصد نے ہم سے یہ بھی کہا تھا کہ ہمارے اوپر پانچ نمازیں (فرض ہیں) اور ہمارے مالوں میں زکوۃ فرض ہے، آپ نے فرمایا اس نے سچ کہا (یہ سن کر) وہ بولا (آپ کو) اسی (ذات) کی قسم! جس نے آپ کو پیغمبر بنایا (سچ بتایئے) کیا اللہ نے آپ کو اس کا حکم دیا ہے؟ آپ نے فرمایا ہاں (پھر) اس نے کہا آپ کے قاصد نے (ہم سے یہ بھی کہا تھا) کہ ہمارے اوپر سال بھر میں ایک مہینے کے روزے (فرض) ہیں، آپ نے فرمایا کہ اس نے سچ کہا، وہ بولا کہ (آپ کو) اسی (ذات) کی قسم! جس نے آپ کو پیغمبر بنایا ہے (سچ بتایئے) کیا اللہ نے آپ کو اس کا حکم دیا ہے؟ آپ نے فرمایا ہاں، اس نے کہا آپ کے قاصد نے (ہم سے یہ بھی) کہا تھا کہ ہمارے اوپر بیت اللہ کا حج (فرض) ہے، جو وہاں تک جانے کی طاقت رکھے، آپ نے فرمایا کہ اس نے سچ کہا، وہ بولا کہ آپ کو اسی (ذات) کی قسم جس نے آپ کو پیغمبر بنایا ہے (سچ بتایئے) کیا اللہ نے آپ کو اس کا حکم دیا ہے؟ آپ نے فرمایا ہاں، اس نے کہا تو اسکی قسم جس نے آپ کو سچائی کے ساتھ بھیجا ہے میں ان باتوں پر نہ کچھ زیادتی کروں گا اور نہ کمی کروں گا (یہ سن کر صحابہ سے) نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اگر سچ کہتا ہے تو یقینا جنت میں داخل ہو گا۔

راوی : موسی بن اسماعیل، سلیمان بن مغیرہ، ثابت، انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

مناولہ کا بیان اور اہل علم کا علم کی باتیں لکھ کر شہروں میں بھیجنا اور انس رضی ا...

باب : علم کا بیان

مناولہ کا بیان اور اہل علم کا علم کی باتیں لکھ کر شہروں میں بھیجنا اور انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے مصاحف لکھوائے اور ان کو اطراف

(وجوانب) میں بھیجا اور عبداللہ بن عمر اور یحییٰ بن سعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور مالک نے (بھی) اس کو جائز سمجھا ہے، اور بعض اہل حجاز نے مناولہ کے قابل اعتبار ہونے میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی حدیث سے استدلال کیا ہے جب کہ آپ نے سردار لشکر کے لئے ایک تحریر (بطور دستورالعمل کے) لکھی اور ان سے کہہ دیا کہ جب تک تم فلاں فلاں مقام پر نہ پہنچ جاؤ اس تحریر کا نہ پڑھنا، پس جب وہ اس مقام پر پہنچ گئے تو لوگوں کے سامنے اس کو پڑھ دیا اور نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا حکم جو اس میں لکھا تھا سب کو بتلا دیا

جلد : جلد اول حدیث 65

راوی : اسماعیل بن عبداللہ، ابراہیم بن سعد، صالح، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبداللہ بن عتبہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَبْدِ اللهِ قَالَ حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ صَالِحٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ مَسْعُودٍ أَنَّ عَبْدَ اللهِ بْنَ عَبَّاسٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ بِكِتَابِهِ رَجُلًا وَأَمَرَهُ أَنْ يَدْفَعَهُ إِلَى عَظِيمِ الْبَحْرَيْنِ فَدَفَعَهُ عَظِيمُ الْبَحْرَيْنِ إِلَى كِسْرَى فَلَمَّا قَرَأَهُ مَزَّقَهُ فَحَسِبْتُ أَنَّ ابْنَ الْمُسَيَّبِ قَالَ فَدَعَا عَلَيْهِمْ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُمَزَّقُوا كُلَّ مُمَزَّقٍ

اسماعیل بن عبداللہ، ابراہیم بن سعد، صالح، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبداللہ بن عتبہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ان سے عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بیان کیا کہ رسول اللہ نے اپنا خط ایک شخص کے ہاتھ بھیجا اور اس کو یہ حکم دیا کہ یہ خط بحرین کے حاکم کو دے دے (چنانچہ اس نے دے دیا) بحرین کے حاکم نے اس کو کسریٰ (شاہ ایران) تک پہنچایا، جب کسریٰ نے اس کو پڑھا تو اپنی بدبختی سے اس کو پھاڑ ڈالا، ابن شہاب (جو اس حدیث کے روای ہیں) کہتے ہیں کہ میرے خیال میں ابن مسیب نے اس کے بعد مجھ سے یہ کہا کہ رسول اللہ نے (اپنے خط کو پھاڑ نا سنا) تو ان لوگوں کو بددعا دی کہ ان کے پرخچے اڑا دیئے جائیں گے۔

راوی : اسماعیل بن عبداللہ، ابراہیم بن سعد، صالح، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبداللہ بن عتبہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : علم کا بیان

مناولہ کا بیان اور اہل علم کا علم کی باتیں لکھ کر شہروں میں بھیجنا اور انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے مصاحف لکھوائے اور ان کو اطراف (وجوانب) میں بھیجا اور عبداللہ بن عمر اور یحییٰ بن سعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور مالک نے (بھی) اس کو جائز سمجھا ہے، اور بعض اہل حجاز نے مناولہ کے قابل اعتبار ہونے میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی حدیث سے استدلال کیا ہے جب کہ آپ نے سردار لشکر کے لئے ایک تحریر (بطور دستورالعمل کے) لکھی اور ان سے کہہ دیا کہ جب تک تم فلاں فلاں مقام پر نہ پہنچ جاؤ اس تحریر کا نہ پڑھنا، پس جب وہ اس مقام پر پہنچ گئے تو لوگوں کے سامنے اس کو پڑھ دیا اور نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا حکم جو اس میں لکھا تھا سب کو بتلا دیا

جلد : جلد اول   حدیث 66

راوی: محمد بن مقاتل، ابوالحسن، عبداللہ، شعبہ، قتادہ، انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُقَاتِلٍ أَبُو الْحَسَنِ الْمَرْوَزِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ قَالَ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَتَبَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كِتَابًا أَوْ أَرَادَ أَنْ يَكْتُبَ فَقِيلَ لَهُ إِنَّهُمْ لَا يَقْرَءُونَ كِتَابًا إِلَّا مَخْتُومًا فَاتَّخَذَ خَاتَمًا مِنْ فِضَّةٍ نَقْشُهُ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى بَيَاضِهِ فِي يَدِهِ فَقُلْتُ لِقَتَادَةَ مَنْ قَالَ نَقْشُهُ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ قَالَ أَنَسٌ

محمد بن مقاتل، ابوالحسن، عبداللہ، شعبہ، قتادہ، انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک خط (شاہ روم یا شاہ ایران کو) لکھا، یا لکھنے کا ارادہ کیا، تو آپ سے یہ کہا گیا کہ وہ لوگ ایسا خط نہیں پڑھتے جس پر مہر نہ لگی ہو، لہذا آپ نے چاندی کی انگوٹھی بنوائی، اس میں محمد رسول اللہ نقش تھا (حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ اس انگوٹھی کی سجاوٹ میرے دل میں کھب گئی) گویا مجھے معلوم ہو رہا ہے کہ وہ اس وقت بھی میری نظر کے سامنے آپ کی انگلی میں چمک رہی ہے، شعبہ (جو اس حدیث کے راوی ہیں) کہتے ہیں کہ میں نے قتادہ سے کہا کہ یہ آپ سے کس نے کہا کہ اس میں محمد رسول اللہ نقش تھا وہ بولے انس نے کہا۔

راوی : محمد بن مقاتل، ابوالحسن، عبداللہ، شعبہ، قتادہ، انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اس شخص کا بیان جو مجلس کے اخیر میں بیٹھ جائے اور اس شخص کا بیان جو مجلس کے درمیا...

باب : علم کا بیان

اس شخص کا بیان جو مجلس کے اخیر میں بیٹھ جائے اور اس شخص کا بیان جو مجلس کے درمیان جہاں جگہ پائے، بیٹھ جائے

جلد : جلد اول حدیث 67

راوی: اسمعیل، مالک، اسحاق بن عبداللہ بن ابی طلحہ، ابومرہ (عقیل بن ابی طالب کے آزاد کردہ غلام) ابوواقد اللیثی

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ أَنَّ أَبَا مُرَّةَ مَوْلَى عَقِيلِ بْنِ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَهُ عَنْ أَبِي وَاقِدٍ اللَّيْثِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَمَا هُوَ جَالِسٌ فِي الْمَسْجِدِ وَالنَّاسُ مَعَهُ إِذْ أَقْبَلَ ثَلَاثَةُ نَفَرٍ فَأَقْبَلَ اثْنَانِ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَذَهَبَ وَاحِدٌ قَالَ فَوَقَفَا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمَّا أَحَدُهُمَا فَرَأَى فُرْجَةً فِي الْحَلْقَةِ فَجَلَسَ فِيهَا وَأَمَّا الْآخَرُ فَجَلَسَ خَلْفَهُمْ وَأَمَّا الثَّالِثُ فَأَدْبَرَ ذَاهِبًا فَلَمَّا فَرَغَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَلَا أُخْبِرُكُمْ عَنْ النَّفَرِ الثَّلَاثَةِ أَمَّا أَحَدُهُمْ فَأَوَى إِلَى اللَّهِ فَآوَاهُ اللَّهُ وَأَمَّا الْآخَرُ فَاسْتَحْيَى فَاسْتَحْيَى اللَّهُ مِنْهُ وَأَمَّا الْآخَرُ فَأَعْرَضَ فَأَعْرَضَ اللَّهُ عَنْهُ

اسمعیل، مالک، اسحاق بن عبداللہ بن ابی طلحہ، ابومرہ (عقیل بن ابی طالب کے آزاد کردہ غلام) ابوواقد اللیثی سے روایت کرتے ہیں کہ ایک دن رسول اللہ مسجد میں تشریف رکھتے تھے اور لوگ آپ کے پاس بیٹھے ہوئے تھے، کہ تین شخص آئے تو (ان میں سے) دو رسول اللہ کے سامنے آگئے اور ایک چلا گیا (ابوواقد) کہتے ہیں کہ وہ دونوں (کچھ دیر) رسول اللہ کے پاس کھڑے رہے، پھر ان میں سے ایک نے حلقہ میں گنجائش دیکھی اور وہ اس وہاں بیٹھ گیا اور دوسرا سب سے پیچھے (جہاں) مجلس ختم ہوتی تھی، بیٹھ گیا، اور تیسرا واپس چلا گیا، پس جب رسول اللہ نے (وعظ سے) فراغت پائی، تو صحابہ سے مخاطب ہو کر فرمایا کہ کیا میں تمہیں ان تین آدمیوں کی حالت نہ بتاؤں کہ ان میں سے ایک نے اللہ کی طرف رجوع کیا اور اللہ نے اس کو جگہ دی اور دوسرا شرمایا تو اللہ نے (بھی) اس سے حیا کی اور تیسرے نے منہ پھیرا تو اللہ نے (بھی) اس سے اعراض فرمایا۔

راوی: اسمعیل، مالک، اسحاق بن عبداللہ بن ابی طلحہ، ابومرہ (عقیل بن ابی طالب کے آزاد کردہ غلام) ابوواقد اللیثی

باب : علم کا بیان

ارشاد نبوی کہ بسا اوقات وہ شخص جسے (حدیث) پہنچائی جائے سننے والے سے زیادہ یاد رکھنے والا ہوتا ہے

جلد : جلد اول حدیث 68

راوی: مسدد، بشر، ابن عون، ابن سیرین، عبدالرحمن بن ابی بکرہ،

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا بِشْرٌ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ عَنْ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ ذَكَرَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَعَدَ عَلَى بَعِيرِهِ وَأَمْسَكَ إِنْسَانٌ بِخِطَامِهِ أَوْ بِزِمَامِهِ قَالَ أَيُّ يَوْمٍ هَذَا فَسَكَتْنَا حَتَّى ظَنَنَّا أَنَّهُ سَيُسَمِّيهِ سِوَى اسْمِهِ قَالَ أَلَيْسَ يَوْمَ النَّحْرِ قُلْنَا بَلَى قَالَ فَأَيُّ شَهْرٍ هَذَا فَسَكَتْنَا حَتَّى ظَنَنَّا أَنَّهُ سَيُسَمِّيهِ بِغَيْرِ اسْمِهِ قَالَ أَلَيْسَ بِذِي الْحِجَّةِ قُلْنَا بَلَى قَالَ فَإِنَّ دِمَائَكُمْ وَأَمْوَالَكُمْ وَأَعْرَاضَكُمْ بَيْنَكُمْ حَرَامٌ كَحُرْمَةِ يَوْمِكُمْ هَذَا فِي شَهْرِكُمْ هَذَا فِي بَلَدِكُمْ هَذَا لِيُبَلِّغْ الشَّاهِدُ الْغَائِبَ فَإِنَّ الشَّاهِدَ عَسَى أَنْ يُبَلِّغَ مَنْ هُوَ أَوْعَى لَهُ مِنْهُ

مسدد، بشر، ابن عون، ابن سیرین، عبدالرحمن بن ابی بکرہ، اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ وہ ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ذکر کرنے لگے کہ آپ اپنے اونٹ پر بیٹھے تھے اور ایک شخص اسکی نکیل پکڑے ہوئے تھا، آپ نے صحابہ سے مخاطب ہو کر فرمایا کہ یہ کون سا دن ہے؟ ہم لوگ خاموش رہے، یہاں تک کہ ہم نے خیال کیا کہ عنقریب آپ اس کے (اصلی) نام کے سوا کچھ اور نام بتائیں گے، آپ نے فرمایا کیا یہ قربانی کا دن نہیں ہے؟ ہم نے عرض کیا کہ ہاں، پھر پوچھا کہ یہ کون سا مہینہ ہے؟ ہم نے پھر سکوت کیا یہاں تک کہ ہم نے خیال کیا کہ شاید آپ اس کا نام دوسرا بتائیں گے، آپ نے فرمایا کہ کیا یہ ذی الحجہ نہیں ہے؟ ہم عرض کیا کہ ہاں، (اس کے بعد) آپ نے فرمایا کہ تمہارے خون اور تمہارے مال آپس میں تمہارے لئے حرام ہیں، جیسے تمہارے اس دن میں، تمہارے اس مہینے میں، تمہارے اس شہر میں حرام (سمجھے) جاتے ہیں، چاہئے کہ حاضر غائب کو (یہ خبر) پہنچا دے اس لئے کہ شاید حاضر ایسے شخص کو (یہ حدیث پہنچائے) جو اس سے زیادہ محفوظ رکھنے والا ہو۔

راوی: مسدد، بشر، ابن عون، ابن سیرین، عبدالرحمن بن ابی بکرہ،

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا لوگوں کو موقع اور مناسب وقت پر نصیحت کرنے کا بیان...

باب : علم کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا لوگوں کو موقع اور مناسب وقت پر نصیحت کرنے کا بیان تاکہ وہ متنفر نہ ہو جائیں

جلد : جلد اول حدیث 69

راوی: محمد بن یوسف، سفیان، اعمش، ابو وائل، عبداللہ مسعود

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ قَالَ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَخَوَّلُنَا بِالْمَوْعِظَةِ فِي الْأَيَّامِ كَرَاهَةَ السَّآمَةِ عَلَيْنَا

محمد بن یوسف، سفیان، اعمش، ابو وائل، ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں، فرمایا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں نصیحت کرنے کے لئے کچھ دن مقرر کر دیے تھے، ہمارے اکتا جانے کے خوف سے (ہر روز وعظ نہ فرماتے)۔

راوی : محمد بن یوسف، سفیان، اعمش، ابو وائل، عبداللہ مسعود

باب : علم کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا لوگوں کو موقع اور مناسب وقت پر نصیحت کرنے کا بیان تاکہ وہ متنفر نہ ہو جائیں

جلد : جلد اول حدیث 70

راوی: محمد بن بشار، یحیی بن سعید، شعبہ، ابو التیاح انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو التَّيَّاحِ عَنْ أَنَسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَسِّرُوا وَلَا تُعَسِّرُوا وَبَشِّرُوا وَلَا تُنَفِّرُوا

محمد بن بشار، یحیی بن سعید، شعبہ، ابوالتیاح انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا (دین میں) آسانی کرو اور سختی نہ کرو، لوگوں کو خوشخبری سناؤ اور (زیادہ تر ڈرا کر انہیں) متنفر نہ کرو۔

راوی: محمد بن بشار، یحیی بن سعید، شعبہ، ابوالتیاح انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اس شخص کا بیان جس نے علم (حاصل کرنے) والوں کی تعلیم کے لئے کچھ دن مقرر کر دیئے...

باب : علم کا بیان

اس شخص کا بیان جس نے علم (حاصل کرنے) والوں کی تعلیم کے لئے کچھ دن مقرر کر دیئے

جلد : جلد اول حدیث 71

راوی: عثمان بن ابی شیبہ، جریر، منصور، ابووائل

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ قَالَ كَانَ عَبْدُ اللَّهِ يُذَكِّرُ النَّاسَ فِي كُلِّ خَمِيسٍ فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ لَوَدِدْتُ أَنَّكَ ذَكَّرْتَنَا كُلَّ يَوْمٍ قَالَ أَمَا إِنَّهُ يَمْنَعُنِي مِنْ ذَلِكَ أَنِّي أَكْرَهُ أَنْ أُمِلَّكُمْ وَإِنِّي أَتَخَوَّلُكُمْ بِالْمَوْعِظَةِ كَمَا كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَخَوَّلُنَا بِهَا مَخَافَةَ السَّآمَةِ عَلَيْنَا

عثمان بن ابی شیبہ، جریر، منصور، ابووائل کہتے ہیں کہ عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ لوگوں کو ہر جمعرات میں وعظ کیا کرتے تھے، تو ان میں سے ایک شخص نے کہا کہ اے عبدالرحمن میں یہ چاہتا ہوں کہ آپ ہمیں ہر روز وعظ کیا کریں، وہ بولے کہ (روز روز کے وعظ سے) مجھے صرف یہ امر مانع ہے کہ کہیں تم لوگ اکتا نہ جاؤ اور میں تمہاری نصیحت کے لئے اسی طرح وقت معین رکھتا ہوں جس طرح نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہم لوگوں کو نصیحت کے لئے وقت مقرر رکھتے تھے، ہمارے اکتا جانے کے خوف سے وہ روز

وعظ نہ کہتے تھے۔

راوی : عثمان بن ابی شیبہ، جریر، منصور، ابووائل

اللہ تعالیٰ جس کے ساتھ بھلائی کرنا چاہتا ہے اسے دین کی سمجھ عطا فرماتا ہے...

باب : علم کا بیان

اللہ تعالیٰ جس کے ساتھ بھلائی کرنا چاہتا ہے اسے دین کی سمجھ عطا فرماتا ہے

جلد : جلد اول حدیث 72

راوی: سعید بن عفیر، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، حمید بن عبدالرحمن

حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عُفَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ يُونُسَ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ قَالَ حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ سَمِعْتُ مُعَاوِيَةَ خَطِيبًا يَقُولُ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ يُرِدْ اللهُ بِهِ خَيْرًا يُفَقِّهْهُ فِي الدِّينِ وَإِنَّمَا أَنَا قَاسِمٌ وَاللهُ يُعْطِي وَلَنْ تَزَالَ هَذِهِ الْأُمَّةُ قَائِمَةً عَلَى أَمْرِ اللهِ لَا يَضُرُّهُمْ مَنْ خَالَفَهُمْ حَتَّى يَأْتِيَ أَمْرُ اللهِ

سعید بن عفیر، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، حمید بن عبدالرحمن کہتے ہیں کہ میں نے ایک مرتبہ معاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو خطبہ دیتے ہوئے سنا کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ اللہ جس کے ساتھ بھلائی کرنا چاہتا ہے اس کو دین کی سمجھ عنایت فرماتا ہے اور میں تو تقسیم کرنے والا ہوں اور دیتا تو اللہ ہی ہے (یاد رکھو کہ) یہ امت ہمیشہ اللہ کے حکم پر قائم رہے گی، جو شخص ان کا مخالف ہو گا ان کو نقصان پہنچا سکے گا، یہاں تک کہ قیامت آجائے۔

راوی : سعید بن عفیر، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، حمید بن عبدالرحمن

علم میں سمجھ کا بیان...

باب : علم کا بیان

علم میں سمجھ کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 73

راوی: علی بن عبداللہ، سفیان ابن ابی نجیح، مجاہد

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ قَالَ لِي ابْنُ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ صَحِبْتُ ابْنَ عُمَرَ إِلَى الْمَدِينَةِ فَلَمْ أَسْمَعْهُ يُحَدِّثُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا حَدِيثًا وَاحِدًا قَالَ كُنَّا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأُتِيَ بِجُمَّارٍ فَقَالَ إِنَّ مِنْ الشَّجَرِ شَجَرَةً مَثَلُهَا كَمَثَلِ الْمُسْلِمِ فَأَرَدْتُ أَنْ أَقُولَ هِيَ النَّخْلَةُ فَإِذَا أَنَا أَصْغَرُ الْقَوْمِ فَسَكَتُّ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هِيَ النَّخْلَةُ

علی بن عبد اللہ، سفیان ابن ابی نجیح، مجاہد کہتے ہیں کہ میں مدینہ تک ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ساتھ رہا (اس عرصہ میں) ایک حدیث کے سوا میں نے ان کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی کوئی حدیث بیان کرتے ہوئے نہیں سنا، انہوں نے کہا کہ ہم نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس تھے جبکہ آپ کے حضور میں جمار (ایک خاص درخت) لایا گیا، تو آپ نے فرمایا کہ درختوں میں سے ایک درخت ایسا ہے کہ اس کی کیفیت مسلمان کی کیفیت کے مثل ہے ابن عمر کہتے ہیں کہ میں نے چاہا کہ کہہ دوں کہ وہ کھجور کا درخت ہے، مگر میں سب سے چھوٹا تھا اس لئے چپ رہا جب کسی نے نہ بتایا تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خود فرمایا کہ وہ کھجور کا درخت ہے۔

راوی : علی بن عبد اللہ، سفیان ابن ابی نجیح، مجاہد

باب : علم کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 74

راوی: حمیدی، سفیان، اسماعیل بن ابی خالد، زهری، قیس بن ابی حازم، عبدالله بن مسعود رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ عَلَى غَيْرِ مَا حَدَّثَنَاهُ الزُّهْرِيُّ قَالَ سَمِعْتُ قَيْسَ بْنَ أَبِي حَازِمٍ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا حَسَدَ إِلَّا فِي اثْنَتَيْنِ رَجُلٌ آتَاهُ اللَّهُ مَالًا فَسُلِّطَ عَلَى هَلَكَتِهِ فِي الْحَقِّ وَرَجُلٌ آتَاهُ اللَّهُ الْحِكْمَةَ فَهُوَ يَقْضِي بِهَا وَيُعَلِّمُهَا

حمیدی، سفیان، اسماعیل بن ابی خالد، زہری، قیس بن ابی حازم، عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا رشک (جائز) نہیں مگر دو شخصوں کی عادتوں پر، اس شخص کی عادت پر جس کو اللہ نے مال دیا ہو اور وہ اس مال پر ان لوگوں کو قدرت دے جو اسے (راہ) حق میں صرف کریں اور اس شخص (کی عادت) پر جس کو اللہ نے علم عنایت کیا ہو اور وہ اس کے ذریعہ سے حکم کرتا ہو اور (لوگوں کو) اس کی تعلیم دیتا ہو۔

راوی : حمیدی، سفیان، اسماعیل بن ابی خالد، زہری، قیس بن ابی حازم، عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ

موسیٰ کا دریا میں خضر کے پاس جانے کے واقعے کا بیان اور اللہ تعالی کا فرمان کیام...

باب : علم کا بیان

موسیٰ کا دریا میں خضر کے پاس جانے کے واقعے کا بیان اور اللہ تعالی کا فرمان کیا میں تمہارے ساتھ رہوں تاکہ مجھے اپنا علم سکھادو

جلد : جلد اول حدیث 75

راوی: محمد بن عزیز زهری، یعقوب بن ابراهیم، صالح بن کیسان، ابن شهاب، عبید الله بن عبدالله، عبدالله بن عباس

رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ غُرَيْرٍ الزُّهْرِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ يَعْنِي بْنَ كَيْسَانَ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ حَدَّثَهُ أَنَّ عُبَيْدَ اللَّهِ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَهُ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ تَمَارَى هُوَ وَالْحُرُّ بْنُ قَيْسِ بْنِ حِصْنٍ الْفَزَارِيُّ فِي صَاحِبِ مُوسَى قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ هُوَ خَضِرٌ فَمَرَّ بِهِمَا أُبَيُّ بْنُ كَعْبٍ فَدَعَاهُ ابْنُ عَبَّاسٍ فَقَالَ إِنِّي تَمَارَيْتُ أَنَا وَصَاحِبِي هَذَا فِي صَاحِبِ مُوسَى الَّذِي سَأَلَ مُوسَى السَّبِيلَ إِلَى لُقِيِّهِ هَلْ سَمِعْتَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَذْكُرُ شَأْنَهُ قَالَ نَعَمْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ بَيْنَمَا مُوسَى فِي مَلَإٍ مِنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ جَائَهُ رَجُلٌ فَقَالَ هَلْ تَعْلَمُ أَحَدًا أَعْلَمَ مِنْكَ قَالَ مُوسَى لَا فَأَوْحَى اللَّهُ إِلَى مُوسَى بَلَى عَبْدُنَا خَضِرٌ فَسَأَلَ مُوسَى السَّبِيلَ إِلَيْهِ فَجَعَلَ اللَّهُ لَهُ الْحُوتَ آيَةً وَقِيلَ لَهُ إِذَا فَقَدْتَ الْحُوتَ فَارْجِعْ فَإِنَّكَ سَتَلْقَاهُ وَكَانَ يَتَّبِعُ أَثَرَ الْحُوتِ فِي الْبَحْرِ فَقَالَ لِمُوسَى فَتَاهُ أَرَأَيْتَ إِذْ أَوَيْنَا إِلَى الصَّخْرَةِ فَإِنِّي نَسِيتُ الْحُوتَ وَمَا أَنْسَانِيهِ إِلَّا الشَّيْطَانُ أَنْ أَذْكُرَهُ قَالَ ذَلِكَ مَا كُنَّا نَبْغِ فَارْتَدَّا عَلَى آثَارِهِمَا قَصَصًا فَوَجَدَا خَضِرًا فَكَانَ مِنْ شَأْنِهِمَا مَا قَصَّ اللَّهُ تَعَالَى عَزَّ وَجَلَّ فِي كِتَابِهِ

محمد بن عزیر زہری، یعقوب بن ابراہیم، صالح بن کیسان، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبد اللہ، عبد اللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور حر بن قیس فزاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے موسیٰ علیہ السلام کے ہم صحبت کے بارے میں اختلاف کیا، ابن عباس کہتے تھے کہ وہ خضر ہیں، اچانک ابی بن ابی کعب کا ان دونوں کے پاس سے گذر ہوا تو ابن عباس نے ان کو بلایا اور کہا کہ بے شک میں نے اور میرے رفیق (یعنی حر بن قیس) نے موسیٰ علیہ السلام کے ہم نشین کے بارے میں، جن سے ملنے کا راستہ موسیٰ نے (اللہ تعالی سے) پوچھا تھا، اختلاف کیا ہے، کیا تم نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ان کی کیفیت بیان فرماتے ہوسنا ہے؟ ابی بن کعب بولے کہ ہاں میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ان کی کیفیت بیان فرماتے ہوئے سنا ہے کہ موسیٰ ایک مرتبہ بنی اسرائیل کی جماعت میں بیٹھے ہوئے تھے کہ اتفاق سے ایک شخص ان کے پاس آیا اور اس نے (ان سے) کہا کہ آپ کسی ایسے شخص کو جانتے ہیں جو آپ سے بھی زیادہ عالم ہو؟ موسیٰ بولے کہ نہیں، پس اللہ تعالی نے موسیٰ پر وحی بھیجی کہ ہاں ہمارا بندہ خضر (تم سے زیادہ جانتا ہے) لہذا موسیٰ نے اپنے پروردگار سے ان (خضر) سے ملنے کا راستہ معلوم کیا تو اللہ تعالی نے ان کے لئے مچھلی کو نشانی قرار دیا اور ان سے کہہ دیا گیا کہ جب تم مچھلی کو نہ پاؤ (آگے بڑھ جانے) پر لوٹ آنا اس لئے کہ (اسی کے بعد تم) ان سے مل جاؤ گے۔ پس موسی علیہ السلام ان کے ملنے کے لئے چلے اور راستہ بھر دریا میں مچھلی کی علامت کا انتظار کرتے رہے (ایک مقام پر پہنچ کر) موسی علیہ السلام سے ان کے خادم نے کہا کہ آپ نے دیکھا ہے جب ہم پتھر کے پاس بیٹھے تھے تو (اس وقت) میں

مچھلی کو بھول گیا اور مجھے اس کا یاد کرنا شیطان ہی نے بھلایا موسی علیہ السلام بولے کہ وہ یہی مقام ہے جس کی ہم جستجو کرتے تھے لہذا وہ دونوں اپنے قدموں کے نشانات پر لوٹ پڑے تب انہوں نے خضر کو پایا پھر ان دونوں کی حالت وہی ہے جو اللہ تعالیٰ نے اپنی کتاب میں بیان فرمائی ہے۔

راوی : محمد بن عزیر زہری، یعقوب بن ابراہیم، صالح بن کیسان، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبد اللہ، عبد اللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد کہ اے میرے اللہ اس کو (ابن عباس کو) قرآن ک...

باب : علم کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد کہ اے میرے اللہ اس کو (ابن عباس کو) قرآن کا علم عطا فرما

جلد : جلد اول حدیث 76

راوی: ابومعمرعبدالورث، خالد، عکرمہ، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو مَعْمَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ ضَمَّنِي رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ اللَّهُمَّ عَلِّمْهُ الْكِتَابَ

ابو معمر عبد الورث، خالد، عکرمہ، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک مرتبہ لپٹا لیا اور فرمایا کہ اے اللہ اس کو (اپنی کتاب) کا علم عطا فرما۔

راوی : ابو معمر عبد الورث، خالد، عکرمہ، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

بچے کا کس عمر میں سننا صحیح ہے...

باب : علم کا بیان

بچے کا کس عمر میں سننا صحیح ہے

جلد : جلد اول حدیث 77

راوی: اسمعیل، مالک، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبداللہ بن عتبہ، عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَبَّاسٍ قَالَ أَقْبَلْتُ رَاكِبًا عَلَى حِمَارٍ أَتَانٍ وَأَنَا يَوْمَئِذٍ قَدْ نَاهَزْتُ الِاحْتِلَامَ وَرَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي بِمِنًى إِلَى غَيْرِ جِدَارٍ فَمَرَرْتُ بَيْنَ يَدَيْ بَعْضِ الصَّفِّ وَأَرْسَلْتُ الْأَتَانَ تَرْتَعُ وَدَخَلْتُ فِي الصَّفِّ فَلَمْ يُنْكَرْ ذَلِكَ عَلَيَّ

اسمعیل، مالک، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ، عبد اللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ میں (ایک مرتبہ) ایک گدھی پر سوار ہو کر چلا اور اس وقت میں بلوغ کے قریب تھا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم منی میں بغیر کسی دیوار کے نماز پڑھ رہے تھے، میں کسی صف کے آگے سے گذرا اور میں نے گدھی کو چھوڑ دیا کہ وہ چرنے لگی اور میں صف میں شامل ہو گیا مجھے (کسی نے) اس بات سے منع نہیں کیا۔

راوی: اسمعیل، مالک، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ، عبد اللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : علم کا بیان

بچے کا کس عمر میں سننا صحیح ہے

جلد : جلد اول حدیث 78

راوی: محمد بن یوسف، ابومسھر، محمد بن حرب، زبیدی، زھری، محمود بن ربیع

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو مُسْهِرٍ قَالَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنِي الزُّبَيْدِيُّ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ مَحْمُودِ بْنِ الرَّبِيعِ قَالَ عَقَلْتُ مِنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَجَّةً مَجَّهَا فِي وَجْهِي وَأَنَا ابْنُ خَمْسِ سِنِينَ مِنْ دَلْوٍ

محمد بن یوسف، ابو مسہر، محمد بن حرب، زبیدی، زہری، محمود بن ربیع سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے کہا مجھے یاد ہے کہ ایک مرتبہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک ڈول سے منہ میں پانی لے کر میرے منہ پر کلی کی تھی اور میں پانچ سال کا بچہ تھا

راوی: محمد بن یوسف، ابو مسہر، محمد بن حرب، زبیدی، زہری، محمود بن ربیع

علم کی طلب میں (گھر سے) باہر نکلنے کا بیان، جابر بن عبد اللہ ایک مہینہ کی مسافت پر...

باب: علم کا بیان

علم کی طلب میں (گھر سے) باہر نکلنے کا بیان، جابر بن عبد اللہ ایک مہینہ کی مسافت پر (سفر کر کے) ایک حدیث کے لئے عبد اللہ بن انیس کے پاس گئے تھے

جلد : جلد اول   حدیث 79

راوی: ابوالقاسم، خالد بن خلی، قاضی حمص، محمد بن حرب، اوزاعی، زھری، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْقَاسِمِ خَالِدُ بْنُ خَلِيٍّ قَاضِي حِمْصَ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ الْأَوْزَاعِيُّ أَخْبَرَنَا الزُّهْرِيُّ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ مَسْعُودٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ تَمَارَى هُوَ وَالْحُرُّ بْنُ قَيْسِ بْنِ حِصْنٍ الْفَزَارِيُّ فِي صَاحِبِ مُوسَى فَمَرَّ بِهِمَا أُبَيُّ بْنُ كَعْبٍ فَدَعَاهُ ابْنُ عَبَّاسٍ فَقَالَ إِنِّي تَمَارَيْتُ أَنَا وَصَاحِبِي هَذَا فِي صَاحِبِ مُوسَى الَّذِي سَأَلَ السَّبِيلَ إِلَى لُقِيِّهِ هَلْ سَمِعْتَ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَذْكُرُ شَأْنَهُ فَقَالَ أُبَيٌّ نَعَمْ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَذْكُرُ شَأْنَهُ يَقُولُ بَيْنَمَا مُوسَى فِي مَلَإٍ مِنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ إِذْ جَاءَهُ رَجُلٌ فَقَالَ هَلْ تَعْلَمُ أَحَدًا أَعْلَمَ مِنْكَ قَالَ

مُوسَى لَا فَأَوْحَى اللهُ إِلَى مُوسَى بَلَى عَبْدُنَا خَضِرٌ فَسَأَلَ السَّبِيلَ إِلَى لُقِيِّهِ فَجَعَلَ اللهُ لَهُ الْحُوتَ آيَةً وَقِيلَ لَهُ إِذَا فَقَدْتَ الْحُوتَ فَارْجِعْ فَإِنَّكَ سَتَلْقَاهُ فَكَانَ مُوسَى يَتَّبِعُ أَثَرَ الْحُوتِ فِي الْبَحْرِ فَقَالَ فَتَى مُوسَى لِمُوسَى أَرَأَيْتَ إِذْ أَوَيْنَا إِلَى الصَّخْرَةِ فَإِنِّي نَسِيتُ الْحُوتَ وَمَا أَنْسَانِيهِ إِلَّا الشَّيْطَانُ أَنْ أَذْكُرَهُ قَالَ مُوسَى ذَلِكَ مَا كُنَّا نَبْغِ فَارْتَدَّا عَلَى آثَارِهِمَا قَصَصًا فَوَجَدَا خَضِرًا فَكَانَ مِنْ شَأْنِهِمَا مَا قَصَّ اللهُ فِي كِتَابِهِ

ابو القاسم، خالد بن خلی، قاضی حمص، محمد بن حرب، اوزاعی، زہری، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے اور حر بن قیس فزاری نے موسیٰ کے ہم صحبت کے بارے میں اختلاف کیا اتفاق سے ابی بن کعب ان دونوں کے پاس سے گذرے تو ان کو ابن عباس نے بلایا اور کہا کہ (اسوقت) میں نے اور میرے اس دوست نے موسیٰ کے ہم صحبت کے بارے میں اختلاف کیا ہے جن سے ملنے کا راستہ موسیٰ نے اللہ تعالی سے پوچھا تھا کیا تم نے رسول اللہ کو ان کا کچھ حال بیان فرماتے سنا ہے؟ ابی بولے ہاں! میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ان کا حال بیان فرماتے سنا ہے، آپ فرماتے تھے کہ (ایک دن) موسیٰ علیہ السلام بنی اسرائیل کی ایک جماعت میں (وعظ فرمارہے) تھے کہ اچانک ایک شخص ان کے پاس آیا اور اس نے (ان سے) کہا کہ کیا آپ کو معلوم ہے کہ آپ سے زیادہ بڑا عالم بھی کوئی ہے؟ موسیٰ نے کہ نہیں، آپ فرماتے ہیں پس اللہ تعالی نے موسیٰ پر وحی بھیجی کہ ہاں! ہمارا بندہ خضر تم سے زیادہ جانتا ہے، تب موسیٰ نے ان سے ملنے کا راستہ پوچھا تو اللہ تعالی نے مچھلی (کے غائب ہو جانے) کو ان کیلئے علامت قرار دیا اور ان سے کہہ دیا گیا کہ جب تم مچھلی کو نہ پاؤ (سمجھ لینا) کہ وہی جگہ تمہاری ملاقات کی ہے اگر آگے بڑھ گئے تو پیچھے لوٹ پڑنا اس کے بعد تم ان سے مل جاؤ گے پس موسیٰ (چلے اور سارے راستے) دریا میں مچھلی کی علامت کا انتظار کرتے رہے، اتنے میں موسیٰ کے خادم نے موسیٰ سے کہا کہ کیا آپ نے دیکھا کہ جب ہم پتھر کے پاس بیٹھے تھے تو میں مچھلی کو بھول گیا اور اس کا یاد رکھنا مجھے شیطان ہی نے بھلایا، موسیٰ نے کہا کہ یہی مقام ہے جس کو ہم تلاش کرتے تھے پس وہ دونوں اپنے قدموں کے نشان پر لوٹ چلے، تو انہوں نے خضر کو پالیا پھر (آگے) ان دونوں کا حال وہی ہے جو اللہ نے اپنی کتاب میں بیان فرمایا ہے۔

راوی : ابو القاسم، خالد بن خلی، قاضی حمص، محمد بن حرب، اوزاعی، زہری، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اس شخص کی فضیلت کا بیان جو خود پڑھے اور دوسرں کو پڑھائے...

باب : علم کا بیان

اس شخص کی فضیلت کا بیان جو خود پڑھے اور دوسرں کو پڑھائے

جلد : جلد اول حدیث 80

راوی: محمد بن علاء، حماد بن اسامه، برید بن عبدالله، ابوبرده، ابوموسی رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَائِ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ أُسَامَةَ عَنْ بُرَيْدِ بْنِ عَبْدِ اللهِ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَثَلُ مَا بَعَثَنِي اللهُ بِهِ مِنْ الْهُدَى وَالْعِلْمِ كَمَثَلِ الْغَيْثِ الْكَثِيرِ أَصَابَ أَرْضًا فَكَانَ مِنْهَا نَقِيَّةٌ قَبِلَتْ الْمَائَ فَأَنْبَتَتْ الْكَلَأَ وَالْعُشْبَ الْكَثِيرَ وَكَانَتْ مِنْهَا أَجَادِبُ أَمْسَكَتْ الْمَائَ فَنَفَعَ اللهُ بِهَا النَّاسَ فَشَرِبُوا وَسَقَوْا وَزَرَعُوا وَأَصَابَ مِنْهَا طَائِفَةً أُخْرَى إِنَّمَا هِيَ قِيعَانٌ لَا تُمْسِكُ مَائً وَلَا تُنْبِتُ كَلَأً فَذَلِكَ مَثَلُ مَنْ فَقُهَ فِي دِينِ اللهِ وَنَفَعَهُ مَا بَعَثَنِي اللهُ بِهِ فَعَلِمَ وَعَلَّمَ وَمَثَلُ مَنْ لَمْ يَرْفَعْ بِذَلِكَ رَأْسًا وَلَمْ يَقْبَلْ هُدَى اللهِ الَّذِي أُرْسِلْتُ بِهِ قَالَ أَبُو عَبْد اللهِ قَالَ إِسْحَاقُ عَنْ أَبِي أُسَامَةَ وَكَانَ مِنْهَا طَائِفَةٌ قَيَّلَتْ الْمَائَ قَاعٌ يَعْلُوهُ الْمَائُ وَالصَّفْصَفُ الْمُسْتَوِي مِنْ الْأَرْضِ

محمد بن علاء، حماد بن اسامہ، برید بن عبد اللہ، ابوبردہ، ابو موسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا کہ جو علم اور ہدایت اللہ تعالی نے مجھے عطاء فرما کر مبعوث فرمایا ہے اس کی مثال اس بارش کی طرح ہے جو زور کے ساتھ زمین پر برسے، جو زمین صاف ہوتی ہے وہ پانی کو پی لیتی ہے اور بہت گھاس اور سبزہ اگاتی ہے اور جو زمین سخت ہوتی ہے وہ پانی کو روک لیتی ہے، پھر اللہ تعالی اس سے لوگوں کو فائدہ پہنچاتا ہے وہ اس کو پیتے اور جانوروں کو پلاتے ہیں اور کھیتی کو سیراب کرتے ہیں اور کچھ بارش زمین کے ایسے حصے حصہ کو پہنچے کہ جو بالکل چٹیل میدان ہو، نہ وہاں پانی رکتا ہو اور نہ سبزہ اگتا ہو، پس یہی مثال ہے اس شخص کی جو اللہ کے دین میں فقیہ ہو جائے اور اسکو پڑھے اور پڑھائے اور مثال ہے اس شخص کی جس نے اس کی طرف سر تک نہ اٹھایا اور اللہ کی اس ہدایت کو جس کے ساتھ میں بھیجا گیا ہوں، قبول نہ کیا۔

راوی : محمد بن علاء، حماد بن اسامہ، برید بن عبداللہ، ابوبردہ، ابوموسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

علم اٹھ جانے اور جہل ظاہر ہونے کا بیان اور ربیعہ نے کہا کہ جس کے پاس کچھ علم ہو...

باب : علم کا بیان

علم اٹھ جانے اور جہل ظاہر ہونے کا بیان اور ربیعہ نے کہا کہ جس کے پاس کچھ علم ہو اس کو یہ زیبا نہیں ہے کہ اپنے آپ کو (کسی دوسرے کام میں مشغول کرکے) ضائع کردے

جلد : جلد اول　　　حدیث 81

راوی: عمران بن میسرہ، عبدالوارث، ابوالتیاح، انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عِمْرَانُ بْنُ مَيْسَرَةَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ عَنْ أَبِي التَّيَّاحِ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ مِنْ أَشْرَاطِ السَّاعَةِ أَنْ يُرْفَعَ الْعِلْمُ وَيَثْبُتَ الْجَهْلُ وَيُشْرَبَ الْخَمْرُ وَيَظْهَرَ الزِّنَا

عمران بن میسرہ، عبدالوارث، ابوالتیاح، انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا قیامت کی علامتوں میں ایک یہ علامت بھی ہے کہ علم اٹھ جائے گا اور جہل قائم ہو جائے گا اور شراب نوشی ہونے لگے گی اور زنا اعلانیہ ہونے لگے گا۔

راوی : عمران بن میسرہ، عبدالوارث، ابوالتیاح، انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : علم کا بیان

علم اٹھ جانے اور جہل ظاہر ہونے کا بیان اور ربیعہ نے کہا کہ جس کے پاس کچھ علم ہو اس کو یہ زیبا نہیں ہے کہ اپنے آپ کو (کسی دوسرے کام میں مشغول کرکے) ضائع

کردے

جلد : جلد اول حدیث 82

راوی: مسدد، یحیی بن سعید، قتادہ، انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ شُعْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ لَأُحَدِّثَنَّكُمْ حَدِيثًا لَا يُحَدِّثُكُمْ أَحَدٌ بَعْدِي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ أَنَّ مِنْ أَشْرَاطِ السَّاعَةِ أَنْ يَقِلَّ الْعِلْمُ وَيَظْهَرَ الْجَهْلُ وَيَظْهَرَ الزِّنَا وَتَكْثُرَ النِّسَاءُ وَيَقِلَّ الرِّجَالُ حَتَّى يَكُونَ لِخَمْسِينَ امْرَأَةً الْقَيِّمُ الْوَاحِدُ

مسدد، یحیی بن سعید، قتادہ، انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے (قتادہ) سے کہا (آج) میں تم سے ایک ایسی حدیث بیان کروں گا کہ میرے بعد کوئی تم سے بیان نہیں کرے گا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا آپ فرماتے تھے کہ قیامت کی علامتوں میں سے ایک علامت یہ بھی ہے کہ علم کم ہو جائے اور جہل غالب آجائے اور زنا اعلانیہ ہونے لگے اور عورتوں کی کثرت اور مردوں کی قلت ہو جائے گی، یہاں تک پہنچے کہ پچاس عورتوں کا تعلق صرف ایک مرد سے ہو گا۔

راوی : مسدد، یحیی بن سعید، قتادہ، انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

علم کی فضیلت کا بیان...

باب : علم کا بیان

علم کی فضیلت کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 83

راوی: سعید بن عفیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، حمزہ بن عبداللہ بن عمر، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عُفَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنِي اللَّيْثُ قَالَ حَدَّثَنِي عُقَيْلٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ حَمْزَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ ابْنَ

عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَيْنَا أَنَا نَائِمٌ أُتِيتُ بِقَدَحِ لَبَنٍ فَشَرِبْتُ حَتَّى إِنِّي لَأَرَى الرِّيَّ يَخْرُجُ فِي أَظْفَارِي ثُمَّ أَعْطَيْتُ فَضْلِي عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ قَالُوا فَمَا أَوَّلْتَهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ الْعِلْمَ

سعید بن عفیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، حمزہ بن عبداللہ بن عمر، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے کہا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا کہ آپ نے فرمایا کہ میں سو رہا تھا (خواب میں) مجھے ایک پیالہ دودھ کا دیا گیا، تو میں نے پی لیا، یہاں تک کہ میں یہ سمجھنے لگا کہ سیری (کے سبب سے رطوبت) میرے ناخنوں سے نکل رہی ہے، پھر میں نے اپنا بچا ہوا عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو دے دیا، صحابہ نے عرض کیا کہ یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ نے اس کی کیا تعبیر لی؟ آپ نے فرمایا کہ علم۔

راوی : سعید بن عفیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، حمزہ بن عبداللہ بن عمر، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

سواری یا کسی چیز پر کھڑے ہو کر فتوی دینا...

باب : علم کا بیان

سواری یا کسی چیز پر کھڑے ہو کر فتوی دینا

جلد : جلد اول حدیث 84

راوی: اسمعیل، مالک، ابن شہاب، عیسیٰ بن طلحہ بن عبید اللہ، عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عِيسَى بْنِ طَلْحَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَفَ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ بِمِنًى لِلنَّاسِ يَسْأَلُونَهُ فَجَائَهُ رَجُلٌ فَقَالَ لَمْ أَشْعُرْ فَحَلَقْتُ قَبْلَ أَنْ أَذْبَحَ قَالَ اذْبَحْ وَلَا حَرَجَ فَجَائَ آخَرُ فَقَالَ لَمْ أَشْعُرْ فَنَحَرْتُ قَبْلَ أَنْ أَرْمِيَ قَالَ ارْمِ وَلَا حَرَجَ فَمَا سُئِلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ شَيْئٍ قُدِّمَ وَلَا أُخِّرَ إِلَّا قَالَ افْعَلْ وَلَا حَرَجَ

اسمعیل، مالک، ابن شہاب، عیسیٰ بن طلحہ بن عبید اللہ، عبد اللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حجۃ الوادع میں لوگوں کے لئے منیٰ میں ٹھہر گئے، اتنے میں ایک شخص آیا اور اس نے کہا کہ نادانستگی کیوجہ سے میں نے ذبح کرنے سے پہلے سر منڈوالیا آپ نے فرمایا اب ذبح کرلے کچھ حرج نہیں، پھر ایک اور شخص آیا اور اس نے کہا کہ نادانستگی میں میں رمی کرنے سے پہلے قربانی کرلی ہے، آپ نے فرمایا اب رمی کرلے، کچھ حرج نہیں، عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ (اس دن) آپ سے جس چیز کی بابت پوچھا گیا، خواہ مقدم کردی ہو یا موخر کردی گئی، تو آپ نے یہی فرمایا کہ کرلے کچھ حرج نہیں۔

راوی : اسمعیل، مالک، ابن شہاب، عیسیٰ بن طلحہ بن عبید اللہ، عبد اللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اس شخص کا بیان جو ہاتھ کے اشارے سے فتوی کا جواب دے...

باب : علم کا بیان

اس شخص کا بیان جو ہاتھ کے اشارے سے فتوی کا جواب دے

جلد : جلد اول حدیث 85

راوی: موسی بن اسماعیل، وھیب، ایوب، عکرمہ، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ قَالَ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ قَالَ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ فِي حَجَّتِهِ فَقَالَ ذَبَحْتُ قَبْلَ أَنْ أَرْمِيَ فَأَوْمَأَ بِيَدِهِ قَالَ وَلَا حَرَجَ وَقَالَ حَلَقْتُ قَبْلَ أَنْ أَذْبَحَ فَأَوْمَأَ بِيَدِهِ وَلَا حَرَجَ

موسی بن اسماعیل، وہیب، ایوب، عکرمہ، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے آپ کے آخری حج میں سوالات کئے گئے، کسی نے کہا کہ میں نے رمی کرنے سے پہلے ذبح کرلیا تو آپ نے اپنے ہاتھ سے اشارہ کیا اور فرمایا کہ

کچھ حرج نہیں۔

راوی: موسی بن اسماعیل، وہیب، ایوب، عکرمہ، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : علم کا بیان

اس شخص کا بیان جو ہاتھ کے اشارے سے فتوی کا جواب دے

جلد : جلد اول حدیث 86

راوی: مکی بن ابراهیم، حنظله، سالم، ابوهریره رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا الْمَكِّيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَخْبَرَنَا حَنْظَلَةُ عَنْ سَالِمٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يُقْبَضُ الْعِلْمُ وَيَظْهَرُ الْجَهْلُ وَالْفِتَنُ وَيَكْثُرُ الْهَرْجُ قِيلَ يَا رَسُولَ اللهِ وَمَا الْهَرْجُ فَقَالَ هَكَذَا بِيَدِهِ فَحَرَّفَهَا كَأَنَّهُ يُرِيدُ الْقَتْلَ

مکی بن ابراہیم، حنظلہ، سالم، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا آئندہ زمانہ میں علم اٹھالیا جائے گا اور جہل اور فتنے غالب ہو جائیں گے اور ہرج بہت ہو گا عرض کیا یارسول اللہ ہرج کیا ہے؟ آپ نے اپنے ہاتھ سے ترچھا اشارہ کرکے فرمایا، اس طرح، گویا آپ کی مراد (ہرج سے) قتل تھی۔

راوی: مکی بن ابراہیم، حنظلہ، سالم، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : علم کا بیان

اس شخص کا بیان جو ہاتھ کے اشارے سے فتوی کا جواب دے

راوی: موسی بن اسمعیل، وهیب، هشام، فاطمه، اسماء رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا مُوسَی بْنُ إِسْمَاعِيلَ قَالَ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ فَاطِمَةَ عَنْ أَسْمَائَ قَالَتْ أَتَيْتُ عَائِشَةَ وَهِيَ تُصَلِّي فَقُلْتُ مَا شَأْنُ النَّاسِ فَأَشَارَتْ إِلَی السَّمَائِ فَإِذَا النَّاسُ قِيَامٌ فَقَالَتْ سُبْحَانَ اللَّهِ قُلْتُ آيَةٌ فَأَشَارَتْ بِرَأْسِهَا أَيْ نَعَمْ فَقُمْتُ حَتَّی عَلَّانِي الْغَشْيُ فَجَعَلْتُ أَصُبُّ عَلَی رَأْسِي الْمَائَ فَحَمِدَ اللَّهَ النَّبِيُّ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَثْنَی عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ مَا مِنْ شَيْئٍ لَمْ أَکُنْ أُرِيتُهُ إِلَّا رَأَيْتُهُ فِي مَقَامِي حَتَّی الْجَنَّةُ وَالنَّارُ فَأُوحِيَ إِلَيَّ أَنَّکُمْ تُفْتَنُونَ فِي قُبُورِکُمْ مِثْلَ أَوْ قَرِيبَ لَا أَدْرِي أَيَّ ذَلِکَ قَالَتْ أَسْمَائُ مِنْ فِتْنَةِ الْمَسِيحِ الدَّجَّالِ يُقَالُ مَا عِلْمُکَ بِهَذَا الرَّجُلِ فَأَمَّا الْمُؤْمِنُ أَوْ الْمُوقِنُ لَا أَدْرِي بِأَيِّهِمَا قَالَتْ أَسْمَائُ فَيَقُولُ هُوَ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ جَائَنَا بِالْبَيِّنَاتِ وَالْهُدَی فَأَجَبْنَا وَاتَّبَعْنَاهُ هُوَ مُحَمَّدٌ ثَلَاثًا فَيُقَالُ نَمْ صَالِحًا قَدْ عَلِمْنَا إِنْ کُنْتَ لَمُوقِنًا بِهِ وَأَمَّا الْمُنَافِقُ أَوْ الْمُرْتَابُ لَا أَدْرِي أَيَّ ذَلِکَ قَالَتْ أَسْمَائُ فَيَقُولُ لَا أَدْرِي سَمِعْتُ النَّاسَ يَقُولُونَ شَيْئًا فَقُلْتُهُ

موسی بن اسماعیل، وہیب، ہشام، فاطمہ، اسماء رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتی ہیں میں عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے پاس آئی اور وہ نماز پڑھ رہی تھیں تو میں نے ان سے کہا کہ لوگوں کا کیا حال ہے کیوں اس قدر گھبرا رہے ہیں؟ انہوں نے آسمان کی طرف اشارہ کیا کہ دیکھو آفتاب میں گہن ہو رہا ہے پھر اتنے میں سب لوگ (نماز کسوف کے لئے) کھڑے ہوگئے، عائشہ نے کہا سبحان اللہ! میں نے پوچھا کہ (کیا یہ کسوف) کوئی نشانی ہے؟ عائشہ نے اپنے سر سے اشارہ کیا کہ ہاں، پھر میں بھی نماز کیلئے کھڑی ہوگئی (نماز اتنی طویل تھی کہ) مجھ پر غشی طاری ہوگئی، تو میں اپنے سر پر پانی ڈالنے لگی، پھر جب نماز ہو چکی اور گہن جاتا رہا! تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خدا کی حمد وثناء بیان کی اور فرمایا کہ جو چیز (اب تک) مجھے نہ دکھائی گئی تھی اسے میں نے (اس وقت) اپنی اسی جگہ میں (کھڑے کھڑے) دیکھ لیا، یہاں تک جنت اور دوزخ کو (بھی)، اور میری طرف وحی بھیجی گئی ہے کہ تمہاری قبروں میں تمہاری آزمائش ہوگی، فتنہ دجال کی طرح (سخت) یا اس کے قریب قریب، (فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کہتی ہیں کہ مجھے یاد نہیں کہ اسماء نے کیا کہا تھا (مثل کا لفظ یا قریب کا لفظ)، قبر میں سوال ہوگا اور کہا جائے گا کہ تجھے اس شخص سے کیا واقفیت ہے یا تو وہ مومن ہے یا موقن، (فاطمہ) کہتی ہیں کہ مجھے یاد نہیں اسماء نے کیا کہا (مومن کا لفظ یا موقن کا لفظ) میت کہے گی کہ وہ محمد ہیں اور وہ اللہ کے پیغمبر ہیں، ہمارے پاس معجزات اور ہدایت لے کر آئے تھے، لہذا ہم نے ان کی بات مانی اور ان کی پیروی کی اور وہ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہیں (یہ کلمہ

تین مرتبہ کہے گا) تب اس سے کہہ دیا جائے گا تو آرام سے سو یارہ، بے شک ہم نے جان لیا کہ تو محمد پر ایمان رکھتا ہے، لیکن منافق یا شک کرنے والا (فاطمہ) کہتی ہیں کہ مجھے یاد نہیں اسماء نے ان دو لفظوں میں سے کیا کہا تھا (منافق کہا تھا یا شک کرنے والا کہا تھا) کہے گا میں اصل حقیقت تو نہیں جانتا (مگر) میں نے لوگوں کو ان کی نسبت کچھ کہتے ہوئے سنا، وہی میں نے بھی کہہ دیا۔

راوی : موسی بن اسمعیل، وہیب، ہشام، فاطمہ، اسماء رضی اللہ تعالیٰ عنہ

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا عبد القیس کے وفد کو رغبت دلانا کہ ایمان اور علم ک...

باب : علم کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا عبد القیس کے وفد کو رغبت دلانا کہ ایمان اور علم کی حفاظت کریں اور اپنے پیچھے والے لوگوں کو خبر کر دیں اور مالک بن حویرث نے کہا کہ ہم سے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تھا کہ تم اپنے گھر والوں کے پاس لوٹ جاؤ اور انہیں دین کی تعلیم دو

جلد : جلد اول حدیث 88

راوی: محمد بن بشار، غندر، شعبہ، ابوجمرہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي جَمْرَةَ قَالَ كُنْتُ أُتَرْجِمُ بَيْنَ ابْنِ عَبَّاسٍ وَبَيْنَ النَّاسِ فَقَالَ إِنَّ وَفْدَ عَبْدِ الْقَيْسِ أَتَوْا النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَنْ الْوَفْدُ أَوْ مَنْ الْقَوْمُ قَالُوا رَبِيعَةُ فَقَالَ مَرْحَبًا بِالْقَوْمِ أَوْ بِالْوَفْدِ غَيْرَ خَزَايَا وَلَا نَدَامَى قَالُوا إِنَّا نَأْتِيكَ مِنْ شُقَّةٍ بَعِيدَةٍ وَبَيْنَنَا وَبَيْنَكَ هَذَا الْحَيُّ مِنْ كُفَّارِ مُضَرَ وَلَا نَسْتَطِيعُ أَنْ نَأْتِيَكَ إِلَّا فِي شَهْرٍ حَرَامٍ فَمُرْنَا بِأَمْرٍ نُخْبِرُ بِهِ مَنْ وَرَائَنَا نَدْخُلُ بِهِ الْجَنَّةَ فَأَمَرَهُمْ بِأَرْبَعٍ وَنَهَاهُمْ عَنْ أَرْبَعٍ أَمَرَهُمْ بِالْإِيمَانِ بِاللهِ وَحْدَهُ قَالَ هَلْ تَدْرُونَ مَا الْإِيمَانُ بِاللهِ وَحْدَهُ قَالُوا اللهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ شَهَادَةُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللهِ وَإِقَامُ الصَّلَاةِ وَإِيتَائُ الزَّكَاةِ وَصَوْمُ رَمَضَانَ وَتُعْطُوا الْخُمُسَ مِنْ الْمَغْنَمِ وَنَهَاهُمْ عَنْ الدُّبَّائِ وَالْحَنْتَمِ وَالْمُزَفَّتِ قَالَ شُعْبَةُ وَرُبَّمَا قَالَ النَّقِيرِ وَرُبَّمَا قَالَ الْمُقَيَّرِ قَالَ احْفَظُوهُ وَأَخْبِرُوهُ مَنْ وَرَائَكُمْ

محمد بن بشار، غندر، شعبہ، ابوجمرہ کہتے ہیں کہ (ایک دن) ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ (حدیث) بیان کر رہے تھے (اور) ان کے

اور لوگوں کے درمیان میں میں مترجم تھا، (جو ابن عباس کہتے تھے اس کو میں با آواز بلند لوگوں کو سنا دیتا تھا) ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ عبدالقیس کے قاصد نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آئے آپ نے پوچھا کہ کون قاصد ہیں یا یہ پوچھا کہ کون لوگ ہیں؟ انہوں نے کہا کہ ہم (قبیلہ ربیعہ سے ہیں) آپ نے فرمایا کہ مَرْحَبًا بِالْقَوْمِ بِالْوَفْدِ غَيْرَ خَزَايَا وَلَا نَدَامَى یا (یہ فرمایا) مَرْحَبًا بِالْوَفْدِ غَيْرَ خَزَايَا وَلَا نَدَامَى ان لوگوں نے عرض کیا کہ ایک ہم ایک دور جگہ سے آپ کے پاس آئے ہیں اور ہمارے اور آپ کے درمیان میں کفار مضر کا قبیلہ (حائل) ہے اور (ان ہی کے خوف سے) ہم بجز ماہ حرام (کے اور کسی زمانہ) میں آپ کے پاس نہیں آسکتے، لہذا ہم کو ایسے اعمال بتا دیجئے کہ ہم اپنے پیچھے والوں کو اس سے مطلع کر دیں اور اس کے سبب سے ہم جنت میں داخل ہو جائیں آپ نے ان کو چار باتوں کا حکم دیا، انہیں صرف ایک اللہ پر ایمان رکھنے کا (یہ حکم دے کر) آپ نے فرمایا کہ تم جانتے ہو کہ ایک اللہ پر ایمان رکھنے کا کیا مطلب ہے؟ انہوں نے عرض کیا کہ اللہ اور اس کا رسول (ہم سے) زیادہ جانتے ہیں آپ نے فرمایا (اس کا مطلب یہ ہے کہ) اس بات کی شہادت دینا کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے اور محمد اللہ کے رسول ہیں اور ان کو نماز پڑھنے اور زکوۃ دینے اور رمضان کے روزے رکھنے کا حکم دیا اور یہ بھی انہیں حکم دیا کہ مال غنیمت کا پانچواں حصہ (خدا کی راہ میں دیں اور انہیں دباء، حنتم اور مزفت (کے استعمال) سے منع فرمایا، شعبہ کہتے ہیں کہ ابوجمرہ اکثر نقیر بھی کہا کرتے تھے اور اکثر (بجائے مزفت کے) مقیر بھی کہتے تھے یہ فرما کر (آپ نے ارشاد فرمایا) کہ ان باتوں کو تم یاد کر لو اور اپنے پیچھے والوں کو (ان سے) مطلع کر دو۔

راوی: محمد بن بشار، غندر، شعبہ، ابوجمرہ

پیش آنے والے مسئلہ کے لئے سفر کرنے کا بیان...

باب : علم کا بیان

پیش آنے والے مسئلہ کے لئے سفر کرنے کا بیان

جلد : جلد اول　　حدیث 89

راوی: محمد بن مقاتل، ابوالحسن، عبداللہ، عمر بن سعید بن ابی حسین، عبداللہ بن ابی ملیکہ، عقبہ بن حارث رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُقَاتِلٍ أَبُو الْحَسَنِ قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللهِ قَالَ أَخْبَرَنَا عُمَرُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ أَبِي حُسَيْنٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللهِ بْنُ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ الْحَارِثِ أَنَّهُ تَزَوَّجَ ابْنَةً لِأَبِي إِهَابِ بْنِ عَزِيزٍ فَأَتَتْهُ امْرَأَةٌ فَقَالَتْ إِنِّي قَدْ أَرْضَعْتُ عُقْبَةَ وَالَّتِي تَزَوَّجَ بِهَا فَقَالَ لَهَا عُقْبَةُ مَا أَعْلَمُ أَنَّكِ أَرْضَعْتِنِي وَلَا أَخْبَرْتِنِي فَرَكِبَ إِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْمَدِينَةِ فَسَأَلَهُ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَيْفَ وَقَدْ قِيلَ فَفَارَقَهَا عُقْبَةُ وَنَكَحَتْ زَوْجًا غَيْرَهُ

محمد بن مقاتل، ابو الحسن، عبد اللہ، عمر بن سعید بن ابی حسین، عبد اللہ بن ابی ملیکہ، عقبہ بن حارث رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ انہوں نے ابو اہاب بن عزیز کی لڑکی سے نکاح کیا اس کے بعد ایک عورت نے آکر بیان کیا کہ میں نے عقبہ کو اور اسکی عورت کو جس سے عقبہ نے نکاح کیا ہے دودھ پلایا ہے (پس یہ دونوں رضائی بہن بھائی ہیں، ان میں نکاح درست نہیں) عقبہ نے کہا کہ میں نہیں جانتا کہ تونے مجھے دودھ پلایا ہے اور نہ تونے (اس سے) پہلے کبھی اس بات کی اطلاع دی ہے، پھر عقبہ سوار ہو کر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس مدینہ گئے اور آپ سے (یہ مسئلہ) پوچھا تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ (اب کس طرح تم اس سے مصاحبت کرو گے) حالانکہ یہ (جو بیان کیا گیا اس سے حرمت کا شبہ پیدا ہوتا ہے) پس عقبہ نے اس عورت کو چھوڑ دیا اس نے دوسرے شخص سے نکاح کر لیا۔

راوی : محمد بن مقاتل، ابو الحسن، عبد اللہ، عمر بن سعید بن ابی حسین، عبد اللہ بن ابی ملیکہ، عقبہ بن حارث رضی اللہ تعالیٰ عنہ

علم کے حاصل کرنے میں باری مقرر کرنے کا بیان...

باب : علم کا بیان

علم کے حاصل کرنے میں باری مقرر کرنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 90

راوی: ابوالیمان، شعیب، زہری، ح، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبداللہ بن ابی ثور، عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ ح قَالَ وَقَالَ ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنَا يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي ثَوْرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ كُنْتُ أَنَا وَجَارٌ لِي مِنْ الْأَنْصَارِ فِي بَنِي أُمَيَّةَ بْنِ زَيْدٍ وَهِيَ مِنْ عَوَالِي الْمَدِينَةِ وَكُنَّا نَتَنَاوَبُ النُّزُولَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْزِلُ يَوْمًا وَأَنْزِلُ يَوْمًا فَإِذَا نَزَلْتُ جِئْتُهُ بِخَبَرِ ذَلِكَ الْيَوْمِ مِنْ الْوَحْيِ وَغَيْرِهِ وَإِذَا نَزَلَ فَعَلَ مِثْلَ ذَلِكَ فَنَزَلَ صَاحِبِي الْأَنْصَارِيُّ يَوْمَ نَوْبَتِهِ فَضَرَبَ بَابِي ضَرْبًا شَدِيدًا فَقَالَ أَثَمَّ هُوَ فَفَزِعْتُ فَخَرَجْتُ إِلَيْهِ فَقَالَ قَدْ حَدَثَ أَمْرٌ عَظِيمٌ فَدَخَلْتُ عَلَى حَفْصَةَ فَإِذَا هِيَ تَبْكِي فَقُلْتُ أَطَلَّقَكُنَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ لَا أَدْرِي ثُمَّ دَخَلْتُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ وَأَنَا قَائِمٌ أَطَلَّقْتَ نِسَائَكَ قَالَ لَا فَقُلْتُ اللَّهُ أَكْبَرُ

ابوالیمان، شعیب، زہری، ح، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبد اللہ بن ابی ثور، عبد اللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے فرمایا کہ میں اور ایک انصاری میرا پڑوسی بنی امیہ بن زید (کے محلہ) میں رہتے تھے اور یہ (مقام) مدینہ کی بلندی پر تھا، اور ہم رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس باری باری آتے تھے، ایک دن وہ آتا تھا اور ایک دن میں، جس دن میں آتا تھا اس دن کی خبر یعنی وحی وغیرہ (کے حالات) میں اس کو پہنچا دیتا اور جس دن وہ آتا تھا وہ بھی ایسا ہی کرتا تھا، ایک دن اپنی باری سے میرا انصاری دوست (حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں) آیا اور وہاں سے جب واپس ہوا تو میرے دروازے کو بہت زور سے کھٹکھٹایا اور (میرا نام لے کر) کہا کہ وہ یہاں ہیں؟ میں ڈر گیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی بیویوں کو طلاق دے دی، میں حفصہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس گیا تو وہ رو رہی تھیں، میں نے ان سے کہا کہ کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تم لوگوں کو طلاق دے دی؟ وہ بولیں کہ مجھے معلوم نہیں، اس کے بعد میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس گیا اور کھڑے کھڑے میں نے عرض کیا کہ کیا آپ نے اپنی بیویوں کو طلاق دے دی؟ آپ نے فرمایا نہیں، میں نے کہا، اللہ اکبر۔

راوی : ابوالیمان، شعیب، زہری، ح، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبد اللہ بن ابی ثور، عبد اللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

نصیحت اور تعلیم میں جب کوئی بری بات دیکھے تو غصہ کرنے کا بیان...

باب : علم کا بیان

نصیحت اور تعلیم میں جب کوئی بری بات دیکھے تو غصہ کرنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 91

راوی: محمد بن کثیر، سفیان، ابوخالد، قیس بن ابی حازم، ابومسعود انصاری

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ قَالَ أَخْبَرَنِي سُفْيَانُ عَنْ ابْنِ أَبِي خَالِدٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ قَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ لَا أَكَادُ أُدْرِكُ الصَّلَاةَ مِمَّا يُطَوِّلُ بِنَا فُلَانٌ فَمَا رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَوْعِظَةٍ أَشَدَّ غَضَبًا مِنْ يَوْمِئِذٍ فَقَالَ أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّكُمْ مُنَفِّرُونَ فَمَنْ صَلَّى بِالنَّاسِ فَلْيُخَفِّفْ فَإِنَّ فِيهِمْ الْمَرِيضَ وَالضَّعِيفَ وَذَا الْحَاجَةِ

محمد بن کثیر، سفیان، ابو خالد، قیس بن ابی حازم، ابو مسعود انصاری سے منقول ہے وہ کہتے ہیں کہ ایک شخص نے (آکر) کہا کہ یا رسول اللہ، ہو سکتا ہے کہ میں نماز (جماعت کے ساتھ) نہ پا سکوں کیونکہ فلاں شخص ہمیں (بہت) طویل نماز پڑھایا کرتا ہے ابو مسعود کہتے ہیں کہ میں نے نصیحت کرنے میں اس دن سے زیادہ کبھی نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو غصہ میں نہیں دیکھا آپ نے فرمایا کہ اے لوگو! تم ایسی سختیاں کر کے لوگوں کو دین سے نفرت دلاتے ہو، دیکھو جو کوئی لوگوں کو نماز پڑھائے اس چاہئے کہ (قراۃ کے ادا میں) تخفیف کرے اس لئے کہ مقتدیوں میں مریض بھی ہوتے ہیں اور کمزور بھی ہوتے ہیں اور ضرورت والے بھی ہوتے ہیں۔

راوی : محمد بن کثیر، سفیان، ابو خالد، قیس بن ابی حازم، ابو مسعود انصاری

باب : علم کا بیان

نصیحت اور تعلیم میں جب کوئی بری بات دیکھے تو غصہ کرنے کا بیان

راوی: عبد اللہ بن محمد، ابوعامر عقدی، سلیمان بن بلال مدینی، ربیعہ بن ابوعبد الرحمن، یزید، (منبعث کے آزاد کردہ غلام) زید بن خالد جھنی

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ الْعَقَدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ الْمَدِينِيُّ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ يَزِيدَ مَوْلَى الْمُنْبَعِثِ عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَأَلَهُ رَجُلٌ عَنْ اللُّقَطَةِ فَقَالَ اعْرِفْ وِكَائَهَا أَوْ قَالَ وِعَائَهَا وَعِفَاصَهَا ثُمَّ عَرِّفْهَا سَنَةً ثُمَّ اسْتَمْتِعْ بِهَا فَإِنْ جَائَ رَبُّهَا فَأَدِّهَا إِلَيْهِ قَالَ فَضَالَّةُ الْإِبِلِ فَغَضِبَ حَتَّى احْمَرَّتْ وَجْنَتَاهُ أَوْ قَالَ احْمَرَّ وَجْهُهُ فَقَالَ مَا لَكَ وَلَهَا مَعَهَا سِقَاؤُهَا وَحِذَاؤُهَا تَرِدُ الْمَائَ وَتَرْعَى الشَّجَرَ فَذَرْهَا حَتَّى يَلْقَاهَا رَبُّهَا قَالَ فَضَالَّةُ الْغَنَمِ قَالَ لَكَ أَوْ لِأَخِيكَ أَوْ لِلذِّئْبِ

عبد اللہ بن محمد، ابوعامر عقدی، سلیمان بن بلال مدینی، ربیعہ بن ابوعبد الرحمن، یزید، (منبعث کے آزاد کردہ غلام) زید بن خالد جہنی سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ایک شخص نے گری پڑی چیز کا حکم پوچھا تو آپ نے فرمایا کہ اس کی بندش کو پہچان لے پھر سال بھر اس کی تشہیر کرے (اگر اس کا کوئی مالک نہ ملے تو) اس سے فائدہ اٹھائے، اور اگر اس کا مالک آجائے تو اس کے حوالے کردے، پھر اس شخص نے کہا کہ کھویا ہوا اونٹ اگر ملے؟ تو آپ غضب ناک ہوئے، یہاں تک کہ آپ کے دونوں رخسار سرخ ہو گئے، پس راوی نے کہا کہ آپ کا چہرہ سرخ ہو گیا اور آپ نے فرمایا کہ تجھے اس اونٹ سے کیا مطلب، اس کی مشک اور اس کی سم (اس کے پاؤں) اس کے ساتھ ہیں، پانی پر پہنچے گا پانی پی لے گا اور درخت کھائے گا، لہذا اسے چھوڑ دے، یہاں تک کہ اس کو اس کا مالک مل جائے پھر اس شخص نے کہا کہ کھوئی بکری (کا پکڑ لینا کیسا ہے) آپ نے فرمایا کہ اس کو پکڑ لو (کیونکہ وہ تمہاری ہے یا تمہارے بھائی کی) یا اگر (کسی کے) ہاتھ نہ لگی تو بھیڑیے کی۔

راوی : عبد اللہ بن محمد، ابوعامر عقدی، سلیمان بن بلال مدینی، ربیعہ بن ابوعبد الرحمن، یزید، (منبعث کے آزاد کردہ غلام) زید بن خالد جہنی

باب : علم کا بیان

نصیحت اور تعلیم میں جب کوئی بری بات دیکھے تو غصہ کرنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 93

راوی: محمد بن علاء، ابواسامہ، برید، ابوبردہ، ابوموسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَائِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ بُرَيْدٍ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ سُئِلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ أَشْيَائَ كَرِهَهَا فَلَمَّا أُكْثِرَ عَلَيْهِ غَضِبَ ثُمَّ قَالَ لِلنَّاسِ سَلُونِي عَمَّا شِئْتُمْ قَالَ رَجُلٌ مَنْ أَبِي قَالَ أَبُوكَ حُذَافَةُ فَقَامَ آخَرُ فَقَالَ مَنْ أَبِي يَا رَسُولَ اللَّهِ فَقَالَ أَبُوكَ سَالِمٌ مَوْلَى شَيْبَةَ فَلَمَّا رَأَى عُمَرُ مَا فِي وَجْهِهِ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا نَتُوبُ إِلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ

محمد بن علاء، ابواسامہ، برید، ابوبردہ، ابوموسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ (ایک مرتبہ) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے چند باتیں پوچھی گئیں جو آپ کے خلاف مزاج تھیں، جب آپ کے سامنے کثرت کی گئی، تو آپ کو غصہ آگیا اور آپ نے لوگوں سے فرمایا کہ جو کچھ چاہو، مجھ سے پوچھو ایک شخص نے کہا کہ میرا باپ کون ہے؟ آپ نے فرمایا کہ تیرا باپ حذافہ ہے پھر دوسرا شخص کھڑا ہوا اور اس نے کہا یا رسول اللہ میرا باپ کون ہے، آپ نے فرمایا تیرا باپ سالم ہے، شبیہہ کا مولی، پھر جب حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے آپ کے چہرہ میں آثار غضب دیکھے، تو انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہم اللہ تعالیٰ کی طرف توبہ کرتے ہیں۔

راوی: محمد بن علاء، ابواسامہ، برید، ابوبردہ، ابوموسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

امام یا محدث کے پاس (ادب سے) دوزانو بیٹھنے کا بیان...

باب : علم کا بیان

امام یا محدث کے پاس (ادب سے) دوزانو بیٹھنے کا بیان

جلد : جلد اول   حدیث 94

راوی: ابو الیمان، شعیب، زهری، انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ قَالَ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ فَقَامَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ حُذَافَةَ فَقَالَ مَنْ أَبِي قَالَ أَبُوكَ حُذَافَةُ ثُمَّ أَكْثَرَ أَنْ يَقُولَ سَلُونِي فَبَرَكَ عُمَرُ عَلَى رُكْبَتَيْهِ فَقَالَ رَضِينَا بِاللَّهِ رَبًّا وَبِالْإِسْلَامِ دِينًا وَبِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَبِيًّا ثَلَاثًا فَسَكَتَ

ابو الیمان، شعیب، زہری، انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم (ایک دن) نکلے تو عبداللہ بن حذافہ کھڑے ہو گئے اور انہوں نے کہا یا رسول اللہ میرا باپ کون ہے؟ آپ نے فرمایا کہ تمہارا باپ حذافہ ہے، پھر آپ بار بار فرمانے لگے کہ (جو چاہو) مجھ سے پوچھو، عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ یہ حالت دیکھ کر (دو زانو بیٹھ گئے) اور تین مرتبہ کہا کہ ہم راضی ہیں اللہ سے جو (ہمارا پروردگار ہے) اور اسلام سے جو (ہمارا) دین ہے اور محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے جو ہمارے نبی ہیں، تو آپ کا غصہ ٹھنڈا ہو گیا اور آپ خاموش ہو گئے۔

راوی: ابو الیمان، شعیب، زہری، انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اس شخص کا بیان جو خوب سمجھانے کے لئے ایک بات کو تین بار کہے۔...

باب : علم کا بیان

اس شخص کا بیان جو خوب سمجھانے کے لئے ایک بات کو تین بار کہے۔

جلد : جلد اول   حدیث 95

راوی: عبدہ، عبد الصمد، عبداللہ بن مثنی، ثمامہ بن عبداللہ بن انس، انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدَةُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا ثُمَامَةُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَنَسٍ عَنْ

النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ إِذَا تَكَلَّمَ بِكَلِمَةٍ أَعَادَهَا ثَلَاثًا حَتَّى تُفْهَمَ عَنْهُ وَإِذَا أَتَى عَلَى قَوْمٍ فَسَلَّمَ عَلَيْهِمْ سَلَّمَ عَلَيْهِمْ ثَلَاثًا

عبدہ، عبدالصمد، عبداللہ بن مثنی، ثمامہ بن عبداللہ بن انس، انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ جب کوئی بات کہتے تو تین مرتبہ اس کو کہتے، تاکہ اچھی طرح سمجھ لیا جائے اور جب چند لوگوں کے پاس تشریف لاتے اور ان کو سلام کرتے، تو تین مرتبہ سلام کرتے۔

راوی: عبدہ، عبدالصمد، عبداللہ بن مثنی، ثمامہ بن عبداللہ بن انس، انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : علم کا بیان

اس شخص کا بیان جو خوب سمجھانے کے لئے ایک بات کو تین بار کہے۔

جلد : جلد اول حدیث 96

راوی: مسدد، ابوعوانہ، ابوبشر، یوسف بن ماھك، عبداللہ بن عمرو

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ أَبِي بِشْرٍ عَنْ يُوسُفَ بْنِ مَاهَكَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ تَخَلَّفَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ سَافَرْنَاهُ فَأَدْرَكَنَا وَقَدْ أَرْهَقْنَا الصَّلَاةَ صَلَاةَ الْعَصْرِ وَنَحْنُ نَتَوَضَّأُ فَجَعَلْنَا نَمْسَحُ عَلَى أَرْجُلِنَا فَنَادَى بِأَعْلَى صَوْتِهِ وَيْلٌ لِلْأَعْقَابِ مِنْ النَّارِ مَرَّتَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا

مسدد، ابوعوانہ، ابوبشر، یوسف بن ماہک، عبداللہ بن عمرو کہتے ہیں کہ ایک سفر میں ہم سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پیچھے رہ گئے تھے پھر جب رسول اللہ ہمارے قریب پہنچے تو نماز عصر کا وقت چونکہ تنگ ہو گیا تھا اور ہم وضو کر رہے تھے تو جلدی کے مارے اپنے پیروں پر پانی چپڑنے لگے پس رسول اللہ نے اپنی بلند آواز سے دو مرتبہ یا تین مرتبہ پکارا ویل للاعقاب من النار

راوی: مسدد، ابوعوانہ، ابوبشر، یوسف بن ماہک، عبداللہ بن عمرو

مرد کا اپنی لونڈی اور اپنے گھر والوں کو تعلیم کرنے کا بیان...

باب : علم کا بیان

مرد کا اپنی لونڈی اور اپنے گھر والوں کو تعلیم کرنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 97

راوی: محمد بن سلام، محاربی، صالح بن حیان، عامر، شعبی، ابوبردہ،

حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ هُوَ ابْنُ سَلَامٍ أَخْبَرَنَا الْمُحَارِبِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ حَيَّانَ قَالَ قَالَ عَامِرٌ الشَّعْبِيُّ حَدَّثَنِي أَبُو بُرْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثَةٌ لَهُمْ أَجْرَانِ رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ آمَنَ بِنَبِيِّهِ وَآمَنَ بِمُحَمَّدٍ وَالْعَبْدُ الْمَمْلُوكُ إِذَا أَدَّى حَقَّ اللَّهِ وَحَقَّ مَوَالِيهِ وَرَجُلٌ كَانَتْ عِنْدَهُ أَمَةٌ يَطَؤُهَا فَأَدَّبَهَا فَأَحْسَنَ تَأْدِيبَهَا وَعَلَّمَهَا فَأَحْسَنَ تَعْلِيمَهَا ثُمَّ أَعْتَقَهَا فَتَزَوَّجَهَا فَلَهُ أَجْرَانِ ثُمَّ قَالَ عَامِرٌ أَعْطَيْنَاكَهَا بِغَيْرِ شَيْءٍ قَدْ كَانَ يُرْكَبُ فِيمَا دُونَهَا إِلَى الْمَدِينَةِ

محمد بن سلام، محاربی، صالح بن حیان، عامر، شعبی، ابوبردہ، اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تین شخص ایسے ہیں کہ جن کے لئے دوگنا ثواب ہے (ایک) وہ شخص جو اہل کتاب میں سے ہو اپنے نبی پر ایمان لایا ہو اور محمد پر بھی ایمان لائے اور (دوسرا وہ) مملوک غلام جب کہ وہ اللہ کے حق کو اور اپنے مالکوں کے حق کو ادا کرتا رہے اور (تیسرے) وہ شخص جس کے پاس لونڈی ہو جس سے وہ ہم بستری کرتا ہے، اس نے اسے ادب دیا اور عمدہ ادب دیا اور اسے تعلیم کی اور عمدہ تعلیم کی پھر اسے آزاد کر دیا اور اس سے نکاح کر لیا اس کے لئے دوگنا ثواب ہے، پھر عامر نے (جو اس حدیث کے ایک راوی ہیں ابوصالح سے) کہا کہ یہ حدیث ہم نے تمہیں بغیر کسی (قسم کے رنج وتعب) کے دے دی ہے ورنہ اس سے کم حدیث کے لئے مدینہ تک سفر کیا جاتا تھا۔

راوی : محمد بن سلام، محاربی، صالح بن حیان، عامر، شعبی، ابوبردہ،

امام کا عورتوں کو نصیحت کرنے اور ان کی تعلیم کا بیان...

باب : علم کا بیان

امام کا عورتوں کو نصیحت کرنے اور ان کی تعلیم کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 98

راوی: سلیمان بن حرب، شعبہ، ایوب، عطاء بن ابی رباح

حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَيُّوبَ قَالَ سَمِعْتُ عَطَائَ ابْنُ أَبِي رَبَاحٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ قَالَ أَشْهَدُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ قَالَ عَطَائٌ أَشْهَدُ عَلَى ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ وَمَعَهُ بِلَالٌ فَظَنَّ أَنَّهُ لَمْ يُسْمِعْ النِّسَائَ فَوَعَظَهُنَّ وَأَمَرَهُنَّ بِالصَّدَقَةِ فَجَعَلَتْ الْمَرْأَةُ تُلْقِي الْقُرْطَ وَالْخَاتَمَ وَبِلَالٌ يَأْخُذُ فِي طَرَفِ ثَوْبِهِ وَقَالَ إِسْمَاعِيلُ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ عَطَائٍ قَالَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَشْهَدُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

سلیمان بن حرب، شعبہ، ایوب، عطاء بن ابی رباح کہتے ہیں کہ ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے قسم کھا کر بیان کیا کہ (ایک مرتبہ) عید کے موقعہ پر جب حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مردوں کی صف سے گذر کر عورتوں کی صفوں میں پہنچے (اس وقت) آپ کے ہمراہ بلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ تھے آپ نے یہ گمان کیا کہ (شاید) عورتوں نے خطبہ نہیں سنا تو آپ نے انہیں نصیحت فرمائی اور انہیں صدقہ (دینے) کا حکم دیا، پس کوئی عورت بالی اور انگوٹھی ڈالنے لگی (کوئی کچھ) اور بلال اپنے کپڑے کے کنارے میں لینے لگے۔

راوی : سلیمان بن حرب، شعبہ، ایوب، عطاء بن ابی رباح

حدیث (نبوی کے سننے) پر حرص کا بیان...

باب : علم کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 99

راوی: عبد العزیزبن عبداللہ، سلیمان، عمرو بن ابی عمرو، سعید بن ابی سعید مقبری ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ عَنْ عَمْرِو بْنِ أَبِي عَمْرٍو عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ قَالَ قِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَنْ أَسْعَدُ النَّاسِ بِشَفَاعَتِكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَدْ ظَنَنْتُ يَا أَبَا هُرَيْرَةَ أَنْ لَا يَسْأَلُنِي عَنْ هَذَا الْحَدِيثِ أَحَدٌ أَوَّلُ مِنْكَ لِمَا رَأَيْتُ مِنْ حِرْصِكَ عَلَى الْحَدِيثِ أَسْعَدُ النَّاسِ بِشَفَاعَتِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ مَنْ قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ خَالِصًا مِنْ قَلْبِهِ أَوْ نَفْسِهِ

عبد العزیز بن عبد اللہ، سلیمان، عمرو بن ابی عمرو، سعید بن ابی سعید مقبری ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے کہا یارسول اللہ قیامت کے دن سب لوگوں سے زیادہ حصہ آپ کی شفاعت سے کس کو ملے گا؟ رسول اللہ نے فرمایا کہ مجھے یقینی طور پر یہ خیال تھا کہ ابوہریرہ تم سے پہلے کوئی یہ بات مجھ سے نہ پوچھے گا، کیونکہ میں نے تمہاری حرص حدیث پر دیکھ لی تھی، سب سے زیادہ فیض یاب میری شفاعت سے قیامت کے دن وہ شخص ہو گا جو صدق دل سے یا اپنے خالص جی سے لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ کہہ دے۔

راوی: عبد العزیز بن عبد اللہ، سلیمان، عمرو بن ابی عمرو، سعید بن ابی سعید مقبری ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

علم کس طرح اٹھالیا جائے گا اور عمر بن عبد العزیز نے اپنے نائب ابو بکر بن حزم کو۔۔۔)

باب : علم کا بیان

علم کس طرح اٹھالیا جائے گا اور عمر بن عبد العزیز نے اپنے نائب ابو بکر بن حزم کو (مدینہ میں) یہ لکھ بھیجا کہ دیکھو تمہارے پاس رسول اللہ کی حدیثیں جس قدر بھی ہیں ان کو لکھ لو اس لئے کہ مجھے علم کے مٹ جانے اور علماء کے معدوم ہو جانے کا خوف ہے، سوائے رسول مقبول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی حدیث کے کوئی اور چیز قبول نہ کی جائے اور چاہیئے کہ سب لوگ علم کی اشاعت کریں تا کہ جو نہیں جانتا وہ جان لے کیونکہ علم چھپانے ہی سے گم ہوتا ہے

جلد : جلد اول حدیث 100

راوی: علاء بن عبد الجبار، عبد العزیز بن مسلم، عبد اللہ بن دینار

حَدَّثَنَا الْعَلَائُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ بِذَلِكَ يَعْنِي حَدِيثَ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ إِلَى قَوْلِهِ ذَهَابَ الْعُلَمَائِ

علاء بن عبد الجبار، عبد العزیز بن مسلم، عبد اللہ بن دینار نے اس کو یعنی عمر بن عبد العزیز کے قول کو ذھاب العلماء تک روایت کیا ہے۔

راوی: علاء بن عبد الجبار، عبد العزیز بن مسلم، عبد اللہ بن دینار

باب : علم کا بیان

علم کس طرح اٹھالیا جائے گا اور عمر بن عبد العزیز نے اپنے نائب ابو بکر بن حزم کو (مدینہ میں) یہ لکھ بھیجا کہ دیکھو تمہارے پاس رسول اللہ کی حدیثیں جس قدر بھی ہیں ان کو لکھ لو اس لئے کہ مجھے علم کے مٹ جانے اور علماء کے معدوم ہو جانے کا خوف ہے، سوائے رسول مقبول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی حدیث کے کوئی اور چیز قبول نہ کی جائے اور چاہئے کہ سب لوگ علم کی اشاعت کریں تاکہ جو نہیں جانتا وہ جان لے کیونکہ علم چھپانے ہی سے گم ہوتا ہے

جلد : جلد اول حدیث 101

راوی: اسماعیل بن ابی اویس، مالک، ہشام بن عروۃ، عروہ، عبد اللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ اللَّهَ لَا يَقْبِضُ الْعِلْمَ انْتِزَاعًا يَنْتَزِعُهُ مِنْ الْعِبَادِ وَلَكِنْ يَقْبِضُ الْعِلْمَ بِقَبْضِ الْعُلَمَائِ حَتَّى إِذَا لَمْ يُبْقِ عَالِمٌ اتَّخَذَ النَّاسُ رُئُوسًا جُهَّالًا فَسُئِلُوا فَأَفْتَوْا بِغَيْرِ عِلْمٍ فَضَلُّوا وَأَضَلُّوا قَالَ الْفِرَبْرِيُّ حَدَّثَنَا عَبَّاسٌ قَالَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ هِشَامٍ نَحْوَهُ

اسماعیل بن ابی اویس، مالک، ہشام بن عروۃ، عروہ، عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ اللہ علم کو اس طرح نہیں اٹھائے گا کہ بندوں (کے سینوں سے) نکال لے بلکہ علماء کو موت دیکر علم کو اٹھائے گا، یہاں تک کہ جب کوئی عالم باقی نہ رہے گا تو جاہلوں کو سردار بنالیں گے اور ان سے (دینی مسائل) پوچھے جائیں گے اور وہ بغیر علم کے فتوے دیں گے خود بھی گمراہ ہوں گے اور دوسرں کو بھی گمراہ کریں گے۔

راوی: اسماعیل بن ابی اویس، مالک، ہشام بن عروۃ، عروہ، عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ

کیا عورتوں کی تعلیم کے لئے کوئی دن خاص مقرر کر دیا جائے...

باب : علم کا بیان

کیا عورتوں کی تعلیم کے لئے کوئی دن خاص مقرر کر دیا جائے

جلد : جلد اول حدیث 102

راوی: آدم، شعبہ، ابن اصبہانی، ابوصالح، ذکوان، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا آدَمُ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ الْأَصْبَهَانِيِّ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا صَالِحٍ ذَكْوَانَ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ النِّسَاءُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَلَبَنَا عَلَيْكَ الرِّجَالُ فَاجْعَلْ لَنَا يَوْمًا مِنْ نَفْسِكَ فَوَعَدَهُنَّ يَوْمًا لَقِيَهُنَّ فِيهِ فَوَعَظَهُنَّ وَأَمَرَهُنَّ فَكَانَ فِيمَا قَالَ لَهُنَّ مَا مِنْكُنَّ امْرَأَةٌ تُقَدِّمُ ثَلَاثَةً مِنْ وَلَدِهَا إِلَّا كَانَ لَهَا حِجَابًا مِنْ النَّارِ فَقَالَتْ امْرَأَةٌ وَاثْنَتَيْنِ فَقَالَ وَاثْنَتَيْنِ

آدم، شعبہ، ابن اصبہانی، ابوصالح، ذکوان، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں فرمایا کہ عورتوں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کی کہ (آپ سے فائدہ اٹھانے میں) مرد ہم سے بڑھ گئے ہیں آپ ہمارے لئے اپنی طرف سے کوئی دن مقرر فرما دیجئے، تو آپ نے ان سے کسی دن کا وعدہ کر لیا، اس دن آپ ان سے ملے اور انہیں نصیحت فرمائی اور (ان کے مناسب حال عبادت کا) انہیں حکم دیا منجملہ اس کے جو آپ نے (ان سے) فرمایا یہ تھا کہ تم میں سے جو عورت اپنے تین لڑکے آگے

بھیج دے گی (اس کے تین لڑکے اس کے سامنے مر جائیں گے) تو وہ اس کے لئے (دوزخ کی) آگ سے حجاب ہو جائیں گے، ایک عورت بولی اور (اگر کوئی) دو (لڑکے آگے بھیجے) تو آپ نے فرمایا اور دو (کا بھی یہی حکم ہے)۔

راوی: آدم، شعبہ، ابن اصبہانی، ابوصالح، ذکوان، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : علم کا بیان

کیا عورتوں کی تعلیم کے لئے کوئی دن خاص مقرر کر دیا جائے

جلد : جلد اول حدیث 103

راوی: محمد بن بشار، غندر، شعبہ، عبدالرحمن بن صبھانی، ذکوان، ابوسعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَصْبَهَانِيِّ عَنْ ذَكْوَانَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهَذَا وَعَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَصْبَهَانِيِّ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ ثَلَاثَةً لَمْ يَبْلُغُوا الْحِنْثَ

محمد بن بشار، غندر، شعبہ، عبدالرحمن بن صبھانی، ذکوان، ابوسعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس کو روایت کیا اور عبدالرحمن بن صبہانی سے روایت ہے، بیان کیا کہ میں نے ابوحازم کو حضرت ابوہریرہ سے روایت کرتے سنا انہوں نے فرمایا کہ ایسے تین لڑکے جو ابھی تک بالغ نہ ہوئے ہوں۔

راوی: محمد بن بشار، غندر، شعبہ، عبدالرحمن بن صبھانی، ذکوان، ابوسعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اس شخص کا بیان جو کوئی بات سنے اور اس کو نہ سمجھے پھر اس سے دوبار پوچھے یہاں تک...

باب : علم کا بیان

اس شخص کا بیان جو کوئی بات سنے اور اس کو نہ سمجھے پھر اس سے دوبار پوچھے یہاں تک سمجھ لے

جلد : جلد اول   حدیث 104

راوی: سعید بن ابی مریم، نافع ابن عمر، ابن ابی ملیکہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ قَالَ أَخْبَرَنَا نَافِعُ بْنُ عُمَرَ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ أَبِي مُلَيْكَةَ أَنَّ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَتْ لَا تَسْمَعُ شَيْئًا لَا تَعْرِفُهُ إِلَّا رَاجَعَتْ فِيهِ حَتَّى تَعْرِفَهُ وَأَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ حُوسِبَ عُذِّبَ قَالَتْ عَائِشَةُ فَقُلْتُ أَوَلَيْسَ يَقُولُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فَسَوْفَ يُحَاسَبُ حِسَابًا يَسِيرًا قَالَتْ فَقَالَ إِنَّمَا ذَلِكِ الْعَرْضُ وَلَكِنْ مَنْ نُوقِشَ الْحِسَابَ يَهْلِكْ

سعید بن ابی مریم، نافع ابن عمر، ابن ابی ملیکہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زوجہ عائشہ جب کسی ایسی بات کو سنتیں جس کو نہ سمجھتیں تو پھر دوبارہ اس میں تفتیش کرتیں، تاکہ اس کو سمجھ لیں۔ چنانچہ (ایک مرتبہ) نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا (قیامت میں) جس کا حساب لیا گیا اس پر (ضرور) عذاب کیا جائے گا، عائشہ کہتی ہیں (یہ سن کر) میں نے کہا کہ اللہ پاک تو یہ فرماتا ہے کہ ﴿فَسَوْفَ يُحَاسَبُ حِسَابًا يَسِيرًا﴾، ترجمہ ﴿پس عنقریب اس سے آسان حساب لیا جائے گا﴾، (معلوم ہوا کہ حساب کے بعد عذاب کچھ ضروری نہیں) آپ نے فرمایا یہ حساب جس کا ذکر اس آیت میں ہے در حقیقت حساب نہیں بلکہ صرف پیش کر دینا ہے لیکن جس شخص سے حساب میں جانچ کی گئی وہ یقیناً ہلاک ہو گا۔

راوی : سعید بن ابی مریم، نافع ابن عمر، ابن ابی ملیکہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

جو لوگ حاضر ہیں وہ ایسے لوگوں کو (علم) پہنچائیں جو غائب ہیں اسی مضمون کو حضرت اب...

باب : علم کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 105

راوی: عبداللہ بن یوسف، لیث، سعید بن ابی سعید، ابوشریح رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ يُوسُفَ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ قَالَ حَدَّثَنِي سَعِيدٌ هُوَ ابْنُ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِي شُرَيْحٍ أَنَّهُ قَالَ لِعَمْرِو بْنِ سَعِيدٍ وَهُوَ يَبْعَثُ الْبُعُوثَ إِلَى مَكَّةَ ائْذَنْ لِي أَيُّهَا الْأَمِيرُ أُحَدِّثْكَ قَوْلًا قَامَ بِهِ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْغَدَ مِنْ يَوْمِ الْفَتْحِ سَمِعَتْهُ أُذُنَايَ وَوَعَاهُ قَلْبِي وَأَبْصَرَتْهُ عَيْنَايَ حِينَ تَكَلَّمَ بِهِ حَمِدَ اللهَ وَأَثْنَى عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ إِنَّ مَكَّةَ حَرَّمَهَا اللهُ وَلَمْ يُحَرِّمْهَا النَّاسُ فَلَا يَحِلُّ لِامْرِئٍ يُؤْمِنُ بِاللهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ أَنْ يَسْفِكَ بِهَا دَمًا وَلَا يَعْضِدَ بِهَا شَجَرَةً فَإِنْ أَحَدٌ تَرَخَّصَ لِقِتَالِ رَسُولِ اللهِ فِيهَا فَقُولُوا إِنَّ اللهَ قَدْ أَذِنَ لِرَسُولِهِ وَلَمْ يَأْذَنْ لَكُمْ وَإِنَّمَا أَذِنَ لِي فِيهَا سَاعَةً مِنْ نَهَارٍ ثُمَّ عَادَتْ حُرْمَتُهَا الْيَوْمَ كَحُرْمَتِهَا بِالْأَمْسِ وَلْيُبَلِّغْ الشَّاهِدُ الْغَائِبَ فَقِيلَ لِأَبِي شُرَيْحٍ مَا قَالَ عَمْرٌو قَالَ أَنَا أَعْلَمُ مِنْكَ يَا أَبَا شُرَيْحٍ لَا يُعِيذُ عَاصِيًا وَلَا فَارًّا بِدَمٍ وَلَا فَارًّا بِخَرْبَةٍ

عبداللہ بن یوسف، لیث، سعید بن ابی سعید، ابوشریح رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ عمرو بن سعید (والی مدینہ) جب ابن زبیر سے لڑنے کے لئے لشکروں کو مکہ کی طرف روانہ کر رہا تھا تو میں نے اس سے کہا اے امیر! مجھے اجازت دیں، تو میں تجھ سے ایک ایسی بات کہوں جس کو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فتح کے دوسرے دن کھڑے ہو کر فرمایا تھا۔ اس کو میرے دونوں کانوں نے سنا ہے اور اس کو میرے دل نے یاد رکھا ہے اور جب آپ اس کو بیان فرما رہے تھے تو میری آنکھیں آپ کو دیکھ رہی تھیں آپ نے اللہ کی حمد وثنا بیان فرمائی پھر فرمایا کہ مکہ (میں جدال وقتال وغیرہ) کو خدا نے حرام کیا ہے اسے آدمیوں سے نہیں حرام کیا، پس جو شخص اللہ پر اور قیامت پر ایمان رکھتا ہو اس کے لئے جائز نہیں کہ مکہ میں خون ریزی کرے اور نہ (یہ جائز ہے کہ) وہاں کوئی درخت کاٹا جائے پھر اگر کوئی شخص رسول اللہ کے لڑنے سے (ان چیزوں کا) جواز بیان کرے تو اس سے کہہ دینا کہ اللہ نے اپنے رسول کو اجازت دے دی تھی اور تمہیں اجازت نہیں دی اور مجھے بھی ایک گھڑی بھر دن کی وہاں اجازت دی تھی پھر آج اس کی حرمت ویسی ہی ہو گئی جیسی کل تھی، پھر حاضر کو چاہیے کہ وہ غائب کو (یہ خبر) پہنچا دے، ابوشریح سے کہا گیا کہ (اس حدیث کو سن کر) عمرو نے کیا جواب دیا؟ انہوں نے کہا کہ (یہ جواب دیا کہ) اے ابوشریح میں تم سے زیادہ جانتا ہوں، حرم کسی باغی کو اور خون کر کے بھاگ جانے والے کو پناہ نہیں دیتا۔

راوی : عبد اللہ بن یوسف، لیث، سعید بن ابی سعید، ابو شریح رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : علم کا بیان

جو لوگ حاضر ہیں وہ ایسے لوگوں کو (علم) پہنچائیں جو غائب ہیں اسی مضمون کو حضرت ابن عباس نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نقل کیا ہے

جلد : جلد اول حدیث 106

راوی : عبد اللہ بن عبد الوہاب، حماد، ایوب، محمد، ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ ذُكِرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَإِنَّ دِمَائَكُمْ وَأَمْوَالَكُمْ قَالَ مُحَمَّدٌ وَأَحْسِبُهُ قَالَ وَأَعْرَاضَكُمْ عَلَيْكُمْ حَرَامٌ كَحُرْمَةِ يَوْمِكُمْ هَذَا فِي شَهْرِكُمْ هَذَا أَلَا لِيُبَلِّغْ الشَّاهِدُ مِنْكُمْ الْغَائِبَ وَكَانَ مُحَمَّدٌ يَقُولُ صَدَقَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ ذَلِكَ أَلَا هَلْ بَلَّغْتُ مَرَّتَيْنِ

عبد اللہ بن عبد الوہاب، حماد، ایوب، محمد، ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ذکر کیا کہ آپ نے فرمایا ہے تمہارے خون اور تمہارے مال، محمد (جو اس حدیث کے ایک راوی ہیں) کہتے ہیں مجھے خیال ہوتا ہے کہ یہ بھی کہا اور تمہاری آبروئیں تم لوگوں پر (ہمیشہ) ایسے ہی حرام ہیں، جیسے ان کی حرمت تمہارے اس دن میں تمہارے اس مہینہ میں ہے، آگاہ رہو، تم میں سے حاضر کو چاہیے کہ غائب کو یہ خبر پہنچادے، اور محمد کہا کرتے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سچ فرمایا ایسا ہی ہے، پھر دو مرتبہ (آپ نے فرمایا) آگاہ رہو، کیا میں نے پہنچا دیا۔

راوی : عبد اللہ بن عبد الوہاب، حماد، ایوب، محمد، ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اس شخص پر کتنا گناہ ہے جو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر جھوٹ بولے...

باب : علم کا بیان

اس شخص پر کتنا گناہ ہے جو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر جھوٹ بولے

جلد : جلد اول حدیث 107

راوی: علی بن جعد، شعبہ، منصور، ربعی بن خراش، علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ قَالَ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ قَالَ أَخْبَرَنِي مَنْصُورٌ قَالَ سَمِعْتُ رِبْعِيَّ بْنَ حِرَاشٍ يَقُولُ سَمِعْتُ عَلِيًّا يَقُولُ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَكْذِبُوا عَلَيَّ فَإِنَّهُ مَنْ كَذَبَ عَلَيَّ فَلْيَلِجْ النَّارَ

علی بن جعد، شعبہ، منصور، ربعی بن خراش، علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ میرے اوپر جھوٹ نہ بولنا کیونکہ جو شخص مجھ پر جھوٹ بولے اس کا ٹھکانہ جہنم ہے۔

راوی : علی بن جعد، شعبہ، منصور، ربعی بن خراش، علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : علم کا بیان

اس شخص پر کتنا گناہ ہے جو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر جھوٹ بولے

جلد : جلد اول حدیث 108

راوی: ابو الولید، شعبہ، جامع بن شداد، عامر بن عبداللہ بن زبیر، عبداللہ بن زبیر

حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ جَامِعِ بْنِ شَدَّادٍ عَنْ عَامِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قُلْتُ لِلزُّبَيْرِ إِنِّي لَا أَسْمَعُكَ تُحَدِّثُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَمَا يُحَدِّثُ فُلَانٌ وَفُلَانٌ قَالَ أَمَا إِنِّي لَمْ أُفَارِقْهُ وَلَكِنْ

سَمِعْتُهُ يَقُولُ مَنْ كَذَبَ عَلَيَّ فَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهُ مِنْ النَّارِ

ابو الولید، شعبہ، جامع بن شداد، عامر بن عبداللہ بن زبیر، عبداللہ بن زبیر روایت کرتے ہیں کہ ایک دن اپنے والد حضرت زبیر سے کہنے لگے کہ جس طرح فلاں فلاں صحابی حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی حدیثیں کثرت سے نقل کرتے ہیں آپ کو میں نے اس طرح روایت کرتے نہیں سنا، زبیر بولے کہ آگاہ رہو، میں رسول اللہ سے جدا نہیں ہوا (مجھے بھی بہت حدیثیں معلوم ہیں) لیکن میں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو شخص میرے اوپر جھوٹ بولے تو اسے چاہئے کہ اپنا ٹھکانہ آگ میں تلاش کرے (اس لئے بہت حدیثیں بیان کرتے ہوئے ڈرتا ہوں(

راوی : ابو الولید، شعبہ، جامع بن شداد، عامر بن عبداللہ بن زبیر، عبداللہ بن زبیر

باب : علم کا بیان

اس شخص پر کتنا گناہ ہے جو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر جھوٹ بولے

جلد : جلد اول حدیث 109

راوی: ابومعمر، عبدالواث، عبدالعزیز

حَدَّثَنَا أَبُو مَعْمَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ قَالَ أَنَسٌ إِنَّهُ لَيَمْنَعُنِي أَنْ أُحَدِّثَكُمْ حَدِيثًا كَثِيرًا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ تَعَمَّدَ عَلَيَّ كَذِبًا فَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهُ مِنْ النَّارِ

ابو معمر، عبدالواث، عبدالعزیز سے روایت ہے کہ حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ مجھے بہت حدیثیں بیان کرنے سے یہ امر منع کرتا ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جو شخص مجھ پر عمداً جھوٹ بولے تو اسے چاہئے کہ اپنا ٹھکانہ آگ میں تلاش کرے۔

راوی : ابو معمر، عبدالواث، عبدالعزیز

باب : علم کا بیان

اس شخص پر کتنا گناہ ہے جو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر جھوٹ بولے

جلد : جلد اول حدیث 110

راوی: مکی بن ابراہیم، یزید بن ابی عبید، سلمہ بن اکوع رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مَكِّيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ أَبِي عُبَيْدٍ عَنْ سَلَمَةَ هو ابن الأَكْوَعِ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ يَقُلْ عَلَيَّ مَا لَمْ أَقُلْ فَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهُ مِنْ النَّارِ

مکی بن ابراہیم، یزید بن ابی عبید، سلمہ بن اکوع رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے، فرمایا کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ جو کوئی میری نسبت وہ بات بیان کرے جو میں نے نہیں کہی، تو اسے چاہئے کہ اپنا ٹھکانا آگ میں تلاش کرے۔

راوی : مکی بن ابراہیم، یزید بن ابی عبید، سلمہ بن اکوع رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : علم کا بیان

اس شخص پر کتنا گناہ ہے جو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر جھوٹ بولے

جلد : جلد اول حدیث 111

راوی: موسی ابوعوانہ، ابوحصین، ابوصالح، ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُوسَى قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ أَبِي حَصِينٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَسَمَّوْا بِاسْمِي وَلَا تَكْتَنُوا بِكُنْيَتِي وَمَنْ رَآنِي فِي الْمَنَامِ فَقَدْ رَآنِي فَإِنَّ الشَّيْطَانَ لَا يَتَمَثَّلُ فِي صُورَتِي وَمَنْ كَذَبَ عَلَيَّ

مُتَعَمِّدًا فَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهُ مِنْ النَّارِ

موسی ابوعوانہ، ابوحصین، ابوصالح، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا میرا نام رکھ لو، مگر میری کنیت (جو ابوالقاسم ہے) نہ رکھو اور (یقین کرلو کہ) جس شخص نے مجھے خواب میں دیکھا تو یقینا اس نے مجھے دیکھ لیا اس لئے کہ شیطان میری صورت نہیں بنا سکتا اور جو شخص عمدا میرے اوپر جھوٹ بولے تو اسے چاہئے کہ اپنا ٹھکانا آگ میں تلاش کرے۔

راوی: موسی ابوعوانہ، ابوحصین، ابوصالح، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

علم کی باتوں کے لکھنے کا بیان...

باب: علم کا بیان

علم کی باتوں کے لکھنے کا بیان

جلد: جلد اول حدیث 112

راوی: محمد بن سلام، وکیع، سفیان، مطرف، شعبی، ابوجحیفہ،

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَامٍ قَالَ أَخْبَرَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنْ الشَّعْبِيِّ عَنْ أَبِي جُحَيْفَةَ قَالَ قُلْتُ لِعَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ هَلْ عِنْدَكُمْ كِتَابٌ قَالَ لَا إِلَّا كِتَابُ اللَّهِ أَوْ فَهْمٌ أُعْطِيَهُ رَجُلٌ مُسْلِمٌ أَوْ مَا فِي هَذِهِ الصَّحِيفَةِ قَالَ قُلْتُ وَمَا فِي هَذِهِ الصَّحِيفَةِ قَالَ الْعَقْلُ وَفَكَاكُ الْأَسِيرِ وَلَا يُقْتَلُ مُسْلِمٌ بِكَافِرٍ

محمد بن سلام، وکیع، سفیان، مطرف، شعبی، ابوجحیفہ، کہتے ہیں کہ میں نے حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے دریافت کیا کہ آپ کے پاس قرآن کے علاوہ اور کوئی کتاب بھی ہے؟ حضرت علی فرمانے لگے نہیں، مگر خدا کی کتاب ہے یا وہ سمجھ ہے، جو ایک مرد مسلمان کو دی جاتی ہے، یا وہ چند مسائل ہیں جو اس صحیفہ میں (لکھے ہوئے) ہیں، ابوجحیفہ کہتے ہیں کہ میں نے کہا اس صحیفہ میں کیا (لکھا) ہے؟

کہا کہ دیت اور قیدی کے رہا کرنے کے احکام اور (یہ کہ) کوئی مسلمان کسی کافر کے عوض میں نہ مارا جائے۔

راوی : محمد بن سلام، وکیع، سفیان، مطرف، شعبی، ابوجحیفہ،

باب : علم کا بیان

علم کی باتوں کے لکھنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 113

راوی: ابونعیم، فضل بن دکین، شیبان، یحیی، ابوسلمہ، ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ قَالَ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ يَحْيَى عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ خُزَاعَةَ قَتَلُوا رَجُلًا مِنْ بَنِي لَيْثٍ عَامَ فَتْحِ مَكَّةَ بِقَتِيلٍ مِنْهُمْ قَتَلُوهُ فَأُخْبِرَ بِذَلِكَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَكِبَ رَاحِلَتَهُ فَخَطَبَ فَقَالَ إِنَّ اللَّهَ حَبَسَ عَنْ مَكَّةَ الْقَتْلَ أَوْ الْفِيلَ قَالَ مُحَمَّدٌ وَاجْعَلُوهُ عَلَى الشَّكِّ كَذَا قَالَ أَبُو نُعَيْمٍ الْقَتْلَ أَوْ الْفِيلَ وَغَيْرُهُ يَقُولُ الْفِيلَ وَسَلَّطَ عَلَيْهِمْ رَسُولُ اللَّهِ وَالْمُؤْمِنُونَ أَلَا وَإِنَّهَا لَمْ تَحِلَّ لِأَحَدٍ قَبْلِي وَلَا تَحِلُّ لِأَحَدٍ بَعْدِي أَلَا وَإِنَّهَا حَلَّتْ لِي سَاعَةً مِنْ نَهَارٍ أَلَا وَإِنَّهَا سَاعَتِي هَذِهِ حَرَامٌ لَا يُخْتَلَى شَوْكُهَا وَلَا يُعْضَدُ شَجَرُهَا وَلَا تُلْتَقَطُ سَاقِطَتُهَا إِلَّا لِمُنْشِدٍ فَمَنْ قُتِلَ فَهُوَ بِخَيْرِ النَّظَرَيْنِ إِمَّا أَنْ يُعْقَلَ وَإِمَّا أَنْ يُقَادَ أَهْلُ الْقَتِيلِ فَجَاءَ رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الْيَمَنِ فَقَالَ اكْتُبْ لِي يَا رَسُولَ اللَّهِ فَقَالَ اكْتُبُوا لِأَبِي فُلَانٍ فَقَالَ رَجُلٌ مِنْ قُرَيْشٍ إِلَّا الْإِذْخِرَ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَإِنَّا نَجْعَلُهُ فِي بُيُوتِنَا وَقُبُورِنَا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا الْإِذْخِرَ إِلَّا الْإِذْخِرَ

ابونعیم، فضل بن دکین، شیبان، یحیی، ابوسلمہ، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ (قبیلہ) خزاعہ کے لوگوں نے (قبیلہ) بنی لیث کے ایک مرد کو فتح مکہ کے سال میں اپنے مقتول کے عوض میں، جسے بنی لیث نے قتل کیا تھا، مار ڈالا، اس کی خبر نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو کی گئی، تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی سواری پر چڑھ گئے اور فرمایا اللہ نے مکہ سے فیل یا قتل کو روک لیا (ابو عبد اللہ نے کہا کہ) ابونعیم نے کہا کہ یحیی شک کرتے ہیں (اور) یا (قتل کا لفظ کہتے ہیں) مگر ان کے سوا سب لوگ فیل کہتے ہیں، قتل کا لفظ

نہیں کہتے، اپنے رسول اور مسلمانوں کو ان پر غالب کر دیا آگاہ رہو، مکہ میں قتال کرنا نہ مجھ سے پہلے کسی کے لئے حلال ہوا ہے اور نہ میرے بعد کسی کے لئے حلال ہو گا، میرے لئے بھی صرف دن کے تھوڑے حصے کیلئے حلال کیا گیا تھا، آگاہ رہو، وہ اس وقت حرام ہے، اس کا کانٹا نہ توڑا جائے، اور اس کا درخت نہ کاٹا جائے اور اس کی گری ہوئی چیز صرف وہی شخص اٹھائے جس کا مقصد یہ ہو کہ وہ اس کا اعلان کر کے مالک تک پہنچائے گا اور جس کا کوئی (عزیز) قتل کیا جائے تو وہ مختار ہے کہ ان (ذیل کی) دو صورتوں میں سے ایک صورت پر عمل کرے، یا دیت لے لے، یا قصاص لے لے، اتنے میں ایک شخص اہل یمن سے آگیا اور اس نے کہا یا رسول اللہ یہ (مسائل) میرے لئے لکھ دیجئے، آپ نے فرمایا کہ ابو فلاں کے لئے لکھ دو، قریش کے ایک شخص نے کہا کہ یا رسول اللہ اذخر کے سوا (اور چیزوں کے کاٹنے کی ممانعت فرمایئے اور اذخر کی ممانعت نہ فرمایئے) اس لئے کہ ہم اس کو اپنے گھروں میں اور قبروں میں استعمال کرتے ہیں، تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا (ہاں) اذخر کے سوا، اذخر کے سوا (اذخر کے سوا اور اشیا کے کاٹنے کی ممانعت ہے)۔

راوی: ابو نعیم، فضل بن دکین، شیبان، یحیی، ابو سلمہ، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : علم کا بیان

علم کی باتوں کے لکھنے کا بیان

جلد : جلد اول   حدیث 114

راوی: علی بن عبداللہ، سفیان، عمرو، وہب بن منبہ، ہمام بن منبہ، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرٌو قَالَ أَخْبَرَنِي وَهْبُ بْنُ مُنَبِّهٍ عَنْ أَخِيهِ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ مَا مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحَدٌ أَكْثَرَ حَدِيثًا عَنْهُ مِنِّي إِلَّا مَا كَانَ مِنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو فَإِنَّهُ كَانَ يَكْتُبُ وَلَا أَكْتُبُ تَابَعَهُ مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ

علی بن عبداللہ، سفیان، عمرو، وہب بن منبہ، ہمام بن منبہ، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے

اصحاب میں عبد اللہ بن عمرو کے علاوہ مجھ سے زیادہ کوئی شخص حدیث کی روایت نہیں کرتا، مجھ میں اور عبد اللہ میں یہ فرق ہے کہ وہ حضور کی حدیثیں لکھ لیا کرتے تھے اور میں زبانی یاد کرتا تھا۔

راوی : علی بن عبد اللہ، سفیان، عمرو، وہب بن منبہ، ہمام بن منبہ، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : علم کا بیان

علم کی باتوں کے لکھنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 115

راوی: یحیی بن سلیمان، ابن وهب، یونس، ابن شهاب، عبید الله بن عبدالله، ابن عباس رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ اللهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ لَمَّا اشْتَدَّ بِالنَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَعُهُ قَالَ ائْتُونِي بِكِتَابٍ أَكْتُبْ لَكُمْ كِتَابًا لَا تَضِلُّوا بَعْدَهُ قَالَ عُمَرُ إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَلَبَهُ الْوَجَعُ وَعِنْدَنَا كِتَابُ اللهِ حَسْبُنَا فَاخْتَلَفُوا وَكَثُرَ اللَّغَطُ قَالَ قُومُوا عَنِّي وَلَا يَنْبَغِي عِنْدِي التَّنَازُعُ فَخَرَجَ ابْنُ عَبَّاسٍ يَقُولُ إِنَّ الرَّزِيَّةَ كُلَّ الرَّزِيَّةِ مَا حَالَ بَيْنَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبَيْنَ كِتَابِهِ

یحیی بن سلیمان، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبد اللہ، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ جب نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے مرض میں شدت ہو گئی تو آپ نے فرمایا کہ میرے پاس لکھنے کی چیزیں لاؤ، تاکہ میں تمہارے لئے ایک نوشتہ لکھ دوں کہ اس کے بعد پھر تم گمراہ نہ ہو گے، عمر نے کہا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر مرض غالب ہے اور ہمارے پاس اللہ تعالی کی کتاب ہے، وہ ہمیں کافی ہے، پھر صحابہ نے اختلاف کیا، یہاں تک کہ شور بہت ہو گیا تو آپ نے فرمایا کہ میرے پاس سے اٹھ جاؤ اور میرے پاس تمہیں جھگڑا نہیں کرنا چاہئے، یہاں تک بیان کر کے ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنی جگہ سے یہ کہتے ہوئے باہر آ گئے کہ بے شک مصیبت ہے اور بڑی (سخت) مصیبت، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تحریر کے درمیان یہ چیز حائل ہو گئی۔

راوی : یحیی بن سلیمان، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبد اللہ، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

رات کو علم اور نصیحت کرنے کا بیان...

باب : علم کا بیان

رات کو علم اور نصیحت کرنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 116

راوی: صدقہ، ابن عینیہ، معمر، زہری، ہند، ام سلمہ، ح، عمرو، یحیی بن سعید، زہری، ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا صَدَقَةُ أَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ هِنْدٍ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ ح وَعَمْرٍو وَيَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ امْرَأَةٍ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ اسْتَيْقَظَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ لَيْلَةٍ فَقَالَ سُبْحَانَ اللهِ مَاذَا أُنْزِلَ اللَّيْلَةَ مِنْ الْفِتَنِ وَمَاذَا فُتِحَ مِنْ الْخَزَائِنِ أَيْقِظُوا صَوَاحِبَاتِ الْحُجَرِ فَرُبَّ كَاسِيَةٍ فِي الدُّنْيَا عَارِيَةٍ فِي الْآخِرَةِ

صدقہ، ابن عینیہ، معمر، زہری، ہند، ام سلمہ، ح، عمرو، یحیی بن سعید، زہری، ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کہتی ہیں کہ رات کو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بیدار ہوئے تو آپ نے فرمایا کہ سبحان اللہ! آج رات کس قدر فتنے نازل کئے گئے ہیں اور کس قدر خزانے کھولے گئے ہیں (لوگو!) ان حجرہ والیوں کو جگا دو (کہ کچھ عبادت کریں) کیونکہ بہت سی دنیا میں کپڑے پہننے والی ایسی ہیں، جو آخرت میں برہنہ ہوں گی۔

راوی : صدقہ، ابن عینیہ، معمر، زہری، ہند، ام سلمہ، ح، عمرو، یحیی بن سعید، زہری، ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

رات کو علمی گفتگو کا بیان...

باب : علم کا بیان

رات کو علمی گفتگو کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 117

راوی: سعید بن عفیر، لیث، عبدالرحمن بن خالد بن مسافر ابن شہاب، سالم و ابوبکر بن سلیمان بن ابی حتمہ، عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عُفَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنِي اللَّيْثُ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ خَالِدِ بْنِ مُسَافِرٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمٍ وَأَبِي بَكْرِ بْنِ سُلَيْمَانَ بْنِ أَبِي حَثْمَةَ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ قَالَ صَلَّى لَنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعِشَاءَ فِي آخِرِ حَيَاتِهِ فَلَمَّا سَلَّمَ قَامَ فَقَالَ أَرَأَيْتَكُمْ لَيْلَتَكُمْ هَذِهِ فَإِنَّ رَأْسَ مِائَةِ سَنَةٍ مِنْهَا لَا يَبْقَى مِمَّنْ هُوَ عَلَى ظَهْرِ الْأَرْضِ أَحَدٌ

سعید بن عفیر، لیث، عبدالرحمن بن خالد بن مسافر ابن شہاب، سالم و ابو بکر بن سلیمان بن ابی حتمہ، عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک (مرتبہ) اپنی آخر عمر میں عشاء کی نماز پڑھائی پھر جب سلام پھیر چکے تو کھڑے ہو گئے اور فرمایا دیکھو! آج کی رات سے سو برس کے آخر تک کوئی شخص جو زمین پر ہے، زندہ نہ رہے گا۔

راوی: سعید بن عفیر، لیث، عبدالرحمن بن خالد بن مسافر ابن شہاب، سالم و ابو بکر بن سلیمان بن ابی حتمہ، عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : علم کا بیان

رات کو علمی گفتگو کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 118

راوی: آدم، شعبہ الْبَقَرَةِ حکم، سعید بن جبیر، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ میں ایک شب اپنی خالہ

میمونہ بنت حارث

حَدَّثَنَا آدَمُ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا الْحَكَمُ قَالَ سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ بِتُّ فِي بَيْتِ خَالَتِي مَيْمُونَةَ بِنْتِ الْحَارِثِ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَهَا فِي لَيْلَتِهَا فَصَلَّى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعِشَاءَ ثُمَّ جَاءَ إِلَى مَنْزِلِهِ فَصَلَّى أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ ثُمَّ نَامَ ثُمَّ قَامَ ثُمَّ قَالَ نَامَ الْغُلَيِّمُ أَوْ كَلِمَةً تُشْبِهُهَا ثُمَّ قَامَ فَقُمْتُ عَنْ يَسَارِهِ فَجَعَلَنِي عَنْ يَمِينِهِ فَصَلَّى خَمْسَ رَكَعَاتٍ ثُمَّ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ نَامَ حَتَّى سَمِعْتُ غَطِيطَهُ أَوْ خَطِيطَهُ ثُمَّ خَرَجَ إِلَى الصَّلَاةِ

آدم، شعبہ, حکم، سعید بن جبیر، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ میں ایک شب اپنی خالہ میمونہ بنت حارث زوجہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے گھر میں سویا اور نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم (اس دن) ان کی شب میں انہی کے ہاں تھے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عشاء کی نماز (مسجد میں) پڑھی پھر اپنے گھر میں آئے اور چار رکعتیں پڑھ کر سو گئے، پھر بیدار ہوئے اور فرمایا کہ چھوٹا لڑکا سو رہا، یا اسی کی مثل کوئی لفظ فرمایا, پھر نماز پڑھنے کھڑے ہو گئے اور میں (وضو کر کے) آپ کے بائیں جانب کھڑا ہو گیا تو آپ نے مجھے اپنی داہنی جانب کر لیا اور پانچ رکعتیں پڑھیں, اس کے بعد دو رکعتیں (سنت فجر) پڑھیں, پھر سو گئے، یہاں تک کہ آپ کے سانس کی آواز میں نے سنی پھر آپ نماز (فجر) کے لئے مسجد تشریف لے گئے۔

راوی : آدم، شعبہ, حکم، سعید بن جبیر، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ میں ایک شب اپنی خالہ میمونہ بنت حارث

علم کی باتوں کو یاد کرنے کا بیان...

باب : علم کا بیان

علم کی باتوں کو یاد کرنے کا بیان

جلد : جلد اول   حدیث 119

راوی: عبدالعزیزبن عبداللہ، مالك، ابن شھاب، اعرج، ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ إِنَّ النَّاسَ يَقُولُونَ أَكْثَرَ أَبُو هُرَيْرَةَ وَلَوْلَا آيَتَانِ فِي كِتَابِ اللَّهِ مَا حَدَّثْتُ حَدِيثًا ثُمَّ يَتْلُو إِنَّ الَّذِينَ يَكْتُمُونَ مَا أَنْزَلْنَا مِنْ الْبَيِّنَاتِ وَالْهُدَى إِلَى قَوْلِهِ الرَّحِيمُ إِنَّ إِخْوَانَنَا مِنْ الْمُهَاجِرِينَ كَانَ يَشْغَلُهُمْ الصَّفْقُ بِالْأَسْوَاقِ وَإِنَّ إِخْوَانَنَا مِنْ الْأَنْصَارِ كَانَ يَشْغَلُهُمْ الْعَمَلُ فِي أَمْوَالِهِمْ وَإِنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ كَانَ يَلْزَمُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِشِبَعِ بَطْنِهِ وَيَحْضُرُ مَا لَا يَحْضُرُونَ وَيَحْفَظُ مَا لَا يَحْفَظُونَ

عبد العزیز بن عبد اللہ، مالک، ابن شہاب، اعرج، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہا کرتے تھے کہ لوگ کہتے ہیں کہ ابوہریرہ نے بہت حدیثیں بیان کیں ہیں اگر کتاب اللہ میں یہ دو آیتیں نہ ہوتیں تو میں ایک حدیث بھی بیان نہ کرتا، پھر ابوہریرہ نے یہ آیات پڑھیں (إِنَّ الَّذِينَ يَكْتُمُونَ مَا أَنْزَلْنَا مِنْ الْبَيِّنَاتِ وَالْهُدَى) سے آخر الرحیم تک، یہ امر یقینی ہے کہ ہمارے مہاجرین بھائیوں کو بازاروں میں خرید و فروخت کرنے کا شغل رہتا تھا اور ہمارے انصار باغوں میں لگے رہتے تھے اور ابوہریرہ اپنا پیٹ بھر کے رسول اللہ کی خدمت میں رہتا اور ایسے اوقات میں حاضر رہتا تھا کہ لوگ حاضر نہ ہوتے تھے اور وہ باتیں یاد کرلیتا تھا، جو وہ لوگ یاد نہ کرتے تھے۔

راوی: عبد العزیز بن عبد اللہ، مالک، ابن شہاب، اعرج، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: علم کا بیان

علم کی باتوں کو یاد کرنے کا بیان

جلد : جلد اول   حدیث 120

راوی: ابومصعب، احمد بن ابی بکر، محمد بن ابراھیم بن دینار بن ابی ذئب، سعید مقبری، ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ أَبُو مُصْعَبٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ دِينَارٍ عَنْ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ

أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي أَسْمَعُ مِنْكَ حَدِيثًا كَثِيرًا أَنْسَاهُ قَالَ ابْسُطْ رِدَائَكَ فَبَسَطْتُهُ فَغَرَفَ بِيَدَيْهِ ثُمَّ قَالَ ضُمَّهُ فَضَمَمْتُهُ فَمَا نَسِيتُ شَيْئًا بَعْدُ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ بِهَذَا وَ قَالَ فَغَرَفَ بِيَدِهِ فِيهِ

احمد بن ابی بکر ابومصعب، محمد بن ابراہیم بن دینار بن ابی ذئب، سعید مقبری، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے کہا یا رسول اللہ میں آپ سے بہت سے حدیثیں سنتا ہوں، مگر انہیں بھول جاتا ہوں، آپ نے فرمایا اپنی چادر پھیلاؤ، چنانچہ میں نے چادر پھیلائی، تو آپ نے اپنے دونوں ہاتھوں سے چلو بنایا (اور اس چادر میں ڈال دیا) پھر فرمایا کہ اس چادر کو اپنے اوپر لپیٹ لو، چنانچہ میں نے لپیٹ لیا، پھر اس کے بعد میں کچھ نہیں بھولا، ہم سے ابراہیم بن منذر نے اس حدیث کو بواسطہ ابن ابی فدیک روایت کیا اور کہا کہ اپنے ہاتھ سے ایک چلو اس میں ڈال دیا۔

راوی : ابومصعب، احمد بن ابی بکر، محمد بن ابراہیم بن دینار بن ابی ذئب، سعید مقبری، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : علم کا بیان

علم کی باتوں کو یاد کرنے کا بیان

جلد : جلد اول — حدیث 121

راوی: اسمعیل، برادر اسمعیل (عبدالمجید) ابن ابی ذئب، ابوسعید مقبری، ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ حَدَّثَنِي أَخِي عَنْ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ حَفِظْتُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وِعَائَيْنِ فَأَمَّا أَحَدُهُمَا فَبَثَثْتُهُ وَأَمَّا الْآخَرُ فَلَوْ بَثَثْتُهُ قُطِعَ هَذَا الْبُلْعُومُ قَالَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْبُلْعُومُ مَجْرَى الطَّعَامِ

اسمعیل، برادر اسماعیل (عبدالمجید) ابن ابی ذئب، ابوسعید مقبری، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے دو ظرف (علم کے) یاد کر لئے ہیں، چنانچہ ان میں سے ایک کو تو میں نے ظاہر کر دیا، اور دوسرے کو اگر ظاہر

کروں تو یہ بلعوم کاٹ ڈالی جائے، ابو عبد اللہ کہتے ہیں کہ بلعوم کھانے کی رگ ہے۔

راوی : اسمعیل، برادر اسمعیل (عبد المجید) ابن ابی ذئب، ابو سعید مقبری، ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

علماء کی باتیں سننے کے لئے خاموش رہنے کا بیان...

باب : علم کا بیان

علماء کی باتیں سننے کے لئے خاموش رہنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 122

راوی: حجاج، شعبہ، علی، مدرک، ابوزرعہ، جریر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ أَخْبَرَنِي عَلِيُّ بْنُ مُدْرِكٍ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ عَنْ جَرِيرٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهُ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ اسْتَنْصِتْ النَّاسَ فَقَالَ لَا تَرْجِعُوا بَعْدِي كُفَّارًا يَضْرِبُ بَعْضُكُمْ رِقَابَ بَعْضٍ

حجاج، شعبہ، علی، مدرک، ابوزرعہ، جریر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان سے حجتہ الوداع میں فرمایا کہ تم لوگوں کو چپ کرا دو، بعد اس کے آپ نے فرمایا کہ (اے لوگو) تم میرے بعد کافر نہ ہو جانا کہ تم میں سے ایک دوسرے کی گردن زدنی کرنے لگے۔

راوی : حجاج، شعبہ، علی، مدرک، ابوزرعہ، جریر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

جب کسی عالم سے پوچھا جائے کہ تمام لوگوں میں زیادہ جاننے والا کون ہے تو اس کے لئے...

باب : علم کا بیان

جب کسی عالم سے پوچھا جائے کہ تمام لوگوں میں زیادہ جاننے والا کون ہے تو اس کے لئے یہ مستحب ہے کہ اللہ تعالی کی طرف اس کے علم کو حوالہ کر دے

جلد : جلد اول حدیث 123

راوی: عبد اللہ بن محمد السندی، سفیان، عمرو، سعید بن جبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُسْنَدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرٌو قَالَ أَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ جُبَيْرٍ قَالَ قُلْتُ لِابْنِ عَبَّاسٍ إِنَّ نَوْفًا الْبَكَالِيَّ يَزْعُمُ أَنَّ مُوسَى لَيْسَ بِمُوسَى بَنِي إِسْرَائِيلَ إِنَّمَا هُوَ مُوسَى آخَرُ فَقَالَ كَذَبَ عَدُوُّ اللَّهِ حَدَّثَنَا أُبَيُّ بْنُ كَعْبٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَامَ مُوسَى النَّبِيُّ خَطِيبًا فِي بَنِي إِسْرَائِيلَ فَسُئِلَ أَيُّ النَّاسِ أَعْلَمُ فَقَالَ أَنَا أَعْلَمُ فَعَتَبَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ عَلَيْهِ إِذْ لَمْ يَرُدَّ الْعِلْمَ إِلَيْهِ فَأَوْحَى اللَّهُ إِلَيْهِ أَنَّ عَبْدًا مِنْ عِبَادِي بِمَجْمَعِ الْبَحْرَيْنِ هُوَ أَعْلَمُ مِنْكَ قَالَ يَا رَبِّ وَكَيْفَ بِهِ فَقِيلَ لَهُ احْمِلْ حُوتًا فِي مِكْتَلٍ فَإِذَا فَقَدْتَهُ فَهُوَ ثَمَّ فَانْطَلَقَ وَانْطَلَقَ مَعَهُ بِفَتَاهُ يُوشَعَ بْنِ نُونٍ وَحَمَلَا حُوتًا فِي مِكْتَلٍ حَتَّى كَانَا عِنْدَ الصَّخْرَةِ وَضَعَا رُءُوسَهُمَا وَنَامَا فَانْسَلَّ الْحُوتُ مِنْ الْمِكْتَلِ فَاتَّخَذَ سَبِيلَهُ فِي الْبَحْرِ سَرَبًا وَكَانَ لِمُوسَى وَفَتَاهُ عَجَبًا فَانْطَلَقَا بَقِيَّةَ لَيْلَتِهِمَا وَيَوْمَهُمَا فَلَمَّا أَصْبَحَ قَالَ مُوسَى لِفَتَاهُ آتِنَا غَدَاءَنَا لَقَدْ لَقِينَا مِنْ سَفَرِنَا هَذَا نَصَبًا وَلَمْ يَجِدْ مُوسَى مَسًّا مِنْ النَّصَبِ حَتَّى جَاوَزَ الْمَكَانَ الَّذِي أُمِرَ بِهِ فَقَالَ لَهُ فَتَاهُ أَرَأَيْتَ إِذْ أَوَيْنَا إِلَى الصَّخْرَةِ فَإِنِّي نَسِيتُ الْحُوتَ قَالَ مُوسَى ذَلِكَ مَا كُنَّا نَبْغِي فَارْتَدَّا عَلَى آثَارِهِمَا قَصَصًا فَلَمَّا انْتَهَيَا إِلَى الصَّخْرَةِ إِذَا رَجُلٌ مُسَجًّى بِثَوْبٍ أَوْ قَالَ تَسَجَّى بِثَوْبِهِ فَسَلَّمَ مُوسَى فَقَالَ الْخَضِرُ وَأَنَّى بِأَرْضِكَ السَّلَامُ فَقَالَ أَنَا مُوسَى فَقَالَ مُوسَى بَنِي إِسْرَائِيلَ قَالَ نَعَمْ قَالَ هَلْ أَتَّبِعُكَ عَلَى أَنْ تُعَلِّمَنِي مِمَّا عُلِّمْتَ رَشَدًا قَالَ إِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيعَ مَعِيَ صَبْرًا يَا مُوسَى إِنِّي عَلَى عِلْمٍ مِنْ عِلْمِ اللَّهِ عَلَّمَنِيهِ لَا تَعْلَمُهُ أَنْتَ وَأَنْتَ عَلَى عِلْمٍ عَلَّمَكَهُ اللَّهُ لَا أَعْلَمُهُ قَالَ سَتَجِدُنِي إِنْ شَاءَ اللَّهُ صَابِرًا وَلَا أَعْصِي لَكَ أَمْرًا فَانْطَلَقَا يَمْشِيَانِ عَلَى سَاحِلِ الْبَحْرِ لَيْسَ لَهُمَا سَفِينَةٌ فَمَرَّتْ بِهِمَا سَفِينَةٌ فَكَلَّمُوهُمْ أَنْ يَحْمِلُوهُمَا فَعُرِفَ الْخَضِرُ فَحَمَلُوهُمَا بِغَيْرِ نَوْلٍ فَجَاءَ عُصْفُورٌ فَوَقَعَ عَلَى حَرْفِ السَّفِينَةِ فَنَقَرَ نَقْرَةً أَوْ نَقْرَتَيْنِ فِي الْبَحْرِ فَقَالَ الْخَضِرُ يَا مُوسَى مَا نَقَصَ عِلْمِي وَعِلْمُكَ مِنْ عِلْمِ اللَّهِ تَعَالَى إِلَّا كَنَقْرَةِ هَذَا الْعُصْفُورِ فِي الْبَحْرِ فَعَمَدَ الْخَضِرُ إِلَى لَوْحٍ مِنْ أَلْوَاحِ السَّفِينَةِ فَنَزَعَهُ فَقَالَ مُوسَى قَوْمٌ حَمَلُونَا بِغَيْرِ نَوْلٍ عَمَدْتَ إِلَى سَفِينَتِهِمْ فَخَرَقْتَهَا

لِتُغْرِقَ أَهْلَهَا قَالَ أَلَمْ أَقُلْ إِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيعَ مَعِيَ صَبْرًا قَالَ لَا تُؤَاخِذْنِي بِمَا نَسِيتُ وَلَا تُرْهِقْنِي مِنْ أَمْرِي عُسْرًا قَالَ فَكَانَتْ الْأُولَى مِنْ مُوسَى نِسْيَانًا فَانْطَلَقَا فَإِذَا غُلَامٌ يَلْعَبُ مَعَ الْغِلْمَانِ فَأَخَذَ الْخَضِرُ بِرَأْسِهِ مِنْ أَعْلَاهُ فَاقْتَلَعَ رَأْسَهُ بِيَدِهِ فَقَالَ مُوسَى أَقَتَلْتَ نَفْسًا زَكِيَّةً بِغَيْرِ نَفْسٍ قَالَ أَلَمْ أَقُلْ لَكَ إِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيعَ مَعِيَ صَبْرًا قَالَ ابْنُ عُيَيْنَةَ وَهَذَا أَوْكَدُ فَانْطَلَقَا حَتَّى إِذَا أَتَيَا أَهْلَ قَرْيَةٍ اسْتَطْعَمَا أَهْلَهَا فَأَبَوْا أَنْ يُضَيِّفُوهُمَا فَوَجَدَا فِيهَا جِدَارًا يُرِيدُ أَنْ يَنْقَضَّ فَأَقَامَهُ قَالَ الْخَضِرُ بِيَدِهِ فَأَقَامَهُ فَقَالَ لَهُ مُوسَى لَوْ شِئْتَ لَاتَّخَذْتَ عَلَيْهِ أَجْرًا قَالَ هَذَا فِرَاقُ بَيْنِي وَبَيْنِكَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْحَمُ اللهُ مُوسَى لَوَدِدْنَا لَوْ صَبَرَ حَتَّى يُقَصَّ عَلَيْنَا مِنْ أَمْرِهِمَا قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا بِهِ عَلِيُّ بْنُ خَشْرَمٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ بِطُولِهِ

عبداللہ بن محمد السندی، سفیان، عمرو، سعید بن جبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے کہا کہ نوف بکالی کہتے ہیں کہ موسیٰ جو خضر سے ہم نشین ہوئے تھے، بنی اسرائیل کے موسیٰ نہیں تھے، وہ کوئی دوسرے موسیٰ ہیں، تو ابن عباس نے کہا کہ (وہ) خدا کا دشمن جھوٹ بولتا ہے، ہم سے ابی بن کعب نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کی کہ موسیٰ (ایک دن) بنی اسرائیل میں خطبہ پڑھنے کے لئے کھڑے ہوئے تو ان سے پوچھا گیا کہ سب سے زیادہ جاننے والا کون ہے؟ تو انہوں نے کہا کہ زیادہ جاننے والا میں ہوں، لہذا اللہ نے ان پر عتاب فرمایا کہ انہوں نے علم کو خدا کے حوالے کیوں نہ کر دیا، پھر اللہ نے ان کی طرف وحی بھیجی کہ میرے بندوں میں سے ایک بندہ مجمع البحرین میں ہے وہ تم سے زیادہ جاننے والا ہے، موسیٰ کہنے لگے اے میرے پروردگار! میری ان سے کیسے ملاقات ہوگی؟ تو ان سے کہا گیا کہ مچھلی کو زنبیل میں رکھو اور مجمع البحرین کی طرف چل پڑو، جب اس مچھلی کو نہ پاؤ تو سمجھ لینا کہ وہ بندہ وہیں ہے، موسیٰ علیہ السلام چلے اور اپنے ہمراہ اپنے خادم یوشع بن نون علیہ السلام کو بھی لے لیا، اور ان دونوں نے ایک مچھلی زنبیل میں رکھ لی، یہاں تک کہ جب پتھر کے پاس پہنچے تو دونوں نے اپنے سر (اس پر) رکھ لئے اور سو گئے، مچھلی زنبیل سے نکل گئی اور دریا میں اس نے راستہ بنا لیا، بعد میں (مچھلی کے زندہ ہو جانے سے) موسیٰ اور ان کے خادم کو تعجب ہوا، پھر وہ دونوں باقی رات اور ایک دن چلتے رہے، جب صبح ہوئی تو موسیٰ علیہ السلام نے اپنے خادم سے کہا کہ ہمارا ناشتہ لاؤ بے شک ہم نے اپنے اس سفر سے تکلیف اٹھائی اور موسیٰ جب تک کہ اس جگہ سے آگے نہیں گئے، جس کا حکم دیا گیا تھا، اس وقت تک انہوں نے کچھ تکلیف محسوس نہیں کی، ان کے خادم نے دیکھا تو مچھلی غائب تھی، تب انہوں نے کہا کہ کیا آپ نے دیکھا جب ہم پتھر کے پاس بیٹھے تھے تو میں مچھلی کا واقعہ کہنا بھول گیا، موسیٰ نے کہا یہی وہ (مقام) ہے، جس کی تلاش کرتے تھے، پھر وہ دونوں اپنے قدموں پر لوٹ گئے، پس جب اس پتھر تک پہنچے تو کیا دیکھتے ہیں کہ ایک آدمی کپڑا اوڑھے ہوئے یا یہ کہا کہ اس نے کپڑا اوڑھ لیا تھا، بیٹھا ہوا

ہے موسیٰ نے سلام کیا تو خضر علیہ السلام نے کہا اس مقام میں سلام کہاں؟ موسیٰ نے کہا میں (یہاں کا رہنے والا نہیں ہوں میں) موسیٰ ہوں، خضر علیہ السلام نے کہا بنی اسرائیل کے موسی؟، انہوں نے کہا ہاں، موسیٰ نے کہا کیا میں اس امید پر تمہارے ہمراہ رہوں کہ جو کچھ ہدایت تمہیں سکھائی گئی ہے، مجھے بھی سکھلا دو، انہوں نے کہا کہ میرے ساتھ رہ کر میری باتوں پر ہرگز صبر نہ کر سکو گے، اے موسی! میں اللہ کے علم میں سے ایک ایسے علم پر (حاوی) ہوں کہ تم اسے نہیں جانتے وہ خدا نے مجھے سکھایا ہے اور تم ایسے علم پر حاوی ہو جو خدا نے تمہیں تلقین کیا ہے کہ میں اسے نہیں جانتا، موسیٰ نے کہا انشاء اللہ! تم مجھے صبر کرنے والا پاؤ گے، اور میں کسی بات میں تمہاری نافرمانی نہ کروں گا، پھر وہ دونوں دریا کے کنارے کنارے چلے ان کے پاس کوئی کشتی نہ تھی، اتنے میں ایک کشتی ان کے پاس (سے ہو کر) گذری، تو کشتی والوں سے انہوں نے کہا کہ ہمیں بٹھالو، خضر رضی اللہ تعالیٰ عنہ پہچان لئے گئے اور کشتی والوں نے انہیں بے اجرت بٹھالیا پھر (اسی اثنا میں) ایک چڑیا آئی، اور کشتی کے کنارے پر بیٹھ گئی اور اس نے ایک چونچ یا دو چونچیں دریا میں ماریں، خضر علیہ السلام بولے کہ اے موسیٰ میرے علم اور تمہارے علم نے خدا کے علم سے اس چڑیا کی چونچ کی بقدر بھی کم نہیں کیا ہے، پھر خضر علیہ السلام نے کشتی کے تختوں میں سے ایک تختہ کی طرف قصد کیا اور اسے اکھیڑ ڈالا، موسیٰ کہنے لگے، ان لوگوں نے ہم کو بے کرایہ (لئے ہوئے) بٹھالیا اور تم نے ان کی کشتی کے ساتھ برائی کا) قصد کیا، اسے توڑ دیا، تاکہ اسکے لوگوں کو غرق کر دو، خضر علیہ السلام نے کہا کیا میں نے تم سے یہ نہیں کہا تھا کہ تم میرے ہمراہ رہ کر میری باتوں پر صبر نہ کر سکو گے، موسیٰ نے کہا جو میں بھول گیا، اس کا مواخذہ مجھ سے نہ کرو اور میرے کام میں مجھ پر تنگی نہ کرو، راوی کہتا ہے کہ پہلی بار موسیٰ سے بھول کر یہ بات اعتراض کی ہوگئی، پھر وہ دونوں کشتی سے اتر کر چلے، تو ایک لڑکا ملا جو اور لڑکوں کے ہمراہ کھیل رہا تھا، خضر علیہ السلام اس کا سر اوپر سے پکڑ لیا اور اپنے ہاتھ سے اس کو اکھیڑ ڈالا، موسیٰ نے کہا کہ ایک بے گناہ بچے کو بے وجہ قتل کر دیا، خضر علیہ السلام نے کہا میں نے تم سے نہ کہا تھا کہ تم میرے ہمراہ رہ کر میری باتوں پر ہرگز صبر نہ کر سکو گے، پھر وہ دونوں چلے، یہاں تک کہ ایک گاؤں کے لوگوں کے پاس پہنچے، وہاں کے رہنے والوں سے انہوں نے کھانا مانگا، ان لوگوں نے ان کی مہمان نوازی کرنے سے انکار کر دیا، پھر وہاں ایک دیوار ایسی دیکھی جو گرنے کے قریب تھی، خضر نے اپنے ہاتھ سے اس کو سہارا دیا اور اس کو درست کر دیا، موسیٰ نے ان سے کہا کہ اگر تم چاہتے تو اس پر کچھ اجرت لے لیتے، خضر بولے کہ (بس اب) یہی ہمارے اور تمہارے درمیان جدائی ہے، نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہاں تک بیان فرما کر ارشاد فرمایا کہ اللہ تعالیٰ موسیٰ پر رحم کرے، ہم یہ چاہتے تھے کہ کاش موسیٰ صبر کرتے تو اللہ تعالیٰ ان کا (پورا) قصہ ہم سے بیان فرماتا۔

راوی: عبداللہ بن محمد السندی، سفیان، عمرو، سعید بن جبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اس شخص کا بیان جو کھڑے کھڑے کسی بیٹھے ہوئے عالم سے سوال کرے...

باب : علم کا بیان

اس شخص کا بیان جو کھڑے کھڑے کسی بیٹھے ہوئے عالم سے سوال کرے

جلد : جلد اول حدیث 124

راوی: عثمان، جریر، منصور، ابووائل، ابوموسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ جَائَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ مَا الْقِتَالُ فِي سَبِيلِ اللهِ فَإِنَّ أَحَدَنَا يُقَاتِلُ غَضَبًا وَيُقَاتِلُ حَمِيَّةً فَرَفَعَ إِلَيْهِ رَأْسَهُ قَالَ وَمَا رَفَعَ إِلَيْهِ رَأْسَهُ إِلَّا أَنَّهُ كَانَ قَائِمًا فَقَالَ مَنْ قَاتَلَ لِتَكُونَ كَلِمَةُ اللهِ هِيَ الْعُلْيَا فَهُوَ فِي سَبِيلِ اللهِ

عثمان، جریر، منصور، ابووائل، ابوموسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ ایک شخص نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا اور اس نے کہا یا رسول اللہ، اللہ کی راہ میں لڑنے کی کیا صورت ہے؟ اس لئے کہ کوئی ہم میں سے غصہ کے سبب لڑتا ہے، کوئی حمیت کے سبب سے جنگ کرتا ہے، پس آپ نے اپنا سر مبارک اس کی طرف اٹھایا اور آپ نے سر اسی سبب سے اٹھایا کہ وہ کھڑا ہوا تھا، پھر آپ نے فرمایا جو شخص اس لئے لڑے کہ اللہ کا کلمہ بلند ہو جائے تو وہ اللہ کی راہ میں (لڑنا) ہے۔

راوی : عثمان، جریر، منصور، ابووائل، ابوموسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

رمی جمار کے وقت مسئلہ پوچھنے کا بیان...

باب : علم کا بیان

رمی جمار کے وقت مسئلہ پوچھنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 125

راوی: ابونعیم، عبدالعزیزبن ابی سلمہ، زھری، عیسیٰ بن طلحہ عبداللہ بن عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عِيسَى بْنِ طَلْحَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَ الْجَمْرَةِ وَهُوَ يُسْأَلُ فَقَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ نَحَرْتُ قَبْلَ أَنْ أَرْمِيَ قَالَ ارْمِ وَلَا حَرَجَ قَالَ آخَرُ يَا رَسُولَ اللَّهِ حَلَقْتُ قَبْلَ أَنْ أَنْحَرَ قَالَ انْحَرْ وَلَا حَرَجَ فَمَا سُئِلَ عَنْ شَيْءٍ قُدِّمَ وَلَا أُخِّرَ إِلَّا قَالَ افْعَلْ وَلَا حَرَجَ

ابونعیم، عبدالعزیز بن ابی سلمہ، زہری، عیسیٰ بن طلحہ عبداللہ بن عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو جمرہ کے پاس دیکھا اس وقت آپ سے مسائل پوچھے جاتے تھے، ایک شخص نے کہا کہ یارسول اللہ میں نے رمی کرنے سے پہلے قربانی کرلی ہے آپ نے فرمایا (اب) رمی کرلے، کچھ حرج نہیں، دوسرے نے کہا یارسول اللہ میں نے قربانی کرنے سے پہلے سر منڈوالیا، آپ نے فرمایا اب قربانی کرلو، کچھ حرج نہیں (اس وقت) آپ سے جس چیز کی بابت پوچھا گیا، خواہ وہ مقدم کی گئی ہو یا موخر کی گئی ہو تو آپ نے یہی فرمایا کہ (اب) کرلو اور کچھ حرج نہیں۔

راوی: ابونعیم، عبدالعزیز بن ابی سلمہ، زہری، عیسیٰ بن طلحہ عبداللہ بن عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اللہ تعالیٰ کا فرمان کہ تمہیں صرف تھوڑا علم دیا گیا ہے...

باب : علم کا بیان

اللہ تعالیٰ کا فرمان کہ تمہیں صرف تھوڑا علم دیا گیا ہے

جلد : جلد اول حدیث 126

راوی: قیس بن حفص، عبدالواحد، اعمش، سلیمان بن مھران، ابراھیم، علقمہ عبداللہ (عبداللہ مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ)

حَدَّثَنَا قَيْسُ بْنُ حَفْصٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ سُلَيْمَانُ بْنُ مِهْرَانَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ بَيْنَا أَنَا أَمْشِي مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي خَرِبِ الْمَدِينَةِ وَهُوَ يَتَوَكَّأُ عَلَى عَسِيبٍ مَعَهُ فَمَرَّ بِنَفَرٍ مِنْ الْيَهُودِ فَقَالَ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ سَلُوهُ عَنْ الرُّوحِ وَقَالَ بَعْضُهُمْ لَا تَسْأَلُوهُ لَا يَجِيءُ فِيهِ بِشَيْءٍ تَكْرَهُونَهُ فَقَالَ بَعْضُهُمْ لَنَسْأَلَنَّهُ فَقَامَ رَجُلٌ مِنْهُمْ فَقَالَ يَا أَبَا الْقَاسِمِ مَا الرُّوحُ فَسَكَتَ فَقُلْتُ إِنَّهُ يُوحَى إِلَيْهِ فَقُمْتُ فَلَمَّا انْجَلَى عَنْهُ قَالَ وَيَسْأَلُونَكَ عَنْ الرُّوحِ قُلْ الرُّوحُ مِنْ أَمْرِ رَبِّي وَمَا أُوتُوا مِنْ الْعِلْمِ إِلَّا قَلِيلًا قَالَ الْأَعْمَشُ هِيَ كَذَا فِي قِرَائَتِنَا

قیس بن حفص، عبدالواحد، اعمش، سلیمان بن مہران، ابراہیم، علقمہ عبداللہ (ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کہتے ہیں کہ میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہمراہ مدینہ کے کھنڈروں میں چل رہا تھا اور آپ کھجور کی ایک چھڑی کو زمین پر ٹکا کر چلتے تھے کہ یہود کے کچھ لوگوں پر آپ گذرے تو ان میں سے ایک نے دوسرے سے کہا کہ آپ سے روح کی بابت سوال کرو، اس پر بعض نے کہا کہ نہ پوچھو، مبادا اس میں کوئی ایسی بات نہ کہہ دیں جو تم کو بری معلوم ہو پھر ان میں سے ایک شخص نے کہا کہ ہم ضرور آپ سے پوچھیں گے، چنانچہ ان میں سے ایک شخص کھڑا ہو گیا اور کہنے لگا کہ اے ابوالقاسم! روح کیا چیز ہے؟ آپ نے سکوت فرمایا (ابن مسعود کہتے ہیں) میں نے اپنے دل میں کہا کہ آپ پر وحی آرہی ہے، لہذا میں کھڑا ہو گیا، پھر جب وہ حالت آپ سے دور ہوئی، تو آپ نے فرمایا (ترجمہ) اے نبی یہ لوگ تم سے روح کی بابت سوال کرتے ہیں، کہہ دو کہ روح میرے پروردگار کے حکم سے (پیدا ہوئی) ہے اور اس کی اصل حقیقت تم نہیں جان سکتے کیونکہ تمہیں کم ہی علم دیا گیا ہے، اعمش کہتے ہیں ہماری قرات میں ما اوتیتم نہیں ہے۔

راوی : قیس بن حفص، عبدالواحد، اعمش، سلیمان بن مہران، ابراہیم، علقمہ عبداللہ (عبداللہ مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ (

اس شخص کا بیان جس نے بعض جائز چیزوں کو اس خوف سے ترک کر دیا کہ بعض ناسمجھ لوگ ا...

باب : علم کا بیان

اس شخص کا بیان جس نے بعض جائز چیزوں کو اس خوف سے ترک کر دیا کہ بعض ناسمجھ لوگ اس سے زیادہ سخت بات میں مبتلا ہو جائیں گے

جلد : جلد اول   حدیث 127

راوی: عبید اللہ بن موسی، اسرائیل، ابو اسحق اسود

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ الْأَسْوَدِ قَالَ قَالَ لِي ابْنُ الزُّبَيْرِ كَانَتْ عَائِشَةُ تُسِرُّ إِلَيْكَ كَثِيرًا فَمَا حَدَّثَتْكَ فِي الْكَعْبَةِ قُلْتُ قَالَتْ لِي قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا عَائِشَةُ لَوْلَا أَنْ قَوْمَكِ حَدِيثٌ عَهْدُهُمْ قَالَ ابْنُ الزُّبَيْرِ بِكُفْرٍ لَنَقَضْتُ الْكَعْبَةَ فَجَعَلْتُ لَهَا بَابَيْنِ بَابٌ يَدْخُلُ النَّاسُ وَبَابٌ يَخْرُجُونَ مِنْهُ فَفَعَلَهُ ابْنُ الزُّبَيْرِ

عبید اللہ بن موسی، اسرائیل، ابو اسحاق اسود کہتے ہیں کہ مجھ سے ابن زبیر نے کہا کہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا اکثر تم سے راز کی باتیں کہا کرتیں تھیں، تو بتاؤ کہ کعبہ کے بارہ میں تم سے انہوں نے کیا حدیث بیان کی ہے؟ میں نے کہا مجھ سے انہوں نے کہا تھا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اے عائشہ اگر تمہاری قوم (جاہلیت سے) قریب العہد نہ ہوتی، ابن زبیر کہتے ہیں کہ کفر سے (قریب العہد ہونا مراد ہے) تو میں بے شک کعبہ کو توڑ کر اس کے لئے دو دروازے بناتا ایک دروازہ کہ جس سے لوگ (کعبہ کے اندر) داخل ہوتے اور ایک وہ دروازہ کہ جس سے لوگ باہر نکلتے، تو ابن زبیر نے (یہ سن کر) ایسا کر دیا۔

راوی: عبید اللہ بن موسی، اسرائیل، ابو اسحق اسود

جس شخص نے ایک قوم کو چھوڑ کر دوسری قوم کو علم (کی تعلیم) کے لئے مخصوص کر لیا، یہ...

باب : علم کا بیان

جس شخص نے ایک قوم کو چھوڑ کر دوسری قوم کو علم (کی تعلیم) کے لئے مخصوص کر لیا، یہ خیال کر کے کہ یہ لوگ بغیر تخصیص کے پورے طور پر نہ سمجھیں گے، تو اس مصلحت سے اس کا یہ فعل مستحسن ہے اور علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا ہے کہ لوگوں سے وہی حدیث بیان کرو جس کو وہ سمجھ سکیں کیا تم اس بات کو اچھا سمجھتے ہو کہ اللہ اور اس کے رسول کی تکذیب کی جائے؟

جلد : جلد اول حدیث 128

راوی: ہم سے عبید اللہ بن موسیٰ نے بواسطہ معروف ابو الطفیل حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَابِهِ عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُوسَى عَنْ مَعْرُوفٍ عَنْ أَبِي الطُّفَيْلِ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ بِذَلِكَ

ہم سے عبید اللہ بن موسیٰ نے بواسطہ معروف ابوالطفیل حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے اس کو روایت کیا ہے۔

راوی : ہم سے عبید اللہ بن موسیٰ نے بواسطہ معروف ابوالطفیل حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : علم کا بیان

جس شخص نے ایک قوم کو چھوڑ کر دوسری قوم کو علم (کی تعلیم) کے لئے مخصوص کر لیا، یہ خیال کر کے کہ یہ لوگ بغیر تخصیص کے پورے طور پر نہ سمجھیں گے، تو اس مصلحت سے اس کا یہ فعل مستحسن ہے اور علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا ہے کہ لوگوں سے وہی حدیث بیان کرو جس کو وہ سمجھ سکیں کیا تم اس بات کو اچھا سمجھتے ہو کہ اللہ اور اس کے رسول کی تکذیب کی جائے؟

جلد : جلد اول   حدیث 129

راوی: اسحاق بن ابراھیم، معاذبن ہشام، ھشام، قتادہ، انس بن مالک

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ قَتَادَةَ قَالَ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمُعَاذٌ رَدِيفُهُ عَلَى الرَّحْلِ قَالَ يَا مُعَاذَ بْنَ جَبَلٍ قَالَ لَبَّيْكَ يَا رَسُولَ اللهِ وَسَعْدَيْكَ قَالَ يَا مُعَاذُ قَالَ لَبَّيْكَ يَا رَسُولَ اللهِ وَسَعْدَيْكَ قَالَ يَا مُعَاذُ قَالَ لَبَّيْكَ يَا رَسُولَ اللهِ وَسَعْدَيْكَ ثَلَاثًا قَالَ مَا مِنْ أَحَدٍ يَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللهِ صِدْقًا مِنْ قَلْبِهِ إِلَّا حَرَّمَهُ اللهُ عَلَى النَّارِ قَالَ يَا رَسُولَ اللهِ أَفَلَا أُخْبِرُ بِهِ النَّاسَ فَيَسْتَبْشِرُوا قَالَ إِذًا يَتَّكِلُوا وَأَخْبَرَ بِهَا مُعَاذٌ عِنْدَ مَوْتِهِ تَأَثُّمًا

اسحاق بن ابراہیم، معاذ بن ہشام، ہشام، قتادہ، انس بن مالک کہتے ہیں کہ حضرت معاذ رضی اللہ عنہ (ایک مرتبہ) آپ صلی اللہ کے ہمراہ آپ کی سواری پر آپ کے پیچھے سوار تھے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے فرمایا اے معاذ (بن جبل) انہوں نے عرض کیا لبیک یا رسول اللہ وسعدیک آپ نے فرمایا کہ اے معاذ انہوں نے عرض کیا لبیک یا رسول اللہ وسعدیک تین مرتبہ (ایسا ہی ہوا) آپ نے فرمایا کہ جو کوئی اپنے سچے دل سے اس بات کی گواہی دے کہ سوا خدا کے کوئی معبود نہیں اور محمد اللہ کے رسول ہیں

اللہ اس پر (دوزخ کی) آگ حرام کر دیتا ہے۔ معاذ نے کہا یا رسول اللہ کیا میں لوگوں کو اس کی خبر کر دوں؟ تاکہ وہ خوش ہو جائیں آپ نے فرمایا کہ اس وقت جب کہ تم خبر کر دو گے لوگ (اسی پر) بھروسہ کر لیں گے اور عمل سے باز رہیں گے۔ معاذ نے یہ حدیث اپنی موت کے وقت اس خوف سے بیان کر دی کہ کہیں (حدیث کے چھپانے پر ان سے) مواخذہ نہ ہو جایے

راوی : اسحاق بن ابراہیم، معاذ بن ہشام، ہشام، قتادہ، انس بن مالک

باب : علم کا بیان

جس شخص نے ایک قوم کو چھوڑ کر دوسری قوم کو علم (کی تعلیم) کے لئے مخصوص کر لیا، یہ خیال کر کے کہ یہ لوگ بغیر تخصیص کے پورے طور پر نہ سمجھیں گے، تو اس مصلحت سے اس کا یہ فعل مستحسن ہے اور علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا ہے کہ لوگوں سے وہی حدیث بیان کرو جس کو وہ سمجھ سکیں کیا تم اس بات کو اچھا سمجھتے ہو کہ اللہ اور اس کے رسول کی تکذیب کی جائے؟

جلد : جلد اول   حدیث 130

راوی: مسدد، معتمر، معتمر کے والد انس

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي قَالَ سَمِعْتُ أَنَسًا قَالَ ذُكِرَ لِي أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِمُعَاذٍ مَنْ لَقِيَ اللهَ لَا يُشْرِكُ بِهِ شَيْئًا دَخَلَ الْجَنَّةَ قَالَ أَلَا أُبَشِّرُ بِهِ النَّاسَ قَالَ لَا إِنِّي أَخَافُ أَنْ يَتَّكِلُوا

مسدد، معتمر، معتمر کے والد انس کہتے ہیں، مجھ سے بیان کیا گیا ہے کہ معاذ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تھا کہ جو کوئی اللہ تعالیٰ سے اس حال میں ملے کہ وہ اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ کرتا ہو تو وہ جنت میں داخل ہو گا، معاذ نے کہا کہ کیا میں لوگوں کو اس کی بشارت نہ دے دوں؟ آپ نے فرمایا نہیں، میں ڈرتا ہوں کہ لوگ اس پر بھروسہ کر لیں اور اعمال چھوڑ دیں گے۔

راوی : مسدد، معتمر، معتمر کے والد انس

باب : علم کا بیان

علم (کے حصول) میں شرمانے کا بیان، مجاہد نے کہا کہ نہ تو شرمانے والا علم حاصل کر سکتا ہے اور نہ غرور کرنے والا اور عائشہ نے کہا ہے کہ انصار کی عورتیں کیا اچھی عورتیں ہیں انہیں دین میں سمجھ حاصل کرنے سے حیامانع نہیں آتی

جلد : جلد اول حدیث 131

راوی: محمد بن سلام، ابومعاویہ، ھشام، عروہ، زینب، ام سلمہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَامٍ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ أُمِّ سَلَمَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ جَائَتْ أُمُّ سُلَيْمٍ إِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّ اللهَ لَا يَسْتَحْيِي مِنْ الْحَقِّ فَهَلْ عَلَى الْمَرْأَةِ مِنْ غُسْلٍ إِذَا احْتَلَمَتْ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا رَأَتْ الْمَائَ فَغَطَّتْ أُمُّ سَلَمَةَ تَعْنِي وَجْهَهَا وَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللهِ أَوَتَحْتَلِمُ الْمَرْأَةُ قَالَ نَعَمْ تَرِبَتْ يَمِينُكِ فَبِمَ يُشْبِهُهَا وَلَدُهَا

محمد بن سلام، ابو معاویہ، ہشام، عروہ، زینب، ام سلمہ کہتی ہیں کہ ام سلیم رسول اللہ کے پاس آئیں اور کہنے لگیں کہ یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اللہ حق بات سے نہیں شرماتا، تو یہ بتائیے کہ کیا عورت پر جب کہ وہ محتلم ہو، غسل (فرض) ہے؟ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا (ہاں) جب کہ وہ پانی یعنی منی کو اپنے کپڑے پر دیکھے، تو ام سلمہ نے اپنا منہ چھپالیا اور کہا کہ یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیا عورت بھی محتلم ہوتی ہے؟ آپ نے فرمایا کہ ہاں، تمہارا داہنا ہاتھ خاک آلود ہو جائے (اگر عورت کی منی خارج نہیں ہوتی) تو اس کا لڑکا اس کے مشابہ کیوں ہوتا ہے؟۔

راوی : محمد بن سلام، ابو معاویہ، ہشام، عروہ، زینب، ام سلمہ

باب : علم کا بیان

علم (کے حصول) میں شرمانے کا بیان، مجاہد نے کہا کہ نہ تو شرمانے والا علم حاصل کر سکتا ہے اور نہ غرور کرنے والا اور عائشہ نے کہا ہے کہ انصار کی عورتیں کیا اچھی عورتیں ہیں انہیں دین میں سمجھ حاصل کرنے سے حیامانع نہیں آتی

جلد : جلد اول حدیث 132

راوی: اسمعیل، مالك، عبدالله بن دینار، عبدالله بن عمر رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ مِنْ الشَّجَرِ شَجَرَةً لَا يَسْقُطُ وَرَقُهَا وَهِيَ مَثَلُ الْمُسْلِمِ حَدِّثُونِي مَا هِيَ فَوَقَعَ النَّاسُ فِي شَجَرِ الْبَادِيَةِ وَوَقَعَ فِي نَفْسِي أَنَّهَا النَّخْلَةُ قَالَ عَبْدُ اللهِ فَاسْتَحْيَيْتُ قَالُوا يَا رَسُولَ اللهِ أَخْبِرْنَا بِهَا فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هِيَ النَّخْلَةُ قَالَ عَبْدُ اللهِ فَحَدَّثْتُ أَبِي بِمَا وَقَعَ فِي نَفْسِي فَقَالَ لَأَنْ تَكُونَ قُلْتَهَا أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ يَكُونَ لِي كَذَا وَكَذَا

اسمعیل، مالک، عبد اللہ بن دینار، عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا درختوں میں ایک درخت ایسا ہے کہ اس میں پت جھڑ نہیں ہوتی اور وہ مومن کے مشابہ ہے مجھے بتاؤ کہ وہ کون سا درخت ہے؟ لوگوں کے خیال جنگل کے درختوں میں جا پڑے، اور میرے دل میں یہ آیا کہ وہ کھجور کا درخت ہے، مگر میں (کہتے ہوئے) شرما گیا (بالآخر) سب لوگوں نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ (ہماری سمجھ میں نہیں آیا) آپ ہمیں وہ درخت بتا دیجئے، عبد اللہ کہتے ہیں کہ میں نے اپنے باپ (عمر فاروق) سے، جو میرے دل میں آیا تھا، بیان کیا تو وہ بولے اگر تو نے یہ کہہ دیا ہوتا، تو مجھے اس سے اور اس سے زیادہ محبوب تھا۔

راوی : اسمعیل، مالک، عبد اللہ بن دینار، عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اس شخص کا بیان جو خود شرمائے اور دوسرے کو (مسئلہ) پوچھنے کا حکم دے...

باب : علم کا بیان

اس شخص کا بیان جو خود شرمائے اور دوسرے کو (مسئلہ) پوچھنے کا حکم دے

جلد : جلد اول　　　حدیث 133

راوی: مسدد، عبداللہ بن داؤد، اعمش، منذر، ثوری، محمد بن حنفیہ، علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ دَاوُدَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ مُنْذِرٍ الثَّوْرِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَنَفِيَّةِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ كُنْتُ رَجُلًا مَذَّائً فَأَمَرْتُ الْمِقْدَادَ أَنْ يَسْأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلَهُ فَقَالَ فِيهِ الْوُضُوئُ

مسدد، عبداللہ بن داؤد، اعمش، منذر، ثوری، محمد بن حنفیہ، علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے، وہ کہتے ہیں کہ مجھے جریان کا مرض تھا، جس سے مذی نکلا کرتی تھی، میں نے مقداد سے کہا کہ وہ نبی علیہ السلام سے (اس کا حکم) پوچھیں، چنانچہ انہوں نے پوچھا تو آپ نے فرمایا کہ اس (کے نکلنے) میں وضو (فرض ہوتا) ہے۔

راوی: مسدد، عبداللہ بن داؤد، اعمش، منذر، ثوری، محمد بن حنفیہ، علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

مسجد میں مسائل علمی کا بتانا جائز ہے...

باب : علم کا بیان

مسجد میں مسائل علمی کا بتانا جائز ہے

جلد : جلد اول　　　حدیث 134

راوی: قتیبہ بن سعید، لیث بن سعد، نافع، عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا نَافِعٌ مَوْلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ

بْنِ عُمَرَ أَنَّ رَجُلًا قَامَ فِي الْمَسْجِدِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مِنْ أَيْنَ تَأْمُرُنَا أَنْ نُهِلَّ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُهِلُّ أَهْلُ الْمَدِينَةِ مِنْ ذِي الْحُلَيْفَةِ وَيُهِلُّ أَهْلُ الشَّأْمِ مِنْ الْجُحْفَةِ وَيُهِلُّ أَهْلُ نَجْدٍ مِنْ قَرْنٍ وَقَالَ ابْنُ عُمَرَ وَيَزْعُمُونَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَيُهِلُّ أَهْلُ الْيَمَنِ مِنْ يَلَمْلَمَ وَكَانَ ابْنُ عُمَرَ يَقُولُ لَمْ أَفْقَهْ هَذِهِ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

قتیبہ بن سعید، لیث بن سعد، نافع، عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے آزاد کردہ غلام، عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص مسجد میں کھڑا ہوا اور اس نے کہا کہ یا رسول اللہ آپ ہمیں احرام باندھنے کا کس مقام سے حکم دیتے ہیں؟ آپ نے فرمایا کہ مدینہ کے لوگ ذوالحلیفہ سے احرام باندھیں، اور شام کے لوگ جحفہ سے احرام باندھیں، اور نجد کے لوگ قرآن سے احرام باندھیں، (اور ابن عمر نے کہا) اور لوگ کہتے ہیں کہ رسول اللہ نے فرمایا ہے کہ یمن کے لوگ یلملم سے احرام باندھیں، لیکن میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی یہ بات سمجھ نہ سکا تھا۔

راوی : قتیبہ بن سعید، لیث بن سعد، نافع، عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

سائل کو اس کے سوال سے زیادہ بتانے کا بیان...

باب : علم کا بیان

سائل کو اس کے سوال سے زیادہ بتانے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 135

راوی: آدم، ابن ابی ذئب، نافع، ابن عمر، ح، زہری، سالم، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا آدَمُ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ح وَعَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ رَجُلًا سَأَلَهُ مَا يَلْبَسُ الْمُحْرِمُ فَقَالَ لَا يَلْبَسُ الْقَمِيصَ وَلَا الْعِمَامَةَ

وَلَا السَّرَاوِيلَ وَلَا الْبُرْنُسَ وَلَا ثَوْبًا مَسَّهُ الْوَرْسُ أَوْ الزَّعْفَرَانُ فَإِنْ لَمْ يَجِدْ النَّعْلَيْنِ فَلْيَلْبَسْ الْخُفَّيْنِ وَلْيَقْطَعْهُمَا حَتَّى يَكُونَا تَحْتَ الْكَعْبَيْنِ

آدم، ابن ابی ذئب، نافع، ابن عمر، ح، زہری، سالم، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ ایک شخص نے آپ سے پوچھا کہ محرم کیا پہنے؟ آپ نے فرمایا نہ کرتہ پہنے اور نہ عمامہ اور نہ پائجامہ اور نہ برقع اور نہ کوئی ایسا کپڑا جس میں ورس یا زعفران لگ گئی ہو، پھر اگر نعلین نہ ملیں تو موزے پہن لے اور انہیں کاٹ دے، تاکہ ٹخنوں سے نیچے ہو جائیں۔

راوی : آدم، ابن ابی ذئب، نافع، ابن عمر، ح، زہری، سالم، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : وضو کا بیان

کوئی نماز بغیر طہارت کے مقبول نہیں ہوتی...

باب : وضو کا بیان

کوئی نماز بغیر طہارت کے مقبول نہیں ہوتی

جلد : جلد اول   حدیث 136

راوی: اسحاق بن ابراہیم، حنظلی، عبدالرزاق، معمر، ہمام بن منبہ، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيُّ قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُقْبَلُ صَلَاةُ مَنْ أَحْدَثَ حَتَّى يَتَوَضَّأَ قَالَ رَجُلٌ مِنْ حَضْرَمَوْتَ مَا الْحَدَثُ يَا أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ فُسَاءٌ أَوْ ضُرَاطٌ

اسحاق بن ابراہیم، حنظلی، عبدالرزاق، معمر، ہمام بن منبہ، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص بے وضو ہو جائے، اس کی نماز اس وقت تک قبول نہیں ہوتی، جب تک وضو نہ کرلے، حضرموت کے ایک شخص نے کہا کہ اے ابوہریرہ حدث کیا چیز ہے؟ انہوں نے کہا کہ فساء یا ضراط۔

راوی : اسحاق بن ابراہیم، حنظلی، عبدالرزاق، معمر، ہمام بن منبہ، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وضو کی فضیلت (کا بیان) اور (یہ کہ قیامت کے دن لوگ) وضو کے نشانات کے سبب سے سفی...

باب : وضو کا بیان

وضو کی فضیلت (کا بیان) اور (یہ کہ قیامت کے دن لوگ) وضو کے نشانات کے سبب سے سفید پیشانی اور سفید ہاتھ پاؤں والے ہوں گے

جلد : جلد اول حدیث 137

راوی : یحیی بن بکیر، لیث، خالد، سعید بن ابی ہلال، نعیم مجمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ خَالِدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِلَالٍ عَنْ نُعَيْمٍ الْمُجْمِرِ قَالَ رَقِيتُ مَعَ أَبِي هُرَيْرَةَ عَلَى ظَهْرِ الْمَسْجِدِ فَتَوَضَّأَ فَقَالَ إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ أُمَّتِي يُدْعَوْنَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ غُرًّا مُحَجَّلِينَ مِنْ آثَارِ الْوُضُوءِ فَمَنْ اسْتَطَاعَ مِنْكُمْ أَنْ يُطِيلَ غُرَّتَهُ فَلْيَفْعَلْ

یحیی بن بکیر، لیث، خالد، سعید بن ابی ہلال، نعیم مجمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں میں (ایک مرتبہ) ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ہمراہ مسجد کی چھت پر چڑھا، تو انہوں نے (وہاں) وضو کیا (اور کہا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ میری امت کے لوگ قیامت کے دن وضو کے نشانات کے سبب سے غر محجلون (کہہ کر) پکارے جائیں گے، تو تم میں سے جو کوئی یہ چاہتا ہے کہ وہ اپنی چمک میں زیادتی حاصل کرے تو (وضو کی تکمیل کرکے) ایسا کرے۔

راوی : یحیی بن بکیر، لیث، خالد، سعید بن ابی ہلال، نعیم مجمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اگر بے وضو ہو جانے کا شک ہو تو محض شک کی بناء پر وضو کرنا ضروری نہیں جب تک یقین...

باب : وضو کا بیان

اگر بے وضو ہو جانے کا شک ہو تو محض شک کی بناء پر وضو کرنا ضروری نہیں جب تک یقین نہ ہو

جلد : جلد اول حدیث 138

راوی: علی، سفیان، زھری، سعید بن مسیب وعباد بن تمیم، عباد بن تمیم

حَدَّثَنَا عَلِيٌّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ وَعَنْ عَبَّادِ بْنِ تَمِيمٍ عَنْ عَمِّهِ أَنَّهُ شَكَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الرَّجُلُ الَّذِي يُخَيَّلُ إِلَيْهِ أَنَّهُ يَجِدُ الشَّيْءَ فِي الصَّلَاةِ فَقَالَ لَا يَنْفَتِلْ أَوْ لَا يَنْصَرِفْ حَتَّى يَسْمَعَ صَوْتًا أَوْ يَجِدَ رِيحًا

علی، سفیان، زہری، سعید بن مسیب وعباد بن تمیم، عباد بن تمیم اپنے چچا سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے ایک ایسے شخص کی حالت بیان کی گئی، جس کو خیال بندھ جاتا ہے کہ نماز میں وہ کسی چیز (ہوا) کو (نکلتے ہوئے) محسوس کرتا ہے، تو آپ نے فرمایا کہ وہ نماز اس وقت تک نہ توڑے جب تک کہ (خروج ریح کی) آواز نہ سن لے، یا بو نہ پائے۔

راوی : علی، سفیان، زہری، سعید بن مسیب وعباد بن تمیم، عباد بن تمیم

وضو میں تخفیف کرنے کا بیان...

باب : وضو کا بیان

وضو میں تخفیف کرنے کا بیان

راوی: علی بن عبداللہ، سفیان، عمرو، کریب، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو قَالَ أَخْبَرَنِي كُرَيْبٌ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَامَ حَتَّى نَفَخَ ثُمَّ صَلَّى وَرُبَّمَا قَالَ اضْطَجَعَ حَتَّى نَفَخَ ثُمَّ قَامَ فَصَلَّى ح ثُمَّ حَدَّثَنَا بِهِ سُفْيَانُ مَرَّةً بَعْدَ مَرَّةٍ عَنْ عَمْرٍو عَنْ كُرَيْبٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ بِتُّ عِنْدَ خَالَتِي مَيْمُونَةَ لَيْلَةً فَقَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ اللَّيْلِ فَلَمَّا كَانَ فِي بَعْضِ اللَّيْلِ قَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَوَضَّأَ مِنْ شَنٍّ مُعَلَّقٍ وُضُوءًا خَفِيفًا يُخَفِّفُهُ عَمْرٌو وَيُقَلِّلُهُ وَقَامَ يُصَلِّي فَتَوَضَّأْتُ نَحْوًا مِمَّا تَوَضَّأَ ثُمَّ جِئْتُ فَقُمْتُ عَنْ يَسَارِهِ وَرُبَّمَا قَالَ سُفْيَانُ عَنْ شِمَالِهِ فَحَوَّلَنِي فَجَعَلَنِي عَنْ يَمِينِهِ ثُمَّ صَلَّى مَا شَاءَ اللَّهُ ثُمَّ اضْطَجَعَ فَنَامَ حَتَّى نَفَخَ ثُمَّ أَتَاهُ الْمُنَادِي فَآذَنَهُ بِالصَّلَاةِ فَقَامَ مَعَهُ إِلَى الصَّلَاةِ فَصَلَّى وَلَمْ يَتَوَضَّأْ قُلْنَا لِعَمْرٍو إِنَّ نَاسًا يَقُولُونَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَنَامُ عَيْنُهُ وَلَا يَنَامُ قَلْبُهُ قَالَ عَمْرٌو سَمِعْتُ عُبَيْدَ بْنَ عُمَيْرٍ يَقُولُ رُؤْيَا الْأَنْبِيَاءِ وَحْيٌ ثُمَّ قَرَأَ إِنِّي أَرَى فِي الْمَنَامِ أَنِّي أَذْبَحُكَ

علی بن عبداللہ، سفیان، عمرو، کریب، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سوئے، یہاں تک کہ سانس کی آواز آئی، پھر آپ نے نماز پڑھی اور کبھی کہتے تھے کہ آپ لیٹے یہاں تک کہ سانس کی آواز آئی، پھر آپ بیدار ہوئے اور آپ نے نماز پڑھی (علی بن عبداللہ کی) ایک روایت کے یہ الفاظ ہیں کہ ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ میں ایک شب اپنی خالہ میمونہ کے گھر میں رہا تو (میں نے دیکھا کہ) نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رات کو اٹھے، (جب تھوڑی رات رہ گئی) اور آپ نے ایک لٹکی ہوئی مشک سے خفیف وضو فرمایا (عمرو اس وضو کو بہت خفیف اور قلیل بتاتے تھے) اور نماز پڑھنے کھڑے ہو گئے، پس میں نے بھی وضو کیا اسی کے قریب جیسا کہ آپ نے وضو کیا تھا، پھر میں آیا اور آپ کے بائیں جانب کھڑا ہو گیا اور کبھی سفیان کہتے تھے کہ آپ کے شمال کی جانب (کھڑا ہو گیا) آپ نے مجھے پھیر لیا اور اپنی دائیں جانب کر لیا، جس قدر اللہ نے چاہا آپ نے نماز پڑھی، پھر آپ لیٹ گئے اور سو گئے، یہاں تک کہ آپ کے سانس کی آواز آئی، اتنے میں آپ کے پاس موذن آیا اور اس نے آپ کو نماز کی اطلاع دی، آپ اس کے ہمراہ نماز کیلئے اٹھ گئے، پھر آپ نے نماز پڑھی اور وضو نہیں کیا (سفیان) کہتے ہیں ہم نے عمرو سے کہا کچھ لوگ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آنکھ سو جاتی تھی اور آپ کا دل نہ سوتا تھا، تو عمرو نے کہا کہ میں نے عبید بن عمیر کو یہ کہتے ہوئے سنا کہ انبیاء کا خواب وحی ہے، پھر انہوں نے (إِنِّي أَرَى فِي الْمَنَامِ أَنِّي أَذْبَحُكَ) کی تلاوت کی۔

راوی : علی بن عبداللہ، سفیان، عمرو، کریب، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وضو (میں اعضائ) کو پورا دھونے کا بیان، اور ابن عمر نے کہا کہ وضو کا پورا کرنا (اس...

باب : وضو کا بیان

وضو (میں اعضائ) کو پورا دھونے کا بیان، اور ابن عمر نے کہا کہ وضو کا پورا کرنا (اسکا مطلب یہ ہے کہ صاف کرنا (ضروری ہے (

جلد : جلد اول **حدیث** 140

راوی: عبداللہ بن مسلمہ، مالک، موسیٰ بن عقبہ، کریب (ابن عباس کے آزاد کردہ غلام) اسامہ بن زید رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ عَنْ مَالِكٍ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ كُرَيْبٍ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ أَنَّهُ سَمِعَهُ يَقُولُ دَفَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ عَرَفَةَ حَتَّى إِذَا كَانَ بِالشِّعْبِ نَزَلَ فَبَالَ ثُمَّ تَوَضَّأَ وَلَمْ يُسْبِغْ الْوُضُوءَ فَقُلْتُ الصَّلَاةَ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَقَالَ الصَّلَاةُ أَمَامَكَ فَرَكِبَ فَلَمَّا جَاءَ الْمُزْدَلِفَةَ نَزَلَ فَتَوَضَّأَ فَأَسْبَغَ الْوُضُوءَ ثُمَّ أُقِيمَتْ الصَّلَاةُ فَصَلَّى الْمَغْرِبَ ثُمَّ أَنَاخَ كُلُّ إِنْسَانٍ بَعِيرَهُ فِي مَنْزِلِهِ ثُمَّ أُقِيمَتْ الْعِشَاءُ فَصَلَّى وَلَمْ يُصَلِّ بَيْنَهُمَا

عبداللہ بن مسلمہ، مالک، موسیٰ بن عقبہ، کریب (ابن عباس کے آزاد کردہ غلام) اسامہ بن زید رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عرفہ سے چلے، یہاں تک کہ جب گھاٹی میں پہنچے، تو اترے اور پیشاب کیا، پھر وضو کیا، مگر وضو پورا نہیں کیا، تو میں نے کہا کہ یا رسول اللہ نماز کا (وقت آگیا) آپ نے فرمایا کہ نماز تمہارے آگے ہے (مزدلفہ میں پڑھیں گے) پھر جب مزدلفہ آگیا تو آپ اترے اور پورا وضو کیا، پھر نماز قائم کی گئی اور آپ نے مغرب کی نماز پڑھی، اس کے بعد ہر شخص نے اپنے اونٹ کو اپنے مقام میں بٹھلا دیا پھر عشاء کی نماز قائم کی گئی، آپ نے نماز پڑھی اور دونوں کے درمیان میں کوئی سنت یا نفل نماز نہیں پڑھی۔

راوی : عبداللہ بن مسلمہ، مالک، موسیٰ بن عقبہ، کریب (ابن عباس کے آزاد کردہ غلام) اسامہ بن زید رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اعضاء وضو کو صرف ایک ایک چلو سے دھونا بھی (منقول ہے...(

باب : وضو کا بیان

اعضاء وضو کو صرف ایک ایک چلو سے دھونا بھی (منقول ہے(

جلد : جلد اول حدیث 141

راوی : محمد بن عبدالرحیم، ابوسلمہ، خزاعی، منصور بن سلمہ، ابن بلال یعنی سلیمان، زید بن اسلم، عطاء بنیسار، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو سَلَمَةَ الْخُزَاعِيُّ مَنْصُورُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ بِلَالٍ يَعْنِي سُلَيْمَانَ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ تَوَضَّأَ فَغَسَلَ وَجْهَهُ أَخَذَ غَرْفَةً مِنْ مَاءٍ فَمَضْمَضَ بِهَا وَاسْتَنْشَقَ ثُمَّ أَخَذَ غَرْفَةً مِنْ مَاءٍ فَجَعَلَ بِهَا هَكَذَا أَضَافَهَا إِلَى يَدِهِ الْأُخْرَى فَغَسَلَ بِهِمَا وَجْهَهُ ثُمَّ أَخَذَ غَرْفَةً مِنْ مَاءٍ فَغَسَلَ بِهَا يَدَهُ الْيُمْنَى ثُمَّ أَخَذَ غَرْفَةً مِنْ مَاءٍ فَغَسَلَ بِهَا يَدَهُ الْيُسْرَى ثُمَّ مَسَحَ بِرَأْسِهِ ثُمَّ أَخَذَ غَرْفَةً مِنْ مَاءٍ فَرَشَّ عَلَى رِجْلِهِ الْيُمْنَى حَتَّى غَسَلَهَا ثُمَّ أَخَذَ غَرْفَةً أُخْرَى فَغَسَلَ بِهَا يَعْنِي رِجْلَهُ الْيُسْرَى ثُمَّ قَالَ هَكَذَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَوَضَّأُ

محمد بن عبدالرحیم، ابوسلمہ، خزاعی، منصور بن سلمہ، ابن بلال یعنی سلیمان، زید بن اسلم، عطاء بنیسار، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے وضو کیا، ایک چلو پانی لے کر اسی سے کلی کی اور ناک میں پانی ڈالا، پھر ایک چلو پانی لیا اور اس سے اسی طرح کیا یعنی دوسرے ہاتھ کو ملا، اس سے منہ دھویا، پھر ایک چلو پانی لیا اور اپنا داہنا ہاتھ دھویا، پھر ایک چلو پانی لیا اور اپنا بایاں ہاتھ دھویا، پھر اپنے سر کا مسح کیا، پھر ایک چلو پانی لیا اور اپنے داہنے پیر پر ڈالا، یہاں تک کہ اسے دھو ڈالا، پھر دوسرا چلو پانی لیا اور اس

سے دھویا یعنی اپنے بائیں پیر کو، پھر کہا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اسی طرح وضو کرتے دیکھا ہے۔

راوی : محمد بن عبدالرحیم، ابوسلمہ، خزاعی، منصور بن سلمہ، ابن بلال یعنی سلیمان، زید بن اسلم، عطاء بنیسار، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

بسم اللہ ہر حال میں کہنا چاہیے، یہاں تک کہ صحبت سے پہلے بھی...

باب : وضو کا بیان

بسم اللہ ہر حال میں کہنا چاہیے، یہاں تک کہ صحبت سے پہلے بھی

جلد : جلد اول حدیث 142

راوی: علی بن عبداللہ، جریر، منصور، سالم ابن الجعد، کریب، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللهِ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ كُرَيْبٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ يَبْلُغُ بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوْ أَنَّ أَحَدَكُمْ إِذَا أَتَى أَهْلَهُ قَالَ بِاسْمِ اللهِ اللَّهُمَّ جَنِّبْنَا الشَّيْطَانَ وَجَنِّبْ الشَّيْطَانَ مَا رَزَقْتَنَا فَقُضِيَ بَيْنَهُمَا وَلَدٌ لَمْ يَضُرُّهُ

علی بن عبد اللہ، جریر، منصور، سالم ابن الجعد، کریب، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تک اس حدیث کو پہنچاتے ہیں کہ آپ نے فرمایا تم میں سے کوئی شخص جب اپنی بیوی کے پاس آئے تو بسم اللہ اللھم جنبنا الشیطان وجنب الشیطان مارزقتنا کہہ دے، پھر ان دونوں کے درمیان کوئی لڑکا مقدر کیا جائے، تو اس کو شیطان ضرر نہ پہنچا سکے گا۔

راوی : علی بن عبد اللہ، جریر، منصور، سالم ابن الجعد، کریب، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

پاخانہ (کے لئے جاتے) وقت کیا پڑھے...

باب : وضو کا بیان

پاخانہ (کے لئے جاتے) وقت کیا پڑھے

جلد : جلد اول **حدیث 143**

راوی: آدم، شعبہ، عبدالعزیز بن صہیب، انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا آدَمُ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ صُهَيْبٍ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسًا يَقُولُ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا دَخَلَ الْخَلَائَ قَالَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ الْخُبُثِ وَالْخَبَائِثِ تَابَعَهُ ابْنُ عَرْعَرَةَ عَنْ شُعْبَةَ وَقَالَ غُنْدَرٌ عَنْ شُعْبَةَ إِذَا أَتَى الْخَلَائَ وَقَالَ مُوسَى عَنْ حَمَّادٍ إِذَا دَخَلَ وَقَالَ سَعِيدُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَدْخُلَ

آدم، شعبہ، عبدالعزیز بن صہیب، انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بیت الخلاء میں داخل ہوتے تو یہ کہتے اللھم انی اعوذ بک من الخبث والخبائث (اے اللہ میں ناپاک چیزوں اور ناپاکیوں سے تیری پناہ مانگتا ہوں) ابن عرعرہ نے شعبہ سے یہی الفاظ روایت کئے ہیں، لیکن غندر سے شعبہ سے یہ الفاظ روایت کئے ہیں کہ جب آپ بیت الخلاء آئے اور موسیٰ نے حماد سے داخل ہونے کا لفظ روایت کیا، اور سعید بن زید نے عبدالعزیز سے یہ الفاظ روایت کئے ہیں کہ جب آپ بیت الخلاء جانے کا ارادہ کرتے تو یہ دعا پڑھتے۔

راوی : آدم، شعبہ، عبدالعزیز بن صہیب، انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

پاخانہ (کے لئے جاتے) وقت پانی رکھ دینے کا بیان...

باب : وضو کا بیان

پاخانہ (کے لئے جاتے) وقت پانی رکھ دینے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 144

راوی: عبداللہ بن محمد، ہاشم بن قاسم، ورقاء، عبید اللہ بن ابی یزید، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنَا وَرْقَاءُ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي يَزِيدَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ الْخَلَاءَ فَوَضَعْتُ لَهُ وَضُوءًا قَالَ مَنْ وَضَعَ هَذَا فَأُخْبِرَ فَقَالَ اللَّهُمَّ فَقِّهْهُ فِي الدِّينِ

عبداللہ بن محمد، ہاشم بن قاسم، ورقاء، عبید اللہ بن ابی یزید، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بیت الخلاء میں داخل ہوئے، تو میں نے آپ کے لئے وضو کا پانی رکھ دیا (جب آپ وہاں سے نکلے، تو فرمایا یہ پانی کس نے رکھا ہے؟ آپکو بتلا دیا گیا، تو آپ نے فرمایا کہ اے اللہ اسے دین میں سمجھ عنایت فرما۔

راوی: عبداللہ بن محمد، ہاشم بن قاسم، ورقاء، عبید اللہ بن ابی یزید، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

پاخانے یا پیشاب کرتے وقت قبلہ کی طرف منہ نہ کیا جائے، البتہ عمارت یا دیوار ہوی...

باب : وضو کا بیان

پاخانے یا پیشاب کرتے وقت قبلہ کی طرف منہ نہ کیا جائے، البتہ عمارت یا دیوار ہو یا اس کے مثل کوئی اور چیز آڑ کی ہو تو کوئی مضائقہ نہیں

جلد : جلد اول حدیث 145

راوی: آدم، ابن ابی ذئب، زہری، عطار بن یزید لیثی، ابوایوب انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا آدَمُ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ اللَّيْثِيِّ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَتَى أَحَدُكُمْ الْغَائِطَ فَلَا يَسْتَقْبِلْ الْقِبْلَةَ وَلَا يُوَلِّهَا ظَهْرَهُ شَرِّقُوا أَوْ غَرِّبُوا

آدم، ابن ابی ذئب، زہری، عطار بن یزید لیثی، ابوایوب انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ نے فرمایا کہ جب کوئی شخص بیت الخلاء میں جائے تو قبلہ کی طرف منہ نہ کرے اور نہ اس کی طرف اپنی پشت کرے، بلکہ مشرق یا مغرب کی طرف کی طرف منہ کرے (جب کہ قبلہ شمالا یا جنوبا ہو)۔

راوی: آدم، ابن ابی ذئب، زہری، عطار بن یزید لیثی، ابوایوب انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اس شخص کا بیان جو دو اینٹوں پر (بیٹھ کر) پاخانہ پھرے...

باب : وضو کا بیان

اس شخص کا بیان جو دو اینٹوں پر (بیٹھ کر) پاخانہ پھرے

جلد : جلد اول حدیث 146

راوی: عبد اللہ بن یوسف، مالک، یحیی بن سعید، محمد بن یحیی بن حبان، واسع بن حبان، عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ يُوسُفَ قَالَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ عَنْ عَمِّهِ وَاسِعِ بْنِ حَبَّانَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ إِنَّ نَاسًا يَقُولُونَ إِذَا قَعَدْتَ عَلَى حَاجَتِكَ فَلَا تَسْتَقْبِلْ الْقِبْلَةَ وَلَا بَيْتَ الْمَقْدِسِ فَقَالَ عَبْدُ اللهِ بْنُ عُمَرَ لَقَدْ ارْتَقَيْتُ يَوْمًا عَلَى ظَهْرِ بَيْتٍ لَنَا فَرَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى لَبِنَتَيْنِ مُسْتَقْبِلًا بَيْتَ الْمَقْدِسِ لِحَاجَتِهِ وَقَالَ لَعَلَّكَ مِنْ الَّذِينَ يُصَلُّونَ عَلَى أَوْرَاكِهِمْ فَقُلْتُ لَا أَدْرِي وَاللهِ قَالَ مَالِكٌ يَعْنِي الَّذِي يُصَلِّي وَلَا يَرْتَفِعُ عَنْ الْأَرْضِ يَسْجُدُ وَهُوَ لَاصِقٌ بِالْأَرْضِ

عبد اللہ بن یوسف، مالک، یحیی بن سعید، محمد بن یحیی بن حبان، واسع بن حبان، عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہا کرتے تھے کہ لوگ کہتے ہیں کہ جب تم اپنی (قضائے) حاجت کے لئے بیٹھو تو نہ قبلہ کی طرف منہ کرو اور نہ بیت المقدس کی طرف، مگر میں ایک دن اپنے گھر کی چھت پر چڑھا تو میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو (قضائے) حاجت کے لئے دو اینٹوں پر بیٹھے ہوئے بیت

المقدس کی جانب منہ کئے ہوئے دیکھا اور ابن عمر نے یہ کہہ کر واسع سے کہا کہ شاید تم ان لوگوں میں سے ہو جو اپنی رانوں پر (سینہ رکھ کر سجدہ کر کے) نماز پڑھتے ہیں، (واسع کہتے ہیں) میں نے کہا و اللہ میں نہیں جانتا، امام مالک نے کہا رانوں پر سجدہ کرنے کا مطلب یہ ہے کہ سجدہ کرتے وقت اپنی رانوں کو پیٹ سے ملا کر رکھے۔

راوی: عبد اللہ بن یوسف، مالک، یحیی بن سعید، محمد بن یحیی بن حبان، واسع بن حبان، عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

عورتوں کا قضائے حاجت کے لئے باہر نکلنے کا بیان...

باب: وضو کا بیان

عورتوں کا قضائے حاجت کے لئے باہر نکلنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 147

راوی: یحیی بن بکیر، لیث، عقیل ابن شہاب، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ قَالَ حَدَّثَنِي عُقَيْلٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ أَزْوَاجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُنَّ يَخْرُجْنَ بِاللَّيْلِ إِذَا تَبَرَّزْنَ إِلَى الْمَنَاصِعِ وَهِيَ صَعِيدٌ أَفْيَحُ وَكَانَ عُمَرُ يَقُولُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ احْجُبْ نِسَائَكَ فَلَمْ يَكُنْ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَفْعَلُ فَخَرَجَتْ سَوْدَةُ بِنْتُ زَمْعَةَ زَوْجُ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلَةً مِنْ اللَّيَالِي عِشَائً وَكَانَتْ امْرَأَةً طَوِيلَةً فَنَادَاهَا عُمَرُ أَلَا قَدْ عَرَفْنَاكِ يَا سَوْدَةُ حِرْصًا عَلَى أَنْ يَنْزِلَ الْحِجَابُ فَأَنْزَلَ اللهُ آيَةَ الْحِجَابِ

یحیی بن بکیر، لیث، عقیل ابن شہاب، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بیویاں رات کو جب قضائے حاجت کے لئے نکلتی تھیں، تو مناصع کی طرف نکل جاتی تھیں (اور مناصع فراخ ٹیلہ ہے، عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کہا کرتے تھے، کہ آپ بیویوں کو پردہ میں بٹھلائیے، مگر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایسا نہ کرتے تھے، ایک شب عشاء کے وقت سودہ بنت زمعہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بیوی نکلیں اور وہ دراز قد عورت

تھیں تو انہیں عمر نے اس خواہش سے کہ پردہ (کا حکم نازل ہو جائے پکارا) کہ اے سودہ! ہم نے تمہیں پہچان لیا، تب اللہ نے پردہ (کا حکم) نازل فرمایا۔

راوی : یحیی بن بکیر، لیث، عقیل ابن شہاب، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : وضو کا بیان

عورتوں کا قضائے حاجت کے لئے باہر نکلنے کا بیان

جلد : جلد اول   حدیث 148

راوی: زکریا، ابواسامہ، ہشام بن عروہ، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا زَكَرِيَّائُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَدْ أُذِنَ لَكُنَّ أَنْ تَخْرُجْنَ فِي حَاجَتِكُنَّ قَالَ هِشَامٌ يَعْنِي الْبَرَازَ

زکریا، ابواسامہ، ہشام بن عروہ، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتی ہیں کہ آپ نے (اپنی بیویوں سے) فرما دیا تھا کہ تمہیں قضائے حاجت کے لئے باہر نکلنے کی اجازت ہے، (ہشام) نے کہا حاجت سے مراد براز ہے۔

راوی : زکریا، ابواسامہ، ہشام بن عروہ، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : وضو کا بیان

عورتوں کا قضائے حاجت کے لئے باہر نکلنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 149

راوی: ابراهیم بن منذر، انس بن عیاض، عبید الله بن عمر، محمد بن یحیی بن حبان، واسع بن حبان، عبدالله بن عمر رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ قَالَ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ عَنْ وَاسِعِ بْنِ حَبَّانَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ ارْتَقَيْتُ فَوْقَ ظَهْرِ بَيْتِ حَفْصَةَ لِبَعْضِ حَاجَتِي فَرَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْضِي حَاجَتَهُ مُسْتَدْبِرَ الْقِبْلَةِ مُسْتَقْبِلَ الشَّأْمِ

ابراہیم بن منذر، انس بن عیاض، عبید اللہ بن عمر، محمد بن یحیی بن حبان، واسع بن حبان، عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ میں اپنی کسی ضرورت سے حفصہ کے گھر کی چھت پر چڑھا، تو میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو قضائے حاجت کرتے وقت قبلہ کی طرف پشت اور شام کی طرف منہ کئے ہوئے دیکھا۔

راوی: ابراہیم بن منذر، انس بن عیاض، عبید اللہ بن عمر، محمد بن یحیی بن حبان، واسع بن حبان، عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : وضو کا بیان

عورتوں کا قضائے حاجت کے لئے باہر نکلنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 150

راوی: یعقوب بن ابراهیم، یزید بن هارون، یحیی، محمد بن یحیی بن حبان، واسع بن حبان، عبدالله بن عمر رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ قَالَ أَخْبَرَنَا يَحْيَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ أَنَّ عَمَّهُ وَاسِعَ بْنَ حَبَّانَ أَخْبَرَهُ أَنَّ عَبْدَ اللهِ بْنَ عُمَرَ أَخْبَرَهُ قَالَ لَقَدْ ظَهَرْتُ ذَاتَ يَوْمٍ عَلَى ظَهْرِ بَيْتِنَا فَرَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ قَاعِدًا عَلَى لَبِنَتَيْنِ مُسْتَقْبِلَ بَيْتِ الْمَقْدِسِ

یعقوب بن ابراہیم، یزید بن ہارون، یحیی، محمد بن یحیی بن حبان، واسع بن حبان، عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ ایک دن میں اپنے گھر کی چھت پر چڑھا تو میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو قضائے حاجت کے لئے دو اینٹوں پر بیت المقدس کی طرف منہ کئے ہوئے دیکھا۔

راوی: یعقوب بن ابراہیم، یزید بن ہارون، یحیی، محمد بن یحیی بن حبان، واسع بن حبان، عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

پانی سے استنجاء کرنے کا بیان...

باب: وضو کا بیان

پانی سے استنجاء کرنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 151

راوی: ابوالولید، ہشام بن عبدالملک، شعبہ، ابومعاذ (عطاء بن ابی میمونہ) انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ هِشَامُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي مُعَاذٍ وَاسْمُهُ عَطَائُ بْنُ أَبِي مَيْمُونَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا خَرَجَ لِحَاجَتِهِ أَجِيئُ أَنَا وَغُلَامٌ مَعَنَا إِدَاوَةٌ مِنْ مَائٍ يَعْنِي يَسْتَنْجِي بِهِ

ابوالولید، ہشام بن عبدالملک، شعبہ، ابومعاذ (عطاء بن ابی میمونہ) انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب اپنی حاجت کیلئے نکلتے تھے، تو میں اور ایک لڑکا (دونوں مل کر) اپنے ہمراہ پانی کا ایک برتن لے آتے تھے، جس سے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم استنجا کرتے تھے۔

راوی: ابوالولید، ہشام بن عبدالملک، شعبہ، ابومعاذ (عطاء بن ابی میمونہ) انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

کسی شخص کے ہمراہ اس کی طہارت کے لئے پانی لے جانا (جائز نہیں ہے)، ابوالدرداء رضی...

باب: وضو کا بیان

کسی شخص کے ہمراہ اس کی طہارت کے لئے پانی لے جانا (جائز نہیں ہے)، ابوالدرداء رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عراق والوں سے کہا کہ کیا تم میں صاحب النعلین والطہور والو سادۃ (عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نہیں ہیں؟ (پھر تم انہیں چھوڑ کر مجھ سے کیوں مسائل پوچھتے ہو (

جلد: جلد اول حدیث 152

راوی: سلیمان بن حرب، شعبہ، عطاء بن ابی میمونہ، انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي مَيْمُونَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسًا يَقُولُ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا خَرَجَ لِحَاجَتِهِ تَبِعْتُهُ أَنَا وَغُلَامٌ مِنَّا مَعَنَا إِدَاوَةٌ مِنْ مَاءٍ

سلیمان بن حرب، شعبہ، عطاء بن ابی میمونہ، انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب اپنی حاجت کے لئے نکلتے تھے تو میں اور ہم میں سے ایک لڑکا دونوں آپ کے پیچھے جاتے تھے، ہمارے پاس پانی کا ایک برتن ہوتا تھا۔

راوی: سلیمان بن حرب، شعبہ، عطاء بن ابی میمونہ، انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

استنجا کے لئے پانی کے ساتھ نیزہ کے جانے کا بیان...

باب: وضو کا بیان

استنجا کے لئے پانی کے ساتھ نیزہ کے جانے کا بیان

جلد : جلد اول   حدیث 153

راوی: محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، عطاء بن ابی میمونہ، انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَطَائِ بْنِ أَبِي مَيْمُونَةَ سَمِعَ أَنَسَ بْنَ مَالِکٍ يَقُولُ کَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدْخُلُ الْخَلَائَ فَأَحْمِلُ أَنَا وَغُلَامٌ إِدَاوَةً مِنْ مَائٍ وَعَنَزَةً يَسْتَنْجِي بِالْمَائِ تَابَعَهُ النَّضْرُ وَشَاذَانُ عَنْ شُعْبَةَ الْعَنَزَةُ عَصًا عَلَيْهِ زُجٌّ

محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، عطاء بن ابی میمونہ، انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بیت الخلاء میں داخل ہوتے تھے تو میں اور ایک لڑکا (دونوں مل کر) پانی کا ایک برتن اور پھل دار لاٹھی اٹھاتے تھے، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پانی سے استنجاء فرماتے تھے، نضر اور شاذان نے اس کے متابع حدیث شعبہ سے روایت کی ہے اور عنزہ سے مراد وہ لکڑی ہے جس پر پھل لگا ہو۔

راوی: محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، عطاء بن ابی میمونہ، انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

داہنے ہاتھ سے استنجا کرنے کی ممانعت کا بیان...

باب : وضو کا بیان

داہنے ہاتھ سے استنجا کرنے کی ممانعت کا بیان

جلد : جلد اول   حدیث 154

راوی: معاذ بن فضالہ، ھشام دستوائی، یحیی بن ابی کثیر، عبداللہ بن ابی قتادہ، ابوقتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ فَضَالَةَ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ هُوَ الدَّسْتَوَائِيُّ عَنْ يَحْيَی بْنِ أَبِي کَثِيرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا شَرِبَ أَحَدُکُمْ فَلَا يَتَنَفَّسْ فِي الْإِنَائِ وَإِذَا أَتَی الْخَلَائَ فَلَا يَمَسَّ ذَکَرَهُ

بِيَمِينِهِ وَلَا يَتَمَسَّحْ بِيَمِينِهِ

معاذ بن فضالہ، ہشام دستوائی، یحیی بن ابی کثیر، عبداللہ بن ابی قتادہ، ابو قتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں رسول اللہ نے فرمایا کہ جب کوئی پانی پیئے تو برتن میں سانس نہ لے اور جب بیت الخلاء جائے تو شرمگاہ کو اپنے داہنے ہاتھ سے نہ چھوئے اور نہ اپنے داہنے ہاتھ سے استنجا کرے۔

راوی : معاذ بن فضالہ، ہشام دستوائی، یحیی بن ابی کثیر، عبداللہ بن ابی قتادہ، ابو قتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

پیشاب کرتے وقت اپنے عضو خاص کو اپنے داہنے ہاتھ سے نہ پکڑے...

باب : وضو کا بیان

پیشاب کرتے وقت اپنے عضو خاص کو اپنے داہنے ہاتھ سے نہ پکڑے

جلد : جلد اول حدیث 155

راوی: محمد بن یوسف، اوزاعی، یحیی بن ابی کثیر، عبداللہ بن ابی قتادہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا بَالَ أَحَدُكُمْ فَلَا يَأْخُذَنَّ ذَكَرَهُ بِيَمِينِهِ وَلَا يَسْتَنْجِي بِيَمِينِهِ وَلَا يَتَنَفَّسْ فِي الْإِنَاءِ

محمد بن یوسف، اوزاعی، یحیی بن ابی کثیر، عبداللہ بن ابی قتادہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم نے فرمایا کہ جب تم میں سے کوئی پیشاب کرے تو وہ اپنے داہنے ہاتھ سے ہرگز شرمگاہ کو نہ پکڑے اور نہ ہی داہنے ہاتھ سے استنجاء کرے اور نہ (پانی پیتے ہوئے) برتن میں سانس لے۔

راوی : محمد بن یوسف، اوزاعی، یحیی بن ابی کثیر، عبداللہ بن ابی قتادہ

پتھروں سے استنجاء کرنے کا بیان...

باب : وضو کا بیان

پتھروں سے استنجاء کرنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 156

راوی: احمد بن محمد مکی، عمرو بن یحیی بن سعید بن عمرو مکی، سعید بن عمرو، ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَکِّيُّ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ يَحْيَی بْنِ سَعِيدِ بْنِ عَمْرٍو الْمَکِّيُّ عَنْ جَدِّهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ اتَّبَعْتُ النَّبِيَّ صَلَّی اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَخَرَجَ لِحَاجَتِهِ وَکَانَ لَا يَلْتَفِتُ فَدَنَوْتُ مِنْهُ فَقَالَ ابْغِنِي أَحْجَارًا أَسْتَنْفِضْ بِهَا أَوْ نَحْوَهُ وَلَا تَأْتِنِي بِعَظْمٍ وَلَا رَوْثٍ فَأَتَيْتُهُ بِأَحْجَارٍ بِطَرَفِ ثِيَابِي فَوَضَعْتُهَا إِلَی جَنْبِهِ وَأَعْرَضْتُ عَنْهُ فَلَمَّا قَضَی أَتْبَعَهُ بِهِنَّ

احمد بن محمد مکی، عمرو بن یحیی بن سعید بن عمرو مکی، سعید بن عمرو، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حاجت کے لئے نکلے اور آپ کی عادت تھی کہ ادھر ادھر نہ دیکھتے تھے، تو میں بھی آپ کے پیچھے ہو کر قریب پہنچ گیا، آپ نے مجھ سے فرمایا پتھر تلاش کر دو، تاکہ میں ان سے پاکی حاصل کروں، یا اس کی مثل کوئی لفظ فرمایا، اور ہڈی اور گوبر نہ لانا، چنانچہ میں اپنے کپڑے میں پتھر رکھ کر آپ کے پاس لے گیا اور ان کو میں نے آپ کے پہلو میں رکھ دیا اور میں آپ کے پاس سے ہٹ آیا، پس جب آپ قضائے حاجت کر چکے تو ان پتھروں کو استعمال کیا۔

راوی : احمد بن محمد مکی، عمرو بن یحیی بن سعید بن عمرو مکی، سعید بن عمرو، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

گوبر سے استنجا نہ کرے...

باب : وضو کا بیان

گوبر سے استنجانہ کرے

جلد : جلد اول — حدیث 157

راوی: ابونعیم، زهیر، ابواسحاق، عبدالرحمن بن اسود، اسود، عبدالله(عبدالله مسعود رضی الله تعالیٰ عنه(

حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ قَالَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ قَالَ لَيْسَ أَبُو عُبَيْدَةَ ذَكَرَهُ وَلَكِنْ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْأَسْوَدِ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ اللَّهِ يَقُولُ أَتَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْغَائِطَ فَأَمَرَنِي أَنْ آتِيَهُ بِثَلَاثَةِ أَحْجَارٍ فَوَجَدْتُ حَجَرَيْنِ وَالْتَمَسْتُ الثَّالِثَ فَلَمْ أَجِدْهُ فَأَخَذْتُ رَوْثَةً فَأَتَيْتُهُ بِهَا فَأَخَذَ الْحَجَرَيْنِ وَأَلْقَى الرَّوْثَةَ وَقَالَ هَذَا رِكْسٌ وَقَالَ إِبْرَاهِيمُ بْنُ يُوسُفَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ

ابونعیم، زہیر، ابواسحاق، عبدالرحمن بن اسود، اسود، عبداللہ (ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قضائے حاجت کے لئے گئے، مجھے حکم دیا کہ میں تین پتھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس لے آؤں (دو پتھر تو) میں نے پائے اور تیسرے کو تلاش کیا مگر نہ پایا تو میں نے ایک (ٹکڑا خشک) گوبر کا لے لیا اور وہ آپ کے پاس لے آیا آپ نے دونوں پتھر لے لئے اور گوبر پھینک کر فرمایا یہ نجس ہے، ابراہیم بن یوسف نے بھی اپنے باپ کے واسطہ سے اسے ابواسحاق سے روایت کیا ہے۔

راوی: ابونعیم، زہیر، ابواسحاق، عبدالرحمن بن اسود، اسود، عبداللہ (عبداللہ مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ (

وضو میں اعضاء کو ایک ایک مرتبہ دھونے کا بیان...

باب : وضو کا بیان

وضو میں اعضاء کو ایک ایک مرتبہ دھونے کا بیان

جلد : جلد اول — حدیث 158

راوی: محمد بن یوسف، سفیان، زید بن اسلم، عطاء بن یسار، ابن عباس رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَائِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ تَوَضَّأَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّةً مَرَّةً

محمد بن یوسف، سفیان، زید بن اسلم، عطاء بن یسار، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وضو میں ہر عضو کو ایک ایک مرتبہ دھویا ہے۔

راوی : محمد بن یوسف، سفیان، زید بن اسلم، عطاء بن یسار، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وضو میں اعضاء کو دو دو مرتبہ دھونے کا بیان...

باب : وضو کا بیان

وضو میں اعضاء کو دو دو مرتبہ دھونے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 159

راوی : حسین بن عیسی، یونس بن محمد، فلیح بن سلیمان، عبداللہ بن ابی بکر بن محمد بن عمرو بن حزم، عباد بن تمیم، عبداللہ بن زید

حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عِيسَى قَالَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا فُلَيْحُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ عَنْ عَبَّادِ بْنِ تَمِيمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَيْدٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ مَرَّتَيْنِ مَرَّتَيْنِ

حسین بن عیسی، یونس بن محمد، فلیح بن سلیمان، عبداللہ بن ابی بکر بن محمد بن عمرو بن حزم، عباد بن تمیم، عبداللہ بن زید سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وضو فرمایا اور ہر عضو کو دو دو مرتبہ دھویا۔

راوی : حسین بن عیسی، یونس بن محمد، فلیح بن سلیمان، عبداللہ بن ابی بکر بن محمد بن عمرو بن حزم، عباد بن تمیم، عبداللہ بن زید

وضو میں اعضاء کو تین تین بار دھونے کا بیان...

باب : وضو کا بیان

وضو میں اعضاء کو تین تین بار دھونے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 160

راوی : عبدالعزیز بن عبداللہ اویسی، ابراہیم بن سعد، ابن شہاب، عطاء بن یزید، حمران (حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے آزاد کردہ غلام)

حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأُوَيْسِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّ عَطَائَ بْنَ يَزِيدَ أَخْبَرَهُ أَنَّ حُمْرَانَ مَوْلَى عُثْمَانَ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ رَأَى عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ دَعَا بِإِنَائٍ فَأَفْرَغَ عَلَى كَفَّيْهِ ثَلَاثَ مِرَارٍ فَغَسَلَهُمَا ثُمَّ أَدْخَلَ يَمِينَهُ فِي الْإِنَائِ فَمَضْمَضَ وَاسْتَنْثَرَ ثُمَّ غَسَلَ وَجْهَهُ ثَلَاثًا وَيَدَيْهِ إِلَى الْمِرْفَقَيْنِ ثَلَاثَ مِرَارٍ ثُمَّ مَسَحَ بِرَأْسِهِ ثُمَّ غَسَلَ رِجْلَيْهِ ثَلَاثَ مِرَارٍ إِلَى الْكَعْبَيْنِ ثُمَّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَوَضَّأَ نَحْوَ وُضُوئِي هَذَا ثُمَّ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ لَا يُحَدِّثُ فِيهِمَا نَفْسَهُ غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ وَعَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ صَالِحُ بْنُ كَيْسَانَ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ وَلَكِنْ عُرْوَةُ يُحَدِّثُ عَنْ حُمْرَانَ فَلَمَّا تَوَضَّأَ عُثْمَانُ قَالَ أَلَا أُحَدِّثُكُمْ حَدِيثًا لَوْلَا آيَةٌ مَا حَدَّثْتُكُمُوهُ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يَتَوَضَّأُ رَجُلٌ يُحْسِنُ وُضُوئَهُ وَيُصَلِّي الصَّلَاةَ إِلَّا غُفِرَ لَهُ مَا بَيْنَهُ وَبَيْنَ الصَّلَاةِ حَتَّى يُصَلِّيَهَا قَالَ عُرْوَةُ الْآيَةَ إِنَّ الَّذِينَ يَكْتُمُونَ مَا أَنْزَلْنَا

عبدالعزیز بن عبداللہ اویسی، ابراہیم بن سعد، ابن شہاب، عطاء بن یزید، حمران (حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے آزاد کردہ غلام) سے روایت ہے، انہوں نے حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو دیکھا کہ انہوں نے پانی کا ایک برتن مانگا، اولا اپنی ہتھیلیوں پر تین بار پانی ڈالا، پھر کلی کی اور ناک صاف کی، پھر اپنے چہرے کو تین مرتبہ اور دونوں ہاتھوں کو کہنیوں تک تین مرتبہ دھویا، اور کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جو کوئی میرے اس وضو کے مثل وضو کرے اور اس کے بعد دو

رکعت نماز خلوص نیت سے پڑھے، تو اس سے اگلے گناہ بخش دیئے جائیں گے۔ ابراہیم، صالح بن کیسان، ابن شہاب، عروہ، حمران کہتے ہیں کہ جب حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے وضو کیا تو فرمایا اگر ایک آیت نہ ہوتی تو میں تم سے یہ حدیث بیان نہ کرتا، میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے سنا جو شخص اچھی طرح وضو کرکے نماز پڑھتا ہے تو اس وضو اور نماز کے درمیان گناہ معاف کر دییے جاتے ہیں، عروہ کہتے ہیں وہ آیت یہ ہے (اِنَّ الَّذِیۡنَ یَکۡتُمُوۡنَ مَاۤ اَنۡزَلۡنَا) الخ۔

راوی : عبدالعزیز بن عبداللہ اویسی، ابراہیم بن سعد، ابن شہاب، عطاء بن یزید، حمران (حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے آزاد کردہ غلام(

وضو میں ناک صاف کرنے کیا بیان، اس کو عثمان، عبداللہ بن زید اور عباس رضی اللہ تع...

باب : وضو کا بیان

وضو میں ناک صاف کرنے کیا بیان، اس کو عثمان، عبداللہ بن زید اور عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نقل کیا ہے

جلد : جلد اول حدیث 161

راوی: عبدان، عبداللہ، یونس، زہری، ابوادریس، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدَانُ قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ قَالَ أَخْبَرَنَا يُونُسُ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو إِدْرِيسَ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ مَنْ تَوَضَّأَ فَلْيَسْتَنْثِرْ وَمَنْ اسْتَجْمَرَ فَلْيُوتِرْ

عبدان، عبداللہ، یونس، زہری، ابوادریس، نے ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہوئے سنا، آپ نے فرمایا جو کوئی وضو کرے تو ناک صاف کرنا چاہیے اور جو کوئی پتھر سے استنجا کرے تو چاہئے کہ طاق (پتھروں) سے کرے۔

راوی : عبدان، عبداللہ، یونس، زہری، ابوادریس، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

طاق پتھروں سے استنجا کا بیان...

باب : وضو کا بیان

طاق پتھروں سے استنجا کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 162

راوی: عبد الله بن یوسف، مالك، ابوالزناد، اعرج، ابوهریره رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ يُوسُفَ قَالَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا تَوَضَّأَ أَحَدُكُمْ فَلْيَجْعَلْ فِي أَنْفِهِ مَائً ثُمَّ لِيَنْتَثِرْ وَمَنْ اسْتَجْمَرَ فَلْيُوتِرْ وَإِذَا اسْتَيْقَظَ أَحَدُكُمْ مِنْ نَوْمِهِ فَلْيَغْسِلْ يَدَهُ قَبْلَ أَنْ يُدْخِلَهَا فِي وَضُوئِهِ فَإِنَّ أَحَدَكُمْ لَا يَدْرِي أَيْنَ بَاتَتْ يَدُهُ

عبد اللہ بن یوسف، مالک، ابوالزناد، اعرج، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب کوئی وضو کرے تو چاہئے کہ وہ اپنی ناک میں پانی ڈالے پھر (اس کو) صاف کرے اور جو کوئی پتھر سے استنجا کرے تو چاہیے کہ طاق پتھروں سے کرے اور جب نیند سے بیدار ہو تو اپنے ہاتھ کو وضو کے پانی میں ڈالنے سے پہلے دھولے، اس وجہ سے کہ تم میں سے کوئی یہ نہیں جانتا کہ رات کا اس کا ہاتھ کہاں رہا ہے۔

راوی : عبد اللہ بن یوسف، مالک، ابوالزناد، اعرج، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

دونوں پاؤں دھونے کا بیان اور دونوں قدموں پر مسح نہ کیا جائے...

باب : وضو کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 163

راوی: موسی ابوعوانه، ابوبشر، یوسف بن ماهك، عبدالله بن عمر رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا مُوسَى قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ أَبِي بِشْرٍ عَنْ يُوسُفَ بْنِ مَاهَكَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ تَخَلَّفَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنَّا فِي سَفْرَةٍ فَأَدْرَكَنَا وَقَدْ أَرْهَقْنَا الْعَصْرَ فَجَعَلْنَا نَتَوَضَّأُ وَنَمْسَحُ عَلَى أَرْجُلِنَا فَنَادَى بِأَعْلَى صَوْتِهِ وَيْلٌ لِلْأَعْقَابِ مِنْ النَّارِ مَرَّتَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا

موسی ابوعوانہ، ابوبشر، یوسف بن ماہک، عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ کسی سفر میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہم سے پیچھے رہ گئے، پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں پالیا اور ہم کو عصر کی نماز میں دیر ہوگئی تھی، لہذا ہم وضو کرنے لگے اور اپنے پیروں پر جلدی کے مارے مسح کرنے لگے، آپ نے بلند آواز سے پکار کر دو مرتبہ یا تین مرتبہ فرمایا کہ وَيْلٌ لِلْأَعْقَابِ مِنْ النَّارِ (ترجمہ) ایڑیوں کے لئے آگ سے تباہی ہوگی۔

راوی: موسی ابوعوانہ، ابوبشر، یوسف بن ماہک، عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وضو میں کلی کرنے کا بیان، اس کو ابن عباس اور عبداللہ بن زید رضی اللہ تعالیٰ عنہ...

باب : وضو کا بیان

وضو میں کلی کرنے کا بیان، اس کو ابن عباس اور عبداللہ بن زید رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نقل کیا ہے

جلد : جلد اول حدیث 164

راوی: ابوالیمان، شعیب، زهری، عطاء بن یزید، حمران (عثمان بن عفان رضی الله تعالیٰ عنه کے آزاد کرده غلام)

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ قَالَ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي عَطَاءُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ حُمْرَانَ مَوْلَى عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ أَنَّهُ رَأَى

عُثْمَانَ دَعَا بِوَضُوئٍ فَأَفْرَغَ عَلَى يَدَيْهِ مِنْ إِنَائِهِ فَغَسَلَهُمَا ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ أَدْخَلَ يَمِينَهُ فِي الْوَضُوئِ ثُمَّ تَمَضْمَضَ وَاسْتَنْشَقَ وَاسْتَنْثَرَ ثُمَّ غَسَلَ وَجْهَهُ ثَلَاثًا وَيَدَيْهِ إِلَى الْمِرْفَقَيْنِ ثَلَاثًا ثُمَّ مَسَحَ بِرَأْسِهِ ثُمَّ غَسَلَ كُلَّ رِجْلٍ ثَلَاثًا ثُمَّ قَالَ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَوَضَّأُ نَحْوَ وُضُوئِي هَذَا وَقَالَ مَنْ تَوَضَّأَ نَحْوَ وُضُوئِي هَذَا ثُمَّ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ لَا يُحَدِّثُ فِيهِمَا نَفْسَهُ غَفَرَ اللهُ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ

ابوالیمان، شعیب، زہری، عطاء بن یزید، حمران (عثمان بن عفان رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے آزاد کردہ غلام) نے عثمان بن عفان رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو دیکھا کہ انہوں نے وضو کا پانی منگوایا، پھر اپنے ہاتھوں پر برتن سے (پانی) ڈالا اور ان دونوں کو تین مرتبہ دھویا، پھر اپنا داہنا ہاتھ پانی میں ڈال دیا، اس سے پانی لے کر کلی کی اور ناک صاف کی، پھر اپنے منہ اور ہاتھوں کو کہینوں تک تین بار دھویا، پھر اپنے سر کا مسح کر کے پیر کو تین مرتبہ دھویا، اس کے بعد کہا کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اپنے اسی وضو کے مثل کرتے دیکھا، آپ نے فرمایاہے کہ جو کوئی میرے اس وضو کے مثل وضو کرے اس کے بعد دو رکعت نماز پڑھے، جس میں اپنے دل سے کوئی بات نہ کرے، تو اس کے اگلے گناہ بخش دیئے جائیں گے۔

راوی : ابوالیمان، شعیب، زہری، عطاء بن یزید، حمران (عثمان بن عفان رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے آزاد کردہ غلام (

ایڑیوں کے دھونے کا بیان، ابن سیرین جب وضو کرتے تھے تو انگوٹھی کے نیچے کی جگہ (ب...

باب : وضو کا بیان

ایڑیوں کے دھونے کا بیان، ابن سیرین جب وضو کرتے تھے تو انگوٹھی کے نیچے کی جگہ (بھی) دھوتے تھے

جلد : جلد اول   حدیث 165

راوی: آدم بن ابی ایاس، شعبہ، محمد بن زیاد، ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا آدَمُ بْنُ أَبِي إِيَاسٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زِيَادٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ وَكَانَ يَمُرُّ بِنَا وَالنَّاسُ

يَتَوَضَّئُونَ مِنْ الْمِطْهَرَةِ فَقَالَ أَسْبِغُوا الْوُضُوئَ فَإِنَّ أَبَا الْقَاسِمِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَيْلٌ لِلْأَعْقَابِ مِنْ النَّارِ

آدم بن ابی ایاس، شعبہ، محمد بن زیاد کہتے ہیں کہ میں نے ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے سنا اور وہ ہمارے پاس آمد ورفت رکھتے تھے، چونکہ لوگ مطہرۃ سے وضو کرتے تھے، تو انہوں نے کہا کہ وضو کو پورا کرو، اس لئے کہ ابوالقاسم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ ایڑیوں کے لئے آگ سے تباہی ہے۔

راوی : آدم بن ابی ایاس، شعبہ، محمد بن زیاد، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

نعلین پہنے ہوئے ہو، تو دونوں پاؤں کا دھونا (ضروری ہے) نعلین پر مسح نہیں ہو سکتا...

باب : وضو کا بیان

نعلین پہنے ہوئے ہو، تو دونوں پاؤں کا دھونا (ضروری ہے) نعلین پر مسح نہیں ہو سکتا

جلد : جلد اول حدیث 166

راوی: عبد اللہ بن یوسف، مالک، سعید مقبری، عبید بن جریج رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ يُوسُفَ قَالَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ جُرَيْجٍ أَنَّهُ قَالَ لِعَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ رَأَيْتُكَ تَصْنَعُ أَرْبَعًا لَمْ أَرَ أَحَدًا مِنْ أَصْحَابِكَ يَصْنَعُهَا قَالَ وَمَا هِيَ يَا ابْنَ جُرَيْجٍ قَالَ رَأَيْتُكَ لَا تَمَسُّ مِنْ الْأَرْكَانِ إِلَّا الْيَمَانِيَّيْنِ وَرَأَيْتُكَ تَلْبَسُ النِّعَالَ السِّبْتِيَّةَ وَرَأَيْتُكَ تَصْبُغُ بِالصُّفْرَةِ وَرَأَيْتُكَ إِذَا كُنْتَ بِمَكَّةَ أَهَلَّ النَّاسُ إِذَا رَأَوْا الْهِلَالَ وَلَمْ تُهِلَّ أَنْتَ حَتَّى كَانَ يَوْمُ التَّرْوِيَةِ قَالَ عَبْدُ اللهِ أَمَّا الْأَرْكَانُ فَإِنِّي لَمْ أَرَ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمَسُّ إِلَّا الْيَمَانِيَّيْنِ وَأَمَّا النِّعَالُ السِّبْتِيَّةُ فَإِنِّي رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَلْبَسُ النَّعْلَ الَّتِي لَيْسَ فِيهَا شَعَرٌ وَيَتَوَضَّأُ فِيهَا فَأَنَا أُحِبُّ أَنْ أَلْبَسَهَا وَأَمَّا الصُّفْرَةُ فَإِنِّي رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصْبُغُ بِهَا فَأَنِّي أُحِبُّ أَنْ أَصْبُغَ بِهَا وَأَمَّا الْإِهْلَالُ فَإِنِّي لَمْ أَرَ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُهِلُّ حَتَّى تَنْبَعِثَ بِهِ رَاحِلَتُهُ

عبداللہ بن یوسف، مالک، سعید مقبری، عبید بن جریج رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے کہا، اے ابوعبدالرحمن! میں نے تمہیں چار ایسے کام کرتے ہوئے دیکھا ہے، جنہیں تمہارے ساتھیوں کو کرتے ہوئے نہیں دیکھا، انہوں نے کہا اے ابن جریج! وہ کون سے کام ہیں؟ ابن جریج نے کہا کہ میں نے تمہیں دیکھا کہ (حج میں) سوا دونوں یمانی (رکنوں) کے اور کسی رکن کو تم نہیں چھوتے اور میں دیکھا کہ تم سبتی جوتے پہنتے ہو، اور میں نے دیکھا کہ تم زردی سے رنگ لیتے ہو اور میں نے دیکھا کہ اور لوگ تو جب چاند دیکھتے ہیں تو احرام باندھ لیتے ہیں اور آپ جب تک کہ ترویہ کا دن نہیں آجاتا، احرام نہیں باندھتے، عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بولے کہ بے شک میں یہ باتیں کرتا ہوں، لیکن بقیہ ارکان کا حج میں مس نہ کرنا اس لئے ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو سوا دونوں یمانی (رکنوں) کے اور کسی کا مس کرتے نہیں دیکھا اور سبتی جوتیاں پہننے کی وجہ یہ ہے کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ جوتیاں پہنتے دیکھی ہیں، جن میں بال نہ ہوں اور انہیں میں آپ وضو فرماتے تھے، لہذا میں یہ بات پسند کرتا ہوں کہ انہی جوتیوں کو پہنوں، لیکن زردی کا رنگ تو میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اس سے رنگتے ہوئے دیکھا ہے، لہذا میں پسند کرتا ہوں کہ اس سے رنگوں، باقی رہا احرام باندھنا، تو میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو نہیں دیکھا جب تک کہ آپ کی سواری نہ چلے۔

راوی: عبداللہ بن یوسف، مالک، سعید مقبری، عبید بن جریج رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وضو اور غسل کرنے میں دائیں طرف سے شروع کرنے کا بیان...

باب: وضو کا بیان

وضو اور غسل کرنے میں دائیں طرف سے شروع کرنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 167

راوی: مسدد، اسمعیل، خالد، حفصہ بنت سیرین، ام عطیہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ حَفْصَةَ بِنْتِ سِيرِينَ عَنْ أُمِّ عَطِيَّةَ قَالَتْ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى

اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَهُنَّ فِي غَسْلِ ابْنَتِهِ ابْدَأْنَ بِمَيَامِنِهَا وَمَوَاضِعِ الْوُضُوئِ مِنْهَا

مسدد، اسماعیل، خالد، حفصہ بنت سیرین، ام عطیہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عورتوں سے اپنی بیٹی کو غسل دینے کی حالت میں فرمایا کہ ان کے داہنی طرف سے اور ان کے وضو کے مقامات سے شروع کرو۔

راوی : مسدد، اسمعیل، خالد، حفصہ بنت سیرین، ام عطیہ

باب : وضو کا بیان

وضو اور غسل کرنے میں دائیں طرف سے شروع کرنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 168

راوی: حفص بن عمر، شعبہ، اشعث بن سلیم، سلیم، مسروق، عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ أَخْبَرَنِي أَشْعَثُ بْنُ سُلَيْمٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعْجِبُهُ التَّيَمُّنُ فِي تَنَعُّلِهِ وَتَرَجُّلِهِ وَطُهُورِهِ وَفِي شَأْنِهِ كُلِّهِ

حفص بن عمر، شعبہ، اشعث بن سلیم، سلیم، مسروق، عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کہتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو جوتی پہننے، کنگھی کرنے اور طہارت کرنے (غرض) تمام اچھے کاموں میں دائیں طرف سے شروع کرنا اچھا معلوم ہوتا تھا۔

راوی : حفص بن عمر، شعبہ، اشعث بن سلیم، سلیم، مسروق، عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

جب نماز کا وقت آجائے تو پانی تلاش کرنا اور عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتی ہیں کہ...

باب : وضو کا بیان

جب نماز کا وقت آجائے تو پانی تلاش کرنا اور عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتی ہیں کہ ایک مرتبہ سفر میں صبح ہو گئی اور پانی ڈھونڈا گیا، نہ ملا تو تیمم (کا حکم) نازل ہوا

جلد : جلد اول حدیث 169

راوی: عبد اللہ بن یوسف، مالک، اسحاق بن عبد اللہ بن ابی طلحہ، انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ قَالَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّهُ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَحَانَتْ صَلَاةُ الْعَصْرِ فَالْتَمَسَ النَّاسُ الْوَضُوءَ فَلَمْ يَجِدُوا فَأُتِيَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِوَضُوءٍ فَوَضَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي ذَلِكَ الْإِنَاءِ يَدَهُ وَأَمَرَ النَّاسَ أَنْ يَتَوَضَّئُوا مِنْهُ قَالَ فَرَأَيْتُ الْمَاءَ يَنْبُعُ مِنْ تَحْتِ أَصَابِعِهِ حَتَّى تَوَضَّئُوا مِنْ عِنْدِ آخِرِهِمْ

عبد اللہ بن یوسف، مالک، اسحاق بن عبد اللہ بن ابی طلحہ، انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا کہ نماز عصر کا وقت آگیا تھا اور لوگوں نے پانی وضو کے لئے ڈھونڈا، کچھ نہیں پایا، تب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس ایک برتن (میں وضو کے لئے پانی) لایا گیا، آپ نے اس برتن میں اپنا ہاتھ رکھ دیا اور لوگوں کو حکم دیا کہ اس سے وضو کریں، انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں میں نے پانی کو دیکھا آپ کی انگلیوں کے نیچے سے ابل رہا تھا، یہاں تک کہ سب لوگوں نے وضو کر لیا۔

راوی : عبد اللہ بن یوسف، مالک، اسحاق بن عبد اللہ بن ابی طلحہ، انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اس پانی کا بیان جس سے انسان کے بال دھوئے جائیں اور عطاء اس میں کچھ حرج نہیں سمجھ...

باب : وضو کا بیان

اس پانی کا بیان جس سے انسان کے بال دھوئے جائیں اور عطاء اس میں کچھ حرج نہیں سمجھتے تھے کہ ان بالوں کے دھاگے اور رسیاں بنائی جائیں، اور کتوں کے جھوٹے اور مسجد میں ان کی آمد و رفت کا بیان، زہری نے کہا ہے کہ جب کتا کسی برتن میں منہ ڈالے اور اس علاوہ وضو کے لئے پانی نہ ہو، تو اس سے وضو کر لیا جائے اور سفیان (ثوری)

نے کہا، یہ صحیح فقہ ہے، اس لئے کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ اگر پانی نہ پاؤ تو تیمم کو لو اور یہ پانی تو ہے مگر دل میں اس کی (طہارت کی) طرف سے کچھ شک ہے لہذا اس سے وضو کیا جائے اور اس کے بعد تیمم بھی کر لیا جائے

جلد : جلد اول   حدیث 170

راوی: مالك بن اسماعيل، اسرائيل، عاصم، ابن سيرين

حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ ابْنِ سِيرِينَ قَالَ قُلْتُ لِعَبِيدَةَ عِنْدَنَا مِنْ شَعَرِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَصَبْنَاهُ مِنْ قِبَلِ أَنَسٍ أَوْ مِنْ قِبَلِ أَهْلِ أَنَسٍ فَقَالَ لَأَنْ تَكُونَ عِنْدِي شَعَرَةٌ مِنْهُ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا

مالک بن اسماعیل، اسرائیل، عاصم، ابن سیرین، کہتے ہیں کہ میں نے عبیدہ سے کہا کہ ہمارے پاس نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے کچھ (مقدس) بال ہیں، ہم نے انہیں انس کے پاس سے یا (یہ کہا کہ) انس کے گھر والوں کے پاس سے پایا ہے، ابوعبیدہ نے فرمایا اگر ان بالوں میں سے ایک بال بھی مجھے مل جائے، تو یقینا تمام دنیاوی کائنات سے زیادہ محبوب ہو گا۔

راوی: مالک بن اسماعیل، اسرائیل، عاصم، ابن سیرین

باب : وضو کا بیان

اس پانی کا بیان جس سے انسان کے بال دھوئے جائیں اور عطاء اس میں کچھ حرج نہیں سمجھتے تھے کہ ان بالوں کے دھاگے اور رسیاں بنائی جائیں، اور کتوں کے جھوٹے اور مسجد میں ان کی آمد و رفت کا بیان، زہری نے کہا ہے کہ جب کتا کسی برتن میں منہ ڈالے اور اس علاوہ وضو کے لئے پانی نہ ہو، تو اس سے وضو کر لیا جائے اور سفیان (ثوری) نے کہا، یہ صحیح فقہ ہے، اس لئے کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ اگر پانی نہ پاؤ تو تیمم کو لو اور یہ پانی تو ہے مگر دل میں اس کی (طہارت کی) طرف سے کچھ شک ہے لہذا اس سے وضو کیا جائے اور اس کے بعد تیمم بھی کر لیا جائے

جلد : جلد اول   حدیث 171

راوی: محمد بن عبدالرحیم، سعید بن سلیمان، عباد، ابن عون، ابن سیرین، انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبَّادٌ عَنْ ابْنِ عَوْنٍ عَنْ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا حَلَقَ رَأْسَهُ كَانَ أَبُو طَلْحَةَ أَوَّلَ مَنْ أَخَذَ مِنْ شَعَرِهِ

محمد بن عبد الرحیم، سعید بن سلیمان، عباد، ابن عون، ابن سیرین، انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جب اپنا سر منڈوایا تھا تو سب سے پہلے ابو طلحہ نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بال لئے تھے۔

راوی : محمد بن عبد الرحیم، سعید بن سلیمان، عباد، ابن عون، ابن سیرین، انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

جب کتا برتن میں منہ ڈال کر پی لے...

باب : وضو کا بیان

جب کتا برتن میں منہ ڈال کر پی لے

جلد : جلد اول حدیث 172

راوی : عبد اللہ بن یوسف، مالک، ابی الزناد، اعرج، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ قَالَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا شَرِبَ الْكَلْبُ فِي إِنَائِ أَحَدِكُمْ فَلْيَغْسِلْهُ سَبْعًا

عبد اللہ بن یوسف، مالک، ابی الزناد، اعرج، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جب تم میں سے کسی شخص کے برتن میں کتا پانی پیئے، تو اسے سات مرتبہ دھونا۔

راوی : عبد اللہ بن یوسف، مالک، ابی الزناد، اعرج، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : وضو کا بیان

جب کتا برتن میں منہ ڈال کر پی لے

جلد : جلد اول حدیث 173

راوی: اسحاق، عبدالصمد، عبدالرحمن بن عبداللہ بن دینار، ابوصلاح، ابوهریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ رَجُلًا رَأَى كَلْبًا يَأْكُلُ الثَّرَى مِنْ الْعَطَشِ فَأَخَذَ الرَّجُلُ خُفَّهُ فَجَعَلَ يَغْرِفُ لَهُ بِهِ حَتَّى أَرْوَاهُ فَشَكَرَ اللَّهُ لَهُ فَأَدْخَلَهُ الْجَنَّةَ وَقَالَ أَحْمَدُ بْنُ شَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ يُونُسَ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ حَدَّثَنِي حَمْزَةُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كَانَتْ الْكِلَابُ تُقْبِلُ وَتُدْبِرُ فِي الْمَسْجِدِ فِي زَمَانِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ يَكُونُوا يَرُشُّونَ شَيْئًا مِنْ ذَلِكَ

اسحاق، عبدالصمد، عبدالرحمن بن عبداللہ بن دینار، ابوصلاح، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا پہلے زمانہ میں ایک شخص نے ایک کتے کو دیکھا کہ وہ پیاس کے سبب گیلی مٹی کھا رہا ہے، اس شخص نے موزہ لیا اور اس (کتے) کے لئے اس سے پانی بھرنے لگا، یہاں تک کہ اسے سیر اب کر دیا اللہ تعالی نے اسے (اس کا) ثواب دیا اور اسے جنت میں داخل کر دیا، احمد بن شبیب نہ کہا کہ مجھ سے میرے والد نے بواسطہ یونس، ابن شہاب، حمزہ بن عبداللہ، عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کیا، انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے عہد میں کتے مسجد میں آجاتے تھے، تو صحابہ اس کے سبب سے پانی نہ چھڑکتے تھے۔

راوی : اسحاق، عبدالصمد، عبدالرحمن بن عبداللہ بن دینار، ابوصلاح، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : وضو کا بیان

جب کتا برتن میں منہ ڈال کر پی لے

جلد : جلد اول حدیث 174

راوی: حفص بن عمر، شعبہ، ابن ابی السفر، شعبی، عدی بن حاتم رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ ابْنِ أَبِي السَّفَرِ عَنْ الشَّعْبِيِّ عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ قَالَ سَأَلْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِذَا أَرْسَلْتَ كَلْبَكَ الْمُعَلَّمَ فَقَتَلَ فَكُلْ وَإِذَا أَكَلَ فَلَا تَأْكُلْ فَإِنَّمَا أَمْسَكَهُ عَلَى نَفْسِهِ قُلْتُ أُرْسِلُ كَلْبِي فَأَجِدُ مَعَهُ كَلْبًا آخَرَ قَالَ فَلَا تَأْكُلْ فَإِنَّمَا سَمَّيْتَ عَلَى كَلْبِكَ وَلَمْ تُسَمِّ عَلَى كَلْبٍ آخَرَ

حفص بن عمر، شعبہ، ابن ابی السفر، شعبی، عدی بن حاتم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے (کتے کے شکار کا مسئلہ) پوچھا، آپ نے فرمایا کہ جب تم اپنے سکھائے ہوئے کتے کو چھوڑ دو اور وہ شکار کرے، اس شکار کو تم کھالو اور جب کہ وہ خود کھائے، تو نہ کھاؤ، اس لئے کہ (وہ شکار) اس نے اپنے ہی لئے پکڑا ہے، میں نے کہا (کبھی ایسا ہوتا ہے) کہ میں اپنے کتے کو چھوڑتا ہوں اور شکار کے موقع پر جا کر اس کے ہمراہ دوسرے کتے کو پاتا ہوں، آپ نے فرمایا کہ (اس شکار کو نہ کھاؤ، اس لئے کہ تم نے بسم اللہ اپنے کتے پر پڑھی تھی، دوسرے کتے پر تو نہیں پڑھی۔

راوی: حفص بن عمر، شعبہ، ابن ابی السفر، شعبی، عدی بن حاتم رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اسلاف میں کچھ ایسے لوگ بھی ہیں، جو صرف پاخانہ پیشاب کے بعد وضو کو فرض سمجھتے ہیں...

باب : وضو کا بیان

اسلاف میں کچھ ایسے لوگ بھی ہیں، جو صرف پاخانہ پیشاب کے بعد وضو کو فرض سمجھتے ہیں، اس کے علاوہ کسی چیز سے وضو فرض نہیں سمجھتے، ان کی دلیل یہ آیت ہے او جاء احد منکم من الغائط، عطاء نے اس شخص کے بارے میں جس کے پیچھے سے کیڑا خارج ہو یا اس کے عضو خاص سے جوں کی مثل کوئی چیز نکلے، یہ کہا ہے کہ وضو کا اعادہ کر لے، جابر بن عبد اللہ نے کہا ہے کہ جب کوئی نماز میں ہنس پڑے، تو وہ اس کا اعادہ کر لے اور وضو کا اعادہ نہ کرے، حسن (بصری) نے کہا ہے اگر (کوئی) شخص اپنے بال یا اپنے ناخن کتروائے یا اپنے موزے اتار ڈالے تو اس پر وضو (فرض) نہیں، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا ہے کہ وضو فرض نہیں ہوتا مگر حدث کے سبب سے اور جابر

سے نقل کیا جاتا ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم غزوہ ذات الرقاع میں تھے، ایک شخص کو تیر مارا گیا، جس سے ان کا خون نکل آیا، مگر انہوں نے رکوع کیا اور سجدہ کیا اور اپنی نماز پر قائم رہے، حسن بصری کہتے ہیں کہ مسلمان برابر اپنے زخموں میں نماز پڑھا کرتے تھے اور طاؤس اور محمد بن علی اور عطاء اور اہل حجاز کہتے ہیں کہ خون (نکلنے) سے وضو (فرض) نہیں ہوتا، ابن عمر نے اپنی ایک پھنسی کو دبا دیا اور اس سے خون نکلا، مگر انہوں نے وضو نہیں کیا اور ابن ابی اوفی نے خون تھوکا مگر وہ اپنی نماز میں قائم رہے اور ابن عمر اور حسن (بصری) اس شخص کے بارے میں جو پچھنے لگوائے، یہ کہتے ہیں کہ اس پر صرف اپنے پچھنے کے مقامات کا دھونا ضروری ہے

جلد : جلد اول   حدیث 175

راوی: آدم بن ابی ایاس، ابن ابی ذئب، سعید مقبری، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا آدَمُ بْنُ أَبِي إِيَاسٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ الْمَقْبُرِيُّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَزَالُ الْعَبْدُ فِي صَلَاةٍ مَا كَانَ فِي الْمَسْجِدِ يَنْتَظِرُ الصَّلَاةَ مَا لَمْ يُحْدِثْ فَقَالَ رَجُلٌ أَعْجَمِيٌّ مَا الْحَدَثُ يَا أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ الصَّوْتُ يَعْنِي الضَّرْطَةَ

آدم بن ابی ایاس، ابن ابی ذئب، سعید مقبری، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ بندہ برابر نماز میں سمجھا جاتا ہے، جب تک کہ مسجد میں نماز کا انتظار کر رہا ہے، تاوقتیکہ حدث نہ کرے، ایک عجمی شخص نے کہا کہ اے ابوہریرہ! حدث کیا چیز ہے؟ انہوں نے کہا کہ آواز یعنی ریح۔

راوی: آدم بن ابی ایاس، ابن ابی ذئب، سعید مقبری، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : وضو کا بیان

اسلاف میں کچھ ایسے لوگ بھی ہیں، جو صرف پاخانہ پیشاب کے بعد وضو کو فرض سمجھتے ہیں، اس کے علاوہ کسی چیز سے وضو فرض نہیں سمجھتے، ان کی دلیل یہ آیت ہے او جاء احد منکم من الغائط، عطاء نے اس شخص کے بارے میں جس کے پیچھے سے کیڑا خارج ہو یا اس کے عضو خاص سے جوں کی مثل کوئی چیز نکلے، یہ کہا ہے کہ وضو کا اعادہ کر لے، جابر بن عبداللہ نے کہا ہے کہ جب کوئی نماز میں ہنس پڑے، تو وہ اس کا اعادہ کر لے اور وضو کا اعادہ نہ کرے، حسن (بصری) نے کہا ہے اگر (کوئی) شخص اپنے بال یا اپنے ناخن کتروائے یا اپنے موزے اتار ڈالے تو اس پر وضو (فرض) نہیں، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا ہے کہ وضو فرض نہیں ہوتا مگر حدث کے سبب سے اور جابر سے نقل کیا جاتا ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم غزوہ ذات الرقاع میں تھے، ایک شخص کو تیر مارا گیا، جس سے ان کا خون نکل آیا، مگر انہوں نے رکوع کیا اور سجدہ کیا اور اپنی نماز پر قائم رہے، حسن بصری کہتے ہیں کہ مسلمان برابر اپنے زخموں میں نماز پڑھا کرتے تھے اور طاؤس اور محمد بن علی اور عطاء اور اہل حجاز کہتے ہیں کہ خون (نکلنے) سے وضو (فرض) نہیں ہوتا، ابن عمر نے اپنی ایک پھنسی کو دبا دیا اور اس سے خون نکلا، مگر انہوں نے وضو نہیں کیا اور ابن ابی اوفی نے خون تھوکا مگر وہ اپنی نماز میں قائم

رہے اور ابن عمر اور حسن (بصری) اس شخص کے بارے میں جو پچھنے لگوائے، یہ کہتے ہیں کہ اس پر صرف اپنے پچھنے کے مقامات کا دھونا ضروری ہے

جلد : جلد اول   حدیث 176

راوی: ابوالولید، ابن عیینہ، زھری، عباد بن تمیم

حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَبَّادِ بْنِ تَمِيمٍ عَنْ عَمِّهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَنْصَرِفُ حَتَّى يَسْمَعَ صَوْتًا أَوْ يَجِدَ رِيحًا

ابوالولید، ابن عیینہ، زہری، عباد بن تمیم اپنے چچا سے وہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا کہ نماز فاسد نہ کر، تاوقتیکہ ریح کے نکلنے کی آواز نہ سن لے یا اس کی بدبو نہ پائے۔

راوی: ابوالولید، ابن عیینہ، زہری، عباد بن تمیم

باب : وضو کا بیان

اسلاف میں کچھ ایسے لوگ بھی ہیں، جو صرف پاخانہ پیشاب کے بعد وضو کو فرض سمجھتے ہیں، اس کے علاوہ کسی چیز سے وضو فرض نہیں سمجھتے، ان کی دلیل یہ آیت ہے او جاء احد منکم من الغائط، عطاء نے اس شخص کے بارے میں جس کے پیچھے سے کیڑا خارج ہو یا اس کے عضو خاص سے جوں کی مثل کوئی چیز نکلے، یہ کہا ہے کہ وضو کا اعادہ کر لے، جابر بن عبداللہ نے کہا ہے کہ جب کوئی نماز میں ہنس پڑے، تو وہ اس کا اعادہ کر لے اور وضو کا اعادہ نہ کرے، حسن (بصری) نے کہا ہے اگر (کوئی) شخص اپنے بال یا اپنے ناخن کتروائے یا اپنے موزے اتار ڈالے تو اس پر وضو (فرض) نہیں، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا ہے کہ وضو فرض نہیں ہوتا مگر حدث کے سبب سے اور جابر سے نقل کیا جاتا ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم غزوہ ذات الرقاع میں تھے، ایک شخص کو تیر مارا گیا، جس سے ان کا خون نکل آیا، مگر انہوں نے رکوع کیا اور سجدہ کیا اور اپنی نماز پر قائم رہے، حسن بصری کہتے ہیں کہ مسلمان برابر اپنے زخموں میں نماز پڑھا کرتے تھے اور طاؤس اور محمد بن علی اور عطاء اور اہل حجاز کہتے ہیں کہ خون (نکلنے) سے وضو (فرض) نہیں ہوتا، ابن عمر نے اپنی ایک پھنسی کو دبا دیا اور اس سے خون نکلا، مگر انہوں نے وضو نہیں کیا اور ابن ابی اوفی نے خون تھوکا مگر وہ اپنی نماز میں قائم رہے اور ابن عمر اور حسن (بصری) اس شخص کے بارے میں جو پچھنے لگوائے، یہ کہتے ہیں کہ اس پر صرف اپنے پچھنے کے مقامات کا دھونا ضروری ہے

جلد : جلد اول   حدیث 177

راوی: قتیبہ، جریر، اعمش، منذر، ابویعلی، ثوری، محمد بن حنفیہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ مُنْذِرٍ أَبِي يَعْلَى الثَّوْرِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَنَفِيَّةِ قَالَ قَالَ عَلِيٌّ كُنْتُ رَجُلًا مَذَّائً فَاسْتَحْيَيْتُ أَنْ أَسْأَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمَرْتُ الْمِقْدَادَ بْنَ الْأَسْوَدِ فَسَأَلَهُ فَقَالَ فِيهِ الْوُضُوئُ وَرَوَاهُ شُعْبَةُ عَنْ الْأَعْمَشِ

قتیبہ، جریر، اعمش، منذر، ابویعلیٰ، ثوری، محمد بن حنفیہ سے روایت ہے علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا ہے کہ میری منی بکثرت نکلتی تھی، تو میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھتے ہوئے شرمایا اور میں نے مقداد بن اسود سے کہا، انہوں نے آپ سے پوچھا تو آپ نے فرمایا کہ منی کے نکلنے میں وضو (فرض) ہو جاتا ہے۔

راوی : قتیبہ، جریر، اعمش، منذر، ابویعلیٰ، ثوری، محمد بن حنفیہ

باب : وضو کا بیان

اسلاف میں کچھ ایسے لوگ بھی ہیں، جو صرف پاخانہ پیشاب کے بعد وضو کو فرض سمجھتے ہیں، اس کے علاوہ کسی چیز سے وضو فرض نہیں سمجھتے، ان کی دلیل یہ آیت ہے او جاء احد منکم من الغائط، عطاء نے اس شخص کے بارے میں جس کے پیچھے سے کیڑا خارج ہو یا اس کے عضو خاص سے جوں کی مثل کوئی چیز نکلے، یہ کہا ہے کہ وضو کا اعادہ کر لے، جابر بن عبداللہ نے کہا ہے کہ جب کوئی نماز میں ہنس پڑے، تو وہ اس کا اعادہ کر لے اور وضو کا اعادہ نہ کرے، حسن (بصری) نے کہا ہے اگر (کوئی) شخص اپنے بال یا اپنے ناخن کتروائے یا اپنے موزے اتار ڈالے تو اس پر وضو (فرض) نہیں، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا ہے کہ وضو فرض نہیں ہوتا مگر حدث کے سبب سے اور جابر سے نقل کیا جاتا ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم غزوہ ذات الرقاع میں تھے، ایک شخص کو تیر مارا گیا، جس سے ان کا خون نکل آیا، مگر انہوں نے رکوع کیا اور سجدہ کیا اور اپنی نماز پر قائم رہے، حسن بصری کہتے ہیں کہ مسلمان برابر اپنے زخموں میں نماز پڑھا کرتے تھے اور طاؤس اور محمد بن علی اور عطاء اور اہل حجاز کہتے ہیں کہ خون (نکلنے) سے وضو (فرض) نہیں ہوتا، ابن عمر نے اپنی ایک پھنسی کو دبا دیا اور اس سے خون نکلا، مگر انہوں نے وضو نہیں کیا اور ابن ابی اوفی نے خون تھوکا مگر وہ اپنی نماز میں قائم رہے اور ابن عمر اور حسن (بصری) اس شخص کے بارے میں جو پچھنے لگوائے، یہ کہتے ہیں کہ اس پر صرف اپنے پچھنے کے مقامات کا دھونا ضروری ہے

جلد : جلد اول   **حدیث** 178

راوی: سعد بن حفص، شیبان، یحیی، ابوسلمہ، عطاء بن یسار، زید بن خالد نے عثمان بن عفان رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا سَعْدُ بْنُ حَفْصٍ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ يَحْيَى عَنْ أَبِي سَلَمَةَ أَنَّ عَطَائَ بْنَ يَسَارٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ زَيْدَ بْنَ خَالِدٍ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَأَلَ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ قُلْتُ أَرَأَيْتَ إِذَا جَامَعَ وَلَمْ يُمْنِ قَالَ عُثْمَانُ يَتَوَضَّأُ كَمَا يَتَوَضَّأُ لِلصَّلَاةِ وَيَغْسِلُ ذَكَرَهُ قَالَ

عُثْمَانُ سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلْتُ عَنْ ذَلِكَ عَلِيًّا وَالزُّبَيْرَ وَطَلْحَةَ وَأُبَيَّ بْنَ كَعْبٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمْ فَأَمَرُوهُ بِذَلِكَ

سعد بن حفص، شیبان، یحیی، ابوسلمہ، عطاء بن یسار، زید بن خالد نے عثمان بن عفان رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے پوچھا (کہتے ہیں) میں نے کہا کہ بتاؤ اگر کوئی شخص جماع کرے اور منی کا اخراج نہ ہو، تو عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا جس طرح نماز کے لئے وضو کرتا ہے، وضو کرلے، اور اپنے عضو خاص کو دھوڈال، عثمان کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا ہے، زید کہتے ہیں، تو میں نے یہ مسئلہ علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور زبیر اور طلحہ اور ابی کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے پوچھا انہوں نے بھی اس شخص کو یہی حکم دیا۔

راوی : سعد بن حفص، شیبان، یحیی، ابوسلمہ، عطاء بن یسار، زید بن خالد نے عثمان بن عفان رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : وضو کا بیان

اسلاف میں کچھ ایسے لوگ بھی ہیں، جو صرف پاخانہ پیشاب کے بعد وضو کو فرض سمجھتے ہیں، اس کے علاوہ کسی چیز سے وضو فرض نہیں سمجھتے، ان کی دلیل یہ آیت ہے او جاء احد منکم من الغائط، عطاء نے اس شخص کے بارے میں جس کے پیچھے سے کیڑا خارج ہو یا اس کے عضو خاص سے جوں کی مثل کوئی چیز نکلے، یہ کہا ہے کہ وضو کا اعادہ کرلے، جابر بن عبداللہ نے کہا ہے کہ جب کوئی نماز میں ہنس پڑے، تو وہ اس کا اعادہ کرلے اور وضو کا اعادہ نہ کرے، حسن (بصری) نے کہا ہے اگر (کوئی) شخص اپنے بال یا اپنے ناخن کتروائے یا اپنے موزے اتار ڈالے تو اس پر وضو (فرض) نہیں، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا ہے کہ وضو فرض نہیں ہوتا مگر حدث کے سبب سے اور جابر سے نقل کیا جاتا ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم غزوہ ذات الرقاع میں تھے، ایک شخص کو تیر مارا گیا، جس سے ان کا خون نکل آیا، مگر انہوں نے رکوع کیا اور سجدہ کیا اور اپنی نماز پر قائم رہے، حسن بصری کہتے ہیں کہ مسلمان برابر اپنے زخموں میں نماز پڑھا کرتے تھے اور طاؤس اور محمد بن علی اور عطاء اور اہل حجاز کہتے ہیں کہ خون (نکلنے) سے وضو (فرض) نہیں ہوتا، ابن عمر نے اپنی ایک پھنسی کو دبا دیا اور اس سے خون نکلا، مگر انہوں نے وضو نہیں کیا اور ابن ابی اوفی نے خون تھوکا مگر وہ اپنی نماز میں قائم رہے اور ابن عمر اور حسن (بصری) اس شخص کے بارے میں جو پچھنے لگوائے، یہ کہتے ہیں کہ اس پر صرف اپنے پچھنے کے مقامات کا دھونا ضروری ہے

جلد : جلد اول　　　　حدیث 179

راوی: اسحاق بن منصور، نضر، شعبہ، حکم، ذکوان، ابوصالح، ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ أَخْبَرَنَا النَّضْرُ قَالَ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ الْحَكَمِ عَنْ ذَكْوَانَ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ

الْخُدْرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْسَلَ إِلَى رَجُلٍ مِنْ الْأَنْصَارِ فَجَائَ وَرَأْسُهُ يَقْطُرُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعَلَّنَا أَعْجَلْنَاكَ فَقَالَ نَعَمْ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أُعْجِلْتَ أَوْ قُحِطْتَ فَعَلَيْكَ الْوُضُوئُ تَابَعَهُ وَهْبٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَلَمْ يَقُلْ غُنْدَرٌ وَيَحْيَى عَنْ شُعْبَةَ الْوُضُوئُ

اسحاق بن منصور، نضر، شعبہ، حکم، ذکوان، ابوصالح، ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک انصاری شخص کو بلوایا، جس وقت وہ آئے ہیں تو ان کے سر (سے) غسل کا (پانی) ٹپک رہا تھا، نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا شاید ہمارے بلانے سے تم جلدی چلے آئے، انہوں نے عرض کیا کہ ہاں، آپ نے فرمایا کہ جب ایسا موقعہ ہو اور کسی سبب سے انزال نہ ہو، تو تمہارے اوپر وضو (فرض) ہے، وہب نے نضر کی متابعت کی ہے، لیکن ان کی روایت میں حدثنا کے الفاظ ہیں اور غندر اور یحیی نے شعبہ سے وضو کرنے کے الفاظ روایت نہیں کئے۔

راوی : اسحاق بن منصور، نضر، شعبہ، حکم، ذکوان، ابوصالح، ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اس شخص کا بیان جو اپنے ساتھی کو وضو کروائے...

باب : وضو کا بیان

اس شخص کا بیان جو اپنے ساتھی کو وضو کروائے

جلد : جلد اول　　حدیث 180

راوی : ابن سلام، یزید بن ہارون، یحیی، موسیٰ بن عقبہ، کریب (ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے آزاد کردہ غلام) اسامہ بن زید رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا ابْنُ سَلَامٍ قَالَ أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ عَنْ يَحْيَى عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ كُرَيْبٍ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا أَفَاضَ مِنْ عَرَفَةَ عَدَلَ إِلَى الشِّعْبِ فَقَضَى حَاجَتَهُ قَالَ أُسَامَةُ فَجَعَلْتُ

أَصُبُّ عَلَيْهِ وَيَتَوَضَّأُ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ أَتُصَلِّي فَقَالَ الْمُصَلَّى أَمَامَكَ

ابن سلام، یزید بن ہارون، یحیی، موسیٰ بن عقبہ، کریب (ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے آزاد کردہ غلام) اسامہ بن زید رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب عرفہ سے چلے، تو شعب (پہاڑ کا درہ) کے طرف مڑ گئے اور اپنی حاجت رفع کی، اسامہ کہتے ہیں کہ اس کے بعد میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم (کے اعضاء مبارک) پر پانی ڈالتا رہا اور آپ وضو کرتے رہے، میں نے عرض کیا کہ یارسول اللہ کیا آپ (یہاں) نماز پڑھیں گے؟ آپ نے فرمایا نہیں، نماز پڑھنے کی جگہ تمہارے آگے ہے (مزدلفہ میں)۔

راوی : ابن سلام، یزید بن ہاورن، یحیی، موسیٰ بن عقبہ، کریب (ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے آزاد کردہ غلام) اسامہ بن زید رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : وضو کا بیان

اس شخص کا بیان جو اپنے ساتھی کو وضو کروائے

جلد : جلد اول حدیث 181

راوی : عمرو بن علی، عبدالوهاب، یحیی بن سعید، سعد بن ابراهیم، نافع بن جبیر بن مطعم، عروه بن مغیره بن شعبه، مغیره بن شعبه رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ قَالَ سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ سَعِيدٍ قَالَ أَخْبَرَنِي سَعْدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَنَّ نَافِعَ بْنَ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَمِعَ عُرْوَةَ بْنَ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ يُحَدِّثُ عَنْ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ أَنَّهُ كَانَ مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ وَأَنَّهُ ذَهَبَ لِحَاجَةٍ لَهُ وَأَنَّ الْمُغِيرَةَ جَعَلَ يَصُبُّ الْمَائَ عَلَيْهِ وَهُوَ يَتَوَضَّأُ فَغَسَلَ وَجْهَهُ وَيَدَيْهِ وَمَسَحَ بِرَأْسِهِ وَمَسَحَ عَلَى الْخُفَّيْنِ

عمرو بن علی، عبدالوہاب، یحیی بن سعید، سعد بن ابراہیم، نافع بن جبیر بن مطعم، عروہ بن مغیرہ بن شعبہ، مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ

تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ وہ کسی سفر میں رسول اللہ کے ہمراہ تھے، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی حاجت (رفع کرنے) کے لئے تشریف لے گئے (جب آپ واپس آئے) تو مغیرہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اعضاء مبارکہ پر پانی ڈالنے لگے، آپ وضو کرنے لگے، یعنی آپ نے اپنے منہ اور ہاتھوں کو دھویا اور سر موزوں پر مسح کیا۔

راوی : عمرو بن علی، عبدالوہاب، یحیی بن سعید، سعد بن ابراہیم، نافع بن جبیر بن مطعم، عروہ بن مغیرہ بن شعبہ، مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اگر وضو نہ ہو تو (وضو کئے بغیر) قرآن کی تلاوت کرنے کا بیان اور منصور نے ابراہیم...

باب : وضو کا بیان

اگر وضو نہ ہو تو (وضو کئے بغیر) قرآن کی تلاوت کرنے کا بیان اور منصور نے ابراہیم سے نقل کیا ہے کہ حمام میں تلاوت کرنا اور بے وضو خط کا لکھنا جائز ہے حماد نے ابراہیم سے نقل کیا ہے کہ اگر حمام کے لوگوں مے بدن پر ازار ہو تو انہیں سلام کرو ورنہ نہیں

جلد : جلد اول   حدیث 182

راوی : اسمعیل، مالک، مخرمہ بن سلیمان، کریب (ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے آزاد کردہ غلام) عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ مَخْرَمَةَ بْنِ سُلَيْمَانَ عَنْ كُرَيْبٍ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَبَّاسٍ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ بَاتَ لَيْلَةً عِنْدَ مَيْمُونَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهِيَ خَالَتُهُ فَاضْطَجَعْتُ فِي عَرْضِ الْوِسَادَةِ وَاضْطَجَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَهْلُهُ فِي طُولِهَا فَنَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى إِذَا انْتَصَفَ اللَّيْلُ أَوْ قَبْلَهُ بِقَلِيلٍ أَوْ بَعْدَهُ بِقَلِيلٍ اسْتَيْقَظَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَلَسَ يَمْسَحُ النَّوْمَ عَنْ وَجْهِهِ بِيَدِهِ ثُمَّ قَرَأَ الْعَشْرَ الْآيَاتِ الْخَوَاتِمَ مِنْ سُورَةِ آلِ عِمْرَانَ ثُمَّ قَامَ إِلَى شَنٍّ مُعَلَّقَةٍ فَتَوَضَّأَ مِنْهَا فَأَحْسَنَ وُضُوءَهُ ثُمَّ قَامَ يُصَلِّي قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ فَقُمْتُ فَصَنَعْتُ مِثْلَ مَا صَنَعَ ثُمَّ ذَهَبْتُ فَقُمْتُ إِلَى جَنْبِهِ فَوَضَعَ يَدَهُ الْيُمْنَى عَلَى رَأْسِي وَأَخَذَ بِأُذُنِي الْيُمْنَى

يَفْتِلُهَا فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ أَوْتَرَ ثُمَّ اضْطَجَعَ حَتَّى أَتَاهُ الْمُؤَذِّنُ فَقَامَ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ خَفِيفَتَيْنِ ثُمَّ خَرَجَ فَصَلَّى الصُّبْحَ

اسمعیل، مالک، مخرمہ بن سلیمان، کریب (ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے آزاد کردہ غلام) عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ وہ ایک شب نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زوجہ میمونہ کے گھر میں رہے اور وہ ان کی خالہ ہیں، ابن عباس کہتے ہیں میں بستر کے عرض میں لیٹ گیا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آپ کی بیوی اس کے طول میں لیٹیں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سو گئے، جب آدھی رات ہوئی یا اس سے کچھ پہلے یا اس سے کچھ بعد، تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بیدار ہوئے اور نیند میں اپنے چہرہ کو اپنے ہاتھ سے ملتے ہوئے بیٹھ گئے، پھر سورہ آل عمران کی آخری دس آیتیں آپ نے پڑھیں، اس کے بعد ایک لٹکی ہوئے مشک کی طرف (متوجہ ہو کر) آپ کھڑے ہو گئے اور اس سے وضو کیا، اس کے بعد نماز پڑھنے کھڑے ہو گئے، ابن عباس کہتے ہیں کہ میں بھی اٹھا اور جس طرح آپ نے کیا تھا، میں نے بھی کیا، پھر میں گیا اور آپ کے بائیں پہلو میں کھڑا ہو گیا، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بائیں پہلو میں کھڑا ہو گیا آپ نے اپنا داہنا ہاتھ میرے سر پر رکھا اور میرا داہنا کان پکڑ کر اسے مروڑا اور مجھے اپنی داہنی جانب کر لیا، آپ نے دو رکعت نماز پڑھی، پھر دو رکعتیں پڑھیں، پھر دو رکعتیں پڑھیں، اس کے بعد آپ نے وتر پڑھے، پھر آپ لیٹ گئے، جب موذن آپ کے پاس آیا تو آپ کھڑے ہو گئے اور صبح کی نماز پڑھی۔

راوی : اسمعیل، مالک، مخرمہ بن سلیمان، کریب (ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے آزاد کردہ غلام) عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

زیادہ غشی کے علاوہ وضو نہ کرنے کا بیان...

باب : وضو کا بیان

زیادہ غشی کے علاوہ وضو نہ کرنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 183

راوی: اسمعیل، مالک، ھشام بن عروہ، فاطمہ بنت منذر نے اپنی دادی اسماء بنت ابی بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ امْرَأَتِهِ فَاطِمَةَ عَنْ جَدَّتِهَا أَسْمَائَ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ أَنَّهَا قَالَتْ أَتَيْتُ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ خَسَفَتْ الشَّمْسُ فَإِذَا النَّاسُ قِيَامٌ يُصَلُّونَ وَإِذَا هِيَ قَائِمَةٌ تُصَلِّي فَقُلْتُ مَا لِلنَّاسِ فَأَشَارَتْ بِيَدِهَا نَحْوَ السَّمَائِ وَقَالَتْ سُبْحَانَ اللَّهِ فَقُلْتُ آيَةٌ فَأَشَارَتْ أَيْ نَعَمْ فَقُمْتُ حَتَّى تَجَلَّانِي الْغَشْيُ وَجَعَلْتُ أَصُبُّ فَوْقَ رَأْسِي مَائً فَلَمَّا انْصَرَفَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَمِدَ اللَّهَ وَأَثْنَى عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ مَا مِنْ شَيْئٍ كُنْتُ لَمْ أَرَهُ إِلَّا قَدْ رَأَيْتُهُ فِي مَقَامِي هَذَا حَتَّى الْجَنَّةَ وَالنَّارَ وَلَقَدْ أُوحِيَ إِلَيَّ أَنَّكُمْ تُفْتَنُونَ فِي الْقُبُورِ مِثْلَ أَوْ قَرِيبَ مِنْ فِتْنَةِ الدَّجَّالِ لَا أَدْرِي أَيَّ ذَلِكَ قَالَتْ أَسْمَائُ يُؤْتَى أَحَدُكُمْ فَيُقَالُ لَهُ مَا عِلْمُكَ بِهَذَا الرَّجُلِ فَأَمَّا الْمُؤْمِنُ أَوْ الْمُوقِنُ لَا أَدْرِي أَيَّ ذَلِكَ قَالَتْ أَسْمَائُ فَيَقُولُ هُوَ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ جَائَنَا بِالْبَيِّنَاتِ وَالْهُدَى فَأَجَبْنَا وَآمَنَّا وَاتَّبَعْنَا فَيُقَالُ لَهُ نَمْ صَالِحًا فَقَدْ عَلِمْنَا إِنْ كُنْتَ لَمُؤْمِنًا وَأَمَّا الْمُنَافِقُ أَوْ الْمُرْتَابُ لَا أَدْرِي أَيَّ ذَلِكَ قَالَتْ أَسْمَائُ فَيَقُولُ لَا أَدْرِي سَمِعْتُ النَّاسَ يَقُولُونَ شَيْئًا فَقُلْتُهُ

اسمعیل، مالک، ہشام بن عروہ، فاطمہ بنت منذر نے اپنی دادی اسماء بنت ابی بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کیا، حضرت اسماء رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا کہ میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زوجہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے پاس آئی، اس وقت سورج میں گرہن ہو رہا تھا، تو کیا دیکھتی ہوں کہ لوگ کھڑے نماز پڑھ رہے ہیں اور عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بھی کھڑی نماز پڑھ رہی ہیں، میں نے کہا (آج) لوگوں کا کیا ہوا، یہ بے وقت کیسی نماز پڑھ رہے ہیں، تو عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے اپنے ہاتھ سے آسمان کیطرف اشارہ کیا، اور کہا کہ سبحان اللہ! میں نے کہا کہ (یہ سورج گرہن کیا) کوئی (عذاب وغیرہ) کی نشانی ہے، انہوں نے اشارہ کیا اور کہاہاں، تو میں (بھی نماز پڑھنے) کھڑی ہوگئی، یہاں تک کہ مجھ پر غشی طاری ہونے لگی اور میں اپنے سر پر پانی ڈالنے لگی، جب رسول اللہ (نماز پڑھ کر) فارغ ہوئے، تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اللہ کی حمد وثناء بیان فرمائی، اس کے بعد فرمایا کہ جس کسی چیز کو میں نے (اب تک) نہ دیکھا تھا اس کو (اس وقت) اپنی اسی جگہ میں کھڑے کھڑے دیکھ لیا، یہاں تک کہ جنت کو (بھی) اور بیشک میرے اوپر یہ وحی آئی ہے کہ قبروں میں تم لوگوں کی آزمائش ہوگئی، دجال کی آزمائش کے مثل یا قریب (فاطمہ کہتی ہیں) میں نہیں جانتی کہ ان دونوں لفظوں میں سے اسماء نے کون سا لفظ کہا تھا، تم میں سے ہر ایک کے پاس (فرشتے) بھیجے جائیں گے اور اس سے کہا جائے گا کہ اس مرد کے متعلق تم کو کیا علم ہے؟ مومن یا موقن، فاطمہ کہتی ہیں مجھے یاد نہیں کہ اسمانے ان دونوں لفظوں میں سے کون سا لفظ کہا تھا، تو کہے گا وہ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہیں، اللہ کے رسول ہمارے پاس معجزے اور ہدایت لے کر آئے تھے، ہم نے ان کی بات

مانی اور ایمان لائے اور پیروی کی، اس سے کہا جائے گا کہ آرام سے سوجا، اس لئے کہ یقینا ہم نے جان لیا کہ تو مومن ہے لیکن منافق یا شک کرنے والا (فاطمہ کہتی ہیں) مجھے یاد نہیں کہ ان دونوں لفظوں میں سے اسماء نے کون سا لفظ کہا تھا، کہے گا، کہ میں (حقیقت حال تو نہیں جانتا لیکن) میں نے لوگوں کو کچھ کہتے سنا تھا، وہی میں نے کہ دیا۔

راوی: اسمعیل، مالک، ہشام بن عروہ، فاطمہ بنت منذر نے اپنی دادی اسماء بنت ابی بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہا

پورے سر کا مسح کرنے کا بیان، بدلیل قول اللہ تعالی کے وامسحو برئوسکم اور ابن میسب...

باب: وضو کا بیان

پورے سر کا مسح کرنے کا بیان، بدلیل قول اللہ تعالی کے وامسحو برئوسکم اور ابن میسب نے کہا ہے کہ عورت بھی مثل مرد کے ہے وہ بھی اپنے سر پر مسح کرے، امام مالک سے پوچھا گیا کہ کیا بعض سر کا مسح کافی ہے؟ تو انہوں نے عبداللہ بن زید کی حدیث سے استدلال کیا (اور کہا کہ کافی نہیں (

جلد : جلد اول حدیث 184

راوی: عبد الله بن یوسف، مالك، عمرو بن یحیی مازنی

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ يُوسُفَ قَالَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيَى الْمَازِنِيِّ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَجُلًا قَالَ لِعَبْدِ اللهِ بْنِ زَيْدٍ وَهُوَ جَدُّ عَمْرِو بْنِ يَحْيَى أَتَسْتَطِيعُ أَنْ تُرِيَنِي كَيْفَ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَوَضَّأُ فَقَالَ عَبْدُ اللهِ بْنُ زَيْدٍ نَعَمْ فَدَعَا بِمَائٍ فَأَفْرَغَ عَلَى يَدَيْهِ فَغَسَلَ يَدَهُ مَرَّتَيْنِ ثُمَّ مَضْمَضَ وَاسْتَنْثَرَ ثَلَاثًا ثُمَّ غَسَلَ وَجْهَهُ ثَلَاثًا ثُمَّ غَسَلَ يَدَيْهِ مَرَّتَيْنِ مَرَّتَيْنِ إِلَى الْمِرْفَقَيْنِ ثُمَّ مَسَحَ رَأْسَهُ بِيَدَيْهِ فَأَقْبَلَ بِهِمَا وَأَدْبَرَ بَدَأَ بِمُقَدَّمِ رَأْسِهِ حَتَّى ذَهَبَ بِهِمَا إِلَى قَفَاهُ ثُمَّ رَدَّهُمَا إِلَى الْمَكَانِ الَّذِي بَدَأَ مِنْهُ ثُمَّ غَسَلَ رِجْلَيْهِ

عبداللہ بن یوسف، مالک، عمرو بن یحیی مازنی سے روایت ہے کہ ایک شخص نے جو عمرو بن یحیی کے دادا ہیں، عبداللہ بن زید سے پوچھا کہ کیا آپ یہ کرسکتے ہیں کہ مجھے یہ دکھلاویں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وضو کس طرح کرتے تھے؟ عبداللہ بن زید نے کہا ہاں، میں دکھا سکتا ہوں، پھر انہوں نے پانی منگوایا، اور اپنے ہاتھ پر ڈالا، ہاتھ دو مرتبہ دھوئے، پھر تین مرتبہ کلی کی، اور ناک میں

پانی ڈالا، پھر اپنے منہ کو تین مرتبہ دھویا، پھر دونوں ہاتھ کہنیوں تک دو مرتبہ دھوئے، پھر اپنے سر کا اپنے دونوں ہاتھوں سے مسح کیا یعنی ان کو آگے لائے اور پیچھے لے گئے، سر کے پہلے حصے سے ابتدا کی اور دونوں ہاتھ گدی تک لے گئے، پھر ان دونوں کو وہیں تک واپس لائے، جہاں سے شروع کیا تھا، پھر اپنے دونوں پیر دھوئے۔

راوی : عبداللہ بن یوسف، مالک، عمرو بن یحیی مازنی

دونوں پاؤں ٹخنوں تک دھونے کا بیان...

باب : وضو کا بیان

دونوں پاؤں ٹخنوں تک دھونے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 185

راوی : موسی، وهیب، عمرو بن یحیی، عمرو بن ابی حسن نے عبداللہ بن زید رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُوسَى قَالَ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ عَنْ عَمْرٍو عَنْ أَبِيهِ شَهِدْتُ عَمْرَو بْنَ أَبِي حَسَنٍ سَأَلَ عَبْدَ اللهِ بْنَ زَيْدٍ عَنْ وُضُوءِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدَعَا بِتَوْرٍ مِنْ مَاءٍ فَتَوَضَّأَ لَهُمْ وُضُوءَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَكْفَأَ عَلَى يَدِهِ مِنْ التَّوْرِ فَغَسَلَ يَدَيْهِ ثَلَاثًا ثُمَّ أَدْخَلَ يَدَهُ فِي التَّوْرِ فَمَضْمَضَ وَاسْتَنْشَقَ وَاسْتَنْثَرَ ثَلَاثَ غَرَفَاتٍ ثُمَّ أَدْخَلَ يَدَهُ فَغَسَلَ وَجْهَهُ ثَلَاثًا ثُمَّ غَسَلَ يَدَيْهِ مَرَّتَيْنِ إِلَى الْمِرْفَقَيْنِ ثُمَّ أَدْخَلَ يَدَهُ فَمَسَحَ رَأْسَهُ فَأَقْبَلَ بِهِمَا وَأَدْبَرَ مَرَّةً وَاحِدَةً ثُمَّ غَسَلَ رِجْلَيْهِ إِلَى الْكَعْبَيْنِ

موسی، وہیب، عمرو بن یحیی، عمرو بن ابی حسن نے عبداللہ بن زید رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بابت پوچھا انہوں نے پانی کا طشت منگوایا اور ان لوگوں (کے دکھانے کے لئے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا سا وضو کر کے دکھایا، یعنی اپنے دونوں ہاتھوں پر طشت سے پانی بہایا اور دونوں ہاتھ تین مرتبہ دھوئے، پھر ہاتھوں کو طشت میں ڈال دیا اور اس سے پانی لے کر کلی کی اور ناک میں پانی ڈالا اور صاف کیا، پھر تین چلو پانی لے کر اپنا ہاتھ ڈالا اور اپنے منہ کو تین مرتبہ دھویا، پھر نئے پانی سے اپنے سر کا

مسح کیا یعنی ان کو ایک مرتبہ آگے لائے اور پیچھے لے گئے، پھر اپنے دونوں پیر ٹخنوں تک دھوئے۔

راوی : موسی، وہیب، عمرو بن یحیی، عمرو بن ابی حسن نے عبداللہ بن زید رضی اللہ تعالیٰ عنہ

لوگوں کے وضو کے بچے ہوئے پانی کے استعمال کرنے کا بیان، جریر بن عبداللہ نے اپنے گ...

باب : وضو کا بیان

لوگوں کے وضو کے بچے ہوئے پانی کے استعمال کرنے کا بیان، جریر بن عبداللہ نے اپنے گھر والوں سے کہا تھا کہ ان کے وضو سے بچے ہوئے پانی سے وضو کریں

جلد : جلد اول حدیث 186

راوی: آدم، شعبہ، ابوجحیفہ

حَدَّثَنَا آدَمُ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا الْحَکَمُ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا جُحَيْفَةَ يَقُولُ خَرَجَ عَلَيْنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْهَاجِرَةِ فَأُتِيَ بِوَضُوئٍ فَتَوَضَّأَ فَجَعَلَ النَّاسُ يَأْخُذُونَ مِنْ فَضْلِ وَضُوئِهِ فَيَتَمَسَّحُونَ بِهِ فَصَلَّى النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الظُّهْرَ رَكْعَتَيْنِ وَالْعَصْرَ رَكْعَتَيْنِ وَبَيْنَ يَدَيْهِ عَنَزَةٌ وَقَالَ أَبُو مُوسَى دَعَا النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقَدَحٍ فِيهِ مَائٌ فَغَسَلَ يَدَيْهِ وَوَجْهَهُ فِيهِ وَمَجَّ فِيهِ ثُمَّ قَالَ لَهُمَا اشْرَبَا مِنْهُ وَأَفْرِغَا عَلَى وُجُوهِكُمَا وَنُحُورِكُمَا

آدم، شعبہ، ابوجحیفہ کہتے ہیں کہ ایک دن نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دوپہر کے وقت ہمارے پاس تشریف لائے، تو وضو کا پانی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس لایا گیا آپ نے وضو کیا (جب وضو کر چکے تو) لوگ آپ کے وضو کا بچا ہوا پانی لے کر اس کو اپنے چہرہ اور آنکھوں پر ملنے لگے، پھر نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ظہر کی دو رکعتیں اور عصر کی دو رکعتیں پڑھیں اور آپ کے سامنے عنزہ (گڑا ہوا تھا) ابوموسی نے کہا ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک پیالہ منگوایا جس میں پانی تھا، پہلے آپ نے اپنے دونوں ہاتھ اور اپنا منہ اسی میں دھویا اور اسی میں کلی کی، پھر دونوں یعنی ابوموسی اور ابوجحیفہ سے کہا کہ یہ پانی کچھ پی لو اور کچھ اپنے چہروں اور سینوں پر ڈال لو۔

راوی : آدم، شعبہ، ابوجحیفہ

باب : وضو کا بیان

لوگوں کے وضو کے بچے ہوئے پانی کے استعمال کرنے کا بیان، جریر بن عبداللہ نے اپنے گھر والوں سے کہا تھا کہ ان کے وضو سے بچے ہوئے پانی سے وضو کریں

جلد : جلد اول   حدیث 187

راوی : علی بن عبداللہ، یعقوب بن ابراھیم بن سعد، ابراھیم بن سعد صالح، ابن شھاب

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللهِ قَالَ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي مَحْمُودُ بْنُ الرَّبِيعِ وَهُوَ الَّذِي مَجَّ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي وَجْهِهِ وَهُوَ غُلَامٌ مِنْ بِئْرِهِمْ وَقَالَ عُرْوَةُ عَنْ الْمِسْوَرِ وَغَيْرِهِ يُصَدِّقُ كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا صَاحِبَهُ وَإِذَا تَوَضَّأَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَادُوا يَقْتَتِلُونَ عَلَى وَضُوئِهِ

علی بن عبداللہ، یعقوب بن ابراہیم بن سعد، ابراہیم بن سعد صالح، ابن شہاب کہتے ہیں مجھ سے محمود بن ربیع رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بیان کیا کہ ربیع رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بیان کیا کہ محمود بن ربیع وہ شخص ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کے منہ پر بچپن کی حالت میں کلی کی تھی، انہی کے کنوئیں سے پانی لے کر، عروہ نے (اس حدیث کی) مسور وغیرہ سے روایت کی، اور یہ دونوں روایتیں ایک دوسرے کی تصدیق کرتی ہیں کہ جب نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وضو فرماتے تھے، تو آپ کے وضو سے بچے ہوئے پانی پر صحابہ ٹوٹ پڑتے تھے۔

راوی : علی بن عبداللہ، یعقوب بن ابراہیم بن سعد، ابراہیم بن سعد صالح، ابن شہاب

یہ باب ترجمۃ الباب سے خالی ہے۔...

باب : وضو کا بیان

یہ باب ترجمۃ الباب سے خالی ہے۔

جلد : جلد اول حدیث 188

راوی: عبدالرحمن بن یونس، حاتم بن اسماعیل، جعد، سائب بن یزید رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ يُونُسَ قَالَ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ عَنْ الْجَعْدِ قَالَ سَمِعْتُ السَّائِبَ بْنَ يَزِيدَ يَقُولُ ذَهَبَتْ بِي خَالَتِي إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ ابْنَ أُخْتِي وَقِعَ فَمَسَحَ رَأْسِي وَدَعَا لِي بِالْبَرَكَةِ ثُمَّ تَوَضَّأَ فَشَرِبْتُ مِنْ وَضُوئِهِ ثُمَّ قُمْتُ خَلْفَ ظَهْرِهِ فَنَظَرْتُ إِلَى خَاتَمِ النُّبُوَّةِ بَيْنَ كَتِفَيْهِ مِثْلَ زِرِّ الْحَجَلَةِ

عبدالرحمن بن یونس، حاتم بن اسماعیل، جعد، سائب بن یزید رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ مجھے میری خالہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس لے گئیں، عرض کیا کہ یارسول اللہ یہ میری بہن کا لڑکا بیمار ہے، آپ نے میرے سر پر ہاتھ پھیرا اور میرے لئے برکت کی دعا کی، پھر آپ نے وضو فرمایا اور میں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے وضو سے بچے ہوئے پانی کو پی لیا، اس کے بعد آپ کے پس پشت کھڑا ہو گیا، تو میں نے مہر نبوت کو دیکھ لیا، جو آپ کے دونوں شانوں کے درمیان مثل حجلہ یعنی چھپر کھٹ کے پردہ کی گھنڈی کی تھی۔

راوی: عبدالرحمن بن یونس، حاتم بن اسماعیل، جعد، سائب بن یزید رضی اللہ تعالیٰ عنہ

ایک ہی چلو سے کلی کرنے اور ناک میں پانی ڈالنے کا بیان...

باب : وضو کا بیان

ایک ہی چلو سے کلی کرنے اور ناک میں پانی ڈالنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 189

راوی: مسدد، خالد بن عبداللہ، عمرو بن یحیی، یحیی، عبداللہ بن زید رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ يَحْيَى عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَيْدٍ أَنَّهُ أَفْرَغَ مِنْ الْإِنَائِ عَلَى يَدَيْهِ فَغَسَلَهُمَا ثُمَّ غَسَلَ أَوْ مَضْمَضَ وَاسْتَنْشَقَ مِنْ كَفَّةٍ وَاحِدَةٍ فَفَعَلَ ذَلِكَ ثَلَاثًا فَغَسَلَ يَدَيْهِ إِلَى الْمِرْفَقَيْنِ مَرَّتَيْنِ مَرَّتَيْنِ وَمَسَحَ بِرَأْسِهِ مَا أَقْبَلَ وَمَا أَدْبَرَ وَغَسَلَ رِجْلَيْهِ إِلَى الْكَعْبَيْنِ ثُمَّ قَالَ هَكَذَا وُضُوئُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

مسدد، خالد بن عبداللہ، عمرو بن یحیی، یحیی، عبداللہ بن زید رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے اپنے دونوں ہاتھوں پر برتن سے پانی ڈالا اور ان کو دھویا پھر ایک چلو سے کلی کی اور ناک میں پانی ڈالا، پس اسی طرح تین بار کیا، پھر دو مرتبہ اپنے دونوں ہاتھ کہنیوں تک دھوئے اور اپنے سر کا مسح کیا، آگے کے حصے کا بھی اور پیچھے کے حصے کا بھی (غرض کہ پورے سر کا) اور اپنے دونوں پیر ٹخنوں تک دھوئے اس کے بعد کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا وضو اسی طرح ہوتا تھا۔

راوی: مسدد، خالد بن عبداللہ، عمرو بن یحیی، یحیی، عبداللہ بن زید رضی اللہ تعالیٰ عنہ

سر کا مسح ایک مرتبہ کرنے کا بیان...

باب: وضو کا بیان

سر کا مسح ایک مرتبہ کرنے کا بیان

جلد: جلد اول   حدیث 190

راوی: سلیمان بن حرب، وهیب، عمرو بن یحیی، یحیی، مروبن ابی حسن نے عبداللہ بن زید رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ يَحْيَى عَنْ أَبِيهِ قَالَ شَهِدْتُ عَمْرَو بْنَ أَبِي حَسَنٍ سَأَلَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ زَيْدٍ عَنْ وُضُوئِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدَعَا بِتَوْرٍ مِنْ مَائٍ فَتَوَضَّأَ لَهُمْ فَكَفَأَهُ عَلَى يَدَيْهِ فَغَسَلَهُمَا

ثَلَاثًا ثُمَّ أَدْخَلَ يَدَهُ فِي الْإِنَائِ فَمَضْمَضَ وَاسْتَنْشَقَ وَاسْتَنْثَرَ ثَلَاثًا بِثَلَاثِ غَرَفَاتٍ مِنْ مَائٍ ثُمَّ أَدْخَلَ يَدَهُ فِي الْإِنَائِ فَغَسَلَ وَجْهَهُ ثَلَاثًا ثُمَّ أَدْخَلَ يَدَهُ فِي الْإِنَائِ فَغَسَلَ يَدَيْهِ إِلَى الْمِرْفَقَيْنِ مَرَّتَيْنِ مَرَّتَيْنِ ثُمَّ أَدْخَلَ يَدَهُ فِي الْإِنَائِ فَمَسَحَ بِرَأْسِهِ فَأَقْبَلَ بِيَدَيْهِ وَأَدْبَرَ بِهِمَا ثُمَّ أَدْخَلَ يَدَهُ فِي الْإِنَائِ فَغَسَلَ رِجْلَيْهِ حَدَّثَنَا مُوسَى قَالَ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ وَقَالَ مَسَحَ رَأْسَهُ مَرَّةً

سلیمان بن حرب، وہیب، عمرو بن یحیی، یحیی، مرو بن ابی حسن نے عبداللہ بن زید رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے وضو کی کیفیت پوچھی، تو انہوں نہ پانی کا ایک طشت منگوایا اور ان کے سمجھانے کے لئے وضو کیا، اپنے دونوں ہاتھوں پر پانی بہایا، اور تین مرتبہ اس کو دھویا، پھر اپنا ہاتھ برتن میں ڈال دیا اور تین مرتبہ تین چلو پانی سے کلی کی اور ناک میں پانی ڈالا اور ناک کو صاف کیا، پھر اپنا ہاتھ برتن میں ڈالا اور اپنے دونوں ہاتھ کہنیوں تک دو دو مرتبہ دھوئے، پھر اپنے ہاتھ سے جدید پانی لے کر سر کا مسح فرمایا، یعنی اپنے ہاتھوں کو سر پر رکھ کر پیچھے سے آگے لائے اور آگے سے پیچھے لے گئے، پھر برتن سے پانی لے کر اپنے دونوں پیر دھوئے (امام بخاری کہتے ہیں) ہم سے موسیٰ نے اور ان سے وہیب نے حدیث بیان کی اور کہا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے سر کا ایک مرتبہ مسح فرمایا۔

راوی : سلیمان بن حرب، وہیب، عمرو بن یحیی، یحیی، مرو بن ابی حسن نے عبداللہ بن زید رضی اللہ تعالیٰ عنہ

مرد کا اپنی بیوی کے ساتھ وضو کرنا اور عورت کے وضو کا بچا ہوا پانی استعمال کرنا۔۔۔

باب : وضو کا بیان

مرد کا اپنی بیوی کے ساتھ وضو کرنا اور عورت کے وضو کا بچا ہوا پانی استعمال کرنا۔

جلد : جلد اول　　　　حدیث 191

راوی: عبداللہ بن یوسف، مالک، نافع، ابن عمر

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ قَالَ كَانَ الرِّجَالُ وَالنِّسَائُ يَتَوَضَّئُونَ فِي زَمَانِ

رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَمِيعًا

عبداللہ بن یوسف، مالک، نافع، ابن عمر فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانے میں مرد اور عورت سب ایک برتن سے وضو کرتے تھے

راوی: عبداللہ بن یوسف، مالک، نافع، ابن عمر

مرد کا اپنی بیوی کے ساتھ وضو کرنا اور عورت کے وضو کا بچا ہو پانی استعمال کرنا، ...

باب: وضو کا بیان

مرد کا اپنی بیوی کے ساتھ وضو کرنا اور عورت کے وضو کا بچا ہو پانی استعمال کرنا، عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے گرم پانی سے اور نصرانیہ کے گھر (کے پانی) سے وضو فرمایا

جلد : جلد اول حدیث 192

راوی: ابوالولید، شعبہ، محمد بن منکدر، جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرًا يَقُولُ جَائَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعُودُنِي وَأَنَا مَرِيضٌ لَا أَعْقِلُ فَتَوَضَّأَ وَصَبَّ عَلَيَّ مِنْ وَضُوئِهِ فَعَقَلْتُ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ لِمَنْ الْمِيرَاثُ إِنَّمَا يَرِثُنِي كَلَالَةٌ فَنَزَلَتْ آيَةُ الْفَرَائِضِ

ابوالولید، شعبہ، محمد بن منکدر، جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میری عیادت کے لئے تشریف لائے اور میں ایسا سخت بیمار تھا کہ کوئی بات سمجھ نہ سکتا تھا، آپ نے وضو فرمایا اور اپنے وضو سے بچا ہوا پانی میرے اوپر ڈالا، تو میں ہوش میں آگیا اور میں نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میری میراث کس کے لئے ہے؟ میرا تو صرف ایک کلالہ وارث ہے، اس پر فرائض کی آیت نازل ہوئی۔

راوی: ابوالولید، شعبہ، محمد بن منکدر، جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

لگن، پیالے اور لکڑی اور پتھر کے برتن سے غسل اور وضو کرنے کا بیان...

باب : وضو کا بیان

لگن، پیالے اور لکڑی اور پتھر کے برتن سے غسل اور وضو کرنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 193

راوی: عبد اللہ بن منیر، عبداللہ بن بکر، حمید، انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُنِيرٍ سَمِعَ عَبْدَ اللهِ بْنَ بَكْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ عَنْ أَنَسٍ قَالَ حَضَرَتْ الصَّلَاةُ فَقَامَ مَنْ كَانَ قَرِيبَ الدَّارِ إِلَى أَهْلِهِ وَبَقِيَ قَوْمٌ فَأُتِيَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِخْضَبٍ مِنْ حِجَارَةٍ فِيهِ مَاءٌ فَصَغُرَ الْمِخْضَبُ أَنْ يَبْسُطَ فِيهِ كَفَّهُ فَتَوَضَّأَ الْقَوْمُ كُلُّهُمْ قُلْنَا كَمْ كُنْتُمْ قَالَ ثَمَانِينَ وَزِيَادَةً

عبداللہ بن منیر، عبداللہ بن بکر، حمید، انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ نماز کا وقت آیا، تو جس شخص کا گھر وہاں سے قریب تھا وہ (وضو کرنے اپنے گھر) چلا گیا اور چند لوگ رہ گئے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس پتھر کا ایک مخضب لایا گیا، جس میں پانی تھا، مخضب میں یہ گنجائش نہ تھی کہ آپ اپنی ہتھیلی اس میں پھیلا سکیں چنانچہ تمام لوگوں نے اسی تھوڑے سے پانی سے وضو کر لیا، (حمید کہتے ہیں) ہم نے (انس سے) کہا کہ تم (اس وقت) کس قدر تھے، انہوں نے کہا کہ اسی قدر، بلکہ اس سے بھی زیادہ۔

راوی: عبداللہ بن منیر، عبداللہ بن بکر، حمید، انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : وضو کا بیان

لگن، پیالے اور لکڑی اور پتھر کے برتن سے غسل اور وضو کرنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 194

راوی: محمد بن علاء، ابواسامہ، برید، ابی بردہ، ابوموسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ بُرَيْدٍ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعَا بِقَدَحٍ فِيهِ مَائٌ فَغَسَلَ يَدَيْهِ وَوَجْهَهُ فِيهِ وَمَجَّ فِيهِ

محمد بن علاء، ابو اسامہ، برید، ابی بردہ، ابو موسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک پیالہ منگوایا جس میں پانی تھا، پھر اسی میں آپ نے اپنے دونوں ہاتھوں اور چہرہ کو دھویا اور اسی میں کلی کی۔

راوی : محمد بن علاء، ابو اسامہ، برید، ابی بردہ، ابو موسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : وضو کا بیان

لگن، پیالے اور لکڑی اور پتھر کے برتن سے غسل اور وضو کرنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 195

راوی: احمد بن یونس، عبدالعزیزبن ابی سلمہ، عمرو بن یحیی، یحیی، عبداللہ بن زید رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ يَحْيَى عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَيْدٍ قَالَ أَتَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْرَجْنَا لَهُ مَائً فِي تَوْرٍ مِنْ صُفْرٍ فَتَوَضَّأَ فَغَسَلَ وَجْهَهُ ثَلَاثًا وَيَدَيْهِ مَرَّتَيْنِ مَرَّتَيْنِ وَمَسَحَ بِرَأْسِهِ فَأَقْبَلَ بِهِ وَأَدْبَرَ وَغَسَلَ رِجْلَيْهِ

احمد بن یونس، عبدالعزیز بن ابی سلمہ، عمرو بن یحیی، یحیی، عبداللہ بن زید رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمارے ہاں تشریف لائے، ہم نے آپ کے لئے پیتل کے ایک طشت میں پانی (بھر کر) نکالا، اس سے آپ نے وضو فرمایا، اپنے منہ کو تین مرتبہ دھویا اور دونوں ہاتھوں کو دو دو مرتبہ اور اپنے سر کا مسح کیا (سر پر ہاتھ رکھ کر اسے پیچھے سے) آگے اور آگے سے پیچھے لے گئے اور دونوں پیر دھوئے۔

راوی: احمد بن یونس، عبدالعزیز بن ابی سلمہ، عمرو بن یحیی، یحیی، عبداللہ بن زید رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : وضو کا بیان

لگن، پیالے اور لکڑی اور پتھر کے برتن سے غسل اور وضو کرنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 196

راوی: ابوالیمان شعیب، زہری، عبید اللہ بن عبداللہ بن عتبہ، عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ قَالَ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ أَنَّ عَائِشَةَ قَالَتْ لَمَّا ثَقُلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاشْتَدَّ بِهِ وَجَعُهُ اسْتَأْذَنَ أَزْوَاجَهُ فِي أَنْ يُمَرَّضَ فِي بَيْتِي فَأَذِنَّ لَهُ فَخَرَجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ رَجُلَيْنِ تَخُطُّ رِجْلَاهُ فِي الْأَرْضِ بَيْنَ عَبَّاسٍ وَرَجُلٍ آخَرَ قَالَ عُبَيْدُ اللَّهِ فَأَخْبَرْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَبَّاسٍ فَقَالَ أَتَدْرِي مَنْ الرَّجُلُ الْآخَرُ قُلْتُ لَا قَالَ هُوَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ وَكَانَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا تُحَدِّثُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَعْدَمَا دَخَلَ بَيْتَهُ وَاشْتَدَّ وَجَعُهُ هَرِيقُوا عَلَيَّ مِنْ سَبْعِ قِرَبٍ لَمْ تُحْلَلْ أَوْكِيَتُهُنَّ لَعَلِّي أَعْهَدُ إِلَى النَّاسِ وَأُجْلِسَ فِي مِخْضَبٍ لِحَفْصَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ طَفِقْنَا نَصُبُّ عَلَيْهِ تِلْكَ حَتَّى طَفِقَ يُشِيرُ إِلَيْنَا أَنْ قَدْ فَعَلْتُنَّ ثُمَّ خَرَجَ إِلَى النَّاسِ

ابوالیمان شعیب، زہری، عبید اللہ بن عبداللہ بن عتبہ، عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کہتی ہیں کہ جب نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم (آخری مرض میں) بیمار ہوئے اور آپ کا مرض سخت ہو گیا تو آپ نے اپنی بیبیوں سے اجازت مانگی کہ میرے گھر میں آپ کی تیمار داری کی

جائے، توسب نے آپ کو اجازت دے دی، تب نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم (میرے گھر آنے کے لئے دو آدمیوں کے درمیان میں (سہارا لے کر) نکلے، دونوں پیر (مبارک) آپ کے زمین میں گھسٹتے ہوئے جاتے تھے، عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے اور ایک اور شخص کے درمیان آپ نکلے تھے عبید اللہ (جو اس حدیث کے ایک راوی ہیں) کہتے ہیں کہ میں نے عبد اللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو اس کی خبر دی تو انہوں نے کہا تم جانتے ہو کہ دوسرا شخص کون تھا؟ میں نے کہا نہیں، انہوں نے کہا کہ علی بن ابی طالب رضی اللہ تعالیٰ عنہ تھے، عائشہ بیان کرتی ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب ان کے گھر آچکے اور آپ کا مرض اور بھی زیادہ ہوا تو آپ نے فرمایا کہ سات مشکیں جن کے بند نہ کھولے گئے ہوں، میرے اوپر ڈال دو، تاکہ میں لوگوں کو کچھ وصیت کروں (چناچہ) اس کی تعمیل کی گئی اور آپ حفصہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ زوجہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے مخضب میں بٹھلا دیئے گئے، اس کے بعد ہم سب نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اوپر پانی ڈالنا شروع کیا جب آپ نے اشارے سے فرمایا کہ بس، اب تم تعمیل حکم کر چکیں (تب ہم نے موقوف کیا) اس کے بعد آپ لوگوں کے پاس باہر تشریف لے گئے۔

راوی : ابوالیمان شعیب، زہری، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ، عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

طشت سے وضو کرنے کا بیان...

باب : وضو کا بیان

طشت سے وضو کرنے کا بیان

جلد : جلد اول   حدیث 197

راوی: خالد بن مخلد، سلیمان، عمرو بن یحیی

حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ قَالَ حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ يَحْيَى عَنْ أَبِيهِ قَالَ كَانَ عَمِّي يُكْثِرُ مِنْ الْوُضُوئِ فَقَالَ لِعَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَيْدٍ أَخْبِرْنِي كَيْفَ رَأَيْتَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَوَضَّأُ فَدَعَا بِتَوْرٍ مِنْ مَائٍ فَكَفَأَ عَلَى يَدَيْهِ فَغَسَلَهُمَا ثَلَاثَ مِرَارٍ ثُمَّ أَدْخَلَ يَدَهُ فِي التَّوْرِ فَمَضْمَضَ وَاسْتَنْثَرَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ مِنْ غَرْفَةٍ وَاحِدَةٍ ثُمَّ أَدْخَلَ يَدَهُ فَاغْتَرَفَ

بِهِمَا فَغَسَلَ وَجْهَهُ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ غَسَلَ يَدَيْهِ إِلَى الْمِرْفَقَيْنِ مَرَّتَيْنِ مَرَّتَيْنِ ثُمَّ أَخَذَ بِيَدِهِ مَائً فَمَسَحَ رَأْسَهُ فَأَدْبَرَ بِيَدَيْهِ وَأَقْبَلَ ثُمَّ غَسَلَ رِجْلَيْهِ فَقَالَ هَکَذَا رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّی اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَوَضَّأُ

خالد بن مخلد، سلیمان، عمرو بن یحیی ان کے والد یحیی روایت کرتے ہیں کہ میرے چچا بہت (کثرت کے ساتھ) وضو کیا کرتے تھے، انہوں نے ایک دن عبداللہ بن زید سے کہا کہ مجھے بتاؤ کہ تم نے رسول اللہ کو کس طرح وضو کرتے ہوئے دیکھا ہے؟ انہوں نے ایک طشت پانی کا منگوایا اور اس کو اپنے دونوں ہاتھوں پر جھکایا اور ان دونوں کو تین مرتبہ دھویا پھر اپنا ہاتھ طشت میں ڈالا اور ہر مرتبہ ایک ہی ایک چلو سے تین بار کلی کی اور ناک میں پانی لیا، پھر اپنا ہاتھ طشت میں ڈالا اور چلو بھر کر نکالا، تین مرتبہ اپنا منہ دھویا پھر دو دو مرتبہ اپنے دونوں ہاتھ کہنیوں تک دھوئے پھر اپنے دونوں ہاتھوں میں پانی لے کر اپنے سر کا مسح کیا، یعنی دونوں ہاتھ پیچھے لے گئے اور پھر پیچھے سے آگے لائے، پھر اپنے دونوں پیر دھوئے اور کہا کہ اسی طرح میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو وضو کرتے ہوئے دیکھا ہے۔

راوی : خالد بن مخلد، سلیمان، عمرو بن یحیی

باب : وضو کا بیان

طشت سے وضو کرنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 198

راوی: مسدد، حماد، ثابت، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّی اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعَا بِإِنَائٍ مِنْ مَائٍ فَأُتِيَ بِقَدَحٍ رَحْرَاحٍ فِيهِ شَيْئٌ مِنْ مَائٍ فَوَضَعَ أَصَابِعَهُ فِيهِ قَالَ أَنَسٌ فَجَعَلْتُ أَنْظُرُ إِلَی الْمَائِ يَنْبُعُ مِنْ بَيْنِ أَصَابِعِهِ قَالَ أَنَسٌ فَحَزَرْتُ مَنْ تَوَضَّأَ مَا بَيْنَ السَّبْعِينَ إِلَی الثَّمَانِينَ

مسدد، حماد، ثابت، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پانی کا ایک ظرف

منگوایا، ایک بڑا پیالہ آپ کے سامنے لایا گیا، جس میں کچھ پانی تھا، آپ نے اپنی انگلیاں اس میں رکھ دیں، انس کہتے ہیں میں پانی کو دیکھ رہا تھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی انگلیوں کے درمیان سے جوش مار رہا تھا، میں نے ان لوگوں کا، جنہوں نے اس پانی سے وضو کیا، اندازہ کیا، تو ستر اسی کے درمیان تھے۔

راوی : مسدد، حماد، ثابت، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ

ایک مد سے وضو کرنے کا بیان...

باب : وضو کا بیان

ایک مد سے وضو کرنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 199

راوی: ابونعیم، مسعر، ابن جبیر

حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ قَالَ حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ جَبْرٍ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسًا يَقُولُ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَغْسِلُ أَوْ كَانَ يَغْتَسِلُ بِالصَّاعِ إِلَى خَمْسَةِ أَمْدَادٍ وَيَتَوَضَّأُ بِالْمُدِّ

ابونعیم، مسعر، ابن جبیر نے بیان کیا کہ میں نے حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو کہتے ہوئے سنا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب دھوتے تھے یا (یہ کہا کہ) جب نہاتے تھے، اس میں ایک صاع سے پانچ مد تک پانی صرف کیا کرتے تھے۔

راوی : ابونعیم، مسعر، ابن جبیر

موزوں پر مسح کرنے کا بیان...

باب : وضو کا بیان

موزوں پر مسح کرنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 200

راوی: اصبغ بن فرج، ابن وهب عمرو، ابوالنضر، ابوسلمه بن عبدالرحمن، عبدالله بن عمر رضی الله تعالیٰ عنه، سعد بن ابی وقاص رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا أَصْبَغُ بْنُ الْفَرَجِ الْمِصْرِيُّ عَنْ ابْنِ وَهْبٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَمْرٌو قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو النَّضْرِ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ مَسَحَ عَلَى الْخُفَّيْنِ وَأَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ سَأَلَ عُمَرَ عَنْ ذَلِكَ فَقَالَ نَعَمْ إِذَا حَدَّثَكَ شَيْئًا سَعْدٌ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَا تَسْأَلْ عَنْهُ غَيْرَهُ وَقَالَ مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ أَخْبَرَنِي أَبُو النَّضْرِ أَنَّ أَبَا سَلَمَةَ أَخْبَرَهُ أَنَّ سَعْدًا حَدَّثَهُ فَقَالَ عُمَرُ لِعَبْدِ اللَّهِ نَحْوَهُ

اصبغ بن فرج، ابن وہب عمرو، ابوالنضر، ابوسلمہ بن عبدالرحمن، عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ، سعد بن ابی وقاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے موزوں پر مسح فرمایا، عبداللہ بن عمر نے عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے اس کی بابت پوچھا، تو انہوں نے کہا ہاں! جب تم سے سعد کوئی روایت نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے بیان کریں، تو اس کی بابت کسی دوسرے سے نہ پوچھا کرو اور موسیٰ بن عقبہ نے کہا کہ مجھ سے ابوالنضر نے بیان کیا کہ عمر نے عبداللہ سے اسی طرح بیان کیا۔

راوی : اصبغ بن فرج، ابن وہب عمرو، ابوالنضر، ابوسلمہ بن عبدالرحمن، عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ، سعد بن ابی وقاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : وضو کا بیان

موزوں پر مسح کرنے کا بیان

جلد : جلد اول　　حدیث 201

راوی: عمرو بن خالد حرانی، لیث، یحیی بن سعید، سعد بن ابراهیم، نافع بن جبیر، عروہ بن مغیرہ

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الْمُغِيرَةِ عَنْ أَبِيهِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ خَرَجَ لِحَاجَتِهِ فَاتَّبَعَهُ الْمُغِيرَةُ بِإِدَاوَةٍ فِيهَا مَاءٌ فَصَبَّ عَلَيْهِ حِينَ فَرَغَ مِنْ حَاجَتِهِ فَتَوَضَّأَ وَمَسَحَ عَلَى الْخُفَّيْنِ

عمرو بن خالد حرانی، لیث، یحیی بن سعید، سعد بن ابراہیم، نافع بن جبیر، عروہ بن مغیرہ اپنے والد مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور وہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ ایک دن اپنی حاجت (رفع کرنے) کے لئے تشریف لے گئے، تو مغیرہ (بھی) ایک برتن لے کر جس میں پانی تھا، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پیچھے چلے گئے اور جب آپ اپنی حاجت سے فارغ ہوئے، تو مغیرہ نے آپ (کے ہاتھ، پاؤں) پر پانی ڈالا اور آپ نے وضو فرمایا اور موزوں پر مسح کیا۔

راوی : عمرو بن خالد حرانی، لیث، یحیی بن سعید، سعد بن ابراہیم، نافع بن جبیر، عروہ بن مغیرہ

باب : وضو کا بیان

موزوں پر مسح کرنے کا بیان

جلد : جلد اول　　حدیث 202

راوی: ابونعیم، شیبان، یحیی، ابوسلمہ، جعفر بن عمرو بن امیہ ضمری، عمرو بن امیہ ضمری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ قَالَ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ يَحْيَى عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ عَمْرِو بْنِ أُمَيَّةَ الضَّمْرِيِّ أَنَّ أَبَاهُ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ رَأَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْسَحُ عَلَى الْخُفَّيْنِ وَتَابَعَهُ حَرْبٌ وَأَبَانُ عَنْ يَحْيَى

ابونعیم، شیبان، یحیی، ابوسلمہ، جعفر بن عمرو بن امیہ ضمری، عمرو بن امیہ ضمری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو موزوں پر مسح کرتے ہوئے دیکھا ہے، حرب اور ابان نے بھی اسے یحیی سے روایت کیا ہے۔

راوی : ابونعیم، شیبان، یحیی، ابوسلمہ، جعفر بن عمرو بن امیہ ضمری، عمرو بن امیہ ضمری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : وضو کا بیان

موزوں پر مسح کرنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 203

راوی: عبدان، عبداللہ، اوزاعی، یحیی، ابوسلمہ، جعفر بن عمرو بن امیہ، عمرو بن امیہ

حَدَّثَنَا عَبْدَانُ قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ قَالَ أَخْبَرَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ يَحْيَى عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ عَمْرِو بْنِ أُمَيَّةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْسَحُ عَلَى عِمَامَتِهِ وَخُفَّيْهِ وَتَابَعَهُ مَعْمَرٌ عَنْ يَحْيَى عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَمْرٍو رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

عبدان، عبداللہ، اوزاعی، یحیی، ابوسلمہ، جعفر بن عمرو بن امیہ، عمرو بن امیہ سے روایت ہے کہ فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنے عمامہ اور دونوں موزوں پر مسح کرتے ہوئے دیکھا ہے۔ اور معمر نے بروایت یحیی، ابوسلمہ عمرو سے اسی کی متابع حدیث روایت کی ہے کہ میں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا۔

راوی : عبدان، عبداللہ، اوزاعی، یحیی، ابوسلمہ، جعفر بن عمرو بن امیہ، عمرو بن امیہ

موزوں کو وضو کی حالت میں پہننے کا بیان...

باب : وضو کا بیان

جلد : جلد اول   حدیث 204

راوی: ابونعیم، زکریا، عامر، عروہ بن مغیرہ، مغیرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ قَالَ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا عَنْ عَامِرٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الْمُغِيرَةِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كُنْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ فَأَهْوَيْتُ لِأَنْزِعَ خُفَّيْهِ فَقَالَ دَعْهُمَا فَإِنِّي أَدْخَلْتُهُمَا طَاهِرَتَيْنِ فَمَسَحَ عَلَيْهِمَا

ابونعیم، زکریا، عامر، عروہ بن مغیرہ، مغیرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں میں ایک سفر میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہمراہ تھا، میں نے (وضو کے وقت) چاہا کہ آپ کے دونوں موزوں کو اتار ڈالوں، آپ نے فرمایا کہ ان کو رہنے دو، میں نے ان کو طہارت کی حالت میں پہنا تھا، پھر آپ نے ان پر مسح کیا۔

راوی: ابونعیم، زکریا، عامر، عروہ بن مغیرہ، مغیرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

بکری کا گوشت اور ستو کھانے سے وضو نہ کرنے کا بیان اور ابوبکر وعمر وعثمان رضی الل...

باب : وضو کا بیان

بکری کا گوشت اور ستو کھانے سے وضو نہ کرنے کا بیان اور ابوبکر وعمر وعثمان رضی اللہ عنہم نے گوشت کھایا اس کے بعد وضو نہیں کیا

جلد : جلد اول   حدیث 205

راوی: عبداللہ بن یوسف، مالک، زید بن اسلم، عطاء بن یسار، عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ قَالَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَكَلَ كَتِفَ شَاةٍ ثُمَّ صَلَّى وَلَمْ يَتَوَضَّأْ

عبداللہ بن یوسف، مالک، زید بن اسلم، عطاء بن یسار، عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بکری کا ایک شانہ کھایا، اس کے بعد نماز پڑھی اور (جدید) وضو نہیں کیا۔

راوی : عبداللہ بن یوسف، مالک، زید بن اسلم، عطاء بن یسار، عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : وضو کا بیان

بکری کا گوشت اور ستو کھانے سے وضو نہ کرنے کا بیان اور ابوبکر و عمر و عثمان رضی اللہ عنہم نے گوشت کھایا اس کے بعد وضو نہیں کیا

جلد : جلد اول حدیث 206

راوی: یحیی بن بکیر، لیث، عقیل، ابن شہاب جعفر بن عمرو بن امیہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي جَعْفَرُ بْنُ عَمْرِو بْنِ أُمَيَّةَ أَنَّ أَبَاهُ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ رَأَى النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَحْتَزُّ مِنْ كَتِفِ شَاةٍ فَدُعِيَ إِلَى الصَّلَاةِ فَأَلْقَى السِّكِّينَ فَصَلَّى وَلَمْ يَتَوَضَّأْ

یحیی بن بکیر، لیث، عقیل، ابن شہاب جعفر بن عمرو بن امیہ سے ان کے والد عمرو بن امیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بیان کیا کہ انہوں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو بکری کا ایک شانہ کاٹ کر کھاتے ہوئے دیکھا، پھر نماز کے لئے بلائے گئے، تو چھری پھینک دی اور نماز پڑھی، لیکن وضو نہیں کیا۔

راوی : یحیی بن بکیر، لیث، عقیل، ابن شہاب جعفر بن عمرو بن امیہ

اگر کسی نے ستو کھا کر کلی کر لی اور وضو نہیں کیا۔۔۔

باب : وضو کا بیان

جلد : جلد اول   حدیث 207

راوی: عبداللہ بن یوسف، مالک، یحیی بن سعید، بشیر بن یسار، بنی حارثہ کے آزاد کردہ غلام، سوید بن نعمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ قَالَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ بُشَيْرِ بْنِ يَسَارٍ مَوْلَى بَنِي حَارِثَةَ أَنَّ سُوَيْدَ بْنَ النُّعْمَانِ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ خَرَجَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ خَيْبَرَ حَتَّى إِذَا كَانُوا بِالصَّهْبَائِ وَهِيَ أَدْنَى خَيْبَرَ فَصَلَّى الْعَصْرَ ثُمَّ دَعَا بِالْأَزْوَادِ فَلَمْ يُؤْتَ إِلَّا بِالسَّوِيقِ فَأَمَرَ بِهِ فَثُرِّيَ فَأَكَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَكَلْنَا ثُمَّ قَامَ إِلَى الْمَغْرِبِ فَمَضْمَضَ وَمَضْمَضْنَا ثُمَّ صَلَّى وَلَمْ يَتَوَضَّأْ

عبداللہ بن یوسف، مالک، یحیی بن سعید، بشیر بن یسار، بنی حارثہ کے آزاد کردہ غلام، سوید بن نعمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ (فتح) خیبر کے سال وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ جب (مقام) صہبا میں پہنچے اور وہ خیبر سے بہت قریب تھا، تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عصر کی نماز پڑھی اور پھر زادہ راہ منگویا، صحابہ صرف ستو آپ کے پاس لائے، آپ نے اسے گھولنے کا حکم دیا، پھر رسول اللہ علیہ السلام صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور ہم سب نے کھایا، اس کے بعد آپ مغرب کی نماز پڑھنے کے لئے کھڑے ہو گئے، اور صرف کلی کی اور ہم نے بھی کلی کرلی، اس کے بعد آپ نے نماز پڑھی اور وضو کیا۔

راوی: عبداللہ بن یوسف، مالک، یحیی بن سعید، بشیر بن یسار، بنی حارثہ کے آزاد کردہ غلام، سوید بن نعمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : وضو کا بیان

اگر کسی نے ستو کھا کر کلی کرلی اور وضو نہیں کیا

جلد : جلد اول   حدیث 208

راوی: اصبغ، ابن وهب، عمرو، بکیر، کریب، میمونہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا أَصْبَغُ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَمْرٌو عَنْ بُكَيْرٍ عَنْ كُرَيْبٍ عَنْ مَيْمُونَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَكَلَ عِنْدَهَا كَتِفًا ثُمَّ صَلَّى وَلَمْ يَتَوَضَّأْ

اصبغ، ابن وہب، عمرو، بکیر، کریب، میمونہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ ان کے ہاں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بکری کا شانہ کھایا، اس کے بعد نماز پڑھی اور (جدید) وضو نہیں کیا

راوی: اصبغ، ابن وہب، عمرو، بکیر، کریب، میمونہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

کیا دودھ پی کر کلی کی جائے...

باب: وضو کا بیان

کیا دودھ پی کر کلی کی جائے

جلد: جلد اول حدیث 209

راوی: یحیی بن بکیر وقتیبہ، لیث، عقیل، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبداللہ بن عتبہ، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ وَقُتَيْبَةُ قَالَا حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَرِبَ لَبَنًا فَمَضْمَضَ وَقَالَ إِنَّ لَهُ دَسَمًا تَابَعَهُ يُونُسُ وَصَالِحُ بْنُ كَيْسَانَ عَنْ الزُّهْرِيِّ

یحیی بن بکیر وقتیبہ، لیث، عقیل، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دودھ پیا، تو کلی کی اور فرمایا کہ دودھ میں چکناہٹ ہوتی ہے۔ یونس وصالح بن کیسان نے اس کے متابع

حدیث روایت کی ہے۔

راوی : یحیی بن بکیر و قتیبہ، لیث، عقیل، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

نیند سے وضو کرنے کا بیان اور بعض وہ لوگ جو ایک دو مرتبہ اونگھ جانے سے یا سر کے...

باب : وضو کا بیان

نیند سے وضو کرنے کا بیان اور بعض وہ لوگ جو ایک دو مرتبہ اونگھ جانے سے یا سر کے ہل جانے سے وضو کو فرض نہیں سمجھتے

جلد : جلد اول   حدیث 210

راوی: عبد اللہ بن یوسف، مالک، ھشام، عروہ، عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ قَالَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا نَعَسَ أَحَدُكُمْ وَهُوَ يُصَلِّي فَلْيَرْقُدْ حَتَّى يَذْهَبَ عَنْهُ النَّوْمُ فَإِنَّ أَحَدَكُمْ إِذَا صَلَّى وَهُوَ نَاعِسٌ لَا يَدْرِي لَعَلَّهُ يَسْتَغْفِرُ فَيَسُبُّ نَفْسَهُ

عبد اللہ بن یوسف، مالک، ہشام، عروہ، عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جب آدمی کوئی شخص اونگھ جائے اور وہ نماز پڑھ رہا ہو تو اسے چاہئے کہ لیٹ جائے، یہاں تک کہ اس کی نیند جاتی رہے، اس لئے کہ جب کوئی نیند کی حالت میں نماز پڑھے گا، تو یہ نہیں سمجھ سکتا کہ استغفار کرتا ہوں یا اپنے آپ کو بد دعا دے رہا ہوں۔

راوی : عبد اللہ بن یوسف، مالک، ہشام، عروہ، عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : وضو کا بیان

نیند سے وضو کرنے کا بیان اور بعض وہ لوگ جو ایک دو مرتبہ اونگھ جانے سے یا سر کے ہل جانے سے وضو کو فرض نہیں سمجھتے

جلد : جلد اول حدیث 211

راوی: ابومعمر، عبدالوارث، ابوقلابہ، انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو مَعْمَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَنَسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا نَعَسَ فِي الصَّلَاةِ فَلْيَنَمْ حَتَّى يَعْلَمَ مَا يَقْرَأُ

ابو معمر، عبدالوارث، ابو قلابہ، انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا جب کوئی شخص نیند کے خمار میں ہو، تو اسے سو جانا چاہیے، یہاں تک کہ (نیند جاتی رہے اور) سمجھنے لگے کہ کیا پڑھ رہا ہوں۔

راوی: ابو معمر، عبدالوارث، ابو قلابہ، انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

بغیر حدث کے وضو کرنے کا بیان...

باب : وضو کا بیان

بغیر حدث کے وضو کرنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 212

راوی: محمد بن یوسف، سفیان، عمرو بن عامر، انس، ح، مسدد، یحیی، سفیان، عمرو بن عامر، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرِو بْنِ عَامِرٍ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسًا ح و حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ سُفْيَانَ قَالَ حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ عَامِرٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَوَضَّأُ عِنْدَ كُلِّ صَلَاةٍ قُلْتُ

كَيْفَ كُنْتُمْ تَصْنَعُونَ قَالَ يُجْزِئُ أَحَدَنَا الْوُضُوئُ مَا لَمْ يُحْدِثْ

محمد بن یوسف، سفیان، عمرو بن عامر، انس، ح، مسدد، یحیی، سفیان، عمرو بن عامر، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے فرمایا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہر نماز کے وقت وضو کیا کرتے تھے، (عمرو بن عامر کہتے ہیں) میں نے کہا کہ تم لوگ کس طرح کیا کرتے تھے؟ انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ ہم میں سے ہر ایک کو جب تک وہ بے وضو نہ ہو (ایک ہی) وضو کافی ہوتا تھا۔

راوی: محمد بن یوسف، سفیان، عمرو بن عامر، انس، ح، مسدد، یحیی، سفیان، عمرو بن عامر، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : وضو کا بیان

بغیر حدث کے وضو کرنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 213

راوی: خالد بن مخلد، سلیمان، یحیی بن سعید، بشیر بن یسار، سوید بن نعمان

حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ قَالَ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ قَالَ أَخْبَرَنِي بُشَيْرُ بْنُ يَسَارٍ قَالَ أَخْبَرَنِي سُوَيْدُ بْنُ النُّعْمَانِ قَالَ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ خَيْبَرَ حَتَّى إِذَا كُنَّا بِالصَّهْبَائِ صَلَّى لَنَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَصْرَ فَلَمَّا صَلَّى دَعَا بِالْأَطْعِمَةِ فَلَمْ يُؤْتَ إِلَّا بِالسَّوِيقِ فَأَكَلْنَا وَشَرِبْنَا ثُمَّ قَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الْمَغْرِبِ فَمَضْمَضَ ثُمَّ صَلَّى لَنَا الْمَغْرِبَ وَلَمْ يَتَوَضَّأْ

خالد بن مخلد، سلیمان، یحیی بن سعید، بشیر بن یسار، سوید بن نعمان نے فرمایا کہ ہم (فتح) خیبر کے سال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ روانہ ہوئے جب ہم صہبا میں پہنچے تو رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں عصر کی نماز پڑھائی جب نماز پڑھ چکے کھانا مانگا تو صحابہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس ستو لائے ہم سب لوگوں نے کھایا پیا بعد اس کے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

مغرب کی نماز پڑھانے کھڑے ہوگئے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے صرف کلی کی اس کے بعد نماز پڑھادی (جدید) وضو نہیں کیا

راوی : خالد بن مخلد، سلیمان، یحیی بن سعید، بشیر بن یسار، سوید بن نعمان

پیشاب سے نہ بچنا گناہ کبیرہ میں سے ہے...

باب : وضو کا بیان

پیشاب سے نہ بچنا گناہ کبیرہ میں سے ہے

جلد : جلد اول حدیث 214

راوی: عثمان، جریر، منصور، مجاہد، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ مَرَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِحَائِطٍ مِنْ حِيطَانِ الْمَدِينَةِ أَوْ مَكَّةَ فَسَمِعَ صَوْتَ إِنْسَانَيْنِ يُعَذَّبَانِ فِي قُبُورِهِمَا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعَذَّبَانِ وَمَا يُعَذَّبَانِ فِي كَبِيرٍ ثُمَّ قَالَ بَلَى كَانَ أَحَدُهُمَا لَا يَسْتَتِرُ مِنْ بَوْلِهِ وَكَانَ الْآخَرُ يَمْشِي بِالنَّمِيمَةِ ثُمَّ دَعَا بِجَرِيدَةٍ فَكَسَرَهَا كِسْرَتَيْنِ فَوَضَعَ عَلَى كُلِّ قَبْرٍ مِنْهُمَا كِسْرَةً فَقِيلَ لَهُ يَا رَسُولَ اللهِ لِمَ فَعَلْتَ هَذَا قَالَ لَعَلَّهُ أَنْ يُخَفَّفَ عَنْهُمَا مَا لَمْ تَيْبَسَا

عثمان، جریر، منصور، مجاہد، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے، فرمایا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مدینہ یا مکہ کے باغات میں تشریف لے گئے، تو دو آدمیوں کی آواز سنی، جن پر قبروں میں عذاب ہو رہا تھا، پھر نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ ان دونوں پر عذاب ہو رہا ہے، لیکن کسی بڑی بات کی وجہ سے عذاب نہیں ہو رہا، پھر آپ نے فرمایا! ہاں (بڑے گناہ کی وجہ سے عذاب دیا جا رہا ہے) ان میں سے ایک تو اپنے پیشاب سے نہ بچتا تھا، اور دوسرا چغلی کیا کرتا تھا، پھر آپ نے ایک شاخ منگوائی اور اس کے دو ٹکڑے کئے، ان دونوں میں سے ہر ایک کی قبر پر ایک ٹکڑا گاڑ دیا، آپ سے عرض کیا گیا کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یہ آپ نے کیوں کیا؟ آپ نے فرمایا! امید ہے کہ جب تک یہ خشک نہ ہو جائیں ان دونوں پر عذاب میں کمی ہو جائے۔

راوی : عثمان، جریر، منصور، مجاہد، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

ان احادیث کے بارے میں جو پیشاب دھونے کے بارے میں منقول ہیں، نبی صلی اللہ علیہ وآ...

باب : وضو کا بیان

ان احادیث کے بارے میں جو پیشاب دھونے کے بارے میں منقول ہیں، نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک قبر والے کے بارے میں ارشاد فرمایا تھا کہ یہ پیشاب سے نہ بچتا تھا، آدمیوں کے پیشاب کے علاوہ کسی دوسرے کے پیشاب کا ذکر نہیں ملتا

جلد : جلد اول حدیث 215

راوی : یعقوب بن ابراهیم، اسمعیل بن ابراهیم، روح بن قاسم، عطاء بن ابی میمونه، انس بن مالك رضی الله تعالی عنه

حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنِي رَوْحُ بْنُ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنِي عَطَاءُ بْنُ أَبِي مَيْمُونَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا تَبَرَّزَ لِحَاجَتِهِ أَتَيْتُهُ بِمَاءٍ فَيَغْسِلُ بِهِ

یعقوب بن ابراہیم، اسماعیل بن ابراہیم، روح بن قاسم، عطاء بن ابی میمونہ، انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب اپنی ضرورت رفع کرنے کے لئے باہر تشریف لے جاتے تو میں آپ کے لئے پانی لاتا تھا اور اس سے آپ استنجا کرتے تھے۔

راوی : یعقوب بن ابراہیم، اسمعیل بن ابراہیم، روح بن قاسم، عطاء بن ابی میمونہ، انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

یہ باب ترجمۃ الباب سے خالی ہے...

باب : وضو کا بیان

یہ باب ترجمۃ الباب سے خالی ہے

جلد : جلد اول   حدیث 216

راوی: محمد بن مثنی، محمد بن خازم، اعمش، مجاهد، طاؤس، ابن عباس رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَازِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ مَرَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقَبْرَيْنِ فَقَالَ إِنَّهُمَا لَيُعَذَّبَانِ وَمَا يُعَذَّبَانِ فِي كَبِيرٍ أَمَّا أَحَدُهُمَا فَكَانَ لَا يَسْتَتِرُ مِنْ الْبَوْلِ وَأَمَّا الْآخَرُ فَكَانَ يَمْشِي بِالنَّمِيمَةِ ثُمَّ أَخَذَ جَرِيدَةً رَطْبَةً فَشَقَّهَا نِصْفَيْنِ فَغَرَزَ فِي كُلِّ قَبْرٍ وَاحِدَةً قَالُوا يَا رَسُولَ اللهِ لِمَ فَعَلْتَ هَذَا قَالَ لَعَلَّهُ يُخَفِّفُ عَنْهُمَا مَا لَمْ يَيْبَسَا قَالَ ابْنُ الْمُثَنَّى وَحَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ سَمِعْتُ مُجَاهِدًا مِثْلَهُ

محمد بن مثنی، محمد بن خازم، اعمش، مجاہد، طاؤس، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دو قبروں پر سے گذرے، آپ نے فرمایا ان دونوں پر عذاب ہو رہا ہے، لیکن کسی بڑے بڑے گناہ کی وجہ سے نہیں ہو رہا، ایک تو ان میں سے پیشاب سے نہ بچتا تھا اور دوسرا چغل خوری کیا کرتا تھا، پھر آپ نے ایک تر شاخ لی اور اسے چیر کر دو ٹکڑے کر دیا، اور ہر قبر پر ایک ٹکڑا لگا دیا، صحابہ نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ یہ آپ نے کیوں کیا؟ فرمایا امید ہے کہ جب تک یہ دونوں خشک نہ ہوں ان پر عذاب میں کمی ہو گی۔

راوی : محمد بن مثنی، محمد بن خازم، اعمش، مجاہد، طاؤس، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور سب لوگوں کا اعرابی کو مہلت دینا، تاکہ وہ اپنے پی...

باب : وضو کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور سب لوگوں کا اعرابی کو مہلت دینا، تاکہ وہ اپنے پیشاب سے جو مسجد میں کر رہا تھا، فارغ ہو جائے

جلد : جلد اول حدیث 217

راوی: موسیٰ بن اسمعیل، ھمام، اسحق، انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُوسَی بْنُ إِسْمَاعِيلَ قَالَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّی اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَی أَعْرَابِيًّا يَبُولُ فِي الْمَسْجِدِ فَقَالَ دَعُوهُ حَتَّی إِذَا فَرَغَ دَعَا بِمَائٍ فَصَبَّهُ عَلَيْهِ

موسی بن اسماعیل، ہمام، اسحاق، انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک اعرابی کو مسجد میں پیشاب کرتے ہوئے دیکھا، آپ نے فرمایا کہ اسے چھوڑ دو، جب وہ فارغ ہو چکا تو آپ نے پانی منگوایا اور اس پر بہا دیا۔

راوی : موسیٰ بن اسمعیل، ہمام، اسحق، انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

مسجد میں پیشاب پر پانی ڈالنے کا بیان...

باب : وضو کا بیان

مسجد میں پیشاب پر پانی ڈالنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 218

راوی: ابوالیمان، شعیب، زھری، عبید اللہ بن عبداللہ بن عتبہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ قَالَ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي عُبَيْدُ اللهِ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ مَسْعُودٍ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ قَامَ أَعْرَابِيٌّ فَبَالَ فِي الْمَسْجِدِ فَتَنَاوَلَهُ النَّاسُ فَقَالَ لَهُمْ النَّبِيُّ صَلَّی اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعُوهُ وَهَرِيقُوا عَلَی بَوْلِهِ سَجْلًا مِنْ مَائٍ أَوْ ذَنُوبًا مِنْ مَائٍ فَإِنَّمَا بُعِثْتُمْ مُيَسِّرِينَ وَلَمْ تُبْعَثُوا مُعَسِّرِينَ

ابو الیمان، شعیب، زہری، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ

تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ ایک اعرابی نے مسجد میں کھڑے ہو کر پیشاب کر دیا، تو لوگوں نے اسے پکڑ لیا، نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان سے فرمایا کہ اسے چھوڑ دو اس کے پیشاب پر ایک ڈول پانی (کا خواہ کم ہو یا بھرا ہو) ڈال دو، اس لئے کہ تم لوگ نرمی کرنے کے لئے بھیجے گئے ہو، سختی کرنے کیلئے نہیں۔

راوی: ابوالیمان، شعیب، زہری، عبید اللہ بن عبداللہ بن عتبہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : وضو کا بیان

مسجد میں پیشاب پر پانی ڈالنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 219

راوی: عبدان، عبداللہ، یحیی بن سعید، انس، ح، خالد بن مخلد، سلیمان، یحیی بن سعید، انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدَانُ قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ قَالَ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهَذَا ح وَحَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ قَالَ جَائَ أَعْرَابِيٌّ فَبَالَ فِي طَائِفَةِ الْمَسْجِدِ فَزَجَرَهُ النَّاسُ فَنَهَاهُمْ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا قَضَى بَوْلَهُ أَمَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِذَنُوبٍ مِنْ مَائٍ فَأُهْرِيقَ عَلَيْهِ

عبدان، عبداللہ، یحیی بن سعید، انس، ح، خالد بن مخلد، سلیمان، یحیی بن سعید، انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ مالک کہتے ہیں کہ ایک اعرابی آیا اور اس نے مسجد کے ایک کونے میں پیشاب کر دیا، لوگوں نے اسے ڈانٹا، تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انہیں منع فرمایا، جب وہ اپنے پیشاب سے فارغ ہوا، تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پانی کا ایک ڈول بہانے کا حکم دیا، چنانچہ اس پر پانی بہا دیا گیا۔

راوی: عبدان، عبداللہ، یحیی بن سعید، انس، ح، خالد بن مخلد، سلیمان، یحیی بن سعید، انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

بچوں کے پیشاب کا بیان...

باب : وضو کا بیان

بچوں کے پیشاب کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 220

راوی: عبد اللہ بن یوسف، مالک، ہشام بن عروہ، عروہ، عائشہ ام المومنین رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ قَالَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ أَنَّهَا قَالَتْ أُتِيَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِصَبِيٍّ فَبَالَ عَلَى ثَوْبِهِ فَدَعَا بِمَاءٍ فَأَتْبَعَهُ إِيَّاهُ

عبد اللہ بن یوسف، مالک، ہشام بن عروہ، عروہ، عائشہ ام المومنین رضی اللہ تعالیٰ عنہا کہتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس ایک بچہ لایا گیا، اس نے آپ کے کپڑوں پر پیشاب کر دیا، آپ نے پانی منگوایا اور فورا اس پر بہایا۔

راوی: عبد اللہ بن یوسف، مالک، ہشام بن عروہ، عروہ، عائشہ ام المومنین رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : وضو کا بیان

بچوں کے پیشاب کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 221

راوی: عبد اللہ بن یوسف، مالک، شہاب، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ، ام قیس بنت محصن رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ قَالَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنْ أُمِّ قَيْسٍ بِنْتِ مِحْصَنٍ أَنَّهَا أَتَتْ بِابْنٍ لَهَا صَغِيرٍ لَمْ يَأْكُلْ الطَّعَامَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَجْلَسَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَجْرِهِ فَبَالَ عَلَى ثَوْبِهِ فَدَعَا بِمَائٍ فَنَضَحَهُ وَلَمْ يَغْسِلْهُ

عبد اللہ بن یوسف، مالک، شہاب، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ، ام قیس بنت محصن رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس اپنا چھوٹا بچہ لے کر آئیں، جو کھانا نہ کھاتا تھا، اسے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی گود میں بٹھالیا، اس نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے کپڑوں پر پیشاب کر دیا، آپ نے پانی منگوایا اور اس پر چھڑک دیا اور اسے دھویا نہیں۔

راوی : عبد اللہ بن یوسف، مالک، شہاب، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ، ام قیس بنت محصن رضی اللہ تعالیٰ عنہا

کھڑے ہو کر اور بیٹھ کر پیشاب کرنے کا بیان...

باب : وضو کا بیان

کھڑے ہو کر اور بیٹھ کر پیشاب کرنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 222

راوی: آدم، شعبہ، اعمش، ابووائل، حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا آدَمُ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ أَتَى النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُبَاطَةَ قَوْمٍ فَبَالَ قَائِمًا ثُمَّ دَعَا بِمَائٍ فَجِئْتُهُ بِمَائٍ فَتَوَضَّأَ

آدم، شعبہ، اعمش، ابووائل، حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کسی قوم کی ڈلاؤ پر تشریف لائے اور وہاں کھڑے ہو کر پیشاب کیا، پھر پانی مانگا تو میں آپ کے پاس پانی لے آیا، تب آپ نے وضو کیا۔

راوی : آدم، شعبہ، اعمش، ابووائل، حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اپنے ساتھی کے پاس پیشاب کرنا اور دیوار سے آڑ کر لینے کا بیان...

باب : وضو کا بیان

اپنے ساتھی کے پاس پیشاب کرنا اور دیوار سے آڑ کر لینے کا بیان

جلد : جلد اول   حدیث 223

راوی: عثمان بن ابی شیبہ، جریر، منصور، ابو وائل، حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ رَأَيْتُنِي أَنَا وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَتَمَاشَى فَأَتَى سُبَاطَةَ قَوْمٍ خَلْفَ حَائِطٍ فَقَامَ كَمَا يَقُومُ أَحَدُكُمْ فَبَالَ فَانْتَبَذْتُ مِنْهُ فَأَشَارَ إِلَيَّ فَجِئْتُهُ فَقُمْتُ عِنْدَ عَقِبِهِ حَتَّى فَرَغَ

عثمان بن ابی شیبہ، جریر، منصور، ابو وائل، حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ مجھے یاد ہے کہ (ایک مرتبہ) میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہمراہ چلا جا رہا تھا کہ آپ ایک قوم کی ڈلاؤ، پر دیوار کے پیچھے آئے اور جس طرح تم میں سے کوئی کھڑا ہوتا ہے، کھڑے ہو گئے اور پیشاب کرنے لگے، تو میں آپ سے الگ ہو گیا، آپ نے میری طرف اشارہ کیا، چنانچہ میں آپ کے پاس آ گیا آپ کی ایڑیوں کے قریب کھڑا ہو گیا، یہاں تک کہ آپ فارغ ہو گئے۔

راوی : عثمان بن ابی شیبہ، جریر، منصور، ابو وائل، حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

کسی قوم کی روڑی کے پیشاب کرنے کا بیان...

باب : وضو کا بیان

کسی قوم کی روڑی کے پیشاب کرنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 224

راوی: محمد بن عرعرہ، شعبہ، منصور، ابووائل

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَرْعَرَةَ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ قَالَ كَانَ أَبُو مُوسَى الْأَشْعَرِيُّ يُشَدِّدُ فِي الْبَوْلِ وَيَقُولُ إِنَّ بَنِي إِسْرَائِيلَ كَانَ إِذَا أَصَابَ ثَوْبَ أَحَدِهِمْ قَرَضَهُ فَقَالَ حُذَيْفَةُ لَيْتَهُ أَمْسَكَ أَتَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُبَاطَةَ قَوْمٍ فَبَالَ قَائِمًا

محمد بن عرعرہ، شعبہ، منصور، ابووائل سے روایت ہے کہ ابوموسی اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ پیشاب کے بارہ میں سختی کیا کرتے تھے، کہتے تھے کہ بنی اسرائیل میں جب کسی کے کپڑے پر پیشاب لگ جاتا تھا، تو وہ اسے کاٹ ڈالتا تھا، حذیفہ نے (جب سنا تو) کہا اگر وہ (اپنی سختی سے) باز آجائیں تو بہتر ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کسی قوم کے گھورے پر تشریف لائے تھے، اور (وہاں) کھڑے ہو کر پیشاب کیا تھا۔

راوی : محمد بن عرعرہ، شعبہ، منصور، ابووائل

خون دھونے کا بیان...

باب : وضو کا بیان

خون دھونے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 225

راوی: محمد بن مثنی، یحیی، ھشام، فاطمہ، حضرت اسماء رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَتْنِي فَاطِمَةُ عَنْ أَسْمَاءَ قَالَتْ جَاءَتْ امْرَأَةٌ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ أَرَأَيْتَ إِحْدَانَا تَحِيضُ فِي الثَّوْبِ كَيْفَ تَصْنَعُ قَالَ تَحُتُّهُ ثُمَّ تَقْرُصُهُ بِالْمَاءِ وَتَنْضَحُهُ

وَتُصَلِّي فِيهِ

محمد بن مثنی، یحیی، ہشام، فاطمہ، حضرت اسماء رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتی ہیں کہ ایک عورت نبی صلی اللہ علیہ کے پاس آئی اور اس نے کہا کہ بتائیے! ہم میں کسی کو کپڑے میں حیض آئے، تو وہ (اسے) کیا کرے، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ وہ اسے مل ڈالے، پھر پانی سے رگڑ کر اور دھو کر صاف کر دے۔

راوی: محمد بن مثنی، یحیی، ہشام، فاطمہ، حضرت اسماء رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : وضو کا بیان

خون دھونے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 226

راوی: محمد، ابومعاویہ، ھشام بن عروہ، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ جَائَتْ فَاطِمَةُ بِنْتُ أَبِي حُبَيْشٍ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللهِ إِنِّي امْرَأَةٌ أُسْتَحَاضُ فَلَا أَطْهُرُ أَفَأَدَعُ الصَّلَاةَ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا إِنَّمَا ذَلِكِ عِرْقٌ وَلَيْسَ بِحَيْضٍ فَإِذَا أَقْبَلَتْ حَيْضَتُكِ فَدَعِي الصَّلَاةَ وَإِذَا أَدْبَرَتْ فَاغْسِلِي عَنْكِ الدَّمَ ثُمَّ صَلِّي قَالَ وَقَالَ أَبِي ثُمَّ تَوَضَّئِي لِكُلِّ صَلَاةٍ حَتَّى يَجِيئَ ذَلِكَ الْوَقْتُ

محمد، ابومعاویہ، ہشام بن عروہ، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا کہ فاطمہ بنت حبیش رضی اللہ تعالیٰ عنہا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آئیں اور کہا، یارسول اللہ میں ایک ایسی عورت ہوں کہ (اکثر) مستحاضہ رہتی ہوں اور ایک عرصے تک پاک نہیں ہوتی، کیا میں نماز چھوڑ دوں؟ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا نہیں، یہ تو ایک رگ کا خون ہے اور حیض نہیں ہے، جب تمہارے حیض کا زمانہ آجائے، تو نماز چھوڑ دو اور جب گذر جائے تو خون اپنے (جسم سے) دھوڈالو، اس کے بعد نماز پڑھو، ہشام کہتے ہیں (اس حدیث میں اس کے بعد) میرے والد نے (یہ بھی) کہا کہ پھر ہر نماز کے لئے وضو کیا کرو، یہاں تک کہ پھر

(حیض کا) وقت آجائے، تو پھر نماز ترک کر دینا۔

راوی : محمد، ابومعاویہ، ہشام بن عروہ، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

منی دھونے اور اس کے رگڑنے اور اس تری کے دھونے کا بیان جو عورت کو لگ جائے...

باب : وضو کا بیان

منی دھونے اور اس کے رگڑنے اور اس تری کے دھونے کا بیان جو عورت کو لگ جائے

جلد : جلد اول حدیث 227

راوی: عبدان، عبداللہ بن مبارک، عمرو بن میمون جزری، سلیمان بن یسار، عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا عَبْدَانُ قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ الْمُبَارَكِ قَالَ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ مَيْمُونٍ الْجَزَرِيُّ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أَغْسِلُ الْجَنَابَةَ مِنْ ثَوْبِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَخْرُجُ إِلَى الصَّلَاةِ وَإِنَّ بُقَعَ الْمَائِ فِي ثَوْبِهِ

عبدان، عبداللہ بن مبارک، عمرو بن میمون جزری، سلیمان بن یسار، عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کہتی ہیں کہ میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے کپڑے سے جنابت کو دھو دیتی تھی، آپ (اسی کپڑے کو پہن کر) نماز کے لئے باہر تشریف لے جاتے تھے، حالانکہ کپڑے میں پانی (کی تری) باقی ہوتی تھی۔

راوی : عبدان، عبداللہ بن مبارک، عمرو بن میمون جزری، سلیمان بن یسار، عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : وضو کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 228

راوی: قتیبہ، یزید، عمرو، سلیمان بن یسار، عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا، ح، مسدد، عبدالواحد، عمرو بن میمون، سلیمان بن یسار رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرٌو يَعْنِي ابْنَ مَيْمُونٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ قَالَ سَمِعْتُ عَائِشَةَ ح و حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مَيْمُونٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ عَنْ الْمَنِيِّ يُصِيبُ الثَّوْبَ فَقَالَتْ كُنْتُ أَغْسِلُهُ مِنْ ثَوْبِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَخْرُجُ إِلَى الصَّلَاةِ وَأَثَرُ الْغَسْلِ فِي ثَوْبِهِ بُقَعُ الْمَاءِ

قتیبہ، یزید، عمرو، سلیمان بن یسار، عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا، ح، مسدد، عبدالواحد، عمرو بن میمون، سلیمان بن یسار رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے اس منی کے بارے میں پوچھا جو کپڑے پر لگ جائے، تو انہوں نے کہا کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے کپڑے سے دھوڈالتی تھی اور آپ نماز کے لئے باہر تشریف لے جاتے تھے، حالانکہ آپ کے لباس میں دھونے کا اثر یعنی پانی کے دھبے ہوتے تھے۔

راوی: قتیبہ، یزید، عمرو، سلیمان بن یسار، عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا، ح، مسدد، عبدالواحد، عمرو بن میمون، سلیمان بن یسار رضی اللہ تعالیٰ عنہ

جنابت وغیرہ کو دھوئے، مگر اس کا دھبہ نہ جائے۔۔۔

باب : وضو کا بیان

جنابت وغیرہ کو دھوئے، مگر اس کا دھبہ نہ جائے

جلد : جلد اول   حدیث 229

راوی: موسی بن اسماعیل، عبدالواحد، عمرو بن میمون

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مَيْمُونٍ قَالَ سَأَلْتُ سُلَيْمَانَ بْنَ يَسَارٍ فِي الثَّوْبِ تُصِيبُهُ الْجَنَابَةُ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ كُنْتُ أَغْسِلُهُ مِنْ ثَوْبِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ يَخْرُجُ إِلَى الصَّلَاةِ وَأَثَرُ الْغَسْلِ فِيهِ بُقَعُ الْمَائِ

موسی بن اسماعیل، عبدالواحد، عمرو بن میمون کہتے ہیں کہ میں نے سلیمان بن یسار رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے اس کپڑے کے بارے میں جن کو جنابت لگ جائے، سنا ہے، وہ کہتے تھے کہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کہتی تھیں، میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے کپڑے سے منی کو دھوڈالتی تھی، پھر بھی اس میں پانی کا دھبہ کئی دھبے دیکھتی تھی۔

راوی: موسی بن اسماعیل، عبدالواحد، عمرو بن میمون

باب : وضو کا بیان

جنابت وغیرہ کو دھوئے، مگر اس کا دھبہ نہ جائے

جلد : جلد اول   حدیث 230

راوی: عمرو بن خالد، زہیر، عمرو بن میمون بن مہران، سلیمان بن یسار، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مَيْمُونِ بْنِ مِهْرَانَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا كَانَتْ تَغْسِلُ الْمَنِيَّ مِنْ ثَوْبِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ أَرَاهُ فِيهِ بُقْعَةً أَوْ بُقَعًا

عمرو بن خالد، زہیر، عمرو بن میمون بن مہران، سلیمان بن یسار، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ وہ رسول

اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے کپڑے سے منی کو دھوڈالتی تھیں، پھر میں کپڑوں میں ایک یا متعدد دھبے دیکھتی تھی۔

راوی : عمرو بن خالد، زہیر، عمرو بن میمون بن مہران، سلیمان بن یسار، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

اونٹ، چوپایوں اور بکری کے پیشاب اور ان کے رہنے کی جگہوں کا بیان، ابوموسی نے دار...

باب : وضو کا بیان

اونٹ، چوپایوں اور بکری کے پیشاب اور ان کے رہنے کی جگہوں کا بیان، ابوموسی نے دار البرید میں نماز پڑھی اور ان کے ایک اس طرف گوبر تھا اور (دوسری طرف) جنگل، تو انہوں نے کہا کہ یہ جگہ اور وہ جگہ برابر ہے

جلد : جلد اول حدیث 231

راوی: سلیمان بن حرب، حماد بن زید، ایوب، ابوقلابہ، انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ عَنْ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَدِمَ أُنَاسٌ مِنْ عُكْلٍ أَوْ عُرَيْنَةَ فَاجْتَوَوْا الْمَدِينَةَ فَأَمَرَهُمْ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِلِقَاحٍ وَأَنْ يَشْرَبُوا مِنْ أَبْوَالِهَا وَأَلْبَانِهَا فَانْطَلَقُوا فَلَمَّا صَحُّوا قَتَلُوا رَاعِيَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاسْتَاقُوا النَّعَمَ فَجَاءَ الْخَبَرُ فِي أَوَّلِ النَّهَارِ فَبَعَثَ فِي آثَارِهِمْ فَلَمَّا ارْتَفَعَ النَّهَارُ جِيءَ بِهِمْ فَأَمَرَ فَقَطَعَ أَيْدِيَهُمْ وَأَرْجُلَهُمْ وَسُمِرَتْ أَعْيُنُهُمْ وَأُلْقُوا فِي الْحَرَّةِ يَسْتَسْقُونَ فَلَا يُسْقَوْنَ قَالَ أَبُو قِلَابَةَ فَهَؤُلَاءِ سَرَقُوا وَقَتَلُوا وَكَفَرُوا بَعْدَ إِيمَانِهِمْ وَحَارَبُوا اللهَ وَرَسُولَهُ

سلیمان بن حرب، حماد بن زید، ایوب، ابوقلابہ، انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ عکل یا عرینہ کچھ لوگ کے آئے، مگر وہ مدینہ میں بیمار ہوگئے، تو آپ نے انہیں صدقہ کے اونٹوں میں لے جانے کا حکم دیا اور یہ کہ وہ لوگ ان کا پیشاب اور ان کا دودھ پئیں، چنانچہ وہ (جنگل میں) چلے گئے اور ایسا ہی کیا، جب تندرست ہوگئے، تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چرواہے کو قتل کر ڈالا اور جانوروں کو ہانک لے گئے، ابتدا دن ہی میں (یہ) خبر نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آئی، چنانچہ آپ نے ان کے تعاقب میں آدمی بھیجے اور دن چڑھے وہ (گرفتار کر کے) لائے گئے، آپ نے حکم دیا تو ان کے ہاتھ اور پیر کاٹ دیئے گئے اور ان کی آنکھوں میں

گرم سلائیاں پھیر دی گئیں اور گرم سنگلاخ پر ڈال دیئے گئے، پانی مانگتے تھے تو انہیں پانی نہیں پلایا جاتا تھا، ابو قلابہ کہتے ہیں کہ اس کی وجہ یہ تھی کہ ان لوگوں نے چوری کی اور قتل کیا اور ایمان لانے کے بعد کافر ہو گئے اور اللہ اس کے رسول سے لڑے۔

راوی : سلیمان بن حرب، حماد بن زید، ایوب، ابو قلابہ، انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : وضو کا بیان

اونٹ، چوپایوں اور بکری کے پیشاب اور ان کے رہنے کی جگہوں کا بیان، ابو موسی نے دار البرید میں نماز پڑھی اور ان کے ایک اس طرف گوبر تھا اور (دوسری طرف) جنگل، تو انہوں نے کہا کہ یہ جگہ اور وہ جگہ برابر ہے

جلد : جلد اول حدیث 232

راوی : آدم، شعبہ، ابوالتیاح، انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا آدَمُ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو التَّيَّاحِ يَزِيدُ بْنُ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي قَبْلَ أَنْ يُبْنَى الْمَسْجِدُ فِي مَرَابِضِ الْغَنَمِ

آدم، شعبہ، ابوالتیاح، انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ مسجد کے بنائے جانے سے پہلے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بکریوں کے بیٹھنے کے مقامات میں نماز پڑھ لیا کرتے تھے۔

راوی : آدم، شعبہ، ابوالتیاح، انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

جو نجاستیں گھی اور پانی میں گر جائیں اُن کا بیان، زہری نے کہا یہ کہ ان سے پانی ک...

باب : وضو کا بیان

جو نجاستیں گھی اور پانی میں گر جائیں اُن کا بیان، زہری نے کہا یہ کہ ان سے پانی کو کوئی فرق نہیں پڑتا، جب تک کہ اس کا مزہ یا بو یا رنگ نہ بدلے، حماد نے کہا ہے کہ مردار (پرندے کے پروں کے پانی میں پڑ جانے) سے پانی کو کچھ نہیں ہوتا، زہری نے ہاتھی وغیرہ جیسے مردوں کی ہڈیوں کے بارے میں کہا ہے کہ میں نے سابقہ علماء میں سے کچھ علماء کو ان کی کنگھیاں اور انکے روغن دان بنائے ہوئے دیکھا ہے وہ اس میں کچھ حرج نہیں سمجھتے تھے، ابن سیرین اور ابراہیم نے کہا ہے کہ ہاتھی دانت کی تجارت میں کچھ حرج نہیں

جلد : جلد اول حدیث 233

راوی: اسماعیل، مالک، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ، میمونہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ مَيْمُونَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ عَنْ فَأْرَةٍ سَقَطَتْ فِي سَمْنٍ فَقَالَ أَلْقُوهَا وَمَا حَوْلَهَا فَاطْرَحُوهُ وَكُلُوا سَمْنَكُمْ

اسماعیل، مالک، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ، میمونہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ایک چوہیا کے بارے میں پوچھا گیا، جو گھی میں گر گئی تھی، آپ نے فرمایا کہ اس کو نکال ڈالو اور اس کے ارد گرد گھی کو نکال ڈالو، اور باقی گھی کھالو۔

راوی: اسماعیل، مالک، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ، میمونہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : وضو کا بیان

جو نجاستیں گھی اور پانی میں گر جائیں اُن کا بیان، زہری نے کہا یہ کہ ان سے پانی کو کوئی فرق نہیں پڑتا، جب تک کہ اس کا مزہ یا بو یا رنگ نہ بدلے، حماد نے کہا ہے کہ مردار (پرندے کے پروں کے پانی میں پڑ جانے) سے پانی کو کچھ نہیں ہوتا، زہری نے ہاتھی وغیرہ جیسے مردوں کی ہڈیوں کے بارے میں کہا ہے کہ میں نے سابقہ علماء میں سے کچھ علماء کو ان کی کنگھیاں اور انکے روغن دان بنائے ہوئے دیکھا ہے وہ اس میں کچھ حرج نہیں سمجھتے تھے، ابن سیرین اور ابراہیم نے کہا ہے کہ ہاتھی دانت کی تجارت میں کچھ حرج نہیں

جلد : جلد اول حدیث 234

راوی: علی بن عبداللہ، معن، مالک، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبداللہ بن عتبہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ، حضرت

ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْنٌ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ مَسْعُودٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ مَيْمُونَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ عَنْ فَأْرَةٍ سَقَطَتْ فِي سَمْنٍ فَقَالَ خُذُوهَا وَمَا حَوْلَهَا فَاطْرَحُوهُ قَالَ مَعْنٌ حَدَّثَنَا مَالِكٌ مَا لَا أُحْصِيهِ يَقُولُ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ مَيْمُونَةَ

علی بن عبد اللہ، معن، مالک، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ، میمونہ سے روایت کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس چوہے کے متعلق پوچھا گیا جو گھی میں گر جائے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اس چوہے کو اور اس کے آس پاس کے گھی کو نکال کر پھینک دو، معن نے کہا کہ ہم سے مالک نے بے شمار مرتبہ ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے اور انہوں نے میمونہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کیا۔

راوی : علی بن عبد اللہ، معن، مالک، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : وضو کا بیان

جو نجاستیں گھی اور پانی میں گر جائیں اُن کا بیان، زہری نے کہا یہ کہ ان سے پانی کو کوئی فرق نہیں پڑتا، جب تک کہ اس کا مزہ یا بو یا رنگ نہ بدلے، حماد نے کہا ہے کہ مردار (پرندے کے پروں کے پانی میں پڑ جانے) سے پانی کو کچھ نہیں ہوتا، زہری نے ہاتھی وغیرہ جیسے مردوں کی ہڈیوں کے بارے میں کہا ہے کہ میں نے سابقہ علماء میں سے کچھ علماء کو ان کی کنگھیاں اور انکے روغن دان بنائے ہوئے دیکھا ہے وہ اس میں کچھ حرج نہیں سمجھتے تھے، ابن سیرین اور ابراہیم نے کہا ہے کہ ہاتھی دانت کی تجارت میں کچھ حرج نہیں

جلد : جلد اول حدیث 235

راوی: احمد بن محمد، عبداللہ، معمر، ہمام بن منبہ، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ قَالَ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كُلُّ كَلْمٍ يُكْلَمُهُ الْمُسْلِمُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ يَكُونُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ كَهَيْئَتِهَا إِذْ طُعِنَتْ تَفَجَّرُ دَمًا اللَّوْنُ لَوْنُ الدَّمِ وَالْعَرْفُ عَرْفُ الْمِسْكِ

احمد بن محمد، عبداللہ، معمر، ہمام بن منبہ، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ علیہ السلام صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ مسلمان کو زخم اللہ کی راہ میں پہنچایا جاتا ہے، وہ قیامت کے دن اپنی اسی تازگی کے حالت میں ہوگا، جیسا کہ اس وقت تھا، جب وہ لگایا گیا تھا یعنی بہتا ہوا ہوگا۔ رنگ تو خون کا سا ہوگا اور خوشبو اس کی مشک کی سی ہوگی۔

راوی : احمد بن محمد، عبداللہ، معمر، ہمام بن منبہ، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

ٹھہرے ہوئے پانی میں پیشاب کرنے کا بیان...

باب : وضو کا بیان

ٹھہرے ہوئے پانی میں پیشاب کرنے کا بیان

جلد : جلد اول　　حدیث 236

راوی: ابوالیمان، شعیب، ابوالزناد، عبدالرحمن بن ہرمز، اعرج، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ قَالَ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو الزِّنَادِ أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ هُرْمُزَ الْأَعْرَجَ حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ نَحْنُ الْآخِرُونَ السَّابِقُونَ وَبِإِسْنَادِهِ قَالَ لَا يَبُولَنَّ أَحَدُكُمْ فِي الْمَاءِ الدَّائِمِ الَّذِي لَا يَجْرِي ثُمَّ يَغْتَسِلُ فِيهِ

ابوالیمان، شعیب، ابوالزناد، عبدالرحمن بن ہرمز، اعرج، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ ہم (اگرچہ دنیا میں) پچھلے ہیں (مگر آخرت میں سب سے) سبقت لے جانے والے ہیں، اور اسی سند سے (یہ جملہ بھی) روایت کیا گیا ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم میں سے کوئی شخص ٹھہرے ہوئے

پانی میں، جو جاری نہ ہو، پیشاب نہ کرے کیونکہ (شاید) پھر کبھی اسی میں غسل کرے۔

راوی: ابوالیمان، شعیب، ابوالزناد، عبدالرحمن بن ہرمز، اعرج، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

جب نماز کی پیٹھ پر نجاست یا مردار ڈال دیا جائے تو اس کی نماز فاسد نہ ہو گی، ابن ع...

باب : وضو کا بیان

جب نماز کی پیٹھ پر نجاست یا مردار ڈال دیا جائے تو اس کی نماز فاسد نہ ہو گی، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ جب اپنے کپڑے میں خون دیکھتے اور وہ نماز پڑھتے ہوتے تو اس کپڑے کو اتار ڈالتے اور اپنی نماز کو پورا کر لیتے، ابن مسیب اور شعبی نے کہا ہے جب کوئی شخص نماز پڑھے اور اس کے کپڑے میں خون یا جنابت لگی ہو یا قبلہ کے خلاف جانب نماز پڑھی ہو یا تیمم کر کے نماز پڑھی ہو پھر نماز کے وقت کے اندر پانی مل جائے یا بعد میں قبلے کی سمت معلوم ہو جائے تو ان سب صورتوں میں نماز کا اعادہ نہ کرے

جلد : جلد اول حدیث 237

راوی: عبدان، ابوعبدان، شعبہ، ابواسحاق، عمرو بن میمون، عبداللہ (بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ)

حَدَّثَنَا عَبْدَانُ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنْ شُعْبَةَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ قَالَ بَيْنَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَاجِدٌ قَالَ ح وحَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ عُثْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا شُرَيْحُ بْنُ مَسْلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ يُوسُفَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ مَيْمُونٍ أَنَّ عَبْدَ اللهِ بْنَ مَسْعُودٍ حَدَّثَهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي عِنْدَ الْبَيْتِ وَأَبُو جَهْلٍ وَأَصْحَابٌ لَهُ جُلُوسٌ إِذْ قَالَ بَعْضُهُمْ لِبَعْض أَيُّكُمْ يَجِيئُ بِسَلَى جَزُورِ بَنِي فُلَانٍ فَيَضَعُهُ عَلَى ظَهْرِ مُحَمَّدٍ إِذَا سَجَدَ فَانْبَعَثَ أَشْقَى الْقَوْمِ فَجَائَ بِهِ فَنَظَرَ حَتَّى سَجَدَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَضَعَهُ عَلَى ظَهْرِهِ بَيْنَ كَتِفَيْهِ وَأَنَا أَنْظُرُ لَا أُغْنِي شَيْئًا لَوْ كَانَ لِي مَنَعَةٌ قَالَ فَجَعَلُوا يَضْحَكُونَ وَيُحِيلُ بَعْضُهُمْ عَلَى بَعْضٍ وَرَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَاجِدٌ لَا يَرْفَعُ رَأْسَهُ حَتَّى جَائَتْهُ فَاطِمَةُ فَطَرَحَتْ عَنْ ظَهْرِهِ فَرَفَعَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأْسَهُ ثُمَّ قَالَ اللَّهُمَّ عَلَيْكَ بِقُرَيْشٍ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ فَشَقَّ عَلَيْهِمْ إِذْ دَعَا عَلَيْهِمْ قَالَ وَكَانُوا يَرَوْنَ أَنَّ الدَّعْوَةَ فِي ذَلِكَ الْبَلَدِ مُسْتَجَابَةٌ ثُمَّ سَمَّى اللَّهُمَّ عَلَيْكَ بِأَبِي جَهْلٍ وَعَلَيْكَ بِعُتْبَةَ بْنِ رَبِيعَةَ وَشَيْبَةَ بْنِ رَبِيعَةَ وَالْوَلِيدِ بْنِ عُتْبَةَ

وَأُمَيَّةَ بْنِ خَلَفٍ وَعُقْبَةَ بْنِ أَبِي مُعَيْطٍ وَعَدَّ السَّابِعَ فَلَمْ يَحْفَظْ قَالَ فَوَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَقَدْ رَأَيْتُ الَّذِينَ عَدَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَرْعَى فِي الْقَلِيبِ قَلِيبِ بَدْرٍ

عبدان، ابو عبدان، شعبہ، ابو اسحاق، عمرو بن میمون، عبداللہ (بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے فرمایا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کعبہ کے قریب نماز پڑھ رہے تھے اور ابوجہل اور اس کے چند دوست بیٹھے ہوئے تھے، ان میں سے ایک نے دوسرے سے کہا کہ تم میں سے کوئی شخص فلاں قبیلہ کی اونٹنی کی اوجھری لے آئے اور اس کو محمد کی پشت پر، جب وہ سجدہ میں جائیں، رکھ دے، پس سب سے زیادہ بد بخت عقبہ اٹھا، اور وہ لے آیا اور دیکھتا رہا، جب نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سجدہ میں گئے، فوراً ہی اس نے اس کو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دونوں شانوں کے درمیان میں رکھ دیا، میں یہ حال دیکھ رہا تھا، مگر کچھ نہ کر سکتا تھا، کاش میرے ہمراہ کچھ لوگ ہوتے (تو میں کیوں یہ حالت دیکھتا) عبداللہ کہتے ہیں، پھر وہ لوگ ہنسنے لگے اور ایک دوسرے پر (مارے ہنسی کے) گرنے لگے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سجدہ میں تھے، اپنا سر نہ اٹھا سکتے تھے، یہاں تک کہ فاطمہ آئیں اور انہوں نے اسے آپ کی پیٹھ سے پھینکا، تب آپ نے اپنا سر اٹھایا اور کہا کہ یا اللہ قریش کی ہلاکت یقینی فرمادے، تین مرتبہ فرمایا، یہ ان پر شاق ہوا کیونکہ آپ نے انہیں بد دعا دی، عبداللہ کہتے ہیں وہ جانتے تھے کہ اس شہر (مکہ) میں دعا قبول ہوتی ہے، پھر آپ نے (ہر ایک کے) نام لئے کہ اے اللہ ابوجہل کی ہلاکت یقینی فرما اور عتبہ بن ربیعہ اور شیبہ بن ربیعہ اور ولید بن عتبہ اور امیہ اور عقبہ بن ابی معیط کی ہلاکت یقینی فرما، اور ساتویں کو گنایا، مگر اس کا نام مجھے یاد نہیں رہا، اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے، میں نے ان لوگوں (کی لاشوں) کو، جن کا نام رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے لیا تھا، کنویں میں (بدر کے کنویں میں) گرا ہوا دیکھا۔

راوی : عبدان، ابو عبدان، شعبہ، ابو اسحاق، عمرو بن میمون، عبداللہ (بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ (

کپڑے میں تھوک اور رینٹ وغیرہ کے لینے کا بیان اور عروہ نے مسور اور مروان سے روایت...

باب : وضو کا بیان

کپڑے میں تھوک اور رینٹ وغیرہ کے لینے کا بیان اور عروہ نے مسور اور مروان سے روایت کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حدیبیہ کے زمانے میں نکلے پھر انہوں نے پوری حدیث ذکر کرنے کے بعد کہا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جتنی مرتبہ تھوکا وہ کسی شخص کے ہاتھ میں پڑا اور اس نے اسے اپنے چہرہ اور بدن پر مل لیا

جلد : جلد اول حدیث 238

راوی: محمد بن یوسف، سفیان، حمید، انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ بَزَقَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي ثَوْبِهِ قَالَ أَبُو عَبْد اللهِ طَوَّلَهُ ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ قَالَ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنِي حُمَيْدٌ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسًا عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

محمد بن یوسف، سفیان، حمید، انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک مرتبہ اپنے کپڑے میں تھوکا، ابو عبد اللہ کہتے ہیں کہ ابن ابی مریم نے یحیی بن ایوب کے واسطہ سے اس حدیث کو طویل روایت کیا ہے۔

راوی : محمد بن یوسف، سفیان، حمید، انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

نبیذ یا کسی اور نشہ لانے والی چیز سے وضو جائز نہیں اور حسن بصری اور ابو العالیہ...

باب : وضو کا بیان

نبیذ یا کسی اور نشہ لانے والی چیز سے وضو جائز نہیں اور حسن بصری اور ابو العالیہ نے اسے مکروہ سمجھا ہے، اور عطا نے کہا ہے کہ مجھے نبیذ اور دودھ سے وضو کرنے سے تیمم اچھا معلوم ہوتا ہے

جلد : جلد اول حدیث 239

راوی: علی بن عبداللہ، سفیان، زہری، ابوسلمہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللهِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كُلُّ شَرَابٍ أَسْكَرَ فَهُوَ حَرَامٌ

علی بن عبد اللہ، سفیان، زہری، ابو سلمہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتی ہیں کہ آپ نے فرمایا پینے کی جو چیز نشہ لائے وہ حرام ہے۔

راوی : علی بن عبد اللہ، سفیان، زہری، ابو سلمہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

عورت کا اپنے والد کے چہرہ سے خون کو دھونے کا بیان اور ابو العالیہ نے اپنے بیٹوں...

باب : وضو کا بیان

عورت کا اپنے والد کے چہرہ سے خون کو دھونے کا بیان اور ابو العالیہ نے اپنے بیٹوں سے کہا کہ میرے پیر پر مالش کر دو کیونکہ وہ بیمار تھے

جلد : جلد اول حدیث 240

راوی: محمد، سفیان بن عیینہ، ابوحازم سے روایت ہے کہ سہل بن سعد ساعدی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ يَعْنِي ابْنَ سَلَامٍ قَالَ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ أَبِي حَازِمٍ سَمِعَ سَهْلَ بْنَ سَعْدٍ السَّاعِدِيَّ وَسَأَلَهُ النَّاسُ وَمَا بَيْنِي وَبَيْنَهُ أَحَدٌ بِأَيِّ شَيْءٍ دُووِيَ جُرْحُ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا بَقِيَ أَحَدٌ أَعْلَمُ بِهِ مِنِّي كَانَ عَلِيٌّ يَجِيءُ بِتُرْسِهِ فِيهِ مَاءٌ وَفَاطِمَةُ تَغْسِلُ عَنْ وَجْهِهِ الدَّمَ فَأُخِذَ حَصِيرٌ فَأُحْرِقَ فَحُشِيَ بِهِ جُرْحُهُ

محمد، سفیان بن عیینہ، ابوحازم سے روایت ہے کہ سہل بن سعد ساعدی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے لوگوں نے پوچھا تھا (اور میں بھی وہاں موجود سن رہا تھا) کہ کس چیز سے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زخم کا علاج کیا گیا؟ تو وہ بولے کہ اس کا جاننے والے مجھ سے زیادہ (اب) کوئی باقی نہیں رہا، حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنی ڈھال میں پانی لے آتے تھے اور فاطمہ آپ کے چہرے سے خون دھوتی تھیں، پھر ایک چٹائی لے کر جلائی گئی اور آپ کے زخم میں بھر دی گئی۔

راوی : محمد، سفیان بن عیینہ، ابوحازم سے روایت ہے کہ سہل بن سعد ساعدی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : وضو کا بیان

مسواک کرنے کا بیان اور ابن عباس نے کہا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس رات گزاری تو آپ نے مسواک کیا

جلد : جلد اول حدیث 241

راوی: ابو النعمان، حماد بن زید، غیلان بن جریر، ابوبردہ، اپنے والد رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو النُّعْمَانِ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ غَيْلَانَ بْنِ جَرِيرٍ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَجَدْتُهُ يَسْتَنُّ بِسِوَاكٍ بِيَدِهِ يَقُولُ أُعْ أُعْ وَالسِّوَاكُ فِي فِيهِ كَأَنَّهُ يَتَهَوَّعُ

ابو النعمان، حماد بن زید، غیلان بن جریر، ابوبردہ، اپنے والد رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے کہا کہ میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا تو آپ کو دیکھا کہ مسواک آپ کے دست مبارک میں ہے اور منہ میں (اس طرح) مسواک فرما رہے ہیں کہ اع اع کی آواز نکلتی ہے، جیسے (کوئی) قے کرتا ہے۔

راوی : ابو النعمان، حماد بن زید، غیلان بن جریر، ابوبردہ، اپنے والد رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : وضو کا بیان

مسواک کرنے کا بیان اور ابن عباس نے کہا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس رات گزاری تو آپ نے مسواک کیا

جلد : جلد اول حدیث 242

راوی: عثمان بن ابی شیبہ، جریر، منصور، ابووائل، حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَامَ مِنْ اللَّيْلِ يَشُوصُ فَاهُ بِالسِّوَاكِ

عثمان بن ابی شیبہ، جریر، منصور، ابووائل، حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ جب نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رات کو اٹھتے تو اپنے منہ کو مسواک سے صاف کرتے تھے۔

راوی : عثمان بن ابی شیبہ، جریر، منصور، ابووائل، حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اس شخص کی فضیلت کا بیان جو باوضو (ہو کر) رات کو سوئے...

باب : وضو کا بیان

اس شخص کی فضیلت کا بیان جو باوضو (ہو کر) رات کو سوئے

جلد : جلد اول حدیث 243

راوی: محمد بن مقاتل، عبداللہ، سفیان، منصور، سعد بن عبیدہ، براء بن عازب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُقَاتِلٍ قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللهِ قَالَ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ عَنْ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَتَيْتَ مَضْجَعَكَ فَتَوَضَّأْ وُضُوئَكَ لِلصَّلَاةِ ثُمَّ اضْطَجِعْ عَلَى شِقِّكَ الْأَيْمَنِ ثُمَّ قُلْ اللَّهُمَّ أَسْلَمْتُ وَجْهِي إِلَيْكَ وَفَوَّضْتُ أَمْرِي إِلَيْكَ وَأَلْجَأْتُ ظَهْرِي إِلَيْكَ رَغْبَةً وَرَهْبَةً إِلَيْكَ لَا مَلْجَأَ وَلَا مَنْجَا مِنْكَ إِلَّا إِلَيْكَ اللَّهُمَّ آمَنْتُ بِكِتَابِكَ الَّذِي أَنْزَلْتَ وَبِنَبِيِّكَ الَّذِي أَرْسَلْتَ فَإِنْ مُتَّ مِنْ لَيْلَتِكَ فَأَنْتَ عَلَى الْفِطْرَةِ وَاجْعَلْهُنَّ آخِرَ مَا تَتَكَلَّمُ بِهِ قَالَ فَرَدَّدْتُهَا عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا بَلَغْتُ اللَّهُمَّ آمَنْتُ بِكِتَابِكَ الَّذِي أَنْزَلْتَ قُلْتُ وَرَسُولِكَ قَالَ لَا وَنَبِيِّكَ الَّذِي أَرْسَلْتَ

محمد بن مقاتل، عبداللہ، سفیان، منصور، سعد بن عبیدہ، براء بن عازب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ

وسلم نے مجھ سے فرمایا کہ جب تم اپنی خواب گاہ میں آؤ تو نماز کی طرح وضو کرو، پھر اپنے داہنی جانب پر لیٹ جاؤ اس کے بعد کہو (ترجمہ) اے اللہ! میں نے تجھ سے امیدوار اور خائف ہو کر اپنا منہ تیری طرف جھکا دیا اور (اپنا) ہر کام تیرے سپرد کر دیا اور میں نے تجھے اپنا پشت وپناہ بنالیا اور میں یقین رکھتا ہوں کہ تجھ سے (یعنی تیرے غضب سے) سوا تیرے پاس کے کوئی پناہ کی جگہ نہیں ہے۔ اے اللہ میں اس کتاب پر ایمان لایا جو تو نے نازل فرمائی ہے اور تیرے اس نبی پر (بھی) جسے تو نے (ہدایت خلق کے لئے) بھیجا ہے پس اگر تو اسی رات میں مرا تو ایمان پر مرے گا اور اس دعا کو اپنا آخری کلام بنا، براء کہتے ہیں کہ میں نے ان کلمات کو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے دہرایا تو جب میں ﴿امنت بکتابک الذی انزلت﴾ پر پہنچا تو میں نے کہا ورسولک آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نہیں بلکہ وبنبیک الذی ارسلت کہہ۔

راوی: محمد بن مقاتل، عبداللہ، سفیان، منصور، سعد بن عبیدہ، براء بن عازب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : غسل کے بارے بیان

غسل سے قبل وضو کرنے کا بیان...

باب : غسل کے بارے بیان

غسل سے قبل وضو کرنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 244

راوی: عبداللہ بن یوسف، مالک، ہشام، عروہ، ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ يُوسُفَ قَالَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا اغْتَسَلَ مِنْ الْجَنَابَةِ بَدَأَ فَغَسَلَ يَدَيْهِ ثُمَّ يَتَوَضَّأُ كَمَا يَتَوَضَّأُ لِلصَّلَاةِ ثُمَّ يُدْخِلُ أَصَابِعَهُ فِي الْمَاءِ فَيُخَلِّلُ بِهَا أُصُولَ شَعَرِهِ ثُمَّ يَصُبُّ عَلَى رَأْسِهِ ثَلَاثَ غُرَفٍ بِيَدَيْهِ ثُمَّ يُفِيضُ الْمَاءَ عَلَى

جِلْدِہٖ كُلِّہٖ

عبد اللہ بن یوسف، مالک، ہشام، عروہ، ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب جنابت کا غسل فرماتے تو شروع میں دونوں ہاتھ دھوتے، پھر وضو کرتے، جس طرح کہ نماز کے لئے وضو فرماتے تھے، پھر اپنی انگلیوں کو پانی میں ڈالتے اور اس سے بالوں کی جڑ میں خلال کرتے، پھر اپنے سر پر دونوں ہاتھوں سے تین چلو ڈالتے، پھر اپنے سارے جسم (مبارک) پر پانی بہاتے۔

راوی : عبد اللہ بن یوسف، مالک، ہشام، عروہ، ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : غسل کے بارے بیان

غسل سے قبل وضو کرنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 245

راوی: محمد بن یوسف، سفیان، اعمش، سالم بن ابی الجعد، کریب، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ، ام المومنین حضرت میمونہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ كُرَيْبٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ مَيْمُونَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ تَوَضَّأَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وُضُوئَهُ لِلصَّلَاةِ غَيْرَ رِجْلَيْهِ وَغَسَلَ فَرْجَهُ وَمَا أَصَابَهُ مِنْ الْأَذَى ثُمَّ أَفَاضَ عَلَيْهِ الْمَائَ ثُمَّ نَحَّى رِجْلَيْهِ فَغَسَلَهُمَا هَذِهِ غُسْلُهُ مِنْ الْجَنَابَةِ

محمد بن یوسف، سفیان، اعمش، سالم بن ابی الجعد، کریب، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ، ام المومنین حضرت میمونہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتے ہیں انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نماز کے وضو کی طرح وضو کیا، مگر اپنے دونوں پاؤں نہیں دھوئے اور اپنی شرمگاہ کو اور اس نجاست کو جو لگ گئی تھی، دھویا، پھر اس پر پانی بہایا، پھر دونوں پاؤں کو ہٹا

کر ان کو دھویا، یہ آپ کا غسل جنابت تھا۔

راوی : محمد بن یوسف، سفیان، اعمش، سالم بن ابی الجعد، کریب، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ، ام المومنین حضرت میمونہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

مرد کا اپنی بیوی کے ساتھ غسل کرنے کا بیان...

باب : غسل کے بارے بیان

مرد کا اپنی بیوی کے ساتھ غسل کرنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 246

راوی : آدم بن ابی ایاس، ابن ابی ذئب، زهری، عروه، حضرت عائشه رضی الله تعالی عنها

حَدَّثَنَا آدَمُ بْنُ أَبِي إِيَاسٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أَغْتَسِلُ أَنَا وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ إِنَائٍ وَاحِدٍ مِنْ قَدَحٍ يُقَالُ لَهُ الْفَرَقُ

آدم بن ابی ایاس، ابن ابی ذئب، زہری، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا میں اور نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دونوں ایک ہی برتن (قدح) سے، جس کو فرق کہا جاتا تھا، غسل کرتے تھے۔

راوی : آدم بن ابی ایاس، ابن ابی ذئب، زہری، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

صاع وغیرہ سے غسل کرن کا بیانے۔...

باب : غسل کے بارے بیان

صاع وغیرہ سے غسل کرن کا بیانے۔

جلد : جلد اول　　　حدیث 247

راوی: عبد اللہ بن محمد، عبد الصمد، شعبہ، ابوبکر بن حفص

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ الصَّمَدِ قَالَ حَدَّثَنِي شُعْبَةُ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ حَفْصٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا سَلَمَةَ يَقُولُ دَخَلْتُ أَنَا وَأَخُو عَائِشَةَ عَلَى عَائِشَةَ فَسَأَلَهَا أَخُوهَا عَنْ غُسْلِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدَعَتْ بِإِنَائٍ نَحْوًا مِنْ صَاعٍ فَاغْتَسَلَتْ وَأَفَاضَتْ عَلَى رَأْسِهَا وَبَيْنَنَا وَبَيْنَهَا حِجَابٌ قَالَ أَبُو عَبْد اللَّهِ قَالَ يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ وَبَهْزٌ وَالْجُدِّيُّ عَنْ شُعْبَةَ قَدْرِ صَاعٍ

عبد اللہ بن محمد، عبد الصمد، شعبہ، ابو بکر بن حفص نے کہا کہ میں نے ابو سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو کہتے ہوئے سنا کہ میں اور حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے بھائی حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے پاس آئے اور ان سے ان کے بھائی نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے غسل کے متعلق پوچھا، تو انہوں نے تقریبا ایک صاع پانی منگوایا، پھر انہوں نے غسل کیا اور اپنے سر پر پانی بہایا اس حال میں کہ ہمارے اور ان کے درمیان پردہ حائل تھا، ابو عبد اللہ (بخاری) نے کہا کہ یزید بن ہارون اور بہز اور جدی نے شعبہ سے (نحو من صاع کی جگہ) قدر صاع بیان کیا ہے۔

راوی: عبد اللہ بن محمد، عبد الصمد، شعبہ، ابو بکر بن حفص

باب : غسل کے بارے بیان

صاع وغیرہ سے غسل کرن کا بیانے۔

جلد : جلد اول　　　حدیث 248

راوی: عبد اللہ بن محمد، یحیی بن آدم، زہیر، ابی اسحاق، ابوجعفر

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ قَالَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ أَنَّهُ كَانَ عِنْدَ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ هُوَ وَأَبُوهُ وَعِنْدَهُ قَوْمٌ فَسَأَلُوهُ عَنْ الْغُسْلِ فَقَالَ يَكْفِيكَ صَاعٌ فَقَالَ رَجُلٌ مَا يَكْفِينِي فَقَالَ جَابِرٌ كَانَ يَكْفِي مَنْ هُوَ أَوْفَى مِنْكَ شَعَرًا وَخَيْرٌ مِنْكَ ثُمَّ أَمَّنَا فِي ثَوْبٍ

عبد اللہ بن محمد، یحیی بن آدم، زہیر، ابی اسحاق، ابو جعفر فرماتے ہیں کہ میں اور میرے والد، جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس تھے اور ان کے پاس کچھ لوگ (اور بھی) تھے، انہوں نے ان سے غسل کی بابت پوچھا کہ کس قدر پانی سے کیا جائے؟ انہوں نے ان سے کہا کہ ایک صاع پانی تجھے کافی ہے، ایک شخص بولا کہ مجھے کافی نہیں ہے، تو جابر نے کہا کہ (صاع پانی) اس شخص کو کافی ہو جاتا تھا، جس کے بال تجھ سے زیادہ تھے اور جو (ہر بات میں) تجھ سے اچھے تھے (مراد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہیں) پھر جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے صرف ایک کپڑا پہن کر ہماری امامت کی۔

راوی: عبد اللہ بن محمد، یحیی بن آدم، زہیر، ابی اسحاق، ابو جعفر

صاع وغیرہ سے غسل کرنے کا بیان۔۔۔

باب : غسل کے بارے بیان

صاع وغیرہ سے غسل کرنے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 249

راوی: ابونعیم، ابن عیینہ، عمرو، جابر بن زید، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ

حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرٍو عَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَيْمُونَةَ كَانَا يَغْتَسِلَانِ مِنْ إِنَاءٍ وَاحِدٍ قَالَ أَبُو عَبْد اللَّهِ كَانَ ابْنُ عُيَيْنَةَ يَقُولُ أَخِيرًا عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ مَيْمُونَةَ

وَالصَّحِيحُ مَا رَوَى أَبُو نُعَيْمٍ

ابو نعیم، ابن عیینہ، عمرو، جابر بن زید، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور میمونہ رضی اللہ عنہا دونوں ایک ہی برتن سے غسل کر لیا کرتے تھے، امام بخاری نے کہا کہ ابن عیینہ اپنی اخیر عمر میں، عن ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ، عن میمونہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا روایت کرتے تھے، لیکن صحیح وہ ہے جو ابو نعیم نے روایت کیا۔

راوی : ابو نعیم، ابن عیینہ، عمرو، جابر بن زید، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ

اس شخص کا بیان جس نے اپنے سر پر تین بار پانی بہایا...

باب : غسل کے بارے بیان

اس شخص کا بیان جس نے اپنے سر پر تین بار پانی بہایا

جلد : جلد اول حدیث 250

راوی: ابونعیم، زھیر، ابواسحق، سلیمان بن صرد، جبیربن مطعم رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ قَالَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ صُرَدٍ قَالَ حَدَّثَنِي جُبَيْرُ بْنُ مُطْعِمٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَّا أَنَا فَأُفِيضُ عَلَى رَأْسِي ثَلَاثًا وَأَشَارَ بِيَدَيْهِ كِلْتَيْهِمَا

ابو نعیم، زہیر، ابو اسحاق، سلیمان بن صرد، جبیر بن مطعم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا، میں تو اپنے سر پر تین مرتبہ پانی بہاتا ہوں اور (یہ کہہ کر) اپنے دونوں ہاتھوں سے اشارہ کیا۔

راوی : ابو نعیم، زہیر، ابو اسحق، سلیمان بن صرد، جبیر بن مطعم رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : غسل کے بارے بیان

اس شخص کا بیان جس نے اپنے سر پر تین بار پانی بہایا

جلد : جلد اول حدیث 251

راوی: محمد بن بشار، غندر، شعبہ، مخول بن راشد، محمد بن علی، جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مِخْوَلِ بْنِ رَاشِدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُفْرِغُ عَلَى رَأْسِهِ ثَلَاثًا

محمد بن بشار، غندر، شعبہ، مخول بن راشد، محمد بن علی، جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے کہا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے سر پر تین بار پانی بہاتے تھے۔

راوی: محمد بن بشار، غندر، شعبہ، مخول بن راشد، محمد بن علی، جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : غسل کے بارے بیان

اس شخص کا بیان جس نے اپنے سر پر تین بار پانی بہایا

جلد : جلد اول حدیث 252

راوی: ابونعیم، معمر بن یحیی بن سلم، ابوجعفر

حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرُ بْنُ يَحْيَى بْنِ سَامٍ حَدَّثَنِي أَبُو جَعْفَرٍ قَالَ قَالَ لِي جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ وَأَتَانِي ابْنُ عَمِّكَ يُعَرِّضُ بِالْحَسَنِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَنَفِيَّةِ قَالَ كَيْفَ الْغُسْلُ مِنْ الْجَنَابَةِ فَقُلْتُ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْخُذُ ثَلَاثَةَ أَكُفٍّ وَيُفِيضُهَا عَلَى رَأْسِهِ ثُمَّ يُفِيضُ عَلَى سَائِرِ جَسَدِهِ فَقَالَ لِي الْحَسَنُ إِنِّي رَجُلٌ كَثِيرُ الشَّعَرِ فَقُلْتُ كَانَ النَّبِيُّ

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَكْثَرَ مِنْكَ شَعَرًا

ابو نعیم، معمر بن یحیی بن سلم، ابو جعفر کہتے ہیں کہ مجھ سے جابر نے کہا کہ میرے پاس تمہارے چچا کے بیٹے (حسن بن محمد بن حنفیہ) آئے اور مجھ سے کہا کہ جنابت سے غسل کس طرح (کیا جاتا)؟ میں نے کہا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم تین چلو لیتے تھے اور اس کو اپنے سر پر ڈالتے تھے پھر اپنے باقی بدن پر بہاتے تھے، تو مجھ سے حسن نے کہا کہ میں بہت بالوں والا آدمی ہوں (مجھے اس قدر قلیل پانی کافی نہ ہوگا) میں نے کہا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے بال تم سے زیادہ تھے

راوی: ابو نعیم، معمر بن یحیی بن سلم، ابو جعفر

غسل اور وضو میں تفریق کرنے کا بیان، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے منقول ہے کہ...

باب: غسل کے بارے بیان

غسل اور وضو میں تفریق کرنے کا بیان، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے منقول ہے کہ انہوں نے اپنے پیروں کو خشک ہو جانے کے بعد دھویا

جلد : جلد اول حدیث 253

راوی: موسی بن اسماعیل، عبدالواحد، اعمش، سالم بن ابی الجعد، کریب

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ كُرَيْبٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَتْ مَيْمُونَةُ وَضَعْتُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَاءً لِلْغُسْلِ فَغَسَلَ يَدَيْهِ مَرَّتَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا ثُمَّ أَفْرَغَ عَلَى شِمَالِهِ فَغَسَلَ مَذَاكِيرَهُ ثُمَّ مَسَحَ يَدَهُ بِالْأَرْضِ ثُمَّ مَضْمَضَ وَاسْتَنْشَقَ وَغَسَلَ وَجْهَهُ وَيَدَيْهِ ثُمَّ أَفَاضَ عَلَى جَسَدِهِ ثُمَّ تَحَوَّلَ مِنْ مَكَانِهِ فَغَسَلَ قَدَمَيْهِ

موسی بن اسماعیل، عبدالواحد، اعمش، سالم بن ابی الجعد، کریب (ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے آزاد کردہ غلام) ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ میمونہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لئے پانی رکھ دیا

تاکہ آپ غسل فرمالیں، آپ نے اپنے دونوں ہاتھوں پر پانی ڈالا اور ان کو دو دو مرتبہ یا تین تین مرتبہ دھویا، پھر آپ نے کلی کی اور ناک میں پانی ڈالا، اس کے بعد اپنے منہ اور دونوں ہاتھوں کو دھویا، پھر اپنے سر کو تین بار دھویا، اس کے بعد اپنے (باقی) بدن پر پانی بہایا اور اپنی جگہ سے ہٹ کر اپنے دونوں پیروں کو دھویا۔

راوی : موسی بن اسماعیل، عبدالواحد، اعمش، سالم بن ابی الجعد، کریب

نہاتے وقت حلاب (خوشبو وغیرہ کا برتن) اور خوشبو سے ابتداء کرنے (لگانے) کا بیان...

باب : غسل کے بارے بیان

نہاتے وقت حلاب (خوشبو وغیرہ کا برتن) اور خوشبو سے ابتداء کرنے (لگانے) کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 254

راوی: محمد بن مثنی، ابوعاصم، حنظلہ، قاسم، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنْ حَنْظَلَةَ عَنْ الْقَاسِمِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اغْتَسَلَ مِنْ الْجَنَابَةِ دَعَا بِشَيْءٍ نَحْوَ الْحِلَابِ فَأَخَذَ بِكَفِّهِ فَبَدَأَ بِشِقِّ رَأْسِهِ الْأَيْمَنِ ثُمَّ الْأَيْسَرِ فَقَالَ بِهِمَا عَلَى وَسَطِ رَأْسِهِ

محمد بن مثنی، ابوعاصم، حنظلہ، قاسم، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب غسل جنابت کرتے تھے، تو حلاب (ایک قسم کی خوشبو) وغیرہ منگاتے تھے، اور اسے اپنے ہاتھوں میں لے کر پہلے سر کے داہنے حصہ سے ابتداء کرتے، پھر بائیں جانب میں لگاتے تھے پھر دونوں ہاتھ اپنے بیچ سر کے رگڑتے تھے۔ (مراد غسل کے بعد تیل وغیرہ کی طرح کوئی چیز استعمال کرنا ہے)۔

راوی : محمد بن مثنی، ابوعاصم، حنظلہ، قاسم، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

عنسل جنابت میں کلی کرنے اور ناک میں پانی ڈالنے کا بیان...

باب : غسل کے بارے بیان

عنسل جنابت میں کلی کرنے اور ناک میں پانی ڈالنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 255

راوی: عمرو بن حفص بن غیاث، حفص بن غیاث، اعمش، سالم، کریب، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عُمَرُو بْنُ حَفْصِ بْنِ غِيَاثٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ قَالَ حَدَّثَنِي سَالِمٌ عَنْ كُرَيْبٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ حَدَّثَتْنَا مَيْمُونَةُ قَالَتْ صَبَبْتُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غُسْلًا فَأَفْرَغَ بِيَمِينِهِ عَلَى يَسَارِهِ فَغَسَلَهُمَا ثُمَّ غَسَلَ فَرْجَهُ ثُمَّ قَالَ بِيَدِهِ الْأَرْضَ فَمَسَحَهَا بِالتُّرَابِ ثُمَّ غَسَلَهَا ثُمَّ تَمَضْمَضَ وَاسْتَنْشَقَ ثُمَّ غَسَلَ وَجْهَهُ وَأَفَاضَ عَلَى رَأْسِهِ ثُمَّ تَنَحَّى فَغَسَلَ قَدَمَيْهِ ثُمَّ أُتِيَ بِمِنْدِيلٍ فَلَمْ يَنْفُضْ بِهَا

عمرو بن حفص بن غیاث، حفص بن غیاث، اعمش، سالم، کریب، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم سے حضرت میمونہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے بیان کیا کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لئے غسل کا پانی رکھ دیا، تو آپ نے داہنے ہاتھ سے بائیں ہاتھ پر پانی بہایا، اور دونوں ہاتھوں کو دھویا، پھر اپنی شرمگاہ کو دھویا اس کے بعد اپنے ہاتھ زمین پر رکھ کر دونوں کو مٹی سے مل کر دھویا اور کلی کی اور ناک میں پانی ڈالا پھر اپنے منہ کو دھو کر سر پر پانی بہایا، پھر اس جگہ سے ہٹ گئے اور اپنے پیر دھوئے اس کے بعد بدن پونچھنے کا ایک کپڑا آپ کو دیا گیا مگر آپ نے اس سے نہیں پونچھا۔

راوی : عمرو بن حفص بن غیاث، حفص بن غیاث، اعمش، سالم، کریب، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

مٹی سے ہاتھ رگڑنے کا بیان تاکہ خوب صاف ہو جائے...

باب : غسل کے بارے بیان

مٹی سے ہاتھ رگڑنے کا بیان تاکہ خوب صاف ہو جائے

جلد : جلد اول حدیث 256

راوی : عبد اللہ بن زبیر حمید ی، سفیا ن، اعمش، سالم بن ابی الجعد، کریب، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت میمونہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الزُّبَيْرِ الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ كُرَيْبٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ مَيْمُونَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اغْتَسَلَ مِنْ الْجَنَابَةِ فَغَسَلَ فَرْجَهُ بِيَدِهِ ثُمَّ دَلَكَ بِهَا الْحَائِطَ ثُمَّ غَسَلَهَا ثُمَّ تَوَضَّأَ وُضُوئَهُ لِلصَّلَاةِ فَلَمَّا فَرَغَ مِنْ غُسْلِهِ غَسَلَ رِجْلَيْهِ

عبد اللہ بن زبیر حمید ی، سفیان، اعمش، سالم بن ابی الجعد، کریب، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت میمونہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے غسل جنابت فرمایا تو سب سے پہلے اپنی شرمگاہ کو اپنے ہاتھ سے دھویا، پھر اسے دیوار میں رگڑ کر دھوڈالا، اس کے بعد وضو کیا جس طرح نماز کے لئے آپ وضو ہوتا تھا، پھر جب آپ اپنے غسل سے فارغ ہوئے تو اپنے دونوں پیر دھوئے۔

راوی : عبد اللہ بن زبیر حمید ی، سفیان، اعمش، سالم بن ابی الجعد، کریب، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت میمونہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

کیا جنبی اپنا ہاتھ برتن میں دھونے سے پہلے ڈال سکتا ہے، جب کہ اس کے ہاتھ پر جنابت...

باب : غسل کے بارے بیان

کیا جنبی اپنا ہاتھ برتن میں دھونے سے پہلے ڈال سکتا ہے، جب کہ اس کے ہاتھ پر جنابت کے علاوہ کوئی نجاست نہ ہو، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور براء بن عازب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اپنا ہاتھ بغیر دھوئے پانی میں ڈال دیا، پھر وضو کیا ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اس پانی میں جو غسل جنابت سے ٹپک (کر برتن میں گر) جائے، کسی چیز کو لگ جانے میں کچھ حرج خیال نہیں کیا

جلد : جلد اول حدیث 257

راوی: عبد اللہ بن مسلمہ، افلح بن حمید، قاسم، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ أَخْبَرَنَا أَفْلَحُ بْنُ حُمَيْدٍ عَنْ الْقَاسِمِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أَغْتَسِلُ أَنَا وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ إِنَائٍ وَاحِدٍ تَخْتَلِفُ أَيْدِينَا فِيهِ

عبد اللہ بن مسلمہ، افلح بن حمید، قاسم، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کہتی ہیں، میں اور نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک برتن سے غسل کرتے تھے اور ہمارے ہاتھ بار بار اس میں پڑتے تھے

راوی: عبد اللہ بن مسلمہ، افلح بن حمید، قاسم، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : غسل کے بارے بیان

کیا جنبی اپنا ہاتھ برتن میں دھونے سے پہلے ڈال سکتا ہے، جب کہ اس کے ہاتھ پر جنابت کے علاوہ کوئی نجاست نہ ہو، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور براء بن عازب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اپنا ہاتھ بغیر دھوئے پانی میں ڈال دیا، پھر وضو کیا ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اس پانی میں جو غسل جنابت سے ٹپک (کر برتن میں گر) جائے، کسی چیز کو لگ جانے میں کچھ حرج خیال نہیں کیا

جلد : جلد اول حدیث 258

راوی: مسدد، حماد، ہشام بن عروہ، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اغْتَسَلَ مِنْ الْجَنَابَةِ غَسَلَ يَدَهُ

مسدد، حماد، ہشام بن عروہ، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کہتی ہیں، کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب جنابت کا غسل فرماتے تھے تو اپنا ہاتھ (پہلے) دھو لیتے تھے۔

راوی : مسدد، حماد، ہشام بن عروہ، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : غسل کے بارے بیان

کیا جنبی اپنا ہاتھ برتن میں دھونے سے پہلے ڈال سکتا ہے، جب کہ اس کے ہاتھ پر جنابت کے علاوہ کوئی نجاست نہ ہو، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور براء بن عازب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اپنا ہاتھ بغیر دھوئے پانی میں ڈال دیا، پھر وضو کیا ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اس پانی میں جو غسل جنابت سے ٹپک (کر برتن میں گر) جائے، کسی چیز کو لگ جانے میں کچھ حرج خیال نہیں کیا

جلد : جلد اول حدیث 259

راوی : ابو الولید، شعبہ، ابوبکر بن حفص، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ حَفْصٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أَغْتَسِلُ أَنَا وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ إِنَائٍ وَاحِدٍ مِنْ جَنَابَةٍ وَعَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ مِثْلَهُ

ابو الولید، شعبہ، ابو بکر بن حفص، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کہتی ہیں کہ میں اور نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک برتن سے غسل جنابت کرتے تھے، اور عبد الرحمن بن قاسم نے اپنے والد سے انہوں نے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے اسی طرح روایت کیا ہے۔

راوی : ابو الولید، شعبہ، ابو بکر بن حفص، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : غسل کے بارے بیان

کیا جنبی اپنا ہاتھ برتن میں دھونے سے پہلے ڈال سکتا ہے، جب کہ اس کے ہاتھ پر جنابت کے علاوہ کوئی نجاست نہ ہو، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور براء بن عازب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اپنا ہاتھ بغیر دھوئے پانی میں ڈال دیا، پھر وضو کیا ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اس پانی میں جو غسل جنابت سے ٹپک (کر برتن میں گر) جائے، کسی چیز کو لگ جانے میں کچھ حرج خیال نہیں کیا

جلد : جلد اول حدیث 260

راوی: ابوالولید، شعبہ، عبداللہ بن عبداللہ بن جبیر، انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَبْرٍ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْمَرْأَةُ مِنْ نِسَائِهِ يَغْتَسِلَانِ مِنْ إِنَائٍ وَاحِدٍ زَادَ مُسْلِمٌ وَوَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ عَنْ شُعْبَةَ مِنْ الْجَنَابَةِ

ابوالولید، شعبہ، عبداللہ بن عبداللہ بن جبیر، انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آپ کی ازواج میں سے کوئی زوجہ دونوں مل کر ایک برتن سے غسل کرتے تھے، مسلم اور وہب بن جریر نے بواسطہ شعبہ من الجنابۃ کا لفظ زیادہ بیان کیا ہے۔

راوی: ابوالولید، شعبہ، عبداللہ بن عبداللہ بن جبیر، انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

غسل میں دائیں ہاتھ سے بائیں ہاتھ پر پانی ڈالنے کا بیان...

باب : غسل کے بارے بیان

غسل میں دائیں ہاتھ سے بائیں ہاتھ پر پانی ڈالنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 261

راوی: موسی بن اسمعیل، ابوعوانہ، سالم بن ابی الجعد، کریب

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ كُرَيْبٍ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ

عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ مَيْمُونَةَ بِنْتِ الْحَارِثِ قَالَتْ وَضَعْتُ لِرَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غُسْلًا وَسَتَرْتُهُ فَصَبَّ عَلَى يَدِهِ فَغَسَلَهَا مَرَّةً أَوْ مَرَّتَيْنِ قَالَ سُلَيْمَانُ لَا أَدْرِي أَذَكَرَ الثَّالِثَةَ أَمْ لَا ثُمَّ أَفْرَغَ بِيَمِينِهِ عَلَى شِمَالِهِ فَغَسَلَ فَرْجَهُ ثُمَّ دَلَكَ يَدَهُ بِالْأَرْضِ أَوْ بِالْحَائِطِ ثُمَّ تَمَضْمَضَ وَاسْتَنْشَقَ وَغَسَلَ وَجْهَهُ وَيَدَيْهِ وَغَسَلَ رَأْسَهُ ثُمَّ صَبَّ عَلَى جَسَدِهِ ثُمَّ تَنَحَّى فَغَسَلَ قَدَمَيْهِ فَنَاوَلْتُهُ خِرْقَةً فَقَالَ بِيَدِهِ هَكَذَا وَلَمْ يُرِدْهَا

موسی بن اسماعیل، ابوعوانہ، سالم بن ابی الجعد، کریب (ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے آزاد کردہ غلام) ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ، حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا بنت حارث کہتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے غسل کے لئے پانی رکھا اور آپ کے لئے پردہ ڈال دیا، آپ نے ہاتھ پر پانی بہایا اور اسے ایک بار دھویا، سلیمان (راوی حدیث) کہتے ہیں مجھے یاد نہیں، تیسری بار کا بھی ذکر کیا یا نہیں، پھر آپ نے داہنے ہاتھ سے اپنے بائیں ہاتھ پر پانی ڈالا اور اپنی شرمگاہ کو دھویا، اس کے بعد اپنا ہاتھ زمین پر یا دیوار پر ملا، پھر کلی کی اور ناک میں پانی لیا اور منہ اور دونوں ہاتھوں اور اپنا سر دھویا، پھر اپنے بدن پر پانی بہایا، پھر (اس مقام سے) ہٹ گئے اور اپنے دونوں پیر دھوئے، میں نے آپ کو ایک کپڑا بدن پونچھنے کے لئے دیا تو آپ نے ہاتھ سے بدن کا پانی نچوڑ دیا اور اس کو نہ لیا۔

راوی: موسی بن اسمعیل، ابوعوانہ، سالم بن ابی الجعد، کریب

غسل اور وضو میں تفریق کرنے کا بیان...

باب : غسل کے بارے بیان

غسل اور وضو میں تفریق کرنے کا بیان

جلد : جلد اول   حدیث 262

راوی: محمد بن محبوب، عبدالواحد، اعمش، سالم بن ابی الجعد، کریب

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَحْبُوبٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ كُرَيْبٍ مَوْلَى ابْنِ

عَبَّاسٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَتْ مَيْمُونَةُ وَضَعْتُ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَائً يَغْتَسِلُ بِهِ فَأَفْرَغَ عَلَى يَدَيْهِ فَغَسَلَهُمَا مَرَّتَيْنِ مَرَّتَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا ثُمَّ أَفْرَغَ بِيَمِينِهِ عَلَى شِمَالِهِ فَغَسَلَ مَذَاكِيرَهُ ثُمَّ دَلَكَ يَدَهُ بِالْأَرْضِ ثُمَّ مَضْمَضَ وَاسْتَنْشَقَ ثُمَّ غَسَلَ وَجْهَهُ وَيَدَيْهِ وَغَسَلَ رَأْسَهُ ثَلَاثًا ثُمَّ أَفْرَغَ عَلَى جَسَدِهِ ثُمَّ تَنَحَّى مِنْ مَقَامِهِ فَغَسَلَ قَدَمَيْهِ

محمد بن محبوب، عبدالواحد، اعمش، سالم بن ابی الجعد، کریب (ابن عباس کے آزاد کردہ غلام) ابن عباس سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت میمونہ نے فرمایا کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے پانی رکھ دیا تاکہ آپ اس سے غسل فرماویں آپ نے اپنے دونوں ہاتھوں پر پانی ڈالا اور ان کو دو دو مرتبہ یا تین تین مرتبہ دھویا پھر آپ نے کلی کی اور ناک میں پانی ڈالا اس کے بعد اپنے منہ اور دونوں ہاتھوں کو دھویا پھر اپنے سر کو تین بار دھویا اس کے بعد اپنے (باقی) بدن پر پانی بہایا اور اپنی جگہ سے ہٹ کر اپنے دونوں پیروں کو دھویا۔

راوی : محمد بن محبوب، عبدالواحد، اعمش، سالم بن ابی الجعد، کریب

جب جماع کرلے پھر دوبارہ کرنا چاہے اور جس نے ایک ہی غسل میں اپنی تمام بیویوں کے...

باب : غسل کے بارے بیان

جب جماع کرلے پھر دوبارہ کرنا چاہے اور جس نے ایک ہی غسل میں اپنی تمام بیویوں کے پاس دورہ کیا

جلد : جلد اول حدیث 263

راوی: محمد بن بشار، ابن ابی عدی، یحیی بن سعید، شعبہ، ابراہیم بن محمد بن منتشر

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ وَيَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْتَشِرِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ ذَكَرْتُهُ لِعَائِشَةَ فَقَالَتْ يَرْحَمُ اللَّهُ أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ كُنْتُ أُطَيِّبُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَطُوفُ عَلَى نِسَائِهِ ثُمَّ يُصْبِحُ مُحْرِمًا يَنْضَحُ طِيبًا

محمد بن بشار، ابن ابی عدی، یحیی بن سعید، شعبہ، ابراہیم بن محمد بن منتشر اپنے والد منتشر سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے فرمایا کہ میں نے یہ بات عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے بیان کی تو انہوں نے کہا کہ اللہ ابوعبدالرحمن پر رحم کرے! میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو خوشبو لگا دیا کرتی تھی اور آپ اپنی بیویوں کے پاس جاتے تھے، پھر صبح کو احرام باندھ لیتے تھے، خوشبو کی مہک (آپ کے جسم سے) نکلتی رہتی تھی۔

راوی : محمد بن بشار، ابن ابی عدی، یحیی بن سعید، شعبہ، ابراہیم بن محمد بن منتشر

باب : غسل کے بارے بیان

جب جماع کرلے پھر دوبارہ کرنا چاہے اور جس نے ایک ہی غسل میں اپنی تمام بیویوں کے پاس دورہ کیا

جلد : جلد اول حدیث 264

راوی: محمد بن بشار، معاذ بن هشام، هشام، قتادہ، انس بن مالك رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ قَتَادَةَ قَالَ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدُورُ عَلَى نِسَائِهِ فِي السَّاعَةِ الْوَاحِدَةِ مِنْ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَهُنَّ إِحْدَى عَشْرَةَ قَالَ قُلْتُ لِأَنَسٍ أَوَكَانَ يُطِيقُهُ قَالَ كُنَّا نَتَحَدَّثُ أَنَّهُ أُعْطِيَ قُوَّةَ ثَلَاثِينَ وَقَالَ سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ إِنَّ أَنَسًا حَدَّثَهُمْ تِسْعُ نِسْوَةٍ

محمد بن بشار، معاذ بن ہشام، ہشام، قتادہ، انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے تمام بیبیوں کے پاس ایک ساعت کے اندر رات اور دن میں دورہ کر لیتے تھے اور وہ گیارہ تھیں، قتادہ کہتے ہیں میں نے انس سے کہا کہ آپ ان سب کی طاقت رکھتے تھے؟ وہ بولے کہ ہاں، بلکہ ہم کہا کرتے تھے کہ آپ کو تیس مردوں کی طاقت دی گئی ہے، سعید نے قتادہ سے نقل کیا ہے کہ انس نے ان سے نو بیویاں بیان کیں۔

راوی : محمد بن بشار، معاذ بن ہشام، ہشام، قتادہ، انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

مذی کے دھونے اور اس کے سبب سے وضو کا بیان...

باب : غسل کے بارے بیان

مذی کے دھونے اور اس کے سبب سے وضو کا بیان

جلد : جلد اول   حدیث 265

راوی: ابوالولید، زائدہ، ابوحصین، ابوعبدالرحمن، حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ قَالَ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ عَنْ أَبِي حَصِينٍ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ كُنْتُ رَجُلًا مَذَّائً فَأَمَرْتُ رَجُلًا أَنْ يَسْأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِمَكَانِ ابْنَتِهِ فَسَأَلَ فَقَالَ تَوَضَّأْ وَاغْسِلْ ذَكَرَكَ

ابوالولید، زائدہ، ابوحصین، ابوعبدالرحمن، حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میری منی زیادہ خارج ہوتی تھی، میں نے ایک شخص مقداد سے کہا کہ وہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس کا حکم پوچھے اور میں خود پوچھتے ہوئے اس لئے شرماتا تھا کہ آپ کی صاحبزادی میرے نکاح میں تھیں، اس شخص نے پوچھا تو آپ نے فرمایا کہ وضو کرلو اور اپنے عضو خاص کو دھوڈالو۔

راوی : ابوالولید، زائدہ، ابوحصین، ابوعبدالرحمن، حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اس شخص کا بیان جس نے خوشبو لگائی پھر غسل کیا اور خوشبو کا اثر باقی رہ جائے...

باب : غسل کے بارے بیان

اس شخص کا بیان جس نے خوشبو لگائی پھر غسل کیا اور خوشبو کا اثر باقی رہ جائے

جلد : جلد اول   حدیث 266

راوی: ابوالنعمان، ابوعوانہ، ابراهیم بن محمد بن منتشر

حَدَّثَنَا أَبُو النُّعْمَانِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْتَشِرِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ فَذَكَرْتُ لَهَا قَوْلَ ابْنِ عُمَرَ مَا أُحِبُّ أَنْ أُصْبِحَ مُحْرِمًا أَنْضَخُ طِيبًا فَقَالَتْ عَائِشَةُ أَنَا طَيَّبْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ طَافَ فِي نِسَائِهِ ثُمَّ أَصْبَحَ مُحْرِمًا

ابوالنعمان، ابوعوانہ، ابراہیم بن محمد بن منتشر اپنے والد سے روایت کرتے ہیں انہوں نے فرمایا کہ میں نے عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا اور ان سے ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا یہ قول بھی بیان کیا کہ میں اس بات کو پسند نہیں کرتا کہ صبح کو احرام باندھوں، اس حال میں کہ (میرا بدن خوشبو سے) مہک رہا ہو، تو عائشہ بولیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے خوشبو لگائی اس کے بعد آپ نے اپنی بیبیوں کے پاس دورہ فرمایا پھر صبح کو احرام باندھ لیا۔

راوی: ابوالنعمان، ابوعوانہ، ابراہیم بن محمد بن منتشر

باب : غسل کے بارے بیان

اس شخص کا بیان جس نے خوشبو لگائی پھر غسل کیا اور خوشبو کا اثر باقی رہ جائے

جلد : جلد اول حدیث 267

راوی: آدم بن ابی ایاس، شعبہ، حکم، ابراهیم، اسود، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا آدَمُ بْنُ أَبِي إِيَاسٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا الْحَكَمُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى وَبِيصِ الطِّيبِ فِي مَفْرِقِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُحْرِمٌ

آدم بن ابی ایاس، شعبہ، حکم، ابراہیم، اسود، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ وہ کہتی ہیں کہ گویا میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مانگ میں خوشبو کی چمک (اب تک) دیکھ رہی ہوں، اس حال میں کہ آپ محرم تھے۔

راوی : آدم بن ابی ایاس، شعبہ، حکم، ابراہیم، اسود، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

بالوں کا خلال کرنا یہاں تک کہ جب یہ سمجھ لے کہ وہ کھال کو تر کرچکا، پھر اس پر پ...

باب : غسل کے بارے بیان

بالوں کا خلال کرنا یہاں تک کہ جب یہ سمجھ لے کہ وہ کھال کو تر کرچکا، پھر اس پر پانی بہادے

جلد : جلد اول حدیث 268

راوی : عبدان، عبداللہ، ہشام بن عروہ، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا

حَدَّثَنَا عَبْدَانُ قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ قَالَ أَخْبَرَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اغْتَسَلَ مِنْ الْجَنَابَةِ غَسَلَ يَدَيْهِ وَتَوَضَّأَ وُضُوئَهُ لِلصَّلَاةِ ثُمَّ اغْتَسَلَ ثُمَّ يُخَلِّلُ بِيَدِهِ شَعَرَهُ حَتَّى إِذَا ظَنَّ أَنَّهُ قَدْ أَرْوَى بَشَرَتَهُ أَفَاضَ عَلَيْهِ الْمَائَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ غَسَلَ سَائِرَ جَسَدِهِ وَقَالَتْ كُنْتُ أَغْتَسِلُ أَنَا وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ إِنَائٍ وَاحِدٍ نَغْرِفُ مِنْهُ جَمِيعًا

عبدان، عبداللہ، ہشام بن عروہ، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کہتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب غسل جنابت کرتے تو اپنے دونوں ہاتھ دھوتے اور وضو فرماتے، جس طرح آپ کا وضو نماز کے لئے ہوتا تھا، پھر غسل کرنے میں اپنے بالوں کا خلال کرتے تھے، جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سمجھ لیتے کہ کھال کو تر کردیا، تو اس پر تین بار پانی بہاتے، پھر اپنے بدن کو دھوتے، عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے کہا کہ میں اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک برتن سے نہاتے تھے، دونوں اس سے چلو بھر بھر کر لیتے تھے۔

راوی : عبدان، عبداللہ، ہشام بن عروہ، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : غسل کے بارے بیان

اس شخص کا بیان جس نے حالت جنابت میں وضو کیا، پھر اپنے باقی جسم کو دھویا اور وضو کے مقامات کو دوبارہ نہیں دھویا

جلد : جلد اول حدیث 269

راوی: یوسف بن عیسیٰ، فضل بن موسی، اعمش، سالم، کریب

حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ عِيسَى قَالَ أَخْبَرَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى قَالَ أَخْبَرَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ سَالِمٍ عَنْ كُرَيْبٍ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ مَيْمُونَةَ قَالَتْ وَضَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَضُوءًا لِجَنَابَةٍ فَأَكْفَأَ بِيَمِينِهِ عَلَى شِمَالِهِ مَرَّتَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا ثُمَّ غَسَلَ فَرْجَهُ ثُمَّ ضَرَبَ يَدَهُ بِالْأَرْضِ أَوْ الْحَائِطِ مَرَّتَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا ثُمَّ مَضْمَضَ وَاسْتَنْشَقَ وَغَسَلَ وَجْهَهُ وَذِرَاعَيْهِ ثُمَّ أَفَاضَ عَلَى رَأْسِهِ الْمَاءَ ثُمَّ غَسَلَ جَسَدَهُ ثُمَّ تَنَحَّى فَغَسَلَ رِجْلَيْهِ قَالَتْ فَأَتَيْتُهُ بِخِرْقَةٍ فَلَمْ يُرِدْهَا فَجَعَلَ يَنْفُضُ بِيَدِهِ

یوسف بن عیسیٰ، فضل بن موسی، اعمش، سالم، کریب (ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے آزاد کردہ غلام) ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت میمونہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے غسل جنابت کے لئے پانی رکھا گیا آپ نے اپنے داہنے ہاتھ سے بائیں ہاتھ پر دو مرتبہ یا تین مرتبہ پانی ڈالا اور اپنی شرمگاہ کو دھویا، پھر اپنا ہاتھ زمین میں یا دیوار میں دو مرتبہ مارا، پھر کلی کی اور ناک میں پانی ڈلا اور اپنے دونوں ہاتھ اور کہنیاں دھوئیں، پھر اپنے (باقی) بدن کو دھویا، پھر (وہاں سے) ہٹ گئے اور اپنے دونوں پیر دھوئے، میمونہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کہتی ہیں پھر میں آپ کے پاس ایک کپڑا لے گئی آپ نے اسے نہیں لیا اور اپنے ہاتھ سے پانی نچوڑتے رہے۔

راوی: یوسف بن عیسیٰ، فضل بن موسی، اعمش، سالم، کریب

جب مسجد میں یاد آجائے کہ وہ جنبی ہے، تو فورا مسجد سے نکل جائے اور تیمم نہ کرے...

باب : غسل کے بارے بیان

جب مسجد میں یاد آجائے کہ وہ جنبی ہے، تو فورا مسجد سے نکل جائے اور تیمم نہ کرے

جلد : جلد اول حدیث 270

راوی: عبداللہ بن محمد، عثمان بن عمر، یونس، زہری، ابوسلمہ، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ قَالَ أَخْبَرَنَا يُونُسُ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أُقِيمَتْ الصَّلَاةُ وَعُدِّلَتْ الصُّفُوفُ قِيَامًا فَخَرَجَ إِلَيْنَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا قَامَ فِي مُصَلَّاهُ ذَكَرَ أَنَّهُ جُنُبٌ فَقَالَ لَنَا مَكَانَكُمْ ثُمَّ رَجَعَ فَاغْتَسَلَ ثُمَّ خَرَجَ إِلَيْنَا وَرَأْسُهُ يَقْطُرُ فَكَبَّرَ فَصَلَّيْنَا مَعَهُ تَابَعَهُ عَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ وَرَوَاهُ الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ الزُّهْرِيِّ

عبداللہ بن محمد، عثمان بن عمر، یونس، زہری، ابوسلمہ، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ ایک مرتبہ نماز قائم کی گئی اور صفیں (بھی) سیدھی کر دی گئیں، اتنے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہماری طرف تشریف لائے، تو جب آپ اپنی نماز پڑھنے کی جگہ کھڑے ہو گئے، (انہیں) اس وقت یاد آیا کہ وہ تو جنبی ہیں، ہم سے فرمایا کہ تم اپنے جگہ پر رہو (اور آپ تشریف لے گئے،) پھر (جب) آپ واپس آئے تو آپ کے سر سے پانی ٹپک رہا تھا، پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تکبیر (تحریمہ) کہی اور ہم سب نے آپ کے ہمراہ نماز پڑھی، عبدالاعلی نے بواسطہ معمر، زہری، اس کے متابع حدیث روایت کی ہے اور اسی کو اوزاعی نے زہری سے روایت کیا ہے۔

راوی : عبداللہ بن محمد، عثمان بن عمر، یونس، زہری، ابوسلمہ، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

غسل جنابت کے (پانی کو) ہاتھوں سے جھاڑنا...

باب : غسل کے بارے بیان

غسل جنابت کے (پانی کو) ہاتھوں سے جھاڑنا

جلد : جلد اول   حدیث 271

راوی: عبدان، ابوحمزہ، اعمش، سالم بن ابی الجعد، کریب، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت میمونہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا عَبْدَانُ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو حَمْزَةَ قَالَ سَمِعْتُ الْأَعْمَشَ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ كُرَيْبٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَتْ مَيْمُونَةُ وَضَعْتُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غُسْلًا فَسَتَرْتُهُ بِثَوْبٍ وَصَبَّ عَلَى يَدَيْهِ فَغَسَلَهُمَا ثُمَّ صَبَّ بِيَمِينِهِ عَلَى شِمَالِهِ فَغَسَلَ فَرْجَهُ فَضَرَبَ بِيَدِهِ الْأَرْضَ فَمَسَحَهَا ثُمَّ غَسَلَهَا فَمَضْمَضَ وَاسْتَنْشَقَ وَغَسَلَ وَجْهَهُ وَذِرَاعَيْهِ ثُمَّ صَبَّ عَلَى رَأْسِهِ وَأَفَاضَ عَلَى جَسَدِهِ ثُمَّ تَنَحَّى فَغَسَلَ قَدَمَيْهِ فَنَاوَلْتُهُ ثَوْبًا فَلَمْ يَأْخُذْهُ فَانْطَلَقَ وَهُوَ يَنْفُضُ يَدَيْهِ

عبدان، ابوحمزہ، اعمش، سالم بن ابی الجعد، کریب، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت میمونہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لئے غسل کا پانی رکھ دیا اور آپ کے لئے پردہ ڈال دیا، آپ نے اپنے ہاتھوں پر پانی ڈالا اور ان کو دھویا، پھر اپنے داہنے ہاتھ سے بائیں ہاتھ پر پانی ڈالا اور استنجا کیا، پھر اپنا ہاتھ زمین پر مار کر اس کو ملا، پھر اسے دھویا اس کے بعد کلی کی اور ناک میں پانی لیا اور منہ اور ہاتھوں کو دھویا پھر اپنے سر پر پانی ڈالا اور باقی بدن پر پانی بہایا اس کے بعد (وہاں سے) ہٹ گئے اور اپنے دونوں پیر دھوئے پھر میں نے ایک کپڑا (بدن پونچھنے کے لئے) آپ کی طرف بڑھایا، مگر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسے نہیں لیا اور اپنے دونوں ہاتھوں (سے بدن کو) جھاڑتے ہوئے چلے آئے۔

راوی: عبدان، ابوحمزہ، اعمش، سالم بن ابی الجعد، کریب، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت میمونہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

غسل میں اپنے سر کے داہنے حصہ سے ابتداء کرنے والے کا بیان...

باب : غسل کے بارے بیان

غسل میں اپنے سر کے داہنے حصہ سے ابتداء کرنے والے کا بیان

جلد : جلد اول   حدیث 272

راوی: خلاد بن یحیی، ابراھیم بن نافع، حسن بن مسلم، صفیہ بنت شیبہ، عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا خَلَّادُ بْنُ يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ نَافِعٍ عَنْ الْحَسَنِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ شَيْبَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنَّا إِذَا أَصَابَتْ إِحْدَانَا جَنَابَةٌ أَخَذَتْ بِيَدَيْهَا ثَلَاثًا فَوْقَ رَأْسِهَا ثُمَّ تَأْخُذُ بِيَدِهَا عَلَى شِقِّهَا الْأَيْمَنِ وَبِيَدِهَا الْأُخْرَى عَلَى شِقِّهَا الْأَيْسَرِ

خلاد بن یحیی، ابراہیم بن نافع، حسن بن مسلم، صفیہ بنت شیبہ، عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا روایت کرتی ہیں کہ جب ہم میں سے کسی کو جنابت ہو جاتی تھی، تو وہ اس طرح غسل کرتی تھی کہ اپنے دونوں ہاتھوں سے تین مرتبہ اپنے سر پر پانی لے کر ڈالتی تھی، پھر اپنے ہاتھ سے سر کے داہنے حصہ کو (پکڑ کر) ملتی تھی اور دوسرے ہاتھ سے سر کے بائیں حصہ کو (ملتی تھی)۔

راوی: خلاد بن یحیی، ابراہیم بن نافع، حسن بن مسلم، صفیہ بنت شیبہ، عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

اس شخص کا بیان جس نے تنہائی میں ننگے ہو کر غسل کیا اور جس شخص نے پردہ کیا، مگر پ...

باب : غسل کے بارے بیان

اس شخص کا بیان جس نے تنہائی میں ننگے ہو کر غسل کیا اور جس شخص نے پردہ کیا، مگر پردہ کر لینا افضل ہے، بہز نے اپنے والد سے، انہوں نے ان کے دادا سے، انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کیا ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ اور لوگوں سے زیادہ اس امر کا مستحق ہے کہ اس سے شرم کی جائے

جلد : جلد اول   حدیث 273

راوی: اسحق بن نصر، عبدالرزاق، معمر، ہمام بن منبہ، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَانَتْ بَنُو إِسْرَائِيلَ يَغْتَسِلُونَ عُرَاةً يَنْظُرُ بَعْضُهُمْ إِلَى بَعْضٍ وَكَانَ مُوسَى صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَغْتَسِلُ وَحْدَهُ فَقَالُوا وَاللهِ مَا يَمْنَعُ مُوسَى أَنْ يَغْتَسِلَ مَعَنَا إِلَّا أَنَّهُ آدَرُ فَذَهَبَ مَرَّةً يَغْتَسِلُ فَوَضَعَ ثَوْبَهُ عَلَى حَجَرٍ فَفَرَّ الْحَجَرُ بِثَوْبِهِ فَخَرَجَ مُوسَى فِي إِثْرِهِ يَقُولُ ثَوْبِي يَا حَجَرُ حَتَّى نَظَرَتْ بَنُو إِسْرَائِيلَ إِلَى مُوسَى فَقَالُوا وَاللهِ مَا بِمُوسَى مِنْ بَأْسٍ وَأَخَذَ ثَوْبَهُ فَطَفِقَ بِالْحَجَرِ ضَرْبًا فَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ وَاللهِ إِنَّهُ لَنَدَبٌ بِالْحَجَرِ سِتَّةٌ أَوْ سَبْعَةٌ ضَرْبًا بِالْحَجَرِ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَيْنَا أَيُّوبُ يَغْتَسِلُ عُرْيَانًا فَخَرَّ عَلَيْهِ جَرَادٌ مِنْ ذَهَبٍ فَجَعَلَ أَيُّوبُ يَحْتَثِي فِي ثَوْبِهِ فَنَادَاهُ رَبُّهُ يَا أَيُّوبُ أَلَمْ أَكُنْ أَغْنَيْتُكَ عَمَّا تَرَى قَالَ بَلَى وَعِزَّتِكَ وَلَكِنْ لَا غِنَى بِي عَنْ بَرَكَتِكَ وَرَوَاهُ إِبْرَاهِيمُ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَيْنَا أَيُّوبُ يَغْتَسِلُ عُرْيَانًا

اسحاق بن نصر، عبدالرزاق، معمر، ہمام بن منبہ، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ فرماتے ہیں بنی اسرائیل برہنہ غسل کیا کرتے تھے، ایک دوسرے کی طرف دیکھا جاتا تھا اور موسیٰ علیہ السلام تنہا غسل کیا کرتے تھے، تو بنی اسرائیل نے کہا کہ واللہ! موسیٰ کو ہم لوگوں کے ساتھ غسل کرنے سے صرف یہ چیز مانع ہے کہ وہ فتق میں مبتلا ہیں، اتفاق سے ایک دن موسیٰ علیہ السلام غسل کرنے لگے اور اپنا لباس پتھر پر رکھ دیا، وہ پتھر ان کا لباس لے کر بھاگ گیا، اور حضرت موسیٰ بھی اس کے تعاقب میں یہ کہتے ہو دوڑے کہ ثوبي يا حجر ثوبي يا حجر (اے پتھر میرے کپڑے دے دے، اے پتھر میرے کپڑے دے دے)، یہاں تک کہ بنی اسرائیل نے موسیٰ کو دیکھ لیا اور کہا کہ واللہ! موسیٰ علیہ السلام کو کچھ بیماری نہیں، تب (پتھر ٹھہر گیا) موسیٰ نے اپنا لباس لے لیا اور پتھر کو مارنے لگے، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ خدا کی قسم! (حضرت موسیٰ علیہ السلام کی) مار سے (اس) پتھر پر چھ یا سات نشان اب تک باقی ہیں اور اسی سند سے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا (ایک دن حضرت) ایوب برہنہ نہا رہے تھے، ان پر سونے کی ٹڈیاں برسنے لگیں، تو ایوب ان کو اپنے کپڑے میں سمیٹنے لگے، انہیں ان کے پروردگار نے آواز دی کہ اے ایوب کیا میں نے تمہیں (اس سونے کی ٹڈی) سے جو تم دیکھ رہے ہو، بے نیاز نہیں کر دیا، انہوں نے کہا ہاں، تیری بزرگی کی قسم! (تو نے مجھے بے نیاز کر دیا ہے) لیکن مجھے تیری برکت سے بے نیازی نہیں ہو سکتی اور اس کو ابراہیم نے بواسطہ موسیٰ بن عقبہ، صفوان، عطاء بن یسار،

ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کیا کہ بینا ایوب یغتسل عریانا۔

راوی : اسحق بن نصر، عبدالرزاق، معمر، ہمام بن منبہ، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

لوگوں کے پاس نہانے کی حالت میں پردہ کرنے کا بیان...

باب : غسل کے بارے بیان

لوگوں کے پاس نہانے کی حالت میں پردہ کرنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 274

راوی : عبد اللہ بن مسلمہ، مالک، ابوالنضر، ابومرہ، ام هانی بنت ابی طالب رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مَسْلَمَةَ بْنِ قَعْنَبٍ عَنْ مَالِكٍ عَنْ أَبِي النَّضْرِ مَوْلَى عُمَرَ بْنِ عُبَيْدِ اللهِ أَنَّ أَبَا مُرَّةَ مَوْلَى أُمِّ هَانِئٍ بِنْتِ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَمِعَ أُمَّ هَانِئٍ بِنْتَ أَبِي طَالِبٍ تَقُولُ ذَهَبْتُ إِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ الْفَتْحِ فَوَجَدْتُهُ يَغْتَسِلُ وَفَاطِمَةُ تَسْتُرُهُ فَقَالَ مَنْ هَذِهِ فَقُلْتُ أَنَا أُمُّ هَانِئٍ

عبداللہ بن مسلمہ، مالک، ابوالنضر (عمرو بن عبید اللہ کے آزد کردہ غلام) ابومرہ (ام ہانی کے آزاد کردہ غلام) ام ہانی بنت ابی طالب رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں کہ فتح (مکہ) کے سال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس گئی، تو میں نے آپ کو غسل کرتے ہوئے پایا، اور فاطمہ رضی اللہ عنہا آپ پر پردہ کئے ہوئے تھیں، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا، کون ہے؟ میں نے عرض کیا کہ میں ام ہانی ہوں۔

راوی : عبداللہ بن مسلمہ، مالک، ابوالنضر، ابومرہ، ام ہانی بنت ابی طالب رضی اللہ عنہا

باب : غسل کے بارے بیان

لوگوں کے پاس نہانے کی حالت میں پردہ کرنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 275

راوی: عبدان، عبداللہ، سفیان، اعمش سالم بن ابی الجعد کریب ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ، حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا عَبْدَانُ قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللهِ قَالَ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ كُرَيْبٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ مَيْمُونَةَ قَالَتْ سَتَرْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَغْتَسِلُ مِنْ الْجَنَابَةِ فَغَسَلَ يَدَيْهِ ثُمَّ صَبَّ بِيَمِينِهِ عَلَى شِمَالِهِ فَغَسَلَ فَرْجَهُ وَمَا أَصَابَهُ ثُمَّ مَسَحَ بِيَدِهِ عَلَى الْحَائِطِ أَوْ الْأَرْضِ ثُمَّ تَوَضَّأَ وُضُوئَهُ لِلصَّلَاةِ غَيْرَ رِجْلَيْهِ ثُمَّ أَفَاضَ عَلَى جَسَدِهِ الْمَائَ ثُمَّ تَنَحَّى فَغَسَلَ قَدَمَيْهِ تَابَعَهُ أَبُو عَوَانَةَ وَابْنُ فُضَيْلٍ فِي السَّتْرِ

عبدان، عبداللہ، سفیان، اعمش سالم بن ابی الجعد کریب ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ، حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر غسل جنابت کے لئے پردہ کیا، پس آپ نے اپنے دونوں ہاتھ دھوئے، پھر اپنے داہنے ہاتھ سے اپنے بائیں ہاتھ پر پانی بہایا اور اپنی شرمگاہ کو اور جہاں نجاست لگ گئی تھی، اس کو دھویا، پھر اپنا ہاتھ دیوار پر یا زمین پر ملا، پھر وضو فرمایا، جس طرح آپ کا وضو نماز کے لئے (ہوتا تھا)، پیروں کے علاوہ، پھر آپ نے اپنے بدن پر پانی بہایا بعد اس کے بعد (وہاں سے) ہٹ گئے اور اپنے دونوں پیر دھوئے، ابن فضیل اور ابو عوانہ نے ستر کے متعلق اس کے متابع حدیث روایت کی ہے۔

راوی : عبدان، عبداللہ، سفیان، اعمش سالم بن ابی الجعد کریب ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ، حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا

عورت کو احتلام ہونے کا بیان...

باب : غسل کے بارے بیان

جلد : جلد اول حدیث 276

راوی : عبداللہ بن یوسف، مالک، ہشام بن عروہ، عروہ، زینب بنت ام سلمہ رضی اللہ عنہا، ام المومنین ام سلمہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ يُوسُفَ قَالَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ أَنَّهَا قَالَتْ جَائَتْ أُمُّ سُلَيْمٍ امْرَأَةُ أَبِي طَلْحَةَ إِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّ اللهَ لَا يَسْتَحْيِي مِنْ الْحَقِّ هَلْ عَلَى الْمَرْأَةِ مِنْ غُسْلٍ إِذَا هِيَ احْتَلَمَتْ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَعَمْ إِذَا رَأَتْ الْمَائَ

عبد اللہ بن یوسف، مالک، ہشام بن عروہ، عروہ، زینب بنت ام سلمہ رضی اللہ عنہا، ام المومنین ام سلمہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں کہ ابو طلحہ کی بیوی ام سلیم رضی اللہ تعالیٰ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آئیں اور عرض کیا یا رسول اللہ، اللہ تعالیٰ حق بات (کے کہنے) سے نہیں شرماتا، جب عورت کو احتلام ہو تو اس پر بھی غسل فرض ہے؟ تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ ہاں! اگر منی (کی تری کپڑوں پر) دیکھے (تو غسل فرض ہے)۔

راوی : عبد اللہ بن یوسف، مالک، ہشام بن عروہ، عروہ، زینب بنت ام سلمہ رضی اللہ عنہا، ام المومنین ام سلمہ رضی اللہ عنہا

جنبی کے پسینہ کا بیان اور مومن نجس نہیں ہوتا...

باب : غسل کے بارے بیان

جنبی کے پسینہ کا بیان اور مومن نجس نہیں ہوتا

جلد : جلد اول حدیث 277

راوی: علی بن عبداللہ، یحیی، حمید، بکر، ابورافع، ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ قَالَ حَدَّثَنَا بَكْرٌ عَنْ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقِيَهُ فِي بَعْضِ طَرِيقِ الْمَدِينَةِ وَهُوَ جُنُبٌ فَانْخَنَسْتُ مِنْهُ فَذَهَبَ فَاغْتَسَلَ ثُمَّ جَاءَ فَقَالَ أَيْنَ كُنْتَ يَا أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ كُنْتُ جُنُبًا فَكَرِهْتُ أَنْ أُجَالِسَكَ وَأَنَا عَلَى غَيْرِ طَهَارَةٍ فَقَالَ سُبْحَانَ اللَّهِ إِنَّ الْمُسْلِمَ لَا يَنْجُسُ

علی بن عبد اللہ، یحیی، حمید، بکر، ابورافع، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ مدینہ کی کسی گلی میں انہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مل گئے اور ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ جنبی تھے، (وہ کہتے ہیں کہ) میں آپ سے علیحدہ ہو گیا، اور جا کر غسل کیا، پھر آیا، تو آپ نے فرمایا کہ اے ابوہریرہ تم کہاں چلے گئے تھے؟ ابوہریرہ نے کہا کہ میں جنبی تھا اور ناپاکی کی حالت میں میں نے آپ کے پاس بیٹھنا مناسب نہ سمجھا، آپ نے فرمایا، سبحان اللہ! مومن (کسی حال میں) نجس نہیں ہوتا۔

راوی: علی بن عبد اللہ، یحیی، حمید، بکر، ابورافع، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

جنبی کے نکلنے اور بازار وغیرہ میں چلنے کا بیان، عطاء نے کہا کہ جنبی پچھنے لگوا س...

باب : غسل کے بارے بیان

جنبی کے نکلنے اور بازار وغیرہ میں چلنے کا بیان، عطاء نے کہا کہ جنبی پچھنے لگوا سکتا ہے اور اپنے ناخن کٹوا سکتا ہے اور اپنا سر منڈوا سکتا ہے، اگرچہ اس نے وضو نہ کیا ہو

جلد : جلد اول حدیث 278

راوی: عبدالاعلی بن حماد، یزید بن زریع، سعید، قتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ حَمَّادٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ أَنَّ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ حَدَّثَهُمْ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَطُوفُ عَلَى نِسَائِهِ فِي اللَّيْلَةِ الْوَاحِدَةِ وَلَهُ يَوْمَئِذٍ تِسْعُ نِسْوَةٍ

عبد الاعلی بن حماد، یزید بن زریع، سعید، قتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ان سے

بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک رات میں اپنی تمام ازواج (مطہرات) کے پاس دورہ کر لیتے تھے اور اس وقت آپ کی نو بیویاں تھیں۔

راوی : عبد الاعلی بن حماد، یزید بن زریع، سعید، قتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : غسل کے بارے بیان

جنبی کے نکلنے اور بازار وغیرہ میں چلنے کا بیان، عطاء نے کہا کہ جنبی پچھنے لگوا سکتا ہے اور اپنے ناخن کٹوا سکتا ہے اور اپنا سر منڈوا سکتا ہے، اگرچہ اس نے وضو نہ کیا ہو

جلد : جلد اول حدیث 279

راوی: عیاش، عبدالاعلی، حمید، بکر، ابورافع، ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَيَّاشٌ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ عَنْ بَكْرٍ عَنْ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ لَقِيَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا جُنُبٌ فَأَخَذَ بِيَدِي فَمَشَيْتُ مَعَهُ حَتَّى قَعَدَ فَانْسَلَلْتُ فَأَتَيْتُ الرَّحْلَ فَاغْتَسَلْتُ ثُمَّ جِئْتُ وَهُوَ قَاعِدٌ فَقَالَ أَيْنَ كُنْتَ يَا أَبَا هِرٍّ فَقُلْتُ لَهُ فَقَالَ سُبْحَانَ اللَّهِ يَا أَبَا هِرٍّ إِنَّ الْمُؤْمِنَ لَا يَنْجُسُ

عیاش، عبد الاعلی، حمید، بکر، ابورافع، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مل گئے، اس وقت میں جنبی تھا، آپ نے میرا ہاتھ پکڑ لیا، میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہمراہ چلا، یہاں تک کہ آپ ایک جگہ بیٹھ گئے، تو میں آہستہ سے نکل گیا اور اپنے مقام پر جا کر غسل کیا، پھر آیا، آپ بیٹھے ہوئے تھے، آپ نے فرمایا کہ اے ابوہریرہ تم کہاں (چلے گئے) تھے؟ میں نے آپ سے کہہ دیا (کہ میں ناپاک تھا، نہانے گیا تھا) آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا، سبحان اللہ! مومن نجس نہیں ہوتا۔

راوی : عیاش، عبد الاعلی، حمید، بکر، ابورافع، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

جنبی کے گھر میں رہنے کا بیان، جب کہ غسل سے پہلے وضو کرلے...

باب : غسل کے بارے بیان

جنبی کے گھر میں رہنے کا بیان، جب کہ غسل سے پہلے وضو کرلے

جلد : جلد اول   حدیث 280

راوی: ابونعیم، هشام و شیبان، یحیی، ابوسلمه رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ وَشَيْبَانُ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ أَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْقُدُ وَهُوَ جُنُبٌ قَالَتْ نَعَمْ وَيَتَوَضَّأُ بَاب نَوْمِ الْجُنُبِ

ابونعیم، ہشام و شیبان، یحیی، ابوسلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ میں نے عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے پوچھا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جنابت کی حالت میں سوجاتے تھے؟ وہ بولیں کہ ہاں! صرف وضو کرلیتے تھے۔

راوی: ابونعیم، ہشام و شیبان، یحیی، ابوسلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

جنبی کے سونے کا بیان...

باب : غسل کے بارے بیان

جنبی کے سونے کا بیان

جلد : جلد اول   حدیث 281

راوی: قتیبه بن سعید، لیث، نافع، ابن عمر رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ سَأَلَ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

أَيَرْقُدُ أَحَدُنَا وَهُوَ جُنُبٌ قَالَ نَعَمْ إِذَا تَوَضَّأَ أَحَدُكُمْ فَلْيَرْقُدْ وَهُوَ جُنُبٌ

قتیبہ بن سعید، لیث، نافع، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا کہ کیا ہم میں سے کوئی بحالت جنابت سو سکتا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایاہاں! جب تم میں سے کوئی جنبی ہو تو وضو کرلے اور سو جائے۔

راوی : قتیبہ بن سعید، لیث، نافع، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

جنبی کا بیان کہ وضو کرے اور سو جائے...

باب : غسل کے بارے بیان

جنبی کا بیان کہ وضو کرے اور سو جائے

جلد : جلد اول حدیث 282

راوی : یحیی بن بکیر، لیث، عبید اللہ بن ابوجعفر، محمد بن عبدالرحمن، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ أَبِي جَعْفَرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَنَامَ وَهُوَ جُنُبٌ غَسَلَ فَرْجَهُ وَتَوَضَّأَ لِلصَّلَاةِ

یحیی بن بکیر، لیث، عبید اللہ بن ابوجعفر، محمد بن عبدالرحمن، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا روایت کرتی ہیں کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بحالت جنابت سونے کا ارادہ کرتے، تو اپنی شرمگاہ کو دھوڈالتے اور نماز کی طرح وضو کر لیتے تھے۔

راوی : یحیی بن بکیر، لیث، عبید اللہ بن ابوجعفر، محمد بن عبدالرحمن، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : غسل کے بارے بیان

جنبی کا بیان کہ وضو کرے اور سو جائے

جلد : جلد اول حدیث 283

راوی: موسیٰ بن اسمعیل، جویریہ، نافع، عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ قَالَ حَدَّثَنَا جُوَيْرِيَةُ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ قَالَ اسْتَفْتَى عُمَرُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيَنَامُ أَحَدُنَا وَهُوَ جُنُبٌ قَالَ نَعَمْ إِذَا تَوَضَّأَ

موسی بن اسماعیل، جویریہ، نافع، عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے فتوی طلب کیا کہ کیا ہم میں سے کوئی بحالت جنابت سو سکتا ہے؟ تو آپ نے فرمایا، ہاں! وضو کر کے سو سکتا ہے۔

راوی : موسیٰ بن اسمعیل، جویریہ، نافع، عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : غسل کے بارے بیان

جنبی کا بیان کہ وضو کرے اور سو جائے

جلد : جلد اول حدیث 284

راوی: عبداللہ بن یوسف، مالک، عبداللہ بن دینار، عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ يُوسُفَ قَالَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّهُ قَالَ ذَكَرَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ لِرَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ تُصِيبُهُ الْجَنَابَةُ مِنْ اللَّيْلِ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

تَوَضَّأْ وَاغْسِلْ ذَكَرَكَ ثُمَّ نَمْ

عبد اللہ بن یوسف، مالک، عبد اللہ بن دینار، عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ذکر کیا کہ مجھے رات کو جنابت ہو جاتی ہے، تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ وضو کر لو اور اپنے عضو خاص کر دھو ڈالو اس کے بعد سو جاؤ

راوی: عبد اللہ بن یوسف، مالک، عبد اللہ بن دینار، عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اس کا بیان کہ جب دو شرم گاہیں مل جائیں...

باب : غسل کے بارے بیان

اس کا بیان کہ جب دو شرم گاہیں مل جائیں

جلد : جلد اول حدیث 285

راوی: معاذ بن فضالہ، ھشام، ح، ابونعیم، ھشام، قتادہ، حسن، ابورافع، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ فَضَالَةَ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ ح وحَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ عَنْ هِشَامٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا جَلَسَ بَيْنَ شُعَبِهَا الْأَرْبَعِ ثُمَّ جَهَدَهَا فَقَدْ وَجَبَ الْغَسْلُ تَابَعَهُ عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ عَنْ شُعْبَةَ مِثْلَهُ وَقَالَ مُوسَى حَدَّثَنَا أَبَانُ قَالَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ مِثْلَهُ قال ابوعبد الله هذا اجود واوكد وانما بينا الحديث الاخر لاختلافهم والغسل احوط

معاذ بن فضالہ، ہشام، ح، ابو نعیم، ہشام، قتادہ، حسن، ابو رافع، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا جب مرد چاروں شعبوں (چار رانوں یعنی دو اپنی اور دو اپنی اہلیہ کی) کے درمیان بیٹھ جائے پھر اس کے ساتھ کوشش کی (جماع کا عمل شروع کر دے) تو یقینا غسل واجب ہو جاتا ہے، عمرو نے شعبہ سے اس کے متابع حدیث

روایت کی ہے اور موسیٰ نے بیان کیا کہ مجھ سے ابان نے بواسطہ قتادہ اور حسن اس کے مثل روایت کیا، ابوعبد اللہ (امام بخاری) نے کہا کہ یہ زیادہ بہتر ہے اور اسی میں احتیاط ہے اور (باقی) دوسری روایت ہم نے اختلاف کی وجہ سے نقل کی ہے، اور غسل کر لینا محتاط (عمل) ہے۔

راوی: معاذ بن فضالہ، ہشام، ح، ابونعیم، ہشام، قتادہ، حسن، ابورافع، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اس چیز کے دھونے کا بیان، جو عورت کی شرم گاہ سے لگ جائے...

باب : غسل کے بارے بیان

اس چیز کے دھونے کا بیان، جو عورت کی شرم گاہ سے لگ جائے

جلد : جلد اول حدیث 286

راوی: ابومعمر، عبدالوارث، حسین معلم، یحیی، ابوسلمہ، عطاء بن یسار

حَدَّثَنَا أَبُو مَعْمَرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ عَنْ الْحُسَيْنِ قَالَ يَحْيَى وَأَخْبَرَنِي أَبُو سَلَمَةَ أَنَّ عَطَائَ بْنَ يَسَارٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ زَيْدَ بْنَ خَالِدٍ الْجُهَنِيَّ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَأَلَ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ فَقَالَ أَرَأَيْتَ إِذَا جَامَعَ الرَّجُلُ امْرَأَتَهُ فَلَمْ يُمْنِ قَالَ عُثْمَانُ يَتَوَضَّأُ كَمَا يَتَوَضَّأُ لِلصَّلَاةِ وَيَغْسِلُ ذَكَرَهُ قَالَ عُثْمَانُ سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلْتُ عَنْ ذَلِكَ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ وَالزُّبَيْرَ بْنَ الْعَوَّامِ وَطَلْحَةَ بْنَ عُبَيْدِ اللَّهِ وَأُبَيَّ بْنَ كَعْبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ فَأَمَرُوهُ بِذَلِكَ قَالَ يَحْيَى وَأَخْبَرَنِي أَبُو سَلَمَةَ أَنَّ عُرْوَةَ بْنَ الزُّبَيْرِ أَخْبَرَهُ أَنَّ أَبَا أَيُّوبَ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَمِعَ ذَلِكَ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ابومعمر، عبدالوارث، حسین معلم، یحیی، ابوسلمہ، عطاء بن یسار روایت کرتے ہیں کہ زید بن خالد جہنی نے عثمان بن عفان رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے پوچھا کہ بتاؤ جب مرد اپنی عورت سے جماع کرے اور انزال نہ ہو، تو اس کا کیا حکم ہے؟ عثمان نے کہا جس طرح نماز کے لئے وضو کرتا ہے، اسی طرح وضو کر لے اور اپنے عضو خاص کو دھو ڈالے، عثمان نے کہا! کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا ہے، پھر میں نے اس کے متعلق علی بن ابی طالب، زبیر بن عوام، طلحہ بن عبید اللہ اور ابی بن کعب رضی اللہ عنہم سے

پوچھا، تو انہوں نے بھی اسی بات کا حکم دیا اور مجھ سے ابوسلمہ نے بیان کیا کہ ان کو عروہ بن زبیر نے، ان کو ابوایوب نے بیان کیا کہ انہوں نے اس کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا ہے۔

راوی : ابومعمر، عبدالوارث، حسین معلم، یحیی، ابوسلمہ، عطاء بن یسار

باب : غسل کے بارے بیان

اس چیز کے دھونے کا بیان، جو عورت کی شرم گاہ سے لگ جائے

جلد : جلد اول حدیث 287

راوی: مسدد، یحیی، ھشام بن عروہ، عروہ، ابوایوب، ابی بن کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبِي قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو أَيُّوبَ قَالَ أَخْبَرَنِي أُبَيُّ بْنُ كَعْبٍ أَنَّهُ قَالَ يَا رَسُولَ اللهِ إِذَا جَامَعَ الرَّجُلُ الْمَرْأَةَ فَلَمْ يُنْزِلْ قَالَ يَغْسِلُ مَا مَسَّ الْمَرْأَةَ مِنْهُ ثُمَّ يَتَوَضَّأُ وَيُصَلِّي قَالَ أَبُو عَبْد اللهِ الْغَسْلُ أَحْوَطُ وَذَاكَ الْآخِرُ وَإِنَّمَا بَيَّنَّا لِاخْتِلَافِهِمْ والماءُ انقى

مسدد، یحیی، ہشام بن عروہ، عروہ، ابوایوب، ابی بن کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ! جب مرد اپنی بیوی سے جماع کرے اور انزال نہ ہو، تو کیا کرے؟ آپ نے فرمایا ان ان مقامات کو دھولے جو آپس میں مس ہوئے ہوں، پھر وضو کرلے اور نماز پڑھ لے، ابوعبداللہ کہتے ہیں، غسل میں زیادہ احتیاط ہے اور ہم نے اس آخری حدیث صرف لوگوں کے اختلاف کی وجہ سے بیان کی ہے، (ہمارے نزدیک) پانی زیادہ پاک کرنے والا ہے۔ یعنی غسل بہر حال کر لینا چاہیے، انزال ہو یا نہ ہو۔

راوی : مسدد، یحیی، ہشام بن عروہ، عروہ، ابوایوب، ابی بن کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : حیض کا بیان۔

حیض کا آنا کس طرح شروع ہوا اور نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا فرمان کہ یہ ایک چی...

باب : حیض کا بیان۔

حیض کا آنا کس طرح شروع ہوا اور نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا فرمان کہ یہ ایک چیز ہے جو اللہ تعالی نے آدم کی بیٹیوں (کی قسمت میں) لکھ دی ہے، بعض لوگوں نے کہا ہے کہ سب سے پہلے حیض بنی اسرائیل پر بھیجا گیا، ابو عبداللہ نے کہا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی حدیث تمام عورتوں کو شامل ہے

جلد : جلد اول حدیث 288

راوی: علی بن عبداللہ، سفیان، عبدالرحمن بن قاسم، قاسم بن محمد، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ الْقَاسِمِ قَالَ سَمِعْتُ الْقَاسِمَ بْنَ مُحَمَّدٍ يَقُولُ سَمِعْتُ عَائِشَةَ تَقُولُ خَرَجْنَا لَا نَرَى إِلَّا الْحَجَّ فَلَمَّا كُنَّا بِسَرِفَ حِضْتُ فَدَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا أَبْكِي قَالَ مَا لَكِ أَنُفِسْتِ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ إِنَّ هَذَا أَمْرٌ كَتَبَهُ اللَّهُ عَلَى بَنَاتِ آدَمَ فَاقْضِي مَا يَقْضِي الْحَاجُّ غَيْرَ أَنْ لَا تَطُوفِي بِالْبَيْتِ قَالَتْ وَضَحَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ نِسَائِهِ بِالْبَقَرِ

علی بن عبداللہ، سفیان، عبدالرحمن بن قاسم، قاسم بن محمد، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا روایت کرتی ہیں کہ ہم سب لوگ مدینہ سے صرف حج کا ارادہ کر کے نکلے، جب مقام سرف میں پہنچے، تو مجھے حیض آگیا، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرے پاس تشریف لائے، تو میں رو رہی تھی، آپ نے فرمایا (کہ تجھے کیا ہو گیا ہے) کیا تجھے حیض آگیا ہے؟ میں نے کہا ہاں! آپ نے فرمایا یہ ایک ایسی چیز ہے، جو اللہ تعالی نے آدم کی بیٹیوں پر لکھ دیا ہے، لہذا جو کام حاجی کرتے ہیں، تم بھی کرتی رہو، صرف کعبہ کا طواف نہ کرنا، عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی بیویوں کی طرف سے گائے قربانی کی۔

راوی : علی بن عبداللہ، سفیان، عبدالرحمن بن قاسم، قاسم بن محمد، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حالت حیض میں عورت کا اپنے شوہر کے سر کو دھونے اور اس میں کنگھی کرنے کا بیان...

باب : حیض کا بیان۔

حالت حیض میں عورت کا اپنے شوہر کے سر کو دھونے اور اس میں کنگھی کرنے کا بیان

جلد : جلد اول — حدیث 289

راوی: عبد اللہ بن یوسف، مالک، ھشام بن عروہ، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ يُوسُفَ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أُرَجِّلُ رَأْسَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا حَائِضٌ

عبد اللہ بن یوسف، مالک، ہشام بن عروہ، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا روایت کرتی ہیں کہ میں بحالت حیض رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سر میں کنگی کر دیا کرتی تھی۔

راوی : عبد اللہ بن یوسف، مالک، ہشام بن عروہ، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : حیض کا بیان۔

حالت حیض میں عورت کا اپنے شوہر کے سر کو دھونے اور اس میں کنگھی کرنے کا بیان

جلد : جلد اول — حدیث 290

راوی: ابراھیم بن موسی، ھشام بن یوسف، ابن جریج، ھشام بن عروہ، عروہ

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى قَالَ أَخْبَرَنَا هِشَامُ بْنُ يُوسُفَ أَنَّ ابْنَ جُرَيْجٍ أَخْبَرَهُمْ قَالَ أَخْبَرَنِي هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ عُرْوَةَ

أَنَّهُ سُئِلَ أَتَخْدُمُنِي الْحَائِضُ أَوْ تَدْنُو مِنِّي الْمَرْأَةُ وَهِيَ جُنُبٌ فَقَالَ عُرْوَةُ كُلُّ ذَلِكَ عَلَيَّ هَيِّنٌ وَكُلُّ ذَلِكَ تَخْدُمُنِي وَلَيْسَ عَلَى أَحَدٍ فِي ذَلِكَ بَأْسٌ أَخْبَرَتْنِي عَائِشَةُ أَنَّهَا كَانَتْ تُرَجِّلُ تَعْنِي رَأْسَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهِيَ حَائِضٌ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَئِذٍ مُجَاوِرٌ فِي الْمَسْجِدِ يُدْنِي لَهَا رَأْسَهُ وَهِيَ فِي حُجْرَتِهَا فَتُرَجِّلُهُ وَهِيَ حَائِضٌ

ابراہیم بن موسی، ہشام بن یوسف، ابن جریج، ہشام بن عروہ، عروہ سے روایت ہے کہ ان سے پوچھا گیا کہ حائضہ عورت میری خدمت کر سکتی ہے، یا عورت بحالت جنابت میرے قریب آسکتی ہے، تو عروہ نے کہا یہ سب میرے نزدیک آسان (جائز) ہیں اور یہ سب عورتیں میری خدمت کرتی ہیں اور میری کیا تخصیص، اس بات میں کسی کے لئے بھی کچھ حرج نہیں ہے، (کیوں کہ) مجھے عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے خبر دی ہے کہ وہ بحالت حیض رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سر میں کنگھی کر دیتی تھیں اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس وقت مسجد میں معتکف ہوتے تھے، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنا سر عائشہ رضی اللہ عنہا کے قریب کر دیتے تھے اور عائشہ اپنے حجرہ میں ہوتی تھیں وہ بحالت حیض ہی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے (سر میں) کنگھی کر دیتی تھیں۔

راوی : ابراہیم بن موسی، ہشام بن یوسف، ابن جریج، ہشام بن عروہ، عروہ

مرد کا اپنی بیوی کی گود میں (سر رکھ کر) حیض کی حالت میں قرآن کی تلاوت کرنے کا...

باب : حیض کا بیان۔

مرد کا اپنی بیوی کی گود میں (سر رکھ کر) حیض کی حالت میں قرآن کی تلاوت کرنے کا بیان، ابو وائل اپنی خادمہ کو بحالت حیض ابورزین کے پاس بھیج دیتے تھے، تو وہ غلاف سے پکڑ کر ان کے پاس قرآن مجید لاتی تھی

جلد : جلد اول   حدیث 291

راوی: ابونعیم، الفضل بن دکین، زہیر، منصور بن صفیہ، صفیہ نے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ سَمِعَ زُهَيْرًا عَنْ مَنْصُورِ بْنِ صَفِيَّةَ أَنَّ أُمَّهُ حَدَّثَتْهُ أَنَّ عَائِشَةَ حَدَّثَتْهَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى

اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَتَّكِئُ فِي حَجْرِي وَأَنَا حَائِضٌ ثُمَّ يَقْرَأُ الْقُرْآنَ

ابونعیم، الفضل بن دکین، زہیر، منصور بن صفیہ، صفیہ نے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میری گود میں تکیہ لگا لیتے تھے حالانکہ میں حائضہ ہوتی تھی، پھر آپ قرآن مجید کی تلاوت فرماتے تھے۔

راوی : ابونعیم، الفضل بن دکین، زہیر، منصور بن صفیہ، صفیہ نے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حیض کو نفاس کہنے کا بیان...

باب : حیض کا بیان۔

حیض کو نفاس کہنے کا بیان

جلد : جلد اول   حدیث 292

راوی: مکی بن ابراہیم، ہشام، یحیی بن ابی کثیر، ابوسلمہ، زینب بنت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا الْمَكِّيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ أَنَّ زَيْنَبَ بِنْتَ أُمِّ سَلَمَةَ حَدَّثَتْهُ أَنَّ أُمَّ سَلَمَةَ حَدَّثَتْهَا قَالَتْ بَيْنَا أَنَا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُضْطَجِعَةٌ فِي خَمِيصَةٍ إِذْ حِضْتُ فَانْسَلَلْتُ فَأَخَذْتُ ثِيَابَ حِيضَتِي قَالَ أَنُفِسْتِ قُلْتُ نَعَمْ فَدَعَانِي فَاضْطَجَعْتُ مَعَهُ فِي الْخَمِيلَةِ

مکی بن ابراہیم، ہشام، یحیی بن ابی کثیر، ابوسلمہ، زینب بنت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا روایت کرتی ہیں کہ ان درمیان میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہمراہ ایک چادر میں لیٹی تھی، کہ یکایک مجھے حیض آگیا، میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس سے کھسک گئی اور میں نے اپنے حیض کے کپڑے پہن لئے، آپ نے فرمایا کہ کیا تمہیں نفاس آگیا، میں نے کہا ہاں! آپ نے مجھے بلایا اور میں آپ کے ہمراہ (اسی ایک) چادر میں لیٹی رہی۔

راوی : مکی بن ابراہیم، ہشام، یحیی بن ابی کثیر، ابوسلمہ، زینب بنت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حائضہ عورت سے اختلاط کرنے کا بیان...

باب : حیض کا بیان۔

حائضہ عورت سے اختلاط کرنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 293

راوی: قبیصہ، سفیان، منصور، ابراهیم، اسود، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أَغْتَسِلُ أَنَا وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ إِنَاءٍ وَاحِدٍ كِلَانَا جُنُبٌ وَكَانَ يَأْمُرُنِي فَأَتَّزِرُ فَيُبَاشِرُنِي وَأَنَا حَائِضٌ وَكَانَ يُخْرِجُ رَأْسَهُ إِلَيَّ وَهُوَ مُعْتَكِفٌ فَأَغْسِلُهُ وَأَنَا حَائِضٌ

قبیصہ، سفیان، منصور، ابراہیم، اسود، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا روایت کرتی ہیں کہ میں اور نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک برتن سے غسل کرتے تھے، (جب کہ) ہم دونوں جنبی ہوتے تھے، اور حیض کی حالت میں آپ مجھے حکم دیتے تھے، میں ازار پہن لیتی تھی، پھر آپ مجھ سے اختلاط کرتے تھے، (یہ بھی ہوتا تھا کہ) آپ بحالت اعتکاف اپنا سر (مبارک) میری طرف نکال دیتے تھے، اور میں اس کو دھو دیتی تھی، حالانکہ میں حائضہ ہوتی تھی۔

راوی : قبیصہ، سفیان، منصور، ابراہیم، اسود، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : حیض کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 294

راوی: اسمعیل بن خلیل، علی بن مسہر، ابو اسحق شیبانی، عبدالرحمن بن اسود

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ خَلِيلٍ قَالَ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو إِسْحَاقَ هُوَ الشَّيْبَانِيُّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَسْوَدِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَتْ إِحْدَانَا إِذَا كَانَتْ حَائِضًا فَأَرَادَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُبَاشِرَهَا أَمَرَهَا أَنْ تَتَّزِرَ فِي فَوْرِ حَيْضَتِهَا ثُمَّ يُبَاشِرُهَا قَالَتْ وَأَيُّكُمْ يَمْلِكُ إِرْبَهُ كَمَا كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْلِكُ إِرْبَهُ تَابَعَهُ خَالِدٌ وَجَرِيرٌ عَنْ الشَّيْبَانِيِّ

اسمعیل بن خلیل، علی بن مسہر، ابو اسحاق شیبانی، عبدالرحمن بن اسود اپنے والد سے اور وہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ ہم میں سے جب کسی بیوی کو حیض آجاتا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس سے اختلاط کرنا چاہتے، تو اسے حکم دیتے تھے کہ اپنے حیض کے غلبہ کی حالت میں ازار پہن لے، اس کے بعد آپ اس سے اختلاط کرتے تھے، عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے کہا کہ تم میں سے کوئی شخص اپنی خواہش پر کوئی اس قدر قابو نہیں رکھتا ہے، جس قدر نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی خواہش پر قابو رکھتے تھے۔

راوی: اسمعیل بن خلیل، علی بن مسہر، ابو اسحق شیبانی، عبدالرحمن بن اسود

باب : حیض کا بیان۔

حائضہ عورت سے اختلاط کرنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 295

راوی: ابوالنعمان، عبدالواحد، شیبانی، عبداللہ بن شداد، حضرت میمونہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا أَبُو النُّعْمَانِ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ قَالَ حَدَّثَنَا الشَّيْبَانِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ شَدَّادٍ قَالَ سَمِعْتُ مَيْمُونَةَ تَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَرَادَ أَنْ يُبَاشِرَ امْرَأَةً مِنْ نِسَائِهِ أَمَرَهَا فَاتَّزَرَتْ وَهِيَ حَائِضٌ وَرَوَاهُ سُفْيَانُ عَنْ الشَّيْبَانِيِّ

ابو النعمان، عبد الواحد، شیبانی، عبد اللہ بن شداد، حضرت میمونہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا روایت کرتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب اپنی بیویوں میں سے کسی بیوی کے ساتھ اختلاط کرنا چاہتے تو اسے حکم دیتے کہ وہ حالت حیض میں ازار پہن لے۔

راوی : ابو النعمان، عبد الواحد، شیبانی، عبد اللہ بن شداد، حضرت میمونہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حیض والی عورت کا روزے کو چھوڑ دینے کا بیان...

باب : حیض کا بیان۔

حیض والی عورت کا روزے کو چھوڑ دینے کا بیان

جلد : جلد اول   حدیث 296

راوی: سعید بن ابی مریم، محمد بن جعفر، زید بن اسلم، عیاض بن عبداللہ، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ قَالَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ أَخْبَرَنِي زَيْدٌ هُوَ ابْنُ أَسْلَمَ عَنْ عِيَاضِ بْنِ عَبْدِ اللهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ خَرَجَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي أَضْحَى أَوْ فِطْرٍ إِلَى الْمُصَلَّى فَمَرَّ عَلَى النِّسَاءِ فَقَالَ يَا مَعْشَرَ النِّسَاءِ تَصَدَّقْنَ فَإِنِّي أُرِيتُكُنَّ أَكْثَرَ أَهْلِ النَّارِ فَقُلْنَ وَبِمَ يَا رَسُولَ اللهِ قَالَ تُكْثِرْنَ اللَّعْنَ وَتَكْفُرْنَ الْعَشِيرَ مَا رَأَيْتُ مِنْ نَاقِصَاتِ عَقْلٍ وَدِينٍ أَذْهَبَ لِلُبِّ الرَّجُلِ الْحَازِمِ مِنْ إِحْدَاكُنَّ قُلْنَ وَمَا نُقْصَانُ دِينِنَا وَعَقْلِنَا يَا رَسُولَ اللهِ قَالَ أَلَيْسَ شَهَادَةُ الْمَرْأَةِ مِثْلَ نِصْفِ شَهَادَةِ الرَّجُلِ قُلْنَ بَلَى قَالَ فَذَلِكِ مِنْ نُقْصَانِ عَقْلِهَا أَلَيْسَ إِذَا حَاضَتْ لَمْ تُصَلِّ وَلَمْ تَصُمْ قُلْنَ بَلَى قَالَ فَذَلِكِ مِنْ نُقْصَانِ دِينِهَا

سعید بن ابی مریم، محمد بن جعفر، زید بن اسلم، عیاض بن عبد اللہ، حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ ایک مرتبہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عید الاضحی یا عید الفطر میں نکلے (واپسی میں) عورتوں کی جماعت پر گذر ہوا، تو آپ نے فرمایا کہ اے عورتو! صدقہ دو، اس لئے کہ میں نے تم کو دوزخ میں زیادہ دیکھا ہے، وہ بولیں یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وہ کیوں؟ آپ نے فرمایا کہ تم کثرت سے لعنت کرتی ہو اور شوہر کی ناشکری کرتی ہو اور تمہارے علاوہ میں نے کسی کو نہیں دیکھا کہ وہ دین اور عقل میں ناقص ہونے کے باوجود کسی پختہ عقل والے مرد پر غالب آجائے، عورتوں نے کہا کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یہ ہمارے دین میں اور ہماری عقل میں کیا نقصان ہے؟ آپ نے فرمایا کیا عورت کی شہادت (شرعا ایک) مرد کی نصف شہادت کے برابر نہیں ہے؟ انہوں نے کہا ہاں! آپ نے فرمایا یہی اس کی عقل کا نقصان ہے، کیا ایسا نہیں ہے کہ جب عورت حائضہ ہوتی ہے، تو نہ نماز پڑھ سکتی ہے اور نہ روزہ رکھ سکتی ہے؟ انہوں نے کہا ہاں! آپ نے فرمایا بس یہی اس کے دین کا نقصان ہے۔

راوی: سعید بن ابی مریم، محمد بن جعفر، زید بن اسلم، عیاض بن عبد اللہ، حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حائضہ عورت طواف کعبہ کے علاوہ (باقی) تمام مناسک حج کے ادا کر سکتی ہے، ابراہیم نے...

باب : حیض کا بیان۔

حائضہ عورت طواف کعبہ کے علاوہ (باقی) تمام مناسک حج کے ادا کر سکتی ہے، ابراہیم نے کہا کہ حائضہ عورت کو (ایک) آیت قرآن کی تلاوت کرنے میں کوئی حرج نہیں اور ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے جنبی کے لئے تلاوت کرنے میں کچھ حرج نہیں سمجھا اور نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے تمام اوقات میں اللہ کی یاد کیا کرتے تھے، ام عطیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتی ہیں کہ ہمیں (عید کے دن) حکم دیا جاتا تھا کہ ہم حائضہ عورتوں کو بھی باہر لائیں، تاکہ وہ بھی مردوں کے ساتھ تکبیر کہیں اور دعا کریں، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ مجھے ابو سفیان نے خبر دی کہ ہرقل نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا خط (جو اس کے نام لکھا تھا) منگوایا اور اسے پڑھا تو اس میں یہ لکھا تھا کہ بسم اللہ الرحیم، یا اہل الکتب تعالو الی کلمۃ، الی قولہ مسلمون اور عطاء نے جابر سے نقل کیا ہے کہ عائشہ کو حیض آیا اور انہوں نے طواف کعبہ کے علاوہ تمام مناسک ادا کئے، نماز بھی نہ پڑھتی تھیں اور حکم نے کہا کہ میں (حالت) جنابت میں ذبح کر دیتا ہوں اور چونکہ اللہ عزوجل نے فرمایا ہے کہ اس چیز کو نہ کھاؤ جس پر (بوقت ذبح) اللہ کا نام نہ لیا گیا ہو، (لہذا بسم اللہ ضرور پڑھتا ہوں(

جلد : جلد اول حدیث 297

راوی: ابونعیم، عبدالعزیز بن ابی سلمہ، عبدالرحمن بن قاسم، قاسم بن محمد، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ خَرَجْنَا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا نَذْكُرُ إِلَّا الْحَجَّ فَلَمَّا جِئْنَا سَرِفَ طَمِثْتُ فَدَخَلَ عَلَيَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا أَبْكِي فَقَالَ مَا يُبْكِيكِ قُلْتُ لَوَدِدْتُ وَاللهِ أَنِّي لَمْ أَحُجَّ الْعَامَ قَالَ لَعَلَّكِ نُفِسْتِ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ فَإِنَّ ذَلِكِ شَيْءٌ كَتَبَهُ اللهُ عَلَى بَنَاتِ آدَمَ فَافْعَلِي مَا يَفْعَلُ الْحَاجُّ غَيْرَ أَنْ لَا تَطُوفِي بِالْبَيْتِ حَتَّى تَطْهُرِي

ابو نعیم، عبدالعزیز بن ابی سلمہ، عبدالرحمن بن قاسم، قاسم بن محمد، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا روایت کرتی ہیں کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہمراہ نکلے، ہم صرف حج کا ارادہ رکھتے تھے، جب مقام سرف میں پہنچے تو مجھے حیض آگیا، نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرے پاس آئے میں رو رہی تھی آپ نے فرمایا کیوں رو رہی ہو؟ میں نے عرض کیا، یہ چاہتی ہوں کہ کاش میں نے اس سال حج کا ارادہ نہ کیا ہوتا، آپ نے فرمایا شاید تمہیں نفاس آگیا؟ میں نے عرض کیا کہ ہاں! آپ نے فرمایا یہ تو ایک ایسی چیز ہے، جو اللہ تعالیٰ نے آدم کی تمام بیٹیوں (کی قسمت) میں لکھ دی ہے، اس میں رونا کیا، جو کام حاجی کرتے ہیں تم بھی کرتی رہنا، صرف کعبہ کا طواف نہ کرنا، جب تک کہ پاک نہ ہو جاؤ۔

راوی : ابو نعیم، عبدالعزیز بن ابی سلمہ، عبدالرحمن بن قاسم، قاسم بن محمد، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

استحاضہ کا بیان...

باب : حیض کا بیان۔

استحاضہ کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 298

راوی: عبداللہ بن یوسف، مالک، ہشام، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ يُوسُفَ قَالَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ قَالَتْ فَاطِمَةُ بِنْتُ

أَبِي حُبَيْشٍ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي لَا أَطْهُرُ أَفَأَدَعُ الصَّلَاةَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا ذَلِكِ عِرْقٌ وَلَيْسَ بِالْحَيْضَةِ فَإِذَا أَقْبَلَتْ الْحَيْضَةُ فَاتْرُكِي الصَّلَاةَ فَإِذَا ذَهَبَ قَدْرُهَا فَاغْسِلِي عَنْكِ الدَّمَ وَصَلِّي

عبداللہ بن یوسف، مالک، ہشام، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا روایت کرتی ہیں کہ فاطمہ بنت حبیش رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کیا کہ یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں (کبھی بھی) پاک نہیں ہوتی؟ (مسلسل حیض جاری رہتا ہے)، تو کیا میں نماز چھوڑ دوں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا یہ تو صرف ایک رگ کا خون ہے اور حیض نہیں، جب حیض کا زمانہ آجائے، تو نماز چھوڑ دو اور جب حیض کے ایام اندازا گذر جائیں، تو اپنے جسم سے خون کو دھوڈالو اور نماز پڑھو۔

راوی : عبداللہ بن یوسف، مالک، ہشام، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حیض کا خون دھونے کا بیان...

باب : حیض کا بیان۔

حیض کا خون دھونے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 299

راوی : عبداللہ بن یوسف، مالک، ہشام بن عروہ، فاطمہ بنت منذر، حضرت اسما بنت ابی بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ قَالَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ الْمُنْذِرِ عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ أَنَّهَا قَالَتْ سَأَلَتْ امْرَأَةٌ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَرَأَيْتَ إِحْدَانَا إِذَا أَصَابَ ثَوْبَهَا

الدَّمُ مِنْ الْحَيْضَةِ كَيْفَ تَصْنَعُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَصَابَ ثَوْبَ إِحْدَاكُنَّ الدَّمُ مِنْ الْحَيْضَةِ فَلْتَقْرُصْهُ ثُمَّ لِتَنْضَحْهُ بِمَاءٍ ثُمَّ لِتُصَلِّي فِيهِ

عبداللہ بن یوسف، مالک، ہشام بن عروہ، فاطمہ بنت منذر، حضرت اسما بنت ابی بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہا روایت کرتی ہیں کہ ایک عورت نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا کہ یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ بتائیے کہ جب ہم میں سے کسی کے کپڑے میں حیض کا خون لگ جائے تو وہ کیا کرے؟ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جب کسی کے کپڑے میں حیض کا خون لگ جائے تو اسے مل ڈالے پھر اسے پانی سے دھولے اور اسی میں نماز پڑھ لے۔

راوی: عبداللہ بن یوسف، مالک، ہشام بن عروہ، فاطمہ بنت منذر، حضرت اسما بنت ابی بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب: حیض کا بیان۔

حیض کا خون دھونے کا بیان

جلد: جلد اول   حدیث 300

راوی: اصبغ، ابن وہب، عمرو بن حارث، عبدالرحمن بن قاسم، قاسم بن محمد، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا أَصْبَغُ قَالَ أَخْبَرَنِي ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ حَدَّثَهُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَتْ إِحْدَانَا تَحِيضُ ثُمَّ تَقْتَرِصُ الدَّمَ مِنْ ثَوْبِهَا عِنْدَ طُهْرِهَا فَتَغْسِلُهُ وَتَنْضَحُ عَلَى سَائِرِهِ ثُمَّ تُصَلِّي فِيهِ

اصبغ، ابن وہب، عمرو بن حارث، عبدالرحمن بن قاسم، قاسم بن محمد، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا روایت کرتی ہیں کہ جب ہم میں سے کسی کو حیض آتا تھا تو وہ پاک ہو جانے کے بعد کپڑے سے خون کو چھڑا کر اسے دھولیتی تھی اور باقی کپڑے پر پانی چھڑک دیتی تھی، پھر اسی میں نماز پڑھتی تھی۔

راوی: اصبغ، ابن وہب، عمرو بن حارث، عبدالرحمن بن قاسم، قاسم بن محمد، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

استحاضہ والی عورت کے اعتکاف کا بیان...

باب : حیض کا بیان۔

استحاضہ والی عورت کے اعتکاف کا بیان

جلد : جلد اول   حدیث 301

راوی: اسحق بن شاہین، ابوبشر واسطی، خالد بن عبداللہ، خالد، عکرمہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ عَنْ خَالِدٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اعْتَكَفَ مَعَهُ بَعْضُ نِسَائِهِ وَهِيَ مُسْتَحَاضَةٌ تَرَى الدَّمَ فَرُبَّمَا وَضَعَتْ الطَّسْتَ تَحْتَهَا مِنْ الدَّمِ وَزَعَمَ أَنَّ عَائِشَةَ رَأَتْ مَائَ الْعُصْفُرِ فَقَالَتْ كَأَنَّ هَذَا شَيْئٌ كَانَتْ فُلَانَةُ تَجِدُهُ

اسحاق بن شاہین، ابوبشر واسطی، خالد بن عبداللہ، خالد، عکرمہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا روایت کرتی ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہمراہ آپ کی کسی بیوی نے بھی اعتکاف کیا، حالانکہ وہ مستحاضہ تھیں، خون کو (کو خارج ہوتے) دیکھتی تھیں، اکثر اپنے نیچے (خون کی کثرت کے وجہ سے) طشت رکھ لیا کرتی تھیں، عکرمہ کہتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے (ایک بار) کسم کا پانی دیکھا کہ یہ رنگ بالکل ویسا ہے۔ جیسے فلاں عورت استحاضہ کی حالت میں دیکھتی تھیں۔

راوی : اسحق بن شاہین، ابوبشر واسطی، خالد بن عبداللہ، خالد، عکرمہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : حیض کا بیان۔

استحاضہ والی عورت کے اعتکاف کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 302

راوی: قتیبہ، یزید بن زریع، خالد، عکرمہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ عَنْ خَالِدٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ اعْتَكَفَتْ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ امْرَأَةٌ مِنْ أَزْوَاجِهِ فَكَانَتْ تَرَى الدَّمَ وَالصُّفْرَةَ وَالطَّسْتُ تَحْتَهَا وَهِيَ تُصَلِّي

قتیبہ، یزید بن زریع، خالد، عکرمہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا روایت کرتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہمراہ آپ کی بیویوں میں سے کسی بیوی نے باوجود مستحاضہ ہونے کے اعتکاف کیا، خون اور وہ زردی کو (خارج ہوتے) دیکھتی تھیں اور نماز پڑھنے کی حالت میں طشت ان کے نیچے (رکھا) رہتا تھا۔

راوی: قتیبہ، یزید بن زریع، خالد، عکرمہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : حیض کا بیان۔

استحاضہ والی عورت کے اعتکاف کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 303

راوی: مسدد، معتمر، خالد، عکرمہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ عَنْ خَالِدٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ بَعْضَ أُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِينَ اعْتَكَفَتْ وَهِيَ مُسْتَحَاضَةٌ

مسدد، معتمر، خالد، عکرمہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا روایت کرتی ہیں کہ ام المومنین میں سے کسی نے مستحاضہ ہونے کی حالت میں اعتکاف کیا۔

راوی : مسدد، معتمر، خالد، عکرمہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

کیا عورت اس کپڑے میں نماز پڑھ سکتی ہے جس میں حائضہ ہوئی تھی...

باب : حیض کا بیان۔

کیا عورت اس کپڑے میں نماز پڑھ سکتی ہے جس میں حائضہ ہوئی تھی

جلد : جلد اول حدیث 304

راوی: ابونعیم، ابراهیم بن نافع، ابن ابی نجیح، مجاهد، حضرت عائشه رضی الله تعالیٰ عنها

حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ قَالَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ مَا كَانَ لِإِحْدَانَا إِلَّا ثَوْبٌ وَاحِدٌ تَحِيضُ فِيهِ فَإِذَا أَصَابَهُ شَيْءٌ مِنْ دَمٍ قَالَتْ بِرِيقِهَا فَقَصَعَتْهُ بِظُفْرِهَا

ابو نعیم، ابراہیم بن نافع، ابن ابی نجیح، مجاہد، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا روایت کرتی ہیں کہ ہم میں سے کسی کے پاس ایک کپڑے سے زائد نہ ہوتا تھا، اسی میں حائضہ ہوتی تھی، پھر جب اس میں خون لگ جاتا، تو اس پر تھوک دیتی اور اپنے ناخن سے اسے مل ڈالتی تھی۔

راوی : ابو نعیم، ابراہیم بن نافع، ابن ابی نجیح، مجاہد، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

عورت کا اپنے حیض کے غسل کے وقت خوشبو لگانے کا بیان...

باب : حیض کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 305

راوی: عبداللہ بن عبدالوہاب، حماد بن زید، ایوب، حفصہ، حضرت ام عطیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ حَفْصَةَ قَالَ أَبُو عَبْد اللهِ أَوْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ عَنْ حَفْصَةَ عَنْ أُمِّ عَطِيَّةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ كُنَّا نُنْهَى أَنْ نُحِدَّ عَلَى مَيِّتٍ فَوْقَ ثَلَاثٍ إِلَّا عَلَى زَوْجٍ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ وَعَشْرًا وَلَا نَكْتَحِلَ وَلَا نَتَطَيَّبَ وَلَا نَلْبَسَ ثَوْبًا مَصْبُوغًا إِلَّا ثَوْبَ عَصْبٍ وَقَدْ رُخِّصَ لَنَا عِنْدَ الطُّهْرِ إِذَا اغْتَسَلَتْ إِحْدَانَا مِنْ مَحِيضِهَا فِي نُبْذَةٍ مِنْ كُسْتِ أَظْفَارٍ وَكُنَّا نُنْهَى عَنْ اتِّبَاعِ الْجَنَائِزِ قَالَ أَبُو عَبْد اللهِ رَوَاهُ هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ عَنْ حَفْصَةَ عَنْ أُمِّ عَطِيَّةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

عبداللہ بن عبدالوہاب، حماد بن زید، ایوب، حفصہ، حضرت ام عطیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا روایت کرتی ہیں کہ (رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ میں) ہمیں کسی میت پر تین دن سے زیادہ سوگ کی ممانعت کی جاتی تھی، مگر (ہاں) خاوند پر چار ماہ دس دن سوگ کا حکم تھا، اور (ایسی حالت) میں نہ ہم سرمہ لگاتیں اور نہ خوشبو لگاتیں اور نہ عصب کے علاوہ رنگین کپڑے پہنتیں اور جب کوئی ہم میں سے حیض کے بعد پاک ہوتی، تو اسکو کست اظفار (خوشبو) کی اجازت دی جاتی تھی، اور ہمیں جنازوں کے ہمراہ جانے کی ممانعت بھی کر دی گئی تھی۔

راوی: عبداللہ بن عبدالوہاب، حماد بن زید، ایوب، حفصہ، حضرت ام عطیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

عورت جب کہ حیض سے پاک ہو تو غسل میں بدن کیسے ملے اور وہ کیسے غسل کرے اور (کس طر...

باب : حیض کا بیان۔

عورت جب کہ حیض سے پاک ہو تو غسل میں بدن کیسے ملے اور وہ کیسے غسل کرے اور (کس طرح) مشک کا لگا ہوا کپڑا لے کر اسے خون (نکلنے) کے مقام پر ملے

جلد : جلد اول حدیث 306

راوی: یحیی، ابن عیینہ، منصور بن صفیہ، صفیہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ مَنْصُورِ بْنِ صَفِيَّةَ عَنْ أُمِّهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ امْرَأَةً سَأَلَتْ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ غُسْلِهَا مِنْ الْمَحِيضِ فَأَمَرَهَا كَيْفَ تَغْتَسِلُ قَالَ خُذِي فِرْصَةً مِنْ مَسْكٍ فَتَطَهَّرِي بِهَا قَالَتْ كَيْفَ أَتَطَهَّرُ قَالَ تَطَهَّرِي بِهَا قَالَتْ كَيْفَ قَالَ سُبْحَانَ اللهِ تَطَهَّرِي فَاجْتَبَذْتُهَا إِلَيَّ فَقُلْتُ تَتَبَّعِي بِهَا أَثَرَ الدَّمِ

یحیی، ابن عیینہ، منصور بن صفیہ، صفیہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتی ہیں کہ ایک عورت نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اپنے غسل حیض کے متعلق پوچھا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسے حکم دیا کہ اس طرح غسل کرے، فرمایا کہ ایک ٹکڑا (کپڑے کا) مشک سے (بسا ہوا) لے اور اس سے صفائی کر، اس نے عرض کیا کہ اس سے کس طرح صفائی کروں؟ آپ نے فرمایا، سبحان اللہ! صفائی کر لے، تو میں نے اس عورت کو اپنی طرف کھینچ لیا اور کہا کہ اسے خون کے مقام پر پھیر دے۔

راوی: یحیی، ابن عیینہ، منصور بن صفیہ، صفیہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حیض کے غسل کا بیان...

باب : حیض کا بیان۔

حیض کے غسل کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 307

راوی: مسلم، وھیب، منصور، صفیہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا مَنْصُورٌ عَنْ أُمِّهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ امْرَأَةً مِنْ الْأَنْصَارِ قَالَتْ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَيْفَ أَغْتَسِلُ مِنْ الْمَحِيضِ قَالَ خُذِي فِرْصَةً مُمَسَّكَةً فَتَوَضَّئِي ثَلَاثًا ثُمَّ إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَحْيَا فَأَعْرَضَ بِوَجْهِهِ أَوْ قَالَ تَوَضَّئِي بِهَا فَأَخَذْتُهَا فَجَذَبْتُهَا فَأَخْبَرْتُهَا بِمَا يُرِيدُ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

مسلم، وہیب، منصور، صفیہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا روایت کرتی ہیں کہ ایک انصاری عورت نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کہا کہ میں غسل حیض کس طرح کروں؟ آپ نے فرمایا کہ ایک کپڑے کا ٹکڑا مشک سے بسا ہوا لے اور تین مرتبہ وضو کر، پھر نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم (صاف صاف بیان کرتے ہوئے) شرمائے اور اپنا منہ پھیر لیا اور فرمایا کہ اس سے صفائی کر، پس میں نے اسے اپنی طرف کھینچ لیا اور نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جو کچھ کہنا چاہتے تھے میں نے کہہ دیا۔

راوی : مسلم، وہیب، منصور، صفیہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

عورت کا اپنے غسل کے وقت کنگھی کرنے کا بیان...

باب : حیض کا بیان۔

عورت کا اپنے غسل کے وقت کنگھی کرنے کا بیان

جلد : جلد اول   حدیث 308

راوی: موسی بن اسمعیل، ابراھیم ابن شھاب، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ حَدَّثَنَا ابْنُ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ أَنَّ عَائِشَةَ قَالَتْ أَهْلَلْتُ مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ فَكُنْتُ مِمَّنْ تَمَتَّعَ وَلَمْ يَسُقْ الْهَدْيَ فَزَعَمَتْ أَنَّهَا حَاضَتْ وَلَمْ تَطْهُرْ حَتَّى دَخَلَتْ لَيْلَةُ عَرَفَةَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللهِ هَذِهِ لَيْلَةُ عَرَفَةَ وَإِنَّمَا كُنْتُ تَمَتَّعْتُ بِعُمْرَةٍ فَقَالَ لَهَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ انْقُضِي رَأْسَكِ وَامْتَشِطِي وَأَمْسِكِي عَنْ عُمْرَتِكِ فَفَعَلْتُ فَلَمَّا قَضَيْتُ الْحَجَّ أَمَرَ عَبْدَ الرَّحْمَنِ لَيْلَةَ الْحَصْبَةِ فَأَعْمَرَنِي مِنْ التَّنْعِيمِ مَكَانَ عُمْرَتِي الَّتِي نَسَكْتُ

موسی بن اسماعیل، ابراہیم ابن شہاب، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہمراہ حجۃ الوداع میں احرام باندھا، میں ان لوگوں میں تھی، جنہوں نے (حج) تمتع کیا تھا، اور ہدی نہ لائے تھے، پھر انہوں نے اپنے متعلق کہا کہ میں حائضہ ہوگئی اور شب عرفہ تک پاک نہ ہوئی، تب انہوں نے عرض کیا کہ یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یہ عرفہ کے دن کی رات ہے اور میں نے عمرہ کے ساتھ تمتع کیا تھا، تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان سے فرمایا کہ تم اپنا سر کھول ڈالو، کنگھی کرو، اپنے عمرہ سے رکی رہو (حج کرلو) چنانچہ میں نے (ایسا ہی) کیا، جب میں حج کر چکی، تو آپ نے عبدالرحمن (بن ابی بکر) کو حصبہ کی رات میں حکم دیا کہ وہ میرے اس عمرہ کے بدلے، جس کا میں نے حرام باندھا تھا اور نہیں کیا تھا، مجھے تنعیم سے عمرہ کروالائے۔

راوی : موسی بن اسمعیل، ابراہیم ابن شہاب، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

غسل حیض کے وقت عورت کا اپنے بالوں کے کھولنے کا بیان...

باب : حیض کا بیان۔

غسل حیض کے وقت عورت کا اپنے بالوں کے کھولنے کا بیان

جلد : جلد اول   حدیث 309

راوی: عبید بن اسعیل، ابواسامہ، هشام، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ خَرَجْنَا مُوَافِينَ لِهِلَالِ ذِي الْحِجَّةِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَحَبَّ أَنْ يُهِلَّ بِعُمْرَةٍ فَلْيُهْلِلْ فَإِنِّي لَوْلَا أَنِّي أَهْدَيْتُ لَأَهْلَلْتُ بِعُمْرَةٍ فَأَهَلَّ بَعْضُهُمْ بِعُمْرَةٍ وَأَهَلَّ بَعْضُهُمْ بِحَجٍّ وَكُنْتُ أَنَا مِمَّنْ أَهَلَّ بِعُمْرَةٍ فَأَدْرَكَنِي يَوْمُ عَرَفَةَ وَأَنَا حَائِضٌ فَشَكَوْتُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ دَعِي عُمْرَتَكِ وَانْقُضِي رَأْسَكِ وَامْتَشِطِي وَأَهِلِّي بِحَجٍّ فَفَعَلْتُ حَتَّى إِذَا كَانَ لَيْلَةُ الْحَصْبَةِ أَرْسَلَ مَعِي أَخِي عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ أَبِي بَكْرٍ فَخَرَجْتُ إِلَى التَّنْعِيمِ فَأَهْلَلْتُ بِعُمْرَةٍ مَكَانَ عُمْرَتِي قَالَ هِشَامٌ وَلَمْ يَكُنْ فِي

شَيْئٌ مِنْ ذَلِكَ هَدْيٌ وَلَا صَوْمٌ وَلَا صَدَقَةٌ

عبید بن اسماعیل، ابواسامہ، ہشام، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا روایت کرتی ہیں کہ ہم لوگ ذی الحجہ کا چاند دیکھتے ہی (حج کو) نکلے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اگر میں ہدی نہ لایا ہوتا تو عمرہ کا احرام باندھتا، لہذا بعض نے تو عمرہ کا احرام باندھا اور بعض لوگوں نے حج کا احرام باندھا، اور میں ان لوگوں میں سے تھی، جنہوں نے عمرہ کا احرام باندھا تھا، جب عرفہ کا دن آیا، تو میں حائضہ ہوگئی، میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس کی شکایت کی، آپ نے فرمایا کہ اپنے عمرہ کو (چند دن) موقوف رکھو اور اپنا سر کھول ڈالو، کنگھی کرو اور حج کا احرام باندھ لو، چنانچہ میں نے ایسا ہی کیا، یہاں تک کہ جب حصبہ کی رات آئی تو آپ نے عبدالرحمن بن ابی بکر کو میرے ہمراہ کر دیا، میں تنعیم تک گئی، میں نے اپنے عمرہ کے عوض عمرہ کا احرام باندھا، ہشام کہتے ہیں کہ ان میں سے کسی بات میں نہ ہدی دینا پڑی اور نہ روزہ رکھنا پڑا اور نہ صدقہ دینا پڑا۔

راوی : عبید بن اسمعیل، ابواسامہ، ہشام، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

اللہ تعالیٰ کے اس ارشاد مخلقۃ وغیر مخلقۃ (کا کیا مطلب ہے؟...(

باب : حیض کا بیان۔

اللہ تعالیٰ کے اس ارشاد مخلقۃ وغیر مخلقۃ (کا کیا مطلب ہے؟(

جلد : جلد اول حدیث 310

راوی: مسدد، حماد، عبید اللہ بن ابی بکر، حضرت انس بن مالک

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللهَ عَزَّ وَجَلَّ وَكَّلَ بِالرَّحِمِ مَلَكًا يَقُولُ يَا رَبِّ نُطْفَةٌ يَا رَبِّ عَلَقَةٌ يَا رَبِّ مُضْغَةٌ فَإِذَا أَرَادَ أَنْ يَقْضِيَ خَلْقَهُ قَالَ أَذَكَرٌ أَمْ أُنْثَى شَقِيٌّ أَمْ سَعِيدٌ فَمَا الرِّزْقُ وَالْأَجَلُ فَيُكْتَبُ فِي بَطْنِ أُمِّهِ

مسدد، حماد، عبید اللہ بن ابی بکر، حضرت انس بن مالک، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں، آپ نے فرمایا کہ اللہ بزرگ وبرتر نے رحم پر ایک فرشتہ مقرر کر دیا ہے، جو کہتا ہے کہ یارب نطفہ یارب علقہ یارب مضغہ پس جب اللہ چاہتا ہے کہ کسی کی خلقت پوری کر دے، تو وہ فرشتہ کہتا ہے کہ مرد (بنے) یا عورت، شقی ہو یا سعید، پھر رزق کس قدر ہو اور عمر کتنی ہو؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں، پھر فرشتہ (یہ سب پوچھ کر) اس کے ماں کے پیٹ میں اس کی پیشانی پر لکھ دیتا ہے۔

راوی : مسدد، حماد، عبید اللہ بن ابی بکر، حضرت انس بن مالک

حائضہ عورت حج اور عمرہ کا احرام کس طرح باندھے؟...

باب : حیض کا بیان۔

حائضہ عورت حج اور عمرہ کا احرام کس طرح باندھے؟

جلد : جلد اول حدیث 311

راوی: یحیی بن بکیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ خَرَجْنَا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ فَمِنَّا مَنْ أَهَلَّ بِعُمْرَةٍ وَمِنَّا مَنْ أَهَلَّ بِحَجٍّ فَقَدِمْنَا مَكَّةَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَحْرَمَ بِعُمْرَةٍ وَلَمْ يُهْدِ فَلْيُحْلِلْ وَمَنْ أَحْرَمَ بِعُمْرَةٍ وَأَهْدَى فَلَا يُحِلُّ حَتَّى يُحِلَّ بِنَحْرِ هَدْيِهِ وَمَنْ أَهَلَّ بِحَجٍّ فَلْيُتِمَّ حَجَّهُ قَالَتْ فَحِضْتُ فَلَمْ أَزَلْ حَائِضًا حَتَّى كَانَ يَوْمُ عَرَفَةَ وَلَمْ أُهْلِلْ إِلَّا بِعُمْرَةٍ فَأَمَرَنِي النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ أَنْقُضَ رَأْسِي وَأَمْتَشِطَ وَأُهِلَّ بِحَجٍّ وَأَتْرُكَ الْعُمْرَةَ فَفَعَلْتُ ذَلِكَ حَتَّى قَضَيْتُ حَجِّي فَبَعَثَ مَعِي عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ وَأَمَرَنِي أَنْ أَعْتَمِرَ مَكَانَ عُمْرَتِي مِنْ التَّنْعِيمِ

یحیی بن بکیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتی ہیں کہ ہم حجۃ الوداع میں نبی صلی اللہ

علیہ وآلہ وسلم کے ہمراہ نکلے، ہم میں سے بعض لوگ وہ تھے، جنہوں نے عمرہ کا احرام باندھا تھا، جب ہم مکہ میں آئے، تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جس نے عمرہ کا احرام باندھا ہو اور ہدی نہ لایا ہو، تو اس کو احرام سے باہر ہو جانا چاہئے، اور جس نے عمرہ کا احرام باندھا ہو ہدی لایا ہو، تو وہ جب تک قربانی نہ کرلے، احرام سے باہر نہ ہو، اور جس نے حج کا احرام باندھا ہو، وہ اپنا حج پورا کرلے، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کہتی ہیں کہ میں حائضہ ہو گئی، اور مسلسل حیض آتا رہا، یہاں تک کہ عرفہ کا دن آگیا اور میں نے صرف عمرہ کا احرام باندھا تھا، تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے حکم دیا کہ میں اپنا سر کھول ڈالوں اور کنگھی کروں اور حج کا احرام باندھوں اور عمرہ کو سردست چھوڑ دوں، چنانچہ میں نے یہی کیا، جب میں نے اپنا حج پورا کرلیا، تو آپ نے میرے ہمراہ عبدالرحمن بن ابی بکر کو بھیج دیا اور مجھے حکم دیا کہ میں اپنے عمرہ کے بدلے تنعیم سے عمرہ کر آؤں۔

راوی : یحیی بن بکیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حیض کا زمانہ کب آتا ہے اور کب ختم ہو جاتا ہے؟ اور عورتیں حضرت عائشہ رضی اللہ تع...

باب : حیض کا بیان۔

حیض کا زمانہ کب آتا ہے اور کب ختم ہو جاتا ہے؟ اور عورتیں حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس لکڑی کی ڈبیا میں روئی رکھ کر بھیجتی تھیں، اس میں زردی ہوتی تھی، تو حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہہ دیتی تھیں کہ جلدی نہ کرو، یہاں تک کہ صاف شفاف (پانی نہ) دیکھ لو، ان کی مراد اس سے حیض سے پاکی ہے (کہ جب تک رنگ بالکل نہ رہے، اس وقت تک پاکی نہیں ہوتی)، زید بن ثابت کی بیٹی کو یہ خبر پہنچی کہ عورتیں رات کو چراغ منگوا کر پاکی دیکھتی ہیں، تو انہوں نے ان پر طعنہ زنی کی

جلد : جلد اول   حدیث 312

راوی: عبداللہ بن محمد، سفیان، ہشام، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ فَاطِمَةَ بِنْتَ أَبِي حُبَيْشٍ كَانَتْ تُسْتَحَاضُ فَسَأَلَتْ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ ذَلِكِ عِرْقٌ وَلَيْسَتْ بِالْحَيْضَةِ فَإِذَا أَقْبَلَتْ الْحَيْضَةُ فَدَعِي الصَّلَاةَ وَإِذَا أَدْبَرَتْ فَاغْتَسِلِي فَصَلِّي

عبداللہ بن محمد، سفیان، ہشام، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا روایت کرتی ہیں کہ فاطمہ بنت ابی حبیش رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو استحاضہ کا خون آتا تھا، تو انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس کا مسئلہ پوچھا آپ نے فرمایا یہ ایک رگ (کا خون) ہے، حیض نہیں ہے جب حیض کا (زمانہ) پیش آئے، تو نماز چھوڑ دو اور جب گذر جائے، تو غسل کرو اور نماز پڑھو۔

راوی : عبداللہ بن محمد، سفیان، ہشام، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حائضہ عورت نماز کی قضا نہ کرے، جابر بن عبداللہ اور ابوسعید (خدری) رضی اللہ عنہم...

باب : حیض کا بیان۔

حائضہ عورت نماز کی قضا نہ کرے، جابر بن عبداللہ اور ابوسعید (خدری) رضی اللہ عنہمانے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نقل کیا ہے کہ (حائضہ عورت) نماز چھوڑ دے

جلد : جلد اول حدیث 313

راوی : موسی بن اسمعیل، همام، قتادہ، حضرت معاذہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ قَالَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ قَالَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ قَالَ حَدَّثَتْنِي مُعَاذَةُ أَنَّ امْرَأَةً قَالَتْ لِعَائِشَةَ أَتَجْزِي إِحْدَانَا صَلَاتَهَا إِذَا طَهُرَتْ فَقَالَتْ أَحَرُورِيَّةٌ أَنْتِ كُنَّا نَحِيضُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَا يَأْمُرُنَا بِهِ أَوْ قَالَتْ فَلَا نَفْعَلُهُ

موسی بن اسماعیل، ہمام، قتادہ، حضرت معاذہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتی ہیں کہ ایک عورت نے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے کہا کہ کیا ہم میں سے کسی کو اس نماز صرف اسی قدر زمانہ میں جبکہ وہ طاہر رہے کافی ہے؟ تو حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے کہا کہ کیا تو حروریہ ہے، یقینا ہم نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہمراہ رہتے تھے اور حیض آتا تھا، مگر آپ ہمیں نماز کی قضا پڑھنے کا حکم نہ دیتے تھے، یا عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے یہ کہا کہ ہم قضا نہ پڑھتے تھے۔

راوی : موسی بن اسمعیل، ہمام، قتادہ، حضرت معاذہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حائضہ عورت کے ساتھ اس حال میں سونا کہ وہ حیض کے لباس میں ہو...

باب : حیض کا بیان۔

حائضہ عورت کے ساتھ اس حال میں سونا کہ وہ حیض کے لباس میں ہو

جلد : جلد اول حدیث 314

راوی: سعد بن حفص، شیبان، یحیی ابوسلمہ، زینب بنت ام سلمہ، حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما

حَدَّثَنَا سَعْدُ بْنُ حَفْصٍ قَالَ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ يَحْيَى عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ أَبِي سَلَمَةَ حَدَّثَتْهُ أَنَّ أُمَّ سَلَمَةَ قَالَتْ حِضْتُ وَأَنَا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْخَمِيلَةِ فَانْسَلَلْتُ فَخَرَجْتُ مِنْهَا فَأَخَذْتُ ثِيَابَ حِيضَتِي فَلَبِسْتُهَا فَقَالَ لِي رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنُفِسْتِ قُلْتُ نَعَمْ فَدَعَانِي فَأَدْخَلَنِي مَعَهُ فِي الْخَمِيلَةِ قَالَتْ وَحَدَّثَتْنِي أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُقَبِّلُهَا وَهُوَ صَائِمٌ وَكُنْتُ أَغْتَسِلُ أَنَا وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ إِنَاءٍ وَاحِدٍ مِنْ الْجَنَابَةِ

سعد بن حفص، شیبان، یحیی ابوسلمہ، زینب بنت ام سلمہ، حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہماروایت کرتی ہیں کہ میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہمراہ چادر میں (لیٹی ہوئی) تھی کہ مجھے اچانک حیض آگیا، پس میں آہستہ سے چادر سے باہر ہو گئی، پھر میں نے اپنے حیض کے کپڑے لئے اور ان کو پہن لیا، مجھ سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہا کہ کیا تمہیں نفاس آگیا؟ میں نے عرض کیا کہ ہاں! آپ نے مجھے بلایا اور اپنے پاس چادر کے اندر داخل کر لیا، زینب کہتی ہیں، مجھ سے ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے یہ بھی بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرا بوسہ لیتے تھے، حالانکہ آپ روزہ دار ہوتے تھے اور میں اور نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم غسل جنابت ایک ہی برتن سے کر لیا کرتے تھے۔

راوی: سعد بن حفص، شیبان، یحیی ابوسلمہ، زینب بنت ام سلمہ، حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما

جس نے حیض کے زمانہ کے لئے علیحدہ لباس تیار کرلیا...

باب : حیض کا بیان۔

جس نے حیض کے زمانہ کے لئے علیحدہ لباس تیار کرلیا

جلد : جلد اول   حدیث 315

راوی : معاذبن فضالہ، ھشام، یحیی ، ابوسلمہ، زینب بن ابی سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ فَضَالَةَ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ يَحْيَى عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ بَيْنَا أَنَا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُضْطَجِعَةٌ فِي خَمِيلَةٍ حِضْتُ فَانْسَلَلْتُ فَأَخَذْتُ ثِيَابَ حِيضَتِي فَقَالَ أَنُفِسْتِ فَقُلْتُ نَعَمْ فَدَعَانِي فَاضْطَجَعْتُ مَعَهُ فِي الْخَمِيلَةِ

معاذبن فضالہ، ہشام، یحیی، ابوسلمہ، زینب بن ابی سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا روایت کرتی ہیں کہ میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہمراہ چادر میں لیٹی ہوئی تھی کہ حائضہ ہوگئی اور میں نے اپنے حیض کا لباس پہن لیا، آپ نے فرمایا کہ کیا تمہیں نفاس آگیا؟ میں نے عرض کیا ہاں! آپ نے مجھے بلایا اور میں آپ کے ہمراہ چادر میں لیٹ گئی

راوی : معاذبن فضالہ، ہشام، یحیی، ابوسلمہ، زینب بن ابی سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حائضہ عورت کا عیدین میں اور مسلمانوں کی دعوت میں حاضر ہونے کا بیان اور یہ کہ وہ...

باب : حیض کا بیان۔

حائضہ عورت کا عیدین میں اور مسلمانوں کی دعوت میں حاضر ہونے کا بیان اور یہ کہ وہ نماز کی جگہ سے علیحدہ رہیں

راوی: محمد بن سلام، عبدالوهاب، ایوب، حضرت حفصہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ هُوَ ابْنُ سَلَامٍ قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ حَفْصَةَ قَالَتْ كُنَّا نَمْنَعُ عَوَاتِقَنَا أَنْ يَخْرُجْنَ فِي الْعِيدَيْنِ فَقَدِمَتْ امْرَأَةٌ فَنَزَلَتْ قَصْرَ بَنِي خَلَفٍ فَحَدَّثَتْ عَنْ أُخْتِهَا وَكَانَ زَوْجُ أُخْتِهَا غَزَا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثِنْتَيْ عَشْرَةَ غَزْوَةً وَكَانَتْ أُخْتِي مَعَهُ فِي سِتٍّ قَالَتْ كُنَّا نُدَاوِي الْكَلْمَى وَنَقُومُ عَلَى الْمَرْضَى فَسَأَلَتْ أُخْتِي النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعَلَى إِحْدَانَا بَأْسٌ إِذَا لَمْ يَكُنْ لَهَا جِلْبَابٌ أَنْ لَا تَخْرُجَ قَالَ لِتُلْبِسْهَا صَاحِبَتُهَا مِنْ جِلْبَابِهَا وَلْتَشْهَدْ الْخَيْرَ وَدَعْوَةَ الْمُسْلِمِينَ فَلَمَّا قَدِمَتْ أُمُّ عَطِيَّةَ سَأَلْتُهَا أَسَمِعْتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ بِأَبِي نَعَمْ وَكَانَتْ لَا تَذْكُرُهُ إِلَّا قَالَتْ بِأَبِي سَمِعْتُهُ يَقُولُ يَخْرُجُ الْعَوَاتِقُ وَذَوَاتُ الْخُدُورِ أَوْ الْعَوَاتِقُ ذَوَاتُ الْخُدُورِ وَالْحُيَّضُ وَلْيَشْهَدْنَ الْخَيْرَ وَدَعْوَةَ الْمُؤْمِنِينَ وَيَعْتَزِلُ الْحُيَّضُ الْمُصَلَّى قَالَتْ حَفْصَةُ فَقُلْتُ الْحُيَّضُ فَقَالَتْ أَلَيْسَ تَشْهَدُ عَرَفَةَ وَكَذَا وَكَذَا

محمد بن سلام، عبدالوہاب، ایوب، حضرت حفصہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتی ہیں کہ ہم اپنی جوان عورتوں کو عیدین میں جانے سے منع کیا کرتے تھے، ایک عورت آئی اور قصر بن خلف میں اتری، اس نے اپنی بہن سے نقل کیا، اور کہا کہ میری بہن کے شوہر نے بارہ غزووں میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہمراہ جہاد کیا تھا، اور چھ غزووں میں میری بہن ان کے ہمراہ تھیں، انہوں نے کہا کہ ہم زخمیوں کی دوا کیا کرتے تھے اور مریض کی تیمارداری کرتے تھے، (ایک مرتبہ) میری بہن نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا کہ کیا جب ہم میں سے کسی کے پاس برقع نہ ہو تو اس کو باہر نکلنے میں کچھ حرج ہے؟ آپ نے فرمایا کہ اس کے ساتھ والی کو چاہیے کہ وہ اپنا برقع اسے اڑھالے اور اسے چاہیے کہ خیر مجالس میں اور مسلمانوں کی دعوت میں شریک ہو، جب ام عطیہ آئیں، تو میں نے ان سے کہا کہ کیا تم نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس کے بارے میں کچھ سنا ہے؟ تو انہوں نے کہا بابی نعم ﴿اور وہ جب نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ذکر کرتی تھیں تو بابی ضرور کہتی تھیں) میں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جوان اور پردہ نشین اور حائضہ عورتیں باہر نکلیں اور (مجالس) خیر میں اور مسلمانوں کی دعوت میں شریک ہوں، صرف حائضہ عورتیں نماز سے علیحدہ رہیں، حفصہ کہتی ہیں، میں نے کہا کہ حائضہ عورتیں بھی شریک ہوں، وہ بولیں کیا حائضہ عورتیں عرفہ اور فلاں فلاں کام میں شریک نہیں ہوتیں۔

راوی : محمد بن سلام، عبد الوہاب، ایوب، حضرت حفصہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

جب کسی عورت کو ایک ماہ میں تین بار حیض آجائے، اور یہ کہ حیض اور حمل کے بارے میں...

باب : حیض کا بیان۔

جب کسی عورت کو ایک ماہ میں تین بار حیض آجائے، اور یہ کہ حیض اور حمل کے بارے میں جب کہ حیض کا آنا ممکن ہو عورتوں کی بات کا اعتبار کیا جائے، اس کی دلیل اللہ تعالیٰ کا یہ ارشاد ہے کہ عورتوں کے لئے جائز نہیں کہ اللہ نے جو کچھ ان کے حرم میں پیدا کیا ہے، اس کو چھپائیں اور حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور شریح سے منقول ہے کہ اگر عورت کے خاص اعزا میں سے کوئی ایسا آدمی گواہی دے، جو دیندار ہو کہ وہ مہینہ میں تین بار حائضہ ہوئی تو اس کی تصدیق کی جائے، عطاء نے کہا ہے کہ حیض اس کے اس قدر ہوں گے جس قدر پہلے ہوتے تھے اور ابراہیم (نخعی بھی) اس کے قائل ہیں اور عطاء نے کہا کہ حیض ایک دن سے پندرہ دن تک (ہو سکتا) ہے، معمر نے اپنے والد سے نقل کیا ہے کہ انہوں نے کہا میں نے ابن سیرین سے اس عورت کے بارے میں پوچھا جو اپنے حیض کے پانچ دن بعد خون دیکھے تو انہوں نے کہا کہ اس سے عورتیں خوب واقف ہیں

جلد : جلد اول   **حدیث** 317

راوی: احمد بن رجاء، ابواسامہ، ہشام بن عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ ابْنُ أَبِي رَجَاءٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ قَالَ سَمِعْتُ هِشَامَ بْنَ عُرْوَةَ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ فَاطِمَةَ بِنْتَ أَبِي حُبَيْشٍ سَأَلَتْ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ إِنِّي أُسْتَحَاضُ فَلَا أَطْهُرُ أَفَأَدَعُ الصَّلَاةَ فَقَالَ لَا إِنَّ ذَلِكِ عِرْقٌ وَلَكِنْ دَعِي الصَّلَاةَ قَدْرَ الْأَيَّامِ الَّتِي كُنْتِ تَحِيضِينَ فِيهَا ثُمَّ اغْتَسِلِي وَصَلِّي

احمد بن رجاء، ابواسامہ، ہشام بن عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا روایت کرتی ہیں کہ فاطمہ بنت ابی حبیش رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا کہ مجھے استحاضہ کا خون آتا ہے اور مدتوں تک پاک نہیں ہوتی، تو کیا میں نماز چھوڑ دوں؟ آپ نے فرمایا نہیں یہ ایک رگ کا خون ہے، لیکن حیض کے ایام میں نماز چھوڑ دیا کرو پھر جب حیض کا زمانہ (عادت کے مطابق) گذر جائے تو غسل کرو اور نماز پڑھو۔

راوی : احمد بن رجاء، ابو اسامہ، ہشام بن عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حیض کے زمانہ کے علاوہ زردی یا مٹیلے پن کے دیکھنے کا بیان...

باب : حیض کا بیان۔

حیض کے زمانہ کے علاوہ زردی یا مٹیلے پن کے دیکھنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 318

راوی : قتیبہ بن سعید، اسمعیل، ایوب، محمد، حضرت ام عطیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أُمِّ عَطِيَّةَ قَالَتْ كُنَّا لَا نَعُدُّ الْكُدْرَةَ وَالصُّفْرَةَ شَيْئًا

قتیبہ بن سعید، اسماعیل، ایوب، محمد، حضرت ام عطیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا روایت کرتی ہیں کہ ہم مٹیالہ پن اور زردی کی کچھ نہ سمجھتی تھیں، یعنی حیض میں شمار نہ کرتی تھیں۔

راوی : قتیبہ بن سعید، اسمعیل، ایوب، محمد، حضرت ام عطیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

استحاضہ کی رگ کا بیان...

باب : حیض کا بیان۔

استحاضہ کی رگ کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 319

راوی: ابراھیم بن منذر، حزامی، معن بن عیسیٰ، ابن ابی ذئب، عروہ، عمرہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْنٌ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ وَعَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ أُمَّ حَبِيبَةَ اسْتُحِيضَتْ سَبْعَ سِنِينَ فَسَأَلَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذَلِكَ فَأَمَرَهَا أَنْ تَغْتَسِلَ فَقَالَ هَذَا عِرْقٌ فَكَانَتْ تَغْتَسِلُ لِكُلِّ صَلَاةٍ

ابراہیم بن منذر، حزامی، معن بن عیسیٰ، ابن ابی ذئب، ابن شہاب، عروہ، عمرہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا زوجۃ النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم روایت کرتی ہیں کہ حضرت ام حبیبہ رضی اللہ عنہا سات برس تک مستحاضہ رہیں، انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس کے بارے میں پوچھا، تو آپ نے انہیں غسل کرنے کا حکم دیا اور فرمایا کہ یہ رگ کا خون ہے، اس وجہ سے وہ ہر نماز کے لئے غسل کیا کرتی تھیں۔

راوی: ابراہیم بن منذر، حزامی، معن بن عیسیٰ، ابن ابی ذئب، ابن شہاب، عروہ، عمرہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

طواف افاضہ کے بعد عورت کے حائضہ ہو جانے کا بیان...

باب : حیض کا بیان۔

طواف افاضہ کے بعد عورت کے حائضہ ہو جانے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 320

راوی: عبداللہ بن یوسف، مالک، عبداللہ بن ابی بکر بن محمد، عمرہ بنت عبدالرحمن، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَمْرَةَ بِنْتِ

عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهَا قَالَتْ لِرَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّ صَفِيَّةَ بِنْتَ حُيَيٍّ قَدْ حَاضَتْ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعَلَّهَا تَحْبِسُنَا أَلَمْ تَكُنْ طَافَتْ مَعَكُنَّ فَقَالُوا بَلَى قَالَ فَاخْرُجِي

عبداللہ بن یوسف، مالک، عبداللہ بن ابی بکر بن محمد، عمرہ بنت عبدالرحمن، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا زوجۃ النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم روایت کرتی ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کہا کہ یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! صفیہ بنت حیی کو حیض آگیا، تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا، شاید وہ ہمیں روکیں گی، کیا انہوں نے تم لوگوں کے ہمراہ طواف نہیں کیا؟ لوگوں نے کہا کہ ہاں! کرلیا ہے، آپ نے فرمایا پھر کچھ حرج نہیں، چلو۔

راوی: عبداللہ بن یوسف، مالک، عبداللہ بن ابی بکر بن محمد، عمرہ بنت عبدالرحمن، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : حیض کا بیان۔

طواف افاضہ کے بعد عورت کے حائضہ ہو جانے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 321

راوی: معلی بن اسد، وھیب، عبداللہ بن طاؤس، طاؤس، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُعَلَّى بْنُ أَسَدٍ قَالَ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ رُخِّصَ لِلْحَائِضِ أَنْ تَنْفِرَ إِذَا حَاضَتْ وَكَانَ ابْنُ عُمَرَ يَقُولُ فِي أَوَّلِ أَمْرِهِ إِنَّهَا لَا تَنْفِرُ ثُمَّ سَمِعْتُهُ يَقُولُ تَنْفِرُ إِنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَخَّصَ لَهُنَّ

معلی بن اسد، وہیب، عبداللہ بن طاؤس، طاؤس، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ عورت کو طواف افاضہ کو بعد جب حیض آجائے تو اسے اپنے گھر واپس جانے کی اجازت دی گئی ہے، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا پہلا قول یہ ہے کہ واپس نہ جائے، پھر میں نے انہیں یہ کہتے ہوئے سنا کہ واپس جاسکتی ہے، بے شک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انہیں اجازت دی

ہے۔

راوی : معلی بن اسد، وہیب، عبداللہ بن طاؤس، طاؤس، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

جب مستحاضہ طہر دیکھے تو کیا کرے ؟ ابن عباس کہتے ہیں کہ غسل کرے اور نماز پڑھے خوا...

باب : حیض کا بیان۔

جب مستحاضہ طہر دیکھے تو کیا کرے ؟ ابن عباس کہتے ہیں کہ غسل کرے اور نماز پڑھے خواہ (صرف) دن کی ایک گھڑی باقی ہو اور اس کا شوہر بھی اس کے پاس آسکتا ہے، جب کہ اس نے نماز پڑھ لی ہو، نماز بڑی چیز ہے

جلد : جلد اول حدیث 322

راوی : احمد بن یونس، زہیر، ہشام بن عروہ، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ عَنْ زُهَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَقْبَلَتْ الْحَيْضَةُ فَدَعِي الصَّلَاةَ وَإِذَا أَدْبَرَتْ فَاغْسِلِي عَنْكِ الدَّمَ وَصَلِّي

احمد بن یونس، زہیر، ہشام بن عروہ، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا روایت کرتی ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جب حیض کا زمانہ آجائے تو نماز چھوڑ دو اور جب گذر جائے تو اپنے جسم سے خون کو دھو کر نماز پڑھ لو۔

راوی : احمد بن یونس، زہیر، ہشام بن عروہ، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

نفاس والی عورت پر نماز جنازہ اور اس کے طریقہ کا بیان...

باب : حیض کا بیان۔

نفاس والی عورت پر نماز جنازہ اور اس کے طریقہ کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 323

راوی: احمد بن ابی سریج، شبابہ، شعبہ، حسین معلم، عبداللہ بن بریدہ، حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ أَبِي سُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنَا شَبَابَةُ قَالَ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ حُسَيْنٍ الْمُعَلِّمِ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ أَنَّ امْرَأَةً مَاتَتْ فِي بَطْنٍ فَصَلَّى عَلَيْهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَامَ وَسَطَهَا

احمد بن ابی سریج، شبابہ، شعبہ، حسین معلم، عبداللہ بن بریدہ، حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ ایک عورت پیٹ کی بیماری میں مر گئی، نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کے بیچ میں کھڑے ہو کر اس کی نماز ادا کی۔

راوی : احمد بن ابی سریج، شبابہ، شعبہ، حسین معلم، عبداللہ بن بریدہ، حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

یہ باب ترجمۃ الباب سے خالی ہے۔...

باب : حیض کا بیان۔

یہ باب ترجمۃ الباب سے خالی ہے۔

جلد : جلد اول حدیث 324

راوی: حسن بن مدرک، یحیی بن حماد، ابوعوانہ، سلیمان شیبانی، حضرت عبداللہ بن شداد رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُدْرِكٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمَّادٍ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَوَانَةَ اسْمُهُ الْوَضَّاحُ مِنْ كِتَابِهِ قَالَ أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ الشَّيْبَانِيُّ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ شَدَّادٍ قَالَ سَمِعْتُ خَالَتِي مَيْمُونَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهَا كَانَتْ تَكُونُ

حَائِضًا لَا تُصَلِّي وَهِيَ مُفْتَرِشَةٌ بِحِذَاءِ مَسْجِدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يُصَلِّي عَلَى خُمْرَتِهِ إِذَا سَجَدَ أَصَابَنِي بَعْضُ ثَوْبِهِ

حسن بن مدرک، یحیی بن حماد، ابوعوانہ، سلیمان شیبانی، حضرت عبداللہ بن شداد رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ میں نے اپنی خالہ میمونہ رضی اللہ عنہا زوجۃ النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا ہے کہ وہ حائضہ ہونے کی حالت میں نماز نہیں پڑھتی تھیں، اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مسجد کے سامنے فرش بچھائے ہوئے (بیٹھی) ہوتی تھیں، آپ اپنی چادر پر نماز پڑھتے، جب سجدہ کرتے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا کچھ کپڑا میرے جسم سے چھو جاتا تھا۔

راوی: حسن بن مدرک، یحیی بن حماد، ابوعوانہ، سلیمان شیبانی، حضرت عبداللہ بن شداد رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : تیمم کا بیان

تیمم کے احکام، اللہ عزوجل کا ارشاد ہے کہ پس تم پاک مٹی سے تیمم کرو اور اس سے اپن...

باب : تیمم کا بیان

تیمم کے احکام، اللہ عزوجل کا ارشاد ہے کہ پس تم پاک مٹی سے تیمم کرو اور اس سے اپنے منہ کو اور ہاتھوں کو ملو، جو تیمم کی اجازت دیتا ہے

جلد : جلد اول   حدیث 325

راوی: عبداللہ بن یوسف، مالک، عبدالرحمن بن قاسم، قاسم بن محمد، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ قَالَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَعْضِ أَسْفَارِهِ حَتَّى إِذَا كُنَّا بِالْبَيْدَاءِ أَوْ بِذَاتِ الْجَيْشِ انْقَطَعَ عِقْدٌ لِي فَأَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْتِمَاسِهِ وَأَقَامَ النَّاسُ مَعَهُ وَلَيْسُوا عَلَى مَاءٍ فَأَتَى

النَّاسُ إِلَى أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ فَقَالُوا أَلَا تَرَى مَا صَنَعَتْ عَائِشَةُ أَقَامَتْ بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالنَّاسِ وَلَيْسُوا عَلَى مَاءٍ وَلَيْسَ مَعَهُمْ مَاءٌ فَجَاءَ أَبُو بَكْرٍ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاضِعٌ رَأْسَهُ عَلَى فَخِذِي قَدْ نَامَ فَقَالَ حَبَسْتِ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالنَّاسَ وَلَيْسُوا عَلَى مَاءٍ وَلَيْسَ مَعَهُمْ مَاءٌ فَقَالَتْ عَائِشَةُ فَعَاتَبَنِي أَبُو بَكْرٍ وَقَالَ مَا شَاءَ اللَّهُ أَنْ يَقُولَ وَجَعَلَ يَطْعُنُنِي بِيَدِهِ فِي خَاصِرَتِي فَلَا يَمْنَعُنِي مِنْ التَّحَرُّكِ إِلَّا مَكَانُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى فَخِذِي فَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ أَصْبَحَ عَلَى غَيْرِ مَاءٍ فَأَنْزَلَ اللَّهُ آيَةَ التَّيَمُّمِ فَتَيَمَّمُوا فَقَالَ أُسَيْدُ بْنُ الْحُضَيْرِ مَا هِيَ بِأَوَّلِ بَرَكَتِكُمْ يَا آلَ أَبِي بَكْرٍ قَالَتْ فَبَعَثْنَا الْبَعِيرَ الَّذِي كُنْتُ عَلَيْهِ فَأَصَبْنَا الْعِقْدَ تَحْتَهُ

عبداللہ بن یوسف، مالک، عبدالرحمن بن قاسم، قاسم بن محمد، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا زوجۃ النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم روایت کرتی ہیں کہ ہم کسی سفر میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہمراہ تھے، ہم جب بیداء یا ذات الجیش میں پہنچے تو میرا ہار ٹوٹ (کر گر) گیا، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کو ڈھونڈنے نکلے، کچھ لوگ بھی آپ کے ہمراہ ٹھہر گئے، (ڈھونڈتے ڈھونڈتے ایسے مقام میں جا پہنچے کہ) اس مقام میں کہیں پانی نہ تھا، لہذا لوگ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس گئے اور کہا کہ آپ نہیں دیکھتے کہ عائشہ نے کیا کیا؟ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور سب لوگوں کو ٹھہرا لیا، ان کے پاس پانی نہیں ہے، تو حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ آئے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنا سر میرے زانو پر رکھے سو رہے تھے، تو انہوں نے کہا کہ تو نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور سب لوگوں کو ٹھہرا لیا، ان کے پاس پانی نہیں ہے، عائشہ کہتی ہیں کہ ابوبکر مجھ پر غصہ ہوئے اور جو کچھ اللہ نے چاہا انہوں نے کہا، اور اپنے ہاتھ سے میرے کولہا میں کونچہ دینے لگے، چونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرے زانو پر سر مبارک رکھے ہوئے آرام فرما رہے تھے، اس وجہ سے میں حرکت نہ کر سکی، جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بیدار ہوئے تو پانی نہ تھا، اس لئے اللہ تعالیٰ نے آیت تیمم نازل فرمائی، سب نے تیمم کیا، اسید بن حضیر نے کہا کہ اے آل ابوبکر یہ تمہاری پہلی برکت نہیں ہے، کہ جس سے مومنین فیضیاب ہوئے ہیں، بلکہ اس سے قبل بھی فیض پہنچ چکا ہے، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کہتی ہیں کہ جس اونٹ پر میں تھی، اس کو ہٹایا تو اس کے نیچے ہار (بھی) مل گیا۔

راوی : عبداللہ بن یوسف، مالک، عبدالرحمن بن قاسم، قاسم بن محمد، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : تیمم کا بیان

تیمم کے احکام، اللہ عزوجل کا ارشاد ہے کہ پس تم پاک مٹی سے تیمم کرو اور اس سے اپنے منہ کو اور ہاتھوں کو ملو، جو تیمم کی اجازت دیتا ہے

جلد : جلد اول حدیث 326

راوی: محمد بن سنان عوفی، هشیم، ح، سعید بن نضر، سیار، یزید فقیر، جابر بن عبد الله رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سِنَانٍ هُوَ الْعَوَقِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ قَالَ ح و حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ النَّضْرِ قَالَ أَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ قَالَ أَخْبَرَنَا سَيَّارٌ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ هُوَ ابْنُ صُهَيْبٍ الْفَقِيرُ قَالَ أَخْبَرَنَا جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أُعْطِيتُ خَمْسًا لَمْ يُعْطَهُنَّ أَحَدٌ قَبْلِي نُصِرْتُ بِالرُّعْبِ مَسِيرَةَ شَهْرٍ وَجُعِلَتْ لِي الْأَرْضُ مَسْجِدًا وَطَهُورًا فَأَيُّمَا رَجُلٍ مِنْ أُمَّتِي أَدْرَكَتْهُ الصَّلَاةُ فَلْيُصَلِّ وَأُحِلَّتْ لِي الْمَغَانِمُ وَلَمْ تَحِلَّ لِأَحَدٍ قَبْلِي وَأُعْطِيتُ الشَّفَاعَةَ وَكَانَ النَّبِيُّ يُبْعَثُ إِلَى قَوْمِهِ خَاصَّةً وَبُعِثْتُ إِلَى النَّاسِ عَامَّةً

محمد بن سنان عوفی، ہشیم، ح، سعید بن نضر، سیار، یزید فقیر، جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مجھے پانچ چیزیں ایسی دی گئی ہیں، جو مجھ سے پہلے کسے کو نہ دی گئی تھیں، (1) مجھے ایک مہینہ کی راہ سے رعب کے ذریعہ مدد دی گئی، (2) زمین میرے لیے مسجد اور پاک بنادی گئی، لہذا میری امت میں جس شخص پر نماز کا وقت (جہاں) آجائے، اسے چاہئے کہ (وہیں زمین پر) نماز پڑھ لے، (3) میرے لئے مال غنیمت حلال کر دیئے گئے، حالانکہ مجھ سے پہلے کسی (نبی) کے لئے حلال نہ کئے گئے تھے، (4) مجھے شفاعت کی اجازت دی گئی، (5) ہر نبی خاص اپنی قوم کی طرف مبعوث ہوتا تھا، اور میں تمام آدمیوں کی طرف بھیجا گیا ہوں۔

راوی: محمد بن سنان عوفی، ہشیم، ح، سعید بن نضر، سیار، یزید فقیر، جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اگر کسی شخص کو پانی نہ ملے اور نہ مٹی (تو وہ کیا کرے؟...(

باب : تیمم کا بیان

اگر کسی شخص کو پانی نہ ملے اور نہ مٹی (تو وہ کیا کرے؟(

جلد : جلد اول حدیث 327

راوی: زکریا بن یحیی، عبداللہ بن نمیر، ہشام بن عروہ، عروہ، حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا زَكَرِيَّائُ بْنُ يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ نُمَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا اسْتَعَارَتْ مِنْ أَسْمَائَ قِلَادَةً فَهَلَكَتْ فَبَعَثَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا فَوَجَدَهَا فَأَدْرَكَتْهُمْ الصَّلَاةُ وَلَيْسَ مَعَهُمْ مَائٌ فَصَلَّوْا فَشَكَوْا ذَلِكَ إِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَنْزَلَ اللهُ آيَةَ التَّيَمُّمِ فَقَالَ أُسَيْدُ بْنُ حُضَيْرٍ لِعَائِشَةَ جَزَاكِ اللهُ خَيْرًا فَوَاللهِ مَا نَزَلَ بِكِ أَمْرٌ تَكْرَهِينَهُ إِلَّا جَعَلَ اللهُ ذَلِكِ لَكِ وَلِلْمُسْلِمِينَ فِيهِ خَيْرًا

زکریا بن یحیی، عبداللہ بن نمیر، ہشام بن عروہ، عروہ، حضرت عائشہ روایت کرتی ہیں کہ انہوں نے اپنی بہن اسماء کا ہار مانگ لیا تھا اور اس کو پہن کر آپ کے ہمراہ سفر میں گئیں اور وہ کھو گیا تو رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کسی آدمی کو اس کی تلاش میں بھیجا ہار تو مل گیا لیکن نماز کا وقت آگیا اور لوگوں کے پاس پانی موجود نہ تھا لہذا انہوں نے (بے وضو) نماز پڑھ لی۔ اور رسول اللہ سے اس کی شکایت کی تو اللہ نے تیمم کی آیت (فَتَيَمَّمُوا صَعِيدًا طَيِّبًا فَامْسَحُوا بِوُجُوهِكُمْ وَأَيْدِيكُمْ الی آخرہ) (نازل فرمائی تب اسید بن حضیر نے حضرت عائشہ سے کہا کہ اللہ تمہیں جزائے خیر دے اللہ کی قسم جب تم پر کوئی ایسی بات ہوئی جس کو تم دشوار سمجھتی ہو تو اللہ تعالی نے اس میں تمہارے لئے اور تمام مسلمانوں کے لئے فائدہ کیا

راوی: زکریا بن یحیی، عبداللہ بن نمیر، ہشام بن عروہ، عروہ، حضرت عائشہ

قیام کی حالت میں جب پانی نہ پائے اور نماز کے فوت ہو جانے کا خوف ہو (تو) تیمم کر...

باب : تیمم کا بیان

قیام کی حالت میں جب پانی نہ پائے اور نماز کے فوت ہو جانے کا خوف ہو (تو) تیمم کرنے کا بیان اور عطاء اسی کے قائل ہیں، حسن بصری نے اس مریض کے متعلق جس کے پاس پانی ہو (مگر خود اتنی طاقت نہ رکھتا ہو کہ اٹھ کر لے لے) اور وہ ایسے آدمی کو بھی نہ پائے، جو اسے پانی دے، یہ کہا ہے کہ وہ تیمم کرلے، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنی زمین سے جو مقام جرف میں تھی، آئے، اور عصر کا وقت مربد النعم میں آگیا، تو انہوں نے تیمم کر کے نماز پڑھ لی، پھر مدینہ میں ایسے وقت پہنچے کہ آفتاب بلند ہو چکا تھا لیکن نماز کا اعادہ نہیں کیا

جلد : جلد اول حدیث 328

راوی: یحیی بن بکیر، لیث، جعفر بن ربیعه، اعرج

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ رَبِيعَةَ عَنْ الْأَعْرَجِ قَالَ سَمِعْتُ عُمَيْرًا مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ أَقْبَلْتُ أَنَا وَعَبْدُ اللهِ بْنُ يَسَارٍ مَوْلَى مَيْمُونَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى دَخَلْنَا عَلَى أَبِي جُهَيْمِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ الصِّمَّةِ الْأَنْصَارِيِّ فَقَالَ أَبُو الْجُهَيْمِ الْأَنْصَارِيُّ أَقْبَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ نَحْوِ بِئْرِ جَمَلٍ فَلَقِيَهُ رَجُلٌ فَسَلَّمَ عَلَيْهِ فَلَمْ يَرُدَّ عَلَيْهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى أَقْبَلَ عَلَى الْجِدَارِ فَمَسَحَ بِوَجْهِهِ وَيَدَيْهِ ثُمَّ رَدَّ عَلَيْهِ السَّلَامَ

یحیی بن بکیر، لیث، جعفر بن ربیعہ، اعرج (ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے آزاد کردہ غلام)، عمیر روایت کرتے ہیں کہ میں اور عبداللہ بن یسار حضرت میمونہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ زوجہ النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے آزاد شدہ غلام ابو جہیم بن حارث بن صمہ انصاری کے پاس گئے، ابو جہیم نے کہا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بیر جمل کی طرف سے آرہے تھے، آپ کو ایک شخص مل گیا، اس نے آپ کو سلام کیا، نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس جواب نہیں دیا، بلکہ آپ دیوار کی طرف متوجہ ہوئے اور اس سے اپنے منہ اور ہاتھوں کا مسح فرمایا پھر اسے سلام کا جواب دیا۔

راوی : یحیی بن بکیر، لیث، جعفر بن ربیعہ، اعرج

ہاتھوں کو زمین پر مارنے کے بعد پھونک مار کر جھاڑنے کا بیان...

باب : تیمم کا بیان

ہاتھوں کو زمین پر مارنے کے بعد پھونک مار کر جھاڑنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 329

راوی: آدم، شعبہ، حکم، ذر، سعید بن عبدالرحمن بن ابزی

حَدَّثَنَا آدَمُ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا الْحَكَمُ عَنْ ذَرٍّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبْزَى عَنْ أَبِيهِ قَالَ جَائَ رَجُلٌ إِلَى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ فَقَالَ إِنِّي أَجْنَبْتُ فَلَمْ أُصِبْ الْمَائَ فَقَالَ عَمَّارُ بْنُ يَاسِرٍ لِعُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ أَمَا تَذْكُرُ أَنَّا كُنَّا فِي سَفَرٍ أَنَا وَأَنْتَ فَأَمَّا أَنْتَ فَلَمْ تُصَلِّ وَأَمَّا أَنَا فَتَمَعَّكْتُ فَصَلَّيْتُ فَذَكَرْتُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا كَانَ يَكْفِيكَ هَكَذَا فَضَرَبَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِكَفَّيْهِ الْأَرْضَ وَنَفَخَ فِيهِمَا ثُمَّ مَسَحَ بِهِمَا وَجْهَهُ وَكَفَّيْهِ

آدم، شعبہ، حکم، ذر، سعید بن عبد الرحمن بن ابزی اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے کہا کہ ایک شخص حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس آیا اور کہا کہ مجھے غسل کی ضرورت ہو گئی، اور پانی نہ مل سکا، تو عمار بن یاسر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے کہا کہ کیا آپ کو یاد نہیں کہ ہم اور آپ سفر میں جنبی ہو گئے تھے، تو آپ نے تو نماز نہیں پڑھی اور میں (مٹی میں) چمٹ گیا اور نماز پڑھ لی، پھر میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس کو بیان کیا، تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تجھے صرف یہ کافی تھا (یہ کہہ کر) آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دونوں ہاتھوں کو زمین پر مارا اور ان میں پھونک دیا، پھر ان سے اپنے منہ اور ہاتھوں پر مسح فرمالیا۔

راوی : آدم، شعبہ، حکم، ذر، سعید بن عبد الرحمن بن ابزی

چہرہ اور ہاتھوں کے تیمم کا بیان...

باب : تیمم کا بیان

چہرہ اور ہاتھوں کے تیمم کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 330

راوی: حجاج، شعبہ، حکم، ذر، سعید بن عبدالرحمن بن ابزی

حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ أَخْبَرَنِي الْحَكَمُ عَنْ ذَرٍّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبْزَى عَنْ أَبِيهِ قَالَ عَمَّارٌ بِهَذَا وَضَرَبَ شُعْبَةُ بِيَدَيْهِ الْأَرْضَ ثُمَّ أَدْنَاهُمَا مِنْ فِيهِ ثُمَّ مَسَحَ بِهِمَا وَجْهَهُ وَكَفَّيْهِ وَقَالَ النَّضْرُ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ الْحَكَمِ قَالَ سَمِعْتُ ذَرًّا يَقُولُ عَنْ ابْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبْزَى قَالَ الْحَكَمُ وَقَدْ سَمِعْتُهُ مِنْ ابْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ عَمَّارٌ

حجاج، شعبہ، حکم، ذر، سعید بن عبدالرحمن بن ابزی اپنے والد سے روایت کرتے ہیں، عمار نے یہ سب واقعہ بیان کیا اور شعبہ (جو اس حدیث کے راوی ہیں) نے دونوں ہاتھ زمین پر مارے، پھر انہیں اپنے چہرے کے قریب کیا، اور اس سے اپنے چہرے اور ہاتھوں کا مسح کیا اور نضر نے کہا کہ میں ذر کو ابن عبدالرحمن سے روایت کرتے ہوئے سنا، حکم نے کہا کہ میں نے اس کو ابن عبدالرحمن سے بھی سنا، انہوں نے اپنے والد سے روایت کیا کہ عمار نے کہا۔

راوی : حجاج، شعبہ، حکم، ذر، سعید بن عبدالرحمن بن ابزی

باب : تیمم کا بیان

چہرہ اور ہاتھوں کے تیمم کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 331

راوی: سلیمان بن حرب، شعبہ، حکم، ذر، ابن عبدالرحمن بن ابزی

حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ الْحَكَمِ عَنْ ذَرٍّ عَنْ ابْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبْزَى عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ شَهِدَ عُمَرَ وَقَالَ لَهُ عَمَّارٌ كُنَّا فِي سَرِيَّةٍ فَأَجْنَبْنَا وَقَالَ تَفَلَ فِيهِمَا

سلیمان بن حرب، شعبہ، حکم، ذر، ابن عبد الرحمن بن ابزی اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ وہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس تھے، ان سے عمار نے کہا کہ ہم ایک سریہ میں گئے تھے، کہ ہمیں غسل کی ضرورت ہو گئی اور نفخ فیھا کہ جگہ تفل فیھما کہا۔

راوی : سلیمان بن حرب، شعبہ، حکم، ذر، ابن عبد الرحمن بن ابزی

باب : تیمم کا بیان

چہرہ اور ہاتھوں کے تیمم کا بیان

جلد : جلد اول　　حدیث 332

راوی: محمد بن کثیر، شعبہ، حکم، ذر ابن عبد الرحمن بن ابزی

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ الْحَكَمِ عَنْ ذَرٍّ عَنْ ابْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبْزَى عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبْزَى قَالَ قَالَ عَمَّارٌ لِعُمَرَ تَمَعَّكْتُ فَأَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَكْفِيكَ الْوَجْهَ وَالْكَفَّيْنِ

محمد بن کثیر، شعبہ، حکم، ذر ابن عبد الرحمن بن ابزی اپنے والد عبد الرحمن سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے فرمایا کہ عمار رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے بیان کیا کہ میں جنابت سے تیمم کے لئے زمین میں لوٹ گیا، پھر نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس حاضر ہوا تو آپ نے فرمایا کہ تمہیں چہرے اور دونوں ہاتھوں کا مسح کرنا (ہی) کافی تھا۔

راوی : محمد بن کثیر، شعبہ، حکم، ذر ابن عبد الرحمن بن ابزی

باب : تیمم کا بیان

چہرہ اور ہاتھوں کے تیمم کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 333

راوی: مسلم بن ابراهیم، شعبه، حکم، ذر، ابن عبدالرحمن بن ابزی، عبدالرحمن

حَدَّثَنَا مُسْلِمٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ الْحَکَمِ عَنْ ذَرٍّ عَنْ ابْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبْزَی قَالَ شَهِدْتُ عُمَرَ فَقَالَ لَهُ عَمَّارٌ وَسَاقَ الْحَدِيثَ

مسلم بن ابراہیم، شعبہ، حکم، ذر، ابن عبدالرحمن بن ابزی، عبدالرحمن سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے کہا کہ میں حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس حاضر ہوا اور باقی پوری حدیث بیان کی۔

راوی: مسلم بن ابراہیم، شعبہ، حکم، ذر، ابن عبدالرحمن بن ابزی، عبدالرحمن

باب : تیمم کا بیان

چہرہ اور ہاتھوں کے تیمم کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 334

راوی: محمد بن بشار، غندر، شعبه، حکم، ذر، ابن عبدالرحمن بن ابزی

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ الْحَکَمِ عَنْ ذَرٍّ عَنْ ابْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبْزَی عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ عَمَّارٌ فَضَرَبَ النَّبِيُّ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِهِ الْأَرْضَ فَمَسَحَ وَجْهَهُ وَکَفَّيْهِ

محمد بن بشار، غندر، شعبہ، حکم، ذر، ابن عبدالرحمن بن ابزی اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ عمار نے کہا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ

وسلم نے اپنا ہاتھ زمین پر مار کر اپنے چہرے اور دونوں ہاتھوں کا مسح کیا تھا۔

راوی : محمد بن بشار، غندر، شعبہ، حکم، ذر، ابن عبد الرحمن بن ابزی

پاک مٹی ایک مسلمان کے لئے وضو (کی طرح) ہے، جو پانی سے کفایت کرتی ہے (اس کی جگہ...

باب : تیمم کا بیان

پاک مٹی ایک مسلمان کے لئے وضو (کی طرح) ہے، جو پانی سے کفایت کرتی ہے (اس کی جگہ ضرورت پوری کرتی ہے) حسن بصری نے کہا ہے کہ تیمم اس وقت تک کافی ہوتا ہے جب تک دوبارہ بے وضو نہ ہو، ابن عباس نے تیمم کی حالت میں امامت کی اور یحییٰ بن سعید نے کہا ہے کہ شور زمین پر نماز پڑھنا اور اس سے تیمم کرنے میں کوئی مضائقہ نہیں

جلد : جلد اول حدیث 335

راوی: مسدد، یحیی بن سعید، عوف، ابو رجاء، حضرت عمران رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ قَالَ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَوْفٌ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو رَجَاءٍ عَنْ عِمْرَانَ قَالَ كُنَّا فِي سَفَرٍ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَإِنَّا أَسْرَيْنَا حَتَّى كُنَّا فِي آخِرِ اللَّيْلِ وَقَعْنَا وَقْعَةً وَلَا وَقْعَةَ أَحْلَى عِنْدَ الْمُسَافِرِ مِنْهَا فَمَا أَيْقَظَنَا إِلَّا حَرُّ الشَّمْسِ وَكَانَ أَوَّلَ مَنْ اسْتَيْقَظَ فُلَانٌ ثُمَّ فُلَانٌ ثُمَّ فُلَانٌ يُسَمِّيهِمْ أَبُو رَجَاءٍ فَنَسِيَ عَوْفٌ ثُمَّ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ الرَّابِعُ وَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا نَامَ لَمْ يُوقَظْ حَتَّى يَكُونَ هُوَ يَسْتَيْقِظُ لِأَنَّا لَا نَدْرِي مَا يَحْدُثُ لَهُ فِي نَوْمِهِ فَلَمَّا اسْتَيْقَظَ عُمَرُ وَرَأَى مَا أَصَابَ النَّاسَ وَكَانَ رَجُلًا جَلِيدًا فَكَبَّرَ وَرَفَعَ صَوْتَهُ بِالتَّكْبِيرِ فَمَا زَالَ يُكَبِّرُ وَيَرْفَعُ صَوْتَهُ بِالتَّكْبِيرِ حَتَّى اسْتَيْقَظَ بِصَوْتِهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا اسْتَيْقَظَ شَكَوْا إِلَيْهِ الَّذِي أَصَابَهُمْ قَالَ لَا ضَيْرَ أَوْ لَا يَضِيرُ ارْتَحِلُوا فَارْتَحَلَ فَسَارَ غَيْرَ بَعِيدٍ ثُمَّ نَزَلَ فَدَعَا بِالْوَضُوءِ فَتَوَضَّأَ وَنُودِيَ بِالصَّلَاةِ فَصَلَّى بِالنَّاسِ فَلَمَّا انْفَتَلَ مِنْ صَلَاتِهِ إِذَا هُوَ بِرَجُلٍ مُعْتَزِلٍ لَمْ يُصَلِّ مَعَ الْقَوْمِ قَالَ مَا مَنَعَكَ يَا فُلَانُ أَنْ تُصَلِّيَ مَعَ الْقَوْمِ قَالَ أَصَابَتْنِي جَنَابَةٌ وَلَا مَاءَ قَالَ عَلَيْكَ بِالصَّعِيدِ فَإِنَّهُ يَكْفِيكَ ثُمَّ سَارَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاشْتَكَى إِلَيْهِ النَّاسُ مِنَ

الْعَطَشِ فَنَزَلَ فَدَعَا فُلَانًا كَانَ يُسَمِّيهِ أَبُو رَجَاءٍ نَسِيَهُ عَوْفٌ وَدَعَا عَلِيًّا فَقَالَ اذْهَبَا فَابْتَغِيَا الْمَاءَ فَانْطَلَقَا فَتَلَقَّيَا امْرَأَةً بَيْنَ مَزَادَتَيْنِ أَوْ سَطِيحَتَيْنِ مِنْ مَاءٍ عَلَى بَعِيرٍ لَهَا فَقَالَا لَهَا أَيْنَ الْمَاءُ قَالَتْ عَهْدِي بِالْمَاءِ أَمْسِ هَذِهِ السَّاعَةَ وَنَفَرُنَا خُلُوفًا قَالَا لَهَا انْطَلِقِي إِذًا قَالَتْ إِلَى أَيْنَ قَالَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ الَّذِي يُقَالُ لَهُ الصَّابِئُ قَالَا هُوَ الَّذِي تَعْنِينَ فَانْطَلِقِي فَجَاءَا بِهَا إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَحَدَّثَاهُ الْحَدِيثَ قَالَ فَاسْتَنْزَلُوهَا عَنْ بَعِيرِهَا وَدَعَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِإِنَاءٍ فَفَرَّغَ فِيهِ مِنْ أَفْوَاهِ الْمَزَادَتَيْنِ أَوْ سَطِيحَتَيْنِ وَأَوْكَأَ أَفْوَاهَهُمَا وَأَطْلَقَ الْعَزَالِيَ وَنُودِيَ فِي النَّاسِ اسْقُوا وَاسْتَقُوا فَسَقَى مَنْ شَاءَ وَاسْتَقَى مَنْ شَاءَ وَكَانَ آخِرُ ذَاكَ أَنْ أَعْطَى الَّذِي أَصَابَتْهُ الْجَنَابَةُ إِنَاءً مِنْ مَاءٍ قَالَ اذْهَبْ فَأَفْرِغْهُ عَلَيْكَ وَهِيَ قَائِمَةٌ تَنْظُرُ إِلَى مَا يُفْعَلُ بِمَائِهَا وَايْمُ اللَّهِ لَقَدْ أُقْلِعَ عَنْهَا وَإِنَّهُ لَيُخَيَّلُ إِلَيْنَا أَنَّهَا أَشَدُّ مِلْأَةً مِنْهَا حِينَ ابْتَدَأَ فِيهَا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اجْمَعُوا لَهَا فَجَمَعُوا لَهَا مِنْ بَيْنِ عَجْوَةٍ وَدَقِيقَةٍ وَسَوِيقَةٍ حَتَّى جَمَعُوا لَهَا طَعَامًا فَجَعَلُوهَا فِي ثَوْبٍ وَحَمَلُوهَا عَلَى بَعِيرِهَا وَوَضَعُوا الثَّوْبَ بَيْنَ يَدَيْهَا قَالَ لَهَا تَعْلَمِينَ مَا رَزِئْنَا مِنْ مَائِكِ شَيْئًا وَلَكِنَّ اللَّهَ هُوَ الَّذِي أَسْقَانَا فَأَتَتْ أَهْلَهَا وَقَدْ احْتَبَسَتْ عَنْهُمْ قَالُوا مَا حَبَسَكِ يَا فُلَانَةُ قَالَتْ الْعَجَبُ لَقِيَنِي رَجُلَانِ فَذَهَبَا بِي إِلَى هَذَا الَّذِي يُقَالُ لَهُ الصَّابِئُ فَفَعَلَ كَذَا وَكَذَا فَوَاللَّهِ إِنَّهُ لَأَسْحَرُ النَّاسِ مِنْ بَيْنِ هَذِهِ وَهَذِهِ وَقَالَتْ بِإِصْبَعَيْهَا الْوُسْطَى وَالسَّبَّابَةِ فَرَفَعَتْهُمَا إِلَى السَّمَاءِ تَعْنِي السَّمَاءَ وَالْأَرْضَ أَوْ إِنَّهُ لَرَسُولُ اللَّهِ حَقًّا فَكَانَ الْمُسْلِمُونَ بَعْدَ ذَلِكَ يُغِيرُونَ عَلَى مَنْ حَوْلَهَا مِنْ الْمُشْرِكِينَ وَلَا يُصِيبُونَ الصِّرْمَ الَّذِي هِيَ مِنْهُ فَقَالَتْ يَوْمًا لِقَوْمِهَا مَا أُرَى أَنَّ هَؤُلَاءِ الْقَوْمَ يَدْعُونَكُمْ عَمْدًا فَهَلْ لَكُمْ فِي الْإِسْلَامِ فَأَطَاعُوهَا فَدَخَلُوا فِي الْإِسْلَامِ قَالَ أَبُو عَبْد اللَّهِ صَبَأَ خَرَجَ مِنْ دِينٍ إِلَى غَيْرِهِ وَقَالَ أَبُو الْعَالِيَةِ الصَّابِئِينَ فِرْقَةٌ مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ يَقْرَءُونَ الزَّبُورَ اصب وامل

مسدد، یحیی بن سعید، عوف، ابورجاء، حضرت عمران رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ ہم ایک سفر میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہمراہ تھے، ہم رات کو چلتے رہے، جب اخیر رات ہوئی، تو اس وقت میں ہم ایک جگہ ٹھہر گئے اور (آپ جانتے ہیں) مسافر کے نزدیک اس سے زیادہ کوئی نیند شیریں نہیں ہوتی، ابھی ہم تھوڑا وقت سوئے تھے کہ ہمیں آفتاب کی گرمی نے بیدار کر دیا، سب سے پہلے جو بیدار ہوا، فلاں شخص تھا، پھر فلاں شخص، پھر فلاں شخص، ابورجاء نے ان سب کے نام لیے تھے، مگر عوف بھول گئے، پھر عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ جاگنے ہونے والوں میں چوتھے شخص تھے اور نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب آرام فرماتے، تو

آپ کو کوئی بیدار نہ کرتا تھا، جب تک کہ آپ خود بیدار نہ ہو جائیں، کیونکہ ہم نہیں سمجھ سکتے تھے کہ آپ کے لئے آپ کے خواب میں کیا امور پیش آنے والے ہیں، مگر جب عمر بیدار ہوئے، انہوں نے وہ حالت دیکھی، جو لوگوں پر طاری تھی اور وہ سخت مزاج آدمی تھے، تو انہوں نے تکبیر کہی اور تکبیر کے ساتھ اپنے آواز بلند کرتے رہے، یہاں تک کہ ان کی آواز کے وجہ سے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بیدار ہوئے، جب آپ بیدار ہوئے تو جو مصیبت لوگوں پر گذری تھی، اس کی شکایت آپ سے کی گئی، آپ نے فرمایا کچھ نقصان نہیں، یا (یہ فرمایا کہ) کچھ نقصان نہ کرے گا، چلو پھر چلے اور تھوڑی دور جا کر اتر پڑے، وضو کا پانی منگوایا، پھر وضو کیا، اور نماز کے لئے اذان کہی گئی آپ نے لوگوں کو نماز پڑھائی، جب آپ نماز سے فارغ ہوئے، یکایک ایک ایسے شخص پر آپ کی نظر پڑی، جو گوشہ میں بیٹھا ہوا تھا، لوگوں کے ساتھ اس نے نماز نہیں پڑھی تھی، آپ نے فرمایا اے فلاں تجھے لوگوں کے ساتھ نماز پڑھنے سے کیا چیز مانع آگئی؟ اس نے عرض کیا کہ مجھے غسل کی ضرورت ہو گئی تھی اور پانی نہ تھا، آپ نے فرمایا تیرے لئے مٹی سے تیمم کرنا کافی ہے، پھر نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم چلے تو لوگوں نے آپ سے پیاس کی شکایت کی، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اتر پڑے اور فلاں شخص کو بلایا، ابورجاء نے اس کا نام لیا تھا، مگر عوف بھول گئے اور حضرت علی کو بلایا فرمایا کہ دونوں جاؤ اور پانی تلاش کرو، یہ دونوں چلے تو ایک عورت ملی جو پانی کے دو تھیلے یا دو مشکیزے اونٹ پر دونوں طرف لٹکائے اور خود درمیان میں بیٹھی (ہوئی چلی جا رہی) تھی، ان دونوں نے اس سے پوچھا کہ پانی کہاں ہے؟ اس نے کہا کہ کل اس وقت میں پانی پر تھی، اور ہمارے مرد گم ہو گئے، ان دونوں نے اس سے کہا کہ (اچھا تو) اب چل، وہ بولی کہاں تک؟ انہوں نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس، اس نے کہا وہی شخص جسے بے دین کہا جاتا ہے؟ انہوں نے کہا ہاں! وہی ہیں، جن کو تم یہ کہتی ہو، تو چلو، پس وہ دونوں اسے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس لائے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ساری کیفیت بیان کی، عمران کہتے ہیں پھر لوگوں نے اس کو اونٹ سے اتارا اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک برتن منگوایا، اور دونوں تھیلوں یا دونوں مشکیزوں کے منہ اس میں کھول دیئے، اور اس کے بعد ان کے بڑے منہ کو بند کر دیا اور ان کے چھوٹے منہ کو کھول دیا، لوگوں میں آواز دے دی گئی کہ (چلو) پانی پیو اور جانوروں کو بھی پلا لو، پس جس نے چاہا خود پیا اور جس نے چاہا پلایا، آخر میں یہ ہوا کہ جس شخص کو غسل کی ضرورت ہو گئی تھی، اس کو پانی کا ایک برتن دیا گیا، آپ نے فرمایا، جا! اور اس کو اپنے اوپر ڈال لے، وہ عورت کھڑی ہوئی دیکھ رہی تھی کہ اس کے پانی کے ساتھ کیا کیا جا رہا ہے، اللہ کی قسم! (جب پانی لینا) اس کے تھیلے سے موقوف کیا گیا، تو یہ حال تھا کہ ہمارے خیال میں وہ اب اس وقت سے بھی زیادہ بھرا ہوا تھا، جب آپ نے اس سے پانی لینا شروع کیا تھا، پھر نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ کچھ اس کے لیے جمع کر دو، لوگوں نے اس کیلئے عجوہ دقیق اور سویق وغیرہ جمع کر دیا، جو ایک اچھی مقدار میں جمع ہو گیا اور اس کو ایک کپڑے میں باندھ دیا اور اس عورت کو اس کے اونٹ پر سوار کر کے کپڑا اس کے سامنے رکھ دیا، پھر آپ نے اس سے فرمایا کہ تم جانتی ہو کہ ہم نے تمہارے پانی سے کچھ بھی کم نہیں کیا، لیکن اللہ ہی نے ہمیں پلایا، اب عورت اپنے گھر والوں کے پاس آئی، چونکہ اس کو واپس ہونے

میں تاخیر ہوگئی تھی، تو انہوں نے کہا کہ اے فلانہ تجھے کس نے روک لیا؟ اس نے کہا کہ تعجب کی بات ہے، مجھے دو آدمی ملے اور وہ مجھے اس شخص کے پاس لے گئے، جسے بے دین کہا جاتا ہے، اس نے ایسا ایسا کام کیا، اللہ کی قسم! وہ یقینا اس کے اور اس کے درمیان میں سب سے بڑھ کر جادوگر ہے (اور اس نے اپنی دونوں انگلیوں یعنی انگشت شہادت اور بیچ کی انگلی سے اشارہ کیا پھر ان کو آسمان کی طرف اٹھایا، مراد اس کی آسمان وزمین تھے) یا وہ سچ مچ خدا کا رسول ہے، اس کے بعد مسلمان ان کے آس پاس کے مشرکوں کو غارت کرتے تھے اور ان مکانات کو جن میں وہ تھی نہ چھوتے تھے، چنانچہ اس نے ایک دن اپنی قوم سے کہا کہ میں سمجھتی ہوں کہ بیشک یہ لوگ عمدا تمہیں چھوڑ دیتے ہیں، تو اب بھی تمہیں اسلام میں کچھ پس و پیش ہے؟ تو انہوں نے اس کی بات مان لی اور اسلام میں داخل ہوگئے، ابوعبداللہ کہتے ہیں کہ صبا (کے معنی ہیں) ایک دین سے دوسرے دین کی طرف چلا گیا اور ابوالعالیہ نے کہا ہے کہ صائبین اہل کتاب کا ایک فرقہ ہے، جو زبور پڑھتا ہے اور اصب (کے معنی ہیں) مائل ہوں گا۔

راوی: مسدد، یحیی بن سعید، عوف، ابورجاء، حضرت عمران رضی اللہ تعالیٰ عنہ

جس مریض کو غسل کی ضرورت ہو جائے اگر اسے مریض ہو جانے یا مر جانے کا خوف ہو تو تیمم...

باب : تیمم کا بیان

جس مریض کو غسل کی ضرورت ہو جائے اگر اسے مریض ہو جانے یا مر جانے کا خوف ہو تو تیمم کرلے بیان کیا جاتا ہے کہ عمر بن عاص ایک سریہ کہ رات میں جنبی ہو گئے تو انہوں نے تیمم کر لیا اور تم اپنی جانوں کو قتل نہ کرو بے شک اللہ تم پر مہربان ہے کی تلاوت کی پھر یہ واقعہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے بیان کیا گیا تو آپ نے ملامت نہیں کی

جلد : جلد اول   حدیث 336

راوی: بشر بن خالد، محمد بن جعفر، غندر، شعبہ، سلیمان، ابووائل رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ هُوَ غُنْدَرٌ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ أَبِي وَائِلٍ قَالَ قَالَ أَبُو مُوسَى لِعَبْدِ اللهِ بْنِ مَسْعُودٍ إِذَا لَمْ يَجِدْ الْمَاءَ لَا يُصَلِّي قَالَ عَبْدُ اللهِ لَوْ رَخَّصْتُ لَهُمْ فِي هَذَا كَانَ إِذَا وَجَدَ أَحَدُهُمْ الْبَرْدَ قَالَ هَكَذَا يَعْنِي

تَيَمَّمَ وَصَلَّى قَالَ قُلْتُ فَأَيْنَ قَوْلُ عَمَّارٍ لِعُمَرَ قَالَ إِنِّي لَمْ أَرَ عُمَرَ قَنِعَ بِقَوْلِ عَمَّارٍ

بشر بن خالد، محمد بن جعفر، غندر، شعبہ، سلیمان، ابووائل رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ ابوموسی نے عبداللہ بن مسعود سے کہا کہ اگر (غسل کی ضرورت والا) پانی نہ پائے، تو نماز نہ پڑھے، عبداللہ نے کہاہاں! اگر ایک مہینہ تک پانی نہ پائے، تو بھی نماز نہ پڑھے، میں اگر انہیں اس بارے میں اجازت دے دوں گا، تو جب ان میں سے کوئی سردی دیکھے گا تو تیمم کر کے نماز پڑھ لے گا، ابوموسی کہتے ہیں میں نے کہا کہ عمار کا عمر سے کہنا کہاں گیا؟ عبداللہ بولے کہ عمر نے عمار کے قول پر بھروسہ نہیں کیا۔

راوی : بشر بن خالد، محمد بن جعفر، غندر، شعبہ، سلیمان، ابووائل رضی اللہ تعالیٰ عنہ

جس مریض کو غسل کی ضرورت ہو جائے اگر اسے مریض ہو جانے یا مر جانے کا خوف ہو تو تیمم...

باب : تیمم کا بیان

جس مریض کو غسل کی ضرورت ہو جائے اگر اسے مریض ہو جانے یا مر جانے کا خوف ہو تو تیمم کرلے بیان کیا جاتا ہے کہ عمر بن عاص ایک سریہ کہ رات میں جنبی ہو گئے تو انہوں نے تیمم کر لیا اور تم اپنی جانوں کو قتل نہ کرو بے شک اللہ تم پر مہربان ہے کی تلاوت کی پھر یہ واقعہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے بیان کیا گیا تو آپ نے ملا مت نہیں کی

جلد : جلد اول حدیث 337

راوی: عمر بن حفص، حفص بن غیاث، اعمش، شقیق بن سلمہ

حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ قَالَ سَمِعْتُ شَقِيقَ بْنَ سَلَمَةَ قَالَ كُنْتُ عِنْدَ عَبْدِ اللَّهِ وَأَبِي مُوسَى فَقَالَ لَهُ أَبُو مُوسَى أَرَأَيْتَ يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ إِذَا أَجْنَبَ فَلَمْ يَجِدْ مَاءً كَيْفَ يَصْنَعُ فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ لَا يُصَلِّي حَتَّى يَجِدَ الْمَاءَ فَقَالَ أَبُو مُوسَى فَكَيْفَ تَصْنَعُ بِقَوْلِ عَمَّارٍ حِينَ قَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَكْفِيكَ قَالَ أَلَمْ تَرَ عُمَرَ لَمْ يَقْنَعْ بِذَلِكَ فَقَالَ أَبُو مُوسَى فَدَعْنَا مِنْ قَوْلِ عَمَّارٍ كَيْفَ تَصْنَعُ بِهَذِهِ الْآيَةِ فَمَا دَرَى عَبْدُ اللَّهِ مَا يَقُولُ فَقَالَ إِنَّا لَوْ رَخَّصْنَا لَهُمْ فِي هَذَا لَأَوْشَكَ إِذَا بَرَدَ عَلَى أَحَدِهِمْ الْمَاءُ أَنْ يَدَعَهُ وَيَتَيَمَّمَ فَقُلْتُ لِشَقِيقٍ فَإِنَّمَا كَرِهَ عَبْدُ اللَّهِ لِهَذَا

قَالَ نَعَمْ

عمر بن حفص، حفص بن غیاث، اعمش، شقیق بن سلمہ روایت کرتے ہیں کہ میں عبداللہ (بن مسعود) اور ابو موسیٰ کے پاس تھا، تو ابو موسی نے عبداللہ سے کہا کہ اے ابو عبدالرحمن! بتاؤ جب کسی شخص کو غسل کی ضرورت ہو جائے اور پانی نہ پائے تو کیا کرے؟ عبداللہ نے کہا کہ نماز نہ پڑھے جب تک پانی نہ پائے، ابو موسی نے کہا کہ تم عمار کو واقعہ کے متعلق کیا کہو گے؟ جب ان سے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تمہیں (تیمم کرلینا ہی) کافی تھا؟ عبداللہ بولے کہ کیا تم نے نہیں دیکھا کہ عمر نے عمار کے اس قول پر بھروسہ نہیں کیا، ابو موسی نے کہا اچھا! عمار کے قول کو بھی رہنے دو، تم آیت (تیمم) کو متعلق کیا کہو گے؟ تو عبداللہ کی سمجھ میں نہ آیا کیا کہ کیا جواب دیں، پھر بھی انہوں نے یہ کہا کہ ہم اگر ان لوگوں کو اس بارے میں اجازت دے دیں گے، تو بس جب ان میں سے کسی کو پانی ٹھنڈا معلوم ہو گا اسے چھوڑ دے گا اور تیمم کرلے گا، (سلیمان کہتے ہیں) میں نے شقیق سے کہا کہ عبداللہ (بن مسعود) نے تیمم کی اجازت صرف اسی وجہ سے نہ دی، انہوں نے کہا ہاں!

راوی : عمر بن حفص، حفص بن غیاث، اعمش، شقیق بن سلمہ

تیمم (میں) صرف ایک ضرب ہے...

باب : تیمم کا بیان

تیمم (میں) صرف ایک ضرب ہے

جلد : جلد اول حدیث 338

راوی: محمد بن سلام، ابومعاویہ، اعمش، شقیق

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَامٍ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ شَقِيقٍ قَالَ كُنْتُ جَالِسًا مَعَ عَبْدِ اللَّهِ وَأَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ فَقَالَ لَهُ أَبُو مُوسَى لَوْ أَنَّ رَجُلًا أَجْنَبَ فَلَمْ يَجِدْ الْمَاءَ شَهْرًا أَمَا كَانَ يَتَيَمَّمُ وَيُصَلِّي فَكَيْفَ تَصْنَعُونَ بِهَذِهِ الْآيَةِ فِي سُورَةِ الْمَائِدَةِ فَلَمْ تَجِدُوا مَاءً فَتَيَمَّمُوا صَعِيدًا طَيِّبًا فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ لَوْ رُخِّصَ لَهُمْ فِي هَذَا لَأَوْشَكُوا إِذَا بَرَدَ

عَلَيْهِمُ الْمَاءُ أَنْ يَتَيَمَّمُوا الصَّعِيدَ قُلْتُ وَإِنَّمَا كَرِهْتُمْ هَذَا لِذَا قَالَ نَعَمْ فَقَالَ أَبُو مُوسَى أَلَمْ تَسْمَعْ قَوْلَ عَمَّارٍ لِعُمَرَ بَعَثَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَاجَةٍ فَأَجْنَبْتُ فَلَمْ أَجِدِ الْمَاءَ فَتَمَرَّغْتُ فِي الصَّعِيدِ كَمَا تَمَرَّغُ الدَّابَّةُ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّمَا كَانَ يَكْفِيكَ أَنْ تَصْنَعَ هَكَذَا فَضَرَبَ بِكَفِّهِ ضَرْبَةً عَلَى الْأَرْضِ ثُمَّ نَفَضَهَا ثُمَّ مَسَحَ بِهِمَا ظَهْرَ كَفِّهِ بِشِمَالِهِ أَوْ ظَهْرَ شِمَالِهِ بِكَفِّهِ ثُمَّ مَسَحَ بِهِمَا وَجْهَهُ فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ أَفَلَمْ تَرَ عُمَرَ لَمْ يَقْنَعْ بِقَوْلِ عَمَّارٍ وَزَادَ يَعْلَى عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ شَقِيقٍ كُنْتُ مَعَ عَبْدِ اللَّهِ وَأَبِي مُوسَى فَقَالَ أَبُو مُوسَى أَلَمْ تَسْمَعْ قَوْلَ عَمَّارٍ لِعُمَرَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَنِي أَنَا وَأَنْتَ فَأَجْنَبْتُ فَتَمَعَّكْتُ بِالصَّعِيدِ فَأَتَيْنَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرْنَاهُ فَقَالَ إِنَّمَا كَانَ يَكْفِيكَ هَكَذَا وَمَسَحَ وَجْهَهُ وَكَفَّيْهِ وَاحِدَةً

محمد بن سلام، ابو معاویہ، اعمش، شقیق روایت کرتے ہیں کہ میں (ایک دن) عبداللہ بن مسعود اور ابوموسی اشعری کے پاس بیٹھا ہوا تھا، تو عبداللہ سے ابوموسی نے کہا کہ اگر کوئی شخص جنبی ہو جائے اور ایک مہینہ تک پانی نہ پائے کیا وہ تیمم کر کے نماز پڑھ لے گا؟ شقیق کہتے ہیں کہ عبداللہ نے کہا کہ تیمم نہ کرے، اگرچہ مہینہ تک پانی نہ ملے، تو ان سے ابوموسی نے کہا کہ تم سورئہ مائدہ کی اس آیت کو نظر انداز کر دو گے؟ (فلم تجدوا ماء فتیمموا صعیدا طیبا)، تو عبداللہ نے کہا کہ لوگوں کو اس بارے میں اجازت دے دی جائے گی، تو بس جب انہیں پانی ٹھنڈا معلوم ہو گا، مٹی سے تیمم کر لیں گے، سلیمان کہتے ہیں کہ میں نے شقیق سے کہا کہ تم نے تیمم کی اجازت صرف اسی خیال سے نہ دی؟ انہوں نے کہاہاں! پھر ابوموسی نے کہا کہ کیا تم نے عمار کا عمر بن خطاب سے یہ کہنا نہیں سنا؟ کہ مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کسی کام کے لئے (باہر) بھیجا (راستے میں) مجھے غسل کی ضرورت ہوگئی اور میں نے پانی نہ پایا، تو میں (تیمم کے لئے) زمین میں جانور کی طرح لوٹ گیا، پھر میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس کا ذکر کیا تو آپ نے فرمایا کہ تمہیں صرف اس طرح کر لینا کافی تھا اور آپ نے اپنی ہتھیلی سے ایک ضرب زمین پر ماری، پھر اسے جھاڑ دیا، اس کے بعد آپ نے ہاتھ کی پشت پر بائیں ہاتھ سے مسح فرمایا، یا (یہ کہا کہ) اپنے بائیں ہاتھ کی پشت پر ہاتھ سے مسح فرمایا، پھر ان سے اپنے چہرہ کو مسح کر لیا، عبداللہ نے کہا کیا تم نے نہیں دیکھا کہ عمر نے عمار کے قول پر بھروسہ نہیں کیا، یعلی نے اعمش سے، انہوں نے شقیق سے اتنی زیادہ روایت کی کہ شقیق نے کہا میں عبداللہ اور ابوموسی کے ہمراہ تھا، تو ابوموسی نے (عبداللہ) سے کہا کہ کیا تم نے عمار کا کہنا عمر سے نہیں سنا؟ کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے اور تمہیں (کہیں باہر) بھیجا تھا، اثنائے سفر میں میں جنبی ہو گیا، تو میں (بغیر تیمم) زمین پر لوٹ گیا، پھر ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آئے اور آپ کو خبر دی تو آپ نے فرمایا کہ تمہیں صرف اتنا کر لینا کافی تھا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے منہ اور ہاتھوں پر ایک مرتبہ مسح فرمایا۔

راوی: محمد بن سلام، ابو معاویہ، اعمش، شقیق

یہ باب ترجمۃ الباب سے خالی ہے۔...

باب : تیمم کا بیان

یہ باب ترجمۃ الباب سے خالی ہے۔

جلد : جلد اول حدیث 339

راوی: عبدان، عبداللہ، عوف، ابورجاء، عمران بن حصین خزاعی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدَانُ قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ قَالَ أَخْبَرَنَا عَوْفٌ عَنْ أَبِي رَجَاءٍ قَالَ حَدَّثَنَا عِمْرَانُ بْنُ حُصَيْنٍ الْخُزَاعِيُّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى رَجُلًا مُعْتَزِلًا لَمْ يُصَلِّ فِي الْقَوْمِ فَقَالَ يَا فُلَانُ مَا مَنَعَكَ أَنْ تُصَلِّيَ فِي الْقَوْمِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَصَابَتْنِي جَنَابَةٌ وَلَا مَاءَ قَالَ عَلَيْكَ بِالصَّعِيدِ فَإِنَّهُ يَكْفِيكَ

عبدان، عبداللہ، عوف، ابورجاء، عمران بن حصین خزاعی رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک شخص کو گوشہ میں بیٹھا ہوا دیکھا کہ اس نے لوگوں کے ہمراہ نماز ادا نہیں کی، تو آپ نے فرمایا کہ اے فلاں! تجھے لوگوں کے ہمراہ نماز پڑھنے سے کیا چیز مانع آگئی؟ اس نے عرض کیا کہ یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مجھے جنابت ہوگئی اور پانی نہیں ہے، آپ نے فرمایا کہ تیرے لئے مٹی (سے تیمم کرنا) کافی ہے۔

راوی: عبدان، عبداللہ، عوف، ابورجاء، عمران بن حصین خزاعی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : نماز کا بیان

شب معراج میں نماز کس طرح فرض کی گئی ابن عباس نے کہا ہے کہ مجھ سے ابو سفیان بن حر...

باب : نماز کا بیان

شب معراج میں نماز کس طرح فرض کی گئی ابن عباس نے کہا ہے کہ مجھ سے ابو سفیان بن حرب نے ہر قل کی حدیث میں بیان کیا کہ وہ یعنی نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمیں نماز اور صدقہ اور پرہیز گاری کا حکم دیتے ہیں

جلد : جلد اول حدیث 340

راوی: یحیی بن بکیر، لیث، یونس، ابن شہاب، انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يُونُسَ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ أَبُو ذَرٍّ يُحَدِّثُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فُرِجَ عَنْ سَقْفِ بَيْتِي وَأَنَا بِمَكَّةَ فَنَزَلَ جِبْرِيلُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَفَرَجَ صَدْرِي ثُمَّ غَسَلَهُ بِمَائِ زَمْزَمَ ثُمَّ جَائَ بِطَسْتٍ مِنْ ذَهَبٍ مُمْتَلِئٍ حِكْمَةً وَإِيمَانًا فَأَفْرَغَهُ فِي صَدْرِي ثُمَّ أَطْبَقَهُ ثُمَّ أَخَذَ بِيَدِي فَعَرَجَ بِي إِلَى السَّمَائِ الدُّنْيَا فَلَمَّا جِئْتُ إِلَى السَّمَائِ الدُّنْيَا قَالَ جِبْرِيلُ لِخَازِنِ السَّمَائِ افْتَحْ قَالَ مَنْ هَذَا قَالَ هَذَا جِبْرِيلُ قَالَ هَلْ مَعَكَ أَحَدٌ قَالَ نَعَمْ مَعِي مُحَمَّدٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أُرْسِلَ إِلَيْهِ قَالَ نَعَمْ فَلَمَّا فَتَحَ عَلَوْنَا السَّمَائَ الدُّنْيَا فَإِذَا رَجُلٌ قَاعِدٌ عَلَى يَمِينِهِ أَسْوِدَةٌ وَعَلَى يَسَارِهِ أَسْوِدَةٌ إِذَا نَظَرَ قِبَلَ يَمِينِهِ ضَحِكَ وَإِذَا نَظَرَ قِبَلَ يَسَارِهِ بَكَى فَقَالَ مَرْحَبًا بِالنَّبِيِّ الصَّالِحِ وَالِابْنِ الصَّالِحِ قُلْتُ لِجِبْرِيلَ مَنْ هَذَا قَالَ هَذَا آدَمُ وَهَذِهِ الْأَسْوِدَةُ عَنْ يَمِينِهِ وَشِمَالِهِ نَسَمُ بَنِيهِ فَأَهْلُ الْيَمِينِ مِنْهُمْ أَهْلُ الْجَنَّةِ وَالْأَسْوِدَةُ الَّتِي عَنْ شِمَالِهِ أَهْلُ النَّارِ فَإِذَا نَظَرَ عَنْ يَمِينِهِ ضَحِكَ وَإِذَا نَظَرَ قِبَلَ شِمَالِهِ بَكَى حَتَّى عَرَجَ بِي إِلَى السَّمَائِ الثَّانِيَةِ فَقَالَ لِخَازِنِهَا افْتَحْ فَقَالَ لَهُ خَازِنِهَا مِثْلَ مَا قَالَ الْأَوَّلُ فَفَتَحَ قَالَ أَنَسٌ فَذَكَرَ أَنَّهُ وَجَدَ فِي السَّمَوَاتِ آدَمَ وَإِدْرِيسَ وَمُوسَى وَعِيسَى وَإِبْرَاهِيمَ صَلَوَاتُ اللَّهِ عَلَيْهِمْ وَلَمْ يُثْبِتْ كَيْفَ مَنَازِلُهُمْ غَيْرَ أَنَّهُ ذَكَرَ أَنَّهُ وَجَدَ آدَمَ فِي السَّمَائِ الدُّنْيَا وَإِبْرَاهِيمَ فِي السَّمَائِ السَّادِسَةِ قَالَ أَنَسٌ فَلَمَّا مَرَّ

جِبْرِيلُ بِالنَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِإِدْرِيسَ قَالَ مَرْحَبًا بِالنَّبِيِّ الصَّالِحِ وَالْأَخِ الصَّالِحِ فَقُلْتُ مَنْ هَذَا قَالَ هَذَا إِدْرِيسُ ثُمَّ مَرَرْتُ بِمُوسَى فَقَالَ مَرْحَبًا بِالنَّبِيِّ الصَّالِحِ وَالْأَخِ الصَّالِحِ قُلْتُ مَنْ هَذَا قَالَ هَذَا مُوسَى ثُمَّ مَرَرْتُ بِعِيسَى فَقَالَ مَرْحَبًا بِالْأَخِ الصَّالِحِ وَالنَّبِيِّ الصَّالِحِ قُلْتُ مَنْ هَذَا قَالَ هَذَا عِيسَى ثُمَّ مَرَرْتُ بِإِبْرَاهِيمَ فَقَالَ مَرْحَبًا بِالنَّبِيِّ الصَّالِحِ وَالِابْنِ الصَّالِحِ قُلْتُ مَنْ هَذَا قَالَ هَذَا إِبْرَاهِيمُ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ فَأَخْبَرَنِي ابْنُ حَزْمٍ أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ وَأَبَا حَبَّةَ الْأَنْصَارِيَّ كَانَا يَقُولَانِ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ عُرِجَ بِي حَتَّى ظَهَرْتُ لِمُسْتَوًى أَسْمَعُ فِيهِ صَرِيفَ الْأَقْلَامِ قَالَ ابْنُ حَزْمٍ وَأَنَسُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَفَرَضَ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ عَلَى أُمَّتِي خَمْسِينَ صَلَاةً فَرَجَعْتُ بِذَلِكَ حَتَّى مَرَرْتُ عَلَى مُوسَى فَقَالَ مَا فَرَضَ اللهُ لَكَ عَلَى أُمَّتِكَ قُلْتُ فَرَضَ خَمْسِينَ صَلَاةً قَالَ فَارْجِعْ إِلَى رَبِّكَ فَإِنَّ أُمَّتَكَ لَا تُطِيقُ ذَلِكَ فَرَاجَعْتُ فَوَضَعَ شَطْرَهَا فَرَجَعْتُ إِلَى مُوسَى قُلْتُ وَضَعَ شَطْرَهَا فَقَالَ رَاجِعْ رَبَّكَ فَإِنَّ أُمَّتَكَ لَا تُطِيقُ فَرَاجَعْتُ فَوَضَعَ شَطْرَهَا فَرَجَعْتُ إِلَيْهِ فَقَالَ ارْجِعْ إِلَى رَبِّكَ فَإِنَّ أُمَّتَكَ لَا تُطِيقُ ذَلِكَ فَرَاجَعْتُهُ فَقَالَ هِيَ خَمْسٌ وَهِيَ خَمْسُونَ لَا يُبَدَّلُ الْقَوْلُ لَدَيَّ فَرَجَعْتُ إِلَى مُوسَى فَقَالَ رَاجِعْ رَبَّكَ فَقُلْتُ اسْتَحْيَيْتُ مِنْ رَبِّي ثُمَّ انْطَلَقَ بِي حَتَّى انْتَهَى بِي إِلَى سِدْرَةِ الْمُنْتَهَى وَغَشِيَهَا أَلْوَانٌ لَا أَدْرِي مَا هِيَ ثُمَّ أُدْخِلْتُ الْجَنَّةَ فَإِذَا فِيهَا حَبَايِلُ اللُّؤْلُؤِ وَإِذَا تُرَابُهَا الْمِسْكُ

یحیی بن بکیر، لیث، یونس، ابن شہاب، انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کیا کرتے تھے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا، ایک شب میرے گھر کی چھت پھٹ گئی اور میں مکہ میں تھا، پھر جبرائیل اترے اور انہوں نے میرے سینہ کو چاک کیا، پھر اسے زمزم کے پانی سے دھویا، پھر ایک طشت سونے کا حکمت وایمان سے بھرا ہوا لائے اور اسے میرے سینہ میں ڈال دیا، پھر سینہ کو بند کر دیا، اس کے بعد میرا ہاتھ پکڑ لیا اور مجھے آسمان پر چڑھا لے گئے، جب میں دنیا کے آسمان پر پہنچا، تو جبرائیل نے آسمان کے داروغہ سے کہا کہ (دروازہ) کھول دے، اس نے کہا کون ہے؟ وہ بولے جبرائیل ہے، پھر اس نے کہا، کیا تمہارے ساتھ کوئی (اور بھی) ہے، جبرائیل نے کہا ہاں! میرے ہمراہ محمد ہیں، اس نے کہا وہ بلائے گئے تھے؟ جبریل نے کہا ہاں! جب دروازہ کھول دیا گیا، تو ہم آسمان دنیا کے اوپر چڑھے، یکایک ایک ایسے شخص پر نظر پڑی، جو بیٹھا ہوا تھا، اس کی داہنی جانب کچھ لوگ تھے، اور اس کی بائیں جانب (بھی) کچھ لوگ تھے، جب وہ اپنے داہنی جانب دیکھتے تو ہنس دیتے اور جب بائیں جانب دیکھتے تو رو دیتے، انہوں نے (مجھے دیکھ کر) کہا کہ مرحبا یا لنبی الصالح والابن الصالح میں نے جبریل سے پوچھا یہ کون ہیں؟ انہوں نے یہ آدم ہیں، اور یہ لوگ ان کے دائیں اور بائیں ان کی اولاد کی روحیں ہیں، دائیں جانب جنت والے ہیں اور بائیں جانب

دوزخ والے، اسی لئے جب وہ اپنی داہنی جانب نظر کرتے ہیں، تو ہنس دیتے ہیں اور جب بائیں طرف دیکھتے ہیں، تو رونے لگتے ہیں، یہاں تک کہ مجھے دوسرے آسمان تک لے گئے، اور اس کے داروغہ سے کہا کہ (دروازے) کھول دے، تو ان سے داروغہ نے اسی قسم کی گفتگو کی، جیسے پہلے نے کی تھی، پھر (دروازہ) کھول دیا گیا، انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں، پھر ابوذر نے ذکر کیا کہ آپ نے آسمانوں میں آدم، ادریس، موسی، عیسیٰ اور ابراہیم (علیہم السلام) سے ملاقات کی، اور یہ نہیں بیان کیا کہ ان کے مدارج کس طرح ہیں، سوا اس کے کہ انہوں نے ذکر کیا ہے کہ آدم کو آسمان دنیا میں، اور ابراہیم سے چھٹے آسمان میں پایا، انس کہتے ہیں پھر جب جبرائیل علیہ السلام نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو لے کر حضرت ادریس کے پاس سے گذرے تو انہوں نے کہا مَرْحَبًا بِالنَّبِيِّ الصَّالِحِ وَالْأَخِ الصَّالِحِ (آپ فرماتے ہیں) میں نے جبرائیل سے پوچھا کہ یہ کون ہیں؟ جبرائیل نے کہا یہ ادریس ہیں، پھر موسیٰ کے پاس گزرا، تو انہوں نے مجھے دیکھ کر کہا مَرْحَبًا بِالنَّبِيِّ الصَّالِحِ وَالْأَخِ الصَّالِحِ میں نے (جبریل سے) پوچھا کہ یہ کون ہیں؟ جبرائیل نے کہا کہ یہ موسیٰ ہیں، پھر میں عیسیٰ کے پاس سے گذرا تو انہوں نے کہا مَرْحَبًا بِالنَّبِيِّ الصَّالِحِ وَالْأَخِ الصَّالِحِ میں نے پوچھا یہ کون ہے؟ جبرائیل نے کہا یہ عیسیٰ ہیں، پھر میں ابراہیم کے پاس سے گذرا تو انہوں نے کہا مَرْحَبًا بِالنَّبِيِّ الصَّالِحِ وَالِابْنِ الصَّالِحِ میں نے پوچھا یہ کون ہے؟ جبرائیل نے کہا، یہ ابراہیم ہیں، ابن شہاب کہتے ہیں مجھے ابن حزم نے خبر دی کہ ابن عباس اور ابوحبہ انصاری کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا پھر مجھے چڑھا لے گئے، یہاں تک کہ میں ایک ایسے بلند مقام میں پہنچا، جہاں (فرشتوں کے) قلموں کی کشش کی آواز میں نے سنی، ابن حزم اور انس بن مالک رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا، پھر اللہ تعالی نے میری امت پر پچاس نمازیں فرض کیں، جب میں یہ فریضہ لے کر لوٹا، تو موسیٰ پر گذرا، موسیٰ نے کہا کہ اللہ نے آپ کے لئے آپ کی امت پر کیا فرض کیا؟ میں نے کہا کہ پچاس نمازیں فرض کی ہیں، انہوں نے (یہ سن کر) کہا کہ اپنے اللہ کے پاس لوٹ جائیں، اس لئے کہ آپ کی امت (اس قدر عبادت کی) طاقت نہیں رکھتی، تب میں لوٹ گیا، تو اللہ نے اس کا ایک حصہ معاف کر دیا، پھر میں موسیٰ کے پاس لوٹ کر آیا، اور کہا کہ اپنے پروردگار سے رجوع کیجئے، کیونکہ آپ کی امت (اس کی بھی) طاقت نہیں رکھتی، پھر میں نے رجوع کیا تو اللہ نے ایک حصہ اس کا (اور) معاف کر دیا، پھر میں ان کے پاس لوٹ کر آیا اور بیان کیا تو وہ بولے کہ آپ اپنے پروردگار کے پاس لوٹ جائیں، کیونکہ آپ کی امت اس کی بھی طاقت نہیں رکھتی، چنانچہ پھر میں نے اللہ سے رجوع کیا تو اللہ نے فرمایا کہ اچھا (اب) یہ پانچ (رکھی) جاتی ہیں اور یہ (درحقیقت باعتبار ثواب کے) پچاس ہیں، میرے ہاں بات بدلی نہیں جاتی، پھر میں موسیٰ کے پاس لوٹ کر آیا، انہوں نے کہا پھر اپنے پرودگار سے رجوع کیجئے، میں نے کہا (اب) مجھے اپنے پروردگار سے بار بار کہتے ہوئے شرم آتی ہے، پھر مجھے روانہ کیا گیا، یہاں تک کہ میں سدرۃ المنتہی پہنچایا گیا اور اس پر بہت سے رنگ چھا رہے تھے، میں نے سمجھا کہ یہ کیا ہیں؟ پھر میں جنت میں داخل کیا گیا (تو کیا دیکھتا ہوں) کہ اس میں موتی کی لڑیاں ہیں اور ان کی مٹی مشک ہے۔

راوی : یحیی بن بکیر، لیث، یونس، ابن شہاب، انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : نماز کا بیان

شب معراج میں نماز کس طرح فرض کی گئی ابن عباس نے کہا ہے کہ مجھ سے ابوسفیان بن حرب نے ہرقل کی حدیث میں بیان کیا کہ وہ یعنی نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمیں نماز اور صدقہ اور پرہیز گاری کا حکم دیتے ہیں

جلد : جلد اول حدیث 341

راوی : عبد اللہ بن یوسف، مالک صالح، بن کیسان، عروہ بن زبیر، ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ يُوسُفَ قَالَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ قَالَتْ فَرَضَ اللهُ الصَّلَاةَ حِينَ فَرَضَهَا رَكْعَتَيْنِ رَكْعَتَيْنِ فِي الْحَضَرِ وَالسَّفَرِ فَأُقِرَّتْ صَلَاةُ السَّفَرِ وَزِيدَ فِي صَلَاةِ الْحَضَرِ

عبد اللہ بن یوسف، مالک صالح، بن کیسان، عروہ بن زبیر، ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا روایت کرتی ہیں کہ اللہ نے جب نماز فرض کی تھی، تو دو دو رکعتیں فرض کی تھیں، حضر میں بھی اور سفر میں بھی، سفر کی نماز تو اپنی اصلی حالت پر قائم رکھی گئی اور حضر کی نماز میں زیادتی کر دی گی۔

راوی : عبد اللہ بن یوسف، مالک صالح، بن کیسان، عروہ بن زبیر، ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

کپڑے پہن کر نماز پڑھنا (فرض ہے) اللہ تعالیٰ کا ارشاد تم ہر نماز کے وقت اپنی آرائش...

باب : نماز کا بیان

کپڑے پہن کر نماز پڑھنا (فرض ہے) اللہ تعالیٰ کا ارشاد تم ہر نماز کے وقت اپنی آرائش یعنی لباس پہن کیا کرو، (اس پر دلیل ہے) اور جو شخص ایک ہی کپڑے میں لپٹ کر نماز پڑھ لے (تو یہ درست ہے) اور سلمہ بن اکوع سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اپنی (قبا کو) ٹانک لے، اگرچہ کانٹے سے سہی اور اس کی اسناد

میں اعتراض ہے اور جو شخص اس لباس میں نماز پڑھے جس میں جماع کرتا ہے تاوقتیکہ اس میں نجاست نہ دیکھے (تو یہ بھی جائز ہے) اور نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حکم دیا تھا کہ کعبہ کا طواف کوئی برہنہ نہ کیا جائے

جلد : جلد اول حدیث 342

راوی: موسی بن اسمعیل، یزید بن ابراهیم، محمد، ام عطیه رضی الله تعالیٰ عنها

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أُمِّ عَطِيَّةَ قَالَتْ أُمِرْنَا أَنْ نُخْرِجَ الْحُيَّضَ يَوْمَ الْعِيدَيْنِ وَذَوَاتِ الْخُدُورِ فَيَشْهَدْنَ جَمَاعَةَ الْمُسْلِمِينَ وَدَعْوَتَهُمْ وَيَعْتَزِلُ الْحُيَّضُ عَنْ مُصَلَّاهُنَّ قَالَتْ امْرَأَةٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِحْدَانَا لَيْسَ لَهَا جِلْبَابٌ قَالَ لِتُلْبِسْهَا صَاحِبَتُهَا مِنْ جِلْبَابِهَا

موسی بن اسماعیل، یزید بن ابراہیم، محمد، ام عطیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا روایت کرتی ہیں کہ ہمیں آپ نے حکم دیا تھا کہ عید کے دن حائضہ اور پردہ نشین عورتیں باہر جائیں، تاکہ وہ مسلمانوں کی جماعت میں اور ان کی دعا میں شریک ہوں اور حائضہ عورتیں نماز سے علیحدہ رہیں، ایک عورت نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہم میں سے کسی کے پاس دوپٹہ نہیں ہوتا، (وہ کیا کرے) آپ نے فرمایا کہ اس کے ساتھ والی کو چاہئے کہ اپنا دوپٹہ اسے اڑھا دے۔

راوی : موسی بن اسمعیل، یزید بن ابراہیم، محمد، ام عطیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

نماز میں تہبند کا پشت پر باندھنے کا بیان اور ابو عازم نے سہل بن سعد سے روایت کی...

باب : نماز کا بیان

نماز میں تہبند کا پشت پر باندھنے کا بیان اور ابو عازم نے سہل بن سعد سے روایت کیا ہے کہ صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ تہبندوں کو اپنے شانوں پر باندھ کر نماز پڑھی تھی

جلد : جلد اول حدیث 343

راوی: احمد بن یونس، عاصم بن محمد، واقد بن محمد، محمد بن منکدر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ قَالَ حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنِي وَاقِدُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ قَالَ صَلَّى جَابِرٌ فِي إِزَارٍ قَدْ عَقَدَهُ مِنْ قِبَلِ قَفَاهُ وَثِيَابُهُ مَوْضُوعَةٌ عَلَى الْمِشْجَبِ قَالَ لَهُ قَائِلٌ تُصَلِّي فِي إِزَارٍ وَاحِدٍ فَقَالَ إِنَّمَا صَنَعْتُ ذَلِكَ لِيَرَانِي أَحْمَقُ مِثْلُكَ وَأَيُّنَا كَانَ لَهُ ثَوْبَانِ عَلَى عَهْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

احمد بن یونس، عاصم بن محمد، واقد بن محمد، محمد بن منکدر رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ (ایک مرتبہ) جابر نے ایسے تہبند میں جس کو انہوں نے اپنی پشت کی طرف باندھا تھا، نماز پڑھی، باوجود یہ کہ ان کے کپڑے کھونٹی پر رکھے تھے، ان سے ایک کہنے والے نے کہا کہ آپ ایک ازار میں نماز پڑھتے ہیں انہوں نے کہا میں نے یہ اس واسطے کیا کہ تیرے جیسا احمق مجھے دیکھے، اور تو اتنا بھی نہیں جانتا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ میں ہم میں سے کسی کے پاس دو کپڑے نہ تھے۔

راوی: احمد بن یونس، عاصم بن محمد، واقد بن محمد، محمد بن منکدر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: نماز کا بیان

نماز میں تہبند کا پشت پر باندھنے کا بیان اور ابوعازم نے سہل بن سعد سے روایت کیا ہے کہ صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ تہبندوں کو اپنے شانوں پر باندھ کر نماز پڑھی تھی

جلد : جلد اول   حدیث 344

راوی: مطرف، ابومصعب، عبدالرحمن بن ابی الموالی، محمد بن منکدر رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت

حَدَّثَنَا مُطَرِّفٌ أَبُو مُصْعَبٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي الْمَوَالِي عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ قَالَ رَأَيْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يُصَلِّي فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ وَقَالَ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي فِي ثَوْبٍ

مطرف، ابومصعب، عبدالرحمن بن ابی الموالی، محمد بن منکدر رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ میں نے جابر کو ایک کپڑے

میں نماز پڑھتے ہوئے دیکھا اور انہوں نے کہا کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ایک کپڑے میں نماز پڑھتے دیکھا ہے۔

راوی : مطرف، ابومصعب، عبدالرحمن بن ابی الموالی، محمد بن منکدر رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت

صرف ایک کپڑے کو لپیٹ کر نماز پڑھنے کا بیان اور زہری نے اپنی حدیث میں بیان کیا ہے...

باب : نماز کا بیان

صرف ایک کپڑے کو لپیٹ کر نماز پڑھنے کا بیان اور زہری نے اپنی حدیث میں بیان کیا ہے کہ ملتحف کے معنے متوشح کے ہیں اور متوشح وہ شخص ہے جو چادر کے دونوں سرے اپنے مونڈھوں پر ڈال لے اور یہی اشتمال علی منکبیہ (کا مطلب) ہے اور ام ہانی نے کہا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے ایک کپڑے سے التحاف کیا، جس کے دونوں سرے دونوں مونڈھوں پر ڈال لئے

جلد : جلد اول حدیث 345

راوی : عبید اللہ بن موسیٰ ہشام بن عروہ، عروہ، عمر بن ابی سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ قَدْ خَالَفَ بَيْنَ طَرَفَيْهِ

عبید اللہ بن موسیٰ ہشام بن عروہ، عروہ، عمر بن ابی سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک کپڑے میں نماز پڑھی، اس کے دونوں سروں کے درمیان میں تفریق کر دی کہ ایک سرا ایک شانہ پر اور دوسرا دوسرے شانہ پر ڈال لیا۔

راوی : عبید اللہ بن موسیٰ ہشام بن عروہ، عروہ، عمر بن ابی سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : نماز کا بیان

صرف ایک کپڑے کو لپیٹ کر نماز پڑھنے کا بیان اور زہری نے اپنی حدیث میں بیان کیا ہے کہ ملتحف کے معنے متوشح کے ہیں اور متوشح وہ شخص ہے جو چادر کے دونوں سرے اپنے مونڈھوں پر ڈال لے اور یہی اشتمال علی منکبیہ (کا مطلب) ہے اور ام ہانی نے کہا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے ایک کپڑے سے التحاف کیا، جس کے دونوں سرے دونوں مونڈھوں پر ڈال لئے

جلد : جلد اول حدیث 346

راوی: محمد بن مثنی، یحیی، ھشام، عروہ، عمر بن ابی سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ أَنَّهُ رَأَى النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ فِي بَيْتِ أُمِّ سَلَمَةَ قَدْ أَلْقَى طَرَفَيْهِ عَلَى عَاتِقَيْهِ

محمد بن مثنی، یحیی، ہشام، عروہ، عمر بن ابی سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ام ہانی کے گھر میں ایک کپڑے میں نماز پڑھتے ہوئے دیکھا، آپ نے اس کے دونوں سرے اپنے دونوں شانوں پر ڈالے ہوئے تھے۔

راوی: محمد بن مثنی، یحیی، ہشام، عروہ، عمر بن ابی سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : نماز کا بیان

صرف ایک کپڑے کو لپیٹ کر نماز پڑھنے کا بیان اور زہری نے اپنی حدیث میں بیان کیا ہے کہ ملتحف کے معنے متوشح کے ہیں اور متوشح وہ شخص ہے جو چادر کے دونوں سرے اپنے مونڈھوں پر ڈال لے اور یہی اشتمال علی منکبیہ (کا مطلب) ہے اور ام ہانی نے کہا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے ایک کپڑے سے التحاف کیا، جس کے دونوں سرے دونوں مونڈھوں پر ڈال لئے

جلد : جلد اول حدیث 347

راوی: عبید بن اسمعیل، ابواسامہ، ھشام، عروہ، عمرو بن ابی سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ عُمَرَ بْنَ أَبِي سَلَمَةَ أَخْبَرَهُ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ

اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ مُشْتَمِلًا بِهِ فِي بَيْتِ أُمِّ سَلَمَةَ وَاضِعًا طَرَفَيْهِ عَلَى عَاتِقَيْهِ

عبید بن اسماعیل، ابو اسامہ، ہشام، عروہ، عمرو بن ابی سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا روایت کرتے ہیں کہ میں نے ام سلمہ کے گھر میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ایک کپڑے میں نماز پڑھتے ہوئے دیکھا، آپ اس کا اشتمال کئے ہوئے تھے، یعنی اس کے دونوں سرے اپنے دونوں شانوں پر ڈالے ہوئے تھے۔

راوی : عبید بن اسمعیل، ابو اسامہ، ہشام، عروہ، عمرو بن ابی سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : نماز کا بیان

صرف ایک کپڑے کو لپیٹ کر نماز پڑھنے کا بیان اور زہری نے اپنی حدیث میں بیان کیا ہے کہ ملتحف کے معنے متوشح کے ہیں اور متوشح وہ شخص ہے جو چادر کے دونوں سرے اپنے مونڈھوں پر ڈال لے اور یہی اشتمال علی منکبیہ (کا مطلب) ہے اور ام ہانی نے کہا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے ایک کپڑے سے التحاف کیا، جس کے دونوں سرے دونوں مونڈھوں پر ڈال لئے

جلد : جلد اول حدیث 348

راوی : اسمعیل بن ابی اویس، مالک بن انس، ابولنصر

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ أَبِي النَّضْرِ مَوْلَى عُمَرَ بْنِ عُبَيْدِ اللهِ أَنَّ أَبَا مُرَّةَ مَوْلَى أُمِّ هَانِئٍ بِنْتِ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَمِعَ أُمَّ هَانِئٍ بِنْتَ أَبِي طَالِبٍ تَقُولُ ذَهَبْتُ إِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ الْفَتْحِ فَوَجَدْتُهُ يَغْتَسِلُ وَفَاطِمَةُ ابْنَتُهُ تَسْتُرُهُ قَالَتْ فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ فَقَالَ مَنْ هَذِهِ فَقُلْتُ أَنَا أُمُّ هَانِئٍ بِنْتُ أَبِي طَالِبٍ فَقَالَ مَرْحَبًا بِأُمِّ هَانِئٍ فَلَمَّا فَرَغَ مِنْ غُسْلِهِ قَامَ فَصَلَّى ثَمَانِيَ رَكَعَاتٍ مُلْتَحِفًا فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ فَلَمَّا انْصَرَفَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ زَعَمَ ابْنُ أُمِّي أَنَّهُ قَاتِلٌ رَجُلًا قَدْ أَجَرْتُهُ فُلَانَ ابْنَ هُبَيْرَةَ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ أَجَرْنَا مَنْ أَجَرْتِ يَا أُمَّ هَانِئٍ قَالَتْ أُمُّ هَانِئٍ وَذَاكَ ضُحًى

اسمعیل بن ابی اویس، مالک بن انس، ابو لنصر (عمر بن عبید اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے آزاد کردہ غلام) ابو مرہ (ام ہانی رضی اللہ عنہا

بنت ابی طالب کے آزاد کردہ غلام) ام ہانی رضی اللہ تعالیٰ عنہا بنت ابی طالب روایت کرتی ہیں کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس فتح (مکہ) کے سال گئی، میں نے آپ کو غسل کرتے ہوئے پایا اور آپ کی بیٹی فاطمہ آپ پر پردہ کئے ہوئے تھیں، ام ہانی کہتی ہیں، میں نے آپ کو سلام کیا، آپ نے فرمایا کون ہے؟ میں نے عرض کیا کہ میں ام ہانی بنت ابی طالب ہوں، آپ نے فرمایا مرحبا ام ہانی پھر جب آپ اپنے غسل سے فارغ ہوئے تو کھڑے ہوگئے اور ایک کپڑے میں التحاف کر کے آٹھ رکعت نماز پڑھی، جب فارغ ہوئے تو میں نے عرض کیا کہ یارسول اللہ کہ میرے باپ کے بیٹے (علی المرتضی) کہتے ہیں کہ میں ایک شخص کو مار ڈالوں، حالانکہ میں نے اسے پناہ دی، ہبیرہ کے فلاں بیٹے کو، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا، ام ہانی جسے تم نے پناہ دی، اسے ہم نے پناہ دی، ام ہانی رضی اللہ عنہا کہتی ہیں یہ نماز چاشت کی تھی۔

راوی : اسمعیل بن ابی اویس، مالک بن انس، ابوالنصر

باب : نماز کا بیان

صرف ایک کپڑے کو لپیٹ کر نماز پڑھنے کا بیان اور زہری نے اپنی حدیث میں بیان کیا ہے کہ ملتحف کے معنے متوشح کے ہیں اور متوشح وہ شخص ہے جو چادر کے دونوں سرے اپنے مونڈھوں پر ڈال لے اور یہی اشتمال علی منکبیہ (کا مطلب) ہے اور ام ہانی نے کہا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے ایک کپڑے سے التحاف کیا، جس کے دونوں سرے دونوں مونڈھوں پر ڈال لئے

جلد : جلد اول حدیث 349

راوی: عبد اللہ بن یوسف، مالک، ابن شہاب، سعید بن مسیب، ابوہریرہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ يُوسُفَ قَالَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ سَائِلًا سَأَلَ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الصَّلَاةِ فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوَلِكُلِّكُمْ ثَوْبَانِ

عبد اللہ بن یوسف، مالک، ابن شہاب، سعید بن مسیب، ابوہریرہ روایت کرتے ہیں کہ کسی نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے ایک کپڑے میں نماز پڑھنے کا حکم پوچھا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ کیا تم میں سے ہر ایک کے پاس دو کپڑے ہیں؟ (یعنی جائز ہے(

راوی : عبداللہ بن یوسف، مالک، ابن شہاب، سعید بن مسیب، ابوہریرہ

جب ایک کپڑے میں نماز پڑھے، تو چاہئے کہ اس کا کچھ حصہ اپنے شانے پر ڈال لے...

باب : نماز کا بیان

جب ایک کپڑے میں نماز پڑھے، تو چاہئے کہ اس کا کچھ حصہ اپنے شانے پر ڈال لے

جلد : جلد اول **حدیث** 350

راوی: ابوعاصم، مالک، ابوالزناد، عبدالرحمن اعرج، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنْ مَالِكٍ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُصَلِّي أَحَدُكُمْ فِي الثَّوْبِ الْوَاحِدِ لَيْسَ عَلَى عَاتِقَيْهِ شَيْءٌ

ابوعاصم، مالک، ابوالزناد، عبدالرحمن اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تم میں سے کوئی شخص ایسے ایک کپڑے میں نماز نہ پڑھے، جس میں اس کے شانے پر کچھ نہ ہو۔

راوی : ابوعاصم، مالک، ابوالزناد، عبدالرحمن اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : نماز کا بیان

جب ایک کپڑے میں نماز پڑھے، تو چاہئے کہ اس کا کچھ حصہ اپنے شانے پر ڈال لے

جلد : جلد اول **حدیث** 351

راوی: ابونعیم، شیبان، یحیی بن ابی کثیر، عکرمہ، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ قَالَ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ عِكْرِمَةَ قَالَ سَمِعْتُهُ أَوْ كُنْتُ سَأَلْتُهُ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ أَشْهَدُ أَنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ صَلَّى فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ فَلْيُخَالِفْ بَيْنَ طَرَفَيْهِ

ابونعیم، شیبان، یحیی بن ابی کثیر، عکرمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ میں گواہی دیتا ہوں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو میں نے فرماتے ہوئے سنا کہ جو شخص ایک کپڑے میں نماز پڑھے تو اس کے دونوں سروں کے درمیان میں تفریق کر لینا چاہئے، کہ دونوں سروں کو شانوں پر ڈال لے۔

راوی : ابونعیم، شیبان، یحیی بن ابی کثیر، عکرمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

جب کپڑا تنگ ہو (تو کس طرح نماز پڑھے...(

باب : نماز کا بیان

جب کپڑا تنگ ہو (تو کس طرح نماز پڑھے (

جلد : جلد اول حدیث 352

راوی: یحیی بن صالح، فلیح بن سلیمان، سعید بن حارث

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ صَالِحٍ قَالَ حَدَّثَنَا فُلَيْحُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْحَارِثِ قَالَ سَأَلْنَا جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ الصَّلَاةِ فِي الثَّوْبِ الْوَاحِدِ فَقَالَ خَرَجْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَعْضِ أَسْفَارِهِ فَجِئْتُ لَيْلَةً لِبَعْضِ أَمْرِي فَوَجَدْتُهُ يُصَلِّي وَعَلَيَّ ثَوْبٌ وَاحِدٌ فَاشْتَمَلْتُ بِهِ وَصَلَّيْتُ إِلَى جَانِبِهِ فَلَمَّا انْصَرَفَ قَالَ مَا السُّرَى يَا جَابِرُ فَأَخْبَرْتُهُ بِحَاجَتِي فَلَمَّا فَرَغْتُ قَالَ مَا هَذَا الِاشْتِمَالُ الَّذِي رَأَيْتُ قُلْتُ كَانَ ثَوْبٌ يَعْنِي ضَاقَ قَالَ فَإِنْ كَانَ وَاسِعًا فَالْتَحِفْ بِهِ وَإِنْ كَانَ ضَيِّقًا

فَاتَّزِرْ بِهِ

یحیی بن صالح، فلیح بن سلیمان، سعید بن حارث کہتے ہیں کہ ہم نے جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ایک کپڑے میں نماز پڑھنے کا حکم پوچھا انہوں نے کہا میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ہمراہ آپ کے کسی سفر میں نکلا، ایک رات کو اپنی کسی ضرورت سے میں (آپ کے پاس) آیا میں نے آپ کو نماز پڑھتے ہوئے پایا اور میرے (جسم کے) اوپر ایک کپڑا تھا، تو میں نے اس سے اشتمال کیا اور آپ کے پہلو میں (کھڑے ہو کر) میں نے نماز پڑھی، جب آپ فارغ ہوئے تو فرمایا کہ اے جابر رات کو آنا کیسے ہوا؟ میں نے آپ کو اپنی ضرورت بتائی، جب میں فارغ ہوا تو آپ نے فرمایا یہ اشتمال جو میں نے دیکھا کیسا تھا؟ میں نے کہا ایک کپڑا تھا، آپ نے فرمایا اگر کپڑا وسیع ہو تو اس سے التحاف کر لیا کرو اور اگر تنگ ہو تو اس کی تہبند بنالو۔

راوی : یحیی بن صالح، فلیح بن سلیمان، سعید بن حارث

باب : نماز کا بیان

جب کپڑا تنگ ہو (تو کس طرح نماز پڑھے (

جلد : جلد اول حدیث 353

راوی: مسدد، یحیی، سفیان، ابوحازم، سهل رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ سُفْيَانَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ كَانَ رِجَالٌ يُصَلُّونَ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَاقِدِي أُزْرِهِمْ عَلَى أَعْنَاقِهِمْ كَهَيْئَةِ الصِّبْيَانِ وَيُقَالُ لِلنِّسَاءِ لَا تَرْفَعْنَ رُؤُسَكُنَّ حَتَّى يَسْتَوِيَ الرِّجَالُ جُلُوسًا

مسدد، یحیی، سفیان، ابوحازم، سہل رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ کچھ لوگ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہمراہ نماز اس طرح پڑھتے تھے، جیسے لڑکے اپنے تہبندوں کو اپنے شانوں پر باندھ لیتے ہیں، عورتوں سے کہہ دیا تھا کہ جب تک مرد سیدھے بیٹھ نہ

جائیں اپنے سروں کو نہ اٹھانا۔

راوی : مسدد، یحیی، سفیان، ابوحازم، سہل رضی اللہ تعالیٰ عنہ

جبہ شامیہ میں نماز پڑھنے کا بیان، حسن بصری نے کہا کہ ان کپڑوں میں نماز پڑھنا جن...

باب : نماز کا بیان

جبہ شامیہ میں نماز پڑھنے کا بیان، حسن بصری نے کہا کہ ان کپڑوں میں نماز پڑھنا جن کو مجوس بُنتے ہیں کچھ حرج نہیں ہے، معمر نے کہا ہے کہ میں نے زہری کو یمن کے وہ کپڑے پہنے دیکھا، جو پیشاب سے رنگے جاتے تھے اور علی بن ابی طالب نے بے دھوئے کپڑے میں نماز پڑھی

جلد : جلد اول حدیث 354

راوی: یحیی، ابومعاویہ، اعمش، مسلم، مسروق، مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ مُسْلِمٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ مُغِيرَةَ بْنِ شُعْبَةَ قَالَ كُنْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ فَقَالَ يَا مُغِيرَةُ خُذْ الْإِدَاوَةَ فَأَخَذْتُهَا فَانْطَلَقَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى تَوَارَى عَنِّي فَقَضَى حَاجَتَهُ وَعَلَيْهِ جُبَّةٌ شَأْمِيَّةٌ فَذَهَبَ لِيُخْرِجَ يَدَهُ مِنْ كُمِّهَا فَضَاقَتْ فَأَخْرَجَ يَدَهُ مِنْ أَسْفَلِهَا فَصَبَبْتُ عَلَيْهِ فَتَوَضَّأَ وُضُوئَهُ لِلصَّلَاةِ وَمَسَحَ عَلَى خُفَّيْهِ ثُمَّ صَلَّى

یحیی، ابومعاویہ، اعمش، مسلم، مسروق، مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہمراہ ایک سفر میں تھا، آپ نے فرمایا کہ اے مغیرہ! پانی کا برتن اٹھا دو، تو میں نے اٹھا دیا، پھر آپ چلے یہاں تک مجھ سے چھپ گئے اور آپ نے اپنی ضرورت رفع کی،)اس وقت) آپ کے (جسم) پر جبہ شامیہ تھا آپ اپنا ہاتھ اس کی آستین سے نکالنے لگے، تو وہ تنگ ہونے کی وجہ سے اوپر نہ چڑھا، لہذا آپ نے اپنے ہاتھ کو اس کے اندر سے نکالا، پھر میں نے آپ (کے اعضاء شریفہ) پر پانی ڈالا اور آپ نے نماز کے وضو کی طرح وضو فرمایا، اور آپ نے موزوں پر مسح کیا، پھر نماز پڑھی۔

راوی : یحیی، ابو معاویہ، اعمش، مسلم، مسروق، مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

نماز میں اور غیر نماز میں ننگے ہونے کی کراہت کا بیان...

باب : نماز کا بیان

نماز میں اور غیر نماز میں ننگے ہونے کی کراہت کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 355

راوی: مطر بن فضل، روح، زکریا بن اسحق، عمرو بن دینار، جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مَطَرُ بْنُ الْفَضْلِ قَالَ حَدَّثَنَا رَوْحٌ قَالَ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّاءُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يُحَدِّثُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَنْقُلُ مَعَهُمْ الْحِجَارَةَ لِلْكَعْبَةِ وَعَلَيْهِ إِزَارُهُ فَقَالَ لَهُ الْعَبَّاسُ عَمُّهُ يَا ابْنَ أَخِي لَوْ حَلَلْتَ إِزَارَكَ فَجَعَلْتَ عَلَى مَنْكِبَيْكَ دُونَ الْحِجَارَةِ قَالَ فَحَلَّهُ فَجَعَلَهُ عَلَى مَنْكِبَيْهِ فَسَقَطَ مَغْشِيًّا عَلَيْهِ فَمَا رُئِيَ بَعْدَ ذَلِكَ عُرْيَانًا

مطر بن فضل، روح، زکریا بن اسحاق، عمرو بن دینار، جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کعبہ (کی تعمیر) کے لیے قریش کے ہمراہ پتھر اٹھاتے تھے اور آپ (کے جسم) پر آپ کی ازار بندھی ہوئی تھی، تو آپ سے آپ کے چچا عباس نے کہا کہ اے میرے بھتیجے! کاش تم اپنی ازار اتار ڈالتے اور اسے اپنے شانوں پر پتھر کے نیچے رکھ لیتے، جابر کہتے ہیں کہ آپ نے ازار کھول کر اسے اپنے شانوں پر رکھ لیا، تو بیہوش ہو کر گر پڑے اس کے بعد آپ کبھی برہنہ نہیں دیکھے گئے۔

راوی : مطر بن فضل، روح، زکریا بن اسحق، عمرو بن دینار، جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

قمیص سراویل اور تبان اور قبا میں نماز پڑھنے کا بیان...

باب : نماز کا بیان

قمیص سراویل اور تبان اور قبا میں نماز پڑھنے کا بیان

جلد : جلد اول   حدیث 356

راوی: سلیمان بن حرب، حماد بن زید، ایوب، محمد، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَامَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلَهُ عَنْ الصَّلَاةِ فِي الثَّوْبِ الْوَاحِدِ فَقَالَ أَوَكُلُّكُمْ يَجِدُ ثَوْبَيْنِ ثُمَّ سَأَلَ رَجُلٌ عُمَرَ فَقَالَ إِذَا وَسَّعَ اللَّهُ فَأَوْسِعُوا جَمَعَ رَجُلٌ عَلَيْهِ ثِيَابَهُ صَلَّى رَجُلٌ فِي إِزَارٍ وَرِدَائٍ فِي إِزَارٍ وَقَمِيصٍ فِي إِزَارٍ وَقَبَائٍ فِي سَرَاوِيلَ وَرِدَائٍ فِي سَرَاوِيلَ وَقَمِيصٍ فِي سَرَاوِيلَ وَقَبَائٍ فِي تُبَّانٍ وَقَبَائٍ فِي تُبَّانٍ وَقَمِيصٍ قَالَ وَأَحْسِبُهُ قَالَ فِي تُبَّانٍ وَرِدَائٍ

سلیمان بن حرب، حماد بن زید، ایوب، محمد، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ ایک شخص نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرف (متوجہ ہو کر) کھڑا ہوا اور اس نے آپ سے ایک کپڑے میں نماز پڑھنے کا حکم پوچھا آپ نے فرمایا کیا تم میں سے ہر شخص کو دو کپڑے مل جاتے ہیں؟ پھر ایک شخص نے (یہی مسئلہ) عمر سے پوچھا تو انہوں نے کہا، جب اللہ وسعت کرے، تو تم بھی وسعت کرو، (اب) چاہیے کہ ہر شخص اپنے کپڑے (دو دو) پہنے، کوئی ازار اور چادر میں نماز پڑھے، کوئی ازار و قمیص میں، کوئی ازار وقبا میں، کوئی سراویل اور چادر میں، کوئی سراویل اور قمیص میں، کوئی سراویل اور قبا میں، کوئی تبان اور قبا میں، اور کوئی تبان اور قمیص میں، ابوہریرہ کہتے ہیں میں خیال کرتا ہوں کہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے یہ بھی کہا کہ کوئی تبان اور چادر میں۔

راوی : سلیمان بن حرب، حماد بن زید، ایوب، محمد، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : نماز کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 357

راوی: عاصم بن علی، ابن ذئب، زہری، سالم، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ سَأَلَ رَجُلٌ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا يَلْبَسُ الْمُحْرِمُ فَقَالَ لَا يَلْبَسُ الْقَمِيصَ وَلَا السَّرَاوِيلَ وَلَا الْبُرْنُسَ وَلَا ثَوْبًا مَسَّهُ الزَّعْفَرَانُ وَلَا وَرْسٌ فَمَنْ لَمْ يَجِدْ النَّعْلَيْنِ فَلْيَلْبَسْ الْخُفَّيْنِ وَلْيَقْطَعْهُمَا حَتَّى يَكُونَا أَسْفَلَ مِنْ الْكَعْبَيْنِ وَعَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

عاصم بن علی، ابن ذئب، زہری، سالم، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ ایک شخص نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا کہ محرم کیا پہنے؟ آپ نے فرمایا، نہ قمیص پہنے اور نہ سراویل اور برقع اور نہ ایسا کپڑا جس میں زعفران لگ گیا ہو اور نہ اس میں ورس (لگا ہو) پھر جو کئی نعلین نہ پائے، تو موزے پہن لے اور ان کو کاٹ دینا چاہئے، تاکہ ٹخنوں سے نیچے ہو جائیں، نافع نے ابن عمر سے انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسی کی مثل روایت کی ہے۔

راوی: عاصم بن علی، ابن ذئب، زہری، سالم، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

ستر عورت کا بیان...

باب : نماز کا بیان

ستر عورت کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 358

راوی: قتیبه بن سعید، لیث، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبداللہ بن عتبہ، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّهُ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ اشْتِمَالِ الصَّمَّاءِ وَأَنْ يَحْتَبِيَ الرَّجُلُ فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ لَيْسَ عَلَى فَرْجِهِ مِنْهُ شَيْءٌ

قتیبہ بن سعید، لیث، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ، حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اشتمال صماء سے اور اس طرح کپڑا اوڑھنے سے، کہ شرمگاہ کھلی رہے، نماز پڑھنے منع فرمایا ہے۔

راوی: قتیبہ بن سعید، لیث، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ، حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: نماز کا بیان

ستر عورت کا بیان

جلد: جلد اول   حدیث 359

راوی: قبیصہ بن عقبہ، سفیان، ابوالزناد، اعرج، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ بْنُ عُقْبَةَ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ نَهَى النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعَتَيْنِ عَنْ اللِّمَاسِ وَالنِّبَاذِ وَأَنْ يَشْتَمِلَ الصَّمَّاءَ وَأَنْ يَحْتَبِيَ الرَّجُلُ فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ

قبیصہ بن عقبہ، سفیان، ابوالزناد، اعرج، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دو (قسم کی) بیع سے منع فرمایا ہے، لماس اور بناذ، اور اسی طرح اشتمال صماء سے اور احتبا سے، (ان دونوں کے معنی گذر چکے ہیں)۔

راوی: قبیصہ بن عقبہ، سفیان، ابوالزناد، اعرج، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : نماز کا بیان

ستر عورت کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 360

راوی : اسحق، یعقوب بن ابراهیم، ابن شہاب کے بھتیجے (محمد بن عبداللہ) زہری، حمید بن عبدالرحمن بن عوف، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ قَالَ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَخِي ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَمِّهِ قَالَ أَخْبَرَنِي حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ بَعَثَنِي أَبُو بَكْرٍ فِي تِلْكَ الْحَجَّةِ فِي مُؤَذِّنِينَ يَوْمَ النَّحْرِ نُؤَذِّنُ بِمِنًى أَنْ لَا يَحُجَّ بَعْدَ الْعَامِ مُشْرِكٌ وَلَا يَطُوفَ بِالْبَيْتِ عُرْيَانٌ قَالَ حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ثُمَّ أَرْدَفَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلِيًّا فَأَمَرَهُ أَنْ يُؤَذِّنَ بِبَرَائَةٌ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ فَأَذَّنَ مَعَنَا عَلِيٌّ فِي أَهْلِ مِنًى يَوْمَ النَّحْرِ لَا يَحُجُّ بَعْدَ الْعَامِ مُشْرِكٌ وَلَا يَطُوفُ بِالْبَيْتِ عُرْيَانٌ

اسحاق، یعقوب بن ابراہیم، ابن شہاب کے بھتیجے (محمد بن عبد اللہ) زہری، حمید بن عبد الرحمن بن عوف، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ مجھے ابو بکر نے اپنے امیر حج ہونے کے دن بزمرہ موذنین بھیجا تاکہ ہم منی میں یہ اعلان کریں کہ اس سال کے بعد کوئی مشرک حج نہ کرے اور نہ کوئی برہنہ (ہو کر) طواف کرے، حمید بن عبد الرحمن (جو ابوہریرہ سے اس حدیث کو روایت کرتے ہیں) کہتے ہیں پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ابو بکر کے پیچھے علی کو بھیجا اور ان کو حکم دیا کہ وہ سورت برات کا اعلان کریں، علی نے قربانی کے دن ہمارے ساتھ منی میں لوگوں میں اعلان کیا کہ اس سال کے بعد کوئی مشرک حج نہ کرے اور نہ کوئی برہنہ (ہو کر) کعبہ کا طواف کرے۔

راوی : اسحق، یعقوب بن ابراہیم، ابن شہاب کے بھتیجے (محمد بن عبد اللہ) زہری، حمید بن عبد الرحمن بن عوف، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

بغیر چادر کے نماز پڑھنے کا بیان...

باب : نماز کا بیان

بغیر چادر کے نماز پڑھنے کا بیان

جلد : جلد اول   حدیث 361

راوی: عبدالعزیز بن عبداللہ، ابن ابی الموالی، محمد بن منکدر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ أَبِي الْمَوَالِي عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ وَهُوَ يُصَلِّي فِي ثَوْبٍ مُلْتَحِفًا بِهِ وَرِدَاؤُهُ مَوْضُوعٌ فَلَمَّا انْصَرَفَ قُلْنَا يَا أَبَا عَبْدِ اللَّهِ تُصَلِّي وَرِدَاؤُكَ مَوْضُوعٌ قَالَ نَعَمْ أَحْبَبْتُ أَنْ يَرَانِي الْجُهَّالُ مِثْلُكُمْ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي كَذَا

عبد العزیز بن عبد اللہ، ابن ابی الموالی، محمد بن منکدر رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ میں جابر بن عبد اللہ کے پاس گیا وہ ایک کپڑے میں التحاف کئے ہوئے نماز پڑھ رہے تھے اور ان کی چادر رکھی ہوئی تھی، جب وہ فارغ ہوئے، تو ہم نے کہا کہ اے ابوعبد اللہ آپ نماز پڑھ لیتے ہیں اور آپ کی چادر (علیحدہ) رکھی رہتی ہے، انہوں نے کہا ہاں، میں نے چاہا کہ تمہارے جیسے جاہل مجھے دیکھیں، (سنو) میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اسی طرح نماز پڑھتے دیکھا تھا۔

راوی : عبد العزیز بن عبد اللہ، ابن ابی الموالی، محمد بن منکدر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

ران کے بارہ میں جو روایتیں آتی ہیں ان کا بیان، (اس کا چھپانا ضروری ہے یا نہیں... (

باب : نماز کا بیان

ران کے بارہ میں جو روایتیں آتی ہیں ان کا بیان، (اس کا چھپانا ضروری ہے یا نہیں) امام بخاری کہتے ہیں ابن عباس اور جرہد اور محمد بن جحش کی روایت نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے یہ ہے کہ ران عورت (چھپانے کی چیز) ہے، انس کہتے ہیں کہ (ایک مرتبہ) نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی ران کھول دی تھی، ابوعبداللہ کہتے ہیں انس کی حدیث قوی السند ہے اور جرہد کی حدیث میں احتیاط زیادہ ہے کہ علما کے اختلاف سے باہر ہو جاتے ہیں ابو موسیٰ کہتے ہیں جب عثمان آئے تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے گھٹنے چھپا لئے اور زید بن ثابت کہتے ہیں کہ (ایک مرتبہ) اللہ نے اپنے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر وحی نازل کی اور آپ کی ران میری ران پر تھی، پس وہ مجھ پر بھاری ہو گئی یہاں تک مجھے اپنی ران کی ہڈی ٹوٹ جانے کا خوف ہونے لگا

جلد : جلد اول حدیث 362

راوی: یعقوب بن ابراهیم، اسمعیل بن علیه، عبدالعزیزبن صهیب، حضرت انس بن مالك رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عُلَيَّةَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ صُهَيْبٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَزَا خَيْبَرَ فَصَلَّيْنَا عِنْدَهَا صَلَاةَ الْغَدَاةِ بِغَلَسٍ فَرَكِبَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَكِبَ أَبُو طَلْحَةَ وَأَنَا رَدِيفُ أَبِي طَلْحَةَ فَأَجْرَى نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي زُقَاقِ خَيْبَرَ وَإِنَّ رُكْبَتِي لَتَمَسُّ فَخِذَ نَبِيِّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ حَسَرَ الْإِزَارَ عَنْ فَخِذِهِ حَتَّى إِنِّي أَنْظُرُ إِلَى بَيَاضِ فَخِذِ نَبِيِّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا دَخَلَ الْقَرْيَةَ قَالَ اللَّهُ أَكْبَرُ خَرِبَتْ خَيْبَرُ إِنَّا إِذَا نَزَلْنَا بِسَاحَةِ قَوْمٍ فَسَاءَ صَبَاحُ الْمُنْذَرِينَ قَالَهَا ثَلَاثًا قَالَ وَخَرَجَ الْقَوْمُ إِلَى أَعْمَالِهِمْ فَقَالُوا مُحَمَّدٌ قَالَ عَبْدُ الْعَزِيزِ وَقَالَ بَعْضُ أَصْحَابِنَا وَالْخَمِيسُ يَعْنِي الْجَيْشَ قَالَ فَأَصَبْنَاهَا عَنْوَةً فَجُمِعَ السَّبْيُ فَجَاءَ دِحْيَةُ الْكَلْبِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ يَا نَبِيَّ اللَّهِ أَعْطِنِي جَارِيَةً مِنْ السَّبْيِ قَالَ اذْهَبْ فَخُذْ جَارِيَةً فَأَخَذَ صَفِيَّةَ بِنْتَ حُيَيٍّ فَجَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا نَبِيَّ اللَّهِ أَعْطَيْتَ دِحْيَةَ صَفِيَّةَ بِنْتَ حُيَيٍّ سَيِّدَةَ قُرَيْظَةَ وَالنَّضِيرِ لَا تَصْلُحُ إِلَّا لَكَ قَالَ ادْعُوهُ بِهَا فَجَاءَ بِهَا فَلَمَّا نَظَرَ إِلَيْهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خُذْ جَارِيَةً مِنْ السَّبْيِ غَيْرَهَا قَالَ فَأَعْتَقَهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَتَزَوَّجَهَا فَقَالَ لَهُ ثَابِتٌ يَا أَبَا حَمْزَةَ مَا أَصْدَقَهَا قَالَ نَفْسَهَا أَعْتَقَهَا وَتَزَوَّجَهَا حَتَّى إِذَا كَانَ بِالطَّرِيقِ جَهَّزَتْهَا لَهُ أُمُّ سُلَيْمٍ فَأَهْدَتْهَا لَهُ مِنْ اللَّيْلِ فَأَصْبَحَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَرُوسًا فَقَالَ مَنْ كَانَ عِنْدَهُ شَيْءٌ فَلْيَجِئْ بِهِ وَبَسَطَ نِطَعًا فَجَعَلَ الرَّجُلُ يَجِيءُ بِالتَّمْرِ وَجَعَلَ الرَّجُلُ يَجِيءُ بِالسَّمْنِ قَالَ وَأَحْسِبُهُ قَدْ ذَكَرَ السَّوِيقَ قَالَ فَحَاسُوا حَيْسًا فَكَانَتْ وَلِيمَةَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

یعقوب بن ابراہیم، اسماعیل بن علیہ، عبدالعزیز بن صہیب، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خیبر کی طرف جہاد کیا تو ہم نے صبح کی نماز خیبر کے قریب اندھیرے میں پڑھی، پھر نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سوار ہوئے اور ابو طلحہ بھی سوار ہوئے، اور میں ابو طلحہ کا ردیف تھا، نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ران سے مس کرتا جاتا تھا آپ نے ازار اپنی ران سے ہٹادی، یہاں تک کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ران کی سفیدی کو دیکھ لیا، پھر آپ بستی کے اندر داخل ہوگئے تو آپ نے فرمایا اللہ اکبر خربت خیبر انا اذا نزلنا بساحۃ قوم فساء صباح المنذرین تین بار فرمایا، انس کہتے ہیں (بستی کے لوگ) اپنے کاموں کے لیے نکلے تو انہوں نے کہا محمد (آگئے)، عبدالعزیز کہتے ہیں ہمارے بعض دوستوں نے (یہ بھی) کہا کہ اور خمیس یعنی لشکر بھی آگیا، چنانچہ ہم نے خیبر کو بزور (شمشیر) حاصل کیا پھر قیدی جمع کئے گئے، تو دحیہ آئے اور انہوں نے کہا کہ یا نبی اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مجھے ان قیدیوں میں سے کوئی لونڈی دے دیجئے، آپ نے فرمایا کہ جاؤ، اور کوئی لونڈی لے لو، انہوں نے صفیہ بنت حیی کو لے لیا، پھر ایک شخص نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا اور اس نے کہا کہ یا نبی اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ نے صفیہ بن حیی (قبیلہ) قریظہ اور نضیر کی سرداری دحیہ کو دے دی، وہ آپ کے سوا کسی کے قابل نہیں ہے، آپ نے فرمایا ان کو مع صفیہ کے لے آؤ، جب نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے صفیہ کی طرف نظر کی تو فرمایا کہ ان کے علاوہ کوئی اور لونڈی قیدیوں میں سے لے لو، انس کہتے ہیں پھر نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے صفیہ کو آزاد کر دیا اور ان سے نکاح کر لیا، ثابت نے انس سے کہا اے ابوحمزہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے صفیہ کا مہر کیا باندھا تھا؟ انس نے کہا کہ یہ آزاد کر دینا ہی ان کا مہر قرار پایا، یہاں تک کہ جب راہ میں (پہلے) تو ام سلیم نے صفیہ کو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیلئے دلہن بنایا اور رات کو آپ کے پاس بھیجا، صبح کو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دلہا تھے، پھر آپ نے فرمایا جس کے پاس جو کچھ ہو وہ اسے لے آئے اور آپ نے ایک چمڑے کے دستر خوان کو بچھا دیا، کوئی چھوہارے لایا اور کوئی گھی لایا، (عبدالعزیز کہتے ہیں) میں خیال کرتا ہوں کہ انس نے ستو کا بھی ذکر کیا، الغرض ان لوگوں نے حیس بنایا اور یہی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ولیمہ تھا۔

راوی : یعقوب بن ابراہیم، اسمعیل بن علیہ، عبدالعزیز بن صہیب، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

عورت کتنے کپڑوں میں نماز پڑھے، عکرمہ کہتے ہیں کہ اگر ایک کپڑے میں اپنا بدن چھپا...

باب : نماز کا بیان

عورت کتنے کپڑوں میں نماز پڑھے، عکرمہ کہتے ہیں کہ اگر ایک کپڑے میں اپنا بدن چھپالے تو جائز ہے

جلد : جلد اول حدیث 363

راوی: ابوالیمان، شعیب، زہری، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ قَالَ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ أَنَّ عَائِشَةَ قَالَتْ لَقَدْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي الْفَجْرَ فَيَشْهَدُ مَعَهُ نِسَاءٌ مِنْ الْمُؤْمِنَاتِ مُتَلَفِّعَاتٍ فِي مُرُوطِهِنَّ ثُمَّ يَرْجِعْنَ إِلَى بُيُوتِهِنَّ مَا يَعْرِفُهُنَّ أَحَدٌ

ابوالیمان، شعیب، زہری، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا روایت کرتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی فجر کی نماز میں آپ کے ہمراہ کچھ مسلمان عورتیں بھی اپنی چادروں میں لپٹی ہوئی حاضر ہوتی تھیں اور جب وہ اپنے گھروں کو واپس ہوتیں تو اتنا اندھیرا ہوتا کہ کوئی شخص عورتوں کو پہچان نہ سکتا تھا۔

راوی: ابوالیمان، شعیب، زہری، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

ایسے کپڑے میں نماز پڑھنے کا بیان، جس میں نقش و نگار ہوں اور ان پر نظر پڑے...

باب : نماز کا بیان

ایسے کپڑے میں نماز پڑھنے کا بیان، جس میں نقش و نگار ہوں اور ان پر نظر پڑے

جلد : جلد اول حدیث 364

راوی: احمد بن یونس، ابراهیم بن سعید، ابن شهاب، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ قَالَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى فِي خَمِيصَةٍ لَهَا أَعْلَامٌ فَنَظَرَ إِلَى أَعْلَامِهَا نَظْرَةً فَلَمَّا انْصَرَفَ قَالَ اذْهَبُوا بِخَمِيصَتِي هَذِهِ إِلَى أَبِي جَهْمٍ وَأْتُونِي بِأَنْبِجَانِيَّةِ أَبِي جَهْمٍ فَإِنَّهَا أَلْهَتْنِي آنِفًا عَنْ صَلَاتِي وَقَالَ هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى

اللہُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُنْتُ أَنْظُرُ إِلَى عَلَمِهَا وَأَنَا فِي الصَّلَاةِ فَأَخَافُ أَنْ تَفْتِنَنِي

احمد بن یونس، ابراہیم بن سعید، ابن شہاب، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا روایت کرتی ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک ایسی چادر میں نماز پڑھی، جس میں نقش تھے، آپ کی نظر اس کے نقوش پر پڑی تو آپ جب آپ فارغ ہوئے تو فرمایا کہ میری اس چادر کو ابوجہم کے پاس لے جاؤ اور مجھے ابوجہم کی انبجانیتہ چادر لا دو، کیونکہ اس خمیصہ چادر نے ابھی مجھے میری نماز سے غافل کر دیا اور (ہشام کی روایت میں ہے کہ) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ میں نماز میں اس کے نقش پر نظر کرتا رہا، لہذا مجھے یہ خوف ہونے لگا کہ کہیں یہ مجھے فتنہ میں نہ ڈال دے، (انبجابیہ اس قسم کی چادر کو کہتے ہیں)۔

راوی : احمد بن یونس، ابراہیم بن سعید، ابن شہاب، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

اگر کسی کپڑے میں صلیب یا دیگر تصاویر بنی ہوں اس میں نماز پڑھے تو کیا نماز اس ک...

باب : نماز کا بیان

اگر کسی کپڑے میں صلیب یا دیگر تصاویر بنی ہوں اس میں نماز پڑھے تو کیا نماز اس کی فاسد ہو جائے گی؟ اس کی مخالفت کا بیان،

جلد : جلد اول حدیث 365

راوی: ابو معمر، عبداللہ بن عمرو، عبدالوارث، عبدالعزیزبن صہیب، انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو مَعْمَرٍ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ صُهَيْبٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ كَانَ قِرَامٌ لِعَائِشَةَ سَتَرَتْ بِهِ جَانِبَ بَيْتِهَا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمِيطِي عَنَّا قِرَامَكِ هَذَا فَإِنَّهُ لَا تَزَالُ تَصَاوِيرُهُ تَعْرِضُ فِي صَلَاتِي

ابو معمر، عبداللہ بن عمرو، عبدالوارث، عبدالعزیز بن صہیب، انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ حضرت عائشہ کے پاس ایک پردہ تھا، اسے انہوں نے اپنے گھر کے ایک گوشے میں ڈال لیا تھا، تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ ہمارے سامنے سے

اپنا یہ پردہ ہٹادو اس لئے کہ اس کی تصویریں مسلسل میرے سامنے آتی رہتی ہیں۔

راوی : ابو معمر، عبداللہ بن عمرو، عبدالوارث، عبدالعزیز بن صہیب، انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حریر کا جبہ پہن کر نماز پڑھنا پھر اس کو (مکروہ سمجھ کر) اتار کر پھینک دینا...

باب : نماز کا بیان

حریر کا جبہ پہن کر نماز پڑھنا پھر اس کو (مکروہ سمجھ کر) اتار کر پھینک دینا

جلد : جلد اول حدیث 366

راوی : عبد اللہ بن یوسف، لیث، یزید بن ابی الخیر، عقبہ بن عامر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ يُوسُفَ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ أَبِي الْخَيْرِ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ أُهْدِيَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرُّوجُ حَرِيرٍ فَلَبِسَهُ فَصَلَّى فِيهِ ثُمَّ انْصَرَفَ فَنَزَعَهُ نَزْعًا شَدِيدًا كَالْكَارِهِ لَهُ وَقَالَ لَا يَنْبَغِي هَذَا لِلْمُتَّقِينَ

عبداللہ بن یوسف، لیث، یزید بن ابی الخیر، عقبہ بن عامر رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں ایک جبہ ہدیہ کیا گیا، آپ نے اسے پہن لیا اور اسمیں نماز پڑھی جب فارغ ہوئے تو اسے زور سے کھینچ کر اتار ڈالا، گویا آپ نے اسے مکروہ سمجھا اور فرمایا کہ پرہیزگاروں کو یہ (کپڑا) زیبا نہیں۔

راوی : عبداللہ بن یوسف، لیث، یزید بن ابی الخیر، عقبہ بن عامر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

سرخ کپڑے میں نماز پڑھنے کا بیان...

باب : نماز کا بیان

سرخ کپڑے میں نماز پڑھنے کا بیان

جلد : جلد اول   حدیث 367

راوی: محمد بن عرعرہ، عمر بن ابی زائدہ، عون بن ابی جحیفہ، ابوجحیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَرْعَرَةَ قَالَ حَدَّثَنِي عُمَرُ بْنُ أَبِي زَائِدَةَ عَنْ عَوْنِ بْنِ أَبِي جُحَيْفَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي قُبَّةٍ حَمْرَاءَ مِنْ أَدَمٍ وَرَأَيْتُ بِلَالًا أَخَذَ وَضُوءَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَأَيْتُ النَّاسَ يَبْتَدِرُونَ ذَاكَ الْوَضُوءَ فَمَنْ أَصَابَ مِنْهُ شَيْئًا تَمَسَّحَ بِهِ وَمَنْ لَمْ يُصِبْ مِنْهُ شَيْئًا أَخَذَ مِنْ بَلَلِ يَدِ صَاحِبِهِ ثُمَّ رَأَيْتُ بِلَالًا أَخَذَ عَنَزَةً فَرَكَزَهَا وَخَرَجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حُلَّةٍ حَمْرَاءَ مُشَمِّرًا صَلَّى إِلَى الْعَنَزَةِ بِالنَّاسِ رَكْعَتَيْنِ وَرَأَيْتُ النَّاسَ وَالدَّوَابَّ يَمُرُّونَ مِنْ بَيْنِ يَدَيْ الْعَنَزَةِ

محمد بن عرعرہ، عمر بن ابی زائدہ، عون بن ابی جحیفہ، ابوجحیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو چمڑے کے ایک سرخ خیمہ میں دیکھا اور بلال کو میں نے دیکھا کہ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لئے وضو کا پانی مہیا کیا، اور لوگوں کو دیکھا کہ وہ اس وضو کے پانی کو ہاتھوں ہاتھ لینے لگے، چنانچہ جس کو اس میں سے کچھ مل جاتا تو وہ اسے (اپنے چہرہ پر) مل لیتا تھا، اور جسے اس میں سے کچھ نہ ملتا وہ اپنے پاس والے کے ہاتھ سے تری لیتا، پھر میں نے بلال کو دیکھا کہ انہوں نے آپ کا ایک عنزہ اٹھا کر گاڑ دیا اور نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک سرخ پوشاک میں (اپنی چادر اٹھائے ہوئے) بر آمد ہوئے اور عنزہ کی طرف لوگوں کے ساتھ دو رکعت نماز پڑھی، میں نے لوگوں کو اور جانوروں کو دیکھا کہ وہ عنزہ کے آگے سے نکلتے جا رہے تھے (حضور بدستور نماز ادا فرماتے رہے)۔

راوی: محمد بن عرعرہ، عمر بن ابی زائدہ، عون بن ابی جحیفہ، ابوجحیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

چھتوں پر اور منبر اور لکڑیوں پر نماز پڑھنے کا بیان، امام بخاری کہتے ہیں کہ حسن...)

باب : نماز کا بیان

چھتوں پر اور منبر اور لکڑیوں پر نماز پڑھنے کا بیان، امام بخاری کہتے ہیں کہ حسن (بصری) نے برف پر اور پلوں پر نماز پڑھنے کو جائز سمجھا ہے، اگرچہ پلوں کے نیچے یا اس اوپر یا اس کے آگے پیشاب بہہ رہا ہو، جب کہ ان دونوں کے درمیان میں کوئی حائل ہو، ابوہریرہ نے مسجد کی چھت پر امام کے ساتھ شریک ہو کر نماز پڑھی، ابن عمر نے برف پر نماز پڑھی

جلد : جلد اول   حدیث 368

راوی: علی بن عبداللہ، سفیان، ابوحازم

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللهِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو حَازِمٍ قَالَ سَأَلُوا سَهْلَ بْنَ سَعْدٍ مِنْ أَيِّ شَيْءٍ الْمِنْبَرُ فَقَالَ مَا بَقِيَ بِالنَّاسِ أَعْلَمُ مِنِّي هُوَ مِنْ أَثْلِ الْغَابَةِ عَمِلَهُ فُلَانٌ مَوْلَى فُلَانَةَ لِرَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَامَ عَلَيْهِ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ عُمِلَ وَوُضِعَ فَاسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ كَبَّرَ وَقَامَ النَّاسُ خَلْفَهُ فَقَرَأَ وَرَكَعَ وَرَكَعَ النَّاسُ خَلْفَهُ ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ ثُمَّ رَجَعَ الْقَهْقَرَى فَسَجَدَ عَلَى الْأَرْضِ ثُمَّ عَادَ إِلَى الْمِنْبَرِ ثُمَّ رَكَعَ ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ ثُمَّ رَجَعَ الْقَهْقَرَى حَتَّى سَجَدَ بِالْأَرْضِ فَهَذَا شَأْنُهُ قَالَ أَبُو عَبْد اللهِ قَالَ عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ سَأَلَنِي أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ رَحِمَهُ اللهُ عَنْ هَذَا الْحَدِيثِ قَالَ فَإِنَّمَا أَرَدْتُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ أَعْلَى مِنْ النَّاسِ فَلَا بَأْسَ أَنْ يَكُونَ الْإِمَامُ أَعْلَى مِنْ النَّاسِ بِهَذَا الْحَدِيثِ قَالَ فَقُلْتُ إِنَّ سُفْيَانَ بْنَ عُيَيْنَةَ كَانَ يُسْأَلُ عَنْ هَذَا كَثِيرًا فَلَمْ تَسْمَعْهُ مِنْهُ قَالَ لَا

علی بن عبداللہ، سفیان، ابوحازم روایت کرتے ہیں کہ لوگوں نے سہل بن سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے پوچھا کہ منبر (نبوی) کس چیز کا تھا، وہ بولے اس بات کو جاننے والا لوگوں میں مجھ سے زیادہ (اب) کوئی باقی نہیں (رہا ہے)، وہ مقام (غابہ) کے جھاؤ کا تھا، فلاں عورت کے فلاں غلام نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لئے بنایا تھا، جب وہ بنا کر رکھا گیا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس پر کھڑے ہوئے، پھر آپ نے قرات کی اور رکوع فرمایا، اور لوگوں نے آپ کے پیچھے رکوع کیا، پھر آپ نے اپنا سر اٹھایا، اس کے بعد پیچھے ہٹے، یہاں تک کہ زمین پر سجدہ کیا، امام بخاری کہتے ہیں علی بن عبداللہ نے کہا کہ امام احمد بن حنبل نے مجھ سے یہ حدیث پوچھی اور کہا کہ میرا مقصود یہ ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم لوگوں سے اوپر تھے، تو یہ حدیث اس کی دلیل ہے کہ کچھ مضائقہ نہیں، اگر امام لوگوں سے اوپر ہو، علی بن عبداللہ کہتے ہیں میں نے کہا کہ (تمہارے استاذ) سفیان بن عیینہ سے تو یہ حدیث پوچھی جاتی تھی، کیا تم نے ان سے نہیں سنا وہ بولے کہ نہیں۔

راوی : علی بن عبد اللہ، سفیان، ابو حازم

باب : نماز کا بیان

چھتوں پر اور منبر اور لکڑیوں پر نماز پڑھنے کا بیان، امام بخاری کہتے ہیں کہ حسن (بصری) نے برف پر اور پلوں پر نماز پڑھنے کو جائز سمجھا ہے، اگرچہ پلوں کے نیچے یا اس اوپر یا اس کے آگے پیشاب بہہ رہا ہو، جب کہ ان دونوں کے درمیان میں کوئی حائل ہو، ابوہریرہ نے مسجد کی چھت پر امام کے ساتھ شریک ہو کر نماز پڑھی، ابن عمر نے برف پر نماز پڑھی

جلد : جلد اول حدیث 369

راوی: محمد بن عبدالرحیم، یزید بن ھارون، حمید طویل، انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ قَالَ أَخْبَرَنَا حُمَيْدٌ الطَّوِيلُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَقَطَ عَنْ فَرَسِهِ فَجُحِشَتْ سَاقُهُ أَوْ كَتِفُهُ وَآلَى مِنْ نِسَائِهِ شَهْرًا فَجَلَسَ فِي مَشْرُبَةٍ لَهُ دَرَجَتُهَا مِنْ جُذُوعٍ فَأَتَاهُ أَصْحَابُهُ يَعُودُونَهُ فَصَلَّى بِهِمْ جَالِسًا وَهُمْ قِيَامٌ فَلَمَّا سَلَّمَ قَالَ إِنَّمَا جُعِلَ الْإِمَامُ لِيُؤْتَمَّ بِهِ فَإِذَا كَبَّرَ فَكَبِّرُوا وَإِذَا رَكَعَ فَارْكَعُوا وَإِذَا سَجَدَ فَاسْجُدُوا وَإِنْ صَلَّى قَائِمًا فَصَلُّوا قِيَامًا وَنَزَلَ لِتِسْعٍ وَعِشْرِينَ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّكَ آلَيْتَ شَهْرًا فَقَالَ إِنَّ الشَّهْرَ تِسْعٌ وَعِشْرُونَ

محمد بن عبدالرحیم، یزید بن ہارون، حمید طویل، انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم (ایک مرتبہ) اپنے گھوڑے سے گر پڑے، تو آپ کی پنڈلی یا آپ کا شانہ چھل گیا، اور (اسی زمانہ میں) آپ نے اپنی بیبیوں سے ایک مہینہ کا ایلاء کر لیا تھا، چنانچہ آپ اپنے ایک بالاخانہ میں بیٹھ گئے، جس کا زینہ کھجوروں کی شاخوں کا تھا، پس آپ کے اصحاب آپ کی عیادت کیلئے آپ کے پاس آئے، آپ نے بیٹھے بیٹھے، انہیں نماز پڑھائی اور وہ کھڑے ہوتے تھے، جب آپ نے سلام پھیرا، تو فرمایا کہ امام اسی لئے بنایا ہے کہ اس کی اقتداء کی جائے، لہذا جب وہ تکبیر کہے، تو تم بھی تکبیر کہو اور جب وہ رکوع کرے، تو تم بھی تو رکوع کرو اور جب وہ سجدہ کرے، تو تم بھی سجدہ کرو اور کھڑے ہو کر نماز پڑھے، تو تم بھی کھڑے ہو کر نماز پڑھو، اور آپ انتیسویں تاریخ کو اتر آئے، لوگوں نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ نے ایک مہینہ کا ایلا فرمایا تھا، تو آپ نے فرمایا کہ (یہ) مہینہ

انیتس دن کا ہے۔

راوی : محمد بن عبد الرحیم، یزید بن ہارون، حمید طویل، انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

جب نماز پڑھنے والے کا کپڑا اس کی عورت کو سجدہ کرتے وقت چھو جائے...

باب : نماز کا بیان

جب نماز پڑھنے والے کا کپڑا اس کی عورت کو سجدہ کرتے وقت چھو جائے

جلد : جلد اول حدیث 370

راوی: مسدد، خالد، سلیمان شیبانی، عبداللہ بن شداد، حضرت میمونہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ عَنْ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ الشَّيْبَانِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَدَّادٍ عَنْ مَيْمُونَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي وَأَنَا حِذَائَهُ وَأَنَا حَائِضٌ وَرُبَّمَا أَصَابَنِي ثَوْبُهُ إِذَا سَجَدَ قَالَتْ وَكَانَ يُصَلِّي عَلَى الْخُمْرَةِ

مسدد، خالد، سلیمان شیبانی، عبداللہ بن شداد، حضرت میمونہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا روایت کرتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز پڑھتے (ہوتے) تھے اور میں آپ کے مقابل بیٹھی ہوتی تھی، حالانکہ میں حائضہ ہوتی تھی، اور اکثر جب آپ سجدہ کرتے، تو آپ کا کپڑا مجھ پر جاتا تھا، میمونہ کہتی ہیں کہ خمرہ پر نماز پڑھتے تھے۔

راوی : مسدد، خالد، سلیمان شیبانی، عبداللہ بن شداد، حضرت میمونہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

چٹائی پر نماز پڑھنے کا بیان اور جابر بن عبداللہ اور ابو سعید (خدری) نے کشتی میں...

باب : نماز کا بیان

چٹائی پر نماز پڑھنے کا بیان اور جابر بن عبداللہ اور ابوسعید (خدری) نے کشتی میں کھڑے ہو کر نماز پڑھی، حسن بصری نے کہا ہے کہ کشتی میں کھڑے ہو کر نماز پڑھ سکتے ہو، تاوقتیکہ تمہارے ساتھیوں پر شاق نہ ہو، کشتی کے ساتھ گھومتے جاؤ، ورنہ بیٹھ کر پڑھو

جلد : جلد اول حدیث 371

راوی: عبداللہ بن یوسف، مالک، اسحاق بن عبداللہ بن ابی طلحہ، انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ يُوسُفَ قَالَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ جَدَّتَهُ مُلَيْكَةَ دَعَتْ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِطَعَامٍ صَنَعَتْهُ لَهُ فَأَكَلَ مِنْهُ ثُمَّ قَالَ قُومُوا فَلِأُصَلِّ لَكُمْ قَالَ أَنَسٌ فَقُمْتُ إِلَى حَصِيرٍ لَنَا قَدْ اسْوَدَّ مِنْ طُولِ مَا لُبِسَ فَنَضَحْتُهُ بِمَاءٍ فَقَامَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَصَفَفْتُ وَالْيَتِيمَ وَرَائَهُ وَالْعَجُوزُ مِنْ وَرَائِنَا فَصَلَّى لَنَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ انْصَرَفَ

عبداللہ بن یوسف، مالک، اسحاق بن عبداللہ بن ابی طلحہ، انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ ان کی دادی نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو کھانے کیلئے بلایا، جو (خاص) آپ کیلئے انہوں نے تیار کیا تھا، جب آپ نوش فرما چکے، تو آپ نے فرمایا اٹھو میں تمہارے گھر میں نماز پڑھوں گا، انس کہتے ہیں میں اپنی ایک چٹائی کی طرف متوجہ ہوا، جو کثرت استعمال سے سیاہ ہو گئی تھی، میں نے اسے پانی سے دھویا، پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس پر کھڑے ہو گئے، میں نے اور ایک یتیم نے آپ کے پیچھے صف باندھ لی اور بڑھیا ہمارے پیچھے کھڑی ہو گئیں اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہم سب کے ہمراہ دو رکعت ادا فرمائی، اس کے بعد آپ واپس تشریف لے گئے۔

راوی : عبداللہ بن یوسف، مالک، اسحاق بن عبداللہ بن ابی طلحہ، انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

خمرہ پر نماز پڑھنے کا بیان...

باب : نماز کا بیان

خمرہ پر نماز پڑھنے کا بیان

جلد : جلد اول — حدیث 372

راوی: ابوالولید، شعبہ، سلیمان شیبانی، عبداللہ بن شداد، حضرت میمونہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ الشَّيْبَانِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَدَّادٍ عَنْ مَيْمُونَةَ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي عَلَى الْخُمْرَةِ

ابوالولید، شعبہ، سلیمان شیبانی، عبداللہ بن شداد، حضرت میمونہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا روایت کرتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خمرہ پر نماز ادا فرمایا کرتے تھے۔

راوی: ابوالولید، شعبہ، سلیمان شیبانی، عبداللہ بن شداد، حضرت میمونہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

فرش پر نماز پڑھنے کا بیان اور انس بن مالک نے بچھونے پر نماز پڑھی اور کہا کہ ہم...

باب : نماز کا بیان

فرش پر نماز پڑھنے کا بیان اور انس بن مالک نے بچھونے پر نماز پڑھی اور کہا کہ ہم نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہمراہ نماز پڑھتے تھے، تو ہم میں سے کوئی اپنے کپڑے پر بھی سجدہ کر لیا کرتا تھا

جلد : جلد اول — حدیث 373

راوی: اسمعیل، مالک، ابوالنضر (عمر بن عبید اللہ کے آزاد کردہ غلام) ابوسلمہ بن عبدالرحمن، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ أَبِي النَّضْرِ مَوْلَى عُمَرَ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهَا قَالَتْ كُنْتُ أَنَامُ بَيْنَ يَدَيْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرِجْلَايَ فِي قِبْلَتِهِ فَإِذَا سَجَدَ غَمَزَنِي فَقَبَضْتُ رِجْلَيَّ فَإِذَا قَامَ بَسَطْتُهُمَا قَالَتْ وَالْبُيُوتُ يَوْمَئِذٍ لَيْسَ فِيهَا مَصَابِيحُ

اسمعیل، مالک، ابوالنضر (عمر بن عبید اللہ کے آزاد کردہ غلام) ابوسلمہ بن عبدالرحمن، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا روایت کرتی ہیں کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے آگے لیٹی ہوئی تھی اور میرے دونوں پیر آپ کے قبلہ (کی جانب) میں ہوتے تھے، جب آپ سجدہ کرتے تھے، تو مجھے دبادیتے تھے، میں اپنے پیر سکیڑ لیتی تھی، جب آپ کھڑے ہو جاتے تھے، میں انہیں پھیلا دیتی تھی، عائشہ کہتی ہیں کہ اس وقت تک گھروں میں چراغ نہ تھے۔

راوی: اسمعیل، مالک، ابوالنضر (عمر بن عبید اللہ کے آزاد کردہ غلام) ابوسلمہ بن عبدالرحمن، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : نماز کا بیان

فرش پر نماز پڑھنے کا بیان اور انس بن مالک نے بچھونے پر نماز پڑھی اور کہا کہ ہم نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہمراہ نماز پڑھتے تھے، تو ہم میں سے کوئی اپنے کپڑے پر بھی سجدہ کر لیا کرتا تھا

جلد : جلد اول حدیث 374

راوی: یحیی بن بکیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ حَدَّثَنِي عُقَيْلٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ أَنَّ عَائِشَةَ أَخْبَرَتْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي وَهِيَ بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْقِبْلَةِ عَلَى فِرَاشِ أَهْلِهِ اعْتِرَاضَ الْجَنَازَةِ

یحیی بن بکیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا روایت کرتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز پڑھتے ہوتے تھے اور وہ آپ کے اور قبلہ کے درمیان آپ کے گھر کے فرش پر جنازہ کی مثل لیٹی ہوتی تھیں۔

راوی: یحیی بن بکیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : نماز کا بیان

فرش پر نماز پڑھنے کا بیان اور انس بن مالک نے بچھونے پر نماز پڑھی اور کہا کہ ہم نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہمراہ نماز پڑھتے تھے، تو ہم میں سے کوئی اپنے کپڑے پر بھی سجدہ کر لیا کرتا تھا

جلد : جلد اول حدیث 375

راوی: عبد اللہ بن یوسف، لیث، یزید، عراک، عروہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَزِيدَ عَنْ عِرَاكٍ عَنْ عُرْوَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي وَعَائِشَةُ مُعْتَرِضَةٌ بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْقِبْلَةِ عَلَى الْفِرَاشِ الَّذِي يَنَامَانِ عَلَيْهِ

عبد اللہ بن یوسف، لیث، یزید، عراک، عروہ روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز پڑھتے ہوتے تھے، اور عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا آپ کے اور قبلہ کے درمیان میں ایسے فرش پر جس پر دونوں سوتے تھے، بجانب عرض لیٹی ہوئی تھیں۔

راوی: عبد اللہ بن یوسف، لیث، یزید، عراک، عروہ

سخت گرمی میں کپڑے پر سجدہ کرنے کا بیان، حسن بصری نے کہا ہے کہ لوگ عمامہ اور پگڑ...

باب : نماز کا بیان

سخت گرمی میں کپڑے پر سجدہ کرنے کا بیان، حسن بصری نے کہا ہے کہ لوگ عمامہ اور پگڑی پر سجدہ کر لیا کرتے تھے اور ان کے ہاتھ ان کی آستین میں ہوتے تھے

جلد : جلد اول حدیث 376

راوی: ابولولید، هشام بن عبد الملک، بشر بن مفضل، غالب قطان، بکر بن عبد اللہ، انس بن مالک

حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ هِشَامُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ قَالَ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ قَالَ حَدَّثَنِي غَالِبٌ الْقَطَّانُ عَنْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كُنَّا نُصَلِّي مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَضَعُ أَحَدُنَا طَرَفَ الثَّوْبِ مِنْ شِدَّةِ الْحَرِّ فِي مَكَانِ السُّجُودِ

ابو الولید، ہشام بن عبد الملک، بشر بن مفضل، غالب قطان، بکر بن عبد اللہ، انس بن مالک روایت کرتے ہیں کہ ہم نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہمراہ نماز پڑھتے تھے، تو ہم میں سے بعض لوگ گرمی کی شدت سے سجدہ کی جگہ کپڑے کا کنارہ بچھالیا کرتے تھے۔

راوی: ابولولید، ہشام بن عبد الملک، بشر بن مفضل، غالب قطان، بکر بن عبد اللہ، انس بن مالک

جوتیوں کے ساتھ نماز پڑھنے کا بیان...

باب: نماز کا بیان

جوتیوں کے ساتھ نماز پڑھنے کا بیان

جلد: جلد اول حدیث 377

راوی: آدم بن ابی ایاس، شعبہ، ابوسلمہ، سعید بن یزید ازدی

حَدَّثَنَا آدَمُ بْنُ أَبِي إِيَاسٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو مَسْلَمَةَ سَعِيدُ بْنُ يَزِيدَ الْأَزْدِيُّ قَالَ سَأَلْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ أَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي فِي نَعْلَيْهِ قَالَ نَعَمْ

آدم بن ابی ایاس، شعبہ، ابوسلمہ، سعید بن یزید ازدی روایت کرتے ہیں کہ میں نے انس بن مالک سے پوچھا کہ کیا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی جوتیوں کے ساتھ نماز پڑھتے تھے؟ انہوں نے جواب دیا ہاں۔

راوی : آدم بن ابی ایاس، شعبہ، ابوسلمہ، سعید بن یزید ازدی

موزے پہنے ہوئے نماز پڑھنے کا بیان...

باب : نماز کا بیان

موزے پہنے ہوئے نماز پڑھنے کا بیان

جلد : جلد اول **حدیث** 378

راوی: آدم، شعبہ، اعمش، ابراھیم، ھمام بن حارث رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا آدَمُ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ الْأَعْمَشِ قَالَ سَمِعْتُ إِبْرَاهِيمَ يُحَدِّثُ عَنْ هَمَّامِ بْنِ الْحَارِثِ قَالَ رَأَيْتُ جَرِيرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بَالَ ثُمَّ تَوَضَّأَ وَمَسَحَ عَلَى خُفَّيْهِ ثُمَّ قَامَ فَصَلَّى فَسُئِلَ فَقَالَ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَنَعَ مِثْلَ هَذَا قَالَ إِبْرَاهِيمُ فَكَانَ يُعْجِبُهُمْ لِأَنَّ جَرِيرًا كَانَ مِنْ آخِرِ مَنْ أَسْلَمَ

آدم، شعبہ، اعمش، ابراہیم، ہمام بن حارث رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ میں نے جریر بن عبد اللہ کو دیکھا انہوں نے پیشاب کیا، اس کے بعد وضو کیا اور اپنے موزوں پر مسح کیا، پھر نماز پڑھنے کھڑے ہو گئے، تو ان سے پوچھا، انہوں نے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہی کرتے دیکھا ہے (ابراہیم کہتے ہیں لوگوں کو یہ حدیث قابل عمل معلوم ہوتی تھی کیونکہ جریر سب سے آخر میں اسلام لائے تھے)۔

راوی : آدم، شعبہ، اعمش، ابراہیم، ہمام بن حارث رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : نماز کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 379

راوی: اسحق بن نصر، ابواسامہ، اعمش، مسلم، مسروق، مغیرہ بن شعبہ،

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ مُسْلِمٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ قَالَ وَضَّأْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَسَحَ عَلَى خُفَّيْهِ وَصَلَّى

اسحاق بن نصر، ابواسامہ، اعمش، مسلم، مسروق، مغیرہ بن شعبہ، روایت کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو وضو کرایا تو آپ نے موزوں پر مسح کیا اور نماز پڑھ لی۔

راوی: اسحق بن نصر، ابواسامہ، اعمش، مسلم، مسروق، مغیرہ بن شعبہ،

جب کوئی شخص سجدہ پورا نہ کرے...

باب : نماز کا بیان

جب کوئی شخص سجدہ پورا نہ کرے

جلد : جلد اول حدیث 380

راوی: صلت بن محمد، مہدی، واصل، ابووائل، حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا الصَّلْتُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ أَخْبَرَنَا مَهْدِيٌّ عَنْ وَاصِلٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ حُذَيْفَةَ رَأَى رَجُلًا لَا يُتِمُّ رُكُوعَهُ وَلَا سُجُودَهُ فَلَمَّا قَضَى صَلَاتَهُ قَالَ لَهُ حُذَيْفَةُ مَا صَلَّيْتَ قَالَ وَأَحْسِبُهُ قَالَ لَوْ مُتَّ مُتَّ عَلَى غَيْرِ سُنَّةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

صلت بن محمد، مہدی، واصل، ابووائل، حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے ایک شخص کو دیکھا کہ وہ اپنا رکوع

اور سجدہ مکمل نہ کرتا تھا، جب وہ اپنی نماز ختم کر چکا، تو اس سے حذیفہ نے کہا تو نے نماز نہیں پڑھی (مسروق کہتے ہیں میں سمجھتا ہوں کہ انہوں نے یہ بھی کہا کہ) اگر تو مر جائے گا، تو محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے طریقہ پر نہ مرے گا۔

راوی: صلت بن محمد، مہدی، واصل، ابووائل، حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

سجدہ میں اپنے شانوں کو کھول دے اور اپنے دونوں پہلو علیحدہ رکھے...

باب : نماز کا بیان

سجدہ میں اپنے شانوں کو کھول دے اور اپنے دونوں پہلو علیحدہ رکھے

جلد : جلد اول حدیث 381

راوی: یحیی بن بکیر، بکر بن مضر، جعفر، ابن ہرمز، عبداللہ بن مالک بن بجینہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ مُضَرَ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ رَبِيعَةَ عَنْ ابْنِ هُرْمُزَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَالِكٍ ابْنِ بُحَيْنَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا صَلَّى فَرَّجَ بَيْنَ يَدَيْهِ حَتَّى يَبْدُوَ بَيَاضُ إِبْطَيْهِ

یحیی بن بکیر، بکر بن مضر، جعفر، ابن ہرمز، عبداللہ بن مالک بن بجینہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب نماز پڑھتے تو اپنے دونوں ہاتھوں کے درمیان میں اتنی کشادگی رکھتے کہ آپ کی بغلوں کی سفیدی ظاہر ہوتی تھی۔

راوی: یحیی بن بکیر، بکر بن مضر، جعفر، ابن ہرمز، عبداللہ بن مالک بن بجینہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

استقبال قبلہ کی فضیلت کا بیان، اپنے پیروں کی انگلیوں کو بھی قبلہ رخ رکھنا چاہئے...

باب : نماز کا بیان

استقبال قبلہ کی فضیلت کا بیان، اپنے پیروں کی انگلیوں کو بھی قبلہ رخ رکھنا چاہئے اس کو ابوحمید نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نقل کیا ہے

جلد : جلد اول حدیث 382

راوی: عمرو بن عباس، ابن مهدی، منصور بن سعد، میمون بن سیاه، انس بن مالك رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَبَّاسٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمَهْدِيِّ قَالَ حَدَّثَنَا مَنْصُورُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ مَيْمُونِ بْنِ سِيَاهٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلَّى صَلَاتَنَا وَاسْتَقْبَلَ قِبْلَتَنَا وَأَكَلَ ذَبِيحَتَنَا فَذَلِكَ الْمُسْلِمُ الَّذِي لَهُ ذِمَّةُ اللَّهِ وَذِمَّةُ رَسُولِهِ فَلَا تُخْفِرُوا اللَّهَ فِي ذِمَّتِهِ

عمرو بن عباس، ابن مہدی، منصور بن سعد، میموں بن سیاہ، انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو کوئی ہماری (جیسی) نماز پڑھے اور ہمارے قبلہ کی طرف منہ کرے اور ہمارا ذبیحہ کھالے، تو وہی مسلمان ہے، جس کے لئے اللہ اور اللہ کے رسول کا ذمہ ہے، تو تم اللہ کی ذمہ داری میں خیانت نہ کرو۔

راوی : عمرو بن عباس، ابن مہدی، منصور بن سعد، میموں بن سیاہ، انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : نماز کا بیان

استقبال قبلہ کی فضیلت کا بیان، اپنے پیروں کی انگلیوں کو بھی قبلہ رخ رکھنا چاہئے اس کو ابوحمید نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نقل کیا ہے

جلد : جلد اول حدیث 383

راوی: نعیم، ابن مبارك، حمید، طویل، انس بن مالك

حَدَّثَنَا نُعَيْمٌ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ حُمَيْدٍ الطَّوِيلِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ أُمِرْتُ أَنْ أُقَاتِلَ النَّاسَ حَتَّى يَقُولُوا لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ فَإِذَا قَالُوهَا وَصَلَّوْا صَلَاتَنَا وَاسْتَقْبَلُوا قِبْلَتَنَا وَذَبَحُوا ذَبِيحَتَنَا فَقَدْ حَرُمَتْ عَلَيْنَا دِمَاؤُهُمْ وَأَمْوَالُهُمْ إِلَّا بِحَقِّهَا وَحِسَابُهُمْ عَلَى اللَّهِ قَالَ ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ حَدَّثَنَا أَنَسٌ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ قَالَ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ قَالَ سَأَلَ مَيْمُونُ بْنُ سِيَاهٍ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ قَالَ يَا أَبَا حَمْزَةَ مَا يُحَرِّمُ دَمَ الْعَبْدِ وَمَالَهُ فَقَالَ مَنْ شَهِدَ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاسْتَقْبَلَ قِبْلَتَنَا وَصَلَّى صَلَاتَنَا وَأَكَلَ ذَبِيحَتَنَا فَهُوَ الْمُسْلِمُ لَهُ مَا لِلْمُسْلِمِ وَعَلَيْهِ مَا عَلَى الْمُسْلِمِ وَقَالَ ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ أَخْبَرَنَا يَحْيَى ابْنُ أَيُّوبَ قَالَ أَخْبَرَنَا حُمَيْدٌ قَالَ أَخْبَرَنَا أَنَسٌ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

نعیم، ابن مبارک، حمید، طویل، انس بن مالک روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مجھے اس وقت تک لوگوں سے جنگ کرنے کا حکم دیا گیا ہے، جب تک وہ لا الہ الا اللہ نہ کہہ دیں پھر جب وہ یہ کہہ دیں اور ہماری جیسی نماز پڑھنے لگیں، اور ہمارے قبلہ کی طرف منہ کرنے لگیں اور ہمارا ذبیحہ کھالیں تو یقینا ان کے خون اور مال حرام ہو گئے، مگر اس حق کی بناء پر جو اسلام نے ان پر مقرر کر دیا ہے، باقی ان کا حساب اللہ کے حوالے ہے اور علی بن عبداللہ نے کہا ہے کہ ہم سے خالد بن حارث نے بیان کیا، وہ کہتے ہیں کہ ہم سے حمید طویل نے بیان کیا کہ میمون بن سیاہ نے انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے پوچھا کہ اے ابوحمزہ! وہ کون سی چیز ہے، جس سے آدمی کا جان ومال دونوں دست درازی سے محفوظ ہو جاتے ہیں؟ تو انہوں نے کہا جو شخص اس بات کی گواہی دے کہ خدا کے سوا کوئی معبود نہیں اور ہمارے قبلہ کی طرف منہ کرے اور ہماری جیسی نماز پڑھے اور ہمارا ذبیحہ کھالے تو وہ مسلمان ہے، اس کے وہی حقوق ہیں، جو مسلمان کے ہوتے ہیں اور اس کے ذمہ وہی باتیں واجب ہیں، جو مسلمان کے ذمہ ہوتی ہیں اور ابن ابی مریم نے کہا کہ مجھ سے حمید نے بیان کیا ان سے انس نے انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کیا۔

راوی : نعیم، ابن مبارک، حمید، طویل، انس بن مالک

مدینہ اور شام والوں کا قبلہ مشرق میں ہے نہ مغرب میں، بلکہ دوسری سمتوں میں ہے جس...

باب : نماز کا بیان

مدینہ اور شام والوں کا قبلہ مشرق میں ہے نہ مغرب میں، بلکہ دوسری سمتوں میں ہے جس کی دلیل نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا یہ قول ہے کہ بیت الخلاء میں قبلہ کی طرف

منہ نہ کرو، لیکن مشرق کی طرف منہ کرلو یا مغرب کی طرف

جلد : جلد اول   حدیث 384

راوی: علی بن عبداللہ، سفیان، زہری، عطابن یزید لیثی، ابوایوب انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ اللَّيْثِيِّ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ الْأَنْصَارِيِّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا أَتَيْتُمْ الْغَائِطَ فَلَا تَسْتَقْبِلُوا الْقِبْلَةَ وَلَا تَسْتَدْبِرُوهَا وَلَكِنْ شَرِّقُوا أَوْ غَرِّبُوا قَالَ أَبُو أَيُّوبَ فَقَدِمْنَا الشَّأْمَ فَوَجَدْنَا مَرَاحِيضَ بُنِيَتْ قِبَلَ الْقِبْلَةِ فَنَنْحَرِفُ وَنَسْتَغْفِرُ اللَّهَ تَعَالَى وَعَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَطَاءٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا أَيُّوبَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

علی بن عبداللہ، سفیان، زہری، عطابن یزید لیثی، ابوایوب انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا، جب بیت الخلاء میں آؤ، تو قبلہ کی طرف منہ نہ کرو اور نہ اس کی طرف پشت کرو، بلکہ مشرق کی طرف منہ کرلو یا مغرب کی طرف، ابوایوب کہتے ہیں، جب ہم شام میں آئے تو ہم نے چند بیت الخلاء ایسے پائے، جو قبلہ کی طرف بنائے گئے تھے، تو ہم مجبورا حاجت ضروری کرنے جاتے تھے اور اللہ بزرگ وبرتر سے استغفار کیا کرتے تھے۔

راوی: علی بن عبداللہ، سفیان، زہری، عطابن یزید لیثی، ابوایوب انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اللہ تعالیٰ کا فرمان کہ مقام ابراہیم کو مصلی بناو...

باب : نماز کا بیان

اللہ تعالیٰ کا فرمان کہ مقام ابراہیم کو مصلی بناو

جلد : جلد اول   حدیث 385

راوی: حمیدی، سفیان، عمرو بن دینار،

حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ قَالَ سَأَلْنَا ابْنَ عُمَرَ عَنْ رَجُلٍ طَافَ بِالْبَيْتِ الْعُمْرَةَ وَلَمْ يَطُفْ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ أَيَأْتِي امْرَأَتَهُ فَقَالَ قَدِمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَطَافَ بِالْبَيْتِ سَبْعًا وَصَلَّى خَلْفَ الْمَقَامِ رَكْعَتَيْنِ وَطَافَ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ وَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللهِ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ وَسَأَلْنَا جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللهِ فَقَالَ لَا يَقْرَبَنَّهَا حَتَّى يَطُوفَ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ

حمیدی، سفیان، عمرو بن دینار، روایت کرتے ہیں کہ میں نے ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ایک شخص کے بارے میں پوچھا، جس نے عمرہ کے لئے کعبہ کا طواف کیا اور صفا اور مروہ کے درمیان میں طواف نہ کیا کہ آیا وہ اپنی عورت کے پاس آئے یا نہیں؟ انہوں نے کہا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم (مدینہ سے) تشریف لائے، تو سات مرتبہ کعبہ کا طواف کیا اور مقام ابراہیم کے پیچھے دو رکعت نماز پڑھی اور صفا و مروہ کے درمیان میں طواف فرمایا، پس اب صرف رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ذات میں تمہارے لئے عمدہ پیروی ہے اور ہم نے جابر بن عبداللہ سے (یہی مسئلہ) پوچھا تو انہوں نے کہا، تاوقتیکہ صفا و مروہ کے درمیان طواف نہ کرے، اس وقت تک عورت کے نزدیک نہ جائے۔

راوی: حمیدی، سفیان، عمرو بن دینار،

باب : نماز کا بیان

اللہ تعالیٰ کا فرمان کہ مقام ابراہیم کو مصلی بناو

جلد : جلد اول   حدیث 386

راوی: مسدد، یحیی، سیف بن ابی سلیمان، مجاهد

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ سَيْفٍ يَعْنِي ابْنَ سُلَيْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ مُجَاهِدًا قَالَ أُتِيَ ابْنُ عُمَرَ فَقِيلَ لَهُ هَذَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ الْكَعْبَةَ فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ فَأَقْبَلْتُ وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ خَرَجَ وَأَجِدُ بِلَالًا قَائِمًا بَيْنَ الْبَابَيْنِ فَسَأَلْتُ بِلَالًا فَقُلْتُ أَصَلَّى النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْكَعْبَةِ قَالَ نَعَمْ رَكْعَتَيْنِ بَيْنَ

السَّارِيَتَيْنِ اللَّتَيْنِ عَلَى يَسَارِهِ إِذَا دَخَلْتَ ثُمَّ خَرَجَ فَصَلَّى فِي وَجْهِ الْكَعْبَةِ رَكْعَتَيْنِ

مسدد، یحیی، سیف بن ابی سلیمان، مجاہد روایت کرتے ہیں کہ ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس کوئی آیا اور ان سے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کعبہ میں داخل ہوئے ہیں، ابن عمر کہتے ہیں میں بھی وہاں پہنچا، مگر نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نکل چکے تھے، میں نے بلال کو دونوں دروازوں کے درمیان کھڑے ہوئے پایا تو ان سے پوچھا، کیا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے کعبہ میں نماز پڑھی تھی؟ انہوں نے کہا کہ ہاں، ان دونوں ستونوں کے درمیان میں دو رکعت نماز پڑھی، جو کعبہ میں آتے وقت بائیں جانب پڑتے ہیں، پھر آپ باہر نکل آئے اور آپ نے کعبہ کے سامنے دو رکعت نماز پڑھی۔

راوی : مسدد، یحیی، سیف بن ابی سلیمان، مجاہد

باب : نماز کا بیان

اللہ تعالیٰ کا فرمان کہ مقام ابراہیم کو مصلی بناؤ

جلد : جلد اول حدیث 387

راوی: اسحق بن نصر، عبدالرزاق، ابن جریج، عطاء، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَائٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ قَالَ لَمَّا دَخَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْبَيْتَ دَعَا فِي نَوَاحِيهِ كُلِّهَا وَلَمْ يُصَلِّ حَتَّى خَرَجَ مِنْهُ فَلَمَّا خَرَجَ رَكَعَ رَكْعَتَيْنِ فِي قُبُلِ الْكَعْبَةِ وَقَالَ هَذِهِ الْقِبْلَةُ

اسحاق بن نصر، عبدالرزاق، ابن جریج، عطاء، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ جب نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کعبہ میں داخل ہوئے، تو آپ نے اس کے تمام گوشوں میں دعا کی، اور نماز نہیں پڑھی، یہاں تک کہ آپ کعبہ سے نکل آئے، تو آپ نے کعبہ کے سامنے دو رکعت نماز پڑھی اور فرمایا کہ یہ قبلہ ہے۔

راوی : اسحق بن نصر، عبدالرزاق، ابن جریج، عطاء، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

جہاں بھی ہو، قبلہ کی طرف منہ کرنے کا بیان، اور ابوہریرہ کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ...

باب : نماز کا بیان

جہاں بھی ہو، قبلہ کی طرف منہ کرنے کا بیان، اور ابوہریرہ کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے کہ قبلہ کی طرف منہ کر اور تکبیر کہہ

جلد : جلد اول حدیث 388

راوی: عبداللہ بن رجاء، اسرائیل، ابواسحق، براء بن عازب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ رَجَاءٍ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى نَحْوَ بَيْتِ الْمَقْدِسِ سِتَّةَ عَشَرَ أَوْ سَبْعَةَ عَشَرَ شَهْرًا وَكَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحِبُّ أَنْ يُوَجَّهَ إِلَى الْكَعْبَةِ فَأَنْزَلَ اللهُ قَدْ نَرَى تَقَلُّبَ وَجْهِكَ فِي السَّمَاءِ فَتَوَجَّهَ نَحْوَ الْكَعْبَةِ وَقَالَ السُّفَهَاءُ مِنْ النَّاسِ وَهُمْ الْيَهُودُ مَا وَلَّاهُمْ عَنْ قِبْلَتِهِمْ الَّتِي كَانُوا عَلَيْهَا قُلْ لِلَّهِ الْمَشْرِقُ وَالْمَغْرِبُ يَهْدِي مَنْ يَشَاءُ إِلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ فَصَلَّى مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ ثُمَّ خَرَجَ بَعْدَ مَا صَلَّى فَمَرَّ عَلَى قَوْمٍ مِنْ الْأَنْصَارِ فِي صَلَاةِ الْعَصْرِ نَحْوَ بَيْتِ الْمَقْدِسِ فَقَالَ هُوَ يَشْهَدُ أَنَّهُ صَلَّى مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَّهُ تَوَجَّهَ نَحْوَ الْكَعْبَةِ فَتَحَرَّفَ الْقَوْمُ حَتَّى تَوَجَّهُوا نَحْوَ الْكَعْبَةِ

عبداللہ بن رجاء، اسرائیل، ابواسحاق، براء بن عازب رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بیت المقدس کی طرف سولہ مہینے یا سترہ مہینے نماز پڑھی اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم چاہتے تھے کہ کعبہ کی طرف منہ کیا جائے، تو اللہ عزوجل نے حکم نازل فرمایا ﴿قَدْ نَرَىٰ تَقَلُّبَ وَجْهِكَ فِي السَّمَاءِ﴾، پس آپ قبلہ جدید کی طرف پھر گئے، بعض لوگوں نے جو کہ یہود تھے، کہا کہ مسلمانوں کو ان کے قبلہ سے جس پر وہ اب تک تھے، کس نے پھیر دیا؟ تب اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ کہہ دو مشرق و مغرب اللہ ہی کا ہے وہ جسے چاہتا ہے راہ راست کی طرف ہدایت دیتا ہے، پھر نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہمراہ ایک شخص

نے نماز پڑھی اور نماز پڑھنے کے بعد وہ چلا اور انصار کے کچھ لوگوں پر عصر کی نماز میں گذرا، وہ بیت المقدس کی طرف (منہ کرکے) نماز پڑھ رہے تھے، تو اس نے (اپنی نسبت) کہا کہ وہ گواہی دیتا ہے کہ اس نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہمراہ نماز پڑھی ہے اور آپ نے کعبہ کی طرف منہ کرلیا ہے، تب سب لوگ کعبہ کی طرف پھر گئے۔

راوی: عبداللہ بن رجاء، اسرائیل، ابواسحق، براء بن عازب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : نماز کا بیان

جہاں بھی ہو، قبلہ کی طرف منہ کرنے کا بیان، اور ابوہریرہ کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے کہ قبلہ کی طرف منہ کر اور تکبیر کہہ

جلد : جلد اول حدیث 389

راوی: مسلم بن ابراهیم، هشام بن عبدالله، یحیی بن ابی کیثر، محمد بن عبدالرحمن، حضرت جابربن عبدالله رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ أَبِي عَبْدِ اللهِ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي عَلَى رَاحِلَتِهِ حَيْثُ تَوَجَّهَتْ فَإِذَا أَرَادَ الْفَرِيضَةَ نَزَلَ فَاسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ

مسلم بن ابراہیم، ہشام بن عبداللہ، یحیی بن ابی کیثر، محمد بن عبدالرحمن، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی سواری پر جس طرف وہ آپ کو لے کر چلتی (اسی طرف نماز پڑھتے) اور جب فرض (نماز پڑھنے) کا ارادہ کرتے تو سواری سے اتر پڑتے اور قبلہ کی طرف منہ کرلیتے۔

راوی: مسلم بن ابراہیم، ہشام بن عبداللہ، یحیی بن ابی کیثر، محمد بن عبدالرحمن، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : نماز کا بیان

جہاں بھی ہو، قبلہ کی طرف منہ کرنے کا بیان، اور ابوہریرہ کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے کہ قبلہ کی طرف منہ کر اور تکبیر کہہ

جلد : جلد اول حدیث 390

راوی: عثمان، جریر، منصور، ابراهیم، علقمه، عبدالله بن مسعود رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ صَلَّى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِبْرَاهِيمُ لَا أَدْرِي زَادَ أَوْ نَقَصَ فَلَمَّا سَلَّمَ قِيلَ لَهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَحَدَثَ فِي الصَّلَاةِ شَيْءٌ قَالَ وَمَا ذَاكَ قَالُوا صَلَّيْتَ كَذَا وَكَذَا فَثَنَى رِجْلَيْهِ وَاسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ وَسَجَدَ سَجْدَتَيْنِ ثُمَّ سَلَّمَ فَلَمَّا أَقْبَلَ عَلَيْنَا بِوَجْهِهِ قَالَ إِنَّهُ لَوْ حَدَثَ فِي الصَّلَاةِ شَيْءٌ لَنَبَّأْتُكُمْ بِهِ وَلَكِنْ إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ مِثْلُكُمْ أَنْسَى كَمَا تَنْسَوْنَ فَإِذَا نَسِيتُ فَذَكِّرُونِي وَإِذَا شَكَّ أَحَدُكُمْ فِي صَلَاتِهِ فَلْيَتَحَرَّ الصَّوَابَ فَلْيُتِمَّ عَلَيْهِ ثُمَّ لِيُسَلِّمْ ثُمَّ يَسْجُدُ سَجْدَتَيْنِ

عثمان، جریر، منصور، ابراہیم، علقمہ، عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نماز پڑھی، ابراہیم کہتے ہیں یہ مجھے یاد نہیں کہ آپ نے (نماز میں کچھ) زیادہ کر دیا تھا، یا کم کر دیا تھا، الغرض! جب آپ سلام پھیر چکے، تو آپ سے عرض کیا گیا کہ یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیا کوئی بات نماز میں نئی ہو گئی؟ آپ نے فرمایا وہ کیا؟ لوگوں نے کہا کہ آپ نے اس قدر نماز پڑھی، پس آپ نے اپنے دونوں پیروں کو سمیٹ لیا اور قبلہ کی طرف منہ کر کے دو سجدے کئے، اس کے بعد سلام پھیرا پھر جب ہماری طرف اپنا منہ کیا تو فرمایا کہ اگر نماز میں کوئی نیا حکم ہو جاتا، تو میں تمہیں پہلے سے مطلع کرتا، لیکن میں تمہاری ہی طرح ایک بشر ہوں، جس طرح تم بھولتے ہو، میں بھی بھول جاتا ہوں، لہذا جب میں بھول جاؤں تو مجھے یاد دلاؤ، اور جب تم میں سے کسی شخص کو اپنی نماز میں شک ہو جائے تو اسے چاہئے کہ صحیح حالت کے معلوم کرنے کی کوشش کرے اور اسی پر نماز تمام کر دے، پھر سلام پھیر کر دو سجدے کرے۔

راوی: عثمان، جریر، منصور، ابراہیم، علقمہ، عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : نماز کا بیان

قبلہ کے متعلق جو منقول ہے اور جنہوں نے بھول کر غیر قبلہ کی طرف نماز پڑھنے والے کے لئے اعادہ ضروی خیال نہیں کیا اور بے شک نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ظہر کی دو رکعتوں میں سلام پھیر کر لوگوں کی طرف اپنا منہ کر لیا اس کے بعد جو باقی تھا اسے پورا کیا

جلد : جلد اول حدیث 391

راوی: عمرو بن عون، هشیم، حمید، انس بن مالك رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَوْنٍ قَالَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ وَافَقْتُ رَبِّي فِي ثَلَاثٍ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ لَوْ اتَّخَذْنَا مِنْ مَقَامِ إِبْرَاهِيمَ مُصَلًّى فَنَزَلَتْ وَاتَّخِذُوا مِنْ مَقَامِ إِبْرَاهِيمَ مُصَلًّى وَآيَةُ الْحِجَابِ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ لَوْ أَمَرْتَ نِسَائَكَ أَنْ يَحْتَجِبْنَ فَإِنَّهُ يُكَلِّمُهُنَّ الْبَرُّ وَالْفَاجِرُ فَنَزَلَتْ آيَةُ الْحِجَابِ وَاجْتَمَعَ نِسَائُ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْغَيْرَةِ عَلَيْهِ فَقُلْتُ لَهُنَّ عَسَى رَبُّهُ إِنْ طَلَّقَكُنَّ أَنْ يُبَدِّلَهُ أَزْوَاجًا خَيْرًا مِنْكُنَّ فَنَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ قَالَ أَبُو عَبْد اللهِ و حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ قَالَ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ قَالَ حَدَّثَنِي حُمَيْدٌ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسًا بِهَذَا

عمرو بن عون، ہشیم، حمید، انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا میں نے اپنے پرودگار سے تین باتوں میں موافقت کی (ایک مرتبہ) میں نے کہا کہ یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کاش! ہم مقام ابراہیم کو مصلی بناتے، پس اس پر یہ نازل ہوا (واتخذو من مقام ابراہیم مصلی) اور حجاب کی آیت بھی میری خواہش کے مطابق نازل ہوئی کیونکہ میں نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کاش آپ اپنی بیویوں کو پردہ کرنے کا حکم دیں، اس لئے کہ ان سے ہر نیک وبد گفتگو کرتا ہے، پس حجاب کی آیت نازل ہوئی اور ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بیویاں آپ پر نسوانی جوش میں آکر جمع ہوئیں، تو میں نے ان سے کہا کہ آپ تم کو طلاق دے دیں گے، تو عنقریب آپ کا پروردگار تم سے اچھی بیویاں آپ کو بدلے میں دے گا، جو مسلمان ہوں گی، تب یہ آیت نازل ہوئی، ابن ابی مریم نے اس حدیث کو یوں روایت کیا کہ میں ہم سے یحیی بن ایوب نے، ان سے حمید نے کہا کہ میں اس حدیث کو حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے سنا۔

راوی : عمرو بن عون، ہشیم، حمید، انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : نماز کا بیان

قبلہ کے متعلق جو منقول ہے اور جنہوں نے بھول کر غیر قبلہ کی طرف نماز پڑھنے والے کے لئے اعادہ ضروری خیال نہیں کیا اور بے شک نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ظہر کی دو رکعتوں میں سلام پھیر کر لوگوں کی طرف اپنا منہ کر لیا اس کے بعد جو باقی تھا اسے پورا کیا

جلد : جلد اول   حدیث 392

راوی: عبد اللہ بن یوسف، مالك، عبد اللہ بن دینار، عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ يُوسُفَ قَالَ أَخْبَرَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ بَيْنَا النَّاسُ بِقُبَاءٍ فِي صَلَاةِ الصُّبْحِ إِذْ جَائَهُمْ آتٍ فَقَالَ إِنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ أُنْزِلَ عَلَيْهِ اللَّيْلَةَ قُرْآنٌ وَقَدْ أُمِرَ أَنْ يَسْتَقْبِلَ الْكَعْبَةَ فَاسْتَقْبِلُوهَا وَكَانَتْ وُجُوهُهُمْ إِلَى الشَّأْمِ فَاسْتَدَارُوا إِلَى الْكَعْبَةِ

عبد اللہ بن یوسف، مالک، عبد اللہ بن دینار، عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ (ایک مرتبہ) لوگ مقام قبا میں صبح کی نماز پڑھ رہے تھے، کہ یکایک ان کے پاس ایک آنے والا آیا، اس نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر آج کی رات ایک آیت نازل کی گئی ہے، آپ کو حکم دیا گیا کہ کعبہ کی طرف منہ کر لیں، یہ سن کر سب لوگوں نے کعبہ کی طرف منہ کر لئے، اس سے قبل ان کے منہ شام کی طرف تھے۔

راوی : عبد اللہ بن یوسف، مالک، عبد اللہ بن دینار، عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : نماز کا بیان

قبلہ کے متعلق جو منقول ہے اور جنہوں نے بھول کر غیر قبلہ کی طرف نماز پڑھنے والے کے لئے اعادہ ضروری خیال نہیں کیا اور بے شک نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے

ظہر کی دو رکعتوں میں سلام پھیر کر لوگوں کی طرف اپنا منہ کر لیا اس کے بعد جو باقی تھا اسے پورا کیا

جلد : جلد اول حدیث 393

راوی: مسدد، یحیی، شعبہ، حکم، ابراہیم، علقمہ، عبداللہ (بن مسعود) رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ شُعْبَةَ عَنْ الْحَكَمِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ صَلَّى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الظُّهْرَ خَمْسًا فَقَالُوا أَزِيدَ فِي الصَّلَاةِ قَالَ وَمَا ذَاكَ قَالُوا صَلَّيْتَ خَمْسًا فَثَنَى رِجْلَيْهِ وَسَجَدَ سَجْدَتَيْنِ

مسدد، یحیی، شعبہ، حکم، ابراہیم، علقمہ، عبداللہ (بن مسعود) رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے (ایک مرتبہ) ظہر میں پانچ رکعتیں پڑھیں، صحابہ نے عرض کیا کہ نماز میں (کچھ) زیادتی کر دی گئی؟ آپ نے فرمایا وہ کیا؟ لوگوں نے عرض کیا کہ آپ نے پانچ رکعتیں پڑھیں، عبداللہ کہتے ہیں پس آپ نے پیر موڑ کر دو سجدے کئے۔

راوی : مسدد، یحیی، شعبہ، حکم، ابراہیم، علقمہ، عبداللہ (بن مسعود) رضی اللہ تعالیٰ عنہ

تھوک کا ہاتھ کے ذریعے مسجد سے صاف کر دینے کا بیان...

باب : نماز کا بیان

تھوک کا ہاتھ کے ذریعے مسجد سے صاف کر دینے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 394

راوی: قتیبہ، اسمعیل بن جعفر، حمید، انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى نُخَامَةً فِي الْقِبْلَةِ فَشَقَّ ذَلِكَ عَلَيْهِ حَتَّى رُئِيَ فِي وَجْهِهِ فَقَامَ فَحَكَّهُ بِيَدِهِ فَقَالَ إِنَّ أَحَدَكُمْ إِذَا قَامَ فِي صَلَاتِهِ فَإِنَّهُ يُنَاجِي

رَبَّهُ أَوْ إِنَّ رَبَّهُ بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْقِبْلَةِ فَلَا يَبْزُقَنَّ أَحَدُكُمْ قِبَلَ قِبْلَتِهِ وَلَكِنْ عَنْ يَسَارِهِ أَوْ تَحْتَ قَدَمَيْهِ ثُمَّ أَخَذَ طَرَفَ رِدَائِهِ فَبَصَقَ فِيهِ ثُمَّ رَدَّ بَعْضَهُ عَلَى بَعْضٍ فَقَالَ أَوْ يَفْعَلُ هَكَذَا

قتیبہ، اسماعیل بن جعفر، حمید، انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے قبلہ کی جانب میں کچھ تھوک دیکھا، آپ کو ناگوار ہوا، یہاں تک کہ غصہ کا اثر آپ کے چہرے میں ظاہر ہوا، چنانچہ آپ کھڑے ہو گئے اور اس کو اپنے ہاتھ سے صاف کر دیا، پھر فرمایا کہ تم میں سے کوئی جب اپنی نماز میں کھڑا ہوتا ہے، تو وہ اپنے پرودگار سے مناجات کرتا ہے، یا آپ نے یہ فرمایا کہ اس کا پرودگار اس کے اور قبلہ کے درمیان میں ہے لہذا اسے قبلہ کے سامنے نہ تھوکنا چاہئے، پھر آپ نے اپنی چادر کا کنارہ لیا اور اس میں تھوک کر اسے مل ڈالا اور فرمایا کہ یا اس طرح کرے۔

راوی : قتیبہ، اسمعیل بن جعفر، حمید، انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : نماز کا بیان

تھوک کا ہاتھ کے ذریعے مسجد سے صاف کر دینے کا بیان

جلد : جلد اول   حدیث 395

راوی: عبد اللہ بن یوسف، مالک، نافع، عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ قَالَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى بُصَاقًا فِي جِدَارِ الْقِبْلَةِ فَحَكَّهُ ثُمَّ أَقْبَلَ عَلَى النَّاسِ فَقَالَ إِذَا كَانَ أَحَدُكُمْ يُصَلِّي فَلَا يَبْصُقُ قِبَلَ وَجْهِهِ فَإِنَّ اللَّهَ قِبَلَ وَجْهِهِ إِذَا صَلَّى

عبد اللہ بن یوسف، مالک، نافع، عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے (ایک مرتبہ) قبلہ کی دیوار میں کچھ تھوک دیکھا، تو آپ نے اسے صاف کر کے لوگوں کی طرف منہ کیا اور فرمایا کہ جب تم میں سے کوئی

نماز پڑھے، تو وہ اپنے منہ کے سامنے نہ تھوکے، اس لئے کہ جب وہ نماز پڑھتا ہے، تو اللہ سبحانہ اس کے سامنے ہوتا ہے۔

راوی : عبداللہ بن یوسف، مالک، نافع، عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : نماز کا بیان

تھوک کا ہاتھ کے ذریعے مسجد سے صاف کر دینے کا بیان

جلد : جلد اول		حدیث 396

راوی: عبد اللہ بن یوسف مالک ھشام بن عروہ، عروہ، ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ يُوسُفَ قَالَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى فِي جِدَارِ الْقِبْلَةِ مُخَاطًا أَوْ بُصَاقًا أَوْ نُخَامَةً فَحَكَّهُ

عبداللہ بن یوسف مالک ہشام بن عروہ، عروہ، ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا روایت کرتی ہیں کہ رسول اللہ نے ایک مرتبہ قبلہ کی دیوار میں کچھ ناک کا لعاب یا بلغم یا تھوک دیکھا، تو آپ نے اسے صاف کر دیا۔

راوی : عبداللہ بن یوسف مالک ہشام بن عروہ، عروہ، ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

رینٹ کو کنکریوں کے ذریعہ مسجد سے صاف کر دینے کا بیان، ابن عباس نے کہا ہے کہ اگر...

باب : نماز کا بیان

رینٹ کو کنکریوں کے ذریعہ مسجد سے صاف کر دینے کا بیان، ابن عباس نے کہا ہے کہ اگر تو تر نجاست پر چلے تو اسے دھوڈال اور اگر خشک ہو تو مت دھو

جلد : جلد اول حدیث 397

راوی: موسی بن اسمعیل، ابراهیم بن سعد، ابن شہاب، حمید بن عبدالرحمن رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ قَالَ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ شِهَابٍ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ وَأَبَا سَعِيدٍ حَدَّثَاهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى نُخَامَةً فِي جِدَارِ الْمَسْجِدِ فَتَنَاوَلَ حَصَاةً فَحَكَّهَا فَقَالَ إِذَا تَنَخَّمَ أَحَدُكُمْ فَلَا يَتَنَخَّمَنَّ قِبَلَ وَجْهِهِ وَلَا عَنْ يَمِينِهِ وَلْيَبْصُقْ عَنْ يَسَارِهِ أَوْ تَحْتَ قَدَمِهِ الْيُسْرَى

موسی بن اسماعیل، ابراہیم بن سعد، ابن شہاب، حمید بن عبدالرحمن رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ان سے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک مرتبہ مسجد کی دیوار میں کچھ بلغم دیکھا تو آپ نے کنکریاں لے کر اسے رگڑ دیا اور فرمایا کہ جب تم میں سے کوئی شخص بلغم تھوکے تو نہ اپنے منہ کے سامنے تھوکے نہ اپنی داہنی جانب، بلکہ بائیں جانب یا اپنے بائیں قدم کے نیچے تھوکے۔

راوی : موسی بن اسمعیل، ابراہیم بن سعد، ابن شہاب، حمید بن عبدالرحمن رضی اللہ تعالیٰ عنہ

نماز میں دائیں طرف نہ تھوکے...

باب : نماز کا بیان

نماز میں دائیں طرف نہ تھوکے

جلد : جلد اول حدیث 398

راوی: یحیی بن بکیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، حمید بن عبدالرحمن رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ وَأَبَا سَعِيدٍ أَخْبَرَاهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى نُخَامَةً فِي حَائِطِ الْمَسْجِدِ فَتَنَاوَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ حَصَاةً فَحَتَّهَا ثُمَّ قَالَ إِذَا تَنَخَّمَ أَحَدُكُمْ فَلَا يَتَنَخَّمْ قِبَلَ وَجْهِهِ وَلَا عَنْ يَمِينِهِ وَلْيَبْصُقْ عَنْ يَسَارِهِ أَوْ تَحْتَ قَدَمِهِ الْيُسْرَى

یحیی بن بکیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، حمید بن عبد الرحمن رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور ابوسعید نے رضی اللہ تعالیٰ عنہ ان سے بیان کیا کہ ایک مرتبہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مسجد کی دیوار میں کچھ بلغم لگا ہوا دیکھا، تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کنکریاں لے کر اسے رگڑ دیا اور فرمایا کہ جب تم میں سے کوئی شخص بلغم تھوکے تو نہ اپنے منہ کے سامنے تھوکے اور نہ اپنی دائیں جانب، بلکہ اپنی بائیں جانب تھوکے یا اپنے پیر کے نیچے۔

راوی : یحیی بن بکیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، حمید بن عبد الرحمن رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : نماز کا بیان

نماز میں دائیں طرف نہ تھوکے

جلد : جلد اول حدیث 399

راوی: حفص بن عمر، شعبہ، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ أَخْبَرَنِي قَتَادَةُ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَتْفِلَنَّ أَحَدُكُمْ بَيْنَ يَدَيْهِ وَلَا عَنْ يَمِينِهِ وَلَكِنْ عَنْ يَسَارِهِ أَوْ تَحْتَ رِجْلِهِ الْيُسْرَى

حفص بن عمر، شعبہ، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تم میں سے کوئی اپنے آگے اور اپنے دائیں جانب نہ تھوکے، بلکہ اپنے بائیں جانب یا اپنے بائیں پیر کے نیچے تھوکے۔

راوی : حفص بن عمر، شعبہ، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

مسجد میں کسی چیز کا تقسیم کرنا اور خوشہ لٹکانے کا بیان، امام بخاری کہتے ہیں کہ...

باب : نماز کا بیان

مسجد میں کسی چیز کا تقسیم کرنا اور خوشہ لٹکانے کا بیان، امام بخاری کہتے ہیں کہ قنو (اور) غدق (ایک چیز) ہے

جلد : جلد اول حدیث 400

راوی: آدم، شعبہ، قتادہ حضرت انس بن مالک

حَدَّثَنَا آدَمُ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْمُؤْمِنَ إِذَا كَانَ فِي الصَّلَاةِ فَإِنَّمَا يُنَاجِي رَبَّهُ فَلَا يَبْزُقَنَّ بَيْنَ يَدَيْهِ وَلَا عَنْ يَمِينِهِ وَلَكِنْ عَنْ يَسَارِهِ أَوْ تَحْتَ قَدَمِهِ

آدم، شعبہ، قتادہ حضرت انس بن مالک روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ نے فرمایا کہ مومن نماز میں اپنے پروردگار سے مناجات کرتا ہے اس لئے نہ وہ اپنے آگے تھوکے اور نہ اپنی داہنی جانب، بلکہ اپنی بائیں جانب اپنے پیر کے نیچے (تھوکے)۔

راوی : آدم، شعبہ، قتادہ حضرت انس بن مالک

نماز کی حالت میں اگر تھوکنے کی ضرورت ہو تو، اسے اپنی بائیں جانب یا اپنے بائیں پ...

باب : نماز کا بیان

نماز کی حالت میں اگر تھوکنے کی ضرورت ہو تو، اسے اپنی بائیں جانب یا اپنے بائیں پیر کے نیچے تھوکنا چاہئے

جلد : جلد اول حدیث 401

راوی: علی، سفیان، زہری، حمید بن عبدالرحمن، ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبْصَرَ نُخَامَةً فِي قِبْلَةِ الْمَسْجِدِ فَحَكَّهَا بِحَصَاةٍ ثُمَّ نَهَى أَنْ يَبْزُقَ الرَّجُلُ بَيْنَ يَدَيْهِ أَوْ عَنْ يَمِينِهِ وَلَكِنْ عَنْ يَسَارِهِ أَوْ تَحْتَ قَدَمِهِ الْيُسْرَى وَعَنْ الزُّهْرِيِّ سَمِعَ حُمَيْدًا عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ نَحْوَهُ

علی، سفیان، زہری، حمید بن عبد الرحمن، ابوسعید (خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مسجد کے قبلہ (کی جانب) میں کچھ بلغم لگا ہوا دیکھا، تو ایک کنکری سے آپ نے اسے رگڑ دیا، پھر آپ نے منع کر دیا کہ کوئی شخص اپنے آگے یا اپنی دائیں جانب نہ تھوکے بلکہ اپنی بائیں جانب یا اپنے بائیں پیر کے نیچے تھوکے اور زہری سے روایت ہے کہ انہوں نے حمید سے انہوں نے ابوسعید خدری سے اسی طرح سنا۔

راوی: علی، سفیان، زہری، حمید بن عبد الرحمن، ابوسعید (خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ (

مسجد میں تھوکنے کے کفارہ کا بیان...

باب : نماز کا بیان

مسجد میں تھوکنے کے کفارہ کا بیان

جلد : جلد اول　　حدیث 402

راوی: آدم، شعبہ، قتادہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا آدَمُ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْبُزَاقُ فِي الْمَسْجِدِ خَطِيئَةٌ وَكَفَّارَتُهَا دَفْنُهَا

آدم، شعبہ، قتادہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ مسجد میں تھوکنا گناہ ہے اور اس کا کفارہ یہ ہے کہ اس کو دفن کر دے۔

راوی : آدم، شعبہ، قتادہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

مسجد میں بلغم کے دفن کر دینے کا بیان...

باب : نماز کا بیان

مسجد میں بلغم کے دفن کر دینے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 403

راوی: اسحق بن نصر، عبدالرزاق، معمر، ھمام، ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ هَمَّامٍ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا قَامَ أَحَدُكُمْ إِلَى الصَّلَاةِ فَلَا يَبْصُقْ أَمَامَهُ فَإِنَّمَا يُنَاجِي اللهَ مَا دَامَ فِي مُصَلَّاهُ وَلَا عَنْ يَمِينِهِ فَإِنَّ عَنْ يَمِينِهِ مَلَكًا وَلْيَبْصُقْ عَنْ يَسَارِهِ أَوْ تَحْتَ قَدَمِهِ فَيَدْفِنُهَا

اسحاق بن نصر، عبدالرزاق، معمر، ہمام، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نقل کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا کہ جب تم میں سے کوئی نماز کے لئے کھڑا ہو تو وہ اپنے آگے نہ تھوکے کیونکہ وہ جب تک اپنے مصلی میں ہے اللہ سے مناجات کر رہا ہے اور نہ اپنی دائیں جانب، اس لئے کہ اس کی دائیں جانب ایک فرشتہ ہے، بلکہ اپنی بائیں جانب یا اپنے پیر کے نیچے تھوک لے پھر اسے دفن کر دے۔

راوی : اسحق بن نصر، عبدالرزاق، معمر، ہمام، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

جب تھوکنے پر مجبور ہو جائے تو اس کو اپنے کپڑے میں لے لینا چاہیے...

باب : نماز کا بیان

جب تھوکنے پر مجبور ہو جائے تو اس کو اپنے کپڑے میں لے لینا چاہیے

جلد : جلد اول حدیث 404

راوی: مالک بن اسمعیل، زهیر، حمید، انس بن مالک رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ قَالَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ قَالَ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى نُخَامَةً فِي الْقِبْلَةِ فَحَكَّهَا بِيَدِهِ وَرُئِيَ مِنْهُ كَرَاهِيَةٌ أَوْ رُئِيَ كَرَاهِيَتُهُ لِذَلِكَ وَشِدَّتُهُ عَلَيْهِ وَقَالَ إِنَّ أَحَدَكُمْ إِذَا قَامَ فِي صَلَاتِهِ فَإِنَّمَا يُنَاجِي رَبَّهُ أَوْ رَبُّهُ بَيْنَهُ وَبَيْنَ قِبْلَتِهِ فَلَا يَبْزُقَنَّ فِي قِبْلَتِهِ وَلَكِنْ عَنْ يَسَارِهِ أَوْ تَحْتَ قَدَمِهِ ثُمَّ أَخَذَ طَرَفَ رِدَائِهِ فَبَزَقَ فِيهِ وَرَدَّ بَعْضَهُ عَلَى بَعْضٍ قَالَ أَوْ يَفْعَلُ هَكَذَا

مالک بن اسماعیل، زہیر، حمید، انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے قبلہ کی جانب میں کچھ بلغم دیکھا اس کو آپ نے اپنے ہاتھ سے صاف کر دیا اور آپ کی ناگواری معلوم ہوئی (یا یہ کہ اس کے سبب سے آپ پر اس کی سختی معلوم ہوئی) اور آپ نے فرمایا کہ جب تم میں سے کوئی شخص اپنی نماز میں کھڑا ہوتا ہے، تو وہ اپنے پرودگار اس کے اور قبلہ کے درمیان میں ہوتا ہے، لہذا وہ اپنے قبلہ (کی جانب) نہ تھوکے، بلکہ اپنی بائیں جانب یا اپنے پیر کے نیچے، پھر آپ نے اپنی چادر کا کنارہ لیا اور اس میں تھوکا اور اس کو مل دیا اور فرمایا کہ یا اس طرح کرے۔

راوی : مالک بن اسمعیل، زہیر، حمید، انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

امام کا لوگوں کو نصیحت کرنا کہ وہ اپنی نماز کو مکمل کریں اور قبلہ کا ذکر...

باب : نماز کا بیان

امام کا لوگوں کو نصیحت کرنا کہ وہ اپنی نماز کو مکمل کریں اور قبلہ کا ذکر

جلد : جلد اول حدیث 405

راوی: عبد اللہ بن یوسف، مالک، ابوالزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ يُوسُفَ قَالَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ هَلْ تَرَوْنَ قِبْلَتِي هَا هُنَا فَوَاللهِ مَا يَخْفَى عَلَيَّ خُشُوعُكُمْ وَلَا رُكُوعُكُمْ إِنِّي لَأَرَاكُمْ مِنْ وَرَائِ ظَهْرِي

عبد اللہ بن یوسف، مالک، ابوالزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تم میرا منہ اس طرف سمجھتے ہو، حالانکہ اللہ کی قسم! مجھ پر نہ تمہارا خشوع اور تمہارا رکوع کچھ بھی پوشیدہ نہیں، بلکہ میں یقینا تمہیں اپنی پیٹھ کے پیچھے سے دیکھتا ہوں۔

راوی : عبد اللہ بن یوسف، مالک، ابوالزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : نماز کا بیان

امام کا لوگوں کو نصیحت کرنا کہ وہ اپنی نماز کو مکمل کریں اور قبلہ کا ذکر

جلد : جلد اول حدیث 406

راوی: یحیی بن صالح، فلیح بن سلیمان، ہلال بن علی، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ صَالِحٍ قَالَ حَدَّثَنَا فُلَيْحُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ هِلَالِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ صَلَّى بِنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةً ثُمَّ رَقِيَ الْمِنْبَرَ فَقَالَ فِي الصَّلَاةِ وَفِي الرُّكُوعِ إِنِّي لَأَرَاكُمْ مِنْ وَرَائِي كَمَا أَرَاكُمْ

یحیی بن صالح، فلیح بن سلیمان، ہلال بن علی، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نماز پڑھی اس کے بعد منبر پر چڑھ گئے اور نماز کے رکوع (کی تکمیل) کے بارے میں فرمایا کہ میں یقینا تمہیں پیچھے سے بھی

ایسا ہی دیکھتا ہوں، جیسا تمہیں آگے سے دیکھتا ہوں۔

راوی : یحیی بن صالح، فلیح بن سلیمان، ہلال بن علی، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

کیا بنی فلاں کی مسجد (کہنا جائز ہے) یا نہیں؟...

باب : نماز کا بیان

کیا بنی فلاں کی مسجد (کہنا جائز ہے) یا نہیں؟

جلد : جلد اول حدیث 407

راوی: عبد اللہ بن یوسف، مالک، نافع، عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ يُوسُفَ قَالَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَابَقَ بَيْنَ الْخَيْلِ الَّتِي أُضْمِرَتْ مِنْ الْحَفْيَاءِ وَأَمَدُهَا ثَنِيَّةُ الْوَدَاعِ وَسَابَقَ بَيْنَ الْخَيْلِ الَّتِي لَمْ تُضْمَرْ مِنْ الثَّنِيَّةِ إِلَى مَسْجِدِ بَنِي زُرَيْقٍ وَأَنَّ عَبْدَ اللهِ بْنَ عُمَرَ كَانَ فِيمَنْ سَابَقَ بِهَا

عبد اللہ بن یوسف، مالک، نافع، عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ (ایک مرتبہ) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان گھوڑوں کے درمیان میں جو سدھائے گئے تھے، (مقام) حفیاء سے گھوڑ دوڑ کرائی اور اس کی انتہا ثنیہ الوداع مقرر کی، اور جو گھوڑے سدھائے ہوئے نہ تھے، ان کے درمیان میں ثنیہ اور بنی زریق کی مسجد تک گھوڑ دوڑ کرائی، اور عبد اللہ بن عمر بھی ان لوگوں میں تھے، جنہوں نے یہ گھوڑ دوڑ کی تھی۔

راوی : عبد اللہ بن یوسف، مالک، نافع، عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

جس کو کھانے کی دعوت مسجد میں دی جائے اور جس شخص نے اسے قبول کر لیا...

باب : نماز کا بیان

جس کو کھانے کی دعوت مسجد میں دی جائے اور جس شخص نے اسے قبول کر لیا

جلد : جلد اول حدیث 408

راوی: عبد اللہ بن یوسف، مالک، اسحق بن عبد اللہ، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ سَمِعَ أَنَسًا قَالَ وَجَدْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمَسْجِدِ مَعَهُ نَاسٌ فَقُمْتُ فَقَالَ لِي آرْسَلَكَ أَبُو طَلْحَةَ قُلْتُ نَعَمْ فَقَالَ لِطَعَامٍ قُلْتُ نَعَمْ فَقَالَ لِمَنْ مَعَهُ قُومُوا فَانْطَلَقَ وَانْطَلَقْتُ بَيْنَ أَيْدِيهِمْ

عبد اللہ بن یوسف، مالک، اسحاق بن عبد اللہ، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو مسجد میں پایا آپ کے ہمراہ کچھ لوگ اور بھی تھے، میں کھڑا ہو گیا، آپ نے مجھ سے فرمایا کہ تم کو ابو طلحہ نے بھیجا ہے؟ میں نے کہا ہاں آپ نے فرمایا، کیا کھانے کیلئے؟ میں نے عرض کیا ہاں، پھر آپ نے اپنے پاس والوں سے فرمایا کہ اٹھو اور آپ چلے اور میں آپ کے آگے چل دیا۔

راوی : عبد اللہ بن یوسف، مالک، اسحق بن عبد اللہ، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

مسجد میں مقدمات کا فیصلہ اور مردوں اور عورتوں کے درمیان لعان کرانے کا بیان...

باب : نماز کا بیان

مسجد میں مقدمات کا فیصلہ اور مردوں اور عورتوں کے درمیان لعان کرانے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 409

راوی: یحیی، عبدالرزاق، ابن جریج، ابن شہاب، سہل بن سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُوسَى قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي ابْنُ شِهَابٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ أَنَّ رَجُلًا قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَرَأَيْتَ رَجُلًا وَجَدَ مَعَ امْرَأَتِهِ رَجُلًا أَيَقْتُلُهُ فَتَلَاعَنَا فِي الْمَسْجِدِ وَأَنَا شَاهِدٌ

یحیی، عبدالرزاق، ابن جریج، ابن شہاب، سہل بن سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ ایک شخص نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بتایئے اگر کوئی شخص اپنی بیوی کے ساتھ کسی (غیر) مرد کو پائے، کیا (اسے جائز ہے) کہ وہ اس کو قتل کر دے؟ پھر ان دونوں (زوجین کے درمیان) مسجد میں ملاعنہ کیا گیا، میں (اس وقت) موجود تھا۔

راوی : یحیی، عبدالرزاق، ابن جریج، ابن شہاب، سہل بن سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ

کسی کے گھر میں داخل ہو، تو جہاں چاہے، نماز پڑھ لے، یا جہاں اس سے کہا جائے، زیادہ...

باب : نماز کا بیان

کسی کے گھر میں داخل ہو، تو جہاں چاہے، نماز پڑھ لے، یا جہاں اس سے کہا جائے، زیادہ چھان بین نہ کرے

جلد : جلد اول حدیث 410

راوی: عبداللہ بن مسلمہ، ابراہیم بن سعد، ابن شہاب، محمود بن الربیع، عتبان بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ مَحْمُودِ بْنِ الرَّبِيعِ عَنْ عِتْبَانَ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَاهُ فِي مَنْزِلِهِ فَقَالَ أَيْنَ تُحِبُّ أَنْ أُصَلِّيَ لَكَ مِنْ بَيْتِكَ قَالَ فَأَشَرْتُ لَهُ إِلَى مَكَانٍ فَكَبَّرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَصَفَفْنَا خَلْفَهُ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ

عبد اللہ بن مسلمہ، ابراہیم بن سعد، ابن شہاب، محمود بن الربیع، عتبان بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس کے مکان میں آئے اور فرمایا کہ تم اپنے گھر میں کس جگہ چاہتے ہو کہ میں تمہارے لئے نماز پڑھ دوں؟ کہتے ہیں کہ میں نے ایک مقام کی طرف اشارہ کر دیا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تکبیر کہی اور ہم نے آپ کے پیچھے صف باندھی، پھر آپ نے دو رکعتیں پڑھیں۔

راوی: عبد اللہ بن مسلمہ، ابراہیم بن سعد، ابن شہاب، محمود بن الربیع، عتبان بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

گھروں میں مسجدیں بنانے کا بیان اور براء بن عازب نے اپنے گھر کی مسجد میں جماعت سے...

باب : نماز کا بیان

گھروں میں مسجدیں بنانے کا بیان اور براء بن عازب نے اپنے گھر کی مسجد میں جماعت سے نماز پڑھی

جلد : جلد اول حدیث 411

راوی: سعید بن عفیر، لیث، عقیل ابن شہاب، محمود بن ربیع انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عُفَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ قَالَ حَدَّثَنِي عُقَيْلٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي مَحْمُودُ بْنُ الرَّبِيعِ الْأَنْصَارِيُّ أَنَّ عِتْبَانَ بْنَ مَالِكٍ وَهُوَ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِمَّنْ شَهِدَ بَدْرًا مِنْ الْأَنْصَارِ أَنَّهُ أَتَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَدْ أَنْكَرْتُ بَصَرِي وَأَنَا أُصَلِّي لِقَوْمِي فَإِذَا كَانَتْ الْأَمْطَارُ سَالَ الْوَادِي الَّذِي بَيْنِي وَبَيْنَهُمْ لَمْ أَسْتَطِعْ أَنْ آتِيَ مَسْجِدَهُمْ فَأُصَلِّيَ بِهِمْ وَوَدِدْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَنَّكَ تَأْتِينِي فَتُصَلِّيَ فِي بَيْتِي فَأَتَّخِذَهُ مُصَلًّى قَالَ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَأَفْعَلُ إِنْ شَاءَ اللَّهُ قَالَ عِتْبَانُ فَغَدَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبُو بَكْرٍ حِينَ ارْتَفَعَ النَّهَارُ فَاسْتَأْذَنَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَذِنْتُ لَهُ فَلَمْ يَجْلِسْ حَتَّى دَخَلَ الْبَيْتَ ثُمَّ قَالَ أَيْنَ تُحِبُّ أَنْ أُصَلِّيَ مِنْ بَيْتِكَ قَالَ فَأَشَرْتُ لَهُ إِلَى نَاحِيَةٍ مِنْ الْبَيْتِ فَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَبَّرَ فَقُمْنَا فَصَفَّنَا فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ سَلَّمَ قَالَ وَحَبَسْنَاهُ عَلَى خَزِيرَةٍ صَنَعْنَاهَا لَهُ قَالَ فَآبَ فِي الْبَيْتِ

رِجَالٌ مِنْ أَهْلِ الدَّارِ ذَوُو عَدَدٍ فَاجْتَمَعُوا فَقَالَ قَائِلٌ مِنْهُمْ أَيْنَ مَالِكُ بْنُ الدُّخَيْشِنِ أَوِ ابْنُ الدُّخْشُنِ فَقَالَ بَعْضُهُمْ ذَلِكَ مُنَافِقٌ لَا يُحِبُّ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقُلْ ذَلِكَ أَلَا تَرَاهُ قَدْ قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ يُرِيدُ بِذَلِكَ وَجْهَ اللَّهِ قَالَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ فَإِنَّا نَرَى وَجْهَهُ وَنَصِيحَتَهُ إِلَى الْمُنَافِقِينَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِنَّ اللَّهَ قَدْ حَرَّمَ عَلَى النَّارِ مَنْ قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ يَبْتَغِي بِذَلِكَ وَجْهَ اللَّهِ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ ثُمَّ سَأَلْتُ الْحُصَيْنَ بْنَ مُحَمَّدٍ الْأَنْصَارِيَّ وَهُوَ أَحَدُ بَنِي سَالِمٍ وَهُوَ مِنْ سَرَاتِهِمْ عَنْ حَدِيثِ مَحْمُودِ بْنِ الرَّبِيعِ الْأَنْصَارِيِّ فَصَدَّقَهُ بِذَلِكَ

سعید بن عفیر، لیث، عقیل ابن شہاب، محمود بن ربیع انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ عتبان بن مالک جو بدر میں شریک ہونے والے انصاری صحابی تھے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آئے اور کہا کہ یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں اپنی بینائی کو خراب پاتا ہوں اور میں اپنی قوم کو نماز پڑھاتا ہوں، جس وقت بارش ہوتی ہے، تو وہ میدان جو میرے اور ان کے درمیان میں ہے، بہنے لگتا ہے، اس وجہ سے میں ان کی مسجد میں جا نہیں سکتا، تاکہ میں انہیں پڑھاوں تو یارسول اللہ میں چاہتا ہوں کہ آپ میرے پاس تشریف لائیں اور میرے گھر میں نماز پڑھیں تاکہ میں اسی مقام کو مصلی بنالوں عتبان کہتے ہیں کہ ان سے رسول اللہ نے فرمایا انشاء اللہ عنقریب (ایسا ہی) ہوگا عتبان کہتے ہیں کہ (دوسرے دن) جب دن چڑھ گیا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے (اندر آنے کی) اجازت طلب فرمائی میں نے آپ کو اجازت دی جس وقت آپ گھر میں داخل ہوئے بیٹھے بھی نہیں اور فرمایا کہ تم اپنے گھر میں سے کس مقام میں چاہتے ہو کہ میں نماز پڑھوں؟ عتبان کہتے ہیں میں نے گھر کے ایک مقام کی طرف اشارہ کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم (وہاں) کھڑے ہوگئے اور تکبیر کہی اور ہم نے آپ کے پیچھے صف باندھی آپ نے دو رکعت نماز پڑھی اس کے بعد سلام پھیر دیا عتبان کہتے ہیں ہم نے آپ کو خزیرہ (ایک قسم کا کھانا) کھانے کے لیے روک لیا جو آپ کے لیے ہم نے تیار کیا تھا۔ عتبان کہتے ہیں کہ محلے والوں میں سے کچھ لوگ گھر میں جمع ہوگئے اور ان میں سے ایک کہنے والے نے کہا کہ مالک بن خیشن کہاں ہے؟ یا (یہ کہا کہ) ابن دخشن (کہاں ہے)؟ تو ان میں سے کسی نے کہا کہ وہ منافق ہے اللہ اور اس کے رسول کو دوست نہیں رکھتا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ یہ نہ کہو کیا تم نے اسے نہیں دیکھا کہ اس نے اللہ کی خوشنودی حاصل کرنے کے لیے ﴿لا الہ الا اللہ﴾ کہا ہے وہ شخص بولا کہ اللہ اور اس کے رسول کو زیادہ علم ہے اس نے کہا کہ ہم نے اس کی توجہ اور اس خیر خواہی منافقوں کے حق میں دیکھی ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ بزرگ و برتر نے اس شخص پر آگ کو حرام کر دیا ہے جو ﴿لا الہ الا اللہ﴾ کہہ دے اور اس سے اللہ کی رضامندی اسے مقصود ہو۔ ابن شہاب (زہری) کہتے ہیں کہ پھر میں نے حصین بن محمد انصاری جو بنی سالم میں سے ایک شخص بلکہ ان کے سرداروں میں سے ہیں، محمود بن ربیع کی حدیث کے متعلق

پوچھا انہوں نے اس حدیث کی تصدیق کی

راوی : سعید بن عفیر، لیث، عقیل ابن شہاب، محمود بن ربیع انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

مسجد کے اندر داخل ہونے اور دوسرے کاموں میں دائیں طرف سے ابتداء کرنے کا بیان اور...

باب : نماز کا بیان

مسجد کے اندر داخل ہونے اور دوسرے کاموں میں دائیں طرف سے ابتداء کرنے کا بیان اور ابن عمر (جب مسجد میں جاتے تو) اپنا دائیاں پیر پہلے رکھتے اور جب نکلتے تو اپنا بایاں پیر پہلے نکالتے

جلد : جلد اول　　حدیث 412

راوی: سلیمان بن حرب، شعبہ، اشعث بن سلیم، مسروق، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ الْأَشْعَثِ بْنِ سُلَيْمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحِبُّ التَّيَمُّنَ مَا اسْتَطَاعَ فِي شَأْنِهِ كُلِّهِ فِي طُهُورِهِ وَتَرَجُّلِهِ وَتَنَعُّلِهِ

سلیمان بن حرب، شعبہ، اشعث بن سلیم، مسروق، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا روایت کرتی ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جہاں تک کر سکتے تھے، اپنے کاموں میں دائیں جانب سے ابتدا کرنے کو پسند کرتے تھے، اپنی طہارت میں اور اپنی کنگھی کرنے میں اور اپنی جوتیاں پہننے میں۔

راوی : سلیمان بن حرب، شعبہ، اشعث بن سلیم، مسروق، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

کیا جاہلیت کے مشرکوں کی قبریں کھود ڈالنا، اور ان کی جگہ مسجد بنانا جائز ہے، اس ل...

باب : نماز کا بیان

کیا جاہلیت کے مشرکوں کی قبریں کھود ڈالنا، اور ان کی جگہ مسجد بنانا جائز ہے، اس لئے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اللہ یہود پر لعنت کرے کہ انہوں نے اپنے انبیاء کی قبروں کو مسجد بنالیا اور (کیا) قبروں میں نماز مکروہ ہے اور عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو ایک قبر کے پاس نماز پڑھتے دیکھا، تو فرمایا کہ قبر، قبر اور انہیں نماز لوٹانے کا حکم نہیں دیا

جلد : جلد اول حدیث 413

راوی: محمد بن مثنی، یحیی، ہشام، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ هِشَامٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنْ عَائِشَةَ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ أَنَّ أُمَّ حَبِيبَةَ وَأُمَّ سَلَمَةَ ذَكَرَتَا كَنِيسَةً رَأَيْنَهَا بِالْحَبَشَةِ فِيهَا تَصَاوِيرُ فَذَكَرَتَا لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّ أُولَئِكَ إِذَا كَانَ فِيهِمْ الرَّجُلُ الصَّالِحُ فَمَاتَ بَنَوْا عَلَى قَبْرِهِ مَسْجِدًا وَصَوَّرُوا فِيهِ تِلْكَ الصُّوَرَ فَأُولَئِكَ شِرَارُ الْخَلْقِ عِنْدَ اللهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

محمد بن مثنی، یحیی، ہشام، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا روایت کرتی ہیں کہ ام حبیبہ اور ام سلمہ نے ایک گرجا، حبش دیکھا تھا، اسمیں تصویریں تھیں، انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس کا ذکر کیا آپ نے فرمایا کہ ان لوگوں میں جب کوئی نیک مرد ہوتا اور وہ مر جاتا تو اس کی قبر پر مسجد بنالیتے اور اس میں یہ تصویریں بنادیتے، یہ لوگ اللہ کے نزدیک قیامت کے دن بدترین خلق ہوں گے۔

راوی: محمد بن مثنی، یحیی، ہشام، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : نماز کا بیان

کیا جاہلیت کے مشرکوں کی قبریں کھود ڈالنا، اور ان کی جگہ مسجد بنانا جائز ہے، اس لئے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اللہ یہود پر لعنت کرے کہ انہوں نے اپنے انبیاء کی قبروں کو مسجد بنالیا اور (کیا) قبروں میں نماز مکروہ ہے اور عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو ایک قبر کے پاس نماز پڑھتے

دیکھا، تو فرمایا کہ قبر، قبر اور انہیں نماز لوٹانے کا حکم نہیں دیا

جلد : جلد اول　　　　حدیث 414

راوی: مسدد، عبدالوارث، ابوالتیاح، انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ عَنْ أَبِي التَّيَّاحِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَدِمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ فَنَزَلَ أَعْلَى الْمَدِينَةِ فِي حَيٍّ يُقَالُ لَهُمْ بَنُو عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ فَأَقَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيهِمْ أَرْبَعَ عَشْرَةَ لَيْلَةً ثُمَّ أَرْسَلَ إِلَى بَنِي النَّجَّارِ فَجَاءُوا مُتَقَلِّدِي السُّيُوفِ كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى رَاحِلَتِهِ وَأَبُو بَكْرٍ رِدْفُهُ وَمَلَأُ بَنِي النَّجَّارِ حَوْلَهُ حَتَّى أَلْقَى بِفِنَاءِ أَبِي أَيُّوبَ وَكَانَ يُحِبُّ أَنْ يُصَلِّيَ حَيْثُ أَدْرَكَتْهُ الصَّلَاةُ وَيُصَلِّي فِي مَرَابِضِ الْغَنَمِ وَأَنَّهُ أَمَرَ بِبِنَاءِ الْمَسْجِدِ فَأَرْسَلَ إِلَى مَلَإٍ مِنْ بَنِي النَّجَّارِ فَقَالَ يَا بَنِي النَّجَّارِ ثَامِنُونِي بِحَائِطِكُمْ هَذَا قَالُوا لَا وَاللهِ لَا نَطْلُبُ ثَمَنَهُ إِلَّا إِلَى اللهِ فَقَالَ أَنَسٌ فَكَانَ فِيهِ مَا أَقُولُ لَكُمْ قُبُورُ الْمُشْرِكِينَ وَفِيهِ خَرِبٌ وَفِيهِ نَخْلٌ فَأَمَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقُبُورِ الْمُشْرِكِينَ فَنُبِشَتْ ثُمَّ بِالْخَرِبِ فَسُوِّيَتْ وَبِالنَّخْلِ فَقُطِعَ فَصَفُّوا النَّخْلَ قِبْلَةَ الْمَسْجِدِ وَجَعَلُوا عِضَادَتَيْهِ الْحِجَارَةَ وَجَعَلُوا يَنْقُلُونَ الصَّخْرَ وَهُمْ يَرْتَجِزُونَ وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَهُمْ وَهُوَ يَقُولُ اللَّهُمَّ لَا خَيْرَ إِلَّا خَيْرُ الْآخِرَهْ فَاغْفِرْ لِلْأَنْصَارِ وَالْمُهَاجِرَهْ

مسدد، عبدالوارث، ابوالتیاح، انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مدینہ (ہجرت کر کے) تشریف لائے، تو مدینہ کی بلندی پر ایک قبیلہ میں جس کو بنی عمرو بن عوف کہتے ہیں اترے، اور ان لوگوں میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے چوبیس راتیں قیام فرمایا، پھر آپ نے بنی نجار کو پیغام بھیجا، تو وہ تلواریں لٹکائے ہوئے آپہنچے، اب گویا میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرف دیکھ رہا ہوں کہ آپ اپنی سواری پر ہیں اور ابوبکر آپ کے ہم ردیف ہیں اور بنی نجار کی جماعت آپ کے گرد ہے، الغرض! آپ نے ابوایوب کے مکان میں اپنا سامان اتارا، آپ یہ اچھا سمجھتے تھے کہ جس جگہ نماز کا وقت آجائے وہیں نماز پڑھ لیں اور آپ بکریوں کہ رہنے کہ جگہ میں بھی نماز پڑھ لیتے، جب آپ نے مسجد کی تعمیر کرنے کا حکم دیا تب بنی نجار کے لوگوں کو آپ نے پیغام بھیجا اور فرمایا کہ اے بنی نجار، اپنا یہ باغ تم میرے ہاتھ بیچ ڈالو، انہوں نے عرض کیا کہ خدا کی قسم! ہم اس کی قیمت نہ لیں گے، مگر اللہ بزرگ و برتر سے، انس کہتے ہیں کہ اس (باغ) میں وہ چیزیں تھیں، جو میں تم سے کہتا ہوں، یعنی مشرکوں کی قبریں اور اس میں ویرانہ تھا اور اس میں کھجور کے درخت تھے، نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مشرکوں کی قبروں کے متعلق حکم دیا کہ وہ

کھود ڈالی جائیں، پھر ویرانے کو برابر کر دیا گیا اور درختوں کو کاٹ ڈالا گیا، اور ان درختوں کو مسجد کی جانب قبلہ میں نصب کر دیا گیا اور ان کی بندش پتھروں سے کر دی گئی، صحابہ پتھر لانے لگے اور وہ رجز پڑھتے جاتے تھے، اور نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان کے ہمراہ فرماتے جاتے تھے، کہ اے میرے اللہ بھلائی تو صرف آخرت کی بھلائی ہے، اس لیے انصار اور مہاجرین کو بخش دے۔

راوی : مسدد، عبدالوارث، ابوالتیاح، انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

بکریوں کے باڑہ میں نماز پڑھنے کا بیان...

باب : نماز کا بیان

بکریوں کے باڑہ میں نماز پڑھنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 415

راوی: سلیمان بن حرب، شعبہ، ابولتیاح، انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي التَّيَّاحِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي فِي مَرَابِضِ الْغَنَمِ ثُمَّ سَمِعْتُهُ بَعْدُ يَقُولُ كَانَ يُصَلِّي فِي مَرَابِضِ الْغَنَمِ قَبْلَ أَنْ يُبْنَى الْمَسْجِدُ

سلیمان بن حرب، شعبہ، ابولتیاح، انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بکریوں کے باڑہ میں نماز پڑھ لیتے تھے، ابوالتیاح (راوی حدیث) کہتے ہیں، پھر میں نے انہیں (انس کو) یہ کہتے ہوئے سنا کہ آپ بکریوں کے باندھنے کی جگہ میں مسجد کی تعمیر سے پہلے نماز پڑھتے تھے۔

راوی : سلیمان بن حرب، شعبہ، ابولتیاح، انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اونٹوں کے باندھنے کی جگہ میں نماز پڑھنے کا بیان...

باب : نماز کا بیان

اونٹوں کے باندھنے کی جگہ میں نماز پڑھنے کا بیان

جلد : جلد اول   **حدیث** 416

راوی: صدقہ بن فضل، سلیمان بن حبان، عبید اللہ، نافع

حَدَّثَنَا صَدَقَةُ بْنُ الْفَضْلِ قَالَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَيَّانَ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ عَنْ نَافِعٍ قَالَ رَأَيْتُ ابْنَ عُمَرَ يُصَلِّي إِلَى بَعِيرِهِ وَقَالَ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَفْعَلُهُ

صدقہ بن فضل، سلیمان بن حبان، عبید اللہ، نافع روایت کرتے ہیں کہ میں نے ابن عمر کو اپنے اونٹ کی طرف نماز پڑھتے ہوئے دیکھا، اور انہوں نے کہا کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو بھی ایسا کرتے ہوئے دیکھا ہے۔

راوی : صدقہ بن فضل، سلیمان بن حبان، عبید اللہ، نافع

جس شخص نے تنور، یا آگ یا کوئی ایسی چیز جس کی پرستش کی جاتی ہے۔ الخ۔۔...

باب : نماز کا بیان

جس شخص نے تنور، یا آگ یا کوئی ایسی چیز جس کی پرستش کی جاتی ہے۔ الخ۔۔

جلد : جلد اول   **حدیث** 417

راوی: عبد اللہ بن مسلمہ، مالک، زید بن اسلم، عطاء بن یسار، عبد اللہ بن عباس

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مَسْلَمَةَ عَنْ مَالِكٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَائِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَبَّاسٍ قَالَ انْخَسَفَتْ

الشَّمْسُ فَصَلَّى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قَالَ أُرِيتُ النَّارَ فَلَمْ أَرَ مَنْظَرًا كَالْيَوْمِ قَطُّ أَفْظَعَ

عبداللہ بن مسلمہ، مالک، زید بن اسلم، عطاء بن یسار، عبداللہ بن عباس روایت کرتے تھے (ایک مرتبہ) آفتاب میں گرہن پڑا تو رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز پڑھی پھر فرمایا کہ مجھے (اس وقت) دوزخ دکھائی گئی میں نے مثل آج کے کبھی کوئی برا منظر نہیں دیکھا۔

راوی : عبداللہ بن مسلمہ، مالک، زید بن اسلم، عطاء بن یسار، عبداللہ بن عباس

مقبروں میں نماز پڑھنے کی کراہت کا بیان...

باب : نماز کا بیان

مقبروں میں نماز پڑھنے کی کراہت کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 418

راوی: مسدد، یحیی، عبید اللہ بن عمر، نافع، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اجْعَلُوا فِي بُيُوتِكُمْ مِنْ صَلَاتِكُمْ وَلَا تَتَّخِذُوهَا قُبُورًا

مسدد، یحیی، عبید اللہ بن عمر، نافع، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا کہ کچھ نماز اپنے گھروں میں ادا کیا کرو اور انہیں قبریں نہ بناؤ۔

راوی : مسدد، یحیی، عبید اللہ بن عمر، نافع، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

خوف اور عذاب کے مقامات نماز میں پڑھنے کا بیان اور بیان کیا جاتا ہے کہ علی رضی ال...

باب : نماز کا بیان

خوف اور عذاب کے مقامات نماز میں پڑھنے کا بیان اور بیان کیا جاتا ہے کہ علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے خسف بابل میں نماز پڑھنا مکروہ سمجھا

جلد : جلد اول　　　　حدیث 419

راوی: اسمعیل بن عبداللہ، مالک، عبداللہ بن دینار، عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَبْدِ اللهِ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَدْخُلُوا عَلَى هَؤُلَاءِ الْمُعَذَّبِينَ إِلَّا أَنْ تَكُونُوا بَاكِينَ فَإِنْ لَمْ تَكُونُوا بَاكِينَ فَلَا تَدْخُلُوا عَلَيْهِمْ لَا يُصِيبُكُمْ مَا أَصَابَهُمْ

اسمعیل بن عبداللہ، مالک، عبداللہ بن دینار، عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ ان معذب لوگوں کے مقامات کے پاس مت جاؤ بغیر اس کے کہ رونے والے ہو اور اگر رونہ رہے ہو تو ان کے قریب نہ جاؤ (کہیں ایسا) نہ ہو کہ پہنچ جائے تمہیں (بھی) جو انہیں پہنچا۔

راوی: اسمعیل بن عبداللہ، مالک، عبداللہ بن دینار، عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

گرجا میں نماز پڑھنے کا بیان اور عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ ہم تمہارے گ...

باب : نماز کا بیان

گرجا میں نماز پڑھنے کا بیان اور عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ ہم تمہارے گرجاگھروں میں اس لئے نہیں جائیں گے کہ ان میں تصویریں ہوتی ہیں، ابن عباس ایسے گرجے میں نماز پڑھ لیتے تھے، جس میں تصویریں (مورتیاں) نہ ہوتیں

جلد : جلد اول حدیث 420

راوی: محمد بن سلام، عبدہ، ہشام بن عروہ، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَامٍ قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدَةُ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ أُمَّ سَلَمَةَ ذَكَرَتْ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَنِيسَةً رَأَتْهَا بِأَرْضِ الْحَبَشَةِ يُقَالُ لَهَا مَارِيَةُ فَذَكَرَتْ لَهُ مَا رَأَتْ فِيهَا مِنْ الصُّوَرِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُولَئِكَ قَوْمٌ إِذَا مَاتَ فِيهِمْ الْعَبْدُ الصَّالِحُ أَوْ الرَّجُلُ الصَّالِحُ بَنَوْا عَلَى قَبْرِهِ مَسْجِدًا وَصَوَّرُوا فِيهِ تِلْكَ الصُّوَرَ أُولَئِكَ شِرَارُ الْخَلْقِ عِنْدَ اللَّهِ

محمد بن سلام، عبدہ، ہشام بن عروہ، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا روایت کرتی ہیں کہ ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ایک گرجے کا ذکر کیا، جو انہوں نے جو انہوں نے حبشہ کی سرزمین میں دیکھا تھا، اس کو ماریا کہتے تھے، انہوں نے جو جو تصویریں اس میں دیکھیں تھیں، آپ سے بیان کیں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ یہ ایسے لوگ ہیں کہ جب ان میں کوئی ایک بندہ یا (یہ فرمایا کہ) کوئی نیک مرد مر جاتا ہے، اس کی قبر پر مسجد بنا دیتے ہیں اور اس میں ان کی صورتوں کو بنا دیتے ہیں، یہ لوگ اللہ کے نزدیک بدترین مخلوق ہیں۔

راوی: محمد بن سلام، عبدہ، ہشام بن عروہ، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

یہ باب ترجمۃ الباب سے خالی ہے...

باب : نماز کا بیان

یہ باب ترجمۃ الباب سے خالی ہے

جلد : جلد اول حدیث 421

راوی: ابوالیمان، شعیب، زہری، عبید اللہ بن عبداللہ بن عتبہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا اور عبداللہ بن عباس

رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ قَالَ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ أَنَّ عَائِشَةَ وَعَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَبَّاسٍ قَالَا لَمَّا نَزَلَ بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَفِقَ يَطْرَحُ خَمِيصَةً لَهُ عَلَى وَجْهِهِ فَإِذَا اغْتَمَّ بِهَا كَشَفَهَا عَنْ وَجْهِهِ فَقَالَ وَهُوَ كَذَلِكَ لَعْنَةُ اللَّهِ عَلَى الْيَهُودِ وَالنَّصَارَى اتَّخَذُوا قُبُورَ أَنْبِيَائِهِمْ مَسَاجِدَ يُحَذِّرُ مَا صَنَعُوا

ابوالیمان، شعیب، زہری، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا اور عبد اللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ دونوں روایت کرتے ہیں کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو (وفات کی) بیماری لاحق ہوئی، تو آپ اپنی چادر بار بار اپنے منہ پر ڈالتے تھے، جب اس سے آپ کو گرمی معلوم ہوتی، تو اس کو اپنے چہرے سے ہٹا دیتے، اسی حالت میں آپ نے فرمایا کہ یہود ونصاریٰ پر خدا کی لعنت ہو، انہوں نے اپنے نبیوں کی قبروں کو سجدہ گاہ بنالیا، آپ ان کے افعال سے ممانعت فرماتے تھے۔

راوی : ابوالیمان، شعیب، زہری، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا اور عبد اللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : نماز کا بیان

یہ باب ترجمۃ الباب سے خالی ہے

جلد : جلد اول حدیث 422

راوی: عبد اللہ بن مسلمہ، ابن شہاب، سعید بن مسیب، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ عَنْ مَالِكٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَاتَلَ اللَّهُ الْيَهُودَ اتَّخَذُوا قُبُورَ أَنْبِيَائِهِمْ مَسَاجِدَ

عبد اللہ بن مسلمہ، ابن شہاب، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالی یہودیوں کاناس کردے کہ انہوں نے اپنے پیغمبروں کی قبروں کو مسجد بنالیا۔

راوی : عبداللہ بن مسلمہ، ابن شہاب، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا یہ فرمان کہ زمین میرے لئے مسجد اور پاک کرنے...

باب : نماز کا بیان

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا یہ فرمان کہ زمین میرے لئے مسجد اور پاک کرنے والی بنائی گئی ہے

جلد : جلد اول   حدیث 423

راوی : محمد بن سنان، ھشیم، سیار ابوالحکم، یزید الفقیر، جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سِنَانٍ قَالَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ قَالَ حَدَّثَنَا سَيَّارٌ هُوَ أَبُو الْحَكَمِ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ الْفَقِيرُ قَالَ حَدَّثَنَا جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُعْطِيتُ خَمْسًا لَمْ يُعْطَهُنَّ أَحَدٌ مِنْ الْأَنْبِيَائِ قَبْلِي نُصِرْتُ بِالرُّعْبِ مَسِيرَةَ شَهْرٍ وَجُعِلَتْ لِي الْأَرْضُ مَسْجِدًا وَطَهُورًا وَأَيُّمَا رَجُلٍ مِنْ أُمَّتِي أَدْرَكَتْهُ الصَّلَاةُ فَلْيُصَلِّ وَأُحِلَّتْ لِي الْغَنَائِمُ وَكَانَ النَّبِيُّ يُبْعَثُ إِلَى قَوْمِهِ خَاصَّةً وَبُعِثْتُ إِلَى النَّاسِ كَافَّةً وَأُعْطِيتُ الشَّفَاعَةَ

محمد بن سنان، ہشیم، سیار ابوالحکم، یزید الفقیر، جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ مجھے پانچ چیزیں ایسی دی گئی ہیں، جو مجھ سے پہلے کسی نبی کو نہ دی گئی تھیں، ایک ماہ کی راہ سے بذریعہ رعب کے میری مدد کی گئی اور زمین میرے لیے مسجد اور طاہر کرنے والی بنائی گئی، اور یہ اجازت مل گئی کہ میری امت میں سے جس شخص کو جہاں نماز کا وقت آجائے وہ وہیں پڑھ لے اور میرے لئے غنیمت کے مال حلال کر دیئے گئے، دیگر نبی خاص اپنی قوم کی طرف مبعوث ہوتے تھے اور میں تمام لوگوں کی طرف مبعوث کیا گیا ہوں اور مجھے شفاعت (کی اجازت) عنایت فرمائی گئی ہے۔

راوی : محمد بن سنان، ہشیم، سیار ابوالحکم، یزید الفقیر، جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

عورت کا مسجد میں سونے کا بیان...

باب : نماز کا بیان

عورت کا مسجد میں سونے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 424

راوی: عبید بن اسماعیل، ابواسامہ، ہشام، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ وَلِيدَةً كَانَتْ سَوْدَائَ لِحَيٍّ مِنْ الْعَرَبِ فَأَعْتَقُوهَا فَكَانَتْ مَعَهُمْ قَالَتْ فَخَرَجَتْ صَبِيَّةٌ لَهُمْ عَلَيْهَا وِشَاحٌ أَحْمَرُ مِنْ سُيُورٍ قَالَتْ فَوَضَعَتْهُ أَوْ وَقَعَ مِنْهَا فَمَرَّتْ بِهِ حُدَيَّاةٌ وَهُوَ مُلْقًى فَحَسِبَتْهُ لَحْمًا فَخَطِفَتْهُ قَالَتْ فَالْتَمَسُوهُ فَلَمْ يَجِدُوهُ قَالَتْ فَاتَّهَمُونِي بِهِ قَالَتْ فَطَفِقُوا يُفَتِّشُونَ حَتَّى فَتَّشُوا قُبُلَهَا قَالَتْ وَاللَّهِ إِنِّي لَقَائِمَةٌ مَعَهُمْ إِذْ مَرَّتْ الْحُدَيَّاةُ فَأَلْقَتْهُ قَالَتْ فَوَقَعَ بَيْنَهُمْ قَالَتْ فَقُلْتُ هَذَا الَّذِي اتَّهَمْتُمُونِي بِهِ زَعَمْتُمْ وَأَنَا مِنْهُ بَرِيئَةٌ وَهُوَ ذَا هُوَ قَالَتْ فَجَائَتْ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَسْلَمَتْ قَالَتْ عَائِشَةُ فَكَانَ لَهَا خِبَائٌ فِي الْمَسْجِدِ أَوْ حِفْشٌ قَالَتْ فَكَانَتْ تَأْتِينِي فَتَحَدَّثُ عِنْدِي قَالَتْ فَلَا تَجْلِسُ عِنْدِي مَجْلِسًا إِلَّا قَالَتْ وَيَوْمَ الْوِشَاحِ مِنْ أَعَاجِيبِ رَبِّنَا أَلَا إِنَّهُ مِنْ بَلْدَةِ الْكُفْرِ أَنْجَانِي قَالَتْ عَائِشَةُ فَقُلْتُ لَهَا مَا شَأْنُكِ لَا تَقْعُدِينَ مَعِي مَقْعَدًا إِلَّا قُلْتِ هَذَا قَالَتْ فَحَدَّثَتْنِي بِهَذَا الْحَدِيثِ

عبید بن اسماعیل، ابواسامہ، ہشام، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا روایت کرتی ہیں کہ عرب کے کسی قبیلے کی ایک حبشی لونڈی تھی، انہوں نے اسے آزاد کر دیا تھا، مگر وہ ان کے ساتھ رہا کرتی تھی، وہ بیان کرتی ہے کہ (ایک مرتبہ) اسی قبیلے کے لوگوں کی لڑکی باہر نکلی اور اس (کے جسم) پر سرخ چمڑے کی ایک حمائل تھی، کہتی ہے کہ اسے اس نے خود اتارا، یا وہ اس سے گر پڑی، پھر ایک چیل اس کی طرف سے گذری اور وہ حمائل پڑی ہوئی تھی، چیل نے اسے گوشت سمجھا اور جھپٹ لے گئی، وہ کہتی ہے کہ ان لوگوں نے اسکی تلاش کی، مگر اسے نہ پایا، تو مجھے اس کی چوری سے متہم کیا، کہتی ہے کہ وہ لوگ میری تلاشی لینے لگے، یہاں تک کہ

اس کی شرمگاہ کو بھی دیکھا، وہ کہتی ہے کہ اللہ کی قسم میں ان کے پاس کھڑے ہی تھی، کہ ناگاہ وہ چیل گذری اور اس نے اس ہار کو ڈال دیا، وہ ان کے درمیاں میں آکر کہتی ہے کہ میں نے کہا یہی وہ ہار ہے، جس کے ساتھ تم نے مجھے متہم کیا تھا، تم نے بدگمانی کی، حالانکہ میں اس سے بری تھی، عائشہ کہتی ہیں پھر وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو کر اسلام لے آئی، عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کہتی ہیں کہ مسجد میں اس کا ایک خیمہ تھا، یا (یہ کہا کہ) ایک چھوٹا سا حجرہ تھا، وہ میرے پاس آیا کرتی تھی اور مجھ سے باتیں کیا کرتی تھی، میرے پاس جب وہ بیٹھتی تو یہ ضرور کہتی کہ حمائل والا دن تمہارے پرودگار کی عجیب قدرتوں میں سے ہے، سنو! اس نے مجھے کفر کے شہر سے نجات دی ہے، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کہتی ہیں میں نے اس سے کہا کہ یہ کیا بات ہے کہ جب کبھی تم میرے پاس بیٹھتی ہو، تو یہ ضرور کہتی ہو، عائشہ کہتی ہیں، اس پر اس نے مجھ سے یہ قصہ بیان کیا۔

راوی: عبید بن اسماعیل، ابواسامہ، ہشام، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

مسجد میں مردوں کے سونے کا بیان اور ابوقلابہ نے انس بن مالک سے نقل کیا ہے کہ (ق...

باب: نماز کا بیان

مسجد میں مردوں کے سونے کا بیان اور ابوقلابہ نے انس بن مالک سے نقل کیا ہے کہ (قبیلہ) عکل کے کچھ لوگ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آکر صفہ میں رہے، عبدالرحمن بن ابوبکر کہتے ہیں کہ صحاب صفہ فقیر تھے

جلد : جلد اول　　　　حدیث 425

راوی: مسدد، یحیی، عبید اللہ، نافع، عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللهِ قَالَ حَدَّثَنِي نَافِعٌ قَالَ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللهِ بْنُ عُمَرَ أَنَّهُ كَانَ يَنَامُ وَهُوَ شَابٌّ أَعْزَبُ لَا أَهْلَ لَهُ فِي مَسْجِدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

مسدد، یحیی، عبید اللہ، نافع، عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ وہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مسجد میں سوتے تھے، حالانکہ وہ کنوارے نوجوان تھے۔

راوی : مسدد، یحیی، عبید اللہ، نافع، عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : نماز کا بیان

مسجد میں مردوں کے سونے کا بیان اور ابو قلابہ نے انس بن مالک سے نقل کیا ہے کہ (قبیلہ) عکل کے کچھ لوگ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آکر صفہ میں رہے، عبدالرحمن بن ابو بکر کہتے ہیں کہ صحاب صفہ فقیر تھے

جلد : جلد اول   حدیث 426

راوی: قتیبہ بن سعید، عبدالعزیزبن ابی حازم، ابوحازم، سہل بن سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ جَائَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْتَ فَاطِمَةَ فَلَمْ يَجِدْ عَلِيًّا فِي الْبَيْتِ فَقَالَ أَيْنَ ابْنُ عَمِّكِ قَالَتْ كَانَ بَيْنِي وَبَيْنَهُ شَيْئٌ فَغَاضَبَنِي فَخَرَجَ فَلَمْ يَقِلْ عِنْدِي فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِإِنْسَانٍ انْظُرْ أَيْنَ هُوَ فَجَائَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ هُوَ فِي الْمَسْجِدِ رَاقِدٌ فَجَائَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُضْطَجِعٌ قَدْ سَقَطَ رِدَاؤُهُ عَنْ شِقِّهِ وَأَصَابَهُ تُرَابٌ فَجَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْسَحُهُ عَنْهُ وَيَقُولُ قُمْ أَبَا تُرَابٍ قُمْ أَبَا تُرَابٍ

قتیبہ بن سعید، عبدالعزیز بن ابی حازم، ابوحازم، سہل بن سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ ایک دن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فاطمہ کے گھر میں آئے تو علی کو گھر میں نہ پایا، آپ نے کہا کہ تمہارے چچا کے بیٹے کہاں ہیں؟ وہ بولیں کہ میرے اور ان کے درمیان میں کچھ (جھگڑا) ہوگیا، وہ مجھ پر غضبناک ہو کر چلے گئے، اور میرے ہاں نہیں سوئے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک شخص سے فرمایا کہ دیکھو وہ کہاں ہیں؟ وہ دیکھ کر آیا اور اس نے کہا کہ وہ مسجد میں سو رہے ہیں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم (مسجد میں) تشریف لے گئے، تو وہ لیٹے ہوئے تھے ان کی چادر ان کے پہلو سے گر گئی تھی اور ان کے جسم میں مٹی بھر گئی تھی، (یہ دیکھ کر) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان (کے جسم) سے مٹی جھاڑنے لگے اور یہ فرماتے تھے کہ اے ابوتراب اٹھو، اے ابوتراب اٹھو۔

راوی: قتیبہ بن سعید، عبدالعزیز بن ابی حازم، ابوحازم، سہل بن سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : نماز کا بیان

مسجد میں مردوں کے سونے کا بیان اور ابوقلابہ نے انس بن مالک سے نقل کیا ہے کہ (قبیلہ) عکل کے کچھ لوگ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آکر صفہ میں رہے، عبدالرحمن بن ابوبکر کہتے ہیں کہ صحاب صفہ فقیر تھے

جلد : جلد اول حدیث 427

راوی: یوسف بن عیسی، ابن فضیل، فضیل، ابوحازم، ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ عِيسَى قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ لَقَدْ رَأَيْتُ سَبْعِينَ مِنْ أَصْحَابِ الصُّفَّةِ مَا مِنْهُمْ رَجُلٌ عَلَيْهِ رِدَائٌ إِمَّا إِزَارٌ وَإِمَّا كِسَائٌ قَدْ رَبَطُوا فِي أَعْنَاقِهِمْ فَمِنْهَا مَا يَبْلُغُ نِصْفَ السَّاقَيْنِ وَمِنْهَا مَا يَبْلُغُ الْكَعْبَيْنِ فَيَجْمَعُهُ بِيَدِهِ كَرَاهِيَةَ أَنْ تُرَى عَوْرَتُهُ

یوسف بن عیسی، ابن فضیل، فضیل، ابوحازم، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ میں نے اصحاب صفہ میں سے ستر آدمیوں دیکھا، ان میں سے کسی پاس رداءنہ تھی، یا ازار تھی اور یا چادر جو اپنے گلے میں باندھ لیا کرتا، ان میں سے کوئی (چادر) آدھی پنڈلیوں تک پہنچتی تھی اور کوئی ان میں ٹخنوں تک پہنچ جاتی تھی اور وہ اسے اپنے ہاتھ سے پکڑے رہتا تھا، کہیں اس کی شرمگاہ ننگی نہ ہو جائے۔

راوی: یوسف بن عیسی، ابن فضیل، فضیل، ابوحازم، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

سفر سے واپس آنے پر نماز پڑھنے کا بیان، اور کعب بن مالک کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ...

باب : نماز کا بیان

سفر سے واپس آنے پر نماز پڑھنے کا بیان، اور کعب بن مالک کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب سفر سے واپس آتے تو پہلے مسجد میں آتے اور وہاں نماز پڑھتے

جلد : جلد اول حدیث 428

راوی: خلاد بن یحیی، مسعر، محارب بن دثار، جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا خَلَّادُ بْنُ يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَارِبُ بْنُ دِثَارٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ فِي الْمَسْجِدِ قَالَ مِسْعَرٌ أُرَاهُ قَالَ ضُحًى فَقَالَ صَلِّ رَكْعَتَيْنِ وَكَانَ لِي عَلَيْهِ دَيْنٌ فَقَضَانِي وَزَادَنِي

خلاد بن یحیی، مسعر، محارب بن دثار، جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا (اس وقت) آپ مسجد میں تھے، مسعر (راوی حدیث) کہتے ہیں کہ میں سمجھتا ہوں کہ محارب نے کہا تھا کہ چاشت کا وقت تھا، تو آپ نے فرمایا کہ دو رکعت نماز پڑھ لے اور میرا کچھ قرض آپ پر تھا وہ آپ نے مجھے ادا کر دیا اور اپنی طرف سے مجھے زیادہ دیا۔

راوی : خلاد بن یحیی، مسعر، محارب بن دثار، جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

جب کوئی مسجد میں داخل ہو تو بیٹھنے سے پہلے دو رکعت نماز پڑھ لے...

باب : نماز کا بیان

جب کوئی مسجد میں داخل ہو تو بیٹھنے سے پہلے دو رکعت نماز پڑھ لے

جلد : جلد اول حدیث 429

راوی: عبداللہ بن یوسف، مالک، عامر بن عبداللہ بن زبیر، عمرو بن سلیم زرقی، ابوقتادہ، سلمی

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ قَالَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ عَامِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَمْرِو بْنِ سُلَيْمٍ الزُّرَقِيِّ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ

السَّلَمِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا دَخَلَ أَحَدُكُمْ الْمَسْجِدَ فَلْيَرْكَعْ رَكْعَتَيْنِ قَبْلَ أَنْ يَجْلِسَ

عبداللہ بن یوسف، مالک، عامر بن عبداللہ بن زبیر، عمرو بن سلیم زرقی، ابو قتادہ، سلمی روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جب کوئی مسجد میں داخل ہو تو اسے چاہیے کہ بیٹھنے سے پہلے دو رکعت نماز پڑھ لے۔

راوی : عبداللہ بن یوسف، مالک، عامر بن عبداللہ بن زبیر، عمرو بن سلیم زرقی، ابو قتادہ، سلمی

مسجد میں بے وضو ہو جانے کا بیان...

باب : نماز کا بیان

مسجد میں بے وضو ہو جانے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 430

راوی: عبد الله بن یوسف، مالك، ابولزناد، اعرج، حضرت ابوهریره رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ يُوسُفَ قَالَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمَلَائِكَةُ تُصَلِّي عَلَى أَحَدِكُمْ مَا دَامَ فِي مُصَلَّاهُ الَّذِي صَلَّى فِيهِ مَا لَمْ يُحْدِثْ تَقُولُ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لَهُ اللَّهُمَّ ارْحَمْهُ

عبداللہ بن یوسف، مالک، ابولزناد، اعرج، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تم میں سے ہر ایک پر ملائکہ دعا کیا کرتے ہیں، جب تک وہ اپنے مصلی میں (بیٹھا) رہے، جہاں اس نے نماز پڑھی تاوقتیکہ بے وضو نہ ہو، فرشتے کہتے ہیں کہ اے اللہ اسے بخش دے، اے اللہ اس پر رحم فرما۔

راوی : عبداللہ بن یوسف، مالک، ابولزناد، اعرج، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

مسجد کی تعمیر کا بیان، ابو سعید (خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے کہا ہے، کہ مسجد نبوی...

باب : نماز کا بیان

مسجد کی تعمیر کا بیان، ابو سعید (خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے کہا ہے، کہ مسجد نبوی کی چھت چھوہارے کی شاخوں سے (پٹی ہوئی) تھی اور حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے مسجد کی تعمیر کا حکم دیا، انہوں نے کہا کہ میں چاہتا ہوں لوگوں کو بارش سے بچاؤں، لیکن خبر دار (مسجد میں) زردی یا سرخی کا استعمال نہ کرنا کہ لوگوں کو فتنہ میں ڈالے، انس کہتے ہیں کہ (حضرت فاروق کا مطلب یہ تھا) لوگ اس کے ساتھ فخر کرنے لگیں گے اور ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ یقینا تم لاگ مساجد کو ویسا ہی آراستہ کرو گے، جیسا یہود و نصاری نے (اپنے معابد کو) آراستہ کیا

جلد : جلد اول حدیث 431

راوی: علی بن عبداللہ، یعقوب بن ابراھیم بن سعید، ابراھیم بن سعید، صالح بن کیسان، نافع، عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ قَالَ حَدَّثَنَا نَافِعٌ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ أَخْبَرَهُ أَنَّ الْمَسْجِدَ كَانَ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَبْنِيًّا بِاللَّبِنِ وَسَقْفُهُ الْجَرِيدُ وَعُمُدُهُ خَشَبُ النَّخْلِ فَلَمْ يَزِدْ فِيهِ أَبُو بَكْرٍ شَيْئًا وَزَادَ فِيهِ عُمَرُ وَبَنَاهُ عَلَى بُنْيَانِهِ فِي عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِاللَّبِنِ وَالْجَرِيدِ وَأَعَادَ عُمُدَهُ خَشَبًا ثُمَّ غَيَّرَهُ عُثْمَانُ فَزَادَ فِيهِ زِيَادَةً كَثِيرَةً وَبَنَى جِدَارَهُ بِالْحِجَارَةِ الْمَنْقُوشَةِ وَالْقَصَّةِ وَجَعَلَ عُمُدَهُ مِنْ حِجَارَةٍ مَنْقُوشَةٍ وَسَقَفَهُ بِالسَّاجِ

علی بن عبداللہ، یعقوب بن ابراہیم بن سعید، ابراہیم بن سعید، صالح بن کیسان، نافع، عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانے میں مسجد کچی اینٹ سے (بنی ہوئی) تھی اور اس کی چھت چھوہارے کی شاخوں کی تھی، اس کے ستون چھوہارے کی لکڑیوں کے تھے، ابو بکر نے اس میں کچھ زیادتی نہیں کی، البتہ عمر نے اس میں زیادتی کی اور اس کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانے کی عمارت کے موافق کچی اینٹ اور چھوہارے کی شاخوں سے بنایا، اور اس کے ستون پھر بھی لکڑی کے لگائے، اس کے بعد عثمان نے اس کو بدل دیا اور اس میں بہت سے ترمیم کر دی، اس کی دیوار نقشین پتھروں

اور گچ کی بنائی اور اس کی چھت ساکھو سے بنائی۔

راوی : علی بن عبداللہ، یعقوب بن ابراہیم بن سعید، ابراہیم بن سعید، صالح بن کیسان، نافع، عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

مسجد کی تعمیر میں ایک دوسرے کی مدد کرنے کا بیان، اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے کہ مشرکو...

باب : نماز کا بیان

مسجد کی تعمیر میں ایک دوسرے کی مدد کرنے کا بیان، اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے کہ مشرکوں کے لئے جائز نہیں کہ اللہ کی مسجدوں کو آباد کریں

جلد : جلد اول حدیث 432

راوی: مسدد، عبدالعزیزبن مختار، خالد بن حذاء، عکرمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُخْتَارٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ الْحَذَّائُ عَنْ عِکْرِمَةَ قَالَ لِي ابْنُ عَبَّاسٍ وَلِابْنِهِ عَلِيٍّ انْطَلِقَا إِلَی أَبِي سَعِيدٍ فَاسْمَعَا مِنْ حَدِيثِهِ فَانْطَلَقْنَا فَإِذَا هُوَ فِي حَائِطٍ يُصْلِحُهُ فَأَخَذَ رِدَائَهُ فَاحْتَبَی ثُمَّ أَنْشَأَ يُحَدِّثُنَا حَتَّی أَتَی ذِکْرُ بِنَائِ الْمَسْجِدِ فَقَالَ کُنَّا نَحْمِلُ لَبِنَةً لَبِنَةً وَعَمَّارٌ لَبِنَتَيْنِ لَبِنَتَيْنِ فَرَآهُ النَّبِيُّ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَنْفُضُ التُّرَابَ عَنْهُ وَيَقُولُ وَيْحَ عَمَّارٍ تَقْتُلُهُ الْفِئَةُ الْبَاغِيَةُ يَدْعُوهُمْ إِلَی الْجَنَّةِ وَيَدْعُونَهُ إِلَی النَّارِ قَالَ يَقُولُ عَمَّارٌ أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْ الْفِتَنِ

مسدد، عبدالعزیزبن مختار، خالد بن حذاء، عکرمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ ایک دن ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے مجھ سے اور اپنے بیٹے علی سے کہا کہ ابوسعید (خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کے پاس چلو اور ان کی حدیث سنو، چنانچہ ہم چلے، تو وہ اپنے باغ میں کچھ اس کی درستی کر رہے تھے، جب ہم پہنچے، تو انہوں نے اپنی چادر اٹھائی اور اس کو اوڑھ کر ہم سے حدیث بیان کرنے لگے، جب مسجد نبوی کی تعمیر کے بیان پر آئے، تو کہنے لگے کہ ہم ایک ایک اینٹ اٹھاتے تھے، اور عمار دو دو اٹھاتے تھے، تو انہیں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دیکھا، پس آپ ان (کے جسم) سے مٹی جھاڑنے لگے اور یہ فرماتے جاتے تھے کہ عمار پر مصیبت آئے گی، انہیں ایک باغی گروہ قتل کرے گا، یہ ان کو جنت کی طرف بلاتے ہوں گے اور وہ ان کو دوزخ کی طرف بلائیں گے، ابوسعید کہتے ہیں

کہ عمار کہا کرتے تھے أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْ الْفِتَنِ۔

راوی : مسدد، عبدالعزیز بن مختار، خالد بن حذاء، عکرمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

منبر اور مسجد کی لکڑیوں میں بڑھئی اور کاریگروں سے مدد لینے کا بیان...

باب : نماز کا بیان

منبر اور مسجد کی لکڑیوں میں بڑھئی اور کاریگروں سے مدد لینے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 433

راوی: قتیبہ بن سعید، عبدالعزیز، ابوحازم، سہل رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ حَدَّثَنِي أَبُو حَازِمٍ عَنْ سَهْلٍ قَالَ بَعَثَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى امْرَأَةٍ مُرِي غُلَامَكِ النَّجَّارَ يَعْمَلْ لِي أَعْوَادًا أَجْلِسُ عَلَيْهِنَّ

قتیبہ بن سعید، عبدالعزیز، ابوحازم، سہل رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک عورت سے یہ کہلا بھیجا کہ تم اپنے غلام کو جو بڑھئی ہے یہ کہہ دو کہ میرے لئے کچھ لکڑیوں کو درست کر دے کہ میں ان پر بیٹھوں گا۔

راوی : قتیبہ بن سعید، عبدالعزیز، ابوحازم، سہل رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : نماز کا بیان

منبر اور مسجد کی لکڑیوں میں بڑھئی اور کاریگروں سے مدد لینے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 434

راوی: خلاد بن یحیی، عبدالواحد بن ایمن، ایمن، جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا خَلَّادُ بْنُ يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ أَيْمَنَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ امْرَأَةً قَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَلَا أَجْعَلُ لَكَ شَيْئًا تَقْعُدُ عَلَيْهِ فَإِنَّ لِي غُلَامًا نَجَّارًا قَالَ إِنْ شِئْتِ فَعَمِلَتْ الْمِنْبَرَ

خلاد بن یحیی، عبدالواحد بن ایمن، ایمن، جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ ایک عورت نے کہا کہ یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں آپ کیلئے کچھ ایسی چیز بنوادوں جس پر آپ بیٹھا کریں کیونکہ میرا ایک غلام بڑھئی ہے، آپ نے فرمایا کہ اگر تم چاہو تو بنوادو۔

راوی: خلاد بن یحیی، عبدالواحد بن ایمن، ایمن، جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

جو شخص مسجد بنائے اس کا بیان...

باب : نماز کا بیان

جو شخص مسجد بنائے اس کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 435

راوی: یحیی بن سلیمان، ابن وہب، عمرو، بکیر، عاصم بن عمرو بن قتادہ، عبید اللہ خولانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَمْرٌو أَنَّ بُكَيْرًا حَدَّثَهُ أَنَّ عَاصِمَ بْنَ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ عُبَيْدَ اللَّهِ الْخَوْلَانِيَّ أَنَّهُ سَمِعَ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ يَقُولُ عِنْدَ قَوْلِ النَّاسِ فِيهِ حِينَ بَنَى مَسْجِدَ الرَّسُولِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّكُمْ أَكْثَرْتُمْ وَإِنِّي سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ بَنَى مَسْجِدًا قَالَ بُكَيْرٌ حَسِبْتُ أَنَّهُ قَالَ

يَبْتَغِي بِهِ وَجْهَ اللَّهِ بَنَى اللَّهُ لَهُ مِثْلَهُ فِي الْجَنَّةِ

یحیی بن سلیمان، ابن وہب، عمرو، بکیر، عاصم بن عمرو بن قتادہ، عبید اللہ خولانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ جب حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ (کے مسجد تعمیر کرنے) میں لوگوں نے گفتگو شروع کی، تو حضرت عثمان نے فرمایا تم لوگ میرے حق میں بہت کچھ کہہ رہے ہو، لیکن میں نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو شخص اللہ کی رضامندی کیلئے مسجد تعمیر کرے، اللہ تعالیٰ اس کے عوض میں اسی طرح کا ایک مکان جنت میں تیار کرا دیتا ہے، بکیر (اس حدیث کے راوی) کہتے ہیں کہ یہ الفاظ اللہ کی رضامندی کے لئے میرے خیال میں عاصم نے نقل کئے تھے، (جس میں مجھے کچھ شبہ سا ہو گیا ہے)۔

راوی : یحیی بن سلیمان، ابن وہب، عمرو، بکیر، عاصم بن عمرو بن قتادہ، عبید اللہ خولانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

جب مسجد میں گذرے تو تیر کا پھل پکڑے رہے...

باب : نماز کا بیان

جب مسجد میں گذرے تو تیر کا پھل پکڑے رہے

جلد : جلد اول حدیث 436

راوی : قتیبہ بن سعید، سفیان روایت کرتے ہیں کہ میں نے عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ قُلْتُ لِعَمْرٍو أَسَمِعْتَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ مَرَّ رَجُلٌ فِي الْمَسْجِدِ وَمَعَهُ سِهَامٌ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمْسِكْ بِنِصَالِهَا

قتیبہ بن سعید، سفیان روایت کرتے ہیں کہ میں نے عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے کہا کہ کیا تم نے جابر بن عبد اللہ کو یہ کہتے ہوئے سنا ہے؟ کہ ایک شخص مسجد میں گذرا اور اس کے ہمراہ کچھ تیر تھے، تو اس سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ان کی پیکانوں کو پکڑ لو۔

راوی : قتیبہ بن سعید، سفیان روایت کرتے ہیں کہ میں نے عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہ

مسجد میں کس طرح گذرنا چاہیے...

باب : نماز کا بیان

مسجد میں کس طرح گذرنا چاہیے

جلد : جلد اول حدیث 437

راوی: موسیٰ بن اسمعیل، عبدالواحد، ابوبردہ

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو بُرْدَةَ بْنُ عَبْدِ اللهِ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا بُرْدَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ مَرَّ فِي شَيْءٍ مِنْ مَسَاجِدِنَا أَوْ أَسْوَاقِنَا بِنَبْلٍ فَلْيَأْخُذْ عَلَى نِصَالِهَا لَا يَعْقِرْ بِكَفِّهِ مُسْلِمًا

موسی بن اسماعیل، عبدالواحد، ابوبردہ اپنے والد سے وہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا کہ جو شخص ہماری مسجدوں یا بازاروں میں سے کسی میں تیر لے گذرے، تو اسے چاہئے کہ اس کی پیکانوں کو پکڑ لے، (کہیں ایسا نہ ہو کہ) اپنے ذریعہ کسی مسلمان کو زخمی کر دے۔

راوی : موسیٰ بن اسمعیل، عبدالواحد، ابوبردہ

مسجد میں شعر پڑھنے کا بیان...

باب : نماز کا بیان

مسجد میں شعر پڑھنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 438

راوی: ابوالیمان، حکم بن نافع، شعیب، زہری، ابوسلمہ بن عبدالرحمن بن عوف

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ الْحَكَمُ بْنُ نَافِعٍ قَالَ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ أَنَّهُ سَمِعَ حَسَّانَ بْنَ ثَابِتٍ الْأَنْصَارِيَّ يَسْتَشْهِدُ أَبَا هُرَيْرَةَ أَنْشُدُكَ اللَّهَ هَلْ سَمِعْتَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يَا حَسَّانُ أَجِبْ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ أَيِّدْهُ بِرُوحِ الْقُدُسِ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ نَعَمْ

ابوالیمان، حکم بن نافع، شعیب، زہری، ابوسلمہ بن عبدالرحمن بن عوف روایت کرتے ہیں کہ میں نے حسان بن ثابت انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے سنا، وہ ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو قسم دے کر کہہ رہے تھے، کہ میں تمہیں اللہ کی قسم دیتا ہوں، یہ (بتاؤ) کیا تم نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے یہ سنا ہے کہ آپ (مجھ سے) یہ فرمایا کرتے تھے کہ اے حسان! رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرف سے (مشرکوں کو) جواب دے، اے اللہ! حسان کی روح القدس سے تائید کر، ابوہریرہ بولے، ہاں! (میں نے سنا ہے)۔

راوی : ابوالیمان، حکم بن نافع، شعیب، زہری، ابوسلمہ بن عبدالرحمن بن عوف

حراب والوں کا مسجد میں داخل ہونے کا بیان...

باب : نماز کا بیان

حراب والوں کا مسجد میں داخل ہونے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 439

راوی : عبدالعزیزبن عبداللہ، ابراھیم بن سعد، صالح بن کیسان، ابن شہاب، عروہ بن زبیر، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ أَنَّ عَائِشَةَ قَالَتْ لَقَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا عَلَى بَابِ حُجْرَتِي وَالْحَبَشَةُ يَلْعَبُونَ فِي الْمَسْجِدِ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتُرُنِي بِرِدَائِهِ أَنْظُرُ إِلَى لَعِبِهِمْ زَادَ إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْحَبَشَةُ يَلْعَبُونَ بِحِرَابِهِمْ

عبدالعزیز بن عبداللہ، ابراہیم بن سعد، صالح بن کیسان، ابن شہاب، عروہ بن زبیر، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا روایت کرتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ایک دن اپنے حجرہ کے دروازہ پر دیکھا، اور حبش کے لوگ مسجد میں کھیل رہے تھے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے اپنی چادر میں چھپا کر ان کا کھیل دکھایا، ابراہیم بن منذر نے اس روایت میں پڑھایا، کہا کہ مجھ سے ابن وہب نے بواسطہ یونس ابن شہاب، عروہ، حضرت عائشہ سے روایت کیا انہوں نے فرمایا کہ میں نے دیکھا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اور حبشی اپنے ہتھیاروں سے کھیل رہے تھے۔

راوی : عبدالعزیز بن عبداللہ، ابراہیم بن سعد، صالح بن کیسان، ابن شہاب، عروہ بن زبیر، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

مسجد کے منبر پر خرید وفروخت کا ذکر (جائز ہے...(

باب : نماز کا بیان

مسجد کے منبر پر خرید وفروخت کا ذکر (جائز ہے(

جلد : جلد اول حدیث 440

راوی: علی بن عبداللہ، سفیان، یحیی، عمرہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ يَحْيَى عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ أَتَتْهَا بَرِيرَةُ تَسْأَلُهَا فِي كِتَابَتِهَا فَقَالَتْ إِنْ شِئْتِ أَعْطَيْتُ أَهْلَكِ وَيَكُونُ الْوَلَاءُ لِي وَقَالَ أَهْلُهَا إِنْ شِئْتِ أَعْطَيْتِهَا مَا بَقِيَ وَقَالَ سُفْيَانُ مَرَّةً إِنْ شِئْتِ أَعْتَقْتِهَا وَيَكُونُ الْوَلَاءُ لَنَا فَلَمَّا جَاءَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَكَّرَتْهُ ذَلِكَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ابْتَاعِيهَا فَأَعْتِقِيهَا فَإِنَّ الْوَلَاءَ لِمَنْ أَعْتَقَ ثُمَّ قَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْمِنْبَرِ وَقَالَ سُفْيَانُ مَرَّةً فَصَعِدَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْمِنْبَرِ فَقَالَ مَا بَالُ أَقْوَامٍ يَشْتَرِطُونَ شُرُوطًا لَيْسَ فِي كِتَابِ اللَّهِ مَنْ اشْتَرَطَ شَرْطًا لَيْسَ فِي كِتَابِ اللَّهِ فَلَيْسَ لَهُ وَإِنْ اشْتَرَطَ مِائَةَ مَرَّةٍ قَالَ عَلِيٌّ قَالَ يَحْيَى وَعَبْدُ الْوَهَّابِ عَنْ يَحْيَى عَنْ عَمْرَةَ نَحْوَهُ وَقَالَ جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ عَنْ يَحْيَى قَالَ سَمِعْتُ عَمْرَةَ قَالَتْ سَمِعْتُ عَائِشَةَ وَرَوَاهُ مَالِكٌ عَنْ يَحْيَى عَنْ عَمْرَةَ أَنَّ بَرِيرَةَ وَلَمْ يَذْكُرْ صَعِدَ الْمِنْبَرَ الی آخرہ

علی بن عبد اللہ، سفیان، یحیی، عمرہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا روایت کرتی ہیں کہ بریرہ اپنی کتابت کے بارے میں مجھ سے سوال کرنے میرے پاس آئیں، تو حضرت عائشہ نے کہا کہ اگر تم چاہو تو میں (تمہاری قیمت) تمہارے لوگوں کو دے دوں (اور تمہیں آزاد کر دوں) لیکن ولاء (کا حق) میرے لئے ہو گا، (بریرہ سے) کہا اگر تم چاہو تو جو کچھ باقی ہو اسے رہنے دو، (اور سفیان کبھی یوں) کہتے تھے اگر تم چاہو تو اسے آزاد کر دوں، لیکن ولاء (کا حق) ہمیں ہو گا، جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آئے، تو میں نے آپ سے اس کا ذکر کیا، آپ نے فرمایا کہ تم انہیں خرید کر لو، پھر انہیں آزاد کر لو، اور ولاء تو اسی کے لئے ہوتی ہے، جو آزاد کرے، پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم منبر پر چڑھ گئے، پھر فرمایا کہ ان لوگوں کا کیا حال ہے، جو ایسی شرطیں کرتے ہیں جو کتاب اللہ میں نہیں ہیں (یاد رکھو) جو شخص ایسی شرط کرے کہ وہ کتاب اللہ میں نہ ہو تو وہ اس کو نہ ملے گی اگرچہ سو بار شرط کرے۔

راوی: علی بن عبد اللہ، سفیان، یحیی، عمرہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

مسجد میں تقاضا اور قرض دار کے پیچھے پڑنے کا بیان...

باب : نماز کا بیان

مسجد میں تقاضا اور قرض دار کے پیچھے پڑنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 441

راوی: عبداللہ بن محمد، عثمان بن عمر، یونس، زہری، عبداللہ بن کعب بن مالک، حضرت کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ قَالَ أَخْبَرَنَا يُونُسُ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ كَعْبٍ أَنَّهُ تَقَاضَى ابْنَ أَبِي حَدْرَدٍ دَيْنًا كَانَ لَهُ عَلَيْهِ فِي الْمَسْجِدِ فَارْتَفَعَتْ أَصْوَاتُهُمَا حَتَّى سَمِعَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ فِي بَيْتِهِ فَخَرَجَ إِلَيْهِمَا حَتَّى كَشَفَ سِجْفَ حُجْرَتِهِ فَنَادَى يَا كَعْبُ قَالَ لَبَّيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ ضَعْ مِنْ دَيْنِكَ هَذَا وَأَوْمَأَ إِلَيْهِ أَيْ الشَّطْرَ قَالَ لَقَدْ فَعَلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ قُمْ فَاقْضِهِ

عبداللہ بن محمد، عثمان بن عمر، یونس، زہری، عبداللہ بن کعب بن مالک، حضرت کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے مسجد میں بن ابی حدرد سے اس قرض کا تقاضا کیا جو ان پر تھا، (اس تقاضا میں) دونوں کی آوازیں بلند ہو گئیں، کہ اسے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بھی اپنے گھر میں سنا، آپ ان کے قریب اپنے حجرہ کا پردہ الٹ کر تشریف لائے اور آواز دی کہ اے کعب! انہوں نے عرض کیا، لبیک یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ نے فرمایا کہ تم اپنے اس قرض سے کچھ کم کر دو اور اس کی طرف اشارہ کیا، یعنی نصف (کم کر دو) کعب نے کہا کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں نے کم کر دیا، آپ نے (ابن ابی حدرد سے) فرمایا کہ اٹھ اور اس (باقی) کو ادا کر دے۔

راوی: عبداللہ بن محمد، عثمان بن عمر، یونس، زہری، عبداللہ بن کعب بن مالک، حضرت کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

مسجد میں جھاڑو دینا اور چیتھڑوں اور کوڑا اور لکڑیوں کے چن لینے کا بیان...

باب : نماز کا بیان

جلد : جلد اول   حدیث 442

راوی: سلیمان بن حرب، حماد بن زید، ثابت، ابورافع، ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَجُلًا أَسْوَدَ أَوْ امْرَأَةً سَوْدَاءَ كَانَ يَقُمُّ الْمَسْجِدَ فَمَاتَ فَسَأَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْهُ فَقَالُوا مَاتَ قَالَ أَفَلَا كُنْتُمْ آذَنْتُمُونِي بِهِ دُلُّونِي عَلَى قَبْرِهِ أَوْ قَالَ قَبْرِهَا فَأَتَى قَبْرَهَا فَصَلَّى عَلَيْهَا

سلیمان بن حرب، حماد بن زید، ثابت، ابورافع، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ ایک حبشی مرد یا حبشی عورت مسجد میں جھاڑو دیا کرتی تھی، جب وہ مر گئی تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کی بابت پوچھا، لوگوں کہا کہ وہ مر گئی، آپ نے فرمایا کہ تم نے مجھے اطلاع کیوں نہ دی، (اچھا اب) مجھے اس کی قبر بتادو، چنانچہ لوگوں نے بتائی، پھر آپ نے اس (قبر) پر نماز پڑھی۔

راوی: سلیمان بن حرب، حماد بن زید، ثابت، ابورافع، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

مسجد میں شراب کی تجارت کو حرام کہنے کا بیان...

باب : نماز کا بیان

مسجد میں شراب کی تجارت کو حرام کہنے کا بیان

جلد : جلد اول   حدیث 443

راوی: عبدان، ابوحمزہ، اعمش، مسلم، مسروق، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا عَبْدَانُ عَنْ أَبِي حَمْزَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ مُسْلِمٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَمَّا أُنْزِلَتْ الْآيَاتُ مِنْ سُورَةِ الْبَقَرَةِ

فِي الرِّبَا خَرَجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الْمَسْجِدِ فَقَرَأَهُنَّ عَلَى النَّاسِ ثُمَّ حَرَّمَ تِجَارَةَ الْخَمْرِ

عبدان، ابوحمزہ، اعمش، مسلم، مسروق، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا روایت کرتی ہیں کہ جب سود کے بارے میں سورہ بقرہ کی آیتیں نازل کی گئیں، تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مسجد کی طرف تشریف لے گئے اور ان آیتوں کو لوگوں کے سامنے تلاوت فرمایا، پھر آپ نے شراب کی تجارت حرام کر دی۔

راوی : عبدان، ابوحمزہ، اعمش، مسلم، مسروق، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

مسجد کے لئے خادم مقرر کرنے کا بیان اور ابن عباس نے کہا کہ نذرت لک مافی بطنی محرر...

باب : نماز کا بیان

مسجد کے لئے خادم مقرر کرنے کا بیان اور ابن عباس نے کہا کہ نذرت لک مافی بطنی محررا (کے معنی یہ ہیں کہ) میں نے اس کو مسجد کے لیے آزاد کرنے کی نذر مان لی ہے، تاکہ مسجد کی خدمت کرے

جلد : جلد اول   حدیث 444

راوی : احمد بن واقد، حماد، ثابت، ابورافع، ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ وَاقِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ امْرَأَةً أَوْ رَجُلًا كَانَتْ تَقُمُّ الْمَسْجِدَ وَلَا أُرَاهُ إِلَّا امْرَأَةً فَذَكَرَ حَدِيثَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ صَلَّى عَلَى قَبْرِهَا

احمد بن واقد، حماد، ثابت، ابورافع، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ ایک عورت یا ایک مرد مسجد میں جھاڑو دیا کرتا تھا اور میرا خیال یہی ہے کہ وہ عورت تھی، پھر ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی حدیث بیان کی کہ آپ نے اس کی قبر پر نماز پڑھی۔

راوی : احمد بن واقد، حماد، ثابت، ابورافع، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

قیدی اور قرض دار کے مسجد میں باندھے جانے کا بیان...

باب : نماز کا بیان

قیدی اور قرض دار کے مسجد میں باندھے جانے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 445

راوی: اسحق بن ابراهیم، روح و محمد بن جعفر، شعبه، محمد بن زیاد، حضرت ابوهریره رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَخْبَرَنَا رَوْحٌ وَمُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ عِفْرِيتًا مِنْ الْجِنِّ تَفَلَّتَ عَلَيَّ الْبَارِحَةَ أَوْ كَلِمَةً نَحْوَهَا لِيَقْطَعَ عَلَيَّ الصَّلَاةَ فَأَمْكَنَنِي اللهُ مِنْهُ فَأَرَدْتُ أَنْ أَرْبِطَهُ إِلَى سَارِيَةٍ مِنْ سَوَارِي الْمَسْجِدِ حَتَّى تُصْبِحُوا وَتَنْظُرُوا إِلَيْهِ كُلُّكُمْ فَذَكَرْتُ قَوْلَ أَخِي سُلَيْمَانَ رَبِّ هَبْ لِي مُلْكًا لَا يَنْبَغِي لِأَحَدٍ مِنْ بَعْدِي قَالَ رَوْحٌ فَرَدَّهُ خَاسِئًا

اسحاق بن ابراہیم، روح و محمد بن جعفر، شعبہ، محمد بن زیاد، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا ایک سرکش جن گزشتہ شب میرے سامنے آیا (یا اس کی مثل کوئی کلمہ فرمایا) تاکہ میری نماز فاسد کر دے، مگر اللہ نے مجھے اس پر قابو دیدیا اور میں نے اپنے بھائی سلیمان کا قول یاد کیا کہ رَبِّ هَبْ لِي مُلْكًا لَا يَنْبَغِي لِأَحَدٍ مِنْ بَعْدِي (روح راوی حدیث) کہتے ہیں پھر اسے ذلیل کر کے آپ نے واپس کر دیا

راوی : اسحق بن ابراہیم، روح و محمد بن جعفر، شعبہ، محمد بن زیاد، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

جب اسلام لے آئے تو غسل کرنے اور مسجد میں قیدی کے باندھنے کا بیان، شریح قرض دار ک...

باب : نماز کا بیان

جب اسلام لے آئے تو غسل کرنے اور مسجد میں قیدی کے باندھنے کا بیان، شریح قرض دار کو حکم دیتے تھے کہ وہ مسجد کے ستون میں باندھ دیا جائے

جلد : جلد اول حدیث 446

راوی: عبد اللہ بن یوسف، لیث، سعید بن ابی سعید، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي سَعِيدٍ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ بَعَثَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْلًا قِبَلَ نَجْدٍ فَجَائَتْ بِرَجُلٍ مِنْ بَنِي حَنِيفَةَ يُقَالُ لَهُ ثُمَامَةُ بْنُ أُثَالٍ فَرَبَطُوهُ بِسَارِيَةٍ مِنْ سَوَارِي الْمَسْجِدِ فَخَرَجَ إِلَيْهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَطْلِقُوا ثُمَامَةَ فَانْطَلَقَ إِلَى نَخْلٍ قَرِيبٍ مِنْ الْمَسْجِدِ فَاغْتَسَلَ ثُمَّ دَخَلَ الْمَسْجِدَ فَقَالَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ

عبداللہ بن یوسف، لیث، سعید بن ابی سعید، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نجد کی طرف کچھ سوار بھیجے، وہ ایک شخص کو (قبیلہ) بنی حنیفہ سے پکڑ لے آئے اور اس کا نام ثمامہ بن اثال تھا، لوگوں نے اس کو مسجد کے ستونوں میں سے ایک ستون سے باندھ دیا، پھر نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس کے پاس تشریف لائے، آپ نے فرمایا کہ ثمامہ کو چھوڑ دو، (وہ چھوٹتے ہی) مسجد کے قریب ایک درخت کے پاس گیا اور غسل کر کے مسجد میں داخل ہوا اور کہنے لگا أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللّٰهِ۔

راوی: عبداللہ بن یوسف، لیث، سعید بن ابی سعید، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

مسجد میں بیماروں وغیرہ کے لئے خیمہ کھڑا کرنے کا بیان...

باب : نماز کا بیان

مسجد میں بیماروں وغیرہ کے لئے خیمہ کھڑا کرنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 447

راوی: زکریا بن یحیی، عبداللہ بن نمیر، ھشام، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا زَكَرِيَّاءُ بْنُ يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ أُصِيبَ سَعْدٌ يَوْمَ الْخَنْدَقِ فِي الْأَكْحَلِ فَضَرَبَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْمَةً فِي الْمَسْجِدِ لِيَعُودَهُ مِنْ قَرِيبٍ فَلَمْ يَرُعْهُمْ وَفِي الْمَسْجِدِ خَيْمَةٌ مِنْ بَنِي غِفَارٍ إِلَّا الدَّمُ يَسِيلُ إِلَيْهِمْ فَقَالُوا يَا أَهْلَ الْخَيْمَةِ مَا هَذَا الَّذِي يَأْتِينَا مِنْ قِبَلِكُمْ فَإِذَا سَعْدٌ يَغْذُو جُرْحُهُ دَمًا فَمَاتَ فِيهَا

زکریابن یحیی، عبداللہ بن نمیر، ہشام، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہاروایت کرتی ہیں کہ جنگ خندق کے دن سعد کے اکحل میں زخم لگ گیا تھا، نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک خیمہ مسجد میں نصب کیا، تاکہ قریب ہی سے اس کی عیادت کیا کریں، چونکہ مسجد میں ابن غفار کا (بھی) خیمہ تھا، ان کی طرف خون بہہ کر آنے لگا، تو ان لوگوں نے کہا کہ اے خیمہ والو! یہ خون کیسا ہے؟ جو ادھر بہہ بہہ کر ہماری طرف آرہا ہے، (جب دیکھا گیا) تو کیا دیکھتے ہیں کہ سعد کے زخم سے خون بہہ رہا ہے، پس وہ اسی سے انتقال کر گئے۔

راوی : زکریابن یحیی، عبداللہ بن نمیر، ہشام، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

ضرورت کی بناپر مسجد میں اونٹ لے جانے کا بیان اور ابن عباس کا بیان ہے کہ نبی صلی...

باب : نماز کا بیان

ضرورت کی بناپر مسجد میں اونٹ لے جانے کا بیان اور ابن عباس کا بیان ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے اونٹ پر طواف کیا

جلد : جلد اول حدیث 448

راوی: عبداللہ بن یوسف، مالک محمد بن عبدالرحمن بن نوفل، عروہ بن زبیر، زینب بنت ابی سلمہ، ام سلمہ رضی اللہ

تعالیٰ عنہما

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ قَالَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ نَوْفَلٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ شَكَوْتُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنِّي أَشْتَكِي قَالَ طُوفِي مِنْ وَرَاءِ النَّاسِ وَأَنْتِ رَاكِبَةٌ فَطُفْتُ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي إِلَى جَنْبِ الْبَيْتِ يَقْرَأُ بِ الطُّورِ وَكِتَابٍ مَسْطُورٍ

عبداللہ بن یوسف، مالک محمد بن عبدالرحمن بن نوفل، عروہ بن زبیر، زینب بنت ابی سلمہ، ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما روایت کرتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے شکایت کی، کہ میں بیمار ہوں، تو آپ نے فرمایا کہ تم سوار ہو کر لوگوں کے پیچھے سے طواف کرو، میں نے طواف کیا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کعبہ کے ایک گوشہ میں نماز پڑھ رہے تھے، (جس میں آپ) سورہ طور کی تلاوت فرمارہے تھے۔

راوی : عبداللہ بن یوسف، مالک محمد بن عبدالرحمن بن نوفل، عروہ بن زبیر، زینب بنت ابی سلمہ، ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما

یہ باب ترجمۃ الباب سے خالی ہے...

باب : نماز کا بیان

یہ باب ترجمۃ الباب سے خالی ہے

جلد : جلد اول حدیث 449

راوی: محمد بن مثنی، معاذ بن ہشام، ہشام دستوائی، قتادہ، انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ قَتَادَةَ قَالَ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ أَنَّ رَجُلَيْنِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَا مِنْ عِنْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي لَيْلَةٍ مُظْلِمَةٍ وَمَعَهُمَا

مِثْلُ الْمِصْبَاحَيْنِ يُضِيئَانِ بَيْنَ أَيْدِيهِمَا فَلَمَّا افْتَرَقَا صَارَ مَعَ كُلِّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا وَاحِدٌ حَتَّى أَتَى أَهْلَهُ

محمد بن مثنی، معاذ بن ہشام، ہشام دستوائی، قتادہ، انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اصحاب میں دو شخص اندھیری رات میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس سے نکل کر گئے، ان میں ایک عباد بن بشر تھے اور دوسرا میرے خیال میں اسید بن حضیر تھے ان دونوں کے ہمراہ چراغوں کی طرح (کوئی چیز) تھی، جو ان کے سامنے روشن تھے، پھر جب وہ علیحدہ ہو گئے، تو ان میں سے ہر ایک کے ساتھ ایک ہو گیا، یہاں تک کہ وہ اپنے گھر پہنچ گیا۔

راوی : محمد بن مثنی، معاذ بن ہشام، ہشام دستوائی، قتادہ، انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

مسجد میں کھڑکی اور راستہ رکھنے کا بیان...

باب : نماز کا بیان

مسجد میں کھڑکی اور راستہ رکھنے کا بیان

جلد : جلد اول   حدیث 450

راوی: محمد بن سنان، فلیح، ابوالنضر، عبید بن حنین، بسر بن سعید، ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سِنَانٍ قَالَ حَدَّثَنَا فُلَيْحٌ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ حُنَيْنٍ عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ خَطَبَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّ اللهَ خَيَّرَ عَبْدًا بَيْنَ الدُّنْيَا وَبَيْنَ مَا عِنْدَهُ فَاخْتَارَ مَا عِنْدَ اللهِ فَبَكَى أَبُو بَكْرٍ الصِّدِّيقُ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ فَقُلْتُ فِي نَفْسِي مَا يُبْكِي هَذَا الشَّيْخَ إِنْ يَكُنْ اللهُ خَيَّرَ عَبْدًا بَيْنَ الدُّنْيَا وَبَيْنَ مَا عِنْدَهُ فَاخْتَارَ مَا عِنْدَ اللهِ فَكَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هُوَ الْعَبْدَ وَكَانَ أَبُو بَكْرٍ أَعْلَمَنَا قَالَ يَا أَبَا بَكْرٍ لَا تَبْكِ إِنَّ أَمَنَّ النَّاسِ عَلَيَّ فِي صُحْبَتِهِ وَمَالِهِ أَبُو بَكْرٍ وَلَوْ كُنْتُ مُتَّخِذًا خَلِيلًا مِنْ أُمَّتِي لَاتَّخَذْتُ أَبَا بَكْرٍ وَلَكِنْ أُخُوَّةُ الْإِسْلَامِ وَمَوَدَّتُهُ لَا يَبْقَيَنَّ فِي الْمَسْجِدِ بَابٌ إِلَّا سُدَّ إِلَّا بَابُ أَبِي بَكْرٍ

محمد بن سنان، فلیح، ابوالنضر، عبید بن حنین، بسر بن سعید، ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک خطبہ پڑھا، تو فرمایا کہ یقین سمجھو کہ اللہ سبحانہ نے ایک بندہ کو دنیا اور آخرت کے درمیان اختیار دیا، (چاہے جس کو پسند کرے) اس نے اس چیز کو اختیار کر لیا، جو اللہ کے ہاں ہے، ابوبکر (یہ سن کر) رونے لگے، میں نے اپنے دل میں کہا کہ ایسی کیا چیز ہے، جو اس بوڑھے کو رلا رہی ہے، اگر اللہ نے کسی بندہ کو دنیا کے اور اس عالم کے درمیان میں، جو اللہ کے ہاں ہے، اختیار دیا اور اس نے اس عالم کے اختیار کر لیا، جو اللہ کے ہاں ہے، (تو اس میں رونے کی کیا بات ہے، مگر آخر میں معلوم ہوا کہ) وہ بندہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تھے، اور ابوبکر ہم سب میں زیادہ علم رکھتے تھے، پھر آپ نے فرمایا کہ اے ابوبکر تم نہ روو کیونکہ یہ بات یقینی ہے سب لوگوں سے زیادہ مجھ پر احسان کرنے والا اپنی صحبت میں اور اپنے مال میں ابوبکر ہیں میں اپنی امت میں اگر کسی کو خلیل بناتا تو وہ ابوبکر ہوتے لیکن اسلام کی محبت (کافی ہے) مسجد میں ابوبکر کے دروازہ کے سوا کسی کے دروازہ کو بے بند نہ چھوڑا جائے

راوی : محمد بن سنان، فلیح، ابوالنضر، عبید بن حنین، بسر بن سعید، ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : نماز کا بیان

مسجد میں کھڑکی اور راستہ رکھنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 451

راوی: عبداللہ بن محمد، جعفی، وھب بن جریر، جریر، یعلی بن حکیم، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجُعْفِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ سَمِعْتُ يَعْلَى بْنَ حَكِيمٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَرَضِهِ الَّذِي مَاتَ فِيهِ عَاصِبٌ رَأْسَهُ بِخِرْقَةٍ فَقَعَدَ عَلَى الْمِنْبَرِ فَحَمِدَ اللَّهَ وَأَثْنَى عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ إِنَّهُ لَيْسَ مِنْ النَّاسِ أَحَدٌ أَمَنَّ عَلَيَّ فِي نَفْسِهِ وَمَالِهِ مِنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي قُحَافَةَ وَلَوْ كُنْتُ مُتَّخِذًا مِنْ النَّاسِ خَلِيلًا لَاتَّخَذْتُ أَبَا بَكْرٍ خَلِيلًا وَلَكِنْ خُلَّةُ الْإِسْلَامِ أَفْضَلُ سُدُّوا عَنِّي كُلَّ خَوْخَةٍ فِي هَذَا الْمَسْجِدِ غَيْرَ خَوْخَةِ أَبِي بَكْرٍ

عبداللہ بن محمد، جعفی، وہب بن جریر، جریر، یعلی بن حکیم، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے مرض میں جس مرض میں آپ نے وفات پائی ہے، اپنا سر ایک پٹی سے باندھے ہوئے باہر نکلے اور منبر پر بیٹھ گئے، پھر اللہ کی حمد وثنا کے بعد فرمایا کہ لوگو! ابوبکر سے زیادہ اپنی جان اور اپنے مال سے مجھ پر احسان کرنے والا کوئی نہیں اور اگر میں لوگوں میں سے کسی کو خلیل بناتا، تو یقینا ابوبکر کو خلیل بناتا، لیکن اسلام کی دوستی افضل ہے، میری طرف سے ہر کھڑکی کو جو اس مسجد میں ہے، بند کردو، سوائے ابوبکر کی کھڑکی کے۔

راوی : عبداللہ بن محمد، جعفی، وہب بن جریر، جریر، یعلی بن حکیم، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

کعبہ اور مسجدوں میں دروازے رکھنا اور ان کا بند کر لینا، امام بخاری کہتے ہیں کہ مج...

باب : نماز کا بیان

کعبہ اور مسجدوں میں دروازے رکھنا اور ان کا بند کر لینا، امام بخاری کہتے ہیں کہ مجھ سے عبداللہ بن محمد نے کہا وہ کہتے ہیں کہ مجھ سے سفیان نے ابن جریج سے نقل کیا، وہ کہتے ہیں کہ کہ مجھ سے ابن ابی ملیکہ نے کہا کہ اے عبدالملک! اگر تم ابن عباس کی مسجدوں کو دیکھتے (تو معلوم ہوتا کہ اس میں کس قدر دروازے تھے، اور وہ کس طرح بند کئے جاتے تھے(

جلد : جلد اول　　　حدیث 452

راوی: ابوالنعمان و قتیبہ بن سعید، حماد بن زید، ایوب، نافع، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو النُّعْمَانِ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدِمَ مَكَّةَ فَدَعَا عُثْمَانَ بْنَ طَلْحَةَ فَفَتَحَ الْبَابَ فَدَخَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبِلَالٌ وَأُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ وَعُثْمَانُ بْنُ طَلْحَةَ ثُمَّ أَغْلَقَ الْبَابَ فَلَبِثَ فِيهِ سَاعَةً ثُمَّ خَرَجُوا قَالَ ابْنُ عُمَرَ فَبَدَرْتُ فَسَأَلْتُ بِلَالًا فَقَالَ صَلَّى فِيهِ فَقُلْتُ فِي أَيٍّ قَالَ بَيْنَ الْأُسْطُوَانَتَيْنِ قَالَ ابْنُ عُمَرَ فَذَهَبَ عَلَيَّ أَنْ أَسْأَلَهُ كَمْ صَلَّى

ابوالنعمان و قتیبہ بن سعید، حماد بن زید، ایوب، نافع، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مکہ

میں تشریف لائے، تو عثمان بن طلحہ کو بلایا، انہوں نے دروازہ کھول دیا، نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، بلال، اسامہ بن زید اور عثمان بن طلحہ رضی اللہ عنہم اندر گئے، اس کے بعد دروازہ بند کر دیا گیا، یہ لوگ اس میں تھوڑی دیر رہے، پھر باہر نکل آئے، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے تیز دستی کی اور بلال سے پوچھا کہ کیا حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اندر نماز پڑھی تھی؟ تو انہوں نے کہا کہ حضرت نے کعبہ کے اندر نماز پڑھی تھی، میں کیا کس مقام میں؟ انہوں نے کہا دونوں ستونوں کے درمیان میں، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں مجھے یہ بھول گیا کہ میں ان سے پوچھتا کہ انہوں نے کس قدر نماز پڑھی۔

راوی: ابوالنعمان وقتیبہ بن سعید، حماد بن زید، ایوب، نافع، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

مسجد میں مشرک کے داخل ہونے کا بیان...

باب: نماز کا بیان

مسجد میں مشرک کے داخل ہونے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 453

راوی: قتیبہ، لیث، سعید بن ابی سعید، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ بَعَثَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْلًا قِبَلَ نَجْدٍ فَجَائَتْ بِرَجُلٍ مِنْ بَنِي حَنِيفَةَ يُقَالُ لَهُ ثُمَامَةُ بْنُ أُثَالٍ فَرَبَطُوهُ بِسَارِيَةٍ مِنْ سَوَارِي الْمَسْجِدِ

قتیبہ، لیث، سعید بن ابی سعید، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ (ایک مرتبہ) رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کچھ سوار نجد کی طرف بھیجے، تو وہ بنی حنیفہ کے ایک شخص کو، جسے ثمامہ بن اثال کہتے تھے، پکڑ لائے، پھر اسے مسجد کے ستون سے باندھ دیا۔

راوی: قتیبہ، لیث، سعید بن ابی سعید، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

مسجد میں آواز بلند کرنے کا بیان...

باب : نماز کا بیان

مسجد میں آواز بلند کرنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 454

راوی : علی بن عبداللہ بن جعفر بن نجیح مدینی، یحیی بن سعید قطان، جعید بن عبدالرحمن، یزید بن خصیفہ، سائب بن یزید رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللهِ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْجُعَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ خُصَيْفَةَ عَنْ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ كُنْتُ قَائِمًا فِي الْمَسْجِدِ فَحَصَبَنِي رَجُلٌ فَنَظَرْتُ فَإِذَا عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ فَقَالَ اذْهَبْ فَأْتِنِي بِهَذَيْنِ فَجِئْتُهُ بِهِمَا قَالَ مَنْ أَنْتُمَا أَوْ مِنْ أَيْنَ أَنْتُمَا قَالَا مِنْ أَهْلِ الطَّائِفِ قَالَ لَوْ كُنْتُمَا مِنْ أَهْلِ الْبَلَدِ لَأَوْجَعْتُكُمَا تَرْفَعَانِ أَصْوَاتَكُمَا فِي مَسْجِدِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

علی بن عبداللہ بن جعفر بن نجیح مدینی، یحیی بن سعید قطان، جعید بن عبدالرحمن، یزید بن خصیفہ، سائب بن یزید رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ میں مسجد میں کھڑا تھا کہ ایک شخص نے مجھے کنکری ماری، میں نے اس کی طرف دیکھا، تو وہ عمر بن خطاب تھے، انہوں نے مجھ سے کہا کہ ان دونوں کو میرے پاس لاؤ چنانچہ میں ان دونوں کو ان کے پاس لے گیا۔ عمر ان سے کہا کہ تم کس (قبیلہ) میں سے ہو یا (یہ کہا کہ) تم کس مقام کے (رہنے والے) ہو؟ انہوں نے کہا کہ (ہم) طائف کے رہنے والوں میں سے ہیں عمر نے کہا کہ اگر تم اس شہر کے رہنے والوں میں ہوتے تو میں تمہیں سزا دیتا تم رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کی مسجد میں اپنی آوازیں بلند کرتے ہو۔

راوی : علی بن عبداللہ بن جعفر بن نجیح مدینی، یحیی بن سعید قطان، جعید بن عبدالرحمن، یزید بن خصیفہ، سائب بن یزید رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : نماز کا بیان

مسجد میں آواز بلند کرنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 455

راوی: احمد بن صالح، ابن وهب، یونس بن یزید، ابن شهاب، عبدالله بن کعب، حضرت کعب بن مالك رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ كَعْبَ بْنَ مَالِكٍ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ تَقَاضَى ابْنَ أَبِي حَدْرَدٍ دَيْنًا لَهُ عَلَيْهِ فِي عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمَسْجِدِ فَارْتَفَعَتْ أَصْوَاتُهُمَا حَتَّى سَمِعَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ فِي بَيْتِهِ فَخَرَجَ إِلَيْهِمَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى كَشَفَ سِجْفَ حُجْرَتِهِ وَنَادَى كَعْبَ بْنَ مَالِكٍ قَالَ يَا كَعْبُ قَالَ لَبَّيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَأَشَارَ بِيَدِهِ أَنْ ضَعْ الشَّطْرَ مِنْ دَيْنِكَ قَالَ كَعْبٌ قَدْ فَعَلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُمْ فَاقْضِهِ

احمد بن صالح، ابن وہب، یونس بن یزید، ابن شہاب، عبد اللہ بن کعب، حضرت کعب بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے ابن ابی حدرد سے اپنے ایک قرض کا، جو ان پر تھا، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں تقاضا کیا، (چناچہ) باہمی گفتگو میں دونوں کی آوازیں بلند ہو گئیں، جن کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی سن لیا، حالانکہ آپ اپنے گھر میں تھے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان کے قریب ہوئے، یہاں تک کہ انہوں نے اپنے حجرہ کا پردہ کھول دیا، اور کعب بن مالک کو پکارا، کہ اے کعب! انہوں کہا، لبیک یا رسول اللہ! آپ نے اپنے ہاتھ سے اشارہ کیا کہ اپنا آدھا قرض معاف کر دو، کعب نے کہا یا رسول اللہ میں نے (معاف) کر دیا، تب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ابن ابی حدرد سے فرمایا کہ اٹھو اور (باقی) قرض ادا کر دو۔

راوی: احمد بن صالح، ابن وہب، یونس بن یزید، ابن شہاب، عبد اللہ بن کعب، حضرت کعب بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : نماز کا بیان

مسجد میں حلقہ باندھنے اور بیٹھنے کا بیان

جلد : جلد اول　　　حدیث 456

راوی: مسدد، بشر بن مفضل، عبید اللہ، نافع، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ سَأَلَ رَجُلٌ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ عَلَى الْمِنْبَرِ مَا تَرَى فِي صَلَاةِ اللَّيْلِ قَالَ مَثْنَى مَثْنَى فَإِذَا خَشِيَ الصُّبْحَ صَلَّى وَاحِدَةً فَأَوْتَرَتْ لَهُ مَا صَلَّى وَإِنَّهُ كَانَ يَقُولُ اجْعَلُوا آخِرَ صَلَاتِكُمْ وِتْرًا فَإِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ بِهِ

مسدد، بشر بن مفضل، عبید اللہ، نافع، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا اور (اس وقت) آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم منبر پر تھے، کہ رات کی نماز کے بارے میں آپ کیا حکم دیتے ہیں؟ آپ نے فرمایا کہ دو دو رکعت (پڑھنی چاہئیں)، پھر جب تم میں کسی کو صبح (ہو جانے) کا خوف ہو، تو ایک رکعت (اور) پڑھ لے، اور وہ ایک رکعت اس کے لئے جس قدر پڑھ چکا (سب کو) وتر کر دے گی، ابن عمر کہا کرتے کہ رات کو اپنی آخری نماز کو وتر بناو

راوی: مسدد، بشر بن مفضل، عبید اللہ، نافع، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : نماز کا بیان

مسجد میں حلقہ باندھنے اور بیٹھنے کا بیان

جلد : جلد اول　　　حدیث 457

راوی: ابوالنعمان، حماد بن زید، ایوب، نافع، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو النُّعْمَانِ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَجُلًا جَائَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَخْطُبُ فَقَالَ كَيْفَ صَلَاةُ اللَّيْلِ فَقَالَ مَثْنَى مَثْنَى فَإِذَا خَشِيتَ الصُّبْحَ فَأَوْتِرْ بِوَاحِدَةٍ تُوتِرُ لَكَ مَا قَدْ صَلَّيْتَ قَالَ الْوَلِيدُ بْنُ كَثِيرٍ حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللهِ بْنُ عَبْدِ اللهِ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ حَدَّثَهُمْ أَنَّ رَجُلًا نَادَى النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ فِي الْمَسْجِدِ

ابوالنعمان، حماد بن زید، ایوب، نافع، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ (ایک مرتبہ) نبی صلی اللہ علیہ وسلم خطبہ ارشاد فرمارہے تھے کہ ایک شخص نے حاضر ہو کر عرض کیا کہ رات کی نماز کس طرح پڑھی جائے؟ آپ نے فرمایا کہ دو دو رکعت اور جس وقت تمہیں صبح (ہو جانے) کا خوف ہو تو ایک رکعت (اور) پڑھ لو، وہ آپ کے ساری نماز کو وتر بنادے گی، اور ولید بن کثیر نے کہا کہ مجھ سے عبید اللہ بن عبد اللہ نے کہا کہ ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ان سے بیان کیا کہ ایک شخص نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو پکارا، اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مسجد میں تھے۔

راوی: ابوالنعمان، حماد بن زید، ایوب، نافع، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: نماز کا بیان

مسجد میں حلقہ باندھنے اور بیٹھنے کا بیان

جلد: جلد اول   حدیث 458

راوی: عبد اللہ بن یوسف، مالک، اسحاق بن عبداللہ بن ابی طلحہ، ابومرہ (عقیل بن ابی طالب کے آزاد کردہ غلام) ابو واقد لیثی

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ يُوسُفَ قَالَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ أَنَّ أَبَا مُرَّةَ مَوْلَى عَقِيلِ بْنِ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَهُ عَنْ أَبِي وَاقِدٍ اللَّيْثِيِّ قَالَ بَيْنَمَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمَسْجِدِ فَأَقْبَلَ ثَلَاثَةُ نَفَرٍ فَأَقْبَلَ

اثْنَانِ إِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَذَهَبَ وَاحِدٌ فَأَمَّا أَحَدُهُمَا فَرَأَى فُرْجَةً فِي الْحَلْقَةِ فَجَلَسَ وَأَمَّا الْآخَرُ فَجَلَسَ خَلْفَهُمْ فَلَمَّا فَرَغَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَلَا أُخْبِرُكُمْ عَنْ النَّفَرِ الثَّلَاثَةِ أَمَّا أَحَدُهُمْ فَأَوَى إِلَى اللهِ فَآوَاهُ اللهُ وَأَمَّا الْآخَرُ فَاسْتَحْيَا فَاسْتَحْيَا اللهُ مِنْهُ وَأَمَّا الْآخَرُ فَأَعْرَضَ فَأَعْرَضَ اللهُ عَنْهُ

عبد اللہ بن یوسف، مالک، اسحاق بن عبد اللہ بن ابی طلحہ، ابو مرہ (عقیل بن ابی طالب کے آزاد کردہ غلام) ابو واقد لیثی روایت کرتے ہیں کہ ایک روز رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مسجد میں تھے کہ تین آدمی آئے (ان میں سے) دو تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے آگئے اور ایک چلا گیا، پھر ان دو میں سے ایک نے حلقہ میں گنجائش دیکھی اور وہاں بیٹھ گیا، اور دوسرا سب سے پیچھے بیٹھ گیا، جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وعظ سے فارغ ہوئے تو فرمایا کیا میں تمہیں ان تین آدمیوں کے متعلق خبر نہ دوں؟ کہ ان میں سے ایک اللہ کی طرف آیا اور اللہ نے اسے جگہ دی، اور دوسرے نے حیا کی تو اللہ نے (بھی) اس سے حیا کی، اور تیسرے نے اعراض کیا تو اللہ نے بھی اس سے منہ پھیر لیا۔

راوی : عبد اللہ بن یوسف، مالک، اسحاق بن عبد اللہ بن ابی طلحہ، ابو مرہ (عقیل بن ابی طالب کے آزاد کردہ غلام) ابو واقد لیثی

مسجد میں چت لیٹنے کا بیان...

باب : نماز کا بیان

مسجد میں چت لیٹنے کا بیان

جلد : جلد اول   حدیث 459

راوی: عبد اللہ بن مسلمہ، مالک، ابن شہاب، عباد بن تمیم

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مَسْلَمَةَ عَنْ مَالِكٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَبَّادِ بْنِ تَمِيمٍ عَنْ عَمِّهِ أَنَّهُ رَأَى رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُسْتَلْقِيًا فِي الْمَسْجِدِ وَاضِعًا إِحْدَى رِجْلَيْهِ عَلَى الْأُخْرَى وَعَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ قَالَ كَانَ عُمَرُ

وَعُثْمَانُ يَفْعَلَانِ ذَلِكَ

عبداللہ بن مسلمہ، مالک، ابن شہاب، عباد بن تمیم اپنے چچا سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو مسجد میں اس طرح چت لیٹے ہوئے دیکھا کہ آپ اپنا ایک پیر دوسرے پیر پر رکھے ہوئے تھے۔ اور ابن شہاب، سعید بن مسیب سے روایت کرتے ہیں کہ عمر اور عثمان رضی اللہ عنہما (بھی) یہی کرتے تھے۔

راوی : عبداللہ بن مسلمہ، مالک، ابن شہاب، عباد بن تمیم

مسجد اگر راستے میں ہو اور اس میں لوگوں کا کوئی نقصان نہ ہو (تو اس میں کوئی حرج...

باب : نماز کا بیان

مسجد اگر راستے میں ہو اور اس میں لوگوں کا کوئی نقصان نہ ہو (تو اس میں کوئی حرج نہیں ہے) حسن، ایوب اور مالک کا بھی یہی قول ہے

جلد : جلد اول حدیث 460

راوی: یحیی بن بکیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، عروہ بن زبیر، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ أَنَّ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ لَمْ أَعْقِلْ أَبَوَيَّ إِلَّا وَهُمَا يَدِينَانِ الدِّينَ وَلَمْ يَمُرَّ عَلَيْنَا يَوْمٌ إِلَّا يَأْتِينَا فِيهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَرَفَيْ النَّهَارِ بُكْرَةً وَعَشِيَّةً ثُمَّ بَدَا لِأَبِي بَكْرٍ فَابْتَنَى مَسْجِدًا بِفِنَاءِ دَارِهِ فَكَانَ يُصَلِّي فِيهِ وَيَقْرَأُ الْقُرْآنَ فَيَقِفُ عَلَيْهِ نِسَاءُ الْمُشْرِكِينَ وَأَبْنَاؤُهُمْ يَعْجَبُونَ مِنْهُ وَيَنْظُرُونَ إِلَيْهِ وَكَانَ أَبُو بَكْرٍ رَجُلًا بَكَّاءً لَا يَمْلِكُ عَيْنَيْهِ إِذَا قَرَأَ الْقُرْآنَ فَأَفْزَعَ ذَلِكَ أَشْرَافَ قُرَيْشٍ مِنْ الْمُشْرِكِينَ

یحیی بن بکیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، عروہ بن زبیر، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں کہ میں اپنے ہوش میں اپنے ماں باپ کو دین کی پیروی کرتے ہوئے دیکھا ہے، اور کوئی دن ایسا نہیں گذرا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دن کے دونوں وقت صبح و

شام ہمارے پاس نہ آتے ہوں، ایک مرتبہ ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو خیال آیا اور انہوں نے اپنے مکان کے احاطہ میں مسجد بنائی اور وہ اس میں نماز پڑھنے لگے، اور قرآن کی تلاوت کرنے لگے، تو مشرکوں کی عورتیں اور ان کے لڑکے ان کے پاس کھڑے ہوتے تھے، اور ان (کے پڑھنے) سے خوش ہوتے تھے، اور ان کی طرف دیکھا کرتے تھے، چونکہ ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بہت رونے والے آدمی تھے اور (یہاں تک کہ) جب وہ قرآن پڑھتے تھے، تو وہ اپنی آنکھوں پر اختیار نہ رکھتے تھے، لہذا اس بات نے اشراف قریش کو خوف میں ڈال دیا (کہ کہیں سب مسلمان نہ ہو جائیں)۔

راوی : یحیی بن بکیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، عروہ بن زبیر، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

بازار کی مسجد میں نماز پڑھنے کا بیان، ابن عون نے ایک ایسی مسجد میں نماز پڑھی جس...

باب : نماز کا بیان

بازار کی مسجد میں نماز پڑھنے کا بیان، ابن عون نے ایک ایسی مسجد میں نماز پڑھی جس کا دوازاہ (عام لوگوں کے لئے عام طور پر) بند ہوتا تھا

جلد : جلد اول   حدیث 461

راوی: مسدد، ابومعاویہ، اعمش، ابوصالح، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ صَلَاةُ الْجَمِيعِ تَزِيدُ عَلَى صَلَاتِهِ فِي بَيْتِهِ وَصَلَاتِهِ فِي سُوقِهِ خَمْسًا وَعِشْرِينَ دَرَجَةً فَإِنَّ أَحَدَكُمْ إِذَا تَوَضَّأَ فَأَحْسَنَ وَأَتَى الْمَسْجِدَ لَا يُرِيدُ إِلَّا الصَّلَاةَ لَمْ يَخْطُ خَطْوَةً إِلَّا رَفَعَهُ اللهُ بِهَا دَرَجَةً وَحَطَّ عَنْهُ خَطِيئَةً حَتَّى يَدْخُلَ الْمَسْجِدَ وَإِذَا دَخَلَ الْمَسْجِدَ كَانَ فِي صَلَاةٍ مَا كَانَتْ تَحْبِسُهُ وَتُصَلِّي يَعْنِي عَلَيْهِ الْمَلَائِكَةُ مَا دَامَ فِي مَجْلِسِهِ الَّذِي يُصَلِّي فِيهِ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لَهُ اللَّهُمَّ ارْحَمْهُ مَا لَمْ يُحْدِثْ فِيهِ

مسدد، ابومعاویہ، اعمش، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا کہ جماعت کی نماز، اپنے گھر کی نماز اور بازار کی نماز سے پچیس درجے (ثواب میں) زیادتی رکھتی ہے، اس لئے جب تم

میں کوئی اچھا وضو کر کے مسجد میں محض نماز ہی کا ارادہ لے کر آئے تو وہ جو قدم رکھتا ہے اس پر اللہ ایک درجہ بلند کرتا ہے اور ایک گناہ معاف کرتا ہے، یہاں تک کہ وہ مسجد میں داخل ہو جاتا ہے، تو نماز میں (سمجھا جاتا) ہے جب تک کہ نماز کے لئے (ہی) مسجد میں رہے، اور فرشتے اس کے لئے دعا کرتے رہتے ہیں جب تک کہ وہ اس مقام میں رہے، جہاں نماز پڑھتا ہے، (فرشتے یوں دعا کرتے ہیں) کہ اے اللہ! اسے بخش دے، اے اللہ! اس پر رحم کر (یہ دعا اس وقت تک جاری رہتی ہے) جب تک کہ وہ بے وضو نہ ہو۔

راوی: مسدد، ابومعاویہ، اعمش، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

مسجد میں انگلیوں میں پنجہ ڈالنے وغیرہ کا بیان...

باب : نماز کا بیان

مسجد میں انگلیوں میں پنجہ ڈالنے وغیرہ کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 462

راوی: حامد بن عمر، بشر، عاصم، واقد، محمد، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ، یا ابن عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا حَامِدُ بْنُ عُمَرَ عَنْ بِشْرٍ حَدَّثَنَا عَاصِمٌ حَدَّثَنَا وَاقِدٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَوْ ابْنِ عَمْرٍو شَبَّكَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَصَابِعَهُ وَقَالَ عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ مُحَمَّدٍ سَمِعْتُ هَذَا الْحَدِيثَ مِنْ أَبِي فَلَمْ أَحْفَظْهُ فَقَوَّمَهُ لِي وَاقِدٌ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي وَهُوَ يَقُولُ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو كَيْفَ بِكَ إِذَا بَقِيتَ فِي حُثَالَةٍ مِنْ النَّاسِ بِهَذَا

حامد بن عمر، بشر، عاصم، واقد، محمد، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ، یا ابن عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی انگلیوں میں پنجہ ڈالا۔ اور عاصم بن علی نے کہا کہ ہم سے عاصم بن محمد نے بیان کیا کہ میں نے یہ حدیث اپنے والد سے سنی تھی، (مگر یاد نہ رہی) پھر اسی واقد نے اپنے والد سے نقل کر کے میرے لئے درست کر دیا، وہ کہتے ہیں کہ میں اپنے والد سے سنا کہ وہ کہتے تھے کہ عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اے عبداللہ بن عمرو تمہارا کیا

حال ہو گا جب تم خراب لوگوں میں رہ جاو

راوی : حامد بن عمر، بشر، عاصم، واقد، محمد، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ، یا ابن عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : نماز کا بیان

مسجد میں انگلیوں میں پنجہ ڈالنے وغیرہ کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 463

راوی: خلاد بن یحیی، سفیان، ابوبردہ بن عبداللہ بن ابوبردہ، ابوبردہ حضرت ابوموسیٰ،

حَدَّثَنَا خَلَّادُ بْنُ يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ جَدِّهِ عَنْ أَبِي مُوسَى عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الْمُؤْمِنَ لِلْمُؤْمِنِ كَالْبُنْيَانِ يَشُدُّ بَعْضُهُ بَعْضًا وَشَبَّكَ أَصَابِعَهُ

خلاد بن یحیی، سفیان، ابوبردہ بن عبداللہ بن ابوبردہ، ابوبردہ حضرت ابوموسیٰ، نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا، مومن (دوسرے) مومن کے لئے مثل عمارت کے ہے کہ اس کا ایک حصہ دوسرے حصہ کو تقویت دیتا ہے اور آپ نے اپنی انگلیوں میں پنجہ ڈال کر بتلایا

راوی : خلاد بن یحیی، سفیان، ابوبردہ بن عبداللہ بن ابوبردہ، ابوبردہ حضرت ابوموسیٰ،

باب : نماز کا بیان

مسجد میں انگلیوں میں پنجہ ڈالنے وغیرہ کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 464

راوی: اسحاق، ابن شمیل، ابن عون، ابن سیرین، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ قَالَ حَدَّثَنَا بْنُ شُمَيْلٍ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ عَوْنٍ عَنْ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِحْدَى صَلَاتَيْ الْعَشِيِّ قَالَ ابْنُ سِيرِينَ سَمَّاهَا أَبُو هُرَيْرَةَ وَلَكِنْ نَسِيتُ أَنَا قَالَ فَصَلَّى بِنَا رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ سَلَّمَ فَقَامَ إِلَى خَشَبَةٍ مَعْرُوضَةٍ فِي الْمَسْجِدِ فَاتَّكَأَ عَلَيْهَا كَأَنَّهُ غَضْبَانُ وَوَضَعَ يَدَهُ الْيُمْنَى عَلَى الْيُسْرَى وَشَبَّكَ بَيْنَ أَصَابِعِهِ وَوَضَعَ خَدَّهُ الْأَيْمَنَ عَلَى ظَهْرِ كَفِّهِ الْيُسْرَى وَخَرَجَتْ السَّرَعَانُ مِنْ أَبْوَابِ الْمَسْجِدِ فَقَالُوا قَصُرَتْ الصَّلَاةُ وَفِي الْقَوْمِ أَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ فَهَابَا أَنْ يُكَلِّمَاهُ وَفِي الْقَوْمِ رَجُلٌ فِي يَدَيْهِ طُولٌ يُقَالُ لَهُ ذُو الْيَدَيْنِ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَنَسِيتَ أَمْ قَصُرَتْ الصَّلَاةُ قَالَ لَمْ أَنْسَ وَلَمْ تُقْصَرْ فَقَالَ أَكَمَا يَقُولُ ذُو الْيَدَيْنِ فَقَالُوا نَعَمْ فَتَقَدَّمَ فَصَلَّى مَا تَرَكَ ثُمَّ سَلَّمَ ثُمَّ كَبَّرَ وَسَجَدَ مِثْلَ سُجُودِهِ أَوْ أَطْوَلَ ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ وَكَبَّرَ ثُمَّ كَبَّرَ وَسَجَدَ مِثْلَ سُجُودِهِ أَوْ أَطْوَلَ ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ وَكَبَّرَ فَرُبَّمَا سَأَلُوهُ ثُمَّ سَلَّمَ فَيَقُولُ نُبِّئْتُ أَنَّ عِمْرَانَ بْنَ حُصَيْنٍ قَالَ ثُمَّ سَلَّمَ

اسحاق، ابن شمیل، ابن عون، ابن سیرین، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں زوال کے بعد دو نمازوں میں کوئی نماز پڑھائی، ابن سیرین کہتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں دو رکعت پڑھا کر سلام پھیر دیا، پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک لکڑی کے پاس کھڑے ہوگئے، جو عرضا مسجد میں رکھی ہوئی تھی، اور اس پر آپ نے تکیہ لگایا (ایسا معلوم ہوتا تھا) کہ آپ غصے میں ہیں، (اس وقت) آپ اپنے دونوں ہاتھوں میں پنجہ ڈالے ہوئے، اپنا داہنا رخسار اپنی بائیں ہتھیلی پر رکھے ہوئے تھے، جلد باز لوگ مسجد سے نکل گئے، تو صحابہ نے عرض کیا کہ کیا نماز کم کر دی گئی ہے اور لوگوں میں ابو بکر و عمر بھی تھے، مگر وہ دونوں کہنے سے گھبرائے، انہی لوگوں میں ایک شخص تھا، جس کے ہاتھوں میں کچھ درازی تھی، اس کو ذوالیدین کہا جاتا تھا، اس نے کہا کہ یا رسول اللہ آپ بھول گئے یا نماز کم کر دی گئی؟ آپ نے فرمایا کہ میں اپنے خیال میں نہ بھولا ہوں اور نہ نماز کم کی گئی ہے، پھر آپ نے (لوگوں سے) فرمایا کہ کیا ایسا ہی ہے، جیسا کہ ذوالیدین کہتا ہے؟ لوگوں نے کہا ہاں! تب آپ آگے بڑھے اور جس قدر نماز رہ گئی تھی، پڑھ لی، اس کے بعد سلام پھیر کر تکبیر کہی اور سابقہ سجدوں کی طرح سجدہ کیا، یا (وہ سجدہ) کچھ زیادہ طویل (تھا)، پھر آپ نے اپنا سر اٹھایا اور تکبیر کہی، اس کے بعد پھر تکبیر کہی اور سابقہ سجدوں کی طرح سجدہ کیا، یا اس سے کچھ طویل سجدہ کیا، پھر سر اٹھایا اور تکبیر کہی (اس کے بعد) ابن سیرین (راوی حدیث سے) لوگوں نے پوچھا کہ کیا اس کے بعد حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پھر سلام پھیرا، ابن سیرین نے کہا کہ ہاں! عمران بن حصین سے مجھے خبر ملی ہے کہ (اس

کے بعد) حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سلام پھیرا۔

راوی : اسحاق، ابن شمیل، ابن عون، ابن سیرین، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

وہ مسجدیں جو مدینہ کے راستوں پر ہیں اور وہ مقامات جن میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم...

باب : نماز کا بیان

وہ مسجدیں جو مدینہ کے راستوں پر ہیں اور وہ مقامات جن میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز پڑھی

جلد : جلد اول حدیث 465

راوی: محمد بن ابی بکر، مقدمی، فضیل بن سلیمان، موسیٰ بن عقبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا فُضَيْلُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ قَالَ رَأَيْتُ سَالِمَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَتَحَرَّى أَمَاكِنَ مِنْ الطَّرِيقِ فَيُصَلِّي فِيهَا وَيُحَدِّثُ أَنَّ أَبَاهُ كَانَ يُصَلِّي فِيهَا وَأَنَّهُ رَأَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي فِي تِلْكَ الْأَمْكِنَةِ وَحَدَّثَنِي نَافِعٌ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ كَانَ يُصَلِّي فِي تِلْكَ الْأَمْكِنَةِ وَسَأَلْتُ سَالِمًا فَلَا أَعْلَمُهُ إِلَّا وَافَقَ نَافِعًا فِي الْأَمْكِنَةِ كُلِّهَا إِلَّا أَنَّهُمَا اخْتَلَفَا فِي مَسْجِدٍ بِشَرَفِ الرَّوْحَاءِ

محمد بن ابی بکر، مقدمی، فضیل بن سلیمان، موسیٰ بن عقبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ میں نے سالم بن عبداللہ کو دیکھا کہ وہ راستہ میں کچھ مقامات کی تلاش کرتے تھے، اور وہیں نماز پڑھتے نماز پڑھا کرتے تھے، اور بیان کرتے تھے کہ ان کے باپ وہیں نماز پڑھتے تھے، اور انہوں نے ان مقامات میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو نماز پڑھتے ہوئے دیکھا، موسیٰ بن عقبہ کہتے کہ مجھ سے نافع نے ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے نقل کیا کہ وہ انہی مقامات میں نماز پڑھا کرتے تھے، اور میں نے سالم سے پوچھا تو کہا میں جانتا ہوں کہ انہوں نے بھی ان تمام مقامات میں نافع کی موافقت کی، البتہ جو مسجد روحاء کی بلندی پر واقع تھی، اس میں دونوں کا اختلاف تھا۔

راوی : محمد بن ابی بکر، مقدمی، فضیل بن سلیمان، موسیٰ بن عقبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : نماز کا بیان

وہ مسجدیں جو مدینہ کے راستوں پر ہیں اور وہ مقامات جن میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز پڑھی

جلد : جلد اول **حدیث** 466

راوی: ابراہیم بن منذر حزامی، انس بن عیاض، موسیٰ بن عقبہ، نافع، عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ عَنْ نَافِعٍ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ أَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَنْزِلُ بِذِي الْحُلَيْفَةِ حِينَ يَعْتَمِرُ وَفِي حَجَّتِهِ حِينَ حَجَّ تَحْتَ سَمُرَةٍ فِي مَوْضِعِ الْمَسْجِدِ الَّذِي بِذِي الْحُلَيْفَةِ وَكَانَ إِذَا رَجَعَ مِنْ غَزْوٍ كَانَ فِي تِلْكَ الطَّرِيقِ أَوْ حَجٍّ أَوْ عُمْرَةٍ هَبَطَ مِنْ بَطْنِ وَادٍ فَإِذَا ظَهَرَ مِنْ بَطْنِ وَادٍ أَنَاخَ بِالْبَطْحَاءِ الَّتِي عَلَى شَفِيرِ الْوَادِي الشَّرْقِيَّةِ فَعَرَّسَ ثَمَّ حَتَّى يُصْبِحَ لَيْسَ عِنْدَ الْمَسْجِدِ الَّذِي بِحِجَارَةٍ وَلَا عَلَى الْأَكَمَةِ الَّتِي عَلَيْهَا الْمَسْجِدُ كَانَ ثَمَّ خَلِيجٌ يُصَلِّي عَبْدُ اللَّهِ عِنْدَهُ فِي بَطْنِهِ كُثُبٌ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَمَّ يُصَلِّي فَدَحَا السَّيْلُ فِيهِ بِالْبَطْحَاءِ حَتَّى دَفَنَ ذَلِكَ الْمَكَانَ الَّذِي كَانَ عَبْدُ اللَّهِ يُصَلِّي فِيهِ وَأَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ حَدَّثَهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى حَيْثُ الْمَسْجِدُ الصَّغِيرُ الَّذِي دُونَ الْمَسْجِدِ الَّذِي بِشَرَفِ الرَّوْحَاءِ وَقَدْ كَانَ عَبْدُ اللَّهِ يَعْلَمُ الْمَكَانَ الَّذِي كَانَ صَلَّى فِيهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ ثَمَّ عَنْ يَمِينِكَ حِينَ تَقُومُ فِي الْمَسْجِدِ تُصَلِّي وَذَلِكَ الْمَسْجِدُ عَلَى حَافَةِ الطَّرِيقِ الْيُمْنَى وَأَنْتَ ذَاهِبٌ إِلَى مَكَّةَ بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْمَسْجِدِ الْأَكْبَرِ رَمْيَةٌ بِحَجَرٍ أَوْ نَحْوُ ذَلِكَ وَأَنَّ ابْنَ عُمَرَ كَانَ يُصَلِّي إِلَى الْعِرْقِ الَّذِي عِنْدَ مُنْصَرَفِ الرَّوْحَاءِ وَذَلِكَ الْعِرْقُ انْتِهَاءُ طَرَفِهِ عَلَى حَافَةِ الطَّرِيقِ دُونَ الْمَسْجِدِ الَّذِي بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْمُنْصَرَفِ وَأَنْتَ ذَاهِبٌ إِلَى مَكَّةَ وَقَدْ ابْتُنِيَ ثَمَّ مَسْجِدٌ فَلَمْ يَكُنْ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ يُصَلِّي فِي ذَلِكَ الْمَسْجِدِ كَانَ يَتْرُكُهُ عَنْ يَسَارِهِ وَوَرَائَهُ وَيُصَلِّي أَمَامَهُ إِلَى الْعِرْقِ نَفْسِهِ وَكَانَ عَبْدُ اللَّهِ يَرُوحُ مِنْ الرَّوْحَاءِ فَلَا يُصَلِّي الظُّهْرَ حَتَّى يَأْتِيَ ذَلِكَ الْمَكَانَ فَيُصَلِّي فِيهِ الظُّهْرَ وَإِذَا أَقْبَلَ مِنْ مَكَّةَ فَإِنْ مَرَّ بِهِ قَبْلَ

الصُّبْحِ بِسَاعَةٍ أَوْ مِنْ آخِرِ السَّحَرِ عَرَّسَ حَتَّى يُصَلِّيَ بِهَا الصُّبْحَ وَأَنَّ عَبْدَ اللَّهِ حَدَّثَهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَنْزِلُ تَحْتَ سَرْحَةٍ ضَخْمَةٍ دُونَ الرُّوَيْثَةِ عَنْ يَمِينِ الطَّرِيقِ وَوِجَاهَ الطَّرِيقِ فِي مَكَانٍ بَطْحٍ سَهْلٍ حَتَّى يُفْضِيَ مِنْ أَكَمَةٍ دُوَيْنَ بَرِيدِ الرُّوَيْثَةِ بِمِيلَيْنِ وَقَدْ انْكَسَرَ أَعْلَاهَا فَانْثَنَى فِي جَوْفِهَا وَهِيَ قَائِمَةٌ عَلَى سَاقٍ وَفِي سَاقِهَا كُثُبٌ كَثِيرَةٌ وَأَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ حَدَّثَهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى فِي طَرَفِ تَلْعَةٍ مِنْ وَرَاءِ الْعَرْجِ وَأَنْتَ ذَاهِبٌ إِلَى هَضْبَةٍ عِنْدَ ذَلِكَ الْمَسْجِدِ قَبْرَانِ أَوْ ثَلَاثَةٌ عَلَى الْقُبُورِ رَضَمٌ مِنْ حِجَارَةٍ عَنْ يَمِينِ الطَّرِيقِ عِنْدَ سَلَمَاتِ الطَّرِيقِ بَيْنَ أُولَئِكَ السَّلَمَاتِ كَانَ عَبْدُ اللَّهِ يَرُوحُ مِنْ الْعَرْجِ بَعْدَ أَنْ تَمِيلَ الشَّمْسُ بِالْهَاجِرَةِ فَيُصَلِّي الظُّهْرَ فِي ذَلِكَ الْمَسْجِدِ وَأَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ حَدَّثَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَزَلَ عِنْدَ سَرَحَاتٍ عَنْ يَسَارِ الطَّرِيقِ فِي مَسِيلٍ دُونَ هَرْشَى ذَلِكَ الْمَسِيلُ لَاصِقٌ بِكُرَاعِ هَرْشَى بَيْنَهُ وَبَيْنَ الطَّرِيقِ قَرِيبٌ مِنْ غَلْوَةٍ وَكَانَ عَبْدُ اللَّهِ يُصَلِّي إِلَى سَرْحَةٍ هِيَ أَقْرَبُ السَّرَحَاتِ إِلَى الطَّرِيقِ وَهِيَ أَطْوَلُهُنَّ وَأَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ حَدَّثَهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَنْزِلُ فِي الْمَسِيلِ الَّذِي فِي أَدْنَى مَرِّ الظَّهْرَانِ قِبَلَ الْمَدِينَةِ حِينَ يَهْبِطُ مِنْ الصَّفْرَاوَاتِ يَنْزِلُ فِي بَطْنِ ذَلِكَ الْمَسِيلِ عَنْ يَسَارِ الطَّرِيقِ وَأَنْتَ ذَاهِبٌ إِلَى مَكَّةَ لَيْسَ بَيْنَ مَنْزِلِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبَيْنَ الطَّرِيقِ إِلَّا رَمْيَةٌ بِحَجَرٍ وَأَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ حَدَّثَهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَنْزِلُ بِذِي طُوًى وَيَبِيتُ حَتَّى يُصْبِحَ يُصَلِّي الصُّبْحَ حِينَ يَقْدَمُ مَكَّةَ وَمُصَلَّى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَلِكَ عَلَى أَكَمَةٍ غَلِيظَةٍ لَيْسَ فِي الْمَسْجِدِ الَّذِي بُنِيَ ثَمَّ وَلَكِنْ أَسْفَلَ مِنْ ذَلِكَ عَلَى أَكَمَةٍ غَلِيظَةٍ وَأَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ حَدَّثَهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَقْبَلَ فُرْضَتَيْ الْجَبَلِ الَّذِي بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْجَبَلِ الطَّوِيلِ نَحْوَ الْكَعْبَةِ فَجَعَلَ الْمَسْجِدَ الَّذِي بُنِيَ ثَمَّ يَسَارَ الْمَسْجِدِ بِطَرَفِ الْأَكَمَةِ وَمُصَلَّى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَسْفَلَ مِنْهُ عَلَى الْأَكَمَةِ السَّوْدَاءِ تَدَعُ مِنْ الْأَكَمَةِ عَشَرَةَ أَذْرُعٍ أَوْ نَحْوَهَا ثُمَّ تُصَلِّي مُسْتَقْبِلَ الْفُرْضَتَيْنِ مِنْ الْجَبَلِ الَّذِي بَيْنَكَ وَبَيْنَ الْكَعْبَةِ

ابراہیم بن منذر حزامی، انس بن عیاض، موسیٰ بن عقبہ، نافع، عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب عمرہ فرماتے یا حج کرتے تو (مقام) ذوالحلیفہ میں بھی اترتے تھے اور جب غزوہ سے لوٹے اور اس راہ میں (سے) ہو کر آتے، یا حج یا عمرہ میں ہوتے، تو وادی کے اندر اتر جاتے، پھر جب وادی کے گہراؤ سے اوپر اتر جاتے تو اونٹ کو اس بطحاء میں بٹھا دیتے تھے، جو وادی کے کنارے پر بجانب مشرق ہے، اور آخر شب میں صبح تک وہیں آرام فرماتے، یہ مقام جہاں آپ صلی

اللہ علیہ وآلہ وسلم استراحت فرماتے، اس مسجد کے پاس نہیں ہے، جو پتھروں پر ہے، اور نہ اس ٹیلے پر ہے، جس کے اوپر مسجد (بنی) ہے، بلکہ اس جگہ ایک چشمہ تھا کہ عبداللہ اس کے پاس نماز پڑھا کرتے تھے، اور اس کے اندر کچھ تودے (ریت کے) تھے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وہیں نماز پڑھتے تھے، پھر اس میں بطحاء سے سیل بہہ کر آیا، یہاں تک کہ وہ مقام جہاں عبداللہ نماز پڑھتے تھے، پر ہو گیا، اور عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نافع سے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس مقام پر (بھی) نماز پڑھی ہے، جہاں چھوٹی مسجد ہے، جو اس مسجد کے قریب ہے، جو روحاء کی بلندی پر ہے، اور عبداللہ اس مقام کو جانتے تھے، جہاں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نماز پڑھی تھی، وہ کہا کرتے تھے، کہ وہاں تمہارے داہنی طرف ہے، جب تم مسجد میں نماز پڑھنے کھڑے ہو اور یہ مسجد راستے کے داہنے کنارے پر ہے، جب کہ تم مکہ کی طرف جا رہے ہو، اس کے اور بڑی مسجد کے درمیان ایک پتھر کا نشان ہے یا اس کے قریب، اور ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ اس پہاڑی کے پاس (بھی) نماز پڑھا کرتے تھے، جو روحاء کے خاتمہ کے پاس ہے، اور اس پہاڑی کا کنارہ مسجد کے قریب کی جانب میں ہے، وہ مسجد جو اس پہاڑی اور واپسی روحاء کے درمیان ہے اور اس جگہ ایک دوسری مسجد بنادی گئی ہے، مگر عبداللہ بن عمر اس مسجد میں نماز نہ پڑھتے تھے، بلکہ اس کو اپنے بائیں جانب چھوڑ دیتے تھے، اور اس کے آگے (بڑھ کر) خاص پہاڑی کے پاس نماز پڑھا کرتے تھے اور عبداللہ، روحاء سے صبح کے وقت چلتے تھے، پھر ظہر کی نماز پڑھتے تھے، یہاں تک کہ اس مقام میں پہنچ جاتے، پس وہیں ظہر کی نماز پڑھتے اور جب مکہ سے آتے تو اگر صبح سے کچھ پہلے یا آخر شب میں اس مقام پر پہنچتے، تو صبح تک وہیں ٹھہر کر صبح کی نماز وہیں پڑھتے، اور عبداللہ نے نافع سے یہ (بھی) بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم (مقام) رویثہ کے قریب راستہ کے داہنی جانب اور راستہ کے سامنے کسی گھنے درخت کے نیچے، کسی وسیع اور نرم مقام میں اترتے تھے، یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس ٹیلہ سے جو برید رویثہ سے قریب دو میل کے ہے، باہر آتے اور اس درخت کے اوپر کا حصہ ٹوٹ گیا ہے، وہ اپنے جوف میں دھر گیا ہے، اور (صرف) پیڑی کے بل کھڑا ہے اور اس کی پیڑی میں (ریت کے) بہت ٹیلے ہیں، اور عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نافع سے بھی بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس ٹیلے پر (بھی) نماز پڑھی ہے جو (مقام) عرج کے پیچھے ہے، جب کہ تم (قریہ) ہضبہ کی طرف جا رہے ہو، اس مسجد کے پاس دو یا تین قبریں ہیں، قبروں پر پتھر (رکھے) ہیں (وہاں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے راستہ کی داہنی جانب راستہ کے پتھروں کے پاس (نماز پڑھی ہے)، انہی پتھروں کے درمیان عبداللہ آتے تھے، اس کے بعد دوپہر کو آفتاب ڈھل جاتا تھا، پھر وہ ظہر اسی مسجد میں پڑھتے تھے، اور عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نافع سے یہ بھی بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس میل میں جو ہرشاہ (پہاڑ) کے قریب ہے، راستہ کے داہنی جانب درختوں کے پاس اترے، سیل ہرشا (پہاڑ) کے کنارے سے ملی ہوئی ہے، اور اس کے راستہ کے درمیان میں قریب ایک تیر کے نشان کا فاصلہ ہے اور عبداللہ اس درخت کے پاس نماز پڑھتے تھے، جو سب درختوں سے زیادہ راستہ کے قریب تھا اور ان سب سے زیادہ لمبا تھا، عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نافع سے یہ (بھی) بیان کیا کہ نبی صلی

اللہ علیہ وسلم اس سیل میں (بھی) اترے تھے، جو (مقام) مر الظہران کے اخیر میں مدینہ کی طرف ہے، جب کوئی شخص صفراوات (کے پہاڑوں) سے اترے، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس سیل کے گہراو میں راستہ کی بائیں جانب جب کہ تو مکہ کو جا رہا ہو، نزول فرماتے تھے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اترنے کہ جگہ اور راستہ کے درمیان میں صرف ایک پتھر کا نشان ہے اور عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نافع سے یہ بھی بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم (مقام) ذی طول میں اترتے تھے اور رات کو رہتے تھے، جب صبح ہوتی اور صبح کی نماز پڑھتے (یہ اس وقت) جب کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مکہ تشریف لاتے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نماز پڑھنے کی یہ جگہ ایک سخت ٹیلہ پر ہے، اس مسجد میں، جو وہاں بنائی گئی ہے، بلکہ اس سے نیچے اس سخت ٹیلہ پر، اور عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نافع سے (بھی) بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس پہاڑ کی گھاٹی کے سامنے آئے وہ گھاٹی کہ جو اس پر اور بڑے پہاڑ کے درمیان میں کعبہ کی طرف ہے، پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس مسجد کو، جو وہاں بنائی گئی ہے، بائیں جانب چھوڑ دیا، جو ٹیلہ کی طرف ہے، اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے نماز پڑھنے کی جگہ اس سے نیچے سیاہ ٹیلہ کے اوپر ہے، ٹیلے سے دس گز یا اس کے قریب چھوڑ دو، پھر پہاڑ کی اس گھاٹی کی طرف جو تمہارے اور کعبہ کے درمیان میں ہے، منہ کر کے نماز پڑھو۔

راوی : ابراہیم بن منذر حزامی، انس بن عیاض، موسیٰ بن عقبہ، نافع، عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

امام کا سترہ اس کے مقتدیوں کے لئے کافی ہے...

باب : نماز کا بیان

امام کا سترہ اس کے مقتدیوں کے لئے کافی ہے

جلد : جلد اول　　　حدیث 467

راوی: عبد اللہ بن یوسف، مالک، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ، عبد اللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ يُوسُفَ قَالَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ

عَبَّاسٍ أَنَّهُ قَالَ أَقْبَلْتُ رَاكِبًا عَلَى حِمَارٍ أَتَانٍ وَأَنَا يَوْمَئِذٍ قَدْ نَاهَزْتُ الِاحْتِلَامَ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي بِالنَّاسِ بِمِنًى إِلَى غَيْرِ جِدَارٍ فَمَرَرْتُ بَيْنَ يَدَيْ بَعْضِ الصَّفِّ فَنَزَلْتُ وَأَرْسَلْتُ الْأَتَانَ تَرْتَعُ وَدَخَلْتُ فِي الصَّفِّ فَلَمْ يُنْكِرْ ذَلِكَ عَلَيَّ أَحَدٌ

عبد اللہ بن یوسف، مالک، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ، عبد اللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ میں اپنی گدھی پر سوار آیا، اس وقت میں قریب البلوغ تھا، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے دیوار کے علاوہ کسی دوسری چیز کا سترہ (آڑ) قائم تھی، میں صف کے کچھ حصہ کے سامنے سواری کی حالت میں گذر گیا، اور پھر اتر کر گدھی کو میں نے چھوڑ دیا، تو وہ چرنے لگی، اور میں خود (نماز) کی صف میں شامل ہو گیا (لیکن میرے اس فعل کو دیکھ کر) کسی نے مجھے منع نہ کیا۔

راوی: عبد اللہ بن یوسف، مالک، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ، عبد اللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : نماز کا بیان

امام کا سترہ اس کے مقتدیوں کے لئے کافی ہے

جلد : جلد اول حدیث 468

راوی: اسحاق، عبداللہ بن نمیر، عبید اللہ، نافع، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا خَرَجَ يَوْمَ الْعِيدِ أَمَرَ بِالْحَرْبَةِ فَتُوضَعُ بَيْنَ يَدَيْهِ فَيُصَلِّي إِلَيْهَا وَالنَّاسُ وَرَائَهُ وَكَانَ يَفْعَلُ ذَلِكَ فِي السَّفَرِ فَمِنْ ثَمَّ اتَّخَذَهَا الْأُمَرَائُ

اسحاق، عبد اللہ بن نمیر، عبید اللہ، نافع، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب عید کے دن (نماز پڑھانے) نکلتے تو حکم دیتے کہ نیزہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے گاڑ دیا جائے، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس کی طرف (منہ کر کے) نماز پڑھاتے اور لوگ آپ کے پیچھے ہوتے، سفر میں (بھی) آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یہی کرتے تھے، اسی

جگہ سے امراء نے اسے اختیار کرلیا ہے۔

راوی : اسحاق، عبداللہ بن نمیر، عبیداللہ، نافع، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : نماز کا بیان

امام کا سترہ اس کے مقتدیوں کے لئے کافی ہے

جلد : جلد اول **حدیث** 469

راوی: ابوالولید، شعبہ، عون بن ابی جحیفہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَوْنِ بْنِ أَبِي جُحَيْفَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى بِهِمْ بِالْبَطْحَاءِ وَبَيْنَ يَدَيْهِ عَنَزَةٌ الظُّهْرَ رَكْعَتَيْنِ وَالْعَصْرَ رَكْعَتَيْنِ تَمُرُّ بَيْنَ يَدَيْهِ الْمَرْأَةُ وَالْحِمَارُ

ابوالولید، شعبہ، عون بن ابی جحیفہ روایت کرتے ہیں کہ میں نے اپنے باپ کو یہ کہتے ہوئے سنا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بطحاء میں لوگوں کو نیزے کا سترہ قائم کرکے نماز پڑھائی، ظہر کی دو رکعت اور عصر کی دو رکعت (کیوں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مسافر تھے) آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے سے عورت اور گدھے نکل رہے تھے۔

راوی : ابوالولید، شعبہ، عون بن ابی جحیفہ

نماز پڑھنے والے اور سترہ کے درمیان کتنا فاصلہ ہونا چاہئے۔۔۔

باب : نماز کا بیان

نماز پڑھنے والے اور سترہ کے درمیان کتنا فاصلہ ہونا چاہیے۔

جلد : جلد اول حدیث 470

راوی: عمرہ بن زرارہ، عبدالعزیز بن ابی حازم، ابوحازم، سہل بن سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ زُرَارَةَ قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ كَانَ بَيْنَ مُصَلَّى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبَيْنَ الْجِدَارِ مَمَرُّ الشَّاةِ

عمرہ بن زرارہ، عبدالعزیز بن ابی حازم، ابوحازم، سہل بن سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے نماز پڑھنے کی جگہ اور دیوار کے درمیان میں ایک بکری کے نکل جانے کے بقدر (فاصلہ ہوتا) تھا۔ امکی بن ابراہیم، یزید بن ابی عبیدہ، سلمہ (بن اکوع رضی اللہ تعالیٰ عنہ) روایت کرتے ہیں کہ مسجد (کی جانب قبلہ) کی دیوار منبر کے پاس تھی اور دیوار دونوں کے درمیان اس قدر فصل تھا کہ بکری اس سے نکل سکتی تھی۔

راوی : عمرہ بن زرارہ، عبدالعزیز بن ابی حازم، ابوحازم، سہل بن سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : نماز کا بیان

نماز پڑھنے والے اور سترہ کے درمیان کتنا فاصلہ ہونا چاہیے۔

جلد : جلد اول حدیث 471

راوی: مکی بن ابراهیم، یزید بن ابی عبید، سلمہ (بن اکوع)

حَدَّثَنَا الْمَكِّيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ أَبِي عُبَيْدٍ عَنْ سَلَمَةَ قَالَ كَانَ جِدَارُ الْمَسْجِدِ عِنْدَ الْمِنْبَرِ مَا كَادَتْ الشَّاةُ تَجُوزُهَا

مکی بن ابراہیم، یزید بن ابی عبید، سلمہ (بن اکوع) روایت کرتے ہیں کہ مسجد (کی جانب قبلہ) کی دیوار منبر کے پاس تھی اور دونوں

کے درمیان اس قدر فصل تھا کہ بکری اس سے نکل سکتی تھی

راوی : مکی بن ابراہیم، یزید بن ابی عبید، سلمہ (بن اکوع(

نیزے کی طرف (منہ کر کے) نماز پڑھنے کا بیان...

باب : نماز کا بیان

نیزے کی طرف (منہ کر کے) نماز پڑھنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 472

راوی: مسدد، یحیی، عبید اللہ، نافع، عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللهِ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُرْكَزُ لَهُ الْحَرْبَةُ فَيُصَلِّي إِلَيْهَا

مسدد، یحیی، عبید اللہ، نافع، عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لئے نیزہ گاڑ دیا جاتا تھا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس کی طرف (منہ کر کے) نماز پڑھتے تھے۔

راوی : مسدد، یحیی، عبید اللہ، نافع، عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

عنزہ کی طرف (منہ کر کے) نماز پڑھنے کا بیان...

باب : نماز کا بیان

عنزہ کی طرف (منہ کرکے) نماز پڑھنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 473

راوی: آدم، شعبہ، عون بن ابی جحیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا آدَمُ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا عَوْنُ بْنُ أَبِي جُحَيْفَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي قَالَ خَرَجَ إِلَيْنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْهَاجِرَةِ فَأُتِيَ بِوَضُوئٍ فَتَوَضَّأَ فَصَلَّى بِنَا الظُّهْرَ وَالْعَصْرَ وَبَيْنَ يَدَيْهِ عَنَزَةٌ وَالْمَرْأَةُ وَالْحِمَارُ يَمُرَّانِ مِنْ وَرَائِهَا

آدم، شعبہ، عون بن ابی جحیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ میں نے اپنے والد سے سنا، وہ کہتے تھے، کہ دوپہر کے وقت نبی صلی اللہ علیہ وسلم ہم لوگوں کے پاس تشریف لائے، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لئے وضو کا پانی حاضر کیا گیا، آپ نے وضو فرمایا اور ہمیں ظہر اور عصر کی نماز پڑھائی، اس وقت آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے نیزہ قائم کر دیا گیا تھا، عورت اور گدھے اس کے پیچھے سے گذر رہے تھے۔

راوی : آدم، شعبہ، عون بن ابی جحیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : نماز کا بیان

عنزہ کی طرف (منہ کرکے) نماز پڑھنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 474

راوی: محمد بن حاتم بن بزیع، شاذان، شعبہ، عطاء بن ابی میمونہ، انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمِ بْنِ بَزِيعٍ قَالَ حَدَّثَنَا شَاذَانُ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ عَطَائِ بْنِ أَبِي مَيْمُونَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا خَرَجَ لِحَاجَتِهِ تَبِعْتُهُ أَنَا وَغُلَامٌ وَمَعَنَا عُكَّازَةٌ أَوْ عَصًا أَوْ عَنَزَةٌ وَمَعَنَا إِدَاوَةٌ فَإِذَا

فَرَغَ مِنْ حَاجَتِهِ نَاوَلْنَاهُ الْإِدَاوَةَ

محمد بن حاتم بن بزیع، شاذان، شعبہ، عطاء بن ابی میمونہ، انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب اپنی حاجت (رفع کرنے) کے لئے باہر تشریف لے جاتے، تو میں اور ایک لڑکا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پیچھے جاتے، ہمارے ہمراہ ایک چھڑی یا لاٹھی یا چھوٹا سا نیزہ ہوتا تھا، اور ایک طرف پانی کا برتن (بھی) ہوتا تھا، جب آپ اپنی حاجت سے فارغ ہوتے تو وہ برتن ہم آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دے دیتے۔

راوی: محمد بن حاتم بن بزیع، شاذان، شعبہ، عطاء بن ابی میمونہ، انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

مکہ اور دوسرے مقامات میں سترہ کا بیان...

باب: نماز کا بیان

مکہ اور دوسرے مقامات میں سترہ کا بیان

جلد: جلد اول حدیث 475

راوی: سلیمان بن حرب، شعبہ، حکم، ابوجحیفہ

حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ الْحَكَمِ عَنْ أَبِي جُحَيْفَةَ قَالَ خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْهَاجِرَةِ فَصَلَّى بِالْبَطْحَائِ الظُّهْرَ وَالْعَصْرَ رَكْعَتَيْنِ وَنَصَبَ بَيْنَ يَدَيْهِ عَنَزَةً وَتَوَضَّأَ فَجَعَلَ النَّاسُ يَتَمَسَّحُونَ بِوَضُوئِهِ

سلیمان بن حرب، شعبہ، حکم، ابوجحیفہ روایت کرتے ہیں دوپہر کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہم لوگوں کے پاس تشریف لائے، بطحاء میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ظہر کی دو (دو) رکعتیں پڑھیں، اور نیزہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے آگے گاڑ دیا گیا تھا، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وضو فرمایا (تھا) تو لوگ آپ کے وضو کا پانی (تبرکا چہروں پر) ملنے لگے (تھے)۔

راوی : سلیمان بن حرب، شعبہ، حکم، ابوجحیفہ

ستون کی طرف (منہ کرکے) نماز پڑھنے کا بیان، اور عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا...

باب : نماز کا بیان

ستون کی طرف (منہ کرکے) نماز پڑھنے کا بیان، اور عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ کسی باتیں کرنے والے انسان کے پس پشت نماز پڑھنے سے یہ افضل ہے کہ ستون کی (آڑ میں) نماز ادا کرے، ابن عمر نے (ایک مرتبہ) کسی شخص کو دو ستون کے قریب کے درمیان میں نماز پڑھتے دیکھا تو اسے ایک ستون کے قریب کر دیا، اور فرمایا کہ اس کی آڑ میں نماز پڑھو

جلد : جلد اول حدیث 476

راوی: مکی بن ابراهیم، یزید بن ابی عبید

حَدَّثَنَا الْمَكِّيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ أَبِي عُبَيْدٍ قَالَ كُنْتُ آتِي مَعَ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ فَيُصَلِّي عِنْدَ الْأُسْطُوَانَةِ الَّتِي عِنْدَ الْمُصْحَفِ فَقُلْتُ يَا أَبَا مُسْلِمٍ أَرَاكَ تَتَحَرَّى الصَّلَاةَ عِنْدَ هَذِهِ الْأُسْطُوَانَةِ قَالَ فَإِنِّي رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَحَرَّى الصَّلَاةَ عِنْدَهَا

مکی بن ابراہیم، یزید بن ابی عبید روایت کرتے ہیں کہ میں سلمہ بن اکوع کے ہمراہ (مسجد نبوی) میں آیا کرتا تھا، وہ اس ستون کے پاس نماز پڑھا کرتے تھے، جو مصحف کے قریب تھا، میں نے کہا کہ اے ابومسلم! میں دیکھتا ہوں کہ تم اس ستون کے پاس نماز پڑھنے کی کوشش کیا کرتے ہو، انہوں نے کہا کہ یہ اس لئے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اس کے پاس نماز پڑھنے کی کوشش فرماتے دیکھا ہے۔

راوی : مکی بن ابراہیم، یزید بن ابی عبید

باب : نماز کا بیان

ستون کی طرف (منہ کرکے) نماز پڑھنے کا بیان، اور عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ کسی باتیں کرنے والے انسان کے پس پشت نماز پڑھنے سے یہ افضل ہے کہ ستون کی (آڑ میں) نماز ادا کرے، ابن عمر نے (ایک مرتبہ) کسی شخص کو دو ستون کے قریب کے درمیان میں نماز پڑھتے دیکھا تو اسے ایک ستون کے قریب کر دیا، اور فرمایا کہ اس کی آڑ میں نماز پڑھو

جلد : جلد اول حدیث 477

راوی: قبیصه، سفیان، عمرو بن عامر، انس بن مالك رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرِو بْنِ عَامِرٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ لَقَدْ رَأَيْتُ كِبَارَ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَبْتَدِرُونَ السَّوَارِيَ عِنْدَ الْمَغْرِبِ وَزَادَ شُعْبَةُ عَنْ عَمْرٍو عَنْ أَنَسٍ حَتَّى يَخْرُجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

قبیصہ، سفیان، عمرو بن عامر، انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بڑے بڑے صحابہ سے ملاقات کی ہے، وہ مغرب کے وقت ستونوں کی طرف سبقت کیا کرتے تھے، تاکہ ان کی آڑ میں نماز ادا کریں، اور شعبہ نے عمرو سے انہوں نے انس سے (اتنی عبارت اور) زیادہ روایت کی یہاں تک کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم باہر تشریف لاتے۔

راوی : قبیصہ، سفیان، عمرو بن عامر، انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اگر اکیلا ہو تو ستونوں کے درمیان نماز پڑھنے کا بیان...

باب : نماز کا بیان

اگر اکیلا ہو تو ستونوں کے درمیان نماز پڑھنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 478

راوی: موسی بن، جویریہ، نافع، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ قَالَ حَدَّثَنَا جُوَيْرِيَةُ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ دَخَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْبَيْتَ وَأُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ وَعُثْمَانُ بْنُ طَلْحَةَ وَبِلَالٌ فَأَطَالَ ثُمَّ خَرَجَ وَكُنْتُ أَوَّلَ النَّاسِ دَخَلَ عَلَى أَثَرِهِ فَسَأَلْتُ بِلَالًا أَيْنَ صَلَّى قَالَ بَيْنَ الْعَمُودَيْنِ الْمُقَدَّمَيْنِ

موسیٰ بن اسماعیل، جویریہ، نافع، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور اسامہ بن زید اور عثمان بن طلحہ اور بلال رضی اللہ عنہم کعبہ کے اندر گئے، پھر باہر آئے، اور میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بعد سب سے پہلے داخل ہوا، تو میں نے بلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے پوچھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہاں نماز پڑھی ہے؟ بلال نے کہا اگلے دونوں ستونوں کے درمیان میں۔

راوی: موسیٰ بن، جویریہ، نافع، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : نماز کا بیان

اگر اکیلا ہو تو ستونوں کے درمیان نماز پڑھنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 479

راوی: عبداللہ بن یوسف، مالک بن انس، نافع، عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ يُوسُفَ قَالَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ الْكَعْبَةَ وَأُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ وَبِلَالٌ وَعُثْمَانُ بْنُ طَلْحَةَ الْحَجَبِيُّ فَأَغْلَقَهَا عَلَيْهِ وَمَكَثَ فِيهَا فَسَأَلْتُ بِلَالًا حِينَ خَرَجَ مَا صَنَعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ جَعَلَ عَمُودًا عَنْ يَسَارِهِ وَعَمُودًا عَنْ يَمِينِهِ وَثَلَاثَةَ أَعْمِدَةٍ وَرَائَهُ وَكَانَ الْبَيْتُ يَوْمَئِذٍ عَلَى سِتَّةِ أَعْمِدَةٍ ثُمَّ صَلَّى وَقَالَ لَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنِي مَالِكٌ وَقَالَ عَمُودَيْنِ عَنْ يَمِينِهِ

عبد اللہ بن یوسف، مالک بن انس، نافع، عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم، اسامہ بن زید، بلال، عثمان بن طلحہ حجبی رضی اللہ عنہم، کعبہ میں داخل ہوگئے تو عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کعبہ کو بند کردیا، اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وہاں تھوڑی دیر ٹھہرے، جب آپ باہر نکل آئے، میں نے بلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے پوچھا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے (کعبہ کے اندر) کیا کیا؟ بلال نے کہا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک ستون کو اپنی دائیں جانب اور تین ستونوں کو اپنے پیچھے کرلیا، اس وقت کعبہ چھ ستونوں پر بنا ہوا تھا، پھر آپ نے نماز پڑھی اور ہم سے اسماعیل نے کہا کہ مجھ سے (امام) مالک نے یہ حدیث بیان کی، تو کہا کہ دو ستونوں کو اپنی داہنی جانب کرلیا۔

راوی : عبد اللہ بن یوسف، مالک بن انس، نافع، عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

یہ باب ترجمۃ الباب سے خالی ہے...

باب : نماز کا بیان

یہ باب ترجمۃ الباب سے خالی ہے

جلد : جلد اول حدیث 480

راوی: ابراھیم بن منذر، ابوضمرہ، موسیٰ بن عقبہ، نافع

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو ضَمْرَةَ قَالَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ عَنْ نَافِعٍ أَنَّ عَبْدَ اللهِ بْنَ عُمَرَ كَانَ إِذَا دَخَلَ الْكَعْبَةَ مَشَى قِبَلَ وَجْهِهِ حِينَ يَدْخُلُ وَجَعَلَ الْبَابَ قِبَلَ ظَهْرِهِ فَمَشَى حَتَّى يَكُونَ بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْجِدَارِ الَّذِي قِبَلَ وَجْهِهِ قَرِيبًا مِنْ ثَلَاثَةِ أَذْرُعٍ صَلَّى يَتَوَخَّى الْمَكَانَ الَّذِي أَخْبَرَهُ بِهِ بِلَالٌ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى فِيهِ قَالَ وَلَيْسَ عَلَى أَحَدِنَا بَأْسٌ إِنْ صَلَّى فِي أَيِّ نَوَاحِي الْبَيْتِ شَاءَ

ابراہیم بن منذر، ابوضمرہ، موسیٰ بن عقبہ، نافع روایت کرتے ہیں کہ عبد اللہ (بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ) جب کعبہ میں جاتے تو داخل ہوتے ہی سیدھے چلے جاتے، جب اندر پہنچ جاتے تو دروازہ کو اپنی پشت کی طرف کرلیتے تو (تھوڑا) اور چلتے، یہاں تک کہ جب

ان کے اور اس کے درمیان میں، جو ان کے منہ کے سامنے ہوتی تھی، تین گز کا فاصلہ رہ جاتا تھا، تو نماز پڑھتے، وہ اس مقام (میں نماز پڑھنے) کی کوشش کرتے تھے، جس کی نسبت بلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے انہیں خبر دی تھی کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وہاں نماز پڑھی ہے، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ تم میں سے کسی پر کچھ تنگی نہ تھی، کعبہ کی جس کی طرف چاہے نماز پڑھ لے۔

راوی : ابراہیم بن منذر، ابوضمرہ، موسیٰ بن عقبہ، نافع

اونٹنی، اونٹ، درخت اور کجاوہ کو آڑ بنا کر نماز پڑھنے کا بیان...

باب : نماز کا بیان

اونٹنی، اونٹ، درخت اور کجاوہ کو آڑ بنا کر نماز پڑھنے کا بیان

جلد : جلد اول　　　　حدیث 481

راوی: محمد بن ابی بکر مقدمی بصری، معتمر بن سلیمان، عبید اللہ بن عمر، نافع، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ يُعَرِّضُ رَاحِلَتَهُ فَيُصَلِّي إِلَيْهَا قُلْتُ أَفَرَأَيْتَ إِذَا هَبَّتْ الرِّكَابُ قَالَ كَانَ يَأْخُذُ هَذَا الرَّحْلَ فَيُعَدِّلُهُ فَيُصَلِّي إِلَى آخِرَتِهِ أَوْ قَالَ مُؤَخَّرِهِ وَكَانَ ابْنُ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ يَفْعَلُهُ

محمد بن ابی بکر مقدمی بصری، معتمر بن سلیمان، عبید اللہ بن عمر، نافع، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی سواری کو عرضا بٹھا دیتے تھے، اور اس کی طرف (منہ کرکے) نماز پڑھتے تھے (نافع کہتے ہیں) میں نے کہا، کیا آپ نے دیکھا ہے کہ جب سواریاں چلنے لگتیں (تو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیا کرتے تھے؟) بولے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کجاوے کو لے لیتے تھے، پھر اس کے پچھلے حصے کی طرف (یا یہ کہا کہ) اس کے موخر (کی طرف) نماز پڑھ لیتے اور ابن عمر بھی یہی روایت کرتے ہیں

راوی : محمد بن ابی بکر مقدمی بصری، معتمر بن سلیمان، عبید اللہ بن عمر، نافع، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : نماز کا بیان

اونٹنی، اونٹ، درخت اور کجاوہ کو آڑ بنا کر نماز پڑھنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 482

راوی: عثمان بن ابی شیبہ، جریر، منصور، ابراہیم، اسود، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ أَعَدَلْتُمُونَا بِالْكَلْبِ وَالْحِمَارِ لَقَدْ رَأَيْتُنِي مُضْطَجِعَةً عَلَى السَّرِيرِ فَيَجِيئُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَتَوَسَّطُ السَّرِيرَ فَيُصَلِّي فَأَكْرَهُ أَنْ أُسَنِّحَهُ فَأَنْسَلُّ مِنْ قِبَلِ رِجْلَيْ السَّرِيرِ حَتَّى أَنْسَلَّ مِنْ لِحَافِي

عثمان بن ابی شیبہ، جریر، منصور، ابراہیم، اسود، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا روایت کرتی ہیں کہ (ایک مرتبہ) انہوں نے کہا، کیا تم نے ہمیں کتے اور گدھے کے برابر کر دیا؟ میں نے تو یہ دیکھا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف لاتے تھے تو تخت کے بیچ میں کھڑے ہو کر نماز پڑھتے (چونکہ تخت پر سامنے میں لیٹی ہوتی) تو میں اس بات کو برا جانتی تھی کہ (نماز میں) آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے رہوں، لہذا میں تخت کے پایوں کی طرف نکل کر اپنے لحاف میں ہو جاتی تھی۔

راوی : عثمان بن ابی شیبہ، جریر، منصور، ابراہیم، اسود، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

نماز پڑھنے والے کو چاہئے کہ جو شخص اس کے سامنے سے گذرے، تو اسے روک دے اور ابن عم...

باب : نماز کا بیان

نماز پڑھنے والے کو چاہئے کہ جو شخص اس کے سامنے سے گذرے، تو اسے روک دے اور ابن عمر رضی اللہ تعالی عنہ نے حالت تشہد میں جب کہ وہ کعبہ میں تھے، ایک شخص کو اپنے سامنے سے واپس کر دیا اور کہا کہ اگر وہ بغیر لڑے نہ مانے تو اس سے لڑے

جلد : جلد اول　　حدیث 483

راوی : ابومعمر، عبدالوارث، یونس، حمید بن هلال، ابوصالح، ح، آدم بن ابی ایاس، سلیمان بن مغیره، حمید بن هلال عدوی، ابوصالح وسمان

حَدَّثَنَا أَبُو مَعْمَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ قَالَ حَدَّثَنَا يُونُسُ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ أَنَّ أَبَا سَعِيدٍ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ح و حَدَّثَنَا آدَمُ بْنُ أَبِي إِيَاسٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ قَالَ حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ هِلَالٍ الْعَدَوِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو صَالِحٍ السَّمَّانُ قَالَ رَأَيْتُ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ فِي يَوْمِ جُمُعَةٍ يُصَلِّي إِلَى شَيْءٍ يَسْتُرُهُ مِنْ النَّاسِ فَأَرَادَ شَابٌّ مِنْ بَنِي أَبِي مُعَيْطٍ أَنْ يَجْتَازَ بَيْنَ يَدَيْهِ فَدَفَعَ أَبُو سَعِيدٍ فِي صَدْرِهِ فَنَظَرَ الشَّابُّ فَلَمْ يَجِدْ مَسَاغًا إِلَّا بَيْنَ يَدَيْهِ فَعَادَ لِيَجْتَازَ فَدَفَعَهُ أَبُو سَعِيدٍ أَشَدَّ مِنْ الْأُولَى فَنَالَ مِنْ أَبِي سَعِيدٍ ثُمَّ دَخَلَ عَلَى مَرْوَانَ فَشَكَا إِلَيْهِ مَا لَقِيَ مِنْ أَبِي سَعِيدٍ وَدَخَلَ أَبُو سَعِيدٍ خَلْفَهُ عَلَى مَرْوَانَ فَقَالَ مَا لَكَ وَلِابْنِ أَخِيكَ يَا أَبَا سَعِيدٍ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا صَلَّى أَحَدُكُمْ إِلَى شَيْءٍ يَسْتُرُهُ مِنْ النَّاسِ فَأَرَادَ أَحَدٌ أَنْ يَجْتَازَ بَيْنَ يَدَيْهِ فَلْيَدْفَعْهُ فَإِنْ أَبَى فَلْيُقَاتِلْهُ فَإِنَّمَا هُوَ شَيْطَانٌ

ابو معمر، عبدالوارث، یونس، حمید بن ہلال، ابو صالح، ح، آدم بن ابی ایاس، سلیمان بن مغیرہ، حمید بن ہلال عدوی، ابو صالح وسمان روایت کرتے ہیں کہ میں نے ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو جمعہ کے دن دیکھا کہ وہ کسی چیز کی طرف (منہ کر کے) نماز پڑھ رہے تھے، پس ایک جوان نے جو (قبیلہ) بنی ابی معیط سے تھا، یہ چاہا کہ ان کے آگے سے نکل جائے، تو حضرت ابو سعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اس کے سینہ میں دھکا دیا، لیکن اس جوان نے کوئی راستہ نکلنے کا ماسوائے ان کے آگے کے نہ دیکھا تو پھر اس نے چاہا کہ نکل جائے، ابو سعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے پہلے سے زیادہ سخت اسے دھکا دیا، اس پر اس نے ابو سعید کی بے حرمتی کی، اس کے وہ مروان کے پاس گیا، اور ابو سعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے جو معاملہ ہوا تھا، اس کی مروان سے شکایت کی، اور اس کے پیچھے (پیچھے) ابو سعید (بھی) مروان کے پاس گئے، تو مروان نے کہا کہ اے ابو سعید تمہارا اور تمہارے بھتیجے کے درمیان کیا معاملہ ہے، ابو سعید نے کہا میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جب تم میں سے کوئی شخص کسی ایسی چیز کی طرف نماز پڑھ رہا ہو، جو

اسے لوگوں سے چھپالے پھر کوئی شخص اس کے سامنے سے نکلنا چاہے تو اسے چاہئے کہ اسے ہٹادے اگر وہ نہ مانے تو اس سے لڑے، اس لئے کہ وہ شیطان ہی ہے۔

راوی : ابو معمر، عبدالوارث، یونس، حمید بن ہلال، ابوصالح، ح، آدم بن ابی ایاس، سلیمان بن مغیرہ، حمید بن ہلال عدوی، ابوصالح وسمان

نماز پڑھنے والے کے سامنے سے گذرنے والے کے گناہ کا بیان...

باب : نماز کا بیان

نماز پڑھنے والے کے سامنے سے گذرنے والے کے گناہ کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 484

راوی: عبداللہ بن یوسف، مالک، ابوالنضر (عمر بن عبید اللہ کے آزاد کردہ غلام)، بسر بن سعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ يُوسُفَ قَالَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ أَبِي النَّضْرِ مَوْلَى عُمَرَ بْنِ عُبَيْدِ اللهِ عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ أَنَّ زَيْدَ بْنَ خَالِدٍ أَرْسَلَهُ إِلَى أَبِي جُهَيْمٍ يَسْأَلُهُ مَاذَا سَمِعَ مِنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمَارِّ بَيْنَ يَدَيْ الْمُصَلِّي فَقَالَ أَبُو جُهَيْمٍ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ يَعْلَمُ الْمَارُّ بَيْنَ يَدَيْ الْمُصَلِّي مَاذَا عَلَيْهِ لَكَانَ أَنْ يَقِفَ أَرْبَعِينَ خَيْرًا لَهُ مِنْ أَنْ يَمُرَّ بَيْنَ يَدَيْهِ قَالَ أَبُو النَّضْرِ لَا أَدْرِي أَقَالَ أَرْبَعِينَ يَوْمًا أَوْ شَهْرًا أَوْ سَنَةً

عبداللہ بن یوسف، مالک، ابوالنضر (عمر بن عبید اللہ کے آزاد کردہ غلام)، بسر بن سعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ زید بن خالد نے ان کو ابو جہیم کے پاس بھیجا، تا کہ وہ ان سے پوچھیں کہ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نماز پڑھنے والے کے آگے سے گذرنے والے کے بارے میں کیا سنا ہے، تو ابو جہیم نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے کہ اگر نمازی کے آگے سے گذرنے والا یہ جان لیتا کہ اس پر کس قدر گناہ ہے، تو اس کو نمازی کے سامنے نکلنے سے چالیس (سال) کھڑا

رہنا زیادہ پسند ہوتا، ابونضر (راوی حدیث) کہتے ہیں کہ میں نہیں جانتا کہ چالیس دن کہا یا چالیس ماہ یا چالیس برس۔

راوی: عبداللہ بن یوسف، مالک، ابوالنضر (عمر بن عبید اللہ کے آزاد کردہ غلام)، بسر بن سعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ

نماز کی حالت میں ایک شخص کا دوسرے شخص کی طرف منہ کرنے کا بیان اور حضرت عثمان رضی...

باب : نماز کا بیان

نماز کی حالت میں ایک شخص کا دوسرے شخص کی طرف منہ کرنے کا بیان اور حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اس بات مکروہ سمجھا ہے کہ نماز کی حالت میں کسی شخص کا سامنا کیا جائے اور یہ (کراہت) اس وقت ہے کہ نماز پڑھنے والا، اس کی طرف مشغول ہو جائے، اور اگر یہ مشغول نہ ہو تو زید بن ثابت کا قول ہے کہ مجھے اس کی کچھ پرواہ نہیں، کیوں کہ کوئی آدمی کسی آدمی کی نماز کو فاسد نہیں کرتا

جلد : جلد اول حدیث 485

راوی: اسماعیل بن خلیل، علی بن مسہر، اعمش، مسلم، مسروق، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ خَلِيلٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ مُسْلِمٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهُ ذُكِرَ عِنْدَهَا مَا يَقْطَعُ الصَّلَاةَ فَقَالُوا يَقْطَعُهَا الْكَلْبُ وَالْحِمَارُ وَالْمَرْأَةُ قَالَتْ لَقَدْ جَعَلْتُمُونَا كِلَابًا لَقَدْ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي وَإِنِّي لَبَيْنَهُ وَبَيْنَ الْقِبْلَةِ وَأَنَا مُضْطَجِعَةٌ عَلَى السَّرِيرِ فَتَكُونُ لِي الْحَاجَةُ فَأَكْرَهُ أَنْ أَسْتَقْبِلَهُ فَأَنْسَلُّ انْسِلَالًا وَعَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ نَحْوَهُ

اسماعیل بن خلیل، علی بن مسہر، اعمش، مسلم، مسروق، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا روایت کرتے ہیں کہ ان کے سامنے ان اشیاء کا تذکرہ کیا گیا جو نماز کو فاسد کر دیتی ہیں، تو لوگوں نے بیان کیا کہ کتا، گدھا اور عورت نماز کو فاسد کر دیتی ہیں، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کہنے لگیں کہ بے شک تم نے ہم لوگوں کو کتا بنا دیا، میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو نماز پڑھتے دیکھا ہے، اس حالت میں کہ میں آپ کے اور قبلہ کے درمیان میں تخت پر لیٹی ہوتی تھی، پھر مجھے کچھ ضرورت ہوتی (چونکہ) میں اس بات کو برا جانتی تھی کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے ہو جاوں تو میں آہستہ سے نکل جاتی تھی

راوی : اسماعیل بن خلیل، علی بن مسہر، اعمش، مسلم، مسروق، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

سوئے ہوئے آدمی کے پیچھے نماز پڑھنے کا بیان...

باب : نماز کا بیان

سوئے ہوئے آدمی کے پیچھے نماز پڑھنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 486

راوی: مسدد، یحیی، ہشام بن عروہ، عروہ، حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي وَأَنَا رَاقِدَةٌ مُعْتَرِضَةٌ عَلَى فِرَاشِهِ فَإِذَا أَرَادَ أَنْ يُوتِرَ أَيْقَظَنِي فَأَوْتَرْتُ

مسدد، یحیی، ہشام بن عروہ، عروہ، حضرت عائشہ روایت کرتی ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز پڑھتے تھے اور میں آپ کے فرش پر عرضا سوئی ہوئی تھی، پھر جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم چاہتے کہ وتر پڑھیں، تو مجھے جگا لیتے اور میں (بھی) وتر پڑھ لیتی۔

راوی : مسدد، یحیی، ہشام بن عروہ، عروہ، حضرت عائشہ

عورت کے سامنے ہوتے ہوئے نفل نماز پڑھنے کا بیان...

باب : نماز کا بیان

عورت کے سامنے ہوتے ہوئے نفل نماز پڑھنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 487

راوی: عبد الله بن یوسف، مالک، ابوالنضر (عمر بن عبید الله کے آزاد کردہ غلام)، ابوسلمہ بن عبد الرحمن، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ يُوسُفَ قَالَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ أَبِي النَّضْرِ مَوْلَى عُمَرَ بْنِ عُبَيْدِ اللهِ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهَا قَالَتْ كُنْتُ أَنَامُ بَيْنَ يَدَيْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرِجْلَايَ فِي قِبْلَتِهِ فَإِذَا سَجَدَ غَمَزَنِي فَقَبَضْتُ رِجْلَيَّ فَإِذَا قَامَ بَسَطْتُهُمَا قَالَتْ وَالْبُيُوتُ يَوْمَئِذٍ لَيْسَ فِيهَا مَصَابِيحُ

عبد اللہ بن یوسف، مالک، ابوالنضر (عمر بن عبید اللہ کے آزاد کردہ غلام)، ابوسلمہ بن عبد الرحمن، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زوجہ مطہرہ روایت کرتی ہیں کہ میں رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے سوئی تھی اور میرے پیر آپ کے قبلہ (کی جانب) میں ہوتے تھے، جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سجدہ کرتے تو مجھے دبا دیتے اور میں اپنے پیر سمیٹ لیتی، جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کھڑے ہو جاتی تو میں پیر پھیلا دیتی، عائشہ کہتی ہیں اس وقت گھروں میں چراغ نہ (جلتے) تھے۔

راوی: عبد اللہ بن یوسف، مالک، ابوالنضر (عمر بن عبید اللہ کے آزاد کردہ غلام)، ابوسلمہ بن عبد الرحمن، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

اس شخص کی دلیل، جس نے کہا کہ نماز کو کوئی چیز فاسد نہیں کرتی...

باب : نماز کا بیان

اس شخص کی دلیل، جس نے کہا کہ نماز کو کوئی چیز فاسد نہیں کرتی

جلد : جلد اول حدیث 488

راوی: عمرو بن حفص بن غیاث، حفص بن غیاث، اعمش، ابراہیم، اسود، عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا، ح، اعمش، مسلم،

مسروق، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصِ بْنِ غِيَاثٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ قَالَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ عَنْ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ ح قَالَ الْأَعْمَشُ وَحَدَّثَنِي مُسْلِمٌ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ ذُكِرَ عِنْدَهَا مَا يَقْطَعُ الصَّلَاةَ الْكَلْبُ وَالْحِمَارُ وَالْمَرْأَةُ فَقَالَتْ شَبَّهْتُمُونَا بِالْحُمُرِ وَالْكِلَابِ وَاللَّهِ لَقَدْ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي وَإِنِّي عَلَى السَّرِيرِ بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْقِبْلَةِ مُضْطَجِعَةً فَتَبْدُو لِي الْحَاجَةُ فَأَكْرَهُ أَنْ أَجْلِسَ فَأُوذِيَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَنْسَلُّ مِنْ عِنْدِ رِجْلَيْهِ

عمرو بن حفص بن غیاث، حفص بن غیاث، اعمش، ابراہیم، اسود، عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا، ح، اعمش، مسلم، مسروق، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ ان کے سامنے ان چیزوں کا ذکر کیا گیا جو نماز کو فاسد کر دیتی ہیں، یعنی کتے، گدھے اور عورت کا، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے کہا تم نے ہم لوگوں کو گدھوں اور کتوں کی مثل بنادیا، واللہ میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو نماز پڑھتے دیکھا ہے اس حال میں کہ میں تخت پر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اور قبلہ کے درمیان میں لیٹی ہوئی تھی، پھر مجھے کچھ ضرورت درپیش ہوتی تھی، چونکہ میں اس بات کو برا جانتی تھی کہ اٹھ بیٹھوں اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو تکلیف دوں، لہذا میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پیروں کے پاس سے نکل جاتی تھی۔

راوی : عمرو بن حفص بن غیاث، حفص بن غیاث، اعمش، ابراہیم، اسود، عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا، ح، اعمش، مسلم، مسروق، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : نماز کا بیان

اس شخص کی دلیل، جس نے کہا کہ نماز کو کوئی چیز فاسد نہیں کرتی

جلد : جلد اول حدیث 489

راوی: اسحق بن ابراہیم، یعقوب بن ابراہیم، ابن شہاب کے بھتیجے (محمد بن عبداللہ) نے اپنے چچا (ابن شہاب(

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ أَخِي ابْنِ شِهَابٍ أَنَّهُ سَأَلَ عَمَّهُ

عَنْ الصَّلَاةِ يَقْطَعُهَا شَيْئٌ فَقَالَ لَا يَقْطَعُهَا شَيْئٌ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ أَنَّ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ لَقَدْ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُومُ فَيُصَلِّي مِنْ اللَّيْلِ وَإِنِّي لَمُعْتَرِضَةٌ بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْقِبْلَةِ عَلَى فِرَاشِ أَهْلِهِ

اسحاق بن ابراہیم، یعقوب بن ابراہیم، ابن شہاب کے بھتیجے (محمد بن عبد اللہ) نے اپنے چچا (ابن شہاب) سے نماز کے متعلق پوچھا کہ اس کوئی چیز توڑ دیتی ہے؟ تو انہوں نے فرمایا کہ اس کو کوئی چیز نہیں توڑتی، مجھ سے عروہ بن زبیر نے بیان کیا کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی زوجہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رات کو کھڑے ہوتے اور نماز پڑھتے اور میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اور قبلہ کے درمیان میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے گھر کے فرش پر عرضا لیٹی ہوئی تھی۔

راوی : اسحق بن ابراہیم، یعقوب بن ابراہیم، ابن شہاب کے بھتیجے (محمد بن عبد اللہ) نے اپنے چچا (ابن شہاب (

نماز کی حالت میں چھوٹی لڑکی کو اپنی گردن پر اُٹھانے کا بیان...

باب : نماز کا بیان

نماز کی حالت میں چھوٹی لڑکی کو اپنی گردن پر اُٹھانے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 490

راوی: عبد اللہ بن یوسف، مالک، عامر بن عبد اللہ بن زبیر، عمرو بن سلیم زرقی، ابوقتادہ انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ يُوسُفَ قَالَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ عَامِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَمْرِو بْنِ سُلَيْمٍ الزُّرَقِيِّ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ الْأَنْصَارِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي وَهُوَ حَامِلٌ أُمَامَةَ بِنْتَ زَيْنَبَ بِنْتِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلِأَبِي الْعَاصِ بْنِ رَبِيعَةَ بْنِ عَبْدِ شَمْسٍ فَإِذَا سَجَدَ وَضَعَهَا وَإِذَا قَامَ حَمَلَهَا

عبد اللہ بن یوسف، مالک، عامر بن عبد اللہ بن زبیر، عمرو بن سلیم زرقی، ابو قتادہ انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز پڑھتے تھے اور آپ اسی حالت میں زینب بنت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور ابوالعاص بن ربیعہ بن عبدالشمس کی بیٹی امامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو اٹھائے ہوئے تھے، جب سجدہ کرتے تو ان کو اتار دیتے (یہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نواسی تھیں اور حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نماز کے دوران یہ خود ہی چڑھ جاتی تھیں اور خود ہی اتر جاتی تھیں جیسا کہ بچوں کی عادت ہوتی ہے)۔

راوی: عبداللہ بن یوسف، مالک، عامر بن عبداللہ بن زبیر، عمرو بن سلیم زرقی، ابوقتادہ انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

ایسے فرش کی طرف (منہ کرکے) نماز پڑھنے کا بیان جس میں حائضہ عورت لیٹی ہوئی ہو...

باب : نماز کا بیان

ایسے فرش کی طرف (منہ کرکے) نماز پڑھنے کا بیان جس میں حائضہ عورت لیٹی ہوئی ہو

جلد : جلد اول حدیث 491

راوی: عمرو بن زرارہ، ھشیم، شیبانی، عبداللہ بن شداد بن ھاد، میمونہ بنت حارث رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ زُرَارَةَ قَالَ أَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ عَنْ الشَّيْبَانِيِّ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ شَدَّادِ بْنِ الْهَادِ قَالَ أَخْبَرَتْنِي خَالَتِي مَيْمُونَةُ بِنْتُ الْحَارِثِ قَالَتْ كَانَ فِرَاشِي حِيَالَ مُصَلَّى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرُبَّمَا وَقَعَ ثَوْبُهُ عَلَيَّ وَأَنَا عَلَى فِرَاشِي

عمرو بن زرارہ، ہشیم، شیبانی، عبداللہ بن شداد بن ہاد، میمونہ بنت حارث رضی اللہ تعالیٰ عنہا روایت کرتی ہیں کہ میرا فرش (بستر) رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے مصلی کے برابر ہوتا تھا، اکثر آپ کا کپڑا (نماز پڑھنے میں) مجھ پر پڑ جاتا تھا، اور میں اپنے فرش ہوتی تھی۔

راوی: عمرو بن زرارہ، ہشیم، شیبانی، عبداللہ بن شداد بن ہاد، میمونہ بنت حارث رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : نماز کا بیان

ایسے فرش کی طرف (منہ کر کے) نماز پڑھنے کا بیان جس میں حائضہ عورت لیٹی ہوئی ہو

جلد : جلد اول حدیث 492

راوی: ابوالنعمان، عبدالواحد بن زیاد، شیبانی، سلیمان، عبداللہ بن شداد بن ھاد، حضرت میمونہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا أَبُو النُّعْمَانِ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ قَالَ حَدَّثَنَا الشَّيْبَانِيُّ سُلَيْمَانُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ شَدَّادٍ قَالَ سَمِعْتُ مَيْمُونَةَ تَقُولُ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي وَأَنَا إِلَى جَنْبِهِ نَائِمَةٌ فَإِذَا سَجَدَ أَصَابَنِي ثَوْبُهُ وَأَنَا حَائِضٌ وَزَادَ مُسَدَّدٌ عَنْ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ الشَّيْبَانِيُّ وَأَنَا حَائِضٌ

ابوالنعمان، عبدالواحد بن زیاد، شیبانی، سلیمان، عبداللہ بن شداد بن ہاد، حضرت میمونہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا روایت کرتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز پڑھتے تھے، میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے برابر سوئی ہوتی تھی، جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سجدہ کرتے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا کپڑا مجھ پر پڑ جاتا تھا، حالانکہ میں حائضہ ہوتی تھی۔

راوی : ابوالنعمان، عبدالواحد بن زیاد، شیبانی، سلیمان، عبداللہ بن شداد بن ہاد، حضرت میمونہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

کیا یہ جائز ہے کہ مرد اپنی بیوی کو سجدہ کے وقت دبادے تاکہ سجدہ کرے...

باب : نماز کا بیان

کیا یہ جائز ہے کہ مرد اپنی بیوی کو سجدہ کے وقت دبادے تاکہ سجدہ کرے

جلد : جلد اول حدیث 493

راوی: عمرو بن علی، یحیی، عبید اللہ، قاسم، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ بِئْسَمَا عَدَلْتُمُونَا بِالْكَلْبِ وَالْحِمَارِ لَقَدْ رَأَيْتُنِي وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي وَأَنَا مُضْطَجِعَةٌ بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْقِبْلَةِ فَإِذَا أَرَادَ أَنْ يَسْجُدَ غَمَزَ رِجْلَيَّ فَقَبَضْتُهُمَا

عمرو بن علی، یحیی، عبید اللہ، قاسم، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا روایت کرتی ہیں کہ تم نے برا کیا جو ہم لوگوں کو کتے اور گدھے کے برابر کر دیا، میں نے دیکھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز پڑھتے تھے اور میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اور قبلہ کے درمیان لیٹی ہوتی تھی جب آپ سجدہ کرنا چاہتے تو میرے پیروں کو دبا دیتے۔

راوی: عمرو بن علی، یحیی، عبید اللہ، قاسم، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

اس امر کا بیان کہ عورت نماز پڑھنے والے کے جسم سے ناپاکی کو دور کرے...

باب: نماز کا بیان

اس امر کا بیان کہ عورت نماز پڑھنے والے کے جسم سے ناپاکی کو دور کرے

جلد : جلد اول حدیث 494

راوی: احمد بن اسحاق سرماری، عبید اللہ بن موسی، اسرائیل، ابو اسحاق، عمرو بن میمون، عبداللہ (بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ)

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ السُّرْمَارِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى قَالَ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ بَيْنَمَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَائِمٌ يُصَلِّي عِنْدَ الْكَعْبَةِ وَجَمْعُ قُرَيْشٍ فِي مَجَالِسِهِمْ إِذْ قَالَ قَائِلٌ مِنْهُمْ أَلَا تَنْظُرُونَ إِلَى هَذَا الْمُرَائِي أَيُّكُمْ يَقُومُ إِلَى جَزُورِ آلِ فُلَانٍ فَيَعْمِدُ إِلَى فَرْثِهَا وَدَمِهَا وَسَلَاهَا

فَيَجِيئُ بِهِ ثُمَّ يُمْهِلُهُ حَتَّى إِذَا سَجَدَ وَضَعَهُ بَيْنَ كَتِفَيْهِ فَانْبَعَثَ أَشْقَاهُمْ فَلَمَّا سَجَدَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَضَعَهُ بَيْنَ كَتِفَيْهِ وَثَبَتَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَاجِدًا فَضَحِكُوا حَتَّى مَالَ بَعْضُهُمْ إِلَى بَعْضٍ مِنْ الضَّحِكِ فَانْطَلَقَ مُنْطَلِقٌ إِلَى فَاطِمَةَ عَلَيْهَا السَّلَام وَهِيَ جُوَيْرِيَةٌ فَأَقْبَلَتْ تَسْعَى وَثَبَتَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَاجِدًا حَتَّى أَلْقَتْهُ عَنْهُ وَأَقْبَلَتْ عَلَيْهِمْ تَسُبُّهُمْ فَلَمَّا قَضَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصَّلَاةَ قَالَ اللَّهُمَّ عَلَيْكَ بِقُرَيْشٍ اللَّهُمَّ عَلَيْكَ بِقُرَيْشٍ اللَّهُمَّ عَلَيْكَ بِقُرَيْشٍ ثُمَّ سَمَّى اللَّهُمَّ عَلَيْكَ بِعَمْرِو بْنِ هِشَامٍ وَعُتْبَةَ بْنِ رَبِيعَةَ وَشَيْبَةَ بْنِ رَبِيعَةَ وَالْوَلِيدِ بْنِ عُتْبَةَ وَأُمَيَّةَ بْنِ خَلَفٍ وَعُقْبَةَ بْنِ أَبِي مُعَيْطٍ وَعُمَارَةَ بْنِ الْوَلِيدِ قَالَ عَبْدُ اللهِ فَوَاللهِ لَقَدْ رَأَيْتُهُمْ صَرْعَى يَوْمَ بَدْرٍ ثُمَّ سُحِبُوا إِلَى الْقَلِيبِ قَلِيبِ بَدْرٍ ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأُتْبِعَ أَصْحَابُ الْقَلِيبِ لَعْنَةً

احمد بن اسحاق سورماری، عبید اللہ بن موسی، اسرائیل، ابواسحاق، عمرو بن میمون، عبد اللہ (بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ) روایت کرتے ہیں کہ ایک مرتبہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کعبہ کے پاس کھڑے ہو کر نماز پڑھ رہے تھے، قریش کی ایک جماعت اپنی مجلسوں میں بیٹھی ہوتی تھی کہ ان میں سے کسی نے کہا کہ کیا تم اس ریاکار کو نہیں دیکھتے؟ تم سے کوئی ہے جو فلاں قبیلہ کے (ذبح کئے ہوئے) اونٹ کے مقام پر جائے اور اس کا گوبر خون اور بچہ دان لے آئے پھر انتظار کرے کہ جب یہ شخص سجدہ میں جائے تو اسے اس کے دونوں شانوں کے درمیان میں رکھ دے، چنانچہ ان کا بڑا بدبخت (عقبہ) اٹھا اور جا کر لے آیا جب رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سجدہ میں گئے، تو اس نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دونوں شانوں کے درمیان میں رکھ دیا، اسی وجہ سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سجدہ میں رہ گئے، تو وہ ہنسنے لگے، یہاں تک کہ ان میں سے ایک دوسرے پر مارے ہنسی کے گرنے لگا، اتنے میں ایک جانے والا فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے پاس گیا اس وقت آپ بچی تھیں، وہ دوڑتی ہوئی آئیں اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سجدہ میں تھے، یہاں تک کہ فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے اسے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم (کے جسم) سے ہٹا دیا اور قریش کے سامنے انہیں برا بھلا کہتی ہوئی آئیں، جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز پوری کر چکے تو فرمایا کہ اے اللہ! قریش کو ہلاک فرما (ہر ایک کے) نام لینا شروع کئے کہ اے اللہ! عمرو بن ہشام کو، عتبہ بن ربیعہ کو، اور شیبہ بن ربیعہ اور ولید بن عتبہ کو اور امیہ بن خلف اور عقبہ بن ابی معیط اور عمارہ بن ولید کو ہلاک فرما، عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے ان لوگوں کو بدر کے دن زمین میں گرا ہوا دیکھا اس کے بعد وہ گھسیٹ کر بدر کے کنویں میں ڈال دیئے گئے، پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے (ان کے حق میں) فرمایا کہ اس کنویں والوں پر لعنت کی گئی ہے۔

راوی : احمد بن اسحاق سرماری، عبید اللہ بن موسی، اسرائیل، ابواسحاق، عمرو بن میمون، عبداللہ (بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ (

باب : نماز کے اوقات کا بیان

نماز کے اوقات اور ان کی فضیلت کا بیان اور اللہ تعالیٰ کا قول کہ بے شک مسلمانوں پ...

باب : نماز کے اوقات کا بیان

نماز کے اوقات اور ان کی فضیلت کا بیان اور اللہ تعالیٰ کا قول کہ بے شک مسلمانوں پر نماز موقوت فرض کی گئی ہے یعنی اس کا وقت ان کے لئے مقرر کیا گیا ہے

جلد : جلد اول حدیث 495

راوی: عبداللہ بن مسلمہ، مالک، ابن شہاب

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مَسْلَمَةَ قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ أَخَّرَ الصَّلَاةَ يَوْمًا فَدَخَلَ عَلَيْهِ عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ فَأَخْبَرَهُ أَنَّ الْمُغِيرَةَ بْنَ شُعْبَةَ أَخَّرَ الصَّلَاةَ يَوْمًا وَهُوَ بِالْعِرَاقِ فَدَخَلَ عَلَيْهِ أَبُو مَسْعُودٍ الْأَنْصَارِيُّ فَقَالَ مَا هَذَا يَا مُغِيرَةُ أَلَيْسَ قَدْ عَلِمْتَ أَنَّ جِبْرِيلَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَزَلَ فَصَلَّى فَصَلَّى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ صَلَّى فَصَلَّى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ صَلَّى فَصَلَّى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ صَلَّى فَصَلَّى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ صَلَّى فَصَلَّى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قَالَ بِهَذَا أُمِرْتُ فَقَالَ عُمَرُ لِعُرْوَةَ اعْلَمْ مَا تُحَدِّثُ أَوَأَنَّ جِبْرِيلَ هُوَ أَقَامَ لِرَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقْتَ الصَّلَاةِ قَالَ عُرْوَةُ كَذَلِكَ كَانَ بَشِيرُ بْنُ أَبِي مَسْعُودٍ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ قَالَ عُرْوَةُ وَلَقَدْ حَدَّثَتْنِي عَائِشَةُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي الْعَصْرَ وَالشَّمْسُ فِي حُجْرَتِهَا قَبْلَ أَنْ تَظْهَرَ

عبداللہ بن مسلمہ، مالک، ابن شہاب روایت کرتے ہیں کہ عمر بن عبدالعزیز نے ایک دن نماز تاخیر سے پڑھی تو ان کے پاس عروہ

بن زبیر آئے اور ان سے بیان کیا کہ مغیرہ بن شعبہ نے ایک دن جب کہ وہ عراق میں تھے، دیر سے نماز پڑھی، تو ان کے پاس ابو مسعود انصاری آئے اور کہا کہ اے مغیرہ یہ کیا بات ہے؟ کیا تمہیں معلوم نہیں کہ جبریل علیہ السلام آئے، اور انہوں نے نماز پڑھی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بھی نماز پڑھی پھر انہوں نے نماز پڑھی تو رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بھی نماز پڑھی، پھر انہوں نے نماز پڑھی تو رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بھی نماز پڑھی، پھر انہوں نے نماز پڑھی تو رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بھی نماز پڑھی، پھر انہوں نے نماز پڑھی تو رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بھی نماز پڑھی، پھر (جبرائیل علیہ السلام) نے کہا کہ مجھے ایسا ہی حکم دیا گیا ہے، تو عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ (بن عبد العزیز) نے عروہ سے کہا کہ تم سمجھ لو کہ کیا بیان کر رہے ہو، کیا جبریل علیہ السلام نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نماز کے اوقات مقرر کئے تھے؟ عروہ نے کہا کہ بشیر بن ابی مسعود اپنے والد سے اسی طرح حدیث بیان کرتے تھے، کہ عروہ نے کہا کہ مجھ سے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے بیان کیا کہ رسول اللہ عصر کی نماز اس حالت میں پڑھتے تھے، جب دھوپ ان (حضرت عائشہ) کے حجرے میں ہوتی تھی، قبل اس کے ختم ہو جائے۔

راوی: عبد اللہ بن مسلمہ، مالک، ابن شہاب

اللہ تعالی کا قول کہ خدا کی طرف رجوع کرو اور اس سے ڈرتے رہو اور نماز قائم کرو او...

باب: نماز کے اوقات کا بیان

اللہ تعالی کا قول کہ خدا کی طرف رجوع کرو اور اس سے ڈرتے رہو اور نماز قائم کرو اور مشرکین میں سے نہ ہو جا

جلد: جلد اول   حدیث 496

راوی: قتیبہ بن سعید، عباد بن عباد، ابوجمرہ، ابن عباس

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبَّادٌ هُوَ ابْنُ عَبَّادٍ عَنْ أَبِي جَمْرَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَدِمَ وَفْدُ عَبْدِ الْقَيْسِ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا إِنَّا مِنْ هَذَا الْحَيِّ مِنْ رَبِيعَةَ وَلَسْنَا نَصِلُ إِلَيْكَ إِلَّا فِي الشَّهْرِ الْحَرَامِ فَمُرْنَا

بِشَيْئٍ نَأْخُذُهُ عَنْكَ وَنَدْعُو إِلَيْهِ مَنْ وَرَائَنَا فَقَالَ آمُرُكُمْ بِأَرْبَعٍ وَأَنْهَاكُمْ عَنْ أَرْبَعٍ الْإِيمَانِ بِاللَّهِ ثُمَّ فَسَّرَهَا لَهُمْ شَهَادَةُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَنِّي رَسُولُ اللَّهِ وَإِقَامُ الصَّلَاةِ وَإِيتَائُ الزَّكَاةِ وَأَنْ تُؤَدُّوا إِلَيَّ خُمُسَ مَا غَنِمْتُمْ وَأَنْهَى عَنْ الدُّبَّائِ وَالْحَنْتَمِ وَالْمُقَيَّرِ وَالنَّقِيرِ

قتیبہ بن سعید، عباد بن عباد، ابوجمرہ، ابن عباس روایت کرتے ہیں کہ عبدالقیس کا وفد رسول اللہ کی خدمت میں حاضر ہوا ان لوگوں نے کہا کہ ہم قبیلہ ربیعہ کی ایک شاخ ہیں اور ہم آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے صرف حرم کے مہینے مل سکتے ہیں، اس لئے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمیں ایسی بات بتائیے جس پر ہم عمل کریں اور اپنے پیچھے رہنے والوں کو اس کی طرف بلائیں، تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ میں تمہیں چار باتوں کا حکم دیتا ہوں اور چار باتوں سے منع کرتا ہوں اللہ تعالی پر ایمان لانا اور اس کی تفسیر بیان کی، کہ اس بات کی گواہی دینا کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور یہ کہ میں اللہ کا رسول ہوں اور نماز کا قائم کرنا اور زکوۃ کا دینا اور مال غنیمت کا پانچواں حصہ دینا اور میں تمہیں دباء حنتم مقیر اور نقیر کے استعمال سے روکتا ہوں۔ (کدو اور کھجور کے تنہ کو کھود کر شراب نوشی کے کام لاتے تھے اور اس کے استعمال سے اس لئے ممانعت کی گئی کہ اس کی حرمت دلوں میں راسخ ہو جائے، دباء حنتم مقیر اور نقیر ان ہی برتنوں کے نام تھے(

راوی : قتیبہ بن سعید، عباد بن عباد، ابوجمرہ، ابن عباس

نماز کے قائم رکھنے پر بیعت کا بیان...

باب : نماز کے اوقات کا بیان

نماز کے قائم رکھنے پر بیعت کا بیان

جلد : جلد اول — حدیث 497

راوی: محمد بن مثنی، یحیی، اسماعیل، قیس، جریر بن عبداللہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ حَدَّثَنَا قَيْسٌ عَنْ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ

بَايَعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى إِقَامِ الصَّلَاةِ وَإِيتَائِ الزَّكَاةِ وَالنُّصْحِ لِكُلِّ مُسْلِمٍ

محمد بن مثنی، یحیی، اسماعیل، قیس، جریر بن عبداللہ روایت کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نماز پڑھنے اور زکوۃ دینے اور ہر مسلمان کی خیر خواہی کرنے پر بیعت کی تھی۔

راوی: محمد بن مثنی، یحیی، اسماعیل، قیس، جریر بن عبداللہ

نماز گناہوں کا کفارہ ہے...

باب : نماز کے اوقات کا بیان

نماز گناہوں کا کفارہ ہے

جلد : جلد اول حدیث 498

راوی: مسدد، یحیی، اسماعیل، شقیق، حذیفہ،

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ الْأَعْمَشِ قَالَ حَدَّثَنِي شَقِيقٌ قَالَ سَمِعْتُ حُذَيْفَةَ قَالَ كُنَّا جُلُوسًا عِنْدَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ أَيُّكُمْ يَحْفَظُ قَوْلَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْفِتْنَةِ قُلْتُ أَنَا كَمَا قَالَهُ قَالَ إِنَّكَ عَلَيْهِ أَوْ عَلَيْهَا لَجَرِيءٌ قُلْتُ فِتْنَةُ الرَّجُلِ فِي أَهْلِهِ وَمَالِهِ وَوَلَدِهِ وَجَارِهِ تُكَفِّرُهَا الصَّلَاةُ وَالصَّوْمُ وَالصَّدَقَةُ وَالْأَمْرُ وَالنَّهْيُ قَالَ لَيْسَ هَذَا أُرِيدُ وَلَكِنْ الْفِتْنَةُ الَّتِي تَمُوجُ كَمَا يَمُوجُ الْبَحْرُ قَالَ لَيْسَ عَلَيْكَ مِنْهَا بَأْسٌ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ إِنَّ بَيْنَكَ وَبَيْنَهَا بَابًا مُغْلَقًا قَالَ أَيُكْسَرُ أَمْ يُفْتَحُ قَالَ يُكْسَرُ قَالَ إِذًا لَا يُغْلَقَ أَبَدًا قُلْنَا أَكَانَ عُمَرُ يَعْلَمُ الْبَابَ قَالَ نَعَمْ كَمَا أَنَّ دُونَ الْغَدِ اللَّيْلَةَ إِنِّي حَدَّثْتُهُ بِحَدِيثٍ لَيْسَ بِالْأَغَالِيطِ فَهِبْنَا أَنْ نَسْأَلَ حُذَيْفَةَ فَأَمَرْنَا مَسْرُوقًا فَسَأَلَهُ فَقَالَ الْبَابُ عُمَرُ

مسدد، یحیی، اسماعیل، شقیق، حذیفہ، روایت کرتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس بیٹھے ہوئے تھے، آپ نے فرمانے لگے کہ فتنے کے بارے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیث تم میں سے کسی کو یاد ہے؟ میں نے عرض کیا، مجھے (بالکل) اسی

طرح یاد ہے، جیسا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تھا، عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ تم سے اس جرائت کی امید بیشک ہو سکتی ہے، میں نے کہا کہ آدمی کا وہ فتنہ جو اس کی بیوی اور اس کے مال اور اولاد میں ہوتا ہے، اس کو نماز اور روزہ، صدقہ اور امر بالمعروف، نہی عن المنکر مٹا دیتا ہے، عمر نے کہا کہ میں یہ نہیں (پوچھنا) چاہتا، بلکہ وہ فتنہ جو دریا کی طرح جوش زن ہوگا، حذیفہ نے کہا کہ اے امیر المومنین اس فتنہ سے آپ کو کچھ خوف نہیں، کیوں کہ آپ اور اس کے درمیان بند دروازہ ہے، عمر نے کہا اچھا وہ بند دروازہ توڑ ڈالا جائے گا یا کھول ڈالا جائے گا؟ حذیفہ نے کہا توڑ ڈالا جائے گا، عمر نے کہا تو پھر کبھی بند نہ ہوگا، ہم لوگوں نے (حذیفہ سے کہا) کیا عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ دروازہ کو جانتے تھے؟ انہوں نے کہا ہاں! (اس طرح جانتے تھے) جیسے (تم) کل کے بعد رات ہو جانے کو جانتے ہو، میں نے ان سے وہ حدیث بیان کی، جو غلط نہ تھی، دروازہ کے متعلق ہم لوگوں کو حضرت حذیفہ سے دریافت کرنے میں خوف معلوم ہوا، لیکن مسروق سے کہا، انہوں نے حدیفہ سے پوچھا کہ دروازہ کون تھا، حذیفہ نے کہا دروازہ عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ تھے۔

راوی: مسدد، یحیی، اسماعیل، شقیق، حذیفہ،

باب : نماز کے اوقات کا بیان

نماز گناہوں کا کفارہ ہے

جلد : جلد اول   حدیث 499

راوی: قتیبہ، یزید بن زریع، سلیمان تیمی، ابوعثمان نہدی، ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ عَنْ ابْنِ مَسْعُودٍ أَنَّ رَجُلًا أَصَابَ مِنْ امْرَأَةٍ قُبْلَةً فَأَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرَهُ فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ أَقِمْ الصَّلَاةَ طَرَفَيْ النَّهَارِ وَزُلَفًا مِنْ اللَّيْلِ إِنَّ الْحَسَنَاتِ يُذْهِبْنَ السَّيِّئَاتِ فَقَالَ الرَّجُلُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَلِي هَذَا قَالَ لِجَمِيعِ أُمَّتِي كُلِّهِمْ

قتیبہ، یزید بن زریع، سلیمان تیمی، ابوعثمان نہدی، ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ ایک شخص نے کسی (اجنبی)

عورت کا بوسہ لے لیا اس کے بعد وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس حاضر ہوا اور آپ سے بیان کیا، تو اللہ بزرگ و برتر نے نازل فرمایا کہ نماز کو دن کے دونوں سروں میں اور کچھ رات گئے قائم کرو، بے شک نیکیاں برائیوں کو مٹا دیتی ہیں، وہ شخص بولا کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیا یہ میرے لئے ہی ہے؟، آپ نے فرمایا میری تمام امت کے لئے ہے۔

راوی: قتیبہ، یزید بن زریع، سلیمان تیمیی، ابوعثمان نہدی، ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ

نماز اس کے وقت پر پڑھنے کی فضلیت کا بیان...

باب : نماز کے اوقات کا بیان

نماز اس کے وقت پر پڑھنے کی فضلیت کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 500

راوی: ابوالولید، هشام بن عبدالملك، شعبه، ولید بن عیزار، ابوعمر شیبانی نے عبدالله بن مسعود رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ هِشَامُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ الْوَلِيدُ بْنُ الْعَيْزَارِ أَخْبَرَنِي قَالَ سَمِعْتُ أَبَا عَمْرٍو الشَّيْبَانِيَّ يَقُولُ حَدَّثَنَا صَاحِبُ هَذِهِ الدَّارِ وَأَشَارَ إِلَى دَارِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ سَأَلْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّ الْعَمَلِ أَحَبُّ إِلَى اللَّهِ قَالَ الصَّلَاةُ عَلَى وَقْتِهَا قَالَ ثُمَّ أَيٌّ قَالَ ثُمَّ بِرُّ الْوَالِدَيْنِ قَالَ ثُمَّ أَيٌّ قَالَ الْجِهَادُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنِي بِهِنَّ وَلَوْ اسْتَزَدْتُهُ لَزَادَنِي

ابوالولید، ہشام بن عبدالملک، شعبہ، ولید بن عیزار، ابوعمر شیبانی نے عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے گھر کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا کہ ہم سے اس گھر کے مالک نے بیان کیا کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا کہ اللہ کے نزدیک کون سا عمل زیادہ محبوب ہے؟ آپ نے فرمایا اپنے وقت میں نماز پڑھنا، ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ اس کے بعد کون (سا عمل محبوب ہے) آپ نے فرمایا اس کے بعد والدین کی اطاعت کرنا، ابن مسعود نے کہا کہ اس کے بعد کون (سا عمل محبوب ہے) آپ نے فرمایا کہ اللہ کی راہ میں جہاد کرنا، ابن مسعود کہتے ہیں کہ آپ نے مجھ سے اسی قدر بیان فرمایا، اور اگر میں آپ سے زیادہ پوچھتا تو

(امید تھی کہ) آپ زیادہ بیان فرمادیتے۔

راوی : ابوالولید، ہشام بن عبدالملک، شعبہ، ولید بن عیرار، ابوعمر شیبانی نے عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ

پانچ نمازیں گناہوں کا کفارہ ہوتی ہیں جب کہ انہیں ان کے اوقات میں ادا کیا جائے...

باب : نماز کے اوقات کا بیان

پانچ نمازیں گناہوں کا کفارہ ہوتی ہیں جب کہ انہیں ان کے اوقات میں ادا کیا جائے

جلد : جلد اول حدیث 501

راوی : ابراھیم بن حمزہ، ابن ابی حازم دراوردی، یزید بن عبداللہ، محمد بن ابراھیم، ابوسلمہ بن عبدالرحمن، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ حَمْزَةَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي حَازِمٍ وَالدَّرَاوَرْدِيُّ عَنْ يَزِيدَ ابْنِ عَبْدِ اللهِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ أَرَأَيْتُمْ لَوْ أَنَّ نَهَرًا بِبَابِ أَحَدِكُمْ يَغْتَسِلُ فِيهِ كُلَّ يَوْمٍ خَمْسًا مَا تَقُولُ ذَلِكَ يُبْقِي مِنْ دَرَنِهِ قَالُوا لَا يُبْقِي مِنْ دَرَنِهِ شَيْئًا قَالَ فَذَلِكَ مِثْلُ الصَّلَوَاتِ الْخَمْسِ يَمْحُو اللهُ بِهَا الْخَطَايَا

ابراہیم بن حمزہ، ابن ابی حازم دراوردی، یزید بن عبداللہ، محمد بن ابراہیم، ابوسلمہ بن عبدالرحمن، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ اگر کسی کے دروازے پر کوئی نہر جاری ہو، اور وہ اس میں ہر روز پانچ مرتبہ نہاتا ہو، تو تم کیا کہتے ہو کہ یہ (نہانا) اس کے میل کو باقی رکھے گا؟ صحابہ نے عرض کیا کہ اس کے جسم پر بالکل میل نہ رہے گا، آپ نے فرمایا کہ پانچوں نمازوں کی یہی مثال ہے، اللہ تعالیٰ ان کے ذریعہ گناہوں کو مٹا دیتا ہے۔

راوی : ابراہیم بن حمزہ، ابن ابی حازم دراوردی، یزید بن عبداللہ، محمد بن ابراہیم، ابوسلمہ بن عبدالرحمن، حضرت ابوہریرہ رضی

اللہ تعالیٰ عنہ

نماز کے بے وقت پڑھنے کا بیان...

باب : نماز کے اوقات کا بیان

نماز کے بے وقت پڑھنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 502

راوی: موسی بن اسمعیل، مہدی، غیلان، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ قَالَ حَدَّثَنَا مَهْدِيٌّ عَنْ غَيْلَانَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ مَا أَعْرِفُ شَيْئًا مِمَّا كَانَ عَلَى عَهْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قِيلَ الصَّلَاةُ قَالَ أَلَيْسَ صَنَعْتُمْ مَا صَنَعْتُمْ فِيهَا

موسی بن اسماعیل، مہدی، غیلان، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ جو باتیں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانے میں تھیں، ان میں سے میں اب کوئی بات نہیں پاتا کسی نے کہا کہ (اجی حضرت) نماز تو ویسے ہی باقی ہے، حضرت انس نے کہا (یہ تمہارا خیال ہے) کیا نماز میں جو کچھ تم نے کیا ہے، وہ تمہیں معلوم نہیں کہ اس کے اوقات میں تم کس قدر بے پرواہی کرتے ہو۔

راوی: موسی بن اسمعیل، مہدی، غیلان، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : نماز کے اوقات کا بیان

نماز کے بے وقت پڑھنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 503

راوی: عمر بن زرارہ، عبدالوحد بن واصل، ابوعبیدہ، حداد، عبدالعزیز کے بھائی، عثمان بن ابی رواد، زھری

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ زُرَارَةَ قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ وَاصِلٍ أَبُو عُبَيْدَةَ الْحَدَّادُ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي رَوَّادٍ أَخِي عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ أَبِي رَوَّادٍ قَالَ سَمِعْتُ الزُّهْرِيَّ يَقُولُ دَخَلْتُ عَلَى أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ بِدِمَشْقَ وَهُوَ يَبْكِي فَقُلْتُ مَا يُبْكِيكَ فَقَالَ لَا أَعْرِفُ شَيْئًا مِمَّا أَدْرَكْتُ إِلَّا هَذِهِ الصَّلَاةَ وَهَذِهِ الصَّلَاةُ قَدْ ضُيِّعَتْ وَقَالَ بَكْرٌ بْنُ خَلَفٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ الْبُرْسَانِيُّ أَخْبَرَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي رَوَّادٍ نَحْوَهُ

عمر بن زرارہ، عبدالوحد بن واصل، ابوعبیدہ، حداد، عبدالعزیز کے بھائی، عثمان بن ابی رواد، زہری روایت کرتے ہیں کہ میں دمشق میں انس بن مالک کے پاس گیا، وہ رو رہے تھے، میں نے کہا (خیر ہے) آپ کیوں رو رہے ہیں؟ فرمایا کہ جو باتیں میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ میں دیکھی ہیں، اب ان میں سے کوئی بات (بھی) نہیں پاتا، صرف ایک نماز ہے، (لیکن اگر دیکھا جائے) تو وہ بھی ضائع ہو چکی ہے اور بکر بن خلف نے کہا کہ مجھ سے محمد بن بکر برسانی نے بیان کیا کہ مجھ سے عثمان بن ابی رواد نے اسی طرح بیان کیا۔

راوی : عمر بن زرارہ، عبدالوحد بن واصل، ابوعبیدہ، حداد، عبدالعزیز کے بھائی، عثمان بن ابی رواد، زہری

نماز پڑھنے والا اپنے پروردگار سے سرگوشی کرتا ہے...

باب : نماز کے اوقات کا بیان

نماز پڑھنے والا اپنے پروردگار سے سرگوشی کرتا ہے

جلد : جلد اول حدیث 504

راوی: مسلم بن ابراھیم، ھشام، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَحَدَكُمْ إِذَا صَلَّى يُنَاجِي رَبَّهُ فَلَا يَتْفِلَنَّ عَنْ يَمِينِهِ وَلَكِنْ تَحْتَ قَدَمِهِ الْيُسْرَى

مسلم بن ابراہیم، ہشام، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا، جب تم میں سے کوئی نماز پڑھتا ہے، اس وقت وہ اپنے پروردگار سے مناجات کرتا ہے، اسے چاہئے کہ اپنے دائیں جانب نہ تھوکے، بلکہ اپنے بائیں قدم کے نیچے تھوکے۔

راوی: مسلم بن ابراہیم، ہشام، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : نماز کے اوقات کا بیان

نماز پڑھنے والا اپنے پروردگار سے سرگوشی کرتا ہے

جلد : جلد اول　　　حدیث 505

راوی: حفص بن عمر، یزید بن ابراهیم، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَنَسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اعْتَدِلُوا فِي السُّجُودِ وَلَا يَبْسُطْ أَحَدُكُمْ ذِرَاعَيْهِ كَالْكَلْبِ وَإِذَا بَزَقَ فَلَا يَبْزُقَنَّ بَيْنَ يَدَيْهِ وَلَا عَنْ يَمِينِهِ فَإِنَّهُ يُنَاجِي رَبَّهُ وَقَالَ سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ لَا يَتْفِلُ قُدَّامَهُ أَوْ بَيْنَ يَدَيْهِ وَلَكِنْ عَنْ يَسَارِهِ أَوْ تَحْتَ قَدَمَيْهِ وَقَالَ شُعْبَةُ لَا يَبْزُقُ بَيْنَ يَدَيْهِ وَلَا عَنْ يَمِينِهِ وَلَكِنْ عَنْ يَسَارِهِ أَوْ تَحْتَ قَدَمِهِ وَقَالَ حُمَيْدٌ عَنْ أَنَسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَبْزُقُ فِي الْقِبْلَةِ وَلَا عَنْ يَمِينِهِ وَلَكِنْ عَنْ يَسَارِهِ أَوْ تَحْتَ قَدَمِهِ

حفص بن عمر، یزید بن ابراہیم، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا، سجدوں میں اعتدال کرو اور تم میں سے کوئی شخص اپنے ہاتھ کتے کی طرح نہ بچھائے اور جب تھوکے تو نہ اپنے آگے

تھوکے اور نہ اپنی بائیں جانب، اس لئے کہ وہ اپنے پرود گار سے مناجات کرتا ہے اور سعید نے قتادہ سے روایت کیا ہے کہ اپنے آگے یا اپنے سامنے نہ تھوکے، بلکہ اپنی بائیں جانب یا اپنے قدم کے نیچے، شعبہ نے کہا کہ نہ اپنے سامنے تھوکے اور نہ اپنی دائیں جانب، لیکن اپنی بائیں جانب یا اپنے قدم کے نیچے، اور حمید نے انس سے، انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کیا ہے کہ قبلہ کی جانب نہ تھوکے اور نہ ہی اپنی دائیں جانب، بلکہ اپنی بائیں جانب یا قدم کے نیچے تھوکے۔

راوی : حفص بن عمر، یزید بن ابراہیم، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

گرمی کی شدت میں ظہر کو ٹھنڈا (وقت) کرکے پڑھنے کا بیان...

باب : نماز کے اوقات کا بیان

گرمی کی شدت میں ظہر کو ٹھنڈا (وقت) کرکے پڑھنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 506

راوی: ایوب بن سلیمان، ابوبکر، سلیمان، صالح بن کیسان، اعرج عبدالرحمن

حَدَّثَنَا أَيُّوبُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ عَنْ سُلَيْمَانَ قَالَ صَالِحُ بْنُ كَيْسَانَ حَدَّثَنَا الْأَعْرَجُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ وَغَيْرُهُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَنَافِعٌ مَوْلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّهُمَا حَدَّثَاهُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ إِذَا اشْتَدَّ الْحَرُّ فَأَبْرِدُوا عَنْ الصَّلَاةِ فَإِنَّ شِدَّةَ الْحَرِّ مِنْ فَيْحِ جَهَنَّمَ

ایوب بن سلیمان، ابوبکر، سلیمان، صالح بن کیسان، اعرج عبدالرحمن وغیرہ نے ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے اور عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے آزاد کردہ غلام، نافع نے عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے اور دونوں (ابوہریرہ اور ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کیا کہ آپ نے فرمایا جب گرمی زیادہ ہو جائے، تو نماز کو ٹھنڈے وقت میں پڑھو، اس لئے کہ گرمی کی شدت جہنم کے جوش سے ہوتی ہے۔

راوی: ایوب بن سلیمان، ابو بکر، سلیمان، صالح بن کیسان، اعرج عبد الرحمن

باب: نماز کے اوقات کا بیان

گرمی کی شدت میں ظہر کو ٹھنڈا (وقت) کرکے پڑھنے کا بیان

جلد: جلد اول حدیث 507

راوی: محمد بن بشار، غندر، شعبہ، مہاجر ابوالحسن، زید بن وہب، ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ الْمُهَاجِرِ أَبِي الْحَسَنِ سَمِعَ زَيْدَ بْنَ وَهْبٍ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ أَذَّنَ مُؤَذِّنُ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الظُّهْرَ فَقَالَ أَبْرِدْ أَبْرِدْ أَوْ قَالَ انْتَظِرْ انْتَظِرْ وَقَالَ شِدَّةُ الْحَرِّ مِنْ فَيْحِ جَهَنَّمَ فَإِذَا اشْتَدَّ الْحَرُّ فَأَبْرِدُوا عَنْ الصَّلَاةِ حَتَّى رَأَيْنَا فَيْءَ التُّلُولِ

محمد بن بشار، غندر، شعبہ، مہاجر ابوالحسن، زید بن وہب، ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ (ایک مرتبہ گرمی میں) نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے موذن بلال نے ظہر کی اذان دینا چاہی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے منع فرمایا کہ ٹھنڈا ہو جانے دو، ٹھنڈا ہو جانے دو، یا یہ فرمایا کہ ٹھہر جاؤ، پھر فرمایا کہ گرمی کی شدت جہنم کے جوش سے ہوتی ہے لہذا جب گرمی کی شدت ہو جائے تو نماز کو ٹھنڈ میں پڑھا کرو اس وقت تک ٹھہرو کہ ٹیلوں کا سایہ نظر آنے لگے۔

راوی: محمد بن بشار، غندر، شعبہ، مہاجر ابوالحسن، زید بن وہب، ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: نماز کے اوقات کا بیان

گرمی کی شدت میں ظہر کو ٹھنڈا (وقت) کرکے پڑھنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 508

راوی: علی بن عبداللہ مدینی، سفیان، زہری، سعید بن مسیب، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْمَدِينِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَفِظْنَاهُ مِنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا اشْتَدَّ الْحَرُّ فَأَبْرِدُوا بِالصَّلَاةِ فَإِنَّ شِدَّةَ الْحَرِّ مِنْ فَيْحِ جَهَنَّمَ وَاشْتَكَتْ النَّارُ إِلَى رَبِّهَا فَقَالَتْ يَا رَبِّ أَكَلَ بَعْضِي بَعْضًا فَأَذِنَ لَهَا بِنَفَسَيْنِ نَفَسٍ فِي الشِّتَاءِ وَنَفَسٍ فِي الصَّيْفِ فَهُوَ أَشَدُّ مَا تَجِدُونَ مِنْ الْحَرِّ وَأَشَدُّ مَا تَجِدُونَ مِنْ الزَّمْهَرِيرِ

علی بن عبداللہ مدینی، سفیان، زہری، سعید بن مسیب، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا کہ جب گرمی زیادہ بڑھ جائے تو نماز کو ٹھنڈے وقت میں پڑھا کرو، اس لئے کہ گرمی کی شدت جہنم کے جوش سے ہوتی ہے، اور آگ نے اپنے پروردگار سے شکایت کی، عرض کیا کہ اے میرے پروردگار! میرے ایک حصہ نے دوسرے حصہ کو کھا لیا ہے، اللہ نے اسے دو مرتبہ سانس لینے کی اجازت دی، ایک سانس کی سردیوں میں اور ایک سانس کی گرمیوں میں، اور وہی سخت گرمی ہے، جس کو تم محسوس کرتے ہو، اور سخت سردی ہے، جو تم کو معلوم ہوتی ہے۔

راوی : علی بن عبداللہ مدینی، سفیان، زہری، سعید بن مسیب، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : نماز کے اوقات کا بیان

گرمی کی شدت میں ظہر کو ٹھنڈا (وقت) کر کے پڑھنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 509

راوی: عمرو بن حفص، حفص، اعمش، ابوصالح، ابوسعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصِ بْنِ غِيَاثٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ حَدَّثَنَا أَبُو صَالِحٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ

اللہِ صَلَّی اللہُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبْرِدُوا بِالظُّهْرِ فَإِنَّ شِدَّةَ الْحَرِّ مِنْ فَيْحِ جَهَنَّمَ تَابَعَهُ سُفْيَانُ وَيَحْيَى وَأَبُو عَوَانَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ

عمرو بن حفص، حفص، اعمش، ابو صالح، ابو سعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ ظہر کی نماز ٹھنڈے وقت میں پڑھو، اس لئے کہ گرمی کی شدت جہنم کے جوش سے ہوتی ہے۔

راوی : عمرو بن حفص، حفص، اعمش، ابو صالح، ابو سعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ

سفر میں ظہر کی نماز ٹھنڈے وقت میں پڑھنے کا بیان...

باب : نماز کے اوقات کا بیان

سفر میں ظہر کی نماز ٹھنڈے وقت میں پڑھنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 510

راوی : آدم، شعبہ، مہاجر، ابوالحسن (بنی تیم اللہ کے آزاد کردہ غلام) زید بن وہب، ابوذر غفاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا آدَمُ بْنُ أَبِي إِيَاسٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا مُهَاجِرٌ أَبُو الْحَسَنِ مَوْلَى لِبَنِي تَيْمِ اللہِ قَالَ سَمِعْتُ زَيْدَ بْنَ وَهْبٍ عَنْ أَبِي ذَرٍّ الْغِفَارِيِّ قَالَ كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللہُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ فَأَرَادَ الْمُؤَذِّنُ أَنْ يُؤَذِّنَ لِلظُّهْرِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللہُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبْرِدْ ثُمَّ أَرَادَ أَنْ يُؤَذِّنَ فَقَالَ لَهُ أَبْرِدْ حَتَّى رَأَيْنَا فَيْءَ التُّلُولِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللہُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ شِدَّةَ الْحَرِّ مِنْ فَيْحِ جَهَنَّمَ فَإِذَا اشْتَدَّ الْحَرُّ فَأَبْرِدُوا بِالصَّلَاةِ وَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ تَتَفَيَّأُ تَتَمَيَّلُ

آدم، شعبہ، مہاجر، ابوالحسن (بنی تیم اللہ کے آزاد کردہ غلام) زید بن وہب، ابوذر غفاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہمراہ کسی سفر میں تھے، موذن نے چاہا کہ ظہر کہ اذان دے، نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ ٹھنڈ ہو جانے دو، اس نے پھر چاہا کہ اذان دے، تو آپ نے اس سے فرمایا کہ ٹھنڈ ہو جانے دو، اس نے پھر چاہا کہ اذان دے تو آپ نے اس سے فرمایا کہ ٹھنڈ ہو جانے دو، یہاں تک کہ ہمیں ٹیلوں کا سایہ نظر آنے لگا، تب نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا

کہ گرمی کی شدت جہنم کے جوش سے ہوتی ہے، لہذا جب گرمی کی شدت ہو جائے، تو ظہر کی نماز ٹھنڈ میں پڑھو اور ابن عباس نے یتفیو کی تفسیر یتمیل بیان کی، یعنی ہٹ جائے۔

راوی : آدم، شعبہ، مہاجر، ابوالحسن (بنی تیم اللہ کے آزاد کردہ غلام) زید بن وہب، ابوذر غفاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

ظہر کا وقت زوال کے (بعد ہو جاتا ہے)، جابر کا بیان ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وس...

باب : نماز کے اوقات کا بیان

ظہر کا وقت زوال کے (بعد ہو جاتا ہے)، جابر کا بیان ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ٹھیک دوپہر کو نماز پڑھتے تھے

جلد : جلد اول حدیث 511

راوی: ابوالیمان، شعیب، زهری، انس بن مالك رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ قَالَ حَدَّثَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ حِينَ زَاغَتْ الشَّمْسُ فَصَلَّى الظُّهْرَ فَقَامَ عَلَى الْمِنْبَرِ فَذَكَرَ السَّاعَةَ فَذَكَرَ أَنَّ فِيهَا أُمُورًا عِظَامًا ثُمَّ قَالَ مَنْ أَحَبَّ أَنْ يَسْأَلَ عَنْ شَيْءٍ فَلْيَسْأَلْ فَلَا تَسْأَلُونِي عَنْ شَيْءٍ إِلَّا أَخْبَرْتُكُمْ مَا دُمْتُ فِي مَقَامِي هَذَا فَأَكْثَرَ النَّاسُ فِي الْبُكَاءِ وَأَكْثَرَ أَنْ يَقُولَ سَلُونِي فَقَامَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ حُذَافَةَ السَّهْمِيُّ فَقَالَ مَنْ أَبِي قَالَ أَبُوكَ حُذَافَةُ ثُمَّ أَكْثَرَ أَنْ يَقُولَ سَلُونِي فَبَرَكَ عُمَرُ عَلَى رُكْبَتَيْهِ فَقَالَ رَضِينَا بِاللَّهِ رَبًّا وَبِالْإِسْلَامِ دِينًا وَبِمُحَمَّدٍ نَبِيًّا فَسَكَتَ ثُمَّ قَالَ عُرِضَتْ عَلَيَّ الْجَنَّةُ وَالنَّارُ آنِفًا فِي عُرْضِ هَذَا الْحَائِطِ فَلَمْ أَرَ كَالْخَيْرِ وَالشَّرِّ

ابوالیمان، شعیب، زہری، انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ ایک دن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب آفتاب ڈھل گیا، باہر تشریف لائے اور آپ نے ظہر کی نماز پڑھی، پھر آپ منبر پر تشریف لائے اور آپ نے قیامت کا ذکر شروع کیا، فرمایا کہ اس میں بڑے بڑے حوادث ہوں گے، اس کے بعد آپ نے فرمایا کہ جو شخص کچھ پوچھنا چاہے وہ پوچھ لے، جب تک

کہ اپنے اس معلم میں ہوں، جو شخص مجھ سے کچھ پوچھنا چاہے گا، میں اسے بتاؤں گا، تو لوگوں نے کثرت سے رونا شروع کر دیا، اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس قول کی کثرت کی فرمایا! کہ سلونی! پھر عبداللہ بن حذافہ کھڑے ہو گئے، انہوں نے پوچھا کہ میرا باپ کون ہے؟ آپ نے فرمایا کہ تمہارا باپ حذافہ ہے، آپ پھر بار بار یہ فرمانے لگے کہ سلونی! تب عمر رضی اللہ عنہ اپنے گھٹنوں کے بل بیٹھ گئے، اور عرض کیا کہ ہم اللہ سے راضی ہیں، جو (ہمارا) پروردگار ہے، اور اسلام سے، جو (ہمارا) دین ہے، اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم سے جو (ہمارے) نبی ہیں، اس وقت آپ ساکت ہو گئے، اس کے بعد فرمایا کہ جنت اور دوزخ میرے سامنے ابھی اس دیوار کے گوشے میں پیش کی گئی ہے، ایسی عمدہ چیز (جیسی جنت ہے) اور ایسی بری چیز (جیسی دوزخ ہے) کبھی نہیں دیکھنے میں آئی۔

راوی : ابوالیمان، شعیب، زہری، انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : نماز کے اوقات کا بیان

ظہر کا وقت زوال کے (بعد ہو جاتا ہے)، جابر کا بیان ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ٹھیک دوپہر کو نماز پڑھتے تھے

جلد : جلد اول حدیث 512

راوی : حفص بن عمر، شعبہ، ابومنہال، ابوبرزہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي الْمِنْهَالِ عَنْ أَبِي بَرْزَةَ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي الصُّبْحَ وَأَحَدُنَا يَعْرِفُ جَلِيسَهُ وَيَقْرَأُ فِيهَا مَا بَيْنَ السِّتِّينَ إِلَى الْمِائَةِ وَيُصَلِّي الظُّهْرَ إِذَا زَالَتْ الشَّمْسُ وَالْعَصْرَ وَأَحَدُنَا يَذْهَبُ إِلَى أَقْصَى الْمَدِينَةِ رَجَعَ وَالشَّمْسُ حَيَّةٌ وَنَسِيتُ مَا قَالَ فِي الْمَغْرِبِ وَلَا يُبَالِي بِتَأْخِيرِ الْعِشَاءِ إِلَى ثُلُثِ اللَّيْلِ ثُمَّ قَالَ إِلَى شَطْرِ اللَّيْلِ وَقَالَ مُعَاذٌ قَالَ شُعْبَةُ لَقِيتُهُ مَرَّةً فَقَالَ أَوْ ثُلُثِ اللَّيْلِ

حفص بن عمر، شعبہ، ابومنہال، ابوبرزہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم صبح کی نماز ایسے وقت پڑھاتے تھے، کہ ہم میں سے ہر ایک اپنے پاس بیٹھنے والے کو پہچان لیتا تھا، اس میں ساٹھ سے سو آیتوں کے درمیان میں قرآت کرتے تھے، ظہر کی نماز جب آفتاب ڈھل جاتا تھا، پڑھاتے تھے، اور عصر کی (نماز) ایسے وقت کہ ہم میں سے کوئی مدینہ کے

کنارہ تک جا کر لوٹ آئے، اور آفتاب متغیر نہ ہو، ابو منہال کہتے ہیں اور مغرب کے بارے میں جو کچھ ابو ہریرہ نے کہا تھا، میں بھول گیا، اور عشاء کی تاخیر میں تہائی رات تک آپ کچھ پرواہ نہ کرتے تھے، اس کے بعد ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ نصف شب تک، اور معاذ کہتے ہیں کہ شعبہ نے بیان کیا کہ اس کے بعد ایک مرتبہ میں نے ابو منہال سے ملاقات کی، تو انہوں نے کہا یا تہائی شب تک۔

راوی : حفص بن عمر، شعبہ، ابو منہال، ابو برزہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : نماز کے اوقات کا بیان

ظہر کا وقت زوال کے (بعد ہو جاتا ہے)، جابر کا بیان ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ٹھیک دوپہر کو نماز پڑھتے تھے

جلد : جلد اول حدیث 513

راوی : محمد بن مقاتل، عبداللہ، خالد بن عبدالرحمن، غالب قطان، بکر بن عبداللہ مزنی، انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُقَاتِلٍ قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ قَالَ أَخْبَرَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنِي غَالِبٌ الْقَطَّانُ عَنْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْمُزَنِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كُنَّا إِذَا صَلَّيْنَا خَلْفَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالظَّهَائِرِ فَسَجَدْنَا عَلَى ثِيَابِنَا اتِّقَاءَ الْحَرِّ

محمد بن مقاتل، عبداللہ، خالد بن عبدالرحمن، غالب قطان، بکر بن عبداللہ مزنی، انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پیچھے نماز پڑھتے تھے، تو گرمی (کی تکلیف) سے بچنے کے لئے اپنے کپڑوں پر سجدہ کیا کرتے تھے۔

راوی : محمد بن مقاتل، عبداللہ، خالد بن عبدالرحمن، غالب قطان، بکر بن عبداللہ مزنی، انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

ظہر کی نماز کو عصر کے وقت تک موخر کرنے کا بیان...

باب : نماز کے اوقات کا بیان

ظہر کی نماز کو عصر کے وقت تک موخر کرنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 514

راوی: نعمان، حماد بن زید، عمرو بن دینار، جابر بن زید، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو النُّعْمَانِ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى بِالْمَدِينَةِ سَبْعًا وَثَمَانِيًا الظُّهْرَ وَالْعَصْرَ وَالْمَغْرِبَ وَالْعِشَاءَ فَقَالَ أَيُّوبُ لَعَلَّهُ فِي لَيْلَةٍ مَطِيرَةٍ قَالَ عَسَى

ابونعمان، حماد بن زید، عمرو بن دینار، جابر بن زید، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مدینہ میں ظہر اور عصر کی آٹھ رکعتیں اور مغرب وعشاء کی سات رکعتیں (ایک ساتھ) پڑھیں، تو ایوب نے (جابر سے) کہا کہ شاید بارش والی رات میں ہو گا جابر نے کہا کہ شاید (ایسا ممکن ہے)۔

راوی: نعمان، حماد بن زید، عمرو بن دینار، جابر بن زید، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وقت عصر کا بیان...

باب : نماز کے اوقات کا بیان

وقت عصر کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 515

راوی: ابراهیم بن منذر، انس بن عیاض، هشام بن عروه، مروه، حضرت عائشه رضی الله تعالیٰ عنها

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ قَالَ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي الْعَصْرَ وَالشَّمْسُ لَمْ تَخْرُجْ مِنْ حُجْرَتِهَا

ابراہیم بن منذر، انس بن عیاض، ہشام بن عروہ، مروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا روایت کرتی ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عصر کی نماز ایسے وقت پڑھتے تھے کہ آفتاب ان کے حجرے سے باہر نہ نکلا ہوتا تھا۔

راوی: ابراہیم بن منذر، انس بن عیاض، ہشام بن عروہ، مروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : نماز کے اوقات کا بیان

وقت عصر کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 516

راوی: قتیبه، لیث، ابن شهاب، عروه، حضرت عائشه رضی الله تعالیٰ عنها

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى الْعَصْرَ وَالشَّمْسُ فِي حُجْرَتِهَا لَمْ يَظْهَرْ الْفَيْءُ مِنْ حُجْرَتِهَا

قتیبہ، لیث، ابن شہاب، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا روایت کرتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عصر کی نماز ایسے وقت پڑھی کہ آفتاب ان کے حجرے میں ہوتا تھا اور سایہ ان کے حجرے سے بلند نہ ہوتا تھا۔

راوی: قتیبہ، لیث، ابن شہاب، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : نماز کے اوقات کا بیان

وقت عصر کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 517

راوی: ابونعیم، ابن عیینہ، زہری، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي صَلَاةَ الْعَصْرِ وَالشَّمْسُ طَالِعَةٌ فِي حُجْرَتِي لَمْ يَظْهَرْ الْفَيْءُ بَعْدُ وَقَالَ مَالِكٌ وَيَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ وَشُعَيْبٌ وَابْنُ أَبِي حَفْصَةَ وَالشَّمْسُ قَبْلَ أَنْ تَظْهَرَ

ابونعیم، ابن عیینہ، زہری، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا روایت کرتی ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عصر کی نماز ایسے وقت پڑھا کرتے تھے کہ آفتاب میرے حجرے میں ہوتا تھا اور ابھی سایہ بلند نہ ہوا ہوتا تھا، امام بخاری نے کہا کہ مالک، یحیی بن سعید، شعیب اور ابن ابی حفصہ نے باین لفظ روایت کیا وَالشَّمْسُ قَبْلَ اَنْ تَظْهَرَ۔

راوی: ابونعیم، ابن عیینہ، زہری، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : نماز کے اوقات کا بیان

وقت عصر کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 518

راوی: محمد بن مقاتل، عبداللہ، عوف، سیار بن سلامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُقَاتِلٍ قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللهِ قَالَ أَخْبَرَنَا عَوْفٌ عَنْ سَيَّارِ بْنِ سَلَامَةَ قَالَ دَخَلْتُ أَنَا وَأَبِي عَلَى أَبِي بَرْزَةَ الْأَسْلَمِيِّ فَقَالَ لَهُ أَبِي كَيْفَ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي الْمَكْتُوبَةَ فَقَالَ كَانَ يُصَلِّي الْهَجِيرَ الَّتِي تَدْعُونَهَا الْأُولَى حِينَ تَدْحَضُ الشَّمْسُ وَيُصَلِّي الْعَصْرَ ثُمَّ يَرْجِعُ أَحَدُنَا إِلَى رَحْلِهِ فِي أَقْصَى الْمَدِينَةِ وَالشَّمْسُ حَيَّةٌ وَنَسِيتُ مَا قَالَ فِي الْمَغْرِبِ وَكَانَ يَسْتَحِبُّ أَنْ يُؤَخِّرَ الْعِشَاءَ الَّتِي تَدْعُونَهَا الْعَتَمَةَ وَكَانَ يَكْرَهُ النَّوْمَ قَبْلَهَا وَالْحَدِيثَ بَعْدَهَا وَكَانَ يَنْفَتِلُ مِنْ صَلَاةِ الْغَدَاةِ حِينَ يَعْرِفُ الرَّجُلُ جَلِيسَهُ وَيَقْرَأُ بِالسِّتِّينَ إِلَى الْمِائَةِ

محمد بن مقاتل، عبد اللہ، عوف، سیار بن سلامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ میں اور میرے والد ابوبرزہ اسلمی کے پاس گئے، ان سے میرے والد نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرض نماز کس طرح پڑھتے تھے؟ انہوں نے کہا ہجیر (ظہر) جس کو تم اول کہتے ہو، اس وقت پڑھتے تھے، جب آفتاب ڈھل جاتا ہے اور عصر (ایسے وقت) پڑھتے کہ اس کے بعد ہم میں سے کوئی اپنی اقامت گاہ میں جو مدینہ کی ایک سمت پر ہوتی تھی، واپس پہنچ جاتا، اور آفتاب تیز ہوتا تھا، (سیار کہتے ہیں) اور میں بھول گیا کہ مغرب کے بارے میں ابوبرزہ نے کیا کہا، اور آپ کو یہ پسند تھا کہ عشاء جس کو عتمہ کہتے ہو، دیر کرکے پڑھیں، اور اس سے پہلے سونے کو اور اس کے بعد بات کرنے کو برا جانتے تھے اور صبح کی نماز سے (فراغت پاکر) ایسے وقت لوٹتے تھے، کہ آدمی اپنے پاس والے کو پہچان لیتا، اور (صبح کی نماز میں) آپ ساٹھ سے سو تک گنتی پڑھتے تھے (فجر کی نماز میں تلاوت کی جانے والی آیات کی تعداد ساٹھ سے سو کے درمیان ہوتی تھی)۔

راوی : محمد بن مقاتل، عبد اللہ، عوف، سیار بن سلامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : نماز کے اوقات کا بیان

وقت عصر کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 519

راوی: عبد اللہ بن مسلمہ، مالک، اسحق بن عبد اللہ بن ابی طلحہ، انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ عَنْ مَالِكٍ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كُنَّا نُصَلِّي الْعَصْرَ ثُمَّ يَخْرُجُ الْإِنْسَانُ إِلَى بَنِي عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ فَنَجِدُهُمْ يُصَلُّونَ الْعَصْرَ

عبداللہ بن مسلمہ، مالک، اسحاق بن عبداللہ بن ابی طلحہ، انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ ہم عصر کی نماز پڑھ چکے ہوتے تھے، اس کے بعد آدمی بن عمرو بن عوف (کے قبیلے) تک جاتا، تو انہیں نماز عصر پڑھتے ہوئے پاتا۔

راوی: عبداللہ بن مسلمہ، مالک، اسحق بن عبداللہ بن ابی طلحہ، انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: نماز کے اوقات کا بیان

وقت عصر کا بیان

جلد : جلد اول   حدیث 520

راوی: ابن مقاتل، عبداللہ، ابوبکر بن عثمان بن سہل بن حنیف، ابوامامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا ابْنُ مُقَاتِلٍ قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا أُمَامَةَ بْنَ سَهْلٍ يَقُولُ صَلَّيْنَا مَعَ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ الظُّهْرَ ثُمَّ خَرَجْنَا حَتَّى دَخَلْنَا عَلَى أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ فَوَجَدْنَاهُ يُصَلِّي الْعَصْرَ فَقُلْتُ يَا عَمِّ مَا هَذِهِ الصَّلَاةُ الَّتِي صَلَّيْتَ قَالَ الْعَصْرُ وَهَذِهِ صَلَاةُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الَّتِي كُنَّا نُصَلِّي مَعَهُ

ابن مقاتل، عبداللہ، ابوبکر بن عثمان بن سہل بن حنیف، ابوامامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ ہم عمر بن عبدالعزیز کے ہمراہ ظہر کی نماز پڑھ کر باہر نکلے اور انس بن مالک کے پاس گئے، تو انہیں عصر پڑھتے ہوئے پایا، میں نے کہا کہ اے میرے چچا! یہ کون سی نماز آپ نے پڑھی، انہوں نے کہا عصر، یہی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نماز کا وقت ہے، جو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہمراہ پڑھا کرتے تھے۔

راوی : ابن مقاتل، عبداللہ، ابو بکر بن عثمان بن سہل بن حنیف، ابوامامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : نماز کے اوقات کا بیان

وقت عصر کا بیان

جلد : جلد اول **حدیث** 521

راوی: عبد اللہ بن یوسف، مالک، ابن شہاب، انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ يُوسُفَ قَالَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كُنَّا نُصَلِّي الْعَصْرَ ثُمَّ يَذْهَبُ الذَّاهِبُ مِنَّا إِلَى قُبَاءٍ فَيَأْتِيهِمْ وَالشَّمْسُ مُرْتَفِعَةٌ

عبداللہ بن یوسف، مالک، ابن شہاب، انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ ہم لوگ عصر کی نماز پڑھ چکتے تھے، اس کے بعد ہم میں سے جانے والا (مقام) قبا تک جاتا اور وہاں ایسے وقت پہنچ جاتا تھا کہ آفتاب بلند ہوتا تھا۔

راوی : عبداللہ بن یوسف، مالک، ابن شہاب، انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : نماز کے اوقات کا بیان

وقت عصر کا بیان

جلد : جلد اول **حدیث** 522

راوی: ابوالیمان، شعیب، زهری، انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ قَالَ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي الْعَصْرَ وَالشَّمْسُ مُرْتَفِعَةٌ حَيَّةٌ فَيَذْهَبُ الذَّاهِبُ إِلَى الْعَوَالِي فَيَأْتِيهِمْ وَالشَّمْسُ مُرْتَفِعَةٌ وَبَعْضُ الْعَوَالِي مِنْ الْمَدِينَةِ عَلَى أَرْبَعَةِ أَمْيَالٍ أَوْ نَحْوِهِ

ابوالیمان، شعیب، زہری، انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عصر کی نماز ایسے وقت پڑھتے تھے کہ آفتاب بلند ہوتا تھا، پھر جانے والا عوالی تک جاتا تھا اور ان لوگوں کے پاس ایسے وقت پہنچ جاتا تھا کہ آفتاب بلند ہوتا تھا، عوالی کے بعض مقامات مدینہ سے چار میل پر یا اس کے قریب تھے۔

راوی : ابوالیمان، شعیب، زہری، انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

جس کی نماز عصر جاتی رہے، اسے کا گناہ (کتنا ہو گا...(

باب : نماز کے اوقات کا بیان

جس کی نماز عصر جاتی رہے، اسے کا گناہ (کتنا ہو گا(

جلد : جلد اول حدیث 523

راوی: عبداللہ بن یوسف، مالک، نافع، عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ قَالَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الَّذِي تَفُوتُهُ صَلَاةُ الْعَصْرِ كَأَنَّمَا وُتِرَ أَهْلَهُ وَمَالَهُ قَالَ أَبُو عَبْد اللَّهِ يَتِرَكُمْ وَتَرْتُ الرَّجُلَ إِذَا قَتَلْتَ لَهُ قَتِيلًا أَوْ أَخَذْتَ لَهُ مَالًا

عبداللہ بن یوسف، مالک، نافع، عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس شخص کی نماز عصر جاتی رہی، ایسا ہے کہ گویا اس کے اہل ومال ضائع ہو گئے، امام بخاری کہتے ہیں کہ یترکم وترت الرجل سے ماخوذ

ہے اور یہ اس وقت بولتے ہیں جب تم کسی کے عزیز کو قتل کر دو، یا اس کا مال ضائع ہو جائے۔

راوی : عبداللہ بن یوسف، مالک، نافع، عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اس شخص کا گناہ جو نماز عصر چھوڑ دے...

باب : نماز کے اوقات کا بیان

اس شخص کا گناہ جو نماز عصر چھوڑ دے

جلد : جلد اول حدیث 524

راوی: مسلم بن ابراهیم، هشام، یحیی بن ابی کثیر، ابوقلابه، ابوملیح

حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَبِي الْمَلِيحِ قَالَ كُنَّا مَعَ بُرَيْدَةَ فِي غَزْوَةٍ فِي يَوْمٍ ذِي غَيْمٍ فَقَالَ بَكِّرُوا بِصَلَاةِ الْعَصْرِ فَإِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ تَرَكَ صَلَاةَ الْعَصْرِ فَقَدْ حَبِطَ عَمَلُهُ

مسلم بن ابراہیم، ہشام، یحیٰی بن ابی کثیر، ابوقلابہ، ابوملیح روایت کرتے ہیں کہ ہم کسی غزوہ میں ابر کے دن بریدہ کے ہمراہ تھے، تو انہوں نے کہا کہ عصر کی نماز جلدی پڑھ لو، اس لئے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جو شخص عصر کی نماز چھوڑ دے، تو سمجھ لو کہ اس کے نیک عمل ضائع ہو گیا۔

راوی : مسلم بن ابراہیم، ہشام، یحیٰی بن ابی کثیر، ابوقلابہ، ابوملیح

نماز عصر کی فضلیت کا بیان...

باب : نماز کے اوقات کا بیان

نماز عصر کی فضلیت کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 525

راوی: حمیدی، مروان بن معاویہ، اسمعیل، قیس، جریربن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنْ قَيْسٍ عَنْ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ قَالَ كُنَّا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَظَرَ إِلَى الْقَمَرِ لَيْلَةً يَعْنِي الْبَدْرَ فَقَالَ إِنَّكُمْ سَتَرَوْنَ رَبَّكُمْ كَمَا تَرَوْنَ هَذَا الْقَمَرَ لَا تُضَامُّونَ فِي رُؤْيَتِهِ فَإِنْ اسْتَطَعْتُمْ أَنْ لَا تُغْلَبُوا عَلَى صَلَاةٍ قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ غُرُوبِهَا فَافْعَلُوا ثُمَّ قَرَأَ وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ الْغُرُوبِ قَالَ إِسْمَاعِيلُ افْعَلُوا لَا تَفُوتَنَّكُمْ

حمیدی، مروان بن معاویہ، اسماعیل، قیس، جریر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ ہم نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر تھے کہ آپ نے چاند کی طرف نظر فرمائی اور فرمایا کہ تم اپنے پرودگار کو یقینا اسی طرح دیکھو گے، جیسے اس چاند کو دیکھ رہے ہو، اس کے دیکھنے میں شک نہ کرو گے، لہذا اگر تم یہ کرسکتے ہو کہ طلوع آفتاب سے پہلے اور غروب آفتاب سے پہلے کی نماز (شیطان پر غالب آکر) ادا کرلیا کرو، تو ضرور کرو، پھر آپ نے وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ الْغُرُوبِ تلاوت فرمائی۔

راوی: حمیدی، مروان بن معاویہ، اسمعیل، قیس، جریر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : نماز کے اوقات کا بیان

نماز عصر کی فضلیت کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 526

راوی: عبداللہ بن یوسف، مالک، ابولزناد، اعرج، ابوهریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَتَعَاقَبُونَ فِيكُمْ مَلَائِكَةٌ بِاللَّيْلِ وَمَلَائِكَةٌ بِالنَّهَارِ وَيَجْتَمِعُونَ فِي صَلَاةِ الْفَجْرِ وَصَلَاةِ الْعَصْرِ ثُمَّ يَعْرُجُ الَّذِينَ بَاتُوا فِيكُمْ فَيَسْأَلُهُمْ وَهُوَ أَعْلَمُ بِهِمْ كَيْفَ تَرَكْتُمْ عِبَادِي فَيَقُولُونَ تَرَكْنَاهُمْ وَهُمْ يُصَلُّونَ وَأَتَيْنَاهُمْ وَهُمْ يُصَلُّونَ

عبداللہ بن یوسف، مالک، ابولزناد، اعرج، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ صبح وشام فرشتوں کی ڈیوٹیاں بدلتی رہتی ہیں اور یہ سب فجر اور عصر کی نماز میں اکٹھے ہوتے ہیں، جو فرشتے رات کو تمہارے پاس رہے ہیں، (وہ آسمان پر) چڑھ جاتے ہیں، تو ان سے ان کا پروردگار پوچھتا ہے، حالانکہ وہ خود اپنے بندوں سے خوب واقف ہے، کہ تم نے میرے بندوں کو کس حال میں چھوڑا؟ وہ کہتے ہیں کہ ہم نے انہیں نماز پڑھتے ہوئے چھوڑا، اور جب ہم ان کے پاس پہنچے تھے، تب بھی وہ نماز پڑھ رہے تھے۔

راوی : عبداللہ بن یوسف، مالک، ابولزناد، اعرج، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اس شخص کا بیان جو غروب افتاب سے پہلے عصر کی ایک رکعت پائے...

باب : نماز کے اوقات کا بیان

اس شخص کا بیان جو غروب افتاب سے پہلے عصر کی ایک رکعت پائے

جلد : جلد اول   حدیث 527

راوی: ابونعیم، شیبان، یحیی، ابوسلمہ، ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ قَالَ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ يَحْيَى عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَدْرَكَ أَحَدُكُمْ سَجْدَةً مِنْ صَلَاةِ الْعَصْرِ قَبْلَ أَنْ تَغْرُبَ الشَّمْسُ فَلْيُتِمَّ صَلَاتَهُ وَإِذَا أَدْرَكَ سَجْدَةً مِنْ صَلَاةِ الصُّبْحِ قَبْلَ أَنْ تَطْلُعَ الشَّمْسُ فَلْيُتِمَّ صَلَاتَهُ

ابو نعیم، شیبان، یحیی، ابو سلمہ، ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جب تم میں سے کسی شخص کو نماز عصر کی ایک رکعت غروب آفتاب سے پہلے مل جائے، تو باقی نماز اسے پوری کر لینی چاہئے، اور جب نماز فجر کی ایک رکعت طلوع آفتاب سے پہلے مل جائے، تو باقی نماز (اسی طرح) پوری کر لینی چاہیے۔

راوی: ابو نعیم، شیبان، یحیی، ابو سلمہ، ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : نماز کے اوقات کا بیان

اس شخص کا بیان جو غروب افتاب سے پہلے عصر کی ایک رکعت پائے

جلد : جلد اول حدیث 528

راوی: عبدالعزیزبن عبداللہ، ابراھیم، ابن شھاب، سالم بن عبداللہ (بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ(

حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّمَا بَقَاؤُكُمْ فِيمَا سَلَفَ قَبْلَكُمْ مِنْ الْأُمَمِ كَمَا بَيْنَ صَلَاةِ الْعَصْرِ إِلَى غُرُوبِ الشَّمْسِ أُوتِيَ أَهْلُ التَّوْرَاةِ التَّوْرَاةَ فَعَمِلُوا حَتَّى إِذَا انْتَصَفَ النَّهَارُ عَجَزُوا فَأُعْطُوا قِيرَاطًا قِيرَاطًا ثُمَّ أُوتِيَ أَهْلُ الْإِنْجِيلِ الْإِنْجِيلَ فَعَمِلُوا إِلَى صَلَاةِ الْعَصْرِ ثُمَّ عَجَزُوا فَأُعْطُوا قِيرَاطًا قِيرَاطًا ثُمَّ أُوتِينَا الْقُرْآنَ فَعَمِلْنَا إِلَى غُرُوبِ الشَّمْسِ فَأُعْطِينَا قِيرَاطَيْنِ قِيرَاطَيْنِ فَقَالَ أَهْلُ الْكِتَابَيْنِ أَيْ رَبَّنَا أَعْطَيْتَ هَؤُلَاءِ قِيرَاطَيْنِ قِيرَاطَيْنِ وَأَعْطَيْتَنَا قِيرَاطًا قِيرَاطًا وَنَحْنُ كُنَّا أَكْثَرَ عَمَلًا قَالَ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ هَلْ ظَلَمْتُكُمْ مِنْ أَجْرِكُمْ مِنْ شَيْءٍ قَالُوا لَا قَالَ فَهُوَ فَضْلِي أُوتِيهِ مَنْ أَشَاءُ

عبدالعزیز بن عبداللہ، ابراہیم، ابن شہاب، سالم بن عبداللہ (بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ) اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ تمہاری بقا ان امتوں کے مقابلہ میں جو تم سے پہلے گزر چکی ہیں، ایسی ہے، جیسے نماز عصر سے لے کر غروب آفتاب تک کہ تورات والوں کو تورات دی گئی اور انہوں نے اس پر عمل کیا، یہاں تک کہ دوپہر کا وقت آگیا، تو وہ تھک گئے اور انہیں ایک ایک قیراط دے دیا گیا، اس کے بعد انجیل والوں کو انجیل دی گئی اور انہوں نے عصر کی نماز

تک کام کیا، پھر وہ تھک گئے، تو انہیں ایک ایک قیراط دے دیا گیا، اس کے بعد ہم لوگوں کو قرآن دیا گیا اور ہم نے غروب آفتاب تک کام کیا، تو ہمیں دو دو قیراط دیئے گئے، اس پر دونوں اہل کتاب نے کہا کہ اے ہمارے پروردگار تو نے لوگوں کو دو دو قیراط دیئے اور ہمیں ایک ہی قیراط دیا، حالانکہ ہم کام کے اعتبار سے زیادہ ہیں، اللہ عزوجل نے فرمایا کہ میں نے تمہاری مزدوری میں سے کچھ کم کیا، وہ بولے نہیں اللہ تعالی نے فرمایا کہ یہ میرا فضل ہے، جسے میں چاہتا ہوں دیتا ہوں۔

راوی : عبدالعزیز بن عبداللہ، ابراہیم، ابن شہاب، سالم بن عبداللہ (بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ (

باب : نماز کے اوقات کا بیان

اس شخص کا بیان جو غروب افتاب سے پہلے عصر کی ایک رکعت پائے

جلد : جلد اول حدیث 529

راوی: ابو کریب، ابواسامہ، برید، ابوبردہ، ابوموسیٰ،

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ بُرَيْدٍ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَثَلُ الْمُسْلِمِينَ وَالْيَهُودِ وَالنَّصَارَى كَمَثَلِ رَجُلٍ اسْتَأْجَرَ قَوْمًا يَعْمَلُونَ لَهُ عَمَلًا إِلَى اللَّيْلِ فَعَمِلُوا إِلَى نِصْفِ النَّهَارِ فَقَالُوا لَا حَاجَةَ لَنَا إِلَى أَجْرِكَ فَاسْتَأْجَرَ آخَرِينَ فَقَالَ أَكْمِلُوا بَقِيَّةَ يَوْمِكُمْ وَلَكُمْ الَّذِي شَرَطْتُ فَعَمِلُوا حَتَّى إِذَا كَانَ حِينَ صَلَاةِ الْعَصْرِ قَالُوا لَكَ مَا عَمِلْنَا فَاسْتَأْجَرَ قَوْمًا فَعَمِلُوا بَقِيَّةَ يَوْمِهِمْ حَتَّى غَابَتْ الشَّمْسُ وَاسْتَكْمَلُوا أَجْرَ الْفَرِيقَيْنِ

ابو کریب، ابواسامہ، برید، ابوبردہ، ابوموسیٰ، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا، مسلمانوں کی اور یہود و نصاری کی مثال ایسے ہی ہے، جیسے ایک شخص نے کچھ لوگوں کی مزدوری پر لیا، تاکہ رات تک اس کا کام کریں، چنانچہ انہوں نے دوپہر تک کام کیا، اور کہا کہ ہمیں تیری مزدوری کی کچھ حاجت نہیں، لہذا اس نے دوسروں کو مزدوری پر لگالیا اور ان سے کہا کہ باقی دن اپنا پورا کرو اور جو کچھ میں نے مزدوری مقرر کی ہے، تمہیں دوں گا، لہذا انہوں نے کام کیا، یہاں تک عصر کی نماز کا وقت آ گیا، ان لوگوں نے کہا کہ جو کچھ ہم نے کام کیا، وہ تیرے لئے اتنا ہی ہے، پھر اس نے دوسرے لوگوں

کو مزدوری پر لگایا انہوں نے بقیہ دن کام کیا، یہاں تک کہ آفتاب غروب ہو گیا اور ان لوگوں نے دونوں فریق کی (برابر) مزدوری پوری لے لی۔

راوی : ابوکریب، ابواسامہ، برید، ابوبردہ، ابوموسیٰ،

مغرب کے وقت کا بیان، عطاء نے کہا ہے کہ بیمار مغرب اور عشاء کی نماز (ایک) ساتھ پڑ...

باب : نماز کے اوقات کا بیان

مغرب کے وقت کا بیان، عطاء نے کہا ہے کہ بیمار مغرب اور عشاء کی نماز (ایک) ساتھ پڑھ سکتا ہے

جلد : جلد اول حدیث 530

راوی : محمد بن مهران، ولید، اوزاعی، ابوالنجاشی عطاء بن صهیب، رافع بن خدیج

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مِهْرَانَ قَالَ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو النَّجَاشِيِّ صُهَيْبٌ مَوْلَى رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ قَالَ سَمِعْتُ رَافِعَ بْنَ خَدِيجٍ يَقُولُ كُنَّا نُصَلِّي الْمَغْرِبَ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَنْصَرِفُ أَحَدُنَا وَإِنَّهُ لَيُبْصِرُ مَوَاقِعَ نَبْلِهِ

محمد بن مہران، ولید، اوزاعی، ابوالنجاشی عطاء بن صہیب، رافع بن خدیج کے زاد کردہ غلام روایت کرتے ہیں کہ میں رافع بن خدیج کو کہتے ہوئے سنا کہ ہم نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ مغرب کی نماز پڑھتے تھے، تو ہم میں سے ہر ایک (نماز پڑھ کے) ایسے وقت میں واپس آجاتا تھا کہ وہ اپنے تیر کے گرنے کے مقامات دیکھ سکتا ہے۔

راوی : محمد بن مہران، ولید، اوزاعی، ابوالنجاشی عطاء بن صہیب، رافع بن خدیج

باب : نماز کے اوقات کا بیان

مغرب کے وقت کا بیان، عطاء نے کہا ہے کہ بیمار مغرب اور عشاء کی نماز (ایک) ساتھ پڑھ سکتا ہے

جلد : جلد اول　　　　حدیث 531

راوی: محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، سعد، محمد بن عمرو بن حسن بن علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن ابی طالب

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ قَالَ قَدِمَ الْحَجَّاجُ فَسَأَلْنَا جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ فَقَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي الظُّهْرَ بِالْهَاجِرَةِ وَالْعَصْرَ وَالشَّمْسُ نَقِيَّةٌ وَالْمَغْرِبَ إِذَا وَجَبَتْ وَالْعِشَائَ أَحْيَانًا وَأَحْيَانًا إِذَا رَآهُمْ اجْتَمَعُوا عَجَّلَ وَإِذَا رَآهُمْ أَبْطَوْا أَخَّرَ وَالصُّبْحَ كَانُوا أَوْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّيهَا بِغَلَسٍ

محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، سعد، محمد بن عمرو بن حسن بن علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن ابی طالب روایت کرتے ہیں کہ حجاج نماز میں بہت تاخیر کر دیتا تھا، ہم نے جابر بن عبداللہ سے اس کی متعلق پوچھا، تو انہوں نے کہا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ظہر کی نماز دوپہر کو پڑھتے تھے اور عصر کی ایسے وقت کہ آفتاب صاف ہوتا تھا اور مغرب کی (ایسے وقت میں) جب آفتاب غروب ہو جاتا اور عشاء کی کبھی کسی وقت، کبھی کسی وقت، جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دیکھتے کہ لوگ جمع ہو گئے ہیں، جلد پڑھ لیتے تھے اور جب آپ دیکھتے کہ لوگوں نے دیر کی تو دیر میں پڑھتے اور صبح کی نماز وہ لوگ یا یہ کہا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اندھیرے میں پڑھتے تھے۔

راوی: محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، سعد، محمد بن عمرو بن حسن بن علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن ابی طالب

باب : نماز کے اوقات کا بیان

مغرب کے وقت کا بیان، عطاء نے کہا ہے کہ بیمار مغرب اور عشاء کی نماز (ایک) ساتھ پڑھ سکتا ہے

جلد : جلد اول　　حدیث 532

راوی: مکی بن ابراھیم، یزید بن ابی عبید، سلمہ (بن اکوع(

حَدَّثَنَا الْمَكِّيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ أَبِي عُبَيْدٍ عَنْ سَلَمَةَ قَالَ كُنَّا نُصَلِّي مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَغْرِبَ إِذَا تَوَارَتْ بِالْحِجَابِ

مکی بن ابراہیم، یزید بن ابی عبید، سلمہ (بن اکوع) روایت کرتے ہیں کہ آفتاب غروب ہوتے ہی ہم نبی صلی علیہ وآلہ وسلم کے ہمراہ مغرب کی نماز ادا کر لیا کرتے تھے۔

راوی: مکی بن ابراہیم، یزید بن ابی عبید، سلمہ (بن اکوع(

باب : نماز کے اوقات کا بیان

مغرب کے وقت کا بیان، عطاء نے کہا ہے کہ بیمار مغرب اور عشاء کی نماز (ایک) ساتھ پڑھ سکتا ہے

جلد : جلد اول　　حدیث 533

راوی: آدم، شعبہ، عمرو بن دینار، جابر بن زید، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا آدَمُ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ زَيْدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ صَلَّى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَبْعًا جَمِيعًا وَثَمَانِيًا جَمِيعًا

آدم، شعبہ، عمرو بن دینار، جابر بن زید، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے (مغرب اور عشاء کی) سات رکعتیں ایک ساتھ پڑھیں اور (ظہر وعصر) کی آٹھ رکعتیں ایک ساتھ پڑھیں۔

راوی: آدم، شعبہ، عمرو بن دینار، جابر بن زید، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اس شخص کا بیان جس نے اس بات کو مکروہ سمجھا ہے کہ مغرب کو عشاء کہا جائے...

باب : نماز کے اوقات کا بیان

اس شخص کا بیان جس نے اس بات کو مکروہ سمجھا ہے کہ مغرب کو عشاء کہا جائے

جلد : جلد اول حدیث 534

راوی: ابو معمر، عبداللہ بن عمرو، عبدالوارث، حسین، عبداللہ بن بریدہ، عبداللہ مزنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو مَعْمَرٍ هُوَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ عَنْ الْحُسَيْنِ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بُرَيْدَةَ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُغَفَّلٍ الْمُزَنِيُّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَغْلِبَنَّكُمْ الْأَعْرَابُ عَلَى اسْمِ صَلَاتِكُمْ الْمَغْرِبِ قَالَ وَتَقُولُ الْأَعْرَابُ هِيَ الْعِشَاءُ

ابو معمر، عبداللہ بن عمرو، عبدالوارث، حسین، عبداللہ بن بریدہ، عبداللہ مزنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اعراب مغرب کی نماز کو عشاء کہتے ہیں کہیں ایسا نہ ہو کہ تم پر اس اصطلاح میں غالب آجائیں لہذا تم غروب آفتاب کے بعد والی نماز کو مغرب اور اس کے بعد والی کو عشاء کہا کرو

راوی: ابو معمر، عبداللہ بن عمرو، عبدالوارث، حسین، عبداللہ بن بریدہ، عبداللہ مزنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

عشاء اور عتمہ کا ذکر اور جس نے عشاء اور عتمہ دونوں کہنا جائز خیال کیا ہے اور ابو...

باب : نماز کے اوقات کا بیان

عشاء اور عتمہ کا ذکر اور جس نے عشاء اور عتمہ دونوں کہنا جائز خیال کیا ہے اور ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نقل کیا ہے کہ منافقین پر

عشاء اور فجر کی نماز تمام نمازوں سے زیادہ گراں ہیں اور فرمایا کہ کاش وہ جان لیں کہ عتمہ اور فجر میں کیا (ثواب) ہے، امام بخاری کہتے ہیں کہ بہتر یہ ہے کہ عشاء کہے کیونکہ اللہ تعالی نے فرمایا ہے ومن بعد صلوۃ العشاء ابو موسیٰ سے منقول ہے کہ انہوں نے کہا کہ ہم نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس عشاء کی نماز میں باری باری سے جاتے تھے (ایک مرتبہ) آپ نے اس کو عتمہ میں پڑھا، ابن عباس اور حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتی ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عشاء میں تاخیر کرتے تھے، انس کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے (ایک مرتبہ) پچھلی عشاء میں تاخیر فرمادی، ابن عمر اور ابو ایوب اور ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مغرب اور عشاء کی نماز پڑھی

جلد : جلد اول حدیث 535

راوی: عبدان، عبداللہ، یونس، زہری، سالم، عبداللہ (بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ)

حَدَّثَنَا عَبْدَانُ قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ قَالَ أَخْبَرَنَا يُونُسُ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ سَالِمٌ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ قَالَ صَلَّى لَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلَةً صَلَاةَ الْعِشَاءِ وَهِيَ الَّتِي يَدْعُو النَّاسُ الْعَتَمَةَ ثُمَّ انْصَرَفَ فَأَقْبَلَ عَلَيْنَا فَقَالَ أَرَأَيْتُمْ لَيْلَتَكُمْ هَذِهِ فَإِنَّ رَأْسَ مِائَةِ سَنَةٍ مِنْهَا لَا يَبْقَى مِمَّنْ هُوَ عَلَى ظَهْرِ الْأَرْضِ أَحَدٌ

عبدان، عبداللہ، یونس، زہری، سالم، عبداللہ (بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ) روایت کرتے ہیں کہ ایک شب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں عشاء کی نماز پڑھائی اور یہ وہی (نماز) ہے، جس کو لوگ عتمہ کہتے تھے، نماز سے فارغ ہو کر ہماری طرف متوجہ ہوئے اور فرمایا کہ میں تمہیں تمہاری اس رات کی خبر دوں، اگلی صدی کے آغاز میں جو لوگ زمین پر (زندہ) ہیں، ان میں سے کوئی باقی نہ رہے گا۔

راوی: عبدان، عبداللہ، یونس، زہری، سالم، عبداللہ (بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ)

عشاء (کی نماز) کا وقت جب لوگ جمع ہو جائیں، تو پڑھنا اگر دیر میں آئیں تو دیر کرکے...

باب : نماز کے اوقات کا بیان

عشاء (کی نماز) کا وقت جب لوگ جمع ہو جائیں، تو پڑھنا اگر دیر میں آئیں تو دیر کرکے پڑھنا

جلد : جلد اول حدیث 536

راوی: مسلم بن ابراهیم، شعبه، سعد بن ابراهیم، محمد بن عمرو بن حسن بن علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن ابی طالب

حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو هُوَ ابْنُ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ قَالَ سَأَلْنَا جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ صَلَاةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ كَانَ يُصَلِّي الظُّهْرَ بِالْهَاجِرَةِ وَالْعَصْرَ وَالشَّمْسُ حَيَّةٌ وَالْمَغْرِبَ إِذَا وَجَبَتْ وَالْعِشَاءَ إِذَا كَثُرَ النَّاسُ عَجَّلَ وَإِذَا قَلُّوا أَخَّرَ وَالصُّبْحَ بِغَلَسٍ

مسلم بن ابراہیم، شعبہ، سعد بن ابراہیم، محمد بن عمرو بن حسن بن علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن ابی طالب روایت کرتے ہیں کہ ہم نے جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نماز کی کیفیت پوچھی، انہوں نے کہا کہ ظہر کی نماز آپ دوپہر میں پڑھتے تھے اور عصر کی ایسے وقت کہ آفتاب صاف ہوتا اور مغرب کی (نماز اس وقت پڑھتے) جب سورج غروب ہو جاتا اور عشاء کی نماز (نماز اس وقت پڑھتے) جب آدمی بہت ہو جاتے، جلد پڑھ لیتے اور جب کم ہوتے، تو دیر میں پڑھتے اور صبح کی نماز اندھیرے میں پڑھتے۔

راوی: مسلم بن ابراہیم، شعبہ، سعد بن ابراہیم، محمد بن عمرو بن حسن بن علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن ابی طالب

نماز عشاء کی فضلیت کا بیان...

باب: نماز کے اوقات کا بیان

نماز عشاء کی فضلیت کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 537

راوی: یحیی بن بکیر، عقیل، ابن شہاب، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ أَنَّ عَائِشَةَ أَخْبَرَتْهُ قَالَتْ أَعْتَمَ رَسُولُ

اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلَةً بِالْعِشَائِ وَذَلِكَ قَبْلَ أَنْ يَفْشُوَ الْإِسْلَامُ فَلَمْ يَخْرُجْ حَتَّى قَالَ عُمَرُ نَامَ النِّسَائُ وَالصِّبْيَانُ فَخَرَجَ فَقَالَ لِأَهْلِ الْمَسْجِدِ مَا يَنْتَظِرُهَا أَحَدٌ مِنْ أَهْلِ الْأَرْضِ غَيْرَكُمْ

یحیی بن بکیر، عقیل، ابن شہاب، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا روایت کرتی ہیں کہ ایک شب عشاء کی نماز میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تاخیر کر دی، یہ واقعہ اسلام کے پھیلنے سے پہلے کا ہے، چنانچہ آپ اس وقت نکلے، جس وقت حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے آپ سے آکر کہا کہ عورتیں اور بچے سو چکے، آپ باہر تشریف لائے اور فرمایا کہ زمین والوں میں سوا تمہارے کوئی اس نماز کا منتظر نہیں ہے۔

راوی : یحیی بن بکیر، عقیل، ابن شہاب، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : نماز کے اوقات کا بیان

نماز عشاء کی فضلیت کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 538

راوی: محمد بن علاء، ابواسامہ، برید، ابوبردہ، حضرت ابوموسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَائِ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ بُرَيْدٍ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ كُنْتُ أَنَا وَأَصْحَابِي الَّذِينَ قَدِمُوا مَعِي فِي السَّفِينَةِ نُزُولًا فِي بَقِيعِ بُطْحَانَ وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْمَدِينَةِ فَكَانَ يَتَنَاوَبُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَ صَلَاةِ الْعِشَائِ كُلَّ لَيْلَةٍ نَفَرٌ مِنْهُمْ فَوَافَقْنَا النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَا وَأَصْحَابِي وَلَهُ بَعْضُ الشُّغْلِ فِي بَعْضِ أَمْرِهِ فَأَعْتَمَ بِالصَّلَاةِ حَتَّى ابْهَارَّ اللَّيْلُ ثُمَّ خَرَجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلَّى بِهِمْ فَلَمَّا قَضَى صَلَاتَهُ قَالَ لِمَنْ حَضَرَهُ عَلَى رِسْلِكُمْ أَبْشِرُوا إِنَّ مِنْ نِعْمَةِ اللهِ عَلَيْكُمْ أَنَّهُ لَيْسَ أَحَدٌ مِنْ النَّاسِ يُصَلِّي هَذِهِ السَّاعَةَ غَيْرُكُمْ أَوْ قَالَ مَا صَلَّى هَذِهِ السَّاعَةَ أَحَدٌ غَيْرُكُمْ لَا يَدْرِي أَيَّ الْكَلِمَتَيْنِ قَالَ قَالَ أَبُو مُوسَى فَرَجَعْنَا فَفَرِحْنَا بِمَا سَمِعْنَا

مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

محمد بن علاء، ابو اسامہ، برید، ابوبردہ، حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ میں اور میرے وہ ساتھی جو کشتی میں میرے ہمراہ آئے تھے، بقیع بطحان میں مقیم تھے اور نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مدینہ میں تھے، تو ان میں سے ایک ایک آدمی نوبت بنوبت نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آتا جاتا تھا، ایک دن ہم سب یعنی میں اور میرے ساتھی نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس گئے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اپنے (کسی) کام میں (ایسی) مصروفیت تھی کہ (عشاء) کی نماز میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تاخیر کر دی، یہاں تک کہ رات آدھی ہو گئی، اس کے بعد نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم باہر تشریف لائے اور لوگوں کو نماز پڑھائی، جب آپ نماز ختم کر چکے، تو جو لوگ وہاں موجود تھے، ان سے فرمایا کہ ٹھہرو، خوش ہو جاؤ، کیونکہ تم پر اللہ کا احسان ہے کہ تمہارے سوا کوئی آدمی اس وقت نماز نہیں پڑھتا، یا یہ فرمایا کہ اس وقت تمہارے سوا کسی نے نماز نہیں پڑھی، معلوم نہیں آپ نے ان دو جملوں میں سے کیا فرمایا، ابوموسیٰ کہتے ہیں کہ ہم اس بات سے جو کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ہم نے سنی، خوش ہو کر لوٹے۔

راوی : محمد بن علاء، ابو اسامہ، برید، ابوبردہ، حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

عشاء (کی نماز) سے پہلے سونا (مکروہ ہے...(

باب : نماز کے اوقات کا بیان

عشاء (کی نماز) سے پہلے سونا (مکروہ ہے(

جلد : جلد اول   حدیث 539

راوی: محمد بن سلام، عبدالوهاب ثقفی، خالد حذاء، ابوالمنهال، ابوبرزه رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَامٍ قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ الْحَذَّاءُ عَنْ أَبِي الْمِنْهَالِ عَنْ أَبِي بَرْزَةَ أَنَّ

رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَكْرَهُ النَّوْمَ قَبْلَ الْعِشَائِ وَالْحَدِيثَ بَعْدَهَا

محمد بن سلام، عبدالوہاب ثقفی، خالد حذاء، ابوالمنہال، ابوبرزہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عشاء سے پہلے سونے کو اور اس کے بعد بات کرنے کو مکروہ خیال کرتے تھے۔

راوی : محمد بن سلام، عبدالوہاب ثقفی، خالد حذاء، ابوالمنہال، ابوبرزہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

جس شخص پر نیند کا غلبہ ہو اس کے لئے اس کے لئے عشاء سے پہلے سونے کا بیان...

باب : نماز کے اوقات کا بیان

جس شخص پر نیند کا غلبہ ہو اس کے لئے اس کے لئے عشاء سے پہلے سونے کا بیان

جلد : جلد اول　　حدیث 540

راوی: ایوب بن سلیمان، ابوبکر، سلیمان، صالح بن کیسان، ابن شہاب، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا أَيُّوبُ بْنُ سُلَيْمَانَ هُوَ ابْنُ بِلَالٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرٍ عَنْ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ كَيْسَانَ أَخْبَرَنِي ابْنُ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ أَنَّ عَائِشَةَ قَالَتْ أَعْتَمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْعِشَائِ حَتَّى نَادَاهُ عُمَرُ الصَّلَاةَ نَامَ النِّسَائُ وَالصِّبْيَانُ فَخَرَجَ فَقَالَ مَا يَنْتَظِرُهَا أَحَدٌ مِنْ أَهْلِ الْأَرْضِ غَيْرُكُمْ قَالَ وَلَا يُصَلَّى يَوْمَئِذٍ إِلَّا بِالْمَدِينَةِ وَكَانُوا يُصَلُّونَ فِيمَا بَيْنَ أَنْ يَغِيبَ الشَّفَقُ إِلَى ثُلُثِ اللَّيْلِ الْأَوَّلِ

ایوب بن سلیمان، ابوبکر، سلیمان، صالح بن کیسان، ابن شہاب، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا روایت کرتی ہیں کہ ایک مرتبہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عشاء کی نماز میں تاخیر کر دی، یہاں تک کہ عمر نے آپ کو آواز دی کہ نماز تیار ہے، عورتیں اور بچے سو گئے، تب آپ باہر تشریف لائے اور فرمایا کہ اس نماز کا تمہارے سوا کوئی انتظار نہیں کرتا، کہتے ہیں کہ اس وقت تک مدینہ کے سوا اور کہیں نماز نہ پڑھی جاتی تھی، وہ کہتے ہیں کہ صحابہ (عشاء کی نماز) شفق کے غائب ہو جانے کے بعد رات کی پہلی

تہائی تک پڑھ لیتے تھے۔

راوی : ایوب بن سلیمان، ابوبکر، سلیمان، صالح بن کیسان، ابن شہاب، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : نماز کے اوقات کا بیان

جس شخص پر نیند کا غلبہ ہو اس کے لئے اس کے لئے عشاء سے پہلے سونے کا بیان

جلد : جلد اول   حدیث 541

راوی: محمود، عبدالرزاق، ابن جریج، نافع، عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مَحْمُودٌ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شُغِلَ عَنْهَا لَيْلَةً فَأَخَّرَهَا حَتَّى رَقَدْنَا فِي الْمَسْجِدِ ثُمَّ اسْتَيْقَظْنَا ثُمَّ رَقَدْنَا ثُمَّ اسْتَيْقَظْنَا ثُمَّ خَرَجَ عَلَيْنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قَالَ لَيْسَ أَحَدٌ مِنْ أَهْلِ الْأَرْضِ يَنْتَظِرُ الصَّلَاةَ غَيْرُكُمْ وَكَانَ ابْنُ عُمَرَ لَا يُبَالِي أَقَدَّمَهَا أَمْ أَخَّرَهَا إِذَا كَانَ لَا يَخْشَى أَنْ يَغْلِبَهُ النَّوْمُ عَنْ وَقْتِهَا وَكَانَ يَرْقُدُ قَبْلَهَا قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ قُلْتُ لِعَطَاءٍ وَقَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ أَعْتَمَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلَةً بِالْعِشَاءِ حَتَّى رَقَدَ النَّاسُ وَاسْتَيْقَظُوا وَرَقَدُوا وَاسْتَيْقَظُوا فَقَامَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ فَقَالَ الصَّلَاةَ قَالَ عَطَاءٌ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ فَخَرَجَ نَبِيُّ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَيْهِ الْآنَ يَقْطُرُ رَأْسُهُ مَاءً وَاضِعًا يَدَهُ عَلَى رَأْسِهِ فَقَالَ لَوْلَا أَنْ أَشُقَّ عَلَى أُمَّتِي لَأَمَرْتُهُمْ أَنْ يُصَلُّوهَا هَكَذَا فَاسْتَثْبَتُّ عَطَاءً كَيْفَ وَضَعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى رَأْسِهِ يَدَهُ كَمَا أَنْبَأَهُ ابْنُ عَبَّاسٍ فَبَدَّدَ لِي عَطَاءٌ بَيْنَ أَصَابِعِهِ شَيْئًا مِنْ تَبْدِيدٍ ثُمَّ وَضَعَ أَطْرَافَ أَصَابِعِهِ عَلَى قَرْنِ الرَّأْسِ ثُمَّ ضَمَّهَا يُمِرُّهَا كَذَلِكَ عَلَى الرَّأْسِ حَتَّى مَسَّتْ إِبْهَامُهُ طَرَفَ الْأُذُنِ مِمَّا يَلِي الْوَجْهَ عَلَى الصُّدْغِ وَنَاحِيَةِ اللِّحْيَةِ لَا يُقَصِّرُ وَلَا يَبْطُشُ إِلَّا كَذَلِكَ وَقَالَ لَوْلَا أَنْ أَشُقَّ عَلَى أُمَّتِي لَأَمَرْتُهُمْ أَنْ يُصَلُّوا هَكَذَا

محمود، عبدالرزاق، ابن جریج، نافع، عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رات رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو عشاء کے وقت کوئی ضرورت پیش آگئی، اس وجہ سے آپ کو (عشاء) کی نماز میں تشریف لانے میں تاخیر ہو گئی، یہاں تک کہ ہم مسجد میں سو گئے، پھر جاگے، پھر سو گئے، اس کے بعد نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف لائے اور فرمایا کہ اس وقت زمین والوں میں تمہارے سوا کوئی (اس) نماز کا انتظار نہیں کر رہا ہے (اور ابن عمر کچھ پرواہ نہ کرتے تھے) کہ عشاء کی نماز جلدی پڑھ لیں، یا دیر میں پڑھیں، بشرطیکہ نماز کے فوت ہو جانے کا خطرہ نہ ہوتا اور کبھی وہ عشاء سے پہلے سو جاتے تھے، ابن جریج کہتے ہیں، میں نے عطاء سے اس حدیث کو بیان کیا تو انہوں نے کہا کہ میں نے ابن عباس سے سنا، وہ کہتے تھے کہ ایک شب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عشاء کی نماز میں اس حد تک تاخیر کر دی کہ لوگ سو گئے، اور پھر جاگے اور پھر سو گئے اور پھر جاگے، تو عمر بن خطاب کھڑے ہو گئے اور انہوں نے (جا کر آپ سے) کہا کہ نماز (تیار ہے)، عطاء کہتے ہیں کہ ابن عباس نے کہا پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم باہر تشریف لائے، گویا کہ میں آپ کی طرف اس وقت دیکھ رہا ہوں کہ آپ اپنا ہاتھ سر پر رکھے ہوئے ہیں، آپ نے فرمایا کہ اگر امت پر گراں نہ سمجھتا، تو یقیناً انہیں حکم دے دیتا کہ عشاء کی نماز اسی طرح اسی وقت پڑھا کریں، ابن جریج کہتے ہیں پھر میں نے عطاء سے بطور تحقیق کے پوچھا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنا ہاتھ اپنے سر پر رکھا تھا، جیسا کہ ابن عباس نے ان کو خبر دی، تو عطاء نے میرے (دکھانے کے) لیے اپنی انگلیوں کے درمیان میں کچھ تفریق کر دی، اس کے بعد اپنی انگلیوں کے سرے سر کے ایک جانب پر رکھ دیئے، پھر ان کو ملا کر اس طرح کھینچ لائے، یہاں تک کہ ان کا انگوٹھا ان کے کان کی لو سے جو چہرے کے قریب ہے، داڑھی کے کنارہ سے مل گیا، آپ جب پانی بالوں سے نچوڑتے، اور جلدی کرنا چاہتے، تو اسی طرح فرمایا کرتے، آپ نے فرمایا کہ اگر میں اپنی امت پر گراں نہ سمجھتا، تو بے شک انہیں حکم دے دیتا، کہ وہ (عشاء کی نماز) اسی طرح (اسی وقت) پڑھا کریں۔

راوی : محمود، عبدالرزاق، ابن جریج، نافع، عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

عشاء کا وقت آدھی رات تک ہے اور ابو برزہ کا بیان ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسل...

باب : نماز کے اوقات کا بیان

عشاء کا وقت آدھی رات تک ہے اور ابو برزہ کا بیان ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس کی تاخیر کو بہتر سمجھتے تھے

جلد : جلد اول حدیث 542

راوی: عبدالرحیم، محاربی، زائدہ، حمید، طویل، انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ الْمُحَارِبِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ عَنْ حُمَيْدٍ الطَّوِيلِ عَنْ أَنَسٍ قَالَ أَخَّرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةَ الْعِشَاءِ إِلَى نِصْفِ اللَّيْلِ ثُمَّ صَلَّى ثُمَّ قَالَ قَدْ صَلَّى النَّاسُ وَنَامُوا أَمَا إِنَّكُمْ فِي صَلَاةٍ مَا انْتَظَرْتُمُوهَا وَزَادَ ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنِي حُمَيْدٌ سَمِعَ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ قَالَ كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى وَبِيصِ خَاتَمِهِ لَيْلَتَئِذٍ

عبدالرحیم، محاربی، زائدہ، حمید، طویل، انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عشاء کی نماز میں ایک مرتبہ نصف شب تک تاخیر فرمائی اس کے بعد نماز پڑھی اور فرمایا کہ لوگ پڑھ پڑھ کر سو رہے اور تم نماز میں رہے جب تک کہ تم اس کا انتظار کیا اور ابن ابی مریم نے اتنی بات زیادہ روایت کی ہے وہ کہتے ہیں کہ ہم سے یحیی بن ایوب نے کہا وہ کہتے ہیں مجھ سے حمید نے بیان کی انہوں نے انس سے سنا کہ گویا میں اس شب میں آپ کی انگوٹھی کی چمک کو دیکھ رہا ہوں۔

راوی : عبدالرحیم، محاربی، زائدہ، حمید، طویل، انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

نماز فجر کی فضلیت کا بیان...

باب : نماز کے اوقات کا بیان

نماز فجر کی فضلیت کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 543

راوی: مسدد، یحیی، اسمعیل، قیس، جریربن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا قَيْسٌ قَالَ لِي جَرِيرُ بْنُ عَبْدِ اللهِ كُنَّا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذْ نَظَرَ إِلَى الْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبَدْرِ فَقَالَ أَمَا إِنَّكُمْ سَتَرَوْنَ رَبَّكُمْ كَمَا تَرَوْنَ هَذَا لَا تُضَامُّونَ أَوْ لَا تُضَاهُونَ فِي رُؤْيَتِهِ فَإِنْ

اسْتَطَعْتُمْ أَنْ لَا تُغْلَبُوا عَلَى صَلَاةٍ قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ غُرُوبِهَا فَافْعَلُوا ثُمَّ قَالَ فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ غُرُوبِهَا قَالَ أَبُوعَبْدِ اللهِ زَادَ ابْنُ شِهَابٍ عَنْ إِسْمَعِيلَ عَنْ قَيْسٍ عَنْ جَرِيرٍ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَتَرَوْنَ رَبَّكُمْ عِيَانًا

مسدد، یحیی، اسماعیل، قیس، جریر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ ہم ایک مرتبہ شب بدر میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس تھے کہ آپ نے چاند کی طرف نظر فرمائی اور فرمایا سنو عنقریب تم لوگ اپنے پروردگار کو بے شک شبہ اسی طرح دیکھو گے جس طرح اس وقت اس چودھویں رات کے چاند کو دیکھو گے جس طرح اس وقت اس چودھویں رات کے چاند کو دیکھ رہے ہو لہٰذا اگر تم یہ کر سکو کہ طلوع آفتاب سے قبل کی نماز پر (شیطان سے) مغلوب نہ ہو تو کرو پھر آپ نے فرمایا ﴿فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ غُرُوبِهَا﴾ امام بخاری کہتے ہیں کہ ابن شہاب نے اسماعیل سے انہوں نے قیس سے انہوں نے جریر سے اتنے الفاظ زیادہ روایت کیے ہیں کہ عنقریب تم اپنے پروردگار کو علانیہ دیکھو گے۔

راوی: مسدد، یحیی، اسمعیل، قیس، جریر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: نماز کے اوقات کا بیان

نماز فجر کی فضلیت کا بیان

جلد: جلد اول حدیث 544

راوی: هدبه بن خالد، همام، ابوجمره، ابوبکر بن ابی موسی،

حَدَّثَنَا هُدْبَةُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنِي أَبُو جَمْرَةَ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي مُوسَى عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ صَلَّى الْبَرْدَيْنِ دَخَلَ الْجَنَّةَ وَقَالَ ابْنُ رَجَاءٍ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ أَبِي جَمْرَةَ أَنَّ أَبَا بَكْرِ بْنَ عَبْدِ اللهِ بْنِ قَيْسٍ أَخْبَرَهُ بِهَذَا حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ حَدَّثَنَا حَبَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا أَبُو جَمْرَةَ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ

النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

ہدبہ بن خالد، ہمام، ابوجمرہ، ابو بکر بن ابی موسی، اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص دو ٹھنڈی نمازیں پڑھے گا وہ جنت میں داخل ہو گا اور ابن رجاء نے کہا کہ ہم سے ہمام نے بواسطہ ابوجمرہ اور ابو بکر بن عبد اللہ بن قیس اس کو بیان کیا۔

راوی : ہدبہ بن خالد، ہمام، ابوجمرہ، ابو بکر بن ابی موسی،

باب : نماز کے اوقات کا بیان

نماز فجر کی فضلیت کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 545

راوی: ہم سے اسحاق نے بواسطہ حبان، ہمام، ابوجمرہ، ابوبکر بن عبداللہ، عبداللہ

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَخْبَرَنَا رَوْحٌ وَمُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ عِفْرِيتًا مِنْ الْجِنِّ تَفَلَّتَ عَلَيَّ الْبَارِحَةَ أَوْ كَلِمَةً نَحْوَهَا لِيَقْطَعَ عَلَيَّ الصَّلَاةَ فَأَمْكَنَنِي اللهُ مِنْهُ فَأَرَدْتُ أَنْ أَرْبِطَهُ إِلَى سَارِيَةٍ مِنْ سَوَارِي الْمَسْجِدِ حَتَّى تُصْبِحُوا وَتَنْظُرُوا إِلَيْهِ كُلُّكُمْ فَذَكَرْتُ قَوْلَ أَخِي سُلَيْمَانَ رَبِّ هَبْ لِي مُلْكًا لَا يَنْبَغِي لِأَحَدٍ مِنْ بَعْدِي قَالَ رَوْحٌ فَرَدَّهُ خَاسِئًا

ہم سے اسحاق نے بواسطہ حبان، ہمام، ابوجمرہ، ابو بکر بن عبد اللہ، عبد اللہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسی کی مثل روایت کیا

راوی : ہم سے اسحاق نے بواسطہ حبان، ہمام، ابوجمرہ، ابو بکر بن عبد اللہ، عبد اللہ

نماز فجر کے وقت کا بیان...

باب : نماز کے اوقات کا بیان

نماز فجر کے وقت کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 546

راوی: عمرو بن عاصم، ہمام، قتادہ، انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَاصِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ حَدَّثَهُ أَنَّهُمْ تَسَحَّرُوا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قَامُوا إِلَى الصَّلَاةِ قُلْتُ كَمْ بَيْنَهُمَا قَالَ قَدْرُ خَمْسِينَ أَوْ سِتِّينَ يَعْنِي آيَةً

عمرو بن عاصم، ہمام، قتادہ، انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ زید بن ثابت نے مجھ سے بیان کیا کہ صحابہ نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہمراہ سحری کھائی اس کے بعد نماز کے لئے کھڑے ہو گئے میں نے پوچھا کہ ان دونوں میں کتنا فصل تھا؟ زید نے کہا پچاس یا ساٹھ آیت کی تلاوت کے اندازے پر۔

راوی: عمرو بن عاصم، ہمام، قتادہ، انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : نماز کے اوقات کا بیان

نماز فجر کے وقت کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 547

راوی: حسن بن صباح، روح بن عبادہ، سعید، قتادہ، انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ صَبَّاحٍ سَمِعَ رَوْحَ بْنَ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَزَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ تَسَحَّرَا فَلَمَّا فَرَغَا مِنْ سَحُورِهِمَا قَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الصَّلَاةِ فَصَلَّى قُلْنَا لِأَنَسٍ كَمْ كَانَ بَيْنَ فَرَاغِهِمَا مِنْ سَحُورِهِمَا وَدُخُولِهِمَا فِي الصَّلَاةِ قَالَ قَدْرُ مَا يَقْرَأُ الرَّجُلُ خَمْسِينَ آيَةً

حسن بن صباح، روح بن عبادہ، سعید، قتادہ، انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور زید بن ثابت دونوں نے سحری کھائی جب اپنی سحری سے فارغ ہو گئے تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز کے لئے کھڑے ہو گئے اور نماز پڑھی ہم لوگوں نے ان سے پوچھا کہ ان دونوں کے سحری سے فراغت کرنے اور نماز کے درمیان میں کس قدر فصل تھا انس نے کہا اس قدر کہ آدمی پچاس آیتیں پڑھ لے۔

راوی : حسن بن صباح، روح بن عبادہ، سعید، قتادہ، انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : نماز کے اوقات کا بیان

نماز فجر کے وقت کا بیان

جلد : جلد اول   حدیث 548

راوی: اسمعیل بن ابی اویس عبدالحمید بن ابی اویس سلیمان ابوحازم سہل بن سعد

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ عَنْ أَخِيهِ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ أَبِي حَازِمٍ أَنَّهُ سَمِعَ سَهْلَ بْنَ سَعْدٍ يَقُولُ كُنْتُ أَتَسَحَّرُ فِي أَهْلِي ثُمَّ يَكُونُ سُرْعَةٌ بِي أَنْ أُدْرِكَ صَلَاةَ الْفَجْرِ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اسمعیل بن ابی اویس عبدالحمید بن ابی اویس سلیمان ابوحازم سہل بن سعد روایت کرتے ہیں کہ میں اپنے گھر کے لوگوں میں بیٹھ کر سحری کھایا کرتا تھا پھر مجھے اس بات کی جلدی پڑ جاتی تھی کہ کسی طرح میں فجر کی نماز رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہمراہ پڑھ لوں۔

راوی : اسمعیل بن ابی اویس عبدالحمید بن ابی اویس سلیمان ابوحازم سہل بن سعد

باب : نماز کے اوقات کا بیان

نماز فجر کے وقت کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 549

راوی: یحیی بن بکیر، لیث، عقیل اور ابن شہاب، عروہ بن زبیر، حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ أَنَّ عَائِشَةَ أَخْبَرَتْهُ قَالَتْ كُنَّ نِسَاءُ الْمُؤْمِنَاتِ يَشْهَدْنَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةَ الْفَجْرِ مُتَلَفِّعَاتٍ بِمُرُوطِهِنَّ ثُمَّ يَنْقَلِبْنَ إِلَى بُيُوتِهِنَّ حِينَ يَقْضِينَ الصَّلَاةَ لَا يَعْرِفُهُنَّ أَحَدٌ مِنْ الْغَلَسِ

یحیی بن بکیر، لیث، عقیل اور ابن شہاب، عروہ بن زبیر، حضرت عائشہ روایت کرتی ہیں کہ ہم مسلمان عورتیں رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہمراہ فجر کی نماز میں اپنی چادروں میں لپٹ کر حاضر ہوتی تھیں جب نماز ختم کر چکتیں اور اپنے اپنے گھروں کی طرف لوٹ کر جاتیں تو کوئی شخص اندھیرے کی وجہ سے ان پہچان نہ سکتا تھا

راوی : یحیی بن بکیر، لیث، عقیل اور ابن شہاب، عروہ بن زبیر، حضرت عائشہ

اس شخص کا بیان جو فجر کی ایک رکعت پائے...

باب : نماز کے اوقات کا بیان

اس شخص کا بیان جو فجر کی ایک رکعت پائے

جلد : جلد اول حدیث 550

راوی: عبد الله بن مسلمه، مالك زید بن اسلم، عطاء بن یسار، بسر بن سعید، اعرج، ابوهریره

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مَسْلَمَةَ عَنْ مَالِكٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَائِ بْنِ يَسَارٍ وَعَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ وَعَنْ الْأَعْرَجِ يُحَدِّثُونَهُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَدْرَكَ مِنْ الصُّبْحِ رَكْعَةً قَبْلَ أَنْ تَطْلُعَ الشَّمْسُ فَقَدْ أَدْرَكَ الصُّبْحَ وَمَنْ أَدْرَكَ رَكْعَةً مِنْ الْعَصْرِ قَبْلَ أَنْ تَغْرُبَ الشَّمْسُ فَقَدْ أَدْرَكَ الْعَصْرَ

عبد اللہ بن مسلمہ، مالک زید بن اسلم، عطاء بن یسار، بسر بن سعید، اعرج، ابوہریرہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو شخص آفتاب کے نکلنے سے پہلے صبح کی ایک رکعت پالے تو اس نے صبح کی نماز پالی اور جو کوئی آفتاب کے غروب ہوئے سے پہلے عصر کی ایک رکعت پالے تو بے شک اس نے عصر کی نماز پالی۔

راوی: عبد اللہ بن مسلمہ، مالک زید بن اسلم، عطاء بن یسار، بسر بن سعید، اعرج، ابوہریرہ

اس شخص کا بیان جس نے نماز کی ایک رکعت پالی...

باب : نماز کے اوقات کا بیان

اس شخص کا بیان جس نے نماز کی ایک رکعت پالی

جلد : جلد اول حدیث 551

راوی: عبد الله بن یوسف، مالك، ابن شهاب، ابوسلمه بن عبدالرحمن، حضرت ابوهریره

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ يُوسُفَ قَالَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَدْرَكَ رَكْعَةً مِنْ الصَّلَاةِ فَقَدْ أَدْرَكَ الصَّلَاةَ

عبد اللہ بن یوسف، مالک، ابن شہاب، ابوسلمہ بن عبد الرحمن، حضرت ابوہریرہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص نماز کی ایک رکعت پالے تو اس نے پوری نماز پالی۔

راوی : عبد اللہ بن یوسف، مالک، ابن شہاب، ابوسلمہ بن عبد الرحمن، حضرت ابوہریرہ

فجر کے بعد آفتاب بلند ہونے تک نماز پڑھنے کا بیان...

باب : نماز کے اوقات کا بیان

فجر کے بعد آفتاب بلند ہونے تک نماز پڑھنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 552

راوی: حفص بن عمرو، ھشام، قتادہ، ابوالعالیہ، ابن عباس

حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ شَهِدَ عِنْدِي رِجَالٌ مَرْضِيُّونَ وَأَرْضَاهُمْ عِنْدِي عُمَرُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ الصَّلَاةِ بَعْدَ الصُّبْحِ حَتَّى تَشْرُقَ الشَّمْسُ وَبَعْدَ الْعَصْرِ حَتَّى تَغْرُبَ

حفص بن عمرو، ہشام، قتادہ، ابوالعالیہ، ابن عباس روایت کرتے ہیں کہ میرے سامنے چند پسندیدہ لوگوں نے کہ ان میں سب سے زیادہ پسندیدہ میرے نزدیک عمر تھے یہ بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے صبح کی نماز کے بعد آفتاب نکلنے سے پہلے اور عصر کے بعد غروب ہونے سے پہلے نماز پڑھنے کو منع فرمایا ہے۔

راوی : حفص بن عمرو، ہشام، قتادہ، ابوالعالیہ، ابن عباس

باب : نماز کے اوقات کا بیان

فجر کے بعد آفتاب بلند ہونے تک نماز پڑھنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 553

راوی: مسدد، یحیی، شعبہ، ابوالعالیہ، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ شُعْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ سَمِعْتُ أَبَا الْعَالِيَةِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ حَدَّثَنِي نَاسٌ بِهَذَا

مسدد، یحیی، شعبہ، ابوالعالیہ، حضرت ابن عباس روایت کرتے ہیں کہ مجھ سے چند آدمیوں نے اس حدیث کو روایت کیا۔

راوی: مسدد، یحیی، شعبہ، ابوالعالیہ، حضرت ابن عباس

باب : نماز کے اوقات کا بیان

فجر کے بعد آفتاب بلند ہونے تک نماز پڑھنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 554

راوی: مسدد، یحیی بن سعید، ھشام، عروہ، ابن عمر،

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ هِشَامٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبِي قَالَ أَخْبَرَنِي ابْنُ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَحَرَّوْا بِصَلَاتِكُمْ طُلُوعَ الشَّمْسِ وَلَا غُرُوبَهَا وَقَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا طَلَعَ حَاجِبُ الشَّمْسِ فَأَخِّرُوا الصَّلَاةَ حَتَّى تَرْتَفِعَ وَإِذَا غَابَ حَاجِبُ الشَّمْسِ فَأَخِّرُوا الصَّلَاةَ حَتَّى تَغِيبَ تَابَعَهُ عَبْدَةُ

مسدد، یحیی بن سعید، ہشام، عروہ، ابن عمر، روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تم اپنی نمازیں طلوع

آفتاب کے وقت نہ پڑھو اور نہ غروب آفتاب کے وقت، عروہ کہتے ہیں مجھ سے ابن عمر نے یہ بھی کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جب آفتاب کا کنارہ نکل آئے تو آفتاب بلند ہونے تک پورا نہ چھپ جائے اس وقت تک نماز موقوف کر دو عبدہ نے اس تابع حدیث روایت کی ہے۔

راوی : مسدد، یحیی بن سعید، ہشام، عروہ، ابن عمر،

باب : نماز کے اوقات کا بیان

فجر کے بعد آفتاب بلند ہونے تک نماز پڑھنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 555

راوی: عبید بن اسمعیل، ابواسامہ، عبید اللہ، خبیب بن عبدالرحمن، حفص بن عاصم، ابوهریرہ

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ عَنْ أَبِي أُسَامَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ عَنْ خُبَيْبِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ حَفْصِ بْنِ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ بَيْعَتَيْنِ وَعَنْ لِبْسَتَيْنِ وَعَنْ صَلَاتَيْنِ نَهَى عَنْ الصَّلَاةِ بَعْدَ الْفَجْرِ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ وَبَعْدَ الْعَصْرِ حَتَّى تَغْرُبَ الشَّمْسُ وَعَنْ اشْتِمَالِ الصَّمَّاءِ وَعَنْ الِاحْتِبَاءِ فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ يُفْضِي بِفَرْجِهِ إِلَى السَّمَاءِ وَعَنْ الْمُنَابَذَةِ وَالْمُلَامَسَةِ

عبید بن اسماعیل، ابواسامہ، عبید اللہ، خبیب بن عبد الرحمن، حفص بن عاصم، ابوہریرہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دو قسم کی بیع اور دو قسم کے لباس اور دو نمازوں سے منع فرمایا، فجر کے بعد نماز پڑھنے سے جب تک کہ آفتاب اچھی طرح نہ نکل آئے اور عصر کے بعد نماز سے جب تک کہ اچھی طرح آفتاب غروب نہ ہو جائے اور ایک کپڑے میں اشتمال صما اور احتباء سے جو کہ پورے طور پر شرمگاہ کیلئے پردہ نہیں ہو سکتے اور بیع منابذہ اور ملابسہ سے۔

راوی : عبید بن اسمعیل، ابواسامہ، عبید اللہ، خبیب بن عبد الرحمن، حفص بن عاصم، ابوہریرہ

غروب افتاب سے پہلے کا قصد نہ کرے...

باب : نماز کے اوقات کا بیان

غروب افتاب سے پہلے کا قصد نہ کرے

جلد : جلد اول حدیث 556

راوی: عبد الله بن یوسف، مالك، نافع، ابن عمر

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ يُوسُفَ قَالَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَتَحَرَّى أَحَدُكُمْ فَيُصَلِّي عِنْدَ طُلُوعِ الشَّمْسِ وَلَا عِنْدَ غُرُوبِهَا

عبداللہ بن یوسف، مالک، نافع، ابن عمر روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم میں سے کوئی شخص طلوع آفتاب کے وقت اور غروب کے وقت نماز پڑھنے کا ارادہ نہ کرے۔

راوی : عبداللہ بن یوسف، مالک، نافع، ابن عمر

باب : نماز کے اوقات کا بیان

غروب افتاب سے پہلے کا قصد نہ کرے

جلد : جلد اول حدیث 557

راوی: عبد العزیز بن عبد الله، ابراهیم بن سعد، صالح، ابن شهاب، عطاء بن یزید جندعی، ابوسعید خدری

حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ صَالِحٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَطَاءُ بْنُ يَزِيدَ الْجُنْدَعِيُّ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا صَلَاةَ بَعْدَ الصُّبْحِ حَتَّى تَرْتَفِعَ الشَّمْسُ وَلَا صَلَاةَ بَعْدَ الْعَصْرِ حَتَّى تَغِيبَ الشَّمْسُ

عبدالعزیز بن عبداللہ، ابراہیم بن سعد، صالح، ابن شہاب، عطاء بن یزید جندعی، ابوسعید خدری روایت کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ صبح کی نماز کے بعد کوئی نماز جائز نہیں جب تک کہ آفتاب بلند نہ ہو جائے اور عصر کی نماز کے بعد کوئی نماز جائز نہ ہے یہاں تک کہ آفتاب غروب ہو جائے۔

راوی : عبدالعزیز بن عبداللہ، ابراہیم بن سعد، صالح، ابن شہاب، عطاء بن یزید جندعی، ابوسعید خدری

باب : نماز کے اوقات کا بیان

غروب افتاب سے پہلے کا قصد نہ کرے

جلد : جلد اول حدیث 558

راوی: محمد بن ابان، غندر، شعبہ، ابوالتیاح، حمران بن اباب، معاویہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبَانَ قَالَ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي التَّيَّاحِ قَالَ سَمِعْتُ حُمْرَانَ بْنَ أَبَانَ يُحَدِّثُ عَنْ مُعَاوِيَةَ قَالَ إِنَّكُمْ لَتُصَلُّونَ صَلَاةً لَقَدْ صَحِبْنَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَا رَأَيْنَاهُ يُصَلِّيهَا وَلَقَدْ نَهَى عَنْهُمَا يَعْنِي الرَّكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْعَصْرِ

محمد بن ابان، غندر، شعبہ، ابوالتیاح، حمران بن اباب، معاویہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے کہا اے لوگو! تم ایک ایسی نماز پڑھتے ہو جو کہ ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی صحبت اٹھانے کے باوجود آپ کو اسے پڑھتے نہیں دیکھا اور یقینا آپ نے اس سے ممانعت فرمائی یعنی عصر کے بعد دو رکعتیں۔

راوی : محمد بن ابان، غندر، شعبہ، ابو التیاح، حمران بن اباب، معاویہ

باب : نماز کے اوقات کا بیان

غروب افتاب سے پہلے کا قصد نہ کرے

جلد : جلد اول حدیث 559

راوی: محمد بن سلام، عبدہ، عبید اللہ، خبیب، حفص بن عاصم، ابوھریرہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَامٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ خُبَيْبٍ عَنْ حَفْصِ بْنِ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ صَلَاتَيْنِ بَعْدَ الْفَجْرِ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ وَبَعْدَ الْعَصْرِ حَتَّى تَغْرُبَ الشَّمْسُ

محمد بن سلام، عبدہ، عبید اللہ، خبیب، حفص بن عاصم، ابو ہریرہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دو نمازوں سے ممانعت فرمائی فجر کے بعد آفتاب کے نکلنے تک اور عصر کے بعد غروب ہونے تک۔

راوی : محمد بن سلام، عبدہ، عبید اللہ، خبیب، حفص بن عاصم، ابو ہریرہ

اس شخص کا بیان جس نے صرف عصر اور فجر کے فرض کے بعد نماز کو مکروہ سمجھا ہے اس کو...

باب : نماز کے اوقات کا بیان

اس شخص کا بیان جس نے صرف عصر اور فجر کے فرض کے بعد نماز کو مکروہ سمجھا ہے اس کو عمر اور ابن عمر اور ابو سعید اور ابو ہریرہ سے روایت کیا ہے

جلد : جلد اول حدیث 560

راوی: ابو النعمان، حماد بن زید، ایوب، نافع ابن عمر،

حَدَّثَنَا أَبُو النُّعْمَانِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ أُصَلِّي كَمَا رَأَيْتُ أَصْحَابِي يُصَلُّونَ لَا أَنْهَى أَحَدًا يُصَلِّي بِلَيْلٍ وَلَا نَهَارٍ مَا شَاءَ غَيْرَ أَنْ لَا تَحَرَّوْا طُلُوعَ الشَّمْسِ وَلَا غُرُوبَهَا

ابو النعمان، حماد بن زید، ایوب، نافع ابن عمر، روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے کہا کہ جیسے میں نے اپنے ساتھیوں کو نماز پڑھتے دیکھا ہے اسی طرح میں ادا کرتا ہوں کہا میں کسی کو منع نہیں کرتا کہ وہ دن جس حصہ میں جس قدر چاہے نماز پڑھنے کا قصد نہ کرو اور نہ غروب آفتاب کے وقت اس کا قصد کرو۔

راوی: ابو النعمان، حماد بن زید، ایوب، نافع ابن عمر،

عصر کی نماز کے بعد قضا نمازیں اور اس کے مثل دوسری نمازوں کے پڑھنے کا بیان اور کر...

باب: نماز کے اوقات کا بیان

عصر کی نماز کے بعد قضا نمازیں اور اس کے مثل دوسری نمازوں کے پڑھنے کا بیان اور کریب نے ام سلمہ سے نقل کیا ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عصر کی نماز کے بعد دو رکعتیں پڑھیں اور فرمایا کہ مجھے قبیلہ عبد القیس کے لوگوں نے ظہر کے بعد دو رکعتوں کا موقعہ نہ دیا

جلد : جلد اول — حدیث 561

راوی: ابونعیم، عبدالواحد بن ایمن، ایمن، نے حضرت عائشه

حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ أَيْمَنَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي أَنَّهُ سَمِعَ عَائِشَةَ قَالَتْ وَالَّذِي ذَهَبَ بِهِ مَا تَرَكَهُمَا حَتَّى لَقِيَ اللَّهَ وَمَا لَقِيَ اللَّهَ تَعَالَى حَتَّى ثَقُلَ عَنْ الصَّلَاةِ وَكَانَ يُصَلِّي كَثِيرًا مِنْ صَلَاتِهِ قَاعِدًا تَعْنِي الرَّكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْعَصْرِ وَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّيهِمَا وَلَا يُصَلِّيهِمَا فِي الْمَسْجِدِ مَخَافَةَ أَنْ يُثَقِّلَ عَلَى أُمَّتِهِ وَكَانَ يُحِبُّ مَا يُخَفِّفُ عَنْهُمْ

ابو نعیم، عبدالواحد بن ایمن، ایمن، نے حضرت عائشہ کو فرماتے ہوئے سنا کہ اس کی قسم جو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دنیا سے لے گیا آپ نے اپنی وفات کے وقت تک عصر کے بعد دو رکعتیں ادا فرمانا کبھی نہیں چھوڑیں اور جب آپ اللہ سے ملے ہیں اس وقت بہ باعث ضعف عمر کے آپ کی یہ حالت تھی کہ آپ نماز سے تھک جاتے تھے اور آپ اپنی بہت سی نمازیں بیٹھ کر پڑھتے تھے اور نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان دونوں کو یعنی عصر کے بعد دو رکعتیں ہمیشہ پڑھا کرتے تھے لیکن گھر ہی میں پڑھتے تھے اس خوف سے کہ آپ کی امت پر گراں نہ گزرے کیونکہ آپ وہی پسند فرماتے تھے جو آپ کی امت پر آسان ہو۔

راوی : ابو نعیم، عبدالواحد بن ایمن، ایمن، نے حضرت عائشہ

باب : **نماز کے اوقات کا بیان**

عصر کی نماز کے بعد قضا نمازیں اور اس کے مثل دوسری نمازوں کے پڑھنے کا بیان اور کریب نے ام سلمہ سے نقل کیا ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عصر کی نماز کے بعد دو رکعتیں پڑھیں اور فرمایا کہ مجھے قبیلہ عبدالقیس کے لوگوں نے ظہر کے بعد دو رکعتوں کا موقعہ نہ دیا

جلد : جلد اول   حدیث 562

راوی : مسدد، یحیی، هشام، عروہ،

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبِي قَالَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا يَا ابْنَ أُخْتِي مَا تَرَكَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ السَّجْدَتَيْنِ بَعْدَ الْعَصْرِ عِنْدِي قَطُّ

مسدد، یحیی، ہشام، عروہ، روایت کرتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا کہ اے میرے بھتیجے! نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عصر کے بعد دو رکعتیں میرے ہاں کبھی ترک نہیں فرمائیں۔

راوی : مسدد، یحیی، ہشام، عروہ،

باب : نماز کے اوقات کا بیان

عصر کی نماز کے بعد قضا نمازیں اور اس کے مثل دوسری نمازوں کے پڑھنے کا بیان اور کریب نے ام سلمہ سے نقل کیا ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عصر کی نماز کے بعد دو رکعتیں پڑھیں اور فرمایا کہ مجھے قبیلہ عبدالقیس کے لوگوں نے ظہر کے بعد دو رکعتوں کا موقعہ نہ دیا

جلد : جلد اول　　　　حدیث 563

راوی: موسی بن اسمعیل، عبدالواحد، شیبانی، عبدالرحمن بن اسود، حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ قَالَ حَدَّثَنَا الشَّيْبَانِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْأَسْوَدِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ رَكْعَتَانِ لَمْ يَكُنْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَعُهُمَا سِرًّا وَلَا عَلَانِيَةً رَكْعَتَانِ قَبْلَ صَلَاةِ الصُّبْحِ وَرَكْعَتَانِ بَعْدَ الْعَصْرِ

موسی بن اسماعیل، عبدالواحد، شیبانی، عبدالرحمن بن اسود، حضرت عائشہ روایت کرتیں ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دو رکعتوں کو پوشیدہ اشکارا کبھی ترک نہ فرماتے تھے دو رکعتیں صبح کی نماز سے پہلے اور دو رکعتیں عصر کی نماز کے بعد۔

راوی: موسی بن اسمعیل، عبدالواحد، شیبانی، عبدالرحمن بن اسود، حضرت عائشہ

باب : نماز کے اوقات کا بیان

عصر کی نماز کے بعد قضا نمازیں اور اس کے مثل دوسری نمازوں کے پڑھنے کا بیان اور کریب نے ام سلمہ سے نقل کیا ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عصر کی نماز کے بعد دو رکعتیں پڑھیں اور فرمایا کہ مجھے قبیلہ عبدالقیس کے لوگوں نے ظہر کے بعد دو رکعتوں کا موقعہ نہ دیا

جلد : جلد اول　　　　حدیث 564

راوی: محمد بن عرعرہ، شعبہ، ابواسحق،

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَرْعَرَةَ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ قَالَ رَأَيْتُ الْأَسْوَدَ وَمَسْرُوقًا شَهِدَا عَلَى عَائِشَةَ قَالَتْ مَا

كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْتِينِي فِي يَوْمٍ بَعْدَ الْعَصْرِ إِلَّا صَلَّى رَكْعَتَيْنِ

محمد بن عرعرہ، شعبہ، ابواسحاق، روایت کرتے ہیں کہ میں نے اسود اور مسروق کو حضرت عائشہ کے اس قول کی گواہی دیتے ہوئے دیکھا کہ انہوں نے فرمایا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عصر کے بعد جب کسی دن میرے پاس آتے تھے تو دو رکعتیں ضرور ادا فرمالیا کرتے تھے۔

راوی : محمد بن عرعرہ، شعبہ، ابواسحق،

بادل کے دنوں میں نماز سویرے پڑھنے کا بیان...

باب : نماز کے اوقات کا بیان

بادل کے دنوں میں نماز سویرے پڑھنے کا بیان

جلد : جلد اول   حدیث 565

راوی : معاذ بن فضالہ، ھشام، یحیی بن ابی کیثر، ابوقلابہ، ابوالملیح،

حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ فَضَالَةَ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ يَحْيَى هُوَ ابْنُ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ أَنَّ أَبَا الْمَلِيحِ حَدَّثَهُ قَالَ كُنَّا مَعَ بُرَيْدَةَ فِي يَوْمٍ ذِي غَيْمٍ فَقَالَ بَكِّرُوا بِالصَّلَاةِ فَإِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ تَرَكَ صَلَاةَ الْعَصْرِ حَبِطَ عَمَلُهُ

معاذ بن فضالہ، ہشام، یحیی بن ابی کیثر، ابوقلابہ، ابوالملیح، روایت کرتے ہیں کہ ہم ایک دن بریدہ کے ہمراہ تھے یہ دن ابر کا تھا تو انہوں نے کہا کہ نماز سویرے پڑھ لو کیونکہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جس نے نماز عصر چھوڑ دی تو سمجھ لو کہ اس کا نیک عمل ضائع ہو گیا۔

راوی : معاذ بن فضالہ، ہشام، یحیی بن ابی کیثر، ابوقلابہ، ابوالملیح،

وقت گزر جانے کے بعد نماز کے لئے اذان کہنے کا بیان...

باب : نماز کے اوقات کا بیان

وقت گزر جانے کے بعد نماز کے لئے اذان کہنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 566

راوی: عمران بن میسرہ، محمد بن فضیل، حصین، عبداللہ بن ابی قلابہ، ابوقتادہ

حَدَّثَنَا عِمْرَانُ بْنُ مَيْسَرَةَ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ قَالَ حَدَّثَنَا حُصَيْنٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سِرْنَا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلَةً فَقَالَ بَعْضُ الْقَوْمِ لَوْ عَرَّسْتَ بِنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ أَخَافُ أَنْ تَنَامُوا عَنْ الصَّلَاةِ قَالَ بِلَالٌ أَنَا أُوقِظُكُمْ فَاضْطَجَعُوا وَأَسْنَدَ بِلَالٌ ظَهْرَهُ إِلَى رَاحِلَتِهِ فَغَلَبَتْهُ عَيْنَاهُ فَنَامَ فَاسْتَيْقَظَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ طَلَعَ حَاجِبُ الشَّمْسِ فَقَالَ يَا بِلَالُ أَيْنَ مَا قُلْتَ قَالَ مَا أُلْقِيَتْ عَلَيَّ نَوْمَةٌ مِثْلُهَا قَطُّ قَالَ إِنَّ اللَّهَ قَبَضَ أَرْوَاحَكُمْ حِينَ شَاءَ وَرَدَّهَا عَلَيْكُمْ حِينَ شَاءَ يَا بِلَالُ قُمْ فَأَذِّنْ بِالنَّاسِ بِالصَّلَاةِ فَتَوَضَّأَ فَلَمَّا ارْتَفَعَتْ الشَّمْسُ وَابْيَاضَّتْ قَامَ فَصَلَّى

عمران بن میسرہ، محمد بن فضیل، حصین، عبد اللہ بن ابی قلابہ، ابو قتادہ روایت کرتے ہیں کہ ہم نے ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہمراہ شب میں سفر کیا تو بعض لوگوں نے کہا کہ کاش آپ اخیر شب میں مع ہم سب لوگوں کے آرام فرماتے تو کتنا اچھا ہوتا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ میں ڈرتا ہوں کہ کہیں تم نماز فجر سے غافل ہو کر سو نہ جاؤ بلال بولے کہ میں تم سب کو جگا دوں گا لہذا سب لوگ لیٹ رہے اور بلال اپنی پیٹھ اپنے اونٹ سے ٹیک کر بیٹھ گئے مگر ان پر بھی نیند غالب آگئی اور وہ بھی سو گئے چنانچہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایسے وقت بیدار ہوئے کہ آفتاب کا کنارہ نکل آیا تھا آپ نے فرمایا اے بلال تمہارا کہنا کہاں گیا؟ انہوں نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایسی نیند میرے اوپر کبھی مسلط نہ کی گئی جیسی کہ آج مجھ پر طاری ہو گئی آپ نے فرمایا سچ ہے اللہ نے تمہاری جانوں کو جس وقت چاہا قبض کر لیا اور جس وقت چاہا واپس کی اے بلال اٹھو اور نماز کے لئے اذان دے دو پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وضو فرمایا اور جب آفتاب بلند ہو گیا آپ کھڑے ہو گئے اور نماز پڑھی۔

راوی: عمران بن میسرہ، محمد بن فضیل، حصین، عبد اللہ بن ابی قلابہ، ابو قتادہ

اس شخص کا بیان جو وقت گزرنے کے بعد لوگوں کو جماعت سے نماز پڑھائے...

باب : نماز کے اوقات کا بیان

اس شخص کا بیان جو وقت گزرنے کے بعد لوگوں کو جماعت سے نماز پڑھائے

جلد : جلد اول   حدیث 567

راوی: معاذ بن فضالہ، ھشام، یحیی، ابوسلمہ، جابر بن عبد اللہ

حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ فَضَالَةَ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ يَحْيَى عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ جَاءَ يَوْمَ الْخَنْدَقِ بَعْدَ مَا غَرَبَتْ الشَّمْسُ فَجَعَلَ يَسُبُّ كُفَّارَ قُرَيْشٍ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا كِدْتُ أُصَلِّي الْعَصْرَ حَتَّى كَادَتْ الشَّمْسُ تَغْرُبُ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللَّهِ مَا صَلَّيْتُهَا فَقُمْنَا إِلَى بُطْحَانَ فَتَوَضَّأَ لِلصَّلَاةِ وَتَوَضَّأْنَا لَهَا فَصَلَّى الْعَصْرَ بَعْدَ مَا غَرَبَتْ الشَّمْسُ ثُمَّ صَلَّى بَعْدَهَا الْمَغْرِبَ

معاذ بن فضالہ، ہشام، یحیی، ابوسلمہ، جابر بن عبد اللہ روایت کرتے ہیں کہ غزوہ خندق میں آفتاب غروب ہونے کے بعد حضرت عمر قریش کو برا بھلا کہتے ہوئے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کرنے لگے کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں نے عصر کی نماز ابھی تک نہیں پڑھی نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا واللہ میں نے بھی عصر کی نماز نہیں پڑھی پھر ہم سب مقام بطحان کی طرف متوجہ ہوئے آپ نے اور ہم سب نے بھی نماز کے لیے وضو کیا پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے آفتاب غروب ہو جانے کے بعد پہلے عصر کی نماز پڑھی اس کے بعد مغرب کی ادا کی۔

راوی: معاذ بن فضالہ، ہشام، یحیی، ابوسلمہ، جابر بن عبد اللہ

اس شخص کا بیان جو کسی نماز کو بھول جائے تو جس وقت یاد آئے پڑھ لے اور صرف اسی نما...

باب : نماز کے اوقات کا بیان

اس شخص کا بیان جو کسی نماز کو بھول جائے تو جس وقت یاد آئے پڑھ لے اور صرف اسی نماز کا اعادہ کرے ابراہیم نے کہا ہے کہ جو شخص ایک نماز ترک کر دے اور بیس برس تک اس کو ادا نہ کرتب بھی وہ صرف اسی نماز کا اعادہ کرے گا

جلد : جلد اول حدیث 568

راوی: ابونعیم، موسیٰ بن اسعیل، ھمام، قتادہ، انس ابن مالک،

حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ وَمُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ قَالَا حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ نَسِيَ صَلَاةً فَلْيُصَلِّ إِذَا ذَكَرَهَا لَا كَفَّارَةَ لَهَا إِلَّا ذَلِكَ وَأَقِمْ الصَّلَاةَ لِذِكْرِي قَالَ مُوسَى قَالَ هَمَّامٌ سَمِعْتُهُ يَقُولُ بَعْدُ وَأَقِمْ الصَّلَاةَ للذِّكْرَى قَالَ أَبُو عَبْد اللَّهِ وَقَالَ حَبَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ حَدَّثَنَا أَنَسٌ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ

ابونعیم، موسیٰ بن اسماعیل، ہمام، قتادہ، انس ابن مالک، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا جو شخص کسی نماز کو بھول جائے تو اسے چاہئے کہ جب یاد آئے تو پڑھ لے اس کا کفارہ یہی ہے اللہ تعالی فرماتا ہے کہ میری یاد کے لئے نماز قائم کرو اور حبان نے کہا کہ ہم سے ہمام نے ان سے قتادہ نے اور ان سے انس نے انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسی کے مثل روایت کیا۔

راوی : ابونعیم، موسیٰ بن اسمعیل، ہمام، قتادہ، انس ابن مالک،

قضاء نمازوں کو ترتیب کے ساتھ پڑھنے کا بیان...

باب : نماز کے اوقات کا بیان

قضاء نمازوں کو ترتیب کے ساتھ پڑھنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 569

راوی: مسدد، یحیی، هشام، یحیی بن ابی کثیر، ابوسلمه، جابر

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى هُوَ ابْنُ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ قَالَ جَعَلَ عُمَرُ يَوْمَ الْخَنْدَقِ يَسُبُّ كُفَّارَهُمْ وَقَالَ مَا كِدْتُ أُصَلِّي الْعَصْرَ حَتَّى غَرَبَتْ قَالَ فَنَزَلْنَا بُطْحَانَ فَصَلَّى بَعْدَ مَا غَرَبَتْ الشَّمْسُ ثُمَّ صَلَّى الْمَغْرِبَ

مسدد، یحیی، ہشام، یحیی بن ابی کثیر، ابوسلمہ، جابر روایت کرتے ہیں کہ عمر غزوہ خندق کے دن کفار قریش کو برا کہنے لگے اور کہا کہ میں آفتاب غروب ہونے تک ان کی وجہ سے عصر کی نماز نہ پڑھ سکا جابر کہتے ہیں پھر ہم لوگ مقام بطحان میں گئے تب آپ نے آفتاب غروب ہو جانے کے بعد نماز عصر پڑھی اس کے بعد مغرب کی نماز پڑھی۔

راوی : مسدد، یحیی، ہشام، یحیی بن ابی کثیر، ابوسلمہ، جابر

عشاء کی نماز کے بعد باتیں کرنا مکروہ ہے سامر سمر سے ماخوذ ہے اور جمع سمار ہے اور...

باب : نماز کے اوقات کا بیان

عشاء کی نماز کے بعد باتیں کرنا مکروہ ہے سامر سمر سے ماخوذ ہے اور جمع سمار ہے اور سامر یہاں جمع کے معنوں میں ہے

جلد : جلد اول حدیث 570

راوی: مسدد، یحیی، عوف، ابومنهال،

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا عَوْفٌ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْمِنْهَالِ قَالَ انْطَلَقْتُ مَعَ أَبِي إِلَى أَبِي بَرْزَةَ الْأَسْلَمِيِّ فَقَالَ لَهُ أَبِي حَدِّثْنَا كَيْفَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي الْمَكْتُوبَةَ قَالَ كَانَ يُصَلِّي الْهَجِيرَ وَهِيَ الَّتِي تَدْعُونَهَا الْأُولَى حِينَ تَدْحَضُ الشَّمْسُ وَيُصَلِّي الْعَصْرَ ثُمَّ يَرْجِعُ أَحَدُنَا إِلَى أَهْلِهِ فِي أَقْصَى الْمَدِينَةِ وَالشَّمْسُ حَيَّةٌ وَنَسِيتُ مَا قَالَ فِي الْمَغْرِبِ قَالَ وَكَانَ يَسْتَحِبُّ أَنْ يُؤَخِّرَ الْعِشَاءَ قَالَ وَكَانَ يَكْرَهُ النَّوْمَ قَبْلَهَا وَالْحَدِيثَ بَعْدَهَا وَكَانَ يَنْفَتِلُ مِنْ صَلَاةِ الْغَدَاةِ حِينَ يَعْرِفُ أَحَدُنَا جَلِيسَهُ وَيَقْرَأُ مِنْ السِّتِّينَ إِلَى الْمِائَةِ

مسدد، یحیی، عوف، ابومنہال، روایت کرتے ہیں کہ میں اپنے والد کے ساتھ ابوبرزہ اسلمی کے پاس گیا ان سے میرے والد نے کہا کہ ہم سے بیان کیجئے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرض نماز کس طرح پڑھتے تھے وہ بولے کہ ہجر جسے تم پہلی نماز کہتے ہو آفتاب کے ڈھلتے ہی ادا فرمالیا کرتے تھے اور عصر کی نماز ایسے وقت پڑھتے تھے کہ جب ہم میں سے کوئی شخص حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہمراہ نماز پڑھ کر حوالی مدینہ میں اپنے گھر کو واپس جاتا تو بھی آفتاب بالکل صاف ہوتا تھا ابومنہال کہتے ہیں میں بھول گیا کہ مغرب کے بارے میں انہوں نے کیا کہا؟ ابوبرزہ کہتے ہیں کہ آپ عشاء کی نماز دیر میں پڑھنا پسند فرماتے تھے اور کہا کہ عشاء سے پہلے سونا اور اس کے بعد بات کرنا مکروہ خیال فرماتے تھے کہ ہم میں سے ہر ایک اپنے پاس والے کو پہچان لیتا تھا اور اس میں آپ ساٹھ آیتوں سے سو آیتوں تک پڑھتے تھے۔

راوی : مسدد، یحیی، عوف، ابومنہال،

دین کے مسائل اور نیک بات کے متعلق عشاء کے بعد گفتگو کرنے کا بیان...

باب : نماز کے اوقات کا بیان

دین کے مسائل اور نیک بات کے متعلق عشاء کے بعد گفتگو کرنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 571

راوی: عبداللہ بن صباح، ابوعلی حنفی، قرۃ بن خالد،

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ الصَّبَّاحِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَلِيٍّ الْحَنَفِيُّ حَدَّثَنَا قُرَّةُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ انْتَظَرْنَا الْحَسَنَ وَرَاثَ عَلَيْنَا حَتَّى قَرُبْنَا مِنْ وَقْتِ قِيَامِهِ فَجَائَ فَقَالَ دَعَانَا جِيرَانُنَا هَؤُلَائِ ثُمَّ قَالَ قَالَ أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ انْتَظَرْنَا النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ لَيْلَةٍ حَتَّى كَانَ شَطْرُ اللَّيْلِ يَبْلُغُهُ فَجَائَ فَصَلَّى لَنَا ثُمَّ خَطَبَنَا فَقَالَ أَلَا إِنَّ النَّاسَ قَدْ صَلَّوْا ثُمَّ رَقَدُوا وَإِنَّكُمْ لَمْ تَزَالُوا فِي صَلَاةٍ مَا انْتَظَرْتُمْ الصَّلَاةَ قَالَ الْحَسَنُ وَإِنَّ الْقَوْمَ لَا يَزَالُونَ بِخَيْرٍ مَا انْتَظَرُوا الْخَيْرَ قَالَ قُرَّةُ هُوَ مِنْ حَدِيثِ أَنَسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

عبداللہ بن صباح، ابوعلی حنفی، قرۃ بن خالد، روایت کرتے ہیں کہ ہم حسن بصری کا انتظار کر رہے تھے انہوں نے آنے میں اتنی دیر کی کہ ان کے مسجد سے اٹھ جانے کا وقت قریب آگیا تب وہ آئے اور کہنے لگے کہ مجھے میرے پڑوسیوں نے بلالیا تھا اس وجہ سے دیر ہوگئی پھر انہوں نے بیان کیا کہ انس بن مالک نے کہا کہ ہم نے ایک رات نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا انتظار کیا یہاں تک کہ نصف شب ہوگئی تب آپ تشریف لائے اور ہمیں نماز پڑھائی اس کے بعد آپ نے ہم سے مخاطب ہو کر فرمایا کہ دیکھو لوگ نماز پڑھ چکے اور سو رہے اور تم برابر نماز میں رہے جب تک کہ تم نے نماز کا انتظار کیا اسی حدیث کے پیش نظر خود حسن بصری کا قول ہے کہ جب تک لوگ نیکی کرنے کے منتظر رہتے ہیں وہ اس نیکی کے کرنے کا ثواب پاتے رہتے ہیں قرۃ نے کہا کہ حسن کا یہ قول انس کی حدیث میں داخل ہے۔

راوی : عبداللہ بن صباح، ابوعلی حنفی، قرۃ بن خالد،

باب : نماز کے اوقات کا بیان

دین کے مسائل اور نیک بات کے متعلق عشاء کے بعد گفتگو کرنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 572

راوی: ابوالیمان، شعیب، زہری، سالم بن عبداللہ بن عمرو، ابوبکر بن ابی حثمہ، عبداللہ بن عمر

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ قَالَ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ وَأَبُو بَكْرِ ابْنُ أَبِي حَثْمَةَ أَنَّ عَبْدَ

اللهِ بْنَ عُمَرَ قَالَ صَلَّى النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةَ الْعِشَائِ فِي آخِرِ حَيَاتِهِ فَلَمَّا سَلَّمَ قَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَرَأَيْتَكُمْ لَيْلَتَكُمْ هَذِهِ فَإِنَّ رَأْسَ مِائَةٍ لَا يَبْقَى مِمَّنْ هُوَ الْيَوْمَ عَلَى ظَهْرِ الْأَرْضِ أَحَدٌ فَوَهِلَ النَّاسُ فِي مَقَالَةِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى مَا يَتَحَدَّثُونَ مِنْ هَذِهِ الْأَحَادِيثِ عَنْ مِائَةِ سَنَةٍ وَإِنَّمَا قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَبْقَى مِمَّنْ هُوَ الْيَوْمَ عَلَى ظَهْرِ الْأَرْضِ يُرِيدُ بِذَلِكَ أَنَّهَا تَخْرِمُ ذَلِكَ الْقَرْنَ

ابوالیمان، شعیب، زہری، سالم بن عبداللہ بن عمرو، ابوبکر بن ابی حثمہ، عبداللہ بن عمر روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک مرتبہ عشاء کی نماز اپنی اخیر زندگی میں پڑھی جب سلام پھیرا تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کھڑے ہوگئے اور فرمایا کہ تم اپنی اس رات کے حال کے متعلق مجھ سے سنو سو برس کے بعد جو شخص آج زمین کے اوپر ہے کوئی باقی نہ رہے گا ابن عمر کہتے ہیں کہ لوگوں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اس ارشاد کے سمجھنے کی طرف خیال دوڑانا شروع کر دیا انہیں خیالوں کو وہ حدیث کی تفیسر میں بیان کرتے ہیں حالانکہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہی فرمایا تھا کہ جو آج زمین کے اوپر ہیں ان میں سے کوئی باقی نہ رہے گا مراد آپ کی اس سے یہ تھی کہ یہ قرآن گزر جائے گا۔

راوی: ابوالیمان، شعیب، زہری، سالم بن عبداللہ بن عمرو، ابوبکر بن ابی حثمہ، عبداللہ بن عمر

گھر والوں اور مہمانوں کے ساتھ عشاء کے بعد گفتگو کرنے کا بیان...

باب : نماز کے اوقات کا بیان

گھر والوں اور مہمانوں کے ساتھ عشاء کے بعد گفتگو کرنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 573

راوی: ابوالنعمان، معتمر بن سلیمان، سلیمان، ابوعثمان، عبدالرحمن بن ابوبکر،

حَدَّثَنَا أَبُو النُّعْمَانِ قَالَ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا أَبُو عُثْمَانَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ أَنَّ

أَصْحَابَ الصُّفَّةِ كَانُوا أُنَاسًا فُقَرَائَ وَأَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ كَانَ عِنْدَهُ طَعَامُ اثْنَيْنِ فَلْيَذْهَبْ بِثَالِثٍ وَإِنْ أَرْبَعٌ فَخَامِسٌ أَوْ سَادِسٌ وَأَنَّ أَبَا بَكْرٍ جَائَ بِثَلَاثَةٍ فَانْطَلَقَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعَشَرَةٍ قَالَ فَهُوَ أَنَا وَأَبِي وَأُمِّي فَلَا أَدْرِي قَالَ وَامْرَأَتِي وَخَادِمٌ بَيْنَنَا وَبَيْنَ بَيْتِ أَبِي بَكْرٍ وَإِنَّ أَبَا بَكْرٍ تَعَشَّى عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ لَبِثَ حَيْثُ صُلِّيَتْ الْعِشَائُ ثُمَّ رَجَعَ فَلَبِثَ حَتَّى تَعَشَّى النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَائَ بَعْدَ مَا مَضَى مِنْ اللَّيْلِ مَا شَائَ اللهُ قَالَتْ لَهُ امْرَأَتُهُ وَمَا حَبَسَكَ عَنْ أَضْيَافِكَ أَوْ قَالَتْ ضَيْفِكَ قَالَ أَوَمَا عَشَّيْتِيهِمْ قَالَتْ أَبَوْا حَتَّى تَجِيئَ قَدْ عُرِضُوا فَأَبَوْا قَالَ فَذَهَبْتُ أَنَا فَاخْتَبَأْتُ فَقَالَ يَا غُنْثَرُ فَجَدَّعَ وَسَبَّ وَقَالَ كُلُوا لَا هَنِيئًا فَقَالَ وَاللهِ لَا أَطْعَمُهُ أَبَدًا وَايْمُ اللهِ مَا كُنَّا نَأْخُذُ مِنْ لُقْمَةٍ إِلَّا رَبَا مِنْ أَسْفَلِهَا أَكْثَرُ مِنْهَا قَالَ يَعْنِي حَتَّى شَبِعُوا وَصَارَتْ أَكْثَرَ مِمَّا كَانَتْ قَبْلَ ذَلِكَ فَنَظَرَ إِلَيْهَا أَبُو بَكْرٍ فَإِذَا هِيَ كَمَا هِيَ أَوْ أَكْثَرُ مِنْهَا فَقَالَ لِامْرَأَتِهِ يَا أُخْتَ بَنِي فِرَاسٍ مَا هَذَا قَالَتْ لَا وَقُرَّةِ عَيْنِي لَهِيَ الْآنَ أَكْثَرُ مِنْهَا قَبْلَ ذَلِكَ بِثَلَاثِ مَرَّاتٍ فَأَكَلَ مِنْهَا أَبُو بَكْرٍ وَقَالَ إِنَّمَا كَانَ ذَلِكَ مِنْ الشَّيْطَانِ يَعْنِي يَمِينَهُ ثُمَّ أَكَلَ مِنْهَا لُقْمَةً ثُمَّ حَمَلَهَا إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَصْبَحَتْ عِنْدَهُ وَكَانَ بَيْنَنَا وَبَيْنَ قَوْمٍ عَقْدٌ فَمَضَى الْأَجَلُ فَفَرَّقَنَا اثْنَا عَشَرَ رَجُلًا مَعَ كُلِّ رَجُلٍ مِنْهُمْ أُنَاسٌ اللهُ أَعْلَمُ كَمْ مَعَ كُلِّ رَجُلٍ فَأَكَلُوا مِنْهَا أَجْمَعُونَ أَوْ كَمَا قَالَ

ابوالنعمان، معتمر بن سلیمان، سلیمان، ابو عثمان، عبدالرحمن بن ابو بکر، روایت کرتے ہیں کہ اصحاب صفہ غریب لوگ تھے اور نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمادیا تھا کہ جس کے پاس دو آدمیوں کا کھانا ہو وہ تیسرے کو اس میں سے لے جائے اور اگر چار کا ہو تو پانچواں یا چھٹا ان میں سے لے جائے ابو بکر تین آدمی لے گئے اور نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دس لے گئے عبدالرحمن کہتے ہیں کہ ہم تھے اور ہمارے باپ تھے اور میں نہیں جانتا کہ آیا انہوں نے یہ بھی کہا یا نہیں کہ ہماری بی بی اور ہمارا خادم بھی تھا جو ہمارے گھر اور ابو بکر کے گھر میں مشترک تھا ابو بکر نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے یہاں کھانا کھایا اور وہیں عشاء کی نماز ادا کی اس کے بعد بھی اتنے ٹھہرے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے آرام بھی فرمالیا اس کے بعد اپنے گھر میں آئے ان سے ان کی بی بی نے کہا کہ تمہیں تمہارے مہمانوں سے کس نے روک لیا؟ یا یہ کہ تمہارے مہمان انتظار کر رہے ہیں وہ بولے کیا تم نے انہیں کھانا نہیں کھلایا انہوں نے کہا آپ کے آنے تک ان لوگوں نے کھانے سے انکار کیا کھانا ان کے سامنے پیش کیا گیا تھا مگر انہوں نے نہ مانا عبدالرحمن کہتے ہیں کہ میں تو مارے خوف کے جا کر چھپ گیا چنانچہ ابو بکر نے غصہ میں غنثر کہہ کر اور بہت سخت سست مجھے کہہ ڈالا اور کہا تمہیں گوارا نہ ہو کھاؤ اس کے بعد کہا کہ اللہ کی قسم میں ہرگز نہ کھاؤں گا کہتے ہیں کی خدا کی قسم! ہم جب کوئی لقمہ لیتے تھے تو اس کے نیچے اس سے زیادہ بڑھ جاتا تھا عبدالرحمن کہتے ہیں کہ مہمان سب آسودہ ہو گئے اور کھانا جس قدر کہ پہلا تھا اس سے

زیادہ رہ گیا تو ابو بکر نے اس کی طرح دیکھا وہ اسی قدر تھا جیسا کہ پہلے تھا یا اس سے بھی زیادہ تو اپنی بی بی سے کہا کہ اے بن فراش کی بہن یہ کیا ماجرا ہے وہ بولیں کہ اپنی آنکھ کی ٹھنڈک کی قسم یقینا یہ اس وقت پہلے سے تگنا ہے پھر اس میں سے ابو بکر نے کھایا اور کہا یہ قسم شیطان کی طرف سے تھی بالآخر اس میں سے ایک لقمہ انہوں نے کھالیا اس کے بعد اسے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس اٹھا لے گئے وہ صبح کو وہاں پہنچا اور ہمارے اور ایک قوم کے درمیان میں کچھ عہد تھا اس کی مدت گزر چکی تھی تو ہم نے بارہ آدمی علیحدہ علیحدہ کر دیئے ان میں سے ہر ایک ساتھ کچھ کچھ آدمی تھے واللہ اعلم۔ ہر شخص کے ساتھ کس کس قدر آدمی تھے غرض اس کھانے سے سب نے کھالیا عبدالرحمن نے جیسا کچھ بیان کیا ہو۔

راوی : ابوالنعمان، معتمر بن سلیمان، سلیمان، ابوعثمان، عبدالرحمن بن ابو بکر،

باب : اذان کا بیان

اذان کی ابتدا کا بیان اور اللہ تعالی کا ارشاد ہے اور جب تم نماز کے لئے اعلان کرت...

باب : اذان کا بیان

اذان کی ابتدا کا بیان اور اللہ تعالی کا ارشاد ہے اور جب تم نماز کے لئے اعلان کرتے ہو تو وہ اس سے ہنسی مذاق کرتے ہیں یہ اس سبب سے کہ وہ نادان لوگ ہیں اور اللہ تعالی کا قول جب جمعہ کے دن نماز جمعہ کی اذان دی جائے

جلد : جلد اول حدیث 574

راوی: عمران بن میسرہ، عبدالوراث، خالد، ابوقلابہ، انس

حَدَّثَنَا عِمْرَانُ بْنُ مَيْسَرَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ ذَكَرُوا النَّارَ وَالنَّاقُوسَ فَذَكَرُوا الْيَهُودَ وَالنَّصَارَى فَأُمِرَ بِلَالٌ أَنْ يَشْفَعَ الْأَذَانَ وَأَنْ يُوتِرَ الْإِقَامَةَ

عمران بن میسرہ، عبدالوراث، خالد، ابو قلابہ، انس روایت کرتے ہیں کہ نماز کے اعلان کیلئے لوگوں نے آگ اور ناقوس تجویز کیا پھر

یہود و نصاری کی طرف ذہن منتقل ہو گیا کہ یہ باتیں وہ لوگ کرتے ہیں تب بلال کو حکم دیا گیا کہ اذان کے کلمات دو دو مرتبہ کہیں اور اقامت کے ایک ایک مرتبہ۔

راوی: عمران بن میسرہ، عبدالوراث، خالد، ابوقلابہ، انس

باب : اذان کا بیان

اذان کی ابتدا کا بیان اور اللہ تعالی کا ارشاد ہے اور جب تم نماز کے لئے اعلان کرتے ہو تو وہ اس سے ہنسی مذاق کرتے ہیں یہ اس سبب سے کہ وہ نادان لوگ ہیں اور اللہ تعالی کا قول جب جمعہ کے دن نماز جمعہ کی اذان دی جائے

جلد : جلد اول   حدیث 575

راوی: محمود بن غیلان، عبدالرزاق، ابن جریج، نافع، ابن عمر

حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ كَانَ يَقُولُ كَانَ الْمُسْلِمُونَ حِينَ قَدِمُوا الْمَدِينَةَ يَجْتَمِعُونَ فَيَتَحَيَّنُونَ الصَّلَاةَ لَيْسَ يُنَادَى لَهَا فَتَكَلَّمُوا يَوْمًا فِي ذَلِكَ فَقَالَ بَعْضُهُمْ اتَّخِذُوا نَاقُوسًا مِثْلَ نَاقُوسِ النَّصَارَى وَقَالَ بَعْضُهُمْ بَلْ بُوقًا مِثْلَ قَرْنِ الْيَهُودِ فَقَالَ عُمَرُ أَوَلَا تَبْعَثُونَ رَجُلًا يُنَادِي بِالصَّلَاةِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا بِلَالُ قُمْ فَنَادِ بِالصَّلَاةِ

محمود بن غیلان، عبدالرزاق، ابن جریج، نافع، ابن عمر روایت کرتے ہیں کہ مسلمان جب مدینہ آئے تھے تو نماز کیلئے نماز کے وقت کا اندازہ کر کے جمع ہو جاتے تھے اس وقت تک نماز کے لئے اعلان نہ ہوتا تھا ایک دن مسلمانوں نے اس بارے میں گفتگو کی کہ کوئی اعلان ضرور ہونا چاہئے بعض نے کہا کہ نصاری کے ناقوس کی طرح ایک سنگھ بنالو عمر رضی اللہ تعالی عنہ نے کہا کہ کیوں نہیں ایک آدمی مقرر کر دیتے کہ وہ الصلوۃ پکار دیا کرے پس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اٹھو اور نماز کی اطلاع کر دیا کرو۔

راوی: محمود بن غیلان، عبدالرزاق، ابن جریج، نافع، ابن عمر

اذان کے الفاظ دو دو بار کہنے کا بیان...

باب : اذان کا بیان

اذان کے الفاظ دو دو بار کہنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 576

راوی: سلیمان بن حرب، حماد بن زید، سماك بن عطیه، ایوب، ابوقلابه، انس

حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ سِمَاكِ بْنِ عَطِيَّةَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ أُمِرَ بِلَالٌ أَنْ يَشْفَعَ الْأَذَانَ وَأَنْ يُوتِرَ الْإِقَامَةَ إِلَّا الْإِقَامَةَ

سلیمان بن حرب، حماد بن زید، سماک بن عطیہ، ایوب، ابو قلابہ، انس روایت کرتے ہیں کہ بلال کو یہ حکم دیا گیا تھا کہ اذان میں جفت کلمات کہیں اور اقامت میں سوائے قد قامت الصلوۃ کے طاق کہیں۔

راوی: سلیمان بن حرب، حماد بن زید، سماک بن عطیہ، ایوب، ابو قلابہ، انس

باب : اذان کا بیان

اذان کے الفاظ دو دو بار کہنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 577

راوی: محمد بن سلام، عبدالوهاب ثقفی، خالد، حذاء، ابوقلابه، انس بن مالك

حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ هُوَ ابْنُ سَلَامٍ قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ

لَمَّا كَثُرَ النَّاسُ قَالَ ذَكَرُوا أَنْ يَعْلَمُوا وَقْتَ الصَّلَاةِ بِشَيْئٍ يَعْرِفُونَهُ فَذَكَرُوا أَنْ يُورُوا نَارًا أَوْ يَضْرِبُوا نَاقُوسًا فَأُمِرَ بِلَالٌ أَنْ يَشْفَعَ الْأَذَانَ وَأَنْ يُوتِرَ الْإِقَامَةَ

محمد بن سلام، عبدالوہاب ثقفی، خالد، حذاء، ابوقلابہ، انس بن مالک روایت کرتے ہیں کہ جب لوگ زیادہ مسلمان ہوئے تو انہوں نے تجویز کی کہ نماز کے وقت کی کوئی علامت مقرر کر دیں جس سے وہ پہچان لیا کریں کہ اب نماز تیار ہے لہذا بعض نے کہا کہ آگ روشن کر دیں یا ناقوس بجادیں تو بلال کو حکم دیا گیا کہ وہ اذان میں جفت کلمات کہیں اور اقامت میں طاق

راوی : محمد بن سلام، عبدالوہاب ثقفی، خالد، حذاء، ابوقلابہ، انس بن مالک

قد قامت الصلوۃ کے علاوہ اقامت کے الفاظ ایک ایک بار کہنے کا بیان...

باب : اذان کا بیان

قد قامت الصلوۃ کے علاوہ اقامت کے الفاظ ایک ایک بار کہنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 578

راوی: علی بن عبداللہ، اسمعیل بن ابراهیم، خالد، حذاء، ابوقلابہ، انس

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ الْحَذَّائُ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ أُمِرَ بِلَالٌ أَنْ يَشْفَعَ الْأَذَانَ وَأَنْ يُوتِرَ الْإِقَامَةَ قَالَ إِسْمَاعِيلُ فَذَكَرْتُ لِأَيُّوبَ فَقَالَ إِلَّا الْإِقَامَةَ

علی بن عبداللہ، اسماعیل بن ابراہیم، خالد، حذاء، ابوقلابہ، انس روایت کرتے ہیں کہ بلال کو یہ حکم دیا گیا کہ وہ اذان میں جفت کلمات کہیں اور اقامت میں طاق اسمعیل روای حدیث کہتے ہیں میں نے ایوب سے اس کا ذکر کیا تو انہوں نے کہاہاں اقامت اکہری ہونی چاہئے البتہ قد قامت الصلوۃ دو مرتبہ کہا جائے۔

راوی : علی بن عبداللہ، اسمعیل بن ابراہیم، خالد، حذاء، ابوقلابہ، انس

اذان کہنے کی فضیلت کا بیان...

باب : اذان کا بیان

اذان کہنے کی فضیلت کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 579

راوی: عبد اللہ بن یوسف، مالک، ابولزناد، اعرج، ابوھریرہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ قَالَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا نُودِيَ لِلصَّلَاةِ أَدْبَرَ الشَّيْطَانُ وَلَهُ ضُرَاطٌ حَتَّى لَا يَسْمَعَ التَّأْذِينَ فَإِذَا قَضَى النِّدَائَ أَقْبَلَ حَتَّى إِذَا ثُوِّبَ بِالصَّلَاةِ أَدْبَرَ حَتَّى إِذَا قَضَى التَّثْوِيبَ أَقْبَلَ حَتَّى يَخْطِرَ بَيْنَ الْمَرْئِ وَنَفْسِهِ يَقُولُ اذْكُرْ كَذَا اذْكُرْ كَذَا لِمَا لَمْ يَكُنْ يَذْكُرُ حَتَّى يَظَلَّ الرَّجُلُ لَا يَدْرِي كَمْ صَلَّى

عبداللہ بن یوسف، مالک، ابولزناد، اعرج، ابوہریرہ روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب نماز کی اذان کہی جاتی ہے تو شیطان پیٹھ پھیر کر بھاگتا ہے اور مارے خوف کے وہ گوز مارتا جاتا ہے اور اس حد تک بھاگتا چلا جاتا ہے کہ اذان کی آواز نہ سنے جب اذان ختم ہو جاتی ہے تو واپس آجاتا ہے یہاں تک کہ جب نماز کی اقامت کہی جاتی ہے تو پھر واپس آجاتا ہے تاکہ آدمی کے دل میں وسوسے ڈالے کہتا ہے کہ فلاں بات کر، فلاں بات یاد کر وہ (تمام) باتیں یاد جو اس کو یاد نہ تھیں یاد دلاتا ہے یہاں تک کہ آدمی بھول جاتا ہے کہ اس نے کس قدر نماز پڑھی۔

راوی : عبداللہ بن یوسف، مالک، ابولزناد، اعرج، ابوہریرہ

باب : اذان کا بیان

اذان میں بلند کرنے کا بیان اور حضرت عمر بن عبد العزیز

جلد : جلد اول حدیث 580

راوی : عبد الله بن یوسف، مالك، عبدالرحمن بن عبدالله بن عبدالرحمن بن صعصعه انصاری، مازنی، عبدالله بن عبدالرحمن

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ يُوسُفَ قَالَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي صَعْصَعَةَ الْأَنْصَارِيِّ ثُمَّ الْمَازِنِيِّ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ أَخْبَرَهُ أَنَّ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ قَالَ لَهُ إِنِّي أَرَاكَ تُحِبُّ الْغَنَمَ وَالْبَادِيَةَ فَإِذَا كُنْتَ فِي غَنَمِكَ أَوْ بَادِيَتِكَ فَأَذَّنْتَ بِالصَّلَاةِ فَارْفَعْ صَوْتَكَ بِالنِّدَائِ فَإِنَّهُ لَا يَسْمَعُ مَدَى صَوْتِ الْمُؤَذِّنِ جِنٌّ وَلَا إِنْسٌ وَلَا شَيْئٌ إِلَّا شَهِدَ لَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ قَالَ أَبُو سَعِيدٍ سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

عبد اللہ بن یوسف، مالک، عبد الرحمن بن عبد اللہ بن عبد الرحمن بن صعصعہ انصاری، مازنی، عبد اللہ بن عبد الرحمن روایت کرتے ہیں کہ ان سے ابو سعید خدری نے کہا کہ میں تم کو دیکھتا ہوں کہ تم بکریوں اور جنگل کو پسند کرتے ہو تو میری ایک نصیحت کو یاد رکھو کہ جب تم اپنی بکریوں کے گلہ میں یا اپنے جنگل میں ہو اور نماز کے لئے اذان کہو تو اذان دیتے وقت اپنے آواز کو جو کوئی جن یا انس یا اور کوئی سنے گا تو وہ اس کے لئے قیامت کے دن گواہی دے گا ابو سعید کہتے ہیں کہ میں نے یہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا تھا۔

راوی : عبد اللہ بن یوسف، مالک، عبد الرحمن بن عبد اللہ بن عبد الرحمن بن صعصعہ انصاری، مازنی، عبد اللہ بن عبد الرحمن

اذان سن کر قتال وخون ریزی بند کرنا چاہئے۔۔۔۔

باب : اذان کا بیان

اذان سن کر قتال وخون ریزی بند کرنا چاہئے۔

جلد : جلد اول حدیث 581

راوی: قتیبہ، اسمعیل بن جعفر، حمید، حضرت انس

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ إِذَا غَزَا بِنَا قَوْمًا لَمْ يَكُنْ يَغْزُو بِنَا حَتَّى يُصْبِحَ وَيَنْظُرَ فَإِنْ سَمِعَ أَذَانًا كَفَّ عَنْهُمْ وَإِنْ لَمْ يَسْمَعْ أَذَانًا أَغَارَ عَلَيْهِمْ قَالَ فَخَرَجْنَا إِلَى خَيْبَرَ فَانْتَهَيْنَا إِلَيْهِمْ لَيْلًا فَلَمَّا أَصْبَحَ وَلَمْ يَسْمَعْ أَذَانًا رَكِبَ وَرَكِبْتُ خَلْفَ أَبِي طَلْحَةَ وَإِنَّ قَدَمِي لَتَمَسُّ قَدَمَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَخَرَجُوا إِلَيْنَا بِمَكَاتِلِهِمْ وَمَسَاحِيهِمْ فَلَمَّا رَأَوْا النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالُوا مُحَمَّدٌ وَاللهِ مُحَمَّدٌ وَالْخَمِيسُ قَالَ فَلَمَّا رَآهُمْ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللهُ أَكْبَرُ اللهُ أَكْبَرُ خَرِبَتْ خَيْبَرُ إِنَّا إِذَا نَزَلْنَا بِسَاحَةِ قَوْمٍ فَسَاءَ صَبَاحُ الْمُنْذَرِينَ

قتیبہ، اسماعیل بن جعفر، حمید، حضرت انس رسول اللہ سے روایت کرتے ہیں کہ جب آپ ہمارے ساتھ کسی قوم سے جہاد کرتے تو ہم سے لوٹ مار نہ کرواتے تھے یہاں تک کہ صبح ہو جاتی اور آپ انتظار کرتے اگر اذان سن لیتے تو ان لوگوں کے قتل سے رک جاتے اور اگر اذان نہ سنتے تو ان پر حملہ کرتے انس کہتے ہیں ہم خیبر کی طرف جہاد کو نکلے تو ہم رات کو ان کے قریب پہنچے جب صبح ہو گئی اور آپ نے اذان نہ سنی تو سوار ہو گئے اور میں ابوطلحہ کے پیچھے سوار ہو گیا میرا پیر نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو پیر کو چھوتا رہا تھا انس کہتے ہیں کہ خیبر کے لوگ اپنے تھیلے اور پھاوڑے لئے ہوئے ہماری طرف آئے اور جب انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا تو کہنے لگے کہ محمد اللہ کی قسم اور اس کا لشکر آ گئے انس کہتے ہیں کہ جب ان کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دیکھا تو فرمایا کہ اللہ اکبر اللہ اکبر! خیبر برباد ہو گیا بے شک ہم کسی قوم کے میدان میں بقصد جنگ اترتے ہیں تو ان ڈرائے ہوؤں کی صبح خراب ہو جاتی ہے۔

راوی: قتیبہ، اسمعیل بن جعفر، حمید، حضرت انس

اذان سنتے کیا کہنا چاہیے ؟...

باب : اذان کا بیان

اذان سنتے کیا کہنا چاہیے ؟

جلد : جلد اول حدیث 582

راوی: عبد اللہ بن یوسف، مالک، ابن شہاب، عطاء بن یزید لیثی، ابوسعید خدری،

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ يُوسُفَ قَالَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَطَائِ بْنِ يَزِيدَ اللَّيْثِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا سَمِعْتُمْ النِّدَائَ فَقُولُوا مِثْلَ مَا يَقُولُ الْمُؤَذِّنُ

عبد اللہ بن یوسف، مالک، ابن شہاب، عطاء بن یزید لیثی، ابوسعید خدری، روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جب تم اذان سنو تو اس طرح کہو جس طرح موذن کہہ رہا ہو۔

راوی: عبد اللہ بن یوسف، مالک، ابن شہاب، عطاء بن یزید لیثی، ابوسعید خدری،

باب : اذان کا بیان

اذان سنتے کیا کہنا چاہیے ؟

جلد : جلد اول حدیث 583

راوی: معاذ بن فضالہ، ھشام، یحیٰی، محمد بن ابراھیم بن حارث، عیسیٰ بن طلحہ،

حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ فَضَالَةَ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ يَحْيَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْحَارِثِ قَالَ حَدَّثَنِي عِيسَى بْنُ طَلْحَةَ أَنَّهُ سَمِعَ مُعَاوِيَةَ يَوْمًا فَقَالَ مِثْلَهُ إِلَى قَوْلِهِ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ

معاذ بن فضالہ، ہشام، یحیٰی، محمد بن ابراہیم بن حارث، عیسیٰ بن طلحہ، روایت کرتے ہیں کہ میں نے ایک دن معاویہ کو یہ کہتے ہوئے سنا کہ انہوں نے وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ تک اسے طرح کہا جس طرح موذن نے کہا۔

راوی: معاذ بن فضالہ، ہشام، یحیٰی، محمد بن ابراہیم بن حارث، عیسیٰ بن طلحہ،

باب : اذان کا بیان

اذان سنتے کیا کہنا چاہیے؟

جلد : جلد اول حدیث 584

راوی: اسحق، وھب بن جریر، ھشام، یحیی،

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ قَالَ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ يَحْيَى نَحْوَهُ قَالَ يَحْيَى وَحَدَّثَنِي بَعْضُ إِخْوَانِنَا أَنَّهُ قَالَ لَمَّا قَالَ حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ قَالَ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ وَقَالَ هَكَذَا سَمِعْنَا نَبِيَّكُمْ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ

اسحاق، وہب بن جریر، ہشام، یحیی، اسی کی مثل روایت کرتے ہیں اور یحیی اسی کی مثل روایت کرتے ہیں اور یحیی کا بیان ہے کہ مجھ سے میرے بعض بھائیوں نے بیان کیا کہ موذن نے جب حی علی الصلوہ کہ تو معاویہ نے لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ کہا اور کہا کہ میں نے تمہارے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اسی طرح کہتے ہوئے سنا ہے۔

راوی: اسحق، وہب بن جریر، ہشام، یحیی،

اذان کے وقت دعا کرنے کا بیان...

باب : اذان کا بیان

اذان کے وقت دعا کرنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 585

راوی: علی بن عباس، شعیب بن ابی حمزہ، محمد بن منکدر، جابر بن عبداللہ،

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَيَّاشٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ أَبِي حَمْزَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قَالَ حِينَ يَسْمَعُ النِّدَائَ اللَّهُمَّ رَبَّ هَذِهِ الدَّعْوَةِ التَّامَّةِ وَالصَّلَاةِ الْقَائِمَةِ آتِ مُحَمَّدًا الْوَسِيلَةَ وَالْفَضِيلَةَ وَابْعَثْهُ مَقَامًا مَحْمُودًا الَّذِي وَعَدْتَهُ حَلَّتْ لَهُ شَفَاعَتِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ

علی بن عباس، شعیب بن ابی حمزہ، محمد بن منکدر، جابر بن عبداللہ، روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص اذان سنتے وقت یہ دعا پڑھے اللَّهُمَّ رَبَّ هَذِهِ الدَّعْوَةِ التَّامَّةِ وَالصَّلَاةِ الْقَائِمَةِ آتِ مُحَمَّدًا الْوَسِيلَةَ وَالْفَضِيلَةَ وَابْعَثْهُ مَقَامًا مَحْمُودًا الَّذِي وَعَدْتَهُ تو اس کو قیامت کے دن میری شفاعت نصیب ہو گی۔

راوی: علی بن عباس، شعیب بن ابی حمزہ، محمد بن منکدر، جابر بن عبداللہ،

اذان دینے کے لیے قرعہ ڈالنے کا بیان اور بیان کیا جاتا ہے کہ کچھ لوگوں نے اذان دی...

باب : اذان کا بیان

اذان دینے کے لیے قرعہ ڈالنے کا بیان اور بیان کیا جاتا ہے کہ کچھ لوگوں نے اذان دینے میں جھگڑا کیا تو سعد نے قرعہ ڈال کر ان کے درمیان فیصلہ کر دیا

جلد : جلد اول حدیث 586

راوی: عبد اللہ بن یوسف، مالک، سمی، ابوبکر کے آزاد کردہ غلام ابوصالح،

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ قَالَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ سُمَيٍّ مَوْلَى أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوْ يَعْلَمُ النَّاسُ مَا فِي النِّدَائِ وَالصَّفِّ الْأَوَّلِ ثُمَّ لَمْ يَجِدُوا إِلَّا أَنْ يَسْتَهِمُوا عَلَيْهِ لَاسْتَهَمُوا وَلَوْ يَعْلَمُونَ مَا فِي التَّهْجِيرِ لَاسْتَبَقُوا إِلَيْهِ وَلَوْ يَعْلَمُونَ مَا فِي الْعَتَمَةِ وَالصُّبْحِ لَأَتَوْهُمَا وَلَوْ حَبْوًا

عبداللہ بن یوسف، مالک، سمی، ابوبکر کے آزاد کردہ غلام ابوصالح، ابوہریرہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اگر لوگوں کو یہ معلوم ہو جائے کہ اذان اور صف اول میں شامل ہونے کا کتنا ثواب ہے پھر قرعہ ڈالنے کے بغیر نہ حاصل ہو تو ضرور قرعہ ڈالیں اور اگر یہ معلوم ہو جائے کہ اول وقت نماز پڑھنے میں کیا ثواب ہے تو بڑی کوشش سے آئیں اور اگر جان لیں کہ عشاء اور صبح کی نماز باجماعت ادا کرنے میں کیا ثواب ہے تو ضرور ان دونوں کی جماعت آئیں خواہ گھٹنوں کے بل چل کر ہی آنا پڑے۔

راوی: عبداللہ بن یوسف، مالک، سمی، ابوبکر کے آزاد کردہ غلام ابوصالح،

اذان میں کلام کرنے کا بیان سلیمان بن صرد نے اپنی اذان میں کلام کی احسن بصری نے ک...

باب : اذان کا بیان

اذان میں کلام کرنے کا بیان سلیمان بن صرد نے اپنی اذان میں کلام کی احسن بصری نے کہا ہے اذان یا اقامت کہتے ہنس دینے میں کوئی حرج نہیں

جلد : جلد اول حدیث 587

راوی: مسدد، حماد، ایوب، عبدالحمید، صاحب الزیادی، عاصم، احول، عبداللہ بن حارث رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ أَيُّوبَ وَعَبْدِ الْحَمِيدِ صَاحِبِ الزِّيَادِيِّ وَعَاصِمٍ الْأَحْوَلِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ

قَالَ خَطَبَنَا ابْنُ عَبَّاسٍ فِي يَوْمٍ رَدْغٍ فَلَمَّا بَلَغَ الْمُؤَذِّنُ حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ فَأَمَرَهُ أَنْ يُنَادِيَ الصَّلَاةُ فِي الرِّحَالِ فَنَظَرَ الْقَوْمُ بَعْضُهُمْ إِلَى بَعْضٍ فَقَالَ فَعَلَ هَذَا مَنْ هُوَ خَيْرٌ مِنْهُ وَإِنَّهَا عَزْمَةٌ

مسدد، حماد، ایوب، عبدالحمید، صاحب الزیادی، عاصم، احول، عبداللہ بن حارث رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ ایک دن جاڑوں میں ابر کے دن ابن عباس نے ہمارے سامنے خطبہ پڑھا کہ اتنے میں اذان ہونے لگی جب موذن حی علی الصلوۃ پر پہنچا تو انہوں نے اسے حکم دیا کہ پکارے دے کہ لوگ اپنی اپنی فرودگاہ میں نماز پڑھ لیں جماعت کیلئے نہ آئیں یہ سن کے لوگ ایک دوسرے کی طرف دیکھنے لگے ابن عباس نے کہا یہ اس شخص نے کیا جو مجھ سے بہتر تھا یعنی نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اور یہی افضل ہے۔

راوی : مسدد، حماد، ایوب، عبدالحمید، صاحب الزیادی، عاصم، احول، عبداللہ بن حارث رضی اللہ تعالیٰ عنہ

جب کہ نابینا کے پاس کوئی ایسا شخص ہو جو اسے بتلائے کہ اس کا اذان دینا درست ہے۔۔۔

باب : اذان کا بیان

جب کہ نابینا کے پاس کوئی ایسا شخص ہو جو اسے بتلائے کہ اس کا اذان دینا درست ہے

جلد : جلد اول حدیث 588

راوی: عبد اللہ بن مسلمہ، مالک، ابن شہاب، سالم بن عبد اللہ، عبداللہ بن عمر،

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ عَنْ مَالِكٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ بِلَالًا يُؤَذِّنُ بِلَيْلٍ فَكُلُوا وَاشْرَبُوا حَتَّى يُنَادِيَ ابْنُ أُمِّ مَكْتُومٍ قَالَ وَكَانَ رَجُلًا أَعْمَى لَا يُنَادِي حَتَّى يُقَالَ لَهُ أَصْبَحْتَ أَصْبَحْتَ

عبداللہ بن مسلمہ، مالک، ابن شہاب، سالم بن عبداللہ، عبداللہ بن عمر، روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ بلال رات کو اذان دیتے ہیں پس تم لوگ کھاؤ اور پیو یہاں تک کہ ابن ام مکتوم اذان دیں عبداللہ بن عمر کہتے ہیں کہ ابن مکتوم

نابینا آدمی تھے وہ اس وقت تک اذان نہ دیتے جب تک لوگ یہ نہ کہہ دیں کہ صبح ہو گئی صبح ہو گئی

راوی: عبداللہ بن مسلمہ، مالک، ابن شہاب، سالم بن عبداللہ، عبدللہ بن عمر،

فجر کے طلوع ہونے کے بعد اذان کہنے کا بیان...

باب: اذان کا بیان

فجر کے طلوع ہونے کے بعد اذان کہنے کا بیان

جلد: جلد اول　　　حدیث 589

راوی: عبد الله بن یوسف، مالك، نافع، عبد الله بن عمر،

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ يُوسُفَ قَالَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ أَخْبَرَتْنِي حَفْصَةُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا اعْتَكَفَ الْمُؤَذِّنُ لِلصُّبْحِ وَبَدَا الصُّبْحُ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ خَفِيفَتَيْنِ قَبْلَ أَنْ تُقَامَ الصَّلَاةُ

عبداللہ بن یوسف، مالک، نافع، عبداللہ بن عمر، روایت کرتے ہیں کہ مجھ سے حضرت حفصہ نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی عادت تھی کہ جب موذن صبح کی اذان کہنے کھڑا ہو جاتا اور صبح کی اذان ہو جاتی تو دو رکعتیں ہلکی سی فرض کے قائم ہونے سے پہلے پڑھ لیتے تھے۔

راوی: عبداللہ بن یوسف، مالک، نافع، عبداللہ بن عمر،

باب: اذان کا بیان

جلد : جلد اول　　　حدیث 590

راوی: ابونعیم، شیبان، یحیی، ابوسلمہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ قَالَ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ يَحْيَى عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ خَفِيفَتَيْنِ بَيْنَ النِّدَائِ وَالْإِقَامَةِ مِنْ صَلَاةِ الصُّبْحِ

ابونعیم، شیبان، یحیی، ابوسلمہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا روایت کرتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز صبح کے وقت اذان واقامت کے درمیان میں دو رکعتیں ہلکی سی پڑھ لیتے تھے۔

راوی: ابونعیم، شیبان، یحیی، ابوسلمہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : اذان کا بیان

فجر کے طلوع ہونے کے بعد اذان کہنے کا بیان

جلد : جلد اول　　　حدیث 591

راوی: عبداللہ بن یوسف، مالک، عبداللہ بن دینار، عبداللہ بن عمر،

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ بِلَالًا يُنَادِي بِلَيْلٍ فَكُلُوا وَاشْرَبُوا حَتَّى يُنَادِيَ ابْنُ أُمِّ مَكْتُومٍ

عبداللہ بن یوسف، مالک، عبداللہ بن دینار، عبداللہ بن عمر، روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ بلال رات کو اذان دیتے ہیں تو تم لوگ کھاؤ اور پیؤ یہاں تک کہ ابن ام مکتوم اذان دیں۔

راوی : عبد اللہ بن یوسف، مالک، عبد اللہ بن دینار، عبد اللہ بن عمر،

فجر کی اذان صبح ہونے سے پہلے کہنے کا بیان...

باب : اذان کا بیان

فجر کی اذان صبح ہونے سے پہلے کہنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 592

راوی: محمد بن یونس، زبیر تیمی، ابوعثمان، نہدی، عبداللہ بن مسعود،

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ قَالَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ قَالَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ التَّيْمِيُّ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَسْعُودٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَمْنَعَنَّ أَحَدَكُمْ أَوْ أَحَدًا مِنْكُمْ أَذَانُ بِلَالٍ مِنْ سَحُورِهِ فَإِنَّهُ يُؤَذِّنُ أَوْ يُنَادِي بِلَيْلٍ لِيَرْجِعَ قَائِمَكُمْ وَلِيُنَبِّهَ نَائِمَكُمْ وَلَيْسَ أَنْ يَقُولَ الْفَجْرُ أَوْ الصُّبْحُ وَقَالَ بِأَصَابِعِهِ وَرَفَعَهَا إِلَى فَوْقُ وَطَأْطَأَ إِلَى أَسْفَلُ حَتَّى يَقُولَ هَكَذَا وَقَالَ زُهَيْرٌ بِسَبَّابَتَيْهِ إِحْدَاهُمَا فَوْقَ الْأُخْرَى ثُمَّ مَدَّهَا عَنْ يَمِينِهِ وَشِمَالِهِ

احمد بن یونس، زبیر تیمی، ابو عثمان، نہدی، عبد اللہ بن مسعود، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا تم میں سے کوئی شخص بلال کی اذان سن کر سحری کھانا نہ چھوڑے اس لئے کہ وہ رات کو اذان کہہ دیتے ہیں تا کہ تم میں سے تہجد پڑھنے والا فراغت کر لے اور تا کہ تم میں سے سونے والے کو بیدار کر دیں اور یہ نہیں ہے کہ کوئی شخص سمجھے کہ صبح ہو گئی اور آپ نے اپنی انگلیوں سے اشارہ کیا اور ان کو اوپر کی طرف اٹھایا اور پھر نیچے کی طرف جھکا دیا یہاں تک کہ اس طرح یعنی سفیدی پھیل جائے اور زبیر نے اپنے دونوں شہادت کی انگلیاں ایک دوسری کے اوپر رکھیں پھر دونوں کو اپنے داہنے اور باہیں جانب پھیلا دیا یعنی اس طرح ہر طرف سفیدی پھیل جائے تب سمجھو کہ صبح ہو گئی۔

راوی : محمد بن یونس، زبیر تیمی، ابو عثمان، نہدی، عبد للہ بن مسعود،

باب : اذان کا بیان

فجر کی اذان صبح ہونے سے پہلے کہنے کا بیان

جلد : جلد اول   حدیث 593

راوی : اسحاق، ابواسامہ، عبداللہ ، قاسم بن محمد، عائشہ، نافع، ابن عمر، ح، یوسف بن عیسی، فضل، عبید اللہ بن عمر، قاسم بن محمد، حضرت عائشہ

حَدَّثَنِي إِسْحَاقُ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو أُسَامَةَ قَالَ عُبَيْدُ اللَّهِ حَدَّثَنَا عَنْ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ وَعَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ح قَالَ وَحَدَّثَنِي يُوسُفُ بْنُ عِيسَى قَالَ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ إِنَّ بِلَالًا يُؤَذِّنُ بِلَيْلٍ فَكُلُوا وَاشْرَبُوا حَتَّى يُؤَذِّنَ ابْنُ أُمِّ مَكْتُومٍ

اسحاق، ابواسامہ، عبداللہ، قاسم بن محمد، عائشہ، نافع، ابن عمر، ح، یوسف بن عیسی، فضل، عبید اللہ بن عمر، قاسم بن محمد، حضرت عائشہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتی ہیں کہ آپ نے فرمایا کہ بلال رات میں اذان کہہ دیتے ہیں لہذا تم ابن ام مکتوم کے اذان دینے تک کھایا پیا کرو

راوی : اسحاق، ابواسامہ، عبداللہ، قاسم بن محمد، عائشہ، نافع، ابن عمر، ح، یوسف بن عیسی، فضل، عبید اللہ بن عمر، قاسم بن محمد، حضرت عائشہ

اذان واقامت کے درمیان کتنا فصل ہونا چاہئے...

باب : اذان کا بیان

اذان واقامت کے درمیان کتنا فصل ہونا چاہئے

جلد : جلد اول حدیث 594

راوی: اسحق، واسطی، خالد، جریری، ابن بریدہ، عبداللہ بن مغفل مزنی،

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ الْوَاسِطِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ ابْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُغَفَّلٍ الْمُزَنِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَيْنَ كُلِّ أَذَانَيْنِ صَلَاةٌ ثَلَاثًا لِمَنْ شَاءَ

اسحاق، واسطی، خالد، جریری، ابن بریدہ، عبداللہ بن مغفل مزنی، روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تین مرتبہ فرمایا کہ اگر کوئی پڑھنا چاہے تو دو اذانوں کے درمیان میں ایک نماز کے برابر فصل ہونا چاہے۔

راوی: اسحق، واسطی، خالد، جریری، ابن بریدہ، عبداللہ بن مغفل مزنی،

باب : اذان کا بیان

اذان واقامت کے درمیان کتنا فصل ہونا چاہئے

جلد : جلد اول حدیث 595

راوی: محمد بن بشار، غندر، شعبہ، عمرو، عامر انصاری، انس بن مالک،

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ عَمْرَو بْنَ عَامِرٍ الْأَنْصَارِيَّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ الْمُؤَذِّنُ إِذَا أَذَّنَ قَامَ نَاسٌ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَبْتَدِرُونَ السَّوَارِيَ حَتَّى يَخْرُجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُمْ كَذَلِكَ يُصَلُّونَ الرَّكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْمَغْرِبِ وَلَمْ يَكُنْ بَيْنَ الْأَذَانِ وَالْإِقَامَةِ شَيْءٌ قَالَ

عُثْمَانُ بْنُ جَبَلَةَ وَأَبُو دَاوُدَ عَنْ شُعْبَةَ لَمْ يَكُنْ بَيْنَهُمَا إِلَّا قَلِيلٌ

محمد بن بشار، غندر، شعبہ، عمرو، عامر انصاری، انس بن مالک، روایت کرتے ہیں کہ جب موذن اذان کہتا تھا تو لوگ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اصحاب میں سے ستونوں کے پاس چلے جاتے تھے یہاں تک کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف لاتے اور وہ اسی طرح مغرب سے پہلے دو رکعت نماز پڑھتے تھے اور اذان اور اقامت کے درمیان میں کچھ فصل نہ ہوتا تھا اور عثمان بن حیدر اور ابوداؤد شعبہ سے ناقل ہیں کہ ان دونوں کے درمیان بہت ہی تھوڑا فصل ہوتا تھا۔

راوی : محمد بن بشار، غندر، شعبہ، عمرو، عامر انصاری، انس بن مالک،

اس شخص کا بیان جو اقامت کا انتظار کرے...

باب : اذان کا بیان

اس شخص کا بیان جو اقامت کا انتظار کرے

جلد : جلد اول   حدیث 596

راوی: ابوالیمان، شعیب، زهری، عروه بن زبیر، حضرت عائشه رضی الله تعالیٰ عنها

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ قَالَ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ أَنَّ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سَكَتَ الْمُؤَذِّنُ بِالْأُولَى مِنْ صَلَاةِ الْفَجْرِ قَامَ فَرَكَعَ رَكْعَتَيْنِ خَفِيفَتَيْنِ قَبْلَ صَلَاةِ الْفَجْرِ بَعْدَ أَنْ يَسْتَبِينَ الْفَجْرُ ثُمَّ اضْطَجَعَ عَلَى شِقِّهِ الْأَيْمَنِ حَتَّى يَأْتِيَهُ الْمُؤَذِّنُ لِلْإِقَامَةِ

ابوالیمان، شعیب، زہری، عروہ بن زبیر، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا روایت کرتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی عادت تھی کہ جب موذن فجر کی اذان کہہ کر چپ ہو جاتا تو آپ فجر کے فرض سے پہلے بعد صبح ہو جانے کے دو رکعتیں ہلکی سی پڑھ لیتے تھے پھر اپنے بائیں پہلو پر آرام فرماتے جب موذن اقامت کیلئے آپ کے پاس آتا پھر آپ اٹھ جاتے۔

راوی : ابو الیمان، شعیب، زہری، عروہ بن زبیر، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

اگر کوئی چاہے تو ہر اذان واقامت کے درمیان نماز پڑھ سکتا ہے...

باب : اذان کا بیان

اگر کوئی چاہے تو ہر اذان واقامت کے درمیان نماز پڑھ سکتا ہے

جلد : جلد اول حدیث 597

راوی: عبد اللہ بن یزید، کہمس بن حسن، عبد اللہ بن بریدہ، عبد اللہ بن مغفل

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ يَزِيدَ قَالَ حَدَّثَنَا كَهْمَسُ بْنُ الْحَسَنِ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مُغَفَّلٍ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ كُلِّ أَذَانَيْنِ صَلَاةٌ بَيْنَ كُلِّ أَذَانَيْنِ صَلَاةٌ ثُمَّ قَالَ فِي الثَّالِثَةِ لِمَنْ شَائَ

عبد اللہ بن یزید، کہمس بن حسن، عبد اللہ بن بریدہ، عبد اللہ بن مغفل روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے کہ ہر دو اذانوں یعنی اذان واقامت کے درمیان ایک نماز ہے دو مرتبہ یہی فرمایا تیسری مرتبہ فرمایا اگر کوئی پڑھنا چاہے۔

راوی : عبد اللہ بن یزید، کہمس بن حسن، عبد اللہ بن بریدہ، عبد اللہ بن مغفل

کیا سفر میں ایک ہی موذن کو اذان دینا چاہئے...

باب : اذان کا بیان

کیا سفر میں ایک ہی موذن کو اذان دینا چاہئے

جلد : جلد اول   حدیث 598

راوی: معلی بن اسد، وھیب، ابوایوب، ابوقلابہ، مالك بن حویرث

حَدَّثَنَا مُعَلَّى بْنُ أَسَدٍ قَالَ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ مَالِكِ بْنِ الْحُوَيْرِثِ أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي نَفَرٍ مِنْ قَوْمِي فَأَقَمْنَا عِنْدَهُ عِشْرِينَ لَيْلَةً وَكَانَ رَحِيمًا رَفِيقًا فَلَمَّا رَأَى شَوْقَنَا إِلَى أَهَالِينَا قَالَ ارْجِعُوا فَكُونُوا فِيهِمْ وَعَلِّمُوهُمْ وَصَلُّوا فَإِذَا حَضَرَتْ الصَّلَاةُ فَلْيُؤَذِّنْ لَكُمْ أَحَدُكُمْ وَلْيَؤُمَّكُمْ أَكْبَرُكُمْ

معلی بن اسد، وہیب، ابوایوب، ابوقلابہ، مالک بن حویرث روایت کرتے ہیں کہ میں اپنی قوم کی جماعت کیساتھ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو کر بیس یوم تک مقیم رہا ہم نے آپ کو نہایت رحم دل اور مہربانی کرنے والا پایا چنانچہ اتنا عرصہ مقیم رہنے کے بعد جب آپ نے ہمارا اشتیاق اپنے گھر والوں کی طرف محسوس کیا تو ارشاد فرمایا کہ تم لوٹ جاؤ اور اپنے گھر والوں میں رہو اور انہیں دین کی تعلیم دو اور نماز کا وقت آجایا کرے تو تم میں سے کوئی شخص اذان دے دیا کرے اور تم سب میں بزرگ آدمی تمہارا امام ہے۔

راوی : معلی بن اسد، وہیب، ابوایوب، ابوقلابہ، مالک بن حویرث

مسافر کے لئے اگر جماعت ہو تو اذان واقامت کہنے کا بیان اور اسی طرح مقام عرفات اور...

باب : اذان کا بیان

مسافر کے لئے اگر جماعت ہو تو اذان واقامت کہنے کا بیان اور اسی طرح مقام عرفات اور مزدلفہ میں بھی اور سردی والی رات یا پانی برسنے کی رات میں موذن کا یہ کہنا کہ الصلوۃ فی الرحال نماز اپنی قیام گاہوں میں پڑھ لو

جلد : جلد اول   حدیث 599

راوی: مسلم بن ابرھیم، شعبہ، مھاجر، ابوالحسن، زید بن وھب، ابوذر

حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ الْمُهَاجِرِ أَبِي الْحَسَنِ عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ فَأَرَادَ الْمُؤَذِّنُ أَنْ يُؤَذِّنَ فَقَالَ لَهُ أَبْرِدْ ثُمَّ أَرَادَ أَنْ يُؤَذِّنَ فَقَالَ لَهُ أَبْرِدْ ثُمَّ أَرَادَ أَنْ يُؤَذِّنَ فَقَالَ لَهُ أَبْرِدْ حَتَّى سَاوَى الظِّلُّ التُّلُولَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ شِدَّةَ الْحَرِّ مِنْ فَيْحِ جَهَنَّمَ

مسلم بن ابراہیم، شعبہ، مہاجر، ابوالحسن، زید بن وہب، ابوذر کہتے ہیں کہ ہم کسی سفر میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہمراہ تھے موذن نے ظہر کی اذان دینا چاہی آپ جے اس سے فرمایا کہ ابھی ذرا ٹھنڈا ہو جانے دو پھر اس نے چاہا کہ اذان دے آپ نے فرمایا اس سے فرمایا ابھی ذرا اور ٹھنڈا ہو جانے دو اس نے پھر اذان دینی چاہی تو آپ نے اس سے فرمایا کہ ابھی ذرا اور ٹھنڈا ہو جانے دو یہاں تک کہ سایہ ٹیلوں کے برابر ہو گیا پھر نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ گرمی کی شدت جہنم کے شعلے سے ہوتی ہے۔

راوی : مسلم بن ابرہیم، شعبہ، مہاجر، ابوالحسن، زید بن وہب، ابوذر

باب : اذان کا بیان

مسافر کے لئے اگر جماعت ہو تو اذان واقامت کہنے کا بیان اور اسی طرح مقام عرفات اور مزدلفہ میں بھی اور سردی والی رات یا پانی برسنے کی رات میں موذن کا یہ کہنا کہ الصلوۃ فی الرحال نماز اپنی قیام گاہوں میں پڑھ لو

جلد : جلد اول حدیث 600

راوی: محمد بن یوسف، سفیان، خالد، حذا، ابوقلابہ، مالک بن حویرث،

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ مَالِكِ بْنِ الْحُوَيْرِثِ قَالَ أَتَى رَجُلَانِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُرِيدَانِ السَّفَرَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَنْتُمَا خَرَجْتُمَا فَأَذِّنَا ثُمَّ أَقِيمَا ثُمَّ لِيَؤُمَّكُمَا أَكْبَرُكُمَا

محمد بن یوسف، سفیان، خالد، حذا، ابوقلابہ، مالک بن حویرث، کہتے ہیں کہ دو شخص نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس سفر کے ارادے سے آئے تو ان سے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس سفر کے ارادے سے تو ان سے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا

کہ جب تم نکلو اور نماز کا وقت آجائے تو تم اذان دو پھر اقامت کہو اس کے بعد تم میں جو بزرگ ہو وہ امام ہے۔

راوی : محمد بن یوسف، سفیان، خالد، حذاء، ابوقلابہ، مالک بن حویرث،

باب : اذان کا بیان

مسافر کے لئے اگر جماعت ہو تو اذان واقامت کہنے کا بیان اور اسی طرح مقام عرفات اور مزدلفہ میں بھی اور سردی والی رات یا پانی برسنے کی رات میں موذن کا یہ کہنا کہ الصلوۃ فی الرحال نماز اپنی قیام گاہوں میں پڑھ لو

جلد : جلد اول حدیث 601

راوی: محمد بن مثنی، عبدالوهاب، ایوب، ابوقلابه، مالك بن حویرث

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ قَالَ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ قَالَ أَتَيْنَا النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ شَبَبَةٌ مُتَقَارِبُونَ فَأَقَمْنَا عِنْدَهُ عِشْرِينَ يَوْمًا وَلَيْلَةً وَكَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَحِيمًا رَفِيقًا فَلَمَّا ظَنَّ أَنَّا قَدْ اشْتَهَيْنَا أَهْلَنَا أَوْ قَدْ اشْتَقْنَا سَأَلَنَا عَمَّنْ تَرَكْنَا بَعْدَنَا فَأَخْبَرْنَاهُ قَالَ ارْجِعُوا إِلَى أَهْلِيكُمْ فَأَقِيمُوا فِيهِمْ وَعَلِّمُوهُمْ وَمُرُوهُمْ وَذَكَرَ أَشْيَاءَ أَحْفَظُهَا أَوْ لَا أَحْفَظُهَا وَصَلُّوا كَمَا رَأَيْتُمُونِي أُصَلِّي فَإِذَا حَضَرَتْ الصَّلَاةُ فَلْيُؤَذِّنْ لَكُمْ أَحَدُكُمْ وَلْيَؤُمَّكُمْ أَكْبَرُكُمْ

محمد بن مثنی، عبدالوہاب، ایوب، ابوقلابہ، مالک بن حویرث کہتے ہیں کہ ہم نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آئے اور ہم چند تقریبا برابر کی عمر کے جوان تھے بیس شب و روز ہم آپ کی خدمت میں رہے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نرم دل مہربان تھے جب آپ نے خیال کیا کہ ہم کو اپنے گھر والوں کے پاس پہنچے کا اشتیاق ستا رہا ہے تو ہم سے ان کا حال پوچھا جن کو ہم اپنے پیچھے چھوڑ آئے تھے ہم نے آپ کو سب کچھ بتایا پس آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ واپس لوٹ جاؤ اور ان ہی لوگوں میں رہو اور ان کو تعلیم دو اور اچھی باتوں کا حکم دو اور چند باتیں آپ نے بیان فرمائیں جن کی نسبت مالک نے کہا کہ مجھے یاد ہیں یا یہ کہا یاد نہیں رہیں اور جس طرح تم کو یاد ہیں یا یہ کہ یاد نہیں رکھیں اور جس طرح تم نے مجھے نماز پڑھتے دیکھا ہے اسی طرح نماز پڑھا کرو اور جب نماز

کا وقت آجائے تو تم میں سے کوئی شخص اذان دے دے اور تم میں سے بڑا تمہارا امام بنے۔

راوی: محمد بن مثنی، عبدالوہاب، ایوب، ابوقلابہ، مالک بن حویرث

باب : اذان کا بیان

مسافر کے لئے اگر جماعت ہو تو اذان واقامت کہنے کا بیان اور اسی طرح مقام عرفات اور مزدلفہ میں بھی اور سردی والی رات یا پانی برسنے کی رات میں موذن کا یہ کہنا کہ الصلوۃ فی الرحال نماز اپنی قیام گاہوں میں پڑھ لو

جلد : جلد اول حدیث 602

راوی: مسدد، یحیی، عبید اللہ بن عمر، نافع،

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ قَالَ أَخْبَرَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ حَدَّثَنِي نَافِعٌ قَالَ أَذَّنَ ابْنُ عُمَرَ فِي لَيْلَةٍ بَارِدَةٍ بِضَجْنَانَ ثُمَّ قَالَ صَلُّوا فِي رِحَالِكُمْ فَأَخْبَرَنَا أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَأْمُرُ مُؤَذِّنًا يُؤَذِّنُ ثُمَّ يَقُولُ عَلَى إِثْرِهِ أَلَا صَلُّوا فِي الرِّحَالِ فِي اللَّيْلَةِ الْبَارِدَةِ أَوْ الْمَطِيرَةِ فِي السَّفَرِ

مسدد، یحیی، عبید اللہ بن عمر، نافع، روایت کرتے ہیں کہ ابن عمر نے ایک سردی کی رات کو ضجنان نامی پہاڑی پر چڑھ کر اذان دی اذان دینے کے بعد یہ کہہ دیا کہ الصلوۃ فی رحالکم اور ہم سے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سردی یا نیند کی شب کے بحالت سفر موذن کو حکم دے دیتے تھے کہ اذان سے قبل اور اذان کے بعد وہ یہ کہہ دے کہ الا صلوفی الرحال۔

راوی: مسدد، یحیی، عبید اللہ بن عمر، نافع،

باب : اذان کا بیان

مسافر کے لئے اگر جماعت ہو تو اذان واقامت کہنے کا بیان اور اسی طرح مقام عرفات اور مزدلفہ میں بھی اور سردی والی رات یا پانی برسنے کی رات میں موذن کا یہ کہنا کہ

جلد : جلد اول حدیث 603

راوی: اسحق، جعفر بن عون، ابولعمیس، ابن ابی جحیفہ، ابوجحیفہ

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ قَالَ أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعُمَيْسِ عَنْ عَوْنِ بْنِ أَبِي جُحَيْفَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْأَبْطَحِ فَجَائَهُ بِلَالٌ فَآذَنَهُ بِالصَّلَاةِ ثُمَّ خَرَجَ بِلَالٌ بِالْعَنَزَةِ حَتَّى رَكَزَهَا بَيْنَ يَدَيْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْأَبْطَحِ وَأَقَامَ الصَّلَاةَ

اسحاق، جعفر بن عون، ابو لعمیس، ابن ابی جحیفہ، ابوجحیفہ روایت کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو وادی ابطح میں دیکھا کہ آپ کے پاس بلال نے آکر آپ کو نماز کی اطلاع دی پھر نیزہ لے کر چلے اور اس کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے آگے وادی ابطح میں گاڑ دیا اور آپ نے نماز پڑھائی۔

راوی: اسحق، جعفر بن عون، ابو لعمیس، ابن ابی جحیفہ، ابوجحیفہ

کیا موذن اپنا منہ ادھر ادھر پھیرے اور کیا وہ اذان میں ادھر ادھر دیکھ سکتا ہے بلا...

باب : اذان کا بیان

کیا موذن اپنا منہ ادھر ادھر پھیرے اور کیا وہ اذان میں ادھر ادھر دیکھ سکتا ہے بلال سے منقول ہے کہ انہوں نے اپنی دو انگلیاں اپنے دونوں کانوں میں ڈالیں اور ابن عمر اپنے کانوں میں انگلیاں نہیں دیتے تھے ابراہیم کہتے ہیں کہ بغیر وضو کے اذان دینے میں کچھ مضائقہ نہیں عطاء کا قول ہے کہ اذان کے لئے وضو ثابت ہے اور مسنون ہے اور عائشہ کہتی ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے تمام اوقات میں اللہ تعالی کا ذکر کیا کرتے تھے۔

جلد : جلد اول حدیث 604

راوی: محمد بن یوسف، سفیان، عون بن ابی جحیفہ، ابوجحیفہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَوْنِ بْنِ أَبِي جُحَيْفَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ رَأَى بِلَالًا يُؤَذِّنُ فَجَعَلْتُ أَتَتَبَّعُ فَاهُ هَهُنَا وَهَهُنَا بِالْأَذَانِ

محمد بن یوسف، سفیان، عون بن ابی جحیفہ، ابوجحیفہ سے روایت کرتے ہیں میں نے بلال کو اذان دینے میں ان کو اپنا منہ اذان دیتے وقت ادھر ادھر کرتے پایا۔

راوی : محمد بن یوسف، سفیان، عون بن ابی جحیفہ، ابوجحیفہ

آدمی کا یہ کہنا کہ ہماری نماز جاتی رہی اور ابن سیرین نے اس کہنے کو کہ ہماری نماز...

باب : اذان کا بیان

آدمی کا یہ کہنا کہ ہماری نماز جاتی رہی اور ابن سیرین نے اس کہنے کو کہ ہماری نماز جاتی رہی مکروہ سمجھا ہے اس طرح کہنا چاہئے کہ ہم نے نماز نہیں پائی مگر نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا قول بہت درست ہے

جلد : جلد اول حدیث 605

راوی: ابونعیم، شیبان، یحیی، عبداللہ بن ابی قتادہ، ابوقتادہ

حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ قَالَ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ يَحْيَى عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ بَيْنَمَا نَحْنُ نُصَلِّي مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذْ سَمِعَ جَلَبَةَ رِجَالٍ فَلَمَّا صَلَّى قَالَ مَا شَأْنُكُمْ قَالُوا اسْتَعْجَلْنَا إِلَى الصَّلَاةِ قَالَ فَلَا تَفْعَلُوا إِذَا أَتَيْتُمْ الصَّلَاةَ فَعَلَيْكُمْ بِالسَّكِينَةِ فَمَا أَدْرَكْتُمْ فَصَلُّوا وَمَا فَاتَكُمْ فَأَتِمُّوا

ابونعیم، شیبان، یحیی، عبداللہ بن ابی قتادہ، ابوقتادہ روایت کرتے ہیں کہ ایک مرتبہ ہم نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہمراہ نماز پڑھ رہے تھے آپ نے کچھ لوگوں کی آواز سنی جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز پڑھ چکے تو فرمایا کہ تمہارا کیا حال ہے یعنی یہ شور کیوں ہوا انہوں نے عرض کیا کہ نماز کے لئے عجلت کرنے کی وجہ سے آپ نے فرمایا اب ایسا نہ کرنا جب تم نماز کے لئے آؤ تو نہایت

اطمینان سے آؤ پھر جس قدر نماز پاؤ اس قدر پڑھ لو اور جس قدر تم سے جاتی رہے اس کو پورا کر لو۔

راوی : ابونعیم، شیبان، یحیی، عبداللہ بن ابی قتادہ، ابو قتادہ

اس امر کا بیان کہ جس قدر نماز تم کو مل جائے پڑھ لو اور جس قدر تم سے چھوٹ جائے اس...

باب : اذان کا بیان

اس امر کا بیان کہ جس قدر نماز تم کو مل جائے پڑھ لو اور جس قدر تم سے چھوٹ جائے اس کو پورا کر لو اس کو ابو قتادہ نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نقل کیا ہے

جلد : جلد اول حدیث 606

راوی: آدم، ابن ابی ذئب، زهری، سعید بن مسیب، ابوهریره

حَدَّثَنَا آدَمُ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ح وَعَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا سَمِعْتُمْ الْإِقَامَةَ فَامْشُوا إِلَى الصَّلَاةِ وَعَلَيْكُمْ بِالسَّكِينَةِ وَالْوَقَارِ وَلَا تُسْرِعُوا فَمَا أَدْرَكْتُمْ فَصَلُّوا وَمَا فَاتَكُمْ فَأَتِمُّوا

آدم، ابن ابی ذئب، زہری، سعید بن مسیب، ابوہریرہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا جب تم اقامت سنو تو نماز کے لئے وقار اور اطمینان کو اختیار کئے ہوئے چلو اور دوڑو نہیں پھر جس قدر نماز تمہیں مل جائے پڑھ لو اور جس قدر چھوٹ جائے اس کو پورا کر لو۔

راوی : آدم، ابن ابی ذئب، زہری، سعید بن مسیب، ابوہریرہ

تکبیر کے وقت جب لوگ امام کو دیکھ لیں تو کس وقت کھڑے ہوں...

باب : اذان کا بیان

تکبیر کے وقت جب لوگ امام کو دیکھ لیں تو کس وقت کھڑے ہوں

جلد : جلد اول حدیث 607

راوی: مسلم بن ابراهیم، هشام، یحیی، عبدالله بن ابی قتاده، ابوقتاده

حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ قَالَ كَتَبَ إِلَيَّ يَحْيَى عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أُقِيمَتْ الصَّلَاةُ فَلَا تَقُومُوا حَتَّى تَرَوْنِي

مسلم بن ابراہیم، ہشام، یحیی، عبداللہ بن ابی قتادہ، ابوقتادہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ نماز کی اقامت کے وقت مجھے نہ دیکھ لو اس وقت تک کھڑے نہ ہوا کرو۔

راوی : مسلم بن ابراہیم، ہشام، یحیی، عبداللہ بن ابی قتادہ، ابو قتادہ

نماز کے لئے جلدی سے نہ اٹھے بلکہ اطمیںان اور وقار کے ساتھ اٹھے...

باب : اذان کا بیان

نماز کے لئے جلدی سے نہ اٹھے بلکہ اطمیںان اور وقار کے ساتھ اٹھے

جلد : جلد اول حدیث 608

راوی: ابونعیم، شیبانی، یحیی، عبدالله بن ابی قتاده، ابوقتاده

حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ قَالَ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ يَحْيَى عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ إِذَا أُقِيمَتْ الصَّلَاةُ فَلَا تَقُومُوا حَتَّى تَرَوْنِي وَعَلَيْكُمْ بِالسَّكِينَةِ

ابو نعیم، شیبانی، یحیی، عبداللہ بن ابی قتادہ، ابو قتادہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جب نماز کی اقامت کہی جائے تو تم اس وقت تک نہ کھڑے ہو جب تک کہ مجھے نہ دیکھ لو اور اپنے اطمینان کو لازم سمجھو علی بن مبارک نے اس کی متابعت کی ہے)۔

راوی : ابو نعیم، شیبانی، یحیی، عبداللہ بن ابی قتادہ، ابو قتادہ

کی مسجد سے کسی عذر کی بنا پر نکل سکتا ہے...

باب : اذان کا بیان

کی مسجد سے کسی عذر کی بنا پر نکل سکتا ہے

جلد : جلد اول حدیث 609

راوی : عبدالعزیز بن عبداللہ، ابراهیم بن سعد، صالح بن کیسان، ابن شهاب، ابوسلمہ، ابوهریرہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ وَقَدْ أُقِيمَتْ الصَّلَاةُ وَعُدِّلَتْ الصُّفُوفُ حَتَّى إِذَا قَامَ فِي مُصَلَّاهُ انْتَظَرْنَا أَنْ يُكَبِّرَ انْصَرَفَ قَالَ عَلَى مَكَانِكُمْ فَمَكَثْنَا عَلَى هَيْئَتِنَا حَتَّى خَرَجَ إِلَيْنَا يَنْطِفُ رَأْسُهُ مَاءً وَقَدْ اغْتَسَلَ

عبدالعزیز بن عبداللہ، ابراہیم بن سعد، صالح بن کیسان، ابن شہاب، ابوسلمہ، ابوہریرہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک مرتبہ مسجد سے باہر چلے گئے حالانکہ نماز کی اقامت ہو چکی تھی اور صفیں بھی برابر کرلی گئے تھیں جب آپ واپس آکر مصلی میں کھڑے ہو گئے ہم منتظر رہے کہ اب آپ تکبیر کہیں گے لیکن آپ پھر گئے اور ہم سے فرمایا کہ اپنی جگہ پر رہو ہم بحال خود کھڑے رہے تھوڑے عرصہ میں آپ ہمارے پاس تشریف لائے اور آپ کے سر سے پانی ٹپک رہا تھا آپ نے غسل کیا

تھا۔

راوی : عبدالعزیز بن عبداللہ، ابراہیم بن سعد، صالح بن کیسان، ابن شہاب، ابوسلمہ، ابوہریرہ

اگر امام کہے کہ اپنی جگہ پر ٹھہرے رہو جب تک کہ میں لوٹ کر نہ آؤں تو مقتدی اس کا...

باب : اذان کا بیان

اگر امام کہے کہ اپنی جگہ پر ٹھہرے رہو جب تک کہ میں لوٹ کر نہ آؤں تو مقتدی اس کا انتظار کریں

جلد : جلد اول حدیث 610

راوی: اسحق، محمد بن یوسف، اوزاعی، زہری، ابوسلمہ بن عبدالرحمن، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أُقِيمَتْ الصَّلَاةُ فَسَوَّى النَّاسُ صُفُوفَهُمْ فَخَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَقَدَّمَ وَهُوَ جُنُبٌ ثُمَّ قَالَ عَلَى مَكَانِكُمْ فَرَجَعَ فَاغْتَسَلَ ثُمَّ خَرَجَ وَرَأْسُهُ يَقْطُرُ مَاءً فَصَلَّى بِهِمْ

اسحاق، محمد بن یوسف، اوزاعی، زہری، ابوسلمہ بن عبدالرحمن، حضرت ابوہریرہ روایت کرتے ہیں کہ ایک مرتبہ نماز کی اقامت ہو گئے اور لوگوں نے اپنی صفیں برابر کرلیں اتنے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم باہر نکلے اور آگے بڑھ گئے حالانکہ آپ جنب تھے یا آنے پر فرمایا کہ تم لوگ اپنی جگہ کھڑے رہو چنانچہ آپ لوٹ گئے اور آپ نے غسل فرمایا پھر باہر تشریف لائے تو آپ کے سر سے پانی ٹپک رہا تھا اب آپ نے نماز پڑھائی۔

راوی : اسحق، محمد بن یوسف، اوزاعی، زہری، ابوسلمہ بن عبدالرحمن، حضرت ابوہریرہ

آدمی کا یہ کہنا کہ ہم نے نماز نہیں پڑھی۔...

باب : اذان کا بیان

آدمی کا یہ کہنا کہ ہم نے نماز نہیں پڑھی۔

جلد : جلد اول حدیث 611

راوی: ابونعیم، شیبان، یحیی، ابوسلمہ، جابربن عبداللہ،

حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ قَالَ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ يَحْيَى قَالَ سَمِعْتُ أَبَا سَلَمَةَ يَقُولُ أَخْبَرَنَا جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَائَهُ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ يَوْمَ الْخَنْدَقِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ وَاللهِ مَا كِدْتُ أَنْ أُصَلِّيَ حَتَّى كَادَتْ الشَّمْسُ تَغْرُبُ وَذَلِكَ بَعْدَ مَا أَفْطَرَ الصَّائِمُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللهِ مَا صَلَّيْتُهَا فَنَزَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى بُطْحَانَ وَأَنَا مَعَهُ فَتَوَضَّأَ ثُمَّ صَلَّى يَعْنِي الْعَصْرَ بَعْدَ مَا غَرَبَتْ الشَّمْسُ ثُمَّ صَلَّى بَعْدَهَا الْمَغْرِبَ

ابونعیم، شیبانی، یحیی، ابوسلمہ، جابر بن عبداللہ، روایت کرتے ہیں کہ خندق کے دن عمر بن خطاب نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آئے اور عرض کیا کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم واللہ میں نے اب تک عصر کی نماز نہیں پڑھی اور آفتاب غروب ہو گیا حضرت عمر کی یہ کہنا ایسے وقت تھا کہ روزہ دار کے افطار کا وقت ہو جاتا ہے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بطحان میں اترے اور میں آپ کی ہمراہ تھا آپ نے وضو فرمایا اور آفتاب غروب ہو جانے کے بعد پہلے عصر کی نماز پڑھی اس کے بعد مغرب کی نماز پڑھی۔

راوی : ابونعیم، شیبانی، یحیی، ابوسلمہ، جابر بن عبداللہ،

اقامت کے بعد اگر امام کو کوئی ضرورت پیش آجائے...

باب : اذان کا بیان

اقامت کے بعد اگر امام کو کوئی ضرورت پیش آجائے

جلد : جلد اول حدیث 612

راوی: ابو معمر، عبداللہ بن عمرو، عبدالوارث، عبدالعزیز بن صہیب، انس

حَدَّثَنَا أَبُو مَعْمَرٍ عَبْدُ اللهِ بْنُ عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ صُهَيْبٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ أُقِيمَتْ الصَّلَاةُ وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُنَاجِي رَجُلًا فِي جَانِبِ الْمَسْجِدِ فَمَا قَامَ إِلَى الصَّلَاةِ حَتَّى نَامَ الْقَوْمُ

ابو معمر، عبداللہ بن عمرو، عبدالوارث، عبدالعزیز بن صہیب، انس روایت کرتے ہیں کہ ایک مرتبہ نماز کی اقامت ہوگئی اور نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مسجد کے ایک گوشہ میں کسی شخص سے آہستہ باتیں کر رہے تھے پس آپ نماز کے لئے کھڑے ہوئے یہاں تک کہ بعض لوگ اونگھنے لگے۔

راوی: ابو معمر، عبداللہ بن عمرو، عبدالوارث، عبدالعزیز بن صہیب، انس

اقامت ہو جانے کے بعد کلام کرنے کا بیان...

باب : اذان کا بیان

اقامت ہو جانے کے بعد کلام کرنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 613

راوی: عیاش بن ولید، عبدالاعلی، حمید،

حَدَّثَنَا عَيَّاشُ بْنُ الْوَلِيدِ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ قَالَ سَأَلْتُ ثَابِتًا الْبُنَانِيَّ عَنْ الرَّجُلِ يَتَكَلَّمُ بَعْدَ مَا تُقَامُ الصَّلَاةُ فَحَدَّثَنِي عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ أُقِيمَتْ الصَّلَاةُ فَعَرَضَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ فَحَبَسَهُ

بَعْدَ مَا أُقِيمَتْ الصَّلَاةُ

عیاش بن ولید، عبدالاعلی، حمید، روایت کرتے ہیں کہ میں نے ثابت بنانی سے اس شخص کی بابت پوچھا جو نماز کی اقامت ہو جانے کے بعد کلام کرے انہوں نے مجھ سے انس بن مالک کی حدیث بیان کی کہ انہوں نے کہا ایک مرتبہ نماز کی اقامت ہو چکی تھے اتنے میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس ایک شخص آگیا اس نے آپ کو اقامت ہو جانے کے بعد روک لیا اور باتیں کرتا رہا۔

راوی : عیاش بن ولید، عبدالاعلی، حمید،

نماز باجماعت کے واجب ہونے کا بیان حسن بصری نے کہا ہے کہ اگر کسی شخص کی ماں ازراہ...

باب : اذان کا بیان

نماز باجماعت کے واجب ہونے کا بیان حسن بصری نے کہا ہے کہ اگر کسی شخص کی ماں ازراہ محبت عشاء کی نماز باجماعت پڑھنے سے اس کو منع کرے تو وہ اس کا کہنا مانے

جلد : جلد اول حدیث 614

راوی: عبد الله بن يوسف مالك ابولزناد اعرج ابوهريره

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ يُوسُفَ قَالَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَقَدْ هَمَمْتُ أَنْ آمُرَ بِحَطَبٍ فَيُحْطَبَ ثُمَّ آمُرَ بِالصَّلَاةِ فَيُؤَذَّنَ لَهَا ثُمَّ آمُرَ رَجُلًا فَيَؤُمَّ النَّاسَ ثُمَّ أُخَالِفَ إِلَى رِجَالٍ فَأُحَرِّقَ عَلَيْهِمْ بُيُوتَهُمْ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَوْ يَعْلَمُ أَحَدُهُمْ أَنَّهُ يَجِدُ عَرْقًا سَمِينًا أَوْ مِرْمَاتَيْنِ حَسَنَتَيْنِ لَشَهِدَ الْعِشَاءَ

عبداللہ بن یوسف مالک ابوالزناد اعرج ابوہریرہ روایت کرتے ہیں کہ ایک مرتبہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اس ذات کی قسم جس کے قبضہ میں میری جان ہے میرا یہ ارادہ ہوا ہے کہ اولا لکڑیاں جمع کرنے کا حکم دوں اس کے بعد حکم دوں کہ عشاء کی نماز کوئی دوسرا شخص پڑھائے اور میں خود کچھ لوگوں کو ہمراہ لے کر ایسے لوگوں کے گھروں تک پہنچوں جو عشاء کی نماز جماعت

سے نہیں پڑھتے اور ان کے گھروں کو آگ لگادوں قسم اس کی جس کے ہاتھ میں میری جان ہے کہ اگر ان میں سے کسی کو یہ معلوم ہو جائے کہ وہ فربہ ہڈی یا وہ عمدہ گوشت میں ہڈیاں پائے گا تو یقینا عشاء کی نماز میں آئے۔

راوی : عبد اللہ بن یوسف مالک ابولزناد اعرج ابوہریرہ

نماز باجماعت کی فضیلت کی بیان اور اسوقت کی جماعت فوت ہو جاتی تو دوسری مسجد میں آت...

باب : اذان کا بیان

نماز باجماعت کی فضیلت کی بیان اور اسوقت کی جماعت فوت ہو جاتی تو دوسری مسجد میں آتے انس بن مالک ایک مسجد میں آئے جس میں نماز ہو چکی تھی تو انہوں نے اذان دی اور اقامت کہہ کر جماعت سے نماز پڑھی

جلد : جلد اول حدیث 615

راوی: عبد الله بن يوسف، مالك، نافع، عبد الله بن عمر،

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ يُوسُفَ قَالَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ صَلَاةُ الْجَمَاعَةِ تَفْضُلُ صَلَاةَ الْفَذِّ بِسَبْعٍ وَعِشْرِينَ دَرَجَةً

عبد اللہ بن یوسف، مالک، نافع، عبد اللہ بن عمر، روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جماعت کی نماز تنہا نماز پر ستائیس درجہ ثواب زیادہ ہے۔

راوی : عبد اللہ بن یوسف، مالک، نافع، عبد اللہ بن عمر،

باب : اذان کا بیان

نماز باجماعت کی فضیلت کی بیان اور اسوقت کی جماعت فوت ہو جاتی تو دوسری مسجد میں آتے انس بن مالک ایک مسجد میں آئے جس میں نماز ہو چکی تھی تو انہوں نے اذان دی اور اقامت کہہ کر جماعت سے نماز پڑھی

جلد : جلد اول حدیث 616

راوی: عبداللہ بن یوسف، لیث، یزید بن ہاد، عبداللہ بن خباب، ابوسعید

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ قَالَ حَدَّثَنِي اللَّيْثُ قَالَ حَدَّثَنِي يَزِيدُ ابْنُ الْهَادِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ خَبَّابٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ صَلَاةُ الْجَمَاعَةِ تَفْضُلُ صَلَاةَ الْفَذِّ بِخَمْسٍ وَعِشْرِينَ دَرَجَةً

عبداللہ بن یوسف، لیث، یزید بن ہاد، عبداللہ بن خباب، ابوسعید روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ جماعت کی نماز اکیلے کی نماز سے پچیس درجے زیادہ فضیلت رکھتی ہے۔

راوی : عبداللہ بن یوسف، لیث، یزید بن ہاد، عبداللہ بن خباب، ابوسعید

باب : اذان کا بیان

نماز باجماعت کی فضیلت کی بیان اور اسوقت کی جماعت فوت ہو جاتی تو دوسری مسجد میں آتے انس بن مالک ایک مسجد میں آئے جس میں نماز ہو چکی تھی تو انہوں نے اذان دی اور اقامت کہہ کر جماعت سے نماز پڑھی

جلد : جلد اول حدیث 617

راوی: موسی بن اسمعیل، عبدالواحد، اعمش، ابوصالح، ابوھریرہ

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا صَالِحٍ يَقُولُ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةُ الرَّجُلِ فِي الْجَمَاعَةِ تُضَعَّفُ عَلَى صَلَاتِهِ فِي بَيْتِهِ وَفِي سُوقِهِ خَمْسًا وَعِشْرِينَ ضِعْفًا وَذَلِكَ أَنَّهُ إِذَا تَوَضَّأَ فَأَحْسَنَ الْوُضُوءَ ثُمَّ خَرَجَ إِلَى الْمَسْجِدِ لَا يُخْرِجُهُ إِلَّا الصَّلَاةُ لَمْ يَخْطُ خَطْوَةً إِلَّا

رُفِعَتْ لَهُ بِهَا دَرَجَةٌ وَحُطَّ عَنْهُ بِهَا خَطِيئَةٌ فَإِذَا صَلَّى لَمْ تَزَلْ الْمَلَائِكَةُ تُصَلِّي عَلَيْهِ مَا دَامَ فِي مُصَلَّاهُ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَيْهِ اللَّهُمَّ ارْحَمْهُ وَلَا يَزَالُ أَحَدُكُمْ فِي صَلَاةٍ مَا انْتَظَرَ الصَّلَاةَ

موسی بن اسماعیل، عبدالواحد، اعمش، ابوصالح، ابوہریرہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے کہ آدمی کا جماعت سے نماز پڑھنا اس کے اپنے گھر میں اور اپنے بازار میں نماز پڑھنے سے پچیس درجہ ثواب میں زیادہ ہے کہ جب عمدہ طور پر وضو کر کے مسجد کی طرف چلے اور محض نماز ہی کے لئے چلے تو جو قدم رکھے گا اس کے عوض میں اس کا ایک درجہ بلند کرے گا اور ایک گناہ اس کا معاف ہو گا پھر جب وہ نماز پڑھ لے گا تو برابر فرشتے اس کے لئے دعا کرتے رہیں گے جب تک کہ وہ اپنے مصلی میں رہے گا کہ یا اللہ اس پر رحمت نازل فرما یا اللہ اس پر مہربانی فرما اور تم میں سے ہر شخص جب تک کہ نماز کا انتظار کرتا ہے نماز میں متصور ہوتا ہے۔

راوی : موسی بن اسمعیل، عبدالواحد، اعمش، ابوصالح، ابوہریرہ

باب : اذان کا بیان

نماز باجماعت کی فضیلت کی بیان اور اسوقت کی جماعت فوت ہو جاتی تو دوسری مسجد میں آتے انس بن مالک ایک مسجد میں آئے جس میں نماز ہو چکی تھی تو انہوں نے اذان دی اور اقامت کہہ کر جماعت سے نماز پڑھی

جلد : جلد اول   حدیث 618

راوی: ابوالیمان، شعیب، زہری، سعید بن مسیب، ابوسلمہ بن عبدالرحمن، ابوہریرہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ قَالَ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ وَأَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ تَفْضُلُ صَلَاةُ الْجَمِيعِ صَلَاةَ أَحَدِكُمْ وَحْدَهُ بِخَمْسٍ وَعِشْرِينَ جُزْءًا وَتَجْتَمِعُ مَلَائِكَةُ اللَّيْلِ وَمَلَائِكَةُ النَّهَارِ فِي صَلَاةِ الْفَجْرِ ثُمَّ يَقُولُ أَبُو هُرَيْرَةَ فَاقْرَءُوا إِنْ شِئْتُمْ إِنَّ قُرْآنَ الْفَجْرِ كَانَ مَشْهُودًا قَالَ شُعَيْبٌ وَحَدَّثَنِي نَافِعٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ تَفْضُلُهَا بِسَبْعٍ وَعِشْرِينَ دَرَجَةً

ابوالیمان، شعیب، زہری، سعید بن مسیب، ابوسلمہ بن عبدالرحمن، ابوہریرہ روایت کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے تھے کہ تم میں سے ہر شخص کی جماعت کی نماز تنہا نماز سے پچیس درجے ثواب میں زیادہ ہے اور رات کے فرشتے اور دن کے فرشتے فجر کی نماز میں جمع ہوتے ہیں اس کے بعد ابوہریرہ کہا کرتے تھے کہ اگر چاہو تو اس کی دلیل میں (إِنَّ قُرْآنَ الْفَجْرِ كَانَ مَشْهُودًا) پڑھ لو، شعیب کہتے ہیں مجھ سے نافع نے عبداللہ بن عمر سے نقل کیا کہ جماعت کی نماز تنہا سے ستائیس درجے ثواب میں زیادہ ہے۔

راوی: ابوالیمان، شعیب، زہری، سعید بن مسیب، ابوسلمہ بن عبدالرحمن، ابوہریرہ

باب : اذان کا بیان

نماز باجماعت کی فضیلت کی بیان اور اسوقت کی جماعت فوت ہوجاتی تو دوسری مسجد میں آتے انس بن مالک ایک مسجد میں آئے جس میں نماز ہو چکی تھی تو انہوں نے اذان دی اور اقامت کہہ کر جماعت سے نماز پڑھی

جلد : جلد اول حدیث 619

راوی: عمر بن حفص، حفص، اعمش، سالم،

حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ قَالَ سَمِعْتُ سَالِمًا قَالَ سَمِعْتُ أُمَّ الدَّرْدَائِ تَقُولُ دَخَلَ عَلَيَّ أَبُو الدَّرْدَائِ وَهُوَ مُغْضَبٌ فَقُلْتُ مَا أَغْضَبَكَ فَقَالَ وَاللَّهِ مَا أَعْرِفُ مِنْ أُمَّةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْئًا إِلَّا أَنَّهُمْ يُصَلُّونَ جَمِيعًا

عمر بن حفص، حفص، اعمش، سالم، روایت کرتے ہیں کہ میں نے ام درداء کو کہتے ہوئے سنا وہ کہتی تھیں کہ ایک دن ابودرداء میرے پاس غصہ میں بھرے ہوئے آئے میں نے کہا کہ آپ کو کیوں اتنا غصہ آگیا؟ بولے کہ اللہ کی قسم! محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دین کی کوئی بات اب میں نہیں دیکھتا صرف اتنا ضرور ہے کہ وہ جماعت سے نماز پڑھ لیتے ہیں سو اب اس میں کوتاہی ہونے لگی ہے۔

راوی: عمر بن حفص، حفص، اعمش، سالم،

باب : اذان کا بیان

نماز باجماعت کی فضیلت کی بیان اور اسوقت کی جماعت فوت ہو جاتی تو دوسری مسجد میں آتے انس بن مالک ایک مسجد میں آئے جس میں نماز ہو چکی تھی تو انہوں نے اذان دی اور اقامت کہہ کر جماعت سے نماز پڑھی

جلد : جلد اول حدیث 620

راوی: محمد بن علاء، ابواسامہ، یزید بن عبداللہ، ابوبردہ، ابوموسی

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَائِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ بُرَيْدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَی قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْظَمُ النَّاسِ أَجْرًا فِي الصَّلَاةِ أَبْعَدُهُمْ فَأَبْعَدُهُمْ مَمْشًی وَالَّذِي يَنْتَظِرُ الصَّلَاةَ حَتَّی يُصَلِّيَهَا مَعَ الْإِمَامِ أَعْظَمُ أَجْرًا مِنْ الَّذِي يُصَلِّي ثُمَّ يَنَامُ

محمد بن علاء، ابو اسامہ، یزید بن عبد اللہ، ابو بردہ، ابو موسی روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ سب لوگوں سے زیادہ ثواب ان لوگوں کو ملتا ہے جن کی مسافت مسجد سے دور ہے پھر جن کی ان سے دور ہے اور وہ شخص جو جماعت کا منتظر رہے تاکہ اس کی امام ہمراہ پڑھے باعتبار ثواب کے اس سے زیادہ ہے جو جلدی سے نماز پڑھ کر سو جاتا ہے۔

راوی : محمد بن علاء، ابو اسامہ، یزید بن عبد اللہ، ابو بردہ، ابو موسی

ظہر کی نماز اول وقت پڑھنے کی فضیلت کا بیان...

باب : اذان کا بیان

ظہر کی نماز اول وقت پڑھنے کی فضیلت کا بیان

راوی: قتیبه، مالك، سمی، ابوبكر بن عبدالرحمن (كے آزاد كردہ غلام) ابوصالح سمان، ابوهریره

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ سُمَيٍّ مَوْلَى أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ السَّمَّانِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَيْنَمَا رَجُلٌ يَمْشِي بِطَرِيقٍ وَجَدَ غُصْنَ شَوْكٍ عَلَى الطَّرِيقِ فَأَخَّرَهُ فَشَكَرَ اللهُ لَهُ فَغَفَرَ لَهُ ثُمَّ قَالَ الشُّهَدَائُ خَمْسَةٌ الْمَطْعُونُ وَالْمَبْطُونُ وَالْغَرِيقُ وَصَاحِبُ الْهَدْمِ وَالشَّهِيدُ فِي سَبِيلِ اللهِ وَقَالَ لَوْ يَعْلَمُ النَّاسُ مَا فِي النِّدَائِ وَالصَّفِّ الْأَوَّلِ ثُمَّ لَمْ يَجِدُوا إِلَّا أَنْ يَسْتَهِمُوا لَاسْتَهَمُوا عَلَيْهِ وَلَوْ يَعْلَمُونَ مَا فِي التَّهْجِيرِ لَاسْتَبَقُوا إِلَيْهِ وَلَوْ يَعْلَمُونَ مَا فِي الْعَتَمَةِ وَالصُّبْحِ لَأَتَوْهُمَا وَلَوْ حَبْوًا

قتیبہ، مالک، سمی، ابو بکر بن عبد الرحمن (کے آزاد کردہ غلام) ابو صالح سمان، ابوہریرہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ ایک شخص کسی راستہ میں چلا جارہا تھا کہ اس نے راستے میں کانٹوں کی ایک شاخ پڑی ہوئی دیکھی تو اس کو ہٹا دیا پھر آپ نے فرمایا کہ شہید پانچ لوگ ہیں جو طاعون میں مرے جو پیٹ کے مرض میں مرے اور جو ڈوب کر مرے اور جو دب کر مرے اور جو اللہ کی راہ میں شہید ہوا اور آپ نے فرمایا کہ اگر لوگ کو معلوم ہو جائے کہ اذان دینے میں اور پہلی صف میں شامل ہونے میں کیا ثواب ہے اور پھر یہ نیک کام قرعہ ڈالے بغیر نصیب نہ ہو تو یقینا وہ اس پر قرعہ ڈالیں اور معلوم ہو جائے کہ سویرے نماز پڑھنے میں کیا فضیلت ہے تو بے شک اس کی طرف سبقت سے پڑھنے میں کس قدر ثواب ہے تو یقینا ان میں آکر شریک ہوں اگرچہ گھٹنوں کے بل چلنا پڑے۔

راوی: قتیبہ، مالک، سمی، ابو بکر بن عبد الرحمن (کے آزاد کردہ غلام) ابو صالح سمان، ابوہریرہ

نیک کام میں ہر قدم پر ثواب ملنے کا بیان...

باب : اذان کا بیان

نیک کام میں ہر قدم پر ثواب ملنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 622

راوی: محمد بن عبداللہ بن حوشب، عبدالوہاب، حمید، انس بن مالک

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حَوْشَبٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ قَالَ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا بَنِي سَلِمَةَ أَلَا تَحْتَسِبُونَ آثَارَكُمْ وَقَالَ مُجَاهِدٌ فِي قَوْلِهِ وَنَكْتُبُ مَا قَدَّمُوا وَآثَارَهُمْ قَالَ خُطَاهُمْ وَقَالَ ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنِي حُمَيْدٌ حَدَّثَنِي أَنَسٌ أَنَّ بَنِي سَلِمَةَ أَرَادُوا أَنْ يَتَحَوَّلُوا عَنْ مَنَازِلِهِمْ فَيَنْزِلُوا قَرِيبًا مِنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَكَرِهَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُعْرُوا الْمَدِينَةَ فَقَالَ أَلَا تَحْتَسِبُونَ آثَارَكُمْ قَالَ مُجَاهِدٌ خُطَاهُمْ آثَارُهُمْ أَنْ يُمْشَى فِي الْأَرْضِ بِأَرْجُلِهِمْ

محمد بن عبداللہ بن حوشب، عبدالوہاب، حمید، انس بن مالک روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ نبی سلمہ کیا تم اپنے قدموں سے چل کر مسجد آنے میں ثواب نہیں سمجھتے اور ابن ابی مریم نے بواسطہ یحیی کے انس سے اتنی روایت اور زیادہ کی ہے کہ بن سلمہ نے چاہا کہ اپنے مکانوں سے اٹھ کر نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے قریب کہیں قیام کریں تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس بات کو برا سمجھا کہ مدینہ کو ویراں کر دیں پس آپ نے فرمایا کہ کیا تم اپنے قدموں سے چل کر آنے میں ثواب نہیں سمجھتے؟ اور مجاہد نے کہا ہے کہ خطاہم کے معنی زمین میں اپنے پیروں سے چلنے کے نشانات۔

راوی: محمد بن عبداللہ بن حوشب، عبدالوہاب، حمید، انس بن مالک

نماز عشاء سے پڑھنے کی فضیلت کا بیان...

باب : اذان کا بیان

نماز عشاء سے پڑھنے کی فضیلت کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 623

راوی: عمرو بن حفص، اعمش، ابوصالح، ابوھریرہ

حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ صَلَاةٌ أَثْقَلَ عَلَى الْمُنَافِقِينَ مِنْ الْفَجْرِ وَالْعِشَاءِ وَلَوْ يَعْلَمُونَ مَا فِيهِمَا لَأَتَوْهُمَا وَلَوْ حَبْوًا لَقَدْ هَمَمْتُ أَنْ آمُرَ الْمُؤَذِّنَ فَيُقِيمَ ثُمَّ آمُرَ رَجُلًا يَؤُمُّ النَّاسَ ثُمَّ آخُذَ شُعَلًا مِنْ نَارٍ فَأُحَرِّقَ عَلَى مَنْ لَا يَخْرُجُ إِلَى الصَّلَاةِ بَعْدُ

عمرو بن حفص، اعمش، ابوصالح، ابوہریرہ روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا فجر اور عشاء کی نماز سے زیادہ گراں منافقوں پر کوئی نماز نہیں لیکن اگر ان کو یہ معلوم ہو جائے کہ ان دونوں کے وقت پر پڑھنے میں کیا ثواب ہے تو ضرور ان میں آئیں اگرچہ انہیں گھٹنوں کے بل چلنا پڑے میں نے یہ پختہ ارادہ کر لیا تھا کہ موذن کو اذان دینے کا حکم دوں پھر کسی سے کہوں کہ وہ لوگوں کی امامت کرے اور میں آگ کے شعلے لے لوں اور جو لوگ اب تک گھر سے نماز کے لئے نہ نکلے ہوں ان کے گھروں کو ان کے سمیت جلادوں لیکن ان کے اہل وعیال کا خیال آنے سے یہ ارادہ ترک کر دیا۔

راوی: عمرو بن حفص، اعمش، ابوصالح، ابوہریرہ

دو یا دو سے زیادہ آدمی جماعت کے حکم میں داخل ہیں...

باب: اذان کا بیان

دو یا دو سے زیادہ آدمی جماعت کے حکم میں داخل ہیں

جلد: جلد اول حدیث 624

راوی: مسدد، زید بن زریع، خالد، ابوقلابہ، مالک بن حویرث رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ مَالِكِ بْنِ الْحُوَيْرِثِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا حَضَرَتْ الصَّلَاةُ فَأَذِّنَا وَأَقِيمَا ثُمَّ لِيَؤُمَّكُمَا أَكْبَرُكُمَا

مسدد، زید بن زریع، خالد، ابوقلابہ، مالک بن حویرث رضی اللہ تعالیٰ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ دو شخص رخصت ہونے لگے تو آپ نے فرمایا کہ جب نماز کا وقت آجائے تو اذان دینا اور تم دونوں میں جو بڑا ہو وہ تمہارا امام بن جائے۔

راوی : مسدد، زید بن زریع، خالد، ابوقلابہ، مالک بن حویرث رضی اللہ تعالیٰ عنہ

مسجد میں نماز کے انتظار میں بیٹھنے والے اور مسجدوں کی فضیلت کا بیان...

باب : اذان کا بیان

مسجد میں نماز کے انتظار میں بیٹھنے والے اور مسجدوں کی فضیلت کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 625

راوی: عبد اللہ بن مسلمہ، مالک ابوالزنا اعرج ابوھریرہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مَسْلَمَةَ عَنْ مَالِكٍ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمَلَائِكَةُ تُصَلِّي عَلَى أَحَدِكُمْ مَا دَامَ فِي مُصَلَّاهُ مَا لَمْ يُحْدِثْ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لَهُ اللَّهُمَّ ارْحَمْهُ لَا يَزَالُ أَحَدُكُمْ فِي صَلَاةٍ مَا دَامَتْ الصَّلَاةُ تَحْبِسُهُ لَا يَمْنَعُهُ أَنْ يَنْقَلِبَ إِلَى أَهْلِهِ إِلَّا الصَّلَاةُ

عبداللہ بن مسلمہ، مالک ابوالزنا اعرج ابوہریرہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جب کوئی شخص باوضو اپنے مصلی پر نماز کے انتظار میں بیٹھا رہتا ہے تو فرشتے استغفار کرتے ہیں وہ کہتے ہیں کہ اے اللہ اس کو بخش دے اے اللہ اس پر رحم کرو اور سنو تم میں سے ہر ایک شخص گویا نماز میں ہے جب تک کہ واپس گھر جانے سے نماز کے علاوہ کوئی دوسری چیز مسجد میں بیٹھنے کا سبب نہ ہو صرف نماز ہی کے لئے بیٹھا رہا ہو۔

راوی : عبداللہ بن مسلمہ، مالک ابوالزنا اعرج ابوہریرہ

باب : اذان کا بیان

مسجد میں نماز کے انتظار میں بیٹھنے والے اور مسجدوں کی فضیلت کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 626

راوی: محمد بن بشار، یحیی، عبید اللہ، خبیب بن عبد الرحمن، حفص بن عاصم، ابوہریرہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنِي خُبَيْبُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ حَفْصِ بْنِ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سَبْعَةٌ يُظِلُّهُمْ اللَّهُ فِي ظِلِّهِ يَوْمَ لَا ظِلَّ إِلَّا ظِلُّهُ الْإِمَامُ الْعَادِلُ وَشَابٌّ نَشَأَ فِي عِبَادَةِ رَبِّهِ وَرَجُلٌ قَلْبُهُ مُعَلَّقٌ فِي الْمَسَاجِدِ وَرَجُلَانِ تَحَابَّا فِي اللَّهِ اجْتَمَعَا عَلَيْهِ وَتَفَرَّقَا عَلَيْهِ وَرَجُلٌ طَلَبَتْهُ امْرَأَةٌ ذَاتُ مَنْصِبٍ وَجَمَالٍ فَقَالَ إِنِّي أَخَافُ اللَّهَ وَرَجُلٌ تَصَدَّقَ أَخْفَى حَتَّى لَا تَعْلَمَ شِمَالُهُ مَا تُنْفِقُ يَمِينُهُ وَرَجُلٌ ذَكَرَ اللَّهَ خَالِيًا فَفَاضَتْ عَيْنَاهُ

محمد بن بشار، یحیی، عبید اللہ، خبیب بن عبد الرحمن، حفص بن عاصم، ابوہریرہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا سات آدمیوں کو اللہ اپنے سائے میں رکھے گا جس دن کہ سوائے اس کے سائے کے اور کوئی سایہ نہ ہو گا حاکم، عادل اور وہ شخص جس کا دل مسجدوں میں لگا رہتا ہو اور وہ دو اشخاص جو باہم صرف خدا کے لئے دوستی کریں جب جمع ہوں تو اسی کے لئے اور جب جدا ہوں تو اسی کے لئے اور وہ شخص جس کو کوئی منصب اور جمال والی عورت زنا کیلئے بلائے اور وہ یہ کہہ دے کہ میں اللہ سے ڈرتا ہوں اس لئے نہیں آسکتا اور وہ شخص جو چھپا کر صدقہ دے یہاں تک کہ اس کے بائیں ہاتھ کو بھی معلوم نہ ہو کہ اس کے داہنے ہاتھ نے کیا خرچ کیا اور وہ شخص جو خلوت میں اللہ کو یاد کرے اور اس کی آنکھیں آنسوؤں سے تر ہو جائیں۔

راوی : محمد بن بشار، یحیی، عبید اللہ، خبیب بن عبد الرحمن، حفص بن عاصم، ابوہریرہ

باب : اذان کا بیان

مسجد میں نماز کے انتظار میں بیٹھنے والے اور مسجدوں کی فضیلت کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 627

راوی: قتیبہ، اسمعیل بن جعفر، حمید،

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ حُمَيْدٍ قَالَ سُئِلَ أَنَسٌ هَلْ اتَّخَذَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَاتَمًا فَقَالَ نَعَمْ أَخَّرَ لَيْلَةً صَلَاةَ الْعِشَاءِ إِلَى شَطْرِ اللَّيْلِ ثُمَّ أَقْبَلَ عَلَيْنَا بِوَجْهِهِ بَعْدَ مَا صَلَّى فَقَالَ صَلَّى النَّاسُ وَرَقَدُوا وَلَمْ تَزَالُوا فِي صَلَاةٍ مُنْذُ انْتَظَرْتُمُوهَا قَالَ فَكَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى وَبِيصِ خَاتَمِهِ

قتیبہ، اسماعیل بن جعفر، حمید، روایت کرتے ہیں کہے انس سے پوچھا گیا کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انگوٹھی پہنی تھی یا نہیں انہوں نے کہا کہ ایک رات آپ نے عشاء کی نماز نصف شب تک دیر کر دی پھر نماز پڑھنے کے بعد آپ نے اپنا منہ ہماری طرف کیا اور فرمایا کہ لوگ نماز پڑھ کر سو دیئے لیکن جب تک انتظار میں رہے گویا نماز میں رہے انس کہتے ہیں گویا میں اب بھی آپ کی انگوٹھی کی چمک دیکھ رہا ہوں۔

راوی : قتیبہ، اسمعیل بن جعفر، حمید،

اس شخص کی فضیلت کا بیان جو صبح اور شام کے وقت مسجد جائے...

باب : اذان کا بیان

اس شخص کی فضیلت کا بیان جو صبح اور شام کے وقت مسجد جائے

جلد : جلد اول حدیث 628

راوی: علی بن عبداللہ، یزید بن ھارون، محمد بن مطرف، زید بن اسلم، عطاء بن یسار، ابوھریرہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ قَالَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُطَرِّفٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَائِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ غَدَا إِلَى الْمَسْجِدِ وَرَاحَ أَعَدَّ اللَّهُ لَهُ نُزُلَهُ مِنْ الْجَنَّةِ كُلَّمَا غَدَا أَوْ رَاحَ

علی بن عبداللہ، یزید بن ہارون، محمد بن مطرف، زید بن اسلم، عطاء بن یسار، ابوہریرہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا جو شخص صبح اور شام دونوں وقت مسجد جائے اللہ تعالیٰ اس کے لئے جنت سے اس کی اسی قدر مہمانی مہیا کرے گا جس قدر وہ گیا ہو گا۔

راوی: علی بن عبداللہ، یزید بن ہارون، محمد بن مطرف، زید بن اسلم، عطاء بن یسار، ابوہریرہ

جب نماز کی تکبیر ہو جائے تو سوائے نماز کے اور کوئی نماز نہیں...

باب : اذان کا بیان

جب نماز کی تکبیر ہو جائے تو سوائے نماز کے اور کوئی نماز نہیں

جلد : جلد اول حدیث 629

راوی: عبدالعزیزبن عبداللہ، ابراھیم بن سعد، سعد، حفص بن عاصم، مالک بن بحنیہ، ح، عبدالرحمن بن اسد، شعبہ، سعد بن ابراھیم، حفص بن عاصم، عبداللہ بن مالک بن بحینہ،

حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ حَفْصِ بْنِ عَاصِمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَالِكٍ ابْنِ بُحَيْنَةَ قَالَ مَرَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِرَجُلٍ ح قَالَ وَحَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا بَهْزُ بْنُ أَسَدٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ أَخْبَرَنِي سَعْدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ سَمِعْتُ حَفْصَ بْنَ عَاصِمٍ قَالَ سَمِعْتُ رَجُلًا مِنْ الْأَزْدِ يُقَالُ لَهُ مَالِكُ ابْنُ

بُحَيْنَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى رَجُلًا وَقَدْ أُقِيمَتْ الصَّلَاةُ يُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ فَلَمَّا انْصَرَفَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَاثَ بِهِ النَّاسُ وَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصُّبْحَ أَرْبَعًا الصُّبْحَ أَرْبَعًا تَابَعَهُ غُنْدَرٌ وَمُعَاذٌ عَنْ شُعْبَةَ فِي مَالِكٍ وَقَالَ ابْنُ إِسْحَاقَ عَنْ سَعْدٍ عَنْ حَفْصٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ ابْنِ بُحَيْنَةَ وَقَالَ حَمَّادٌ أَخْبَرَنَا سَعْدٌ عَنْ حَفْصٍ عَنْ مَالِكٍ

عبدالعزیز بن عبداللہ، ابراہیم بن سعد، سعد، حفص بن عاصم، مالک بن بخنیہ، ح، عبدالرحمن بن اسد، شعبہ، سعد بن ابراہیم، حفص بن عاصم، عبداللہ بن مالک بن بحینہ، روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک شخص کو دو رکعت نماز پڑھتے دیکھا حالانکہ نماز کی اقامت ہو چکی تھی تو جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فارغ ہوئے تو لوگ آپ کے گرد جمع ہو گئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس سے فرمایا کہ صبح کی چار رکعتیں ہیں کیا صبح کی چار رکعتیں ہیں اور مالک کی حدیث میں غندر اور معاذ نے شعبہ سے اس کے متابع حدیث روایت کی ہے اور ابن اسحاق نے سعد حفص عبداللہ بن نحینہ سے روایت کیا اور حماد نے کہا کہ ہم سے سعد نے حفص سے انہوں نے مالک سے روایت کیا۔

راوی : عبدالعزیز بن عبداللہ، ابراہیم بن سعد، سعد، حفص بن عاصم، مالک بن بخنیہ، ح، عبدالرحمن بن اسد، شعبہ، سعد بن ابراہیم، حفص بن عاصم، عبداللہ بن مالک بن بحینہ،

مریض کس حد تک کی بیماری میں حاضر باجماعت ہو...

باب : اذان کا بیان

مریض کس حد تک کی بیماری میں حاضر باجماعت ہو

جلد : جلد اول   حدیث 630

راوی: عمرو بن حفص، حفص بن غیاث، اعمش، ابراهیم اسود

حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصِ بْنِ غِيَاثٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ الْأَسْوَدِ قَالَ كُنَّا عِنْدَ عَائِشَةَ

فَذَكَرْنَا الْمُوَاظَبَةَ عَلَى الصَّلَاةِ وَالتَّعْظِيمَ لَهَا قَالَتْ لَمَّا مَرِضَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَضَهُ الَّذِي مَاتَ فِيهِ فَحَضَرَتْ الصَّلَاةُ فَأُذِّنَ فَقَالَ مُرُوا أَبَا بَكْرٍ فَلْيُصَلِّ بِالنَّاسِ فَقِيلَ لَهُ إِنَّ أَبَا بَكْرٍ رَجُلٌ أَسِيفٌ إِذَا قَامَ فِي مَقَامِكَ لَمْ يَسْتَطِعْ أَنْ يُصَلِّيَ بِالنَّاسِ وَأَعَادَ فَأَعَادُوا لَهُ فَأَعَادَ الثَّالِثَةَ فَقَالَ إِنَّكُنَّ صَوَاحِبُ يُوسُفَ مُرُوا أَبَا بَكْرٍ فَلْيُصَلِّ بِالنَّاسِ فَخَرَجَ أَبُو بَكْرٍ فَصَلَّى فَوَجَدَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ نَفْسِهِ خِفَّةً فَخَرَجَ يُهَادَى بَيْنَ رَجُلَيْنِ كَأَنِّي أَنْظُرُ رِجْلَيْهِ تَخُطَّانِ مِنْ الْوَجَعِ فَأَرَادَ أَبُو بَكْرٍ أَنْ يَتَأَخَّرَ فَأَوْمَأَ إِلَيْهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ مَكَانَكَ ثُمَّ أُتِيَ بِهِ حَتَّى جَلَسَ إِلَى جَنْبِهِ قِيلَ لِلْأَعْمَشِ وَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي وَأَبُو بَكْرٍ يُصَلِّي بِصَلَاتِهِ وَالنَّاسُ يُصَلُّونَ بِصَلَاةِ أَبِي بَكْرٍ فَقَالَ بِرَأْسِهِ نَعَمْ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ بَعْضَهُ وَزَادَ أَبُو مُعَاوِيَةَ جَلَسَ عَنْ يَسَارِ أَبِي بَكْرٍ فَكَانَ أَبُو بَكْرٍ يُصَلِّي قَائِمًا

عمرو بن حفص، حفص بن غیاث، اعمش، ابراہیم اسود روایت کرتے ہیں کہ ہم عائشہ کے پاس بیٹھے ہوئے نماز کی پابندی اور اس کی بزرگی کا بیان کر رہے تھے تو انہوں نے کہا کہ جب نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے مرض میں جس میں آپ نے وفات پائی مبتلا ہوئے اور نماز کا وقت آیا اور اذان ہوئی تو آپ نے فرمایا کہ ابو بکر سے کہہ دو کہ لوگوں کو نماز پڑھا دیں آپ سے عرض کیا گیا کہ ابو بکر نرم دل آدمی ہیں جب آپ کی جگہ کھڑے ہوں گے تو شدت غم سے وہ نماز نہ پڑھا سکیں گے دوبارہ پھر آپ نے فرمایا پھر لوگوں نے وہی عرض کیا سہ بارہ آپ نے فرمایا اور فرمایا کہ تم یوسف کو گھیرے میں لینے والی عورتوں کی طرح معلوم ہوتی ہو ابو بکر سے کہو کہ وہ لوگوں کو نماز پڑھا دیں چنانچہ کہہ دیا گیا ابو بکر نماز پڑھانے چلے اتنے میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے آپ میں سہارا لے کر نکلے گویا میں اب بھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دونوں پیروں کی طرف دیکھ رہی ہوں کہ سبب ضعف مرض کے زمین پر گھسٹتے جاتے تھے پس ابو بکر نے چاہا کہ پیچھے ہٹ جائیں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انہیں اشارہ کیا کہ تم اپنی جگہ پر رہو پھر آپ لائے گئے یہاں تک کہ ابو بکر کے پہلو میں آپ بیٹھ گئے اعمش سے پوچھا گیا کہ کیا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز پڑھتے تھے اور ابو بکر آپ کی نماز کی اقتدا کرتے تھے اور لوگ ابو بکر کی نماز کی اقتدا کرتے تھے تو اعمش نے اپنے سر سے اشارہ کیا کہ ہاں اور ابو معاویہ نے اتنے لفظ زیادہ روایت کئے کہ ابو بکر آپ کے بائیں جانب بیٹھ گئے اور ابو بکر کھڑے ہو کر نماز پڑھتے تھے۔

راوی : عمرو بن حفص، حفص بن غیاث، اعمش، ابراہیم اسود

باب : اذان کا بیان

مریض کس حد تک کی بیماری میں حاضر باجماعت ہو

جلد : جلد اول حدیث 631

راوی: ابراهیم بن موسی، هشام بن یوسف، معمر، زهری، عیبد الله بن عبدالله، حضرت عائشه

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى قَالَ أَخْبَرَنَا هِشَامُ بْنُ يُوسُفَ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ لَمَّا ثَقُلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاشْتَدَّ وَجَعُهُ اسْتَأْذَنَ أَزْوَاجَهُ أَنْ يُمَرَّضَ فِي بَيْتِي فَأَذِنَّ لَهُ فَخَرَجَ بَيْنَ رَجُلَيْنِ تَخُطُّ رِجْلَاهُ الْأَرْضَ وَكَانَ بَيْنَ الْعَبَّاسِ وَرَجُلٍ آخَرَ قَالَ عُبَيْدُ اللَّهِ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِابْنِ عَبَّاسٍ مَا قَالَتْ عَائِشَةُ فَقَالَ لِي وَهَلْ تَدْرِي مَنْ الرَّجُلُ الَّذِي لَمْ تُسَمِّ عَائِشَةُ قُلْتُ لَا قَالَ هُوَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ

ابراہیم بن موسی، ہشام بن یوسف، معمر، زہری، عیبد اللہ بن عبد اللہ، حضرت عائشہ روایت کرتی ہیں کہ جب نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بیمار ہوئے اور مرض آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا بڑھ گیا تو آپ نے اپنی بیبیوں سے اجازت مانگی کہ میرے گھر میں آپ کی تیمارداری کی جائے سب نے اجازت دے دی پس آپ دو آدمیوں کے درمیان سہارا لیکر نکلے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دونوں پیر زمین پر گھسٹتے جاتے تھے اور آپ عباس کے اور ایک اور شخص کے درمیان میں سہارا لگائے ہوئے تھے عبید اللہ کہتے ہیں کہ مجھ سے جو کچھ حضرت عائشہ نے بیان کیا تھا اس کا ذکر ابن عباس سے کیا انہوں نے کہا تم جانتے ہو کہ وہ دوسرا شخص کون تھا جس کا نام حضرت عائشہ نے نہیں لیا؟ میں نے کہا نہیں انہوں نے کہ وہ علی بن ابی طالب تھے۔

راوی: ابراہیم بن موسی، ہشام بن یوسف، معمر، زہری، عیبد اللہ بن عبد اللہ، حضرت عائشہ

بارش اور عذر کی بناء پر گھر میں نماز پڑھ لینے کی اجازت کا بیان...

باب : اذان کا بیان

بارش اور عذر کی بناء پر گھر میں نماز پڑھ لینے کی اجازت کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 632

راوی: عبد الله بن یوسف، مالك، نافع، ابن عمر

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ يُوسُفَ قَالَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ أَذَّنَ بِالصَّلَاةِ فِي لَيْلَةٍ ذَاتِ بَرْدٍ وَرِيحٍ ثُمَّ قَالَ أَلَا صَلُّوا فِي الرِّحَالِ ثُمَّ قَالَ إِنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَأْمُرُ الْمُؤَذِّنَ إِذَا كَانَتْ لَيْلَةٌ ذَاتُ بَرْدٍ وَمَطَرٍ يَقُولُ أَلَا صَلُّوا فِي الرِّحَالِ

عبداللہ بن یوسف، مالک، نافع، روایت کرتے ہیں کہ ابن عمر سے ایک سرد اور ہوادار شب میں نماز کی اذان دی جس میں یہ بھی کہہ دیا کہ لوگو! اپنے اپنے گھروں میں نماز پڑھو اس کے بعد کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم موذن کو حکم دیتے تھے جب رات سرد اور مینہ کی ہو تو کہہ دے الا صلو فی الرحال کہ لوگو! اپنے اپنے گھر میں نماز پڑھ لو۔ اسماعیل، مالک ابن شہاب محمود بن ربیع انصاری روایت کرتے ہیں کہ عتبان اپنی قوم کی امامت کیا کرتے تھے چونکہ وہ نابینا تھے انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کیا کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کبھی اندھیرا ہوتا ہے اور پانی بہتا ہوتا ہے اور میں اندھا آدمی ہوں اس وقت نہیں آسکتا تو یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ میرے گھر میں کسی جگہ نماز پڑھا دیجئے تاکہ میں اس کو مصلے بنالوں پس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان کے ہاں تشریف لائے اور فرمایا جہاں تم کہو نماز پڑھ دوں انہوں نے گھر کے ایک مقام کی طرف اشارہ کر دیا وہاں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نماز پڑھی۔ معلوم ہوا کہ بارش میں جب راستہ خراب ہو جائے تو جماعت کا ترک کر دینا جائز ہے لوگ اپنے گھروں میں نماز پڑھ سکتے ہیں۔

راوی: عبداللہ بن یوسف، مالک، نافع، ابن عمر

باب : اذان کا بیان

بارش اور عذر کی بناء پر گھر میں نماز پڑھ لینے کی اجازت کا بیان

جلد : جلد اول	حدیث 633

راوی: اسمعیل، مالك ابن شهاب، محمود بن ربیع انصاری،

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ مَحْمُودِ بْنِ الرَّبِيعِ الْأَنْصَارِيِّ أَنَّ عِتْبَانَ بْنَ مَالِكٍ كَانَ يَؤُمُّ قَوْمَهُ وَهُوَ أَعْمَى وَأَنَّهُ قَالَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّهَا تَكُونُ الظُّلْمَةُ وَالسَّيْلُ وَأَنَا رَجُلٌ ضَرِيرُ الْبَصَرِ فَصَلِّ يَا رَسُولَ اللَّهِ فِي بَيْتِي مَكَانًا أَتَّخِذُهُ مُصَلَّى فَجَائَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَيْنَ تُحِبُّ أَنْ أُصَلِّيَ فَأَشَارَ إِلَى مَكَانٍ مِنْ الْبَيْتِ فَصَلَّى فِيهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اسمعیل، مالک ابن شہاب، محمود بن ربیع انصاری، روایت کرتے ہیں کہ عتبان اپنی قوم کی امامت کیا کرتے تھے چونکہ وہ نابینا تھے انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کیا کہ یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کبھی اندھیرا ہوتا ہے اور پانی بہتا ہوتا ہے اور میں اندھا آدمی ہوں اس وقت نہیں آسکتا تو یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ میرے گھر میں کسی جگہ نماز پڑھا دیجئے تاکہ میں اس کو مصلے بنالوں پس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان کے ہاں تشریف لائے اور فرمایا جہاں تم کہو نماز پڑھ دوں انہوں نے گھر کے ایک مقام کی طرف اشارہ کر دیا وہاں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نماز پڑھی۔

راوی: اسمعیل، مالک ابن شہاب، محمود بن ربیع انصاری،

کیا امام جس قدر لوگ موجود ہیں ان ہی کے ساتھ نماز پڑھ لے اور کیا جمعہ کے دن بارش...

باب : اذان کا بیان

کیا امام جس قدر لوگ موجود ہیں ان ہی کے ساتھ نماز پڑھ لے اور کیا جمعہ کے دن بارش میں بھی خطبہ پڑھے یا نہیں

جلد : جلد اول	حدیث 634

راوی: عبد اللہ بن عبد الوھاب، حماد بن زید، عبد الحمید صاحب الزدیای، عبد اللہ بن حارث

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ صَاحِبُ الزِّيَادِيِّ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللهِ بْنَ الْحَارِثِ قَالَ خَطَبَنَا ابْنُ عَبَّاسٍ فِي يَوْمٍ ذِي رَدْغٍ فَأَمَرَ الْمُؤَذِّنَ لَمَّا بَلَغَ حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ قَالَ قُلْ الصَّلَاةُ فِي الرِّحَالِ فَنَظَرَ بَعْضُهُمْ إِلَى بَعْضٍ فَكَأَنَّهُمْ أَنْكَرُوا فَقَالَ كَأَنَّكُمْ أَنْكَرْتُمْ هَذَا إِنَّ هَذَا فَعَلَهُ مَنْ هُوَ خَيْرٌ مِنِّي يَعْنِي النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّهَا عَزْمَةٌ وَإِنِّي كَرِهْتُ أَنْ أُحْرِجَكُمْ وَعَنْ حَمَّادٍ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ نَحْوَهُ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ كَرِهْتُ أَنْ أُؤَثِّمَكُمْ فَتَجِيئُونَ تَدُوسُونَ الطِّينَ إِلَى رُكَبِكُمْ

عبداللہ بن عبدالوہاب، حماد بن زید، عبدالحمید صاحب الزدیای، عبداللہ بن حارث کا بیان ہے کہ ایک مرتبہ بارش کی وجہ سے کیچڑ ہوگئی تھی حضرت ابن عباس نے اس دن خطبہ فرمایا اور موذن سے کہہ دیا تھا کہ اذان کے بعد یہ کہہ دے کہ اپنے اپنے گھروں میں نماز پڑھو یہ سن کر لوگ ایک دوسرے کی طرف دیکھنے لگے گویا کہ انہوں نے اس کو برا سمجھا تو ابن عباس کہا کہ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ تم نے اس کو برا سمجھا بے شک اس کے اس نے کیا ہے جو مجھ سے بہتر تھے یعنی نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ یقینی امر ہے کہ اذان سے مسجد میں آنا واجب ہو جاتا ہے اور میں نے یہ اچھا نہ سمجھا کہ تمہیں تکلیف میں ڈالوں حضرت عاصم نے بھی حضرت ابن عباس سے اسی طرح نقل کیا ہے صرف اتنا فرق ہے کہ انہوں نے کہا کہ مجھے اچھا نہ معلوم ہوا کہ گناہ گار کروں یا تم مٹی کو گھٹنوں تک روندتے آؤ۔

راوی : عبداللہ بن عبدالوہاب، حماد بن زید، عبدالحمید صاحب الزدیای، عبداللہ بن حارث

باب : اذان کا بیان

کیا امام جس قدر لوگ موجود ہیں ان ہی کے ساتھ نماز پڑھ لے اور کیا جمعہ کے دن بارش میں بھی خطبہ پڑھے یا نہیں

جلد : جلد اول   حدیث 635

راوی: مسلم، هشام، یحیی، ابوسلمه،

حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ يَحْيَى عَنْ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ سَأَلْتُ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ فَقَالَ جَائَتْ

سَحَابَةٌ فَمَطَرَتْ حَتَّى سَالَ السَّقْفُ وَكَانَ مِنْ جَرِيدِ النَّخْلِ فَأُقِيمَتْ الصَّلَاةُ فَرَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْجُدُ فِي الْمَائِ وَالطِّينِ حَتَّى رَأَيْتُ أَثَرَ الطِّينِ فِي جَبْهَتِهِ

مسلم، ہشام، یحیی، ابوسلمہ، روایت کرتے ہیں کہ میں نے ابوسعید خدری سے پوچھا تو انہوں نے کہا کہ ایک مرتبہ ابر آیا اور وہ برسنے لگا یہاں تک کہ چھت ٹپکنے لگی اور چھت اس وقت تک کھجور کی شاخوں سے (پٹی ہوئی) تھی پھر نماز کی اقامت ہوئی تو میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا کہ پانی اور مٹی میں سجدہ کرتے تھے یہاں تک کہ مٹی کا اثر میں نے آپ کی پیشانی میں دیکھا۔

راوی : مسلم، ہشام، یحیی، ابوسلمہ،

باب : اذان کا بیان

کیا امام جس قدر لوگ موجود ہیں ان ہی کے ساتھ نماز پڑھ لے اور کیا جمعہ کے دن بارش میں بھی خطبہ پڑھے یا نہیں

جلد : جلد اول حدیث 636

راوی: آدم، شعبہ، انس بن سیرین، انس

حَدَّثَنَا آدَمُ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ سِيرِينَ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسًا يَقُولُ قَالَ رَجُلٌ مِنْ الْأَنْصَارِ إِنِّي لَا أَسْتَطِيعُ الصَّلَاةَ مَعَكَ وَكَانَ رَجُلًا ضَخْمًا فَصَنَعَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَعَامًا فَدَعَاهُ إِلَى مَنْزِلِهِ فَبَسَطَ لَهُ حَصِيرًا وَنَضَحَ طَرَفَ الْحَصِيرِ فَصَلَّى عَلَيْهِ رَكْعَتَيْنِ فَقَالَ رَجُلٌ مِنْ آلِ الْجَارُودِ لِأَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي الضُّحَى قَالَ مَا رَأَيْتُهُ صَلَّاهَا إِلَّا يَوْمَئِذٍ

آدم، شعبہ، انس بن سیرین، انس روایت کرتے ہیں کہ انصار میں سے ایک شخص نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کیا کہ میں معذور ہوں آپ کے ہمراہ نماز نہیں پڑھ سکتا اور وہ فربہ آدمی تھا اس کے بعد اس نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لئے کھانا تیار کیا اور آپ کو اپنے مکان میں بلایا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دو رکعت نماز پڑھی اتنے میں آل جارود میں سے ایک شخص

نے انس سے پوچھا کہ کیا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز چاشت پڑھا کرتے تھے انس نے کہا کہ میں نے سوائے اس دن کے کبھی آپ کو پڑھتے نہیں دیکھا۔

راوی : آدم، شعبہ، انس بن سیرین، انس

اگر کھانا آجائے اور نماز کی اقامت ہو جائے ابن عمر پہلے کھالیتے تھے اور ابوالدرد...

باب : اذان کا بیان

اگر کھانا آجائے اور نماز کی اقامت ہو جائے ابن عمر پہلے کھالیتے تھے اور ابوالدرداکا قول ہے کہ آدمی کے عقل مند ہونے کی علامت یہ ہے کہ پہلے اپنی ضرورت کو پورا کرے تاکہ نماز کی طرف اطمینان قلب کے ساتھ متوجہ ہو

جلد : جلد اول　　　حدیث 637

راوی: مسدد، یحیی، ھشام بن عروہ، عروہ، حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ سَمِعْتُ عَائِشَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ إِذَا وُضِعَ الْعَشَاءُ وَأُقِيمَتْ الصَّلَاةُ فَابْدَئُوا بِالْعَشَاءِ

مسدد، یحیی، ہشام بن عروہ، عروہ، حضرت عائشہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتی ہیں کہ آپ نے فرمایا جب کھانا سامنے رکھ دیا جائے اور نماز کی اقامت ہو تو پہلے کھانا کھالو۔ لیث، عقیل، ابن شہاب، حضرت انس بن مالک روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جب کھانا سامنے رکھ دیا جائے تو مغرب کی نماز پڑھنے سے پہلے کھانا کھالو اور اپنے کھانے میں عجلت نہ کرو۔

راوی : مسدد، یحیی، ہشام بن عروہ، عروہ، حضرت عائشہ

باب : اذان کا بیان

اگر کھانا آجائے اور نماز کی اقامت ہو جائے ابن عمر پہلے کھالیتے تھے اور ابو الدرداکا قول ہے کہ آدمی کے عقل مند ہونے کی علامت یہ ہے کہ پہلے اپنی ضرورت کو پورا کرے تاکہ نماز کی طرف اطمینان قلب کے ساتھ متوجہ ہو

جلد : جلد اول حدیث 638

راوی: یحیی بن بکیر، ابن شهاب، حضرت انس بن مالك

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا قُدِّمَ الْعَشَائُ فَابْدَؤُا بِهِ قَبْلَ أَنْ تُصَلُّوا صَلَاةَ الْمَغْرِبِ وَلَا تَعْجَلُوا عَنْ عَشَائِكُمْ

یحیی بن بکیر، ابن شہاب، حضرت انس بن مالک روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب کھانا سامنے رکھ دیا جائے تو مغرب کی نماز پڑھنے سے پہلے کھانا کھالو اور اپنے کھانے میں عجلت نہ کرو۔

راوی : یحیی بن بکیر، ابن شہاب، حضرت انس بن مالک

باب : اذان کا بیان

اگر کھانا آجائے اور نماز کی اقامت ہو جائے ابن عمر پہلے کھالیتے تھے اور ابو الدرداکا قول ہے کہ آدمی کے عقل مند ہونے کی علامت یہ ہے کہ پہلے اپنی ضرورت کو پورا کرے تاکہ نماز کی طرف اطمینان قلب کے ساتھ متوجہ ہو

جلد : جلد اول حدیث 639

راوی: عبید، ابن اسمعیل، ابواسامه، نافع، ابن عمر،

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ عَنْ أَبِي أُسَامَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ إِذَا وُضِعَ عَشَائُ أَحَدِكُمْ وَأُقِيمَتْ الصَّلَاةُ فَابْدَؤُا بِالْعَشَائِ وَلَا يَعْجَلْ حَتَّى يَفْرُغَ مِنْهُ وَكَانَ ابْنُ عُمَرَ يُوضَعُ لَهُ الطَّعَامُ وَتُقَامُ الصَّلَاةُ فَلَا يَأْتِيهَا حَتَّى يَفْرُغَ وَإِنَّهُ لَيَسْمَعُ قِرَائَةَ الْإِمَامِ وَقَالَ زُهَيْرٌ وَوَهْبُ بْنُ عُثْمَانَ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَانَ أَحَدُكُمْ عَلَى الطَّعَامِ فَلَا يَعْجَلْ حَتَّى يَقْضِيَ حَاجَتَهُ مِنْهُ وَإِنْ أُقِيمَتْ الصَّلَاةُ قَالَ أَبُو عَبْدِ اللهِ وَحَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ عَنْ وَهْبِ بْنِ عُثْمَانَ وَوَهْبٌ مَدِينِيٌّ

عبید بن اسماعیل، ابواسامہ، نافع، ابن عمر، روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جب تم میں سے کسی کا کھانا سامنے رکھ دیا جائے اور نماز کی اقامت بھی ہو جائے تو پہلے کھانا کھالے اور جلدی نہ کرے یہاں تک کہ اس سے فارغ نہ ہو جائے۔ ابن عمر کی عادت تھے کہ جب ان کے سامنے کھانا رکھ دیا جاتا اور جماعت بھی کھڑی ہو جاتی تو جب تک کھانے سے فارغ نہ ہو لیتے نماز میں نہ آتے حالانکہ وہ یقیناامام کی قرائت سنتے تھے اور زہیر اور وہب بن عثمان نے یہ سند موسیٰ بن عقبہ نافع ابن عمر سے نقل کیا ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جب تم میں سے کوئی کھانے پر بیٹھ گیا ہو تو جلدی نہ کرے یہاں تک کہ اپنے اشتہا اس سے پوری کرلے اگرچہ جماعت کھڑی ہوگئی ہو امام بخاری نے کہا کہ مجھ سے ابراہیم بن منذر نے وہب بن عثمان سے روایت کیا اور وہب مدینہ کے رہنے والے تھے۔

راوی: عبید، ابن اسمعیل، ابواسامہ، نافع، ابن عمر،

جب نماز کے لئے امام بلایا جائے اور اس کے ہاتھ میں وہ چیز ہو جو کھا رہا ہو...

باب : اذان کا بیان

جب نماز کے لئے امام بلایا جائے اور اس کے ہاتھ میں وہ چیز ہو جو کھا رہا ہو

جلد : جلد اول　　　حدیث 640

راوی: عبدالعزیزبن عبداللہ، ابراہیم بن سعد، صالح، ابن شہاب، جعفر بن عمرو بن امیہ، عمرو بن امیہ،

حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ اللهِ قَالَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ صَالِحٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي جَعْفَرُ بْنُ عَمْرِو بْنِ

أُمَيَّةَ أَنَّ أَبَاهُ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْكُلُ ذِرَاعًا يَحْتَزُّ مِنْهَا فَدُعِيَ إِلَى الصَّلَاةِ فَقَامَ فَطَرَحَ السِّكِّينَ فَصَلَّى وَلَمْ يَتَوَضَّأْ

عبدالعزیز بن عبداللہ، ابراہیم بن سعد، صالح، ابن شہاب، جعفر بن عمرو بن امیہ، عمرو بن امیہ، روایت کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ایک شانہ کھاتے ہوئے دیکھا آپ اس میں سے گوشت کاٹ کر کھاتے تھے اتنے میں آپ کو نماز کیلئے بلایا گیا تو آپ اٹھ کھڑے ہوئے اور چھری آپ نے نیچے ڈال دی پھر آپ نے نماز پڑھی اور وضو نہیں فرمایا یعنی گوشت کھانے کے بعد۔

راوی : عبدالعزیز بن عبداللہ، ابراہیم بن سعد، صالح، ابن شہاب، جعفر بن عمرو بن امیہ، عمرو بن امیہ،

جو شخص گھر کے کام کاج میں ہو اور نماز کی تکبیر کہی جائے تو نماز کے لئے کھڑا ہو جائے...

باب : اذان کا بیان

جو شخص گھر کے کام کاج میں ہو اور نماز کی تکبیر کہی جائے تو نماز کے لئے کھڑا ہو جائے

جلد : جلد اول　　**حدیث** 641

راوی: آدم، شعبہ، حکم، ابراھیم، اسود،

حَدَّثَنَا آدَمُ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا الْحَكَمُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ الْأَسْوَدِ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ مَا كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصْنَعُ فِي بَيْتِهِ قَالَتْ كَانَ يَكُونُ فِي مِهْنَةِ أَهْلِهِ تَعْنِي خِدْمَةَ أَهْلِهِ فَإِذَا حَضَرَتْ الصَّلَاةُ خَرَجَ إِلَى الصَّلَاةِ

آدم، شعبہ، حکم، ابراہیم، اسود، روایت کرتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ سے پوچھا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے گھر میں کیا کیا کرتے تھے وہ بولیں کہ اپنے گھر والوں کی محنت یعنی خدمت میں مصروف رہتے تھے جب نماز کا وقت آجاتا تو آپ نماز کیلئے چلے جاتے۔

راوی : آدم، شعبہ، حکم، ابراہیم، اسود،

اس شخص کا بیان جو لوگوں کو صرف اس لئے نماز پڑھائے کہ انہیں رسول اللہ صلی اللہ عل...

باب : اذان کا بیان

اس شخص کا بیان جو لوگوں کو صرف اس لئے نماز پڑھائے کہ انہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نماز ان کی سنت سکھائے

جلد : جلد اول حدیث 642

راوی: موسی ابن اسمعیل، ذهیب، ایوب، ابوقلابه

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ قَالَ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ قَالَ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ قَالَ جَائَنَا مَالِكُ بْنُ الْحُوَيْرِثِ فِي مَسْجِدِنَا هَذَا فَقَالَ إِنِّي لَأُصَلِّي بِكُمْ وَمَا أُرِيدُ الصَّلَاةَ أُصَلِّي كَيْفَ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي فَقُلْتُ لِأَبِي قِلَابَةَ كَيْفَ كَانَ يُصَلِّي قَالَ مِثْلَ شَيْخِنَا هَذَا قَالَ وَكَانَ الشَّيْخُ يَجْلِسُ إِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنْ السُّجُودِ قَبْلَ أَنْ يَنْهَضَ فِي الرَّكْعَةِ الْأُولَى

موسی ابن اسماعیل، ذہیب، ایوب، ابوقلابہ روایت کرتے ہیں کہ ہمارے پاس مالک بن حویرث ہماری اسی مسجد میں آئے اور انہوں نے کہا کہ میں تمہارے سامنے نماز پڑھتا ہوں میرا مقصود نماز پڑھنا نہیں ہے بلکہ جس طرح میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو نماز پڑھتے دیکھا ہے اسی طرح تمہارے دکھانے کو پڑھتا ہوں ایوب کہتے ہیں کہ میں نے ابوقلابہ سے کہا کہ وہ کس طرح نماز پڑھتے تھے وہ بولے کہ ہمارے اس شیخ کی مثل اور شیخ کی عادت تھی کہ پہلی رکعت میں جب سجدہ سے اپنا سر اٹھاتے تھے تو کھڑے ہونے سے پہلے بیٹھ جاتے تھے۔

راوی : موسی ابن اسمعیل، ذہیب، ایوب، ابوقلابہ

باب : اذان کا بیان

علم وفضل والا امامت کا زیادہ مستحق ہے

جلد : جلد اول حدیث 643

راوی: اسحق بن نصر، حسین، زائدہ، عبدالملک بن عمیر، ابوبردہ، ابوموسی،

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ مَرِضَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاشْتَدَّ مَرَضُهُ فَقَالَ مُرُوا أَبَا بَكْرٍ فَلْيُصَلِّ بِالنَّاسِ قَالَتْ عَائِشَةُ إِنَّهُ رَجُلٌ رَقِيقٌ إِذَا قَامَ مَقَامَكَ لَمْ يَسْتَطِعْ أَنْ يُصَلِّيَ بِالنَّاسِ قَالَ مُرُوا أَبَا بَكْرٍ فَلْيُصَلِّ بِالنَّاسِ فَعَادَتْ فَقَالَ مُرِي أَبَا بَكْرٍ فَلْيُصَلِّ بِالنَّاسِ فَإِنَّكُنَّ صَوَاحِبُ يُوسُفَ فَأَتَاهُ الرَّسُولُ فَصَلَّى بِالنَّاسِ فِي حَيَاةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اسحاق بن نصر، حسین، زائدہ، عبدالملک بن عمیر، ابوبردہ، ابوموسی، روایت کرتے ہیں کہ جب نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بیمار ہوئے اور آپ کا مرض بڑھ گیا تو آپ نے فرمایا کہ ابوبکر سے کہو کہ وہ لوگوں کو نماز پڑھا دیں حضرت عائشہ نے کہا کہ حضرت وہ نرم دل آدمی ہیں جب آپ کی جگہ کھڑے ہوں گے تو لوگوں کو نماز نہ پڑھا سکیں گے لیکن پھر بھی آپ نے فرمایا کہ ابوبکر سے کہو کہ لوگوں کو نماز پڑھا دیں حضرت عائشہ نے اپنا قول پھر دھرایا آپ نے فرمایا ابوبکر سے کہو کہ نماز پڑھائیں اور تم تو وہ عورتیں معلوم ہوتی ہو جنہوں نے یوسف کو گھیر رکھا تھا پس ابوبکر کے پاس قاصد یہ حکم لے کر آیا اور انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زندگی میں لوگوں کو نماز پڑھائی۔

راوی: اسحق بن نصر، حسین، زائدہ، عبدالملک بن عمیر، ابوبردہ، ابوموسی،

باب : اذان کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 644

راوی: عبد اللہ بن یوسف، مالک، ہشام بن عروہ، عروہ، حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ يُوسُفَ قَالَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ أَنَّهَا قَالَتْ إِنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي مَرَضِهِ مُرُوا أَبَا بَكْرٍ يُصَلِّي بِالنَّاسِ قَالَتْ عَائِشَةُ قُلْتُ إِنَّ أَبَا بَكْرٍ إِذَا قَامَ فِي مَقَامِكَ لَمْ يُسْمِعْ النَّاسَ مِنْ الْبُكَائِ فَمُرْ عُمَرَ فَلْيُصَلِّ لِلنَّاسِ فَقَالَتْ عَائِشَةُ فَقُلْتُ لِحَفْصَةَ قُولِي لَهُ إِنَّ أَبَا بَكْرٍ إِذَا قَامَ فِي مَقَامِكَ لَمْ يُسْمِعْ النَّاسَ مِنْ الْبُكَائِ فَمُرْ عُمَرَ فَلْيُصَلِّ لِلنَّاسِ فَفَعَلَتْ حَفْصَةُ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَهْ إِنَّكُنَّ لَأَنْتُنَّ صَوَاحِبُ يُوسُفَ مُرُوا أَبَا بَكْرٍ فَلْيُصَلِّ لِلنَّاسِ فَقَالَتْ حَفْصَةُ لِعَائِشَةَ مَا كُنْتُ لِأُصِيبَ مِنْكِ خَيْرًا

عبد اللہ بن یوسف، مالک، ہشام بن عروہ، عروہ، حضرت عائشہ روایت کرتی ہیں وہ کہتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی بیماری میں فرمایا کہ ابو بکر سے کہو کہ لوگوں کو نماز پڑھادیں حضرت عائشہ کہتی ہے میں نے حفصہ سے کہا کہ تم حضور سے عرض کرو کہ ابو بکر جب آپ کی جگہ کھڑے ہوں گے تو رونے کی وجہ سے لوگوں کو اپنی قرآت نہ سنا سکیں گے لہذا آپ عمر کی حکم دیجئے کہ وہ لوگوں کو نماز پڑھادیں پس حفصہ نے عرض کر دیا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ ٹھہرو یقینا تم وہ عورتیں ہو جو یوسف کو گھیرے ہوئے تھیں ابو بکر کو حکم دو کہ وہ لوگوں کو نماز پڑھادیں تو حفصہ نے عائشہ سے کہا کہ میں نے کبھی تم سے فائدہ نہ پایا۔

راوی: عبد اللہ بن یوسف، مالک، ہشام بن عروہ، عروہ، حضرت عائشہ

باب : اذان کا بیان

علم وفضل والا امامت کا زیادہ مستحق ہے

راوی: ابوالیمان، شعیب، زھری، انس بن مالک،

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ قَالَ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ الْأَنْصَارِيُّ وَكَانَ تَبِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَخَدَمَهُ وَصَحِبَهُ أَنَّ أَبَا بَكْرٍ كَانَ يُصَلِّي لَهُمْ فِي وَجَعِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الَّذِي تُوُفِّيَ فِيهِ حَتَّى إِذَا كَانَ يَوْمُ الِاثْنَيْنِ وَهُمْ صُفُوفٌ فِي الصَّلَاةِ فَكَشَفَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سِتْرَ الْحُجْرَةِ يَنْظُرُ إِلَيْنَا وَهُوَ قَائِمٌ كَأَنَّ وَجْهَهُ وَرَقَةُ مُصْحَفٍ ثُمَّ تَبَسَّمَ يَضْحَكُ فَهَمَمْنَا أَنْ نَفْتَتِنَ مِنْ الْفَرَحِ بِرُؤْيَةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَكَصَ أَبُو بَكْرٍ عَلَى عَقِبَيْهِ لِيَصِلَ الصَّفَّ وَظَنَّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَارِجٌ إِلَى الصَّلَاةِ فَأَشَارَ إِلَيْنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ أَتِمُّوا صَلَاتَكُمْ وَأَرْخَى السِّتْرَ فَتُوُفِّيَ مِنْ يَوْمِهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ابوالیمان، شعیب، زہری، انس بن مالک، جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پیروی کرنے والے کے خادم اور صحابی تھے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے مرض وفات میں حضرت ابوبکر لوگوں کو نماز پڑھاتے تھے یہاں تک کہ جب دوشنبہ کا دن ہوا اور لوگ نماز میں صف بستہ تھے تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حجرہ کا پردہ اٹھایا اور ہم لوگوں کی طرف کھڑے ہو کر دیکھنے لگے اس وقت آپ کا چہرہ مبارک گویا مصحف کا صفحہ تھا پھر آپ بشاشت سے مسکرائے ہم لوگوں نے خوشی کی وجہ سے چاہا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دیکھنے میں مشغول ہو جائیں اور ابوبکر اپنے پچھلے پیروں پیچھے ہٹ آئے تاکہ صف میں مل جائیں وہ سمجھے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز کے لئے آنے والے ہیں لیکن آپ نے ہماری طرف اشارہ کیا کہ اپنی نماز پوری کرلو اور آپ نے پردہ ڈال دیا اسی دن آپ نے وفات پائی (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم (

راوی : ابوالیمان، شعیب، زہری، انس بن مالک،

باب : اذان کا بیان

علم وفضل والا امامت کا زیادہ مستحق ہے

جلد : جلد اول		حدیث 646

راوی: ابومعمر، عبدالوارث، عبدالعزیز، انس،

حَدَّثَنَا أَبُو مَعْمَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ لَمْ يَخْرُجْ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثًا فَأُقِيمَتْ الصَّلَاةُ فَذَهَبَ أَبُو بَكْرٍ يَتَقَدَّمُ فَقَالَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْحِجَابِ فَرَفَعَهُ فَلَمَّا وَضَحَ وَجْهُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا نَظَرْنَا مَنْظَرًا كَانَ أَعْجَبَ إِلَيْنَا مِنْ وَجْهِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ وَضَحَ لَنَا فَأَوْمَأَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِهِ إِلَى أَبِي بَكْرٍ أَنْ يَتَقَدَّمَ وَأَرْخَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْحِجَابَ فَلَمْ يُقْدَرْ عَلَيْهِ حَتَّى مَاتَ

ابومعمر، عبدالوارث، عبدالعزیز، انس، روایت کرتے ہیں کہ مرض وفات میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تین دن باہر نہیں نکلے ایک دن نماز کی اقامت ہوئے اور ابوبکر آگے بڑھنے لگے اتنے میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اقامت ہوئی اور ابوبکر آگے بڑھنے لگے اتنے میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پردہ کو پکڑا اور ان کو اٹھایا پس نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا چہرہ نظر آتے ہی ہمارے سامنے ایسا خوش کن منظر آگیا کہ اس سے زیادہ کبھی میسر نہ آیا تھا پھر نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے ہاتھ سے ابوبکر کو اشارہ کیا کہ آگے بڑھ جائیں اور نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پردہ گرا دیا پھر آپ کو قدرت نہ ہوئی یہاں تک کہ آپ کی وفات ہو گئی۔

راوی: ابومعمر، عبدالوارث، عبدالعزیز، انس،

باب : اذان کا بیان

علم وفضل والا امامت کا زیادہ مستحق ہے

جلد : جلد اول		حدیث 647

راوی: یحیی بن سلیمان، ابن وهب، یونس، ابن شہاب، حمزہ بن عبداللہ،

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ حَدَّثَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ حَمْزَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّهُ أَخْبَرَهُ عَنْ أَبِيهِ قَالَ لَمَّا اشْتَدَّ بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَعُهُ قِيلَ لَهُ فِي الصَّلَاةِ فَقَالَ مُرُوا أَبَا بَكْرٍ فَلْيُصَلِّ بِالنَّاسِ قَالَتْ عَائِشَةُ إِنَّ أَبَا بَكْرٍ رَجُلٌ رَقِيقٌ إِذَا قَرَأَ غَلَبَهُ الْبُكَاءُ قَالَ مُرُوهُ فَيُصَلِّي فَعَاوَدَتْهُ قَالَ مُرُوهُ فَيُصَلِّي إِنَّكُنَّ صَوَاحِبُ يُوسُفَ تَابَعَهُ الزُّبَيْدِيُّ وَابْنُ أَخِي الزُّهْرِيِّ وَإِسْحَاقُ بْنُ يَحْيَى الْكَلْبِيُّ عَنْ الزُّهْرِيِّ وَقَالَ عُقَيْلٌ وَمَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ حَمْزَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

یحیی بن سلیمان، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، حمزہ بن عبد اللہ، اپنے والد سے روایت کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا مرض بڑھ گیا تو آپ سے نماز کی امامت کے بارے میں عرض کیا گیا آپ نے فرمایا کہ ابوبکر سے کہو کہ وہ لوگوں کو نماز پڑھادیں حضرت عائشہ بولیں کہ ابوبکر سے کہو کہ وہ لوگوں کو نماز پڑھادیں حضرت عائشہ بولیں کہ ابوبکر ایک نرم دل آدمی ہیں جب نماز میں قرآن مجید پڑھیں گے تو ان پر رونا غالب آجائے گا آپ نے فرمایا ان ہی سے کہو کہ وہ نماز پڑھائیں پھر دوبارہ حضرت عائشہ نے وہی کہا پھر آپ نے فرمایا کہ ان ہی سے کہو کہ وہ نماز پڑھائیں تم یوسف کے زمانے کی عورتوں کی طرح معلوم ہوتی ہو زبیدی اور زہری کے بھتیجے نے اس کے متابع حدیث روایت کی ہے اور عقیل اور معمر نے یہ سند زہری حمزہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کیا ہے۔

راوی: یحیی بن سلیمان، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، حمزہ بن عبد اللہ،

کسی عذر کی بنا پر مقتدی کا امام کے پہلو میں کھڑے ہونے کا بیان...

باب : اذان کا بیان

کسی عذر کی بنا پر مقتدی کا امام کے پہلو میں کھڑے ہونے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 648

راوی: زکریابن یحیی، ابن نمیر، ھشام، عروہ، عروہ، حضرت عائشہ،

حَدَّثَنَا زَكَرِيَّائُ بْنُ يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ قَالَ أَخْبَرَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ أَمَرَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبَا بَكْرٍ أَنْ يُصَلِّيَ بِالنَّاسِ فِي مَرَضِهِ فَكَانَ يُصَلِّي بِهِمْ قَالَ عُرْوَةُ فَوَجَدَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي نَفْسِهِ خِفَّةً فَخَرَجَ فَإِذَا أَبُو بَكْرٍ يَؤُمُّ النَّاسَ فَلَمَّا رَآهُ أَبُو بَكْرٍ اسْتَأْخَرَ فَأَشَارَ إِلَيْهِ أَنْ كَمَا أَنْتَ فَجَلَسَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِذَائَ أَبِي بَكْرٍ إِلَى جَنْبِهِ فَكَانَ أَبُو بَكْرٍ يُصَلِّي بِصَلَاةِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالنَّاسُ يُصَلُّونَ بِصَلَاةِ أَبِي بَكْرٍ

زکریابن یحیی، ابن نمیر، ہشام، عروہ، عروہ، حضرت عائشہ، روایت کرتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی بیماری میں حکم دیا کہ وہ لوگوں کو نماز پڑھائیں چنانچہ وہ لوگوں کو نماز پڑھانے لگے عروہ راوی حدیث کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے جسم میں مرض کی کچھ خفت دیکھی تو باہر تشریف لائے اس وقت ابو بکر لوگوں کے امام تھے لیکن جب ابو بکر نے آپ کو دیکھا تو پیچھے ہٹنا چاہا آپ نے انہیں اشارہ فرمایا کہ تم اسی طرح رہو پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ابو بکر کے برابر ان کے پہلو میں کھڑے ہو گئے پس ابو بکر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نماز کی اقتدا کرتے تھے اور لوگ ابو بکر کی نماز کی اقتدا کرتے تھے۔

راوی: زکریابن یحیی، ابن نمیر، ہشام، عروہ، عروہ، حضرت عائشہ،

اگر کوئی آدمی لوگوں کی امامت کے لئے جائے پھر امام اول آجائے تو پہلا شخص پیچھے ہٹے...

باب : اذان کا بیان

اگر کوئی آدمی لوگوں کی امامت کے لئے جائے پھر امام اول آجائے تو پہلا شخص پیچھے ہٹے یا نہ ہٹے اس کی نماز ہو جائے گی اس مضمون میں حضرت عائشہ نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ایک روایت نقل کی ہے

جلد : جلد اول حدیث 649

راوی: عبد اللہ بن یوسف، مالک، ابوحازم بن دینار، سہل بن سعد، ساعدی

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ قَالَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ أَبِي حَازِمِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ السَّاعِدِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَهَبَ إِلَى بَنِي عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ لِيُصْلِحَ بَيْنَهُمْ فَحَانَتْ الصَّلَاةُ فَجَاءَ الْمُؤَذِّنُ إِلَى أَبِي بَكْرٍ فَقَالَ أَتُصَلِّي لِلنَّاسِ فَأُقِيمَ قَالَ نَعَمْ فَصَلَّى أَبُو بَكْرٍ فَجَاءَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالنَّاسُ فِي الصَّلَاةِ فَتَخَلَّصَ حَتَّى وَقَفَ فِي الصَّفِّ فَصَفَّقَ النَّاسُ وَكَانَ أَبُو بَكْرٍ لَا يَلْتَفِتُ فِي صَلَاتِهِ فَلَمَّا أَكْثَرَ النَّاسُ التَّصْفِيقَ الْتَفَتَ فَرَأَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَشَارَ إِلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ امْكُثْ مَكَانَكَ فَرَفَعَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَدَيْهِ فَحَمِدَ اللَّهَ عَلَى مَا أَمَرَهُ بِهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ ذَلِكَ ثُمَّ اسْتَأْخَرَ أَبُو بَكْرٍ حَتَّى اسْتَوَى فِي الصَّفِّ وَتَقَدَّمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلَّى فَلَمَّا انْصَرَفَ قَالَ يَا أَبَا بَكْرٍ مَا مَنَعَكَ أَنْ تَثْبُتَ إِذْ أَمَرْتُكَ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ مَا كَانَ لِابْنِ أَبِي قُحَافَةَ أَنْ يُصَلِّيَ بَيْنَ يَدَيْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا لِي رَأَيْتُكُمْ أَكْثَرْتُمْ التَّصْفِيقَ مَنْ رَابَهُ شَيْءٌ فِي صَلَاتِهِ فَلْيُسَبِّحْ فَإِنَّهُ إِذَا سَبَّحَ الْتُفِتَ إِلَيْهِ وَإِنَّمَا التَّصْفِيقُ لِلنِّسَاءِ

عبداللہ بن یوسف، مالک، ابوحازم بن دینار، سہل بن سعد، ساعدی سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بن عمر بن عوف میں باہم صلح کرانے کے لئے تشریف لے گئے اتنے میں نماز کا وقت آگیا تو موذن ابوبکر کے پاس آیا اور ان سے کہا کہ اگر تم لوگوں کو نماز پڑھا دو تو میں اقامت کہوں انہوں نے کہا اچھا پس ابوبکر نماز پڑھانے لگے اتنے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آگئے اور لوگ نماز میں تھے پس آپ صفوں میں داخل ہوئے یہاں تک کہ پہلی صف میں جا کر ٹھہر گئے لوگ تالی بجانے لگے چونکہ ابوبکر نماز میں ادہر ادہر نہ دیکھتے تھے لیکن جب لوگوں نے زیادہ تالی بجائیں تو انہوں نے دزدیدہ نظر سے دیکھا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انہیں اشارہ کیا تم اپنی جگہ پر کھڑے رہو تو ابوبکر نے اپنے دونوں ہاتھ اٹھا کر حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اس ارشاد کا شکریہ ادا کیا پھر پیچھے ہٹ گئے یہاں تک کہ صف میں آگئے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آگے بڑھ گئے آپ نے نماز پڑہائی پھر جب آپ فارغ ہوئے تو فرمایا کہ اے ابوبکر میں نے تم کو حکم دیا تھا تو تم کیوں نہ کھڑے رہے ابوبکر نے عرض کیا کہ ابوقحافہ کے بیٹے کی یہ مجال نہیں ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے آگے نماز پڑھائے پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے لوگوں سے فرمایا کہ کیا سبب ہے کہ میں نے نماز میں کوئی بات پیش

آئے تواسے چاہئے کہ سبحان اللہ کہہ دے کیوں جب وہ سبحان اللہ کہہ دے گا تو اس کی طرف التفات کیا جائے گا اور تالی بجانا صرف عورتوں کیلئے رکھا گیا ہے۔

راوی : عبداللہ بن یوسف، مالک، ابوحازم بن دینار، سہل بن سعد، ساعدی

اگر کچھ لوگ قرات میں مساوی ہوں تو جوان میں زیادہ عمر والا ہو وہ امامت کرے...

باب : اذان کا بیان

اگر کچھ لوگ قرات میں مساوی ہوں تو جوان میں زیادہ عمر والا ہو وہ امامت کرے

جلد : جلد اول حدیث 650

راوی: سلیمان بن حرب، حماد بن زید، ایوب، ابوقلابہ، مالک بن حویرث

حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ مَالِكِ بْنِ الْحُوَيْرِثِ قَالَ قَدِمْنَا عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ شَبَبَةٌ فَلَبِثْنَا عِنْدَهُ نَحْوًا مِنْ عِشْرِينَ لَيْلَةً وَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَحِيمًا فَقَالَ لَوْ رَجَعْتُمْ إِلَى بِلَادِكُمْ فَعَلَّمْتُمُوهُمْ مُرُوهُمْ فَلْيُصَلُّوا صَلَاةَ كَذَا فِي حِينِ كَذَا وَصَلَاةَ كَذَا فِي حِينِ كَذَا وَإِذَا حَضَرَتْ الصَّلَاةُ فَلْيُؤَذِّنْ لَكُمْ أَحَدُكُمْ وَلْيَؤُمَّكُمْ أَكْبَرُكُمْ

سلیمان بن حرب، حماد بن زید، ایوب، ابوقلابہ، مالک بن حویرث روایت کرتے ہیں کہ ہم نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے خدمت میں حاضر ہوئے اور ہم چند جوان تھے تقریباً ہم بیس یوم تک مقیم رہے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بڑے رحم دل تھے لہذا آپ نے ہمارا گھر بار سے جدا رہنا پسند نہ کیا اور ہم سے فرمایا کہ تم اپنے وطن کو لوٹ جاؤ تو انہیں دین کی تعلیم کرنا ان سے کہنا کہ اس طریقے سے اس وقت میں اور اس اس طریقے سے اسوقت میں نماز پڑھیں اور جب نماز کا وقت آجائے تو تم میں سے ایک شخص اذان دے اور جو عمر میں بڑا ہو وہ امامت کرے۔

راوی : سلیمان بن حرب، حماد بن زید، ایوب، ابوقلابہ، مالک بن حویرث

اگر امام کچھ لوگوں سے ملنے جائے تو ان کا امام ہو سکتا ہے...

باب : اذان کا بیان

اگر امام کچھ لوگوں سے ملنے جائے تو ان کا امام ہو سکتا ہے

جلد : جلد اول حدیث 651

راوی: معاذ بن اسد، عبداللہ، معمر، زہری، محمود بن ربیع، عتبان بن مالک انصاری،

حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ أَسَدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللهِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي مَحْمُودُ بْنُ الرَّبِيعِ قَالَ سَمِعْتُ عِتْبَانَ بْنَ مَالِكٍ الْأَنْصَارِيَّ قَالَ اسْتَأْذَنَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَذِنْتُ لَهُ فَقَالَ أَيْنَ تُحِبُّ أَنْ أُصَلِّيَ مِنْ بَيْتِكَ فَأَشَرْتُ لَهُ إِلَى الْمَكَانِ الَّذِي أُحِبُّ فَقَامَ وَصَفَفْنَا خَلْفَهُ ثُمَّ سَلَّمَ وَسَلَّمْنَا

معاذ بن اسد، عبداللہ، معمر، زہری، محمود بن ربیع، عتبان بن مالک انصاری، روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے میرے گھر میں آنے کی اجازت طلب فرمائی تو میں نے آپ کو اجازت دی پھر آپ نے فرمایا کہ تم اپنے گھر میں کسی مقام پر نماز پڑھوانا چاہتے ہو جس مقام کو میں چاہتا تھا اس مقام کی طرف میں نے اشارہ کر دیا پس آپ کھڑے ہو گئے اور ہم نے آپ کے پیچھے صف باندھ لی اس کے بعد ہم نے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نماز پڑھ کر سلام پھیرا۔

راوی : معاذ بن اسد، عبداللہ، معمر، زہری، محمود بن ربیع، عتبان بن مالک انصاری،

امام اسی لئے مقرر کیا گیا ہے کہ اس کی اقتدا کی جائے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ و...

باب : اذان کا بیان

امام اسی لئے مقرر کیا گیا ہے کہ اس کی اقتدا کی جائے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے مرض میں لوگوں کو بیٹھ کر نماز پڑھائی اور لوگ کھڑے ہوئے تھے اور ابن مسعود کا قول ہے کہ اگر کوئی مقتدی امام سے پہلے سر اٹھائے رہا وہاں توقف کرے اس کے بعد امام کا اتباع کرے اور حسن بصری نے اس شخص کے بارے میں جو امام کے ساتھ دو رکعتیں پڑھے اور لوگوں کی کثرت کے سبب سے سجدہ کرنے پر قادر نہ ہو یہ کہا ہے کہ اخیر رکعت میں دو سجدے کرلے بعد اس کے پہلی رکعت کو مع اس کے سجدوں کے ادا کرے اور جو شخص کوئی سجدہ بھول کر کھڑا ہو جائے اس کے بارے میں کہا ہے کہ وہ سجدہ کرلے

جلد : جلد اول　　　حدیث 652

راوی: احمد بن یونس، زائدہ، موسیٰ بن ابی عائشہ، عبید اللہ بن عبداللہ بن عتبہ،

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ قَالَ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ عَنْ مُوسَى بْنِ أَبِي عَائِشَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى عَائِشَةَ فَقُلْتُ أَلَا تُحَدِّثِينِي عَنْ مَرَضِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ بَلَى ثَقُلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَصَلَّى النَّاسُ قُلْنَا لَا وَهُمْ يَنْتَظِرُونَكَ قَالَ ضَعُوا لِي مَاءً فِي الْمِخْضَبِ قَالَتْ فَفَعَلْنَا فَاغْتَسَلَ فَذَهَبَ لِيَنُوءَ فَأُغْمِيَ عَلَيْهِ ثُمَّ أَفَاقَ فَقَالَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَصَلَّى النَّاسُ قُلْنَا لَا وَهُمْ يَنْتَظِرُونَكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ ضَعُوا لِي مَاءً فِي الْمِخْضَبِ قَالَتْ فَقَعَدَ فَاغْتَسَلَ ثُمَّ ذَهَبَ لِيَنُوءَ فَأُغْمِيَ عَلَيْهِ ثُمَّ أَفَاقَ فَقَالَ أَصَلَّى النَّاسُ قُلْنَا لَا وَهُمْ يَنْتَظِرُونَكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَقَالَ ضَعُوا لِي مَاءً فِي الْمِخْضَبِ فَقَعَدَ فَاغْتَسَلَ ثُمَّ ذَهَبَ لِيَنُوءَ فَأُغْمِيَ عَلَيْهِ ثُمَّ أَفَاقَ فَقَالَ أَصَلَّى النَّاسُ فَقُلْنَا لَا وَهُمْ يَنْتَظِرُونَكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَالنَّاسُ عُكُوفٌ فِي الْمَسْجِدِ يَنْتَظِرُونَ النَّبِيَّ عَلَيْهِ السَّلَام لِصَلَاةِ الْعِشَاءِ الْآخِرَةِ فَأَرْسَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى أَبِي بَكْرٍ بِأَنْ يُصَلِّيَ بِالنَّاسِ فَأَتَاهُ الرَّسُولُ فَقَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْمُرُكَ أَنْ تُصَلِّيَ بِالنَّاسِ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ وَكَانَ رَجُلًا رَقِيقًا يَا عُمَرُ صَلِّ بِالنَّاسِ فَقَالَ لَهُ عُمَرُ أَنْتَ أَحَقُّ بِذَلِكَ فَصَلَّى أَبُو بَكْرٍ تِلْكَ الْأَيَّامَ ثُمَّ إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَدَ مِنْ نَفْسِهِ خِفَّةً فَخَرَجَ بَيْنَ رَجُلَيْنِ أَحَدُهُمَا الْعَبَّاسُ لِصَلَاةِ الظُّهْرِ وَأَبُو بَكْرٍ يُصَلِّي بِالنَّاسِ فَلَمَّا رَآهُ أَبُو بَكْرٍ ذَهَبَ لِيَتَأَخَّرَ فَأَوْمَأَ إِلَيْهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِأَنْ لَا يَتَأَخَّرَ قَالَ أَجْلِسَانِي إِلَى جَنْبِهِ فَأَجْلَسَاهُ إِلَى جَنْبِ أَبِي بَكْرٍ قَالَ فَجَعَلَ أَبُو بَكْرٍ يُصَلِّي وَهُوَ يَأْتَمُّ بِصَلَاةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالنَّاسُ بِصَلَاةِ أَبِي بَكْرٍ وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَاعِدٌ قَالَ عُبَيْدُ اللَّهِ فَدَخَلْتُ عَلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ فَقُلْتُ لَهُ أَلَا أَعْرِضُ عَلَيْكَ مَا حَدَّثَتْنِي عَائِشَةُ عَنْ مَرَضِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ هَاتِ فَعَرَضْتُ عَلَيْهِ

حَدِيثَهَا فَمَا أَنْكَرَ مِنْهُ شَيْئًا غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ أَسَمَّتْ لَكَ الرَّجُلَ الَّذِي كَانَ مَعَ الْعَبَّاسِ قُلْتُ لَا قَالَ هُوَ عَلِيٌّ

احمد بن یونس، زائدہ، موسیٰ بن ابی عائشہ، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ، روایت کرتے ہیں کہ میں حضرت عائشہ کے پاس گیا، اور میں نے کہا کہ آپ مجھ سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اخیر مرض کی کیفیت کیوں نہیں بیان کرتیں انہوں نے کہا اچھا سنو میں بیان کرتی ہوں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بیمار ہوئے پھر آپ نے پوچھا کیا لوگ نماز پڑھ چکے ہم لوگوں نے عرض کیا کہ نہیں یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وہ آپ کے منتظر ہیں آپ نے فرمایا کہ میرے لئے طشت میں پانی رکھ دو میں نہاؤں گا حضرت عائشہ کہتی ہیں کہ ہم لوگوں نے ایسا ہی کیا پس آپ نے غسل فرمایا پھر کھڑا ہونا چاہا مگر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بیہوش ہو گئے اس کے بعد ہوش آیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پھر فرمایا کہ کیا لوگ نماز پڑھ چکے ہم نے عرض کیا نہیں یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وہ آپ کے منتظر ہیں آپ نے فرمایا کہ میرے لئے طشت میں پانی رکھ دو چنانچہ رکھ دیا گیا پس آپ نے غسل فرمایا پھر کھڑا ہونا چاہا مگر بیہوش ہو گئے پھر فرمایا کہ کیا لوگ نماز پڑھ چکے ہم لوگوں نے عرض کیا نہیں یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وہ آپ کے منتظر ہیں اور لوگ مسجد میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا عشاء کی نماز میں انتظار کر رہے تھے مجبوراً نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ابوبکر کے پاس کہلا بھیجا تا کہ لوگوں کو نماز پڑھائیں ابوبکر بولے اور وہ نرم دل آدمی تھے کہ اے عمر تم لوگوں کو نماز پڑھا دو عمر نے ان سے کہا کہ تم اس کے زیادہ حقدار ہو اپنے آپ میں نے کی کچھ خفت پائی تو دو آدمیوں کے درمیان میں سہارا لے کر نماز ظہر کیلئے نکلے ان میں سے ایک عباس تھے اس وقت ابوبکر لوگوں کو نماز پڑھا رہے تھے جب آپ کو ابوبکر نے دیکھا تو پیچھے ہٹنے لگے مگر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انہیں اشارہ فرمایا کہ پیچھے نہ ہٹیں پھر آپ نے فرمایا کہ مجھے ان کے پہلو میں بٹھا دو چنانچہ ان دونوں آدمیوں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ابوبکر کے پہلو میں بیٹھا دیا عبید اللہ کہتے ہیں کہ اس وقت ابوبکر اس طرح نماز پڑھنے لگے کہ وہ تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نماز کی اقتدا کرتے تھے۔ اور لوگ ابوبکر کی نماز کی اقتدا کرتے تھے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بیٹھے ہو نماز پڑھ رہے تھے عبید اللہ کہتے ہیں پھر میں عبد اللہ بن عباس کے پاس گیا اور ان سے کہا کہ میں تمہارے سامنے وہ حدیث پیش نہ کروں جو مجھ سے حضرت عائشہ نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے مرض کے متعلق بیان کی ہے انہوں نے کہا لاؤ سناؤ میں نے ان کے سامنے حضرت عائشہ کی حدیث پیش کی ابن عباس نے اس میں سے کسی بات کا انکار نہیں کیا صرف اتنا کہا کہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے تمہیں اس شخص کا نام بھی بتایا جو عباس ہمراہ تھا میں نے کہا نہیں ابن عباس نے کہا وہ علی تھے۔

راوی: احمد بن یونس، زائدہ، موسیٰ بن ابی عائشہ، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ،

باب : اذان کا بیان

امام اسی لئے مقرر کیا گیا ہے کہ اس کی اقتدا کی جائے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے مرض میں لوگوں کو بیٹھ کر نماز پڑھائی اور لوگ کھڑے ہوئے تھے اور ابن مسعود کا قول ہے کہ اگر کوئی مقتدی امام سے پہلے سر اٹھائے رہا وہاں توقف کرے اس کے بعد امام کا اتباع کرے اور حسن بصری نے اس شخص کے بارے میں جو امام کے ساتھ دو رکعتیں پڑھے اور لوگوں کی کثرت کے سبب سے سجدہ کرنے پر قادر نہ ہو یہ کہا ہے کہ اخیر رکعت میں دو سجدے کرلے بعد اس کے پہلی رکعت کو مع اس کے سجدوں کے ادا کرے اور جو شخص کوئی سجدہ بھول کر کھڑا ہو جائے اس کے بارے میں کہا ہے کہ وہ سجدہ کرلے

جلد : جلد اول حدیث 653

راوی: عبد اللہ بن یوسف، مالک، ہشام بن عروہ، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ قَالَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ أَنَّهَا قَالَتْ صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَيْتِهِ وَهُوَ شَاكٍ فَصَلَّى جَالِسًا وَصَلَّى وَرَائَهُ قَوْمٌ قِيَامًا فَأَشَارَ إِلَيْهِمْ أَنْ اجْلِسُوا فَلَمَّا انْصَرَفَ قَالَ إِنَّمَا جُعِلَ الْإِمَامُ لِيُؤْتَمَّ بِهِ فَإِذَا رَكَعَ فَارْكَعُوا وَإِذَا رَفَعَ فَارْفَعُوا فَارْفَعُوا وَإِذَا قَالَ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ فَقُولُوا رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ وَإِذَا صَلَّى جَالِسًا فَصَلُّوا جُلُوسًا أَجْمَعُونَ

عبد اللہ بن یوسف، مالک، ہشام بن عروہ، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا روایت کرتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بحالت مرض اپنے گھر ہی میں بیٹھ کر نماز پڑھی اور لوگوں نے آپ کے پیچھے کھڑے ہو کر نماز پڑھی تو آپ نے یہ دیکھ کر ان سے ارشاد فرمایا کہ بیٹھ جاؤ پھر جب آپ نماز سے فارغ ہوئے تو آپ نے فرمایا کہ امام اسی لیے مقرر کیا گیا ہے کہ اس کی اقتداء کی جائے، لہذا جب وہ رکوع کرے تو تم بھی (رکوع کرو) اور جب وہ (سر) اٹھائے تو تم بھی اٹھاؤ، اور جب وہ (سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ) کہے تو تم (رَبَّنَا وَلَکَ الْحَمْدُ) کہو اور جب وہ بیٹھ کر کہے تو تم سب بھی بیٹھ کر پڑھو۔

راوی: عبد اللہ بن یوسف، مالک، ہشام بن عروہ، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : اذان کا بیان

امام اسی لئے مقرر کیا گیا ہے کہ اس کی اقتدا کی جائے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے مرض میں لوگوں کو بیٹھ کر نماز پڑھائی اور لوگ کھڑے ہوئے تھے اور ابن مسعود کا قول ہے کہ اگر کوئی مقتدی امام سے پہلے سر اٹھائے رہا وہاں توقف کرے اس کے بعد امام کا اتباع کرے اور حسن بصری نے اس شخص کے بارے میں جو امام کے ساتھ دو رکعتیں پڑھے اور لوگوں کی کثرت کے سبب سے سجدہ کرنے پر قادر نہ ہو یہ کہا ہے کہ اخیر رکعت میں دو سجدے کرلے بعد اس کے پہلی رکعت کو مع اس کے سجدوں کے ادا کرے اور جو شخص کوئی سجدہ بھول کر کھڑا ہو جائے اس کے بارے میں کہا ہے کہ وہ سجدہ کرلے

جلد : جلد اول   حدیث 654

راوی: عبداللہ بن یوسف، مالک، ابن شہاب، انس بن مالک

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ قَالَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَكِبَ فَرَسًا فَصُرِعَ عَنْهُ فَجُحِشَ شِقُّهُ الْأَيْمَنُ فَصَلَّى صَلَاةً مِنْ الصَّلَوَاتِ وَهُوَ قَاعِدٌ فَصَلَّيْنَا وَرَائَهُ قُعُودًا فَلَمَّا انْصَرَفَ قَالَ إِنَّمَا جُعِلَ الْإِمَامُ لِيُؤْتَمَّ بِهِ فَإِذَا صَلَّى قَائِمًا فَصَلُّوا قِيَامًا فَإِذَا رَكَعَ فَارْكَعُوا وَإِذَا رَفَعَ فَارْفَعُوا وَإِذَا قَالَ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ فَقُولُوا رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ وَإِذَا صَلَّى قَائِمًا فَصَلُّوا قِيَامًا وَإِذَا صَلَّى جَالِسًا فَصَلُّوا جُلُوسًا أَجْمَعُونَ قَالَ أَبُو عَبْد اللَّهِ قَالَ الْحُمَيْدِيُّ قَوْلُهُ إِذَا صَلَّى جَالِسًا فَصَلُّوا جُلُوسًا هُوَ فِي مَرَضِهِ الْقَدِيمِ ثُمَّ صَلَّى بَعْدَ ذَلِكَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَالِسًا وَالنَّاسُ خَلْفَهُ قِيَامًا لَمْ يَأْمُرْهُمْ بِالْقُعُودِ وَإِنَّمَا يُؤْخَذُ بِالْآخِرِ فَالْآخِرِ مِنْ فِعْلِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

عبداللہ بن یوسف، مالک، ابن شہاب، انس بن مالک، روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک مرتبہ گھوڑے پر سوار ہوئے اور اس سے گر گئے تو آپ کے جسم مبارک کا داہنا پہلو اس سے کچھ زخمی ہو گیا اس وجہ سے آپ نے نمازوں میں سے ایک نماز بیٹھ کر پڑھی پھر جب آپ فارغ ہوئے تو آپ نے فرمایا امام اسی لئے مقرر کیا گیا ہے کہ اس کی اقتدا کی جائے پس اگر وہ کھڑا ہو کر پڑھے تو تم بھی کھڑے ہو کر پڑھو اور جب رکوع کرے تو تم بھی رکوع کرو اور جب وہ سر اٹھائے تو تم سب بیٹھ کر پڑھو امام بخاری کہتے ہیں حمیدی نے کہا کہ یہ قول آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا کہ جب امام بیٹھ کر پڑھے تو تم بھی بیٹھ کر پڑھو یہ موقع آپ کی پہلی بیماری میں تھا اسکے بعد نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مرض وفات کے موقع پر بیٹھ کر نماز پڑھی اور لوگ آپ کے پیچھے کھڑے ہوئے تھے آپ نے انہیں بیٹھنے کا حکم نہیں دیا اور یہ طے شدہ امر ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے آخری سے آخری فعل پر عمل کیا جاتا ہے۔

راوی : عبداللہ بن یوسف، مالک، ابن شہاب، انس بن مالک

جو لوگ امام کے پیچھے ہیں وہ کب سجدہ کریں اور انس نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم...

باب : اذان کا بیان

جو لوگ امام کے پیچھے ہیں وہ کب سجدہ کریں اور انس نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نقل کیا ہے کہ جب امام سجدہ کرے تو تم سجدہ کرو

جلد : جلد اول حدیث 655

راوی : مسدد، یحیی بن سعید، سفیان، ابواسحق، عبداللہ بن یزید

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ سُفْيَانَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللهِ بْنُ يَزِيدَ قَالَ حَدَّثَنِي الْبَرَائُ وَهُوَ غَيْرُ كَذُوبٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَالَ سَمِعَ اللهُ لِمَنْ حَمِدَهُ لَمْ يَحْنِ أَحَدٌ مِنَّا ظَهْرَهُ حَتَّى يَقَعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَاجِدًا ثُمَّ نَقَعُ سُجُودًا بَعْدَهُ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ نَحْوَهُ

مسدد، یحیی بن سعید، سفیان، ابو اسحاق، عبداللہ بن یزید، روایت کرتے ہیں کہ مجھ سے برا ابن عازب نے بیان کیا اور وہ سچے تھے کہ جب نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کہتے تو ہم میں سے کوئی شخص اپنی پیٹھ اس وقت تک نہ جھکاتا جب تک کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سجدے میں نہ چلے جاتے آپ کے بعد ہم لوگ سجدے میں جاتے ہم سے یہ حدیث ابونعیم نے بھی اسی سند سے بیان کی ہے۔

راوی : مسدد، یحیی بن سعید، سفیان، ابواسحق، عبداللہ بن یزید

اس شخص کے گناہ کا بیان جس نے امام سے پہلے سر اٹھایا...

باب : اذان کا بیان

اس شخص کے گناہ کا بیان جس نے امام سے پہلے سر اٹھایا

جلد : جلد اول حدیث 656

راوی: حجاج بن منہال، شعبہ، محمد بن زیاد، ابوہریرہ

حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مِنْهَالٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَمَا يَخْشَى أَحَدُكُمْ أَوْ لَا يَخْشَى أَحَدُكُمْ إِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ قَبْلَ الْإِمَامِ أَنْ يَجْعَلَ اللهُ رَأْسَهُ رَأْسَ حِمَارٍ أَوْ يَجْعَلَ اللهُ صُورَتَهُ صُورَةَ حِمَارٍ

حجاج بن منہال، شعبہ، محمد بن زیاد، ابوہریرہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کیا تم میں سے کوئی جو اپنا سر امام سے پہلے اٹھالیتا ہے اس بات کا خوف نہیں کرتا کہ اللہ اس کے سر کو گدھے کا سا سر بنادے یا اللہ اس کی صورت گدھے کی سی صورت بنادے۔

راوی : حجاج بن منہال، شعبہ، محمد بن زیاد، ابوہریرہ

غلام اور آزاد کردہ غلام کی امامت کا بیان عائشہ کی امامت ان کا غلام ذکوان مصحف سے...

باب : اذان کا بیان

غلام اور آزاد کردہ غلام کی امامت کا بیان عائشہ کی امامت ان کا غلام ذکوان مصحف سے دیکھ دیکھ کر کیا کرتا تھا اور ولد الزنا اور گنوار کی اور اس لڑکے کی امامت جو بالغ نہ ہوا ہو درست ہے کیونکہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ لوگوں کی امامت وہ شخص کرے جو ان سب میں کتاب اللہ کی قرات زیادہ جانتا ہو اور بے وجہ غلام کو جماعت سے نہ روکا جائے۔

جلد : جلد اول حدیث 657

راوی: ابراهیم بن منذر، انس بن عیاض، عیبد الله، نافع، عبد الله بن عمر،

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ قَالَ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ لَمَّا قَدِمَ الْمُهَاجِرُونَ الْأَوَّلُونَ الْعُصْبَةَ مَوْضِعٌ بِقُبَائٍ قَبْلَ مَقْدَمِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَؤُمُّهُمْ سَالِمٌ مَوْلَى أَبِي حُذَيْفَةَ وَكَانَ أَكْثَرَهُمْ قُرْآنًا

ابراہیم بن منذر، انس بن عیاض، عیبد اللہ، نافع، عبد اللہ بن عمر، کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے تشریف لانے سے پہلے جب مہاجرین اولین محلہ قبا کے مقام عصبہ میں مقیم تھے تو ان کی امامت ابوحذیفہ کے آزاد کردہ غلام حضرت سالم کیا کرتے تھے کیونکہ وہ قرآن کا علم سب سے زیادہ رکھتے تھے۔

راوی: ابراہیم بن منذر، انس بن عیاض، عیبد اللہ، نافع، عبد اللہ بن عمر،

باب : اذان کا بیان

غلام اور آزاد کردہ غلام کی امامت کا بیان عائشہ کی امامت ان کا غلام ذکوان مصحف سے دیکھ دیکھ کر کیا کرتا تھا اور ولد الزنا اور گنوار کی اور اس لڑکے کی امامت جو بالغ نہ ہوا ہو درست ہے کیونکہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ لوگوں کی امامت وہ شخص کرے جو ان سب میں کتاب اللہ کی قرات زیادہ جانتا ہو اور بے وجہ غلام کو جماعت سے نہ روکا جائے۔

جلد : جلد اول | حديث 658

راوی: محمد بن بشار، يحيى، شعبه، ابوالتيا، ح، انس بن مالك

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو التَّيَّاحِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اسْمَعُوا وَأَطِيعُوا وَإِنْ اسْتُعْمِلَ حَبَشِيٌّ كَأَنَّ رَأْسَهُ زَبِيبَةٌ

محمد بن بشار، یحیی، شعبہ، ابوالتیاح، انس بن مالک، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نقل کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا کہ اگر کوئی

حبشی تم پر حاکم بنا دیا جائے اور وہ ایسا بدرو ہو کہ گویا اس کا سر انگور ہے تب بھی اس کی سنو اور اطاعت کرو۔

راوی : محمد بن بشار، یحیی، شعبہ، ابو التیاح، انس بن مالک

اگر امام اپنی نماز کو پورا کرے اور مقتدی پورا کریں...

باب : اذان کا بیان

اگر امام اپنی نماز کو پورا کرے اور مقتدی پورا کریں

جلد : جلد اول　　حدیث 659

راوی: فضل بن سهیل، حسن بن موسی، اشبب، عبدالرحمن بن عبدالله بن دینار، زید بن اسلم، عطاء بن یسار، حضرت ابوهریرہ

حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ سَهْلٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُوسَى الْأَشْيَبُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَائِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يُصَلُّونَ لَكُمْ فَإِنْ أَصَابُوا فَلَكُمْ وَإِنْ أَخْطَئُوا فَلَكُمْ وَعَلَيْهِمْ

فضل بن سہل، حسن بن موسی، اشبب، عبدالرحمن بن عبداللہ بن دینار، زید بن اسلم، عطاء بن یسار، حضرت ابوہریرہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ یہی لوگ جو تمہیں نماز پڑھاتے ہیں اگر ٹھیک پڑھائیں گے تو تمہارے لئے ثواب ہے اور اگر وہ غلطی کریں گے تو تمہارے لئے ثواب تو ہے ہی اور ان پر گناہ ہے۔

راوی : فضل بن سہیل، حسن بن موسی، اشبب، عبدالرحمن بن عبداللہ بن دینار، زید بن اسلم، عطاء بن یسار، حضرت ابوہریرہ

مبتلائے فتنہ اور بدعتی کی امامت کا بیان حسم کا قول ہے کہ بدعتی کے پیچھے نماز پڑھ...

باب : اذان کا بیان

مبتلائے فتنہ اور بدعتی کی امامت کا بیان حسم کا قول ہے کہ بدعتی کے پیچھے نماز پڑھ لو اس کی بدعت کا گناہ اس پر ہے ہم سے محمد بن یوسف نے بواسطہ اوزاعی زہری حمید بن عبدالرحمن عبداللہ بن عدی بن خیار سے روایت کی ہے کہ وہ عثمان بن عفان کے پاس اس حالت میں گئے جب وہ اپنے گھر میں محصور تھے باغیوں نے ہر طرف سے محاصرہ کر لیا تھا ان سے کہا کہ آپ امام کل ہیں اور آہ کی یہ کیفیت ہے جو آپ دیکھ رہے ہیں ہمیں امام فتنہ نماز پڑھاتا ہے جس سے ہم تنگ دل ہوتے ہیں تو عثمان نے فرمایا کہ نماز آدمی کے تمام اعمال منسب سے عمدہ چیز ہے جب لوگ عمدہ کام کریں تو تم ان کی برائی سے علیحدہ رہو اور زبیدی کہتے ہیں کہ زہری کا قول کہ ہم مخنث کے پیچھے نماز پڑھنا جائز نہیں جانتے لیکن جب مجبوری ہو

جلد : جلد اول   حدیث 660

راوی: محمد بن ابان، غندر، شعبہ، ابوالتیاح، انس بن مالک،

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبَانَ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ أَبِي التَّيَّاحِ أَنَّهُ سَمِعَ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأَبِي ذَرٍّ اسْمَعْ وَأَطِعْ وَلَوْ لِحَبَشِيٍّ كَأَنَّ رَأْسَهُ زَبِيبَةٌ

محمد بن ابان، غندر، شعبہ، ابوالتیاح، انس بن مالک، روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ابوذر سے فرمایا کہ اگر حبشی کی اطاعت کے لئے تم سے کہا جائے جس کا سر انگور کی مثل ہو جب بھی اس کی سنو اور اطاعت کرو۔

راوی : محمد بن ابان، غندر، شعبہ، ابوالتیاح، انس بن مالک،

جب دو نمازی ہوں تو مقتدی امام کے دائیں طرف اس کے برابر کھڑا ہے...

باب : اذان کا بیان

جب دو نمازی ہوں تو مقتدی امام کے دائیں طرف اس کے برابر کھڑا ہے

جلد : جلد اول حدیث 661

راوی: سلیمان بن حرب، شعبہ، حکم، سعید بن جبیر، ابن عباس

حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ الْحَكَمِ قَالَ سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ بِتُّ فِي بَيْتِ خَالَتِي مَيْمُونَةَ فَصَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعِشَاءَ ثُمَّ جَاءَ فَصَلَّى أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ ثُمَّ نَامَ ثُمَّ قَامَ فَجِئْتُ فَقُمْتُ عَنْ يَسَارِهِ فَجَعَلَنِي عَنْ يَمِينِهِ فَصَلَّى خَمْسَ رَكَعَاتٍ ثُمَّ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ نَامَ حَتَّى سَمِعْتُ غَطِيطَهُ أَوْ قَالَ خَطِيطَهُ ثُمَّ خَرَجَ إِلَى الصَّلَاةِ

سلیمان بن حرب، شعبہ، حکم، سعید بن جبیر، ابن عباس روایت کرتے ہیں کہ میں اپنی خالہ میمونہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے گھر میں ایک شب رہا تو میں نے دیکھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عشاء کی نماز مسجد سے پڑھ کر تشریف لائے اور چار رکعتیں آپ نے پڑھیں پھر سو رہے اس کے بعد اٹھے اور نماز پڑھنے کھڑے ہوئے تو میں آیا اور آپ کے بائیں کھڑا ہو گیا آپ نے مجھے اپنی داہنی جانب کر لیا پھر آپ نے پانچ رکعتیں پڑھیں پھر دو رکعتیں پڑھیں اس کے بعد آپ سو رہے یہاں تک کہ میں نے آپ کے خراٹے کی آواز سنی اس کے بعد آپ نماز فجر کے لئے باہر تشریف لے گئے۔

راوی : سلیمان بن حرب، شعبہ، حکم، سعید بن جبیر، ابن عباس

اگر کوئی شخص امام کے بائیں جانب کھڑا ہو اور امام اس کو اپنے دائیں طرف پھیر دے تو...

باب : اذان کا بیان

اگر کوئی شخص امام کے بائیں جانب کھڑا ہو اور امام اس کو اپنے دائیں طرف پھیر دے تو کسی کی نماز فاسد نہ ہو گی

جلد : جلد اول حدیث 662

راوی: احمد ابن وہب، عمرو، عبد ربہ بن سعید، مخرمہ بن سلیمان، کریب،

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرٌو عَنْ عَبْدِ رَبِّهِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ مَخْرَمَةَ بْنِ سُلَيْمَانَ عَنْ كُرَيْبٍ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ نِمْتُ عِنْدَ مَيْمُونَةَ وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَهَا تِلْكَ اللَّيْلَةَ فَتَوَضَّأَ ثُمَّ قَامَ يُصَلِّي فَقُمْتُ عَلَى يَسَارِهِ فَأَخَذَنِي فَجَعَلَنِي عَنْ يَمِينِهِ فَصَلَّى ثَلَاثَ عَشْرَةَ رَكْعَةً ثُمَّ نَامَ حَتَّى نَفَخَ وَكَانَ إِذَا نَامَ نَفَخَ ثُمَّ أَتَاهُ الْمُؤَذِّنُ فَخَرَجَ فَصَلَّى وَلَمْ يَتَوَضَّأْ قَالَ عَمْرٌو فَحَدَّثْتُ بِهِ بُكَيْرًا فَقَالَ حَدَّثَنِي كُرَيْبٌ بِذَلِكَ

احمد ابن وہب، عمرو، عبدربہ بن سعید، مخرکہ بن سلیمان، کریب، (ابن عباس کے آزاد کردہ غلام) ابن عباس روایت کرتے ہیں کہ میں ایک رات میمونہ کے ہاں سویا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس شب انہیں کے ہاں تھے تو میں نے دیکھا کہ آپ نے وضو فرمایا ان کے بعد آپ کھڑے ہوگئے اور نماز پڑھنے لگے میں بھی آپ کے بائیں جانب کھڑا ہوگیا تو آپ نے مجھے پکڑ کے اپنی داہنی جانب کر لیا اور کل تیرہ رکعت نماز آپ نے پڑھی پھر سو رہے یہاں تک کہ سانس کی آواز آنے لگی اور جب کبھی آپ سوتے تھے سانس کی آواز ضرور آنے لگتی تھے اس کے بعد موذن آپ کے پاس آیا اور آپ باہر تشریف لے گئے اور نماز فجر پڑھی۔

راوی : احمد ابن وہب، عمرو، عبدربہ بن سعید، مخرکہ بن سلیمان، کریب،

اگر امام نے امامت کی نیت نہ کی ہو پھر کچھ لوگ آجائیں اور وہ ان کی امامت کرے...

باب : اذان کا بیان

اگر امام نے امامت کی نیت نہ کی ہو پھر کچھ لوگ آجائیں اور وہ ان کی امامت کرے

جلد : جلد اول   حدیث 663

راوی: مسدد، اسمعیل بن ابراهیم، ایوب، عبداللہ بن سعید بن جبیر، ابن عباس

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ بِتُّ عِنْدَ خَالَتِي فَقَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي مِنْ اللَّيْلِ فَقُمْتُ أُصَلِّي مَعَهُ فَقُمْتُ عَنْ يَسَارِهِ فَأَخَذَ

بِرَأْسِي فَأَقَامَنِي عَنْ يَمِينِهِ

مسدد، اسماعیل بن ابراہیم، ایوب، عبداللہ بن سعید بن جبیر، ابن عباس روایت کرتے ہیں کہ میں ایک شب اپنی خالہ میمونہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے ہاں سویا تو میں نے دیکھا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز شب پڑھنے کھڑے ہوئے میں بھی آپ کے ساتھ بائیں جانب کھڑا ہو گیا آپ نے میرا سر پکڑا اور مجھے اپنی داہنی جانب کر لیا۔

راوی: مسدد، اسمعیل بن ابراہیم، ایوب، عبداللہ بن سعید بن جبیر، ابن عباس

اگر امام نماز کو طول دے اور کوئی شخص اپنی کسی ضرورت کی وجہ سے نماز توڑ کر چلا جا...

باب : اذان کا بیان

اگر امام نماز کو طول دے اور کوئی شخص اپنی کسی ضرورت کی وجہ سے نماز توڑ کر چلا جائے اور نماز پڑھ لے

جلد : جلد اول حدیث 664

راوی: مسلم، شعبہ، عمرو، جابر بن عبداللہ

حَدَّثَنَا مُسْلِمٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرٍو عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ مُعَاذَ بْنَ جَبَلٍ كَانَ يُصَلِّي مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ يَرْجِعُ فَيَؤُمُّ قَوْمَهُ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرٍو قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ كَانَ مُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ يُصَلِّي مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ يَرْجِعُ فَيَؤُمُّ قَوْمَهُ فَصَلَّى الْعِشَاءَ فَقَرَأَ بِالْبَقَرَةِ فَانْصَرَفَ الرَّجُلُ فَكَأَنَّ مُعَاذًا تَنَاوَلَ مِنْهُ فَبَلَغَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ فَتَّانٌ فَتَّانٌ فَتَّانٌ ثَلَاثَ مِرَارٍ أَوْ قَالَ فَاتِنًا فَاتِنًا فَاتِنًا وَأَمَرَهُ بِسُورَتَيْنِ مِنْ أَوْسَطِ الْمُفَصَّلِ قَالَ عَمْرٌو لَا أَحْفَظُهُمَا

مسلم، شعبہ، عمرو، جابر بن عبداللہ، روایت کرتے ہیں کہ معاذ بن جبل نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ عشاء کی نماز پڑھتے اس کے بعد گھر واپس جاتے تو اپنی قوم کی امامت کرتے ایک مرتبہ انہوں نے عشاء کی نماز پڑھائی تو سورۃ بقرہ شروع کر دی ایک شخص

چل دیا اس سبب سے معاذ کو اس سے رنج رہنے لگا یہ خبر نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کر پہنچی تو آپ نے معاذ سے تین مرتبہ فرمایا کہ فتان فتان فتان یا فرمایا کہ فاتن فاتن فاتن اور آپ نے ان کو اوسط مفصل کی دو سورتوں کے پڑھنے کا حکم دیا عمرو راوی کہتے ہیں کہ میں ان کو بھول گیا ہوں۔

راوی: مسلم، شعبہ، عمرو، جابر بن عبد اللہ

قیام میں امام کے تخفیف کرنے اور رکوع وسجود کے پورا کرنے کا بیان...

باب : اذان کا بیان

قیام میں امام کے تخفیف کرنے اور رکوع وسجود کے پورا کرنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 665

راوی: احمد بن یونس، زہیر، اسمعیل قیس ابومسعود

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ قَالَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ سَمِعْتُ قَيْسًا قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو مَسْعُودٍ أَنَّ رَجُلًا قَالَ وَاللَّهِ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي لَأَتَأَخَّرُ عَنْ صَلَاةِ الْغَدَاةِ مِنْ أَجْلِ فُلَانٍ مِمَّا يُطِيلُ بِنَا فَمَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَوْعِظَةٍ أَشَدَّ غَضَبًا مِنْهُ يَوْمَئِذٍ ثُمَّ قَالَ إِنَّ مِنْكُمْ مُنَفِّرِينَ فَأَيُّكُمْ مَا صَلَّى بِالنَّاسِ فَلْيَتَجَوَّزْ فَإِنَّ فِيهِمْ الضَّعِيفَ وَالْكَبِيرَ وَذَا الْحَاجَةِ

احمد بن یونس، زہیر، اسماعیل قیس ابومسعود روایت کرتے ہیں کہ ایک شخص نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خدا کی قسم میں صبح کی نماز سے صرف فلاں شخص کے باعث رہ جاتا ہوں کیونکہ وہ نماز میں طول دیتا ہے پس میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو کبھی نصیحت کے وقت اس دن سے زیادہ غضبناک نہیں دیکھا اس کے بعد آپ نے فرمایا کہ تم میں کچھ لوگ آدمیوں کو عبادت سے نفرت دلاتے ہیں لہذا جو شخص تم میں سے لوگوں کو نماز پڑھائے سو اس کو ہلکی نماز پڑھانا چاہئے کیونکہ مقتدیوں میں

ضعیف اور بوڑھے اور صاحب حاجت سب ہی قسم کے لوگ ہوتے ہیں۔

راوی : احمد بن یونس، زہیر، اسمعیل قیس ابومسعود

جب تم میں سے کوئی اپنے نماز پڑھے تو جس قدر چاہے طول دے...

باب : اذان کا بیان

جب تم میں سے کوئی اپنے نماز پڑھے تو جس قدر چاہے طول دے

جلد : جلد اول حدیث 666

راوی: عبد الله بن یوسف، مالك ابوالزناد اعرج ابوهريره

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ يُوسُفَ قَالَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا صَلَّى أَحَدُكُمْ لِلنَّاسِ فَلْيُخَفِّفْ فَإِنَّ مِنْهُمْ الضَّعِيفَ وَالسَّقِيمَ وَالْكَبِيرَ وَإِذَا صَلَّى أَحَدُكُمْ لِنَفْسِهِ فَلْيُطَوِّلْ مَا شَائَ

عبداللہ بن یوسف، مالک ابوالزناد اعرج ابوہریرہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب کوئی شخص لوگوں کو نماز پڑھائے تو اسے تخفیف کرنا چاہیے کیونکہ مقتدیوں میں کمزور اور بیمار اور بوڑھے سب ہی ہوتے ہیں اور جب تم میں سے کوئی اپنے نماز پڑھے تو جس قدر چاہے طول دے

راوی : عبداللہ بن یوسف، مالک ابوالزناد اعرج ابوہریرہ

جو شخص اپنے امام کی جب وہ نماز میں طوالت کرتا ہو تو شکایت کرے۔ الخ...

باب : اذان کا بیان

جو شخص اپنے امام کی جب وہ نماز میں طوالت کرتا ہو تو شکایت کرے۔ الخ

جلد : جلد اول حدیث 667

راوی: محمد بن یوسف، سفیان، اسماعیل بن ابی خالد، قیس بن ابی حازم، ابومسعود

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي لَأَتَأَخَّرُ عَنْ الصَّلَاةِ فِي الْفَجْرِ مِمَّا يُطِيلُ بِنَا فُلَانٌ فِيهَا فَغَضِبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا رَأَيْتُهُ غَضِبَ فِي مَوْعِظَةٍ كَانَ أَشَدَّ غَضَبًا مِنْهُ يَوْمَئِذٍ ثُمَّ قَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّ مِنْكُمْ مُنَفِّرِينَ فَمَنْ أَمَّ النَّاسَ فَلْيَتَجَوَّزْ فَإِنَّ خَلْفَهُ الضَّعِيفَ وَالْكَبِيرَ وَذَا الْحَاجَةِ

محمد بن یوسف، سفیان، اسماعیل بن ابی خالد، قیس بن ابی حازم، ابو مسعود روایت کرتے ہیں کہ (ایک مرتبہ) ایک شخص نے آکر کہا کہ یا رسول اللہ میں نماز فجر سے رہ جاتا ہوں کیونکہ نماز میں فلاں شخص طول دیتا ہے پس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم غضب ناک ہوئے کہ میں نے آپ کو اس دن سے زیادہ غصہ آتے ہوئے کسی نصیحت کے وقت نہیں دیکھا اس کے بعد آپ نے فرمایا کہ لوگوں تم میں سے کچھ لوگ (آدمیوں کو) عبادت سے متنفر کرتے ہیں تو جو شخص لوگوں کا امام ہے اس کو تخفیف کرنا چاہیے کیونکہ اس کے پیچھے کمزور اور بوڑھے اور صاحب حاجت (سب ہی) ہوتے ہیں۔

راوی: محمد بن یوسف، سفیان، اسماعیل بن ابی خالد، قیس بن ابی حازم، ابو مسعود

باب : اذان کا بیان

جو شخص اپنے امام کی جب وہ نماز میں طوالت کرتا ہو تو شکایت کرے۔ الخ

جلد : جلد اول حدیث 668

راوی: آدم بن ابی ایاس، شعبہ، محارب بن دثار، جابر بن عبد اللہ

حَدَّثَنَا آدَمُ بْنُ أَبِي إِيَاسٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَارِبُ بْنُ دِثَارٍ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيَّ قَالَ أَقْبَلَ رَجُلٌ بِنَاضِحَيْنِ وَقَدْ جَنَحَ اللَّيْلُ فَوَافَقَ مُعَاذًا يُصَلِّي فَتَرَكَ نَاضِحَهُ وَأَقْبَلَ إِلَى مُعَاذٍ فَقَرَأَ بِسُورَةِ الْبَقَرَةِ أَوْ النِّسَاءِ فَانْطَلَقَ الرَّجُلُ وَبَلَغَهُ أَنَّ مُعَاذًا نَالَ مِنْهُ فَأَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَشَكَا إِلَيْهِ مُعَاذًا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا مُعَاذُ أَفَتَّانٌ أَنْتَ أَوْ أَفَاتِنٌ أَنْتَ ثَلَاثَ مِرَارٍ فَلَوْلَا صَلَّيْتَ بِسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى وَالشَّمْسِ وَضُحَاهَا وَاللَّيْلِ إِذَا يَغْشَى فَإِنَّهُ يُصَلِّي وَرَائَكَ الْكَبِيرُ وَالضَّعِيفُ وَذُو الْحَاجَةِ أَحْسِبُ هَذَا فِي الْحَدِيثِ وَتَابَعَهُ سَعِيدُ بْنُ مَسْرُوقٍ وَمِسْعَرٌ وَالشَّيْبَانِيُّ قَالَ عَمْرٌو وَعُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مِقْسَمٍ وَأَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَرَأَ مُعَاذٌ فِي الْعِشَائِ بِالْبَقَرَةِ وَتَابَعَهُ الْأَعْمَشُ عَنْ مُحَارِبٍ

آدم بن ابی ایاس، شعبہ، محارب بن دثار، جابر بن عبد اللہ روایت کرتے ہیں کہ ایک شخص دو اونٹ پانی سے بھرے ہوئے لا رہا تھا رات کا اول وقت تھا اس نے جو معاذ کو نماز پڑھتے پایا تو اپنے دونوں اونٹوں کو بٹھلا دیا اور معاذ کی طرف متوجہ ہوا معاذ نے سورہ بقرہ یا نساء پڑھنا شروع کی، سو وہ شخص (نیت توڑ کر) چلا گیا پھر اس کو یہ خبر پہنچی کہ معاذ اس سے رنجیدہ ہیں لہذا وہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور آپ سے معاذ کی شکایت کی تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے تین مرتبہ فرمایا اے معاذ تو فتنہ برپا کرنے والا ہے (اگر ایسا نہیں ہے) تو تو نے سَبِّحِ اسْمَ رَبِّکَ الاَعْلَی اور وَالشَّمْسِ وَضُحَاهَا اور وَاللَّيْلِ إِذَا يَغْشَى کے ساتھ نماز کیوں نہ پڑھ لی کیونکہ تیرے پیچھے بوڑھے اور کمزور اور صاحب حاجت (سب ہی طرح کے لوگ) نماز پڑھتے ہیں اور عمرو اور عبید اللہ بن مقسم اور ابو الزبیر نے جابر سے روایت کی کہ معاذ نے عشای میں سورہ بقرہ پڑھی تھی اور اعمش نے محارب سے اسی کی متابعت میں روایت کی۔

راوی: آدم بن ابی ایاس، شعبہ، محارب بن دثار، جابر بن عبد اللہ

نماز کو مختصر اور پورے طور پر پڑھنے کا بیان...

باب: اذان کا بیان

جلد : جلد اول   حدیث 669

راوی: ابومعمر، عبدالوارث، عبدالعزیز، انس بن مالك

حَدَّثَنَا أَبُو مَعْمَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُوجِزُ الصَّلَاةَ وَيُكْمِلُهَا

ابو معمر، عبدالوارث، عبدالعزیز، انس بن مالک روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نماز مختصر اور پوری پڑھتے تھے۔

راوی: ابو معمر، عبدالوارث، عبدالعزیز، انس بن مالک

اس شخص کا بیان جو بچے کی رونے کی آواز سن کر نماز کو مختصر کر دے۔...

باب : اذان کا بیان

اس شخص کا بیان جو بچے کی رونے کی آواز سن کر نماز کو مختصر کر دے۔

جلد : جلد اول   حدیث 670

راوی: ابراهیم بن موسی، ولیدبن مسلم، اوزاعی، یحیی بن کثیر، عبدالله بن ابی قتاده، ابوقتاده

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى قَالَ أَخْبَرَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ عَنْ أَبِيهِ أَبِي قَتَادَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنِّي لَأَقُومُ فِي الصَّلَاةِ أُرِيدُ أَنْ أُطَوِّلَ فِيهَا فَأَسْمَعُ بُكَاءَ الصَّبِيِّ فَأَتَجَوَّزُ فِي صَلَاتِي كَرَاهِيَةَ أَنْ أَشُقَّ عَلَى أُمِّهِ تَابَعَهُ بِشْرُ بْنُ بَكْرٍ وَابْنُ الْمُبَارَكِ وَبَقِيَّةُ عَنْ الْأَوْزَاعِيِّ

ابراہیم بن موسی، ولید بن مسلم، اوزاعی، یحیی بن کثیر، عبداللہ بن ابی قتادہ، ابو قتادہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں

کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں نماز میں کھڑا ہوتا ہوں تو تو چاہتا ہوں کہ اس میں طول دوں لیکن چونکہ بچہ کے رونے کی آواز سنکر میں اپنی نماز میں اختصار کر دیتا ہوں اس امر کو برا سمجھ کر کہ میں اس کی ماں کی تکلیف کا باعث ہو جاوں بشر بن بکر، بقیہ اور ابن مبارک نے اوزاعی سے اس کے متابع حدیث روایت کی ہے۔

راوی : ابراہیم بن موسی، ولید بن مسلم، اوزاعی، یحیی بن کثیر، عبداللہ بن ابی قتادہ، ابوقتادہ

باب : اذان کا بیان

اس شخص کا بیان جو بچے کی رونے کی آواز سن کر نماز کو مختصر کر دے۔

جلد : جلد اول حدیث 671

راوی: خالد بن مخلد، سلیمان بن بلال، شریک بن عبد اللہ، انس بن مالک

حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ قَالَ حَدَّثَنَا شَرِيكُ بْنُ عَبْدِ اللهِ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ مَا صَلَّيْتُ وَرَائَ إِمَامٍ قَطُّ أَخَفَّ صَلَاةً وَلَا أَتَمَّ مِنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَإِنْ كَانَ لَيَسْمَعُ بُكَائَ الصَّبِيِّ فَيُخَفِّفُ مَخَافَةَ أَنْ تُفْتَنَ أُمُّهُ

خالد بن مخلد، سلیمان بن بلال، شریک بن عبد اللہ، انس بن مالک روایت کرتے ہیں کہ میں نے کسی امام کے پیچھے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے زیادہ ہلکی اور کامل نماز نہیں پڑھی اور بے شک آپ بچہ کا گریہ سن کر اس خوف سے کہ اس کی ماں پریشان ہو جائے گی نماز کو ہلکا کر دیتے تھے

راوی : خالد بن مخلد، سلیمان بن بلال، شریک بن عبد اللہ، انس بن مالک

باب : اذان کا بیان

اس شخص کا بیان جو بچے کی رونے کی آواز سن کر نماز کو مختصر کر دے۔

جلد : جلد اول حدیث 672

راوی: علی بن عبداللہ، یزید بن زریع، سعید، قتادہ انس بن مالک

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ قَالَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ أَنَّ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ حَدَّثَهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنِّي لَأَدْخُلُ فِي الصَّلَاةِ وَأَنَا أُرِيدُ إِطَالَتَهَا فَأَسْمَعُ بُكَاءَ الصَّبِيِّ فَأَتَجَوَّزُ فِي صَلَاتِي مِمَّا أَعْلَمُ مِنْ شِدَّةِ وَجْدِ أُمِّهِ مِنْ بُكَائِهِ

علی بن عبداللہ، یزید بن زریع، سعید، قتادہ انس بن مالک سے روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں (جب) نماز شروع کرتا ہوں تو اس کو طول دینا چاہتا ہوں مگر بچہ کا رونا سن کر اپنی نماز میں تخفیف کر دیتا ہوں کیونکہ میں اس کے رونے سے اس کی ماں کی سخت پریشانی کو محسوس کرتا ہوں۔

راوی: علی بن عبداللہ، یزید بن زریع، سعید، قتادہ انس بن مالک

باب : اذان کا بیان

اس شخص کا بیان جو بچے کی رونے کی آواز سن کر نماز کو مختصر کر دے۔

جلد : جلد اول حدیث 673

راوی: محمد بن بشار، ابن عدی، سعید، قتادہ، انس بن مالک

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنِّي لَأَدْخُلُ فِي الصَّلَاةِ فَأُرِيدُ إِطَالَتَهَا فَأَسْمَعُ بُكَاءَ الصَّبِيِّ فَأَتَجَوَّزُ مِمَّا أَعْلَمُ مِنْ شِدَّةِ وَجْدِ أُمِّهِ مِنْ بُكَائِهِ

وَقَالَ مُوسَى حَدَّثَنَا أَبَانُ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ حَدَّثَنَا أَنَسٌ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

محمد بن بشار، ابن عدی، سعید، قتادہ، انس بن مالک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا میں نماز شروع کرتا ہوں تو اس کو طول دینا چاہتا ہوں مگر بچے کے رونے کی آواز سن کر مختصر کر دیتا ہوں کیونکہ اس کے رونے سے مجھے خیال ہوتا ہے کہ اس کی ماں سخت پریشان ہو جائے گی اور موسیٰ نے کہا کہ ہم سے ابان بہ سند قتادہ انس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کیا۔

راوی : محمد بن بشار، ابن عدی، سعید، قتادہ، انس بن مالک

جب خود فرض پڑھ چکا ہو تو اس کے بعد لوگوں کی امامت کرے...

باب : اذان کا بیان

جب خود فرض پڑھ چکا ہو تو اس کے بعد لوگوں کی امامت کرے

جلد : جلد اول حدیث 674

راوی: سلیمان بن حرب وابوالنعمان، حماد بن زید، ایوب، عمرو بن دینار، حضرت جابر

حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ وَأَبُو النُّعْمَانِ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ كَانَ مُعَاذٌ يُصَلِّي مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ يَأْتِي قَوْمَهُ فَيُصَلِّي بِهِمْ

سلیمان بن حرب وابوالنعمان، حماد بن زید، ایوب، عمرو بن دینار، حضرت جابر روایت کرتے ہیں کہ معاذ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ نماز پڑھ لیتے تھے اس کے بعد اپنی قوم کے پاس جاتے تھے اور انہیں نماز پڑھاتے تھے

راوی : سلیمان بن حرب وابوالنعمان، حماد بن زید، ایوب، عمرو بن دینار، حضرت جابر

اس شخص کا بیان جو مقتدیوں کو امام کی تکبیر سنائے...

باب : اذان کا بیان

اس شخص کا بیان جو مقتدیوں کو امام کی تکبیر سنائے

جلد : جلد اول حدیث 675

راوی: مسدد، عبداللہ بن داؤد، اعمش، ابراہیم، اسود، حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ لَمَّا مَرِضَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَضَهُ الَّذِي مَاتَ فِيهِ أَتَاهُ بِلَالٌ يُؤْذِنُهُ بِالصَّلَاةِ فَقَالَ مُرُوا أَبَا بَكْرٍ فَلْيُصَلِّ قُلْتُ إِنَّ أَبَا بَكْرٍ رَجُلٌ أَسِيفٌ إِنْ يَقُمْ مَقَامَكَ يَبْكِي فَلَا يَقْدِرُ عَلَى الْقِرَائَةِ فَقَالَ مُرُوا أَبَا بَكْرٍ فَلْيُصَلِّ فَقُلْتُ مِثْلَهُ فَقَالَ فِي الثَّالِثَةِ أَوْ الرَّابِعَةِ إِنَّكُنَّ صَوَاحِبُ يُوسُفَ مُرُوا أَبَا بَكْرٍ فَلْيُصَلِّ فَصَلَّى وَخَرَجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُهَادَى بَيْنَ رَجُلَيْنِ كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَيْهِ يَخُطُّ بِرِجْلَيْهِ الْأَرْضَ فَلَمَّا رَآهُ أَبُو بَكْرٍ ذَهَبَ يَتَأَخَّرُ فَأَشَارَ إِلَيْهِ أَنْ صَلِّ فَتَأَخَّرَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَقَعَدَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى جَنْبِهِ وَأَبُو بَكْرٍ يُسْمِعُ النَّاسَ التَّكْبِيرَ تَابَعَهُ مُحَاضِرٌ عَنْ الْأَعْمَشِ

مسدد، عبداللہ بن داؤد، اعمش، ابراہیم، اسود، حضرت عائشہ روایت کرتی ہیں کہ جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم مرض وفات میں مبتلا ہوئے تو آپ کے پاس بلال نماز کی اطلاع کرنے آئے آپ نے فرمایا ابوبکر سے کہو کہ وہ لوگوں کو نماز پڑھا دیں میں نے عرض کیا کہ ابوبکر ایک نرم دل آدمی ہیں اگر آپ کی جگہ پر کھڑے ہوں گے تو رونے لگیں گے اور قرات پر قادر نہ ہوں گے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ابوبکر سے کہو کہ وہ نماز پڑھائیں میں نے پھر وہی عرض کیا تو تیسری بار یا چوتھی بار آپ نے یہ ارشاد فرمایا کہ تم یوسف کی عورتوں کی مثل ہو، ابوبکر سے کہو کہ وہ نماز پڑھائیں تو ابوبکر نے نماز شروع کی (اتنے میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو مرض میں افاقہ محسوس ہوا) نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم دو آدمیوں کے بیچ میں سہارا لیتے ہوئے باہر تشریف لائے گویا میں اس وقت بھی آپ کی طرف دیکھ رہی ہوں کہ آپ کی دونوں پیر زمین پر گھسٹتے جاتے ہیں جب ابوبکر نے آپ کو دیکھا تو پیچھے ہٹنے لگے مگر آپ

نے ان کو ارشاد فرمایا کہ پڑھو، چنانچہ ابو بکر کچھ پیچھے ہٹنے لگے اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم ان کے پہلو میں بیٹھ گئے اور ابو بکر لوگوں کو تکبیر سناتے جاتے تھے

راوی : مسدد، عبداللہ بن داؤد، اعمش، ابراہیم، اسود، حضرت عائشہ

اگر ایک شخص امام کی اقتدا کرے اور باقی لوگ اس مقتدی کی اقتداء کریں الخ...

باب : اذان کا بیان

اگر ایک شخص امام کی اقتدا کرے اور باقی لوگ اس مقتدی کی اقتداء کریں الخ

جلد : جلد اول حدیث 676

راوی: قتیبہ بن سعید، ابومعاویہ، اعمش، ابراهیم، اسود، حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَمَّا ثَقُلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَائَ بِلَالٌ يُوذِنُهُ بِالصَّلَاةِ فَقَالَ مُرُوا أَبَا بَكْرٍ أَنْ يُصَلِّيَ بِالنَّاسِ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ أَبَا بَكْرٍ رَجُلٌ أَسِيفٌ وَإِنَّهُ مَتَى مَا يَقُمْ مَقَامَكَ لَا يُسْمِعُ النَّاسَ فَلَوْ أَمَرْتَ عُمَرَ فَقَالَ مُرُوا أَبَا بَكْرٍ يُصَلِّي بِالنَّاسِ فَقُلْتُ لِحَفْصَةَ قُولِي لَهُ إِنَّ أَبَا بَكْرٍ رَجُلٌ أَسِيفٌ وَإِنَّهُ مَتَى يَقُمْ مَقَامَكَ لَا يُسْمِعُ النَّاسَ فَلَوْ أَمَرْتَ عُمَرَ قَالَ إِنَّكُنَّ لَأَنْتُنَّ صَوَاحِبُ يُوسُفَ مُرُوا أَبَا بَكْرٍ أَنْ يُصَلِّيَ بِالنَّاسِ فَلَمَّا دَخَلَ فِي الصَّلَاةِ وَجَدَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي نَفْسِهِ خِفَّةً فَقَامَ يُهَادَى بَيْنَ رَجُلَيْنِ وَرِجْلَاهُ يَخُطَّانِ فِي الْأَرْضِ حَتَّى دَخَلَ الْمَسْجِدَ فَلَمَّا سَمِعَ أَبُو بَكْرٍ حِسَّهُ ذَهَبَ أَبُو بَكْرٍ يَتَأَخَّرُ فَأَوْمَأَ إِلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَائَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى جَلَسَ عَنْ يَسَارِ أَبِي بَكْرٍ فَكَانَ أَبُو بَكْرٍ يُصَلِّي قَائِمًا وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي قَاعِدًا يَقْتَدِي أَبُو بَكْرٍ بِصَلَاةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالنَّاسُ مُقْتَدُونَ بِصَلَاةِ أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

قتیبہ بن سعید، ابو معاویہ، اعمش، ابراہیم، اسود، حضرت عائشہ روایت کرتی ہیں کہ جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم بیمار ہوئے تو بلال آپ کے پاس نماز کی اطلاع کرنے آئے آپ نے فرمایا کہ ابو بکر سے کہو وہ لوگوں کو نماز پڑھا دیں میں نے کہا یا رسول اللہ ابو بکر ایک نرم دل آدمی ہیں اور وہ جب آپ کی جگہ پر کھڑے ہوں گے تو لوگوں کو نہ سنا سکیں گے، کاش آپ عمر کو حکم دیتے پھر آپ نے فرمایا کہ ابو بکر سے کہو وہ لوگوں کو نماز پڑھائیں جب میں نے حفصہ سے کہا کہ تم عرض کرو کہ ابو بکر نرم دل آدمی ہیں اس لئے جب آپ کی جگہ کھڑے ہوں گے تو لوگوں کو اپنی آواز نہ سنا سکیں گے کاش آپ عمر کو حکم دیتے (چنانچہ حفصہ نے عرض کیا) اس پر آپ نے فرمایا کہ تم ان عورتوں کی طرح ہو جو یوسف کو گھیرے ہوئے تھیں ابو بکر سے کہو وہ لوگوں کو نماز پڑھا دیں پھر جب وہ نماز شروع کر چکے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے میں کچھ تخفیف (مرض کی) پائی تو آپ دو آدمیوں کے درمیان میں سہارا دے کر باہر تشریف لے گئے اور آپ کے دونوں پیر زمین پر گھسٹے جاتے تھے یہاں تک کہ آپ مسجد میں داخل ہوئے جب ابو بکر نے آپ کی آہٹ سنی تو ابو بکر پیچھے پلٹنے لگے مگر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں اشارہ کیا (کہ ہٹو نہیں) پھر نبی صلی اللہ علیہ وسلم آکر ابو بکر کے بائیں جانب بیٹھ گئے ابو بکر کھڑے ہوئے نماز پڑھ رہے تھے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بیٹھے ہوئے نماز پڑھتے تھے ابو بکر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی اقتداء کرتے تھے اور لوگ ابو بکر کی نماز کے مقتدی تھے۔

راوی: قتیبہ بن سعید، ابو معاویہ، اعمش، ابراہیم، اسود، حضرت عائشہ

امام کو جب شک ہو جائے تو کیا وہ مقتدیوں کے کہنے پر عمل کرے...

باب : اذان کا بیان

امام کو جب شک ہو جائے تو کیا وہ مقتدیوں کے کہنے پر عمل کرے

جلد : جلد اول حدیث 677

راوی: عبد اللہ بن مسلمہ، مالک بن انس، ایوب بن ابی تمیمہ سختیانی، محمد بن سیرین، ابوہرہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مَسْلَمَةَ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ أَيُّوبَ بْنِ أَبِي تَمِيمَةَ السَّخْتِيَانِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي

هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ انْصَرَفَ مِنْ اثْنَتَيْنِ فَقَالَ لَهُ ذُو الْيَدَيْنِ أَقَصُرَتْ الصَّلَاةُ أَمْ نَسِيتَ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَصَدَقَ ذُو الْيَدَيْنِ فَقَالَ النَّاسُ نَعَمْ فَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلَّى اثْنَتَيْنِ أُخْرَيَيْنِ ثُمَّ سَلَّمَ ثُمَّ كَبَّرَ فَسَجَدَ مِثْلَ سُجُودِهِ أَوْ أَطْوَلَ

عبداللہ بن مسلمہ، مالک بن انس، ایوب بن ابی تمیمہ سختیانی، محمد بن سیرین، ابوہرہ سے روایت کرتے ہیں کہ ایک مرتبہ چار رکعت والی نماز کی دو رکعتیں پڑھ کر رسول خدا علیحدہ ہو گئے تو آپ سے ذوالیدین نے عرض کیا یا رسول اللہ کیا نماز میں کمی کر دی گئی یا آپ بھول گئے؟ تو رسول خدا نے دوسرے لوگوں سے فرمایا کہ ذوالیدین سچ کہتے ہیں لوگوں نے کہا ہاں پس رسول خدا کھڑے ہو گئے اور دو رکعتیں اور پڑھ لیں پھر سلام پھیر کر اپنے معمولی سجدوں کی طرح سجدے کئے یا اس سے کچھ تھوڑے سے طویل ہوں گے۔

راوی : عبداللہ بن مسلمہ، مالک بن انس، ایوب بن ابی تمیمہ سختیانی، محمد بن سیرین، ابوہرہ

باب : اذان کا بیان

امام کو جب شک ہو جائے تو کیا وہ مقتدیوں کے کہنے پر عمل کرے

جلد : جلد اول   حدیث 678

راوی: ابوالولید، شعبہ، سعد بن ابراہیم، ابوسلمہ، ابوہریرہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ صَلَّى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الظُّهْرَ رَكْعَتَيْنِ فَقِيلَ صَلَّيْتَ رَكْعَتَيْنِ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ سَلَّمَ ثُمَّ سَجَدَ سَجْدَتَيْنِ

ابوالولید، شعبہ، سعد بن ابراہیم، ابوسلمہ، ابوہریرہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ظہر کی دو رکعتیں پڑھیں تو (آپ سے) کہا گیا کہ آپ نے دو رکعتیں پڑھی ہیں؟ پس آپ نے دو رکعتیں (اور پڑھ لیں) پھر سلام پھیر کر دو سجدے (ہو کے) آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے کیے۔

راوی: ابو الولید، شعبہ، سعد بن ابراہیم، ابو سلمہ، ابو ہریرہ

جب امام نماز میں روئے الخ...

باب : اذان کا بیان

جب امام نماز میں روئے الخ

جلد : جلد اول **حدیث** 679

راوی: اسماعیل، مالک بن انس، ہشام بن عروہ، عروہ، حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي مَرَضِهِ مُرُوا أَبَا بَكْرٍ يُصَلِّي بِالنَّاسِ قَالَتْ عَائِشَةُ قُلْتُ إِنَّ أَبَا بَكْرٍ إِذَا قَامَ فِي مَقَامِكَ لَمْ يُسْمِعْ النَّاسَ مِنْ الْبُكَائِ فَمُرْ عُمَرَ فَلْيُصَلِّ فَقَالَ مُرُوا أَبَا بَكْرٍ فَلْيُصَلِّ لِلنَّاسِ قَالَتْ عَائِشَةُ لِحَفْصَةَ قُولِي لَهُ إِنَّ أَبَا بَكْرٍ إِذَا قَامَ فِي مَقَامِكَ لَمْ يُسْمِعْ النَّاسَ مِنْ الْبُكَائِ فَمُرْ عُمَرَ فَلْيُصَلِّ لِلنَّاسِ فَفَعَلَتْ حَفْصَةُ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَهْ إِنَّكُنَّ لَأَنْتُنَّ صَوَاحِبُ يُوسُفَ مُرُوا أَبَا بَكْرٍ فَلْيُصَلِّ لِلنَّاسِ قَالَتْ حَفْصَةُ لِعَائِشَةَ مَا كُنْتُ لِأُصِيبَ مِنْكِ خَيْرًا

اسماعیل، مالک بن انس، ہشام بن عروہ، عروہ، حضرت عائشہ ام المومنین روایت کرتی ہیں کہ رسول اللہ صلی علیہ وسلم نے اپنے (اخیر) مرض میں فرمایا کہ ابو بکر سے کہو کہ وہ لوگوں کو نماز پڑھائیں حضرت عائشہ کہتی ہیں کہ میں نے آپ سے کہا کہ ابو بکر جب آپ کی جگہ پر کھڑے ہوں گے تو رونے کے سبب سے لوگوں کو (اپنی قرات) نہ سنا سکیں گے لہذا آپ عمر کو حکم دیجیے کہ وہ لوگوں کو نماز پڑھاییں پھر آپ نے فرمایا کہ ابو بکر سے کہو کہ وہ لوگوں کو نماز پڑھائیں۔ حضرت عائشہ کہتی ہیں کہ میں حفصہ سے کہا کہ تم آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کرو کہ ابو بکر جب آپ کی جگہ پر کھڑے ہوں گے تو رونے کے سبب سے لوگوں کو (اپنی قرات) نہ سنا سکیں گے لہذا آپ عمر کو حکم دیجیے کہ وہ لوگوں کو نماز پڑھائیں تو حفصہ نے ایسا ہی کیا اس پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

فرمایا تم تو حضرت یوسف کی (اغوا کرنے والی) عورتوں کی طرح معلوم ہوتی ہو ابو بکر سے کہو کہ وہ لوگوں کو نماز پڑھائیں۔ پس حفصہ نے حضرت عائشہ سے کہا کہ میں نے کبھی تم سے کوئی (بھی) بھلائی نہ پائی

راوی : اسماعیل، مالک بن انس، ہشام بن عروہ، عروہ، حضرت عائشہ

اقامت کے وقت یا اس کے بعد صفوں کو برابر کرنے کا بیان...

باب : اذان کا بیان

اقامت کے وقت یا اس کے بعد صفوں کو برابر کرنے کا بیان

جلد : جلد اول   حدیث 680

راوی: ابوالولید، هشام بن عبد الملك، شعبه، عمر بن مره، سالم بن ابی الجعد، نعمان بن بشیر رضی الله تعالی عنه

حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ هِشَامُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ مُرَّةَ قَالَ سَمِعْتُ سَالِمَ بْنَ أَبِي الْجَعْدِ قَالَ سَمِعْتُ النُّعْمَانَ بْنَ بَشِيرٍ يَقُولُ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَتُسَوُّنَّ صُفُوفَكُمْ أَوْ لَيُخَالِفَنَّ اللهُ بَيْنَ وُجُوهِكُمْ

ابو الولید، ہشام بن عبد الملک، شعبہ، عمر بن مرہ، سالم بن ابی الجعد، نعمان بن بشیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اپنی صفوں کو برابر کر لیا کرو، ورنہ اللہ تعالیٰ تمہارے چہروں میں اختلاف ڈال دے گا۔

راوی : ابو الولید، ہشام بن عبد الملک، شعبہ، عمر بن مرہ، سالم بن ابی الجعد، نعمان بن بشیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : اذان کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 681

راوی: ابومعمر، عبدالوارث، عبدالعزیزبن صہیب، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو مَعْمَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ صُهَيْبٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَقِيمُوا الصُّفُوفَ فَإِنِّي أَرَاكُمْ خَلْفَ ظَهْرِي

ابو معمر، عبدالوارث، عبدالعزیز بن صہیب، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ صفوں کو درست کرو، میں تمہیں اپنی پیٹھ کے پیچھے سے (بھی دیکھتا) ہوں۔

راوی: ابو معمر، عبدالوارث، عبدالعزیز بن صہیب، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

صفوں کو برابر کرتے وقت امام کا لوگوں کی طرف متوجہ ہونے کا بیان...

باب : اذان کا بیان

صفوں کو برابر کرتے وقت امام کا لوگوں کی طرف متوجہ ہونے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 682

راوی: احمد بن ابی رجاء، معاویہ بن عمرو، زائدہ بن قدامہ، حمید طویل، انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ ابْنُ أَبِي رَجَاءٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ بْنُ قُدَامَةَ قَالَ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ الطَّوِيلُ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ أُقِيمَتْ الصَّلَاةُ فَأَقْبَلَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِوَجْهِهِ فَقَالَ أَقِيمُوا

صُفُوفَكُمْ وَتَرَاصُّوا فَإِنِّي أَرَاكُمْ مِنْ وَرَائِ ظَهْرِي

احمد بن ابی رجاء، معاویہ بن عمرو، زائدہ بن قدامہ، حمید طویل، انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ ایک مرتبہ نماز قائم کی گئی تو رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنا منہ ہماری طرف کر کے فرمایا کہ تم لوگ اپنی صفوں کو درست کر لو، اور مل کر کھڑے ہو اس لیے کہ میں تمہیں اپنی پیٹھ کے پیچھے سے بھی دیکھتا ہوں

راوی : احمد بن ابی رجاء، معاویہ بن عمرو، زائدہ بن قدامہ، حمید طویل، انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ

پہلی صف کا بیان...

باب : اذان کا بیان

پہلی صف کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 683

راوی: ابوعاصم، مالک سمی، ابوصالح، ابوهریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنْ مَالِكٍ عَنْ سُمَيٍّ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الشُّهَدَائُ الْغَرِقُ وَالْمَطْعُونُ وَالْمَبْطُونُ وَالْهَدِمُ وَقَالَ وَلَوْ يَعْلَمُونَ مَا فِي التَّهْجِيرِ لَاسْتَبَقُوا وَلَوْ يَعْلَمُونَ مَا فِي الْعَتَمَةِ وَالصُّبْحِ لَأَتَوْهُمَا وَلَوْ حَبْوًا وَلَوْ يَعْلَمُونَ مَا فِي الصَّفِّ الْمُقَدَّمِ لَاسْتَهَمُوا

ابوعاصم، مالک سمی، ابوصالح، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے کہ شہداء یہ لوگ ہیں جو ڈوب کر مرے اور جو پیٹ کے مرض میں مرے، اور جو طاعون میں مرے، اور جو دب کر مرے۔ اور آپ نے فرمایا کہ اگر لوگ جان لیں کہ بتداء وقت نماز پڑھنے میں کیا (فضیلت) ہے تو بے شک اس کی طرف سبقت کریں، اور اگر وہ جان لیں کہ عشاء اور صبح کی نماز (باجماعت) میں کیا (ثواب) ہے، تو یقینا ان میں آکر شریک ہوں اگرچہ گھٹنوں کے بل چلنا پڑے، اور اگر وہ جان لیں کہ پہلی

صف میں کیا (فضیلت ہے) تو بلاشبہ (اس کے لیے) قرعہ اندازی کریں۔

راوی : ابوعاصم، مالک سمی، ابوصالح، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

صف کا درست کرنا نماز کا پورا کرنا ہے...

باب : اذان کا بیان

صف کا درست کرنا نماز کا پورا کرنا ہے

جلد : جلد اول حدیث 684

راوی : عبداللہ بن محمد، عبدالرزاق، معمر، ہمام، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ إِنَّمَا جُعِلَ الْإِمَامُ لِيُؤْتَمَّ بِهِ فَلَا تَخْتَلِفُوا عَلَيْهِ فَإِذَا رَكَعَ فَارْكَعُوا وَإِذَا قَالَ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ فَقُولُوا رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ وَإِذَا سَجَدَ فَاسْجُدُوا وَإِذَا صَلَّى جَالِسًا فَصَلُّوا جُلُوسًا أَجْمَعُونَ وَأَقِيمُوا الصَّفَّ فِي الصَّلَاةِ فَإِنَّ إِقَامَةَ الصَّفِّ مِنْ حُسْنِ الصَّلَاةِ

عبداللہ بن محمد، عبدالرزاق، معمر، ہمام، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا امام اسی لیے بنایا گیا ہے کہ اس کی اقتداء کی جائے لہذا اس سے اختلاف نہ کرو۔ جب وہ رکوع کرے تو تم لوگ بھی رکوع کرو اور جب وہ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ کہے تو تم لوگ رَبَّنَا لَکَ الْحَمْدُ کہو اور جب وہ سجدہ کرے تو تم لوگ بھی سجدہ کرو، اور جب وہ بیٹھ کر پڑھے تو تم لوگ بیٹھ کر پڑھو اور نماز میں صف کو درست کرو، اس لئے کہ صف کا درست کرنا نماز کی خوبی کا ایک جز ہے۔

راوی : عبداللہ بن محمد، عبدالرزاق، معمر، ہمام، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : اذان کا بیان

صف کا درست کرنا نماز کا پورا کرنا ہے

جلد : جلد اول حدیث 685

راوی: ابو الولید، شعبہ، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سَوُّوا صُفُوفَكُمْ فَإِنَّ تَسْوِيَةَ الصُّفُوفِ مِنْ إِقَامَةِ الصَّلَاةِ

ابو الولید، شعبہ، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا کہ اپنی صفوں کو برابر کرو، کیوں کہ صفوں کو برابر کرنا نماز کے درست کرنے کا جز ہے۔

راوی : ابو الولید، شعبہ، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اس شخص کا گناہ جو صفیں پوری نہ کرے...

باب : اذان کا بیان

اس شخص کا گناہ جو صفیں پوری نہ کرے

جلد : جلد اول حدیث 686

راوی: معاذ بن اسد، فضل بن موسی، سعید بن عبید طائی، بشیر بن یسار انصاری، انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ أَسَدٍ قَالَ أَخْبَرَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى قَالَ أَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ عُبَيْدٍ الطَّائِيُّ عَنْ بُشَيْرِ بْنِ يَسَارٍ

الْأَنْصَارِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّهُ قَدِمَ الْمَدِينَةَ فَقِيلَ لَهُ مَا أَنْكَرْتَ مِنَّا مُنْذُ يَوْمِ عَهِدْتَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا أَنْكَرْتُ شَيْئًا إِلَّا أَنَّكُمْ لَا تُقِيمُونَ الصُّفُوفَ وَقَالَ عُقْبَةُ بْنُ عُبَيْدٍ عَنْ بُشَيْرِ بْنِ يَسَارٍ قَدِمَ عَلَيْنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ الْمَدِينَةَ بِهَذَا

معاذ بن اسد، فضل بموسی، سعید بن عبید طائی، بشیر بن یسار انصاری، انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ جب وہ مدینہ میں آئے تو ان سے کہا گیا کہ آپ نے ہم میں کون سی بات اس کے خلاف پائی جو آپ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ، میں دیکھی تھیں۔ تو انہوں نے کہا کہ میں نے بجز اس کے کوئی چیز خلاف نہیں پائی کہ تم صفیں درست نہیں کرتے ہو، اور عقبہ بن عبید نے بشیر بن یسار سے اس کو یوں روایت کیا کہ ہم لوگوں کے پاس جب حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ مدینہ آئے الخ

راوی : معاذ بن اسد، فضل بن موسیٰ، سعید بن عبید طائی، بشیر بن یسار انصاری، انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

صف کے اندر شانہ کا شانہ سے اور قدم کا قدم سے ملانے کا بیان اور نعمان بن بشیر کہتے...

باب : اذان کا بیان

صف کے اندر شانہ کا شانہ سے اور قدم کا قدم سے ملانے کا بیان اور نعمان بن بشیر کہتے ہیں کہ میں نے دیکھا کہ ہر شخص ہم میں سے اپنا ٹخنہ اپنے پاس والے کے ٹخنے سے ملا دیتا تھا

جلد : جلد اول حدیث 687

راوی: عمرو بن خالد زهیر حمید حضرت انس

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَقِيمُوا صُفُوفَكُمْ فَإِنِّي أَرَاكُمْ مِنْ وَرَائِ ظَهْرِي وَكَانَ أَحَدُنَا يُلْزِقُ مَنْكِبَهُ بِمَنْكِبِ صَاحِبِهِ وَقَدَمَهُ بِقَدَمِهِ

عمرو بن خالد زہیر حمید حضرت انس نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا کہ اپنی صفوں کو درست کر لیا

کرو کیونکہ میں تمہیں اپنی پیٹھ کے پیچھے سے بھی دیکھتا ہوں اور ہم میں سے ہر شخص اپنا شانہ اپنے پاس والے کے شانے سے اور اپنا قدم اس کے قدم سے ملا دیتا تھا۔

راوی : عمرو بن خالد زہیر حمید حضرت انس

اگر کوئی شخص امام کے بائیں طرف کھڑا ہو اور امام اس کو اپنے پیچھے سے اپنے دائیں ط...

باب : اذان کا بیان

اگر کوئی شخص امام کے بائیں طرف کھڑا ہو اور امام اس کو اپنے پیچھے سے اپنے دائیں طرف لے آئے تو اس کی نماز صحیح ہو جائے گی

جلد : جلد اول حدیث 688

راوی : قتیبہ بن سعید، داؤد، عمرو بن دینار، کریب

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا دَاوُدُ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ كُرَيْبٍ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ صَلَّيْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ لَيْلَةٍ فَقُمْتُ عَنْ يَسَارِهِ فَأَخَذَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِرَأْسِي مِنْ وَرَائِي فَجَعَلَنِي عَنْ يَمِينِهِ فَصَلَّى وَرَقَدَ فَجَائَهُ الْمُؤَذِّنُ فَقَامَ وَصَلَّى وَلَمْ يَتَوَضَّأْ

قتیبہ بن سعید، داؤد، عمرو بن دینار، کریب، (ابن عباس کے آزاد کردہ غلام) ابن عباس روایت کرتے ہیں کہ میں نے ایک شب نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ہمراہ نماز تہجد پڑھی تو میں ناواقفیت کی وجہ سے آپ کے بائیں جانب کھڑا ہو گیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے میرا سر میرے پیچھے سے پکڑ کر مجھے اپنی داہنی جانب کر لیا اور آپ نے نماز پڑھی اور سو رہے پھر آپ کے پاس موذن آیا تو آپ نماز پڑھنے کیلئے کھڑے ہو گئے اور وضو نہیں کیا۔

راوی : قتیبہ بن سعید، داؤد، عمرو بن دینار، کریب

تنہا عورت ایک صف ہی ہے...

باب : اذان کا بیان

تنہا عورت ایک صف ہی ہے

جلد : جلد اول　　　　حدیث 689

راوی: عبد اللہ بن محمد، سفیان، اسحاق، انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ إِسْحَاقَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ صَلَّيْتُ أَنَا وَيَتِيمٌ فِي بَيْتِنَا خَلْفَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأُمِّي أُمُّ سُلَيْمٍ

عبد اللہ بن محمد، سفیان، اسحاق، انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ میں نے اور ایک بچے نے اپنے گھر میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پیچھے نماز پڑھی تو میری ماں ام سلیم رضی اللہ تعالیٰ عنہا ہم سب کے پیچھے تھیں۔

راوی : عبد اللہ بن محمد، سفیان، اسحاق، انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

ایک مقتدی امام کی دائیں جانب کھڑا ہو...

باب : اذان کا بیان

ایک مقتدی امام کی دائیں جانب کھڑا ہو

جلد : جلد اول　　　　حدیث 690

راوی: موسیٰ، ثابت بن یزید، عاصم، شعبی، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُوسَى حَدَّثَنَا ثَابِتُ بْنُ يَزِيدَ حَدَّثَنَا عَاصِمٌ عَنْ الشَّعْبِيِّ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ قُمْتُ لَيْلَةً أُصَلِّي عَنْ يَسَارِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخَذَ بِيَدِي أَوْ بِعَضُدِي حَتَّى أَقَامَنِي عَنْ يَمِينِهِ وَقَالَ بِيَدِهِ مِنْ وَرَائِي

موسی، ثابت بن یزید، عاصم، شعبی، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ ایک شب نماز (تہجد) کے لئے میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بائیں جانب کھڑا ہو گیا۔ تو آپ نے میرا ہاتھ یا میرا شانہ پکڑ کر مجھے اپنی داہنی جانب کھڑا کر لیا، اور اپنے ہاتھ سے میرے پیچھے اشارہ کیا۔

راوی : موسیٰ، ثابت بن یزید، عاصم، شعبی، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اگر امام اور لوگوں کے درمیان کوئی دیوار یا سترہ ہو اور حسن بصری کا قول ہے کہ اگر...

باب : اذان کا بیان

اگر امام اور لوگوں کے درمیان کوئی دیوار یا سترہ ہو اور حسن بصری کا قول ہے کہ اگر تمہارے اور امام کے درمیان نہر حائل ہو تو بھی اقتدار کر و اس میں کوئی حرج نہیں ہے ابو مجلز کہتے ہیں کہ امام کی اقتداء کر لے اگرچہ دونوں کے درمیان میں کوئی راستہ یا دیوار ہو بشرطیکہ امام کی تکبیر سن لے۔

جلد : جلد اول   حدیث 691

راوی: محمد بن سلام، عبدہ، یحیی بن سعید انصاری، عمرہ، حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَامٍ قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدَةُ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي مِنْ اللَّيْلِ فِي حُجْرَتِهِ وَجِدَارُ الْحُجْرَةِ قَصِيرٌ فَرَأَى النَّاسُ شَخْصَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَامَ أُنَاسٌ يُصَلُّونَ بِصَلَاتِهِ فَأَصْبَحُوا فَتَحَدَّثُوا بِذَلِكَ فَقَامَ اللَّيْلَةَ الثَّانِيَةَ فَقَامَ مَعَهُ أُنَاسٌ يُصَلُّونَ بِصَلَاتِهِ صَنَعُوا ذَلِكَ لَيْلَتَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا حَتَّى إِذَا كَانَ بَعْدَ ذَلِكَ جَلَسَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ يَخْرُجْ فَلَمَّا أَصْبَحَ ذَكَرَ ذَلِكَ النَّاسُ فَقَالَ إِنِّي خَشِيتُ أَنْ تُكْتَبَ عَلَيْكُمْ صَلَاةُ اللَّيْلِ

محمد بن سلام، عبدہ، یحیی بن سعید انصاری، عمرہ، حضرت عائشہ روایت کرتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز شب اپنے حجرے میں پڑھا کرتے تھے اور حجرے کی دیوار چھوٹی تھی تو لوگوں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا جسم دیکھ لیا اور کچھ لوگ آپ کی نماز کی اقتدا کرنے کھڑے ہو گئے جب صبح ہوئی تو انہوں نے اس کا چرچا کیا پھر دوسری رات کو آپ کھڑے ہو گئے دو رات یا تین رات لوگوں نے یہی کیا یہاں تک کہ جب اس کے بعد رات ہوئی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بیٹھے رہے اور نماز نہیں پڑھی صبح کو لوگوں نے اس کا ذکر کیا آپ نے فرمایا مجھے خوف ہو گیا کہ اس التزام کی وجہ سے کہیں نماز شب تم پر فرض نہ کر دی جائے۔

راوی : محمد بن سلام، عبدہ، یحیی بن سعید انصاری، عمرہ، حضرت عائشہ

نماز شب کا بیان...

باب : اذان کا بیان

نماز شب کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 692

راوی: ابراهیم بن منذر، ابن ابی فدیك، ابن ابی ذئب، مقبری، ابوسلمه بن عبدالرحمن، حضرت عائشه

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ لَهُ حَصِيرٌ يَبْسُطُهُ بِالنَّهَارِ وَيَحْتَجِرُهُ بِاللَّيْلِ فَثَابَ إِلَيْهِ نَاسٌ فَصَلَّوْا وَرَائَهُ

ابراہیم بن منذر، ابن ابی فدیک، ابن ابی ذئب، مقبری، ابوسلمہ بن عبدالرحمن، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس ایک چٹائی تھی جس کو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دن میں بچھا لیتے تھے اور رات کو اسی کا پردہ ڈالتے تھے اور رات کو اسی کا پردہ ڈالتے تھے تو کچھ لوگ آپ کو پاس جمع ہونے لگے اور انہوں نے آپ کے پیچھے نماز پڑھنا شروع کر دیا۔

راوی : ابراہیم بن منذر، ابن ابی فدیک، ابن ابی ذئب، مقبری، ابوسلمہ بن عبدالرحمن، حضرت عائشہ

باب : اذان کا بیان

نماز شب کا بیان

جلد : جلد اول　　حدیث　693

راوی: عبدالاعلی بن حماد، وھیب، موسیٰ بن عقبہ، سالم، ابوالنضر، بسر بن سعید، زید بن ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ حَمَّادٍ قَالَ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ قَالَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ عَنْ سَالِمٍ أَبِي النَّضْرِ عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اتَّخَذَ حُجْرَةً قَالَ حَسِبْتُ أَنَّهُ قَالَ مِنْ حَصِيرٍ فِي رَمَضَانَ فَصَلَّى فِيهَا لَيَالِيَ فَصَلَّى بِصَلَاتِهِ نَاسٌ مِنْ أَصْحَابِهِ فَلَمَّا عَلِمَ بِهِمْ جَعَلَ يَقْعُدُ فَخَرَجَ إِلَيْهِمْ فَقَالَ قَدْ عَرَفْتُ الَّذِي رَأَيْتُ مِنْ صَنِيعِكُمْ فَصَلُّوا أَيُّهَا النَّاسُ فِي بُيُوتِكُمْ فَإِنَّ أَفْضَلَ الصَّلَاةِ صَلَاةُ الْمَرْءِ فِي بَيْتِهِ إِلَّا الْمَكْتُوبَةَ قَالَ عَفَّانُ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا مُوسَى سَمِعْتُ أَبَا النَّضْرِ عَنْ بُسْرٍ عَنْ زَيْدٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

عبدالاعلیٰ بن حماد، وہیب، موسیٰ بن عقبہ، سالم، ابوالنضر، بسر بن سعید، زید بن ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے رمضان میں ایک حجرہ بنایا تھا (سعید کہتے ہیں مجھے خیال آتا ہے کہ زید بن ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے یہ کہا تھا کہ وہ چٹائی کا تھا) اور اس میں چند شب آپ نے نماز پڑھی، اس کا علم آپ کے اصحاب کو ہو گیا اس لئے انہوں نے آپ کی نماز کی اقتداء کی مگر جب آپ کو ان کا علم ہوا تو بیٹھ رہے، پھر صبح کو ان کے پاس تشریف لائے اور فرمایا کہ میں نے تمہارا فعل دیکھا، اسے سمجھ لیا (یعنی تم کو عبادت کا شوق ہے) تو اے لوگو! اپنے گھروں میں نماز پڑھو کیونکہ فرض نماز کے علاوہ آدمی کی نمازوں میں افضل نماز وہ ہے جو اس کے گھر میں ہو، اور عفان نے بہ سند وہیب، موسیٰ ابوالنضر، بسر، زید، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کیا۔

راوی : عبدالاعلیٰ بن حماد، وہیب، موسیٰ بن عقبہ، سالم، ابوالنضر، بسر بن سعید، زید بن ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ

تکبیر تحریمہ کے واجب ہونے اور نماز شروع کرنے کا بیان...

باب : اذان کا بیان

تکبیر تحریمہ کے واجب ہونے اور نماز شروع کرنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 694

راوی: ابو الیمان، شعیب، زھری، انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ قَالَ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ الْأَنْصَارِيُّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَكِبَ فَرَسًا فَجُحِشَ شِقُّهُ الْأَيْمَنُ قَالَ أَنَسٌ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَصَلَّى لَنَا يَوْمَئِذٍ صَلَاةً مِنْ الصَّلَوَاتِ وَهُوَ قَاعِدٌ فَصَلَّيْنَا وَرَائَهُ قُعُودًا ثُمَّ قَالَ لَمَّا سَلَّمَ إِنَّمَا جُعِلَ الْإِمَامُ لِيُؤْتَمَّ بِهِ فَإِذَا صَلَّى قَائِمًا فَصَلُّوا قِيَامًا وَإِذَا رَكَعَ فَارْكَعُوا وَإِذَا رَفَعَ فَارْفَعُوا وَإِذَا سَجَدَ فَاسْجُدُوا وَإِذَا قَالَ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ فَقُولُوا رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ

ابو الیمان، شعیب، زہری، انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ انصاری روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم (ایک مرتبہ) گھوڑے پر سوار ہوئے اور گر پڑے، تو آپ کی بائیں جانب کچھ زخمی ہو گئی، انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ اس دن آپ نے کوئی سی نماز ہمیں بیٹھ کر پڑھائی، تو ہم نے بھی آپ کے پیچھے بیٹھ کر نماز پڑھی، پھر جب آپ نے سلام پھیرا تو فرمایا کہ امام اسی لئے بنایا گیا ہے کہ اس کی اقتداء کی جائے، لہذا جب وہ کھڑے ہو کر پڑھے تو تم بھی کھڑے ہو پڑھو اور جب وہ رکوع کرے تو تم بھی رکوع کرو، اور جب وہ سر اٹھائے تو تم بھی اٹھاؤ، اور جب وہ سجدے کرے تو تم سجدہ کرو اور جب وہ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ کہے تو تم رَبَّنَا وَلَکَ الْحَمْدُ کہو۔

راوی : ابو الیمان، شعیب، زہری، انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : اذان کا بیان

تکبیر تحریمہ کے واجب ہونے اور نماز شروع کرنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 695

راوی: قتیبہ بن سعید، لیث، ابن شہاب، انس بن مالک

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّهُ قَالَ خَرَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ فَرَسٍ فَجُحِشَ فَصَلَّى لَنَا قَاعِدًا فَصَلَّيْنَا مَعَهُ قُعُودًا ثُمَّ انْصَرَفَ فَقَالَ إِنَّمَا الْإِمَامُ أَوْ إِنَّمَا جُعِلَ الْإِمَامُ لِيُؤْتَمَّ بِهِ فَإِذَا كَبَّرَ فَكَبِّرُوا وَإِذَا رَكَعَ فَارْكَعُوا وَإِذَا رَفَعَ فَارْفَعُوا وَإِذَا قَالَ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ فَقُولُوا رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ وَإِذَا سَجَدَ فَاسْجُدُوا

قتیبہ بن سعید، لیث، ابن شہاب، انس بن مالک، روایت کرتے ہیں کہ ایک مرتبہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم گھوڑے سے گر پڑے تو کچھ بدن آپ کا چھل گیا اس وجہ نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں بیٹھ کر نماز پڑھائی تو ہم نے بھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہمراہ بیٹھ کر نماز پڑھی جب آپ فارغ ہوئے تو فرمایا کہ امام اسی لئے بنایا گیا ہے کہ اس کی اقتداء کی جائے وہ تکبیر کہے تو تم بھی تکبیر کہو اور جب وہ رکوع کرے تو تم بھی رکوع کرو جب وہ سر اٹھائے تو تم بھی اٹھاؤ اور جب وہ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ کہے تو تم رَبَّنَا وَلَکَ الْحَمْدُ کہو اور جب وہ سجدہ کرے تو تم بھی سجدہ کرو

راوی : قتیبہ بن سعید، لیث، ابن شہاب، انس بن مالک

باب : اذان کا بیان

تکبیر تحریمہ کے واجب ہونے اور نماز شروع کرنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 696

راوی: ابوالیمان، شعیب ابوالزناد، اعرج، حضرت ابوهریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ قَالَ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا جُعِلَ الْإِمَامُ لِيُؤْتَمَّ بِهِ فَإِذَا كَبَّرَ فَكَبِّرُوا وَإِذَا رَكَعَ فَارْكَعُوا وَإِذَا قَالَ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ فَقُولُوا رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ وَإِذَا سَجَدَ فَاسْجُدُوا وَإِذَا صَلَّى جَالِسًا فَصَلُّوا جُلُوسًا أَجْمَعُونَ

ابوالیمان، شعیب ابوالزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ امام اسی لئے بنایا گیا ہے کہ اس کی اقتداء کی جائے لہذا جب وہ تکبیر کہے تو تم بھی تکبیر کہو اور جب رکوع کرے تو تم بھی رکوع کرو اور جب وہ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ کہے تو تم رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ کہو اور جب وہ سجدہ کرے تو تم بھی سجدہ کرو جب وہ بیٹھ کر پڑھے تو تم سب بیٹھ کر پڑھو۔

راوی: ابوالیمان، شعیب ابوالزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

پہلی تکبیر میں نماز شروع کرنے کے ساتھ دونوں ہاتھوں کے اٹھانے کا بیان...

باب : اذان کا بیان

پہلی تکبیر میں نماز شروع کرنے کے ساتھ دونوں ہاتھوں کے اٹھانے کا بیان

جلد : جلد اول   حدیث 697

راوی: عبداللہ بن مسلمہ، مالک، ابن شہاب، سالم بن عبداللہ، عبداللہ بن عمر

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ عَنْ مَالِكٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ حَذْوَ مَنْكِبَيْهِ إِذَا افْتَتَحَ الصَّلَاةَ وَإِذَا كَبَّرَ لِلرُّكُوعِ وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنْ الرُّكُوعِ رَفَعَهُمَا كَذَلِكَ

أَيْضًا وَقَالَ سَمِعَ اللهُ لِمَنْ حَمِدَهُ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ وَكَانَ لَا يَفْعَلُ ذَلِكَ فِي السُّجُودِ

عبداللہ بن مسلمہ، مالک، ابن شہاب، سالم بن عبداللہ، عبداللہ بن عمر، روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب نماز شروع فرماتے تو اپنے دونوں ہاتھوں کو اپنے دونوں شانوں کے برابر اٹھاتے اور جب رکوع کے لئے تکبیر کہتے اور جب اپنا سر رکوع سے اٹھاتے تب بھی دونوں ہاتھ اسی طرح اٹھاتے اور سَمِعَ اللہُ لِمَن حَمِدَہُ رَبَّنَاوَلَکَ الْحَمْدُ دونوں کہتے لیکن سجدے میں یہ عمل نہ کرتے تھے۔

راوی : عبداللہ بن مسلمہ، مالک، ابن شہاب، سالم بن عبداللہ، عبداللہ بن عمر

دونوں ہاتھوں کے اٹھانے کا بیان جب تکبیر کہے اور جب رکوع کرے اور جب رکوع سے سر اٹھ...

باب : اذان کا بیان

دونوں ہاتھوں کے اٹھانے کا بیان جب تکبیر کہے اور جب رکوع کرے اور جب رکوع سے سر اٹھائے

جلد : جلد اول　　حدیث 698

راوی: محمد بن مقاتل، عبداللہ بن مبارک، یونس، زهری، سالم بن عبداللہ، عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُقَاتِلٍ قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللهِ قَالَ أَخْبَرَنَا يُونُسُ عَنْ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللهِ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَامَ فِي الصَّلَاةِ رَفَعَ يَدَيْهِ حَتَّى يَكُونَا حَذْوَ مَنْكِبَيْهِ وَكَانَ يَفْعَلُ ذَلِكَ حِينَ يُكَبِّرُ لِلرُّكُوعِ وَيَفْعَلُ ذَلِكَ إِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنْ الرُّكُوعِ وَيَقُولُ سَمِعَ اللهُ لِمَنْ حَمِدَهُ وَلَا يَفْعَلُ ذَلِكَ فِي السُّجُودِ

محمد بن مقاتل، عبداللہ بن مبارک، یونس، زہری، سالم بن عبداللہ، عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا ہے کہ آپ نماز میں اپنے دونوں ہاتھوں کو اپنے دونوں شانوں کے برابر تک اٹھاتے اور

جب آپ رکوع کے لئے تکبیر کہتے یہی (اس وقت بھی) کرتے اور یہی جب آپ رکوع سے اپنا سر اٹھاتے اس وقت بھی کرتے اور سَمِعَ اللہُ لِمَنْ حَمِدَہُ کہتے (لیکن) سجدہ میں آپ یہ عمل نہ کرتے تھے۔

راوی : محمد بن مقاتل، عبداللہ بن مبارک، یونس، زہری، سالم بن عبداللہ، عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : اذان کا بیان

دونوں ہاتھوں کے اٹھانے کا بیان جب تکبیر کہے اور جب رکوع کرے اور جب رکوع سے سر اٹھائے

جلد : جلد اول حدیث 699

راوی: اسحاق، واسطی، خالد بن عبداللہ خالد (حذاء) ابوقلابہ

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ الْوَاسِطِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ خَالِدٍ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ أَنَّهُ رَأَى مَالِكَ بْنَ الْحُوَيْرِثِ إِذَا صَلَّى كَبَّرَ وَرَفَعَ يَدَيْهِ وَإِذَا أَرَادَ أَنْ يَرْكَعَ رَفَعَ يَدَيْهِ وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنْ الرُّكُوعِ رَفَعَ يَدَيْهِ وَحَدَّثَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَنَعَ هَكَذَا

اسحاق، واسطی، خالد بن عبداللہ خالد (حذاء) ابوقلابہ روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے مالک بن حویرث کو دیکھا کہ جب وہ نماز شروع کرتے تو تکبیر کہتے وقت اپنے دونوں ہاتھ اٹھاتے، اور جب رکوع کرنا چاہتے تو بھی اپنے دونوں ہاتھ اٹھاتے، اور مالک بن حویرث رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے یہ بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس طرح کیا تھا۔

راوی : اسحاق، واسطی، خالد بن عبداللہ خالد (حذاء) ابوقلابہ

تکبیر تحریمہ میں ہاتھوں کو کہاں تک اٹھائے...

باب : اذان کا بیان

تکبیر تحریمہ میں ہاتھوں کو کہاں تک اٹھائے

جلد : جلد اول حدیث 700

راوی: ابوالیمان، شعیب، زہری، سالم بن عبداللہ بن عمر، عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ قَالَ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنَا سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ افْتَتَحَ التَّكْبِيرَ فِي الصَّلَاةِ فَرَفَعَ يَدَيْهِ حِينَ يُكَبِّرُ حَتَّى يَجْعَلَهُمَا حَذْوَ مَنْكِبَيْهِ وَإِذَا كَبَّرَ لِلرُّكُوعِ فَعَلَ مِثْلَهُ وَإِذَا قَالَ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ فَعَلَ مِثْلَهُ وَقَالَ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ وَلَا يَفْعَلُ ذَلِكَ حِينَ يَسْجُدُ وَلَا حِينَ يَرْفَعُ رَأْسَهُ مِنْ السُّجُودِ

ابوالیمان، شعیب، زہری، سالم بن عبداللہ بن عمر، عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا کہ آپ نے نماز میں تکبیر شروع کی، تو تکبیر کہتے وقت آپ نے اپنے دونوں ہاتھ اتنے اٹھائے کہ ان کو اپنے دونوں شانوں کے برابر کر لیا اور جب آپ نے رکوع کے لئے تکبیر کہی، تب بھی اسی طرح کیا اور جب (سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ) کہا تب بھی اس طرح کیا اور (رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ) بھی کہا اور یہ بات آپ سجدہ کرتے وقت نہ کرتے تھے اور نہ اس وقت جب سجدے سے اپنا سر اٹھاتے۔

راوی: ابوالیمان، شعیب، زہری، سالم بن عبداللہ بن عمر، عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

دونوں ہاتھوں کے اٹھانے کا بیان جب دو رکعتیں پڑھ کر اٹھے...

باب : اذان کا بیان

دونوں ہاتھوں کے اٹھانے کا بیان جب دو رکعتیں پڑھ کر اٹھے

جلد : جلد اول حدیث 701

راوی: عیاش بن ولید، عبد الاعلی، عبید اللہ، نافع رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَيَّاشٌ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ كَانَ إِذَا دَخَلَ فِي الصَّلَاةِ كَبَّرَ وَرَفَعَ يَدَيْهِ وَإِذَا رَكَعَ رَفَعَ يَدَيْهِ وَإِذَا قَالَ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ رَفَعَ يَدَيْهِ وَإِذَا قَامَ مِنْ الرَّكْعَتَيْنِ رَفَعَ يَدَيْهِ وَرَفَعَ ذَلِكَ ابْنُ عُمَرَ إِلَى نَبِيِّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

عیاش بن ولید، عبد الاعلیٰ، عبید اللہ، نافع رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ جب نماز شروع کرتے وقت تکبیر کہتے، تو اپنے دونوں ہاتھ اٹھاتے اور جب رکوع کرتے (تب بھی) اپنے دونوں ہاتھ اٹھاتے اور اس بات کو ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرف منسوب کیا ہے۔

راوی: عیاش بن ولید، عبد الاعلیٰ، عبید اللہ، نافع رضی اللہ تعالیٰ عنہ

نماز میں داہنے ہاتھ کا بائیں ہاتھ پر رکھنے کا بیان...

باب: اذان کا بیان

نماز میں داہنے ہاتھ کا بائیں ہاتھ پر رکھنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 702

راوی: عبد اللہ بن مسلمہ، مالک ابوحازم، سہل بن سعد

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ عَنْ مَالِكٍ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ كَانَ النَّاسُ يُؤْمَرُونَ أَنْ يَضَعَ الرَّجُلُ الْيَدَ الْيُمْنَى عَلَى ذِرَاعِهِ الْيُسْرَى فِي الصَّلَاةِ قَالَ أَبُو حَازِمٍ لَا أَعْلَمُهُ إِلَّا يَنْمِي ذَلِكَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

عبداللہ بن مسلمہ، مالک ابوحازم، سہل بن سعد روایت کرتے ہیں کہ لوگوں کہ یہ حکم دیا جاتا تھا کہ نماز میں دایاں ہاتھ بائیں کلائی پر رکھیں، اور ابوحازم نے کہا ہے کہ میں جانتا ہوں کہ یہ حکم نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرف منسوب ہے۔

راوی : عبداللہ بن مسلمہ، مالک ابوحازم، سہل بن سعد

نماز میں خشوع کا بیان...

باب : اذان کا بیان

نماز میں خشوع کا بیان

جلد : جلد اول　　　حدیث 703

راوی: اسمٰعیل، مالک، ابوالزناد، اعرج، ابوهریره رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ هَلْ تَرَوْنَ قِبْلَتِي هَا هُنَا وَاللهِ مَا يَخْفَى عَلَيَّ رُكُوعُكُمْ وَلَا خُشُوعُكُمْ وَإِنِّي لَأَرَاكُمْ وَرَاءَ ظَهْرِي

اسماعیل، مالک، ابوالزناد، اعرج، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے (ایک روز ہم لوگوں سے) فرمایا، تم لوگ یہ سمجھتے ہو کہ میرا منہ (قبلے کی) طرف ہے، لیکن خدا کی قسم! تمہارا رکوع اور تمہارا سجدہ اور تمہارا خشوع اپنی پس پشت سے بھی (میں ایسا دیکھتا ہوں جیسا سامنے) سے۔

راوی : اسمٰعیل، مالک، ابوالزناد، اعرج، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : اذان کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 704

راوی: محمد بن بشار، غندہ، شعبہ، قتادہ، انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَقِيمُوا الرُّكُوعَ وَالسُّجُودَ فَوَاللَّهِ إِنِّي لَأَرَاكُمْ مِنْ بَعْدِي وَرُبَّمَا قَالَ مِنْ بَعْدِ ظَهْرِي إِذَا رَكَعْتُمْ وَسَجَدْتُمْ

محمد بن بشار، غندہ، شعبہ، قتادہ، انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا، رکوع اور سجدوں کو درست طریقہ پر کیا کرو (اس لئے) کہ جب تم رکوع سجدہ کرتے ہو تو میں پشت کی طرف سے بھی اسی طرح دیکھتا ہوں جیسے سامنے دیکھا جاتا ہے۔

راوی : محمد بن بشار، غندہ، شعبہ، قتادہ، انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

تکبیر تحریمہ کے بعد کیا پڑھے...

باب : اذان کا بیان

تکبیر تحریمہ کے بعد کیا پڑھے

جلد : جلد اول حدیث 705

راوی: حفص بن عمر، شعبہ، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبَا بَكْرٍ وَعُمَرَ

رَضِیَ اللهُ عَنْهُمَا کَانُوا یَفْتَتِحُونَ الصَّلَاةَ بِ الْحَمْدُ لِلهِ رَبِّ الْعَالَمِینَ

حفص بن عمر، شعبہ، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ و عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نماز کی ابتداء (الْحَمْدُ لِلهِ رَبِّ الْعَالَمِینَ) سے کرتے تھے۔

راوی : حفص بن عمر، شعبہ، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : اذان کا بیان

تکبیر تحریمہ کے بعد کیا پڑھے

جلد : جلد اول حدیث 706

راوی: موسیٰ بن اسمعیل، عبدالواحد بن زیاد، عمارہ بن قعقاع، ابوزرعہ، ابوهریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُوسَی بْنُ إِسْمَاعِیلَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِیَادٍ قَالَ حَدَّثَنَا عُمَارَةُ بْنُ الْقَعْقَاعِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو زُرْعَةَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو هُرَیْرَةَ قَالَ کَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَسْکُتُ بَیْنَ التَّکْبِیرِ وَبَیْنَ الْقِرَائَةِ إِسْکَاتَةً قَالَ أَحْسِبُهُ قَالَ هُنَیَّةً فَقُلْتُ بِأَبِی وَأُمِّی یَا رَسُولَ اللهِ إِسْکَاتُكَ بَیْنَ التَّکْبِیرِ وَالْقِرَائَةِ مَا تَقُولُ قَالَ أَقُولُ اللَّهُمَّ بَاعِدْ بَیْنِی وَبَیْنَ خَطَایَایَ کَمَا بَاعَدْتَ بَیْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ اللَّهُمَّ نَقِّنِی مِنْ الْخَطَایَا کَمَا یُنَقَّی الثَّوْبُ الْأَبْیَضُ مِنْ الدَّنَسِ اللَّهُمَّ اغْسِلْ خَطَایَایَ بِالْمَائِ وَالثَّلْجِ وَالْبَرَدِ

موسی بن اسماعیل، عبدالواحد بن زیاد، عمارہ بن قعقاع، ابوزرعہ، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تکبیر اور قرآت کے درمیان میں کچھ سکوت فرماتے تھے (ابوزرعہ کہتے ہیں) مجھے خیال ہوتا ہے کہ ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا تھوڑی دیر، تو میں نے عرض کیا کہ یارسول اللہ! میرے ماں باپ آپ پر فدا ہوں، تکبیر اور قرات کے مابین سکوت کرنے میں آپ کیا پڑھتے ہیں؟ آپ نے فرمایا میں پڑھتا ہوں اے اللہ! میرے اور میرے گناہوں کے درمیان میں ایسا فصل کردے جیسا تونے مشرق اور مغرب کے درمیان میں کر دیا ہے، اے اللہ! مجھے گناہوں سے پاک کردے، جیسے صاف کپڑا

میل سے پاک صاف کیا جاتا ہے، اے اللہ! میرے گناہوں کو پانی اور برف اور اولہ سے دھو ڈال۔

راوی : موسیٰ بن اسمعیل، عبدالواحد بن زیاد، عمارہ بن قعقاع، ابوزرعہ، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اس باب میں کوئی عنوان نہیں...

باب : اذان کا بیان

اس باب میں کوئی عنوان نہیں

جلد : جلد اول حدیث 707

راوی : ابن ابی مریم، نافع بن عمر، ابن ابی ملیکہ، اسماء بنت ابی بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ قَالَ أَخْبَرَنَا نَافِعُ بْنُ عُمَرَ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ أَسْمَائَ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى صَلَاةَ الْكُسُوفِ فَقَامَ فَأَطَالَ الْقِيَامَ ثُمَّ رَكَعَ فَأَطَالَ الرُّكُوعَ ثُمَّ قَامَ فَأَطَالَ الْقِيَامَ ثُمَّ رَكَعَ فَأَطَالَ الرُّكُوعَ ثُمَّ رَفَعَ ثُمَّ سَجَدَ فَأَطَالَ السُّجُودَ ثُمَّ رَفَعَ ثُمَّ سَجَدَ فَأَطَالَ السُّجُودَ ثُمَّ قَامَ فَأَطَالَ الْقِيَامَ ثُمَّ رَكَعَ فَأَطَالَ الرُّكُوعَ ثُمَّ رَفَعَ فَأَطَالَ الْقِيَامَ ثُمَّ رَكَعَ فَأَطَالَ الرُّكُوعَ ثُمَّ رَفَعَ فَسَجَدَ فَأَطَالَ السُّجُودَ ثُمَّ رَفَعَ ثُمَّ سَجَدَ فَأَطَالَ السُّجُودَ ثُمَّ انْصَرَفَ فَقَالَ قَدْ دَنَتْ مِنِّي الْجَنَّةُ حَتَّى لَوْ اجْتَرَأْتُ عَلَيْهَا لَجِئْتُكُمْ بِقِطَافٍ مِنْ قِطَافِهَا وَدَنَتْ مِنِّي النَّارُ حَتَّى قُلْتُ أَيْ رَبِّ وَأَنَا مَعَهُمْ فَإِذَا امْرَأَةٌ حَسِبْتُ أَنَّهُ قَالَ تَخْدِشُهَا هِرَّةٌ قُلْتُ مَا شَأْنُ هَذِهِ قَالُوا حَبَسَتْهَا حَتَّى مَاتَتْ جُوعًا لَا أَطْعَمَتْهَا وَلَا أَرْسَلَتْهَا تَأْكُلُ قَالَ نَافِعٌ حَسِبْتُ أَنَّهُ قَالَ مِنْ خَشِيشِ أَوْ خَشَاشِ

ابن ابی مریم، نافع بن عمر، ابن ابی ملیکہ، اسماء بنت ابی بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہا روایت کرتی ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز کسوف پڑھنے کھڑے ہوئے تو آپ نے طویل قیام کیا، پھر طویل رکوع کیا، اس کے بعد قیام کیا اور قیام کو بھی طویل کیا، پھر رکوع کیا اور رکوع کو (بھی) بڑھایا، پھر سر اٹھایا اس کے بعد (دوسرا) سجدہ کیا اور اس (سجدہ) کو (بھی) بڑھایا پھر دوسرا سجدہ کیا پھر (دوسری

رکعت کے لئے) آپ کھڑے ہوئے اور آپ نے قیام کو بڑھایا اس کے بعد رکوع کیا اور رکوع کو بڑھایا، پھر سر اٹھا کر طویل قیام کیا پھر رکوع کیا اور رکوع کو بڑھایا پھر سر اٹھا کر سجدہ کیا، سجدے کو (بھی) بڑھایا اس کے بعد پھر سر اٹھایا تو (دوسرا) سجدہ کیا، اور اس سجدے کو (بھی) بڑھایا اس کے بعد آپ نے (نماز) سے فراغت حاصل کی اور فرمایا کہ (اس وقت) جنت میرے اتنے قریب ہو گئی تھی کہ اگر میں چاہتا تو اس کے خوشوں میں سے کوئی خوشہ تمہارے پاس لے آتا اور دوزخ بھی میرے اتنے قریب ہو گئی تھی کہ میں کہنے لگا کہ اے میرے پروردگار! کیا میں ان لوگوں کے ہمراہ رکھا جاؤں گا۔ یکایک ایک عورت (نظر آئی) مجھے خیال ہے کہ آپ نے فرمایا کہ اس کو ایک بلی پنجہ مار رہی تھی، میں نے کہا اس کا کیا حال ہے؟ لوگوں نے کہا کہ اس نے بلی کو پال رکھا تھا نہ اس کو کھلاتی تھی اور نہ اس کو چھوڑتی تھی تا کہ وہ (از خود) کچھ کھالے، نافع کی روایت میں اس طرح ہے کہ (نہ اس کو چھوڑتی تھی) تا کہ زمین کے کیڑے مکوڑے کھا کر (اپنا پیٹ بھرے(

راوی: ابن ابی مریم، نافع بن عمر، ابن ابی ملیکہ، اسماء بنت ابی بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہا

نماز میں امام کی طرف نظر اٹھانے کا بیان...

باب : اذان کا بیان

نماز میں امام کی طرف نظر اٹھانے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 708

راوی: موسی، عبدالواحد، اعمش، عمارہ بن عمیر، ابومعمر

حَدَّثَنَا مُوسَى قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ أَبِي مَعْمَرٍ قَالَ قُلْنَا لِخَبَّابٍ أَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ فِي الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ قَالَ نَعَمْ قُلْنَا بِمَ كُنْتُمْ تَعْرِفُونَ ذَاكَ قَالَ بِاضْطِرَابِ لِحْيَتِهِ

موسی، عبدالواحد، اعمش، عمارہ بن عمیر، ابو معمر روایت کرتے ہیں کہ ہم نے خباب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے کہا کہ کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ظہر اور عصر کی نماز میں کچھ پڑھتے تھے؟ خباب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا ہاں! ہم نے کہا تم نے یہ کس طرح

معلوم کر لیا؟ خباب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ آپ کی داڑھی کے ہلنے سے۔

راوی : موسیٰ، عبد الواحد، اعمش، عمارہ بن عمیر، ابو معمر

باب : اذان کا بیان

نماز میں امام کی طرف نظر اٹھانے کا بیان

جلد : جلد اول **حدیث** 709

راوی: حجاج، شعبہ، ابو اسحاق رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ أَنْبَأَنَا أَبُو إِسْحَاقَ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ يَزِيدَ يَخْطُبُ قَالَ حَدَّثَنَا الْبَرَائُ وَكَانَ غَيْرَ كَذُوبٍ أَنَّهُمْ كَانُوا إِذَا صَلَّوْا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَفَعَ رَأْسَهُ مِنْ الرُّكُوعِ قَامُوا قِيَامًا حَتَّى يَرَوْنَهُ قَدْ سَجَدَ

حجاج، شعبہ، ابو اسحاق رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ میں نے عبداللہ بن یزید کو خطبہ پڑھنے میں یہ کہتے ہوئے سنا کہ ہم سے براء (ابن عازب) نے بیان کیا اور وہ جھوٹے نہ تھے کہ صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ جب نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہمراہ نماز پڑھتے تو صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کھڑے رہتے، یہاں تک کہ جب آپ اپنا سر رکوع سے اٹھا لیتے اور وہ آپ کو سجدہ کرتے ہوئے دیکھ لیتے (تب سجدہ کرتے)۔

راوی : حجاج، شعبہ، ابو اسحاق رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : اذان کا بیان

نماز میں امام کی طرف نظر اٹھانے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 710

راوی: اسمعیل، مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ زید بن اسلم، عطا بن یسار، عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ خَسَفَتْ الشَّمْسُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلَّى قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ رَأَيْنَاكَ تَنَاوَلْتَ شَيْئًا فِي مَقَامِكَ ثُمَّ رَأَيْنَاكَ تَكَعْكَعْتَ قَالَ إِنِّي أُرِيتُ الْجَنَّةَ فَتَنَاوَلْتُ مِنْهَا عُنْقُودًا وَلَوْ أَخَذْتُهُ لَأَكَلْتُمْ مِنْهُ مَا بَقِيَتْ الدُّنْيَا

اسمعیل، مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ زید بن اسلم، عطا بن یسار، عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانے میں آفتاب میں گہن پڑا تو آپ نے نماز کسوف پڑھی، صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کیا کہ ہم نے آپ کو دیکھا کہ کوئی چیز آپ نے اپنی جگہ پر (کھڑے ہو کر) لی تھی پھر ہم نے آپ کو دیکھا کہ آپ پیچھے ہٹے، آپ نے فرمایا کہ میں جنت کو دیکھا تو اس سے ایک خوشہ میں نے لینا چاہا، اگر میں اس کو لے لیتا تو تم اس میں سے کھایا کرتے جب تک کہ دنیا باقی رہتی۔

راوی: اسمعیل، مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ زید بن اسلم، عطا بن یسار، عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : اذان کا بیان

نماز میں امام کی طرف نظر اٹھانے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 711

راوی: محمد بن سنان، فلیح، ہلال بن علی، انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سِنَانٍ قَالَ حَدَّثَنَا فُلَيْحٌ قَالَ حَدَّثَنَا هِلَالُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ صَلَّى لَنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ رَقِيَ الْمِنْبَرَ فَأَشَارَ بِيَدَيْهِ قِبَلَ قِبْلَةِ الْمَسْجِدِ ثُمَّ قَالَ لَقَدْ رَأَيْتُ الْآنَ مُنْذُ صَلَّيْتُ لَكُمْ الصَّلَاةَ الْجَنَّةَ وَالنَّارَ مُمَثَّلَتَيْنِ فِي قِبْلَةِ هَذَا الْجِدَارِ فَلَمْ أَرَ كَالْيَوْمِ فِي الْخَيْرِ وَالشَّرِّ ثَلَاثًا

محمد بن سنان، فلیح، ھلال بن علی، انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں نماز پڑھائی، اس کے بعد منبر پر چڑھ گئے اور اپنے دونوں ہاتھوں سے مسجد کے قبلے کی طرف اشارہ کیا پھر فرمایا کہ میں نے اس وقت جب کہ تمہیں نماز پڑھانی شروع کی جنت اور دوزخ کی مثال اس دیوار کے قبلہ میں دیکھی، میں نے آج کے دن کی طرح خیر اور شر کبھی نہیں دیکھی، یہ آپ نے تین مرتبہ (فرمایا(

راوی : محمد بن سنان، فلیح، ھلال بن علی، انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

نماز میں آسمان کی طرف نظر اٹھانے کا بیان۔...

باب : اذان کا بیان

نماز میں آسمان کی طرف نظر اٹھانے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 712

راوی: علی بن عبداللہ، یحیی بن سعید، ابن ابی عروبہ، قتادہ، انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللهِ قَالَ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَرُوبَةَ قَالَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ أَنَّ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ حَدَّثَهُمْ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا بَالُ أَقْوَامٍ يَرْفَعُونَ أَبْصَارَهُمْ إِلَى السَّمَائِ فِي صَلَاتِهِمْ فَاشْتَدَّ قَوْلُهُ فِي ذَلِكَ حَتَّى قَالَ لَيَنْتَهُنَّ عَنْ ذَلِكَ أَوْ لَتُخْطَفَنَّ أَبْصَارُهُمْ

علی بن عبداللہ، یحیی بن سعید، ابن ابی عروبہ، قتادہ، انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ لوگ یہ کیا کرتے ہیں کہ اپنی نماز میں اپنی نظر آسمان کی طرف اٹھاتے ہیں۔ پس اس کے بارے میں آپکی گفتگو بہت سخت ہو گئی، یہاں تک کہ آپ نے فرمایا کہ اس سے باز آئیں، ورنہ ان کی بینائیاں لے لی جائیں گی۔

راوی : علی بن عبداللہ، یحیی بن سعید، ابن ابی عروبہ، قتادہ، انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

نماز میں ادھر ادھر دیکھنے کا بیان۔...

باب : اذان کا بیان

نماز میں ادھر ادھر دیکھنے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 713

راوی: مسدد، ابوالاحوص، اشعث بن سلیم، سلیم، مسروق، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ قَالَ حَدَّثَنَا أَشْعَثُ بْنُ سُلَيْمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سَأَلْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الِالْتِفَاتِ فِي الصَّلَاةِ فَقَالَ هُوَ اخْتِلَاسٌ يَخْتَلِسُهُ الشَّيْطَانُ مِنْ صَلَاةِ الْعَبْدِ

مسدد، ابوالاحوص، اشعث بن سلیم، سلیم، مسروق، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا روایت کرتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نماز میں ادھر ادھر دیکھنے کی بابت پوچھا، تو آپ نے فرمایا کہ یہ ایک قسم کی چوری ہے کہ شیطان بندے کی نماز میں سے کرلیتا ہے۔

راوی : مسدد، ابوالاحوص، اشعث بن سلیم، سلیم، مسروق، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : اذان کا بیان

نماز میں ادھر ادھر دیکھنے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 714

راوی: قتیبہ، سفیان، زہری، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى فِي خَمِيصَةٍ لَهَا أَعْلَامٌ فَقَالَ شَغَلَتْنِي أَعْلَامُ هَذِهِ اذْهَبُوا بِهَا إِلَى أَبِي جَهْمٍ وَأْتُونِي بِأَنْبِجَانِيَّةٍ

قتیبہ، سفیان، زہری، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا روایت کرتی ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک روز اون کے کپڑے میں نماز پڑھی، جس میں نقش بنے ہوئے تھے، نماز سے فارغ ہو کر آپ نے فرمایا کہ مجھے اس کپڑے کے نقوش نے اپنی طرف متوجہ کر لیا۔ اسے ابوجہم (تاجر) کے پاس (جس کے ہاں سے وہ کپڑا آیا تھا) لے جاؤ اور مجھے انبجانیہ لا دو۔

راوی: قتیبہ، سفیان، زہری، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

اگر نماز میں کوئی خاص واقعہ پیش آجائے یا سامنے تھوک یا کوئی چیز دیکھے تو کیا یہ...

باب : اذان کا بیان

اگر نماز میں کوئی خاص واقعہ پیش آجائے یا سامنے تھوک یا کوئی چیز دیکھے تو کیا یہ ٹھیک ہے کہ دزدیدہ نظر سے دیکھے؟

جلد : جلد اول   حدیث 715

راوی: قتیبہ، لیث، نافع، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ قَالَ رَأَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نُخَامَةً فِي قِبْلَةِ الْمَسْجِدِ وَهُوَ يُصَلِّي بَيْنَ يَدَيْ النَّاسِ فَحَتَّهَا ثُمَّ قَالَ حِينَ انْصَرَفَ إِنَّ أَحَدَكُمْ إِذَا كَانَ فِي الصَّلَاةِ فَإِنَّ اللَّهَ قِبَلَ وَجْهِهِ فَلَا يَتَنَخَّمَنَّ أَحَدٌ قِبَلَ وَجْهِهِ فِي الصَّلَاةِ رَوَاهُ مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ وَابْنُ أَبِي رَوَّادٍ عَنْ نَافِعٍ

قتیبہ، لیث، نافع، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مسجد کے قبلہ (کی جانب) میں کچھ تھوک دیکھا اس وقت آپ لوگوں کے آگے (کھڑے ہوئے) نماز پڑھ رہے تھے آپ نے اس کو چھیل ڈالا۔ اس کے بعد

جب نماز سے فارغ ہوئے تو فرمایا کہ جب کوئی شخص نماز میں ہو تو یہ خیال کرلے کہ اللہ اس کے منہ کے سامنے ہے۔ کوئی شخص نماز میں اپنے منہ کے سامنے نہ تھوکے، اس کو موسیٰ بن عقبہ اور ابن ابی رواد نے روایت کیا۔

راوی : قتیبہ، لیث، نافع، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : اذان کا بیان

اگر نماز میں کوئی خاص واقعہ پیش آجائے یا سامنے تھوک یا کوئی چیز دیکھے تو کیا یہ ٹھیک ہے کہ دزدیدہ نظر سے دیکھے؟

جلد : جلد اول حدیث 716

راوی: یحیی بن بکیر، لیث، عقیل، ابن شهاب، انس بن مالك رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا لَيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ عُقَيْلٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ بَيْنَمَا الْمُسْلِمُونَ فِي صَلَاةِ الْفَجْرِ لَمْ يَفْجَأْهُمْ إِلَّا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَشَفَ سِتْرَ حُجْرَةِ عَائِشَةَ فَنَظَرَ إِلَيْهِمْ وَهُمْ صُفُوفٌ فَتَبَسَّمَ يَضْحَكُ وَنَكَصَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَلَى عَقِبَيْهِ لِيَصِلَ لَهُ الصَّفَّ فَظَنَّ أَنَّهُ يُرِيدُ الْخُرُوجَ وَهَمَّ الْمُسْلِمُونَ أَنْ يَفْتَتِنُوا فِي صَلَاتِهِمْ فَأَشَارَ إِلَيْهِمْ أَتِمُّوا صَلَاتَكُمْ فَأَرْخَى السِّتْرَ وَتُوُفِّيَ مِنْ آخِرِ ذَلِكَ الْيَوْمِ

یحیی بن بکیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ ایک دن مسلمان نماز فجر میں مشغول تھے کہ یکایک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے آگئے۔ آپ نے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے حجرے کا پردہ اٹھایا اور مسلمانوں کی طرف دیکھا، اس وقت وہ صف بستہ تھے پس آپ مسرت کے سبب سے مسکرانے لگے، ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنے پچھلے پیروں ہٹنے لگے، تاکہ آپ کے لئے (امامت کی جگہ خالی کردیں) اور خود صف میں شامل ہو جائیں، کیونکہ وہ یہ سمجھتے تھے کہ آپ باہر تشریف لانا چاہتے ہیں اور مسلمانوں نے خوشی کے باعث یہ قصد کیا کہ اپنی نمازوں کو توڑ دیں۔ مگر آپ نے انہیں اشارہ فرمایا کہ تم اپنی نمازوں کو پورا کرلو اور آپ نے پردہ ڈال دیا اور اسی دن کے آخر میں آپ نے وفات پائی۔

راوی : یحیی بن بکیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

تمام نمازوں میں خواہ وہ سفر میں ہوں یا حضر میں سری ہوں یا جہری ہوں، امام اور مقت...

باب : اذان کا بیان

تمام نمازوں میں خواہ وہ سفر میں ہوں یا حضر میں سری ہوں یا جہری ہوں، امام اور مقتدی کے لیے قرأت کے واجب ہونے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 717

راوی : موسیٰ، ابوعوانہ، عبدالملک بن عمیر، جابر بن سمرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُوسَى قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عُمَيْرٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ شَكَا أَهْلُ الْكُوفَةِ سَعْدًا إِلَى عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَعَزَلَهُ وَاسْتَعْمَلَ عَلَيْهِمْ عَمَّارًا فَشَكَوْا حَتَّى ذَكَرُوا أَنَّهُ لَا يُحْسِنُ يُصَلِّي فَأَرْسَلَ إِلَيْهِ فَقَالَ يَا أَبَا إِسْحَاقَ إِنَّ هَؤُلَاءِ يَزْعُمُونَ أَنَّكَ لَا تُحْسِنُ تُصَلِّي قَالَ أَبُو إِسْحَاقَ أَمَّا أَنَا وَاللَّهِ فَإِنِّي كُنْتُ أُصَلِّي بِهِمْ صَلَاةَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا أَخْرِمُ عَنْهَا أُصَلِّي صَلَاةَ الْعِشَاءِ فَأَرْكُدُ فِي الْأُولَيَيْنِ وَأُخِفُّ فِي الْأُخْرَيَيْنِ قَالَ ذَاكَ الظَّنُّ بِكَ يَا أَبَا إِسْحَاقَ فَأَرْسَلَ مَعَهُ رَجُلًا أَوْ رِجَالًا إِلَى الْكُوفَةِ فَسَأَلَ عَنْهُ أَهْلَ الْكُوفَةِ وَلَمْ يَدَعْ مَسْجِدًا إِلَّا سَأَلَ عَنْهُ وَيُثْنُونَ مَعْرُوفًا حَتَّى دَخَلَ مَسْجِدًا لِبَنِي عَبْسٍ فَقَامَ رَجُلٌ مِنْهُمْ يُقَالُ لَهُ أُسَامَةُ بْنُ قَتَادَةَ يُكْنَى أَبَا سَعْدَةَ قَالَ أَمَّا إِذْ نَشَدْتَنَا فَإِنَّ سَعْدًا كَانَ لَا يَسِيرُ بِالسَّرِيَّةِ وَلَا يَقْسِمُ بِالسَّوِيَّةِ وَلَا يَعْدِلُ فِي الْقَضِيَّةِ قَالَ سَعْدٌ أَمَا وَاللَّهِ لَأَدْعُوَنَّ بِثَلَاثٍ اللَّهُمَّ إِنْ كَانَ عَبْدُكَ هَذَا كَاذِبًا قَامَ رِيَاءً وَسُمْعَةً فَأَطِلْ عُمْرَهُ وَأَطِلْ فَقْرَهُ وَعَرِّضْهُ بِالْفِتَنِ وَكَانَ بَعْدُ إِذَا سُئِلَ يَقُولُ شَيْخٌ كَبِيرٌ مَفْتُونٌ أَصَابَتْنِي دَعْوَةُ سَعْدٍ قَالَ عَبْدُ الْمَلِكِ فَأَنَا رَأَيْتُهُ بَعْدُ قَدْ سَقَطَ حَاجِبَاهُ عَلَى عَيْنَيْهِ مِنْ الْكِبَرِ وَإِنَّهُ لَيَتَعَرَّضُ لِلْجَوَارِي فِي الطُّرُقِ يَغْمِزُهُنَّ

موسیٰ، ابوعوانہ، عبدالملک بن عمیر، جابر بن سمرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ اہل کوفہ نے عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے

سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی شکایت کی تو عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے سعد کو معزول کر دیا، اور عمار رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو ان لوگوں کا حاکم بنایا ان لوگوں نے (سعد کی بہت سی) شکایتیں کیں، یہاں تک کہ بیان کیا کہ وہ نماز اچھی طرح نہیں پڑھتے، تو عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ان کو بلا بھیجا اور کہا کہ اے اسحاق! یہ لوگ کہتے ہیں کہ تم نماز اچھی طرح نہیں پڑھتے، انہوں نے کہا سنو! خدا کی قسم! ان کے ساتھ میں نے ویسی نماز ادا کی ہے جیسے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نماز ہوتی تھی، چنانچہ پہلی دو رکعتوں میں زیادہ دیر لگاتا تھا اور اخیر کی دو رکعت میں تخفیف کرتا تھا۔ عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ اے ابو اسحاق! تم سے یہی امید تھی، پھر عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ایک شخص یا چند شخصوں کو سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ہمراہ کوفہ بھیجا، تاکہ وہ کوفہ والوں سے سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی بابت پوچھیں (چنانچہ وہ گئے) اور انہوں نے کوئی مسجد نہیں چھوڑی کہ جس میں سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی کیفیت نہ پوچھی ہو اور سب لوگ ان کی عمدہ تعریف کرتے رہے یہاں تک کہ نبی عبس کی مسجد میں گئے تو ان میں سے ایک شخص کھڑا ہو گیا، اس کو اسامہ بن قتادہ کہتے تھے کنیت اس کی ابو سعدہ تھی اس نے کہا کہ سنو! جب تم نے ہمیں قسم دلائی تو مجبور ہو کر میں کہتا ہوں کہ سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ لشکر کے ہمراہ جہاد کو خود نہ جاتے تھے اور غنیمت کی تقسیم برابر نہ کرتے تھے سعد (یہ سن کر) کہنے لگے کہ دیکھ میں تین بد دعائیں تجھ کو دیتا ہوں اے اللہ! اگر یہ تیر بندہ جھوٹا ہو نمود و نمائش کے لئے اس وقت کھڑا ہوا ہو تو اس کی عمر بڑھا دے اور اس کو فقر میں مبتلا کر، اور اس کو فتنوں میں مبتلا کر دے، چنانچہ ایسا ہی ہوا اور اس کے بعد جب اس سے (اس کا حال) پوچھا جاتا تھا تو کہتا ایک بڑی عمر والا بوڑھا ہوں، فتنوں میں مبتلا مجھے سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی بد دعا لگ گئی۔ عبد الملک (راوی حدیث) کہتے ہیں کہ میں نے اس کو دیکھا ہے، اس کی دونوں ابرو اس کی آنکھوں پر بڑھاپے کے سبب سے جھک پڑی ہیں، وہ راستوں میں لڑکیوں کو چھیڑتا ہے، ان پر دست درازی کرتا ہے۔

راوی : موسیٰ، ابو عوانہ، عبد الملک بن عمیر، جابر بن سمرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : اذان کا بیان

تمام نمازوں میں خواہ وہ سفر میں ہوں یا حضر میں سری ہوں یا جہری ہوں، امام اور مقتدی کے لیے قرأت کے واجب ہونے کا بیان۔

جلد : جلد اول   حدیث 718

راوی: علی بن عبداللہ، سفیان، زہری، محمود بن ربیع، عبادہ بن صامت (رضی اللہ عنہ)

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ عَنْ مَحْمُودِ بْنِ الرَّبِيعِ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا صَلَاةَ لِمَنْ لَمْ يَقْرَأْ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ

علی بن عبد اللہ، سفیان، زہری، محمود بن ربیع، عبادہ بن صامت (رضی اللہ عنہ) روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اس شخص کی نماز نہیں ہوتی جو سورہ فاتحہ نہ پڑھے۔

راوی: علی بن عبد اللہ، سفیان، زہری، محمود بن ربیع، عبادہ بن صامت (رضی اللہ عنہ)

باب: اذان کا بیان

تمام نمازوں میں خواہ وہ سفر میں ہوں یا حضر میں سری ہوں یا جہری ہوں، امام اور مقتدی کے لیے قرأت کے واجب ہونے کا بیان۔

جلد: جلد اول   حدیث 719

راوی: محمد بن بشار، یحیی، عبید اللہ، سعید بن ابی سعید، ابی سعید (مقبری) ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ الْمَسْجِدَ فَدَخَلَ رَجُلٌ فَصَلَّى فَسَلَّمَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَدَّ وَقَالَ ارْجِعْ فَصَلِّ فَإِنَّكَ لَمْ تُصَلِّ فَرَجَعَ يُصَلِّي كَمَا صَلَّى ثُمَّ جَاءَ فَسَلَّمَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ ارْجِعْ فَصَلِّ فَإِنَّكَ لَمْ تُصَلِّ ثَلَاثًا فَقَالَ وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ مَا أُحْسِنُ غَيْرَهُ فَعَلِّمْنِي فَقَالَ إِذَا قُمْتَ إِلَى الصَّلَاةِ فَكَبِّرْ ثُمَّ اقْرَأْ مَا تَيَسَّرَ مَعَكَ مِنْ الْقُرْآنِ ثُمَّ ارْكَعْ حَتَّى تَطْمَئِنَّ رَاكِعًا ثُمَّ ارْفَعْ حَتَّى تَعْدِلَ قَائِمًا ثُمَّ اسْجُدْ حَتَّى تَطْمَئِنَّ سَاجِدًا ثُمَّ ارْفَعْ حَتَّى تَطْمَئِنَّ جَالِسًا وَافْعَلْ ذَلِكَ فِي صَلَاتِكَ كُلِّهَا

محمد بن بشار، یحیی، عبید اللہ، سعید بن ابی سعید، ابی سعید (مقبری) ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ

علیہ وآلہ وسلم (ایک مرتبہ) مسجد میں تشریف لے گئے اسی وقت ایک شخص آیا اور اس نے نماز پڑھی، اس کے بعد نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو سلام کیا، آپ نے سلام کا جواب دیا اور فرمایا کہ جا نماز پڑھ، کیونکہ تو نے نماز نہیں پڑھی۔ وہ لوٹ گیا اور اس نے نماز پڑھی جیسے اس نے پہلے پڑھی، پھر آیا اور نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو سلام کیا، آپ نے فرمایا کہ نماز پڑھ، کیونکہ تو نے نماز نہیں پڑھی۔ (اسی طرح) تین مرتبہ (ہوا) تب وہ بولا کہ اس ذات کی قسم! جس نے آپ کو حق کے ساتھ بھیجا ہے میں اس سے بہتر ادا نہیں کر سکتا۔ لہٰذا آپ مجھے تعلیم کر دیجئے، آپ نے فرمایا جب تم نماز کے لئے کھڑے ہو تو تکبیر کہو، اس کے بعد جتنا قرآن تم کو یاد ہو اس کو پڑھو، پھر رکوع کرو، یہاں تک کہ رکوع میں اطمینان سے ہو جاؤ، پھر سر اٹھاؤ یہاں تک کہ سیدھے کھڑے ہو جاؤ پھر سجدہ کرو یہاں تک کہ سجدہ میں اطمینان سے ہو جاؤ، پھر سر اٹھاؤ، یہاں تک کہ اطمینان سے بیٹھ جاؤ اور اپنی پوری نماز میں اسی طرح کرو۔

راوی : محمد بن بشار، یحیی، عبید اللہ، سعید بن ابی سعید، ابی سعید (مقبری) ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

نماز ظہر میں قرأت کا بیان۔۔۔

باب : اذان کا بیان

نماز ظہر میں قرأت کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 720

راوی: ابو النعمان، ابوعوانہ، عبدالملک بن عمیر، جابر بن سمرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو النُّعْمَانِ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ قَالَ سَعْدٌ كُنْتُ أُصَلِّي بِهِمْ صَلَاةَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاتَيْ الْعَشِيِّ لَا أَخْرِمُ عَنْهَا أَرْكُدُ فِي الْأُولَيَيْنِ وَأَحْذِفُ فِي الْأُخْرَيَيْنِ فَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ ذَلِكَ الظَّنُّ بِكَ

ابو النعمان، ابو عوانہ، عبد الملک بن عمیر، جابر بن سمرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے (عمر سے بجواب اپنی شکایت کے) کہا کہ میں کوفہ والوں کو عشاء کی دونوں نمازیں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نماز کے مثل پڑھاتا

تھا، ان میں کسی قسم کا کوئی نقصان نہ کرتا تھا، میں پہلی دو رکعتوں میں دیر لگاتا اور پچھلی دو رکعتوں میں تخفیف کرتا تھا تو عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ تمہاری طرف میرا بھی یہی خیال ہے۔

راوی : ابوالنعمان، ابوعوانہ، عبدالملک بن عمیر، جابر بن سمرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : اذان کا بیان

نماز ظہر میں قرأت کا بیان۔

جلد : جلد اول　　　　حدیث 721

راوی: ابونعیم، شیبان، یحیی، عبداللہ بن ابی قتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ، ابوقتادہ

حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ قَالَ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ يَحْيَى عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ فِي الرَّكْعَتَيْنِ الْأُولَيَيْنِ مِنْ صَلَاةِ الظُّهْرِ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ وَسُورَتَيْنِ يُطَوِّلُ فِي الْأُولَى وَيُقَصِّرُ فِي الثَّانِيَةِ وَيُسْمِعُ الْآيَةَ أَحْيَانًا وَكَانَ يَقْرَأُ فِي الْعَصْرِ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ وَسُورَتَيْنِ وَكَانَ يُطَوِّلُ فِي الْأُولَى وَكَانَ يُطَوِّلُ فِي الرَّكْعَةِ الْأُولَى مِنْ صَلَاةِ الصُّبْحِ وَيُقَصِّرُ فِي الثَّانِيَةِ

ابونعیم، شیبان، یحیی، عبداللہ بن ابی قتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ، ابوقتادہ روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز ظہر کی پہلی دو رکعتوں میں سورہ فاتحہ اور کوئی اور دو سورتیں پڑھتے تھے۔ پہلی رکعت میں بڑی سورت پڑھتے تھے، اور نماز صبح کی پہلی رکعت میں بھی بڑی سورت پڑھتے تھے اور دوسری رکعت میں (اس سے) چھوٹی سورت پڑھتے تھے۔ عمر بن حفص، حفص بن غیاث، اعمش، عمارہ، ابومعمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ ہم نے خباب سے پوچھا کہ کیا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ظہر اور عصر کی نماز میں قرآن پڑھتے تھے؟ انہوں نے کہا ہاں! ہم نے کہا کہ تم کس طرح پہچان لیتے تھے؟ وہ بولے کہ آپ کی داڑھی کی جنبش کی وجہ سے۔

راوی : ابو نعیم، شیبان، یحیی، عبد اللہ بن ابی قتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ، ابو قتادہ

باب : اذان کا بیان

نماز ظہر میں قرأت کا بیان۔

جلد : جلد اول **حدیث** 722

راوی: عمر بن حفص، حفص بن غیاث، اعمش، عمارہ، ابو معمر

حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ حَدَّثَنِي عُمَارَةُ عَنْ أَبِي مَعْمَرٍ قَالَ سَأَلْنَا خَبَّابًا أَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ فِي الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ قَالَ نَعَمْ قُلْنَا بِأَيِّ شَيْءٍ كُنْتُمْ تَعْرِفُونَ قَالَ بِاضْطِرَابِ لِحْيَتِهِ

عمر بن حفص، حفص بن غیاث، اعمش، عمارہ، ابو معمر، روایت کرتے ہیں کہ ہم نے خباب سے پوچھا کہ کیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم ظہر اور عصر کی نماز میں قرآن پڑھتے تھے؟ انہوں نے کہاہاں ہم نے کہا کہ تم کس طرح پہچان لیتے تھے؟ وہ بولے کہ آپ کی داڑھی کی جنبش کی وجہ سے۔

راوی : عمر بن حفص، حفص بن غیاث، اعمش، عمارہ، ابو معمر

نماز عصر میں قرأت کا بیان...

باب : اذان کا بیان

نماز عصر میں قرأت کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 723

راوی: محمد بن یوسف، سفیان، اعمش، عمارہ بن عمیر، ابومعمر

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ أَبِي مَعْمَرٍ قَالَ قُلْتُ لِخَبَّابِ بْنِ الْأَرَتِّ أَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ فِي الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ قَالَ نَعَمْ قَالَ قُلْتُ بِأَيِّ شَيْءٍ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ قِرَائَتَهُ قَالَ بِاضْطِرَابِ لِحْيَتِهِ

محمد بن یوسف، سفیان، اعمش، عمارہ بن عمیر، ابو معمر بیان کرتے ہیں کہ میں نے خباب بن ارت سے کہا کہ کیا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ظہر اور عصر (کی نماز) میں قرآن مجید پڑھتے تھے؟ وہ بولے کہ ہوں! میں نے کہا تم کس طرح آپ کا پڑھنا معلوم کر لیتے تھے؟ وہ بولے کہ آپ کی داڑھی کی جنبش سے۔

راوی: محمد بن یوسف، سفیان، اعمش، عمارہ بن عمیر، ابو معمر

باب : اذان کا بیان

نماز عصر میں قرأت کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 724

راوی: مکی بن ابراهیم، هشام، یحیی بن ابن کثیر، عبدالله بن ابی قتادہ، ابوقتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا الْمَكِّيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ فِي الرَّكْعَتَيْنِ مِنْ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ وَسُورَةٍ سُورَةٍ وَيُسْمِعُنَا الْآيَةَ أَحْيَانًا

مکی بن ابراہیم، ہشام، یحیی بن ابن کثیر، عبداللہ بن ابی قتادہ، ابو قتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ رایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ظہر اور عصر کی دو رکعتوں میں سورہ فاتحہ اور کوئی ایک دوسری سورت پڑھتے تھے اور کبھی کبھی کوئی آیت ہمیں سنائی دے جاتی

تھی۔

راوی : مکی بن ابراہیم، ہشام، یحیی بن ابن کثیر، عبداللہ بن ابی قتادہ، ابو قتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

مغرب کی نماز میں قرآن پڑھنے کا بیان۔...

باب : اذان کا بیان

مغرب کی نماز میں قرآن پڑھنے کا بیان۔

جلد : جلد اول　　　حدیث 725

راوی : عبد الله بن یوسف، مالك، ابن شهاب، عبید الله بن عبد الله بن عتبه، ابن عباس رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ يُوسُفَ قَالَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا أَنَّهُ قَالَ إِنَّ أُمَّ الْفَضْلِ سَمِعَتْهُ وَهُوَ يَقْرَأُ وَالْمُرْسَلَاتِ عُرْفًا فَقَالَتْ يَا بُنَيَّ وَاللهِ لَقَدْ ذَكَّرْتَنِي بِقِرَاءَتِكَ هَذِهِ السُّورَةَ إِنَّهَا لَآخِرُ مَا سَمِعْتُ مِنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ بِهَا فِي الْمَغْرِبِ

عبداللہ بن یوسف، مالک، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ میری والدہ ام فضل نے ایک مرتبہ نماز میں مجھے (والمرسلات عرفا) پڑھتے سنا تو کہنے لگیں کی اے میرے بیٹے! تو نے یہ سورت پڑھ کر مجھے یاد دلایا کہ یہی آخری سورت ہے جو میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنی، آپ اس کو مغرب میں پڑھتے تھے۔

راوی : عبداللہ بن یوسف، مالک، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : اذان کا بیان

مغرب کی نماز میں قرآن پڑھنے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 726

راوی:

حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ مَرْوَانَ بْنِ الْحَكَمِ قَالَ قَالَ لِي زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ مَا لَكَ تَقْرَأُ فِي الْمَغْرِبِ بِقِصَارٍ وَقَدْ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ بِطُولَى الطُّولَيَيْنِ

ابو عاصم، ابن جریج، ابن ابی ملیکہ، عروہ بن زبیر مروان بن حکم روایت کرتے ہیں کہ مجھ سے زید بن ثابت نے کہا کہ یہ کیا بات ہے کہ تم مغرب میں چھوٹی چھوٹی سورتوں سے پڑھتے ہو، حالانکہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو دو بڑی سورتوں سے بھی بڑی سورتیں پڑھتے ہوئے سنا ہے

راوی :

نماز مغرب میں بلند آواز سے پڑھنے کا بیان۔۔۔

باب : اذان کا بیان

نماز مغرب میں بلند آواز سے پڑھنے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 727

راوی: عبداللہ بن یوسف، مالک، ابن شہاب، محمد بن جبیر بن مطعم، جبیر بن مطعم رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ يُوسُفَ قَالَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَرَأَ فِي الْمَغْرِبِ بِالطُّورِ

عبد اللہ بن یوسف، مالک، ابن شہاب، محمد بن جبیر بن مطعم، جبیر بن مطعم رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو مغرب میں (والطور) پڑھتے سنا۔

راوی : عبد اللہ بن یوسف، مالک، ابن شہاب، محمد بن جبیر بن مطعم، جبیر بن مطعم رضی اللہ تعالیٰ عنہ

نماز عشاء میں بلند آواز سے قرآن پڑھنے کا بیان۔...

باب : اذان کا بیان

نماز عشاء میں بلند آواز سے قرآن پڑھنے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 728

راوی: ابو النعمان، معتمر، سلیمان، بکر ابو رافع

حَدَّثَنَا أَبُو النُّعْمَانِ قَالَ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ بَكْرٍ عَنْ أَبِي رَافِعٍ قَالَ صَلَّيْتُ مَعَ أَبِي هُرَيْرَةَ الْعَتَمَةَ فَقَرَأَ إِذَا السَّمَائُ انْشَقَّتْ فَسَجَدَ فَقُلْتُ لَهُ قَالَ سَجَدْتُ خَلْفَ أَبِي الْقَاسِمِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَا أَزَالُ أَسْجُدُ بِهَا حَتَّى أَلْقَاهُ

ابو النعمان، معتمر، سلیمان، بکر ابو رافع روایت کرتے ہیں کہ میں نے ایک مرتبہ ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ساتھ عشاء کی نماز پڑھی، تو انہوں نے ﴿اذا السماء انشقت﴾ پڑھی اور سجدہ کیا۔ میں نے ان سے کہا کہ یہ آپ نے کیا کیا؟ بولے میں نے ابو القاسم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پیچھے اس سورت کے مقام پر سجدہ کیا ہے لہذا میں ہمیشہ اس میں سجدہ کرتا رہوں گا یہاں تک کہ ان سے مل جاؤں۔

راوی : ابو النعمان، معتمر، سلیمان، بکر ابو رافع

باب : اذان کا بیان

نماز عشاء میں بلند آواز سے قرآن پڑھنے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 729

راوی: ابوالولید، شعبہ، عدی

حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَدِيٍّ قَالَ سَمِعْتُ الْبَرَائَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّی اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ کَانَ فِي سَفَرٍ فَقَرَأَ فِي الْعِشَائِ فِي إِحْدَی الرَّکْعَتَيْنِ بِالتِّينِ وَالزَّيْتُونِ

ابوالولید، شعبہ، عدی کا بیان ہے کہ میں نے براء سے سنا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کسی سفر میں تھے تو آپ نے عشاء کی کسی ایک رکعت میں ﴿وَالتِّينِ وَالزَّيْتُونِ﴾ پڑھی۔

راوی: ابوالولید، شعبہ، عدی

سجدے والی سورت کا بیان۔۔۔

باب : اذان کا بیان

سجدے والی سورت کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 730

راوی: مسدد، یزید بن زریع، تیمی، ابوبکر، ابورافع

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ قَالَ حَدَّثَنِي التَّيْمِيُّ عَنْ بَکْرٍ عَنْ أَبِي رَافِعٍ قَالَ صَلَّيْتُ مَعَ أَبِي هُرَيْرَةَ الْعَتَمَةَ فَقَرَأَ إِذَا السَّمَائُ انْشَقَّتْ فَسَجَدَ فَقُلْتُ مَا هَذِهِ قَالَ سَجَدْتُ بِهَا خَلْفَ أَبِي الْقَاسِمِ صَلَّی اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَا أَزَالُ

أَسْجُدُ بِهَا حَتَّى أَلْقَاهُ

مسدد، یزید بن زریع، تیمی، ابوبکر، ابورافع روایت کرتے ہیں کہ میں نے ایک مرتبہ ابوہریرہ کے ساتھ عشاء کی نماز پڑھی تو انہوں نے (إِذَا السَّمَاءُ انْشَقَّتْ) پڑھی اور سجدہ کیا میں نے ان سے کہا کہ یہ کیا کیا؟ بولے میں نے اس سورت میں ابوالقاسم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پیچھے سجدہ کیا لہذا میں اس میں ہمشہ سجدہ کرتا رہوں گا یہاں تک کہ آپ سے مل جاؤں

راوی: مسدد، یزید بن زریع، تیمی، ابوبکر، ابورافع

عشاء کی نماز میں قرأت کا بیان۔...

باب : اذان کا بیان

عشاء کی نماز میں قرأت کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 731

راوی: خلاد بن یحیی، مسعر، عدی بن ثابت، براء

حَدَّثَنَا خَلَّادُ بْنُ يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ قَالَ حَدَّثَنَا عَدِيُّ بْنُ ثَابِتٍ سَمِعَ الْبَرَاءَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ وَالتِّينِ وَالزَّيْتُونِ فِي الْعِشَائِ وَمَا سَمِعْتُ أَحَدًا أَحْسَنَ صَوْتًا مِنْهُ أَوْ قِرَائَةً

خلاد بن یحیی، مسعر، عدی بن ثابت، براء روایت کرتے ہیں کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو عشاء کی نماز میں (وَالتِّينِ وَالزَّيْتُونِ) پڑھتے ہوئے سنا اور میں نے آپ سے زیادہ خوش آواز یا اچھا پڑھنے والا نہیں سنا۔

راوی: خلاد بن یحیی، مسعر، عدی بن ثابت، براء

پہلی دور کعتوں کو طویل کرے اور پچھلی دونوں رکعتوں کو مختصر کرے...

باب : اذان کا بیان

پہلی دور کعتوں کو طویل کرے اور پچھلی دونوں رکعتوں کو مختصر کرے

جلد : جلد اول حدیث 732

راوی: سلیمان بن حرب، شعبہ، ابوعون، جابر بن سمرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي عَوْنٍ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَيْدِ اللهِ الثَّقَفِيِّ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ سَمُرَةَ قَالَ قَالَ عُمَرُ لِسَعْدٍ لَقَدْ شَكَوْكَ فِي كُلِّ شَيْئٍ حَتَّى الصَّلَاةِ قَالَ أَمَّا أَنَا فَأَمُدُّ فِي الْأُولَيَيْنِ وَأَحْذِفُ فِي الْأُخْرَيَيْنِ وَلَا آلُو مَا اقْتَدَيْتُ بِهِ مِنْ صَلَاةِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ صَدَقْتَ ذَاكَ الظَّنُّ بِكَ أَوْ ظَنِّي بِكَ

سلیمان بن حرب، شعبہ، ابوعون، جابر بن سمرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے کہا کہ کوفے والوں نے تمہاری ہر بات میں شکایت کی ہے یہاں تک کہ نماز میں بھی، سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا سنیئے! میں پہلی دور کعتوں میں طول دیتا تھا اور پچھلی دور کعتوں میں اختصار کرتا تھا اور میں ان کی شکایت کی کچھ پرواہ نہیں کرتا جب کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نماز کی متابعت کی ہے، عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا سچ کہتے ہو تمہاری نسبت ایسا ہی خیال ہے کیا یہ کہا کہ میرا خیال تمہاری طرف ایسا ہی ہے۔

راوی : سلیمان بن حرب، شعبہ، ابوعون، جابر بن سمرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

فجر کی نماز میں قرات کا بیان۔...

باب : اذان کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 733

راوی: آدم، شعبہ، سیار بن سلامہ

حَدَّثَنَا آدَمُ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سَيَّارُ بْنُ سَلَامَةَ قَالَ دَخَلْتُ أَنَا وَأَبِي عَلَى أَبِي بَرْزَةَ الْأَسْلَمِيِّ فَسَأَلْنَاهُ عَنْ وَقْتِ الصَّلَوَاتِ فَقَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي الظُّهْرَ حِينَ تَزُولُ الشَّمْسُ وَالْعَصْرَ وَيَرْجِعُ الرَّجُلُ إِلَى أَقْصَى الْمَدِينَةِ وَالشَّمْسُ حَيَّةٌ وَنَسِيتُ مَا قَالَ فِي الْمَغْرِبِ وَلَا يُبَالِي بِتَأْخِيرِ الْعِشَاءِ إِلَى ثُلُثِ اللَّيْلِ وَلَا يُحِبُّ النَّوْمَ قَبْلَهَا وَلَا الْحَدِيثَ بَعْدَهَا وَيُصَلِّي الصُّبْحَ فَيَنْصَرِفُ الرَّجُلُ فَيَعْرِفُ جَلِيسَهُ وَكَانَ يَقْرَأُ فِي الرَّكْعَتَيْنِ أَوْ إِحْدَاهُمَا مَا بَيْنَ السِّتِّينَ إِلَى الْمِائَةِ

آدم، شعبہ، سیار بن سلامہ کا بیان ہے کہ میں اور میرے باپ ابوبرزہ اسلمی کے پاس گئے اور ان سے نمازوں کے اوقات پوچھے، تو انہوں نے کہا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ظہر کی نماز جب آفتاب ڈھل جاتا تھا، اس وقت پڑھتے تھے اور عصر کی ایسے وقت پڑھتے تھے کہ آدمی مدینہ کی انتہا تک لوٹ کر جاسکے اور آفتاب میں زردی نہ آئی ہو، سیار کہتے ہیں، اور میں بھول گیا کہ مغرب کے بارے میں ابوبرزہ نے کیا کہا، اور آپ عشاء کی تاخیر میں ایک تہائی رات تک کچھ پرواہ نہ کرتے تھے، اور عشاء سے پہلے سونے کو اور اس کے بعد بات کرنے کو ناپسند کرتے تھے اور صبح کی نماز آپ ایسے وقت پڑھ لیتے تھے کہ آدمی فارغ ہو کر اپنے پاس والے کو پہچانتا تھا اور آپ دونوں رکعتیں یا ہر ایک میں ساٹھ آیتوں سے لے کر سو تک پڑھتے تھے۔

راوی: آدم، شعبہ، سیار بن سلامہ

باب : اذان کا بیان

فجر کی نماز میں قرات کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 734

راوی: مسدد، اسمٰعیل بن ابراهیم، ابن جریج، عطاء، ابوهریره رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَطَائٌ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ فِي كُلِّ صَلَاةٍ يُقْرَأُ فَمَا أَسْمَعَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَسْمَعْنَاكُمْ وَمَا أَخْفَى عَنَّا أَخْفَيْنَا عَنْكُمْ وَإِنْ لَمْ تَزِدْ عَلَى أُمِّ الْقُرْآنِ أَجْزَأَتْ وَإِنْ زِدْتَ فَهُوَ خَيْرٌ

مسدد، اسماعیل بن ابراہیم، ابن جریج، عطاء، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ تمام نمازوں میں قرآن پڑھا جاتا ہے جن (نمازوں) میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بلند آواز سے پڑھ کر ہمیں سنایا ان میں ہم بھی بلند آواز سے پڑھ کر تم کو سناتے ہیں اور جن میں آہستہ آواز سے پڑھ کر ہم سے چھپایا ان میں ہم بھی آہستہ آواز سے پڑھ کر تم سے چھپاتے ہیں، اور اگر سورہ فاتحہ سے زیادہ پڑھو تو کافی ہے اور اگر زیادہ پڑھ لو تو بہتر ہے۔

راوی: مسدد، اسمٰعیل بن ابراہیم، ابن جریج، عطاء، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

نماز فجر کی قرأت میں بلند آواز سے پڑھنے کا بیان۔...

باب : اذان کا بیان

نماز فجر کی قرأت میں بلند آواز سے پڑھنے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 735

راوی: مسدد، ابوعوانه، ابوبشر، سعید بن جبیر، ابن عباس رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ أَبِي بِشْرٍ هُوَ جَعْفَرُ بْنُ أَبِي وَحْشِيَّةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ انْطَلَقَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي طَائِفَةٍ مِنْ أَصْحَابِهِ عَامِدِينَ إِلَى سُوقِ عُكَاظٍ وَقَدْ حِيلَ بَيْنَ

الشَّيَاطِينِ وَبَيْنَ خَبَرِ السَّمَاءِ وَأُرْسِلَتْ عَلَيْهِمْ الشُّهُبُ فَرَجَعَتْ الشَّيَاطِينُ إِلَى قَوْمِهِمْ فَقَالُوا مَا لَكُمْ فَقَالُوا حِيلَ بَيْنَنَا وَبَيْنَ خَبَرِ السَّمَاءِ وَأُرْسِلَتْ عَلَيْنَا الشُّهُبُ قَالُوا مَا حَالَ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَ خَبَرِ السَّمَاءِ إِلَّا شَيْءٌ حَدَثَ فَاضْرِبُوا مَشَارِقَ الْأَرْضِ وَمَغَارِبَهَا فَانْظُرُوا مَا هَذَا الَّذِي حَالَ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَ خَبَرِ السَّمَاءِ فَانْصَرَفَ أُولَئِكَ الَّذِينَ تَوَجَّهُوا نَحْوَ تِهَامَةَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ بِنَخْلَةَ عَامِدِينَ إِلَى سُوقِ عُكَاظٍ وَهُوَ يُصَلِّي بِأَصْحَابِهِ صَلَاةَ الْفَجْرِ فَلَمَّا سَمِعُوا الْقُرْآنَ اسْتَمَعُوا لَهُ فَقَالُوا هَذَا وَاللَّهِ الَّذِي حَالَ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَ خَبَرِ السَّمَاءِ فَهُنَالِكَ حِينَ رَجَعُوا إِلَى قَوْمِهِمْ وَقَالُوا يَا قَوْمَنَا إِنَّا سَمِعْنَا قُرْآنًا عَجَبًا يَهْدِي إِلَى الرُّشْدِ فَآمَنَّا بِهِ وَلَنْ نُشْرِكَ بِرَبِّنَا أَحَدًا فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَلَى نَبِيِّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْ أُوحِيَ إِلَيَّ أَنَّهُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِنْ الْجِنِّ وَإِنَّمَا أُوحِيَ إِلَيْهِ قَوْلُ الْجِنِّ

مسدد، ابوعوانہ، ابوبشر، سعید بن جبیر، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ (ایک دن) نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے چند اصحاب کے ساتھ سوق عکاظ کی طرف ارادہ کرکے چلے اور (اس وقت) شیاطین کو آسمان کی خبریں لانے سے روک دیا گیا تھا، اور ان پر شعلے پھینکے جاتے تھے، پس شیاطین اپنی قوم کے پاس لوٹ آئے، قوم نے کہا تمہارا کیا حال ہے؟ اب کی مرتبہ کوئی خبر نہیں لائے، شیاطین نے کہا کہ ہمارے لئے آسمان تک جانا ممنوع کر دیا گیا اور اب ہمارے اوپر شعلے پھینکے جاتے ہیں، قوم نے کہا کہ تمہارے آسمان تک جانے کی رکاوٹ کی کوئی خاص ایسی نئی وجہ پیدا ہوئی ہے، جو حال ہی میں ظاہر ہوئی ہے، لہذا زمین کے مشرق اور مغرب کی تمام جوانب میں سفر کرو اور دیکھو وہ کیا چیز ہے، جس نے تمہارے اور آسمانی خبر کے درمیان رکاوٹ ڈال دی (چنانچہ وہ لوگ اس تلاش میں نکلے) تو جو لوگ ان میں سے تہامہ کی طرف آئے تھے وہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آئے اور آپ اس وقت مقام نخلہ میں سوق عکاظ جا رہے تھے (چنانچہ جب یہ جنات وہاں پہنچے ہیں تو) آپ (اس وقت) اپنے اصحاب کے ہمراہ فجر کی نماز پڑھ رہے تھے، جب ان جنوں نے قرآن کو سنا تو اس کو سنتے رہے اور کہنے لگے کہ خدا کی قسم یہی ہے جس نے تمہارے اور آسمان کی خبر کے درمیان میں رکاوٹ ڈال دی، پس وہیں سے اپنی قوم کے پاس لوٹ کر گئے، تو کہنے لگے کہ اے ہماری قوم (کے لوگو!) ہم نے ایک عجیب قرآن سنا ہے جو ہدایت کی راہ بتاتا ہے، پس ہم اس پر ایمان لے آئے اور (اب) ہم ہرگز اپنے پروردگار کا کسی کو شریک نہ بنائیں گے، پس اللہ تعالیٰ نے اپنے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر یہ آیتیں نازل فرمائیں (قُلْ أُوحِيَ إِلَيَّ أَنَّهُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِنَ الْجِنِّ) اور آپ پر جنوں کی گفتگو نقل کی گئی۔

<u>راوی</u> : مسدد، ابوعوانہ، ابوبشر، سعید بن جبیر، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : اذان کا بیان

نماز فجر کی قرأت میں بلند آواز سے پڑھنے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 736

راوی: مسدد، اسمٰعیل، ایوب، عکرمہ، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَرَأَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيمَا أُمِرَ وَسَكَتَ فِيمَا أُمِرَ وَمَا كَانَ رَبُّكَ نَسِيًّا لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللهِ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ

مسدد، اسماعیل، ایوب، عکرمہ، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو جن نمازوں میں (جہر کا) حکم دیا گیا، ان میں آپ نے قرات کی اور جن میں (خاموشی کا) حکم دیا گیا ان میں سکوت کیا اور تمہارا پروردگار بھولنے والا نہیں ہے (کہ بھولے سے کوئی غلط حکم دیدے) اور یقیناً تم لوگوں کے لئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم (کے افعال واقوال) میں ایک اچھی پیروی ہے۔

راوی : مسدد، اسمٰعیل، ایوب، عکرمہ، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

ایک رکعت میں دو دو سورتوں کو ایک ساتھ پڑھنے اور ایک سورت کی آخری آیات اور دوسر...

باب : اذان کا بیان

ایک رکعت میں دو دو سورتوں کو ایک ساتھ پڑھنے اور ایک سورت کی آخری آیات اور دوسری سورت کی ابتداء آیات پڑھنے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 737

راوی: آدم، شعبہ، عمرو بن مرہ، ابووائل

حَدَّثَنَا آدَمُ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا وَائِلٍ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى ابْنِ مَسْعُودٍ فَقَالَ قَرَأْتُ الْمُفَصَّلَ اللَّيْلَةَ فِي رَكْعَةٍ فَقَالَ هَذًّا كَهَذِّ الشِّعْرِ لَقَدْ عَرَفْتُ النَّظَائِرَ الَّتِي كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرُنُ بَيْنَهُنَّ فَذَكَرَ عِشْرِينَ سُورَةً مِنْ الْمُفَصَّلِ سُورَتَيْنِ فِي كُلِّ رَكْعَةٍ

آدم، شعبہ، عمرو بن مرہ، ابووائل کا بیان ہے ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس ایک شخص آیا اور اس نے کہا کہ میں نے رات کو مفصلات ایک رکعت میں پڑھیں، ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا تو نے اس قدر جلد پڑھا جیسے شعر جلد پڑھا جاتا ہے، میں ان ہم شکل سورتوں کو جانتا ہوں جنہیں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک ساتھ پڑھ لیا کرتے تھے، پھر انہوں نے مفصل کی بیس سورتیں ذکر کیں (کہ ان میں سے) دو سورتیں ہر رکعت میں (آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پڑھا کرتے تھے)۔

راوی: آدم، شعبہ، عمرو بن مرہ، ابووائل

آخری دونوں رکعتوں میں صرف سورہ فاتحہ پڑھی جائے۔۔۔

باب: اذان کا بیان

آخری دونوں رکعتوں میں صرف سورہ فاتحہ پڑھی جائے۔

جلد: جلد اول حدیث 738

راوی: موسی بن اسماعیل، ھمام، یحیی، عبداللہ بن ابی قتادہ، ابوقتادہ

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ قَالَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ يَحْيَى عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْرَأُ فِي الظُّهْرِ فِي الْأُولَيَيْنِ بِأُمِّ الْكِتَابِ وَسُورَتَيْنِ وَفِي الرَّكْعَتَيْنِ الْأُخْرَيَيْنِ بِأُمِّ الْكِتَابِ وَيُسْمِعُنَا الْآيَةَ

وَيُطَوِّلُ فِي الرَّكْعَةِ الْأُولَى مَا لَا يُطَوِّلُ فِي الرَّكْعَةِ الثَّانِيَةِ وَهَكَذَا فِي الْعَصْرِ وَهَكَذَا فِي الصُّبْحِ

موسی بن اسماعیل، ہمام، یحیی، عبداللہ بن ابی قتادہ، ابو قتادہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم ظہر کی دو رکعتوں میں سورہ فاتحہ اور دو سورتیں اور (اس کے ساتھ) پڑھتے تھے اور ہم کو کوئی آیت (کبھی کبھی) سنائی دیتی تھی اور پہلی رکعت میں اس قدر طول دیتے تھے کہ دوسری رکعت میں نہ دیتے تھے اور عصر اور صبح میں بھی یہی صورت تھی

راوی: موسی بن اسماعیل، ہمام، یحیی، عبداللہ بن ابی قتادہ، ابو قتادہ

جس نے ظہر اور عصر کی نماز میں آہستہ قرأت کی اور اس کا بیان۔۔۔

باب : اذان کا بیان

جس نے ظہر اور عصر کی نماز میں آہستہ قرأت کی اور اس کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 739

راوی: قتیبہ، جریر، اعمش، عمار بن عمیر، ابومعمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ أَبِي مَعْمَرٍ قُلْتُ لِخَبَّابٍ أَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ فِي الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ قَالَ نَعَمْ قُلْنَا مِنْ أَيْنَ عَلِمْتَ قَالَ بِاضْطِرَابِ لِحْيَتِهِ

قتیبہ، جریر، اعمش، عمار بن عمیر، ابو معمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ ہم نے خباب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے کہا کہ کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ظہر اور عصر میں قرات کرتے تھے؟ خباب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا ہاں۔ ہم نے کہا تم نے کس طرح پہچانا؟ خباب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ آپ کی داڑھی کی جنبش سے۔

راوی: قتیبہ، جریر، اعمش، عمار بن عمیر، ابو معمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

امام اگر مقتدی کو کوئی آیت سنادے...

باب : اذان کا بیان

امام اگر مقتدی کو کوئی آیت سنادے

جلد : جلد اول حدیث 740

راوی: محمد بن یوسف، اوزاعی، یحیی بن ابی کثیر، عبداللہ بن ابی قتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللهِ بْنُ أَبِي قَتَادَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْرَأُ بِأُمِّ الْكِتَابِ وَسُورَةٍ مَعَهَا فِي الرَّكْعَتَيْنِ الْأُولَيَيْنِ مِنْ صَلَاةِ الظُّهْرِ وَصَلَاةِ الْعَصْرِ وَيُسْمِعُنَا الْآيَةَ أَحْيَانًا وَكَانَ يُطِيلُ فِي الرَّكْعَةِ الْأُولَى

محمد بن یوسف، اوزاعی، یحیی بن ابی کثیر، عبداللہ بن ابی قتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ ابو قتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز ظہر اور عصر کی پہلی دو رکعتوں میں سورہ فاتحہ اور اس کے ہمراہ ایک سورت اور پڑھا کرتے تھے، اور کبھی کبھی کوئی آیت ہمیں سنا دیتے تھے اور پہلی رکعت میں (زیادہ) طول دیتے تھے۔

راوی : محمد بن یوسف، اوزاعی، یحیی بن ابی کثیر، عبداللہ بن ابی قتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

پہلی رکعت کو طویل کرے...

باب : اذان کا بیان

پہلی رکعت کو طویل کرے

جلد : جلد اول   حدیث 741

راوی: ابونعیم، هشام، یحیی بن ابی کثیر، عبداللہ بن ابی قتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ، ابوقتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُطَوِّلُ فِي الرَّكْعَةِ الْأُولَى مِنْ صَلَاةِ الظُّهْرِ وَيُقَصِّرُ فِي الثَّانِيَةِ وَيَفْعَلُ ذَلِكَ فِي صَلَاةِ الصُّبْحِ

ابونعیم، ہشام، یحیی بن ابی کثیر، عبداللہ بن ابی قتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ، ابوقتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز ظہر اور عصر کی پہلی رکعت طویل ادا فرماتے تھے، اور دوسری رکعت (پہلی کے اعتبار سے) کم ہوتی تھی اور یہی صبح کی نماز میں بھی کرتے تھے۔

راوی: ابونعیم، ہشام، یحیی بن ابی کثیر، عبداللہ بن ابی قتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ، ابوقتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

امام کا بلند آواز سے آمین کہنا۔۔۔

باب : اذان کا بیان

امام کا بلند آواز سے آمین کہنا۔

جلد : جلد اول   حدیث 742

راوی: عبداللہ بن یوسف مالک، ابن شہاب، سعید بن مسیب و ابوسلمہ بن عبدالرحمن، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ يُوسُفَ قَالَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ وَأَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّهُمَا أَخْبَرَاهُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا أَمَّنَ الْإِمَامُ فَأَمِّنُوا فَإِنَّهُ مَنْ وَافَقَ تَأْمِينُهُ تَأْمِينَ الْمَلَائِكَةِ غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ وَقَالَ ابْنُ شِهَابٍ وَكَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ آمِينَ

عبد اللہ بن یوسف مالک، ابن شہاب، سعید بن مسیب و ابو سلمہ بن عبد الرحمن، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا، جب امام آمین کہے تو تم بھی آمین کہو، اس لئے کہ جس کی آمین ملائکہ کی آمین سے مل جائے گی اس کے اگلے گناہ بخش دیئے جائیں گے، ابن شہاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آمین کہا کرتے تھے۔

راوی : عبد اللہ بن یوسف مالک، ابن شہاب، سعید بن مسیب و ابو سلمہ بن عبد الرحمن، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

آمین کہنے کی فضیلت کا بیان۔...

باب : اذان کا بیان

آمین کہنے کی فضیلت کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 743

راوی: عبد الله بن يوسف، مالك، ابو الزناد، اعرج، ابو هريرة رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا قَالَ أَحَدُكُمْ آمِينَ وَقَالَتْ الْمَلَائِكَةُ فِي السَّمَائِ آمِينَ فَوَافَقَتْ إِحْدَاهُمَا الْأُخْرَى غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ

عبد اللہ بن یوسف، مالک، ابو الزناد، اعرج، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جب تم میں سے کوئی آمین کہتا ہے، ملائکہ آسمان میں آمین کہتے ہیں پھر ان دونوں میں (جس کی) ایک دوسری کے موافق ہو گئی سو اس کے اگلے گناہ بخش دئے جائیں گے۔

راوی : عبد اللہ بن یوسف، مالک، ابو الزناد، اعرج، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

مقتدی کا بلند آواز سے آمین کہنے کا بیان...

باب : اذان کا بیان

مقتدی کا بلند آواز سے آمین کہنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 744

راوی: عبد اللہ بن مسلمہ، مالک، سمی (ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے غلام) ابوصالح سمان، ابوهریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مَسْلَمَةَ عَنْ مَالِكٍ عَنْ سُمَيٍّ مَوْلَى أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ السَّمَّانِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا قَالَ الْإِمَامُ غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ فَقُولُوا آمِينَ فَإِنَّهُ مَنْ وَافَقَ قَوْلُهُ قَوْلَ الْمَلَائِكَةِ غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ

عبد اللہ بن مسلمہ، مالک، سمی (ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے غلام) ابو صالح سمان، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جب امام (غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ) کہے تو آمین کہو کیونکہ جس کا کہنا ملائکہ کے کہنے سے مل جائے گا اس کے اگلے گناہ بخش دیئے جائیں گے۔

راوی: عبد اللہ بن مسلمہ، مالک، سمی (ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے غلام) ابو صالح سمان، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

صف میں پہنچنے سے پہلے رکوع کر لینے کا بیان۔...

باب : اذان کا بیان

صف میں پہنچنے سے پہلے رکوع کر لینے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 745

راوی: موسیٰ بن اسمعیل، ھمام، زیاد، حسن ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ قَالَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ الْأَعْلَمِ وَهُوَ زِيَادٌ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ أَنَّهُ انْتَهَى إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ رَاكِعٌ فَرَكَعَ قَبْلَ أَنْ يَصِلَ إِلَى الصَّفِّ فَذَكَرَ ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ زَادَكَ اللَّهُ حِرْصًا وَلَا تَعُدْ

موسی بن اسماعیل، ہمام، زیاد، حسن ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ وہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے قریب اس حالت میں پہنچے کہ آپ رکوع میں تھے، توانہوں نے اس سے قبل کہ صف میں شامل ہوں، رکوع کر دیا، اس کا ذکر نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کیا گیا، آپ نے فرمایا کہ اللہ تمہارا شوق زیادہ کرے، مگر اب ایسانہ کرنا۔

راوی: موسیٰ بن اسمعیل، ہمام، زیاد، حسن ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

رکوع میں تکبیر کو پورا کرنے کا بیان۔...

باب : اذان کا بیان

رکوع میں تکبیر کو پورا کرنے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 746

راوی: اسحق واسطی، خالد جریری، ابوالعلاء، مطرف، عمران بن حصین رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ الْوَاسِطِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ أَبِي الْعَلَاءِ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ صَلَّى مَعَ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بِالْبَصْرَةِ فَقَالَ ذَكَّرَنَا هَذَا الرَّجُلُ صَلَاةً كُنَّا نُصَلِّيهَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

فَذَكَرَ أَنَّهُ كَانَ يُكَبِّرُ كُلَّمَا رَفَعَ وَكُلَّمَا وَضَعَ

اسحاق واسطی، خالد جریری، ابوالعلاء، مطرف، عمران بن حصین رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ میں نے بصرہ میں علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ساتھ نماز پڑھی عمران کہتے ہیں کہ انہوں نے (یعنی) علی مرتضیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ہمیں وہ نماز یاد دلائی جو ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ پڑھا کرتے تھے، پھر عمران رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ وہ جب اٹھتے تھے اور جب جھکتے تھے تکبیر کہتے تھے۔

راوی : اسحق واسطی، خالد جریری، ابوالعلاء، مطرف، عمران بن حصین رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : اذان کا بیان

رکوع میں تکبیر کو پورا کرنے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 747

راوی: عبد اللہ بن یوسف، مالک، ابن شہاب ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ قَالَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ كَانَ يُصَلِّي بِهِمْ فَيُكَبِّرُ كُلَّمَا خَفَضَ وَرَفَعَ فَإِذَا انْصَرَفَ قَالَ إِنِّي لَأَشْبَهُكُمْ صَلَاةً بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

عبد اللہ بن یوسف، مالک، ابن شہاب ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے متعلق روایت کرتے ہیں کہ وہ لوگوں کو نماز پڑھاتے تھے، تو جب جھکتے تھے اور اٹھتے تھے تو تکبیر کہتے تھے اور جب (نماز سے) فارغ ہوتے تھے تو کہتے تھے کہ میں نماز میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ تم سب سے زیادہ مشابہ ہوں۔

راوی : عبد اللہ بن یوسف، مالک، ابن شہاب ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

سجدوں میں تکبیر کے پورا کرنے کا بیان۔...

باب : اذان کا بیان

سجدوں میں تکبیر کے پورا کرنے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 748

راوی: ابو النعمان، حماد بن زید، غیلان بن جریر مطرف بن عبد اللہ

حَدَّثَنَا أَبُو النُّعْمَانِ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ غَيْلَانَ بْنِ جَرِيرٍ عَنْ مُطَرِّفِ بْنِ عَبْدِ اللهِ قَالَ صَلَّيْتُ خَلْفَ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَا وَعِمْرَانُ بْنُ حُصَيْنٍ فَكَانَ إِذَا سَجَدَ كَبَّرَ وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ كَبَّرَ وَإِذَا نَهَضَ مِنْ الرَّكْعَتَيْنِ كَبَّرَ فَلَمَّا قَضَى الصَّلَاةَ أَخَذَ بِيَدِي عِمْرَانُ بْنُ حُصَيْنٍ فَقَالَ قَدْ ذَكَّرَنِي هَذَا صَلَاةَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ قَالَ لَقَدْ صَلَّى بِنَا صَلَاةَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ابو النعمان، حماد بن زید، غیلان بن جریر مطرف بن عبد اللہ روایت کرتے ہیں کہ میں نے اور عمران رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن حصین نے علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن ابی طالب کے پیچھے نماز پڑھی تو (میں نے ان کو دیکھا) کہ جب وہ سجدہ کرتے تھے تکبیر کہتے تھے اور جب اپنا سر (سجدے سے) اٹھاتے تھے، تکبیر کہتے تھے، اور جب دو رکعتوں سے (فراغت کر کے تیسری رکعت کے لئے) اٹھتے تھے، تکبیر کہتے تھے، چنانچہ جب ہم نماز پڑھ چکے تو عمران رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن حصین نے میرا ہاتھ پکڑ لیا اور (مجھ سے) کہا اس شخص (یعنی علی مرتضیٰ) نے مجھے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نماز یاد دلا دی، یا یہ کہا کہ بیشک انہوں نے ہمیں محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سی نماز پڑھائی۔

راوی: ابو النعمان، حماد بن زید، غیلان بن جریر مطرف بن عبد اللہ

باب : اذان کا بیان

سجدوں میں تکبیر کے پورا کرنے کا بیان۔

جلد : جلد اول   حدیث 749

راوی: عمرو بن عون، هشیم ابوبشر، عکرمه

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَوْنٍ قَالَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ أَبِي بِشْرٍ عَنْ عِكْرِمَةَ قَالَ رَأَيْتُ رَجُلًا عِنْدَ الْمَقَامِ يُكَبِّرُ فِي كُلِّ خَفْضٍ وَرَفْعٍ وَإِذَا قَامَ وَإِذَا وَضَعَ فَأَخْبَرْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ أَوَلَيْسَ تِلْكَ صَلَاةَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا أُمَّ لَكَ

عمرو بن عون، ہشیم ابوبشر، عکرمہ کا بیان ہے کہ میں نے ایک شخص کو مقام (ابراہیم) کے پاس دیکھا کہ وہ ہر جھکنے اور اٹھنے میں، اور جب کھڑا ہوتا تھا اور جب بیٹھتا تھا۔ تکبیر کہتا تھا میں نے ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے بیان کیا (کہ یہ کیسی نماز ہے) انہوں نے کہا تیری ماں نہ رہے کیا یہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی (سی) نماز نہیں ہے؟

راوی : عمرو بن عون، ہشیم ابوبشر، عکرمہ

جب سجدوں سے فارغ ہو کر کھڑا ہو تو اس وقت تکبیر کہنے کا بیان۔۔۔

باب : اذان کا بیان

جب سجدوں سے فارغ ہو کر کھڑا ہو تو اس وقت تکبیر کہنے کا بیان۔

جلد : جلد اول   حدیث 750

راوی: موسیٰ بن اسمٰعیل، همام، قتاده، عکرمه

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ قَالَ أَخْبَرَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عِكْرِمَةَ قَالَ صَلَّيْتُ خَلْفَ شَيْخٍ بِمَكَّةَ فَكَبَّرَ ثِنْتَيْنِ وَعِشْرِينَ تَكْبِيرَةً فَقُلْتُ لِابْنِ عَبَّاسٍ إِنَّهُ أَحْمَقُ فَقَالَ ثَكِلَتْكَ أُمُّكَ سُنَّةُ أَبِي الْقَاسِمِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ مُوسَى

حَدَّثَنَا أَبَانُ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ

موسی بن اسماعیل، ہمام، قتادہ، عکرمہ روایت کرتے ہیں کہ میں نے ایک شخص کے پیچھے نماز پڑھی، تو اس نے بائیس تکبیریں کہیں۔ میں نے ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے کہا کہ وہ احمق ہے، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بولے کہ تیری ماں تجھے روئے ابو القاسم، صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سنت یہی ہے۔ اور موسیٰ نے کہا، ہم سے ابان نے بہ سند قتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ عکرمہ روایت کیا۔

راوی : موسیٰ بن اسمٰعیل، ہمام، قتادہ، عکرمہ

باب : اذان کا بیان

جب سجدوں سے فارغ ہو کر کھڑا ہو تو اس وقت تکبیر کہنے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 751

راوی: یحیی ابن بکیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، ابوبکر بن عبدالرحمن بن حارث رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَامَ إِلَى الصَّلَاةِ يُكَبِّرُ حِينَ يَقُومُ ثُمَّ يُكَبِّرُ حِينَ يَرْكَعُ ثُمَّ يَقُولُ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ حِينَ يَرْفَعُ صُلْبَهُ مِنْ الرَّكْعَةِ ثُمَّ يَقُولُ وَهُوَ قَائِمٌ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ صَالِحٍ عَنْ اللَّيْثِ وَلَكَ الْحَمْدُ ثُمَّ يُكَبِّرُ حِينَ يَهْوِي ثُمَّ يُكَبِّرُ حِينَ يَرْفَعُ رَأْسَهُ ثُمَّ يُكَبِّرُ حِينَ يَسْجُدُ ثُمَّ يُكَبِّرُ حِينَ يَرْفَعُ رَأْسَهُ ثُمَّ يَفْعَلُ ذَلِكَ فِي الصَّلَاةِ كُلِّهَا حَتَّى يَقْضِيَهَا وَيُكَبِّرُ حِينَ يَقُومُ مِنْ الثِّنْتَيْنِ بَعْدَ الْجُلُوسِ وقال عبد الله بن صالح عن الليث ولك الحمد

یحیی ابن بکیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، ابو بکر بن عبد الرحمن بن حارث رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ میں نے ابو ہریرہ

رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو یہ کہتے ہوئے سنا، کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب نماز کے لئے کھڑے ہوتے تھے، تو جس وقت کھڑے ہوتے تکبیر کہتے تھے پھر جس وقت رکوع کرتے تھے تکبیر کہتے تھے، پھر رکوع سے اپنی پیٹھ اٹھاتے، تو (سمع اللہ لمن حمدہ) کہتے تھے پھر کھڑے ہونے کی حالت میں (ربنالک الحمد) کہتے تھے پھر جب (سجدہ کے لئے) جھکنے لگتے تکبیر کہتے تھے، پھر جب اپنا سر (سجدے سے) اٹھاتے، تکبیر کہتے تھے پھر جب سجدہ کرتے تھے تکبیر کہتے تھے، پھر جب اپنا سر (سجدے سے) اٹھاتے تکبیر کہتے تھے وہ پوری نماز میں اسی طرح کرکے اس کو ختم کر دیتے اور جب وہ رکعتوں سے بیٹھ کر اٹھتے تھے (تب بھی) تکبیر کہتے تھے۔

راوی : یحیی ابن بکیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، ابوبکر بن عبدالرحمن بن حارث رضی اللہ تعالیٰ عنہ

رکوع میں ہتھیلیوں کا گھٹنوں پر رکھنے کا بیان۔۔۔

باب : اذان کا بیان

رکوع میں ہتھیلیوں کا گھٹنوں پر رکھنے کا بیان۔

جلد : جلد اول   حدیث 752

راوی: ابوالولید، شعبہ، ابویعفور، مصعب سعد

حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي يَعْفُورٍ قَالَ سَمِعْتُ مُصْعَبَ بْنَ سَعْدٍ يَقُولُ صَلَّيْتُ إِلَى جَنْبِ أَبِي فَطَبَّقْتُ بَيْنَ كَفَّيَّ ثُمَّ وَضَعْتُهُمَا بَيْنَ فَخِذَيَّ فَنَهَانِي أَبِي وَقَالَ كُنَّا نَفْعَلُهُ فَنُهِينَا عَنْهُ وَأُمِرْنَا أَنْ نَضَعَ أَيْدِينَا عَلَى الرُّكَبِ

ابوالولید، شعبہ، ابویعفور، مصعب سعد روایت کرتے ہیں کہ میں نے اپنے باپ کے پہلو میں (ایک مرتبہ) نماز پڑھی تو میں اپنی دونوں ہتھیلیوں کو ملا کر اپنے گھٹنوں کے درمیان میں دبا لیا، مجھے میرے باپ نے منع کیا اور کہا کہ ہم ایسا کرتے تھے تو ہمیں اس سے منع کر دیا گیا، اور ہمیں حکم دیا گیا کہ ہم اپنے ہاتھ (رکوع میں) گھٹنوں پر رکھ لیا کریں۔

راوی : ابوالولید، شعبہ، ابویعفور، مصعب سعد

اگر کوئی شخص رکوع کو پورا نہ کرے...

باب : اذان کا بیان

اگر کوئی شخص رکوع کو پورا نہ کرے

جلد : جلد اول حدیث 753

راوی: حفص بن عمر، شعبہ، سلیمان، زید بن وہب

حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سُلَيْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ زَيْدَ بْنَ وَهْبٍ قَالَ رَأَى حُذَيْفَةُ رَجُلًا لَا يُتِمُّ الرُّكُوعَ وَالسُّجُودَ قَالَ مَا صَلَّيْتَ وَلَوْ مُتَّ مُتَّ عَلَى غَيْرِ الْفِطْرَةِ الَّتِي فَطَرَ اللَّهُ مُحَمَّدًا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حفص بن عمر، شعبہ، سلیمان، زید بن وہب کا بیان ہے، کہ حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ایک شخص کو دیکھا کہ وہ رکوع اور سجدوں کو پورا کرتا تھا انہوں نے (اس سے کہا کہ تو نے نماز نہیں پڑھی اور اگر تو مرے گا تو اس دین کے خلاف مرے گا جس پر اللہ نے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو پیدا کیا تھا۔

راوی : حفص بن عمر، شعبہ، سلیمان، زید بن وہب

رکوع کو پورا کرنے اور اس میں اعتدال واطمینان کی حد کا بیان۔...

باب : اذان کا بیان

رکوع کو پورا کرنے اور اس میں اعتدال واطمینان کی حد کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 754

راوی: بدل بن محبر، شعبہ، حکم ابن ابی لیلی، حضرت براء رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا بَدَلُ بْنُ الْمُحَبَّرِ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ أَخْبَرَنِي الْحَكَمُ عَنْ ابْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ الْبَرَائِ قَالَ كَانَ رُكُوعُ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسُجُودُهُ وَبَيْنَ السَّجْدَتَيْنِ وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنْ الرُّكُوعِ مَا خَلَا الْقِيَامَ وَالْقُعُودَ قَرِيبًا مِنْ السَّوَائِ

بدل بن محبر، شعبہ، حکم ابن ابی لیلی، حضرت براء رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا رکوع اور آپ کے سجدہ اور سجدوں کے درمیان کی نشست اور (وہ حالت) جب کہ آپ رکوع سے اپنا سر اٹھاتے تھے، تقریبا برابر ہوتے تھے البتہ قیام اور قومہ (کہ یہ طویل) ہوتے تھے۔

راوی: بدل بن محبر، شعبہ، حکم ابن ابی لیلی، حضرت براء رضی اللہ تعالیٰ عنہ

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا اس شخص کو جو رکوع کو پورا نہ کرے۔۔۔

باب : اذان کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا اس شخص کو جو رکوع کو پورا نہ کرے۔

جلد : جلد اول حدیث 755

راوی: مسدد، یحیی بن سعید، عبید اللہ، سعید مقبری، ابوسعید ابوہریرہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ قَالَ أَخْبَرَنِي يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ الْمَقْبُرِيُّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ الْمَسْجِدَ فَدَخَلَ رَجُلٌ فَصَلَّى ثُمَّ جَائَ فَسَلَّمَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَدَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ السَّلَامَ فَقَالَ ارْجِعْ فَصَلِّ فَإِنَّكَ لَمْ تُصَلِّ فَصَلَّى ثُمَّ جَائَ فَسَلَّمَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ فَقَالَ ارْجِعْ فَصَلِّ فَإِنَّكَ لَمْ تُصَلِّ ثَلَاثًا فَقَالَ وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ فَمَا أُحْسِنُ غَيْرَهُ فَعَلِّمْنِي قَالَ إِذَا قُمْتَ إِلَى الصَّلَاةِ فَكَبِّرْ ثُمَّ اقْرَأْ مَا تَيَسَّرَ مَعَكَ مِنْ الْقُرْآنِ ثُمَّ ارْكَعْ حَتَّى تَطْمَئِنَّ رَاكِعًا ثُمَّ ارْفَعْ حَتَّى تَعْتَدِلَ قَائِمًا ثُمَّ اسْجُدْ حَتَّى تَطْمَئِنَّ سَاجِدًا ثُمَّ ارْفَعْ حَتَّى تَطْمَئِنَّ جَالِسًا ثُمَّ اسْجُدْ حَتَّى تَطْمَئِنَّ سَاجِدًا ثُمَّ افْعَلْ ذَلِكَ فِي صَلَاتِكَ كُلِّهَا

مسدد، یحیی بن سعید، عبید اللہ، سعید مقبری، ابوسعید ابوہریرہ سے روایت کرتے ہیں کہ (ایک مرتبہ) نبی صلی اللہ علیہ وسلم مسجد میں تشریف لے گئے اتنے میں ایک شخص آیا اور اس نے نماز پڑھی اس کے بعد نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو کر اس نے سلام عرض کیا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے سلام کا جواب دیکر فرمایا کہ جا نماز پڑھ اس لئے کہ تو نے نماز نہیں پڑھی اس نے پھر نماز پڑھی اس کے بعد آیا اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو سلام کیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جا نماز پڑھ اس لئے کہ تو نے نماز نہیں پڑھی اس نے پھر نماز پڑھی اسی طرح مرتبہ (آپ نے فرمایا) تب اس نے کہا جس نے آپ کو حق کے ساتھ بھیجا ہے اس ذات کی قسم! میں اس سے بہتر نہیں پڑھ سکتا لہذا آپ مجھے تعلیم فرما دیجئے تو آپ نے فرمایا کہ جب تو نماز کے لئے کھڑا ہو تو تکبیر کہہ، بعد اس کے جس قدر تجھے قرآن یاد ہو پڑھ، اس کے بعد رکوع کر جب اطمینان سے رکوع کر لے تو اس کے بعد سر اٹھا کر کھڑا ہو جا اس کے بعد سجدہ کر جب اطمینان سے سجدہ کر چکے تو اس کے بعد سر اٹھا کر اطمینان سے بیٹھ جا اس کے بعد (دوسرا) سجدہ کر جب اطمینان سے سجدہ کر چکے تو اپنی پوری نماز میں اسی طرح کر۔

راوی : مسدد، یحیی بن سعید، عبید اللہ، سعید مقبری، ابوسعید ابوہریرہ

رکوع کی حالت میں دعا کرنے کا بیان...

باب : اذان کا بیان

رکوع کی حالت میں دعا کرنے کا بیان

جلد : جلد اول **حدیث** 756

راوی: حفص بن عمر، شعبہ، منصور، ابوالضحی، مسروق، حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ أَبِي الضُّحَى عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فِي رُكُوعِهِ وَسُجُودِهِ سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ رَبَّنَا وَبِحَمْدِكَ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي

حفص بن عمر، شعبہ، منصور، ابوالضحی، مسروق، حضرت عائشہ روایت کرتی ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم اپنے رکوع اور اپنے سجدوں میں کہا کرتے تھے سُبْحَانَکَ اللَّهُمَّ رَبَّنَا وَبِحَمْدِکَ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي۔

راوی : حفص بن عمر، شعبہ، منصور، ابوالضحی، مسروق، حضرت عائشہ

امام اور جو لوگ اس کے پیچھے نماز پڑھ رہے ہیں جب رکوع سے سر اٹھائیں تو کیا کہیں؟...

باب : اذان کا بیان

امام اور جو لوگ اس کے پیچھے نماز پڑھ رہے ہیں جب رکوع سے سر اٹھائیں تو کیا کہیں؟

جلد : جلد اول حدیث 757

راوی: آدم، ابن ابی ذئب، سعید، مقبری، حضرت ابوهریرہ

حَدَّثَنَا آدَمُ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَالَ سَمِعَ اللهُ لِمَنْ حَمِدَهُ قَالَ اللَّهُمَّ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ وَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا رَكَعَ وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ يُكَبِّرُ وَإِذَا قَامَ مِنْ السَّجْدَتَيْنِ قَالَ اللهُ أَكْبَرُ

آدم، ابن ابی ذئب، سعید، مقبری، حضرت ابوہریرہ روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ کہتے تھے تو (اس کے بعد) اللَّهُمَّ رَبَّنَا وَلَکَ الْحَمْدُ (بھی) کہتے اور جب رکوع کرتے (اور رکوع سے) اپنا سر اٹھاتے تکبیر کہتے تھے اور جب دونوں سجدوں سے (فارغ ہو کر) کھڑے ہوتے تھے تو اللہ اکبر کہتے تھے

راوی: آدم، ابن ابی ذئب، سعید، مقبری، حضرت ابوہریرہ

اللھم ربناولک الحمد کہنے کی فضیلت کا بیان...

باب: اذان کا بیان

اللھم ربناولک الحمد کہنے کی فضیلت کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 758

راوی: عبد اللہ بن یوسف، مالک، سمی، ابوصالح، حضرت ابوھریرہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ يُوسُفَ قَالَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ سُمَيٍّ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا قَالَ الْإِمَامُ سَمِعَ اللهُ لِمَنْ حَمِدَهُ فَقُولُوا اللَّهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ فَإِنَّهُ مَنْ وَافَقَ قَوْلُهُ قَوْلَ الْمَلَائِكَةِ غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ

عبد اللہ بن یوسف، مالک، سمی، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب امام سَمِعَ اللہُ لِمَن حَمِدَہُ کہے تو تم اللّٰھُمَّ رَبَّنَاوَلَکَ الحَمْدُ کہو کیونکہ جس کا قول ملائکہ کے قول سے موافق ہو جائے گا اس کے اگلے گناہ معاف کر دیئے جائیں گے،

راوی: عبد اللہ بن یوسف، مالک، سمی، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ

یہ بات ترجمۃ الباب سے خالی ہے۔...

باب : اذان کا بیان

یہ باب ترجمۃ الباب سے خالی ہے۔

جلد : جلد اول　　حدیث 759

راوی: معاذبن فضالہ ھشام یحیی ابوسلمہ

حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ فَضَالَةَ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ يَحْيَى عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ لَأُقَرِّبَنَّ صَلَاةَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَانَ أَبُو هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقْنُتُ فِي الرَّكْعَةِ الْآخِرَةِ مِنْ صَلَاةِ الظُّهْرِ وَصَلَاةِ الْعِشَاءِ وَصَلَاةِ الصُّبْحِ بَعْدَ مَا يَقُولُ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ فَيَدْعُو لِلْمُؤْمِنِينَ وَيَلْعَنُ الْكُفَّارَ

معاذبن فضالہ ہشام یحیی ابوسلمہ روایت کرتے ہیں کہ ابوہریرہ نے فرمایا کہ میں تمہاری نماز رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز کے قریب کردوں گا چنانچہ ابوہریرہ نماز ظہر اور نماز عشاء اور نماز فجر کی آخری رکعتوں میں سمع اللہ لمن حمدہ کے بعد قنوت کرتے مومنوں کے حق میں دعائے خیر اور کفار پر لعنت کرتے

راوی : معاذبن فضالہ ہشام یحیی ابوسلمہ

باب : اذان کا بیان

یہ باب ترجمۃ الباب سے خالی ہے۔

جلد : جلد اول　　حدیث 760

راوی: عبداللہ بن ابی الاسود، اسماعیل، خالد حذاء، ابوقلابہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي الْأَسْوَدِ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّائِ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ

عَنْهُ قَالَ كَانَ الْقُنُوتُ فِي الْفَجْرِ وَالْمَغْرِبِ

عبداللہ بن ابی الاسود، اسماعیل، خالد حذاء، ابوقلابہ روایت کرتے ہیں کہ حضرت انس نے فرمایا (نبی صلی اللہ علیہ وسلم) کے زمانے میں فجر اور مغرب (کی نماز) میں قنوت پڑھی جاتی تھی

راوی : عبداللہ بن ابی الاسود، اسماعیل، خالد حذاء، ابوقلابہ

باب : اذان کا بیان

یہ بات ترجمۃ الباب سے خالی ہے۔

جلد : جلد اول حدیث 761

راوی : عبد اللہ بن مسلمہ، مالک، نعیم بن عبد اللہ مجمر، علی بن یحیی بن خلاد زرقی، یحیی بن خلاد

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ عَنْ مَالِكٍ عَنْ نُعَيْمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْمُجْمِرِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَحْيَى بْنِ خَلَّادٍ الزُّرَقِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ رِفَاعَةَ بْنِ رَافِعٍ الزُّرَقِيِّ قَالَ كُنَّا يَوْمًا نُصَلِّي وَرَاءَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنْ الرَّكْعَةِ قَالَ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ قَالَ رَجُلٌ وَرَائَهُ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا كَثِيرًا طَيِّبًا مُبَارَكًا فِيهِ فَلَمَّا انْصَرَفَ قَالَ مَنْ الْمُتَكَلِّمُ قَالَ أَنَا قَالَ رَأَيْتُ بِضْعَةً وَثَلَاثِينَ مَلَكًا يَبْتَدِرُونَهَا أَيُّهُمْ يَكْتُبُهَا أَوَّلُ

عبداللہ بن مسلمہ، مالک، نعیم بن عبداللہ مجمر، علی بن یحیی بن خلاد زرقی، یحیی بن خلاد روایت کرتے ہیں کہ رفاعہ بن رافع زرقی نے کہا کہ ہم ایک دن نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے نماز پڑھ رہے تھے تو (ہم نے دیکھا کہ) جب آپ نے اپنا سر رکوع سے اٹھایا تو فرمایا (سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَہُ ایک شخص نے آپ کے پیچھے کہا کہ اے ہمارے پروردگار تیرے ہی لئے تعریف ہے بہت تعریف پاکیزہ جس میں برکت ہے، تو آپ نے فارغ ہو کر فرمایا کہ یہ کلمات کہنے والا کون تھا؟ اس شخص نے عرض کیا کہ میں تھا، آپ نے فرمایا کہ میں نے کچھ اوپر تیس فرشتوں کو دیکھا کہ وہ ان کلمات کے لکھنے میں ایک دوسرے پر سبقت لے جانا چاہتے تھے۔

راوی: عبداللہ بن مسلمہ، مالک، نعیم بن عبداللہ مجمر، علی بن یحیی بن خلاد زرقی، یحیی بن خلاد

جب رکوع سے اپنا سر اٹھائے تو اس وقت اطمینان سے کھڑا ہونے کا بیان۔۔۔

باب: اذان کا بیان

جب رکوع سے اپنا سر اٹھائے تو اس وقت اطمینان سے کھڑا ہونے کا بیان۔

جلد: جلد اول   حدیث 762

راوی: ابوالولید، شعبہ، ثابت،

حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ ثَابِتٍ قَالَ كَانَ أَنَسٌ يَنْعَتُ لَنَا صَلَاةَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَانَ يُصَلِّي وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنْ الرُّكُوعِ قَامَ حَتَّى نَقُولَ قَدْ نَسِيَ

ابوالولید، شعبہ، ثابت، روایت کرتے ہیں کہ انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ ہمارے سامنے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نماز کی کیفیت بیان کرتے تھے، تو وہ نماز پڑھ کر بتاتے تھے پس جس وقت وہ اپنا سر رکوع سے اٹھاتے تو اتنے کھڑے رہتے کہ ہم کہتے کہ یقیناً یہ (سجدے میں جانا) بھول گئے۔

راوی: ابوالولید، شعبہ، ثابت،

باب: اذان کا بیان

جب رکوع سے اپنا سر اٹھائے تو اس وقت اطمینان سے کھڑا ہونے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 763

راوی: ابو الولید، شعبہ، حکم ابن ابی لیلی، حضرت براء رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ الْحَكَمِ عَنْ ابْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ الْبَرَاءِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ رُكُوعُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسُجُودُهُ وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنْ الرُّكُوعِ وَبَيْنَ السَّجْدَتَيْنِ قَرِيبًا مِنْ السَّوَاءِ

ابو الولید، شعبہ، حکم ابن ابی لیلیٰ، حضرت براء رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا رکوع اور آپ کے سجدے اور جب کہ آپ اپنا سر رکوع سے اٹھاتے تھے اور دونوں سجدوں کی درمیانی نشست تقریبا (سب ہی) برابر ہوتے تھے۔

راوی: ابو الولید، شعبہ، حکم ابن ابی لیلیٰ، حضرت براء رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : اذان کا بیان

جب رکوع سے اپنا سر اٹھائے تو اس وقت اطمینان سے کھڑا ہونے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 764

راوی: سلیمان بن حرب، حماد بن زید، ایوب، ابو ولابہ

حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ قَالَ كَانَ مَالِكُ بْنُ الْحُوَيْرِثِ يُرِينَا كَيْفَ كَانَ صَلَاةُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَذَاكَ فِي غَيْرِ وَقْتِ صَلَاةٍ فَقَامَ فَأَمْكَنَ الْقِيَامَ ثُمَّ رَكَعَ فَأَمْكَنَ الرُّكُوعَ ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ فَأَنْصَبَ هُنَيَّةً قَالَ فَصَلَّى بِنَا صَلَاةَ شَيْخِنَا هَذَا أَبِي بُرَيْدٍ وَكَانَ أَبُو بُرَيْدٍ إِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنْ السَّجْدَةِ الْآخِرَةِ اسْتَوَى قَاعِدًا ثُمَّ نَهَضَ

سلیمان بن حرب، حماد بن زید، ایوب، ابو ولابہ روایت کرتے ہیں کہ مالک بن حویرث ہمیں نماز کے وقت کے علاوہ یہ دکھایا کرتے

تھے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نماز اس طرح ہوتی تھی، ایک دن وہ کھڑے ہوئے اور انہوں نے پورا قیام کیا، اس کے بعد رکوع کیا اور پورا رکوع کیا، اسکے بعد سر اٹھایا اور تھوڑی دیر سیدھے کھڑے رہے، ابوقلابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ (اس وقت) مالک بن حویرث نے ہمیں ہمارا اس شیخ یعنی ابویزید کے مثل نماز پڑھائی، اور ابویزید جب اپنا سر دوسرے سجدے سے اٹھاتے تھے تو سیدھے بیٹھ جاتے تھے اس کے بعد کھڑے ہوتے تھے۔

راوی : سلیمان بن حرب، حماد بن زید، ایوب، ابوولابہ

جب سجدہ کرے تو تکبیر کہتا ہوا جھکے۔۔۔

باب : اذان کا بیان

جب سجدہ کرے تو تکبیر کہتا ہوا جھکے۔

جلد : جلد اول حدیث 765

راوی: ابوالیمان، شعیب، زہری، ابوبکر بن عبدالرحمن

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ قَالَ حَدَّثَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ وَأَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ كَانَ يُكَبِّرُ فِي كُلِّ صَلَاةٍ مِنْ الْمَكْتُوبَةِ وَغَيْرِهَا فِي رَمَضَانَ وَغَيْرِهِ فَيُكَبِّرُ حِينَ يَقُومُ ثُمَّ يُكَبِّرُ حِينَ يَرْكَعُ ثُمَّ يَقُولُ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ ثُمَّ يَقُولُ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ قَبْلَ أَنْ يَسْجُدَ ثُمَّ يَقُولُ اللَّهُ أَكْبَرُ حِينَ يَهْوِي سَاجِدًا ثُمَّ يُكَبِّرُ حِينَ يَرْفَعُ رَأْسَهُ مِنْ السُّجُودِ ثُمَّ يُكَبِّرُ حِينَ يَسْجُدُ ثُمَّ يُكَبِّرُ حِينَ يَرْفَعُ رَأْسَهُ مِنْ السُّجُودِ ثُمَّ يُكَبِّرُ حِينَ يَقُومُ مِنْ الْجُلُوسِ فِي الِاثْنَتَيْنِ وَيَفْعَلُ ذَلِكَ فِي كُلِّ رَكْعَةٍ حَتَّى يَفْرُغَ مِنْ الصَّلَاةِ ثُمَّ يَقُولُ حِينَ يَنْصَرِفُ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ إِنِّي لَأَقْرَبُكُمْ شَبَهًا بِصَلَاةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنْ كَانَتْ هَذِهِ لَصَلَاتَهُ حَتَّى فَارَقَ الدُّنْيَا قَالَا وَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ يَرْفَعُ رَأْسَهُ يَقُولُ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ يَدْعُو لِرِجَالٍ فَيُسَمِّيهِمْ بِأَسْمَائِهِمْ فَيَقُولُ اللَّهُمَّ أَنْجِ الْوَلِيدَ بْنَ الْوَلِيدِ وَسَلَمَةَ بْنَ هِشَامٍ وَعَيَّاشَ بْنَ أَبِي رَبِيعَةَ

وَالْمُسْتَضْعَفِينَ مِنْ الْمُؤْمِنِينَ اللَّهُمَّ اشْدُدْ وَطْأَتَكَ عَلَى مُضَرَ وَاجْعَلْهَا عَلَيْهِمْ سِنِينَ كَسِنِي يُوسُفَ وَأَهْلُ الْمَشْرِقِ يَوْمَئِذٍ مِنْ مُضَرَ مُخَالِفُونَ لَهُ

ابو الیمان، شعیب، زہری، ابو بکر بن عبد الرحمن روایت کرتے ہیں کہ ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ ہر نماز میں تکبیر کہتے تھے فرض ہو یا کوئی اور رمضان میں (بھی) اور غیر رمضان میں (بھی)، پس جب کھڑے ہوتے تھے تکبیر کہتے، پھر جب رکوع کرتے تھے تکبیر کہتے، پھر سجدہ کرنے سے پہلے سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنْ حَمِدَہُ کہتے اس کے بعد رَبَّنَا وَلَکَ الْحَمْدُ کہتے، اس کے بعد جب سجدہ کرنے کے لئے جھکتے، اللہ اکبر کہتے، پھر جب سجدوں سے اپنا سر اٹھاتے، تکبیر کہتے۔ پھر جب (دوسرا) سجدہ کرتے تکبیر کہتے، پھر جب سجدوں سے اپنا سر اٹھاتے، تکبیر کہتے، پھر جب دو رکعتوں میں بیٹھ کر اٹھتے، تکبیر کہتے، (خلاصہ یہ کہ) اپنی ہر رکعت میں اسی طرح کرکے نماز سے فارغ ہو جاتے، اس کے بعد جب نماز ختم کر چکتے تو کہتے کہ اس کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے بلاشبہ میں تم سب میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نماز سے زیادہ مشابہت رکھتا ہوں، بلاشبہ آپ کی نماز اس وقت تک بالکل ایسی ہی تھی جب کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پرنور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دنیا کو چھوڑا۔ عبد الرحمن اور ابو سلمہ (راویان حدیث) کہتے ہیں کہ ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب اپنا سر (رکوع سے) اٹھاتے تھے تو سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنْ حَمِدَہُ (اور) رَبَّنَا وَلَکَ الْحَمْدُ (دونوں کہتے تھے (اور) کچھ لوگوں کے لئے دعا کرتے تھے اور ان کے نام لیتے (اور فرماتے تھے، کہ اے اللہ ولید بن ولید کو اور سلمہ بن ہشام کو اور عیاش بن ابی ربیع اور کمزور مسلمانوں کو (کفار مکہ کے پنجہ ظلم) سے نجات دے، اے اللہ اپنی پامالی (قبیلہ) مضر پر سخت کر دے، اور اس کو ان پر قحط سالیاں بنا دے، جیسے یوسف (کے زمانے) کی قحط سالیاں، اور اس زمانے میں (قبیلہ) مضر کے مشرقی لوگ آپکے مخالف تھے۔

راوی : ابو الیمان، شعیب، زہری، ابو بکر بن عبد الرحمن

باب : اذان کا بیان

جب سجدہ کرے تو تکبیر کہتا ہوا جھکے۔

جلد : جلد اول حدیث 766

راوی: علی بن عبداللہ، سفیان زہری

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ غَيْرَ مَرَّةٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ سَقَطَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ فَرَسٍ وَرُبَّمَا قَالَ سُفْيَانُ مِنْ فَرَسٍ فَجُحِشَ شِقُّهُ الْأَيْمَنُ فَدَخَلْنَا عَلَيْهِ نَعُودُهُ فَحَضَرَتْ الصَّلَاةُ فَصَلَّى بِنَا قَاعِدًا وَقَعَدْنَا وَقَالَ سُفْيَانُ مَرَّةً صَلَّيْنَا قُعُودًا فَلَمَّا قَضَى الصَّلَاةَ قَالَ إِنَّمَا جُعِلَ الْإِمَامُ لِيُؤْتَمَّ بِهِ فَإِذَا كَبَّرَ فَكَبِّرُوا وَإِذَا رَكَعَ فَارْكَعُوا وَإِذَا رَفَعَ فَارْفَعُوا وَإِذَا قَالَ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ فَقُولُوا رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ وَإِذَا سَجَدَ فَاسْجُدُوا قَالَ سُفْيَانُ كَذَا جَاءَ بِهِ مَعْمَرٌ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ لَقَدْ حَفِظَ الخ

علی بن عبد اللہ، سفیان زہری روایت کرتے ہیں کہ میں نے انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا کہ (ایک مرتبہ) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم گھوڑے سے گر پڑے (اور سفیان اس روایت کو کبھی یوں بیان کرتے تھے) کہ گھوڑے سے گر پڑے اور آپ کی خدمت میں عیادت کے لئے حاضر ہوئے اتنے میں نماز کا وقت آگیا، تو آپ نے ہمیں بیٹھ کر نماز پڑھائی اور ہم بیٹھ گئے اور سفیان نے ایک مرتبہ یہ کہا کہ ہم نے بیٹھ کر نماز پڑھی جب آپ نماز پڑھ چکے تو فرمایا کہ امام اسی لئے بنایا گیا ہے کہ اس کی اقتداء کی جائے لہٰذا جب وہ تکبیر کہے تو تم تکبیر کہو اور جب وہ رکوع کرے تو تم رکوع کرو اور جب وہ (سر) اٹھائے تو تم (سر) اٹھاؤ اور جب وہ سَمِعَ اللّٰہُ لِمَن حَمِدَہُ کہے تو رَبَّنَا وَلَکَ الحَمدُ کہو اور جب وہ سجدہ کرے تو تم سجدہ کرو

راوی: علی بن عبد اللہ، سفیان زہری

سجدہ کرنے کی فضیلت کا بیان...

باب: اذان کا بیان

سجدہ کرنے کی فضیلت کا بیان

جلد: جلد اول　　حدیث 767

راوی: ابوالیمان، شعیب، زہری، سعید بن مسیب، عطاء بن یزید لیثی

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ قَالَ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ وَعَطَاءُ بْنُ يَزِيدَ اللَّيْثِيُّ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ أَخْبَرَهُمَا أَنَّ النَّاسَ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ هَلْ نَرَى رَبَّنَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ قَالَ هَلْ تُمَارُونَ فِي الْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبَدْرِ لَيْسَ دُونَهُ سَحَابٌ قَالُوا لَا يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ فَهَلْ تُمَارُونَ فِي الشَّمْسِ لَيْسَ دُونَهَا سَحَابٌ قَالُوا لَا قَالَ فَإِنَّكُمْ تَرَوْنَهُ كَذَلِكَ يُحْشَرُ النَّاسُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَيَقُولُ مَنْ كَانَ يَعْبُدُ شَيْئًا فَلْيَتَّبِعْ فَمِنْهُمْ مَنْ يَتَّبِعُ الشَّمْسَ وَمِنْهُمْ مَنْ يَتَّبِعُ الْقَمَرَ وَمِنْهُمْ مَنْ يَتَّبِعُ الطَّوَاغِيتَ وَتَبْقَى هَذِهِ الْأُمَّةُ فِيهَا مُنَافِقُوهَا فَيَأْتِيهِمْ اللَّهُ فَيَقُولُ أَنَا رَبُّكُمْ فَيَقُولُونَ هَذَا مَكَانُنَا حَتَّى يَأْتِيَنَا رَبُّنَا فَإِذَا جَاءَ رَبُّنَا عَرَفْنَاهُ فَيَأْتِيهِمْ اللَّهُ فَيَقُولُ أَنَا رَبُّكُمْ فَيَقُولُونَ أَنْتَ رَبُّنَا فَيَدْعُوهُمْ فَيُضْرَبُ الصِّرَاطُ بَيْنَ ظَهْرَانَيْ جَهَنَّمَ فَأَكُونُ أَوَّلَ مَنْ يَجُوزُ مِنْ الرُّسُلِ بِأُمَّتِهِ وَلَا يَتَكَلَّمُ يَوْمَئِذٍ أَحَدٌ إِلَّا الرُّسُلُ وَكَلَامُ الرُّسُلِ يَوْمَئِذٍ اللَّهُمَّ سَلِّمْ سَلِّمْ وَفِي جَهَنَّمَ كَلَالِيبُ مِثْلُ شَوْكِ السَّعْدَانِ هَلْ رَأَيْتُمْ شَوْكَ السَّعْدَانِ قَالُوا نَعَمْ قَالَ فَإِنَّهَا مِثْلُ شَوْكِ السَّعْدَانِ غَيْرَ أَنَّهُ لَا يَعْلَمُ قَدْرَ عِظَمِهَا إِلَّا اللَّهُ تَخْطَفُ النَّاسَ بِأَعْمَالِهِمْ فَمِنْهُمْ مَنْ يُوبَقُ بِعَمَلِهِ وَمِنْهُمْ مَنْ يُخَرْدَلُ ثُمَّ يَنْجُو حَتَّى إِذَا أَرَادَ اللَّهُ رَحْمَةَ مَنْ أَرَادَ مِنْ أَهْلِ النَّارِ أَمَرَ اللَّهُ الْمَلَائِكَةَ أَنْ يُخْرِجُوا مَنْ كَانَ يَعْبُدُ اللَّهَ فَيُخْرِجُونَهُمْ وَيَعْرِفُونَهُمْ بِآثَارِ السُّجُودِ وَحَرَّمَ اللَّهُ عَلَى النَّارِ أَنْ تَأْكُلَ أَثَرَ السُّجُودِ فَيَخْرُجُونَ مِنْ النَّارِ فَكُلُّ ابْنِ آدَمَ تَأْكُلُهُ النَّارُ إِلَّا أَثَرَ السُّجُودِ فَيَخْرُجُونَ مِنْ النَّارِ قَدْ امْتَحَشُوا فَيُصَبُّ عَلَيْهِمْ مَاءُ الْحَيَاةِ فَيَنْبُتُونَ كَمَا تَنْبُتُ الْحِبَّةُ فِي حَمِيلِ السَّيْلِ ثُمَّ يَفْرُغُ اللَّهُ مِنْ الْقَضَاءِ بَيْنَ الْعِبَادِ وَيَبْقَى رَجُلٌ بَيْنَ الْجَنَّةِ وَالنَّارِ وَهُوَ آخِرُ أَهْلِ النَّارِ دُخُولًا الْجَنَّةَ مُقْبِلٌ بِوَجْهِهِ قِبَلَ النَّارِ فَيَقُولُ يَا رَبِّ اصْرِفْ وَجْهِي عَنْ النَّارِ قَدْ قَشَبَنِي رِيحُهَا وَأَحْرَقَنِي ذَكَاؤُهَا فَيَقُولُ هَلْ عَسَيْتَ إِنْ فُعِلَ ذَلِكَ بِكَ أَنْ تَسْأَلَ غَيْرَ ذَلِكَ فَيَقُولُ لَا وَعِزَّتِكَ فَيُعْطِي اللَّهَ مَا يَشَاءُ مِنْ عَهْدٍ وَمِيثَاقٍ فَيَصْرِفُ اللَّهُ وَجْهَهُ عَنْ النَّارِ فَإِذَا أَقْبَلَ بِهِ عَلَى الْجَنَّةِ رَأَى بَهْجَتَهَا سَكَتَ مَا شَاءَ اللَّهُ أَنْ يَسْكُتَ ثُمَّ قَالَ يَا رَبِّ قَدِّمْنِي عِنْدَ بَابِ الْجَنَّةِ فَيَقُولُ اللَّهُ لَهُ أَلَيْسَ قَدْ أَعْطَيْتَ الْعُهُودَ وَالْمِيثَاقَ أَنْ لَا تَسْأَلَ غَيْرَ الَّذِي كُنْتَ سَأَلْتَ فَيَقُولُ يَا رَبِّ لَا أَكُونُ أَشْقَى خَلْقِكَ فَيَقُولُ فَمَا عَسَيْتَ إِنْ أُعْطِيتَ ذَلِكَ أَنْ لَا تَسْأَلَ غَيْرَهُ فَيَقُولُ لَا وَعِزَّتِكَ لَا أَسْأَلُ غَيْرَ ذَلِكَ فَيُعْطِي رَبَّهُ مَا شَاءَ مِنْ عَهْدٍ وَمِيثَاقٍ فَيُقَدِّمُهُ إِلَى بَابِ الْجَنَّةِ فَإِذَا بَلَغَ بَابَهَا فَرَأَى زَهْرَتَهَا وَمَا فِيهَا مِنْ النَّضْرَةِ وَالسُّرُورِ فَيَسْكُتُ مَا شَاءَ اللَّهُ أَنْ يَسْكُتَ فَيَقُولُ يَا رَبِّ أَدْخِلْنِي الْجَنَّةَ فَيَقُولُ اللَّهُ وَيْحَكَ يَا ابْنَ آدَمَ مَا أَغْدَرَكَ أَلَيْسَ قَدْ أَعْطَيْتَ الْعُهُودَ

وَالْمِيثَاقَ أَنْ لَا تَسْأَلَ غَيْرَ الَّذِي أُعْطِيتَ فَيَقُولُ يَا رَبِّ لَا تَجْعَلْنِي أَشْقَى خَلْقِكَ فَيَضْحَكُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ مِنْهُ ثُمَّ يَأْذَنُ لَهُ فِي دُخُولِ الْجَنَّةِ فَيَقُولُ تَمَنَّ فَيَتَمَنَّى حَتَّى إِذَا انْقَطَعَ أُمْنِيَّتُهُ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ مِنْ كَذَا وَكَذَا أَقْبَلَ يُذَكِّرُهُ رَبُّهُ حَتَّى إِذَا انْتَهَتْ بِهِ الْأَمَانِيُّ قَالَ اللَّهُ تَعَالَى لَكَ ذَلِكَ وَمِثْلُهُ مَعَهُ قَالَ أَبُو سَعِيدٍ الْخُدْرِيُّ لِأَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ اللَّهُ لَكَ ذَلِكَ وَعَشَرَةُ أَمْثَالِهِ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ لَمْ أَحْفَظْ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا قَوْلَهُ لَكَ ذَلِكَ وَمِثْلُهُ مَعَهُ قَالَ أَبُو سَعِيدٍ إِنِّي سَمِعْتُهُ يَقُولُ ذَلِكَ لَكَ وَعَشَرَةُ أَمْثَالِهِ

ابوالیمان، شعیب، زہری، سعید بن مسیب، عطاء بن یزید لیثی روایت کرتے ہیں کہ ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ان دونوں سے بیان کیا کہ ایک مرتبہ لوگوں نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ! کیا ہم قیامت کے دن اپنے پروردگار کو دیکھیں گے؟ آپ نے فرمایا کیا تم کو شب بدر میں چاند (کے دیکھنے) میں جب کہ اس کے اوپر ابر نہ ہو کچھ شک ہوتا ہے؟ ان لوگوں نے کہا کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نہیں، آپ نے فرمایا تو تم کو آفتاب (کے دیکھنے) میں جب کہ اس کے اوپر نہ ہو کچھ شبہ ہوتا ہے؟ لوگوں نے عرض کیا کہ نہیں، آپ نے فرمایا بس تم اسی طرح اپنے پروردگار کو دیکھو گے، قیامت کے دن لوگ اٹھائے جائیں گے پھر (اللہ تعالیٰ) فرمائے گا کہ جو دنیا میں (جس کی پرستش کرتا تھا وہ اس کے ساتھ ہو جائے چنانچہ کوئی ان میں سے آفتاب کیساتھ ہو جائیگا اور کوئی ان سے چاند کے ساتھ ہو جائیگا اور کوئی ان میں سے بتوں کے پیچھے ہولے گا اور یہ (ایمانداروں کا) گروہ باقی رہ جائے گا، اور اسی میں اسکے منافق (بھی شامل) ہونگے، اللہ تعالیٰ اس صورت میں جس کو وہ نہیں پہچانتے، ان کے پاس آئیگا اور فرمائیگا کہ میں تمہارا پروردگار ہوں تو وہ کہیں گے (ہم تجھے نہیں جانتے) ہم اس جگہ کھڑے رہیں گے یہاں تک کہ ہمارا پروردگار ہمارے پاس آجائے، اور جب وہ آئیگا، ہم اسے پہچان لیں گے، پھر اللہ عزوجل ان کے پاس (اس صورت میں) آئیگا (جس کو وہ پہچانتے ہیں) اور فرمائے گا میں تمہارا پروردگار ہوں تو وہ کہیں گے کہ ہاں تو ہمارا پروردگار ہے، پس اللہ انہیں بلائے گا اور جہنم کی پشت پر (پل بنا کر) ایک راستہ بنایا جائے گا، تمام پیغمبر جو اپنی امتوں کے ساتھ (اس پل سے) گزریں گے، ان میں پہلا میں ہوں گا اور اس دن سوائے پیغمبروں کے کوئی بول نہ سکے گا اور پیغمبروں کا کلام اس دن اَللّٰھُمَّ سَلِّم سَلِّم ہو گا، جہنم میں سعدان کے کانٹوں کے مشابہ آنکڑے ہونگے، کیا تم لوگوں نے سعدان کے کانٹے دیکھے ہیں؟ صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کیا ہاں! آپ نے فرمایا کہ وہ سعدان کے کانٹوں سے مشابہ ہونگے، البتہ ان کی بڑائی کی مقدار سوائے اللہ تعالیٰ کے کوئی نہیں جانتا وہ آنکڑے ان کے اعمال کے موافق اچکیں گے، تو ان میں سے کوئی اپنے اعمال کے سبب (جہنم میں گر کر) ہلاک ہو جائے گا، اور کوئی ان میں سے (مارے زخموں کے ٹکڑے ٹکڑے ہو جائیگا، اس کے بعد نجات پائے گا، یہاں تک کہ جب اللہ دوزخیوں میں سے جن پر مہربانی کرنا چاہے گا، تو اللہ تعالیٰ فرشتوں کو حکم دے گا کہ جو اللہ کی پرستش کرتے تھے وہ نکال لے جائیں، پس فرشتے انہیں نکال لیں گے اور فرشتے انہیں سجدوں کے نشانوں سے پہچان لیں گے،

اللہ (دوزخیوں کی) آگ کو حرام کر دیا ہے کہ وہ سجدے کے نشان کو کھائے، چنانچہ سجدوں کے مقام کے علاوہ جہنم کی آگ ابن آدم کے تمام جسم کو کھا جائے گی، اسی نشان سجدہ کی علامت سے لوگ نکالے جائیں گے اس وقت بالکل سیاہ (کوئلہ) ہوگئے ہوں گے، پھر ان کے اوپر آب حیات ڈالا جائے گا (تو اس کے پڑنے سے) وہ ایسے نکل آئیں گے جیسے دانہ سیل کے بہاؤ میں اگتا ہے اس کے بعد اللہ تعالیٰ بندوں کے درمیان فیصلہ کرنے سے فارغ ہو جائیگا، اور ایک شخص جنت اور دوزخ کے درمیان میں باقی رہ جائے گا اور وہ جنت میں سب دوزخیوں کے آخر میں داخل ہو گا، اس کا منہ دوزخ کی طرف ہو گا کہے گا، کہ اے میرے پروردگار! میرا منہ دوزخ (کی طرف) سے پھیر دے کیونکہ مجھے اس کے شعلہ نے جلا دیا ہے، اللہ فرمائے گا کہ کیا تو ایسا تو نہ کرے گا کہ اگر تیرے ساتھ یہ احسان کر دیا جائے تو تو اس کے علاوہ اور کچھ مانگے؟ وہ کہے گا تیری بزرگی کی قسم! نہیں پھر اللہ عزوجل (اس بات پر) جس قدر وہ چاہے گا اس سے پختہ وعدہ لے لیگا، اس کے بعد اللہ تعالیٰ اس کا منہ دوزخ کی طرف سے پھیر دے گا پھر جب وہ جنت کی طرف منہ کریگا اور وہ اس کی تروتازگی دیکھے گا تو جس قدر مشیت الٰہی ہو گی وہ چپ رہے گا، اس کے بعد کہے گا کہ اے پروردگار! مجھے جنت کے دروازے کے قریب کر دے، تو اللہ تعالیٰ اس سے فرمائے گا کہ کیا تو نے اس بات پر قول و قرار نہ کئے تھے کہ اسکے سوا جو تو مانگ چکا اور کچھ سوال نہ کرے گا؟ وہ عرض کریگا کہ اے میرے پروردگار! مجھے تیری مخلوق میں سب سے زیادہ بدنصیب نہ ہونا چاہئے، اللہ فرمائے گا کہ ہو سکتا ہے کہ اگر تجھے یہ بھی عطا کر دیا جائے تو تو اس کے علاوہ اور کچھ سوال کرے، وہ کروں گا، پھر اپنے پروردگار کو جس قدر قول و قرار وہ چاہے گا دے گا، تب اللہ تعالیٰ اس کو جنت کے دروازے کے قریب کر دے گا جب اس کے دروازے پر پہنچ جائے گا اور اس کی شگفتگی اور وہ تازگی اور سرسبز جو اس میں ہے، دیکھے گا تو جتنی دیر مشیت الٰہی ہو گی، چپ رہیگا اس کے بعد کہے گا کہ اے میرے پروردگار مجھے جنت میں داخل کر دے اللہ عزوجل فرمائے گا اے ابن دم تیری خرابی ہو تو کس قدر عہد شکن ہے کیا تو نے اس بات پر قول و قرار نہ کئے تھے کہ اس کے سوا جو تجھے دیا جا چکا اور کچھ نہ مانگے گا؟ وہ عرض کرے گا کہ اے میرے پروردگار مجھے اپنی مخلوق میں سب سے زیادہ بدنصیب نہ کر پس اللہ تعالی اس کی باتوں سے ہنسنے لگے گا اس کے بعد اس کو جنت میں جانے کی اجازت دے گا اور فرمائے گا کہ (جہاں تک تجھ سے ہو سکے) طلب کر چنانچہ وہ خواہش کرنے لگے گا یہاں تک کہ اس کی خواہشیں ختم ہو جائیں گی تو اللہ بزرگ و برتر فرمائے گا کہ یہ چیزیں اور مانگ اس کا پروردگار اسے یاد دلانے لگے گا یہاں تک کہ جب اس کی خواہشیں ختم ہو جائیں گی تو اللہ تعالی فرمائے گا تجھے یہ بھی (دیا جاتا ہے) اور اسی کے مثل اس کے ساتھ اور (بھی یہ حدیث سن کر) ابوسعید خدری نے ابوہریرہ سے کہا کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے اس مقام پر) یہ فرمایا تھا کہ اللہ عزوجل نے فرمایا کہ تجھے یہ اور اس کے (ساتھ اس کے) مثل دس گنے (دئے جاتے ہیں) ابوہریرہ نے جواب دیا کہ مجھے اس حدیث میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے صرف آپ کا یہ ارشاد یاد ہے کہ تجھے یہ بھی دیا جاتا ہے اور اسکے مثل اس کے ساتھ اور بھی ابوسعید نے

کہا کہ میں نے خود آپ کو یہ فرماتے ہوئے سنا، کہ تجھے یہ اور اس کے دس مثل (اس کے ساتھ دیئے جاتے) ہیں۔

راوی : ابوالیمان، شعیب، زہری، سعید بن مسیب، عطاء بن یزید لیثی

مرد کو چاہیے کہ سجدے میں اپنے دونوں پہلو کھول دے اور پیٹ کو زانو سے جدا رکھے۔...

باب : اذان کا بیان

مرد کو چاہیے کہ سجدے میں اپنے دونوں پہلو کھول دے اور پیٹ کو زانو سے جدا رکھے۔

جلد : جلد اول حدیث 768

راوی: یحیی بن بکیر، بکر بن مضر، جعفر بن ربیعه، ابن هرمز، عبدالله بن مالك بن بحینه

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنِي بَكْرُ بْنُ مُضَرَ عَنْ جَعْفَرٍ عَنْ ابْنِ هُرْمُزَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَالِكٍ ابْنِ بُحَيْنَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا صَلَّى فَرَّجَ بَيْنَ يَدَيْهِ حَتَّى يَبْدُوَ بَيَاضُ إِبْطَيْهِ وَقَالَ اللَّيْثُ حَدَّثَنِي جَعْفَرُ بْنُ رَبِيعَةَ نَحْوَهُ

یحیی بن بکیر، بکر بن مضر، جعفر بن ربیعہ، ابن ہرمز، عبداللہ بن مالک بن بحینہ روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب نماز پڑھتے تھے۔ تو اپنے دونوں ہاتھوں کے درمیان میں اس قدر کشادگی رکھتے تھے، کہ آپ کے بغلوں کی سپیدی ظاہر ہوتی تھی، اور لیث نے کہا کہ مجھ سے جعفر بن ربیعہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اس کے مثل روایت کیا۔

راوی : یحیی بن بکیر، بکر بن مضر، جعفر بن ربیعہ، ابن ہرمز، عبداللہ بن مالک بن بحینہ

اگر کوئی شخص اپنا سجدہ پورا نہ کرے۔...

باب : اذان کا بیان

اگر کوئی شخص اپنا سجدہ پورا نہ کرے۔

جلد : جلد اول حدیث 769

راوی: صلت بن محمد، مهدی، واصل، ابووائل، حذیفه

حَدَّثَنَا الصَّلْتُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مَهْدِيُّ بْنُ مَيْمُونٍ عَنْ وَاصِلٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ حُذَيْفَةَ رَأَى رَجُلًا لَا يُتِمُّ رُكُوعَهُ وَلَا سُجُودَهُ فَلَمَّا قَضَى صَلَاتَهُ قَالَ لَهُ حُذَيْفَةُ مَا صَلَّيْتَ قَالَ وَأَحْسِبُهُ قَالَ وَلَوْ مُتَّ مُتَّ عَلَى غَيْرِ سُنَّةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

صلت بن محمد، مہدی، واصل، ابووائل، حذیفہ کے متعلق روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے ایک شخص کو دیکھا کہ وہ نہ اپنا رکوع پورا کرتا ہے اور نہ اپنا سجدہ، جب وہ اپنی نماز ختم کر چکا، تو اس سے حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ تو نے نماز نہیں پڑھی اور ابووائل کہتے ہیں کہ مجھے خیال ہے کہ حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے یہ بھی کہ اگر تو مر جائے تو محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے خلاف طریقے پر مرے گا۔

راوی : صلت بن محمد، مہدی، واصل، ابووائل، حذیفہ

سجدہ سات ہڈیوں یعنی سات اعضاء پر کرنا چاہیے...

باب : اذان کا بیان

سجدہ سات ہڈیوں یعنی سات اعضاء پر کرنا چاہیے

جلد : جلد اول حدیث 770

راوی: قبیصہ، سفیان، عمرو بن دینار، طاؤس، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أُمِرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَسْجُدَ عَلَى سَبْعَةِ أَعْضَاءٍ وَلَا يَكُفَّ شَعَرًا وَلَا ثَوْبًا الْجَبْهَةِ وَالْيَدَيْنِ وَالرُّكْبَتَيْنِ وَالرِّجْلَيْنِ

قبیصہ، سفیان، عمرو بن دینار، طاؤس، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے متعلق روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سات اعضاء کے بل سجدہ کرنے کا حکم فرمایا ہے، اور یہ کہ بالوں کو نہ سنوارے، اور نہ کپڑے کو روکے، وہ سات اعضاء یہ ہیں، پیشانی، دونوں ہاتھ دونوں گھٹنے، دونوں پیر۔

راوی: قبیصہ، سفیان، عمرو بن دینار، طاؤس، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : اذان کا بیان

سجدہ سات ہڈیوں یعنی سات اعضاء پر کرنا چاہیے

جلد : جلد اول   حدیث 771

راوی: مسلم بن ابراہیم، شعبہ، عمرو، طاؤس ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرٍو عَنْ طَاوُسٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أُمِرْنَا أَنْ نَسْجُدَ عَلَى سَبْعَةِ أَعْظُمٍ وَلَا نَكُفَّ شَعَرًا وَلَا ثَوْبًا

مسلم بن ابراہیم، شعبہ، عمرو، طاؤس ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا کہ ہمیں حکم دیا گیا ہے کہ ہم سات ہڈیوں کے بل سجدہ کریں اور نہ بالوں کو روکیں، اور نہ کپڑے کو۔

راوی: مسلم بن ابراہیم، شعبہ، عمرو، طاؤس ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : اذان کا بیان

سجدہ سات ہڈیوں یعنی سات اعضاء پر کرنا چاہیے

جلد : جلد اول حدیث 772

راوی: آدم، اسرائیل اسحق، عبداللہ بن یزید

حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ الْخَطْمِيِّ حَدَّثَنَا الْبَرَائُ بْنُ عَازِبٍ وَهُوَ غَيْرُ كَذُوبٍ قَالَ كُنَّا نُصَلِّي خَلْفَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِذَا قَالَ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ لَمْ يَحْنِ أَحَدٌ مِنَّا ظَهْرَهُ حَتَّى يَضَعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَبْهَتَهُ عَلَى الْأَرْضِ

آدم، اسرائیل اسحاق، عبداللہ بن یزید کہتے ہیں کہ ہم سے براء بن عازب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بیان کہا، اور وہ جھوٹے آدمی نہیں تھے، وہ کہتے ہیں کہ ہم نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پیچھے نماز پڑھتے تھے، تو جب سَمِعَ اللّٰہُ لِمَن حَمِدَہُ کہتے تو کوئی شخص ہم میں سے اپنی پیٹھ نہ جھکاتا تھا، جب تک کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اپنی پیشانی زمین پر رکھتے (نہ دیکھ لیتا)۔

راوی : آدم، اسرائیل اسحق، عبداللہ بن یزید

ناک کے بل سجدہ کرنے کا بیان...

باب : اذان کا بیان

ناک کے بل سجدہ کرنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 773

راوی: معلی بن اسلمہ، وھیب، عبداللہ بن طاؤس، طاؤس، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُعَلَّى بْنُ أَسَدٍ قَالَ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُمِرْتُ أَنْ أَسْجُدَ عَلَى سَبْعَةِ أَعْظُمٍ عَلَى الْجَبْهَةِ وَأَشَارَ بِيَدِهِ عَلَى أَنْفِهِ وَالْيَدَيْنِ وَالرُّكْبَتَيْنِ وَأَطْرَافِ الْقَدَمَيْنِ وَلَا نَكْفِتَ الثِّيَابَ وَالشَّعَرَ

معلی بن اسد، وہیب، عبداللہ بن طاؤس، طاؤس، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ مجھے یہ حکم دیا گیا ہے کہ میں سات ہڈیوں کے بل سجدہ کروں، پیشانی کے بل اور آپ نے اپنے ہاتھ سے اپنی ناک اور دونوں ہاتھوں اور دونوں گھٹنوں اور پیروں کی طرف اشارہ کیا، اور یہ بھی فرمایا کہ ہمیں حکم دیا گیا ہے کہ نماز کپڑوں کو اور بالوں کو نہ سمیٹیں۔

راوی : معلی بن اسلمہ، وہیب، عبداللہ بن طاؤس، طاؤس، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

کیچڑ میں ناک کے بل سجدہ کرنے کا بیان...

باب : اذان کا بیان

کیچڑ میں ناک کے بل سجدہ کرنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 774

راوی: موسیٰ، ھمام، یحیی، ابوسلمہ

حَدَّثَنَا مُوسَى قَالَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ يَحْيَى عَنْ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ انْطَلَقْتُ إِلَى أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ فَقُلْتُ أَلَا تَخْرُجُ بِنَا إِلَى النَّخْلِ نَتَحَدَّثُ فَخَرَجَ فَقَالَ قُلْتُ حَدِّثْنِي مَا سَمِعْتَ مِنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي لَيْلَةِ الْقَدْرِ قَالَ اعْتَكَفَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَشْرَ الْأُوَلِ مِنْ رَمَضَانَ وَاعْتَكَفْنَا مَعَهُ فَأَتَاهُ جِبْرِيلُ فَقَالَ إِنَّ الَّذِي تَطْلُبُ أَمَامَكَ

فَاعْتَكَفَ الْعَشْرَ الْأَوْسَطَ فَاعْتَكَفْنَا مَعَهُ فَأَتَاهُ جِبْرِيلُ فَقَالَ إِنَّ الَّذِي تَطْلُبُ أَمَامَكَ فَقَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطِيبًا صَبِيحَةَ عِشْرِينَ مِنْ رَمَضَانَ فَقَالَ مَنْ كَانَ اعْتَكَفَ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلْيَرْجِعْ فَإِنِّي أُرِيتُ لَيْلَةَ الْقَدْرِ وَإِنِّي نُسِّيتُهَا وَإِنَّهَا فِي الْعَشْرِ الْأَوَاخِرِ فِي وِتْرٍ وَإِنِّي رَأَيْتُ كَأَنِّي أَسْجُدُ فِي طِينٍ وَمَاءٍ وَكَانَ سَقْفُ الْمَسْجِدِ جَرِيدَ النَّخْلِ وَمَا نَرَى فِي السَّمَاءِ شَيْئًا فَجَائَتْ قَزْعَةٌ فَأُمْطِرْنَا فَصَلَّى بِنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى رَأَيْتُ أَثَرَ الطِّينِ وَالْمَائِ عَلَى جَبْهَةِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَرْنَبَتِهِ تَصْدِيقَ رُؤْيَاهُ

موسی، ہمام، یحیی، ابوسلمہ روایت کرتے ہیں کہ میں (ایک روز) ابوسعید حدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس گیا اور میں نے ان سے کہا کہ آپ ہمارے ساتھ فلاں درخت کی طرف کیوں نہیں چلتے، تاکہ ہم ذکر و تذکرہ کریں، پس وہ نکلے، ابوسلمہ کہتے ہیں میں نے کہا کہ مجھ سے بیان کیجئے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے آپ نے شب قدر کے بارے میں کیا سنا ہے؟ وہ بولے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک بار رمضان کے پہلے عشرہ میں اعتکاف کیا، اور ہم لوگوں نے بھی آپ کے ہمراہ اعتکاف کیا، اس عرصہ میں جبریل علیہ السلام آپ کے پاس آئے اور کہ جس کی آپ کو تلاش ہے (یعنی شب قدر) اس عشرہ کے آگے ہے، لہٰذا آپ نے درمیانی عشرہ میں اعتکاف فرمایا، اور ہم نے بھی آپ کے ہمراہ اعتکاف کیا، پھر جبریل آپ کے پاس آئے اور کہا کہ جس کی تمہیں تلاش ہے وہ اس عشرہ کے آگے ہے پس بیسویں رمضان کی صبح کو آپ خطبہ پڑھنے کھڑے ہوئے اور فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ اعتکاف کیا ہو وہ دوبارہ پھر کرے کیونکہ میں نے شب قدر کو دیکھ لیا لیکن میں اسے بھول گیا، اور اب صرف اتنا یاد ہے کہ وہ آخر عشرہ میں طاق رات ہے، اور میں نے خواب میں یہ دیکھا کہ گویا میں مٹی اور پانی میں سجدہ کر رہا ہوں، اور اسوقت تک مسجد کی چھت چھوہارے کی شاخ سے بنی تھی اور اسوقت ہم آسمان میں کوئی چیز ابر وغیرہ نہ دیکھتے تھے اتنے میں ایک ٹکڑا بادل کا آیا اور ہم پر پانی برسا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں نماز پڑھائی یہاں تک کہ میں نے کیچڑ کا نشان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی پیشانی پر اور آپ کی ناک پر دیکھا یہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے خواب کی تصدیق تھی،

راوی : موسیٰ، ہمام، یحیی، ابوسلمہ

کپڑوں میں گرہ لگانے اور ان کے باندھنے کا بیان، اور ستر کھلنے کے خوف سے اگر کوئی...

باب : اذان کا بیان

کپڑوں میں گرہ لگانے اور ان کے باندھنے کا بیان، اور ستر کھلنے کے خوف سے اگر کوئی شخص اپنا کپڑا لپیٹ لے

جلد : جلد اول حدیث 775

راوی: محمد بن کثیر، سفیان، ابوحازم، سهل بن سعد

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ قَالَ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ كَانَ النَّاسُ يُصَلُّونَ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُمْ عَاقِدُوا أُزْرِهِمْ مِنْ الصِّغَرِ عَلَى رِقَابِهِمْ فَقِيلَ لِلنِّسَاءِ لَا تَرْفَعْنَ رُؤُسَكُنَّ حَتَّى يَسْتَوِيَ الرِّجَالُ جُلُوسًا

محمد بن کثیر، سفیان، ابوحازم، سہل بن سعد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ لوگ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ نماز پڑھتے تھے، اور وہ اپنے تہبندوں کو چھوٹے ہونے کے سبب سے اپنی گردنوں پر باندھے ہوئے تھے، تو عورتوں سے کہہ دیا گیا تھا کہ جب تک مرد سیدھے ہو کر بیٹھ نہ جائیں اس وقت تک تم اپنے سر (سجدے سے) نہ اٹھانا۔

راوی : محمد بن کثیر، سفیان، ابوحازم، سہل بن سعد

نماز میں بال درست نہ کرے۔...

باب : اذان کا بیان

نماز میں بال درست نہ کرے۔

جلد : جلد اول حدیث 776

راوی: ابوالنعمان، حماد بن زید، عمرو بن دینا، طاؤس، ابن عباس

حَدَّثَنَا أَبُو النُّعْمَانِ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ وَهُوَ ابْنُ زَيْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ أُمِرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَسْجُدَ عَلَى سَبْعَةِ أَعْظُمٍ وَلَا يَكُفَّ شَعَرَهُ وَلَا ثَوْبَهُ

ابو النعمان، حماد بن زید، عمرو بن دینا، طاؤس، ابن عباس سی روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے کہا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو (خدا کی طرف سے) یہ حکم دیا گیا تھا کہ سات ہڈیوں کے بل سجدہ کریں (اور نماز پڑھنے میں) نہ اپنے بال درست کریں اور نہ کپڑا (سنبھالیں(

راوی : ابو النعمان، حماد بن زید، عمرو بن دینا، طاؤس، ابن عباس

نماز میں کپڑا نہ سمیٹے...

باب : اذان کا بیان

نماز میں کپڑا نہ سمیٹے

جلد : جلد اول حدیث 777

راوی: موسیٰ بن اسمٰعیل، ابوعوانہ، عمرو، طاؤس، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ عَمْرٍو عَنْ طَاوُسٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أُمِرْتُ أَنْ أَسْجُدَ عَلَى سَبْعَةٍ لَا أَكُفُّ شَعَرًا وَلَا ثَوْبًا

موسیٰ بن اسماعیل، ابو عوانہ، عمرو، طاؤس، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں سات ہڈیوں پر سجدہ کروں اور (نماز کی حالت میں) نہ بال درست کروں اور نہ کپڑا۔

راوی : موسیٰ بن اسمٰعیل، ابو عوانہ، عمرو، طاؤس، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

مسجدوں میں دعا اور تسبیح کا بیان...

باب : اذان کا بیان

مسجدوں میں دعا اور تسبیح کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 778

راوی: مسدد، یحیی، سفیان منصور مسلم، مسروق حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ سُفْيَانَ قَالَ حَدَّثَنِي مَنْصُورُ بْنُ الْمُعْتَمِرِ عَنْ مُسْلِمٍ هُوَ ابْنُ صُبَيْحٍ أَبِي الضُّحَى عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا أَنَّهَا قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُكْثِرُ أَنْ يَقُولَ فِي رُكُوعِهِ وَسُجُودِهِ سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ رَبَّنَا وَبِحَمْدِكَ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي يَتَأَوَّلُ الْقُرْآنَ

مسدد، یحیی، سفیان منصور مسلم، مسروق حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اکثر اپنے رکوع اور اپنے سجود میں کہا کرتے تھے۔ سُبْحَانَکَ اللّٰھُمَّ رَبَّنَا وَبِحَمْدِکَ اللّٰھُمَّ اغْفِرْلِي آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قرآن کے حکم کی تعمیل کرتے تھے۔

راوی : مسدد، یحیی، سفیان منصور مسلم، مسروق حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

دونوں سجدوں کے درمیان بیٹھنے کا بیان...

باب : اذان کا بیان

دونوں سجدوں کے درمیان بیٹھنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 779

راوی: ابوالنعمان، حماد، ایوب، ابوقلابہ

حَدَّثَنَا أَبُو النُّعْمَانِ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ أَنَّ مَالِكَ بْنَ الْحُوَيْرِثِ قَالَ لِأَصْحَابِهِ أَلَا أُنَبِّئُكُمْ صَلَاةَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَذَاكَ فِي غَيْرِ حِينِ صَلَاةٍ فَقَامَ ثُمَّ رَكَعَ فَكَبَّرَ ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ فَقَامَ هُنَيَّةً ثُمَّ سَجَدَ ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ هُنَيَّةً فَصَلَّى صَلَاةَ عَمْرِو بْنِ سَلِمَةَ شَيْخِنَا هَذَا قَالَ أَيُّوبُ كَانَ يَفْعَلُ شَيْئًا لَمْ أَرَهُمْ يَفْعَلُونَهُ كَانَ يَقْعُدُ فِي الثَّالِثَةِ وَالرَّابِعَةِ قَالَ فَأَتَيْنَا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَقَمْنَا عِنْدَهُ فَقَالَ لَوْ رَجَعْتُمْ إِلَى أَهْلِيكُمْ صَلُّوا صَلَاةَ كَذَا فِي حِينِ كَذَا صَلُّوا صَلَاةَ كَذَا فِي حِينِ كَذَا فَإِذَا حَضَرَتْ الصَّلَاةُ فَلْيُؤَذِّنْ أَحَدُكُمْ وَلْيَؤُمَّكُمْ أَكْبَرُكُمْ

ابوالنعمان، حماد، ایوب، ابوقلابہ روایت کرتے ہیں کہ مالک بن حویرث نے اپنے دوستوں سے کہا کہ کیا میں تمہیں رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نماز (کی کیفیت) بتلاوں؟ ابوقلابہ کہتے ہیں وہ وقت کسی فرض نماز کا نہ تھا، لہذا وہ کھڑے ہوگئے، پھر انہوں نے رکوع کیا اور تکبیر کہی، اس کے بعد اپنا سر اٹھایا، اور تھوڑی دیر کھڑے رہے، اس کے بعد سجدہ کیا، پھر تھوڑی دیر اپنا سر اٹھائے رکھا، اس کے بعد سجدہ کیا پھر تھوڑی دیر اپنا سر اٹھائے رکھا، پس انہوں نے ہمارے اس شیخ یعنی عمرو بن مسلی کی نماز، جیسی نماز پڑھی، ایوب کہتے ہیں کہ وہ ایک بات ایسی کرتے تھے کہ ہم نے اور لوگوں کو اسے کرتے ہوئے نہیں دیکھا، تیسری یا چوتھی رکعت میں بیٹھتے تھے (مالک بن حویرث کہتے ہیں کہ ہم اسلام لانے کے بعد نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آئے، اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں قیام کیا، تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہا اگر تم اپنے اہل وعیال میں واپس جاؤ تو اسطرح ان اوقات میں نماز ادا کیا کرنا، لہذا جب نماز کا وقت آجائے تو تم میں سے کوئی اذان کہہ دے اور تم میں سے بڑا تمہاری امامت کرے۔

راوی : ابوالنعمان، حماد، ایوب، ابوقلابہ

باب : اذان کا بیان

دونوں سجدوں کے درمیان بیٹھنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 780

راوی: محمد بن عبدالرحیم، ابواحمد محمد بن عبداللہ زبیری، مسعر، حکم، عبدالرحمن بن ابی لیلی، براء رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الزُّبَيْرِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ عَنْ الْحَكَمِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ الْبَرَاءِ قَالَ كَانَ سُجُودُ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرُكُوعُهُ وَقُعُودُهُ بَيْنَ السَّجْدَتَيْنِ قَرِيبًا مِنْ السَّوَائِ

محمد بن عبدالرحیم، ابواحمد محمد بن عبداللہ زبیری، مسعر، حکم، عبدالرحمن بن ابی لیلیٰ، براء رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا سجود اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا رکوع اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا بیٹھنا، دونوں سجدوں کے درمیان میں (ٹھہرنا) تقریباً برابر ہی ہوتا تھا۔

راوی : محمد بن عبدالرحیم، ابواحمد محمد بن عبداللہ زبیری، مسعر، حکم، عبدالرحمن بن ابی لیلیٰ، براء رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : اذان کا بیان

دونوں سجدوں کے درمیان بیٹھنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 781

راوی: سلیمان بن حرب، حماد بن زید، ثابت، انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ إِنِّي لَا آلُو أَنْ أُصَلِّيَ بِكُمْ كَمَا رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي بِنَا قَالَ ثَابِتٌ كَانَ أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ يَصْنَعُ شَيْئًا لَمْ أَرَكُمْ تَصْنَعُونَهُ كَانَ إِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنْ الرُّكُوعِ قَامَ حَتَّى يَقُولَ الْقَائِلُ قَدْ نَسِيَ وَبَيْنَ السَّجْدَتَيْنِ حَتَّى يَقُولَ الْقَائِلُ قَدْ نَسِيَ

سلیمان بن حرب، حماد بن زید، ثابت، انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ میں اس بات میں کمی نہ کروں گا، کہ تمہیں ویسی ہی نماز پڑھاؤں جیسی کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو پڑھاتے دیکھا ہے۔ ثابت کہتے ہیں کہ انس بن مالک ایک بات ایسی کرتے تھے کہ میں نے تم لوگوں کو وہ عمل کرتے نہیں دیکھا، وہ جب اپنا سر رکوع سے اٹھاتے، اتنا کھڑا رہتے کہ کہنے والا کہتا کہ وہ (سجدہ کرنا) بھول گئے، اور دونوں سجدوں کے درمیان اتنی دیر تک بیٹھے رہتے تھے کہ دیکھنے والا سمجھتا، کہ وہ دوسرا سجدہ کرنا بھول گئے۔

راوی : سلیمان بن حرب، حماد بن زید، ثابت، انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

سجدے میں اپنی کہنیاں (زمین پر) نہ بچھائے، اور ابوحمید نے کہا کہ نبی صلی اللہ عل...

باب : اذان کا بیان

سجدے میں اپنی کہنیاں (زمین پر) نہ بچھائے، اور ابوحمید نے کہا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سجدہ کیا اور اپنے دونوں ہاتھ (زمین پر) رکھ دیئے، نہ ان کو بچھائے ہوئے تھے اور نہ ان کو سمیٹے ہوئے تھے

جلد : جلد اول حدیث 782

راوی: محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، قتادہ، انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اعْتَدِلُوا فِي السُّجُودِ وَلَا يَبْسُطْ أَحَدُكُمْ ذِرَاعَيْهِ انْبِسَاطَ الْكَلْبِ

محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، قتادہ، انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا، سجدوں میں اعتدال کرو اور کوئی شخص اپنی دونوں کہنیاں (زمین پر) جس طرح کہ کتا بچھالیتا ہے نہ بچھائے۔

راوی : محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، قتادہ، انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

نماز کی طاق رکعت میں سیدھے بیٹھنے، پھر کھڑے ہونے کا بیان...

باب : اذان کا بیان

نماز کی طاق رکعت میں سیدھے بیٹھنے، پھر کھڑے ہونے کا بیان

جلد : جلد اول　　　　حدیث 783

راوی: محمد بن صباح، هشيم، خالد، حذاء، ابوقلابه، مالك رضی الله تعالیٰ عنه بن حويرث ليثی

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ قَالَ أَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ قَالَ أَخْبَرَنَا خَالِدٌ الْحَذَّائُ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ قَالَ أَخْبَرَنَا مَالِكُ بْنُ الْحُوَيْرِثِ اللَّيْثِيُّ أَنَّهُ رَأَى النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي فَإِذَا كَانَ فِي وِتْرٍ مِنْ صَلَاتِهِ لَمْ يَنْهَضْ حَتَّى يَسْتَوِيَ قَاعِدًا

محمد بن صباح، ہشیم، خالد، حذاء، ابوقلابہ، مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن حویرث لیثی بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو نماز پڑھتے دیکھا، تو دیکھا کہ جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی نماز کی طاق رکعت میں ہوتے تھے، تو جب تک سیدھے نہ بیٹھ جاتے تھے، کھڑے نہ ہوتے تھے۔

راوی : محمد بن صباح، ہشیم، خالد، حذاء، ابوقلابہ، مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن حویرث لیثی

باب : اذان کا بیان

جب رکعت پڑھ کر اٹھے، تو کس طرح ٹیک لگائے

جلد : جلد اول حدیث 784

راوی: معلی بن اسد، وھیب، ایوب، ابوقلابہ

حَدَّثَنَا مُعَلَّى بْنُ أَسَدٍ قَالَ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ قَالَ جَائَنَا مَالِكُ بْنُ الْحُوَيْرِثِ فَصَلَّى بِنَا فِي مَسْجِدِنَا هَذَا فَقَالَ إِنِّي لَأُصَلِّي بِكُمْ وَمَا أُرِيدُ الصَّلَاةَ وَلَكِنْ أُرِيدُ أَنْ أُرِيَكُمْ كَيْفَ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي قَالَ أَيُّوبُ فَقُلْتُ لِأَبِي قِلَابَةَ وَكَيْفَ كَانَتْ صَلَاتُهُ قَالَ مِثْلَ صَلَاةِ شَيْخِنَا هَذَا يَعْنِي عَمْرَو بْنَ سَلِمَةَ قَالَ أَيُّوبُ وَكَانَ ذَلِكَ الشَّيْخُ يُتِمُّ التَّكْبِيرَ وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ عَنْ السَّجْدَةِ الثَّانِيَةِ جَلَسَ وَاعْتَمَدَ عَلَى الْأَرْضِ ثُمَّ قَامَ

معلی بن اسد، وہیب، ایوب، ابو قلابہ بیان کرتے ہیں کہ مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن حویرث ہمارے پاس آئے، اور ہماری مسجد میں ہمیں نماز پڑھائی، اور انہوں نے یہ کہہ دیا کہ میں تمہیں نماز پڑھاتا ہوں، لیکن میں نماز پڑھنا نہیں چاہتا، بلکہ میں تمہیں یہ دکھانا چاہتا ہوں کہ میں نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو کس طرح نماز پڑھتے دیکھا، ایوب کہتے ہیں کہ میں ابو قلابہ سے کہا کہ مالک بن حویرث کی نماز کیسی تھی؟ وہ بولے کہ ہمارے ان شیخ یعنی عمرو بن سلمہ کی نماز کی طرح۔ ایوب کہتے ہیں کہ وہ شیخ پوری تکبیر کہتے تھے، اور جب اپنا سر دوسرے سجدے سے اٹھاتے تھے، تو بیٹھ جاتے تھے، اور زمین پر ٹک جاتے تھے، اس کے بعد کھڑے ہوتے تھے۔

راوی : معلی بن اسد، وہیب، ایوب، ابو قلابہ

دونوں سجدوں سے اٹھتے وقت تکبیر کہے، اور ابن زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ اٹھتے وقت ت...

باب : اذان کا بیان

دونوں سجدوں سے اٹھتے وقت تکبیر کہے، اور ابن زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ اٹھتے وقت تکبیر کہتے تھے

جلد : جلد اول حدیث 785

راوی: یحیی بن صالح، فلیح بن سلیمان، سعید بن حارث

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ صَالِحٍ قَالَ حَدَّثَنَا فُلَيْحُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْحَارِثِ قَالَ صَلَّى لَنَا أَبُو سَعِيدٍ فَجَهَرَ بِالتَّكْبِيرِ حِينَ رَفَعَ رَأْسَهُ مِنْ السُّجُودِ وَحِينَ سَجَدَ وَحِينَ رَفَعَ وَحِينَ قَامَ مِنْ الرَّكْعَتَيْنِ وَقَالَ هَكَذَا رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

یحیی بن صالح، فلیح بن سلیمان، سعید بن حارث کہتے ہیں کہ ہمیں ابوسعید نے نماز پڑھائی، تو جس وقت انہوں نے اپنا سر (پہلے) سجدے اٹھایا، اور جب سجدہ کیا اور جب انہوں نے (دوسرے سجدے سے) سر اٹھایا اور جب دو رکعتوں سے (فراغت کرکے) اٹھے تو بلند آواز سے تکبیر کہی اور کہا کہ میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اسی طرح کرتے دیکھا ہے۔

راوی : یحیی بن صالح، فلیح بن سلیمان، سعید بن حارث

باب : اذان کا بیان

دونوں سجدوں سے اٹھتے وقت تکبیر کہے، اور ابن زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ اٹھتے وقت تکبیر کہتے تھے

جلد : جلد اول حدیث 786

راوی: سلیمان بن حرب، حماد بن زید، غیلان بن جریر، مطرف

حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا غَيْلَانُ بْنُ جَرِيرٍ عَنْ مُطَرِّفٍ قَالَ صَلَّيْتُ أَنَا وَعِمْرَانُ

صَلَاةً خَلْفَ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَكَانَ إِذَا سَجَدَ كَبَّرَ وَإِذَا رَفَعَ كَبَّرَ وَإِذَا نَهَضَ مِنْ الرَّكْعَتَيْنِ كَبَّرَ فَلَمَّا سَلَّمَ أَخَذَ عِمْرَانُ بِيَدِي فَقَالَ لَقَدْ صَلَّى بِنَا هَذَا صَلَاةَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ قَالَ لَقَدْ ذَكَّرَنِي هَذَا صَلَاةَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

سلیمان بن حرب، حماد بن زید، غیلان بن جریر، مطرف روایت کرتے ہیں کہ میں اور عمران رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن حصین نے علی بن ابی طالب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پیچھے ایک مرتبہ نماز پڑھی تو ہم نے ان کو دیکھا کہ جب وہ سجدہ کرتے تھے، تکبیر کہتے تھے، اور جب دو رکعتوں سے اٹھتے تھے، تکبیر کہتے تھے، سلام پھیرنے کے بعد عمران رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے میرا ہاتھ پکڑ کر کہا کہ اس شخص نے ہمیں محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نماز یاد دلادی۔

راوی : سلیمان بن حرب، حماد بن زید، غیلان بن جریر، مطرف

تشہد کیلئے بیٹھنے کا طریقہ، ام درداء اپنی نماز میں مرد کی طرح بیٹھتی تھیں، اورف...

باب : اذان کا بیان

تشہد کیلئے بیٹھنے کا طریقہ، ام درداء اپنی نماز میں مرد کی طرح بیٹھتی تھیں، اور فقیہہ تھیں

جلد : جلد اول حدیث 787

راوی: عبد اللہ بن مسلمہ، مالک، عبد الرحمن بن قاسم، عبد اللہ بن عبد اللہ، عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ عَنْ مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّهُ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ كَانَ يَرَى عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا يَتَرَبَّعُ فِي الصَّلَاةِ إِذَا جَلَسَ فَفَعَلْتُهُ وَأَنَا يَوْمَئِذٍ حَدِيثُ السِّنِّ فَنَهَانِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ وَقَالَ إِنَّمَا سُنَّةُ الصَّلَاةِ أَنْ تَنْصِبَ رِجْلَكَ الْيُمْنَى وَتَثْنِيَ الْيُسْرَى فَقُلْتُ إِنَّكَ تَفْعَلُ ذَلِكَ فَقَالَ إِنَّ رِجْلَيَّ لَا تَحْمِلَانِي

عبد اللہ بن مسلمہ، مالک، عبد الرحمن بن قاسم، عبد اللہ بن عبد اللہ، عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے بیٹے عبد اللہ کہتے ہیں کہ وہ

عبداللہ بن عمر کو دیکھتے تھے کہ جب وہ نماز میں بیٹھتے تھے، تو چار زانو بیٹھتے تھے، لہذا میں نے بھی ایسا ہی کیا، اور میں اس زمانے میں کمسن تھا، تو مجھے عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے منع کیا اور کہا کہ نماز کا طریقہ تو یہی ہے جو کہ تم اپنا داہنا پیر کھڑا کرلو، اور بایاں دوہرا کرلو میں نے کہا آپ جو ایسا کرتے ہیں؟ بولے کہ میرے پیر کمزور ہو گئے ہیں، میرا بار برداشت نہیں کرسکتے۔

راوی: عبداللہ بن مسلمہ، مالک، عبدالرحمن بن قاسم، عبداللہ بن عبداللہ، عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : اذان کا بیان

تشہد کیلئے بیٹھنے کا طریقہ، ام درداء اپنی نماز میں مرد کی طرح بیٹھتی تھیں، اور فقیہہ تھیں

جلد : جلد اول حدیث 788

راوی: یحیی بن بکیر، لیث، خالد، سعید، محمد بن عمرو بن حلحلہ، محمد بن عمرو بن عطاء

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ خَالِدٍ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَلْحَلَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَطَائٍ وَحَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ وَيَزِيدَ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَلْحَلَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَطَائٍ أَنَّهُ كَانَ جَالِسًا مَعَ نَفَرٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرْنَا صَلَاةَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَبُو حُمَيْدٍ السَّاعِدِيُّ أَنَا كُنْتُ أَحْفَظَكُمْ لِصَلَاةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَيْتُهُ إِذَا كَبَّرَ جَعَلَ يَدَيْهِ حِذَائَ مَنْكِبَيْهِ وَإِذَا رَكَعَ أَمْكَنَ يَدَيْهِ مِنْ رُكْبَتَيْهِ ثُمَّ هَصَرَ ظَهْرَهُ فَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ اسْتَوَى حَتَّى يَعُودَ كُلُّ فَقَارٍ مَكَانَهُ فَإِذَا سَجَدَ وَضَعَ يَدَيْهِ غَيْرَ مُفْتَرِشٍ وَلَا قَابِضِهِمَا وَاسْتَقْبَلَ بِأَطْرَافِ أَصَابِعِ رِجْلَيْهِ الْقِبْلَةَ فَإِذَا جَلَسَ فِي الرَّكْعَتَيْنِ جَلَسَ عَلَى رِجْلِهِ الْيُسْرَى وَنَصَبَ الْيُمْنَى وَإِذَا جَلَسَ فِي الرَّكْعَةِ الْآخِرَةِ قَدَّمَ رِجْلَهُ الْيُسْرَى وَنَصَبَ الْأُخْرَى وَقَعَدَ عَلَى مَقْعَدَتِهِ وَسَمِعَ اللَّيْثُ يَزِيدَ بْنَ أَبِي حَبِيبٍ وَيَزِيدُ مِنْ مُحَمَّدِ بْنِ حَلْحَلَةَ وَابْنُ حَلْحَلَةَ مِنْ ابْنِ عَطَائٍ قَالَ أَبُو صَالِحٍ عَنْ اللَّيْثِ كُلُّ فَقَارٍ وَقَالَ ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَيُّوبَ قَالَ حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ أَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ عَمْرٍو حَدَّثَهُ

كُلُّ فَقَارٍ

یحیی بن بکیر، لیث، خالد، سعید، محمد بن عمرو بن حلحلہ، محمد بن عمرو بن عطاء روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چند اصحاب کے پاس بیٹھا ہوا تھا، تو ہم لوگوں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نماز کا ذکر کیا، ابو حمید رضی اللہ تعالیٰ عنہ ساعدی بولے کہ مجھے تم سب سے زیادہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نماز یاد ہے، میں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا کہ جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تکبیر (تحریمہ) پڑھی، تو اپنے دونوں ہاتھ اپنے دونوں شانوں کی مقابل تک اٹھائے، اور جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے رکوع کیا، تو اپنے دونوں ہاتھ اپنے گھٹنوں پر جمالئے، اپنی پیٹھ کو جھکا دیا، جس وقت آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنا سر (رکوع سے) اٹھایا تو اس حد تک سیدھے ہو گئے کہ ہر ایک عضو (کا جوڑا) اپنے اپنے مقام پر پہنچ گیا، اور جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سجدہ کیا تو دونوں ہاتھ اپنے زمین پر رکھ دیئے، نہ ان کو بچھائے ہوئے تھے، اور نہ سمیٹے ہوئے تھے، اور پیر کی انگلیاں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے قبلہ رخ کرلی تھیں، پھر جس وقت آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دو رکعتوں میں بیٹھے تو اپنے بائیں پیر پر بیٹھے، اور داہنے پیر کو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کھڑا کرلیا، جب آخری رکعت میں بیٹھے، تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے بائیں پیر کو آگے کر دیا، اور دوسرے پیر کو کھڑا کرلیا، اور اپنی نشست گاہ کے بل بیٹھ گئے، اور لیث نے یزید بن ابی حبیب سے اور یزید نے محمد بن حلحلہ سے، اور حلحلہ نے عطاء سے سنا ہے، اور ابو صالح نے لیث سے کل فقار مکانہ نقل کیا ہے اور ابن مبارک نے یحیی بن ایوب سے روایت کیا کہا کہ مجھے یزید بن ابی حبیب نے بیان کیا ان سے محمد بن عمرو بن حلحلہ نے کل فقارہ کے لفظ کے ساتھ روایت کیا

راوی : یحیی بن بکیر، لیث، خالد، سعید، محمد بن عمرو بن حلحلہ، محمد بن عمرو بن عطاء

ان کا بیان جنہوں نے پہلے تشہد کو واجب نہیں سمجھا، اس لئے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآ...

باب : اذان کا بیان

ان کا بیان جنہوں نے پہلے تشہد کو واجب نہیں سمجھا، اس لئے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دو رکعتوں کے بعد کھڑے ہو گئے، اور تشہد کی طرف واپس نہ ہوئے

جلد : جلد اول حدیث 789

راوی: ابوالیمان، شعیب، زهری، عبدالرحمن بن هرمز، بنی عبدالمطلب کے آزاد کردہ غلام، یا ربیعہ بن حارث

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ قَالَ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ هُرْمُزَ مَوْلَى بَنِي عَبْدِ الْمُطَّلِبِ وَقَالَ مَرَّةً مَوْلَى رَبِيعَةَ بْنِ الْحَارِثِ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ ابْنَ بُحَيْنَةَ وَهُوَ مِنْ أَزْدِ شَنُوئَةَ وَهُوَ حَلِيفٌ لِبَنِي عَبْدِ مَنَافٍ وَكَانَ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى بِهِمْ الظُّهْرَ فَقَامَ فِي الرَّكْعَتَيْنِ الْأُولَيَيْنِ لَمْ يَجْلِسْ فَقَامَ النَّاسُ مَعَهُ حَتَّى إِذَا قَضَى الصَّلَاةَ وَانْتَظَرَ النَّاسُ تَسْلِيمَهُ كَبَّرَ وَهُوَ جَالِسٌ فَسَجَدَ سَجْدَتَيْنِ قَبْلَ أَنْ يُسَلِّمَ ثُمَّ سَلَّمَ

ابوالیمان، شعیب، زہری، عبدالرحمن بن ہرمز، بنی عبدالمطلب کے آزاد کردہ غلام، یا ربیعہ بن حارث کے آزاد کردہ غلام، عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن بحینہ کہتے ہیں (جو قبیلہ آزاد شنوءۃ اور بنی عبد مناف کے حلیف ہیں، اور نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اصحاب میں سے تھے) کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے (ایک دن) لوگوں کو ظہر کی نماز پڑھائی، تو (بھولے سے) پہلے دو رکعتوں (کے ختم) پر کھڑے ہوگئے، اور قعدہ نہیں کیا تو لوگ بھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ کھڑے ہوگئے، یہاں تک کہ جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز تمام کر چکے، اور لوگ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سلام پھیرنے کے منتظر ہوئے، تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بیٹھے بیٹھے ہی تکبیر کہی، اور سلام پھیرنے سے پہلے دو سجدے کئے (1) اس کے بعد سلام (پھیرا)۔

راوی: ابوالیمان، شعیب، زہری، عبدالرحمن بن ہرمز، بنی عبدالمطلب کے آزاد کردہ غلام، یار بیعہ بن حارث

پہلے قعدہ میں تشہد پڑھنے کا بیان...

باب : اذان کا بیان

پہلے قعدہ میں تشہد پڑھنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 790

راوی: قتیبه، بکر، جعفر بن ربیعه، اعرج، عبدالله رضی الله تعالیٰ عنه بن مالك بن بحینه

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا بَكْرٌ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ رَبِيعَةَ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَالِكٍ ابْنِ بُحَيْنَةَ قَالَ صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الظُّهْرَ فَقَامَ وَعَلَيْهِ جُلُوسٌ فَلَمَّا كَانَ فِي آخِرِ صَلَاتِهِ سَجَدَ سَجْدَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ

قتیبہ، بکر، جعفر بن ربیعہ، اعرج، عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن مالک بن بحینہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے کہا کہ ایک دن ہمیں رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ظہر کی نماز پڑھائی تو دوسری رکعت سجدوں کے بعد کھڑے ہوگئے، حالانکہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو بیٹھنا ضروری تھا، لیکن جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نماز کا آخری قعدہ کیا تو دو سجدے (سہو کے) کئے۔

راوی: قتیبہ، بکر، جعفر بن ربیعہ، اعرج، عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن مالک بن بحینہ

خری قعدہ میں تشہد پڑھنے کا بیان...

باب: اذان کا بیان

خری قعدہ میں تشہد پڑھنے کا بیان

جلد: جلد اول حدیث 791

راوی: ابونعیم، اعمش، شقیق بن سلمه، عبدالله رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ شَقِيقِ بْنِ سَلَمَةَ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ كُنَّا إِذَا صَلَّيْنَا خَلْفَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْنَا السَّلَامُ عَلَى جِبْرِيلَ وَمِيكَائِيلَ السَّلَامُ عَلَى فُلَانٍ وَفُلَانٍ فَالْتَفَتَ إِلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّ اللَّهَ هُوَ السَّلَامُ فَإِذَا صَلَّى أَحَدُكُمْ فَلْيَقُلْ التَّحِيَّاتُ لِلَّهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ فَإِنَّكُمْ إِذَا قُلْتُمُوهَا أَصَابَتْ كُلَّ عَبْدٍ لِلَّهِ صَالِحٍ فِي السَّمَاءِ

وَالْأَرْضِ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ

ابو نعیم، اعمش، شقیق بن سلمہ، عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ (بن مسعود) سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے کہا کہ ہم نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پیچھے نماز کے (قعدہ میں) یہ پڑھا کرتے تھے السلام علیٰ جبریل ومیکائیل السلام علیٰ فلاں وفلاں تو (ایک مرتبہ) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہماری طرف دیکھا اور فرمایا کہ اللہ تو خود ہی سلام ہے (اس پر سلام بھیجنے کی کیا ضرورت) لہذا جب کوئی تم میں سے نماز پڑھے تو کہے التَّحِيَّاتُ لِلَّهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ السَّلَامُ عَلَيْکَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَکَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَی عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ (کیونکہ جس وقت تم یہ کہوگے تو (یہ دعا) اللہ کے ہر نیک بندے کو پہنچ جائے گی خواہ وہ آسمان میں ہو یا زمین میں۔ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ۔

راوی : ابو نعیم، اعمش، شقیق بن سلمہ، عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

سلام پھیرنے سے پہلے دعا کرنے کا بیان...

باب : اذان کا بیان

سلام پھیرنے سے پہلے دعا کرنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 792

راوی: ابوالیمان، شعیب، زہری، عروۃ بن زبیر، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ قَالَ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنَا عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخْبَرَتْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ کَانَ يَدْعُو فِي الصَّلَاةِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِکَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَأَعُوذُ بِکَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَسِيحِ الدَّجَّالِ وَأَعُوذُ بِکَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَفِتْنَةِ الْمَمَاتِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِکَ مِنْ الْمَأْثَمِ وَالْمَغْرَمِ فَقَالَ لَهُ قَائِلٌ مَا أَکْثَرَ مَا تَسْتَعِيذُ مِنْ الْمَغْرَمِ فَقَالَ إِنَّ الرَّجُلَ إِذَا غَرِمَ حَدَّثَ فَکَذَبَ وَوَعَدَ فَأَخْلَفَ وَعَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي

عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ أَنَّ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتَعِيذُ فِي صَلَاتِهِ مِنْ فِتْنَةِ الدَّجَّالِ

ابوالیمان، شعیب، زہری، عروۃ بن زبیر، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زوجہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز میں یہ دعا کیا کرتے تھے۔ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَسِيحِ الدَّجَّالِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَفِتْنَةِ الْمَمَاتِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ الْمَأْثَمِ وَالْمَغْرَمِ تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کسی نے عرض کیا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قرض سے بہت پناہ مانگتے ہیں (اس کی کیا وجہ ہے؟) آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جب آدمی قرض دار ہو جاتا ہے تو جب وہ بات کہتا ہے، جھوٹ بولتا ہے اور جب وعدہ کرتا ہے، تو وعدہ خلافی کرتا ہے اور زہری نے بیان کیا کہ مجھ سے عروہ بن زبیر نے بیان کیا کہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے کہا، کہ میں نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو نماز میں فتنہ دجال سے پناہ مانگتے ہوئے سنا۔

راوی : ابوالیمان، شعیب، زہری، عروۃ بن زبیر، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : اذان کا بیان

سلام پھیرنے سے پہلے دعا کرنے کا بیان

جلد : جلد اول   حدیث 793

راوی : قتیبہ بن سعید، لیث، یزید بن ابی حبیب، ابوالخیر، عبداللہ بن عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہ، ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ أَبِي الْخَيْرِ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ لِرَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلِّمْنِي دُعَاءً أَدْعُو بِهِ فِي صَلَاتِي قَالَ قُلْ اللَّهُمَّ إِنِّي ظَلَمْتُ نَفْسِي ظُلْمًا كَثِيرًا وَلَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ فَاغْفِرْ لِي مَغْفِرَةً مِنْ عِنْدِكَ وَارْحَمْنِي إِنَّكَ أَنْتَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ

قتیبہ بن سعید، لیث، یزید بن ابی حبیب، ابوالخیر، عبداللہ بن عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہ، ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے متعلق روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کیا کہ مجھے کوئی ایسی دعا تعلیم فرمائیے جو میں نے اپنی نماز میں پڑھ لیا کروں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ یہ پڑھا کرو۔ ﴿اللَّهُمَّ إِنِّي ظَلَمْتُ نَفْسِي ظُلْمًا كَثِيرًا وَلَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ فَاغْفِرْ لِي مَغْفِرَةً مِنْ عِنْدِكَ وَارْحَمْنِي إِنَّكَ أَنْتَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ﴾۔

راوی : قتیبہ بن سعید، لیث، یزید بن ابی حبیب، ابوالخیر، عبداللہ بن عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہ، ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ

جو دعا بھی پسند ہو، تشہد کے بعد پڑھ سکتا ہے اور دعا کا پڑھنا کوئی ضروری چیز نہیں...

باب : اذان کا بیان

جو دعا بھی پسند ہو، تشہد کے بعد پڑھ سکتا ہے اور دعا کا پڑھنا کوئی ضروری چیز نہیں ہے

جلد : جلد اول حدیث 794

راوی : مسدد، یحیی، اعمش، شقیق، عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ الْأَعْمَشِ حَدَّثَنِي شَقِيقٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ كُنَّا إِذَا كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الصَّلَاةِ قُلْنَا السَّلَامُ عَلَى اللَّهِ مِنْ عِبَادِهِ السَّلَامُ عَلَى فُلَانٍ وَفُلَانٍ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقُولُوا السَّلَامُ عَلَى اللَّهِ فَإِنَّ اللَّهَ هُوَ السَّلَامُ وَلَكِنْ قُولُوا التَّحِيَّاتُ لِلَّهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ فَإِنَّكُمْ إِذَا قُلْتُمْ أَصَابَ كُلَّ عَبْدٍ فِي السَّمَاءِ أَوْ بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ ثُمَّ يَتَخَيَّرُ مِنْ الدُّعَاءِ أَعْجَبَهُ إِلَيْهِ فَيَدْعُو

مسدد، یحیی، اعمش، شقیق، عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ ہم نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہمراہ نماز کے (قعدہ میں) کہا کرتے تھے کہ السلام علی اللہ من عبادہ السلام علی فلاں و فلاں تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ السلام علی اللہ نہ کہو کیونکہ اللہ تو خود ہی سلام ہے بلکہ کہو ﴿التَّحِيَّاتُ لِلَّهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ

السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ ﴾ کیونکہ جس وقت تم یہ کہو گے تو یہ دعا اللہ کے ہر نیک بندے کو پہنچ جائے گی خواہ وہ آسمان میں ہو یا زمین میں۔ ﴿ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ ﴾۔ اس کے بعد جو دعا اسے اچھی معلوم ہو اختیار کرے اور مانگے۔

راوی : مسدد، یحیی، اعمش، شقیق، عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اپنی پیشانی اور ناک، نماز ختم کرنے تک پونچھے، اور عبداللہ کہتے ہیں کہ میں نے دیکھ...

باب : اذان کا بیان

اپنی پیشانی اور ناک، نماز ختم کرنے تک پونچھے، اور عبداللہ کہتے ہیں کہ میں نے دیکھا کہ امام حمیدی ذیل کی حدیث سے اس امر پر دلیل لاتے تھے، کہ نماز میں پیشانی سے (مٹی وغیرہ) صاف کرنا ٹھیک نہیں ہے۔

جلد : جلد اول حدیث 795

راوی: مسلم بن ابراهیم، هشام، یحیی ابوسلمه

حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ يَحْيَى عَنْ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ سَأَلْتُ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ فَقَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْجُدُ فِي الْمَاءِ وَالطِّينِ حَتَّى رَأَيْتُ أَثَرَ الطِّينِ فِي جَبْهَتِهِ

مسلم بن ابراہیم، ہشام، یحیی ابوسلمہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ میں نے ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے پوچھا تو انہوں نے کہا کہ میں نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو پانی اور مٹی میں سجدہ کرتے ہوئے دیکھا، یہاں تک کہ مٹی کا دھبہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پیشانی پر میں نے دیکھا۔

راوی : مسلم بن ابراہیم، ہشام، یحیی ابوسلمہ

سلام پھیرنے کا بیان...

باب : اذان کا بیان

سلام پھیرنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 796

راوی: موسی، وهب اسمعیل، ابراهیم بن سعد، زهری، هنده بنت حارث

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ عَنْ هِنْدٍ بِنْتِ الْحَارِثِ أَنَّ أُمَّ سَلَمَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سَلَّمَ قَامَ النِّسَاءُ حِينَ يَقْضِي تَسْلِيمَهُ وَمَكَثَ يَسِيرًا قَبْلَ أَنْ يَقُومَ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ فَأُرَى وَاللهُ أَعْلَمُ أَنَّ مُكْثَهُ لِكَيْ يَنْفُذَ النِّسَاءُ قَبْلَ أَنْ يُدْرِكَهُنَّ مَنْ انْصَرَفَ مِنْ الْقَوْمِ

موسی بن اسماعیل، ابراہیم بن سعد، زہری، ہندہ بنت حارث سے روایت کرتے ہیں کہ ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب سلام پھیرتے تھے، تو جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنا سلام پورا کر چکتے تھے، عورتیں کھڑی ہو جاتی تھی، اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے کھڑے ہونے سے پہلے تھوڑی دیر ٹھہر جاتے تھے۔ ابن شہاب کہتے ہیں کہ میں یہ سمجھتا ہوں واللہ اعلم کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ٹھہرنا اس لئے تھا کہ عورتیں چلی جائیں تا کہ قوم کے جو لوگ نماز ختم کر چکے ہیں ان سے علیحدہ ہو جائیں

راوی : موسیٰ، وہب اسمٰعیل، ابراہیم بن سعد، زہری، ہندہ بنت حارث

جب امام سلام پھیرے، تو مقتدی سلام پھیرے اور ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بہتر سمجھ...

باب : اذان کا بیان

جب امام سلام پھیرے، تو مقتدی سلام پھیرے اور ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بہتر سمجھتے تھے کہ جب امام سلام پھیر چکے اس وقت مقتدی سلام پھیرے

جلد : جلد اول حدیث 797

راوی: حبان بن موسیٰ، عبداللہ، معمر، زہری، محمود بن الربیع، عتبان رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن مالک

حَدَّثَنَا حِبَّانُ بْنُ مُوسَى قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ قَالَ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ مَحْمُودِ بْنِ الرَّبِيعِ عَنْ عِتْبَانَ بْنِ مَالِكٍ قَالَ صَلَّيْنَا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَلَّمْنَا حِينَ سَلَّمَ

حبان بموسی، عبداللہ، معمر، زہری، محمود بن الربیع، عتبان رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن مالک روایت کرتے ہیں کہ ہم نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ نماز پڑھی اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ سلام پھیرا۔

راوی : حبان بن موسیٰ، عبداللہ، معمر، زہری، محمود بن الربیع، عتبان رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن مالک

بعض لوگ (نماز میں) امام کو سلام کرنے کے قائل نہیں، اور نماز کے سلام کو کافی سمجھت...

باب : اذان کا بیان

بعض لوگ (نماز میں) امام کو سلام کرنے کے قائل نہیں، اور نماز کے سلام کو کافی سمجھتے ہیں

جلد : جلد اول حدیث 798

راوی: عبدان، عبداللہ، معمر، زہری، محمود رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن ربیع

حَدَّثَنَا عَبْدَانُ قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ قَالَ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي مَحْمُودُ بْنُ الرَّبِيعِ وَزَعَمَ أَنَّهُ عَقَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَقَلَ مَجَّةً مَجَّهَا مِنْ دَلْوٍ كَانَ فِي دَارِهِمْ قَالَ سَمِعْتُ عِتْبَانَ بْنَ مَالِكٍ الْأَنْصَارِيَّ ثُمَّ أَحَدَ بَنِي سَالِمٍ قَالَ كُنْتُ أُصَلِّي لِقَوْمِي بَنِي سَالِمٍ فَأَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ إِنِّي أَنْكَرْتُ بَصَرِي وَإِنَّ السُّيُولَ

تَحُولُ بَيْنِي وَبَيْنَ مَسْجِدِ قَوْمِي فَلَوَدِدْتُ أَنَّكَ جِئْتَ فَصَلَّيْتَ فِي بَيْتِي مَكَانًا حَتَّى أَتَّخِذَهُ مَسْجِدًا فَقَالَ أَفْعَلُ إِنْ شَائَ اللهُ فَغَدَا عَلَيَّ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبُو بَكْرٍ مَعَهُ بَعْدَ مَا اشْتَدَّ النَّهَارُ فَاسْتَأْذَنَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَذِنْتُ لَهُ فَلَمْ يَجْلِسْ حَتَّى قَالَ أَيْنَ تُحِبُّ أَنْ أُصَلِّيَ مِنْ بَيْتِكَ فَأَشَارَ إِلَيْهِ مِنْ الْمَكَانِ الَّذِي أَحَبَّ أَنْ يُصَلِّيَ فِيهِ فَقَامَ فَصَفَفْنَا خَلْفَهُ ثُمَّ سَلَّمَ وَسَلَّمْنَا حِينَ سَلَّمَ

عبدان، عبداللہ، معمر، زہری، محمود رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن ربیع روایت کرتے ہیں کہ مجھے رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یاد ہیں، اور میرے گھر میں میرے ڈول سے کلی کر کے میرے منہ پر پانی ڈالنا بھی مجھے یاد ہے، وہ کہتے ہیں کہ میں نے عتبان رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن مالک سے پھر جو بنی سالم کی امامت کرتا تھا، تو میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس یا اور میں نے کہا کہ میں اپنی بینائی کو کمزور پاتا ہوں، میرے اور میری قوم کی مسجد کے درمیان میں بہت سے پانی (کے مقامات) حائل ہو جاتے ہیں، تو میں چاہتا ہوں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف لاتے اور میرے گھر میں کسی مقام پر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز پڑھ لیتے کہ اس کو میں مسجد بنالیتا، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میں انشاء اللہ ایسا کروں گا، پس دوسرے دن، دن چڑھے رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرے پاس تشریف لائے، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہمراہ ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بھی تھے، پس نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اجازت طلب کی اور میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اجازت دی، بیٹھنے سے پہلے ہی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تم گھر کے کس مقام پر نماز پڑھوانا چاہتے ہو ہیں نماز پڑھ دوں، انہوں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اس مقام کی طرف شارہ کیا جہاں وہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیلئے نماز پڑھنا پسند کرتے تھے، پس آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کھڑے ہو گئے اور ہم لوگوں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پیچھے صف باندھی، اس کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سلام پھیرا، ہم نے (بھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہمراہ) سلام پھیرا۔

راوی : عبدان، عبداللہ، معمر، زہری، محمود رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن ربیع

نماز کے بعد ذکر کا بیان...

باب : اذان کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 799

راوی: اسحاق بن نصر، عبدالرزاق، ابن جریح، عمرو، معداء بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَمْرٌو أَنَّ أَبَا مَعْبَدٍ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا أَخْبَرَهُ أَنَّ رَفْعَ الصَّوْتِ بِالذِّكْرِ حِينَ يَنْصَرِفُ النَّاسُ مِنْ الْمَكْتُوبَةِ كَانَ عَلَى عَهْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ كُنْتُ أَعْلَمُ إِذَا انْصَرَفُوا بِذَلِكَ إِذَا سَمِعْتُهُ

اسحاق بن نصر، عبد الرزاق، ابن جریج، عمرو، معداء بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے آزاد کردہ غلام روایت کرتے ہیں کہ ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ان سے بیان کیا کہ جب لوگ فرض نماز سے فارغ ہوں اس وقت بلند آواز سے ذکر نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانے میں (رائج) تھا اور ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ جب میں سنتا تھا کہ لوگ ذکر کرتے ہوئے لوٹے، تو مجھے معلوم ہو جاتا تھا کہ نماز ختم ہو گئی۔

راوی: اسحاق بن نصر، عبد الرزاق، ابن جریج، عمرو، معداء بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : اذان کا بیان

نماز کے بعد ذکر کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 800

راوی: علی، سفیان، عمرو، ابومعبد، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللهِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا عَمْرٌو قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو مَعْبَدٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ كُنْتُ أَعْرِفُ انْقِضَاءَ صَلَاةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالتَّكْبِيرِ قَالَ عَلِيٌّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو قَالَ كَانَ أَبُو مَعْبَدٍ

أَصْدَقَ مَوَالِي ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ عَلِيٌّ وَاسْمُهُ نَافِذٌ

علی، سفیان، عمرو، ابو معبد، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نماز کا اختتام تکبیر سے معلوم کرلیا کرتا تھا، علی بن مدینی نے کہا ہم سے سفیان نے بیان کیا، انہوں نے عمرو بن دینار سے، کہ ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے غلاموں میں سب سے سچا ابو معبد تھا علی نے کہا اس کا نام نافذ تھا۔

راوی: علی، سفیان، عمرو، ابو معبد، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : اذان کا بیان

نماز کے بعد ذکر کا بیان

جلد : جلد اول　　حدیث 801

راوی: محمد بن ابی بکر، معتمر، عبید اللہ، سمی، ابوصالح، ابوهریره رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ عَنْ سُمَيٍّ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ جَائَ الْفُقَرَائُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا ذَهَبَ أَهْلُ الدُّثُورِ مِنْ الْأَمْوَالِ بِالدَّرَجَاتِ الْعُلَا وَالنَّعِيمِ الْمُقِيمِ يُصَلُّونَ كَمَا نُصَلِّي وَيَصُومُونَ كَمَا نَصُومُ وَلَهُمْ فَضْلٌ مِنْ أَمْوَالٍ يَحُجُّونَ بِهَا وَيَعْتَمِرُونَ وَيُجَاهِدُونَ وَيَتَصَدَّقُونَ قَالَ أَلَا أُحَدِّثُكُمْ إِنْ أَخَذْتُمْ أَدْرَكْتُمْ مَنْ سَبَقَكُمْ وَلَمْ يُدْرِكْكُمْ أَحَدٌ بَعْدَكُمْ وَكُنْتُمْ خَيْرَ مَنْ أَنْتُمْ بَيْنَ ظَهْرَانَيْهِ إِلَّا مَنْ عَمِلَ مِثْلَهُ تُسَبِّحُونَ وَتَحْمَدُونَ وَتُكَبِّرُونَ خَلْفَ كُلِّ صَلَاةٍ ثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ فَاخْتَلَفْنَا بَيْنَنَا فَقَالَ بَعْضُنَا نُسَبِّحُ ثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ وَنَحْمَدُ ثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ وَنُكَبِّرُ أَرْبَعًا وَثَلَاثِينَ فَرَجَعْتُ إِلَيْهِ فَقَالَ تَقُولُ سُبْحَانَ اللهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَاللهُ أَكْبَرُ حَتَّى يَكُونَ مِنْهُنَّ كُلِّهِنَّ ثَلَاثًا وَثَلَاثُونَ

محمد بن ابی بکر، معتمر، عبید اللہ، سمی، ابوصالح، ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ نبی صلی اللہ

علیہ وآلہ وسلم کے پاس کچھ فقیر آئے اور انہوں نے کہا کہ مالدار لوگ بڑے بڑے درجے اور دائمی عیش حاصل کر رہے ہیں، کیونکہ وہ نماز بھی پڑھتے ہیں، جیسی کہ ہم نماز پڑھتے ہیں اور روزہ بھی رکھتے ہیں، جس طرح ہم روزہ رکھتے ہیں (غرض جو عبادت ہم کرتے ہیں وہ اس میں شریک ہیں) اور ان کے پاس مالوں کی زیادتی ہے جس سے وہ حج کرتے ہیں عمرہ کرتے ہیں اور جہاد کرتے ہیں اور صدقہ دیتے ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کیا میں تم کو ایسی بات نہ بتلاؤں کہ اگر اس پر عمل کرو تو جو لوگ تم سے آگے نکل گئے ہوں، تم ان تک پہنچ جاؤ گے اور تمہیں تمہارے بعد کوئی نہ پہنچ سکے گا، اور تم تمام لوگوں میں بہتر ہو جاؤ گے اس کے سوا جو اسی کے مثل عمل کرلے، تم ہر نماز کے بعد تینتیس مرتبہ تسبیح اور تحمید اور تکبیر پڑھ لیا کرو، بعد اس ہم لوگوں نے اختلاف کیا اور ہم میں سے بعض نے کہا کہ ہم تینتیس چونتیس مرتبہ پڑھیں گے، تو میں پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ﴿سُبحَانَ اللہِ وَالحَمدُ لِلہِ وَاللہُ أکبَرُ﴾ پڑھا کرو یہاں تک کہ ہر ایک ان میں سے تینتیس مرتبہ ہو جائے۔

راوی: محمد بن ابی بکر، معتمر، عبید اللہ، سمی، ابوصالح، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: اذان کا بیان

نماز کے بعد ذکر کا بیان

جلد: جلد اول   **حدیث** 802

راوی: محمد بن یوسف، سفیان، عبدالملک بن عمیر، وراد مغیرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ وَرَّادٍ كَاتِبِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ قَالَ أَمْلَى عَلَيَّ الْمُغِيرَةُ بْنُ شُعْبَةَ فِي كِتَابٍ إِلَى مُعَاوِيَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ فِي دُبُرِ كُلِّ صَلَاةٍ مَكْتُوبَةٍ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ اللَّهُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا أَعْطَيْتَ وَلَا مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ وَقَالَ شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ بِهَذَا وَعَنْ الْحَكَمِ عَنْ الْقَاسِمِ بْنِ مُخَيْمِرَةَ عَنْ وَرَّادٍ بِهَذَا

محمد بن یوسف، سفیان، عبد الملک بن عمیر، وراد مغیرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے منشی روایت کرتے ہیں کہ مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے مجھ سے ایک خط میں معاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو یہ لکھوایا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہر فرض نماز کے بعد یہ پڑھا کرتے تھے۔ یعنی کوئی معبود نہیں سوائے اللہ تعالیٰ کے، ایک ہے کوئی اس کا شریک نہیں، اسی کی ہے بادشاہت، اور اسی کیلئے ہے تعریف، اور وہ ہر بات پر قادر ہے، اے اللہ جو کچھ تو دے، اس کو کئی روکنے والا نہیں، اور جو چیز تو روک لے اس کا کوئی دینے والا نہیں، اور کوشش والے کی کوشش تیرے سامنے کچھ فائدہ نہیں دیتی۔ اور شعبہ نے بھی عبد الملک سے ایسی ہی روایت کی ہے، اور حسن بصری نے کہا جدی کہتے ہیں مالداری کو، اور شعبہ نے اس حدیث میں حکم بن عقبہ سے انہوں نے قاسم بن مخیمرۃ سے انہوں وراد سے یہی روایت کیا ہے۔

راوی : محمد بن یوسف، سفیان، عبد الملک بن عمیر، وراد مغیرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

امام لوگوں کی طرف منہ کرلے جب سلام پھیر لے...

باب : اذان کا بیان

امام لوگوں کی طرف منہ کرلے جب سلام پھیر لے

جلد : جلد اول   حدیث 803

راوی: موسی بن اسمعیل، جریربن حازم، ابو رجاء، سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو رَجَائٍ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدَبٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا صَلَّى صَلَاةً أَقْبَلَ عَلَيْنَا بِوَجْهِهِ

موسی بن اسماعیل، جریر بن حازم، ابو رجاء، سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز پڑھ چکتے تو اپنا منہ ہماری طرف کر لیتے تھے۔

راوی : موسی بن اسمعیل، جریر بن حازم، ابورجاء، سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ

باب : اذان کا بیان

امام لوگوں کی طرف منہ کرلے جب سلام پھیرلے

جلد : جلد اول حدیث 804

راوی: عبداللہ بن مسلمہ، مالک، صالح بن کیسان، عبید اللہ بن عبداللہ بن عتبہ بن مسعود، زید بن خالد جھنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مَسْلَمَةَ عَنْ مَالِكٍ عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ مَسْعُودٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ أَنَّهُ قَالَ صَلَّى لَنَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةَ الصُّبْحِ بِالْحُدَيْبِيَةِ عَلَى إِثْرِ سَمَائٍ كَانَتْ مِنْ اللَّيْلَةِ فَلَمَّا انْصَرَفَ أَقْبَلَ عَلَى النَّاسِ فَقَالَ هَلْ تَدْرُونَ مَاذَا قَالَ رَبُّكُمْ قَالُوا اللهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ أَصْبَحَ مِنْ عِبَادِي مُؤْمِنٌ بِي وَكَافِرٌ فَأَمَّا مَنْ قَالَ مُطِرْنَا بِفَضْلِ اللهِ وَرَحْمَتِهِ فَذَلِكَ مُؤْمِنٌ بِي وَكَافِرٌ بِالْكَوْكَبِ وَأَمَّا مَنْ قَالَ بِنَوْئِ كَذَا وَكَذَا فَذَلِكَ كَافِرٌ بِي وَمُؤْمِنٌ بِالْكَوْكَبِ

عبداللہ بن مسلمہ، مالک، صالح بن کیسان، عبید اللہ بن عبداللہ بن عتبہ بن مسعود، زید بن خالد جھنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ ہمیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حدیبیہ میں بارش کے بعد جو شب میں ہوئی تھی، صبح کی نماز پڑھائی، جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم (نماز سے) فارغ ہوئے تو لوگوں کی طرف اپنا منہ کرکے فرمایا کہ تم جانتے ہو کہ تمہارے پروردگار عزوجل نے کیا فرمایا؟ وہ بولے اللہ اور اس کا رسول زیادہ جانتا ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اس نے یہ ارشاد فرمایا ہے کہ میرے بندوں میں کچھ لوگ مومن بنے اور کچھ کافر، تو جنہوں نے کہا کہ ہم پر اللہ کے فضل اور اس کی رحمت سے بارش ہوئی، تو ایسے لوگ مومن بنے، ستاروں (وغیرہ) کے منکر ہوئے () لیکن جنہوں نے کہا کہ ہم پر فلاں ستارے کے سبب سے بارش ہوئی وہ میرے منکر بنے ستارے پر ایمان رکھا۔

راوی : عبداللہ بن مسلمہ، مالک، صالح بن کیسان، عبید اللہ بن عبداللہ بن عتبہ بن مسعود، زید بن خالد جہنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : اذان کا بیان

امام لوگوں کی طرف منہ کرلے جب سلام پھیر لے

جلد : جلد اول   **حدیث** 805

راوی : عبداللہ بن منیر، یزید بن ھارون، حمید، انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُنِيرٍ سَمِعَ يَزِيدَ بْنَ هَارُونَ قَالَ أَخْبَرَنَا حُمَيْدٌ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ أَخَّرَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصَّلَاةَ ذَاتَ لَيْلَةٍ إِلَى شَطْرِ اللَّيْلِ ثُمَّ خَرَجَ عَلَيْنَا فَلَمَّا صَلَّى أَقْبَلَ عَلَيْنَا بِوَجْهِهِ فَقَالَ إِنَّ النَّاسَ قَدْ صَلَّوْا وَرَقَدُوا وَإِنَّكُمْ لَنْ تَزَالُوا فِي صَلَاةٍ مَا انْتَظَرْتُمْ الصَّلَاةَ

عبداللہ بن منیر، یزید بن ہارون، حمید، انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ ایک شب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے (عشاء کی) نماز میں نصف شب تک تاخیر کردی، اس کے بعد تشریف لائے پھر جب نماز پڑھ چکے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہماری طرف منہ کرلیا، اور فرمایا کہ لوگ نماز پڑھ کر سورہے، اور تم برابر نماز میں رہے جب تک کہ تم نے نماز کا انتظار کیا۔

راوی : عبداللہ بن منیر، یزید بن ہارون، حمید، انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

امام کا سلام کے بعد اپنے مصلے پر ٹھہرنے کا بیان، اور ہم سے دم نے بوسطہ شعبہ، ایوب...

باب : اذان کا بیان

امام کا سلام کے بعد اپنے مصلے پر ٹھہرنے کا بیان، اور ہم سے دم نے بوسطہ شعبہ، ایوب، نافع بیان کیا کہ ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ اسی مقام میں نفل نماز (بھی) پڑھتے

تھے، جہاں فرض نماز پڑھتے تھے، اور ایسا ہی قاسم نے بھی کیا ہے، البتہ ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مرفوعاً منقول ہے کہ امام اپنے اس مقام میں جہاں اس نے فرض نماز پڑھی ہے، نفل نہ پڑھے، مگر یہ صحیح نہیں ہے

جلد : جلد اول حدیث 806

راوی: ابوالولید ہشام بن عبدالملک، ابراہیم بن سعد، زہری، ہند بنت حارث ام سلمی رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ عَنْ هِنْدٍ بِنْتِ الْحَارِثِ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا سَلَّمَ يَمْكُثُ فِي مَكَانِهِ يَسِيرًا قَالَ ابْنُ شِهَابٍ فَنُرَى وَاللهُ أَعْلَمُ لِكَيْ يَنْفُذَ مَنْ يَنْصَرِفُ مِنْ النِّسَاءِ وَقَالَ ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ أَخْبَرَنَا نَافِعُ بْنُ يَزِيدَ قَالَ أَخْبَرَنِي جَعْفَرُ بْنُ رَبِيعَةَ أَنَّ ابْنَ شِهَابٍ كَتَبَ إِلَيْهِ قَالَ حَدَّثَتْنِي هِنْدُ بِنْتُ الْحَارِثِ الْفِرَاسِيَّةُ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَتْ مِنْ صَوَاحِبَاتِهَا قَالَتْ كَانَ يُسَلِّمُ فَيَنْصَرِفُ النِّسَاءُ فَيَدْخُلْنَ بُيُوتَهُنَّ مِنْ قَبْلِ أَنْ يَنْصَرِفَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ ابْنُ وَهْبٍ عَنْ يُونُسَ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ أَخْبَرَتْنِي هِنْدُ الْفِرَاسِيَّةُ وَقَالَ عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ أَخْبَرَنَا يُونُسُ عَنْ الزُّهْرِيِّ حَدَّثَتْنِي هِنْدُ الْفِرَاسِيَّةُ وَقَالَ الزُّبَيْدِيُّ أَخْبَرَنِي الزُّهْرِيُّ أَنَّ هِنْدَ بِنْتَ الْحَارِثِ الْقُرَشِيَّةَ أَخْبَرَتْهُ وَكَانَتْ تَحْتَ مَعْبَدِ بْنِ الْمِقْدَادِ وَهُوَ حَلِيفُ بَنِي زُهْرَةَ وَكَانَتْ تَدْخُلُ عَلَى أَزْوَاجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ حَدَّثَتْنِي هِنْدُ الْقُرَشِيَّةُ وَقَالَ ابْنُ أَبِي عَتِيقٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ هِنْدٍ الْفِرَاسِيَّةِ وَقَالَ اللَّيْثُ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَهُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ امْرَأَةٍ مِنْ قُرَيْشٍ حَدَّثَتْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ابوالولید ہشام بن عبدالملک، ابراہیم بن سعد، زہری، ہند بنت حارث ام سلمی رضی اللہ تعالیٰ عنہا روایت کرتی ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سلام پھیرنے کے بعد تھوڑی دیر اپنی جگہ پر ٹھہر جاتے تھے، ابن شہاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ میں سمجھتا ہوں واللہ اعلم (کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) اس لئے ٹھہر جاتے تھے کہ جو عورتیں نماز سے فراغت پائیں وہ چلی جائیں، اور ابن ابی مریم کہتے ہیں کہ ہم کو نافع نے خبر دی، نافع کہتے ہیں کہ مجھ سے جعفر بن ربیعہ نے بیان کیا کہ مجھ کو ابن شہاب نے یہ لکھ بھیجا کہ مجھ سے ہندہ نے ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا زوجہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے (نقل کرکے) روایت کی، اور یہ ہندہ، ام سلمہ کے پاس بیٹھنے والیوں میں سے تھیں، وہ کہتی ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پھیر دیتے تھے تو (پہلے) عورتیں واپس ہو کر اپنے گھروں میں داخل ہو جاتی تھیں، اس سے پہلے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم واپس ہوں، اور ابن وہب نے بواسطہ یونس، زہری، ہند

قرشیہ روایت کیا، زبیدی نے کہا کہ مجھ سے زہری نے بیان کیا کہ ان سے ہند بنت حارث قرشیہ نے بیان کی اور وہ بنی زہرہ کے حلیف معبد بن مقداد کی بیوی تھی، اور حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بیویوں کے پاس جایا کرتی تھی اور شعیب نے بواسطہ زہری، ہند قرشیہ روایت کیا اور لیث نے کہا کہ مجھ سے یحیی بن سعید نے بیان کیا اس سے ابن شہاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اور ابن شہاب نے قریش کی ایک عورت سے اور اس عورت نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کیا۔

راوی: ابوالیدہشام بن عبدالملک، ابراہیم بن سعد، زہری، ہند بنت حارث ام سلمی رضی اللہ تعالیٰ عنہا

نماز پڑھا چکنے کے بعد اگر کسی کو اپنی ضروریات یاد آئے، تو لوگوں کو پھاند تا ہوا چ...

باب : اذان کا بیان

نماز پڑھا چکنے کے بعد اگر کسی کو اپنی ضروریات یاد آئے، تو لوگوں کو پھاندتا ہوا چلا جائے (تو جائز ہے یا نہیں(

جلد : جلد اول حدیث 807

راوی: محمد بن عبید، عیسیٰ بن یونس، عمر بن سعید، ابن ابی ملیکہ، عقبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ بْنِ مَيْمُونٍ قَالَ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ عَنْ عُمَرَ بْنِ سَعِيدٍ قَالَ أَخْبَرَنِي ابْنُ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ عُقْبَةَ قَالَ صَلَّيْتُ وَرَائَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْمَدِينَةِ الْعَصْرَ فَسَلَّمَ ثُمَّ قَامَ مُسْرِعًا فَتَخَطَّى رِقَابَ النَّاسِ إِلَى بَعْضِ حُجَرِ نِسَائِهِ فَفَزِعَ النَّاسُ مِنْ سُرْعَتِهِ فَخَرَجَ عَلَيْهِمْ فَرَأَى أَنَّهُمْ عَجِبُوا مِنْ سُرْعَتِهِ فَقَالَ ذَكَرْتُ شَيْئًا مِنْ تِبْرٍ عِنْدَنَا فَكَرِهْتُ أَنْ يَحْبِسَنِي فَأَمَرْتُ بِقِسْمَتِهِ

محمد بن عبید، عیسیٰ بن یونس، عمر بن سعید، ابن ابی ملیکہ، عقبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پیچھے مدینہ میں عصر کی نماز پڑھی، تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سلام پھیر کر عجلت کے ساتھ کھڑے ہوگئے اور آدمیوں کی گردنیں پھاند کر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی بیبیوں کے کسی حجرہ کی طرف تشریف لئے گئے، لوگ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اس سرعت سے گھبرا گئے پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان کے پاس تشریف لائے تو دیکھا کہ وہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ

وسلم کی سرعت سے متعجب ہیں، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مجھے کچھ سونا یاد آ گیا تھا جو ہمارے ہاں (رکھا ہوا) تھا، میں نے اس بات کو برا سمجھا کہ وہ مجھے (خدا کی یاد سے) روکے لہذا میں نے اس کے تقسیم کرنے کا حکم دے دیا۔

راوی: محمد بن عبید، عیسیٰ بن یونس، عمر بن سعید، ابن ابی ملیکہ، عقبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

نماز سے فارغ ہو کر، داہنی اور بائیں طرف منہ کر لینے کا بیان، انس بن مالک رضی الل...

باب : اذان کا بیان

نماز سے فارغ ہو کر، داہنی اور بائیں طرف منہ کر لینے کا بیان، انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ (کبھی اپنی داہنی طرف اور کبھی بائیں طرف پھرا کرتے، جو شخص (خاص کر) اپنی داہنی جانب پھیرنے کا قصد کرتا تھا اسے معیوب سمجھتے تھے

جلد : جلد اول حدیث 808

راوی: ابوالولید، شعبہ، سلیمان، عمارۃ بن عمیر،

حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ الْأَسْوَدِ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ لَا يَجْعَلْ أَحَدُكُمْ لِلشَّيْطَانِ شَيْئًا مِنْ صَلَاتِهِ يَرَى أَنَّ حَقًّا عَلَيْهِ أَنْ لَا يَنْصَرِفَ إِلَّا عَنْ يَمِينِهِ لَقَدْ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَثِيرًا يَنْصَرِفُ عَنْ يَسَارِهِ

ابوالولید، شعبہ، سلیمان، عمارۃ بن عمیر، اسے روایت کرتے ہیں کہ ایک مرتبہ عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن مسعود نے کہا کہ دیکھ کہیں تم میں سے کوئی شخص اپنی نماز میں سے شیطان کا کچھ حصہ نہ لگائے، اس طرح کہ وہ یہ سمجھے کہ اس پر ضروری ہے کہ (بعد نماز کے) اپنی دائیں ہی جانب پھرے، میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اکثر اپنی بائیں جانب ہی پھرتے دیکھا ہے (یہ نہیں کہ ہمیشہ اسی طرف منہ کیا ہو)۔

راوی: ابوالولید، شعبہ، سلیمان، عمارۃ بن عمیر،

ان روایتوں کا بیان کو کچے لہسن اور پیاز اور گندنا کے بارے میں بیان کی گئی ہیں، ا...

باب : اذان کا بیان

ان روایتوں کا بیان کو کچے لہسن اور پیاز اور گندنا کے بارے میں بیان کی گئی ہیں، اور نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جس شخص نے بھوک کے مارے یا بغیر بھوک کے لہسن یا پیاز کھایا وہ ہماری مسجد کے قریب نہ آئے

جلد : جلد اول حدیث 809

راوی: عبد اللہ بن محمد، ابوعاصم، ابن جریج، عطاء، جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَطَاءٌ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللهِ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَكَلَ مِنْ هَذِهِ الشَّجَرَةِ يُرِيدُ الثُّومَ فَلَا يَغْشَانَا فِي مَسَاجِدِنَا قُلْتُ مَا يَعْنِي بِهِ قَالَ مَا أُرَاهُ يَعْنِي إِلَّا نِيئَهُ وَقَالَ مَخْلَدُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ إِلَّا نَتْنَهُ

عبد اللہ بن محمد، ابوعاصم، ابن جریج، عطاء، جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو شخص درخت یعنی لہسن کھائے وہ ہماری مسجد میں ہم سے نہ ملے (عطاء کہتے ہیں) میں نے کہا کس قسم کا لہسن مراد ہے؟ جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بولے کہ میں سمجھتا ہوں کہ کچا لہسن مراد ہے، اور مخلد بن یزید نے ابن جریج سے یوں روایت کیا کہ اس کی بو مراد ہے۔

راوی: عبد اللہ بن محمد، ابوعاصم، ابن جریج، عطاء، جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : اذان کا بیان

ان روایتوں کا بیان کو کچے لہسن اور پیاز اور گندنا کے بارے میں بیان کی گئی ہیں، اور نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جس شخص نے بھوک کے مارے یا بغیر بھوک

کے لہسن یا پیاز کھایا وہ ہماری مسجد کے قریب نہ آئے

جلد : جلد اول حدیث 810

راوی: مسدد، یحیی، عبید اللہ، نافع، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنِي نَافِعٌ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي غَزْوَةِ خَيْبَرَ مَنْ أَكَلَ مِنْ هَذِهِ الشَّجَرَةِ يَعْنِي الثُّومَ فَلَا يَقْرَبَنَّ مَسْجِدَنَا

مسدد، یحیی، عبید اللہ، نافع، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جنگ خیبر میں فرمایا کہ جو شخص یہ درخت یعنی لہسن کھائے تو ہماری مسجد کے قریب نہ آئے۔

راوی : مسدد، یحیی، عبید اللہ، نافع، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : اذان کا بیان

ان روایتوں کا بیان کو کچے لہسن اور پیاز اور گندنا کے بارے میں بیان کی گئی ہیں، اور نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جس شخص نے بھوک کے مارے یا بغیر بھوک کے لہسن یا پیاز کھایا وہ ہماری مسجد کے قریب نہ آئے

جلد : جلد اول حدیث 811

راوی: سعید بن عفیر، ابن وهب، یونس، ابن شهاب، عطاء، جابر بن عبد اللہ

حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عُفَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ يُونُسَ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ زَعَمَ عَطَاءٌ أَنَّ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ زَعَمَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَكَلَ ثُومًا أَوْ بَصَلًا فَلْيَعْتَزِلْنَا أَوْ قَالَ فَلْيَعْتَزِلْ مَسْجِدَنَا وَلْيَقْعُدْ فِي بَيْتِهِ وَأَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُتِيَ بِقِدْرٍ فِيهِ خَضِرَاتٌ مِنْ بُقُولٍ فَوَجَدَ لَهَا رِيحًا فَسَأَلَ فَأُخْبِرَ بِمَا فِيهَا مِنْ الْبُقُولِ فَقَالَ قَرِّبُوهَا إِلَى بَعْضِ أَصْحَابِهِ كَانَ مَعَهُ فَلَمَّا رَآهُ كَرِهَ أَكْلَهَا قَالَ كُلْ فَإِنِّي أُنَاجِي مَنْ لَا تُنَاجِي وَقَالَ أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ عَنْ

ابْنِ وَهْبٍ أُتِيَ بِبَدْرٍ وَقَالَ ابْنُ وَهْبٍ يَعْنِي طَبَقًا فِيهِ خَضِرَاتٌ وَلَمْ يَذْكُرِ اللَّيْثُ وَأَبُو صَفْوَانَ عَنْ يُونُسَ قِصَّةَ الْقِدْرِ فَلَا أَدْرِي هُوَ مِنْ قَوْلِ الزُّهْرِيِّ أَوْ فِي الْحَدِيثِ

سعید بن عفیر، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، عطاء، جابر بن عبد اللہ روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص لہسن یا پیاز کھائے وہ ہم سے علیحدہ رہے یا (یہ فرمایا کہ) ہماری مسجد سے علیحدہ رہے اور اپنے گھر میں بیٹھے (ایک مرتبہ) نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس ایک دیگ لائی گئی جس میں چند سبز ترکاریاں (پکی ہوئی) تھیں، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس میں کچھ بو پائی، تو دریافت فرمایا کہ اس میں کیا ہے؟ تو جتنی ترکاریاں اس میں تھیں وہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو بتادی گئیں، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اسے میرے بعض اصحاب کی طرف (جو اس وقت) آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس تھے قریب کر دو، کیونکہ جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسے دیکھا تو اس کا کھانا ناپسند کیا اور فرمایا تم کھاؤ (میں نہ کھاؤں گا) کیونکہ میں اس ذات سے مناجات کرتا ہوں جس سے تم مناجات نہیں کرتے، اور احمد بن صالح نے ابن وہب سے یوں نقل کیا ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے ایک برتن لا گیا یعنی طباق جس میں ترکاریاں تھیں، اور لیث اور ابوصفوان نے یونس سے ہانڈی کا قصہ بیان کیا، امام بخاری نے کہا میں نہیں جانتا یہ زہری کا کلام ہے یا حدیث ہے۔

راوی : سعید بن عفیر، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، عطاء، جابر بن عبد اللہ

باب : اذان کا بیان

ان روایتوں کا بیان کو کچے لہسن اور پیاز اور گندنا کے بارے میں بیان کی گئی ہیں، اور نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جس شخص نے بھوک کے مارے یا بغیر بھوک کے لہسن یا پیاز کھایا وہ ہماری مسجد کے قریب نہ آئے

جلد : جلد اول حدیث 812

راوی: ابومعمر، عبدالوارث، عبدالعزیزبن صہیب

حَدَّثَنَا أَبُو مَعْمَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ قَالَ سَأَلَ رَجُلٌ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ مَا سَمِعْتَ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فِي الثُّومِ فَقَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَكَلَ مِنْ هَذِهِ الشَّجَرَةِ فَلَا يَقْرَبْنَا أَوْ لَا يُصَلِّيَنَّ مَعَنَا

ابو معمر، عبدالوارث، عبدالعزیز بن صہیب روایت کرتے ہیں کہ انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ایک شخص نے دریافت کیا کہ آپ نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے لہسن کے بارے میں کیا سنا ہے؟ انہوں نے کہا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے (اس کی نسبت یہ) فرمایا ہے کہ جو شخص یہ درخت کھائے وہ نہ ہمارے قریب آئے اور نہ ہمارے ساتھ نماز پڑھے

راوی : ابو معمر، عبدالوارث، عبدالعزیز بن صہیب

بچوں کے وضو کرنے کا بیان، اور ان پر غسل اور طہارت اور جماعت میں اور عیدین میں او...

باب : اذان کا بیان

بچوں کے وضو کرنے کا بیان، اور ان پر غسل اور طہارت اور جماعت میں اور عیدین میں اور جنازوں میں حاضر ہونا کب واجب ہے؟ اور ان کی صفوں کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 813

راوی : محمد بن مثنی، غندر، شعبہ، سلیمان شیبانی، شعبی

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنِي غُنْدَرٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ سُلَيْمَانَ الشَّيْبَانِيَّ قَالَ سَمِعْتُ الشَّعْبِيَّ قَالَ أَخْبَرَنِي مَنْ مَرَّ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى قَبْرٍ مَنْبُوذٍ فَأَمَّهُمْ وَصَفُّوا عَلَيْهِ فَقُلْتُ يَا أَبَا عَمْرٍو مَنْ حَدَّثَكَ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ

محمد بن مثنی، غندر، شعبہ، سلیمان شیبانی، شعبی روایت کرتے ہیں کہ مجھ سے اس شخص نے بیان کیا جو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ ایک منبوذ کی قبر پر گیا تھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے لوگوں کو امامت کی، اور لوگوں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پیچھے صف باندھی) اور اس کی نماز پڑھی سلیمان کہتے ہیں) میں نے کہا کہ اے ابو عمر تم سے یہ کس نے بیان کیا انہوں نے کہا

ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے۔

راوی : محمد بن مثنیٰ، غندر، شعبہ، سلیمان شیبانی، شعبی

باب : اذان کا بیان

بچوں کے وضو کرنے کا بیان، اور ان پر غسل اور طہارت اور جماعت میں اور عیدین میں اور جنازوں میں حاضر ہونا کب واجب ہے؟ اور ان کی صفوں کا بیان

جلد : جلد اول **حدیث** 814

راوی: علی بن عبداللہ، سفیان، صفوان بن سلیم، عطاء بن یسار، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللهِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنِي صَفْوَانُ بْنُ سُلَيْمٍ عَنْ عَطَائِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْغُسْلُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَاجِبٌ عَلَى كُلِّ مُحْتَلِمٍ

علی بن عبداللہ، سفیان، صفوان بن سلیم، عطاء بن یسار، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جمعہ کے دن ہر بالغ پر غسل واجب ہے۔

راوی : علی بن عبداللہ، سفیان، صفوان بن سلیم، عطاء بن یسار، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : اذان کا بیان

بچوں کے وضو کرنے کا بیان، اور ان پر غسل اور طہارت اور جماعت میں اور عیدین میں اور جنازوں میں حاضر ہونا کب واجب ہے؟ اور ان کی صفوں کا بیان

جلد : جلد اول **حدیث** 815

راوی: علی، سفیان، عمرو، کریب، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو قَالَ أَخْبَرَنِي كُرَيْبٌ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ بِتُّ عِنْدَ خَالَتِي مَيْمُونَةَ لَيْلَةً فَقَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا كَانَ فِي بَعْضِ اللَّيْلِ قَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَوَضَّأَ مِنْ شَنٍّ مُعَلَّقٍ وُضُوئًا خَفِيفًا يُخَفِّفُهُ عَمْرٌو وَيُقَلِّلُهُ جِدًّا ثُمَّ قَامَ يُصَلِّي فَقُمْتُ فَتَوَضَّأْتُ نَحْوًا مِمَّا تَوَضَّأَ ثُمَّ جِئْتُ فَقُمْتُ عَنْ يَسَارِهِ فَحَوَّلَنِي فَجَعَلَنِي عَنْ يَمِينِهِ ثُمَّ صَلَّى مَا شَاءَ اللَّهُ ثُمَّ اضْطَجَعَ فَنَامَ حَتَّى نَفَخَ فَأَتَاهُ الْمُنَادِي يَأْذَنُهُ بِالصَّلَاةِ فَقَامَ مَعَهُ إِلَى الصَّلَاةِ فَصَلَّى وَلَمْ يَتَوَضَّأْ قُلْنَا لِعَمْرٍو إِنَّ نَاسًا يَقُولُونَ إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَنَامُ عَيْنُهُ وَلَا يَنَامُ قَلْبُهُ قَالَ عَمْرٌو سَمِعْتُ عُبَيْدَ بْنَ عُمَيْرٍ يَقُولُ إِنَّ رُؤْيَا الْأَنْبِيَاءِ وَحْيٌ ثُمَّ قَرَأَ إِنِّي أَرَى فِي الْمَنَامِ أَنِّي أَذْبَحُكَ

علی، سفیان، عمرو، کریب، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ میں ایک شب اپنی خالہ میمونہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے یہاں رہا، میں نے دیکھا کہ جب کچھ رات رہ گئی تو رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کھڑے ہوگئے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے لٹکی ہوئی مشک سے ہلکا سے وضو کیا (عمرو راوی) اس وضو کو بہت خفیف اور قلیل بتاتے تھے، اس کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز پڑھنے کھڑے ہوگئے، تو میں بھی اٹھا اور جیسا وضو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کیا تھا ویسا میں نے کیا، پھر میں پاس آیا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بائیں جانب کھڑا ہوگیا تو مجھے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی داہنی جانب کھڑا کرلیا، پھر جس قدر اللہ نے چاہا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نماز پڑھی، اس کے بعد آرام فرمایا اور سوگئے، یہاں تک کہ سانس کی آواز آنے لگی، پھر موذن آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو نماز (فجر) کی اطلاع دینے کیلئے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا، اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس کے ساتھ نماز کیلئے تشریف لے گئے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وضو نہیں کیا، سفیان کہتے ہیں کہ ہم نے عمرو سے کہا کہ کچھ لوگ یہ کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آنکھ سوتی تھی مگر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا دل نہ سوتا تھا۔ عمرو نے کہا کہ میں عبید بن عمیر کو یہ کہتے ہوئے سنا کہ انبیاء کا خواب وحی ہے پھر انہوں نے پڑھا۔ (ترجمہ) بے شک میں خواب دیکھتا ہوں کہ میں تمہیں ذبح کر رہا ہوں۔

راوی : علی، سفیان، عمرو، کریب، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : اذان کا بیان

بچوں کے وضو کرنے کا بیان، اور ان پر غسل اور طہارت اور جماعت میں اور عیدین میں اور جنازوں میں حاضر ہونا کب واجب ہے؟ اور ان کی صفوں کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 816

راوی: اسمٰعیل، مالک، اسحٰق بن عبداللہ بن ابی طلحہ، انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ جَدَّتَهُ مُلَيْكَةَ دَعَتْ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِطَعَامٍ صَنَعَتْهُ فَأَكَلَ مِنْهُ فَقَالَ قُومُوا فَلِأُصَلِّيَ بِكُمْ فَقُمْتُ إِلَى حَصِيرٍ لَنَا قَدْ اسْوَدَّ مِنْ طُولِ مَا لَبِثَ فَنَضَحْتُهُ بِمَاءٍ فَقَامَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْيَتِيمُ مَعِي وَالْعَجُوزُ مِنْ وَرَائِنَا فَصَلَّى بِنَا رَكْعَتَيْنِ

اسماعیل، مالک، اسحاق بن عبد اللہ بن ابی طلحہ، انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ ان کی دادی ملیکہ نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو کھانے کیلئے جو انہوں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیلئے تیار کیا تھا بلایا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس میں سے کھایا اور فرمایا کہ کھڑی ہو جاتا کہ میں تمہیں نماز پڑھا دوں، تو میں اپنی ایک چٹائی کی طرف کھڑا ہو گیا جو کثرت استعمال سے سیاہ ہو گئی تھی، اور اس کو میں نے اپنی سے صاف کیا، پھر رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کھڑے ہوئے اور ایک بچہ میرے ہمراہ تھا اور بڑھیا ہمارے پیچھے کھڑے ہوئی، پس آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمارے ساتھ دو رکعت نماز پڑھی۔

راوی : اسمٰعیل، مالک، اسحٰق بن عبد اللہ بن ابی طلحہ، انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : اذان کا بیان

بچوں کے وضو کرنے کا بیان، اور ان پر غسل اور طہارت اور جماعت میں اور عیدین میں اور جنازوں میں حاضر ہونا کب واجب ہے؟ اور ان کی صفوں کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 817

راوی: عبداللہ بن مسلمہ، مالک ابن شہاب، عبید اللہ بن عبداللہ بن عتبہ، عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ عَنْ مَالِكٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّهُ قَالَ أَقْبَلْتُ رَاكِبًا عَلَى حِمَارٍ أَتَانٍ وَأَنَا يَوْمَئِذٍ قَدْ نَاهَزْتُ الِاحْتِلَامَ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي بِالنَّاسِ بِمِنًى إِلَى غَيْرِ جِدَارٍ فَمَرَرْتُ بَيْنَ يَدَيْ بَعْضِ الصَّفِّ فَنَزَلْتُ وَأَرْسَلْتُ الْأَتَانَ تَرْتَعُ وَدَخَلْتُ فِي الصَّفِّ فَلَمْ يُنْكِرْ ذَلِكَ عَلَيَّ أَحَدٌ

عبداللہ بن مسلمہ، مالک ابن شہاب، عبید اللہ بن عبداللہ بن عتبہ، عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ میں ایک گدھی پر سوار ہو کر سامنے یا اور میں اس وقت قریب بلوغ تھا اور رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مقام منیٰ میں بغیر دیوار کی آڑ کے لوگوں کو نماز پڑھا رہے تھے، تو میں بعض صف کے آگے سے گذرا اور اتر پڑا اور گدھی کو میں نے چھوڑ دیا، تا کہ وہ چر لے اور میں صف میں شامل ہو گیا پھر کسی نے مجھ پر اس کا انکار نہیں کیا۔

راوی: عبداللہ بن مسلمہ، مالک ابن شہاب، عبید اللہ بن عبداللہ بن عتبہ، عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : اذان کا بیان

بچوں کے وضو کرنے کا بیان، اور ان پر غسل اور طہارت اور جماعت میں اور عیدین میں اور جنازوں میں حاضر ہونا کب واجب ہے؟ اور ان کی صفوں کا بیان

جلد : جلد اول　　حدیث 818

راوی: ابوالیمان، شعیب، زہری، عروہ بن زبیر، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ قَالَ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ أَنَّ عَائِشَةَ قَالَتْ أَعْتَمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ عَيَّاشٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ أَعْتَمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْعِشَاءِ حَتَّى نَادَاهُ عُمَرُ قَدْ نَامَ النِّسَاءُ وَالصِّبْيَانُ فَخَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّهُ لَيْسَ أَحَدٌ مِنْ أَهْلِ الْأَرْضِ يُصَلِّي هَذِهِ الصَّلَاةَ غَيْرُكُمْ وَلَمْ يَكُنْ أَحَدٌ يَوْمَئِذٍ يُصَلِّي غَيْرَ أَهْلِ الْمَدِينَةِ

ابو الیمان، شعیب، زہری، عروہ بن زبیر، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا روایت کرتی ہیں کہ ایک دن رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عشاء کی نماز میں تاخیر کر دی اور عیاش نے بواسطہ عبد الاعلیٰ، معمر، زہری، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کیا کہ انہوں نے بیان کیا کہ ایک دن رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عشاء کی نماز میں تاخیر کی، یہاں تک کہ عمر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو آواز دی، کہ عورتیں اور بچے سو رہے، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کہتی ہیں پھر رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم باہر تشریف لے گئے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ زمین والوں میں سے سوائے تمہارے کوئی نہیں ہے جو اس وقت نماز کو پڑھے اور اس وقت مدینہ والوں کے سوا کوئی نماز نہ پڑھتا تھا۔

راوی: ابو الیمان، شعیب، زہری، عروہ بن زبیر، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : اذان کا بیان

بچوں کے وضو کرنے کا بیان، اور ان پر غسل اور طہارت اور جماعت میں اور عیدین میں اور جنازوں میں حاضر ہونا کب واجب ہے؟ اور ان کی صفوں کا بیان

جلد : جلد اول — حدیث 819

راوی: عمرو بن علی، یحیی، سفیان، عبد الرحمن بن عابس

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَابِسٍ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ لَهُ رَجُلٌ شَهِدْتَ الْخُرُوجَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَعَمْ وَلَوْلَا مَكَانِي مِنْهُ مَا شَهِدْتُهُ يَعْنِي مِنْ صِغَرِهِ أَتَى الْعَلَمَ الَّذِي عِنْدَ دَارِ كَثِيرِ بْنِ الصَّلْتِ ثُمَّ خَطَبَ ثُمَّ أَتَى النِّسَاءَ فَوَعَظَهُنَّ وَذَكَّرَهُنَّ وَأَمَرَهُنَّ أَنْ يَتَصَدَّقْنَ فَجَعَلَتْ الْمَرْأَةُ تُهْوِي بِيَدِهَا إِلَى حَلْقِهَا تُلْقِي فِي ثَوْبِ بِلَالٍ ثُمَّ أَتَى هُوَ وَبِلَالٌ الْبَيْتَ

عمرو بن علی، یحیی، سفیان، عبد الرحمن بن عابس روایت کرتے ہیں کہ ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ایک شخص نے کہا کہ کیا تم نبی

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہمراہ (عید گاہ) جانے کیلئے حاضر ہوئے ہو؟ انہوں نے کہاہاں اگر میری قرابت آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نہ ہوتی تو میں حاضر نہ ہو سکتا (یعنی کمسنی کے سبب سے) آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس نشان کے پاس آئے جو کثیر بن صلت کے مکان کے پاس ہے، پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خطبہ پڑھ اس کے بعد عورتوں کے پاس آئے، اور انہیں نصیحت کی، اور ان کو (خدا کے احکام کی) یاد دلائیں، اور انہیں حکم دیا کہ صدقہ دیں، پس کوئی عورت اپناہاتھ اپنی انگوٹھی کی طرف بڑھانے لگی اور کوئی اپنی بالی کی طرف اور کوئی کسی زیور کی طرف اور (اس کو اتار کر) بلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی چادر میں ڈالنے لگیں پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور بلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ گھر تک آئے۔

راوی : عمرو بن علی، یحیی، سفیان، عبدالرحمن بن عابس

رات کے وقت اور اندھیرے میں عورتوں کے مسجد جانے کا بیان...

باب : اذان کا بیان

رات کے وقت اور اندھیرے میں عورتوں کے مسجد جانے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 820

راوی: ابوالیمان، شعیب، زہری، عروۃ بن زبیر، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ قَالَ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ أَعْتَمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْعَتَمَةِ حَتَّى نَادَاهُ عُمَرُ نَامَ النِّسَاءُ وَالصِّبْيَانُ فَخَرَجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا يَنْتَظِرُهَا أَحَدٌ غَيْرُكُمْ مِنْ أَهْلِ الْأَرْضِ وَلَا يُصَلَّى يَوْمَئِذٍ إِلَّا بِالْمَدِينَةِ وَكَانُوا يُصَلُّونَ الْعَتَمَةَ فِيمَا بَيْنَ أَنْ يَغِيبَ الشَّفَقُ إِلَى ثُلُثِ اللَّيْلِ الْأَوَّلِ

ابوالیمان، شعیب، زہری، عروۃ بن زبیر، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا روایت کرتی ہیں کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے (ایک دن) عشاء کی نماز میں تاخیر کر دی یہاں تک کہ عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو آواز دی کہ

عورتیں اور بچے سو رہے، پس نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم باہر تشریف لے گئے اور فرمایا کہ زمین والوں میں سے سوائے تمہارے کوئی اس نماز کا منتظر نہیں ہے، اور اسوقت مدینہ کے سوا کہیں نماز نہ پڑھی جاتی تھی اور عشاء کی نماز شفق کے غائب ہونے کے بعد سے تہائی رات تک پڑھ لیتے تھے۔

راوی : ابوالیمان، شعیب، زہری، عروۃ بن زبیر، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : اذان کا بیان

رات کے وقت اور اندھیرے میں عورتوں کے مسجد جانے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 821

راوی: عبد اللہ بم موسیٰ، خظلہ، سالم بن عبد اللہ، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى عَنْ حَنْظَلَةَ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا اسْتَأْذَنَكُمْ نِسَاؤُكُمْ بِاللَّيْلِ إِلَى الْمَسْجِدِ فَأْذَنُوا لَهُنَّ تَابَعَهُ شُعْبَةُ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

عبد اللہ بنموسی، خظلہ، سالم بن عبد اللہ، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جب تم سے تمہاری عورتیں رات کو مسجد جانے کی اجازت مانگیں تو انہیں، اجازت دے دو، شعبہ نے بسند اعمش، مجاہد، ابن عمر، نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس کے متابع حدیث روایت کی ہے۔

راوی : عبد اللہ بم موسیٰ، خظلہ، سالم بن عبد اللہ، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : اذان کا بیان

رات کے وقت اور اندھیرے میں عورتوں کے مسجد جانے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 822

راوی: عبد اللہ بن محمد، عثمان بن عمر، یونس، زہری، ہند بنت حارث، حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ أَخْبَرَنَا يُونُسُ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ حَدَّثَتْنِي هِنْدُ بِنْتُ الْحَارِثِ أَنَّ أُمَّ سَلَمَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخْبَرَتْهَا أَنَّ النِّسَاءَ فِي عَهْدِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُنَّ إِذَا سَلَّمْنَ مِنْ الْمَكْتُوبَةِ قُمْنَ وَثَبَتَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَنْ صَلَّى مِنْ الرِّجَالِ مَا شَاءَ اللهُ فَإِذَا قَامَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَامَ الرِّجَالُ

عبد اللہ بن محمد، عثمان بن عمر، یونس، زہری، ہند بنت حارث، حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے بتایا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانے میں عورتیں جب فرض کا سلام پھیرتی تھیں، تو فورا کھڑی ہو جاتیں تھیں اور رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور وہ مرد جو نماز پڑھتے ہوتے تھے، جتنی دیر اللہ چاہتا تھا، ٹھہر جاتے تھے، پھر جب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کھڑے ہوتے تو سب مرد بھی کھڑے ہو جاتے۔

راوی: عبد اللہ بن محمد، عثمان بن عمر، یونس، زہری، ہند بنت حارث، حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : اذان کا بیان

رات کے وقت اور اندھیرے میں عورتوں کے مسجد جانے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 823

راوی: عبد اللہ بن مسلمہ، مالک، عبداللہ بن یوسف، مالک، یحیی بن سعید، عمرہ بنت عبدالرحمن، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ عَنْ مَالِكٍ ح و حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ قَالَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عَمْرَةَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ إِنْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيُصَلِّي الصُّبْحَ فَيَنْصَرِفُ النِّسَاءُ مُتَلَفِّعَاتٍ بِمُرُوطِهِنَّ مَا يُعْرَفْنَ مِنْ الْغَلَسِ

عبداللہ بن مسلمہ، مالک، عبداللہ بن یوسف، مالک، یحیی بن سعید، عمرہ بنت عبدالرحمن، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا روایت کرتی ہیں کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب صبح کی نماز پڑھ چکتے تھے، تو عورتیں اپنی چادروں میں لپٹی ہوئی ہوتیں، اندھیرے کے سبب سے پہچانی نہ جاتی تھیں۔

راوی : عبداللہ بن مسلمہ، مالک، عبداللہ بن یوسف، مالک، یحیی بن سعید، عمرہ بنت عبدالرحمن، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : اذان کا بیان

رات کے وقت اور اندھیرے میں عورتوں کے مسجد جانے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 824

راوی: محمد بن مسکین، بشیر بن بکر، اوزاعی، یحیی بن ابی کثیر، عبداللہ بن ابی قتادہ انصاری

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مِسْكِينٍ قَالَ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ بَكْرٍ أَخْبَرَنَا الْأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي لَأَقُومُ إِلَى الصَّلَاةِ وَأَنَا أُرِيدُ أَنْ أُطَوِّلَ فِيهَا فَأَسْمَعُ بُكَاءَ الصَّبِيِّ فَأَتَجَوَّزُ فِي صَلَاتِي كَرَاهِيَةَ أَنْ أَشُقَّ عَلَى أُمِّهِ

محمد بن مسکین، بشیر بن بکر، اوزاعی، یحیی بن ابی کثیر، عبداللہ بن ابی قتادہ انصاری اپنے والد ابوقتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ میں نماز کیلئے کھڑا ہوتا ہوں، اور چاہتا ہوں کہ اس میں طول دوں، مگر بچے کے رونے کی آواز سن کر میں اپنی نماز میں تخفیف کر دیتا ہوں، اس بات کو برا سمجھ کر کہ اس کی ماں پر سختی کروں۔

راوی: محمد بن مسکین، بشیر بن بکر، اوزاعی، یحیی بن ابی کثیر، عبداللہ بن ابی قتادہ انصاری

باب : اذان کا بیان

رات کے وقت اور اندھیرے میں عورتوں کے مسجد جانے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 825

راوی: عبد اللہ بن یوسف، مالک، یحیی، بن سعید، عمرہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ قَالَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ لَوْ أَدْرَكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا أَحْدَثَ النِّسَاءُ لَمَنَعَهُنَّ كَمَا مُنِعَتْ نِسَاءُ بَنِي إِسْرَائِيلَ قُلْتُ لِعَمْرَةَ أَوَمُنِعْنَ قَالَتْ نَعَمْ

عبد اللہ بن یوسف، مالک، یحیی، بن سعید، عمرہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کہتی ہیں کہ اگر رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس حالت کو معلوم کرتے جو عورتوں نے نکالی ہے، تو بے شک انہیں مسجد جانے سے منع کر دیتے، جس طرح بنی اسرائیل کی عورتوں کو منع کر دیا گیا تھا، (یحیی بن سعید کہتے ہیں) میں نے عمرہ سے کہا، کہ کیا بنی اسرائیل کو منع کر دیا تھا؟ بولیں ہاں۔

راوی: عبد اللہ بن یوسف، مالک، یحیی، بن سعید، عمرہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

مردوں کے پیچھے عورتوں کے نماز پڑھنے کا بیان...

باب : اذان کا بیان

مردوں کے پیچھے عورتوں کے نماز پڑھنے کا بیان

جلد : جلد اول   حدیث 826

راوی: یحیی بن قزعہ، ابراھیم بن سعد، زھری، ھند بنت حارث حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ قَزَعَةَ قَالَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ هِنْدٍ بِنْتِ الْحَارِثِ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سَلَّمَ قَامَ النِّسَائُ حِينَ يَقْضِي تَسْلِيمَهُ وَيَمْكُثُ هُوَ فِي مَقَامِهِ يَسِيرًا قَبْلَ أَنْ يَقُومَ قَالَ نَرَى وَاللَّهُ أَعْلَمُ أَنَّ ذَلِكَ كَانَ لِكَيْ يَنْصَرِفَ النِّسَائُ قَبْلَ أَنْ يُدْرِكَهُنَّ أَحَدٌ مِنْ الرِّجَالِ

یحیی بن قزعہ، ابراہیم بن سعد، زہری، ہند بنت حارث حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا روایت کرتی ہیں کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب سلام پھیرتے تھے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سلام پھیرتے ہی عورتیں اٹھ کھڑی ہوتی تھیں، اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اٹھنے سے پہلے اپنی جگہ میں تھوڑی دیر ٹھہر جاتے تھے، (زہری کہتے ہیں کہ) ہم یہ جانتے ہیں واللہ اعلم کہ یہ (ٹھہرنا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا) اس لئے تھا کہ جس میں عورتیں قبل اس کے کہ مرد انہیں ملیں، لوٹ جائیں۔

راوی: یحیی بن قزعہ، ابراہیم بن سعد، زہری، ہند بنت حارث حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : اذان کا بیان

مردوں کے پیچھے عورتوں کے نماز پڑھنے کا بیان

جلد : جلد اول   حدیث 827

راوی: ابونعیم، ابن عینیہ، اسحاق، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ صَلَّى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَيْتِ أُمِّ سُلَيْمٍ فَقُمْتُ وَيَتِيمٌ خَلْفَهُ وَأُمُّ سُلَيْمٍ خَلْفَنَا

ابونعیم، ابن عینیہ، اسحاق، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ام سلیم

کے گھر میں ایک دن نماز پڑھی، تو میں اور ایک لڑکا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پیچھے کھڑا ہوا اور ام سلیم ہمارے پیچھے (کھڑی ہوئیں)۔

راوی : ابونعیم، ابن عینیہ، اسحاق، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

صبح کی نماز پڑھ کر عورتوں کے جلد واپس ہونے اور مسجد میں کم ٹھہرنے کا بیان...

باب : اذان کا بیان

صبح کی نماز پڑھ کر عورتوں کے جلد واپس ہونے اور مسجد میں کم ٹھہرنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 828

راوی : یحیی بن موسی، سعیدبن منصور، فلیح، عبدالرحمن بن قاسم، قاسم بن محمد، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا فُلَيْحٌ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي الصُّبْحَ بِغَلَسٍ فَيَنْصَرِفْنَ نِسَاءُ الْمُؤْمِنِينَ لَا يُعْرَفْنَ مِنْ الْغَلَسِ أَوْ لَا يَعْرِفُ بَعْضُهُنَّ بَعْضًا

یحیی بن موسی، سعید بن منصور، فلیح، عبد الرحمن بن قاسم، قاسم بن محمد، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم صبح کی نماز اندھیرے میں پڑھتے تھے، تو مسلمانوں کی عورتیں (ایسے وقت) لوٹ جاتی تھیں کہ اندھیرے کے سبب سے پہچانی نہ جاتی تھیں یا (یہ کہا کہ) باہم ایک دوسرے کو نہ پہچانتی تھیں۔

راوی : یحیی بن موسیٰ، سعید بن منصور، فلیح، عبد الرحمن بن قاسم، قاسم بن محمد، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

عورت کا اپنے شوہر سے مسجد جانے کی اجازت مانگنے کا بیان...

باب : اذان کا بیان

عورت کا اپنے شوہر سے مسجد جانے کی اجازت مانگنے کا بیان

جلد : جلد اول   حدیث 829

راوی: مسدد، یزید بن زریع، معمر، زهری، سالم بن عبدالله، ابن عمر رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اسْتَأْذَنَتْ امْرَأَةُ أَحَدِكُمْ فَلَا يَمْنَعْهَا

مسدد، یزید بن زریع، معمر، زہری، سالم بن عبداللہ، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کسی کی عورت (مسجد جانے کی) اجازت مانگے تو وہ اس کو نہ روکے۔

راوی: مسدد، یزید بن زریع، معمر، زہری، سالم بن عبداللہ، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : جمعہ کا بیان

جمعہ کی فرضیت کا بیان، اس لئے کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہجب جمعہ کے دن نماز کیلئے...

باب : جمعہ کا بیان

جمعہ کی فرضیت کا بیان، اس لئے کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہجب جمعہ کے دن نماز کیلئے اذان کہی جائے تو اللہ تعالیٰ کے ذکر کی طرف دوڑو، یہ تمہارے حق میں بہتر ہے اگر تم

سمجھو فاسعوفامضوا کے معنیٰ میں ہے

جلد : جلد اول حدیث 830

راوی : ابوالیمان، شعیب، ابوالزناد، عبدالرحمن بن ہرمز، اعرج، ربیعہ بن حارث کے آزاد کردہ غلام، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ قَالَ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الزِّنَادِ أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ هُرْمُزَ الْأَعْرَجَ مَوْلَى رَبِيعَةَ بْنِ الْحَارِثِ حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ نَحْنُ الْآخِرُونَ السَّابِقُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ بَيْدَ أَنَّهُمْ أُوتُوا الْكِتَابَ مِنْ قَبْلِنَا ثُمَّ هَذَا يَوْمُهُمْ الَّذِي فُرِضَ عَلَيْهِمْ فَاخْتَلَفُوا فِيهِ فَهَدَانَا اللَّهُ فَالنَّاسُ لَنَا فِيهِ تَبَعٌ الْيَهُودُ غَدًا وَالنَّصَارَى بَعْدَ غَدٍ

ابوالیمان، شعیب، ابوالزناد، عبدالرحمن بن ہرمز، اعرج، ربیعہ بن حارث کے آزاد کردہ غلام، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے متعلق روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ ہم دنیا میں نے والوں کے اعتبار سے پیچھے ہیں، لیکن قیامت کے دن آگے ہوں گے، بجز اس کے کہ انہیں کتاب ہم سے پہلے دی گئی، پھر یہی ان کا دن بھی ہے، جس میں تم پر عبادت فرض کی گئی، ان لوگوں نے تو اس میں اختلاف کیا، لیکن ہم لوگوں کو اللہ تعالیٰ نے اس کی ہدایت دی، پس لوگ اس میں ہمارے پیچھے ہیں۔ کل یہود کی عبادت کا دن ہے اور پرسوں نصاریٰ کی عبادت کا دن ہے۔

راوی : ابوالیمان، شعیب، ابوالزناد، عبدالرحمن بن ہرمز، اعرج، ربیعہ بن حارث کے آزاد کردہ غلام، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

جمعہ کے دن غسل کی فضیلت کا بیا، اور یہ کہ کیا بچوں اور عورتوں پر نماز جمعہ میں ح...

باب : جمعہ کا بیان

جمعہ کے دن غسل کی فضیلت کا بیا،اور یہ کہ کیا بچوں اور عورتوں پر نماز جمعہ میں حاضر ہونا فرض ہے؟

جلد : جلد اول حدیث 831

راوی: عبد اللہ بن یوسف، مالک، نافع، عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ قَالَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا جَاءَ أَحَدُكُمْ الْجُمُعَةَ فَلْيَغْتَسِلْ

عبد اللہ بن یوسف، مالک، نافع، عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جب تم میں سے کوئی شخص جمعہ کی نماز کیلئے آئے تو چاہئے کہ غسل کرے۔

راوی: عبد اللہ بن یوسف، مالک، نافع، عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : جمعہ کا بیان

جمعہ کے دن غسل کی فضیلت کا بیا،اور یہ کہ کیا بچوں اور عورتوں پر نماز جمعہ میں حاضر ہونا فرض ہے؟

جلد : جلد اول حدیث 832

راوی: عبد اللہ بن محمد بن اسماء، جویریہ، مالک، زہری، سالم بن عبد اللہ بن عمر، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَسْمَاءَ قَالَ أَخْبَرَنَا جُوَيْرِيَةُ بْنُ أَسْمَاءَ عَنْ مَالِكٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ بَيْنَمَا هُوَ قَائِمٌ فِي الْخُطْبَةِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ إِذْ دَخَلَ رَجُلٌ مِنْ الْمُهَاجِرِينَ الْأَوَّلِينَ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَادَاهُ عُمَرُ أَيَّةُ سَاعَةٍ هَذِهِ قَالَ إِنِّي شُغِلْتُ فَلَمْ أَنْقَلِبْ إِلَى أَهْلِي حَتَّى سَمِعْتُ التَّأْذِينَ فَلَمْ أَزِدْ أَنْ تَوَضَّأْتُ فَقَالَ وَالْوُضُوءُ أَيْضًا وَقَدْ عَلِمْتَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

كَانَ يَأْمُرُبِالْغُسْلِ

عبد اللہ بن محمد بن اسماء، جویریہ، مالک، زہری، سالم بن عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ جمعہ کے دن خطبہ پڑھ رہے تھے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صحابہ اور اگلے مہاجرین میں سے ایک شخص آئے تو انہیں حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے آواز دی کہ یہ کون سا وقت آنے کا ہے، انہوں نے جواب دیا کہ میں ایک ضرورت کے سبب سے رک گیا تھا، چنانچہ میں ابھی گھر بھی نہیں لوٹا تھا کہ میں نے اذان کی آواز سنی، تو میں صرف وضو کر سکا، حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ صرف وضو کیا؟، حالانکہ آپ کو معلوم ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم غسل کا حکم دیتے تھے۔

راوی : عبد اللہ بن محمد بن اسماء، جویریہ، مالک، زہری، سالم بن عبد اللہ بن عمر، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : جمعہ کا بیان

جمعہ کے دن غسل کی فضیلت کا بیا، اور یہ کہ کیا بچوں اور عورتوں پر نماز جمعہ میں حاضر ہونا فرض ہے؟

جلد : جلد اول حدیث 833

راوی: عبد اللہ بن یوسف، مالک، صفوان بن سلیم، عطاء بن یسار، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عن

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ قَالَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ عَنْ عَطَائِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ غُسْلُ يَوْمِ الْجُمُعَةِ وَاجِبٌ عَلَى كُلِّ مُحْتَلِمٍ

عبد اللہ بن یوسف، مالک، صفوان بن سلیم، عطاء بن یسار، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ ہر بالغ پر جمعہ کے دن غسل کرنا واجب ہے۔

راوی : عبد اللہ بن یوسف، مالک، صفوان بن سلیم، عطاء بن یسار، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عن

جمعہ کے دن خوشبو لگانے کا بیان...

باب : جمعہ کا بیان

جمعہ کے دن خوشبو لگانے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 834

راوی: علی، حرمی بن عمارہ، شعبہ، ابوبکر بن منکدر، عمرو بن سلیم انصاری

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَرَمِيُّ بْنُ عُمَارَةَ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ قَالَ حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ سُلَيْمٍ الْأَنْصَارِيُّ قَالَ أَشْهَدُ عَلَى أَبِي سَعِيدٍ قَالَ أَشْهَدُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْغُسْلُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَاجِبٌ عَلَى كُلِّ مُحْتَلِمٍ وَأَنْ يَسْتَنَّ وَأَنْ يَمَسَّ طِيبًا إِنْ وَجَدَ قَالَ عَمْرٌو أَمَّا الْغُسْلُ فَأَشْهَدُ أَنَّهُ وَاجِبٌ وَأَمَّا الِاسْتِنَانُ وَالطِّيبُ فَاللَّهُ أَعْلَمُ أَوَاجِبٌ هُوَ أَمْ لَا وَلَكِنْ هَكَذَا فِي الْحَدِيثِ قَالَ أَبُو عَبْد اللَّهِ هُوَ أَخُو مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ وَلَمْ يُسَمَّ أَبُو بَكْرٍ هَذَا رَوَاهُ عَنْهُ بُكَيْرُ بْنُ الْأَشَجِّ وَسَعِيدُ بْنُ أَبِي هِلَالٍ وَعِدَّةٌ وَكَانَ مُحَمَّدُ بْنُ الْمُنْكَدِرِ يُكْنَى بِأَبِي بَكْرٍ وَأَبِي عَبْدِ اللَّهِ

علی، حرمی بن عمارہ، شعبہ، ابو بکر بن منکدر، عمرو بن سلیم انصاری نے کہا کہ میں ابوسعید خدری پر گواہی دیتا ہوں کہ انہوں نے کہا کہ میں رسول اللہ پر گواہی دیتا ہوں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جمعہ کے دن ہر بالغ پر غسل کرنا واجب ہے اور یہ کہ مسواک کرے، اور میسر ہونے پر خوشبو لگائے، عمرو بن سلیم نے بیان کیا کہ غسل کے متعلق میں گواہی دیتا ہوں کہ یہ واجب ہے، لیکن مسواک کرنا، اور خوشبو لگانا، تو اس کے متعلق اللہ تعالیٰ زیادہ جانتا ہے کہ واجب ہے یا نہیں، مگر حدیث میں اسی طرح ہے، ابو عبد اللہ (بخاری) نے کہا کہ وہ (ابو بکر بن منکدر) محمد بن منکدر کے بھائی ہیں اور ابو بکر کا نام معلوم نہیں ہو سکا۔ اور ان سے بکیر بن اشج اور سعید بن ابی ہلال اور متعدد لوگوں نے روایت کی ہے اور محمد بن منکدر کے بھائی ہیں اور ابو بکر کا نام معلوم نہیں ہو سکا۔ اور ان سے بکیر بن اشج اور سعید بن ابی ہلال اور متعدد لوگوں نے روایت کی ہے اور محمد بن منکدر کی کنیت ابو بکر اور ابو عبد اللہ تھی۔

راوی : علی، حرمی بن عمارہ، شعبہ، ابو بکر بن منکدر، عمرو بن سلیم انصاری

جمعہ کی فضیلت کا بیان...

باب : جمعہ کا بیان

جمعہ کی فضیلت کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 835

راوی : عبداللہ بن یوسف، مالک، سمی (ابوبکر بن عبدالرحمن کے آزاد کردہ غلام) ابوصالح سمان، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ قَالَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ سُمَيٍّ مَوْلَى أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ السَّمَّانِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ اغْتَسَلَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ غُسْلَ الْجَنَابَةِ ثُمَّ رَاحَ فَكَأَنَّمَا قَرَّبَ بَدَنَةً وَمَنْ رَاحَ فِي السَّاعَةِ الثَّانِيَةِ فَكَأَنَّمَا قَرَّبَ بَقَرَةً وَمَنْ رَاحَ فِي السَّاعَةِ الثَّالِثَةِ فَكَأَنَّمَا قَرَّبَ كَبْشًا أَقْرَنَ وَمَنْ رَاحَ فِي السَّاعَةِ الرَّابِعَةِ فَكَأَنَّمَا قَرَّبَ دَجَاجَةً وَمَنْ رَاحَ فِي السَّاعَةِ الْخَامِسَةِ فَكَأَنَّمَا قَرَّبَ بَيْضَةً فَإِذَا خَرَجَ الْإِمَامُ حَضَرَتْ الْمَلَائِكَةُ يَسْتَمِعُونَ الذِّكْرَ

عبداللہ بن یوسف، مالک، سمی (ابو بکر بن عبدالرحمن کے آزاد کردہ غلام) ابو صالح سمان، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جس نے جمعہ کے دن غسل جنابت کیا، پھر نماز کیلئے چلا گیا تو گویا اس نے ایک اونٹ کی قربانی کی، اور جو شخص دوسری گھڑی میں چلا، تو گویا اس نے ایک گائے کی قربانی کی، اور تیسری گھڑی میں چلا تو گویا ایک سینگ والا دنبہ قربانی کیا، اور جو چوتھی گھڑی میں چلا تو اس نے گویا ایک مرغی قربانی کی، اور جو پانچویں گھڑی میں چلا تو اس نے گویا ایک انڈہ اللہ کی راہ میں دیا، پھر جب امام خطبہ کیلئے نکل جاتا ہے تو فرشتے ذکر سننے کیلئے حاضر ہو جاتے ہیں۔

راوی : عبداللہ بن یوسف، مالک، سمی (ابو بکر بن عبدالرحمن کے آزاد کردہ غلام) ابو صالح سمان، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ

عنہ

اس باب میں کوئی سرخی نہیں ہے...

باب : جمعہ کا بیان

اس باب میں کوئی سرخی نہیں ہے

جلد : جلد اول   حدیث 836

راوی: ابونعیم، شیبان، یحیی بن ابی کثیر، ابوسلمہ، ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ قَالَ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ يَحْيَى هُوَ ابْنُ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ بَيْنَمَا هُوَ يَخْطُبُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ إِذْ دَخَلَ رَجُلٌ فَقَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ لِمَ تَحْتَبِسُونَ عَنْ الصَّلَاةِ فَقَالَ الرَّجُلُ مَا هُوَ إِلَّا أَنْ سَمِعْتُ النِّدَاءَ تَوَضَّأْتُ فَقَالَ أَلَمْ تَسْمَعُوا النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا رَاحَ أَحَدُكُمْ إِلَى الْجُمُعَةِ فَلْيَغْتَسِلْ

ابونعیم، شیبان، یحیی بن ابی کثیر، ابوسلمہ، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ ایک بار جمعہ کے دن خطبہ پڑھ رہے تھے کہ اس اثناء میں ایک شخ یا تو حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ تم نماز سے کیوں رک جاتے ہو؟ اس شخص نے کہا کہ اذان کی آواز سنتے ہی میں نے وضو کیا اور چلا یا، حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ کیا تم نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے نہیں سنا کہ جب تم میں سے کوئی شخص جمعہ کی نماز کیلئے روانہ ہو تو غسل کرے

راوی : ابونعیم، شیبان، یحیی بن ابی کثیر، ابوسلمہ، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

نماز جمعہ کیلئے تیل لگانے کا بیان...

باب : جمعہ کا بیان

نماز جمعہ کیلئے تیل لگانے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 837

راوی: آدم، ابن ابی ذئب، سعید مقبری، ابوسعید مقبری، عبداللہ بن ودیعہ سلمان فارسی رضی اللہ تعالیٰ عن

حَدَّثَنَا آدَمُ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنْ ابْنِ وَدِيعَةَ عَنْ سَلْمَانَ الْفَارِسِيِّ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَغْتَسِلُ رَجُلٌ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَيَتَطَهَّرُ مَا اسْتَطَاعَ مِنْ طُهْرٍ وَيَدَّهِنُ مِنْ دُهْنِهِ أَوْ يَمَسُّ مِنْ طِيبِ بَيْتِهِ ثُمَّ يَخْرُجُ فَلَا يُفَرِّقُ بَيْنَ اثْنَيْنِ ثُمَّ يُصَلِّي مَا كُتِبَ لَهُ ثُمَّ يُنْصِتُ إِذَا تَكَلَّمَ الْإِمَامُ إِلَّا غُفِرَ لَهُ مَا بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْجُمُعَةِ الْأُخْرَى

آدم، ابن ابی ذئب، سعید مقبری، ابوسعید مقبری، عبداللہ بن ودیعہ سلمان فارسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص جمعہ کے دن غسل کرتا ہے اور جس قدر ممکن ہو، پاکیزگی حاصل کرتا ہے، اور اپنے تیل میں سے تیل لگاتا ہے، یا اپنے گھر کی خوشبو میں سے خوشبو لگاتا ہے، پھر (نماز کیلئے اس طرح) نکلے کہ دو آدمیوں کے درمیان نہیں گھسے، اور جتنا اس کے مقدر میں ہے نماز پڑھ لے، اور جب امام خطبہ پڑھے تو خاموش رہے، تو اس جمعہ سے لے کر دوسرے جمعہ تک کے گناہ بخش دیئے جاتے ہیں۔

راوی: آدم، ابن ابی ذئب، سعید مقبری، ابوسعید مقبری، عبداللہ بن ودیعہ سلمان فارسی رضی اللہ تعالیٰ عن

باب : جمعہ کا بیان

نماز جمعہ کیلئے تیل لگانے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 838

راوی: ابوالیمان، شعیب، زھری، طاؤس رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ھیں کہ میں نے ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ قَالَ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ طَاوُسٌ قُلْتُ لِابْنِ عَبَّاسٍ ذَكَرُوا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اغْتَسِلُوا يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَاغْسِلُوا رُؤُوسَكُمْ وَإِنْ لَمْ تَكُونُوا جُنُبًا وَأَصِيبُوا مِنْ الطِّيبِ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ أَمَّا الْغُسْلُ فَنَعَمْ وَأَمَّا الطِّيبُ فَلَا أَدْرِي

ابوالیمان، شعیب، زہری، طاؤس رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ میں نے ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے کہا کہ لوگوں کا بیان ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جمعہ کے دن غسل کرو، اور اپنے سروں کو دھولو، اگرچہ تمہیں نہانے کی ضرورت نہ ہو، اور خوشبو لگا، تو ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے جواب دیا کہ غسل کا حکم تو صحیح ہے، لیکن خوشبو کے متعلق مجھے معلوم نہیں۔

راوی: ابوالیمان، شعیب، زہری، طاؤس رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ میں نے ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: جمعہ کا بیان

نماز جمعہ کیلئے تیل لگانے کا بیان

جلد: جلد اول حدیث 839

راوی: ابراھیم بن موسیٰ، ھشام، ابن جریج، ابراھیم بن میسرہ، طاس، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى قَالَ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ أَنَّ ابْنَ جُرَيْجٍ أَخْبَرَهُمْ قَالَ أَخْبَرَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَيْسَرَةَ عَنْ طَاوُسٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّهُ ذَكَرَ قَوْلَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْغُسْلِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَقُلْتُ لِابْنِ عَبَّاسٍ أَيَمَسُّ طِيبًا أَوْ دُهْنًا إِنْ كَانَ عِنْدَ أَهْلِهِ فَقَالَ لَا أَعْلَمُهُ

ابراہیم بن موسی، ہشام، ابن جریج، ابراہیم بن میسرہ، طاس، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے متعلق روایت کرتے ہیں کہ

انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا قول جمعہ کے دن غسل کے متعلق بیان فرمایا، تو میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے پوچھا کہ کیا وہ خوشبو یا تیل لگائے اگر اس کے گھر والوں کے پاس ہو، تو انہوں نے جواب دیا کہ میں یہ نہیں جانتا۔

راوی : ابراہیم بن موسیٰ، ہشام، ابن جریج، ابراہیم بن میسرہ، طاس، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

جمعہ کے دن عمدہ سے عمدہ کپڑے پہننے کا بیان، جو مل سکیں...

باب : جمعہ کا بیان

جمعہ کے دن عمدہ سے عمدہ کپڑے پہننے کا بیان، جو مل سکیں

جلد : جلد اول حدیث 840

راوی: عبد اللہ بن یوسف، مالک، نافع، عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ قَالَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَأَى حُلَّةً سِيَرَائَ عِنْدَ بَابِ الْمَسْجِدِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ لَوْ اشْتَرَيْتَ هَذِهِ فَلَبِسْتَهَا يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَلِلْوَفْدِ إِذَا قَدِمُوا عَلَيْكَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا يَلْبَسُ هَذِهِ مَنْ لَا خَلَاقَ لَهُ فِي الْآخِرَةِ ثُمَّ جَائَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْهَا حُلَلٌ فَأَعْطَى عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مِنْهَا حُلَّةً فَقَالَ عُمَرُ يَا رَسُولَ اللَّهِ كَسَوْتَنِيهَا وَقَدْ قُلْتَ فِي حُلَّةِ عُطَارِدٍ مَا قُلْتَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي لَمْ أَكْسُكَهَا لِتَلْبَسَهَا فَكَسَاهَا عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَخًا لَهُ بِمَكَّةَ مُشْرِكًا

عبد اللہ بن یوسف، مالک، نافع، عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ایک ریشمی حلہ یعنی کپڑوں کا جوڑا مسجد نبوی کے پاس (فروخت ہوتے ہوئے) دیکھا تو کہا کہ یا رسول اللہ کاش آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس کو خرید لیتے، تاکہ جمعہ کے دن اور وفد کے آنے کے وقت پہن لیتے، تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اسے وہی

شخص پہنتا ہے جس کا آخرت میں کوئی حصہ نہیں، پھر اسی قسم کے چند حلے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آئے، تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان میں سے ایک عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو دے دیا، تو عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کیا کہ یارسول اللہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے یہ پہننے کو دیا، حالانکہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حلہ عطارد کے بارے میں فرما چکے ہیں، کہ اس کے پہننے والے کا آخرت میں کوئی حصہ نہیں، تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ میں نے تمہیں اس لئے نہیں دیا تھا کہ تم اسے پہنو، تو عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اپنے ایک مشرک بھائی کو جو مکہ میں تھا، پہننے کو دے دیا۔

راوی : عبداللہ بن یوسف، مالک، نافع، عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

جمعہ کے دن مسواک کرنے کا بیان، اور ابوسعید نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روا...

باب : جمعہ کا بیان

جمعہ کے دن مسواک کرنے کا بیان، اور ابوسعید نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کیا ہے کہ مسواک کرے

جلد : جلد اول حدیث 841

راوی: عبداللہ بن یوسف، مالک، ابوالزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ يُوسُفَ قَالَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوْلَا أَنْ أَشُقَّ عَلَى أُمَّتِي أَوْ عَلَى النَّاسِ لَأَمَرْتُهُمْ بِالسِّوَاكِ مَعَ كُلِّ صَلَاةٍ

عبداللہ بن یوسف، مالک، ابوالزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اگر میں اپنی امت کیلئے شاق نہ جانتا، تو انہیں ہر نماز کے وقت مسواک کا حکم دیتا۔

راوی : عبداللہ بن یوسف، مالک، ابوالزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : جمعہ کا بیان

جمعہ کے دن مسواک کرنے کا بیان، اور ابوسعید نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کیا ہے کہ مسواک کرے

جلد : جلد اول حدیث 842

راوی: ابومعمر، عبدالوارث، شعیب بن حجاب، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو مَعْمَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ قَالَ حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ الْحَبْحَابِ حَدَّثَنَا أَنَسٌ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَكْثَرْتُ عَلَيْكُمْ فِي السِّوَاكِ

ابو معمر، عبدالوارث، شعیب بن حجاب، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ میں نے تم لوگوں سے مسواک کے متعلق بہت زیادہ بیان کیا ہے

راوی : ابو معمر، عبدالوارث، شعیب بن حجاب، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : جمعہ کا بیان

جمعہ کے دن مسواک کرنے کا بیان، اور ابوسعید نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کیا ہے کہ مسواک کرے

جلد : جلد اول حدیث 843

راوی: محمد بن کثیر، سفیان، منصور، حصین، ابووائل، حضرت حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ قَالَ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ وَحُصَيْنٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَامَ مِنْ اللَّيْلِ يَشُوصُ فَاهُ بالسواك

محمد بن کثیر، سفیان، منصور، حصین، ابووائل، حضرت حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب رات کو سو کر اٹھتے تو اپنا منہ مسواک کے ساتھ صاف کر لیتے۔

راوی : محمد بن کثیر، سفیان، منصور، حصین، ابووائل، حضرت حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

دوسرے کی مسواک سے مسواک کرنے کا بیان...

باب : جمعہ کا بیان

دوسرے کی مسواک سے مسواک کرنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 844

راوی: اسماعیل، سلیمان بن بلال، ہشام بن عروہ، عروہ بن زبیر، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ قَالَ قَالَ هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ دَخَلَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي بَكْرٍ وَمَعَهُ سِوَاكٌ يَسْتَنُّ بِهِ فَنَظَرَ إِلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ لَهُ أَعْطِنِي هَذَا السِّوَاكَ يَا عَبْدَ الرَّحْمَنِ فَأَعْطَانِيهِ فَقَصَمْتُهُ ثُمَّ مَضَغْتُهُ فَأَعْطَيْتُهُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاسْتَنَّ بِهِ وَهُوَ مُسْتَسْنِدٌ إِلَى صَدْرِي

اسماعیل، سلیمان بن بلال، ہشام بن عروہ، عروہ بن زبیر، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا روایت کرتی ہیں کہ عبدالرحمن بن ابی بکر آئے، اور ان کے پاس ایک مسواک تھی جو وہ کیا کرتے تھے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس مسواک کو دیکھا تو میں نے ان سے کہا کہ اے عبدالرحمن مجھے یہ مسواک دے دو، انہوں نے مسواک مجھے دے دی، تو میں نے اسے توڑ ڈالا اور چبا ڈالا پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس استعمال کیا، اس حال میں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرے سینہ سے ٹیک لگائے ہوئے تھے۔

راوی : اسماعیل، سلیمان بن بلال، ہشام بن عروہ، عروہ بن زبیر، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

جمعہ کے دن فجر کی نماز میں کیا چیز پڑھی جائے؟...

باب : جمعہ کا بیان

جمعہ کے دن فجر کی نماز میں کیا چیز پڑھی جائے؟

جلد : جلد اول حدیث 845

راوی: ابونعیم، سفیان، سعد بن ابراہیم، عبدالرحمن بن ہرمز، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ هُوَ ابْنُ هُرْمُزَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ فِي الْفَجْرِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فِي صَلَاةِ الم تَنْزِيلُ وَهَلْ أَتَى عَلَى الْإِنْسَانِ

ابونعیم، سفیان، سعد بن ابراہیم، عبدالرحمن بن ہرمز، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جمعہ کے دن فجر کی نماز میں الم تَنْزِيلُ اور هَلْ أَتَى عَلَى الْإِنْسَانِ (یعنی سورہ سجدہ اور سورہ دہر) تلاوت کرتے تھے۔

راوی : ابونعیم، سفیان، سعد بن ابراہیم، عبدالرحمن بن ہرمز، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

دیہاتوں اور شہروں میں جمعہ پڑھنے کا بیان...

باب : جمعہ کا بیان

دیہاتوں اور شہروں میں جمعہ پڑھنے کا بیان

جلد : جلد اول   حدیث 846

راوی: محمد بن مثنی، ابوعامر عقدی، ابراهیم بن طهمان، ابی جمرہ ضبعی، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ الْعَقَدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ عَنْ أَبِي جَمْرَةَ الضُّبَعِيِّ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ قَالَ إِنَّ أَوَّلَ جُمُعَةٍ جُمِّعَتْ بَعْدَ جُمُعَةٍ فِي مَسْجِدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَسْجِدِ عَبْدِ الْقَيْسِ بِجُوَاثَى مِنْ الْبَحْرَيْنِ

محمد بن مثنیٰ، ابوعامر عقدی، ابراہیم بن طہمان، ابی جمرہ ضبعی، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مسجد کے بعد سب سے پہلا جمعہ بحرین کے مقام جواثی میں (قبیلہ) عبدالقیس کی مسجد میں ادا کیا گیا۔

راوی: محمد بن مثنیٰ، ابوعامر عقدی، ابراہیم بن طہمان، ابی جمرہ ضبعی، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : جمعہ کا بیان

دیہاتوں اور شہروں میں جمعہ پڑھنے کا بیان

جلد : جلد اول   حدیث 847

راوی: بشیر بن محمد، عبداللہ، یونس، زهری، سالم، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَرْوَزِيُّ قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ قَالَ أَخْبَرَنَا يُونُسُ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنَا سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ كُلُّكُمْ رَاعٍ وَزَادَ اللَّيْثُ قَالَ يُونُسُ كَتَبَ رُزَيْقُ بْنُ حُكَيْمٍ إِلَى ابْنِ شِهَابٍ وَأَنَا مَعَهُ يَوْمَئِذٍ بِوَادِي الْقُرَى هَلْ تَرَى أَنْ أُجَمِّعَ وَرُزَيْقٌ عَامِلٌ عَلَى أَرْضٍ يَعْمَلُهَا وَفِيهَا جَمَاعَةٌ مِنْ السُّودَانِ وَغَيْرِهِمْ وَرُزَيْقٌ يَوْمَئِذٍ عَلَى أَيْلَةَ فَكَتَبَ ابْنُ شِهَابٍ وَأَنَا أَسْمَعُ يَأْمُرُهُ أَنْ يُجَمِّعَ يُخْبِرُهُ أَنَّ سَالِمًا

حَدَّثَهُ أَنَّ عَبْدَ اللهِ بْنَ عُمَرَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ كُلُّكُمْ رَاعٍ وَكُلُّكُمْ مَسْئُولٌ عَنْ رَعِيَّتِهِ الْإِمَامُ رَاعٍ وَمَسْئُولٌ عَنْ رَعِيَّتِهِ وَالرَّجُلُ رَاعٍ فِي أَهْلِهِ وَهُوَ مَسْئُولٌ عَنْ رَعِيَّتِهِ وَالْمَرْأَةُ رَاعِيَةٌ فِي بَيْتِ زَوْجِهَا وَمَسْئُولَةٌ عَنْ رَعِيَّتِهَا وَالْخَادِمُ رَاعٍ فِي مَالِ سَيِّدِهِ وَمَسْئُولٌ عَنْ رَعِيَّتِهِ قَالَ وَحَسِبْتُ أَنْ قَدْ قَالَ وَالرَّجُلُ رَاعٍ فِي مَالِ أَبِيهِ وَمَسْئُولٌ عَنْ رَعِيَّتِهِ وَكُلُّكُمْ رَاعٍ وَمَسْئُولٌ عَنْ رَعِيَّتِهِ

بشر بن محمد، عبداللہ، یونس، زہری، سالم، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ تم میں سے ہر شخص نگران ہے لیث نے زیادتی کے ساتھ بیان کیا کہ یونس کا قول ہے کہ میں ان دنوں وادی القری میں ابن شہاب کے ساتھ تھا، تو زریق بن حکیم نے ابن شہاب کو لکھ بھیجا کہ کیا آپ کا خیال ہے، میں یہاں جمعہ قائم کروں، اور زریق ایک زمین میں کاشت کاری کراتے تھے، اور وہاں حبشیوں اور دیگر لوگوں کی ایک جماعت تھی اور زریق ان دنوں میں ایلہ میں حاکم تھے، تو ابن شہاب نے لکھا کہ جمعہ قائم کریں اور یہ حکم دیتے ہوئے میں سن رہا تھا اور انہوں نے خبر دی کہ سالم نے ان سے بیان کیا کہ عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے تھے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ تم میں سے ہر شخص نگران ہے اور ہر شخص سے اس کی رعیت کے متعلق باز پرس ہوگی، آدمی اپنے اہل پر نگران ہے اور اس سے اس کی رعیت کے متعلق باز پرس ہوگی، آدمی اپنے اہل پر نگران ہے اور اس سے اس کی رعیت کے متعلق پوچھا جائے گا، عورت اپنے شوہر کے گھر میں نگران ہے، اس سے اس کی رعیت کے متعلق باز پرس ہوگی، خادم اپنے آقا کے مال کا محافظ ہے اور اس سے اس کی رعیت کے بارے میں پرسش ہوگی، ابن شہاب نے کہا کہ میرا خیال ہے کہ شاید یہ بھی کہا کہ مرد اپنے باپ کے مال کا محافظ ہے اور اس سے اس کی رعیت کے متعلق پچھا جائے گا، اور تم میں سے ہر شخص نگہبان ہے اور ہر شخص سے اس کی رعیت کے متعلق پوچھا جائے گا۔

راوی : بشیر بن محمد، عبداللہ، یونس، زہری، سالم، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

جو جمعہ میں شریک نہ ہوں، یعنی بچے اور عورتیں وغیرہ، تو کیا ان لوگوں پر بھی غسل و...

باب : جمعہ کا بیان

جو جمعہ میں شریک نہ ہوں، یعنی بچے اور عورتیں وغیرہ، تو کیا ان لوگوں پر بھی غسل واجب ہے جن پر جمعہ واجب ہے

جلد : جلد اول حدیث 848

راوی: ابوالیمان، شعیب، زهری، سالم بن عبدالله، عبدالله بن عمر رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ قَالَ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللهِ أَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ اللهِ بْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ جَائَ مِنْكُمْ الْجُمُعَةَ فَلْيَغْتَسِلْ

ابوالیمان، شعیب، زہری، سالم بن عبداللہ، عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ تم میں سے جو شخص جمعہ کی نماز کیلئے آئے تو وہ غسل کرلے۔

راوی : ابوالیمان، شعیب، زہری، سالم بن عبداللہ، عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : جمعہ کا بیان

جو جمعہ میں شریک نہ ہوں، یعنی بچے اور عورتیں وغیرہ، تو کیا ان لوگوں پر بھی غسل واجب ہے جن پر جمعہ واجب ہے

جلد : جلد اول حدیث 849

راوی: عبدالله بن مسلمه، مالك، صفوان بن سليم، عطاء بن يسار، ابوسعيد خدری رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مَسْلَمَةَ عَنْ مَالِكٍ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ عَنْ عَطَائِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ غُسْلُ يَوْمِ الْجُمُعَةِ وَاجِبٌ عَلَى كُلِّ مُحْتَلِمٍ

عبداللہ بن مسلمہ، مالک، صفوان بن سلیم، عطاء بن یسار، ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جمعہ کے دن غسل کرنا ہر بالغ مرد پر واجب ہے۔

راوی : عبد اللہ بن مسلمہ، مالک، صفوان بن سلیم، عطاء بن یسار، ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : جمعہ کا بیان

جو جمعہ میں شریک نہ ہوں، یعنی بچے اور عورتیں وغیرہ، تو کیا ان لوگوں پر بھی غسل واجب ہے جن پر جمعہ واجب ہے

جلد : جلد اول حدیث 850

راوی: مسلم بن ابراهیم، وهیب، ابن طاؤس، ابوهریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْنُ الْآخِرُونَ السَّابِقُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ أُوتُوا الْكِتَابَ مِنْ قَبْلِنَا وَأُوتِينَاهُ مِنْ بَعْدِهِمْ فَهَذَا الْيَوْمُ الَّذِي اخْتَلَفُوا فِيهِ فَهَدَانَا اللَّهُ فَغَدًا لِلْيَهُودِ وَبَعْدَ غَدٍ لِلنَّصَارَى فَسَكَتَ ثُمَّ قَالَ حَقٌّ عَلَى كُلِّ مُسْلِمٍ أَنْ يَغْتَسِلَ فِي كُلِّ سَبْعَةِ أَيَّامٍ يَوْمًا يَغْسِلُ فِيهِ رَأْسَهُ وَجَسَدَهُ رَوَاهُ أَبَانُ بْنُ صَالِحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلَّهِ تَعَالَى عَلَى كُلِّ مُسْلِمٍ حَقٌّ أَنْ يَغْتَسِلَ فِي كُلِّ سَبْعَةِ أَيَّامٍ يَوْمًا

مسلم بن ابراہیم، وہیب، ابن طاؤس، ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ ہم آنے میں آخری ہیں، لیکن قیامت میں سب سے گے ہوں گے، بجز اس کے کہ انہیں ہم سے پہلے کتاب دی گئی اور ہمیں بعد میں کتاب ملی، چنانچہ وہی وہ دن ہے جس کے متعلق انہوں نے اختلاف کیا، لیکن ہمیں اللہ نے ہدایت دی تو کل (یعنی ہفتہ) کا دن یہود کیلئے ہے، اور کل کے بعد (یعنی اتوار) کا دن نصاریٰ کیلئے ہے، پھر تھوڑی دیر خاموش رہے اور فرمایا کہ ہر مسلمان پر واجب ہے کہ ہر سات دن میں ایک دن غسل کرے اس طرح کہ اپنا سر اور اپنا جسم دھوئے، اور اس حدیث کو ابان بن صالح نے بھی بہ سند مجاہد، طاؤس، ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کا ہر مسلم پر یہ حق ہے کہ ہر سات دن میں ایک دن غسل کرے۔

راوی : مسلم بن ابراہیم، وہیب، ابن طاؤس، ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : جمعہ کا بیان

جو جمعہ میں شریک نہ ہوں، یعنی بچے اور عورتیں وغیرہ، تو کیا ان لوگوں پر بھی غسل واجب ہے جن پر جمعہ واجب ہے

جلد : جلد اول حدیث 851

راوی: عبداللہ بن محمد، شبابہ، ورقائ، عمرو بن دینار، مجاہد، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ حَدَّثَنَا وَرْقَاءُ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ائْذَنُوا لِلنِّسَائِ بِاللَّيْلِ إِلَى الْمَسَاجِدِ

عبداللہ بن محمد، شبابہ، ورقائ، عمرو بن دینار، مجاہد، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ عورتوں کو مسجد میں رات کے وقت جانے کی اجازت دے دو۔

راوی: عبداللہ بن محمد، شبابہ، ورقائ، عمرو بن دینار، مجاہد، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : جمعہ کا بیان

جو جمعہ میں شریک نہ ہوں، یعنی بچے اور عورتیں وغیرہ، تو کیا ان لوگوں پر بھی غسل واجب ہے جن پر جمعہ واجب ہے

جلد : جلد اول حدیث 852

راوی: یوسف بن موسیٰ، ابواسامہ، عبید اللہ بن عمر، نافع، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَتْ امْرَأَةٌ لِعُمَرَ تَشْهَدُ صَلَاةَ الصُّبْحِ وَالْعِشَائِ فِي الْجَمَاعَةِ فِي الْمَسْجِدِ فَقِيلَ لَهَا لِمَ تَخْرُجِينَ وَقَدْ تَعْلَمِينَ أَنَّ عُمَرَ يَكْرَهُ ذَلِكَ وَيَغَارُ

قَالَتْ وَمَا يَمْنَعُهُ أَنْ يَنْهَانِي قَالَ يَمْنَعُهُ قَوْلُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَمْنَعُوا إِمَاءَ اللَّهِ مَسَاجِدَ اللَّهِ

یوسف بن موسی، ابواسامہ، عبید اللہ بن عمر، نافع، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی ایک عورت فجر اور عشاء کی نماز کیلئے مسجد میں جماعت میں شریک ہوتی تھی، تو اس سے کہا گیا کہ تم کیوں باہر نکلتی ہو، جب کہ تمہیں معلوم ہے کہ عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ اس کو برا سمجھتے ہیں اور انہیں اس پر غیرت دلائی جاتی ہے، تو اس عورت نے کہا کہ پھر انہیں کون سی چیز اس بات سے روکتی ہے کہ وہ مجھے اس منع کریں، لوگوں نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا یہ فرمان انہیں اس سے مانع ہے کہ اللہ کی لونڈیوں کی مسجدوں سے نہ روکو۔

راوی : یوسف بن موسیٰ، ابواسامہ، عبید اللہ بن عمر، نافع، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

بارش ہو رہی ہو تو جمعہ میں حاضر نہ ہونے کی اجازت (کا بیان...(

باب : جمعہ کا بیان

بارش ہو رہی ہو تو جمعہ میں حاضر نہ ہونے کی اجازت (کا بیان(

جلد : جلد اول حدیث 853

راوی: مسدد، اسمعیل، عبدالحمید صاحب الزیادی، عبداللہ بن حارث

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الْحَمِيدِ صَاحِبُ الزِّيَادِيِّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْحَارِثِ ابْنُ عَمِّ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ لِمُؤَذِّنِهِ فِي يَوْمٍ مَطِيرٍ إِذَا قُلْتَ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ فَلَا تَقُلْ حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ قُلْ صَلُّوا فِي بُيُوتِكُمْ فَكَأَنَّ النَّاسَ اسْتَنْكَرُوا قَالَ فَعَلَهُ مَنْ هُوَ خَيْرٌ مِنِّي إِنَّ الْجُمْعَةَ عَزْمَةٌ وَإِنِّي كَرِهْتُ أَنْ أُحْرِجَكُمْ فَتَمْشُونَ فِي الطِّينِ وَالدَّحَضِ

مسدد، اسماعیل، عبدالحمید صاحب الزیادی، عبداللہ بن حارث (محمد بن سیرین کے چچازاد بھائی) روایت کرتے ہیں کہ حضرت ابن

عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بارش کے دن میں اپنے موذن سے کہاجب تم اشہد ان محمد رسول اللہ کہہ لو تو (اس کے بعد حی علی الصلوۃ نہ کہو بلکہ کہو۔ صلوافی بیوتکم ﷺ، (اپنے گھروں میں نماز پڑھ لو) لوگوں کو اس بات پر تعجب ہوا تو انہوں نے کہا کہ یہ اس شخص نے کیا ہے جو مجھ سے بہتر ہے، اور نماز جمعہ اگرچہ فرض ہے لیکن مجھے یہ پسند نہیں کہ تمہیں نکالوں تاکہ تم کیچڑ اور مٹی میں چلو۔

راوی : مسدد، اسمعیل، عبدالحمید صاحب الزیادی، عبداللہ بن حارث

نماز جمعہ کیلئے کتنی دور سے آنا چاہئے، اور کن پر جمعہ واجب ہے، اللہ تعالیٰ کے اس...

باب : جمعہ کا بیان

نماز جمعہ کیلئے کتنی دور سے آنا چاہئے، اور کن پر جمعہ واجب ہے، اللہ تعالیٰ کے اس قول کی بناء پر کہ جب جمعہ کے دن نماز کیلئے ذان کہی جائے الخ۔ اور عطاء نے کہا کہ جب تم کسی ایسے شہر میں ہو جہاں جمعہ کی نماز ہوتی ہے، اور جمعہ کی نماز کیلئے ذان کہی جائے تو تم پر جمعہ کی نماز کیلئے حاضر ہونا واجب ہے، خواہ تم اذان کی واز سنو یا نہ سنو۔ اور انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنے مکان میں کبھی جمعہ کی نماز پڑھتے اور کبھی نہ پڑھتے، اور ان کا گھر شہر (بصرہ) کے ایک گوشہ میں دو فرسخ (چھ میل) کے فاصلہ پر تھا

جلد : جلد اول حدیث 854

راوی : احمد بن صالح، عبداللہ بن وهن۔ عمرو بن حارث، عبید اللہ بن ابی جعفر، محمد بن جعفر بن زبیر، عروہ بن زبیر، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ أَبِي جَعْفَرٍ أَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ جَعْفَرِ بْنِ الزُّبَيْرِ حَدَّثَهُ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ كَانَ النَّاسُ يَنْتَابُونَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ مِنْ مَنَازِلِهِمْ وَالْعَوَالِيِّ فَيَأْتُونَ فِي الْغُبَارِ يُصِيبُهُمْ الْغُبَارُ وَالْعَرَقُ فَيَخْرُجُ مِنْهُمْ الْعَرَقُ فَأَتَى رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنْسَانٌ مِنْهُمْ وَهُوَ عِنْدِي فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ أَنَّكُمْ تَطَهَّرْتُمْ لِيَوْمِكُمْ هَذَا

احمد بن صالح، عبداللہ بن وہب۔ عمرو بن حارث، عبید اللہ بن ابی جعفر، محمد بن جعفر بن زبیر، عروہ بن زبیر، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا ام المومنین روایت کرتی ہیں کہ لوگ جمعہ کے دن اپنے گھروں اور عوالی سے باری باری آتے تھے، وہ گرد میں چلتے تو انہیں گرد

لگ جاتی اور پسینہ بہنے لگتا، ان میں سے ایک شخص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا، اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرے پاس بیٹھے ہوئے تھے، تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ کاش تم آج کے دن صفائی حاصل کرتے یعنی غسل کر لیتے اچھا ہوتا۔

راوی : احمد بن صالح، عبد اللہ بن وہب - عمرو بن حارث، عبید اللہ بن ابی جعفر، محمد بن جعفر بن زبیر، عروہ بن زبیر، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

جمعہ کا وقت آفتاب ڈھل جانے پر ہوتا ہے، عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ، علی رضی اللہ تعا...

باب : جمعہ کا بیان

جمعہ کا وقت آفتاب ڈھل جانے پر ہوتا ہے، عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ، علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ، نعمان بن بشیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور عمرو بن حریث رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے اسی طرح منقول ہے

جلد : جلد اول　　　　حدیث 855

راوی: عبدان، عبداللہ، یحیی بن سعید

حَدَّثَنَا عَبْدَانُ قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللهِ قَالَ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ أَنَّهُ سَأَلَ عَمْرَةَ عَنْ الْغُسْلِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَقَالَتْ قَالَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا كَانَ النَّاسُ مَهَنَةَ أَنْفُسِهِمْ وَكَانُوا إِذَا رَاحُوا إِلَى الْجُمُعَةِ رَاحُوا فِي هَيْئَتِهِمْ فَقِيلَ لَهُمْ لَوْ اغْتَسَلْتُمْ

عبدان، عبد اللہ، یحیی بن سعید روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے جمعہ کے دن غسل کے متعلق دریافت کیا، تو انہوں نے جواب دیا کہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی تھیں کہ لوگ اپنا کام کاج خود کیا کرتے تھے۔ جب جمعہ کی نماز کی طرف جاتے تو اسی ہیئت میں جاتے تو ان سے کہا گیا کہ کاش تم غسل کر لیتے۔

راوی : عبدان، عبد اللہ، یحیی بن سعید

باب : جمعہ کا بیان

جمعہ کا وقت آفتاب ڈھل جانے پر ہوتا ہے، عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ، علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ، نعمان بن بشیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور عمرو بن حریث رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے اسی طرح منقول ہے

جلد : جلد اول حدیث 856

راوی: شریح بن نعمان، فلیح بن سلیمان، عثمان بن عبدالرحمن بن عثمان تیمی، حضرت انس بن مالک

حَدَّثَنَا سُرَيْجُ بْنُ النُّعْمَانِ قَالَ حَدَّثَنَا فُلَيْحُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عُثْمَانَ التَّيْمِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي الْجُمُعَةَ حِينَ تَمِيلُ الشَّمْسُ

سریج بن نعمان، فلیح بن سلیمان، عثمان بن عبد الرحمن بن عثمان تیمی، حضرت انس بن مالک روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس وقت جمعہ کے دن سویرے نکلتے اور جمعہ کی نماز کے بعد لیٹتے تھے۔

راوی : شریح بن نعمان، فلیح بن سلیمان، عثمان بن عبد الرحمن بن عثمان تیمی، حضرت انس بن مالک

باب : جمعہ کا بیان

جمعہ کا وقت آفتاب ڈھل جانے پر ہوتا ہے، عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ، علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ، نعمان بن بشیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور عمرو بن حریث رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے اسی طرح منقول ہے

جلد : جلد اول حدیث 857

راوی: عبدان، عبداللہ، حمید، حضرت انس بن مالک

حَدَّثَنَا عَبْدَانُ قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ قَالَ أَخْبَرَنَا حُمَيْدٌ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كُنَّا نُبَكِّرُ بِالْجُمُعَةِ وَنَقِيلُ بَعْدَ الْجُمُعَةِ

عبدان، عبداللہ، حمید، حضرت انس بن مالک سے روایت کرتے ہیں کہ ہم لوگ جمعہ کے دن سویرے نکلتے اور جمعہ کی نماز کے بعد لیٹتے تھے

راوی: عبدان، عبداللہ، حمید، حضرت انس بن مالک

اگر جمعہ کے دن سخت گرمی ہو...

باب: جمعہ کا بیان

اگر جمعہ کے دن سخت گرمی ہو

جلد : جلد اول   حدیث 858

راوی: محمد بن ابی بکر مقدمی، حرمی بن عمارہ، ابوخلدہ خالد بن دینار، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا حَرَمِيُّ بْنُ عُمَارَةَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو خَلْدَةَ هُوَ خَالِدُ بْنُ دِينَارٍ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اشْتَدَّ الْبَرْدُ بَكَّرَ بِالصَّلَاةِ وَإِذَا اشْتَدَّ الْحَرُّ أَبْرَدَ بِالصَّلَاةِ يَعْنِي الْجُمُعَةَ قَالَ يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ أَخْبَرَنَا أَبُو خَلْدَةَ فَقَالَ بِالصَّلَاةِ وَلَمْ يَذْكُرْ الْجُمُعَةَ وَقَالَ بِشْرُ بْنُ ثَابِتٍ حَدَّثَنَا أَبُو خَلْدَةَ قَالَ صَلَّى بِنَا أَمِيرٌ الْجُمُعَةَ ثُمَّ قَالَ لِأَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ كَيْفَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي الظُّهْرَ

محمد بن ابی بکر مقدمی، حرمی بن عمارہ، ابوخلدہ خالد بن دینار، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ جب سردی بہت زیادہ ہوتی تو رسول اللہ نماز سویرے پڑھتے، اور جب گرمی بہت زیادہ ہوتی تو نماز یعنی جمعہ کی نماز ٹھنڈے وقت میں پڑھتے تھے۔ اور یونس بن بکیر کا بیان ہے کہ ابوخلدہ نے ہم سے بالصلوۃ کا لفظ بیان کیا اور جمعہ کا لفظ نہیں بیان کیا، اور بشر بن ثابت نے کہا

کہ ہم سے ابو خلدہ نے بیان کیا کہ ہمیں امیر نے جمعہ کی نماز پڑھائی، پھر انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے پچھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ظہر کی نماز کس طرح پڑھتے تھے؟

راوی: محمد بن ابی بکر مقدمی، حرمی بن عمارہ، ابو خلدہ خالد بن دینار، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

جمعہ کی نماز کیلئے جانے کا بیان، اور اللہ بزرگ وبرتر کا قول کہ ذکر الٰہی کی طرف دو...

باب : جمعہ کا بیان

جمعہ کی نماز کیلئے جانے کا بیان، اور اللہ بزرگ وبرتر کا قول کہ ذکر الٰہی کی طرف دوڑو۔ اور بعض کا قول ہے کہ سعی سے مراد عمل کرنا اور چلنا ہے، اس کی دلیل ارشاد باری وسعٰی لھا سعیھا اور ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ اس وقت خرید وفروخت حرام ہے، عطاء کا قول ہے کہ تمام کام حرام ہیں، اور ابراہیم بن سعد سے نقل کیا کہ جب مذن جمعہ کے دن اذان دے اور کوئی مسافر ہو، تو اس پر جمعہ کی نماز کیلئے حاضر ہونا واجب ہے

جلد : جلد اول حدیث 859

راوی: علی بن عبداللہ، ولید بن مسلم، یزید بن ابی مریم، عبایہ بن رافع

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ الْأَنْصَارِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبَايَةُ بْنُ رِفَاعَةَ قَالَ أَدْرَكَنِي أَبُو عَبْسٍ وَأَنَا أَذْهَبُ إِلَى الْجُمُعَةِ فَقَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ اغْبَرَّتْ قَدَمَاهُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ حَرَّمَهُ اللَّهُ عَلَى النَّارِ

علی بن عبداللہ، ولید بن مسلم، یزید بن ابی مریم، عبایہ بن رافع روایت کرتے ہیں کہ میں جمعہ کی نماز کیلئے جارہا تھا کہ مجھ سے ابو عبس ملے اور کہا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ جس کے دونوں پاؤں راہ خدا میں غبار آلود ہوں، اس کو اللہ تعالیٰ دوزخ پر حرام کر دیتا ہے۔

راوی: علی بن عبداللہ، ولید بن مسلم، یزید بن ابی مریم، عبایہ بن رافع

باب : جمعہ کا بیان

جمعہ کی نماز کیلئے جانے کا بیان، اور اللہ بزرگ وبرتر کا قول کہ ذکر الٰہی کی طرف دوڑو۔ اور بعض کا قول ہے کہ سعی سے مراد عمل کرنا اور چلنا ہے، اس کی دلیل ارشاد باری وسعٰی لھا سعیھا اور ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ اس وقت خرید وفروخت حرام ہے، عطاء کا قول ہے کہ تمام کام حرام ہیں، اور ابراہیم بن سعد سے نقل کیا کہ جب مؤذن جمعہ کے دن اذان دے اور کوئی مسافر ہو، تو اس پر جمعہ کی نماز کیلئے حاضر ہونا واجب ہے

جلد : جلد اول حدیث 860

راوی : آدم، ابن ابی ذئب، زهری، سعید وابی سلمه، ابوهریره رضی الله تعالیٰ عنه، ابوالیمان، شعیب، زهری، ابوسلمه بن عبدالرحمن، حضرت ابوهریره رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا آدَمُ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ قَالَ الزُّهْرِيُّ عَنْ سَعِيدٍ وَأَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ح وحَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ قَالَ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا أُقِيمَتْ الصَّلَاةُ فَلَا تَأْتُوهَا تَسْعَوْنَ وَأْتُوهَا تَمْشُونَ عَلَيْكُمْ السَّكِينَةُ فَمَا أَدْرَكْتُمْ فَصَلُّوا وَمَا فَاتَكُمْ فَأَتِمُّوا

آدم، ابن ابی ذئب، زہری، سعید وابی سلمہ، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ، ابوالیمان، شعیب، زہری، ابوسلمہ بن عبدالرحمن، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ جب نماز کی تکبیر کہی جائے، تو نماز کیلئے دوڑتے ہوئے نہ جا، بلکہ آہستگی سے چلتے ہوئے، اور اطمینان تم پر لازم ہے، جتنی نماز پاؤ پڑھ لو، اور جو نہ ملے اس کو پورا کرلو۔

راوی : آدم، ابن ابی ذئب، زہری، سعید وابی سلمہ، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ، ابوالیمان، شعیب، زہری، ابوسلمہ بن عبدالرحمن، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : جمعہ کا بیان

جمعہ کی نماز کیلئے جانے کا بیان، اور اللہ بزرگ وبرتر کا قول کہ ذکر الہی کی طرف دوڑو۔ اور بعض کا قول ہے کہ سعی سے مراد عمل کرنا اور چلنا ہے، اس کی دلیل ارشاد باری وسعٰی لھا سعیھا اور ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ اس وقت خرید وفروخت حرام ہے، عطاء کا قول ہے کہ تمام کام حرام ہیں، اور ابراہیم بن سعد سے نقل کیا کہ جب مذن جمعہ کے دن اذان دے اور کوئی مسافر ہو، تو اس پر جمعہ کی نماز کیلئے حاضر ہونا واجب ہے

جلد : جلد اول حدیث 861

راوی: عمرو بن علی، ابوقتیبہ، علی بن مبارک، یحیی بن ابی کثیر، عبداللہ بن ابی قتادہ

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو قُتَيْبَةَ قَالَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ لَا أَعْلَمُهُ إِلَّا عَنْ أَبِيهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَقُومُوا حَتَّى تَرَوْنِي وَعَلَيْكُمْ السَّكِينَةُ

عمرو بن علی، ابوقتیبہ، علی بن مبارک، یحیی بن ابی کثیر، عبداللہ بن ابی قتادہ اپنے والد ابوقتادہ سے اور وہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جب تک تم لوگ مجھے دیکھ نہ لو، اس وقت تک کھڑے نہ ہو اور تم اطمینان کو اپنے اوپر لازم کر لو۔

راوی: عمرو بن علی، ابوقتیبہ، علی بن مبارک، یحیی بن ابی کثیر، عبداللہ بن ابی قتادہ

جمعہ کے دن دو دمیوں کو جدا کر کے ان درمیان نہ بیٹھے...

باب : جمعہ کا بیان

جمعہ کے دن دو دمیوں کو جدا کر کے ان درمیان نہ بیٹھے

جلد : جلد اول حدیث 862

راوی: عبدان، عبداللہ، ابن ابی ذئب، سعید مقبری، ابوسعید، ابن ودیعہ، سلمان فارسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدَانُ قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللهِ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ ابْنِ وَدِيعَةَ حَدَّثَنَا سَلْمَانُ الْفَارِسِيُّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اغْتَسَلَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَتَطَهَّرَ بِمَا اسْتَطَاعَ مِنْ طُهْرٍ ثُمَّ ادَّهَنَ أَوْ مَسَّ مِنْ طِيبٍ ثُمَّ رَاحَ فَلَمْ يُفَرِّقْ بَيْنَ اثْنَيْنِ فَصَلَّى مَا كُتِبَ لَهُ ثُمَّ إِذَا خَرَجَ الْإِمَامُ أَنْصَتَ غُفِرَ لَهُ مَا بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْجُمُعَةِ الْأُخْرَى

عبدان، عبداللہ، ابن ابی ذئب، سعید مقبری، ابوسعید، ابن ودیعہ، سلمان فارسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جس نے جمعہ کے دن غسل کیا اور جس قدر ممکن ہو، پاکی حاصل کرے، یا پھر تیل لگائے یا خوشبو ملے اور مسجد میں اس طرح جائے کہ دو آدمیوں کو جدا کر کے ان کے درمیان نہ بیٹھے اور جس قدر اس کی قسمت میں تھا، نماز پڑھے، پر جب امام خطبہ کیلئے نکلے تو خاموش رہے، تو اس جمعہ سے لے کر دوسرے جمعہ تک کے گناہ بخش دیئے جاتے ہیں۔

راوی : عبدان، عبداللہ، ابن ابی ذئب، سعید مقبری، ابوسعید، ابن ودیعہ، سلمان فارسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

کوئی شخص جمعہ کے دن اپنے بھائی کو اٹھا کر اس کی جگہ پر نہ بیٹھے...

باب : جمعہ کا بیان

کوئی شخص جمعہ کے دن اپنے بھائی کو اٹھا کر اس کی جگہ پر نہ بیٹھے

جلد : جلد اول حدیث 863

راوی: محمد بن سلام، مخلد بن یزید، ابن جریج، نافع، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ هُوَ ابْنُ سَلَّامٍ قَالَ أَخْبَرَنَا مَخْلَدُ بْنُ يَزِيدَ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ سَمِعْتُ نَافِعًا يَقُولُ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا يَقُولُ نَهَى النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُقِيمَ الرَّجُلُ أَخَاهُ مِنْ مَقْعَدِهِ وَيَجْلِسَ فِيهِ قُلْتُ لِنَافِعٍ الْجُمُعَةَ قَالَ الْجُمُعَةَ وَغَيْرَهَا

محمد بن سلام، مخلد بن یزید، ابن جریج، نافع، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے منع فرمایا، اس بات سے کہ کوئی شخص اپنے بھائی کو اس کے بیٹھنے کی جگہ سے ہٹا کر اس کی جگہ پر بیٹھے۔ میں نے نافع سے پوچھا کہ کیا یہ جمعہ کا حکم ہے، تو انہوں نے جواب دیا کہ جمعہ اور غیر جمعہ دونوں کا یہی حکم ہے۔

راوی : محمد بن سلام، مخلد بن یزید، ابن جریج، نافع، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

جمعہ کے دن اذان دینے کا بیان...

باب : جمعہ کا بیان

جمعہ کے دن اذان دینے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 864

راوی: آدم، ابن ابی ذئب، زهری، سائب بن یزید

حَدَّثَنَا آدَمُ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ كَانَ النِّدَائُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ أَوَّلُهُ إِذَا جَلَسَ الْإِمَامُ عَلَى الْمِنْبَرِ عَلَى عَهْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا فَلَمَّا كَانَ عُثْمَانُ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ وَكَثُرَ النَّاسُ زَادَ النِّدَائَ الثَّالِثَ عَلَى الزَّوْرَائِ قَالَ أَبُو عَبْد اللهِ الزَّوْرَائُ مَوْضِعٌ بِالسُّوقِ بِالْمَدِينَةِ

آدم، ابن ابی ذئب، زہری، سائب بن یزید روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ و عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے عہد میں جمعہ کے دن پہلی اذان اس وقت کہی جاتی تھی، جب امام منبر پر بیٹھ جاتا تھا، جب حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا زمانہ یا اور لوگ زیادہ ہوگئے، تو تیسری اذان مقام زوراء میں زیادہ کی گئی، ابو عبد اللہ (بخاری) نے کہا کہ زوراء مدینہ کے بازار میں ایک مقام ہے۔

راوی : آدم، ابن ابی ذئب، زہری، سائب بن یزید

جمعہ کے دن ایک مؤذن کے اذان دینے کا بیان...

باب : جمعہ کا بیان

جمعہ کے دن ایک مؤذن کے اذان دینے کا بیان

جلد : جلد اول   حدیث 865

راوی: ابونعیم، عبدالعزیزبن ابی سلمہ ماجشون، زهری، سایب بن یزید

حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي سَلَمَةَ الْمَاجِشُونُ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ أَنَّ الَّذِي زَادَ التَّأْذِينَ الثَّالِثَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ حِينَ كَثُرَ أَهْلُ الْمَدِينَةِ وَلَمْ يَكُنْ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُؤَذِّنٌ غَيْرَ وَاحِدٍ وَكَانَ التَّأْذِينُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ حِينَ يَجْلِسُ الْإِمَامُ يَعْنِي عَلَى الْمِنْبَرِ

ابو نعیم، عبدالعزیز بن ابی سلمہ ماجشون، زہری، سایب بن یزید روایت کرتے ہیں کہ جب اہل مدینہ کی تعداد زیادہ ہو گئی اس وقت جمعہ کے دن تیسری اذان کا اضافہ جنہوں نے کیا وہ حضرت عثمان تھے اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے عہد میں بجز ایک کے کوئی موذن نہ ہوتا تھا اور جمعہ کے دن اذان اس وقت ہوتی تھی جب امام منبر پر بیٹھتا تھا

راوی: ابو نعیم، عبدالعزیز بن ابی سلمہ ماجشون، زہری، سایب بن یزید

جمعہ کے دن ایک مذ (کے اذان دینے) کا بیان...

باب : جمعہ کا بیان

جمعہ کے دن ایک مذ (کے اذان دینے) کا بیان

راوی: محمد بن مقاتل، عبداللہ، ابوبکر بن عثمان بن سہل بن حنیف، ابوامامہ بن سہل بن حنیف

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُقَاتِلٍ قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ بْنِ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ قَالَ سَمِعْتُ مُعَاوِيَةَ بْنَ أَبِي سُفْيَانَ وَهُوَ جَالِسٌ عَلَى الْمِنْبَرِ أَذَّنَ الْمُؤَذِّنُ قَالَ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ قَالَ مُعَاوِيَةُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ قَالَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ فَقَالَ مُعَاوِيَةُ وَأَنَا فَقَالَ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ فَقَالَ مُعَاوِيَةُ وَأَنَا فَلَمَّا أَنْ قَضَى التَّأْذِينَ قَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى هَذَا الْمَجْلِسِ حِينَ أَذَّنَ الْمُؤَذِّنُ يَقُولُ مَا سَمِعْتُمْ مِنِّي مِنْ مَقَالَتِي

محمد بن مقاتل، عبد اللہ، ابو بکر بن عثمان بن سہل بن حنیف، ابوامامہ بن سہل بن حنیف بیان کرتے ہیں کہ موذن نے اذان کہی تو میں نے معاویہ بن ابی سفیان رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو منبر پر ہی جواب دیتے ہوئے سنا، چنانچہ موذن نے اللّٰہُ اَکْبَرُ اللّٰہُ اَکْبَرُ کہا، تو معاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بھی اللّٰہُ اَکْبَرُ اللّٰہُ اَکْبَرُ کہا۔ پھر موذن نے اَشْھَدُ اَنْ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ کہا تو معاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا وَاَنَا (یعنی میں بھی) پھر موذن نے کہا اَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللّٰہِ، تو معاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا وَاَنَا (یعنی میں بھی) جب اذان ختم ہو گی تو معاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ میں رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس جگہ پر موذن کے اذان دیتے وقت وہ چیز سنی، جو تم نے مجھ کو کہتے ہوئے سنا۔

راوی: محمد بن مقاتل، عبد اللہ، ابو بکر بن عثمان بن سہل بن حنیف، ابوامامہ بن سہل بن حنیف

اذان دینے کے وقت منبر پر بیٹھنے کا بیان...

باب : جمعہ کا بیان

اذان دینے کے وقت منبر پر بیٹھنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 867

راوی: یحیی بن بکیر، لیث، عقیل، ابن شہاب

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّ السَّائِبَ بْنَ يَزِيدَ أَخْبَرَهُ أَنَّ التَّأْذِينَ الثَّانِيَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ أَمَرَ بِهِ عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ حِينَ كَثُرَ أَهْلُ الْمَسْجِدِ وَكَانَ التَّأْذِينُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ حِينَ يَجْلِسُ الْإِمَامُ

یحیی بن بکیر، لیث، عقیل، ابن شہاب روایت کرتے ہیں، کہ ان سے سائب بن یزید نے بیان کیا کہ جمعہ کے دن دوسری اذان کا حکم حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے دیا، جب کہ اہل مسجد کی تعداد بہت بڑھ گئی، اور جمعہ کے دن اذان اس وقت ہوتی تھی جب کہ امام (منبر پر) بیٹھ جاتا تھا۔

راوی: یحیی بن بکیر، لیث، عقیل، ابن شہاب

خطبہ کے وقت اذان کہنے کا بیان...

باب : جمعہ کا بیان

خطبہ کے وقت اذان کہنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 868

راوی: محمد بن مقاتل، عبداللہ بن مبارک، یونس، زہری

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُقَاتِلٍ قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ قَالَ أَخْبَرَنَا يُونُسُ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ سَمِعْتُ السَّائِبَ بْنَ يَزِيدَ يَقُولُ إِنَّ الْأَذَانَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ كَانَ أَوَّلُهُ حِينَ يَجْلِسُ الْإِمَامُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ عَلَى الْمِنْبَرِ فِي عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا فَلَمَّا كَانَ فِي خِلَافَةِ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَكَثُرُوا أَمَرَ عُثْمَانُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ بِالْأَذَانِ

الثَّالِثِ فَأُذِّنَ بِهِ عَلَى الزَّوْرَائِ فَثَبَتَ الْأَمْرُ عَلَى ذَلِكَ

محمد بن مقاتل، عبداللہ بن مبارک، یونس، زہری روایت کرتے ہیں کہ میں نے سائب بن یزید رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو کہتے ہوئے سنا کہ جمعہ کے دن پہلی اذان اس وقت ہوتی تھی، جب کہ امام جمعہ کے دن منبر پر بیٹھ جاتا تھا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے زمانہ تک یہی حال رہا، پھر جب حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی خلافت کا زمانہ یا، اور لوگ بہت زیادہ ہوگئے، تو حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے جمعہ کے دن تیسری اذان کا حکم دیا اور زوراء پر اذان دی گئی، پھر یہ سلسلہ قائم رہا۔

راوی : محمد بن مقاتل، عبداللہ بن مبارک، یونس، زہری

منبر پر خطبہ پڑھنے کا بیان، اور انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ نبی صلی اللہ ع...

باب : جمعہ کا بیان

منبر پر خطبہ پڑھنے کا بیان، اور انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے منبر پر خطبہ پڑھا

جلد : جلد اول حدیث 869

راوی : قتیبہ بن سعید، یعقوب بن عبدالرحمن بن محمد بن عبداللہ بن عبدالقاری قرشی اسکندرانی، ابوحازم بن دینار

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدٍ الْقَارِيُّ الْقُرَشِيُّ الْإِسْكَنْدَرَانِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو حَازِمِ بْنُ دِينَارٍ أَنَّ رِجَالًا أَتَوْا سَهْلَ بْنَ سَعْدٍ السَّاعِدِيَّ وَقَدْ امْتَرَوْا فِي الْمِنْبَرِ مِمَّ عُودُهُ فَسَأَلُوهُ عَنْ ذَلِكَ فَقَالَ وَاللَّهِ إِنِّي لَأَعْرِفُ مِمَّا هُوَ وَلَقَدْ رَأَيْتُهُ أَوَّلَ يَوْمٍ وُضِعَ وَأَوَّلَ يَوْمٍ جَلَسَ عَلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْسَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى فُلَانَةَ امْرَأَةٍ مِنْ الْأَنْصَارِ قَدْ سَمَّاهَا سَهْلٌ مُرِي غُلَامَكِ

النَّجَّارَ أَنْ يَعْمَلَ لِي أَعْوَادًا أَجْلِسُ عَلَيْهِنَّ إِذَا كَلَّمْتُ النَّاسَ فَأَمَرَتْهُ فَعَمِلَهَا مِنْ طَرْفَائِ الْغَابَةِ ثُمَّ جَائَ بِهَا فَأَرْسَلَتْ إِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمَرَ بِهَا فَوُضِعَتْ هَا هُنَا ثُمَّ رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى عَلَيْهَا وَكَبَّرَ وَهُوَ عَلَيْهَا ثُمَّ رَكَعَ وَهُوَ عَلَيْهَا ثُمَّ نَزَلَ الْقَهْقَرَى فَسَجَدَ فِي أَصْلِ الْمِنْبَرِ ثُمَّ عَادَ فَلَمَّا فَرَغَ أَقْبَلَ عَلَى النَّاسِ فَقَالَ أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّمَا صَنَعْتُ هَذَا لِتَأْتَمُّوا وَلِتَعَلَّمُوا صَلَاتِي

قتیبہ بن سعید، یعقوب بن عبدالرحمن بن محمد بن عبداللہ بن عبدالقاری قرشی اسکندرانی، ابوحازم بن دینار روایت کرتے ہیں کہ کچھ لوگ سہل بن سعد ساعدی کے پاس آئے اور وہ اختلاف کر رہے تھے منبر کے متعلق، کہ اس کی لکڑی کس درخت کی تھی، تو ان لوگوں نے ان (سہل بن سعد ساعدی) سے اس کے متعلق پوچھا، تو انہوں نے جواب دیا کہ واللہ میں جانتا ہوں کہ منبر کس درخت کی لکڑی کا تھا، اور بخدا میں نے پہلے ہی دن اس کو دیکھا، وہ رکھا گیا تھا اور سب سے پہلے دن جب اس پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بیٹھے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انصار کی فلاں عورت کا نام سہل نے بیان بھی کیا، کے پاس کہلا بھیجا کہ تم اپنے بڑھئی لڑکے کو حکم دو کہ وہ میرے واسطے ایسی لکڑیاں بنادے کہ جب میں لوگوں سے مخاطب ہوں، تو اس پر بیٹھوں، چنانچہ اس عورت نے اس لڑکے کو اس کے بنانے کا حکم دیا، تو غابہ کے جھاکے درخت کا بنایا، پھر اس عورت کے پاس لے کر آیا تو اس عورت نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس پر نماز پڑھی اور تکبیر کہی، پھر اسی پر رکوع بھی کیا بعد ازاں الٹے پاں پھرے اور منبر کی جڑ میں سجدہ کیا، پھر واپس اپنی جگہ پر گئے، جب فارغ ہوئے تو لوگوں کی طرف متوجہ ہو کر فرمایا کہ اے لوگو میں نے ایسا اس لئے کیا کہ تم میری اقتداء کرو اور میری نماز سیکھ لو۔

راوی : قتیبہ بن سعید، یعقوب بن عبدالرحمن بن محمد بن عبداللہ بن عبدالقاری قرشی اسکندرانی، ابوحازم بن دینار

باب : جمعہ کا بیان

منبر پر خطبہ پڑھنے کا بیان، اور انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے منبر پر خطبہ پڑھا

جلد : جلد اول حدیث 870

راوی: سعید بن ابی مریم، محمد بن جعفر بن ابی کثیر، یحیی بن سعید، ابن انس، جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ أَخْبَرَنِي يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ قَالَ أَخْبَرَنِي ابْنُ أَنَسٍ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ كَانَ جِذْعٌ يَقُومُ إِلَيْهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا وُضِعَ لَهُ الْمِنْبَرُ سَمِعْنَا لِلْجِذْعِ مِثْلَ أَصْوَاتِ الْعِشَارِ حَتَّى نَزَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَضَعَ يَدَهُ عَلَيْهِ قَالَ سُلَيْمَانُ عَنْ يَحْيَى أَخْبَرَنِي حَفْصُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَنَسٍ سَمِعَ جَابِرَ

سعید بن ابی مریم، محمد بن جعفر بن ابی کثیر، یحیی بن سعید، ابن انس، جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ ایک کھجور کا تنا تھا، جس پر کھڑے ہو کر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خطبہ دیتے تھے جب ان کیلئے منبر تیار کیا گیا تو ہم نے اس تنا میں ایسی آواز رونے کی سنی جیسے دس مہینہ کی حاملہ اونٹنی آواز کرتی ہے، یہاں تک کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اترے اور اپنا دست مبارک اس پر رکھا، اور سلیمان نے بہ سند یحیی، حفص بن عبید اللہ بن انس، جابر اس حدیث کو روایت کیا۔

راوی: سعید بن ابی مریم، محمد بن جعفر بن ابی کثیر، یحیی بن سعید، ابن انس، جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب: جمعہ کا بیان

منبر پر خطبہ پڑھنے کا بیان، اور انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے منبر پر خطبہ پڑھا

جلد: جلد اول   حدیث 871

راوی: آدم بن ابی ایاس، ابن ابی ذئب، زہری، سالم اپنے والد عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا آدَمُ بْنُ أَبِي إِيَاسٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ عَلَى الْمِنْبَرِ فَقَالَ مَنْ جَاءَ إِلَى الْجُمُعَةِ فَلْيَغْتَسِلْ

آدم بن ابی ایاس، ابن ابی ذئب، زہری، سالم اپنے والد عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے نبی صلی

اللہ علیہ وآلہ وسلم کو منبر پر خطبہ دیتے ہوئے سنا، اس میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص جمعہ کی نماز کیلئے آئے تو چاہئے کہ غسل کرلے۔

راوی: آدم بن ابی ایاس، ابن ابی ذئب، زہری، سالم اپنے والد عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

کھڑے ہو کر خطبہ دینے کا بیان۔...

باب: جمعہ کا بیان

کھڑے ہو کر خطبہ دینے کا بیان۔

جلد : جلد اول　　حدیث 872

راوی: عبید اللہ بن عمر قواریری، خالد بن حارث، عبید اللہ بن عمر، نافع، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ قَائِمًا ثُمَّ يَقْعُدُ ثُمَّ يَقُومُ كَمَا تَفْعَلُونَ الْآنَ

عبیداللہ بن عمر قواریری، خالد بن حارث، عبیداللہ بن عمر، نافع، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کھڑے ہو کر خطبہ پڑھتے تھے، پھر بیٹھتے، پھر کھڑے ہوتے تھے، جیسا کہ تم کرتے ہو۔

راوی: عبیداللہ بن عمر قواریری، خالد بن حارث، عبیداللہ بن عمر، نافع، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

لوگوں کا امام کی طرف منہ کے بیٹھنے کا بیان۔ جب وہ خطبہ پڑھے، اور ابن عمر رضی الل...

باب : جمعہ کا بیان

لوگوں کا امام کی طرف منہ کے بیٹھنے کا بیان۔ جب وہ خطبہ پڑھے، اور ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ امام کی طرف متوجہ ہوتے

جلد : جلد اول حدیث 873

راوی: معاذ بن فضالہ، ھشام، یحیی، ھلال بن ابی میمونہ، عطاء بن یسار، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ فَضَالَةَ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ يَحْيَى عَنْ هِلَالِ بْنِ أَبِي مَيْمُونَةَ حَدَّثَنَا عَطَاءُ بْنُ يَسَارٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ قَالَ إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَلَسَ ذَاتَ يَوْمٍ عَلَى الْمِنْبَرِ وَجَلَسْنَا حَوْلَهُ

معاذ بن فضالہ، ہشام، یحیی، ہلال بن ابی میمونہ، عطاء بن یسار، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک دن منبر پر بیٹھے اور ہم لوگ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ارد گرد بیٹھے۔

راوی : معاذ بن فضالہ، ہشام، یحیی، ہلال بن ابی میمونہ، عطاء بن یسار، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اس شخص کا بیان جس نے ثناء کے بعد خطبہ میں اما بعد کہا، اس کو عکرمہ نے ابن عباس رض...

باب : جمعہ کا بیان

اس شخص کا بیان جس نے ثناء کے بعد خطبہ میں اما بعد کہا، اس کو عکرمہ نے ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے اور انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کیا

جلد : جلد اول حدیث 874

راوی: محمود، اسامہ، ھشام بن عروہ، فاطمہ بنت منذر، اسماء بنت ابی بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہا

وقال مَحْمُودٌ حَدَّثَنَا أُسَامَةَ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ قَالَ أَخْبَرَتْنِي فَاطِمَةُ بِنْتُ الْمُنْذِرِ عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ قَالَتْ دَخَلْتُ عَلَى عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا وَالنَّاسُ يُصَلُّونَ قُلْتُ مَا شَأْنُ النَّاسِ فَأَشَارَتْ بِرَأْسِهَا إِلَى السَّمَاءِ

فَقُلْتُ آيَةٌ فَأَشَارَتْ بِرَأْسِهَا أَيْ نَعَمْ قَالَتْ فَأَطَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جِدًّا حَتَّى تَجَلَّانِي الْغَشْيُ وَإِلَى جَنْبِي قِرْبَةٌ فِيهَا مَاءٌ فَفَتَحْتُهَا فَجَعَلْتُ أَصُبُّ مِنْهَا عَلَى رَأْسِي فَانْصَرَفَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ تَجَلَّتْ الشَّمْسُ فَخَطَبَ النَّاسَ وَحَمِدَ اللَّهَ بِمَا هُوَ أَهْلُهُ ثُمَّ قَالَ أَمَّا بَعْدُ قَالَتْ وَلَغَطَ نِسْوَةٌ مِنْ الْأَنْصَارِ فَانْكَفَأْتُ إِلَيْهِنَّ لِأُسَكِّتَهُنَّ فَقُلْتُ لِعَائِشَةَ مَا قَالَ قَالَتْ قَالَ مَا مِنْ شَيْءٍ لَمْ أَكُنْ أُرِيتُهُ إِلَّا قَدْ رَأَيْتُهُ فِي مَقَامِي هَذَا حَتَّى الْجَنَّةَ وَالنَّارَ وَإِنَّهُ قَدْ أُوحِيَ إِلَيَّ أَنَّكُمْ تُفْتَنُونَ فِي الْقُبُورِ مِثْلَ أَوْ قَرِيبَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَسِيحِ الدَّجَّالِ يُؤْتَى أَحَدُكُمْ فَيُقَالُ لَهُ مَا عِلْمُكَ بِهَذَا الرَّجُلِ فَأَمَّا الْمُؤْمِنُ أَوْ قَالَ الْمُوقِنُ شَكَّ هِشَامٌ فَيَقُولُ هُوَ رَسُولُ اللَّهِ هُوَ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَائَنَا بِالْبَيِّنَاتِ وَالْهُدَى فَآمَنَّا وَأَجَبْنَا وَاتَّبَعْنَا وَصَدَّقْنَا فَيُقَالُ لَهُ نَمْ صَالِحًا قَدْ كُنَّا نَعْلَمُ إِنْ كُنْتَ لَتُؤْمِنُ بِهِ وَأَمَّا الْمُنَافِقُ أَوْ قَالَ الْمُرْتَابُ شَكَّ هِشَامٌ فَيُقَالُ لَهُ مَا عِلْمُكَ بِهَذَا الرَّجُلِ فَيَقُولُ لَا أَدْرِي سَمِعْتُ النَّاسَ يَقُولُونَ شَيْئًا فَقُلْتُ قَالَ هِشَامٌ فَلَقَدْ قَالَتْ لِي فَاطِمَةُ فَأَوْعَيْتُهُ غَيْرَ أَنَّهَا ذَكَرَتْ مَا يُغَلِّظُ عَلَيْهِ

محمود، اسامہ، ہشام بن عروہ، فاطمہ بنت منذر، اسماء بنت ابی بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہا روایت کرتی ہیں کہ میں حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے پاس آئیں، اور لوگ نماز پڑھ رہے تھے، میں نے کہا لوگوں کو کیا ہو گیا ہے تو انہوں نے آسمان کی طرف اپنے سر سے اشارہ کیا، میں نے کہا کوئی نشانی ہے؟ تو انہوں نے اپنے سر سے اشارہ کیا یعنی ہاں کہا، پھر کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نماز بہت طویل پڑھی، یہاں تک کہ مجھے غشی نے لے لیا میرے پہلو میں پانی کی ایک مشک تھی، اسے میں نے کھولا اور اس سے پانی لے کر اپنے سر پر ڈالنے لگی اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز سے فارغ ہوئے اس حال میں کہ آفتاب روشن ہو چکا تھا، پھر خطبہ دیا اور اللہ تعالیٰ کی حمد بیان کی جس کا وہ مستحق ہے، پھر اس کے بعد امابعد فرمایا، انصار کی کچھ عورتوں نے شور وغل سڑوع کیا تو انہیں خاموش کرنے کیلئے ان کی طرف متوجہ ہوئی، اسماء کہتی ہیں کہ میں عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کیا فرمایا؟ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے کہا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا، نہیں ہے کوئی چیز ایسی جو مجھے نہ دکھائی گئی ہو، مگر میں نے اسے آج اپنی اسی جگہ پر دیکھ لیا۔ یہاں تک کہ جنت اور دوزخ بھی دیکھ لی۔ اور میری طرف وحی کی گئی کہ قبر میں تمہیں فتنہ مسیح دجال کے قریب قریب یا اس کے مثل زمایا جائے گا، تمہارے پاس ایک شخص لایا جائے گا، اور اس کے متعلق سوال کیا جائے گا کہ اس شخص کے متعلق کیا جانتے ہو؟ جو شخص مومن یا موقن (ہشام کو شک ہوا کہ مومن کے یا موقن کے الفاظ کہے) ہو گا وہ کہے گا کہ یہ اللہ کے رسول محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہیں، ہمارے پاس ہدایت کی باتیں اور کھلی دلیلیں لے کر آئے، تو ہم ایمان لائے قبول کیا، ان کی پیروی اور تصدیق کی، پھر اس شخص سے کہا جائے گا اے مرد صالح سو جا ہم تو جانتے تھے

کہ تو مومن تھا اور جو شخص منافق یا شک کرنے والا (ہشام کو شک ہوا کہ منافق کے یا مرتاب کے الفاظ کہے) ہو گا تو ان سے پوچھا جائے گا کہ تم اس شخص کے متعلق کیا جانتے ہو؟ تو وہ کہے گا کہ میں کچھ نہیں جانتا، لوگوں کو کچھ کہتے ہوئے میں سنا تھا وہی میں نے کہہ دیا، ہشام کا بیان ہے کہ فاطمہ بنت منذر نے جو کہا میں نے انہیں یاد رکھا، بجز اس کے کہ منافقوں پر کی جانے والی سختیاں، جو انہوں نے بیان کی۔

راوی: محمود، اسامہ، ہشام بن عروہ، فاطمہ بنت منذر، اسماء بنت ابی بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : جمعہ کا بیان

اس شخص کا بیان جس نے ثناء کے بعد خطبہ میں اما بعد کہا، اس کو عکرمہ نے ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے اور انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کیا

جلد : جلد اول حدیث 875

راوی: محمد بن معمر، ابوعاصم، جریری بن حازم، حسن بصری، عمرو بن تغلب

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْمَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنْ جَرِيرِ بْنِ حَازِمٍ قَالَ سَمِعْتُ الْحَسَنَ يَقُولُ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ تَغْلِبَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُتِيَ بِمَالٍ أَوْ سَبْيٍ فَقَسَمَهُ فَأَعْطَى رِجَالًا وَتَرَكَ رِجَالًا فَبَلَغَهُ أَنَّ الَّذِينَ تَرَكَ عَتَبُوا فَحَمِدَ اللَّهَ ثُمَّ أَثْنَى عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ أَمَّا بَعْدُ فَوَاللَّهِ إِنِّي لَأُعْطِي الرَّجُلَ وَأَدَعُ الرَّجُلَ وَالَّذِي أَدَعُ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ الَّذِي أُعْطِي وَلَكِنْ أُعْطِي أَقْوَامًا لِمَا أَرَى فِي قُلُوبِهِمْ مِنْ الْجَزَعِ وَالْهَلَعِ وَأَكِلُ أَقْوَامًا إِلَى مَا جَعَلَ اللَّهُ فِي قُلُوبِهِمْ مِنْ الْغِنَى وَالْخَيْرِ فِيهِمْ عَمْرُو بْنُ تَغْلِبَ فَوَاللَّهِ مَا أُحِبُّ أَنَّ لِي بِكَلِمَةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حُمْرَ النَّعَمِ

محمد بن معمر، ابوعاصم، جریری بن حازم، حسن بصری، عمرو بن تغلب روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس کچھ مال یا قیدی لائے گئے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کچھ لوگوں کو دیا اور کچھ لوگوں کو نہیں دیا، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو خبر لی کہ جن لوگوں کو نہیں دی وہ ناراض ہیں، تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اللہ تعالیٰ کی حمد وثنا بیان کی پھر فرمایا۔ اما بعد بخدا میں کسی کو دیتا ہوں اور کسی کو نہیں دیتا ہوں۔ اور جسے میں نہیں دیتا ہوں وہ میرے نزدیک اس سے زیادہ محبوب ہے، جسے میں دیتا ہوں،

لیکن میں ان لوگوں کو دیتا ہوں، جن کے دلوں میں بے چینی اور گھبراہٹ دیکھتا ہوں، اور جنہیں میں نہیں دیتا ہوں ان لوگوں میں میں اس غنی اور بھلائی کے حوالہ کر دیتا ہوں، جو اللہ تعالیٰ نے ان کے لدوں میں رکھی ہے، اور انہی میں عمرو بن تغلب بھی ہے، عمرو بن تغلب نے کہا کہ واللہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ارشاد کے عوض مجھے سرخ اونٹ بھی محبوب نہیں ہے۔

راوی : محمد بن معمر، ابوعاصم، جریری بن حازم، حسن بصری، عمرو بن تغلب

باب : جمعہ کا بیان

اس شخص کا بیان جس نے ثناء کے بعد خطبہ میں اما بعد کہا، اس کو عکرمہ نے ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے اور انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کیا

جلد : جلد اول حدیث 876

راوی : یحیی بن بکیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، عروہ بن زبیر، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ أَنَّ عَائِشَةَ أَخْبَرَتْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ ذَاتَ لَيْلَةٍ مِنْ جَوْفِ اللَّيْلِ فَصَلَّى فِي الْمَسْجِدِ فَصَلَّى رِجَالٌ بِصَلَاتِهِ فَأَصْبَحَ النَّاسُ فَتَحَدَّثُوا فَاجْتَمَعَ أَكْثَرُ مِنْهُمْ فَصَلَّوْا مَعَهُ فَأَصْبَحَ النَّاسُ فَتَحَدَّثُوا فَكَثُرَ أَهْلُ الْمَسْجِدِ مِنْ اللَّيْلَةِ الثَّالِثَةِ فَخَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلَّوْا بِصَلَاتِهِ فَلَمَّا كَانَتْ اللَّيْلَةُ الرَّابِعَةُ عَجَزَ الْمَسْجِدُ عَنْ أَهْلِهِ حَتَّى خَرَجَ لِصَلَاةِ الصُّبْحِ فَلَمَّا قَضَى الْفَجْرَ أَقْبَلَ عَلَى النَّاسِ فَتَشَهَّدَ ثُمَّ قَالَ أَمَّا بَعْدُ فَإِنَّهُ لَمْ يَخْفَ عَلَيَّ مَكَانُكُمْ لَكِنِّي خَشِيتُ أَنْ تُفْرَضَ عَلَيْكُمْ فَتَعْجِزُوا عَنْهَا تابعه يُونُسُ

یحیی بن بکیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، عروہ بن زبیر، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک بار آدھی رات کو نکلے اور مسجد میں نماز پڑھی، تو لوگوں نے بھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ نماز پڑھی، لوگوں نے اسے صبح کو بیان کیا تو (دوسرے روز) اس سے زیادہ آدمی جمع ہو گئے، اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ نماز پڑھی، صبح کو لوگوں نے ایک دوسرے سے بیان کیا، تو تیسری رات میں اس سے بھی زیادہ لوگ جمع ہو گئے۔ تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

باہر نکلے تو لوگوں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نماز کے ساتھ نماز پڑھی، جب چوتھی رات آئی تو مسجد میں جگہ نہ رہی، یہاں تک کہ فجر کی نماز کیلئے باہر نکلے، جب فجر کی نماز پڑھ چکے، تو لوگوں کی طرف متوجہ ہوئے، پھر تشہد پڑھ کر فرمایا امابعد تو لوگوں کی یہاں موجودگی ہم سے مخفی نہیں تھی، لیکن مجھے خوف ہوا کہ کہیں تم پر فرض نہ ہو جائے اور تم اسے ادا نہ کر سکو، یونس اس کے متابع حدیث روایت کی ہے۔

راوی : یحیی بن بکیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، عروہ بن زبیر، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : جمعہ کا بیان

اس شخص کا بیان جس نے ثناء کے بعد خطبہ میں امابعد کہا، اس کو عکرمہ نے ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے اور انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کیا

جلد : جلد اول حدیث 877

راوی: ابوالیمان، شعیب، زہری، عروہ، ابوحمید ساعدی

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ قَالَ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ عَنْ أَبِي حُمَيْدٍ السَّاعِدِيِّ أَنَّهُ أَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَامَ عَشِيَّةً بَعْدَ الصَّلَاةِ فَتَشَهَّدَ وَأَثْنَى عَلَى اللَّهِ بِمَا هُوَ أَهْلُهُ ثُمَّ قَالَ أَمَّا بَعْدُ تَابَعَهُ أَبُو مُعَاوِيَةَ وَأَبُو أُسَامَةَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي حُمَيْدٍ السَّاعِدِيِّ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَمَّا بَعْدُ تَابَعَهُ الْعَدَنِيُّ عَنْ سُفْيَانَ فِي أَمَّا بَعْدُ

ابوالیمان، شعیب، زہری، عروہ، ابوحمید ساعدی روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک رات نماز عشاء کے بعد کھڑے ہوئے، اور تشہد پڑھی اور اللہ کی تعریف بیان کی، جس کا وہ مستحق ہے، پھر فرمایا امابعد۔ ابومعاویہ و ابواسامہ نے ہشام، عروہ، ابوحمید، نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس کے متابع حدیث روایت کی ہے، اور امابعد کا لفظ بیان کیا ہے اور عدی نے سفیان سے امابعد کے متعلق متابع حدیث روایت کی ہے۔

راوی: ابو الیمان، شعیب، زہری، عروہ، ابوحمید ساعدی

باب : جمعہ کا بیان

اس شخص کا بیان جس نے ثناء کے بعد خطبہ میں اما بعد کہا، اس کو عکرمہ نے ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے اور انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کیا

جلد : جلد اول حدیث 878

راوی: ابوالیمان، شعیب، زهری، علی بن حسین، مسور بن مخرمه

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ قَالَ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ حُسَيْنٍ عَنْ الْمِسْوَرِ بْنِ مَخْرَمَةَ قَالَ قَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَمِعْتُهُ حِينَ تَشَهَّدَ يَقُولُ أَمَّا بَعْدُ تَابَعَهُ الزُّبَيْدِيُّ عَنْ الزُّهْرِيِّ

ابوالیمان، شعیب، زہری، علی بن حسین، مسور بن مخرمہ روایت کرتے ہیں کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کھڑے ہوئے، جب وہ تشہد پڑھ چکے تو ان کو اما بعد کہتے ہوئے سنا، زبیدی نے زہری سے اس کے متابع حدیث روایت کی ہے۔

راوی: ابو الیمان، شعیب، زہری، علی بن حسین، مسور بن مخرمہ

باب : جمعہ کا بیان

اس شخص کا بیان جس نے ثناء کے بعد خطبہ میں اما بعد کہا، اس کو عکرمہ نے ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے اور انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کیا

جلد : جلد اول حدیث 879

راوی: اسمعیل بن ابان، ابن الغسیل، عکرمه، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبَانَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ الْغَسِيلِ قَالَ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ صَعِدَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمِنْبَرَ وَكَانَ آخِرَ مَجْلِسٍ جَلَسَهُ مُتَعَطِّفًا مِلْحَفَةً عَلَى مَنْكِبَيْهِ قَدْ عَصَبَ رَأْسَهُ بِعِصَابَةٍ دَسِمَةٍ فَحَمِدَ اللهَ وَأَثْنَى عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ أَيُّهَا النَّاسُ إِلَيَّ فَثَابُوا إِلَيْهِ ثُمَّ قَالَ أَمَّا بَعْدُ فَإِنَّ هَذَا الْحَيَّ مِنْ الْأَنْصَارِ يَقِلُّونَ وَيَكْثُرُ النَّاسُ فَمَنْ وَلِيَ شَيْئًا مِنْ أُمَّةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاسْتَطَاعَ أَنْ يَضُرَّ فِيهِ أَحَدًا أَوْ يَنْفَعَ فِيهِ أَحَدًا فَلْيَقْبَلْ مِنْ مُحْسِنِهِمْ وَيَتَجَاوَزْ عَنْ مُسِيِّهِمْ

اسمعیل بن ابان، ابن الغسیل، عکرمہ، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم منبر پر چڑھے، اور یہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آخری مجلس تھی، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بیٹھے اس حال میں کہ اپنے دونوں مونڈھوں پر چار لپیٹے ہوئے تھے، اور اپنے سر پر پٹی باندھے ہوئے تھے، اللہ کی حمد وثنا بیان کی، پھر فرمایا کہ اے لوگو میرے پاس تو لوگ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرف متوجہ ہوئے، پھر فرمایا، امابعد یہ انصار کی جماعت کم ہوتی جائے گی اور لوگ زیادہ ہو جائیں گے، اس لئے امت محمدیہ میں سے جو شخص حاکم بنایا جائے اور وہ کسی کو نقصان پہنچائے یا نفع پہنچانے پر قادر ہو، تو انصار کے نیکو کاروں کی نیکی (بھلائی) کو قبول کرے اور بروں کی برائی سے درگذر کرے۔

راوی : اسمعیل بن ابان، ابن الغسیل، عکرمہ، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

جمعہ کے دن دو خطبوں کے درمیان بیٹھنے کا بیان...

باب : جمعہ کا بیان

جمعہ کے دن دو خطبوں کے درمیان بیٹھنے کا بیان

جلد : جلد اول   حدیث 880

راوی: مسدد، بشیر بن مفضل، عبید اللہ، نافع، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ خُطْبَتَيْنِ يَقْعُدُ بَيْنَهُمَا

مسدد، بشر بن مفضل، عبید اللہ، نافع، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دو خطبے پڑھتے تھے جن کے درمیان بیٹھتے تھے۔

راوی : مسدد، بشیر بن مفضل، عبید اللہ، نافع، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

خطبہ کی طرف کان لگانے کا بیان...

باب : جمعہ کا بیان

خطبہ کی طرف کان لگانے کا بیان

جلد : جلد اول — حدیث 881

راوی: آدم، ابن ابی ذیب، زہری، ابوعبد اللہ الاغر، حضرت ابوھریرہ

حَدَّثَنَا آدَمُ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ الْأَغَرِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَانَ يَوْمُ الْجُمُعَةِ وَقَفَتْ الْمَلَائِكَةُ عَلَى بَابِ الْمَسْجِدِ يَكْتُبُونَ الْأَوَّلَ فَالْأَوَّلَ وَمَثَلُ الْمُهَجِّرِ كَمَثَلِ الَّذِي يُهْدِي بَدَنَةً ثُمَّ كَالَّذِي يُهْدِي بَقَرَةً ثُمَّ كَبْشًا ثُمَّ دَجَاجَةً ثُمَّ بَيْضَةً فَإِذَا خَرَجَ الْإِمَامُ طَوَوْا صُحُفَهُمْ وَيَسْتَمِعُونَ الذِّكْرَ

آدم، ابن ابی ذیب، زہری، ابوعبد اللہ الاغر، حضرت ابوہریرہ روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب جمعہ کا دن آتا ہے تو فرشتے مسجد کے دروازے پر کھڑے ہو جاتے ہیں اور سب سے پہلے اور اس کے بعد آنے والوں کے نام لکھتے ہیں اور سویرے جانے والا اس شخص کی طرح ہے جو اونٹ کی قربانی کرے پھر اس شخص کی طرح گائے کی قربانی کرے اس کے بعد دنبہ پھر مرغی، پھر انڈا صدقہ کرنے والے کی طرح ہے جب امام خطبہ کے لئے جاتا ہے تو وہ اپنے دفتر لپیٹ لیتے ہیں اور خطبہ کی طرف

کان لگاتے ہیں۔

راوی : آدم، ابن ابی ذیب، زہری، ابو عبداللہ الاغر، حضرت ابوہریرہ

جب امام خطبہ پڑھ رہا ہو اور وہ کسی شخص کو آتا ہوا دیکھے تو اس کو دو رکعت نماز پ...

باب : جمعہ کا بیان

جب امام خطبہ پڑھ رہا ہو اور وہ کسی شخص کو آتا ہوا دیکھے تو اس کو دو رکعت نماز پڑھنے کا حکم دے

جلد : جلد اول   حدیث 882

راوی: ابوالنعمان، حماد بن زید، عمرو بن دینار، جابر بن عبد اللہ

حَدَّثَنَا أَبُو النُّعْمَانِ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ قَالَ جَائَ رَجُلٌ وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ النَّاسَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَقَالَ أَصَلَّيْتَ يَا فُلَانُ قَالَ لَا قَالَ قُمْ فَارْكَعْ

ابوالنعمان، حماد بن زید، عمرو بن دینار، جابر بن عبداللہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ ایک شخص آیا اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم لوگوں کو جمعہ کے دن خطبہ دے رہے تھے تو آپ نے فرمایا اے فلاں تو نے نماز پڑھی ہے؟ اس نے جواب دیا کہ نہیں آپ نے فرمایا کھڑا ہو جا اور نماز پڑھ لے

راوی : ابوالنعمان، حماد بن زید، عمرو بن دینار، جابر بن عبداللہ

کوئی شخص آئے اس حال میں کہ امام خطبہ پڑھ رہا ہو تو دو رکعتیں ہلکی پڑھ لے...

باب : جمعہ کا بیان

کوئی شخص آئے اس حال میں کہ امام خطبہ پڑھ رہا ہو تو دو رکعتیں ہلکی پڑھ لے

جلد : جلد اول حدیث 883

راوی: علی بن عبداللہ، سفیان، عمرو بن دینار

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو سَمِعَ جَابِرًا قَالَ دَخَلَ رَجُلٌ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ فَقَالَ أَصَلَّيْتَ قَالَ لَا قَالَ قُمْ فَصَلِّ رَكْعَتَيْنِ

علی بن عبداللہ، سفیان، عمرو بن دینار روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے جابر کو کہتے ہوئے سنا کہ ایک شخص جمعہ کے دن مسجد میں داخل ہو، اس حال میں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خطبہ پڑھ رہے تھے، تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ کیا تم نے نماز پڑھی؟ اس نے جواب دیا نہیں، تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ کھڑا ہو اور دو رکعتیں پڑھ لے۔

راوی: علی بن عبداللہ، سفیان، عمرو بن دینار

خطبہ میں دونوں ہاتھ اٹھانے کا بیان...

باب : جمعہ کا بیان

خطبہ میں دونوں ہاتھ اٹھانے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 884

راوی: مسدد، حماد بن زید، عبدالعزیز، انس، ح، یونس، ثابت، انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ صُهَيْبٍ عَنْ أَنَسٍ وَعَنْ يُونُسَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ

بَيْنَمَا النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ إِذْ قَامَ رَجُلٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ هَلَكَ الْكُرَاعُ وَهَلَكَ الشَّائُ فَادْعُ اللهَ أَنْ يَسْقِيَنَا فَمَدَّ يَدَيْهِ وَدَعَا

مسدد، حماد بن زید، عبدالعزیز، انس، ح، یونس، ثابت، انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ اسی اثناء میں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جمعہ کے دن خطبہ پڑھ رہے تھے، تو ایک شخص آیا اور اس نے کہا کہ یا رسول اللہ گھوڑے تباہ ہوگئے، بکریاں برباد ہوگئیں، اس لئے اللہ تعالیٰ سے دعا کیجئے کہ ہمارے لئے پانی برسائے، تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دونوں ہاتھ پھیلائے اور دعا کی۔

راوی: مسدد، حماد بن زید، عبدالعزیز، انس، ح، یونس، ثابت، انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

جمعہ کے دن خطبہ میں بارش کیلئے دعا کرنے کا بیان...

باب: جمعہ کا بیان

جمعہ کے دن خطبہ میں بارش کیلئے دعا کرنے کا بیان

جلد: جلد اول — حدیث 885

راوی: ابراهیم بم منذر، ولید بن مسلم، ابوعمرو، اسحاق بن عبدالله بن ابی طلحته، انس بن مالك رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ قَالَ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَمْرٍو الْأَوْزَاعِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي إِسْحَاقُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ أَصَابَتْ النَّاسَ سَنَةٌ عَلَى عَهْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَبَيْنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ فِي يَوْمِ جُمُعَةٍ قَامَ أَعْرَابِيٌّ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ هَلَكَ الْمَالُ وَجَاعَ الْعِيَالُ فَادْعُ اللهَ لَنَا فَرَفَعَ يَدَيْهِ وَمَا نَرَى فِي السَّمَائِ قَزَعَةً فَوَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ مَا وَضَعَهَا حَتَّى ثَارَ السَّحَابُ أَمْثَالَ الْجِبَالِ ثُمَّ لَمْ يَنْزِلْ عَنْ مِنْبَرِهِ حَتَّى رَأَيْتُ الْمَطَرَ يَتَحَادَرُ عَلَى لِحْيَتِهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمُطِرْنَا يَوْمَنَا ذَلِكَ وَمِنْ الْغَدِ وَبَعْدَ الْغَدِ وَالَّذِي

يَلِيهِ حَتَّى الْجُمُعَةِ الْأُخْرَى وَقَامَ ذَلِكَ الْأَعْرَابِيُّ أَوْ قَالَ غَيْرُهُ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ تَهَدَّمَ الْبِنَاءُ وَغَرِقَ الْمَالُ فَادْعُ اللهَ لَنَا فَرَفَعَ يَدَيْهِ فَقَالَ اللَّهُمَّ حَوَالَيْنَا وَلَا عَلَيْنَا فَمَا يُشِيرُ بِيَدِهِ إِلَى نَاحِيَةٍ مِنْ السَّحَابِ إِلَّا انْفَرَجَتْ وَصَارَتْ الْمَدِينَةُ مِثْلَ الْجَوْبَةِ وَسَالَ الْوَادِي قَنَاةُ شَهْرًا وَلَمْ يَجِئْ أَحَدٌ مِنْ نَاحِيَةٍ إِلَّا حَدَّثَ بِالْجَوْدِ

ابراہیم بم منذر، ولید بن مسلم، ابوعمرو، اسحاق بن عبد اللہ بن ابی طلحتہ، انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ ایک سال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے عہد میں لوگ قحط میں مبتلا ہوئے، جمعہ کے دن میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے خطبہ پڑھنے کے دوران میں ایک اعرابی کھڑا ہوا اور کہا یارسول اللہ مال تباہ ہوگیا، بچے بھوکے مر گئے، اس لئے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ہمارے حق میں دعا کیجئے، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے دونوں ہاتھ اٹھائے، اس وقت آسمان پر بادل کا ایک ٹکڑا بھی نظر نہیں آتا تھا، قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ میں میری جان ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہاتھ اٹھائے بھی نہیں تھے کہ پہاڑوں کی طرح بادل کے بڑے بڑے ٹکڑے امڈ آئے، پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم منبر سے ابھی اترے بھی نہیں تھے کہ بارش ہوتی رہی، تو وہی اعرابی یا کوئی دوسرا شخص کھڑا ہوا اور کہا کہ یارسول اللہ مکانات گر گئے، مال ڈوب گیا اس لئے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمارے لئے خدا سے دعا کیجئے چنانچہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے دونوں ہاتھ اٹھائے اور فرمایا اے میرے اللہ ہمارے اردگرد برسا، ہم پر نہ برسا، اور بدلی کے جس طرف اشارہ کرتے تھے، وہ بدلی ہٹ جاتی، اور مدینہ ایک حوض کی طرح ہوگیا، اور وادی قناۃ ایک مہینہ تک بہتا رہا، اور جو شخص بھی کسی علاقے سے آتا تو اس پر بارش کا حال بیان کرتا۔

راوی : ابراہیم بم منذر، ولید بن مسلم، ابوعمرو، اسحاق بن عبد اللہ بن ابی طلحتہ، انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

جمعہ کے دن امام کے خطبہ پڑنے کے وقت خاموش رہنے کا بیان اور جب کسی شخص نے اپنے سا...

باب : جمعہ کا بیان

جمعہ کے دن امام کے خطبہ پڑنے کے وقت خاموش رہنے کا بیان اور جب کسی شخص نے اپنے ساتھی سے کہا کہ خاموش رہ، تو اس نے فعل لغو کیا، اور سلمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کیا کہ خاموش رہے جب امام خطبہ پڑھے

جلد : جلد اول حدیث 886

راوی: یحیی بن بکیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، سعید بن مسیب، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ أَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا قُلْتَ لِصَاحِبِكَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ أَنْصِتْ وَالْإِمَامُ يَخْطُبُ فَقَدْ لَغَوْتَ

یحیی بن بکیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جب تو نے اپنے ساتھی سے جمعہ کے دن کہا کہ خاموش رہ، اور امام خطبہ پڑھ رہا ہو تو تو نے لغو فعل کیا۔

راوی: یحیی بن بکیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اس ساعت (مقبول) کا بیان جو جمعہ کے دن ہے...

باب: جمعہ کا بیان

اس ساعت (مقبول) کا بیان جو جمعہ کے دن ہے

جلد : جلد اول حدیث 887

راوی: عبد اللہ بن مسلمہ، مالک، ابوالزناد، اعرج، ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ عَنْ مَالِكٍ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَكَرَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَقَالَ فِيهِ سَاعَةٌ لَا يُوَافِقُهَا عَبْدٌ مُسْلِمٌ وَهُوَ قَائِمٌ يُصَلِّي يَسْأَلُ اللَّهَ تَعَالَى شَيْئًا إِلَّا أَعْطَاهُ إِيَّاهُ وَأَشَارَ بِيَدِهِ يُقَلِّلُهَا

عبد اللہ بن مسلمہ، مالک، ابو الزناد، اعرج، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جمعہ کے دن کا تذکرہ کیا، تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اس دن میں ایک ساعت ایسی ہے کہ کوئی مسلمان بندہ کھڑا ہو کر نماز پڑھے اور اس ساعت میں جو چیز بھی اللہ سے مانگتا ہے اللہ تعالیٰ اسے عطا کرتا ہے، اور اپنے ہاتھوں سے اس ساعت کی کمی کی

طرف اشارہ کیا۔

راوی : عبداللہ بن مسلمہ، مالک، ابوالزناد، اعرج، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

جمعہ کی نماز میں اگر کچھ لوگ امام کو چھوڑ کر بھاگ جائیں، تو امام اور باقی ماندہ...

باب : جمعہ کا بیان

جمعہ کی نماز میں اگر کچھ لوگ امام کو چھوڑ کر بھاگ جائیں، تو امام اور باقی ماندہ لوگوں کی نماز جائز ہے

جلد : جلد اول حدیث 888

راوی: معاویہ بن عمرو، زائدہ، حصین، سالم بن ابی الجعد، جابر بن عبد اللہ

حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ عَنْ حُصَيْنٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ قَالَ حَدَّثَنَا جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللهِ قَالَ بَيْنَمَا نَحْنُ نُصَلِّي مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذْ أَقْبَلَتْ عِيرٌ تَحْمِلُ طَعَامًا فَالْتَفَتُوا إِلَيْهَا حَتَّى مَا بَقِيَ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا اثْنَا عَشَرَ رَجُلًا فَنَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ وَإِذَا رَأَوْا تِجَارَةً أَوْ لَهْوًا انْفَضُّوا إِلَيْهَا وَتَرَكُوكَ قَائِمًا

معاویہ بن عمرو، زائدہ، حصین، سالم بن ابی الجعد، جابر بن عبداللہ، بیان کرتے ہیں کہ ہم لوگ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ ایک نماز پڑھ رہے تھے، تو ایک قافلہ آیا، جس کے ساتھ اونٹوں پر غلہ لدا ہوا تھا، تو لوگ اس قافلہ کی طرف دوڑ پڑے، اور نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ صرف بارہ آدمی رہ گئے، اس پر یہ آیت اتری کہ جب لوگ تجارت کا مال یا کھیل کود کا سامان دیکھتے ہیں تو اس کی طرف دوڑ جاتے ہیں اور تمہیں کھڑا چھوڑ کر چلے جاتے ہیں۔

راوی : معاویہ بن عمرو، زائدہ، حصین، سالم بن ابی الجعد، جابر بن عبداللہ

جمعہ کی نماز کے بعد اور اس سے پہلے نماز پڑھنے کا بیان...

باب : جمعہ کا بیان

جمعہ کی نماز کے بعد اور اس سے پہلے نماز پڑھنے کا بیان

جلد : جلد اول   حدیث 889

راوی: عبد اللہ بن یوسف، مالک، نافع، عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ قَالَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي قَبْلَ الظُّهْرِ رَكْعَتَيْنِ وَبَعْدَهَا رَكْعَتَيْنِ وَبَعْدَ الْمَغْرِبِ رَكْعَتَيْنِ فِي بَيْتِهِ وَبَعْدَ الْعِشَاءِ رَكْعَتَيْنِ وَكَانَ لَا يُصَلِّي بَعْدَ الْجُمُعَةِ حَتَّى يَنْصَرِفَ فَيُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ

عبد اللہ بن یوسف، مالک، نافع، عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ظہر سے پہلے دو رکعتیں اور اس کے بعد دو رکعتیں اور مغرب کے بعد دو رکعتیں اپنے گھر میں، اور عشاء کے بعد دو رکعتیں نماز پڑھتے تھے، اور جمعہ کے بعد نہیں پڑھتے تھے، یہاں تک کہ گھر واپس لوٹتے، اور دو رکعتیں پڑھتے تھے۔

راوی : عبد اللہ بن یوسف، مالک، نافع، عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اللہ عزوجل کا فرمانا کہ جب نماز پوری جائے تو زمین میں پھیل جا اور اللہ تعالیٰ ک...

باب : جمعہ کا بیان

اللہ عزوجل کا فرمانا کہ جب نماز پوری جائے تو زمین میں پھیل جا اور اللہ تعالیٰ کا فضل تلاش کرو

جلد : جلد اول   حدیث 890

راوی: سعید بن ابی مریم، ابوغسان، ابوحازم، سہل بن سعد ساعدی

حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو غَسَّانَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ كَانَتْ فِينَا امْرَأَةٌ تَجْعَلُ عَلَى أَرْبِعَاءَ فِي مَزْرَعَةٍ لَهَا سِلْقًا فَكَانَتْ إِذَا كَانَ يَوْمُ جُمُعَةٍ تَنْزِعُ أُصُولَ السِّلْقِ فَتَجْعَلُهُ فِي قِدْرٍ ثُمَّ تَجْعَلُ عَلَيْهِ قَبْضَةً مِنْ شَعِيرٍ تَطْحَنُهَا فَتَكُونُ أُصُولُ السِّلْقِ عَرْقَهُ وَكُنَّا نَنْصَرِفُ مِنْ صَلَاةِ الْجُمُعَةِ فَنُسَلِّمُ عَلَيْهَا فَتُقَرِّبُ ذَلِكَ الطَّعَامَ إِلَيْنَا فَنَلْعَقُهُ وَكُنَّا نَتَمَنَّى يَوْمَ الْجُمُعَةِ لِطَعَامِهَا ذَلِكَ

سعید بن ابی مریم، ابوغسان، ابوحازم، سہل بن سعد ساعدی سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ ہم میں ایک عورت تھی جو اپنے کھیت میں نہر کے کنارے چقندر بویا کرتی ہیں، جب جمعہ کا دن آتا تو چقندر کی جڑوں کو اکھاڑتی اور اسے ہانڈی میں پکاتی، پھر جو کاٹا پیس کر اس ہانڈی میں ڈالتی، تو چقندر کی جڑیں گو اس کی بوٹیاں ہو جاتیں، اور ہم جمعہ کی نماز سے فارغ ہوتے تو اس کے پاس کر اسے سلام کرتے، وہ کھانا ہمارے پاس لا کر رکھ دیتی اور ہم اسے چاٹتے تھے، اور ہم لوگوں کو اس کے اس کھانے کے سبب سے جمعہ کے دن کی تمنا ہوتی تھی۔

راوی: سعید بن ابی مریم، ابوغسان، ابوحازم، سہل بن سعد ساعدی

باب: جمعہ کا بیان

اللہ عزوجل کا فرمانا کہ جب نماز پوری جائے تو زمین میں پھیل جاؤ اور اللہ تعالیٰ کا فضل تلاش کرو

جلد: جلد اول　　　حدیث 891

راوی: عبداللہ بن مسلمہ، ابن ابی حازم، ابوحازم نے سہل بن سعد

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ سَهْلٍ بِهَذَا وَقَالَ مَا كُنَّا نَقِيلُ وَلَا نَتَغَدَّى إِلَّا بَعْدَ الْجُمُعَةِ

عبد اللہ بن مسلمہ، ابن ابی حازم، ابو حازم نے سہل بن سعد سے اس حدیث کو روایت کیا اور کہا ہم نے نہ تو لیٹتے تھے اور نہ دوپہر کا کھانا کھاتے تھے مگر جمعہ کی نماز کے بعد (لیٹتے تھے اور دوپہر کا کھانا کھاتے تھے)۔

راوی : عبد اللہ بن مسلمہ، ابن ابی حازم، ابو حازم نے سہل بن سعد

جمعہ کی نماز کے بعد لیٹنے کا بیان...

باب : جمعہ کا بیان

جمعہ کی نماز کے بعد لیٹنے کا بیان

جلد : جلد اول   حدیث 892

راوی: محمد بن عقبہ شیبانی، ابو اسحاق فزاری، حمید

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُقْبَةَ الشَّيْبَانِيُّ الْكُوفِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ الْفَزَارِيُّ عَنْ حُمَيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسًا يَقُولُ كُنَّا نُبَكِّرُ إِلَى الْجُمُعَةِ ثُمَّ نَقِيلُ

محمد بن عقبہ شیبانی، ابو اسحاق فزاری، حمید روایت کرتے ہیں کہ میں نے انس کو کہتے ہوئے سنا کہ ہم جمعہ کے دن سویرے جاتے تھے پھر (بعد نماز جمعہ) لیٹتے تھے۔

راوی : محمد بن عقبہ شیبانی، ابو اسحاق فزاری، حمید

باب : جمعہ کا بیان

جلد : جلد اول　　حدیث 893

راوی: سعید بن ابی مریم، ابوغسان، ابوحازم، سھل

حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو غَسَّانَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ كُنَّا نُصَلِّي مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْجُمُعَةَ ثُمَّ تَكُونُ الْقَائِلَةُ

سعید بن ابی مریم، ابوغسان، ابوحازم، سہل روایت کرتے ہیں کہ ہم نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ جمعہ کی نماز پڑھتے تھے اس کے بعد قیلولہ کرتے تھے۔

راوی: سعید بن ابی مریم، ابوغسان، ابوحازم، سہل

باب : نماز خوف کا بیان

اور اللہ تعالیٰ نے فرمایا جب تم زمین میں چلو (سفر کرو) تو تم پر اس بات میں کوئی...

باب : نماز خوف کا بیان

اور اللہ تعالیٰ نے فرمایا جب تم زمین میں چلو (سفر کرو) تو تم پر اس بات میں کوئی حرج نہیں کہ نماز میں قصر کرو، خریت عذابا مھینا تک۔

جلد : جلد اول　　حدیث 894

راوی: ابوالیمان، شعیب

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ قَالَ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ سَأَلْتُهُ هَلْ صَلَّى النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْنِي صَلَاةَ الْخَوْفِ

قَالَ أَخْبَرَنِي سَالِمٌ أَنَّ عَبْدَ اللهِ بْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ غَزَوْتُ مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قِبَلَ نَجْدٍ فَوَازَيْنَا الْعَدُوَّ فَصَافَفْنَا لَهُمْ فَقَامَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي لَنَا فَقَامَتْ طَائِفَةٌ مَعَهُ تُصَلِّي وَأَقْبَلَتْ طَائِفَةٌ عَلَى الْعَدُوِّ وَرَكَعَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَنْ مَعَهُ وَسَجَدَ سَجْدَتَيْنِ ثُمَّ انْصَرَفُوا مَكَانَ الطَّائِفَةِ الَّتِي لَمْ تُصَلِّ فَجَاؤُا فَرَكَعَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهِمْ رَكْعَةً وَسَجَدَ سَجْدَتَيْنِ ثُمَّ سَلَّمَ فَقَامَ كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمْ فَرَكَعَ لِنَفْسِهِ رَكْعَةً وَسَجَدَ سَجْدَتَيْنِ

ابوالیمان، شعیب بیان کرتے ہیں کہ میں زہری سے پوچھا کہ کیا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کوئی نماز یعنی خوف کی نماز پڑھی؟ تو انہوں نے جواب دیا کہ مجھ سے سالم نے بیان کیا کہ عبداللہ بن عمر نے کہا کہ میں اطراف نجد میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ جہاد کیا ہم لوگ دشمن کے مقابل ہوئے، اور ان کے سامنے ہم لوگوں نے صفیں قائم کیں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کھڑے ہوئے اور ہم لوگوں کو نماز پڑھائی، تو ایک جماعت ان کے ساتھ کھڑی ہوئی اور ایک جماعت دشمن کے سامنے گئی، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے ساتھیوں کے ساتھ رکوع اور دو سجدے کئے، پھر وہ لوگ اس جماعت کی جگہ پر واپس ہوئے جس نے نماز نہیں پڑھی تھی، وہ لوگ آئے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک رکوع اور دو سجدے کئے، پھر سلام پھیر لیا اور اس جماعت میں سے ہر ایک نے ایک رکوع اور دو سجدے اکیلے اکیلے کئے۔

راوی : ابوالیمان، شعیب

پیدل اور سوار ہو کر خوف کی نماز پڑھنے کا بیان راجل سے مراد پیدل ہے...

باب : نماز خوف کا بیان

پیدل اور سوار ہو کر خوف کی نماز پڑھنے کا بیان راجل سے مراد پیدل ہے

جلد : جلد اول حدیث 895

راوی: سعید بن یحیی بن سعید قرشی، یحیی بن سعید قرشی، ابن جریج، موسیٰ بن عقبہ، نافع، ابن عمر

حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْقُرَشِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ نَحْوًا مِنْ قَوْلِ مُجَاهِدٍ إِذَا اخْتَلَطُوا قِيَامًا وَزَادَ ابْنُ عُمَرَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَإِنْ كَانُوا أَكْثَرَ مِنْ ذَلِكَ فَلْيُصَلُّوا قِيَامًا وَرُكْبَانًا

سعید بن یحیی بن سعید قرشی، یحیی بن سعید قرشی، ابن جریج، موسیٰ بن عقبہ، نافع، ابن عمر مجاہد کے قول کی طرح روایت کرتے ہیں کہ جب لوگ ایک دوسرے سے خلط ملط ہو جائیں تو کھڑے ہو کر پڑھ لیں، اور ابن عمر نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس زیادتی کے ساتھ روایت کیا کہ اگر کافر کثیر تعداد میں ہوں تو مسلمان کھڑے ہو کر اور سوار ہو کر (یعنی جس طرح کا موقع ملے) پڑھ لیں۔

راوی: سعید بن یحیی بن سعید قرشی، یحیی بن سعید قرشی، ابن جریج، موسیٰ بن عقبہ، نافع، ابن عمر

نماز خوف میں ایک دوسرے کی نگرانی کرنے کا بیان...

باب : نماز خوف کا بیان

نماز خوف میں ایک دوسرے کی نگرانی کرنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 896

راوی: حیوۃ بن شریح، محمد بن حرب، زبیدی، زہری، عبید اللہ بن عتبہ، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا حَيْوَةُ بْنُ شُرَيْحٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ عَنْ الزُّبَيْدِيِّ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ قَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَامَ النَّاسُ مَعَهُ فَكَبَّرَ وَكَبَّرُوا مَعَهُ وَرَكَعَ وَرَكَعَ نَاسٌ مِنْهُمْ مَعَهُ ثُمَّ سَجَدَ وَسَجَدُوا مَعَهُ ثُمَّ قَامَ لِلثَّانِيَةِ فَقَامَ الَّذِينَ سَجَدُوا وَحَرَسُوا إِخْوَانَهُمْ وَأَتَتْ الطَّائِفَةُ الْأُخْرَى فَرَكَعُوا وَسَجَدُوا مَعَهُ وَالنَّاسُ كُلُّهُمْ فِي صَلَاةٍ وَلَكِنْ يَحْرُسُ بَعْضُهُمْ بَعْضًا

حیوۃ بن شریح، محمد بن حرب، زبیدی، زہری، عبید اللہ بن عتبہ، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے

فرمایا کہ نبی صلعم کھڑے ہوئے اور لوگ بھی ان کے ساتھ کھڑے ہوئے، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تکبیر کہی تو لوگوں نے بھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ تکبیر کہی، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے رکوع کیا تو لوگوں نے بھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ رکوع کیا، پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سجدہ کیا تو لوگوں نے بھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ رکوع کیا، پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سجدہ کیا تو لوگوں نے بھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ سجدہ کیا، پھر دوسری رکعت کیلئے کھڑے ہوئے تو جن لوگوں نے سجدہ کیا تھا، وہ کھڑے ہوئے اور اپنے بھائیوں کی نگرانی کی، اور ایک دوسری جماعت آئی جس نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ رکوع اور سجدے کئے اور سب لوگ نماز ہی میں تھے، لیکن ایک دوسرے کی نگرانی کر رہے تھے۔

راوی : حیوۃ بن شریح، محمد بن حرب، زبیدی، زہری، عبید اللہ بن عتبہ، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

قلعوں پر چڑھائی اور دشمن کے مقابلہ کے وقت نماز پڑھنے کا بیان، اوزاعی نے کہا کہ ا...

باب : نماز خوف کا بیان

قلعوں پر چڑھائی اور دشمن کے مقابلہ کے وقت نماز پڑھنے کا بیان، اوزاعی نے کہا کہ اگر فتح قریب ہو اور لوگ نماز پر قادر نہ ہوں تو ہر شخص اکیلے اکیلے اشارے سے نماز پڑھے، اور اگر اشارے پر بھی قادر نہ ہوں تو نماز کو مؤخر کرلیں یہاں تک کہ جنگ ختم ہو جائے یا لوگ محفوظ ہو جائیں، تو دو رکعتیں پڑھیں، اور اگر دو رکعتوں کے پڑھنے پر بھی قادر نہ ہوں تو ایک رکوع اور دو سجدے کرلیں اور اس پر بھی قادر نہ ہوں تو ان کیلئے تکبیر کافی نہیں ہے، بلکہ امن کے وقت تک اس کو مؤخر کریں اور مکحول کا بھی یہی قول ہے، انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بیان کیا کہ میں صبح کے وقت جب کہ قلعہ تستر پر چڑھائی ہو رہی تھی، موجود تھا اور جنگ کی آگ بہت مشتعل تھی لوگ نماز پر قادر نہ تھے، آفتاب بلند ہونے کے بعد ہی ہم نماز پر قادر ہو سکے، ہم لوگوں نے نمازیں پڑھیں اس حال میں کہ ہم لوگ ابوموسیٰ کے ساتھ تھے، پھر وہ قلعہ ہم لوگوں کیلئے فتح ہو گیا، انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ اس نماز کے عوض ہمیں دنیا اور اس کی تمام چیزوں کے ملنے سے بھی خوشی نہ ہو گی

جلد : جلد اول　　　　حدیث 897

راوی: یحیی، وکیع، علی بن مبارک، یحیی بن ابی کثیر، ابوسلمہ، جابربن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ جَعْفَرٍ الْبُخَارِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ عَلِيِّ بْنِ مُبَارَكٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ جَاءَ عُمَرُ يَوْمَ الْخَنْدَقِ فَجَعَلَ يَسُبُّ كُفَّارَ قُرَيْشٍ وَيَقُولُ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا صَلَّيْتُ الْعَصْرَ حَتَّى كَادَتْ

الشَّمْسُ أَنْ تَغِيبَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا وَاللهِ مَا صَلَّيْتُهَا بَعْدُ قَالَ فَنَزَلَ إِلَى بُطْحَانَ فَتَوَضَّأَ وَصَلَّى الْعَصْرَ بَعْدَ مَا غَابَتْ الشَّمْسُ ثُمَّ صَلَّى الْمَغْرِبَ بَعْدَهَا

یحیی، وکیع، علی بن مبارک، یحیی بن ابی کثیر، ابوسلمہ، جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ غزوہ خندق کے دن آئے اور کفار قریش کو گالیاں دینے لگے اور کہنے لگے کہ یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہم عصر کی نماز نہ پڑھ سکے، یہاں تک کہ آفتاب غروب کے قریب ہو گیا تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ بخدا میں نے تو اب تک نماز نہیں پڑھی، پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بطحان میں اترے اور وضو کیا اور عصر کی نماز پڑھی، جب کہ آفتاب غروب ہو چکا تھا، پھر اس کے بعد مغرب کی نماز پڑھی۔

راوی : یحیی، وکیع، علی بن مبارک، یحیی بن ابی کثیر، ابوسلمہ، جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

دشمن کا پیچھا کرنے والا، یا جس کے پیچھے دشمن لگا ہوا ہو، اس کے اشارے سے اور کھڑے...

باب : نماز خوف کا بیان

دشمن کا پیچھا کرنے والا، یا جس کے پیچھے دشمن لگا ہوا ہو، اس کے اشارے سے اور کھڑے ہو کر نماز پڑھنے کا بیان، اور ولید نے کہا کہ میں اوزاعی سے حبیل بن سمط اور ان کے ساتھیوں کے سواری پر نماز پڑھنے کا تذکرہ کیا، تو کہا کہ میرے نزدیک یہی درست ہے بشرطیکہ نماز کے فوت ہونے کا خوف ہو، اور ولید نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اس ارشاد سے دلیل اخذ کی کہ کوئی شخص عصر کی نماز نہ پڑھے مگر بنی قریظہ میں پہنچ کر

جلد : جلد اول حدیث 898

راوی: عبداللہ بن محمد بن اسماء، جویریہ، نافع، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَسْمَاءَ قَالَ حَدَّثَنَا جُوَيْرِيَةُ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَنَا لَمَّا رَجَعَ مِنْ الْأَحْزَابِ لَا يُصَلِّيَنَّ أَحَدٌ الْعَصْرَ إِلَّا فِي بَنِي قُرَيْظَةَ فَأَدْرَكَ بَعْضَهُمْ الْعَصْرُ فِي الطَّرِيقِ فَقَالَ بَعْضُهُمْ لَا نُصَلِّي حَتَّى نَأْتِيَهَا وَقَالَ بَعْضُهُمْ بَلْ نُصَلِّي لَمْ يُرَدْ مِنَّا ذَلِكَ فَذُكِرَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ يُعَنِّفْ وَاحِدًا

مِنْهُمْ

عبد اللہ بن محمد بن اسماء، جویریہ، نافع، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ جب نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جنگ احزاب سے واپس ہوئے تو ہم لوگوں سے فرمایا کہ کوئی عصر کی نماز نہ پڑھے مگر بنی قریظہ میں پہنچ کر، چنانچہ بعض لوگوں کے راستہ میں ہی عصر کا وقت گا، تو بعض نے کہا کہ ہم نماز نہیں پڑھیں گے جب تکہ کہ وہاں (بنی قریظہ) تک نہ جائیں، اور بعض نے کہا کہ ہم تو نماز پڑھیں گے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا مقصد یہ نہ تھا کہ ہم قضا کریں جب اس کا ذکر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کیا گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کسی کو ملامت نہ کی۔

راوی : عبد اللہ بن محمد بن اسماء، جویریہ، نافع، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

صبح کی نماز اندھیرے میں اور سویرے میں پڑھنا اور غارت گری وجنگ کے وقت نماز پڑھنے...

باب : نماز خوف کا بیان

صبح کی نماز اندھیرے میں اور سویرے میں پڑھنا اور غارت گری وجنگ کے وقت نماز پڑھنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 899

راوی: مسدد، حماد بن زید، عبدالعزیزبن صهیب، ثابت بنانی، انس بن مالك

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ صُهَيْبٍ وَثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى الصُّبْحَ بِغَلَسٍ ثُمَّ رَكِبَ فَقَالَ اللهُ أَكْبَرُ خَرِبَتْ خَيْبَرُ إِنَّا إِذَا نَزَلْنَا بِسَاحَةِ قَوْمٍ فَسَاءَ صَبَاحُ الْمُنْذَرِينَ فَخَرَجُوا يَسْعَوْنَ فِي السِّكَكِ وَيَقُولُونَ مُحَمَّدٌ وَالْخَمِيسُ قَالَ وَالْخَمِيسُ الْجَيْشُ فَظَهَرَ عَلَيْهِمْ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَتَلَ الْمُقَاتِلَةَ وَسَبَى الذَّرَارِيَّ فَصَارَتْ صَفِيَّةُ لِدِحْيَةَ الْكَلْبِيِّ وَصَارَتْ لِرَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ تَزَوَّجَهَا وَجَعَلَ صَدَاقَهَا عِتْقَهَا فَقَالَ عَبْدُ الْعَزِيزِ لِثَابِتٍ يَا أَبَا مُحَمَّدٍ أَنْتَ سَأَلْتَ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ مَا

أَمْهَرَهَا قَالَ أَمْهَرَهَا نَفْسَهَا فَتَبَسَّمَ

مسدد، حماد بن زید، عبد العزیز بن صہیب، ثابت بنانی، انس بن مالک سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے صبح کی نماز اندھیرے میں پڑھی پھر سوار ہوئے اور فرمایا کہ اللہ اکبر خیبر ویران ہوا جئے جب ہم کسی قوم کے میدان میں اترتے ہیں تو ڈرائے ہوئے لوگوں کی صبح منحوس ہوتی ہے، چنانچہ وہ لوگ (یہودی) گلیوں میں یہ کہتے ہوئے دوڑنے لگے کہ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم لشکر کے ساتھ گئے، روای نے کہا کہ خمیس لشکر کو کہتے ہیں۔ تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان پر غالب گئے، جنگ کرنے والوں کو قتل کر دیا اور عورتوں اور بچوں کو قید کر لیا۔ صفیہ، دحیہ کلبی کے حصہ میں آئیں پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ملیں جس سے بعد میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نکاح کر لیا اور ان کی آزادی کو ان کا مہر مقرر کیا۔ عبد العزیز نے ثابت سے کہا کہ ابو محمد کیا تم نے انس سے پوچھا تھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم (رسول اللہ) نے ان کا مہر کیا مقرر کیا تھا؟ تو ثابت نے کہا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انہی کو ان کا مہر مقرر کیا تھا۔ عبد العزیز کا بیان ہے کہ ابو محمد اس پر مسکرائے۔

راوی : مسدد، حماد بن زید، عبد العزیز بن صہیب، ثابت بنانی، انس بن مالک

باب : عیدین کا بیان

اس چیز کا بیان جو عیدین کے متعلق منقول ہے اور ان دونوں میں مزین ہونے کا بیان...

باب : عیدین کا بیان

اس چیز کا بیان جو عیدین کے متعلق منقول ہے اور ان دونوں میں مزین ہونے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 900

راوی: ابوالیمان، شعیب، زهری، سالم بن عبدالله، عبدالله بن عمر رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ قَالَ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ قَالَ أَخَذَ عُمَرُ جُبَّةً مِنْ إِسْتَبْرَقٍ تُبَاعُ فِي السُّوقِ فَأَخَذَهَا فَأَتَى بِهَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ ابْتَعْ هَذِهِ تَجَمَّلْ بِهَا لِلْعِيدِ وَالْوُفُودِ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا هَذِهِ لِبَاسُ مَنْ لَا خَلَاقَ لَهُ فَلَبِثَ عُمَرُ مَا شَاءَ اللَّهُ أَنْ يَلْبَثَ ثُمَّ أَرْسَلَ إِلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِجُبَّةِ دِيبَاجٍ فَأَقْبَلَ بِهَا عُمَرُ فَأَتَى بِهَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّكَ قُلْتَ إِنَّمَا هَذِهِ لِبَاسُ مَنْ لَا خَلَاقَ لَهُ وَأَرْسَلْتَ إِلَيَّ بِهَذِهِ الْجُبَّةِ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَبِيعُهَا أَوْ تُصِيبُ بِهَا حَاجَتَكَ

ابو الیمان، شعیب، زہری، سالم بن عبد اللہ، عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ایک ریشمی جبہ لیا جو بازار میں بک رہا تھا، اور اس کو لے کر نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں آئے اور عرض کیا کہ یارسول اللہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اسے خرید لیں، اور عید اور وفد کے آنے کے دن اسے پہن کر اپنے کو آراستہ کریں۔ تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ یہ اس شخص کا لباس ہے جس کا آخرت میں کوئی حصہ نہیں ہے، حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ ٹھہرے رہے، جب تک اللہ تعالیٰ نے چاہا، پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کے پاس ایک ریشمی جبہ بھیجا اسے عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے لے لیا، پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس لے کر آئے اور عرض کیا، کہ یارسول اللہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تھا کہ یہ اس شخص کا لباس ہے جس کا آخرت میں کوئی حصہ نہیں (اس کے باوجود) آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ جبہ میرے پاس بھیجا تو ان سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اسے بیچ دو اور اپنی ضرورت پوری کرو۔

راوی : ابو الیمان، شعیب، زہری، سالم بن عبد اللہ، عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

عید کے دن ڈھالوں اور برچھیوں سے کھیلنے کا بیان ...

باب : عیدین کا بیان

عید کے دن ڈھالوں اور برچھیوں سے کھیلنے کا بیان

راوی: احمد، ابن وهب، عمرو، محمد بن عبد الرحمن اسدی، عروہ بن زبیر حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عِيسَى قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنَا عَمْرٌو أَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَسَدِيَّ حَدَّثَهُ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ دَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعِنْدِي جَارِيَتَانِ تُغَنِّيَانِ بِغِنَاءِ بُعَاثَ فَاضْطَجَعَ عَلَى الْفِرَاشِ وَحَوَّلَ وَجْهَهُ وَدَخَلَ أَبُو بَكْرٍ فَانْتَهَرَنِي وَقَالَ مِزْمَارَةُ الشَّيْطَانِ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَقْبَلَ عَلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ عَلَيْهِ السَّلَام فَقَالَ دَعْهُمَا فَلَمَّا غَفَلَ غَمَزْتُهُمَا فَخَرَجَتَا وَكَانَ يَوْمَ عِيدٍ يَلْعَبُ السُّودَانُ بِالدَّرَقِ وَالْحِرَابِ فَإِمَّا سَأَلْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَإِمَّا قَالَ تَشْتَهِينَ تَنْظُرِينَ فَقُلْتُ نَعَمْ فَأَقَامَنِي وَرَائَهُ خَدِّي عَلَى خَدِّهِ وَهُوَ يَقُولُ دُونَكُمْ يَا بَنِي أَرْفِدَةَ حَتَّى إِذَا مَلِلْتُ قَالَ حَسْبُكِ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ فَاذْهَبِي

احمد، ابن وہب، عمرو، محمد بن عبد الرحمن اسدی، عروہ بن زبیر حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ میرے پاس نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف لائے اور میرے پاس دو لڑکیاں جنگ بعاث کے متعلق گیت گا رہی تھی، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بستر پر لیٹ گئے اور اپنا منہ پھیر لیا، حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ آئے تو مجھے ڈانٹا اور کہا کہ یہ شیطانی باجہ، اور وہ بھی نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی موجودگی میں، تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ چھوڑ دو، جب وہ (ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ) دوسری طرف متوجہ ہوئے تو میں نے ان دونوں لونڈیوں کو اشارہ کیا (چلے جانے کا) تو وہ چلی گئیں، اور عید کے دن حبشی ڈھالوں اور برچھیوں سے کھیلتے تھے، تو میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے درخواست کی، یا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کیا تو تماشہ دیکھنا چاہتی ہے؟ تو میں نے کہا ہاں! تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے اپنے پیچھے کھڑا کیا۔ میرا رخسار آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دوش پر تھا، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اے بنی ارفدہ! تماشہ دکھاؤ، یہاں تک کہ جب میں اکتا گئی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا "بس"؟ تو میں نے کہا جی ہاں! آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تو چلی جاؤ۔

راوی: احمد، ابن وہب، عمرو، محمد بن عبد الرحمن اسدی، عروہ بن زبیر حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : عیدین کا بیان

اہل اسلام کیلئے عید کی سنتوں کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 902

راوی: حجاج، شعبہ، زبید، شعبی براء رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ أَخْبَرَنِي زُبَيْدٌ قَالَ سَمِعْتُ الشَّعْبِيَّ عَنْ الْبَرَائِ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ فَقَالَ إِنَّ أَوَّلَ مَا نَبْدَأُ مِنْ يَوْمِنَا هَذَا أَنْ نُصَلِّيَ ثُمَّ نَرْجِعَ فَنَنْحَرَ فَمَنْ فَعَلَ فَقَدْ أَصَابَ سُنَّتَنَا

حجاج، شعبہ، زبید، شعبی براء رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو خطبہ دیتے ہوئے سنا، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ سب سے پہلی چیز جس سے ہم آج کے دن ابتدا کریں، وہ یہ کہ ہم نماز پڑھیں، پھر گھر واپس ہوں، پھر قربانی کریں، اور جس نے اس طرح کیا تو اس نے میری سنت کو پالیا۔

راوی : حجاج، شعبہ، زبید، شعبی براء رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : عیدین کا بیان

اہل اسلام کیلئے عید کی سنتوں کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 903

راوی: عبیدہ بن اسمٰعیل، ابواسامہ، ہشام بن عروہ، عروہ بن زبیر، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا قَالَتْ دَخَلَ أَبُو بَكْرٍ

وَعِنْدِي جَارِيَتَانِ مِنْ جَوَارِي الْأَنْصَارِ تُغَنِّيَانِ بِمَا تَقَاوَلَتْ الْأَنْصَارُ يَوْمَ بُعَاثَ قَالَتْ وَلَيْسَتَا بِمُغَنِّيَتَيْنِ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ أَمَزَامِيرُ الشَّيْطَانِ فِي بَيْتِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَذَلِكَ فِي يَوْمِ عِيدٍ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا أَبَا بَكْرٍ إِنَّ لِكُلِّ قَوْمٍ عِيدًا وَهَذَا عِيدُنَا

عبیدہ بن اسماعیل، ابواسامہ، ہشام بن عروہ، عروہ بن زبیر، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ آئے اور میرے پاس انصار کی دولڑکیاں جنگ بعاث کے دن کا شعر گارہی تھیں، اور ان لڑکیوں کا پیشہ گانے کا نہیں تھا، تو ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ یہ شیطانی باجہ اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے گھر میں؟ اور وہ عید کا دن تھا، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اے ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ! ہر قوم کی عید ہوتی ہے اور آج ہم لوگوں کی عید ہے۔

راوی : عبیدہ بن اسمٰعیل، ابواسامہ، ہشام بن عروہ، عروہ بن زبیر، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

عید گاہ جانے سے پہلے عید الفطر کے دن کھانے کا بیان...

باب : عیدین کا بیان

عید گاہ جانے سے پہلے عید الفطر کے دن کھانے کا بیان

جلد : جلد اول   حدیث 904

راوی: محمد بن عبدالرحیم، سعید بن سلیمان ھشیم، عبید اللہ بن ابی بکر بن انس، انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ قَالَ أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَغْدُو يَوْمَ الْفِطْرِ حَتَّى يَأْكُلَ تَمَرَاتٍ وَقَالَ مُرَجَّأُ بْنُ رَجَاءٍ حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنِي أَنَسٌ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيَأْكُلُهُنَّ وِتْرًا

محمد بن عبد الرحیم، سعید بن سلیمان ہشیم، عبید اللہ بن ابی بکر بن انس، انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عید الفطر کے دن جب تک چند چھوہارے نہ کھالیتے، عید گاہ کی طرف نہ جاتے اور مرجی بن رجاء نے عبید اللہ بن ابی بکر سے اور انہوں نے انس سے اور انس نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کیا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم چھوہارے طاق عدد میں کھاتے تھے۔

راوی : محمد بن عبد الرحیم، سعید بن سلیمان ہشیم، عبید اللہ بن ابی بکر بن انس، انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

قربانی کے دن کھانے کا بیان...

باب : عیدین کا بیان

قربانی کے دن کھانے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 905

راوی: مسدد، اسعیل، محمد بن سیرین، انس بن مالک

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ ذَبَحَ قَبْلَ الصَّلَاةِ فَلْيُعِدْ فَقَامَ رَجُلٌ فَقَالَ هَذَا يَوْمٌ يُشْتَهَى فِيهِ اللَّحْمُ وَذَكَرَ مِنْ جِيرَانِهِ فَكَأَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَدَّقَهُ قَالَ وَعِنْدِي جَذَعَةٌ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ شَاتَيْ لَحْمٍ فَرَخَّصَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَا أَدْرِي أَبَلَغَتْ الرُّخْصَةُ مَنْ سِوَاهُ أَمْ لَا

مسدد، اسماعیل، محمد بن سیرین، انس بن مالک سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص نماز سے پہلے قربانی کرے تو وہ دوبارہ قربانی کرے، ایک شخص کھڑا ہوا اور عرض کیا کہ آج کے دن گوشت کی بہت خواہش ہوتی ہے، اور اس نے اپنے پڑوسیوں کا حال بیان کیا، نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کی تصدیق کی، اور اس نے کہا کہ میرے پاس ایک جذعہ (ایک سال کا بھیڑ کا بچہ) ہے، جو گوشت کی دو بکریوں سے مجھے زیادہ محبوب ہے، اور اس کو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اجازت دے دی

مجھے معلوم نہیں کہ یہ اجازت اس کے سوا دوسرے لوگوں کو بھی ہے یا نہیں۔

راوی: مسدد، اسمعیل، محمد بن سیرین، انس بن مالک

باب : عیدین کا بیان

قربانی کے دن کھانے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 906

راوی: عثمان، جریر، منصور، شعبی، براء بن عازب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ الشَّعْبِيِّ عَنْ الْبَرَائِ بْنِ عَازِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ خَطَبَنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْأَضْحَى بَعْدَ الصَّلَاةِ فَقَالَ مَنْ صَلَّى صَلَاتَنَا وَنَسَكَ نُسُكَنَا فَقَدْ أَصَابَ النُّسُكَ وَمَنْ نَسَكَ قَبْلَ الصَّلَاةِ فَإِنَّهُ قَبْلَ الصَّلَاةِ وَلَا نُسُكَ لَهُ فَقَالَ أَبُو بُرْدَةَ بْنُ نِيَارٍ خَالُ الْبَرَائِ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَإِنِّي نَسَكْتُ شَاتِي قَبْلَ الصَّلَاةِ وَعَرَفْتُ أَنَّ الْيَوْمَ يَوْمُ أَكْلٍ وَشُرْبٍ وَأَحْبَبْتُ أَنْ تَكُونَ شَاتِي أَوَّلَ مَا يُذْبَحُ فِي بَيْتِي فَذَبَحْتُ شَاتِي وَتَغَدَّيْتُ قَبْلَ أَنْ آتِيَ الصَّلَاةَ قَالَ شَاتُكَ شَاةُ لَحْمٍ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَإِنَّ عِنْدَنَا عَنَاقًا لَنَا جَذَعَةً هِيَ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ شَاتَيْنِ أَفَتَجْزِي عَنِّي قَالَ نَعَمْ وَلَنْ تَجْزِيَ عَنْ أَحَدٍ بَعْدَكَ

عثمان، جریر، منصور، شعبی، براء بن عازب رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ ہم لوگوں کے سامنے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بقر عید کے دن نماز کے بعد خطبہ پڑھا اور فرمایا کہ جس نے ہماری طرح نماز پڑھی اور ہماری طرح قربانی کی تو اس کی قربانی درست ہو گئی، اور جس نے نماز سے پہلے قربانی کی تو وہ نماز سے پہلے ہے (یعنی صرف گوشت کیلئے ہے) اور اس کی قربانی نہیں ہو گی، براء کے ماموں ابوبردہ بن نیار نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ! میں نے اپنی بکری نماز سے پہلے ذبح کر ڈالی اور میں نے سمجھا کہ آج کھانے اور پینے کا دن ہے، اور میں نے سمجھا کہ میری بکری میرے گھر میں سب سے پہلے ذبح ہو، چنانچہ میں نے اپنی بکری ذبح کر ڈالی، اور عید گاہ جانے سے پہلے میں نے اسے کھا بھی لیا، تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تمہاری بکری گوشت کی بکری

ہے۔ ابوبردہ نے عرض کیا یارسول اللہ! میرے پاس ایک سال کا بھیڑ کا بچہ ہے جو میرے نزدیک دو بکریوں سے زیادہ محبوب ہے، کیا وہ میرے لئے کافی ہو جائے گا؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہاں لیکن تمہارے بعد کسی دوسرے کیلئے کافی نہ ہو گا۔

راوی : عثمان، جریر، منصور، شعبی، براء بن عازب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

عید گاہ بغیر منبر کے جانے کا بیان...

باب : عیدین کا بیان

عید گاہ بغیر منبر کے جانے کا بیان

جلد : جلد اول   حدیث 907

راوی: سعید بن ابی مریم، محمد بن جعفر، زید بن اسلم، عیاض بن عبداللہ بن ابی سرح، ابوسعید خدری

حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ أَخْبَرَنِي زَيْدُ بْنُ أَسْلَمَ عَنْ عِيَاضِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي سَرْحٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْرُجُ يَوْمَ الْفِطْرِ وَالْأَضْحَى إِلَى الْمُصَلَّى فَأَوَّلُ شَيْءٍ يَبْدَأُ بِهِ الصَّلَاةُ ثُمَّ يَنْصَرِفُ فَيَقُومُ مُقَابِلَ النَّاسِ وَالنَّاسُ جُلُوسٌ عَلَى صُفُوفِهِمْ فَيَعِظُهُمْ وَيُوصِيهِمْ وَيَأْمُرُهُمْ فَإِنْ كَانَ يُرِيدُ أَنْ يَقْطَعَ بَعْثًا قَطَعَهُ أَوْ يَأْمُرَ بِشَيْءٍ أَمَرَ بِهِ ثُمَّ يَنْصَرِفُ قَالَ أَبُو سَعِيدٍ فَلَمْ يَزَلْ النَّاسُ عَلَى ذَلِكَ حَتَّى خَرَجْتُ مَعَ مَرْوَانَ وَهُوَ أَمِيرُ الْمَدِينَةِ فِي أَضْحًى أَوْ فِطْرٍ فَلَمَّا أَتَيْنَا الْمُصَلَّى إِذَا مِنْبَرٌ بَنَاهُ كَثِيرُ بْنُ الصَّلْتِ فَإِذَا مَرْوَانُ يُرِيدُ أَنْ يَرْتَقِيَهُ قَبْلَ أَنْ يُصَلِّيَ فَجَبَذْتُ بِثَوْبِهِ فَجَبَذَنِي فَارْتَفَعَ فَخَطَبَ قَبْلَ الصَّلَاةِ فَقُلْتُ لَهُ غَيَّرْتُمْ وَاللهِ فَقَالَ أَبَا سَعِيدٍ قَدْ ذَهَبَ مَا تَعْلَمُ فَقُلْتُ مَا أَعْلَمُ وَاللهِ خَيْرٌ مِمَّا لَا أَعْلَمُ فَقَالَ إِنَّ النَّاسَ لَمْ يَكُونُوا يَجْلِسُونَ لَنَا بَعْدَ الصَّلَاةِ فَجَعَلْتُهَا قَبْلَ الصَّلَاةِ

سعید بن ابی مریم، محمد بن جعفر، زید بن اسلم، عیاض بن عبد اللہ بن ابی سرح، ابوسعید خدری روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا

کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عید الفطر اور بقر عید کے دن عید گاہ کو جاتے، اور اس دن سب سے پہلے جو کام کرتے وہ یہ کہ نماز پڑھتے، پھر نماز سے فارغ ہو کر لوگوں کے سامنے کھڑے ہوتے اس حال میں کہ لوگ اپنی صفوں پر بیٹھے ہوتے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم انہیں نصیحت کرتے تھے اور وصیت کرتے تھے اور انہیں حکم دیتے تھے اور اگر کوئی لشکر بھیجنے کا ارادہ کرتے تو اس کو جدا کرتے، اور جس چیز کا حکم دینا ہوتا، دیتے، پھر واپس ہو جاتے، ابوسعید نے کہا کہ لوگ ہمیشہ اسی طرح کرتے رہے، یہاں تک کہ میں مروان کے ساتھ عید الضحیٰ یا عید الفطر میں نکلا جو مدینہ کا گورنر تھا۔ جب ہم لوگ عید گاہ پہنچے تو دیکھا کہ وہاں منبر موجود تھا، جو کثیر بن صلت نے بنایا تھا، مروان نے نماز پڑھنے سے پہلے اس منبر پر چڑھنے کا ارادہ کیا تو میں نے اس کا کپڑا پکڑ کر کھینچا، اس نے بھی مجھے کھینچا، اور منبر پر چڑھ گیا، اور نماز سے پہلے خطبہ پڑھا، میں نے اس سے کہا کہ بخدا! تم نے سنت کو بدل ڈالا، مروان نے کہا کہ اے ابوسعید! وہ چیز گزر چکی جو تم جانتے ہو، میں نے کہا بخدا! میں جو چیز جانتا ہوں وہ اس سے بہتر ہے جو میں نہیں جانتا ہوں۔ مروان نے کہا لوگ نماز کے بعد میری بات سننے کیلئے نہیں بیٹھتے، اس لئے میں نے خطبہ نماز سے پہلے کیا۔

راوی : سعید بن ابی مریم، محمد بن جعفر، زید بن اسلم، عیاض بن عبداللہ بن ابی سرح، ابوسعید خدری

عید کی نماز کیلئے پیدل، اور سوار ہو کر جانے کا بیان، اور بغیر اذان واقامت کے نم...

باب : عیدین کا بیان

عید کی نماز کیلئے پیدل، اور سوار ہو کر جانے کا بیان، اور بغیر اذان واقامت کے نماز کا بیان

جلد : جلد اول   حدیث 908

راوی: ابراهیم بن منذر حزامی، انس بن عیاض، عبید الله، نافع، عبدالله بن عمر رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ قَالَ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي فِي الْأَضْحَى وَالْفِطْرِ ثُمَّ يَخْطُبُ بَعْدَ الصَّلَاةِ

ابراہیم بن منذر حزامی، انس بن عیاض، عبید اللہ، نافع، عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ

علیہ وآلہ وسلم عید الضحیٰ اور عید الفطر میں نماز پڑھتے تھے پھر نماز کے بعد خطبہ کہتے تھے۔

راوی : ابراہیم بن منذر حزامی، انس بن عیاض، عبید اللہ، نافع، عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

عید کی نماز کیلئے پیدل، اور سوار ہو کر جانے کا بیان، اور بغیر اذان واقامت کے نما...

باب : عیدین کا بیان

عید کی نماز کیلئے پیدل، اور سوار ہو کر جانے کا بیان، اور بغیر اذان واقامت کے نماز کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 909

راوی: ابراهیم بن موسیٰ، هشام، ابن جریج، عطا جابر بن عبد الله

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى قَالَ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ أَنَّ ابْنَ جُرَيْجٍ أَخْبَرَهُمْ قَالَ أَخْبَرَنِي عَطَاءٌ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ سَمِعْتُهُ يَقُولُ إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ يَوْمَ الْفِطْرِ فَبَدَأَ بِالصَّلَاةِ قَبْلَ الْخُطْبَةِ وقَالَ وَأَخْبَرَنِي عَطَاءٌ أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ أَرْسَلَ إِلَى ابْنِ الزُّبَيْرِ فِي أَوَّلِ مَا بُويِعَ لَهُ إِنَّهُ لَمْ يَكُنْ يُؤَذَّنُ بِالصَّلَاةِ يَوْمَ الْفِطْرِ إِنَّمَا الْخُطْبَةُ بَعْدَ الصَّلَاةِ و أَخْبَرَنِي عَطَاءٌ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ وَعَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَا لَمْ يَكُنْ يُؤَذَّنُ يَوْمَ الْفِطْرِ وَلَا يَوْمَ الْأَضْحَى وعَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ سَمِعْتُهُ يَقُولُ إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَامَ فَبَدَأَ بِالصَّلَاةِ ثُمَّ خَطَبَ النَّاسَ بَعْدُ فَلَمَّا فَرَغَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَزَلَ فَأَتَى النِّسَاءَ فَذَكَّرَهُنَّ وَهُوَ يَتَوَكَّأُ عَلَى يَدِ بِلَالٍ وَبِلَالٌ بَاسِطٌ ثَوْبَهُ يُلْقِي فِيهِ النِّسَاءُ صَدَقَةً قُلْتُ لِعَطَاءٍ أَتَرَى حَقًّا عَلَى الْإِمَامِ الْآنَ أَنْ يَأْتِيَ النِّسَاءَ فَيُذَكِّرَهُنَّ حِينَ يَفْرُغُ قَالَ إِنَّ ذَلِكَ لَحَقٌّ عَلَيْهِمْ وَمَا لَهُمْ أَنْ لَا يَفْعَلُوا

ابراہیم بن موسی، ہشام، ابن جریج، عطا جابر بن عبد اللہ سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے ان کو کہتے ہوئے سنا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عید الفطر کے دن عید گاہ کی طرف تشریف لے گئے، اور خطبہ سے پہلے نماز پڑھی، ابن جریج نے کہا مجھ سے عطاء نے بیان کیا کہ ابن عباس نے ابن زبیر کو جب ان کیلئے بیعت لی جارہی تھی کھلا بھیجا کہ عید الفطر کے دن نماز کیلئے اذان نہیں کہی جاتی

تھی اور خطبہ نماز کے بعد ہوتا تھا، اور عطاء نے مجھ سے بواسطہ ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کیا کہ نہ تو عید الفطر میں اور نہ عید الضحیٰ کے دن اذان دی جاتی تھی اور جابر بن عبداللہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کھڑے ہوئے، پہلے نماز پڑھی پھر بعد میں لوگوں کے سامنے خطبہ دیا، جب نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فارغ ہوئے تو عورتوں کے پاس آئے، اور انہیں نصیحت کی اس حال میں کہ بلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ پر تکیہ کئے ہوئے تھے، اور بلال اپنا کپڑا اپھیلائے ہوئے تھے، عورتیں اس میں صدقات ڈال رہی تھیں، میں نے عطاء سے پوچھا کہ کیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم امام کیلئے واجب سمجھتے ہیں کہ وہ عورتوں کے پاس آئے اور انہیں نصیحت کرے، جب وہ نماز سے فارغ ہو جائے؟ انہوں نے جواب دیا کہ بلاشبہ یہ ان کے ذمہ واجب ہے اور انہیں کیا ہو گیا ہے کہ ایسا نہیں کرتے۔

راوی : ابراہیم بن موسیٰ، ہشام، ابن جریج، عطا جابر بن عبداللہ

عید کی نماز کے بعد خطبہ پڑھنے کا بیان...

باب : عیدین کا بیان

عید کی نماز کے بعد خطبہ پڑھنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 910

راوی: ابوعاصم، ابن جریج، حسن بن مسلم، طاؤس، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي الْحَسَنُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ شَهِدْتُ الْعِيدَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ وَعُثْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ فَكُلُّهُمْ كَانُوا يُصَلُّونَ قَبْلَ الْخُطْبَةِ

ابو عاصم، ابن جریج، حسن بن مسلم، طاؤس، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ میں عید کی نماز میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ساتھ نماز میں شریک ہوا، یہ تمام لوگ خطبہ سے پہلے نماز پڑھتے تھے۔

راوی: ابو عاصم، ابن جریج، حسن بن مسلم، طاؤس، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : عیدین کا بیان

عید کی نماز کے بعد خطبہ پڑھنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 911

راوی: یعقوب بن ابراهیم، ابواسامه، عبید الله نافع، ابن عمر رضی الله تعالی عنه

حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا يُصَلُّونَ الْعِيدَيْنِ قَبْلَ الْخُطْبَةِ

یعقوب بن ابراہیم، ابو اسامہ، عبید اللہ نافع، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ و عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ عیدین کی نماز خطبہ سے پہلے پڑھتے تھے۔

راوی: یعقوب بن ابراہیم، ابو اسامہ، عبید اللہ نافع، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : عیدین کا بیان

عید کی نماز کے بعد خطبہ پڑھنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 912

راوی: سلیمان بن حرب، شعبه، عدی بن ثابت، سعید بن جبیر، ابن عباس رضی الله تعالی عنه

حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى يَوْمَ الْفِطْرِ رَكْعَتَيْنِ لَمْ يُصَلِّ قَبْلَهَا وَلَا بَعْدَهَا ثُمَّ أَتَى النِّسَاءَ وَمَعَهُ بِلَالٌ فَأَمَرَهُنَّ بِالصَّدَقَةِ فَجَعَلْنَ يُلْقِينَ تُلْقِي الْمَرْأَةُ خُرْصَهَا وَسِخَابَهَا

سلیمان بن حرب، شعبہ، عدی بن ثابت، سعید بن جبیر، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عید الفطر کے دن دو رکعت نماز پڑھی، نہ تو اس سے پہلے نہ اس کے بعد نماز پڑھی، پھر عورتوں کے پاس آئے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ بلال رضی اللہ عنہ تھے، عورتوں کو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے صدقہ کرنے کا حکم دیا، تو ان عورتوں میں سے کوئی اپنی بالی، اور کوئی اپنا ہار پھینکنے لگی۔

راوی : سلیمان بن حرب، شعبہ، عدی بن ثابت، سعید بن جبیر، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : عیدین کا بیان

عید کی نماز کے بعد خطبہ پڑھنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 913

راوی: آدم شعبہ، زبید، شعبی براء بن عازب

حَدَّثَنَا آدَمُ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا زُبَيْدٌ قَالَ سَمِعْتُ الشَّعْبِيَّ عَنْ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَوَّلَ مَا نَبْدَأُ فِي يَوْمِنَا هَذَا أَنْ نُصَلِّيَ ثُمَّ نَرْجِعَ فَنَنْحَرَ فَمَنْ فَعَلَ ذَلِكَ فَقَدْ أَصَابَ سُنَّتَنَا وَمَنْ نَحَرَ قَبْلَ الصَّلَاةِ فَإِنَّمَا هُوَ لَحْمٌ قَدَّمَهُ لِأَهْلِهِ لَيْسَ مِنْ النُّسُكِ فِي شَيْءٍ فَقَالَ رَجُلٌ مِنْ الْأَنْصَارِ يُقَالُ لَهُ أَبُو بُرْدَةَ بْنُ نِيَارٍ يَا رَسُولَ اللهِ ذَبَحْتُ وَعِنْدِي جَذَعَةٌ خَيْرٌ مِنْ مُسِنَّةٍ فَقَالَ اجْعَلْهُ مَكَانَهُ وَلَنْ تُوفِيَ أَوْ تَجْزِيَ عَنْ أَحَدٍ بَعْدَكَ

آدم شعبہ، زبید، شعبی براء بن عازب روایت کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ سب سے پہلی چیز

جس سے ہم آج کے دن ابتدا کریں وہ یہ ہے کہ ہم نماز پڑھیں، پھر گھر کو واپس ہوں اور قربانی کریں، جس نے ایسا کیا اس نے میری سنت کو پالیا، اور جس نے نماز سے پہلے قربانی کی تو صرف گوشت ہے جو اس نے اپنے گھر والوں کیلئے تیار کیا، قربانی میں اس کا حصہ نہیں ہے، تو انصار میں سے ایک شخص نے جنہیں ابوبردہ بن نیار کہا جاتا تھا عرض کیا کہ یا رسول اللہ! صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں نے تو نماز سے پہلے ذبح کر لیا اور میرے پاس ایک سال کا بھیڑ کا بچہ ہے جو دو سال کے بچہ سے بہتر ہے، تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اس کو اس کی جگہ ذبح کر و اور تمہارے بعد کسی کو کافی نہیں ہو گا، یا فرمایا کسی کی قربانی نہ ہو گی۔

راوی: آدم شعبہ، زبید، شعبی براء بن عازب

عید کے دن اور حرم میں ہتھیار لے کر جانے کی کراہت کا بیان، اور حسن بصری نے کہا کہ...

باب : عیدین کا بیان

عید کے دن اور حرم میں ہتھیار لے کر جانے کی کراہت کا بیان، اور حسن بصری نے کہا کہ لوگوں کو عید کے دن ہتھیار لے کر جانے سے منع کیا گیا، بشرطیکہ دشمن کا خوف نہ ہو

جلد : جلد اول حدیث 914

راوی: زکریا بن یحیی، ابوالسیکن، محمد بن سوقہ، سعید بن جبیر

حَدَّثَنَا زَكَرِيَّاءُ بْنُ يَحْيَى أَبُو السُّكَيْنِ قَالَ حَدَّثَنَا الْمُحَارِبِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُوقَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ كُنْتُ مَعَ ابْنِ عُمَرَ حِينَ أَصَابَهُ سِنَانُ الرُّمْحِ فِي أَخْمَصِ قَدَمِهِ فَلَزِقَتْ قَدَمُهُ بِالرِّكَابِ فَنَزَلْتُ فَنَزَعْتُهَا وَذَلِكَ بِمِنًى فَبَلَغَ الْحَجَّاجَ فَجَعَلَ يَعُودُهُ فَقَالَ الْحَجَّاجُ لَوْ نَعْلَمُ مَنْ أَصَابَكَ فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ أَنْتَ أَصَبْتَنِي قَالَ وَكَيْفَ قَالَ حَمَلْتَ السِّلَاحَ فِي يَوْمٍ لَمْ يَكُنْ يُحْمَلُ فِيهِ وَأَدْخَلْتَ السِّلَاحَ الْحَرَمَ وَلَمْ يَكُنْ السِّلَاحُ يُدْخَلُ الْحَرَمَ

زکریا بن یحیی، ابوالسیکن، محمد بن سوقہ، سعید بن جبیر روایت کرتے ہیں انہوں نے فرمایا کہ میں ابن عمر کے ساتھ تھا، جب ان کے تلوے میں نیزے کی نوک چبھ گئی اور ان کا پاؤں رکاب سے چمٹ گیا، تو میں اترا اور اس نیزے کو نکالا، یہ واقعہ منیٰ میں ہوا تھا۔

جب حجاج کو خبر ملی تو ان کی عیادت کرنے آیا، تو حجاج نے کہا کاش ہمیں معلوم ہو جاتا کہ کس نے آپ کو یہ تکلیف پہنچائی ہے، ابن عمر نے جواب دیا کہ تو نے ہی ہمیں یہ تکلیف پہنچائی؟ حجاج نے پوچھا کیونکر؟ ابن عمر نے جواب دیا کہ تو ایسے دن ہتھیار لے کر آیا جس دن ہتھیار لے کر نہیں آیا جاتا تھا اور تو نے ہتھیار حرم میں داخل کیا حالانکہ حرم میں ہتھیار داخل نہیں کیا جاتا تھا۔

راوی: زکریا بن یحیی، ابوالسکین، محمد بن سوقہ، سعید بن جبیر

باب : عیدین کا بیان

عید کے دن اور حرم میں ہتھیار لے کر جانے کی کراہت کا بیان، اور حسن بصری نے کہا کہ لوگوں کو عید کے دن ہتھیار لے کر جانے سے منع کیا گیا، بشرطیکہ دشمن کا خوف نہ ہو

جلد : جلد اول   حدیث 915

راوی: احمد بن یعقوب، اسحق بن سعید بن عمرو بن سعید بن عاص

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يَعْقُوبَ قَالَ حَدَّثَنِي إِسْحَاقُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ سَعِيدِ بْنِ الْعَاصِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ دَخَلَ الْحَجَّاجُ عَلَى ابْنِ عُمَرَ وَأَنَا عِنْدَهُ فَقَالَ كَيْفَ هُوَ فَقَالَ صَالِحٌ فَقَالَ مَنْ أَصَابَكَ قَالَ أَصَابَنِي مَنْ أَمَرَ بِحَمْلِ السِّلَاحِ فِي يَوْمٍ لَا يَحِلُّ فِيهِ حَمْلُهُ يَعْنِي الْحَجَّاجَ

احمد بن یعقوب، اسحاق بن سعید بن عمرو بن سعید بن عاص اپنے والد سے روایت کرتے ہیں انہوں نے فرمایا کہ حجاج ابن عمر کے پاس آیا اور میں ان کے پاس تھا اس نے پوچھا کیا حال ہے؟ ابن عمر نے جواب دیا اچھا ہوں، حجاج نے پوچھا کس نے آپ کو یہ تکلیف پہنچائی؟ انہوں نے نے کہا مجھے تکلیف اس شخص نے پہنچائی جس نے ایسے دن میں ہتھیار اٹھانے کی اجازت دی جس دن ہتھیار اٹھانا جائز نہ تھا، انہوں نے اس سے حجاج کو مراد لیا۔

راوی: احمد بن یعقوب، اسحق بن سعید بن عمرو بن سعید بن عاص

باب : عیدین کا بیان

عید کی نماز کیلئے سویرے جانے کا بیان، اور عبداللہ بن بسر نے کہا کہ ہم نماز سے اس وقت فارغ ہو جاتے تھے جس وقت تسبیح (نماز نفل پڑھنا) جائز ہے

جلد : جلد اول حدیث 916

راوی: سلیمان بن حرب، شعبہ، زبید، شعبی، براء بن عازب

حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ زُبَيْدٍ عَنْ الشَّعْبِيِّ عَنْ الْبَرَاءِ قَالَ خَطَبَنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ النَّحْرِ قَالَ إِنَّ أَوَّلَ مَا نَبْدَأُ بِهِ فِي يَوْمِنَا هَذَا أَنْ نُصَلِّيَ ثُمَّ نَرْجِعَ فَنَنْحَرَ فَمَنْ فَعَلَ ذَلِكَ فَقَدْ أَصَابَ سُنَّتَنَا وَمَنْ ذَبَحَ قَبْلَ أَنْ يُصَلِّيَ فَإِنَّمَا هُوَ لَحْمٌ عَجَّلَهُ لِأَهْلِهِ لَيْسَ مِنْ النُّسُكِ فِي شَيْءٍ فَقَامَ خَالِي أَبُو بُرْدَةَ بْنُ نِيَارٍ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ أَنَا ذَبَحْتُ قَبْلَ أَنْ أُصَلِّيَ وَعِنْدِي جَذَعَةٌ خَيْرٌ مِنْ مُسِنَّةٍ قَالَ اجْعَلْهَا مَكَانَهَا أَوْ قَالَ اذْبَحْهَا وَلَنْ تَجْزِيَ جَذَعَةٌ عَنْ أَحَدٍ بَعْدَكَ

سلیمان بن حرب، شعبہ، زبید، شعبی، براء بن عازب سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ قربانی کے دن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں خطبہ دیا تو فرمایا کہ سب سے پہلے ہم اس دن جو کام کریں وہ یہ کہ نماز پڑھیں، پھر واپس ہوں اور قربانی کریں، جو ایسا کرے تو اس نے میری سنت کو پالیا اور جس نے نماز سے پہلے ذبح کیا تو وہ گوشت ہے جو اس نے اپنے گھر والوں کیلئے جلدی تیار کیا ہے، قربانی نہیں ہے، میرے ماموں ابوبردہ بن نیار کھڑے ہوئے اور کہا یارسول اللہ! میں نے نماز سے پہلے ذبح کرلیا اور میرے پاس ایک بکری کا ایک سال کا بچہ ہے جو دو سال کے بچے سے بہتر ہے، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اس کو اس کا مقام بنالے یا فرمایا کہ اس کی جگہ ذبح کرلے لیکن تیرے بعد کسی کیلئے کافی نہ ہوگا۔

راوی : سلیمان بن حرب، شعبہ، زبید، شعبی، براء بن عازب

ایام تشریق میں عمل کی فضیلت کا بیان اور ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ ا...

باب : عیدین کا بیان

ایام تشریق میں عمل کی فضیلت کا بیان اور ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ اللہ تعالیٰ کے قول اذکروا اللہ فی ایام معلومات میں دس دن مراد ہیں، اور ایام معدودات تشریق کے دن ہیں، ابن عمر اور ابوہریرہ ان دس دنوں میں بازار نکلتے تھے تو تکبیر کہتے تھے، لوگ ان کی تکبیر کے ساتھ تکبیر کہتے اور محمد بن علی نفل نمازوں کے بعد بھی تکبیر کہتے تھے۔

جلد : جلد اول حدیث 917

راوی: محمد بن عرعرہ، شعبہ، سلیمان مسلم البطین، سعید بن جبیر، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَرْعَرَةَ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ مُسْلِمٍ الْبَطِينِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ مَا الْعَمَلُ فِي أَيَّامٍ أَفْضَلَ مِنْهَا فِي هَذِهِ قَالُوا وَلَا الْجِهَادُ قَالَ وَلَا الْجِهَادُ إِلَّا رَجُلٌ خَرَجَ يُخَاطِرُ بِنَفْسِهِ وَمَالِهِ فَلَمْ يَرْجِعْ بِشَيْءٍ

محمد بن عرعرہ، شعبہ، سلیمان مسلم البطین، سعید بن جبیر، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو عمل اس دن میں کیا جائے اس سے کوئی عمل افضل نہیں ہے، لوگوں نے سوال کیا کیا جہاد بھی نہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جہاد بھی نہیں، بجز اس شخص کے جس نے اپنی جان ومال کو خطرے میں ڈالا اور کوئی چیز واپس لے کر نہ لوٹا۔

راوی : محمد بن عرعرہ، شعبہ، سلیمان مسلم البطین، سعید بن جبیر، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

منیٰ کے دنوں میں تکبیر کہنے کا بیان، اور جب عرفہ کے دن صبح کے وقت مقام عرفات کو...

باب : عیدین کا بیان

منیٰ کے دنوں میں تکبیر کہنے کا بیان، اور جب عرفہ کے دن صبح کے وقت مقام عرفات کو جائے، اور ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنے خیمہ ہی میں تکبیر کہتے جب اس کو مسجد والے سنتے تو تکبیر کہتے، یہاں تک کہ منیٰ کی زمین تکبیر سے گونج جاتی، اور ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ منیٰ میں ان دنوں میں تکبیر کہتے اور تمام نمازوں کے بعد اپنے بستر پر اپنے خیمہ میں، اپنی مجلس میں اور راستہ چلنے میں، ان تمام دنوں میں۔ اور میمونہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ یوم نحر میں تکبیر کہتی تھیں، اور عورتیں ابان بن عثمان اور عبدالعزیز کے پیچھے تشریق کے زمانہ میں مسجد میں مردوں کے ساتھ تکبیر کہتی تھیں۔

جلد : جلد اول حدیث 918

راوی: ابونعیم، مالک بن انس، محمد بن ابی بکر ثقفی

حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ قَالَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ الثَّقَفِيُّ قَالَ سَأَلْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ وَنَحْنُ غَادِيَانِ مِنْ مِنًى إِلَى عَرَفَاتٍ عَنْ التَّلْبِيَةِ كَيْفَ كُنْتُمْ تَصْنَعُونَ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَانَ يُلَبِّي الْمُلَبِّي لَا يُنْكَرُ عَلَيْهِ وَيُكَبِّرُ الْمُكَبِّرُ فَلَا يُنْكَرُ عَلَيْهِ

ابونعیم، مالک بن انس، محمد بن ابی بکر ثقفی روایت کرتے ہیں کہ ہم لوگ صبح کے وقت منیٰ سے عرفات کو جا رہے تھے تو میں نے انس بن مالک سے تلبیہ کے متعلق پوچھا کہ آپ لوگ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ کس طرح کرتے تھے؟ تو انہوں نے جواب دیا کہ لبیک کہنے والا لبیک کہتا تو اس پر کوئی اعتراض نہ کرتا اور تکبیر کہنے والا تکبیر کہتا تو اسے بھی کوئی برا نہیں سمجھتا تھا۔

راوی: ابونعیم، مالک بن انس، محمد بن ابی بکر ثقفی

باب : عیدین کا بیان

منیٰ کے دنوں میں تکبیر کہنے کا بیان، اور جب عرفہ کے دن صبح کے وقت مقام عرفات کو جائے، اور ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنے خیمہ ہی میں تکبیر کہتے جب اس کو مسجد والے سنتے تو تکبیر کہتے، یہاں تک کہ منیٰ کی زمین تکبیر سے گونج جاتی، اور ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ منیٰ میں ان دنوں میں تکبیر کہتے اور تمام نمازوں کے بعد اپنے بستر پر اپنے خیمہ میں، اپنی مجلس میں اور راستہ چلنے میں، ان تمام دنوں میں۔ اور میمونہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ یوم نحر میں تکبیر کہتی تھیں، اور عورتیں ابان بن عثمان اور عبدالعزیز کے پیچھے تشریق کے زمانہ میں مسجد میں مردوں کے ساتھ تکبیر کہتی تھیں۔

جلد : جلد اول حدیث 919

راوی: محمد، عمرو بن حفص، حفص، عاصم، حفصہ، ام عطیہ

حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ عَاصِمٍ عَنْ حَفْصَةَ عَنْ أُمِّ عَطِيَّةَ قَالَتْ كُنَّا نُؤْمَرُ أَنْ نَخْرُجَ يَوْمَ الْعِيدِ حَتَّى نُخْرِجَ الْبِكْرَ مِنْ خِدْرِهَا حَتَّى نُخْرِجَ الْحُيَّضَ فَيَكُنَّ خَلْفَ النَّاسِ فَيُكَبِّرْنَ بِتَكْبِيرِهِمْ وَيَدْعُونَ بِدُعَائِهِمْ يَرْجُونَ بَرَكَةَ ذَلِكَ الْيَوْمِ وَطُهْرَتَهُ

عمرو بن حفص، حفص، عاصم، حفصہ، ام عطیہ سے روایت کرتی ہیں انہوں نے کہا کہ ہمیں حکم دیا جاتا تھا کہ عید کے دن گھر سے نکلیں، یہاں تک کہ کنواری عورتیں بھی اپنے پردہ سے باہر ہوتیں اور حائضہ عورتیں بھی گھر سے باہر نکلتیں، پس وہ مردوں کے پیچھے رہتیں اور مردوں کی تکبیر کے ساتھ تکبیر کہتیں اور ان کی دعاؤں کے ساتھ دعا کہتیں، اس دن کی برکت اور اس کی پاکی کی امید رکھتیں۔

راوی: محمد، عمرو بن حفص، حفص، عاصم، حفصہ، ام عطیہ

برچھی کی آڑ میں عید کے دن نماز پڑھنے کا بیان...

باب : عیدین کا بیان

برچھی کی آڑ میں عید کے دن نماز پڑھنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 920

راوی: محمد بن بشار، عبدالوہاب، عبید اللہ، نافع، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ تُرْكَزُ الْحَرْبَةُ قُدَّامَهُ يَوْمَ الْفِطْرِ وَالنَّحْرِ ثُمَّ يُصَلِّي

محمد بن بشار، عبدالوہاب، عبید اللہ، نافع، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے

عید الفطر اور عید قربانی کے دن برچھی گاڑی جاتی پھر اس کے سامنے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز پڑھتے۔

راوی : محمد بن بشار، عبدالوہاب، عبیداللہ، نافع، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

نیزہ اور برچھی کا امام کے سامنے عید کے دن لے جانے کا بیان...

باب : عیدین کا بیان

نیزہ اور برچھی کا امام کے سامنے عید کے دن لے جانے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 921

راوی : ابراہیم بن منذر، ولید، ابوعمر اوزاعی، نافع، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَمْرٍو الْأَوْزَاعِيُّ قَالَ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَغْدُو إِلَى الْمُصَلَّى وَالْعَنَزَةُ بَيْنَ يَدَيْهِ تُحْمَلُ وَتُنْصَبُ بِالْمُصَلَّى بَيْنَ يَدَيْهِ فَيُصَلِّي إِلَيْهَا

ابراہیم بن منذر، ولید، ابو عمر اوزاعی، نافع، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عید گاہ کی طرف صبح کو جاتے اور نیزہ ان کے آگے لے کر چلتے اور عید گاہ میں ان کے سامنے نصب کیا جاتا، پھر اس کے سامنے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز پڑھتے تھے۔

راوی : ابراہیم بن منذر، ولید، ابو عمر اوزاعی، نافع، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

عورتوں اور حائضہ عورتوں کا عید گاہ جانے کا بیان...

باب : عیدین کا بیان

عورتوں اور حائضہ عورتوں کا عید گاہ جانے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 922

راوی: عبد اللہ بن عبد الوہاب، حماد بن زید، ایوب، محمد، ام عطیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أُمِّ عَطِيَّةَ قَالَتْ أَمَرَنَا نَبِيُّنَا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِأَنْ نُخْرِجَ الْعَوَاتِقَ وَذَوَاتِ الْخُدُورِ وَعَنْ أَيُّوبَ عَنْ حَفْصَةَ بِنَحْوِهِ وَزَادَ فِي حَدِيثِ حَفْصَةَ قَالَ أَوْ قَالَتْ الْعَوَاتِقَ وَذَوَاتِ الْخُدُورِ وَيَعْتَزِلْنَ الْحُيَّضُ الْمُصَلَّى

عبد اللہ بن عبد الوہاب، حماد بن زید، ایوب، محمد، ام عطیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ ام عطیہ نے فرمایا کہ ہمیں حکم دیا جاتا تھا کہ ہم جوان پردے والی عورتوں کو باہر نکالیں اور ایوب سے بواسطہ حفصہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ اسی طرح روایت ہے، اور حفصہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی روایت میں اس قدر زیادہ ہے کہ حفصہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے کہا کہ جوان اور پردے والی عورتیں (نکالی جاتی تھیں) اور حائضہ عورتیں نماز کی جگہ سے علیحدہ رہتی تھیں۔

راوی : عبد اللہ بن عبد الوہاب، حماد بن زید، ایوب، محمد، ام عطیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

بچوں کے عید گاہ جانے کا بیان...

باب : عیدین کا بیان

بچوں کے عید گاہ جانے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 923

راوی: عمرو بن عباس، عبدالرحمن، سفیان، عبدالرحمن بن عابس

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَبَّاسٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَابِسٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ قَالَ خَرَجْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ فِطْرٍ أَوْ أَضْحَى فَصَلَّى ثُمَّ خَطَبَ ثُمَّ أَتَى النِّسَاءَ فَوَعَظَهُنَّ وَذَكَّرَهُنَّ وَأَمَرَهُنَّ بِالصَّدَقَةِ

عمرو بن عباس، عبدالرحمن، سفیان، عبدالرحمن بن عابس روایت کرتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عباس کو کہتے ہوئے سنا ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ میں عید الفطر یا عیدالاضحی کے دن نکلا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز پڑھی پھر خطبہ دیا پھر عورتوں کے پاس آئے انہیں نصیحت کی اور انہیں صدقہ دینے کا حکم دیا۔

راوی: عمرو بن عباس، عبدالرحمن، سفیان، عبدالرحمن بن عابس

عید کے خطبہ میں امام کا لوگوں کی طرف رخ کرنے کا بیان، اور ابوسعید نے کہا کہ نبی...

باب : عیدین کا بیان

عید کے خطبہ میں امام کا لوگوں کی طرف رخ کرنے کا بیان، اور ابوسعید نے کہا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم لوگوں کے سامنے منہ کر کے کھڑے ہوتے

جلد : جلد اول حدیث 924

راوی: ابونعیم، محمد بن طلحہ، زبید، شعبی، براء

حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ طَلْحَةَ عَنْ زُبَيْدٍ عَنْ الشَّعْبِيِّ عَنْ الْبَرَاءِ قَالَ خَرَجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ أَضْحَى إِلَى الْبَقِيعِ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ أَقْبَلَ عَلَيْنَا بِوَجْهِهِ وَقَالَ إِنَّ أَوَّلَ نُسُكِنَا فِي يَوْمِنَا هَذَا أَنْ نَبْدَأَ بِالصَّلَاةِ ثُمَّ نَرْجِعَ فَنَنْحَرَ فَمَنْ فَعَلَ ذَلِكَ فَقَدْ وَافَقَ سُنَّتَنَا وَمَنْ ذَبَحَ قَبْلَ ذَلِكَ فَإِنَّمَا هُوَ شَيْءٌ عَجَّلَهُ لِأَهْلِهِ لَيْسَ مِنْ النُّسُكِ فِي

شَيْءٍ فَقَامَ رَجُلٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ إِنِّي ذَبَحْتُ وَعِنْدِي جَذَعَةٌ خَيْرٌ مِنْ مُسِنَّةٍ قَالَ اذْبَحْهَا وَلَا تَفِي عَنْ أَحَدٍ بَعْدَكَ

ابو نعیم، محمد بن طلحہ، زبید، شعبی، براء روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عید الاضحی کے دن بقیع کی طرف تشریف لے گئے اور دو رکعت نماز پڑھی، پھر ہم لوگوں کی طرف منہ کر کے کھڑے ہوئے اور فرمایا کہ سب سے پہلی عبادت ہماری اس دن یہ ہونی چاہئے کہ پہلے ہم نماز پڑھیں، پھر واپس ہوں اور قربانی کریں، جس نے یہ کیا تو میری سنت کے موافق کیا اور جس نے قبل اس کے ذبح کیا تو وہ (گوشت) ہے، جو اس نے اپنے گھر والوں کیلئے تیار کیا، قربانی نہیں ہے، ایک شخص کھڑا ہوا اور عرض کیا کہ یا رسول اللہ! میں نے تو نماز سے پہلے ذبح کر لیا اور میرے پاس ایک سال کا بھیڑ کا بچہ ہے جو دو سال کے بچہ سے زیادہ بہتر ہے، تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اسے ذبح کر دو اور تمہارے بعد کسی کیلئے کافی نہ ہو گا۔

راوی : ابو نعیم، محمد بن طلحہ، زبید، شعبی، براء

عید گاہ میں نشان لگانے کا بیان...

باب : عیدین کا بیان

عید گاہ میں نشان لگانے کا بیان

جلد : جلد اول　　　　حدیث 925

راوی: مسدد، یحیی، سفیان، عبدالرحمن بن عابس

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَابِسٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ قِيلَ لَهُ أَشَهِدْتَ الْعِيدَ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَعَمْ وَلَوْلَا مَكَانِي مِنْ الصِّغَرِ مَا شَهِدْتُهُ حَتَّى أَتَى الْعَلَمَ الَّذِي عِنْدَ دَارِ كَثِيرِ بْنِ الصَّلْتِ فَصَلَّى ثُمَّ خَطَبَ ثُمَّ أَتَى النِّسَاءَ وَمَعَهُ بِلَالٌ فَوَعَظَهُنَّ وَذَكَّرَهُنَّ وَأَمَرَهُنَّ بِالصَّدَقَةِ فَرَأَيْتُهُنَّ يَهْوِينَ بِأَيْدِيهِنَّ يَقْذِفْنَهُ فِي ثَوْبِ بِلَالٍ ثُمَّ انْطَلَقَ هُوَ وَبِلَالٌ إِلَى بَيْتِهِ

مسدد، یحیی، سفیان، عبدالرحمن بن عابس روایت کرتے ہیں کہ میں نے ابن عباس سے سنا، ان سے پوچھا گیا کہ کیا آپ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ عید کی نماز میں شریک ہوئے ہیں، تو فرمایا ہاں اگر بچپن کی وجہ سے مجھ سے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو شفقت نہ ہوتی میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو نہ دیکھ سکتا، اس نشان کے پاس آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آئے جو کثیر بن صلت کے گھر کے پاس تھا، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نماز پڑھی پھر خطبہ دیا۔ پھر عورتوں کے پاس آئے اس حال میں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ بلال تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان عورتوں کو نصیحت کی اور صدقہ کا حکم دیا میں نے ان عورتوں کو دیکھا کہ اپنے ہاتھ جھکاتیں اور بلال کے کپڑے میں ڈالتی جاتیں، پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور بلال اپنے گھر کی طرف روانہ ہو گئے۔

راوی: مسدد، یحیی، سفیان، عبدالرحمن بن عابس

امام کا عید کے دن عورتوں کو نصیحت کرنے کا بیان...

باب : عیدین کا بیان

امام کا عید کے دن عورتوں کو نصیحت کرنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 926

راوی: اسحق بن ابراہیم بن نصر، عبدالرزاق، ابن جریج، عطاء، جابر بن عبداللہ

حَدَّثَنِي إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ نَصْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَطَائٌ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ قَالَ سَمِعْتُهُ يَقُولُ قَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْفِطْرِ فَصَلَّى فَبَدَأَ بِالصَّلَاةِ ثُمَّ خَطَبَ فَلَمَّا فَرَغَ نَزَلَ فَأَتَى النِّسَائَ فَذَكَّرَهُنَّ وَهُوَ يَتَوَكَّأُ عَلَى يَدِ بِلَالٍ وَبِلَالٌ بَاسِطٌ ثَوْبَهُ يُلْقِي فِيهِ النِّسَائُ الصَّدَقَةَ قُلْتُ لِعَطَائٍ زَكَاةَ يَوْمِ الْفِطْرِ قَالَ لَا وَلَكِنْ صَدَقَةً يَتَصَدَّقْنَ حِينَئِذٍ تُلْقِي فَتَخَهَا وَيُلْقِينَ قُلْتُ أَتُرَى حَقًّا عَلَى الْإِمَامِ ذَلِكَ وَيُذَكِّرُهُنَّ قَالَ إِنَّهُ لَحَقٌّ عَلَيْهِمْ وَمَا لَهُمْ لَا يَفْعَلُونَهُ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ وَأَخْبَرَنِي الْحَسَنُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ

شَهِدْتُ الْفِطْرَ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ وَعُثْمَانَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمْ يُصَلُّونَهَا قَبْلَ الْخُطْبَةِ ثُمَّ يُخْطَبُ بَعْدُ خَرَجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَيْهِ حِينَ يُجَلِّسُ بِيَدِهِ ثُمَّ أَقْبَلَ يَشُقُّهُمْ حَتَّى جَاءَ النِّسَاءَ مَعَهُ بِلَالٌ فَقَالَ يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ إِذَا جَاءَكَ الْمُؤْمِنَاتُ يُبَايِعْنَكَ الْآيَةَ ثُمَّ قَالَ حِينَ فَرَغَ مِنْهَا آنْتُنَّ عَلَى ذَلِكِ قَالَتْ امْرَأَةٌ وَاحِدَةٌ مِنْهُنَّ لَمْ يُجِبْهُ غَيْرُهَا نَعَمْ لَا يَدْرِي حَسَنٌ مَنْ هِيَ قَالَ فَتَصَدَّقْنَ فَبَسَطَ بِلَالٌ ثَوْبَهُ ثُمَّ قَالَ هَلُمَّ لَكُنَّ فِدَاءٌ أَبِي وَأُمِّي فَيُلْقِينَ الْفَتَخَ وَالْخَوَاتِيمَ فِي ثَوْبِ بِلَالٍ قَالَ عَبْدُ الرَّزَّاقِ الْفَتَخُ الْخَوَاتِيمُ الْعِظَامُ كَانَتْ فِي الْجَاهِلِيَّةِ

اسحاق بن ابراہیم بن نصر، عبدالرزاق، ابن جریج، عطاء، جابر بن عبداللہ سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے ان کو کہتے ہوئے سنا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عیدالفطر کے دن کھڑے ہوئے اور نماز پڑھی، پہلے تو نماز پڑھی پھر خطبہ کہا۔ جب خطبہ سے فارغ ہوئے تو منبر سے نیچے اترے اور عورتوں کے پاس آئے اور انہیں نصیحت کی، اس حال میں کہ بلال کے ہاتھ پر ٹیکا دیئے ہوئے تھے اور بلال اپنے کپڑے پھیلائے ہوئے تھے جس میں عورتیں خیرات ڈال رہی تھیں۔ میں نے عطاء سے پوچھا کیا صدقہ فطر دے رہی تھیں؟ تو انہوں نے کہا نہیں بلکہ خیرات کر رہی تھیں، اس وقت اگر ایک عورت اپنا چھلا ڈالتی تو دوسری بھی ڈالتیں، میں نے عطاء سے پوچھا کہ کیا آپ کے خیال میں امام پر یہ واجب ہے کہ وہ عورتوں کو نصیحت کرے؟ انہوں نے کہا کہ بلاشبہ یہ واجب ہے، انہیں کیا ہو گیا ہے کہ ایسا نہیں کرتے، ابن جریج نے کہا کہ مجھ سے حسن بن مسلم نے بہ سند طاؤس، عباس بیان کیا کہ ابن عباس نے کہا کہ میں عیدالفطر میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ وعمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ وعثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ساتھ شریک ہوا۔ سب کے سب قبل خطبہ نماز پڑھتے پھر خطبہ دیتے، نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نکلے، گویا میں آپ کو دیکھ رہا ہوں، جب آپ لوگوں کو اپنے ہاتھوں کے اشارہ سے بٹھلا رہے تھے، پھر آپ ان صفوں کو چیرتے ہوئے آگے بڑھے، یہاں تک کہ عورتوں کے پاس پہنچ گئے اور آپ کے ساتھ بلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ تھے آپ نے یا ایہا النبی اذا جائک الخ آخر تک پڑھی پھر جب اس سے فارغ ہوئے تو آپ نے فرمایا کہ تم اس پر قائم رہو، تو ان عورتوں میں سے صرف ایک عورت نے کہا ہاں، اور اس کے علاوہ کسی عورت نے آپ کی بات کا جواب نہیں دیا۔ حسن کو معلوم نہیں کہ وہ کون عورت تھی۔ آپ نے فرمایا تو تم لوگ خیرات کرو اور بلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اپنے کپڑے پھیلا دیئے اور کہا تم لوگ لاؤ، میرے ماں باپ تم پر نثار ہوں، تو وہ عورتیں اپنی انگوٹھیاں اور چھلے بلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے کپڑے میں ڈالنے لگیں، عبدالرزاق نے کہا کہ فتخ سے مراد بڑی انگوٹھیاں ہیں جن کا رواج عہد جاہلیت میں تھا۔

راوی : اسحق بن ابراہیم بن نصر، عبدالرزاق، ابن جریج، عطاء، جابر بن عبداللہ

عورت کے پاس عید میں دوپٹہ نہ ہو (تو کیا کرے...(

باب : عیدین کا بیان

عورت کے پاس عید میں دوپٹہ نہ ہو (تو کیا کرے(

جلد : جلد اول   حدیث 927

راوی: ابومعمر، عبدالوارث، ایوب، حفصہ بنت سیرین

حَدَّثَنَا أَبُو مَعْمَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ قَالَ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ حَفْصَةَ بِنْتِ سِيرِينَ قَالَتْ كُنَّا نَمْنَعُ جَوَارِيَنَا أَنْ يَخْرُجْنَ يَوْمَ الْعِيدِ فَجَائَتْ امْرَأَةٌ فَنَزَلَتْ قَصْرَ بَنِي خَلَفٍ فَأَتَيْتُهَا فَحَدَّثَتْ أَنَّ زَوْجَ أُخْتِهَا غَزَا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثِنْتَيْ عَشْرَةَ غَزْوَةً فَكَانَتْ أُخْتُهَا مَعَهُ فِي سِتِّ غَزَوَاتٍ فَقَالَتْ فَكُنَّا نَقُومُ عَلَى الْمَرْضَى وَنُدَاوِي الْكَلْمَى فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللهِ أَعَلَى إِحْدَانَا بَأْسٌ إِذَا لَمْ يَكُنْ لَهَا جِلْبَابٌ أَنْ لَا تَخْرُجَ فَقَالَ لِتُلْبِسْهَا صَاحِبَتُهَا مِنْ جِلْبَابِهَا فَلْيَشْهَدْنَ الْخَيْرَ وَدَعْوَةَ الْمُؤْمِنِينَ قَالَتْ حَفْصَةُ فَلَمَّا قَدِمَتْ أُمُّ عَطِيَّةَ أَتَيْتُهَا فَسَأَلْتُهَا أَسَمِعْتِ فِي كَذَا وَكَذَا قَالَتْ نَعَمْ بِأَبِي وَقَلَّمَا ذَكَرَتْ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا قَالَتْ بِأَبِي قَالَ لِيَخْرُجْ الْعَوَاتِقُ ذَوَاتُ الْخُدُورِ أَوْ قَالَ الْعَوَاتِقُ وَذَوَاتُ الْخُدُورِ شَكَّ أَيُّوبُ وَالْحُيَّضُ وَيَعْتَزِلُ الْحُيَّضُ الْمُصَلَّى وَلْيَشْهَدْنَ الْخَيْرَ وَدَعْوَةَ الْمُؤْمِنِينَ قَالَتْ فَقُلْتُ لَهَا الْحُيَّضُ قَالَتْ نَعَمْ أَلَيْسَ الْحَائِضُ تَشْهَدُ عَرَفَاتٍ وَتَشْهَدُ كَذَا وَتَشْهَدُ كَذَا

ابومعمر، عبدالوارث، ایوب، حفصہ بنت سیرین روایت کرتی ہیں کہ ہم لوگ اپنی لڑکیوں کو عید کے دن نکلنے سے روکتی تھیں، ایک عورت آئی اور قصر بنی خلف میں اتری، میں اس کے پاس پہنچی تو اس نے بیان کیا کہ اس کی بہن کا شوہر نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ بارہ غزوات میں شریک ہوا تھا، تو اس کی بہن کچھ غزوات میں اپنے شوہر کے ساتھ تھی، اور اس نے بیان کیا کہ ہم لوگوں کا کام مریضوں کا علاج اور زخمیوں کی مرہم پٹی کرنا تھا، تو اس نے کہا یارسول اللہ! کیا ہم لوگوں میں سے کسی کیلئے اس باب میں کوئی مضائقہ ہے کہ وہ (عید کے دن) نہ نکلے اگر اس کی چادر نہ ہو آپ نے فرمایا کہ اس کی ہم جولی اسے اپنی چادر اڑھا دے، اور چاہئے کہ وہ لوگ

نیک کام میں شریک ہوں اور مومنین کی دعوت میں حاضر ہوں، حفصہ نے کہا کہ جب ام عطیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا آئیں تو میں ان کے پاس پہنچی اور ان سے پوچھا کہ آپ نے اس کے متلعق کچھ سنا ہے؟ تو انہوں نے کہاں آپ پر میرے ماں باپ فدا ہوں اور جب کبھی بھی وہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا نام لیتیں تو یہ ضرور کہتیں کہ میرے ماں باپ آپ پر فدا ہوں، آپ نے فرمایا کہ پردے والی جوان عورتیں باہر نکلیں یا یہ فرمایا کہ پردے والی اور جوان عورتیں نکلیں، ایوب کو شک ہوا اور حائضہ عورتیں بھی نکلیں، لیکن وہ نماز کی جگہ سے علیحدہ رہیں اور نیک کام اور مومنین کی دعا میں شریک ہوں۔ حفصہ کا بیان ہے کہ میں نے ام عطیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے کہا کہ کیا حائضہ عورتیں بھی نکلیں؟ انہوں نے کہا کہ کیا حائضہ عرفات میں اور فلاں فلاں جگہ میں نہیں جاتی ہے۔

راوی: ابو معمر، عبدالوارث، ایوب، حفصہ بنت سیرین

حائضہ عورتوں کا نماز کی جگہ سے علیحدہ رہنے کا بیان...

باب : عیدین کا بیان

حائضہ عورتوں کا نماز کی جگہ سے علیحدہ رہنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 928

راوی: محمد بن مثنی، ابن ابی عدی، ابن عون، محمد، ام عطیہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ ابْنِ عَوْنٍ عَنْ مُحَمَّدٍ قَالَ قَالَتْ أُمُّ عَطِيَّةَ أُمِرْنَا أَنْ نَخْرُجَ فَنُخْرِجَ الْحُيَّضَ وَالْعَوَاتِقَ وَذَوَاتِ الْخُدُورِ قَالَ ابْنُ عَوْنٍ أَوْ الْعَوَاتِقَ ذَوَاتِ الْخُدُورِ فَأَمَّا الْحُيَّضُ فَيَشْهَدْنَ جَمَاعَةَ الْمُسْلِمِينَ وَدَعْوَتَهُمْ وَيَعْتَزِلْنَ مُصَلَّاهُمْ

محمد بن مثنیٰ، ابن ابی عدی، ابن عون، محمد، ام عطیہ سے روایت کرتے ہیں کہ ام عطیہ نے فرمایا کہ ہمیں حکم دیا گیا کہ باہر نکلیں، چنانچہ حائضہ اور نوجوان اور پردے والی عورتیں باہر نکلیں (عید گاہ کیلئے) اور ابن عون نے کہا کہ یا عواتق ذوات الخذود یعنی

پردے والی نوجوان عورتیں۔ چنانچہ حائضہ عورتیں مسلمانوں کی جماعت اور ان کی دعوت میں حاضر ہوتیں، اور ان کے نماز پڑھنے کی جگہوں سے علیحدہ رہتیں۔

راوی : محمد بن مثنیٰ، ابن ابی عدی، ابن عون، محمد، ام عطیہ

عید گاہ میں نحر اور ذبح کرنے کا بیان...

باب : عیدین کا بیان

عید گاہ میں نحر اور ذبح کرنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 929

راوی: عبد اللہ بن یوسف، لیث، کثیر بن فرقد، نافع ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ يُوسُفَ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ قَالَ حَدَّثَنِي كَثِيرُ بْنُ فَرْقَدٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَنْحَرُ أَوْ يَذْبَحُ بِالْمُصَلَّى

عبد اللہ بن یوسف، لیث، کثیر بن فرقد، نافع ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نحر یا ذبح عید گاہ میں کرتے تھے۔

راوی : عبد اللہ بن یوسف، لیث، کثیر بن فرقد، نافع ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

خطبہ عید میں امام اور لوگوں کے کلام کرنے کا بیان، اور جب امام سے کچھ پوچھا جائے...

باب : عیدین کا بیان

خطبہ عید میں امام اور لوگوں کے کلام کرنے کا بیان، اور جب امام سے کچھ پوچھا جائے جب کہ وہ خطبہ پڑھ رہا ہو

جلد : جلد اول حدیث 930

راوی: مسدد، ابوالاحوص، منصور بن معتمر، شعبی، براء بن عازب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ قَالَ حَدَّثَنَا مَنْصُورُ بْنُ الْمُعْتَمِرِ عَنْ الشَّعْبِيِّ عَنْ الْبَرَائِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ خَطَبَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ النَّحْرِ بَعْدَ الصَّلَاةِ فَقَالَ مَنْ صَلَّى صَلَاتَنَا وَنَسَكَ نُسُكَنَا فَقَدْ أَصَابَ النُّسُكَ وَمَنْ نَسَكَ قَبْلَ الصَّلَاةِ فَتِلْكَ شَاةُ لَحْمٍ فَقَامَ أَبُو بُرْدَةَ بْنُ نِيَارٍ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَاللَّهِ لَقَدْ نَسَكْتُ قَبْلَ أَنْ أَخْرُجَ إِلَى الصَّلَاةِ وَعَرَفْتُ أَنَّ الْيَوْمَ يَوْمُ أَكْلٍ وَشُرْبٍ فَتَعَجَّلْتُ وَأَكَلْتُ وَأَطْعَمْتُ أَهْلِي وَجِيرَانِي فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تِلْكَ شَاةُ لَحْمٍ قَالَ فَإِنَّ عِنْدِي عَنَاقَ جَذَعَةٍ هِيَ خَيْرٌ مِنْ شَاتَيْ لَحْمٍ فَهَلْ تَجْزِي عَنِّي قَالَ نَعَمْ وَلَنْ تَجْزِيَ عَنْ أَحَدٍ بَعْدَكَ

مسدد، ابوالاحوص، منصور بن معتمر، شعبی، براء بن عازب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ ہم لوگوں کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نماز کے بعد یوم نحر میں خطبہ دیا تو آپ نے فرمایا کہ جس نے میری نماز کی طرح نماز پڑھی اور ہماری قربانی کی طرح اس نے قربانی کی، تو اس کی قربانی صحیح ہوئی اور جس نے نماز سے پہلے ذبح کیا، تو یہ گوشت بکری کا ہے، ابوبردہ بن نیاز کھڑے ہوئے اور عرض کیا کہ یارسول اللہ! میں نے تو عید گاہ جانے سے پہلے ہی قربانی کر دی اور میں نے سمجھا کہ آج کھانے اور پینے کا دن ہے، اس لئے میں نے جلدی کی اور میں نے خود کھایا اور اپنے گھر والوں کو اور پڑسیوں کو کھلایا، تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ یہ تو گوشت کی بکری ہے، ابوبردہ نے کہا کہ میرے پاس ایک سال کا بچہ ہے جو گوشت کی دو بکریوں سے زیادہ بہتر ہے کیا وہ میری طرف سے کافی ہو جائے گا؟ آپ نے فرمایا ہاں لیکن تمہارے بعد کسی دوسرے کیلئے کافی نہ ہو گا۔

راوی : مسدد، ابوالاحوص، منصور بن معتمر، شعبی، براء بن عازب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : عیدین کا بیان

خطبہ عید میں امام اور لوگوں کے کلام کرنے کا بیان، اور جب امام سے کچھ پوچھا جائے جب کہ وہ خطبہ پڑھ رہا ہو

جلد : جلد اول حدیث 931

راوی: حامد بن عمر، حماد بن زید، ایوب، محمد

حَدَّثَنَا حَامِدُ بْنُ عُمَرَ عَنْ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ مُحَمَّدٍ أَنَّ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ قَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى يَوْمَ النَّحْرِ ثُمَّ خَطَبَ فَأَمَرَ مَنْ ذَبَحَ قَبْلَ الصَّلَاةِ أَنْ يُعِيدَ ذَبْحَهُ فَقَامَ رَجُلٌ مِنْ الْأَنْصَارِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ جِيرَانٌ لِي إِمَّا قَالَ بِهِمْ خَصَاصَةٌ وَإِمَّا قَالَ بِهِمْ فَقْرٌ وَإِنِّي ذَبَحْتُ قَبْلَ الصَّلَاةِ وَعِنْدِي عَنَاقٌ لِي أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ شَاتَيْ لَحْمٍ فَرَخَّصَ لَهُ فِيهَا

حامد بن عمر، حماد بن زید، ایوب، محمد سے روایت کرتے ہیں کہ انس بن مالک نے فرمایا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عید الضحیٰ کے دن نماز پڑھائی، پھر خطبہ دیا تو اس خطبہ میں آپ نے حکم دیا کہ جس نے نماز سے پہلے قربانی کی ہے وہ دوبارہ قربانی کرے، انصار میں سے ایک شخص کھڑا ہوا اور عرض کیا کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرے پڑوسی ہیں اور وہ محتاج ہیں، یا تو بھم خصاصۃ یا بھم فقر کہا اور میں نے نماز سے پہلے ہی ذبح کر دیا ہے اور میرے پاس ایک سال کا جانور ہے جو گوشت کی دو بکریوں سے بہتر ہے، آپ نے اسے اس کی اجازت دے دی۔

راوی: حامد بن عمر، حماد بن زید، ایوب، محمد

باب : عیدین کا بیان

خطبہ عید میں امام اور لوگوں کے کلام کرنے کا بیان، اور جب امام سے کچھ پوچھا جائے جب کہ وہ خطبہ پڑھ رہا ہو

جلد : جلد اول حدیث 932

راوی: مسلم، شعبہ، اسود، جندب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُسْلِمٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ الْأَسْوَدِ عَنْ جُنْدَبٍ قَالَ صَلَّى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ النَّحْرِ ثُمَّ خَطَبَ ثُمَّ ذَبَحَ فَقَالَ مَنْ ذَبَحَ قَبْلَ أَنْ يُصَلِّيَ فَلْيَذْبَحْ أُخْرَى مَكَانَهَا وَمَنْ لَمْ يَذْبَحْ فَلْيَذْبَحْ بِاسْمِ اللَّهِ

مسلم، شعبہ، اسود، جندب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ جندب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عید الضحیٰ کے دن نماز پڑھی پھر خطبہ دیا، پھر ذبح کیا اور فرمایا کہ جس نے نماز سے پہلے ذبح کیا تو اس کی جگہ پر دوسرا جانور ذبح کرے اور جس نے ذبح نہیں کیا تو وہ اب اللہ کے نام سے ذبح کرے۔

راوی : مسلم، شعبہ، اسود، جندب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

عید کے دن راستہ بدل کر واپس ہونے کا بیان...

باب : عیدین کا بیان

عید کے دن راستہ بدل کر واپس ہونے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 933

راوی: محمد ابوتمیلہ، یحیی بن واضح، فلیح بن سلیمان، سعید بن حارث جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ هُوَ ابْنُ سَلَامٍ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو تُمَيْلَةَ يَحْيَى بْنُ وَاضِحٍ عَنْ فُلَيْحِ بْنِ سُلَيْمَانَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَانَ يَوْمُ عِيدٍ خَالَفَ الطَّرِيقَ تَابَعَهُ يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ فُلَيْحٍ وَقَالَ مُحَمَّدُ بْنُ الصَّلْتِ عَنْ فُلَيْحٍ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَحَدِيثُ جَابِرٍ أَصَحُّ

محمد ابوتمیلہ، یحیی بن واضح، فلیح بن سلیمان، سعید بن حارث جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں، جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ جب عید کا دن ہوتا تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم واپسی میں راستہ بدل کرتے، اور یونس بن محمد نے بواسطہ فلیح، سعید،

ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے اس کے متابع حدیث روایت کی ہے اور جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی حدیث زیادہ صحیح ہے۔

راوی : محمد ابوتمیلہ، یحیی بن واضح، فلیح بن سلیمان، سعید بن حارث جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

جب عید کی نماز فوت ہو جائے تو دو رکعتیں پڑھ لے، عورتیں بھی اور جو لوگ گھروں میں ا...

باب : عیدین کا بیان

جب عید کی نماز فوت ہو جائے تو دو رکعتیں پڑھ لے، عورتیں بھی اور جو لوگ گھروں میں اور گاؤں میں ہوں ایسا ہی کریں، کیونکہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اے مسلمانوں یہ ہماری عید کا دن ہے، اور انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اپنے غلام ابن ابی عتبہ کو زاویہ میں حکم دیا تو انہوں نے ان کے گھر والوں اور بیٹوں کو جمع کیا اور شہر والوں کی نماز اور تکبیر کی طرح نماز پڑھی اور عکرمہ نے کہا کہ دیہات کے لوگ عید میں جمع ہوں اور دو رکعت نماز پڑھیں، جس طرح امام کرتا ہے اور عطانے کہا کہ جب اس کی عید کی نماز فوت ہو جائے تو دو رکعتیں پڑھ لے۔

جلد : جلد اول　　　　حدیث 934

راوی: یحیی بن بکیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ أَبَا بَكْرٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ دَخَلَ عَلَيْهَا وَعِنْدَهَا جَارِيَتَانِ فِي أَيَّامِ مِنًى تُدَفِّفَانِ وَتَضْرِبَانِ وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُتَغَشٍّ بِثَوْبِهِ فَانْتَهَرَهُمَا أَبُو بَكْرٍ فَكَشَفَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ وَجْهِهِ فَقَالَ دَعْهُمَا يَا أَبَا بَكْرٍ فَإِنَّهَا أَيَّامُ عِيدٍ وَتِلْكَ الْأَيَّامُ أَيَّامُ مِنًى وَقَالَتْ عَائِشَةُ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتُرُنِي وَأَنَا أَنْظُرُ إِلَى الْحَبَشَةِ وَهُمْ يَلْعَبُونَ فِي الْمَسْجِدِ فَزَجَرَهُمْ عُمَرُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعْهُمْ أَمْنًا بَنِي أَرْفِدَةَ يَعْنِي مِنْ الْأَمْنِ

یحیی بن بکیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ، عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے پاس آئے اور ان کے پاس ایام منیٰ میں دو لڑکیاں تھیں جو دف بجا کر گا رہی تھیں اور نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے بدن پر کپڑا اڈھانپے ہوئے تھے، تو ابوبکر نے ان دونوں کو ڈانٹا، نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے

چہرے سے کپڑا ہٹایا اور فرمایا کہ اے ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ! ان دونوں کو چھوڑ دو اس لئے کہ یہ عید کے دن ہیں، اور یہ دن منیٰ کے ہیں اور حصرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے کہا کہ میں نے دیکھا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مجھے چھپا رہے ہیں اور میں حبشیوں کی طرف دیکھ رہی ہوں کہ وہ مسجد میں کھیل رہے ہیں ان کو عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ڈانٹا تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ انہیں چھوڑ دو، اے بنی ارفدہ تم اطمینان سے کھیلو۔

راوی : یحیی بن بکیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

عید کی نماز سے پہلے اور اس کے بعد پڑھنے کا بیان اور ابوالمعلی نے کہا میں نے سعید...

باب : عیدین کا بیان

عید کی نماز سے پہلے اور اس کے بعد پڑھنے کا بیان اور ابوالمعلی نے کہا میں نے سعید کو ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے متعلق کہتے ہوئے سنا کہ انہوں نے عید کی نماز سے پہلے نماز کو مکروہ سمجھا

جلد : جلد اول حدیث 935

راوی: ابوالولید، شعبہ، عدی بن ثابت، سعید بن جبیر، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ حَدَّثَنِي عَدِيُّ بْنُ ثَابِتٍ قَالَ سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ يَوْمَ الْفِطْرِ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ لَمْ يُصَلِّ قَبْلَهَا وَلَا بَعْدَهَا وَمَعَهُ بِلَالٌ

ابوالولید، شعبہ، عدی بن ثابت، سعید بن جبیر، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عید الفطر کے دن نکلے اور دو رکعت نماز اس طرح پڑھی کہ نہ تو اس سے پہلے نماز پڑھی اور نہ اس کے بعد پڑھی اور آپ کے ساتھ بلال رضی اللہ عنہ تعالیٰ تھے۔

راوی : ابوالولید، شعبہ، عدی بن ثابت، سعید بن جبیر، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : وتر کا بیان

ان روایتوں کا بیان جو وتر کے بارے میں منقول ہیں...

باب : وتر کا بیان

ان روایتوں کا بیان جو وتر کے بارے میں منقول ہیں

جلد : جلد اول حدیث 936

راوی: عبداللہ بن یوسف، مالک، نافع وعبداللہ بن دینار، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ يُوسُفَ قَالَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ وَعَبْدِ اللهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ صَلَاةِ اللَّيْلِ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ عَلَيْهِ السَّلَام صَلَاةُ اللَّيْلِ مَثْنَى مَثْنَى فَإِذَا خَشِيَ أَحَدُكُمْ الصُّبْحَ صَلَّى رَكْعَةً وَاحِدَةً تُوتِرُ لَهُ مَا قَدْ صَلَّى وَعَنْ نَافِعٍ أَنَّ عَبْدَ اللهِ بْنَ عُمَرَ كَانَ يُسَلِّمُ بَيْنَ الرَّكْعَةِ وَالرَّكْعَتَيْنِ فِي الْوِتْرِ حَتَّى يَأْمُرَ بِبَعْضِ حَاجَتِهِ

عبداللہ بن یوسف، مالک، نافع وعبداللہ بن دینار، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ ایک شخص نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے رات کی نماز کے متعلق دریافت کیا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ رات کی نماز دو رکعتیں ہیں جب تم میں سے کسی شخص کو صبح ہو جانے کا خطرہ ہو تو ایک رکعت اور پڑھ لے جو اس کی پڑھی ہوئی نماز کو طاق بنا دے گی اور نافع سے روایت ہے کہ عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ ایک رکعت اور دو رکعتوں کے درمیان سلام پھیرتے تھے اور اپنی بعض ضرورتوں کا حکم دیتے۔

راوی : عبداللہ بن یوسف، مالک، نافع وعبداللہ بن دینار، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : وتر کا بیان

ان روایتوں کا بیان جو وتر کے بارے میں منقول ہیں

جلد : جلد اول حدیث 937

راوی: عبد اللہ بن مسلمہ، مالک، مخرمہ بن سلیمان، کریب، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ مَخْرَمَةَ بْنِ سُلَيْمَانَ عَنْ كُرَيْبٍ أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ بَاتَ عِنْدَ مَيْمُونَةَ وَهِيَ خَالَتُهُ فَاضْطَجَعْتُ فِي عَرْضِ وِسَادَةٍ وَاضْطَجَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَهْلُهُ فِي طُولِهَا فَنَامَ حَتَّى انْتَصَفَ اللَّيْلُ أَوْ قَرِيبًا مِنْهُ فَاسْتَيْقَظَ يَمْسَحُ النَّوْمَ عَنْ وَجْهِهِ ثُمَّ قَرَأَ عَشْرَ آيَاتٍ مِنْ آلِ عِمْرَانَ ثُمَّ قَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى شَنٍّ مُعَلَّقَةٍ فَتَوَضَّأَ فَأَحْسَنَ الْوُضُوءَ ثُمَّ قَامَ يُصَلِّي فَصَنَعْتُ مِثْلَهُ فَقُمْتُ إِلَى جَنْبِهِ فَوَضَعَ يَدَهُ الْيُمْنَى عَلَى رَأْسِي وَأَخَذَ بِأُذُنِي يَفْتِلُهَا ثُمَّ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ أَوْتَرَ ثُمَّ اضْطَجَعَ حَتَّى جَائَهُ الْمُؤَذِّنُ فَقَامَ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ خَرَجَ فَصَلَّى الصُّبْحَ

عبد اللہ بن مسلمہ، مالک، مخرمہ بن سلیمان، کریب، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اپنی خالہ میمونہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے پاس رات گذاری، اور بیان کرتے ہیں میں بستر کے عرض میں لیٹا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور ان کی بیوی بستر کے طول میں لیٹے، یہاں تک کہ آدھی رات یا اس کے مثل گزری ہو گی کہ آپ اپنے چہرے سے نیند کا اثر دور کرتے ہوئے بیدار ہوئے، پھر سورہ آل عمران کی دس آیتیں پڑھیں بعد ازاں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک لٹکتی ہوئی مشک کے پاس گئے اور اچھی طرح وضو کیا پھر نماز پڑھنے کو کھڑے ہوئے، میں نے بھی آپ کی طرح کیا اور آپ کے بازو میں کھڑا ہو گیا آپ نے اپنا دایاں ہاتھ میرے سر پر رکھا اور میرا کان ملنے لگے پھر آپ نے دو رکعت نماز پڑھی پھر دو رکعت، پھر دو رکعت، پھر دو رکعت، پھر دو رکعت، پھر دو رکعت، پھر وتر پڑھے۔ پھر لیٹ گئے یہاں تک کہ آپ کے پاس موذن آیا آپ کھڑے ہوئے دو رکعتیں پڑھیں، پھر باہر نکلے تو صبح کی نماز پڑھائی۔

راوی : عبداللہ بن مسلمہ، مالک، مخرمہ بن سلیمان، کریب، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : وتر کا بیان

ان روایتوں کا بیان جو وتر کے بارے میں منقول ہیں

جلد : جلد اول حدیث 938

راوی : یحیی بن سلیمان، عبداللہ بن وہب، عمرو بن حارث، عبدالرحمن رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن قاسم، قاسم بن محمد، عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ الْقَاسِمِ حَدَّثَهُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةُ اللَّيْلِ مَثْنَى مَثْنَى فَإِذَا أَرَدْتَ أَنْ تَنْصَرِفَ فَارْكَعْ رَكْعَةً تُوتِرُ لَكَ مَا صَلَّيْتَ قَالَ الْقَاسِمُ وَرَأَيْنَا أُنَاسًا مُنْذُ أَدْرَكْنَا يُوتِرُونَ بِثَلَاثٍ وَإِنَّ كُلًّا لَوَاسِعٌ أَرْجُو أَنْ لَا يَكُونَ بِشَيْءٍ مِنْهُ بَأْسٌ

یحیی بن سلیمان، عبداللہ بن وہب، عمرو بن حارث، عبدالرحمن رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن قاسم، قاسم بن محمد، عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ رات کی نماز دو، دو رکعت ہے، پھر جب تو نماز سے فارغ ہونے کا ارادہ کرے تو ایک رکعت پڑھ لے جو تیری تمام نماز کو وتر بنادے گا، اور قاسم نے کہا کہ جب سے میں نے ہوش سنبھالا لوگوں کو تین رکعتیں وتر پڑھتے دیکھا اور دونوں صورتیں میرے خیال میں جائز ہیں، مجھے امید ہے کہ کوئی مضائقہ نہیں۔

راوی : یحیی بن سلیمان، عبداللہ بن وہب، عمرو بن حارث، عبدالرحمن رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن قاسم، قاسم بن محمد، عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : وتر کا بیان

ان روایتوں کا بیان جو وتر کے بارے میں منقول ہیں

جلد : جلد اول حدیث 939

راوی: ابوالیمان، شعیب، زهری، عروه، حضرت عائشه رضی الله تعالیٰ عنها

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ قَالَ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي عُرْوَةُ أَنَّ عَائِشَةَ أَخْبَرَتْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي إِحْدَى عَشْرَةَ رَكْعَةً كَانَتْ تِلْكَ صَلَاتَهُ تَعْنِي بِاللَّيْلِ فَيَسْجُدُ السَّجْدَةَ مِنْ ذَلِكَ قَدْرَ مَا يَقْرَأُ أَحَدُكُمْ خَمْسِينَ آيَةً قَبْلَ أَنْ يَرْفَعَ رَأْسَهُ وَيَرْكَعُ رَكْعَتَيْنِ قَبْلَ صَلَاةِ الْفَجْرِ ثُمَّ يَضْطَجِعُ عَلَى شِقِّهِ الْأَيْمَنِ حَتَّى يَأْتِيَهُ الْمُؤَذِّنُ لِلصَّلَاةِ

ابوالیمان، شعیب، زہری، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم گیارہ رکعتیں نماز پڑھتے تھے اور یہ نماز آپ کی رات کی نماز تھی، آپ سجدہ کرتے تھے اتنی دیر تک کہ تم میں سے کوئی شخص ان کے سر اٹھانے سے پہلے پچاس آیتیں پڑھ سکے اور فجر کی نماز سے پہلے دو رکعتیں پڑھتے، پھر اپنے دائیں بازو پر لیٹ جاتے، یہاں تک کہ آپ کے پاس موذن نماز کیلئے بلانے کو آتا۔

راوی: ابوالیمان، شعیب، زہری، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

وتر کی ساعتوں کا بیان، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ مجھ کو رسول اللہ ص...

باب : وتر کا بیان

وتر کی ساعتوں کا بیان، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ مجھ کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سونے سے پہلے وتر پڑھنے کی وصیت کی

جلد : جلد اول حدیث 940

راوی: ابوالنعمان، حماد بن زید، انس بن سیرین

حَدَّثَنَا أَبُو النُّعْمَانِ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ سِيرِينَ قَالَ قُلْتُ لِابْنِ عُمَرَ أَرَأَيْتَ الرَّكْعَتَيْنِ قَبْلَ صَلَاةِ الْغَدَاةِ أُطِيلُ فِيهِمَا الْقِرَائَةَ فَقَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي مِنْ اللَّيْلِ مَثْنَى مَثْنَى وَيُوتِرُ بِرَكْعَةٍ وَيُصَلِّي الرَّكْعَتَيْنِ قَبْلَ صَلَاةِ الْغَدَاةِ وَكَأَنَّ الْأَذَانَ بِأُذُنَيْهِ قَالَ حَمَّادٌ أَيْ بِسُرْعَةٍ

ابوالنعمان، حماد بن زید، انس بن سیرین بیان کرتے ہیں کہ میں نے ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے پوچھا کہ بتایئے کیا میں فجر کی نماز کی پہلی دو رکعتوں میں طویل قرات کروں؟ تو انہوں نے جواب دیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رات کو دو رکعت نماز پڑھتے تھے اور ایک رکعت کے ذریعہ اس کو طاق بنالیتے، اور فجر کی نماز سے پہلے دو رکعتیں نماز پڑھتے، گویا اذان آپ کے کان میں ہو رہی ہے، حماد نے کہا یعنی جلدی (پڑھ لیتے تھے(

راوی : ابوالنعمان، حماد بن زید، انس بن سیرین

باب : وتر کا بیان

وتر کی ساعتوں کا بیان، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ مجھ کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سونے سے پہلے وتر پڑھنے کی وصیت کی

جلد : جلد اول حدیث 941

راوی: عمرو بن حفص، حفص، اعمش، مسلم، مسروق حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ قَالَ حَدَّثَنِي مُسْلِمٌ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُلَّ اللَّيْلِ أَوْتَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَانْتَهَى وِتْرُهُ إِلَى السَّحَرِ

عمرو بن حفص، حفص، اعمش، مسلم، مسروق حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتے ہیں حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ

عنہانے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وتر رات کے تمام حصوں میں پڑھا ہے اور ان کا وتر صبح تک ختم ہوتا تھا۔

راوی : عمرو بن حفص، حفص، اعمش، مسلم، مسروق حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا اپنے گھر والوں کو وتر کیلئے جگانے کا بیان...

باب : وتر کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا اپنے گھر والوں کو وتر کیلئے جگانے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 942

راوی: مسدد، یحیی، هشام بن عروہ، عروہ، عائشه رضی الله تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي وَأَنَا رَاقِدَةٌ مُعْتَرِضَةً عَلَى فِرَاشِهِ فَإِذَا أَرَادَ أَنْ يُوتِرَ أَيْقَظَنِي فَأَوْتَرْتُ

مسدد، یحیی، ہشام بن عروہ، عروہ، عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتے ہیں عائشہ نے فرمایا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز پڑھتے اور میں آپ کے بستر پر عرض میں لیٹی رہتی، جب وتر پڑھنے کا ارادہ کرتے تو مجھے جگا دیتے، پھر میں بھی وتر پڑھتی تھی۔

راوی : مسدد، یحیی، ہشام بن عروہ، عروہ، عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

وتر کو آخری نماز بنانا چاہئے...

باب : وتر کا بیان

وتر کو آخری نماز بنانا چاہئے

جلد : جلد اول　　　　حدیث 943

راوی: مسدد، یحیی بن سعید، عبید اللہ، نافع، عبداللہ بن عمر

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ حَدَّثَنِي نَافِعٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اجْعَلُوا آخِرَ صَلَاتِكُمْ بِاللَّيْلِ وِتْرًا

مسدد، یحیی بن سعید، عبید اللہ، نافع، عبداللہ بن عمر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا کہ وتر کو رات کی آخری نماز بناؤ

راوی: مسدد، یحیی بن سعید، عبید اللہ، نافع، عبداللہ بن عمر

سواری پر وتر پڑھنے کا بیان...

باب : وتر کا بیان

سواری پر وتر پڑھنے کا بیان

جلد : جلد اول　　　　حدیث 944

راوی: اسمعیل، مالک، ابوبکر بن عمر بن عبدالرحمن، عبداللہ بن عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ، سعید بن یسار

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ يَسَارٍ أَنَّهُ قَالَ كُنْتُ أَسِيرُ مَعَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ بِطَرِيقِ مَكَّةَ فَقَالَ سَعِيدٌ فَلَمَّا خَشِيتُ الصُّبْحَ نَزَلْتُ فَأَوْتَرْتُ ثُمَّ لَحِقْتُهُ فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ أَيْنَ كُنْتَ فَقُلْتُ خَشِيتُ الصُّبْحَ فَنَزَلْتُ فَأَوْتَرْتُ فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ أَلَيْسَ لَكَ فِي رَسُولِ اللَّهِ

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ فَقُلْتُ بَلَى وَاللهِ قَالَ فَإِنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُوتِرُ عَلَى الْبَعِيرِ

اسماعیل، مالک، ابوبکر بن عمر بن عبدالرحمن، عبداللہ بن عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ، سعید بن یسار سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ میں عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ساتھ مکہ کے راستہ پر جا رہا تھا جب مجھے صبح ہونے کا خطرہ ہوا تو میں اترا اور وتر پڑھ کر ان سے ملا، عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے پوچھا کہاں رہ گئے تھے؟ میں نے کہا کہ مجھے فجر کا خطرہ ہو رہا تھا چنانچہ میں اترا اور وتر پڑھ لیا، عبداللہ نے کہا کیا تمہارے لیے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں اچھا نمونہ نہیں ہے؟ میں نے کہا ہاں و اللہ! تو انہوں نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اونٹ پر وتر پڑھ لیتے تھے۔

راوی : اسمٰعیل، مالک، ابوبکر بن عمر بن عبدالرحمن، عبداللہ بن عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ، سعید بن یسار

سفر میں وتر پڑھنے کا بیان...

باب : وتر کا بیان

سفر میں وتر پڑھنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 945

راوی : موسیٰ بن اسمعیل، جویریہ بن اسماء، نافع، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ قَالَ حَدَّثَنَا جُوَيْرِيَةُ بْنُ أَسْمَائَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي فِي السَّفَرِ عَلَى رَاحِلَتِهِ حَيْثُ تَوَجَّهَتْ بِهِ يُومِئُ إِيمَائً صَلَاةَ اللَّيْلِ إِلَّا الْفَرَائِضَ وَيُوتِرُ عَلَى رَاحِلَتِهِ

موسی بن اسماعیل، جویریہ بن اسماء، نافع، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سفر میں سواری پر نماز پڑھتے تھے، سواری کا رخ جدھر بھی ہوتا، اور رات کی نماز سوائے فرائض کے اشارے سے پڑھتے اور وتر سواری پر پڑھتے تھے۔

راوی : موسیٰ بن اسمٰعیل، جویریہ بن اسماء، نافع، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

رکوع سے پہلے اور اس کے بعد دعائے قنوت پڑھنے کا بیان...

باب : وتر کا بیان

رکوع سے پہلے اور اس کے بعد دعائے قنوت پڑھنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 946

راوی: مسدد، حماد بن زید، ایوب، محمد بن سیرین

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ قَالَ سُئِلَ أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ أَقَنَتَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الصُّبْحِ قَالَ نَعَمْ فَقِيلَ لَهُ أَوَقَنَتَ قَبْلَ الرُّكُوعِ قَالَ بَعْدَ الرُّكُوعِ يَسِيرًا

مسدد، حماد بن زید، ایوب، محمد بن سیرین سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ انس بن مالک سے پوچھا گیا کہ کیا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فجر کی نماز میں دعائے قنوت پڑھی ہے؟ انہوں نے جواب دیا کہ ہاں! پوچھا گیا کہ کیا رکوع سے پہلے دعائے قنوت پڑھی ہے؟ فرمایا کہ کچھ دنوں تک رکوع کے بعد پڑھی ہے۔

راوی : مسدد، حماد بن زید، ایوب، محمد بن سیرین

باب : وتر کا بیان

رکوع سے پہلے اور اس کے بعد دعائے قنوت پڑھنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 947

راوی: مسدد، عبدالواحد، عاصم

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَاصِمٌ قَالَ سَأَلْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ عَنْ الْقُنُوتِ فَقَالَ قَدْ كَانَ الْقُنُوتُ قُلْتُ قَبْلَ الرُّكُوعِ أَوْ بَعْدَهُ قَالَ قَبْلَهُ قَالَ فَإِنَّ فُلَانًا أَخْبَرَنِي عَنْكَ أَنَّكَ قُلْتَ بَعْدَ الرُّكُوعِ فَقَالَ كَذَبَ إِنَّمَا قَنَتَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ الرُّكُوعِ شَهْرًا أُرَاهُ كَانَ بَعَثَ قَوْمًا يُقَالُ لَهُمْ الْقُرَّائُ زُهَائَ سَبْعِينَ رَجُلًا إِلَى قَوْمٍ مِنْ الْمُشْرِكِينَ دُونَ أُولَئِكَ وَكَانَ بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَهْدٌ فَقَنَتَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَهْرًا يَدْعُو عَلَيْهِمْ

مسدد، عبد الواحد، عاصم بیان کرتے ہیں کہ میں نے انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے دعائے قنوت کے متعلق پوچھا تو انہوں نے کہا کہ دعائے قنوت پڑھی جاتی تھی، میں نے پوچھا رکوع سے پہلے یا اس کے بعد؟ انہوں نے کہا رکوع سے پہلے، عاصم نے کہا کہ فلاں نے مجھ سے آپ کے متعلق بیان کیا کہ آپ بعد رکوع کے روایت کرتے ہیں، انہوں نے کہا وہ جھوٹا ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے رکوع کے بعد ایک مہینہ تک دعا قنوت پڑھی اور میں سمجھتا ہوں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تقریبا ستر آدمیوں کو جنہیں قرّاء کہا جاتا تھا مشرکوں کی طرف بھیجا تھا یہ لوگ ان کے سوا تھے جن پر آپ نے بد دعا فرمائی تھی اور ان کے درمیان اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے درمیان معاہدہ تھا پھر (عہد شکنی کی بناء پر) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک مہینہ تک دعائے قنوت پڑھی اور ان پر بد دعا کی۔

راوی: مسدد، عبدالواحد، عاصم

باب : وتر کا بیان

رکوع سے پہلے اور اس کے بعد دعائے قنوت پڑھنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 948

راوی: احمد بن یونس، زائدة، تیمی، ابومجلز، انس بن مالك رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ قَالَ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ عَنْ التَّيْمِيِّ عَنْ أَبِي مِجْلَزٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَنَتَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَهْرًا يَدْعُو عَلَى رِعْلٍ وَذَكْوَانَ

احمد بن یونس، زائدة، تیمی، ابو مجلز، انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے رعل اور ذکوان پر بددعا کرتے ہوئے ایک مہینہ تک دعائے قنوت پڑھی۔

راوی: احمد بن یونس، زائدة، تیمی، ابو مجلز، انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : وتر کا بیان

رکوع سے پہلے اور اس کے بعد دعائے قنوت پڑھنے کا بیان

جلد : جلد اول   حدیث 949

راوی: مسدد، اسماعیل، خالد، ابوقلابه، انس بن مالك

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ الْقُنُوتُ فِي الْمَغْرِبِ وَالْفَجْرِ

مسدد، اسماعیل، خالد، ابو قلابہ، انس بن مالک سے روایت ہے کہ حضرت انس نے کہا کہ دعائے قنوت مغرب اور فجر میں پڑھی جاتی تھی۔

راوی: مسدد، اسماعیل، خالد، ابو قلابہ، انس بن مالک

باب : نماز استسقاء

استسقاء اور استسقاء میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نکلنے کا بیان...

باب : نماز استسقاء

استسقاء اور استسقاء میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نکلنے کا بیان

جلد : جلد اول　　　　حدیث 950

راوی: ابونعیم، سفیان، عبداللہ بن ابی بکر، عباد بن تمیم

حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ عَبَّادِ بْنِ تَمِيمٍ عَنْ عَمِّهِ قَالَ خَرَجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتَسْقِي وَحَوَّلَ رِدَائَهُ

ابونعیم، سفیان، عبداللہ بن ابی بکر، عباد بن تمیم اپنے چچا سے روایت کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پانی کی دعا کرنے کو باہر نکلے اور اپنی چادر الٹ دی۔

راوی: ابونعیم، سفیان، عبداللہ بن ابی بکر، عباد بن تمیم

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا یہ دعا کرنا کہ اس کو یوسف (علیہ السلام) کے قحط کے...

باب : نماز استسقاء

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا یہ دعا کرنا کہ اس کو یوسف (علیہ السلام) کے قحط کے سال کی طرح ان کے (کفار قریش کے) لئے بنا دیجئے

جلد : جلد اول حدیث 951

راوی: قتیبہ، مغیرۃ بن عبدالرحمن، ابوالزناد، اعرج، ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا مُغِيرَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنْ الرَّكْعَةِ الْآخِرَةِ يَقُولُ اللَّهُمَّ أَنْجِ عَيَّاشَ بْنَ أَبِي رَبِيعَةَ اللَّهُمَّ أَنْجِ سَلَمَةَ بْنَ هِشَامٍ اللَّهُمَّ أَنْجِ الْوَلِيدَ بْنَ الْوَلِيدِ اللَّهُمَّ أَنْجِ الْمُسْتَضْعَفِينَ مِنْ الْمُؤْمِنِينَ اللَّهُمَّ اشْدُدْ وَطْأَتَكَ عَلَى مُضَرَ اللَّهُمَّ اجْعَلْهَا سِنِينَ كَسِنِي يُوسُفَ وَأَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ غِفَارُ غَفَرَ اللهُ لَهَا وَأَسْلَمُ سَالَمَهَا اللهُ قَالَ ابْنُ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ أَبِيهِ هَذَا كُلُّهُ فِي الصُّبْحِ

قتیبہ، مغیرۃ بن عبدالرحمن، ابوالزناد، اعرج، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب اپنا سر آخری رکعت سے اٹھاتے تو کہتے کہ اے اللہ عیاش بن ربیعہ کو نجات دے۔ اے اللہ سلمۃ بن ہشام کو نجات دے۔ اے اللہ ولید کو نجات دے، اے اللہ کمزور مسلمانوں کو نجات دے، اللہ کفار مضر پر اپنی گرفت کو مضبوط کر، اے اللہ ان کیلئے سالوں کو یوسف کے قحط کا سال بنادے، اور نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ غفار کی اللہ نے مغفرت کردی اور قبیلہ اسلم کو اللہ نے محفوظ رکھا۔ اور ابن ابی الزناد نے اپنے والد سے یہ تمام دعائیں نماز صبح کے متعلق بھی نقل کی ہیں۔

راوی: قتیبہ، مغیرۃ بن عبدالرحمن، ابوالزناد، اعرج، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : نماز استسقاء

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا یہ دعا کرنا کہ اس کو یوسف (علیہ السلام) کے قحط کے سال کی طرح ان کے (کفار قریش کے) لئے بنادیجئے

جلد : جلد اول حدیث 952

راوی: حمیدی، سفیان، اعمش، ابوالضحی، مسروق، عبداللہ، عثمان بن ابی شیبہ، جریر، منصور، ابوالضحی،

حدثنا الحمیدی قال حدثنا سفیان عن الأعمش عن أبی الضحی عن مسروق عن عبد اللہ ح حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ أَبِي الضُّحَى عَنْ مَسْرُوقٍ قَالَ كُنَّا عِنْدَ عَبْدِ اللَّهِ فَقَالَ إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا رَأَى مِنْ النَّاسِ إِدْبَارًا قَالَ اللَّهُمَّ سَبْعٌ كَسَبْعِ يُوسُفَ فَأَخَذَتْهُمْ سَنَةٌ حَصَّتْ كُلَّ شَيْءٍ حَتَّى أَكَلُوا الْجُلُودَ وَالْمَيْتَةَ وَالْجِيَفَ وَيَنْظُرَ أَحَدُهُمْ إِلَى السَّمَاءِ فَيَرَى الدُّخَانَ مِنْ الْجُوعِ فَأَتَاهُ أَبُو سُفْيَانَ فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ إِنَّكَ تَأْمُرُ بِطَاعَةِ اللَّهِ وَبِصِلَةِ الرَّحِمِ وَإِنَّ قَوْمَكَ قَدْ هَلَكُوا فَادْعُ اللَّهَ لَهُمْ قَالَ اللَّهُ تَعَالَى فَارْتَقِبْ يَوْمَ تَأْتِي السَّمَاءُ بِدُخَانٍ مُبِينٍ إِلَى قَوْلِهِ إِنَّكُمْ عَائِدُونَ يَوْمَ نَبْطِشُ الْبَطْشَةَ الْكُبْرَى إِنَّا مُنْتَقِمُونَ فَالْبَطْشَةُ يَوْمَ بَدْرٍ وَقَدْ مَضَتْ الدُّخَانُ وَالْبَطْشَةُ وَاللِّزَامُ وَآيَةُ الرُّومِ

حمیدی، سفیان، اعمش، ابوالضحی، مسروق، عبداللہ، عثمان بن ابی شیبہ، جریر، منصور، ابوالضحیٰ، مسروق روایت کرتے ہیں کہ ہم لوگ عبداللہ بن مسعود کے پاس تھے تو انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جب لوگوں (کفار قریش) کی بدبختی اور روگردانی کو دیکھا تو آپ نے فرمایا کہ اے اللہ ان کو یوسف کے سات سال کے قحط کی طرح قحط میں مبتلا کردے چنانچہ وہ قحط میں گرفتار ہوگئے، تمام چیزیں تباہ ہوگئیں یہاں تک کہ کھال اور مردار تک کھاگئے اور کوئی آسمان کی طرف دیکھتا تو بھوک کے سبب سے انہیں دھواں نظر آتا ابوسفیان آپ کے پاس آیا اور کہنے لگا اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تم اللہ کی اطاعت اور صلہ رحمی کا حکم دیتے ہو اور تمہاری قوم ہلاک ہوگئی اس لیے اللہ سے ان کیلئے دعا کرو، اللہ تعالیٰ نے فرمایا انتظار کرو اس دن کا جب آسمان کھلا اور ظاہر دھواں لائے گا۔ آیت ﴿يَوْمَ نَبْطِشُ الْبَطْشَةَ الْكُبْرَى﴾ تک جس دن ہم بہت سخت گرفت کریں گے بطشہ سے مراد یوم بدر ہے دخان، بطشہ اور لزام، دھواں، گرفت، قید اور آیت روم سب وقوع میں چکے۔

راوی : حمیدی، سفیان، اعمش، ابوالضحی، مسروق، عبداللہ، عثمان بن ابی شیبہ، جریر، منصور، ابوالضحیٰ،

لوگوں کا امام سے بارش کی دعا کیلئے درخواست کرنے کا بیان جب کہ وہ قحط میں مبتلاہ...

باب : نماز استسقاء

لوگوں کا امام سے بارش کی دعا کیلئے درخواست کرنے کا بیان جب کہ وہ قحط میں مبتلا ہوں

جلد : جلد اول   حدیث 953

راوی: عمرو بن علی، ابوقتیبہ، عبدالرحمن بن عبداللہ دینار

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو قُتَيْبَةَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يَتَمَثَّلُ بِشِعْرِ أَبِي طَالِبٍ وَأَبْيَضَ يُسْتَسْقَى الْغَمَامُ بِوَجْهِهِ ثِمَالُ الْيَتَامَى عِصْمَةٌ لِلْأَرَامِلِ وَقَالَ عُمَرُ بْنُ حَمْزَةَ حَدَّثَنَا سَالِمٌ عَنْ أَبِيهِ رُبَّمَا ذَكَرْتُ قَوْلَ الشَّاعِرِ وَأَنَا أَنْظُرُ إِلَى وَجْهِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتَسْقِي فَمَا يَنْزِلُ حَتَّى يَجِيشَ كُلُّ مِيزَابٍ وَأَبْيَضَ يُسْتَسْقَى الْغَمَامُ بِوَجْهِهِ ثِمَالُ الْيَتَامَى عِصْمَةٌ لِلْأَرَامِلِ وَهُوَ قَوْلُ أَبِي طَالِبٍ

عمرو بن علی، ابو قتیبہ، عبد الرحمن بن عبد اللہ دینار، اپنے والد سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا میں نے ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو ابو طالب کا یہ شعر پڑھتے ہوئے سنا اور گورا رنگ کہ ان کے چہرے کے واسطے سے بدلی سے بارش کی دعا کی جاتی ہے، وہ یتیموں کے حامی اور بیواؤں کی پناہ گاہ ہیں۔ اور عمرو بن حمزہ کا بیان ہے کہ مجھ سے سالم نے اور انہوں نے اپنے والد ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کیا کہ جب میں نے شاعر کا قول یاد کیا اور میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چہرے کی طرف دیکھتا کہ آپ پانی کی دعا کرتے اور منبر سے اترنے بھی نہ پاتے کہ تمام پرنالے بہہ نکلتے اور (یہ شعر) وَأَبْيَضَ يُسْتَسْقَى الْغَمَامُ بِوَجْهِهِ ثِمَالُ الْيَتَامَى عِصْمَةٌ لِلْأَرَامِلِ ابو طالب کا کلام ہے۔

راوی : عمرو بن علی، ابو قتیبہ، عبد الرحمن بن عبد اللہ دینار

باب : نماز استسقاء

لوگوں کا امام سے بارش کی دعا کیلئے درخواست کرنے کا بیان جب کہ وہ قحط میں مبتلا ہوں

جلد : جلد اول   حدیث 954

راوی: حسن بن محمد، محمد بن عبداللہ انصاری، عبداللہ بن مثنیٰ، ثمامتہ بن عبداللہ بن انس، انس بن مالک رضی

اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُثَنَّى عَنْ ثُمَامَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ كَانَ إِذَا قَحَطُوا اسْتَسْقَى بِالْعَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ فَقَالَ اللَّهُمَّ إِنَّا كُنَّا نَتَوَسَّلُ إِلَيْكَ بِنَبِيِّنَا فَتَسْقِينَا وَإِنَّا نَتَوَسَّلُ إِلَيْكَ بِعَمِّ نَبِيِّنَا فَاسْقِنَا قَالَ فَيُسْقَوْنَ

حسن بن محمد، محمد بن عبداللہ انصاری، عبداللہ بن مثنیٰ، ثمامتہ بن عبداللہ بن انس، انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ جب لوگ قحط میں مبتلا ہوتے تو عمر بن خطاب، عباس بن عبدالمطلب کے وسیلہ سے دعا کرتے اور فرماتے کہ اے اللہ ہم تیرے پاس تیرے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا وسیلہ لے کر آیا کرتے تھے تو تو ہمیں سیراب کرتا تھا اب ہم لوگ اپنے نبی کے چچا (عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کا وسیلہ لے کر آئے ہیں ہمیں سیراب کر، راوی کا بیان ہے کہ لوگ سیراب کیے جاتے یعنی بارش ہو جاتی۔

راوی : حسن بن محمد، محمد بن عبداللہ انصاری، عبداللہ بن مثنیٰ، ثمامتہ بن عبداللہ بن انس، انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

استسقاء میں چادر الٹنے کا بیان...

باب : نماز استسقاء

استسقاء میں چادر الٹنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 955

راوی: اسحق، وہب بن جریر، شعبہ، محمد بن ابی بکر، عباد بن تمیم عبداللہ بن زید

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ قَالَ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ قَالَ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ عَبَّادِ بْنِ تَمِيمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَيْدٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَسْقَى فَقَلَبَ رِدَائَهُ

اسحاق، وہب بن جریر، شعبہ، محمد بن ابی بکر، عباد بن تمیم عبداللہ بن زید سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بارش کیلئے دعا کی، تو آپ نے اپنی چادر الٹ دی۔

راوی: اسحق، وہب بن جریر، شعبہ، محمد بن ابی بکر، عباد بن تمیم عبداللہ بن زید

باب : نماز استسقاء

استسقاء میں چادر الٹنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 956

راوی: علی بن عبداللہ سفیان، عبداللہ بن ابی بکر، عباد بن تمیم

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللهِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ أَنَّهُ سَمِعَ عَبَّادَ بْنَ تَمِيمٍ يُحَدِّثُ أَبَاهُ عَنْ عَمِّهِ عَبْدِ اللهِ بْنِ زَيْدٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ إِلَى الْمُصَلَّى فَاسْتَسْقَى فَاسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ وَقَلَبَ رِدَائَهُ وَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ قَالَ أَبُو عَبْد اللهِ كَانَ ابْنُ عُيَيْنَةَ يَقُولُ هُوَ صَاحِبُ الْأَذَانِ وَلَكِنَّهُ وَهْمٌ لِأَنَّ هَذَا عَبْدُ اللهِ بْنُ زَيْدِ بْنِ عَاصِمٍ الْمَازِنِيُّ مَازِنُ الْأَنْصَارِ

علی بن عبداللہ سفیان، عبداللہ بن ابی بکر، عباد بن تمیم اپنے والد سے، اور وہ اپنے چچا عبداللہ بن زید سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عید گاہ کی طرف تشریف لے گئے اور بارش کی دعا کی، پھر قبلہ کی طرف منہ کیا اور اپنی چادر الٹ دی اور دو رکعت نماز پڑھی، امام بخاری کا بیان ہے کہ ابن عیینہ کہتے تھے کہ یہ وہی عبداللہ بن زید اذان والے ہیں یعنی جنہوں نے خواب میں اذان دیکھی تھی، لیکن انہیں وہم ہوا ہے، اس لیے کہ یہ عبداللہ بن زید بن عاصم مازنی ہیں جو انصار کے مازنی قبیلہ سے تعلق رکھتے تھے۔

راوی: علی بن عبداللہ سفیان، عبداللہ بن ابی بکر، عباد بن تمیم

اللہ تعالی کا اپنے بندوں سے قحط کے ذریعہ انتقام لینے کا بیان جب کہ حدود الہی کا...

باب : نماز استسقاء

اللہ تعالی کا اپنے بندوں سے قحط کے ذریعہ انتقام لینے کا بیان جب کہ حدود الہی کا خیال لوگوں کے دلوں سے جاتا رہے، جامع مسجد میں بارش کی دعا کرنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 957

راوی: محمد، ابوضمرہ انس بن عیاض، شریک بن عبداللہ بن ابی نمر

حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو ضَمْرَةَ أَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ قَالَ حَدَّثَنَا شَرِيكُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي نَمِرٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَذْكُرُ أَنَّ رَجُلًا دَخَلَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ مِنْ بَابٍ كَانَ وِجَاهَ الْمِنْبَرِ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَائِمٌ يَخْطُبُ فَاسْتَقْبَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَائِمًا فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَلَكَتْ الْمَوَاشِي وَانْقَطَعَتْ السُّبُلُ فَادْعُ اللَّهَ يُغِيثُنَا قَالَ فَرَفَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَيْهِ فَقَالَ اللَّهُمَّ اسْقِنَا اللَّهُمَّ اسْقِنَا اللَّهُمَّ اسْقِنَا قَالَ أَنَسُ وَلَا وَاللَّهِ مَا نَرَى فِي السَّمَاءِ مِنْ سَحَابٍ وَلَا قَزَعَةً وَلَا شَيْئًا وَمَا بَيْنَنَا وَبَيْنَ سَلْعٍ مِنْ بَيْتٍ وَلَا دَارٍ قَالَ فَطَلَعَتْ مِنْ وَرَائِهِ سَحَابَةٌ مِثْلُ التُّرْسِ فَلَمَّا تَوَسَّطَتْ السَّمَاءَ انْتَشَرَتْ ثُمَّ أَمْطَرَتْ قَالَ وَاللَّهِ مَا رَأَيْنَا الشَّمْسَ سِتًّا ثُمَّ دَخَلَ رَجُلٌ مِنْ ذَلِكَ الْبَابِ فِي الْجُمُعَةِ الْمُقْبِلَةِ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَائِمٌ يَخْطُبُ فَاسْتَقْبَلَهُ قَائِمًا فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَلَكَتْ الْأَمْوَالُ وَانْقَطَعَتْ السُّبُلُ فَادْعُ اللَّهَ يُمْسِكْهَا قَالَ فَرَفَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَيْهِ ثُمَّ قَالَ اللَّهُمَّ حَوَالَيْنَا وَلَا عَلَيْنَا اللَّهُمَّ عَلَى الْآكَامِ وَالْجِبَالِ وَالْآجَامِ وَالظِّرَابِ وَالْأَوْدِيَةِ وَمَنَابِتِ الشَّجَرِ قَالَ فَانْقَطَعَتْ وَخَرَجْنَا نَمْشِي فِي الشَّمْسِ قَالَ شَرِيكٌ فَسَأَلْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ أَهُوَ الرَّجُلُ الْأَوَّلُ قَالَ لَا أَدْرِي

محمد، ابوضمرہ انس بن عیاض، شریک بن عبداللہ بن ابی نمر روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو کہتے ہوئے سنا کہ ایک شخص جمعہ کے دن اس دروازہ سے مسجد میں داخل ہوا جو منبر کے سامنے تھا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کھڑے خطبہ دے رہے تھے، اس نے کھڑے کھڑے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرف منہ کیا اور کہا کہ یا رسول اللہ

لوگوں کومال تباہ ہوگیا، راستے بند ہوگئے اس لیے آپ اللہ سے دعا کریں کہ بارش برسائے، انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے دونوں ہاتھ اٹھائے اور فرمایا کہ اے میرے اللہ ہمیں سیر اب کر، اے میرے اللہ ہمیں سیر اب کر، اے میرے اللہ ہمیں سیر اب کر، انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بیان کیا کہ بخدا اس وقت آسمان پر نہ تو کوئی بادل اور نہ بادل کا کوئی ٹکڑا اور نہ کوئی چیز نظر تی تھی اور نہ ہمارے اور سلع کے درمیان کوئی گھر یا مکان تھا، سلع کے پیچھے سے ڈھال کے برابر ایک ابر کا ٹکڑا نمودار ہوا، جب وہ آسمان کے بیچ میں آیا تو وہ بدلی پھیل گئی، پھر بارش ہونے لگی، بخدا پھر ہم لوگوں نے ایک ہفتہ تک آفتاب نہیں دیکھا، پھر ایک شخص اسی دروازے سے دوسرے جمعہ کے دن مسجد میں داخل ہوا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کھڑے خطبہ دے رہے تھے وہ شخص آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرف منہ کرکے کھڑا ہوا اور کہا کہ یارسول اللہ لوگوں کا مال تباہ ہوگیا اور راستے بند ہوگئے، اس لئے اللہ تعالیٰ سے دعا کیجئے کہ بارش بند کردے، تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے دونوں ہاتھ اٹھائے پھر فرمایا اے اللہ ہمارے اردگرد برسا، ہم پر نہ برسا اے میرے اللہ پہاڑوں، ٹیلوں اور وادیوں اور درختوں کے اگنے کی جگہوں پر برسا، راوی کا بیان ہے کہ بارش تھم گئی اور ہم دھوپ میں چلتے ہوئے باہر نکلے، شریک کا بیان ہے کہ میں نے انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے پوچھا وہ پہلا ہی آدمی تھا؟ انس نے کہا کہ میں نہیں جانتا۔

راوی : محمد، ابوضمرہ انس بن عیاض، شریک بن عبداللہ بن ابی نمر

جمعہ کے خطبہ میں قبلہ کی طرف منہ کیے بغیر بارش کی دعا کرنے کا بیان...

باب : نماز استسقاء

جمعہ کے خطبہ میں قبلہ کی طرف منہ کیے بغیر بارش کی دعا کرنے کا بیان

جلد : جلد اول حديث 958

راوی: قتیبہ بن سعید، اسمعیل بن جعفر، شریك انس بن مالك

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ شَرِيكٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَجُلًا دَخَلَ الْمَسْجِدَ يَوْمَ

جُمُعَةٍ مِنْ بَابٍ كَانَ نَحْوَ دَارِ الْقَضَاءِ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَائِمٌ يَخْطُبُ فَاسْتَقْبَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَائِمًا ثُمَّ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَلَكَتْ الْأَمْوَالُ وَانْقَطَعَتِ السُّبُلُ فَادْعُ اللَّهَ يُغِيثُنَا فَرَفَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَيْهِ ثُمَّ قَالَ اللَّهُمَّ أَغِثْنَا اللَّهُمَّ أَغِثْنَا اللَّهُمَّ أَغِثْنَا قَالَ أَنَسٌ وَلَا وَاللَّهِ مَا نَرَى فِي السَّمَاءِ مِنْ سَحَابٍ وَلَا قَزَعَةً وَمَا بَيْنَنَا وَبَيْنَ سَلْعٍ مِنْ بَيْتٍ وَلَا دَارٍ قَالَ فَطَلَعَتْ مِنْ وَرَائِهِ سَحَابَةٌ مِثْلُ التُّرْسِ فَلَمَّا تَوَسَّطَتْ السَّمَاءَ انْتَشَرَتْ ثُمَّ أَمْطَرَتْ فَلَا وَاللَّهِ مَا رَأَيْنَا الشَّمْسَ سِتًّا ثُمَّ دَخَلَ رَجُلٌ مِنْ ذَلِكَ الْبَابِ فِي الْجُمُعَةِ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَائِمٌ يَخْطُبُ فَاسْتَقْبَلَهُ قَائِمًا فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَلَكَتْ الْأَمْوَالُ وَانْقَطَعَتْ السُّبُلُ فَادْعُ اللَّهَ يُمْسِكْهَا عَنَّا قَالَ فَرَفَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَيْهِ ثُمَّ قَالَ اللَّهُمَّ حَوَالَيْنَا وَلَا عَلَيْنَا اللَّهُمَّ عَلَى الْآكَامِ وَالظِّرَابِ وَبُطُونِ الْأَوْدِيَةِ وَمَنَابِتِ الشَّجَرِ قَالَ فَأَقْلَعَتْ وَخَرَجْنَا نَمْشِي فِي الشَّمْسِ قَالَ شَرِيكٌ سَأَلْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ أَهُوَ الرَّجُلُ الْأَوَّلُ فَقَالَ مَا أَدْرِي

قتیبہ بن سعید، اسماعیل بن جعفر، شریک انس بن مالک روایت کرتے ہیں کہ ایک شخص مسجد میں جمعہ کے دن اس دروازہ سے داخل ہوا جو دارالقضاء کی طرف تھا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کھڑے خطبہ دے رہے تھے، وہ آدمی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرف اپنا منہ کرکے کھڑا ہوا اور عرض کیا کہ یا رسول اللہ لوگوں کا مال تباہ ہوگیا، اور راستے بند ہوگئے، اس لیے آپ اللہ سے دعا فرمایئے کہ بارش نازل فرمائے، میرے اللہ ہم پر بارش برسا، انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ اس وقت آسمان پر نہ تو بادل اور نہ بادل کا کوئی ٹکڑا نظر آتا تھا اور نہ ہمارے اور سلع کے درمیان کوئی مکان یا گھر تھا، سلع کے پیچھے سے ڈھال کے برابر بدلی کا ایک ٹکڑا نمودار ہوا، جب وہ بدلی بیچ میں آئی تو پھیل گئی، پھر تو بخدا ہمیں آفتاب ایک ہفتہ تک نظر نہ آیا، پھر اسی دروازہ سے دوسرے جمعہ کے دن ایک شخص مسجد میں داخل ہوا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خطبہ دے رہے تھے، وہ کھڑے کھڑے ہی آپ کی طرف متوجہ ہوا اور عرض کیا کہ یا رسول اللہ لوگوں کا مال تباہ ہوگیا اور راستے بند ہوگئے، اس لئے اللہ سے دعا کیجئے کہ وہ بارش روک دے، راوی نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے دونوں ہاتھ اٹھائے پھر فرمایا اے میرے اللہ ہمارے ارد گرد برسا اور ہم پر نہ برسا۔ اے میرے اللہ پہاڑوں، ٹیلوں اور وادیوں اور درختوں کے اگنے کی جگہوں پر برسا، چنانچہ بارش تھم گئی اور ہم اس حال میں نکلے کہ دھوپ میں چل رہے تھے۔ شریک نے کہا کہ میں نے انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے پوچھا کیا یہ وہی پہلا آدمی تھا؟ انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا میں نہیں جانتا۔

راوی : قتیبہ بن سعید، اسمعیل بن جعفر، شریک انس بن مالک

منبر پر بارش کی دعا کرنے کا بیان...

باب : نماز استسقاء

منبر پر بارش کی دعا کرنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 959

راوی: مسدد، ابوعوانہ، قتادہ، انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ بَيْنَمَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ إِذْ جَائَهُ رَجُلٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَحَطَ الْمَطَرُ فَادْعُ اللَّهَ أَنْ يَسْقِيَنَا فَدَعَا فَمُطِرْنَا فَمَا كِدْنَا أَنْ نَصِلَ إِلَى مَنَازِلِنَا فَمَا زِلْنَا نُمْطَرُ إِلَى الْجُمُعَةِ الْمُقْبِلَةِ قَالَ فَقَامَ ذَلِكَ الرَّجُلُ أَوْ غَيْرُهُ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ ادْعُ اللَّهَ أَنْ يَصْرِفَهُ عَنَّا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ حَوَالَيْنَا وَلَا عَلَيْنَا قَالَ فَلَقَدْ رَأَيْتُ السَّحَابَ يَتَقَطَّعُ يَمِينًا وَشِمَالًا يُمْطَرُونَ وَلَا يُمْطَرُ أَهْلُ الْمَدِينَةِ

مسدد، ابوعوانہ، قتادہ، انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ جمعہ کے دن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خطبہ دے رہے تھے کہ اس اثناء میں ایک شخص آیا اور عرض کیا کہ یا رسول اللہ بارش رک گئی ہے اس لئے اللہ سے دعا کیجئے کہ ہم لوگوں کو سیر اب کر دے، چنانچہ آپ نے دعا کی تو بارش ہونے لگی اور ہم اپنے گھروں کو بڑی مشکل سے واپس ہوئے، دوسرے جمعہ تک بارش ہوتی رہی، راوی کا بیان ہے کہ وہی شخص یا کوئی دوسرا آدمی کھڑا ہوا اور عرض کیا کہ یا رسول اللہ! اللہ سے دعا کیجئے کہ بارش روک دے، چنانچہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اے اللہ ہمارے ارد گرد برسا ہم پر نہ برسا۔ انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ میں نے دیکھا کہ بارش ٹکڑے ٹکڑے ہو گئی اور دائیں بائیں طرف ہو گئی کہ اس طرف بارش ہو رہی تھی اور اہل مدینہ پر بارش نہیں ہو رہی تھی۔

راوی : مسدد، ابوعوانہ، قتادہ، انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

بارش کی دعا کرنے میں جمعہ کی نماز کو کافی سمجھنے کا بیان...

باب : نماز استسقاء

بارش کی دعا کرنے میں جمعہ کی نماز کو کافی سمجھنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 960

راوی : عبد اللہ بن مسلمہ، مالک، شریک بن عبد اللہ، انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مَسْلَمَةَ عَنْ مَالِكٍ عَنْ شَرِيكِ بْنِ عَبْدِ اللهِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ جَائَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ هَلَكَتْ الْمَوَاشِي وَتَقَطَّعَتْ السُّبُلُ فَدَعَا فَمُطِرْنَا مِنْ الْجُمُعَةِ إِلَى الْجُمُعَةِ ثُمَّ جَائَ فَقَالَ تَهَدَّمَتْ الْبُيُوتُ وَتَقَطَّعَتْ السُّبُلُ وَهَلَكَتْ الْمَوَاشِي فَادْعُ اللهَ يُمْسِكْهَا فَقَامَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اللَّهُمَّ عَلَى الْآكَامِ وَالظِّرَابِ وَالْأَوْدِيَةِ وَمَنَابِتِ الشَّجَرِ فَانْجَابَتْ عَنْ الْمَدِينَةِ انْجِيَابَ الثَّوْبِ

عبد اللہ بن مسلمہ، مالک، شریک بن عبد اللہ، انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ ایک شخص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا کہ لوگوں کے جانور تلف ہو گئے اور راستے بند ہو گئے اور لوگوں کے جانور تباہ ہو گئے، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کھڑے ہوئے ار فرمایا کہ یا اللہ پہاڑوں، ٹیلوں اور نالوں اور درختوں کے اگنے کی جگہ پر برسا، چنانچہ مدینہ سے بادل پھٹ گیا جس طرح کپڑا پھٹ جاتا ہے۔

راوی : عبد اللہ بن مسلمہ، مالک، شریک بن عبد اللہ، انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

بارش کی زیادتی کے سبب سے جب راستے بند ہو جائیں تو دعا کرنے کا بیان...

باب : نماز استسقاء

بارش کی زیادتی کے سبب سے جب راستے بند ہو جائیں تو دعا کرنے کا بیان

جلد : جلد اول   حدیث 961

راوی: اسمعیل، مالک، شریک بن عبداللہ بن ابی نمر، انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ شَرِيكِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي نَمِرٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ جَائَ رَجُلٌ إِلَی رَسُولِ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَلَکَتْ الْمَوَاشِي وَانْقَطَعَتْ السُّبُلُ فَادْعُ اللَّهَ فَدَعَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمُطِرُوا مِنْ جُمُعَةٍ إِلَی جُمُعَةٍ فَجَائَ رَجُلٌ إِلَی رَسُولِ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ تَهَدَّمَتْ الْبُيُوتُ وَتَقَطَّعَتْ السُّبُلُ وَهَلَکَتْ الْمَوَاشِي فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ عَلَی رُؤُسِ الْجِبَالِ وَالْآکَامِ وَبُطُونِ الْأَوْدِيَةِ وَمَنَابِتِ الشَّجَرِ فَانْجَابَتْ عَنْ الْمَدِينَةِ انْجِيَابَ الثَّوْبِ

اسماعیل، مالک، شریک بن عبداللہ بن ابی نمر، انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ ایک شخص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا کہ یا رسول اللہ لوگوں کے مویشی مر گئے، راستے بند ہو گئی اس لیے آپ اللہ تعالیٰ سے دعا فرمائیں، چنانچہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دعا فرمائی تو ایک جمعہ سے دوسرے جمعہ تک بارش ہوتی رہی، ایک شخص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا اور عرض کیا کہ یا رسول اللہ لوگوں کے گھر منہدم ہو گئے، راستے بند ہو گئے، لوگوں کے جانور مر گئے، تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ یا اللہ پہاڑوں کی چوٹیوں اور ٹیلوں اور نیچے کے نالوں اور درختوں کے اگنے کی جگہ بارش برسا، چنانچہ بدلی مدینہ سے پھٹ گئی جس طرح کپڑا پھٹ جاتا ہے۔

راوی : اسمٰعیل، مالک، شریک بن عبداللہ بن ابی نمر، انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اس روایت کا بیان کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم جمعہ کے دن بارش کی دعا میں اپنی چادر...

باب : نماز استسقاء

اس روایت کا بیان کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم جمعہ کے دن بارش کی دعا میں اپنی چادر الٹ دیتے تھے

جلد : جلد اول   حدیث 962

راوی: حسن بن بشر، معافی بن عمران، اوزاعی، اسحاق بن عبداللہ بن ابی طلحہ، انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ بِشْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُعَافَى بْنُ عِمْرَانَ عَنْ الْأَوْزَاعِيِّ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَجُلًا شَكَا إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلَاكَ الْمَالِ وَجَهْدَ الْعِيَالِ فَدَعَا اللهَ يَسْتَسْقِي وَلَمْ يَذْكُرْ أَنَّهُ حَوَّلَ رِدَائَهُ وَلَا اسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ

حسن بن بشر، معافی بن عمران، اوزاعی، اسحاق بن عبد اللہ بن ابی طلحہ، انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ ایک شخص نے رسول اللہ کی خدمت میں مال تباہ ہونے اور بچوں کی مصیبت کی شکایت کی، چنانچہ آپ نے درگاہ ذوالجلال میں بارش کی دعا فرمائی لیکن یہ نہیں بیان کیا کہ آپ نے چادر الٹی تھی اور نہ اس کا ذکر کیا کہ قبلہ کی طرف منہ کیا تھا۔

راوی : حسن بن بشر، معافی بن عمران، اوزاعی، اسحاق بن عبد اللہ بن ابی طلحہ، انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

جب لوگ امام سے بارش کی دعا کیلئے سفارش کریں تو وہ اسے رد نہ کرے...

باب : نماز استسقاء

جب لوگ امام سے بارش کی دعا کیلئے سفارش کریں تو وہ اسے رد نہ کرے

جلد : جلد اول   حدیث 963

راوی: عبد اللہ بن یوسف، مالک، شریک بن عبد اللہ بن ابی نمر، انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ قَالَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ شَرِيكِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي نَمِرٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّهُ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَلَكَتْ الْمَوَاشِي وَتَقَطَّعَتْ السُّبُلُ فَادْعُ اللَّهَ فَدَعَا اللَّهَ فَمُطِرْنَا مِنْ الْجُمُعَةِ إِلَى الْجُمُعَةِ فَجَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ تَهَدَّمَتْ الْبُيُوتُ وَتَقَطَّعَتْ السُّبُلُ وَهَلَكَتْ الْمَوَاشِي فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ عَلَى ظُهُورِ الْجِبَالِ وَالْآكَامِ وَبُطُونِ الْأَوْدِيَةِ وَمَنَابِتِ الشَّجَرِ فَانْجَابَتْ عَنْ الْمَدِينَةِ انْجِيَابَ الثَّوْبِ

عبد اللہ بن یوسف، مالک، شریک بن عبد اللہ بن ابی نمر، انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے بیان کیا کہ ایک شخص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا کہ یارسول اللہ! لوگوں کے جانور مر گئے اور راستے منقطع ہوگئے آپ اللہ سے دعا فرمایئے، چنانچہ آپ نے دعا فرمائی تو ایک جمعہ سے دوسرے جمعہ تک بارش ہوتی رہی، پھر ایک شخص نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا کہ یارسول اللہ! لوگوں کے مکانات منہدم ہوگئے اور راستے مسدود ہوگئے اور لوگوں کے جانور مر گئے، تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اے اللہ! پہاڑوں کی پشت پر، ٹیلوں پر اور نیچے کے نالوں پر اور درختوں کے اگنے کی جگہوں پر بارش برسا، چنانچہ بدلی مدینہ سے اس طرح پھٹ گئی جس طرح کپڑا پھٹ جاتا ہے۔

راوی: عبد اللہ بن یوسف، مالک، شریک بن عبد اللہ بن ابی نمر، انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

قحط کے وقت مشرکوں کا مسلمانوں سے دعا کرنے کو کہنے کا بیان...

باب : نماز استسقاء

قحط کے وقت مشرکوں کا مسلمانوں سے دعا کرنے کو کہنے کا بیان

جلد : جلد اول   حدیث 964

راوی: محمد بن کثیر، سفیان، منصور، اعمش، ابوالضحی مسروق

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ عَنْ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا مَنْصُورٌ وَالْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي الضُّحَى عَنْ مَسْرُوقٍ قَالَ أَتَيْتُ ابْنَ مَسْعُودٍ فَقَالَ إِنَّ قُرَيْشًا أَبْطَئُوا عَنْ الْإِسْلَامِ فَدَعَا عَلَيْهِمْ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخَذَتْهُمْ سَنَةٌ حَتَّى هَلَكُوا فِيهَا وَأَكَلُوا الْمَيْتَةَ وَالْعِظَامَ فَجَائَهُ أَبُو سُفْيَانَ فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ جِئْتَ تَأْمُرُ بِصِلَةِ الرَّحِمِ وَإِنَّ قَوْمَكَ هَلَكُوا فَادْعُ اللهَ فَقَرَأَ فَارْتَقِبْ يَوْمَ تَأْتِي السَّمَائُ بِدُخَانٍ مُبِينٍ ثُمَّ عَادُوا إِلَى كُفْرِهِمْ فَذَلِكَ قَوْلُهُ تَعَالَى يَوْمَ نَبْطِشُ الْبَطْشَةَ الْكُبْرَى إِنَّا مُنْتَقِمُونَ يَوْمَ بَدْرٍ قَالَ أَبُو عَبْد اللهِ وَزَادَ أَسْبَاطٌ عَنْ مَنْصُورٍ فَدَعَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسُقُوا الْغَيْثَ فَأَطْبَقَتْ عَلَيْهِمْ سَبْعًا وَشَكَا النَّاسُ كَثْرَةَ الْمَطَرِ قَالَ اللَّهُمَّ حَوَالَيْنَا وَلَا عَلَيْنَا فَانْحَدَرَتْ السَّحَابَةُ عَنْ رَأْسِهِ فَسُقُوا النَّاسُ حَوْلَهُمْ

محمد بن کثیر، سفیان، منصور، اعمش، ابوالضحیٰ مسروق سے روایت کرتے ہیں کہ مسروق نے کہا کہ میں ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس آیا تو انہوں نے کہا کہ کفار قریش نے ایمان لانے میں تاخیر کی، تو ان کے حق میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بددعا فرمائی، تو وہ قحط میں گرفتار ہوگئے یہاں تک کہ وہ اس میں ہلاک ہوگئے اور مردار اور ہڈیاں کھانے لگے تو آپ کے پاس ابوسفیان آیا اور کہا کہ اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تم صلہ رحمی کا حکم دیتے ہو اور تمہاری قوم ہلاک ہو رہی ہے اس لئے اللہ سے دعا کرو، تو آپ نے یہ آیت آخر تک پڑھی، اس دن کا انتظار کرو جب کہ آسمان کھلا دھواں لے کر آئے گا پھر وہ اپنے کفر کی طرف لوٹ گئے، اللہ تعالیٰ کے قول جس دن ہم ان کی سخت گرفت کریں گے بطشہ سے مراد بدر کا دن ہے، اور اسباط نے بروایت منصور اس زیادتی کے ساتھ روایت کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دعا فرمائی تو بارش ہوئی، اور متواتر سات دن تک بارش ہوتی رہی اور لوگوں نے بارش کی زیادتی کی شکایت کی، تو آپ نے فرمایا کہ اے اللہ ہمارے ارد گرد برسا اور ہم پر نہ برسا، چنانچہ بدلی آپ کے سر سے ہٹ گئی اور ان کے ارد گرد بارش ہوتی ہے۔

راوی: محمد بن کثیر، سفیان، منصور، اعمش، ابوالضحیٰ مسروق

بارش کی زیادتی کے وقت یہ دعا کرنے کا بیان کہ ہمارے ارد گرد برسے اور ہم پر نہ برسے...

باب : نماز استسقاء

بارش کی زیادتی کے وقت یہ دعا کرنے کا بیان کہ ہمارے ارد گرد برسے اور ہم پر نہ برسے

جلد : جلد اول حدیث 965

راوی: محمد بن ابی بکر، معتمر، عبید اللہ، ثابت، انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ يَوْمَ جُمُعَةٍ فَقَامَ النَّاسُ فَصَاحُوا فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللهِ قَحَطَ الْمَطَرُ وَاحْمَرَّتْ الشَّجَرُ وَهَلَكَتْ الْبَهَائِمُ فَادْعُ اللهَ يَسْقِينَا فَقَالَ اللَّهُمَّ اسْقِنَا مَرَّتَيْنِ وَايْمُ اللهِ مَا نَرَى فِي السَّمَاءِ قَزَعَةً مِنْ سَحَابٍ فَنَشَأَتْ سَحَابَةٌ وَأَمْطَرَتْ وَنَزَلَ عَنْ الْمِنْبَرِ فَصَلَّى فَلَمَّا انْصَرَفَ لَمْ تَزَلْ تُمْطِرُ إِلَى الْجُمُعَةِ الَّتِي تَلِيهَا فَلَمَّا قَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ صَاحُوا إِلَيْهِ تَهَدَّمَتْ الْبُيُوتُ وَانْقَطَعَتْ السُّبُلُ فَادْعُ اللهَ يَحْبِسُهَا عَنَّا فَتَبَسَّمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قَالَ اللَّهُمَّ حَوَالَيْنَا وَلَا عَلَيْنَا فَكَشَطَتْ الْمَدِينَةُ فَجَعَلَتْ تَمْطُرُ حَوْلَهَا وَلَا تَمْطُرُ بِالْمَدِينَةِ قَطْرَةٌ فَنَظَرْتُ إِلَى الْمَدِينَةِ وَإِنَّهَا لَفِي مِثْلِ الْإِكْلِيلِ

محمد بن ابی بکر، معتمر، عبید اللہ، ثابت، انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جمعہ کے دن خطبہ دے رہے تھے، تو لوگ کھڑے ہوئے اور شور مچانے لگے اور کہا کہ یا رسول اللہ بارش رک گئی ہے، درخت سرخ ہو گئے، جانور تباہ ہو گئے، اس لئے آپ اللہ تعالیٰ سے دعا فرمائیں کہ بارش برسائے، آپ نے دو بار فرمایا کہ اے میرے اللہ ہم لوگوں کو سیر اب کر، بخدا اس وقت آسمان پر ابر کا ایک ٹکڑا بھی نظر نہیں رہا تھا، بدلی کا ایک ٹکڑا نمودار ہوا اور بارش ہونے لگی، آپ منبر سے اترے پھر نماز پڑھی، جب فارغ ہوئے تو اس کے بعد دوسرے جمعہ تک بارش ہوتی رہی، جب نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خطبہ دینے کھڑے ہوئے تو لوگوں نے شور مچایا اور کہا کہ لوگوں کے گھر گر گئے اور راستے مسدود ہو گئے، آپ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ بارش کو روک دے، نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تبسم فرمایا اور کہا کہ اے میرے اللہ ہم لوگوں کے ارد گرد برسا اور ہم پر نہ برسا، مدینہ سے بدلی ہٹ گئی اور اس کے ارد گرد بارش ہو رہی تھی، لیکن مدینہ میں ایک قطرہ بھی نہیں برس رہا تھا، میں نے مدینہ کو دیکھا کہ وہ تاج کی طرح (روشن) تھا۔

راوی : محمد بن ابی بکر، معتمر، عبید اللہ، ثابت، انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : نماز استسقاء

بارش کی زیادتی کے وقت یہ دعا کرنے کا بیان کہ ہمارے ارد گرد برسے اور ہم پر نہ برسے

جلد : جلد اول   **حدیث** 966

راوی: ابونعیم، زهیر، اسحاق، عبدالله بن یزید انصاری، براء بن عازب

وَقَالَ لَنَا أَبُو نُعَيْمٍ عَنْ زُهَيْرٍ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ خَرَجَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ الْأَنْصَارِيُّ وَخَرَجَ مَعَهُ الْبَرَائُ بْنُ عَازِبٍ وَزَيْدُ بْنُ أَرْقَمَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ فَاسْتَسْقَى فَقَامَ بِهِمْ عَلَى رِجْلَيْهِ عَلَى غَيْرِ مِنْبَرٍ فَاسْتَغْفَرَ ثُمَّ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ يَجْهَرُ بِالْقِرَائَةِ وَلَمْ يُؤَذِّنْ وَلَمْ يُقِمْ قَالَ أَبُو إِسْحَاقَ وَرَأَى عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ الْأَنْصَارِيُّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ہم سے ابو نعیم نے بواسطہ زہیر، ابو اسحاق بیان کیا کہ عبد اللہ بن یزید انصاری نکلے اور ان کے ساتھ براء بن عازب رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور زید بن ارقم بھی نکلے اور بارش کی دعا کی تو اپنے دونوں پاؤں پر بغیر منبر کھڑے ہوئے اور دعا کی، پھر دو رکعت جہر کے ساتھ پڑھیں، اور نہ تو اذان دی گئی اور نہ اقامت کہی گئی اور ابو اسحاق کا بیان ہے کہ عبد اللہ بن یزید رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن یزید نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا تھا

راوی : ابو نعیم، زہیر، اسحاق، عبد اللہ بن یزید انصاری، براء بن عازب

استسقاء میں کھڑے ہو کر دعا کرنے کا بیان اور ہم سے ابو نعیم نے بواسطہ زہیر، ابو اسحا...

باب : نماز استسقاء

استسقاء میں کھڑے ہو کر دعا کرنے کا بیان اور ہم سے ابو نعیم نے بواسطہ زہیر، ابو اسحاق بیان کیا کہ عبداللہ بن یزید انصاری نکلے اور ان کے ساتھ براء بن عازب رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور زید بن ارقم بھی نکلے اور بارش کی دعا کی تو اپنے دونوں پاؤں پر بغیر منبر کھڑے ہوئے اور دعا کی، پھر دو رکعت جہر کے ساتھ پڑھیں، اور نہ تو اذان دی گئی اور نہ اقامت کہی گئی اور ابو اسحاق کا بیان ہے کہ عبداللہ بن یزید رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن یزید نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا تھا

جلد : جلد اول　　　حدیث 967

راوی: ابوالیمان، شعیب، زہری، عباد بن تمیم، اپنے چچا عبداللہ بن یزید

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ قَالَ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي عَبَّادُ بْنُ تَمِيمٍ أَنَّ عَمَّهُ وَكَانَ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخْبَرَهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ بِالنَّاسِ يَسْتَسْقِي لَهُمْ فَقَامَ فَدَعَا اللَّهَ قَائِمًا ثُمَّ تَوَجَّهَ قِبَلَ الْقِبْلَةِ وَحَوَّلَ رِدَائَهُ فَأُسْقُوا

ابوالیمان، شعیب، زہری، عباد بن تمیم، اپنے چچا عبداللہ بن یزید سے جو صحابی تھے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم لوگوں کو لے کر استسقاء کی نماز کیلئے نکلے آپ کھڑے ہوئے اور کھڑے ہی کھڑے اللہ سے دعا فرمائی، پھر قبلہ کی طرف متوجہ ہوئے اور اپنی چادر الٹ دی تو بارش ہوئی۔

راوی: ابوالیمان، شعیب، زہری، عباد بن تمیم، اپنے چچا عبداللہ بن یزید

استسقاء میں جہر سے قرات کرنے کا بیان...

باب : نماز استسقاء

استسقاء میں جہر سے قرات کرنے کا بیان

جلد : جلد اول　　　حدیث 968

راوی: ابونعیم، ابن ابی ذئب، زہری، عباد بن تمیم

حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَبَّادِ بْنِ تَمِيمٍ عَنْ عَمِّهِ قَالَ خَرَجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتَسْقِي فَتَوَجَّهَ إِلَى الْقِبْلَةِ يَدْعُو وَحَوَّلَ رِدَائَهُ ثُمَّ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ جَهَرَ فِيهِمَا بِالْقِرَائَةِ

ابونعیم، ابن ابی ذئب، زہری، عباد بن تمیم اپنے چچا سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم استسقاء کی نماز کیلئے نکلے، قبلہ رو ہو کر دعا کرنے لگے اور اپنی چادر الٹ دی پھر دو رکعت نماز پڑھی اور ان دونوں رکعتوں میں بلند آواز سے قرات کی۔

راوی : ابونعیم، ابن ابی ذئب، زہری، عباد بن تمیم

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کس طرح اپنی پیٹھ لوگوں کی طرف پھیری...

باب : نماز استسقاء

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کس طرح اپنی پیٹھ لوگوں کی طرف پھیری

جلد : جلد اول حدیث 969

راوی: آدم ابن ابی ذئب، زہری، عباد بن تمیم

حَدَّثَنَا آدَمُ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَبَّادِ بْنِ تَمِيمٍ عَنْ عَمِّهِ قَالَ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ خَرَجَ يَسْتَسْقِي قَالَ فَحَوَّلَ إِلَى النَّاسِ ظَهْرَهُ وَاسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ يَدْعُو ثُمَّ حَوَّلَ رِدَائَهُ ثُمَّ صَلَّى لَنَا رَكْعَتَيْنِ جَهَرَ فِيهِمَا بِالْقِرَائَةِ

آدم ابن ابی ذئب، زہری، عباد بن تمیم اپنے چچا سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اس دن دیکھا جب وہ استسقا کیلئے نکلے، تو لوگوں کی طرف اپنی پیٹھ پھیری اور قبلہ رو ہو کر دعا کرنے لگے، پھر اپنی چادر الٹ دی پھر ہم لوگوں کو دو رکعت نماز پڑھائی اور دونوں رکعتوں میں بلند آواز سے قرات کی

راوی : آدم ابن ابی ذئب، زہری، عباد بن تمیم

استسقاء کی دو رکعتیں پڑھنے کا بیان...

باب : نماز استسقاء

استسقاء کی دو رکعتیں پڑھنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 970

راوی : قتیبہ بن سعید، سفیان، عبداللہ بن ابی بکر، عباد بن تمیم

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ سَمِعَ عَبَّادَ بْنَ تَمِيمٍ عَنْ عَمِّهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَسْقَى فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ وَقَلَبَ رِدَائَهُ

قتیبہ بن سعید، سفیان، عبداللہ بن ابی بکر، عباد بن تمیم اپنے چچا سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے استسقاء کی نماز پڑھی تو دو رکعتیں پڑھیں اور پھر اپنی چادر الٹ دی۔

راوی : قتیبہ بن سعید، سفیان، عبداللہ بن ابی بکر، عباد بن تمیم

عید گاہ میں استسقاء کی نماز پڑھنے کا بیان...

باب : نماز استسقاء

عید گاہ میں استسقاء کی نماز پڑھنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 971

راوی: عبداللہ بن محمد، سفیان، عبداللہ بن ابی بکر، عباد بن تمیم

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ سَمِعَ عَبَّادَ بْنَ تَمِيمٍ عَنْ عَمِّهِ قَالَ خَرَجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الْمُصَلَّى يَسْتَسْقِي وَاسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ وَقَلَبَ رِدَائَهُ قَالَ سُفْيَانُ فَأَخْبَرَنِي الْمَسْعُودِيُّ عَنْ أَبِي بَكْرٍ قَالَ جَعَلَ الْيَمِينَ عَلَى الشِّمَالِ

عبداللہ بن محمد، سفیان، عبداللہ بن ابی بکر، عباد بن تمیم اپنے چچا سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عید گاہ کی طرف استسقاء کی نماز کیلئے نکلے اور قبلہ رو ہو کر دو رکعت نماز پڑھی اور اپنی چادر الٹ دی۔ سفیان نے کہا کہ مجھ سے مسعودی نے بواسطہ ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کیا کہ آپ نے دائیں کونے کو اپنے بائیں کندھے پر ڈالا۔

راوی : عبداللہ بن محمد، سفیان، عبداللہ بن ابی بکر، عباد بن تمیم

استسقاء میں قبلہ رو ہونے کا بیان...

باب : نماز استسقاء

استسقاء میں قبلہ رو ہونے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 972

راوی: محمد، عبدالوھاب، یحیی بن سعید، ابوبکر بن محمد، عباد بن تمیم، عبداللہ بن زید انصاری

حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ مُحَمَّدٍ أَنَّ عَبَّادَ بْنَ تَمِيمٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ زَيْدٍ الْأَنْصَارِيَّ أَخْبَرَهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ إِلَى الْمُصَلَّى يُصَلِّي وَأَنَّهُ لَمَّا دَعَا أَوْ

أَرَادَ أَنْ يَدْعُوَا اسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ وَحَوَّلَ رِدَائَهُ قَالَ أَبُوعَبْد اللهِ عَبْدُ اللهِ بْنُ زَيْدٍ هَذَا مَازِنِيٌّ وَالْأَوَّلُ كُوفِيٌّ هُوَ ابْنُ يَزِيدَ

محمد، عبد الوہاب، یحیی بن سعید، ابو بکر بن محمد، عباد بن تمیم، عبد اللہ بن زید انصاری سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عید گاہ کی طرف نماز پڑھنے کو نکلے اور جب دعا کی، یا دعا کرنے کا ارادہ کیا تو قبلہ رو ہو گئے اور اپنی چادر الٹ دی اور ابو عبد اللہ (امام بخاری) نے کہا کہ یہ عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن زید مازنی ہیں اور پہلے کوفی ہیں اور وہ عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن یزید ہیں۔

راوی : محمد، عبد الوہاب، یحیی بن سعید، ابو بکر بن محمد، عباد بن تمیم، عبد اللہ بن زید انصاری

استسقاء میں امام کے ہاتھ اٹھانے کے بیان...

باب : نماز استسقاء

استسقاء میں امام کے ہاتھ اٹھانے کے بیان

جلد : جلد اول حدیث 973

راوی: محمد بن بشار، یحیی اور ابن عدی، سعید، قتادہ انس بن مالک

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى وَابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَرْفَعُ يَدَيْهِ فِي شَيْئٍ مِنْ دُعَائِهِ إِلَّا فِي الِاسْتِسْقَائِ وَإِنَّهُ يَرْفَعُ حَتَّى يُرَى بَيَاضُ إِبْطَيْهِ

محمد بن بشار، یحیی اور ابن عدی، سعید، قتادہ انس بن مالک سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سوائے استسقاء کے کسی اور دعا میں اپنے ہاتھ زیادہ اونچے نہیں اٹھاتے تھے اور استسقاء میں اتنے ہاتھ اٹھاتے تھے کہ آپ کی بغلوں کی سفیدی نظر جاتی۔

راوی : محمد بن بشار، یحیی اور ابن عدی، سعید، قتادہ انس بن مالک

جب بارش ہو جائے تو کیا کہا جائے اور ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ صیب...

باب : نماز استسقاء

جب بارش ہو جائے تو کیا کہا جائے اور ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ صیب سے مراد (قرآن میں) بارش ہے، اور ان کے علاوہ دوسروں نے کہا کہ صاب اصاب یصوب سے ماخوذ ہے

جلد : جلد اول   حدیث 974

راوی: محمد بن مقاتل، عبداللہ، نافع، قاسم بن محمد، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ هُوَ ابْنُ مُقَاتِلٍ أَبُو الْحَسَنِ الْمَرْوَزِيُّ قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ قَالَ أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا رَأَى الْمَطَرَ قَالَ اللَّهُمَّ صَيِّبًا نَافِعًا تَابَعَهُ الْقَاسِمُ بْنُ يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ وَرَوَاهُ الْأَوْزَاعِيُّ وَعُقَيْلٌ عَنْ نَافِعٍ

محمد بن مقاتل، عبداللہ، نافع، قاسم بن محمد، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب بارش دیکھتے تو فرماتے اے اللہ نفع پہنچانے والی بارش برسا، اور قاسم بن یحیی نے عبید اللہ سے اس کے متابع حدیث روایت کی ہے اور اس کو اوزاعی اور عقیل نے نافع سے روایت کیا ہے۔

راوی : محمد بن مقاتل، عبداللہ، نافع، قاسم بن محمد، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

اس شخص کا بیان جو بارش میں ٹھہرے یہاں تک کہ اس کی داڑھی تر ہو جائے...

باب : نماز استسقاء

اس شخص کا بیان جو بارش میں ٹھہرے یہاں تک کہ اس کی داڑھی تر ہو جائے

جلد : جلد اول   حدیث 975

راوی: محمد بن مقاتل، عبداللہ، اوزاعی، اسحاق بن عبداللہ بن ابی طلحہ انصاری، انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُقَاتِلٍ قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ قَالَ أَخْبَرَنَا الْأَوْزَاعِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ الْأَنْصَارِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ أَصَابَتْ النَّاسَ سَنَةٌ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَبَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ عَلَى الْمِنْبَرِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ قَامَ أَعْرَابِيٌّ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَلَكَ الْمَالُ وَجَاعَ الْعِيَالُ فَادْعُ اللَّهَ لَنَا أَنْ يَسْقِيَنَا قَالَ فَرَفَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَيْهِ وَمَا فِي السَّمَائِ قَزَعَةٌ قَالَ فَثَارَ سَحَابٌ أَمْثَالُ الْجِبَالِ ثُمَّ لَمْ يَنْزِلْ عَنْ مِنْبَرِهِ حَتَّى رَأَيْتُ الْمَطَرَ يَتَحَادَرُ عَلَى لِحْيَتِهِ قَالَ فَمُطِرْنَا يَوْمَنَا ذَلِكَ وَفِي الْغَدِ وَمِنْ بَعْدِ الْغَدِ وَالَّذِي يَلِيهِ إِلَى الْجُمُعَةِ الْأُخْرَى فَقَامَ ذَلِكَ الْأَعْرَابِيُّ أَوْ رَجُلٌ غَيْرُهُ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ تَهَدَّمَ الْبِنَائُ وَغَرِقَ الْمَالُ فَادْعُ اللَّهَ لَنَا فَرَفَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَيْهِ وَقَالَ اللَّهُمَّ حَوَالَيْنَا وَلَا عَلَيْنَا قَالَ فَمَا جَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُشِيرُ بِيَدِهِ إِلَى نَاحِيَةٍ مِنْ السَّمَائِ إِلَّا تَفَرَّجَتْ حَتَّى صَارَتْ الْمَدِينَةُ فِي مِثْلِ الْجَوْبَةِ حَتَّى سَالَ الْوَادِي وَادِي قَنَاةَ شَهْرًا قَالَ فَلَمْ يَجِئْ أَحَدٌ مِنْ نَاحِيَةٍ إِلَّا حَدَّثَ بِالْجَوْدِ

محمد بن مقاتل، عبداللہ، اوزاعی، اسحاق بن عبداللہ بن ابی طلحہ انصاری، انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ایک سال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے عہد میں لوگ قحط میں مبتلا ہو گئے اس اثناء میں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جمعہ کے دن خطبہ پڑھ رہے تھے کہ ایک اعرابی کھڑا ہوا اور عرض کیا کہ یا رسول اللہ مال تباہ ہو گیا اور بچے بھوکے ہیں، اس لئے آپ اللہ سے ہمارے لیے بارش کی دعا کیجئے، انس نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے دونوں ہاتھ اٹھائے اور اس وقت آسمان پر بدلی کا ایک ٹکڑا بھی نہیں تھا، انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ بادل پہاڑوں کی طرف سے نمودار ہوئے، پھر آپ منبر سے اترے بھی نہ تھے کہ میں نے دیکھا کہ بارش کے قطرے آپ کی داڑھی پر ٹپک رہے ہیں، انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ اس دن ہم پر بارش ہوتی رہی اور اس کے بعد کے دوسرے دن اور تیسرے دن بلکہ دوسرے

جمعہ تک بارش ہوتی رہی، وہ اعرابی کھڑا ہوا یا اس کے علاوہ کوئی دوسرا شخص کھڑا ہوا اور بولا یا رسول اللہ مکانات منہدم ہو گئے، مال ڈوب گیا، آپ اللہ سے ہمارے لیے دعا کریں چنانچہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے دونوں ہاتھ اٹھائے اور فرمایا اے میرے اللہ ہمارے ارد گرد برسا اور ہم پر نہ برسا، انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ جب آپ آسمان کی طرف اپنے ہاتھوں سے اشارہ فرماتے اس طرف کی بدلی ہٹ جاتی یہاں تک کہ مدینہ ایک حوض کی طرح ہو گیا اور وادی قناۃ ایک مہینہ تک بہتا رہا اور جو شخص بھی اس طرف سے آتا بارش کی خوبی کا تذکرہ کرتا۔

راوی : محمد بن مقاتل، عبداللہ، اوزاعی، اسحاق بن عبداللہ بن ابی طلحہ انصاری، انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

آندھی کے چلنے کا بیان...

باب : نماز استسقاء

آندھی کے چلنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 976

راوی: سعید بن ابی مریم، محمد بن جعفر، حمید، انس بن مالک

حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ قَالَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ أَخْبَرَنِي حُمَيْدٌ أَنَّهُ سَمِعَ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ كَانَتْ الرِّيحُ الشَّدِيدَةُ إِذَا هَبَّتْ عُرِفَ ذَلِكَ فِي وَجْهِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

سعید بن ابی مریم، محمد بن جعفر، حمید، انس بن مالک سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت انس نے بیان کیا کہ جب ہوا زور سے چلتی تو اس کا اثر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے چہرے سے ظاہر ہوتا تھا

راوی : سعید بن ابی مریم، محمد بن جعفر، حمید، انس بن مالک

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے اس ارشاد کا بیان کہ باد صبا کے ذریعے میری مدد کی گئی ہ...

باب : نماز استسقاء

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے اس ارشاد کا بیان کہ باد صبا کے ذریعے میری مدد کی گئی ہے

جلد : جلد اول حدیث 977

راوی: مسلم، شعبہ، حکم، مجاہد، ابن عباس،

حَدَّثَنَا مُسْلِمٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ الْحَكَمِ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نُصِرْتُ بِالصَّبَا وَأُهْلِكَتْ عَادٌ بِالدَّبُورِ

مسلم، شعبہ، حکم، مجاہد، ابن عباس سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ باد صبا کے ذریعہ میری مدد کی گئی ہے اور قوم عاد پچھوا ہوا کے ذریعہ ہلاک کی گئی

راوی : مسلم، شعبہ، حکم، مجاہد، ابن عباس،

زلزلوں اور قیامت کی نشانیوں کے متعلق روایتوں کا بیان...

باب : نماز استسقاء

زلزلوں اور قیامت کی نشانیوں کے متعلق روایتوں کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 978

راوی: ابوالیمان، شعیب، ابوالزناد، عبدالرحمن، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ قَالَ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو الزِّنَادِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى يُقْبَضَ الْعِلْمُ وَتَكْثُرَ الزَّلَازِلُ وَيَتَقَارَبَ الزَّمَانُ وَتَظْهَرَ الْفِتَنُ وَيَكْثُرَ الْهَرْجُ وَهُوَ الْقَتْلُ الْقَتْلُ حَتَّى يَكْثُرَ فِيكُمْ الْمَالُ فَيَفِيضَ

ابو الیمان، شعیب، ابو الزناد، عبد الرحمن، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ قیامت اس وقت تک قائم نہ ہوگی جب تک علم اٹھا نہ لیا جائے گا، اور زلزلے کثرت سے ہوں گے، اور زمانہ ایک دوسرے کے قریب ہو گا، اور فتنہ وفساد ظاہر ہو گا، اور ہرج کی کثرت ہو گی، ہرج سے مراد قتل ہے قتل، یہاں تک کہ تم میں مال بہت زیادہ ہو جائے گا اس طرح کہ بہتا پھرے گا، اور لینے والا کوئی نہ ہو گا۔

راوی : ابو الیمان، شعیب، ابو الزناد، عبد الرحمن، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : نماز استسقاء

زلزلوں اور قیامت کی نشانیوں کے متعلق روایتوں کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 979

راوی: محمد بن مثنیٰ، حسین بن حسن، ابن عون، نافع، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ الْحَسَنِ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ اللَّهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِي شَامِنَا وَفِي يَمَنِنَا قَالَ قَالُوا وَفِي نَجْدِنَا قَالَ قَالَ اللَّهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِي شَامِنَا وَفِي يَمَنِنَا قَالَ قَالُوا وَفِي نَجْدِنَا قَالَ قَالَ هُنَاكَ الزَّلَازِلُ وَالْفِتَنُ وَبِهَا يَطْلُعُ قَرْنُ الشَّيْطَانِ

محمد بن مثنیٰ، حسین بن حسن، ابن عون، نافع، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ اے اللہ ہمیں ہمارے شام میں اور ہمارے یمن میں برکت عطا فرما، لوگوں نے کہا اور ہمارے نجد میں، تو انہوں نے کہا کہ وہاں زلزلے اور فتنے ہوں گے اور وہیں سے شیطان کا

گروہ بھی نکلے گا۔

راوی : محمد بن مثنیٰ، حسین بن حسن، ابن عون، نافع، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اللہ تعالیٰ کے اس ارشاد کا بیان کہ تم جھٹلانے کو اپنا رزق بناتے ہو، ابن عباس نے...

باب : نماز استسقاء

اللہ تعالیٰ کے اس ارشاد کا بیان کہ تم جھٹلانے کو اپنا رزق بناتے ہو، ابن عباس نے فرمایا کہ رزق سے مراد شکر ہے

جلد : جلد اول حدیث 980

راوی: اسمٰعیل، مالک، صالح بن کیسان، عبداللہ بن عبداللہ بن عتبہ بن مسعود، زید بن خالد جهنی

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ مَسْعُودٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ أَنَّهُ قَالَ صَلَّى لَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةَ الصُّبْحِ بِالْحُدَيْبِيَةِ عَلَى إِثْرِ سَمَائٍ كَانَتْ مِنْ اللَّيْلَةِ فَلَمَّا انْصَرَفَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَقْبَلَ عَلَى النَّاسِ فَقَالَ هَلْ تَدْرُونَ مَاذَا قَالَ رَبُّكُمْ قَالُوا اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ أَصْبَحَ مِنْ عِبَادِي مُؤْمِنٌ بِي وَكَافِرٌ فَأَمَّا مَنْ قَالَ مُطِرْنَا بِفَضْلِ اللَّهِ وَرَحْمَتِهِ فَذَلِكَ مُؤْمِنٌ بِي كَافِرٌ بِالْكَوْكَبِ وَأَمَّا مَنْ قَالَ بِنَوْئِ كَذَا وَكَذَا فَذَلِكَ كَافِرٌ بِي مُؤْمِنٌ بِالْكَوْكَبِ

اسماعیل، مالک، صالح بن کیسان، عبداللہ بن عبداللہ بن عتبہ بن مسعود، زید بن خالد جہنی سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہم لوگوں کو صبح کی نماز حدیبیہ میں پڑھائی، رات کو بارش ہوئی جب نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز سے فارغ ہوئے، تو لوگوں کی طرف متوجہ ہوئے اور فرمایا کہ کیا تم جانتے ہو کہ تمہارے رب نے کیا فرمایا، لوگوں نے جواب دیا اللہ اور اس کے رسول زیادہ جاننے والے ہیں، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے کہا کہ میرے بندوں میں مجھ پر ایمان رکھنے والے اور میرا انکار کرنے والے (یعنی کافر) نے صبح کی، جس نے کہا کہ مجھ پر اللہ کے فضل اور اس کی رحمت سے بارش ہوئی، تو وہ مجھ پر ایمان رکھنے والا ہے، اور ستارہ کا منکر ہے اور جس نے کہا کہ فلاں فلاں ستارہ نچھتر کی وجہ سے بارش ہوئی تو وہ میرا منکر

ہے اور ستارہ پر ایمان رکھنے والا ہے۔

راوی : اسمٰعیل، مالک، صالح بن کیسان، عبداللہ بن عبداللہ بن عتبہ بن مسعود، زید بن خالج جہنی

اللہبزرگ وبرتر کے سوا کوئی نہیں جانتا کہ بارش کب ہوگی اور ابوہریرہ رضی اللہ تعالی...

باب : نماز استسقاء

اللہبزرگ وبرتر کے سوا کوئی نہیں جانتا کہ بارش کب ہوگی اور ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کیا کہ پانچ چیزیں ایسی ہیں جنہیں خدا کے سوا کوئی نہیں جانتا

جلد : جلد اول　　　　حدیث 981

راوی: محمد بن یوسف، سفیان، عبداللہ بن دینار ابن عمر

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِفْتَاحُ الْغَيْبِ خَمْسٌ لَا يَعْلَمُهَا إِلَّا اللهُ لَا يَعْلَمُ أَحَدٌ مَا يَكُونُ فِي غَدٍ وَلَا يَعْلَمُ أَحَدٌ مَا يَكُونُ فِي الْأَرْحَامِ وَلَا تَعْلَمُ نَفْسٌ مَاذَا تَكْسِبُ غَدًا وَمَا تَدْرِي نَفْسٌ بِأَيِّ أَرْضٍ تَمُوتُ وَمَا يَدْرِي أَحَدٌ مَتَى يَجِيئُ الْمَطَرُ

محمد بن یوسف، سفیان، عبداللہ بن دینار ابن عمر سے روایت کرتے ہیں ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ غیب کی کنجیاں پانچ ہیں کہ انہیں خدا کے سوا کوئی نہیں جانتا، کوئی نہیں جانتا کہ کل کیا ہونے والا ہے، اور نہ یہ جانتا ہے کہ رحم مادہ میں کیا چیز ہے، اور نہ کسی کو یہ معلوم ہے کہ وہ کل کیا کرے گا، اور نہ کسی کو یہ خبر ہے کہ وہ کس ملک میں مرے گا، اور نہ کوئی یہ جانتا ہے کہ بارش کب ہوگی۔

راوی : محمد بن یوسف، سفیان، عبداللہ بن دینار ابن عمر

باب : نماز کسوف کا بیان

کسوف کا بیان سورج گہن میں نماز پڑھنے کا بیان...

باب : نماز کسوف کا بیان

کسوف کا بیان سورج گہن میں نماز پڑھنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 982

راوی: عمرو بن عون، خالد، یونس، حسن ابوبکرة

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَوْنٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ يُونُسَ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ قَالَ كُنَّا عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَانْكَسَفَتْ الشَّمْسُ فَقَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَجُرُّ رِدَائَهُ حَتَّى دَخَلَ الْمَسْجِدَ فَدَخَلْنَا فَصَلَّى بِنَا رَكْعَتَيْنِ حَتَّى انْجَلَتْ الشَّمْسُ فَقَالَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ لَا يَنْكَسِفَانِ لِمَوْتِ أَحَدٍ فَإِذَا رَأَيْتُمُوهُمَا فَصَلُّوا وَادْعُوا حَتَّى يُكْشَفَ مَا بِكُمْ

عمرو بن عون، خالد، یونس، حسن ابو بکرۃ سے روایت کرتے ہیں ابو بکرہ نے بیان کیا کہ ہم لوگ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ تھے تو سورج میں گہن لگا، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی چادر کھینچتے ہوئے کھڑے ہوئے، یہاں تک کہ مسجد میں داخل ہوئے اور ہم لوگ بھی داخل ہوئے پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ آفتاب وماہتاب کسی کی موت کے سبب سے گہن میں نہیں آئے، جب تم گہن دیکھو تو نماز پڑھو اور دعا کرو یہاں تک کہ گہن ختم ہو جائے۔

راوی : عمرو بن عون، خالد، یونس، حسن ابو بکرۃ

سورج گہن میں نماز پڑھنے کا بیان...

باب : نماز کسوف کا بیان

سورج گہن میں نماز پڑھنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 983

راوی: شہاب بن عباد، ابراہیم بن حمید، اسمعیل، قیس

حَدَّثَنَا شِهَابُ بْنُ عَبَّادٍ قَالَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ حُمَيْدٍ عَنْ إِسْمَاعِيلَ عَنْ قَيْسٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا مَسْعُودٍ يَقُولُ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ لَا يَنْكَسِفَانِ لِمَوْتِ أَحَدٍ مِنْ النَّاسِ وَلَكِنَّهُمَا آيَتَانِ مِنْ آيَاتِ اللهِ فَإِذَا رَأَيْتُمُوهُمَا فَقُومُوا فَصَلُّوا

شہاب بن عباد، ابراہیم بن حمید، اسماعیل، قیس سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے بیان کیا کہ میں نے ابومسعود کو فرماتے ہوئے سنا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ آفتاب وماہتاب کسی آدمی کی موت کے سبب سے گہن میں نہیں آتے بلکہ وہ خدا کی نشانیوں سے ایک نشانی ہے تو جب تم گہن دیکھو تو کھڑے ہو جاؤ اور نماز پڑھو۔

راوی : شہاب بن عباد، ابراہیم بن حمید، اسمعیل، قیس

باب : نماز کسوف کا بیان

سورج گہن میں نماز پڑھنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 984

راوی: اصبغ، ابن وہب، عمرو، عبدالرحمن بن قاسم

حَدَّثَنَا أَصْبَغُ قَالَ أَخْبَرَنِي ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَمْرٌو عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ حَدَّثَهُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّهُ كَانَ يُخْبِرُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ لَا يَخْسِفَانِ لِمَوْتِ أَحَدٍ وَلَا لِحَيَاتِهِ وَلَكِنَّهُمَا آيَتَانِ مِنْ آيَاتِ اللَّهِ فَإِذَا رَأَيْتُمُوهَا فَصَلُّوا

اصبغ، ابن وہب، عمرو، عبدالرحمن بن قاسم اپنے والد سے اور وہ ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے اور وہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا آفتاب وماہتاب کسی کی موت یا حیات کے سبب سے گہن میں نہیں آتے بلکہ ان دونوں کا گہن میں آنا خدا کی نشانیوں میں سے ایک نشانی ہے تو جب تم اس کو دیکھو تو نماز پڑھو۔

راوی : اصبغ، ابن وہب، عمرو، عبدالرحمن بن قاسم

باب : نماز کسوف کا بیان

سورج گہن میں نماز پڑھنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 985

راوی: عبداللہ بن محمد، ہاشم بن قاسم، شیبان ابومعاویہ، زیاد بن علاقہ مغیرہ بن شعبہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ عَنْ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ قَالَ كَسَفَتْ الشَّمْسُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ مَاتَ إِبْرَاهِيمُ فَقَالَ النَّاسُ كَسَفَتْ الشَّمْسُ لِمَوْتِ إِبْرَاهِيمَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ لَا يَنْكَسِفَانِ لِمَوْتِ أَحَدٍ وَلَا لِحَيَاتِهِ فَإِذَا رَأَيْتُمْ فَصَلُّوا فَادْعُوا اللَّهَ

عبداللہ بن محمد، ہاشم بن قاسم، شیبان ابومعاویہ، زیاد بن علاقہ مغیرہ بن شعبہ سے روایت کرتے ہیں، مغیرہ بن شعبہ نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ میں جس دن ابراہیم رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے انتقال کیا سورج گہن میں آ گیا تو رسول اللہ

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ آفتاب وماہتاب کسی کی موت یا حیات کے سبب سے گہن میں نہیں آتے جب تم اس کو دیکھو تو نماز پڑھو اور اللہ سے دعا کرو۔

راوی : عبداللہ بن محمد، ہاشم بن قاسم، شیبان ابومعاویہ، زیاد بن علاقہ مغیرہ بن شعبہ

سورج گہن میں خیرات کرنے کا بیان...

باب : نماز کسوف کا بیان

سورج گہن میں خیرات کرنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 986

راوی: عبد اللہ بن مسلمہ، مالک، ہشام بن عروہ، عروہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مَسْلَمَةَ عَنْ مَالِكٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ خَسَفَتْ الشَّمْسُ فِي عَهْدِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلَّى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالنَّاسِ فَقَامَ فَأَطَالَ الْقِيَامَ ثُمَّ رَكَعَ فَأَطَالَ الرُّكُوعَ ثُمَّ قَامَ فَأَطَالَ الْقِيَامَ وَهُوَ دُونَ الْقِيَامِ الْأَوَّلِ ثُمَّ رَكَعَ فَأَطَالَ الرُّكُوعَ وَهُوَ دُونَ الرُّكُوعِ الْأَوَّلِ ثُمَّ سَجَدَ فَأَطَالَ السُّجُودَ ثُمَّ فَعَلَ فِي الرَّكْعَةِ الثَّانِيَةِ مِثْلَ مَا فَعَلَ فِي الْأُولَى ثُمَّ انْصَرَفَ وَقَدْ انْجَلَتْ الشَّمْسُ فَخَطَبَ النَّاسَ فَحَمِدَ اللهَ وَأَثْنَى عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ إِنَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ آيَتَانِ مِنْ آيَاتِ اللهِ لَا يَخْسِفَانِ لِمَوْتِ أَحَدٍ وَلَا لِحَيَاتِهِ فَإِذَا رَأَيْتُمْ ذَلِكَ فَادْعُوا اللهَ وَكَبِّرُوا وَصَلُّوا وَتَصَدَّقُوا ثُمَّ قَالَ يَا أُمَّةَ مُحَمَّدٍ وَاللهِ مَا مِنْ أَحَدٍ أَغْيَرُ مِنْ اللهِ أَنْ يَزْنِيَ عَبْدُهُ أَوْ تَزْنِيَ أَمَتُهُ يَا أُمَّةَ مُحَمَّدٍ وَاللهِ لَوْ تَعْلَمُونَ مَا أَعْلَمُ لَضَحِكْتُمْ قَلِيلًا وَلَبَكَيْتُمْ كَثِيرًا

عبداللہ بن مسلمہ، مالک، ہشام بن عروہ، عروہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتے ہیں حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے عہد میں سورج گرہن میں گیا۔ تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے لوگوں کو نماز

پڑھائی اور کھڑے ہوئے تو دیر تک قیام کیا پھر رکوع کیا تو طویل رکوع کیا پھر کھڑے ہوئے تو دیر تک کھڑے رہے، لیکن وہ پہلے قیام سے کم تھا رکوع کیا تو طویل رکوع کیا لیکن پہلے رکوع سے کم تھا پھر سجدہ کیا تو طویل سجدہ کیا پھر دوسری رکعت میں بھی اسی طرح کیا جس طرح پہلی رکعت میں کیا تھا پھر نماز سے فارغ ہوئے تو آفتاب روشن ہو چکا تھا پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے لوگوں کو خطبہ سنایا تو اللہ کی حمد وثنا بیان کی پھر فرمایا کہ آفتاب وماہتاب دونوں خدا کی نشانیاں ہیں کسی کی موت وحیات کے سبب سے گہن میں نہیں آتے، جب تم یہ دیکھو تو اللہ سے دعا کرو، تکبیر کہو، نماز پڑھو اور صدقہ کرو پھر فرمایا اے امت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خدا سے زیادہ غیرت مند کوئی شخص نہیں اسے غیرت آتی ہے کہ اس کا بندہ یا اس کی لونڈی زنا کرے، اے امت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جو میں جانتا ہوں اگر تم اسے جان لو گو بہت کم ہنسو اور بہت زیادہ روؤ۔

راوی : عبداللہ بن مسلمہ، مالک، ہشام بن عروہ، عروہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

سورج گرہن میں نماز کیلئے جمع کرنے کیلئے پکارنے کا بیان...

باب : نماز کسوف کا بیان

سورج گرہن میں نماز کیلئے جمع کرنے کیلئے پکارنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 987

راوی : اسحاق، یحیی بن صالح، معاویہ بن سلام بن ابی سلام حبشی دمشقی، یحیی بن ابی کثیر، ابوسلمہ بن عبدالرحمن بن عوف ابن زہری، عبداللہ بن عمرو

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ قَالَ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ صَالِحٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ سَلَّامِ بْنِ أَبِي سَلَّامٍ الْحَبَشِيُّ الدِّمَشْقِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ الزُّهْرِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ لَمَّا كَسَفَتْ الشَّمْسُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نُودِيَ إِنَّ الصَّلَاةَ جَامِعَةٌ

اسحاق، یحیی بن صالح، معاویہ بن سلام بن ابی سلام حبشی دمشقی، یحیی بن ابی کثیر، ابوسلمہ بن عبدالرحمن بن عوف ابن زہری،

عبد اللہ بن عمرو سے روایت کرتے ہیں کہ عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ میں آفتاب گہن میں گیا تو پکارا گیا کہ نماز کیلئے جمع ہو جاؤ۔

راوی : اسحاق، یحیی بن صالح، معاویہ بن سلام بن ابی سلام حبشی دمشقی، یحیی بن ابی کثیر، ابوسلمہ بن عبد الرحمن بن عوف ابن زہری، عبد اللہ بن عمرو

سورج گرہن میں امام کا خطبہ پڑھنے کا بیان اور عائشہ اور اسماء نے بیان کیا کہ نبی...

باب : نماز کسوف کا بیان

سورج گرہن میں امام کا خطبہ پڑھنے کا بیان اور عائشہ اور اسماء نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خطبہ سنایا

جلد : جلد اول حدیث 988

راوی : یحیی بن بکیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، ح، احمد بن صالح، عنبسہ، یونس، ابن شہاب، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنِي اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ ح و حَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَنْبَسَةُ قَالَ حَدَّثَنَا يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ حَدَّثَنِي عُرْوَةُ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ خَسَفَتْ الشَّمْسُ فِي حَيَاةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَخَرَجَ إِلَى الْمَسْجِدِ فَصَفَّ النَّاسُ وَرَائَهُ فَكَبَّرَ فَاقْتَرَأَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قِرَائَةً طَوِيلَةً ثُمَّ كَبَّرَ فَرَكَعَ رُكُوعًا طَوِيلًا ثُمَّ قَالَ سَمِعَ اللهُ لِمَنْ حَمِدَهُ فَقَامَ وَلَمْ يَسْجُدْ وَقَرَأَ قِرَائَةً طَوِيلَةً هِيَ أَدْنَى مِنْ الْقِرَائَةِ الْأُولَى ثُمَّ كَبَّرَ وَرَكَعَ رُكُوعًا طَوِيلًا وَهُوَ أَدْنَى مِنْ الرُّكُوعِ الْأَوَّلِ ثُمَّ قَالَ سَمِعَ اللهُ لِمَنْ حَمِدَهُ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ ثُمَّ سَجَدَ ثُمَّ قَالَ فِي الرَّكْعَةِ الْآخِرَةِ مِثْلَ ذَلِكَ فَاسْتَكْمَلَ أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ فِي أَرْبَعِ سَجَدَاتٍ وَانْجَلَتْ الشَّمْسُ قَبْلَ أَنْ يَنْصَرِفَ ثُمَّ قَامَ فَأَثْنَى عَلَى اللهِ بِمَا هُوَ أَهْلُهُ ثُمَّ قَالَ هُمَا آيَتَانِ مِنْ آيَاتِ اللهِ لَا يَخْسِفَانِ لِمَوْتِ أَحَدٍ وَلَا لِحَيَاتِهِ فَإِذَا رَأَيْتُمُوهُمَا فَافْزَعُوا إِلَى الصَّلَاةِ وَكَانَ يُحَدِّثُ كَثِيرُ بْنُ عَبَّاسٍ أَنَّ عَبْدَ اللهِ بْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا كَانَ يُحَدِّثُ يَوْمَ

خَسَفَتْ الشَّمْسُ بِمِثْلِ حَدِيثِ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ فَقُلْتُ لِعُرْوَةَ إِنَّ أَخَاكَ يَوْمَ خَسَفَتْ بِالْمَدِينَةِ لَمْ يَزِدْ عَلَى رَكْعَتَيْنِ مِثْلَ الصُّبْحِ قَالَ أَجَلْ لِأَنَّهُ أَخْطَأَ السُّنَّةَ

یحیی بن بکیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، ح، احمد بن صالح، عنبسہ، یونس، ابن شہاب، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا زوجہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زندگی میں آفتاب کو گہن لگا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مسجد کی طرف نکلے اور لوگ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پیچھے صف بستہ ہوئے پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تکبیر کہی اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے طویل قرات کی پھر تکبیر کہہ کر رکوع کیا اور طویل رکوع کیا پھر سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ کہا اور کھڑے ہوئے، ایک سجدہ نہیں کیا اور طویل قرآت کی جو پہلی قرات سے کم تھی پھر تکبیر کہہ کر طویل رکوع کیا جو پہلے رکوع سے کم تھا۔ پھر سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ، رَبَّنَا وَلَکَ الْحَمْدُ کہ پھر سجدہ کیا اور دوسری رکعت میں بھی اسی طرح کیا اور پورے چار رکوع اور سجدے کئے اور آفتاب نماز سے فارغ ہونے سے پہلے روشن ہو گیا پھر کھڑے ہوئے اور اللہ کی تعریف بیان کی جس کا وہ مستحق ہے پر فرمایا کہ یہ دونوں آفتاب وماہتاب خدا کی نشانیاں ہیں کسی کی موت یا کسی کی حیات کے سبب یہ گرہن میں نہیں آتے جب تم یہ دیکھو تو نماز کی طرف دوڑو۔ اور کثیر بن عباس بیان کرتے تھے کہ عبداللہ بن عباس نے سورج گہن کا واقعہ عروہ کی حدیث کی طرح بطریق عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کیا میں نے عروہ سے کہا کہ تمہارے بھائی نے جس دن آفتاب کو مدینہ میں گرہن لگا تھا۔ فجر کی طرح دو رکعتوں سے زیادہ نہیں پڑھیں، کہا ہاں اس لئے کہ انہوں نے سنت میں غلطی کی۔

راوی : یحیی بن بکیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، ح، احمد بن صالح، عنبسہ، یونس، ابن شہاب، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

کیا کسفت الشمس یا خسفت کہہ سکتے ہیں؟ اور اللہ تعالیٰ نے خسف القمر فرمایا...

باب : نماز کسوف کا بیان

کیا کسفت الشمس یا خسفت کہہ سکتے ہیں؟ اور اللہ تعالیٰ نے خسف القمر فرمایا

جلد : جلد اول حدیث 989

راوی: سعید بن عفیر اللہ لیث، عقیل، ابن شہاب، عروہ بن زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عُفَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ حَدَّثَنِي عُقَيْلٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ أَنَّ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخْبَرَتْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى يَوْمَ خَسَفَتْ الشَّمْسُ فَقَامَ فَكَبَّرَ فَقَرَأَ قِرَائَةً طَوِيلَةً ثُمَّ رَكَعَ رُكُوعًا طَوِيلًا ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ فَقَالَ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ وَقَامَ كَمَا هُوَ ثُمَّ قَرَأَ قِرَائَةً طَوِيلَةً وَهِيَ أَدْنَى مِنْ الْقِرَائَةِ الْأُولَى ثُمَّ رَكَعَ رُكُوعًا طَوِيلًا وَهِيَ أَدْنَى مِنْ الرَّكْعَةِ الْأُولَى ثُمَّ سَجَدَ سُجُودًا طَوِيلًا ثُمَّ فَعَلَ فِي الرَّكْعَةِ الْآخِرَةِ مِثْلَ ذَلِكَ ثُمَّ سَلَّمَ وَقَدْ تَجَلَّتْ الشَّمْسُ فَخَطَبَ النَّاسَ فَقَالَ فِي كُسُوفِ الشَّمْسِ وَالْقَمَرِ إِنَّهُمَا آيَتَانِ مِنْ آيَاتِ اللَّهِ لَا يَخْسِفَانِ لِمَوْتِ أَحَدٍ وَلَا لِحَيَاتِهِ فَإِذَا رَأَيْتُمُوهُمَا فَافْزَعُوا إِلَى الصَّلَاةِ

سعید بن عفیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، عروہ بن زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا زوجہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جس دن آفتاب کو گرہن لگا، نماز پڑھنے کیلئے کھڑے ہوئے اور تکبیر کہی پھر طویل قرات کی پھر طویل رکوع کیا، پھر اپنا سر اٹھایا اور سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ کہا اور کھڑے رہے، پھر طویل قرات کی، جو پہلی قرات سے کم تھی، پھر طویل رکوع کیا جو پہلے رکوع سے کم تھا، پھر طویل سجدہ کیا پھر دوسری رکعت میں اسی طرح کیا جس طرح پہلی رکعت میں کیا تھا، پھر سلام پھیرا اور آفتاب روشن ہو چکا تھا، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے لوگوں کو خطبہ دیا کہ فرمایا کہ کسف الشمس والقمر خدا کی دو نشانیاں ہیں جو کسی کے موت و حیات کے باعث گہن میں نہیں آتے، جب تم یہ دیکھو تم نماز کیلئے دوڑو (کسوف شمس و قمر) فرمانے سے معلوم ہوا کہ کسوف کا لفظ شمس و قمر دونوں کیلئے استعمال کرنا جائز ہے۔

راوی: سعید بن عفیر اللہ لیث، عقیل، ابن شہاب، عروہ بن زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا فرمانا کہ اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کو کسوف کے ذریعہ...

باب : نماز کسوف کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا فرمانا کہ اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کو کسوف کے ذریعہ ڈراتا ہے، اور اس کو ابو موسیٰ نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کیا

جلد : جلد اول حدیث 990

راوی: قتیبہ بن سعید، حماد بن زید، یونس، حسن، ابی بکرہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ يُونُسَ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ آيَتَانِ مِنْ آيَاتِ اللَّهِ لَا يَنْكَسِفَانِ لِمَوْتِ أَحَدٍ وَلَا لِحَيَاتِهِ وَلَكِنَّ اللَّهَ تَعَالَى يُخَوِّفُ بِهَا عِبَادَهُ وَقَالَ أَبُو عَبْد اللَّهِ وَلَمْ يَذْكُرْ عَبْدُ الْوَارِثِ وَشُعْبَةُ وَخَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ وَحَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ يُونُسَ يُخَوِّفُ اللَّهُ بِهَا عِبَادَهُ وَتَابَعَهُ أَشْعَثُ عَنْ الْحَسَنِ وَتَابَعَهُ مُوسَى عَنْ مُبَارَكٍ عَنْ الْحَسَنِ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو بَكْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ تَعَالَى يُخَوِّفُ بِهِمَا عِبَادَهُ وتابعه اشعث عن الحسن

قتیبہ بن سعید، حماد بن زید، یونس، حسن، ابی بکرہ سے روایت کرتے ہیں ابو بکرہ نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا آفتاب وماہتاب اللہ کی دو نشانیاں ہیں، جو کسی کی موت کے سبب سے گرہن میں نہیں آتے، لیکن اللہ تعالیٰ اپنے بندں کو ان کے ذریعہ ڈراتا ہے۔ عبد الوارث، شعبہ، خالد بن عبد اللہ اور حماد بن سلمہ نے یونس سے یُخَوِّفُ اللہُ بِهَا عِبَادَہُ اللہ اپنے بندوں کو ڈراتا ہے کے لفظ نہیں بیان کئے، اور موسیٰ نے مبارک سے اور انہوں نے حسن سے اس کے متابع حدیث روایت کی حسن نے کہا کہ مجھ سے ابو بکرۃ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اور انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کیا کہ اللہ ان دونوں کے ذریعہ اپنے بندوں کو ڈراتا ہے اور اشعث نے حسن سے اس کے متابع حدیث روایت کی۔

راوی: قتیبہ بن سعید، حماد بن زید، یونس، حسن، ابی بکرہ

سورج گرہن میں قبر کے عذاب سے پناہ مانگنے کا بیان...

باب : نماز کسوف کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 991

راوی: عبد اللہ بن مسلمہ، مالك، یحیی بن سعید، عمرہ بنت عبد الرحمن، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مَسْلَمَةَ عَنْ مَالِكٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عَمْرَةَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ يَهُودِيَّةً جَائَتْ تَسْأَلُهَا فَقَالَتْ لَهَا أَعَاذَكِ اللهُ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ فَسَأَلَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُعَذَّبُ النَّاسُ فِي قُبُورِهِمْ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَائِذًا بِاللهِ مِنْ ذَلِكَ ثُمَّ رَكِبَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ غَدَاةٍ مَرْكَبًا فَخَسَفَتْ الشَّمْسُ فَرَجَعَ ضُحًى فَمَرَّ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ ظَهْرَانَيْ الْحُجَرِ ثُمَّ قَامَ يُصَلِّي وَقَامَ النَّاسُ وَرَائَهُ فَقَامَ قِيَامًا طَوِيلًا ثُمَّ رَكَعَ رُكُوعًا طَوِيلًا ثُمَّ رَفَعَ فَقَامَ قِيَامًا طَوِيلًا وَهُوَ دُونَ الْقِيَامِ الْأَوَّلِ ثُمَّ رَكَعَ رُكُوعًا طَوِيلًا وَهُوَ دُونَ الرُّكُوعِ الْأَوَّلِ ثُمَّ رَفَعَ فَسَجَدَ ثُمَّ قَامَ فَقَامَ قِيَامًا طَوِيلًا وَهُوَ دُونَ الْقِيَامِ الْأَوَّلِ ثُمَّ رَكَعَ رُكُوعًا طَوِيلًا وَهُوَ دُونَ الرُّكُوعِ الْأَوَّلِ ثُمَّ قَامَ قِيَامًا طَوِيلًا وَهُوَ دُونَ الْقِيَامِ الْأَوَّلِ ثُمَّ رَكَعَ رُكُوعًا طَوِيلًا وَهُوَ دُونَ الرُّكُوعِ الْأَوَّلِ ثُمَّ رَفَعَ فَسَجَدَ وَانْصَرَفَ فَقَالَ مَا شَائَ اللهُ أَنْ يَقُولَ ثُمَّ أَمَرَهُمْ أَنْ يَتَعَوَّذُوا مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ

عبد اللہ بن مسلمہ، مالک، یحیی بن سعید، عمرہ بنت عبد الرحمن، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا زوجہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتی ہیں کہ ایک یہودی عورت حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے پاس مانگنے کوئی اور کہا کہ اللہ تعالیٰ تمہیں قبر کے عذاب سے محفوظ رکھے، تو حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا کہ کیا لوگ اپنی قبروں میں عذاب دیئے جاتے ہیں؟ تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ خدا کی پناہ پھر ایک دن سواری پر صبح کے وقت سوار ہوئے اور آفتاب کو گہن لگ گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم چاشت کے وقت واپس ہوئے پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے حجروں کے درمیان سے گزرے، پھر نماز پڑھانے کھڑے ہوئے تو لوگ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پیچھے کھڑے ہوئے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے طویل قیام فرمایا پھر طویل رکوع فرمایا پھر طویل قیام فرمایا جو پہلے قیام سے کم تھا، پھر طویل رکوع فرمایا جو پہلے رکوع سے کم تھا، پھر سر اٹھا کر سجدہ میں گئے، پھر کھڑے ہوئے تو دیر تک کھڑے رہے، جو پہلے قیام تھا پھر طویل رکوع فرمایا جو پہلے رکوع سے کم تھا پھر سر اٹھایا تو دیر تک کھڑے رہے جو پہلے قیام سے کم تھا پھر طویل رکوع فرمایا جو پہلے رکوع سے کم تھا پھر سر اٹھایا

اور سجدہ کیا اور نماز سے فارغ ہو کر وہ فرمایا جو اللہ تعالیٰ نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کہلانا چاہا پھر انہیں حکم دیا کہ قبر کے عذاب سے پناہ مانگیں۔

راوی : عبداللہ بن مسلمہ، مالک، یحیی بن سعید، عمرہ بنت عبدالرحمن، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

سورج گرہن میں طویل سجدوں کا بیان...

باب : نماز کسوف کا بیان

سورج گرہن میں طویل سجدوں کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 992

راوی : ابونعیم، شیبان، یحیی، ابوسلمہ، عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ قَالَ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ يَحْيَى عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّهُ قَالَ لَمَّا كَسَفَتْ الشَّمْسُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نُودِيَ إِنَّ الصَّلَاةَ جَامِعَةٌ فَرَكَعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَكْعَتَيْنِ فِي سَجْدَةٍ ثُمَّ قَامَ فَرَكَعَ رَكْعَتَيْنِ فِي سَجْدَةٍ ثُمَّ جَلَسَ ثُمَّ جُلِّيَ عَنْ الشَّمْسِ قَالَ وَقَالَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا مَا سَجَدْتُ سُجُودًا قَطُّ كَانَ أَطْوَلَ مِنْهَا

ابونعیم، شیبان، یحیی، ابوسلمہ، عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں، عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بیانکیا کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ میں آفتاب کو گہن لگا تو اعلان کیا گیا کہ نماز ہونے والی ہے، چنانچہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک رکعت میں دو رکوع کئے پھر کھڑے ہوئے پھر ایک رکعت میں دو رکوع کئے، پھر بیٹھے رہے، یہاں تک کہ آفتاب روشن ہو گیا، راوی کا بیان ہے کہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا کہ میں نے کبھی اس سے طویل سجدہ نہ کیا۔

راوی : ابونعیم، شیبان، یحیی، ابوسلمہ، عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

سورج گرہن کی نماز باجماعت پڑھنے کا بیان اور ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے لوگو...

باب : نماز کسوف کا بیان

سورج گرہن کی نماز باجماعت پڑھنے کا بیان اور ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے لوگوں کو صفہ ءزمزم میں نماز پڑھائی اور علی بن عبد اللہ بن عباس نے لوگوں کو جمع کیا اور ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نماز پڑھائی

جلد : جلد اول حدیث 993

راوی: عبد اللہ بن مسلمہ، مالک، زید بن اسلم، عطاء بن یسار، عبد اللہ بن عباس

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ عَنْ مَالِكٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ قَالَ انْخَسَفَتْ الشَّمْسُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَامَ قِيَامًا طَوِيلًا نَحْوًا مِنْ قِرَائَةِ سُورَةِ الْبَقَرَةِ ثُمَّ رَكَعَ رُكُوعًا طَوِيلًا ثُمَّ رَفَعَ فَقَامَ قِيَامًا طَوِيلًا وَهُوَ دُونَ الْقِيَامِ الْأَوَّلِ ثُمَّ رَكَعَ رُكُوعًا طَوِيلًا وَهُوَ دُونَ الرُّكُوعِ الْأَوَّلِ ثُمَّ سَجَدَ ثُمَّ قَامَ قِيَامًا طَوِيلًا وَهُوَ دُونَ الْقِيَامِ الْأَوَّلِ ثُمَّ رَكَعَ رُكُوعًا طَوِيلًا وَهُوَ دُونَ الرُّكُوعِ الْأَوَّلِ ثُمَّ رَفَعَ فَقَامَ قِيَامًا طَوِيلًا وَهُوَ دُونَ الْقِيَامِ الْأَوَّلِ ثُمَّ رَكَعَ رُكُوعًا طَوِيلًا وَهُوَ دُونَ الرُّكُوعِ الْأَوَّلِ ثُمَّ سَجَدَ ثُمَّ انْصَرَفَ وَقَدْ تَجَلَّتْ الشَّمْسُ فَقَالَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ آيَتَانِ مِنْ آيَاتِ اللَّهِ لَا يَخْسِفَانِ لِمَوْتِ أَحَدٍ وَلَا لِحَيَاتِهِ فَإِذَا رَأَيْتُمْ ذَلِكَ فَاذْكُرُوا اللَّهَ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ رَأَيْنَاكَ تَنَاوَلْتَ شَيْئًا فِي مَقَامِكَ ثُمَّ رَأَيْنَاكَ كَعْكَعْتَ قَالَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي رَأَيْتُ الْجَنَّةَ فَتَنَاوَلْتُ عُنْقُودًا وَلَوْ أَصَبْتُهُ لَأَكَلْتُمْ مِنْهُ مَا بَقِيَتْ الدُّنْيَا وَأُرِيتُ النَّارَ فَلَمْ أَرَ مَنْظَرًا كَالْيَوْمِ قَطُّ أَفْظَعَ وَرَأَيْتُ أَكْثَرَ أَهْلِهَا النِّسَائَ قَالُوا بِمَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ بِكُفْرِهِنَّ قِيلَ يَكْفُرْنَ بِاللَّهِ قَالَ يَكْفُرْنَ الْعَشِيرَ وَيَكْفُرْنَ الْإِحْسَانَ لَوْ أَحْسَنْتَ إِلَى إِحْدَاهُنَّ الدَّهْرَ كُلَّهُ ثُمَّ رَأَتْ مِنْكَ شَيْئًا قَالَتْ مَا رَأَيْتُ مِنْكَ خَيْرًا قَطُّ

عبد اللہ بن مسلمہ، مالک، زید بن اسلم، عطاء بن یسار، عبد اللہ بن عباس سے روایت کرتے ہیں عبد اللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

نے بیان کیا کہ آفتاب کو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ میں گرہن لگا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نماز پڑھائی اور سورہ بقرہ کی تلاوت کے برابر طویل رکوع کیا، پھر سر اٹھایا اور دیر تک کھڑے رہے، جو پہلے قیام سے کم تھا پھر طویل رکوع کیا جو پہلے رکوع سے کم تھا، پھر سجدہ کیا پھر کھڑے ہوئے اور دیر تک کھڑے رہے لیکن یہ پہلے قیام سے کم تھا پھر طویل رکوع کیا، جو پہلے رکوع سے کم تھا، پھر سر اٹھایا اور دیر تک کھڑے رہے لیکن یہ پہلے قیام سے کم تھا، پھر طویل رکوع کیا جو پہلے رکوع سے کم تھا، پھر سجدہ کیا پھر نماز سے فارغ ہوئے، تو آفتاب روشن ہو چکا تھا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ آفتاب وماہتاب اللہ تعالیٰ کی دو نشانیاں ہیں جو کسی کی موت یا حیات کے باعث گہن میں نہیں آتے، تو جب تو یہ دیکھو تو اللہ کو یاد کرو، لوگوں نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ ہم لوگوں نے دیکھا کہ آپ اپنی جگہ سے کوئی چیز لے رہے تھے، پھر آپ کو پیچھے ہٹے ہوئے دیکھا، تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ میں نے جنت کو دیکھا، تو اس میں سے ایک خوشہ لینا چاہا اگر میں اسے پا لیتا تو تم اس سے اس وقت تک کھاتے جب تک دنیا قائم ہے، اور مجھے دوزخ دکھلائی گئی کہ آج کی طرح کا منظر میں نے کبھی نہ دیکھا تھا اور ان دوزخیوں میں زیادہ عورتوں کو دیکھا لوگوں نے پوچھا کہ یا رسول اللہ ایسا کیوں ہے؟ تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا بلکہ شوہروں کی نافرمانی کرتی ہیں اور احسان کا شکریہ ادا نہیں کرتی ہیں، اگر ان میں سے کسی کے ساتھ زندگی بھر احسان کرتے رہو اور وہ تم سے کچھ برائی دیکھے، تو وہ کہیں گی کہ میں تم سے کبھی بھلائی نہیں دیکھی۔

راوی : عبداللہ بن مسلمہ، مالک، زید بن اسلم، عطاء بن یسار، عبداللہ بن عباس

سورج گرہن میں مردوں کے ساتھ عورتوں کے نماز پڑھنے کا بیان...

باب : نماز کسوف کا بیان

سورج گرہن میں مردوں کے ساتھ عورتوں کے نماز پڑھنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 994

راوی: عبد اللہ بن یوسف، مالک، ہشام بن عروہ، فاطمہ بنت منذر، اسماء بن ابی بکر

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ يُوسُفَ قَالَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ امْرَأَتِهِ فَاطِمَةَ بِنْتِ الْمُنْذِرِ عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ

أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا أَنَّهَا قَالَتْ أَتَيْتُ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ خَسَفَتْ الشَّمْسُ فَإِذَا النَّاسُ قِيَامٌ يُصَلُّونَ وَإِذَا هِيَ قَائِمَةٌ تُصَلِّي فَقُلْتُ مَا لِلنَّاسِ فَأَشَارَتْ بِيَدِهَا إِلَى السَّمَائِ وَقَالَتْ سُبْحَانَ اللهِ فَقُلْتُ آيَةٌ فَأَشَارَتْ أَيْ نَعَمْ قَالَتْ فَقُمْتُ حَتَّى تَجَلَّانِي الْغَشْيُ فَجَعَلْتُ أَصُبُّ فَوْقَ رَأْسِي الْمَائَ فَلَمَّا انْصَرَفَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَمِدَ اللهَ وَأَثْنَى عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ مَا مِنْ شَيْئٍ كُنْتُ لَمْ أَرَهُ إِلَّا قَدْ رَأَيْتُهُ فِي مَقَامِي هَذَا حَتَّى الْجَنَّةَ وَالنَّارَ وَلَقَدْ أُوحِيَ إِلَيَّ أَنَّكُمْ تُفْتَنُونَ فِي الْقُبُورِ مِثْلَ أَوْ قَرِيبًا مِنْ فِتْنَةِ الدَّجَّالِ لَا أَدْرِي أَيَّتَهُمَا قَالَتْ أَسْمَائُ يُؤْتَى أَحَدُكُمْ فَيُقَالُ لَهُ مَا عِلْمُكَ بِهَذَا الرَّجُلِ فَأَمَّا الْمُؤْمِنُ أَوْ الْمُوقِنُ لَا أَدْرِي أَيَّ ذَلِكَ قَالَتْ أَسْمَائُ فَيَقُولُ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَائَنَا بِالْبَيِّنَاتِ وَالْهُدَى فَأَجَبْنَا وَآمَنَّا وَاتَّبَعْنَا فَيُقَالُ لَهُ نَمْ صَالِحًا فَقَدْ عَلِمْنَا إِنْ كُنْتَ لَمُوقِنًا وَأَمَّا الْمُنَافِقُ أَوْ الْمُرْتَابُ لَا أَدْرِي أَيَّتَهُمَا قَالَتْ أَسْمَائُ فَيَقُولُ لَا أَدْرِي سَمِعْتُ النَّاسَ يَقُولُونَ شَيْئًا فَقُلْتُهُ

عبد اللہ بن یوسف، مالک، ہشام بن عروہ، فاطمہ بنت منذر، اسماء بن ابی بکر بیان کرتی ہیں کہ میں زوجہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے پاس اللہ آئی جس وقت آفتاب کو گہن لگا تھا، تو دیکھا کہ اس وقت لوگ کھڑے نماز پڑھ رہے ہیں، اور عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بھی کھڑی نماز پڑھ رہی تھیں، میں نے کہا کہ لوگوں کو کیا ہو گیا ہے؟ تو انہوں نے اپنے ہاتھ سے آسمان کی طرف اشارہ کیا اور کہا سبحان اللہ میں نے کہا کوئی نشانی ہے؟ تو انہوں نے اشارہ سے ہاں کہا، میں کھڑی رہی یہاں تک کہ قریب تھا کہ مجھے غش آجائے میں اپنے سر پر پانی ڈالنے لگی جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فارغ ہوئے، اللہ تعالیٰ کی حمد وثناء بیان کی پھر فرمایا میں نے وہ چیزیں اس مقام پر دیکھیں جو میں نے اس سے پہلے نہ دیکھی تھیں، یہاں تک کہ جنت دوزخ کے مناظر بھی مجھے دکھائے گئے اور میری طرف وحی بھیجی گئی کہ قبر میں فتنہ دجال کے مثل یا اس کے قریب قریب آزمائش ہو گی، اسماء نے کہا کہ میں نہیں جانتی کہ مثل فتنۃ الدجال کہا، یا قریبا من فتنۃ الدجال، اسماء نے کہا کہ تم میں سے ایک شخص کے پاس فرشتہ آئے گا اور اس سے کہا جائے گا اس آدمی کے متعلق کچھ معلوم ہے؟ جو شخص مومن یا موقن ہو گا، اسماء نے مومن کا لفظ یا موقن کا لفظ کہا مجھے معلوم نہیں وہ کہے گا یہ محمد اللہ کے رسول ہیں، جو ہمارے پاس کھلی ہوئی دلیلیں اور ہدایت کی باتیں لے کر آئے، تو ہم نے اسلام قبول کیا ایمان لائے اور ہم نے پیروی کی، تو اس سے کہا جائے گا اے مرد صالح، سو میں جانتا تھا کہ تو مومن ہے اور جو شخص منافق یا شک کرنے والا ہو گا منافق یا مرتاب میں سے کون سا لفظ اسماء نے بیان کیا معلوم نہیں، کہے گا میں نہیں جانتا، اسماء نے کہا وہ کہے گا میں نے لوگوں کو کچھ کہتے ہوئے سنا تھا وہی میں نے بھی کہہ دیا۔

راوی : عبداللہ بن یوسف، مالک، ہشام بن عروہ، فاطمہ بنت منذر، اسماء بن ابی بکر

کسوف شمس (سورج گرہن) میں غلام آزاد کرنے کو بہتر سمجھنا...

باب : نماز کسوف کا بیان

کسوف شمس (سورج گرہن) میں غلام آزاد کرنے کو بہتر سمجھنا

جلد : جلد اول حدیث 995

راوی : ربیع بن یحیی، زائدہ، هشام فاطمہ، اسماء رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا رَبِيعُ بْنُ يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ عَنْ هِشَامٍ عَنْ فَاطِمَةَ عَنْ أَسْمَائَ قَالَتْ لَقَدْ أَمَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْعَتَاقَةِ فِي كُسُوفِ الشَّمْسِ

ربیع بن یحیی، زائدہ، ہشام فاطمہ، اسماء رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتی ہیں اسماء نے کہا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سورج گرہن میں غلام آزاد کرنے کا بیان دیا۔

راوی : ربیع بن یحیی، زائدہ، ہشام فاطمہ، اسماء رضی اللہ تعالیٰ عنہ

مسجد میں سورج گرہن کی نماز پڑھنے کا بیان...

باب : نماز کسوف کا بیان

مسجد میں سورج گرہن کی نماز پڑھنے کا بیان

راوی: اسمعیل، مالک، یحیی بن سعید، عمرہ بنت عبدالرحمن حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عَمْرَةَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّ يَهُودِيَّةً جَائَتْ تَسْأَلُهَا فَقَالَتْ أَعَاذَكِ اللَّهُ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ فَسَأَلَتْ عَائِشَةُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُعَذَّبُ النَّاسُ فِي قُبُورِهِمْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَائِذًا بِاللَّهِ مِنْ ذَلِكَ ثُمَّ رَكِبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ غَدَاةٍ مَرْكَبًا فَكَسَفَتْ الشَّمْسُ فَرَجَعَ ضُحًى فَمَرَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ ظَهْرَانَيْ الْحُجَرِ ثُمَّ قَامَ فَصَلَّى وَقَامَ النَّاسُ وَرَائَهُ فَقَامَ قِيَامًا طَوِيلًا ثُمَّ رَكَعَ رُكُوعًا طَوِيلًا ثُمَّ رَفَعَ فَقَامَ قِيَامًا طَوِيلًا وَهُوَ دُونَ الْقِيَامِ الْأَوَّلِ ثُمَّ رَكَعَ رُكُوعًا طَوِيلًا وَهُوَ دُونَ الرُّكُوعِ الْأَوَّلِ ثُمَّ رَفَعَ فَسَجَدَ سُجُودًا طَوِيلًا ثُمَّ قَامَ فَقَامَ قِيَامًا طَوِيلًا وَهُوَ دُونَ الْقِيَامِ الْأَوَّلِ ثُمَّ رَكَعَ رُكُوعًا طَوِيلًا وَهُوَ دُونَ الرُّكُوعِ الْأَوَّلِ ثُمَّ قَامَ قِيَامًا طَوِيلًا وَهُوَ دُونَ الْقِيَامِ الْأَوَّلِ ثُمَّ رَكَعَ رُكُوعًا طَوِيلًا وَهُوَ دُونَ الرُّكُوعِ الْأَوَّلِ ثُمَّ سَجَدَ وَهُوَ دُونَ السُّجُودِ الْأَوَّلِ ثُمَّ انْصَرَفَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا شَائَ اللَّهُ أَنْ يَقُولَ ثُمَّ أَمَرَهُمْ أَنْ يَتَعَوَّذُوا مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ

اسماعیل، مالک، یحییٰ بن سعید، عمرہ بنت عبدالرحمن حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتی ہیں کہ ایک یہودی عورت ان کے پاس کچھ مانگنے کو آئی تو اس نے کہا کہ تمہیں اللہ تعالیٰ عذاب قبر سے محفوظ رکھے، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا کہ کیا لوگ قبر میں عذاب دیئے جاتے ہیں؟ تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا خدا کی پناہ پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک صبح سواری پر سوار ہوئے، تو آفتاب میں گہن لگا، اور دن چڑھنے پر واپس آئے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حجروں کے درمیان سے گذرے، پھر کھڑے ہوئے، پھر نماز پڑھی اور لوگ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پیچھے کھڑے ہوئے، تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے طویل قیام کیا پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے طویل رکوع کیا پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سر اٹھایا تو دیر تک کھڑے رہے، لیکن پہلے قیام سے کم پھر رکوع کیا، لیکن پہلے رکوع سے کم تھا، پھر سر اٹھایا پھر طویل سجدہ کیا پھر دیر تک کھڑے رہے، لیکن پہلے قیام سے کم، پھر طویل رکوع کیا، لیکن پہلے رکوع سے کم پھر سجدہ کیا، لیکن پہلے سجدے سے کم، پھر جب نماز سے فارغ ہوئے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو کچھ کہ اللہ تعالیٰ نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کہلانا چاہا، پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے لوگوں کو حکم دیا کہ قبر کے عذاب سے پناہ مانگیں۔

راوی : اسمٰعیل، مالک، یحیی بن سعید، عمرہ بنت عبد الرحمن حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

کسی کی موت اور حیات کے سبب آفتاب میں گرہن نہیں لگتا، ابو بکرۃ رضی اللہ تعالیٰ عنہ...

باب : نماز کسوف کا بیان

کسی کی موت اور حیات کے سبب آفتاب میں گرہن نہیں لگتا، ابو بکرۃ رضی اللہ تعالیٰ عنہ مغیرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ، ابو موسیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے روایت کیا

جلد : جلد اول حدیث 997

راوی: مسدد، یحیی، اسمٰعیل، قیس، ابومسعود

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ إِسْمَاعِيلَ قَالَ حَدَّثَنِي قَيْسٌ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الشَّمْسُ وَالْقَمَرُ لَا يَنْكَسِفَانِ لِمَوْتِ أَحَدٍ وَلَا لِحَيَاتِهِ وَلَكِنَّهُمَا آيَتَانِ مِنْ آيَاتِ اللهِ فَإِذَا رَأَيْتُمُوهُمَا فَصَلُّوا

مسدد، یحیی، اسماعیل، قیس، ابو مسعود سے روایت کرتے ہیں ابو مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا، آفتاب وماہتاب کو کسی کی موت وحیات کے سبب سے گہن نہیں لگتا، لیکن یہ دونوں خدا کی نشانیوں میں سے نشانیاں ہیں، جب تم ان دونوں میں گہن دیکھو تو نماز پڑھو۔

راوی : مسدد، یحیی، اسمٰعیل، قیس، ابو مسعود

باب : نماز کسوف کا بیان

کسی کی موت اور حیات کے سبب آفتاب میں گرہن نہیں لگتا، ابو بکرۃ رضی اللہ تعالیٰ عنہ مغیرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ، ابوموسیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے روایت کیا

جلد : جلد اول حدیث 998

راوی: عبداللہ بن محمد، ہشام، معمر، زہری، ہشام بن عروہ، عروہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ وَهِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا قَالَتْ كَسَفَتْ الشَّمْسُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلَّى بِالنَّاسِ فَأَطَالَ الْقِرَائَةَ ثُمَّ رَكَعَ فَأَطَالَ الرُّكُوعَ ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ فَأَطَالَ الْقِرَائَةَ وَهِيَ دُونَ قِرَائَتِهِ الْأُولَى ثُمَّ رَكَعَ فَأَطَالَ الرُّكُوعَ دُونَ رُكُوعِهِ الْأَوَّلِ ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ فَسَجَدَ سَجْدَتَيْنِ ثُمَّ قَامَ فَصَنَعَ فِي الرَّكْعَةِ الثَّانِيَةِ مِثْلَ ذَلِكَ ثُمَّ قَامَ فَقَالَ إِنَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ لَا يَخْسِفَانِ لِمَوْتِ أَحَدٍ وَلَا لِحَيَاتِهِ وَلَكِنَّهُمَا آيَتَانِ مِنْ آيَاتِ اللهِ يُرِيهِمَا عِبَادَهُ فَإِذَا رَأَيْتُمْ ذَلِكَ فَافْزَعُوا إِلَى الصَّلَاةِ

عبداللہ بن محمد، ہشام، معمر، زہری، ہشام بن عروہ، عروہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتے ہیں حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے عہد میں آفتاب میں گہن لگا، تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کھڑے ہوئے اور لوگوں کو نماز پڑھائی اور طویل قرات کی پھر رکوع کیا تو طویل رکوع کیا پھر اپنا سر اٹھایا اور دو سجدے کئے اور پھر کھڑے ہوئے اور دوسری رکعت میں بھی اسی طرح کیا پھر کھڑے ہوئے اور فرمایا کہ آفتاب اور ماہتاب کسی کی موت اور حیات کے سبب سے گہن میں نہیں آتے لیکن وہ دونوں خدا کی نشانیوں میں سے دو نشانیاں ہیں جو خدا اپنے بندوں کو دکھاتا ہے جب تم یہ دیکھو تو نماز کی طرف دوڑو۔

راوی: عبداللہ بن محمد، ہشام، معمر، زہری، ہشام بن عروہ، عروہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

سورج گرہن میں ذکر الہٰی کا بیان، اس کو ابن عباس نے روایت کیا...

باب : نماز کسوف کا بیان

سورج گرہن میں ذکر الٰہی کا بیان، اس کو ابن عباس نے روایت کیا

جلد : جلد اول حدیث 999

راوی: محمد بن علاء، ابواسامہ، برید بن عبداللہ، ابوبردہ، ابوموسیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ بُرَيْدِ بْنِ عَبْدِ اللهِ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ خَسَفَتْ الشَّمْسُ فَقَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَزِعًا يَخْشَى أَنْ تَكُونَ السَّاعَةُ فَأَتَى الْمَسْجِدَ فَصَلَّى بِأَطْوَلِ قِيَامٍ وَرُكُوعٍ وَسُجُودٍ رَأَيْتُهُ قَطُّ يَفْعَلُهُ وَقَالَ هَذِهِ الْآيَاتُ الَّتِي يُرْسِلُ اللهُ لَا تَكُونُ لِمَوْتِ أَحَدٍ وَلَا لِحَيَاتِهِ وَلَكِنْ يُخَوِّفُ اللهُ بِهِ عِبَادَهُ فَإِذَا رَأَيْتُمْ شَيْئًا مِنْ ذَلِكَ فَافْزَعُوا إِلَى ذِكْرِهِ وَدُعَائِهِ وَاسْتِغْفَارِهِ

محمد بن علاء، ابواسامہ، برید بن عبداللہ، ابوبردہ، ابوموسیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ سورج گہن ہوا تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس طرح گھبرائے ہوئے کھڑے ہوئے جیسے قیامت گئی، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مسجد میں آئے، اور طویل ترین قیام ورکوع اور سجود کے ساتھ نماز پڑھی کہ اس سے پہلے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ایسا کرتے ہوئے نہیں دیکھا تھا، اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ یہ نشانیاں ہیں جو اللہ بزرگ وبرتر بھیجتا ہے، یہ کسی کی موت اور حیات کے سبب سے نہیں ہوتا ہے، بلکہ اللہ تعالیٰ اس کے ذریعہ اپنے بندوں کو ڈراتا ہے، جب تم اس کو دیکھو تو ذکر الٰہی اور دعا واستغفار کی طرف دوڑو۔

راوی: محمد بن علاء، ابواسامہ، برید بن عبداللہ، ابوبردہ، ابوموسیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

سورج گرہن میں دعا کرنے کا بیان اس کو ابوموسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور حضرت عائشہ...

باب : نماز کسوف کا بیان

سورج گرہن میں دعا کرنے کا بیان اس کو ابو موسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کیا

جلد : جلد اول حدیث 1000

راوی: ابوالولید، زائدہ، بن زیاد بن علاقہ، مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ قَالَ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ قَالَ حَدَّثَنَا زِيَادُ بْنُ عِلَاقَةَ قَالَ سَمِعْتُ الْمُغِيرَةَ بْنَ شُعْبَةَ يَقُولُ انْكَسَفَتْ الشَّمْسُ يَوْمَ مَاتَ إِبْرَاهِيمُ فَقَالَ النَّاسُ انْكَسَفَتْ لِمَوْتِ إِبْرَاهِيمَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ آيَتَانِ مِنْ آيَاتِ اللَّهِ لَا يَنْكَسِفَانِ لِمَوْتِ أَحَدٍ وَلَا لِحَيَاتِهِ فَإِذَا رَأَيْتُمُوهُمَا فَادْعُوا اللَّهَ وَصَلُّوا حَتَّى يَنْجَلِيَ

ابو الولید، زائدہ، بن زیاد بن علاقہ، مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں مغریہ بن شعبہ کہتے ہیں کہ جس دن حضرت ابراہیم علیہ السلام کا انتقال ہوا اس دن سورج کو گہن لگا، تو لوگوں نے کہا کہ ابراہیم علیہ السلام کی موت کے سبب سورج کو گہن لگ گیا، تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ آفتاب وماہتاب خدا کی دو نشانیاں ہیں، کسی کی موت اور حیات کے سبب سے گہن میں نہیں ہے، جب تم گہن دیکھو تو اللہ سے دعا کرو اور نماز پڑھو یہاں تک کہ آفتاب روشن ہو جائے۔

راوی: ابو الولید، زائدہ، بن زیاد بن علاقہ، مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

چاند گرہن میں نماز پڑھنے کا بیان...

باب : نماز کسوف کا بیان

چاند گرہن میں نماز پڑھنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 1001

راوی: محمود، سعید بن عامر، شعبہ، یونس، حسن، ابوبکرہ

حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَامِرٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ يُونُسَ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

قَالَ انْكَسَفَتْ الشَّمْسُ عَلَی عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلَّی رَکْعَتَيْنِ

محمود، سعید بن عامر، شعبہ، یونس، حسن، ابو بکرہ سے روایت کرتے ہیں ابو بکرہ نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ میں سورج گرہن ہوا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دو رکعت نماز پڑھی (اس حدیث کی عنوان سے مطابقت نہیں ہے، لیکن یہ روایت اس روایت کا اختصار ہے جو آگے آتی ہے)۔

راوی : محمود، سعید بن عامر، شعبہ، یونس، حسن، ابو بکرہ

باب : نماز کسوف کا بیان

چاند گرہن میں نماز پڑھنے کا بیان

جلد : جلد اول   حدیث 1002

راوی: ابومعمر، عبدالوارث، یونس، حسن، ابوبکرہ

حَدَّثَنَا أَبُو مَعْمَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ قَالَ حَدَّثَنَا يُونُسُ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي بَکْرَةَ قَالَ خَسَفَتْ الشَّمْسُ عَلَی عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَخَرَجَ يَجُرُّ رِدَائَهُ حَتَّی انْتَهَی إِلَی الْمَسْجِدِ وَثَابَ النَّاسُ إِلَيْهِ فَصَلَّی بِهِمْ رَکْعَتَيْنِ فَانْجَلَتْ الشَّمْسُ فَقَالَ إِنَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ آيَتَانِ مِنْ آيَاتِ اللَّهِ وَإِنَّهُمَا لَا يَخْسِفَانِ لِمَوْتِ أَحَدٍ وَإِذَا کَانَ ذَاکَ فَصَلُّوا وَادْعُوا حَتَّی يُکْشَفَ مَا بِکُمْ وَذَاکَ أَنَّ ابْنًا لِلنَّبِيِّ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَاتَ يُقَالُ لَهُ إِبْرَاهِيمُ فَقَالَ النَّاسُ فِي ذَاکَ

ابو معمر، عبد الوارث، یونس، حسن، ابو بکرہ سے روایت کرتے ہیں ابو بکرہ نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے عہد میں سورج گرہن ہوا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم چادر کھینچتے ہوئے باہر نکلے، یہاں تک کہ مسجد میں پہنچے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرف لوگ بھی متوجہ ہوگئے، تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے لوگوں کو دو رکعت نماز پڑھائی، چنانچہ آفتاب روشن ہوگیا اور فرمایا کہ آفتاب و ماہتاب اللہ تعالیٰ کی دو نشانیاں ہیں اور یہ دونوں کسی کی موت کے سبب سے گہن میں نہیں آتے، جب یہ صورت پیش آئے تو نماز پڑھو، یہاں تک کہ وہ چیز دور ہوجائے جو تمہارے ساتھ ہے (یعنی گرہن) اور یہ اس لئے فرمایا کہ نبی صلی

اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ایک صاحبزادے نے جن کا نام ابراہیم تھا، اسی دن وفات پائی تھی، اور لوگوں نے ان کے متلعق کہا تھا کہ گرہن ان کی موت کے سبب لگا۔

راوی : ابومعمر، عبدالوارث، یونس، حسن، ابوبکرہ

سورج گرہن میں پہلی رکعت کے طویل کرنے کا بیان...

باب : **نماز کسوف کا بیان**

سورج گرہن میں پہلی رکعت کے طویل کرنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 1003

راوی: محمود بن غیلان، ابواحمد، سفیان، یحیی، عمرہ، عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ يَحْيَى عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى بِهِمْ فِي كُسُوفِ الشَّمْسِ أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ فِي سَجْدَتَيْنِ الْأَوَّلُ الْأَوَّلُ أَطْوَلُ

محمود بن غیلان، ابواحمد، سفیان، یحیی، عمرہ، عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتی ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے لوگوں کو سورج گرہن میں نماز پڑھائی اور دو رکعت چار رکوع کے ساتھ پڑھیں، جن میں پہلی رکعت دوسری سے طویل تھی۔

راوی : محمود بن غیلان، ابواحمد، سفیان، یحیی، عمرہ، عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

سورج گرہن میں بلند واز سے قرا...

باب : نماز کسوف کا بیان

سورج گرہن میں بلند واز سے قرا

جلد : جلد اول   حدیث 1004

راوی: محمد بن مہران، ولید بن مسلم، ابن نمر، ابن شہاب، عروہ، عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مِهْرَانَ قَالَ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ نَمِرٍ سَمِعَ ابْنَ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا جَهَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي صَلَاةِ الْخُسُوفِ بِقِرَائَتِهِ فَإِذَا فَرَغَ مِنْ قِرَائَتِهِ كَبَّرَ فَرَكَعَ وَإِذَا رَفَعَ مِنْ الرَّكْعَةِ قَالَ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ ثُمَّ يُعَاوِدُ الْقِرَائَةَ فِي صَلَاةِ الْكُسُوفِ أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ فِي رَكْعَتَيْنِ وَأَرْبَعَ سَجَدَاتٍ وَقَالَ الْأَوْزَاعِيُّ وَغَيْرُهُ سَمِعْتُ الزُّهْرِيَّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّ الشَّمْسَ خَسَفَتْ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَبَعَثَ مُنَادِيًا بِ الصَّلَاةُ جَامِعَةٌ فَتَقَدَّمَ فَصَلَّى أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ فِي رَكْعَتَيْنِ وَأَرْبَعَ سَجَدَاتٍ وَأَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ نَمِرٍ سَمِعَ ابْنَ شِهَابٍ مِثْلَهُ قَالَ الزُّهْرِيُّ فَقُلْتُ مَا صَنَعَ أَخُوكَ ذَلِكَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الزُّبَيْرِ مَا صَلَّى إِلَّا رَكْعَتَيْنِ مِثْلَ الصُّبْحِ إِذْ صَلَّى بِالْمَدِينَةِ قَالَ أَجَلْ إِنَّهُ أَخْطَأَ السُّنَّةَ تَابَعَهُ سُفْيَانُ بْنُ حُسَيْنٍ وَسُلَيْمَانُ بْنُ كَثِيرٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ فِي الْجَهْرِ

محمد بن مہران، ولید بن مسلم، ابن نمر، ابن شہاب، عروہ، عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتے ہیں، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے گرہن کی نماز میں بلند آواز سے قرات کی، جب قرات سے فارغ ہوئے تو تکبیر کہی پھر رکوع کیا اور جب رکوع سے سر اٹھایا تو سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ کہا، پھر دوبارہ قرات کی، صلوۃ کسوف میں دو رکعتیں چار رکوع اور چار سجدوں کے ساتھ پڑھیں، اور اوزاعی وغیرہ نے کہا کہ میں زہری سے بطریق عروہ، عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے سنا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانے میں سورج گرہن ہوا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک پکارنے والے کو بھیجا تاکہ اعلان کردے (الصلوۃ جامعۃ) پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آگے بڑھے اور دو رکعتیں چار رکوع اور چار سجدوں کے ساتھ پڑھیں، اور ولید نے کہا کہ مجھ سے عبدالرحمن بن نمر نے بیان کیا کہ انہوں نے ابن شہاب سے اسی طرح سنا ہے تو میں نے کہا کہ تمہارے بھائی یعنی عبداللہ بن زبیر نے یہ کیا کیا؟ کہ انہوں نے جب مدینہ میں نماز پڑھی تو صرف دو رکعتیں فجر کی نماز کی

طرح پڑھیں، عروہ نے کہا کہ ہاں انہوں نے خلاف سنت کیا، سلیمان بن کثیر اور سفیان بن حصین نے زہری سے جہر کے متعلق اس کے متابع حدیث روایت کی ہے۔

راوی : محمد بن مہران، ولید بن مسلم، ابن نمر، ابن شہاب، عروہ، عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

ان روایات کا بیان جو قرآن کے سجدوں اور اس کے سنت ہونے کے متعلق آئی ہیں...

باب : نماز کسوف کا بیان

ان روایات کا بیان جو قرآن کے سجدوں اور اس کے سنت ہونے کے متعلق آئی ہیں

جلد : جلد اول حدیث 1005

راوی: محمد بن بشار، غندر، شعبہ، ابواسحاق، اسود، عبداللہ (بن مسعود(

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ قَالَ سَمِعْتُ الْأَسْوَدَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَرَأَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّجْمَ بِمَكَّةَ فَسَجَدَ فِيهَا وَسَجَدَ مَنْ مَعَهُ غَيْرَ شَيْخٍ أَخَذَ كَفًّا مِنْ حَصًى أَوْ تُرَابٍ فَرَفَعَهُ إِلَى جَبْهَتِهِ وَقَالَ يَكْفِينِي هَذَا فَرَأَيْتُهُ بَعْدَ ذَلِكَ قُتِلَ كَافِرًا

محمد بن بشار، غندر، شعبہ، ابواسحاق، اسود، عبداللہ (بن مسعود) سے روایت کرتے ہیں عبداللہ بن مسعود نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مکہ میں سورہ نجم تلاوت فرمائی تو سوا اس ایک بڈھے کے تمام ساتھیوں نے سجدہ کیا اس بڈھے نے ایک مٹھی کنکر، یا مٹی لی، اور اس کو پیشانی کی طرف لگایا اور کہا کہ مجھے یہ کافی ہے میں نے دیکھا کہ وہ (امیہ بن خلف) اس کے بعد حالت کفر ہی میں قتل کیا گیا۔

راوی : محمد بن بشار، غندر، شعبہ، ابواسحاق، اسود، عبداللہ (بن مسعود(

سورۃ الم تنزیل میں سجدہ کرنے کا بیان...

باب : نماز کسوف کا بیان

سورۃ الم تنزیل میں سجدہ کرنے کا بیان

جلد : جلد اول   حدیث 1006

راوی: محمد بن یوسف، سفیان، سعد بن ابراہیم، عبدالرحمن، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ فِي الْجُمُعَةِ فِي صَلَاةِ الْفَجْرِ الم تَنْزِيلُ السَّجْدَةُ وَهَلْ أَتَى عَلَى الْإِنْسَانِ

محمد بن یوسف، سفیان، سعد بن ابراہیم، عبدالرحمن، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جمعہ کے دن فجر کی نماز میں سورہ الم تَنْزِيلُ (السَّجْدَةُ) اور هَلْ أَتَى عَلَى الْإِنْسَانِ (سورہ دہر) پڑھتے تھے۔

راوی : محمد بن یوسف، سفیان، سعد بن ابراہیم، عبدالرحمن، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

انبیاء کے نام پر نام رکھنے کا بیان اور حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بیان کیا...

باب : نماز کسوف کا بیان

انبیاء کے نام پر نام رکھنے کا بیان اور حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ابراہیم یعنی اپنے صاحبزادے کا بوسہ لیا۔

جلد : جلد اول   حدیث 1007

راوی: سلیمان بن حرب، ابوالنعمان، حماد بن زید، عکرمہ، ابن عباس

حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ وَأَبُو النُّعْمَانِ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ ص لَيْسَ مِنْ عَزَائِمِ السُّجُودِ وَقَدْ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْجُدُ فِيهَا

سلیمان بن حرب، ابوالنعمان، حماد بن زید، عکرمہ، ابن عباس سے روایت کرتے ہیں ابن عباس نے بیان کیا کہ سورہ ص تاکیدی سجدوں میں سے نہیں ہے اور میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو اس میں سجدہ کرتے دیکھا ہے۔

راوی: سلیمان بن حرب، ابوالنعمان، حماد بن زید، عکرمہ، ابن عباس

سورۃ نجم میں سجدہ کرنے کا بیان۔...

باب: نماز کسوف کا بیان

سورۃ نجم میں سجدہ کرنے کا بیان۔

جلد: جلد اول حدیث 1008

راوی: حفص بن عمر، شعبہ، ابواسحاق، اسود، عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ الْأَسْوَدِ عَنْ عَبْدِ اللهِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَرَأَ سُورَةَ النَّجْمِ فَسَجَدَ بِهَا فَمَا بَقِيَ أَحَدٌ مِنْ الْقَوْمِ إِلَّا سَجَدَ فَأَخَذَ رَجُلٌ مِنْ الْقَوْمِ كَفًّا مِنْ حَصًى أَوْ تُرَابٍ فَرَفَعَهُ إِلَى وَجْهِهِ وَقَالَ يَكْفِينِي هَذَا قَالَ عَبْدُ اللهِ فَلَقَدْ رَأَيْتُهُ بَعْدُ قُتِلَ كَافِرًا

حفص بن عمر، شعبہ، ابواسحاق، اسود، عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سورہ نجم پڑھی تو اس میں سجدہ کیا تو تمام لوگوں نے سجدہ کیا اس جماعت میں سے ایک شخص نے ایک مٹھی کنکر یا مٹی لی اور اس کو اپنی پیشانی

کی طرف اٹھایا اور کہا کہ مجھے یہ کافی ہے عبداللہ نے بیان کیا کہ میں نے اس کے بعد اس کو حالت کفر میں مقتول دیکھا۔

راوی : حفص بن عمر، شعبہ، ابواسحاق، اسود، عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

مسلمانوں کا مشرکوں کے ساتھ سجدہ کرنے کا بیان۔۔۔

باب : نماز کسوف کا بیان

مسلمانوں کا مشرکوں کے ساتھ سجدہ کرنے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 1009

راوی: مسدد، عبدالوارث، ایوب، عکرمہ، ابن عباس

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ قَالَ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَجَدَ بِالنَّجْمِ وَسَجَدَ مَعَهُ الْمُسْلِمُونَ وَالْمُشْرِكُونَ وَالْجِنُّ وَالْإِنْسُ وَرَوَاهُ إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ عَنْ أَيُّوبَ

مسدد، عبدالوارث، ایوب، عکرمہ، ابن عباس سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سورہ نجم میں سجدہ کیا اور آپ کے ساتھ مسلمانوں اور مشرکوں نے بھی سجدہ کیا اور جن وانس نے سجدہ کیا اس کو ابراہیم بن طہمان نے ایوب سے روایت کیا

راوی : مسدد، عبدالوارث، ایوب، عکرمہ، ابن عباس

اس کا بیان جو سجدہ کی آیت پڑھے اور سجدہ نہ کرے۔۔۔

باب : نماز کسوف کا بیان

اس کا بیان جو سجدہ کی آیت پڑھے اور سجدہ نہ کرے

جلد : جلد اول حدیث 1010

راوی: سلیمان بن داد، ابوالربیع، اسمعیل بن جعفر، یزید بن خصیفہ، ابن قسیط، عطا بن یسار

حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ أَبُو الرَّبِيعِ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ خُصَيْفَةَ عَنْ ابْنِ قُسَيْطٍ عَنْ عَطَائِ بْنِ يَسَارٍ أَنَّهُ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَأَلَ زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَزَعَمَ أَنَّهُ قَرَأَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالنَّجْمِ فَلَمْ يَسْجُدْ فِيهَا

سلیمان بن داؤد، ابوالربیع، اسماعیل بن جعفر، یزید بن خصیفہ، ابن قسیط، عطا بن یسار سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے حضرت زید بن ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے پوچھا تو انہوں نے دعویٰ کیا کہ انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے سورہ نجم پڑھی اور اس میں سجدہ نہ کیا

راوی : سلیمان بن داد، ابوالربیع، اسمعیل بن جعفر، یزید بن خصیفہ، ابن قسیط، عطا بن یسار

باب : نماز کسوف کا بیان

اس کا بیان جو سجدہ کی آیت پڑھے اور سجدہ نہ کرے

جلد : جلد اول حدیث 1011

راوی: آدم بن ابی ایاس، ابن ابی ذئب، یزید بن عبداللہ بن قسیط، عطاء بن یسار، زید بن ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا آدَمُ بْنُ أَبِي إِيَاسٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قُسَيْطٍ عَنْ عَطَائِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ

زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ قَرَأْتُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالنَّجْمِ فَلَمْ يَسْجُدْ

آدم بن ابی ایاس، ابن ابی ذئب، یزید بن عبداللہ بن قسیط، عطاء بن یسار، زید بن ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں زید بن ثابت نے بیان کیا کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے سورہ نجم پڑھی تو آپ نے اس میں سجدہ نہ کیا

راوی: آدم بن ابی ایاس، ابن ابی ذئب، یزید بن عبداللہ بن قسیط، عطاء بن یسار، زید بن ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ

سورت اذالسماء انشقت میں سجدہ کرنے کا بیان...

باب: نماز کسوف کا بیان

سورت اذالسماء انشقت میں سجدہ کرنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 1012

راوی: مسلم بن ابراهیم، ومعاذ بن فضاله، هشام، یحیی، ابوسلمه

حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَمُعَاذُ بْنُ فَضَالَةَ قَالَا أَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنْ يَحْيَى عَنْ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ رَأَيْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَرَأَ إِذَا السَّمَاءُ انْشَقَّتْ فَسَجَدَ بِهَا فَقُلْتُ يَا أَبَا هُرَيْرَةَ أَلَمْ أَرَكَ تَسْجُدُ قَالَ لَوْ لَمْ أَرَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْجُدُ لَمْ أَسْجُدْ

مسلم بن ابراہیم، ومعاذ بن فضالہ، ہشام، یحیی، ابوسلمہ بیان کرتے ہیں کہ میں ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو إِذَا السَّمَاءُ انْشَقَّتْ پڑھتے ہوئے دیکھا تو انہوں نے اس میں سجدہ کیا، میں نے پوچھا کہ اے ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کیا میں نے تمہیں سجدہ کرتے ہوئے نہیں دیکھا، تو انہوں نے جواب دیا کہ اگر میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو سجدہ کرتے ہوئے نہ دیکھتا تو میں سجدہ نہ کرتا۔

راوی: مسلم بن ابراہیم، ومعاذ بن فضالہ، ہشام، یحیی، ابوسلمہ

قاری کے سجدہ پر سجدہ کرنے کا بیان تمیم بن حذلم نے جو ایک لڑکا تھا آیت سجدہ تلاوت...

باب : نماز کسوف کا بیان

قاری کے سجدہ پر سجدہ کرنے کا بیان تمیم بن حذلم نے جو ایک لڑکا تھا آیت سجدہ تلاوت کی تو ابن مسعود نے اس سے فرمایا کہ تو سجدہ کر اس لئے کہ تو اس میں ہمارا امام ہے

جلد : جلد اول حدیث 1013

راوی: مسدد، یحیی عبید اللہ، نافع، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ ذَبَحَ قَبْلَ الصَّلَاةِ فَلْيُعِدْ فَقَامَ رَجُلٌ فَقَالَ هَذَا يَوْمٌ يُشْتَهَى فِيهِ اللَّحْمُ وَذَكَرَ مِنْ جِيرَانِهِ فَكَأَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَدَّقَهُ قَالَ وَعِنْدِي جَذَعَةٌ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ شَاتَيْ لَحْمٍ فَرَخَّصَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَا أَدْرِي أَبَلَغَتْ الرُّخْصَةُ مَنْ سِوَاهُ أَمْ لَا

مسدد، یحیی عبید اللہ، نافع، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمارے سامنے وہ سورۃ تلاوت فرماتے جس میں سجدہ ہوتا تو وہ سجدہ کرتے اور ہم بھی سجدہ کرتے یہاں تک کہ ہم میں سے بعض کو پیشانی رکھنے کی جگہ نہ تھی۔

راوی : مسدد، یحیی عبید اللہ، نافع، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

امام کے سجدہ کی آیت پڑھتے وقت لوگوں کے ازدحام کرنے کا بیان...

باب : نماز کسوف کا بیان

امام کے سجدہ کی آیت پڑھتے وقت لوگوں کے ازدحام کرنے کا بیان

جلد : جلد اول   حدیث 1014

راوی: بشیر بن آدم، علی بن مسہر، عبید اللہ، نافع، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ آدَمَ قَالَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ قَالَ أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ السَّجْدَةَ وَنَحْنُ عِنْدَهُ فَيَسْجُدُ وَنَسْجُدُ مَعَهُ فَنَزْدَحِمُ حَتَّى مَا يَجِدُ أَحَدُنَا لِجَبْهَتِهِ مَوْضِعًا يَسْجُدُ عَلَيْهِ

بشر بن آدم، علی بن مسہر، عبید اللہ، نافع، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سجدہ کی آیت تلاوت کرتے اور ہم آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس ہوتے، تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سجدہ کرتے تو ہم بھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ سجدہ کرتے، تو اتنا ہجوم ہوتا تھا کہ ہم میں سے بعض کو پیشانی رکھنے کی (سجدہ کرنے کی) جگہ نہ ملتی۔

راوی: بشیر بن آدم، علی بن مسہر، عبید اللہ، نافع، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

ان لوگوں کا بیان جو اس کے قائل کہ اللہ بزرگ وبرتر نے سجدہ واجب نہیں کیا اور عمرا...

باب : نماز کسوف کا بیان

ان لوگوں کا بیان جو اس کے قائل کہ اللہ بزرگ وبرتر نے سجدہ واجب نہیں کیا اور عمران بن حصین سے پوچھا گیا کہ ایک شخص نے سجدہ کی آیت سنی اور اس کیلئے نہیں بیٹھا تو کیا سجدہ کرے؟ عمران بن حصین نے جواب دیا اگر اس کیلئے بیٹھتا تو سجدہ کرتا۔ گویا ان کے خیال میں خواہ وہ اس مقصد سے بیٹھے یا نہ بیٹھے سجدہ تلاوت لازم نہیں ہے، اور سلمان نے کہا کہ ہم اس کیلئے نہیں آئے تھے اور عثمان نے کہا سجدہ اس شخص پر واجب ہے جو اس آیت کو سنے، اور زہری نے کہا کہ سجدہ پاکی ہی کی صورت میں کرے اور جب تم سجدہ کرو تو قبلہ کی طرف منہ کرو اور جب تم سوار ہو تو تم پر استقبال قبلہ واجب نہیں، جس طرف بھی سواری کا رخ ہو اور سائب بن یزید قصہ بیان کرنے والوں کے سجدہ پر سجدہ نہ کرتے تھے

مکہ (مکرمہ) اور مدینہ (منورہ) کی مسجد میں نماز پڑھنے کی فضیلت کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 1116

راوی: عبد اللہ بن یوسف، مالک، زید بن رباح، عبید اللہ بن ابوعبد اللہ اغرا، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ قَالَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ زَيْدِ بْنِ رَبَاحٍ وَعُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ الْأَغَرِّ عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ الْأَغَرِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ صَلَاةٌ فِي مَسْجِدِي هَذَا خَيْرٌ مِنْ أَلْفِ صَلَاةٍ فِيمَا سِوَاهُ إِلَّا الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ

عبد اللہ بن یوسف، مالک، زید بن رباح، عبید اللہ بن ابو عبد اللہ اغرا، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ میری اس مسجد میں نماز پڑھنا سوائے خانہ کعبہ کے دیگر تمام مساجد کی ہزار نماز سے بہتر ہے۔

راوی: عبد اللہ بن یوسف، مالک، زید بن رباح، عبید اللہ بن ابو عبد اللہ اغرا، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

قبا کی مسجد کا بیان...

باب : نماز قصر کا بیان

قبا کی مسجد کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 1117

راوی: یعقوب بن ابراهیم، ابن علیه، ایوب، نافع

حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ هُوَ الدَّوْرَقِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ أَخْبَرَنَا أَيُّوبُ عَنْ نَافِعٍ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا كَانَ لَا يُصَلِّي مِنْ الضُّحَى إِلَّا فِي يَوْمَيْنِ يَوْمَ يَقْدَمُ بِمَكَّةَ فَإِنَّهُ كَانَ يَقْدَمُهَا ضُحًى فَيَطُوفُ بِالْبَيْتِ ثُمَّ يُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ خَلْفَ

الْمَقَامِ وَيَوْمَ يَأْتِي مَسْجِدَ قُبَائٍ فَإِنَّهُ كَانَ يَأْتِيهِ كُلَّ سَبْتٍ فَإِذَا دَخَلَ الْمَسْجِدَ كَرِهَ أَنْ يَخْرُجَ مِنْهُ حَتَّى يُصَلِّيَ فِيهِ قَالَ وَكَانَ يُحَدِّثُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَزُورُهُ رَاكِبًا وَمَاشِيًا قَالَ وَكَانَ يَقُولُ إِنَّمَا أَصْنَعُ كَمَا رَأَيْتُ أَصْحَابِي يَصْنَعُونَ وَلَا أَمْنَعُ أَحَدًا أَنْ يُصَلِّيَ فِي أَيِّ سَاعَةٍ شَائَ مِنْ لَيْلٍ أَوْ نَهَارٍ غَيْرَ أَنْ لَا تَتَحَرَّوْا طُلُوعَ الشَّمْسِ وَلَا غُرُوبَهَا

یعقوب بن ابراہیم، ابن علیہ، ایوب، نافع سے روایت کرتے ہیں کہ ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ صرف دو دن چاشت کی نماز پڑھتے تھے، اول جس دن مکہ آتے تھے اس لئے کہ وہاں چاشت کے وقت پہنچتے تھے اور خانہ کعبہ کا طواف کرتے تھے پھر مقام ابراہیم کے پیچھے دو رکعت نماز پڑھتے تھے دوسرے جس دن قبا میں آتے تھے وہ اس مسجد میں ہر سینچر کے دن آتے تھے، جب مسجد میں داخل ہوتے تو اس بات کو ناپسند کرتے کہ اس مسجد سے بغیر نماز پڑھے ہوئے نکل جائیں، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے تھے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سوار ہو کر اور پیادہ اس کی زیارت کرتے تھے، اور میں اس طرح کرتا ہوں جس طرح اپنے ساتھیوں کو کرتے ہوئے دیکھتا تھا اور نہ میں کسی کو منع کرتا ہوں کہ رات اور دن کے جس حصہ میں چاہے نماز پڑھے مگر یہ کہ آفتاب کے طلوع اور غروب کے وقت نماز کا قصد نہ کرے۔

راوی : یعقوب بن ابراہیم، ابن علیہ، ایوب، نافع

اس شخص کا بیان جو مسجد قباء میں ہر سینچر کو آئے۔۔۔

باب : نماز قصر کا بیان

اس شخص کا بیان جو مسجد قباء میں ہر سینچر کو آئے۔

جلد : جلد اول   حدیث 1118

راوی: موسیٰ بن اسمعیل، عبدالعزیز بن مسلم، عبداللہ بن دینار، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ كَانَ

النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْتِي مَسْجِدَ قُبَاءٍ كُلَّ سَبْتٍ مَاشِيًا وَرَاكِبًا وَكَانَ عَبْدُ اللهِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ يَفْعَلُهُ

موسی بن اسماعیل، عبدالعزیز بن مسلم، عبداللہ بن دینار، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہر سینچر کو مسجد قبا میں کبھی پیدل اور کبھی سوار ہو کر تشریف لاتے تھے اور عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بھی اسی طرح کرتے تھے۔

راوی : موسیٰ بن اسمعیل، عبدالعزیز بن مسلم، عبداللہ بن دینار، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

مسجد قبا میں پیدل اور سوار ہو کرنے کا بیان۔۔۔

باب : نماز قصر کا بیان

مسجد قبا میں پیدل اور سوار ہو کرنے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 1119

راوی : مسدد، یحیٰ، عبید اللہ، نافع، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ قَالَ حَدَّثَنِي نَافِعٌ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْتِي مَسْجِدَ قُبَاءٍ رَاكِبًا وَمَاشِيًا زَادَ ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ عَنْ نَافِعٍ فَيُصَلِّي فِيهِ رَكْعَتَيْنِ

مسدد، یحیی، عبیداللہ، نافع، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قبا میں سوار ہو کر اور پیدل آتے تھے ابن نمیر نے اس زیادتی کے ساتھ بیان کیا کہ ہم سے عبیداللہ نے اور انہوں نے نافع سے کہ وہاں دو رکعت نماز پڑھتے تھے۔

راوی : مسدد، یحیٰ، عبیداللہ، نافع، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

قبر اور منبر نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے درمیان کی جگہ کی فضیلت کا بیان۔...

باب : نماز قصر کا بیان

قبر اور منبر نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے درمیان کی جگہ کی فضیلت کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 1120

راوی: عبد اللہ بن یوسف، مالك، عبد اللہ بن ابی بکر، عباد بن تمیم، عبد اللہ بن زید مازنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ عَبَّادِ بْنِ تَمِيمٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ زَيْدٍ الْمَازِنِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا بَيْنَ بَيْتِي وَمِنْبَرِي رَوْضَةٌ مِنْ رِيَاضِ الْجَنَّةِ

عبد اللہ بن یوسف، مالک، عبد اللہ بن ابی بکر، عباد بن تمیم، عبد اللہ بن زید مازنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ میرے گھر اور منبر کے درمیان جنت کے باغوں میں سے ایک باغ ہے۔

راوی : عبد اللہ بن یوسف، مالک، عبد اللہ بن ابی بکر، عباد بن تمیم، عبد اللہ بن زید مازنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : نماز قصر کا بیان

قبر اور منبر نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے درمیان کی جگہ کی فضیلت کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 1121

راوی: مسدد، یحیی، عبید اللہ، خبیب بن عبد الرحمن، حفص بن عاصم حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ عَنْ يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ حَدَّثَنِي خُبَيْبُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ حَفْصِ بْنِ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا بَيْنَ بَيْتِي وَمِنْبَرِي رَوْضَةٌ مِنْ رِيَاضِ الْجَنَّةِ وَمِنْبَرِي عَلَى حَوْضِي

مسدد، یحیی، عبید اللہ، خبیب بن عبد الرحمن، حفص بن عاصم حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ میرے گھر اور میرے منبر کے درمیان جنت کے باغوں میں سے ایک باغ ہے اور میرا منبر میرے حوض پر ہے۔

راوی : مسدد، یحیی، عبید اللہ، خبیب بن عبد الرحمن، حفص بن عاصم حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

بیت المقدس کی مسجد کا بیان۔۔۔

باب : نماز قصر کا بیان

بیت المقدس کی مسجد کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 1122

راوی: ابوالولید، شعبہ، عبدالملک، قزعہ زیاد

حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ سَمِعْتُ قَزَعَةَ مَوْلَى زِيَادٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يُحَدِّثُ بِأَرْبَعٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَعْجَبْنَنِي وَآنَقْنَنِي قَالَ لَا تُسَافِرْ الْمَرْأَةُ يَوْمَيْنِ إِلَّا مَعَهَا زَوْجُهَا أَوْ ذُو مَحْرَمٍ وَلَا صَوْمَ فِي يَوْمَيْنِ الْفِطْرِ وَالْأَضْحَى وَلَا صَلَاةَ بَعْدَ صَلَاتَيْنِ بَعْدَ الصُّبْحِ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ وَبَعْدَ الْعَصْرِ حَتَّى تَغْرُبَ وَلَا تُشَدُّ الرِّحَالُ إِلَّا إِلَى ثَلَاثَةِ مَسَاجِدَ مَسْجِدِ الْحَرَامِ وَمَسْجِدِ الْأَقْصَى وَمَسْجِدِي

ابوالولید، شعبہ، عبدالملک، قزعہ زیاد کے زاد کردہ غلام بیان کرتے ہیں کہ میں نے حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو نبی

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے چار باتیں بیان کرتے ہوئے سنا جو مجھ کو بہت اچھی اور خوشگوار معلوم ہوئیں، فرمایا عورت دو دن کا سفر نہ کرے مگر اس حال میں کہ اس کے ساتھ اس کا شوہر یا ایسا رشتہ دار ہو جس سے نکاح حرام ہے اور نہ عید الفطر اور عید الضحٰی کے دن روزہ رکھے اور نہ نماز پڑھے دو نمازوں کے بعد، ایک فجر کے بعد جب تک کہ آفتاب طلوع نہ ہو جائے اور عصر کے بعد جب تک کہ آفتاب غروب نہ ہو جائے اور نہ سوا تین مسجدوں کے کسی مسجد کی طرف سامان سفر باندھے، مسجد حرام، مسجد اقصی اور میری مسجد۔

راوی : ابوالولید، شعبہ، عبدالملک، قزعہ زیاد

نماز میں ہاتھ سے مدد لینے کا بیان جب کہ وہ کام نماز کا ہو اور ابن عباس رضی اللہ...

باب : نماز قصر کا بیان

نماز میں ہاتھ سے مدد لینے کا بیان جب کہ وہ کام نماز کا ہو اور ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ آدمی اپنے بدن سے نماز میں مدد لے، جس حصہ سے چاہے، اور ابواسحاق نے اپنی ٹوپی نماز میں رکھی اور اسے اٹھایا اور علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنا ہاتھ اپنے بائیں پہنچے پر رکھتے تھے مگر یہ کہ جسم کو کھجلائیں یا اپنے کپڑے کو درست کریں۔

جلد : جلد اول حدیث 1123

راوی: عبداللہ بن یوسف، مالک، مخرمہ بن سلیمان، کریب، ابن عباس

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ مَخْرَمَةَ بْنِ سُلَيْمَانَ عَنْ كُرَيْبٍ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ أَخْبَرَهُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّهُ بَاتَ عِنْدَ مَيْمُونَةَ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا وَهِيَ خَالَتُهُ قَالَ فَاضْطَجَعْتُ عَلَى عَرْضِ الْوِسَادَةِ وَاضْطَجَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَهْلُهُ فِي طُولِهَا فَنَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى انْتَصَفَ اللَّيْلُ أَوْ قَبْلَهُ بِقَلِيلٍ أَوْ بَعْدَهُ بِقَلِيلٍ ثُمَّ اسْتَيْقَظَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَلَسَ فَمَسَحَ النَّوْمَ عَنْ وَجْهِهِ بِيَدِهِ ثُمَّ قَرَأَ الْعَشْرَ آيَاتٍ خَوَاتِيمَ سُورَةِ آلِ عِمْرَانَ ثُمَّ قَامَ إِلَى شَنٍّ مُعَلَّقَةٍ فَتَوَضَّأَ مِنْهَا فَأَحْسَنَ وُضُوئَهُ ثُمَّ قَامَ يُصَلِّي قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا فَقُمْتُ فَصَنَعْتُ مِثْلَ مَا صَنَعَ ثُمَّ ذَهَبْتُ فَقُمْتُ إِلَى جَنْبِهِ فَوَضَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَهُ الْيُمْنَى عَلَى رَأْسِي وَأَخَذَ بِأُذُنِي الْيُمْنَى يَفْتِلُهَا بِيَدِهِ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ

رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ أَوْتَرَ ثُمَّ اضْطَجَعَ حَتَّى جَائَهُ الْمُؤَذِّنُ فَقَامَ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ خَفِيفَتَيْنِ ثُمَّ خَرَجَ فَصَلَّى الصُّبْحَ

عبداللہ بن یوسف، مالک، مخرمہ بن سلیمان، کریب، ابن عباس کے آزاد کردہ غلام نے عبداللہ بن عباس کے متعلق روایت کیا کہ انہوں نے اپنی خالہ ام المومنین حضرت میمونہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے پاس رات گزاری، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ میں بستر کے عرض میں لیٹا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور ان کی بیوی اس کے طول میں لیٹے اور آدھی رات گزرنے تک یا اس سے کچھ پہلے یا کچھ بعد تک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سوتے رہے۔ پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بیدار ہوئے اور اپنے ہاتھوں کے ذریعہ نیند کا اثر اپنے چہرے سے دور کیا پھر سورہ آل عمران کی آخری دس آیتیں پڑھیں بعد ازاں ایک مشک کی طرف گئے جو لٹکی ہوئی تھی اور اس سے وضو کیا اور اچھی طرح وضو کیا پھر نماز پڑھنے کھڑے ہو گئے عبداللہ بن عباس کا بیان ہے کہ میں بھی کھڑا ہوا اور اس طرح کیا جس طرح آپ نے کیا پھر میں گیا اور آپ کے پہلو میں کھڑا ہو گیا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا دایاں ہاتھ میرے سر پر رکھا اور میرے دائیں کان کو اپنے ہاتھ سے ملنے لگے بعد ازاں آپ نے دو رکعت نماز پڑھی، پھر دو رکعت، پھر دو رکعت، پھر دو رکعت، پھر دو رکعت، پھر دو رکعت پڑھیں (گویا بارہ رکعتیں پڑھیں) پھر وتر پڑھے اور لیٹ رہے یہاں تک کہ مؤذن آئے تو آپ کھڑے ہوئے اور دو رکعتیں ہلکی پڑھیں پھر باہر نکلے اور فجر کی نماز پڑھائی۔

راوی : عبداللہ بن یوسف، مالک، مخرمہ بن سلیمان، کریب، ابن عباس

نماز میں کلام کی ممانعت کا بیان۔۔۔

باب : نماز قصر کا بیان

نماز میں کلام کی ممانعت کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 1124

راوی: ابن نمیر، ابن فضیل، اعمش، ابراہیم، علقمہ، عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ كُنَّا نُسَلِّمُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ فِي الصَّلَاةِ فَيَرُدُّ عَلَيْنَا فَلَمَّا رَجَعْنَا مِنْ عِنْدِ النَّجَاشِيِّ سَلَّمْنَا عَلَيْهِ فَلَمْ يَرُدَّ عَلَيْنَا وَقَالَ إِنَّ فِي الصَّلَاةِ شُغْلًا

ابن نمیر، ابن فضیل، اعمش، ابراہیم، علقمہ، عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے بیان کیا کہ ہم نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو نماز کی حالت میں سلام کرتے تھے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم لوگوں کو جواب دیتے تھے، جب ہم لوگ نجاشی کے پاس سے واپس ہوئے ہم نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو سلام کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں جواب نہیں دیا اور فرمایا کہ نماز میں خدا کی طرف دیہان ہوتا ہے۔

راوی : ابن نمیر، ابن فضیل، اعمش، ابراہیم، علقمہ، عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : نماز قصر کا بیان

نماز میں کلام کی ممانعت کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 1125

راوی: ابن نمیر، اسحق بن منصور، ھریم بن سفیان، اعمش ابراھیم، علقمہ عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ السَّلُولِيُّ حَدَّثَنَا هُرَيْمُ بْنُ سُفْيَانَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ

ابن نمیر، اسحاق بن منصور، ہریم بن سفیان، اعمش ابراہیم، علقمہ عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے اور وہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس کے مثل روایت کرتے ہیں۔

راوی : ابن نمیر، اسحق بن منصور، ہریم بن سفیان، اعمش ابراہیم، علقمہ عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : نماز قصر کا بیان

نماز میں کلام کی ممانعت کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 1126

راوی: ابراهیم بن موسیٰ، عیسیٰ اسمعیل، حارث بن شبیل، ابن عمرو شیبانی

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا عِيسَى هُوَ ابْنُ يُونُسَ عَنْ إِسْمَاعِيلَ عَنْ الْحَارِثِ بْنِ شُبَيْلٍ عَنْ أَبِي عَمْرٍو الشَّيْبَانِيِّ قَالَ قَالَ لِي زَيْدُ بْنُ أَرْقَمَ إِنْ كُنَّا لَنَتَكَلَّمُ فِي الصَّلَاةِ عَلَى عَهْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُكَلِّمُ أَحَدُنَا صَاحِبَهُ بِحَاجَتِهِ حَتَّى نَزَلَتْ حَافِظُوا عَلَى الصَّلَوَاتِ وَالصَّلَاةِ الْوُسْطَى وَقُومُوا لِلَّهِ قَانِتِينَ فَأُمِرْنَا بِالسُّكُوتِ

ابراہیم بن موسی، عیسیٰ اسماعیل، حارث بن شبیل، ابن عمرو شیبانی سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ مجھ سے زید بن ارقم رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ ہم نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ میں نماز میں گفتگو کرتے تھے اور ہم میں سے ایک شخص دوسرے سے اپنی حاجتیں بیان کرتا تھا، یہاں تک کہ یہ آیت اتری کہ اپنی نمازوں کی حفاظت کرو تو ہم لوگوں کو نماز میں خاموش رہنے کا حکم دیا گیا۔

راوی: ابراہیم بن موسیٰ، عیسیٰ اسمعیل، حارث بن شبیل، ابن عمرو شیبانی

مردوں کیلئے نماز میں سبحان اللہ اور الحمد اللہ کہنے کا بیان۔۔۔

باب : نماز قصر کا بیان

مردوں کیلئے نماز میں سبحان اللہ اور الحمد اللہ کہنے کا بیان۔

راوی: عبد اللہ بن مسلمہ، عبد العزیز بن ابی حازم اپنے والد سے اور وہ سہل رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ خَرَجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصْلِحُ بَيْنَ بَنِي عَمْرِو بْنِ عَوْفِ بْنِ الْحَارِثِ وَحَانَتْ الصَّلَاةُ فَجَائَ بِلَالٌ أَبَا بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا فَقَالَ حُبِسَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَؤُمُّ النَّاسَ قَالَ نَعَمْ إِنْ شِئْتُمْ فَأَقَامَ بِلَالٌ الصَّلَاةَ فَتَقَدَّمَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَصَلَّى فَجَائَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْشِي فِي الصُّفُوفِ يَشُقُّهَا شَقًّا حَتَّى قَامَ فِي الصَّفِّ الْأَوَّلِ فَأَخَذَ النَّاسُ بِالتَّصْفِيحِ قَالَ سَهْلٌ هَلْ تَدْرُونَ مَا التَّصْفِيحُ هُوَ التَّصْفِيقُ وَكَانَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ لَا يَلْتَفِتُ فِي صَلَاتِهِ فَلَمَّا أَكْثَرُوا الْتَفَتَ فَإِذَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الصَّفِّ فَأَشَارَ إِلَيْهِ مَكَانَكَ فَرَفَعَ أَبُو بَكْرٍ يَدَيْهِ فَحَمِدَ اللَّهَ ثُمَّ رَجَعَ الْقَهْقَرَى وَرَائَهُ وَتَقَدَّمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلَّى

عبد اللہ بن مسلمہ، عبد العزیز بن ابی حازم اپنے والد سے اور وہ سہل رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بنی عمرو بن عوف سے صلح کی گفتگو کرنے نکلے اور نماز کا وقت آگیا۔ تو بلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس آئے اور کہا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم روک لئے گئے ہیں، اس لئے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم لوگوں کی امامت کیجئے انہوں نے کہا کہ اگر تم چاہتے ہو تو اقامت کہو، چنانچہ بلال نے تکبیر کہی اور ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ آگے بڑھے اور نماز پڑھانی شروع کی، تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم صفوں کو چیرتے ہوئے آئے یہاں تک کہ پہلی صف میں پہنچ گئے تو لوگوں نے تصفیح کرنی شروع کی، سہل نے کہا تم جانتے ہو کہ تصفیح کیا ہے؟ وہ تالی بجانا ہے، ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنی نماز میں اس کی طرف متوجہ نہ ہوئے لیکن جب لوگوں نے بہت زیادہ تالی بجانا شروع کیا تو مڑے اور دیکھا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پہلی صف میں ہیں اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اشارہ کیا کہ اپنی جگہ پر رہو تو ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اپنے دونوں ہاتھ اٹھائے اور اللہ کی تعریف بیان کی اور پیچھے لوٹ گئے اور نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آگے بڑھے اور نماز پڑھائی۔

راوی: عبد اللہ بن مسلمہ، عبد العزیز بن ابی حازم اپنے والد سے اور وہ سہل رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اس شخص کا بیان جس نے کسی قوم کا نام لیا یا نماز میں بغیر خطاب کئے ہوئے سلام کیا...

باب : نماز قصر کا بیان

اس شخص کا بیان جس نے کسی قوم کا نام لیا یا نماز میں بغیر خطاب کئے ہوئے سلام کیا اس حال میں کہ وہ نہیں جانتا(جس کو سلام کیا(

جلد : جلد اول حدیث 1128

راوی: عمرو بن عیسیٰ، ابوعبد الصمد عبد العزیزبن عبد الصمد، حصین بن عبد الرحمن، ابووائل، عبد اللہ بن مسعود

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الصَّمَدِ عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا حُصَيْنُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ كُنَّا نَقُولُ التَّحِيَّةُ فِي الصَّلَاةِ وَنُسَمِّي وَيُسَلِّمُ بَعْضُنَا عَلَى بَعْضٍ فَسَمِعَهُ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ قُولُوا التَّحِيَّاتُ لِلَّهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللهِ الصَّالِحِينَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ فَإِنَّكُمْ إِذَا فَعَلْتُمْ ذَلِكَ فَقَدْ سَلَّمْتُمْ عَلَى كُلِّ عَبْدٍ لِلَّهِ صَالِحٍ فِي السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ

عمرو بن عیسیٰ، ابوعبد الصمد عبد العزیز بن عبد الصمد، حصین بن عبد الرحمن، ابووائل، عبد اللہ بن مسعود سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ہم لوگ نماز میں التحیات پڑھتے تھے اور نام لیتے تھے اور ہم میں سے بعض ایک دوسرے کو سلام کرتا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کو سنا تو فرمایا کہ کہو ﴿التَّحِيَّاتُ لِلَّهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ﴾ جب تم نے ایسا کیا تو تم نے آسمان وزمین میں اللہ تعالیٰ کے ہر صالح بندے پر سلام بھیجا۔

راوی: عمرو بن عیسیٰ، ابوعبد الصمد عبد العزیز بن عبد الصمد، حصین بن عبد الرحمن، ابووائل، عبد اللہ بن مسعود

عورتوں کے تالی بجانے کا بیان۔...

باب : نماز قصر کا بیان

عورتوں کے تالی بجانے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 1129

راوی: علی بن عبداللہ، سفیان، زہری، ابوسلمہ، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ التَّسْبِيحُ لِلرِّجَالِ وَالتَّصْفِيقُ لِلنِّسَاءِ

علی بن عبداللہ، سفیان، زہری، ابوسلمہ، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا کہ مردوں کیلئے تسبیح ہے اور عورتوں کیلئے تالی بجانا ہے۔

راوی : علی بن عبداللہ، سفیان، زہری، ابوسلمہ، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : نماز قصر کا بیان

عورتوں کے تالی بجانے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 1130

راوی: یحیی، وکیع، سفیان، ابوحازم، سہل بن سعد

حَدَّثَنَا يَحْيَى أَخْبَرَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ التَّسْبِيحُ لِلرِّجَالِ وَالتَّصْفِيقُ لِلنِّسَائِ

یحیی، وکیع، سفیان، ابوحازم، سہل بن سعد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ

مردوں کیلئے تسبیح اور عورتوں کیلئے تالی بجانا ہے۔

راوی : یحیی، وکیع، سفیان، ابوحازم، سہل بن سعد

اس شخص کا بیان جو اپنی نمازوں میں الٹے پاں پھرے یا کسی پیش نے والی امر کی بناء پ...

باب : نماز قصر کا بیان

اس شخص کا بیان جو اپنی نمازوں میں الٹے پاں پھرے یا کسی پیش نے والی امر کی بناء پر گے بڑھ جائے، اس کو سہل بن سعد نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کیا۔

جلد : جلد اول   حدیث 1131

راوی: بشیر بن محمد، عبداللہ، یونس، زهری، انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ قَالَ يُونُسُ قَالَ الزُّهْرِيُّ أَخْبَرَنِي أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ أَنَّ الْمُسْلِمِينَ بَيْنَا هُمْ فِي الْفَجْرِ يَوْمَ الِاثْنَيْنِ وَأَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يُصَلِّي بِهِمْ فَفَجِئَهُمْ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ كَشَفَ سِتْرَ حُجْرَةِ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا فَنَظَرَ إِلَيْهِمْ وَهُمْ صُفُوفٌ فَتَبَسَّمَ يَضْحَكُ فَنَكَصَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَلَى عَقِبَيْهِ وَظَنَّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُرِيدُ أَنْ يَخْرُجَ إِلَى الصَّلَاةِ وَهَمَّ الْمُسْلِمُونَ أَنْ يَفْتَتِنُوا فِي صَلَاتِهِمْ فَرَحًا بِالنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ رَأَوْهُ فَأَشَارَ بِيَدِهِ أَنْ أَتِمُّوا ثُمَّ دَخَلَ الْحُجْرَةَ وَأَرْخَى السِّتْرَ وَتُوُفِّيَ ذَلِكَ الْيَوْمَ

بشر بن محمد، عبداللہ، یونس، زہری، انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ دوشنبہ کے دن فجر کے وقت مسلمان نماز میں مشغول تھے اور ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ انہیں نماز پڑھا رہے تھے، اچانک نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان کے سامنے آگئے۔ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے حجرے کا پردہ اٹھایا، اور ان کی طرف دیکھا کہ لوگ صف بستہ ہیں اور آپ مسکرا کر ہنسنے لگے، ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنی ایڑیوں کے بل پیچھے مڑے اور گمان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز کیلئے نکلنا چاہتے ہیں اور مسلمانوں نے ارادہ کیا کہ اپنی نماز توڑ دیں جب نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو لوگوں نے خوش ہو کر دیکھا آپ

نے اپنے ہاتھوں سے اشارہ کیا کہ نماز پوری کرو پھر حجرہ میں داخل ہوئے اور پردہ چھوڑ دیا اور اسی دن وفات پائی۔

راوی : بشیر بن محمد، عبداللہ، یونس، زہری، انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

)نماز میں کنکریوں کے ہٹانے کا بیان۔...

باب : نماز قصر کا بیان

)نماز میں کنکریوں کے ہٹانے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 1132

راوی: ابونعیم، شیبان، یحیی ابوسلمه، معیقیب

حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ يَحْيَى عَنْ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنِي مُعَيْقِيبٌ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي الرَّجُلِ يُسَوِّي التُّرَابَ حَيْثُ يَسْجُدُ قَالَ إِنْ كُنْتَ فَاعِلًا فَوَاحِدَةً

ابونعیم، شیبان، یحیی ابوسلمہ، معیقیب سے روایت کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس شخص کے متعلق جو سجدہ کرنے کی جگہ پر مٹی برابر کرے فرمایا اگر ایسا کرنا ہی چاہتے ہو تو بس ایک دفعہ کر لو۔

راوی : ابونعیم، شیبان، یحیی ابوسلمہ، معیقیب

نماز میں سجدے کیلئے کپڑا بچھانے کا بیان۔...

باب : نماز قصر کا بیان

نماز میں سجدے کیلئے کپڑا بچھانے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 1133

راوی: مسدد، بشر، غالب، بکر بن عبداللہ انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا بِشْرٌ حَدَّثَنَا غَالِبٌ الْقَطَّانُ عَنْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ كُنَّا نُصَلِّي مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي شِدَّةِ الْحَرِّ فَإِذَا لَمْ يَسْتَطِعْ أَحَدُنَا أَنْ يُمَكِّنَ وَجْهَهُ مِنْ الْأَرْضِ بَسَطَ ثَوْبَهُ فَسَجَدَ عَلَيْهِ

مسدد، بشر، غالب، بکر بن عبداللہ انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ہم گرمی کی شدت میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ نماز پڑھتے اور جب ہم میں سے بعض اس کی قدرت نہ رکھتا کہ زمین پر اپنا چہرہ نہ رکھ سکے، تو اپنا کپڑا اس پر پھیلاتا اور اس پر سجدہ کرتا۔

راوی : مسدد، بشر، غالب، بکر بن عبداللہ انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

نماز میں کون سا عمل جائز ہے۔۔۔

باب : نماز قصر کا بیان

نماز میں کون سا عمل جائز ہے۔

جلد : جلد اول حدیث 1134

راوی: عبداللہ بن مسلمہ، مالک، ابوالنضر، ابوسلمہ، عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ أَبِي النَّضْرِ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ كُنْتُ أَمُدُّ

رِجْلِي فِي قِبْلَةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يُصَلِّي فَإِذَا سَجَدَ غَمَزَنِي فَرَفَعْتُهَا فَإِذَا قَامَ مَدَدْتُهَا

عبد اللہ بن مسلمہ، مالک، ابو النضر، ابو سلمہ، عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ میں اپنا پاؤں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے دراز کئے رہتی اور آپ نماز پڑھتے جب آپ سجدہ کرتے تو میرا پاؤں دبا دیتے تو میں اس کو اٹھا لیتی، جب کھڑے ہو جاتے تو میں پھر پھیلا دیتی۔

راوی : عبد اللہ بن مسلمہ، مالک، ابو النضر، ابو سلمہ، عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : نماز قصر کا بیان

نماز میں کون سا عمل جائز ہے۔

جلد : جلد اول حدیث 1135

راوی : محمود، شبابہ، شعبہ، محمد بن زیاد، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مَحْمُودٌ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ صَلَّى صَلَاةً قَالَ إِنَّ الشَّيْطَانَ عَرَضَ لِي فَشَدَّ عَلَيَّ لِيَقْطَعَ الصَّلَاةَ عَلَيَّ فَأَمْكَنَنِي اللهُ مِنْهُ فَذَعَتُّهُ وَلَقَدْ هَمَمْتُ أَنْ أُوثِقَهُ إِلَى سَارِيَةٍ حَتَّى تُصْبِحُوا فَتَنْظُرُوا إِلَيْهِ فَذَكَرْتُ قَوْلَ سُلَيْمَانَ عَلَيْهِ السَّلَام رَبِّ هَبْ لِي مُلْكًا لَا يَنْبَغِي لِأَحَدٍ مِنْ بَعْدِي فَرَدَّهُ اللهُ خَاسِيًا ثُمَّ قَالَ النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ فَذَعَتُّهُ بِالذَّالِ أَيْ خَنَقْتُهُ وَفَدَعَّتُّهُ مِنْ قَوْلِ اللهِ يَوْمَ يُدَعُّونَ أَيْ يُدْفَعُونَ وَالصَّوَابُ فَدَعَتُّهُ إِلَّا أَنَّهُ كَذَا قَالَ بِتَشْدِيدِ الْعَيْنِ وَالتَّاءِ

محمود، شبابہ، شعبہ، محمد بن زیاد، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے اور وہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے ایک نماز پڑھی، تو فرمایا کہ شیطان میرے سامنے آیا اور مجھ پر دشوار کر دیا گیا کہ نماز کو توڑ دے۔ تو اللہ تعالیٰ نے مجھ کو اس پر غلبہ عطا کیا اور میں نے اس کو مغلوب کر لیا اور میں نے ارادہ کیا کہ اسے ایک ستون سے باندھ دوں، تاکہ صبح کے وقت تم لوگ اسے دیکھ سکو، پھر میں نے حضرت سلیمان علیہ السلام کا یہ قول یاد کیا کہ ﴿رَبِّ هَبْ لِي مُلْكًا لَا يَنْبَغِي لِأَحَدٍ مِنْ بَعْدِي﴾ تو اللہ تعالیٰ نے اس کو

نامراد اور ذلیل کر کے واپس کر دیا۔ پھر نضر بن اسماعیل نے کہا کہ دعتہ سے مراد ہے میں نے اس کا گلا گھونٹا اور دعتہ اللہ تعالیٰ کے قول یوم یدعون سے ماخوذ ہے یعنی وہ دفع کرتے ہیں اور صحیح فدعتہ ہی ہے مگر یہ عین اور تا کی تشدید کے ساتھ اسی طرح بیان کیا۔

راوی : محمود، شبابہ، شعبہ، محمد بن زیاد، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اگر نماز کی حالت میں کسی کا جانور بھاگ جائے اور قتادہ نے کہا کہ اگر چور کسی کا ک...

باب : نماز قصر کا بیان

اگر نماز کی حالت میں کسی کا جانور بھاگ جائے اور قتادہ نے کہا کہ اگر چور کسی کا کپڑا لے لے تو اس کے پیچھے دوڑے اور نماز چھوڑ دے۔

جلد : جلد اول   حدیث 1136

راوی: آدم، شعبہ، ازرق بن قیس

حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا الْأَزْرَقُ بْنُ قَيْسٍ قَالَ كُنَّا بِالْأَهْوَازِ نُقَاتِلُ الْحَرُورِيَّةَ فَبَيْنَا أَنَا عَلَى جُرُفِ نَهَرٍ إِذَا رَجُلٌ يُصَلِّي وَإِذَا لِجَامُ دَابَّتِهِ بِيَدِهِ فَجَعَلَتْ الدَّابَّةُ تُنَازِعُهُ وَجَعَلَ يَتْبَعُهَا قَالَ شُعْبَةُ هُوَ أَبُو بَرْزَةَ الْأَسْلَمِيُّ فَجَعَلَ رَجُلٌ مِنْ الْخَوَارِجِ يَقُولُ اللَّهُمَّ افْعَلْ بِهَذَا الشَّيْخِ فَلَمَّا انْصَرَفَ الشَّيْخُ قَالَ إِنِّي سَمِعْتُ قَوْلَكُمْ وَإِنِّي غَزَوْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سِتَّ غَزَوَاتٍ أَوْ سَبْعَ غَزَوَاتٍ وَثَمَانِيَ وَشَهِدْتُ تَيْسِيرَهُ وَإِنِّي إِنْ كُنْتُ أَنْ أُرَاجِعَ مَعَ دَابَّتِي أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ أَدَعَهَا تَرْجِعُ إِلَى مَأْلَفِهَا فَيَشُقُّ عَلَيَّ

آدم، شعبہ، ارزق بن قیس سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ہم اہواز میں تھے۔ خارجیوں سے جنگ کر رہے تھے، ہم لوگ ایک نہر کے کنارے پر تھے، ایک مرد (کو دیکھا) نماز پڑھ رہا تھا اور اس کی سواری کی لگام اس کی ہاتھ میں تھی اور سواری اس سے جھگڑ رہی تھی (یعنی بدکتی تھی) اور یہ اس کے پیچھے جاتا تھا۔ شعبہ نے بیان کیا کہ وہ شخص ابوبرزہ اسلمی تھے، خارجیوں میں سے ایک شخص کہنے لگا۔ اے اللہ اس بڈھے کا برا ہو، جب وہ ضعیف شخص نماز سے فارغ ہوئے تو کہا میں نے تمہاری بات سنی اور میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ چھ یا سات یا آٹھ غزوات میں شرکت کی ہے اور میں نے آپکی سہولت پسندی کو دیکھا

میں اپنے جانور کے ساتھ واپس ہوتا تو بہتر یہ تھا اس سے کہ میں اس کو چھوڑ دیتا اور وہ اپنے اصطبل کی طرف لوٹ جاتا اور میرے لئے واپسی دشوار ہوتی۔

راوی: آدم، شعبہ، ارزق بن قیس

باب : نماز قصر کا بیان

اگر نماز کی حالت میں کسی کا جانور بھاگ جائے اور قتادہ نے کہا کہ اگر چور کسی کا کپڑا لے لے تو اس کے پیچھے دوڑے اور نماز چھوڑ دے۔

جلد : جلد اول حدیث 1137

راوی: محمد بن مقاتل، عبداللہ، یونس، زہری، عروہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُقَاتِلٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا يُونُسُ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ خَسَفَتْ الشَّمْسُ فَقَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَرَأَ سُورَةً طَوِيلَةً ثُمَّ رَكَعَ فَأَطَالَ ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ ثُمَّ اسْتَفْتَحَ بِسُورَةٍ أُخْرَى ثُمَّ رَكَعَ حَتَّى قَضَاهَا وَسَجَدَ ثُمَّ فَعَلَ ذَلِكَ فِي الثَّانِيَةِ ثُمَّ قَالَ إِنَّهُمَا آيَتَانِ مِنْ آيَاتِ اللَّهِ فَإِذَا رَأَيْتُمْ ذَلِكَ فَصَلُّوا حَتَّى يُفْرَجَ عَنْكُمْ لَقَدْ رَأَيْتُ فِي مَقَامِي هَذَا كُلَّ شَيْءٍ وُعِدْتُهُ حَتَّى لَقَدْ رَأَيْتُ أُرِيدُ أَنْ آخُذَ قِطْفًا مِنْ الْجَنَّةِ حِينَ رَأَيْتُمُونِي جَعَلْتُ أَتَقَدَّمُ وَلَقَدْ رَأَيْتُ جَهَنَّمَ يَحْطِمُ بَعْضُهَا بَعْضًا حِينَ رَأَيْتُمُونِي تَأَخَّرْتُ وَرَأَيْتُ فِيهَا عَمْرَو بْنَ لُحَيٍّ وَهُوَ الَّذِي سَيَّبَ السَّوَائِبَ

محمد بن مقاتل، عبداللہ، یونس، زہری، عروہ سے روایت کرتے ہیں۔ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے بیان کیا کہ سورج گرہن ہوا تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کھڑے ہوئے ایک طویل سورۃ پڑھی پھر رکوع کیا، تو اس کو طویل کیا، پھر اپنا سر اٹھایا، پھر ایک دوسری سورۃ سے شروع کیا پھر رکوع کیا، یہاں تک کہ اس کو پورا کیا اور سجدہ کیا پھر یہی دوسری رکعت میں کیا، پھر فرمایا کہ یہ دونوں اللہ کی نشانیوں میں سے دو نشانیاں ہیں، جب تم یہ دیکھو، تو نماز پڑھو، یہاں تک کہ سورج گرہن تم سے دور ہو جائے، میں نے اپنی اس جگہ میں تمام وہ چیزیں دیکھیں، جن کا مجھ سے وعدہ کیا گیا ہے، یہاں تک کہ میں ارادہ کرتا ہوں کہ میں جنت سے ایک خوشہ لے رہا

ہوں، جس وقت کہ تم نے مجھ کو دیکھا ہو گا کہ میں آگے بڑھ رہا ہوں، اور میں نے جہنم کو بھی دیکھا کہ ان میں سے بعض بعض کو کھاتا ہے، جب کہ تم نے مجھے دیکھا ہو گا کہ میں پیچھے ہٹا، اور میں نے اس میں عمرو بن لحی کو دیکھا اور یہی وہ شخص ہے جس نے سائبہ کی رسم ایجاد کی۔

راوی : محمد بن مقاتل، عبداللہ، یونس، زہری، عروہ

نماز میں تھوکنے اور پھونکنے کا جائز ہونا، اور عبداللہ بن عمرو سے منقول ہے کہ نبی...

باب : نماز قصر کا بیان

نماز میں تھوکنے اور پھونکنے کا جائز ہونا، اور عبداللہ بن عمرو سے منقول ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کسوف کی نماز میں اپنے سجدے میں پھونک ماری تھی۔

جلد : جلد اول حدیث 1138

راوی: سلیمان بن حرب، حماد، ایوب، نافع، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى نُخَامَةً فِي قِبْلَةِ الْمَسْجِدِ فَتَغَيَّظَ عَلَى أَهْلِ الْمَسْجِدِ وَقَالَ إِنَّ اللَّهَ قِبَلَ أَحَدِكُمْ فَإِذَا كَانَ فِي صَلَاتِهِ فَلَا يَبْزُقَنَّ أَوْ قَالَ لَا يَتَنَخَّمَنَّ ثُمَّ نَزَلَ فَحَتَّهَا بِيَدِهِ وَقَالَ ابْنُ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا إِذَا بَزَقَ أَحَدُكُمْ فَلْيَبْزُقْ عَلَى يَسَارِهِ

سلیمان بن حرب، حماد، ایوب، نافع، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے قبلہ کی طرف بلغم پھینکا ہوا دیکھا، تو مسجد والوں پر غصہ ہوئے اور کہا کہ اللہ تعالیٰ تمہارے قبلہ کی طرف ہے، چنانچہ جب کوئی شخص نماز میں ہو تو نہ تھوکے اور نہ بلغم پھینکے، پھر منبر سے اترے اور اس کو اپنے ہاتھ سے کھرچ کر صاف کر دیا، اور ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ جب تم میں سے کوئی شخص تھوکے، تو اپنی بائیں طرف تھوکے۔

راوی : سلیمان بن حرب، حماد، ایوب، نافع، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : نماز قصر کا بیان

نماز میں تھوکنے اور پھونکنے کا جائز ہونا، اور عبداللہ بن عمرو سے منقول ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کسوف کی نماز میں اپنے سجدے میں پھونک ماری تھی۔

جلد : جلد اول حدیث 1139

راوی: محمد، غندر، شعبہ، قتادہ، انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا كَانَ فِي الصَّلَاةِ فَإِنَّهُ يُنَاجِي رَبَّهُ فَلَا يَبْزُقَنَّ بَيْنَ يَدَيْهِ وَلَا عَنْ يَمِينِهِ وَلَكِنْ عَنْ شِمَالِهِ تَحْتَ قَدَمِهِ الْيُسْرَى

محمد، غندر، شعبہ، قتادہ، انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا جو شخص نماز میں ہوتا ہے وہ اپنے رب سے مناجات کرتا ہے اس لے نہ تو اپنے سامنے اور نہ ہی اپنے دائیں طرف تھوکے، بلکہ اپنے بائیں طرف یا اپنے بائیں پاؤں کے نیچے تھوکے۔

راوی : محمد، غندر، شعبہ، قتادہ، انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

جب نمازی سے کہا جائے کہ آگے بڑھ یا انتظار کر، اور اس نے انتظار کیا تو کوئی مضائق...

باب : نماز قصر کا بیان

جب نمازی سے کہا جائے کہ آگے بڑھ یا انتظار کر، اور اس نے انتظار کیا تو کوئی مضائقہ نہیں۔

جلد : جلد اول حدیث 1140

راوی: محمد بن کثیر، سفیان، ابوحازم، سہل بن سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ النَّاسُ يُصَلُّونَ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُمْ عَاقِدُو أُزْرِهِمْ مِنْ الصِّغَرِ عَلَى رِقَابِهِمْ فَقِيلَ لِلنِّسَاءِ لَا تَرْفَعْنَ رُءُوسَكُنَّ حَتَّى يَسْتَوِيَ الرِّجَالُ جُلُوسًا

محمد بن کثیر، سفیان، ابوحازم، سہل بن سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ لوگ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ نماز پڑھتے تھے اور چھوٹا ہونے کے سبب سے ازار اپنی گردنوں پر باندھے ہوئے تھے، تو عورتوں سے کہا جاتا تھا کہ اپنے سروں کو نہ اٹھائیں، جب تک کہ مرد سیدھے کھڑے ہو کر نہ بیٹھ جائیں۔

راوی: محمد بن کثیر، سفیان، ابوحازم، سہل بن سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ

نماز میں سلام کا جواب نہ دے۔۔۔

باب: نماز قصر کا بیان

نماز میں سلام کا جواب نہ دے۔

جلد : جلد اول — حدیث 1141

راوی: عبد اللہ بن ابی شیبہ، ابن فضیل، اعمش، ابراہیم، علقمہ، عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللهِ قَالَ كُنْتُ أُسَلِّمُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ فِي الصَّلَاةِ فَيَرُدُّ عَلَيَّ فَلَمَّا رَجَعْنَا سَلَّمْتُ عَلَيْهِ فَلَمْ يَرُدَّ عَلَيَّ وَقَالَ إِنَّ فِي الصَّلَاةِ شُغْلًا

عبد اللہ بن ابی شیبہ، ابن فضیل، اعمش، ابراہیم، علقمہ، عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو نماز کی حالت میں سلام کرتا تھا تو آپ جواب دیتے تھے، جب ہم واپس ہوئے میں نے آپ کو سلام کیا تو

آپ نے جواب نہیں دیا اور فرمایا کہ نماز میں مشغولیت ہوتی ہے۔

راوی : عبداللہ بن ابی شیبہ، ابن فضیل، اعمش، ابراہیم، علقمہ، عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : نماز قصر کا بیان

نماز میں سلام کا جواب نہ دے۔

جلد : جلد اول حدیث 1142

راوی: ابومعمر، عبدالوارث، کثیربن شنظیر، عطاء بن ابی رباح، جابربن عبداللہ

حَدَّثَنَا أَبُو مَعْمَرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا كَثِيرُ بْنُ شِنْظِيرٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ بَعَثَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَاجَةٍ لَهُ فَانْطَلَقْتُ ثُمَّ رَجَعْتُ وَقَدْ قَضَيْتُهَا فَأَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ فَلَمْ يَرُدَّ عَلَيَّ فَوَقَعَ فِي قَلْبِي مَا اللَّهُ أَعْلَمُ بِهِ فَقُلْتُ فِي نَفْسِي لَعَلَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَدَ عَلَيَّ أَنِّي أَبْطَأْتُ عَلَيْهِ ثُمَّ سَلَّمْتُ عَلَيْهِ فَلَمْ يَرُدَّ عَلَيَّ فَوَقَعَ فِي قَلْبِي أَشَدُّ مِنْ الْمَرَّةِ الْأُولَى ثُمَّ سَلَّمْتُ عَلَيْهِ فَرَدَّ عَلَيَّ فَقَالَ إِنَّمَا مَنَعَنِي أَنْ أَرُدَّ عَلَيْكَ أَنِّي كُنْتُ أُصَلِّي وَكَانَ عَلَى رَاحِلَتِهِ مُتَوَجِّهًا إِلَى غَيْرِ الْقِبْلَةِ

ابومعمر، عبدالوارث، کثیر بن شنظیر، عطاء بن ابی رباح، جابر بن عبداللہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی ایک ضرورت سے بھیجا میں چلا، پھر لوٹا اس حال میں آپ کی ضرورت پوری کر چکا تھا پھر میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا اور آپ کو سلام کیا لیکن آپ نے جواب نہیں دیا، میرے دل میں خطرات پیدا ہوئے کہ اس کو اللہ ہی جانتا ہے، میں نے اپنے جی میں کہا کہ شاید رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مجھ سے ناراض ہو گئے اس لئے کہ میں آپ کے پاس دیر سے آیا ہوں، پھر میں نے سلام کیا، لیکن آپ نے جواب نہیں دیا، میرے دل میں پہلی دفعہ سے زیادہ خطرہ پیدا ہوا پھر میں نے آپ کو سلام کیا، تو آپ نے مجھ کو جواب دیا اور فرمایا کہ مجھے جواب دینے سے اس امر نے روکا کہ میں نماز پڑھ رہا تھا اور آپ اپنی سواری پر غیر قبلہ کی طرف منہ کئے ہوئے تھے۔

راوی: ابو معمر، عبد الوارث، کثیر بن شنظیر، عطاء بن ابی رباح، جابر بن عبد اللہ

کوئی ضرورت پیش آنے پر نماز میں اپنے ہاتھوں کے اٹھانے کا بیان۔۔۔

باب : نماز قصر کا بیان

کوئی ضرورت پیش آنے پر نماز میں اپنے ہاتھوں کے اٹھانے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 1143

راوی: قتیبہ، عبد العزیز، ابوحازم، سہل بن سعد رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ بَلَغَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ بَنِي عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ بِقُبَائَ كَانَ بَيْنَهُمْ شَيْئٌ فَخَرَجَ يُصْلِحُ بَيْنَهُمْ فِي أُنَاسٍ مِنْ أَصْحَابِهِ فَحُبِسَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَحَانَتْ الصَّلَاةُ فَجَائَ بِلَالٌ إِلَى أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا فَقَالَ يَا أَبَا بَكْرٍ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ حُبِسَ وَقَدْ حَانَتْ الصَّلَاةُ فَهَلْ لَكَ أَنْ تَؤُمَّ النَّاسَ قَالَ نَعَمْ إِنْ شِئْتَ فَأَقَامَ بِلَالٌ الصَّلَاةَ وَتَقَدَّمَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَكَبَّرَ لِلنَّاسِ وَجَائَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْشِي فِي الصُّفُوفِ يَشُقُّهَا شَقًّا حَتَّى قَامَ فِي الصَّفِّ فَأَخَذَ النَّاسُ فِي التَّصْفِيحِ قَالَ سَهْلٌ التَّصْفِيحُ هُوَ التَّصْفِيقُ قَالَ وَكَانَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ لَا يَلْتَفِتُ فِي صَلَاتِهِ فَلَمَّا أَكْثَرَ النَّاسُ الْتَفَتَ فَإِذَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَشَارَ إِلَيْهِ يَأْمُرُهُ أَنْ يُصَلِّيَ فَرَفَعَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَدَهُ فَحَمِدَ اللَّهَ ثُمَّ رَجَعَ الْقَهْقَرَى وَرَائَهُ حَتَّى قَامَ فِي الصَّفِّ وَتَقَدَّمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلَّى لِلنَّاسِ فَلَمَّا فَرَغَ أَقْبَلَ عَلَى النَّاسِ فَقَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ مَا لَكُمْ حِينَ نَابَكُمْ شَيْئٌ فِي الصَّلَاةِ أَخَذْتُمْ بِالتَّصْفِيحِ إِنَّمَا التَّصْفِيحُ لِلنِّسَائِ مَنْ نَابَهُ شَيْئٌ فِي صَلَاتِهِ فَلْيَقُلْ سُبْحَانَ اللَّهِ ثُمَّ الْتَفَتَ إِلَى أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ يَا أَبَا بَكْرٍ مَا مَنَعَكَ أَنْ تُصَلِّيَ لِلنَّاسِ حِينَ أَشَرْتُ إِلَيْكَ قَالَ أَبُو بَكْرٍ مَا كَانَ يَنْبَغِي لِابْنِ أَبِي قُحَافَةَ أَنْ يُصَلِّيَ بَيْنَ يَدَيْ رَسُولِ اللَّهِ

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

قتیبہ، عبدالعزیز، ابوحازم، سہل بن سعد رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو خبر ملی کہ قباء میں بنی عوف کے درمیان جھگڑا ہو گیا ہے، آپ ان کے درمیان صلح کرانے چند صحابہ رضی اللہ عنہ کے ساتھ روانہ ہوئے۔ چنانچہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو رکنا پڑا اور نماز کا وقت آ گیا تو بلال رضی اللہ عنہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے پاس آئے اور کہا اے ابوبکر رضی اللہ عنہ، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو رک جانا پڑا اور نماز کا وقت آ چکا ہے، تو کیا آپ لوگوں کی امامت کر سکتے ہیں؟ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے کہا کہ ہاں، اگر تمھاری خواہش ہے، چنانچہ بلال رضی اللہ عنہ نے تکبیر کہی اور ابوبکر رضی اللہ عنہ آگے بڑھے اور تکبیر تحریمہ کہی اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے اور صفوں کو چیرتے ہوئے آگے بڑھتے گئے، یہاں تک کہ پہلی صف کے پاس پہنچے تو لوگوں نے تصفیح کرنا شروع کیا۔ سہل نے کہا کہ تصفیح سے مراد تالی بجانا ہے اور ابوبکر رضی اللہ عنہ نماز میں کسی طرح متوجہ نہ ہوتے تھے، جب لوگوں نے بہت زیادہ تالی بجانا شروع کی تو مڑ کر دیکھا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا آپ نے ان کی طرف حکم دیتے ہوئے اشارہ کیا کہ نماز پڑھائیں، ابوبکر رضی اللہ عنہ نے اپنا ہاتھ اٹھایا اور اللہ کی تعریف بیان کی پھر الٹے پاوں پیچھے کی طرف واپس ہو گئے یہاں تک کہ صف میں مل کر کھڑے ہو گئے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آگے بڑھے اور لوگوں کو نماز پڑھائی جب نماز سے فارغ ہوئے تو فرمایا کہ اے لوگو تمہیں کیا ہو گیا ہے کہ جب تمہیں کوئی بات نماز میں پیش آتی ہے تو تالی بجانا شروع کر دیتے ہو تالی بجانا عورتوں کے لئے ہے جس شخص کو نماز میں کوئی بات پیش آئے تو سبحان اللہ کہے پھر ابوبکر کی طرف متوجہ ہوئے اور فرمایا کہ اے ابوبکر تمہیں کس چیز نے نماز پڑھانے سے روکا جب کہ میں نے تمہیں اشارہ کیا تھا ابوبکر نے جواب دیا کہ ابوقحافہ کے بیٹے کے لئے کسی طرح یہ مناسب نہ تھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی موجودگی میں نماز پڑھائے۔

راوی : قتیبہ، عبدالعزیز، ابوحازم، سہل بن سعد رضی اللہ عنہ

نماز میں کمر پر ہاتھ رکھنے کا بیان...

باب : نماز قصر کا بیان

نماز میں کمر پر ہاتھ رکھنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 1144

راوی: ابوالنعمان، حماد، ایوب، محمد، ابوهریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو النُّعْمَانِ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ نُهِيَ عَنْ الْخَصْرِ فِي الصَّلَاةِ وَقَالَ هِشَامٌ وَأَبُو هِلَالٍ عَنْ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ابوالنعمان، حماد، ایوب، محمد، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ ہمیں نماز میں کولہوں پر ہاتھ رکھنے سے منع کیا گیا، اور ہشام اور ابوبلال نے ابن سیرین سے، انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کیا۔

راوی : ابوالنعمان، حماد، ایوب، محمد، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : نماز قصر کا بیان

نماز میں کمر پر ہاتھ رکھنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 1145

راوی: عمر بن علی، یحیی، هشام، محمد، ابوهریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا هِشَامٌ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ نَهَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُصَلِّيَ الرَّجُلُ مُخْتَصِرًا

عمر بن علی، یحیی، ہشام، محمد، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ مرد کو کمر پر ہاتھ رکھ کر نماز پڑھنے سے منع کیا گیا ہے۔

راوی : عمر بن علی، یحیی، ہشام، محمد، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

نماز میں کسی چیز کے سوچنے کا بیان، اور عمر رضی اللہ عنہ نے کہا کہ میں اپنا لشکر...

باب : نماز قصر کا بیان

نماز میں کسی چیز کے سوچنے کا بیان، اور عمر رضی اللہ عنہ نے کہا کہ میں اپنا لشکر درست کرتا ہوں، حالانکہ میں نماز میں ہوتا ہوں۔

جلد : جلد اول حدیث 1146

راوی: اسحق بن منصور، روح، عمر بن سعید، ابن ابی ملیکہ، عقبہ بن حارث رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا عُمَرُ هُوَ ابْنُ سَعِيدٍ قَالَ أَخْبَرَنِي ابْنُ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ الْحَارِثِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ صَلَّيْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَصْرَ فَلَمَّا سَلَّمَ قَامَ سَرِيعًا دَخَلَ عَلَى بَعْضِ نِسَائِهِ ثُمَّ خَرَجَ وَرَأَى مَا فِي وُجُوهِ الْقَوْمِ مِنْ تَعَجُّبِهِمْ لِسُرْعَتِهِ فَقَالَ ذَكَرْتُ وَأَنَا فِي الصَّلَاةِ تِبْرًا عِنْدَنَا فَكَرِهْتُ أَنْ يُمْسِيَ أَوْ يَبِيتَ عِنْدَنَا فَأَمَرْتُ بِقِسْمَتِهِ

اسحاق بن منصور، روح، عمر بن سعید، ابن ابی ملیکہ، عقبہ بن حارث رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ عصر کی نماز پڑھی، جب آپ نے سلام پھیرا، تو جلدی سے کھڑے ہوئے اور اپنی بیویوں کے پاس تشریف لے گئے پھر واپس ہوئے، تو آپ کے چہرے میں جلد تشریف لے جانے کے سبب تعجب کے اثرات دیکھے، تو آپ نے فرمایا میں نماز میں تھا، تو مجھے یاد آیا کہ ہمارے پاس سونا ہے میں نے برا سمجھا کہ اسکی موجودگی میں شام ہو یا رات گزرے، تو میں نے اس کو تقسیم کرنے کا حکم دیا۔

راوی : اسحق بن منصور، روح، عمر بن سعید، ابن ابی ملیکہ، عقبہ بن حارث رضی اللہ عنہ

باب : نماز قصر کا بیان

نماز میں کسی چیز کے سوچنے کا بیان، اور عمر رضی اللہ عنہ نے کہا کہ میں اپنا لشکر درست کرتا ہوں، حالانکہ میں نماز میں ہوتا ہوں۔

جلد : جلد اول حدیث 1147

راوی: یحیی بن بکیر، لیث، جعفر، اعرج، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ جَعْفَرٍ عَنْ الْأَعْرَجِ قَالَ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أُذِّنَ بِالصَّلَاةِ أَدْبَرَ الشَّيْطَانُ لَهُ ضُرَاطٌ حَتَّى لَا يَسْمَعَ التَّأْذِينَ فَإِذَا سَكَتَ الْمُؤَذِّنُ أَقْبَلَ فَإِذَا ثُوِّبَ أَدْبَرَ فَإِذَا سَكَتَ أَقْبَلَ فَلَا يَزَالُ بِالْمَرْءِ يَقُولُ لَهُ اذْكُرْ مَا لَمْ يَكُنْ يَذْكُرُ حَتَّى لَا يَدْرِيَ كَمْ صَلَّى قَالَ أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ إِذَا فَعَلَ أَحَدُكُمْ ذَلِكَ فَلْيَسْجُدْ سَجْدَتَيْنِ وَهُوَ قَاعِدٌ وَسَمِعَهُ أَبُو سَلَمَةَ مِنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

یحیی بن بکیر، لیث، جعفر، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب نماز کی اذان کہی جاتی ہے تو شیطان گوز مارتا ہوا بھاگتا ہے، یہاں تک کہ اذان کی آواز نہ سنے جب مؤذن خاموش ہو جاتا ہے تو واپس ہو جاتا ہے جب تکبیر کہی جاتی ہے تو بھاگتا ہے جب مکبر خاموش ہو جاتا ہے تو پھر آتا ہے اور آدمی سے کہتا ہے کہ فلاں بات یاد کر جو اسے یاد نہیں آتا تھا یہاں تک وہ (نمازی) نہیں جانتا کہ اس نے کتنی نماز پڑھی ابوسلمہ بن عبدالرحمن نے کہا کہ جب تم میں سے کوئی شخص ایسا کرے تو وہ سجدے کرلے اس حال میں بیٹھا ہو اور اس کو ابوسلمہ نے ابوہریرہ سے سنا ہے۔

راوی : یحیی بن بکیر، لیث، جعفر، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : نماز قصر کا بیان

نماز میں کسی چیز کے سوچنے کا بیان، اور عمر رضی اللہ عنہ نے کہا کہ میں اپنا لشکر درست کرتا ہوں، حالانکہ میں نماز میں ہوتا ہوں۔

جلد : جلد اول حدیث 1148

راوی: محمد بن مثنی، عثمان بن عمر، ابن ابی ذئب، سعید مقبری

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ قَالَ أَخْبَرَنِي ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ قَالَ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ يَقُولُ النَّاسُ أَكْثَرَ أَبُو هُرَيْرَةَ فَلَقِيتُ رَجُلًا فَقُلْتُ بِمَا قَرَأَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْبَارِحَةَ فِي الْعَتَمَةِ فَقَالَ لَا أَدْرِي فَقُلْتُ لَمْ تَشْهَدْهَا قَالَ بَلَى قُلْتُ لَكِنْ أَنَا أَدْرِي قَرَأَ سُورَةَ كَذَا وَكَذَا

محمد بن مثنی، عثمان بن عمر، ابن ابی ذئب، سعید مقبری سے روایت کرتے ہیں کہ ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ لوگ کہتے ہیں کے ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بہت زیادہ روایت کرتے ہیں میں ایک شخص سے ملا اور اس سے پوچھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے گزشتہ رات عشاء کی نماز میں کون سی سورت پڑھی تھی؟ اس نے کہا کہ میں نہیں جانتا، تو میں نے پوچھا کہ کیا تم نماز میں موجود نہ تھے، اس شخص نے جواب دیا ہاں، تو میں نے کہا لیکن مجھے یاد ہے کہ آپ نے فلاں فلاں سورت پڑھی تھی۔

راوی : محمد بن مثنی، عثمان بن عمر، ابن ابی ذئب، سعید مقبری

ان روایتوں کا بیان جو سجدہ سہو کے متعلق وارد ہوئی ہیں جب کہ فرض کی دو رکعتوں سے ...)

باب : نماز قصر کا بیان

ان روایتوں کا بیان جو سجدہ سہو کے متعلق وارد ہوئی ہیں جب کہ فرض کی دو رکعتوں سے (بغیر تشہد پڑھے) کھڑا ہو جائے۔

جلد : جلد اول   حديث 1149

راوی: عبد اللہ بن یوسف، مالك بن انس، ابن شهاب، عبد الرحمن اعرج، عبد اللہ بن بحینه رضی اللہ عنه

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ عَبْدِ اللهِ ابْنِ بُحَيْنَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ صَلَّى لَنَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَكْعَتَيْنِ مِنْ بَعْضِ الصَّلَوَاتِ ثُمَّ قَامَ فَلَمْ يَجْلِسْ فَقَامَ النَّاسُ مَعَهُ فَلَمَّا قَضَى صَلَاتَهُ وَنَظَرْنَا تَسْلِيمَهُ كَبَّرَ قَبْلَ التَّسْلِيمِ فَسَجَدَ سَجْدَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ ثُمَّ سَلَّمَ

عبد اللہ بن یوسف، مالک بن انس، ابن شہاب، عبد الرحمن اعرج، عبد اللہ بن بحینہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں

نے بیان کیا کہ ہمیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نمازوں میں سے ایک نماز دو رکعت پڑھائی، پھر کھڑے ہوگئے، جب نماز پوری ہوئی اور ہم نے آپ کے سلام کو دیکھا کہ آپ نے سلام سے پہلے دو سجدے کیے، اس حال میں آپ بیٹھے ہوئے تھے پھر سلام پھیرا۔

راوی : عبداللہ بن یوسف، مالک بن انس، ابن شہاب، عبدالرحمن اعرج، عبداللہ بن بحینہ رضی اللہ عنہ

باب : نماز قصر کا بیان

ان روایتوں کا بیان جو سجدہ سہو کے متعلق وارد ہوئی ہیں جب کہ فرض کی دو رکعتوں سے (بغیر تشہد پڑھے) کھڑا ہو جائے۔

جلد : جلد اول حدیث 1150

راوی : عبد اللہ بن یوسف، مالك یحیی بن سعید، عبدالرحمن اعرج، عبداللہ بن بحینہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ عَبْدِ اللهِ ابْنِ بُحَيْنَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ إِنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَامَ مِنْ اثْنَتَيْنِ مِنْ الظُّهْرِ لَمْ يَجْلِسْ بَيْنَهُمَا فَلَمَّا قَضَى صَلَاتَهُ سَجَدَ سَجْدَتَيْنِ ثُمَّ سَلَّمَ بَعْدَ ذَلِكَ

عبداللہ بن یوسف، مالک یحیی بن سعید، عبدالرحمن اعرج، عبداللہ بن بحینہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ظہر کی نماز میں دو رکعت پڑھ کر کھڑے ہوگئے، اور ان دونوں کے درمیان نہ بیٹھے، جب آپ نے نماز پوری کی، تو دو سجدے کیے، اس کے بعد سلام پھیرا۔

راوی : عبداللہ بن یوسف، مالک یحیی بن سعید، عبدالرحمن اعرج، عبداللہ بن بحینہ رضی اللہ عنہ

پانچ رکعتیں پڑھ لے نے کا بیان۔...

باب : نماز قصر کا بیان

پانچ رکعتیں پڑھ لے نے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 1151

راوی: ابوالولید، شعبہ، حکم، ابراھیم، علقمہ، عبداللہ ابن مسعود رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ الْحَكَمِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى الظُّهْرَ خَمْسًا فَقِيلَ لَهُ أَزِيدَ فِي الصَّلَاةِ فَقَالَ وَمَا ذَاكَ قَالَ صَلَّيْتَ خَمْسًا فَسَجَدَ سَجْدَتَيْنِ بَعْدَ مَا سَلَّمَ

ابوالولید، شعبہ، حکم، ابراہیم، علقمہ، عبداللہ ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے بیان کیا کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ظہر کی پانچ رکعت نماز پڑھیں، تو آپ سے کہا گیا، کیا نماز میں کچھ زیادتی ہو گئی ہے، آپ نے پوچھا کیا بات ہے؟لوگوں نے جواب دیا، آپ نے پانچ رکعتیں پڑھیں، پھر آپ نے سلام پھیرنے کے بعد دو سجدے کئے۔

راوی : ابوالولید، شعبہ، حکم، ابراہیم، علقمہ، عبداللہ ابن مسعود رضی اللہ عنہ

جب دو یا تین رکعتوں میں سلام پھیر لے تو نماز کے سجدوں کی طرح یا اس سے طویل سجدے...

باب : نماز قصر کا بیان

جب دو یا تین رکعتوں میں سلام پھیر لے تو نماز کے سجدوں کی طرح یا اس سے طویل سجدے کرے۔

جلد : جلد اول حدیث 1152

راوی: آدم، شعبہ، سعد بن ابراھیم، ابوسلمہ، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ صَلَّى بِنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الظُّهْرَ أَوْ الْعَصْرَ فَسَلَّمَ فَقَالَ لَهُ ذُو الْيَدَيْنِ الصَّلَاةُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَنَقَصَتْ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأَصْحَابِهِ أَحَقٌّ مَا يَقُولُ قَالُوا نَعَمْ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ أُخْرَيَيْنِ ثُمَّ سَجَدَ سَجْدَتَيْنِ قَالَ سَعْدٌ وَرَأَيْتُ عُرْوَةَ بْنَ الزُّبَيْرِ صَلَّى مِنْ الْمَغْرِبِ رَكْعَتَيْنِ فَسَلَّمَ وَتَكَلَّمَ ثُمَّ صَلَّى مَا بَقِيَ وَسَجَدَ سَجْدَتَيْنِ وَقَالَ هَكَذَا فَعَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

آدم، شعبہ، سعد بن ابراہیم، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے بیان کیا کہ ہم لوگوں کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ظہر یا عصر کی نماز پڑھائی، تو آپ نے سلام پھیر دیا تو ذوالیدین نے کہا کہ یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیا نماز میں کمی ہوگئی ہے؟ تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے ساتھیوں سے فرمایا کہ وہ ٹھیک کہتا ہے؟ تو لوگوں نے کہا کہ ہاں! چنانچہ آپ نے دو رکعت اور پڑھیں پھر دو سجدے کئے، سعد نے بیان کیا کہ میں نے عروہ بن زبیر کو دیکھا کہ انہوں نے مغرب کی دو رکعت نماز پڑھی، انہوں نے سلام پھیرا اور گفتگو کی، پھر باقی نماز پڑھی، اور دو سجدے کیے اور کہا کہ اسی طرح رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا تھا۔

راوی: آدم، شعبہ، سعد بن ابراہیم، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

اس شخص کا بیان جس نے سجدہ سہو میں تشہد نہیں پڑھا اور سلام پھیر لیا، انس اور حسن...

باب : نماز قصر کا بیان

اس شخص کا بیان جس نے سجدہ سہو میں تشہد نہیں پڑھا اور سلام پھیر لیا، انس اور حسن نے سلام پھیر لیا اور تشہد نہیں پڑھا اور بیان کیا کہ قتادہ تشہد نہیں پڑھتے تھے۔

جلد : جلد اول   حدیث 1153

راوی: عبداللہ بن یوسف، مالک بن انس، ایوب بن ابی تمیمہ سختیانی، محمد بن سیرین، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ أَيُّوبَ بْنِ أَبِي تَمِيمَةَ السَّخْتِيَانِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ انْصَرَفَ مِنْ اثْنَتَيْنِ فَقَالَ لَهُ ذُو الْيَدَيْنِ أَقَصُرَتْ الصَّلَاةُ أَمْ نَسِيتَ يَا رَسُولَ اللهِ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَصَدَقَ ذُو الْيَدَيْنِ فَقَالَ النَّاسُ نَعَمْ فَقَامَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلَّى اثْنَتَيْنِ أُخْرَيَيْنِ ثُمَّ سَلَّمَ ثُمَّ كَبَّرَ فَسَجَدَ مِثْلَ سُجُودِهِ أَوْ أَطْوَلَ ثُمَّ رَفَعَ

عبد اللہ بن یوسف، مالک بن انس، ایوب بن ابی تمیمہ سختیانی، محمد بن سیرین، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دو رکعت سے فارغ ہوئے تو ذوالیدین نے آپ سے عرض کیا کیا نماز میں کمی ہو گئی ہے یا آپ بھول گئے ہیں؟ تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا ذوالیدین ٹھیک کہتے ہیں؟ لوگوں نے کہا کہ ہاں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہوئے اور دو رکعت اور پڑھی، پھر سلام پھیرا پھر تکبیر کہی اور پہلے سجدے کی طرح یا اس سے بھی طویل سجدہ کیا پھر سر اٹھایا۔

راوی : عبد اللہ بن یوسف، مالک بن انس، ایوب بن ابی تمیمہ سختیانی، محمد بن سیرین، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : نماز قصر کا بیان

اس شخص کا بیان جس نے سجدہ سہو میں تشہد نہیں پڑھا اور سلام پھیر لیا، انس اور حسن نے سلام پھیر لیا اور تشہد نہیں پڑھا اور بیان کیا کہ قتادہ تشہد نہیں پڑھتے تھے۔

جلد : جلد اول   حدیث 1154

راوی: سلیمان بن حرب، حماد، سلمہ بن علقمہ

حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ عَلْقَمَةَ قَالَ قُلْتُ لِمُحَمَّدٍ فِي سَجْدَتَيْ السَّهْوِ تَشَهُّدٌ قَالَ لَيْسَ فِي حَدِيثِ أَبِي هُرَيْرَةَ

سلیمان بن حرب، حماد، سلمہ بن علقمہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں نے محمد بن سیرین سے پوچھا کیا سجدہ سہو میں

تشہد ہے؟ تو کہا کہ ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کی حدیث میں اس کا ذکر نہیں ہے۔

راوی : سلیمان بن حرب، حماد، سلمہ بن علقمہ

اس شخص کا بیان جو سہو کے سجدوں میں تکبیر کہے۔۔۔

باب : نماز قصر کا بیان

اس شخص کا بیان جو سہو کے سجدوں میں تکبیر کہے۔

جلد : جلد اول حدیث 1155

راوی: حفص بن عمر، یزید بن ابراہیم، محمد، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ صَلَّى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِحْدَى صَلَاتَيْ الْعَشِيِّ قَالَ مُحَمَّدٌ وَأَكْثَرُ ظَنِّي الْعَصْرَ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ سَلَّمَ ثُمَّ قَامَ إِلَى خَشَبَةٍ فِي مُقَدَّمِ الْمَسْجِدِ فَوَضَعَ يَدَهُ عَلَيْهَا وَفِيهِمْ أَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا فَهَابَا أَنْ يُكَلِّمَاهُ وَخَرَجَ سَرَعَانُ النَّاسِ فَقَالُوا أَقَصُرَتْ الصَّلَاةُ وَرَجُلٌ يَدْعُوهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذُو الْيَدَيْنِ فَقَالَ أَنَسِيتَ أَمْ قَصُرَتْ فَقَالَ لَمْ أَنْسَ وَلَمْ تُقْصَرْ قَالَ بَلَى قَدْ نَسِيتَ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ سَلَّمَ ثُمَّ كَبَّرَ فَسَجَدَ مِثْلَ سُجُودِهِ أَوْ أَطْوَلَ ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ فَكَبَّرَ ثُمَّ وَضَعَ رَأْسَهُ فَكَبَّرَ فَسَجَدَ مِثْلَ سُجُودِهِ أَوْ أَطْوَلَ ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ وَكَبَّرَ

حفص بن عمر، یزید بن ابراہیم، محمد، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے شام کی دو نمازوں میں سے ایک نماز پڑھی اور محمد نے کہا کہ میرا غالب گمان ہے کہ وہ عصر کی نماز تھی آپ نے دو رکعت پڑھیں، پھر سلام پھیرا پھر اس لکڑی کی طرف منہ کرکے کھڑے ہوئے جو سامنے سجدہ کرنے کی جگہ میں تھی، چنانچہ آپ نے اپنا ہاتھ اس پر رکھا، اور ان میں ابوبکر رضی اللہ عنہ اور عمر رضی اللہ عنہ تھے، لیکن وہ دونوں آپ سے بات کرتے ہوئے ڈرے، اور لوگ جلدی

سے نکل گئے اور کہنے لگے کہ کیا نماز کم کر دی گئی؟ اور ایک شخص تھے جسے نبی صلی اللہ علیہ وسلم ذوالیدین کہتے تھے انہوں نے کہا کہ آپ بھول گئے یا نماز کم کر دی گئی؟ تو آپ نے فرمایا نہ میں بھولا اور نہ نماز کم ہوئی ذوالیدین نے کہا آپ بھول گئے ہیں، تو آپ نے دو رکعات نماز پڑھی پھر سلام پھیرا پھر تکبیر کہی اور دوسرے سجدے کی مثل یا اس سے بھی لمبا سجدہ کیا پھر اپنا سر اٹھایا اور تکبیر کہی۔

راوی: حفص بن عمر، یزید بن ابراہیم، محمد، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : نماز قصر کا بیان

اس شخص کا بیان جو سہو کے سجدوں میں تکبیر کہے۔

جلد : جلد اول حدیث 1156

راوی: قتیبہ بن سعید، لیث، ابن شہاب، اعرج، عبداللہ بن بحینہ اسدی

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ عَبْدِ اللهِ ابْنِ بُحَيْنَةَ الْأَسْدِيِّ حَلِيفِ بَنِي عَبْدِ الْمُطَّلِبِ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَامَ فِي صَلَاةِ الظُّهْرِ وَعَلَيْهِ جُلُوسٌ فَلَمَّا أَتَمَّ صَلَاتَهُ سَجَدَ سَجْدَتَيْنِ فَكَبَّرَ فِي كُلِّ سَجْدَةٍ وَهُوَ جَالِسٌ قَبْلَ أَنْ يُسَلِّمَ وَسَجَدَهُمَا النَّاسُ مَعَهُ مَكَانَ مَا نَسِيَ مِنْ الْجُلُوسِ تَابَعَهُ ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ فِي التَّكْبِيرِ

قتیبہ بن سعید، لیث، ابن شہاب، اعرج، عبد اللہ بن بحینہ اسدی (جو بنی عبد المطلب کے حلیف تھے) سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ظہر کی نماز میں کھڑے ہو گئے، حالانکہ کہ آپ کو کھڑا نہ ہونا چاہیئے تھا جب آپ نے اپنی نماز پوری کی تو دو سجدے کئے، اس قعدہ کی جگہ جو بھول گئے ابن جریج نے ابن شہاب سے تکبیر کے متعلق اس کے متابع حدیث روایت کی ہے۔

راوی: قتیبہ بن سعید، لیث، ابن شہاب، اعرج، عبد اللہ بن بحینہ اسدی

باب : نماز قصر کا بیان

جب یہ معلوم نہ ہو (یاد نہ رہے) کہ کتنی رکعت پڑھی ہیں، تین یا چار تو دو سجدے بیٹھے بیٹھے کرلے۔

جلد : جلد اول حدیث 1157

راوی: معاذ بن فضالہ، ہشام بن عبداللہ دستوائی، یحیی بن ابی کثیر ابوسلمہ، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ فَضَالَةَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ أَبِي عَبْدِ اللهِ الدَّسْتَوَائِيُّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا نُودِيَ بِالصَّلَاةِ أَدْبَرَ الشَّيْطَانُ وَلَهُ ضُرَاطٌ حَتَّى لَا يَسْمَعَ الْأَذَانَ فَإِذَا قُضِيَ الْأَذَانُ أَقْبَلَ فَإِذَا ثُوِّبَ بِهَا أَدْبَرَ فَإِذَا قُضِيَ التَّثْوِيبُ أَقْبَلَ حَتَّى يَخْطِرَ بَيْنَ الْمَرْءِ وَنَفْسِهِ يَقُولُ اذْكُرْ كَذَا وَكَذَا مَا لَمْ يَكُنْ يَذْكُرُ حَتَّى يَظَلَّ الرَّجُلُ إِنْ يَدْرِي كَمْ صَلَّى فَإِذَا لَمْ يَدْرِ أَحَدُكُمْ كَمْ صَلَّى ثَلَاثًا أَوْ أَرْبَعًا فَلْيَسْجُدْ سَجْدَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ

معاذ بن فضالہ، ہشام بن عبداللہ دستوائی، یحیی بن ابی کثیر ابو سلمہ، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب نماز کے لئے اذان کہی جاتی ہے تو شیطان گوز مارتا ہوا بھاگتا ہے تاکہ اذان کو نہ سنے اور جب اذان ختم ہو جاتی ہے تو واپس آجاتا ہے، پھر جب نماز کی تکبیر کہی جاتی ہے، تو بھاگتا ہے اور جب تکبیر ختم ہو جاتی ہے تو وہ آتا ہے یہاں تک کہ انسان اور اس کے دل میں خطرہ اور وسوسہ پیدا کرتا ہے اور کہتا ہے کہ فلاں فلاں باتیں یاد کر جو یاد نہیں آتی تھیں، یہاں تک کہ آدمی ایسا ہو جاتا ہے کہ اسے یاد نہیں رہتا کہ کتنی نماز پڑھی، اس لئے جب تم میں سے کسی کو یاد نہ رہے کہ کتنی نماز پڑھی ہے، تین یا چار رکعت تو وہ بیٹھے بیٹھے دو سجدے کرلے۔

راوی: معاذ بن فضالہ، ہشام بن عبداللہ دستوائی، یحیی بن ابی کثیر ابو سلمہ، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

فرض اور نفل میں سجدہ سہو کا بیان اور ابن عباس نے وتر کے بعد دو سجدے کئے۔...

باب : نماز قصر کا بیان

فرض اور نفل میں سجدہ سہو کا بیان اور ابن عباس نے وتر کے بعد دو سجدے کئے۔

جلد : جلد اول حدیث 1158

راوی: عبد الله بن یوسف، مالك، ابن شهاب، ابوسلمه بن عبد الرحمن، ابوهریرة رضی الله عنه

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ أَحَدَكُمْ إِذَا قَامَ يُصَلِّي جَائَ الشَّيْطَانُ فَلَبَسَ عَلَيْهِ حَتَّى لَا يَدْرِي كَمْ صَلَّى فَإِذَا وَجَدَ ذَلِكَ أَحَدُكُمْ فَلْيَسْجُدْ سَجْدَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ

عبداللہ بن یوسف، مالک، ابن شہاب، ابوسلمہ بن عبدالرحمن، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تم میں سے کوئی شخص جب نماز پڑھنے کو کھڑا ہوتا ہے، تو شیطان آکر اس کے دل میں وسوسہ پیدا کر دیتا ہے یہاں تک کہ اسے یاد نہیں رہتا کہ کتنی نماز پڑھی، جب تم میں سے کسی کو ایسی صورت حال پیش آئے تو بیٹھے بیٹھے دو سجدے کرلے۔

راوی : عبداللہ بن یوسف، مالک، ابن شہاب، ابوسلمہ بن عبدالرحمن، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

جب حالت نماز میں گفتگو کرے اپنے ہاتھ سے اشارہ کرے اور اس کو سنے۔...

باب : نماز قصر کا بیان

جب حالت نماز میں گفتگو کرے اپنے ہاتھ سے اشارہ کرے اور اس کو سنے۔

جلد : جلد اول حدیث 1159

راوی: یحیی بن سلیمان، ابن وهب، عمرو، بکیر، کریب، ابن عباس و مسور بن مخرمه و عبدالرحمن بن ازہر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَمْرٌو عَنْ بُكَيْرٍ عَنْ كُرَيْبٍ أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ وَالْمِسْوَرَ بْنَ مَخْرَمَةَ وَعَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ أَزْهَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ أَرْسَلُوهُ إِلَى عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا فَقَالُوا اقْرَأْ عَلَيْهَا السَّلَامَ مِنَّا جَمِيعًا وَسَلْهَا عَنْ الرَّكْعَتَيْنِ بَعْدَ صَلَاةِ الْعَصْرِ وَقُلْ لَهَا إِنَّا أُخْبِرْنَا عَنْكِ أَنَّكِ تُصَلِّينَهُمَا وَقَدْ بَلَغَنَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْهَا وَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ وَكُنْتُ أَضْرِبُ النَّاسَ مَعَ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ عَنْهَا فَقَالَ كُرَيْبٌ فَدَخَلْتُ عَلَى عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا فَبَلَّغْتُهَا مَا أَرْسَلُونِي فَقَالَتْ سَلْ أُمَّ سَلَمَةَ فَخَرَجْتُ إِلَيْهِمْ فَأَخْبَرْتُهُمْ بِقَوْلِهَا فَرَدُّونِي إِلَى أُمِّ سَلَمَةَ بِمِثْلِ مَا أَرْسَلُونِي بِهِ إِلَى عَائِشَةَ فَقَالَتْ أُمُّ سَلَمَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْهَى عَنْهَا ثُمَّ رَأَيْتُهُ يُصَلِّيهِمَا حِينَ صَلَّى الْعَصْرَ ثُمَّ دَخَلَ عَلَيَّ وَعِنْدِي نِسْوَةٌ مِنْ بَنِي حَرَامٍ مِنْ الْأَنْصَارِ فَأَرْسَلْتُ إِلَيْهِ الْجَارِيَةَ فَقُلْتُ قُومِي بِجَنْبِهِ فَقُولِي لَهُ تَقُولُ لَكَ أُمُّ سَلَمَةَ يَا رَسُولَ اللَّهِ سَمِعْتُكَ تَنْهَى عَنْ هَاتَيْنِ وَأَرَاكَ تُصَلِّيهِمَا فَإِنْ أَشَارَ بِيَدِهِ فَاسْتَأْخِرِي عَنْهُ فَفَعَلَتْ الْجَارِيَةُ فَأَشَارَ بِيَدِهِ فَاسْتَأْخَرَتْ عَنْهُ فَلَمَّا انْصَرَفَ قَالَ يَا بِنْتَ أَبِي أُمَيَّةَ سَأَلْتِ عَنْ الرَّكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْعَصْرِ وَإِنَّهُ أَتَانِي نَاسٌ مِنْ عَبْدِ الْقَيْسِ فَشَغَلُونِي عَنْ الرَّكْعَتَيْنِ اللَّتَيْنِ بَعْدَ الظُّهْرِ فَهُمَا هَاتَانِ

یحیی بن سلیمان، ابن وہب، عمرو، بکیر، کریب، ابن عباس و مسور بن مخرمہ و عبدالرحمن بن ازہر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ ان حضرات نے کریب کو عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس بھیجا اور کہا کہ تم ان کے پاس جا کر ہم سب کی طرف سے سلام کہو اور ان سے عصر کی نماز کے بعد دو رکعتوں کے متعلق پوچھو اور یہ کہو کہ ہم لوگوں کو معلوم ہوا ہے کہ آپ یہ دونوں رکعتیں پڑھتی ہیں، حالانکہ ہمیں خبر ملی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے منع فرمایا ہے، اور ابن عباس نے کہا کہ میں عمر بن خطاب کے ساتھ اس دو رکعت پڑھنے والے کو مارتا تھا، کریب نے کہا میں عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس آیا اور انہیں وہ خبر پہنچادی جو میں لے کر آیا تھا۔ عائشہ رضی اللہ عنہا نے کہا کہ ام سلمہ سے پوچھو، میں ان لوگوں کے پاس واپس آیا اور وہ بات سنادی جو عائشہ رضی اللہ عنہا نے کہی تھی پھر ان لوگوں نے مجھے ام سلمہ کے پاس وہی پیغام دے کر بھیجا، جو عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس دے کر بھیجا تھا، تو ام سلمہ نے بیان کیا میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو اس سے منع فرماتے ہوئے سنا، پھر میں نے عصر کی نماز کے بعد آپ کو انہیں پڑھتے ہوئے دیکھا پھر آپ میرے پاس تشریف لائے اور میرے پاس انصار میں سے بنی حرام کی چند عورتیں بیٹھی ہوئی تھیں، میں نے ایک لونڈی کو آپ کے پاس بھیجا اور کہا کہ آپ کے پہلو میں کھڑی ہو جا اور آپ سے بیان کیا کہ ام سلمہ عرض کرتی ہیں کہ یارسول اللہ

میں نے آپ کو ان دو رکعتوں کے پڑھنے سے منع فرماتے ہوئے سنا ہے، اور میں آپ کو دیکھتی ہوں کہ آپ پڑھ رہے ہیں، اگر وہ اپنے ہاتھ سے اشارہ کرے تو پیچھے ہٹ جا، چنانچہ لونڈی نے ویسا ہی کیا جب آپ فارغ ہوئے تو فرمایا اے بنت ابی امیہ تو نے مجھ سے عصر کے بعد کی دو رکعتوں کے متعلق کے پوچھا، عبد القیس کے کچھ لوگ میرے پاس آئے تو انہوں نے مجھ کو ان دو رکعتوں کے پڑھنے سے باز رکھا، جو ظہر کے بعد پڑھی جاتی ہیں، اور یہ دونوں رکعتیں وہی ہیں۔

راوی : یحیی بن سلیمان، ابن وہب، عمرو، بکیر، کریب، ابن عباس و مسور بن مخرمہ و عبد الرحمن بن ازہر رضی اللہ عنہ

نماز میں اشارہ کرنے کا بیان، اس کو کریب نے ام سلمہ سے اور انہوں نے نبی صلی اللہ...

باب : نماز قصر کا بیان

نماز میں اشارہ کرنے کا بیان، اس کو کریب نے ام سلمہ سے اور انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کیا۔

جلد : جلد اول حدیث 1160

راوی: قتیبہ بن سعید، یعقوب بن عبدالرحمن، ابوحازم، سہل بن سعد ساعدی

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ السَّاعِدِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَلَغَهُ أَنَّ بَنِي عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ كَانَ بَيْنَهُمْ شَيْءٌ فَخَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصْلِحُ بَيْنَهُمْ فِي أُنَاسٍ مَعَهُ فَحُبِسَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَحَانَتْ الصَّلَاةُ فَجَاءَ بِلَالٌ إِلَى أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ يَا أَبَا بَكْرٍ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ حُبِسَ وَقَدْ حَانَتْ الصَّلَاةُ فَهَلْ لَكَ أَنْ تَؤُمَّ النَّاسَ قَالَ نَعَمْ إِنْ شِئْتَ فَأَقَامَ بِلَالٌ وَتَقَدَّمَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَكَبَّرَ لِلنَّاسِ وَجَاءَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْشِي فِي الصُّفُوفِ حَتَّى قَامَ فِي الصَّفِّ فَأَخَذَ النَّاسُ فِي التَّصْفِيقِ وَكَانَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ لَا يَلْتَفِتُ فِي صَلَاتِهِ فَلَمَّا أَكْثَرَ النَّاسُ الْتَفَتَ فَإِذَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَشَارَ إِلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْمُرُهُ أَنْ يُصَلِّيَ فَرَفَعَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَدَيْهِ فَحَمِدَ اللَّهَ وَرَجَعَ الْقَهْقَرَى وَرَاءَهُ حَتَّى قَامَ فِي الصَّفِّ فَتَقَدَّمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

فَصَلَّى لِلنَّاسِ فَلَمَّا فَرَغَ أَقْبَلَ عَلَى النَّاسِ فَقَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ مَا لَكُمْ حِينَ نَابَكُمْ شَيْئٌ فِي الصَّلَاةِ أَخَذْتُمْ فِي التَّصْفِيقِ إِنَّمَا التَّصْفِيقُ لِلنِّسَائِ مَنْ نَابَهُ شَيْئٌ فِي صَلَاتِهِ فَلْيَقُلْ سُبْحَانَ اللَّهِ فَإِنَّهُ لَا يَسْمَعُهُ أَحَدٌ حِينَ يَقُولُ سُبْحَانَ اللَّهِ إِلَّا الْتَفَتَ يَا أَبَا بَكْرٍ مَا مَنَعَكَ أَنْ تُصَلِّيَ لِلنَّاسِ حِينَ أَشَرْتُ إِلَيْكَ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مَا كَانَ يَنْبَغِي لِابْنِ أَبِي قُحَافَةَ أَنْ يُصَلِّيَ بَيْنَ يَدَيْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

قتیبہ بن سعید، یعقوب بن عبدالرحمن، ابوحازم، سہل بن سعد ساعدی سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو خبر ملی کہ بنی عمرو بن عوف کے درمیان کچھ جھگڑا ہے، اس لئے آپ لوگوں کے ساتھ نکلے، تاکہ ان کے درمیان صلح کرا دیں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو رکنا پڑا اور نماز کا وقت آگیا، بلال رضی اللہ عنہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے پاس پہنچے اور کہا اے ابوبکر رضی اللہ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم روک لئے گئے اور نماز کا وقت آچکا ہے کیا آپ لوگوں کی امامت کریں گے؟ ابوبکر رضی اللہ عنہ نے جواب دیا کہ ہاں، اگر تمہاری خواہش ہو بلال نے تکبیر کہی اور ابوبکر آگے بڑھے، پھر تکبیر تحریمہ کہی اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم صفوں کو چیرتے ہوئے آگے بڑھے یہاں تک کہ صف میں مل گئے تو لوگوں نے تالی بجانا شروع کر دی اور ابوبکر رضی اللہ عنہ نماز میں کسی طرف متوجہ نہ ہوتے تھے، جب لوگوں نے بہت زیادہ تالی بجانا شروع کیا اور ابوبکر رضی اللہ عنہ مڑے اور دیکھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم موجود ہیں۔ رسول اللہ نے اپنے ہاتھ سے حکم دیتے ہوئے اشارہ کیا کہ نماز پڑھائیں، ابوبکر رضی اللہ عنہ نے اپنے دونوں ہاتھ اٹھائے اور اللہ کی حمد بیان کی اور الٹے پاؤں پیچھے لوٹ گئے یہاں تک کہ صف میں آکر کھڑے ہوگئے، پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آگے بڑھے اور لوگوں کو نماز پڑھائی، جب فارغ ہوئے تو لوگوں کی طرف متوجہ ہوئے اور فرمایا کہ اے لوگو! تمہیں کیا ہوگیا ہے کہ جب نماز میں تمہیں کوئی بات پیش آتی ہے تو تالی بجانا شروع کر دیتے ہو، حالانکہ تالی بجانا عورتوں کے لئے ہے، جب نماز میں کوئی بات پیش آئے تو سبحان اللہ کہنا چاہئے، اس لئے جو شخص بھی سبحان اللہ کہتے ہوئے سنے گا وہ ضرور متوجہ ہوگا، (پھر ابوبکر کی طرف متوجہ ہو کر فرمایا) اے ابوبکر رضی اللہ عنہ تمہیں کس چیز نے نماز پڑھانے سے روکا جب کہ میں نے تمہیں نماز پڑھانے کا اشارہ کیا؟ ابوبکر رضی اللہ عنہ نے عرض کیا ابوقحافہ کے بیٹے کے لئے مناسب نہ تھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے آگے نماز پڑھائے۔

راوی : قتیبہ بن سعید، یعقوب بن عبدالرحمن، ابوحازم، سہل بن سعد ساعدی

باب : نماز قصر کا بیان

نماز میں اشارہ کرنے کا بیان، اس کو کریب نے ام سلمہ سے اور انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کیا۔

جلد : جلد اول حدیث 1161

راوی: یحیی بن سلیمان، ابن وهب، ثوری، هشام، فاطمه، اسماء رضی الله عنه

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنَا الثَّوْرِيُّ عَنْ هِشَامٍ عَنْ فَاطِمَةَ عَنْ أَسْمَائَ قَالَتْ دَخَلْتُ عَلَى عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا وَهِيَ تُصَلِّي قَائِمَةً وَالنَّاسُ قِيَامٌ فَقُلْتُ مَا شَأْنُ النَّاسِ فَأَشَارَتْ بِرَأْسِهَا إِلَى السَّمَائِ فَقُلْتُ آيَةٌ فَقَالَتْ بِرَأْسِهَا أَيْ نَعَمْ

یحیی بن سلیمان، ابن وہب، ثوری، ہشام، فاطمہ، اسماء رضی اللہ عنہ سے روایت کرتی ہیں کہ میں عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس پہنچی اس حال میں کہ وہ کھڑی ہو کر نماز پڑھ رہی تھیں اور لوگ بھی کھڑے تھے تو میں نے کہا لوگوں کا کیا حال ہے تو انہوں نے اپنے سر سے آسمان کی طرف اشارہ کیا میں نے کہا کیا کوئی نشانی ہے؟ تو انہوں نے اپنے سر سے اشارہ کیا، یعنی ہاں کہا۔

راوی : یحیی بن سلیمان، ابن وہب، ثوری، ہشام، فاطمہ، اسماء رضی اللہ عنہ

باب : نماز قصر کا بیان

نماز میں اشارہ کرنے کا بیان، اس کو کریب نے ام سلمہ سے اور انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کیا۔

جلد : جلد اول حدیث 1162

راوی: اسمعیل، مالك، هشام اپنے والد سے اور وہ زوجه نبی صلی الله علیه وسلم حضرت عائشه رضی الله عنها

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهَا قَالَتْ صَلَّى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَيْتِهِ وَهُوَ شَاكٍ جَالِسًا وَصَلَّى وَرَائَهُ قَوْمٌ قِيَامًا فَأَشَارَ إِلَيْهِمْ أَنْ اجْلِسُوا فَلَمَّا انْصَرَفَ قَالَ إِنَّمَا جُعِلَ الْإِمَامُ لِيُؤْتَمَّ بِهِ فَإِذَا رَكَعَ فَارْكَعُوا وَإِذَا رَفَعَ فَارْفَعُوا

اسمعیل، مالک، ہشام اپنے والد سے اور وہ زوجہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی بیماری کی حالت میں اپنے گھر میں بیٹھ کر نماز پڑھی اور آپ کے پیچھے قوم نے کھڑے ہو کر نماز پڑھی، تو آپ نے لوگوں کی طرف اشارہ کیا کہ بیٹھ جاؤ جب نماز سے فارغ ہوئے تو فرمایا کہ امام اسلئے بنایا گیا ہے کہ اس کی اقتدا کی جائے اس لئے جب وہ رکوع کرے تو تم بھی رکوع کرو اور جب وہ سر اٹھائے تو تم بھی سر اٹھاؤ

راوی: اسمعیل، مالک، ہشام اپنے والد سے اور وہ زوجہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

باب : جنازوں کا بیان

جنازوں کا بیان اور اس شخص کا بیان جس کا آخری کلام لا الہ الا اللہ ہو اور وہب بن...

باب : جنازوں کا بیان

جنازوں کا بیان اور اس شخص کا بیان جس کا آخری کلام لا الہ الا اللہ ہو اور وہب بن منبہ سے کہا گیا کہ کیا لا الہ الا اللہ جنت کی کنجی نہیں ہے؟ وہب نے کہا کہ ضرور لیکن ہر کنجی کے دندانے ہوتے ہوں تو کھل جائے گا ورنہ نہیں کھلے گا۔

جلد : جلد اول حدیث 1163

راوی: موسی بن اسمعیل، مهدی بن میمون، واصل احدب، معرور بن سوید، ابوذر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا مَهْدِيُّ بْنُ مَيْمُونٍ حَدَّثَنَا وَاصِلٌ الْأَحْدَبُ عَنْ الْمَعْرُورِ بْنِ سُوَيْدٍ عَنْ أَبِي ذَرٍّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَانِي آتٍ مِنْ رَبِّي فَأَخْبَرَنِي أَوْ قَالَ بَشَّرَنِي أَنَّهُ مَنْ مَاتَ مِنْ أُمَّتِي لَا

يُشْرِكُ بِاللَّهِ شَيْئًا دَخَلَ الْجَنَّةَ قُلْتُ وَإِنْ زَنَى وَإِنْ سَرَقَ قَالَ وَإِنْ زَنَى وَإِنْ سَرَقَ

موسی بن اسماعیل، مہدی بن میمون، واصل احدب، معرور بن سوید، ابوذر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ نے فرمایا میرے پاس رب کی طرف سے ایک آنے والا آیا اور اس نے مجھے خبر دی یا خوشخبری دی کہ جو شخص میری امت میں سے اس حال میں مرا کہ اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہ بنایا ہو گا، تو جنت میں داخل ہو گا میں نے کہا کہ اگرچہ زنا اور چوری کرے، اگرچہ زنا اور چوری کرے۔

راوی : موسی بن اسمعیل، مہدی بن میمون، واصل احدب، معرور بن سوید، ابوذر رضی اللہ عنہ

باب : جنازوں کا بیان

جنازوں کا بیان اور اس شخص کا بیان جس کا آخری کلام لا الہ الا اللہ ہو اور وہب بن منبہ سے کہا گیا کہ کیا لا الہ الا اللہ جنت کی کنجی نہیں ہے؟ وہب نے کہا کہ ضرور لیکن ہر کنجی کے دندانے ہوتے ہوں تو کھل جائے گا ورنہ نہیں کھلے گا۔

جلد : جلد اول　　　حدیث 1164

راوی : عمر بن حفص، حفص، اعمش، شفیق، عبداللہ ابن مسعود

حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ حَدَّثَنَا شَقِيقٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ مَاتَ يُشْرِكُ بِاللَّهِ شَيْئًا دَخَلَ النَّارَ وَقُلْتُ أَنَا مَنْ مَاتَ لَا يُشْرِكُ بِاللَّهِ شَيْئًا دَخَلَ الْجَنَّةَ

عمر بن حفص، حفص، اعمش، شفیق، عبداللہ ابن مسعود سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص اس حال میں مرا کہ اللہ کے ساتھ کسی کو شریک بنایا ہو تو جہنم میں داخل ہو گا۔ اور میں نے عرض کیا کہ جو شخص اس حال میں مرا کہ کسی کو اللہ کا شریک نہ بنایا ہو تو جنت میں داخل ہو گا۔

راوی : عمر بن حفص، حفص، اعمش، شفیق، عبداللہ ابن مسعود

جنازوں کے پیچھے پیچھے جانے کا حکم۔...

باب : جنازوں کا بیان

جنازوں کے پیچھے پیچھے جانے کا حکم۔

جلد : جلد اول حدیث 1165

راوی: ابوالولید، اشعث، معاویہ بن سوید بن مقرن، براء

حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ الْأَشْعَثِ قَالَ سَمِعْتُ مُعَاوِيَةَ بْنَ سُوَيْدِ بْنِ مُقَرِّنٍ عَنْ الْبَرَائِ بْنِ عَازِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ أَمَرَنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِسَبْعٍ وَنَهَانَا عَنْ سَبْعٍ أَمَرَنَا بِاتِّبَاعِ الْجَنَائِزِ وَعِيَادَةِ الْمَرِيضِ وَإِجَابَةِ الدَّاعِي وَنَصْرِ الْمَظْلُومِ وَإِبْرَارِ الْقَسَمِ وَرَدِّ السَّلَامِ وَتَشْمِيتِ الْعَاطِسِ وَنَهَانَا عَنْ آنِيَةِ الْفِضَّةِ وَخَاتَمِ الذَّهَبِ وَالْحَرِيرِ وَالدِّيبَاجِ وَالْقَسِّيِّ وَالْإِسْتَبْرَقِ

ابوالولید، اشعث، معاویہ بن سوید بن مقرن، براء سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم لوگوں کو سات چیزوں کا حکم دیا اور سات باتوں سے منع فرمایا، جنازے کے پیچھے چلنے کا، مریض کی عیادت کرنے کا اور پکارنے والے کو جواب دینے کا، دعوت قبول کرنے کا، مظلوم کی مدد، قسم کے پورا کرنے کا، سلام کا جواب دینے کا اور چھینکنے والے کی چھینک کا جواب دینے کا ہمیں حکم دیا، اور چاندی کے برتن، سونے کی انگوٹھی، حریر، ودیباج، قسی، اور استبرق کے استعمال سے ہمیں منع فرمایا۔

راوی: ابوالولید، اشعث، معاویہ بن سوید بن مقرن، براء

باب : جنازوں کا بیان

جنازوں کے پیچھے پیچھے جانے کا حکم۔

جلد : جلد اول حدیث 1166

راوی: محمد، عمربن ابی سلمہ، اوزاعی، ابن شہاب، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ الْأَوْزَاعِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي ابْنُ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ حَقُّ الْمُسْلِمِ عَلَى الْمُسْلِمِ خَمْسٌ رَدُّ السَّلَامِ وَعِيَادَةُ الْمَرِيضِ وَاتِّبَاعُ الْجَنَائِزِ وَإِجَابَةُ الدَّعْوَةِ وَتَشْمِيتُ الْعَاطِسِ تَابَعَهُ عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ وَرَوَاهُ سَلَامَةُ بْنُ رَوْحٍ عَنْ عُقَيْلٍ

محمد، عمرو بن ابی سلمہ، اوزاعی، ابن شہاب، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے کہا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ مسلمان کے مسلمان پر پانچ حقوق ہیں، سلام کا جواب دینا، مریض کی عیادت کرنا، جنازوں کے پیچھے چلنا، دعوت کا قبول کرنا، چھینکنے والے کا جواب دینا، عبدالرزاق نے اس کے متابع حدیث روایت کی ہے اور کہا کہ ہم سے بیان کیا معمر نے اور اس کو سلام نے عقیل سے روایت کیا۔

راوی: محمد، عمر بن ابی سلمہ، اوزاعی، ابن شہاب، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ

میت کے پاس جب وہ کفن میں رکھ دیا گیا ہو موت کے بعد جانے کا حکم۔...

باب : جنازوں کا بیان

میت کے پاس جب وہ کفن میں رکھ دیا گیا ہو موت کے بعد جانے کا حکم۔

جلد : جلد اول حدیث 1167

راوی: بشر بن محمد، عبداللہ، معمرو یونس، زہری، ابوسلمہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ قَالَ أَخْبَرَنِي مَعْمَرٌ وَيُونُسُ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو سَلَمَةَ أَنَّ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخْبَرَتْهُ قَالَتْ أَقْبَلَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَلَى فَرَسِهِ مِنْ مَسْكَنِهِ بِالسُّنْحِ حَتَّى نَزَلَ فَدَخَلَ الْمَسْجِدَ فَلَمْ يُكَلِّمْ النَّاسَ حَتَّى دَخَلَ عَلَى عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا فَتَيَمَّمَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُسَجًّى بِبُرْدِ حِبَرَةٍ فَكَشَفَ عَنْ وَجْهِهِ ثُمَّ أَكَبَّ عَلَيْهِ فَقَبَّلَهُ ثُمَّ بَكَى فَقَالَ بِأَبِي أَنْتَ يَا نَبِيَّ اللَّهِ لَا يَجْمَعُ اللَّهُ عَلَيْكَ مَوْتَتَيْنِ أَمَّا الْمَوْتَةُ الَّتِي كُتِبَتْ عَلَيْكَ فَقَدْ مُتَّهَا قَالَ أَبُو سَلَمَةَ فَأَخْبَرَنِي ابْنُ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ أَبَا بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ خَرَجَ وَعُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يُكَلِّمُ النَّاسَ فَقَالَ اجْلِسْ فَأَبَى فَقَالَ اجْلِسْ فَأَبَى فَتَشَهَّدَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَمَالَ إِلَيْهِ النَّاسُ وَتَرَكُوا عُمَرَ فَقَالَ أَمَّا بَعْدُ فَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ يَعْبُدُ مُحَمَّدًا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِنَّ مُحَمَّدًا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ مَاتَ وَمَنْ كَانَ يَعْبُدُ اللَّهَ فَإِنَّ اللَّهَ حَيٌّ لَا يَمُوتُ قَالَ اللَّهُ تَعَالَى وَمَا مُحَمَّدٌ إِلَّا رَسُولٌ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِ الرُّسُلُ إِلَى الشَّاكِرِينَ وَاللَّهِ لَكَأَنَّ النَّاسَ لَمْ يَكُونُوا يَعْلَمُونَ أَنَّ اللَّهَ أَنْزَلَهَا حَتَّى تَلَاهَا أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَتَلَقَّاهَا مِنْهُ النَّاسُ فَمَا يُسْمَعُ بَشَرٌ إِلَّا يَتْلُوهَا

بشر بن محمد، عبداللہ، معمرو یونس، زہری، ابوسلمہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا زوجہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے کہا، ابوبکر رضی اللہ عنہ اپنے گھوڑے پر مقام سخ سے آئے یہاں تک کہ گھوڑے سے اترے اور مسجد میں داخل ہوئے کسی سے گفتگو نہ کی یہاں تک کہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس پہنچے اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا قصد کیا، آپ کو یمنی چادر اڑھائی گئی تھی، آپ کے چہرے سے چادر اٹھائی پھر آپ پر جھکے اور آپ کے چہرے کو بوسہ دیا پھر روئے اور فرمایا اے اللہ کے نبی آپ پر میرے ماں باپ فدا ہوں، اللہ آپ پر دو موتوں کو جمع نہیں کرے گا، وہ موت آپ کے لئے مقدور تھی تو وہ آپ پر آچکی۔ ابوسلمہ کا بیان ہے کہ مجھے ابن عباس نے خبر دی کہ ابوبکر باہر نکلے اور عمر لوگوں سے گفتگو کر رہے تھے، ابوبکر رضی اللہ عنہ نے ان سے کہا کہ بیٹھ جاؤ انہوں نے انکار کر دیا پھر کہا کہ بیٹھ جاؤ انہوں نے پھر انکار کیا، چنانچہ ابوبکر رضی اللہ عنہ نے تشہد پڑھا لوگ ان کی طرف متوجہ ہوئے اور عمر کو چھوڑ دیا کہا امابعد! تم میں سے جو شخص محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی عبادت کرتا تھا۔ تو محمد صلی اللہ علیہ وسلم وفات پاگئے اور جو اللہ کی عبادت کرتا تھا تو اللہ زندہ ہے، نہیں مرے گا، اللہ تعالی نے فرمایا، (وَمَا مُحَمَّدٌ إِلَّا رَسُولٌ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِ الرُّسُلُ۔ شاکرین تک) بخدا اس سے پہلے لوگ گویا جانتے ہی نہ تھے کہ اللہ نے یہ آیت نازل فرمائی ہے، یہاں تک کہ ابوبکر رضی

اللہ عنہ نے اس آیت کی تلاوت فرمائی لوگوں نے یہ آیت ان سے سن کر اخذ کی اور کوئی شخص سنا نہیں جاتا تھا مگر اس کی تلاوت کرتا تھا۔

راوی: بشر بن محمد، عبداللہ، معمر و یونس، زہری، ابوسلمہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

باب : جنازوں کا بیان

میت کے پاس جب وہ کفن میں رکھ دیا گیا ہو موت کے بعد جانے کا حکم۔

جلد : جلد اول حدیث 1168

راوی: یحیی بن بکیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، خارجہ بن زید بن ثابت

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي خَارِجَةُ بْنُ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ أَنَّ أُمَّ الْعَلَاءِ امْرَأَةً مِنْ الْأَنْصَارِ بَايَعَتْ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخْبَرَتْهُ أَنَّهُ اقْتُسِمَ الْمُهَاجِرُونَ قُرْعَةً فَطَارَ لَنَا عُثْمَانُ بْنُ مَظْعُونٍ فَأَنْزَلْنَاهُ فِي أَبْيَاتِنَا فَوَجِعَ وَجَعَهُ الَّذِي تُوُفِّيَ فِيهِ فَلَمَّا تُوُفِّيَ وَغُسِّلَ وَكُفِّنَ فِي أَثْوَابِهِ دَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ رَحْمَةُ اللَّهِ عَلَيْكَ أَبَا السَّائِبِ فَشَهَادَتِي عَلَيْكَ لَقَدْ أَكْرَمَكَ اللَّهُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَا يُدْرِيكِ أَنَّ اللَّهَ قَدْ أَكْرَمَهُ فَقُلْتُ بِأَبِي أَنْتَ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَمَنْ يُكْرِمُهُ اللَّهُ فَقَالَ أَمَّا هُوَ فَقَدْ جَائَهُ الْيَقِينُ وَاللَّهِ إِنِّي لَأَرْجُو لَهُ الْخَيْرَ وَاللَّهِ مَا أَدْرِي وَأَنَا رَسُولُ اللَّهِ مَا يُفْعَلُ بِي قَالَتْ فَوَاللَّهِ لَا أُزَكِّي أَحَدًا بَعْدَهُ أَبَدًا

یحیی بن بکیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، خارجہ بن زید بن ثابت روایت کرتے ہیں کہ انصار کی ایک عورت ام علاء نے بیان کیا جنہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے بیعت کی تھی کہ مہاجرین نے انصار کی تقسیم کا قرعہ ڈالا ہمارے حصہ میں عثمان بن مظعون آئے، ہم نے ان کو اپنے گھر میں اتارا اور ان کو بیماری لاحق ہوگئی جس میں وفات پائی اور نہلا کر کفن پہنائے گئے تو رسول اللہ تشریف لائے، میں نے کہا اے ابوالسائب تم پر اللہ کی رحمت ہو تمہارے متعلق میری شہادت ہے کہ اللہ نے تمہیں معزز بنایا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تمہیں کس چیز نے بتایا؟ میں نے کہا یا رسول اللہ میرے ماں باپ آپ پر فدا ہوں، پھر کون ہے جس کو اللہ تعالی معزز

بنائے گا، آپ نے فرمایا ان پر موت آئی ہے بخدا میں اس کے لئے خیر کا امیدوار ہوں بخدا میں یقین کے ساتھ نہیں جانتا ہوں حالانکہ میں اللہ کا رسول ہوں کہ میرے ساتھ کیا کیا جائے گا، ام علاء نے کہا کہ بخدا میں نے اس کے بعد کسی کے متعلق کبھی بھی پاک ہونے کی شہادت نہیں دی۔

راوی : یحیی بن بکیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، خارجہ بن زید بن ثابت

باب : جنازوں کا بیان

میت کے پاس جب وہ کفن میں رکھ دیا گیا ہو موت کے بعد جانے کا حکم۔

جلد : جلد اول حدیث 1169

راوی: سعید بن عفیر

حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عُفَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ مِثْلَهُ وَقَالَ نَافِعُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ عُقَيْلٍ مَا يُفْعَلُ بِهِ وَتَابَعَهُ شُعَيْبٌ وَعَمْرُو بْنُ دِينَارٍ وَمَعْمَرٌ

سعید بن عفیر نے کہا کہ مجھ سے لیث نے اس کی مثل روایت کیا۔ اور نافع بن یذید عقیل سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا میں نہیں جانتا کہ ان کے ساتھ کیا معاملہ کیا جائے گا، شعیب بن عمرو بن دینار اور معمر نے اس کے متابع حدیث روایت کی ہے۔

راوی : سعید بن عفیر

باب : جنازوں کا بیان

میت کے پاس جب وہ کفن میں رکھ دیا گیا ہو موت کے بعد جانے کا حکم۔

جلد : جلد اول حدیث 1170

راوی: محمد بن بشار، غندر، شعبہ محمد بن منکدر

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ الْمُنْكَدِرِ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللهِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ لَمَّا قُتِلَ أَبِي جَعَلْتُ أَكْشِفُ الثَّوْبَ عَنْ وَجْهِهِ أَبْكِي وَيَنْهَوْنِي عَنْهُ وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَنْهَانِي فَجَعَلَتْ عَمَّتِي فَاطِمَةُ تَبْكِي فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَبْكِينَ أَوْ لَا تَبْكِينَ مَا زَالَتْ الْمَلَائِكَةُ تُظِلُّهُ بِأَجْنِحَتِهَا حَتَّى رَفَعْتُمُوهُ تَابَعَهُ ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْمُنْكَدِرِ سَمِعَ جَابِرًا رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

محمد بن بشار، غندر، شعبہ محمد بن منکدر سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے عبداللہ کو کہتے ہوئے سنا کہ جب میرے والد قتل کئے گئے تو میں کپڑا ان کے چہرے سے ہٹانے لگا اور رونے لگا اور لوگ مجھے اس سے منع کر رہے تھے، اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم مجھے اس سے منع کر رہے تھے، تو میری پھوپھی فاطمہ رونے لگیں، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تم روؤ یا نہ روؤ فرشتے اپنے پروں سے ان پر سایہ کئے رہے یہاں تک کہ تم نے اٹھالیا ابن جریج نے ان کے متابع حدیث روایت کی کہ مجھ سے ابن منکدر نے بیان کیا انہوں نے جابر سے سنا۔

راوی : محمد بن بشار، غندر، شعبہ محمد بن منکدر

میت کے گھر والوں کو اس کی موت کی خبر خود دے دینے کا بیان۔۔۔

باب : جنازوں کا بیان

میت کے گھر والوں کو اس کی موت کی خبر خود دے دینے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 1171

راوی: اسمعیل، مالك، ابن شهاب، سعيد بن مسيب، ابوهريره رضی الله عنه

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَعَى النَّجَاشِيَّ فِي الْيَوْمِ الَّذِي مَاتَ فِيهِ خَرَجَ إِلَى الْمُصَلَّى فَصَفَّ بِهِمْ وَكَبَّرَ أَرْبَعًا

اسمعیل، مالک، ابن شہاب، سعید بن مسیب، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نجاشی کی وفات کی خبر اسی دن سنائی جس دن وہ مرا آپ مصلی کی طرف تشریف لے گئے، لوگوں کی صف بندی کی اور چار تکبیریں کہیں۔

راوی : اسمعیل، مالک، ابن شہاب، سعید بن مسیب، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : جنازوں کا بیان

میت کے گھر والوں کو اس کی موت کی خبر خود دے دینے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 1172

راوی: ابومعمر، عبدالوارث، ایوب، حمید بن بلال، انس بن مالک رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو مَعْمَرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخَذَ الرَّايَةَ زَيْدٌ فَأُصِيبَ ثُمَّ أَخَذَهَا جَعْفَرٌ فَأُصِيبَ ثُمَّ أَخَذَهَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَوَاحَةَ فَأُصِيبَ وَإِنَّ عَيْنَيْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَتَذْرِفَانِ ثُمَّ أَخَذَهَا خَالِدُ بْنُ الْوَلِيدِ مِنْ غَيْرِ إِمْرَةٍ فَفُتِحَ لَهُ

ابومعمر، عبدالوارث، ایوب، حمید بن بلال، انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا زید نے جھنڈا لیا وہ شہید ہو گئے تو جعفر نے جھنڈا لیا وہ شہید ہوئے تو عبداللہ بن رواحہ نے جھنڈا سنبھالا وہ بھی شہید ہو گئے اور رسول اللہ کی دونوں آنکھیں ڈبڈبائی ہوئی تھیں پھر خالد بن ولید نے بغیر سرداری کے جھنڈا لیا تو ان کے ہاتھوں پر لڑائی کا میدان فتح ہو گیا۔

راوی : ابومعمر، عبدالوارث، ایوب، حمید بن بلال، انس بن مالک رضی اللہ عنہ

جنازہ کی خبر دینے کا بیان اور ابورافع نے حضرت ابوہریرہ سے روایت کیا انہوں نے بیا...

باب : جنازوں کا بیان

جنازہ کی خبر دینے کا بیان اور ابورافع نے حضرت ابوہریرہ سے روایت کیا انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تم نے مجھے کیوں نہ خبر دی؟

جلد : جلد اول حدیث 1173

راوی: محمد، ابومعاویہ، ابواسحاق شیبانی، شعبی، ابن عباس

حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ أَخْبَرَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ الشَّيْبَانِيِّ عَنْ الشَّعْبِيِّ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ مَاتَ إِنْسَانٌ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعُودُهُ فَمَاتَ بِاللَّيْلِ فَدَفَنُوهُ لَيْلًا فَلَمَّا أَصْبَحَ أَخْبَرُوهُ فَقَالَ مَا مَنَعَكُمْ أَنْ تُعْلِمُونِي قَالُوا كَانَ اللَّيْلُ فَكَرِهْنَا وَكَانَتْ ظُلْمَةٌ أَنْ نَشُقَّ عَلَيْكَ فَأَتَى قَبْرَهُ فَصَلَّى عَلَيْهِ

محمد، ابومعاویہ، ابواسحاق شیبانی، شعبی، ابن عباس سے روایت کرتے ہیں کہ ایک آدمی جس کی عیادت کرنے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جایا کرتے تھے، رات کو مر گیا، تو لوگوں نے اس کو رات ہی کو دفن کر دیا جب صبح ہوئی تو لوگوں نے آپ سے بیان کیا آپ نے فرمایا کس چیز نے تم لوگوں کو روکا کہ مجھے خبر کرو؟ لوگوں نے کہا کہ تاریک رات تھی، ہمیں برا معلوم ہوا کہ آپ کو تکلیف دیں، آپ اس کی قبر کے پاس آئے اور اس پر نماز پڑھی۔

راوی : محمد، ابومعاویہ، ابواسحاق شیبانی، شعبی، ابن عباس

اس شخص کی فضیلت کا بیان جس کا بچہ مر جائے اور وہ صبر کرے اور اللہ بزرگ و برتر نے فر...

باب : جنازوں کا بیان

اس شخص کی فضیلت کا بیان جس کا بچہ مر جائے اور وہ صبر کرے اور اللہ بزرگ و برتر نے فرمایا کہ صبر کرنے والوں کو خوشخبری سنا دے۔

جلد : جلد اول حدیث 1174

راوی: ابومعمر، عبدالوارث، عبدالعزیز، حضرت انس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو مَعْمَرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ النَّاسِ مِنْ مُسْلِمٍ يُتَوَفَّى لَهُ ثَلَاثٌ لَمْ يَبْلُغُوا الْحِنْثَ إِلَّا أَدْخَلَهُ اللَّهُ الْجَنَّةَ بِفَضْلِ رَحْمَتِهِ إِيَّاهُمْ

ابو معمر، عبدالوارث، عبدالعزیز، حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ نہیں کوئی مسلمان جس کے تین بچے مر جائیں مگر اللہ تعالی ان بچوں پر فضل ورحمت کے سبب سے اس کو جنت میں داخل کرے گا۔

راوی : ابو معمر، عبدالوارث، عبدالعزیز، حضرت انس رضی اللہ عنہ

باب : جنازوں کا بیان

اس شخص کی فضیلت کا بیان جس کا بچہ مر جائے اور وہ صبر کرے اور اللہ بزرگ وبرتر نے فرمایا کہ صبر کرنے والوں کو خوشخبری سنادے۔

جلد : جلد اول حدیث 1175

راوی: مسلم، شعبہ، عبدالرحمن بن اصبہانی، ذکوان، ابوسعید رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُسْلِمٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْأَصْبَهَانِيِّ عَنْ ذَكْوَانَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ النِّسَاءَ قُلْنَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اجْعَلْ لَنَا يَوْمًا فَوَعَظَهُنَّ وَقَالَ أَيُّمَا امْرَأَةٍ مَاتَ لَهَا ثَلَاثَةٌ مِنْ الْوَلَدِ كَانُوا حِجَابًا مِنْ النَّارِ قَالَتْ امْرَأَةٌ وَاثْنَانِ قَالَ وَاثْنَانِ وَقَالَ شَرِيكٌ عَنْ ابْنِ الْأَصْبَهَانِيِّ حَدَّثَنِي أَبُو صَالِحٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ وَأَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ لَمْ يَبْلُغُوا الْحِنْثَ

مسلم، شعبہ، عبدالرحمن بن اصبہانی، ذکوان، ابوسعید رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ عورتوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا کہ ہم لوگوں کے لئے ایک دن مقرر فرمادیجئے۔ آپ نے ان عورتوں کو نصیحت کی اور کہا کہ جس عورت کے تین بچے مر گئے

ہوں گے تو وہ جہنم کی آگ سے حجاب ہوں گے ایک عورت نے کہا اور دو بچوں میں، آپ نے فرمایا کہ دو بچوں میں، اور شریک نے ابن اصبہانی سے انہوں نے ابوصالح سے انہوں نے ابوسعید ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے اور ان دونوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کیا جو ابھی بالغ نہ ہوئے ہوں۔

راوی : مسلم، شعبہ، عبدالرحمن بن اصبہانی، ذکوان، ابوسعید رضی اللہ عنہ

باب : جنازوں کا بیان

اس شخص کی فضیلت کا بیان جس کا بچہ مر جائے اور وہ صبر کرے اور اللہ بزرگ و برتر نے فرمایا کہ صبر کرنے والوں کو خوشخبری سنادے۔

جلد : جلد اول حدیث 1176

راوی: علی، سفیان، زہری، سعیدبن مسیب، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيٌّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ سَمِعْتُ الزُّهْرِيَّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَمُوتُ لِمُسْلِمٍ ثَلَاثَةٌ مِنْ الْوَلَدِ فَيَلِجَ النَّارَ إِلَّا تَحِلَّةَ الْقَسَمِ قَالَ أَبُو عَبْد اللهِ وَإِنْ مِنْكُمْ إِلَّا وَارِدُهَا

علی، سفیان، زہری، سعید بن مسیب، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے اور وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا کہ نہیں مرتے ہیں کسی مسلمان کے تین بچے، مگر وہ آگ میں صرف قسم پورا کرنے کے لئے داخل ہوتا ہے، ابوعبداللہ نے بیان کیا وَإِنْ مِنْكُمْ إِلَّا وَارِدُهَا اور نہیں ہے تم میں سے کوئی مگر اس میں داخل ہونے والا ہے۔

راوی : علی، سفیان، زہری، سعید بن مسیب، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب کسی شخص کا عورت سے قبر کے پاس یہ کہنا کہ صبر کرو۔۔۔

باب : جنازوں کا بیان

باب کسی شخص کا عورت سے قبر کے پاس یہ کہنا کہ صبر کرو۔

جلد : جلد اول حدیث 1177

راوی: آدم، شعبہ، ثابت، انس بن مالک رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ مَرَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِامْرَأَةٍ عِنْدَ قَبْرٍ وَهِيَ تَبْكِي فَقَالَ اتَّقِي اللَّهَ وَاصْبِرِي

آدم، شعبہ، ثابت، انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم ایک عورت کے پاس سے گزرے جو قبر کے پاس رو رہی تھی آپ نے فرمایا کہ اللہ سے ڈر اور صبر کر۔

راوی: آدم، شعبہ، ثابت، انس بن مالک رضی اللہ عنہ

میت کو پانی اور بیری کے پتوں سے غسل دینے کا بیان، اور ابن عمر نے سعید بن زید کے ب...

باب : جنازوں کا بیان

میت کو پانی اور بیری کے پتوں سے غسل دینے کا بیان، اور ابن عمر نے سعید بن زید کے بیٹے کو خوشبو لگائی اور ان کو اٹھایا اور نماز پڑھی اور وضو نہ کیا اور ابن عباس نے فرمایا کہ مسلم نہ تو زندگی میں اور نہ مرنے کے بعد نجس ہوتا ہے، اور سعید نے کہا کہ اگر نجس ہوتا تو میں اسے نہ چھوتا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مو

جلد : جلد اول حدیث 1178

راوی: اسمعیل بن عبداللہ، مالک، ایوب سختیانی، محمد بن سیرین، ام عطیہ، انصاریہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ أَيُّوبَ السَّخْتِيَانِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أُمِّ عَطِيَّةَ الْأَنْصَارِيَّةِ

رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ دَخَلَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ تُوُفِّيَتْ ابْنَتُهُ فَقَالَ اغْسِلْنَهَا ثَلَاثًا أَوْ خَمْسًا أَوْ أَكْثَرَ مِنْ ذَلِكَ إِنْ رَأَيْتُنَّ ذَلِكَ بِمَاءٍ وَسِدْرٍ وَاجْعَلْنَ فِي الْآخِرَةِ كَافُورًا أَوْ شَيْئًا مِنْ كَافُورٍ فَإِذَا فَرَغْتُنَّ فَآذِنَّنِي فَلَمَّا فَرَغْنَا آذَنَّاهُ فَأَعْطَانَا حِقْوَهُ فَقَالَ أَشْعِرْنَهَا إِيَّاهُ تَعْنِي إِزَارَهُ

اسمعیل بن عبداللہ، مالک، ایوب سختیانی، محمد بن سیرین، ام عطیہ، انصاریہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ ہمارے پاس رسول اللہ تشریف لائے جب کہ آپ کی لڑکی نے وفات پائی اور فرمایا کہ اس کو تین بار یا پانچ بار یا اس سے زائد بار غسل دو۔ اگر تم اس کی ضرورت سمجھو تو پانی اور بیری کے پتوں سے غسل دو اور اخیر میں کافور ملا دو جب تم فارغ ہو جاؤ تو ہمیں مطلع کرو جب ہم لوگ فارغ ہو گئے تو آپ کو اطلاع دی آپ نے ہمیں اپنا تہبند دیا کہ اس کے جسم سے ملا دو یعنی ازار بنا دو

راوی: اسمعیل بن عبداللہ، مالک، ایوب سختیانی، محمد بن سیرین، ام عطیہ، انصاریہ رضی اللہ عنہا

طاق مرتبہ غسل دینا مستحب ہے۔...

باب: جنازوں کا بیان

طاق مرتبہ غسل دینا مستحب ہے۔

جلد: جلد اول   حدیث 1179

راوی: محمد، عبدالوہاب ثقفی، ایوب، محمد، ام عطیہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أُمِّ عَطِيَّةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ دَخَلَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ نَغْسِلُ ابْنَتَهُ فَقَالَ اغْسِلْنَهَا ثَلَاثًا أَوْ خَمْسًا أَوْ أَكْثَرَ مِنْ ذَلِكَ بِمَاءٍ وَسِدْرٍ وَاجْعَلْنَ فِي الْآخِرَةِ كَافُورًا فَإِذَا فَرَغْتُنَّ فَآذِنَّنِي فَلَمَّا فَرَغْنَا آذَنَّاهُ فَأَلْقَى إِلَيْنَا حِقْوَهُ فَقَالَ أَشْعِرْنَهَا إِيَّاهُ فَقَالَ أَيُّوبُ وَحَدَّثَتْنِي حَفْصَةُ بِمِثْلِ حَدِيثِ مُحَمَّدٍ وَكَانَ فِي حَدِيثِ حَفْصَةَ اغْسِلْنَهَا وِتْرًا وَكَانَ فِيهِ ثَلَاثًا أَوْ خَمْسًا أَوْ سَبْعًا وَكَانَ فِيهِ أَنَّهُ قَالَ

ابْدَؤُا بِمَيَامِنِهَا وَمَوَاضِعِ الْوُضُوئِ مِنْهَا وَكَانَ فِيهِ أَنَّ أُمَّ عَطِيَّةَ قَالَتْ وَمَشَطْنَاهَا ثَلَاثَةَ قُرُونٍ

محمد، عبدالوہاب ثقفی، ایوب، محمد، ام عطیہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ ہمارے پاس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے اور ہم لوگ آپ کی صاحبزادی کو غسل دے رہے تھے تو آپ نے فرمایا کہ اس کو تین مرتبہ یا پانچ مرتبہ یا اس سے زیادہ مرتبہ پانی اور بیری کے پتوں سے غسل دو، اور آخر میں کافور ملاؤ جب تم لوگ فارغ ہو جاؤ تو ہمیں خبر کر دینا جب ہم فارغ ہوئے تو آپ کو اطلاع دی آپ نے ہم کو اپنا تہبند دیا اور فرمایا کہ اس کا انا بنا دو اور ایوب نے بیان کیا کہ مجھ سے حفصہ نے محمد کی حدیث کے مثل روایت کیا اور حفصہ کی حدیث میں تھا کہ اس کو طاق مرتبہ غسل دو اور اس میں یہ بھی تھا کہ تین یا پانچ مرتبہ یا سات مرتبہ غسل دو اور یہ بھی تھا کہ آپ نے فرمایا داہنی طرف سے اور مقامات وضو سے شروع کرو اور اس میں یہ بھی تھا کہ حفصہ نے کہا کہ ہم نے کنگھی کر کے ان کے بالوں کو تین حصوں میں تقسیم کر دیا۔

راوی: محمد، عبدالوہاب ثقفی، ایوب، محمد، ام عطیہ رضی اللہ عنہا

میت کے دائیں طرف سے غسل شروع کرنے کا بیان۔۔۔

باب: جنازوں کا بیان

میت کے دائیں طرف سے غسل شروع کرنے کا بیان۔

جلد : جلد اول   حدیث 1180

راوی: علی بن عبداللہ، اسمعیل بن ابراہیم، خالد، حفصہ بن سیرین ام عطیہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ حَفْصَةَ بِنْتِ سِيرِينَ عَنْ أُمِّ عَطِيَّةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَسْلِ ابْنَتِهِ ابْدَأْنَ بِمَيَامِنِهَا وَمَوَاضِعِ الْوُضُوئِ مِنْهَا

علی بن عبداللہ، اسماعیل بن ابراہیم، خالد، حفصہ بن سیرین ام عطیہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتی ہیں کہ ام عطیہ رضی اللہ عنہا

نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی صاحبزادی کو غسل کے متعلق فرمایا کہ اس کے دائیں جانب سے اور مقامات وضو سے شروع کرو۔

راوی : علی بن عبداللہ، اسمعیل بن ابراہیم، خالد، حفصہ بن سیرین ام عطیہ رضی اللہ عنہا

میت کے مقامات وضو سے ابتداء کرنے کا بیان۔۔۔

باب : جنازوں کا بیان

میت کے مقامات وضو سے ابتداء کرنے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 1181

راوی: یحیی بن موسی، وکیع، سفیان، خالد، حذاء، حفصہ بنت سیرین، ام عطیہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّائِ عَنْ حَفْصَةَ بِنْتِ سِيرِينَ عَنْ أُمِّ عَطِيَّةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا قَالَتْ لَمَّا غَسَّلْنَا بِنْتَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَنَا وَنَحْنُ نَغْسِلُهَا ابْدَؤُا بِمَيَامِنِهَا وَمَوَاضِعِ الْوُضُوئِ

یحیی بن موسی، وکیع، سفیان، خالد، حذاء، حفصہ بنت سیرین، ام عطیہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتی ہیں کہ ام عطیہ رضی اللہ عنہا نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی صاحبزادی کے غسل کے متعلق فرمایا کہ اس کے دائیں جانب سے اور مقامات وضو سے ابتداء کرو۔

راوی : یحیی بن موسی، وکیع، سفیان، خالد، حذاء، حفصہ بنت سیرین، ام عطیہ رضی اللہ عنہا

کیا عورت مرد کے تہ بند کا کفن پہنائی جاسکتی ہے۔۔۔

باب : جنازوں کا بیان

کیا عورت مرد کے تہ بند کا کفن پہنائی جا سکتی ہے۔

جلد : جلد اول حدیث 1182

راوی: عبدالرحمن بن حماد، ابن عون، محمد، ام عطیہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ حَمَّادٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ عَوْنٍ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أُمِّ عَطِيَّةَ قَالَتْ تُوُفِّيَتْ بِنْتُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَنَا اغْسِلْنَهَا ثَلَاثًا أَوْ خَمْسًا أَوْ أَكْثَرَ مِنْ ذَلِكَ إِنْ رَأَيْتُنَّ فَإِذَا فَرَغْتُنَّ فَآذِنَّنِي فَلَمَّا فَرَغْنَا آذَنَّاهُ فَنَزَعَ مِنْ حِقْوِهِ إِزَارَهُ وَقَالَ أَشْعِرْنَهَا إِيَّاهُ

عبدالرحمن بن حماد، ابن عون، محمد، ام عطیہ سے روایت کرتے ہیں کہ ام عطیہ رضی اللہ عنہا نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی صاحبزادی وفات پا گئی تو آپ نے فرمایا کہ اس کو تین مرتبہ غسل دو اگر ضرورت سمجھو تو اس سے زائد مرتبہ غسل دو جب غسل دیدو تو ہمیں خبر کرنا، جب ہم فارغ ہوئے تو آپ کو اطلاع دی آپ نے اپنا تہ بند اپنی کمر سے کھولا اور فرمایا کہ اس کو اس کے جسم سے ملا دو۔

راوی: عبدالرحمن بن حماد، ابن عون، محمد، ام عطیہ

آخر میں کافور ملانے کا بیان۔...

باب : جنازوں کا بیان

آخر میں کافور ملانے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 1183

راوی: حامد بن عمر، حماد بن زید، ایوب، محمد، ام عطیہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا حَامِدُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أُمِّ عَطِيَّةَ قَالَتْ تُوُفِّيَتْ إِحْدَى بَنَاتِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَخَرَجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اغْسِلْنَهَا ثَلَاثًا أَوْ خَمْسًا أَوْ أَكْثَرَ مِنْ ذَلِكَ إِنْ رَأَيْتُنَّ بِمَاءٍ وَسِدْرٍ وَاجْعَلْنَ فِي الْآخِرَةِ كَافُورًا أَوْ شَيْئًا مِنْ كَافُورٍ فَإِذَا فَرَغْتُنَّ فَآذِنَّنِي قَالَتْ فَلَمَّا فَرَغْنَا آذَنَّاهُ فَأَلْقَى إِلَيْنَا حِقْوَهُ فَقَالَ أَشْعِرْنَهَا إِيَّاهُ وَعَنْ أَيُّوبَ عَنْ حَفْصَةَ عَنْ أُمِّ عَطِيَّةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا بِنَحْوِهِ وَقَالَتْ إِنَّهُ قَالَ اغْسِلْنَهَا ثَلَاثًا أَوْ خَمْسًا أَوْ سَبْعًا أَوْ أَكْثَرَ مِنْ ذَلِكَ إِنْ رَأَيْتُنَّ قَالَتْ حَفْصَةُ قَالَتْ أُمُّ عَطِيَّةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا وَجَعَلْنَا رَأْسَهَا ثَلَاثَةَ قُرُونٍ

حامد بن عمر، حماد بن زید، ایوب، محمد، ام عطیہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ ام عطیہ نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی ایک صاحبزادی وفات پا گئی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نکلے اور فرمایا کہ اسے پانچ مرتبہ یا اس سے زیادہ پانی اور بیری کے پتوں سے غسل دو، اگر تم اس کی ضرورت سمجھو اور آخر میں کافور ملا دو۔ یا یہ فرمایا کہ کچھ کافور ملا دو جب تم فارغ ہو جاؤ تو ہمیں خبر کرو جب ہم فارغ ہو چکے تو آپ کو اطلاع دی آپ نے ہم لوگوں کو اپنا تہبند دیا اور فرمایا کہ اس کے جسم سے ملا دو۔ اور یہ سند ایوب حفصہ، ام عطیہ سے اسی طرح مروی ہے

راوی: حامد بن عمر، حماد بن زید، ایوب، محمد، ام عطیہ رضی اللہ عنہا

عورت کے بالوں کے کھولنے کا بیان ابن سیرین نے بیان کیا کہ میت کے بال کھولنے میں ک...

باب: جنازوں کا بیان

عورت کے بالوں کے کھولنے کا بیان ابن سیرین نے بیان کیا کہ میت کے بال کھولنے میں کوئی حرج نہیں۔

جلد : جلد اول   حدیث 1184

راوی: احمد، عبداللہ بن وہب، ابن جریج، ایوب، حفصہ بنت سیرین، ام عطیہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَيُّوبُ وَسَمِعْتُ حَفْصَةَ بِنْتَ سِيرِينَ قَالَتْ حَدَّثَتْنَا أُمُّ عَطِيَّةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا أَنَّهُنَّ جَعَلْنَ رَأْسَ بِنْتِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثَةَ قُرُونٍ نَقَضْنَهُ ثُمَّ غَسَلْنَهُ ثُمَّ جَعَلْنَهُ ثَلَاثَةَ قُرُونٍ

احمد، عبداللہ بن وہب، ابن جریج، ایوب، حفصہ بنت سیرین، ام عطیہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتی ہیں کہ انہوں نے بیان کیا کہ ان غسل دینے والی عورتوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی صاحبزادی کے سر کے بالوں کے تین حصے کئے ان کو کھولا، پھر دھویا پھر تین حصوں میں بانٹ دیا۔

راوی : احمد، عبداللہ بن وہب، ابن جریج، ایوب، حفصہ بنت سیرین، ام عطیہ رضی اللہ عنہا

میت کے اشعار کس طرح کیا جائے اور حسن نے بیان کیا کہ پانچویں کپڑے سے دونوں رانوں...

باب : جنازوں کا بیان

میت کے اشعار کس طرح کیا جائے اور حسن نے بیان کیا کہ پانچویں کپڑے سے دونوں رانوں اور دونوں سرین کو باندھ دیا جائے اس طرح کہ قمیص کے نیچے رہے۔

جلد : جلد اول حدیث 1185

راوی: احمد، عبداللہ بن وهب، ابن جریج، ایوب

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَنَّ أَيُّوبَ أَخْبَرَهُ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ سِيرِينَ يَقُولُ جَائَتْ أُمُّ عَطِيَّةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا امْرَأَةٌ مِنْ الْأَنْصَارِ مِنْ اللَّاتِي بَايَعْنَ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدِمَتْ الْبَصْرَةَ تُبَادِرُ ابْنًا لَهَا فَلَمْ تُدْرِكْهُ فَحَدَّثَتْنَا قَالَتْ دَخَلَ عَلَيْنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ نَغْسِلُ ابْنَتَهُ فَقَالَ اغْسِلْنَهَا ثَلَاثًا أَوْ خَمْسًا أَوْ أَكْثَرَ مِنْ ذَلِكَ إِنْ رَأَيْتُنَّ ذَلِكَ بِمَائٍ وَسِدْرٍ وَاجْعَلْنَ فِي الْآخِرَةِ كَافُورًا فَإِذَا فَرَغْتُنَّ فَآذِنَّنِي قَالَتْ فَلَمَّا فَرَغْنَا أَلْقَى إِلَيْنَا حِقْوَهُ فَقَالَ أَشْعِرْنَهَا إِيَّاهُ وَلَمْ يَزِدْ عَلَى ذَلِكَ وَلَا أَدْرِي أَيُّ بَنَاتِهِ وَزَعَمَ أَنَّ الْإِشْعَارَ الْفُفْنَهَا فِيهِ وَكَذَلِكَ كَانَ ابْنُ

سِيرِينَ يَأْمُرُ بِالْمَرْأَةِ أَنْ تُشْعَرَ وَلَا تُؤْزَرَ

احمد، عبداللہ بن وہب، ابن جریج، ایوب سے روایت کرتے ہیں ایوب نے ابن سیرین کو کہتے ہوئے سنا کہ ام عطیہ (انصار کی عورتوں میں سے ایک عورت جس نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی بیعت کی تھی) بصرہ آئی کہ اپنے بیٹے کو دیکھیں تو اسے نہ پایا اور انہوں نے ہم سے حدیث بیان کرتے ہوئے کہا کہ ہمارے پاس نبی صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے اور ہم آپ کی صاحبزادی کو غسل دے رہے تھے، تو آپ نے فرمایا، کہ اسے تین یا پانچ مرتبہ یا اگر ضرورت سمجھو تو اس سے زائد بار غسل دو، پانی اور بیری کے پتے کے ساتھ آخر میں کافور ملاو جب تم فارغ ہو جاؤ تو ہمیں اطلاع کرو انہوں نے کہا کہ جب ہم فارغ ہوئے تو ہماری طرف اپنا ازار پھینک دیا اور فرمایا کہ اس کو اس کے جسم سے ملا دو اور اس سے زیادہ نہیں فرمایا اور مجھے یاد نہیں کہ آپ کی کون سی صاحبزادی تھیں اور کہا کہ اشعار سے مراد اس کو لپیٹ دینا ہے اسی طرح ابن سیرین عورت کو حکم دیتے تھے کہ کپڑے میں لپیٹ دی جائے اور تہبند باندھا جائے

راوی : احمد، عبداللہ بن وہب، ابن جریج، ایوب

کیا عورت کے بالوں کو تین حصوں میں تقسیم کیا جائے۔...

باب : جنازوں کا بیان

کیا عورت کے بالوں کو تین حصوں میں تقسیم کیا جائے۔

جلد : جلد اول — حدیث 1186

راوی: قبیصہ، سفیان، ہشام، ام ھزیل، ام عطیہ

حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أُمِّ الْهُذَيْلِ عَنْ أُمِّ عَطِيَّةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ ضَفَرْنَا شَعَرَ بِنْتِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَعْنِي ثَلَاثَةَ قُرُونٍ وَقَالَ وَكِيعٌ قَالَ سُفْيَانُ نَاصِيَتَهَا وَقَرْنَيْهَا

قبیصہ، سفیان، ہشام، ام ہزیل، ام عطیہ سے روایت کرتے ہیں کہ ام عطیہ نے کہا کہ ہم نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی صاحبزادی کے بالوں کو گوندھا یعنی تین حصوں میں تقسیم کیا اور وکیع کا بیان ہے کہ سفیان نے کہا کہ ایک حصہ پیشانی کے بالوں کا اور دو حصے دونوں طرف کے بالوں کے کئے۔

راوی : قبیصہ، سفیان، ہشام، ام ہزیل، ام عطیہ

عورتوں کے بال ان کی پیٹھ پر ڈال دیئے جائیں۔...

باب : جنازوں کا بیان

عورتوں کے بال ان کی پیٹھ پر ڈال دیئے جائیں۔

جلد : جلد اول حدیث 1187

راوی: مسدد، یحیی بن سعید، ھشام بن حسان، حفصہ، ام عطیہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانٍ قَالَ حَدَّثَتْنَا حَفْصَةُ عَنْ أُمِّ عَطِيَّةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ تُوُفِّيَتْ إِحْدَى بَنَاتِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَتَانَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اغْسِلْنَهَا بِالسِّدْرِ وِتْرًا ثَلَاثًا أَوْ خَمْسًا أَوْ أَكْثَرَ مِنْ ذَلِكَ إِنْ رَأَيْتُنَّ ذَلِكَ وَاجْعَلْنَ فِي الْآخِرَةِ كَافُورًا أَوْ شَيْئًا مِنْ كَافُورٍ فَإِذَا فَرَغْتُنَّ فَآذِنَّنِي فَلَمَّا فَرَغْنَا آذَنَّاهُ فَأَلْقَى إِلَيْنَا حِقْوَهُ فَضَفَرْنَا شَعَرَهَا ثَلَاثَةَ قُرُونٍ وَأَلْقَيْنَاهَا خَلْفَهَا

مسدد، یحیی بن سعید، ہشام بن حسان، حفصہ، ام عطیہ سے روایت کرتی ہیں ام عطیہ نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی ایک صاحبزادی وفات پا گئی تو ہمارے پاس نبی صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے اور فرمایا کہ اس کو بیری کے پتے سے طاق بار غسل دو تین مرتبہ یا پانچ مرتبہ یا اگر ضرورت سمجھو تو اس سے زائد مرتبہ دے دو اور آخری مرتبہ میں کافور ملا دو، جب تم فارغ ہو جاو تو مجھے خبر کرو جب ہم لوگ فارغ ہو گئے تو آپ کو اطلاع دی گئی آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم لوگوں کو اپنا تہبند دیا ہم نے ان کے سر کے

بالوں کو گوندھ کر تین حصے کیے اور ان کی پیٹھ کی طرف ان کو ڈال دیا۔

راوی : مسدد، یحیی بن سعید، ہشام بن حسان، حفصہ، ام عطیہ

کفن کے لئے سفید کپڑوں کا بیان۔۔۔

باب : جنازوں کا بیان

کفن کے لئے سفید کپڑوں کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 1188

راوی: محمد بن مقاتل، عبداللہ، ھشام، بن عروہ، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُقَاتِلٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ الْمُبَارَكِ أَخْبَرَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُفِّنَ فِي ثَلَاثَةِ أَثْوَابٍ يَمَانِيَةٍ بِيضٍ سَحُولِيَّةٍ مِنْ كُرْسُفٍ لَيْسَ فِيهِنَّ قَمِيصٌ وَلَا عِمَامَةٌ

محمد بن مقاتل، عبداللہ، ہشام، بن عروہ، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں۔ انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ کو سوت کے بنے ہوئے سحولی (کوئی ایک جگہ کا نام) تین سفید کپڑوں میں کفن دیا گیا تھا ان میں نہ ہی تو قمیص تھی اور نہ ہی عمامہ تھا۔

راوی : محمد بن مقاتل، عبداللہ، ہشام، بن عروہ، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

دو کپڑوں میں کفن دینے کا بیان۔۔۔

باب : جنازوں کا بیان

دو کپڑوں میں کفن دینے کا بیان۔

جلد : جلد اول　　حدیث 1189

راوی: ابوالنعمان، حماد، ایوب، سعید بن جبیر، ابن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو النُّعْمَانِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ قَالَ بَيْنَمَا رَجُلٌ وَاقِفٌ بِعَرَفَةَ إِذْ وَقَعَ عَنْ رَاحِلَتِهِ فَوَقَصَتْهُ أَوْ قَالَ فَأَوْقَصَتْهُ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اغْسِلُوهُ بِمَاءٍ وَسِدْرٍ وَكَفِّنُوهُ فِي ثَوْبَيْنِ وَلَا تُحَنِّطُوهُ وَلَا تُخَمِّرُوا رَأْسَهُ فَإِنَّهُ يُبْعَثُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مُلَبِّيًا

ابوالنعمان، حماد، ایوب، سعید بن جبیر، ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ ایک شخص عرفہ میں ٹھہرا ہوا تھا اپنی سواری سے گر گیا تو اس نے اس کو کچل ڈالا۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس کو پانی اور بیری کے پتوں سے غسل دو اور دو کپڑوں میں کفن دو، نہ تو اسے خوشبو لگاؤ اور نہ اس کے سر کو چھپاؤ اس لئے کہ قیامت کے دن وہ لبیک کہتا ہوا اٹھے گا۔

راوی: ابوالنعمان، حماد، ایوب، سعید بن جبیر، ابن عباس رضی اللہ عنہ

میت کے لئے حنوط (خوشبو) کا بیان۔...

باب : جنازوں کا بیان

میت کے لئے حنوط (خوشبو) کا بیان۔

جلد : جلد اول　　حدیث 1190

راوی: قتیبہ، حماد، ایوب، سعید بن جبیر، ابن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ بَيْنَمَا رَجُلٌ وَاقِفٌ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعَرَفَةَ إِذْ وَقَعَ مِنْ رَاحِلَتِهِ فَأَقْصَعَتْهُ أَوْ قَالَ فَأَقْعَصَتْهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اغْسِلُوهُ بِمَاءٍ وَسِدْرٍ وَكَفِّنُوهُ فِي ثَوْبَيْنِ وَلَا تُحَنِّطُوهُ وَلَا تُخَمِّرُوا رَأْسَهُ فَإِنَّ اللَّهَ يَبْعَثُهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مُلَبِّيًا

قتیبہ، حماد، ایوب، سعید بن جبیر، ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ایک شخص کو اس کے اونٹ نے کچل دیا اس حال میں کہ وہ محرم تھا اور ہم لوگ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے، تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اس کو دو کپڑوں میں کفن دو، نہ اس کو خوشبو لگاؤ اور نہ اس کے سر کو ڈھانپو اس لئے کہ اللہ تعالیٰ اسے قیامت کے دن لبیک کہتا ہوا اٹھائے گا۔

راوی : قتیبہ، حماد، ایوب، سعید بن جبیر، ابن عباس رضی اللہ عنہ

محرم کو کس طرح کفن دیا جائے۔۔۔

باب : جنازوں کا بیان

محرم کو کس طرح کفن دیا جائے۔

جلد : جلد اول حدیث 1191

راوی: ابوالنعمان، ابوعوانہ، ابوبشیر، سعید بن جبیر، ابن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو النُّعْمَانِ أَخْبَرَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ أَبِي بِشْرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ أَنَّ رَجُلًا وَقَصَهُ بَعِيرُهُ وَنَحْنُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُحْرِمٌ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اغْسِلُوهُ بِمَاءٍ وَسِدْرٍ وَكَفِّنُوهُ فِي ثَوْبَيْنِ وَلَا تُمِسُّوهُ طِيبًا وَلَا تُخَمِّرُوا رَأْسَهُ فَإِنَّ اللَّهَ يَبْعَثُهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مُلَبِّيًا

ابوالنعمان، ابوعوانہ، ابوبشیر، سعید بن جبیر، ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ ایک شخص کو اس کے اونٹ نے کچل ڈالا اس حال میں کہ وہ محرم تھا اور ہم نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اس کو پانی اور بیری کے

پتے سے غسل دو اور اس کو دو کپڑوں میں کفن دو، نہ اس کو خوشبو ملو اور نہ اس کے سر کو ڈھانپو، اس لئے کہ اللہ تعالی قیامت کے دن اسے احرام کی حالت میں اٹھائے گا۔

راوی : ابوالنعمان، ابوعوانہ، ابوبشیر، سعید بن جبیر، ابن عباس رضی اللہ عنہ

باب : جنازوں کا بیان

محرم کو کس طرح کفن دیا جائے۔

جلد : جلد اول　　حدیث 1192

راوی: مسدد، حماد بن زید، عمرو و ایوب، سعید بن جبیر، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَمْرٍو وَأَيُّوبَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ قَالَ كَانَ رَجُلٌ وَاقِفٌ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعَرَفَةَ فَوَقَعَ عَنْ رَاحِلَتِهِ قَالَ أَيُّوبُ فَوَقَصَتْهُ وَقَالَ عَمْرٌو فَأَقْصَعَتْهُ فَمَاتَ فَقَالَ اغْسِلُوهُ بِمَاءٍ وَسِدْرٍ وَكَفِّنُوهُ فِي ثَوْبَيْنِ وَلَا تُحَنِّطُوهُ وَلَا تُخَمِّرُوا رَأْسَهُ فَإِنَّهُ يُبْعَثُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ قَالَ أَيُّوبُ يُلَبِّي وَقَالَ عَمْرٌو مُلَبِّيًا

مسدد، حماد بن زید، عمرو و ایوب، سعید بن جبیر، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ ایک شخص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ عرفہ میں ٹھہرا ہوا تھا کہ اپنی سواری سے گر پڑا، ایوب نے فوقصتہ اور عمرو نے فاقصعتہ کے لفظ کے ساتھ روایت کیا اور اس کو کچل ڈالا پس مر گیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اسکو پانی اور بیری کے پتوں سے غسل دو اور اسکو دو کپڑوں میں کفن دو اور نہ اسے خوشبو لگاؤ اور نہ اس کا سر ڈھانپو اس لئے کہ اللہ تعالی قیامت کے دن اسے اٹھائے گا اس حال میں لبیک کہتا ہو گا۔

راوی : مسدد، حماد بن زید، عمرو و ایوب، سعید بن جبیر، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : جنازوں کا بیان

سلے ہوئے یا بغیر سلے ہوئے کرتے میں کفن دینے کا بیان اور کرتے کے علاوہ کفن دیئے جانے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 1193

راوی: مسدد، یحیی بن سعید، عبید اللہ، نافع، ابن عمر،

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنِي نَافِعٌ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ أُبَيٍّ لَمَّا تُوُفِّيَ جَائَ ابْنُهُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَعْطِنِي قَمِيصَكَ أُكَفِّنْهُ فِيهِ وَصَلِّ عَلَيْهِ وَاسْتَغْفِرْ لَهُ فَأَعْطَاهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَمِيصَهُ فَقَالَ آذِنِّي أُصَلِّي عَلَيْهِ فَآذَنَهُ فَلَمَّا أَرَادَ أَنْ يُصَلِّيَ عَلَيْهِ جَذَبَهُ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ أَلَيْسَ اللَّهُ نَهَاكَ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَى الْمُنَافِقِينَ فَقَالَ أَنَا بَيْنَ خِيَرَتَيْنِ قَالَ اسْتَغْفِرْ لَهُمْ أَوْ لَا تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ إِنْ تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ سَبْعِينَ مَرَّةً فَلَنْ يَغْفِرَ اللَّهُ لَهُمْ فَصَلَّى عَلَيْهِ فَنَزَلَتْ وَلَا تُصَلِّ عَلَى أَحَدٍ مِنْهُمْ مَاتَ أَبَدًا

مسدد، یحیی بن سعید، عبید اللہ، نافع، ابن عمر سے روایت کرتے ہیں کہ عبد اللہ ابن ابی جب مرا تو اس کا بیٹا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں اپنا کرتہ عنایت کیجئے، کہ ہم اس میں اس کا کفن بنائیں اور آپ اس پر نماز پڑھیں اور اس کے لئے دعا مغفرت کریں، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو اپنا کرتہ عنایت کیا اور فرمایا کہ مجھے خبر کر دینا میں نماز پڑھا دوں گا جب آپ نے اس پر نماز پڑھنے کا ارادہ کیا تو عمر رضی اللہ عنہ نے آپ کو کھینچا اور کہا کہ اللہ تعالی نے آپ کو منافقین پر نماز پڑھنے سے منع نہیں کیا؟ آپ نے فرمایا کہ مجھے دونوں باتوں کا اختیار دیا گیا ہے، اللہ تعالی نے فرمایا تم ان کے لئے دعا مغفرت کرو یا نہ کرو، اگر تم ان کے لئے ستر بار بھی دعا کرو گے مغفرت کی تو بھی اللہ تعالی ان کو نہیں بخشے گا، چنانچہ آپ نے اس پر نماز پڑھی تو یہ آیت نازل ہوئی اور ان میں سے کسی پر کبھی بھی نماز نہ پڑھنا جب کہ وہ مر جائیں۔

راوی: مسدد، یحیی بن سعید، عبید اللہ، نافع، ابن عمر،

باب : جنازوں کا بیان

سلے ہوئے یا بغیر سلے ہوئے کرتے میں کفن دینے کا بیان اور کرتے کے علاوہ کفن دیئے جانے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 1194

راوی: مالك بن اسمعيل، ابن عينيه، عمرو، جابر رضی الله عنه

حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرٍو سَمِعَ جَابِرًا رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ أَتَى النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَبْدَ اللهِ بْنَ أُبَيٍّ بَعْدَ مَا دُفِنَ فَأَخْرَجَهُ فَنَفَثَ فِيهِ مِنْ رِيقِهِ وَأَلْبَسَهُ قَمِيصَهُ

مالک بن اسماعیل، ابن عیینہ، عمرو، جابر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم عبداللہ بن ابی کے پاس اس کے دفن کے بعد پہنچے اس کو نکلوایا اور لعاب دہن اس کے منہ میں ڈال دیا اور اپنا کرتہ اس کو پہنا دیا۔

راوی: مالک بن اسمعیل، ابن عینیہ، عمرو، جابر رضی اللہ عنہ

بغیر کرتے کے کفن دینے کا بیان۔۔۔

باب : جنازوں کا بیان

بغیر کرتے کے کفن دینے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 1195

راوی: ابونعیم، سفیان، هشام، عروه، حضرت عائشه رضی الله عنها

حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ هِشَامٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا قَالَتْ كُفِّنَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

فِی ثَلَاثَةِ أَثْوَابٍ سُحُولٍ كُرْسُفٍ لَيْسَ فِيهَا قَمِيصٌ وَلَا عِمَامَةٌ

ابونعیم، سفیان، ہشام، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو سوت کے بنے ہوئے تین سحولی کپڑوں میں کفن دیا گیا اس میں نہ ہی تو قمیص تھا اور نہ عمامہ تھا۔

راوی : ابونعیم، سفیان، ہشام، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

باب : جنازوں کا بیان

بغیر کرتے کے کفن دینے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 1196

راوی: مسدد، یحیی، ھشام، اپنے والد سے وہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ هِشَامٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُفِّنَ فِي ثَلَاثَةِ أَثْوَابٍ لَيْسَ فِيهَا قَمِيصٌ وَلَا عِمَامَةٌ

مسدد، یحیی، ہشام، اپنے والد سے وہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو تین کپڑوں میں کفن دیا گیا اسمیں نہ تو کرتہ تھا اور نہ عمامہ تھا۔

راوی : مسدد، یحیی، ہشام، اپنے والد سے وہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

بغیر عمامہ کے کفن کا بیان۔...

باب : جنازوں کا بیان

بغیر عمامہ کے کفن کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 1197

راوی: اسمعیل، مالک، ہشام بن عروہ، عروہ حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُفِّنَ فِي ثَلَاثَةِ أَثْوَابٍ بِيضٍ سَحُولِيَّةٍ لَيْسَ فِيهَا قَمِيصٌ وَلَا عِمَامَةٌ

اسمعیل، مالک، ہشام بن عروہ، عروہ حضرت عائشہ سے روایت کیا گیا انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو تین سفید کپڑوں میں دفن کیا گیا۔ اس میں نہ کرتہ تھا اور نہ عمامہ تھا۔

راوی : اسمعیل، مالک، ہشام بن عروہ، عروہ حضرت عائشہ

تمام مال سے کفن دینے کا بیان، عطاء زہری، عمرو بن دینار اور قتادہ اسی کے قائل ہیں...

باب : جنازوں کا بیان

تمام مال سے کفن دینے کا بیان، عطاء زہری، عمرو بن دینار اور قتادہ اسی کے قائل ہیں اور عمر بن دینار نے کہا کہ حنوط تمام مال سے دیا جائے گا جب کہ اتنا ہی مال ہو اور ابراہیم نے کہا کہ پہلے کفن دیا جائے، پھر دین، اس کے بعد وصیت جاری کی جائے سفیان نے کہا کہ قبر کی اجرت اور غسل کی اجرت کفن میں ہی شامل ہے۔

جلد : جلد اول حدیث 1198

راوی: احمد بن محمد مکی، ابراہیم ابن سعد، سعد

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَكِّيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ أُتِيَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

يَوْمًا بِطَعَامِهِ فَقَالَ قُتِلَ مُصْعَبُ بْنُ عُمَيْرٍ وَكَانَ خَيْرًا مِنِّي فَلَمْ يُوجَدْ لَهُ مَا يُكَفَّنُ فِيهِ إِلَّا بُرْدَةٌ وَقُتِلَ حَمْزَةُ أَوْ رَجُلٌ آخَرُ خَيْرٌ مِنِّي فَلَمْ يُوجَدْ لَهُ مَا يُكَفَّنُ فِيهِ إِلَّا بُرْدَةٌ لَقَدْ خَشِيتُ أَنْ يَكُونَ قَدْ عُجِّلَتْ لَنَا طَيِّبَاتُنَا فِي حَيَاتِنَا الدُّنْيَا ثُمَّ جَعَلَ يَبْكِي

احمد بن محمد مکی، ابراہیم ابن سعد، سعد اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ عبدالرحمن بن عوف کے پاس ایک دن کھانا لایا گیا تو کہا کہ مصعب بن عمیر شہید کر دیئے گئے اور وہ ہم سے بہتر تھے اور سوائے چادر کے اور کوئی چیز نہ تھی جو ان کے کفن میں دی جاتی اور حمزہ شہید کئے گئے یا ایک دوسرے شخص جو مجھ سے بہتر تھے اور سوائے چادر کے کوئی چیز نہ تھی جو انکے کفن میں دی جاتی، مجھے خطرہ ہے کہ کہیں ہماری نیکیوں کا بدلہ ہماری دنیا میں ہی نہ دے دیا گیا ہو پھر یہ سوچ کر رونے لگے

راوی : احمد بن محمد مکی، ابراہیم ابن سعد، سعد

جب ایک کپڑے کے سواء اور کوئی کپڑا نہ ملے۔۔۔

باب : جنازوں کا بیان

جب ایک کپڑے کے سواء اور کوئی کپڑا نہ ملے۔

جلد : جلد اول   حدیث 1199

راوی: ابن مقاتل، عبداللہ، شعبہ، سعد بن ابراہیم اپنے والد ابراہیم

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُقَاتِلٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِيهِ إِبْرَاهِيمَ أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ عَوْفٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أُتِيَ بِطَعَامٍ وَكَانَ صَائِمًا فَقَالَ قُتِلَ مُصْعَبُ بْنُ عُمَيْرٍ وَهُوَ خَيْرٌ مِنِّي كُفِّنَ فِي بُرْدَةٍ إِنْ غُطِّيَ رَأْسُهُ بَدَتْ رِجْلَاهُ وَإِنْ غُطِّيَ رِجْلَاهُ بَدَا رَأْسُهُ وَأُرَاهُ قَالَ وَقُتِلَ حَمْزَةُ وَهُوَ خَيْرٌ مِنِّي ثُمَّ بُسِطَ لَنَا مِنْ الدُّنْيَا مَا بُسِطَ أَوْ قَالَ أُعْطِينَا مِنْ الدُّنْيَا مَا أُعْطِينَا وَقَدْ خَشِينَا أَنْ تَكُونَ حَسَنَاتُنَا عُجِّلَتْ لَنَا ثُمَّ جَعَلَ يَبْكِي حَتَّى تَرَكَ الطَّعَامَ

ابن مقاتل، عبداللہ، شعبہ، سعد بن ابراہیم اپنے والد ابراہیم سے روایت کرتے ہیں کہ عبدالرحمن بن عوف کے پاس کھانا لایا گیا اور وہ روزہ دار تھے تو کہا کہ مصعب بن عمیر شہید ہو گئے اور وہ مجھ سے بہتر تھے، ایک چادر میں انہیں کفن دیا گیا کہ اگر ان کا سر ڈھانپا جاتا تو دونوں پاؤں کھل جاتے اور اگر دونوں پاؤں چھپائے جاتے تو سر کھل جاتا اور میرا خیال ہے کہ شاید یہ بھی کہا کہ حمزہ شہید ہوئے اور وہ ہم سے بہتر تھے پھر ہم پر دنیا وسیع کر دی گئی یا یہ کہا کہ ہمیں دنیا دی گئی اور ہمیں خوف ہوا کہ ہماری نیکیاں جلد دے دی گئیں پھر رونے لگے یہاں تک کہ کھانا چھوڑ دیا

راوی : ابن مقاتل، عبداللہ، شعبہ، سعد بن ابراہیم اپنے والد ابراہیم

جب صرف ایسا کفن نہ ملے جس سے سر یا دونوں پاو...

باب : جنازوں کا بیان

جب صرف ایسا کفن نہ ملے جس سے سر یا دونوں پاو

جلد : جلد اول — حدیث 1200

راوی: عمر بن حفص بن غیاث، حفص بن غیاث، اعمش، شفیق، خباب رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصِ بْنِ غِيَاثٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ حَدَّثَنَا شَقِيقٌ حَدَّثَنَا خَبَّابٌ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ هَاجَرْنَا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَلْتَمِسُ وَجْهَ اللَّهِ فَوَقَعَ أَجْرُنَا عَلَى اللَّهِ فَمِنَّا مَنْ مَاتَ لَمْ يَأْكُلْ مِنْ أَجْرِهِ شَيْئًا مِنْهُمْ مُصْعَبُ بْنُ عُمَيْرٍ وَمِنَّا مَنْ أَيْنَعَتْ لَهُ ثَمَرَتُهُ فَهُوَ يَهْدِبُهَا قُتِلَ يَوْمَ أُحُدٍ فَلَمْ نَجِدْ مَا نُكَفِّنُهُ إِلَّا بُرْدَةً إِذَا غَطَّيْنَا بِهَا رَأْسَهُ خَرَجَتْ رِجْلَاهُ وَإِذَا غَطَّيْنَا رِجْلَيْهِ خَرَجَ رَأْسُهُ فَأَمَرَنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نُغَطِّيَ رَأْسَهُ وَأَنْ نَجْعَلَ عَلَى رِجْلَيْهِ مِنْ الْإِذْخِرِ

عمر بن حفص بن غیاث، حفص بن غیاث، اعمش، شفیق، خباب رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ ہم لوگوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ہجرت کی، اس سے مقصد صرف اللہ کی رضا تھی ہمارا اجر اللہ کے ذمہ واجب ہو گیا، ہم میں سے بعض لوگ ایسی

حالت میں مرے کہ اجر کا کوئی حصہ نہ کھا سکے، انہی میں مصعب بن عمیر رضی اللہ عنہ تھے اور ہم میں کتنے لوگ وہ ہیں جن کے لئے اس کا پھل پک گیا اور کھاتے ہیں، مصعب بن عمیر رضی اللہ عنہ جنگ احد کے دن شہید ہوئے تو ہمیں ان کے کفن کے لئے صرف ایک ایسی چادر ملی کہ ان کے سر کو ڈھانپا جاتا تو دونوں پاؤں کھل جاتے اور جب دونوں پاؤں چھپاتے تو ان کا سر کھل جاتا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں حکم دیا کہ ان کے سر کو چھپائیں اور وہ دونوں پاؤں پر اذخر (گھاس) ڈال دیں۔

راوی : عمر بن حفص بن غیاث، حفص بن غیاث، اعمش، شفیق، خباب رضی اللہ عنہ

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں جس نے کفن تیار رکھا تو آپ نے اس کو برا نہیں...

باب : جنازوں کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں جس نے کفن تیار رکھا تو آپ نے اس کو برا نہیں سمجھا۔

جلد : جلد اول   حدیث 1201

راوی: عبد اللہ بن سلمہ، ابن ابی حازم،

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مَسْلَمَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ سَهْلٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ امْرَأَةً جَائَتْ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِبُرْدَةٍ مَنْسُوجَةٍ فِيهَا حَاشِيَتُهَا أَتَدْرُونَ مَا الْبُرْدَةُ قَالُوا الشَّمْلَةُ قَالَ نَعَمْ قَالَتْ نَسَجْتُهَا بِيَدِي فَجِئْتُ لِأَكْسُوَكَهَا فَأَخَذَهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُحْتَاجًا إِلَيْهَا فَخَرَجَ إِلَيْنَا وَإِنَّهَا إِزَارُهُ فَحَسَّنَهَا فُلَانٌ فَقَالَ اكْسُنِيهَا مَا أَحْسَنَهَا قَالَ الْقَوْمُ مَا أَحْسَنْتَ لَبِسَهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُحْتَاجًا إِلَيْهَا ثُمَّ سَأَلْتَهُ وَعَلِمْتَ أَنَّهُ لَا يَرُدُّ قَالَ إِنِّي وَاللهِ مَا سَأَلْتُهُ لِأَلْبَسَهُ إِنَّمَا سَأَلْتُهُ لِتَكُونَ كَفَنِي قَالَ سَهْلٌ فَكَانَتْ كَفَنَهُ

عبد اللہ بن مسلمہ، ابن ابی حازم، اپنے والد سے اور سہل سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بردہ لے کر آئی جو بنا ہوا تھا اور اسمیں حاشیہ تھا تم جانتے ہو کہ بردہ کیا چیز ہے؟ لوگوں نے کہا کہ شملہ (چادر) سہل نے کہا ہاں۔ تو اس عورت نے کہا کہ میں نے اسے اپنے ہاتھوں سے بنایا ہے اور میں اسے اس لئے لائی ہوں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم اسے پہنیں۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم

نے اسے لے لیا اور آپ کو اس کی ضرورت بھی تھی پھر آپ ہمارے پاس تشریف لائے اس حال میں کہ اس چادر کو ازار بنائے ہوئے تھے اس کی فلاں شخص نے تعریف کی اور کہا آپ ہمیں یہ دے دیں، یہ چادر کتنی اچھی ہے، لوگوں نے کہا کہ تو نے اچھا نہیں کیا کہ تو نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ضرورت کی حالت میں پہنا تھا اور تو نے اسے مانگ لیا حالانکہ تو جانتا ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کسی کے سوال کو رد نہیں فرماتے تھے۔ اس نے کہا کہ میں نے بخدا اس لئے نہیں مانگا تھا کہ اس کا لباس پہنوں بلکہ اس لئے مانگا کہ میرا کفن ہو جائے۔ سہل نے کہا کہ وہ چادر اس شخص کا کفن بنی۔

راوی: عبداللہ بن سلمہ، ابن ابی حازم،

باب عورتوں کا جنازہ کے پیچھے جانے کا بیان۔...

باب: جنازوں کا بیان

باب عورتوں کا جنازہ کے پیچھے جانے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 1202

راوی: قبیصہ بن عقبہ، سفیان، خالد، ام ہذیل، ام عطیہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ بْنُ عُقْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّائِ عَنْ أُمِّ الْهُذَيْلِ عَنْ أُمِّ عَطِيَّةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا قَالَتْ نُهِينَا عَنْ اتِّبَاعِ الْجَنَائِزِ وَلَمْ يُعْزَمْ عَلَيْنَا

قبیصہ بن عقبہ، سفیان، خالد، ام ہذیل، ام عطیہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں۔ ام عطیہ رضی اللہ عنہا نے کہا کہ ہم لوگوں کو جنازوں کے پیچھے جانے سے روکا گیا اور ہم پر ضروری خیال نہیں کیا گیا۔

راوی: قبیصہ بن عقبہ، سفیان، خالد، ام ہذیل، ام عطیہ رضی اللہ عنہا

عورت کا شوہر کے علاوہ کسی اور پر سوگ کرنے کا بیان۔۔۔

باب : جنازوں کا بیان

عورت کا شوہر کے علاوہ کسی اور پر سوگ کرنے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 1203

راوی: مسدد، بشر بن مفضل، سلمہ بن علقمہ، محمد بن سیرین

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ حَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ عَلْقَمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ قَالَ تُوُفِّيَ ابْنٌ لِأُمِّ عَطِيَّةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا فَلَمَّا كَانَ الْيَوْمُ الثَّالِثُ دَعَتْ بِصُفْرَةٍ فَتَمَسَّحَتْ بِهِ وَقَالَتْ نُهِينَا أَنْ نُحِدَّ أَكْثَرَ مِنْ ثَلَاثٍ إِلَّا بِزَوْجٍ

مسدد، بشر بن مفضل، سلمہ بن علقمہ، محمد بن سیرین سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ام عطیہ رضی اللہ عنہا کا ایک لڑکا وفات پا گیا جب تیسرا دن آیا تو زردی منگوائی اور اس کے بدن پر ملا اور کہا کہ ہم لوگوں کو شوہر کے علاوہ کسی اور پر تین دن سے زیادہ سوگ کرنے سے منع کیا گیا ہے۔

راوی : مسدد، بشر بن مفضل، سلمہ بن علقمہ، محمد بن سیرین

باب : جنازوں کا بیان

عورت کا شوہر کے علاوہ کسی اور پر سوگ کرنے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 1204

راوی: حمیدی، سفیان، ایوب بن موسی، حمید بن نافع، زینت بن ابی سلمہ

حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ بْنُ مُوسَى قَالَ أَخْبَرَنِي حُمَيْدُ بْنُ نَافِعٍ عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ أَبِي سَلَمَةَ قَالَتْ لَمَّا جَاءَ نَعْيُ أَبِي سُفْيَانَ مِنْ الشَّأْمِ دَعَتْ أُمُّ حَبِيبَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا بِصُفْرَةٍ فِي الْيَوْمِ الثَّالِثِ فَمَسَحَتْ عَارِضَيْهَا وَذِرَاعَيْهَا وَقَالَتْ إِنِّي كُنْتُ عَنْ هَذَا لَغَنِيَّةً لَوْلَا أَنِّي سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يَحِلُّ لِامْرَأَةٍ تُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ أَنْ تُحِدَّ عَلَى مَيِّتٍ فَوْقَ ثَلَاثٍ إِلَّا عَلَى زَوْجٍ فَإِنَّهَا تُحِدُّ عَلَيْهِ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ وَعَشْرًا

حمیدی، سفیان، ایوب بن موسی، حمید بن نافع، زینت بن ابی سلمہ سے روایت کرتے ہیں کہ زینب نے بیان کیا کہ جب شام سے ابوسفیان کی موت کی خبر آئی تو ام حبیبہ رضی اللہ عنہا نے تیسرے دن زردی منگوائی اور اس کو اپنے رخسار اور اپنے ہاتھوں میں ملا اور بیان کیا کہ مجھے اس کی ضرورت نہ تھی اگر میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے نہ سنتی کہ اللہ تعالیٰ اور قیامت کے دن پر ایمان رکھنے والی کسی عورت کے لئے جائز نہیں کہ سوائے شوہر کے کسی میت پر تین دن سے زیادہ سوگ کرے صرف شوہر کے مرنے پر چار مہینے دس دن سوگ کرے گی۔

راوی : حمیدی، سفیان، ایوب بن موسی، حمید بن نافع، زینت بن ابی سلمہ

باب : جنازوں کا بیان

عورت کا شوہر کے علاوہ کسی اور پر سوگ کرنے کا بیان۔

جلد : جلد اول   حدیث 1205

راوی: اسمعیل، مالک، عبداللہ بن ابی بکر، محمد بن عمر بن حزم حمید بن نافع، زینب بنت ابی سلمہ

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ نَافِعٍ عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ أَبِي سَلَمَةَ أَخْبَرَتْهُ قَالَتْ دَخَلْتُ عَلَى أُمِّ حَبِيبَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يَحِلُّ لِامْرَأَةٍ تُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ تُحِدُّ عَلَى مَيِّتٍ فَوْقَ ثَلَاثٍ إِلَّا عَلَى زَوْجٍ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ وَعَشْرًا ثُمَّ دَخَلْتُ عَلَى زَيْنَبَ بِنْتِ جَحْشٍ حِينَ تُوُفِّيَ أَخُوهَا فَدَعَتْ بِطِيبٍ فَمَسَّتْ بِهِ ثُمَّ قَالَتْ مَا لِي بِالطِّيبِ مِنْ حَاجَةٍ

غَيْرَ أَنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْمِنْبَرِ يَقُولُ لَا يَحِلُّ لِامْرَأَةٍ تُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ تُحِدُّ عَلَى مَيِّتٍ فَوْقَ ثَلَاثٍ إِلَّا عَلَى زَوْجٍ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ وَعَشْرًا

اسمعیل، مالک، عبداللہ بن ابی بکر، محمد بن عمر بن حزم حمید بن نافع، زینب بنت ابی سلمہ سے روایت کرتے ہیں زینب نے بیان کیا کہ میں ام حبیبہ رضی اللہ عنہا زوجہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس پہنچی تو انہوں نے کہا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ کسی ایسی عورت کے لئے جو اللہ اور قیامت کے دن پر ایمان رکھتی ہو جائز نہیں کہ کسی میت پر تین دن سے زیادہ سوگ کرے سوائے شوہر کے کہ اس کی وفات پر چار مہینے دس دن سوگ کرے گی، پھر میں زینب بنت جحش کے پاس گئی۔ جب ان کے بھائی نے انتقال کیا تھا انہوں نے خوشبو منگوائی اور اس کو ملا، پھر کہا کہ مجھ کو خوشبو کی ضرورت نہ تھی مگر میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو منبر پر فرماتے ہوئے سنا کہ اللہ اور قیامت کے دن پر ایمان رکھنے والی کسی عورت کے لئے حلال نہیں کہ تین دن سے زیادہ کسی میت پر سوگ کرے، مگر شوہر پر چار مہینہ دس دن تک سوگ کرے گی۔

راوی : اسمعیل، مالک، عبداللہ بن ابی بکر، محمد بن عمر بن حزم حمید بن نافع، زینب بنت ابی سلمہ

قبروں کی زیارت کا بیان...

باب : جنازوں کا بیان

قبروں کی زیارت کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 1206

راوی: آدم، شعبہ، ثابت، انس بن مالک رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ مَرَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِامْرَأَةٍ تَبْكِي عِنْدَ قَبْرٍ فَقَالَ اتَّقِي اللَّهَ وَاصْبِرِي قَالَتْ إِلَيْكَ عَنِّي فَإِنَّكَ لَمْ تُصَبْ بِمُصِيبَتِي وَلَمْ تَعْرِفْهُ فَقِيلَ لَهَا إِنَّهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَتَتْ بَابَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ تَجِدْ عِنْدَهُ بَوَّابِينَ فَقَالَتْ لَمْ أَعْرِفْكَ فَقَالَ إِنَّمَا الصَّبْرُ عِنْدَ

الصَّدْمَةِ الْأُولَى

آدم، شعبہ، ثابت، انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے کہا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم ایک عورت کے پاس سے گزرے جو قبر پر رو رہی تھی، تو آپ نے فرمایا کہ اللہ سے ڈرو اور صبر کرو، عورت نے کہا کہ دور ہو جا، تجھے وہ مصیبت نہیں پہنچی جو مجھے پہنچی ہے اور نہ تو اس مصیبت کو جانتا ہے، اس نے آپ کو پہچانا نہیں۔ اس سے کہا گیا تو وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے دروازے کے پاس آئی اور وہاں دربان نہ پائے اور عرض کیا کہ میں نے آپ کو پہچانا نہ تھا، آپ نے فرمایا کہ صبر ابتداء صدمہ کے وقت ہوتا ہے۔

راوی : آدم، شعبہ، ثابت، انس بن مالک رضی اللہ عنہ

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ارشاد کا بیان کہ میت کو اس کے گھر والوں کی طرف سے رونے...

باب : جنازوں کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ارشاد کا بیان کہ میت کو اس کے گھر والوں کی طرف سے رونے کے سبب عذاب ہوتا ہے جب کہ نوحہ کرنا اس کی عادت میں سے ہو اس لئے کہ اللہ تعالی نے فرمایا اپنے آپ کو اور اپنے گھر والوں کو آگ سے بچاو

جلد : جلد اول حدیث 1207

راوی: عبدان و محمد، عبداللہ، عاصم بن سلیمان، ابوعثمان، اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدَانُ وَمُحَمَّدٌ قَالَا أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا عَاصِمُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ قَالَ حَدَّثَنِي أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ أَرْسَلَتْ ابْنَةُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَيْهِ إِنَّ ابْنًا لِي قُبِضَ فَأْتِنَا فَأَرْسَلَ يُقْرِئُ السَّلَامَ وَيَقُولُ إِنَّ لِلَّهِ مَا أَخَذَ وَلَهُ مَا أَعْطَى وَكُلٌّ عِنْدَهُ بِأَجَلٍ مُسَمًّى فَلْتَصْبِرْ وَلْتَحْتَسِبْ فَأَرْسَلَتْ إِلَيْهِ تُقْسِمُ عَلَيْهِ لَيَأْتِيَنَّهَا فَقَامَ وَمَعَهُ سَعْدُ بْنُ عُبَادَةَ وَمَعَاذُ بْنُ جَبَلٍ وَأُبَيُّ بْنُ كَعْبٍ وَزَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ وَرِجَالٌ فَرُفِعَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصَّبِيُّ وَنَفْسُهُ تَتَقَعْقَعُ قَالَ حَسِبْتُهُ أَنَّهُ قَالَ كَأَنَّهَا شَنٌّ فَفَاضَتْ عَيْنَاهُ فَقَالَ سَعْدٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا هَذَا فَقَالَ

هَذِهِ رَحْمَةٌ جَعَلَهَا اللَّهُ فِي قُلُوبِ عِبَادِهِ وَإِنَّمَا يَرْحَمُ اللَّهُ مِنْ عِبَادِهِ الرُّحَمَاءَ

عبدان و محمد، عبداللہ، عاصم بن سلیمان، ابو عثمان، اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ایک صاحبزادی نے آپ کو کہلا بھیجا کہ میرا ایک لڑکا وفات پا گیا ہے اس لئے آپ تشریف لائیں۔ آپ نے اس کا جواب کہلا بھیجا کہ سلام کہتے ہوئے فرماتے ہیں کہ اللہ کی جو چیز تھی وہ لے لی اور اسی کی ہے وہ چیز جو اس نے دی اور ہر شخص کی ایک مدت مقرر ہے اس لئے صبر کر اور اسے بھی ثواب سمجھ۔ آپ کی صاحبزادی نے پھر آپ کے پاس آدمی قسم دیتے ہوئے بھیجا کہ آپ ضرور تشریف لائیں تو آپ کھڑے ہوئے اور آپ کے ساتھ سعد بن عبادہ، معاذ بن جبل، ابی بن کعب، زید بن ثابت اور کچھ لوگ تھے وہ لڑکا رسول اللہ کے پاس لایا گیا اور اس کی سانس اکھڑ رہی تھی۔ راوی کا بیان ہے کہ وہ ایک مشک تھی پس آپ کی دونوں آنکھیں بہنے لگیں، سعد نے عرض کیا یا رسول اللہ یہ کیا ہے؟ آپ نے جواب دیا کہ یہ رحمت ہے جو اللہ تعالی نے اپنے بندوں کے دلوں میں پیدا کی ہے اور اللہ تعالی رحم کرنے والے بندوں پر ہی رحم کرتے ہیں۔

راوی : عبدان و محمد، عبداللہ، عاصم بن سلیمان، ابو عثمان، اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ

باب : جنازوں کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ارشاد کا بیان کہ میت کو اس کے گھر والوں کی طرف سے رونے کے سبب عذاب ہوتا ہے جب کہ نوحہ کرنا اس کی عادت میں سے ہو اس لئے کہ اللہ تعالی نے فرمایا اپنے آپ کو اور اپنے گھر والوں کو آگ سے بچاؤ

جلد : جلد اول   حدیث 1208

راوی: عبد اللہ بن محمد، ابوعامر، فلیح بن سلیمان، ہلال بن علی، انس بن مالک رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ حَدَّثَنَا فُلَيْحُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ هِلَالِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ شَهِدْنَا بِنْتًا لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَالِسٌ عَلَى الْقَبْرِ قَالَ فَرَأَيْتُ عَيْنَيْهِ تَدْمَعَانِ قَالَ فَقَالَ هَلْ مِنْكُمْ رَجُلٌ لَمْ يُقَارِفْ اللَّيْلَةَ فَقَالَ أَبُو طَلْحَةَ أَنَا قَالَ فَانْزِلْ قَالَ فَنَزَلَ فِي

قَبْرِهَا

عبداللہ بن محمد، ابوعامر، فلیح بن سلیمان، ہلال بن علی، انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں۔ انس رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ ہم لوگ رسول اللہ کی ایک صاحبزادی کے جنازہ میں حاضر ہوئے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قبر پر بیٹھے تھے میں نے دیکھا آپ کی دونوں آنکھیں بہہ رہی تھیں، آپ نے فرمایا تم میں سے کوئی شخص ایسا ہے جس نے رات کو اپنی بیوی سے ہم بستری نہ کی ہو۔ ابوطلحہ رضی اللہ عنہ نے جواب دیا کہ میں، آپ نے فرمایا کہ قبر میں اترو چنانچہ وہ ان کی قبر میں اترے۔

راوی: عبداللہ بن محمد، ابوعامر، فلیح بن سلیمان، ہلال بن علی، انس بن مالک رضی اللہ عنہ

باب: جنازوں کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ارشاد کا بیان کہ میت کو اس کے گھر والوں کی طرف سے رونے کے سبب عذاب ہوتا ہے جب کہ نوحہ کرنا اس کی عادت میں سے ہو اس لئے کہ اللہ تعالی نے فرمایا اپنے آپ کو اور اپنے گھر والوں کو آگ سے بچاؤ

جلد : جلد اول   حدیث 1209

راوی: عبدان، عبداللہ، ابن جریج، عبداللہ بن عبید اللہ بن ابی ملیکہ

حَدَّثَنَا عَبْدَانُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ قَالَ تُوُفِّيَتْ ابْنَةٌ لِعُثْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بِمَكَّةَ وَجِئْنَا لِنَشْهَدَهَا وَحَضَرَهَا ابْنُ عُمَرَ وَابْنُ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ وَإِنِّي لَجَالِسٌ بَيْنَهُمَا أَوْ قَالَ جَلَسْتُ إِلَى أَحَدِهِمَا ثُمَّ جَاءَ الْآخَرُ فَجَلَسَ إِلَى جَنْبِي فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا لِعَمْرِو بْنِ عُثْمَانَ أَلَا تَنْهَى عَنْ الْبُكَاءِ فَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الْمَيِّتَ لَيُعَذَّبُ بِبُكَاءِ أَهْلِهِ عَلَيْهِ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَدْ كَانَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ بَعْضَ ذَلِكَ ثُمَّ حَدَّثَ قَالَ صَدَرْتُ مَعَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مِنْ مَكَّةَ حَتَّى إِذَا كُنَّا بِالْبَيْدَاءِ إِذَا هُوَ بِرَكْبٍ تَحْتَ ظِلِّ سَمُرَةٍ فَقَالَ اذْهَبْ فَانْظُرْ مَنْ هَؤُلَاءِ الرَّكْبُ قَالَ فَنَظَرْتُ فَإِذَا صُهَيْبٌ فَأَخْبَرْتُهُ فَقَالَ ادْعُهُ لِي فَرَجَعْتُ إِلَى صُهَيْبٍ فَقُلْتُ ارْتَحِلْ فَالْحَقْ أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ فَلَمَّا أُصِيبَ عُمَرُ دَخَلَ صُهَيْبٌ يَبْكِي

يَقُولُ وَا أَخَاهُ وَا صَاحِبَاهُ فَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ يَا صُهَيْبُ أَتَبْكِي عَلَيَّ وَقَدْ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْمَيِّتَ يُعَذَّبُ بِبَعْضِ بُكَاءِ أَهْلِهِ عَلَيْهِ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا فَلَمَّا مَاتَ عُمَرُ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ ذَكَرْتُ ذَلِكَ لِعَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا فَقَالَتْ رَحِمَ اللهُ عُمَرَ وَاللهِ مَا حَدَّثَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللهَ لَيُعَذِّبُ الْمُؤْمِنَ بِبُكَاءِ أَهْلِهِ عَلَيْهِ وَلَكِنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللهَ لَيَزِيدُ الْكَافِرَ عَذَابًا بِبُكَاءِ أَهْلِهِ عَلَيْهِ وَقَالَتْ حَسْبُكُمْ الْقُرْآنُ وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِزْرَ أُخْرَى قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا عِنْدَ ذَلِكَ وَاللهُ هُوَ أَضْحَكَ وَأَبْكَى قَالَ ابْنُ أَبِي مُلَيْكَةَ وَاللهِ مَا قَالَ ابْنُ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا شَيْئًا

عبدان، عبداللہ، ابن جریج، عبداللہ بن عبیداللہ بن ابی ملیکہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی ایک لڑکی مکہ میں وفات پا گئی، تو ہم لوگ جنازہ میں شریک ہونے کے لئے پہنچے۔ ابن عمر رضی اللہ عنہ اور ابن عباس رضی اللہ عنہ بھی حاضر ہوئے۔ میں ان دونوں کے درمیان بیٹھا ہوا تھا یا یہ کہا کہ میں ان میں سے ایک کے پاس بیٹھا ہوا تھا اور دوسرے آکر میرے پاس بیٹھ گئے، تو عبداللہ بن عمر نے عثمان سے کہا کہ رونے سے کیوں نہیں روکتے ہو۔ اس لئے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میت کو اس کے گھر والوں کے رونے کے سبب عذاب ہوتا ہے تو ابن عباس رضی اللہ عنہ نے فرمایا عمر رضی اللہ عنہ بھی یہی کہتے تھے، چنانچہ بیان کیا میں عمر رضی اللہ عنہ کے ساتھ مکہ سے لوٹا یہاں تک کہ ہم بیداء میں پہنچے تو ایک سوار کو دیکھا کہ درخت کے سایہ میں سو رہا تھا حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا کہ جا کر دیکھو کون سو رہا ہے؟ میں نے جا کر دیکھا تو وہ صہیب رضی اللہ عنہ تھے میں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے بیان کیا تو انہوں نے کہا کہ انہیں میرے پاس بلا لاؤ میں پھر صہیب کے پاس گیا اور کہا چلو چنانچہ صہیب امیر المومنین سے ملے جب حضرت عمر مجروح ہوئے تو صہیب روتے ہوئے پہنچے اور کہنے لگے افسوس میرے بھائی افسوس اے میرے ساتھی۔ عمر نے فرمایا اے صہیب کیا تم مجھ پر روتے ہو حالانکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میت کو اس کے گھر والوں کے رونے کی وجہ سے عذاب ہوتا ہے ابن عباس کا بیان ہے کہ جب حضرت عمر انتقال کر گئے تو میں نے یہ حدیث حضرت عائشہ سے بیان کی تو انہوں نے جواب دیا کہ اللہ اس پر رحم کرے بخدا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ نہیں فرمایا کہ اللہ مومن کو اس کے گھر والوں کے رونے کے سبب عذاب دیتا ہے بلکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کافر کا عذاب اس کے گھر والوں کے رونے کے سبب زیادہ کر دیتا ہے اور عائشہ نے فرمایا کہ تمہارے لیے قرآن کافی ہے کہ کوئی گناہ گار دوسرے کے گناہ کا بوجھ نہ اٹھائے گا ابن عباس نے اسوقت کہا اللہ وہی ہے جس نے ہنسایا اور رلایا ابن ملیکہ نے کہا بخدا ابن عمر نے کچھ بھی نہیں کہا۔

راوی : عبدان، عبداللہ، ابن جریج، عبداللہ بن عبید اللہ بن ابی ملیکہ

باب : جنازوں کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ارشاد کا بیان کہ میت کو اس کے گھر والوں کی طرف سے رونے کے سبب عذاب ہوتا ہے جب کہ نوحہ کرنا اس کی عادت میں سے ہو اس لئے کہ اللہ تعالی نے فرمایا اپنے آپ کو اور اپنے گھر والوں کو آگ سے بچاؤ

جلد : جلد اول　　　حدیث 1210

راوی: عبد اللہ بن یوسف، مالک، عبد اللہ بن ابی بکر، ابوبکر، عمرۃ بنت عبد الرحمن

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَمْرَةَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّهَا أَخْبَرَتْهُ أَنَّهَا سَمِعَتْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ إِنَّمَا مَرَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى يَهُودِيَّةٍ يَبْكِي عَلَيْهَا أَهْلُهَا فَقَالَ إِنَّهُمْ لَيَبْكُونَ عَلَيْهَا وَإِنَّهَا لَتُعَذَّبُ فِي قَبْرِهَا

عبد اللہ بن یوسف، مالک، عبد اللہ بن ابی بکر، ابو بکر، عمرۃ بنت عبد الرحمن سے روایت کرتے ہیں عمرہ نے کہا کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا زوجہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک یہودی عورت کے پاس سے گزرے۔ اس پر اس کے گھر والے رو رہے تھے۔ تو آپ نے فرمایا کہ یہ لوگ اس پر رو رہے ہیں اور یہ (عورت) اپنی قبر میں عذاب دی جا رہی ہے۔

راوی : عبد اللہ بن یوسف، مالک، عبد اللہ بن ابی بکر، ابو بکر، عمرۃ بنت عبد الرحمن

باب : جنازوں کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ارشاد کا بیان کہ میت کو اس کے گھر والوں کی طرف سے رونے کے سبب عذاب ہوتا ہے جب کہ نوحہ کرنا اس کی عادت میں سے ہو اس لئے کہ

اللہ تعالی نے فرمایا اپنے آپ کو اور اپنے گھر والوں کو آگ سے بچاؤ

جلد : جلد اول حدیث 1211

راوی: اسمعیل بن خلیل، علی بن مسہر، ابو اسحاق، شیبانی، ابوبردہ

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ خَلِيلٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ وَهُوَ الشَّيْبَانِيُّ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ لَمَّا أُصِيبَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ جَعَلَ صُهَيْبٌ يَقُولُ وَا أَخَاهُ فَقَالَ عُمَرُ أَمَا عَلِمْتَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الْمَيِّتَ لَيُعَذَّبُ بِبُكَاءِ الْحَيِّ

اسمعیل بن خلیل، علی بن مسہر، ابو اسحاق، شیبانی، ابوبردہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ جب حضرت عمر رضی اللہ عنہ زخمی کئے گئے تو صہیب رضی اللہ عنہ کہنے لگے افسوس اے میرے بھائی! تو عمر رضی اللہ عنہ نے کہا کیا تمہیں معلوم نہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ مردے زندوں کے رونے کے سبب سے عذاب دیئے جاتے ہیں۔

راوی: اسمعیل بن خلیل، علی بن مسہر، ابو اسحاق، شیبانی، ابوبردہ

میت پر نوحہ کرنے کی کراہت کا بیان اور عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا ان عورتوں کو رو...

باب : جنازوں کا بیان

میت پر نوحہ کرنے کی کراہت کا بیان اور عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا ان عورتوں کو رونے دو۔ ابو سلیمان پر جب تک کہ نقع یا لقلقہ نہ ہو، نقع سے مراد مٹی اور تقلقہ سے مراد آواز ہے۔

جلد : جلد اول حدیث 1212

راوی: ابونعیم، سعید بن عبیدہ، علی بن ربیعہ، مغیرہ

حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عُبَيْدٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ رَبِيعَةَ عَنْ الْمُغِيرَةِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ كَذِبًا عَلَيَّ لَيْسَ كَكَذِبٍ عَلَى أَحَدٍ مَنْ كَذَبَ عَلَيَّ مُتَعَمِّدًا فَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهُ مِنْ النَّارِ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ نِيحَ عَلَيْهِ يُعَذَّبُ بِمَا نِيحَ عَلَيْهِ

ابو نعیم، سعید بن عبیدہ، علی بن ربیعہ، مغیرہ سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ وہ جھوٹ جو مجھ پر لگایا جائے اس طرح کا نہیں ہے جو کسی کے اوپر لگایا جائے مجھ پر جو شخص جھوٹ لگائے یا میری طرف کوئی جھوٹی بات منسوب کرے تو وہ اپنا ٹھکانہ جہنم میں بنالے، میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ جس شخص پر نوحہ کیا جائے اس پر عذاب کیا جاتا ہے اس سبب سے کہ اس پر نوحہ کیا جاتا ہے۔

راوی : ابو نعیم، سعید بن عبیدہ، علی بن ربیعہ، مغیرہ

باب : جنازوں کا بیان

میت پر نوحہ کرنے کی کراہت کا بیان اور عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا ان عورتوں کو رونے دو۔ ابو سلیمان پر جب تک کہ نقع یا لقلقہ نہ ہو، نقع سے مراد مٹی اور لقلقہ سے مراد آواز ہے۔

جلد : جلد اول　　　حدیث 1213

راوی : عبدان، عبدان کے والد، شعبہ، قتادہ، سعید بن مسیب، ابن عمر رضی اللہ عنہ اپنے والد عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدَانُ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنْ شُعْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنْ أَبِيهِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمَيِّتُ يُعَذَّبُ فِي قَبْرِهِ بِمَا نِيحَ عَلَيْهِ تَابَعَهُ عَبْدُ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ وَقَالَ آدَمُ عَنْ شُعْبَةَ الْمَيِّتُ يُعَذَّبُ بِبُكَاءِ الْحَيِّ عَلَيْهِ

عبدان، عبدان کے والد، شعبہ، قتادہ، سعید بن مسیب، ابن عمر رضی اللہ عنہ اپنے والد عمر رضی اللہ عنہ سے اور وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا میت پر اس کی قبر میں عذاب ہوتا ہے اس سبب سے کہ اس پر نوحہ کیا جاتا ہے عبد الاعلی نے اس کے متابع حدیث روایت کی، ہم سے یزید بن زریع نے انہوں نے سعید سے، سعید نے قتادہ سے روایت کیا ہے اور آدم نے

شعبہ سے روایت کیا ہے کہ میت پر زندوں کے رونے سے عذاب ہوتا ہے۔

راوی : عبدان، عبدان کے والد، شعبہ، قتادہ، سعید بن مسیب، ابن عمر رضی اللہ عنہ اپنے والد عمر رضی اللہ عنہ

)یہ باب ترجمۃ الباب سے خالی ہے۔۔۔(

باب : جنازوں کا بیان

)یہ باب ترجمۃ الباب سے خالی ہے(

جلد : جلد اول حدیث 1214

راوی: علی بن عبداللہ، سفیان، ابن منکدر

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُنْكَدِرِ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ جِيئَ بِأَبِي يَوْمَ أُحُدٍ قَدْ مُثِّلَ بِهِ حَتَّى وُضِعَ بَيْنَ يَدَيْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ سُجِّيَ ثَوْبًا فَذَهَبْتُ أُرِيدُ أَنْ أَكْشِفَ عَنْهُ فَنَهَانِي قَوْمِي ثُمَّ ذَهَبْتُ أَكْشِفُ عَنْهُ فَنَهَانِي قَوْمِي فَأَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرُفِعَ فَسَمِعَ صَوْتَ صَائِحَةٍ فَقَالَ مَنْ هَذِهِ فَقَالُوا ابْنَةُ عَمْرٍو أَوْ أُخْتُ عَمْرٍو قَالَ فَلِمَ تَبْكِي أَوْ لَا تَبْكِي فَمَا زَالَتْ الْمَلَائِكَةُ تُظِلُّهُ بِأَجْنِحَتِهَا حَتَّى رُفِعَ

علی بن عبد اللہ، سفیان، ابن منکدر سے روایت کیا ہے انہوں نے کہا کہ میں نے جابر بن عبد اللہ کو کہتے ہوئے سنا کہ میرے والد احد کے دن لائے گئے اور ان کے ساتھ مثلہ کیا گیا تھا، یہاں تک کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اس کی لاش رکھی گئی ان کو ایک کپڑے سے ڈھانپ دیا گیا تھا، میں اس ارادے سے قریب گیا کہ ان کو کھولوں تو میری قوم نے مجھے روکا پھر میں گیا تا کہ ان کے جسم سے کپڑے کو ہٹاؤں تو میری قوم نے مجھے منع کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے حکم دیا تو کپڑا اہٹایا گیا آپ نے ایک چیخنے والی کی آواز سنی تو آپ نے فرمایا کہ یہ کون ہے؟ لوگوں نے بتایا کہ یہ عمرو کی بیٹی یا عمرو کی بہن ہے آپ نے فرمایا کیوں روتی ہو تم رویا نہ

کرو فرشتے تو اس پر اپنے پروں سے سایہ کیے ہوئے تھے کہاں تک کہ اٹھا لیے گیے

راوی : علی بن عبد اللہ، سفیان، ابن منکدر

وہ شخص ہم میں سے نہیں جو گریبان چاک کرے۔...

باب : جنازوں کا بیان

وہ شخص ہم میں سے نہیں جو گریبان چاک کرے۔

جلد : جلد اول حدیث 1215

راوی: ابونعیم، سفیان، زبید یامی، ابراہیم، مسروق، عبد اللہ

حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا زُبَيْدٌ الْيَامِيُّ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ مِنَّا مَنْ لَطَمَ الْخُدُودَ وَشَقَّ الْجُيُوبَ وَدَعَا بِدَعْوَى الْجَاهِلِيَّةِ

ابونعیم، سفیان، زبید یامی، ابراہیم، مسروق، عبد اللہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ وہ شخص ہم میں سے نہیں ہے جس نے اپنے چہرے کو پیٹا اور گریبان چاک کیا اور جاہلیت کی سی پکار پکارے۔

راوی : ابونعیم، سفیان، زبید یامی، ابراہیم، مسروق، عبد اللہ

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے سعد بن خولہ رضی اللہ عنہ کے لئے مرثیہ کہا۔...

باب : جنازوں کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے سعد بن خولہ رضی اللہ عنہ کے لئے مرثیہ کہا۔

جلد : جلد اول   حدیث 1216

راوی: عبداللہ بن یوسف، مالک، ابن شہاب، عامر بن سعد بن ابی وقاص

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ عَنْ أَبِيهِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعُودُنِي عَامَ حَجَّةِ الْوَدَاعِ مِنْ وَجَعٍ اشْتَدَّ بِي فَقُلْتُ إِنِّي قَدْ بَلَغَ بِي مِنْ الْوَجَعِ وَأَنَا ذُو مَالٍ وَلَا يَرِثُنِي إِلَّا ابْنَةٌ أَفَأَتَصَدَّقُ بِثُلُثَيْ مَالِي قَالَ لَا فَقُلْتُ بِالشَّطْرِ فَقَالَ لَا ثُمَّ قَالَ الثُّلُثُ وَالثُّلُثُ كَبِيرٌ أَوْ كَثِيرٌ إِنَّكَ أَنْ تَذَرَ وَرَثَتَكَ أَغْنِيَاءَ خَيْرٌ مِنْ أَنْ تَذَرَهُمْ عَالَةً يَتَكَفَّفُونَ النَّاسَ وَإِنَّكَ لَنْ تُنْفِقَ نَفَقَةً تَبْتَغِي بِهَا وَجْهَ اللهِ إِلَّا أُجِرْتَ بِهَا حَتَّى مَا تَجْعَلُ فِي فِي امْرَأَتِكَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ أُخَلَّفُ بَعْدَ أَصْحَابِي قَالَ إِنَّكَ لَنْ تُخَلَّفَ فَتَعْمَلَ عَمَلًا صَالِحًا إِلَّا ازْدَدْتَ بِهِ دَرَجَةً وَرِفْعَةً ثُمَّ لَعَلَّكَ أَنْ تُخَلَّفَ حَتَّى يَنْتَفِعَ بِكَ أَقْوَامٌ وَيُضَرَّ بِكَ آخَرُونَ اللَّهُمَّ أَمْضِ لِأَصْحَابِي هِجْرَتَهُمْ وَلَا تَرُدَّهُمْ عَلَى أَعْقَابِهِمْ لَكِنْ الْبَائِسُ سَعْدُ بْنُ خَوْلَةَ يَرْثِي لَهُ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ مَاتَ بِمَكَّةَ

عبداللہ بن یوسف، مالک، ابن شہاب، عامر بن سعد بن ابی وقاص اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حجۃ الوداع کے سال ہماری اس بیماری میں عیادت کرتے تھے جو اس سال مجھے بہت زیادہ ہو گئی تھی، میں نے عرض کیا مجھے بیماری ہو گئی اور میں مالدار ہوں اور میرے وارث سوائے میری بیٹی کے اور کوئی نہیں۔ کیا میں اپنا دو تہائی مال صدقہ نہ کر دوں؟ آپ نے فرمایا کہ نہیں۔ میں نے عرض کیا کہ نصف، آپ نے فرمایا کہ نہیں۔ پھر آپ نے فرمایا کہ تہائی اور تہائی بھی بڑی ہے یا فرمایا کہ زیادہ ہے۔ تو اپنے وارثوں کو مالدار چھوڑے اس سے بہتر ہے کہ انہیں محتاج چھوڑے کہ لوگوں سے سوال کرتے پھریں اور تم خرچ نہیں کرتے ہو اللہ کی رضامندی کی خاطر مگر اس پر تمہیں اجر دیا جائے گا، یہاں تک کہ جو لقمہ تم اپنی بیوی کے منہ میں ڈالتے ہو، پھر میں نے عرض کیا یا رسول اللہ کیا میں اپنے ساتھیوں کے بعد مکہ میں پیچھے چھوڑ دیا جاؤں گا؟ آپ نے فرمایا تم کبھی نہیں چھوڑے جاؤ گے مگر اس سے تمہارے درجہ اور بلندی میں زیادتی ہو گی پھر ممکن ہے کہ اگر تم پیچھے چھوڑ دیے گئے تو تم سے ایک قوم فائدہ اٹھائے گی اور دوسری قوم نقصان اٹھایے گی اے اللہ میرے اصحاب کی ہجرت کو پختہ اور کامل کر دے اور ان کو پیچھے نہ لوٹا لیکن تنگ حال سعد بن خولہ کے لیے نبی صلی اللہ علیہ وسلم افسوس کرتے تھے وہ مکہ میں وفات پا گئے

راوی : عبداللہ بن یوسف، مالک، ابن شہاب، عامر بن سعد بن ابی وقاص

وہ شخص ہم میں سے نہیں جو اپنے گالوں کو پیٹے۔۔۔

باب : جنازوں کا بیان

وہ شخص ہم میں سے نہیں جو اپنے گالوں کو پیٹے۔

جلد : جلد اول   حدیث 1217

راوی : محمد بن بشار، عبدالرحمن، سفیان، اعمش، عبداللہ بن مرہ، مسروق، عبداللہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُرَّةَ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيْسَ مِنَّا مَنْ ضَرَبَ الْخُدُودَ وَشَقَّ الْجُيُوبَ وَدَعَا بِدَعْوَى الْجَاهِلِيَّةِ

محمد بن بشار، عبدالرحمن، سفیان، اعمش، عبداللہ بن مرہ، مسروق، عبداللہ رضی اللہ عنہ سے وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں، آپ نے فرمایا کہ وہ شخص ہم میں سے نہیں ہے جو اپنے گالوں کو پیٹے اور گریبان چاک کرے اور جاہلیت کی پکار پکارے (جاہلیت کی سی بات کرے(

راوی : محمد بن بشار، عبدالرحمن، سفیان، اعمش، عبداللہ بن مرہ، مسروق، عبداللہ رضی اللہ عنہ

مصیبت کے وقت واویلا مچانے اور جاہلیت کی سی باتیں کرنے کی ممانعت کا بیان۔۔۔

باب : جنازوں کا بیان

مصیبت کے وقت واویلا مچانے اور جاہلیت کی سی باتیں کرنے کی ممانعت کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 1218

راوی: عمرو بن حفص، حفص، اعمش، عبداللہ بن مرہ، مسروق، عبداللہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُرَّةَ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ مِنَّا مَنْ ضَرَبَ الْخُدُودَ وَشَقَّ الْجُيُوبَ وَدَعَا بِدَعْوَى الْجَاهِلِيَّةِ

عمرو بن حفص، حفص، اعمش، عبداللہ بن مرہ، مسروق، عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ وہ شخص ہم میں سے نہیں ہے جو گالوں کو پیٹے اور گریبان چاک کرے اور جاہلیت کی سی باتیں کرے۔

راوی: عمرو بن حفص، حفص، اعمش، عبداللہ بن مرہ، مسروق، عبداللہ رضی اللہ عنہ

مصیبت کے وقت اس طرح بیٹھ جانے کا بیان کہ غم کے اثرات ظاہر ہوں۔...

باب : جنازوں کا بیان

مصیبت کے وقت اس طرح بیٹھ جانے کا بیان کہ غم کے اثرات ظاہر ہوں۔

جلد : جلد اول حدیث 1219

راوی: محمد بن مثنی، عبدالوہاب، یحیی، عمرہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ قَالَ سَمِعْتُ يَحْيَى قَالَ أَخْبَرَتْنِي عَمْرَةُ قَالَتْ سَمِعْتُ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ لَمَّا جَاءَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَتْلُ ابْنِ حَارِثَةَ وَجَعْفَرٍ وَابْنِ رَوَاحَةَ جَلَسَ يُعْرَفُ فِيهِ الْحُزْنُ وَأَنَا

أَنْظُرُ مِنْ صَائِرِ الْبَابِ شَقِّ الْبَابِ فَأَتَاهُ رَجُلٌ فَقَالَ إِنَّ نِسَائَ جَعْفَرٍ وَذَكَرَ بُكَائَهُنَّ فَأَمَرَهُ أَنْ يَنْهَاهُنَّ فَذَهَبَ ثُمَّ أَتَاهُ الثَّانِيَةَ لَمْ يُطِعْنَهُ فَقَالَ انْهَهُنَّ فَأَتَاهُ الثَّالِثَةَ قَالَ وَاللَّهِ لَقَدْ غَلَبْنَنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ فَزَعَمَتْ أَنَّهُ قَالَ فَاحْثُ فِي أَفْوَاهِهِنَّ التُّرَابَ فَقُلْتُ أَرْغَمَ اللَّهُ أَنْفَكَ لَمْ تَفْعَلْ مَا أَمَرَكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَمْ تَتْرُكْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ الْعَنَائِ

محمد بن مثنی، عبدالوہاب، یحیی، عمرہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ جب نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو ابن حارثہ، جعفر، ابن رواحہ کی شہادت کی خبر ملی، تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس طرح بیٹھے کہ غم کے اثرات آپ پر ظاہر ہو رہے تھے۔ تو میں دروازے کے سوراخ سے دیکھ رہی تھی آپ کے پاس ایک شخص آیا اور جعفر کی عورتوں کے رونے کا حال بیان کیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو حکم دیا کہ ان کو روکے، وہ شخص چلا گیا پھر دوسری بار آیا اور کہا کہ ان لوگوں نے اس کا کہنا نہ مانا آپ نے فرمایا ان کو جا کر منع کرو، آپ کے پاس وہ تیسری بار پھر آیا۔ آکر عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! واللہ وہ عورتیں ہم پر غالب آگئیں۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ آپ نے فرمایا ان کے منہ میں مٹی ڈال دو۔ میں نے کہا اللہ تیری ناک خاک آلود کرے، تو میں نہیں کیا جس کا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تجھے حکم دیا اور تو نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنی حالت پر نہ رہنے دیا۔

راوی: محمد بن مثنی، عبدالوہاب، یحیی، عمرہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

باب : جنازوں کا بیان

مصیبت کے وقت اس طرح بیٹھ جانے کا بیان کہ غم کے اثرات ظاہر ہوں۔

جلد : جلد اول   حدیث 1220

راوی: عمر بن علی، محمد بن فضیل، عاصم احول، حضرت انس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ حَدَّثَنَا عَاصِمٌ الْأَحْوَلُ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَنَتَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى

اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَهْرًا حِينَ قُتِلَ الْقُرَّائُ فَمَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَزِنَ حُزْنًا قَطُّ أَشَدَّ مِنْهُ

عمر بن علی، محمد بن فضیل، عاصم احول، حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک مہینہ تک دعاء قنوت پڑھی، جب کہ قراء کرام شہید کیے گئے۔ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو کبھی اس سے زیادہ شدت غم کی حالت میں نہیں دیکھا۔

راوی: عمر بن علی، محمد بن فضیل، عاصم احول، حضرت انس رضی اللہ عنہ

اس شخص کا بیان جس نے مصیبت کے وقت غم کو ظاہر نہ کیا اور محمد بن کعب قرظی نے کہا...

باب : جنازوں کا بیان

اس شخص کا بیان جس نے مصیبت کے وقت غم کو ظاہر نہ کیا اور محمد بن کعب قرظی نے کہا کہ جزع نے مراد بری باتوں کا بولنا اور بد گمانی ہے اور یعقوب علیہ السلام نے فرمایا کہ میں اپنے رنج و غم کی شکایت اللہ سے کرتا ہوں۔

جلد : جلد اول   حدیث 1221

راوی: بشر بن حکم، سفیان بن عینیه، اسحاق بن عبدالله بن ابی طلحه، انس بن مالك رضی الله عنه

حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْحَكَمِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ أَنَّهُ سَمِعَ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ يَقُولُ اشْتَكَى ابْنٌ لِأَبِي طَلْحَةَ قَالَ فَمَاتَ وَأَبُو طَلْحَةَ خَارِجٌ فَلَمَّا رَأَتْ امْرَأَتُهُ أَنَّهُ قَدْ مَاتَ هَيَّأَتْ شَيْئًا وَنَحَّتْهُ فِي جَانِبِ الْبَيْتِ فَلَمَّا جَائَ أَبُو طَلْحَةَ قَالَ كَيْفَ الْغُلَامُ قَالَتْ قَدْ هَدَأَتْ نَفْسُهُ وَأَرْجُو أَنْ يَكُونَ قَدْ اسْتَرَاحَ وَظَنَّ أَبُو طَلْحَةَ أَنَّهَا صَادِقَةٌ قَالَ فَبَاتَ فَلَمَّا أَصْبَحَ اغْتَسَلَ فَلَمَّا أَرَادَ أَنْ يَخْرُجَ أَعْلَمَتْهُ أَنَّهُ قَدْ مَاتَ فَصَلَّى مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ أَخْبَرَ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَا كَانَ مِنْهُمَا فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعَلَّ اللهَ أَنْ يُبَارِكَ لَكُمَا فِي لَيْلَتِكُمَا قَالَ سُفْيَانُ فَقَالَ رَجُلٌ مِنْ الْأَنْصَارِ فَرَأَيْتُ لَهُمَا تِسْعَةَ أَوْلَادٍ كُلُّهُمْ قَدْ قَرَأَ الْقُرْآنَ

بشر بن حکم، سفیان بن عیینہ، اسحاق بن عبد اللہ بن ابی طلحہ، انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ ابو طلحہ رضی اللہ عنہ کا ایک لڑکا بیمار پڑا اور مر گیا، ابو طلحہ رضی اللہ عنہ باہر تھے جب ان کی بیوی نے دیکھا کہ لڑکا مر چکا ہے تو کچھ سامان کیا اور کفن پہنا کر گھر کے ایک گوشہ میں اس کو رکھ دیا، جب ابو طلحہ رضی اللہ عنہ آئے تو پوچھا لڑکا کیسا ہے؟ بیوی نے جواب دیا کہ اس کی طبیعت کو سکون ہے اور مجھے امید ہے کہ وہ آرام میں ہے۔ ابو طلحہ نے سمجھا کہ وہ سچی ہے، چنانچہ انہوں نے رات گزاری جب صبح ہوئی اور غسل کر کے باہر جانے کا ارادہ کیا تو بیوی نے انہیں بتایا کہ کہ لڑکا مر چکا ہے، پھر ابو طلحہ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نماز پڑھی پھر نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے واقعہ کا بیان کیا جو ان دونوں کے ساتھ ہوا تھا، تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ امید ہے کہ اللہ تعالیٰ تم دونوں کو تمہاری ذات میں برکت عطا فرمائے گا سفیان کا بیان ہے کہ ایک انصاری شخص نے کہا میں نے ان دونوں کے لڑکے دیکھے سب کے سب قاری تھے۔

راوی: بشر بن حکم، سفیان بن عیینہ، اسحاق بن عبد اللہ بن ابی طلحہ، انس بن مالک رضی اللہ عنہ

صبر صدمہ کے ابتداء میں معتبر ہے، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ کس قدر عمدہ...

باب: جنازوں کا بیان

صبر صدمہ کے ابتداء میں معتبر ہے، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ کس قدر عمدہ دو عدل اور کیا ہی اچھا اس کے علاوہ ہیں مکہ میں وہ لوگ جنہیں مصیبت پہنچی اور انہوں نے اناللہ وانا الیہ راجعون کہا یہی لوگ ہیں جن پر ان کے سب کی طرف سے رحمتیں اور مہربانیاں ہوتی ہیں اور یہی لوگ ہدایت یافتہ ہیں اور اللہ کا قول کہ صبر اور نماز کے ذریعہ مدد چاہو۔ بے شک یہ بار ہے مگر ان لوگوں پر جو اللہ سے ڈرتے ہیں (بار نہیں(

جلد : جلد اول حدیث 1222

راوی: محمد بن بشار، غندر، شعبہ، ثابت رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ ثَابِتٍ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسًا رَضِيَ اللهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الصَّبْرُ عِنْدَ الصَّدْمَةِ الْأُولَى

محمد بن بشار، غندر، شعبہ، ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں ثابت رضی اللہ عنہ نے روایت کیا ہے کہ میں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ کو نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہوئے سنا ہے آپ نے فرمایا صبر وہ صدمہ ہے جو صدمہ کے شروع میں ہو۔

راوی : محمد بن بشار، غندر، شعبہ، ثابت رضی اللہ عنہ

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمانا کہ ہم تمہاری جدائی کے باعث غمزدہ ہیں اور عمر رض...

باب : جنازوں کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمانا کہ ہم تمہاری جدائی کے باعث غمزدہ ہیں اور عمر رضی اللہ عنہ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کیا ہے کہ آنکھیں رو رہی ہیں اور قلب غمگین ہے۔

جلد : جلد اول　　　　حدیث 1223

راوی: حسن بن عبدالعزیز، یحیی بن حسان، قریش بن حیان، ثابت، انس بن مالک رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَسَّانَ حَدَّثَنَا قُرَيْشٌ هُوَ ابْنُ حَيَّانَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ دَخَلْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى أَبِي سَيْفٍ الْقَيْنِ وَكَانَ ظِئْرًا لِإِبْرَاهِيمَ عَلَيْهِ السَّلَام فَأَخَذَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِبْرَاهِيمَ فَقَبَّلَهُ وَشَمَّهُ ثُمَّ دَخَلْنَا عَلَيْهِ بَعْدَ ذَلِكَ وَإِبْرَاهِيمُ يَجُودُ بِنَفْسِهِ فَجَعَلَتْ عَيْنَا رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَذْرِفَانِ فَقَالَ لَهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَأَنْتَ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَقَالَ يَا ابْنَ عَوْفٍ إِنَّهَا رَحْمَةٌ ثُمَّ أَتْبَعَهَا بِأُخْرَى فَقَالَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْعَيْنَ تَدْمَعُ وَالْقَلْبَ يَحْزَنُ وَلَا نَقُولُ إِلَّا مَا يَرْضَى رَبُّنَا وَإِنَّا بِفِرَاقِكَ يَا إِبْرَاهِيمُ لَمَحْزُونُونَ رَوَاهُ مُوسَى عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ الْمُغِيرَةِ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حسن بن عبدالعزیز، یحیی بن حسان، قریش بن حیان، ثابت، انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ہم لوگ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ابوسیف لوہار کے پاس پہنچے۔ یہ ابراہیم کے دودھ پلائی کے شوہر تھے، رسول اللہ

صلی اللہ علیہ وسلم نے ابراہیم کو پکڑا ان کے منہ پر اپنا منہ رکھ کر پیار کیا۔ پھر اس کے بعد ہم ابوسیف کے پاس پہنچے اور ابراہیم اپنی جان دے رہے تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی آنکھوں میں سے آنسو بہنے لگے۔ عبدالرحمن بن عوف عرض کیا آپ یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رو رہے ہیں آپ نے فرمایا کہ اے ابن عوف یہ تو شفقت رحمت ہے، پھر روئے تو آپ نے فرمایا آنکھیں روتی ہیں اور دل غمگین ہوتا ہے اور ہم نہیں کہتے، مگر وہی بات جس سے ہمارا رب راضی ہے اور ہم اے ابراہیم تمہارے فراق کے باعث غمگین ہیں اس کو موسیٰ نے سلیمان بن مغیرہ سے انہوں نے ثابت سے ثابت نے انس سے اور انس نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کیا ہے۔

راوی : حسن بن عبدالعزیز، یحیی بن حسان، قریش بن حیان، ثابت، انس بن مالک رضی اللہ عنہ

مریض کے پاس رونے کا بیان۔۔۔

باب : جنازوں کا بیان

مریض کے پاس رونے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 1224

راوی: اصبغ، ابن وہب، عمرو، سعید بن حارث انصاری، عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَصْبَغُ عَنْ ابْنِ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَمْرٌو عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْحَارِثِ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ اشْتَكَى سَعْدُ بْنُ عُبَادَةَ شَكْوَى لَهُ فَأَتَاهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعُودُهُ مَعَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ وَسَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ فَلَمَّا دَخَلَ عَلَيْهِ فَوَجَدَهُ فِي غَاشِيَةِ أَهْلِهِ فَقَالَ قَدْ قَضَى قَالُوا لَا يَا رَسُولَ اللَّهِ فَبَكَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا رَأَى الْقَوْمُ بُكَاءَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَكَوْا فَقَالَ أَلَا تَسْمَعُونَ إِنَّ اللَّهَ لَا يُعَذِّبُ بِدَمْعِ الْعَيْنِ وَلَا بِحُزْنِ الْقَلْبِ وَلَكِنْ يُعَذِّبُ بِهَذَا وَأَشَارَ إِلَى لِسَانِهِ أَوْ يَرْحَمُ وَإِنَّ الْمَيِّتَ

يُعَذَّبُ بِبُكَائِ أَهْلِهِ عَلَيْهِ وَكَانَ عُمَرُ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ يَضْرِبُ فِيهِ بِالْعَصَا وَيَرْمِي بِالْحِجَارَةِ وَيَحْثِي بِالتُّرَابِ

اصبغ، ابن وہب، عمرو، سعید بن حارث انصاری، عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ بیمار پڑے تو ان کے پاس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ، سعد بن ابی وقاص، اور عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے ساتھ عیادت کے لئے تشریف لائے جب ان کے پاس پہنچے تو ان کو اپنے گھر بستر پر لیٹا ہوا پایا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا انتقال کر گئے ہیں؟ تو لوگوں نے عرض کیا نہیں یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم روئے جب لوگوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو روتے ہوئے دیکھا تو یہ بھی رونے لگے۔ آپ نے فرمایا کہ کیا تم نہیں سنتے کہ اللہ تعالی آنسو بہانے اور دل کے غمگین ہونے سے عذاب نہیں کرتا بلکہ اس کی وجہ سے عذاب کرتا ہے (اور اپنی زبان کی طرف اشارہ کیا) یا رحم کرتا ہے، اور میت پر اس کے گھر والوں کے رونے کے سبب عذاب کرتا ہے اور عمر رضی اللہ عنہ اس صورت میں ڈنڈے سے یا پتھر سے پھینک کر مارتے تھے اور منہ میں خاک ڈال دیتے تھے۔

راوی : اصبغ، ابن وہب، عمرو، سعید بن حارث انصاری، عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

نوحہ اور رونے کی ممانعت اور اس سے روکنے کا بیان۔۔۔

باب : جنازوں کا بیان

نوحہ اور رونے کی ممانعت اور اس سے روکنے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 1225

راوی: محمد بن عبداللہ بن حوشب، عبدالوہاب، یحیی بن سعید، عمرہ، عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ حَوْشَبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ قَالَ أَخْبَرَتْنِي عَمْرَةُ قَالَتْ سَمِعْتُ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا تَقُولُ لَمَّا جَائَ قَتْلُ زَيْدِ بْنِ حَارِثَةَ وَجَعْفَرٍ وَعَبْدِ اللهِ بْنِ رَوَاحَةَ جَلَسَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعْرَفُ فِيهِ الْحُزْنُ وَأَنَا أَطَّلِعُ مِنْ شَقِّ الْبَابِ فَأَتَاهُ رَجُلٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّ نِسَائَ جَعْفَرٍ وَذَكَرَ بُكَائَهُنَّ

فَأَمَرَهُ بِأَنْ يَنْهَاهُنَّ فَذَهَبَ الرَّجُلُ ثُمَّ أَتَى فَقَالَ قَدْ نَهَيْتُهُنَّ وَذَكَرَ أَنَّهُنَّ لَمْ يُطِعْنَهُ فَأَمَرَهُ الثَّانِيَةَ أَنْ يَنْهَاهُنَّ فَذَهَبَ ثُمَّ أَتَى فَقَالَ وَاللَّهِ لَقَدْ غَلَبْنَنِي أَوْ غَلَبْنَنَا الشَّكُّ مِنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حَوْشَبٍ فَزَعَمَتْ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَاحْثُ فِي أَفْوَاهِهِنَّ التُّرَابَ فَقُلْتُ أَرْغَمَ اللَّهُ أَنْفَكَ فَوَاللَّهِ مَا أَنْتَ بِفَاعِلٍ وَمَا تَرَكْتَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ الْعَنَاءِ

محمد بن عبداللہ بن حوشب، عبدالوہاب، یحییٰ بن سعید، عمرہ، عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ جب زید بن حارثہ جعفر رضی اللہ عنہ اور عبداللہ بن رواحہ کی شہادت کی خبر پہنچی تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم بیٹھے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے چہرے پر غم کا اثر ظاہر ہو رہا تھا اور میں دروازہ کے سوراخ سے دیکھ رہی تھی، ایک شخص آیا اور عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! جعفر رضی اللہ عنہ کی عورتیں رو رہی ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو حکم دیا کہ ان عورتوں کو جا کر منع کرے تو وہ آدمی گیا اور پھر واپس آیا اور کہا کہ میں نے ان عورتوں کو منع کیا اور بیان کیا کہ عورتوں نے کہا نہیں مانا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دوسری بار پھر انہیں منع کرنے کا حکم دیا پھر وہ گیا اور پھر آیا اور کہا کہ بخدا عورتیں مجھ پر غالب ہو گئیں، یا یہ کہا کہ ہم لوگوں پر غالب آ گئیں (محمد بن حوشب کو شک ہوا) عائشہ رضی اللہ عنہ نے کہا کہ اللہ تیری ناک خاک آلود کرے بخدا تو نہیں کرنے والا ہے (اس کا جواب آپ نے حکم دیا ہے) اور تو نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے کوئی مشقت نہیں چھوڑی۔

راوی: محمد بن عبداللہ بن حوشب، عبدالوہاب، یحییٰ بن سعید، عمرہ، عائشہ رضی اللہ عنہا

باب : جنازوں کا بیان

نوحہ اور رونے کی ممانعت اور اس سے روکنے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 1226

راوی: عبداللہ بن عبدالوہاب۔حماد بن زید، ایوب، محمد، ام عطیہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أُمِّ عَطِيَّةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ أَخَذَ

عَلَيْنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَ الْبَيْعَةِ أَنْ لَا نَنُوحَ فَمَا وَفَتْ مِنَّا امْرَأَةٌ غَيْرَ خَمْسِ نِسْوَةٍ أُمِّ سُلَيْمٍ وَأُمِّ الْعَلَاءِ وَابْنَةِ أَبِي سَبْرَةَ امْرَأَةِ مُعَاذٍ وَامْرَأَتَيْنِ أَوْ ابْنَةِ أَبِي سَبْرَةَ وَامْرَأَةِ مُعَاذٍ وَامْرَأَةٍ أُخْرَى

عبد اللہ بن عبد الوہاب۔ حماد بن زید، ایوب، محمد، ام عطیہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم سے بیعت کے وقت عہد لیا کہ ہم نوحہ نہ کریں گے ہم میں سے پانچ عورتوں کے سواء کسی نے اس عہد کو پورا نہیں کیا ام سلیم رضی اللہ عنہا، ام علاء رضی اللہ عنہا بنت ابی سبرۃ (معاذ کی بیوی) اور دو عورتیں اور یا یہ کہ سبرہ کی بیٹی اور معاذ کی بیوی اور ایک دوسری عورت (راوی کو شک ہے(

راوی : عبد اللہ بن عبد الوہاب-حماد بن زید، ایوب، محمد، ام عطیہ رضی اللہ عنہا

جنازہ کے لئے کھڑے ہونے کا بیان...

باب : جنازوں کا بیان

جنازہ کے لئے کھڑے ہونے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 1227

راوی: علی بن عبداللہ، سفیان، زهری، سالم اپنے والد سے اور وہ عامر بن ربیعہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَامِرِ بْنِ رَبِيعَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا رَأَيْتُمْ الْجَنَازَةَ فَقُومُوا حَتَّى تُخَلِّفَكُمْ قَالَ سُفْيَانُ قَالَ الزُّهْرِيُّ أَخْبَرَنِي سَالِمٌ عَنْ أَبِيهِ قَالَ أَخْبَرَنَا عَامِرُ بْنُ رَبِيعَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَادَ الْحُمَيْدِيُّ حَتَّى تُخَلِّفَكُمْ أَوْ تُوضَعَ

علی بن عبد اللہ، سفیان، زہری، سالم اپنے والد سے اور وہ عامر بن ربیعہ سے اور وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم نماز جنازہ دیکھو تو کھڑے ہو جاؤ یہاں تک کہ وہ تم کو پیچھے چھوڑ دے

سفیان نے کہا، زہری نے بسند سالم، سالم کے والد عامر بن ربیعہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کیا اور حمیدی نے اتنا زیادہ کیا کہ یہاں تک کہ تمہیں پیچھے چھوڑ دے یا جنارہ رکھ دیا جائے

راوی : علی بن عبداللہ، سفیان، زہری، سالم اپنے والد سے اور وہ عامر بن ربیعہ

جب جنازہ دیکھ کر کھڑا ہو تو کب بیٹھے ؟...

باب : جنازوں کا بیان

جب جنازہ دیکھ کر کھڑا ہو تو کب بیٹھے ؟

جلد : جلد اول حدیث 1228

راوی : قتیبہ بن سعید، لیث، نافع، ابن عمر رضی اللہ عنہ، عامر بن ربیعہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا عَنْ عَامِرِ بْنِ رَبِيعَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا رَأَى أَحَدُكُمْ جِنَازَةً فَإِنْ لَمْ يَكُنْ مَاشِيًا مَعَهَا فَلْيَقُمْ حَتَّى يُخَلِّفَهَا أَوْ تُخَلِّفَهُ أَوْ تُوضَعَ مِنْ قَبْلِ أَنْ تُخَلِّفَهُ

قتیبہ بن سعید، لیث، نافع، ابن عمر رضی اللہ عنہ، عامر بن ربیعہ رضی اللہ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں، آپ نے فرمایا، کہ جب تم میں سے کوئی شخص جنازہ دیکھے تو کھڑا ہو جائے اگر اس کے ساتھ نہ جانے والا ہو یہاں تک کہ وہ جنازہ اس سے آگے بڑھ جائے یا اس سے پہلے کہ وہ آگے بڑھ جائے یا رکھ دیا جائے۔

راوی : قتیبہ بن سعید، لیث، نافع، ابن عمر رضی اللہ عنہ، عامر بن ربیعہ رضی اللہ عنہ

باب : جنازوں کا بیان

جب جنازہ دیکھ کر کھڑا ہو تو کب بیٹھے ؟

جلد : جلد اول حدیث 1229

راوی: احمد بن یونس، ابن ابی ذئب، سعید مقبری

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كُنَّا فِي جَنَازَةٍ فَأَخَذَ أَبُو هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ بِيَدِ مَرْوَانَ فَجَلَسَا قَبْلَ أَنْ تُوضَعَ فَجَائَ أَبُو سَعِيدٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ فَأَخَذَ بِيَدِ مَرْوَانَ فَقَالَ قُمْ فَوَاللهِ لَقَدْ عَلِمَ هَذَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَانَا عَنْ ذَلِكَ فَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ صَدَقَ

احمد بن یونس، ابن ابی ذئب، سعید مقبری اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ ہم ایک جنازے میں شریک تھے تو ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے مروان کا ہاتھ پکڑا اور دونوں جنازہ رکھے جانے سے پہلے بیٹھ گئے تو ابو سعید آئے اور مروان کا ہاتھ پکڑ کر کہا کہ کھڑا ہو جا، بخدا تمہیں معلوم ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں منع کیا ہے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے کہا انہوں نے سچ فرمایا۔

راوی : احمد بن یونس، ابن ابی ذئب، سعید مقبری

جو شخص جنازے کے ساتھ جائے تو جب تک جنازہ لوگوں کے کاندھوں سے نہ اتارا جائے نہ بی...

باب : جنازوں کا بیان

جو شخص جنازے کے ساتھ جائے تو جب تک جنازہ لوگوں کے کاندھوں سے نہ اتارا جائے نہ بیٹھے اور اگر بیٹھ جائے تو اسے کھڑا ہونے کا حکم دیا جائے۔

جلد : جلد اول حدیث 1230

راوی: مسلم بن ابراہیم، ھشام، یحیی، ابوسلمہ، ابوسعید خدری، رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُسْلِمٌ يَعْنِي ابْنَ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا رَأَيْتُمْ الْجَنَازَةَ فَقُومُوا فَمَنْ تَبِعَهَا فَلَا يَقْعُدْ حَتَّى تُوضَعَ

مسلم بن ابراہیم، ہشام، یحیی، ابوسلمہ، ابوسعید خدری، رضی اللہ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا کہ جب تم جنازہ کو دیکھو تو کھڑے ہو جاؤ اور جو شخص جنازہ کیساتھ جائے اور وہ اس وقت تک نہ بیٹھے جب تک کہ جنازہ نہ رکھ دیا جایے۔

راوی : مسلم بن ابراہیم، ہشام، یحیی، ابوسلمہ، ابوسعید خدری، رضی اللہ عنہ

یہودی کے جنازہ کے لئے کھڑے ہونے کا بیان۔۔۔

باب : جنازوں کا بیان

یہودی کے جنازہ کے لئے کھڑے ہونے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 1231

راوی: معاذ بن فضالہ، ھشام، یحیی، عبداللہ بن مقسم، جابر بن عبداللہ

حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ فَضَالَةَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ مِقْسَمٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ مَرَّ بِنَا جَنَازَةٌ فَقَامَ لَهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقُمْنَا بِهِ فَقُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّهَا جِنَازَةُ يَهُودِيٍّ قَالَ إِذَا رَأَيْتُمْ الْجِنَازَةَ فَقُومُوا

معاذ بن فضالہ، ہشام، یحیی، عبداللہ بن مقسم، جابر بن عبداللہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ہمارے پاس سے ایک جنازہ گزرا اس کیلئے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہوئے ہم بھی آپ کے ساتھ کھڑے ہوئے ہم نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یہ تو ایک یہودی کا جنازہ ہے آپ نے فرمایا جب تم جنازہ دیکھو تو کھڑے ہو جاؤ

راوی : معاذ بن فضالہ، ہشام، یحیی، عبد اللہ بن مقسم، جابر بن عبد اللہ

باب : جنازوں کا بیان

یہودی کے جنازہ کے لئے کھڑے ہونے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 1232

راوی: آدم، شعبہ، عمرو بن مرہ، عبدالرحمن بن ابی لیلی

حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مُرَّةَ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ أَبِي لَيْلَى قَالَ كَانَ سَهْلُ بْنُ حُنَيْفٍ وَقَيْسُ بْنُ سَعْدٍ قَاعِدَيْنِ بِالْقَادِسِيَّةِ فَمَرُّوا عَلَيْهِمَا بِجَنَازَةٍ فَقَامَا فَقِيلَ لَهُمَا إِنَّهَا مِنْ أَهْلِ الْأَرْضِ أَيْ مِنْ أَهْلِ الذِّمَّةِ فَقَالَا إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّتْ بِهِ جِنَازَةٌ فَقَامَ فَقِيلَ لَهُ إِنَّهَا جِنَازَةُ يَهُودِيٍّ فَقَالَ أَلَيْسَتْ نَفْسًا وَقَالَ أَبُو حَمْزَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ عَمْرٍو عَنْ ابْنِ أَبِي لَيْلَى قَالَ كُنْتُ مَعَ قَيْسٍ وَسَهْلٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا فَقَالَا كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ زَكَرِيَّاءُ عَنْ الشَّعْبِيِّ عَنْ ابْنِ أَبِي لَيْلَى كَانَ أَبُو مَسْعُودٍ وَقَيْسٌ يَقُومَانِ لِلْجَنَازَةِ

آدم، شعبہ، عمرو بن مرہ، عبد الرحمن بن ابی لیلی سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ سعد بن حنیف اور قیس بن سعد قادسیہ میں بیٹھے ہوئے تھے، تو ان دونوں کے پاس سے ایک جنازہ گزرا تو دونوں کھڑے ہو گئے ان سے کہا گیا کہ یہ زمین والوں یعنی ذمیوں میں سے ہیں، تو ان دونوں نے کہا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس سے ایک جنازہ گزرا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہو گئے تو آپ سے کہا گیا کہ یہ یہودی کا جنازہ ہے۔ آپ نے فرمایا کہ کیا اس کی جان نہیں تھی۔ ابو حمزہ نے اعمش، ابو عمر بن ابی لیلی سے روایت کیا ہے کہ میں قیس اور سہل کے ساتھ تھا ان دونوں نے کہا کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے اور زکریا نے شعبی سے، انہوں نے ابن ابی لیلی سے روایت کیا ہے کہ ابو مسعود اور قیس جنازہ کے لئے کھڑے ہو جاتے تھے۔

راوی : آدم، شعبہ، عمرو بن مرہ، عبد الرحمن بن ابی لیلی

جنازہ عورتوں کو نہیں بلکہ مردوں کو اٹھانا چاہیے۔...

باب : جنازوں کا بیان

جنازہ عورتوں کو نہیں بلکہ مردوں کو اٹھانا چاہیے۔

جلد : جلد اول حدیث 1233

راوی: عبدالعزیز بن عبداللہ، لیث، سعید مقبری

حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا وُضِعَتْ الْجِنَازَةُ وَاحْتَمَلَهَا الرِّجَالُ عَلَى أَعْنَاقِهِمْ فَإِنْ كَانَتْ صَالِحَةً قَالَتْ قَدِّمُونِي وَإِنْ كَانَتْ غَيْرَ صَالِحَةٍ قَالَتْ يَا وَيْلَهَا أَيْنَ يَذْهَبُونَ بِهَا يَسْمَعُ صَوْتَهَا كُلُّ شَيْءٍ إِلَّا الْإِنْسَانَ وَلَوْ سَمِعَهُ صَعِقَ

عبدالعزیز بن عبداللہ، لیث، سعید مقبری اپنے والد سے وہ ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب جنازہ رکھا جاتا ہے اور مرد اپنے کندھوں پر اٹھاتے ہیں، اگر وہ صالح ہوتا ہے تو کہتا ہے کہ مجھے لے چلو اور اگر غیر صالح (برا) ہوتا ہے تو کہتا ہے کہ افسوس تم مجھے کہاں لے جارہے ہو، اس کی آواز آدمیوں کے سواء تمام چیزیں سنتی ہیں اگر آدمی اس کو سن لے تو بیہوش ہو جائے۔

راوی: عبدالعزیز بن عبداللہ، لیث، سعید مقبری

جنازہ میں جلدی کرنے کا بیان، انس نے کہا تم جنازہ کے ساتھ چل رہے ہو تم اسکے آگے ا...

باب : جنازوں کا بیان

جنازہ میں جلدی کرنے کا بیان، انس نے کہا تم جنازہ کے ساتھ چل رہے ہو تم اسکے آگے اس کے پیچھے اور اس کے دائیں اور اسکے بائیں بھی چلو اور ان کے علاوہ دوسروں

نے بھی اس کے قریب قریب بیان کیا۔

جلد : جلد اول حدیث 1234

راوی: علی بن عبداللہ، سفیان، زہری، سعید بن مسیب ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَفِظْنَاهُ مِنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَسْرِعُوا بِالْجِنَازَةِ فَإِنْ تَكُ صَالِحَةً فَخَيْرٌ تُقَدِّمُونَهَا وَإِنْ يَكُ سِوَى ذَلِكَ فَشَرٌّ تَضَعُونَهُ عَنْ رِقَابِكُمْ

علی بن عبداللہ، سفیان، زہری، سعید بن مسیب ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا جنازہ لے جانے میں جلدی کرو اگر وہ نیکوکار ہے تو بہتر چیز ہے جسے تم آگے بھیج رہے ہو اور اگر وہ اس کے سوا ہے تو ایک بری چیز ہے جسے تم اپنی گردن سے اتار رہے ہو۔

راوی: علی بن عبداللہ، سفیان، زہری، سعید بن مسیب ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

میت کا جب وہ جنازہ پر ہو یہ کہنے کا بیان کہ مجھے جلدی لے چلو۔۔۔

باب : جنازوں کا بیان

میت کا جب وہ جنازہ پر ہو یہ کہنے کا بیان کہ مجھے جلدی لے چلو۔

جلد : جلد اول حدیث 1235

راوی: عبداللہ بن یوسف، لیث، سعید، اپنے والد سے وہ ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ

النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا وُضِعَتْ الْجِنَازَةُ فَاحْتَمَلَهَا الرِّجَالُ عَلَى أَعْنَاقِهِمْ فَإِنْ كَانَتْ صَالِحَةً قَالَتْ قَدِّمُونِي وَإِنْ كَانَتْ غَيْرَ صَالِحَةٍ قَالَتْ لِأَهْلِهَا يَا وَيْلَهَا أَيْنَ يَذْهَبُونَ بِهَا يَسْمَعُ صَوْتَهَا كُلُّ شَيْءٍ إِلَّا الْإِنْسَانَ وَلَوْ سَمِعَ الْإِنْسَانُ لَصَعِقَ

عبداللہ بن یوسف، لیث، سعید، اپنے والد سے وہ ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے کہ جب جنازہ رکھ دیا جائے اور لوگ اس کو اپنی گردنوں پر اٹھاتے ہیں اگر نیکوکار ہوتا ہے تو کہتا ہے مجھے جلدی لے چلو اور اگر نیک کار نہیں ہوتا تو اپنے گھر والوں سے کہتا ہے کہ افسوس! تم مجھے کہاں لے جا رہے ہو، اس کی آواز انسان کے سوا تمام چیزیں سنتی ہیں اگر آدمی اس کو سن لے تو بیہوش ہو جائے۔

راوی : عبداللہ بن یوسف، لیث، سعید، اپنے والد سے وہ ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ

امام کے پیچھے جنازہ پر دو یا تین صفیں بنانے کا بیان۔۔۔

باب : جنازوں کا بیان

امام کے پیچھے جنازہ پر دو یا تین صفیں بنانے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 1236

راوی: مسدد، ابوعوانہ، قتادہ، عطاء جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ عَنْ أَبِي عَوَانَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عَطَائٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى عَلَى النَّجَاشِيِّ فَكُنْتُ فِي الصَّفِّ الثَّانِي أَوْ الثَّالِثِ

مسدد، ابوعوانہ، قتادہ، عطاء جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نجاشی پر نماز غائبانہ پڑھی، تو میں دوسری یا تیسری صف میں تھا۔

راوی : مسدد، ابو عوانہ، قتادہ، عطاء جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ

جنازوں کے لئے صفوں کا بیان۔...

باب : جنازوں کا بیان

جنازوں کے لئے صفوں کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 1237

راوی: مسدد، یزید بن زریع، معمر، زهری، سعید، حضرت ابوهریره رضی الله عنه

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ نَعَى النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى أَصْحَابِهِ النَّجَاشِيَّ ثُمَّ تَقَدَّمَ فَصَفُّوا خَلْفَهُ فَكَبَّرَ أَرْبَعًا

مسدد، یزید بن زریع، معمر، زہری، سعید، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے ساتھیوں کو نجاشی کی موت کی خبر سنائی پھر آگے بڑھے تو لوگوں نے آپ کے پیچھے صف بنائی آپ نے چار تکبیریں کہیں۔

راوی : مسدد، یزید بن زریع، معمر، زہری، سعید، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : جنازوں کا بیان

جنازوں کے لئے صفوں کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 1238

راوی: مسلم، شعبہ، شیبانی، شعبی،

حَدَّثَنَا مُسْلِمٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا الشَّيْبَانِيُّ عَنْ الشَّعْبِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي مَنْ شَهِدَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَى عَلَى قَبْرٍ مَنْبُوذٍ فَصَفَّهُمْ وَكَبَّرَ أَرْبَعًا قُلْتُ مَنْ حَدَّثَكَ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا

مسلم، شعبہ، شیبانی، شعبی سے روایت کرتے ہیں کہ مجھ سے ایک شخص نے بیان کیا جس نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا تھا کہ آپ نے ایک منبوذ (گرا پڑا بچہ) کی قبر کے پاس صفیں قائم کیں اور چار تکبیریں کہیں، میں نے کہا کہ تم سے کس نے بیان کیا؟ انہوں نے جواب دیا ابن عباس نے۔

راوی: مسلم، شعبہ، شیبانی، شعبی،

باب : جنازوں کا بیان

جنازوں کے لئے صفوں کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 1239

راوی: ابراهیم بن موسی، هشام بن یوسف، ابن جریج، عطاء، جابر بن عبدالله رضی الله عنه

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا هِشَامُ بْنُ يُوسُفَ أَنَّ ابْنَ جُرَيْجٍ أَخْبَرَهُمْ قَالَ أَخْبَرَنِي عَطَاءٌ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا يَقُولُ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ تُوُفِّيَ الْيَوْمَ رَجُلٌ صَالِحٌ مِنْ الْحَبَشِ فَهَلُمَّ فَصَلُّوا عَلَيْهِ قَالَ فَصَفَفْنَا فَصَلَّى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَنَحْنُ مَعَهُ صُفُوفٌ قَالَ أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ كُنْتُ فِي الصَّفِّ الثَّانِي

ابراہیم بن موسی، ہشام بن یوسف، ابن جریج، عطاء، جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا آج حبش کا ایک مرد صالح فوت ہو گیا، اس لئے آؤ اور اس پر نماز پڑھو ہم لوگوں نے صفیں قائم کیں تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اور ہم لوگ صف بستہ تھے ابو زبیر نے جابر سے روایت کیا کہ میں دوسری صف میں تھا۔

راوی : ابراہیم بن موسی، ہشام بن یوسف، ابن جریج، عطاء، جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ

جنازے میں مردوں کے ساتھ بچوں کے صف قائم کرنے کا بیان۔۔۔

باب : جنازوں کا بیان

جنازے میں مردوں کے ساتھ بچوں کے صف قائم کرنے کا بیان۔

جلد : جلد اول   حدیث 1240

راوی: موسی بن اسمعیل، عبدالواحد، شیبانی، عامر، ابن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ حَدَّثَنَا الشَّيْبَانِيُّ عَنْ عَامِرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِقَبْرٍ قَدْ دُفِنَ لَيْلًا فَقَالَ مَتَى دُفِنَ هَذَا قَالُوا الْبَارِحَةَ قَالَ أَفَلَا آذَنْتُمُونِي قَالُوا دَفَنَّاهُ فِي ظُلْمَةِ اللَّيْلِ فَكَرِهْنَا أَنْ نُوقِظَكَ فَقَامَ فَصَفَفْنَا خَلْفَهُ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ وَأَنَا فِيهِمْ فَصَلَّى عَلَيْهِ

موسی بن اسماعیل، عبدالواحد، شیبانی، عامر، ابن عباس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک قبر کے پاس سے گزرے جو رات کو دفن کیا گیا تھا تو آپ نے فرمایا یہ کب دفن ہوا؟ لوگوں نے کہا کہ کل رات۔ آپ نے فرمایا پھر مجھے اطلاع کیوں نہ دی؟ لوگوں نے کہا کہ ہم نے اسے رات کی تاریکی میں دفن کیا اس لئے ہم نے آپ کو جگانا مناسب نہ سمجھا۔ آپ کھڑے ہوئے تو ہم نے آپ کے پیچھے صفیں قائم کیں۔ ابن عباس رضی اللہ عنہ نے بیان کیا میں بھی انہیں میں تھا چنانچہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس پر نماز پڑھی۔

راوی : موسی بن اسمعیل، عبدالواحد، شیبانی، عامر، ابن عباس رضی اللہ عنہ

جنازے پر نماز کے طریقے کا بیان۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے جنازہ پر...

باب : جنازوں کا بیان

جنازے پر نماز کے طریقے کا بیان۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے جنازہ پر نماز پڑھی اور فرمایا کہ اپنے ساتھی پر نماز پڑھو اور فرمایا نجاشی پر نماز پڑھو اور اسے صلوۃ کہا، حالانکہ نہ اس میں رکوع ہے اور نہ سجدہ اور نہ اس میں گفتگو کی جاتی ہے اور اس میں تکبیر اور سلام ہے اور ابن عمر طہارت ہی کی حالت میں نماز پڑھتے تھے آفتاب کے طلوع اور غروب کے وقت نماز نہ پڑھتے تھے اور اپنے دونوں ہاتھ اٹھاتے تھے حسن بصری نے کہا میں نے لوگوں کو (کہتے ہوئے) پایا کہ جنازہ پڑھانے کا مستحق وہ شخص ہے جس کو لوگ فرض نماز میں امام بنانا پسند کریں اور جب عید کے دن یا جنازہ کے وقت بے وضو ہو جائے تو پانی مانگے تیمم نہ کرے اور جب جنازہ کے پاس اس حال میں پہنچے کہ لوگ نماز پڑھ رہے ہو تو نماز میں انکے ساتھ تکبیر کہہ کر شریک ہو جائے اور ابن مسیب کہا کہ رات دن اور سفر حضر میں چار تکبیر کہے اور انس نے کہا کہ پہلی تکبیر نماز کے شروع کرنے کے لئے ہے اور اللہ تعالی کا قول ہے کہ ان (منافقوں) میں سے کوئی مرجائے تو اس پر کبھی نماز نہ پڑھو اور اسمیں صفیں ہوتی ہیں اور امام ہوتا ہے۔

جلد : جلد اول   حدیث   1241

راوی: سلیمان بن حرب، شعبہ، شیبانی، شعبی

حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ الشَّيْبَانِيِّ عَنْ الشَّعْبِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي مَنْ مَرَّ مَعَ نَبِيِّكُمْ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى قَبْرٍ مَنْبُوذٍ فَأَمَّنَا فَصَفَفْنَا خَلْفَهُ فَقُلْنَا يَا أَبَا عَمْرٍو مَنْ حَدَّثَكَ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا

سلیمان بن حرب، شعبہ، شیبانی، شعبی سے روایت کرتے ہیں شعبی نے بیان کیا کہ مجھے اس شخص نے بتایا جو تمہارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ایک منبوذ کی قبر کے پاس سے گزرا تھا کہ آپ نے ہماری امامت کی اور ہم نے آپ کے پیچھے صفیں قائم کیں ہم نے کہا کہ اے ابوعمر تم سے کس نے بیان کیا؟ جواب دیا کہ ابن عباس نے۔

راوی: سلیمان بن حرب، شعبہ، شیبانی، شعبی

جنازے کے پیچھے چلنے کی فضیلت کا بیان۔ زید بن ثابت نے کہا کہ جب تم نے نماز پڑھ لی...

باب : جنازوں کا بیان

جنازے کے پیچھے چلنے کی فضیلت کا بیان۔ زید بن ثابت نے کہا کہ جب تم نے نماز پڑھ لی تو تو نے پوری کرلی وہ چیز جو تجھ پر واجب ہے اور حمید بن بلال نے کہا کہ ہم جنازہ سے واپسی کے لئے اجازت کی ضرورت نہیں سمجھتے تھے لیکن جس نے نماز پڑھی پھر واپس ہوا تو اس کے لئے ایک قیراط ہے۔

جلد : جلد اول حدیث 1242

راوی: ابوالنعمان، جریج بن حازم، نافع ابن عمر، ابوهریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو النُّعْمَانِ حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ قَالَ سَمِعْتُ نَافِعًا يَقُولُ حُدِّثَ ابْنُ عُمَرَ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ يَقُولُ مَنْ تَبِعَ جَنَازَةً فَلَهُ قِيرَاطٌ فَقَالَ أَكْثَرَ أَبُو هُرَيْرَةَ عَلَيْنَا فَصَدَّقَتْ يَعْنِي عَائِشَةَ أَبَا هُرَيْرَةَ وَقَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُهُ فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا لَقَدْ فَرَّطْنَا فِي قَرَارِيطَ كَثِيرَةٍ فَرَّطْتُ ضَيَّعْتُ مِنْ أَمْرِ اللَّهِ

ابوالنعمان، جریج بن حازم، نافع ابن عمر، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے بیان کیا جو شخص جنازے کے ساتھ جائے تو اس کے لئے ایک قیراط ہے ابن عمر نے کہا کہ ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بہت زیادہ روایتیں بیان کرتے ہیں۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے ابوہریرہ کی تصدیق کی اور کہا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے ابن عمر نے کہا کہ ہم نے بہت سے قیراط میں کوتاہی کی یعنی اللہ کے حکم کو ضائع کیا۔

راوی : ابوالنعمان، جریج بن حازم، نافع ابن عمر، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

دفن کئے جانے تک انتظار کا بیان۔...

باب : جنازوں کا بیان

دفن کئے جانے تک انتظار کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 1243

راوی: عبداللہ بن مسلمہ، ابن ابی ذئب، سعید بن ابوسعید مقبری اپنے والد ابوسعید مقبری

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ قَالَ قَرَأْتُ عَلَى ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ سَأَلَ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ح حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ شَبِيبِ بْنِ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ وَحَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجُ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ شَهِدَ الْجَنَازَةَ حَتَّى يُصَلِّيَ فَلَهُ قِيرَاطٌ وَمَنْ شَهِدَ حَتَّى تُدْفَنَ كَانَ لَهُ قِيرَاطَانِ قِيلَ وَمَا الْقِيرَاطَانِ قَالَ مِثْلُ الْجَبَلَيْنِ الْعَظِيمَيْنِ

عبداللہ بن مسلمہ، ابن ابی ذئب، سعید بن ابوسعید مقبری اپنے والد ابوسعید مقبری سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے پوچھا تو انہوں نے کہا کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا (دوسری سند) احمد بن شبیب بن سعید، شبیب بن سعید، یونس، ابن شہاب، عبدالرحمن اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص جنازے میں شریک ہو یہاں تک کہ نماز پڑھ لے تو اس کے لئے ایک قیراط ہے اور دفن کئے جانے تک حاضر رہے تو اس کے لئے دو قیراط ہیں پوچھا گیا کہ دو قیراط کیا ہیں؟ تو دو بڑے پہاڑوں کی طرح ہیں۔

راوی: عبداللہ بن مسلمہ، ابن ابی ذئب، سعید بن ابوسعید مقبری اپنے والد ابوسعید مقبری

جنازے پر لوگوں کے ساتھ بچوں کے نماز پڑھنے کا بیان۔۔۔

باب : جنازوں کا بیان

جنازے پر لوگوں کے ساتھ بچوں کے نماز پڑھنے کا بیان۔

جلد : جلد اول   حدیث 1244

راوی: یعقوب بن ابراہیم، یحیی ابن ابی بکیر، زائدہ، ابواسحاق شیبانی، عامر، ابن عباس

حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ الشَّيْبَانِيُّ عَنْ عَامِرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ أَتَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبْرًا فَقَالُوا هَذَا دُفِنَ أَوْ دُفِنَتْ الْبَارِحَةَ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا فَصَفَّنَا خَلْفَهُ ثُمَّ صَلَّى عَلَيْهَا

یعقوب بن ابراہیم، یحیی ابن ابی بکیر، زائدہ، ابواسحاق شیبانی، عامر، ابن عباس سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک قبر کے پاس آئے تو لوگوں نے کہا کہ یہ گزشتہ رات میں دفن کیا گیا ہے یا دفن کی گئی ہے۔ ابن عباس رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ ہم نے آپ کے پیچھے صفیں قائم کیں پھر آپ نے اس پر نماز پڑھی۔

راوی : یعقوب بن ابراہیم، یحیی ابن ابی بکیر، زائدہ، ابواسحاق شیبانی، عامر، ابن عباس

مصلی اور مسجد میں جنازے پر نماز پڑھنے کا بیان۔۔۔

باب : جنازوں کا بیان

مصلی اور مسجد میں جنازے پر نماز پڑھنے کا بیان۔

جلد : جلد اول   حدیث 1245

راوی: یحیی بن بکیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، سعید بن مسیب، ابوسلمہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ وَأَبِي سَلَمَةَ أَنَّهُمَا حَدَّثَاهُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ نَعَى لَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّجَاشِيَّ صَاحِبَ الْحَبَشَةِ يَوْمَ الَّذِي مَاتَ فِيهِ فَقَالَ اسْتَغْفِرُوا لِأَخِيكُمْ وَعَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَفَّ بِهِمْ بِالْمُصَلَّى فَكَبَّرَ عَلَيْهِ أَرْبَعًا

یحیی بن بکیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، سعید بن مسیب، ابوسلمہ دونوں حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں

نے بیان کیا کہ ہم لوگوں کو شاہ حبش نجاشی کی موت کی خبر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سنائی جس دن نجاشی کا انتقال ہوا، آپ نے فرمایا کہ تم اپنے بھائی کے لئے دعا مغفرت کرو۔ اور ابن شہاب سے روایت ہے کہ مجھ سے سعید بن مسیب نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کا یہ قول بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مصلی میں ان کی صفیں قائم کیں اور چار تکبیریں کہیں۔

راوی : یحیی بن بکیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، سعید بن مسیب، ابوسلمہ

باب : جنازوں کا بیان

مصلی اور مسجد میں جنازے پر نماز پڑھنے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 1246

راوی: ابراهیم بن منذر، ابوضمرہ، موسیٰ بن عقبہ، نافع، عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ حَدَّثَنَا أَبُو ضَمْرَةَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ الْيَهُودَ جَاؤُا إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِرَجُلٍ مِنْهُمْ وَامْرَأَةٍ زَنَيَا فَأَمَرَ بِهِمَا فَرُجِمَا قَرِيبًا مِنْ مَوْضِعِ الْجَنَائِزِ عِنْدَ الْمَسْجِدِ

ابراہیم بن منذر، ابوضمرہ، موسیٰ بن عقبہ، نافع، عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ یہودی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک یہودی مرد اور عورت کو لے کر آئے جنہوں نے زنا کیا تھا۔ آپ نے ان دونوں کے رجم کرنے کا حکم دیا تو مسجد کے پاس نماز جنازہ پڑھنے کی جگہ کے قریب ان دونوں کو سنگسار کیا گیا۔ (روایت کے اس لفظ سے معلوم ہوتا ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے عہد مبارک میں نماز جنازہ کے لئے مسجد کے قریب کوئی جگہ الگ بنی ہوئی تھی اور وہ نماز جنازہ ادا کرنے کے لئے استعمال ہوتی تھی یہی طریقہ سنت کے مطابق ہے البتہ عذر کی وجہ سے بعض شرائط کا خیال رکھتے ہوئے مسجد میں بھی نماز ہو سکتی ہے۔

راوی : ابراہیم بن منذر، ابوضمرہ، موسیٰ بن عقبہ، نافع، عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

قبروں پر مسجدیں بنانے کی کراہت کا بیان۔ اور جب حسن بن حسن علی نے انتقال کیا تو...

باب : جنازوں کا بیان

قبروں پر مسجدیں بنانے کی کراہت کا بیان۔ اور جب حسن بن حسن علی نے انتقال کیا تو ان کی بیوی ان کی قبر پر ایک سال تک ایک خیمہ نصب کئے بیٹھی رہیں، پھر خیمہ اٹھا کر چلی گئیں، تو لوگوں نے ایک کو آواز دینے والے کو کہتے ہوئے سنا کہ کیا ان لوگوں نے جو چیز گم کی تھی اسے پالیا تو دوسروں نے جواب دیا بلکہ مایوس ہو کر لوٹے۔

جلد : جلد اول   حدیث 1247

راوی: عبید اللہ بن موسی، شیبان، ہلال بن وزان، عروہ، عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُوسَى عَنْ شَيْبَانَ عَنْ هِلَالٍ هُوَ الْوَزَّانُ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي مَرَضِهِ الَّذِي مَاتَ فِيهِ لَعَنَ اللهُ الْيَهُودَ وَالنَّصَارَى اتَّخَذُوا قُبُورَ أَنْبِيَائِهِمْ مَسْجِدًا قَالَتْ وَلَوْلَا ذَلِكَ لَأَبْرَزُوا قَبْرَهُ غَيْرَ أَنِّي أَخْشَى أَنْ يُتَّخَذَ مَسْجِدًا

عبید اللہ بن موسی، شیبان، ہلال بن وزان، عروہ، عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتی ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے جس مرض میں وفات پائی، اس میں فرمایا کہ اللہ یہود و نصاری پر لعنت کرے انہوں نے اپنے انبیاء کی قبروں کو مسجد بنالیا۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے بیان کیا کہ اگر ایسا نہ ہوتا تو آپ کی قبر ظاہر کر دی جاتی، مگر مجھے ڈر ہے کہ کہیں مسجد نہ بنالی جائے۔

راوی : عبید اللہ بن موسی، شیبان، ہلال بن وزان، عروہ، عائشہ رضی اللہ عنہا

نفاس والی عورت پر نماز پڑھنے کا بیان جب کہ وہ حالت نفاس میں مر جائے۔...

باب : جنازوں کا بیان

نفاس والی عورت پر نماز پڑھنے کا بیان جب کہ وہ حالت نفاس میں مر جائے۔

جلد : جلد اول حدیث 1248

راوی: مسدد، یزید بن زریع، حسین، عبداللہ بن بریدہ، سمرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ بُرَيْدَةَ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدَبٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ صَلَّيْتُ وَرَائَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى امْرَأَةٍ مَاتَتْ فِي نِفَاسِهَا فَقَامَ عَلَيْهَا وَسَطَهَا

مسدد، یزید بن زریع، حسین، عبداللہ بن بریدہ، سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں، سمرہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے اس عورت پر نماز پڑھی جو نفاس کی حالت میں مری تھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس کے وسط میں کھڑے ہوئے تھے۔

راوی: مسدد، یزید بن زریع، حسین، عبداللہ بن بریدہ، سمرہ رضی اللہ عنہ

عورت اور مرد کے جنازے میں کہاں کھڑا ہو؟...

باب : جنازوں کا بیان

عورت اور مرد کے جنازے میں کہاں کھڑا ہو؟

جلد : جلد اول حدیث 1249

راوی: عمران بن میسرہ، عبدالوارث، حسین، ابن بریدہ، سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عِمْرَانُ بْنُ مَيْسَرَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ عَنْ ابْنِ بُرَيْدَةَ حَدَّثَنَا سَمُرَةُ بْنُ جُنْدَبٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ صَلَّيْتُ وَرَائَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى امْرَأَةٍ مَاتَتْ فِي نِفَاسِهَا فَقَامَ عَلَيْهَا وَسَطَهَا

عمران بن میسرہ، عبدالوارث، حسین، ابن بریدہ، سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے ایک عورت کے جنازہ کی نماز پڑھی جو حالت نفاس میں مری تھی تو آپ اس کے وسط میں کھڑے ہوئے۔

راوی : عمران بن میسرہ، عبدالوارث، حسین، ابن بریدہ، سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ

جنازہ کی چار تکبیروں کا بیان۔ حمید نے کہا کہ ہم کو انس رضی اللہ عنہ نے نماز پڑھ...

باب : جنازوں کا بیان

جنازہ کی چار تکبیروں کا بیان۔ حمید نے کہا کہ ہم کو انس رضی اللہ عنہ نے نماز پڑھائی تو تین تکبیریں کہیں، پھر سلام پھیرا اور ان سے کہا گیا تو قبلہ کی طرف کی منہ کیا پھر چوتھی تکبیر کہی اور سلام پھیرا۔

جلد : جلد اول حدیث 1250

راوی: عبد اللہ بن یوسف، مالک، ابن شہاب، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَعَى النَّجَاشِيَّ فِي الْيَوْمِ الَّذِي مَاتَ فِيهِ وَخَرَجَ بِهِمْ إِلَى الْمُصَلَّى فَصَفَّ بِهِمْ وَكَبَّرَ عَلَيْهِ أَرْبَعَ تَكْبِيرَاتٍ

عبداللہ بن یوسف، مالک، ابن شہاب، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نجاشی کی موت کی خبر سنائی جس دن نجاشی کا انتقال ہوا اور ان لوگوں کو مصلی کی طرف لے گئے، ان لوگوں کی صفیں قائم کیں اور اس پر چار تکبیریں کہیں۔

راوی : عبداللہ بن یوسف، مالک، ابن شہاب، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : جنازوں کا بیان

جنازہ کی چار تکبیروں کا بیان۔ حمید نے کہا کہ ہم کو انس رضی اللہ عنہ نے نماز پڑھائی تو تین تکبیریں کہیں، پھر سلام پھیرا اور ان سے کہا گیا تو قبلہ کی طرف کی منہ کیا پھر چوتھی تکبیر کہی اور سلام پھیرا۔

جلد : جلد اول حدیث 1251

راوی: محمد بن سنان، سلیم بن حیان، سعید بن مینا، جابر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سِنَانٍ حَدَّثَنَا سَلِيمُ بْنُ حَيَّانَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مِينَاءَ عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى عَلَى أَصْحَمَةَ النَّجَاشِيِّ فَكَبَّرَ أَرْبَعًا وَقَالَ يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ عَنْ سَلِيمٍ أَصْحَمَةَ وَتَابَعَهُ عَبْدُ الصَّمَدِ

محمد بن سنان، سلیم بن حیان، سعید بن مینا، جابر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اصحمہ نجاشی پر نماز پڑھی تو چار تکبیریں کہیں اور یزید بن ہارن نے اور عبد الصمد نے سلیم سے صرف اصحمہ کا لفظ روایت کیا ہے اور عبد الصمد نے اس کے متابع حدیث روایت کی ہے۔

راوی : محمد بن سنان، سلیم بن حیان، سعید بن مینا، جابر رضی اللہ عنہ

جنازہ پر سورۃ فاتحہ پڑھنے کا بیان اور حسن نے کہا کہ بچہ پر سورۃ فاتحہ پڑھے اور ک...

باب : جنازوں کا بیان

جنازہ پر سورۃ فاتحہ پڑھنے کا بیان اور حسن نے کہا کہ بچہ پر سورۃ فاتحہ پڑھے اور کہے۔ اللہم اجعلہ لنا فرطا و سلفا و اجرا۔

جلد : جلد اول حدیث 1252

راوی: محمد بن بشار، غندر، شعبہ، سعد، طلحہ،

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَعْدٍ عَنْ طَلْحَةَ قَالَ صَلَّيْتُ خَلْفَ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا ح حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَوْفٍ قَالَ صَلَّيْتُ خَلْفَ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا عَلَى جَنَازَةٍ فَقَرَأَ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ قَالَ لِيَعْلَمُوا أَنَّهَا سُنَّةٌ

محمد بن بشار، غندر، شعبہ، سعد، طلحہ سے روایت کرتے ہیں طلحہ نے بیان کیا میں نے ابن عباس کے پیچھے نماز پڑھی (اور دوسری سند) محمد بن کثیر، سفیان، سعد بن ابراہیم طلحہ بن عبداللہ بن عوف سے روایت کرتے ہیں اور انہوں نے سورۃ فاتحہ پڑھی اور کہا کہ لوگ جان لیں کہ یہ سنت ہے

راوی : محمد بن بشار، غندر، شعبہ، سعد، طلحہ،

دفن کئے جانے کے بعد قبر پر نماز پڑھنے کا بیان۔...

باب : جنازوں کا بیان

دفن کئے جانے کے بعد قبر پر نماز پڑھنے کا بیان۔

جلد : جلد اول   حدیث 1253

راوی: حجاج بن منہال، شعبہ، سلیمان، شیبانی، شعبی،

حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مِنْهَالٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ الشَّيْبَانِيُّ قَالَ سَمِعْتُ الشَّعْبِيَّ قَالَ أَخْبَرَنِي مَنْ مَرَّ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى قَبْرٍ مَنْبُوذٍ فَأَمَّهُمْ وَصَلَّوْا خَلْفَهُ قُلْتُ مَنْ حَدَّثَكَ هَذَا يَا أَبَا عَمْرٍو قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا

حجاج بن منہال، شعبہ، سلیمان، شیبانی، شعبی سے روایت کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ مجھ سے ایک شخص نے بیان کیا جو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ایک منبوذ (گراپڑا بچہ) کی قبر کے پاس سے گزرا تھا۔ آپ نے لوگوں کی امامت کی اور لوگوں نے آپ کے پیچھے

نماز پڑھی میں نے پوچھا کہ اے ابوعمرو تم سے کسی شخص نے یہ بیان کیا؟ انہوں نے جواب دیا کہ ابن عباس رضی اللہ عنہ نے بیان کیا

راوی : حجاج بن منہال، شعبہ، سلیمان، شیبانی، شعبی،

باب : جنازوں کا بیان

دفن کئے جانے کے بعد قبر پر نماز پڑھنے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 1254

راوی: محمد بن فضل، حماد بن زید، ثابت، ابورافع، ابوهریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ أَسْوَدَ رَجُلًا أَوْ امْرَأَةً كَانَ يَكُونُ فِي الْمَسْجِدِ يَقُمُّ الْمَسْجِدَ فَمَاتَ وَلَمْ يَعْلَمْ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَوْتِهِ فَذَكَرَهُ ذَاتَ يَوْمٍ فَقَالَ مَا فَعَلَ ذَلِكَ الْإِنْسَانُ قَالُوا مَاتَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ أَفَلَا آذَنْتُمُونِي فَقَالُوا إِنَّهُ كَانَ كَذَا وَكَذَا قِصَّتُهُ قَالَ فَحَقَرُوا شَأْنَهُ قَالَ فَدُلُّونِي عَلَى قَبْرِهِ فَأَتَى قَبْرَهُ فَصَلَّى عَلَيْهِ

محمد بن فضل، حماد بن زید، ثابت، ابورافع، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ ایک سیاہ مرد یا عورت مسجد میں جھاڑو دیتی تھی وہ مر گیا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو خبر نہ ہوئی، اس کو ایک دن آپ نے یاد کیا اور فرمایا کہ وہ آدمی کہاں گیا؟ لوگوں نے کہا یا رسول اللہ وہ تو مر گیا۔ آپ نے فرمایا کہ مجھے اطلاع کیوں نہیں دی؟ لوگوں نے کہا کہ اس کا فلاں فلاں واقعہ ہے، گویا اس کے مرتبہ کو لوگوں نے حقیر سمجھا آپ نے فرمایا اسکی قبر مجھے بتلاؤ چنانچہ آپ اس کی قبر پر آئے اور اس پر نماز پڑھی

راوی : محمد بن فضل، حماد بن زید، ثابت، ابورافع، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : جنازوں کا بیان

مردہ جوتوں کی آواز سنتا ہے۔

جلد : جلد اول حدیث 1255

راوی: عیاش، عبدالاعلی، سعید، خلیفہ، ابن زریع، سعید، قتادہ، انس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَيَّاشٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا سَعِيدٌ قَالَ وَقَالَ لِي خَلِيفَةُ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْعَبْدُ إِذَا وُضِعَ فِي قَبْرِهِ وَتُوُلِّيَ وَذَهَبَ أَصْحَابُهُ حَتَّى إِنَّهُ لَيَسْمَعُ قَرْعَ نِعَالِهِمْ أَتَاهُ مَلَكَانِ فَأَقْعَدَاهُ فَيَقُولَانِ لَهُ مَا كُنْتَ تَقُولُ فِي هَذَا الرَّجُلِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَقُولُ أَشْهَدُ أَنَّهُ عَبْدُ اللَّهِ وَرَسُولُهُ فَيُقَالُ انْظُرْ إِلَى مَقْعَدِكَ مِنْ النَّارِ أَبْدَلَكَ اللَّهُ بِهِ مَقْعَدًا مِنْ الْجَنَّةِ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَرَاهُمَا جَمِيعًا وَأَمَّا الْكَافِرُ أَوْ الْمُنَافِقُ فَيَقُولُ لَا أَدْرِي كُنْتُ أَقُولُ مَا يَقُولُ النَّاسُ فَيُقَالُ لَا دَرَيْتَ وَلَا تَلَيْتَ ثُمَّ يُضْرَبُ بِمِطْرَقَةٍ مِنْ حَدِيدٍ ضَرْبَةً بَيْنَ أُذُنَيْهِ فَيَصِيحُ صَيْحَةً يَسْمَعُهَا مَنْ يَلِيهِ إِلَّا الثَّقَلَيْنِ

عیاش، عبدالاعلی، سعید، خلیفہ، ابن زریع، سعید، قتادہ، انس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ بندہ جب اپنی قبر میں رکھا جاتا ہے اور (اس کو دفن کرکے) پیٹھ پھیر لی جاتی ہے اور اس کے ساتھی رخصت ہو جاتے ہیں، یہاں تک کہ جوتوں کی آواز کو سنتا ہے اور اس کے پاس دو فرشتے آتے ہیں اور اس کو بٹھا کر کہتے ہیں کہ اس شخص یعنی محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے متعلق تو کیا کہتا ہے؟ وہ کہتا ہے کہ میں گواہی دیتا ہوں کہ یہ اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔ تو اس سے کہا جاتا ہے کہ اپنے جہنم کے ٹھکانے کی طرف دیکھ کہ اللہ تعالی نے اس کے بدلے میں تجھے جنت کا ٹھکانہ عطاء کیا۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ وہ ان دونوں چیزوں (جنت اور جہنم) کو دیکھے گا اور کافر یا منافق کہے گا کہ میں نہیں جانتا میں تو وہی کہتا ہوں جو لوگ کہتے تھے تو کہا جائے گا تو نے نہ جانا اور نہ سمجھا، پھر لوہے کے ہتھوڑے سے اس کے کانوں کے درمیان مارا جائے گا تو وہ چیخ مارے گا اور اس کی چیخ کو جن وانس کے سوا اس کے آس پاس کی چیزیں سنتی ہیں۔

راوی : عیاش، عبد الاعلی، سعید، خلیفہ، ابن زریع، سعید، قتادہ، انس رضی اللہ عنہ

اس شخص کا بیان جو ارض مقدسہ یا اس کے علاوہ جگہوں میں دفن ہونا پسند کرے۔۔۔

باب : جنازوں کا بیان

اس شخص کا بیان جو ارض مقدسہ یا اس کے علاوہ جگہوں میں دفن ہونا پسند کرے۔

جلد : جلد اول   حدیث 1256

راوی: محمود، عبدالرزاق، معمر، ابن طاوس

حَدَّثَنَا مَحْمُودٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ أُرْسِلَ مَلَكُ الْمَوْتِ إِلَى مُوسَى عَلَيْهِمَا السَّلَام فَلَمَّا جَائَهُ صَكَّهُ فَرَجَعَ إِلَى رَبِّهِ فَقَالَ أَرْسَلْتَنِي إِلَى عَبْدٍ لَا يُرِيدُ الْمَوْتَ فَرَدَّ اللَّهُ عَلَيْهِ عَيْنَهُ وَقَالَ ارْجِعْ فَقُلْ لَهُ يَضَعُ يَدَهُ عَلَى مَتْنِ ثَوْرٍ فَلَهُ بِكُلِّ مَا غَطَّتْ بِهِ يَدُهُ بِكُلِّ شَعْرَةٍ سَنَةٌ قَالَ أَيْ رَبِّ ثُمَّ مَاذَا قَالَ ثُمَّ الْمَوْتُ قَالَ فَالْآنَ فَسَأَلَ اللَّهَ أَنْ يُدْنِيَهُ مِنْ الْأَرْضِ الْمُقَدَّسَةِ رَمْيَةً بِحَجَرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَوْ كُنْتُ ثَمَّ لَأَرَيْتُكُمْ قَبْرَهُ إِلَى جَانِبِ الطَّرِيقِ عِنْدَ الْكَثِيبِ الْأَحْمَرِ

محمود، عبدالرزاق، معمر، ابن طاؤس اپنے والد سے وہ ابوہریرہ سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت موسیٰ علیہ السلام کے پاس فرشتہ موت بھیجا گیا جب ان کے پاس فرشتہ پہنچا تو حضرت موسیٰ علیہ السلام نے اسے طمانچہ مارا اور وہ اپنے پروردگار کے پاس گیا اور عرض کیا کہ تو نے مجھے ایسے بندے کے پاس بھیجا جو مرنا نہیں چاہتا اللہ نے اس فرشتے کو بینائی عطا کی اور فرمایا جاؤ اور ان سے کہو کہ اپنا ہاتھ بیل کی پیٹھ پر رکھیں اور اس کے ہر بال کے عوض جن پر ان کا ہاتھ پڑے گا ایک سال عمر عطا کی جایے گی حضرت موسیٰ نے عرض کیا اے پروردگار اس کے بعد کیا ہوگا۔ اللہ نے فرمایا پھر موت آئے گی حضرت موسیٰ نے عرض کی تو پھر ابھی آجائے اور اللہ سے درخواست کی کہ ان کو ایک پتھر پھینکنے کی مقدار ارض مقدس سے قریب کردے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر میں وہاں ہوتا تو تم لوگوں کو ان کی قبر راستے کی طرف سرخ ٹیلے کے پاس دکھاتا۔

راوی : محمود، عبدالرزاق، معمر، ابن طاوس

رات کو دفن کرنے کا بیان اور حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ رات کو دفن کئے گئے۔...

باب : جنازوں کا بیان

رات کو دفن کرنے کا بیان اور حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ رات کو دفن کئے گئے۔

جلد : جلد اول حدیث 1257

راوی: عثمان بن ابی شیبہ، جریر، شیبانی، شعبی، ابن عباس

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ الشَّيْبَانِيِّ عَنْ الشَّعْبِيِّ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ صَلَّى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى رَجُلٍ بَعْدَ مَا دُفِنَ بِلَيْلَةٍ قَامَ هُوَ وَأَصْحَابُهُ وَكَانَ سَأَلَ عَنْهُ فَقَالَ مَنْ هَذَا فَقَالُوا فُلَانٌ دُفِنَ الْبَارِحَةَ فَصَلَّوْا عَلَيْهِ

عثمان بن ابی شیبہ، جریر، شیبانی، شعبی، ابن عباس سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص پر رات کو دفن کئے جانے کے بعد نماز جنازہ پڑھی۔ آپ اور آپ کے صحابہ اٹھے اور اس کے متعلق پوچھ رہے تھے کہ یہ کون ہے؟ لوگوں نے عرض کیا کہ یہ فلاں شخص کی قبر ہے جو گزشتہ رات کو دفن کیا گیا تو لوگوں نے اس پر نماز پڑھی۔

راوی : عثمان بن ابی شیبہ، جریر، شیبانی، شعبی، ابن عباس

قبر پر مسجد بنانے کا بیان۔...

باب : جنازوں کا بیان

قبر پر مسجد بنانے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 1258

راوی: اسمعیل، مالک، هشام،

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ لَمَّا اشْتَكَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَكَرَتْ بَعْضُ نِسَائِهِ كَنِيسَةً رَأَيْنَهَا بِأَرْضِ الْحَبَشَةِ يُقَالُ لَهَا مَارِيَةُ وَكَانَتْ أُمُّ سَلَمَةَ وَأُمُّ حَبِيبَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَتَتَا أَرْضَ الْحَبَشَةِ فَذَكَرَتَا مِنْ حُسْنِهَا وَتَصَاوِيرَ فِيهَا فَرَفَعَ رَأْسَهُ فَقَالَ أُولَئِكِ إِذَا مَاتَ مِنْهُمْ الرَّجُلُ الصَّالِحُ بَنَوْا عَلَى قَبْرِهِ مَسْجِدًا ثُمَّ صَوَّرُوا فِيهِ تِلْكَ الصُّورَةَ أُولَئِكِ شِرَارُ الْخَلْقِ عِنْدَ اللَّهِ

اسمعیل، مالک، ہشام، اپنے والد سے اور وہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ جب نبی صلی اللہ علیہ وسلم بیمار پڑے تو آپ کی بعض بیویوں نے ملک حبشہ کے ایک گرجاگھر کا تذکرہ کیا جسے ماریہ کہا جاتا تھا۔ ام سلمہ رضی اللہ عنہا اور ام حبیبہ رضی اللہ عنہا ملک حبشہ گئیں تھیں، تو ان دونوں نے اس گرجا کی خوبصورتی اور ان تصویروں کا حال بیان کیا جو اس گرجا میں تھیں۔ آپ نے سر اٹھایا اور فرمایا کہ یہ لوگ وہ ہیں کہ جب ان کا کوئی مرد صالح مرجاتا تھا تو یہ اس قبر پر مسجد بنالیتے تھے پھر اس کی تصویریں بنالیتے تھے یہ لوگ اللہ تعالی کی بدترین مخلوق ہیں۔

راوی: اسمعیل، مالک، ہشام،

عورت کی قبر میں کون اترے۔۔۔

باب : جنازوں کا بیان

عورت کی قبر میں کون اترے۔

جلد : جلد اول حدیث 1259

راوی: محمد سنان، فلیح بن سلیمان، ھلال، بن علی، انس

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سِنَانٍ حَدَّثَنَا فُلَيْحُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا هِلَالُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ شَهِدْنَا بِنْتَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَالِسٌ عَلَى الْقَبْرِ فَرَأَيْتُ عَيْنَيْهِ تَدْمَعَانِ فَقَالَ هَلْ فِيكُمْ مِنْ أَحَدٍ لَمْ يُقَارِفْ اللَّيْلَةَ فَقَالَ أَبُو طَلْحَةَ أَنَا قَالَ فَانْزِلْ فِي قَبْرِهَا فَنَزَلَ فِي قَبْرِهَا فَقَبَرَهَا قَالَ ابْنُ مُبَارَكٍ قَالَ فُلَيْحٌ أُرَاهُ يَعْنِي الذَّنْبَ قَالَ أَبُو عَبْد اللهِ لِيَقْتَرِفُوا أَيْ لِيَكْتَسِبُوا

محمد سنان، فلیح بن سلیمان، ہلال، بن علی، انس سے روایت کرتے ہیں کہ ہم رسول اللہ کی صاحبزادی کے جنازے میں حاضر ہوئے اور رسول صلی اللہ علیہ وسلم قبر پر بیٹھے ہوئے تھے۔ میں نے دیکھا کہ آپ کی آنکھوں سے آنسو رواں تھے تو آپ نے فرمایا تم میں سے کوئی شخص ایسا ہے جس نے آج رات اپنی بیوی سے ہم بستری کی نہ ہو؟ ابو طلحہ نے عرض کیا میں ہوں آپ نے فرمایا کہ اس کی قبر میں اترو، چنانچہ ابو طلحہ قبر میں اترے اور ان کی قبر میں لٹایا۔ ابن مالک کا بیان ہے کہ فلیح نے کہا کہ لَمْ يُقَارِفْ کا مطلب میرے خیال میں یہ ہے کہ گناہ نہ کیا ہو۔ اور ابو عبد اللہ کہتے ہیں کہ قرآن میں لِيَقْتَرِفُوا کے معنی لِيَكْتَسِبُوا ہیں یعنی تاکہ کسب کریں۔

راوی: محمد سنان، فلیح بن سلیمان، ہلال، بن علی، انس

شہید پر نماز پڑھنے کا بیان۔...

باب : جنازوں کا بیان

شہید پر نماز پڑھنے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 1260

راوی: عبد اللہ بن یوسف، لیث، ابن شہاب، عبد الرحمن بن کعب بن مالک، جابر بن عبد اللہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ شِهَابٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَجْمَعُ بَيْنَ الرَّجُلَيْنِ مِنْ قَتْلَى أُحُدٍ فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ ثُمَّ يَقُولُ أَيُّهُمْ أَكْثَرُ أَخْذًا لِلْقُرْآنِ فَإِذَا أُشِيرَ لَهُ إِلَى أَحَدِهِمَا قَدَّمَهُ فِي اللَّحْدِ وَقَالَ أَنَا شَهِيدٌ عَلَى هَؤُلَاءِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَأَمَرَ بِدَفْنِهِمْ فِي دِمَائِهِمْ وَلَمْ يُغَسَّلُوا وَلَمْ يُصَلَّ عَلَيْهِمْ

عبداللہ بن یوسف، لیث، ابن شہاب، عبدالرحمن بن کعب بن مالک، جابر بن عبداللہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم احد کے دن شہداء میں سے دو شخصوں کو ایک کپڑے میں جمع کرتے تھے کہ ان میں سے کسی طرف اشارہ کیا جاتا تو قبر میں پہلے اس کو رکھا جاتا۔ اور فرماتے کہ میں ان پر قیامت کے دن گواہ ہوں گا اور ان کے خون سمیت دفن کرنے کا حکم دیا اور نہ غسل دیا اور نہ نماز پڑھی

راوی : عبداللہ بن یوسف، لیث، ابن شہاب، عبدالرحمن بن کعب بن مالک، جابر بن عبداللہ

باب : جنازوں کا بیان

شہید پر نماز پڑھنے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 1261

راوی: عبداللہ بن یوسف، لیث، یزید بن ابی حبیب، ابوالخیر، عقبہ بن عامر،

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ أَبِي الْخَيْرِ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ يَوْمًا فَصَلَّى عَلَى أَهْلِ أُحُدٍ صَلَاتَهُ عَلَى الْمَيِّتِ ثُمَّ انْصَرَفَ إِلَى الْمِنْبَرِ فَقَالَ إِنِّي فَرَطٌ لَكُمْ وَأَنَا شَهِيدٌ عَلَيْكُمْ وَإِنِّي وَاللَّهِ لَأَنْظُرُ إِلَى حَوْضِي الْآنَ وَإِنِّي أُعْطِيتُ مَفَاتِيحَ خَزَائِنِ الْأَرْضِ أَوْ مَفَاتِيحَ الْأَرْضِ وَإِنِّي وَاللَّهِ مَا أَخَافُ عَلَيْكُمْ أَنْ تُشْرِكُوا بَعْدِي وَلَكِنْ أَخَافُ عَلَيْكُمْ أَنْ تَنَافَسُوا فِيهَا

عبداللہ بن یوسف، لیث، یزید بن ابی حبیب، ابوالخیر، عقبہ بن عامر سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم ایک دن نکلے تو احد والوں پر نماز پڑھی، جس طرح مردوں پر پڑھی جاتی ہے، پھر منبر کی طرف لوٹے اور فرمایا کہ میں آگے جانے والا ہوں اور میں تم پر گواہ ہوں، واللہ میں اپنے حوض کی طرف ابھی دیکھ رہا ہوں، اور زمین کے خزانے کی کنجیاں دیا گیا ہوں یا یہ فرمایا کہ زمین کی کنجیاں مجھے دی گئی ہیں اور بخدا مجھے اس کو خوف نہیں کہ میرے بعد تم شرک کرنے لگو، لیکن مجھے ڈر ہے کہ تم حصول دنیا میں ایک دوسرے سے مقابلہ کرنے لگو گے۔

راوی : عبداللہ بن یوسف، لیث، یزید بن ابی حبیب، ابوالخیر، عقبہ بن عامر،

ایک قبر میں دو یا تین آدمیوں کو دفن کرنے کا بیان۔۔۔

باب : جنازوں کا بیان

ایک قبر میں دو یا تین آدمیوں کو دفن کرنے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 1262

راوی: سعید بن سلیمان، لیث، ابن شہاب، عبدالرحمن بن کعب، جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ حَدَّثَنَا ابْنُ شِهَابٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ كَعْبٍ أَنَّ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَخْبَرَهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَجْمَعُ بَيْنَ الرَّجُلَيْنِ مِنْ قَتْلَى أُحُدٍ

سعید بن سلیمان، لیث، ابن شہاب، عبدالرحمن بن کعب، جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں۔ انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم احد کے شہداء میں سے دو آدمیوں کو ایک قبر میں جمع کرتے تھے۔

راوی : سعید بن سلیمان، لیث، ابن شہاب، عبدالرحمن بن کعب، جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ

اس شخص کا بیان جس کے نزدیک شہداء کا غسل جائز نہیں۔...

باب : جنازوں کا بیان

اس شخص کا بیان جس کے نزدیک شہداء کا غسل جائز نہیں۔

جلد : جلد اول   حدیث 1263

راوی: ابوالولید، لیث، ابن شہاب، عبدالرحمن بن کعب جابر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ادْفِنُوهُمْ فِي دِمَائِهِمْ يَعْنِي يَوْمَ أُحُدٍ وَلَمْ يُغَسِّلْهُمْ

ابوالولید، لیث، ابن شہاب، عبدالرحمن بن کعب جابر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ان لوگوں کو ان کے خون کے ساتھ دفن کرو کہ آپ نے احد کے دن فرمایا تھا اور ان کو غسل نہ دیا۔

راوی : ابوالولید، لیث، ابن شہاب، عبدالرحمن بن کعب جابر رضی اللہ عنہ

لحد میں پہلے کون رکھا جائے۔ (اور لحد اس لئے کہا جاتا ہے کہ ایک کنارے سے ہٹی ہوئی...

باب : جنازوں کا بیان

لحد میں پہلے کون رکھا جائے۔ (اور لحد اس لئے کہا جاتا ہے کہ ایک کنارے سے ہٹی ہوئی ہوتی ہے اور ہر ظالم کو ملحد کہتے ہیں، ملحد سے مراد ہے ہٹنے کی جگہ اور اگر قبر سیدھی ہو تو اسے ضریح کہتے ہیں۔

جلد : جلد اول   حدیث 1264

راوی: ابن مقاتل، عبداللہ، لیث بن سعد، ابن شہاب، عبدالرحمن بن کعب بن مالک جابر بن عبداللہ

حَدَّثَنَا ابْنُ مُقَاتِلٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا لَيْثُ بْنُ سَعْدٍ حَدَّثَنِي ابْنُ شِهَابٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَجْمَعُ بَيْنَ الرَّجُلَيْنِ مِنْ قَتْلَى أُحُدٍ فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ ثُمَّ يَقُولُ أَيُّهُمْ أَكْثَرُ أَخْذًا لِلْقُرْآنِ فَإِذَا أُشِيرَ لَهُ إِلَى أَحَدِهِمَا قَدَّمَهُ فِي اللَّحْدِ وَقَالَ أَنَا شَهِيدٌ عَلَى هَؤُلَائِ وَأَمَرَ بِدَفْنِهِمْ بِدِمَائِهِمْ وَلَمْ يُصَلِّ عَلَيْهِمْ وَلَمْ يُغَسِّلْهُمْ وَأَخْبَرَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ أَخْبَرَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لِقَتْلَى أُحُدٍ أَيُّ هَؤُلَائِ أَكْثَرُ أَخْذًا لِلْقُرْآنِ فَإِذَا أُشِيرَ لَهُ إِلَى رَجُلٍ قَدَّمَهُ فِي اللَّحْدِ قَبْلَ صَاحِبِهِ وَقَالَ جَابِرٌ فَكُفِّنَ أَبِي وَعَمِّي فِي نَمِرَةٍ وَاحِدَةٍ وَقَالَ سُلَيْمَانُ بْنُ كَثِيرٍ حَدَّثَنِي الزُّهْرِيُّ حَدَّثَنِي مَنْ سَمِعَ جَابِرًا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

ابن مقاتل، عبداللہ، لیث بن سعد، ابن شہاب، عبدالرحمن بن کعب بن مالک جابر بن عبداللہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم شہداء احد میں سے دو آدمیوں کو ایک کپڑے میں رکھتے تھے پھر کہتے تھے کہ ان میں سے کس کو قرآن کا علم زیادہ ہے ؟ جب کسی ایک طرف اشارہ کیا جاتا تو اس کو لحد میں پہلے رکھتے اور آپ نے فرمایا میں ان پر گواہ ہوں ان کو انکے خون کے ساتھ دفن کرنے کا حکم دیا اور نہ ان پر نماز پڑھی اور نہ انہیں غسل دلوایا اور اوزاعی نے زہری سے، انہوں نے جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم احد کے دن شہداء کے متعلق فرماتے تھے کہ ان میں سے کس کو قرآن کا علم زیادہ ہے ؟ جب کسی طرف اشارہ ہوتا تو اس کو اس کے ساتھی سے پہلے لحد میں رکھتے، حضرت جابر رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میرے باپ اور میرے چچا کو آپ نے ایک کمبل میں رکھا اور سلیمان بن کثیر نے کہا کہ ہم میں سے زہری نے بیان کیا اور زہری نے کہا کہ مجھ سے اس شخص نے بیان کیا جس نے حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے سنا۔

راوی : ابن مقاتل، عبداللہ، لیث بن سعد، ابن شہاب، عبدالرحمن بن کعب بن مالک جابر بن عبداللہ

قبر میں اذخر یا گھاس ڈالنے کا بیان۔۔۔

باب : جنازوں کا بیان

قبر میں اذخر یا گھاس ڈالنے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 1265

راوی: محمد بن عبداللہ بن حوشب، عبدالوہاب، خالد، عکرمہ، ابن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حَوْشَبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ حَرَّمَ اللَّهُ مَكَّةَ فَلَمْ تَحِلَّ لِأَحَدٍ قَبْلِي وَلَا لِأَحَدٍ بَعْدِي أُحِلَّتْ لِي سَاعَةً مِنْ نَهَارٍ لَا يُخْتَلَى خَلَاهَا وَلَا يُعْضَدُ شَجَرُهَا وَلَا يُنَفَّرُ صَيْدُهَا وَلَا تُلْتَقَطُ لُقَطَتُهَا إِلَّا لِمُعَرِّفٍ فَقَالَ الْعَبَّاسُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ إِلَّا الْإِذْخِرَ لِصَاغَتِنَا وَقُبُورِنَا فَقَالَ إِلَّا الْإِذْخِرَ وَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِقُبُورِنَا وَبُيُوتِنَا وَقَالَ أَبَانُ بْنُ صَالِحٍ عَنْ الْحَسَنِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ شَيْبَةَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ وَقَالَ مُجَاهِدٌ عَنْ طَاوُسٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا لِقَيْنِهِمْ وَبُيُوتِهِمْ

محمد بن عبداللہ بن حوشب، عبدالوہاب، خالد، عکرمہ، ابن عباس رضی اللہ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا کہ اللہ تعالی نے مکہ کو حرام قرار دیا ہے، مجھ سے پہلے کسی کے لئے حلال نہیں تھا اور نہ میرے بعد کسی کے لئے حلال ہو گا۔ میرے لئے دن کے ایک تھوڑے حصہ میں حلال کیا گیا اور نہ اس کا شکار بھگایا جائے گا اس کی تر گھاس نہ اکھاڑی جائے گی اور نہ اس کا درخت کاٹا جائے گا اور نہ یہاں کی گری پڑی چیز اٹھائی جائے گی۔ مگر اعلان کرنے والے کے لئے جائز ہے۔ عباس نے کہا کہ مگر اذخر کہ ہمارے سناروں کے لئے حلال اور ہماری قبروں کے لئے حلال کر دیجئے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ سوا اذخر کے اور ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کیا ہماری قبروں اور ہمارے گھروں کے لئے اور ابان صالح نے بہ سند حسن بن مسلم، صفیہ بن شیبہ، نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کے مثل روایت کیا ہے اور مجاہد نے طاؤس سے انہوں نے ابن عباس سے روایت کیا کہ ان کے لوہاروں کے لئے اور ان کے گھروں کے لئے حلال کرنے کو کہا۔

راوی : محمد بن عبداللہ بن حوشب، عبدالوہاب، خالد، عکرمہ، ابن عباس رضی اللہ عنہ

کیا میت کو کسی عذر کی بناء پر قبر یا لحد سے نکالا جا سکتا ہے؟...

باب : جنازوں کا بیان

کیا میت کو کسی عذر کی بناء پر قبر یا لحد سے نکالا جا سکتا ہے؟

جلد : جلد اول حدیث 1266

راوی: علی بن عبداللہ، سفیان، عمرو، جابر بن عبداللہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ عَمْرٌو سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ أَتَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ أُبَيٍّ بَعْدَ مَا أُدْخِلَ حُفْرَتَهُ فَأَمَرَ بِهِ فَأُخْرِجَ فَوَضَعَهُ عَلَى رُكْبَتَيْهِ وَنَفَثَ عَلَيْهِ مِنْ رِيقِهِ وَأَلْبَسَهُ قَمِيصَهُ فَاللَّهُ أَعْلَمُ وَكَانَ كَسَا عَبَّاسًا قَمِيصًا قَالَ سُفْيَانُ وَقَالَ أَبُو هَارُونَ يَحْيَى وَكَانَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَمِيصَانِ فَقَالَ لَهُ ابْنُ عَبْدِ اللَّهِ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَلْبِسْ أَبِي قَمِيصَكَ الَّذِي يَلِي جِلْدَكَ قَالَ سُفْيَانُ فَيُرَوْنَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلْبَسَ عَبْدَ اللَّهِ قَمِيصَهُ مُكَافَأَةً لِمَا صَنَعَ

علی بن عبداللہ، سفیان، عمرو، جابر بن عبداللہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عبداللہ بن ابی کی قبر کے پاس پہنچے وہ قبر میں دفن کیا جا چکا تھا، آپ نے اس کو نکالنے کا حکم دیا چنانچہ وہ نکالا گیا۔ آپ نے اس کو اپنے دونوں گھٹنوں پر رکھا اور اپنا لعاب دہن اس کے منہ میں ڈال دیا اور اپنی قمیص اس کو پہنا دی۔ اللہ زیادہ جانتا ہے اور اس نے ابن عباس کو قمیص پہنائی تھی، سفیان کا بیان ہے ابوہریرہ نے کہا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی دو قمیصیں تھیں تو آپ سے عبداللہ کے بیٹے نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میرے باپ کو اپنی قمیص عنایت کر دیجئے جو آپ کے جسم کے ساتھ متصل ہے، سفیان نے کہا کہ لوگوں کا خیال ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے عبداللہ کو اپنی قمیص اس صلہ میں پہنائی جو اس نے (حضرت عباس رضی اللہ عنہ) کے ساتھ کیا تھا۔

راوی : علی بن عبداللہ، سفیان، عمرو، جابر بن عبداللہ

باب : جنازوں کا بیان

کیا میت کو کسی عذر کی بناء پر قبر یا لحد سے نکالا جاسکتا ہے؟

جلد : جلد اول حدیث 1267

راوی: مسدد، بشر بن مفضل، حسین معلم، عطاء، جابر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ أَخْبَرَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ الْمُعَلِّمُ عَنْ عَطَائٍ عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ لَمَّا حَضَرَ أُحُدٌ دَعَانِي أَبِي مِنْ اللَّيْلِ فَقَالَ مَا أُرَانِي إِلَّا مَقْتُولًا فِي أَوَّلِ مَنْ يُقْتَلُ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَإِنِّي لَا أَتْرُكُ بَعْدِي أَعَزَّ عَلَيَّ مِنْكَ غَيْرَ نَفْسِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِنَّ عَلَيَّ دَيْنًا فَاقْضِ وَاسْتَوْصِ بِأَخَوَاتِكَ خَيْرًا فَأَصْبَحْنَا فَكَانَ أَوَّلَ قَتِيلٍ وَدُفِنَ مَعَهُ آخَرُ فِي قَبْرٍ ثُمَّ لَمْ تَطِبْ نَفْسِي أَنْ أَتْرُكَهُ مَعَ الْآخَرِ فَاسْتَخْرَجْتُهُ بَعْدَ سِتَّةِ أَشْهُرٍ فَإِذَا هُوَ كَيَوْمِ وَضَعْتُهُ هُنَيَّةً غَيْرَ أُذُنِهِ

مسدد، بشر بن مفضل، حسین معلم، عطاء، جابر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ جب احد کا زمانہ قریب آیا تو مجھے میرے والد نے رات کو بلایا اور کہا کہ میں اپنے آپ کو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ میں سے پہلے مقتول ہونے والا خیال کرتا ہوں اور میں اپنے بعد رسول اللہ کی ذات کے سوا کوئی چیز ایسی نہیں چھوڑے جارہا ہوں جو تم سے مجھ کو عزیز ہے مجھ پر دین ہے اور اس کو اداء کر دینا اور اپنی بہنوں سے اچھا سلوک کرنا، صبح کے وقت ہم نے دیکھا کہ سب سے پہلے مقتول وہی تھے اور ان کے ساتھ قبر میں ایک دوسرا شخص دفن کیا گیا اور میری طبیعت نے گوارا نہ کیا کہ میں ان کو دوسرے کے ساتھ چھوڑوں۔ چھ مہینے کے بعد میں نے ان کو نکالا تو اس وقت وہ اسی طرح تھے جس طرح میں نے ان کو دفن کیا تھا سوائے کان کے کہ (کچھ متاثر ہوا تھا(

راوی: مسدد، بشر بن مفضل، حسین معلم، عطاء، جابر رضی اللہ عنہ

باب : جنازوں کا بیان

کیا میت کو کسی عذر کی بناء پر قبر یا لحد سے نکالا جاسکتا ہے؟

جلد : جلد اول   حدیث 1268

راوی: علی بن عبداللہ، سعید بن عامر، شعبہ، ابن ابی نجیح، عطاء، حضرت جابر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَامِرٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ دُفِنَ مَعَ أَبِي رَجُلٌ فَلَمْ تَطِبْ نَفْسِي حَتَّى أَخْرَجْتُهُ فَجَعَلْتُهُ فِي قَبْرٍ عَلَى حِدَةٍ

علی بن عبداللہ، سعید بن عامر، شعبہ، ابن ابی نجیح، عطاء، حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ میرے والد ایک دوسرے آدمی کے ساتھ دفن کئے گئے، تو میری طبیعت کو اچھا نہ لگا تو میں نے انہیں وہاں سے نکال کر ایک دوسری قبر میں دفن کر دیا۔

راوی: علی بن عبداللہ، سعید بن عامر، شعبہ، ابن ابی نجیح، عطاء، حضرت جابر رضی اللہ عنہ

قبر میں لحد اور شق کا بیان۔...

باب : جنازوں کا بیان

قبر میں لحد اور شق کا بیان۔

جلد : جلد اول   حدیث 1269

راوی: عبدان، عبداللہ، لیث بن سعد، ابن شہاب، عبدالرحمن بن کعب بن مالک جابر بن عبداللہ

حَدَّثَنَا عَبْدَانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ شِهَابٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَجْمَعُ بَيْنَ رَجُلَيْنِ مِنْ قَتْلَى أُحُدٍ ثُمَّ يَقُولُ

أَيُّهُمْ أَكْثَرُ أَخْذًا لِلْقُرْآنِ فَإِذَا أُشِيرَ لَهُ إِلَى أَحَدِهِمَا قَدَّمَهُ فِي اللَّحْدِ فَقَالَ أَنَا شَهِيدٌ عَلَى هَؤُلَاءِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَأَمَرَ بِدَفْنِهِمْ بِدِمَائِهِمْ وَلَمْ يُغَسِّلْهُمْ

عبدان، عبداللہ، لیث بن سعد، ابن شہاب، عبدالرحمن بن کعب بن مالک جابر بن عبداللہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم احد کے شہداء میں سے دو دو کو ایک ساتھ رکھتے تھے پھر پوچھتے کہ ان میں سے کون قرآن کا زیادہ عالم ہے جب کسی ایک کی طرف اشارہ کیا جاتا تو پھر اسے پہلے لحد میں رکھتے اور فرمایا کہ قیامت کے دن میں ان پر گواہ ہوں گا اور ان کو ان کے خون کے ساتھ دفن کرنے کا حکم دیا اور انہیں غسل نہیں دیا۔

راوی : عبدان، عبداللہ، لیث بن سعد، ابن شہاب، عبدالرحمن بن کعب بن مالک جابر بن عبداللہ

جب بچہ اسلام لے آئے اور مر جائے تو کیا اس پر نماز پڑھی جائے گی اور کیا بچے پر اسل...

باب : جنازوں کا بیان

جب بچہ اسلام لے آئے اور مر جائے تو کیا اس پر نماز پڑھی جائے گی اور کیا بچے پر اسلام پیش کیا جا سکتا ہے اور حسن شریح، ابراہیم اور قتادہ نے فرمایا کہ دونوں میں سے ایک (ماں باپ میں سے) مسلمان ہو تو لڑکا مسلمان کے ساتھ ہو گا اور ابن عباس رضی اللہ عنہ کمزوری میں اپنی ماں کے ساتھ تھے اور اپنے والد کے ساتھ اپنی قوم کے دین پر نہ تھے اور فرمایا کہ اسلام غالب رہتا ہے مغلوب نہیں ہوتا۔

جلد : جلد اول　　　حدیث 1270

راوی: عبدان، عبداللہ، یونس، زہری، سالم بن عبداللہ، عبداللہ بن عمر

حَدَّثَنَا عَبْدَانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ يُونُسَ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَخْبَرَهُ أَنَّ عُمَرَ انْطَلَقَ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي رَهْطٍ قِبَلَ ابْنِ صَيَّادٍ حَتَّى وَجَدُوهُ يَلْعَبُ مَعَ الصِّبْيَانِ عِنْدَ أُطُمِ بَنِي مَغَالَةَ وَقَدْ قَارَبَ ابْنُ صَيَّادٍ الْحُلُمَ فَلَمْ يَشْعُرْ حَتَّى ضَرَبَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِهِ ثُمَّ قَالَ لِابْنِ صَيَّادٍ تَشْهَدُ أَنِّي رَسُولُ اللَّهِ فَنَظَرَ إِلَيْهِ ابْنُ صَيَّادٍ فَقَالَ أَشْهَدُ أَنَّكَ رَسُولُ الْأُمِّيِّينَ فَقَالَ ابْنُ صَيَّادٍ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ أَتَشْهَدُ أَنِّي رَسُولُ اللَّهِ فَرَفَضَهُ وَقَالَ آمَنْتُ بِاللَّهِ وَبِرُسُلِهِ فَقَالَ لَهُ مَاذَا تَرَى قَالَ ابْنُ صَيَّادٍ يَأْتِينِي صَادِقٌ وَكَاذِبٌ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُلِّطَ عَلَيْكَ الْأَمْرُ ثُمَّ قَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي قَدْ خَبَأْتُ لَكَ خَبِيئًا فَقَالَ ابْنُ صَيَّادٍ هُوَ الدُّخُّ فَقَالَ اخْسَأْ فَلَنْ تَعْدُوَ قَدْرَكَ فَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ دَعْنِي يَا رَسُولَ اللَّهِ أَضْرِبْ عُنُقَهُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنْ يَكُنْهُ فَلَنْ تُسَلَّطَ عَلَيْهِ وَإِنْ لَمْ يَكُنْهُ فَلَا خَيْرَ لَكَ فِي قَتْلِهِ وَقَالَ سَالِمٌ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا يَقُولُ انْطَلَقَ بَعْدَ ذَلِكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأُبَيُّ بْنُ كَعْبٍ إِلَى النَّخْلِ الَّتِي فِيهَا ابْنُ صَيَّادٍ وَهُوَ يَخْتِلُ أَنْ يَسْمَعَ مِنْ ابْنِ صَيَّادٍ شَيْئًا قَبْلَ أَنْ يَرَاهُ ابْنُ صَيَّادٍ فَرَآهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُضْطَجِعٌ يَعْنِي فِي قَطِيفَةٍ لَهُ فِيهَا رَمْزَةٌ أَوْ زَمْرَةٌ فَرَأَتْ أُمُّ ابْنِ صَيَّادٍ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَتَّقِي بِجُذُوعِ النَّخْلِ فَقَالَتْ لِابْنِ صَيَّادٍ يَا صَافِ وَهُوَ اسْمُ ابْنِ صَيَّادٍ هَذَا مُحَمَّدٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَثَارَ ابْنُ صَيَّادٍ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ تَرَكَتْهُ بَيَّنَ وَقَالَ شُعَيْبٌ فِي حَدِيثِهِ فَرَفَصَهُ رَمْرَمَةٌ أَوْ زَمْزَمَةٌ وَقَالَ إِسْحَاقُ الْكَلْبِيُّ وَعُقَيْلٌ رَمْرَمَةٌ وَقَالَ مَعْمَرٌ رَمْزَةٌ

عبدان، عبداللہ، یونس، زہری، سالم بن عبداللہ، عبداللہ بن عمر سے روایت کرتے ہیں عمر رضی اللہ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے ہمراہ ابن صیاد کی طرف چلے کچھ اور لوگ بھی ساتھ تھے ان لوگوں نے ابن صیاد کو بنی مغالہ کے ٹیلوں کے پاس بچوں کے ساتھ کھیلتا ہوا پایا ابن صیاد جوانی کے قریب تھا ابن صیاد کو حضور کے آنے کی خبر نہ ہوئی یہاں تک کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا ہاتھ مارا پھر ابن صیاد سے فرمایا کہ کیا تو گواہی دیتا ہے کہ میں اللہ کا رسول ہوں؟ آپ کی طرف ابن صیاد نے دیکھا اور کہا کہ میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ امیوں کے رسول ہیں تو آپ نے اس کو چھوڑ دیا اور فرمایا کہ میں اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لایا آپ نے اس سے فرمایا کہ تو دیکھتا کیا ہے؟ ابن صیاد نے فرمایا کہ میرے پاس سچا اور جھوٹا آتا ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تجھ پر امر مشتبہ کر دیا پھر اس سے آپ نے فرمایا کہ میں نے ایک بات اپنے دل میں چھپائی ہے تو بتا کیا ہے؟ ابن صیاد نے کہا وہ درخ ہے آپ نے فرمایا تو ذلیل وخوار ہو تو اپنی حد سے آگے نہیں بڑھ سکتا عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کیا یا رسول اللہ مجھے اجازت دیجئے کہ میں اس کی گردن اڑادوں۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اگر یہ وہی دجال ہے تو تجھے اس پر قدرت نہ ہوگی اور اگر وہ نہیں ہے تو اس کے قتل کرنے میں کوئی بھلائی نہیں ہے سالم نے بیان کیا کہ میں نے ابن عمر کو فرماتے ہوئے سنا اس کے بعد نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور ابی بن کعب اس درخت کے پاس گئے جہاں ابن صیاد تھا آپ یہ خیال کر رہے تھے ابن صیاد سے قبل اس کے کہ وہ آپ کو دیکھے کچھ سنیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو دیکھا اس حال میں کہ وہ لیٹا ہوا تھا چادر میں لپٹا ہوا تھا اور اس سے کچھ آواز آرہی تھی ابن صیاد کی ماں

نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھ لیا حالانکہ آپ درختوں کی آڑ میں سے ہو کر آرہے تھے اس نے ابن صیاد سے کہا اے صاف جو ابن صیاد کا نام تھا یہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم آرہے ہیں ابن صیاد اٹھ بیٹھا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر وہ اسے چھوڑ دیتی تو معاملہ کھل جاتا اور شعیب نے اپنی حدیث میں فَرَفَصَهُ رَمْرَمَةٌ یا زَمْزَمَةٌ کے الفاظ کے ساتھ روایت کیا ہے اور عقیل نے رمرمہ اور معمر نے رَمْزَةٌ روایت کیا ہے۔

راوی : عبدان، عبداللہ، یونس، زہری، سالم بن عبداللہ، عبداللہ بن عمر

باب : جنازوں کا بیان

جب بچہ اسلام لے آئے اور مر جائے تو کیا اس پر نماز پڑھی جائے گی اور کیا بچے پر اسلام پیش کیا جا سکتا ہے اور حسن شریح، ابراہیم اور قتادہ نے فرمایا کہ دونوں میں سے ایک (ماں باپ میں سے) مسلمان ہو تو لڑکا مسلمان کے ساتھ ہو گا اور ابن عباس رضی اللہ عنہ کمزوری میں اپنی ماں کے ساتھ تھے اور اپنے والد کے ساتھ اپنی قوم کے دین پر نہ تھے اور فرمایا کہ اسلام غالب رہتا ہے مغلوب نہیں ہوتا۔

جلد : جلد اول حدیث 1271

راوی:

حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ زَيْدٍ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ غُلَامًا مِنْ الْيَهُودِ كَانَ مَرِضَ فَأَتَاهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعُودُهُ فَقَعَدَ عِنْدَ رَأْسِهِ فَقَالَ لَهُ أَسْلِمْ فَنَظَرَ إِلَى أَبِيهِ وَهُوَ عِنْدَ رَأْسِهِ فَقَالَ لَهُ أَبُوهُ أَطِعْ أَبَا الْقَاسِمِ فَأَسْلَمَ فَقَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَقُولُ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَنْقَذَهُ بِي مِنْ النَّارِ

سلیمان بن حرب، حماد بن زید، ثابت، حضرت انس سے روایت ہے کہ ایک یہودی لڑکا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت کیا کرتا تھا وہ بیمار پڑا۔ تو اس کے پاس نبی اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عیادت کے لیے تشریف لے گئے آپ اس کے سر کے پاس بیٹھے اور فرمایا اسلام لے آ! اس نے اپنے باپ کی طرف دیکھا جو اس کے پاس کھڑا تھا اس نے اپنے بیٹے سے کہا ابوالقاسم صلی اللہ علیہ وسلم کا کہا مان اور وہ اسلام لے آیا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم یہ کہتے ہوئے باہر نکل آئے اللہ کا شکر ہے جس نے اس کو آگ سے نجات دی

راوی :

باب : جنازوں کا بیان

جب بچہ اسلام لے آئے اور مر جائے تو کیا اس پر نماز پڑھی جائے گی اور کیا بچے پر اسلام پیش کیا جاسکتا ہے اور حسن شریح، ابراہیم اور قتادہ نے فرمایا کہ دونوں میں سے ایک (ماں باپ میں سے) مسلمان ہو تو لڑکا مسلمان کے ساتھ ہو گا اور ابن عباس رضی اللہ عنہ کمزوری میں اپنی ماں کے ساتھ تھے اور اپنے والد کے ساتھ اپنی قوم کے دین پر نہ تھے اور فرمایا کہ اسلام غالب رہتا ہے مغلوب نہیں ہوتا۔

جلد : جلد اول حدیث 1272

راوی: علی بن عبداللہ، سفیان، عبید اللہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ قَالَ عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي يَزِيدَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا يَقُولُ كُنْتُ أَنَا وَأُمِّي مِنْ الْمُسْتَضْعَفِينَ أَنَا مِنْ الْوِلْدَانِ وَأُمِّي مِنْ النِّسَاءِ

علی بن عبد اللہ، سفیان، عبید اللہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ ان کو کہتے ہوئے سنا کہ میں اور میری ماں کمزوروں میں سے تھیں میں بچوں میں سے اور میری ماں عورتوں میں سے کمزور تھیں۔

راوی : علی بن عبد اللہ، سفیان، عبید اللہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

باب : جنازوں کا بیان

جب بچہ اسلام لے آئے اور مر جائے تو کیا اس پر نماز پڑھی جائے گی اور کیا بچے پر اسلام پیش کیا جاسکتا ہے اور حسن شریح، ابراہیم اور قتادہ نے فرمایا کہ دونوں میں سے ایک (ماں باپ میں سے) مسلمان ہو تو لڑکا مسلمان کے ساتھ ہو گا اور ابن عباس رضی اللہ عنہ کمزوری میں اپنی ماں کے ساتھ تھے اور اپنے والد کے ساتھ اپنی قوم کے دین پر نہ تھے اور فرمایا کہ اسلام غالب رہتا ہے مغلوب نہیں ہوتا۔

راوی: ابوالیمان، شعیب، ابن شہاب

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ يُصَلَّى عَلَى كُلِّ مَوْلُودٍ مُتَوَفًّى وَإِنْ كَانَ لِغَيَّةٍ مِنْ أَجْلِ أَنَّهُ وُلِدَ عَلَى فِطْرَةِ الْإِسْلَامِ يَدَّعِي أَبَوَاهُ الْإِسْلَامَ أَوْ أَبُوهُ خَاصَّةً وَإِنْ كَانَتْ أُمُّهُ عَلَى غَيْرِ الْإِسْلَامِ إِذَا اسْتَهَلَّ صَارِخًا صُلِّيَ عَلَيْهِ وَلَا يُصَلَّى عَلَى مَنْ لَا يَسْتَهِلُّ مِنْ أَجْلِ أَنَّهُ سِقْطٌ فَإِنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ كَانَ يُحَدِّثُ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ مَوْلُودٍ إِلَّا يُولَدُ عَلَى الْفِطْرَةِ فَأَبَوَاهُ يُهَوِّدَانِهِ أَوْ يُنَصِّرَانِهِ أَوْ يُمَجِّسَانِهِ كَمَا تُنْتَجُ الْبَهِيمَةُ بَهِيمَةً جَمْعَاءَ هَلْ تُحِسُّونَ فِيهَا مِنْ جَدْعَاءَ ثُمَّ يَقُولُ أَبُو هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِطْرَةَ اللَّهِ الَّتِي فَطَرَ النَّاسَ عَلَيْهَا الْآيَةَ

ابوالیمان، شعیب، ابن شہاب کہتے ہیں کہ ہر وفات پانے والے بچے پر نماز پڑھی جائے گی اگرچہ وہ زانیہ کا ہی ہو۔ اس لئے کہ بچہ فطرت اسلام پر ہی پیدا ہوتا ہے۔ اس کے والدین یا صرف اس کا باپ مسلمان ہونے کا دعوی کرے اور اگر اس کی ماں اسلام پر نہ ہو تو وہ چلا کر روئے تو اس پر نماز پڑھی جائے گی اور جو چلا کر نہ روئے تو اس پر نماز نہ پڑھی جائے گی اس لئے کہ وہ ساقط ہو گیا۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہر بچہ اسلامی فطرت پر ہی پیدا ہوتا ہے پھر اس کے والدین اسے یہودی، نصرانی، یا مجوسی بنا لیتے ہیں جس طرح جانور صحیح سالم عضو والا بچہ جنتا ہے، کیا تم اس میں سے کوئی عضو کٹا ہوا دیکھتے ہو؟ پھر ابوہریرہ رضی اللہ عنہ یہ آیت آخر تک تلاوت کرتے اللہ تعالی کی فطرت وہ ہے جس پر لوگوں کو پیدا کیا۔

راوی: ابوالیمان، شعیب، ابن شہاب

باب : جنازوں کا بیان

جب بچہ اسلام لے آئے اور مر جائے تو کیا اس پر نماز پڑھی جائے گی اور کیا بچے پر اسلام پیش کیا جا سکتا ہے اور حسن شریح، ابراہیم اور قتادہ نے فرمایا کہ دونوں میں سے ایک (ماں باپ میں سے) مسلمان ہو تو لڑکا مسلمان کے ساتھ ہو گا اور ابن عباس رضی اللہ عنہ کمزوری میں اپنی ماں کے ساتھ تھے اور اپنے والد کے ساتھ اپنی قوم کے دین پر نہ تھے اور فرمایا کہ اسلام غالب رہتا ہے مغلوب نہیں ہوتا۔

جلد : جلد اول حدیث 1274

راوی: عبدان، عبداللہ، یونس، زہری، ابوسلمہ بن عبدالرحمن حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدَانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا يُونُسُ عَنْ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ مَوْلُودٍ إِلَّا يُولَدُ عَلَى الْفِطْرَةِ فَأَبَوَاهُ يُهَوِّدَانِهِ وَيُنَصِّرَانِهِ أَوْ يُمَجِّسَانِهِ كَمَا تُنْتَجُ الْبَهِيمَةُ بَهِيمَةً جَمْعَاءَ هَلْ تُحِسُّونَ فِيهَا مِنْ جَدْعَاءَ ثُمَّ يَقُولُ أَبُو هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِطْرَةَ اللَّهِ الَّتِي فَطَرَ النَّاسَ عَلَيْهَا لَا تَبْدِيلَ لِخَلْقِ اللَّهِ ذَلِكَ الدِّينُ الْقَيِّمُ

عبدان، عبداللہ، یونس، زہری، ابوسلمہ بن عبدالرحمن حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ہر بچہ فطرت پر پیدا ہوتا ہے پھر اس کے ماں باپ اس کو یہودی بنا لیتے ہیں جس طرح جانور بچے دیتا ہے کیا تم دیکھتے ہو کوئی عضو اس کا کٹا ہوا؟ پھر ابوہریرہ رضی اللہ عنہ اس آیت کی تلاوت کرتے اللہ کی فطرت وہ ہے جس پر اس نے لوگوں کو پیدا کیا اللہ کے دین میں تبدیلی نہیں ہے یہ ہی سیدھا دین ہے۔

راوی: عبدان، عبداللہ، یونس، زہری، ابوسلمہ بن عبدالرحمن حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

جب مشرک موت کے قریب لا الہ الا اللہ کہے۔...

باب : جنازوں کا بیان

جب مشرک موت کے قریب لا الہ الا اللہ کہے۔

جلد : جلد اول حدیث 1275

راوی: اسحاق، یعقوب بن ابراهیم، صالح، ابن شهاب، سعید بن مسیب

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ أَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ صَالِحٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ

عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ لَمَّا حَضَرَتْ أَبَا طَالِبٍ الْوَفَاةُ جَائَهُ رَسُولُ اللهِ صَلَّی اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَجَدَ عِنْدَهُ أَبَا جَهْلِ بْنَ هِشَامٍ وَعَبْدَ اللهِ بْنَ أَبِي أُمَيَّةَ بْنِ الْمُغِيرَةِ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّی اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأَبِي طَالِبٍ يَا عَمِّ قُلْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ کَلِمَةً أَشْهَدُ لَکَ بِهَا عِنْدَ اللهِ فَقَالَ أَبُو جَهْلٍ وَعَبْدُ اللهِ بْنُ أَبِي أُمَيَّةَ يَا أَبَا طَالِبٍ أَتَرْغَبُ عَنْ مِلَّةِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ فَلَمْ يَزَلْ رَسُولُ اللهِ صَلَّی اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْرِضُهَا عَلَيْهِ وَيَعُودَانِ بِتِلْکَ الْمَقَالَةِ حَتَّی قَالَ أَبُو طَالِبٍ آخِرَ مَا کَلَّمَهُمْ هُوَ عَلَی مِلَّةِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ وَأَبَی أَنْ يَقُولَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّی اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَا وَاللهِ لَأَسْتَغْفِرَنَّ لَکَ مَا لَمْ أُنْهَ عَنْکَ فَأَنْزَلَ اللهُ تَعَالَی فِيهِ مَا کَانَ لِلنَّبِيِّ الْآيَةَ

اسحاق، یعقوب بن ابراہیم، صالح، ابن شہاب، سعید بن مسیب، اپنے والد سے روایت کرتے ہیں جب ابوطالب کی وفات کا وقت قریب آیاتو ان کے پاس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے ان کے پاس ابوجہل بن ہشام، عبداللہ بن امیہ بن مغیرہ کو دیکھا رسول اللہ نے ابوطالب کو خطاب کر کے کہا اے میرے چچا جان آپ (لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ) کہہ دیجئے میں اللہ کے نزدیک اس کلمہ کی شہادت دوں گا۔ ابوجہل اور عبداللہ بن امیہ نے کہا اے ابوطالب کیا تم عبدالمطلب کے دین سے پھر جاوگے؟ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ابوطالب کے سامنے اس کلمہ کو پیش کرتے رہے اور یہ دونوں وہی بات پھر کہتے۔ یہاں تک کہ ابوطالب نے اپنی آخری گفتگو میں جو کہا وہ یہ کہ میں عبدالمطلب کے دین پر ہوں اور (لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ) کہنے سے انکار کر دیا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بخدا میں تمہارے لیے دعا مغفرت کرتا رہوں گا جب تک کہ میں اس سے روکا نہ جاوں تو اللہ تعالی نے یہ آیت (مَاکَانَ لِلنَّبِيِّ) آخر تک نازل فرمائی۔

راوی : اسحاق، یعقوب بن ابراہیم، صالح، ابن شہاب، سعید بن مسیب

قبر پر شاخ لگانے کا بیان۔ بریدہ اسلمی نے وصیت کی کہ ان کی قبر پر دو شاخیں گاڑ د...

باب : جنازوں کا بیان

قبر پر شاخ لگانے کا بیان۔ بریدہ اسلمی نے وصیت کی کہ ان کی قبر پر دو شاخیں گاڑ دی جائیں اور ابن عمر نے عبدالرحمن کی قبر پر خیمہ دیکھا تو کہا کہ اے لڑکے اس کو الگ کر دیا جائے اس لئے کہ اس کا عمل سایہ کرے گا اور خارجہ بن زید نے کہا میں نے آپ کو اس حال میں دیکھا کہ جوان تھا۔ حضرت عثمان کے عہد میں اور ہم میں زیادہ

چھلانگیں لگانے والا وہ سمجھا جاتا تھا جو عثمان بن مظعون کی قبر کو چھلانگ لگائے یہاں تک کہ اس سے آگے بڑھ جائے۔ عثمان بن حکیم نے کہا کہ خارجہ بن زید نے میرا ہاتھ پکڑا اور مجھے قبر پر بیٹھایا اور مجھ سے اپنے چچا زید بن ثابت کے واسطے سے بیان کیا انہوں نے اس کو اس لئے مکروہ سمجھا جو حدث کرے اور نافع نے کہا ابن عمر قبروں پر بیٹھتے تھے۔ بظاہر حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ قبر کے ساتھ ٹیک لگا کر بیٹھتے ہوں گے کیوں کہ قبر کے اوپر بیٹھنا پسندیدہ نہیں مسلم شریف کی حدیث میں قبر کے اوپر بیٹھنے کی ممانعت بھی آئی ہے دیکھیں مشکوۃ عربی ص۔(

جلد : جلد اول حدیث 1276

راوی: یحیی، ابومعاویہ، اعمش، مجاهد، طاوس، ابن عباس

حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ مَرَّ بِقَبْرَيْنِ يُعَذَّبَانِ فَقَالَ إِنَّهُمَا لَيُعَذَّبَانِ وَمَا يُعَذَّبَانِ فِي كَبِيرٍ أَمَّا أَحَدُهُمَا فَكَانَ لَا يَسْتَتِرُ مِنْ الْبَوْلِ وَأَمَّا الْآخَرُ فَكَانَ يَمْشِي بِالنَّمِيمَةِ ثُمَّ أَخَذَ جَرِيدَةً رَطْبَةً فَشَقَّهَا بِنِصْفَيْنِ ثُمَّ غَرَزَ فِي كُلِّ قَبْرٍ وَاحِدَةً فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ لِمَ صَنَعْتَ هَذَا فَقَالَ لَعَلَّهُ أَنْ يُخَفَّفَ عَنْهُمَا مَا لَمْ يَيْبَسَا

یحیی، ابو معاویہ، اعمش، مجاہد، طاؤس، ابن عباس نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ دو قبروں کے پاس سے گزرے ان دونوں پر عذاب ہو رہا تھا آپ نے فرمایا ان دونوں پر عذاب ہو رہا ہے اور کسی بڑے امر میں ان پر عذاب نہیں ہو رہا ایک تو پیشاب سے نہیں بچتا تھا اور دوسرا چغلی کھاتا پھرتا تھا پھر ایک تر شاخ لی اور اس کے دو ٹکڑے کیے پھر ہر قبر پر ایک ایک ٹکڑا گاڑ دیا لوگوں نے کہا یا رسول اللہ آپ نے یہ کس مصلحت کی بناء پر کیا آپ نے فرمایا شاید ان کے عذاب میں تخفیف ہو جائے جب تک یہ خشک نہ ہوں۔

راوی : یحیی، ابو معاویہ، اعمش، مجاہد، طاوس، ابن عباس

قبر کے پاس محدث کا نصیحت کرنا اور ساتھیوں کا اس کے چاروں طرف بیٹھنا۔ یخرجون من ال...

باب : جنازوں کا بیان

قبر کے پاس محدث کا نصیحت کرنا اور ساتھیوں کا اس کے چاروں طرف بیٹھنا۔ یخرجون من الاجداث کے معنی ہیں وہ اپنی قبروں سے نکلیں گے۔ بعثرت کے معنی ہیں

ابھاری جائیں گی اور بعثرت حوضی کے معنی ہیں میں نے اس کے نچلے حصہ کو اوپر کیا اور اے قاض تیز دوڑنا اور اعمش نے الی نصب پڑھا ہے یعنی کسی بلند چیز کی طرف پہنچنے میں سبقت کریں گے نصب واحد ہے اور نصب مصدر ہے اور ینسلون کے معنی نکلیں گے۔

جلد : جلد اول حدیث 1277

راوی: عثمان، جریر، منصور، سعد بن عبیدہ، ابوعبدالرحمن، حضرت علی رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ قَالَ حَدَّثَنِي جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ كُنَّا فِي جَنَازَةٍ فِي بَقِيعِ الْغَرْقَدِ فَأَتَانَا النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَعَدَ وَقَعَدْنَا حَوْلَهُ وَمَعَهُ مِخْصَرَةٌ فَنَكَّسَ فَجَعَلَ يَنْكُتُ بِمِخْصَرَتِهِ ثُمَّ قَالَ مَا مِنْكُمْ مِنْ أَحَدٍ مَا مِنْ نَفْسٍ مَنْفُوسَةٍ إِلَّا كُتِبَ مَكَانُهَا مِنْ الْجَنَّةِ وَالنَّارِ وَإِلَّا قَدْ كُتِبَ شَقِيَّةً أَوْ سَعِيدَةً فَقَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللهِ أَفَلَا نَتَّكِلُ عَلَى كِتَابِنَا وَنَدَعُ الْعَمَلَ فَمَنْ كَانَ مِنَّا مِنْ أَهْلِ السَّعَادَةِ فَسَيَصِيرُ إِلَى عَمَلِ أَهْلِ السَّعَادَةِ وَأَمَّا مَنْ كَانَ مِنَّا مِنْ أَهْلِ الشَّقَاوَةِ فَسَيَصِيرُ إِلَى عَمَلِ أَهْلِ الشَّقَاوَةِ قَالَ أَمَّا أَهْلُ السَّعَادَةِ فَيُيَسَّرُونَ لِعَمَلِ السَّعَادَةِ وَأَمَّا أَهْلُ الشَّقَاوَةِ فَيُيَسَّرُونَ لِعَمَلِ الشَّقَاوَةِ ثُمَّ قَرَأَ فَأَمَّا مَنْ أَعْطَى وَاتَّقَى الْآيَةَ

عثمان، جریر، منصور، سعد بن عبیدہ، ابوعبدالرحمن، حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ ہم بقیع غرقد میں ایک جنازہ میں شریک تھے ہمارے پاس نبی صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے اور بیٹھ گئے تو ہم بھی آپ کے ارد گرد بیٹھ گئے اور آپ کے پاس ایک چھڑی تھی۔ آپ اسے زمین پر مارنے لگے اور فرمانے لگے تم میں سے ہر جاندار کے لئے اس کی جگہ جنت یا جہنم لکھ دی ہے اور نیک بخت اور بد بخت ہونا لکھ دیا ہے تو ایک شخص نے کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیا ہم اپنے لکھنے پر بھروسہ نہ کریں؟ اور عمل چھوڑ دیں ہم میں سے جو شخص اہل سعادت میں سے ہو گا وہ اہل سعادت کے کام کرے گا اور جو شخص بد بخت ہو گا وہ بد بختوں کی طرز پر جائے گا، آپ نے فرمایا کہ نیک لوگ نیک بختی کے عمل کے لئے آسان کیے جائیں گے اور بد بخت لوگ بد بختی کے عمل کے لئے آسان کیے جائیں گے پھر آپ نے آیت (فَاَمَّا مَنْ اَعْطٰی وَاتَّقٰی الْآيَةَ) آخر تک پڑھی۔

راوی: عثمان، جریر، منصور، سعد بن عبیدہ، ابوعبدالرحمن، حضرت علی رضی اللہ عنہ

خود کشی کرنے والے کا بیان۔ ...

باب : جنازوں کا بیان

خود کشی کرنے والے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 1278

راوی: مسدد، یزید بن زریع، خالد، ابوقلابہ، ثابت بن ضحاک،

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ ثَابِتِ بْنِ الضَّحَّاكِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ حَلَفَ بِمِلَّةٍ غَيْرِ الْإِسْلَامِ كَاذِبًا مُتَعَمِّدًا فَهُوَ كَمَا قَالَ وَمَنْ قَتَلَ نَفْسَهُ بِحَدِيدَةٍ عُذِّبَ بِهِ فِي نَارِ جَهَنَّمَ وَقَالَ حَجَّاجُ بْنُ مِنْهَالٍ حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ عَنْ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا جُنْدَبٌ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي هَذَا الْمَسْجِدِ فَمَا نَسِينَا وَمَا نَخَافُ أَنْ يَكْذِبَ جُنْدَبٌ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَانَ بِرَجُلٍ جِرَاحٌ فَقَتَلَ نَفْسَهُ فَقَالَ اللَّهُ بَدَرَنِي عَبْدِي بِنَفْسِهِ حَرَّمْتُ عَلَيْهِ الْجَنَّةَ

مسدد، یزید بن زریع، خالد، ابوقلابہ، ثابت بن ضحاک، نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس نے اسلام کے علاوہ کسی اور ملت کی قسم جھوٹ اور جان بوجھ کر کھائی، تو وہ ایسا ہے جیسا اس نے کہا۔ اور جس نے اپنی جان کو کسی لوہے سے قتل کیا تو جہنم کی آگ میں اسی لوہے سے عذاب کیا جائے گا، حجاج بن منہال نے بواسطہ جریر بن حازم، حسن، جندب رضی اللہ عنہ سے اس مسجد میں بیان کیا کہ نہ تو ہم بھولے اور نہ ہمیں خوف ہے کہ جندب رضی اللہ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے جھوٹ روایت کریں گے ایک شخص جو زخمی تھا اس نے اپنی جان کو قتل کر ڈالا، تو اللہ تعالی نے فرمایا کہ میرے بندے نے اپنی جان خود ہی دیدی اس لئے میں نے جنت کو اس پر حرام کر دیا۔

راوی : مسدد، یذید بن زریع، خالد، ابوقلابہ، ثابت بن ضحاک،

باب : جنازوں کا بیان

خودکشی کرنے والے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 1279

راوی: ابوالیمان، شعیب، ابوزناد، اعرج، ابوهریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ حَدَّثَنَا أَبُو الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الَّذِي يَخْنُقُ نَفْسَهُ يَخْنُقُهَا فِي النَّارِ وَالَّذِي يَطْعُنُهَا يَطْعُنُهَا فِي النَّارِ

ابوالیمان، شعیب، ابوزناد، اعرج، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو اپنے آپ کو گلا گھونٹ کر مارتا ہے وہ جہنم میں اپنے آپ کو گلا گھونٹ کر مارتا رہے گا اور جو شخص نیزہ چبھو کر مارتا ہے وہ جہنم میں اپنے آپ کو نیزہ مارتا رہے گا۔

راوی : ابوالیمان، شعیب، ابوزناد، اعرج، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

منافقین پر نماز پڑھنے، اور مشرکین کے لئے دعاو مغفرت کرنے کی کراہت کا بیان ابن عم...

باب : جنازوں کا بیان

منافقین پر نماز پڑھنے، اور مشرکین کے لئے دعاو مغفرت کرنے کی کراہت کا بیان ابن عمر رضی اللہ عنہ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کو روایت کیا ہے۔

جلد : جلد اول حدیث 1280

راوی: یحیی بن بکیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبداللہ، ابن عباس رضی اللہ عنہ عمر بن خطاب، رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنِي اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ

الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ أَنَّهُ قَالَ لَمَّا مَاتَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أُبَيٍّ ابْنُ سَلُولَ دُعِيَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيُصَلِّيَ عَلَيْهِ فَلَمَّا قَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَثَبْتُ إِلَيْهِ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَتُصَلِّي عَلَى ابْنِ أُبَيٍّ وَقَدْ قَالَ يَوْمَ كَذَا وَكَذَا كَذَا وَكَذَا أُعَدِّدُ عَلَيْهِ قَوْلَهُ فَتَبَسَّمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ أَخِّرْ عَنِّي يَا عُمَرُ فَلَمَّا أَكْثَرْتُ عَلَيْهِ قَالَ إِنِّي خُيِّرْتُ فَاخْتَرْتُ لَوْ أَعْلَمُ أَنِّي إِنْ زِدْتُ عَلَى السَّبْعِينَ يُغْفَرْ لَهُ لَزِدْتُ عَلَيْهَا قَالَ فَصَلَّى عَلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ انْصَرَفَ فَلَمْ يَمْكُثْ إِلَّا يَسِيرًا حَتَّى نَزَلَتْ الْآيَتَانِ مِنْ بَرَائَةٌ وَلَا تُصَلِّ عَلَى أَحَدٍ مِنْهُمْ مَاتَ أَبَدًا إِلَى قَوْلِهِ وَهُمْ فَاسِقُونَ قَالَ فَعَجِبْتُ بَعْدُ مِنْ جُرْأَتِي عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَئِذٍ وَاللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ

یحیی بن بکیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبد اللہ، ابن عباس رضی اللہ عنہ عمر بن خطاب، رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ جب عبد اللہ بن ابی سلول مرا تو اس کے لئے رسول اللہ کو بلایا گیا تاکہ اس پر نماز پڑھیں جب رسول اللہ کھڑے ہوئے تو میں آپ کی طرف چل پڑا اور میں نے کہا یا رسول اللہ کیا آپ عبد اللہ ابن ابی پر نماز پڑھیں گے حالانکہ اس نے فلاں فلاں دن اس طرح اور فلاں فلاں بات کہی تھی اور میں اس کی باتوں کو شمار کرنے لگا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مسکرائے اور فرمایا کہ مجھ سے پیچھے رہ، جب میں نے زیادہ سوال کیا تو آپ نے فرمایا کہ مجھے اختیار دیا گیا ہے تو میں نے اختیار کرلیا اگر میں جانتا کہ اگر میں اس کے لئے ستر بار سے زیادہ دعا مغفرت کروں تو بخش دیا جائے گا تو میں اس کے لئے یقینا اس سے زیادہ کرتا۔ چنانچہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس پر نماز پڑھی۔ پھر واپس ہوئے اور تھوڑی دیر بھی نہ ٹھہرنے پائے تھے کہ سورۃ براۃ کی دو آیتیں نازل ہوئیں۔ (وَلَا تُصَلِّ عَلَی أَحَدٍ مِنْهُمْ مَاتَ أَبَدًا سے وَهُمْ فَاسِقُونَ) تک عمر رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ اس دن میں نے جو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے بات کی مجھے اس پر تعجب ہوا اور اللہ اور اس کے رسول زیادہ جاننے والے ہیں۔

راوی : یحیی بن بکیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبد اللہ، ابن عباس رضی اللہ عنہ عمر بن خطاب، رضی اللہ عنہ

میت پر لوگوں کی تعریف کرنے کا بیان۔۔۔

باب : جنازوں کا بیان

میت پر لوگوں کی تعریف کرنے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 1281

راوی: آدم، شعبہ، عبدالعزیز بن صہیب، انس بن مالک رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ صُهَيْبٍ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ يَقُولُ مَرُّوا بِجَنَازَةٍ فَأَثْنَوْا عَلَيْهَا خَيْرًا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَبَتْ ثُمَّ مَرُّوا بِأُخْرَى فَأَثْنَوْا عَلَيْهَا شَرًّا فَقَالَ وَجَبَتْ فَقَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ مَا وَجَبَتْ قَالَ هَذَا أَثْنَيْتُمْ عَلَيْهِ خَيْرًا فَوَجَبَتْ لَهُ الْجَنَّةُ وَهَذَا أَثْنَيْتُمْ عَلَيْهِ شَرًّا فَوَجَبَتْ لَهُ النَّارُ أَنْتُمْ شُهَدَائُ اللهِ فِي الْأَرْضِ

آدم، شعبہ، عبدالعزیز بن صہیب، انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں ان کو کہتے ہوئے سنا کہ لوگ ایک جنازے کے پاس سے گزرے تو اس کو ذکر خیر کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا واجب ہوگئی پھر ایک دوسرے جنازے کے پاس سے گزرے تو اس کا برے طور پر ذکر کیا تو آپ نے فرمایا کہ واجب ہوگئی، عمر ابن خطاب نے فرمایا کہ کیا چیز واجب ہوگئی؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس شخص کی تم لوگوں نے تعریف کی اس کے لئے جنت واجب ہوگئی اور جس کو برے طور پر ذکر کیا اس کے لئے جہنم واجب ہوگئی تم لوگ زمین پر اللہ کے گواہ ہو۔

راوی: آدم، شعبہ، عبدالعزیز بن صہیب، انس بن مالک رضی اللہ عنہ

باب : جنازوں کا بیان

میت پر لوگوں کی تعریف کرنے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 1282

راوی: عفان بن مسلم، داؤد بن ابی الفرات، عبداللہ بن بریدہ، ابوالاسود

حَدَّثَنَا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ هُوَ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ أَبِي الْفُرَاتِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ قَالَ قَدِمْتُ الْمَدِينَةَ وَقَدْ وَقَعَ بِهَا مَرَضٌ فَجَلَسْتُ إِلَى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَمَرَّتْ بِهِمْ جَنَازَةٌ فَأُثْنِيَ عَلَى صَاحِبِهَا خَيْرًا فَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَجَبَتْ ثُمَّ مُرَّ بِأُخْرَى فَأُثْنِيَ عَلَى صَاحِبِهَا خَيْرًا فَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَجَبَتْ ثُمَّ مُرَّ بِالثَّالِثَةِ فَأُثْنِيَ عَلَى صَاحِبِهَا شَرًّا فَقَالَ وَجَبَتْ فَقَالَ أَبُو الْأَسْوَدِ فَقُلْتُ وَمَا وَجَبَتْ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ قَالَ قُلْتُ كَمَا قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّمَا مُسْلِمٍ شَهِدَ لَهُ أَرْبَعَةٌ بِخَيْرٍ أَدْخَلَهُ اللَّهُ الْجَنَّةَ فَقُلْنَا وَثَلَاثَةٌ قَالَ وَثَلَاثَةٌ فَقُلْنَا وَاثْنَانِ قَالَ وَاثْنَانِ ثُمَّ لَمْ نَسْأَلْهُ عَنْ الْوَاحِدِ

عفان بن مسلم، داؤد بن ابی الفرات، عبداللہ بن بریدہ، ابوالاسود سے روایت کرتے ہیں کہ میں مدینہ آیا اور وہاں ایک بیماری پیدا ہوگئی تھی۔ میں عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے پاس بیٹھا ہوا تھا ان کے پاس سے ایک جنازہ گزرا۔ تو اس جنازے والے کی تعریف بیان کی گئی۔ عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ واجب ہوگئی، پھر ایک اور جنازہ گزرا تو اس کی بھی تعریف کی گئی، عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ واجب ہوگئی، پھر ایک تیسرا جنازہ گزرا تو اس کی برائی بیان کی گئی تو آپ نے فرمایا کہ واجب ہوگئی ابوالاسود نے کہا میں نے پوچھا کہ کیا چیز واجب ہوگئی؟ کہاں کہ میں نے وہی کہا جو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس مسلمان کے لئے چار مسلمان اچھی شہادت دیں۔ اللہ اس کو جنت میں داخل کر دے گا ہم نے کہا اور تین تو آپ نے فرمایا تین بھی ہم نے کہا اور دو۔ تو آپ نے فرمایا دو بھی پھر ہم نے ایک کے متعلق نہ پوچھا۔

راوی : عفان بن مسلم، داؤد بن ابی الفرات، عبداللہ بن بریدہ، ابوالاسود

عذاب قبر کے متعلق جو حدیثیں منقول ہیں۔ اور اللہ تعالی کا قول ہے کہ جب ظالم موت ...

باب : جنازوں کا بیان

عذاب قبر کے متعلق جو حدیثیں منقول ہیں۔ اور اللہ تعالی کا قول ہے کہ جب ظالم موت کی سختیوں میں ہوں گے اور فرشتے اپنے ہاتھ پھیلائے ہوں گے ان سے کہا جائے گا کہ اپنی جانوں کو نکالو آج تمہیں ذلت کا عذاب دیا جائے گا۔ ھون ھوان کے معنی میں ہے۔ اور ھون رفق کے معنی میں ہے اور اللہ تعالی کا قول کہ ہم انہیں دوبارہ عذاب دیں گے پھر برے عذاب کی طرف پھیر دیں گے اور اللہ تعالی کا قول آل فرعون پر سخت مار پڑے گی۔ صبح وشام آگ کے سامنے پیش کئے جائیں گے اور جس دن قیامت

قائم ہوگی کہا جائے گا آل فرعون کو سخت ترین عذاب میں داخل کردو۔

جلد : جلد اول حدیث 1283

راوی: حفص بن عمرو، شعبہ، علقمہ بن مرثد، سعد بن عبادہ، براء بن عازب،

حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ عَنْ الْبَرَائِ بْنِ عَازِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا أُقْعِدَ الْمُؤْمِنُ فِي قَبْرِهِ أُتِيَ ثُمَّ شَهِدَ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ فَذَلِكَ قَوْلُهُ يُثَبِّتُ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ

حفص بن عمرو، شعبہ، علقمہ بن مرثد، سعد بن عبادہ، براء بن عازب، نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں۔ آپ نے فرمایا کہ جب مومن اپنی قبر میں بٹھلایا جاتا ہے تو اس کے پاس فرشتہ بھیجا جاتا ہے پھر وہ گواہی دیتا ہے لَا إِلٰہَ إِلَّا اللّٰہُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللّٰہِ پس یہی ہے کہ اللہ تعالی کا کہنا يُثَبِّتُ اللّٰہُ الَّذِينَ آمَنُوا بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ ۔

راوی: حفص بن عمرو، شعبہ، علقمہ بن مرثد، سعد بن عبادہ، براء بن عازب،

باب : جنازوں کا بیان

عذاب قبر کے متعلق جو حدیثیں منقول ہیں۔ اور اللہ تعالی کا قول ہے کہ جب ظالم موت کی سختیوں میں ہوں گے اور فرشتے اپنے ہاتھ پھیلائے ہوں گے ان سے کہا جائے گا کہ اپنی جانوں کو نکالو آج تمہیں ذلت کا عذاب دیا جائے گا۔ ھون ھوان کے معنی میں ہے۔ اور ھون رفق کے معنی میں ہے اور اللہ تعالی کا قول کہ ہم انہیں دوبارہ عذاب دیں گے پھر برے عذاب کی طرف پھیر دیں گے اور اللہ تعالی کا قول آل فرعون پر سخت مار پڑے گی۔ صبح وشام آگ کے سامنے پیش کئے جائیں گے اور جس دن قیامت قائم ہوگی کہا جائے گا آل فرعون کو سخت ترین عذاب میں داخل کردو۔

جلد : جلد اول حدیث 1284

راوی: محمد بن بشار، غندر، شعبہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ بِهَذَا وَزَادَ يُثَبِّتُ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا نَزَلَتْ فِي عَذَابِ الْقَبْرِ

محمد بن بشار، غندر، شعبہ نے اس حدیث کو روایت کیا ہے اور اس زیادتی کیساتھ کہ يُثَبِّتُ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا عذاب قبر کے متعلق نازل ہوئی ہے۔

راوی: محمد بن بشار، غندر، شعبہ

باب : جنازوں کا بیان

عذاب قبر کے متعلق جو حدیثیں منقول ہیں۔ اور اللہ تعالی کا قول ہے کہ جب ظالم موت کی سختیوں میں ہوں گے اور فرشتے اپنے ہاتھ پھیلائے ہوں گے ان سے کہا جائے گا کہ اپنی جانوں کو نکالو آج تمہیں ذلت کا عذاب دیا جائے گا۔ ھون ھوان کے معنی میں ہے۔ اور ھون رفق کے معنی میں ہے اور اللہ تعالی کا قول کہ ہم انہیں دوبارہ عذاب دیں گے پھر برے عذاب کی طرف پھیر دیں گے اور اللہ تعالی کا قول آل فرعون پر سخت مار پڑے گی۔ صبح وشام آگ کے سامنے پیش کئے جائیں گے اور جس دن قیامت قائم ہوگی کہا جائے گا آل فرعون کو سخت ترین عذاب میں داخل کر دو۔

جلد : جلد اول		حدیث 1285

راوی: علی بن عبداللہ، یعقوب بن ابراھیم، ابراھیم، صالح، نافع، ابن عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ صَالِحٍ حَدَّثَنِي نَافِعٌ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَخْبَرَهُ قَالَ اطَّلَعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى أَهْلِ الْقَلِيبِ فَقَالَ وَجَدْتُمْ مَا وَعَدَ رَبُّكُمْ حَقًّا فَقِيلَ لَهُ تَدْعُو أَمْوَاتًا فَقَالَ مَا أَنْتُمْ بِأَسْمَعَ مِنْهُمْ وَلَكِنْ لَا يُجِيبُونَ

علی بن عبداللہ، یعقوب بن ابراہیم، ابراہیم، صالح، نافع، ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کنویں میں جھانکا (جہاں بدر کے مقتول مشرکین) پڑے تھے آپ نے فرمایا کیا تم نے ٹھیک ٹھیک اس چیز کو پالیا جو تمہارے رب نے تم سے وعدہ کیا تھا؟ آپ سے کہا گیا کیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم مردوں کو پکارتے ہیں؟ آپ نے فرمایا تم ان سے زیادہ سننے والے نہیں ہو لیکن وہ جواب نہیں دیتے ہیں۔

راوی : علی بن عبداللہ، یعقوب بن ابراہیم، ابراہیم، صالح، نافع، ابن عمر رضی اللہ عنہ

باب : جنازوں کا بیان

عذاب قبر کے متعلق جو حدیثیں منقول ہیں۔ اور اللہ تعالی کا قول ہے کہ جب ظالم موت کی سختیوں میں ہوں گے اور فرشتے اپنے ہاتھ پھیلائے ہوں گے ان سے کہا جائے گا کہ اپنی جانوں کو نکالو آج تمہیں ذلت کا عذاب دیا جائے گا۔ ھون ھوان کے معنی میں ہے۔ اور ھون رفق کے معنی میں ہے اور اللہ تعالی کا قول کہ ہم انہیں دوبارہ عذاب دیں گے پھر برے عذاب کی طرف پھیر دیں گے اور اللہ تعالی کا قول آل فرعون پر سخت مار پڑے گی۔ صبح وشام آگ کے سامنے پیش کئے جائیں گے اور جس دن قیامت قائم ہو گی کہا جائے گا آل فرعون کو سخت ترین عذاب میں داخل کردو۔

جلد : جلد اول حدیث 1286

راوی: عبداللہ بن محمد، سفیان، هشام بن عمرو، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا قَالَتْ إِنَّمَا قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّهُمْ لَيَعْلَمُونَ الْآنَ أَنَّ مَا كُنْتُ أَقُولُ لَهُمْ حَقٌّ وَقَدْ قَالَ اللهُ تَعَالَى إِنَّكَ لَا تُسْمِعُ الْمَوْتَى

عبداللہ بن محمد، سفیان، ہشام بن عمرو، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں انہوں نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا وہ اب جان لیں گے کہ جو میں کہتا تھا وہ حق ہے اور اللہ تعالی فرماتے ہیں تم مردوں کو نہیں سنا سکتے

راوی : عبداللہ بن محمد، سفیان، ہشام بن عمرو، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

باب : جنازوں کا بیان

عذاب قبر کے متعلق جو حدیثیں منقول ہیں۔ اور اللہ تعالی کا قول ہے کہ جب ظالم موت کی سختیوں میں ہوں گے اور فرشتے اپنے ہاتھ پھیلائے ہوں گے ان سے کہا جائے گا کہ اپنی جانوں کو نکالو آج تمہیں ذلت کا عذاب دیا جائے گا۔ ھون ھوان کے معنی میں ہے۔ اور ھون رفق کے معنی میں ہے اور اللہ تعالی کا قول کہ ہم انہیں دوبارہ عذاب دیں گے پھر برے عذاب کی طرف پھیر دیں گے اور اللہ تعالی کا قول آل فرعون پر سخت مار پڑے گی۔ صبح وشام آگ کے سامنے پیش کئے جائیں گے اور جس دن قیامت

قائم ہوگی کہا جائے گا آل فرعون کو سخت ترین عذاب میں داخل کردو۔

جلد : جلد اول   حدیث 1287

راوی: عبدان، ابوعبدان، شعبہ، اشعث، اپنے والد سے وہ مسروق سے اور مسروق، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا عَبْدَانُ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنْ شُعْبَةَ سَمِعْتُ الْأَشْعَثَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا أَنَّ يَهُودِيَّةً دَخَلَتْ عَلَيْهَا فَذَكَرَتْ عَذَابَ الْقَبْرِ فَقَالَتْ لَهَا أَعَاذَكِ اللهُ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ فَسَأَلَتْ عَائِشَةُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ عَذَابِ الْقَبْرِ فَقَالَ نَعَمْ عَذَابُ الْقَبْرِ قَالَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا فَمَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدُ صَلَّى صَلَاةً إِلَّا تَعَوَّذَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ زَادَ غُنْدَرٌ عَذَابُ الْقَبْرِ

عبدان، ابوعبدان، شعبہ، اشعث، اپنے والد سے وہ مسروق سے اور مسروق، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ایک یہودی عورت میرے پاس آئی اور عذاب قبر کا تذکرہ کیا اور ان سے کہا کہ اللہ تمہیں عذاب قبر سے بچائے۔ تو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے قبر کے عذاب کے متعلق پوچھا، آپ نے فرمایا ہاں قبر میں عذاب ہوتا ہے۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے کہا کہ اس کے بعد ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو کوئی نماز نہیں پڑھتے دیکھا مگر یہ کہ اس میں عذاب قبر سے پناہ مانگتے تھے۔ غندر نے عذاب قبر کی زیادتی کے الفاظ بیان کئے۔

راوی: عبدان، ابوعبدان، شعبہ، اشعث، اپنے والد سے وہ مسروق سے اور مسروق، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

باب : جنازوں کا بیان

عذاب قبر کے متعلق جو حدیثیں منقول ہیں۔ اور اللہ تعالی کا قول ہے کہ جب ظالم موت کی سختیوں میں ہوں گے اور فرشتے اپنے ہاتھ پھیلائے ہوں گے ان سے کہا جائے گا کہ اپنی جانوں کو نکالو آج تمہیں ذلت کا عذاب دیا جائے گا۔ ھون ھوان کے معنی میں ہے۔ اور ھون رفق کے معنی میں ہے اور اللہ تعالی کا قول کہ ہم انہیں دوبارہ عذاب دیں گے پھر برے عذاب کی طرف پھیر دیں گے اور اللہ تعالی کا قول آل فرعون پر سخت مار پڑے گی۔ صبح وشام آگ کے سامنے پیش کئے جائیں گے اور جس دن قیامت قائم ہوگی کہا جائے گا آل فرعون کو سخت ترین عذاب میں داخل کردو۔

جلد : جلد اول حدیث 1288

راوی: یحیی بن سلیمان، ابن وھب، یونس، ابن شھاب، عروہ بن زبیر، اسماء بنت ابی بکر رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ أَسْمَاءَ بِنْتَ أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا تَقُولُ قَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطِيبًا فَذَكَرَ فِتْنَةَ الْقَبْرِ الَّتِي يَفْتَتِنُ فِيهَا الْمَرْءُ فَلَمَّا ذَكَرَ ذَلِكَ ضَجَّ الْمُسْلِمُونَ ضَجَّةً

یحیی بن سلیمان، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، عروہ بن زبیر، اسماء بنت ابی بکر رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں وہ کہتی تھیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم خطبہ دینے کے لئے کھڑے ہوئے تو عذاب قبر کا ذکر کیا جس میں آدمی کو مرنے کے بعد مبتلا کیا جاتا ہے۔ توجب آپ نے اس کا ذکر کیا تو مسلمان چیخنے لگے۔

راوی : یحیی بن سلیمان، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، عروہ بن زبیر، اسماء بنت ابی بکر رضی اللہ عنہا

باب : جنازوں کا بیان

عذاب قبر کے متعلق جو حدیثیں منقول ہیں۔ اور اللہ تعالی کا قول ہے کہ جب ظالم موت کی سختیوں میں ہوں گے اور فرشتے اپنے ہاتھ پھیلائے ہوں گے ان سے کہا جائے گا کہ اپنی جانوں کو نکالو آج تمہیں ذلت کا عذاب دیا جائے گا۔ ھون ھوان کے معنی میں ہے۔ اور ھون رفق کے معنی میں ہے اور اللہ تعالی کا قول کہ ہم انہیں دوبارہ عذاب دیں گے پھر برے عذاب کی طرف پھیر دیں گے اور اللہ تعالی کا قول آل فرعون پر سخت مار پڑے گی۔ صبح وشام آگ کے سامنے پیش کئے جائیں گے اور جس دن قیامت قائم ہو گی کہا جائے گا آل فرعون کو سخت ترین عذاب میں داخل کر دو۔

جلد : جلد اول حدیث 1289

راوی: عیاش بن ولید، عبدالاعلی، سعید، قتادہ، انس بن مالک

حَدَّثَنَا عَيَّاشُ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ حَدَّثَهُمْ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الْعَبْدَ إِذَا وُضِعَ فِي قَبْرِهِ وَتَوَلَّى عَنْهُ أَصْحَابُهُ وَإِنَّهُ لَيَسْمَعُ قَرْعَ نِعَالِهِمْ أَتَاهُ

مَلَکَانِ فَيُقْعِدَانِهِ فَيَقُولَانِ مَا کُنْتَ تَقُولُ فِي هَذَا الرَّجُلِ لِمُحَمَّدٍ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمَّا الْمُؤْمِنُ فَيَقُولُ أَشْهَدُ أَنَّهُ عَبْدُ اللَّهِ وَرَسُولُهُ فَيُقَالُ لَهُ انْظُرْ إِلَی مَقْعَدِکَ مِنْ النَّارِ قَدْ أَبْدَلَکَ اللَّهُ بِهِ مَقْعَدًا مِنْ الْجَنَّةِ فَيَرَاهُمَا جَمِيعًا قَالَ قَتَادَةُ وَذُکِرَ لَنَا أَنَّهُ يُفْسَحُ لَهُ فِي قَبْرِهِ ثُمَّ رَجَعَ إِلَی حَدِيثِ أَنَسٍ قَالَ وَأَمَّا الْمُنَافِقُ وَالْکَافِرُ فَيُقَالُ لَهُ مَا کُنْتَ تَقُولُ فِي هَذَا الرَّجُلِ فَيَقُولُ لَا أَدْرِي کُنْتُ أَقُولُ مَا يَقُولُ النَّاسُ فَيُقَالُ لَا دَرَيْتَ وَلَا تَلَيْتَ وَيُضْرَبُ بِمَطَارِقَ مِنْ حَدِيدٍ ضَرْبَةً فَيَصِيحُ صَيْحَةً يَسْمَعُهَا مَنْ يَلِيهِ غَيْرَ الثَّقَلَيْنِ

عیاش بن ولید، عبد الاعلی، سعید، قتادہ، انس بن مالک سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب بندہ اپنی قبر میں رکھا جاتا ہے اور اس کے ساتھی اس سے رخصت ہوتے ہیں اور وہ ان کے جوتوں کی آواز سنتا ہے وہ اس کے پاس دو فرشتے آتے ہیں اسے بٹھاتے ہیں اور کہتے ہیں کہ تو اس شخص (صلی اللہ علیہ وسلم) کے متعلق کیا جانتا ہے؟ مومن تو یہ جواب دیتا ہے کہ میں گواہی دیتا ہوں کہ وہ اللہ کے بندے اور اللہ کے رسول ہیں تو اسے کہا جاتا ہے کہ اپنا ٹھکانہ جہنم کی طرف دیکھو اللہ نے اس کے بدلے تمہیں جنت عطا کی وہ شخص یہ دونوں چیزیں دیکھتا ہے۔ قتادہ نے کہا کہ ہم نے ذکر کیا ہے اس کی قبر میں کشادگی پیدا کر دیتی ہے پھر انس کی حدیث کی طرف رجوع کیا اور منافق یا کافر سے کہا جاتا ہے کہ اس شخص کے متعلق تو کیا کہتا تھا؟ وہ کہتا ہے کہ میں نہیں جانتا میں وہی کہتا تھا جو لوگ کہتے تھے تو اس سے کہا جاتا ہے تو نے نہ تو عقل سے سمجھا اور نہ عقل سے سمجھنے کی کوشش کی اور لوہے کے ہتھوڑوں سے اسے مارا جاتا پس وہ اس طرح چلاتا ہے کہ سوائے انس و جن کے تمام چیزیں جو اس کے قریب ہوتی ہیں سنتی ہیں

راوی : عیاش بن ولید، عبد الاعلی، سعید، قتادہ، انس بن مالک

عذاب قبر سے پناہ مانگنے کا بیان۔۔۔

باب : جنازوں کا بیان

عذاب قبر سے پناہ مانگنے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 1290

راوی: محمد بن مثنی، یحیی، شعبہ، عون بن ابی حجیفہ، ابوحجیفہ، براء بن عازب، ابوایوب رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ حَدَّثَنِي عَوْنُ بْنُ أَبِي جُحَيْفَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ الْبَرَائِ بْنِ عَازِبٍ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ قَالَ خَرَجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ وَجَبَتْ الشَّمْسُ فَسَمِعَ صَوْتًا فَقَالَ يَهُودُ تُعَذَّبُ فِي قُبُورِهَا وَقَالَ النَّضْرُ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا عَوْنٌ سَمِعْتُ أَبِي سَمِعْتُ الْبَرَائَ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

محمد بن مثنی، یحیی، شعبہ، عون بن ابی حجیفہ، ابوحجیفہ، براء بن عازب، ابوایوب رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نکلے اس حال میں کہا آفتاب غروب ہو چکا تھا۔ آپ نے ایک آواز سنی اور فرمایا کہ یہودی اپنی قبر میں عذاب دیئے جا رہے ہیں۔ اور نضر نے کہا کہ ہم سے شعبہ نے انہوں نے عون سے روایت کیا۔ عون نے اپنے والد سے انہوں نے براء سے اور براء رضی اللہ عنہ نے ابوایوب رضی اللہ عنہ سے اور انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کیا۔

راوی: محمد بن مثنی، یحیی، شعبہ، عون بن ابی حجیفہ، ابوحجیفہ، براء بن عازب، ابوایوب رضی اللہ عنہ

باب : جنازوں کا بیان

عذاب قبر سے پناہ مانگنے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 1291

راوی: معلی، وهیب، موسیٰ بن عقبہ، بنت خالد بن سعید بن عاص رضی اللہ عنہم

حَدَّثَنَا مُعَلًّى حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ قَالَ حَدَّثَتْنِي ابْنَةُ خَالِدِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ الْعَاصِ أَنَّهَا سَمِعَتْ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَتَعَوَّذُ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ

معلی، وہیب، موسیٰ بن عقبہ، بنت خالد بن سعید بن عاص رضی اللہ عنہم سے روایت کرتے ہیں بنت خالد نے روایت کیا کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو قبر کے عذاب سے پناہ مانگتے ہوئے سنا۔

راوی : معلی، وہیب، موسیٰ بن عقبہ، بنت خالد بن سعید بن عاص رضی اللہ عنہم

باب : جنازوں کا بیان

عذاب قبر سے پناہ مانگنے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 1292

راوی: مسلم بن ابراهیم، هشام، یحیی، ابوسلمه، حضرت ابوهریره رضی الله عنه

حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدْعُو وَيَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَمِنْ عَذَابِ النَّارِ وَمِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ وَمِنْ فِتْنَةِ الْمَسِيحِ الدَّجَّالِ

مسلم بن ابراہیم، ہشام، یحیی، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا مانگا کرتے تھے کہ اے اللہ میں تجھ سے عذاب قبر، آگ کے عذاب زندگی اور موت کے فتنے اور مسیح دجال کے فتنے سے پناہ مانگتا ہوں۔

راوی : مسلم بن ابراہیم، ہشام، یحیی، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

غیبت اور پیشاب سے قبر کے عذاب ہونے کا بیان۔۔۔

باب : جنازوں کا بیان

غیبت اور پیشاب سے قبر کے عذاب ہونے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 1293

راوی: قتیبہ، جریر، اعمش، مجاھد، طاوس، ابن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا مَرَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى قَبْرَيْنِ فَقَالَ إِنَّهُمَا لَيُعَذَّبَانِ وَمَا يُعَذَّبَانِ مِنْ كَبِيرٍ ثُمَّ قَالَ بَلَى أَمَّا أَحَدُهُمَا فَكَانَ يَسْعَى بِالنَّمِيمَةِ وَأَمَّا أَحَدُهُمَا فَكَانَ لَا يَسْتَتِرُ مِنْ بَوْلِهِ قَالَ ثُمَّ أَخَذَ عُودًا رَطْبًا فَكَسَرَهُ بِاثْنَتَيْنِ ثُمَّ غَرَزَ كُلَّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا عَلَى قَبْرٍ ثُمَّ قَالَ لَعَلَّهُ يُخَفَّفُ عَنْهُمَا مَا لَمْ يَيْبَسَا

قتیبہ، جریر، اعمش، مجاہد، طاؤس، ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم دو قبروں کے پاس سے گزرے اور فرمایا کہ ان دونوں قبر والوں پر عذاب ہو رہا ہے اور کسی بڑے کام کی وجہ سے نہیں عذاب ہو رہا۔ پھر فرمایا کہ ان میں سے ایک تو چغلی کھاتا تھا اور دوسرا پیشاب سے نہیں بچتا تھا۔ پھر آپ نے تر لکڑی لی۔ اس کے دو ٹکڑے کئے اور ایک ایک ٹکڑا ہر ایک کی قبر پر گاڑ دیا پھر آپ نے فرمایا کہ شاید ان دونوں کے عذاب میں تخفیف ہو جائے جب تک یہ دونوں لکڑیاں خشک نہ ہو جائیں۔

راوی : قتیبہ، جریر، اعمش، مجاہد، طاوس، ابن عباس رضی اللہ عنہ

میت پر صبح وشام کے وقت پیش کئے جانے کا بیان۔۔۔

باب : جنازوں کا بیان

میت پر صبح وشام کے وقت پیش کئے جانے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 1294

راوی: اسمعیل، مالک، نافع، عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ أَحَدَكُمْ إِذَا مَاتَ عُرِضَ عَلَيْهِ مَقْعَدُهُ بِالْغَدَاةِ وَالْعَشِيِّ إِنْ كَانَ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ فَمِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ وَإِنْ كَانَ مِنْ أَهْلِ النَّارِ فَمِنْ أَهْلِ النَّارِ فَيُقَالُ هَذَا مَقْعَدُكَ حَتَّى يَبْعَثَكَ اللَّهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

اسمعیل، مالک، نافع، عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب تم میں سے کوئی شخص مر جاتا ہے تو صبح و شام اس کے سامنے اس کا ٹھکانہ پیش کیا جاتا ہے اگر وہ اہل جنت میں سے ہے تو کہا جاتا ہے کہ یہ تمھارا ٹھکانہ ہے اور اگر وہ اہل جہنم میں سے ہے تو کہا جاتا ہے کہ یہ تمہارا ٹھکانہ ہے یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ تمہیں قیامت کے دن اٹھائے گا۔

راوی : اسمعیل، مالک، نافع، عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

جنازہ پر میت کے کلام کرنے کا بیان۔۔۔

باب : جنازوں کا بیان

جنازہ پر میت کے کلام کرنے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 1295

راوی: قتیبہ، لیث، سعید بن ابی سعد، ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا وُضِعَتْ الْجِنَازَةُ فَاحْتَمَلَهَا الرِّجَالُ عَلَى أَعْنَاقِهِمْ فَإِنْ كَانَتْ صَالِحَةً قَالَتْ قَدِّمُونِي

قَدِّمُونِي وَإِنْ كَانَتْ غَيْرَ صَالِحَةٍ قَالَتْ يَا وَيْلَهَا أَيْنَ يَذْهَبُونَ بِهَا يَسْمَعُ صَوْتَهَا كُلُّ شَيْءٍ إِلَّا الْإِنْسَانَ وَلَوْ سَمِعَهَا الْإِنْسَانُ لَصَعِقَ

قتیبہ، لیث، سعید بن ابی سعد، ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں۔ انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب جنازہ تیار ہو جاتا ہے اور لوگ اس کو اپنے کاندھوں پر اٹھالیتے ہیں۔ اگر وہ نیک کار ہوتا ہے تو کہتا ہے۔ مجھے جلدی لے چلو، مجھے جلدی لے چلو، اگر وہ نیک کار نہیں ہوتا تو کہتا ہے کہ افسوس تم مجھے کہاں لے جارہے ہو انسان کے سوا تمام چیزیں اس کی آواز کو سنتی ہیں۔ اگر اس کو آدمی سن لے تو بیہوش ہو جائے۔

راوی : قتیبہ، لیث، سعید بن ابی سعد، ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ

مسلمانوں کی اولاد کے متعلق جو روایتیں منقول ہیں۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے...

باب : جنازوں کا بیان

مسلمانوں کی اولاد کے متعلق جو روایتیں منقول ہیں۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کیا ہے کہ جس کے تین نابالغ بچے مر جائیں تو اس کے لئے دوزخ سے حجاب ہو جاتے ہیں یا یہ فرمایا کہ وہ جنت میں داخل ہو جاتا ہے۔

جلد : جلد اول حدیث 1296

راوی: یعقوب بن ابراهیم، ابن علیه، عبدالعزیز بن صهیب، انس بن مالك رضی الله عنه

حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ صُهَيْبٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ النَّاسِ مُسْلِمٌ يَمُوتُ لَهُ ثَلَاثَةٌ مِنْ الْوَلَدِ لَمْ يَبْلُغُوا الْحِنْثَ إِلَّا أَدْخَلَهُ اللهُ الْجَنَّةَ بِفَضْلِ رَحْمَتِهِ إِيَّاهُمْ

یعقوب بن ابراہیم، ابن علیہ، عبدالعزیز بن صہیب، انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں۔ انہوں نے بیان کیا کہ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس مسلمان کے تین بچے نابالغ مر جائیں گے تو اے اللہ تعالی اپنے بچوں پر بہت زیادہ مہربانی کے سبب سے اور اپنی رحمت کے باعث جنت میں داخل کرے گا۔

راوی : یعقوب بن ابراہیم، ابن علیہ، عبدالعزیز بن صہیب، انس بن مالک رضی اللہ عنہ

باب : جنازوں کا بیان

مسلمانوں کی اولاد کے متعلق جو روایتیں منقول ہیں۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کیا ہے کہ جس کے تین نابالغ بچے مر جائیں تو اس کے لئے دوزخ سے حجاب ہو جاتے ہیں یا یہ فرمایا کہ وہ جنت میں داخل ہو جاتا ہے۔

جلد : جلد اول حدیث 1297

راوی: ابوالولید، شعبہ، عدی بن ثابت، حضرت براء رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ أَنَّهُ سَمِعَ الْبَرَائَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ لَمَّا تُوُفِّيَ إِبْرَاهِيمُ عَلَيْهِ السَّلَام قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ لَهُ مُرْضِعًا فِي الْجَنَّةِ

ابوالولید، شعبہ، عدی بن ثابت، حضرت براء رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ ابراہیم وفات پا گئے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جنت میں ان کے لئے ایک دودھ پلانے والی ہے

راوی : ابوالولید، شعبہ، عدی بن ثابت، حضرت براء رضی اللہ عنہ

مشرکین کی نابالغ اولاد کا بیان۔۔۔

باب : جنازوں کا بیان

مشرکین کی نابالغ اولاد کا بیان۔

جلد : جلد اول   حدیث 1298

راوی: حبان بن موسی، عبداللہ، شعبہ، ابوبشر، سعید بن جبیر، ابن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا حِبَّانُ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللهِ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي بِشْرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمْ قَالَ سُئِلَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ أَوْلَادِ الْمُشْرِكِينَ فَقَالَ اللهُ إِذْ خَلَقَهُمْ أَعْلَمُ بِمَا كَانُوا عَامِلِينَ

حبان بن موسی، عبداللہ، شعبہ، ابوبشر، سعید بن جبیر، ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے مشرکین کی اولاد کے متعلق پوچھا گیا تو آپ نے فرمایا کہ جب اللہ تعالیٰ نے ان کو پیدا کیا تو وہ زیادہ جانتا ہے اس بات کو جو وہ کرنے والے ہوں گے۔

راوی : حبان بن موسی، عبداللہ، شعبہ، ابوبشر، سعید بن جبیر، ابن عباس رضی اللہ عنہ

باب : جنازوں کا بیان

مشرکین کی نابالغ اولاد کا بیان۔

جلد : جلد اول   حدیث 1299

راوی: ابوالیمان، شعیب، زہری، عطاء بن یزید لیثی، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي عَطَاءُ بْنُ يَزِيدَ اللَّيْثِيُّ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ يَقُولُ سُئِلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذَرَارِيِّ الْمُشْرِكِينَ فَقَالَ اللهُ أَعْلَمُ بِمَا كَانُوا عَامِلِينَ

ابوالیمان، شعیب، زہری، عطاء بن یزید لیثی، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے

مشرکین کی اولاد کے متعلق پوچھا گیا تو آپ نے فرمایا کہ اللہ زیادہ جانتا ہے ان چیزوں کو جو وہ کرنے والے تھے۔

راوی : ابوالیمان، شعیب، زہری، عطاء بن یزید لیثی، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : جنازوں کا بیان

مشرکین کی نابالغ اولاد کا بیان۔

جلد : جلد اول　　　　حدیث 1300

راوی: آدم، ابن ابی ذئب، زهری، ابوسلمه بن عبدالرحمن، حضرت ابوهریره رضی الله عنه

حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ مَوْلُودٍ يُولَدُ عَلَى الْفِطْرَةِ فَأَبَوَاهُ يُهَوِّدَانِهِ أَوْ يُنَصِّرَانِهِ أَوْ يُمَجِّسَانِهِ كَمَثَلِ الْبَهِيمَةِ تُنْتَجُ الْبَهِيمَةَ هَلْ تَرَى فِيهَا جَدْعَاءَ

آدم، ابن ابی ذئب، زہری، ابوسلمہ بن عبدالرحمن، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہر بچہ فطرت اسلام پر پیدا ہوتا ہے، پھر اس کے والدین اس کو یہودی، نصرانی یا مجوسی بنا لیتے ہیں۔ جانور کی طرح (جو سالم پیدا ہوتا ہے) کیا تم دیکھتے ہو کہ اس میں کوئی ایسا بھی پیدا ہوتا ہے جس کے اعضاء تمام نہ ہوں۔

راوی : آدم، ابن ابی ذئب، زہری، ابوسلمہ بن عبدالرحمن، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

یہ ترجمۃ الباب سے خالی ہے۔...

باب : جنازوں کا بیان

یہ ترجمۃ الباب سے خالی ہے۔

جلد : جلد اول حدیث 1301

راوی: موسی بن اسمعیل، جریر بن حازم، ابو رجاء، سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ حَدَّثَنَا أَبُو رَجَاءٍ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدَبٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا صَلَّى صَلَاةً أَقْبَلَ عَلَيْنَا بِوَجْهِهِ فَقَالَ مَنْ رَأَى مِنْكُمْ اللَّيْلَةَ رُؤْيَا قَالَ فَإِنْ رَأَى أَحَدٌ قَصَّهَا فَيَقُولُ مَا شَاءَ اللَّهُ فَسَأَلَنَا يَوْمًا فَقَالَ هَلْ رَأَى أَحَدٌ مِنْكُمْ رُؤْيَا قُلْنَا لَا قَالَ لَكِنِّي رَأَيْتُ اللَّيْلَةَ رَجُلَيْنِ أَتَيَانِي فَأَخَذَا بِيَدِي فَأَخْرَجَانِي إِلَى الْأَرْضِ الْمُقَدَّسَةِ فَإِذَا رَجُلٌ جَالِسٌ وَرَجُلٌ قَائِمٌ بِيَدِهِ كَلُّوبٌ مِنْ حَدِيدٍ قَالَ بَعْضُ أَصْحَابِنَا عَنْ مُوسَى إِنَّهُ يُدْخِلُ ذَلِكَ الْكَلُّوبَ فِي شِدْقِهِ حَتَّى يَبْلُغَ قَفَاهُ ثُمَّ يَفْعَلُ بِشِدْقِهِ الْآخَرِ مِثْلَ ذَلِكَ وَيَلْتَئِمُ شِدْقُهُ هَذَا فَيَعُودُ فَيَصْنَعُ مِثْلَهُ قُلْتُ مَا هَذَا قَالَا انْطَلِقْ فَانْطَلَقْنَا حَتَّى أَتَيْنَا عَلَى رَجُلٍ مُضْطَجِعٍ عَلَى قَفَاهُ وَرَجُلٌ قَائِمٌ عَلَى رَأْسِهِ بِفِهْرٍ أَوْ صَخْرَةٍ فَيَشْدَخُ بِهِ رَأْسَهُ فَإِذَا ضَرَبَهُ تَدَهْدَهَ الْحَجَرُ فَانْطَلَقَ إِلَيْهِ لِيَأْخُذَهُ فَلَا يَرْجِعُ إِلَى هَذَا حَتَّى يَلْتَئِمَ رَأْسُهُ وَعَادَ رَأْسُهُ كَمَا هُوَ فَعَادَ إِلَيْهِ فَضَرَبَهُ قُلْتُ مَنْ هَذَا قَالَا انْطَلِقْ فَانْطَلَقْنَا إِلَى ثَقْبٍ مِثْلِ التَّنُّورِ أَعْلَاهُ ضَيِّقٌ وَأَسْفَلُهُ وَاسِعٌ يَتَوَقَّدُ تَحْتَهُ نَارًا فَإِذَا اقْتَرَبَ ارْتَفَعُوا حَتَّى كَادَ أَنْ يَخْرُجُوا فَإِذَا خَمَدَتْ رَجَعُوا فِيهَا وَفِيهَا رِجَالٌ وَنِسَاءٌ عُرَاةٌ فَقُلْتُ مَنْ هَذَا قَالَا انْطَلِقْ فَانْطَلَقْنَا حَتَّى أَتَيْنَا عَلَى نَهَرٍ مِنْ دَمٍ فِيهِ رَجُلٌ قَائِمٌ عَلَى وَسَطِ النَّهَرِ قَالَ يَزِيدُ وَوَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ عَنْ جَرِيرِ بْنِ حَازِمٍ وَعَلَى شَطِّ النَّهَرِ رَجُلٌ بَيْنَ يَدَيْهِ حِجَارَةٌ فَأَقْبَلَ الرَّجُلُ الَّذِي فِي النَّهَرِ فَإِذَا أَرَادَ أَنْ يَخْرُجَ رَمَى الرَّجُلُ بِحَجَرٍ فِي فِيهِ فَرَدَّهُ حَيْثُ كَانَ فَجَعَلَ كُلَّمَا جَاءَ لِيَخْرُجَ رَمَى فِي فِيهِ بِحَجَرٍ فَيَرْجِعُ كَمَا كَانَ فَقُلْتُ مَا هَذَا قَالَا انْطَلِقْ فَانْطَلَقْنَا حَتَّى انْتَهَيْنَا إِلَى رَوْضَةٍ خَضْرَاءَ فِيهَا شَجَرَةٌ عَظِيمَةٌ وَفِي أَصْلِهَا شَيْخٌ وَصِبْيَانٌ وَإِذَا رَجُلٌ قَرِيبٌ مِنْ الشَّجَرَةِ بَيْنَ يَدَيْهِ نَارٌ يُوقِدُهَا فَصَعِدَا بِي فِي الشَّجَرَةِ وَأَدْخَلَانِي دَارًا لَمْ أَرَ قَطُّ أَحْسَنَ مِنْهَا فِيهَا رِجَالٌ شُيُوخٌ وَشَبَابٌ وَنِسَاءٌ وَصِبْيَانٌ ثُمَّ أَخْرَجَانِي مِنْهَا فَصَعِدَا بِي الشَّجَرَةَ فَأَدْخَلَانِي دَارًا هِيَ أَحْسَنُ وَأَفْضَلُ فِيهَا شُيُوخٌ وَشَبَابٌ قُلْتُ طَوَّفْتُمَانِي اللَّيْلَةَ فَأَخْبِرَانِي عَمَّا رَأَيْتُ قَالَا نَعَمْ أَمَّا الَّذِي رَأَيْتَهُ يُشَقُّ شِدْقُهُ فَكَذَّابٌ يُحَدِّثُ بِالْكَذْبَةِ فَتُحْمَلُ عَنْهُ حَتَّى تَبْلُغَ الْآفَاقَ فَيُصْنَعُ بِهِ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ وَالَّذِي رَأَيْتَهُ يُشْدَخُ رَأْسُهُ فَرَجُلٌ عَلَّمَهُ اللَّهُ الْقُرْآنَ فَنَامَ عَنْهُ بِاللَّيْلِ وَلَمْ يَعْمَلْ

فِيهِ بِالنَّهَارِ يُفْعَلُ بِهِ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ وَالَّذِي رَأَيْتَهُ فِي الثَّقْبِ فَهُمْ الزُّنَاةُ وَالَّذِي رَأَيْتَهُ فِي النَّهَرِ آكِلُوا الرِّبَا وَالشَّيْخُ فِي أَصْلِ الشَّجَرَةِ إِبْرَاهِيمُ عَلَيْهِ السَّلَام وَالصِّبْيَانُ حَوْلَهُ فَأَوْلَادُ النَّاسِ وَالَّذِي يُوقِدُ النَّارَ مَالِكٌ خَازِنُ النَّارِ وَالدَّارُ الْأُولَى الَّتِي دَخَلْتَ دَارُ عَامَّةِ الْمُؤْمِنِينَ وَأَمَّا هَذِهِ الدَّارُ فَدَارُ الشُّهَدَاءِ وَأَنَا جِبْرِيلُ وَهَذَا مِيكَائِيلُ فَارْفَعْ رَأْسَكَ فَرَفَعْتُ رَأْسِي فَإِذَا فَوْقِي مِثْلُ السَّحَابِ قَالَا ذَاكَ مَنْزِلُكَ قُلْتُ دَعَانِي أَدْخُلْ مَنْزِلِي قَالَا إِنَّهُ بَقِيَ لَكَ عُمُرٌ لَمْ تَسْتَكْمِلْهُ فَلَوْ اسْتَكْمَلْتَ أَتَيْتَ مَنْزِلَكَ

موسی بن اسماعیل، جریر بن حازم، ابو رجاء، سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز پڑھ لیتے تھے تو ہماری طرف متوجہ ہوتے اور فرماتے کہ تم میں سے کسی نے رات کو خواب دیکھا ہے اگر کوئی شخص خواب دیکھتا تو اسے بیان کرتا آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس کی تعبیر فرماتے جو اللہ کو منظور ہوتا، چنانچہ آپ نے ایک دن ہم سے سوال کیا کیا تم میں سے کسی نے کوئی خواب دیکھا ہے؟ ہم نے جواب دیا کہ نہیں، آپ نے فرمایا لیکن میں نے دیکھا ہے کہ دو شخص میرے پاس آئے اور میرا ہاتھ پکڑ کر ارض مقدسہ کی طرف لے گئے وہاں دیکھا کہ ایک شخص تو بیٹھا ہوا ہے اور دوسرا شخص کھڑا ہے اور اس کے ہاتھ میں (ہمارے بعض ساتھیوں نے کہا کہ) لوہے کا ٹکڑا ہے جسے اس (بیٹھے ہوئے آدمی) کے گلپھڑے میں ڈالتا ہے، یہاں تک کہ وہ گدی تک پہنچ جاتا ہے پھر اسی طرح دوسرے گلپھڑے میں داخل کرتا ہے اور پہلا گلپھڑا جڑ جاتا ہے، تو اس کی طرف پھر آتا ہے اور اسی طرح کرتا ہے، میں نے پوچھا کہ یہ کیا بات ہے؟ انہوں نے کہا کہ آگے بڑھو۔ ہم آگے بڑھے یہاں تک کہ ایک شخص کے پاس پہنچے جو چت لیٹا ہوا تھا اور ایک شخص اس کے سر پر فہر یا صخرہ (ایک بڑا پتھر) لئے کھڑا تھا۔ جس سے اس کے سر کو توڑتا تھا جب اسے مارتا تھا تو پتھر لڑک جاتا تھا۔ اور اس پتھر کو لینے کے لئے وہ آدمی جاتا تو واپس ہونے تک اس کا سر جڑ جاتا اور ویسا ہی ہو جاتا جیسا تھا وہ پھر لوٹ کر اس کو مارتا، میں نے پوچھا کہ یہ کون ہے؟ ان دونوں نے کہا کہ آگے بڑھو۔ چنانچہ ہم آگے بڑھے تو تنور کی طرح ایک گڑھے تک پہنچے کہ اس کے اوپر کا حصہ تنگ اور نچلا چوڑا تھا اس کے نیچے آگ روشن تھی جب آگ کی لپٹ اوپر آتی تو وہ لوگ (جو اس کے اندر تھے) اوپر آنے کے قریب ہو جاتے اور جب آگ بجھ جاتی تو دوبارہ پھر اس میں لوٹ جاتے اور اس میں مرد اور ننگی عورتیں تھیں۔ میں نے کہا کہ یہ کیا ہے؟ انہوں نے کہا کہ آگے چلو۔ ہم آگے بڑھے یہاں کہ ہم ایک خون کی نہر کے پاس پہنچے اس میں ایک شخص کھڑا تھا اور نہر کے بیچ میں یا جیسا کہ یزید بن ہارون نے اور وہب بن جریر نے جریر بن حازم سے روایت کیا۔ نہر کے کنارے ایک شخص تھا جس کے سامنے پتھر رکھے ہوئے تھے جب وہ آدمی جو نہر میں تھا سامنے آتا تو (کنارے والا) آدمی اس کے منہ پر پتھر مارتا اور وہیں لوٹ جاتا جہاں ہوتا میں نے پوچھا کہ یہ کیا ہے؟ انہوں نے کہا کہ آگے بڑھو ہم آگے چلے یہاں تک کہ ہم ایک سرسبز شاداب باغیچے کے قریب پہنچے جس میں بڑے بڑے درخت تھے اور اس کی جڑ میں ایک بوڑھا اور چند بچے تھے اور ایک

شخص اس درخت کے قریب اپنے سامنے آگ سلگا رہا تھا۔ ان دونوں نے مجھے درخت پر چڑھایا اور ہمیں ایسے گھر میں داخل کیا جس سے بہتر اور عمدہ گھر نہیں دیکھا اور اس میں بوڑھے اور جوان آدمی اور عورتیں اور بچے ہیں پھر مجھے اس سے نکال کر لے گئے اور ایک درخت پر چڑھا دیا اور مجھے ایک گھر میں داخل کیا جو بہتر اور عمدہ تھا۔ وہاں بوڑھوں اور جوانوں کو دیکھا، میں نے پوچھا کہ تم نے مجھے رات بھر گھمایا تو اس کے متعلق بتاؤ جو میں نے دیکھا ان دونوں نے کہا بہتر! وہ آدمی جسے تم نے دیکھا کہ اس کا گلپھڑا چیرا جا رہا ہے وہ شخص جھوٹا ہے جو جھوٹی باتیں بیان کرتا تھا اور اس سے سن کر لوگ دوسروں سے بیان کرتے تھے یہاں تک کہ جھوٹی بات ساری دنیا میں پھیل جاتی ہے اس کے ساتھ قیامت تک ایسا ہی ہوتا رہے گا اور جس کا سر پھوڑتے ہوئے تم نے دیکھا وہ شخص تھا جسے اللہ نے قرآن کا علم عطا کیا لیکن اس سے غافل ہو کر رات کو سو رہا اور دن کو اس پر عمل نہ کیا قیامت تک اس کیساتھ یہی ہوتا رہے گا تنور میں جن لوگوں کو تم نے دیکھا وہ زانی تھے اور جنہیں تم نے نہر میں دیکھا وہ سود خور تھے اور ضعیف جنہیں تم نے درخت کی جڑ میں دیکھا وہ ابراہیم علیہ السلام تھے اور بچے ان کے ارد گرد لوگوں کے ہیں اور وہ شخص جو آگ سلگا رہا تھا وہ مالک داروغہ دوزخ تھا اور وہ گھر جس میں تم داخل ہوئے عام مومنین کا گھر تھا اور یہ گھر شہداء کا ہے اور میں جبریل اور یہ میکائیل ہیں اپنا سر اٹھاؤ میں نے اپنا سر اٹھایا تو اپنے اوپر بادل کی طرح ایک چیز دیکھی ان دونوں نے کہا یہ تمہارا مقام ہے میں نے کہا مجھے چھوڑ دو کہ میں اپنی جگہ میں داخل ہو جاؤں ان دونوں نے کہا تمہاری عمر باقی ہے جو پوری نہیں ہوئی جب تم اس عمر کو پورا کر لوگے تو اپنی منزل میں آجاؤ گے۔

راوی: موسی بن اسمعیل، جریر بن حازم، ابورجاء، سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ

دوشنبہ کے دن مرنے کا بیان۔...

باب : جنازوں کا بیان

دوشنبہ کے دن مرنے کا بیان۔

جلد : جلد اول   حدیث 1302

راوی: وهيب، هشام بن عروه، عروه، عائشه رضی الله عنها

حَدَّثَنَا مُعَلَّى بْنُ أَسَدٍ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ دَخَلْتُ عَلَى أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ

عَنْهُ فَقَالَ فِي كَمْ كَفَّنْتُمْ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ فِي ثَلَاثَةِ أَثْوَابٍ بِيضٍ سَحُولِيَّةٍ لَيْسَ فِيهَا قَمِيصٌ وَلَا عِمَامَةٌ وَقَالَ لَهَا فِي أَيِّ يَوْمٍ تُوُفِّيَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ يَوْمَ الِاثْنَيْنِ قَالَ فَأَيُّ يَوْمٍ هَذَا قَالَتْ يَوْمُ الِاثْنَيْنِ قَالَ أَرْجُو فِيمَا بَيْنِي وَبَيْنَ اللَّيْلِ فَنَظَرَ إِلَى ثَوْبٍ عَلَيْهِ كَانَ يُمَرَّضُ فِيهِ بِهِ رَدْعٌ مِنْ زَعْفَرَانٍ فَقَالَ اغْسِلُوا ثَوْبِي هَذَا وَزِيدُوا عَلَيْهِ ثَوْبَيْنِ فَكَفِّنُونِي فِيهَا قُلْتُ إِنَّ هَذَا خَلَقٌ قَالَ إِنَّ الْحَيَّ أَحَقُّ بِالْجَدِيدِ مِنْ الْمَيِّتِ إِنَّمَا هُوَ لِلْمُهْلَةِ فَلَمْ يُتَوَفَّ حَتَّى أَمْسَى مِنْ لَيْلَةِ الثُّلَاثَاءِ وَدُفِنَ قَبْلَ أَنْ يُصْبِحَ

معلی بن اسد، وہیب، ہشام بن عروہ، عروہ، عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ میں ابو بکر رضی اللہ عنہ کے پاس پہنچی، تو انہوں نے پوچھا کہ تم نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو کتنے کپڑوں میں کفن دیا تھا؟ جواب دیا کہ تین سفید سحولی کپڑوں میں اس میں نہ تو قمیص تھا اور نہ عمامہ تھا اور ان سے (عائشہ رضی اللہ عنہ) سے پوچھا گیا کہ کس دن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے وفات پائی تھی؟ میں نے کہا کہ دوشنبہ کے دن۔ ابو بکر رضی اللہ عنہ نے کہا مجھے امید ہے کہ اس وقت سے لے کر رات کے وقت تک (گزر جاؤں گا) پھر اس کپڑے پر نگاہ کی جو مرض کی حالت میں پہنے ہوئے تھے اس میں زعفران کا ایک اثر تھا۔ فرمایا کہ میرے اس کپڑے کو دھو دو اور اسی کپڑے کو اور زیادہ کر کے کفن بناؤ میں نے کہا کہ یہ تو پرانا ہے فرمایا کہ زندہ نئے کپڑوں کا مردے سے زیادہ مستحق ہے اس لئے کہ کفن تو میت کے لئے ہے پھر اس دن وفات پائی یہاں تک کہ منگل کی رات آگئی اور صبح ہونے سے پہلے دفن کئے گئے۔

راوی : وہیب، ہشام بن عروہ، عروہ، عائشہ رضی اللہ عنہا

اچانک موت کا بیان۔...

باب : جنازوں کا بیان

اچانک موت کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 1303

راوی: سعید بن ابی مریم، محمد بن جعفر، ہشام بن عروہ، عروہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حدثنا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ أَخْبَرَنِي هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا أَنَّ رَجُلًا قَالَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أُمِّي افْتُلِتَتْ نَفْسُهَا وَأَظُنُّهَا لَوْ تَكَلَّمَتْ تَصَدَّقَتْ فَهَلْ لَهَا أَجْرٌ إِنْ تَصَدَّقْتُ عَنْهَا قَالَ نَعَمْ

سعید بن ابی مریم، محمد بن جعفر، ہشام بن عروہ، عروہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں انہوں نے عرض کیا کہ میری ماں اچانک مر گئی، اور میرا گمان ہے کہ اگر وہ گفتگو کرتی تو خیرات کرتی اگر میں اس کی طرف سے صدقہ کروں تو کیا اس کو اجر ملے گا؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہاں!

راوی : سعید بن ابی مریم، محمد بن جعفر، ہشام بن عروہ، عروہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور ابو بکر رضی اللہ عنہ اور عمر رضی اللہ عنہ کی قبروں کا...

باب : جنازوں کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور ابو بکر رضی اللہ عنہ اور عمر رضی اللہ عنہ کی قبروں کا بیان، اقبرتہ، قبرت الرجل اقبر کے معنی ہیں میں نے اس کے لئے قبر بنائی، قبرتہ کے معنی ہیں میں نے اس کو قبر میں دفن کیا، کفاتا کے معنی ہیں کہ اسی پر زندگی بسر کریں گے اور مرنے کے بعد اسی میں دفن کئے جائیں گے۔

جلد : جلد اول حدیث 1304

راوی: اسمعیل، سلیمان، هشام، ح، محمد بن حرب، ابومروان یحیی بن ابی زکریا و هشام، عروه، عائشه رضی الله عنها

حدثنا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ عَنْ هِشَامٍ ح وحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو مَرْوَانَ يَحْيَى بْنُ أَبِي زَكَرِيَّاءَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ إِنْ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيَتَعَذَّرُ فِي مَرَضِهِ أَيْنَ أَنَا الْيَوْمَ أَيْنَ أَنَا غَدًا اسْتِبْطَاءً لِيَوْمِ عَائِشَةَ فَلَمَّا كَانَ يَوْمِي قَبَضَهُ اللهُ بَيْنَ سَحْرِي وَنَحْرِي وَدُفِنَ فِي بَيْتِي

اسمعیل، سلیمان، ہشام، ح، محمد بن حرب، ابو مروان یحیی بن ابی زکریا و ہشام، عروہ، عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنی مرض الوفات میں معذرت کے طور پر فرماتے ہیں کہ آج میں کہاں ہوں، کل کہاں ہوں گا۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے باری کے دن کو بہت دور سمجھتے تھے جب میری باری کا دن آیا تو اللہ تعالی نے آپ کو اٹھا لیا اس حال میں کہ آپ میرے پہلو اور سینے کے بیچ میں تھے اور میرے گھر میں دفن ہوئے۔

راوی : اسمعیل، سلیمان، ہشام، ح، محمد بن حرب، ابو مروان یحیی بن ابی زکریا وہشام، عروہ، عائشہ رضی اللہ عنہا

باب : جنازوں کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور ابوبکر رضی اللہ عنہ اور عمر رضی اللہ عنہ کی قبروں کا بیان، اقبرتہ، قبرت الرجل اقبر کے معنی ہیں میں نے اس کے لئے قبر بنائی، قبرتہ کے معنی ہیں میں نے اس کو قبر میں دفن کیا، کفاتا کے معنی ہیں کہ اسی پر زندگی بسر کریں گے اور مرنے کے بعد اسی میں دفن کئے جائیں گے۔

جلد : جلد اول   حدیث 1305

راوی: موسی بن اسماعیل، ابوعوانہ، ھلال، عروہ، عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثنا موسی بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ هِلَالٍ هُوَ الْوَزَّانُ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَرَضِهِ الَّذِي لَمْ يَقُمْ مِنْهُ لَعَنَ اللَّهُ الْيَهُودَ وَالنَّصَارَى اتَّخَذُوا قُبُورَ أَنْبِيَائِهِمْ مَسَاجِدَ لَوْلَا ذَلِكَ أُبْرِزَ قَبْرُهُ غَيْرَ أَنَّهُ خَشِيَ أَوْ خُشِيَ أَنَّ يُتَّخَذَ مَسْجِدًا وَعَنْ هِلَالٍ قَالَ كَنَّانِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ وَلَمْ يُولَدْ لِي

موسی بن اسماعیل، ابوعوانہ، ہلال، عروہ، عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں انہوں نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے اس مرض میں جس سے آپ نہیں اٹھے فرمایا کہ اللہ تعالی یہود نصاری پر لعنت کرے کہ انہوں نے اپنے نبیوں کی قبروں کو مسجد بنا لیا اگر یہ بات نہ ہوتی تو آپ کی قبر ظاہر کر دی جاتی مگر یہ کہ آپ کو ڈر ہوا یا لوگ ڈرے کہ کہیں مسجد نہ بنائی جائے اور ہلال نے بیان کیا کہ عروہ نے میری کنیت رکھ دی حالانکہ میری کوئی اولاد نہ تھی۔

راوی : موسی بن اسماعیل، ابوعوانہ، ہلال، عروہ، عائشہ رضی اللہ عنہا

باب : جنازوں کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور ابو بکر رضی اللہ عنہ اور عمر رضی اللہ عنہ کی قبروں کا بیان، اقبرتہ، قبرت الرجل اقبر کے معنی ہیں میں نے اس کے لئے قبر بنائی، قبرتہ کے معنی ہیں میں نے اس کو قبر میں دفن کیا، کفاتا کے معنی ہیں کہ اسی پر زندگی بسر کریں گے اور مرنے کے بعد اسی میں دفن کئے جائیں گے۔

جلد : جلد اول　　حدیث 1306

راوی: محمد، عبداللہ، ابوبکر بن عیاش، سفیان تمار

حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ قال أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللهِ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ سُفْيَانَ التَّمَّارِ أَنَّهُ حَدَّثَهُ أَنَّهُ رَأَى قَبْرَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُسَنَّمًا

محمد، عبداللہ، ابو بکر بن عیاش، سفیان تمار سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی قبر کو دیکھا جو کوہان کی طرح ہے۔

راوی: محمد، عبداللہ، ابو بکر بن عیاش، سفیان تمار

باب : جنازوں کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور ابو بکر رضی اللہ عنہ اور عمر رضی اللہ عنہ کی قبروں کا بیان، اقبرتہ، قبرت الرجل اقبر کے معنی ہیں میں نے اس کے لئے قبر بنائی، قبرتہ کے معنی ہیں میں نے اس کو قبر میں دفن کیا، کفاتا کے معنی ہیں کہ اسی پر زندگی بسر کریں گے اور مرنے کے بعد اسی میں دفن کئے جائیں گے۔

جلد : جلد اول　　حدیث 1307

راوی: فروہ، علی بن مسہر، ہشام بن عروہ،

حَدَّثَنَا فَرْوَةُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ لَمَّا سَقَطَ عَلَيْهِمْ الْحَائِطُ فِي زَمَانِ الْوَلِيدِ بْنِ عَبْدِ

الْمَلِكِ أَخَذُوا فِي بِنَائِهِ فَبَدَتْ لَهُمْ قَدَمٌ فَفَزِعُوا وَظَنُّوا أَنَّهَا قَدَمُ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَا وَجَدُوا أَحَدًا يَعْلَمُ ذَلِكَ حَتَّى قَالَ لَهُمْ عُرْوَةُ لَا وَاللهِ مَا هِيَ قَدَمُ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا هِيَ إِلَّا قَدَمُ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ وَعَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا أَنَّهَا أَوْصَتْ عَبْدَ اللهِ بْنَ الزُّبَيْرِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا لَا تَدْفِنِّي مَعَهُمْ وَادْفِنِّي مَعَ صَوَاحِبِي بِالْبَقِيعِ لَا أُزَكَّى بِهِ أَبَدًا

فروہ، علی بن مسہر، ہشام بن عروہ، اپنے والد سے روایت کرتے ہیں جب ولید بن عبد الملک کے زمانے میں دیوار گر گئی تو لوگ اس کے بنانے میں مشغول ہوگئے تو ایک پاؤں دکھائی دیا تو لوگ ڈرے اور سمجھے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا قدم مبارک ہے کوئی ایسا شخص نہ ملا جو اس کو جانتا ہو، یہاں تک ان لوگوں سے عروہ نے کہا کہ بخدا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا قدم مبارک نہیں ہے بلکہ یہ عمر رضی اللہ عنہ کا پاؤں ہے اور ہشام بواسطہ اپنے والد، عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے عبد اللہ بن زبیر کو وصیت کی کہ مجھے ان لوگوں کے ساتھ دفن نہ کرو بلکہ میری سوکنوں کیساتھ بقیع میں دفن کرنا میں آپ کے ساتھ دفن کئے جانے کے سبب پاک نہ ہو جاؤں گی۔

راوی: فروہ، علی بن مسہر، ہشام بن عروہ،

باب : جنازوں کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور ابو بکر رضی اللہ عنہ اور عمر رضی اللہ عنہ کی قبروں کا بیان، اقبرتہ، قبرت الرجل اقبر کے معنی ہیں میں نے اس کے لئے قبر بنائی، قبرتہ کے معنی ہیں میں نے اس کو قبر میں دفن کیا، کفاتا کے معنی ہیں کہ اسی پر زندگی بسر کریں گے اور مرنے کے بعد اسی میں دفن کئے جائیں گے۔

جلد : جلد اول حدیث 1308

راوی: قتیبہ، جریر بن عبد الحمید، حصین بن عبد الرحمن، عمرو بن میمون اودی

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ حَدَّثَنَا حُصَيْنُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ الْأَوْدِيِّ قَالَ رَأَيْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ يَا عَبْدَ اللهِ بْنَ عُمَرَ اذْهَبْ إِلَى أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا فَقُلْ يَقْرَأُ عُمَرُ بْنُ

الْخَطَّابِ عَلَيْكِ السَّلَامَ ثُمَّ سَلْهَا أَنْ أُدْفَنَ مَعَ صَاحِبَيَّ قَالَتْ كُنْتُ أُرِيدُهُ لِنَفْسِي فَلَأُوثِرَنَّهُ الْيَوْمَ عَلَى نَفْسِي فَلَمَّا أَقْبَلَ قَالَ لَهُ مَا لَدَيْكَ قَالَ أَذِنَتْ لَكَ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ قَالَ مَا كَانَ شَيْءٌ أَهَمَّ إِلَيَّ مِنْ ذَلِكَ الْمَضْجَعِ فَإِذَا قُبِضْتُ فَاحْمِلُونِي ثُمَّ سَلِّمُوا ثُمَّ قُلْ يَسْتَأْذِنُ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ فَإِنْ أَذِنَتْ لِي فَادْفِنُونِي وَإِلَّا فَرُدُّونِي إِلَى مَقَابِرِ الْمُسْلِمِينَ إِنِّي لَا أَعْلَمُ أَحَدًا أَحَقَّ بِهَذَا الْأَمْرِ مِنْ هَؤُلَاءِ النَّفَرِ الَّذِينَ تُوُفِّيَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ عَنْهُمْ رَاضٍ فَمَنْ اسْتَخْلَفُوا بَعْدِي فَهُوَ الْخَلِيفَةُ فَاسْمَعُوا لَهُ وَأَطِيعُوا فَسَمَّى عُثْمَانَ وَعَلِيًّا وَطَلْحَةَ وَالزُّبَيْرَ وَعَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ عَوْفٍ وَسَعْدَ بْنَ أَبِي وَقَّاصٍ وَوَلَجَ عَلَيْهِ شَابٌّ مِنْ الْأَنْصَارِ فَقَالَ أَبْشِرْ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ بِبُشْرَى اللَّهِ كَانَ لَكَ مِنْ الْقَدَمِ فِي الْإِسْلَامِ مَا قَدْ عَلِمْتَ ثُمَّ اسْتُخْلِفْتَ فَعَدَلْتَ ثُمَّ الشَّهَادَةُ بَعْدَ هَذَا كُلِّهِ فَقَالَ لَيْتَنِي يَا ابْنَ أَخِي وَذَلِكَ كَفَافًا لَا عَلَيَّ وَلَا لِي أُوصِي الْخَلِيفَةَ مِنْ بَعْدِي بِالْمُهَاجِرِينَ الْأَوَّلِينَ خَيْرًا أَنْ يَعْرِفَ لَهُمْ حَقَّهُمْ وَأَنْ يَحْفَظَ لَهُمْ حُرْمَتَهُمْ وَأُوصِيهِ بِالْأَنْصَارِ خَيْرًا الَّذِينَ تَبَوَّءُوا الدَّارَ وَالْإِيمَانَ أَنْ يُقْبَلَ مِنْ مُحْسِنِهِمْ وَيُعْفَى عَنْ مُسِيئِهِمْ وَأُوصِيهِ بِذِمَّةِ اللَّهِ وَذِمَّةِ رَسُولِهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُوفَى لَهُمْ بِعَهْدِهِمْ وَأَنْ يُقَاتَلَ مِنْ وَرَائِهِمْ وَأَنْ لَا يُكَلَّفُوا فَوْقَ طَاقَتِهِمْ

قتیبہ، جریر بن عبدالمجید، حصین بن عبدالرحمن، عمرو بن میمون اودی روایت کرتے ہیں میں نے عمر ابن خطاب کو دیکھا کہتے تھے کہ اے عبداللہ تو ام المومنین حضرت عائشہ کے پاس جا اور کہہ کہ عمر بن خطاب آپ کو سلام کہتے ہیں پھر ان سے اجازت مانگ کہ میں اپنے دونوں ساتھیوں کے ساتھ دفن کیا جاؤں۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ اس جگہ کو میں اپنے لیے پسند کرتی تھیں لیکن آج میں عمر کو اپنے اوپر ترجیح دوں گی جب عبداللہ بن عمر واپس ہوئے تو عمر نے فرمایا کہ کیا خبر لے کر آئے انہوں نے کہا کہ اے امیر المومنین عائشہ نے آپ کو اجازت دیدی فرمایا آج میرے نزدیک اس خواب گاہ میں (دفن ہونے کی جگہ) سے زیادہ کوئی چیز اہم نہ تھی جب میں مر جاؤں تو مجھے اٹھا کر لے جاؤ پھر سلام کہنا اور عرض کرنا کہ عمر بن خطاب اجازت چاہتے ہیں اگر وہ اجازت دیں تو دفن کر دینا ورنہ مجھے مسلمانوں کے قبرستان میں دفن کر دیں۔ میں اس امر خلافت کا مستحق ان لوگوں سے زیادہ کسی کو نہیں سمجھتا کہ رسول اللہ نے وفات پائی اس حال میں کہ آپ لوگوں سے راضی تھے میرے بعد یہ جس کو بھی خلیفہ بنالے تو وہ خلیفہ ہے اس کی بات سنو اور اس کی اطاعت کرو اور عثمان، علی، زبیر، عبدالرحمن بن عوف اور سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنھم کا نام لیا اور ایک انصاری نوجوان آیا اور عرض کیا کہ اے امیر المومنین آپ اللہ بزرگ وبرتر کی رحمت سے خوش ہوں آپ کا اسلام میں جو مرتبہ تھا وہ آپ جانتے ہیں پھر آپ خلیفہ بنائے گئے اور آپ نے عدل سے کام لیا پھر سب کے بعد آپ نے شہادت پائی۔ عمر نے فرمایا کہ اے میرے بھتیجے کاش میرے ساتھ معاملہ مساوی ہوتا کہ اس کے سبب سے نہ مجھ پر عذاب ہوتا اور نہ ثواب ہوتا میں

اپنے بعد ہونے والے خلیفہ کو مہاجرین اولین کے ساتھ حسن سلوک کی وصیت کرتا ہوں کہ ان کا حق پہنچائیں اور ان کی عزت کی حفاظت کرنا اور میں انصار کے ساتھ بھلائی کی وصیت کرتا ہوں جنہوں نے دارالجرت اور ایمان میں ٹھکانہ پکڑا ان کے احسان کرنے والوں کے احسان کو قبول کریں اور ان کے بروں کی برائی سے درگزر کریں اور میں اس سے وصیت کرتا ہوں اللہ اور اس کے رسول کے ذمہ کا کہ ان کے (ذمیوں) عہد کو پورا کریں اور ان کے دشمنوں سے لڑے اور ان کی طاقت سے زیادہ ان پر بوجھ نہ لادیں۔

راوی : قتیبہ، جریر بن عبدالمجید، حصین بن عبدالرحمن، عمرو بن میمون اودی

مردوں کو برا بھلا کہنے کی ممانعت کا بیان۔...

باب : جنازوں کا بیان

مردوں کو برا بھلا کہنے کی ممانعت کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 1309

راوی: آدم، اعمش، مجاهد، حضرت عائشه رضی الله عنها

حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا قَالَتْ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَسُبُّوا الْأَمْوَاتَ فَإِنَّهُمْ قَدْ أَفْضَوْا إِلَى مَا قَدَّمُوا وَرَوَاهُ عَبْدُ اللهِ بْنُ عَبْدِ الْقُدُّوسِ عَنْ الْأَعْمَشِ وَمُحَمَّدُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ الْأَعْمَشِ

آدم، اعمش، مجاہد، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مردوں کو برا بھلا نہ کہو اس لئے کہ وہ لوگ اس سے مل چکے ہیں جو انہوں نے پہلے بھیجا ہے۔ علی بن جعد، محمد بن عرعرہ اور ابن ابی عدی نے شعبہ سے اس کے متابع حدیث روایت کی ہے اور اس کی عبداللہ بن عبدالقدوس نے اعمش اور محمد بن انس نے اعمش سے روایت کیا ہے۔

راوی: آدم، اعمش، مجاہد، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

مردوں کی برائی کا بیان۔...

باب : جنازوں کا بیان

مردوں کی برائی کا بیان۔

جلد : جلد اول   حدیث 1310

راوی: عمرو بن حفص، حفص، اعمش، عمرو بن مرہ، سعید بن جبیر، ابن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ مُرَّةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ أَبُو لَهَبٍ عَلَيْهِ لَعْنَةُ اللَّهِ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَبًّا لَكَ سَائِرَ الْيَوْمِ فَنَزَلَتْ تَبَّتْ يَدَا أَبِي لَهَبٍ وَتَبَّ

عمرو بن حفص، حفص، اعمش، عمرو بن مرہ، سعید بن جبیر، ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ابولہب نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ابولہب نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے سارے دن تیرے لئے ہلاکت ہو تو اسی وقت (تَبَّتْ يَدَا أَبِي لَهَبٍ وَتَبَّ) کی آیت (آخر سورۃ تک) نازل ہوئی۔

راوی: عمرو بن حفص، حفص، اعمش، عمرو بن مرہ، سعید بن جبیر، ابن عباس رضی اللہ عنہ

باب : زکوۃ کا بیان

زکوۃ کے واجب ہونے کا بیان، اور اللہ تعالی کا قول کہ نماز قائم کرو اور زکوۃ دواو...

باب : زکوۃ کا بیان

زکوۃ کے واجب ہونے کا بیان، اور اللہ تعالی کا قول کہ نماز قائم کرو اور زکوۃ دو اور ابن عباس کا بیان ہے کہ مجھ سے ابوسفیان نے بیان کیا اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا قصہ بیان کیا تو کہا کہ ہمیں نماز، زکوۃ، صلہ رحم، اور پاک دامنی کا حکم دیتے ہیں۔

جلد : جلد اول   حدیث 1311

راوی: ابوعاصم، ضحاك بن مخلد ر، زكريا بن اسحق، يحيى بن عبدالله بن صيفى، ابوسعيد، ابن عباس رضى الله عنه

حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ الضَّحَّاكُ بْنُ مَخْلَدٍ عَنْ زَكَرِيَّاءَ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ صَيْفِيٍّ عَنْ أَبِي مَعْبَدٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ مُعَاذًا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ إِلَى الْيَمَنِ فَقَالَ ادْعُهُمْ إِلَى شَهَادَةِ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَنِّي رَسُولُ اللَّهِ فَإِنْ هُمْ أَطَاعُوا لِذَلِكَ فَأَعْلِمْهُمْ أَنَّ اللَّهَ قَدْ افْتَرَضَ عَلَيْهِمْ خَمْسَ صَلَوَاتٍ فِي كُلِّ يَوْمٍ وَلَيْلَةٍ فَإِنْ هُمْ أَطَاعُوا لِذَلِكَ فَأَعْلِمْهُمْ أَنَّ اللَّهَ افْتَرَضَ عَلَيْهِمْ صَدَقَةً فِي أَمْوَالِهِمْ تُؤْخَذُ مِنْ أَغْنِيَائِهِمْ وَتُرَدُّ عَلَى فُقَرَائِهِمْ

ابوعاصم، ضحاک بن مخلدر، زکریابن اسحاق، یحیی بن عبد اللہ بن صیفی، ابوسعید، ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے معاذ کو یمن بھیجا۔ اور فرمایا کہ تم انہیں یہ شہادت دینے کی دعوت دو کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور یہ کہ میں اللہ کا رسول ہوں اگر وہ اس کو مان لیں تو انہیں یہ بتلاؤ کہ اللہ تعالی نے ان پر ان کے مالوں میں زکوۃ فرض کی ہے جو ان کے مالداروں سے لی جائے گی اور ان کے محتاجوں کو دی جائے گی۔

راوی: ابوعاصم، ضحاک بن مخلدر، زکریابن اسحق، یحیی بن عبد اللہ بن صیفی، ابوسعید، ابن عباس رضی اللہ عنہ

باب : زکوۃ کا بیان

زکوۃ کے واجب ہونے کا بیان، اور اللہ تعالی کا قول کہ نماز قائم کرو اور زکوۃ دو اور ابن عباس کا بیان ہے کہ مجھ سے ابوسفیان نے بیان کیا اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا قصہ

بیان کیا تو کہا کہ ہمیں نماز، زکوۃ، صلہ رحم، اور پاک دامنی کا حکم دیتے ہیں۔

جلد : جلد اول　　　حدیث 1312

راوی: حفص بن عمرو، شعبہ، محمد بن عثمان بن عبداللہ بن موہب، موسیٰ بن طلحہ، حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَوْهَبٍ عَنْ مُوسَى بْنِ طَلْحَةَ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَجُلًا قَالَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخْبِرْنِي بِعَمَلٍ يُدْخِلُنِي الْجَنَّةَ قَالَ مَا لَهُ مَا لَهُ وَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرَبٌ مَا لَهُ تَعْبُدُ اللَّهَ وَلَا تُشْرِكُ بِهِ شَيْئًا وَتُقِيمُ الصَّلَاةَ وَتُؤْتِي الزَّكَاةَ وَتَصِلُ الرَّحِمَ وَقَالَ بَهْزٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ وَأَبُوهُ عُثْمَانُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّهُمَا سَمِعَا مُوسَى بْنَ طَلْحَةَ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهَذَا قَالَ أَبُو عَبْد اللَّهِ أَخْشَى أَنْ يَكُونَ مُحَمَّدٌ غَيْرَ مَحْفُوظٍ إِنَّمَا هُوَ عَمْرٌو

حفص بن عمرو، شعبہ، محمد بن عثمان بن عبداللہ بن موہب، موسیٰ بن طلحہ، حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے عرض کیا کہ ایک شخص نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا کہ مجھے کوئی ایسا عمل بتائیں جو مجھے جنت میں داخل کردے؟ آپ نے فرمایا کہ اس کو کیا ہو گیا، اس کو کیا ہو گیا، اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ صاحب ضرورت ہے تو اللہ تعالی کی عبادت کر اور اس کا کسی کو شریک نہ بنا، نماز قائم کر اور زکوۃ دے اور صلہ رحمی کر، اور بہز کا بیان ہے کہ مجھ سے شعبہ نے بیان کیا کہا کہ مجھ سے محمد بن عثمان اور ان کے والد عثمان بن عبداللہ نے بیان کیا کہ موسیٰ بن طلحہ سے انہوں نے ابوایوب سے اور انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے اس حدیث کو روایت کیا ابوعبداللہ نے کہا کہ مجھے خوف ہے کہ محمد غیر محفوظ ہو بلکہ وہ عمرو ہو۔

راوی: حفص بن عمرو، شعبہ، محمد بن عثمان بن عبداللہ بن موہب، موسیٰ بن طلحہ، حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ

باب : زکوۃ کا بیان

زکوۃ کے واجب ہونے کا بیان، اور اللہ تعالی کا قول کہ نماز قائم کرو اور زکوۃ دو اور ابن عباس کا بیان ہے کہ مجھ سے ابوسفیان نے بیان کیا اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا قصہ بیان کیا تو کہا کہ ہمیں نماز، زکوۃ، صلہ رحم، اور پاک دامنی کا حکم دیتے ہیں۔

راوی: محمد بن عبد الرحیم، عفان بن مسلم، وهیب، یحیی بن سعید بن حیان، ابوزرعه، حضرت ابوهریره رضی الله عنه

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ حَدَّثَنَا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدِ بْنِ حَيَّانَ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ أَعْرَابِيًّا أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ دُلَّنِي عَلَى عَمَلٍ إِذَا عَمِلْتُهُ دَخَلْتُ الْجَنَّةَ قَالَ تَعْبُدُ اللهَ لَا تُشْرِكُ بِهِ شَيْئًا وَتُقِيمُ الصَّلَاةَ الْمَكْتُوبَةَ وَتُؤَدِّي الزَّكَاةَ الْمَفْرُوضَةَ وَتَصُومُ رَمَضَانَ قَالَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَا أَزِيدُ عَلَى هَذَا فَلَمَّا وَلَّى قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ سَرَّهُ أَنْ يَنْظُرَ إِلَى رَجُلٍ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ فَلْيَنْظُرْ إِلَى هَذَا

محمد بن عبد الرحیم، عفان بن مسلم، وہیب، یحیی بن سعید بن حیان، ابوزرعہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ ایک اعرابی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا کہ یارسول اللہ مجھے کوئی ایسا عمل بتائیں کہ جب میں اس کو کروں تو جنت میں داخل ہوں۔ آپ نے فرمایا کہ تو اللہ کی عبادت کر اور کسی کو اس کا شریک نہ بنا اور فرض نماز قائم کر اور فرض زکوۃ اداء کر اور رمضان کے روزے رکھ۔ تو اس اعرابی نے کہا کہ قسم اس ذات پاک کی جسکے قبضہ میں میری جان ہے میں اس پر زیادتی نہ کروں گا جب وہ چلا گیا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس شخص کو کوئی جنتی دیکھنا اچھا معلوم ہو تو وہ اس شخص کو دیکھے۔

راوی: محمد بن عبد الرحیم، عفان بن مسلم، وہیب، یحیی بن سعید بن حیان، ابوزرعہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : زکوۃ کا بیان

زکوۃ کے واجب ہونے کا بیان، اور اللہ تعالی کا قول کہ نماز قائم کرو اور زکوۃ دو اور ابن عباس کا بیان ہے کہ مجھ سے ابوسفیان نے بیان کیا اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا قصہ بیان کیا تو کہا کہ ہمیں نماز، زکوۃ، صلہ رحم، اور پاک دامنی کا حکم دیتے ہیں۔

راوی: مسدد، یحیی، ابی حیان، ابوزرعہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ عَنْ يَحْيَى عَنْ أَبِي حَيَّانَ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو زُرْعَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهَذَا

مسدد، یحیی، ابی حیان، ابوزرعہ، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے اس حدیث کی روایت کرتے ہیں۔

راوی: مسدد، یحیی، ابی حیان، ابوزرعہ

باب : زکوۃ کا بیان

زکوۃ کے واجب ہونے کا بیان، اور اللہ تعالیٰ کا قول کہ نماز قائم کرو اور زکوۃ دو اور ابن عباس کا بیان ہے کہ مجھ سے ابوسفیان نے بیان کیا اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا قصہ بیان کیا تو کہا کہ ہمیں نماز، زکوۃ، صلہ رحم، اور پاک دامنی کا حکم دیتے ہیں۔

جلد : جلد اول حدیث 1315

راوی: حجاج بن منہال، حماد بن زید، ابوحمزہ

حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ بن منهال قال حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا أَبُو جَمْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا يَقُولُ قَدِمَ وَفْدُ عَبْدِ الْقَيْسِ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّ هَذَا الْحَيَّ مِنْ رَبِيعَةَ قَدْ حَالَتْ بَيْنَنَا وَبَيْنَكَ كُفَّارُ مُضَرَ وَلَسْنَا نَخْلُصُ إِلَيْكَ إِلَّا فِي الشَّهْرِ الْحَرَامِ فَمُرْنَا بِشَيْءٍ نَأْخُذُهُ عَنْكَ وَنَدْعُو إِلَيْهِ مَنْ وَرَائَنَا قَالَ آمُرُكُمْ بِأَرْبَعٍ وَأَنْهَاكُمْ عَنْ أَرْبَعٍ الْإِيمَانِ بِاللهِ وَشَهَادَةِ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ وَعَقَدَ بِيَدِهِ هَكَذَا وَإِقَامِ الصَّلَاةِ وَإِيتَائِ الزَّكَاةِ وَأَنْ تُؤَدُّوا خُمُسَ مَا غَنِمْتُمْ وَأَنْهَاكُمْ عَنْ الدُّبَّائِ وَالْحَنْتَمِ وَالنَّقِيرِ وَالْمُزَفَّتِ وَقَالَ سُلَيْمَانُ وَأَبُو النُّعْمَانِ عَنْ حَمَّادٍ الْإِيمَانِ بِاللهِ شَهَادَةِ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ

حجاج بن منہال، حماد بن زید، ابوحمزہ بیان کرتے ہیں، میں نے ابن عباس کو کہتے ہوئے سنا کہ قبیلہ عبدالقیس کا وفد نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس گیا اور عرض کیا کہ یا رسول اللہ یہ قبیلہ ربیعہ کی ایک شاخ ہے اور ہمارے اور آپ کے درمیان کفار مضر حائل ہیں

اور ہم آپ کی طرف صرف حرام کے مہینوں میں آنے کا موقع پاتے ہیں اس لئے آپ ہمیں ایسی بات کا حکم دیں کہ ہم اس پر عمل کریں اور اپنے پیچھے رہ جانے والوں کو اس کی طرف دعوت دیں۔ آپ نے فرمایا کہ میں تمہیں چار باتوں کا حکم دیتا ہوں اور چار باتوں سے روکتا ہوں۔ اللہ پر ایمان لانا اور گواہی دینا کہ معبود سوائے خدا کے کوئی نہیں، اور اپنے ہاتھ سے اس طرح اشارہ کیا۔۔ نماز قائم کرنا۔۔ زکوۃ دینا۔۔ اور یہ کہ مال غنیمت کا پانچواں حصہ اداء کرو اور میں تمہیں، دباء، حنتم، نقیر، اور مزفت کے استعمال سے روکتا ہوں اور سلیمان اور ابوالنعمان نے حماد سے روایت کیا ہے کہ اللہ پر ایمان لانا اس بات کی گواہی دینا کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔

راوی : حجاج بن منہال، حماد بن زید، ابوحمزہ

باب : زکوۃ کا بیان

زکوۃ کے واجب ہونے کا بیان، اور اللہ تعالی کا قول کہ نماز قائم کرو اور زکوۃ دو اور ابن عباس کا بیان ہے کہ مجھ سے ابوسفیان نے بیان کیا اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا قصہ بیان کیا تو کہا کہ ہمیں نماز، زکوۃ، صلہ رحم، اور پاک دامنی کا حکم دیتے ہیں۔

جلد : جلد اول　　　　حدیث 1316

راوی : ابوالیمان حکم بن نافع، شعیب بن ابی حمزہ، زہری، عبید اللہ بن عبداللہ بن عتبہ بن مسعود، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ الْحَكَمُ بْنُ نَافِعٍ أَخْبَرَنَا شُعَيْبُ بْنُ أَبِي حَمْزَةَ عَنْ الزُّهْرِيِّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ مَسْعُودٍ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ لَمَّا تُوُفِّيَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ وَكَفَرَ مَنْ كَفَرَ مِنْ الْعَرَبِ فَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ كَيْفَ تُقَاتِلُ النَّاسَ وَقَدْ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُمِرْتُ أَنْ أُقَاتِلَ النَّاسَ حَتَّى يَقُولُوا لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ فَمَنْ قَالَهَا فَقَدْ عَصَمَ مِنِّي مَالَهُ وَنَفْسَهُ إِلَّا بِحَقِّهِ وَحِسَابُهُ عَلَى اللهِ فَقَالَ وَاللهِ لَأُقَاتِلَنَّ مَنْ فَرَّقَ بَيْنَ الصَّلَاةِ وَالزَّكَاةِ فَإِنَّ الزَّكَاةَ حَقُّ الْمَالِ وَاللهِ لَوْ مَنَعُونِي عَنَاقًا كَانُوا يُؤَدُّونَهَا إِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَاتَلْتُهُمْ عَلَى مَنْعِهَا قَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ فَوَاللهِ مَا هُوَ إِلَّا أَنْ قَدْ شَرَحَ اللهُ صَدْرَ أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللهُ

عَنْهُ فَعَرَفْتُ أَنَّهُ الْحَقُّ

ابوالیمان حکم بن نافع، شعیب بن ابی حمزہ، زہری، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ بن مسعود، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات ہو گئی اور ابو بکر رضی اللہ عنہ خلیفہ ہوئے اور عرب کے بعض قبیلہ کافر ہو گئے، تو عمر نے کہا کہ آپ لوگوں سے کس طرح جنگ کریں گے حالانکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں حکم دیا گیا ہوں کہ لوگوں سے جہاد کروں یہاں تک کہ وہ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللہ" کہیں جس نے لَا اِلٰہَ اِلَّا اللہ" کہا اس نے مجھ سے اپنا جان ومال بچا لیا مگر کسی حق کے عوض اور اس کا حساب اللہ کے ذمہ ہے، ابو بکر رضی اللہ عنہ نے فرمایا واللہ میں اس شخص سے جہاد کروں گا جس نے نماز اور زکوۃ کے درمیان تفریق ڈالی زکوۃ تو مال کا حق ہے بخدا اگر انہوں نے ایک رسی بھی روکی جو وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں دیتے تھے تو اس کے نہ دینے سے میں ان سے جنگ کروں گا۔ عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ بخدا اللہ نے ابو بکر رضی اللہ عنہ کا سینہ کھول دیا تھا۔ تو میں نے جان لیا کہ یہی حق ہے۔

راوی : ابوالیمان حکم بن نافع، شعیب بن ابی حمزہ، زہری، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ بن مسعود، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

زکواۃ دینے پر بیعت کرنے کا بیان (اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ) اگر وہ توبہ کرلیں اور...

باب : زکوۃ کا بیان

زکواۃ دینے پر بیعت کرنے کا بیان (اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ) اگر وہ توبہ کرلیں اور نماز قائم کریں اور زکواۃ دیں تو وہ تمہارے دینی بھائی ہیں۔

جلد : جلد اول حدیث 1317

راوی: محمد بن عبداللہ بن نمیر، عبداللہ بن نمیر، اسمعیل، قیس

حَدَّثَنَا محمد بن عبد الله ابْنُ نُمَيْرٍ قَالَ حَدَّثنا أَبِي قال حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنْ قَيْسٍ قَالَ قَالَ جَرِيرُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بَايَعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى إِقَامِ الصَّلَاةِ وَإِيتَائِ الزَّكَاةِ وَالنُّصْحِ لِكُلِّ مُسْلِمٍ

محمد بن عبد اللہ بن نمیر، عبد اللہ بن نمیر، اسماعیل، قیس روایت کرتے ہیں کہ جریر بن عبد اللہ نے کہا کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے نماز قائم کرنے اور زکوۃ دینے اور ہر مسلمان کی خیر خواہی پر بیعت کی۔

راوی : محمد بن عبد اللہ بن نمیر، عبد اللہ بن نمیر، اسمعیل، قیس

زکواۃ نہ دینے والے کے گناہ کا بیان۔ اللہ تعالی کا قول کہ جو لوگ سونا اور چاندی...

باب : زکوۃ کا بیان

زکواۃ نہ دینے والے کے گناہ کا بیان۔ اللہ تعالی کا قول کہ جو لوگ سونا اور چاندی گاڑتے ہیں اور اس کو اللہ کے راستہ میں خرچ نہیں کرتے، ما کنتم تکنزون، تک یعنی چکھو اس چیز کا مزہ جو خزانہ بنا کر رکھتے تھے۔

جلد : جلد اول حدیث 1318

راوی: ابوالیمان حکم بن نافع، شعیب، ابوزناد، عبدالرحمن بن ہرمز اعراج، ابوھریرہ

حَدَّثَنَا ابوالیمان حَکَمُ بْنُ نَافِعٍ قال أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ قال حَدَّثَنَا أَبُو الزِّنَادِ أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ هُرْمُزَ الْأَعْرَجَ حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ يَقُولُ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَأْتِي الْإِبِلُ عَلَى صَاحِبِهَا عَلَى خَيْرِ مَا كَانَتْ إِذَا هُوَ لَمْ يُعْطِ فِيهَا حَقَّهَا تَطَؤُهُ بِأَخْفَافِهَا وَتَأْتِي الْغَنَمُ عَلَى صَاحِبِهَا عَلَى خَيْرِ مَا كَانَتْ إِذَا لَمْ يُعْطِ فِيهَا حَقَّهَا تَطَؤُهُ بِأَظْلَافِهَا وَتَنْطَحُهُ بِقُرُونِهَا وَقَالَ وَمِنْ حَقِّهَا أَنْ تُحْلَبَ عَلَى الْمَاءِ قَالَ وَلَا يَأْتِي أَحَدُكُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ بِشَاةٍ يَحْمِلُهَا عَلَى رَقَبَتِهِ لَهَا يُعَارٌ فَيَقُولُ يَا مُحَمَّدُ فَأَقُولُ لَا أَمْلِكُ لَكَ شَيْئًا قَدْ بَلَّغْتُ وَلَا يَأْتِي بِبَعِيرٍ يَحْمِلُهُ عَلَى رَقَبَتِهِ لَهُ رُغَاءٌ فَيَقُولُ يَا مُحَمَّدُ فَأَقُولُ لَا أَمْلِكُ لَكَ مِنْ اللهِ شَيْئًا قَدْ بَلَّغْتُ

ابوالیمان حکم بن نافع، شعیب، ابوزناد، عبدالرحمن بن ہرمز اعراج، ابوہریرہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اونٹ اپنے مالک کے پاس پہلے سے زیادہ موٹا تازہ ہو کر آئیں گے جب کہ اس میں اس کا حق نہ دیا ہو اور اپنے مالک کو اپنے پاؤں سے روندیں گے اور بکریاں اپنے مالک کے پاس زیادہ موٹی ہو کر آئیں گی جب کہ ان بکریوں میں سے ان کا حق ادا نہ کیا ہو اور

اس کو اپنے کھروں سے روندیں گی اور اپنے سینگوں سے ماریں گی اور فرمایا کہ اس کا حق یہ ہے کہ پانی پر بھیج کر دودھ دوھا جائے اور نہ آئے تم میں سے کوئی شخص قیامت کے دن اس حال میں بکری اس کی گردن پر ہو اور پھر پکارے اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم مدد کیجئے اور میں کہوں کہ اب میرے اختیار میں نہیں۔ میں تو اللہ تعالیٰ کا حکم تمہیں پہنچا چکا اور نہ آئے کوئی شخص اونٹ لے کر اس حال میں کہ وہ اونٹ اس کی گردن پر سوار ہو اور چلا رہا ہو پھر وہ پکارے اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم مدد کیجئے اور میں کہوں میرے اختیار میں کچھ نہیں میں تو اللہ کا حکم پہنچا چکا۔

راوی : ابوالیمان حکم بن نافع، شعیب، ابوزناد، عبدالرحمن بن ہرمز اعراج، ابوہریرہ

باب : زکوۃ کا بیان

زکواۃ نہ دینے والے کے گناہ کا بیان۔ اللہ تعالیٰ کا قول کہ جو لوگ کہ سونا اور چاندی گاڑتے ہیں اور اس کو اللہ کے راستہ میں خرچ نہیں کرتے، ما کنتم تکنزون، تک یعنی چکھو اس چیز کا مزہ جو خزانہ بنا کر رکھتے تھے۔

جلد : جلد اول حدیث 1319

راوی : علی بن عبداللہ، ہاشم بن قاسم، عبدالرحمن بن عبداللہ بن دینار، ابوصالح سمان، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللهِ قال حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ السَّمَّانِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ آتَاهُ اللهُ مَالًا فَلَمْ يُؤَدِّ زَكَاتَهُ مُثِّلَ لَهُ مَالُهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ شُجَاعًا أَقْرَعَ لَهُ زَبِيبَتَانِ يُطَوَّقُهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ثُمَّ يَأْخُذُ بِلِهْزِمَتَيْهِ يَعْنِي بِشِدْقَيْهِ ثُمَّ يَقُولُ أَنَا مَالُكَ أَنَا كَنْزُكَ ثُمَّ تَلَا لَا تَحْسِبَنَّ الَّذِينَ يَبْخَلُونَ الْآيَةَ بما اتهم الله من فضله هو خيرالهم بل هو شرالهم سيطوقون مابخلوا به يوم القيامة

علی بن عبداللہ، ہاشم بن قاسم، عبدالرحمن بن عبداللہ بن دینار، ابوصالح سمان، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس کو اللہ تعالیٰ نے مال دیا اور اس نے زکوۃ نہ اداء کی تو اس کا مال گنجے سانپ

کی شکل میں اس کے پاس لایا جائے گا جس کے سر کے پاس دو چینیاں ہوں گی قیامت کے دن اس کا طوق بنایا جائے گا، پھر اس کے دونوں جبڑوں کو ڈسے گا اور کہے گا میں تیرا مال ہوں، میں تیرا خزانہ ہوں، پھر قرآن کی آیت پڑھی اور وہ لوگ جنہیں اللہ تعالی نے اپنے فضل سے مال عطا کیا اور وہ اسمیں بخل کرتے ہیں وہ اسے اپنے حق میں بہتر نہ سمجھیں بلکہ یہ برا ہے اور قیامت کے دن یہی مال ان کے گلے کا طوق ہو گا۔

راوی : علی بن عبد اللہ، ہاشم بن قاسم، عبد الرحمن بن عبد اللہ بن دینار، ابو صالح سمان، ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ

جس مال کی زکوۃ دی جاتی ہے تو وہ کنز نہیں ہے اس لئے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے...

باب : زکوۃ کا بیان

جس مال کی زکوۃ دی جاتی ہے تو وہ کنز نہیں ہے اس لئے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پانچ اوقیہ سے کم میں زکواۃ نہیں

جلد : جلد اول حدیث 1320

راوی: احمد بن شیب بن سعید، یونس، شیب بن سعید، ابن شہاب، خالد بن اسلم

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ شَبِيبِ بْنِ سَعِيدٍ قال حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ يُونُسَ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ أَسْلَمَ قَالَ خَرَجْنَا مَعَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا فَقَالَ أَعْرَابِيٌّ أَخْبِرْنِي عَنْ قَوْلِ اللَّهِ وَالَّذِينَ يَكْنِزُونَ الذَّهَبَ وَالْفِضَّةَ وَلَا يُنْفِقُونَهَا فِي سَبِيلِ اللَّهِ قَالَ ابْنُ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا مَنْ كَنَزَهَا فَلَمْ يُؤَدِّ زَكَاتَهَا فَوَيْلٌ لَهُ إِنَّمَا كَانَ هَذَا قَبْلَ أَنْ تُنْزَلَ الزَّكَاةُ فَلَمَّا أُنْزِلَتْ جَعَلَهَا اللَّهُ طُهْرًا لِلْأَمْوَالِ

احمد بن شیب بن سعید، یونس، شیب بن سعید، ابن شہاب، خالد بن اسلم سے روایت کرتے ہیں فرمایا ہم عبد اللہ بن عمر کے ساتھ نکلے تو ایک اعرابی نے کہا مجھے اللہ تعالی کے قول (وَالَّذِينَ يَكْنِزُونَ الذَّهَبَ وَالْفِضَّةَ) کی تفسیر بتایئے۔ ابن عمر نے فرمایا کہ جس نے اسے جمع کیا اور زکوۃ نہ دی تو اس کے لئے خرابی ہے اور یہ زکوۃ کا حکم نازل ہونے سے پہلے کا حکم ہے تب زکوۃ کی آیت نازل ہوئی تو اللہ

تعالی نے زکوۃ کومالوں کی پاکی کاذریعہ بنایا۔

راوی : احمد بن شیب بن سعید، یونس، شیب بن سعید، ابن شہاب، خالد بن اسلم

باب : زکوۃ کابیان

جس مال کی زکوۃ دی جاتی ہے تووہ کنز نہیں ہے اس لئے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایاپانچ اوقیہ سے کم میں زکواۃ نہیں

جلد : جلد اول حدیث 1321

راوی: اسحاق بن یزید، شعیب بن اسحاق، اوزاعی، یحیی بن ابی کثیر، عمرو بن یحیی بن عمارہ

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ يَزِيدَ قال أَخْبَرَنَا شُعَيْبُ بْنُ إِسْحَاقَ قال أَخْبَرَنَا الْأَوْزَاعِيُّ أَخْبَرَنِي يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ أَنَّ عَمْرَو بْنَ يَحْيَى بْنِ عُمَارَةَ أَخْبَرَهُ عَنْ أَبِيهِ يَحْيَى بْنِ عُمَارَةَ بْنِ أَبِي الْحَسَنِ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا سَعِيدٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ فِيمَا دُونَ خَمْسِ أَوَاقٍ صَدَقَةٌ وَلَيْسَ فِيمَا دُونَ خَمْسِ ذَوْدٍ صَدَقَةٌ وَلَيْسَ فِيمَا دُونَ خَمْسِ أَوْسُقٍ صَدَقَةٌ

اسحاق بن یزید، شعیب بن اسحاق، اوزاعی، یحیی بن ابی کثیر، عمرو بن یحیی بن عمارہ اپنے باپ یحیی بن عمارہ بن ابی الحسن ان سے بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے حضرت ابوسعید (خدری رضی اللہ عنہ) کو کہتے ہوئے سنا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایاپانچ اوقیہ چاندی سے کم میں زکوۃ نہیں ہے اور نہ پانچ اونٹوں سے کم میں زکوۃ ہے اور نہ پانچ وسق سے کم (غلہ یا کھجور) میں زکوۃ ہے۔

راوی : اسحاق بن یزید، شعیب بن اسحاق، اوزاعی، یحیی بن ابی کثیر، عمرو بن یحیی بن عمارہ

باب : زکوۃ کابیان

جلد : جلد اول حدیث 1322

راوی: علی بن ہاشم، ہشیم، حصین، زید بن وہب

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ أَبِي هَاشِمٍ سَمِعَ هُشَيْمًا أَخْبَرَنَا حُصَيْنٌ عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ قَالَ مَرَرْتُ بِالرَّبَذَةِ فَإِذَا أَنَا بِأَبِي ذَرٍّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ فَقُلْتُ لَهُ مَا أَنْزَلَكَ مَنْزِلَكَ هَذَا قَالَ كُنْتُ بِالشَّأْمِ فَاخْتَلَفْتُ أَنَا وَمُعَاوِيَةُ فِي الَّذِينَ يَكْنِزُونَ الذَّهَبَ وَالْفِضَّةَ وَلَا يُنْفِقُونَهَا فِي سَبِيلِ اللهِ قَالَ مُعَاوِيَةُ نَزَلَتْ فِي أَهْلِ الْكِتَابِ فَقُلْتُ نَزَلَتْ فِينَا وَفِيهِمْ فَكَانَ بَيْنِي وَبَيْنَهُ فِي ذَاكَ وَكَتَبَ إِلَى عُثْمَانَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ يَشْكُونِي فَكَتَبَ إِلَيَّ عُثْمَانُ أَنْ اقْدَمْ الْمَدِينَةَ فَقَدِمْتُهَا فَكَثُرَ عَلَيَّ النَّاسُ حَتَّى كَأَنَّهُمْ لَمْ يَرَوْنِي قَبْلَ ذَلِكَ فَذَكَرْتُ ذَاكَ لِعُثْمَانَ فَقَالَ لِي إِنْ شِئْتَ تَنَحَّيْتَ فَكُنْتَ قَرِيبًا فَذَاكَ الَّذِي أَنْزَلَنِي هَذَا الْمَنْزِلَ وَلَوْ أَمَّرُوا عَلَيَّ حَبَشِيًّا لَسَمِعْتُ وَأَطَعْتُ

علی بن ہاشم، ہشیم، حصین، زید بن وہب روایت کرتے ہیں کہ میں ربذہ سے گزرا، تو ابوذر سے ملا اور ان سے پوچھا کہ آپ کو اس مقام میں کس چیز نے پہنچایا؟ انہوں نے بتایا میں شام میں تھا تو مجھ میں اور معاویہ میں آیت (وَالَّذِينَ يَكْنِزُونَ الذَّهَبَ وَالْفِضَّةَ) کی تفسیر میں اختلاف ہوا۔ معاویہ نے کہا کہ یہ آیت اہل کتاب کے بارے میں نازل ہوئی ہے۔ میں نے کہا ہمارے اور اہل کتاب دونوں کے لئے نازل ہوئی اور اس سلسلہ میں میری ان سے خوب بحث ہوئی انہوں نے عثمان مجھے لکھا کہ مدینہ چلے آو۔ چنانچہ میں چلا آیا تو لوگوں کا میرے پاس اس طرح ہجوم ہونے لگا گویا اس سے پہلے انہوں نے مجھے دیکھا ہی نہ تھا میں نے یہ عثمان رضی اللہ عنہ سے کہا تو انہوں نے فرمایا کہ اگر تمہاری خواہش ہو تو ایسی جگہ گوشہ نشین ہو جاؤ جو مدینہ کے قریب ہو یہی چیز تھی جس کے سبب سے میں اس جگہ میں مقیم ہوں اور اگر مجھ پر کسی حبشی کو امیر مقرر کر دیں تو میں سنوں گا اور اطاعت کروں گا۔

راوی: علی بن ہاشم، ہشیم، حصین، زید بن وہب

باب : زکوۃ کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 1323

راوی: عیاش، عبدالاعلی، جویری، ابوالعلاء، احنف بن قیس، ح، اسحاق بن منصور، عبدالصمد، عبدالحارث، جویری، ابوالعلاء بن شخیر، احنف بن قیس

حَدَّثَنَا عَيَّاشٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا الْجُرَيْرِيُّ عَنْ أَبِي الْعَلَاءِ عَنْ الْأَحْنَفِ بْنِ قَيْسٍ قَالَ جَلَسْتُ ح و حَدَّثَنِي إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا الْجُرَيْرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَلَاءِ بْنُ الشِّخِّيرِ أَنَّ الْأَحْنَفَ بْنَ قَيْسٍ حَدَّثَهُمْ قَالَ جَلَسْتُ إِلَى مَلَإٍ مِنْ قُرَيْشٍ فَجَاءَ رَجُلٌ خَشِنُ الشَّعَرِ وَالثِّيَابِ وَالْهَيْئَةِ حَتَّى قَامَ عَلَيْهِمْ فَسَلَّمَ ثُمَّ قَالَ بَشِّرْ الْكَانِزِينَ بِرَضْفٍ يُحْمَى عَلَيْهِ فِي نَارِ جَهَنَّمَ ثُمَّ يُوضَعُ عَلَى حَلَمَةِ ثَدْيِ أَحَدِهِمْ حَتَّى يَخْرُجَ مِنْ نُغْضِ كَتِفِهِ وَيُوضَعُ عَلَى نُغْضِ كَتِفِهِ حَتَّى يَخْرُجَ مِنْ حَلَمَةِ ثَدْيِهِ يَتَزَلْزَلُ ثُمَّ وَلَّى فَجَلَسَ إِلَى سَارِيَةٍ وَتَبِعْتُهُ وَجَلَسْتُ إِلَيْهِ وَأَنَا لَا أَدْرِي مَنْ هُوَ فَقُلْتُ لَهُ لَا أُرَى الْقَوْمَ إِلَّا قَدْ كَرِهُوا الَّذِي قُلْتَ قَالَ إِنَّهُمْ لَا يَعْقِلُونَ شَيْئًا قَالَ لِي خَلِيلِي قَالَ قُلْتُ مَنْ خَلِيلُكَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا أَبَا ذَرٍّ أَتُبْصِرُ أُحُدًا قَالَ فَنَظَرْتُ إِلَى الشَّمْسِ مَا بَقِيَ مِنْ النَّهَارِ وَأَنَا أُرَى أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُرْسِلُنِي فِي حَاجَةٍ لَهُ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ مَا أُحِبُّ أَنَّ لِي مِثْلَ أُحُدٍ ذَهَبًا أُنْفِقُهُ كُلَّهُ إِلَّا ثَلَاثَةَ دَنَانِيرَ وَإِنَّ هَؤُلَاءِ لَا يَعْقِلُونَ إِنَّمَا يَجْمَعُونَ الدُّنْيَا لَا وَاللَّهِ لَا أَسْأَلُهُمْ دُنْيَا وَلَا أَسْتَفْتِيهِمْ عَنْ دِينٍ حَتَّى أَلْقَى اللَّهَ

عیاش، عبدالاعلی، جریری، ابوالعلاء، احنف بن قیس، ح، اسحاق بن منصور، عبدالصمد، عبدالحارث، جویری، ابوالعلاء بن شخیر، احنف بن قیس نے بیان کیا کہ میں قریش کی ایک جماعت میں بیٹھا ہوا تھا تو ایک شخص آیا جس کے بال اور کپڑے سخت تھے اور شکل سے پراگندی ظاہر ہوتی تھی یہاں تک کہ لوگوں کے پاس کھڑا ہو کر اس نے سلام کیا اور کہا کہ مال جمع کرنے والوں کو خوشخبری دے دو کہ ایک پتھر جہنم کی آگ میں گرم کیا جائے گا پھر وہ ان کی چھاتی پر رکھا جائے گا جو ان کے مونڈے کی ہڈی کے پاس سے (آر پار ہو کر) نکل جائے گا، اور وہ پتھر ہلتا رہے گا پھر وہ مڑا اور ایک ستون کے پاس جا بیٹھا میں بھی اس کے پیچھے گیا اور اس کے پاس بیٹھ گیا اور میں نہیں جانتا تھا کہ وہ کون ہے، میں نے اس سے کہا کہ میں لوگوں کو دیکھتا ہوں کہ وہ اس بات سے ناراض ہوئے جو تم نے کہی، اس نے کہا وہ کچھ بھی نہیں سمجھتے، حالانکہ میرے خلیل (دوست) نے کہا ہے، میں نے پوچھا آپ کے خلیل کون ہیں؟ کہا نبی صلی اللہ

علیہ وسلم آپ نے فرمایا اے ابوذر کیا تم احد پہاڑ کو دیکھتے ہو؟ میں نے آفتاب کو دیکھا کہ دن کا کون سا حصہ باقی رہ گیا ہے اور میں گمان کرنے لگا کہ شاید رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مجھے کسی ضرورت کے لئے بھیجے گے، میں نے کہاہاں! آپ نے فرمایا کہ مجھے پسند نہیں کہ میرے پاس احد پہاڑ کے برابر سوناہو اور تین اشرفیوں کے سوا میں کل خرچ (خیرات) نہ کروں اور یہ لوگ کچھ بھی نہیں سمجھتے یہ لوگ دنیا جمع کرتے ہیں اور ان سے دنیا کی کوئی چیز نہیں مانگوں گا اور نہ دین کے متعلق کوئی بات ان سے پوچھوں گا یہاں تک کہ اللہ سے مل جاوں

راوی : عیاش، عبدالاعلی، جویری، ابوالعلاء، احنف بن قیس، ح، اسحاق بن منصور، عبدالصمد، عبدالحارث، جویری، ابوالعلاء بن شخیر، احنف بن قیس

مال کا اس کے حق میں خرچ کرنے کا بیان۔۔۔

باب : زکوۃ کا بیان

مال کا اس کے حق میں خرچ کرنے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 1324

راوی: محمد بن مثنی، یحیی، اسمعیل، قیس، ابن مسعود رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ إِسْمَاعِيلَ قَالَ حَدَّثَنِي قَيْسٌ عَنْ ابْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا حَسَدَ إِلَّا فِي اثْنَتَيْنِ رَجُلٍ آتَاهُ اللَّهُ مَالًا فَسَلَّطَهُ عَلَى هَلَكَتِهِ فِي الْحَقِّ وَرَجُلٍ آتَاهُ اللَّهُ حِكْمَةً فَهُوَ يَقْضِي بِهَا وَيُعَلِّمُهَا

محمد بن مثنی، یحیی، اسماعیل، قیس، ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ حسد صرف دو چیزوں پر جائز ہے ایک وہ شخص جس کو اللہ تعالی نے مال دیا اور اس کو راہ حق پر خرچ کرنے کی

قدرت دی اور دوسرا وہ شخص جسے اللہ تعالی نے حکمت (علم) دی اور وہ اس کے ذریعہ فیصلہ کرتا ہے اور اس کی تعلیم دیتا ہے۔

راوی : محمد بن مثنی، یحیی، اسمعیل، قیس، ابن مسعود رضی اللہ عنہ

پاک کمائی سے خیرات کرنے کا بیان اس لئے کہ اللہ تعالی نے فرمایا اللہ تعالی سود کو...

باب : زکوۃ کا بیان

پاک کمائی سے خیرات کرنے کا بیان اس لئے کہ اللہ تعالی نے فرمایا اللہ تعالی سود کو گھٹاتا ہے اور صدقات کو بڑھاتا ہے اور اللہ تعالی کسی ناشکر گزار گناہ گار کو پسند نہیں کرتا تحقیق جو لوگ ایمان لائے اور نیک کام کئے نماز قائم کی اور زکواۃ دی ان کے لئے ان کا اجر ان کے رب کے نزدیک ہے ان پر نہ خوف ہو گا اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔

جلد : جلد اول   حدیث 1325

راوی : عبد اللہ بن منیر، ابوالنضر، عبدالرحمن بن عبداللہ بن دینار، عبداللہ بن دینار، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُنِيرٍ سَمِعَ أَبَا النَّضْرِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ هُوَ ابْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَصَدَّقَ بِعَدْلِ تَمْرَةٍ مِنْ كَسْبٍ طَيِّبٍ وَلَا يَقْبَلُ اللَّهُ إِلَّا الطَّيِّبَ وَإِنَّ اللَّهَ يَتَقَبَّلُهَا بِيَمِينِهِ ثُمَّ يُرَبِّيهَا لِصَاحِبِهِ كَمَا يُرَبِّي أَحَدُكُمْ فَلُوَّهُ حَتَّى تَكُونَ مِثْلَ الْجَبَلِ تَابَعَهُ سُلَيْمَانُ عَنْ ابْنِ دِينَارٍ وَقَالَ وَرْقَاءُ عَنْ ابْنِ دِينَارٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَوَاهُ مُسْلِمُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ وَزَيْدُ بْنُ أَسْلَمَ وَسُهَيْلٌ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

عبداللہ بن منیر، ابوالنضر، عبدالرحمن بن عبداللہ بن دینار، عبداللہ بن دینار، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے پاک کمائی سے ایک کھجور کے برابر صدقہ کیا تو اللہ تعالی اس کو اپنے دائیں ہاتھ میں لے لیتا ہے اور اللہ صرف پاک کمائی کو قبول کرتا ہے، پھر اس کو خیرات کرنے والے کے لئے پالتا رہتا ہے جس طرح

تم میں سے کوئی شخص اپنے بچھڑے کو پالتا ہے یہاں تک کہ وہ خیرات پہاڑ کے برابر ہو جاتی ہے سلیمان نے ابن دینار سے اس کے متابع حدیث روایت کی ہے اور ورقاء نے بہ سند بن دینار، سعید بن یسار، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں اور اس کو مسلم بن ابی مریم، زید بن اسلم اور سہیل نے بسند ابوصالح، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کیا۔

راوی : عبداللہ بن منیر، ابوالنضر، عبدالرحمن بن عبداللہ بن دینار، عبداللہ بن دینار، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

اس زمانہ سے پہلے صدقہ کرنے کا بیان جب کوئی خیرات لینے والا نہ رہے گا۔۔۔

باب : زکوۃ کا بیان

اس زمانہ سے پہلے صدقہ کرنے کا بیان جب کوئی خیرات لینے والا نہ رہے گا۔

جلد : جلد اول حدیث 1326

راوی: آدم، شعبہ، معبد بن خالد، حارثہ بن وہب

حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا مَعْبَدُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ سَمِعْتُ حَارِثَةَ بْنَ وَهْبٍ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ تَصَدَّقُوا فَإِنَّهُ يَأْتِي عَلَيْكُمْ زَمَانٌ يَمْشِي الرَّجُلُ بِصَدَقَتِهِ فَلَا يَجِدُ مَنْ يَقْبَلُهَا يَقُولُ الرَّجُلُ لَوْ جِئْتَ بِهَا بِالْأَمْسِ لَقَبِلْتُهَا فَأَمَّا الْيَوْمَ فَلَا حَاجَةَ لِي فِيهَا

آدم، شعبہ، معبد بن خالد، حارثہ بن وہب بیان کرتے ہیں کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ خیرات کرو۔ اس لئے کہ ایک زمانہ تم پر آئے گا۔ جب ایک آدمی اپنی خیرات لے کر پھرے گا تو اس کا لینا والا کسی کو نہ پائے گا اور آدمی اس سے کہے گا اگر تم کل خیرات لے کر آتے تو میں قبول کر لیتا آج تو ہمیں اس کی ضرورت نہیں ہے۔

راوی : آدم، شعبہ، معبد بن خالد، حارثہ بن وہب

باب : زکوۃ کا بیان

اس زمانہ سے پہلے صدقہ کرنے کا بیان جب کوئی خیرات لینے والا نہ رہے گا۔

جلد : جلد اول   حدیث 1327

راوی: ابوالیمان، شعیب، ابوالزناد، عبدالرحمن، ابوھریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ حَدَّثَنَا أَبُو الزِّنَادِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى يَكْثُرَ فِيكُمْ الْمَالُ فَيَفِيضَ حَتَّى يُهِمَّ رَبَّ الْمَالِ مَنْ يَقْبَلُ صَدَقَتَهُ وَحَتَّى يَعْرِضَهُ فَيَقُولَ الَّذِي يَعْرِضُهُ عَلَيْهِ لَا أَرَبَ لِي

ابوالیمان، شعیب، ابوالزناد، عبدالرحمن، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قیامت نہیں آئے گی یہاں تک کہ تم میں دولت کی زیادتی ہو جائے گی اور بہتی پھرے گی یہاں تک کہ مال والے کو یہ فکر رہے گی کہ کوئی شخص اس کے صدقہ کو قبول کر لیتا اور یہاں تک کہ وہ اس کو کسی کے سامنے پیش کرے گا تو وہ شخص جس کے سامنے مال پیش کرے گا تو وہ کہے گا کہ مجھے اس کی حاجت نہیں۔

راوی : ابوالیمان، شعیب، ابوالزناد، عبدالرحمن، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : زکوۃ کا بیان

اس زمانہ سے پہلے صدقہ کرنے کا بیان جب کوئی خیرات لینے والا نہ رہے گا۔

جلد : جلد اول   حدیث 1328

راوی: عبد اللہ بن محمد، ابوعاصم نبیل، سعدان بن بشیر، ابومجاھد، محل بن خلیفہ طائی، عدی بن حاتم

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ النَّبِيلُ أَخْبَرَنَا سَعْدَانُ بْنُ بِشْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُجَاهِدٍ حَدَّثَنَا مُحِلُّ بْنُ خَلِيفَةَ الطَّائِيُّ قَالَ سَمِعْتُ عَدِيَّ بْنَ حَاتِمٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ كُنْتُ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَائَهُ رَجُلَانِ أَحَدُهُمَا يَشْكُو الْعَيْلَةَ وَالْآخَرُ يَشْكُو قَطْعَ السَّبِيلِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَّا قَطْعُ السَّبِيلِ فَإِنَّهُ لَا يَأْتِي عَلَيْكَ إِلَّا قَلِيلٌ حَتَّى تَخْرُجَ الْعِيرُ إِلَى مَكَّةَ بِغَيْرِ خَفِيرٍ وَأَمَّا الْعَيْلَةُ فَإِنَّ السَّاعَةَ لَا تَقُومُ حَتَّى يَطُوفَ أَحَدُكُمْ بِصَدَقَتِهِ لَا يَجِدُ مَنْ يَقْبَلُهَا مِنْهُ ثُمَّ لَيَقِفَنَّ أَحَدُكُمْ بَيْنَ يَدَيْ اللَّهِ لَيْسَ بَيْنَهُ وَبَيْنَهُ حِجَابٌ وَلَا تَرْجُمَانٌ يُتَرْجِمُ لَهُ ثُمَّ لَيَقُولَنَّ لَهُ أَلَمْ أُوتِكَ مَالًا فَلَيَقُولَنَّ بَلَى ثُمَّ لَيَقُولَنَّ أَلَمْ أُرْسِلْ إِلَيْكَ رَسُولًا فَلَيَقُولَنَّ بَلَى فَيَنْظُرُ عَنْ يَمِينِهِ فَلَا يَرَى إِلَّا النَّارَ ثُمَّ يَنْظُرُ عَنْ شِمَالِهِ فَلَا يَرَى إِلَّا النَّارَ فَلْيَتَّقِيَنَّ أَحَدُكُمْ النَّارَ وَلَوْ بِشِقِّ تَمْرَةٍ فَإِنْ لَمْ يَجِدْ فَبِكَلِمَةٍ طَيِّبَةٍ

عبداللہ بن محمد، ابوعاصم نبیل، سعدان بن بشیر، ابومجاہد، محل بن خلیفہ طائی، عدی بن حاتم کے متعلق بیان کرتے ہیں کہ میں نے ان کو کہتے ہوئے سنا کہ میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس تھا تو آپ کے پاس دو شخص آئے ایک تو فقر وفاقہ کی شکایت کر رہا تھا دوسرا راہزنی اور راستے غیر محفوظ ہونے کا، اس پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جہاں تک رہزنی کا تعلق ہے کچھ دنوں بعد تم پر ایسا زمانہ آئے گا جب قافلہ مکہ کی طرف بغیر کسی پاسبان اور محافظ کے روانہ ہو گا، باقی رہا فقر وفاقہ تو قیامت اس وقت تک نہیں آئے گی کہ تم میں سے کوئی شخص صدقہ لے کر ادھر ادھر پھرے گا اور اس کو اس خیرات کا قبول کرنے والا نہ ملے گا پھر تم میں سے کوئی شخص اللہ کے سامنے اس طرح کھڑا ہو گا کہ اسکے اور اللہ کے درمیان کوئی حجاب نہ ہو گا اور نہ کوئی ترجمان ہو گا جو ترجمہ کرے۔ پھر اللہ تعالیٰ اس سے فرمائے گا کہ میں نے تجھے مال دیا تھا وہ کہے گا ہاں، تو پھر فرمائے گا کہ کیا میں نے تمہارے پاس رسول نہیں بھیجا تھا؟ وہ کہے گا ضرور۔ پھر اپنے دائیں طرف دیکھے گا تو ادھر بھی اسے آگ ہی نظر آئے گی اس لئے تم میں سے ہر شخص آگ سے بچے، اگرچہ ایک کھجور کے ذریعے سے ہی، اگر ایک کھجور بھی میسر نہ ہو تو باتیں اچھی کہے۔

راوی: عبداللہ بن محمد، ابوعاصم نبیل، سعدان بن بشیر، ابومجاہد، محل بن خلیفہ طائی، عدی بن حاتم

باب : زکوۃ کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 1329

راوی: محمد بن علاء، ابواسامہ، ابوبردہ، ابوموسی،

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَائِ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ بُرَيْدٍ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَی رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيَأْتِيَنَّ عَلَی النَّاسِ زَمَانٌ يَطُوفُ الرَّجُلُ فِيهِ بِالصَّدَقَةِ مِنْ الذَّهَبِ ثُمَّ لَا يَجِدُ أَحَدًا يَأْخُذُهَا مِنْهُ وَيُرَی الرَّجُلُ الْوَاحِدُ يَتْبَعُهُ أَرْبَعُونَ امْرَأَةً يَلُذْنَ بِهِ مِنْ قِلَّةِ الرِّجَالِ وَكَثْرَةِ النِّسَائِ

محمد بن علاء، ابواسامہ، ابوبردہ، ابوموسی، نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ لوگوں پر ایسازمانہ آئے گا کہ ایک شخص سونالے کر گھومے گا لیکن اسے کوئی آدمی ایسا نہیں ملے گا جو اسے قبول کرے اور انہیں میں ایک ایسا شخص بھی نظر آئے گا کہ اس کے پیچھے اس کی پناہ میں مردوں کی کمی اور عورتوں کی زیادتی کے سبب چالیس عورتیں ہوں گی۔

راوی: محمد بن علاء، ابواسامہ، ابوبردہ، ابوموسی،

اگرچہ کھجور کا ٹکڑا ہو یا تھوڑا سا صدقہ دے کر آگ سے بچو اور ان لوگوں کی مثال جو...

باب : زکوۃ کا بیان

اگرچہ کھجور کا ٹکڑا ہو یا تھوڑا سا صدقہ دے کر آگ سے بچو اور ان لوگوں کی مثال جو اپنا مال اللہ کی رضاء جوئی کے لئے اور اپنے دل کو ٹھیک رکھ کر خرچ کرتے ہیں اس باغ کی طرح ہے جو اونچی جگہ پر ہے من کل الثمرات تک۔

جلد : جلد اول حدیث 1330

راوی: ابوقدامہ عبیداللہ بن سعید، ابولنعمان حکم بن عبداللہ بصری، شعبہ، سلیمان، ابووائل، ابومسعود رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا ابوقدامة عُبَيْدُ اللهِ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا أَبُو النُّعْمَانِ الْحَكَمُ هُوَ ابْنُ عَبْدِ اللهِ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ لَمَّا نَزَلَتْ آيَةُ الصَّدَقَةِ كُنَّا نُحَامِلُ فَجَائَ رَجُلٌ فَتَصَدَّقَ بِشَيْئٍ كَثِيرٍ فَقَالُوا مُرَائِي وَجَائَ رَجُلٌ فَتَصَدَّقَ بِصَاعٍ فَقَالُوا إِنَّ اللهَ لَغَنِيٌّ عَنْ صَاعِ هَذَا فَنَزَلَتْ الَّذِينَ يَلْمِزُونَ الْمُطَّوِّعِينَ مِنْ الْمُؤْمِنِينَ فِي الصَّدَقَاتِ وَالَّذِينَ لَا يَجِدُونَ إِلَّا جُهْدَهُمْ

ابو قدامہ عبید اللہ بن سعید، ابولنعمان حکم بن عبد اللہ بصری، شعبہ، سلیمان، ابووائل، ابو مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ جب صدقہ کی آیت نازل ہوئی تو ہم لوگ مزدوری کرتے تھے، تو ایک شخص آیا تو اس نے ایک صاع صدقہ کیا تو لوگوں نے کہا کہ اللہ تعالی اس کے ایک صاع سے مستغنی ہے تو آیت (الَّذِينَ يَلْمِزُونَ الْمُطَّوِّعِينَ مِنْ الْمُؤْمِنِينَ فِي الصَّدَقَاتِ وَالَّذِينَ لَا يَجِدُونَ إِلَّا جُهْدَهُمْ)، آخر تک نازل ہوئی یعنی جو لوگ ان مسلمانوں کو صدقہ دینے میں زیادتی کرتے ہیں اور ان لوگوں کو جو مشقت سے مال جمع کرتے ہیں عیب لگاتے ہیں۔

راوی : ابو قدامہ عبید اللہ بن سعید، ابولنعمان حکم بن عبد اللہ بصری، شعبہ، سلیمان، ابووائل، ابو مسعود رضی اللہ عنہ

باب : زکوۃ کا بیان

اگرچہ کھجور کا ٹکڑا ہو یا تھوڑا سا صدقہ دے کر آگ سے بچو اور ان لوگوں کی مثال جو اپنا مال اللہ کی رضاء جوئی کے لئے اور اپنے دل کو ٹھیک رکھ کر خرچ کرتے ہیں اس باغ کی طرح ہے جو اونچی جگہ پر ہے من کل الثمرات تک۔

جلد : جلد اول   حدیث 1331

راوی: سعید بن یحیی، یحیی، اعمش، شقیق، ابومسعود رضی اللہ عنہ انصاری

حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ شَقِيقٍ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ الْأَنْصَارِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَمَرَنَا بِالصَّدَقَةِ انْطَلَقَ أَحَدُنَا إِلَى السُّوقِ فَيُحَامِلُ فَيُصِيبُ الْمُدَّ وَإِنَّ لِبَعْضِهِمْ الْيَوْمَ لَمِائَةَ أَلْفٍ

سعید بن یحیی، یحیی، اعمش، شقیق، ابو مسعود رضی اللہ عنہ انصاری سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب ہمیں صدقہ کا حکم دیتے تو ہم میں سے کوئی آدمی بازار جاتا اور مزدوری کرکے ایک مد حاصل کرتا اور آج ان میں سے بعض کے پاس ایک لاکھ درہم ہیں۔

راوی: سعید بن یحیی، یحیی، اعمش، شقیق، ابو مسعود رضی اللہ عنہ انصاری

باب : زکوۃ کا بیان

اگرچہ کھجور کا ٹکڑا ہو یا تھوڑا سا صدقہ دے کر آگ سے بچو اور ان لوگوں کی مثال جو اپنا مال اللہ کی رضاء جوئی کے لئے اور اپنے دل کو ٹھیک رکھ کر خرچ کرتے ہیں اس باغ کی طرح ہے جو اونچی جگہ پر ہے من کل الثمرات تک۔

جلد : جلد اول حدیث 1332

راوی: سلیمان بن حرب، شعبہ، ابواسحاق، عبداللہ بن معقل، عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مَعْقِلٍ قَالَ سَمِعْتُ عَدِيَّ بْنَ حَاتِمٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اتَّقُوا النَّارَ وَلَوْ بِشِقِّ تَمْرَةٍ

سلیمان بن حرب، شعبہ، ابواسحاق، عبداللہ بن معقل، عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ اگرچہ کھجور کا ٹکڑا ہو اسے صدقہ دے کر آگ سے بچو۔

راوی: سلیمان بن حرب، شعبہ، ابواسحاق، عبداللہ بن معقل، عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ

باب : زکوۃ کا بیان

اگرچہ کھجور کا ٹکڑا ہو یا تھوڑا سا صدقہ دے کر آگ سے بچو اور ان لوگوں کی مثال جو اپنا مال اللہ کی رضاء جوئی کے لئے اور اپنے دل کو ٹھیک رکھ کر خرچ کرتے ہیں اس

باغ کی طرح ہے جو اونچی جگہ پر ہے من کل الثمرات تک۔

جلد : جلد اول حدیث 1333

راوی: بشر بن محمد، عبداللہ، معمر، زہری، عبداللہ بن ابی بکر بن حزم، عروہ حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي بَكْرِ بْنِ حَزْمٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ دَخَلَتْ امْرَأَةٌ مَعَهَا ابْنَتَانِ لَهَا تَسْأَلُ فَلَمْ تَجِدْ عِنْدِي شَيْئًا غَيْرَ تَمْرَةٍ فَأَعْطَيْتُهَا إِيَّاهَا فَقَسَمَتْهَا بَيْنَ ابْنَتَيْهَا وَلَمْ تَأْكُلْ مِنْهَا ثُمَّ قَامَتْ فَخَرَجَتْ فَدَخَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْنَا فَأَخْبَرْتُهُ فَقَالَ مَنْ ابْتُلِيَ مِنْ هَذِهِ الْبَنَاتِ بِشَيْءٍ كُنَّ لَهُ سِتْرًا مِنْ النَّارِ

بشر بن محمد، عبداللہ، معمر، زہری، عبداللہ بن ابی بکر بن حزم، عروہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ایک عورت اپنی دو بیٹیوں کے ساتھ مانگتے ہوئی آئی، اس نے میرے پاس سوائے ایک کھجور کے کچھ نہیں پایا، تو میں نے وہ کھجور اسے دیدی، اس عورت نے اس کھجور کو دونوں لڑکیوں میں بانٹ دیا اور خود کچھ نہیں کھایا، پھر کھڑی ہوئی اور چل دی، جب نبی صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس آئے تو میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے بیان کیا آپ نے فرمایا کہ جو کوئی ان لڑکیوں کے سبب سے آزمائش میں ڈالا جائے تو یہ لڑکیاں اس کے لئے آگ سے حجاب ہوں گی۔

راوی : بشر بن محمد، عبداللہ، معمر، زہری، عبداللہ بن ابی بکر بن حزم، عروہ حضرت عائشہ

بخیل کے تندرستی کی حالت میں صدقہ کرنے کی فضیلت کے بیان، اس لئے کہ اللہ تعالی نے...

باب : زکوۃ کا بیان

بخیل کے تندرستی کی حالت میں صدقہ کرنے کی فضیلت کے بیان، اس لئے کہ اللہ تعالی نے فرمایا اور خرچ کرو اس چیز سے جو ہم نے تم کو دی، قبل اس کے کہ تم میں سے کسی کے پاس موت آئے آخر آیت تک۔ اور اللہ تعالی کا قول کہ اے ایمان والو تم خرچ کرو اس چیز سے جو ہم نے تم کو دی قبل اس کے کہ وہ دن آئے جس میں نہ تو خرید و فروخت ہو گی اور نہ دوستی اور نہ شفاعت آخر آیت تک۔

جلد : جلد اول   حدیث 1334

راوی: موسی بن اسماعیل، عبدالواحد، عمارہ بن قعقاع، ابوزرعہ، ابوهریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ حَدَّثَنَا عُمَارَةُ بْنُ الْقَعْقَاعِ حَدَّثَنَا أَبُو زُرْعَةَ حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَيُّ الصَّدَقَةِ أَعْظَمُ أَجْرًا قَالَ أَنْ تَصَدَّقَ وَأَنْتَ صَحِيحٌ شَحِيحٌ تَخْشَى الْفَقْرَ وَتَأْمُلُ الْغِنَى وَلَا تُمْهِلُ حَتَّى إِذَا بَلَغَتْ الْحُلْقُومَ قُلْتَ لِفُلَانٍ كَذَا وَلِفُلَانٍ كَذَا وَقَدْ كَانَ لِفُلَانٍ

موسی بن اسماعیل، عبدالواحد، عمارہ بن قعقاع، ابوزرعہ، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے بیان کیا کہ ایک شخص نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کون سا صدقہ اجر کے اعتبار سے زیادہ بڑا ہے؟ آپ نے فرمایا کہ اگر تو صدقہ کرے اس حال میں کہ تندرست ہے، بخیل ہے اور فقر سے ڈرتا ہے اور مال داری کی امید کرتا ہے اور نہ توقف کر اتنا کہ جان حلق تک آجائے اور تو کہے کہ اتنا مال فلاں شخص کے لئے ہے اور اتنا مال فلاں شخص کو دے دیا جائے حالانکہ اب تو وہ مال فلاں کا ہو ہی چکا ہے۔

راوی: موسی بن اسماعیل، عبدالواحد، عمارہ بن قعقاع، ابوزرعہ، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

یہ ترجمۃ الباب سے خالی ہے۔...

باب : زکوۃ کا بیان

یہ ترجمۃ الباب سے خالی ہے۔

جلد : جلد اول   حدیث 1335

راوی: موسی بن اسمعیل، ابوعوانہ، فراس، شعبی، مسروق، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ فِرَاسٍ عَنْ الشَّعْبِيِّ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّ بَعْضَ أَزْوَاجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْنَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّنَا أَسْرَعُ بِكَ لُحُوقًا قَالَ أَطْوَلُكُنَّ يَدًا فَأَخَذُوا قَصَبَةً يَذْرَعُونَهَا فَكَانَتْ سَوْدَةُ أَطْوَلَهُنَّ يَدًا فَعَلِمْنَا بَعْدُ أَنَّمَا كَانَتْ طُولَ يَدِهَا الصَّدَقَةُ وَكَانَتْ أَسْرَعَنَا لُحُوقًا بِهِ وَكَانَتْ يحِبُّ الصَّدَقَةَ

موسی بن اسماعیل، ابو عوانہ، فراس، شعبی، مسروق، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی بعض بیویوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا کہ ہم میں کون شخص آپ کو جلدی ملے گا؟ آپ نے فرمایا کہ تم میں جس کا ہاتھ زیادہ لمبا ہے ان بیویوں نے ایک چھڑی لے کر اپنے ہاتھوں کو ناپنا شروع کر دیا۔ تو سودہ کا ہاتھ زیادہ لمبا تھا، بعد میں ہمیں معلوم ہوا کہ ہاتھ کی لمبائی سے مراد صدقہ ہے چنانچہ (حضرت زینب) سب سے پہلے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے ملیں اور وہ صدقہ بہت پسند کرتی تھیں۔

راوی : موسی بن اسمعیل، ابو عوانہ، فراس، شعبی، مسروق، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

جب کسی مال دار آدمی کو صدقہ دے اور وہ نہ جانتا ہو۔۔۔

باب : زکوۃ کا بیان

جب کسی مال دار آدمی کو صدقہ دے اور وہ نہ جانتا ہو۔

جلد : جلد اول حدیث 1336

راوی: ابوالیمان، شعیب، ابوالزناد، اعرج، ابوھریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ حَدَّثَنَا أَبُو الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ رَجُلٌ لَأَتَصَدَّقَنَّ بِصَدَقَةٍ فَخَرَجَ بِصَدَقَتِهِ فَوَضَعَهَا فِي يَدِ سَارِقٍ فَأَصْبَحُوا يَتَحَدَّثُونَ تُصُدِّقَ عَلَى

سَارِقٍ فَقَالَ اللَّهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ لَأَتَصَدَّقَنَّ بِصَدَقَةٍ فَخَرَجَ بِصَدَقَتِهِ فَوَضَعَهَا فِي يَدَيْ زَانِيَةٍ فَأَصْبَحُوا يَتَحَدَّثُونَ تُصُدِّقَ اللَّيْلَةَ عَلَى زَانِيَةٍ فَقَالَ اللَّهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ عَلَى زَانِيَةٍ لَأَتَصَدَّقَنَّ بِصَدَقَةٍ فَخَرَجَ بِصَدَقَتِهِ فَوَضَعَهَا فِي يَدَيْ غَنِيٍّ فَأَصْبَحُوا يَتَحَدَّثُونَ تُصُدِّقَ عَلَى غَنِيٍّ فَقَالَ اللَّهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ عَلَى سَارِقٍ وَعَلَى زَانِيَةٍ وَعَلَى غَنِيٍّ فَأُتِيَ فَقِيلَ لَهُ أَمَّا صَدَقَتُكَ عَلَى سَارِقٍ فَلَعَلَّهُ أَنْ يَسْتَعِفَّ عَنْ سَرِقَتِهِ وَأَمَّا الزَّانِيَةُ فَلَعَلَّهَا أَنْ تَسْتَعِفَّ عَنْ زِنَاهَا وَأَمَّا الْغَنِيُّ فَلَعَلَّهُ يَعْتَبِرُ فَيُنْفِقُ مِمَّا أَعْطَاهُ اللهُ عزوجل

ابوالیمان، شعیب، ابوالزناد، اعرج، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ایک شخص نے کہامیں صدقہ کروں گا چنانچہ وہ صدقہ کا مال لے کر نکلااور اس کو ایک چور کے ہاتھ میں دے دیا، لوگ اس کے بارے میں گفتگو کرنے لگے کہ چور کو صدقہ دیا گیا تو اسنے کہا اے میرے اللہ تیرے ہی لئے تعریف ہے میں صدقہ کروں گا۔ چنانچہ وہ صدقہ لے کر نکلااور وہ ایک زناکار عورت کو دے دیا۔ تو لوگ اس کے بارے میں گفتگو کرنے لگے کہ ایک زناکار عورت کو دے دیا گیا۔ تو اس نے کہا کہ اے میرے اللہ ایک زناکار عورت کو دینے پر تیری ہی تعریف ہے، میں صدقہ کروں گا۔ چنانچہ پھر وہ صدقہ کا مال لے کر نکلا تو ایک مالدار کو دے دیا تو لوگ اس کے متعلق گفتگو کرنے لگے کہ ایک مالدار کو صدقہ دے دیا گیا۔ تو اس نے کہا اے میرے اللہ چور، زناکار عورت اور مالدار آدمی کو صدقہ دینے پر تیرے ہی لئے تعریف ہے، چنانچہ وہ صدقہ مقبول ہوا اور اس سے کہا گیا کہ چور کو جو تم نے صدقہ دیا وہ اس لئے مقبول ہوا کہ شاید وہ چوری سے باز رہے اور زناکار شاید زنا سے بچے اور مال دار کو شاید عبرت ہو اور جو اس کو اللہ نے دیا ہے وہ اس سے خرچ کرے۔

راوی : ابوالیمان، شعیب، ابوالزناد، اعرج، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

اپنے بیٹے کو خیرات دینے کا بیان اس مال میں کہ اسے خبر نہ ہو۔ (حنفیہ کے ہاں نفلی ...

باب : زکوۃ کا بیان

اپنے بیٹے کو خیرات دینے کا بیان اس مال میں کہ اسے خبر نہ ہو۔ (حنفیہ کے ہاں نفلی صدقہ میں تو یہی حکم ہے البتہ زکواۃ یا کوئی اور صدقہ واجبہ اگر باپ اپنے بیٹے کو لاعلمی میں دیدے تو ادا نہیں ہوتا کیوں کہ زکواۃ اپنے بیٹے کو دینا درست نہیں۔ (

جلد : جلد اول حدیث 1337

راوی: محمد بن یوسف، اسرائیل، ابوالجویریہ، معن بن یزید

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ حَدَّثَنَا أَبُو الْجُوَيْرِيَةِ أَنَّ مَعْنَ بْنَ يَزِيدَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ حَدَّثَهُ قَالَ بَايَعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَا وَأَبِي وَجَدِّي وَخَطَبَ عَلَيَّ فَأَنْكَحَنِي وَخَاصَمْتُ إِلَيْهِ وَكَانَ أَبِي يَزِيدُ أَخْرَجَ دَنَانِيرَ يَتَصَدَّقُ بِهَا فَوَضَعَهَا عِنْدَ رَجُلٍ فِي الْمَسْجِدِ فَجِئْتُ فَأَخَذْتُهَا فَأَتَيْتُهُ بِهَا فَقَالَ وَاللهِ مَا إِيَّاكَ أَرَدْتُ فَخَاصَمْتُهُ إِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَكَ مَا نَوَيْتَ يَا يَزِيدُ وَلَكَ مَا أَخَذْتَ يَا مَعْنُ

محمد بن یوسف، اسرائیل، ابوالجویریہ، معن بن یزید سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں میرے والد اور میرے دادا نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاتھوں پر بیعت کی اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے میری منگنی کرائی اور نکاح پڑھایا اور میں ایک جھگڑا لے کر آپ کی خدمت میں حاضر ہوا، میرے والد یزید نے چند دینار صدقہ کے لئے نکالے تو اس کو مسجد میں ایک شخص کے پاس رکھ دیا، میں آیا تو اس کو لے لیا پھر میں اسکو لے کر اپنے والد کے پاس آیا تو میرے والد نے کہا خدا کی قسم تجھ کو دینے کا ارادہ نہ تھا، چنانچہ میں یہ مقدمہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس لے کر حاضر ہوا آپ نے فرمایا کہ اے یزید تجھے وہ ملے گا جس کی تو نے نیت کی اور اے معن وہ تیرا ہے جو تو نے لے لیا۔

راوی: محمد بن یوسف، اسرائیل، ابوالجویریہ، معن بن یزید

دائیں ہاتھ سے صدقہ کرنے کا بیان۔...

باب : زکوۃ کا بیان

دائیں ہاتھ سے صدقہ کرنے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 1338

راوی: مسدد، یحیی، عبید اللہ، حبیب بن عبد الرحمن، حفص بن عاصم، ابوھریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنِي خُبَيْبُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ حَفْصِ بْنِ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سَبْعَةٌ يُظِلُّهُمْ اللَّهُ تَعَالَى فِي ظِلِّهِ يَوْمَ لَا ظِلَّ إِلَّا ظِلُّهُ إِمَامٌ عَدْلٌ وَشَابٌّ نَشَأَ فِي عِبَادَةِ اللَّهِ وَرَجُلٌ قَلْبُهُ مُعَلَّقٌ فِي الْمَسَاجِدِ وَرَجُلَانِ تَحَابَّا فِي اللَّهِ اجْتَمَعَا عَلَيْهِ وَتَفَرَّقَا عَلَيْهِ وَرَجُلٌ دَعَتْهُ امْرَأَةٌ ذَاتُ مَنْصِبٍ وَجَمَالٍ فَقَالَ إِنِّي أَخَافُ اللَّهَ وَرَجُلٌ تَصَدَّقَ بِصَدَقَةٍ فَأَخْفَاهَا حَتَّى لَا تَعْلَمَ شِمَالُهُ مَا تُنْفِقُ يَمِينُهُ وَرَجُلٌ ذَكَرَ اللَّهَ خَالِيًا فَفَاضَتْ عَيْنَاهُ

مسدد، یحیی، عبید اللہ، حبیب بن عبد الرحمن، حفص بن عاصم، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ سات آدمی ہیں کہ اللہ تعالیٰ ان کو اپنے سایہ میں لے گا، جب اس کے سوا کوئی سایہ نہ ہو گا۔ امام عادل، جوان جس کی نشو نما اللہ ہی کی عبادت ہی میں ہوئی ہو، وہ مرد جس کا دل مسجد سے لگا ہو۔ وہ دو مرد جنہوں نے اللہ ہی کے لئے ایک دوسرے سے محبت کی ہو، اور اس پر قائم رہے ہوں۔ اور اسی کے لئے جدا ہوئے ہوں۔ وہ مرد جس کو منصب والی اور حسین عورت نے (برائی کے لئے) بلایا اور اس مرد نے کہا کہ میں اللہ تعالیٰ سے ڈرتا ہوں۔ وہ شخص جس نے صدقہ کیا اور اس کو اس طرح چھپایا کہ اس کا بایاں ہاتھ نہ جانتا ہو کہ دایاں ہاتھ کیا دے رہا ہے۔ اور وہ مرد جس نے تنہائی میں اللہ کو یاد کیا اور اس کی آنکھوں سے آنسو جاری ہو گئے۔

راوی: مسدد، یحیی، عبید اللہ، حبیب بن عبد الرحمن، حفص بن عاصم، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب: زکوۃ کا بیان

دائیں ہاتھ سے صدقہ کرنے کا بیان۔

جلد: جلد اول   **حدیث** 1339

راوی: علی بن جعد، شعبہ، معبد بن خالد، حارثہ بن وہب خزاعی

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ قَالَ أَخْبَرَنِي مَعْبَدُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ سَمِعْتُ حَارِثَةَ بْنَ وَهْبٍ الْخُزَاعِيَّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ تَصَدَّقُوا فَسَيَأْتِي عَلَيْكُمْ زَمَانٌ يَمْشِي الرَّجُلُ بِصَدَقَتِهِ فَيَقُولُ الرَّجُلُ لَوْ جِئْتَ بِهَا بِالْأَمْسِ لَقَبِلْتُهَا مِنْكَ فَأَمَّا الْيَوْمَ فَلَا حَاجَةَ لِي فِيهَا

علی بن جعد، شعبہ، معبد بن خالد، حارثہ بن وہب خزاعی سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ خیرات کرو عنقریب تم پر ایسا زمانہ آئے گا کہ ایک شخص خیرات کا مال لے کر نکلے گا تو وہ شخص جسے خیرات دینے جائے گا کہے گا کہ اگر تم اسے کل لے کر آتے تو میں اسے لے لیتا آج تو ہمیں اس کی ضرورت نہیں ہے۔

راوی : علی بن جعد، شعبہ، معبد بن خالد، حارثہ بن وہب خزاعی

اس شخص کا بیان جس نے اپنے خادم کو صدقہ دینے کا حکم دیا اور خود نہیں دیا اور ابوم...

باب : زکوۃ کا بیان

اس شخص کا بیان جس نے اپنے خادم کو صدقہ دینے کا حکم دیا اور خود نہیں دیا اور ابو موسی نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کیا کہ وہ بھی صدقہ دینے والوں میں شمار ہو گا۔

جلد : جلد اول　　　حدیث 1340

راوی: عثمان بن ابی شیبہ، جریر، منصور، شقیق، مسروق، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ شَقِيقٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَنْفَقَتْ الْمَرْأَةُ مِنْ طَعَامِ بَيْتِهَا غَيْرَ مُفْسِدَةٍ كَانَ لَهَا أَجْرُهَا بِمَا أَنْفَقَتْ وَلِزَوْجِهَا أَجْرُهُ بِمَا كَسَبَ وَلِلْخَازِنِ مِثْلُ ذَلِكَ لَا يَنْقُصُ بَعْضُهُمْ أَجْرَ بَعْضٍ شَيْئًا

عثمان بن ابی شیبہ، جریر، منصور، شقیق، مسروق، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ

وسلم نے فرمایا جب عورت اپنے گھر سے کھانا خیرات کرے بشرطیکہ فساد کی نیت نہ ہو تو اس عورت کو اجر ملے گا اس سبب سے کہ اس نے خیرات کی اور اس کے شوہر کو ثواب ملے گا اس سبب سے کہ اسنے کمایا اور خازن کے لئے بھی اتنا اجر ہے ان میں سے بعض کے اجر کو کم نہیں کرے گا۔

راوی : عثمان بن ابی شیبہ، جریر، منصور، شقیق، مسروق، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

صدقہ اسی صورت میں جائز ہے کہ اس کی مالداری قائم رہے اور جس نے خیرات کیا اس حال م...

باب : زکوۃ کا بیان

صدقہ اسی صورت میں جائز ہے کہ اس کی مالداری قائم رہے اور جس نے خیرات کیا اس حال میں کہ وہ آپ محتاج ہے یا اس کے گھر والے محتاج ہیں، یا اس پر دین ہے تو دین کا ادا کرنا صدقہ سے اور آزادی وہبہ سے زیادہ مستحق ہے اور وہ اس پر پھیر دیا جائے گا اسے حق نہیں کہ لوگوں کے مالوں کو تلف کرے اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس نے لوگوں کے مال لئے اور اس کا ارادہ اسے تلف کرنے کا ہے تو اللہ اسے برباد کرے گا بشرطے کہ وہ صبر میں مشہور ہو اور اپنی ذات پر دوسروں کو ترجیح دے سکتا ہو، اگرچہ اسے احتیاج ہو، جیسے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے کیا کہ جب اپنا مال صدقہ کیا تو سارا مال دے دیا اور اسی طرح انصار نے مہاجرین کو ترجیح دی اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مال کو ضائع کرنے سے منع فرمایا۔ اس لئے کہ اسے حق نہیں کہ دوسروں کا مال صدقہ کی بناء پر تباہ کرے۔ اور کعب بن مالک نے بیان کیا کہ میں نے کہا کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں اپنی توبہ کی (مقبولیت کے) سبب سے چاہتا ہوں کہ اپنا سارا مال اللہ اور اس کے رسول پر نثار کر کے اس سے دست وبردار ہو جاو

جلد : جلد اول　　　حدیث 1341

راوی : عبدان، عبداللہ، یونس، زہری، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدَانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللهِ عَنْ يُونُسَ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خَيْرُ الصَّدَقَةِ مَا كَانَ عَنْ ظَهْرِ غِنًى وَابْدَأْ بِمَنْ تَعُولُ

عبدان، عبداللہ، یونس، زہری، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا کہ صدقہ پہلے ان لوگوں پر کر جن کی تجھ پر ذمہ داری ہے اور ان لوگوں سے ابتداء کر جو کہ تیری نگرانی میں ہیں۔

راوی : عبدان، عبداللہ، یونس، زہری، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : زکوۃ کا بیان

صدقہ اسی صورت میں جائز ہے کہ اس کی مالداری قائم رہے اور جس نے خیرات کیا اس حال میں کہ وہ آپ محتاج ہے یا اس کے گھر والے محتاج ہیں، یا اس پر دین ہے تو دین کا ادا کرنا صدقہ سے اور آزادی وہبہ سے زیادہ مستحق ہے اور وہ اس پر پھیر دیا جائے گا اسے حق نہیں کہ لوگوں کے مالوں کو تلف کرے اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس نے لوگوں کے مال لئے اور اس کا ارادہ اسے تلف کرنے کا ہے تو اللہ اسے برباد کرے گا بشرطے کہ وہ صبر میں مشہور ہو اور اپنی ذات پر دوسروں کو ترجیح دے سکتا ہو، اگرچہ اسے احتیاج ہو، جیسے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے کیا کہ جب اپنا مال صدقہ کیا تو سارا مال دے دیا اور اسی طرح انصار نے مہاجرین کو ترجیح دی اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مال کو ضائع کرنے سے منع فرمایا۔ اس لئے کہ اسے حق نہیں کہ دوسروں کا مال صدقہ کی بناء پر تباہ کرے۔ اور کعب بن مالک نے بیان کیا کہ میں نے کہا کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں اپنی توبہ کی (مقبولیت کے) سبب سے چاہتا ہوں کہ اپنا سارا مال اللہ اور اس کے رسول پر نثار کرکے اس سے دست وبردار ہو جاو

جلد : جلد اول   حدیث 1342

راوی: موسی بن اسمعیل، وهیب، هشام، عروه، حکیم بن حزام

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْيَدُ الْعُلْيَا خَيْرٌ مِنْ الْيَدِ السُّفْلَى وَابْدَأْ بِمَنْ تَعُولُ وَخَيْرُ الصَّدَقَةِ عَنْ ظَهْرِ غِنًى وَمَنْ يَسْتَعْفِفْ يُعِفَّهُ اللَّهُ وَمَنْ يَسْتَغْنِ يُغْنِهِ اللَّهُ وَعَنْ وُهَيْبٍ قَالَ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهَذَا

موسی بن اسماعیل، وہیب، ہشام، عروہ، حکیم بن حزام نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اوپر والا ہاتھ نیچے والے ہاتھ سے بہتر ہے اور (صدقہ) شروع کر ان لوگوں سے جو تیری نگرانی میں ہوں اور بہتر صدقہ وہ ہے جو ان لوگوں پر کیا جائے جن کا ذمہ دار ہے اور جو شخص سوال سے بچنا چاہتا ہے، تو اللہ تعالی اسے بچا لیتا ہے اور جو شخص بے پروائی چاہے، تو اللہ اسے بے پرواہ بنا دیتا ہے۔ اور وہیب نے بسند ہشام، عروہ، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کو روایت کرتے ہیں۔

راوی : موسی بن اسمعیل، وہیب، ہشام، عروہ، حکیم بن حزام

باب : زکوۃ کا بیان

صدقہ اسی صورت میں جائز ہے کہ اس کی مالداری قائم رہے اور جس نے خیرات کیا اس حال میں کہ وہ آپ محتاج ہے یا اس کے گھر والے محتاج ہیں، یا اس پر دین ہے تو دین کا ادا کرنا صدقہ سے اور آزادی وہبہ سے زیادہ مستحق ہے اور وہ اس پر پھیر دیا جائے گا اسے حق نہیں کہ لوگوں کے مالوں کو تلف کرے اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس نے لوگوں کے مال لئے اور اس کا ارادہ اسے تلف کرنے کا ہے تو اللہ اسے برباد کرے گا بشرطے کہ وہ صبر میں مشہور ہو اور اپنی ذات پر دوسروں کو ترجیح دے سکتا ہو، اگرچہ اسے احتیاج ہو، جیسے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے کیا کہ جب اپنا مال صدقہ کیا تو سارا مال دے دیا اور اسی طرح انصار نے مہاجرین کو ترجیح دی اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مال کو ضائع کرنے سے منع فرمایا۔ اس لئے کہ اسے حق نہیں کہ دوسروں کا مال صدقہ کی بناء پر تباہ کرے۔ اور کعب بن مالک نے بیان کیا کہ میں نے کہا کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں اپنی توبہ کی (مقبولیت کے) سبب سے چاہتا ہوں کہ اپنا سارا مال اللہ اور اس کے رسول پر نثار کرکے اس سے دست وبردار ہو جاو

جلد : جلد اول   حدیث 1343

راوی: ابوالنعمان، حماد بن یزید، ایوب، نافع، ابن عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو النُّعْمَانِ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ح وحَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مَسْلَمَةَ عَنْ مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَهُوَ عَلَى الْمِنْبَرِ وَذَكَرَ الصَّدَقَةَ وَالتَّعَفُّفَ وَالْمَسْأَلَةَ الْيَدُ الْعُلْيَا خَيْرٌ مِنْ الْيَدِ السُّفْلَى فَالْيَدُ الْعُلْيَا هِيَ الْمُنْفِقَةُ وَالسُّفْلَى هِيَ السَّائِلَةُ

ابوالنعمان، حماد بن زید، ایوب، نافع، ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں ابن عمر رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا (دوسری سند) عبداللہ بن مسلمہ، مالک، نافع، عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس حال میں کہ آپ منبر پر تھے اور صدقہ کا اور سوال سے بچنے اور سوال کرنے کا تذکرہ کرتے ہوئے فرمایا کہ اوپر کا ہاتھ نیچے والے ہاتھ سے زیادہ اچھا ہے۔ اوپر والا ہاتھ خرچ کرنے والا اور نیچے والا ہاتھ مانگنے والا ہے (حدیث کے اس ٹکڑے کا مطلب ہے کہ صدقہ دینا افضل ہے نہ کہ لینا۔

راوی : ابو النعمان، حماد بن یزید، ایوب، نافع، ابن عمر رضی اللہ عنہ

اس شخص کا بیان جو صدقہ دینے میں عجلت کو پسند کرتا ہے۔۔۔

باب : زکوۃ کا بیان

اس شخص کا بیان جو صدقہ دینے میں عجلت کو پسند کرتا ہے۔

جلد : جلد اول   حدیث 1344

راوی: ابوعاصم، عمرو بن سعید، ابن ابی ملیکہ، عقبہ بن حارث

حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ أَنَّ عُقْبَةَ بْنَ الْحَارِثِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ حَدَّثَهُ قَالَ صَلَّى بِنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَصْرَ فَأَسْرَعَ ثُمَّ دَخَلَ الْبَيْتَ فَلَمْ يَلْبَثْ أَنْ خَرَجَ فَقُلْتُ أَوْ قِيلَ لَهُ فَقَالَ كُنْتُ خَلَّفْتُ فِي الْبَيْتِ تِبْرًا مِنْ الصَّدَقَةِ فَكَرِهْتُ أَنْ أُبَيِّتَهُ فَقَسَمْتُهُ

ابوعاصم، عمرو بن سعید، ابن ابی ملیکہ، عقبہ بن حارث بیان کرتی ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے عصر کی نماز پڑھائی پھر جلدی روانہ ہوگئے گھر میں داخل ہوئے اور تھوڑی دیر بعد باہر نکلے تو میں نے یا کسی اور نے آپ سے پوچھا، تو آپ نے فرمایا کہ میں گھر میں مال صدقہ سے ایک ٹکڑا سونے کا چھوڑ آیا تھا میں نے ناپسند کیا کہ اس کی موجودگی میں رات گزاروں اس لئے میں نے اسے تقسیم کر دیا۔

راوی : ابوعاصم، عمرو بن سعید، ابن ابی ملیکہ، عقبہ بن حارث

صدقہ پر رغبت دلانے اور اس کی سفارش کرنے کا بیان۔۔۔

باب : زکوۃ کا بیان

صدقہ پر رغبت دلانے اور اس کی سفارش کرنے کا بیان۔

جلد : جلد اول   حدیث 1345

راوی: مسلم، شعبہ، عدی، سعید بن جبیر، ابن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُسْلِمٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا عَدِيٌّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ خَرَجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ عِيدٍ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ لَمْ يُصَلِّ قَبْلُ وَلَا بَعْدُ ثُمَّ مَالَ عَلَى النِّسَاءِ وَمَعَهُ بِلَالٌ فَوَعَظَهُنَّ وَأَمَرَهُنَّ أَنْ يَتَصَدَّقْنَ فَجَعَلَتْ الْمَرْأَةُ تُلْقِي الْقُلْبَ وَالْخُرْصَ

مسلم، شعبہ، عدی، سعید بن جبیر، ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم عید کے دن نکلے اور دو رکعت اس طرح نماز پڑھی کہ نہ اس سے پہلے اور نہ اس کے بعد نماز پڑھی پھر آپ عورتوں کی طرف متوجہ ہوئے اور بلال رضی اللہ عنہ آپ کیساتھ تھے چنانچہ آپ نے عورتوں کو نصیحت کی اور انہیں حکم دیا کہ خیرات کریں تو عورتیں اپنی بالیاں اور کنگن پھینکنے لگیں۔

راوی : مسلم، شعبہ، عدی، سعید بن جبیر، ابن عباس رضی اللہ عنہ

باب : زکوۃ کا بیان

صدقہ پر رغبت دلانے اور اس کی سفارش کرنے کا بیان۔

جلد : جلد اول   حدیث 1346

راوی: موسی بن اسمعیل، عبدالواحد، ابوبردہ بن عبداللہ بن ابی بردہ، ابوبردہ بن ابی موسی، ابوموسی (اشعری(

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ حَدَّثَنَا أَبُو بُرْدَةَ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي بُرْدَةَ حَدَّثَنَا أَبُو بُرْدَةَ بْنُ أَبِي مُوسَى

عَنْ أَبِيهِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا جَائَهُ السَّائِلُ أَوْ طُلِبَتْ إِلَيْهِ حَاجَةٌ قَالَ اشْفَعُوا تُؤْجَرُوا وَيَقْضِي اللهُ عَلَى لِسَانِ نَبِيِّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا شَائَ

موسی بن اسماعیل، عبدالواحد، ابوبردہ بن عبداللہ بن ابی بردہ، ابوبردہ بن ابی موسی، ابوموسی (اشعری) سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس جب کوئی سائل آتا، آپ کے سامنے کوئی حاجت پیش کرتا تو ہمیں فرماتے کہ سفارش کرو، تم بھی اجر دیئے جاوگے اور اللہ تعالی اپنے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی زبان سے جو چاہتا ہے حکم دیتا ہے

راوی : موسی بن اسمعیل، عبدالواحد، ابوبردہ بن عبداللہ بن ابی بردہ، ابوبردہ بن ابی موسی، ابوموسی (اشعری(

باب : زکوۃ کا بیان

صدقہ پر رغبت دلانے اور اس کی سفارش کرنے کا بیان۔

جلد : جلد اول   حدیث 1347

راوی: صدقہ بن فضل، عبدۃ، ھشام، فاطمہ (بنت منذر) اسماء

حَدَّثَنَا صَدَقَةُ بْنُ الْفَضْلِ أَخْبَرَنَا عَبْدَةُ عَنْ هِشَامٍ عَنْ فَاطِمَةَ عَنْ أَسْمَائَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا قَالَتْ قَالَ لِي النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُوكِي فَيُوكَى عَلَيْكِ

صدقہ بن فضل، عبدۃ، ہشام، فاطمہ (بنت منذر) اسماء سے روایت کرتی ہیں انہوں نے کہا کہ مجھ سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا خیرات نہ روکو ورنہ تم سے روک لیا جائے گا۔

راوی : صدقہ بن فضل، عبدۃ، ہشام، فاطمہ (بنت منذر) اسماء

باب : زکوۃ کا بیان

صدقہ پر رغبت دلانے اور اس کی سفارش کرنے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 1348

راوی: عثمان بن ابی شیبہ، عبدۃ

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ عَبْدَةَ وَقَالَ لَا تُحْصِي فَيُحْصِيَ اللَّهُ عَلَيْكِ

عثمان بن ابی شیبہ، عبدۃ سے روایت کرتے ہیں بیان کیا کہ تم مت گنو ورنہ اللہ تعالی بھی تمہیں شمار سے دے گا۔

راوی: عثمان بن ابی شیبہ، عبدۃ

جہاں تک ہو سکے خیرات کرنے کا بیان۔۔۔

باب : زکوۃ کا بیان

جہاں تک ہو سکے خیرات کرنے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 1349

راوی: ابوعاصم، ابن جریج، محمد بن عبدالرحیم، حجاج بن محمد، ابن جریج ابن ابی ملیکہ، عباد بن عبداللہ بن زبیر، اسماء بنت ابی بکر رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ ح و حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ عَنْ حَجَّاجِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي ابْنُ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ عَبَّادِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ أَخْبَرَهُ عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّهَا جَائَتْ إِلَى النَّبِيِّ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَا تُوعِي فَيُوعِيَ اللَّهُ عَلَيْكِ ارْضَخِي مَا اسْتَطَعْتِ

ابوعاصم، ابن جریج، محمد بن عبدالرحیم، حجاج بن محمد، ابن جریج ابن ابی ملیکہ، عباد بن عبداللہ بن زبیر، اسماء بنت ابی بکر رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئیں تو آپ نے فرمایا کہ (روپیہ پیسہ) تھیلی میں بند کرکے نہ رکھو ورنہ اللہ بھی بند کر رکھے گا اور جہاں تک ہو سکے خیرات کرتی رہو۔

راوی : ابوعاصم، ابن جریج، محمد بن عبدالرحیم، حجاج بن محمد، ابن جریج ابن ابی ملیکہ، عباد بن عبداللہ بن زبیر، اسماء بنت ابی بکر رضی اللہ عنہا

صدقہ گناہوں کا کفارہ ہوتا ہے۔...

باب : زکوۃ کا بیان

صدقہ گناہوں کا کفارہ ہوتا ہے۔

جلد : جلد اول حدیث 1350

راوی: قتیبہ، جریر، اعمش، ابووائل، حذیفہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ حُذَيْفَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَيُّكُمْ يَحْفَظُ حَدِيثَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْفِتْنَةِ قَالَ قُلْتُ أَنَا أَحْفَظُهُ كَمَا قَالَ قَالَ إِنَّكَ عَلَيْهِ لَجَرِيءٌ فَكَيْفَ قَالَ قُلْتُ فِتْنَةُ الرَّجُلِ فِي أَهْلِهِ وَوَلَدِهِ وَجَارِهِ تُكَفِّرُهَا الصَّلَاةُ وَالصَّدَقَةُ وَالْمَعْرُوفُ قَالَ سُلَيْمَانُ قَدْ كَانَ يَقُولُ الصَّلَاةُ وَالصَّدَقَةُ وَالْأَمْرُ بِالْمَعْرُوفِ وَالنَّهْيُ عَنْ الْمُنْكَرِ قَالَ لَيْسَ هَذِهِ أُرِيدُ وَلَكِنِّي أُرِيدُ الَّتِي تَمُوجُ كَمَوْجِ الْبَحْرِ قَالَ قُلْتُ لَيْسَ عَلَيْكَ بِهَا يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ بَأْسٌ بَيْنَكَ وَبَيْنَهَا بَابٌ مُغْلَقٌ قَالَ فَيُكْسَرُ الْبَابُ أَوْ يُفْتَحُ قَالَ قُلْتُ لَا بَلْ يُكْسَرُ قَالَ فَإِنَّهُ إِذَا كُسِرَ لَمْ يُغْلَقْ أَبَدًا قَالَ قُلْتُ أَجَلْ فَهِبْنَا أَنْ نَسْأَلَهُ مَنْ الْبَابُ فَقُلْنَا لِمَسْرُوقٍ سَلْهُ قَالَ فَسَأَلَهُ فَقَالَ

عُمَرُ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قُلْنَا فَعَلِمَ عُمَرُ مَنْ تَعْنِي قَالَ نَعَمْ كَمَا أَنَّ دُونَ غَدٍ لَيْلَةً وَذَلِكَ أَنِّي حَدَّثْتُهُ حَدِيثًا لَيْسَ بِالْأَغَالِيطِ

قتیبہ، جریر، اعمش، ابووائل، حذیفہ بیان کرتے ہیں عمر بن خطاب نے فرمایا تم میں سے کسی کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے فتنہ کے متعلق حدیث یاد ہے؟ میں نے کہا مجھے یاد ہے جس طرح آپ نے فرمایا، عمر بن خطاب نے فرمایا تم اس پر زیادہ دلیر ہو بتاؤ آپ نے کیا فرمایا؟ میں نے کہا آپ نے فرمایا انسان کے لئے اس کے بیوی بچے اور پڑوسی میں ایک فتنہ ہوتا ہے نماز صدقہ اور اچھی بات اس کے لئے کفارہ ہے اور سلیمان نے کہا کبھی اس طرح کہتے کہ نماز صدقہ اور اچھی باتوں کا حکم دینا اور بری باتوں سے روکنا (اس کا کفارہ ہے) عمر رضی اللہ تعالیٰ نے فرمایا میرا مقصد یہ نہیں، میرا مقصد تو وہ فتنہ ہے جو سمندر کی موجوں کی طرح موج مارے گا۔ حذیفہ نے کہا میں نے کہا اے امیر المؤمنین! آپ کو اس سے کوئی خطرہ نہیں، اس لئے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے درمیان ایک بند دروازہ ہے۔ عمر رضی اللہ عنہ نے پوچھا کیا وہ بند دروازہ توڑا جائے گا یا کھولا جائے؟ میں نے جواب دیا نہیں! بلکہ توڑا جائے گا انہوں نے کہا کہ جب وہ توڑا جائے گا تو کیا پھر کبھی بند نہ ہو گا میں نے جواب دیا ہاں (کبھی بند نہ ہو گا) ابووائل کا بیان ہے ہم نے مسروق سے کہا حذیفہ سے پوچھو، انہوں نے حذیفہ سے پوچھا تو انہوں نے کہا عمر رضی اللہ تعالیٰ ہیں، کہا ہاں اس یقین کے ساتھ جانتے ہیں جس طرح ہر آنے والے دن کے بعد رات کے آنے کا یقین ہوتا ہے اور یہ اس لئے کہ جو حدیث میں نے بیان کی ہے اس میں غلطی نہیں ہے۔

راوی: قتیبہ، جریر، اعمش، ابووائل، حذیفہ

اس شخص کا بیان جس نے حالت شرک میں صدقہ کیا پھر مسلمان ہو گیا۔۔۔

باب : زکوۃ کا بیان

اس شخص کا بیان جس نے حالت شرک میں صدقہ کیا پھر مسلمان ہو گیا۔

جلد : جلد اول   حدیث 1351

راوی: عبداللہ بن محمد، ہشام، معمر، زہری، عروہ بن حکیم بن حزام

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَرَأَيْتَ أَشْيَائَ كُنْتُ أَتَحَنَّثُ بِهَا فِي الْجَاهِلِيَّةِ مِنْ صَدَقَةٍ أَوْ عَتَاقَةٍ وَصِلَةِ رَحِمٍ فَهَلْ فِيهَا مِنْ أَجْرٍ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَسْلَمْتَ عَلَى مَا سَلَفَ مِنْ خَيْرٍ

عبداللہ بن محمد، ہشام، معمر، زہری، عروہ بن حکیم بن حزام بیان کرتے ہیں کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان چیزوں کے متعلق مجھے بھی بتلائیے جو میں جاہلیت کے زمانے میں کرتا تھا۔ مثلاً صدقہ، غلام آزاد کرنا، صلہ رحمی تو کیا ان پر بھی اجر ملے گا تو اس پر نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تو اپنی نہیں پچھلی نیکیوں کی وجہ سے ہی تو مسلمان ہوا۔

راوی: عبداللہ بن محمد، ہشام، معمر، زہری، عروہ بن حکیم بن حزام

خادم کے اجر کا بیان جب وہ اپنے مالک کے حکم سے خیرات کرے بشرطے کہ گھر بے گاڑنے کی...

باب: زکوۃ کا بیان

خادم کے اجر کا بیان جب وہ اپنے مالک کے حکم سے خیرات کرے بشرطے کہ گھر بے گاڑنے کی نیت نہ ہو۔

جلد : جلد اول حدیث 1352

راوی: قتیبہ بن سعید، جریر، اعمش، ابووائل، مسروق عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا تَصَدَّقَتْ الْمَرْأَةُ مِنْ طَعَامِ زَوْجِهَا غَيْرَ مُفْسِدَةٍ كَانَ لَهَا أَجْرُهَا وَلِزَوْجِهَا بِمَا كَسَبَ وَلِلْخَازِنِ مِثْلُ ذَلِكَ

قتیبہ بن سعید، جریر، اعمش، ابووائل، مسروق عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب عورت اپنے شوہر کے کھانے میں سے خیرات کرے، بشرطیکہ گھر خراب کرنے کی نیت نہ ہو تو اس کو اس صدقہ کے سبب اس کے شوہر کو اس کمائی کے سبب سے اجر ملے گا اور خازن کو بھی اتنا ہی اجر ملے گا۔

راوی : قتیبہ بن سعید، جریر، اعمش، ابووائل، مسروق عائشہ رضی اللہ عنہا

باب : زکوۃ کا بیان

خادم کے اجر کا بیان جب وہ اپنے مالک کے حکم سے خیرات کرے بشرطے کہ گھر بے گاڑنے کی نیت نہ ہو۔

جلد : جلد اول حدیث 1353

راوی : محمد بن علاء، ابواسامہ، برید بن عبداللہ، ابوبردہ، ابوموسی

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَائِ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ بُرَيْدِ بْنِ عَبْدِ اللهِ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْخَازِنُ الْمُسْلِمُ الْأَمِينُ الَّذِي يُنْفِذُ وَرُبَّمَا قَالَ يُعْطِي مَا أُمِرَ بِهِ كَامِلًا مُوَفَّرًا طَيِّبًا بِهِ نَفْسُهُ فَيَدْفَعُهُ إِلَى الَّذِي أُمِرَ لَهُ بِهِ أَحَدُ الْمُتَصَدِّقَيْنِ

محمد بن علاء، ابواسامہ، برید بن عبداللہ، ابوبردہ، ابوموسی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مسلمان خزانچی جو امانت دار ہو اور اپنے مالک کا حکم نافذ کرے، اور بعض دفعہ یہ بھی فرمایا کہ جس قدر اسے حکم دیا جائے پورا کرے اور اس سے اس کا دل خوش ہو اور جس کے لئے اسے حکم دیا گیا ہے اس کو دیدے، تو وہ بھی صدقہ کرنے والوں میں سے ایک ہے۔

راوی : محمد بن علاء، ابواسامہ، برید بن عبداللہ، ابوبردہ، ابوموسی

اس عورت کے اجر کا بیان جس نے اپنے شوہر کے گھر سے کسی کو کھانا کھلایا یا صدقہ دیا...

باب : زکوۃ کا بیان

اس عورت کے اجر کا بیان جس نے اپنے شوہر کے گھر سے کسی کو کھانا کھلایا یا صدقہ دیا بشرطے کہ گھر کی تباہی کی نیت نہ ہو۔

جلد : جلد اول　　حدیث 1354

راوی: آدم، شعبہ، منصور واعمش، ابووائل، مسروق، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا آدَمُ قال اخبرنا شُعْبَةُ قال حَدَّثَنَا مَنْصُورٌ وَالْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَعْنِي إِذَا تَصَدَّقَتْ الْمَرْأَةُ مِنْ بَيْتِ زَوْجِهَا حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ شَقِيقٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا قَالَتْ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَطْعَمَتْ الْمَرْأَةُ مِنْ بَيْتِ زَوْجِهَا غَيْرَ مُفْسِدَةٍ كَانَ لَهَا أَجْرُهَا وَلَهُ مِثْلُهُ وَلِلْخَازِنِ مِثْلُ ذَلِكَ لَهُ بِمَا اكْتَسَبَ وَلَهَا بِمَا أَنْفَقَتْ

آدم، شعبہ، منصور واعمش، ابووائل، مسروق، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتی ہیں کہ جب کوئی عورت اپنے شوہر کے گھر سے خرچ کرے، عمر بن حفص بن غیاث، اعمش، شقیق، مسروق، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب کوئی عورت اپنے شوہر کے گھر سے خرچ کرے بشرطیکہ گھر کو تباہ کرنے کی نیت نہ ہو، تو اس عورت کو اس کا اجر ملے گا، شوہر کے لئے اس سبب سے کہ اس نے کمائی کی اور عورت کے لئے اس سبب سے کہ اس نے خرچ کیا۔

راوی: آدم، شعبہ، منصور واعمش، ابووائل، مسروق، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

باب : زکوۃ کا بیان

اس عورت کے اجر کا بیان جس نے اپنے شوہر کے گھر سے کسی کو کھانا کھلایا یا صدقہ دیا بشرطے کہ گھر کی تباہی کی نیت نہ ہو۔

جلد : جلد اول حدیث 1355

راوی: یحیی بن یحیی، جریر، منصور، شقیق، مسروق، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ شَقِيقٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا أَنْفَقَتْ الْمَرْأَةُ مِنْ طَعَامِ بَيْتِهَا غَيْرَ مُفْسِدَةٍ فَلَهَا أَجْرُهَا وَلِلزَّوْجِ بِمَا اكْتَسَبَ وَلِلْخَازِنِ مِثْلُ ذَلِكَ

یحیی بن یحیی، جریر، منصور، شقیق، مسروق، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتی ہیں کہ جب عورت اپنے گھر کے کھانے سے خیرات کرے بشر طیکہ گھر کو تباہ کرنے کی نیت نہ ہو تو اس عورت کو اس کا ثواب ملے گا اور شوہر کو اس لئے کہ اس نے کمایا اور خازن کو بھی اتنا ہی اجر ملے گا۔

راوی : یحیی بن یحیی، جریر، منصور، شقیق، مسروق، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

اللہ بزرگ وبرتر کا قول کہ جس نے دیا اور اللہ سے ڈر، اور اچھی باتوں کی تصدیق کی ت...

باب : زکوۃ کا بیان

اللہ بزرگ وبرتر کا قول کہ جس نے دیا اور اللہ سے ڈر، اور اچھی باتوں کی تصدیق کی تو ہمیں اسے آسانی کی جگہ کے لئے آسان کردیں گے اور جس نے بخل کیا اور بے پروائی کی آخر آیت تک اور فرشتوں کا کہنا کہ اے اللہ مال خرچ کرنے والوں کو اس کا بدل عطاء فرما۔

جلد : جلد اول حدیث 1356

راوی: اسمعیل، برادر اسمعیل (ابوبکر بن ابی ادریس) سلیمان، معاویہ بن ابی مزرد، ابوالحباب، ابوھریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ حَدَّثَنِي أَخِي عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ أَبِي مُزَرِّدٍ عَنْ أَبِي الْحُبَابِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنْ يَوْمٍ يُصْبِحُ الْعِبَادُ فِيهِ إِلَّا مَلَكَانِ يَنْزِلَانِ فَيَقُولُ أَحَدُهُمَا اللَّهُمَّ أَعْطِ مُنْفِقًا

خَلَفًا وَيَقُولُ الْآخَرُ اللَّهُمَّ أَعْطِ مُمْسِكًا تَلَفًا

اسمعیل، برادر اسماعیل (ابو بکر بن ابی ادریس) سلیمان، معاویہ بن ابی مزرد، ابو الحباب، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ بندوں پر کوئی صبح نہیں آتی، مگر اس میں دو فرشتے نازل ہوتے ہیں، ان میں سے ایک کہتا ہے کہ اے اللہ خرچ کرنے والے کو اس کا بدل عطاء فرما اور دوسرا کہتا ہے اے اللہ بخل کرنے والے کو تباہی عطا کر۔

راوی: اسمعیل، برادر اسمعیل (ابو بکر بن ابی ادریس) سلیمان، معاویہ بن ابی مزرد، ابو الحباب، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

صدقہ دینے والے اور بخیل کی مثال۔۔۔

باب: زکوۃ کا بیان

صدقہ دینے والے اور بخیل کی مثال۔

جلد : جلد اول حدیث 1357

راوی: موسی، وھیب، عبداللہ، ابن طاوس، طاوس، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُوسَى حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا ابْنُ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَثَلُ الْبَخِيلِ وَالْمُتَصَدِّقِ كَمَثَلِ رَجُلَيْنِ عَلَيْهِمَا جُبَّتَانِ مِنْ حَدِيدٍ وحَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ حَدَّثَنَا أَبُو الزِّنَادِ أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَثَلُ الْبَخِيلِ وَالْمُنْفِقِ كَمَثَلِ رَجُلَيْنِ عَلَيْهِمَا جُبَّتَانِ مِنْ حَدِيدٍ مِنْ ثُدِيِّهِمَا إِلَى تَرَاقِيهِمَا فَأَمَّا الْمُنْفِقُ فَلَا يُنْفِقُ إِلَّا سَبَغَتْ أَوْ وَفَرَتْ عَلَى جِلْدِهِ حَتَّى تُخْفِيَ بَنَانَهُ وَتَعْفُوَ أَثَرَهُ وَأَمَّا الْبَخِيلُ فَلَا يُرِيدُ أَنْ يُنْفِقَ شَيْئًا إِلَّا لَزِقَتْ كُلُّ حَلْقَةٍ مَكَانَهَا فَهُوَ يُوَسِّعُهَا وَلَا تَتَّسِعُ تَابَعَهُ الْحَسَنُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ طَاوُسٍ فِي الْجُبَّتَيْنِ وَقَالَ حَنْظَلَةُ عَنْ طَاوُسٍ جُنَّتَانِ وَقَالَ اللَّيْثُ حَدَّثَنِي جَعْفَرٌ عَنْ ابْنِ هُرْمُزَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جُنَّتَانِ

موسی، وہیب، عبداللہ، ابن طاؤس، طاؤس، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بخیل اور صدقہ دینے والے کی مثال ان دو آدمیوں کی طرح ہے جو لوہے کے دو کرتے پہنے ہوئے ہوں، (دوسری سند) ابوالیمان، شعیب، ابوالزناد عبدالرحمن نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کیا انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ بخیل اور خرچ کرنے والے کی مثال ان دو آدمیوں کی طرح ہے جو لوہے کے دو کرتے چھاتیوں سے ہنسلیوں تک پہنے ہوئے ہوں، جو شخص خرچ کرنے والا ہے اس کے خرچ کرتے ہی وہ کرتا پھیل جاتا ہے یا اس کے سارے جسم پر چھا جاتا ہے، یہاں تک کہ اس کی انگلیاں چھپ جاتی ہیں اور اس کے نشان قدم مٹ جاتے ہیں اور بخیل جب ارادہ کرتا ہے کہ کچھ خرچ کرے تو اس کا ہر حلقہ اپنی جگہ پر چمٹ جاتا ہے وہ اسے کشادہ کرتا ہے لیکن وہ کشادہ نہیں ہوتا۔ حسن بن مسلم نے طاؤس سے جبتین (دو کرتے) کے الفاظ اس کے متابع حدیث روایت کی اور حنظلہ نے طاؤس سے جنتان (دو زرہیں) بیان کیا اور لیث نے بیان کیا کہ مجھ سے جعفر نے بسند ہرمز حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے جنتان کا لفظ روایت کیا ہے۔

راوی : موسی، وہیب، عبداللہ، ابن طاوس، طاوس، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

ہر مسلمان پر صدقہ واجب ہے۔ جو شخص (کوئی چیز) نہ پائے تو وہ نیک عمل کرے۔...

باب : زکوۃ کا بیان

ہر مسلمان پر صدقہ واجب ہے۔ جو شخص (کوئی چیز) نہ پائے تو وہ نیک عمل کرے۔

جلد : جلد اول   حدیث 1358

راوی: مسلم بن ابراهیم، شعبه، سعید بن ابی برده

حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عَلَى كُلِّ مُسْلِمٍ صَدَقَةٌ فَقَالُوا يَا نَبِيَّ اللهِ فَمَنْ لَمْ يَجِدْ قَالَ يَعْمَلُ بِيَدِهِ فَيَنْفَعُ نَفْسَهُ وَيَتَصَدَّقُ قَالُوا فَإِنْ لَمْ يَجِدْ قَالَ يُعِينُ ذَا الْحَاجَةِ الْمَلْهُوفَ قَالُوا فَإِنْ لَمْ يَجِدْ قَالَ فَلْيَعْمَلْ بِالْمَعْرُوفِ وَلْيُمْسِكْ عَنْ الشَّرِّ فَإِنَّهَا لَهُ صَدَقَةٌ

مسلم بن ابراہیم، شعبہ، سعید بن ابی بردہ اپنے والد سے اور ان کے دادا سے وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا ہر مسلمان پر صدقہ واجب ہے، لوگوں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جس کے پاس مال نہ ہو، آپ نے فرمایا اپنے ہاتھ سے کام کرے اور خود بھی نفع اٹھائے اور خیرات کرے، لوگوں نے کہا اگر یہ بھی میسر نہ ہو۔ تو آپ نے فرمایا حاجت مند مظلوم کی امداد کرے۔ لوگوں نے کہا اگر اس کی طاقت نہ ہو۔ تو آپ نے فرمایا اچھی باتوں پر عمل کرے اور برائیوں سے رکے اس کے لئے یہی صدقہ ہے۔

راوی : مسلم بن ابراہیم، شعبہ، سعید بن ابی بردہ

زکوۃ اور صدقہ میں سے کتنا دیا جائے اور اس شخص کا بیان جس نے ایک بکری صدقہ میں د...

باب : زکوۃ کا بیان

زکوۃ اور صدقہ میں سے کتنا دیا جائے اور اس شخص کا بیان جس نے ایک بکری صدقہ میں دی۔

جلد : جلد اول حدیث 1359

راوی: احمد بن یونس، ابوشہاب، خالد حذاء، حفصہ بن سیرین، ام عطیہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا أَبُو شِهَابٍ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّائِ عَنْ حَفْصَةَ بِنْتِ سِيرِينَ عَنْ أُمِّ عَطِيَّةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا قَالَتْ بُعِثَ إِلَى نُسَيْبَةَ الْأَنْصَارِيَّةِ بِشَاةٍ فَأَرْسَلَتْ إِلَى عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا مِنْهَا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَكُمْ شَيْئٌ فَقُلْتُ لَا إِلَّا مَا أَرْسَلَتْ بِهِ نُسَيْبَةُ مِنْ تِلْكَ الشَّاةِ فَقَالَ هَاتِ فَقَدْ بَلَغَتْ مَحِلَّهَا

احمد بن یونس، ابوشہاب، خالد حذاء، حفصہ بن سیرین، ام عطیہ سے روایت کرتی ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نسیبہ انصاریہ کے پاس ایک بکری بھیجی گئی اس میں کچھ گوشت حضرت عائشہ کے پاس بھیج دیا گیا۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تمہارے پاس کچھ ہے؟ تو انہوں نے کہا کچھ نہیں سوائے اس گوشت کے جو نسیبہ نے بکری میں سے بھیجا۔ آپ نے فرمایا کہ لاؤ اس لئے کہ خیرات اپنی جگہ پر

پہنچ چکی۔

راوی : احمد بن یونس، ابوشہاب، خالد حذاء، حفصہ بن سیرین، ام عطیہ

چاندی کی زکوۃ کا بیان۔...

باب : زکوۃ کا بیان

چاندی کی زکوۃ کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 1360

راوی: عبد اللہ بن یوسف، مالک، عمرو بن یحیی مازنی، یحیی مازنی، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيَى الْمَازِنِيِّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ فِيمَا دُونَ خَمْسِ ذَوْدٍ صَدَقَةٌ مِنْ الْإِبِلِ وَلَيْسَ فِيمَا دُونَ خَمْسِ أَوَاقٍ صَدَقَةٌ وَلَيْسَ فِيمَا دُونَ خَمْسَةِ أَوْسُقٍ صَدَقَةٌ

عبداللہ بن یوسف، مالک، عمرو بن یحیی مازنی، یحیی مازنی، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پانچ اونٹ سے کم میں زکوۃ نہیں اور پانچ اوقیہ چاندی سے کم میں زکوۃ نہیں اور پانچ وسق (غلہ کھجور) سے کم میں زکوۃ نہیں ہے۔

راوی : عبداللہ بن یوسف، مالک، عمرو بن یحیی مازنی، یحیی مازنی، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ

باب : زکوۃ کا بیان

چاندی کی زکوۃ کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 1361

راوی: محمد بن مثنی، عبدالوہاب، یحیی بن سعید

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ قَالَ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَمْرٌو سَمِعَ أَبَاهُ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهَذَا

محمد بن مثنی، عبدالوہاب، یحیی بن سعید، عمرو اپنے والد سے وہ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت کیا انہوں نے بیان کیا کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے اس حدیث کو سنا۔

راوی: محمد بن مثنی، عبدالوہاب، یحیی بن سعید

زکوۃ میں اسباب لینے کا بیان، اور طاو...

باب : زکوۃ کا بیان

زکوۃ میں اسباب لینے کا بیان، اور طاو

جلد : جلد اول حدیث 1362

راوی: محمد بن عبداللہ، عبداللہ (بن مثنی) ثمامہ، حضرت انس

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ حَدَّثَنِي ثُمَامَةُ أَنَّ أَنَسًا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ حَدَّثَهُ أَنَّ أَبَا بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ كَتَبَ لَهُ الَّتِي أَمَرَ اللَّهُ رَسُولَهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَنْ بَلَغَتْ صَدَقَتُهُ بِنْتَ مَخَاضٍ وَلَيْسَتْ عِنْدَهُ وَعِنْدَهُ بِنْتُ لَبُونٍ فَإِنَّهَا تُقْبَلُ مِنْهُ وَيُعْطِيهِ الْمُصَدِّقُ عِشْرِينَ دِرْهَمًا أَوْ شَاتَيْنِ فَإِنْ لَمْ يَكُنْ عِنْدَهُ بِنْتُ مَخَاضٍ عَلَى وَجْهِهَا

وَعِنْدَهُ ابْنُ لَبُونٍ فَإِنَّهُ يُقْبَلُ مِنْهُ وَلَيْسَ مَعَهُ شَيْئٌ

محمد بن عبد اللہ، عبد اللہ (بن مثنی) ثمامہ، حضرت انس نے بیان کیا کہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے ان کو لکھ بھیجا جو اللہ تعالی اور اس کے رسول نے فرض کیا ہے۔ اس میں یہ بھی تھا کہ اور جس شخص پر بنت مخاض ایک سال کی اونٹنی واجب ہو اور وہ اس کے پاس نہ ہو، بلکہ اس کے پاس بنت لبون (دو سال کی اونٹنی) ہو تو وہ اس سے لی جائے، اور زکوۃ وصول کرنے والا اس کو بیس درہم یا دو بکریاں دے گا اور اگر اس کے پاس اس قیمت کی بنت مخاض نہیں بلکہ بنت لبون ہو تو وہ اس سے لے لیا جائے گا اور اس کے بدلے کچھ نہیں دیا جائے گا۔

راوی : محمد بن عبد اللہ، عبد اللہ (بن مثنی) ثمامہ، حضرت انس

باب : زکوۃ کا بیان

زکوۃ میں اسباب لینے کا بیان، اور طاو

جلد : جلد اول حدیث 1363

راوی: مومل، اسمعیل، ایوب، عطاء بن ابی رباح

حَدَّثَنَا مُؤَمَّلٌ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ عَطَائِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ قَالَ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا أَشْهَدُ عَلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَصَلَّى قَبْلَ الْخُطْبَةِ فَرَأَى أَنَّهُ لَمْ يُسْمِعْ النِّسَائَ فَأَتَاهُنَّ وَمَعَهُ بِلَالٌ نَاشِرٌ ثَوْبِهِ فَوَعَظَهُنَّ وَأَمَرَهُنَّ أَنْ يَتَصَدَّقْنَ فَجَعَلَتْ الْمَرْأَةُ تُلْقِي وَأَشَارَ أَيُّوبُ إِلَى أُذُنِهِ وَإِلَى حَلْقِهِ

مومل، اسماعیل، ایوب، عطاء بن ابی رباح سے روایت کرتے ہیں کہ ابن عباس نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے متعلق گواہی دیتا ہوں کہ آپ نے خطبہ سے پہلے نماز (عید) پڑھی پھر آپ کو خیال ہوا کہ عورتوں کی اپنی آواز نہیں سنا سکے ہیں۔ تو آپ ان عورتوں کے پاس آئے اور بلال بھی اپنے کپڑے پھیلائے ہوئے ساتھ تھے، آپ نے ان کو نصیحت کی اور حکم دیا کہ صدقہ

کریں چنانچہ عورتوں نے یہ چیزیں پھینکنا شروع کیں، ایوب نے اپنے کانوں اور حلق کی طرف اشارہ کیا۔

راوی : مومل، اسمعیل، ایوب، عطاء بن ابی رباح

متفرق مال کو یکجا نہ کیا جائے اور نہ یکجا مال کو متفرق کیا جائے اور بہ سند سالم، ...

باب : زکوۃ کا بیان

متفرق مال کو یکجا نہ کیا جائے اور نہ یکجا مال کو متفرق کیا جائے اور بہ سند سالم، ابن عمر رضی اللہ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کے مثل منقول ہے۔

جلد : جلد اول حدیث 1364

راوی: محمد بن عبداللہ انصاری، عبداللہ انصاری ثمامہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْأَنْصَارِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ حَدَّثَنِي ثُمَامَةُ أَنَّ أَنَسًا رَضِيَ اللهُ عَنْهُ حَدَّثَهُ أَنَّ أَبَا بَكْرٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ كَتَبَ لَهُ الَّتِي فَرَضَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا يُجْمَعُ بَيْنَ مُتَفَرِّقٍ وَلَا يُفَرَّقُ بَيْنَ مُجْتَمِعٍ خَشْيَةَ الصَّدَقَةِ

محمد بن عبد اللہ انصاری، عبد اللہ انصاری ثمامہ سے روایت کرتے ہیں حضرت انس رضی اللہ عنہ نے ثمامہ سے بیان کیا کہ حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ نے ان کو وہ چیز لکھ بھیجی جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مقرر کی تھی منجملہ ان کے ایک یہ بھی تھی کہ زکوۃ کے ڈر سے نہ تو متفرق مال کو یکجا کیا جائے اور نہ یکجا مال کو متفرق کیا جائے

راوی : محمد بن عبد اللہ انصاری، عبد اللہ انصاری ثمامہ

کسی مال میں دو شخص شریک ہوں تو دونوں زکوۃ دے کر اس میں برابر سمجھ لیں، طاو...

باب : زکوۃ کا بیان

کسی مال میں دو شخص شریک ہوں تو دونوں زکوٰۃ دے کر اس میں برابر سمجھ لیں، طاو

جلد : جلد اول　　حدیث 1365

راوی: محمد بن عبداللہ، عبداللہ، ثمامہ سے حضرت انس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ حَدَّثَنِي ثُمَامَةُ أَنَّ أَنَسًا حَدَّثَهُ أَنَّ أَبَا بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ كَتَبَ لَهُ الَّتِي فَرَضَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَا كَانَ مِنْ خَلِيطَيْنِ فَإِنَّهُمَا يَتَرَاجَعَانِ بَيْنَهُمَا بِالسَّوِيَّةِ

محمد بن عبداللہ، عبداللہ، ثمامہ سے حضرت انس رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ ان کے پاس حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے وہ چیز لکھ بھیجی جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرض کی تھی اس میں یہ بھی تھا کہ جو مال دو شریکوں کا ہو وہ دونوں زکوۃ کی ادائیگی کے بعد آپس میں برابر سمجھ لیں۔

راوی : محمد بن عبداللہ، عبداللہ، ثمامہ سے حضرت انس رضی اللہ عنہ

اونٹ کی زکوٰۃ کا بیان اس کو ابوبکر رضی اللہ عنہ اور ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے نبی...

باب : زکوۃ کا بیان

اونٹ کی زکوٰۃ کا بیان اس کو ابوبکر رضی اللہ عنہ اور ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کیا۔

جلد : جلد اول　　حدیث 1366

راوی: علی بن عبداللہ، ولید بن مسلم، اوزاعی، ابن شہاب، عطاء بن یزید، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ شِهَابٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ أَبِي

سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ أَعْرَابِيًّا سَأَلَ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْهِجْرَةِ فَقَالَ وَيْحَكَ إِنَّ شَأْنَهَا شَدِيدٌ فَهَلْ لَكَ مِنْ إِبِلٍ تُؤَدِّي صَدَقَتَهَا قَالَ نَعَمْ قَالَ فَاعْمَلْ مِنْ وَرَاءِ الْبِحَارِ فَإِنَّ اللهَ لَنْ يَتِرَكَ مِنْ عَمَلِكَ شَيْئًا

علی بن عبداللہ، ولید بن مسلم، اوزاعی، ابن شہاب، عطاء بن یزید، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ایک اعرابی نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ہجرت کے متعلق دریافت کیا تو آپ نے فرمایا برا ہو تیرے لئے ہجرت کا معاملہ مشکل ہے کیا تیرے پاس اونٹ ہے کہ تو اس کی زکوۃ ادا کرے؟ اس نے کہا ہاں! آپ نے فرمایا سمندروں کے اس پار عمل کر، اللہ تعالیٰ تیرے عمل میں سے کچھ بھی کم نہیں کرے گا۔

راوی : علی بن عبداللہ، ولید بن مسلم، اوزاعی، ابن شہاب، عطاء بن یزید، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ

اس شخص کا بیان جس پر بنت مخاض (ایک سال کی اونٹنی) واجب ہو اور وہ اس کے پاس نہ ہو...

باب : زکوۃ کا بیان

اس شخص کا بیان جس پر بنت مخاض (ایک سال کی اونٹنی) واجب ہو اور وہ اس کے پاس نہ ہو۔

جلد : جلد اول حدیث 1367

راوی: محمد بن عبداللہ انصاری، عبداللہ ثمامہ سے حضرت انس

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ حَدَّثَنِي ثُمَامَةُ أَنَّ أَنَسًا رَضِيَ اللهُ عَنْهُ حَدَّثَهُ أَنَّ أَبَا بَكْرٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ كَتَبَ لَهُ فَرِيضَةَ الصَّدَقَةِ الَّتِي أَمَرَ اللهُ رَسُولَهُ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ بَلَغَتْ عِنْدَهُ مِنْ الْإِبِلِ صَدَقَةُ الْجَذَعَةِ وَلَيْسَتْ عِنْدَهُ جَذَعَةٌ وَعِنْدَهُ حِقَّةٌ فَإِنَّهَا تُقْبَلُ مِنْهُ الْحِقَّةُ وَيَجْعَلُ مَعَهَا شَاتَيْنِ إِنْ اسْتَيْسَرَتَا لَهُ أَوْ عِشْرِينَ دِرْهَمًا وَمَنْ بَلَغَتْ عِنْدَهُ صَدَقَةُ الْحِقَّةِ وَلَيْسَتْ عِنْدَهُ الْحِقَّةُ وَعِنْدَهُ الْجَذَعَةُ فَإِنَّهَا تُقْبَلُ مِنْهُ الْجَذَعَةُ وَيُعْطِيهِ الْمُصَدِّقُ عِشْرِينَ دِرْهَمًا أَوْ شَاتَيْنِ وَمَنْ بَلَغَتْ عِنْدَهُ صَدَقَةُ الْحِقَّةِ وَلَيْسَتْ عِنْدَهُ إِلَّا بِنْتُ لَبُونٍ فَإِنَّهَا تُقْبَلُ مِنْهُ بِنْتُ لَبُونٍ

وَيُعْطِي شَاتَيْنِ أَوْ عِشْرِينَ دِرْهَمًا وَمَنْ بَلَغَتْ صَدَقَتُهُ بِنْتَ لَبُونٍ وَعِنْدَهُ حِقَّةٌ فَإِنَّهَا تُقْبَلُ مِنْهُ الْحِقَّةُ وَيُعْطِيهِ الْمُصَدِّقُ عِشْرِينَ دِرْهَمًا أَوْ شَاتَيْنِ وَمَنْ بَلَغَتْ صَدَقَتُهُ بِنْتَ لَبُونٍ وَلَيْسَتْ عِنْدَهُ وَعِنْدَهُ بِنْتُ مَخَاضٍ فَإِنَّهَا تُقْبَلُ مِنْهُ بِنْتُ مَخَاضٍ وَيُعْطِي مَعَهَا عِشْرِينَ دِرْهَمًا أَوْ شَاتَيْنِ

محمد بن عبداللہ انصاری، عبداللہ ثمامہ سے حضرت انس نے بیان کیا کہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے ان کو وہ فرض زکوۃ لکھ کر بھیجی جس کا اللہ تعالی نے اپنے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کو حکم دیا تھا جس شخص پر زکوۃ میں جذعہ ہو (پانچ برس کی اونٹنی) واجب ہو اور اس کے پاس جذعہ نہ ہو بلکہ حقہ (چار سال کی اونٹنی) ہو تو اس سے جذعہ لیا جائے گا اور زکوۃ دینے والے اس کو بیس درہم یا دو بکریاں دے گا اور جس پر زکوۃ میں حقہ واجب ہو لیکن اس کے پاس حقہ نہ ہو بلکہ بنت لبون ہو تو اس سے بنت لبون ہی لیا جائے گا اور دو بکریاں یا بیس درہم دے گا اور جس پر زکوۃ میں بنت لبون واجب ہو اور اس کے پاس حقہ ہو تو اس سے حقہ لیا جائے گا اور زکوۃ وصول کرنے والا اس کو بیس درہم دے گا، اور جس شخص کے پاس زکوۃ میں بنت لبون واجب ہو اور اس کے پاس بنت لبون نہ ہو بلکہ بنت مخاض ہو تو اس سے بنت مخاض (ایک سال کی اونٹنی) لی جائے گی اور اس کے ساتھ زکوۃ دینے والا بیس درہم یا دو بکریاں دے گا۔

راوی: محمد بن عبداللہ انصاری، عبداللہ ثمامہ سے حضرت انس

بکریوں کی زکوۃ کا بیان۔۔۔

باب: زکوۃ کا بیان

بکریوں کی زکوۃ کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 1368

راوی: محمد بن عبداللہ بن مثنی انصاری، عبداللہ بن مثنی، ثمامہ بن عبداللہ بن انس

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُثَنَّى الْأَنْصَارِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ حَدَّثَنِي ثُمَامَةُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَنَسٍ أَنَّ أَنَسًا

حَدَّثَهُ أَنَّ أَبَا بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ كَتَبَ لَهُ هَذَا الْكِتَابَ لَمَّا وَجَّهَهُ إِلَى الْبَحْرَيْنِ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ هَذِهِ فَرِيضَةُ الصَّدَقَةِ الَّتِي فَرَضَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْمُسْلِمِينَ وَالَّتِي أَمَرَ اللَّهُ بِهَا رَسُولَهُ فَمَنْ سُئِلَهَا مِنْ الْمُسْلِمِينَ عَلَى وَجْهِهَا فَلْيُعْطِهَا وَمَنْ سُئِلَ فَوْقَهَا فَلَا يُعْطِ فِي أَرْبَعٍ وَعِشْرِينَ مِنْ الْإِبِلِ فَمَا دُونَهَا مِنْ الْغَنَمِ مِنْ كُلِّ خَمْسٍ شَاةٌ إِذَا بَلَغَتْ خَمْسًا وَعِشْرِينَ إِلَى خَمْسٍ وَثَلَاثِينَ فَفِيهَا بِنْتُ مَخَاضٍ أُنْثَى فَإِذَا بَلَغَتْ سِتًّا وَثَلَاثِينَ إِلَى خَمْسٍ وَأَرْبَعِينَ فَفِيهَا بِنْتُ لَبُونٍ أُنْثَى فَإِذَا بَلَغَتْ سِتًّا وَأَرْبَعِينَ إِلَى سِتِّينَ فَفِيهَا حِقَّةٌ طَرُوقَةُ الْجَمَلِ فَإِذَا بَلَغَتْ وَاحِدَةً وَسِتِّينَ إِلَى خَمْسٍ وَسَبْعِينَ فَفِيهَا جَذَعَةٌ فَإِذَا بَلَغَتْ يَعْنِي سِتًّا وَسَبْعِينَ إِلَى تِسْعِينَ فَفِيهَا بِنْتَا لَبُونٍ فَإِذَا بَلَغَتْ إِحْدَى وَتِسْعِينَ إِلَى عِشْرِينَ وَمِائَةٍ فَفِيهَا حِقَّتَانِ طَرُوقَتَا الْجَمَلِ فَإِذَا زَادَتْ عَلَى عِشْرِينَ وَمِائَةٍ فَفِي كُلِّ أَرْبَعِينَ بِنْتُ لَبُونٍ وَفِي كُلِّ خَمْسِينَ حِقَّةٌ وَمَنْ لَمْ يَكُنْ مَعَهُ إِلَّا أَرْبَعٌ مِنْ الْإِبِلِ فَلَيْسَ فِيهَا صَدَقَةٌ إِلَّا أَنْ يَشَاءَ رَبُّهَا فَإِذَا بَلَغَتْ خَمْسًا مِنْ الْإِبِلِ فَفِيهَا شَاةٌ وَفِي صَدَقَةِ الْغَنَمِ فِي سَائِمَتِهَا إِذَا كَانَتْ أَرْبَعِينَ إِلَى عِشْرِينَ وَمِائَةٍ شَاةٌ فَإِذَا زَادَتْ عَلَى عِشْرِينَ وَمِائَةٍ إِلَى مِائَتَيْنِ شَاتَانِ فَإِذَا زَادَتْ عَلَى مِائَتَيْنِ إِلَى ثَلَاثِ مِائَةٍ فَفِيهَا ثَلَاثُ شِيَاهٍ فَإِذَا زَادَتْ عَلَى ثَلَاثِ مِائَةٍ فَفِي كُلِّ مِائَةٍ شَاةٌ فَإِذَا كَانَتْ سَائِمَةُ الرَّجُلِ نَاقِصَةً مِنْ أَرْبَعِينَ شَاةً وَاحِدَةً فَلَيْسَ فِيهَا صَدَقَةٌ إِلَّا أَنْ يَشَاءَ رَبُّهَا وَفِي الرِّقَّةِ رُبْعُ الْعُشْرِ فَإِنْ لَمْ تَكُنْ إِلَّا تِسْعِينَ وَمِائَةً فَلَيْسَ فِيهَا شَيْءٌ إِلَّا أَنْ يَشَاءَ رَبُّهَا

محمد بن عبد اللہ بن مثنی انصاری، عبد اللہ بن مثنی، ثمامہ بن عبد اللہ بن انس سے حضرت انس رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ نے جب ان کو یمن کی طرف بھیجا تو یہ لکھ کر دیا (جس کا مضمون یہ تھا) بسم اللہ الرحمن الرحیم یہ فرض صدقہ (زکوۃ) ہے جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مسلمانوں پر فرض کیا ہے اور جس کا اللہ تعالی نے اپنے رسول کو حکم دیا ہے اس لئے جس مسلمان سے اس کے مطابق طلب کیا جائے تو وہ دیدے اور جس سے اس سے زیادہ مانگا جائے تو وہ نہ دے۔ چوبیس اونٹوں اور اس سے کم میں ہر پانچ اونٹ پر ایک بکری دے اور جب پچیس سے پینتیس تک پہنچ جائے تو اس میں ایک مادہ بنت مخاض دے اور چھتیس سے پینتالیس تک ایک مادہ بنت لبون دے اور جب چھیالیس ہوں تو ساٹھ تک ایک حقہ (چار سال کی اونٹنی) جو جفتی کے قابل ہو دے، اکسٹھ سے پچھتر تک ایک جذعہ دے اور چھہتر سے نوے تک دو بنت لبون اکیانوے سے ایک سو بیس تک دو حقہ جفتی کے قابل دے اور جب ایک سو بیس سے زیادہ ہوں تو ہر چالیس میں ایک بنت لبون اور ہر پچاس میں ایک حقہ دے اور جس شخص کے پاس صرف چار ہی اونٹ ہوں تو اس پر زکوۃ نہیں ہے مگر یہ اس کا مالک دینا چاہے (تو لیا جا سکتا ہے) اور جب پانچ اونٹ ہوں تو ایک بکری ہے۔ اور چرنے والے بکریوں کی زکوۃ میں چالیس سے ایک سو بیس تک میں ایک بکری واجب ہے اور ایک سو بیس سے

زیادہ ہوں تو دو سو تک میں دو بکریاں، دو سو سے تین سو تک میں تین بکریاں اور جب تین سو سے زیادہ ہوں تو ہر سو پر ایک بکری دینی ہو گی اور کسی شخص کی چرنے والی بکریاں اگر چالیس سے ایک کم ہوں تو اس میں زکوۃ واجب نہیں مگر یہ کہ اس کا مالک دینا چاہے اور چاندی میں چالیسواں حصہ زکوۃ فرض ہے اگر کسی شخص کے پاس نوے درہم ہوں، تو اس میں کچھ زکوۃ نہیں ہے مگر یہ کہ اس کا مالک دینا چاہے۔

راوی: محمد بن عبد اللہ بن مثنی انصاری، عبد اللہ بن مثنی، ثمامہ بن عبد اللہ بن انس

زکوٰۃ میں بوڑھی اور نہ عیب دار بکری اور نہ نر لیا جائے مگر یہ کہ زکوٰۃ وصول کرنے...

باب: زکوۃ کا بیان

زکوٰۃ میں بوڑھی اور نہ عیب دار بکری اور نہ نر لیا جائے مگر یہ کہ زکوٰۃ وصول کرنے والا لینا چاہے۔

جلد : جلد اول حدیث 1369

راوی: محمد بن عبداللہ، عبداللہ (بن مثنی) ثمامہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ حَدَّثَنِي ثُمَامَةُ أَنَّ أَنَسًا رَضِيَ اللهُ عَنْهُ حَدَّثَهُ أَنَّ أَبَا بَكْرٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ كَتَبَ لَهُ الصَّدَقَةَ الَّتِي أَمَرَ اللهُ رَسُولَهُ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا يُخْرَجُ فِي الصَّدَقَةِ هَرِمَةٌ وَلَا ذَاتُ عَوَارٍ وَلَا تَيْسٌ إِلَّا مَا شَاءَ الْمُصَدِّقُ

محمد بن عبد اللہ، عبد اللہ (بن مثنی) ثمامہ سے حضرت انس نے بیان کیا کہ ان کو حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ نے زکوۃ کا حکم لکھ کر بھیجا جو اللہ نے اپنے رسول کو حکم دیا تھا اس میں یہ بھی تھا کہ زکوۃ میں بڈھی اور عیب دار بکری نہ دی جائے اور نہ بکرا دیا جائے مگر یہ کہ زکوۃ وصول کرنے والا لینا چاہے۔

راوی: محمد بن عبد اللہ، عبد اللہ (بن مثنی) ثمامہ

زکوۃ میں بکری کا بچہ لینے کا بیان۔...

باب : زکوۃ کا بیان

زکوۃ میں بکری کا بچہ لینے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 1370

راوی : ابوالیمان، شعیب، زهری، لیث، عبدالرحمن بن خالد، ابن شهاب، عبید الله بن عبدالله بن عتبه بن مسعود، حضرت ابوهریره رضی الله عنه

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ ح وَقَالَ اللَّيْثُ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ خَالِدٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ مَسْعُودٍ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ وَاللهِ لَوْ مَنَعُونِي عَنَاقًا كَانُوا يُؤَدُّونَهَا إِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَاتَلْتُهُمْ عَلَى مَنْعِهَا قَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ فَمَا هُوَ إِلَّا أَنْ رَأَيْتُ أَنَّ اللهَ شَرَحَ صَدْرَ أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ بِالْقِتَالِ فَعَرَفْتُ أَنَّهُ الْحَقُّ

ابوالیمان، شعیب، زہری، لیث، عبدالرحمن بن خالد، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ بن مسعود، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں۔ کہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ واللہ اگر انہوں نے بکری کا بچہ بھی روکا، جو وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیتے تھے تو میں ان کے روکنے پر جہاد کروں گا۔ عمر رضی اللہ عنہ نے کہا میرے خیال میں اس ارادہ کی جنگ کی وجہ اس کے سوا کوئی بات نہ تھی کہ اللہ نے ابوبکر رضی اللہ عنہ کا سینہ جنگ کے لئے کھول دیا تھا تو میں سمجھا کہ حق یہی ہے۔

راوی : ابوالیمان، شعیب، زہری، لیث، عبدالرحمن بن خالد، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ بن مسعود، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : زکوۃ کا بیان

زکوۃ میں لوگوں کے عمدہ اموال نہیں لئے جائیں گے۔

جلد : جلد اول   حدیث 1371

راوی : امیہ بن بسطام، زید بن زریع، روح بن قاسم، اسماعیل بن امیہ، یحیی بن عبداللہ بن صیفی، ابومعبد، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا أُمَيَّةُ بْنُ بِسْطَامٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ الْقَاسِمِ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ صَيْفِيٍّ عَنْ أَبِي مَعْبَدٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا بَعَثَ مُعَاذًا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَلَى الْيَمَنِ قَالَ إِنَّكَ تَقْدَمُ عَلَى قَوْمٍ أَهْلِ كِتَابٍ فَلْيَكُنْ أَوَّلَ مَا تَدْعُوهُمْ إِلَيْهِ عِبَادَةُ اللَّهِ فَإِذَا عَرَفُوا اللَّهَ فَأَخْبِرْهُمْ أَنَّ اللَّهَ قَدْ فَرَضَ عَلَيْهِمْ خَمْسَ صَلَوَاتٍ فِي يَوْمِهِمْ وَلَيْلَتِهِمْ فَإِذَا فَعَلُوا فَأَخْبِرْهُمْ أَنَّ اللَّهَ فَرَضَ عَلَيْهِمْ زَكَاةً مِنْ أَمْوَالِهِمْ وَتُرَدُّ عَلَى فُقَرَائِهِمْ فَإِذَا أَطَاعُوا بِهَا فَخُذْ مِنْهُمْ وَتَوَقَّ كَرَائِمَ أَمْوَالِ النَّاسِ

امیہ بن بسطام، زید بن زریع، روح بن قاسم، اسماعیل بن امیہ، یحیی بن عبد اللہ بن صیفی، ابو معبد، حضرت ابن عباس سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے معاذ رضی اللہ عنہ کو جب یمن کا حاکم بنا کر بھیجا، تو آپ نے فرمایا کہ تم اہل کتاب کے پاس جا رہے ہو، انہیں سب سے پہلے خدا کی عبادت کی طرف بلاؤ، جب وہ اللہ تعالی کو جان لیں تو انہیں بتاؤ کہ اللہ تعالی نے ان پر پانچ نمازیں دن رات میں فرض کی ہیں، جب وہ یہ کر لیں تو انہیں بتلاؤ کہ اللہ تعالی نے ان پر زکوہ فرض کی ہے، جو ان کے مالوں سے لی جائے گی اور ان کے فقیروں کو دی جائے گی۔ جب وہ یہ مان لیں تو ان سے زکوۃ وصول کر لیں لیکن ان کے عمدہ مال لینے سے بچتے رہو۔

راوی : امیہ بن بسطام، زید بن زریع، روح بن قاسم، اسماعیل بن امیہ، یحیی بن عبد اللہ بن صیفی، ابو معبد، حضرت ابن عباس

پانچ اونٹ سے کم میں زکوٰۃ نہیں۔...

باب : زکوۃ کا بیان

پانچ اونٹ سے کم میں زکوٰۃ نہیں۔

جلد : جلد اول حدیث 1372

راوی: عبد الله بن یوسف، مالك، محمد بن عبد الرحمن بن ابی صعصعة مازنی

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي صَعْصَعَةَ الْمَازِنِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيْسَ فِيمَا دُونَ خَمْسَةِ أَوْسُقٍ مِنْ التَّمْرِ صَدَقَةٌ وَلَيْسَ فِيمَا دُونَ خَمْسِ أَوَاقٍ مِنْ الْوَرِقِ صَدَقَةٌ وَلَيْسَ فِيمَا دُونَ خَمْسِ ذَوْدٍ مِنْ الْإِبِلِ صَدَقَةٌ

عبد اللہ بن یوسف، مالک، محمد بن عبد الرحمن بن ابی صعصعۃ مازنی اپنے والد سے وہ حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں، حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ رسول اللہ نے فرمایا پانچ وسق سے کم کھجور میں زکوۃ نہیں، اور پانچ اوقیہ چاندی سے کم میں زکوۃ نہیں ہے، اور پانچ اونٹ سے کم میں زکوۃ نہیں ہے۔

راوی : عبد اللہ بن یوسف، مالک، محمد بن عبد الرحمن بن ابی صعصعۃ مازنی

گائے کی زکوٰۃ کا بیان۔ ابو سعید کا بیان ہے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، ا...

باب : زکوۃ کا بیان

گائے کی زکوٰۃ کا بیان۔ ابو سعید کا بیان ہے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، البتہ میں جانوں گا اس کو جو اللہ کے پاس گائے لے کر آئے گا اور وہ بولتی ہو گی اور بعض نے کہا خوار کے بجائے جوار ہے، یجارون کے معنی ہیں وہ آواز بلند کرتے ہوں گے جس طرح گائے آواز بلند کرتی ہے۔

جلد : جلد اول حدیث 1373

راوی: عمرو بن غیاث، حفص بن غیاث، اعمش، معرور بن سوید، ابوذر

حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصِ بْنِ غِيَاثٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ الْمَعْرُورِ بْنِ سُوَيْدٍ عَنْ أَبِي ذَرٍّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ انْتَهَيْتُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ أَوْ وَالَّذِي لَا إِلَهَ غَيْرُهُ أَوْ كَمَا حَلَفَ مَا مِنْ رَجُلٍ تَكُونُ لَهُ إِبِلٌ أَوْ بَقَرٌ أَوْ غَنَمٌ لَا يُؤَدِّي حَقَّهَا إِلَّا أُتِيَ بِهَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَعْظَمَ مَا تَكُونُ وَأَسْمَنَهُ تَطَؤُهُ بِأَخْفَافِهَا وَتَنْطَحُهُ بِقُرُونِهَا كُلَّمَا جَازَتْ أُخْرَاهَا رُدَّتْ عَلَيْهِ أُولَاهَا حَتَّى يُقْضَى بَيْنَ النَّاسِ رَوَاهُ بُكَيْرٌ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

عمرو بن حفص، حفص بن غیاث، اعمش، معرور بن سوید، ابوذر سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے کہا میں ان کے یعنی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس پہنچا، تو آپ نے فرمایا قسم ہے اس ذات کی، جس کے قبضہ میں میری جان ہے، یا یہ فرمایا قسم ہے اس ذات کی جس کے سوا کوئی معبود نہیں یا اسی طرح کی کوئی قسم کھائی کہ نہیں ہے کوئی شخص جس کے پاس اونٹ، گائے، بکری ہو اور اس کا حق ادا نہ کرے مگر یہ کہ قیامت کے دن یہ جانور اس حال میں لائیں جائیں گے پہلے سے زیادہ اور موٹے ہوں گے اور اپنے کھروں سے ان کو روندیں گے اور اپنے سینگوں سے ماریں گے جب آخری جانور اس پر سے گزر جائے گا تو پھر پہلا جانور اس پر لوٹ آئے گا، یہاں تک کہ لوگوں کے درمیان میں فیصلہ ہو جائے گا، بکیر نے اس کو بسند ابو صالح ابوہریرہ رضی اللہ عنہ، نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کیا۔

راوی: عمرو بن غیاث، حفص بن غیاث، اعمش، معرور بن سوید، ابوذر

رشتہ داروں کو زکوہ دینے کا حکم اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس کے لئے د...

باب : زکوۃ کا بیان

رشتہ داروں کو زکوہ دینے کا حکم اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس کے لئے دو اجر ہیں ایک قرابت کا اور دوسرا صدقہ کا (ثواب ملے گا)۔

راوی: عبد اللہ بن یوسف، مالک، اسحق بن عبد اللہ بن ابی طلحہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ أَنَّهُ سَمِعَ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ كَانَ أَبُو طَلْحَةَ أَكْثَرَ الْأَنْصَارِ بِالْمَدِينَةِ مَالًا مِنْ نَخْلٍ وَكَانَ أَحَبُّ أَمْوَالِهِ إِلَيْهِ بَيْرُحَاءَ وَكَانَتْ مُسْتَقْبِلَةَ الْمَسْجِدِ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدْخُلُهَا وَيَشْرَبُ مِنْ مَاءٍ فِيهَا طَيِّبٍ قَالَ أَنَسٌ فَلَمَّا أُنْزِلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتَّى تُنْفِقُوا مِمَّا تُحِبُّونَ قَامَ أَبُو طَلْحَةَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى يَقُولُ لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتَّى تُنْفِقُوا مِمَّا تُحِبُّونَ وَإِنَّ أَحَبَّ أَمْوَالِي إِلَيَّ بَيْرُحَاءَ وَإِنَّهَا صَدَقَةٌ لِلَّهِ أَرْجُو بِرَّهَا وَذُخْرَهَا عِنْدَ اللَّهِ فَضَعْهَا يَا رَسُولَ اللَّهِ حَيْثُ أَرَاكَ اللَّهُ قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَخٍ ذَلِكَ مَالٌ رَابِحٌ ذَلِكَ مَالٌ رَابِحٌ وَقَدْ سَمِعْتُ مَا قُلْتَ وَإِنِّي أَرَى أَنْ تَجْعَلَهَا فِي الْأَقْرَبِينَ فَقَالَ أَبُو طَلْحَةَ أَفْعَلُ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَقَسَمَهَا أَبُو طَلْحَةَ فِي أَقَارِبِهِ وَبَنِي عَمِّهِ تَابَعَهُ رَوْحٌ وَقَالَ يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَإِسْمَاعِيلُ عَنْ مَالِكٍ رَايِحٌ بِالْيَاءِ

عبد اللہ بن یوسف، مالک، اسحاق بن عبد اللہ بن ابی طلحہ روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہوئے سنا کہ ابوطلحہ انصار مدینہ میں سب سے زیادہ مالدار تھے، ان کے پاس کھجور کے باغ تھے، اپنے تمام مالوں میں ان کو بیر حاء بہت زیادہ محبوب تھا، اس کا رخ مسجد نبوی کی طرف تھا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم وہاں جاتے اور وہاں کا پاکیزہ پانی پیا کرتے تھے۔ انس نے بیان کیا کہ جب یہ آیت اتری کہ تم نیکی نہیں پاسکتے جب تک کہ تم اپنی پیاری چیز اللہ کے راستے میں خرچ نہ کردو اور میرے تمام مالوں میں بیر حاء مجھے سب سے زیادہ عزیز ہے اور وہ اللہ کی راہ میں صدقہ ہے، میں اس کے ثواب اور ذخیرہ کی امید رکھتا ہوں، اس لئے آپ اسے رکھ لیں۔ اور جہاں مناسب ہو، صرف کیجیے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا شاباش، یہ تو مفید مال ہے، یہ تو آمدنی کا مال ہے اور جو تو نے کہا، میں نے سن لیا۔ میں مناسب سمجھتا ہوں کہ تم اسے رشتہ داروں میں تقسیم کردو، ابوطلحہ نے عرض کیا یا رسول اللہ ایسا ہی کروں گا۔ چنانچہ ابوطلحہ نے اسے اپنے رشتہ داروں اور چچازاد بھائیوں میں تقسیم کر دیا۔ روح نے اس کے متابع حدیث روایت کی اور یحیی بن یحیی اور اسماعیل نے مالک سے رابح کے بجائے رایح کا لفظ بیان کیا ہے۔

راوی: عبد اللہ بن یوسف، مالک، اسحق بن عبد اللہ بن ابی طلحہ

باب : زکوۃ کا بیان

رشتہ داروں کو زکوہ دینے کا حکم اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس کے لئے دو اجر ہیں ایک قرابت کا اور دوسرا صدقہ کا (ثواب ملے گا)۔

جلد : جلد اول   حدیث 1375

راوی: ابن ابی مریم، محمد بن جعفر، زید بن اسلم، عیاض بن عبداللہ، ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ أَخْبَرَنِي زَيْدٌ هُوَ ابْنُ أَسْلَمَ عَنْ عِيَاضِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي أَضْحًى أَوْ فِطْرٍ إِلَى الْمُصَلَّى ثُمَّ انْصَرَفَ فَوَعَظَ النَّاسَ وَأَمَرَهُمْ بِالصَّدَقَةِ فَقَالَ أَيُّهَا النَّاسُ تَصَدَّقُوا فَمَرَّ عَلَى النِّسَاءِ فَقَالَ يَا مَعْشَرَ النِّسَاءِ تَصَدَّقْنَ فَإِنِّي رَأَيْتُكُنَّ أَكْثَرَ أَهْلِ النَّارِ فَقُلْنَ وَبِمَ ذَلِكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ تُكْثِرْنَ اللَّعْنَ وَتَكْفُرْنَ الْعَشِيرَ مَا رَأَيْتُ مِنْ نَاقِصَاتِ عَقْلٍ وَدِينٍ أَذْهَبَ لِلُبِّ الرَّجُلِ الْحَازِمِ مِنْ إِحْدَاكُنَّ يَا مَعْشَرَ النِّسَاءِ ثُمَّ انْصَرَفَ فَلَمَّا صَارَ إِلَى مَنْزِلِهِ جَاءَتْ زَيْنَبُ امْرَأَةُ ابْنِ مَسْعُودٍ تَسْتَأْذِنُ عَلَيْهِ فَقِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَذِهِ زَيْنَبُ فَقَالَ أَيُّ الزَّيَانِبِ فَقِيلَ امْرَأَةُ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ نَعَمْ ائْذَنُوا لَهَا فَأُذِنَ لَهَا قَالَتْ يَا نَبِيَّ اللَّهِ إِنَّكَ أَمَرْتَ الْيَوْمَ بِالصَّدَقَةِ وَكَانَ عِنْدِي حُلِيٌّ لِي فَأَرَدْتُ أَنْ أَتَصَدَّقَ بِهِ فَزَعَمَ ابْنُ مَسْعُودٍ أَنَّهُ وَوَلَدَهُ أَحَقُّ مَنْ تَصَدَّقْتُ بِهِ عَلَيْهِمْ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَدَقَ ابْنُ مَسْعُودٍ زَوْجُكِ وَوَلَدُكِ أَحَقُّ مَنْ تَصَدَّقْتِ بِهِ عَلَيْهِمْ

ابن ابی مریم، محمد بن جعفر، زید بن اسلم، عیاض بن عبد اللہ، ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے، انہوں نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عید الفطر یا عید الاضحی کے دن عید گاہ کی طرف تشریف لے گئے، پھر نماز سے فارغ ہوئے تو لوگوں کو نصیحت کی اور ان کو صدقہ کا حکم دیا، تو آپ نے فرمایا اے لوگو! صدقہ کرو، پھر عورتوں کے پاس پہنچے اور فرمایا، اے عورتوں کی جماعت تم خیرات کرو، اس لئے کہ مجھے دوزخیوں میں اکثر عورتیں دکھلائی گئیں۔ عورتوں نے کہا ایسا کیوں یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم؟ آپ نے فرمایا، تم لعن طعن زیادہ کرتی ہو، شوہروں کی نافرمانی کرتی ہو، اے عورتو! میں نے تم سے زیادہ دین اور عقل میں ناقص کسی کو نہیں دیکھا۔ جو بڑے بڑے ہوشیاروں کی عقل کم کردے، پھر آپ گھر واپس ہوئے، جب گھر پہنچے، تو ابن مسعود کی

بیوی زینب رضی اللہ عنہا آئیں اور اندر آنے کی اجازت مانگی، آپ سے کہا گیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یہ زینب ہے۔ آپ نے فرمایا، کون زینب؟ کہا گیا کہ، ابن مسعود کی بیوی، آپ نے فرمایا، اچھا اجازت دو، انہیں اجازت دی گئی، تو انہوں نے آکر عرض کیا، یا نبی اللہ آج آپ نے صدقہ کا حکم دیا، میرے پاس ایک زیور تھا میں نے ارادہ کیا کہ اسے خیرات کر دوں، ابن مسعود نے دعوی کیا کہ وہ اور ان کا بیٹا خیرات کا زیادہ مستحق ہے، ان لوگوں سے جن کو میں خیرات دینا چاہتی ہوں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، تیرے شوہر ابن مسعود نے سچ کہا ہے اور تیرا لڑکا ان لوگوں سے زیادہ مستحق ہے، جن کو تو خیرات دینا چاہتی ہے۔

راوی : ابن ابی مریم، محمد بن جعفر، زید بن اسلم، عیاض بن عبداللہ، ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ

مسلمان پر اس کے گھوڑے پر زکوۃ فرض نہیں ہے۔...

باب : زکوۃ کا بیان

مسلمان پر اس کے گھوڑے پر زکوۃ فرض نہیں ہے۔

جلد : جلد اول حدیث 1376

راوی: آدم، شعبه، عبدالله بن دینار، سلیمان بن یسار، عراك بن مالك، حضرت ابوهریره

حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ دِينَارٍ قَالَ سَمِعْتُ سُلَيْمَانَ بْنَ يَسَارٍ عَنْ عِرَاكِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ عَلَى الْمُسْلِمِ فِي فَرَسِهِ وَغُلَامِهِ صَدَقَةٌ

آدم، شعبہ، عبداللہ بن دینار، سلیمان بن یسار، عراک بن مالک، حضرت ابوہریرہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں بیان کیا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مسلمان پر اس کے گھوڑے میں اور اس کے غلام میں زکوۃ فرض نہیں ہے۔

راوی : آدم، شعبہ، عبداللہ بن دینار، سلیمان بن یسار، عراک بن مالک، حضرت ابوہریرہ

مسلمان پر اس کے غلام میں زکوۃ فرض نہیں ہے۔۔۔

باب : زکوۃ کا بیان

مسلمان پر اس کے غلام میں زکوۃ فرض نہیں ہے۔

جلد : جلد اول حدیث 1377

راوی: مسدد، یحیی بن سعید، خیشم بن عراك بن مالك، عراك بن مالك، حضرت ابوهریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ خُثَيْمِ بْنِ عِرَاكٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ح حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا وُهَيْبُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا خُثَيْمُ بْنُ عِرَاكِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيْسَ عَلَى الْمُسْلِمِ صَدَقَةٌ فِي عَبْدِهِ وَلَا فِي فَرَسِهِ

مسدد، یحیی بن سعید، خیشم بن عراک بن مالک، عراک بن مالک، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں۔ سلیمان بن حرب، وہیب بن خالد، خیشم بن عراک بن مالک، عراک بن مالک، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مسلمان پر اس کے غلام میں زکوۃ اور اس کے گھوڑے میں زکوۃ فرض نہیں ہے۔

راوی : مسدد، یحیی بن سعید، خیشم بن عراک بن مالک، عراک بن مالک، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

یتیموں پر صدقہ کرنے کا بیان۔۔۔

باب : زکوۃ کا بیان

یتیموں پر صدقہ کرنے کا بیان۔

راوی: معاذ بن فضالہ، ہشام، یحیی، ہلال بن ابی میمونہ، عطاء بن یسار

حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ فَضَالَةَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ يَحْيَى عَنْ هِلَالِ بْنِ أَبِي مَيْمُونَةَ حَدَّثَنَا عَطَاءُ بْنُ يَسَارٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يُحَدِّثُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَلَسَ ذَاتَ يَوْمٍ عَلَى الْمِنْبَرِ وَجَلَسْنَا حَوْلَهُ فَقَالَ إِنِّي مِمَّا أَخَافُ عَلَيْكُمْ مِنْ بَعْدِي مَا يُفْتَحُ عَلَيْكُمْ مِنْ زَهْرَةِ الدُّنْيَا وَزِينَتِهَا فَقَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَوَيَأْتِي الْخَيْرُ بِالشَّرِّ فَسَكَتَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقِيلَ لَهُ مَا شَأْنُكَ تُكَلِّمُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا يُكَلِّمُكَ فَرَأَيْنَا أَنَّهُ يُنْزَلُ عَلَيْهِ قَالَ فَمَسَحَ عَنْهُ الرُّحَضَاءَ فَقَالَ أَيْنَ السَّائِلُ وَكَأَنَّهُ حَمِدَهُ فَقَالَ إِنَّهُ لَا يَأْتِي الْخَيْرُ بِالشَّرِّ وَإِنَّ مِمَّا يُنْبِتُ الرَّبِيعُ يَقْتُلُ أَوْ يُلِمُّ إِلَّا آكِلَةَ الْخَضْرَاءِ أَكَلَتْ حَتَّى إِذَا امْتَدَّتْ خَاصِرَتَاهَا اسْتَقْبَلَتْ عَيْنَ الشَّمْسِ فَثَلَطَتْ وَبَالَتْ وَرَتَعَتْ وَإِنَّ هَذَا الْمَالَ خَضِرَةٌ حُلْوَةٌ فَنِعْمَ صَاحِبُ الْمُسْلِمِ مَا أَعْطَى مِنْهُ الْمِسْكِينَ وَالْيَتِيمَ وَابْنَ السَّبِيلِ أَوْ كَمَا قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَإِنَّهُ مَنْ يَأْخُذُهُ بِغَيْرِ حَقِّهِ كَالَّذِي يَأْكُلُ وَلَا يَشْبَعُ وَيَكُونُ شَهِيدًا عَلَيْهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

معاذ بن فضالہ، ہشام، یحیی، ہلال بن ابی میمونہ، عطاء بن یسار، نے ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کو بیان کرتے ہوئے سنا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم ایک دن منبر پر بیٹھے اور ہم بھی اس کے ارد گرد بیٹھے۔ آپ نے فرمایا کہ میں اپنے بعد تم لوگوں کے متعلق دنیا کی زیب و زینت سے ڈرتا ہوں کہ اس کے دروازے تم پر کھول دیئے جائیں گے۔ ایک شخص نے عرض کیا، یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیا اچھی چیز بری چیز کو لائے گی۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم خاموش رہے تو اس شخص سے کہا گیا، کیا بات ہے، تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے گفتگو کرتا ہے اور حضور تجھ سے گفتگو نہیں کرتے۔ ہم نے خیال کیا کہ آپ پر وحی اتر رہی ہے، آپ نے چہرے سے پسینہ پونچھا اور فرمایا کہ سوال کرنے والا کہاں ہے۔ گویا اس کی تعریف کی اور فرمایا، اچھی چیز بری چیز پیدا نہیں کرتی مگر موسم ربیع میں ایسی گھاس بھی اگتی ہے جو مار ڈالتی ہے، یا تکلیف میں مبتلا کر دیتی ہے مگر اس جانور کو ہری گھاس چرے یہاں تک کہ جب دونوں کو کھیں بھر جائیں، تو وہ آفتاب کی طرف رخ کر کے لید اور پیشاب کرے اور چرتا رہے، اسی طرح یہ مال سرسبز و شاداب اور میٹھا ہے، کیا ہی بہتر ہے مسلمان کا مال، کہ اس میں سے مسکین، یتیم اور مسافروں کو دیتا ہے، یا جیسا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص اس کو ناحق لیتا ہے وہ اس شخص کی طرح ہے، جو کھاتا ہے مگر اس کا پیٹ نہیں بھرتا اور قیامت کے دن اس کے خلاف گواہ ہو گا۔

راوی : معاذ بن فضالہ، ہشام، یحیی، بلال بن ابی میمونہ، عطاء بن یسار

شوہر اور زیر تربیت یتیم بچوں کو زکوۃ دینے کا بیان اس کو ابوسعید نے نبی صلی اللہ...

باب : زکوۃ کا بیان

شوہر اور زیر تربیت یتیم بچوں کو زکوۃ دینے کا بیان اس کو ابوسعید نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کیا۔

جلد : جلد اول   حدیث 1379

راوی: عمر بن حفص بن غیاث، حفص بن غیاث، اعمش، شقیق، عمرو بن حارث زینب (عبد اللہ بن مسعود کی بیوی)

حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ قَالَ حَدَّثَنِي شَقِيقٌ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ عَنْ زَيْنَبَ امْرَأَةِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ فَذَكَرْتُهُ لِإِبْرَاهِيمَ ح فَحَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ عَنْ زَيْنَبَ امْرَأَةِ عَبْدِ اللَّهِ بِمِثْلِهِ سَوَائً قَالَتْ كُنْتُ فِي الْمَسْجِدِ فَرَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ تَصَدَّقْنَ وَلَوْ مِنْ حُلِيِّكُنَّ وَكَانَتْ زَيْنَبُ تُنْفِقُ عَلَى عَبْدِ اللَّهِ وَأَيْتَامٍ فِي حَجْرِهَا قَالَ فَقَالَتْ لِعَبْدِ اللَّهِ سَلْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيَجْزِي عَنِّي أَنْ أُنْفِقَ عَلَيْكَ وَعَلَى أَيْتَامٍ فِي حَجْرِي مِنْ الصَّدَقَةِ فَقَالَ سَلِي أَنْتِ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَانْطَلَقْتُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَجَدْتُ امْرَأَةً مِنْ الْأَنْصَارِ عَلَى الْبَابِ حَاجَتُهَا مِثْلُ حَاجَتِي فَمَرَّ عَلَيْنَا بِلَالٌ فَقُلْنَا سَلْ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيَجْزِي عَنِّي أَنْ أُنْفِقَ عَلَى زَوْجِي وَأَيْتَامٍ لِي فِي حَجْرِي وَقُلْنَا لَا تُخْبِرْ بِنَا فَدَخَلَ فَسَأَلَهُ فَقَالَ مَنْ هُمَا قَالَ زَيْنَبُ قَالَ أَيُّ الزَّيَانِبِ قَالَ امْرَأَةُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ نَعَمْ لَهَا أَجْرَانِ أَجْرُ الْقَرَابَةِ وَأَجْرُ الصَّدَقَةِ

عمر بن حفص بن غیاث، حفص بن غیاث، اعمش، شقیق، عمرو بن حارث زینب (عبد اللہ بن مسعود کی بیوی) سے روایت کرتے ہیں۔ اعمش نے کہا میں نے اس کو ابراہیم سے بیان کیا، تو ابراہیم نے مجھ سے بواسطہ عبیدہ، عمرو بن حارث، زینب (زوجہ عبد اللہ بن مسعود) سے بالکل اسی طرح روایت کیا ہے، زینب نے بیان کیا کہ میں مسجد میں تھی تو میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا، آپ نے فرمایا خیرات کرو، اگرچہ تمہارا زیور ہی ہو اور زینب عبد اللہ کی ذات پر اور چند یتیموں کی ذات پر جو ان کی پرورش میں تھے خرچ

کرتی تھی، انہوں نے عبداللہ سے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھ لو، چنانچہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس پہنچی، میں نے ایک انصاری عورت کو دروازے پر پایا، اس کو بھی وہی ضرورت تھی جو مجھے تھی، ہمارے سامنے سے بلال گزرے، ہم نے ان سے کہا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھو کہ میں اپنے شوہر اور ان کے یتیم بچوں پر جو میری پرورش میں ہیں، خرچ کروں؟ تو کیا وہ کافی ہوگا اور ہم نے کہا کہ ہمارا نام نہ لینا۔ بلال اندر گئے تو آپ سے دریافت کیا، تو آپ نے فرمایا، وہ دونوں کون عورتیں ہیں؟ بلال نے کہا زینب۔ آپ نے فرمایا کہ کون زینب؟ (بلال نے کہا کہ) عبداللہ کی بیوی؟ آپ نے فرمایا، ہاں۔ اس کے لئے دو اجر ہیں ایک رشتہ داری کا اور دوسرے صدقہ کا۔

راوی: عمر بن حفص بن غیاث، حفص بن غیاث، اعمش، شقیق، عمرو بن حارث زینب (عبداللہ بن مسعود کی بیوی(

باب : زکوۃ کا بیان

شوہر اور زیر تربیت یتیم بچوں کو زکوۃ دینے کا بیان اس کو ابوسعید نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کیا۔

جلد : جلد اول   حدیث 1380

راوی: عثمان بن ابی شیبہ، عبدہ، ھشام

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ أُمِّ سَلَمَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَلِيَ أَجْرٌ أَنْ أُنْفِقَ عَلَى بَنِي أَبِي سَلَمَةَ إِنَّمَا هُمْ بَنِيَّ فَقَالَ أَنْفِقِي عَلَيْهِمْ فَلَكِ أَجْرُ مَا أَنْفَقْتِ عَلَيْهِمْ

عثمان بن ابی شیبہ، عبدہ، ہشام اپنے والد سے، وہ زینب بنت ام سلمہ سے وہ ام سلمہ سے روایت کرتے ہیں زینب نے کہا کہ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیا مجھ کو ثواب ملے گا؟ اگر ابوسلمہ کی اولاد پر خرچ کروں، وہ میری بھی اولاد ہیں، آپ نے فرمایا۔ تم ان پر خرچ کرو تم کو اس کا ثواب ملے گا جو تم اس پر خرچ کرو گی۔

راوی: عثمان بن ابی شیبہ، عبدہ، ہشام

باب : زکوۃ کا بیان

اللہ بزرگ وبرتر کا قول، اور گردن چھڑانے اور قرضداروں اور اللہ کی راہ میں خرچ کیا جائے، اور ابن عباس سے منقول ہے۔ آپ نے زکوۃ کے مال سے غلام آزاد کئے اور حج میں دیئے، اور حسن بصری نے کہا کہ اگر زکوۃ سے اپنے باپ کو خریدے تو جائز ہے اور مجاہدین اور اس شخص کو بھی دیا جاسکتا ہے، جس نے حج نہ کیا ہو پھر آیت انما الصدقات للفقراء آخر تک تلاوت کی۔ ان میں سے جس کو بھی دیا جائے کافی ہے اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، کہ خالد نے اپنی زرہیں خدا کی راہ میں خرچ کیں اور ابولاس سے منقول ہے کہ ہم کو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے زکوۃ کے اونٹ پر سوار کر کے حج کرنے کے لئے بھیجا۔

جلد : جلد اول حدیث 1381

راوی: ابوالیمان، شعیب، ابوالزناد، اعرج، ابوھریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ حَدَّثَنَا أَبُو الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ أَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالصَّدَقَةِ فَقِيلَ مَنَعَ ابْنُ جَمِيلٍ وَخَالِدُ بْنُ الْوَلِيدِ وَعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا يَنْقِمُ ابْنُ جَمِيلٍ إِلَّا أَنَّهُ كَانَ فَقِيرًا فَأَغْنَاهُ اللَّهُ وَرَسُولُهُ وَأَمَّا خَالِدٌ فَإِنَّكُمْ تَظْلِمُونَ خَالِدًا قَدْ احْتَبَسَ أَدْرَاعَهُ وَأَعْتُدَهُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَأَمَّا الْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ فَعَمُّ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَهِيَ عَلَيْهِ صَدَقَةٌ وَمِثْلُهَا مَعَهَا تَابَعَهُ ابْنُ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ أَبِيهِ وَقَالَ ابْنُ إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ هِيَ عَلَيْهِ وَمِثْلُهَا مَعَهَا وَقَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ حُدِّثْتُ عَنْ الْأَعْرَجِ مِثْلِهِ

ابوالیمان، شعیب، ابوالزناد، اعرج، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے صدقہ کا حکم دیا، تو آپ سے کہا گیا، کہ ابن جمیل، خالد بن ولید اور عباس بن عبدالمطلب زکوۃ نہیں دیتے۔ آپ نے فرمایا کہ ابن جمیل انکار نہیں کرتا ہے۔ مگر یہ کہ وہ فقیر تھا۔ اس کو اللہ تعالی اور اسکے رسول نے مالدار بنایا (وہ ناشکری کرتا ہے) لیکن خالد تو اس پر تم (زکوۃ کا مطالبہ کر کے) ظلم کرتے ہو، اس نے اپنی زرہیں اور سامان جنگ اللہ کی راہ میں وقف کر دیا ہے اور عباس بن عبدالمطلب میرے چچا ہیں ان کی زکوۃ ان پر صدقہ ہے اور اتنا ہی اور بھی، ابن ابی الزناد نے اپنے والد سے اس کے متابع حدیث روایت کی ہے اور ابن اسحاق نے ابوالزناد سے روایت کیا کہ هِيَ عَلَيْهِ وَمِثْلُهَا مَعَهَا (وہ عباس یہ صدقہ اور اتنا ہی اور بھی) ابن جریج

نے کہا کہ مجھ سے بواسطہ اعرج اسی طرح حدیث بیان کی گئی۔

راوی : ابوالیمان، شعیب، ابوالزناد، اعرج، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

سوال سے بچنے کا بیان۔...

باب : زکوۃ کا بیان

سوال سے بچنے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 1382

راوی: عبد اللہ بن یوسف، مالک، ابن شہاب، عطاء بن یزید لیثی، اور ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَطَائِ بْنِ يَزِيدَ اللَّيْثِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ إِنَّ نَاسًا مِنْ الْأَنْصَارِ سَأَلُوا رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَعْطَاهُمْ ثُمَّ سَأَلُوهُ فَأَعْطَاهُمْ ثُمَّ سَأَلُوهُ فَأَعْطَاهُمْ حَتَّى نَفِدَ مَا عِنْدَهُ فَقَالَ مَا يَكُونُ عِنْدِي مِنْ خَيْرٍ فَلَنْ أَدَّخِرَهُ عَنْكُمْ وَمَنْ يَسْتَعْفِفْ يُعِفَّهُ اللهُ وَمَنْ يَسْتَغْنِ يُغْنِهِ اللهُ وَمَنْ يَتَصَبَّرْ يُصَبِّرْهُ اللهُ وَمَا أُعْطِيَ أَحَدٌ عَطَائً خَيْرًا وَأَوْسَعَ مِنْ الصَّبْرِ

عبد اللہ بن یوسف، مالک، ابن شہاب، عطاء بن یزید لیثی، اور ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ انصار کی ایک جماعت نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کچھ مانگا۔ آپ نے ان کو دیدیا یہاں تک کہ جو کچھ تھا آپ کے پاس ختم ہو گیا۔ تو آپ نے فرمایا میرے پاس جو کچھ بھی مال ہو گا، میں تم سے بچا نہیں رکھوں گا اور جو شخص سوال سے بچنا چاہے تو اللہ اسے بچا لیتا ہے جو شخص بے پروائی چاہے تو اسے اللہ تعالی بے پرواہ بنا دے گا اور جو شخص صبر کرے گا اللہ تعالی اسے صبر عطا کرے گا اور کسی شخص کو صبر سے بہتر اور کشادہ تر نعمت نہیں ملی۔

راوی : عبد اللہ بن یوسف، مالک، ابن شہاب، عطاء بن یزید لیثی، اور ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ

باب : زکوۃ کا بیان

سوال سے بچنے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 1383

راوی: عبد اللہ بن یوسف ملك، ابوالزناد، اعرج، ابوهریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَأَنْ يَأْخُذَ أَحَدُكُمْ حَبْلَهُ فَيَحْتَطِبَ عَلَى ظَهْرِهِ خَيْرٌ لَهُ مِنْ أَنْ يَأْتِيَ رَجُلًا فَيَسْأَلَهُ أَعْطَاهُ أَوْ مَنَعَهُ

عبداللہ بن یوسف ملک، ابوالزناد، اعرج، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ میں میری جان ہے تم میں سے ایک شخص کا رسی لینا اور اپنی پیٹھ پر لکڑیاں اٹھانا اس سے بہتر ہے کہ وہ کسی شخص کے پاس آکر سوال کرے اور وہ اسے دے یا نہ دے۔

راوی: عبداللہ بن یوسف ملک، ابوالزناد، اعرج، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : زکوۃ کا بیان

سوال سے بچنے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 1384

راوی: موسی، وهیب، هشام، عروہ، حضرت زبیر بن عوام

حَدَّثَنَا مُوسَى حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ الزُّبَيْرِ بْنِ الْعَوَّامِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَأَنْ يَأْخُذَ أَحَدُكُمْ حَبْلَهُ فَيَأْتِيَ بِحُزْمَةِ الْحَطَبِ عَلَى ظَهْرِهِ فَيَبِيعَهَا فَيَكُفَّ اللهُ بِهَا وَجْهَهُ خَيْرٌ لَهُ مِنْ أَنْ يَسْأَلَ النَّاسَ أَعْطَوْهُ أَوْ مَنَعُوهُ

موسی، وہیب، ہشام، عروہ، حضرت زبیر بن عوام، نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا کہ تم میں سے کوئی شخص رسی لے اور لکڑی کا گٹھا اپنی پیٹھ پر اٹھا کر اس کو بیچے اور اللہ تعالی اسکی عزت کو محفوظ رکھے، تو یہ اس کے لئے اس سے بہتر ہے کہ لوگوں سے مانگے اور وہ اسے دیں یا نہ دیں۔

راوی : موسی، وہیب، ہشام، عروہ، حضرت زبیر بن عوام

باب : زکوۃ کا بیان

سوال سے بچنے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 1385

راوی: عبدان، عبداللہ، یونس، زہری، عروہ بن زبیر و سعید بن مسیب

حَدَّثَنَا عَبْدَانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللهِ أَخْبَرَنَا يُونُسُ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ وَسَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ أَنَّ حَكِيمَ بْنَ حِزَامٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ سَأَلْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَعْطَانِي ثُمَّ سَأَلْتُهُ فَأَعْطَانِي ثُمَّ سَأَلْتُهُ فَأَعْطَانِي ثُمَّ قَالَ يَا حَكِيمُ إِنَّ هَذَا الْمَالَ خَضِرَةٌ حُلْوَةٌ فَمَنْ أَخَذَهُ بِسَخَاوَةِ نَفْسٍ بُورِكَ لَهُ فِيهِ وَمَنْ أَخَذَهُ بِإِشْرَافِ نَفْسٍ لَمْ يُبَارَكْ لَهُ فِيهِ كَالَّذِي يَأْكُلُ وَلَا يَشْبَعُ الْيَدُ الْعُلْيَا خَيْرٌ مِنْ الْيَدِ السُّفْلَى قَالَ حَكِيمٌ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ لَا أَرْزَأُ أَحَدًا بَعْدَكَ شَيْئًا حَتَّى أُفَارِقَ الدُّنْيَا فَكَانَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ يَدْعُو حَكِيمًا إِلَى الْعَطَاءِ فَيَأْبَى أَنْ يَقْبَلَهُ مِنْهُ ثُمَّ إِنَّ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ دَعَاهُ لِيُعْطِيَهُ فَأَبَى أَنْ يَقْبَلَ مِنْهُ شَيْئًا فَقَالَ عُمَرُ إِنِّي أُشْهِدُكُمْ يَا مَعْشَرَ الْمُسْلِمِينَ عَلَى حَكِيمٍ أَنِّي

أَعْرِضُ عَلَيْهِ حَقَّهُ مِنْ هَذَا الْفَيْئِ فَيَأْبَى أَنْ يَأْخُذَهُ فَلَمْ يَرْزَأْ حَكِيمٌ أَحَدًا مِنْ النَّاسِ بَعْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى تُوُفِّيَ

عبدان، عبداللہ، یونس، زہری، عروہ بن زبیر وسعید بن مسیب روایت کرتے ہیں کہ حکیم بن حزام نے بیان کیا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کچھ مانگا۔ تو آپ نے دیا۔ میں نے پھر مانگا تو آپ نے دیا۔ پھر فرمایا کہ اے حکیم یہ مال سرسبز وشاداب اور میٹھا ہے، جو اس کو سخاوت نفس کے ساتھ لے۔ تو اس میں برکت دی جاتی ہے اور جو لالچ کے ساتھ اس کو لے تو اس میں برکت نہیں رہتی اور اس شخص کی طرح ہے جو کھاتا ہے لیکن آسودہ نہیں ہوتا۔ اوپر والا ہاتھ نیچے والے ہاتھ سے بہتر ہے۔ حکیم نے کہا میں نے عرض کیا، یارسول اللہ قسم اس ذات کی جس نے آپ کو سچائی کے ساتھ بھیجا۔ میں آپ کے بعد کسی سے کچھ قبول نہیں کروں گا، یہاں تک کہ میں دنیا سے چلا جاؤں۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ ان کو (وظیفہ) دینے کے لئے بلاتے، تو وہ قبول کرنے سے انکار کر دیتے۔ پھر عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ان کو (وظیفہ) دینے کے لئے بلایا تو قبول کرنے سے انکار کر دیا۔ عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا اے مسلمانوں کی جماعت میں تمہیں حکیم پر گواہ بناتا ہوں کہ میں اس مال میں سے حکیم کا حق اس کے سامنے پیش کر چکا ہوں، لیکن وہ لینے سے انکار کر رہے ہیں۔ چنانچہ حکیم نے رسول اللہ صلی اللہ وسلم کے بعد کسی شخص سے کچھ بھی قبول نہ کیا یہاں تک کہ وفات پائے

راوی : عبدان، عبداللہ، یونس، زہری، عروہ بن زبیر وسعید بن مسیب

اس شخص کا بیان جس کو اللہ تعالیٰ کچھ بغیر سوال اور طمع کے دلا دے (تو لینا جائز ہے... (

باب : زکوۃ کا بیان

اس شخص کا بیان جس کو اللہ تعالیٰ کچھ بغیر سوال اور طمع کے دلا دے (تو لینا جائز ہے) اور ان کے مالوں میں مانگنے والے اور خاموش رہنے کا حق ہے۔

جلد : جلد اول حدیث 1386

راوی: یحیی بن بکیر، لیث، یونس، زھری، سالم، عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يُونُسَ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ سَمِعْتُ عُمَرَ يَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعْطِينِي الْعَطَاءَ فَأَقُولُ أَعْطِهِ مَنْ هُوَ أَفْقَرُ إِلَيْهِ مِنِّي فَقَالَ خُذْهُ إِذَا جَائَكَ مِنْ هَذَا الْمَالِ شَيْئٌ وَأَنْتَ غَيْرُ مُشْرِفٍ وَلَا سَائِلٍ فَخُذْهُ وَمَا لَا فَلَا تُتْبِعْهُ نَفْسَكَ

یحیی بن بکیر، لیث، یونس، زہری، سالم، عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے عمر رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مجھ کو کچھ دیتے تو میں کہتا، اس شخص کو دے دیجئے، جو مجھ سے زیادہ محتاج ہو، آپ فرماتے کہ جب اس مال میں سے کچھ تم کو ملے، اس حال میں کہ تمہارا دل اس میں نہ لگے اور تم نہ مانگنے والے ہو تو لے لو اور اگر نہ ملے تو اس کے پیچھے نہ پڑو۔

راوی : یحیی بن بکیر، لیث، یونس، زہری، سالم، عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

اس شخص کا بیان جو مال بڑھانے کے لئے لوگوں سے سوال کرے۔۔۔

باب : زکوۃ کا بیان

اس شخص کا بیان جو مال بڑھانے کے لئے لوگوں سے سوال کرے۔

جلد : جلد اول حدیث 1387

راوی: یحیی بن بکیر، لیث، عبید اللہ بن ابی جعفر، حمزہ بن عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ، عبداللہ بن عمر

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي جَعْفَرٍ قَالَ سَمِعْتُ حَمْزَةَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا يَزَالُ الرَّجُلُ يَسْأَلُ النَّاسَ حَتَّى يَأْتِيَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ لَيْسَ فِي وَجْهِهِ مُزْعَةُ لَحْمٍ وَقَالَ إِنَّ الشَّمْسَ تَدْنُو يَوْمَ الْقِيَامَةِ حَتَّى يَبْلُغَ الْعَرَقُ نِصْفَ الْأُذُنِ فَبَيْنَا هُمْ كَذَلِكَ اسْتَغَاثُوا بِآدَمَ ثُمَّ بِمُوسَى ثُمَّ بِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَزَادَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنِي اللَّيْثُ حَدَّثَنِي ابْنُ أَبِي

جَعْفَرٍ فَيَشْفَعُ لِيُقْضَى بَيْنَ الْخَلْقِ فَيَمْشِي حَتَّى يَأْخُذَ بِحَلْقَةِ الْبَابِ فَيَوْمَئِذٍ يَبْعَثُهُ اللهُ مَقَامًا مَحْمُودًا يَحْمَدُهُ أَهْلُ الْجَمْعِ كُلُّهُمْ وَقَالَ مُعَلًّى حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ عَنْ النُّعْمَانِ بْنِ رَاشِدٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مُسْلِمٍ أَخِي الزُّهْرِيِّ عَنْ حَمْزَةَ سَمِعَ ابْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمَسْأَلَةِ

یحیی بن بکیر، لیث، عبید اللہ بن ابی جعفر، حمزہ بن عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ، عبد اللہ بن عمر نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ایک شخص لوگوں سے مانگتا رہتا ہے، یہاں تک کہ وہ قیامت کے دن اس حال میں آئے گا کہ اسکے چہرے پر گوشت کا ٹکڑا نہ ہو گا اور فرمایا کہ آفتاب قیامت کے دن قریب ہو جائے گا، یہاں تک کہ نصف کان تک پسینہ آجائے گا۔ بس وہ اسی حال میں حضرت آدم علیہ السلام کے پاس فریاد لے کر جائیں گے۔ پھر حضرت موسیٰ علیہ السلام کے پاس، پھر حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس جائیں گے اور عبد اللہ نے اتنا زیادہ بیان کیا کہ مجھ سے لیث نے بواسطہ ابن ابی جعفر بیان کیا، کہ آپ سفارش کریں گے، تاکہ مخلوق کے درمیان فیصلہ کیا جائے۔ آپ روانہ ہوں گے یہاں تک کہ بہشت کے دروازے کا حلقہ پکڑ لیں گے، اس دن اللہ تعالی آپ کو مقام محمود پر کھڑا کر دے گا، جس کی تمام لوگ تعریف کریں گے اور معلی نے بیان کیا کہ ہم سے وہیب نے بواسطہ نعمان بن راشد، عبد اللہ بن مسلم (زہری کے بھائی) حمزہ بن عبد اللہ سے بیان کیا کہ انہوں نے ابن عمر رضی اللہ عنہ اور ابن عمر رضی اللہ عنہ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال کرنے کے متعلق روایت کیا۔

راوی : یحیی بن بکیر، لیث، عبید اللہ بن ابی جعفر، حمزہ بن عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ، عبد اللہ بن عمر

اللہ تعالی کا قول کہ لوگ سے چمٹ کر نہیں مانگتے اور اس کا بیان کہ کتنے مال سے آدم...

باب : زکوۃ کا بیان

اللہ تعالی کا قول کہ لوگ سے چمٹ کر نہیں مانگتے اور اس کا بیان کہ کتنے مال سے آدمی مالدار ہوتا ہے اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمانا کہ اس قدر مال نہ ملے جو اس کو بے پرواہ بنادے اور اللہ تعالی کا قول کہ ان فقراء کے لئے جو خدا کے راستہ میں گھیر لیے گئے ہیں اور زمین میں چل نہیں سکتے ان کو سوال نہ کرنے کے سبب سے نادان لوگ غنی سمجھتے ہیں۔ آخر آیت فان اللہ بہ علیم تک۔

جلد : جلد اول   حدیث 1388

راوی: حجاج بن منہال، شعبہ، محمد بن زیاد حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مِنْهَالٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ زِيَادٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيْسَ الْمِسْكِينُ الَّذِي تَرُدُّهُ الْأُكْلَةُ وَالْأُكْلَتَانِ وَلَكِنْ الْمِسْكِينُ الَّذِي لَيْسَ لَهُ غِنًى وَيَسْتَحْيِي أَوْ لَا يَسْأَلُ النَّاسَ إِلْحَافًا

حجاج بن منہال، شعبہ، محمد بن زیاد حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا، مسکین وہ نہیں ہے جسے ایک لقمہ یا دو لقمہ ادھر سے ادھر پھیراتا ہے بلکہ مسکین وہ ہے جس کو مالداری حاصل نہیں ہے اور وہ شرم محسوس کرتا ہے اور لوگوں سے چمٹ کر نہیں مانگتا۔

راوی: حجاج بن منہال، شعبہ، محمد بن زیاد حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : زکوۃ کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ لوگ سے چمٹ کر نہیں مانگتے اور اس کا بیان کہ کتنے مال سے آدمی مالدار ہوتا ہے اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمانا کہ اس قدر مال نہ ملے جو اس کو بے پرواہ بنادے اور اللہ تعالیٰ کا قول کہ ان فقراء کے لئے جو خدا کے راستہ میں گھیر لیے گئے ہیں اور زمین میں چل نہیں سکتے ان کو سوال نہ کرنے کے سبب سے نادان لوگ غنی سمجھتے ہیں۔ آخر آیت فان اللہ بہ علیم تک۔

جلد : جلد اول حدیث 1389

راوی: یعقوب بن ابراھیم، اسماعیل بن علیہ، خالد حذاء، ابن اشوع، شعبی، مغیرہ بن شعبہ

حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عُلَيَّةَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ الْحَذَّاءُ عَنْ ابْنِ أَشْوَعَ عَنْ الشَّعْبِيِّ حَدَّثَنِي كَاتِبُ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ قَالَ كَتَبَ مُعَاوِيَةُ إِلَى الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ أَنْ اكْتُبْ إِلَيَّ بِشَيْءٍ سَمِعْتَهُ مِنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَتَبَ إِلَيْهِ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ اللَّهَ كَرِهَ لَكُمْ ثَلَاثًا قِيلَ وَقَالَ وَإِضَاعَةَ الْمَالِ وَكَثْرَةَ

السُّؤَالِ

یعقوب بن ابراہیم، اسماعیل بن علیہ، خالد حذاء، ابن اشوع، شعبی، مغیرہ بن شعبہ کو لکھا کہ مجھے کچھ بھیجو جو تم نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہو انہوں نے لکھ بھیجا کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ اللہ تعالی نے تمہارے لئے تین چیزیں ناپسند فرمائی ہیں۔ ایک بے فائدہ گفتگو دوسرے مال ضائع کرنا اور تیسرے بہت مانگنا۔

راوی : یعقوب بن ابراہیم، اسماعیل بن علیہ، خالد حذاء، ابن اشوع، شعبی، مغیرہ بن شعبہ

باب : زکوۃ کا بیان

اللہ تعالی کا قول کہ لوگ سے چمٹ کر نہیں مانگتے اور اس کا بیان کہ کتنے مال سے آدمی مالدار ہوتا ہے اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمانا کہ اس قدر مال نہ ملے جو اس کو بے پرواہ بنادے اور اللہ تعالی کا قول کہ ان فقراء کے لئے جو خدا کے راستہ میں گھیر لیے گئے ہیں اور زمین میں چل نہیں سکتے ان کو سوال نہ کرنے کے سبب سے نادان لوگ غنی سمجھتے ہیں۔ آخر آیت فان اللہ بہ علیم تک۔

جلد : جلد اول حدیث 1390

راوی: محمد بن عزیز زہری، یعقوب بن ابراہیم، ابراہیم، صالح، ابن شہاب، عامر بن سعد

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غُرَيْرٍ الزُّهْرِيُّ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَامِرُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ أَعْطَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَهْطًا وَأَنَا جَالِسٌ فِيهِمْ قَالَ فَتَرَكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْهُمْ رَجُلًا لَمْ يُعْطِهِ وَهُوَ أَعْجَبُهُمْ إِلَيَّ فَقُمْتُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَارَرْتُهُ فَقُلْتُ مَا لَكَ عَنْ فُلَانٍ وَاللَّهِ إِنِّي لَأَرَاهُ مُؤْمِنًا قَالَ أَوْ مُسْلِمًا قَالَ فَسَكَتُّ قَلِيلًا ثُمَّ غَلَبَنِي مَا أَعْلَمُ فِيهِ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا لَكَ عَنْ فُلَانٍ وَاللَّهِ إِنِّي لَأَرَاهُ مُؤْمِنًا قَالَ أَوْ مُسْلِمًا قَالَ فَسَكَتُّ قَلِيلًا ثُمَّ غَلَبَنِي مَا أَعْلَمُ فِيهِ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا لَكَ عَنْ فُلَانٍ وَاللَّهِ إِنِّي لَأَرَاهُ مُؤْمِنًا قَالَ أَوْ مُسْلِمًا يَعْنِي فَقَالَ إِنِّي لَأُعْطِي الرَّجُلَ وَغَيْرُهُ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْهُ خَشْيَةَ أَنْ يُكَبَّ فِي النَّارِ عَلَى وَجْهِهِ وَعَنْ أَبِيهِ عَنْ صَالِحٍ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ مُحَمَّدٍ أَنَّهُ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي يُحَدِّثُ بِهَذَا فَقَالَ فِي حَدِيثِهِ

فَضَرَبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِهِ فَجَمَعَ بَيْنَ عُنُقِي وَكَتِفِي ثُمَّ قَالَ أَقْبِلْ أَيْ سَعْدُ إِنِّي لَأُعْطِي الرَّجُلَ قَالَ أَبُو عَبْد اللَّهِ فَكُبْكِبُوا قُلِبُوا فَكُبُّوا مُكِبًّا أَكَبَّ الرَّجُلُ إِذَا كَانَ فِعْلُهُ غَيْرَ وَاقِعٍ عَلَى أَحَدٍ فَإِذَا وَقَعَ الْفِعْلُ قُلْتَ كَبَّهُ اللَّهُ لِوَجْهِهِ وَكَبَبْتُهُ أَنَا قال ابوعبد الله صالح بن كيسان هو اكبر من الزهري وهو قد ادرك ابن عمر

محمد بن عزیر زہری، یعقوب بن ابراہیم، ابراہیم، صالح، ابن شہاب، عامر بن سعد اپنے والد سے بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک جماعت کو مال دیا اور میں ان میں بیٹھا ہوا تھا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک آدمی کو چھوڑ دیا اور اس کو کچھ نہ دیا حالانکہ وہی شخص مجھ کو زیادہ پسند تھا۔ پھر میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس گیا اور چپکے سے عرض کیا کیا بات ہے آپ نے فلاں شخص کو چھوڑ دیا واللہ میں اسے مومن سمجھتا ہوں یا مسلمان؟ میں تھوڑی دیر خاموش رہا پھر مجھ پر وہ چیز غالب ہوئی جو میں اس کے متعلق جانتا تھا۔ چنانچہ میں نے عرض کیا یارسول اللہ کیا بات ہے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فلاں کو چھوڑ دیا، حالانکہ میں اسے مومن سمجھتا ہوں، کہا یا مسلمان میں تھوڑی دیر خاموش رہا۔ پھر مجھ پر اس کا وہ حال غالب آیا جو اس کے متعلق جانتا تھا، میں نے عرض کیا یارسول اللہ کیا بات ہے کہ فلاں کا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نہ کچھ نہ دیا حالانکہ وہ مومن ہے، یا مسلمان، تین بار اسی طرح ہوا۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں ایک شخص کو دیتا ہوں حالانکہ دوسرا شخص میرے نزدیک اس سے زیادہ محبوب ہوتا ہے، صرف اس خوف سے دیتا ہوں کہ کہیں دوزخ میں منہ کے بل نہ گرا دیا جائے۔ اور یعقوب اپنے والد سے بواسطہ صالح، اسماعیل بن محمد، محمد (بن سعد) اس حدیث کو روایت کرتے ہیں اور اپنی حدیث میں اتنا (زیادہ) کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا ہاتھ سعد کے شانے اور گردن پر رکھ کر فرمایا اے سعد ادھر آؤ انی لاعطی (میں ایک شخص کو دیتا ہوں آخر تک۔ ابوعبداللہ (بخاری) بیان کرتے ہیں کہ کبکبوا کے معنی ہیں الٹ دیئے گئے مکبا۔ اَکَبَّ الرَّجُلُ سے ماخوذ ہے (لازم استعمال ہوتا ہے) جب اس کا فعل کسی پر واقع نہیں ہوتا اور اگر وہ فعل کسی پر واقع ہو (یعنی متعدی ہو) تو اس کو بولتے ہیں کَبَّہُ اللّٰہُ لِوَجْھِہٖ وَکَبَبْتُہُ اَنَا ابوعبداللہ (بخاری) نے فرمایا کہ صالح بن کیسان زہری سے بڑے ہیں اور انہوں نے ابن عمر سے ملاقات کی ہے۔

راوی: محمد بن عزیز زہری، یعقوب بن ابراہیم، ابراہیم، صالح، ابن شہاب، عامر بن سعد

باب : زکوۃ کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ لوگ سے چمٹ کر نہیں مانگتے اور اس کا بیان کہ کتنے مال سے آدمی مالدار ہوتا ہے اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمانا کہ اس قدر مال نہ ملے جو اس کو بے

پرواہ بنادے اور اللہ تعالی کا قول کہ ان فقراء کے لئے جو خدا کے راستہ میں گھیر لیے گئے ہیں اور زمین میں چل نہیں سکتے ان کو سوال نہ کرنے کے سبب سے نادان لوگ غنی سمجھتے ہیں۔ آخر آیت فان اللہ بہ علیم تک۔

جلد : جلد اول　　　حدیث 1391

راوی: اسماعیل بن عبداللہ، مالک، ابولزناد، اعرج، ابوھریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَبْدِ اللهِ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيْسَ الْمِسْكِينُ الَّذِي يَطُوفُ عَلَى النَّاسِ تَرُدُّهُ اللُّقْمَةُ وَاللُّقْمَتَانِ وَالتَّمْرَةُ وَالتَّمْرَتَانِ وَلَكِنْ الْمِسْكِينُ الَّذِي لَا يَجِدُ غِنًى يُغْنِيهِ وَلَا يُفْطَنُ بِهِ فَيُتَصَدَّقُ عَلَيْهِ وَلَا يَقُومُ فَيَسْأَلُ النَّاسَ

اسماعیل بن عبد اللہ، مالک، ابولزناد، اعرج، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، مسکین وہ نہیں جو لوگوں کے پاس گھومتا رہے اور دو لقمہ یا ایک کھجور کی امید میں ادھر ادھر گھومتا پھرے بلکہ مسکین وہ شخص ہے جسے اتنی دولت نہ ملے کہ اسے بے پرواہ بنائے، اور اس کا حال بھی کسی کو معلوم نہ ہو کہ اس کو خیرات دے اور نہ وہ اٹھ کر مانگتا پھرتا ہے۔

راوی: اسماعیل بن عبد اللہ، مالک، ابولزناد، اعرج، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : زکوۃ کا بیان

اللہ تعالی کا قول کہ لوگ سے چمٹ کر نہیں مانگتے اور اس کا بیان کہ کتنے مال سے آدمی مالدار ہوتا ہے اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمانا کہ اس قدر مال نہ ملے جو اس کو بے پرواہ بنادے اور اللہ تعالی کا قول کہ ان فقراء کے لئے جو خدا کے راستہ میں گھیر لیے گئے ہیں اور زمین میں چل نہیں سکتے ان کو سوال نہ کرنے کے سبب سے نادان لوگ غنی سمجھتے ہیں۔ آخر آیت فان اللہ بہ علیم تک۔

جلد : جلد اول　　　حدیث 1392

راوی: عمرو بن حفص بن غیاث، حفص بن غیاث، اعمش، ابوصالح، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصِ بْنِ غِيَاثٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ حَدَّثَنَا أَبُو صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَأَنْ يَأْخُذَ أَحَدُكُمْ حَبْلَهُ ثُمَّ يَغْدُوَ أَحْسِبُهُ قَالَ إِلَى الْجَبَلِ فَيَحْتَطِبَ فَيَبِيعَ فَيَأْكُلَ وَيَتَصَدَّقَ خَيْرٌ لَهُ مِنْ أَنْ يَسْأَلَ النَّاسَ

عمرو بن حفص بن غیاث، حفص بن غیاث، اعمش، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں۔ آپ نے فرمایا کہ تم میں سے کوئی شخص اپنی رسی لے کر (میرا خیال ہے کہ آپ نے فرمایا) کہ پہاڑ کی طرف جائے لکڑی اٹھائے، اس کو بیچ کر کھائے اور صدقہ کرے اس سے بہتر ہے کہ لوگوں سے مانگتا پھرے۔

راوی: عمرو بن حفص بن غیاث، حفص بن غیاث، اعمش، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

کھجور کا اندازہ کر لینے کا بیان۔۔۔

باب: زکوۃ کا بیان

کھجور کا اندازہ کر لینے کا بیان۔

جلد: جلد اول حدیث 1393

راوی: سهل بن بکار، وهیب، عمرو بن یحیی، عباس ساعدی، ابوحمید ساعدی

حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ بَكَّارٍ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيَى عَنْ عَبَّاسٍ السَّاعِدِيِّ عَنْ أَبِي حُمَيْدٍ السَّاعِدِيِّ قَالَ غَزَوْنَا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَزْوَةَ تَبُوكَ فَلَمَّا جَاءَ وَادِيَ الْقُرَى إِذَا امْرَأَةٌ فِي حَدِيقَةٍ لَهَا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأَصْحَابِهِ اخْرُصُوا وَخَرَصَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَشَرَةَ أَوْسُقٍ فَقَالَ لَهَا أَحْصِي مَا يَخْرُجُ مِنْهَا فَلَمَّا أَتَيْنَا تَبُوكَ قَالَ أَمَا إِنَّهَا سَتَهُبُّ اللَّيْلَةَ رِيحٌ شَدِيدَةٌ فَلَا يَقُومَنَّ أَحَدٌ وَمَنْ كَانَ مَعَهُ بَعِيرٌ فَلْيَعْقِلْهُ فَعَقَلْنَاهَا وَهَبَّتْ رِيحٌ شَدِيدَةٌ فَقَامَ رَجُلٌ فَأَلْقَتْهُ بِجَبَلِ طَيِّئٍ وَأَهْدَى مَلِكُ أَيْلَةَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَغْلَةً بَيْضَاءَ وَكَسَاهُ

بُرْدًا وَكَتَبَ لَهُ بِبَحْرِهِمْ فَلَمَّا أَتَى وَادِيَ الْقُرَى قَالَ لِلْمَرْأَةِ كَمْ جَائَ حَدِيقَتُكِ قَالَتْ عَشَرَةَ أَوْسُقٍ خَرْصَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي مُتَعَجِّلٌ إِلَى الْمَدِينَةِ فَمَنْ أَرَادَ مِنْكُمْ أَنْ يَتَعَجَّلَ مَعِي فَلْيَتَعَجَّلْ فَلَمَّا قَالَ ابْنُ بَكَّارٍ كَلِمَةً مَعْنَاهَا أَشْرَفَ عَلَى الْمَدِينَةِ قَالَ هَذِهِ طَابَةُ فَلَمَّا رَأَى أُحُدًا قَالَ هَذَا جُبَيْلٌ يُحِبُّنَا وَنُحِبُّهُ أَلَا أُخْبِرُكُمْ بِخَيْرِ دُورِ الْأَنْصَارِ قَالُوا بَلَى قَالَ دُورُ بَنِي النَّجَّارِ ثُمَّ دُورُ بَنِي عَبْدِ الْأَشْهَلِ ثُمَّ دُورُ بَنِي سَاعِدَةَ أَوْ دُورُ بَنِي الْحَارِثِ بْنِ الْخَزْرَجِ وَفِي كُلِّ دُورِ الْأَنْصَارِ يَعْنِي خَيْرًا وَقَالَ سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ حَدَّثَنِي عَمْرٌو ثُمَّ دَارُ بَنِي الْحَارِثِ ثُمَّ بَنِي سَاعِدَةَ وَقَالَ سُلَيْمَانُ عَنْ سَعْدِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ غَزِيَّةَ عَنْ عَبَّاسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أُحُدٌ جَبَلٌ يُحِبُّنَا وَنُحِبُّهُ قَالَ أَبُو عَبْد اللَّهِ كُلُّ بُسْتَانٍ عَلَيْهِ حَائِطٌ فَهُوَ حَدِيقَةٌ وَمَا لَمْ يَكُنْ عَلَيْهِ حَائِطٌ لَا يُقَالُ حَدِيقَةٌ وقال سليمان بن بلال حدثنی عمرثم دار بنی الحارث بن الخزرج ثم بنی ساعدۃ وقال سلیمان عن سعدابن سعید عم عمارۃ بن غزیۃ عن عباس عن ابیہ عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال احد جبل یحبنا ونحبہ

سہل بن بکار، وہیب، عمرو بن یحیی، عباس ساعدی، ابو حمید ساعدی سے روایت کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ ہم لوگ جنگ تبوک میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے۔ جب آپ وادی القری میں پہنچے تو ایک عورت اپنے باغ میں نظر آئی۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے صحابہ سے فرمایا اس کی کھجوروں کا اندازہ لگاؤ اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دس وسق کھجوروں کا اندازہ لگایا پھر اس عورت سے فرمایا۔ اس میں سے جتنی کھجور نکلے یاد رکھنا، جب ہم لوگ تبوک پہنچے تو آپ نے فرمایا آج رات کو زور کی آندھی چلے گی، اس لئے کوئی شخص کھڑا نہ رہے اور جس کے پاس اونٹ ہو وہ اسے باندھ دے ہم نے باندھ دیا۔ رات کو زوروں کی آندھی آئی ایک شخص کھڑا تھا جس کو طی کے پہاڑوں پر جا پھینکا اور ایلہ کے بادشاہ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو ایک خچر سفید رنگ کا بھیجا اور ایک چادر بھیجی اور آپ نے اس کو اس ملک کی حکومت پر قائم رکھا پھر جب آپ وادی القری میں پہنچے تو اس عورت سے پوچھا تیرے باغ میں کتنی کھجوریں اتریں؟ اس عورت نے کہا دس وسق جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اندازہ لگایا تھا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص میرے ساتھ جلد جانا چاہے تو چلے، جب ابن بکار نے ایک شخص سے کہا جس کے معنی یہ تھے کہ مدینہ دکھلائی دینے لگا تو فرمایا یہ طابہ ہے جب احد کو دیکھا تو فرمایا یہ پہاڑ ہم سے بہت محبت کرتا ہے اور ہم اس سے محبت کرتے ہیں، کیا میں تمہیں انصار کے گھروں میں بہتر گھر نہ بتاؤں لوگوں نے کہا کہ بتائیے، آپ نے فرمایا، بنی نجار کے گھر پھر بنی عبد الاشہل کے گھر، پھر بنی ساعدہ کے گھر یا بنی حارث بن خزرج کے گھر اور انصار کے ہر گھر میں بھلائی ہے، ابو عبداللہ (بخاری) نے کہا ہر باغ جو دیوار سے گھرا

ہو حدیقہ ہے اور جس میں دیوار نہ ہو وہ حدیقہ نہیں ہے، سلیمان بن بلال نے کہا کہ مجھ سے عمر نے بیان کہا کہ پھر بنی حارث بن خزرج کا گھر، پھر بنی ساعدہ کا گھر اور سلیمان نے بواسطہ سعد بن سعید، عمارہ بن عزیہ، عباس (بن سہل) سہل نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کیا، آپ نے فرمایا، احد پہاڑ ہے جو ہمیں پسند کرتا ہے اور ہم اسے پسند کرتے ہیں۔

راوی : سہل بن بکار، وہیب، عمرو بن یحیی، عباس ساعدی، ابوحمید ساعدی

آسمان کے پانی اور جاری پانی سے سیر اب کی جانے والی زمین میں دسواں حصہ واجب ہے اور...

باب : زکوۃ کا بیان

آسمان کے پانی اور جاری پانی سے سیر اب کی جانے والی زمین میں دسواں حصہ واجب ہے اور عمر بن عبد العزیز نے شہد میں زکوۃ کو واجب نہیں سمجھا۔

جلد : جلد اول حدیث 1394

راوی: سعید بن ابی مریم، عبداللہ بن وہب، یونس بن زید، ابن شہاب، سالم بن عبداللہ، عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِيمَا سَقَتْ السَّمَاءُ وَالْعُيُونُ أَوْ كَانَ عَثَرِيًّا الْعُشْرُ وَمَا سُقِيَ بِالنَّضْحِ نِصْفُ الْعُشْرِ قَالَ أَبُو عَبْد اللَّهِ هَذَا تَفْسِيرُ الْأَوَّلِ لِأَنَّهُ لَمْ يُوَقِّتْ فِي الْأَوَّلِ يَعْنِي حَدِيثَ ابْنِ عُمَرَ وَفِيمَا سَقَتْ السَّمَاءُ الْعُشْرُ وَبَيَّنَ فِي هَذَا وَوَقَّتَ وَالزِّيَادَةُ مَقْبُولَةٌ وَالْمُفَسَّرُ يَقْضِي عَلَى الْمُبْهَمِ إِذَا رَوَاهُ أَهْلُ الثَّبَتِ كَمَا رَوَى الْفَضْلُ بْنُ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يُصَلِّ فِي الْكَعْبَةِ وَقَالَ بِلَالٌ قَدْ صَلَّى فَأُخِذَ بِقَوْلِ بِلَالٍ وَتُرِكَ قَوْلُ الْفَضْلِ

سعید بن ابی مریم، عبداللہ بن وہب، یونس بن زید، ابن شہاب، سالم بن عبداللہ، عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں۔ آپ نے فرمایا اس زمین میں عشر ہے، جسے آسمان یا چشمہ کا پانی سیر اب کرے یا خود بخود سیر اب ہو اور

جس زمین کو کنوئیں سے سراب کیا جائے، اس میں بیسواں حصہ واجب ہے، ابوعبداللہ (بخاری) نے بیان کیا کہ یہ پہلی حدیث کی تفسیر ہے۔ اس لئے کہ پہلی حدیث یعنی ابن عمر کی حدیث میں اس کی تعیین نہیں کی، وہ حدیث یہ ہے۔ فما سقت السماء العشر اور اس میں بیان کیا اور تعیین کی اور یہ زیادتی مقبول ہے اور حدیث مفسر مبہم کا فیصلہ کرتی ہے، بشرطیکہ اس کو حافظہ والے روایت کریں جیسا کہ فضل بن عباس نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کعبہ میں نماز نہیں پڑھی اور بلال نے بیان کیا کہ آپ نے نماز پڑھی، تو بلال کے قول پر عمل کیا اور فضل کا قول چھوڑ دیا۔

راوی : سعید بن ابی مریم، عبداللہ بن وہب، یونس بن زید، ابن شہاب، سالم بن عبداللہ، عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

پانچ اوسق (کھجور) سے کم میں زکوۃ نہیں ہے۔...

باب : زکوۃ کا بیان

پانچ اوسق (کھجور) سے کم میں زکوۃ نہیں ہے۔

جلد : جلد اول حدیث 1395

راوی : مسدد، یحیی ، مالک محمد بن عبداللہ بن عبدالرحمن بن ابی صعصعہ، عبدالرحمن بن ابی صعصعہ، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا مَالِكٌ قَالَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي صَعْصَعَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيْسَ فِيمَا أَقَلُّ مِنْ خَمْسَةِ أَوْسُقٍ صَدَقَةٌ وَلَا فِي أَقَلَّ مِنْ خَمْسَةٍ مِنْ الْإِبِلِ الذَّوْدِ صَدَقَةٌ وَلَا فِي أَقَلَّ مِنْ خَمْسِ أَوَاقٍ مِنْ الْوَرِقِ صَدَقَةٌ

مسدد، یحیی، مالک محمد بن عبداللہ بن عبدالرحمن بن ابی صعصعہ، عبدالرحمن بن ابی صعصعہ، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ پانچ اوسق سے کم میں زکوۃ

نہیں اور نہ پانچ اونٹ سے کم میں زکوۃ ہے اور نہ پانچ اوقیہ چاندی سے کم میں زکوۃ ہے۔

راوی: مسدد، یحیی، مالک محمد بن عبداللہ بن عبدالرحمن بن ابی صعصعہ، عبدالرحمن بن ابی صعصعہ، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ

پھل توڑتے وقت کھجور کی زکوٰۃ لینے کا بیان اور کیا جائز ہے کہ بچہ کو چھوڑ دیا جائے...

باب : زکوۃ کا بیان

پھل توڑتے وقت کھجور کی زکوٰۃ لینے کا بیان اور کیا جائز ہے کہ بچہ کو چھوڑ دیا جائے تاکہ صدقہ کے کھجور میں سے لے لے۔

جلد : جلد اول حدیث 1396

راوی: عمر بن محمد بن احسن اسدی، محمد بن حسن اسدی، ابراہیم بن طہمان، محمد بن زیاد حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الْأَسَدِيُّ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُؤْتَى بِالتَّمْرِ عِنْدَ صِرَامِ النَّخْلِ فَيَجِيئُ هَذَا بِتَمْرِهِ وَهَذَا مِنْ تَمْرِهِ حَتَّى يَصِيرَ عِنْدَهُ كَوْمًا مِنْ تَمْرٍ فَجَعَلَ الْحَسَنُ وَالْحُسَيْنُ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا يَلْعَبَانِ بِذَلِكَ التَّمْرِ فَأَخَذَ أَحَدُهُمَا تَمْرَةً فَجَعَلَهَا فِي فِيهِ فَنَظَرَ إِلَيْهِ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْرَجَهَا مِنْ فِيهِ فَقَالَ أَمَا عَلِمْتَ أَنَّ آلَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَأْكُلُونَ الصَّدَقَةَ

عمر بن محمد بن احسن اسدی، محمد بن حسن اسدی، ابراہیم بن طہمان، محمد بن زیاد حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس کھجور کے کٹنے کے وقت کھجور کا پھل لایا جاتا، کبھی یہ شخص اپنی کھجور لے کر آتا اور کبھی دوسرا شخص اپنی کھجور لے کر آتا، یہاں تک کہ کھجور کا ڈھیر لگ جاتا، حسن اور حسین ان کھجوروں سے کھیلنے لگے اور ان میں سے ایک نے کھجور لی اور اپنے منہ میں ڈال لی، تو جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دیکھا تو کھجور ان کے منہ سے نکال لی اور فرمایا کہ کیا

تمہیں معلوم نہیں کہ آل محمد صلی اللہ علیہ وسلم صدقہ نہیں کھاتے۔

راوی : عمر بن محمد بن احسن اسدی، محمد بن حسن اسدی، ابراہیم بن طہمان، محمد بن زیاد حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

جس نے اپنے پھل، درخت، زمین یا کھیتی کو بیچا اور اس میں عشر یا زکوۃ واجب تھی، تو...

باب : زکوۃ کا بیان

جس نے اپنے پھل، درخت، زمین یا کھیتی کو بیچا اور اس میں عشر یا زکوۃ واجب تھی، تو اب دوسرے مال سے زکوۃ دے یا پھل بیچے جس میں صدقہ واجب نہ تھا، اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمانا کہ پھل اس وقت تک نہ بیچو جب تک کہ ان کا قابل انتفاع ہونا ظاہر نہ ہو جائے، چنانچہ قابل انتفاع ہونے کے بعد آپ نے منع نہیں فرمایا اور نہ کسی کی تخصیص فرمائی کہ زکوۃ اس پر واجب ہوئی ہو یا نہ واجب ہوئی ہو۔

جلد : جلد اول حدیث 1397

راوی: حجاج، شعبہ، عبداللہ بن دینار، ابن عمر

حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ دِينَارٍ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا نَهَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ الثَّمَرَةِ حَتَّى يَبْدُوَ صَلَاحُهَا وَكَانَ إِذَا سُئِلَ عَنْ صَلَاحِهَا قَالَ حَتَّى تَذْهَبَ عَاهَتُهُ

حجاج، شعبہ، عبداللہ بن دینار، ابن عمر سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے پھل بیچنے سے منع فرمایا یہاں تک کہ ان کا قابل انتفاع ہونا ظاہر نہ ہو جائے اور جب ان سے پوچھا جاتا کہ قابل انتفاع ہونا کیا چیز ہے؟ تو کہتے کہ اس کی آفت جاتی رہے۔

راوی : حجاج، شعبہ، عبداللہ بن دینار، ابن عمر

باب : زکوۃ کا بیان

جس نے اپنے پھل، درخت، زمین یا کھیتی کو بیچا اور اس میں عشر یا زکوۃ واجب تھی، تو اب دوسرے مال سے زکوۃ دے یا پھل بیچے جس میں صدقہ واجب نہ تھا، اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمانا کہ پھل اس وقت تک نہ بیچو جب تک کہ ان کا قابل انتفاع ہونا ظاہر نہ ہو جائے، چنانچہ قابل انتفاع ہونے کے بعد آپ نے منع نہیں فرمایا اور نہ کسی کی تخصیص فرمائی کہ زکوۃ اس پر واجب ہوئی ہو یا نہ واجب ہوئی ہو۔

جلد : جلد اول　　　حدیث 1398

راوی: عبد اللہ بن یوسف، لیث، خالد بن یزید، عطاء بن ابی رباح جابر بن عبد اللہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنِي اللَّيْثُ حَدَّثَنِي خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ عَطَائِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا نَهَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ الثِّمَارِ حَتَّى يَبْدُوَ صَلَاحُهَا

عبد اللہ بن یوسف، لیث، خالد بن یزید، عطاء بن ابی رباح جابر بن عبد اللہ سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے پھلوں کے بیچنے سے منع فرمایا، جب تک کہ ان کی پختگی ظاہر نہ ہو جائے۔

راوی: عبد اللہ بن یوسف، لیث، خالد بن یزید، عطاء بن ابی رباح جابر بن عبد اللہ

باب : زکوۃ کا بیان

جس نے اپنے پھل، درخت، زمین یا کھیتی کو بیچا اور اس میں عشر یا زکوۃ واجب تھی، تو اب دوسرے مال سے زکوۃ دے یا پھل بیچے جس میں صدقہ واجب نہ تھا، اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمانا کہ پھل اس وقت تک نہ بیچو جب تک کہ ان کا قابل انتفاع ہونا ظاہر نہ ہو جائے، چنانچہ قابل انتفاع ہونے کے بعد آپ نے منع نہیں فرمایا اور نہ کسی کی تخصیص فرمائی کہ زکوۃ اس پر واجب ہوئی ہو یا نہ واجب ہوئی ہو۔

جلد : جلد اول　　　حدیث 1399

راوی: قتیبہ، مالک، حمید، انس بن مالک رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ

بَيْعِ الثِّمَارِ حَتَّى تُزْهِيَ قَالَ حَتَّى تَحْمَارَّ

قتیبہ، مالک، حمید، انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پھلوں کے بیچنے سے منع فرمایا، یہاں تک کہ وہ رنگین ہو جائیں یعنی سرخی آ جائے۔

راوی : قتیبہ، مالک، حمید، انس بن مالک رضی اللہ عنہ

کیا اپنے صدقہ کے مال کو خرید سکتا ہے؟ اور غیروں کے صدقہ کو خریدنے میں کوئی مضائ...

باب : زکوۃ کا بیان

کیا اپنے صدقہ کے مال کو خرید سکتا ہے؟ اور غیروں کے صدقہ کو خریدنے میں کوئی مضائقہ نہیں ہے اس لئے کہ نبی نے صرف صدقہ دینے والے کو خریدنے سے منع فرمایا ہے اور دوسروں کو منع نہیں فرمایا۔

جلد : جلد اول حدیث 1400

راوی: یحیی بن بکیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، سالم، عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمٍ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا كَانَ يُحَدِّثُ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ تَصَدَّقَ بِفَرَسٍ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَوَجَدَهُ يُبَاعُ فَأَرَادَ أَنْ يَشْتَرِيَهُ ثُمَّ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاسْتَأْمَرَهُ فَقَالَ لَا تَعُدْ فِي صَدَقَتِكَ فَبِذَلِكَ كَانَ ابْنُ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا لَا يَتْرُكُ أَنْ يَبْتَاعَ شَيْئًا تَصَدَّقَ بِهِ إِلَّا جَعَلَهُ صَدَقَةً

یحیی بن بکیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، سالم، عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے بیان کرتے ہیں کہ عمر رضی اللہ عنہ بن خطاب نے ایک گھوڑا اللہ کے راستے میں خیرات کیا، پھر دیکھا کہ اسے بیچا جا رہا ہے تو اسے خریدنا چاہا، پھر نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے اور آپ سے اجازت چاہی تو آپ نے فرمایا کہ اپنی خیرات کو دوبارہ واپس نہ لو، اسی سبب سے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ جب بھی

خیرات کی ہوئی چیز خریدتے تو اسے صدقہ کر دیتے۔

راوی : یحیی بن بکیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، سالم، عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

باب : زکوۃ کا بیان

کیا اپنے صدقہ کے مال کو خرید سکتا ہے؟ اور غیروں کے صدقہ کو خریدنے میں کوئی مضائقہ نہیں ہے اس لئے کہ نبی نے صرف صدقہ دینے والے کو خریدنے سے منع فرمایا ہے اور دوسروں کو منع نہیں فرمایا۔

جلد : جلد اول   حدیث 1401

راوی: عبداللہ بن یوسف، مالک بن انس، زید بن اسلم، اسلم

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ حَمَلْتُ عَلَى فَرَسٍ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَأَضَاعَهُ الَّذِي كَانَ عِنْدَهُ فَأَرَدْتُ أَنْ أَشْتَرِيَهُ وَظَنَنْتُ أَنَّهُ يَبِيعُهُ بِرُخْصٍ فَسَأَلْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَا تَشْتَرِي وَلَا تَعُدْ فِي صَدَقَتِكَ وَإِنْ أَعْطَاكَهُ بِدِرْهَمٍ فَإِنَّ الْعَائِدَ فِي صَدَقَتِهِ كَالْعَائِدِ فِي قَيْئِهِ

عبداللہ بن یوسف، مالک بن انس، زید بن اسلم، اسلم سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے حضرت عمر کو بیان کرتے ہوئے سنا کہ میں نے اللہ کے راستے میں ایک گھوڑا دیا۔ جس شخص کے پاس وہ گھوڑا تھا اس نے اس کو خراب کر دیا، تو میں نے اسے خریدنا چاہا اور میں نے سمجھا کہ وہ اسے سستا بیچے گا، تو میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا، تو آپ نے فرمایا اسے نہ خریدو اور اپنے صدقہ کو واپس نہ لو، اگرچہ وہ تم کو ایک درہم میں دے، اس لئے کہ صدقہ دے کر واپس لینے والا اس شخص کی طرح ہے جو اپنی قے کو کھائے۔

راوی : عبداللہ بن یوسف، مالک بن انس، زید بن اسلم، اسلم

نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کی آل کے لئے صدقہ کے متعلق جو روایتیں منقول ہیں۔...

باب : زکوۃ کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کی آل کے لئے صدقہ کے متعلق جو روایتیں منقول ہیں۔

جلد : جلد اول حدیث 1402

راوی: آدم، شعبہ، محمد بن زیاد،

حَدَّثَنَا آدَمُ قال حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قال حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زِيَادٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ أَخَذَ الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا تَمْرَةً مِنْ تَمْرِ الصَّدَقَةِ فَجَعَلَهَا فِي فِيهِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كِخْ كِخْ لِيَطْرَحَهَا ثُمَّ قَالَ أَمَا شَعَرْتَ أَنَّا لَا نَأْكُلُ الصَّدَقَةَ

آدم، شعبہ، محمد بن زیاد، روایت کرتے ہیں کہ میں نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کو کہتے ہوئے سنا کہ حسن بن علی رضی اللہ عنہ نے صدقہ کی کھجور میں سے ایک کھجور کو لے کر اپنے منہ میں ڈال لی، تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، تھوکو، تھوکو، تاکہ وہ اسے پھینک دیں، پھر فرمایا کہ کیا تم نہیں جانتے کہ ہم لوگ صدقہ نہیں کھاتے۔

راوی : آدم، شعبہ، محمد بن زیاد،

ازواج نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے غلاموں کو صدقہ دینے کا بیان۔...

باب : زکوۃ کا بیان

ازواج نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے غلاموں کو صدقہ دینے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 1403

راوی: سعید بن عفیر، ابن وهب، یونس، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عُفَيْرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ يُونُسَ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ وَجَدَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَاةً مَيِّتَةً أُعْطِيَتْهَا مَوْلَاةٌ لِمَيْمُونَةَ مِنْ الصَّدَقَةِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلَّا انْتَفَعْتُمْ بِجِلْدِهَا قَالُوا إِنَّهَا مَيْتَةٌ قَالَ إِنَّمَا حَرُمَ أَكْلُهَا

سعید بن عفیر، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک مری ہوئی بکری پائی، جو حضرت میمونہ رضی اللہ عنہ کی لونڈی کو خیرات میں دی گئی تھی، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس کی کھال سے تم لوگوں نے کیوں فائدہ نہیں اٹھایا، لوگوں نے عرض کیا وہ تو مردار تھی، آپ نے فرمایا، حرام تو مردار کا کھانا ہے۔

راوی: سعید بن عفیر، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہ

باب : زکوۃ کا بیان

ازواج نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے غلاموں کو صدقہ دینے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 1404

راوی: آدم، شعبہ، حکم، ابراهیم، اسود، حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا الْحَكَمُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّهَا أَرَادَتْ أَنْ تَشْتَرِيَ بَرِيرَةَ لِلْعِتْقِ وَأَرَادَ مَوَالِيهَا أَنْ يَشْتَرِطُوا وَلَائَهَا فَذَكَرَتْ عَائِشَةُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اشْتَرِيهَا فَإِنَّمَا الْوَلَاءُ لِمَنْ أَعْتَقَ قَالَتْ وَأُتِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِلَحْمٍ فَقُلْتُ هَذَا مَا تُصُدِّقَ

بِهِ عَلَى بَرِيرَةَ فَقَالَ هُوَ لَهَا صَدَقَةٌ وَلَنَا هَدِيَّةٌ

آدم، شعبہ، حکم، ابراہیم، اسود، حضرت عائشہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے بریرہ کو آزاد کرنے کے لئے خریدنا چاہا اور اس کے مالک نے یہ شرط کرنا چاہی کہ اس کی ولاء ان لوگوں کی ہوگی، حضرت عائشہ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے بیان کیا تو ان سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اسے خرید لو۔ ولاء تو اسی کی ہے جو آزاد کرے۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس گوشت لایا گیا تو میں نے کہا یہ وہی ہے جو بریرہ کو صدقہ میں ملا ہے، تو آپ نے فرمایا کہ وہ اس کے لئے صدقہ ہے اور ہمارے لئے ہدیہ ہے۔

راوی : آدم، شعبہ، حکم، ابراہیم، اسود، حضرت عائشہ

جب صدقہ محتاج کے حوالے کر دیا جائے۔۔۔

باب : زکوۃ کا بیان

جب صدقہ محتاج کے حوالے کر دیا جائے۔

جلد : جلد اول حدیث 1405

راوی: علی بن عبداللہ، یزید بن زریع، خالد، حفصہ بنت سیرین، حضرت ام عطیہ انصاریہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ حَفْصَةَ بِنْتِ سِيرِينَ عَنْ أُمِّ عَطِيَّةَ الْأَنْصَارِيَّةِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ دَخَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا فَقَالَ هَلْ عِنْدَكُمْ شَيْءٌ فَقَالَتْ لَا إِلَّا شَيْءٌ بَعَثَتْ بِهِ إِلَيْنَا نُسَيْبَةُ مِنْ الشَّاةِ الَّتِي بَعَثْتَ بِهَا مِنْ الصَّدَقَةِ فَقَالَ إِنَّهَا قَدْ بَلَغَتْ مَحِلَّهَا

علی بن عبداللہ، یزید بن زریع، خالد، حفصہ بنت سیرین، حضرت ام عطیہ انصاریہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتی ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس پہنچے اور فرمایا کہ تمہارے پاس کچھ کھانے کی کوئی چیز ہے،

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے جواب دیا کہ کچھ بھی نہیں سوائے اس (گوشت) کے جو نسیبہ رضی اللہ عنہ نے اس بکری میں سے بھیجا جو اسے صدقہ میں دی گئی تھی۔ آپ نے فرمایا وہ تو اپنے مقام تک پہنچ گئی

راوی: علی بن عبداللہ، یزید بن زریع، خالد، حفصہ بنت سیرین، حضرت ام عطیہ انصاریہ رضی اللہ عنہا

باب: زکوۃ کا بیان

جب صدقہ محتاج کے حوالے کر دیا جائے۔

جلد : جلد اول حدیث 1406

راوی: یحیی بن موسی، وکیع، شعبہ، قتادہ، حضرت انس

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُتِيَ بِلَحْمٍ تُصُدِّقَ بِهِ عَلَى بَرِيرَةَ فَقَالَ هُوَ عَلَيْهَا صَدَقَةٌ وَهُوَ لَنَا هَدِيَّةٌ وَقَالَ أَبُو دَاوُدَ أَنْبَأَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ سَمِعَ أَنَسًا عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

یحیی بن موسی، وکیع، شعبہ، قتادہ، حضرت انس سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس گوشت لایا گیا جو بریرہ کو صدقہ میں دیا گیا تھا، آپ نے فرمایا، وہ اس کیلئے صدقہ ہے اور ہمارے لئے ہدیہ ہے۔ اور ابو داؤد نے بیان کیا کہ ہمیں شعبہ نے بواسطہ قتادہ، انس خبر دی کہ انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا

راوی: یحیی بن موسی، وکیع، شعبہ، قتادہ، حضرت انس

مالداروں سے صدقہ لینے کا بیان اور فقراء کو دیا جائے جہاں بھی ہوں۔...

باب : زکوۃ کا بیان

مالداروں سے صدقہ لینے کا بیان اور فقراء کو دیا جائے جہاں بھی ہوں۔

جلد : جلد اول حدیث 1407

راوی: محمد بن مقاتل، عبداللہ، زکریا بن اسحاق، یحیی بن عبداللہ بن صیفی، ابومعبد

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُقَاتِلٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا زَكَرِيَّاءُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ صَيْفِيٍّ عَنْ أَبِي مَعْبَدٍ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِمُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ حِينَ بَعَثَهُ إِلَى الْيَمَنِ إِنَّكَ سَتَأْتِي قَوْمًا أَهْلَ كِتَابٍ فَإِذَا جِئْتَهُمْ فَادْعُهُمْ إِلَى أَنْ يَشْهَدُوا أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ فَإِنْ هُمْ أَطَاعُوا لَكَ بِذَلِكَ فَأَخْبِرْهُمْ أَنَّ اللَّهَ قَدْ فَرَضَ عَلَيْهِمْ خَمْسَ صَلَوَاتٍ فِي كُلِّ يَوْمٍ وَلَيْلَةٍ فَإِنْ هُمْ أَطَاعُوا لَكَ بِذَلِكَ فَأَخْبِرْهُمْ أَنَّ اللَّهَ قَدْ فَرَضَ عَلَيْهِمْ صَدَقَةً تُؤْخَذُ مِنْ أَغْنِيَائِهِمْ فَتُرَدُّ عَلَى فُقَرَائِهِمْ فَإِنْ هُمْ أَطَاعُوا لَكَ بِذَلِكَ فَإِيَّاكَ وَكَرَائِمَ أَمْوَالِهِمْ وَاتَّقِ دَعْوَةَ الْمَظْلُومِ فَإِنَّهُ لَيْسَ بَيْنَهُ وَبَيْنَ اللَّهِ حِجَابٌ

محمد بن مقاتل، عبداللہ، زکریا بن اسحاق، یحیی بن عبداللہ بن صیفی، ابومعبد (ابن عباس کے غلام) ابن عباس سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے معاذ بن جبل سے جب انہیں یمن کی طرف بھیجنے لگے ان سے فرمایا کہ تم ایسی قوم کے پاس چلے جاتے ہو، جو اہل کتاب ہیں جب ان کے پاس پہنچو تو انہیں دعوت دو کہ اس بات کی شہادت دیں کہ اللہ کے سواء کوئی معبود نہیں، اور یہ کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے رسول ہیں، اگر وہ مان لیں تو انہیں یہ بتاؤ کہ اللہ نے ان پر زکوۃ فرض کی ہے جو ان کے مالداروں سے لی جایے گی اور وہ ان کے فقراء میں تقسیم کی جایے گی اگر وہ اس کو بھی منظور کرلیں تو ان کے اچھے مال لینے سے بچو اور مظلوموں کی بددعا سے بچو اس لیے کہ مظلوم کی بددعا اور اللہ کے درمیان کوئی حجاب نہیں ہے۔

راوی: محمد بن مقاتل، عبداللہ، زکریا بن اسحاق، یحیی بن عبداللہ بن صیفی، ابومعبد

امام کا صدقہ دینے والے کے لئے دعائے خیر وبرکت کرنے کا بیان اور اللہ تعالی کا قول...

باب : زکوۃ کا بیان

امام کا صدقہ دینے والے کے لئے دعائے خیر وبرکت کرنے کا بیان اور اللہ تعالی کا قول کہ ان کے مالوں میں سے زکوۃ لے کر ان کو پاک کرو اور ان کو پاکیزہ بناو

جلد : جلد اول حدیث 1408

راوی: حفص بن عمر، شعبہ، عمرو بن مرہ، عبداللہ بن ابی اوفی

حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرٍو عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي أَوْفَى قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَتَاهُ قَوْمٌ بِصَدَقَتِهِمْ قَالَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى آلِ فُلَانٍ فَأَتَاهُ أَبِي بِصَدَقَتِهِ فَقَالَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى آلِ أَبِي أَوْفَى

حفص بن عمر، شعبہ، عمرو بن مرہ، عبداللہ بن ابی اوفی سے روایت کرتے ہیں۔ انہوں نے بیان کیا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس جب کوئی جماعت صدقہ لے کر آتی تو آپ فرماتے، اے اللہ! آل فلاں پر اپنی رحمت نازل فرما، چنانچہ میرے والد صدقہ لے کر آئے تو آپ نے فرمایا۔ اے اللہ! آل ابی اوفی پر رحمت نازل فرما۔

راوی: حفص بن عمر، شعبہ، عمرو بن مرہ، عبداللہ بن ابی اوفی

رکاز میں پانچواں حصہ ہے مالک اور ابن ادریس نے کہا کہ رکاز جاہلیت کا دفینہ ہے کم...

باب : زکوۃ کا بیان

رکاز میں پانچواں حصہ ہے مالک اور ابن ادریس نے کہا کہ رکاز جاہلیت کا دفینہ ہے کم ہو یا زیادہ اس میں پانچواں حصہ ہے، اور معدن رکاز نہیں اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے معدن کے متعلق فرمایا کہ اسمیں گر کر مر جانے والا تاوان کا مستحق نہیں اور رکاز میں پانچواں حصہ ہے۔ اور عمر بن عبدالعزیز نے معدن میں ہر دو سو درہم میں سے پانچ درہم (چالیس حصہ) لئے اور حسن نے کہا کہ وہ رکاز جو دارالحرب میں ہو اس کا پانچواں حصہ ہے اور دارالاسلام میں ہو تو اس میں زکوۃ واجب ہے۔ اور اگر دشمن کے ملک میں کوئی چیز پڑی ہوئی پائے، تو اس کا اعلان کرے، اور اگر دشمن کا مال ہو تو اسمیں پانچواں حصہ ہے اور لوگوں نے کہا کہ معدن جاہلیت کے دفینہ کی طرح رکاز ہے اس لئے کہ ارکز المعدن بولتے ہیں۔ جب اس میں سے کوئی چیز نکلے تو اس کا جواب ہے کہ اگر کسی شخص کو کوئی چیز دی جائے یا اس کو بہت زیادہ نفع حاصل ہو یا پھل زیادہ آئے تو

اس وقت بولتے ہیں ارکزت پھر انہوں نے خود ہی اس کے خلاف کیا اور کہا کہ معدن کے چھپانے میں کوئی حرج نہیں اور پانچواں حصہ ادا نہ کرے۔

جلد : جلد اول   حدیث 1409

راوی: عبد اللہ بن یوسف، مالك، ابن شهاب، سعید بن مسیب، ابوسلمه بن عبد الرحمن، ابوهریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ وَعَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْعَجْمَاءُ جُبَارٌ وَالْبِئْرُ جُبَارٌ وَالْمَعْدِنُ جُبَارٌ وَفِي الرِّكَازِ الْخُمُسُ

عبد اللہ بن یوسف، مالک، ابن شہاب، سعید بن مسیب، ابوسلمہ بن عبد الرحمن، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا چوپائے کا روندنا معاف ہے اور کنویں میں گر کر مر جانا بھی معاف ہے، یعنی تاوان کا مستحق نہیں اور رکاز میں پانچواں ہے۔

راوی: عبد اللہ بن یوسف، مالک، ابن شہاب، سعید بن مسیب، ابوسلمہ بن عبد الرحمن، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

اللہ تعالیٰ کا قول والعاملین علیھا اور صدقہ وصول کرنے کرنے والے سے امام کا محاسبہ...

باب : زکوۃ کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول والعاملین علیھا اور صدقہ وصول کرنے کرنے والے سے امام کا محاسبہ کا بیان۔

جلد : جلد اول   حدیث 1410

راوی: یوسف بن موسی، ابواسامه، هشام بن عروه، عروه، ابوحمید ساعدی

حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ أَخْبَرَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي حُمَيْدٍ السَّاعِدِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

قَالَ اسْتَعْمَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا مِنْ الْأَسْدِ عَلَى صَدَقَاتِ بَنِي سُلَيْمٍ يُدْعَى ابْنَ اللُّتْبِيَّةِ فَلَمَّا جَائَ حَاسَبَهُ

یوسف بن موسی، ابواسامہ، ہشام بن عروہ، عروہ، ابوحمید ساعدی سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے قبیلہ اسد میں سے ایک شخص کو جسے ابن لتبیہ کہا جاتا تھا، بنی سلیم کی زکوۃ پر مقرر کیا، جب وہ واپس آیا، تو آپ نے اس سے حساب لیا۔

راوی : یوسف بن موسی، ابواسامہ، ہشام بن عروہ، عروہ، ابوحمید ساعدی

صدقہ کے اونٹ اور اس کے دودھ سے مسافروں کے کام لینے کا بیان۔...

باب : زکوۃ کا بیان

صدقہ کے اونٹ اور اس کے دودھ سے مسافروں کے کام لینے کا بیان۔

جلد : جلد اول　　　حدیث 1411

راوی: مسدد، یحیی، شعبہ، قتادہ، انس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ شُعْبَةَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ نَاسًا مِنْ عُرَيْنَةَ اجْتَوَوْا الْمَدِينَةَ فَرَخَّصَ لَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَأْتُوا إِبِلَ الصَّدَقَةِ فَيَشْرَبُوا مِنْ أَلْبَانِهَا وَأَبْوَالِهَا فَقَتَلُوا الرَّاعِيَ وَاسْتَاقُوا الذَّوْدَ فَأَرْسَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأُتِيَ بِهِمْ فَقَطَّعَ أَيْدِيَهُمْ وَأَرْجُلَهُمْ وَسَمَرَ أَعْيُنَهُمْ وَتَرَكَهُمْ بِالْحَرَّةِ يَعَضُّونَ الْحِجَارَةَ تَابَعَهُ أَبُو قِلَابَةَ وَحُمَيْدٌ عَنْ أَنَسٍ

مسدد، یحیی، شعبہ، قتادہ، انس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ عرینہ کے کچھ لوگ مدینہ آئے تو یہاں کی آب وہوا ان لوگوں کو راس نہ آئی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان لوگوں کو اجازت دی کہ صدقہ کے اونٹوں میں جا کر ان کا دودھ اور پیشاب

پئیں، ان لوگوں نے چرواہے کو مار ڈالا اور اونٹ لے کر بھاگ گئے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے پیچھے آدمی بھیجے، چنانچہ وہ لوگ لائے گئے، آپ نے ان کے ہاتھ پاوں کٹوا دیئے اور ان کی آنکھوں میں گرم سلایاں پھروا دیں اور پتھریلی زمین میں انہیں ڈلوا دیا وہ لوگ پتھر چباتے تھے ابو قلابہ اور ثابت اور حمید نے بھی انس سے اس کے متابع حدیث روایت کی ہے۔

راوی : مسدد، یحیی، شعبہ، قتادہ، انس رضی اللہ عنہ

صدقہ کے اونٹوں کا امام کا اپنے ہاتھوں سے نشان لگانے کا بیان۔۔۔

باب : زکوۃ کا بیان

صدقہ کے اونٹوں کا امام کا اپنے ہاتھوں سے نشان لگانے کا بیان۔

جلد : جلد اول — حدیث 1412

راوی: ابراهیم بن منذر، ولید، ابوعمرو اوزاعی، اسحاق بن عبدالله بن ابی طلحه، انس بن مالك رضی الله عنه

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ حَدَّثَنَا أَبُو عَمْرٍو الْأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنِي إِسْحَاقُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ حَدَّثَنِي أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ غَدَوْتُ إِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ لِيُحَنِّكَهُ فَوَافَيْتُهُ فِي يَدِهِ الْمِيسَمُ يَسِمُ إِبِلَ الصَّدَقَةِ

ابراہیم بن منذر، ولید، ابو عمرو اوزاعی، اسحاق بن عبد اللہ بن ابی طلحہ، انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے بیان کیا میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس عبد اللہ بن طلحہ کو لے کر گیا تاکہ اس کی تحنیک (کھجور چبا کر منہ میں ڈالنا) کر دیں تو میں نے آپ کو اس حال میں پایا کہ آپ کے ہاتھ میں داغنے کا آلہ تھا جس سے آپ زکوۃ کے اونٹوں کو داغ رہے تھے۔

راوی : ابراہیم بن منذر، ولید، ابو عمرو اوزاعی، اسحاق بن عبد اللہ بن ابی طلحہ، انس بن مالک رضی اللہ عنہ

صدقہ فطر کے فرض ہونے کا بیان۔ ابو العالیہ، عطائ، اور ابن سیرین نے صدقہ فطر کو فر...

باب : زکوۃ کا بیان

صدقہ فطر کے فرض ہونے کا بیان۔ ابو العالیہ، عطائ، اور ابن سیرین نے صدقہ فطر کو فرض سمجھا۔

جلد : جلد اول حدیث 1413

راوی: یحیی بن محمد بن سکن، محمد بن جہضم، اسمعیل بن جعفر، عمر بن نافع، ابن عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ السَّكَنِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَهْضَمٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ نَافِعٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ فَرَضَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَكَاةَ الْفِطْرِ صَاعًا مِنْ تَمْرٍ أَوْ صَاعًا مِنْ شَعِيرٍ عَلَى الْعَبْدِ وَالْحُرِّ وَالذَّكَرِ وَالْأُنْثَى وَالصَّغِيرِ وَالْكَبِيرِ مِنْ الْمُسْلِمِينَ وَأَمَرَ بِهَا أَنْ تُؤَدَّى قَبْلَ خُرُوجِ النَّاسِ إِلَى الصَّلَاةِ

یحیی بن محمد بن سکن، محمد بن جہضم، اسماعیل بن جعفر، عمر بن نافع، ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے صدقہ فطر ایک صاع کھجور یا ایک صاع جو، غلام اور آزاد، مرد اور عورت، چھوٹے اور بڑے (غرضیکہ ہر) مسلمان پر فرض کیا ہے اور حکم دیا ہے کہ نماز سے نکلنے سے پہلے اسے ادا کر دیا جائے۔

راوی : یحیی بن محمد بن سکن، محمد بن جہضم، اسمعیل بن جعفر، عمر بن نافع، ابن عمر رضی اللہ عنہ

صدقہ فطر کے آزاد اور غلام تمام مسلمانوں پر واجب ہونے کا بیان۔...

باب : زکوۃ کا بیان

صدقہ فطر کے آزاد اور غلام تمام مسلمانوں پر واجب ہونے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 1414

راوی: عبد اللہ بن یوسف، مالک، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَضَ زَكَاةَ الْفِطْرِ صَاعًا مِنْ تَمْرٍ أَوْ صَاعًا مِنْ شَعِيرٍ عَلَى كُلِّ حُرٍّ أَوْ عَبْدٍ ذَكَرٍ أَوْ أُنْثَى مِنْ الْمُسْلِمِينَ

عبداللہ بن یوسف، مالک، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک صاع کھجور، یا ایک صاع جو، ہر آزاد غلام ہر مرد عورت اور ہر چھوٹے یا بڑے پر صدقہ فطر فرض کیا۔

راوی: عبد اللہ بن یوسف، مالک، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ

صدقہ فطر میں جو ایک صاع دے۔...

باب : زکوۃ کا بیان

صدقہ فطر میں جو ایک صاع دے۔

جلد : جلد اول حدیث 1415

راوی: قبیصہ بن عقبہ، سفیان، زید بن اسلم، عیاض بن عبداللہ ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ بْنُ عُقْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عِيَاضِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ كُنَّا نُطْعِمُ الصَّدَقَةَ صَاعًا مِنْ شَعِيرٍ

قبیصہ بن عقبہ، سفیان، زید بن اسلم، عیاض بن عبداللہ ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ ہم صدقہ میں ایک صاع جو کھانے کے لئے دیا کرتے تھے۔

راوی: قبیصہ بن عقبہ، سفیان، زید بن اسلم، عیاض بن عبد اللہ ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ

صدقہ فطر میں ایک صاع کھانا دے۔...

باب: زکوۃ کا بیان

صدقہ فطر میں ایک صاع کھانا دے۔

جلد: جلد اول حدیث 1416

راوی: عبد اللہ بن یوسف، مالک، زید بن اسلم، عیاض بن عبد اللہ بن سعد بن ابی سرح عامری، ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عِيَاضِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَعْدِ بْنِ أَبِي سَرْحٍ الْعَامِرِيِّ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ كُنَّا نُخْرِجُ زَكَاةَ الْفِطْرِ صَاعًا مِنْ طَعَامٍ أَوْ صَاعًا مِنْ شَعِيرٍ أَوْ صَاعًا مِنْ تَمْرٍ أَوْ صَاعًا مِنْ أَقِطٍ أَوْ صَاعًا مِنْ زَبِيبٍ

عبد اللہ بن یوسف، مالک، زید بن اسلم، عیاض بن عبد اللہ بن سعد بن ابی سرح عامری، ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے ابوسعید خدری کو کہتے ہوئے سنا کہ ہم صدقہ فطر ایک صاع کھانا، یا ایک صاع جو، یا ایک صاع کھجور، یا ایک صاع پنیر، یا ایک صاع خشک انگور (منقی) سے نکالتے تھے۔

راوی: عبد اللہ بن یوسف، مالک، زید بن اسلم، عیاض بن عبد اللہ بن سعد بن ابی سرح عامری، ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ

صدقہ فطر میں ایک صاع کھجور دے۔...

باب : زکوۃ کا بیان

صدقہ فطر میں ایک صاع کھجور دے۔

جلد : جلد اول حدیث 1417

راوی: احمد بن یونس، لیث، نافع، عبداللہ بن عمر رضی اللہ عن

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ نَافِعٍ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ أَمَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِزَكَاةِ الْفِطْرِ صَاعًا مِنْ تَمْرٍ أَوْ صَاعًا مِنْ شَعِيرٍ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَجَعَلَ النَّاسُ عِدْلَهُ مُدَّيْنِ مِنْ حِنْطَةٍ

احمد بن یونس، لیث، نافع، عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک صاع کھجور، یا ایک صاع جو، صدقہ فطر میں دینے کا حکم دیا۔ عبداللہ نے کہا کہ لوگوں نے 2 مد گیہوں اس کی جگہ مقرر کر لیا۔

راوی : احمد بن یونس، لیث، نافع، عبداللہ بن عمر رضی اللہ عن

منقی ایک صاع دینے کا بیان۔...

باب : زکوۃ کا بیان

منقی ایک صاع دینے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 1418

راوی: عبداللہ بن منیر، یزید بن ابی حکیم عدنی، سفیان، زید بن اسلم، عیاض بن عبداللہ بن سعد بن ابی سرح، ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُنِيرٍ سَمِعَ يَزِيدَ بْنَ أَبِي حَكِيمٍ الْعَدَنِيَّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ قَالَ حَدَّثَنِي عِيَاضُ بْنُ عَبْدِ

اللهِ بْنِ أَبِي سَرْحٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ كُنَّا نُعْطِيهَا فِي زَمَانِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَاعًا مِنْ طَعَامٍ أَوْ صَاعًا مِنْ تَمْرٍ أَوْ صَاعًا مِنْ شَعِيرٍ أَوْ صَاعًا مِنْ زَبِيبٍ فَلَمَّا جَاءَ مُعَاوِيَةُ وَجَاءَتْ السَّمْرَاءُ قَالَ أُرَى مُدًّا مِنْ هَذَا يَعْدِلُ مُدَّيْنِ

عبداللہ بن منیر، یذید بن ابی حکیم عدنی، سفیان، زید بن اسلم، عیاض بن عبداللہ بن سعد بن ابی سرح، ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ ہم لوگ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں صدقہ فطر ایک صاع کھانا، یا ایک صاع کھجور، یا ایک صاع جو، یا ایک صاع منقی دیتے تھے، جب امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کا زمانہ آیا اور گیہوں آنے لگا تو انہوں نے کہا کہ میرے خیال میں اس کا ایک مد دوسری چیزوں کے دو مد کے برابر ہے۔

راوی : عبداللہ بن منیر، یذید بن ابی حکیم عدنی، سفیان، زید بن اسلم، عیاض بن عبداللہ بن سعد بن ابی سرح، ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ

عید کی نماز سے پہلے صدقہ دینے کا بیان۔۔۔

باب : زکوۃ کا بیان

عید کی نماز سے پہلے صدقہ دینے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 1419

راوی: آدم، حفص بن میسرہ، موسیٰ بن عقبہ، نافع، ابن عمر رضی اللہ عن

حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ مَيْسَرَةَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ بِزَكَاةِ الْفِطْرِ قَبْلَ خُرُوجِ النَّاسِ إِلَى الصَّلَاةِ

آدم، حفص بن میسرہ، موسیٰ بن عقبہ، نافع، ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ

وسلم نے نماز کے لئے لوگوں کے نکلنے سے پہلے صدقہ فطر دینے کا حکم دیا۔

راوی : آدم، حفص بن میسرہ، موسیٰ بن عقبہ، نافع، ابن عمر رضی اللہ عن

باب : زکوۃ کا بیان

عید کی نماز سے پہلے صدقہ دینے کا بیان۔

جلد : جلد اول   حدیث 1420

راوی : معاذ بن فضالہ، ابوعمرحفص بن میسرہ، زید بن اسلم، عیاض بن عبداللہ بن سعد، ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ فَضَالَةَ حَدَّثَنَا أَبُو عُمَرَ حَفْصُ بْنُ مَيْسَرَةَ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عِيَاضِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ كُنَّا نُخْرِجُ فِي عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْفِطْرِ صَاعًا مِنْ طَعَامٍ وَقَالَ أَبُو سَعِيدٍ وَكَانَ طَعَامَنَا الشَّعِيرُ وَالزَّبِيبُ وَالْأَقِطُ وَالتَّمْرُ

معاذ بن فضالہ، ابوعمر حفص بن میسرہ، زید بن اسلم، عیاض بن عبداللہ بن سعد، ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ہم لوگ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں عید الفطر کے دن ایک صاع کھانا صدقہ میں نکالا کرتے تھے، اور ابوسعید نے بیان کیا کہ اس زمانہ میں ہمارا کھانا جو، پنیر اور کھجور تھا۔

راوی : معاذ بن فضالہ، ابوعمر حفص بن میسرہ، زید بن اسلم، عیاض بن عبداللہ بن سعد، ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ

آزاد اور غلام پر صدقہ فطر واجب ہونے کا بیان، اور زہری نے کہا، تجارت کے غلاموں سے...

باب : زکوۃ کا بیان

آزاد اور غلام پر صدقہ فطر واجب ہونے کا بیان، اور زہری نے کہا، تجارت کے غلاموں سے زکوۃ دی جائے اور ان کی طرف سے صدقہ فطر بھی دیا جائے۔

جلد : جلد اول   حدیث 1421

راوی: ابوالنعمان، حماد بن زید، ایوب، نافع، ابن عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو النُّعْمَانِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ فَرَضَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَدَقَةَ الْفِطْرِ أَوْ قَالَ رَمَضَانَ عَلَى الذَّكَرِ وَالْأُنْثَى وَالْحُرِّ وَالْمَمْلُوكِ صَاعًا مِنْ تَمْرٍ أَوْ صَاعًا مِنْ شَعِيرٍ فَعَدَلَ النَّاسُ بِهِ نِصْفَ صَاعٍ مِنْ بُرٍّ فَكَانَ ابْنُ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا يُعْطِي التَّمْرَ فَأَعْوَزَ أَهْلُ الْمَدِينَةِ مِنْ التَّمْرِ فَأَعْطَى شَعِيرًا فَكَانَ ابْنُ عُمَرَ يُعْطِي عَنْ الصَّغِيرِ وَالْكَبِيرِ حَتَّى إِنْ كَانَ لِيُعْطِي عَنْ بَنِيَّ وَكَانَ ابْنُ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا يُعْطِيهَا الَّذِينَ يَقْبَلُونَهَا وَكَانُوا يُعْطُونَ قَبْلَ الْفِطْرِ بِيَوْمٍ أَوْ يَوْمَيْنِ قال ابوعبداللہ بنی یعنی بنی نافع قال کانوا یعطون لیجمع لاللفقرائ

ابوالنعمان، حماد بن زید، ایوب، نافع، ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے صدقہ فطر یا صدقہ رمضان، مرد، عورت، آزاد، غلام، ہر ایک پر ایک صاع کھجور یا ایک صاع جو فرض کیا۔ تو لوگوں نے نصف صاع گیہوں اس کے برابر سمجھ لیا، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ کھجور دیتے تھے تو ایک بار اہل مدینہ پر کھجور کا قحط ہوا تو جو دیئے، اور حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ چھوٹے اور بڑے کی طرف سے دیتے تھے، یہاں تک کہ میرے بیٹوں کی طرف سے دے دیتے تھے، اور ابن عمر رضی اللہ عنہ ان کو دیتے جو قبول کرتے اور عید الفطر کے ایک یا دو دن پہلے دیتے۔ ابوعبداللہ (امام بخاری) نے کہا کہ بنی سے مراد بنی نافع ہے اور کہا کہ وہ لوگ جمع کرنے کے لئے دیتے تھے نہ فقراء کو دیتے تھے۔

راوی: ابوالنعمان، حماد بن زید، ایوب، نافع، ابن عمر رضی اللہ عنہ

ہر چھوٹے بڑے پر صدقہ فطر واجب ہونے کا بیان، ابو عمرو نے کہا، عمر رضی اللہ عنہ، عل...

باب : زکوۃ کا بیان

ہر چھوٹے بڑے پر صدقہ فطر واجب ہونے کا بیان، ابو عمرو نے کہا، عمر رضی اللہ عنہ، علی ابن عمر رضی اللہ عنہ، جابر رضی اللہ عنہ، عائشہ رضی اللہ عنہ، طاو

جلد : جلد اول حدیث 1422

راوی: مسدد، یحیی، عبید اللہ، نافع، ابن عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنِي نَافِعٌ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ فَرَضَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَدَقَةَ الْفِطْرِ صَاعًا مِنْ شَعِيرٍ أَوْ صَاعًا مِنْ تَمْرٍ عَلَى الصَّغِيرِ وَالْكَبِيرِ وَالْحُرِّ وَالْمَمْلُوكِ

مسدد، یحیی، عبید اللہ، نافع، ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک صاع جو، یا ایک صاع کھجور، چھوٹے اور بڑے آزاد اور غلام پر صدقہ فطر فرض کیا ہے۔

راوی : مسدد، یحیی، عبید اللہ، نافع، ابن عمر رضی اللہ عنہ

باب : حج کا بیان

حج کے واجب ہونے اور اس کی فضیلت کا بیان، اور اللہ تعالی کا قول اور اللہ کے لئے ل...

باب : حج کا بیان

حج کے واجب ہونے اور اس کی فضیلت کا بیان، اور اللہ تعالی کا قول اور اللہ کے لئے لوگوں پر خانہ کعبہ کا حج کرنا فرض ہے، جنہیں وہاں جانے کی قدرت ہو اور جس نے انکار کیا تو اللہ تعالی ساری دنیا سے بے نیاز ہے۔

جلد : جلد اول حدیث 1423

راوی: عبد اللہ بن یوسف، مالک، ابن شہاب، سلیمان بن یسار، عبد اللہ بن عباس

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ كَانَ الْفَضْلُ رَدِيفَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَائَتْ امْرَأَةٌ مِنْ خَشْعَمَ فَجَعَلَ الْفَضْلُ يَنْظُرُ إِلَيْهَا وَتَنْظُرُ إِلَيْهِ وَجَعَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصْرِفُ وَجْهَ الْفَضْلِ إِلَى الشِّقِّ الْآخَرِ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ فَرِيضَةَ اللَّهِ عَلَى عِبَادِهِ فِي الْحَجِّ أَدْرَكَتْ أَبِي شَيْخًا كَبِيرًا لَا يَثْبُتُ عَلَى الرَّاحِلَةِ أَفَأَحُجُّ عَنْهُ قَالَ نَعَمْ وَذَلِكَ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ

عبد اللہ بن یوسف، مالک، ابن شہاب، سلیمان بن یسار، عبد اللہ بن عباس سے روایت کرتے ہیں۔ انہوں نے بیان کیا کہ فضل، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے سوار تھے۔ قبیلہ خثعم کی ایک عورت آئی تو فضل اس عورت کی طرف دیکھنے لگے، اور وہ عورت فضل کی طرف دیکھ رہی تھی اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فضل کی نگاہ دوسری طرف پھیر رہے تھے، اس عورت نے عرض کیا، یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم خدا نے اپنے بندوں پر حج فرض کیا ہے، لیکن میرا باپ بہت بوڑھا ہو گیا ہے وہ سواری پر ٹھہر نہیں سکتا۔ تو کیا میں اس کی طرف سے حج کروں؟ آپ نے فرمایا۔ ہاں اور یہ حجۃ الوداع کا واقعہ ہے۔

راوی: عبد اللہ بن یوسف، مالک، ابن شہاب، سلیمان بن یسار، عبد اللہ بن عباس

اللہ تعالیٰ کا قول کہ لوگ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس پیدل اور اونٹ پر بہت دور د...

باب : حج کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ لوگ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس پیدل اور اونٹ پر بہت دور دراز راستوں سے آئیں گے تاکہ وہ اپنے منافع حاصل کریں۔ فجاج سے مراد وسیع راہیں ہیں۔

جلد : جلد اول حدیث 1424

راوی: احمد بن عیسیٰ، ابن وھب، یونس، ابن شھاب، سالم بن عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ، عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ يُونُسَ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّ سَالِمَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَخْبَرَهُ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْكَبُ رَاحِلَتَهُ بِذِي الْحُلَيْفَةِ ثُمَّ يُهِلُّ حَتَّى تَسْتَوِيَ قَائِمَةً

احمد بن عیسیٰ، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، سالم بن عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ، عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں۔ ابن عمر رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ذی الحلیفہ میں دیکھا کہ اپنی سواری پر سوار ہوئے، تو پھر جب وہ سیدھی کھڑی ہو جاتی تو لبیک کہتے۔

راوی: احمد بن عیسیٰ، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، سالم بن عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ، عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

اللہ تعالیٰ کا قول کہ لوگ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس پیدل اور اونٹ پر بہت دور د...

باب: حج کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ لوگ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس پیدل اور اونٹ پر بہت دور دراز راستوں سے آئیں گے تاکہ وہ اپنے منافع حاصل کریں۔ فجا سے مراد وسیع راہیں ہیں۔

جلد : جلد اول   حدیث 1425

راوی: ابراھیم بن موسی، ولید، اوزاعی، عطاء، جابربن عبداللہ انصاری

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا الْوَلِيدُ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ سَمِعَ عَطَاءً يُحَدِّثُ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ إِهْلَالَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ ذِي الْحُلَيْفَةِ حِينَ اسْتَوَتْ بِهِ رَاحِلَتُهُ رَوَاهُ أَنَسٌ وَابْنُ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ يعني حديث ابراهيم بن موسى

ابراہیم بن موسی، ولید، اوزاعی، عطاء، جابر بن عبداللہ انصاری سے روایت کرتے ہیں۔ انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وسلم کا لبیک کہنا ذی الحلیفہ سے اس وقت ہو تا جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی اونٹنی سیدھی کھڑی ہو جاتی، انس اور ابن عباس نے بھی اس حدیث کو یعنی ابراہیم بن موسیٰ کی حدیث کو روایت کیا ہے۔

راوی : ابراہیم بن موسی، ولید، اوزاعی، عطاء، جابر بن عبد اللہ انصاری

پالان پر سوار ہو کر حج کرنے کا بیان، اور ابان نے بیان کیا کہ مجھ سے ابن دینار نے...

باب : حج کا بیان

پالان پر سوار ہو کر حج کرنے کا بیان، اور ابان نے بیان کیا کہ مجھ سے ابن دینار نے بواسطہ قاسم بن محمد، عائشہ رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہ کے ساتھ ان کے بھائی عبدالرحمن کو بھیجا تو ان کو مقام تنعیم سے عمرہ کرایا اور ان کو کجاوہ پر سوار کیا۔ حضرت عمر نے فرمایا کہ حج میں پالان کو باندھو، اس لئے کہ یہ بھی ایک جہاد ہے اور محمد بن ابی بکر رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ مجھ سے یزید بن زریع نے بواسطہ عروہ بن ثابت، ثمامہ بن عبد اللہ بن انس رضی اللہ عنہ سے روایت کیا کہ حضرت انس رضی اللہ عنہ نے ایک پالان پر حج کیا۔ حالانکہ وہ بخیل نہ تھے اور بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے پالان پر حج کیا اور اس پر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا اسباب بھی تھا۔

جلد : جلد اول حدیث 1426

راوی : محمد بن ابی بکر، یزید بن زریع، عزرہ بن ثابت، ثمامہ بن عبداللہ بن انس

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا عَزْرَةُ بْنُ ثَابِتٍ عَنْ ثُمَامَةَ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَنَسٍ قَالَ حَجَّ أَنَسٌ عَلَى رَحْلٍ وَلَمْ يَكُنْ شَحِيحًا وَحَدَّثَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَجَّ عَلَى رَحْلٍ وَكَانَتْ زَامِلَتَهُ

محمد بن ابی بکر رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ مجھ سے یزید بن زریع نے بواسطہ عروہ بن ثابت، ثمامہ بن عبد اللہ بن انس رضی اللہ عنہ سے روایت کیا کہ حضرت انس رضی اللہ عنہ نے ایک پالان پر حج کیا۔ حالانکہ وہ بخیل نہ تھے اور بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے پالان پر حج کیا اور اس پر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا اسباب بھی تھا۔

راوی : محمد بن ابی بکر، یزید بن زریع، عزرہ بن ثابت، ثمامہ بن عبد اللہ بن انس

باب : حج کا بیان

پالان پر سوار ہو کر حج کرنے کا بیان، اور ابان نے بیان کیا کہ مجھ سے ابن دینار نے بواسطہ قاسم بن محمد، عائشہ رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہ کے ساتھ ان کے بھائی عبدالرحمن کو بھیجا تو ان کو مقام تنعیم سے عمرہ کرایا اور ان کو کجاوہ پر سوار کیا۔ حضرت عمر نے فرمایا کہ حج میں پالان کو باندھو، اس لئے کہ یہ بھی ایک جہاد ہے اور محمد بن ابی بکر رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ مجھ سے یزید بن زریع نے بواسطہ عروہ بن ثابت، ثمامہ بن عبداللہ بن انس رضی اللہ عنہ سے روایت کیا کہ حضرت انس رضی اللہ عنہ نے ایک پالان پر حج کیا۔ حالانکہ وہ بخیل نہ تھے اور بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے پالان پر حج کیا اور اس پر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا اسباب بھی تھا۔

جلد : جلد اول حدیث 1427

راوی: عمر بن علی ابوعاصم، یمن بن نابل، قاسم بن محمد، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قال حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ قال حَدَّثَنَا أَيْمَنُ بْنُ نَابِلٍ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا أَنَّهَا قَالَتْ يَا رَسُولَ اللهِ اعْتَمَرْتُمْ وَلَمْ أَعْتَمِرْ فَقَالَ يَا عَبْدَ الرَّحْمَنِ اذْهَبْ بِأُخْتِكَ فَأَعْمِرْهَا مِنْ التَّنْعِيمِ فَأَحْقَبَهَا عَلَى نَاقَةٍ فَاعْتَمَرَتْ

عمر بن علی ابوعاصم، ایمن بن نابل، قاسم بن محمد، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آپ نے عمرہ کیا لیکن میں نے نہیں کیا۔ آپ نے فرمایا، اے عبدالرحمن اپنی بہن کو لے جاؤ اور ان کو ان مقام تنعیم سے عمرہ کراؤ چنانچہ ان کو اونٹنی پر پیچھے بٹھالیا تو انہوں نے عمرہ کیا۔

راوی: عمر بن علی ابوعاصم، یمن بن نابل، قاسم بن محمد، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حج مقبول کی فضیلت کا بیان۔۔۔

باب : حج کا بیان

حج مقبول کی فضیلت کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 1428

راوی: عبدالعزیز بن عبداللہ ، ابراھیم بن سعد، زھری، سعید بن مسیب، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ سُئِلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّ الْأَعْمَالِ أَفْضَلُ قَالَ إِيمَانٌ بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ قِيلَ ثُمَّ مَاذَا قَالَ جِهَادٌ فِي سَبِيلِ اللَّهِ قِيلَ ثُمَّ مَاذَا قَالَ حَجٌّ مَبْرُورٌ

عبدالعزیز بن عبداللہ، ابراہیم بن سعد، زہری، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں۔ انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا گیا کہ کون سا عمل افضل ہے ؟ آپ نے فرمایا اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لانا۔ پوچھا گیا اس کے بعد کون سا؟ آپ نے فرمایا، اللہ کے راستہ میں جہاد کرنا، پوچھا گیا پھر کون سا؟ آپ نے فرمایا کہ حج مقبول۔

راوی : عبدالعزیز بن عبداللہ، ابراہیم بن سعد، زہری، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : حج کا بیان

حج مقبول کی فضیلت کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 1429

راوی: عبدالرحمن بن مبارک، خالد، حبیب بن ابی عمرہ، عائشہ بنت طلحہ، ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْمُبَارَكِ حَدَّثَنَا خَالِدٌ أَخْبَرَنَا حَبِيبُ بْنُ أَبِي عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ بِنْتِ طَلْحَةَ عَنْ عَائِشَةَ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّهَا قَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ نَرَى الْجِهَادَ أَفْضَلَ الْعَمَلِ أَفَلَا نُجَاهِدُ قَالَ لَا لَكِنَّ أَفْضَلَ الْجِهَادِ حَجٌّ مَبْرُورٌ

عبدالرحمن بن مبارک، خالد، حبیب بن ابی عمرہ، عائشہ بنت طلحہ، ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کہتی ہیں کہ یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہم جہاد کو سب سے بہتر عمل سمجھتی ہیں تو کیا ہم بھی جہاد نہ کریں؟ آپ نے فرمایا کہ (تمہارے لئے) سب سے افضل جہاد حج مقبول ہے۔

راوی : عبدالرحمن بن مبارک، خالد، حبیب بن ابی عمرہ، عائشہ بنت طلحہ، ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : حج کا بیان

حج مقبول کی فضیلت کا بیان۔

جلد : جلد اول　　　حدیث 1430

راوی: آدم، شعبہ، سیار ابوالحکم، ابوحازم، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا سَيَّارٌ أَبُو الْحَكَمِ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا حَازِمٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ حَجَّ لِلَّهِ فَلَمْ يَرْفُثْ وَلَمْ يَفْسُقْ رَجَعَ كَيَوْمِ وَلَدَتْهُ أُمُّهُ

آدم، شعبہ، سیار ابوالحکم، ابوحازم، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں۔ انہوں نے بیان کیا کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ جس نے اللہ کے لئے حج کیا اور اس نے نہ فحش بات کی اور نہ گناہ کا مرتکب ہوا تو اس دن کی طرح (گناہ سے پاک وصاف) ہو گا جس دن سے اس کی ماں نے جنا تھا۔

راوی : آدم، شعبہ، سیار ابوالحکم، ابوحازم، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حج اور عمرہ کی میقاتوں کا بیان۔...

باب : حج کا بیان

حج اور عمرہ کی میقاتوں کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 1431

راوی: مالك بن اسمعیل، زهیر، زید بن جبیر نے بیان کیا کہ وہ عبدالله بن عمر رضی الله عن

حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ قَالَ حَدَّثَنِي زَيْدُ بْنُ جُبَيْرٍ أَنَّهُ أَتَى عَبْدَ اللهِ بْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا فِي مَنْزِلِهِ وَلَهُ فُسْطَاطٌ وَسُرَادِقٌ فَسَأَلْتُهُ مِنْ أَيْنَ يَجُوزُ أَنْ أَعْتَمِرَ قَالَ فَرَضَهَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأَهْلِ نَجْدٍ قَرْنًا وَلِأَهْلِ الْمَدِينَةِ ذَا الْحُلَيْفَةِ وَلِأَهْلِ الشَّأْمِ الْجُحْفَةَ

مالک بن اسماعیل، زہیر، زید بن جبیر نے بیان کیا کہ وہ عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کے پاس ان کی قیام گاہ پر آئے۔ ان کے خیمے لگے تھے اور قناتیں کھڑی تھیں۔ میں نے ان سے پوچھا کہ میرے لئے کہاں سے عمرہ کا احرام باندھنا جائز ہے؟ تو انہوں نے جواب دیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اہل نجد کے لئے قرن، اہل مدینہ کے لئے ذوالحلیفہ اور شام کے لئے جحفہ کو مقرر کیا ہے۔

راوی: مالک بن اسمعیل، زہیر، زید بن جبیر نے بیان کیا کہ وہ عبداللہ بن عمر رضی اللہ عن

اللہ تعالی کا قول کہ تم زادراہ ساتھ لے کر جاو...

باب : حج کا بیان

اللہ تعالی کا قول کہ تم زادراہ ساتھ لے کر جاو

جلد : جلد اول   حدیث 1432

راوی: یحیی بن بشر، شبابہ، ورقاء، عمرو بن دینار، عکرمہ، ابن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بِشْرٍ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ عَنْ وَرْقَائَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ كَانَ أَهْلُ الْيَمَنِ يَحُجُّونَ وَلَا يَتَزَوَّدُونَ وَيَقُولُونَ نَحْنُ الْمُتَوَكِّلُونَ فَإِذَا قَدِمُوا مَكَّةَ سَأَلُوا النَّاسَ فَأَنْزَلَ اللَّهُ تَعَالَى وَتَزَوَّدُوا فَإِنَّ خَيْرَ الزَّادِ التَّقْوَى رَوَاهُ ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرٍو عَنْ عِكْرِمَةَ مُرْسَلًا

یحیی بن بشر، شبابہ، ورقاء، عمرو بن دینار، عکرمہ، ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ اہل یمن حج کرتے تھے، لیکن زاد راہ ساتھ لے کر نہیں جاتے تھے اور کہتے تھے کہ ہم خدا پر بھروسہ کرنے والے ہیں جب وہ مکہ میں آتے تو لوگوں سے بھیک مانگتے، اس لئے اللہ تعالی نے یہ آیت نازل کی کہ راستے کا خرچ ساتھ لیکر جایا کرو۔ بہترین توشہ تقویٰ پرہیز گاری ہے۔ ابن عینیہ نے بواسطہ عمرو، عکرمہ اس کو مرسلا روایت کیا۔

راوی : یحیی بن بشر، شبابہ، ورقاء، عمرو بن دینار، عکرمہ، ابن عباس رضی اللہ عنہ

حج اور عمرہ کے لئے اہل مکہ کے احرام باندھنے کی جگہ کا بیان۔۔۔

باب : حج کا بیان

حج اور عمرہ کے لئے اہل مکہ کے احرام باندھنے کی جگہ کا بیان۔

جلد : جلد اول   حدیث 1433

راوی: موسی بن اسماعیل، وھیب، ابن طاوس اپنے والد سے، وہ ابن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا ابْنُ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَّتَ لِأَهْلِ الْمَدِينَةِ ذَا الْحُلَيْفَةِ وَلِأَهْلِ الشَّأْمِ الْجُحْفَةَ وَلِأَهْلِ نَجْدٍ قَرْنَ الْمَنَازِلِ وَلِأَهْلِ الْيَمَنِ يَلَمْلَمَ هُنَّ لَهُنَّ

وَلِمَنْ أَتَى عَلَيْهِنَّ مِنْ غَيْرِهِنَّ مِمَّنْ أَرَادَ الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ وَمَنْ كَانَ دُونَ ذَلِكَ فَمِنْ حَيْثُ أَنْشَأَ حَتَّى أَهْلُ مَكَّةَ مِنْ مَكَّةَ

موسی بن اسماعیل، وہیب، ابن طاؤس اپنے والد سے، وہ ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں۔ انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اہل مدینہ کے لئے ذوالحلیفہ، اہل شام کے لئے جحفہ، اہل نجد کے لئے قرآن منازل اور اہل یمن کے لئے یلملم کو مقرر کیا۔ یہاں کے لئے میقات ہے اور ان کے لئے جو دوسرے مقامات سے حج اور عمرہ کے ارادہ سے آئیں اور جو ان میقاتوں کے اندر رہنے والا ہے وہ وہیں سے احرام باندھے، جہاں سے چلا ہے یہاں تک کہ اہل مکہ، مکہ ہی سے احرام باندھ لیں۔

راوی : موسی بن اسماعیل، وہیب، ابن طاوس اپنے والد سے، وہ ابن عباس رضی اللہ عنہ

اہل مدینہ کی میقات کا بیان اور یہ لوگ ذوالحلیفہ پہنچنے سے پہلے احرام نہ باندھیں...

باب : حج کا بیان

اہل مدینہ کی میقات کا بیان اور یہ لوگ ذوالحلیفہ پہنچنے سے پہلے احرام نہ باندھیں۔

جلد : جلد اول حدیث 1434

راوی: عبد اللہ بن یوسف، مالک، نافع، عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يُهِلُّ أَهْلُ الْمَدِينَةِ مِنْ ذِي الْحُلَيْفَةِ وَيُهِلُّ أَهْلُ الشَّأْمِ مِنْ الْجُحْفَةِ وَأَهْلُ نَجْدٍ مِنْ قَرْنٍ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ وَبَلَغَنِي أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَيُهِلُّ أَهْلُ الْيَمَنِ مِنْ يَلَمْلَمَ

عبد اللہ بن یوسف، مالک، نافع، عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں۔ انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ اہل مدینہ ذوالحلیفہ سے، اہل شام جحفہ سے اور اہل نجد قرآن سے احرام باندھیں۔ حضرت عبد اللہ نے بیان کیا کہ مجھے معلوم ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ اہل یمن یلملم سے احرام باندھیں۔

راوی : عبد اللہ بن یوسف، مالک، نافع، عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

اہل شام کے احرام باندھنے کی جگہ کا بیان۔...

باب : حج کا بیان

اہل شام کے احرام باندھنے کی جگہ کا بیان۔

جلد : جلد اول　　　حدیث 1435

راوی: مسدد، حماد، عمرو بن دینار، طاوس، ابن عباس

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ وَقَّتَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأَهْلِ الْمَدِينَةِ ذَا الْحُلَيْفَةِ وَلِأَهْلِ الشَّأْمِ الْجُحْفَةَ وَلِأَهْلِ نَجْدٍ قَرْنَ الْمَنَازِلِ وَلِأَهْلِ الْيَمَنِ يَلَمْلَمَ فَهُنَّ لَهُنَّ وَلِمَنْ أَتَى عَلَيْهِنَّ مِنْ غَيْرِ أَهْلِهِنَّ لِمَنْ كَانَ يُرِيدُ الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ فَمَنْ كَانَ دُونَهُنَّ فَمُهَلُّهُ مِنْ أَهْلِهِ وَكَذَاكَ حَتَّى أَهْلُ مَكَّةَ يُهِلُّونَ مِنْهَا

مسدد، حماد، عمرو بن دینار، طاوس، ابن عباس سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اہل مدینہ کے لئے ذوالحلیفہ، اہل شام کے لئے جحفہ اور اہل نجد کے لئے قرآن منازل اور اہل یمن کے لئے یلملم کو احرام باندھنے کی جگہ مقرر فرمایا۔ یہ جگہیں ان کے لئے میقات ہیں، اور ان لوگوں کے لئے بھی جو ان کے علاوہ دوسری جگہوں سے حج اور عمرہ کے ارادے سے آئیں، جو ان میقاتوں کے اندر رہنے والے ہیں انکے احرام باندھنے کی جگہ ان کے گھر سے شروع ہوتی ہے یہاں تک کہ اہل مکہ گھر ہی سے احرام باندھیں۔

راوی : مسدد، حماد، عمرو بن دینار، طاوس، ابن عباس

اہل نجد کے احرام باندھنے کی جگہ کا بیان۔۔۔

باب : حج کا بیان

اہل نجد کے احرام باندھنے کی جگہ کا بیان۔

جلد : جلد اول　　　حدیث 1436

راوی: علی (بن مدینی) سفیان، زهری، سالم، ابن عمر رضی الله عنه، احمد ابن وهب، یونس، ابن شهاب، سام بن عبدالله ، عبدالله بن عمر رضی الله عنه

حَدَّثَنَا عَلِيٌّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَفِظْنَاهُ مِنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ وَقَّتَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللهِ عَنْ أَبِيهِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مُهَلُّ أَهْلِ الْمَدِينَةِ ذُو الْحُلَيْفَةِ وَمُهَلُّ أَهْلِ الشَّأْمِ مَهْيَعَةُ وَهِيَ الْجُحْفَةُ وَأَهْلِ نَجْدٍ قَرْنٌ قَالَ ابْنُ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا زَعَمُوا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَلَمْ أَسْمَعْهُ وَمُهَلُّ أَهْلِ الْيَمَنِ يَلَمْلَمُ

علی (بن مدینی) سفیان، زہری، سالم، ابن عمر رضی اللہ عنہ، احمد ابن وہب، یونس، ابن شہاب، سام بن عبداللہ، عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں۔ انہوں نے بیان کیا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ اہل مدینہ کے احرام باندھنے کی جگہ ذوالحلیفہ ہے اور اہل شام کے احرام باندھنے کی جگہ مہیعہ یعنی جحفہ ہے اور اہل نجد کے احرام باندھنے کی جگہ قرآن ہے۔ ابن عمر نے کہا کہ لوگ یہ کہتے تھے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بھی فرمایا کہ اہل یمن کے احرام باندھنے کی جگہ یلملم ہے (لیکن) میں نے اس کو نہیں سنا۔

راوی : علی (بن مدینی) سفیان، زہری، سالم، ابن عمر رضی اللہ عنہ، احمد ابن وہب، یونس، ابن شہاب، سام بن عبداللہ، عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

میقاتوں سے ادھر ادھر رہنے والوں کے احرام باندھنے کی جگہ کا بیان۔۔۔۔

باب : حج کا بیان

میقاتوں سے ادھر ادھر رہنے والوں کے احرام باندھنے کی جگہ کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 1437

راوی: قتیبہ، حماد، عمرو، طاوس، ابن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ عَمْرٍو عَنْ طَاوُسٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَّتَ لِأَهْلِ الْمَدِينَةِ ذَا الْحُلَيْفَةِ وَلِأَهْلِ الشَّأْمِ الْجُحْفَةَ وَلِأَهْلِ الْيَمَنِ يَلَمْلَمَ وَلِأَهْلِ نَجْدٍ قَرْنًا فَهُنَّ لَهُنَّ وَلِمَنْ أَتَى عَلَيْهِنَّ مِنْ غَيْرِ أَهْلِهِنَّ مِمَّنْ كَانَ يُرِيدُ الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ فَمَنْ كَانَ دُونَهُنَّ فَمِنْ أَهْلِهِ حَتَّى إِنَّ أَهْلَ مَكَّةَ يُهِلُّونَ مِنْهَا

قتیبہ، حماد، عمرو، طاؤس، ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اہل مدینہ کے لئے ذوالحلیفہ، اہل شام کے لئے جحفہ، اہل یمن کے لئے یلملم اور اہل نجد کے لئے قرآن کو مقرر کیا، یہاں کے لئے میقات ہے اور ان کے لئے بھی جو ان کے علاوہ دوسرے مقامات سے حج اور عمرہ کے ارادے سے آئیں۔ جو ان میقاتوں کے ادھر ادھر رہنے والا ہے وہ اپنے گھر ہی سے احرام باندھے، یہاں تک کہ مکہ والے مکہ ہی سے احرام باندھیں۔

راوی : قتیبہ، حماد، عمرو، طاوس، ابن عباس رضی اللہ عنہ

اہل یمن کے احرام باندھنے کی جگہ کا بیان۔۔۔۔

باب : حج کا بیان

اہل یمن کے احرام باندھنے کی جگہ کا بیان۔

جلد : جلد اول　　حدیث 1438

راوی: معلی بن اسد، وهیب، عبدالله بن طاوس، طاوس، ابن عباس رضی الله عنه

حَدَّثَنَا مُعَلَّى بْنُ أَسَدٍ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَّتَ لِأَهْلِ الْمَدِينَةِ ذَا الْحُلَيْفَةِ وَلِأَهْلِ الشَّأْمِ الْجُحْفَةَ وَلِأَهْلِ نَجْدٍ قَرْنَ الْمَنَازِلِ وَلِأَهْلِ الْيَمَنِ يَلَمْلَمَ هُنَّ لِأَهْلِهِنَّ وَلِكُلِّ آتٍ أَتَى عَلَيْهِنَّ مِنْ غَيْرِهِمْ مِمَّنْ أَرَادَ الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ فَمَنْ كَانَ دُونَ ذَلِكَ فَمِنْ حَيْثُ أَنْشَأَ حَتَّى أَهْلُ مَكَّةَ مِنْ مَكَّةَ

معلی بن اسد، وہیب، عبداللہ بن طاؤس، طاؤس، ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اہل مدینہ کے لئے ذوالحلیفہ، اہل شام کیلئے جحفہ، اہل نجد کے لئے قرآن منازل اور اہل یمن کے لئے یلملم کو مقرر فرمایا، یہ یہاں کے رہنے والوں کے لئے میقات ہیں اور ان کے لئے بھی جو ان پر دوسری جگہوں سے حج اور عمرے کے ارادے سے آئیں اور جو ان میقات کے اندر رہنے والے ہیں وہ جہاں سے نکلیں احرام باندھ لیں یہاں تک کہ اہل مکہ مکہ ہی سے احرام باندھیں۔

راوی: معلی بن اسد، وہیب، عبداللہ بن طاوس، طاوس، ابن عباس رضی اللہ عنہ

اہل عراق کے لئے میقات ذات عرق ہے۔...

باب : حج کا بیان

اہل عراق کے لئے میقات ذات عرق ہے۔

جلد : جلد اول　　حدیث 1439

راوی: علی بن مسلم، عبداللہ بن نمیرر، عبید اللہ، نافع، عبداللہ بن عمر

حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ لَمَّا فُتِحَ

هَذَانِ الْمِصْرَانِ أَتَوْا عُمَرَ فَقَالُوا يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدَّ لِأَهْلِ نَجْدٍ قَرْنًا وَهُوَ جَوْرٌ عَنْ طَرِيقِنَا وَإِنَّا إِنْ أَرَدْنَا قَرْنًا شَقَّ عَلَيْنَا قَالَ فَانْظُرُوا حَذْوَهَا مِنْ طَرِيقِكُمْ فَحَدَّ لَهُمْ ذَاتَ عِرْقٍ

علی بن مسلم، عبد اللہ بن نمیر، عبید اللہ، نافع، عبد اللہ بن عمر سے روایت کرتے ہیں کہ جب یہ دونوں ملک فتح ہوئے تو لوگ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس آئے اور کہا کہ اے امیر المومنین رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اہل نجد کے لئے قرآن کو مقرر فرمایا ہے اور وہ ہمارے راستے سے ہٹا ہوا ہے، اگر ہم قرآن کا ارادہ کریں تو ہمارے لئے تکلیف دہ ہوتا ہے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا اپنے راستے میں اس کے سامنے کوئی جگہ دیکھو، اور ان کے لئے ذات عرق کو مقرر فرمایا۔

راوی : علی بن مسلم، عبد اللہ بن نمیر ر، عبید اللہ، نافع، عبد اللہ بن عمر

ذوالحلیفہ میں نماز پڑھنے کا بیان۔۔۔

باب : حج کا بیان

ذوالحلیفہ میں نماز پڑھنے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 1440

راوی: عبد اللہ بن یوسف، مالک، نافع، عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَاخَ بِالْبَطْحَاءِ بِذِي الْحُلَيْفَةِ فَصَلَّى بِهَا وَكَانَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا يَفْعَلُ ذَلِكَ

عبد اللہ بن یوسف، مالک، نافع، عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں۔ انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ذی الحلیفہ کی پتھریلی زمین میں اپنی اونٹنی بٹھائی اور وہاں نماز پڑھی۔ عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ اسی طرح کرتے تھے۔

راوی : عبداللہ بن یوسف، مالک، نافع، عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا شجرہ کے راستے سے جانے کا بیان۔۔۔

باب : حج کا بیان

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا شجرہ کے راستے سے جانے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 1441

راوی: ابراهیم بن منذر، انس بن عیاض، عبید اللہ، نافع، عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَخْرُجُ مِنْ طَرِيقِ الشَّجَرَةِ وَيَدْخُلُ مِنْ طَرِيقِ الْمُعَرَّسِ وَأَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا خَرَجَ إِلَى مَكَّةَ يُصَلِّي فِي مَسْجِدِ الشَّجَرَةِ وَإِذَا رَجَعَ صَلَّى بِذِي الْحُلَيْفَةِ بِبَطْنِ الْوَادِي وَبَاتَ حَتَّى يُصْبِحَ

ابراہیم بن منذر، انس بن عیاض، عبید اللہ، نافع، عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ شجرہ کے راستے سے نکلتے تھے اور معرس کے راستے سے داخل ہوتے تھے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب مکہ کی طرف جاتے تو مسجد شجرہ میں نماز پڑھتے تھے اور جب واپس ہوتے تو ذی الحلیفہ میں نماز پڑھتے، جو وادی کے بیچ میں ہے اور وہیں رات گزارتے، یہاں تک کہ صبح ہو جاتی۔

راوی : ابراہیم بن منذر، انس بن عیاض، عبید اللہ، نافع، عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

باب : حج کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمانا کہ عقیق ایک مبارک وادی ہے۔

جلد : جلد اول حدیث 1442

راوی: حمیدی، ولید وبشر بن بکر تنیسی، اوزاعی، یحیی، عکرمہ ابن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ وَبِشْرُ بْنُ بَكْرٍ التِّنِّيسِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنِي عِكْرِمَةُ أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا يَقُولُ إِنَّهُ سَمِعَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِوَادِي الْعَقِيقِ يَقُولُ أَتَانِي اللَّيْلَةَ آتٍ مِنْ رَبِّي فَقَالَ صَلِّ فِي هَذَا الْوَادِي الْمُبَارَكِ وَقُلْ عُمْرَةً فِي حَجَّةٍ

حمیدی، ولید وبشر بن بکر تنیسی، اوزاعی، یحیی، عکرمہ ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں۔ انہوں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو وادی عقیق میں فرماتے ہوئے سنا ہے کہ میرے پاس میرے رب کی طرف سے ایک آنے والا آیا اور کہا کہ اس مبارک وادی میں نماز پڑھ لو اور کہو کہ میں نے عمرہ کو حج میں شریک کر لیا۔

راوی : حمیدی، ولید وبشر بن بکر تنیسی، اوزاعی، یحیی، عکرمہ ابن عباس رضی اللہ عنہ

باب : حج کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمانا کہ عقیق ایک مبارک وادی ہے۔

جلد : جلد اول حدیث 1443

راوی: محمد بن ابی بکر، فضل بن سلیمان، موسیٰ بن عقبہ، سالم بن عبداللہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا فُضَيْلُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ قَالَ حَدَّثَنِي سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللهِ عَنْ أَبِيهِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ رُئِيَ وَهُوَ فِي مُعَرَّسٍ بِذِي الْحُلَيْفَةِ بِبَطْنِ الْوَادِي قِيلَ لَهُ إِنَّكَ بِبَطْحَاءَ مُبَارَكَةٍ وَقَدْ أَنَاخَ بِنَا سَالِمٌ يَتَوَخَّى بِالْمُنَاخِ الَّذِي كَانَ عَبْدُ اللهِ يُنِيخُ يَتَحَرَّى مُعَرَّسَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ أَسْفَلُ مِنْ الْمَسْجِدِ الَّذِي بِبَطْنِ الْوَادِي بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ الطَّرِيقِ وَسَطٌ مِنْ ذَلِكَ

محمد بن ابی بکر، فضل بن سلیمان، موسیٰ بن عقبہ، سالم بن عبد اللہ اپنے والد سے، وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ معرس ذی الحلیفہ وسط وادی میں تھے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو خواب دکھایا گیا کہ آپ مبارک پتھریلی زمین میں ہیں اور ہمارے ساتھ سالم نے بھی تلاش کر کے اونٹ کو اسی جگہ بٹھایا، جہاں عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اترنے کی جگہ پر اپنے اونٹ کو بٹھائے ہوئے تھے۔ وہ اس مسجد سے نیچے ہے جو وادی کے وسط میں ہے اور اترنے والوں اور راستہ کے وسط میں ہے۔

راوی : محمد بن ابی بکر، فضل بن سلیمان، موسیٰ بن عقبہ، سالم بن عبد اللہ

کپڑے سے خلوق کو تین بار دھونے کا بیان۔...

باب : حج کا بیان

کپڑے سے خلوق کو تین بار دھونے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 1444

راوی: محمد، ابوعاصم نبیل، ابن جریج، عطاء، صفوان بن یعلی نے عطاء

حدثنا محمد قال حدثنا ابوعاصم النبیل قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قال أَخْبَرَنِي عَطَاءٌ أَنَّ صَفْوَانَ بْنَ يَعْلَى أَخْبَرَهُ أَنَّ يَعْلَى قَالَ لِعُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَرِنِي النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ يُوحَى إِلَيْهِ قَالَ فَبَيْنَمَا النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

بِالْجِعْرَانَةِ وَمَعَهُ نَفَرٌ مِنْ أَصْحَابِهِ جَائَهُ رَجُلٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ كَيْفَ تَرَى فِي رَجُلٍ أَحْرَمَ بِعُمْرَةٍ وَهُوَ مُتَضَمِّخٌ بِطِيبٍ فَسَكَتَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَاعَةً فَجَائَهُ الْوَحْيُ فَأَشَارَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ إِلَى يَعْلَى فَجَائَ يَعْلَى وَعَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَوْبٌ قَدْ أُظِلَّ بِهِ فَأَدْخَلَ رَأْسَهُ فَإِذَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُحْمَرُّ الْوَجْهِ وَهُوَ يَغِطُّ ثُمَّ سُرِّيَ عَنْهُ فَقَالَ أَيْنَ الَّذِي سَأَلَ عَنْ الْعُمْرَةِ فَأُتِيَ بِرَجُلٍ فَقَالَ اغْسِلْ الطِّيبَ الَّذِي بِكَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ وَانْزِعْ عَنْكَ الْجُبَّةَ وَاصْنَعْ فِي عُمْرَتِكَ كَمَا تَصْنَعُ فِي حَجَّتِكَ قُلْتُ لِعَطَائٍ أَرَادَ الْإِنْقَائَ حِينَ أَمَرَهُ أَنْ يَغْسِلَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ فَقَالَ نَعَمْ

محمد، ابوعاصم نبیل، ابن جریج، عطاء، صفوان بن یعلی نے عطاء سے بیان کیا کہ یعلی نے حضرت عمر سے کہا مجھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو اس حالت میں دکھایئے کہ آپ پر وحی اتر رہی ہو تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ اس دوران میں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم جعرانہ میں تھے اور آپ کے ساتھ آپ کے صحابہ بھی تھے۔ تو ایک شخص آپ کے پاس آیا اور عرض کیا کہ یارسول اللہ آپ اس شخص کے متعلق کیا فرماتے ہیں جس نے عمرہ کا احرام باندھا اور اس کے کپڑے خوشبو سے لتھڑے ہوئے ہیں؟ تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم تھوڑی دیر خاموش رہے آپ پر وحی آنے لگی۔ عمر نے یعلی کو اشارہ کیا تو یعلی آئے اس حال میں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر ایک کپڑا تنا ہوا تھا جس سے سایہ کئے ہوئے تھے۔ یعلی نے اپنا سر کپڑے کے اندر ڈالا تو دیکھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا چہرہ سرخ ہے اور خراٹے لے رہے ہیں، پھر یہ کیفیت دور ہو گئی تو آپ نے فرمایا وہ شخص کہاں ہے؟ جس نے عمرہ کے متعلق پوچھا۔ وہ شخص لایا گیا تو آپ نے فرمایا کہ اس خوشبو کو تین بار دھو ڈالو جو تیرے ساتھ ہے اور اپنا جبہ اتار دے اور اپنے عمرہ میں بھی وہی کر جو تو حج میں کرتا ہے۔ ابن جریج کا بیان ہے کہ میں نے عطاء سے پوچھا کہ آپ نے جو تین بار دھونے کا حکم دیا، تو اس سے آپ کی مراد صفائی تھی تو انہوں نے جواب دیا کہ ہاں۔

<u>راوی</u> : محمد، ابوعاصم نبیل، ابن جریج، عطاء، صفوان بن یعلی نے عطاء

احرام کے وقت خوشبو لگانے کا بیان اور جب احرام باندھنے کا ارادہ کرے تو کیا پہنے ا...

باب : حج کا بیان

احرام کے وقت خوشبو لگانے کا بیان اور جب احرام باندھنے کا ارادہ کرے تو کیا پہنے اور کنگھی اور تیل ڈالے، اور ابن عباس نے فرمایا۔ محرم خوشبو سونگھ سکتا ہے اور آئینہ دیکھ سکتا ہے اور کھانے کی چیزیں روغن زیتوں اور گھی کو دوا میں استعمال کر سکتا ہے اور عطاء نے کہا کہ جائز ہے کہ انگوٹھی پہنے اور ہمیانی باندھے اور ابن عمر نے حالت احرام میں طواف کیا اس طرح کہ اپنے پیٹ پر کپڑا باندھے ہوئے تھے، عائشہ رضی اللہ عنہ نے جانگیا (سلا ہوا کپڑا) پہننے میں کوئی مضائقہ نہ سمجھا۔ ابوعبداللہ (بخاری) نے کہا کہ عائشہ رضی اللہ عنہ کی اس سے مراد وہ لوگ ہیں جو اونٹ پر ہودج کستے ہیں۔

جلد : جلد اول حدیث 1445

راوی: محمد بن یوسف، سفیان، منصور، سعید بن جبیر

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ كَانَ ابْنُ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا يَدَّهِنُ بِالزَّيْتِ فَذَكَرْتُهُ لِإِبْرَاهِيمَ قَالَ مَا تَصْنَعُ بِقَوْلِهِ حَدَّثَنِي الْأَسْوَدُ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى وَبِيصِ الطِّيبِ فِي مَفَارِقِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُحْرِمٌ

محمد بن یوسف، سفیان، منصور، سعید بن جبیر روایت کرتے ہیں کہ ابن عمر زیتون کا تیل لگاتے تھے۔ میں نے ابراہیم نخعی سے بیان کیا تو انہوں نے کہا تم ان کی بات کو کیا کرو گے، مجھ سے اسود نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے متعلق بیان کیا کہ انہوں نے کہا کہ گویا میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے مانگوں میں حالت احرام میں خوشبو کی چمک دیکھ رہی ہوں۔

راوی: محمد بن یوسف، سفیان، منصور، سعید بن جبیر

باب : حج کا بیان

احرام کے وقت خوشبو لگانے کا بیان اور جب احرام باندھنے کا ارادہ کرے تو کیا پہنے اور کنگھی اور تیل ڈالے، اور ابن عباس نے فرمایا۔ محرم خوشبو سونگھ سکتا ہے اور آئینہ دیکھ سکتا ہے اور کھانے کی چیزیں روغن زیتوں اور گھی کو دوا میں استعمال کر سکتا ہے اور عطاء نے کہا کہ جائز ہے کہ انگوٹھی پہنے اور ہمیانی باندھے اور ابن عمر نے حالت احرام میں طواف کیا اس طرح کہ اپنے پیٹ پر کپڑا باندھے ہوئے تھے، عائشہ رضی اللہ عنہ نے جانگیا (سلا ہوا کپڑا) پہننے میں کوئی مضائقہ نہ سمجھا۔ ابوعبداللہ (بخاری) نے کہا کہ عائشہ رضی اللہ عنہ کی اس سے مراد وہ لوگ ہیں جو اونٹ پر ہودج کستے ہیں۔

جلد : جلد اول حدیث 1446

راوی: عبد اللہ بن یوسف، مالک، عبد الرحمن بن قاسم

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ كُنْتُ أُطَيِّبُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِإِحْرَامِهِ حِينَ يُحْرِمُ وَلِحِلِّهِ قَبْلَ أَنْ يَطُوفَ بِالْبَيْتِ

عبد اللہ بن یوسف، مالک، عبد الرحمن بن قاسم اپنے والد سے وہ عائشہ رضی اللہ عنہا زوجہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتی ہیں۔ انہوں نے فرمایا کہ میں رسول صلی اللہ علیہ وسلم کو جب آپ احرام باندھتے تو احرام باندھتے کے وقت اور احرام کھولنے کے وقت خانہ کعبہ کے طواف سے پہلے خوشبو لگاتی تھی۔

راوی: عبد اللہ بن یوسف، مالک، عبد الرحمن بن قاسم

تلبید کر کے احرام باندھنے کا بیان۔...

باب: حج کا بیان

تلبید کر کے احرام باندھنے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 1447

راوی: اصبغ، ابن وھب، یونس، ابن شہاب، سالم

حَدَّثَنَا أَصْبَغُ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ يُونُسَ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُهِلُّ مُلَبِّدًا

اصبغ، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، سالم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں۔ انہوں نے بیان کیا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو تلبید کی حالت میں لبیک کہتے ہوئے سنا۔ (تلبید ایک لیس دار قسم کی چیز ہے جس کا استعمال کر کے آپ نے بالوں کو جمع کر لیا

تھا تاکہ حالت احرام میں وہ پراگندہ نہ ہونے پائیں(

راوی : اصبغ، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، سالم

ذی الحلیفہ کے نزدیک لبیک کہنے کا بیان۔...

باب : حج کا بیان

ذی الحلیفہ کے نزدیک لبیک کہنے کا بیان۔

جلد : جلد اول   حدیث 1448

راوی : علی بن عبداللہ، سفیان، موسیٰ بن عقبہ، سالم بن عبداللہ، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ، ح، عبداللہ بن مسلمہ، مالک، موسیٰ بن عقبہ، سالم بن عبداللہ،

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ سَمِعْتُ سَالِمَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا ح و حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ عَنْ مَالِكٍ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَاهُ يَقُولُ مَا أَهَلَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا مِنْ عِنْدِ الْمَسْجِدِ يَعْنِي مَسْجِدَ ذِي الْحُلَيْفَةِ

علی بن عبداللہ، سفیان، موسیٰ بن عقبہ، سالم بن عبداللہ، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ، ح، عبداللہ بن مسلمہ، مالک، موسیٰ بن عقبہ، سالم بن عبداللہ، اپنے والد کو کہتے ہوئے سنا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مسجد، یعنی مسجد ذی الحلیفہ کے پاس سے ہی لبیک کہا۔

راوی : علی بن عبداللہ، سفیان، موسیٰ بن عقبہ، سالم بن عبداللہ، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ، ح، عبداللہ بن مسلمہ، مالک، موسیٰ بن عقبہ، سالم بن عبداللہ،

محرم کون سا کپڑا پہنے ؟...

باب : حج کا بیان

محرم کون سا کپڑا پہنے ؟

جلد : جلد اول   حدیث 1449

راوی: عبد اللہ بن یوسف، مالک، نافع، عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَجُلًا قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا يَلْبَسُ الْمُحْرِمُ مِنْ الثِّيَابِ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَلْبَسُ الْقُمُصَ وَلَا الْعَمَائِمَ وَلَا السَّرَاوِيلَاتِ وَلَا الْبَرَانِسَ وَلَا الْخِفَافَ إِلَّا أَحَدٌ لَا يَجِدُ نَعْلَيْنِ فَلْيَلْبَسْ خُفَّيْنِ وَلْيَقْطَعْهُمَا أَسْفَلَ مِنْ الْكَعْبَيْنِ وَلَا تَلْبَسُوا مِنْ الثِّيَابِ شَيْئًا مَسَّهُ الزَّعْفَرَانُ أَوْ وَرْسٌ قال ابو عبد الله يغسل المحرم راسه ويترجل ولايحك جسده ويلقى القمل من راسه وجسده فى الارض

عبداللہ بن یوسف، مالک، نافع، عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں۔ انہوں نے بیان کیا کہ ایک شخص نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم محرم کون سے کپڑے پہنے ؟ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ قمیص، عمامہ، پائجامہ، اور ٹوپی اور موزے نہ پہنے، مگر وہ شخص جسے جوتا نہ ملے تو وہ موزے پہن لے اور دونوں موزوں کو ٹخنے کے نیچے سے کاٹ ڈالے اور نہ ہی کوئی ایسا کپڑا پہنے جس میں زعفران یا ورس لگی ہوئی ہو۔ ابوعبداللہ (بخاری) نے کہا کہ محرم اپنا سر دھو سکتا ہے لیکن نہ تو کنگھی کرے اور نہ اپنا بدن کھجلائے اور جوئیں اپنے سر اور بدن سے نکال کر زمین پر ڈال دے۔

راوی : عبداللہ بن یوسف، مالک، نافع، عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

حج میں سوار ہونے اور کسی کو پیچھے بٹھانے کا بیان۔...

باب : حج کا بیان

حج میں سوار ہونے اور کسی کو پیچھے بٹھانے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 1450

راوی: عبداللہ بن محمد، وهب بن جریر، جریر، یونس ایلی، زهری، عبید اللہ بن عبداللہ، ابن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ يُونُسَ الْأَيْلِيِّ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ أُسَامَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ كَانَ رِدْفَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ عَرَفَةَ إِلَى الْمُزْدَلِفَةِ ثُمَّ أَرْدَفَ الْفَضْلَ مِنْ الْمُزْدَلِفَةِ إِلَى مِنًى قَالَ فَكِلَاهُمَا قَالَ لَمْ يَزَلْ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُلَبِّي حَتَّى رَمَى جَمْرَةَ الْعَقَبَةِ

عبداللہ بن محمد، وہب بن جریر، جریر، یونس ایلی، زہری، عبید اللہ بن عبد اللہ، ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ اسامہ رضی اللہ عنہ عرفہ سے مزدلفہ تک نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے تھے۔ اور فضل کو مزدلفہ سے منی تک آپ نے اپنے پیچھے بٹھایا۔ دونوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم برابر لبیک کہتے رہے یہاں تک کہ جمرہ عقبہ پر کنکریاں ماریں۔

راوی: عبداللہ بن محمد، وہب بن جریر، جریر، یونس ایلی، زہری، عبید اللہ بن عبد اللہ، ابن عباس رضی اللہ عنہ

محرم کپڑے، چادر اور تہہ بند میں سے کیا پہنے؟ عائشہ رضی اللہ عنہ نے کسم میں رنگا...

باب : حج کا بیان

محرم کپڑے، چادر اور تہہ بند میں سے کیا پہنے؟ عائشہ رضی اللہ عنہ نے کسم میں رنگا ہوا کپڑا پہنا حالت احرام میں، اور عائشہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ عورتیں حالت احرام میں نقاب نہ ڈالیں، برقعہ نہ پہنیں اور نہ ایسا کپڑا پہنیں جو ورس سے رنگا ہوا ہو اور نہ زعفران سے رنگا ہوا اور جابر نے فرمایا کہ میں کسم میں رنگے ہوئے کپڑے کو خوشبو نہیں سمجھتا، اور عائشہ رضی اللہ عنہ نے زیور، سیاہ اور گلابی کپڑوں اور عورت کے لئے موزوں کے پہننے میں کوئی مضائقہ نہیں سمجھا اور ابراہیم نے کہا، اس میں کوئی حرج نہیں، اگر کوئی محرم کپڑے بدلے۔

راوی: محمد بن ابی بکر مقدمی، فضیل بن سلیمان، موسیٰ بن عقبہ کریب، عبداللہ بن عباس

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ حَدَّثَنَا فُضَيْلُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنِي مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ قَالَ أَخْبَرَنِي كُرَيْبٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ انْطَلَقَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ الْمَدِينَةِ بَعْدَ مَا تَرَجَّلَ وَادَّهَنَ وَلَبِسَ إِزَارَهُ وَرِدَائَهُ هُوَ وَأَصْحَابُهُ فَلَمْ يَنْهَ عَنْ شَيْئٍ مِنْ الْأَرْدِيَةِ وَالْأُزُرِ تُلْبَسُ إِلَّا الْمُزَعْفَرَةَ الَّتِي تَرْدَعُ عَلَى الْجِلْدِ فَأَصْبَحَ بِذِي الْحُلَيْفَةِ رَكِبَ رَاحِلَتَهُ حَتَّى اسْتَوَى عَلَى الْبَيْدَائِ أَهَلَّ هُوَ وَأَصْحَابُهُ وَقَلَّدَ بَدَنَتَهُ وَذَلِكَ لِخَمْسٍ بَقِينَ مِنْ ذِي الْقَعْدَةِ فَقَدِمَ مَكَّةَ لِأَرْبَعِ لَيَالٍ خَلَوْنَ مِنْ ذِي الْحَجَّةِ فَطَافَ بِالْبَيْتِ وَسَعَى بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ وَلَمْ يَحِلَّ مِنْ أَجْلِ بُدْنِهِ لِأَنَّهُ قَلَّدَهَا ثُمَّ نَزَلَ بِأَعْلَى مَكَّةَ عِنْدَ الْحَجُونِ وَهُوَ مُهِلٌّ بِالْحَجِّ وَلَمْ يَقْرَبْ الْكَعْبَةَ بَعْدَ طَوَافِهِ بِهَا حَتَّى رَجَعَ مِنْ عَرَفَةَ وَأَمَرَ أَصْحَابَهُ أَنْ يَطَّوَّفُوا بِالْبَيْتِ وَبَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ ثُمَّ يُقَصِّرُوا مِنْ رُئُوسِهِمْ ثُمَّ يَحِلُّوا وَذَلِكَ لِمَنْ لَمْ يَكُنْ مَعَهُ بَدَنَةٌ قَلَّدَهَا وَمَنْ كَانَتْ مَعَهُ امْرَأَتُهُ فَهِيَ لَهُ حَلَالٌ وَالطِّيبُ وَالثِّيَابُ

محمد بن ابی بکر مقدمی، فضیل بن سلیمان، موسیٰ بن عقبہ کریب، عبداللہ بن عباس روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے صحابہ مدینے سے کنگھی کرنے اور تیل لگانے، تہہ بند اور چادر پہننے کے بعد روانہ ہوئے۔ آپ نے چادر اور تہہ بند کے پہننے سے بالکل منع نہ فرمایا مگر زعفران میں رنگا ہوا کپڑا جس سے بدن پر زعفران جھڑے، پھر صبح کے وقت ذی الحلیفہ میں اپنی سواری پر سوار ہو جائے یہاں تک کہ مقام بیداء میں پہنچے تو آپ اور آپ کے صحابہ نے لبیک کہا، اور اپنے جانوروں کی گردن میں قلادہ ڈالا، یہ اس دن ہوا کہ ابھی ذیقعدہ کے پانچ دن باقی تھے، مکہ آئے تو ذی الحجہ کے چار دن گزر چکے تھے، خانہ کعبہ کا طواف کیا اور صفا اور مروہ کے درمیان طواف کیا اور قربانی کے جانوروں کی وجہ سے احرام نہیں کھولا۔ اس لئے کہ اس کی گردن میں قلادہ ڈال دیا تھا، پھر حجون کے پاس مکہ کے بالائی حصہ میں اترے، اس حال میں کہ حج کا احرام باندھے ہوئے تھے۔ اور طواف کرنے کے بعد آپ کعبہ کے قریب نہیں گئے، یہاں تک کہ عرفہ سے واپس ہوئے اور اپنے ساتھیوں کو حکم دیا کہ خانہ کعبہ کا طواف کریں اور صفا مروہ کے درمیان طواف کریں، پھر اپنے سر کے بال کتروالیں پھر احرام کھول ڈالیں اور یہ اس شخص کے لئے ہے جس کے پاس قربانی کا جانور ہو۔ قلادہ ڈالا ہوا نہ ہو اور جس شخص کے ساتھ اس کی بیوی ہے، وہ اس کے لئے حلال ہے اور خوشبو لگانا اور کپڑے پہننا درست ہے۔

راوی : محمد بن ابی بکر مقدمی، فضیل بن سلیمان، موسیٰ بن عقبہ کریب، عبد اللہ بن عباس

اس شخص کا بیان جو صبح تک ذی الحلیفہ میں ٹھہرے۔ اس کو ابن عمر رضی اللہ عنہ نے نب...

باب : حج کا بیان

اس شخص کا بیان جو صبح تک ذی الحلیفہ میں ٹھہرے۔ اس کو ابن عمر رضی اللہ عنہ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کیا۔

جلد : جلد اول حدیث 1452

راوی: عبد اللہ بن محمد، هشام بن یوسف، ابن جریج، ابن منذر، انس بن مالك

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُنْكَدِرِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ صَلَّى النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْمَدِينَةِ أَرْبَعًا وَبِذِي الْحُلَيْفَةِ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ بَاتَ حَتَّى أَصْبَحَ بِذِي الْحُلَيْفَةِ فَلَمَّا رَكِبَ رَاحِلَتَهُ وَاسْتَوَتْ بِهِ أَهَلَّ

عبد اللہ بن محمد، ہشام بن یوسف، ابن جریج، ابن منذر، انس بن مالک سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مدینہ میں چار رکعت اور ذی الحلیفہ میں دو رکعت نماز پڑھی۔ پھر رات گزاری یہاں تک کہ ذی الحلیفہ میں صبح ہو گئی۔ تو پھر جب آپ اپنی سواری پر سوار ہوئے اور وہ سیدھی کھڑی ہوئی تو آپ نے لبیک کہا۔

راوی : عبد اللہ بن محمد، ہشام بن یوسف، ابن جریج، ابن منذر، انس بن مالک

باب : حج کا بیان

اس شخص کا بیان جو صبح تک ذی الحلیفہ میں ٹھہرے۔ اس کو ابن عمر رضی اللہ عنہ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کیا۔

جلد : جلد اول حدیث 1453

راوی: قتیبہ، عبدالوہاب، ایوب، ابی قلابہ، انس بن مالک

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى الظُّهْرَ بِالْمَدِينَةِ أَرْبَعًا وَصَلَّى الْعَصْرَ بِذِي الْحُلَيْفَةِ رَكْعَتَيْنِ قَالَ وَأَحْسِبُهُ بَاتَ بِهَا حَتَّى أَصْبَحَ

قتیبہ، عبدالوہاب، ایوب، ابی قلابہ، انس بن مالک سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مدینہ میں ظہر کی نماز چار رکعت اور ذی الحلیفہ میں عصر کی دو رکعت نماز پڑھی، اور قلابہ کا بیان ہے کہ میں خیال کرتا ہوں آپ رات کو صبح تک ذوالحلیفہ میں ہی رہے۔

راوی: قتیبہ، عبدالوہاب، ایوب، ابی قلابہ، انس بن مالک

بلند آواز سے لبیک کہنے کا بیان۔۔۔

باب : حج کا بیان

بلند آواز سے لبیک کہنے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 1454

راوی: سلیمان بن حرب، حماد بن زید، ابوایوب، ابوقلابہ، انس بن مالک رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ صَلَّى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْمَدِينَةِ الظُّهْرَ أَرْبَعًا وَالْعَصْرَ بِذِي الْحُلَيْفَةِ رَكْعَتَيْنِ وَسَمِعْتُهُمْ يَصْرُخُونَ بِهِمَا جَمِيعًا

سلیمان بن حرب، حماد بن زید، ابوایوب، ابوقلابہ، انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے

مدینہ میں ظہر کی چار رکعتیں اور ذی الحلیفہ میں عصر کی دو رکعتیں پڑھیں اور میں نے لوگوں کو، دونوں چیزوں کا تلبیہ پڑھتے ہوئے سنا۔

راوی : سلیمان بن حرب، حماد بن زید، ابو ایوب، ابو قلابہ، انس بن مالک رضی اللہ عنہ

لبیک کہنے کا بیان۔...

باب : حج کا بیان

لبیک کہنے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 1455

راوی: عبد اللہ بن یوسف، مالک، نافع، عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ تَلْبِيَةَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَبَّيْكَ اللَّهُمَّ لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ لَبَّيْكَ إِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ

عبد اللہ بن یوسف، مالک، نافع، عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں۔ انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تلبیہ اس طرح کرتے تھے۔ لَبَّیْکَ لَبَّیْکَ لَا شَرِیکَ لَکَ لَبَّیْکَ اِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَکَ وَالْمُلْکَ لَا شَرِیکَ لَکَ۔

راوی : عبد اللہ بن یوسف، مالک، نافع، عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

باب : حج کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 1456

راوی: محمد بن یوسف، سفیان، اعمش، عمارہ، ابوعطیہ، عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ عُمَارَةَ عَنْ أَبِي عَطِيَّةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ إِنِّي لَأَعْلَمُ كَيْفَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُلَبِّي لَبَّيْكَ اللَّهُمَّ لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ لَبَّيْكَ إِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ تَابَعَهُ أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ وَقَالَ شُعْبَةُ أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ سَمِعْتُ خَيْثَمَةَ عَنْ أَبِي عَطِيَّةَ سَمِعْتُ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا

محمد بن یوسف، سفیان، اعمش، عمارہ، ابوعطیہ، عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ میں زیادہ جانتی ہوں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کس طرح لبیک کہتے تھے۔ آپ فرماتے تھے۔ لَبَّیْکَ لَبَّیْکَ لَا شَرِیکَ لَکَ لَبَّیْکَ إِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَکَ وَالْمُلْکَ لَا شَرِیکَ لَکَ ابومعاویہ نے اعمش سے اس کے متابع حدیث روایت کی ہے اور شعبہ نے کہا کہ مجھ سے سلیمان نے بواسطہ خیثمہ، ابوعطیہ سے روایت کیا ہے کہ میں نے عائشہ رضی اللہ عنہا سے سنا۔

راوی : محمد بن یوسف، سفیان، اعمش، عمارہ، ابوعطیہ، عائشہ رضی اللہ عنہا

لبیک کہنے سے پہلے جانور پر سوار ہونے کے وقت تحمید، تسبیح اور تکبیر کہنے کا بیان۔...

باب : حج کا بیان

لبیک کہنے سے پہلے جانور پر سوار ہونے کے وقت تحمید، تسبیح اور تکبیر کہنے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 1457

راوی: موسی بن اسماعیل، وھیب، ایوب، ابوقلابہ، حضرت انس

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ مَعَهُ بِالْمَدِينَةِ الظُّهْرَ أَرْبَعًا وَالْعَصْرَ بِذِي الْحُلَيْفَةِ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ بَاتَ بِهَا حَتَّى أَصْبَحَ ثُمَّ رَكِبَ حَتَّى اسْتَوَتْ بِهِ عَلَى الْبَيْدَاءِ حَمِدَ اللَّهَ وَسَبَّحَ وَكَبَّرَ ثُمَّ أَهَلَّ بِحَجٍّ وَعُمْرَةٍ وَأَهَلَّ النَّاسُ بِهِمَا فَلَمَّا قَدِمْنَا أَمَرَ النَّاسَ فَحَلُّوا حَتَّى كَانَ يَوْمُ التَّرْوِيَةِ أَهَلُّوا بِالْحَجِّ قَالَ وَنَحَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَدَنَاتٍ بِيَدِهِ قِيَامًا وَذَبَحَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْمَدِينَةِ كَبْشَيْنِ أَمْلَحَيْنِ قَالَ أَبُو عَبْد اللَّهِ قَالَ بَعْضُهُمْ هَذَا عَنْ أَيُّوبَ عَنْ رَجُلٍ عَنْ أَنَسٍ

موسی بن اسماعیل، وہیب، ایوب، ابو قلابہ، حضرت انس سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے آپ کے ساتھ لوگوں نے بھی مدینہ میں ظہر کی چار رکعتیں اور عصر کی ذوالحلیفہ میں دو رکعتیں پڑھیں، پھر وہاں رات بھر رہے یہاں تک کہ صبح ہو گئی، پھر سوار ہوئے یہاں تک کہ سواری بیدا میں پہنچی۔ تو آپ نے اللہ کی حمد بیان کی اور تسبیح پڑھی اور تکبیر کہی پھر حج اور عمرہ کی لبیک کہی اور لوگوں نے بھی حج اور عمرہ کی لبیک کہی۔ جب ہم مکہ میں پہنچے تو آپ نے لوگوں کو حکم دیا کہ احرام کھول دیں یہاں تک کہ ترویہ کا دن آیا تو لوگوں نے حج کا احرام باندھا اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے چند اونٹوں کو کھڑا کر کے ذبح کیا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مدینہ میں دو سینگوں والے مینڈھے ذبح کئے۔ ابو عبداللہ (بخاری) نے کہا کہ بعض نے اس کو ابو ایوب سے انہوں نے ایک شخص سے اور اس شخص نے انس سے روایت کیا۔

راوی : موسی بن اسماعیل، وہیب، ایوب، ابو قلابہ، حضرت انس

اس شخص کا بیان جو اس وقت لبیک کہے جب کہ اس کی سواری سیدھی کھڑی ہو جائے۔۔۔

باب : حج کا بیان

اس شخص کا بیان جو اس وقت لبیک کہے جب کہ اس کی سواری سیدھی کھڑی ہو جائے۔

جلد : جلد اول   حدیث 1458

راوی: ابوعاصم، ابن جریج، صالح بن کیسان، نافع، ابن عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي صَالِحُ بْنُ كَيْسَانَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ أَهَلَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ اسْتَوَتْ بِهِ رَاحِلَتُهُ قَائِمَةً

ابوعاصم، ابن جریج، صالح بن کیسان، نافع، ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس وقت لبیک کہی، کہ جب آپ کی سواری سیدھی کھڑی ہو گئی۔

راوی: ابوعاصم، ابن جریج، صالح بن کیسان، نافع، ابن عمر رضی اللہ عنہ

قبلہ رو ہو کر احرام باندھنے کا بیان۔ ابو معمر نے کہا کہ ہم سے عبد الوارث نے بواسطہ...

باب: حج کا بیان

قبلہ رو ہو کر احرام باندھنے کا بیان۔ ابو معمر نے کہا کہ ہم سے عبد الوارث نے بواسطہ ایوب، نافع سے روایت کیا کہ ابن عمر رضی اللہ عنہ جب صبح کی نماز ذی الحلیفہ میں پڑھ لیتے تو اپنی سواری تیار کرنے کا حکم دیتے۔ جب سواری تیار ہو جاتی تو اس پر سوار ہو جاتے جب وہ سیدھی کھڑی ہو جاتی تو قبلہ کی طرف کھڑے کھڑے منہ کر لیتے، جب مقام طویٰ میں پہنچتے تو وہاں رات گزارتے، یہاں تک کہ صبح ہو جاتی، جب فجر کی نماز پڑھ لیتے تو غسل کرتے اور کہتے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی کیا ہے، اسمٰعیل نے ایوب سے غسل کے متعلق اس کے متابع حدیث روایت کی ہے۔

جلد: جلد اول　　حدیث 1459

راوی: سلیمان بن داؤد ابوالربیع، فلیح، نافع

حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ أَبُو الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا فُلَيْحٌ عَنْ نَافِعٍ قَالَ كَانَ ابْنُ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا إِذَا أَرَادَ الْخُرُوجَ إِلَى مَكَّةَ ادَّهَنَ بِدُهْنٍ لَيْسَ لَهُ رَائِحَةٌ طَيِّبَةٌ ثُمَّ يَأْتِي مَسْجِدَ ذِي الْحُلَيْفَةِ فَيُصَلِّي ثُمَّ يَرْكَبُ وَإِذَا اسْتَوَتْ بِهِ رَاحِلَتُهُ قَائِمَةً أَحْرَمَ ثُمَّ قَالَ هَكَذَا رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَفْعَلُ

سلیمان بن داؤد ابوالربیع، فلیح، نافع سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ جب مکہ جانے کا ارادہ کرتے تو ایسا تیل لگاتے جس میں خوشبو نہ ہو۔ پھر ذی الحلیفہ کی مسجد میں آتے اور نماز پڑھتے، پھر سوار ہو جاتے، جب اونٹنی سیدھی کھڑی ہو جاتی تو احرام باندھتے، پھر کہتے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو اسی طرح کرتے دیکھا ہے۔

راوی : سلیمان بن داؤد ابوالربیع، فلیح، نافع

وادی میں اترتے وقت لبیک کہنے کا بیان۔۔۔

باب : حج کا بیان

وادی میں اترتے وقت لبیک کہنے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 1460

راوی: محمد بن مثنی، ابن عدی، ابن عون، مجاہد

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ ابْنِ عَوْنٍ عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ كُنَّا عِنْدَ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا فَذَكَرُوا الدَّجَّالَ أَنَّهُ قَالَ مَكْتُوبٌ بَيْنَ عَيْنَيْهِ كَافِرٌ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ لَمْ أَسْمَعْهُ وَلَكِنَّهُ قَالَ أَمَّا مُوسَى كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَيْهِ إِذْ انْحَدَرَ فِي الْوَادِي يُلَبِّي

محمد بن مثنی، ابن عدی، ابن عون، مجاہد سے روایت کرتے ہیں۔ مجاہد نے کہا کہ ہم لوگ ابن عباس کے پاس بیٹھے ہوئے تھے تو لوگوں نے دجال کا ذکر چھیڑ دیا کہ آپ نے فرمایا کی دجال کی دونوں آنکھوں کے درمیان کافر لکھا ہو گا۔ ابن عباس نے کہا میں نے نہیں سنا ہے لیکن میں نے آپ کو یہ کہتے ہوئے سنا ہے کہ میں گویا حضرت موسیٰ کو دیکھ رہا ہوں جب وہ وادی میں اترتے ہیں تو لبیک کہہ رہے ہیں۔

راوی : محمد بن مثنی، ابن عدی، ابن عون، مجاہد

حیض ونفاس والی عورت کس طرح احرام باندھے۔ اہل تکلم بہ (یعنی گفتگو کی) کے معنی میں...

باب : حج کا بیان

حیض ونفاس والی عورت کس طرح احرام باندھے۔ اہل تکلم بہ (یعنی گفتگو کی) کے معنی میں بولتے ہیں اور استھللنا واھللنا الھلال یہ سب ظہور کے معنی میں بولتے ہیں۔ واستھل المطر کے معنی ہیں بادل سے نکلا اور ما اھل لغیر اللہ بہ میں اھل استھلال الصبی سے ماخوذ ہے

جلد : جلد اول   حدیث 1461

راوی: عبد اللہ بن مسلمہ، مالک، ابن شہاب عروہ بن زبیر، عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ خَرَجْنَا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ فَأَهْلَلْنَا بِعُمْرَةٍ ثُمَّ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَ مَعَهُ هَدْيٌ فَلْيُهِلَّ بِالْحَجِّ مَعَ الْعُمْرَةِ ثُمَّ لَا يَحِلَّ حَتَّى يَحِلَّ مِنْهُمَا جَمِيعًا فَقَدِمْتُ مَكَّةَ وَأَنَا حَائِضٌ وَلَمْ أَطُفْ بِالْبَيْتِ وَلَا بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ فَشَكَوْتُ ذَلِكَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ انْقُضِي رَأْسَكِ وَامْتَشِطِي وَأَهِلِّي بِالْحَجِّ وَدَعِي الْعُمْرَةَ فَفَعَلْتُ فَلَمَّا قَضَيْنَا الْحَجَّ أَرْسَلَنِي النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ إِلَى التَّنْعِيمِ فَاعْتَمَرْتُ فَقَالَ هَذِهِ مَكَانَ عُمْرَتِكِ قَالَتْ فَطَافَ الَّذِينَ كَانُوا أَهَلُّوا بِالْعُمْرَةِ بِالْبَيْتِ وَبَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ ثُمَّ حَلُّوا ثُمَّ طَافُوا طَوَافًا آخَرَ بَعْدَ أَنْ رَجَعُوا مِنْ مِنًى وَأَمَّا الَّذِينَ جَمَعُوا الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ فَإِنَّمَا طَافُوا طَوَافًا وَاحِدًا

عبد اللہ بن مسلمہ، مالک، ابن شہاب عروہ بن زبیر، عائشہ رضی اللہ عنہا زوجہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ حجۃ الوداع کے موقع میں ہم لوگ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ نکلے۔ ہم نے عمرے کا احرام باندھا، پھر نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس کے پاس قربانی کا جانور ہو، وہ حج اور عمرے دونوں سے اس کا احرام باندھے، پھر احرام نہ کھولے، یہاں تک کہ ان دونوں سے فارغ نہ ہو جائے۔ میں مکہ پہنچی اس حال میں کہ میں حائضہ تھی میں نے خانہ کعبہ کا طواف نہ کیا اور نہ صفا مروہ کے درمیان

طواف کیا میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اسکی شکایت کی، تو آپ نے فرمایا سر کھول ڈالو اور کنگھی کرو اور حج کا احرام باندھو اور عمرہ کو چھوڑ دو۔ میں نے ایسا ہی کیا، جب ہم حج سے فارغ ہوئے تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے عبدالرحمن بن ابی بکر رضی اللہ عنہ کے ساتھ مقام تنعیم کی طرف بھیجا، تو میں نے عمرہ کیا۔ آپ نے فرمایا کہ یہ تمہارے عمرے کے بدلے ہے۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے بیان کیا کہ جن لوگوں نے عمرہ کا احرام باندھا تھا، خانہ کعبہ کا اور صفا و مروہ کے درمیان طواف کیا اور پھر احرام کھول دیا، پھر منیٰ سے لوٹنے کے بعد ایک دوسرا طواف کیا اور جن لوگوں نے حج اور عمرے دونوں کا احرام باندھا تھا ان لوگوں نے صرف ایک طواف کیا۔

راوی : عبداللہ بن مسلمہ، مالک، ابن شہاب عروہ بن زبیر، عائشہ رضی اللہ عنہا

اس شخص کا بیان جس نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم...

باب : حج کا بیان

اس شخص کا بیان جس نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم جیسا احرام باندھا۔ ابن عمر رضی اللہ عنہ نے اس کو نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کیا ہے۔ (امام بخاری اس بات کی احادیث سے یہ بات ثابت کرنا چاہتے ہیں کہ اگر کوئی شخص مبہم طور پر احرام باندھے کہ فلاں شخص نے جیسا احرام باندھا ہے میں بھی ویسا ہی احرام باندھتا ہوں تو ایسا کرنا جائز ہے۔ حنفیہ کے نزدیک بھی ایسا احرام باندھے تو احرام صحیح ہو جاتا ہے مگر افعال حج یا عمرہ شروع کرنے سے پہلے احرام کی تعین ضروری ہے۔(

جلد : جلد اول   حدیث 1462

راوی: مکی بن ابراهیم، ابن جریج، عطاء، جابر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا الْمَكِّيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ عَطَاءٌ قَالَ جَابِرٌ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَمَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنْ يُقِيمَ عَلَى إِحْرَامِهِ وَذَكَرَ قَوْلَ سُرَاقَةَ وَزَادَ مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَا أَهْلَلْتَ يَا عَلِيُّ قَالَ بِمَا أَهَلَّ بِهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَأَهْدِ وَامْكُثْ حَرَامًا كَمَا أَنْتَ

مکی بن ابراہیم، ابن جریج، عطاء، جابر رضی اللہ عنہ سے بیان کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو حکم

دیا کہ وہ اپنے احرام پر قائم رہے اور سراقہ کا قول بیان کیا اور محمد بن بکر بواسطہ جریج اتنا اور زیادہ بیان، کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے پوچھا کہ اے علی رضی اللہ عنہ تم نے کس چیز کا احرام باندھا؟ حضرت علی نے جواب دیا جس چیز کا احرام نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے باندھا ہے آپ نے فرمایا تو قربانی دو، اور احرام میں ٹھہرے رہو، جیسا کہ تم اس وقت ہو۔

راوی : مکی بن ابراہیم، ابن جریج، عطاء، جابر رضی اللہ عنہ

باب : حج کا بیان

اس شخص کا بیان جس نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم جیسا احرام باندھا۔ ابن عمر رضی اللہ عنہ نے اس کو نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کیا ہے۔ (امام بخاری اس بات کی احادیث سے یہ بات ثابت کرنا چاہتے ہیں کہ اگر کوئی شخص مبہم طور پر احرام باندھے کہ فلاں شخص نے جیسا احرام باندھا ہے میں بھی ویسا ہی احرام باندھتا ہوں تو ایسا کرنا جائز ہے۔ حنفیہ کے نزدیک بھی ایسا احرام باندھے تو احرام صحیح ہو جاتا ہے مگر افعال حج یا عمرہ شروع کرنے سے پہلے احرام کی تعین ضروری ہے۔(

جلد : جلد اول　　　　حدیث 1463

راوی: حسن بن علی خلال هذلی، عبدالصمد، سلیم بن حیان، مروان اصفرانس رضی اللہ عنہ بن مالک

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْخَلَّالُ الْهُذَلِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا سَلِيمُ بْنُ حَيَّانَ قَالَ سَمِعْتُ مَرْوَانَ الْأَصْفَرَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَدِمَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ الْيَمَنِ فَقَالَ بِمَا أَهْلَلْتَ قَالَ بِمَا أَهَلَّ بِهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَوْلَا أَنَّ مَعِي الْهَدْيَ لَأَحْلَلْتُ

حسن بن علی خلال هذلی، عبدالصمد، سلیم بن حیان، مروان اصفر انس رضی اللہ عنہ بن مالک سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس یمن سے آئے، تو آپ نے پوچھا کہ تم نے کس چیز سے احرام باندھا ہے؟ انہوں نے جواب دیا کہ جس چیز کا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے باندھا ہے۔ آپ نے فرمایا اگر میرے پاس قربانی کا جانور نہ ہوتا تو میں احرام کھول دیتا۔

راوی : حسن بن علی خلال ھذلی، عبد الصمد، سلیم بن حیان، مروان اصفز انس رضی اللہ عنہ بن مالک

باب : حج کا بیان

اس شخص کا بیان جس نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم جیسا احرام باندھا۔ ابن عمر رضی اللہ عنہ نے اس کو نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کیا ہے۔ (امام بخاری اس بات کی احادیث سے یہ بات ثابت کرنا چاہتے ہیں کہ اگر کوئی شخص مبہم طور پر احرام باندھے کہ فلاں شخص نے جیسا احرام باندھا ہے میں بھی ویسا ہی احرام باندھتا ہوں تو ایسا کرنا جائز ہے۔ حنفیہ کے نزدیک بھی ایسا احرام باندھے تو احرام صحیح ہو جاتا ہے مگر افعال حج یا عمرہ شروع کرنے سے پہلے احرام کی تعین ضروری ہے۔(

جلد : جلد اول   حدیث 1464

راوی: محمد بن یوسف، سفیان، قیس بن مسلم، طارق بن شہاب، ابوموسی

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ قَيْسِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي مُوسَى رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ بَعَثَنِي النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى قَوْمٍ بِالْيَمَنِ فَجِئْتُ وَهُوَ بِالْبَطْحَاءِ فَقَالَ بِمَا أَهْلَلْتَ قُلْتُ أَهْلَلْتُ كَإِهْلَالِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ هَلْ مَعَكَ مِنْ هَدْيٍ قُلْتُ لَا فَأَمَرَنِي فَطُفْتُ بِالْبَيْتِ وَبِالصَّفَا وَالْمَرْوَةِ ثُمَّ أَمَرَنِي فَأَحْلَلْتُ فَأَتَيْتُ امْرَأَةً مِنْ قَوْمِي فَمَشَطَتْنِي أَوْ غَسَلَتْ رَأْسِي فَقَدِمَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ إِنْ نَأْخُذْ بِكِتَابِ اللَّهِ فَإِنَّهُ يَأْمُرُنَا بِالتَّمَامِ قَالَ اللَّهُ وَأَتِمُّوا الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ لِلَّهِ وَإِنْ نَأْخُذْ بِسُنَّةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِنَّهُ لَمْ يَحِلَّ حَتَّى نَحَرَ الْهَدْيَ

محمد بن یوسف، سفیان، قیس بن مسلم، طارق بن شہاب، ابوموسی سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے میری قوم کے پاس مجھے یمن بھیجا، چنانچہ میں اس حال میں آیا کہ آپ بطحا میں تھے آپ نے فرمایا کہ تم نے کس چیز کا احرام باندھا ہے؟ میں نے کہا۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے احرام باندھنے کی طرح احرام باندھا ہے۔ آپ نے پوچھا کہ کیا تمہارے پاس ھدی کا جانور ہے؟ میں نے جواب دیا نہیں۔ آپ نے مجھے حکم دیا کہ میں خانہ کعبہ کا طواف کروں، چنانچہ میں نے خانہ کعبہ اور صفا و مروہ کا طواف کیا، پھر مجھے احرام کھولنے کا حکم دیا، میں نے احرام کھول دیا، میں اپنی قوم کی ایک عورت کے پاس آیا، اس نے میرے

بالوں میں کنگھی کی یا میر اسر دھویا، پھر عمر رضی اللہ عنہ کی خلافت کا وقت آیا، تو انہوں نے کہا، اگر ہم اللہ کی کتاب کو پکڑتے ہیں تو وہ ہمیں حج اور عمرہ کے پورا کرنے کا حکم دیتا ہے اور اگر نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت کو پکڑتے ہیں تو آپ نے احرام نہیں کھولا، یہاں تک کہ قربانی کی۔

راوی: محمد بن یوسف، سفیان، قیس بن مسلم، طارق بن شہاب، ابوموسی

اللہ تعالی کا قول کہ حج کے چند مہینے مقرر ہیں جس نے ان مہینوں میں حج کا ارادہ کی...

باب: حج کا بیان

اللہ تعالی کا قول کہ حج کے چند مہینے مقرر ہیں جس نے ان مہینوں میں حج کا ارادہ کیا، تو نہ جماع کرے اور نہ گناہ کا کام کرے اور نہ جھگڑا کرے، لوگ آپ سے چاند سے متعلق پوچھتے ہیں آپ کہہ دیں، یہ لوگوں کے لئے اور حج کے لئے وقت معلوم کرنے کا ایک ذریعہ ہے، اور ابن عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ حج کے مہینے شوال، ذی قعدہ، اور ذی الحجہ کے دس دن ہیں اور ابن عباس نے فرمایا کہ سنت یہ ہے کہ حج کے مہینے ہی میں حج کا احرام باندھے اور عثمان رضی اللہ عنہ نے خراسان یا کرمان سے احرام باندھ کر چلنے کو مکروہ سمجھا ہے (دور دراز سے احرام باندھنے کی صورت میں احرام کی پابندیوں کے ٹوٹنے کا اندیشہ ہے اس لئے اسے پسند نہیں فرمایا(

جلد : جلد اول حدیث 1465

راوی: محمد بن بشار، ابوبکر حنفی، افلح بن حمید، قاسم بن محمد، عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرٍ الْحَنَفِيُّ حَدَّثَنَا أَفْلَحُ بْنُ حُمَيْدٍ سَمِعْتُ الْقَاسِمَ بْنَ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا قَالَتْ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي أَشْهُرِ الْحَجِّ وَلَيَالِي الْحَجِّ وَحُرُمِ الْحَجِّ فَنَزَلْنَا بِسَرِفَ قَالَتْ فَخَرَجَ إِلَى أَصْحَابِهِ فَقَالَ مَنْ لَمْ يَكُنْ مِنْكُمْ مَعَهُ هَدْيٌ فَأَحَبَّ أَنْ يَجْعَلَهَا عُمْرَةً فَلْيَفْعَلْ وَمَنْ كَانَ مَعَهُ الْهَدْيُ فَلَا قَالَتْ فَالْآخِذُ بِهَا وَالتَّارِكُ لَهَا مِنْ أَصْحَابِهِ قَالَتْ فَأَمَّا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرِجَالٌ مِنْ أَصْحَابِهِ فَكَانُوا أَهْلَ قُوَّةٍ وَكَانَ مَعَهُمْ الْهَدْيُ فَلَمْ يَقْدِرُوا عَلَى الْعُمْرَةِ قَالَتْ فَدَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا أَبْكِي فَقَالَ مَا يُبْكِيكِ يَا هَنْتَاهُ قُلْتُ سَمِعْتُ قَوْلَكَ لِأَصْحَابِكَ فَمُنِعْتُ الْعُمْرَةَ قَالَ وَمَا شَأْنُكِ قُلْتُ لَا أُصَلِّي

قَالَ فَلَا يَضِيرُكِ إِنَّمَا أَنْتِ امْرَأَةٌ مِنْ بَنَاتِ آدَمَ كَتَبَ اللهُ عَلَيْكِ مَا كَتَبَ عَلَيْهِنَّ فَكُونِي فِي حَجَّتِكِ فَعَسَى اللهُ أَنْ يَرْزُقَكِيهَا قَالَتْ فَخَرَجْنَا فِي حَجَّتِهِ حَتَّى قَدِمْنَا مِنًى فَطَهَرْتُ ثُمَّ خَرَجْتُ مِنْ مِنًى فَأَفَضْتُ بِالْبَيْتِ قَالَتْ ثُمَّ خَرَجَتْ مَعَهُ فِي النَّفْرِ الْآخِرِ حَتَّى نَزَلَ الْمُحَصَّبَ وَنَزَلْنَا مَعَهُ فَدَعَا عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ أَبِي بَكْرٍ فَقَالَ اخْرُجْ بِأُخْتِكَ مِنْ الْحَرَمِ فَلْتُهِلَّ بِعُمْرَةٍ ثُمَّ افْرُغَا ثُمَّ ائْتِيَا هَا هُنَا فَإِنِّي أَنْظُرُكُمَا حَتَّى تَأْتِيَانِي قَالَتْ فَخَرَجْنَا حَتَّى إِذَا فَرَغْتُ وَفَرَغْتُ مِنْ الطَّوَافِ ثُمَّ جِئْتُهُ بِسَحَرَ فَقَالَ هَلْ فَرَغْتُمْ فَقُلْتُ نَعَمْ فَآذَنَ بِالرَّحِيلِ فِي أَصْحَابِهِ فَارْتَحَلَ النَّاسُ فَمَرَّ مُتَوَجِّهًا إِلَى الْمَدِينَةِ ضَيْرِ مِنْ ضَارَ يَضِيرُ ضَيْرًا وَيُقَالُ ضَارَ يَضُورُ ضَوْرًا وَضَرَّ يَضُرُّ ضَرًّا

محمد بن بشار، ابو بکر حنفی، افلح بن حمید، قاسم بن محمد، عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ ہم نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ حج کے مہینوں میں، حج کی راتوں میں حج کے زمانے میں نکلے، ہم نے سرف میں قیام کیا، عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ آپ اپنے صحابہ کے پاس آئے اور فرمایا کہ تم میں سے جس کے پاس قربانی کا جانور نہ ہو اور وہ اس کو عمرہ بنانا چاہتا ہے تو عمرہ بنالے اور جس کے پاس قربانی کا جانور ہو، وہ ایسا نہ کرے، عائشہ نے کہا، کہ بعض صحابہ نے اس پر عمل کیا اور بعض نے اس پر عمل نہیں کیا، لیکن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے بعض صحابہ قوت والے تھے، اور ان کے پاس قربانی کا جانور تھا اس لئے وہ عمرہ نہیں کر سکتے تھے، عائشہ نے کہا کہ میرے پاس رسول اللہ تشریف لائے، اس حال میں کہ میں رو رہی تھی۔ آپ نے فرمایا کہ اے بھولی بھالی عورت! تو کیوں رو رہی ہے؟ میں نے جواب دیا آپ نے جو اپنے ساتھیوں سے فرمایا وہ میں نے سن لیا اب تو میں عمرہ نہیں کر سکتی، آپ نے فرمایا کہ کیا بات ہے؟ میں نے جواب دیا کہ میں نماز نہیں پڑھتی (یعنی حائضہ ہوں) آپ نے فرمایا کہ تیرے لئے کوئی حرج نہیں، تو آدم کی بیٹیوں میں سے ایک بیٹی ہے، جو تمام عورتوں کے مقدر میں لکھا ہے، وہ تیرے مقدر میں بھی ہے، تو اپنے حج میں رہ، بہت ممکن ہے کہ اللہ تجھے عمرہ نصیب کرے، عائشہ رضی اللہ عنہا نے کہا کہ ہم حج کے لئے نکلے یہاں تک کہ ہم منیٰ پہنچے، میں وہاں پاک ہو گئی۔ پھر میں منیٰ سے نکلی خانہ کعبہ کا طواف کیا، پھر میں آپ کے ساتھ آخری کوچ میں نکلی، یہاں تک کہ آپ محصب میں اترے اور ہم بھی آپ کے ساتھ اترے، تو آپ نے عبدالرحمن بن ابی بکر کو بلایا اور فرمایا کہ اپنی بہن کو حرم سے باہر لے جاؤ تاکہ وہ عمرے کا احرام باندھے، پھر دونوں عمرے سے فارغ ہو کر یہاں آؤ۔

راوی : محمد بن بشار، ابو بکر حنفی، افلح بن حمید، قاسم بن محمد، عائشہ رضی اللہ عنہا

تمتع، قران، اور افراد حج کا بیان اور اس شخص کا حج کو فسخ کر دینا، جس کے پاس قربان...

باب : حج کا بیان

تمتع، قران، اور افراد حج کا بیان اور اس شخص کا حج کو فسخ کر دینا، جس کے پاس قربانی کا جانور نہ ہو۔

جلد : جلد اول حدیث 1466

راوی: عثمان، جریر، منصور، ابراهیم، اسود، حضرت عائشه رضی الله عنها

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا خَرَجْنَا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا نُرَى إِلَّا أَنَّهُ الْحَجُّ فَلَمَّا قَدِمْنَا تَطَوَّفْنَا بِالْبَيْتِ فَأَمَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ لَمْ يَكُنْ سَاقَ الْهَدْيَ أَنْ يَحِلَّ فَحَلَّ مَنْ لَمْ يَكُنْ سَاقَ الْهَدْيَ وَنِسَاؤُهُ لَمْ يَسُقْنَ فَأَحْلَلْنَ قَالَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا فَحِضْتُ فَلَمْ أَطُفْ بِالْبَيْتِ فَلَمَّا كَانَتْ لَيْلَةُ الْحَصْبَةِ قَالَتْ يَا رَسُولَ اللهِ يَرْجِعُ النَّاسُ بِعُمْرَةٍ وَحَجَّةٍ وَأَرْجِعُ أَنَا بِحَجَّةٍ قَالَ وَمَا طُفْتِ لَيَالِيَ قَدِمْنَا مَكَّةَ قُلْتُ لَا قَالَ فَاذْهَبِي مَعَ أَخِيكِ إِلَى التَّنْعِيمِ فَأَهِلِّي بِعُمْرَةٍ ثُمَّ مَوْعِدُكِ كَذَا وَكَذَا قَالَتْ صَفِيَّةُ مَا أُرَانِي إِلَّا حَابِسَتَهُمْ قَالَ عَقْرَى حَلْقَى أَوَ مَا طُفْتِ يَوْمَ النَّحْرِ قَالَتْ قُلْتُ بَلَى قَالَ لَا بَأْسَ انْفِرِي قَالَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا فَلَقِيَنِي النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُصْعِدٌ مِنْ مَكَّةَ وَأَنَا مُنْهَبِطَةٌ عَلَيْهَا أَوْ أَنَا مُصْعِدَةٌ وَهُوَ مُنْهَبِطٌ مِنْهَا

عثمان، جریر، منصور، ابراہیم، اسود، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں کہ ہم لوگ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نکلے، ہمارا ارادہ صرف حج کرنے کا ہی تھا جب ہم مکہ پہنچے، تو خانہ کعبہ کا طواف کیا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم دیا کہ جو شخص قربانی کا جانور نہ لایا ہو، وہ اپنا احرام کھول ڈالے، چنانچہ جو لوگ قربانی کا جانور نہیں لائے تھے انہوں نے احرام کھول دیا۔ آپ کی بیویاں بھی قربانی کا جانور نہیں لائی تھیں اس لئے انہوں نے بھی احرام کھول دیا۔ حضرت عائشہ نے کہا کہ میں حائضہ ہوگئی، تو میں نے خانہ کعبہ کا طواف نہیں کیا۔ جب حصبہ کی رات آئی تو میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم !لوگ حج اور عمرہ کر کے لوٹیں گے اور میں صرف حج کر کے لوٹوں گی، آپ نے پوچھا کہ جب ہم مکہ آئے تھے تو کیا تو نے طواف نہیں کیا تھا؟ میں نے کہا کہ نہیں، آپ نے فرمایا کہ اپنے بھائی کے ساتھ مقام تنعیم تک جاؤ اور عمرہ کا احرام باندھو، پھر فلاں فلاں جگہ پر آؤ اور صفیہ نے عرض کیا میں خیال کرتی ہوں کہ میں آپ کو روکنے کا سبب بنوں گی، آپ نے فرمایا، عقری حلقی (بانجھ سر منڈائی ہوئی) کیا تو نے یوم نحر میں طواف نہیں

کیا تھا؟ انہوں نے کہا کہ ہاں! آپ نے فرمایا کہ پھر کوئی حرج نہیں تو کوچ کر۔ عائشہ رضی اللہ عنہا نے کہا کہ مجھ سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم اس حال میں ملے کہ آپ مکہ سے اوپر چڑھ رہے تھے اور میں وہاں اتر رہی تھی، یا کہا میں چڑھ رہی تھی اور آپ اتر رہے تھے۔

راوی : عثمان، جریر، منصور، ابراہیم، اسود، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

باب : حج کا بیان

تمتع، قران، اور افراد حج کا بیان اور اس شخص کا حج کو فسخ کر دینا، جس کے پاس قربانی کا جانور نہ ہو۔

جلد : جلد اول حدیث 1467

راوی: عبد اللہ بن یوسف، مالک، ابوالاسود محمد بن عبدالرحمان بن نوفل، عروہ بن زبیر، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ نَوْفَلٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا أَنَّهَا قَالَتْ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ حَجَّةِ الْوَدَاعِ فَمِنَّا مَنْ أَهَلَّ بِعُمْرَةٍ وَمِنَّا مَنْ أَهَلَّ بِحَجَّةٍ وَعُمْرَةٍ وَمِنَّا مَنْ أَهَلَّ بِالْحَجِّ وَأَهَلَّ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْحَجِّ فَأَمَّا مَنْ أَهَلَّ بِالْحَجِّ أَوْ جَمَعَ الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ لَمْ يَحِلُّوا حَتَّى كَانَ يَوْمُ النَّحْرِ

عبداللہ بن یوسف، مالک، ابوالاسود محمد بن عبدالرحمن بن نوفل، عروہ بن زبیر، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں۔ انہوں نے بیان کیا کہ ہم لوگ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ حجۃ الوداع کے سال نکلے، ہم میں سے بعض نے عمرہ کا احرام باندھا اور بعض نے حج اور عمرہ دونوں احرام باندھا تھا اور بعض نے حج کا احرام باندھا تھا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے صرف حج کا احرام باندھا تھا، پس جس نے حج کا احرام باندھا یا جس نے حج اور عمرہ دونوں کا احرام باندھا، وہ لوگ احرام سے باہر نہ ہوئے یہاں تک کہ قربانی کا دن آگیا۔

راوی : عبداللہ بن یوسف، مالک، ابوالاسود محمد بن عبدالرحمان بن نوفل، عروہ بن زبیر، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

باب : حج کا بیان

تمتع، قران، اور افراد حج کا بیان اور اس شخص کا حج کو فسخ کر دینا، جس کے پاس قربانی کا جانور نہ ہو۔

جلد : جلد اول حدیث 1468

راوی: محمد بن بشار، غندر، شعبہ، حکم، علی بن حسین، مروان بن حکم

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ الْحَكَمِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ حُسَيْنٍ عَنْ مَرْوَانَ بْنِ الْحَكَمِ قَالَ شَهِدْتُ عُثْمَانَ وَعَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا وَعُثْمَانُ يَنْهَى عَنْ الْمُتْعَةِ وَأَنْ يُجْمَعَ بَيْنَهُمَا فَلَمَّا رَأَى عَلِيٌّ أَهَلَّ بِهِمَا لَبَّيْكَ بِعُمْرَةٍ وَحَجَّةٍ قَالَ مَا كُنْتُ لِأَدَعَ سُنَّةَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِقَوْلِ أَحَدٍ

محمد بن بشار، غندر، شعبہ، حکم، علی بن حسین، مروان بن حکم سے روایت کرتے ہیں۔ انہوں نے بیان کیا کہ میں حضرت عثمان رضی اللہ عنہ اور حضرت علی کے بارے میں گواہی دیتا ہوں، حضرت عثمان رضی اللہ عنہ تمتع اور قران سے منع کرتے تھے جب حضرت علی نے دیکھا، تو حج اور عمرہ دونوں کا احرام باندھا اور لبیک بعمرۃ وحجۃ فرمایا کہ کسی ایک شخص کی بات پر میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت کو نہیں چھوڑ سکتا۔ (حضرت عثمان اور دوسرے بعض صحابہ سے بھی منقول ہے کہ تمتع اور قران کو پسند نہیں کرتے تھے اس کی وجہ یہ تھی ان حضرات کے نزدیک افضل اور بہتر بات یہ تھی کہ حج کے سفر میں صرف حج کیا جائے اور عمرے کے لئے مستقلا سفر کیا جائے مگر یہ بات ایسے آدمی کے لئے ہے جو دو مرتبہ سفر کی استطاعت رکھتا ہو(

راوی : محمد بن بشار، غندر، شعبہ، حکم، علی بن حسین، مروان بن حکم

باب : حج کا بیان

تمتع، قران، اور افراد حج کا بیان اور اس شخص کا حج کو فسخ کر دینا، جس کے پاس قربانی کا جانور نہ ہو۔

جلد : جلد اول حدیث 1469

راوی: موسی بن اسماعیل، وھیب، ابن طاوس

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا ابْنُ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ كَانُوا يَرَوْنَ أَنَّ الْعُمْرَةَ فِي أَشْهُرِ الْحَجِّ مِنْ أَفْجَرِ الْفُجُورِ فِي الْأَرْضِ وَيَجْعَلُونَ الْمُحَرَّمَ صَفَرًا وَيَقُولُونَ إِذَا بَرَا الدَّبَرْ وَعَفَا الْأَثَرْ وَانْسَلَخَ صَفَرْ حَلَّتْ الْعُمْرَةُ لِمَنْ اعْتَمَرْ قَدِمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَصْحَابُهُ صَبِيحَةَ رَابِعَةٍ مُهِلِّينَ بِالْحَجِّ فَأَمَرَهُمْ أَنْ يَجْعَلُوهَا عُمْرَةً فَتَعَاظَمَ ذَلِكَ عِنْدَهُمْ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللهِ أَيُّ الْحِلِّ قَالَ حِلٌّ كُلُّهُ

موسی بن اسماعیل، وہیب، ابن طاؤس اپنے والد سے، وہ حضرت ابن عباس سے روایت کرتے ہیں کہ عربوں کا خیال تھا کہ حج کے مہینوں میں عمرہ کرنا دنیا کا بدترین گناہ ہے اور محرم کو صفر بنا لیتے تھے اور کہتے تھے کہ جب اونٹ کی پیٹھ کا زخم اچھا ہو جائے اور نشانات مٹ جائیں اور صفر گزر جائے، تو عمرہ حلال ہے، اس شخص کے لئے جو عمرہ کرنا چاہتا ہے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے صحابہ چوتھی کی صبح کو حج کا احرام باندھے ہوئے مکہ میں تشریف لائے، آپ نے لوگوں کو حکم دیا کہ اسے عمرہ بنا دیں، لوگوں پر یہ بات گراں گزری۔ لوگوں نے پوچھا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کون سی چیز حلال ہو گی؟ آپ نے فرمایا تمام چیزیں حلال ہوں گی۔

راوی: موسی بن اسماعیل، وہیب، ابن طاوس

باب : حج کا بیان

تمتع، قران، اور افراد حج کا بیان اور اس شخص کا حج کو فسخ کر دینا، جس کے پاس قربانی کا جانور نہ ہو۔

جلد : جلد اول حدیث 1470

راوی: محمد بن مثنی، غندر، شعبہ، قیس بن مسلم، طارق بن شہاب حضرت موسی

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَيْسِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي مُوسَى رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَدِمْتُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمَرَهُ بِالْحِلِّ

محمد بن مثنی، غندر، شعبہ، قیس بن مسلم، طارق بن شہاب حضرت موسیٰ سے روایت کرتے ہیں۔ انہوں نے بیان کیا کہ میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا، تو آپ نے احرام کھولنے کا حکم دیا۔

راوی : محمد بن مثنی، غندر، شعبہ، قیس بن مسلم، طارق بن شہاب حضرت موسی

باب : حج کا بیان

تمتع، قران، اور افراد حج کا بیان اور اس شخص کا حج کو فسخ کر دینا، جس کے پاس قربانی کا جانور نہ ہو۔

جلد : جلد اول   حدیث 1471

راوی: اسماعیل، مالک، ح، عبداللہ بن یوسف، مالک، نافع، ابن عمر رضی اللہ عنہ حفصہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ ح و حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنْ حَفْصَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهَا قَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا شَأْنُ النَّاسِ حَلُّوا بِعُمْرَةٍ وَلَمْ تَحْلِلْ أَنْتَ مِنْ عُمْرَتِكَ قَالَ إِنِّي لَبَّدْتُ رَأْسِي وَقَلَّدْتُ هَدْيِي فَلَا أَحِلُّ حَتَّى أَنْحَرَ

اسماعیل، مالک، ح، عبداللہ بن یوسف، مالک، نافع، ابن عمر رضی اللہ عنہ حفصہ رضی اللہ عنہ زوجہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں۔ حضرت حفصہ رضی اللہ عنہ نے کہا کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیا بات ہے؟ کہ لوگوں نے تو عمرے کا احرام کھول ڈالا، لیکن آپ نے نہیں کھولا۔ آپ نے فرمایا کہ میں نے اپنے سر کی تلبید کی ہے اور ہدی کے گلے میں قلادہ ڈالا ہے، اس لئے میں احرام نہیں کھول سکتا، جب تک کہ قربانی نہ دوں۔

راوی : اسماعیل، مالک، ح، عبداللہ بن یوسف، مالک، نافع، ابن عمر رضی اللہ عنہ حفصہ رضی اللہ عنہ

باب : حج کا بیان

تمتع، قران، اور افراد حج کا بیان اور اس شخص کا حج کو فسخ کر دینا، جس کے پاس قربانی کا جانور نہ ہو۔

جلد : جلد اول   حدیث 1472

راوی: آدم، شعبہ، ابوجمرہ نصر بن عمران ضبعی

حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ أَخْبَرَنَا أَبُو جَمْرَةَ نَصْرُ بْنُ عِمْرَانَ الضُّبَعِيُّ قَالَ تَمَتَّعْتُ فَنَهَانِي نَاسٌ فَسَأَلْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا فَأَمَرَنِي فَرَأَيْتُ فِي الْمَنَامِ كَأَنَّ رَجُلًا يَقُولُ لِي حَجٌّ مَبْرُورٌ وَعُمْرَةٌ مُتَقَبَّلَةٌ فَأَخْبَرْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ فَقَالَ سُنَّةَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لِي أَقِمْ عِنْدِي فَأَجْعَلَ لَكَ سَهْمًا مِنْ مَالِي قَالَ شُعْبَةُ فَقُلْتُ لِمَ فَقَالَ لِلرُّؤْيَا الَّتِي رَأَيْتُ

آدم، شعبہ، ابوجمرہ نصر بن عمران ضبعی سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے تمتع کیا، تو مجھے کچھ لوگوں نے منع کیا، میں نے ابن عباس سے پوچھا تو انہوں نے مجھے تمتع کا حکم دیا۔ میں نے خواب میں دیکھا کہ ایک شخص مجھ سے کہہ رہا ہے کہ حج مقبول ہے اور عمرہ مقبول ہے، میں نے ابن عباس سے بیان کیا تو انہوں نے فرمایا، یہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سنت ہے اور فرمایا کہ میرے پاس ٹھہرو، میں اپنے مال سے تمہارے لئے ایک حصہ مقرر کر دوں گا۔ شعبہ نے بیان کیا کہ میں نے ابوحمزہ سے پوچھا، کیوں؟ انہوں نے جواب دیا کہ اس خواب کی بناء پر جو میں نے دیکھا تھا۔

راوی : آدم، شعبہ، ابوجمرہ نصر بن عمران ضبعی

باب : حج کا بیان

تمتع، قران، اور افراد حج کا بیان اور اس شخص کا حج کو فسخ کر دینا، جس کے پاس قربانی کا جانور نہ ہو۔

جلد : جلد اول حدیث 1473

راوی: ابونعیم، ابوشہاب

حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا أَبُو شِهَابٍ قَالَ قَدِمْتُ مُتَمَتِّعًا مَكَّةَ بِعُمْرَةٍ فَدَخَلْنَا قَبْلَ التَّرْوِيَةِ بِثَلَاثَةِ أَيَّامٍ فَقَالَ لِي أُنَاسٌ مِنْ أَهْلِ مَكَّةَ تَصِيرُ الْآنَ حَجَّتُكَ مَكِّيَّةً فَدَخَلْتُ عَلَى عَطَاءٍ أَسْتَفْتِيهِ فَقَالَ حَدَّثَنِي جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّهُ حَجَّ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ سَاقَ الْبُدْنَ مَعَهُ وَقَدْ أَهَلُّوا بِالْحَجِّ مُفْرَدًا فَقَالَ لَهُمْ أَحِلُّوا مِنْ إِحْرَامِكُمْ بِطَوَافِ الْبَيْتِ وَبَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ وَقَصِّرُوا ثُمَّ أَقِيمُوا حَلَالًا حَتَّى إِذَا كَانَ يَوْمُ التَّرْوِيَةِ فَأَهِلُّوا بِالْحَجِّ وَاجْعَلُوا الَّتِي قَدِمْتُمْ بِهَا مُتْعَةً فَقَالُوا كَيْفَ نَجْعَلُهَا مُتْعَةً وَقَدْ سَمَّيْنَا الْحَجَّ فَقَالَ افْعَلُوا مَا أَمَرْتُكُمْ فَلَوْلَا أَنِّي سُقْتُ الْهَدْيَ لَفَعَلْتُ مِثْلَ الَّذِي أَمَرْتُكُمْ وَلَكِنْ لَا يَحِلُّ مِنِّي حَرَامٌ حَتَّى يَبْلُغَ الْهَدْيُ مَحِلَّهُ فَفَعَلُوا قَالَ أَبُو عَبْد اللَّهِ أَبُو شِهَابٍ لَيْسَ لَهُ مُسْنَدٌ إِلَّا هَذَا

ابونعیم، ابوشہاب نے کہا کہ میں مکہ میں عمرہ کا احرام باندھ کر آیا تو یوم ترویہ سے تین دن پہلے پہنچا، مکہ کے چند لوگوں نے کہا کہ اب تیرا حج مکی ہو جائے گا، میں عطاء کے پاس مسئلہ پوچھنے گیا تو انہوں نے کہا کہ مجھ سے جابر بن عبداللہ نے کہا کہ انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ حج کیا، جس دن قربانی کا جانور آپ ساتھ ہانک کر لائے تھے، ان لوگوں نے حج مفرد کا احرام باندھا تھا، آپ نے ان لوگوں سے فرمایا کہ اپنے احرام سے خانہ کعبہ کا طواف کرکے اور صفا و مروہ کے درمیان طواف کرکے باہر جاؤ

راوی: ابونعیم، ابوشہاب

باب : حج کا بیان

تمتع، قران، اور افراد حج کا بیان اور اس شخص کا حج کو فسخ کر دینا، جس کے پاس قربانی کا جانور نہ ہو۔

جلد : جلد اول حدیث 1474

راوی: قتیبہ بن سعید، حجاج بن محمد اعور، شعبہ، عمرو بن مرہ، سعید بن مسیب

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْأَعْوَرُ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ قَالَ اخْتَلَفَ عَلِيٌّ وَعُثْمَانُ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا وَهُمَا بِعُسْفَانَ فِي الْمُتْعَةِ فَقَالَ عَلِيٌّ مَا تُرِيدُ إِلَّا أَنْ تَنْهَى عَنْ أَمْرٍ فَعَلَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا رَأَى ذَلِكَ عَلِيٌّ أَهَلَّ بِهِمَا جَمِيعًا

قتیبہ بن سعید، حجاج بن محمد اعور، شعبہ، عمرو بن مرہ، سعید بن مسیب سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ اور حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے درمیان متعہ کے متعلق اختلاف ہوا، جب کہ وہ دونوں عسفان میں تھے۔ حضرت علی نے فرمایا کہ تمہارا مقصد کیا ہے کہ اس کام سے روکتے ہو جس کو رسول اللہ نے کیا ہے؟ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے کہا کہ مجھے چھوڑ دو جب حضرت علی نے یہ دیکھا تو انہوں نے حج اور عمرہ دونوں کا احرام ایک ساتھ باندھا۔

راوی: قتیبہ بن سعید، حجاج بن محمد اعور، شعبہ، عمرو بن مرہ، سعید بن مسیب

اس شخص کا بیان جو حج کا لبیک کہے اور حج کا نام لے۔۔۔

باب: حج کا بیان

اس شخص کا بیان جو حج کا لبیک کہے اور حج کا نام لے۔

جلد: جلد اول   **حدیث** 1475

راوی: مسدد، حماد بن زید، ایوب، مجاهد، جابر بن عبد الله

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ قَالَ سَمِعْتُ مُجَاهِدًا يَقُولُ حَدَّثَنَا جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللهِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ قَدِمْنَا مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ نَقُولُ لَبَّيْكَ اللَّهُمَّ لَبَّيْكَ بِالْحَجِّ فَأَمَرَنَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَعَلْنَاهَا عُمْرَةً

مسدد، حماد بن زید، ایوب، مجاہد، جابر بن عبداللہ سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے کہا کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ آئے اور ہم لوگ کہہ رہے تھے، لبیک بالحج، آپ نے ہم کو حکم دیا (کہ عمرہ بنالیں) تو ہم لوگوں نے اس کو عمرہ بنالیا۔

راوی : مسدد، حماد بن زید، ایوب، مجاہد، جابر بن عبداللہ

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں تمتع کرنے کا بیان۔۔۔

باب : حج کا بیان

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں تمتع کرنے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 1476

راوی: موسی بن اسمعیل، همام، قتادہ، مطرف، عمران، بن حصین رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ حَدَّثَنِي مُطَرِّفٌ عَنْ عِمْرَانَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ تَمَتَّعْنَا عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَزَلَ الْقُرْآنُ قَالَ رَجُلٌ بِرَأْيِهِ مَا شَاءَ

موسی بن اسماعیل، ہمام، قتادہ، مطرف، عمران، بن حصین رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں۔ انہوں نے بیان کیا کہ ہم نے رسول اللہ کے زمانے میں تمتع کیا اور قرآن کی آیت نازل ہوئی لیکن ایک شخص نے اپنی رائے جو چاہا کہہ دیا

راوی : موسی بن اسمعیل، ہمام، قتادہ، مطرف، عمران، بن حصین رضی اللہ عنہ

باب : حج کا بیان

اللہ بزرگ وبرتر کا قول کہ یہ ان کے لئے ہے جو خانہ کعبہ کے پاس رہتے ہوں، اور ابو کامل فضیل بن حسین بصری نے کہا۔

جلد : جلد اول حدیث 1477

راوی: ابومعشر براء، عثمان بن غیاث، عکرمہ ابن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو مَعْشَرٍ الْبَرَّاءُ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ غِيَاثٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّهُ سُئِلَ عَنْ مُتْعَةِ الْحَجِّ فَقَالَ أَهَلَّ الْمُهَاجِرُونَ وَالْأَنْصَارُ وَأَزْوَاجُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ وَأَهْلَلْنَا فَلَمَّا قَدِمْنَا مَكَّةَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اجْعَلُوا إِهْلَالَكُمْ بِالْحَجِّ عُمْرَةً إِلَّا مَنْ قَلَّدَ الْهَدْيَ فَطُفْنَا بِالْبَيْتِ وَبِالصَّفَا وَالْمَرْوَةِ وَأَتَيْنَا النِّسَاءَ وَلَبِسْنَا الثِّيَابَ وَقَالَ مَنْ قَلَّدَ الْهَدْيَ فَإِنَّهُ لَا يَحِلُّ لَهُ حَتَّى يَبْلُغَ الْهَدْيُ مَحِلَّهُ ثُمَّ أَمَرَنَا عَشِيَّةَ التَّرْوِيَةِ أَنْ نُهِلَّ بِالْحَجِّ فَإِذَا فَرَغْنَا مِنْ الْمَنَاسِكِ جِئْنَا فَطُفْنَا بِالْبَيْتِ وَبِالصَّفَا وَالْمَرْوَةِ فَقَدْ تَمَّ حَجُّنَا وَعَلَيْنَا الْهَدْيُ كَمَا قَالَ اللَّهُ تَعَالَى فَمَا اسْتَيْسَرَ مِنْ الْهَدْيِ فَمَنْ لَمْ يَجِدْ فَصِيَامُ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ فِي الْحَجِّ وَسَبْعَةٍ إِذَا رَجَعْتُمْ إِلَى أَمْصَارِكُمْ الشَّاةُ تَجْزِي فَجَمَعُوا نُسُكَيْنِ فِي عَامٍ بَيْنَ الْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ فَإِنَّ اللَّهَ تَعَالَى أَنْزَلَهُ فِي كِتَابِهِ وَسَنَّهُ نَبِيُّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبَاحَهُ لِلنَّاسِ غَيْرَ أَهْلِ مَكَّةَ قَالَ اللَّهُ ذَلِكَ لِمَنْ لَمْ يَكُنْ أَهْلُهُ حَاضِرِي الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَأَشْهُرُ الْحَجِّ الَّتِي ذَكَرَ اللَّهُ تَعَالَى فِي كِتَابِهِ شَوَّالٌ وَذُو الْقَعْدَةِ وَذُو الْحَجَّةِ فَمَنْ تَمَتَّعَ فِي هَذِهِ الْأَشْهُرِ فَعَلَيْهِ دَمٌ أَوْ صَوْمٌ وَالرَّفَثُ الْجِمَاعُ وَالْفُسُوقُ الْمَعَاصِي وَالْجِدَالُ الْمِرَاءُ

ابو معشر براء، عثمان بن غیاث، عکرمہ ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ ابن عباس سے متعہ کے متعلق پوچھا گیا تو انہوں نے کہا کہ حجۃ الوداع میں مہاجرین وانصار اور ازواج نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے احرام باندھا اور ہم نے بھی احرام باندھا، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، اپنے احرام کو حج اور عمرہ کا احرام بنادو، مگر وہ شخص جس نے ہدی کے جانور کو قلادہ ڈالا، ہم نے خانہ کعبہ اور صفا ومروہ کے درمیان طواف کیا اور ہم اپنی بیویوں کے پاس آئے (صحبت کی) اور کپڑے پہنے۔ آپ نے فرمایا کہ جس نے ہدی کو قلادہ پہنایا، تو اس کے لئے احرام کھولنا جائز نہیں، جب تک کہ ہدی اپنی جگہ پر نہ پہنچ جائے۔ پھر ترویہ کی شام کو ہمیں حکم

دیا کہ ہم حج کا احرام باندھیں، پھر جب تمام ارکان سے فارغ ہوئے، تو ہم نے خانہ کعبہ اور صفا و مروہ کا طواف کیا اور ہمارا حج پورا ہو گیا اور ہم پر قربانی واجب ہے جیسا کہ اللہ بزرگ و برتر نے فرمایا کہ جس کو قربانی کا جانور میسر ہو وہ قربانی کرے اور جسے میسر نہ ہو، تو تین دن روزے رکھنا اس کے ذمہ حج میں واجب ہے اور سات روزے جب تم اپنے شہروں کو واپس جاؤ اور قربانی میں ایک بکری بھی کافی ہے، لوگوں نے ایک ہی سال میں دو عبادتیں یعنی حج اور عمرہ کو جمع کیا اور اللہ تعالی نے اپنی کتاب میں اس کو نازل کیا اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے سنت قرار دیا اور اہل مکہ کے سواء دوسری جگہ کے لوگوں کے لئے جائز قرار دیا۔ اللہ تعالی نے فرمایا کہ یہ اس کے لئے ہے جو مسجد حرام (خانہ کعبہ) کے پاس نہ رہنے والے ہوں اور حج کے مہینے وہ ہیں جو اللہ تعالی نے اپنی کتاب میں بیان کئے ہیں، شوال، ذی قعدہ، ذی الحجہ، جس نے ان مہینوں میں عمرہ کیا، اس پر قربانی واجب ہے، یا روزہ، اور رفث سے مراد جماع ہے اور فسوق سے مراد گناہ اور جدال سے مراد لوگوں سے جھگڑا کرنا ہے۔

راوی : ابو معشر براء، عثمان بن غیاث، عکرمہ ابن عباس رضی اللہ عنہ

مکہ میں داخل ہونے کے وقت غسل کرنے کا بیان۔ (حافظ ابن حجر نے ابن المنذر کا یہ قو...

باب : حج کا بیان

مکہ میں داخل ہونے کے وقت غسل کرنے کا بیان۔ (حافظ ابن حجر نے ابن المنذر کا یہ قول نقل کیا ہے کہ مکہ میں داخل ہوتے وقت غسل کرنا تمام علماء کے نزدیک متفقہ طور پر مستحب ہے لیکن اگر کوئی نہ کرے تو اس پر فدیہ وغیرہ بھی نہیں ہے (

جلد : جلد اول   حدیث 1478

راوی: یعقوب بن ابراھیم، ابن علیہ، ایوب، نافع

حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ أَخْبَرَنَا أَيُّوبُ عَنْ نَافِعٍ قَالَ كَانَ ابْنُ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا إِذَا دَخَلَ أَدْنَى الْحَرَمِ أَمْسَكَ عَنْ التَّلْبِيَةِ ثُمَّ يَبِيتُ بِذِي طِوًى ثُمَّ يُصَلِّي بِهِ الصُّبْحَ وَيَغْتَسِلُ وَيُحَدِّثُ أَنَّ نَبِيَّ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَفْعَلُ ذَلِكَ

یعقوب بن ابراہیم، ابن علیہ، ایوب، نافع سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ابن عمر رضی اللہ عنہ جب حرم کے قریب پہنچتے تو تلبیہ موقوف کر دیتے، پھر ذی طوی میں رات بھر رہتے، وہاں صبح کی نماز پڑھتے اور غسل کرتے اور بیان کرتے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم بھی ایسا ہی کرتے تھے۔

راوی : یعقوب بن ابراہیم، ابن علیہ، ایوب، نافع

مکہ میں دن یارات کو داخل ہونے کا بیان۔۔۔

باب : حج کا بیان

مکہ میں دن یارات کو داخل ہونے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 1479

راوی: مسدد، یحیی، عبید اللہ، نافع، ابن عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللهِ قَالَ حَدَّثَنِي نَافِعٌ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ بَاتَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِذِي طُوًى حَتَّى أَصْبَحَ ثُمَّ دَخَلَ مَكَّةَ وَكَانَ ابْنُ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا يَفْعَلُهُ

مسدد، یحیی، عبید اللہ، نافع، ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے طوی میں رات گزاری، جب صبح ہو گئی تو مکہ میں داخل ہوئے اور ابن عمر رضی اللہ عنہ بھی اسی طرح کرتے تھے۔

راوی : مسدد، یحیی، عبید اللہ، نافع، ابن عمر رضی اللہ عنہ

مکہ میں کس جانب سے داخل ہو؟۔۔۔

باب : حج کا بیان

مکہ میں کس جانب سے داخل ہو؟

جلد : جلد اول حدیث 1480

راوی: ابراهیم بن منذر، معن، مالك، نافع، ابن عمر رضی الله عنه

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ قَالَ حَدَّثَنِي مَعْنٌ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدْخُلُ مِنْ الثَّنِيَّةِ الْعُلْيَا وَيَخْرُجُ مِنْ الثَّنِيَّةِ السُّفْلَى

ابراہیم بن منذر، معن، مالک، نافع، ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں۔ انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم مکہ میں ثنیۃ العلیا سے داخل ہوتے اور ثنیۃ السفلی سے خارج ہوتے تھے۔

راوی: ابراہیم بن منذر، معن، مالک، نافع، ابن عمر رضی اللہ عنہ

مکہ سے کس طرف نکلے؟...

باب : حج کا بیان

مکہ سے کس طرف نکلے؟

جلد : جلد اول حدیث 1481

راوی: مسدد بن مسرهد بصری، یحیی، عبید الله، نافع، ابن عمر رضی الله عنه

حَدَّثَنَا مُسَدَّدُ بْنُ مُسَرْهَدٍ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللهِ

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ مَكَّةَ مِنْ كَدَائٍ مِنْ الثَّنِيَّةِ الْعُلْيَا الَّتِي بِالْبَطْحَائِ وَخَرَجَ مِنْ الثَّنِيَّةِ السُّفْلَى

مسدد بن مسرہد بصری، یحیی، عبید اللہ، نافع، ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ثنیۃ العلیا کے مقام کداء سے جو بطحا میں ہے، داخل ہوئے تھے اور ثنیۃ السفلی کی طرف سے باہر نکلے تھے۔

راوی : مسدد بن مسرہد بصری، یحیی، عبید اللہ، نافع، ابن عمر رضی اللہ عنہ

باب : حج کا بیان

مکہ سے کس طرف نکلے؟

جلد : جلد اول حدیث 1482

راوی: حمیدی، و محمد بن مثنی، سفیان بن عینیہ، شام بن عروہ

حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا جَائَ إِلَى مَكَّةَ دَخَلَ مِنْ أَعْلَاهَا وَخَرَجَ مِنْ أَسْفَلِهَا

حمیدی، و محمد بن مثنی، سفیان بن عینیہ، شام بن عروہ اپنے والد سے، وہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب مکہ میں آتے تو وہاں اس کے بلند حصہ کی طرف سے داخل ہوتے اور اس کے نیچے کے حصہ کی طرف سے باہر نکلتے۔

راوی : حمیدی، و محمد بن مثنی، سفیان بن عینیہ، شام بن عروہ

باب : حج کا بیان

مکہ سے کس طرف نکلے؟

جلد : جلد اول　　　　حدیث 1483

راوی: محمود، ابواسامہ، ہشام بن عروہ

حَدَّثَنَا مَحْمُودٌ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَامَ الْفَتْحِ مِنْ كَدَاءٍ وَخَرَجَ مِنْ كُدًا مِنْ أَعْلَى مَكَّةَ

محمود، ابو اسامہ، ہشام بن عروہ اپنے والد سے وہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم فتح مکہ کے سال کداء کی طرف سے داخل ہوئے اور کدیٰ کی طرف جو مکہ کی بلند جانب ہے نکلے۔

راوی: محمود، ابو اسامہ، ہشام بن عروہ

باب : حج کا بیان

مکہ سے کس طرف نکلے؟

جلد : جلد اول　　　　حدیث 1484

راوی: احمد، ابن وہب، عمرو، ہشام، بن عروہ، اپنے والد

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنَا عَمْرٌو عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَامَ الْفَتْحِ مِنْ كَدَاءٍ أَعْلَى مَكَّةَ قَالَ هِشَامٌ وَكَانَ عُرْوَةُ يَدْخُلُ عَلَى كِلْتَيْهِمَا مِنْ كَدَاءٍ وَكُدًا وَأَكْثَرُ مَا يَدْخُلُ مِنْ كَدَاءٍ وَكَانَتْ أَقْرَبَهُمَا إِلَى مَنْزِلِهِ

احمد، ابن وہب، عمرو، ہشام، بن عروہ، اپنے والد سے، وہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں۔ انہوں نے بیان کیا کہ

نبی صلی اللہ علیہ وسلم فتح مکہ کے سال کداء کی طرف سے جو مکہ کی بلند جانب ہے داخل ہوئے۔ ہشام کا بیان ہے کہ عروہ کداء اور کدیٰ دونوں جانب سے داخل ہوتے، لیکن اکثر کدیٰ کی جانب سے داخل ہوتے اور یہ ان کے گھر کے قریب تھا۔

راوی : احمد، ابن وہب، عمرو، ہشام، بن عروہ، اپنے والد

باب : حج کا بیان

مکہ سے کس طرف نکلے؟

جلد : جلد اول حدیث 1485

راوی: عبد اللہ بن عبد الوهاب، حاتم، هشام، عروہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا حَاتِمٌ عَنْ هِشَامٍ عَنْ عُرْوَةَ دَخَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ الْفَتْحِ مِنْ كَدَاءٍ مِنْ أَعْلَى مَكَّةَ وَكَانَ عُرْوَةُ أَكْثَرَ مَا يَدْخُلُ مِنْ كَدَاءٍ وَكَانَ أَقْرَبَهُمَا إِلَى مَنْزِلِهِ

عبد اللہ بن عبد الوہاب، حاتم، ہشام، عروہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم فتح مکہ کے سال مکہ کے بلند جانب یعنی کداء کی طرف سے داخل ہوئے اور عروہ رضی اللہ عنہ اکثر کدیٰ کی طرف سے داخل ہوتے کہ یہ ان کے گھر سے قریب تھا۔

راوی : عبد اللہ بن عبد الوہاب، حاتم، ہشام، عروہ رضی اللہ عنہ

باب : حج کا بیان

مکہ سے کس طرف نکلے؟

جلد : جلد اول　　　　حدیث 1486

راوی: موسی، وھیب، ھشام، اپنے والد

حَدَّثَنَا مُوسَى حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ دَخَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ الْفَتْحِ مِنْ كَدَاءٍ وَكَانَ عُرْوَةُ يَدْخُلُ مِنْهُمَا كِلَيْهِمَا وَكَانَ أَكْثَرَ مَا يَدْخُلُ مِنْ كَدَاءٍ أَقْرَبِهِمَا إِلَى مَنْزِلِهِ قَالَ أَبُو عَبْد اللَّهِ كَدَاءٌ وَكُدًا مَوْضِعَانِ

موسی، وہیب، ہشام، اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم فتح مکہ کے سال کداء کی جانب سے داخل ہوئے اور عروہ دونوں طرف سے داخل ہوتے تھے، لیکن اکثر کدیٰ کی جانب سے داخل ہوتے جو ان کے گھر سے قریب تھا۔ ابوعبداللہ (بخاری) نے کہا کہ کداء اور کدیٰ دو جگہوں کے نام ہیں۔

راوی : موسی، وہیب، ہشام، اپنے والد

مکہ کی فضیلت اور اس کی عمارتوں کا بیان اور اللہ تعالی کا قول کہ جب ہم نے خانہ کع...

باب : حج کا بیان

مکہ کی فضیلت اور اس کی عمارتوں کا بیان اور اللہ تعالی کا قول کہ جب ہم نے خانہ کعبہ کو لوگوں کے لئے لوٹ کر آنے کی جگہ اور اس کا مقام بنایا اور ومقام ابراہیم کو نماز کی جگہ بناو

جلد : جلد اول　　　　حدیث 1487

راوی: عبداللہ بن محمد، ابوعاصم، ابن جریج، عمرو بن دینار، جابر بن عبداللہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ قَالَ أَخْبَرَنِي ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ لَمَّا بُنِيَتْ الْكَعْبَةُ ذَهَبَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَبَّاسٌ يَنْقُلَانِ الْحِجَارَةَ فَقَالَ الْعَبَّاسُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اجْعَلْ إِزَارَكَ عَلَى رَقَبَتِكَ فَخَرَّ إِلَى الْأَرْضِ وَطَمَحَتْ عَيْنَاهُ إِلَى السَّمَاءِ فَقَالَ أَرِنِي

إِزَارِي فَشَدَّهُ عَلَيْهِ

عبداللہ بن محمد، ابوعاصم، ابن جریج، عمر بن دینار، جابر بن عبداللہ سے روایت کرتے ہیں۔ انہوں نے بیان کیا کہ جب کعبہ کی تعمیر شروع ہوئی تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت عباس رضی اللہ عنہ دونوں پتھر اٹھا کر لاتے تھے۔ حضرت عباس رضی اللہ عنہ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا کہ اپنی ازار اپنے کاندھوں پر ڈال لو (جب آپ نے ایسا کیا تو) بے ہوش ہو کر زمین پر گر پڑے اور آنکھیں آسمان کی طرف لگ گئیں، پھر آپ نے فرمایا کہ مجھے میری ازار دیدو، چنانچہ آپ نے اسے باندھ لیا۔

راوی: عبداللہ بن محمد، ابوعاصم، ابن جریج، عمر بن دینار، جابر بن عبداللہ

باب : حج کا بیان

مکہ کی فضیلت اور اس کی عمارتوں کا بیان اور اللہ تعالی کا قول کہ جب ہم نے خانہ کعبہ کو لوگوں کے لئے لوٹ کر آنے کی جگہ اور اس کا مقام بنایا اور مقام ابراہیم کو نماز کی جگہ بناو

جلد : جلد اول   حدیث 1488

راوی: عبداللہ بن مسلمہ، مالک، ابن شہاب، سالم بن عبداللہ، عبداللہ بن محمد بن ابی بکر رضی اللہ عنہ، عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ عَنْ مَالِكٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ أَخْبَرَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهَا أَلَمْ تَرَيْ أَنَّ قَوْمَكِ لَمَّا بَنَوْا الْكَعْبَةَ اقْتَصَرُوا عَنْ قَوَاعِدِ إِبْرَاهِيمَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَلَا تَرُدُّهَا عَلَى قَوَاعِدِ إِبْرَاهِيمَ قَالَ لَوْلَا حِدْثَانُ قَوْمِكِ بِالْكُفْرِ لَفَعَلْتُ فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ لَئِنْ كَانَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا سَمِعَتْ هَذَا مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا أُرَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَرَكَ اسْتِلَامَ الرُّكْنَيْنِ اللَّذَيْنِ يَلِيَانِ الْحِجْرَ إِلَّا أَنَّ الْبَيْتَ لَمْ يُتَمَّمْ عَلَى قَوَاعِدِ إِبْرَاهِيمَ

عبداللہ بن مسلمہ، مالک، ابن شہاب، سالم بن عبداللہ، عبداللہ بن محمد بن ابی بکر رضی اللہ عنہ، عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے فرمایا کہ کیا تم نے نہیں دیکھا کہ تمہاری قوم نے جب کعبہ کی عمارت بنائی، تو ابراہیم علیہ السلام کی بنیاد سے اسے چھوٹا کر دیا۔ میں نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پھر آپ اس کو قواعد ابراہیمی کے مطابق کیوں نہیں بنا دیتے؟ آپ نے فرمایا اگر تمہاری قوم کا کفر کا زمانہ ابھی حال ہی میں نہ گزرا ہوتا تو میں ایسا کر دیتا، عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے یہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے یقینا سنا ہے، میرے خیال میں یہی وجہ ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حجر اسود کے قریب دونوں رکنوں کو بوسہ دینے کو ترک کیا۔ اس لئے کہ خانہ کعبہ ابراہیم علیہ السلام کی بنیادوں پر پورا نہیں بنا تھا۔

راوی : عبداللہ بن مسلمہ، مالک، ابن شہاب، سالم بن عبداللہ، عبداللہ بن محمد بن ابی بکر رضی اللہ عنہ، عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

باب : حج کا بیان

مکہ کی فضیلت اور اس کی عمارتوں کا بیان اور اللہ تعالی کا قول کہ جب ہم نے خانہ کعبہ کو لوگوں کے لئے لوٹ کر آنے کی جگہ اور اس کا مقام بنایا اور مقام ابراہیم کو نماز کی جگہ بناو

جلد : جلد اول حدیث 1489

راوی: مسدد، ابوالاحوص، اشعث، اسود بن یزید، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ حَدَّثَنَا أَشْعَثُ عَنْ الْأَسْوَدِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ سَأَلْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْجَدْرِ أَمِنَ الْبَيْتِ هُوَ قَالَ نَعَمْ قُلْتُ فَمَا لَهُمْ لَمْ يُدْخِلُوهُ فِي الْبَيْتِ قَالَ إِنَّ قَوْمَكِ قَصَّرَتْ بِهِمْ النَّفَقَةُ قُلْتُ فَمَا شَأْنُ بَابِهِ مُرْتَفِعًا قَالَ فَعَلَ ذَلِكَ قَوْمُكِ لِيُدْخِلُوا مَنْ شَاءُوا وَيَمْنَعُوا مَنْ شَاءُوا وَلَوْلَا أَنَّ قَوْمَكِ حَدِيثٌ عَهْدُهُمْ بِالْجَاهِلِيَّةِ فَأَخَافُ أَنْ تُنْكِرَ قُلُوبُهُمْ أَنْ أُدْخِلَ الْجَدْرَ فِي الْبَيْتِ وَأَنْ أُلْصِقَ بَابَهُ بِالْأَرْضِ

مسدد، ابوالاحوص، اشعث، اسود بن یزید، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے دیوار کے متعلق پوچھا کہ کیا وہ خانہ کعبہ میں داخل ہے؟ آپ نے فرمایا، ہاں! میں نے کہا کہ ان لوگوں نے اسے کیوں خانہ کعبہ میں داخل نہ کیا؟ آپ نے فرمایا، تمہاری قوم کے پاس خرچ کم ہوگیا، میں نے پوچھا، دروازے کا کیا حال ہے کہ اس کو بلند رکھا ہے۔ آپ نے فرمایا کہ تمہاری قوم نے کیا ہے تاکہ جس کو چاہیں داخل ہونے دیں اور جسکو چاہیں روک دیں، اگر تمہاری قوم کا زمانہ جاہلیت سے قریب نہ ہوتا اور مجھے اس کا خوف نہ ہوتا کہ ان کے دلوں کو ناگوار گزرے گا تو میں دیواروں کو خانہ کعبہ میں داخل کر دیتا اور اس کے دروازے کو زمین سے ملا دیتا۔ (یعنی نیچا کر دیتا(

راوی : مسدد، ابوالاحوص، اشعث، اسود بن یزید، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

باب : حج کا بیان

مکہ کی فضیلت اور اس کی عمارتوں کا بیان اور اللہ تعالی کا قول کہ جب ہم نے خانہ کعبہ کو لوگوں کے لئے لوٹ کر آنے کی جگہ اور اس کا مقام بنایا اور ومقام ابراہیم کو نماز کی جگہ بناو

جلد : جلد اول　　　　حدیث 1490

راوی: عبید بن اسماعیل، ابواسامہ، ہشام

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْلَا حَدَاثَةُ قَوْمِكِ بِالْكُفْرِ لَنَقَضْتُ الْبَيْتَ ثُمَّ لَبَنَيْتُهُ عَلَى أَسَاسِ إِبْرَاهِيمَ عَلَيْهِ السَّلَام فَإِنَّ قُرَيْشًا اسْتَقْصَرَتْ بِنَائَهُ وَجَعَلْتُ لَهُ خَلْفًا قَالَ أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ خَلْفًا يَعْنِي بَابًا

عبید بن اسماعیل، ابواسامہ، ہشام اپنے والد سے، وہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اگر تمہاری قوم کا زمانہ کفر سے قریب نہ ہوتا تو میں خانہ کعبہ کو توڑ ڈالتا، اور میں اسے بنیاد ابراہیمی پر بناتا، اس لئے کہ قریش نے اس کی عمارت کو چھوٹا کر دیا اور اس کے لئے خلف بناتا اور ابومعاویہ سے بیان کیا کہ مجھ سے ہشام نے بیان کیا کہ خلف سے مراد

دروازہ ہے۔

راوی : عبید بن اسماعیل، ابواسامہ، ہشام

باب : حج کا بیان

مکہ کی فضیلت اور اس کی عمارتوں کا بیان اور اللہ تعالی کا قول کہ جب ہم نے خانہ کعبہ کو لوگوں کے لئے لوٹ کر آنے کی جگہ اور اس کا مقام بنایا اور ومقام ابراہیم کو نماز کی جگہ بناو

جلد : جلد اول حدیث 1491

راوی: بیان بن عمرو، یزید، جریر بن حازم، یزید بن رومان، عروہ، عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا بَيَانُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا يَزِيدُ حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ رُومَانَ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهَا يَا عَائِشَةُ لَوْلَا أَنَّ قَوْمَكِ حَدِيثُ عَهْدٍ بِجَاهِلِيَّةٍ لَأَمَرْتُ بِالْبَيْتِ فَهُدِمَ فَأَدْخَلْتُ فِيهِ مَا أُخْرِجَ مِنْهُ وَأَلْزَقْتُهُ بِالْأَرْضِ وَجَعَلْتُ لَهُ بَابَيْنِ بَابًا شَرْقِيًّا وَبَابًا غَرْبِيًّا فَبَلَغْتُ بِهِ أَسَاسَ إِبْرَاهِيمَ فَذَلِكَ الَّذِي حَمَلَ ابْنَ الزُّبَيْرِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا عَلَى هَدْمِهِ قَالَ يَزِيدُ وَشَهِدْتُ ابْنَ الزُّبَيْرِ حِينَ هَدَمَهُ وَبَنَاهُ وَأَدْخَلَ فِيهِ مِنْ الْحِجْرِ وَقَدْ رَأَيْتُ أَسَاسَ إِبْرَاهِيمَ حِجَارَةً كَأَسْنِمَةِ الْإِبِلِ قَالَ جَرِيرٌ فَقُلْتُ لَهُ أَيْنَ مَوْضِعُهُ قَالَ أُرِيكَهُ الْآنَ فَدَخَلْتُ مَعَهُ الْحِجْرَ فَأَشَارَ إِلَى مَكَانٍ فَقَالَ هَا هُنَا قَالَ جَرِيرٌ فَحَزَرْتُ مِنْ الْحِجْرِ سِتَّةَ أَذْرُعٍ أَوْ نَحْوَهَا

بیان بن عمرو، یزید، جریر بن حازم، یزید بن رومان، عروہ، عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے عائشہ رضی اللہ عنہا سے فرمایا کہ اے عائشہ رضی اللہ عنہ! اگر تمہاری قوم سے جاہلیت کا زمانہ قریب نہ ہوتا تو میں خانہ کعبہ کے منہدم ہونے کا حکم دیتا اور اس میں سے جو حصہ نکال دیا گیا ہے اسے میں اس میں شامل کر دیتا اور اس کو زمین سے ملا دیتا اور اس میں دو دروازے رکھتا، ایک پورب کی طرف، دوسرا پچھم کی طرف کھلتا اور بنیاد ابراہیمی کے مطابق کر دیتا۔ یہی حدیث ہے جس نے ابن زبیر رضی اللہ عنہ کو کعبہ کے منہدم کرنے پر آمادہ کیا۔ یزید نے بیان کیا کہ میں ابن زبیر کے پاس موجود تھا، جس وقت انہوں نے

اس کو گرا کر بنایا اور حجر اسود کو اس میں داخل کیا اور میں نے بنیاد ابراہیمی کے پتھر دیکھے، جو اونٹوں کی کوہان کی طرح تھے، جریر نے بیان کیا کہ میں نے یزید سے پوچھا، اس کی جگہ کہاں ہے؟ انہوں نے کہا کہ میں ابھی تمہیں دکھاتا ہوں، میں ان کے ساتھ حجر اسود کے پاس گیا تو انہوں نے اس جگہ کی طرف اشارہ کر کے بتلایا کہ یہاں ہے۔ جریر کا بیان ہے کہ میں نے اندازہ کیا حجر اسود سے چھ گز یا اس کے قریب قریب تھا۔

راوی : بیان بن عمرو، یزید، جریر بن حازم، یزید بن رومان، عروہ، عائشہ رضی اللہ عنہا

حرم کی فضیلت کا بیان اور اللہ تعالی کا قول کہ میں حکم دیا گیا ہوں کہ اس شہر کے ر...

باب : حج کا بیان

حرم کی فضیلت کا بیان اور اللہ تعالی کا قول کہ میں حکم دیا گیا ہوں کہ اس شہر کے رب کی عبادت کروں، جس نے اس کو حرام کیا ہے اور اسی کے لئے تمام چیزیں ہیں، اور مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں مسلمان ہو جاو

جلد : جلد اول   حدیث 1492

راوی: علی بن عبداللہ بن جعفر، جریربن عبدالحمید، منصور، مجاہد، طاوس، ابن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ فَتْحِ مَكَّةَ إِنَّ هَذَا الْبَلَدَ حَرَّمَهُ اللَّهُ لَا يُعْضَدُ شَوْكُهُ وَلَا يُنَفَّرُ صَيْدُهُ وَلَا يَلْتَقِطُ لُقَطَتَهُ إِلَّا مَنْ عَرَّفَهَا

علی بن عبداللہ بن جعفر، جریر بن عبدالحمید، منصور، مجاہد، طاؤس، ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں۔ انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فتح مکہ کے دن فرمایا کہ اللہ تعالی نے اس شہر کو حرام بنایا ہے، اس کے کانٹے نہ کاٹے جائیں گے، اس کے شکار نہ بھگائے جائیں گے اور نہ کوئی پڑی ہوئی چیز اٹھائی جائے گی، مگر وہ شخص جو اس کا اعلان کرے۔

راوی : علی بن عبداللہ بن جعفر، جریر بن عبدالحمید، منصور، مجاہد، طاوس، ابن عباس رضی اللہ عنہ

مکہ کے گھروں میں میراث جاری ہونے کا اور اس کے خریدنے اور بیچنے کا بیان۔ اور یہ ک...

باب : حج کا بیان

مکہ کے گھروں میں میراث جاری ہونے کا اور اس کے خریدنے اور بیچنے کا بیان۔ اور یہ کہ لوگ خاص مسجد حرام میں برابر ہیں، اللہ تعالی کا قول کی بناء پر کہ جن لوگوں نے کفر کیا اور اللہ کے راستے سے اور خانہ کعبہ سے روکتے ہیں جس کو ہم نے لوگوں کے یکساں بنایا ہے وہاں کے رہنے والے ہوں یا باہر کے رہنے والے اور جس نے الحاد کے ساتھ ظلم کا ارادہ کیا تو ہم اس کو دردناک عذاب چکھائیں گے، ابوعبداللہ (بخاری) نے کہا کہ بادی سے مراد ہے باہر سے آنے والا، محبوس کے معنی ہیں رکے ہوئے۔

جلد : جلد اول   حدیث 1493

راوی: اصبغ، ابن وهب، یونس، ابن شهاب، علی بن حسین، عمرو بن عثمان، اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَصْبَغُ قَالَ أَخْبَرَنِي ابْنُ وَهْبٍ عَنْ يُونُسَ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ حُسَيْنٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ عُثْمَانَ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّهُ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَيْنَ تَنْزِلُ فِي دَارِكَ بِمَكَّةَ فَقَالَ وَهَلْ تَرَكَ عَقِيلٌ مِنْ رِبَاعٍ أَوْ دُورٍ وَكَانَ عَقِيلٌ وَرِثَ أَبَا طَالِبٍ هُوَ وَطَالِبٌ وَلَمْ يَرِثْهُ جَعْفَرٌ وَلَا عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا شَيْئًا لِأَنَّهُمَا كَانَا مُسْلِمَيْنِ وَكَانَ عَقِيلٌ وَطَالِبٌ كَافِرَيْنِ فَكَانَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ لَا يَرِثُ الْمُؤْمِنُ الْكَافِرَ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ وَكَانُوا يَتَأَوَّلُونَ قَوْلَ اللَّهِ تَعَالَى إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَهَاجَرُوا وَجَاهَدُوا بِأَمْوَالِهِمْ وَأَنْفُسِهِمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَالَّذِينَ آوَوْا وَنَصَرُوا أُولَئِكَ بَعْضُهُمْ أَوْلِيَاءُ بَعْضٍ الْآيَةَ

اصبغ، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، علی بن حسین، عمرو بن عثمان، اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں اسامہ بن زید نے بیان کیا۔ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آپ مکہ میں اپنے گھر میں کہاں اتریں گے؟ آپ نے فرمایا عقیل نے جائیداد یا گھر کہاں چھوڑا ہے؟ اور عقیل اور طالب ابوطالب کے وارث ہوئے اور حضرت جعفر رضی اللہ عنہ اور حضرت علی رضی اللہ عنہ کسی چیز کے بھی وارث نہ ہوئے، اس لئے کہ وہ دونوں مسلمان تھے اور عقیل اور طالب کافر تھے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ اس لئے

کہتے تھے کہ مومن کافر کا وارث نہ ہو گا۔ ابن شہاب نے کہا کہ لوگ اللہ تعالی کے اس قول کی تاویل کرتے تھے، بے شک جو لوگ ایمان لائے اور ہجرت کی اور اپنے مالوں اور اپنی جانوں سے اللہ تعالی کی راہ میں جہاد کیا اور جن لوگوں نے پناہ دی اور مدد کی، ان میں سے بعض بعض کے دوست ہیں، آخر آیت تک۔

راوی : اصبغ، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، علی بن حسین، عمرو بن عثمان، اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا مکہ میں اترنے کا بیان۔...

باب : حج کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا مکہ میں اترنے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 1494

راوی: ابوالیمان، شعیب، زہری، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ أَرَادَ قُدُومَ مَكَّةَ مَنْزِلُنَا غَدًا إِنْ شَاءَ اللهُ بِخَيْفِ بَنِي كِنَانَةَ حَيْثُ تَقَاسَمُوا عَلَى الْكُفْرِ

ابوالیمان، شعیب، زہری، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں۔ انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب مکہ آنے کا ارادہ کیا تو فرمایا کہ کل انشاء اللہ خیف بنی کنانہ میں ہمارا قیام ہو گا۔ جہاں قریش نے کفر پر جمے رہنے کی قسم کھائی تھی۔

راوی : ابوالیمان، شعیب، زہری، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : حج کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا مکہ میں اترنے کا بیان۔

جلد : جلد اول   حدیث 1495

راوی: حمیدی، ولید، اوزاعی، زھری، ابوسلمہ، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي الزُّهْرِيُّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ الْغَدِ يَوْمَ النَّحْرِ وَهُوَ بِمِنًى نَحْنُ نَازِلُونَ غَدًا بِخَيْفِ بَنِي كِنَانَةَ حَيْثُ تَقَاسَمُوا عَلَى الْكُفْرِ يَعْنِي ذَلِكَ الْمُحَصَّبَ وَذَلِكَ أَنَّ قُرَيْشًا وَكِنَانَةَ تَحَالَفَتْ عَلَى بَنِي هَاشِمٍ وَبَنِي عَبْدِ الْمُطَّلِبِ أَوْ بَنِي الْمُطَّلِبِ أَنْ لَا يُنَاكِحُوهُمْ وَلَا يُبَايِعُوهُمْ حَتَّى يُسْلِمُوا إِلَيْهِمْ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ سَلَامَةُ عَنْ عُقَيْلٍ وَيَحْيَى بْنُ الضَّحَّاكِ عَنْ الْأَوْزَاعِيِّ أَخْبَرَنِي ابْنُ شِهَابٍ وَقَالَا بَنِي هَاشِمٍ وَبَنِي الْمُطَّلِبِ قَالَ أَبُو عَبْد اللَّهِ بَنِي الْمُطَّلِبِ أَشْبَهُ

حمیدی، ولید، اوزاعی، زہری، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں۔ انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے یوم نحر کے دوسرے دن جب آپ منیٰ میں تھے۔ فرمایا کہ کل ہم (انشاء اللہ) خیف بنی کنانہ یعنی محصب میں اتریں گے، جہاں لوگوں نے کفر پر جمنے رہنے کی قسم کھائی تھی۔ وہ واقعہ یہ ہے کہ قریش اور کنانہ نے بنی ہاشم اور بنی عبد المطلب یا بنی المطلب کے خلاف قسم کھائی تھی کہ ان سے بیاہ شادی اور خرید وفروخت نہ کریں گے، جب تک کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو وہ ہمارے حوالہ نہ کردیں۔ اور سلامہ نے عقیل سے یحیی بن ضحاک سے، اوزاعی سے، اسی طرح روایت کیا ہے کہ مجھ سے ابن شہاب نے بیان کیا اور دونوں نے بنی ہاشم اور بنی مطلب کا لفظ بیان کیا، ابوعبداللہ (بخاری) نے بیان کیا۔ بنی مطلب زیادہ مناسب معلوم ہوتا ہے۔

راوی : حمیدی، ولید، اوزاعی، زہری، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

اللہ تعالی کا قول کہ اللہ تعالی نے بیت حرام (کعبہ) کو لوگوں کے ٹھہرنے کا ذریعہ ب...

باب : حج کا بیان

اللہ تعالی کا قول کہ اللہ تعالی نے بیت حرام (کعبہ) کو لوگوں کے ٹھہرنے کا ذریعہ بنایا اور مہینے کو حرام بنایا۔ ان اللہ بکل شیء علیم تک۔

جلد : جلد اول حدیث 1496

راوی: علی بن عبداللہ، سفیان، زیاد بن سعد، زہری، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا زِيَادُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يُخَرِّبُ الْكَعْبَةَ ذُو السُّوَيْقَتَيْنِ مِنْ الْحَبَشَةِ

علی بن عبد اللہ، سفیان، زیاد بن سعد، زہری، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں۔ انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ کعبہ کو دو چھوٹی پنڈلیوں والا حبشی تباہ کرے گا۔

راوی : علی بن عبد اللہ، سفیان، زیاد بن سعد، زہری، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : حج کا بیان

اللہ تعالی کا قول کہ اللہ تعالی نے بیت حرام (کعبہ) کو لوگوں کے ٹھہرنے کا ذریعہ بنایا اور مہینے کو حرام بنایا۔ ان اللہ بکل شیء علیم تک۔

جلد : جلد اول حدیث 1497

راوی: یحیی بن بکیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، عروہ عائشہ رضی اللہ عنہ،

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا ح و حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ مُقَاتِلٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ هُوَ ابْنُ الْمُبَارَكِ قَالَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي حَفْصَةَ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ كَانُوا يَصُومُونَ عَاشُورَاءَ قَبْلَ أَنْ يُفْرَضَ رَمَضَانُ وَكَانَ يَوْمًا تُسْتَرُ فِيهِ الْكَعْبَةُ فَلَمَّا فَرَضَ اللَّهُ

رَمَضَانَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ شَائَ أَنْ يَصُومَهُ فَلْيَصُمْهُ وَمَنْ شَائَ أَنْ يَتْرُكَهُ فَلْيَتْرُكْهُ

یحیی بن بکیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، عروہ عائشہ رضی اللہ عنہ، ح، محمد بن مقاتل، عبد اللہ، عبد اللہ، محمد بن ابی حفصہ، زہری، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں۔ انہوں نے بیان کیا کہ رمضان کا روزہ فرض ہونے سے پہلے لوگ عاشورہ کا روزہ رکھتے تھے، اور اس دن کعبہ پر غلاف چڑھایا جاتا تھا۔ جب اللہ تعالی نے رمضان کے روزے فرض کئے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص عاشورہ کا روزہ رکھنا چاہے تو رکھے اور جس کا جی نہ چاہے تو وہ نہ رکھے۔

راوی : یحیی بن بکیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، عروہ عائشہ رضی اللہ عنہ،

باب : حج کا بیان

اللہ تعالی کا قول کہ اللہ تعالی نے بیت حرام (کعبہ) کو لوگوں کے ٹھہرنے کا ذریعہ بنایا اور مہینے کو حرام بنایا۔ ان اللہ بکل شیء علیم تک۔

جلد : جلد اول حدیث 1498

راوی: احمد بن حفص، حفص، ابراهیم، حجاج بن حجاج، قتادہ، عبداللہ بن ابی عتیبہ، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ عَنْ الْحَجَّاجِ بْنِ حَجَّاجٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي عُتْبَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيُحَجَّنَّ الْبَيْتُ وَلَيُعْتَمَرَنَّ بَعْدَ خُرُوجِ يَأْجُوجَ وَمَأْجُوجَ تَابَعَهُ أَبَانُ وَعِمْرَانُ عَنْ قَتَادَةَ وَقَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ شُعْبَةَ قَالَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى لَا يُحَجَّ الْبَيْتُ وَالْأَوَّلُ أَكْثَرُ سَمِعَ قَتَادَةُ عَبْدَ اللهِ وَعَبْدُ اللهِ أَبَا سَعِيدٍ

احمد بن حفص، حفص، ابراہیم، حجاج بن حجاج، قتادہ، عبد اللہ بن ابی عتیبہ، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ خانہ کعبہ کا حج یا عمرہ یاجوج ماجوج کے نکلنے کے بعد بھی ہوتا رہے گا۔ ابان اور عمران نے قتادہ سے اس کے متابع حدیث روایت کی اور عبد الرحمن نے شعبہ سے روایت کیا کہ قیامت نہیں آئے گی، جب تک

کہ خانہ کعبہ کا حج موقوف نہ ہو جائے گا، لیکن پہلی روایت زیادہ لوگوں نے کی ہے اور ابو عبد اللہ (بخاری) نے کہا کہ قتادہ نے عبد اللہ سے سنا ہے اور عبد اللہ سعید کے والد ہیں۔

راوی : احمد بن حفص، حفص، ابراہیم، حجاج بن حجاج، قتادہ، عبد اللہ بن ابی عتیبہ، حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ

کعبہ پر غلاف چڑھانے کا بیان۔...

باب : حج کا بیان

کعبہ پر غلاف چڑھانے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 1499

راوی: عبد اللہ بن عبد الوہاب، خالد بن حارث، سفیان، واصل احدب ابو وائل

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا وَاصِلٌ الْأَحْدَبُ عَنْ أَبِي وَائِلٍ قَالَ جِئْتُ إِلَى شَيْبَةَ ح و حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ وَاصِلٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ قَالَ جَلَسْتُ مَعَ شَيْبَةَ عَلَى الْكُرْسِيِّ فِي الْكَعْبَةِ فَقَالَ لَقَدْ جَلَسَ هَذَا الْمَجْلِسَ عُمَرُ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ فَقَالَ لَقَدْ هَمَمْتُ أَنْ لَا أَدَعَ فِيهَا صَفْرَاءَ وَلَا بَيْضَاءَ إِلَّا قَسَمْتُهُ قُلْتُ إِنَّ صَاحِبَيْكَ لَمْ يَفْعَلَا قَالَ هُمَا الْمَرْئَانِ أَقْتَدِي بِهِمَا

عبد اللہ بن عبد الوہاب، خالد بن حارث، سفیان، واصل احدب ابو وائل کہتے ہیں کہ میں شیبہ کے پاس آیا۔ قبیصہ، سفیان، واصل، ابو وائل کہتے ہیں کہ میں شیبہ کیساتھ کرسی پر کعبہ میں بیٹھا تو شیبہ نے کہا، اس جگہ پر حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیٹھے تھے۔ انہوں نے کہا کہ میں نے ارادہ کیا کہ کوئی زرد یا سفید چیز نہ چھوڑوں، مگر یہ کہ ان کو تقسیم کر دوں، میں نے کہا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دونوں ساتھیوں نے تو ایسا نہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ میں تو انہیں دونوں آدمیوں کی اقتدا کرتا ہوں۔

راوی : عبد اللہ بن عبد الوہاب، خالد بن حارث، سفیان، واصل احدب ابو وائل

کعبہ کے منہدم کرنے کا بیان، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ...

باب : حج کا بیان

کعبہ کے منہدم کرنے کا بیان، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ایک لشکر کعبہ پر چڑھائی کرے گا اور وہ زمین میں دھنسا دیا جائے گا۔

جلد : جلد اول حدیث 1500

راوی: عمرو بن علی، یحیی بن سعید، عبید اللہ بن اخنس، ابن ابی ملیکہ، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ الْأَخْنَسِ حَدَّثَنِي ابْنُ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَأَنِّي بِهِ أَسْوَدَ أَفْحَجَ يَقْلَعُهَا حَجَرًا حَجَرًا

عمرو بن علی، یحیی بن سعید، عبید اللہ بن اخنس، ابن ابی ملیکہ، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا کہ گویا میں اس سیاہ آدمی کو دیکھ رہا ہوں جو کعبہ کے ایک ایک پتھر کو اکھاڑ پھینکے گا۔

راوی : عمرو بن علی، یحیی بن سعید، عبید اللہ بن اخنس، ابن ابی ملیکہ، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : حج کا بیان

کعبہ کے منہدم کرنے کا بیان، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ایک لشکر کعبہ پر چڑھائی کرے گا اور وہ زمین میں دھنسا دیا جائے گا۔

جلد : جلد اول حدیث 1501

راوی: یحیی بن بکیر، لیث، یونس، ابن شہاب، سعید بن مسیب حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يُونُسَ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُخَرِّبُ الْكَعْبَةَ ذُو السُّوَيْقَتَيْنِ مِنْ الْحَبَشَةِ

یحیی بن بکیر، لیث، یونس، ابن شہاب، سعید بن مسیب حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ کعبہ کو دو چھوٹی پنڈلیوں والا ایک حبشی شخص ویران کرے گا۔

راوی: یحیی بن بکیر، لیث، یونس، ابن شہاب، سعید بن مسیب حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

ان روایتوں کا بیان جو حجر اسود کے بارے میں منقول ہیں۔...

باب: حج کا بیان

ان روایتوں کا بیان جو حجر اسود کے بارے میں منقول ہیں۔

جلد : جلد اول حدیث 1502

راوی: محمد بن کثیر، سفیان، اعمش، ابراهیم، عابس بن ربیعه، حضرت عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَابِسِ بْنِ رَبِيعَةَ عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ جَاءَ إِلَى الْحَجَرِ الْأَسْوَدِ فَقَبَّلَهُ فَقَالَ إِنِّي أَعْلَمُ أَنَّكَ حَجَرٌ لَا تَضُرُّ وَلَا تَنْفَعُ وَلَوْلَا أَنِّي رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقَبِّلُكَ مَا قَبَّلْتُكَ

محمد بن کثیر، سفیان، اعمش، ابراہیم، عابس بن ربیعہ، حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ وہ حجر اسود کے پاس آئے اور اس کو بوسہ دیا پھر فرمایا کہ کہ میں جانتا ہوں کہ تو ایک پتھر ہے نہ تو نقصان پہنچا سکتا ہے اور نہ نفع پہنچانا تیرے اختیار میں ہے، اگر

میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو تجھے بوسہ دیتے ہوئے نہ دیکھتا تو تجھے کبھی بھی بوسہ نہ دیتا۔

راوی : محمد بن کثیر، سفیان، اعمش، ابراہیم، عابس بن ربیعہ، حضرت عمر رضی اللہ عنہ

خانہ کعبہ کا دروازہ بند کرنے کا بیان اور خانہ کعبہ میں جس طرف چاہے نماز پڑھے۔۔۔

باب : حج کا بیان

خانہ کعبہ کا دروازہ بند کرنے کا بیان اور خانہ کعبہ میں جس طرف چاہے نماز پڑھے۔

جلد : جلد اول　　　　حدیث 1503

راوی : قتیبہ بن سعید، لیث، ابن شہاب، سالم، عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ قَالَ دَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْبَيْتَ هُوَ وَأُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ وَبِلَالٌ وَعُثْمَانُ بْنُ طَلْحَةَ فَأَغْلَقُوا عَلَيْهِمْ فَلَمَّا فَتَحُوا كُنْتُ أَوَّلَ مَنْ وَلَجَ فَلَقِيتُ بِلَالًا فَسَأَلْتُهُ هَلْ صَلَّى فِيهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَعَمْ بَيْنَ الْعَمُودَيْنِ الْيَمَانِيَيْنِ

قتیبہ بن سعید، لیث، ابن شہاب، سالم، عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ اور بلال رضی اللہ عنہ اور عثمان رضی اللہ عنہ بن طلحہ رضی اللہ عنہ خانہ کعبہ میں داخل ہوئے تو ان لوگوں نے خانہ کعبہ کا دروازہ بند کر دیا، جب دروازہ کھولا تو سب سے پہلے میں اندر داخل ہوا، تو بلال سے ملاقات ہوئی، میں نے ان سے پوچھا کیا رسول اللہ نے یہاں نماز پڑھی ہے؟ انہوں نے جواب دیا کہ ہاں! دونوں یمنی ستونوں کے درمیان نماز پڑھی ہے۔

راوی : قتیبہ بن سعید، لیث، ابن شہاب، سالم، عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

کعبہ میں نماز پڑھنے کا بیان۔۔۔۔

باب : حج کا بیان

کعبہ میں نماز پڑھنے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 1504

راوی: احمد بن محمد، عبداللہ، موسیٰ بن عقبہ، نافع، ابن عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللهِ أَخْبَرَنَا مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا أَنَّهُ كَانَ إِذَا دَخَلَ الْكَعْبَةَ مَشَى قِبَلَ الْوَجْهِ حِينَ يَدْخُلُ وَيَجْعَلُ الْبَابَ قِبَلَ الظَّهْرِ يَمْشِي حَتَّى يَكُونَ بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْجِدَارِ الَّذِي قِبَلَ وَجْهِهِ قَرِيبًا مِنْ ثَلَاثِ أَذْرُعٍ فَيُصَلِّي يَتَوَخَّى الْمَكَانَ الَّذِي أَخْبَرَهُ بِلَالٌ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى فِيهِ وَلَيْسَ عَلَى أَحَدٍ بَأْسٌ أَنْ يُصَلِّيَ فِي أَيِّ نَوَاحِي الْبَيْتِ شَاءَ

احمد بن محمد، عبداللہ، موسیٰ بن عقبہ، نافع، ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ ابن عمر رضی اللہ عنہ جب کعبہ میں ہوتے تو سامنے چلتے اور دروازہ کی طرف ان کی پیٹھ ہوتی اور وہ چلتے رہتے یہاں تک کہ ان کے اور ان کے سامنے والی دیوار کے درمیان تقریبا تین گز کا فاصلہ رہتا، پھر نماز پڑھتے اور اس جگہ کا قصد کرتے جس کے متعلق بلال رضی اللہ عنہ نے بیان کیا تھا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس جگہ پر نماز پڑھی تھی اور کسی شخص پر (کچھ) حرج نہیں کہ خانہ کعبہ میں جس سمت چاہے نماز پڑھے۔

راوی: احمد بن محمد، عبداللہ، موسیٰ بن عقبہ، نافع، ابن عمر رضی اللہ عنہ

اس شخص کا بیان جو کعبہ میں داخل نہ ہو اور ابن عمر رضی اللہ عنہ اکثر حج کرتے، لیک۔۔۔

باب : حج کا بیان

اس شخص کا بیان جو کعبہ میں داخل نہ ہو اور ابن عمر رضی اللہ عنہ اکثر حج کرتے، لیکن خانہ کعبہ میں داخل نہ ہوتے۔

جلد : جلد اول حدیث 1505

راوی: مسدد، خالد بن عبداللہ، اسماعیل بن ابی خالد، عبداللہ ابی اوفی رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي أَوْفَى قَالَ اعْتَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَطَافَ بِالْبَيْتِ وَصَلَّى خَلْفَ الْمَقَامِ رَكْعَتَيْنِ وَمَعَهُ مَنْ يَسْتُرُهُ مِنْ النَّاسِ فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ أَدَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْكَعْبَةَ قَالَ لَا

مسدد، خالد بن عبداللہ، اسماعیل بن ابی خالد، عبداللہ ابی اوفی رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عمرہ کیا تو خانہ کعبہ کا طواف کیا اور مقام ابراہیم کے پیچھے دو رکعت نماز پڑھی اور آپ کے ساتھ ایک آدمی تھا جو آپ کو لوگوں سے چھپائے ہوئے تھا اور ایک شخص نے عبداللہ بن ابی اوفی سے پوچھا، کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کعبہ میں داخل ہوئے تھے؟ انہوں نے جواب دیا نہیں۔

راوی: مسدد، خالد بن عبداللہ، اسماعیل بن ابی خالد، عبداللہ ابی اوفی رضی اللہ عنہ

اس شخص کا بیان جو اطراف کعبہ میں تکبیر کہے۔...

باب : حج کا بیان

اس شخص کا بیان جو اطراف کعبہ میں تکبیر کہے۔

جلد : جلد اول حدیث 1506

راوی: ابومعمر، عبدالوارث، ایوب، عکرمہ، ابن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو مَعْمَرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا قَدِمَ أَبَى أَنْ يَدْخُلَ الْبَيْتَ وَفِيهِ الْآلِهَةُ فَأَمَرَ بِهَا فَأُخْرِجَتْ فَأَخْرَجُوا صُورَةَ إِبْرَاهِيمَ وَإِسْمَاعِيلَ فِي أَيْدِيهِمَا الْأَزْلَامُ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَاتَلَهُمْ اللهُ أَمَا وَاللهِ لَقَدْ عَلِمُوا أَنَّهُمَا لَمْ يَسْتَقْسِمَا بِهَا قَطُّ فَدَخَلَ الْبَيْتَ فَكَبَّرَ فِي نَوَاحِيهِ وَلَمْ يُصَلِّ فِيهِ

ابو معمر، عبدالوارث، ایوب، عکرمہ، ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب کعبہ کے پاس آئے تو اندر جانے سے انکار کر دیا اور اس میں بت رکھے ہوئے تھے۔ ان کے نکالنے کا آپ نے حکم دیا، چنانچہ وہ نکال دیئے گئے۔ لوگوں نے حضرت ابراہیم علیہ السلام اور حضرت اسماعیل علیہ السلام کے بت بھی نکال دیئے کہ ان دونوں کے ہاتھ میں پانسے تھے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ اللہ تعالی ان مشرکوں کو برباد کرے، بخدا وہ لوگ جانتے ہیں ان دونوں نے کبھی پانسے نہیں پھینکے، پھر خانہ کعبہ میں داخل ہوئے اور اسکے اطراف (کونوں) میں تکبیر کہی اور نماز نہیں پڑھی۔

راوی: ابو معمر، عبدالوارث، ایوب، عکرمہ، ابن عباس رضی اللہ عنہ

رمل کی ابتداء کیونکر ہوئی؟...

باب: حج کا بیان

رمل کی ابتداء کیونکر ہوئی؟

جلد : جلد اول   حدیث 1507

راوی: سلیمان بن حرب، حماد بن زید، ایوب، سعید بن جبیر، ابن عباس رضی اللہ عن

حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ هُوَ ابْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ قَدِمَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَصْحَابُهُ فَقَالَ الْمُشْرِكُونَ إِنَّهُ يَقْدَمُ عَلَيْكُمْ وَقَدْ وَهَنَهُمْ حُمَّى يَثْرِبَ فَأَمَرَهُمْ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَرْمُلُوا الْأَشْوَاطَ الثَّلَاثَةَ وَأَنْ يَمْشُوا مَا بَيْنَ الرُّكْنَيْنِ وَلَمْ يَمْنَعْهُ أَنْ يَأْمُرَهُمْ أَنْ يَرْمُلُوا

الْأَشْوَاطَ كُلَّهَا إِلَّا الْإِبْقَائُ عَلَيْهِمْ

سلیمان بن حرب، حماد بن زید، ایوب، سعید بن جبیر، ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے صحابہ رضی اللہ عنہ مکہ میں آئے تو مشرکین کہنے لگے کہ تم لوگوں کے پاس ایسی قوم آرہی ہے، جسے یثرب کے بخار نے کمزور بنادیا ہے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابہ کو حکم دیا کہ تین پھیروں میں اکڑ کر چلیں اور دونوں رکنوں کے درمیان (معمولی چال سے) چلیں اور تمام پھیروں میں رمل کرنے کا حکم دینے سے آپ کسی چیز نہیں روکا۔ بجز اس کے کہ سہولت آپ کے پیش نظر تھی۔

راوی : سلیمان بن حرب، حماد بن زید، ایوب، سعید بن جبیر، ابن عباس رضی اللہ عن

باب : حج کا بیان

رمل کی ابتداء کیونکر ہوئی؟

جلد : جلد اول حدیث 1508

راوی: اصبغ، ابن وهب، یونس، زهری، سالم

حَدَّثَنَا أَصْبَغُ بْنُ الْفَرَجِ أَخْبَرَنِي ابْنُ وَهْبٍ عَنْ يُونُسَ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ يَقْدَمُ مَكَّةَ إِذَا اسْتَلَمَ الرُّكْنَ الْأَسْوَدَ أَوَّلَ مَا يَطُوفُ يَخُبُّ ثَلَاثَةَ أَطْوَافٍ مِنْ السَّبْعِ

اصبغ، ابن وہب، یونس، زہری، سالم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں۔ انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب مکہ معظمہ آتے تو پہلے طواف میں حجر اسود کا بوسہ دیتے اور سات پھیروں میں سے تین پھیروں میں رمل کرتے۔

راوی : اصبغ، ابن وہب، یونس، زہری، سالم

حج اور عمرہ میں رمل کرنے کا بیان۔...

باب : حج کا بیان

حج اور عمرہ میں رمل کرنے کا بیان۔

جلد : جلد اول   حدیث 1509

راوی: محمد، شریح بن نعمان، فلیح، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ قال حَدَّثَنَا شُرَيْحُ بْنُ النُّعْمَانِ حَدَّثَنَا فُلَيْحٌ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ سَعَى النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثَةَ أَشْوَاطٍ وَمَشَى أَرْبَعَةً فِي الْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ تَابَعَهُ اللَّيْثُ قَالَ حَدَّثَنِي كَثِيرُ بْنُ فَرْقَدٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

محمد، شریح بن نعمان، فلیح، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم تین پھیروں میں دوڑ کر چلے اور چار پھیروں میں حج و عمرہ میں معمولی چال سے چلے۔ لیث نے اس کے متابع حدیث روایت کی ہے کہ مجھ سے کثیر بن فرقد نے بواسطہ نافع، ابن عمر و رضی اللہ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کیا۔

راوی : محمد، شریح بن نعمان، فلیح، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ

باب : حج کا بیان

حج اور عمرہ میں رمل کرنے کا بیان۔

جلد : جلد اول   حدیث 1510

راوی: سعید بن مریم، محمد بن جعفر، زید بن اسلم، اپنے والد

حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ قال أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ بْنِ أَبِي كَثِيرٍ قَالَ أَخْبَرَنِي زَيْدُ بْنُ أَسْلَمَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ لِلرُّكْنِ أَمَا وَاللهِ إِنِّي لَأَعْلَمُ أَنَّكَ حَجَرٌ لَا تَضُرُّ وَلَا تَنْفَعُ وَلَوْلَا أَنِّي رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَلَمَكَ مَا اسْتَلَمْتُكَ فَاسْتَلَمَهُ ثُمَّ قَالَ فَمَا لَنَا وَلِلرَّمَلِ إِنَّمَا كُنَّا رَائَيْنَا بِهِ الْمُشْرِكِينَ وَقَدْ أَهْلَكَهُمْ اللهُ ثُمَّ قَالَ شَيْئٌ صَنَعَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَا نُحِبُّ أَنْ نَتْرُكَهُ

سعید بن مریم، محمد بن جعفر، زید بن اسلم، اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت عمر بن خطاب نے حجر اسود کی طرف منہ کر کے فرمایا کہ بخدا میں جانتا ہوں کہ تو ایک پتھر ہے نہ تو نقصان پہنچا سکتا ہے اور نہ نفع پہنچانا تیرے اختیار میں ہے۔ اگر میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو تجھے بوسہ دیتے ہوئے نہ دیکھتا، تو میں تجھے بوسہ نہ دیتا، پھر اسے بوسہ دیا اور فرمایا کہ رمل کی ہمیں ضرورت کیا تھی، ہم نے اس کے ذریعہ مشرکوں کو دکھلایا اور ان کو اللہ تعالی نے ہلاک کر دیا، پھر فرمایا، یہ ایسی چیز ہے جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کی ہے، اس لئے ہم اسے چھوڑنا نہیں پسند کرتے۔

راوی: سعید بن مریم، محمد بن جعفر، زید بن اسلم، اپنے والد

باب : حج کا بیان

حج اور عمرہ میں رمل کرنے کا بیان۔

جلد : جلد اول   حدیث 1511

راوی: مسدد، یحیی، عبید اللہ، نافع، عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ مَا تَرَكْتُ اسْتِلَامَ هَذَيْنِ الرُّكْنَيْنِ فِي شِدَّةٍ وَلَا رَخَاءٍ مُنْذُ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتَلِمُهُمَا قُلْتُ لِنَافِعٍ أَكَانَ ابْنُ عُمَرَ يَمْشِي بَيْنَ

الرُّكْنَيْنِ قَالَ إِنَّمَا كَانَ يَمْشِي لِيَكُونَ أَيْسَرَ لِاسْتِلَامِهِ

مسدد، یحیی، عبید اللہ، نافع، عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ سختی اور آسانی کسی حال میں بھی میں نے ان دونوں رکنوں کو چھونا نہیں چھوڑا۔ جب سے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو چھوتے ہوئے دیکھا ہے، میں نے نافع سے پوچھا، کیا ابن عمر رضی اللہ عنہ دونوں رکنوں میں معمولی چال چلتے تھے؟ انہوں نے جواب دیا کہ وہ معمولی چال سے صرف اس لئے چلتے تھے کہ آسانی کے ساتھ بوسہ دے سکیں۔

راوی : مسدد، یحیی، عبید اللہ، نافع، عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

لاٹھی کے ذریعہ حجر اسود کو بوسہ دینے کا بیان۔۔۔

باب : حج کا بیان

لاٹھی کے ذریعہ حجر اسود کو بوسہ دینے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 1512

راوی: احمد بن صالح، یحیی بن سلیمان، ابن وھب، یونس، ابن شھاب، عبید اللہ بن عبد اللہ، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ وَيَحْيَى بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ طَافَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ عَلَى بَعِيرٍ يَسْتَلِمُ الرُّكْنَ بِمِحْجَنٍ تَابَعَهُ الدَّرَاوَرْدِيُّ عَنْ ابْنِ أَخِي الزُّهْرِيِّ عَنْ عَمِّهِ

احمد بن صالح، یحیی بن سلیمان، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبد اللہ، حضرت ابن عباس سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے حجۃ الوداع کے موقعہ پر اپنی اونٹنی پر سوار ہو کر طواف کیا اور لاٹھی کے ذریعہ حجر اسود کو بوسہ دیا۔ دراوردی نے زہری کے بھتیجے سے، انہوں نے اپنے چچا سے اس کے متابع حدیث روایت کی ہے۔

راوی : احمد بن صالح، یحیی بن سلیمان، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبد اللہ، حضرت ابن عباس

اس شخص کا بیان جو صرف دونوں رکن یمانی کو بوسہ دے اور محمد بن بکر نے بواسطہ ابن ج...

باب : حج کا بیان

اس شخص کا بیان جو صرف دونوں رکن یمانی کو بوسہ دے اور محمد بن بکر نے بواسطہ ابن جریج، عمرو بن دینار، ابو الشعثاء سے روایت کیا ہے، انہوں نے بیان کیا، کون ہے جو خانہ کعبہ کی کسی چیز سے پرہیز کرے اور معاویہ رضی اللہ عنہ رکنوں کو چھوتے تھے، تو ان سے ابن عباس نے فرمایا کہ ہم لوگ ان دونوں کو نہیں چھوتے تھے۔ معاویہ رضی اللہ عنہ نے ان سے کہا کہ خانہ کعبہ کی کوئی چیز چھوڑنے کی نہیں اور ابن زبیر رضی اللہ عنہ نے ان سب کو بوسہ دیتے تھے۔

جلد : جلد اول حدیث 1513

راوی: ابوالولید، لیث، ابن شہاب، سالم بن عبد اللہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ لَمْ أَرَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتَلِمُ مِنْ الْبَيْتِ إِلَّا الرُّكْنَيْنِ الْيَمَانِيَيْنِ

ابو الولید، لیث، ابن شہاب، سالم بن عبد اللہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو دونوں رکن یمانی کے سوا کسی چیز کو چھوتے نہیں دیکھا۔

راوی : ابو الولید، لیث، ابن شہاب، سالم بن عبد اللہ

حجر اسود کو بوسہ دینے کا بیان۔...

باب : حج کا بیان

حجر اسود کو بوسہ دینے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 1514

راوی: احمد بن سنان، یزید بن ھارون، ورقاء، زید بن اسلم اپنے والد

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سِنَانٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا وَرْقَاءُ أَخْبَرَنَا زَيْدُ بْنُ أَسْلَمَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ رَأَيْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَبَّلَ الْحَجَرَ وَقَالَ لَوْلَا أَنِّي رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبَّلَكَ مَا قَبَّلْتُكَ

احمد بن سنان، یزید بن ہارون، ورقاء، زید بن اسلم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ انہوں نے حجر اسود کو بوسہ دیا اور فرمایا کہ اگر میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو تجھے بوسہ نہ دیتے ہوئے نہ دیکھتا، تو میں تجھے بوسہ نہ دیتا۔

راوی: احمد بن سنان، یزید بن ہارون، ورقاء، زید بن اسلم اپنے والد

باب : حج کا بیان

حجر اسود کو بوسہ دینے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 1515

راوی: مسدد، حماد بن زید، زبیر بن عربی

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ الزُّبَيْرِ بْنِ عَرَبِيٍّ قَالَ سَأَلَ رَجُلٌ ابْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا عَنْ اسْتِلَامِ الْحَجَرِ فَقَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتَلِمُهُ وَيُقَبِّلُهُ قَالَ قُلْتُ أَرَأَيْتَ إِنْ زُحِمْتُ أَرَأَيْتَ إِنْ غُلِبْتُ قَالَ اجْعَلْ أَرَأَيْتَ بِالْيَمَنِ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتَلِمُهُ وَيُقَبِّلُهُ وقال محمد بن يوسف الفربری وجدت فی کتاب ابی جعفر قال ابوعبداللہ الزبیر بن عدی کوفی والزبیر بن عربی بصری

مسدد، حماد بن زید، زبیر بن عربی سے روایت کرتے ہیں کہ ایک شخص نے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے حجر اسود کو بوسہ دینے کے متعلق دریافت کیا تو کہا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو اس کا بوسہ دیتے ہوئے دیکھا ہے، اس شخص نے کہا کہ اگر بھیڑ بہت زیادہ ہو جائے، اگر میں مجبور ہو جاؤں۔ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ نے جواب دیا، اگر مگر کو یمن میں رکھو، میں نے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو حجر اسود کو بوسہ دیتے اور چومتے دیکھا ہے۔ محمد بن یوسف الفریری کا بیان ہے کہ میں نے ابو جعفر کی کتاب میں دیکھا ہے کہ ابو عبداللہ کہتے ہیں زبیر بن عدی کوفی ہیں اور زبیر بن عربی بصری ہیں۔

راوی : مسدد، حماد بن زید، زبیر بن عربی

حجر اسود کے پاس آکر اشارہ کرنے کا بیان۔۔۔

باب : حج کا بیان

حجر اسود کے پاس آکر اشارہ کرنے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 1516

راوی: محمد بن مثنی، عبدالوهاب، خالد، عکرمه، ابن عباس

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ طَافَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْبَيْتِ عَلَى بَعِيرٍ كُلَّمَا أَتَى عَلَى الرُّكْنِ أَشَارَ إِلَيْهِ بِشَيْءٍ

محمد بن مثنی، عبدالوہاب، خالد، عکرمہ، ابن عباس سے روایت کرتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اونٹ پر سوار ہو کر خانہ کعبہ کا طواف کیا، جب بھی حجر اسود کے سامنے آتے تو اس کی طرف کسی چیز سے اشارہ کرتے۔

راوی : محمد بن مثنی، عبدالوہاب، خالد، عکرمہ، ابن عباس

حجر اسود کے نزدیک تکبیر کہنے کا بیان۔۔۔۔

باب : حج کا بیان

حجر اسود کے نزدیک تکبیر کہنے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 1517

راوی: مسدد، خالد بن عبداللہ، خالد خداء، عکرمہ، ابن عباس

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا خَالِدٌ الْحَذَّائُ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ طَافَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْبَيْتِ عَلَى بَعِيرٍ كُلَّمَا أَتَى الرُّكْنَ أَشَارَ إِلَيْهِ بِشَيْئٍ كَانَ عِنْدَهُ وَكَبَّرَ تَابَعَهُ إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّائِ

مسدد، خالد بن عبد اللہ، خالد خداء، عکرمہ، ابن عباس سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اونٹ پر سوار ہو کر خانہ کعبہ کا طواف کیا، جب بھی حجر اسود کے پاس آتے تو کسی چیز سے اشارہ کرتے اور تکبیر کہتے، ابراہیم بن طہمان نے، خالد خداء سے اس کے متابع حدیث روایت کی ہے۔

راوی : مسدد، خالد بن عبد اللہ، خالد خداء، عکرمہ، ابن عباس

اس شخص کا بیان، جو مکہ میں آئے اور گھر لوٹنے سے پہلے خانہ کعبہ کا طواف کرے، پھر۔۔۔

باب : حج کا بیان

اس شخص کا بیان، جو مکہ میں آئے اور گھر لوٹنے سے پہلے خانہ کعبہ کا طواف کرے، پھر دو رکعت نماز پڑھے، پھر صفا کی طرف نکلے۔

جلد : جلد اول حدیث 1518

راوی: اصبغ، ابن وهب، عمرو، محمد بن ابراهیم، عروه حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا أَصْبَغُ عَنْ ابْنِ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرٌو عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ذَكَرْتُ لِعُرْوَةَ قَالَ فَأَخْبَرَتْنِي عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّ أَوَّلَ شَيْءٍ بَدَأَ بِهِ حِينَ قَدِمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ تَوَضَّأَ ثُمَّ طَافَ ثُمَّ لَمْ تَكُنْ عُمْرَةً ثُمَّ حَجَّ أَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا مِثْلَهُ ثُمَّ حَجَجْتُ مَعَ أَبِي الزُّبَيْرِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَأَوَّلُ شَيْءٍ بَدَأَ بِهِ الطَّوَافُ ثُمَّ رَأَيْتُ الْمُهَاجِرِينَ وَالْأَنْصَارَ يَفْعَلُونَهُ وَقَدْ أَخْبَرَتْنِي أُمِّي أَنَّهَا أَهَلَّتْ هِيَ وَأُخْتُهَا وَالزُّبَيْرُ وَفُلَانٌ وَفُلَانٌ بِعُمْرَةٍ فَلَمَّا مَسَحُوا الرُّكْنَ حَلُّوا

اصبغ، ابن وہب، عمرو، محمد بن ابراہیم، عروہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں۔ انہوں نے بیان کیا کہ جب نبی صلی اللہ علیہ وسلم مکہ میں آئے تو سب سے پہلے وضو کیا، بعد ازاں طواف کیا پھر عمرہ نہیں ہوا پھر ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ و عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بھی اسی طرح حج کیا، پھر میں نے ابن زبیر کے ساتھ حج کیا، تو انہوں نے سب سے پہلے طواف کیا، پھر میں نے مہاجرین و انصار کو اسی طرح دیکھا، اور مجھ سے میری ماں نے بیان کیا کہ انہوں نے اور ان کی بہن اور زبیر نے فلاں فلاں نے عمرہ کا احرام باندھا تو ان کو اسی طرح کرتے دیکھا، کہ جب حجر اسود کا بوسہ دے چکتے، تو احرام سے باہر ہو جاتے۔

راوی : اصبغ، ابن وہب، عمرو، محمد بن ابراہیم، عروہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

باب : حج کا بیان

اس شخص کا بیان، جو مکہ میں آئے اور گھر لوٹنے سے پہلے خانہ کعبہ کا طواف کرے، پھر دو رکعت نماز پڑھے، پھر صفا کی طرف نکلے۔

جلد : جلد اول حدیث 1519

راوی: ابراهیم بن منذر، ابوضمره، انس بن عیاض، موسیٰ بن عقبه، نافع، عبدالله بن عمر رضی الله عنه

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ حَدَّثَنَا أَبُو ضَمْرَةَ أَنَسٌ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا

أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا طَافَ فِي الْحَجِّ أَوْ الْعُمْرَةِ أَوَّلَ مَا يَقْدَمُ سَعَى ثَلَاثَةَ أَطْوَافٍ وَمَشَى أَرْبَعَةً ثُمَّ سَجَدَ سَجْدَتَيْنِ ثُمَّ يَطُوفُ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ

ابراہیم بن منذر، ابوضمرہ، انس بن عیاض، موسیٰ بن عقبہ، نافع، عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب حج اور عمرہ میں طواف کرتے تو پہلے تین پھیروں میں سعی کرتے اور چار میں معمولی چال چلتے، پھر دو رکعت نماز پڑھتے پھر صفا اور مروہ کے درمیان طواف کرتے۔

راوی : ابراہیم بن منذر، ابوضمرہ، انس بن عیاض، موسیٰ بن عقبہ، نافع، عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

باب : حج کا بیان

اس شخص کا بیان، جو مکہ میں آئے اور گھر لوٹنے سے پہلے خانہ کعبہ کا طواف کرے، پھر دو رکعت نماز پڑھے، پھر صفا کی طرف نکلے۔

جلد : جلد اول حدیث 1520

راوی: ابراهیم بن منذر، انس بن عیاض، عبید اللہ، نافع، عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا طَافَ بِالْبَيْتِ الطَّوَافَ الْأَوَّلَ يَخُبُّ ثَلَاثَةَ أَطْوَافٍ وَيَمْشِي أَرْبَعَةً وَأَنَّهُ كَانَ يَسْعَى بَطْنَ الْمَسِيلِ إِذَا طَافَ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ

ابراہیم بن منذر، انس بن عیاض، عبید اللہ، نافع، عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب خانہ کعبہ کا طواف کرتے، تو پہلے تین پھیروں میں دوڑ کر چلتے اور چار میں معمولی چال سے چلتے اور صفا اور مروہ کے درمیان جب طواف کرتے تو نالے کے وسط میں سعی کرتے۔

راوی : ابراہیم بن منذر، انس بن عیاض، عبید اللہ، نافع، عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

مردوں کا عورتوں کے ساتھ طواف کرنے کا بیان اور مجھ سے عمر بن علی نے بواسطہ ابوعاص...

باب : حج کا بیان

مردوں کا عورتوں کے ساتھ طواف کرنے کا بیان اور مجھ سے عمر بن علی نے بواسطہ ابوعاصم، ابن جریج، عطاء بیان کیا کہ جب ابن ہشام نے عورتوں کو مردوں کے ساتھ طواف کرنے سے منع کیا تو عطاء بن ابی رباح نے کہا، تو انہیں کیونکر روکتا جب کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی بیویوں نے مردوں کے ساتھ حج کیا۔ میں نے پوچھا، پردہ کی آیت نازل ہونے کے بعد یا اس سے پہلے؟ انہوں نے کہا قسم ہے میری عمر کی، میں نے پردہ کی آیت نازل ہونے کے بعد ان کو دیکھا ہے، میں نے پوچھا مرد، ان عورتوں سے ملتے نہیں تھے، عائشہ رضی اللہ عنہ مردوں سے جدا رہ کر طواف کرتی تھیں، ایک عورت نے کہا، ام المو

جلد : جلد اول حدیث 1521

راوی: اسماعیل، مالك، محمد بن عبد الرحمن بن نوفل، عروہ بن زبیر رضی اللہ عنہ زینت بنت ابی سلمہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ نَوْفَلٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ شَكَوْتُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنِّي أَشْتَكِي فَقَالَ طُوفِي مِنْ وَرَائِ النَّاسِ وَأَنْتِ رَاكِبَةٌ فَطُفْتُ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَئِذٍ يُصَلِّي إِلَى جَنْبِ الْبَيْتِ وَهُوَ يَقْرَأُ وَالطُّورِ وَكِتَابٍ مَسْطُورٍ

اسماعیل، مالک، محمد بن عبد الرحمن بن نوفل، عروہ بن زبیر رضی اللہ عنہ زینت بنت ابی سلمہ رضی اللہ عنہا زوجہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتی ہیں۔ حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے بیان کیا کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اپنی بیماری کی شکایت کی، تو آپ نے فرمایا کہ لوگوں کے پیچھے سوار ہو کر طواف کرلے، چنانچہ میں نے لوگوں کے پیچھے طواف کیا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس وقت خانہ کعبہ کے پہلو میں نماز پڑھ رہے تھے اور سورت وَالطُّورِ وَكِتَابٍ مَسْطُورٍ پڑھ رہے تھے۔

راوی: اسماعیل، مالک، محمد بن عبد الرحمن بن نوفل، عروہ بن زبیر رضی اللہ عنہ زینت بنت ابی سلمہ رضی اللہ عنہا

طواف میں گفتگو کرنے کا بیان۔...

باب : حج کا بیان

طواف میں گفتگو کرنے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 1522

راوی: ابراھیم بن موسی، ھشام، ابن جریج، سلیمان الاحول، طاؤس، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا هِشَامٌ أَنَّ ابْنَ جُرَيْجٍ أَخْبَرَهُمْ قَالَ أَخْبَرَنِي سُلَيْمَانُ الْأَحْوَلُ أَنَّ طَاوُسًا أَخْبَرَهُ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ وَهُوَ يَطُوفُ بِالْكَعْبَةِ بِإِنْسَانٍ رَبَطَ يَدَهُ إِلَى إِنْسَانٍ بِسَيْرٍ أَوْ بِخَيْطٍ أَوْ بِشَيْءٍ غَيْرِ ذَلِكَ فَقَطَعَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِهِ ثُمَّ قَالَ قُدْهُ بِيَدِهِ

ابراہیم بن موسی، ہشام، ابن جریج، سلیمان الاحول، طاؤس، حضرت ابن عباس سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم اس حال میں کعبہ کا طواف کر رہے تھے، ایک شخص آپ کے پاس سے گزرا جس نے اپنا ہاتھ دوسرے شخص کے ہاتھ سے تسمہ یا رسی یا اسی قسم کی کسی چیز کے ذریعہ باندھ رکھا تھا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے ہاتھ سے اس کو کاٹ دیا، پھر فرمایا کہ اس کا ہاتھ پکڑ کر چل۔

راوی : ابراہیم بن موسی، ہشام، ابن جریج، سلیمان الاحول، طاؤس، حضرت ابن عباس

جب طواف میں تسمہ یا کوئی مکروہ چیز دیکھے، تو اس کو کاٹ دے۔...

باب : حج کا بیان

جب طواف میں تسمہ یا کوئی مکروہ چیز دیکھے، تو اس کو کاٹ دے۔

جلد : جلد اول حدیث 1523

راوی: ابوعاصم، ابن جریج، سلیمان احول، طاؤس، ابن عباس

حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ سُلَيْمَانَ الْأَحْوَلِ عَنْ طَاوُسٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى رَجُلًا يَطُوفُ بِالْكَعْبَةِ بِزِمَامٍ أَوْ غَيْرِهِ فَقَطَعَهُ

ابوعاصم، ابن جریج، سلیمان احول، طاؤس، ابن عباس سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک شخص کو خانہ کعبہ کا طواف کرتے دیکھا کہ زمام یا کسی دوسری چیز سے بندھا ہوا تھا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسے کاٹ ڈالا

راوی : ابوعاصم، ابن جریج، سلیمان احول، طاؤس، ابن عباس

کوئی شخص ننگا ہو طواف نہ کرے اور نہ مشرک حج کرے۔۔۔

باب : حج کا بیان

کوئی شخص ننگا ہو طواف نہ کرے اور نہ مشرک حج کرے۔

جلد : جلد اول حدیث 1524

راوی: یحیی بن بکیر، لیث، یونس، ابن شہاب، حمید بن عبدالرحمن، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ قَالَ يُونُسُ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ حَدَّثَنِي حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ أَخْبَرَهُ أَنَّ أَبَا بَكْرٍ الصِّدِّيقَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ بَعَثَهُ فِي الْحَجَّةِ الَّتِي أَمَّرَهُ عَلَيْهَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبْلَ حَجَّةِ الْوَدَاعِ يَوْمَ النَّحْرِ فِي رَهْطٍ يُؤَذِّنُ فِي النَّاسِ أَلَا لَا يَحُجُّ بَعْدَ الْعَامِ مُشْرِكٌ وَلَا يَطُوفُ بِالْبَيْتِ عُرْيَانٌ

یحیی بن بکیر، لیث، یونس، ابن شہاب، حمید بن عبدالرحمن، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں۔ حضرت ابوہریرہ

رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ نے جس حج میں انہیں حجۃ الوداع سے پہلے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے امیر حج بنایا تھا، قربانی کے دن چند لوگوں کے ساتھ یہ اعلان کرنے کے لئے بھیجا تھا کہ اس سال کے بعد نہ کوئی مشرک حج کرے گا اور نہ کوئی ننگا ہو کر طواف کرے گا۔

راوی : یحیی بن بکیر، لیث، یونس، ابن شہاب، حمید بن عبد الرحمن، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے طواف کیا اور سات پھیرے دینے کے بعد دو رکعت نماز پڑھی،...

باب : حج کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے طواف کیا اور سات پھیرے دینے کے بعد دو رکعت نماز پڑھی، اور نافع نے بیان کیا کہ ابن عمر رضی اللہ عنہ ہر سات پھیروں پر دو دو رکعت نماز پڑھتے تھے، اور اسماعیل بن امیہ نے کہا کہ میں نے زہری سے کہا کہ عطاء کہتے تھے، کہ طواف کی دو رکعتوں کی جگہ فرض کی دو رکعتیں کافی ہیں، زہری نے کہا کہ سنت پر عمل کرنا افضل ہے۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے جب بھی سات پھیرے کئے دو رکعتیں پڑھیں۔

جلد : جلد اول　　　حدیث 1525

راوی: قتیبہ، سفیان، عمرو

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو سَأَلْنَا ابْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا أَيَقَعُ الرَّجُلُ عَلَى امْرَأَتِهِ فِي الْعُمْرَةِ قَبْلَ أَنْ يَطُوفَ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ قَالَ قَدِمَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَطَافَ بِالْبَيْتِ سَبْعًا ثُمَّ صَلَّى خَلْفَ الْمَقَامِ رَكْعَتَيْنِ وَطَافَ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ وَقَالَ لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللهِ إِسْوَةٌ حَسَنَةٌ قَالَ وَسَأَلْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللهِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا فَقَالَ لَا يَقْرَبُ امْرَأَتَهُ حَتَّى يَطُوفَ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ

قتیبہ، سفیان، عمرو سے روایت کرتے ہیں۔ انہوں نے بیان کیا کہ میں نے ابن عمر رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ کیا آدمی اپنی بیوی سے صفا و مروہ کے درمیان طواف سعی کرنے سے عمرہ میں جماع کر سکتا ہے؟ انہوں نے جواب دیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مکہ تشریف لائے، تو سات بار خانہ کعبہ کا طواف کیا، پھر مقام ابراہیم کے پیچھے دو رکعت نماز پڑھی، اور صفا و مروہ کے درمیان طواف

کیا، پھر فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں تمہارے لئے بہتر نمونہ ہے۔ عمرو نے بیان کیا کہ میں نے جابر بن عبداللہ سے پوچھا تو فرمایا کوئی شخص اپنی بیوی کے پاس نہ جائے جب تک صفا و مروہ کے درمیان طواف نہ کرلے۔

راوی : قتیبہ، سفیان، عمرو

اس شخص کا بیان جو کعبہ کے پاس نہ گیا، اور نہ طواف کیا، یہاں تک کہ عرفات چلا گیا...

باب : حج کا بیان

اس شخص کا بیان جو کعبہ کے پاس نہ گیا، اور نہ طواف کیا، یہاں تک کہ عرفات چلا گیا اور طواف اول کے بعد واپس ہو۔

جلد : جلد اول حدیث 1526

راوی : محمد بن ابی بکر، فضیل، موسیٰ بن عقبہ، کریب، عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا فُضَيْلٌ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ أَخْبَرَنِي كُرَيْبٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَدِمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَكَّةَ فَطَافَ وَسَعَى بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ وَلَمْ يَقْرَبْ الْكَعْبَةَ بَعْدَ طَوَافِهِ بِهَا حَتَّى رَجَعَ مِنْ عَرَفَةَ

محمد بن ابی بکر، فضیل، موسیٰ بن عقبہ، کریب، عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم مکہ تشریف لائے، تو سات بار طواف کیا اور صفا و مروہ کے درمیان طواف کیا اور طواف کرنے کے بعد کعبہ کے پاس نہ گئے، یہاں تک کہ مقام عرفات سے واپس ہوئے۔

راوی : محمد بن ابی بکر، فضیل، موسیٰ بن عقبہ، کریب، عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ

باب : حج کا بیان

اس شخص کا بیان جس نے مسجد کے باہر طواف کی دو رکعتیں پڑھیں، اور عمر رضی اللہ عنہ نے حرم سے باہر نماز پڑھی۔

جلد : جلد اول حدیث 1527

راوی: عبد اللہ بن یوسف، مالک، محمد بن عبد الرحمن، عروہ، زینب، ام سلمہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ زَيْنَبَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا شَكَوْتُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ح و حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو مَرْوَانَ يَحْيَى بْنُ أَبِي زَكَرِيَّاءَ الْغَسَّانِيُّ عَنْ هِشَامٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَهُوَ بِمَكَّةَ وَأَرَادَ الْخُرُوجَ وَلَمْ تَكُنْ أُمُّ سَلَمَةَ طَافَتْ بِالْبَيْتِ وَأَرَادَتْ الْخُرُوجَ فَقَالَ لَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أُقِيمَتْ صَلَاةُ الصُّبْحِ فَطُوفِي عَلَى بَعِيرِكِ وَالنَّاسُ يُصَلُّونَ فَفَعَلَتْ ذَلِكَ فَلَمْ تُصَلِّ حَتَّى خَرَجَتْ

عبد اللہ بن یوسف، مالک، محمد بن عبد الرحمن، عروہ، زینب، ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتی ہیں، ام سلمہ نے بیان کیا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اپنی بیماری کی شکایت کی، ح، محمد بن حرب، ابو مروان یحیی بن ابی زکریا غسانی، ہشام، عروہ، ام سلمہ رضی اللہ عنہا زوجہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب مکہ میں تھے اور روانہ ہونے کا ارادہ کر رہے تھے اور ام سلمہ نے کعبہ کا طواف نہیں کیا تھا، اور وہ بھی روانہ ہونا چاہتی تھیں، تو آپ نے ان سے فرمایا کہ جب صبح کی نماز کی تکبیر ہو تو تم اپنے اونٹ پر طواف کر لو، جب کہ لوگ نماز پڑھ رہے ہوں تو انہوں نے ایسا ہی کیا اور نماز نہیں پڑھی، یہاں تک کہ باہر نکل گئیں۔

راوی: عبد اللہ بن یوسف، مالک، محمد بن عبد الرحمن، عروہ، زینب، ام سلمہ رضی اللہ عنہا

اس شخص کا بیان جس نے مقام ابراہیم کے پیچھے طواف کی دو رکعتیں پڑھیں۔۔۔۔

باب : حج کا بیان

اس شخص کا بیان جس نے مقام ابراہیم کے پیچھے طواف کی دو رکعتیں پڑھیں۔

جلد : جلد اول حدیث 1528

راوی: آدم، شعبہ، عمرو بن دینار، ابن عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا يَقُولُ قَدِمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَطَافَ بِالْبَيْتِ سَبْعًا وَصَلَّى خَلْفَ الْمَقَامِ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ خَرَجَ إِلَى الصَّفَا وَقَدْ قَالَ اللَّهُ تَعَالَى لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللَّهِ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ

آدم، شعبہ، عمرو بن دینار، ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم مکہ میں تشریف لائے تو خانہ کعبہ کا سات بار طواف کیا، اور مقام ابراہیم کے پیچھے دو رکعت نماز پڑھی، پھر صفا کی طرف چل پڑے، اور اللہ تعالی نے فرمایا کہ تمہارے لئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں اچھا نمونہ ہے۔

راوی: آدم، شعبہ، عمرو بن دینار، ابن عمر رضی اللہ عنہ

فجر اور عصر کے بعد طواف کرنے کا بیان اور ابن عمر رضی اللہ عنہ طواف کی دو رکعتیں۔۔۔

باب : حج کا بیان

فجر اور عصر کے بعد طواف کرنے کا بیان اور ابن عمر رضی اللہ عنہ طواف کی دو رکعتیں نماز پڑھتے تھے، جب تک کہ آفتاب طلوع نہ ہو جاتا اور عمر رضی اللہ عنہ نے فجر کی نماز کے بعد طواف کیا، پھر سوار ہوئے یہاں تک کہ ذی طوی میں دو رکعتیں پڑھیں۔ (حنفیہ کے ہاں نماز فجر کے بعد نوافل پڑھنا مکروہ ہے۔ جب سورج طلوع ہو جائے اور وقت مکروہ نکل جائے تب نماز پڑھنی چاہیے (

جلد : جلد اول حدیث 1529

راوی: حسن بن عمر بصری، یزید بن زریع، حبیب، عطاء، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عُمَرَ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ عَنْ حَبِيبٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّ نَاسًا طَافُوا بِالْبَيْتِ بَعْدَ صَلَاةِ الصُّبْحِ ثُمَّ قَعَدُوا إِلَى الْمُذَكِّرِ حَتَّى إِذَا طَلَعَتْ الشَّمْسُ قَامُوا يُصَلُّونَ فَقَالَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَعَدُوا حَتَّى إِذَا كَانَتْ السَّاعَةُ الَّتِي تُكْرَهُ فِيهَا الصَّلَاةُ قَامُوا يُصَلُّونَ

حسن بن عمر بصری، یزید بن زریع، حبیب، عطاء، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ لوگوں نے فجر کی نماز کے بعد خانہ کعبہ کا طواف کیا، پھر ایک واعظ کے پاس بیٹھ گئے، یہاں تک کہ جب آفتاب طلوع ہو گیا، تو لوگ نماز پڑھنے کھڑے ہوئے۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے بیان کیا کہ لوگ بیٹھے رہے یہاں تک کہ جب وہ وقت آیا جس میں نماز مکروہ ہے تو لوگ نماز پڑھنے لگے۔

راوی : حسن بن عمر بصری، یزید بن زریع، حبیب، عطاء، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

باب : حج کا بیان

فجر اور عصر کے بعد طواف کرنے کا بیان اور ابن عمر رضی اللہ عنہ طواف کی دو رکعتیں نماز پڑھتے تھے، جب تک کہ آفتاب طلوع نہ ہو جاتا اور عمر رضی اللہ عنہ نے فجر کی نماز کے بعد طواف کیا، پھر سوار ہوئے یہاں تک کہ ذی طوی میں دو رکعتیں پڑھیں۔ (حنفیہ کے ہاں نماز فجر کے بعد نوافل پڑھنا مکروہ ہے۔ جب سورج طلوع ہو جائے اور وقت مکروہ نکل جائے تب نماز پڑھنی چاہیے(

جلد : جلد اول حدیث 1530

راوی: ابراهیم بن منذر، ابوضمرہ، موسیٰ بن عقبہ، نافع، عبد اللہ

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ حَدَّثَنَا أَبُو ضَمْرَةَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ عَنْ نَافِعٍ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ

النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْهَى عَنِ الصَّلَاةِ عِنْدَ طُلُوعِ الشَّمْسِ وَعِنْدَ غُرُوبِهَا

ابراہیم بن منذر، ابوضمرہ، موسیٰ بن عقبہ، نافع، عبداللہ سے روایت کرتے ہیں۔ عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو آفتاب طلوع ہونے اور اس کے غروب ہونے کے وقت نماز پڑھنے سے منع کرتے ہوئے سنا۔

راوی : ابراہیم بن منذر، ابوضمرہ، موسیٰ بن عقبہ، نافع، عبداللہ

باب : حج کا بیان

فجر اور عصر کے بعد طواف کرنے کا بیان اور ابن عمر رضی اللہ عنہ طواف کی دو رکعتیں نماز پڑھتے تھے، جب تک کہ آفتاب طلوع نہ ہو جاتا اور عمر رضی اللہ عنہ نے فجر کی نماز کے بعد طواف کیا، پھر سوار ہوئے یہاں تک کہ ذی طوی میں دو رکعتیں پڑھیں۔ (حنفیہ کے ہاں نماز فجر کے بعد نوافل پڑھنا مکروہ ہے۔ جب سورج طلوع ہو جائے اور وقت مکروہ نکل جائے تب نماز پڑھنی چاہیے (

جلد : جلد اول   حدیث 1531

راوی: حسن بن محمد، عبیدہ بن حمید، عبدالعزیز بن رافیع،

حَدَّثَنِي الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ هُوَ الزَّعْفَرَانِيُّ حَدَّثَنَا عَبِيدَةُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنِي عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ رُفَيْعٍ قَالَ رَأَيْتُ عَبْدَ اللهِ بْنَ الزُّبَيْرِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا يَطُوفُ بَعْدَ الْفَجْرِ وَيُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ قَالَ عَبْدُ الْعَزِيزِ وَرَأَيْتُ عَبْدَ اللهِ بْنَ الزُّبَيْرِ يُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْعَصْرِ وَيُخْبِرُ أَنَّ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا حَدَّثَتْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَدْخُلْ بَيْتَهَا إِلَّا صَلَّاهُمَا

حسن بن محمد، عبیدہ بن حمید، عبدالعزیز بن رافیع، روایت کرتے ہیں۔ انہوں نے بیان کیا کہ میں نے ابن زبیر کو فجر کے بعد طواف کرتے ہوئے دیکھا اور دو رکعت نماز پڑھتے ہوئے دیکھا، اور عبدالعزیز نے بیان کیا کہ میں نے عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ کو عصر کے بعد دو رکعت نماز پڑھتے ہوئے دیکھا، اور وہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے ان سے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب بھی خانہ کعبہ میں داخل ہوتے تو دو رکعتیں نماز پڑھتے۔

راوی : حسن بن محمد، عبیدہ بن حمید، عبدالعزیز بن رافیع،

مریض کا سوار ہو کر طواف کرنے کا بیان۔۔۔

باب : حج کا بیان

مریض کا سوار ہو کر طواف کرنے کا بیان۔

جلد : جلد اول **حدیث** 1532

راوی: اسحاق واسطی، خالد حذاء، عکرمہ، ابن عباس

حَدَّثَنِي إِسْحَاقُ الْوَاسِطِيُّ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّائِ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَافَ بِالْبَيْتِ وَهُوَ عَلَى بَعِيرٍ كُلَّمَا أَتَى عَلَى الرُّكْنِ أَشَارَ إِلَيْهِ بِشَيْئٍ فِي يَدِهِ وَكَبَّرَ

اسحاق واسطی، خالد حذاء، عکرمہ، ابن عباس سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے خانہ کعبہ کا طواف اونٹ پر سوار ہو کر کیا، جب بھی آپ حجر اسود کے سامنے آتے تو اپنے ہاتھ سے ایک چیز کے ساتھ آپ اشارہ کرتے اور تکبیر کہتے تھے۔

راوی : اسحاق واسطی، خالد حذاء، عکرمہ، ابن عباس

باب : حج کا بیان

مریض کا سوار ہو کر طواف کرنے کا بیان۔

جلد : جلد اول **حدیث** 1533

راوی: عبد اللہ بن مسلمہ، مالک، محمد بن عبدالرحمن بن نوفل، عروہ، زینب بنت ام سلمہ، حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ قال حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ نَوْفَلٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ زَيْنَبَ ابْنَةِ أُمِّ سَلَمَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ شَكَوْتُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنِّي أَشْتَكِي فَقَالَ طُوفِي مِنْ وَرَائِ النَّاسِ وَأَنْتِ رَاكِبَةٌ فَطُفْتُ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي إِلَى جَنْبِ الْبَيْتِ وَهُوَ يَقْرَأُ بِالطُّورِ وَكِتَابٍ مَسْطُورٍ

عبداللہ بن مسلمہ، مالک، محمد بن عبدالرحمن بن نوفل، عروہ، زینب بنت ام سلمہ، حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتی ہیں کہ انہوں نے بیان کیا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اپنی بیماری کی شکایت کی، تو آپ نے فرمایا کہ لوگوں کے پیچھے سوار ہو کر طواف کرو، چنانچہ میں نے طواف کیا اور رسول اللہ خانہ کعبہ کے بازو میں نماز پڑھ رہے تھے، آپ اس میں سورۃ وَالطُّورِ وَكِتَابٍ مَسْطُورٍ پڑھ رہے تھے۔

راوی: عبداللہ بن مسلمہ، مالک، محمد بن عبدالرحمن بن نوفل، عروہ، زینب بنت ام سلمہ، حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا

حاجیوں کو پانی پلانے کا بیان۔۔۔

باب : حج کا بیان

حاجیوں کو پانی پلانے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 1534

راوی: عبداللہ بن محمد ابی الاسود، ابوضمرہ، عبیداللہ، نافع، ابن عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي الْأَسْوَدِ حَدَّثَنَا أَبُو ضَمْرَةَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ اسْتَأْذَنَ الْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَبِيتَ بِمَكَّةَ لَيَالِيَ مِنًى مِنْ أَجْلِ سِقَايَتِهِ

فَأَذِنَ لَهُ

عبداللہ بن محمد ابی الاسود، ابوضمرہ، عبیداللہ، نافع، ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں۔ انہوں نے بیان کیا کہ عباس بن عبدالمطلب نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اجازت چاہی کہ منیٰ کی راتوں میں مکہ میں حاجیوں کو پانی پلانے کے لئے رات گزاریں، تو آپ نے ان کو اجازت دیدی۔

راوی: عبداللہ بن محمد ابی الاسود، ابوضمرہ، عبیداللہ، نافع، ابن عمر رضی اللہ عنہ

باب : حج کا بیان

حاجیوں کو پانی پلانے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 1535

راوی: اسحاق بن شاہین، خالد، خالد حذاء، عکرمہ، ابن عباس

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّائِ عَنْ عِکْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَائَ إِلَی السِّقَايَةِ فَاسْتَسْقَی فَقَالَ الْعَبَّاسُ يَا فَضْلُ اذْهَبْ إِلَی أُمِّکَ فَأْتِ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِشَرَابٍ مِنْ عِنْدِهَا فَقَالَ اسْقِنِي قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّهُمْ يَجْعَلُونَ أَيْدِيَهُمْ فِيهِ قَالَ اسْقِنِي فَشَرِبَ مِنْهُ ثُمَّ أَتَی زَمْزَمَ وَهُمْ يَسْقُونَ وَيَعْمَلُونَ فِيهَا فَقَالَ اعْمَلُوا فَإِنَّکُمْ عَلَی عَمَلٍ صَالِحٍ ثُمَّ قَالَ لَوْلَا أَنْ تُغْلَبُوا لَنَزَلْتُ حَتَّی أَضَعَ الْحَبْلَ عَلَی هَذِهِ يَعْنِي عَاتِقَهُ وَأَشَارَ إِلَی عَاتِقِهِ

اسحاق بن شاہین، خالد، خالد حذاء، عکرمہ، ابن عباس سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سقایہ کی طرف آئے اور پانی مانگا، تو حضرت عباس نے کہا کہ اے فضل! تم اپنی ماں کے پاس جاؤ، اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے پانی لے آؤ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مجھے پانی پلاؤ، عباس نے کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! لوگ اس میں اپنا ہاتھ ڈالتے ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مجھے پانی پلاؤ، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے پانی پیا، پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم زمزم کے پاس آئے، لوگ

پانی کھینچ رہے تھے، اور پلا رہے تھے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم کام کئے جاؤ، اچھا کام کر رہے، پھر فرمایا کہ اگر میں جانتا کہ لوگ تم سے یہ کام چھین نہ لیں گے تو میں اترتا اور ڈوری اس پر یعنی اپنے کاندھے پر ڈالتا اور اپنے کاندھے کی طرف اشارہ کیا۔

راوی : اسحاق بن شاہین، خالد، خالد حذاء، عکرمہ، ابن عباس

ان روایتوں کا بیان جو زمزم کے متعلق منقول ہیں، اور عبدان نے بواسطہ عبداللہ، یون...

باب : حج کا بیان

ان روایتوں کا بیان جو زمزم کے متعلق منقول ہیں، اور عبدان نے بواسطہ عبداللہ، یونس، زہری، انس بن مالک سے روایت کیا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میری چھت کھول دی گئی، اس حال میں کہ میں مکہ میں تھا، پس جبریل اترے اور میرے سینہ کو چاک کیا، پھر اس کو زمزم کے پانی کے ساتھ دھویا، پھر ایک سونے کا طشت لے کر آئے جو حکمت اور ایمان سے بھرا ہوا تھا، تو اس کو میرے سینہ میں انڈیل دیا، پھر اس کو جوڑ دیا، اور میرے ہاتھ پکڑ کر آسمان دنیا پر چڑھا لے گئے تو جبریل نے آسمان دنیا کے خازن سے کہا کہ کھولو، پوچھا کون؟ کہا جبریل!

جلد : جلد اول حدیث 1536

راوی: محمد بن سلام، فزاری، شعبی، ابن عباس

حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ هُوَ ابْنُ سَلَامٍ أَخْبَرَنَا الْفَزَارِيُّ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ الشَّعْبِيِّ أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا حَدَّثَهُ قَالَ سَقَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ زَمْزَمَ فَشَرِبَ وَهُوَ قَائِمٌ قَالَ عَاصِمٌ فَحَلَفَ عِكْرِمَةُ مَا كَانَ يَوْمَئِذٍ إِلَّا عَلَى بَعِيرٍ

محمد بن سلام، فزاری، شعبی، ابن عباس سے روایت کرتے ہیں۔ انہوں نے بیان کیا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو زمزم کا پانی پلایا، تو آپ نے کھڑے ہو کر پیا، عاصم نے بیان کیا کہ عکرمہ نے قسم کھا کر بیان کیا کہ اس دن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اونٹ پر سوار تھے۔

راوی : محمد بن سلام، فزاری، شعبی، ابن عباس

قران کرنے والے کے طواف کا بیان۔...

باب : حج کا بیان

قران کرنے والے کے طواف کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 1537

راوی: عبد اللہ بن یوسف، مالک، ابن شہاب، عروہ، عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ فَأَهْلَلْنَا بِعُمْرَةٍ ثُمَّ قَالَ مَنْ كَانَ مَعَهُ هَدْيٌ فَلْيُهِلَّ بِالْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ ثُمَّ لَا يَحِلُّ حَتَّى يَحِلَّ مِنْهُمَا فَقَدِمْتُ مَكَّةَ وَأَنَا حَائِضٌ فَلَمَّا قَضَيْنَا حَجَّنَا أَرْسَلَنِي مَعَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ إِلَى التَّنْعِيمِ فَاعْتَمَرْتُ فَقَالَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَذِهِ مَكَانَ عُمْرَتِكِ فَطَافَ الَّذِينَ أَهَلُّوا بِالْعُمْرَةِ ثُمَّ حَلُّوا ثُمَّ طَافُوا طَوَافًا آخَرَ بَعْدَ أَنْ رَجَعُوا مِنْ مِنًى وَأَمَّا الَّذِينَ جَمَعُوا بَيْنَ الْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ فَإِنَّمَا طَافُوا طَوَافًا وَاحِدًا

عبد اللہ بن یوسف، مالک، ابن شہاب، عروہ، عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ ہم نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ حجۃ الوداع میں نکلے، تو ہم نے عمرہ کا احرام باندھا، پھر آپ نے فرمایا کہ جس کے پاس ھدی ہو، تو وہ حج اور عمرہ کا احرام باندھے اور اس وقت تک احرام سے باہر نہ ہو جب تک کہ دونوں سے فارغ نہ ہو جائے، میں مکہ پہنچی اس حال میں کہ میں حائضہ تھی، جب ہم نے اپنا حج پورا کر لیا، تو آپ نے مجھے عبد الرحمن کے ساتھ مقام تنعیم تک بھیجا، اور میں نے عمرہ کیا آپ نے فرمایا کہ یہ تمہارے عمرہ کے عوض ہے، اور جن لوگوں نے عمرہ کا احرام باندھا تھا ان لوگوں نے طواف کیا، پھر احرام کھولا، پھر منیٰ سے لوٹنے کے بعد ایک طواف اور کیا، اور جن لوگوں نے حج اور عمرہ دونوں کا احرام باندھا تھا، ان لوگوں نے صرف ایک طواف کیا۔

راوی: عبد اللہ بن یوسف، مالک، ابن شہاب، عروہ، عائشہ رضی اللہ عنہا

باب : حج کا بیان

قران کرنے والے کے طواف کا بیان۔

جلد : جلد اول   حدیث 1538

راوی: یعقوب بن ابراھیم، ابن علیہ، ایوب، نافع

حَدَّثَنِي يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا دَخَلَ ابْنُهُ عَبْدُ اللهِ بْنُ عَبْدِ اللهِ وَظَهْرُهُ فِي الدَّارِ فَقَالَ إِنِّي لَا آمَنُ أَنْ يَكُونَ الْعَامَ بَيْنَ النَّاسِ قِتَالٌ فَيَصُدُّوكَ عَنْ الْبَيْتِ فَلَوْ أَقَمْتَ فَقَالَ قَدْ خَرَجَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَحَالَ كُفَّارُ قُرَيْشٍ بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْبَيْتِ فَإِنْ حِيلَ بَيْنِي وَبَيْنَهُ أَفْعَلُ كَمَا فَعَلَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللهِ إِسْوَةٌ حَسَنَةٌ ثُمَّ قَالَ أُشْهِدُكُمْ أَنِّي قَدْ أَوْجَبْتُ مَعَ عُمْرَتِي حَجًّا قَالَ ثُمَّ قَدِمَ فَطَافَ لَهُمَا طَوَافًا وَاحِدًا

یعقوب بن ابراہیم، ابن علیہ، ایوب، نافع سے روایت کرتے ہیں کہ ابن عمر رضی اللہ عنہ اپنے بیٹے عبداللہ بن عبداللہ کے پاس آئے اور ان کی سواری ان کے گھر میں تھی اور فرمایا کہ مجھے خطرہ ہے کہ اس سال لوگوں کے درمیان جنگ ہو گی، اور تم کو خانہ کعبہ سے روک دیں گے، اس لئے آپ کا ٹھہر جانا مناسب ہے۔ انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ نکلے، تو آپ اور خانہ کعبہ کے درمیان قریش حائل ہوگئے، اگر یہ لوگ مجھے روکیں گے تو میں وہی کروں گا جو رسول اللہ نے کیا تھا۔ اس لئے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تمہارے لئے عمدہ نمونہ ہیں، پھر کہا کہ میں تمہیں گواہ بناتا ہوں کہ اپنے عمرہ کے ساتھ حج کو واجب کرتا ہوں، پھر مکہ پہنچے اور دونوں کے لئے طواف کیا۔

راوی: یعقوب بن ابراہیم، ابن علیہ، ایوب، نافع

باب : حج کا بیان

قران کرنے والے کے طواف کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 1539

راوی: قتیبہ بن سعید، لیث، نافع سے روایت کرتے ہیں کہ ابن عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بن سعيد قال حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ نَافِعٍ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا أَرَادَ الْحَجَّ عَامَ نَزَلَ الْحَجَّاجُ بِابْنِ الزُّبَيْرِ فَقِيلَ لَهُ إِنَّ النَّاسَ كَائِنٌ بَيْنَهُمْ قِتَالٌ وَإِنَّا نَخَافُ أَنْ يَصُدُّوكَ فَقَالَ لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللهِ إِسْوَةٌ حَسَنَةٌ إِذًا أَصْنَعَ كَمَا صَنَعَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي أُشْهِدُكُمْ أَنِّي قَدْ أَوْجَبْتُ عُمْرَةً ثُمَّ خَرَجَ حَتَّى إِذَا كَانَ بِظَاهِرِ الْبَيْدَاءِ قَالَ مَا شَأْنُ الْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ إِلَّا وَاحِدٌ أُشْهِدُكُمْ أَنِّي قَدْ أَوْجَبْتُ حَجًّا مَعَ عُمْرَتِي وَأَهْدَى هَدْيًا اشْتَرَاهُ بِقُدَيْدٍ وَلَمْ يَزِدْ عَلَى ذَلِكَ فَلَمْ يَنْحَرْ وَلَمْ يَحِلَّ مِنْ شَيْءٍ حَرُمَ مِنْهُ وَلَمْ يَحْلِقْ وَلَمْ يُقَصِّرْ حَتَّى كَانَ يَوْمُ النَّحْرِ فَنَحَرَ وَحَلَقَ وَرَأَى أَنْ قَدْ قَضَى طَوَافَ الْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ بِطَوَافِهِ الْأَوَّلِ وَقَالَ ابْنُ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا كَذَلِكَ فَعَلَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

قتیبہ بن سعید، لیث، نافع سے روایت کرتے ہیں کہ ابن عمر رضی اللہ عنہ نے حج کا ارادہ کیا، جس سال حجاج، ابن زبیر کے ساتھ جنگ کے ارادے سے آیا تھا، تو ان سے کہا گیا کہ اس سال لوگوں کے درمیان جنگ کا خطرہ ہے اور ہم لوگ ڈر رہے ہیں کہ کہیں آپ کو کعبہ جانے سے روک نہ دیں، انہوں نے فرمایا کہ تمہارے لئے اللہ کے رسول میں بہترین نمونہ ہے اس وقت میں وہی کروں گا جو رسول اللہ نے کیا تھا، میں تمہیں گواہ بناتا ہوں کہ میں نے اپنے اوپر عمرہ واجب کر لیا پھر نکلے، یہاں تک کہ مقام بیداء میں پہنچے، پھر فرمایا کہ حج اور عمرہ کی ایک ہی حالت ہے میں تمہیں گواہ بناتا ہوں کہ میں نے اپنے عمرہ کے ساتھ حج کو واجب کر لیا ہے اور وہ قدید سے قربانی کا جانور بھی خرید لے گئے، اور اس سے زیادہ کوئی کام نہیں کیا، نہ تو قربانی کی اور نہ وہ کام کئے جو احرام میں حرام ہیں اور نہ بال منڈوائے اور نہ بال کتروائے یہاں تک کہ قربانی کا دن آیا تو قربانی کی اور سر کے بال منڈائے اور خیال کیا کہ حج اور عمرہ کا پہلا طواف کافی ہے اور ابن عمر رضی اللہ عنہ نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اسی طرح کرتے تھے۔

راوی : قتیبہ بن سعید، لیث، نافع سے روایت کرتے ہیں کہ ابن عمر رضی اللہ عنہ

باب : حج کا بیان

باوضو طواف کرنے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 1540

راوی: احمد بن عیسی، ابن وہب، عمر بن حارث، محمد بن عبدالرحمن بن نوفل قریشی

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ نَوْفَلٍ الْقُرَشِيِّ أَنَّهُ سَأَلَ عُرْوَةَ بْنَ الزُّبَيْرِ فَقَالَ قَدْ حَجَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرَتْنِي عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّهُ أَوَّلُ شَيْءٍ بَدَأَ بِهِ حِينَ قَدِمَ أَنَّهُ تَوَضَّأَ ثُمَّ طَافَ بِالْبَيْتِ ثُمَّ لَمْ تَكُنْ عُمْرَةً ثُمَّ حَجَّ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَكَانَ أَوَّلَ شَيْءٍ بَدَأَ بِهِ الطَّوَافُ بِالْبَيْتِ ثُمَّ لَمْ تَكُنْ عُمْرَةً ثُمَّ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مِثْلُ ذَلِكَ ثُمَّ حَجَّ عُثْمَانُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَرَأَيْتُهُ أَوَّلُ شَيْءٍ بَدَأَ بِهِ الطَّوَافُ بِالْبَيْتِ ثُمَّ لَمْ تَكُنْ عُمْرَةً ثُمَّ مُعَاوِيَةُ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ ثُمَّ حَجَجْتُ مَعَ أَبِي الزُّبَيْرِ بْنِ الْعَوَّامِ فَكَانَ أَوَّلَ شَيْءٍ بَدَأَ بِهِ الطَّوَافُ بِالْبَيْتِ ثُمَّ لَمْ تَكُنْ عُمْرَةً ثُمَّ رَأَيْتُ الْمُهَاجِرِينَ وَالْأَنْصَارَ يَفْعَلُونَ ذَلِكَ ثُمَّ لَمْ تَكُنْ عُمْرَةً ثُمَّ آخِرُ مَنْ رَأَيْتُ فَعَلَ ذَلِكَ ابْنُ عُمَرَ ثُمَّ لَمْ يَنْقُضْهَا عُمْرَةً وَهَذَا ابْنُ عُمَرَ عِنْدَهُمْ فَلَا يَسْأَلُونَهُ وَلَا أَحَدٌ مِمَّنْ مَضَى مَا كَانُوا يَبْدَءُونَ بِشَيْءٍ حَتَّى يَضَعُوا أَقْدَامَهُمْ مِنْ الطَّوَافِ بِالْبَيْتِ ثُمَّ لَا يَحِلُّونَ وَقَدْ رَأَيْتُ أُمِّي وَخَالَتِي حِينَ تَقْدَمَانِ لَا تَبْتَدِئَانِ بِشَيْءٍ أَوَّلَ مِنْ الْبَيْتِ تَطُوفَانِ بِهِ ثُمَّ إِنَّهُمَا لَا تَحِلَّانِ وَقَدْ أَخْبَرَتْنِي أُمِّي أَنَّهَا أَهَلَّتْ هِيَ وَأُخْتُهَا وَالزُّبَيْرُ وَفُلَانٌ وَفُلَانٌ بِعُمْرَةٍ فَلَمَّا مَسَحُوا الرُّكْنَ حَلُّوا

احمد بن عیسی، ابن وہب، عمر بن حارث، محمد بن عبدالرحمن بن نوفل قریشی سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے عروہ بن زبیر سے پوچھا اور کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حج کیا اور مجھ سے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے بیان کیا کہ سب سے پہلا کام جو آپ نے آتے ہی کیا، وہ یہ کہ آپ نے وضو کیا۔ پھر خانہ کعبہ کا طواف کیا، پھر آپ کا عمرہ نہیں ہوا، پھر ابو بکر نے حج کیا تو سب سے پہلے جو کام کیا وہ یہ کہ خانہ کعبہ کا طواف کیا پھر عمرہ نہ ہوا، پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے حج کیا اور حضرت عثمان کو بھی اسی طرح حج کرتے ہوئے دیکھا، سب سے پہلے خانہ کعبہ کا طواف کیا، پھر عمرہ نہ ہوا، پھر معاویہ رضی اللہ عنہ، عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ اور

اپنے باپ زبیر بن عوام کے ساتھ میں نے حج کیا اور سب سے پہلے طواف کیا، لیکن عمرہ نہ بنا، پھر میں نے مہاجرین و انصار کو اسی طرح کرتے دیکھا ہے۔ ان میں سے کسی کا بھی عمرہ نہیں ہوا، پھر سب سے آخر میں میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ اس کو توڑ کر عمرہ نہیں بنایا، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ لوگوں کے پاس موجود ہیں، لیکن یہ لوگ ان سے نہیں پوچھتے، اور نہ گزرے ہوئے لوگوں میں سے کسی سے پوچھتے ہیں وہ لوگ مکہ میں داخل ہوتے ہی طواف کرتے، پھر احرام سے باہر نہیں ہوتے تھے اور میں نے اپنی ماں اور خالہ کو دیکھا ہے کہ جب مکہ میں آتیں تو کعبہ کے طواف سے پہلے کچھ نہ کرتیں، پھر طواف کرتیں تو احرام سے باہر نہ ہوتیں اور میری ماں نے مجھ سے بیان کیا کہ انہوں نے اور ان کی بہن نے اور حضرت زبیر رضی اللہ عنہ اور فلاں فلاں آدمیوں نے عمرہ کا احرام باندھا، جب حجر اسود کو چوم لیا تو احرام سے باہر ہو گئے۔

راوی : احمد بن عیسی، ابن وہب، عمر بن حارث، محمد بن عبدالرحمن بن نوفل قریشی

صفا اور مروہ کے درمیان سعی کا واجب ہونا اور یہ اللہ تعالی کی نشانیاں بنائی گئی ہ...

باب : حج کا بیان

صفا اور مروہ کے درمیان سعی کا واجب ہونا اور یہ اللہ تعالی کی نشانیاں بنائی گئی ہیں۔

جلد : جلد اول حدیث 1541

راوی: ابوالیمان، شعیب، زہری، عروہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ قال أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ عُرْوَةُ سَأَلْتُ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا فَقُلْتُ لَهَا أَرَأَيْتِ قَوْلَ اللهِ تَعَالَى إِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَائِرِ اللهِ فَمَنْ حَجَّ الْبَيْتَ أَوْ اعْتَمَرَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ أَنْ يَطَّوَّفَ بِهِمَا فَوَاللهِ مَا عَلَى أَحَدٍ جُنَاحٌ أَنْ لَا يَطُوفَ بِالصَّفَا وَالْمَرْوَةِ قَالَتْ بِئْسَ مَا قُلْتَ يَا ابْنَ أُخْتِي إِنَّ هَذِهِ لَوْ كَانَتْ كَمَا أَوَّلْتَهَا عَلَيْهِ كَانَتْ لَا جُنَاحَ عَلَيْهِ أَنْ لَا يَتَطَوَّفَ بِهِمَا وَلَكِنَّهَا أُنْزِلَتْ فِي الْأَنْصَارِ كَانُوا قَبْلَ أَنْ يُسْلِمُوا يُهِلُّونَ لِمَنَاةَ الطَّاغِيَةِ الَّتِي كَانُوا يَعْبُدُونَهَا عِنْدَ الْمُشَلَّلِ فَكَانَ مَنْ أَهَلَّ يَتَحَرَّجُ أَنْ يَطُوفَ بِالصَّفَا وَالْمَرْوَةِ فَلَمَّا أَسْلَمُوا سَأَلُوا رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

عَنْ ذَلِكَ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا كُنَّا نَتَحَرَّجُ أَنْ نَطُوفَ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ فَأَنْزَلَ اللَّهُ تَعَالَى إِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَائِرِ اللَّهِ الْآيَةَ قَالَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا وَقَدْ سَنَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الطَّوَافَ بَيْنَهُمَا فَلَيْسَ لِأَحَدٍ أَنْ يَتْرُكَ الطَّوَافَ بَيْنَهُمَا ثُمَّ أَخْبَرْتُ أَبَا بَكْرِ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ فَقَالَ إِنَّ هَذَا لَعِلْمٌ مَا كُنْتُ سَمِعْتُهُ وَلَقَدْ سَمِعْتُ رِجَالًا مِنْ أَهْلِ الْعِلْمِ يَذْكُرُونَ أَنَّ النَّاسَ إِلَّا مَنْ ذَكَرَتْ عَائِشَةُ مِمَّنْ كَانَ يُهِلُّ بِمَنَاةَ كَانُوا يَطُوفُونَ كُلُّهُمْ بِالصَّفَا وَالْمَرْوَةِ فَلَمَّا ذَكَرَ اللَّهُ تَعَالَى الطَّوَافَ بِالْبَيْتِ وَلَمْ يَذْكُرْ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ فِي الْقُرْآنِ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ كُنَّا نَطُوفُ بِالصَّفَا وَالْمَرْوَةِ وَإِنَّ اللَّهَ أَنْزَلَ الطَّوَافَ بِالْبَيْتِ فَلَمْ يَذْكُرْ الصَّفَا فَهَلْ عَلَيْنَا مِنْ حَرَجٍ أَنْ نَطَّوَّفَ بِالصَّفَا وَالْمَرْوَةِ فَأَنْزَلَ اللَّهُ تَعَالَى إِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَائِرِ اللَّهِ الْآيَةَ قَالَ أَبُو بَكْرٍ فَأَسْمَعُ هَذِهِ الْآيَةَ نَزَلَتْ فِي الْفَرِيقَيْنِ كِلَيْهِمَا فِي الَّذِينَ كَانُوا يَتَحَرَّجُونَ أَنْ يَطُوفُوا بِالْجَاهِلِيَّةِ بِالصَّفَا وَالْمَرْوَةِ وَالَّذِينَ يَطُوفُونَ ثُمَّ تَحَرَّجُوا أَنْ يَطُوفُوا بِهِمَا فِي الْإِسْلَامِ مِنْ أَجْلِ أَنَّ اللَّهَ تَعَالَى أَمَرَ بِالطَّوَافِ بِالْبَيْتِ وَلَمْ يَذْكُرْ الصَّفَا حَتَّى ذَكَرَ ذَلِكَ بَعْدَ مَا ذَكَرَ الطَّوَافَ بِالْبَيْتِ

ابوالیمان، شعیب، زہری، عروہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں۔ عروہ نے بیان کیا کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا کہ اللہ تعالی کے قول (إِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَائِرِ اللَّهِ الْآيَةَ) کی تفسیر بیان کیجئے۔ اس لئے کہ بخدا اس آیت کا مطلب تو یہ معلوم ہوتا ہے کہ صفا اور مروہ کا طواف نہ کرنے والے پر کوئی گناہ نہیں، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ اے میرے بھتیجے تونے بہت بری بات کہی، اگر یہی بات ہوتی جو تم نے بیان کی ہے تو اس صورت میں اس طرح کہا جاتا لاجناح علیہ ان لا یطوف بھما۔ لیکن یہ آیت انصار کے متعلق نازل ہوئی ہے وہ لوگ اسلام لانے سے پہلے منات بت کے نام پر احرام باندھا کرتے تھے، جس کی وہ پوجا کرتے تھے، وہ مشلل کے پاس تھا، جو شخص احرام باندھتا وہ صفا مروہ کے طواف کو برا سمجھتا تھا، جب وہ لوگ مسلمان ہوگئے، تو رسول اللہ سے اس کے متعلق پوچھا اور عرض کیا یارسول اللہ ہم صفا اور مروہ کا طواف کرنا برا سمجھتے تھے، تو اللہ تعالی نے یہ آیت نازل کی، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے درمیان طواف کرنے کو سنت قرار دیا ہے اور اس لئے کسی کو اختیار نہیں اس کو چھوڑ دے، پھر میں نے ابوبکر رضی اللہ عنہ بن عبدالرحمن سے بیان کیا تو انہوں نے کہا کہ یہ علم کی بات ہے جو میں نے اب تک نہیں سنی تھی، اور میں نے اہل علم میں چند لوگوں کو اس کے سوا بیان کرتے ہوئے سنا، جو حضرت عائشہ نے بیان کیا کہ جو لوگ منات کے لئے احرام باندھتے تھے وہ تمام لوگ صفا اور مروہ کا طواف کرتے تھے، جب اللہ تعالی نے خانہ کعبہ کے طواف کا ذکر کیا اور قرآن میں صفا اور مروہ کا ذکر نہیں کیا تو لوگوں نے عرض کیا یارسول اللہ ہم تو صفا و مروہ کا طواف کرتے تھے اور اللہ تعالی نے خانہ کعبہ کے طواف کا ذکر کیا ہے لیکن صفا و مروہ کا ذکر نہیں کیا تو کیا ہمارے لئے صفا اور مروہ کے

طواف میں کچھ حرج ہے؟ تو اللہ تعالی نے یہ آیت نازل کی کہ (ان الصفا والمروۃ من شعائر اللہ) اور ابو بکر رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ میں سنتا ہوں کہ یہ آیت ان دو فریقوں کے متعلق نازل ہوئی جو جاہلیت میں صفا اور مروہ کے طواف کو گناہ سمجھتے تھے اور ان لوگوں کے بارے میں جو طواف کرتے تھے، پھر اسلام میں بھی ان دونوں کے طواف کو گناہ سمجھا، اس لئے اللہ تعالی نے خانہ کعبہ کے طواف کا ذکر کیا اور صفا کو نہیں بیان کیا، یہاں تک کہ خانہ کعبہ کے طواف کے بعد اس کے طواف کا بھی تذکرہ کیا۔

راوی : ابو الیمان، شعیب، زہری، عروہ رضی اللہ عنہ

صفا اور مروہ کے درمیان سعی کرنے کا بیان اور ابن عمر رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ...

باب : حج کا بیان

صفا اور مروہ کے درمیان سعی کرنے کا بیان اور ابن عمر رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ سعی دار بنی عباد سے بنی ابی حسین کے کوچوں تک ہے۔

جلد : جلد اول   حدیث 1542

راوی : محمد بن عبید، عیسیٰ بن یونس، عبید اللہ بن عمر، نافع، ابن عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ بْنِ مَيْمُونٍ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا طَافَ الطَّوَافَ الْأَوَّلَ خَبَّ ثَلَاثًا وَمَشَى أَرْبَعًا وَكَانَ يَسْعَى بَطْنَ الْمَسِيلِ إِذَا طَافَ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ فَقُلْتُ لِنَافِعٍ أَكَانَ عَبْدُ اللهِ يَمْشِي إِذَا بَلَغَ الرُّكْنَ الْيَمَانِيَ قَالَ لَا إِلَّا أَنْ يُزَاحَمَ عَلَى الرُّكْنِ فَإِنَّهُ كَانَ لَا يَدَعُهُ حَتَّى يَسْتَلِمَهُ

محمد بن عبید، عیسیٰ بن یونس، عبید اللہ بن عمر، نافع، ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں۔ انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب طواف کرتے تو پہلے تین طواف میں دوڑتے اور چار معمولی چال سے چلتے، اور جب صفا اور مروہ کا طواف کرتے تو بطن مسیل میں سعی کرتے تھے۔ میں نے نافع سے پوچھا کہ عبد اللہ جب رکن یمانی کے پاس پہنچتے تھے تو کیا سعی کرتے

تھے؟ کہا نہیں مگر اس وقت کہ رکن کے پاس ہجوم ہو تا جب تک اس کو بوسہ نہ دے لیتے اس وقت تک نہیں چھوڑتے تھے۔

راوی : محمد بن عبید، عیسیٰ بن یونس، عبید اللہ بن عمر، نافع، ابن عمر رضی اللہ عنہ

باب : حج کا بیان

صفا اور مروہ کے درمیان سعی کرنے کا بیان اور ابن عمر رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ سعی دار بنی عباد سے بنی ابی حسین کے کوچوں تک ہے۔

جلد : جلد اول حدیث 1543

راوی: علی بن عبداللہ، عمر بن دینار سے روایت کرتے ہیں، عمرو بن دینار

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ قَالَ سَأَلْنَا ابْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ عَنْ رَجُلٍ طَافَ بِالْبَيْتِ فِي عُمْرَةٍ وَلَمْ يَطُفْ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ أَيَأْتِي امْرَأَتَهُ فَقَالَ قَدِمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَطَافَ بِالْبَيْتِ سَبْعًا وَصَلَّى خَلْفَ الْمَقَامِ رَكْعَتَيْنِ فَطَافَ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ سَبْعًا لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللهِ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ وَسَأَلْنَا جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللهِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا فَقَالَ لَا يَقْرَبَنَّهَا حَتَّى يَطُوفَ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ

علی بن عبد اللہ، عمر بن دینار سے روایت کرتے ہیں، عمرو بن دینار نے بیان کیا کہ ہم نے عمر رضی اللہ عنہ سے اس کے متعلق پوچھا کہ جس نے عمرہ میں خانہ کعبہ کا طواف کیا اور صفا اور مروہ کا طواف نہیں کیا، کیا اپنی بیوی سے صحبت کر سکتا ہے؟ انہوں نے جواب دیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم مکہ میں تشریف لائے تو خانہ کعبہ کا سات بار طواف کیا اور مقام ابراہیم کے پیچھے دو رکعت نماز پڑھی اور صفا اور مروہ کے درمیان سات بار طواف کیا، اور تمہارے لئے اللہ کے رسول میں بہترین نمونہ ہے، اور ہم لوگوں نے جابر بن عبد اللہ سے پوچھا تو کہا کہ جب تک صفا اور مروہ کا طواف نہ کرلے اپنی بیوی کے پاس نہ جائے۔

راوی : علی بن عبد اللہ، عمر بن دینار سے روایت کرتے ہیں، عمرو بن دینار

باب : حج کا بیان

صفا اور مروہ کے درمیان سعی کرنے کا بیان اور ابن عمر رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ سعی دار بنی عباد سے بنی ابی حسین کے کوچوں تک ہے۔

جلد : جلد اول حدیث 1544

راوی: مکی بن ابراہیم، ابن جریج، عمرو بن دینار، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا الْمَكِّيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَدِمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَكَّةَ فَطَافَ بِالْبَيْتِ ثُمَّ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ سَعَى بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ ثُمَّ تَلَا لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللَّهِ إِسْوَةٌ حَسَنَةٌ

مکی بن ابراہیم، ابن جریج، عمرو بن دینار، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ کی نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مکہ تشریف لائے تو خانہ کعبہ کا طواف کیا، پھر دو رکعت نماز پڑھی، پھر صفا و مروہ کے درمیان سعی کی، پھر یہ آیت تلاوت کی کہ تمہارے لئے اللہ کے رسول میں بہترین نمونہ ہے۔

راوی : مکی بن ابراہیم، ابن جریج، عمرو بن دینار، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : حج کا بیان

صفا اور مروہ کے درمیان سعی کرنے کا بیان اور ابن عمر رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ سعی دار بنی عباد سے بنی ابی حسین کے کوچوں تک ہے۔

جلد : جلد اول حدیث 1545

راوی: احمد بن محمد، عبداللہ، عاصم بیان کرتے ہیں کہ میں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا عَاصِمٌ قَالَ قُلْتُ لِأَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَكُنْتُمْ تَكْرَهُونَ السَّعْيَ

بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ قَالَ نَعَمْ لِأَنَّهَا كَانَتْ مِنْ شَعَائِرِ الْجَاهِلِيَّةِ حَتَّى أَنْزَلَ اللَّهُ إِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَائِرِ اللَّهِ فَمَنْ حَجَّ الْبَيْتَ أَوْ اعْتَمَرَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ أَنْ يَطَّوَّفَ بِهِمَا

احمد بن محمد، عبداللہ، عاصم بیان کرتے ہیں کہ میں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ آپ صفا اور مروہ کے درمیان سعی کو ناپسند کرتے ہیں؟ انہوں نے کہا کہ ہاں، اس لئے کہ یہ جاہلیت کے شعائر میں سے ہے، یہاں تک کہ اللہ تعالی نے یہ آیت نازل کی کہ صفا اور مروہ اللہ کی نشانیوں میں سے ہیں، تو جس نے خانہ کعبہ کا حج کیا یا عمرہ کیا تو اس پر ان دونوں کے طواف میں کوئی حرج نہیں ہے۔

راوی : احمد بن محمد، عبداللہ، عاصم بیان کرتے ہیں کہ میں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ

باب : حج کا بیان

صفا اور مروہ کے درمیان سعی کرنے کا بیان اور ابن عمر رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ سعی دار بنی عباد سے بنی ابی حسین کے کوچوں تک ہے۔

جلد : جلد اول حدیث 1546

راوی: علی بن عبداللہ، عمر بن دینار

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ قَالَ سَأَلْنَا ابْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ رَجُلٍ طَافَ بِالْبَيْتِ فِي عُمْرَةٍ وَلَمْ يَطُفْ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ أَيَأْتِي امْرَأَتَهُ فَقَالَ قَدِمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَطَافَ بِالْبَيْتِ سَبْعًا وَصَلَّى خَلْفَ الْمَقَامِ رَكْعَتَيْنِ فَطَافَ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ سَبْعًا لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللَّهِ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ وَسَأَلْنَا جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا فَقَالَ لَا يَقْرَبَنَّهَا حَتَّى يَطُوفَ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ

علی بن عبداللہ، عمر بن دینار سے روایت کرتے ہیں، عمرو بن دینار نے بیان کیا کہ ہم نے عمر رضی اللہ عنہ سے اس کے متعلق پوچھا کہ جس نے عمرہ میں خانہ کعبہ کا طواف کیا اور صفا اور مروہ کا طواف نہیں کیا، کیا اپنی بیوی سے صحبت کر سکتا ہے؟ انہوں نے جواب دیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم مکہ میں تشریف لائے تو خانہ کعبہ کا سات بار طواف کیا اور مقام ابراہیم کے پیچھے دو رکعت نماز پڑھی اور صفا

اور مروہ کے درمیان سات بار طواف کیا، اور تمہارے لئے اللہ کے رسول میں بہترین نمونہ ہے، اور ہم لوگوں نے جابر بن عبداللہ سے پوچھا تو کہا کہ جب تک صفا اور مروہ کا طواف نہ کرلے اپنی بیوی کے پاس نہ جائے۔

راوی : علی بن عبداللہ، عمر بن دینار

حائضہ خانہ کعبہ کے طواف کے سوا تمام ارکان بجالائے اور جب صفا اور مروہ کے درمیان...

باب : حج کا بیان

حائضہ خانہ کعبہ کے طواف کے سوا تمام ارکان بجالائے اور جب صفا اور مروہ کے درمیان بغیر وضو کے سعی کرے۔

جلد : جلد اول حدیث 1547

راوی: عبد اللہ بن یوسف، مالک، عبد الرحمن بن قاسم

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا أَنَّهَا قَالَتْ قَدِمْتُ مَكَّةَ وَأَنَا حَائِضٌ وَلَمْ أَطُفْ بِالْبَيْتِ وَلَا بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ قَالَتْ فَشَكَوْتُ ذَلِكَ إِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ افْعَلِي كَمَا يَفْعَلُ الْحَاجُّ غَيْرَ أَنْ لَا تَطُوفِي بِالْبَيْتِ حَتَّى تَطْهُرِي

عبداللہ بن یوسف، مالک، عبدالرحمن بن قاسم اپنے والد سے وہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں۔ انہوں نے بیان کیا کہ میں اس حال میں مکہ آئی کہ میں حائضہ تھی اور میں نے خانہ کعبہ کا طواف نہیں کیا تھا۔ اور نہ صفا اور مروہ کا طواف کیا تھا، میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کی شکایت کی، تو آپ نے فرمایا کہ تم اس طرح کرو جس طرح تمام حاجی کرتے ہیں، مگر یہ کہ جب تک پاک نہ ہو جاؤ خانہ کعبہ کا طواف نہ کرو۔

راوی : عبداللہ بن یوسف، مالک، عبدالرحمن بن قاسم

باب : حج کا بیان

حائضہ خانہ کعبہ کے طواف کے سوا تمام ارکان بجالائے اور جب صفا اور مروہ کے درمیان بغیر وضو کے سعی کرے۔

جلد : جلد اول حدیث 1548

راوی: محمد بن مثنی، عبدالوہاب، ح، خلیفہ، عبدالوہاب، حبیب، معلم، عطاء، جابر بن عبداللہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ قَالَ ح وَقَالَ لِي خَلِيفَةُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا حَبِيبٌ الْمُعَلِّمُ عَنْ عَطَائٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ أَهَلَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هُوَ وَأَصْحَابُهُ بِالْحَجِّ وَلَيْسَ مَعَ أَحَدٍ مِنْهُمْ هَدْيٌ غَيْرَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَطَلْحَةَ وَقَدِمَ عَلِيٌّ مِنْ الْيَمَنِ وَمَعَهُ هَدْيٌ فَقَالَ أَهْلَلْتُ بِمَا أَهَلَّ بِهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَصْحَابَهُ أَنْ يَجْعَلُوهَا عُمْرَةً وَيَطُوفُوا ثُمَّ يُقَصِّرُوا وَيَحِلُّوا إِلَّا مَنْ كَانَ مَعَهُ الْهَدْيُ فَقَالُوا نَنْطَلِقُ إِلَى مِنًى وَذَكَرُ أَحَدِنَا يَقْطُرُ فَبَلَغَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَوْ اسْتَقْبَلْتُ مِنْ أَمْرِي مَا اسْتَدْبَرْتُ مَا أَهْدَيْتُ وَلَوْلَا أَنَّ مَعِي الْهَدْيَ لَأَحْلَلْتُ وَحَاضَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا فَنَسَكَتْ الْمَنَاسِكَ كُلَّهَا غَيْرَ أَنَّهَا لَمْ تَطُفْ بِالْبَيْتِ فَلَمَّا طَهُرَتْ طَافَتْ بِالْبَيْتِ قَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ تَنْطَلِقُونَ بِحَجَّةٍ وَعُمْرَةٍ وَأَنْطَلِقُ بِحَجٍّ فَأَمَرَ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ أَبِي بَكْرٍ أَنْ يَخْرُجَ مَعَهَا إِلَى التَّنْعِيمِ فَاعْتَمَرَتْ بَعْدَ الْحَجِّ

محمد بن مثنی، عبدالوہاب، ح، خلیفہ، عبدالوہاب، حبیب، معلم، عطاء، جابر بن عبداللہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے صحابہ نے حج کا احرام باندھا اور ان میں سے کسی کے پاس سوائے نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور طلحہ کے ہدی کا جانور نہ تھا، اور حضرت علی یمن سے آئے، ان کے پاس ہدی جانور تھا، تو انہوں نے کہا میں نے اس چیز کا احرام باندھا ہے، جس کا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے باندھا ہے، اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے صحابہ کو حکم دیا کہ اس کو عمرہ بنالیں اور طواف کریں پھر بال کتروالیں اور احرام سے باہر ہو جائیں گے، مگر وہ شخص جس کے پاس قربانی کا جانور ہو، لوگوں نے کہا کہ کیا منیٰ کی طرف ہم لوگ اس حال میں جائیں کہ ہم میں سے کسی کی منی ٹپک رہی ہو، آپ نے فرمایا کہ مجھے پہلے سے یہ بات معلوم ہوتی، جو اب معلوم ہوئی ہے تو میں قربانی کا جانور نہ لاتا اور اگر میرے پاس قربانی کا جانور نہ ہوتا تو میں احرام سے باہر ہو جاتا، اور حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کو حیض آگیا، تو انہوں نے خانہ کعبہ کے طواف کے سواء تمام ارکان حج ادا کئے، جب وہ پاک ہو گئیں تو خانہ کعبہ کا طواف کیا۔ انہوں نے عرض کیا یا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آپ تو حج اور عمرہ کر کے واپس ہو رہے ہیں اور میں صرف حج کر کے واپس ہو رہی ہوں، تو آپ نے عبد الرحمن بن ابی بکر رضی اللہ عنہ کو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے ساتھ مقام تنعیم کی طرف جانے کا حکم دیا تو انہوں نے حج کے بعد عمرہ کیا۔

راوی: محمد بن مثنی، عبد الوہاب، ح، خلیفہ، عبد الوہاب، حبیب، معلم، عطاء، جابر بن عبد اللہ

باب : حج کا بیان

حائضہ خانہ کعبہ کے طواف کے سوا تمام ارکان بجالائے اور جب صفا اور مروہ کے درمیان بغیر وضو کے سعی کرے۔

جلد : جلد اول حدیث 1549

راوی: مومل بن هشام، اسماعیل، ایوب، حفصہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُؤَمَّلُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ حَفْصَةَ قَالَتْ كُنَّا نَمْنَعُ عَوَاتِقَنَا أَنْ يَخْرُجْنَ فَقَدِمَتْ امْرَأَةٌ فَنَزَلَتْ قَصْرَ بَنِي خَلَفٍ فَحَدَّثَتْ أَنَّ أُخْتَهَا كَانَتْ تَحْتَ رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ غَزَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثِنْتَيْ عَشْرَةَ غَزْوَةً وَكَانَتْ أُخْتِي مَعَهُ فِي سِتِّ غَزَوَاتٍ قَالَتْ كُنَّا نُدَاوِي الْكَلْمَى وَنَقُومُ عَلَى الْمَرْضَى فَسَأَلَتْ أُخْتِي رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ هَلْ عَلَى إِحْدَانَا بَأْسٌ إِنْ لَمْ يَكُنْ لَهَا جِلْبَابٌ أَنْ لَا تَخْرُجَ قَالَ لِتُلْبِسْهَا صَاحِبَتُهَا مِنْ جِلْبَابِهَا وَلْتَشْهَدْ الْخَيْرَ وَدَعْوَةَ الْمُؤْمِنِينَ فَلَمَّا قَدِمَتْ أُمُّ عَطِيَّةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا سَأَلْنَهَا أَوْ قَالَتْ سَأَلْنَاهَا فَقَالَتْ وَكَانَتْ لَا تَذْكُرُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبَدًا إِلَّا قَالَتْ بِأَبِي فَقُلْنَا أَسَمِعْتِ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ كَذَا وَكَذَا قَالَتْ نَعَمْ بِأَبِي فَقَالَ لِتَخْرُجْ الْعَوَاتِقُ ذَوَاتُ الْخُدُورِ أَوْ الْعَوَاتِقُ وَذَوَاتُ الْخُدُورِ وَالْحُيَّضُ فَيَشْهَدْنَ الْخَيْرَ وَدَعْوَةَ الْمُسْلِمِينَ وَيَعْتَزِلُ الْحُيَّضُ الْمُصَلَّى فَقُلْتُ أَالْحَائِضُ فَقَالَتْ أَوَلَيْسَ تَشْهَدُ عَرَفَةَ وَتَشْهَدُ كَذَا وَتَشْهَدُ كَذَا

مومل بن ہشام، اسماعیل، ایوب، حفصہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں۔ حضرت حفصہ نے بیان کیا کہ ہم لوگ اپنی کنواری

لڑکیوں کو باہر نکلنے سے منع کرتے تھے، ایک عورت آئی اور قصر بنی خلف میں اتری، اس نے بیان کیا کہ اس کی بہن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ایک صحابی کی بیوی تھی اور اس کے شوہر نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ بارہ غزوات کئے تھے اور میری بہن چھ غزوات میں ساتھ تھی، اس نے بیان کیا کہ ہم لوگ زخمیوں کی مرہم پٹی اور بیماروں کی خبر گیری کرتے تھے، تو میری بہن نے رسول اللہ سے پوچھا، کیا ہم میں سے کسی کے لئے کوئی حرج ہے کہ وہ باہر نکلے، جب کہ اس کے پاس چادر نہ ہو، آپ نے فرمایا کہ اس کی سہیلی اسے چادر اڑھادے اور نیک کام میں اور مسلمانوں کی دعوت میں شریک ہو، جب ام عطیہ آئیں تو میں نے ان سے پوچھا (یا یہ کہا کہ ہم نے ان سے پوچھا) اور جب بھی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا نام لیتیں تو بابی کہتیں، میں نے پوچھا کیا تم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو اسطرح اور ایسا ایسا کہتے ہوئے دیکھا ہے؟ انہوں نے کہا کہ ہاں میرے ماں باپ آپ پر فدا ہوں اور بیان کیا کنواری لڑکیاں اور پردے والیاں نکلیں یا یہ فرمایا کہ کنواری لڑکیاں اور پردے والیاں اور حائضہ عورتیں نکلیں اور نیک کام میں اور مسلمانوں کی دعوت میں شریک ہوں لیکن حیض والی عورتیں نماز پڑھنے کی جگہ سے علیحدہ رہیں۔ میں نے پوچھا کہ کیا حیض والی عورتیں بھی شریک ہوں؟ انہوں نے فرمایا کیا یہ عرفہ اور فلاں فلاں مقامات میں حاضر نہیں ہوتیں؟

راوی: مومل بن ہشام، اسماعیل، ایوب، حفصہ رضی اللہ عنہ

یوم ترویہ میں ظہر کی نماز کس مقام پر پڑھے۔...

باب: حج کا بیان

یوم ترویہ میں ظہر کی نماز کس مقام پر پڑھے۔

جلد : جلد اول　　　حدیث 1550

راوی: عبداللہ بن محمد، اسحاق ازرق، سفیان، عبدالعزیز بن رفیع،

حَدَّثَنِي عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ الْأَزْرَقُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ رُفَيْعٍ قَالَ سَأَلْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قُلْتُ أَخْبِرْنِي بِشَيْءٍ عَقَلْتَهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيْنَ صَلَّى الظُّهْرَ وَالْعَصْرَ يَوْمَ التَّرْوِيَةِ

قَالَ بِمِنًى قُلْتُ فَأَيْنَ صَلَّى الْعَصْرَ يَوْمَ النَّفْرِ قَالَ بِالْأَبْطَحِ ثُمَّ قَالَ افْعَلْ كَمَا يَفْعَلُ أُمَرَاؤُكَ

عبداللہ بن محمد، اسحاق ارزاق، سفیان، عبدالعزیز بن رفیع سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے بیان کیا کہ میں نے انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ مجھے بتلایئے اگر آپ کو نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے یاد ہو کہ آپ نے یوم ترویہ میں ظہر اور عصر کی نماز کہاں پڑھی؟ انہوں نے کہا منیٰ میں، میں نے کہا کہ عصر کی نماز یوم نفر (یعنی بارہویں تاریخ) میں کہاں پڑھی؟ انہوں نے کہا کہ ابطح میں، پھر کہا تم اس طرح کرو جس طرح تمہارے حکام کرتے ہیں۔

راوی : عبداللہ بن محمد، اسحاق ارزاق، سفیان، عبدالعزیز بن رفیع،

باب : حج کا بیان

یوم ترویہ میں ظہر کی نماز کس مقام پر پڑھے۔

جلد : جلد اول حدیث 1551

راوی: علی، ابوبکر بن عیاش، عبدالعزیز

حَدَّثَنَا عَلِيٌّ سَمِعَ أَبَا بَكْرِ بْنَ عَيَّاشٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ لَقِيتُ أَنَسًا ح وحَدَّثَنِي إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبَانَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ قَالَ خَرَجْتُ إِلَى مِنًى يَوْمَ التَّرْوِيَةِ فَلَقِيتُ أَنَسًا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ ذَاهِبًا عَلَى حِمَارٍ فَقُلْتُ أَيْنَ صَلَّى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَذَا الْيَوْمَ الظُّهْرَ فَقَالَ انْظُرْ حَيْثُ يُصَلِّي أُمَرَاؤُكَ فَصَلِّ

علی، ابوبکر بن عیاش، عبدالعزیز نے بیان کیا کہ میں حضرت انس رضی اللہ عنہ سے ملا، اسماعیل بن ابان، ابوبکر، عبدالعزیز سے روایت کرتے ہیں، عبدالعزیز نے بیان کیا کہ میں منیٰ کی طرف ترویہ کے دن نکلا تو میں حضرت انس رضی اللہ عنہ سے ملا، اس حال میں کہ وہ ایک گدھے پر سوار جا رہے تھے، میں نے پوچھا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے آج کے دن ظہر کی نماز کس جگہ پڑھی؟ انہوں نے فرمایا کہ دیکھو جہاں تمہارے امراء نماز پڑھتے ہیں، تم بھی وہیں پڑھو۔

راوی : علی، ابو بکر بن عیاش، عبد العزیز

منیٰ میں نماز پڑھنے کا بیان۔۔۔

باب : حج کا بیان

منیٰ میں نماز پڑھنے کا بیان۔

جلد : جلد اول   حدیث 1552

راوی: ابراهیم بن منذر، ابن وهب، یونس، ابن شهاب، عبید الله بن عبد الله

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِنًى رَكْعَتَيْنِ وَأَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ وَعُثْمَانُ صَدْرًا مِنْ خِلَافَتِهِ

ابراہیم بن منذر، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اور ابو بکر رضی اللہ عنہ، عمر رضی اللہ عنہ اور عثمان رضی اللہ عنہ نے اپنی خلافت کی ابتداء میں منیٰ میں دو رکعت نماز پڑھی۔

راوی : ابراہیم بن منذر، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبد اللہ

باب : حج کا بیان

منیٰ میں نماز پڑھنے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 1553

راوی: آدم، شعبہ، ابواسحاق ھمدانی، حارثہ بن وھب خزاعی

حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ الْهَمْدَانِيِّ عَنْ حَارِثَةَ بْنِ وَهْبٍ الْخُزَاعِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ صَلَّى بِنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ أَكْثَرُ مَا كُنَّا قَطُّ وَآمَنُهُ بِمِنًى رَكْعَتَيْنِ

آدم، شعبہ، ابواسحاق ہمدانی، حارثہ بن وہب خزاعی روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے منیٰ میں دو رکعت نماز پڑھائی۔ اس وقت ہماری تعداد پہلے سے زیادہ تھی اور ہم پہلے سے زیادہ بے خوف تھے۔

راوی: آدم، شعبہ، ابواسحاق ہمدانی، حارثہ بن وہب خزاعی

باب : حج کا بیان

منیٰ میں نماز پڑھنے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 1554

راوی: قبیصہ بن عقبہ، سفیان، اعمش، ابراھیم، عبدالرحمن بن یزید، عبد اللہ

حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ بْنُ عُقْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ صَلَّيْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَكْعَتَيْنِ وَمَعَ أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ رَكْعَتَيْنِ وَمَعَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ تَفَرَّقَتْ بِكُمْ الطُّرُقُ فَيَا لَيْتَ حَظِّي مِنْ أَرْبَعٍ رَكْعَتَانِ مُتَقَبَّلَتَانِ

قبیصہ بن عقبہ، سفیان، اعمش، ابراہیم، عبدالرحمن بن یزید، عبداللہ سے روایت کرتے ہیں۔ انہوں نے بیان کیا کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ دو رکعتیں پڑھیں اور عمر رضی اللہ عنہ کے ساتھ دو رکعتیں پڑھیں، پھر تمہارے طریقے مختلف ہوگئے، (حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ جو منیٰ میں پوری نماز پڑھتے تھے یہ انکا اپنا اجتہاد تھا جس کی کیا وجہ تھی؟ اس کے بارے میں مختلف

اقوال ہیں تفصیل کے لئے ملاحظہ ہو﴿فتح الباری ص اج، باب یقصر اذا خرج من موضعہ)کاش چار رکعتوں میں سے دو مقبول رکعتیں میرے حصہ میں آئیں۔

راوی : قبیصہ بن عقبہ، سفیان، اعمش، ابراہیم، عبدالرحمن بن یزید، عبداللہ

عرفہ کے دن روزہ رکھنے کا بیان۔۔۔

باب : حج کا بیان

عرفہ کے دن روزہ رکھنے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 1555

راوی: علی بن عبداللہ، سفیان، زھری، سالم، عمیر(ام فضل کے آزاد کردہ غلام) ام فضل

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الزُّهْرِيِّ حَدَّثَنَا سَالِمٌ قَالَ سَمِعْتُ عُمَيْرًا مَوْلَى أُمِّ الْفَضْلِ عَنْ أُمِّ الْفَضْلِ شَكَّ النَّاسُ يَوْمَ عَرَفَةَ فِي صَوْمِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَبَعَثْتُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِشَرَابٍ فَشَرِبَهُ

علی بن عبداللہ، سفیان، زہری، سالم، عمیر (ام فضل کے آزاد کردہ غلام) ام فضل سے روایت کرتے ہیں کہ ام فضل نے بیان کیا کہ عرفہ کے دن نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے روزے کے متعلق لوگوں کو شک ہوا تو میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو ایک پینے کی چیز بھیجی جسے آپ نے پی لیا۔

راوی : علی بن عبداللہ، سفیان، زہری، سالم، عمیر (ام فضل کے آزاد کردہ غلام) ام فضل

منیٰ سے عرفہ کو واپسی کے وقت لبیک کہنے اور تکبیر کا بیان۔۔۔

باب : حج کا بیان

منیٰ سے عرفہ کو واپسی کے وقت لبیک کہنے اور تکبیر کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 1556

راوی: عبداللہ بن یوسف، مالک، محمد بن ابی بکر ثقفی

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ الثَّقَفِيِّ أَنَّهُ سَأَلَ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ وَهُمَا غَادِيَانِ مِنْ مِنًى إِلَى عَرَفَةَ كَيْفَ كُنْتُمْ تَصْنَعُونَ فِي هَذَا الْيَوْمِ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ كَانَ يُهِلُّ مِنَّا الْمُهِلُّ فَلَا يُنْكِرُ عَلَيْهِ وَيُكَبِّرُ مِنَّا الْمُكَبِّرُ فَلَا يُنْكِرُ عَلَيْهِ

عبداللہ بن یوسف، مالک، محمد بن ابی بکر ثقفی روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے انس بن مالک سے جب کہ دونوں عرفہ کی طرف جا رہے تھے، پوچھا کہ آج کے دن آپ لوگ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیساتھ کس طرح کرتے تھے؟ تو انہوں نے فرمایا کہ ہم میں سے کوئی لبیک کہنے والا لبیک کہتا تو اسکو کوئی برا نہیں سمجھتا تھا اور ہم میں سے کوئی تکبیر کہنے والا تکبیر کہتا تو اس کو بھی کوئی برا نہ سمجھتا۔

راوی : عبداللہ بن یوسف، مالک، محمد بن ابی بکر ثقفی

عرفہ کے دن دوپہر کو روانہ ہونے کا بیان۔۔۔

باب : حج کا بیان

عرفہ کے دن دوپہر کو روانہ ہونے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 1557

راوی: عبداللہ بن یوسف، مالک، ابن شہاب، سالم

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمٍ قَالَ كَتَبَ عَبْدُ الْمَلِكِ إِلَى الْحَجَّاجِ أَنْ لَا يُخَالِفَ ابْنَ عُمَرَ فِي الْحَجِّ فَجَاءَ ابْنُ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَأَنَا مَعَهُ يَوْمَ عَرَفَةَ حِينَ زَالَتْ الشَّمْسُ فَصَاحَ عِنْدَ سُرَادِقِ الْحَجَّاجِ فَخَرَجَ وَعَلَيْهِ مِلْحَفَةٌ مُعَصْفَرَةٌ فَقَالَ مَا لَكَ يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ فَقَالَ الرَّوَاحَ إِنْ كُنْتَ تُرِيدُ السُّنَّةَ قَالَ هَذِهِ السَّاعَةَ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَأَنْظِرْنِي حَتَّى أُفِيضَ عَلَى رَأْسِي ثُمَّ أَخْرُجُ فَنَزَلَ حَتَّى خَرَجَ الْحَجَّاجُ فَسَارَ بَيْنِي وَبَيْنَ أَبِي فَقُلْتُ إِنْ كُنْتَ تُرِيدُ السُّنَّةَ فَاقْصُرْ الْخُطْبَةَ وَعَجِّلْ الْوُقُوفَ فَجَعَلَ يَنْظُرُ إِلَى عَبْدِ اللَّهِ فَلَمَّا رَأَى ذَلِكَ عَبْدُ اللَّهِ قَالَ صَدَقَ

عبد اللہ بن یوسف، مالک، ابن شہاب، سالم سے روایت کرتے ہیں عبد الملک نے حجاج کو لکھ بھیجا کہ حج میں ابن عمر رضی اللہ عنہ کی مخالفت نہ کرے، ابن عمر عرفہ کے دن اس وقت آئے جب آفتاب ڈھل چکا تھا اور میں بھی ان کے ساتھ تھا، حجاج کے خیمہ کے پاس بلند آواز سے پکارا، حجاج اس حال میں باہر نکلا کہ کسم میں رنگی ہوئی چادر پہنے ہوئے تھا۔ اس نے پوچھا اے عبد الرحمن کیا بات ہے؟ ابن عمر نے فرمایا اگر تو سنت کی پیروی کرنا چاہتا ہے تو اس وقت چلنا ہے، اس نے پوچھا اس وقت، آپ نے فرمایا، ہاں، اس نے کہا کہ تھوڑا موقعہ دیں میں نہالوں پھر چلوں، ابن عمر سواری سے اترے یہاں تک کہ حجاج آیا اور چلا اس حال میں کہ وہ میرے اور میرے والد کے درمیان تھا، میں نے کہا اگر تو سنت کی پیروی کرنا چاہتا ہے تو خطبہ مختصر کر اور وقوف میں جلدی کر، حجاج عبد اللہ کی طرف دیکھنے لگا۔ جب عبد اللہ نے یہ معاملہ دیکھا تو انہوں نے (میرے متعلق) کہا کہ سچ کہتا ہے۔

راوی : عبد اللہ بن یوسف، مالک، ابن شہاب، سالم

عرفہ میں سواری پر وقوف کرنے کا بیان۔۔۔

باب : حج کا بیان

عرفہ میں سواری پر وقوف کرنے کا بیان۔

جلد : جلد اول   حدیث 1558

راوی: عبد اللہ بن مسلمہ، مالک، ابوالنضر، عمیر (عبد اللہ بن عباس کے آزاد کردہ غلام) ام فضل بنت حارث

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مَسْلَمَةَ عَنْ مَالِكٍ عَنْ أَبِي النَّضْرِ عَنْ عُمَيْرٍ مَوْلَى عَبْدِ اللهِ بْنِ الْعَبَّاسِ عَنْ أُمِّ الْفَضْلِ بِنْتِ الْحَارِثِ أَنَّ نَاسًا اخْتَلَفُوا عِنْدَهَا يَوْمَ عَرَفَةَ فِي صَوْمِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ بَعْضُهُمْ هُوَ صَائِمٌ وَقَالَ بَعْضُهُمْ لَيْسَ بِصَائِمٍ فَأَرْسَلْتُ إِلَيْهِ بِقَدَحِ لَبَنٍ وَهُوَ وَاقِفٌ عَلَى بَعِيرِهِ فَشَرِبَهُ

عبداللہ بن مسلمہ، مالک، ابوالنضر، عمیر (عبداللہ بن عباس کے آزاد کردہ غلام) ام فضل بنت حارث سے روایت کرتے ہیں کہ کچھ لوگوں نے جو ام فضل کے پاس بیٹھے ہوئے تھے، عرفہ کے دن نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے روزے کے متعلق اختلاف کیا۔ بعض نے بیان کیا کہ آپ روزہ رکھے ہوئے تھے۔ بعض نے کہا کہ آپ روزے سے نہیں تھے۔ تو میں نے آپ کے پاس ایک پیالہ دودھ کا بھیجا اس حال میں کہ آپ اونٹنی پر سوار تھے، تو آپ نے اس کو پی لیا۔

راوی : عبداللہ بن مسلمہ، مالک، ابوالنضر، عمیر (عبداللہ بن عباس کے آزاد کردہ غلام) ام فضل بنت حارث

عرفہ میں خطبہ مختصر پڑھنے کا بیان۔...

باب : حج کا بیان

عرفہ میں خطبہ مختصر پڑھنے کا بیان۔

جلد : جلد اول   حدیث 1559

راوی: عبداللہ بن مسلمہ، مالک، ابن شہاب، سالم بن عبداللہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مَسْلَمَةَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللهِ أَنَّ عَبْدَ الْمَلِكِ بْنَ مَرْوَانَ كَتَبَ إِلَى الْحَجَّاجِ أَنْ يَأْتَمَّ بِعَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ فِي الْحَجِّ فَلَمَّا كَانَ يَوْمُ عَرَفَةَ جَاءَ ابْنُ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا وَأَنَا مَعَهُ حِينَ زَاغَتْ الشَّمْسُ أَوْ زَالَتْ فَصَاحَ عِنْدَ فُسْطَاطِهِ أَيْنَ هَذَا فَخَرَجَ إِلَيْهِ فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ الرَّوَاحَ فَقَالَ الْآنَ قَالَ نَعَمْ قَالَ أَنْظِرْنِي أُفِيضُ عَلَيَّ مَاءً فَنَزَلَ ابْنُ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا حَتَّى خَرَجَ فَسَارَ بَيْنِي وَبَيْنَ أَبِي فَقُلْتُ إِنْ كُنْتَ تُرِيدُ أَنْ تُصِيبَ السُّنَّةَ الْيَوْمَ

فَاقْصُرْ الْخُطْبَةَ وَعَجِّلْ الْوُقُوفَ فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ صَدَقَ

عبد اللہ بن مسلمہ، مالک، ابن شہاب، سالم بن عبد اللہ سے روایت کرتے ہیں کہ عبد الملک بن مروان نے حجاج کو لکھا کہ حج میں عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کی اقتداء کرے، جب عرفہ کا دن آیا تو حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ اس وقت آئے جب آفتاب ڈھل چکا تھا، اور میں بھی ان کیساتھ تھا، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ حجاج کے خیمے کے پاس آئے اور بلند آواز سے کہا حجاج کہاں ہے؟ حجاج باہر آیا، تو عمر نے فرمایا روانہ ہونا ہے، اس نے کہا ابھی؟ آپ نے کہاں، ہاں، اس نے کہا کہ مجھے اتنا موقعہ دیجئے کہ سر پر پانی بہالوں، چنانچہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سواری سے اتر پڑے، یہاں تک کہ حجاج باہر آیا اور میرے اور میرے والد کے درمیان چلا، میں نے کہا اگر آج سنت کی پیروی کرنا چاہتا ہے، تو خطبہ مختصر کر اور وقوف میں جلدی کر، ابن عمر رضی اللہ عنہ نے کہا اس نے ٹھیک کہا۔

راوی : عبد اللہ بن مسلمہ، مالک، ابن شہاب، سالم بن عبد اللہ

عرفہ میں ٹھہرنے کا بیان۔...

باب : حج کا بیان

عرفہ میں ٹھہرنے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 1560

راوی: علی بن عبداللہ، سفیان، عمرو، محمد بن جبیر بن مطعم

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا عَمْرٌو حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ عَنْ أَبِيهِ كُنْتُ أَطْلُبُ بَعِيرًا لِي ح وحَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو سَمِعَ مُحَمَّدَ بْنَ جُبَيْرٍ عَنْ أَبِيهِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ قَالَ أَضْلَلْتُ بَعِيرًا لِي فَذَهَبْتُ أَطْلُبُهُ يَوْمَ عَرَفَةَ فَرَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاقِفًا بِعَرَفَةَ فَقُلْتُ هَذَا وَاللَّهِ مِنْ الْحُمْسِ فَمَا شَأْنُهُ هَا هُنَا

علی بن عبداللہ، سفیان، عمرو، محمد بن جبیر بن مطعم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں اونٹ تلاش کر رہا تھا، ح، مسدد، سفیان، عمرو، محمد بن جبیر اپنے والد جبیر بن مطعم سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میرا اونٹ گم ہو گیا تھا، میں نے عرفہ کے دن اس کو ڈھونڈتے نکلا تو میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو عرفات میں کھڑے ہوئے دیکھا، میں نے کہا یہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم تو بخدا قریش میں سے ہیں، پھر ان کا یہاں کیا کام ہے۔

راوی : علی بن عبداللہ، سفیان، عمرو، محمد بن جبیر بن مطعم

باب : حج کا بیان

عرفہ میں ٹھہرنے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 1561

راوی: فروہ بن ابی مغراء علی بن مسہر، ہشام بن عروہ، عروہ

حَدَّثَنَا فَرْوَةُ بْنُ أَبِي الْمَغْرَاءِ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ قَالَ عُرْوَةُ كَانَ النَّاسُ يَطُوفُونَ فِي الْجَاهِلِيَّةِ عُرَاةً إِلَّا الْحُمْسَ وَالْحُمْسُ قُرَيْشٌ وَمَا وَلَدَتْ وَكَانَتْ الْحُمْسُ يَحْتَسِبُونَ عَلَى النَّاسِ يُعْطِي الرَّجُلُ الرَّجُلَ الثِّيَابَ يَطُوفُ فِيهَا وَتُعْطِي الْمَرْأَةُ الْمَرْأَةَ الثِّيَابَ تَطُوفُ فِيهَا فَمَنْ لَمْ يُعْطِهِ الْحُمْسُ طَافَ بِالْبَيْتِ عُرْيَانًا وَكَانَ يُفِيضُ جَمَاعَةُ النَّاسِ مِنْ عَرَفَاتٍ وَيُفِيضُ الْحُمْسُ مِنْ جَمْعٍ قَالَ وَأَخْبَرَنِي أَبِي عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّ هَذِهِ الْآيَةَ نَزَلَتْ فِي الْحُمْسِ ثُمَّ أَفِيضُوا مِنْ حَيْثُ أَفَاضَ النَّاسُ قَالَ كَانُوا يُفِيضُونَ مِنْ جَمْعٍ فَدُفِعُوا إِلَى عَرَفَاتٍ

فروہ بن ابی مغراء علی بن مسہر، ہشام بن عروہ، عروہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ حمس کے سوا تمام لوگ جاہلیت کے زمانہ میں ننگے ہو کر طواف کرتے تھے، جس سے مراد قریش اور ان کی اولاد ہیں اور حمس نیکی سمجھ کر لوگوں کو کپڑے دیا کرتے تھے، مرد مرد کو کپڑے دیتا تھا اور اس میں طواف کرتا، عورت عورت کو کپڑے دیتی اور اس میں طواف کرتی، جس کو قریش کپڑے نہ دیتے، وہ ننگا طواف کرتا، عام لوگوں کی جماعت عرفات سے واپس ہوتی، مگر حمس مزدلفہ سے واپس ہوتے، ہشام کا بیان

ہے مجھ سے میرے والد نے بیان کیا انہوں نے عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کیا کہ یہ آیت حمس قریش ہی کے متعلق نازل ہوئی (ثُمَّ أَفِيضُوا مِنْ حَيْثُ أَفَاضَ النَّاسُ)، چوں کہ یہ لوگ مزدلفہ سے لوٹ آتے تھے اس لئے وہ بھی عرفات کی طرف بھیجے گئے۔

راوی : فروہ بن ابی مغراء علی بن مسہر، ہشام بن عروہ، عروہ

عرفہ سے واپسی کے وقت چلنے کی کیفیت کا بیان۔۔۔

باب : حج کا بیان

عرفہ سے واپسی کے وقت چلنے کی کیفیت کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 1562

راوی: عبد اللہ بن یوسف، مالک، ہشام بن عروہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ قَالَ سُئِلَ أُسَامَةُ وَأَنَا جَالِسٌ كَيْفَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسِيرُ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ حِينَ دَفَعَ قَالَ كَانَ يَسِيرُ الْعَنَقَ فَإِذَا وَجَدَ فَجْوَةً نَصَّ قَالَ هِشَامٌ وَالنَّصُّ فَوْقَ الْعَنَقِ قَالَ أَبُو عَبْد اللَّهِ فَجْوَةٌ مُتَّسَعٌ وَالْجَمِيعُ فَجَوَاتٌ وَفِجَاءٌ وَكَذَلِكَ رَكْوَةٌ وَرِكَاءٌ مَنَاصٌ لَيْسَ حِينَ فِرَارٍ

عبد اللہ بن یوسف، مالک، ہشام بن عروہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں اسامہ رضی اللہ عنہ کے پاس بیٹھا ہوا تھا، ان سے پوچھا گیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عرفہ سے واپسی کے وقت حجۃ الوداع میں کس طرح چل رہے تھے؟ انہوں نے جواب دیا کہ تیز رفتاری سے اور جب وسیع میدان پاتے تو اور بھی رفتار تیز کر دیتے، ہشام نے کہا نص میں عنق سے زیادہ تیز رفتاری کے معنی ہیں، فجوہ کے معنی ہیں کشادہ جگہ اس کی جمع فجوات اور فجاء آتی ہے اسی طرح رکوہ اور رکاء ہے مناص کے معنی ہیں کہ بھاگنے کا وقت نہیں رہا۔

راوی : عبداللہ بن یوسف، مالک، ہشام بن عروہ

عرفہ اور مزدلفہ کے درمیان اترنے کا بیان۔۔۔

باب : حج کا بیان

عرفہ اور مزدلفہ کے درمیان اترنے کا بیان۔

جلد : جلد اول   حدیث 1563

راوی : مسدد، حماد بن زید، یحیی بن سعید، موسیٰ بن عقبہ، کریب

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ كُرَيْبٍ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَيْثُ أَفَاضَ مِنْ عَرَفَةَ مَالَ إِلَى الشِّعْبِ فَقَضَى حَاجَتَهُ فَتَوَضَّأَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ أَتُصَلِّي فَقَالَ الصَّلَاةُ أَمَامَكَ

مسدد، حماد بن زید، یحیی بن سعید، موسیٰ بن عقبہ، کریب (ابن عباس کے غلام) اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب عرفہ سے واپس ہوئے تو گھاٹی کی طرف متوجہ ہوئے اور اپنی ضرورت سے فارغ ہوئے، پھر وضو کیا تو میں نے عرض کیا یارسول اللہ! کیا آپ نماز پڑھیں گے؟ آپ نے فرمایا نماز آگے چل کر پڑھوں گا۔

راوی : مسدد، حماد بن زید، یحیی بن سعید، موسیٰ بن عقبہ، کریب

باب : حج کا بیان

عرفہ اور مزدلفہ کے درمیان اترنے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 1564

راوی: موسی بن اسمعیل، جویریہ، نافع، عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا جُوَيْرِيَةُ عَنْ نَافِعٍ قَالَ كَانَ عَبْدُ اللهِ بْنُ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا يَجْمَعُ بَيْنَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ بِجَمْعٍ غَيْرَ أَنَّهُ يَمُرُّ بِالشِّعْبِ الَّذِي أَخَذَهُ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَدْخُلُ فَيَنْتَفِضُ وَيَتَوَضَّأُ وَلَا يُصَلِّي حَتَّى يُصَلِّيَ بِجَمْعٍ

موسی بن اسماعیل، جویریہ، نافع، عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کے متعلق روایت کرتے ہیں کہ وہ مزدلفہ میں مغرب اور عشاء کی نماز ایک ساتھ پڑھتے تھے، مگر یہ کہ اس گھاٹی کی طرف مڑ جاتے جس طرف رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم متوجہ ہوتے تھے، وہاں ضرورت سے فارغ ہوتے اور وضو کرتے مگر نماز نہ پڑھتے یہاں تک کہ مزدلفہ میں نماز پڑھتے۔

راوی: موسی بن اسمعیل، جویریہ، نافع، عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

باب : حج کا بیان

عرفہ اور مزدلفہ کے درمیان اترنے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 1565

راوی: قتیبہ، اسعیل بن جعفر، محمد بن ابی حرملہ، کریب (ابن عباس کے غلام) اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي حَرْمَلَةَ عَنْ كُرَيْبٍ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا أَنَّهُ قَالَ رَدِفْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ عَرَفَاتٍ فَلَمَّا بَلَغَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الشِّعْبَ الْأَيْسَرَ الَّذِي دُونَ الْمُزْدَلِفَةِ أَنَاخَ فَبَالَ ثُمَّ جَاءَ فَصَبَبْتُ عَلَيْهِ الْوَضُوءَ فَتَوَضَّأَ وُضُوءًا خَفِيفًا فَقُلْتُ الصَّلَاةُ يَا رَسُولَ اللهِ قَالَ الصَّلَاةُ أَمَامَكَ فَرَكِبَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى أَتَى الْمُزْدَلِفَةَ فَصَلَّى ثُمَّ رَدِفَ

الْفَضْلُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَدَاةَ جَمْعٍ قَالَ كُرَيْبٌ فَأَخْبَرَنِي عَبْدُ اللهِ بْنُ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا عَنْ الْفَضْلِ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَزَلْ يُلَبِّي حَتَّى بَلَغَ الْجَمْرَةَ

قتیبہ، اسماعیل بن جعفر، محمد بن ابی حرملہ، کریب (ابن عباس کے غلام) اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں عرفات سے رسول اللہ کے ساتھ سواری پر بیٹھا جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بائیں گھاٹی کے پاس پہنچے جو مزدلفہ سے نیچے ہے، تو آپ نے سواری بٹھائی اور استنجاء کیا، پھر آئے تو میں نے آپ پر وضو کا پانی ڈالا، آپ نے ہلکا سا وضو کیا، میں نے عرض کیا نماز، یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم، آپ نے فرمایا نماز آگے چل کر پڑھوں گا پھر رسول اللہ سوار ہوئے، یہاں تک کہ مزدلفہ آئے، آپ نے نماز پڑھی پھر مزدلفہ کی صبح کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ فضل سوار ہوئے، کریب کا بیان ہے کہ مجھ سے عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ نے بواسطہ فضل بیان کیا کہ رسول اللہ برابر لبیک کہتے رہے یہاں تک جمرہ عقبہ پر پہنچے۔

راوی : قتیبہ، اسمعیل بن جعفر، محمد بن ابی حرملہ، کریب (ابن عباس کے غلام) اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ

عرفہ سے لوٹتے وقت نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا اطمینان سے چلنے کا حکم دینا اور لوگو...

باب : حج کا بیان

عرفہ سے لوٹتے وقت نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا اطمینان سے چلنے کا حکم دینا اور لوگوں کی طرف کوڑے سے اشارہ کرنے کا بیان۔

جلد : جلد اول — حدیث 1566

راوی: سعید بن ابی مریم، ابراهیم بن سوید، عمرو بن ابی عمرو (مطلب کے غلام) سعید بن جبیر

حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سُوَيْدٍ حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ أَبِي عَمْرٍو مَوْلَى الْمُطَّلِبِ أَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ جُبَيْرٍ مَوْلَى وَالِبَةَ الْكُوفِيُّ حَدَّثَنِي ابْنُ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا أَنَّهُ دَفَعَ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ عَرَفَةَ فَسَمِعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَائَهُ زَجْرًا شَدِيدًا وَضَرْبًا وَصَوْتًا لِلْإِبِلِ فَأَشَارَ بِسَوْطِهِ إِلَيْهِمْ وَقَالَ أَيُّهَا النَّاسُ عَلَيْكُمْ

بِالسَّكِينَةِ فَإِنَّ الْبِرَّ لَيْسَ بِالْإِيضَاعِ أَوْضَعُوا أَسْرَعُوا خِلَالَكُمْ مِنْ التَّخَلُّلِ بَيْنَكُمْ وَفَجَّرْنَا خِلَالَهُمَا بَيْنَهُمَا

سعید بن ابی مریم، ابراہیم بن سوید، عمرو بن ابی عمرو (مطلب کے غلام) سعید بن جبیر (والبہ کوفی کے غلام) ابن عباس سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ وہ عرفہ کے دن نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ واپس ہوئے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے پیچھے بہت شور وغل اور اونٹوں کے مارنے کی آواز سنی، تو آپ نے ان کی طرف اپنے کوڑے سے اشارہ کیا اور فرمایا اے لوگو! تم اطمینان کو اختیار کرو اس لئے کہ اونٹوں کا دوڑانا کوئی نیکی نہیں ہے، اَوْضَعُوا، کے معنی ہیں اَسْرَعُوا یعنی تیز دوڑایا، خِلَالَکُمْ، التَّخَلُّلِ بَیْنَکُمْ سے ماخوذ ہے، (یعنی تمہارے درمیان) فَجَّرْنَا خِلَالَھُمَا بَیْنَھُمَا ہم نے ان دونوں کے درمیان جاری کیا۔

راوی : سعید بن ابی مریم، ابراہیم بن سوید، عمرو بن ابی عمرو (مطلب کے غلام) سعید بن جبیر

مزدلفہ میں دونوں نمازوں کے جمع کرنے کا بیان۔۔۔

باب : حج کا بیان

مزدلفہ میں دونوں نمازوں کے جمع کرنے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 1567

راوی: عبد اللہ بن یوسف، مالک، موسیٰ بن عقبہ، کریب، اسامۃ بن زید رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ كُرَيْبٍ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّهُ سَمِعَهُ يَقُولُ دَفَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ عَرَفَةَ فَنَزَلَ الشِّعْبَ فَبَالَ ثُمَّ تَوَضَّأَ وَلَمْ يُسْبِغْ الْوُضُوءَ فَقُلْتُ لَهُ الصَّلَاةُ فَقَالَ الصَّلَاةُ أَمَامَكَ فَجَاءَ الْمُزْدَلِفَةَ فَتَوَضَّأَ فَأَسْبَغَ ثُمَّ أُقِيمَتْ الصَّلَاةُ فَصَلَّى الْمَغْرِبَ ثُمَّ أَنَاخَ كُلُّ إِنْسَانٍ بَعِيرَهُ فِي مَنْزِلِهِ ثُمَّ أُقِيمَتْ الصَّلَاةُ فَصَلَّى وَلَمْ يُصَلِّ بَيْنَهُمَا

عبد اللہ بن یوسف، مالک، موسیٰ بن عقبہ، کریب، اسامۃ بن زید رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

عرفہ سے واپس ہوئے تو گھاٹی میں اترے اور استنجاء کیا پھر وضو کیا، لیکن ہلکا وضو کیا، تو میں نے آپ سے عرض کیا نماز، تو آپ نے فرمایا میں نماز آگے چل کر پڑھوں گا۔ چنانچہ جب آپ مزدلفہ پہنچے، تو وضو کیا اور پورے طور پر وضو کیا، پھر نماز کی تکبیر کہی گئی تو آپ نے نماز پڑھی، پھر ہر ہر شخص نے اپنے اپنے اونٹ باندھے، پھر عشاء کی تکبیر کہی گئی حضور نے نماز پڑھائی اور درمیان میں کوئی سنت نہیں پڑھی۔

راوی : عبداللہ بن یوسف، مالک، موسیٰ بن عقبہ، کریب، اسامۃ بن زید رضی اللہ عنہ

اس شخص کا بیان جو ان دونوں نمازوں کو جمع کرے اور نفل نہ پڑھے۔۔۔

باب : حج کا بیان

اس شخص کا بیان جو ان دونوں نمازوں کو جمع کرے اور نفل نہ پڑھے۔

جلد : جلد اول حدیث 1568

راوی: آدم، ابن ابی ذئب، زہری، سالم بن عبداللہ ابن عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ جَمَعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَائِ بِجَمْعٍ كُلُّ وَاحِدَةٍ مِنْهُمَا بِإِقَامَةٍ وَلَمْ يُسَبِّحْ بَيْنَهُمَا وَلَا عَلَى إِثْرِ كُلِّ وَاحِدَةٍ مِنْهُمَا

آدم، ابن ابی ذئب، زہری، سالم بن عبداللہ ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مزدلفہ میں مغرب اور عشاء کی نماز ایک ساتھ پڑھی ان میں سے ہر ایک نماز الگ تکبیر کے ساتھ پڑھی اور ان دونوں کے درمیان اور نہ ان سب کے بعد کوئی نفل پڑھے۔

راوی : آدم، ابن ابی ذئب، زہری، سالم بن عبداللہ ابن عمر رضی اللہ عنہ

باب : حج کا بیان

اس شخص کا بیان جو ان دونوں نمازوں کو جمع کرے اور نفل نہ پڑھے۔

جلد : جلد اول حدیث 1569

راوی: خالد بن مخلد، سلیمان بن بلال، یحیی بن ابی سعید، عدی بن ثابت، عبداللہ بن یزید خطمی، ابوایوب انصاری

حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَدِيُّ بْنُ ثَابِتٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ الْخَطْمِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو أَيُّوبَ الْأَنْصَارِيُّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَمَعَ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ الْمَغْرِبَ وَالْعِشَاءَ بِالْمُزْدَلِفَةِ

خالد بن مخلد، سلیمان بن بلال، یحیی بن ابی سعید، عدی بن ثابت، عبداللہ بن یزید خطمی، ابوایوب انصاری روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حجۃ الوداع کے موقعہ پر مزدلفہ میں مغرب اور عشاء کی نماز ایک ساتھ پڑھی۔

راوی: خالد بن مخلد، سلیمان بن بلال، یحیی بن ابی سعید، عدی بن ثابت، عبداللہ بن یزید خطمی، ابوایوب انصاری

اس شخص کا بیان جو ان دونوں نمازوں میں سے ہر ایک کے لئے اذان واقامت کہے۔...

باب : حج کا بیان

اس شخص کا بیان جو ان دونوں نمازوں میں سے ہر ایک کے لئے اذان واقامت کہے۔

جلد : جلد اول حدیث 1570

راوی: عمرو بن خالد، زهیر، ابواسحاق، عبدالرحمن بن یزید

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ يَزِيدَ يَقُولُ حَجَّ عَبْدُ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَأَتَيْنَا الْمُزْدَلِفَةَ حِينَ الْأَذَانِ بِالْعَتَمَةِ أَوْ قَرِيبًا مِنْ ذَلِكَ فَأَمَرَ رَجُلًا فَأَذَّنَ وَأَقَامَ ثُمَّ صَلَّى الْمَغْرِبَ وَصَلَّى بَعْدَهَا رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ دَعَا بِعَشَائِهِ فَتَعَشَّى ثُمَّ أَمَرَ أُرَى فَأَذَّنَ وَأَقَامَ قَالَ عَمْرٌو لَا أَعْلَمُ الشَّكَّ إِلَّا مِنْ زُهَيْرٍ ثُمَّ صَلَّى الْعِشَاءَ رَكْعَتَيْنِ فَلَمَّا طَلَعَ الْفَجْرُ قَالَ إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ لَا يُصَلِّي هَذِهِ السَّاعَةَ إِلَّا هَذِهِ الصَّلَاةَ فِي هَذَا الْمَكَانِ مِنْ هَذَا الْيَوْمِ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ هُمَا صَلَاتَانِ تُحَوَّلَانِ عَنْ وَقْتِهِمَا صَلَاةُ الْمَغْرِبِ بَعْدَ مَا يَأْتِي النَّاسُ الْمُزْدَلِفَةَ وَالْفَجْرُ حِينَ يَبْزُغُ الْفَجْرُ قَالَ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَفْعَلُهُ

عمرو بن خالد، زہیر، ابواسحاق، عبدالرحمن بن یزید سے روایت کرتے ہیں کہ عبداللہ ابن مسعود نے حج کیا، تو ہم لوگ عشاء کی اذان کے وقت یا اس کے قریب مزدلفہ پہنچے، انہوں نے ایک آدمی کو حکم دیا اور اس نے اذان کہی اور تکبیر کہی پھر مغرب کی نماز پڑھی اور اس کے بعد دو رکعتیں پڑھیں، پھر رات کا کھانا منگوایا اور کھایا پھر میں خیال کرتا ہوں کہ اذان و اقامت کہنے کا حکم دیا، چنانچہ اذان و اقامت کہی گئی اور عمر نے بیان کیا کہ مجھے شک صرف زہیر سے معلوم ہوا ہے، پھر عشاء کی نماز دو رکعتیں پڑھیں، جب فجر طلوع ہوئی تو کہا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم اس جگہ میں آج کے دن کے سواء اس وقت کوئی نماز نہیں پڑھتے تھے، عبداللہ نے فرمایا کہ یہ دونوں نمازیں اپنے وقتوں سے پھیر دی گئی ہیں، مغرب کی نماز لوگوں کو مزدلفہ پہنچنے پر اور صبح کی نماز فجر طلوع ہوتے ہی پڑھے، میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو اسی طرح کرتے ہوئے دیکھا ہے۔

راوی: عمرو بن خالد، زہیر، ابواسحاق، عبدالرحمن بن یزید

اس شخص کا بیان جو اپنے گھر کے کمزوروں کو رات کو بھیج دے تاکہ مزدلفہ میں ٹھہریں ا...

باب : حج کا بیان

اس شخص کا بیان جو اپنے گھر کے کمزوروں کو رات کو بھیج دے تاکہ مزدلفہ میں ٹھہریں اور دعا کریں اور جب چاند ڈوب جائے تو بھیجے۔

جلد : جلد اول حدیث 1571

راوی: یحیی بن بکیر، لیث، یونس، ابن شهاب، سالم

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يُونُسَ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ سَالِمٌ وَكَانَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا يُقَدِّمُ ضَعَفَةَ أَهْلِهِ فَيَقِفُونَ عِنْدَ الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ بِالْمُزْدَلِفَةِ بِلَيْلٍ فَيَذْكُرُونَ اللَّهَ مَا بَدَا لَهُمْ ثُمَّ يَرْجِعُونَ قَبْلَ أَنْ يَقِفَ الْإِمَامُ وَقَبْلَ أَنْ يَدْفَعَ فَمِنْهُمْ مَنْ يَقْدَمُ مِنًى لِصَلَاةِ الْفَجْرِ وَمِنْهُمْ مَنْ يَقْدَمُ بَعْدَ ذَلِكَ فَإِذَا قَدِمُوا رَمَوْا الْجَمْرَةَ وَكَانَ ابْنُ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا يَقُولُ أَرْخَصَ فِي أُولَئِكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

یحیی بن بکیر، لیث، یونس، ابن شہاب، سالم نے بیان کیا کہ عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہم اپنے گھر کے کمزوروں کو بھیج دیتے تھے تو وہ لوگ مشعر حرام کے پاس مزدلفہ میں رات کو ٹھہرتے اور ذکر الٰہی کرتے جس قدر ان کا جی چاہتا، پھر امام کے ٹھہرنے اور واپس ہونے سے پہلے وہ لوگ لوٹ جاتے، بعض تو نماز فجر کے وقت منیٰ پہنچتے اور بعض اس کے بعد آتے جب وہ لوگ منیٰ پہنچتے، تو جمرہ عقبہ پر رمی کرتے اور ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے تھے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان لوگوں کے لئے اجازت دی ہے۔

راوی: یحیی بن بکیر، لیث، یونس، ابن شہاب، سالم

باب : حج کا بیان

اس شخص کا بیان جو اپنے گھر کے کمزوروں کو رات کو بھیج دے تاکہ مزدلفہ میں ٹھہریں اور دعا کریں اور جب چاند ڈوب جائے تو بھیجے۔

جلد : جلد اول حدیث 1572

راوی: سلیمان بن حرب، حماد بن زید، ایوب، عکرمہ، ابن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ بَعَثَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ جَمْعٍ بِلَيْلٍ

سلیمان بن حرب، حماد بن زید، ایوب، عکرمہ، ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں ابن عباس نے بیان کیا کہ مجھ کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مزدلفہ سے رات کو بھیجا۔

راوی : سلیمان بن حرب، حماد بن زید، ایوب، عکرمہ، ابن عباس رضی اللہ عنہ

باب : حج کا بیان

اس شخص کا بیان جو اپنے گھر کے کمزوروں کو رات کو بھیج دے تاکہ مزدلفہ میں ٹھہریں اور دعا کریں اور جب چاند ڈوب جائے تو بھیجے۔

جلد : جلد اول حدیث 1573

راوی: علی رضی اللہ عنہ، سفیان، عبید اللہ بن ابی یزید نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيٌّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ أَخْبَرَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي يَزِيدَ سَمِعَ ابْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا يَقُولُ أَنَا مِمَّنْ قَدَّمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلَةَ الْمُزْدَلِفَةِ فِي ضَعَفَةِ أَهْلِهِ

علی رضی اللہ عنہ، سفیان، عبید اللہ بن ابی یزید نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا کہ میں ان لوگوں میں سے تھا جن کو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مزدلفہ کی رات میں اپنے گھر والوں کے کمزوروں کے ساتھ بھیجا۔

راوی : علی رضی اللہ عنہ، سفیان، عبید اللہ بن ابی یزید نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

باب : حج کا بیان

اس شخص کا بیان جو اپنے گھر کے کمزوروں کو رات کو بھیج دے تاکہ مزدلفہ میں ٹھہریں اور دعا کریں اور جب چاند ڈوب جائے تو بھیجے۔

جلد : جلد اول حدیث 1574

راوی: مسدد، یحیی، ابن جریج، عبداللہ (اسماء رضی اللہ عنہ کے غلام) اسماء رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ عَنْ يَحْيَى عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ مَوْلَى أَسْمَائَ عَنْ أَسْمَائَ أَنَّهَا نَزَلَتْ لَيْلَةَ جَمْعٍ عِنْدَ الْمُزْدَلِفَةِ فَقَامَتْ تُصَلِّي فَصَلَّتْ سَاعَةً ثُمَّ قَالَتْ يَا بُنَيَّ هَلْ غَابَ الْقَمَرُ قُلْتُ لَا فَصَلَّتْ سَاعَةً ثُمَّ قَالَتْ يَا بُنَيَّ هَلْ غَابَ الْقَمَرُ قُلْتُ نَعَمْ قَالَتْ فَارْتَحِلُوا فَارْتَحَلْنَا وَمَضَيْنَا حَتَّى رَمَتْ الْجَمْرَةَ ثُمَّ رَجَعَتْ فَصَلَّتْ الصُّبْحَ فِي مَنْزِلِهَا فَقُلْتُ لَهَا يَا هَنْتَاهُ مَا أُرَانَا إِلَّا قَدْ غَلَّسْنَا قَالَتْ يَا بُنَيَّ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَذِنَ لِلظُّعُنِ

مسدد، یحیی، ابن جریج، عبداللہ (اسماء رضی اللہ عنہ کے غلام) اسماء رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ وہ مزدلفہ کی رات مزدلفہ کے پاس اتریں، اور کھڑی ہو کر نماز پڑھنے لگیں، چنانچہ ایک گھنٹہ تک نماز پڑھی پھر کہا کہ اے بیٹے! کیا چاند ڈوب گیا؟ میں نے کہا کہ ہاں، انہوں نے کہا کہ کوچ کرو، تو ہم لوگوں نے کوچ کیا اور چلتے رہے، یہاں تک کہ انہوں نے کنکریاں ماریں، پھر واپس ہوئیں، اور صبح کی نماز اپنے ٹھہرنے کی جگہ میں پڑھی، عبداللہ کا بیان ہے کہ میں نے کہا میں سمجھتا ہوں کہ ہم نے تاریکی میں نماز پڑھ لی تو انہوں نے کہا اے بیٹے، رسول اللہ نے عورتوں کو اس کی اجازت دی ہے۔

راوی: مسدد، یحیی، ابن جریج، عبداللہ (اسماء رضی اللہ عنہ کے غلام) اسماء رضی اللہ عنہ

باب : حج کا بیان

اس شخص کا بیان جو اپنے گھر کے کمزوروں کو رات کو بھیج دے تا کہ مزدلفہ میں ٹھہریں اور دعا کریں اور جب چاند ڈوب جائے تو بھیجے۔

جلد : جلد اول   حدیث 1575

راوی: محمد بن کثیر، سفیان، عبدالرحمن بن قاسم، قاسم بن محمد، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ هُوَ ابْنُ الْقَاسِمِ عَنْ الْقَاسِمِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ اسْتَأْذَنَتْ سَوْدَةُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلَةَ جَمْعٍ وَكَانَتْ ثَقِيلَةً ثَبْطَةً فَأَذِنَ لَهَا

محمد بن کثیر، سفیان، عبدالرحمن بن قاسم، قاسم بن محمد، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ سودہ رضی اللہ عنہ نے مزدلفہ کی رات کو کوچ کیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے اجازت مانگی، وہ بوجھل اور بھاری بدن کی تھیں تو آپ نے انہیں اجازت دیدی۔

راوی : محمد بن کثیر، سفیان، عبدالرحمن بن قاسم، قاسم بن محمد، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

باب : حج کا بیان

اس شخص کا بیان جو اپنے گھر کے کمزوروں کو رات کو بھیج دے تاکہ مزدلفہ میں ٹھہریں اور دعا کریں اور جب چاند ڈوب جائے تو بھیجے۔

جلد : جلد اول حدیث 1576

راوی: ابونعیم، افلح بن حمید، قاسم بن محمد، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا أَفْلَحُ بْنُ حُمَيْدٍ عَنْ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا قَالَتْ نَزَلْنَا الْمُزْدَلِفَةَ فَاسْتَأْذَنَتْ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَوْدَةُ أَنْ تَدْفَعَ قَبْلَ حَطْمَةِ النَّاسِ وَكَانَتْ امْرَأَةً بَطِيئَةً فَأَذِنَ لَهَا فَدَفَعَتْ قَبْلَ حَطْمَةِ النَّاسِ وَأَقَمْنَا حَتَّى أَصْبَحْنَا نَحْنُ ثُمَّ دَفَعْنَا بِدَفْعِهِ فَلَأَنْ أَكُونَ اسْتَأْذَنْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَمَا اسْتَأْذَنَتْ سَوْدَةُ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ مَفْرُوحٍ بِهِ

ابونعیم، افلح بن حمید، قاسم بن محمد، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے کہا کہ ہم لوگ مزدلفہ میں اترے تو سودہ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے لوگوں کی روانگی سے پیشتر روانہ ہونے کی اجازت مانگی اور وہ سست رفتار عورت تھیں، تو آپ نے اجازت دیدی، وہ لوگوں کے ہجوم سے پہلے ہی روانہ ہوگئیں، اور ہم لوگ ٹھہرے رہے یہاں تک کہ صبح ہوگئی، پھر ہم لوگ آپ کے ساتھ لوٹے اگر میں بھی رسول اللہ سے اجازت مانگتی جیسا کہ سودہ رضی اللہ عنہ نے اجازت مانگی تھی تو میرے لئے بہت ہی خوشی کی بات ہوتی۔

راوی: ابو نعیم، افلح بن حمید، قاسم بن محمد، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

اس شخص کا بیان جو مزدلفہ میں صبح کی نماز پڑھے۔...

باب: حج کا بیان

اس شخص کا بیان جو مزدلفہ میں صبح کی نماز پڑھے۔

جلد : جلد اول　　　حدیث 1577

راوی: عمرو بن حفص بن غیاث، حفص بن غیاث، اعمش، عمارہ، عبدالرحمن، عبداللہ بن مسعود

حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصِ بْنِ غِيَاثٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ قَالَ حَدَّثَنِي عُمَارَةُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ مَا رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى صَلَاةً بِغَيْرِ مِيقَاتِهَا إِلَّا صَلَاتَيْنِ جَمَعَ بَيْنَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ وَصَلَّى الْفَجْرَ قَبْلَ مِيقَاتِهَا

عمرو بن حفص بن غیاث، حفص بن غیاث، اعمش، عمارہ، عبدالرحمن، عبداللہ بن مسعود سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو کوئی نماز بے وقت پڑھتے نہیں دیکھا بجز دو نمازوں کے کہ مغرب اور عشاء کی نماز ایک ساتھ پڑھی اور فجر کی نماز اس کے وقت سے پہلے پڑھی۔

راوی: عمرو بن حفص بن غیاث، حفص بن غیاث، اعمش، عمارہ، عبدالرحمن، عبداللہ بن مسعود

باب: حج کا بیان

اس شخص کا بیان جو مزدلفہ میں صبح کی نماز پڑھے۔

راوی: عبداللہ بن رجاء، اسرائیل، ابواسحاق، عبدالرحمن بن یزید

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَجَاءٍ قال حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ خَرَجْنَا مَعَ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ إِلَى مَكَّةَ ثُمَّ قَدِمْنَا جَمْعًا فَصَلَّى الصَّلَاتَيْنِ كُلَّ صَلَاةٍ وَحْدَهَا بِأَذَانٍ وَإِقَامَةٍ وَالْعَشَاءُ بَيْنَهُمَا ثُمَّ صَلَّى الْفَجْرَ حِينَ طَلَعَ الْفَجْرُ قَائِلٌ يَقُولُ طَلَعَ الْفَجْرُ وَقَائِلٌ يَقُولُ لَمْ يَطْلُعْ الْفَجْرُ ثُمَّ قَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ هَاتَيْنِ الصَّلَاتَيْنِ حُوِّلَتَا عَنْ وَقْتِهِمَا فِي هَذَا الْمَكَانِ الْمَغْرِبَ وَالْعِشَاءَ فَلَا يَقْدَمُ النَّاسُ جَمْعًا حَتَّى يُعْتِمُوا وَصَلَاةَ الْفَجْرِ هَذِهِ السَّاعَةَ ثُمَّ وَقَفَ حَتَّى أَسْفَرَ ثُمَّ قَالَ لَوْ أَنَّ أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ أَفَاضَ الْآنَ أَصَابَ السُّنَّةَ فَمَا أَدْرِي أَقَوْلُهُ كَانَ أَسْرَعَ أَمْ دَفْعُ عُثْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَلَمْ يَزَلْ يُلَبِّي حَتَّى رَمَى جَمْرَةَ الْعَقَبَةِ يَوْمَ النَّحْرِ

عبداللہ بن رجاء، اسرائیل، ابواسحاق، عبدالرحمن بن یزید سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ہم لوگ عبداللہ بن مسعود کے ساتھ مکہ کی طرف روانہ ہوئے، پھر ہم لوگ مزدلفہ آئے تو انہوں نے دو نمازیں پڑھیں، ہر نماز الگ اذان اور اقامت کے ساتھ پڑھی اور ان دونوں نمازوں کے درمیان کھانا کھایا، پھر فجر کی نماز پڑھی، طلوع فجر کے وقت درآں حالانکہ کہ کوئی کہتا تھا کہ صبح ہوگئی اور کوئی کہتا تھا کہ ابھی صبح نہیں ہوئی، پھر کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اس جگہ مغرب اور عشاء کی دو نمازیں اپنے وقت سے ہٹادی گئی ہیں، اس لئے لوگ مزدلفہ نہ آئیں جب تک کہ اندھیرا نہ ہوجائے اور فجر کی نماز کا یہ وقت ہے، پھر ٹھہرے رہے یہاں تک کہ خوب اجالا ہوگیا صبح روشن ہوگئی۔ پھر کہا کہ اگر امیر المومنین اس وقت کوچ کریں تو انہوں نے سنت کے مطابق کیا پھر میں نہیں جانتا کہ ان کا یہ کہنا پہلے ہوا یا حضرت عثمان کا کوچ پہلے ہوا اور برابر لبیک کہتے رہے یہاں تک کہ یوم نحر میں رمی جمرہ کیا

راوی : عبداللہ بن رجاء، اسرائیل، ابواسحاق، عبدالرحمن بن یزید

مزدلفہ سے کب واپس ہو؟...

باب : حج کا بیان

مزدلفہ سے کب واپس ہو؟

جلد : جلد اول حدیث 1579

راوی: حجاج بن منہال، شعبہ، ابواسحاق، عمر بن میمون

حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مِنْهَالٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ سَمِعْتُ عَمْرَو بْنَ مَيْمُونٍ يَقُولُ شَهِدْتُ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ صَلَّى بِجَمْعٍ الصُّبْحَ ثُمَّ وَقَفَ فَقَالَ إِنَّ الْمُشْرِكِينَ كَانُوا لَا يُفِيضُونَ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ وَيَقُولُونَ أَشْرِقْ ثَبِيرُ وَأَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَالَفَهُمْ ثُمَّ أَفَاضَ قَبْلَ أَنْ تَطْلُعَ الشَّمْسُ

حجاج بن منہال، شعبہ، ابواسحاق، عمر بن میمون بیان کرتے ہیں کہ میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس موجود تھا انہوں نے مزدلفہ میں صبح کی نماز پڑھی پھر ٹھہرے رہے پھر فرمایا کہ مشرکین آفتاب طلوع ہونے تک واپس نہیں ہوتے تھے اور کہتے تھے کہا اے ثبیر چمک، اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ان مشرکین کی مخالفت کی، پھر طلوع آفتاب سے پہلے ہی واپس ہو گئے۔

راوی : حجاج بن منہال، شعبہ، ابواسحاق، عمر بن میمون

یوم نحر کی صبح کو رمی جمرہ کے وقت تلبیہ اور تکبیر کا بیان اور راستہ چلنے میں اپن...

باب : حج کا بیان

یوم نحر کی صبح کو رمی جمرہ کے وقت تلبیہ اور تکبیر کا بیان اور راستہ چلنے میں اپنے پیچھے کسی کو بٹھانے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 1580

راوی: ابوعاصم ضحاک بن مخلد، ابن جریج، عطاء، ابن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ الضَّحَّاكُ بْنُ مَخْلَدٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَائٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْدَفَ الْفَضْلَ فَأَخْبَرَ الْفَضْلُ أَنَّهُ لَمْ يَزَلْ يُلَبِّي حَتَّى رَمَى الْجَمْرَةَ

ابوعاصم ضحاک بن مخلد، ابن جریج، عطاء، ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فضل (بن عباس) کو اپنے پیچھے سواری پر بٹھایا، تو فضل نے بیان کیا کہ آپ برابر لبیک کہتے رہے یہاں تک کہ رمی جمرہ کر لیا۔

راوی : ابوعاصم ضحاک بن مخلد، ابن جریج، عطاء، ابن عباس رضی اللہ عنہ

باب : حج کا بیان

یوم نحر کی صبح کو رمی جمرہ کے وقت تلبیہ اور تکبیر کا بیان اور راستہ چلنے میں اپنے پیچھے کسی کو بٹھانے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 1581

راوی : زہیر بن حرب، وہب بن جریر، جریر، یونس ایلی، زہری، عبید اللہ بن عبد اللہ، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ يُونُسَ الْأَيْلِيِّ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ اللهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا أَنَّ أُسَامَةَ بْنَ زَيْدٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا كَانَ رِدْفَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ عَرَفَةَ إِلَى الْمُزْدَلِفَةِ ثُمَّ أَرْدَفَ الْفَضْلَ مِنْ الْمُزْدَلِفَةِ إِلَى مِنًى قَالَ فَكِلَاهُمَا قَالَا لَمْ يَزَلْ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُلَبِّي حَتَّى رَمَى جَمْرَةَ الْعَقَبَةِ

زہیر بن حرب، وہب بن جریر، جریر، یونس ایلی، زہری، عبید اللہ بن عبد اللہ، حضرت ابن عباس سے روایت کرتے ہیں کہ اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ عرفہ سے مزدلفہ تک نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ سوار تھے پھر مزدلفہ سے منیٰ تک آپ نے فضل بن عباس کو اپنے ساتھ بٹھایا، دونوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم جمرہ عقبہ کے رمی کرنے تک لبیک کہتے رہے۔

راوی : زہیر بن حرب، وہب بن جریر، جریر، یونس ایلی، زہری، عبید اللہ بن عبد اللہ، حضرت ابن عباس

اللہ تعالی کا قول کہ جو عمرہ کے ساتھ حج کو ملا کر تمتع کرے تو اس کو جو قربانی می...

باب : حج کا بیان

اللہ تعالی کا قول کہ جو عمرہ کے ساتھ حج کو ملا کر تمتع کرے تو اس کو جو قربانی میسر ہو کرلے اور جس کو میسر نہ ہو تو حج کے دنوں میں تین روزے رکھے اور سات روزے جب تم لوٹ کر جاو

جلد : جلد اول　　　　حدیث 1582

راوی: اسحق بن منصور، نضر، شعبہ، ابوحمزہ

حَدَّثَنِي إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ أَخْبَرَنَا النَّضْرُ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا أَبُو جَمْرَةَ قَالَ سَأَلْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا عَنْ الْمُتْعَةِ فَأَمَرَنِي بِهَا وَسَأَلْتُهُ عَنْ الْهَدْيِ فَقَالَ فِيهَا جَزُورٌ أَوْ بَقَرَةٌ أَوْ شَاةٌ أَوْ شِرْكٌ فِي دَمٍ قَالَ وَكَأَنَّ نَاسًا كَرِهُوهَا فَنِمْتُ فَرَأَيْتُ فِي الْمَنَامِ كَأَنَّ إِنْسَانًا يُنَادِي حَجٌّ مَبْرُورٌ وَمُتْعَةٌ مُتَقَبَّلَةٌ فَأَتَيْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا فَحَدَّثْتُهُ فَقَالَ اللَّهُ أَكْبَرُ سُنَّةُ أَبِي الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَقَالَ آدَمُ وَوَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ وَغُنْدَرٌ عَنْ شُعْبَةَ عُمْرَةٌ مُتَقَبَّلَةٌ وَحَجٌّ مَبْرُورٌ

اسحاق بن منصور، نضر، شعبہ، ابوحمزہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عباس سے متعہ کے متعلق پوچھا تو انہوں نے مجھے اس کے کرنے کا حکم دیا اور میں نے ان سے ہدی کے متعلق پوچھا تو کہا اس میں ایک اونٹ یا گائے یا بکری ہے یا قربانی میں شریک ہو جانا ہے اور لوگوں نے اس کو مکروہ سمجھا ہے، تو میں نے خواب میں دیکھا کہ ایک شخص اعلان کر رہا ہے حج مقبول ہے، متعہ مقبول ہے، میں حضرت ابن عباس کے پاس آیا میں نے ان سے یہ بیان کیا تو انہوں نے کہا اللہ اکبر یہ تو ابوالقاسم صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت ہے، آدم اور وہب بن جریر اور غندر نے شعبہ سے نقل کیا عمرہ مقبول ہے اور حج مقبول ہے۔

راوی : اسحق بن منصور، نضر، شعبہ، ابوحمزہ

باب : حج کا بیان

قربانی کے جانور پر سوار ہونے کا بیان اس لئے اللہ تعالی نے فرمایا کہ قربانی کے جانور کو ہم نے تمہارے لئے اللہ کی نشانی مقرر کی ہے اس میں تمہارے لئے بھلائی ہے اور تو صف بستہ ہو کر اس پر اللہ کا نام لو جب وہ اپنے پہلو کے بل گر جائیں تو اس میں سے کھاو

جلد : جلد اول حدیث 1583

راوی: عبد اللہ بن یوسف، مالك، ابوالزناد، اعرج، ابوهريرة رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى رَجُلًا يَسُوقُ بَدَنَةً فَقَالَ ارْكَبْهَا فَقَالَ إِنَّهَا بَدَنَةٌ فَقَالَ ارْكَبْهَا قَالَ إِنَّهَا بَدَنَةٌ قَالَ ارْكَبْهَا وَيْلَكَ فِي الثَّالِثَةِ أَوْ فِي الثَّانِيَةِ

عبد اللہ بن یوسف، مالک، ابوالزناد، اعرج، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ نے ایک شخص کو دیکھا جو قربانی کا جانور ہانک کرلے جارہا تھا، تو آپ نے فرمایا کہ اس پر سوار ہو جاؤ اس نے کہا یہ قربانی کا جانور ہے آپ نے فرمایا تو سوار ہو جاؤ اور دوسری یا تیسری بار فرمایا تیری خرابی ہو

راوی: عبد اللہ بن یوسف، مالک، ابوالزناد، اعرج، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : حج کا بیان

قربانی کے جانور پر سوار ہونے کا بیان اس لئے اللہ تعالی نے فرمایا کہ قربانی کے جانور کو ہم نے تمہارے لئے اللہ کی نشانی مقرر کی ہے اس میں تمہارے لئے بھلائی ہے اور تو صف بستہ ہو کر اس پر اللہ کا نام لو جب وہ اپنے پہلو کے بل گر جائیں تو اس میں سے کھاو

جلد : جلد اول حدیث 1584

راوی: مسلم بن ابراهیم، هشام و شعبه، قتاده، انس رضی الله عنه

حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ وَشُعْبَةُ قَالَا حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى رَجُلًا يَسُوقُ بَدَنَةً فَقَالَ ارْكَبْهَا قَالَ إِنَّهَا بَدَنَةٌ قَالَ ارْكَبْهَا قَالَ إِنَّهَا بَدَنَةٌ قَالَ ارْكَبْهَا ثَلَاثًا

مسلم بن ابراہیم، ہشام و شعبہ، قتادہ، انس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو دیکھا کہ قربانی کا جانور ہانک کرلے جارہا ہے آپ نے فرمایا کہ اس پر سوار ہو جا، اس نے کہا کہ یہ قربانی کا جانور ہے آپ نے فرمایا کہ اس پر سوار ہو جا، اس نے کہا کہ یہ قربانی کا جانور ہے، آپ نے فرمایا اس پر سوار ہو جا، تین بار فرمایا

راوی : مسلم بن ابراہیم، ہشام و شعبہ، قتادہ، انس رضی اللہ عنہ

اس شخص کا بیان جو اپنے ساتھ قربانی کا جانور لے جائے۔...

باب : حج کا بیان

اس شخص کا بیان جو اپنے ساتھ قربانی کا جانور لے جائے۔

جلد : جلد اول حدیث 1585

راوی: یحیی بن بکیر، لیث، عقیل، ابن شهاب، سالم بن عبدالله، عبدالله بن عمر رضی الله عنه

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ تَمَتَّعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ بِالْعُمْرَةِ إِلَى الْحَجِّ وَأَهْدَى فَسَاقَ مَعَهُ الْهَدْيَ مِنْ ذِي الْحُلَيْفَةِ وَبَدَأَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَهَلَّ بِالْعُمْرَةِ ثُمَّ أَهَلَّ بِالْحَجِّ فَتَمَتَّعَ النَّاسُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

بِالْعُمْرَةِ إِلَى الْحَجِّ فَكَانَ مِنْ النَّاسِ مَنْ أَهْدَى فَسَاقَ الْهَدْيَ وَمِنْهُمْ مَنْ لَمْ يُهْدِ فَلَمَّا قَدِمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَكَّةَ قَالَ لِلنَّاسِ مَنْ كَانَ مِنْكُمْ أَهْدَى فَإِنَّهُ لَا يَحِلُّ لِشَيْءٍ حَرُمَ مِنْهُ حَتَّى يَقْضِيَ حَجَّهُ وَمَنْ لَمْ يَكُنْ مِنْكُمْ أَهْدَى فَلْيَطُفْ بِالْبَيْتِ وَبِالصَّفَا وَالْمَرْوَةِ وَلْيُقَصِّرْ وَلْيَحْلِلْ ثُمَّ لِيُهِلَّ بِالْحَجِّ فَمَنْ لَمْ يَجِدْ هَدْيًا فَلْيَصُمْ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ فِي الْحَجِّ وَسَبْعَةً إِذَا رَجَعَ إِلَى أَهْلِهِ فَطَافَ حِينَ قَدِمَ مَكَّةَ وَاسْتَلَمَ الرُّكْنَ أَوَّلَ شَيْءٍ ثُمَّ خَبَّ ثَلَاثَةَ أَطْوَافٍ وَمَشَى أَرْبَعًا فَرَكَعَ حِينَ قَضَى طَوَافَهُ بِالْبَيْتِ عِنْدَ الْمَقَامِ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ سَلَّمَ فَانْصَرَفَ فَأَتَى الصَّفَا فَطَافَ بِالصَّفَا وَالْمَرْوَةِ سَبْعَةَ أَطْوَافٍ ثُمَّ لَمْ يَحْلِلْ مِنْ شَيْءٍ حَرُمَ مِنْهُ حَتَّى قَضَى حَجَّهُ وَنَحَرَ هَدْيَهُ يَوْمَ النَّحْرِ وَأَفَاضَ فَطَافَ بِالْبَيْتِ ثُمَّ حَلَّ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ حَرُمَ مِنْهُ وَفَعَلَ مِثْلَ مَا فَعَلَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَهْدَى وَسَاقَ الْهَدْيَ مِنْ النَّاسِ وَعَنْ عُرْوَةَ أَنَّ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا أَخْبَرَتْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي تَمَتُّعِهِ بِالْعُمْرَةِ إِلَى الْحَجِّ فَتَمَتَّعَ النَّاسُ مَعَهُ بِمِثْلِ الَّذِي أَخْبَرَنِي سَالِمٌ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

یحیی بن بکیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، سالم بن عبداللہ، عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ نے حجۃ الوداع میں عمرہ کے ساتھ حج کو ملا کر تمتع کیا اور ذی الحلیفہ سے ہدی کا جانور لے کر گئے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پہلے عمرہ لبیک کہا پھر حج کے لئے لبیک کہا، تو لوگوں نے بھی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ حج کو عمرہ کے ساتھ ملا کر تمتع کیا بعض لوگ تو ہدی لے کر گئے تھے اور بعض ہدی نہیں لے کر گئے تھے۔ جب نبی صلی اللہ علیہ وسلم مکہ پہنچے تو لوگوں سے فرمایا، تم میں سے جو شخص ہدی لے کر آیا ہے اس کے لئے کوئی حرام چیز حلال نہیں ہے جب تک کہ وہ حج کو پورا نہ کرلے، اور جس شخص کے پاس ہدی کا جانور نہ ہو وہ خانہ کعبہ اور صفا اور مروہ کا طواف کرے اور بال کترائے اور احرام سے باہر ہو جائے، پھر حج کا احرام باندھے جس کے پاس ہدی نہ ہو وہ حج میں تین روزے رکھے اور سات روزے اس وقت رکھے جب گھر واپس ہو جائے، چنانچہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے طواف کیا، جب مکہ آئے تو سب سے پہلے رکن یمانی کو بوسہ دیا، پھر تین پھیروں میں دوڑ کر چلے اور چار میں معمولی چال سے چلے، جب خانہ کعبہ کا طواف کر چکے تو مقام ابراہیم کے پاس دو رکعت نماز پڑھی پھر سلام پھیر کر فارغ ہوئے اور صفا کے پاس پہنچے تو صفا اور مروہ کا سات بار طواف کیا، پھر جب تک حج کو پورا نہ کرلیا اس وقت تک ان امور کو حلال نہ سمجھا جو بحالت احرام حرام ہیں، اور یوم نحر میں قربانی کی اور لوٹ کر خانہ کعبہ کا طواف کیا، پھر ان تمام چیزوں کو حلال سمجھا جو اس وقت تک حرام تھیں (یعنی احرام سے باہر ہو گئے) اور جو لوگ ہدی لے کر گئے تھے ان لوگوں نے بھی اسی طرح کیا جس طرح رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا تھا اور عروہ نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے اور انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے حج کو عمرہ کے ساتھ ملا کر آپ کے تمتع کرنے کے

متعلق اسی طرح روایت کیا جس طرح سالم نے بواسطہ ابن عمر رضی اللہ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کیا۔

راوی : یحیی بن بکیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، سالم بن عبد اللہ، عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

اس شخص کا بیان جو قربانی کا جانور راستہ میں خرید لے۔...

باب : حج کا بیان

اس شخص کا بیان جو قربانی کا جانور راستہ میں خرید لے۔

جلد : جلد اول حدیث 1586

راوی: ابوالنعمان، حماد، ایوب، نافع، عبداللہ بن عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو النُّعْمَانِ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ لِأَبِيهِ أَقِمْ فَإِنِّي لَا آمَنُهَا أَنْ سَتُصَدُّ عَنْ الْبَيْتِ قَالَ إِذًا أَفْعَلُ كَمَا فَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ قَالَ اللَّهُ لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللَّهِ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ فَأَنَا أُشْهِدُكُمْ أَنِّي قَدْ أَوْجَبْتُ عَلَى نَفْسِي الْعُمْرَةَ فَأَهَلَّ بِالْعُمْرَةِ مِنْ الدَّارِ قَالَ ثُمَّ خَرَجَ حَتَّى إِذَا كَانَ بِالْبَيْدَاءِ أَهَلَّ بِالْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ وَقَالَ مَا شَأْنُ الْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ إِلَّا وَاحِدٌ ثُمَّ اشْتَرَى الْهَدْيَ مِنْ قُدَيْدٍ ثُمَّ قَدِمَ فَطَافَ لَهُمَا طَوَافًا وَاحِدًا فَلَمْ يَحِلَّ حَتَّى حَلَّ مِنْهُمَا جَمِيعًا

ابوالنعمان، حماد، ایوب، نافع، عبد اللہ بن عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے اپنے والد عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے کہا اس سال حج کو نہ جایئے مجھے اندیشہ ہے کہ آپ کو خانہ کعبہ سے روک نہ دیا جائے، انہوں نے جواب دیا کہ اس صورت میں میں وہی کروں گا جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا تھا اور اللہ تعالی نے فرمایا کہ تمہارے لئے اللہ کے رسول میں بہترین نمونہ ہے، میں تمہیں گواہ بناتا ہوں کہ اپنے اوپر میں نے عمرہ کو واجب کر لیا، چنانچہ عمرہ کا احرام باندھا پھر نکلے یہاں تک کہ جب مقام بیداء میں پہنچے تو حج اور عمرہ کا احرام باندھا اور کہا حج اور عمرہ کی تو ایک ہی حالت ہے، قدید میں قربانی کا جانور خریدا، پھر مکہ

پہنچے توحج اور عمرہ دونوں کے لئے ایک ہی طواف کیا پھر احرام نہیں کھولا جب تک کہ دونوں سے فارغ نہ ہوئے۔

راوی : ابوالنعمان، حماد، ایوب، نافع، عبداللہ بن عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

اس شخص کا بیان جس نے ذی الحلیفہ میں اشعار (نشانی) اور تقلید (قلادہ) کی پھر احرام...

باب : حج کا بیان

اس شخص کا بیان جس نے ذی الحلیفہ میں اشعار (نشانی) اور تقلید (قلادہ) کی پھر احرام باندھا، نافع کا بیان ہے کہ ابن عمر رضی اللہ عنہ جب مدینہ سے قربانی کا جانور لے جاتے توذی الحلیفہ میں اسکی تقلید اور اشعار کرتے اس کے دائیں کوہان میں چھری سے مارتے اس حال میں کہ وہ جانور قبلہ رو لیٹا ہوتا۔

جلد : جلد اول حدیث 1587

راوی: احمد بن محمد، عبداللہ، معمرزھری، عروہ بن زبیر، مسور بن مخرمہ اور مروان

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ قال أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللهِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ الْمِسْوَرِ بْنِ مَخْرَمَةَ وَمَرْوَانَ قَالَا خَرَجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَمَنَ الْحُدَيْبِيَةِ مِنْ الْمَدِينَةِ فِي بِضْعَ عَشْرَةَ مِائَةً مِنْ أَصْحَابِهِ حَتَّى إِذَا كَانُوا بِذِي الْحُلَيْفَةِ قَلَّدَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْهَدْيَ وَأَشْعَرَ وَأَحْرَمَ بِالْعُمْرَةِ

احمد بن محمد، عبداللہ، معمر زہری، عروہ بن زبیر، مسور بن مخرمہ اور مروان دونوں سے روایت کرتے ہیں ان دونوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ سے ایک ہزار سے زائد صحابہ کے ساتھ نکلے یہاں تک کہ جب ذی الحلیفہ پہنچے تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ہدی کی تقلید کی اور اشعار کیا اور احرام عمرہ باندھا۔

راوی : احمد بن محمد، عبداللہ، معمر زہری، عروہ بن زبیر، مسور بن مخرمہ اور مروان

باب : حج کا بیان

اس شخص کا بیان جس نے ذی الحلیفہ میں اشعار (نشانی) اور تقلید (قلادہ) کی پھر احرام باندھا، نافع کا بیان ہے کہ ابن عمر رضی اللہ عنہ جب مدینہ سے قربانی کا جانور لے جاتے تو ذی الحلیفہ میں اسکی تقلید اور اشعار کرتے اس کے دائیں کوہان میں چھری سے مارتے اس حال میں کہ وہ جانور قبلہ رو لیٹا ہوتا۔

جلد : جلد اول حدیث 1588

راوی: ابونعیم، افلح، قاسم، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا أَفْلَحُ عَنْ الْقَاسِمِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ فَتَلْتُ قَلَائِدَ بُدْنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدَيَّ ثُمَّ قَلَّدَهَا وَأَشْعَرَهَا وَأَهْدَاهَا فَمَا حَرُمَ عَلَيْهِ شَيْءٌ كَانَ أُحِلَّ لَهُ

ابونعیم، افلح، قاسم، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ قربانی کے جانور کے قلادے اپنے ہاتھ سے بٹے پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کی تقلید کی اور اشعار کیا اور مکہ کی طرف روانہ کیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے کسی حلال چیز کو حرام نہیں سمجھا۔

راوی : ابونعیم، افلح، قاسم، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

قربانی کے جانور اور گایوں کے لئے ہار بٹنے کا بیان۔۔۔

باب : حج کا بیان

قربانی کے جانور اور گایوں کے لئے ہار بٹنے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 1589

راوی: مسدد، یحیی عبید اللہ نافع ابن عمر رضی اللہ عنہ، حفصہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللهِ قَالَ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنْ حَفْصَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمْ قَالَتْ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ مَا شَأْنُ النَّاسِ حَلُّوا وَلَمْ تَحْلِلْ أَنْتَ قَالَ إِنِّي لَبَّدْتُ رَأْسِي وَقَلَّدْتُ هَدْيِي فَلَا أَحِلُّ حَتَّى أَحِلَّ مِنْ الْحَجِّ

مسدد، یحیی عبید اللہ نافع ابن عمر رضی اللہ عنہ، حفصہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لوگوں کا کیا حال ہے کہ وہ احرام سے باہر ہو گئے ہیں اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم احرام سے باہر نہیں ہوئے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں نے اپنے سر کے بالوں کو جمالیا ہے اور اپنی ہدی کی تقلید کی ہے اس لئے میں جب تک حج سے فارغ نہ ہو جاؤں احرام نہیں کھول سکتا۔

راوی : مسدد، یحیی عبید اللہ نافع ابن عمر رضی اللہ عنہ، حفصہ رضی اللہ عنہ

باب : حج کا بیان

قربانی کے جانور اور گایوں کے لئے ہار بٹنے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 1590

راوی: عبد اللہ بن یوسف، لیث، ابن شہاب، عروہ، عمرہ بنت عبد الرحمن حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ حَدَّثَنَا ابْنُ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ وَعَنْ عَمْرَةَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُهْدِي مِنْ الْمَدِينَةِ فَأَفْتِلُ قَلَائِدَ هَدْيِهِ ثُمَّ لَا يَجْتَنِبُ شَيْئًا مِمَّا يَجْتَنِبُهُ الْمُحْرِمُ

عبد اللہ بن یوسف، لیث، ابن شہاب، عروہ، عمرہ بنت عبد الرحمن حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتی ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ سے قربانی کا جانور بھیجتے تو میں آپ کی ہدی کے ہار بٹتی، پھر آپ ان چیزوں سے پرہیز نہیں کرتے تھے جن سے محرم پرہیز کرتا ہے۔

راوی : عبداللہ بن یوسف، لیث، ابن شہاب، عروہ، عمرہ بنت عبدالرحمن حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

قربانی کے جانور کے اشعار کرنے کا بیان اور عروہ مسور رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہ...

باب : حج کا بیان

قربانی کے جانور کے اشعار کرنے کا بیان اور عروہ مسور رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ہدی کی تقلید کی اور اس کا اشعار کیا اور عمرہ کا احرام باندھا۔

جلد : جلد اول حدیث 1591

راوی: عبداللہ بن مسلمہ، افلح بن حمید، قاسم، عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مَسْلَمَةَ حَدَّثَنَا أَفْلَحُ بْنُ حُمَيْدٍ عَنْ الْقَاسِمِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا قَالَتْ فَتَلْتُ قَلَائِدَ هَدْيِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ أَشْعَرَهَا وَقَلَّدَهَا أَوْ قَلَّدْتُهَا ثُمَّ بَعَثَ بِهَا إِلَى الْبَيْتِ وَأَقَامَ بِالْمَدِينَةِ فَمَا حَرُمَ عَلَيْهِ شَيْءٌ كَانَ لَهُ حِلٌّ

عبداللہ بن مسلمہ، افلح بن حمید، قاسم، عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے قربانی کے جانور کی ڈوری بٹی، پھر آپ نے اس کا اشعار کیا اور اسکی تقلید کی یا میں نے اس کی تقلید کی، پھر آپ نے اس کو خانہ کعبہ کی طرف بھیجا اور آپ مدینہ میں ٹھہرے رہے اور آپ نے کسی حلال چیز کو حرام نہیں سمجھا۔

راوی : عبداللہ بن مسلمہ، افلح بن حمید، قاسم، عائشہ رضی اللہ عنہا

اس شخص کا بیان جو ہاروں کو اپنے ہاتھ سے بٹے...

باب : حج کا بیان

اس شخص کا بیان جو ہاروں کو اپنے ہاتھ سے بٹے۔

جلد : جلد اول حدیث 1592

راوی: عبد اللہ بن یوسف، مالک، عبد اللہ بن ابی بکر بن عمرو بن حزم عمرہ بنت عبد الرحمن

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ عَنْ عَمْرَةَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّهَا أَخْبَرَتْهُ أَنَّ زِيَادَ بْنَ أَبِي سُفْيَانَ كَتَبَ إِلَى عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا إِنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ مَنْ أَهْدَى هَدْيًا حَرُمَ عَلَيْهِ مَا يَحْرُمُ عَلَى الْحَاجِّ حَتَّى يُنْحَرَ هَدْيُهُ قَالَتْ عَمْرَةُ فَقَالَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا لَيْسَ كَمَا قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ أَنَا فَتَلْتُ قَلَائِدَ هَدْيِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدَيَّ ثُمَّ قَلَّدَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدَيْهِ ثُمَّ بَعَثَ بِهَا مَعَ أَبِي فَلَمْ يَحْرُمْ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْءٌ أَحَلَّهُ اللَّهُ لَهُ حَتَّى نُحِرَ الْهَدْيُ

عبد اللہ بن یوسف، مالک، عبد اللہ بن ابی بکر بن عمرو بن حزم عمرہ بنت عبد الرحمن سے روایت کرتے ہیں کہ زیاد بن ابی سفیان نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کو لکھ بھیجا کہ عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ جس نے ہدی بھیجی تو اس کی ہدی ذبح کئے جانے تک اس پر وہ چیز حرام ہے جو حاجیوں پر حرام ہے، عمرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے جواب دیا کہ ابن عباس رضی اللہ عنہ نے جو کہا وہ صحیح نہیں ہے، میں نے خود نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی ہدی کے ہار اپنے ہاتھ سے بٹے ہیں، پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کی تقلید کی اپنے دونوں ہاتھوں سے، پھر اس کو میرے والد کے حوالے کر دیا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر خدا کی حلال کی ہوئی چیزیں حرام نہیں ہوئی یہاں تک کہ جانور کی قربانی کی گئی۔

راوی : عبد اللہ بن یوسف، مالک، عبد اللہ بن ابی بکر بن عمرو بن حزم عمرہ بنت عبد الرحمن

بکریوں کے گلے میں ہار ڈالنے کا بیان۔۔۔

باب : حج کا بیان

بکریوں کے گلے میں ہار ڈالنے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 1593

راوی: ابونعیم، اعمش، ابراهیم، اسود، حضرت عائشه رضی الله عنها

حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا قَالَتْ أَهْدَى النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّةً غَنَمًا

ابونعیم، اعمش، ابراہیم، اسود، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک مرتبہ بکریاں قربانی کے لئے بھیجیں

راوی: ابونعیم، اعمش، ابراہیم، اسود، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

باب : حج کا بیان

بکریوں کے گلے میں ہار ڈالنے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 1594

راوی: ابوالنعمان، عبدالواحد، اعمش، ابراهیم، اسود، عائشه رضی الله عنها

حَدَّثَنَا أَبُو النُّعْمَانِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ عَنْ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا قَالَتْ كُنْتُ أَفْتِلُ الْقَلَائِدَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيُقَلِّدُ الْغَنَمَ وَيُقِيمُ فِي أَهْلِهِ حَلَالًا

ابوالنعمان، عبدالواحد، اعمش، ابراہیم، اسود، عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا میں نبی صلی اللہ علیہ

وسلم کے لئے ہار بٹتی تھی تو آپ بکریوں کے گلے میں ہار ڈالتے اور اپنے گھر والوں کے ساتھ آپ احرام سے باہر رہتے تھے۔

راوی : ابوالنعمان، عبدالواحد، اعمش، ابراہیم، اسود، عائشہ رضی اللہ عنہا

باب : حج کا بیان

بکریوں کے گلے میں ہار ڈالنے کا بیان۔

جلد : جلد اول **حدیث** 1595

راوی : ابوالنعمان، حماد، منصور بن معتمر، محمد بن کثیر، سفیان، منصور، ابراہیم، اسود، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا أَبُو النُّعْمَانِ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا مَنْصُورُ بْنُ الْمُعْتَمِرِ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ كُنْتُ أَفْتِلُ قَلَائِدَ الْغَنَمِ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَبْعَثُ بِهَا ثُمَّ يَمْكُثُ حَلَالًا

ابوالنعمان، حماد، منصور بن معتمر، محمد بن کثیر، سفیان، منصور، ابراہیم، اسود، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے بکریوں کے ہار بٹتی تھی، پھر آپ اس کو بھیج دیتے تھے اور خود گھر پر بغیر احرام کے ہوتے تھے۔

راوی : ابوالنعمان، حماد، منصور بن معتمر، محمد بن کثیر، سفیان، منصور، ابراہیم، اسود، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

باب : حج کا بیان

بکریوں کے گلے میں ہار ڈالنے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 1596

راوی: ابونعیم، زکریا، عامر، مسروق، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّاءُ عَنْ عَامِرٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ فَتَلْتُ لِهَدْيِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَعْنِي الْقَلَائِدَ قَبْلَ أَنْ يُحْرِمَ

ابونعیم، زکریا، عامر، مسروق، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی ہدی کے لئے آپ کے احرام باندھنے سے پہلے ہار بٹے۔

راوی: ابونعیم، زکریا، عامر، مسروق، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

روئی کے ہار بٹنے کا بیان۔۔۔

باب : حج کا بیان

روئی کے ہار بٹنے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 1597

راوی: عمرو بن علی، معاذ بن معاذ، ابن عون، قاسم ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ عَنْ الْقَاسِمِ عَنْ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ فَتَلْتُ قَلَائِدَهَا مِنْ عِهْنٍ كَانَ عِنْدِي

عمرو بن علی، معاذ بن معاذ، ابن عون، قاسم ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے بیان کیا کہ

میں نے ہدی کے لیے قلادے اس روئی سے بٹے جو میرے پاس تھی

راوی : عمرو بن علی، معاذ بن معاذ، ابن عون، قاسم ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

جوتوں کا ہار بنانے کا بیان۔۔۔

باب : حج کا بیان

جوتوں کا ہار بنانے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 1598

راوی: عمرو بن علی، معاذ، معمر، یحیی بن ابی کثیر، عکرمہ، ابوھریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عمرو بن علی قال حدثنا معاذ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ نَبِيَّ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى رَجُلًا يَسُوقُ بَدَنَةً قَالَ ارْكَبْهَا قَالَ إِنَّهَا بَدَنَةٌ قَالَ ارْكَبْهَا قَالَ فَلَقَدْ رَأَيْتُهُ رَاكِبَهَا يُسَايِرُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالنَّعْلُ فِي عُنُقِهَا تَابَعَهُ مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ

عمرو بن علی، معاذ، معمر، یحیی بن ابی کثیر، عکرمہ، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو دیکھا جو قربانی کا جانور ہانک کر لئے جارہا تھا آپ نے فرمایا اس پر سوار ہو جا، اس نے کہا کہ یہ قربانی کا جانور ہے، آپ نے فرمایا اس پر سوار ہو جا، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان میں نے اس شخص کو دیکھا اس پر سوار تھا نبی صلی اللہ علیہ وسلم اس کے ساتھ چل رہے تھے اور جوتا اس کی گردن میں تھا، محمد بن بشار نے اس کے متابع حدیث روایت کی ہے۔

راوی : عمرو بن علی، معاذ، معمر، یحیی بن ابی کثیر، عکرمہ، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : حج کا بیان

جوتوں کا ہار بنانے کا بیان۔

جلد : جلد اول   حدیث 1599

راوی: عثمان بن عمر، علی بن مبارک، یحیی، عکرمہ، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عن

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ يَحْيَى عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

عثمان بن عمر، علی بن مبارک، یحیی، عکرمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں اور وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں۔

راوی: عثمان بن عمر، علی بن مبارک، یحیی، عکرمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عن

قربانی کے جانور کو جھول ڈالنے کا بیان اور ابن عمر رضی اللہ عنہ جھول کو صرف کوہان...

باب : حج کا بیان

قربانی کے جانور کو جھول ڈالنے کا بیان اور ابن عمر رضی اللہ عنہ جھول کو صرف کوہان کی جگہ سے پھاڑتے تھے اور جب ذبح کر لیتے تو جھول اس ڈر سے اتار دیتے کہ خون کی وجہ سے خراب نہ ہو جائے پھر اس کو خیرات کر دیتے۔

جلد : جلد اول   حدیث 1600

راوی: قبیصہ، سفیان، ابن ابی نجیح، مجاھد، عبدالرحمن بن ابی لیلی، حضرت علی رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ

أَمَرَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ أَتَصَدَّقَ بِجِلَالِ الْبُدْنِ الَّتِي نَحَرْتُ وَبِجُلُودِهَا

قبیصہ، سفیان، ابن ابی نجیح، مجاہد، عبدالرحمن بن ابی لیلی، حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم دیا کہ قربانی کا جانور جو میں نے ذبح کیا تھا اس کے جھول اور کھال کو خیرات کر دوں۔

راوی : قبیصہ، سفیان، ابن ابی نجیح، مجاہد، عبدالرحمن بن ابی لیلی، حضرت علی رضی اللہ عنہ

اس شخص کا بیان جو قربانی کا جانور راستہ سے خرید لے اور اس کو ہار پہنائے۔۔۔

باب : حج کا بیان

اس شخص کا بیان جو قربانی کا جانور راستہ سے خرید لے اور اس کو ہار پہنائے۔

جلد : جلد اول حدیث 1601

راوی: ابراهیم بن منذر، ابوضمرہ، موسیٰ بن عقبہ، نافع

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ حَدَّثَنَا أَبُو ضَمْرَةَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ عَنْ نَافِعٍ قَالَ أَرَادَ ابْنُ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا الْحَجَّ عَامَ حَجَّةِ الْحَرُورِيَّةِ فِي عَهْدِ ابْنِ الزُّبَيْرِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا فَقِيلَ لَهُ إِنَّ النَّاسَ كَائِنٌ بَيْنَهُمْ قِتَالٌ وَنَخَافُ أَنْ يَصُدُّوكَ فَقَالَ لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللَّهِ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ إِذًا أَصْنَعَ كَمَا صَنَعَ أُشْهِدُكُمْ أَنِّي أَوْجَبْتُ عُمْرَةً حَتَّى إِذَا كَانَ بِظَاهِرِ الْبَيْدَاءِ قَالَ مَا شَأْنُ الْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ إِلَّا وَاحِدٌ أُشْهِدُكُمْ أَنِّي قَدْ جَمَعْتُ حَجَّةً مَعَ عُمْرَةٍ وَأَهْدَى هَدْيًا مُقَلَّدًا اشْتَرَاهُ حَتَّى قَدِمَ فَطَافَ بِالْبَيْتِ وَبِالصَّفَا وَلَمْ يَزِدْ عَلَى ذَلِكَ وَلَمْ يَحْلِلْ مِنْ شَيْءٍ حَرُمَ مِنْهُ حَتَّى يَوْمِ النَّحْرِ فَحَلَقَ وَنَحَرَ وَرَأَى أَنْ قَدْ قَضَى طَوَافَهُ الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ بِطَوَافِهِ الْأَوَّلِ ثُمَّ قَالَ كَذَلِكَ صَنَعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ابراہیم بن منذر، ابوضمرہ، موسیٰ بن عقبہ، نافع سے روایت کرتے ہیں کہ ابن عمر رضی اللہ عنہ نے حج کا ارادہ کیا جس سال خارجیوں نے ابن زبیر کے عہد خلافت میں حج کا ارادہ کیا تھا تو ان سے کسی نے کہا کہ اس سال جنگ ہونے والی ہے اور ہمیں خوف ہے کہ آپ

کو روک نہ دیا جائے، تو انہوں نے جواب دیا کہ تمہارے لئے اللہ کے رسول میں بہترین نمونہ ہے، اس صورت میں وہی کروں گا جس طرح آپ نے کیا، میں تمہیں گواہ بناتا ہوں کہ میں نے عمرہ اپنے اوپر واجب کر لیا یہاں تک کہ جب بیداء کی کھلی جگہ میں پہنچے تو کہا حج اور عمرہ کی تو ایک ہی حالت ہے، میں تمہیں گواہ بناتا ہوں کہ میں نے حج کو عمرہ کے ساتھ جمع کیا اور ہار پہنایا ہوا قربانی کا جانور بھی لے لیا جو خریدا تھا یہاں تک کہ مکہ میں پہنچے خانہ کعبہ اور صفا مروہ کا طواف کیا اور اس پر کچھ زیادتی نہ کی اور حالت احرام میں جو امور حرام ہیں ان کو حلال نہ سمجھا یہاں تک کہ یوم نحر آیا تو سر منڈایا اور قربانی کی اور خیال کیا کہ ان کا پہلا طواف ہی حج اور عمرہ کے طواف کے لئے کافی تھا پھر فرمایا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اسی طرح کیا ہے۔

راوی : ابراہیم بن منذر، ابوضمرہ، موسیٰ بن عقبہ، نافع

اپنی بیویوں کی طرف سے ان کی اجازت کے بغیر گائے ذبح کرنے کا بیان۔۔۔

باب : حج کا بیان

اپنی بیویوں کی طرف سے ان کی اجازت کے بغیر گائے ذبح کرنے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 1602

راوی: عبد اللہ بن یوسف، مالک، یحیی بن سعید، عمرہ بنت عبد الرحمن حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عَمْرَةَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَتْ سَمِعْتُ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا تَقُولُ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِخَمْسٍ بَقِينَ مِنْ ذِي الْقَعْدَةِ لَا نُرَى إِلَّا الْحَجَّ فَلَمَّا دَنَوْنَا مِنْ مَكَّةَ أَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ لَمْ يَكُنْ مَعَهُ هَدْيٌ إِذَا طَافَ وَسَعَى بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ أَنْ يَحِلَّ قَالَتْ فَدُخِلَ عَلَيْنَا يَوْمَ النَّحْرِ بِلَحْمِ بَقَرٍ فَقُلْتُ مَا هَذَا قَالَ نَحَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ أَزْوَاجِهِ قَالَ يَحْيَى فَذَكَرْتُهُ لِلْقَاسِمِ فَقَالَ أَتَتْكَ بِالْحَدِيثِ عَلَى وَجْهِهِ

عبد اللہ بن یوسف، مالک، یحیی بن سعید، عمرہ بنت عبد الرحمن حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا قول نقل کرتی ہیں انہوں نے کہا کہ ہم

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیساتھ ذی قعدہ کے مہینہ میں نکلے جب کہ اس مہینے کے پانچ دن باقی رہ گئے تھے، ہم صرف حج ہی کا خیال کر کے نکلے تھے جب ہم مکہ کے قریب پہنچے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس شخص کے پاس قربانی کا جانور نہ ہو جب وہ طواف کرلے اور صفا اور مروہ کے درمیان سعی کرلے تو احرام سے باہر ہو جائے، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ ہمارے پاس قربانی کے دن گوشت لایا گیا تو میں نے پوچھا یہ کیا ہے؟ اس نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی بیویوں کی طرف سے قربانی کی ہے۔ یحیی کا بیان ہے کہ میں نے یہ حدیث قاسم سے بیان کی تو انہوں نے کہا کہ عمرہ نے تم سے حدیث ٹھیک ٹھیک بیان کی ہے۔

راوی : عبداللہ بن یوسف، مالک، یحیی بن سعید، عمرہ بنت عبدالرحمن حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

منیٰ میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے قربانی کرنے کی جگہ پر قربانی کرنے کا بیان۔۔۔

باب : حج کا بیان

منیٰ میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے قربانی کرنے کی جگہ پر قربانی کرنے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 1603

راوی : اسحاق بن ابراهیم، خالد بن حارث، عبید الله بن عمر، نافع

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ سَمِعَ خَالِدَ بْنَ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ أَنَّ عَبْدَ اللهِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ كَانَ يَنْحَرُ فِي الْمَنْحَرِ قَالَ عُبَيْدُ اللهِ مَنْحَرِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اسحاق بن ابراہیم، خالد بن حارث، عبید اللہ بن عمر، نافع سے روایت کرتے ہیں کہ عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ قربانی کرنے کی جگہ قربانی کرتے تھے، عبید اللہ نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ذبح کرنے کی جگہ میں ذبح کرتے تھے۔

راوی : اسحاق بن ابراہیم، خالد بن حارث، عبید اللہ بن عمر، نافع

باب : حج کا بیان

منیٰ میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے قربانی کرنے کی جگہ پر قربانی کرنے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 1604

راوی: ابراهیم بن منذر، انس بن عیاض، موسیٰ بن عقبہ، نافع

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ عَنْ نَافِعٍ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا كَانَ يَبْعَثُ بِهَدْيِهِ مِنْ جَمْعٍ مِنْ آخِرِ اللَّيْلِ حَتَّى يُدْخَلَ بِهِ مَنْحَرُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَ حُجَّاجٍ فِيهِمْ الْحُرُّ وَالْمَمْلُوكُ

ابراہیم بن منذر، انس بن عیاض، موسیٰ بن عقبہ، نافع سے روایت کرتے ہیں کہ ابن عمر رضی اللہ عنہ اپنی قربانیوں کا جانور مزدلفہ سے آخر رات میں بھیجتے یہاں تک کہ حاجیوں کے ساتھ جن میں آزاد غلام ہوتے وہ قربانی کا جانور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے قربانی کرنے کی جگہ پر پہنچ جاتا۔

راوی: ابراہیم بن منذر، انس بن عیاض، موسیٰ بن عقبہ، نافع

اس شخص کا بیان جو اپنے ہاتھ سے نحر کرے۔۔۔

باب : حج کا بیان

اس شخص کا بیان جو اپنے ہاتھ سے نحر کرے۔

جلد : جلد اول حدیث 1605

راوی: سہل بن بکار، وھیب، ایوب، ابوقلابہ، انس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ بَكَّارٍ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَنَسٍ وَذَكَرَ الْحَدِيثَ قَالَ وَنَحَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِهِ سَبْعَ بُدْنٍ قِيَامًا وَضَحَّى بِالْمَدِينَةِ كَبْشَيْنِ أَمْلَحَيْنِ أَقْرَنَيْنِ مُخْتَصَرًا

سہل بن بکار، وہیب، ایوب، ابوقلابہ، انس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں اور حدیث کو مختصر طور پر بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے ہاتھ سے سات اونٹ کھڑے کر کے ذبح کئے، اور مدینہ میں دو ابلق سینگ والے مینڈھے ذبح کئے۔

راوی: سہل بن بکار، وہیب، ایوب، ابوقلابہ، انس رضی اللہ عنہ

اونٹ کو باندھ کر نحر کرنے کا بیان۔...

باب: حج کا بیان

اونٹ کو باندھ کر نحر کرنے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 1606

راوی: عبد اللہ بن مسلمہ، یزید بن زریع، یونس، زیاد بن جبیر

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ عَنْ يُونُسَ عَنْ زِيَادِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ رَأَيْتُ ابْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَتَى عَلَى رَجُلٍ قَدْ أَنَاخَ بَدَنَتَهُ يَنْحَرُهَا قَالَ ابْعَثْهَا قِيَامًا مُقَيَّدَةً سُنَّةَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ شُعْبَةُ عَنْ يُونُسَ أَخْبَرَنِي زِيَادٌ

عبد اللہ بن مسلمہ، یزید بن زریع، یونس، زیاد بن جبیر روایت کرتے ہیں کہ میں نے ابن عمر رضی اللہ عنہ کو دیکھا وہ ایک شخص کے پاس آئے جس نے اپنے اونٹ کو نحر کرنے کے لئے بٹھایا تھا انہوں نے کہا اس کو کھڑا کر کے پاوں باندھ دے یہ محمد صلی اللہ علیہ

وسلم کی سنت ہے اور شعبہ نے بطریق یونس کے بیان کیا کہ مجھ سے زیاد نے بیان کیا۔

راوی : عبداللہ بن مسلمہ، یزید بن زریع، یونس، زیاد بن جبیر

اونٹ کو کھڑا کر کے نحر کرنے کا بیان اور ابن عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ یہ محم...

باب : حج کا بیان

اونٹ کو کھڑا کر کے نحر کرنے کا بیان اور ابن عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ یہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت ہے اور ابن عباس نے فرمایا صواف سے مراد یہ ہے کہ وہ کھڑی ہوں۔

جلد : جلد اول حدیث 1607

راوی: سهل بن بکار، وهیب، ایوب، قلابه، انس رضی اللہ تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ بَكَّارٍ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ صَلَّى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الظُّهْرَ بِالْمَدِينَةِ أَرْبَعًا وَالْعَصْرَ بِذِي الْحُلَيْفَةِ رَكْعَتَيْنِ فَبَاتَ بِهَا فَلَمَّا أَصْبَحَ رَكِبَ رَاحِلَتَهُ فَجَعَلَ يُهَلِّلُ وَيُسَبِّحُ فَلَمَّا عَلَا عَلَى الْبَيْدَائِ لَبَّى بِهِمَا جَمِيعًا فَلَمَّا دَخَلَ مَكَّةَ أَمَرَهُمْ أَنْ يَحِلُّوا وَنَحَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِهِ سَبْعَ بُدْنٍ قِيَامًا وَضَحَّى بِالْمَدِينَةِ كَبْشَيْنِ أَمْلَحَيْنِ أَقْرَنَيْنِ

سہل بن بکار، وہیب، ایوب، قلابہ، انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مدینہ میں ظہر کی نماز کی چار رکعتیں پڑھیں اور ذوالحلیفہ میں عصر کی دو رکعتیں پڑھیں، وہیں رات بھر رہے یہاں تک کہ جب صبح ہو گئی، تو اپنی سواری پر سوار ہوئے اور تہلیل و تسبیح کرنے لگے، جب بیداء پہنچے تو دونوں کیلئے لبیک کہی جب مکہ میں داخل ہوئے، تو لوگوں کو احرام کھولنے کا حکم دیا اور نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے ہاتھ سے سات اونٹ کھڑے کر کے ذبح کیے اور مدینہ میں سینگوں والے دو ابلق مینڈھے ذبح کیے۔

راوی : سہل بن بکار، وہیب، ایوب، قلابہ، انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : حج کا بیان

اونٹ کو کھڑا کر کے نحر کرنے کا بیان اور ابن عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ یہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت ہے اور ابن عباس نے فرمایا صواف سے مراد یہ ہے کہ وہ کھڑی ہوں۔

جلد : جلد اول حدیث 1608

راوی : مسدد، اسمعیل، ایوب، ابوقلابہ، انس بن مالک

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ صَلَّى النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الظُّهْرَ بِالْمَدِينَةِ أَرْبَعًا وَالْعَصْرَ بِذِي الْحُلَيْفَةِ رَكْعَتَيْنِ وَعَنْ أَيُّوبَ عَنْ رَجُلٍ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ ثُمَّ بَاتَ حَتَّى أَصْبَحَ فَصَلَّى الصُّبْحَ ثُمَّ رَكِبَ رَاحِلَتَهُ حَتَّى إِذَا اسْتَوَتْ بِهِ الْبَيْدَائَ أَهَلَّ بِعُمْرَةٍ وَحَجَّةٍ

مسدد، اسماعیل، ایوب، ابوقلابہ، انس بن مالک سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مدینہ میں ظہر کی نماز چار رکعتیں پڑھیں اور عصر کی نماز ذوالحلیفہ میں دو رکعتیں پڑھیں اور ایوب نے ایک شخص کے واسطہ سے حضرت انس سے روایت کی کہ آپ نے وہیں رات گزاری یہاں تک کہ صبح ہوگئی، تو صبح کی نماز پڑھی پھر اپنی سواری پر سوار ہوئے یہاں تک کہ جب وہ آپ کو بیداء کے مقام میں لے کر پہنچی تو آپ نے عمرہ اور حج کا لبیک کہا۔

راوی : مسدد، اسمعیل، ایوب، ابوقلابہ، انس بن مالک

قصاب کو قربانی سے کچھ بھی نہ دیا جائے۔۔۔

باب : حج کا بیان

قصاب کو قربانی سے کچھ بھی نہ دیا جائے۔

جلد : جلد اول حدیث 1609

راوی: محمد بن کثیر، سفیان، ابن ابی نجیح، مجاهد، عبد الرحمن بن ابی لیلی

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ قَالَ أَخْبَرَنِي ابْنُ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ بَعَثَنِي النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُمْتُ عَلَى الْبُدْنِ فَأَمَرَنِي فَقَسَمْتُ لُحُومَهَا ثُمَّ أَمَرَنِي فَقَسَمْتُ جِلَالَهَا وَجُلُودَهَا قَالَ سُفْيَانُ وَحَدَّثَنِي عَبْدُ الْكَرِيمِ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ أَمَرَنِي النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ أَقُومَ عَلَى الْبُدْنِ وَلَا أُعْطِيَ عَلَيْهَا شَيْئًا فِي جِزَارَتِهَا

محمد بن کثیر، سفیان، ابن ابی نجیح، مجاہد، عبد الرحمن بن ابی لیلی حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ مجھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے بھیجا میں قربانی کے اونٹوں کے پاس گیا، پھر آپ نے مجھے حکم دیا تو میں نے ان کا گوشت تقسیم کر دیا پھر مجھے حکم دیا تو میں نے ان کی کھالیں اور جھولیں تقسیم کر دیں، سفیان کا بیان ہے کہ مجھ سے عبد الکریم نے بواسطہ مجاہد عبد الرحمن حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ مجھ کو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم دیا کہ قربانی کے جانور کے پاس کھڑا ہو جاؤں اور اس میں سے کچھ بھی قصاب کو اجرت کے طور پر نہ دوں۔

راوی : محمد بن کثیر، سفیان، ابن ابی نجیح، مجاہد، عبد الرحمن بن ابی لیلی

قربانی کی کھالوں کے خیرات کئے جانے کا بیان۔۔۔

باب : حج کا بیان

قربانی کی کھالوں کے خیرات کئے جانے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 1610

راوی: مسدد، یحی، ابن جریج، حسن بن مسلم و عبدالکریم جزری، مجاھد، عبدالرحمن بن ابی لیلی، حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي الْحَسَنُ بْنُ مُسْلِمٍ وَعَبْدُ الْكَرِيمِ الْجَزَرِيُّ أَنَّ مُجَاهِدًا أَخْبَرَهُمَا أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ أَبِي لَيْلَى أَخْبَرَهُ أَنَّ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَخْبَرَهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَهُ أَنْ يَقُومَ عَلَى بُدْنِهِ وَأَنْ يَقْسِمَ بُدْنَهُ كُلَّهَا لُحُومَهَا وَجُلُودَهَا وَجِلَالَهَا وَلَا يُعْطِيَ فِي جِزَارَتِهَا شَيْئًا

مسدد، یحیی، ابن جریج، حسن بن مسلم و عبدالکریم جزری، مجاہد، عبدالرحمن بن ابی لیلی، حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انکو حکم دیا کہ قربانی کے جانور کے پاس کھڑے ہوں اور ان جانوروں میں سے تمام چیزیں یعنی انکے گوشت، انکی کھالیں اور جھولیں تقسیم کر دی جائیں اور قصاب کی اجرت میں اس سے کچھ بھی نہ دیا۔

راوی: مسدد، یحی، ابن جریج، حسن بن مسلم و عبدالکریم جزری، مجاہد، عبدالرحمن بن ابی لیلی، حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

قربانی کے جانوروں کی جھولوں کے خیرات کئے جانے کا بیان۔۔۔

باب : حج کا بیان

قربانی کے جانوروں کی جھولوں کے خیرات کئے جانے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 1611

راوی: ابونعیم، سیف بن ابی سلیمان، مجاھد، ابن ابی لیلی، حضرت علی رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا سَيْفُ بْنُ أَبِي سُلَيْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ مُجَاهِدًا يَقُولُ حَدَّثَنِي ابْنُ أَبِي لَيْلَى أَنَّ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ حَدَّثَهُ قَالَ أَهْدَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِائَةَ بَدَنَةٍ فَأَمَرَنِي بِلُحُومِهَا فَقَسَمْتُهَا ثُمَّ أَمَرَنِي بِجِلَالِهَا فَقَسَمْتُهَا ثُمَّ

بِجُلُودِهَا فَقَسَمْتُهَا

ابو نعیم، سیف بن ابی سلیمان، مجاہد، ابن ابی لیلی، حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے سو اونٹ قربانی کئے، مجھے ان کا گوشت تقسیم کرنے کا حکم دیا تو میں نے تقسیم کر دیا، پھر ان کی جھولوں کو تقسیم کرنے کا حکم دیا تو میں نے تقسیم کر دیا پھر ان کھالوں کے تقسیم کرنے کا حکم دیا تو میں نے ان کی کھالوں کو تقسیم کر دیا۔

راوی : ابو نعیم، سیف بن ابی سلیمان، مجاہد، ابن ابی لیلی، حضرت علی رضی اللہ عنہ

اس امر کا بیان کہ قربانی کے جانوروں سے کیا کھائے اور کیا خیرات کرے، اور عبید الل...

باب : حج کا بیان

اس امر کا بیان کہ قربانی کے جانوروں سے کیا کھائے اور کیا خیرات کرے، اور عبید اللہ نے بیان کیا کہ مجھ سے نافع نے بواسطہ ابن عمر رضی اللہ عنہ بیان کیا کہ شکار کے بدلہ میں سے اور نذر میں سے نہ کھایا جائے اور اس کے علاوہ کھائے اور عطاء نے کہا کہ تمتع کی قربانی میں سے خود کھائے اور دوسروں کو کھلائے۔

جلد : جلد اول حدیث 1612

راوی: مسدد، یحیی، ابن جریج، عطاء، جابر بن عبد اللہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ حَدَّثَنَا عَطَاءٌ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا يَقُولُ كُنَّا لَا نَأْكُلُ مِنْ لُحُومِ بُدْنِنَا فَوْقَ ثَلَاثِ مِنًى فَرَخَّصَ لَنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ كُلُوا وَتَزَوَّدُوا فَأَكَلْنَا وَتَزَوَّدْنَا قُلْتُ لِعَطَاءٍ أَقَالَ حَتَّى جِئْنَا الْمَدِينَةَ قَالَ لَا

مسدد، یحیی، ابن جریج، عطاء، جابر بن عبد اللہ سے روایت کرتے ہیں وہ بیان کرتے ہیں کہ ہم لوگ منیٰ کے دنوں میں اپنی قربانیوں کا گوشت زیادہ نہیں کھاتے تھے، پھر نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم لوگوں کو اجازت دی اور فرمایا کہ کھاؤ اور توشہ بناؤ تو ہم لوگوں نے کھایا اور توشہ بنایا میں نے عطاء سے پوچھا کہ کیا انہوں نے یہ بھی بیان کیا کہ یہاں تک کہ ہم مدینہ پہنچ گئے؟ انہوں نے جواب دیا

نہیں۔

راوی : مسدد، یحیی، ابن جریج، عطاء، جابر بن عبداللہ

باب : حج کا بیان

اس امر کا بیان کہ قربانی کے جانوروں سے کیا کھائے اور کیا خیرات کرے، اور عبید اللہ نے بیان کیا کہ مجھ سے نافع نے بواسطہ ابن عمر رضی اللہ عنہ بیان کیا کہ شکار کے بدلہ میں سے اور نذر میں سے نہ کھایا جائے اور اس کے علاوہ کھائے اور عطاء نے کہا کہ تمتع کی قربانی میں سے خود کھائے اور دوسروں کو کھلائے۔

جلد : جلد اول   حدیث 1613

راوی: خالد بن مخلد، سلیمان، یحیی، عمرہ

حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ قَالَ حَدَّثَنِي يَحْيَى قَالَ حَدَّثَتْنِي عَمْرَةُ قَالَتْ سَمِعْتُ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا تَقُولُ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِخَمْسٍ بَقِينَ مِنْ ذِي الْقَعْدَةِ وَلَا نُرَى إِلَّا الْحَجَّ حَتَّى إِذَا دَنَوْنَا مِنْ مَكَّةَ أَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ لَمْ يَكُنْ مَعَهُ هَدْيٌ إِذَا طَافَ بِالْبَيْتِ ثُمَّ يَحِلُّ قَالَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا فَدُخِلَ عَلَيْنَا يَوْمَ النَّحْرِ بِلَحْمِ بَقَرٍ فَقُلْتُ مَا هَذَا فَقِيلَ ذَبَحَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ أَزْوَاجِهِ قَالَ يَحْيَى فَذَكَرْتُ هَذَا الْحَدِيثَ لِلْقَاسِمِ فَقَالَ أَتَتْكَ بِالْحَدِيثِ عَلَى وَجْهِهِ

خالد بن مخلد، سلیمان، یحیی، عمرہ بیان کرتی ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کو کہتے ہوئے سنا کہ ہم لوگ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ روانہ ہوئے جب کہ ذی قعدہ کے مہینے میں پانچ دن باقی تھے اور ہم لوگوں کا صرف حج کا ارادہ تھا یہاں تک کہ جب ہم لوگ مکہ کے قریب پہنچے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم لوگوں کو حکم دیا کہ جس کے پاس ہدی نہ ہو تو وہ جب خانہ کعبہ کا طواف کرلے تو احرام سے باہر ہو جائے، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ ہمارے پاس قربانی کے دن گائے کا گوشت لایا گیا، میں نے پوچھا یہ کیا ہے؟ لوگوں نے بتایا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی بیویوں کی طرف سے ذبح کیا ہے۔ یحیی نے کہا کہ میں نے اس حدیث کو قاسم سے بیان کیا تو انہوں نے کہا کہ عمرہ نے تم سے یہ حدیث ٹھیک بیان کی ہے۔

راوی : خالد بن مخلد، سلیمان، یحیی، عمرہ

سر منڈانے سے پہلے ذبح کرنے کا بیان۔۔۔

باب : حج کا بیان

سر منڈانے سے پہلے ذبح کرنے کا بیان۔

جلد : جلد اول   حدیث 1614

راوی: محمد بن عبداللہ بن حوشب، هشیم، منصور، عطاء، ابن عباس رضی اللہ عنه

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ حَوْشَبٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا مَنْصُورُ بْنُ زَاذَانَ عَنْ عَطَائٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ سُئِلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَمَّنْ حَلَقَ قَبْلَ أَنْ يَذْبَحَ وَنَحْوِهِ فَقَالَ لَا حَرَجَ لَا حَرَجَ

محمد بن عبداللہ بن حوشب، ہشیم، منصور، عطاء، ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے اس شخص کے بارے میں دریافت کیا گیا جس نے ذبح کرنے سے پہلے سر منڈایا یا اسی قسم کی چیز کو آگے پیچھے کیا تو آپ نے فرمایا کہ کوئی حرج نہیں، کوئی حرج نہیں۔

راوی : محمد بن عبداللہ بن حوشب، ہشیم، منصور، عطاء، ابن عباس رضی اللہ عنہ

باب : حج کا بیان

سر منڈانے سے پہلے ذبح کرنے کا بیان۔

راوی: احمد بن یونس، ابوبکر، عبدالعزیز بن رفیع، عطاء، ابن عباس

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ رُفَيْعٍ عَنْ عَطَائٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ رَجُلٌ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زُرْتُ قَبْلَ أَنْ أَرْمِيَ قَالَ لَا حَرَجَ قَالَ حَلَقْتُ قَبْلَ أَنْ أَذْبَحَ قَالَ لَا حَرَجَ قَالَ ذَبَحْتُ قَبْلَ أَنْ أَرْمِيَ قَالَ لَا حَرَجَ وَقَالَ عَبْدُ الرَّحِيمِ الرَّازِيُّ عَنْ ابْنِ خُثَيْمٍ أَخْبَرَنِي عَطَائٌ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ الْقَاسِمُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنِي ابْنُ خُثَيْمٍ عَنْ عَطَائٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ عَفَّانُ أُرَاهُ عَنْ وُهَيْبٍ حَدَّثَنَا ابْنُ خُثَيْمٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ حَمَّادٌ عَنْ قَيْسِ بْنِ سَعْدٍ وَعَبَّادِ بْنِ مَنْصُورٍ عَنْ عَطَائٍ عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

احمد بن یونس، ابو بکر، عبدالعزیز بن رفیع، عطاء، ابن عباس سے روایت کرتے ہیں کہ ایک شخص نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا کہ میں نے رمی سے پہلے زیارت کرلی ہے، آپ نے فرمایا کوئی حرج نہیں ہے، پھر اس نے عرض کیا کہ میں نے ذبح سے پہلے سر کو منڈا لیا ہے، آپ نے فرمایا کوئی حرج نہیں ہے پھر اس نے عرض کیا کہ میں نے رمی سے پہلے ذبح کر لیا، آپ نے فرمایا کوئی حرج نہیں، اور عبدالرحیم رازی نے اس حدیث کو بواسطہ ابن خثیم، عطاء، ابن عباس، نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کیا ہے اور قاسم بن یحیی نے بواسطہ ابن خیثم، عطاء ابن عباس رضی اللہ عنہ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کیا ہے اور عفان نے کہا کہ میں سمجھتا ہوں کہ وہیب نے بواسطہ ابن خیثم، سعید بن جبیر، ابن عباس رضی اللہ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کیا ہے اور حماد نے قیس بن سعد اور عباد بن منصور سے بواسطہ عطاء جابر، نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کیا ہے۔

راوی: احمد بن یونس، ابو بکر، عبدالعزیز بن رفیع، عطاء، ابن عباس

باب : حج کا بیان

سر منڈانے سے پہلے ذبح کرنے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 1616

راوی: محمد بن مثنی، عبدالاعلی، خالد، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ سُئِلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَمَيْتُ بَعْدَ مَا أَمْسَيْتُ فَقَالَ لَا حَرَجَ قَالَ حَلَقْتُ قَبْلَ أَنْ أَنْحَرَ قَالَ لَا حَرَجَ

محمد بن مثنی، عبدالاعلی، خالد، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کسی نے پوچھا کہ شام ہو جانے کے بعد میں نے رمی کی۔ تو آپ نے فرمایا کوئی حرج نہیں، اس نے عرض کیا کہ میں نے قربانی کرنے سے پہلے سر منڈوالیا آپ نے فرمایا کہ کوئی حرج نہیں ہے۔

راوی: محمد بن مثنی، عبدالاعلی، خالد، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما

باب : حج کا بیان

سر منڈانے سے پہلے ذبح کرنے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 1617

راوی: عبدان، عبدان کے والد (عثمان) شعبہ، قیس بن مسلم، طارق بن شہاب ابوموسی

حَدَّثَنَا عَبْدَانُ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنْ شُعْبَةَ عَنْ قَيْسِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي مُوسَى رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قَدِمْتُ عَلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ بِالْبَطْحَاءِ فَقَالَ أَحَجَجْتَ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ بِمَا أَهْلَلْتَ قُلْتُ لَبَّيْكَ بِإِهْلَالٍ كَإِهْلَالِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَحْسَنْتَ انْطَلِقْ فَطُفْ بِالْبَيْتِ وَبِالصَّفَا وَالْمَرْوَةِ ثُمَّ أَتَيْتُ امْرَأَةً مِنْ

نِسَائِ بَنِی قَيْسٍ فَفَلَتْ رَأْسِی ثُمَّ أَهْلَلْتُ بِالْحَجِّ فَكُنْتُ أُفْتِی بِهِ النَّاسَ حَتَّى خِلَافَةِ عُمَرَ رَضِیَ اللهُ عَنْهُ فَذَكَرْتُهُ لَهُ فَقَالَ إِنْ نَأْخُذْ بِكِتَابِ اللهِ فَإِنَّهُ يَأْمُرُنَا بِالتَّمَامِ وَإِنْ نَأْخُذْ بِسُنَّةِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَحِلَّ حَتَّى بَلَغَ الْهَدْیُ مَحِلَّهُ

عبدان، عبدان کے والد (عثمان) شعبہ، قیس بن مسلم، طارق بن شہاب ابوموسی سے روایت کرتے ہیں کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا بطحاء میں تھے آپ نے فرمایا کہ کیا تم حج کر لیا؟ میں نے کہا کہ ہاں، آپ نے پوچھا تم نے کس چیز کا احرام باندھا تھا؟ میں نے کہا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے احرام کی طرح احرام باندھا تھا، آپ نے فرمایا تو نے اچھا کیا، اب جاؤ چنانچہ میں نے خانہ کعبہ اور صفا اور مروہ کا طواف کیا پھر میں بنی قیس کی کسی عورت کے پاس آیا اور اس نے میرے سر کی جوئیں نکالیں، پھر میں نے حج کا احرام باندھا، میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی خلافت کے وقت تک لوگوں کو یہی فتوی دیتا تھا، میں نے ان سے یہ بیان کیا تو انہوں نے کہا اگر کتاب اللہ پر عمل کرتے ہیں تو وہ ہمیں پورا کرنے کا حکم دیتا ہے اور اگر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت پر عمل کرتے ہیں تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس وقت احرام سے باہر نہ ہوئے جب تک کہ قربانی اپنے ٹھکانے پر نہ پہنچ گئی۔

راوی : عبدان، عبدان کے والد (عثمان) شعبہ، قیس بن مسلم، طارق بن شہاب ابوموسی

اس شخص کا بیان جو احرام کے وقت اپنے سر کے بالوں کو جمالے اور احرام سے نکلتے وقت ح...

باب : حج کا بیان

اس شخص کا بیان جو احرام کے وقت اپنے سر کے بالوں کو جمالے اور احرام سے نکلتے وقت حلق کرانے کا بیان۔

جلد : جلد اول   حدیث 1618

راوی: عبد اللہ بن یوسف، مالک، نافع، ابن عمر رضی اللہ عنہ حضرت حفصہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنْ حَفْصَةَ رَضِیَ اللهُ عَنْهُمْ أَنَّهَا قَالَتْ يَا رَسُولَ اللهِ مَا

شَأْنُ النَّاسِ حَلُّوا بِعُمْرَةٍ وَلَمْ تَحْلِلْ أَنْتَ مِنْ عُمْرَتِكَ قَالَ إِنِّي لَبَّدْتُ رَأْسِي وَقَلَّدْتُ هَدْيِي فَلَا أَحِلُّ حَتَّى أَنْحَرَ

عبد اللہ بن یوسف، مالک، نافع، ابن عمر رضی اللہ عنہ حضرت حفصہ رضی اللہ عنہ سے روایت کیا حضرت حفصہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کیا یارسول اللہ کیا بات ہے کہ لوگوں نے عمرہ کے بعد احرام کھول ڈالا، اور آپ احرام سے باہر نہیں ہوئے، آپ نے فرمایا کہ میں نے اپنے سر کی تلبید (بالوں کا جمالینا) کی ہے، اور ہدی کے جانور کے گلے میں ہار ڈال دیا ہے، اس لئے جب تک قربانی نہ کرلوں احرام سے باہر نہیں ہو سکتا۔

راوی : عبد اللہ بن یوسف، مالک، نافع، ابن عمر رضی اللہ عنہ حضرت حفصہ رضی اللہ عنہ

احرام کھولتے وقت سر منڈانے یا بال کتروانے کا بیان۔...

باب : حج کا بیان

احرام کھولتے وقت سر منڈانے یا بال کتروانے کا بیان۔

جلد : جلد اول   حدیث 1619

راوی: ابوالیمان، شعیب ابن ابی حمزہ، نافع ابن عمر رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبُ بْنُ أَبِي حَمْزَةَ قَالَ نَافِعٌ كَانَ ابْنُ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا يَقُولُ حَلَقَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَجَّتِهِ

ابوالیمان، شعیب ابن ابی حمزہ، نافع ابن عمر رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے حج میں سر منڈایا ہے۔

راوی : ابوالیمان، شعیب ابن ابی حمزہ، نافع ابن عمر رضی اللہ عنہما

باب : حج کا بیان

احرام کھولتے وقت سر منڈانے یا بال کتروانے کا بیان۔

جلد : جلد اول　　　　حدیث 1620

راوی: عبداللہ بن یوسف، مالک، نافع، عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللَّهُمَّ ارْحَمْ الْمُحَلِّقِينَ قَالُوا وَالْمُقَصِّرِينَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ اللَّهُمَّ ارْحَمْ الْمُحَلِّقِينَ قَالُوا وَالْمُقَصِّرِينَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ وَالْمُقَصِّرِينَ وَقَالَ اللَّيْثُ حَدَّثَنِي نَافِعٌ رَحِمَ اللَّهُ الْمُحَلِّقِينَ مَرَّةً أَوْ مَرَّتَيْنِ قَالَ وَقَالَ عُبَيْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي نَافِعٌ وَقَالَ فِي الرَّابِعَةِ وَالْمُقَصِّرِينَ

عبداللہ بن یوسف، مالک، نافع، عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے میرے اللہ! سر منڈانے والوں پر رحم کر، لوگوں نے عرض کیا اور بال کترانے والے یا رسول اللہ، آپ نے فرمایا کہ اے اللہ! سر منڈانے والوں پر رحم کر، لوگوں نے عرض کیا اور بال کتروانے والوں پر یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم، آپ نے فرمایا اور بال کتروانے والوں پر، اور لیث کا بیان ہے مجھ سے نافع نے رحم اللہ محلقین (سر منڈانے والوں پر رحم کر) ایک یا دو مرتبہ بیان کیا اور عبید اللہ نے کہا کہ مجھ سے نافع نے بیان کیا کہ آپ نے چوتھی بار میں وَالْمُقَصِّرِينَ (بال کتروانے والوں پر) فرمایا۔

راوی: عبداللہ بن یوسف، مالک، نافع، عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

باب : حج کا بیان

احرام کھولتے وقت سر منڈانے یا بال کتروانے کا بیان۔

جلد : جلد اول　　　　حدیث 1621

راوی: عیاش بن ولید، محمد بن فضیل، عمارہ بن قعقاع، ابوزرعہ، ابوھریرۃ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَيَّاشُ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ حَدَّثَنَا عُمَارَةُ بْنُ الْقَعْقَاعِ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِلْمُحَلِّقِينَ قَالُوا وَلِلْمُقَصِّرِينَ قَالَ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِلْمُحَلِّقِينَ قَالُوا وَلِلْمُقَصِّرِينَ قَالَهَا ثَلَاثًا قَالَ وَلِلْمُقَصِّرِينَ

عیاش بن ولید، محمد بن فضیل، عمارہ بن قعقاع، ابوزرعہ، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے اللہ! سر منڈانے والوں کو بخش دے، لوگوں نے عرض کیا اور بال کتروانے والوں کو یا رسول اللہ! آپ نے فرمایا اے اللہ! سر منڈانے والوں کو بخش دے، اور لوگوں نے بال کتروانے والوں کو یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! اس کو تین بار کہا اور چوتھی بار آپ نے فرمایا اور بال کتروانے والوں کو۔

راوی: عیاش بن ولید، محمد بن فضیل، عمارہ بن قعقاع، ابوزرعہ، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب: حج کا بیان

احرام کھولتے وقت سر منڈانے یا بال کتروانے کا بیان۔

جلد: جلد اول حدیث 1622

راوی: محمد بن عبداللہ بن اسماء، جویریہ، بن اسماء، نافع، عبد اللہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَسْمَاءَ حَدَّثَنَا جُوَيْرِيَةُ بْنُ أَسْمَاءَ عَنْ نَافِعٍ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ قَالَ حَلَقَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَطَائِفَةٌ مِنْ أَصْحَابِهِ وَقَصَّرَ بَعْضُهُمْ

محمد بن عبداللہ بن اسماء، جویریہ، بن اسماء، نافع، عبداللہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے صحابہ کی ایک جماعت نے سر منڈایا اور ان میں سے بعض نے بال کتروائے۔

راوی : محمد بن عبداللہ بن اسماء، جویریہ، بن اسماء، نافع، عبداللہ

باب : حج کا بیان

احرام کھولتے وقت سر منڈانے یا بال کتروانے کا بیان۔

جلد : جلد اول　　　حدیث 1623

راوی: ابوعاصم، ابن جریج، حسن بن مسلم، طاوس، ابن طاوس حضرت معاویہ

حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ الْحَسَنِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمْ قَالَ قَصَّرْتُ عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِشْقَصٍ

ابوعاصم، ابن جریج، حسن بن مسلم، طاؤس، ابن طاؤس حضرت معاویہ سے روایت کرتے ہیں کہا انہوں نے بیان کیا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بال قینچی کے ساتھ کترے۔

راوی : ابوعاصم، ابن جریج، حسن بن مسلم، طاوس، ابن طاوس حضرت معاویہ

تمتع کرنے والے کا عمرہ کے بعد بال کتروانے کا بیان۔...

باب : حج کا بیان

تمتع کرنے والے کا عمرہ کے بعد بال کتروانے کا بیان۔

جلد : جلد اول　　　حدیث 1624

راوی: محمد بن ابی بکر، فضیل بن سلیمان، موسیٰ بن عقبہ، کریب، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا فُضَيْلُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ أَخْبَرَنِي كُرَيْبٌ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ لَمَّا قَدِمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَكَّةَ أَمَرَ أَصْحَابَهُ أَنْ يَطُوفُوا بِالْبَيْتِ وَبِالصَّفَا وَالْمَرْوَةِ ثُمَّ يَحِلُّوا وَيَحْلِقُوا أَوْ يُقَصِّرُوا

محمد بن ابی بکر، فضیل بن سلیمان، موسیٰ بن عقبہ، کریب، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ جب نبی صلی اللہ علیہ وسلم مکہ میں پہنچے تو آپ نے اپنے صحابہ کو حکم دیا کہ خانہ کعبہ اور صفا مروہ کا طواف کریں، پھر احرام سے باہر ہو جائیں اور سر منڈائیں یا بال کتروائیں۔

راوی: محمد بن ابی بکر، فضیل بن سلیمان، موسیٰ بن عقبہ، کریب، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما

قربانی کے دن زیارت کرنے کا بیان، اور ابوالزبیر نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہ اور حض...

باب: حج کا بیان

قربانی کے دن زیارت کرنے کا بیان، اور ابوالزبیر نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہ اور حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے طواف زیارت کو رات تک موخر کیا

جلد : جلد اول حدیث 1625

راوی: ابونعیم، سفیان، عبیداللہ، نافع، ابن عمر

وَقَالَ لَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّهُ طَافَ طَوَافًا وَاحِدًا ثُمَّ يَقِيلُ ثُمَّ يَأْتِي مِنًى يَعْنِي يَوْمَ النَّحْرِ وَرَفَعَهُ عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ

ابو نعیم نے ہم سے بیان کیا کہ مجھ سے سفیان نے بہ واسطہ عبید اللہ، نافع، ابن عمر روایت کیا کہ انہوں نے ایک طواف کیا، پھر لیٹ

رہے پھر منیٰ میں قربانی کے دن آئے اور عبدالرزاق نے اس کو مرفوع بیان کیا اور کہا کہ ہم سے عبیداللہ نے بیان کیا۔

راوی : ابونعیم، سفیان، عبیداللہ، نافع، ابن عمر

باب : حج کا بیان

قربانی کے دن زیارت کرنے کا بیان، اور ابوالزبیر نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہ اور حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے طواف زیارت کو رات تک موخر کیا

جلد : جلد اول حدیث 1626

راوی : یحیی بن بکیر، لیث، جعفر بن ربیعه، اعرج، ابوسلمه بن عبدالرحمن حضرت عائشه رضی الله عنها

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ رَبِيعَةَ عَنْ الْأَعْرَجِ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ حَجَجْنَا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَفَضْنَا يَوْمَ النَّحْرِ فَحَاضَتْ صَفِيَّةُ فَأَرَادَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْهَا مَا يُرِيدُ الرَّجُلُ مِنْ أَهْلِهِ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّهَا حَائِضٌ قَالَ حَابِسَتُنَا هِيَ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ أَفَاضَتْ يَوْمَ النَّحْرِ قَالَ اخْرُجُوا وَيُذْكَرُ عَنْ الْقَاسِمِ وَعُرْوَةَ وَالْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَفَاضَتْ صَفِيَّةُ يَوْمَ النَّحْرِ

یحیی بن بکیر، لیث، جعفر بن ربیعہ، اعرج، ابوسلمہ بن عبدالرحمن حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ ہم لوگوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ حج کیا تو قربانی کے دن طواف زیارت کیا۔ حضرت صفیہ رضی اللہ عنہ کو حیض آگیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے اس چیز کا ارادہ کیا جو شخص اپنی بیوی سے چاہتا ہے (یعنی صحبت کا ارادہ کیا) تو میں نے عرض کیا یارسول اللہ وہ تو حائضہ ہوگئی ہے، آپ نے فرمایا کہ ہمیں تو اسی نے روک لیا ہے، لوگوں نے کہا کہ وہ قربانی کے دن طواف زیارت کر چکیں، تو فرمایا اب ٹھہرنے کی کیا ضرورت ہے، چلو، اور قاسم و عروہ و اسود، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل کرتے ہیں کہ حضرت صفیہ رضی اللہ عنہ نے قربانی کے دن طواف زیارت کیا تھا۔

راوی : یحیی بن بکیر، لیث، جعفر بن ربیعہ، اعرج، ابوسلمہ بن عبدالرحمن حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

شام ہونے کے بعد کوئی شخص رمی کرے یا بھول کر یا ناواقفیت میں ذبح کرنے سے پہلے سر م...

باب : حج کا بیان

شام ہونے کے بعد کوئی شخص رمی کرے یا بھول کر یا ناواقفیت میں ذبح کرنے سے پہلے سر منڈا لے۔

جلد : جلد اول حدیث 1627

راوی: موسی بن اسماعیل، وھیب، ابن طاؤس اپنے والد سے وہ حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا ابْنُ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قِيلَ لَهُ فِي الذَّبْحِ وَالْحَلْقِ وَالرَّمْيِ وَالتَّقْدِيمِ وَالتَّأْخِيرِ فَقَالَ لَا حَرَجَ

موسی بن اسماعیل، وہیب، ابن طاؤس اپنے والد سے وہ حضرت ابن عباس سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے بیان کیا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے ذبح اور سر منڈانے اور رمی اور مقدم و مؤخر کرنے کے متعلق دریافت کیا گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ کوئی حرج نہیں ہے۔

راوی : موسی بن اسماعیل، وہیب، ابن طاؤس اپنے والد سے وہ حضرت ابن عباس

باب : حج کا بیان

شام ہونے کے بعد کوئی شخص رمی کرے یا بھول کر یا ناواقفیت میں ذبح کرنے سے پہلے سر منڈا لے۔

جلد : جلد اول   حدیث 1628

راوی: علی بن عبداللہ، یزید بن زریع، خالد، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُسْأَلُ يَوْمَ النَّحْرِ بِمِنًى فَيَقُولُ لَا حَرَجَ فَسَأَلَهُ رَجُلٌ فَقَالَ حَلَقْتُ قَبْلَ أَنْ أَذْبَحَ قَالَ اذْبَحْ وَلَا حَرَجَ وَقَالَ رَمَيْتُ بَعْدَ مَا أَمْسَيْتُ فَقَالَ لَا حَرَجَ

علی بن عبداللہ، یزید بن زریع، خالد، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے منیٰ میں نحر کے دن پوچھا جاتا، تو آپ نے فرمایا کہ کوئی حرج نہیں، آپ سے ایک شخص نے پوچھا کہ میں نے ذبح کرنے سے پہلے سر منڈا لیا، تو آپ نے فرمایا ذبح کرنا کوئی حرج نہیں اور اس نے کہا کہ میں نے شام ہونے کے بعد رمی کی، تو آپ نے فرمایا کوئی حرج نہیں۔

راوی : علی بن عبداللہ، یزید بن زریع، خالد، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

جمرہ کے نزدیک سوار ہو کر لوگوں کو مسئلہ بتانے کا بیان۔۔۔

باب : حج کا بیان

جمرہ کے نزدیک سوار ہو کر لوگوں کو مسئلہ بتانے کا بیان۔

جلد : جلد اول   حدیث 1629

راوی: عبداللہ بن یوسف، مالک، ابن شہاب، عیسیٰ بن طلحہ عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عِيسَى بْنِ طَلْحَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَفَ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ فَجَعَلُوا يَسْأَلُونَهُ فَقَالَ رَجُلٌ لَمْ أَشْعُرْ فَحَلَقْتُ قَبْلَ أَنْ أَذْبَحَ قَالَ اذْبَحْ وَلَا

حَرَجَ فَجَائَ آخَرُ فَقَالَ لَمْ أَشْعُرْ فَنَحَرْتُ قَبْلَ أَنْ أَرْمِيَ قَالَ ارْمِ وَلَا حَرَجَ فَمَا سُئِلَ يَوْمَئِذٍ عَنْ شَيْئٍ قُدِّمَ وَلَا أُخِّرَ إِلَّا قَالَ افْعَلْ وَلَا حَرَجَ

عبداللہ بن یوسف، مالک، ابن شہاب، عیسیٰ بن طلحہ عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حجۃ الوادع میں کھڑے ہوئے تو لوگ آپ سے مسئلہ پوچھنے لگے، ایک شخص نے عرض کیا مجھے معلوم نہ تھا اس لئے میں نے ذبح کرنے سے پہلے سر منڈالیا، آپ نے فرمایا ذبح کرلو، کوئی حرج نہیں، دوسرا شخص آیا اس نے عرض کیا میں نہیں جانتا تھا اس رمی سے پہلے قربانی کرلی، آپ نے فرمایا رمی کرلو، کوئی حرج نہیں، اس دن جس چیز کے متعلق بھی پوچھا گیا کہ مقدم کی گئی یا مؤخر کی گئی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اب کرلو کوئی حرج نہیں۔

راوی : عبداللہ بن یوسف، مالک، ابن شہاب، عیسیٰ بن طلحہ عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

باب : حج کا بیان

جمرہ کے نزدیک سوار ہو کر لوگوں کو مسئلہ بتانے کا بیان۔

جلد : جلد اول　　　　حدیث 1630

راوی: سعید بن یحیی بن سعید، ابن جریج، زہری عیسیٰ بن طلحہ، عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ حَدَّثَنِي الزُّهْرِيُّ عَنْ عِيسَى بْنِ طَلْحَةَ أَنَّ عَبْدَ اللهِ بْنَ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ حَدَّثَهُ أَنَّهُ شَهِدَ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ يَوْمَ النَّحْرِ فَقَامَ إِلَيْهِ رَجُلٌ فَقَالَ كُنْتُ أَحْسِبُ أَنَّ كَذَا قَبْلَ كَذَا ثُمَّ قَامَ آخَرُ فَقَالَ كُنْتُ أَحْسِبُ أَنَّ كَذَا قَبْلَ كَذَا حَلَقْتُ قَبْلَ أَنْ أَنْحَرَ نَحَرْتُ قَبْلَ أَنْ أَرْمِيَ وَأَشْبَاهَ ذَلِكَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ افْعَلْ وَلَا حَرَجَ لَهُنَّ كُلِّهِنَّ فَمَا سُئِلَ يَوْمَئِذٍ عَنْ شَيْئٍ إِلَّا قَالَ افْعَلْ وَلَا حَرَجَ

سعید بن یحیی بن سعید، ابن جریج، زہری عیسیٰ بن طلحہ، عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس موجود تھے۔ جب آپ قربانی کے دن خطبہ دے رہے تھے، ایک شخص آپ کے سامنے کھڑا ہوا اور کہا کہ میں سمجھتا تھا کہ فلاں کام فلاں سے پہلے کرنا چاہیے تھا، میں نے قربانی سے پہلے سر منڈا لیا اور رمی سے پہلے میں نے قربانی کر لی اور اس طرح کی باتیں کہیں، تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اب کر لے ان سب میں کوئی حرج نہیں ہے، چنانچہ اس دن جس نے بھی آپ سے کسی چیز کے متعلق دریافت کیا تو آپ نے یہی فرمایا کہ اب کر لو کوئی حرج نہیں ہے۔

راوی : سعید بن یحیی بن سعید، ابن جریج، زہری عیسیٰ بن طلحہ، عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ

باب : حج کا بیان

جمرہ کے نزدیک سوار ہو کر لوگوں کو مسئلہ بتانے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 1631

راوی: اسحاق، یعقوب بن ابراہیم بن سعد، صالح، ابن شہاب، عیسیٰ بن طلحہ بن عبید اللہ

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ قَالَ أَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ حَدَّثَنِي عِيسَى بْنُ طَلْحَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللهِ أَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ اللهِ بْنَ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ وَقَفَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى نَاقَتِهِ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ تَابَعَهُ مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ

اسحاق، یعقوب بن ابراہیم بن سعد، صالح، ابن شہاب، عیسیٰ بن طلحہ بن عبید اللہ بیان کرتے ہیں انہوں نے عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ بن عاص رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم اپنی اونٹنی پر کھڑے ہوئے، پھر وہی حدیث بیان کی اور معمر نے زہری سے اس کے متابع حدیث روایت کی ہے۔

راوی : اسحاق، یعقوب بن ابراہیم بن سعد، صالح، ابن شہاب، عیسیٰ بن طلحہ بن عبید اللہ

ایام منیٰ میں خطبہ دینے کا بیان۔...

باب : حج کا بیان

ایام منیٰ میں خطبہ دینے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 1632

راوی: علی بن عبداللہ، یحیی بن سعید، فضیل بن غزوان، عکرمہ ابن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا فُضَيْلُ بْنُ غَزْوَانَ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطَبَ النَّاسَ يَوْمَ النَّحْرِ فَقَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ أَيُّ يَوْمٍ هَذَا قَالُوا يَوْمٌ حَرَامٌ قَالَ فَأَيُّ بَلَدٍ هَذَا قَالُوا بَلَدٌ حَرَامٌ قَالَ فَأَيُّ شَهْرٍ هَذَا قَالُوا شَهْرٌ حَرَامٌ قَالَ فَإِنَّ دِمَائَكُمْ وَأَمْوَالَكُمْ وَأَعْرَاضَكُمْ عَلَيْكُمْ حَرَامٌ كَحُرْمَةِ يَوْمِكُمْ هَذَا فِي بَلَدِكُمْ هَذَا فِي شَهْرِكُمْ هَذَا فَأَعَادَهَا مِرَارًا ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ فَقَالَ اللَّهُمَّ هَلْ بَلَّغْتُ اللَّهُمَّ هَلْ بَلَّغْتُ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا فَوَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ إِنَّهَا لَوَصِيَّتُهُ إِلَى أُمَّتِهِ فَلْيُبْلِغْ الشَّاهِدُ الْغَائِبَ لَا تَرْجِعُوا بَعْدِي كُفَّارًا يَضْرِبُ بَعْضُكُمْ رِقَابَ بَعْضٍ

علی بن عبداللہ، یحیی بن سعید، فضیل بن غزوان، عکرمہ ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یوم نحر میں خطبہ دیا آپ نے فرمایا کہ اے لوگوں! یہ کون سا دن ہے؟ لوگوں نے جواب دیا یہ یوم حرام ہے، آپ نے فرمایا یہ کون سا شہر ہے؟ لوگوں نے جواب دیا یہ شہر حرام ہے، آپ نے فرمایا یہ کون سا مہینہ ہے؟ لوگوں نے جواب دیا یہ حرام کا مہینہ ہے، آپ نے فرمایا تمہارا خون تمہارے مال اور تمہارے مال اور تمہاری آبرو تم پر حرام ہے، جس طرح یہ دن تمہارے اس شہر میں اور تمہارے اس مہینہ میں حرام ہے، آپ نے یہ کلمات چند بار دہرائے، پھر اپنا سر آسمان کی طرف اٹھا کر فرمایا اے اللہ کیا میں نے پہنچا دیا، اے میرے اللہ کیا میں نے پہنچا دیا، ابن عباس رضی اللہ عنہ نے فرمایا قسم اس ذات کی جس کے قبضہ میں میری جان ہے، آپ نے اپنی امت کو یہی وصیت فرمائی تھی کہ جو لوگ حاضر ہیں وہ ان لوگوں کو پہنچا دیں جو یہاں موجود نہیں ہیں، میرے بعد کافر نہ ہو جانا کہ ایک دوسرے کی گردن مارنے لگ جاؤ۔

راوی : علی بن عبد اللہ، یحیی بن سعید، فضیل بن غزوان، عکرمہ ابن عباس رضی اللہ عنہ

باب : حج کا بیان

ایام منیٰ میں خطبہ دینے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 1633

راوی : حفص بن عمرو، شعبہ، عمرو، جابر بن زید، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ أَخْبَرَنِي عَمْرٌو قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ زَيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ بِعَرَفَاتٍ تَابَعَهُ ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرٍو

حفص بن عمرو، شعبہ، عمرو، جابر بن زید، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو عرفات میں خطبہ دیتے ہوئے سنا، ابن عیینہ نے عمرو سے اس کے متابع حدیث روایت کیا ہے۔

راوی : حفص بن عمرو، شعبہ، عمرو، جابر بن زید، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

باب : حج کا بیان

ایام منیٰ میں خطبہ دینے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 1634

راوی : عبد اللہ بن محمد، ابوعامر، قرہ، محمد بن سیرین، عبد الرحمن بن ابی بکرہ

حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ حَدَّثَنَا قُرَّةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ قَالَ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي بَكْرَةَ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ وَرَجُلٌ أَفْضَلُ فِي نَفْسِي مِنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ خَطَبَنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ النَّحْرِ قَالَ أَتَدْرُونَ أَيُّ يَوْمٍ هَذَا قُلْنَا اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ فَسَكَتَ حَتَّى ظَنَنَّا أَنَّهُ سَيُسَمِّيهِ بِغَيْرِ اسْمِهِ قَالَ أَلَيْسَ يَوْمَ النَّحْرِ قُلْنَا بَلَى قَالَ أَيُّ شَهْرٍ هَذَا قُلْنَا اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ فَسَكَتَ حَتَّى ظَنَنَّا أَنَّهُ سَيُسَمِّيهِ بِغَيْرِ اسْمِهِ فَقَالَ أَلَيْسَ ذُو الْحَجَّةِ قُلْنَا بَلَى قَالَ أَيُّ بَلَدٍ هَذَا قُلْنَا اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ فَسَكَتَ حَتَّى ظَنَنَّا أَنَّهُ سَيُسَمِّيهِ بِغَيْرِ اسْمِهِ قَالَ أَلَيْسَتْ بِالْبَلْدَةِ الْحَرَامِ قُلْنَا بَلَى قَالَ فَإِنَّ دِمَائَكُمْ وَأَمْوَالَكُمْ عَلَيْكُمْ حَرَامٌ كَحُرْمَةِ يَوْمِكُمْ هَذَا فِي شَهْرِكُمْ هَذَا فِي بَلَدِكُمْ هَذَا إِلَى يَوْمِ تَلْقَوْنَ رَبَّكُمْ أَلَا هَلْ بَلَّغْتُ قَالُوا نَعَمْ قَالَ اللَّهُمَّ اشْهَدْ فَلْيُبَلِّغْ الشَّاهِدُ الْغَائِبَ فَرُبَّ مُبَلَّغٍ أَوْعَى مِنْ سَامِعٍ فَلَا تَرْجِعُوا بَعْدِي كُفَّارًا يَضْرِبُ بَعْضُكُمْ رِقَابَ بَعْضٍ

عبداللہ بن محمد، ابوعامر، قرہ، محمد بن سیرین، عبدالرحمن بن ابی بکرہ سے اور ایک دوسرے شخص نے جو میرے خیال میں عبدالرحمن سے افضل تھے۔ یعنی حمید بن عبدالرحمن نے بھی ابوبکرہ سے روایت کیا ہے کہ قربانی کے دن نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمارے سامنے خطبہ پڑھا۔ فرمایا کہ کیا تم جانتے ہو کہ یہ کون سا دن ہے؟ ہم نے عرض کیا کہ اللہ اور اللہ کے رسول زیادہ باخبر ہیں، آپ تھوڑی دیر خاموش رہے۔ یہاں تک کہ ہم نے گمان کیا آپ اس دن کا کوئی دوسرا نام بیان کریں گے، آپ نے فرمایا کہ یہ یوم نحر ہے؟ ہم نے جواب دیا کیوں نہیں، آپ نے فرمایا یہ کون سا مہینہ ہے؟ ہم نے عرض کیا کہ اللہ اور اللہ کے رسول زیادہ جانتے ہیں، آپ تھوڑی دیر خاموش رہے یہاں تک کہ ہمیں خیال ہوا کہ شاید آپ اس دن کا کوئی دوسرا نام بیان کریں گے۔ آپ نے فرمایا کیا یہ ذی الحجہ نہیں ہے؟ ہم نے عرض کیا کیوں نہیں۔ آپ نے فرمایا یہ کون سا شہر ہے؟ ہم نے عرض کیا کہ اللہ اور اس کے رسول زیادہ جانتے ہیں، پھر آپ خاموش رہے یہاں تک کہ ہم کو خیال ہوا شاید کوئی دوسرا نام اس شہر کا رکھیں گے، آپ نے فرمایا کیا یہ حرام کا شہر نہیں ہے؟ ہم نے عرض کیا کیوں نہیں، آپ نے فرمایا کہ تمہارے خون اور تمہارے مال تم پر حرام ہیں، جس طرح آج کا دن تمہارے اس مہینہ اور اس شہر میں ہے، جب تک تم اپنے رب سے ملو، لوگوں! کیا میں نے پہنچا دیا لوگوں نے کہا کہ ہاں، آپ نے فرمایا اے اللہ گواہ رہنا، حاضر غائب کو پہنچا دیں، اس لئے کہ بسا اوقات براہ راست سننے والے سے وہ شخص زیادہ یاد رکھنے والا ہوتا ہے جسے پہنچایا گیا ہو، میرے بعد کافر نہ ہو جانا کہ ایک دوسرے کی گردن مارنے لگو۔

راوی : عبداللہ بن محمد، ابوعامر، قرہ، محمد بن سیرین، عبدالرحمن بن ابی بکرہ

باب : حج کا بیان

ایام منیٰ میں خطبہ دینے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 1635

راوی: محمد بن مثنی، یزید بن ھارون، عاصم بن محمد بن زید، محمد بن زید، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا عَاصِمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِنًى أَتَدْرُونَ أَيُّ يَوْمٍ هَذَا قَالُوا اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ فَقَالَ فَإِنَّ هَذَا يَوْمٌ حَرَامٌ أَفَتَدْرُونَ أَيُّ بَلَدٍ هَذَا قَالُوا اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ بَلَدٌ حَرَامٌ أَفَتَدْرُونَ أَيُّ شَهْرٍ هَذَا قَالُوا اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ شَهْرٌ حَرَامٌ قَالَ فَإِنَّ اللَّهَ حَرَّمَ عَلَيْكُمْ دِمَائَكُمْ وَأَمْوَالَكُمْ وَأَعْرَاضَكُمْ كَحُرْمَةِ يَوْمِكُمْ هَذَا فِي شَهْرِكُمْ هَذَا فِي بَلَدِكُمْ هَذَا وَقَالَ هِشَامُ بْنُ الْغَازِ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا وَقَفَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ النَّحْرِ بَيْنَ الْجَمَرَاتِ فِي الْحَجَّةِ الَّتِي حَجَّ بِهَذَا وَقَالَ هَذَا يَوْمُ الْحَجِّ الْأَكْبَرِ فَطَفِقَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اللَّهُمَّ اشْهَدْ وَوَدَّعَ النَّاسَ فَقَالُوا هَذِهِ حَجَّةُ الْوَدَاعِ

محمد بن مثنی، یزید بن ہارون، عاصم بن محمد بن زید، محمد بن زید، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے منیٰ میں فرمایا کیا تم جانتے ہو یہ کون سا دن ہے؟ لوگوں نے عرض کیا اللہ اور اس کا رسول ہی زیادہ جانتے ہیں، آپ نے فرمایا یہ یوم حرام ہے، کیا تم جانتے ہو یہ کون سا مہینہ ہے؟ لوگوں نے جواب دیا کہ اللہ اور اس کا رسول ہی زیادہ جانتے ہیں، آپ نے فرمایا کہ یہ حرام کا مہینہ ہے، آپ نے فرمایا کہ اللہ نے تم پر ایک دوسرے کا خون، مال اور عزت و آبرو کو اسی طرح حرام قرار دیا ہے جس طرح تمہارا آج کا دن، تمہارے اس مہینہ میں اور اس شہر میں حرام ہے، اور ہشام بن غاز نے بیان کیا کہ مجھ سے نافع نے انہوں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم قربانی کے دن جمعرات کے درمیان کھڑے ہوئے جس سال آپ نے حج کیا تھا اور اس میں آپ نے یہ فرمایا تھا کہ یہ حج اکبر کا دن ہے پھر نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کہنا شروع کیا اے

اللہ گواہ رہ اور لوگوں کو رخصت کیا تو لوگوں نے اس حج کا نام حجۃ الوادع رکھا۔

راوی: محمد بن مثنی، یزید بن ہارون، عاصم بن محمد بن زید، محمد بن زید، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ

کیا پانی والے یا دوسرے لوگ منیٰ کی راتوں میں مکہ میں رات گزاریں؟...

باب: حج کا بیان

کیا پانی والے یا دوسرے لوگ منیٰ کی راتوں میں مکہ میں رات گزاریں؟

جلد : جلد اول حدیث 1636

راوی: محمد بن عبید بن مامون، عیسیٰ بن یونس، عبید اللہ، ابن عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ بْنِ مَيْمُونٍ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا رَخَّصَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ح حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عُبَيْدُ اللهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَذِنَ ح وحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ قَالَ حَدَّثَنِي نَافِعٌ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا أَنَّ الْعَبَّاسَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ اسْتَأْذَنَ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيَبِيتَ بِمَكَّةَ لَيَالِيَ مِنًى مِنْ أَجْلِ سِقَايَتِهِ فَأَذِنَ لَهُ تَابَعَهُ أَبُو أُسَامَةَ وَعُقْبَةُ بْنُ خَالِدٍ وَأَبُو ضَمْرَةَ

محمد بن عبید بن مامون، عیسیٰ بن یونس، عبید اللہ، ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اجازت دی ح (دوسری سند) یحیی بن موسی، محمد بن بکر، ابن جریج، عبید اللہ، نافع، ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ حضرت عباس رضی اللہ عنہ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے منیٰ کی راتوں میں رات گزارنے کی اجازت دیدی، ابو اسامہ اور عقبہ بن خالد اور ابو ضمرہ نے اس کے متابع حدیث روایت کی ہے۔

راوی: محمد بن عبید بن مامون، عیسیٰ بن یونس، عبید اللہ، ابن عمر رضی اللہ عنہ

رمی جمار (کنکریاں مارنے) کا بیان اور جابر رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ نبی صلی الل...

باب : حج کا بیان

رمی جمار (کنکریاں مارنے) کا بیان اور جابر رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے قربانی کے دن چاشت کے وقت رمی کی اور اس کے بعد زوال کے بعد رمی کی۔

جلد : جلد اول حدیث 1637

راوی: ابونعیم، مسعر، وبرہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے ابن عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ عَنْ وَبَرَةَ قَالَ سَأَلْتُ ابْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا مَتَى أَرْمِي الْجِمَارَ قَالَ إِذَا رَمَى إِمَامُكَ فَارْمِهْ فَأَعَدْتُ عَلَيْهِ الْمَسْأَلَةَ قَالَ كُنَّا نَتَحَيَّنُ فَإِذَا زَالَتْ الشَّمْسُ رَمَيْنَا

ابونعیم، مسعر، وبرہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے ابن عمر رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا کہ میں کب رمی کروں؟ انہوں نے کہا کہ جب تمہارا امام رمی کرے تو تم بھی رمی کرو، پھر میں نے دوبارہ پوچھا تو انہوں نے کہا کہ ہم انتظار کیا کرتے تھے، جب آفتاب ڈھل جاتا تو ہم رمی کرتے تھے۔

راوی : ابونعیم، مسعر، وبرہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے ابن عمر رضی اللہ عنہ

بطن وادی (یعنی وادی کے نشیب) سے رمی جمار کرنے کا بیان۔...

باب : حج کا بیان

بطن وادی (یعنی وادی کے نشیب) سے رمی جمار کرنے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 1638

راوی: محمد بن کثیر، سفیان، اعمش، ابراهیم، عبدالرحمن بن یزید

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ رَمَى عَبْدُ اللَّهِ مِنْ بَطْنِ الْوَادِي فَقُلْتُ يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ إِنَّ نَاسًا يَرْمُونَهَا مِنْ فَوْقِهَا فَقَالَ وَالَّذِي لَا إِلَهَ غَيْرُهُ هَذَا مَقَامُ الَّذِي أُنْزِلَتْ عَلَيْهِ سُورَةُ الْبَقَرَةِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ بِهَذَا

محمد بن کثیر، سفیان، اعمش، ابراہیم، عبدالرحمن بن یزید روایت کرتے ہیں کہ عبداللہ بن مسعود نے وادی کے نچلے حصہ سے رمی کی تو میں نے کہا کہ لوگ اس کے اوپر کے حصے سے رمی کرتے ہیں، انہوں نے کہا قسم ہے اس ذات کی جس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ یہی مقام ہے ان کا جن پر سورت بقرہ نازل ہوئی یعنی (محمد صلی اللہ علیہ وسلم) اور عبداللہ بن ولید نے بیان کیا کہ مجھ سے سفیان ان سے اعمش نے اس حدیث کو روایت کیا۔

راوی : محمد بن کثیر، سفیان، اعمش، ابراہیم، عبدالرحمن بن یزید

سات کنکریاں مارنے کا بیان اس کو ابن عمر رضی اللہ عنہ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم س...

باب : حج کا بیان

سات کنکریاں مارنے کا بیان اس کو ابن عمر رضی اللہ عنہ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کیا ہے۔

جلد : جلد اول حدیث 1639

راوی: حفص بن عمر، شعبه، حکم، ابراهیم، عبدالرحمن بن یزید، عبدالله بن مسعود

حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ الْحَكَمِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ انْتَهَى إِلَى الْجَمْرَةِ الْكُبْرَى جَعَلَ الْبَيْتَ عَنْ يَسَارِهِ وَمِنًى عَنْ يَمِينِهِ وَرَمَى بِسَبْعٍ وَقَالَ هَكَذَا رَمَى الَّذِي أُنْزِلَتْ عَلَيْهِ

سُورَةُ الْبَقَرَةِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حفص بن عمر، شعبہ، حکم، ابراہیم، عبدالرحمن بن یزید، عبداللہ بن مسعود کے متعلق روایت کرتے ہیں کہ وہ جمرہ عقبہ کے پاس پہنچے اور خانہ کعبہ کو اپنے بائیں طرف اور منیٰ کو اپنے دائیں طرف کیا اور سات کنکریاں ماریں اور کہا کہ اسی طرح انہوں نے رمی کی ہے جن پر سورۃ بقرہ نازل ہوئی (یعنی محمد صلی اللہ علیہ وسلم)۔

راوی : حفص بن عمر، شعبہ، حکم، ابراہیم، عبدالرحمن بن یزید، عبداللہ بن مسعود

اس شخص کا بیان جو رمی جمرہ عقبہ کرے اور خانہ کعبہ کو اپنے بائیں طرف کرے۔۔۔

باب : حج کا بیان

اس شخص کا بیان جو رمی جمرہ عقبہ کرے اور خانہ کعبہ کو اپنے بائیں طرف کرے۔

جلد : جلد اول حدیث 1640

راوی: آدم، شعبہ، حکم، ابراہیم، عبدالرحمن بن یزید

حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا الْحَكَمُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ أَنَّهُ حَجَّ مَعَ ابْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ فَرَآهُ يَرْمِي الْجَمْرَةَ الْكُبْرَى بِسَبْعِ حَصَيَاتٍ فَجَعَلَ الْبَيْتَ عَنْ يَسَارِهِ وَمِنًى عَنْ يَمِينِهِ ثُمَّ قَالَ هَذَا مَقَامُ الَّذِي أُنْزِلَتْ عَلَيْهِ سُورَةُ الْبَقَرَةِ

آدم، شعبہ، حکم، ابراہیم، عبدالرحمن بن یزید سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے ابن مسعود کیساتھ حج کیا۔ تو ان کو دیکھا کہ جمرہ عقبہ میں سات کنکریاں مارتے ہیں اور خانہ کعبہ کو اپنے بائیں طرف اور منیٰ کو اپنے دائیں طرف کیا پھر کہا کہ یہی ان کا مقام ہے جن پر سورۃ بقرہ نازل ہوئی۔

راوی : آدم، شعبہ، حکم، ابراہیم، عبدالرحمن بن یزید

ہر کنکری کے ساتھ تکبیر کہنے کا بیان ابن عمر رضی اللہ عنہ نے اس کو نبی صلی اللہ ع...

باب : حج کا بیان

ہر کنکری کے ساتھ تکبیر کہنے کا بیان ابن عمر رضی اللہ عنہ نے اس کو نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے نقل کیا ہے۔

جلد : جلد اول حدیث 1641

راوی: مسدد، عبدالواحد، اعمش

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ عَنْ عَبْدِ الْوَاحِدِ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ قَالَ سَمِعْتُ الْحَجَّاجَ يَقُولُ عَلَى الْمِنْبَرِ السُّورَةُ الَّتِي يُذْكَرُ فِيهَا الْبَقَرَةُ وَالسُّورَةُ الَّتِي يُذْكَرُ فِيهَا آلُ عِمْرَانَ وَالسُّورَةُ الَّتِي يُذْكَرُ فِيهَا النِّسَاءُ قَالَ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِإِبْرَاهِيمَ فَقَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ يَزِيدَ أَنَّهُ كَانَ مَعَ ابْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ حِينَ رَمَى جَمْرَةَ الْعَقَبَةِ فَاسْتَبْطَنَ الْوَادِيَ حَتَّى إِذَا حَاذَى بِالشَّجَرَةِ اعْتَرَضَهَا فَرَمَى بِسَبْعِ حَصَيَاتٍ يُكَبِّرُ مَعَ كُلِّ حَصَاةٍ ثُمَّ قَالَ مِنْ هَا هُنَا وَالَّذِي لَا إِلَهَ غَيْرُهُ قَامَ الَّذِي أُنْزِلَتْ عَلَيْهِ سُورَةُ الْبَقَرَةِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

مسدد، عبدالواحد، اعمش بیان کرتے ہیں کہ میں حجاج کو منبر پر کہتے ہوئے سنا کہ وہ سورۃ جس میں گائے کا بیان ہے اور وہ سورۃ جس میں آل عمران کا ذکر کیا جاتا ہے اور وہ سورۃ جس میں عورتوں کا تذکرہ ہے میں نے ابراہیم سے اس کو بیان کیا تو وہ کہنے لگے کہ مجھ سے عبدالرحمن بن یزید نے بیان کیا تو وہ کہنے لگے کہ مجھ سے عبدالرحمن یزید نے بیان کیا کہ وہ ابن مسعود کے ساتھ تھے، جب جمرہ عقبہ کی رمی کی تو وادی کے نچلے حصے میں اترے یہاں تک کہ جب درخت کے برابر آگئے تو اس کے سامنے ہوئے اور سات کنکریاں ماریں، ہر کنکری کے ساتھ تکبیر پڑھی، پھر کہا کہ قسم ہے اس ذات کی جس کے سوا کوئی معبود نہیں اس جگہ وہ کھڑے ہوئے تھے جن پر سورۃ بقرہ نازل ہوئی۔

راوی : مسدد، عبدالواحد، اعمش

جب دونوں جمروں کی رمی کرے تو قبلہ کی طرف منہ کرکے زمین پر کھڑا ہو۔۔۔

باب : حج کا بیان

جب دونوں جمروں کی رمی کرے تو قبلہ کی طرف منہ کرکے زمین پر کھڑا ہو۔

جلد : جلد اول حدیث 1642

راوی : عثمان بن ابی شیبہ، طلحہ بن یحیی، یونس، زہری، سالم، ابن عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا طَلْحَةُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا يُونُسُ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا أَنَّهُ كَانَ يَرْمِي الْجَمْرَةَ الدُّنْيَا بِسَبْعِ حَصَيَاتٍ يُكَبِّرُ عَلَى إِثْرِ كُلِّ حَصَاةٍ ثُمَّ يَتَقَدَّمُ حَتَّى يُسْهِلَ فَيَقُومَ مُسْتَقْبِلَ الْقِبْلَةِ فَيَقُومُ طَوِيلًا وَيَدْعُو وَيَرْفَعُ يَدَيْهِ ثُمَّ يَرْمِي الْوُسْطَى ثُمَّ يَأْخُذُ ذَاتَ الشِّمَالِ فَيَسْتَهِلُ وَيَقُومُ مُسْتَقْبِلَ الْقِبْلَةِ فَيَقُومُ طَوِيلًا وَيَدْعُو وَيَرْفَعُ يَدَيْهِ وَيَقُومُ طَوِيلًا ثُمَّ يَرْمِي جَمْرَةَ ذَاتِ الْعَقَبَةِ مِنْ بَطْنِ الْوَادِي وَلَا يَقِفُ عِنْدَهَا ثُمَّ يَنْصَرِفُ فَيَقُولُ هَكَذَا رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَفْعَلُهُ

عثمان بن ابی شیبہ، طلحہ بن یحیی، یونس، زہری، سالم، ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ وہ قریب والے جمرہ پر سات کنکریاں مارتے اور ہر کنکری پر تکبیر کہتے پھر آگے بڑھتے تو نرم زمین پر پہنچتے، اور قبلہ رو کھڑے ہوتے اور دیر تک کھڑے رہتے اور دعا کرتے اور اپنے دونوں ہاتھ اٹھاتے پھر درمیانی جمرہ کی رمی کرتے، پھر بائیں جانب جاتے اور نرم زمین پر پہنچتے پھر قبلہ رو کھڑے ہوتے اور دیر تک کھڑے رہتے اور دعا کرتے اور اپنے دونوں ہاتھ اٹھاتے، پھر وادی کے نچلے حصہ سے جمرہ ذات عقبہ کی رمی کرتے اور وہاں کھڑے نہیں رہتے وہاں سے فارغ ہوتے، تو کہتے میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو اسی طرح کرتے دیکھا۔

راوی : عثمان بن ابی شیبہ، طلحہ بن یحیی، یونس، زہری، سالم، ابن عمر رضی اللہ عنہ

قریب والے اور درمیانی جمرہ کے پاس دونوں ہاتھ اٹھانے کا بیان۔۔۔

باب : حج کا بیان

قریب والے اور درمیانی جمرہ کے پاس دونوں ہاتھ اٹھانے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 1643

راوی: اسمعیل بن عبداللہ، برادر اسمعیل (عبدالحمید) سلیمان، یونس بن یزید، ابن شہاب، سالم بن عبداللہ

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَبْدِ اللهِ قَالَ حَدَّثَنِي أَخِي عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ يُونُسَ بْنِ يَزِيدَ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللهِ أَنَّ عَبْدَ اللهِ بْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا كَانَ يَرْمِي الْجَمْرَةَ الدُّنْيَا بِسَبْعِ حَصَيَاتٍ ثُمَّ يُكَبِّرُ عَلَى إِثْرِ كُلِّ حَصَاةٍ ثُمَّ يَتَقَدَّمُ فَيُسْهِلُ فَيَقُومُ مُسْتَقْبِلَ الْقِبْلَةِ قِيَامًا طَوِيلًا فَيَدْعُو وَيَرْفَعُ يَدَيْهِ ثُمَّ يَرْمِي الْجَمْرَةَ الْوُسْطَى كَذَلِكَ فَيَأْخُذُ ذَاتَ الشِّمَالِ فَيُسْهِلُ وَيَقُومُ مُسْتَقْبِلَ الْقِبْلَةِ قِيَامًا طَوِيلًا فَيَدْعُو وَيَرْفَعُ يَدَيْهِ ثُمَّ يَرْمِي الْجَمْرَةَ ذَاتَ الْعَقَبَةِ مِنْ بَطْنِ الْوَادِي وَلَا يَقِفُ عِنْدَهَا وَيَقُولُ هَكَذَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَفْعَلُ

اسمعیل بن عبداللہ، برادر اسمعیل (عبدالحمید) سلیمان، یونس بن یزید، ابن شہاب، سالم بن عبداللہ سے روایت کرتے ہیں کہ عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ پہلے جمرے پر سات کنکریاں مارتے، پھر تکبیر کہتے پھر آگے بڑھتے یہاں تک کہ نرم زمین پر پہنچتے، اور قبلہ رو کھڑے ہوتے اور دیر تک کھڑے رہتے اور دعا کرتے اور اپنے دونوں ہاتھ اٹھاتے پھر اسی طرح درمیانے جمرے کی رمی کرتے، بائیں جانب جاتے اور نرم زمین پر پہنچ کر قبلہ رو کھڑے ہوتے تو دیر تک کھڑے رہتے اور دونوں ہاتھ اٹھا کر دعا کرے، پھر وادی کے نچلے حصے سے جمرہ ذات عقبہ کی رمی کرتے اور وہاں پر نہ ٹھہرتے اور کہتے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو اسی طرح کرتے دیکھا ہے۔

راوی : اسمعیل بن عبداللہ، برادر اسمعیل (عبدالحمید) سلیمان، یونس بن یزید، ابن شہاب، سالم بن عبداللہ

رمی جمار کے بعد خوشبو لگانے اور طواف زیارت سے پہلے سر منڈانے کا بیان۔۔۔

باب : حج کا بیان

رمی جمار کے بعد خوشبو لگانے اور طواف زیارت سے پہلے سر منڈانے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 1644

راوی : علی بن عبداللہ، سفیان، عبدالرحمن بن قاسم، قاسم، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْقَاسِمِ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَاهُ وَكَانَ أَفْضَلَ أَهْلِ زَمَانِهِ يَقُولُ سَمِعْتُ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا تَقُولُ طَيَّبْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدَيَّ هَاتَيْنِ حِينَ أَحْرَمَ وَلِحِلِّهِ حِينَ أَحَلَّ قَبْلَ أَنْ يَطُوفَ وَبَسَطَتْ يَدَيْهَا

علی بن عبداللہ، سفیان، عبدالرحمن بن قاسم، قاسم، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتی تھیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اپنے ہاتھوں سے خوشبو لگائی جس وقت کہ آپ نے احرام باندھا اور احرام کھولنے کے وقت طواف کرنے سے پہلے اور اپنے دونوں ہاتھوں کو پھیلا کر بتایا۔

راوی : علی بن عبداللہ، سفیان، عبدالرحمن بن قاسم، قاسم، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

طواف وداع کرنے کا بیان۔۔۔

باب : حج کا بیان

طواف وداع کرنے کا بیان۔

جلد : جلد اول   حدیث 1645

راوی: مسدد، سفیان، ابن طاؤس، طاؤس، ابن عباس

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ أُمِرَ النَّاسُ أَنْ يَكُونَ آخِرُ عَهْدِهِمْ بِالْبَيْتِ إِلَّا أَنَّهُ خُفِّفَ عَنْ الْحَائِضِ

مسدد، سفیان، ابن طاؤس، طاؤس، ابن عباس سے روایت کرتے ہیں کہ لوگوں کو حکم دیا گیا ہے کہ ان کا آخری وقت کعبہ کے ساتھ ہو مگر یہ کہ حائضہ عورت سے تخفیف کر دی گئی ہے۔

راوی: مسدد، سفیان، ابن طاؤس، طاؤس، ابن عباس

باب : حج کا بیان

طواف وداع کرنے کا بیان۔

جلد : جلد اول   حدیث 1646

راوی: اصبغ بن فرض، ابن وهب، عمرو بن حارث، قتادہ، انس بن مالک

حَدَّثَنَا أَصْبَغُ بْنُ الْفَرَجِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ عَنْ قَتَادَةَ أَنَّ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ حَدَّثَهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى الظُّهْرَ وَالْعَصْرَ وَالْمَغْرِبَ وَالْعِشَاءَ ثُمَّ رَقَدَ رَقْدَةً بِالْمُحَصَّبِ ثُمَّ رَكِبَ إِلَى الْبَيْتِ فَطَافَ بِهِ تَابَعَهُ اللَّيْثُ حَدَّثَنِي خَالِدٌ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ أَنَّ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ حَدَّثَهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اصبغ بن فرج، ابن وہب، عمرو بن حارث، قتادہ، انس بن مالک سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ظہر اور عصر اور مغرب اور عشاء کی نماز پڑھی پھر محصب میں تھوڑی دیر سو رہے پھر سوار ہو کر خانہ کعبہ کی طرف گئے تو اس کا طواف کیا، لیث نے

بواسطہ خالد، سعید، قتادہ انس بن مالک رضی اللہ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کے متابع حدیث روایت کی ہے۔

راوی : اصبغ بن فرض، ابن وہب، عمرو بن حارث، قتادہ، انس بن مالک

طواف زیارت کے بعد عورت کو حیض آجانے کا بیان۔۔۔

باب : حج کا بیان

طواف زیارت کے بعد عورت کو حیض آجانے کا بیان۔

جلد : جلد اول   حدیث 1647

راوی: عبد اللہ بن یوسف، مالک، عبدالرحمن بن قاسم، قاسم حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا أَنَّ صَفِيَّةَ بِنْتَ حُيَيٍّ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَاضَتْ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِرَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَحَابِسَتُنَا هِيَ قَالُوا إِنَّهَا قَدْ أَفَاضَتْ قَالَ فَلَا إِذًا

عبداللہ بن یوسف، مالک، عبدالرحمن بن قاسم، قاسم حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے وروایت کرتے ہیں وہ بیان کرتی ہیں کہ صفیہ بنت حیی زوجہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو حیض آگیا۔ تو میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کا تذکرہ کیا آپ نے فرمایا کیا وہ ہمیں روک لے گی لوگوں نے کہا کہ وہ طواف زیارت کر چکیں ہیں، آپ نے فرمایا تو ہمیں ٹھہرنے کی ضرورت نہیں۔

راوی : عبداللہ بن یوسف، مالک، عبدالرحمن بن قاسم، قاسم حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

باب : حج کا بیان

طواف زیارت کے بعد عورت کو حیض آجانے کا بیان۔

جلد : جلد اول   حدیث 1648

راوی: ابوالنعمان، حماد، ایوب، عکرمہ

حَدَّثَنَا أَبُو النُّعْمَانِ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ عِكْرِمَةَ أَنَّ أَهْلَ الْمَدِينَةِ سَأَلُوا ابْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا عَنْ امْرَأَةٍ طَافَتْ ثُمَّ حَاضَتْ قَالَ لَهُمْ تَنْفِرُ قَالُوا لَا نَأْخُذُ بِقَوْلِكَ وَنَدَعُ قَوْلَ زَيْدٍ قَالَ إِذَا قَدِمْتُمْ الْمَدِينَةَ فَسَلُوا فَقَدِمُوا الْمَدِينَةَ فَسَأَلُوا فَكَانَ فِيمَنْ سَأَلُوا أُمُّ سُلَيْمٍ فَذَكَرَتْ حَدِيثَ صَفِيَّةَ رَوَاهُ خَالِدٌ وَقَتَادَةُ عَنْ عِكْرِمَةَ

ابوالنعمان، حماد، ایوب، عکرمہ سے روایت کرتے ہیں کہ مدینہ والوں نے ابن عباس رضی اللہ عنہ سے اس عورت کے متعلق پوچھا جس نے طواف کر لیا ہو پھر اسے حیض آگیا انہوں نے بتایا کہ وہ روانہ ہو جائے، لوگوں نے کہا یہ نہیں ہو سکتا کہ تمہارے قول پر عمل کریں اور زید بن ثابت کے قول کو چھوڑ دیں۔ انہوں نے کہا کہ جب تم مدینہ آؤ تو دریافت کر لو لوگ مدینہ آئے تو ان سے دریات کیا جن لوگوں سے سوال کیا ان میں ام سلیم بھی تھیں انہوں نے صفیہ رضی اللہ عنہا کی حدیث بیان کی، اس کو خالد اور قتادہ نے عکرمہ سے روایت کیا۔

راوی: ابوالنعمان، حماد، ایوب، عکرمہ

باب : حج کا بیان

طواف زیارت کے بعد عورت کو حیض آجانے کا بیان۔

جلد : جلد اول   حدیث 1649

راوی: مسلم، وهیب، ابن طاؤس، طاؤس، ابن عباس

حَدَّثَنَا مُسْلِمٌ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا ابْنُ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ رُخِّصَ لِلْحَائِضِ أَنْ تَنْفِرَ

إِذَا أَفَاضَتْ قَالَ وَسَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ إِنَّهَا لَا تَنْفِرُ ثُمَّ سَمِعْتُهُ يَقُولُ بَعْدُ إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَخَّصَ لَهُنَّ

مسلم، وہیب، ابن طاؤس، طاؤس، ابن عباس سے روایت کرتے ہیں کہ حائضہ کو اس کی اجازت دی گئی کہ جب طواف زیارت کر لے تو روانہ ہو جائے اور میں نے ابن عمر کو کہتے ہوئے سنا کہ وہ روانہ نہ ہو پھر اس کے بعد میں نے ان کو کہتے ہوئے سنا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان عورتوں کو اجازت دی ہے۔

راوی : مسلم، وہیب، ابن طاؤس، طاؤس، ابن عباس

باب : حج کا بیان

طواف زیارت کے بعد عورت کو حیض آجانے کا بیان۔

جلد : جلد اول   حدیث 1650

راوی: ابولنعمان، ابوعوانہ، منصور، ابراہیم، اسود، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا أَبُو النُّعْمَانِ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا قَالَتْ خَرَجْنَا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا نَرَى إِلَّا الْحَجَّ فَقَدِمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَطَافَ بِالْبَيْتِ وَبَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ وَلَمْ يَحِلَّ وَكَانَ مَعَهُ الْهَدْيُ فَطَافَ مَنْ كَانَ مَعَهُ مِنْ نِسَائِهِ وَأَصْحَابِهِ وَحَلَّ مِنْهُمْ مَنْ لَمْ يَكُنْ مَعَهُ الْهَدْيُ فَحَاضَتْ هِيَ فَنَسَكْنَا مَنَاسِكَنَا مِنْ حَجِّنَا فَلَمَّا كَانَ لَيْلَةَ الْحَصْبَةِ لَيْلَةُ النَّفْرِ قَالَتْ يَا رَسُولَ اللهِ كُلُّ أَصْحَابِكَ يَرْجِعُ بِحَجٍّ وَعُمْرَةٍ غَيْرِي قَالَ مَا كُنْتِ تَطُوفِينَ بِالْبَيْتِ لَيَالِيَ قَدِمْنَا قُلْتُ لَا قَالَ فَاخْرُجِي مَعَ أَخِيكِ إِلَى التَّنْعِيمِ فَأَهِلِّي بِعُمْرَةٍ وَمَوْعِدُكِ مَكَانَ كَذَا وَكَذَا فَخَرَجْتُ مَعَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ إِلَى التَّنْعِيمِ فَأَهْلَلْتُ بِعُمْرَةٍ وَحَاضَتْ صَفِيَّةُ بِنْتُ حُيَيٍّ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَقْرَى حَلْقَى إِنَّكِ لَحَابِسَتُنَا أَمَا كُنْتِ طُفْتِ يَوْمَ النَّحْرِ قَالَتْ بَلَى قَالَ فَلَا بَأْسَ انْفِرِي فَلَقِيتُهُ مُصْعِدًا عَلَى أَهْلِ مَكَّةَ وَأَنَا مُنْهَبِطَةٌ أَوْ أَنَا مُصْعِدَةٌ وَهُوَ مُنْهَبِطٌ وَقَالَ مُسَدَّدٌ قُلْتُ لَا تَابَعَهُ جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ فِي قَوْلِهِ لَا

ابو النعمان، ابو عوانہ، منصور، ابراہیم، اسود، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ ہم لوگ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نکلے اور ہمارا صرف حج کا ارادہ تھا چنانچہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم مکہ تشریف لائے اور خانہ کعبہ اور صفا اور مروہ کا طواف کیا اور احرام سے باہر نہیں ہوئے آپ کے پاس ہدی یعنی قربانی کا جانور بھی تھا آپ کے ساتھ جس قدر مرد عورت تھے، سب نے طواف کیا اور ان میں سے جن لوگوں کے پاس قربانی کا جانور نہیں تھا، احرام سے باہر ہو گئے، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کو حیض آ گیا، ہم نے حج کے تمام ارکان ادا کئے جب روانگی کی رات آئی، انہوں نے عرض کیا کہ یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میرے علاوہ آپ کے تمام اصحاب حج اور عمرہ کرکے واپس ہو رہے ہیں، آپ نے فرمایا کیا تو نے طواف نہیں کیا، جس رات کو ہم مکہ آئے تھے، میں نے کہا کہ نہیں کیا، آپ نے فرمایا کہ تو اپنے بھائی عبدالرحمن کے ساتھ تنعیم کی طرف جا، اور عمرہ کا احرام باندھ، میں عبدالرحمن کیساتھ تنعیم کی طرف گئی تو میں نے عمرے کا احرام باندھا، اور صفیہ رضی اللہ عنہ بنت حیی کو حیض آ گیا، تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، بانجھ سر منڈی تو مجھے روک لے گی، کیا تو نے قربانی کے دن طواف کر لیا تھا، تو انہوں نے کہا ہاں، آپ نے فرمایا کہ کوئی حرج نہیں، روانہ ہو جا تو میں آپ سے اس حال میں ملی کہ آپ مکہ والوں سے اوپر کی جانب چڑھ رہے تھے اور میں اتر رہی تھی یا میں چڑھ رہی تھی اور آپ اتر رہے تھے، مسدد کی روایت میں اس طرح ہے کہ میں نے کہا نہیں، جریر نے منصور سے اس کے متابع حدیث روایت کی ہے جس میں نہیں کا لفظ روایت ہے۔

راوی: ابولنعمان، ابو عوانہ، منصور، ابراہیم، اسود، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

اس شخص کا بیان جس نے روانگی کے دن ابطح میں عصر کی نماز پڑھی۔۔۔

باب : حج کا بیان

اس شخص کا بیان جس نے روانگی کے دن ابطح میں عصر کی نماز پڑھی۔

جلد : جلد اول   حدیث 1651

راوی: محمد بن مثنی، اسحاق بن یوسف، سفیان ثوری، عبدالعزیز بن رفیع

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ رُفَيْعٍ قَالَ سَأَلْتُ

أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ أَخْبِرْنِي بِشَيْءٍ عَقَلْتَهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيْنَ صَلَّى الظُّهْرَ يَوْمَ التَّرْوِيَةِ قَالَ بِمِنًى قُلْتُ فَأَيْنَ صَلَّى الْعَصْرَ يَوْمَ النَّفْرِ قَالَ بِالْأَبْطَحِ افْعَلْ كَمَا يَفْعَلُ أُمَرَاؤُكَ

محمد بن مثنی، اسحاق بن یوسف، سفیان ثوری، عبدالعزیز بن رفیع روایت کرتے ہیں کہ میں نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے پوچھا مجھ کو وہ بات بتاؤ جو آپ کو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے یاد ہو کہ یوم ترویہ (یعنی آٹھویں تاریخ) میں آپ نے ظہر کی نماز کہاں پڑھی؟ انہوں نے کہا منی میں میں نے پوچھا روانگی کے دن عصر کی نماز کہاں پڑھی؟ انہوں نے کہا ابطح میں لیکن تم اسی طرح کرو جس طرح تمہارے امراء کرتے ہیں۔

راوی : محمد بن مثنی، اسحاق بن یوسف، سفیان ثوری، عبدالعزیز بن رفیع

باب : حج کا بیان

اس شخص کا بیان جس نے روانگی کے دن ابطح میں عصر کی نماز پڑھی۔

جلد : جلد اول حدیث 1652

راوی : عبدالمتعال بن طالب، ابن وهب، عمرو بن حارث، قتادہ حضرت انس بن مالك رضی الله عنه

حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمُتَعَالِ بْنُ طَالِبٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ أَنَّ قَتَادَةَ حَدَّثَهُ أَنَّ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ حَدَّثَهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ صَلَّى الظُّهْرَ وَالْعَصْرَ وَالْمَغْرِبَ وَالْعِشَاءَ وَرَقَدَ رَقْدَةً بِالْمُحَصَّبِ ثُمَّ رَكِبَ إِلَى الْبَيْتِ فَطَافَ بِهِ

عبدالمتعال بن طالب، ابن وہب، عمرو بن حارث، قتادہ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے ظہر و عصر، مغرب، اور عشاء کی نماز پڑھی پھر محصب میں تھوڑی دیر سو رہے پھر سوار ہو کر خانہ کعبہ کی طرف گئے اور اس کا طواف کیا۔

راوی: عبدالمتعال بن طالب، ابن وہب، عمرو بن حارث، قتادہ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

محصب میں اترنے کا بیان۔...

باب : حج کا بیان

محصب میں اترنے کا بیان۔

جلد : جلد اول   حدیث 1653

راوی: ابونعیم، سفیان، هشام، عروه، حضرت عائشه رضی الله عنها

حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا قَالَتْ إِنَّمَا كَانَ مَنْزِلٌ يَنْزِلُهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيَكُونَ أَسْمَحَ لِخُرُوجِهِ يَعْنِي بِالْأَبْطَحِ

ابونعیم، سفیان، ہشام، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ایک مقام تھا جہاں نبی صلی اللہ علیہ وسلم اترتے تا کہ وہاں سے آسانی کیساتھ نکل سکیں اس سے مراد وہ ابطح لیتی ہیں۔

راوی: ابونعیم، سفیان، ہشام، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

باب : حج کا بیان

محصب میں اترنے کا بیان۔

جلد : جلد اول   حدیث 1654

راوی: علی بن عبداللہ، سفیان، عمرو، ابن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ عَمْرٌو عَنْ عَطَاءٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ لَيْسَ التَّحْصِيبُ بِشَيْءٍ إِنَّمَا هُوَ مَنْزِلٌ نَزَلَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

علی بن عبد اللہ، سفیان، عمرو، ابن عباس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں انہوں نے فرمایا کہ محصب میں اترنا کوئی چیز نہیں ہے وہ تو صرف ایک اترنے کی جگہ ہے جہاں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اترتے تھے۔

راوی: علی بن عبد اللہ، سفیان، عمرو، ابن عباس رضی اللہ عنہ

مکہ میں داخل ہونے سے پہلے ذی طوی میں اور مکہ سے واپسی کے وقت اس بطحاء میں اترنے...

باب: حج کا بیان

مکہ میں داخل ہونے سے پہلے ذی طوی میں اور مکہ سے واپسی کے وقت اس بطحاء میں اترنے کا بیان جو ذی الحلیفہ میں ہے۔

جلد : جلد اول حدیث 1655

راوی: ابراهیم بن منذر، ابوضمرہ، موسیٰ بن عقبہ، نافع

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ حَدَّثَنَا أَبُو ضَمْرَةَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ عَنْ نَافِعٍ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا كَانَ يَبِيتُ بِذِي طُوًى بَيْنَ الثَّنِيَّتَيْنِ ثُمَّ يَدْخُلُ مِنْ الثَّنِيَّةِ الَّتِي بِأَعْلَى مَكَّةَ وَكَانَ إِذَا قَدِمَ مَكَّةَ حَاجًّا أَوْ مُعْتَمِرًا لَمْ يُنِخْ نَاقَتَهُ إِلَّا عِنْدَ بَابِ الْمَسْجِدِ ثُمَّ يَدْخُلُ فَيَأْتِي الرُّكْنَ الْأَسْوَدَ فَيَبْدَأُ بِهِ ثُمَّ يَطُوفُ سَبْعًا ثَلَاثًا سَعْيًا وَأَرْبَعًا مَشْيًا ثُمَّ يَنْصَرِفُ فَيُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ يَنْطَلِقُ قَبْلَ أَنْ يَرْجِعَ إِلَى مَنْزِلِهِ فَيَطُوفُ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ وَكَانَ إِذَا صَدَرَ عَنْ الْحَجِّ أَوْ الْعُمْرَةِ أَنَاخَ بِالْبَطْحَاءِ الَّتِي بِذِي الْحُلَيْفَةِ الَّتِي كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُنِيخُ بِهَا

ابراہیم بن منذر، ابوضمرہ، موسیٰ بن عقبہ، نافع سے روایت کرتے ہیں کہ ابن عمر رضی اللہ عنہ دونوں پہاڑوں کے درمیان ذی طویٰ میں رات گزارتے تھے پھر اس پہاڑ کی طرف سے داخل ہوتے جو مکہ سے بلندی پر ہے اور جب حج یا عمرہ کے لئے مکہ آتے تو اپنی اونٹنی کو مسجد کے دروازے کے پاس بٹھا دیتے پھر داخل ہوتے اور حجر اسود کے پاس آکر اسی سے ابتداء کرتے پھر سات بار طواف کرتے، تین بار دوڑتے، اور چار بار معمولی چال چلتے، پھر فارغ ہو کر دو رکعت نماز پڑھتے پھر اپنی قیام گاہ پر جانے سے پہلے صفا و مروہ کا طواف کرتے اور جب حج یا عمرہ سے لوٹتے تو اپنی اونٹنی اس بطحا میں بٹھاتے جو ذی الحلیفہ میں ہے اور جہاں نبی صلی اللہ علیہ وسلم اپنی اونٹنی بٹھاتے تھے۔

راوی : ابراہیم بن منذر، ابوضمرہ، موسیٰ بن عقبہ، نافع

باب : حج کا بیان

مکہ میں داخل ہونے سے پہلے ذی طویٰ میں اور مکہ سے واپسی کے وقت اس بطحاء میں اترنے کا بیان جو ذی الحلیفہ میں ہے۔

جلد : جلد اول حدیث 1656

راوی: عبداللہ بن عبدالوہاب، خالد بن حارث

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ قَالَ سُئِلَ عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ الْمُحَصَّبِ فَحَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ قَالَ نَزَلَ بِهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعُمَرُ وَابْنُ عُمَرَ وَعَنْ نَافِعٍ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا كَانَ يُصَلِّي بِهَا يَعْنِي الْمُحَصَّبَ الظُّهْرَ وَالْعَصْرَ أَحْسِبُهُ قَالَ وَالْمَغْرِبَ قَالَ خَالِدٌ لَا أَشُكُّ فِي الْعِشَاءِ وَيَهْجَعُ هَجْعَةً وَيَذْكُرُ ذَلِكَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

عبداللہ بن عبدالوہاب، خالد بن حارث بیان کرتے ہیں کہ عبیداللہ سے محصب کے متعلق پوچھا گیا تو انہوں نے نافع کا قول نقل کیا کہ اس جگہ پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور عمر اور ابن عمر رضی اللہ عنہ اترے اور نافع سے روایت کیا ہے کہ ابن عمر رضی اللہ عنہ وہاں یعنی محصب میں ظہر اور عصر کی نماز پڑھتے تھے، میں خیال کرتا ہوں کہ انہوں نے کہا کہ مغرب کی نماز پڑھی، خالد کا بیان کیا

ہے مجھے عشاء کے متعلق شک نہیں ہے کہ وہاں تھوڑی دیر سوتے اور یہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے منقول ہے۔

راوی : عبداللہ بن عبدالوہاب، خالد بن حارث

حج کے زمانہ میں تجارت کرنے اور جاہلیت کے بازاروں میں خرید وفروخت کرنے کا بیان۔۔۔

باب : حج کا بیان

حج کے زمانہ میں تجارت کرنے اور جاہلیت کے بازاروں میں خرید وفروخت کرنے کا بیان۔

جلد : جلد اول   حدیث 1657

راوی: عثمان بن هشیم، ابن جریج، عمرو بن دینار، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ الْهَيْثَمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا كَانَ ذُو الْمَجَازِ وَعُكَاظٌ مَتْجَرَ النَّاسِ فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَلَمَّا جَائَ الْإِسْلَامُ كَأَنَّهُمْ كَرِهُوا ذَلِكَ حَتَّى نَزَلَتْ لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ أَنْ تَبْتَغُوا فَضْلًا مِنْ رَبِّكُمْ فِي مَوَاسِمِ الْحَجِّ

عثمان بن ہثیم، ابن جریج، عمرو بن دینار، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ذوالمجاز اور عکاظ زمانہ جاہلیت میں لوگوں کے تجارت کی جگہ تھی، جب اسلام کا زمانہ آیا تو ان لوگوں نے وہاں تجارت کو مکروہ سمجھا یہاں تک کہ یہ آیت نازل ہوئی کہ تم پر کوئی حرج نہیں اس بات میں کہ حج کے زمانے میں اپنے رب کا فضل تلاش کرو۔

راوی : عثمان بن ہثیم، ابن جریج، عمرو بن دینار، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

محصب سے اخیر رات کو چلنے کا بیان۔۔۔

باب : حج کا بیان

محصب سے اخیر رات کو چلنے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 1658

راوی: عمرو بن حفص، حفص، اعمش، ابراھیم، اسود حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ عَنْ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ حَاضَتْ صَفِيَّةُ لَيْلَةَ النَّفْرِ فَقَالَتْ مَا أُرَانِي إِلَّا حَابِسَتَكُمْ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَقْرَى حَلْقَى أَطَافَتْ يَوْمَ النَّحْرِ قِيلَ نَعَمْ قَالَ فَانْفِرِي قَالَ أَبُو عَبْد اللَّهِ وَزَادَنِي مُحَمَّدٌ حَدَّثَنَا مُحَاضِرٌ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا نَذْكُرُ إِلَّا الْحَجَّ فَلَمَّا قَدِمْنَا أَمَرَنَا أَنْ نَحِلَّ فَلَمَّا كَانَتْ لَيْلَةُ النَّفْرِ حَاضَتْ صَفِيَّةُ بِنْتُ حُيَيٍّ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَلْقَى عَقْرَى مَا أُرَاهَا إِلَّا حَابِسَتَكُمْ ثُمَّ قَالَ كُنْتِ طُفْتِ يَوْمَ النَّحْرِ قَالَتْ نَعَمْ قَالَ فَانْفِرِي قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي لَمْ أَكُنْ حَلَلْتُ قَالَ فَاعْتَمِرِي مِنْ التَّنْعِيمِ فَخَرَجَ مَعَهَا أَخُوهَا فَلَقِينَاهُ مُدَّلِجًا فَقَالَ مَوْعِدُكِ مَكَانَ كَذَا وَكَذَا

عمرو بن حفص، حفص، اعمش، ابراہیم، اسود حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ روانگی کی رات میں صفیہ کو حیض آگیا چنانچہ انہوں نے کہا کہ میں سمجھتی ہوں کہ میں تمہیں روک دوں گی، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا عقری حلقی (بانجھ، سر منڈی) کیا اس نے قربانی کے دن طواف کر لیا تھا؟ کسی نے بتایا ہاں! آپ نے فرمایا کہ روانہ ہو جا! ابوعبداللہ (بخاری) کہتے ہیں کہ مجھ سے محمد نے بواسطہ محاضر، اعمش، ابراہیم، اسود، عائشہ رضی اللہ عنہا اتنی زیادتی کے ساتھ روایت کیا حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ ہم لوگ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نکلے ہمارا ارادہ صرف حج کا تھا جب ہم مکہ پہنچے تو ہمیں حکم دیا کہ احرام کھول دیں جب روانگی کا وقت آیا تو صفیہ بنت حیی کو حیض آگیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا عقری حلقی میں سمجھتا ہوں تو ہم کو روک ہی لے گی، آپ نے فرمایا کہ قربانی کے دن تو نے طواف کر لیا تھا انہوں نے کہا ہاں، آپ نے فرمایا تو روانہ ہو جا، عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں نے احرام نہیں کھولا تھا تو آپ نے فرمایا تنعیم سے عمرہ کر لے چنانچہ ان کے ساتھ ان کے بھائی نکلے تو ہم آپ سے اس حال میں ملے کہ آپ آخر رات میں نکلے تھے آپ نے فرمایا مجھ سے

ملنے فلاں فلاں جگہ ہے۔

راوی : عمرو بن حفص، حفص، اعمش، ابراہیم، اسود حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

باب : عمرہ کا بیان

عمرہ کا بیان، عمرہ کا واجب ہونا اور اس کی فضیلت اور عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا ک...

باب : عمرہ کا بیان

عمرہ کا بیان، عمرہ کا واجب ہونا اور اس کی فضیلت اور عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ نہیں ہے کوئی شخص مگر اس پر ایک حج یا عمرہ واجب ہے اور ابن عباس رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ وہ کتاب اللہ میں حج کا ساتھی ہے اللہ تعالی نے فرمایا کہ حج اور عمرہ کو اللہ کے لئے پورا کرو۔

جلد : جلد اول　　　حدیث 1659

راوی: عبد اللہ بن یوسف، مالک، سمی، (ابوبکر بن عبدالرحمن کے آزاد کردہ غلام) ابوصالح سمان، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ سُمَيٍّ مَوْلَى أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ السَّمَّانِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْعُمْرَةُ إِلَى الْعُمْرَةِ كَفَّارَةٌ لِمَا بَيْنَهُمَا وَالْحَجُّ الْمَبْرُورُ لَيْسَ لَهُ جَزَاءٌ إِلَّا الْجَنَّةُ

عبداللہ بن یوسف، مالک، سمی، (ابو بکر بن عبدالرحمن کے آزاد کردہ غلام) ابو صالح سمان، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ایک عمرے سے دوسرے عمرے تک ان گناہوں کے لئے کفارہ ہوتا ہے جو دو عمروں کے درمیان ہوئے ہوں، اور حج مقبول کی جزا جنت ہے۔

راوی : عبداللہ بن یوسف، مالک، سمی، (ابو بکر بن عبدالرحمن کے آزاد کردہ غلام) ابو صالح سمان، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

اس شخص کا بیان جو حج سے پہلے عمرہ کرے۔۔۔

باب : عمرہ کا بیان

اس شخص کا بیان جو حج سے پہلے عمرہ کرے۔

جلد : جلد اول   حدیث 1660

راوی : احمد بن محمد، عبداللہ، ابن جریج، عکرمہ بن خالد نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللهِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَنَّ عِكْرِمَةَ بْنَ خَالِدٍ سَأَلَ ابْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا عَنْ الْعُمْرَةِ قَبْلَ الْحَجِّ فَقَالَ لَا بَأْسَ قَالَ عِكْرِمَةُ قَالَ ابْنُ عُمَرَ اعْتَمَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبْلَ أَنْ يَحُجَّ وَقَالَ إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ ابْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنِي عِكْرِمَةُ بْنُ خَالِدٍ سَأَلْتُ ابْنَ عُمَرَ مِثْلَهُ

احمد بن محمد، عبداللہ، ابن جریج، عکرمہ بن خالد نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے حج کے پہلے عمرہ کرنے کے متعلق دریافت کیا تو انہوں نے فرمایا کوئی حرج نہیں، عکرمہ کا بیان ہے ابن عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے حج کرنے سے پہلے عمرہ کیا اور ابراہیم بن سعد نے بواسطہ ابن اسحاق، عکرمہ بن خالد روایت کیا کہ میں نے ابن عمر رضی اللہ عنہ سے پوچھا اور اسی طرح روایت کیا۔

راوی : احمد بن محمد، عبداللہ، ابن جریج، عکرمہ بن خالد نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ

باب : عمرہ کا بیان

اس شخص کا بیان جو حج سے پہلے عمرہ کرے۔

جلد : جلد اول حدیث 1661

راوی: عمرو بن علی، ابوعاصم، ابن جریج، عکرمہ بن خالد

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ عِكْرِمَةُ بْنُ خَالِدٍ سَأَلْتُ ابْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا مِثْلَهُ

عمرو بن علی، ابوعاصم، ابن جریج، عکرمہ بن خالد نے بیان کیا کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا پھر اسی طرح روایت کیا۔

راوی : عمرو بن علی، ابوعاصم، ابن جریج، عکرمہ بن خالد

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کتنے عمرے کئے ؟...

باب : عمرہ کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کتنے عمرے کئے ؟

جلد : جلد اول حدیث 1662

راوی: قتیبہ، جریر، منصور، مجاہد

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ دَخَلْتُ أَنَا وَعُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ الْمَسْجِدَ فَإِذَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا جَالِسٌ إِلَى حُجْرَةِ عَائِشَةَ وَإِذَا نَاسٌ يُصَلُّونَ فِي الْمَسْجِدِ صَلَاةَ الضُّحَى قَالَ فَسَأَلْنَاهُ عَنْ صَلَاتِهِمْ فَقَالَ بِدْعَةٌ ثُمَّ قَالَ لَهُ كَمْ اعْتَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَرْبَعًا إِحْدَاهُنَّ فِي رَجَبٍ فَكَرِهْنَا أَنْ نَرُدَّ عَلَيْهِ قَالَ وَسَمِعْنَا اسْتِنَانَ عَائِشَةَ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ فِي الْحُجْرَةِ فَقَالَ عُرْوَةُ يَا أُمَّاهُ يَا أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ أَلَا تَسْمَعِينَ مَا يَقُولُ أَبُو عَبْدِ

الرَّحْمَنِ قَالَتْ مَا يَقُولُ قَالَ يَقُولُ إِنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اعْتَمَرَ أَرْبَعَ عُمَرَاتٍ إِحْدَاهُنَّ فِي رَجَبٍ قَالَتْ يَرْحَمُ اللهُ أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَا اعْتَمَرَ عُمْرَةً إِلَّا وَهُوَ شَاهِدُهُ وَمَا اعْتَمَرَ فِي رَجَبٍ قَطُّ

قتیبہ، جریر، منصور، مجاہد سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں اور عروہ بن زبیر مسجد میں داخل ہوتے دیکھا کہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے حجرے کے پاس بیٹھے ہیں اور لوگ چاشت کی نماز پڑھ رہے ہیں، تو ہم نے ان سے لوگوں کی نماز کے متعلق پوچھا انہوں نے فرمایا کہ یہ بدعت ہے، پھر ان سے پوچھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کتنے عمرے کئے؟ انہوں نے بتلایا چار، پہلا عمرہ رجب میں نے کیا تھا ہم لوگوں نے ان کی بات کا رد کرنا نامناسب سمجھا، تو ہم نے ام المومنین عائشہ کے مسواک کرنے کی آواز سنی عروہ نے پکارا اور کہا یا ام المومنین کیا آپ نہیں سن رہی ہیں جو ابوعبدالرحمن کہہ رہے ہیں انہوں نے کہا کیا کہہ رہے ہو؟ عروہ نے بیان کیا کہ وہ کہہ رہے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے چار عمرے کیے پہلا عمرہ رجب میں کیا حضرت عائشہ نے فرمایا اللہ تعالی ابوعبدالرحمن پر رحم کرے آپ نے کوئی عمرہ بھی ایسا نہیں کیا جس میں ابوعبدالرحمن شریک نہ ہوئے ہوں اور آپ نے رجب میں کوئی عمرہ نہیں کیا۔

راوی : قتیبہ، جریر، منصور، مجاہد

باب : عمرہ کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کتنے عمرے کئے؟

جلد : جلد اول حدیث 1663

راوی: ابوعاصم ابن جریج، عطاء عروہ بن زبیر

حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَطَاءٌ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا قَالَتْ مَا اعْتَمَرَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي رَجَبٍ

ابوعاصم ابن جریج، عطاء عروہ بن زبیر سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا تو

انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے رجب میں کوئی عمرہ نہیں کیا۔

راوی : ابوعاصم ابن جریج، عطاء عروہ بن زبیر

باب : عمرہ کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کتنے عمرے کئے؟

جلد : جلد اول حدیث 1664

راوی: حسان بن حسان، ہمام، قتادہ

حَدَّثَنَا حَسَّانُ بْنُ حَسَّانٍ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ سَأَلْتُ أَنَسًا رَضِيَ اللهُ عَنْهُ كَمْ اعْتَمَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَرْبَعٌ عُمْرَةُ الْحُدَيْبِيَةِ فِي ذِي الْقَعْدَةِ حَيْثُ صَدَّهُ الْمُشْرِكُونَ وَعُمْرَةٌ مِنْ الْعَامِ الْمُقْبِلِ فِي ذِي الْقَعْدَةِ حَيْثُ صَالَحَهُمْ وَعُمْرَةُ الْجِعِرَّانَةِ إِذْ قَسَمَ غَنِيمَةَ أُرَاهُ حُنَيْنٍ قُلْتُ كَمْ حَجَّ قَالَ وَاحِدَةً

حسان بن حسان، ہمام، قتادہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ میں نے انس رضی اللہ عنہ سے پوچھا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کتنے عمرے کئے تھے؟ انہوں نے کہا چار، پہلا عمرہ حدیبیہ ذیقعدہ کے مہینہ میں جب مشرکوں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو روک دیا تھا اور دوسرا عمرہ ذیقعدہ کے مہینہ میں آئندہ سال جب کہ مشرکین سے صلح کی تھی۔ تیسرا عمرہ جعرانہ جس سال مال غنیمت جو شاید حنین کا تھا، تقسیم کیا۔ میں نے پوچھا حج کتنے کئے؟ انہوں نے کہا کہ ایک (حج کیا)۔

راوی : حسان بن حسان، ہمام، قتادہ

باب : عمرہ کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کتنے عمرے کئے؟

جلد : جلد اول   حدیث 1665

راوی: ابوالید، هشام بن عبدالملك، همام، قتادہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ هِشَامُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ سَأَلْتُ أَنَسًا رَضِيَ اللهُ عَنْهُ فَقَالَ اعْتَمَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَيْثُ رَدُّوهُ وَمِنْ الْقَابِلِ عُمْرَةَ الْحُدَيْبِيَةِ وَعُمْرَةً فِي ذِي الْقَعْدَةِ وَعُمْرَةً مَعَ حَجَّتِهِ

ابوالید، ہشام بن عبدالملک، ہمام، قتادہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے انس رضی اللہ عنہ سے پوچھا تو انہوں نے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک عمرہ تو وہ کیا جس سال مشرکین نے روک دیا تھا۔ اور دوسرا وہ جو حدیبیہ کے سال ہوا اور تیسرے ذیقعدہ میں اور ایک عمرہ اپنے حج کے ساتھ کیا تھا۔

راوی: ابوالید، ہشام بن عبدالملک، ہمام، قتادہ

باب : عمرہ کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کتنے عمرے کئے؟

جلد : جلد اول   حدیث 1666

راوی: ہم سے ھدبہ نے ان سے ھمام

حَدَّثَنَا هُدْبَةُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ وَقَالَ اعْتَمَرَ أَرْبَعَ عُمَرٍ فِي ذِي الْقَعْدَةِ إِلَّا الَّتِي اعْتَمَرَ مَعَ حَجَّتِهِ عُمْرَتَهُ مِنْ الْحُدَيْبِيَةِ وَمِنْ الْعَامِ الْمُقْبِلِ وَمِنْ الْجِعْرَانَةِ حَيْثُ قَسَمَ غَنَائِمَ حُنَيْنٍ وَعُمْرَةً مَعَ حَجَّتِهِ

ہم سے ہدبہ نے ان سے ہمام نے بیان کیا کہ چاروں عمرے آپ نے ذیقعدہ میں کئے سوائے اس عمرہ کے جو آپ نے حج کے ساتھ کیا

ایک عمرہ حدیبیہ، دوسرا آئندہ سال، تیسرا عمرہ جعرانہ، جب حنین کی غنیمت تقسیم کی تھی اور چوتھا عمرہ جو آپ نے اپنے حج کے ساتھ کیا تھا۔

راوی : ہم سے ہدبہ نے ان سے ہمام

باب : عمرہ کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کتنے عمرے کئے؟

جلد : جلد اول حدیث 1667

راوی: احمد بن عثمان، شریح بن مسلمہ، ابراھیم بن یوسف، یوسف، ابواسحاق

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُثْمَانَ حَدَّثَنَا شُرَيْحُ بْنُ مَسْلَمَةَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ يُوسُفَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ قَالَ سَأَلْتُ مَسْرُوقًا وَعَطَائً وَمُجَاهِدًا فَقَالُوا اعْتَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي ذِي الْقَعْدَةِ قَبْلَ أَنْ يَحُجَّ وَقَالَ سَمِعْتُ الْبَرَائَ بْنَ عَازِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا يَقُولُ اعْتَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي ذِي الْقَعْدَةِ قَبْلَ أَنْ يَحُجَّ مَرَّتَيْنِ

احمد بن عثمان، شریح بن مسلمہ، ابراہیم بن یوسف، یوسف، ابواسحاق سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے بیان کیا کہ میں نے مسروق عطاء اور مجاہد سے پوچھا تو ان لوگوں نے فرمایا کہ رسول اللہ نے ذیقعدہ میں حج سے پہلے عمرہ کیا اور میں نے براء بن عازب رضی اللہ عنہ کو کہتے ہوئے سنا کہ رسول اللہ نے ذی قعدہ میں حج کرنے سے پہلے دو عمرے کئے۔

راوی : احمد بن عثمان، شریح بن مسلمہ، ابراہیم بن یوسف، یوسف، ابواسحاق

رمضان میں عمرہ کرنے کا بیان۔۔۔

باب : عمرہ کا بیان

رمضان میں عمرہ کرنے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 1668

راوی: مسدد، یحیی، ابن جریج، عطاء

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَائٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا يُخْبِرُنَا يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِامْرَأَةٍ مِنْ الْأَنْصَارِ سَمَّاهَا ابْنُ عَبَّاسٍ فَنَسِيتُ اسْمَهَا مَا مَنَعَكِ أَنْ تَحُجِّينَ مَعَنَا قَالَتْ كَانَ لَنَا نَاضِحٌ فَرَكِبَهُ أَبُو فُلَانٍ وَابْنُهُ لِزَوْجِهَا وَابْنِهَا وَتَرَكَ نَاضِحًا نَنْضَحُ عَلَيْهِ قَالَ فَإِذَا كَانَ رَمَضَانُ اعْتَمِرِي فِيهِ فَإِنَّ عُمْرَةً فِي رَمَضَانَ حَجَّةٌ أَوْ نَحْوًا مِمَّا قَالَ

مسدد، یحیی، ابن جریج، عطاء سے روایت کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ میں نے ابن عباس رضی اللہ عنہ کو خبر دیتے ہوئے سنا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے انصار کی ایک عورت سے (جس کا نام ابن عباس نے لیا تھا لیکن میں بھول گیا) فرمایا کہ تمہیں میرے ساتھ حج کرنے سے کس چیز نے روکا؟ اس نے کہا کہ میرے پاس ایک پانی بھرنے والا اونٹ تھا جس پر اس کا بیٹا اور فلاں شخص (یعنی اس کا شوہر) سوار ہو کر چلے گئے اور صرف ایک اونٹ چھوڑ گیا، جس پر ہم پانی لادتے ہیں، آپ نے فرمایا کہ جب رمضان کا مہینہ آئے تو اس مہینہ میں عمرہ کرلے اس لئے کہ رمضان میں عمرہ کرنا ایک حج کے برابر ہے یا اسی کے مثل کچھ فرمایا۔

راوی : مسدد، یحیی، ابن جریج، عطاء

محصب کی رات یا اس کے علاوہ کسی اور وقت میں عمرہ کرنے کا بیان۔...

باب : عمرہ کا بیان

محصب کی رات یا اس کے علاوہ کسی اور وقت میں عمرہ کرنے کا بیان۔

راوی: محمد بن سلام، ابومعاویہ، ہشام، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَامٍ أَخْبَرَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُوَافِينَ لِهِلَالِ ذِي الْحَجَّةِ فَقَالَ لَنَا مَنْ أَحَبَّ مِنْكُمْ أَنْ يُهِلَّ بِالْحَجِّ فَلْيُهِلَّ وَمَنْ أَحَبَّ أَنْ يُهِلَّ بِعُمْرَةٍ فَلْيُهِلَّ بِعُمْرَةٍ فَلَوْلَا أَنِّي أَهْدَيْتُ لَأَهْلَلْتُ بِعُمْرَةٍ قَالَتْ فَمِنَّا مَنْ أَهَلَّ بِعُمْرَةٍ وَمِنَّا مَنْ أَهَلَّ بِحَجٍّ وَكُنْتُ مِمَّنْ أَهَلَّ بِعُمْرَةٍ فَأَظَلَّنِي يَوْمُ عَرَفَةَ وَأَنَا حَائِضٌ فَشَكَوْتُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ ارْفُضِي عُمْرَتَكِ وَانْقُضِي رَأْسَكِ وَامْتَشِطِي وَأَهِلِّي بِالْحَجِّ فَلَمَّا كَانَ لَيْلَةُ الْحَصْبَةِ أَرْسَلَ مَعِي عَبْدَ الرَّحْمَنِ إِلَى التَّنْعِيمِ فَأَهْلَلْتُ بِعُمْرَةٍ مَكَانَ عُمْرَتِي

محمد بن سلام، ابو معاویہ، ہشام، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے کہا کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ اس وقت نکلے کہ ذوالحجہ کا چاند نکل آیا تھا، آپ نے فرمایا کہ جو شخص حج کا احرام باندھنا چاہے تو باندھ لے اور جو شخص عمرہ کا احرام باندھنا چاہے تو باندھ لے، اگر میں قربانی کا جانور ساتھ لاتا تو عمرے کا احرام باندھتا، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ ہم میں سے بعض نے عمرہ کا احرام اور بعض نے حج کا احرام باندھا اور میں عمرہ کا احرام باندھنے والوں میں سے تھی، پھر عرفہ کا دن آگیا اور میں حالت حیض میں تھی تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے میں نے اس کی شکایت کی، آپ نے فرمایا کہ اپنا عمرہ چھوڑ دے اپنا سر کھول دے اور کنگھی کرلے اور حج کا احرام باندھ، جب محصب کی رات آئی تو میرے ساتھ عبدالرحمن کو تنعیم کی طرف بھیجا میں نے اپنے اس عمرہ کے بدلہ میں عمرے کا احرام باندھا۔

راوی: محمد بن سلام، ابو معاویہ، ہشام، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

تنعیم سے عمرہ کرنے کا بیان۔۔۔

باب : عمرہ کا بیان

تنعیم سے عمرہ کرنے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 1670

راوی: علی بن عبداللہ سفیان، عمر بن دینا ر، عمر بن اوس، عبد الرحمن بن ابی بکر

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو سَمِعَ عَمْرَو بْنَ أَوْسٍ أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا أَخْبَرَهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَهُ أَنْ يُرْدِفَ عَائِشَةَ وَيُعْمِرَهَا مِنْ التَّنْعِيمِ قَالَ سُفْيَانُ مَرَّةً سَمِعْتُ عَمْرًا كَمْ سَمِعْتُهُ مِنْ عَمْرٍو

علی بن عبداللہ سفیان، عمر بن دینار، عمر بن اوس، عبدالرحمن بن ابی بکر سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے انکو حکم دیا تھا کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کو اپنے پیچھے بٹھائیں اور ان کو تنعیم سے عمرہ کروائیں سفیان نے کبھی اس طرح کہا کہ سمعت عمرو اور کبھی سمعتہ من عمرو کہا۔

راوی: علی بن عبداللہ سفیان، عمر بن دینار، عمر بن اوس، عبدالرحمن بن ابی بکر

باب : عمرہ کا بیان

تنعیم سے عمرہ کرنے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 1671

راوی: محمد بن مثنی، عبدالوهاب بن عبدالمجید، حبیب معلم، عطاء، جابر بن عبد اللہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيدِ عَنْ حَبِيبٍ الْمُعَلِّمِ عَنْ عَطَاءٍ حَدَّثَنِي جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللهِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَهَلَّ وَأَصْحَابُهُ بِالْحَجِّ وَلَيْسَ مَعَ أَحَدٍ مِنْهُمْ هَدْيٌ غَيْرَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَطَلْحَةَ وَكَانَ عَلِيٌّ قَدِمَ مِنْ الْيَمَنِ وَمَعَهُ الْهَدْيُ فَقَالَ أَهْلَلْتُ بِمَا أَهَلَّ بِهِ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَذِنَ لِأَصْحَابِهِ أَنْ يَجْعَلُوهَا عُمْرَةً يَطُوفُوا بِالْبَيْتِ ثُمَّ يُقَصِّرُوا وَيَحِلُّوا إِلَّا مَنْ مَعَهُ

الْهَدْيُ فَقَالُوا نَنْطَلِقُ إِلَى مِنًى وَذَكَرُ أَحَدِنَا يَقْطُرُ فَبَلَغَ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَوْ اسْتَقْبَلْتُ مِنْ أَمْرِي مَا اسْتَدْبَرْتُ مَا أَهْدَيْتُ وَلَوْلَا أَنَّ مَعِي الْهَدْيَ لَأَحْلَلْتُ وَأَنَّ عَائِشَةَ حَاضَتْ فَنَسَكَتْ الْمَنَاسِكَ كُلَّهَا غَيْرَ أَنَّهَا لَمْ تَطُفْ بِالْبَيْتِ قَالَ فَلَمَّا طَهُرَتْ وَطَافَتْ قَالَتْ يَا رَسُولَ اللهِ أَتَنْطَلِقُونَ بِعُمْرَةٍ وَحَجَّةٍ وَأَنْطَلِقُ بِالْحَجِّ فَأَمَرَ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ أَبِي بَكْرٍ أَنْ يَخْرُجَ مَعَهَا إِلَى التَّنْعِيمِ فَاعْتَمَرَتْ بَعْدَ الْحَجِّ فِي ذِي الْحَجَّةِ وَأَنَّ سُرَاقَةَ بْنَ مَالِكِ بْنِ جُعْشُمٍ لَقِيَ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ بِالْعَقَبَةِ وَهُوَ يَرْمِيهَا فَقَالَ أَلَكُمْ هَذِهِ خَاصَّةً يَا رَسُولَ اللهِ قَالَ لَا بَلْ لِلْأَبَدِ

محمد بن مثنی، عبدالوہاب بن عبدالمجید، حبیب معلم، عطاء، جابر بن عبداللہ بیان کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے صحابہ نے حج کا احرام باندھا اور ان میں سے کسی کے پاس قربانی کا جانور نہ تھا سوائے نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور طلحہ کے، اور علی جو یمن سے آئے تھے اور ان کے پاس قربانی کا جانور تھا انہوں نے کہا میں نے اس چیز کا احرام باندھا جس چیز کا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے باندھا ہے اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے صحابہ کو اجازت دے دی کہ وہ اس کو عمرہ بنالیں، خانہ کعبہ کا طواف کریں، پھر بال کتروائیں اور احرام سے باہر ہو جائیں، مگر نہ وہ جس کے پاس قربانی جانور ہو، لوگ کہنے لگے کیا ہم منیٰ کو جائیں اس حال میں کہ ہمارے ذکر سے منی ٹپک رہی ہو، نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو جب معلوم ہوا تو فرمایا اگر ہمیں پہلے سے وہ چیز معلوم ہوتی جو بعد میں معلوم ہوئی تو میں قربانی کا جانور ساتھ نہ لاتا اور اگر میرے پاس قربانی کا جانور نہ ہوتا تو میں احرام سے باہر ہو جاتا اور عائشہ رضی اللہ عنہا کو حیض آگیا۔ تو انہوں نے تمام ارکان ادا کئے مگر یہ کہ انہوں نے کعبہ کا طواف نہیں کیا، جب وہ حیض سے پاک ہوئیں اور انہوں نے طواف کیا تو انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! آپ لوگ تو حج اور عمرہ کر کے واپس ہو رہے ہیں اور میں صرف حج کر کے واپس ہو رہی ہوں، تو آپ نے عبدالرحمن بن ابی بکر کو حکم دیا کہ ان کو لے کر مقام تنعیم کی طرف جائیں تو انہوں نے ذی الحجہ میں حج کے بعد عمرہ کیا اور سراقہ بن مالک بن جعشم نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے ملے جب عقبہ میں رمی کر رہے تھے تو انہوں نے کہا کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیا یہ صرف آپ کے لئے ہے؟ آپ نے فرمایا کہ نہیں بلکہ ہمیشہ کے لئے ہے۔

راوی : محمد بن مثنی، عبدالوہاب بن عبدالمجید، حبیب معلم، عطاء، جابر بن عبداللہ

حج کے بعد بغیر ہدی کے عمرہ کرنے کا بیان۔۔۔

باب : عمرہ کا بیان

حج کے بعد بغیر ہدی کے عمرہ کرنے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 1672

راوی: محمد بن مثنی، یحیی، هشام، عروه، حضرت عائشه رضی الله عنها

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا هِشَامٌ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبِي قَالَ أَخْبَرَتْنِي عَائِشَةُ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا قَالَتْ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُوَافِينَ لِهِلَالِ ذِي الْحَجَّةِ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَحَبَّ أَنْ يُهِلَّ بِعُمْرَةٍ فَلْيُهِلَّ وَمَنْ أَحَبَّ أَنْ يُهِلَّ بِحَجَّةٍ فَلْيُهِلَّ وَلَوْلَا أَنِّي أَهْدَيْتُ لَأَهْلَلْتُ بِعُمْرَةٍ فَمِنْهُمْ مَنْ أَهَلَّ بِعُمْرَةٍ وَمِنْهُمْ مَنْ أَهَلَّ بِحَجَّةٍ وَكُنْتُ مِمَّنْ أَهَلَّ بِعُمْرَةٍ فَحِضْتُ قَبْلَ أَنْ أَدْخُلَ مَكَّةَ فَأَدْرَكَنِي يَوْمُ عَرَفَةَ وَأَنَا حَائِضٌ فَشَكَوْتُ ذَلِكَ إِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ دَعِي عُمْرَتَكِ وَانْقُضِي رَأْسَكِ وَامْتَشِطِي وَأَهِلِّي بِالْحَجِّ فَفَعَلْتُ فَلَمَّا كَانَتْ لَيْلَةُ الْحَصْبَةِ أَرْسَلَ مَعِي عَبْدَ الرَّحْمَنِ إِلَى التَّنْعِيمِ فَأَرْدَفَهَا فَأَهَلَّتْ بِعُمْرَةٍ مَكَانَ عُمْرَتِهَا فَقَضَى اللهُ حَجَّهَا وَعُمْرَتَهَا وَلَمْ يَكُنْ فِي شَيْءٍ مِنْ ذَلِكَ هَدْيٌ وَلَا صَدَقَةٌ وَلَا صَوْمٌ

محمد بن مثنی، یحیی، ہشام، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ ہم لوگ ذوالحجہ کا چاند دیکھتے ہی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نکلے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص عمرہ کا احرام باندھنا چاہے وہ عمرہ کا احرام باندھ لے اور جو شخص حج کا احرام باندھنا چاہے تو وہ حج کا احرام باندھے، اگر میں ہدی ساتھ نہ لاتا تو عمرہ کا احرام باندھتا، ان میں سے بعض لوگوں نے عمرہ کا احرام باندھا اور بعض نے حج کا احرام باندھا تھا اور (حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے) کہ مکہ میں داخل ہونے سے پہلے حائضہ ہوگئی اور حالت حیض ہی میں عرفہ کا دن آگیا تو میں نے رسول اللہ سے اس کی شکایت کی تو آپ نے فرمایا کہ اپنا عمرہ چھوڑ دے اور اپنا سر کھول کر کنگھی کر لے اور حج کا احرام باندھ، چنانچہ میں نے ویسا ہی کیا، جب محصب کی رات آئی تو میرے ساتھ عبدالرحمن کو تنعیم کی طرف بھیجا عبدالرحمن نے ان کو اپنے ساتھ بٹھالیا اور انہوں نے اپنے عمرہ کے بدلے میں دوسرے عمرہ کا احرام باندھا، اللہ تعالیٰ نے انکا حج اور عمرہ پورا کر دیا اور اس میں نہ تو ہدی دینا پڑی نہ خیرات کرنا پڑی اور نہ روزے رکھنے پڑے۔

راوی: محمد بن مثنی، یحیی، ہشام، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

بقدر مشقت عمرہ کے ثواب کا بیان۔...

باب : عمرہ کا بیان

بقدر مشقت عمرہ کے ثواب کا بیان۔

جلد : جلد اول   حدیث 1673

راوی: مسدد، یزید بن زریع، ابن عون، قاسم بن محمد وعبد اللہ بن عون، ابراھیم، اسود

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ عَنْ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ وَعَنْ ابْنِ عَوْنٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ الْأَسْوَدِ قَالَا قَالَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا يَا رَسُولَ اللَّهِ يَصْدُرُ النَّاسُ بِنُسُكَيْنِ وَأَصْدُرُ بِنُسُكٍ فَقِيلَ لَهَا انْتَظِرِي فَإِذَا طَهُرْتِ فَاخْرُجِي إِلَى التَّنْعِيمِ فَأَهِلِّي ثُمَّ ائْتِينَا بِمَكَانِ كَذَا وَلَكِنَّهَا عَلَى قَدْرِ نَفَقَتِكِ أَوْ نَصَبِكِ

مسدد، یزید بن زریع، ابن عون، قاسم بن محمد وعبد اللہ بن عون، ابراہیم، اسود بیان کرتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دو نسک (حج اور عمرہ) کا ثواب حاصل کرے واپس ہو رہے ہیں اور میں صرف ایک نسک (حج) کا ثواب حاصل کر کے واپس ہو رہی ہوں تو ان سے کہا گیا کہ انتظار کر جب تو حیض سے پاک ہو جائے تو تنعیم کی طرف جا اور عمرے کا احرام باندھ اور مجھے فلاں جگہ پر آ کر مل، لیکن اس کا ثواب تیرے خرچ یا تیری تکلیف کے اندازہ سے ملے گا۔

راوی : مسدد، یزید بن زریع، ابن عون، قاسم بن محمد وعبد اللہ بن عون، ابراہیم، اسود

عمرہ کرنے والا جب طواف کرے پھر روانہ ہو جائے تو کیا طواف وداع کی طرف سے وہ کافی ہ...

باب : عمرہ کا بیان

عمرہ کرنے والا جب طواف کرے پھر روانہ ہو جائے تو کیا طواف وداع کی طرف سے وہ کافی ہے۔

جلد : جلد اول   حدیث 1674

راوی: ابو نعیم، افلح بن حمید، قاسم، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا أَفْلَحُ بْنُ حُمَيْدٍ عَنْ الْقَاسِمِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا قَالَتْ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُهِلِّينَ بِالْحَجِّ فِي أَشْهُرِ الْحَجِّ وَحُرُمِ الْحَجِّ فَنَزَلْنَا سَرِفَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأَصْحَابِهِ مَنْ لَمْ يَكُنْ مَعَهُ هَدْيٌ فَأَحَبَّ أَنْ يَجْعَلَهَا عُمْرَةً فَلْيَفْعَلْ وَمَنْ كَانَ مَعَهُ هَدْيٌ فَلَا وَكَانَ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرِجَالٍ مِنْ أَصْحَابِهِ ذَوِي قُوَّةٍ الْهَدْيُ فَلَمْ تَكُنْ لَهُمْ عُمْرَةً فَدَخَلَ عَلَيَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا أَبْكِي فَقَالَ مَا يُبْكِيكِ قُلْتُ سَمِعْتُكَ تَقُولُ لِأَصْحَابِكَ مَا قُلْتَ فَمُنِعْتُ الْعُمْرَةَ قَالَ وَمَا شَأْنُكِ قُلْتُ لَا أُصَلِّي قَالَ فَلَا يَضِرْكِ أَنْتِ مِنْ بَنَاتِ آدَمَ كُتِبَ عَلَيْكِ مَا كُتِبَ عَلَيْهِنَّ فَكُونِي فِي حَجَّتِكِ عَسَى اللهُ أَنْ يَرْزُقَكِهَا قَالَتْ فَكُنْتُ حَتَّى نَفَرْنَا مِنْ مِنًى فَنَزَلْنَا الْمُحَصَّبَ فَدَعَا عَبْدَ الرَّحْمَنِ فَقَالَ اخْرُجْ بِأُخْتِكَ الْحَرَمَ فَلْتُهِلَّ بِعُمْرَةٍ ثُمَّ افْرُغَا مِنْ طَوَافِكُمَا أَنْتَظِرْكُمَا هَا هُنَا فَأَتَيْنَا فِي جَوْفِ اللَّيْلِ فَقَالَ فَرَغْتُمَا قُلْتُ نَعَمْ فَنَادَى بِالرَّحِيلِ فِي أَصْحَابِهِ فَارْتَحَلَ النَّاسُ وَمَنْ طَافَ بِالْبَيْتِ قَبْلَ صَلَاةِ الصُّبْحِ ثُمَّ خَرَجَ مُوَجِّهًا إِلَى الْمَدِينَةِ

ابو نعیم، افلح بن حمید، قاسم، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ ہم حج کا احرام باندھ کر حج کے مہینوں میں حج کے آداب کے ساتھ نکلے ہم مقام سرف میں اترے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے صحابہ سے کہا کہ جس کے پاس ہدی نہ ہو اور وہ اس کو عمرہ بنانا چاہتا ہے تو عمرہ بنالے اور جس کے پاس ہدی ہے وہ ایسا نہ کرے اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور چند مقدور والے صحابہ کے پاس ہدی تھی وہ اس کو عمرہ نہ بنا سکے نبی صلی اللہ علیہ وسلم میرے پاس تشریف لائے تو میں رو رہی تھی آپ نے فرمایا تمہیں کون سی چیز رلا رہی ہے؟ میں نے عرض کیا کہ آپ نے اپنے صحابہ کو جو فرمایا وہ میں نے سن لیا میں تو عمرہ سے روک دی گئی ہوں آپ نے پوچھا کہ کیا بات ہے؟ میں نے بتایا کہ میں نماز نہیں پڑھ سکتی، آپ نے فرمایا کہ تمہارے لئے کوئی حرج نہیں، تم آدم کی بیٹیوں میں سے ہو تم پر وہ چیز لکھ دی گئی ہے جو ان پر لکھی گئی تھی، تم اپنے حج میں رہو، شاید اللہ تعالی تمہیں عمرہ بھی نصیب کرے، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ میں اس حال میں رہی یہاں تک کہ ہم منیٰ سے روانہ ہوئے تو ہم محصب میں اترے، آپ نے عبدالرحمن کو بلایا اور کہا کہ اپنی بہن کو حرم کی طرف لے جاؤ وہ عمرہ کا احرام باندھ لیں پھر تم دونوں اپنے طواف

سے فارغ ہو جاؤ میں یہاں تمہارا انتظار کروں گا ہم درمیانی رات میں واپس ہوئے آپ نے فرمایا تم دونوں کو فراغت ہو گئی؟ میں نے کہا ہاں! آپ نے صحابہ میں کوچ کا اعلان کر دیا چنانچہ لوگ روانہ ہو گئے اور وہ لوگ بھی جنہوں نے فجر کی نماز سے پہلے خانہ کعبہ کا طواف (وداع) کیا تھا پھر مدینہ کی طرف رخ کر کے چلے۔

راوی : ابو نعیم، افلح بن حمید، قاسم، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

جو کام حج میں کئے جاتے ہیں وہی کام عمرہ میں بھی کرے۔...

باب : عمرہ کا بیان

جو کام حج میں کئے جاتے ہیں وہی کام عمرہ میں بھی کرے۔

جلد : جلد اول حدیث 1675

راوی: ابونعیم، ہمام، عطاء، صفوان بن یعلی بن امیہ

حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا عَطَائٌ قَالَ حَدَّثَنِي صَفْوَانُ بْنُ يَعْلَی بْنِ أُمَيَّةَ يَعْنِي عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَجُلًا أَتَی النَّبِيَّ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ بِالْجِعْرَانَةِ وَعَلَيْهِ جُبَّةٌ وَعَلَيْهِ أَثَرُ الْخَلُوقِ أَوْ قَالَ صُفْرَةٌ فَقَالَ كَيْفَ تَأْمُرُنِي أَنْ أَصْنَعَ فِي عُمْرَتِي فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَلَی النَّبِيِّ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسُتِرَ بِثَوْبٍ وَوَدِدْتُ أَنِّي قَدْ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ أُنْزِلَ عَلَيْهِ الْوَحْيُ فَقَالَ عُمَرُ تَعَالَ أَيَسُرُّكَ أَنْ تَنْظُرَ إِلَی النَّبِيِّ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ أَنْزَلَ اللَّهُ عَلَيْهِ الْوَحْيَ قُلْتُ نَعَمْ فَرَفَعَ طَرَفَ الثَّوْبِ فَنَظَرْتُ إِلَيْهِ لَهُ غَطِيطٌ وَأَحْسِبُهُ قَالَ كَغَطِيطِ الْبَكْرِ فَلَمَّا سُرِّيَ عَنْهُ قَالَ أَيْنَ السَّائِلُ عَنْ الْعُمْرَةِ اخْلَعْ عَنْكَ الْجُبَّةَ وَاغْسِلْ أَثَرَ الْخَلُوقِ عَنْكَ وَأَنْقِ الصُّفْرَةَ وَاصْنَعْ فِي عُمْرَتِكَ كَمَا تَصْنَعُ فِي حَجِّكَ

ابو نعیم، ہمام، عطاء، صفوان بن یعلی بن امیہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ ایک شخص نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا جب کہ آپ جعرانہ میں تھے، آپ جبہ پہنے ہوئے تھے جس پر خلوق یا زردی کا اثر تھا اس نے پوچھا آپ مجھے عمرہ میں سے

کس چیز کے کرنے کا حکم دیتے ہیں؟ تو اللہ تعالی نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر وحی نازل کی آپ پر کپڑے سے پردہ کیا گیا اور میں چاہتا تھا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو اس حال میں دیکھوں کہ آپ پر وحی نازل ہو رہی ہو، حضرت عمر نے کہا کہ کیا تجھے بھلا معلوم ہوتا ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو اس حال میں دیکھے کہ اللہ تعالی نے وحی نازل کی ہو؟ میں نے کہا کہ ہاں! انہوں نے کپڑے کا ایک کنارہ اٹھایا تو میں نے دیکھا کہ آپ خراٹے لے رہے ہیں اور میں سمجھتا ہوں انہوں نے کہا کہ اونٹ کی طرح خراٹے لے رہے تھے، جب ان سے یہ اثر زائل ہوا تو فرمایا کہ عمرہ سے متعلق پوچھنے والا کہاں ہے؟ اپنا جبہ اتار دے اور خلوق کا نشان دھو دے اور زردی کو صاف کر اور اپنے عمرہ میں وہی کر جو تو حج میں کرتا ہے۔

راوی : ابو نعیم، ہمام، عطاء، صفوان بن یعلی بن امیہ

باب : عمرہ کا بیان

جو کام حج میں کئے جاتے ہیں وہی کام عمرہ میں بھی کرے۔

جلد : جلد اول   **حدیث** 1676

راوی: عبداللہ بن یوسف، مالک، ہشام بن عروہ، عروہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ قَالَ قُلْتُ لِعَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا يَوْمَئِذٍ حَدِيثُ السِّنِّ أَرَأَيْتِ قَوْلَ اللَّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى إِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَائِرِ اللَّهِ فَمَنْ حَجَّ الْبَيْتَ أَوْ اعْتَمَرَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ أَنْ يَطَّوَّفَ بِهِمَا فَلَا أُرَى عَلَى أَحَدٍ شَيْئًا أَنْ لَا يَطَّوَّفَ بِهِمَا فَقَالَتْ عَائِشَةُ كَلَّا لَوْ كَانَتْ كَمَا تَقُولُ كَانَتْ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ أَنْ لَا يَطَّوَّفَ بِهِمَا إِنَّمَا أُنْزِلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ فِي الْأَنْصَارِ كَانُوا يُهِلُّونَ لِمَنَاةَ وَكَانَتْ مَنَاةُ حَذْوَ قُدَيْدٍ وَكَانُوا يَتَحَرَّجُونَ أَنْ يَطُوفُوا بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ فَلَمَّا جَاءَ الْإِسْلَامُ سَأَلُوا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذَلِكَ فَأَنْزَلَ اللَّهُ تَعَالَى إِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَائِرِ اللَّهِ فَمَنْ حَجَّ الْبَيْتَ أَوْ اعْتَمَرَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ أَنْ يَطَّوَّفَ بِهِمَا زَادَ سُفْيَانُ وَأَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ هِشَامٍ مَا أَتَمَّ اللَّهُ حَجَّ امْرِئٍ وَلَا عُمْرَتَهُ لَمْ يَطُفْ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ

عبداللہ بن یوسف، مالک، ہشام بن عروہ، عروہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے بیان کیا کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا زوجہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے اپنی کم سنی کے زمانے میں پوچھا کہ اللہ تبارک وتعالی کے قول (ان الصفاوالمروۃ من شعائر اللہ فمن حج البیت او اعتمر فلا جناح علیہ ان یطوف بھما) کی تفسیر بتایئے میں تو سمجھتا ہوں کہ اس شخص پر کوئی گناہ نہیں جس نے ان دونوں کا طواف نہیں کیا حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ ہرگز نہیں، اگر وہ بات ہوتی، جو تم کہتے ہو تو اس صورت میں آیت اس طرح ہوتی فلا جناح علیہ ان یطوف بھما، اس پر کوئی گناہ نہیں اگر ان دونوں کا طواف نہ کرے، یہ آیت تو انصار کے متعلق نازل ہوئی جو مناۃ کے لئے احرام باندھتے تھے اور مناۃ قدید کے سامنے تھا وہ لوگ صفا اور مروہ کے درمیان طواف کو برا سمجھتے تھے، جب اسلام کا زمانہ آیا تو لوگوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اسکے متعلق پوچھا تو اللہ تعالی نے یہ آیت نازل کی، صفا اور مروہ دونوں خدا کی نشانیاں ہیں تو جس نے خانہ کعبہ کا حج کیا یا عمرہ کیا تو ان دونوں کے طواف کرنے میں کوئی گناہ نہیں، سفیان اور ابومعاویہ نے ہشام سے اتنا زیادہ بیان کیا کہ اللہ تعالی نے اس حج اور عمرہ پورا نہیں کیا جس نے صفا مروہ کے درمیان طواف نہیں کیا۔

راوی : عبداللہ بن یوسف، مالک، ہشام بن عروہ، عروہ

عمرہ کرنے والا کب احرام سے باہر ہوتا ہے؟ اور عطاء نے جابر رضی اللہ عنہ سے نقل ک...

باب : عمرہ کا بیان

عمرہ کرنے والا کب احرام سے باہر ہوتا ہے؟ اور عطاء نے جابر رضی اللہ عنہ سے نقل کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے صحابہ کو حکم دیا کہ اس کو عمرہ بنادیں اور طواف کریں پھر بال کتروائیں اور احرام سے باہر ہوجائیں۔

جلد : جلد اول حدیث 1677

راوی: اسحاق بن ابراہیم، جریر، اسمعیل، عبداللہ بن ابی اوفی

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ جَرِيرٍ عَنْ إِسْمَاعِيلَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي أَوْفَى قَالَ اعْتَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاعْتَمَرْنَا مَعَهُ فَلَمَّا دَخَلَ مَكَّةَ طَافَ وَطُفْنَا مَعَهُ وَأَتَى الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ وَأَتَيْنَاهَا مَعَهُ وَكُنَّا نَسْتُرُهُ مِنْ أَهْلِ مَكَّةَ أَنْ يَرْمِيَهُ أَحَدٌ فَقَالَ لَهُ صَاحِبٌ لِي أَكَانَ دَخَلَ الْكَعْبَةَ قَالَ لَا قَالَ فَحَدِّثْنَا مَا قَالَ لِخَدِيجَةَ قَالَ بَشِّرُوا خَدِيجَةَ بِبَيْتٍ

مِنْ الْجَنَّةِ مِنْ قَصَبٍ لَا صَخَبَ فِيهِ وَلَا نَصَبَ

اسحاق بن ابراہیم، جریر، اسماعیل، عبداللہ بن ابی اوفی روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عمرہ کیا اور ہم نے بھی آپ کے ساتھ عمرہ کیا جب مکہ پہنچے تو آپ نے طواف کیا ہم نے بھی طواف کیا اور صفا اور مروہ کے پاس پہنچے، ہم بھی آپ کے ساتھ آئے اور ہم آپ کو اہل مکہ کی طرف سے آڑ میں لئے ہوئے تھے اس لئے کہ کہیں تیر نہ ماریں، میرے ایک ساتھی نے ابن ابی اوفی سے پوچھا کہ کیا آپ کعبہ میں داخل ہوئے تھے؟ انہوں نے کہا نہیں اس نے پھر کہا کہ ہم سے بیان کیجیے جو آپ نے خدیجہ کے متعلق بتایا تھا انہوں نے کہا کہ آپ نے فرمایا تھا کہ خدیجہ کو جنت میں ایک گھر کی خوشخبری سنادو جو موتی کا ہو گا اس میں شور وغل نہ ہو گا اور نہ کوئی تکلیف ہو گی۔

راوی : اسحاق بن ابراہیم، جریر، اسمعیل، عبداللہ بن ابی اوفی

باب : عمرہ کا بیان

عمرہ کرنے والا کب احرام سے باہر ہوتا ہے؟ اور عطاء نے جابر رضی اللہ عنہ سے نقل کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے صحابہ کو حکم دیا کہ اس کو عمرہ بنادیں اور طواف کریں پھر بال کتروائیں اور احرام سے باہر ہو جائیں۔

جلد : جلد اول حدیث 1678

راوی: حمیدی، سفیان، عمرو بن دینار

حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ قَالَ سَأَلْنَا ابْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا عَنْ رَجُلٍ طَافَ بِالْبَيْتِ فِي عُمْرَةٍ وَلَمْ يَطُفْ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ أَيَأْتِي امْرَأَتَهُ فَقَالَ قَدِمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَطَافَ بِالْبَيْتِ سَبْعًا وَصَلَّى خَلْفَ الْمَقَامِ رَكْعَتَيْنِ وَطَافَ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ سَبْعًا وَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللَّهِ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ قَالَ وَسَأَلْنَا جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا فَقَالَ لَا يَقْرَبَنَّهَا حَتَّى يَطُوفَ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ

حمیدی، سفیان، عمرو بن دینار سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ہم لوگوں نے ابن عمر رضی اللہ عنہ سے اس شخص کے

متعلق پوچھا جس نے عمرہ میں خانہ کعبہ کا اور صفا و مروہ کا طواف نہیں کیا کیا اپنی بیوی سے صحبت کر سکتا ہے؟ انہوں نے کہا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم مکہ پہنچے تو خانہ کعبہ کا سات بار طواف کیا اور مقام ابراہیم کے پیچھے دو رکعت نماز پڑھی اور صفا اور مروہ کے درمیان سات بار طواف کیا اور تمہارے لئے اللہ کے رسول میں بہترین نمونہ ہے اور ہم نے حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے پوچھا تو انہوں نے کہا کہ اپنی بیوی سے صحبت نہیں کر سکتا جب تک کہ صفا اور مروہ کے درمیان طواف نہ کرلے۔

راوی: حمیدی، سفیان، عمرو بن دینار

باب : عمرہ کا بیان

عمرہ کرنے والا کب احرام سے باہر ہوتا ہے؟ اور عطاء نے جابر رضی اللہ عنہ سے نقل کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے صحابہ کو حکم دیا کہ اس کو عمرہ بنادیں اور طواف کریں پھر بال کتروائیں اور احرام سے باہر ہو جائیں۔

جلد : جلد اول حدیث 1679

راوی: محمد بن بشار، غندر، شعبہ، قیس بن مسلم، طارق بن شہاب، ابوموسیٰ اشعری

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَيْسِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَدِمْتُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْبَطْحَاءِ وَهُوَ مُنِيخٌ فَقَالَ أَحَجَجْتَ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ بِمَا أَهْلَلْتَ قُلْتُ لَبَّيْكَ بِإِهْلَالٍ كَإِهْلَالِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَحْسَنْتَ طُفْ بِالْبَيْتِ وَبِالصَّفَا وَالْمَرْوَةِ ثُمَّ أَحِلَّ فَطُفْتُ بِالْبَيْتِ وَبِالصَّفَا وَالْمَرْوَةِ ثُمَّ أَتَيْتُ امْرَأَةً مِنْ قَيْسٍ فَفَلَتْ رَأْسِي ثُمَّ أَهْلَلْتُ بِالْحَجِّ فَكُنْتُ أُفْتِي بِهِ حَتَّى كَانَ فِي خِلَافَةِ عُمَرَ فَقَالَ إِنْ أَخَذْنَا بِكِتَابِ اللَّهِ فَإِنَّهُ يَأْمُرُنَا بِالتَّمَامِ وَإِنْ أَخَذْنَا بِقَوْلِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِنَّهُ لَمْ يَحِلَّ حَتَّى يَبْلُغَ الْهَدْيُ مَحِلَّهُ

محمد بن بشار، غندر، شعبہ، قیس بن مسلم، طارق بن شہاب، ابوموسیٰ اشعری سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بطحا میں پہنچا اور آپ وہاں پڑاؤ ڈالے ہوئے تھے، آپ نے فرمایا کہ کیا تم نے حج کر لیا؟ میں نے کہا کہ

ہاں آپ نے فرمایا کہ تم نے کس چیز کا احرام باندھا تھا؟ میں نے جواب دیا کہ میں نے لبیک باھلال کاھلال النبی صلی اللہ علیہ وسلم کہا تھا آپ نے فرمایا اچھا کیا اب خانہ کعبہ کا اور صفا اور مروہ کا طواف کرلے پھر احرام سے باہر ہو جا چنانچہ میں نے خانہ کعبہ اور صفا اور مروہ کا طواف کرلیا پھر میں قیس کی ایک عورت کے پاس آیا اس نے میرے سر کی جوئیں نکالیں، پھر میں نے حج کا احرام باندھا چنانچہ میں یہی فتویٰ دیتا تھا کہ اگر ہم کتاب اللہ پر عمل کرتے ہیں پورا کرنے کا حکم دیتا ہے اور اگر ہم نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو قول پر عمل کرتے تو آپ نے احرام اس وقت تک نہ کھولا جب تک کہ ہدی اپنی جگہ نہ پہنچ گئی۔

راوی : محمد بن بشار، غندر، شعبہ، قیس بن مسلم، طارق بن شہاب، ابوموسیٰ اشعری

باب : عمرہ کا بیان

عمرہ کرنے والا کب احرام سے باہر ہوتا ہے؟ اور عطاء نے جابر رضی اللہ عنہ سے نقل کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے صحابہ کو حکم دیا کہ اس کو عمرہ بنادیں اور طواف کریں پھر بال کتروائیں اور احرام سے باہر ہو جائیں۔

جلد : جلد اول   حدیث 1680

راوی: احمد بن عیسی، ابن وھب، عمرو، ابوالاسود عبداللہ اسماء بنت ابی بکر کے غلام

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنَا عَمْرٌو عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ مَوْلَى أَسْمَائَ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَهُ أَنَّهُ كَانَ يَسْمَعُ أَسْمَائَ تَقُولُ كُلَّمَا مَرَّتْ بِالْحَجُونِ صَلَّى اللَّهُ عَلَى رَسُولِهِ مُحَمَّدٍ لَقَدْ نَزَلْنَا مَعَهُ هَا هُنَا وَنَحْنُ يَوْمَئِذٍ خِفَافٌ قَلِيلٌ ظَهْرُنَا قَلِيلَةٌ أَزْوَادُنَا فَاعْتَمَرْتُ أَنَا وَأُخْتِي عَائِشَةُ وَالزُّبَيْرُ وَفُلَانٌ وَفُلَانٌ فَلَمَّا مَسَحْنَا الْبَيْتَ أَحْلَلْنَا ثُمَّ أَهْلَلْنَا مِنْ الْعَشِيِّ بِالْحَجِّ

احمد بن عیسی، ابن وہب، عمرو، ابوالاسود عبداللہ اسماء بنت ابی بکر کے غلام سے روایت ہے وہ اسماء کہتے ہوئے سنتے تھے جب بھی حجون کے پاس سے گزرتیں کہ اللہ! محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اپنی رحمت نازل فرمائے ہم آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ اسی جگہ پر اترے اور اس زمانہ میں ہم لوگ ہلکے تھے ہماری سواریاں کم تھیں، سامان تھوڑا تھا میں نے اور میری بہن عائشہ اور زبیر اور فلاں

فلاں شخص نے عمرہ کیا جب ہم نے خانہ کعبہ کو چھو لیا تو ہم لوگوں نے احرام کھول ڈالا پھر ہم نے شام کے وقت حج کا احرام باندھا۔

راوی : احمد بن عیسی، ابن وہب، عمرو، ابوالاسود عبداللہ اسماء بنت ابی بکر کے غلام

جب حج یا عمرہ یا جہاد سے واپس ہو تو کیا کہے؟...

باب : عمرہ کا بیان

جب حج یا عمرہ یا جہاد سے واپس ہو تو کیا کہے؟

جلد : جلد اول حدیث 1681

راوی: عبد اللہ بن یوسف، مالک، نافع، عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا قَفَلَ مِنْ غَزْوٍ أَوْ حَجٍّ أَوْ عُمْرَةٍ يُكَبِّرُ عَلَى كُلِّ شَرَفٍ مِنْ الْأَرْضِ ثَلَاثَ تَكْبِيرَاتٍ ثُمَّ يَقُولُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ آيِبُونَ تَائِبُونَ عَابِدُونَ سَاجِدُونَ لِرَبِّنَا حَامِدُونَ صَدَقَ اللَّهُ وَعْدَهُ وَنَصَرَ عَبْدَهُ وَهَزَمَ الْأَحْزَابَ وَحْدَهُ

عبداللہ بن یوسف، مالک، نافع، عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب جہاد یا حج یا عمرہ سے واپس لوٹتے تو ہر بلند زمین پر تین تکبیریں کہتے پھر فرماتے لا الہ الا اللہ وحدہ لا شریک لہ لہ الملک ولہ الحمد وھو علی کل شئ قدیر آئبون، تائبون، عابدون، ساجدون، لربنا، حامدون، صدق اللہ وعدہ ونصر عبدہ، وھزم الاحزاب وحدہ (اللہ کے سواء کوئی معبود نہیں اس کا کوئی شریک نہیں، ملک اسی کا ہے اور اسی کے لئے حمد ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے، ہم لوٹنے والے، توبہ کرنے والے عبادت کرنے والے اور سجدہ کرنے والے، اپنے رب کی تعریف کرنے والے ہیں اللہ نے اپنا وعدہ سچا کیا اپنے بندے کی مدد کی اور کافروں کی فوج کو تنہا شکست دیدی)

راوی : عبداللہ بن یوسف، مالک، نافع، عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

آنے والے حاجیوں کے استقبال کرنے کا بیان اور تین آدمیوں کا جانور پر سوار ہونا۔۔۔

باب : عمرہ کا بیان

آنے والے حاجیوں کے استقبال کرنے کا بیان اور تین آدمیوں کا جانور پر سوار ہونا۔

جلد : جلد اول   حدیث 1682

راوی : معلی بن اسد، یزید بن زریع، خالد، عکرمہ، ابن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُعَلَّى بْنُ أَسَدٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ لَمَّا قَدِمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَكَّةَ اسْتَقْبَلَتْهُ أُغَيْلِمَةُ بَنِي عَبْدِ الْمُطَّلِبِ فَحَمَلَ وَاحِدًا بَيْنَ يَدَيْهِ وَآخَرَ خَلْفَهُ

معلی بن اسد، یزید بن زریع، خالد، عکرمہ، ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ جب نبی صلی اللہ علیہ وسلم مکہ میں پہنچے تو بنی عبدالمطلب کے کئی لڑکوں نے آپ کا استقبال کیا آپ نے ایک (لڑکے) کو اپنے سامنے اور دوسرے کو اپنے پیچھے بٹھالیا۔

راوی : معلی بن اسد، یزید بن زریع، خالد، عکرمہ، ابن عباس رضی اللہ عنہ

صبح گھر واپس ہونے کا بیان۔۔۔

باب : عمرہ کا بیان

صبح گھر واپس ہونے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 1683

راوی: احمد بن حجاج، انس بن عیاض، عبید اللہ، نافع، ابن عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْحَجَّاجِ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا خَرَجَ إِلَى مَكَّةَ يُصَلِّي فِي مَسْجِدِ الشَّجَرَةِ وَإِذَا رَجَعَ صَلَّى بِذِي الْحُلَيْفَةِ بِبَطْنِ الْوَادِي وَبَاتَ حَتَّى يُصْبِحَ

احمد بن حجاج، انس بن عیاض، عبید اللہ، نافع، ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب مکہ کی طرف نکلتے تو مسجد شجرہ میں نماز پڑھتے اور جب واپس ہوتے تو وادی کے نشیب میں ذی الحلیفہ میں نماز پڑھتے اور رات کو گزارتے یہاں تک کہ صبح ہو جاتی۔

راوی : احمد بن حجاج، انس بن عیاض، عبید اللہ، نافع، ابن عمر رضی اللہ عنہ

شام کو گھر آنے کا بیان۔...

باب : عمرہ کا بیان

شام کو گھر آنے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 1684

راوی: موسی بن اسمعیل، ھمام، اسحاق، بن عبداللہ بن ابی طلحہ، حضرت انس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَطْرُقُ أَهْلَهُ كَانَ لَا يَدْخُلُ إِلَّا غُدْوَةً أَوْ عَشِيَّةً

موسی بن اسماعیل، ہمام، اسحاق، بن عبداللہ بن ابی طلحہ، حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم اپنے گھر میں رات کو نہ اترتے اور صبح یا شام کے وقت ہی داخل ہوتے تھے۔

راوی : موسی بن اسمعیل، ہمام، اسحاق، بن عبداللہ بن ابی طلحہ، حضرت انس رضی اللہ عنہ

جب شہر میں پہنچے تو اپنے گھر میں رات کو نہ اترے۔۔۔

باب : عمرہ کا بیان

جب شہر میں پہنچے تو اپنے گھر میں رات کو نہ اترے۔

جلد : جلد اول حدیث 1685

راوی: مسلم بن ابراهیم، شعبه، محارب، حضرت جابر

حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَارِبٍ عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ نَهَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَطْرُقَ أَهْلَهُ لَيْلًا

مسلم بن ابراہیم، شعبہ، محارب، حضرت جابر سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا اس بات سے کہ کوئی شخص اپنے گھر میں رات کو اترے۔

راوی : مسلم بن ابراہیم، شعبہ، محارب، حضرت جابر

مدینہ کے قریب پہنچتے پر سواری کو تیز کرنے کا بیان۔۔۔

باب : عمرہ کا بیان

مدینہ کے قریب پہنچتے پر سواری کو تیز کرنے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 1686

راوی: سعید بن ابی مریم، محمد بن جعفر، حمید

حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ أَخْبَرَنِي حُمَيْدٌ أَنَّهُ سَمِعَ أَنَسًا رَضِيَ اللهُ عَنْهُ يَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَدِمَ مِنْ سَفَرٍ فَأَبْصَرَ دَرَجَاتِ الْمَدِينَةِ أَوْضَعَ نَاقَتَهُ وَإِنْ كَانَتْ دَابَّةً حَرَّكَهَا قَالَ أَبُو عَبْد اللهِ زَادَ الْحَارِثُ بْنُ عُمَيْرٍ عَنْ حُمَيْدٍ حَرَّكَهَا مِنْ حُبِّهَا

سعید بن ابی مریم، محمد بن جعفر، حمید بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے انس رضی اللہ عنہ کے کہتے ہوئے سنا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب سفر سے واپس ہوتے اور مدینہ کی بلند جگہوں کو دیکھتے تو اپنی اونٹنی کو تیز چلاتے اور اگر کوئی دوسری سواری ہوتی تو اسے حرکت دیتے۔ ابوعبداللہ (بخاری) کہتے ہیں حارث بن عمیر نے حمید سے اس زیادتی کے ساتھ روایت کیا ہے کہ حرکھا من حبھا یعنی مدینہ کی محبت کے سبب سے اس کو حرکت دیتے۔

راوی: سعید بن ابی مریم، محمد بن جعفر، حمید

باب : عمرہ کا بیان

مدینہ کے قریب پہنچتے پر سواری کو تیز کرنے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 1687

راوی: قتیبہ، اسمعیل حمید، انس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ جُدُرَاتِ تَابَعَهُ الْحَارِثُ بْنُ عُمَيْرٍ

قتیبہ، اسماعیل حمید، انس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں جس میں جدرات کا لفظ دیواریں روایت کیا حارث بن عمیر نے اس کے متابع سے روایت کیا ہے۔

راوی : قتیبہ، اسمعیل حمید، انس رضی اللہ عنہ

اللہ تعالی کا قول کہ گھروں میں ان کے دروازوں سے آو...

باب : عمرہ کا بیان

اللہ تعالی کا قول کہ گھروں میں ان کے دروازوں سے آو

جلد : جلد اول حدیث 1688

راوی: ابوالولید، شعبہ، ابواسحاق، حضرت ابوبراء

حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ قَالَ سَمِعْتُ الْبَرَائَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ نَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ فِينَا كَانَتْ الْأَنْصَارُ إِذَا حَجُّوا فَجَاؤُا لَمْ يَدْخُلُوا مِنْ قِبَلِ أَبْوَابِ بُيُوتِهِمْ وَلَكِنْ مِنْ ظُهُورِهَا فَجَائَ رَجُلٌ مِنْ الْأَنْصَارِ فَدَخَلَ مِنْ قِبَلِ بَابِهِ فَكَأَنَّهُ عُيِّرَ بِذَلِكَ فَنَزَلَتْ وَلَيْسَ الْبِرُّ بِأَنْ تَأْتُوا الْبُيُوتَ مِنْ ظُهُورِهَا وَلَكِنَّ الْبِرَّ مَنْ اتَّقَى وَأْتُوا الْبُيُوتَ مِنْ أَبْوَابِهَا

ابوالولید، شعبہ، ابواسحاق، حضرت ابوبراء سے روایت کرتے ہیں کہ یہ آیت ہمارے متعلق نازل ہوئی انصار جب حج کر کے واپس ہوتے تو اپنے گھروں کے دروازے سے داخل نہ ہوتے بلکہ گھروں کی پشت کی طرف سے داخل ہوتے، ایک انصاری شخص آیا اور اپنے گھر کے دروازے سے داخل ہوا تو اسے عار دلائی گئی، تو یہ آیت نازل ہوئی کہ نیکی کی بات یہ نہیں ہے کہ تم اپنے گھروں میں ان کی پشت سے آؤ بلکہ نیکی یہ ہے کہ گناہ سے بچو اور تم گھروں میں ان کے دروازوں سے آؤ۔

راوی: ابو الولید، شعبہ، ابو اسحاق، حضرت ابو براء

سفر عذاب کا ایک ٹکڑا ہے۔...

باب: عمرہ کا بیان

سفر عذاب کا ایک ٹکڑا ہے۔

جلد : جلد اول حدیث 1689

راوی: عبداللہ بن مسلمہ، سمی، مالک، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ سُمَيٍّ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ السَّفَرُ قِطْعَةٌ مِنْ الْعَذَابِ يَمْنَعُ أَحَدَكُمْ طَعَامَهُ وَشَرَابَهُ وَنَوْمَهُ فَإِذَا قَضَى نَهْمَتَهُ فَلْيُعَجِّلْ إِلَى أَهْلِهِ

عبداللہ بن مسلمہ، سمی، مالک، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا کہ سفر عذاب کا ایک ٹکڑا ہے جو تم میں سے کسی کے کھانے پینے اور سونے سے روک دیتا ہے اس لئے جب ضرورت پوری ہو جائے تو اپنے گھروں کو جلدی لوٹ جانا چاہیے۔

راوی: عبداللہ بن مسلمہ، سمی، مالک، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

مسافروں کا بیان جب کہ اس کو چلنے کی عجلت اور گھر پہنچنے کی جلد ضرورت ہو۔...

باب: عمرہ کا بیان

مسافروں کا بیان جب کہ اس کو چلنے کی عجلت اور گھر پہنچنے کی جلد ضرورت ہو۔

جلد : جلد اول   حدیث 1690

راوی: سعید بن ابی مریم، محمد بن جعفر، زید اسلم

حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ أَخْبَرَنِي زَيْدُ بْنُ أَسْلَمَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كُنْتُ مَعَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا بِطَرِيقِ مَكَّةَ فَبَلَغَهُ عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ أَبِي عُبَيْدٍ شِدَّةُ وَجَعٍ فَأَسْرَعَ السَّيْرَ حَتَّى كَانَ بَعْدَ غُرُوبِ الشَّفَقِ نَزَلَ فَصَلَّى الْمَغْرِبَ وَالْعَتَمَةَ جَمَعَ بَيْنَهُمَا ثُمَّ قَالَ إِنِّي رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا جَدَّ بِهِ السَّيْرُ أَخَّرَ الْمَغْرِبَ وَجَمَعَ بَيْنَهُمَا

سعید بن ابی مریم، محمد بن جعفر، زید اسلم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے کہا مکہ کے راستے میں عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کے ساتھ تھا تو ان کو صفیہ بنت ابی عبید کی سخت بیماری کی خبر ملی انہوں نے اپنی چال تیز کر دی یہاں تک کہ شفق کے ڈوب جانے کے بعد سواری سے اترے اور مغرب اور عشاء کی نماز ایک ساتھ پڑھی پھر بیان کیا کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ جب آپ کو چلنے کی جلدی ہوتی تو مغرب کو مؤخر کرتے اور دونوں نمازیں (مغرب عشا) جمع کر کے پڑھتے

راوی: سعید بن ابی مریم، محمد بن جعفر، زید اسلم

جب عمرہ کرنے والے کو روکا جائے۔...

باب : عمرہ کا بیان

جب عمرہ کرنے والے کو روکا جائے۔

جلد : جلد اول   حدیث 1691

راوی: عبداللہ بن یوسف، مالک، نافع

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ أَنَّ عَبْدَ اللهِ بْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا حِينَ خَرَجَ إِلَى مَكَّةَ مُعْتَمِرًا فِي الْفِتْنَةِ قَالَ إِنْ صُدِدْتُ عَنْ الْبَيْتِ صَنَعْتُ كَمَا صَنَعْنَا مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَهَلَّ بِعُمْرَةٍ مِنْ أَجْلِ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ أَهَلَّ بِعُمْرَةٍ عَامَ الْحُدَيْبِيَةِ

عبداللہ بن یوسف، مالک، نافع سے روایت کرتے ہیں کہ عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ جب فتنہ کے وقت عمرہ کرتے ہوئے مکہ کی طرف روانہ ہوئے تو انہوں نے کہا کہ اگر میں خانہ کعبہ سے روک دیا جاؤں تو میں وہی کروں گا جو ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ کیا تھا چنانچہ انہوں نے عمرے کا احرام باندھا اس لیے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حدیبیہ کے سال عمرہ کا احرام باندھا تھا۔

راوی : عبداللہ بن یوسف، مالک، نافع

باب : عمرہ کا بیان

جب عمرہ کرنے والے کو روکا جائے۔

جلد : جلد اول حدیث 1692

راوی: عبداللہ بن محمد بن اسماء، جویریہ، نافع، عبیداللہ بن عبداللہ اور سالم بن عبداللہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَسْمَاءَ حَدَّثَنَا جُوَيْرِيَةُ عَنْ نَافِعٍ أَنَّ عُبَيْدَ اللهِ بْنَ عَبْدِ اللهِ وَسَالِمَ بْنَ عَبْدِ اللهِ أَخْبَرَاهُ أَنَّهُمَا كَلَّمَا عَبْدَ اللهِ بْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا لَيَالِيَ نَزَلَ الْجَيْشُ بِابْنِ الزُّبَيْرِ فَقَالَا لَا يَضُرُّكَ أَنْ لَا تَحُجَّ الْعَامَ وَإِنَّا نَخَافُ أَنْ يُحَالَ بَيْنَكَ وَبَيْنَ الْبَيْتِ فَقَالَ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَحَالَ كُفَّارُ قُرَيْشٍ دُونَ الْبَيْتِ فَنَحَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَدْيَهُ وَحَلَقَ رَأْسَهُ وَأُشْهِدُكُمْ أَنِّي قَدْ أَوْجَبْتُ الْعُمْرَةَ إِنْ شَاءَ اللهُ أَنْطَلِقُ فَإِنْ خُلِّيَ بَيْنِي وَبَيْنَ الْبَيْتِ طُفْتُ وَإِنْ حِيلَ بَيْنِي وَبَيْنَهُ فَعَلْتُ كَمَا فَعَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا مَعَهُ فَأَهَلَّ بِالْعُمْرَةِ مِنْ ذِي الْحُلَيْفَةِ ثُمَّ سَارَ سَاعَةً ثُمَّ قَالَ إِنَّمَا شَأْنُهُمَا وَاحِدٌ أُشْهِدُكُمْ أَنِّي قَدْ أَوْجَبْتُ حَجَّةً مَعَ عُمْرَتِي فَلَمْ يَحِلَّ مِنْهُمَا حَتَّى حَلَّ

يَوْمَ النَّحْرِ وَأَهْدَى وَكَانَ يَقُولُ لَا يَحِلُّ حَتَّى يَطُوفَ طَوَافًا وَاحِدًا يَوْمَ يَدْخُلُ مَكَّةَ

عبداللہ بن محمد بن اسماء، جویریہ، نافع، عبید اللہ بن عبد اللہ اور سالم بن عبد اللہ سے روایت کرتے ہیں کہ ان دونوں نے جس زمانہ میں ابن زبیر پر لشکر کشی ہوئی تھی، عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے گفتگو کی اور کہا کہ اس سال حج نہ کرنے میں آپ کے لئے نقصان نہیں اور ہمارے لئے خطرہ ہے کہ آپ کے درمیان اور خانہ کعبہ کے درمیان رکاوٹ ہوگی انہوں نے کہا کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نکلے تو کفار قریش خانہ کعبہ میں داخل ہونے میں مزاحم ہوئے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی ہدی کو ذبح کیا اور اپنا سر منڈایا، عبداللہ نے کہا کہ میں تم کو گواہ بناتا ہوں کہ میں نے اپنے اوپر عمرہ کو واجب کیا ہے اور اللہ تعالی نے چاہا تو میں جاتا ہوں اگر راستہ میں میرے اور خانہ کعبہ کے درمیان رکاوٹ نہ ہوئی تو میں خانہ کعبہ کا طواف کروں گا جس طرح نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا تھا اور میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھا، چنانچہ ذی الحلیفہ سے عمرہ کا احرام باندھا پھر تھوڑی دیر چلے پھر کہا کہ دونوں کا ایک حال ہے میں تمہیں گواہ بناتا ہوں کہ میں نے عمرہ کیساتھ حج واجب کر لیا پھر ان دونوں کے احرام سے باہر نہ ہوئے یہاں تک قربانی کا دن آ گیا اور ہدی بھیج چکے اور کہتے تھے کہ احرام سے باہر نہ ہو جب تک کہ مکہ میں داخل ہو کر ایک طواف (زیارت کا) نہ کرے۔

راوی: عبداللہ بن محمد بن اسماء، جویریہ، نافع، عبید اللہ بن عبد اللہ اور سالم بن عبد اللہ

باب : عمرہ کا بیان

جب عمرہ کرنے والے کو روکا جائے۔

جلد : جلد اول   حدیث 1693

راوی: موسی بن اسمعیل، جویریہ، نافع

حَدَّثَنِي مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا جُوَيْرِيَةُ عَنْ نَافِعٍ أَنَّ بَعْضَ بَنِي عَبْدِ اللَّهِ قَالَ لَهُ لَوْ أَقَمْتَ بِهَذَا

موسی بن اسماعیل، جویریہ، نافع سے روایت کرتے ہیں کہ عبداللہ بن عمر کے بعض بیٹوں نے ان سے کہا کہ کاش اس سال آپ رک

جاتے اور اسی طرح روایت کیا۔

راوی : موسی بن اسمعیل، جویریہ، نافع

باب : عمرہ کا بیان

جب عمرہ کرنے والے کو روکا جائے۔

جلد : جلد اول حدیث 1694

راوی: محمد، یحیی بن صالح، معاویہ بن سلام، یحیی بن کثیر، عکرمہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ سَلَّامٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ عِكْرِمَةَ قَالَ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَدْ أُحْصِرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَحَلَقَ رَأْسَهُ وَجَامَعَ نِسَائَهُ وَنَحَرَ هَدْيَهُ حَتَّى اعْتَمَرَ عَامًا قَابِلًا

محمد، یحیی بن صالح، معاویہ بن سلام، یحیی بن کثیر، عکرمہ روایت کرتے ہیں کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مکہ جانے سے روک دیئے گئے تو آپ نے اپنا سر منڈایا اور اپنی بیویوں سے صحبت کی اور ہدی کی قربانی کی یہاں تک کہ دوسرے سال عمرہ کیا۔

راوی : محمد، یحیی بن صالح، معاویہ بن سلام، یحیی بن کثیر، عکرمہ

حج میں روکے جانے کا بیان۔۔۔

باب : عمرہ کا بیان

حج میں روکے جانے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 1695

راوی: احمد بن محمد، عبداللہ، یونس، زہری، سالم

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا يُونُسُ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي سَالِمٌ قَالَ كَانَ ابْنُ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا يَقُولُ أَلَيْسَ حَسْبُكُمْ سُنَّةَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنْ حُبِسَ أَحَدُكُمْ عَنْ الْحَجِّ طَافَ بِالْبَيْتِ وَبِالصَّفَا وَالْمَرْوَةِ ثُمَّ حَلَّ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ حَتَّى يَحُجَّ عَامًا قَابِلًا فَيُهْدِي أَوْ يَصُومُ إِنْ لَمْ يَجِدْ هَدْيًا وَعَنْ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي سَالِمٌ عَنْ ابْنِ عُمَرَ نَحْوَهُ

احمد بن محمد، عبداللہ، یونس، زہری، سالم سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ کہا کرتے تھے کہ کیا تمہیں رسول اللہ کی سنت کافی نہیں ہے اگر تم میں سے کوئی شخص حج سے روک دیا جائے تو خانہ کعبہ اور صفا اور مروہ کا طواف کرے، پھر ہر چیز کی حرمت سے باہر ہو جائے یہاں تک کہ دوسرے سال کرے اور ہدی بھیجے یا اگر ہدی نہ ملے تو روزے رکھے اور عبداللہ بن مبارک سے یہ روایت معمر، زہری، سالم ابن عمر رضی اللہ عنہ سے اسی طرح منقول ہے۔

راوی: احمد بن محمد، عبداللہ، یونس، زہری، سالم

روکے جانے کی صورت میں سر منڈانے سے پہلے قربانی کرنے کا بیان۔۔۔

باب : عمرہ کا بیان

روکے جانے کی صورت میں سر منڈانے سے پہلے قربانی کرنے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 1696

راوی: محمود، عبدالرزاق، معمر، زہری، عروہ، مسور رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مَحْمُودٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ الْمِسْوَرِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحَرَ قَبْلَ أَنْ يَحْلِقَ وَأَمَرَ أَصْحَابَهُ بِذَلِكَ

محمود، عبدالرزاق، معمر، زہری، عروہ، مسور رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے سر منڈانے سے پہلے قربانی کی اور صحابہ کو بھی اس کا حکم دیا۔

راوی : محمود، عبدالرزاق، معمر، زہری، عروہ، مسور رضی اللہ عنہ

باب : عمرہ کا بیان

روکے جانے کی صورت میں سر منڈانے سے پہلے قربانی کرنے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 1697

راوی: محمد بن عبدالرحیم، ابوبدر شجاع بن ولید، عمرو بن محمد عمری نافع

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ أَخْبَرَنَا أَبُو بَدْرٍ شُجَاعُ بْنُ الْوَلِيدِ عَنْ عُمَرَ بْنِ مُحَمَّدٍ الْعُمَرِيِّ قَالَ وَحَدَّثَ نَافِعٌ أَنَّ عَبْدَ اللهِ وَسَالِمًا كَلَّمَا عَبْدَ اللهِ بْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا فَقَالَ خَرَجْنَا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُعْتَمِرِينَ فَحَالَ كُفَّارُ قُرَيْشٍ دُونَ الْبَيْتِ فَنَحَرَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بُدْنَهُ وَحَلَقَ رَأْسَهُ

محمد بن عبدالرحیم، ابوبدر شجاع بن ولید، عمرو بن محمد عمری نافع سے روایت کرتے ہیں کہ عبداللہ اور سالم نے عبیداللہ بن عمر سے گفتگو کی تو انہوں نے کہا کہ ہم نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ عمرہ کرتے ہوئے نکلے کفار قریش نے خانہ کعبہ میں داخل ہونے سے روک دیا چنانچہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی قربانی کے جانور کو ذبح کر ڈالا اور اپنا سر منڈا لیا۔

راوی : محمد بن عبدالرحیم، ابوبدر شجاع بن ولید، عمرو بن محمد عمری نافع

باب : عمرہ کا بیان

ان کی دلیل جو اس کے قائل ہیں کہ محصر پر بدلہ واجب نہیں اور روح نے بواسطہ شبل، ابن ابی نجیح، مجاہد، ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ بدلہ اس شخص کے ذمہ واجب ہے جس کا حج صحبت کے باعث ٹوٹ جائے لیکن جس کو کوئی عذر وغیرہ مانع ہو تو وہ احرام سے باہر ہو جائے گا اور قضاء نہ کرے گا، اور اگر اسکے پاس قربانی کا جانور ہو اور وہ روک دیا جائے تو اس کی قربانی کر دے اگر اسے بھیجنے پر قدرت نہ ہو، اور اگر بھیجنے پر قدرت ہو تو جب تک قربانی اپنی جگہ پر نہ پہنچ جائے احرام سے باہر نہ ہو اور امام مالک وغیرہ کا قول ہے کہ اپنی ہدی کو ذبح کر ڈالے اور سر منڈالے جس جگہ پر بھی ہو اس کی قضاء نہیں ہے کیونکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے صحابہ نے حدیبیہ میں قربانی کی اور سر منڈایا اور طواف اور ہدی کے خانہ کعبہ تک پہنچنے سے پہلے ہی احرام سے باہر ہو گئے، پھر یہ منقول نہیں ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کسی کو قضاء کرنے یا دوبارہ کرنے کا حکم دیا ہو اور حدیبیہ حرم سے باہر ہے۔

جلد : جلد اول حدیث 1698

راوی: اسمعیل، مالک، نافع عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ حِينَ خَرَجَ إِلَى مَكَّةَ مُعْتَمِرًا فِي الْفِتْنَةِ إِنْ صُدِدْتُ عَنْ الْبَيْتِ صَنَعْنَا كَمَا صَنَعْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَهَلَّ بِعُمْرَةٍ مِنْ أَجْلِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ أَهَلَّ بِعُمْرَةٍ عَامَ الْحُدَيْبِيَةِ ثُمَّ إِنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ نَظَرَ فِي أَمْرِهِ فَقَالَ مَا أَمْرُهُمَا إِلَّا وَاحِدٌ فَالْتَفَتَ إِلَى أَصْحَابِهِ فَقَالَ مَا أَمْرُهُمَا إِلَّا وَاحِدٌ أُشْهِدُكُمْ أَنِّي قَدْ أَوْجَبْتُ الْحَجَّ مَعَ الْعُمْرَةِ ثُمَّ طَافَ لَهُمَا طَوَافًا وَاحِدًا وَرَأَى أَنَّ ذَلِكَ مُجْزِيًا عَنْهُ وَأَهْدَى

اسمعیل، مالک، نافع عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کے متعلق بیان کرتے ہیں کہ جب وہ فتنہ کے زمانے میں عمرہ کے لئے مکہ کو روانہ ہوئے تو کہا کہ اگر ہم لوگ خانہ کعبہ میں جانے سے روک دیئے گئے، تو ہم وہی کریں گے جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ہم نے کیا تھا۔ چنانچہ انہوں نے عمرہ کا احرام باندھا اس لئے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے حدیبیہ کے سال عمرہ کا احرام باندھا تھا، پھر عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ نے اس معاملہ میں غور کیا تو کہا کہ ان دونوں حج اور عمرہ کا تو ایک حال ہے چنانچہ اپنے ساتھیوں کی طرف متوجہ ہوئے اور کہا کہ ان دونوں کی حالت تو ایک ہی ہے، میں تم کو گواہ بناتا ہوں کہ میں نے حج کو عمرہ ساتھ واجب کیا ہے پھر دونوں

کے لئے ایک ہی طواف کیا اور خیال کیا کہ یہ کافی ہے اور ہدی بھی ساتھ لے گئے۔

راوی : اسمعیل، مالک، نافع عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

اللہ تعالی کا قول کہ تم میں سے جو شخص مریض ہو یا اس کے سر میں تکلیف ہو تو روزوں ک...

باب : عمرہ کا بیان

اللہ تعالی کا قول کہ تم میں سے جو شخص مریض ہو یا اس کے سر میں تکلیف ہو تو روزوں کا فدیہ ہے یا صدقہ یا قربانی ہے اور اسے اختیار ہے لیکن روزے تین دن رکھے۔

جلد : جلد اول   حدیث 1699

راوی: عبد الله بن یوسف، مالك، حمید بن قیس، مجاهد، عبد الرحمن بن ابی لیلی، کعب بن عجرة رضی الله عنه

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لَعَلَّكَ آذَاكَ هَوَامُّكَ قَالَ نَعَمْ يَا رَسُولَ اللهِ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ احْلِقْ رَأْسَكَ وَصُمْ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ أَوْ أَطْعِمْ سِتَّةَ مَسَاكِينَ أَوْ انْسُكْ بِشَاةٍ

عبداللہ بن یوسف، مالک، حمید بن قیس، مجاہد، عبدالرحمن بن ابی لیلی، کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا شاید تجھے جوؤں نے تکلیف دی ہے؟ انہوں نے کہا ہاں یا رسول اللہ! تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اپنا سر منڈا لے اور تین دن کے روزے رکھ لے یا چھ مسکینوں کو کھانا کھلا دے یا ایک بکری کی قربانی کر دے۔

راوی : عبداللہ بن یوسف، مالک، حمید بن قیس، مجاہد، عبدالرحمن بن ابی لیلی، کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ

اللہ تعالی کے قول او صدقۃ سے مراد چھ مسکینوں کو کھانا کھلانا ہے۔...

باب : عمرہ کا بیان

اللہ تعالی کے قول او صدقۃ سے مراد چھ مسکینوں کو کھانا کھلانا ہے۔

جلد : جلد اول حدیث 1700

راوی: ابونعیم، سیف، مجاھد، عبدالرحمن بن ابی لیلی نے کعب بن عجزہ

حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا سَيْفٌ قَالَ حَدَّثَنِي مُجَاهِدٌ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ أَبِي لَيْلَى أَنَّ كَعْبَ بْنَ عُجْرَةَ حَدَّثَهُ قَالَ وَقَفَ عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْحُدَيْبِيَةِ وَرَأْسِي يَتَهَافَتُ قَمْلًا فَقَالَ يُؤْذِيكَ هَوَامُّكَ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ فَاحْلِقْ رَأْسَكَ أَوْ قَالَ احْلِقْ قَالَ فِيَّ نَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ فَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ مَرِيضًا أَوْ بِهِ أَذًى مِنْ رَأْسِهِ إِلَى آخِرِهَا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صُمْ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ أَوْ تَصَدَّقْ بِفَرَقٍ بَيْنَ سِتَّةٍ أَوْ انْسُكْ بِمَا تَيَسَّرَ

ابونعیم، سیف، مجاہد، عبدالرحمن بن ابی لیلیٰ نے کعب بن عجزہ سے بیان کیا کہ میرے پاس حدیبیہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ٹھہرے اور میرے سر سے جوئیں گر رہی تھیں، تو آپ نے فرمایا کہ تجھے جوئیں تکلیف دے رہی ہیں؟ میں نے کہاہاں! آپ نے فرمایا اپنا سر منڈا لے، احلق راسک کہا یا صرف احلق کہا کعب بن عجرہ کا بیان ہے کہ یہ آیت (فَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ مَرِيضًا أَوْ بِهِ أَذًى مِنْ رَأْسِهِ إِلَى آخِرِهَا) آخر تک، میرے ہی متعلق نازل ہوئی، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تین دن روزے رکھ لے یا ایک فرق چھے مسکین کے درمیان تقسیم کر دے یا جو میسر ہو قربانی کر دے۔

راوی : ابو نعیم، سیف، مجاہد، عبدالرحمن بن ابی لیلیٰ نے کعب بن عجزہ

فدیہ میں نصف صاع کھانا کھلانے کا بیان۔۔۔

باب : عمرہ کا بیان

فدیہ میں نصف صاع کھانا کھلانے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 1701

راوی: ابوالولید، شعبہ، عبدالرحمن بن اصبہانی، عبداللہ بن معقل

حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَصْبَهَانِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَعْقِلٍ قَالَ جَلَسْتُ إِلَى كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَسَأَلْتُهُ عَنْ الْفِدْيَةِ فَقَالَ نَزَلَتْ فِيَّ خَاصَّةً وَهِيَ لَكُمْ عَامَّةً حُمِلْتُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْقَمْلُ يَتَنَاثَرُ عَلَى وَجْهِي فَقَالَ مَا كُنْتُ أُرَى الْوَجَعَ بَلَغَ بِكَ مَا أَرَى أَوْ مَا كُنْتُ أُرَى الْجَهْدَ بَلَغَ بِكَ مَا أَرَى تَجِدُ شَاةً فَقُلْتُ لَا فَقَالَ فَصُمْ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ أَوْ أَطْعِمْ سِتَّةَ مَسَاكِينَ لِكُلِّ مِسْكِينٍ نِصْفَ صَاعٍ

ابوالولید، شعبہ، عبدالرحمن بن اصبہانی، عبداللہ بن معقل بیان کرتے ہیں کہ میں کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ کے پاس بیٹھا ہوا تھا تو ان سے میں نے فدیہ کے متعلق دریافت کیا تو کہا کہ یہ آیت خاص کر میرے متعلق نازل ہوئی لیکن اسکا حکم تم سب کے لئے عام ہے، میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اٹھا کر لایا گیا اور جوئیں میرے چہرے پر گر رہی تھیں، آپ نے فرمایا میں یہ نہیں سمجھتا تھا کہ تمہاری بیماری اس حد تک پہنچ گئی ہو گی، کیا تجھے ایک بکری مل سکتی ہے میں نے کہا نہیں، آپ نے فرمایا کہ تین روزے رکھو یا چھ مسکینوں کو کھانا کھلاؤ ہر مسکین کو نصف صاع دو۔

راوی: ابوالولید، شعبہ، عبدالرحمن بن اصبہانی، عبداللہ بن معقل

نسک سے مراد بکری کی قربانی ہے۔۔۔۔

باب : عمرہ کا بیان

نسک سے مراد بکری کی قربانی ہے۔

جلد : جلد اول حدیث 1702

راوی: اسحق، روح، شبل، ابن نجیح، مجاھد، عبدالرحمن بن ابی لیلی، کعب بن عجرہ

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا شِبْلٌ عَنْ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي لَيْلَى عَنْ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَآهُ وَأَنَّهُ يَسْقُطُ عَلَى وَجْهِهِ فَقَالَ أَيُؤْذِيكَ هَوَامُّكَ قَالَ نَعَمْ فَأَمَرَهُ أَنْ يَحْلِقَ وَهُوَ بِالْحُدَيْبِيَةِ وَلَمْ يَتَبَيَّنْ لَهُمْ أَنَّهُمْ يَحِلُّونَ بِهَا وَهُمْ عَلَى طَمَعٍ أَنْ يَدْخُلُوا مَكَّةَ فَأَنْزَلَ اللَّهُ الْفِدْيَةَ فَأَمَرَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُطْعِمَ فَرَقًا بَيْنَ سِتَّةٍ أَوْ يُهْدِيَ شَاةً أَوْ يَصُومَ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ وَعَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يُوسُفَ حَدَّثَنَا وَرْقَاءُ عَنْ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي لَيْلَى عَنْ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَآهُ وَقَمْلُهُ يَسْقُطُ عَلَى وَجْهِهِ مِثْلَهُ

اسحاق، روح، شبل، ابن نجیح، مجاہد، عبدالرحمن بن ابی لیلیٰ، کعب بن عجرہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو اس حال میں دیکھا کہ جوئیں ان کے منہ سے گر رہی تھیں تو آپ نے فرمایا کہ کیا جوئیں تجھے تکلیف دیتی ہیں؟ کعب نے کہا ہاں! پھر آپ نے کہا کہ سر منڈا لیں اس وقت آپ حدیبیہ میں تھے لیکن آپ نے ان لوگوں سے یہ نہیں فرمایا کہ وہ لوگ اسکے سبب سے احرام سے باہر ہو جائیں گے اور وہ اس وقت امید میں تھے کہ مکہ میں داخل ہوں گے، تو اللہ تعالی نے فدیہ کی آیت نازل کی کعب کو رسول اللہ نے حکم دیا کہ کہ ایک فرق چھ مسکینوں کو کھلائیں یا ایک بکری قربانی دیں یا تین روزے رکھیں۔ اور محمد بن یوسف نے بیان کیا کہ ہم سے ورقاء نے بواسطہ ابن ابی نجیح، مجاہد، عبدالرحمن بن ابی لیلیٰ، کعب بن عجرہ روایت کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو اس حال میں دیکھا کہ جوئیں ان کے چہرے سے گر رہی ہیں اور اسی طرح روایت کیا۔

راوی : اسحق، روح، شبل، ابن نجیح، مجاہد، عبدالرحمن بن ابی لیلیٰ، کعب بن عجرہ

باب : عمرہ کا بیان

نسک سے مراد بکری کی قربانی ہے۔

جلد : جلد اول   حدیث 1703

راوی: سلیمان بن حرب، شعبہ، منصور، ابوحازم، حضرت ابوھریرۃ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَنْصُورٍ سَمِعْتُ أَبَا حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ حَجَّ هَذَا الْبَيْتَ فَلَمْ يَرْفُثْ وَلَمْ يَفْسُقْ رَجَعَ كَمَا وَلَدَتْهُ أُمُّهُ

سلیمان بن حرب، شعبہ، منصور، ابو حازم، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس نے اس گھر کا حج کیا اور جماع نہیں کیا اور نہ گناہ کی بات کی تو وہ حج سے واپسی پر ایسا بے گناہ ہو گا جیسا کہ ماں کے جننے کے وقت بے گناہ ہوتا ہے۔

راوی : سلیمان بن حرب، شعبہ، منصور، ابو حازم، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ

اللہ تعالی کا فرمانا کہ حج میں نہ بری بات اور نہ جھگڑا کرے۔۔۔

باب : عمرہ کا بیان

اللہ تعالی کا فرمانا کہ حج میں نہ بری بات اور نہ جھگڑا کرے۔

جلد : جلد اول حدیث 1704

راوی: محمد بن یوسف، سفیان، منصور، ابوحازم، ابوھریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ حَجَّ هَذَا الْبَيْتَ فَلَمْ يَرْفُثْ وَلَمْ يَفْسُقْ رَجَعَ كَيَوْمِ وَلَدَتْهُ أُمُّهُ

محمد بن یوسف، سفیان، منصور، ابو حازم، ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس نے اس گھر کا حج کیا اور شہوت کی بات نہ کی اور نہ گناہ کیا تو حج سے اس طرح معصوم واپس ہو گا جس طرح ماں کے جننے کے وقت معصوم تھا۔

راوی : محمد بن یوسف، سفیان، منصور، ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ

اگر غیر محرم شکار کرے اور کسی محرم کو تحفہ بھیجے تو وہ اس کو کھالے اور ابن عباس...

باب : عمرہ کا بیان

اگر غیر محرم شکار کرے اور کسی محرم کو تحفہ بھیجے تو وہ اس کو کھالے اور ابن عباس رضی اللہ عنہ اور انس رضی اللہ عنہمانے شکار کے علاوہ جانور مثلا اونٹ بکری گائے، مرغی اور گھوڑے کے ذبح میں کوئی مضائقہ نہیں سمجھا، عدل ذلک سے مراد مثل ہے اگر عدل زیر کے ساتھ ہو تو اس کے معنی ہم وزن ہونے کے ہیں قیاما کے قواما اور یعدلون کے معنی اس کے برابر ہونے کے ہیں۔

جلد : جلد اول حدیث 1705

راوی: معاذ بن فضالہ، ہشام، یحیی، عبداللہ بن ابی قتادہ

حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ فَضَالَةَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ يَحْيَى عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ قَالَ انْطَلَقَ أَبِي عَامَ الْحُدَيْبِيَةِ فَأَحْرَمَ أَصْحَابُهُ وَلَمْ يُحْرِمْ وَحُدِّثَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ عَدُوًّا يَغْزُوهُ فَانْطَلَقَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَبَيْنَمَا أَنَا مَعَ أَصْحَابِهِ تَضَحَّكَ بَعْضُهُمْ إِلَى بَعْضٍ فَنَظَرْتُ فَإِذَا أَنَا بِحِمَارِ وَحْشٍ فَحَمَلْتُ عَلَيْهِ فَطَعَنْتُهُ فَأَثْبَتُّهُ وَاسْتَعَنْتُ بِهِمْ فَأَبَوْا أَنْ يُعِينُونِي فَأَكَلْنَا مِنْ لَحْمِهِ وَخَشِينَا أَنْ نُقْتَطَعَ فَطَلَبْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْفَعُ فَرَسِي شَأْوًا وَأَسِيرُ شَأْوًا فَلَقِيتُ رَجُلًا مِنْ بَنِي غِفَارٍ فِي جَوْفِ اللَّيْلِ قُلْتُ أَيْنَ تَرَكْتَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَرَكْتُهُ بِتَعْهَنَ وَهُوَ قَائِلٌ السُّقْيَا فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ أَهْلَكَ يَقْرَءُونَ عَلَيْكَ السَّلَامَ وَرَحْمَةَ اللَّهِ إِنَّهُمْ قَدْ خَشُوا أَنْ يُقْتَطَعُوا دُونَكَ فَانْتَظِرْهُمْ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَصَبْتُ حِمَارَ وَحْشٍ وَعِنْدِي مِنْهُ فَاضِلَةٌ فَقَالَ لِلْقَوْمِ كُلُوا وَهُمْ مُحْرِمُونَ

معاذ بن فضالہ، ہشام، یحیی، عبداللہ بن ابی قتادہ بیان کرتے ہیں کہ میرے والد حدیبیہ کے سال گئے ان کے ساتھیوں نے احرام باندھا لیکن انہوں نے احرام نہیں باندھا اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے بیان کیا گیا کہ ایک دشمن آپ سے جنگ کرنا چاہتا ہے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم روانہ ہوئے میں بھی آپ کے صحابہ کے ساتھ تھا بعض بعض کو دیکھ کر ہنسنے لگے، میں نے ایک گور خر کو دیکھا تو میں

نے اس پر حملہ کر دیا اور میں نے اس کو نیزہ مار کر چھو کر چھوڑ دیا، میں نے لوگوں سے مدد مانگی ان لوگوں نے مدد کرنے سے انکار کر دیا، ہم لوگوں نے اس کا گوشت کھایا اور ہم لوگوں کو خوف ہوا کہ کہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے جدا نہ ہو جائیں میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو ڈھونڈھنا شروع کر دیا، اپنے گھوڑے کو کبھی تیز دوڑاتا اور کبھی آہستہ دوڑاتا وسط شب میں بنی غفار کے ایک شخص سے ملاقات ہوئی میں نے اس سے پوچھا تو نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو کہاں چھوڑا؟ اس نے کہا کہ میں نے ان کو تعہن میں چھوڑا، سقیا کے پاس قیلولہ کرنے کا ارادہ تھا، میں نے عرض کیا یا رسول اللہ آپ کے ساتھی سلام عرض کرتے ہیں وہ لوگ ڈر رہے ہیں کہ کہیں آپ ان لوگوں سے جدا نہ ہو جائیں اس لئے آپ ان لوگوں کا انتظار کیجئے پھر میں نے عرض کیا یا رسول اللہ میں نے ایک گورخر کا شکار کیا اور اس کا بچا ہوا گوشت میرے پاس ہے تو آپ نے جماعت سے کہا کہ کھاؤ حالانکہ وہ لوگ احرام باندھے ہوئے تھے۔

راوی: معاذ بن فضالہ، ہشام، یحیی، عبداللہ بن ابی قتادہ

محرم شکار کو دیکھ کر ہنسیں اور غیر محرم سمجھ جائے۔۔۔

باب : عمرہ کا بیان

محرم شکار کو دیکھ کر ہنسیں اور غیر محرم سمجھ جائے۔

جلد : جلد اول   حدیث 1706

راوی: سعید بن ربیع، علی بن مبارک، یحیی، عبداللہ بن ابی قتادہ

حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ يَحْيَى عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ أَنَّ أَبَاهُ حَدَّثَهُ قَالَ انْطَلَقْنَا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ الْحُدَيْبِيَةِ فَأَحْرَمَ أَصْحَابُهُ وَلَمْ أُحْرِمْ فَأُنْبِئْنَا بِعَدُوٍّ بِغَيْقَةَ فَتَوَجَّهْنَا نَحْوَهُمْ فَبَصُرَ أَصْحَابِي بِحِمَارِ وَحْشٍ فَجَعَلَ بَعْضُهُمْ يَضْحَكُ إِلَى بَعْضٍ فَنَظَرْتُ فَرَأَيْتُهُ فَحَمَلْتُ عَلَيْهِ الْفَرَسَ فَطَعَنْتُهُ فَأَثْبَتُّهُ فَاسْتَعَنْتُهُمْ فَأَبَوْا أَنْ يُعِينُونِي فَأَكَلْنَا مِنْهُ ثُمَّ لَحِقْتُ بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَخَشِينَا أَنْ نُقْتَطَعَ أُرَفِّعُ فَرَسِي شَأْوًا وَأَسِيرُ عَلَيْهِ شَأْوًا فَلَقِيتُ رَجُلًا مِنْ بَنِي غِفَارٍ فِي جَوْفِ اللَّيْلِ فَقُلْتُ أَيْنَ تَرَكْتَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

فَقَالَ تَرَكْتُهُ بِتَعْهَنَ وَهُوَ قَائِلٌ السُّقْيَا فَلَحِقْتُ بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى أَتَيْتُهُ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ أَصْحَابَكَ أَرْسَلُوا يَقْرَؤُنَ عَلَيْكَ السَّلَامَ وَرَحْمَةَ اللَّهِ وَبَرَكَاتِهِ وَإِنَّهُمْ قَدْ خَشُوا أَنْ يَقْتَطِعَهُمْ الْعَدُوُّ دُونَكَ فَانْظُرْهُمْ فَفَعَلَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا اصَّدْنَا حِمَارَ وَحْشٍ وَإِنَّ عِنْدَنَا فَاضِلَةً فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأَصْحَابِهِ كُلُوا وَهُمْ مُحْرِمُونَ

سعید بن ربیع، علی بن مبارک، یحیی، عبداللہ بن ابی قتادہ اپنے والد کے متعلق روایت کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ ہم لوگ حدیبیہ کے سال نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ چلے آپ کے صحابہ نے احرام باندھا لیکن میں نے احرام نہیں باندھا ہم کو معلوم ہوا کہ غیقہ میں دشمن موجود ہے تو ہم ان کی طرف متوجہ ہوئے، ہمارے ساتھیوں نے ایک گورخر کو دیکھا ایک دوسرے کو دیکھ کر ہنسنے لگے میں نے نگاہ اٹھائی تو گورخر دیکھا تو میں نے اس کو نیزہ مارا اور چبھو کر چھوڑ دیا اور ان لوگوں سے مدد چاہی ان لوگوں نے انکار کر دیا ہم نے اس کا گوشت کھایا پھر میں رسول اللہ سے ملا ہم ڈر رہے تھے کہ کہیں آپ سے جدا نہ ہو جائیں، چنانچہ میں اپنے گھوڑے کو کبھی تیز کبھی آہستہ دوڑاتا ہوا چلا، وسط شب میں بنی غفار کے ایک شخص سے ملاقات ہوئی میں نے اس سے پوچھا تو نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو کہاں چھوڑا؟ اس نے بتایا کہ تعہن میں چھوڑا آپ سقیا میں قیلولہ کرنے کا ارادہ کر رہے تھے، چنانچہ میں رسول اللہ سے آکر ملا اور میں نے عرض کیا یا رسول اللہ آپ کے صحابہ آپ کی خدمت میں سلام عرض کر رہے ہیں اور وہ ڈر رہے ہیں کہ کہیں دشمن آپ کے اور ان کے درمیان حائل نہ ہو جائیں اس لئے آپ ان لوگوں کا انتظار کریں اس لئے آپ نے انتظار کیا، پھر میں نے عرض کیا یا رسول اللہ ہم نے ایک گورخر شکار کیا ہے اور ہمارے پاس اس کا کچھ بچا ہوا گوشت ہے، رسول اللہ نے اپنے صحابہ کو فرمایا کہ اس کو کھاؤ حالانکہ وہ لوگ احرام باندھے ہوئے تھے۔

راوی : سعید بن ربیع، علی بن مبارک، یحیی، عبداللہ بن ابی قتادہ

باب : عمرہ کا بیان

محرم شکار کو دیکھ کر ہنسیں اور غیر محرم سمجھ جائے۔

جلد : جلد اول حدیث 1707

راوی: عبداللہ بن محمد، سفیان، صالح بن کیسان، ابومحمد، نافع، ابوقتادہ کے غلام ابوقتادہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ كَيْسَانَ عَنْ أَبِي مُحَمَّدٍ نَافِعٍ مَوْلَى أَبِي قَتَادَةَ سَمِعَ أَبَا قَتَادَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْقَاحَةِ مِنْ الْمَدِينَةِ عَلَى ثَلَاثٍ ح و حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ كَيْسَانَ عَنْ أَبِي مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْقَاحَةِ وَمِنَّا الْمُحْرِمُ وَمِنَّا غَيْرُ الْمُحْرِمِ فَرَأَيْتُ أَصْحَابِي يَتَرَاءَوْنَ شَيْئًا فَنَظَرْتُ فَإِذَا حِمَارُ وَحْشٍ يَعْنِي وَقَعَ سَوْطُهُ فَقَالُوا لَا نُعِينُكَ عَلَيْهِ بِشَيْءٍ إِنَّا مُحْرِمُونَ فَتَنَاوَلْتُهُ فَأَخَذْتُهُ ثُمَّ أَتَيْتُ الْحِمَارَ مِنْ وَرَاءِ أَكَمَةٍ فَعَقَرْتُهُ فَأَتَيْتُ بِهِ أَصْحَابِي فَقَالَ بَعْضُهُمْ كُلُوا وَقَالَ بَعْضُهُمْ لَا تَأْكُلُوا فَأَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ أَمَامَنَا فَسَأَلْتُهُ فَقَالَ كُلُوهُ حَلَالٌ قَالَ لَنَا عَمْرٌو اذْهَبُوا إِلَى صَالِحٍ فَسَلُوهُ عَنْ هَذَا وَغَيْرِهِ وَقَدِمَ عَلَيْنَا هَاهُنَا

عبداللہ بن محمد، سفیان، صالح بن کیسان، ابو محمد، نافع، ابو قتادہ کے غلام ابو قتادہ سے روایت کرتے ہیں کہ ابو قتادہ نے بیان کیا کہ ہم لوگ قاصہ میں مدینہ سے تین میل کی مسافت پر تھے، ح، دوسری سند علی بن عبداللہ، سفیان، صالح بن کیسان، ابو محمد، ابو قتادہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ ہم نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ قاصہ میں تھے ہم میں سے بعض احرام باندھے ہوئے تھے اور بعض غیر محرم تھے میں نے اپنے ساتھیوں کو دیکھا کہ ایک دوسرے کو کوئی چیز دکھا رہے ہیں میں نے ایک گور خر کو دیکھا کوڑا اور نیزہ کے ساتھ سوار ہو کر اسکی طرف چلا تو کوڑا گر گیا، لوگوں نے کہا کہ ہم تمہاری کوئی مدد نہیں کریں گے اس لئے کہ ہم حالت احرام میں ہیں، میں نے خود اس کو پکڑ کر اٹھایا پھر میں اکیلے اسکے عقب سے اس گور خر کی طرف آیا اس کو زخمی کر کے اپنے ساتھیوں کے پاس لایا ان میں سے بعض نے کہا کھاؤ بعض نے کہا مت کھاؤ میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس پہنچا اور وہ ہم سے آگے تھے میں نے آپ سے پوچھا تو آپ نے فرمایا کھاؤ حلال ہے سفیان کا بیان ہے کہ ہم سے عمرو بن دینار نے کہا صالح کے پاس جاؤ اور ان سے اس حدیث کے متعلق یا اس کے علاوہ دوسری حدیثوں کے متعلق پوچھو وہ یہاں آئے تھے

راوی : عبداللہ بن محمد، سفیان، صالح بن کیسان، ابو محمد، نافع، ابو قتادہ کے غلام ابو قتادہ

محرم شکار کی طرف غیر محرم کے شکار کرنے کے لئے اشارہ نہ کرے۔...

باب : عمرہ کا بیان

محرم شکار کی طرف غیر محرم کے شکار کرنے کے لئے اشارہ نہ کرے۔

جلد : جلد اول حدیث 1708

راوی: موسی بن اسمعیل، ابوعوانہ، عثمان بن موھب، عبداللہ بن ابی قتادہ

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ هُوَ ابْنُ مَوْهَبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي قَتَادَةَ أَنَّ أَبَاهُ أَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ حَاجًّا فَخَرَجُوا مَعَهُ فَصَرَفَ طَائِفَةً مِنْهُمْ فِيهِمْ أَبُو قَتَادَةَ فَقَالَ خُذُوا سَاحِلَ الْبَحْرِ حَتَّى نَلْتَقِيَ فَأَخَذُوا سَاحِلَ الْبَحْرِ فَلَمَّا انْصَرَفُوا أَحْرَمُوا كُلُّهُمْ إِلَّا أَبُو قَتَادَةَ لَمْ يُحْرِمْ فَبَيْنَمَا هُمْ يَسِيرُونَ إِذْ رَأَوْا حُمُرَ وَحْشٍ فَحَمَلَ أَبُو قَتَادَةَ عَلَى الْحُمُرِ فَعَقَرَ مِنْهَا أَتَانًا فَنَزَلُوا فَأَكَلُوا مِنْ لَحْمِهَا وَقَالُوا أَنَأْكُلُ لَحْمَ صَيْدٍ وَنَحْنُ مُحْرِمُونَ فَحَمَلْنَا مَا بَقِيَ مِنْ لَحْمِ الْأَتَانِ فَلَمَّا أَتَوْا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا كُنَّا أَحْرَمْنَا وَقَدْ كَانَ أَبُو قَتَادَةَ لَمْ يُحْرِمْ فَرَأَيْنَا حُمُرَ وَحْشٍ فَحَمَلَ عَلَيْهَا أَبُو قَتَادَةَ فَعَقَرَ مِنْهَا أَتَانًا فَنَزَلْنَا فَأَكَلْنَا مِنْ لَحْمِهَا ثُمَّ قُلْنَا أَنَأْكُلُ لَحْمَ صَيْدٍ وَنَحْنُ مُحْرِمُونَ فَحَمَلْنَا مَا بَقِيَ مِنْ لَحْمِهَا قَالَ أَمِنْكُمْ أَحَدٌ أَمَرَهُ أَنْ يَحْمِلَ عَلَيْهَا أَوْ أَشَارَ إِلَيْهَا قَالُوا لَا قَالَ فَكُلُوا مَا بَقِيَ مِنْ لَحْمِهَا

موسی بن اسماعیل، ابوعوانہ، عثمان بن موہب، عبد اللہ بن ابی قتادہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حج کرنے کے لئے نکلے تو لوگ بھی آپ کے ساتھ نکلے ایک جماعت کو جس میں ابو قتادہ بھی تھے دوسرے راستے سے بھیجا اور فرمایا کہ تم دریا کا کنارہ اختیار کر لو، یہاں تک کہ ہم سے آکر ملو چنانچہ یہ لوگ دریا کے کنارے کنارے چلے جب وہ لوگ لوٹے تو سب نے احرام باندھا، مگر ابو قتادہ نے احرام نہیں باندھا وہ لوگ چل رہے تھے تو کئی گورخروں پر ان لوگوں کی نظر پڑی ابو قتادہ نے ان پر حملہ کر دیا اور ان میں سے مادہ کا شکار کر لیا لوگ اترے اور گوشت کھایا۔ پھر کہنے لگے کہ کیا ہم شکار کھائیں، حالانکہ احرام باندھے ہوئے ہیں۔ ہم نے اس کا باقی گوشت اٹھالیا۔ جب لوگ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے تو عرض کیا یارسول اللہ ہم نے احرام باندھا تھا، اور ابو قتادہ نے احرام نہیں باندھا تھا۔ ہم نے کئی گورخر دیکھے۔ ابو قتادہ نے ان پر حملہ کر کے ایک کا ان میں سے شکار کر لیا۔ پھر ہم اترے اور ہم نے اسکا گوشت کھایا پھر ہم نے کہا کیا ہم شکار کا گوشت کھائیں جب کہ احرام باندھے ہوئیں ہیں؟

لوگوں نے اسکا بچا ہوا گوشت اٹھالیا اور آپ نے فرمایا کہ تم میں سے کسی نے اس پر حملے کرنے کے لئے حکم یا اشارہ دیا تھا؟ لوگوں نے کہا کہ نہیں! آپ نے فرمایا اس کا بچا ہوا گوشت کھاؤ

راوی : موسی بن اسمعیل، ابو عوانہ، عثمان بن موہب، عبداللہ بن ابی قتادہ

اگر محرم گور خر زندہ بھیجے تو قبول نہ کرے۔...

باب : عمرہ کا بیان

اگر محرم گور خر زندہ بھیجے تو قبول نہ کرے۔

جلد : جلد اول حدیث 1709

راوی : عبد الله بن يوسف، مالك، ابن شهاب، عبيد الله بن عبد الله بن عتبه بن مسعود، عبد الله بن عباس رضی الله عنه، صعب بن جثامه ليثی رضی الله عنه

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ مَسْعُودٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ عَنْ الصَّعْبِ بْنِ جَثَّامَةَ اللَّيْثِيِّ أَنَّهُ أَهْدَى لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِمَارًا وَحْشِيًّا وَهُوَ بِالْأَبْوَاءِ أَوْ بِوَدَّانَ فَرَدَّهُ عَلَيْهِ فَلَمَّا رَأَى مَا فِي وَجْهِهِ قَالَ إِنَّا لَمْ نَرُدَّهُ عَلَيْكَ إِلَّا أَنَّا حُرُمٌ

عبداللہ بن یوسف، مالک، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبداللہ بن عتبہ بن مسعود، عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ، صعب بن جثامہ لیثی رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ایک گور خر تحفہ بھیجا اس وقت آپ ابواء یا ودان میں تھے تو آپ نے اس کو واپس کر دیا جب ان کے چہرے پر آپ نے ملال کے اثرات دیکھے تو آپ نے فرمایا کہ میں اسے واپس نہ کرتا مگر محرم ہونے کے سبب سے واپس کر رہا ہوں۔

راوی : عبداللہ بن یوسف، مالک، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبداللہ بن عتبہ بن مسعود، عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ، صعب بن

جثامہ لیثی رضی اللہ عنہ

محرم کون ہے جانور مار سکتا ہے...

باب : عمرہ کا بیان

محرم کون ہے جانور مار سکتا ہے

جلد : جلد اول   حدیث 1710

راوی: عبد اللہ بن یوسف، مالک، عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خَمْسٌ مِنْ الدَّوَابِّ لَيْسَ عَلَى الْمُحْرِمِ فِي قَتْلِهِنَّ جُنَاحٌ وَعَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ

عبداللہ بن یوسف، مالک، عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ پانچ جانوروں کے مارنے میں محرم پر کوئی گناہ نہیں ہے اور عبداللہ بن دینار بھی عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ نے فرمایا۔

راوی : عبداللہ بن یوسف، مالک، عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

باب : عمرہ کا بیان

محرم کون ہے جانور مار سکتا ہے

جلد : جلد اول حدیث 1711

راوی: مسدد، ابوعوانہ، زید بن جبیر، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ زَيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا يَقُولُ حَدَّثَتْنِي إِحْدَى نِسْوَةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْتُلُ الْمُحْرِمُ

مسدد، ابوعوانہ، زید بن جبیر، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ مجھ سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی ایک بیوی نے بیان کیا انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کیا کہ محرم مار ڈالے۔

راوی: مسدد، ابوعوانہ، زید بن جبیر، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ

باب : عمرہ کا بیان

محرم کون سے جانور مار سکتا ہے

جلد : جلد اول حدیث 1712

راوی: اصبغ، عبداللہ بن وهب، یونس، ابن شهاب، سالم، عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَصْبَغُ بْنُ الْفَرَجِ قَالَ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ عَنْ يُونُسَ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمٍ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَتْ حَفْصَةُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَمْسٌ مِنْ الدَّوَابِّ لَا حَرَجَ عَلَى مَنْ قَتَلَهُنَّ الْغُرَابُ وَالْحِدَأَةُ وَالْفَأْرَةُ وَالْعَقْرَبُ وَالْكَلْبُ الْعَقُورُ

اصبغ، عبداللہ بن وہب، یونس، ابن شہاب، سالم، عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت حفصہ نے بیان کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ پانچ جانور موذی ہیں ان کو حرم میں قتل کیا جا سکتا ہے، کوا، چیل، بچھو، چوہا اور کاٹنے والا

کتا۔

راوی : اصبغ، عبداللہ بن وہب، یونس، ابن شہاب، سالم، عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

باب : عمرہ کا بیان

محرم کون ہے جانور مار سکتا ہے

جلد : جلد اول حدیث 1713

راوی: یحیی بن سلیمان، ابن وهب، یونس، ابن شهاب، عروه، حضرت عائشه رضی الله عنها

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خَمْسٌ مِنْ الدَّوَابِّ كُلُّهُنَّ فَاسِقٌ يَقْتُلُهُنَّ فِي الْحَرَمِ الْغُرَابُ وَالْحِدَأَةُ وَالْعَقْرَبُ وَالْفَأْرَةُ وَالْكَلْبُ الْعَقُورُ

یحیی بن سلیمان، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ پانچ جانور ایسے موذی ہیں جن کو حرم میں بھی قتل کیا جا سکتا ہے، کوا، چیل، بچھو، چوہا اور کاٹنے والا کتا۔

راوی : یحیی بن سلیمان، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

باب : عمرہ کا بیان

محرم کون ہے جانور مار سکتا ہے

جلد : جلد اول حدیث 1714

راوی: عمر بن حفص بن غیاث، حفص بن غیاث، اعمش، ابراهیم، اسود، عبدالله بن مسعود رضی الله عنه

حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصِ بْنِ غِيَاثٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ قَالَ حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ عَنْ الْأَسْوَدِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ بَيْنَمَا نَحْنُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَارٍ بِمِنًى إِذْ نَزَلَ عَلَيْهِ وَالْمُرْسَلَاتِ وَإِنَّهُ لَيَتْلُوهَا وَإِنِّي لَأَتَلَقَّاهَا مِنْ فِيهِ وَإِنَّ فَاهُ لَرَطْبٌ بِهَا إِذْ وَثَبَتْ عَلَيْنَا حَيَّةٌ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اقْتُلُوهَا فَابْتَدَرْنَاهَا فَذَهَبَتْ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وُقِيَتْ شَرَّكُمْ كَمَا وُقِيتُمْ شَرَّهَا قَالَ أَبُو عَبْد اللَّهِ إِنَّمَا أَرَدْنَا بِهَذَا أَنَّ مِنًى مِنْ الْحَرَمِ وَأَنَّهُمْ لَمْ يَرَوْا بِقَتْلِ الْحَيَّةِ بَأْسًا

عمر بن حفص بن غیاث، حفص بن غیاث، اعمش، ابراہیم، اسود، عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ ایک بار ہم نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ منیٰ میں ایک غار میں تھے کہ آپ پر سورۃ المرسلات نازل ہوئی۔ آپ اس کو تلاوت کر رہے تھے اور میں اس کو آپ کے منہ سے سن سیکھ رہا تھا ابھی ختم بھی نہیں کیا تھا کہ ہم ہر ایک سانپ کودا۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اسے مار ڈالو، ہم اس کی طرف دوڑے وہ بھاگ گیا۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ وہ تمہارے شر سے بچ گیا جس طرح تم اس کے شر سے بچ گئے۔ ابوعبداللہ (بخاری) نے بیان کیا کہ اس حدیث سے میرا مقصود یہ ہے کہ منیٰ حرم میں داخل ہے اور صحابہ نے وہاں سانپ کے مار ڈالنے میں کوئی مضائقہ نہیں۔

راوی: عمر بن حفص بن غیاث، حفص بن غیاث، اعمش، ابراہیم، اسود، عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ

باب : عمرہ کا بیان

محرم کون ہے جانور مار سکتا ہے

جلد : جلد اول حدیث 1715

راوی: اسمعیل، مالک، ابن شہاب، عروہ بن زبیر، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِلْوَزَغِ فُوَيْسِقٌ وَلَمْ أَسْمَعْهُ أَمَرَ بِقَتْلِهِ

اسمعیل، مالک، ابن شہاب، عروہ بن زبیر، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا زوجہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ چھپکلی موذی ہے، لیکن میں نے آپ کو اسے مارنے کا حکم دیتے ہوئے نہیں سنا۔

راوی: اسمعیل، مالک، ابن شہاب، عروہ بن زبیر، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حرم کا درخت نہ کاٹا جائے اور ابن عباس رضی اللہ عنہ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے۔۔۔

باب: عمرہ کا بیان

حرم کا درخت نہ کاٹا جائے اور ابن عباس رضی اللہ عنہ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کیا ہے کہ اس کا کانٹا نہ کاٹا جائے۔

جلد : جلد اول حدیث 1716

راوی: قتیبہ، لیث، سعید بن ابی سعید مقبری، ابوشریح، عدوی

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي شُرَيْحٍ الْعَدَوِيِّ أَنَّهُ قَالَ لِعَمْرِو بْنِ سَعِيدٍ وَهُوَ يَبْعَثُ الْبُعُوثَ إِلَى مَكَّةَ ائْذَنْ لِي أَيُّهَا الْأَمِيرُ أُحَدِّثْكَ قَوْلًا قَامَ بِهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلْغَدِ مِنْ يَوْمِ الْفَتْحِ فَسَمِعَتْهُ أُذُنَايَ وَوَعَاهُ قَلْبِي وَأَبْصَرَتْهُ عَيْنَايَ حِينَ تَكَلَّمَ بِهِ إِنَّهُ حَمِدَ اللَّهَ وَأَثْنَى عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ إِنَّ مَكَّةَ حَرَّمَهَا اللَّهُ وَلَمْ يُحَرِّمْهَا النَّاسُ فَلَا يَحِلُّ لِامْرِئٍ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ أَنْ يَسْفِكَ بِهَا دَمًا وَلَا يَعْضُدَ بِهَا شَجَرَةً فَإِنْ أَحَدٌ تَرَخَّصَ لِقِتَالِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُولُوا لَهُ إِنَّ اللَّهَ أَذِنَ لِرَسُولِهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَمْ يَأْذَنْ لَكُمْ وَإِنَّمَا أَذِنَ لِي سَاعَةً مِنْ نَهَارٍ وَقَدْ عَادَتْ حُرْمَتُهَا الْيَوْمَ كَحُرْمَتِهَا بِالْأَمْسِ وَلْيُبَلِّغْ الشَّاهِدُ الْغَائِبَ فَقِيلَ لِأَبِي شُرَيْحٍ مَا قَالَ لَكَ

عَمْرٌو قَالَ أَنَا أَعْلَمُ بِذَلِكَ مِنْكَ يَا أَبَا شُرَيْحٍ إِنَّ الْحَرَمَ لَا يُعِيذُ عَاصِيًا وَلَا فَارًّا بِدَمٍ وَلَا فَارًّا بِخُرْبَةٍ خُرْبَةٌ بَلِيَّةٌ

قتیبہ، لیث، سعید بن ابی سعید مقبری، ابوشرح، عدوی روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے عمرو بن سعید سے جب کہ وہ مکہ میں فوجیں بھیج رہا تھا۔ کہا اے امیر! مجھے اجازت دیں تو میں آپ سے وہ قول بیان کروں جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فتح مکہ کے دوسرے دن فرمائے تھے، اس کو میرے دونوں کانوں نے سنا اور قلب نے اس کو محفوظ رکھا، جب کہ آپ نے گفتگو فرمائی اللہ کی حمد وثناء کی اور فرمایا کہ مکہ کو اللہ نے حرام کیا ہے لوگوں نے اس کو حرام نہیں کیا اس لئے کسی شخص کے لئے جو اللہ اور قیامت کے دن پر ایمان رکھتا ہو جائز نہیں کہ وہاں خونریزی کرے اور نہ وہاں درخت کاٹا جائے اور اگر کوئی شخص نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے جنگ کے سبب سے اس کی اجازت سمجھے تو اس کو کہو کہ اللہ تعالیٰ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو اجازت دی تھی لیکن تمہیں اجازت نہیں ہے اور اس کی اجازت دن کے تھوڑے حصہ کے لئے تھی، پھر اس کی حرمت ویسے ہی ہو گئی جیسے کل حرمت تھی، ابن شریح سے پوچھا گیا کہ عمرو نے آپ سے کیا کہا، کہا کہ اے ابوشریح میں تجھ سے زیادہ اس کو جانتا ہوں نافرمان کو قتل کر کے بھاگنے والے اور فساد کر کے بھاگنے والے کو پناہ نہیں دیتا، خربہ سے مراد بلیہ یعنی فتنہ فساد ہے۔

راوی : قتیبہ، لیث، سعید بن ابی سعید مقبری، ابوشرح، عدوی

حرم کا شکار نہ بھگایا جائے۔...

باب : عمرہ کا بیان

حرم کا شکار نہ بھگایا جائے۔

جلد : جلد اول حدیث 1717

راوی: محمد بن مثنی، عبدالوہاب، خالد، عکرمہ، ابن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللَّهَ حَرَّمَ مَكَّةَ فَلَمْ تَحِلَّ لِأَحَدٍ قَبْلِي وَلَا تَحِلُّ لِأَحَدٍ بَعْدِي وَإِنَّمَا أُحِلَّتْ لِي سَاعَةً مِنْ نَهَارٍ لَا

يُخْتَلَى خَلَاهَا وَلَا يُعْضَدُ شَجَرُهَا وَلَا يُنَفَّرُ صَيْدُهَا وَلَا تُلْتَقَطُ لُقَطَتُهَا إِلَّا لِمُعَرِّفٍ وَقَالَ الْعَبَّاسُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِلَّا الْإِذْخِرَ لِصَاغَتِنَا وَقُبُورِنَا فَقَالَ إِلَّا الْإِذْخِرَ وَعَنْ خَالِدٍ عَنْ عِكْرِمَةَ قَالَ هَلْ تَدْرِي مَا لَا يُنَفَّرُ صَيْدُهَا هُوَ أَنْ يُنَحِّيَهُ مِنْ الظِّلِّ يَنْزِلُ مَكَانَهُ

محمد بن مثنی، عبد الوہاب، خالد، عکرمہ، ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالی نے مکہ کو حرام کیا۔ نہ تو ہم سے پہلے کسی کے لئے حلال تھا اور نہ میرے بعد کسی کے لئے حلال ہو گا اور میرے لئے صرف دن کے ایک حصہ میں حلال کیا گیا۔ وہاں کی گھاس نہ اکھاڑی جائے وہاں درخت نہ کاٹا جائے، اور نہ وہاں کا شکار بھگایا جائے اور نہ وہاں کی گری پڑی چیز کوئی اٹھائے مگر تشہیر کرنے والا اٹھا سکتا ہے حضرت عباس نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذخر کی اجازت ہمارے سناروں اور ہماری قبروں کے لئے دیجئے۔ آپ نے فرمایا کہ سوائے اذخر کے، خالد، عکرمہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے کہا کہ شکار بھگا لے جانے کا کیا مطلب ہے؟ اس کا مطلب یہ ہے کہ سایہ سے اس کو بھگائے اور خود اس جگہ پر اترے۔

راوی : محمد بن مثنی، عبد الوہاب، خالد، عکرمہ، ابن عباس رضی اللہ عنہ

مکہ میں جنگ کرنا حلال نہیں ہے، ابو شریح نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کیا ہے...

باب : عمرہ کا بیان

مکہ میں جنگ کرنا حلال نہیں ہے، ابو شریح نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کیا ہے کہ وہاں خونریزی نہ کرے۔

جلد : جلد اول حدیث 1718

راوی: عثمان بن ابی شیبہ، جریر، منصور، مجاہد، طاؤس، ابن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ افْتَتَحَ مَكَّةَ لَا هِجْرَةَ وَلَكِنْ جِهَادٌ وَنِيَّةٌ وَإِذَا اسْتُنْفِرْتُمْ فَانْفِرُوا فَإِنَّ هَذَا بَلَدٌ حَرَّمَ اللَّهُ

يَوْمَ خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ وَهُوَ حَرَامٌ بِحُرْمَةِ اللَّهِ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ وَإِنَّهُ لَمْ يَحِلَّ الْقِتَالُ فِيهِ لِأَحَدٍ قَبْلِي وَلَمْ يَحِلَّ لِي إِلَّا سَاعَةً مِنْ نَهَارٍ فَهُوَ حَرَامٌ بِحُرْمَةِ اللَّهِ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ لَا يُعْضَدُ شَوْكُهُ وَلَا يُنَفَّرُ صَيْدُهُ وَلَا يَلْتَقِطُ لُقَطَتَهُ إِلَّا مَنْ عَرَّفَهَا وَلَا يُخْتَلَى خَلَاهَا قَالَ الْعَبَّاسُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِلَّا الْإِذْخِرَ فَإِنَّهُ لِقَيْنِهِمْ وَلِبُيُوتِهِمْ قَالَ قَالَ إِلَّا الْإِذْخِرَ

عثمان بن ابی شیبہ، جریر، منصور، مجاہد، طاوس، ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے جس دن مکہ فتح کیا تو فرمایا کہ ہجرت باقی نہ رہی۔ لیکن جہاد اور نیت ہے، جب تم جہاد کرنے کے لئے بلائے جاؤ تو جہاد کے لئے نکلو۔ یہ شہر ہے جس کو اللہ تعالی نے حرام کیا ہے جس دن اللہ تعالی نے آسمان اور زمین کو پیدا کیا اور اللہ تعالی کی قائم کی ہوئی حرمت قیامت تک قائم رہے گی، اس میں شک نہیں کہ مجھ سے پہلے کسی کے لئے حلال نہ تھی اور میرے لئے بھی دن کے ایک حصہ میں حلال کی گئی اس کی حرمت قیامت تک قائم رہے گی، اس کا کانٹا نہ کاٹا جائے اور نہ اس کا شکار بھگایا جائے اور نہ یہاں کی گری پڑی چیز اٹھائی جائے مگر وہ شخص اٹھا سکتا ہے جو اس کی تشہیر کرے، اور نہ وہاں کی گھاس اکھاڑی جائے اور ابن عباس رضی اللہ عنہ نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان کے سناروں اور گھروں کے لئے اذخر کی اجازت دیجئے۔ آپ نے فرمایا کہ اذخر کی اجازت ہے۔

راوی: عثمان بن ابی شیبہ، جریر، منصور، مجاہد، طاوس، ابن عباس رضی اللہ عنہ

محرم کے پچھنے لگوانے کا بیان اور ابن عمر رضی اللہ عنہ نے اپنے بیٹے کو داغ دلوایا...

باب: عمرہ کا بیان

محرم کے پچھنے لگوانے کا بیان اور ابن عمر رضی اللہ عنہ نے اپنے بیٹے کو داغ دلوایا اس حال میں کہ وہ محرم تھے اور ایسی دوا لگا سکتا ہے جس میں خوشبو نہ ہو۔

جلد : جلد اول حدیث 1719

راوی: علی بن عبداللہ، سفیان، عمرو

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ قَالَ لَنَا عَمْرٌو أَوَّلُ شَيْءٍ سَمِعْتُ عَطَاءً يَقُولُ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا يَقُولُ احْتَجَمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُحْرِمٌ ثُمَّ سَمِعْتُهُ يَقُولُ حَدَّثَنِي طَاوُسٌ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ

فَقُلْتُ لَعَلَّهُ سَمِعَهُ مِنْهُمَا

علی بن عبداللہ، سفیان، عمرو نے بیان کیا کہ سب سے پہلے حدیث جو میں نے عطاء سے سنی وہ یہ ہے کہ انہوں نے بیان کیا میں نے ابن عباس کو کہتے ہوئے سنا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پچھنے لگوائے اس حال میں کہ احرام باندھے ہوئے تھے۔ پھر میں نے عمرو کو کہتے ہوئے سنا کہ مجھ سے طاؤس نے بواسطہ ابن عباس بیان کی میں نے کہا کہ شاید اس حدیث کو طاؤس اور عطاء دونوں سے سنا ہو گا۔

راوی : علی بن عبداللہ، سفیان، عمرو

باب : عمرہ کا بیان

محرم کے پچھنے لگوانے کا بیان اور ابن عمر رضی اللہ عنہ نے اپنے بیٹے کو داغ دلوایا اس حال میں کہ وہ محرم تھے اور ایسی دوا لگا سکتا ہے جس میں خوشبو نہ ہو۔

جلد : جلد اول حدیث 1720

راوی: خالد بن مخلد، سلیمان بن بلال، علقمہ بن علقمہ، عبدالرحمن اعرج، ابن بجینہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ أَبِي عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ ابْنِ بُحَيْنَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ احْتَجَمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُحْرِمٌ بِلَحْيِ جَمَلٍ فِي وَسَطِ رَأْسِهِ

خالد بن مخلد، سلیمان بن بلال، علقمہ بن علقمہ، عبدالرحمن اعرج، ابن بجینہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے لحی جمل میں اپنے وسط سر پچھنے لگوائے، درآنحالیکہ آپ احرام باندھے ہوئے تھے۔

راوی : خالد بن مخلد، سلیمان بن بلال، علقمہ بن علقمہ، عبدالرحمن اعرج، ابن بجینہ رضی اللہ عنہ

محرم کے نکاح کا بیان۔۔۔۔

باب : عمرہ کا بیان

محرم کے نکاح کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 1721

راوی: ابو المغیرہ عبد القدوس بن حجاج، اوزاعی، عطاء بن ابی رباح حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْمُغِيرَةِ عَبْدُ الْقُدُّوسِ بْنُ الْحَجَّاجِ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنِي عَطَاءُ بْنُ أَبِي رَبَاحٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَزَوَّجَ مَيْمُونَةَ وَهُوَ مُحْرِمٌ

ابو المغیرہ عبد القدوس بن حجاج، اوزاعی، عطاء بن ابی رباح حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا سے نکاح کیا اس حال میں کہ آپ احرام باندھے ہوئے تھے۔

راوی: ابو المغیرہ عبد القدوس بن حجاج، اوزاعی، عطاء بن ابی رباح حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

محرم مرد اور عورت کو خوشبو لگانے کی ممانعت کا بیان اور حضرت عائشہ رضی اللہ عنہ نے۔۔۔

باب : عمرہ کا بیان

محرم مرد اور عورت کو خوشبو لگانے کی ممانعت کا بیان اور حضرت عائشہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ محرم ورس یا زعفران کا رنگا ہوا کپڑا نہ پہنے۔

جلد : جلد اول حدیث 1722

راوی: عبد اللہ بن یزید، لیث، نافع، عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ حَدَّثَنَا نَافِعٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَامَ رَجُلٌ فَقَالَ يَا

رَسُولَ اللَّهِ مَاذَا تَأْمُرُنَا أَنْ نَلْبَسَ مِنْ الثِّيَابِ فِي الْإِحْرَامِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَلْبَسُوا الْقَمِيصَ وَلَا السَّرَاوِيلَاتِ وَلَا الْعَمَائِمَ وَلَا الْبَرَانِسَ إِلَّا أَنْ يَكُونَ أَحَدٌ لَيْسَتْ لَهُ نَعْلَانِ فَلْيَلْبَسْ الْخُفَّيْنِ وَلْيَقْطَعْ أَسْفَلَ مِنْ الْكَعْبَيْنِ وَلَا تَلْبَسُوا شَيْئًا مَسَّهُ زَعْفَرَانٌ وَلَا الْوَرْسُ وَلَا تَنْتَقِبْ الْمَرْأَةُ الْمُحْرِمَةُ وَلَا تَلْبَسْ الْقُفَّازَيْنِ تَابَعَهُ مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ وَإِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عُقْبَةَ وَجُوَيْرِيَةُ وَابْنُ إِسْحَاقَ فِي النِّقَابِ وَالْقُفَّازَيْنِ وَقَالَ عُبَيْدُ اللَّهِ وَلَا وَرْسٌ وَكَانَ يَقُولُ لَا تَتَنَقَّبْ الْمُحْرِمَةُ وَلَا تَلْبَسْ الْقُفَّازَيْنِ وَقَالَ مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ لَا تَتَنَقَّبْ الْمُحْرِمَةُ وَتَابَعَهُ لَيْثُ بْنُ أَبِي سُلَيْمٍ

عبداللہ بن یزید، لیث، نافع، عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ ایک شخص کھڑا ہوا اور عرض کیا یا رسول اللہ حالت احرام میں کون سے کپڑے پہننے کا حکم دیتے ہیں، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ قمیص، پائجامہ، عمامہ اور ٹوپی نہ پہنے۔ مگر یہ کہ کوئی ایسا آدمی جس کے پاس جوتیاں نہ ہو تو وہ موزے پہن سکتا ہے اور ٹخنے کے نیچے سے کاٹ دے اور نہ کوئی ایسا کپڑا پہنو جس میں زعفران یا ورس لگی ہو اور احرام والی عورت منہ پر نقاب نہ ڈالے اور نہ دستانے پہنے، موسیٰ بن عقبہ، اسماعیل بن ابراہیم بن عقبہ، جویریہ اور ابن اسحاق نے نقاب اور دستانوں کے متعلق اس کے متابع حدیث روایت کی ہے اور عبید اللہ کی روایت میں ولا ورس کا لفظ ہے اور وہ کہتے تھے کہ احرام والی عورت نقاب نہ ڈالے اور لیث بن ابی سلیم نے اس کے متابع حدیث روایت کی ہے۔

راوی : عبداللہ بن یزید، لیث، نافع، عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

باب : عمرہ کا بیان

محرم مرد اور عورت کو خوشبو لگانے کی ممانعت کا بیان اور حضرت عائشہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ محرم ورس یا زعفران کا رنگا ہوا کپڑا نہ پہنے۔

جلد : جلد اول حدیث 1723

راوی: قتیبہ، جریر، منصور، حکم، سعید بن جبیر، ابن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ الْحَكَمِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ وَقَصَتْ

بِرَجُلٍ مُحْرِمٍ نَاقَتُهُ فَقَتَلَتْهُ فَأُتِيَ بِهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اغْسِلُوهُ وَكَفِّنُوهُ وَلَا تُغَطُّوا رَأْسَهُ وَلَا تُقَرِّبُوهُ طِيبًا فَإِنَّهُ يُبْعَثُ يُهِلُّ

قتیبہ، جریر، منصور، حکم، سعید بن جبیر، ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ ایک محرم شخص کی گردن اس کی اونٹنی نے توڑ دی اور اس کو مار ڈالا اور اسے رسول اللہ کے پاس لایا گیا تو آپ نے فرمایا اس کو غسل دو اور اس کو کفن دو اور اس کا سر نہ ڈھانپو۔ اور اس کو خوشبو کے قریب نہ لے جاؤ اس لئے کہ وہ لبیک کہتا ہوا اٹھایا جائے گا۔

راوی : قتیبہ، جریر، منصور، حکم، سعید بن جبیر، ابن عباس رضی اللہ عنہ

محرم کے غسل کرنے کا بیان اور ابن عباس رضی اللہ عنہ نے فرمایا محرم حمام میں داخل...

باب : عمرہ کا بیان

محرم کے غسل کرنے کا بیان اور ابن عباس رضی اللہ عنہ نے فرمایا محرم حمام میں داخل ہو سکتا ہے اور ابن عمر رضی اللہ عنہ وعائشہ رضی اللہ عنہا نے محرم کے لئے بدن کھجانے میں کوئی مضائقہ نہ سمجھا۔

جلد : جلد اول حدیث 1724

راوی: عبد اللہ بن یوسف، مالک، زید بنا اسلم، ابراہیم بن عبد اللہ بن حنین اپنے والد

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حُنَيْنٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ الْعَبَّاسِ وَالْمِسْوَرَ بْنَ مَخْرَمَةَ اخْتَلَفَا بِالْأَبْوَاءِ فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبَّاسٍ يَغْسِلُ الْمُحْرِمُ رَأْسَهُ وَقَالَ الْمِسْوَرُ لَا يَغْسِلُ الْمُحْرِمُ رَأْسَهُ فَأَرْسَلَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْعَبَّاسِ إِلَى أَبِي أَيُّوبَ الْأَنْصَارِيِّ فَوَجَدْتُهُ يَغْتَسِلُ بَيْنَ الْقَرْنَيْنِ وَهُوَ يُسْتَرُ بِثَوْبٍ فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ فَقَالَ مَنْ هَذَا فَقُلْتُ أَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ حُنَيْنٍ أَرْسَلَنِي إِلَيْكَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْعَبَّاسِ أَسْأَلُكَ كَيْفَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَغْسِلُ رَأْسَهُ وَهُوَ مُحْرِمٌ فَوَضَعَ أَبُو أَيُّوبَ يَدَهُ عَلَى الثَّوْبِ فَطَأْطَأَهُ حَتَّى بَدَا

لِی رَأْسَهُ ثُمَّ قَالَ لِإِنْسَانٍ يَصُبُّ عَلَيْهِ اصْبُبْ فَصَبَّ عَلَى رَأْسِهِ ثُمَّ حَرَّكَ رَأْسَهُ بِيَدَيْهِ فَأَقْبَلَ بِهِمَا وَأَدْبَرَ وَقَالَ هَكَذَا رَأَيْتُهُ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَفْعَلُ

عبداللہ بن یوسف، مالک، زید بن اسلم، ابراہیم بن عبداللہ بن حنین اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ عبداللہ بن عباس اور مسور بن مخرمہ میں مقام ابواء میں اختلاف ہوا عبداللہ بن عباس نے کہا کہ محرم اپنا سر دھو سکتا ہے اور مسور نے کہا کہ نہ دھوئے۔ مجھے عبداللہ بن عباس نے ابوایوب انصاری کے پاس بھیجا میں نے انہیں کوئیں کی دو لکڑیاں کے پاس غسل کرتے ہوئے دیکھا اور ایک کپڑے سے آڑ کئے ہوئے تھے میں نے ان کو سلام کیا۔ انہوں نے پوچھا کہ کون ہے؟ میں نے جواب دیا میں عبداللہ بن حنین ہوں۔ عبداللہ بن عباس نے مجھے آپ کے پاس بھیجا ہے کہ دریافت کروں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حالت احرام میں کس طرح اپنا سر دھوتے تھے، ابوایوب نے اپنا ہاتھ کپڑے پر رکھا اور اس کو نیچے کیا یہاں تک کہ اس کا سر کھل گیا پھر ایک شخص سے جو پانی ڈال رہا تھا کہا کہ پانی ڈال اس نے ان کے سر پر پانی ڈالا پھر اپنا سر دونوں ہاتھوں سے ملا اور دونوں ہاتھ آگے لے گئے پھر پیچھے لے گئے اور کہا کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو اسی طرح دیکھا ہے۔

راوی : عبداللہ بن یوسف، مالک، زید بن اسلم، ابراہیم بن عبداللہ بن حنین اپنے والد

محرم کے موزے پہننے کا بیان جب کہ اس کے پاس جوتیاں نہ ہوں۔۔۔

باب : عمرہ کا بیان

محرم کے موزے پہننے کا بیان جب کہ اس کے پاس جوتیاں نہ ہوں۔

جلد : جلد اول حدیث 1725

راوی: ابوالولید، شعبہ، عمرو بن دینار، جابر بن زید، ابن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ زَيْدٍ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ بِعَرَفَاتٍ مَنْ لَمْ يَجِدْ النَّعْلَيْنِ فَلْيَلْبَسْ الْخُفَّيْنِ وَمَنْ لَمْ يَجِدْ إِزَارًا

فَلْيَلْبَسْ سَرَاوِيلَ لِلْمُحْرِمِ

ابوالولید، شعبہ، عمرو بن دینار، جابر بن زید، ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو عرفات میں خطبہ دیتے ہوئے سنا کہ جس شخص کے پاس جوتیاں نہ ہو وہ موزے پہن لے اور جس محرم کے پاس تہ بند نہ ہو وہ پائجامہ پہن لے۔

راوی : ابوالولید، شعبہ، عمرو بن دینار، جابر بن زید، ابن عباس رضی اللہ عنہ

باب : عمرہ کا بیان

محرم کے موزے پہننے کا بیان جب کہ اس کے پاس جوتیاں نہ ہوں۔

جلد : جلد اول حدیث 1726

راوی: احمد بن یونس، ابراهیم بن سعد، ابن شهاب، سالم، عبد الله

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ شِهَابٍ عَنْ سَالِمٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ سُئِلَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا يَلْبَسُ الْمُحْرِمُ مِنْ الثِّيَابِ فَقَالَ لَا يَلْبَسُ الْقَمِيصَ وَلَا الْعَمَائِمَ وَلَا السَّرَاوِيلَاتِ وَلَا الْبُرْنُسَ وَلَا ثَوْبًا مَسَّهُ زَعْفَرَانٌ وَلَا وَرْسٌ وَإِنْ لَمْ يَجِدْ نَعْلَيْنِ فَلْيَلْبَسْ الْخُفَّيْنِ وَلْيَقْطَعْهُمَا حَتَّى يَكُونَا أَسْفَلَ مِنْ الْكَعْبَيْنِ

احمد بن یونس، ابراہیم بن سعد، ابن شہاب، سالم، عبداللہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا گیا کہ محرم کون سے کپڑے پہنے؟ آپ نے فرمایا نہ قمیص پہنے اور نہ پائجامہ، نہ عمامہ، اور نہ ٹوپی پہنے اور نہ ایسا کپڑا پہنے جس میں زعفران یا ورس لگی ہو اور اگر اس کے پاس جوتیاں نہ ہوں تو موزے پہن لے اور ان کو ٹخنوں سے نیچا کر لے۔

راوی : احمد بن یونس، ابراہیم بن سعد، ابن شہاب، سالم، عبداللہ

جس کے پاس تہ بند نہ ہو وہ پائجامہ پہن لے۔...

باب : عمرہ کا بیان

جس کے پاس تہ بند نہ ہو وہ پائجامہ پہن لے۔

جلد : جلد اول حدیث 1727

راوی: آدم، شعبہ، عمرو بن دینار، جابر بن زید، ابن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ خَطَبَنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعَرَفَاتٍ فَقَالَ مَنْ لَمْ يَجِدْ الْإِزَارَ فَلْيَلْبَسْ السَّرَاوِيلَ وَمَنْ لَمْ يَجِدْ النَّعْلَيْنِ فَلْيَلْبَسْ الْخُفَّيْنِ

آدم، شعبہ، عمرو بن دینار، جابر بن زید، ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ہمیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے عرفات میں خطبہ دیا اور فرمایا کہ جس کے پاس تہ بند نہ ہو وہ پائجامہ پہن لے اور جس کے پاس جوتیاں نہ ہوں وہ موزے پہن لے۔

راوی : آدم، شعبہ، عمرو بن دینار، جابر بن زید، ابن عباس رضی اللہ عنہ

محرم کے ہتھیار باندھنے کا بیان اور عکرمہ نے کہا کہ جب دشمن کا خوف ہو تو ہتھیار ب...

باب : عمرہ کا بیان

محرم کے ہتھیار باندھنے کا بیان اور عکرمہ نے کہا کہ جب دشمن کا خوف ہو تو ہتھیار باندھے اور فدیہ دے لیکن فدیہ دینے کے متعلق ان کے متابع حدیث کسی نے روایت نہیں کی۔

جلد : جلد اول حدیث 1728

راوی: عبید اللہ، اسرائیل، ابو اسحق، براء

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ الْبَرَائِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ اعْتَمَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي ذِي الْقَعْدَةِ فَأَبَى أَهْلُ مَكَّةَ أَنْ يَدَعُوهُ يَدْخُلُ مَكَّةَ حَتَّى قَاضَاهُمْ لَا يُدْخِلُ مَكَّةَ سِلَاحًا إِلَّا فِي الْقِرَابِ

عبید اللہ، اسرائیل، ابو اسحاق، براء سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ذی قعدہ کے مہینہ میں عمرہ کیا تو مکہ والوں نے آپ کو مکہ میں داخل نہیں ہونے دیا، یہاں تک کہ آپ نے ان لوگوں سے اس شرط پر صلح کی وہ مکہ میں اس حال میں داخل ہوں گے کہ تلواریں نیاموں میں ہوں گی۔

راوی: عبید اللہ، اسرائیل، ابو اسحق، براء

محرم کے موزے پہننے کا بیان جب کہ اس کے پاس جوتیاں نہ ہوں۔...

باب : عمرہ کا بیان

محرم کے موزے پہننے کا بیان جب کہ اس کے پاس جوتیاں نہ ہوں۔

جلد : جلد اول حدیث 1729

راوی: مسلم، وھیب، ابن طاؤس اپنے والد سے وہ ابن عباس

حَدَّثَنَا مُسْلِمٌ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا ابْنُ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَّتَ لِأَهْلِ الْمَدِينَةِ ذَا الْحُلَيْفَةِ وَلِأَهْلِ نَجْدٍ قَرْنَ الْمَنَازِلِ وَلِأَهْلِ الْيَمَنِ يَلَمْلَمَ هُنَّ لَهُنَّ وَلِكُلِّ آتٍ أَتَى عَلَيْهِنَّ مِنْ غَيْرِهِمْ مِمَّنْ أَرَادَ الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ فَمَنْ كَانَ دُونَ ذَلِكَ فَمِنْ حَيْثُ أَنْشَأَ حَتَّى أَهْلُ مَكَّةَ مِنْ مَكَّةَ

مسلم، وہیب، ابن طاؤس اپنے والد سے وہ ابن عباس سے روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مدینہ والوں کے لیے ذوالحلیفہ اور اہل نجد کے لیے قرآن منازل اور اہل یمن کے لیے یلملم میقات مقرر کیے یہ وہاں کے رہنے والوں کے لیے بھی اور ان کے لیے بھی میقات ہیں جو ان کے علاوہ دوسری جگہوں سے حج یا عمرہ کے ارادے سے آئیں اور جو شخص ان جگہوں کے اندر رہنے والا ہو تو وہ وہیں سے احرام باندھ لیں جہاں سے نکلے یہاں تک کہ اہل مکہ، مکہ ہی سے احرام باندھ کر نکلے۔

راوی : مسلم، وہیب، ابن طاؤس اپنے والد سے وہ ابن عباس

حرم اور مکہ میں بغیر احرام باندھے ہوئے داخل ہونے کا بیان اور ابن عمر رضی اللہ عن...

باب : عمرہ کا بیان

حرم اور مکہ میں بغیر احرام باندھے ہوئے داخل ہونے کا بیان اور ابن عمر رضی اللہ عنہ بغیر احرام باندھے ہوئے داخل ہوئے اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے احرام باندھنے کا حکم اس شخص کو دیا جو حج اور عمرہ کا ارادہ کرے اور لکڑیاں بیچنے والوں اور ان کے علاوہ دوسرے لوگوں کا تذکرہ نہیں کیا۔

جلد : جلد اول حدیث 1730

راوی: عبد اللہ بن یوسف، مالک، ابن شہاب، انس بن مالک رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَامَ الْفَتْحِ وَعَلَى رَأْسِهِ الْمِغْفَرُ فَلَمَّا نَزَعَهُ جَائَ رَجُلٌ فَقَالَ إِنَّ ابْنَ خَطَلٍ مُتَعَلِّقٌ بِأَسْتَارِ الْكَعْبَةِ فَقَالَ اقْتُلُوهُ

عبد اللہ بن یوسف، مالک، ابن شہاب، انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فتح مکہ کے سال اس حال میں داخل ہوئے کہ آپ خود پہنے ہوئے تھے جب آپ نے اس کو اتارا تو ایک شخص آیا اور عرض کیا کہ ابن خطل کعبہ کے پردہ سے لٹکا ہوا ہے آپ نے فرمایا کہ اسے قتل کر دو۔

راوی : عبداللہ بن یوسف، مالک، ابن شہاب، انس بن مالک رضی اللہ عنہ

ناواقفیت میں کوئی شخص قمیص پہنے ہوئے احرام باندھ لے، اور عطاء نے کہا کہ اگر ناوا...

باب : عمرہ کا بیان

ناواقفیت میں کوئی شخص قمیص پہنے ہوئے احرام باندھ لے، اور عطاء نے کہا کہ اگر ناواقفیت میں یا بھول کر خوشبو لگائے یا کپڑا پہنے تو اس پر کفارہ نہیں ہے۔

جلد : جلد اول حدیث 1731

راوی: ابوالولید، ہمام، عطاء، صفوان بن یعلی،

حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا عَطَاءٌ قَالَ حَدَّثَنِي صَفْوَانُ بْنُ يَعْلَى بْنِ أُمَيَّةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كُنْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَتَاهُ رَجُلٌ عَلَيْهِ جُبَّةٌ فِيهِ أَثَرُ صُفْرَةٍ أَوْ نَحْوُهُ كَانَ عُمَرُ يَقُولُ لِي تُحِبُّ إِذَا نَزَلَ عَلَيْهِ الْوَحْيُ أَنْ تَرَاهُ فَنَزَلَ عَلَيْهِ ثُمَّ سُرِّيَ عَنْهُ فَقَالَ اصْنَعْ فِي عُمْرَتِكَ مَا تَصْنَعُ فِي حَجِّكَ وَعَضَّ رَجُلٌ يَدَ رَجُلٍ يَعْنِي فَانْتَزَعَ ثَنِيَّتَهُ فَأَبْطَلَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ابوالولید، ہمام، عطاء، صفوان بن یعلی، اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھا کہ ایک آدمی آپ کے پاس آیا جو چوغہ پہنے ہوئے تھا جس پر زرد خوشبو یا اسی قسم کی چیز کا نشان تھا اور عمر رضی اللہ عنہ مجھ سے کہتے تھے کیا تم پسند کرتے ہو کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر وحی اتر رہی ہو تو اس وقت دیکھو، چنانچہ آپ پر وحی نازل ہوئی پھر وہ کیفت زائل ہو گئی تو آپ نے فرمایا کہ اپنے عمرے میں وہی کام کرو جو تم اپنے حج میں کرتے ہو اور ایک شخص نے دوسرے کے ہاتھ میں دانت سے کاٹا اسنے ہاتھ کھینچ لیا تو دوسرے کا دانت اکھڑ گیا۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اسکو باطل قرار دیا یعنی کچھ معاوضہ نہیں دلایا۔

راوی : ابوالولید، ہمام، عطاء، صفوان بن یعلی،

محرم کا بیان جو عرفات میں مر جائے اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ حکم دیا کہ اسک...

باب : عمرہ کا بیان

محرم کا بیان جو عرفات میں مر جائے اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ حکم دیا کہ اسکی طرف سے حج کر کے باقی ارکان ادا کئے جائیں۔

جلد : جلد اول حدیث 1732

راوی: سلیمان بن حرب، حماد بن یزید، عمرو بن دینار، سعید بن جبیر، ابن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ بَيْنَا رَجُلٌ وَاقِفٌ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعَرَفَةَ إِذْ وَقَعَ عَنْ رَاحِلَتِهِ فَوَقَصَتْهُ أَوْ قَالَ فَأَقْعَصَتْهُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اغْسِلُوهُ بِمَاءٍ وَسِدْرٍ وَكَفِّنُوهُ فِي ثَوْبَيْنِ أَوْ قَالَ ثَوْبَيْهِ وَلَا تُحَنِّطُوهُ وَلَا تُخَمِّرُوا رَأْسَهُ فَإِنَّ اللَّهَ يَبْعَثُهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يُلَبِّي

سلیمان بن حرب، حماد بن یزید، عمرو بن دینار، سعید بن جبیر، ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ایک شخص نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ عرفہ میں کھڑا تھا وہ اپنی سواری سے گر پڑا تو اس کی سواری نے اس کی گردن توڑ دی، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اسکو پانی اور بیری سے غسل دو اور دو کپڑوں میں یا یہ فرمایا کہ اس کے دو کپڑوں میں کفن دو اور نہ تو اس کو خوشبو لگاؤ اور نہ اس کا سر ڈھانپو۔ اللہ تعالیٰ اسے قیامت کے دن لبیک کہتا ہوا اٹھائے گا۔

راوی : سلیمان بن حرب، حماد بن یزید، عمرو بن دینار، سعید بن جبیر، ابن عباس رضی اللہ عنہ

باب : عمرہ کا بیان

محرم کا بیان جو عرفات میں مر جائے اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ حکم دیا کہ اسکی طرف سے حج کر کے باقی ارکان ادا کئے جائیں۔

جلد : جلد اول   حدیث 1733

راوی: سلیمان بن حرب، حماد، ایوب، سعید بن جبیر، ابن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ بَيْنَا رَجُلٌ وَاقِفٌ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعَرَفَةَ إِذْ وَقَعَ عَنْ رَاحِلَتِهِ فَوَقَصَتْهُ أَوْ قَالَ فَأَوْقَصَتْهُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اغْسِلُوهُ بِمَاءٍ وَسِدْرٍ وَكَفِّنُوهُ فِي ثَوْبَيْنِ وَلَا تَمَسُّوهُ طِيبًا وَلَا تُخَمِّرُوا رَأْسَهُ وَلَا تُحَنِّطُوهُ فَإِنَّ اللَّهَ يَبْعَثُهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مُلَبِّيًا

سلیمان بن حرب، حماد، ایوب، سعید بن جبیر، ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں اس اثناء میں ایک شخص نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ عرفہ میں کھڑا تھا کہ اچانک وہ اپنی سواری سے گر پڑا اس سواری نے اس کی گردن توڑ دی۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اس کو پانی اور بیری سے غسل دو، اس کو دو کپڑوں میں کفن دو اس کو خوشبو نہ لگاؤ اور نہ اس کے سر کو ڈھانپو اور نہ اسے حنوط لگاؤ کیونکہ اللہ تعالیٰ اس کو قیامت کے دن لبیک کہتا ہوا اٹھائے گا۔

راوی : سلیمان بن حرب، حماد، ایوب، سعید بن جبیر، ابن عباس رضی اللہ عنہ

محرم جب مر جائے تو اس کی تجہیز و تکفین کے طریقوں کا بیان۔...

باب : عمرہ کا بیان

محرم جب مر جائے تو اس کی تجہیز و تکفین کے طریقوں کا بیان۔

جلد : جلد اول   حدیث 1734

راوی: یعقوب بن ابراہیم، ابوبشر، سعید بن جبیر، ابن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا أَبُو بِشْرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَجُلًا

كَانَ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَقَصَتْهُ نَاقَتُهُ وَهُوَ مُحْرِمٌ فَمَاتَ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اغْسِلُوهُ بِمَاءٍ وَسِدْرٍ وَكَفِّنُوهُ فِي ثَوْبَيْهِ وَلَا تَمَسُّوهُ بِطِيبٍ وَلَا تُخَمِّرُوا رَأْسَهُ فَإِنَّهُ يُبْعَثُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مُلَبِّيًا

یعقوب بن ابراہیم، ابوبشر، سعید بن جبیر، ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ ایک شخص جو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ اس کی اونٹنی نے اس کی گردن توڑ دی اور وہ مر گیا اس حال میں کہ وہ محرم تھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اس کو پانی اور بیری سے غسل دو اور کپڑوں میں اسے کفن دو اور اسے خوشبو نہ لگاؤ اور نہ اس کا سر ڈھانپو اور نہ اسے حنوط لگاؤ اس لیے کہ قیامت کے دن اللہ تعالیٰ اس کو لبیک کہتا ہوا اٹھائے گا۔

راوی : یعقوب بن ابراہیم، ابوبشر، سعید بن جبیر، ابن عباس رضی اللہ عنہ

میت کی طرف سے حج اور نذروں کے پورا کرنے کا بیان اور مرد کا اپنی بیوی کی طرف سے ح...

باب : عمرہ کا بیان

میت کی طرف سے حج اور نذروں کے پورا کرنے کا بیان اور مرد کا اپنی بیوی کی طرف سے حج کرنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 1735

راوی: موسی بن اسمعیل، ابوعوانہ، ابوبشر، سعید بن جبیر، ابن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ أَبِي بِشْرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا أَنَّ امْرَأَةً مِنْ جُهَيْنَةَ جَائَتْ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ إِنَّ أُمِّي نَذَرَتْ أَنْ تَحُجَّ فَلَمْ تَحُجَّ حَتَّى مَاتَتْ أَفَأَحُجُّ عَنْهَا قَالَ نَعَمْ حُجِّي عَنْهَا أَرَأَيْتِ لَوْ كَانَ عَلَى أُمِّكِ دَيْنٌ أَكُنْتِ قَاضِيَةً اقْضُوا اللهَ فَاللهُ أَحَقُّ بِالْوَفَاءِ

موسی بن اسماعیل، ابوعوانہ، ابوبشر، سعید بن جبیر، ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ جہینہ کی ایک عورت نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئی اور عرض کیا کہ میری ماں نے حج کی نذر مانی تھی لیکن وہ حج نہ کر سکی اور مر گئی تو کیا میں اس

کی طرف سے حج کروں؟ آپ نے فرمایا کہ ہاں! اس کی طرف سے حج کر اگر تیری ماں پر کوئی قرض ہوتا تو کیا اسے ادا نہ کرتی؟ اللہ تعالی کا حق تو اور بھی پورا کئے جانے کا مستحق ہے۔

راوی : موسی بن اسمعیل، ابوعوانہ، ابوبشر، سعید بن جبیر، ابن عباس رضی اللہ عنہ

اس شخص کی طرف سے حج کرنے کا بیان جو سواری پر بیٹھ نہ سکے۔...

باب : عمرہ کا بیان

اس شخص کی طرف سے حج کرنے کا بیان جو سواری پر بیٹھ نہ سکے۔

جلد : جلد اول حدیث 1736

راوی: ابوعاصم، ابن جریج، ابن شہاب، سلیمان بن یسار، حضرت ابن عباس، فضل بن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ الْفَضْلِ بْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ أَنَّ امْرَأَةً ح حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي سَلَمَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ شِهَابٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنَ يَسَارٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ جَائَتْ امْرَأَةٌ مِنْ خَثْعَمَ عَامَ حَجَّةِ الْوَدَاعِ قَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ فَرِيضَةَ اللَّهِ عَلَى عِبَادِهِ فِي الْحَجِّ أَدْرَكَتْ أَبِي شَيْخًا كَبِيرًا لَا يَسْتَطِيعُ أَنْ يَسْتَوِيَ عَلَى الرَّاحِلَةِ فَهَلْ يَقْضِي عَنْهُ أَنْ أَحُجَّ عَنْهُ قَالَ نَعَمْ

ابوعاصم، ابن جریج، ابن شہاب، سلیمان بن یسار، حضرت ابن عباس، فضل بن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں، ح، (دوسری سند) موسیٰ بن اسماعیل، عبدالعزیز بن ابی سلمہ، بن شہاب، سلیمان بن یسار، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ حجۃ الوداع کے سال قبیلہ خثعم کی ایک عورت آئی اور عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میرے ماں باپ پر حج اس حال میں فرض ہوا ہے کہ وہ بہت بوڑھا ہو گیا ہے اور سواری پر سیدھا نہیں بیٹھ سکتا اگر میں اس کی طرف حج کروں تو کیا حج ادا ہو جائے گا؟ آپ نے فرمایاہاں!

راوی : ابو عاصم، ابن جریج، ابن شہاب، سلیمان بن یسار، حضرت ابن عباس، فضل بن عباس رضی اللہ عنہ

عورت کا اپنے شوہر کی طرف سے حج کرنے کا بیان۔۔۔

باب : عمرہ کا بیان

عورت کا اپنے شوہر کی طرف سے حج کرنے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 1737

راوی : عبد اللہ بن مسلمہ، مالک، ابن شہاب، سلیمان بن یسار، عبد اللہ، ابن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ عَنْ مَالِكٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ كَانَ الْفَضْلُ رَدِيفَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَائَتْ امْرَأَةٌ مِنْ خَثْعَمَ فَجَعَلَ الْفَضْلُ يَنْظُرُ إِلَيْهَا وَتَنْظُرُ إِلَيْهِ فَجَعَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصْرِفُ وَجْهَ الْفَضْلِ إِلَى الشِّقِّ الْآخَرِ فَقَالَتْ إِنَّ فَرِيضَةَ اللَّهِ أَدْرَكَتْ أَبِي شَيْخًا كَبِيرًا لَا يَثْبُتُ عَلَى الرَّاحِلَةِ أَفَأَحُجُّ عَنْهُ قَالَ نَعَمْ وَذَلِكَ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ

عبد اللہ بن مسلمہ، مالک، ابن شہاب، سلیمان بن یسار، عبد اللہ، ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ فضل نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ سوار تھے کہ ایک عورت قبیلہ خثعم کی آئی فضل اسکی طرف دیکھنے لگے اور وہ عورت ان کی طرف دیکھنے لگی نبی صلی اللہ علیہ وسلم ان کا رخ دوسری طرف پھیر دیتے، اس عورت نے عرض کیا یا رسول اللہ میرے باپ پر حج اس حال میں فرض ہے کہ وہ اپنی سواری پر بیٹھ نہیں سکتا، کیا میں اس کی طرف سے حج کروں؟ آپ نے فرمایا ہاں! یہ حجۃ الوداع کا واقعہ ہے۔

راوی : عبد اللہ بن مسلمہ، مالک، ابن شہاب، سلیمان بن یسار، عبد اللہ، ابن عباس رضی اللہ عنہ

باب : عمرہ کا بیان

بچوں کے حج کرنے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 1738

راوی: ابوالنعمان، حماد بن زید، عبید اللہ بن عبداللہ بن ابی زید

حَدَّثَنَا أَبُو النُّعْمَانِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي يَزِيدَ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا يَقُولُ بَعَثَنِي أَوْ قَدَّمَنِي النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الثَّقَلِ مِنْ جَمْعٍ بِلَيْلٍ

ابوالنعمان، حماد بن زید، عبید اللہ بن عبداللہ بن ابی زید سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں نے ابن عباس رضی اللہ عنہ کو کہتے ہوئے سنا کہ مجھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے سامان کے ساتھ مزدلفہ سے رات کے وقت بھیجا۔

راوی: ابوالنعمان، حماد بن زید، عبید اللہ بن عبداللہ بن ابی زید

باب : عمرہ کا بیان

بچوں کے حج کرنے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 1739

راوی: اسحق، یعقوب بن ابراھیم، ابن شہاب کے بھتیجے، عبید اللہ بن عبداللہ بن عتبہ بن مسعود

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ أَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَخِي ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَمِّهِ أَخْبَرَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ مَسْعُودٍ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ أَقْبَلْتُ وَقَدْ نَاهَزْتُ الْحُلُمَ أَسِيرُ عَلَى أَتَانٍ لِي وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى

اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَائِمٌ يُصَلِّي بِمِنًى حَتَّى سِرْتُ بَيْنَ يَدَيْ بَعْضِ الصَّفِّ الْأَوَّلِ ثُمَّ نَزَلْتُ عَنْهَا فَرَتَعَتْ فَصَفَفْتُ مَعَ النَّاسِ وَرَائَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ بِمِنًى فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ

اسحاق، یعقوب بن ابراہیم، ابن شہاب کے بھتیجے، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ بن مسعود سے روایت کرتے ہیں کہ عبد اللہ بن عباس نے بیان کیا کہ میں بلوغ کے قریب تھا اپنی ایک گدھی پر سوار ہو کر آیا اور رسول اللہ منیٰ میں کھڑے ہوئے نماز پڑھ رہے تھے۔ میں چلتا رہا یہاں تک کہ صف اول کے سامنے سے گزر گیا پھر میں گدھی پر سے اترا وہ چرتی رہی۔ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے لوگوں کے ساتھ صف میں شریک ہو گیا اور یونس نے ابن شہاب سے روایت کیا کہ یہ حجۃ الوداع میں ہوا۔

راوی : اسحق، یعقوب بن ابراہیم، ابن شہاب کے بھتیجے، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ بن مسعود

باب : عمرہ کا بیان

بچوں کے حج کرنے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 1740

راوی: عبدالرحمن بن یونس، حاتم بن اسمعیل، محمد بن یوسف، سائب بن یزید

حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يُوسُفَ عَنْ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ حُجَّ بِي مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا ابْنُ سَبْعِ سِنِينَ

عبد الرحمن بن یونس، حاتم بن اسماعیل، محمد بن یوسف، سائب بن یزید سے روایت کرتے ہیں کہ مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ حج کرایا گیا اور اس وقت میری عمر سات برس کی ہوگی۔

راوی : عبد الرحمن بن یونس، حاتم بن اسمعیل، محمد بن یوسف، سائب بن یزید

باب : عمرہ کا بیان

بچوں کے حج کرنے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 1741

راوی: عمرو بن زارہ، قاسم بن مالک، جعید بن عبدالرحمن

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ زُرَارَةَ أَخْبَرَنَا الْقَاسِمُ بْنُ مَالِكٍ عَنْ الْجُعَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ يَقُولُ لِلسَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ وَكَانَ قَدْ حُجَّ بِهِ فِي ثَقَلِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

عمرو بن زارہ، قاسم بن مالک، جعید بن عبدالرحمن سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے بیان کیا کہ میں نے عمر بن عبدالعزیز کو سائب بن یزید سے یہ کہتے ہوئے سنا کہ ان کو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے سامان میں (بال بچوں) میں حج کرایا گیا۔

راوی : عمرو بن زارہ، قاسم بن مالک، جعید بن عبدالرحمن

عورتوں کے حج کرنے کا بیان اور مجھ سے احمد بن محمد نے بیان کیا کہ مجھ سے ابراہیم،...

باب : عمرہ کا بیان

عورتوں کے حج کرنے کا بیان اور مجھ سے احمد بن محمد نے بیان کیا کہ مجھ سے ابراہیم، انہوں نے اپنے والد اور انہوں نے ان کے دادا سے روایت کیا کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اپنے آخری حج میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی ازواج کو حج کرنے کی اجازت دی اور ان کے ساتھ عثمان بن عفان اور عبدالرحمن کو بھیجا۔

جلد : جلد اول حدیث 1742

راوی: مسدد، عبدالواحد، حبیب بن ابی عمرہ، عائشہ رضی اللہ عنہا بن طلحہ ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ حَدَّثَنَا حَبِيبُ بْنُ أَبِي عَمْرَةَ قَالَ حَدَّثَتْنَا عَائِشَةُ بِنْتُ طَلْحَةَ عَنْ عَائِشَةَ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا قَالَتْ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ أَلَا نَغْزُو وَنُجَاهِدُ مَعَكُمْ فَقَالَ لَكِنَّ أَحْسَنَ الْجِهَادِ وَأَجْمَلَهُ الْحَجُّ حَجٌّ مَبْرُورٌ فَقَالَتْ عَائِشَةُ فَلَا أَدَعُ الْحَجَّ بَعْدَ إِذْ سَمِعْتُ هَذَا مِنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

مسدد، عبدالواحد، حبیب بن ابی عمرہ، عائشہ رضی اللہ عنہا بن طلحہ ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتی ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ کیا ہم لوگ آپ کے ساتھ غزوہ یا جہاد نہ کریں؟ تو آپ نے تمہارے لئے سب سے بہتر اور عمدہ جہاد حج مقبول ہے حضرت عائشہ کہتی تھیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ سننے کے بعد میں حج کو کبھی نہ چھوڑوں گی۔

راوی : مسدد، عبدالواحد، حبیب بن ابی عمرہ، عائشہ رضی اللہ عنہا بن طلحہ ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

بچوں کے حج کرنے کا بیان۔۔۔

باب : عمرہ کا بیان

بچوں کے حج کرنے کا بیان۔

جلد : جلد اول **حدیث** 1743

راوی: ابو النعمان، حماد بن زید، عمرو ابو معبد، (ابن عباس کے غلام) حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا أَبُو النُّعْمَانِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ أَبِي يَزِيدَ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا يَقُولُ بَعَثَنِي أَوْ قَدَّمَنِي النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الثَّقَلِ مِنْ جَمْعٍ بِلَيْلٍ

ابو النعمان، حماد بن زید، عمرو ابو معبد، (ابن عباس کے غلام) حضرت ابن عباس سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ عورت صرف ایسے رشتہ دار کے ساتھ سفر کرے جس سے نکاح حرام ہو اور عورت کے پاس کوئی شخص نہ جائے مگر اس

حال میں کہ اس کے پاس کوئی محرم موجود ہو ایک شخص نے عرض کیا یا رسول اللہ میں فلاں لشکر میں جانا چاہتا ہوں اور میری بیوی حج کو جانا چاہتی ہے آپ نے فرمایا تو اپنی بیوی کے ساتھ جا۔

راوی : ابوالنعمان، حماد بن زید، عمرو ابو معبد، (ابن عباس کے غلام) حضرت ابن عباس

عورتوں کے حج کرنے کا بیان اور مجھ سے احمد بن محمد نے بیان کیا کہ مجھ سے ابراہیم، ...

باب : عمرہ کا بیان

عورتوں کے حج کرنے کا بیان اور مجھ سے احمد بن محمد نے بیان کیا کہ مجھ سے ابراہیم، انہوں نے اپنے والد اور انہوں نے ان کے دادا سے روایت کیا کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اپنے آخری حج میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی ازواج کو حج کرنے کی اجازت دی اور ان کے ساتھ عثمان بن عفان اور عبدالرحمن کو بھیجا۔

جلد : جلد اول حدیث 1744

راوی : عبدان، یزید بن زریع، حبیب، معلم، عطاء ابن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدَانُ أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ أَخْبَرَنَا حَبِيبٌ الْمُعَلِّمُ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ لَمَّا رَجَعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ حَجَّتِهِ قَالَ لِأُمِّ سِنَانٍ الْأَنْصَارِيَّةِ مَا مَنَعَكِ مِنْ الْحَجِّ قَالَتْ أَبُو فُلَانٍ تَعْنِي زَوْجَهَا كَانَ لَهُ نَاضِحَانِ حَجَّ عَلَى أَحَدِهِمَا وَالْآخَرُ يَسْقِي أَرْضًا لَنَا قَالَ فَإِنَّ عُمْرَةً فِي رَمَضَانَ تَقْضِي حَجَّةً أَوْ حَجَّةً مَعِي رَوَاهُ ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

عبدان، یزید بن زریع، حبیب، معلم، عطاء ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ جب نبی صلی اللہ علیہ وسلم اپنے حج سے واپس ہو رہے تھے تو ام سنان انصاریہ سے فرمایا تم کو حج سے کس چیز نے باز رکھا؟ اس نے جواب دیا کہ فلاں کے باپ یعنی میرے شوہر نے اس کے پانی لادنے کے دو اونٹ تھے، ان میں سے ایک پر وہ حج کرنے گیا اور دوسرا ہماری زمین میں پانی پہنچاتا ہے۔ آپ نے فرمایا رمضان میں عمرہ کرنا ایک حج کے برابر ہے میرے ساتھ حج کے برابر ہے۔ ابن جریج نے عطاء سے روایت کیا ہے میں نے

ابن عباس سے سنا ہے، انہوں نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کیا ہے اور عبید اللہ بن عبد الکریم سے انہوں نے عطاء سے انہوں نے جابر سے انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کیا۔

راوی : عبدان، یزید بن زریع، حبیب، معلم، عطاء ابن عباس رضی اللہ عنہ

باب : عمرہ کا بیان

عورتوں کے حج کرنے کا بیان اور مجھ سے احمد بن محمد نے بیان کیا کہ مجھ سے ابراہیم، انہوں نے اپنے والد اور انہوں نے ان کے دادا سے روایت کیا کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اپنے آخری حج میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی ازواج کو حج کرنے کی اجازت دی اور ان کے ساتھ عثمان بن عفان اور عبد الرحمن کو بھیجا۔

جلد : جلد اول حدیث 1745

راوی: سلیمان بن حرب، شعبہ، عبدالملک بن عمیر، قزعہ

حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ قَزَعَةَ مَوْلَى زِيَادٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا سَعِيدٍ وَقَدْ غَزَا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثِنْتَيْ عَشْرَةَ غَزْوَةً قَالَ أَرْبَعٌ سَمِعْتُهُنَّ مِنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ قَالَ يُحَدِّثُهُنَّ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَعْجَبْنَنِي وَآنَقْنَنِي أَنْ لَا تُسَافِرَ امْرَأَةٌ مَسِيرَةَ يَوْمَيْنِ لَيْسَ مَعَهَا زَوْجُهَا أَوْ ذُو مَحْرَمٍ وَلَا صَوْمَ يَوْمَيْنِ الْفِطْرِ وَالْأَضْحَى وَلَا صَلَاةَ بَعْدَ صَلَاتَيْنِ بَعْدَ الْعَصْرِ حَتَّى تَغْرُبَ الشَّمْسُ وَبَعْدَ الصُّبْحِ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ وَلَا تُشَدُّ الرِّحَالُ إِلَّا إِلَى ثَلَاثَةِ مَسَاجِدَ مَسْجِدِ الْحَرَامِ وَمَسْجِدِي وَمَسْجِدِ الْأَقْصَى

سلیمان بن حرب، شعبہ، عبد الملک بن عمیر، قزعہ (زیاد کے غلام) بیان کرتے ہیں کہ میں نے ابو سعید سے سنا اور انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ بارہ غزوہ کئے تھے انہوں نے کہا کہ چار باتیں میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے سنی ہیں، یا کہا کہ چار باتیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے نقل کرتے تھے، مجھے چار باتیں بہت پسند آئیں، اول یہ کہ کوئی عورت دو دن کا سفر اس حال میں نہ کرے کہ اس کے ساتھ اس کا شوہر یا محرم نہ ہو۔ دوسرے یہ کہ عید الفطر اور عید الاضحی کے دن روزے نہ رکھے۔ تیسرے یہ کہ دو نمازوں کے بعد نماز نہ پڑھے۔ یعنی عصر کے بعد جب تک آفتاب غروب نہ ہو جائے اور فجر کے بعد جب تک آفتاب طلوع نہ ہو جائے۔

چوتھے یہ کہ مسجد حرام اور میری مسجد اور مسجد اقصیٰ کے سوا کسی مسجد کی طرف سامان سفر نہ باندھے۔

راوی : سلیمان بن حرب، شعبہ، عبدالملک بن عمیر، قزعہ

کعبہ کی طرف پیدل جانے کی نذر ماننے کا بیان۔...

باب : عمرہ کا بیان

کعبہ کی طرف پیدل جانے کی نذر ماننے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 1746

راوی: ابن سلام، فزاری، حمید طویل، ثابت انس

حَدَّثَنَا ابْنُ سَلَامٍ أَخْبَرَنَا الْفَزَارِيُّ عَنْ حُمَيْدٍ الطَّوِيلِ قَالَ حَدَّثَنِي ثَابِتٌ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى شَيْخًا يُهَادَى بَيْنَ ابْنَيْهِ قَالَ مَا بَالُ هَذَا قَالُوا نَذَرَ أَنْ يَمْشِيَ قَالَ إِنَّ اللهَ عَنْ تَعْذِيبِ هَذَا نَفْسَهُ لَغَنِيٌّ وَأَمَرَهُ أَنْ يَرْكَبَ

ابن سلام، فزاری، حمید طویل، ثابت انس سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک بوڑھے کو دیکھا جو اپنے بیٹوں کے سہارے چل رہا تھا۔ آپ نے فرمایا اس کا کیا حال ہے لوگوں نے عرض کیا اس نے پیدل چل کر کعبہ جانے کی نذر مانی تھی۔ آپ نے فرمایا اللہ تعالیٰ نفس کو عذاب میں مبتلا کرنے سے بے نیاز ہے اور اس کو سوار ہو جانے کا حکم دیا۔

راوی : ابن سلام، فزاری، حمید طویل، ثابت انس

باب : عمرہ کا بیان

کعبہ کی طرف پیدل جانے کی نذر ماننے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 1747

راوی: ابراهیم بن موسیٰ، هشام بن یوسف، ابن جریج، سعید بن ابی ایوب، یزید بن ابی حبیب، ابوالخیر، عقبه بن عامر

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا هِشَامُ بْنُ يُوسُفَ أَنَّ ابْنَ جُرَيْجٍ أَخْبَرَهُمْ قَالَ أَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ أَبِي أَيُّوبَ أَنَّ يَزِيدَ بْنَ أَبِي حَبِيبٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ أَبَا الْخَيْرِ حَدَّثَهُ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ نَذَرَتْ أُخْتِي أَنْ تَمْشِيَ إِلَى بَيْتِ اللَّهِ وَأَمَرَتْنِي أَنْ أَسْتَفْتِيَ لَهَا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاسْتَفْتَيْتُهُ فَقَالَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِتَمْشِ وَلْتَرْكَبْ قَالَ وَكَانَ أَبُو الْخَيْرِ لَا يُفَارِقُ عُقْبَةَ

ابراہیم بن موسی، ہشام بن یوسف، ابن جریج، سعید بن ابی ایوب، یزید بن ابی حبیب، ابوالخیر، عقبہ بن عامر سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے بیان کیا کہ میری بہن نے خانہ کعبہ تک پیدل چل کر جانے کی نذر مانی اور مجھے حکم دیا کہ میں اس کے لئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے مسئلہ دریافت کروں۔ چنانچہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا۔ آپ نے فرمایا کہ پیدل چلے اور سوار بھی ہو جائے اور ابوالخیر ہمیشہ عقبہ کے ساتھ رہتے تھے۔

راوی: ابراہیم بن موسیٰ، ہشام بن یوسف، ابن جریج، سعید بن ابی ایوب، یزید بن ابی حبیب، ابوالخیر، عقبہ بن عامر

باب : عمرہ کا بیان

کعبہ کی طرف پیدل جانے کی نذر ماننے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 1748

راوی: ابوعاصم، ابن جریج، یحیی بن ایوب، یزید، ابوالخیر، عقبه

حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَيُّوبَ عَنْ يَزِيدَ عَنْ أَبِي الْخَيْرِ عَنْ عُقْبَةَ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ

ابوعاصم، ابن جریج، یحیی بن ایوب، یزید، ابوالخیر، عقبہ سے (یہ حدیث) اسی طرح روایت کرتے ہیں۔

راوی : ابوعاصم، ابن جریج، یحیی بن ایوب، یزید، ابوالخیر، عقبہ

مدینہ کے حرم کا بیان۔۔۔

باب : عمرہ کا بیان

مدینہ کے حرم کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 1749

راوی: ابوالنعمان، ثابت بن یزید، عاصم، ابوعبدالرحمن احول، انس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو النُّعْمَانِ حَدَّثَنَا ثَابِتُ بْنُ يَزِيدَ حَدَّثَنَا عَاصِمٌ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَحْوَلُ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمَدِينَةُ حَرَمٌ مِنْ كَذَا إِلَى كَذَا لَا يُقْطَعُ شَجَرُهَا وَلَا يُحْدَثُ فِيهَا حَدَثٌ مَنْ أَحْدَثَ حَدَثًا فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللَّهِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ

ابوالنعمان، ثابت بن یزید، عاصم، ابوعبدالرحمن احول، انس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا کہ مدینہ یہاں سے وہاں تک حرم ہے، اس کا درخت نہ کاٹا جائے اور نہ اس میں کوئی بدعت کی جائے، جس نے اس میں کوئی بدعت کی، تو اس پر اللہ فرشتوں اور تمام لوگوں کی لعنت ہے۔

راوی : ابوالنعمان، ثابت بن یزید، عاصم، ابوعبدالرحمن احول، انس رضی اللہ عنہ

باب : عمرہ کا بیان

مدینہ کے حرم کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 1750

راوی: ابومعمر، عبدالوارث، ابوالتیاح، انس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو مَعْمَرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ عَنْ أَبِي التَّيَّاحِ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَدِمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ وَأَمَرَ بِبِنَاءِ الْمَسْجِدِ فَقَالَ يَا بَنِي النَّجَّارِ ثَامِنُونِي فَقَالُوا لَا نَطْلُبُ ثَمَنَهُ إِلَّا إِلَى اللَّهِ فَأَمَرَ بِقُبُورِ الْمُشْرِكِينَ فَنُبِشَتْ ثُمَّ بِالْخَرِبِ فَسُوِّيَتْ وَبِالنَّخْلِ فَقُطِعَ فَصَفُّوا النَّخْلَ قِبْلَةَ الْمَسْجِدِ

ابو معمر، عبدالوارث، ابوالتیاح، انس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ میں پہنچے اور مسجد بنانے کا حکم دیا تو فرمایا اے بنی نجار مجھ سے زمین کی قیمت لے لو، انہوں نے کہا کہ اس کی قیمت ہم صرف اللہ سے لیں گے، پھر مشرکین کی قبروں کو کھودنے کا حکم دیا تو وہ کھودی گئیں، پھر ویرانے کے متعلق حکم دیا تو اس کو ہموار کیا اور درختوں کے کاٹنے کا حکم دیا تو وہ کاٹ ڈالے گئے اور مسجد کے قبلہ کی سمت میں صف کے طور پر رکھ دئے گئے۔

راوی : ابو معمر، عبدالوارث، ابوالتیاح، انس رضی اللہ عنہ

باب : عمرہ کا بیان

مدینہ کے حرم کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 1751

راوی: اسمعیل بن عبداللہ، برادر اسمعیل، (عبدالحمید) سلیمان، عبید اللہ، سعید مقبری، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنِي أَخِي عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ

رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ حُرِّمَ مَا بَيْنَ لَابَتَيْ الْمَدِينَةِ عَلَى لِسَانِي قَالَ وَأَتَى النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَنِي حَارِثَةَ فَقَالَ أَرَاكُمْ يَا بَنِي حَارِثَةَ قَدْ خَرَجْتُمْ مِنْ الْحَرَمِ ثُمَّ الْتَفَتَ فَقَالَ بَلْ أَنْتُمْ فِيهِ

اسمعیل بن عبداللہ، برادر اسماعیل، (عبدالحمید) سلیمان، عبیداللہ، سعید مقبری، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ کے سنگلاخ میدانوں کا درمیانی مقام میری زبان سے حرام کیا گیا ہے اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم بنی حارثہ کے پاس آئے تو فرمایا کہ اے بنی حارثہ میں سمجھتاہوں کہ تم حرم کے باہر ہوگئے، پھر آپ نے ادھر ادھر دیکھاتو فرمایا کہ نہیں تم حرم کے اندر رہو۔

راوی : اسمعیل بن عبداللہ، برادر اسمعیل، (عبدالحمید) سلیمان، عبیداللہ، سعید مقبری، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : عمرہ کا بیان

مدینہ کے حرم کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 1752

راوی: محمد بن بشار، عبدالرحمن، سفیان، اعمش، ابراہیم تیمی اپنے والد سے وہ حضرت علی رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ مَا عِنْدَنَا شَيْءٌ إِلَّا كِتَابُ اللهِ وَهَذِهِ الصَّحِيفَةُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةُ حَرَمٌ مَا بَيْنَ عَائِرٍ إِلَى كَذَا مَنْ أَحْدَثَ فِيهَا حَدَثًا أَوْ آوَى مُحْدِثًا فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللهِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ لَا يُقْبَلُ مِنْهُ صَرْفٌ وَلَا عَدْلٌ وَقَالَ ذِمَّةُ الْمُسْلِمِينَ وَاحِدَةٌ فَمَنْ أَخْفَرَ مُسْلِمًا فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللهِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ لَا يُقْبَلُ مِنْهُ صَرْفٌ وَلَا عَدْلٌ وَمَنْ تَوَلَّى قَوْمًا بِغَيْرِ إِذْنِ مَوَالِيهِ فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللهِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ لَا يُقْبَلُ مِنْهُ صَرْفٌ وَلَا عَدْلٌ

محمد بن بشار، عبد الرحمن، سفیان، اعمش، ابراہیم تیمی اپنے والد سے وہ حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے کہا میرے پاس تو صرف اللہ کی کتاب اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ صحیفہ ہے (جس میں لکھا ہے) مدینہ عائر سے لے کر فلاں فلاں مقامات تک حرم ہے جو شخص اس جگہ میں کوئی بات نکالے یا کسی بدعتی کو پناہ دے تو اس پر اللہ تعالی کی لعنت اور فرشتوں اور تمام لوگوں کی لعنت ہے، نہ اس کی فرض عبادت مقبول ہے اور نہ نفل اور آپ نے فرمایا مسلمانوں کا ذمہ ایک ہے جو شخص کسی مسلمان کا عہد توڑے، اس پر اللہ اور فرشتوں اور تمام لوگوں کی لعنت ہے، نہ تو اس کی فرض عبادت مقبول ہو گی اور نہ نفل اور جو شخص اپنے مالک کی اجازت کے بغیر کسی قوم سے سوالات کرے تو اس پر اللہ تعالی اور اس کے تمام فرشتوں اور تمام لوگوں کی لعنت ہے اس کی نہ تو کوئی فرض عبادت مقبول ہو گی اور نہ نفل عبادت۔

راوی : محمد بن بشار، عبد الرحمن، سفیان، اعمش، ابراہیم تیمی اپنے والد سے وہ حضرت علی رضی اللہ عنہ

مدینہ کی فضیلت اور اس کا بیان کہ وہ برے آدمی کو نکال دیتا ہے۔...

باب : عمرہ کا بیان

مدینہ کی فضیلت اور اس کا بیان کہ وہ برے آدمی کو نکال دیتا ہے۔

جلد : جلد اول حدیث 1753

راوی: عبد الله بن یوسف، مالك، یحیی بن سعید، ابوالحباب، سعید بن یسار حضرت ابوهریرة رضی الله عنه

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا الْحُبَابِ سَعِيدَ بْنَ يَسَارٍ يَقُولُ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُمِرْتُ بِقَرْيَةٍ تَأْكُلُ الْقُرَى يَقُولُونَ يَثْرِبُ وَهِيَ الْمَدِينَةُ تَنْفِي النَّاسَ كَمَا يَنْفِي الْكِيرُ خَبَثَ الْحَدِيدِ

عبد اللہ بن یوسف، مالک، یحیی بن سعید، ابو الحباب، سعید بن یسار حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مجھے ایسے شہر جانے کا حکم دیا گیا جو دوسرے شہروں کو کھا جائے، منافق لوگ اس کو یثرب کہتے ہیں

اس کا نام مدینہ ہے اور برے لوگوں کو اس طرح دور کر دے گا جس طرح بھٹی لوہے کا میل دور کرتی ہے۔

راوی : عبداللہ بن یوسف، مالک، یحیی بن سعید، ابوالحباب، سعید بن یسار حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

مدینہ طابہ ہے۔(صحیح مسلم کی روایت کے مطابق طابہ مدینہ کا یہ نام خود اللہ تعالی...

باب : عمرہ کا بیان

مدینہ طابہ ہے۔(صحیح مسلم کی روایت کے مطابق طابہ مدینہ کا یہ نام خود اللہ تعالی نے رکھا ہے۔ اور علماء نے لکھا ہے کہ مدینہ کی مٹی، آب وہوا اور وہاں پائی جانے والی ایک خاص قسم کی خوشبو کی وجہ سے یہ نام رکھا گیا اس کے علاوہ بھی مدینہ کے کئی نام ہیں، طیبہ، مطیبہ، مسکینہ، دار، جابر، مجبور، منیرہ، یثرب، مدری، محبوبہ وغیرہ۔ بعض حضرات نے مدینہ کے ناموں کی تعداد چالیس لکھی ہے۔

جلد : جلد اول حدیث 1754

راوی: خالد بن مخلد، سلیمان، عمرو بن یحیی، عباس بن سهل بن سعد، ابوحمید رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ قَالَ حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ يَحْيَى عَنْ عَبَّاسِ بْنِ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِي حُمَيْدٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَقْبَلْنَا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ تَبُوكَ حَتَّى أَشْرَفْنَا عَلَى الْمَدِينَةِ فَقَالَ هَذِهِ طَابَةُ

خالد بن مخلد، سلیمان، عمرو بن یحیی، عباس بن سہل بن سعد، ابوحمید رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ہم لوگ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تبوک میں سے واپس آئے یہاں تک جب مدینہ کے قریب پہنچے تو آپ نے فرمایا یہ طابہ ہے۔

راوی : خالد بن مخلد، سلیمان، عمرو بن یحیی، عباس بن سہل بن سعد، ابوحمید رضی اللہ عنہ

مدینہ کے دونوں پتھریلے میدانوں کا بیان۔...

باب : عمرہ کا بیان

مدینہ کے دونوں پتھریلے میدانوں کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 1755

راوی: عبد اللہ بن یوسف، مالک، ابن شہاب، سعید بن مسیب حضرت ابوھریرہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ لَوْ رَأَيْتُ الظِّبَاءَ بِالْمَدِينَةِ تَرْتَعُ مَا ذَعَرْتُهَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا بَيْنَ لَابَتَيْهَا حَرَامٌ

عبد اللہ بن یوسف، مالک، ابن شہاب، سعید بن مسیب حضرت ابوہریرہ سے روایت کرتے ہیں کہ وہ فرماتے ہیں کہ اگر میں مدینہ میں ہرن چرتا دیکھوں تو اس کو نہ ڈراؤں کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ اس کے دونوں پتھریلے میدانوں کے درمیان کا حصہ حرام ہے

راوی : عبد اللہ بن یوسف، مالک، ابن شہاب، سعید بن مسیب حضرت ابوہریرہ

اس شخص کا بیان جو مدینہ سے نفرت کرے۔...

باب : عمرہ کا بیان

اس شخص کا بیان جو مدینہ سے نفرت کرے۔

جلد : جلد اول حدیث 1756

راوی: ابوالیمان، شعیب، زھری، سعید بن مسیب، ابوھریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ

رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يَتْرُكُونَ الْمَدِينَةَ عَلَى خَيْرِ مَا كَانَتْ لَا يَغْشَاهَا إِلَّا الْعَوَافِ يُرِيدُ عَوَافِيَ السِّبَاعِ وَالطَّيْرِ وَآخِرُ مَنْ يُحْشَرُ رَاعِيَانِ مِنْ مُزَيْنَةَ يُرِيدَانِ الْمَدِينَةَ يَنْعِقَانِ بِغَنَمِهِمَا فَيَجِدَانِهَا وَحْشًا حَتَّى إِذَا بَلَغَا ثَنِيَّةَ الْوَدَاعِ خَرَّا عَلَى وُجُوهِهِمَا

ابوالیمان، شعیب، زہری، سعید بن مسیب، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ تم لوگ مدینہ کو اچھے حال میں چھوڑو گے۔ پھر وہاں وحشی جانور یعنی درندے اور چرندے ہی چھاجائیں گے اور آخر میں مزینہ کے دو چرواہے مدینہ آئیں گے تاکہ اپنی بکریاں ہانک کرلے جائیں تو وہاں صرف وحشی جانور پائیں گے، پھر جب ثنیۃ الوداع پر پہنچیں گے تو اپنے منہ کے بل گر جائیں گے

راوی : ابوالیمان، شعیب، زہری، سعید بن مسیب، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : عمرہ کا بیان

اس شخص کا بیان جو مدینہ سے نفرت کرے۔

جلد : جلد اول　　　　حدیث 1757

راوی: عبد اللہ بن یوسف، مالک، ہشام بن عروہ، عروہ، عبد اللہ بن زبیر، سفیان ابن ابی زہیر

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ أَبِي زُهَيْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ تُفْتَحُ الْيَمَنُ فَيَأْتِي قَوْمٌ يُبِسُّونَ فَيَتَحَمَّلُونَ بِأَهْلِهِمْ وَمَنْ أَطَاعَهُمْ وَالْمَدِينَةُ خَيْرٌ لَهُمْ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ وَتُفْتَحُ الشَّأْمُ فَيَأْتِي قَوْمٌ يُبِسُّونَ فَيَتَحَمَّلُونَ بِأَهْلِيهِمْ وَمَنْ أَطَاعَهُمْ وَالْمَدِينَةُ خَيْرٌ لَهُمْ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ وَتُفْتَحُ الْعِرَاقُ فَيَأْتِي قَوْمٌ يُبِسُّونَ فَيَتَحَمَّلُونَ بِأَهْلِيهِمْ وَمَنْ أَطَاعَهُمْ وَالْمَدِينَةُ خَيْرٌ لَهُمْ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ

عبداللہ بن یوسف، مالک، ہشام بن عروہ، عروہ، عبداللہ بن زبیر، سفیان ابن ابی زہیر سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا ملک یمن فتح ہوگا، ایک جماعت سواری کے جانوروں کو ہانکتی ہوئی آئے گی اور وہ لوگ اپنے گھر والوں کو اور ان کو جو ان کا کہنا مانیں گے لاد کر لے جائیں گے حالانکہ اگر انہیں معلوم ہوتا تو مدینہ انکے لئے بہتر تھا اور ملک شام فتح ہوگا تو ایک جماعت سواری کا جانور ہانکتی ہوئی لائے گی اور وہ اپنے گھر والوں کو جو ان کی باتیں مانیں گے ان کو سوار کر کے لے جائیں گے حالانکہ مدینہ ان کے لئے بہتر تھا۔

راوی: عبداللہ بن یوسف، مالک، ہشام بن عروہ، عروہ، عبداللہ بن زبیر، سفیان ابن ابی زہیر

ایمان مدینہ کی طرف سمٹ کر آئے گا۔۔۔

باب: عمرہ کا بیان

ایمان مدینہ کی طرف سمٹ کر آئے گا۔

جلد : جلد اول حدیث 1758

راوی: ابراهیم بن منذر، انس بن عیاض، عبید الله، خبیب بن عبدالرحمن، حفص بن عاصم، حضرت ابوهریرة رضی الله عنه

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ قَالَ حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللهِ عَنْ خُبَيْبِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ حَفْصِ بْنِ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الْإِيمَانَ لَيَأْرِزُ إِلَى الْمَدِينَةِ كَمَا تَأْرِزُ الْحَيَّةُ إِلَى جُحْرِهَا

ابراہیم بن منذر، انس بن عیاض، عبیداللہ، خبیب بن عبدالرحمن، حفص بن عاصم، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ایمان مدینہ کی طرف سمٹ کر آئے گا جس طرح سانپ اپنے بل میں سمٹ

آتا ہے۔

راوی : ابراہیم بن منذر، انس بن عیاض، عبید اللہ، خبیب بن عبدالرحمن، حفص بن عاصم، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

اہل مدینہ سے فریب کرنے والوں کے گناہ کا بیان۔۔۔

باب : عمرہ کا بیان

اہل مدینہ سے فریب کرنے والوں کے گناہ کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 1759

راوی: حسین بن حریث، فضل، جعید، عائشہ بنت سعد، سعد رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ حُرَيْثٍ أَخْبَرَنَا الْفَضْلُ عَنْ جُعَيْدٍ عَنْ عَائِشَةَ هِيَ بِنْتُ سَعْدٍ قَالَتْ سَمِعْتُ سَعْدًا رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يَكِيدُ أَهْلَ الْمَدِينَةِ أَحَدٌ إِلَّا انْمَاعَ كَمَا يَنْمَاعُ الْمِلْحُ فِي الْمَاءِ

حسین بن حریث، فضل، جعید، عائشہ بنت سعد، سعد رضی اللہ عنہ سے روایت کرتی ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ اہل مدینہ سے جو شخص بھی فریب کرے گا وہ اس طرح گھل جائے گا جس طرح نمک پانی میں گھل جاتا ہے۔

راوی : حسین بن حریث، فضل، جعید، عائشہ بنت سعد، سعد رضی اللہ عنہ

مدینہ کے محلوں کا بیان۔۔۔

باب : عمرہ کا بیان

مدینہ کے محلوں کا بیان۔

جلد : جلد اول　　　　**حدیث** 1760

راوی: علی، سفیان، ابن شہاب، عروہ، اسامہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا ابْنُ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ سَمِعْتُ أُسَامَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ أَشْرَفَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى أُطُمٍ مِنْ آطَامِ الْمَدِينَةِ فَقَالَ هَلْ تَرَوْنَ مَا أَرَى إِنِّي لَأَرَى مَوَاقِعَ الْفِتَنِ خِلَالَ بُيُوتِكُمْ كَمَوَاقِعِ الْقَطْرِ تَابَعَهُ مَعْمَرٌ وَسُلَيْمَانُ بْنُ كَثِيرٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ

علی، سفیان، ابن شہاب، عروہ، اسامہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ کے ایک اونچے مکان (محل) پر چڑھے تو آپ نے فرمایا کیا تم دیکھتے ہو جو میں دیکھ رہا ہوں میں تمہارے گھروں کے درمیان فتنوں کی جگہ دیکھ رہا ہوں، جس طرح بارش کے قطروں کے گرنے کی جگہ معمر اور سلیمان کثیر نے زہری سے اس کے متابع حدیث روایت کی ہے۔

راوی : علی، سفیان، ابن شہاب، عروہ، اسامہ

دجال مدینہ میں داخل نہیں ہو گا۔...

باب : عمرہ کا بیان

دجال مدینہ میں داخل نہیں ہو گا۔

جلد : جلد اول　　　　**حدیث** 1761

راوی: عبدالعزیز بن عبداللہ، ابراہیم بن سعد

حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ اللهِ قَالَ حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَدْخُلُ الْمَدِينَةَ رُعْبُ الْمَسِيحِ الدَّجَّالِ لَهَا يَوْمَئِذٍ سَبْعَةُ أَبْوَابٍ عَلَى كُلِّ بَابٍ مَلَكَانِ

عبدالعزیز بن عبداللہ، ابراہیم بن سعد اپنے والد سے وہ ان کے دادا سے وہ ابو بکرہ رضی اللہ عنہ سے وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا مدینہ میں مسیح دجال کا خوف نہ ہو گا اس زمانہ میں مدینہ کے سات دروازے ہوں گے اور ہر دروازہ پر دو فرشتے ہوں گے۔

راوی : عبدالعزیز بن عبداللہ، ابراہیم بن سعد

باب : عمرہ کا بیان

دجال مدینہ میں داخل نہیں ہو گا۔

جلد : جلد اول حدیث 1762

راوی: اسمعیل، مالک، نعیم بن عبداللہ مجمر، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ نُعَيْمِ بْنِ عَبْدِ اللهِ الْمُجْمِرِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى أَنْقَابِ الْمَدِينَةِ مَلَائِكَةٌ لَا يَدْخُلُهَا الطَّاعُونُ وَلَا الدَّجَّالُ

اسمعیل، مالک، نعیم بن عبداللہ مجمر، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مدینہ کے دروازوں پر فرشتے ہوں گے وہاں نہ تو طاعون اور نہ دجال داخل ہو گا۔

راوی : اسمعیل، مالک، نعیم بن عبداللہ مجمر، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : عمرہ کا بیان

دجال مدینہ میں داخل نہیں ہو گا۔

جلد : جلد اول حدیث 1763

راوی: ابراهیم بن منذر، ولید، ابوعمرو، اسحاق، انس بن مالك رضی الله عنه

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ حَدَّثَنَا أَبُو عَمْرٍو حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ حَدَّثَنِي أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيْسَ مِنْ بَلَدٍ إِلَّا سَيَطَؤُهُ الدَّجَّالُ إِلَّا مَكَّةَ وَالْمَدِينَةَ لَيْسَ لَهُ مِنْ نِقَابِهَا نَقْبٌ إِلَّا عَلَيْهِ الْمَلَائِكَةُ صَافِّينَ يَحْرُسُونَهَا ثُمَّ تَرْجُفُ الْمَدِينَةُ بِأَهْلِهَا ثَلَاثَ رَجَفَاتٍ فَيُخْرِجُ اللهُ كُلَّ كَافِرٍ وَمُنَافِقٍ

ابراہیم بن منذر، ولید، ابو عمرو، اسحاق، انس بن مالک رضی اللہ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا کوئی شہر ایسا نہیں ہے جس کو دجال پامال نہ کرے گا مگر مدینہ اور مکہ کہ وہاں داخل ہونے کے جتنے راستے ہیں ان پر فرشتے صف بستہ ہوں گے اور ان کی نگرانی کریں گے۔ پھر مدینہ کی زمین مدینہ والوں تین بار کانپے گی اللہ تعالی ہر کافر اور منافق کو وہاں سے باہر کر دے گا۔

راوی : ابراہیم بن منذر، ولید، ابو عمرو، اسحاق، انس بن مالک رضی اللہ عنہ

باب : عمرہ کا بیان

دجال مدینہ میں داخل نہیں ہو گا۔

جلد : جلد اول حدیث 1764

راوی: یحیی بن بکیر، لیث، عقیل، ابن شهاب، عبید الله بن عبد الله بن عتبه، حضرت ابوسعید خدری رضی الله عنه

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عُبَيْدُ اللهِ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُتْبَةَ أَنَّ أَبَا

سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ حَدَّثَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدِيثًا طَوِيلًا عَنْ الدَّجَّالِ فَكَانَ فِيمَا حَدَّثَنَا بِهِ أَنْ قَالَ يَأْتِي الدَّجَّالُ وَهُوَ مُحَرَّمٌ عَلَيْهِ أَنْ يَدْخُلَ نِقَابَ الْمَدِينَةِ بَعْضَ السِّبَاخِ الَّتِي بِالْمَدِينَةِ فَيَخْرُجُ إِلَيْهِ يَوْمَئِذٍ رَجُلٌ هُوَ خَيْرُ النَّاسِ أَوْ مِنْ خَيْرِ النَّاسِ فَيَقُولُ أَشْهَدُ أَنَّكَ الدَّجَّالُ الَّذِي حَدَّثَنَا عَنْكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدِيثَهُ فَيَقُولُ الدَّجَّالُ أَرَأَيْتَ إِنْ قَتَلْتُ هَذَا ثُمَّ أَحْيَيْتُهُ هَلْ تَشُكُّونَ فِي الْأَمْرِ فَيَقُولُونَ لَا فَيَقْتُلُهُ ثُمَّ يُحْيِيهِ فَيَقُولُ حِينَ يُحْيِيهِ وَاللَّهِ مَا كُنْتُ قَطُّ أَشَدَّ بَصِيرَةً مِنِّي الْيَوْمَ فَيَقُولُ الدَّجَّالُ أَقْتُلُهُ فَلَا أُسَلَّطُ عَلَيْهِ

یحیی بن بکیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ہم سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے دجال کے متعلق ایک طویل حدیث بیان کی اس میں یہ بھی بیان کیا کہ دجال مدینہ کی ایک کھاری زمین پر آئے گا اور اس پر مدینہ کے اندر داخل ہونا حرام کر دیا گیا ہے۔ اس دن اس کے پاس ایک شخص آئے گا جو بہترین لوگوں میں سے ہو گا۔ اور کہے گا میں گواہی دیتا ہوں کہ تو ہی دجال ہے جس کے متعلق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم سے حدیث بیان کی ہے۔ دجال کہے گا اگر میں اس شخص کو قتل کر کے پھر وہ زندہ کر دوں تو پھر میرے معاملہ میں تجھے شک تو نہ ہو گا، لوگ کہیں گے نہیں، چنانچہ وہ اس کو قتل کرے گا اور پھر وہ زندہ کرے گا جب وہ اسکو زندہ کرے گا تو وہ شخص کہے گا بخدا آج سے پہلے مجھے اس سے زیادہ متعلق حال معلوم نہ تھا تو وہی دجال ہے پھر دجال کہے گا میں اسے قتل کرتا ہوں لیکن اسے قدرت نہ ہو گی۔

راوی : یحیی بن بکیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ

مدینہ برے آدمی کو دور کرتا ہے۔...

باب : عمرہ کا بیان

مدینہ برے آدمی کو دور کرتا ہے۔

جلد : جلد اول حدیث 1765

راوی: عمرو بن عباس، عبدالرحمن، سفیان، محمد بن منکدر، جابر

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَبَّاسٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ جَاءَ أَعْرَابِيٌّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَبَايَعَهُ عَلَى الْإِسْلَامِ فَجَاءَ مِنْ الْغَدِ مَحْمُومًا فَقَالَ أَقِلْنِي فَأَبَى ثَلَاثَ مِرَارٍ فَقَالَ الْمَدِينَةُ كَالْكِيرِ تَنْفِي خَبَثَهَا وَيَنْصَعُ طَيِّبُهَا

عمرو بن عباس، عبدالرحمن، سفیان، محمد بن منکدر، جابر سے روایت کرتے ہیں کہ ایک اعرابی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور آپ سے اسلام پر بیعت کی اسکے دوسرے دن اس حال میں آیا کہ بخار میں مبتلا تھا۔ اس نے آکر عرض کیا کہ میری بیعت فسخ کر دیجئے۔ آپ نے تین بار انکار کیا اور فرمایا کہ مدینہ بھٹی کی طرح ہے جو میل کچیل کو دور کر لیتی ہے اور خالص کو رکھ لیتی ہے۔

راوی: عمرو بن عباس، عبدالرحمن، سفیان، محمد بن منکدر، جابر

باب : عمرہ کا بیان

مدینہ برے آدمی کو دور کرتا ہے۔

جلد : جلد اول حدیث 1766

راوی: سلیمان بن حرب، شعبہ، عدی بن ثابت، عبداللہ بن یزید، زید بن ثابت

حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ سَمِعْتُ زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ لَمَّا خَرَجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى أُحُدٍ رَجَعَ نَاسٌ مِنْ أَصْحَابِهِ فَقَالَتْ فِرْقَةٌ نَقْتُلُهُمْ وَقَالَتْ فِرْقَةٌ لَا نَقْتُلُهُمْ فَنَزَلَتْ فَمَا لَكُمْ فِي الْمُنَافِقِينَ فِئَتَيْنِ وَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّهَا تَنْفِي الرِّجَالَ كَمَا تَنْفِي النَّارُ خَبَثَ الْحَدِيدِ

سلیمان بن حرب، شعبہ، عدی بن ثابت، عبداللہ بن یزید، زید بن ثابت سے روایت کرتے ہیں کہ جب نبی صلی اللہ علیہ وسلم احد کی

طرف روانہ ہوئے تو آپ کے ساتھیوں کی ایک جماعت (منافقین) واپس ہوگئی، تو کچھ لوگوں نے کہا کہ ہم ان کو قتل کر دیں گے اور بعض نے کہا کہ ہم ان کو قتل نہیں کریں چنانچہ یہ آیت (فَمَا لَكُمْ فِي الْمُنَافِقِينَ فِئَتَيْنِ) الخ نازل ہوئی اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مدینہ برے آدمیوں کو دور کر دیتا ہے، جس طرح آگ لوہے کے میل کو دور کر دیتی ہے۔

راوی: سلیمان بن حرب، شعبہ، عدی بن ثابت، عبداللہ بن یزید، زید بن ثابت

اس باب میں کوئی عنوان نہیں ہے۔...

باب : عمرہ کا بیان

اس باب میں کوئی عنوان نہیں ہے۔

جلد : جلد اول　　　حدیث 1767

راوی: عبد اللہ بن محمد، وھب بن جریر، جریر، یونس، ابن شہاب حضرت انس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ حَدَّثَنَا أَبِي سَمِعْتُ يُونُسَ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللَّهُمَّ اجْعَلْ بِالْمَدِينَةِ ضِعْفَيْ مَا جَعَلْتَ بِمَكَّةَ مِنْ الْبَرَكَةِ تَابَعَهُ عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ عَنْ يُونُسَ

عبداللہ بن محمد، وہب بن جریر، جریر، یونس، ابن شہاب حضرت انس رضی اللہ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا یا اللہ مکہ میں جو برکت تو نے رکھی ہے، مدینہ میں اس سے دوچند برکت عطاء فرما۔ عثمان بن عمر نے یونس سے اس کے متابع حدیث روایت کی ہے۔

راوی: عبداللہ بن محمد، وہب بن جریر، جریر، یونس، ابن شہاب حضرت انس رضی اللہ عنہ

باب : عمرہ کا بیان

اس باب میں کوئی عنوان نہیں ہے۔

جلد : جلد اول حدیث 1768

راوی: قتیبہ، اسعیل بن جعفر، حمید، انس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا قَدِمَ مِنْ سَفَرٍ فَنَظَرَ إِلَى جُدُرَاتِ الْمَدِينَةِ أَوْضَعَ رَاحِلَتَهُ وَإِنْ كَانَ عَلَى دَابَّةٍ حَرَّكَهَا مِنْ حُبِّهَا

قتیبہ، اسماعیل بن جعفر، حمید، انس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب سفر سے واپس ہوتے اور مدینہ کی دیواروں کی طرف دیکھتے تو اپنی سواری کو تیز چلاتے اور اگر کسی دوسرے جانور پر ہوتے تو اس کو مدینہ کی محبت کے سبب اور ایڑ لگاتے۔

راوی : قتیبہ، اسمعیل بن جعفر، حمید، انس رضی اللہ عنہ

مدینہ چھوڑنے کو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا ناپسند فرمانے کا بیان۔۔۔

باب : عمرہ کا بیان

مدینہ چھوڑنے کو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا ناپسند فرمانے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 1769

راوی: ابن سلام، فزاری، حمید طویل، حضرت انس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا ابْنُ سَلَامٍ أَخْبَرَنَا الْفَزَارِيُّ عَنْ حُمَيْدٍ الطَّوِيلِ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ أَرَادَ بَنُو سَلِمَةَ أَنْ يَتَحَوَّلُوا إِلَى قُرْبِ الْمَسْجِدِ فَكَرِهَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ تُعْرَى الْمَدِينَةُ وَقَالَ يَا بَنِي سَلِمَةَ أَلَا تَحْتَسِبُونَ آثَارَكُمْ فَأَقَامُوا

ابن سلام، فزاری، حمید طویل، حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ بنو سلمہ نے مسجد نبوی کے قریب میں منتقل ہونا چاہا۔ تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مدینہ چھوڑے جانے کو ناپسند کیا۔ اور فرمایا کہ اے بنی سلمہ کیا تم اپنے قدموں کا ثواب نہیں چاہتے تو وہ لوگ وہیں رہ گئے۔

راوی : ابن سلام، فزاری، حمید طویل، حضرت انس رضی اللہ عنہ

یہ باب ترجمۃ الباب سے خالی ہے۔...

باب : عمرہ کا بیان

یہ باب ترجمۃ الباب سے خالی ہے۔

جلد : جلد اول حدیث 1770

راوی : مسدد، یحیی، عبید اللہ بن عمر، خبیب بن عبد الرحمن، حفص بن عاصم، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ عَنْ يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ حَدَّثَنِي خُبَيْبُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ حَفْصِ بْنِ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا بَيْنَ بَيْتِي وَمِنْبَرِي رَوْضَةٌ مِنْ رِيَاضِ الْجَنَّةِ وَمِنْبَرِي عَلَى حَوْضِي

مسدد، یحیی، عبید اللہ بن عمر، خبیب بن عبد الرحمن، حفص بن عاصم، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا کہ میرے گھر اور میرے منبر کے درمیان جنت کے باغوں میں سے ایک باغ ہے اور میرا منبر میرے حوض پر ہے۔

راوی : مسدد، یحیی، عبید اللہ بن عمر، خبیب بن عبد الرحمن، حفص بن عاصم، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : عمرہ کا بیان

یہ باب ترجمۃ الباب سے خالی ہے۔

جلد : جلد اول حدیث 1771

راوی: عبید بن اسمعیل، ابواسامہ، ہشام، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا قَالَتْ لَمَّا قَدِمَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ وُعِكَ أَبُو بَكْرٍ وَبِلَالٌ فَكَانَ أَبُو بَكْرٍ إِذَا أَخَذَتْهُ الْحُمَّى يَقُولُ كُلُّ امْرِئٍ مُصَبَّحٌ فِي أَهْلِهِ وَالْمَوْتُ أَدْنَى مِنْ شِرَاكِ نَعْلِهِ وَكَانَ بِلَالٌ إِذَا أُقْلِعَ عَنْهُ الْحُمَّى يَرْفَعُ عَقِيرَتَهُ يَقُولُ أَلَا لَيْتَ شِعْرِي هَلْ أَبِيتَنَّ لَيْلَةً بِوَادٍ وَحَوْلِي إِذْخِرٌ وَجَلِيلُ وَهَلْ أَرِدَنْ يَوْمًا مِيَاهَ مَجَنَّةٍ وَهَلْ يَبْدُوَنْ لِي شَامَةٌ وَطَفِيلُ قَالَ اللَّهُمَّ الْعَنْ شَيْبَةَ بْنَ رَبِيعَةَ وَعُتْبَةَ بْنَ رَبِيعَةَ وَأُمَيَّةَ بْنَ خَلَفٍ كَمَا أَخْرَجُونَا مِنْ أَرْضِنَا إِلَى أَرْضِ الْوَبَاءِ ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ حَبِّبْ إِلَيْنَا الْمَدِينَةَ كَحُبِّنَا مَكَّةَ أَوْ أَشَدَّ اللَّهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِي صَاعِنَا وَفِي مُدِّنَا وَصَحِّحْهَا لَنَا وَانْقُلْ حُمَّاهَا إِلَى الْجُحْفَةِ قَالَتْ وَقَدِمْنَا الْمَدِينَةَ وَهِيَ أَوْبَأُ أَرْضِ اللهِ قَالَتْ فَكَانَ بُطْحَانُ يَجْرِي نَجْلًا تَعْنِي مَاءً آجِنًا

عبید بن اسماعیل، ابواسامہ، ہشام، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ تشریف لائے تو ابو بکر رضی اللہ عنہ اور بلال رضی اللہ عنہ کو بخار آ گیا اور حضرت ابو بکر کو جب بخار آتا تو یہ شعر پڑھتے ہر شخص اپنے گھر میں صبح کرتا ہے۔ حالانکہ موت اسکی جوتوں کے تسمے سے بھی زیادہ قریب ہے اور بلال کا جب بخار اترتا تو بلند آواز سے یہ شعر پڑھتے کاش میں وادی مکہ میں ایک رات پھر رہتا اس حال میں کہ میرے ارد گرد اذخر اور جلیل گھاس ہوتی، کاش میں ایک دن مجنہ کا پانی پی لیتا اور کاش میں شامہ اور طفیل کو پھر دیکھ لیتا۔ کہا یا اللہ شیبہ بن ربیعہ اور عتبہ بن ربیعہ اور امیہ بن خلف پر لعنت کر، جس طرح ان لوگوں نے ہم کو ہمارے وطن سے وبا کی زمین کی طرف دھکیل دیا۔ یہ سن کر نبی صلی اللہ علیہ وسلم

نے یہ دعا فرمائی یا اللہ ہمارے دلوں میں مدینہ کی محبت پیدا کر۔ جس طرح ہمیں مکہ سے محبت ہے یا اس سے زیادہ (محبت پیدا کر) یا اللہ ہمارے صاع اور ہمارے مد میں برکت عطاء کر اور یہاں کی آب وہوا ہمارے مناسب کر اور اس کے بخار کو جحفہ کی طرف منتقل کر۔ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ ہم مدینہ آئے تو وہ اللہ کی زمین میں سب سے زیادہ وبا والی زمین تھی اور وہاں بطحان ایک نالہ تھا جس سے بدبودار پانی تھوڑا تھوڑا بہتا رہتا۔

راوی: عبید بن اسمعیل، ابواسامہ، ہشام، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

باب : عمرہ کا بیان

یہ باب ترجمۃ الباب سے خالی ہے۔

جلد : جلد اول حدیث 1772

راوی: یحیی بن بکیر، لیث، خالد بن یزید، سعید بن ابی ہلال، زید بن اسلم اپنے والد سے وہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ خَالِدِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِلَالٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ اللَّهُمَّ ارْزُقْنِي شَهَادَةً فِي سَبِيلِكَ وَاجْعَلْ مَوْتِي فِي بَلَدِ رَسُولِكَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ ابْنُ زُرَيْعٍ عَنْ رَوْحِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ حَفْصَةَ بِنْتِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَتْ سَمِعْتُ عُمَرَ نَحْوَهُ وَقَالَ هِشَامٌ عَنْ زَيْدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ حَفْصَةَ سَمِعْتُ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

یحیی بن بکیر، لیث، خالد بن یزید، سعید بن ابی ہلال، زید بن اسلم اپنے والد سے وہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے دعا کی یا اللہ مجھے اپنے راستے میں شہادت نصیب فرما اور مجھے اپنے رسول اللہ کے شہر میں موت دے اور ابن زریع نے بواسطہ روح بن قاسم، زید بن اسلم، زید بن اسلم کی ماں نے حفصہ بنت عمر کا قول نقل کیا کہ میں نے عمر رضی اللہ عنہ سے سنا اور اسی طرح حدیث بیان کی اور ہشام نے زید سے انہوں نے اپنے والد سے انہوں نے حضرت حفصہ سے روایت کیا کہ میں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو کہتے ہوئے سنا۔

راوی: یحیی بن بکیر، لیث، خالد بن یزید، سعید بن ابی ہلال، زید بن اسلم اپنے والد سے وہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ

باب : روزے کا بیان

رمضان کے روزوں کے فرض ہونے کا بیان اور اللہ تعالیٰ کا قول کے اے ایمان والوں! تم...

باب : روزے کا بیان

رمضان کے روزوں کے فرض ہونے کا بیان اور اللہ تعالیٰ کا قول کے اے ایمان والوں! تم پر روزہ فرض کئے گئے ہیں۔ جس طرح تم سے پہلے لوگوں پر فرض کئے گئے شاید کہ تم متقی ہو جاو

جلد : جلد اول   حدیث 1773

راوی: قتیبہ بن سعید، اسمعیل بن جعفر، ابوسھل اپنے والد سے وہ طلحہ بن عبید اللہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ أَبِي سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللهِ أَنَّ أَعْرَابِيًّا جَائَ إِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَائِرَ الرَّأْسِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ أَخْبِرْنِي مَاذَا فَرَضَ اللهُ عَلَيَّ مِنْ الصَّلَاةِ فَقَالَ الصَّلَوَاتِ الْخَمْسَ إِلَّا أَنْ تَطَّوَّعَ شَيْئًا فَقَالَ أَخْبِرْنِي مَا فَرَضَ اللهُ عَلَيَّ مِنْ الصِّيَامِ فَقَالَ شَهْرَ رَمَضَانَ إِلَّا أَنْ تَطَّوَّعَ شَيْئًا فَقَالَ أَخْبِرْنِي بِمَا فَرَضَ اللهُ عَلَيَّ مِنْ الزَّكَاةِ فَقَالَ فَأَخْبَرَهُ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَرَائِعَ الْإِسْلَامِ قَالَ وَالَّذِي أَكْرَمَكَ لَا أَتَطَوَّعُ شَيْئًا وَلَا أَنْقُصُ مِمَّا فَرَضَ اللهُ عَلَيَّ شَيْئًا فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَفْلَحَ إِنْ صَدَقَ أَوْ دَخَلَ الْجَنَّةَ إِنْ صَدَقَ

قتیبہ بن سعید، اسماعیل بن جعفر، ابو سہل اپنے والد سے وہ طلحہ بن عبید اللہ سے روایت کرتے ہیں کہ ایک اعرابی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اس کے بال الجھے ہوئے تھے۔ اس نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں بتائیے کہ ہم

پر اللہ نے کتنی نمازیں فرض کی ہیں؟ آپ نے فرمایا پانچ نمازیں لیکن اگر تو نفل پڑھے تو اور بات ہے، پھر اس نے عرض کیا کہ ہمیں بتایئے کہ کتنے روزے اللہ نے ہم پر فرض کئے ہیں؟ آپ نے فرمایا ماہ رمضان کے روزے، لیکن اگر تو نفل رکھے تو الگ بات ہے۔ پھر اس نے عرض کیا کہ ہمیں بتایئے کہ اللہ نے ہم پر کتنی زکوۃ فرض کی ہے؟ راوی کا بیان ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے شرائع اسلام بتا دیئے اس شخص نے کہا قسم ہے اس ذات کی جس نے آپ کو باعزت بنایا، میں اس سے نہ تو کچھ کم کروں گا نہ تو کچھ زیادہ کروں گا جو اللہ تعالی نے ہم پر فرض کی ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا وہ شخص کامیاب ہو گیا اگر اپنے قول میں سچا ہے یا یہ فرمایا کہ وہ شخص جنت میں جائے گا اگر اپنے قول میں سچا ہے۔

راوی : قتیبہ بن سعید، اسمعیل بن جعفر، ابو سہیل اپنے والد سے وہ طلحہ بن عبید اللہ

باب : روزے کا بیان

رمضان کے روزوں کے فرض ہونے کا بیان اور اللہ تعالی کا قول کے اے ایمان والوں! تم پر روزہ فرض کئے گئے ہیں۔ جس طرح تم سے پہلے لوگوں پر فرض کئے گئے شاید کہ تم متقی ہو جاو

جلد : جلد اول   حدیث 1774

راوی: مسددا، اسماعیل، ایوب، نافع، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ صَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَاشُورَائَ وَأَمَرَ بِصِيَامِهِ فَلَمَّا فُرِضَ رَمَضَانُ تُرِكَ وَكَانَ عَبْدُ اللَّهِ لَا يَصُومُهُ إِلَّا أَنْ يُوَافِقَ صَوْمَهُ

مسدد، اسماعیل، ایوب، نافع، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عاشورہ کا روزہ رکھا اور اسکے روزے کا حکم دیا۔ جب ماہ رمضان کے روزے فرض ہوئے، تو چھوڑ دیا گیا اور عبداللہ اس دن روزہ نہ رکھنے کی عادت ہوتی اگر اس دن پڑ جاتا تو رکھ لیتے۔

راوی : مسددا، اسماعیل، ایوب، نافع، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : روزے کا بیان

رمضان کے روزوں کے فرض ہونے کا بیان اور اللہ تعالی کا قول کے اے ایمان والوں! تم پر روزہ فرض کئے گئے ہیں۔ جس طرح تم سے پہلے لوگوں پر فرض کئے گئے شاید کہ تم متقی ہو جاو

جلد : جلد اول حدیث 1775

راوی: قتیبہ بن سعید، لیث، یزید بن ابی حبیب، عراق بن مالک، عروہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ أَنَّ عِرَاكَ بْنَ مَالِكٍ حَدَّثَهُ أَنَّ عُرْوَةَ أَخْبَرَهُ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا أَنَّ قُرَيْشًا كَانَتْ تَصُومُ يَوْمَ عَاشُورَائَ فِي الْجَاهِلِيَّةِ ثُمَّ أَمَرَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِصِيَامِهِ حَتَّى فُرِضَ رَمَضَانُ وَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ شَائَ فَلْيَصُمْهُ وَمَنْ شَائَ أَفْطَرَ

قتیبہ بن سعید، لیث، یزید بن ابی حبیب، عراق بن مالک، عروہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ قریش زمانہ جاہلیت میں عاشورہ کے روزے رکھتے تھے، پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی اس کے روزوں کا حکم دیا یہاں تک کہ جب رمضان کے روزے فرض کئے گئے، تو رسول اللہ نے فرمایا کہ جو چاہے روزے رکھے اور جو چاہے نہ رکھے۔

راوی: قتیبہ بن سعید، لیث، یزید بن ابی حبیب، عراق بن مالک، عروہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

روزوں کی فضیلت کا بیان۔...

باب : روزے کا بیان

روزوں کی فضیلت کا بیان۔

جلد : جلد اول   حدیث 1776

راوی: عبداللہ بن مسلمہ، مالک، ابوالزناد، اعرج، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ عَنْ مَالِكٍ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الصِّيَامُ جُنَّةٌ فَلَا يَرْفُثْ وَلَا يَجْهَلْ وَإِنْ امْرُؤٌ قَاتَلَهُ أَوْ شَاتَمَهُ فَلْيَقُلْ إِنِّي صَائِمٌ مَرَّتَيْنِ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَخُلُوفُ فَمِ الصَّائِمِ أَطْيَبُ عِنْدَ اللَّهِ تَعَالَى مِنْ رِيحِ الْمِسْكِ يَتْرُكُ طَعَامَهُ وَشَرَابَهُ وَشَهْوَتَهُ مِنْ أَجْلِي الصِّيَامُ لِي وَأَنَا أَجْزِي بِهِ وَالْحَسَنَةُ بِعَشْرِ أَمْثَالِهَا

عبداللہ بن مسلمہ، مالک، ابوالزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ روزہ ڈھال ہے، اس لیے نہ تو بری بات کرے اور نہ جہالت کی بات کرے اگر کوئی شخص اس سے جھگڑا کرے یا گالی گلوچ کرے تو کہہ دے میں روزہ دار ہوں، دوبار کہہ دے۔ قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ میں میری جان ہے کہ روزہ دار کے منہ کی بو اللہ کے نزدیک مشک کی خوشبو سے بہتر ہے وہ کھانا پینا اور اپنی مرغوب چیزوں کو روزوں کی خاطر چھوڑ دیتا ہے اور میں اس کا بدلہ دیتا ہوں اور نیکی دس گنا ملتی ہے۔

راوی: عبداللہ بن مسلمہ، مالک، ابوالزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

روزہ گناہوں کا کفارہ ہے۔...

باب : روزے کا بیان

روزہ گناہوں کا کفارہ ہے۔

جلد : جلد اول   حدیث 1777

راوی: علی بن عبداللہ، سفیان، جامع، ابووائل، حذیفہ، حضرت عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا جَامِعٌ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ قَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مَنْ يَحْفَظُ حَدِيثًا عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْفِتْنَةِ قَالَ حُذَيْفَةُ أَنَا سَمِعْتُهُ يَقُولُ فِتْنَةُ الرَّجُلِ فِي أَهْلِهِ وَمَالِهِ وَجَارِهِ تُكَفِّرُهَا الصَّلَاةُ وَالصِّيَامُ وَالصَّدَقَةُ قَالَ لَيْسَ أَسْأَلُ عَنْ ذِهِ إِنَّمَا أَسْأَلُ عَنْ الَّتِي تَمُوجُ كَمَا يَمُوجُ الْبَحْرُ قَالَ وَإِنَّ دُونَ ذَلِكَ بَابًا مُغْلَقًا قَالَ فَيُفْتَحُ أَوْ يُكْسَرُ قَالَ يُكْسَرُ قَالَ ذَاكَ أَجْدَرُ أَنْ لَا يُغْلَقَ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ فَقُلْنَا لِمَسْرُوقٍ سَلْهُ أَكَانَ عُمَرُ يَعْلَمُ مَنْ الْبَابُ فَسَأَلَهُ فَقَالَ نَعَمْ كَمَا يَعْلَمُ أَنَّ دُونَ غَدٍ اللَّيْلَةَ

علی بن عبد اللہ، سفیان، جامع، ابووائل، حذیفہ، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے فتنہ کے متعلق حدیثیں کس کو زیادہ یاد ہیں؟ حذیفہ نے کہا میں نے آپ کو کہتے ہوئے سنا کہ انسان کی آزمائش اسکے بال بچوں اور اس کے مال اور پڑوسی میں ہوتی ہے۔ نماز روزہ اور صدقہ اسکے لئے کفارہ ہیں۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں اس کے متعلق نہیں پوچھتا ہوں میں تو اسکے متعلق پوچھ رہا ہوں جو سمندروں کی موجوں کی طرح لہریں مارے گا۔ کہا کہ اس کے آگے ایک دروازہ بند ہے پوچھا کھولا جائے گا یا توڑا جائے گا؟ کہا توڑا جائے گا اور یہ اس لائق نہیں ہو گا کہ قیامت تک بند ہو، ہم لوگوں نے مسروق سے کہا کہ ان سے پوچھو آیا عمر رضی اللہ عنہ جانتے تھے کہ دروازہ کون ہے؟ مسروق نے ان سے پوچھا تو انہوں نے کہا ہاں! جس طرح انہیں کل دن کے بعد رات آنے کا یقین ہے۔

راوی : علی بن عبد اللہ، سفیان، جامع، ابووائل، حذیفہ، حضرت عمر رضی اللہ عنہ

روزہ داروں کے لئے ریان ہے۔...

باب : روزے کا بیان

روزہ داروں کے لئے ریان ہے۔

جلد : جلد اول حدیث 1778

راوی: خالد بن مخلد، سلیمان بن بلال، ابوحازم، سهل

حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو حَازِمٍ عَنْ سَهْلٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ فِي الْجَنَّةِ بَابًا يُقَالُ لَهُ الرَّيَّانُ يَدْخُلُ مِنْهُ الصَّائِمُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ لَا يَدْخُلُ مِنْهُ أَحَدٌ غَيْرُهُمْ يُقَالُ أَيْنَ الصَّائِمُونَ فَيَقُومُونَ لَا يَدْخُلُ مِنْهُ أَحَدٌ غَيْرُهُمْ فَإِذَا دَخَلُوا أُغْلِقَ فَلَمْ يَدْخُلْ مِنْهُ أَحَدٌ

خالد بن مخلد، سلیمان بن بلال، ابو حازم، سہل نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں۔ آپ نے فرمایا کہ جنت میں ایک دروازہ ہے جس کو ریان کہتے ہیں قیامت کے دن اس دروازے سے روزے دار ہی داخل ہوں گے کوئی دوسرا داخل نہ ہو گا، کہا جائے گا کہ روزہ دار کہاں ہیں؟ وہ لوگ کھڑے ہوں گے اس دروازہ سے ان کے سوا کوئی داخل نہ ہو سکے گا، جب وہ داخل ہو جائیں گے تو وہ دروازہ بند ہو جائے گا اور اس میں کوئی داخل نہ ہو گا۔

راوی : خالد بن مخلد، سلیمان بن بلال، ابو حازم، سہل

باب : روزے کا بیان

روزہ داروں کے لئے ریان ہے۔

جلد : جلد اول حدیث 1779

راوی: ابراهیم بن منذر، معن، مالك، ابن شهاب، حمید بن عبدالرحمن حضرت ابوهریره رضی الله عنه

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ قَالَ حَدَّثَنِي مَعْنٌ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَنْفَقَ زَوْجَيْنِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ نُودِيَ مِنْ أَبْوَابِ الْجَنَّةِ يَا عَبْدَ اللَّهِ هَذَا خَيْرٌ فَمَنْ كَانَ مِنْ أَهْلِ الصَّلَاةِ دُعِيَ مِنْ بَابِ الصَّلَاةِ وَمَنْ كَانَ مِنْ أَهْلِ الْجِهَادِ دُعِيَ مِنْ بَابِ الْجِهَادِ وَمَنْ كَانَ مِنْ أَهْلِ الصِّيَامِ دُعِيَ مِنْ بَابِ الرَّيَّانِ وَمَنْ كَانَ مِنْ أَهْلِ الصَّدَقَةِ دُعِيَ مِنْ بَابِ الصَّدَقَةِ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بِأَبِي أَنْتَ وَأُمِّي يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا عَلَى مَنْ دُعِيَ مِنْ تِلْكَ الْأَبْوَابِ مِنْ ضَرُورَةٍ فَهَلْ يُدْعَى أَحَدٌ مِنْ تِلْكَ

الْأَبْوَابِ كُلِّهَا قَالَ نَعَمْ وَأَرْجُو أَنْ تَكُونَ مِنْهُمْ

ابراہیم بن منذر، معن، مالک، ابن شہاب، حمید بن عبدالرحمن حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس نے خدا کی راہ میں جوڑا (یعنی دو چیزیں) خرچ کیں، وہ جنت کے دروازوں سے پکارا جائے گا، اے خدا کے بندے یہ دروازہ اچھا ہے۔ جو شخص نمازی ہوگا وہ نماز کے دروازے سے پکارا جائے گا اور جو شخص مجاہد ہوگا وہ جہاد کے دروازے سے پکارا جائے گا اور جو شخص صدقہ والوں سے ہوگا وہ صدقہ کے دروازے سے پکارا جائے گا۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے عرض کیا یارسول اللہ! میرے ماں باپ آپ پر فدا ہوں ان دروازوں میں سے جس دروازے سے بھی پکارا جائے اس پر کوئی حرج نہیں ہے لیکن کوئی ایسا بھی ہوگا جو ان تمام دروازوں سے پکارا جائے گا۔ آپ نے فرمایا ہاں! اور مجھے امید ہے کہ تم ان میں سے ہوگے۔

راوی : ابراہیم بن منذر، معن، مالک، ابن شہاب، حمید بن عبدالرحمن حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

رمضان کہا جائے یا ماہ رمضان کہا جائے اور بعض نے دونوں کو جائز سمجھا ہے اور نبی ص...

باب : روزے کا بیان

رمضان کہا جائے یا ماہ رمضان کہا جائے اور بعض نے دونوں کو جائز سمجھا ہے اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس نے رمضان کے روزے رکھے اور فرمایا کہ رمضان سے آگے روزے نہ رکھو۔

جلد : جلد اول   حدیث 1780

راوی: قتیبہ اسمعیل بن جعفر، ابوسہیل اپنے والد سے وہ حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ أَبِي سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا جَاءَ رَمَضَانُ فُتِحَتْ أَبْوَابُ الْجَنَّةِ

قتیبہ اسماعیل بن جعفر، ابوسہیل اپنے والد سے وہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی

صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب رمضان کا مہینہ آتا ہے، تو جنت کے دروازے کھل جاتے ہیں۔

راوی : قتیبہ اسمعیل بن جعفر، ابوسہیل اپنے والد سے وہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : روزے کا بیان

رمضان کہا جائے یا ماہ رمضان کہا جائے اور بعض نے دونوں کو جائز سمجھا ہے اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس نے رمضان کے روزے رکھے اور فرمایا کہ رمضان سے آگے روزے نہ رکھو۔

جلد : جلد اول　　　　حدیث 1781

راوی: یحیی بن بکیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، ابن ابی انس

حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنِي اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي ابْنُ أَبِي أَنَسٍ مَوْلَى التَّيْمِيِّينَ أَنَّ أَبَاهُ حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا دَخَلَ شَهْرُ رَمَضَانَ فُتِّحَتْ أَبْوَابُ السَّمَائِ وَغُلِّقَتْ أَبْوَابُ جَهَنَّمَ وَسُلْسِلَتْ الشَّيَاطِينُ

یحیی بن بکیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، ابن ابی انس تیمیوں کے غلام، ابی انس، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جب رمضان کا مہینہ آتا ہے تو آسمان کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں اور شیطان زنجیروں میں جکڑ دیئے جاتے ہیں۔

راوی : یحیی بن بکیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، ابن ابی انس

رویت ہلال کا بیان...

باب : روزے کا بیان

رویت ہلال کا بیان

جلد : جلد اول **حدیث** 1782

راوی: یحیی بن بکیر، لیث، عقیل، ابن شهاب، سالم، ابن عمر رضی اللہ عنه

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنِي اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا رَأَيْتُمُوهُ فَصُومُوا وَإِذَا رَأَيْتُمُوهُ فَأَفْطِرُوا فَإِنْ غُمَّ عَلَيْكُمْ فَاقْدُرُوا لَهُ وَقَالَ غَيْرُهُ عَنْ اللَّيْثِ حَدَّثَنِي عُقَيْلٌ وَيُونُسُ لِهِلَالِ رَمَضَانَ

یحیی بن بکیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، سالم، ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ جب تم رمضان کا چاند دیکھو، تو روزے رکھو اور جب شوال کا چاند دیکھو تو افطار کرو، اگر تم پر بدلی چھائی ہو تو اس کا اندازہ کرو (تیس دن پورے کرو) اور یحیی کے علاوہ دوسرے لوگوں نے لیث سے اس طرح روایت کی کہ مجھ سے عقیل اور یونس نے ہلال رمضان کے متعلق بیان کیا۔

راوی : یحیی بن بکیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، سالم، ابن عمر رضی اللہ عنہ

اس شخص کا بیان جس نے ایمان کے ساتھ ثواب کی غرض سے نیت کر کے رمضان کے روزے رکھے او...

باب : روزے کا بیان

اس شخص کا بیان جس نے ایمان کے ساتھ ثواب کی غرض سے نیت کر کے رمضان کے روزے رکھے اور حضرت عائشہ رضی اللہ عنہ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کیا ہے لوگ اپنی نیتوں کے مطابق اٹھائے جائیں گے۔

جلد : جلد اول **حدیث** 1783

راوی: مسلم بن ابراهیم، هشام، یحیی بن ابی سلمه ابوهریرة رضی الله عنه نبی صلی الله علیه وسلم

حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قَامَ لَيْلَةَ الْقَدْرِ إِيمَانًا وَاحْتِسَابًا غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ وَمَنْ صَامَ رَمَضَانَ إِيمَانًا وَاحْتِسَابًا غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ

مسلم بن ابراہیم، ہشام، یحیی بن ابی سلمہ ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا کہ جو شخص شب قدر میں ایمان کے ساتھ اور ثواب کی نیت سے کھڑا ہو، اسکے اگلے گناہ بخش دیئے جاتے ہیں اور جس نے ایمان کے ساتھ اور ثواب کی نیت سے رمضان کے روزے رکھے اس کے اگلے گناہ بخش دیئے جاتے ہیں۔ اور جس نے ایمان کے ساتھ اور ثواب کی نیت سے رمضان کے روزے رکھے اس کے اگلے گناہ بخش دیئے جاتے ہیں۔

راوی: مسلم بن ابراہیم، ہشام، یحیی بن ابی سلمہ ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم

نبی صلی اللہ علیہ وسلم رمضان میں بہت زیادہ سخی ہو جاتے تھے۔...

باب: روزے کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم رمضان میں بہت زیادہ سخی ہو جاتے تھے۔

جلد: جلد اول   حدیث 1784

راوی: موسیٰ بن اسمٰعیل، ابراهیم بن سعد، ابن شهاب، عبید الله بن عبد الله بن عتبه، ابن عباس

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَجْوَدَ النَّاسِ بِالْخَيْرِ وَكَانَ أَجْوَدُ مَا يَكُونُ فِي رَمَضَانَ حِينَ يَلْقَاهُ جِبْرِيلُ وَكَانَ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَام يَلْقَاهُ كُلَّ لَيْلَةٍ فِي رَمَضَانَ حَتَّى يَنْسَلِخَ يَعْرِضُ عَلَيْهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ الْقُرْآنَ فَإِذَا لَقِيَهُ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَام كَانَ أَجْوَدَ بِالْخَيْرِ مِنْ الرِّيحِ الْمُرْسَلَةِ

موسی بن اسماعیل، ابراہیم بن سعد، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ، ابن عباس سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نفع پہنچانے میں لوگوں سے سب سے زیادہ سخی ہو جاتے تھے، اور جبرائیل علیہ السلام آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے رمضان میں جب ملتے تو اور بھی سخی ہو جاتے تھے، اور جبرائیل آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے رمضان میں ہر ایک رات میں ملتے تھے۔ یہاں تک کہ رمضان گزر جاتا ہے جبرائیل علیہ السلام آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے قرآن پڑھتے تھے جب جبرائیل آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ملتے تھے تو چلتی ہوا سے بھی زیادہ آپ سخی ہو جاتے تھے۔

راوی : موسیٰ بن اسمعیل، ابراہیم بن سعد، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ، ابن عباس

اس شخص کا بیان جس نے روزے میں جھوٹ بولنا اور اس پر عمل کرنا ترک نہ کیا۔...

باب : روزے کا بیان

اس شخص کا بیان جس نے روزے میں جھوٹ بولنا اور اس پر عمل کرنا ترک نہ کیا۔

جلد : جلد اول　　　حدیث 1785

راوی: آدم بن ابی ایاس، ابن ابی ذئب، سعید مقبری اپنے والد سے وہ حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا آدَمُ بْنُ أَبِي إِيَاسٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ الْمَقْبُرِيُّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ لَمْ يَدَعْ قَوْلَ الزُّورِ وَالْعَمَلَ بِهِ فَلَيْسَ لِلَّهِ حَاجَةٌ فِي أَنْ يَدَعَ طَعَامَهُ وَشَرَابَهُ

آدم بن ابی ایاس، ابن ابی ذئب، سعید مقبری اپنے والد سے وہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے جھوٹ بولنا اور اس پر عمل کرنا ترک نہ کیا تو اللہ تعالی کو اس کے کھانا پینا چھوڑ دینے کی کوئی ضرورت نہیں۔

راوی: آدم بن ابی ایاس، ابن ابی ذئب، سعید مقبری اپنے والد سے وہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

اگر کسی کو گالی دی جائے تو کیا یہ کہہ سکتا ہے کہ میں روزہ دار ہوں۔...

باب: روزے کا بیان

اگر کسی کو گالی دی جائے تو کیا یہ کہہ سکتا ہے کہ میں روزہ دار ہوں۔

جلد : جلد اول   حدیث 1786

راوی: ابراهیم بن موسیٰ، هشام بن یوسف، ابن جریج، عطاء، ابوصالح زیات ابوهریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا هِشَامُ بْنُ يُوسُفَ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَطَاءٌ عَنْ أَبِي صَالِحٍ الزَّيَّاتِ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللَّهُ كُلُّ عَمَلِ ابْنِ آدَمَ لَهُ إِلَّا الصِّيَامَ فَإِنَّهُ لِي وَأَنَا أَجْزِي بِهِ وَالصِّيَامُ جُنَّةٌ وَإِذَا كَانَ يَوْمُ صَوْمِ أَحَدِكُمْ فَلَا يَرْفُثْ وَلَا يَصْخَبْ فَإِنْ سَابَّهُ أَحَدٌ أَوْ قَاتَلَهُ فَلْيَقُلْ إِنِّي امْرُؤٌ صَائِمٌ وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لَخُلُوفُ فَمِ الصَّائِمِ أَطْيَبُ عِنْدَ اللَّهِ مِنْ رِيحِ الْمِسْكِ لِلصَّائِمِ فَرْحَتَانِ يَفْرَحُهُمَا إِذَا أَفْطَرَ فَرِحَ وَإِذَا لَقِيَ رَبَّهُ فَرِحَ بِصَوْمِهِ

ابراہیم بن موسی، ہشام بن یوسف، ابن جریج، عطاء، ابوصالح زیات ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالی نے فرمایا انسان کے ہر عمل کا بدلہ ہے، مگر روزہ کہ وہ خاص میرے لئے ہے اور میں ہی اس کا بدلہ دیتا ہوں اور روزہ ڈھال ہے۔ جب تم میں سے کسی کے روزے کا دن ہو، تو نہ شور مچائے اور نہ فحش باتیں کرے اگر کوئی شخص اس سے جھگڑا کرے یا گالی گلوچ کرے تو کہہ دے میں روزہ دار آدمی ہوں اور قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ میں محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کی جان ہے روزہ دار کے منہ کی بو اللہ کے ہاں مشک کی خوشبو سے زیادہ بہتر ہے روزہ دار کو دو خوشیاں حاصل ہوتی ہیں، جب افطار کرتا ہے۔ تو خوش ہوتا ہے اور جب اپنے رب سے ملے گا تو روزہ کے سبب سے خوش ہوگا۔

راوی : ابراہیم بن موسیٰ، ہشام بن یوسف، ابن جریج، عطاء، ابوصالح زیات ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

اس شخص کے روزہ رکھنے کا بیان جو غیر شادی شدہ ہونے کے سبب سے زنا میں مبتلا ہونے س...

باب : روزے کا بیان

اس شخص کے روزہ رکھنے کا بیان جو غیر شادی شدہ ہونے کے سبب سے زنا میں مبتلا ہونے سے ڈرے۔

جلد : جلد اول حدیث 1787

راوی : عبدان ابوحمزہ، اعمش، ابراہیم، علقمہ کہتے ہیں کہ میں عبداللہ بن مسعود

حَدَّثَنَا عَبْدَانُ عَنْ أَبِي حَمْزَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ قَالَ بَيْنَا أَنَا أَمْشِي مَعَ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَنْ اسْتَطَاعَ الْبَائَةَ فَلْيَتَزَوَّجْ فَإِنَّهُ أَغَضُّ لِلْبَصَرِ وَأَحْصَنُ لِلْفَرْجِ وَمَنْ لَمْ يَسْتَطِعْ فَعَلَيْهِ بِالصَّوْمِ فَإِنَّهُ لَهُ وِجَائٌ

عبدان ابوحمزہ، اعمش، ابراہیم، علقمہ کہتے ہیں کہ میں عبداللہ بن مسعود کے ساتھ چل رہا تھا، تو انہوں نے کہا کہ ہم نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ تھے، آپ نے فرمایا کہ جو شخص مہر ادا کرنے کی صلاحیت رکھتا ہو تو وہ نکاح کرلے اس لئے کہ وہ نگاہ کو نیچی کرتا ہے اور شرمگاہ کو زنا سے محفوظ رکھتا ہے اور جس کو اس کی طاقت نہ ہو تو وہ روزے رکھے اس لئے کہ روزہ اس کو خصی بنا دیتا ہے۔

راوی : عبدان ابوحمزہ، اعمش، ابراہیم، علقمہ کہتے ہیں کہ میں عبداللہ بن مسعود

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا فرمانا کہ جب تم چاند دیکھو تو روزہ رکھو، اور جب چا...

باب : روزے کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا فرمانا کہ جب تم چاند دیکھو تو روزہ رکھو، اور جب چاند دیکھو تو افطار کرو اور صلہ نے عمار سے روایت کی کہ جس نے شک کے دن روزہ رکھا تو اس نے ابوالقاسم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نافرمانی کی۔

جلد : جلد اول حدیث 1788

راوی: عبداللہ بن مسلمہ، مالک، نافع، عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَكَرَ رَمَضَانَ فَقَالَ لَا تَصُومُوا حَتَّى تَرَوْا الْهِلَالَ وَلَا تُفْطِرُوا حَتَّى تَرَوْهُ فَإِنْ غُمَّ عَلَيْكُمْ فَاقْدُرُوا لَهُ

عبداللہ بن مسلمہ، مالک، نافع، عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے رمضان کا تذکرہ کیا تو فرمایا کہ جب تک چاند نہ دیکھ لو روزہ نہ رکھو اور نہ ہی افطار کرو، یہاں تک کہ چاند دیکھ لو اور اگر ابر چھایا ہوا ہو تو تیس دن پورے کرو۔

راوی : عبداللہ بن مسلمہ، مالک، نافع، عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : روزے کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا فرمانا کہ جب تم چاند دیکھو تو روزہ رکھو، اور جب چاند دیکھو تو افطار کرو اور صلہ نے عمار سے روایت کی کہ جس نے شک کے دن روزہ رکھا تو اس نے ابوالقاسم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نافرمانی کی۔

جلد : جلد اول حدیث 1789

راوی: عبداللہ بن مسلمہ، مالک، عبداللہ بن دینار، عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الشَّهْرُ تِسْعٌ وَعِشْرُونَ لَيْلَةً فَلَا تَصُومُوا حَتَّى تَرَوْهُ فَإِنْ غُمَّ عَلَيْكُمْ فَأَكْمِلُوا الْعِدَّةَ ثَلَاثِينَ

عبداللہ بن مسلمہ، مالک، عبداللہ بن دینار، عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ مہینہ انیتس راتوں کا بھی ہوتا ہے اس لئے جب تک چاند نہ دیکھ لو روزہ نہ رکھو اور جب تک چاند نہ دیکھ لو افطار نہ کرو۔ اور اگر ابر چھایا ہوا ہو تو تیس دن پورے کرو۔

راوی : عبداللہ بن مسلمہ، مالک، عبداللہ بن دینار، عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : روزے کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا فرمانا کہ جب تم چاند دیکھو تو روزہ رکھو، اور جب چاند دیکھو تو افطار کرو اور صلہ نے عمار سے روایت کی کہ جس نے شک کے دن روزہ رکھا تو اس نے ابوالقاسم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نافرمانی کی۔

جلد : جلد اول حدیث 1790

راوی: ابوالولید، شعبہ، جبلہ بن سحیم، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ جَبَلَةَ بْنِ سُحَيْمٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا يَقُولُ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الشَّهْرُ هَكَذَا وَهَكَذَا وَخَنَسَ الْإِبْهَامَ فِي الثَّالِثَةِ

ابوالولید، شعبہ، جبلہ بن سحیم، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مہینہ اتنے اتنے دنوں کا ہوتا ہے اور انگوٹھے کو تیسری بار دبالیا۔

راوی : ابوالولید، شعبہ، جبلہ بن سحیم، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : روزے کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا فرمانا کہ جب تم چاند دیکھو تو روزہ رکھو، اور جب چاند دیکھو تو افطار کرو اور صلہ نے عمار سے روایت کی کہ جس نے شک کے دن روزہ رکھا تو اس نے ابوالقاسم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نافرمانی کی۔

جلد : جلد اول حدیث 1791

راوی: آدم، شعبہ، محمد بن زیاد، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زِيَادٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ يَقُولُ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ قَالَ قَالَ أَبُو الْقَاسِمِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صُومُوا لِرُؤْيَتِهِ وَأَفْطِرُوا لِرُؤْيَتِهِ فَإِنْ غُبِّيَ عَلَيْكُمْ فَأَكْمِلُوا عِدَّةَ شَعْبَانَ ثَلَاثِينَ

آدم، شعبہ، محمد بن زیاد، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا یا یہ کہا کہ ابوالقاسم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ چاند دیکھ کر روزے رکھو اور چاند دیکھ کر افطار کرو اور اگر تم پر ابر چھا جائے تو تیس دن شمار کر کے پورے کرو۔

راوی : آدم، شعبہ، محمد بن زیاد، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : روزے کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا فرمانا کہ جب تم چاند دیکھو تو روزہ رکھو، اور جب چاند دیکھو تو افطار کرو اور صلہ نے عمار سے روایت کی کہ جس نے شک کے دن روزہ رکھا تو اس نے ابوالقاسم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نافرمانی کی۔

جلد : جلد اول حدیث 1792

راوی: ابوعاصم، ابن جریج، یحیی بن عبداللہ بن صیفی، عکرمہ بن عبدالرحمن، ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ صَيْفِيٍّ عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آلَى مِنْ نِسَائِهِ شَهْرًا فَلَمَّا مَضَى تِسْعَةٌ وَعِشْرُونَ يَوْمًا غَدَا أَوْ رَاحَ فَقِيلَ لَهُ إِنَّكَ حَلَفْتَ أَنْ لَا تَدْخُلَ شَهْرًا فَقَالَ إِنَّ الشَّهْرَ يَكُونُ تِسْعَةً وَعِشْرِينَ يَوْمًا

ابو عاصم، ابن جریج، یحیی بن عبداللہ بن صیفی، عکرمہ بن عبدالرحمن، ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی بیویوں سے ایک مہینہ تک صحبت نہ کرنے کی قسم کھائی تھی۔ جب انیتس دن گزر گئے تو صبح یا شام کے وقت، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان کے پاس تشریف لے گئے تو آپ سے عرض کیا گیا کہ آپ نے ایک مہینہ تک داخل نہ ہونے کی قسم کھائی تھی، تو آپ نے فرمایا مہینہ انیتس دن کا بھی ہوتا ہے۔

راوی : ابو عاصم، ابن جریج، یحیی بن عبداللہ بن صیفی، عکرمہ بن عبدالرحمن، ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : روزے کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا فرمانا کہ جب تم چاند دیکھو تو روزہ رکھو، اور جب چاند دیکھو تو افطار کرو اور صلہ نے عمار سے روایت کی کہ جس نے شک کے دن روزہ رکھا تو اس نے ابوالقاسم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نافرمانی کی۔

جلد : جلد اول حدیث 1793

راوی : عبدالعزیز بن عبداللہ، سلیمان بن بلال، حمید، انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ اللهِ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ آلَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ نِسَائِهِ وَكَانَتْ انْفَكَّتْ رِجْلُهُ فَأَقَامَ فِي مَشْرُبَةٍ تِسْعًا وَعِشْرِينَ لَيْلَةً ثُمَّ نَزَلَ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللهِ آلَيْتَ شَهْرًا فَقَالَ إِنَّ الشَّهْرَ يَكُونُ تِسْعًا وَعِشْرِينَ

عبدالعزیز بن عبداللہ، سلیمان بن بلال، حمید، انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی بیویوں کے پاس ایک مہینہ تک نہ جانے کی قسم کھائی تھی اور آپ کے پاؤں میں موچ آگئی تھی۔ آپ انیتس راتوں تک بالاخانے میں رہے

پھر اترے لوگوں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! آپ نے ایک مہینہ تک علیحدہ رہنے کی قسم کھائی تھی آپ نے فرمایا مہینہ انیتس دن کا بھی ہوتا ہے۔

راوی: عبد العزیز بن عبد اللہ، سلیمان بن بلال، حمید، انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

عید کے دونوں مہینے کم نہیں ہوتے ابو عبد اللہ (بخاری) کا بیان ہے کہ اسحاق نے کہاک...

باب: روزے کا بیان

عید کے دونوں مہینے کم نہیں ہوتے ابو عبد اللہ (بخاری) کا بیان ہے کہ اسحاق نے کہا کہ اگر کم ہوں تو ثواب پورے یعنی تیس دن کا بنتا ہے اور محمد بن سیرین نے کہا کہ دونوں انیتس دن کے ہوں ایسا نہیں ہوتا۔

جلد: جلد اول حدیث 1794

راوی: مسدد، معتمر، اسحاق، عبدالرحمن بن ابی بکرہ، ابوبکرہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ قَالَ سَمِعْتُ إِسْحَاقَ بْنَ سُوَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَحَدَّثَنِي مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ قَالَ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي بَكْرَةَ عَنْ أَبِيهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ شَهْرَانِ لَا يَنْقُصَانِ شَهْرَا عِيدٍ رَمَضَانُ وَذُو الْحَجَّةِ

مسدد، معتمر، اسحاق، عبد الرحمن بن ابی بکرہ، ابو بکرہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں (دوسری سند) مسدد، معتمر، خالد، خداء عبد الرحمن بن ابی بکرہ، ابو بکرہ رضی اللہ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا کہ عید کے دونوں مہینے یعنی رمضان اور ذی الحجہ کم نہیں ہوتے۔

راوی: مسدد، معتمر، اسحاق، عبد الرحمن بن ابی بکرہ، ابو بکرہ

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمانا کہ ہم لوگ حساب کتاب نہیں جانتے۔...

باب : روزے کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمانا کہ ہم لوگ حساب کتاب نہیں جانتے۔

جلد : جلد اول حدیث 1795

راوی: آدم، شعبہ، اسود بن قیس، سعید بن عمرہ، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا الْأَسْوَدُ بْنُ قَيْسٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَمْرٍو أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ إِنَّا أُمَّةٌ أُمِّيَّةٌ لَا نَكْتُبُ وَلَا نَحْسُبُ الشَّهْرُ هَكَذَا وَهَكَذَا يَعْنِي مَرَّةً تِسْعَةً وَعِشْرِينَ وَمَرَّةً ثَلَاثِينَ

آدم، شعبہ، اسود بن قیس، سعید بن عمرہ، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا کہ ہم لوگ ان پڑھ قوم ہیں لکھنا پڑھنا اور حساب کرنا نہیں جانتے مہینہ اتنے اتنے دنوں کا یعنی کبھی انیتس دن کا اور کبھی تیس دن کا ہوتا ہے۔

راوی : آدم، شعبہ، اسود بن قیس، سعید بن عمرہ، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ

رمضان سے ایک یا دو دن پہلے روزے نہ رکھے۔...

باب : روزے کا بیان

رمضان سے ایک یا دو دن پہلے روزے نہ رکھے۔

جلد : جلد اول   حدیث 1796

راوی: مسلم بن ابراهیم، هشام، یحیی بن ابی کثیر، ابوسلمه، حضرت ابوهریره رضی الله عنه

حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَتَقَدَّمَنَّ أَحَدُكُمْ رَمَضَانَ بِصَوْمِ يَوْمٍ أَوْ يَوْمَيْنِ إِلَّا أَنْ يَكُونَ رَجُلٌ كَانَ يَصُومُ صَوْمَهُ فَلْيَصُمْ ذَلِكَ الْيَوْمَ

مسلم بن ابراہیم، ہشام، یحییٰ بن ابی کثیر، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا کہ تم میں سے کوئی رمضان سے ایک یا دو دن پہلے روزے نہ رکھے مگر وہ شخص جو اس دن برابر روزہ رکھتا تھا تو وہ اس دن روزہ رکھ لے۔

راوی: مسلم بن ابراہیم، ہشام، یحییٰ بن ابی کثیر، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

اللہ بزرگ وبرتر کا فرمانا کہ تمھارے لئے روزوں کی رات میں اپنی بیویوں سے صحبت کرن...

باب: روزے کا بیان

اللہ بزرگ وبرتر کا فرمانا کہ تمھارے لئے روزوں کی رات میں اپنی بیویوں سے صحبت کرنا حلال کر دیا گیا وہ عورتیں تمہارے لئے اور تم ان عورتوں کے لئے لباس ہو، اللہ تعالی کو معلوم ہے تم چھپ کر ایسا کرتے تھے اس نے تم پر توجہ کی اور معاف کر دیا پس اب تم ان سے صحبت کرو اور جو اللہ تعالی نے تمہارے لئے لکھ دیا ہے اس کو تلاش کرو۔

جلد : جلد اول   حدیث 1797

راوی: عبید الله بن موسی، اسرائیل، ابواسحق، براء

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُوسَى عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ الْبَرَاءِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ أَصْحَابُ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَانَ الرَّجُلُ صَائِمًا فَحَضَرَ الْإِفْطَارُ فَنَامَ قَبْلَ أَنْ يُفْطِرَ لَمْ يَأْكُلْ لَيْلَتَهُ وَلَا يَوْمَهُ حَتَّى يُمْسِيَ وَإِنَّ قَيْسَ بْنَ صِرْمَةَ الْأَنْصَارِيَّ كَانَ صَائِمًا فَلَمَّا حَضَرَ الْإِفْطَارُ أَتَى امْرَأَتَهُ فَقَالَ لَهَا أَعِنْدَكِ طَعَامٌ قَالَتْ لَا وَلَكِنْ أَنْطَلِقُ فَأَطْلُبُ لَكَ وَكَانَ يَوْمَهُ يَعْمَلُ فَغَلَبَتْهُ عَيْنَاهُ فَجَائَتْهُ امْرَأَتُهُ فَلَمَّا رَأَتْهُ قَالَتْ خَيْبَةً لَكَ فَلَمَّا انْتَصَفَ النَّهَارُ غُشِيَ عَلَيْهِ فَذُكِرَ ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ أُحِلَّ لَكُمْ لَيْلَةَ الصِّيَامِ الرَّفَثُ إِلَى نِسَائِكُمْ فَفَرِحُوا بِهَا فَرَحًا شَدِيدًا وَنَزَلَتْ وَكُلُوا وَاشْرَبُوا حَتَّى يَتَبَيَّنَ لَكُمْ الْخَيْطُ الْأَبْيَضُ مِنْ الْخَيْطِ الْأَسْوَدِ

عبید اللہ بن موسی، اسرائیل، ابو اسحاق، براء روایت کرتے ہیں کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ میں جب کوئی روزہ دار ہوتا اور افطار کا وقت آتا اور افطار سے پہلے سو جاتا تو نہ اس رات کو کھاتا اور نہ دن کو یہاں تک کہ شام ہو جاتی، قیس بن صرمہ انصاری ایک بار روزے سے تھے جب افطار کا وقت آیا تو اپنی بیوی کے پاس آئے اور پوچھا کیا تمہارے پاس کھانے کی کوئی چیز ہے؟ بیوی نے جواب دیا نہیں، لیکن میں جاتی ہوں اور تمہارے لئے ڈھونڈ کر لاتی ہوں اس زمانہ میں یہ مزدوری کرتے تھے چنانچہ ان کی آنکھ پر نیند کا غلبہ ہوا اور سو گئے جب بیوی نے ان کو دیکھا تو کہا تجھ پر افسوس ہے، جب دوسرے دن دوپہر کا وقت آیا تو بیہوش ہو گئے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ واقعہ بیان کیا گیا تو یہ آیت اتری کہ روزوں کی رات میں تمہارے لئے اپنی بیویوں سے صحبت کرنا حلال کر دیا گیا، صحابہ اس سے بہت خوش ہوئے اور یہ آیت اتری کھاتے پیتے رہو، جب تک کہ سفید دھاگہ سیاہ دھاگے سے تم پر کھل نہ جائے۔

راوی : عبید اللہ بن موسی، اسرائیل، ابو اسحق، براء

اللہ تعالی کا فرمانا کہ کھاتے پیتے رہو جب تک کہ سفید دھاگہ سیاہ دھاگے سے تم پر ک...

باب : روزے کا بیان

اللہ تعالی کا فرمانا کہ کھاتے پیتے رہو جب تک کہ سفید دھاگہ سیاہ دھاگے سے تم پر کھل نہ جائے پھر روزے رات تک پورے کرو اس باب میں براء رضی اللہ عنہ کی حدیث نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے منقول ہے۔

جلد : جلد اول   حدیث 1798

راوی: حجاج بن منہال، ھشیم، حصین بن عبدالرحمن، شعبی، عدی بن حاتم

حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مِنْهَالٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ قَالَ أَخْبَرَنِي حُصَيْنُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ الشَّعْبِيِّ عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ لَمَّا نَزَلَتْ حَتَّى يَتَبَيَّنَ لَكُمْ الْخَيْطُ الْأَبْيَضُ مِنْ الْخَيْطِ الْأَسْوَدِ عَمَدْتُ إِلَى عِقَالٍ أَسْوَدَ وَإِلَى عِقَالٍ أَبْيَضَ فَجَعَلْتُهُمَا تَحْتَ وِسَادَتِي فَجَعَلْتُ أَنْظُرُ فِي اللَّيْلِ فَلَا يَسْتَبِينُ لِي فَغَدَوْتُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرْتُ لَهُ ذَلِكَ فَقَالَ إِنَّمَا ذَلِكَ سَوَادُ اللَّيْلِ وَبَيَاضُ النَّهَارِ

حجاج بن منہال، ہشیم، حصین بن عبدالرحمن، شعبی، عدی بن حاتم سے روایت کرتے ہیں کہ جب آیت، حتی یتبین لکم الخیط الابیض من الخیط الاسود، نازل ہوئی تو ہم نے سیاہ اور سفید دونوں رنگ کی رسیاں لے کر تکیہ کے نیچے رکھ لیں، میں رات کو دیکھتا رہا لیکن اس کا رنگ ظاہر نہ ہو سکا، صبح کے وقت میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں پہنچا اور میں نے یہ حال بیان کیا تو آپ نے فرمایا کہ اس مراد رات کی سیاہی اور صبح کی سفیدی ہے۔

راوی : حجاج بن منہال، ہشیم، حصین بن عبدالرحمن، شعبی، عدی بن حاتم

باب : روزے کا بیان

اللہ تعالی کا فرمانا کہ کھاتے پیتے رہو جب تک کہ سفید دھاگہ سیاہ دھاگے سے تم پر کھل نہ جائے پھر روزے رات تک پورے کرو اس باب میں براء رضی اللہ عنہ کی حدیث نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے منقول ہے۔

جلد : جلد اول   حدیث 1799

راوی : سعید بن ابی مریم، ابن ابی حازم، ابوحازم، سہیل بن سعد، ح، (دوسری سند) سعید بن ابی مریم، ابوغسان، محمد بن مطرف، ابوحازم، سہل بن سعد رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ ح حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ حَدَّثَنَا أَبُو غَسَّانَ مُحَمَّدُ بْنُ مُطَرِّفٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ أُنْزِلَتْ وَكُلُوا وَاشْرَبُوا حَتَّى يَتَبَيَّنَ لَكُمْ الْخَيْطُ الْأَبْيَضُ مِنْ الْخَيْطِ الْأَسْوَدِ وَلَمْ يَنْزِلْ مِنْ الْفَجْرِ فَكَانَ رِجَالٌ إِذَا أَرَادُوا الصَّوْمَ رَبَطَ أَحَدُهُمْ فِي رِجْلِهِ الْخَيْطَ الْأَبْيَضَ وَالْخَيْطَ الْأَسْوَدَ وَلَمْ يَزَلْ يَأْكُلُ حَتَّى يَتَبَيَّنَ لَهُ رُؤْيَتُهُمَا فَأَنْزَلَ اللَّهُ بَعْدُ مِنْ الْفَجْرِ فَعَلِمُوا أَنَّهُ إِنَّمَا يَعْنِي اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ

سعید بن ابی مریم، ابن ابی حازم، ابوحازم، سہیل بن سعد، ح، (دوسری سند) سعید بن ابی مریم، ابوغسان، محمد بن مطرف، ابوحازم، سہل بن سعد رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ جب آیت، (وَكُلُوا وَاشْرَبُوا حَتَّى يَتَبَيَّنَ لَكُمُ الْخَيْطُ الْأَبْيَضُ مِنَ الْخَيْطِ الْأَسْوَدِ)، نازل ہوئی اور مِنَ الْفَجْرِ کا نازل نہیں ہوا تھا۔ اور لوگ جب روزہ رکھنے کا ارادہ کرتے تو بعض لوگوں نے اپنے پاؤں میں سفید اور سیاہ دھاگہ باندھ لیا اور برابر کھاتے رہے جب تک کہ ان کا رنگ نہ کھلا تو اللہ تعالی نے مِنَ الْفَجْرِ کا لفظ نازل فرمایا اب لوگوں نے جان لیا کہ اس سے مراد رات اور دن ہے

راوی : سعید بن ابی مریم، ابن ابی حازم، ابوحازم، سہیل بن سعد، ح، (دوسری سند) سعید بن ابی مریم، ابوغسان، محمد بن مطرف، ابوحازم، سہل بن سعد رضی اللہ عنہ

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمانا کہ بلال کی اذان تمہیں سحری کھانے سے نہ روکے۔۔۔

باب : روزے کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمانا کہ بلال کی اذان تمہیں سحری کھانے سے نہ روکے۔

جلد : جلد اول حدیث 1800

راوی: عبید بن اسمعیل، ابواسامہ، عبید اللہ، نافع، ابن عمر رضی اللہ عنہ اور قاسم بن محمد، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ عَنْ أَبِي أُسَامَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ وَالْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ

اللهُ عَنْهَا أَنَّ بِلَالًا كَانَ يُؤَذِّنُ بِلَيْلٍ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُوا وَاشْرَبُوا حَتَّى يُؤَذِّنَ ابْنُ أُمِّ مَكْتُومٍ فَإِنَّهُ لَا يُؤَذِّنُ حَتَّى يَطْلُعَ الْفَجْرُ قَالَ الْقَاسِمُ وَلَمْ يَكُنْ بَيْنَ أَذَانِهِمَا إِلَّا أَنْ يَرْقَى ذَا وَيَنْزِلَ ذَا

عبید بن اسماعیل، ابواسامہ، عبید اللہ، نافع، ابن عمر رضی اللہ عنہ اور قاسم بن محمد، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ بلال رات کو اذان دے دیا کرتے تھے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ کھاتے پیتے رہو جب تک کہ ابن مکتوم اذان نہ دیں۔ اس لئے کہ ابن مکتوم اس وقت تک اذان نہیں دیتے جب تک فجر طلوع نہ ہو جائے اور قاسم نے بیان کیا کہ ان دونوں کی اذانوں کے درمیان صرف اتنا فرق ہوتا کہ ایک چڑھتا اور دوسرا اترتا۔

راوی : عبید بن اسمعیل، ابواسامہ، عبید اللہ، نافع، ابن عمر رضی اللہ عنہ اور قاسم بن محمد، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

سحری میں تاخیر کرنے کا بیان۔۔۔

باب : روزے کا بیان

سحری میں تاخیر کرنے کا بیان۔

جلد : جلد اول   حدیث 1801

راوی: محمد بن عبید اللہ، عبدالعزیز بن حازم، ابوحازم، سہل بن سعد رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ اللهِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ كُنْتُ أَتَسَحَّرُ فِي أَهْلِي ثُمَّ تَكُونُ سُرْعَتِي أَنْ أُدْرِكَ السُّجُودَ مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

محمد بن عبید اللہ، عبدالعزیز بن حازم، ابوحازم، سہل بن سعد رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں اپنے گھر میں سحری کھاتا تھا، پھر مجھے اس بات کی جلدی ہوتی کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ صبح کی نماز پالوں۔

راوی : محمد بن عبید اللہ، عبد العزیز بن حازم، ابو حازم، سہل بن سعد رضی اللہ عنہ

سحری اور فجر کی نماز میں کس قدر فصل ہوتا تھا۔...

باب : روزے کا بیان

سحری اور فجر کی نماز میں کس قدر فصل ہوتا تھا۔

جلد : جلد اول   حدیث 1802

راوی: مسلم بن ابراهیم، هشام، قتاده، انس، زید بن ثابت

حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَنَسٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ تَسَحَّرْنَا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قَامَ إِلَى الصَّلَاةِ قُلْتُ كَمْ كَانَ بَيْنَ الْأَذَانِ وَالسَّحُورِ قَالَ قَدْرُ خَمْسِينَ آيَةً

مسلم بن ابراہیم، ہشام، قتادہ، انس، زید بن ثابت روایت کرتے ہیں کہ ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ سحری کھائی پھر آپ نماز کے لئے کھڑے ہوئے۔ انس رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں نے پوچھا اذان اور سحری میں کتنا فصل تھا؟ انہوں نے کہا کہ پچاس آیتیں پڑھنے کے برابر۔

راوی : مسلم بن ابراہیم، ہشام، قتادہ، انس، زید بن ثابت

سحری کی برکت کا بیان مگر یہ کہ واجب نہیں ہے اس لئے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور...

باب : روزے کا بیان

سحری کی برکت کا بیان مگر یہ کہ واجب نہیں ہے اس لئے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے صحابہ رضی اللہ عنہ نے پے در پے روزے رکھے اور اس میں سحری کا تذکرہ

نہیں ہے

جلد : جلد اول حدیث 1803

راوی: موسیٰ بن اسمعیل، جویریہ، نافع عبداللہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا جُوَيْرِيَةُ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاصَلَ فَوَاصَلَ النَّاسُ فَشَقَّ عَلَيْهِمْ فَنَهَاهُمْ قَالُوا إِنَّكَ تُوَاصِلُ قَالَ لَسْتُ كَهَيْئَتِكُمْ إِنِّي أَظَلُّ أُطْعَمُ وَأُسْقَى

موسیٰ بن اسماعیل، جویریہ، نافع عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے پے درپے روزے رکھے تو لوگوں نے بھی پے درپے روزے رکھے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں تم لوگوں کی طرح نہیں ہوں مجھے تو کھلایا جاتا ہے۔

راوی: موسیٰ بن اسمعیل، جویریہ، نافع عبداللہ رضی اللہ عنہ

باب : روزے کا بیان

سحری کی برکت کا بیان مگر یہ کہ واجب نہیں ہے اس لئے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے صحابہ رضی اللہ عنہ نے پے درپے روزے رکھے اور اس میں سحری کا تذکرہ نہیں ہے

جلد : جلد اول حدیث 1804

راوی: آدم بن ابی ایاس، شعبہ، عبدالعزیزبن صہیب، انس بن مالک رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا آدَمُ بْنُ أَبِي إِيَاسٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ صُهَيْبٍ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسَحَّرُوا فَإِنَّ فِي السَّحُورِ بَرَكَةً

آدم بن ابی ایاس، شعبہ، عبدالعزیز بن صہیب، انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ

علیہ وسلم نے فرمایا کہ سحری کھاؤ اس لیے کہ سحری کھانے میں برکت ہوتی ہے۔

راوی : آدم بن ابی ایاس، شعبہ، عبدالعزیز بن صہیب، انس بن مالک رضی اللہ عنہ

روزے کی نیت دن کو کر لینے کا بیان اور ام درداء بیان کرتی ہیں کہ ابو درداء پوچھتے ک...

باب : روزے کا بیان

روزے کی نیت دن کو کر لینے کا بیان اور ام درداء بیان کرتی ہیں کہ ابو درداء پوچھتے کہ تمہارے پاس کھانے کی کوئی چیز ہے اگر میں جواب دیتی کہ نہیں ہے تو وہ کہتے کہ آج میرا روزہ ہے۔ ابو طلحہ رضی اللہ عنہ رضی اللہ عنہ، ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ، ابن عباس رضی اللہ عنہ اور حذیفہ رضی اللہ عنہ نے بھی اس طرح کیا ہے۔

جلد : جلد اول حدیث 1805

راوی: ابو عاصم، یزید بن عبید، سلمہ بنت اکوع

حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي عُبَيْدٍ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ رَجُلًا يُنَادِي فِي النَّاسِ يَوْمَ عَاشُورَائَ إِنَّ مَنْ أَكَلَ فَلْيُتِمَّ أَوْ فَلْيَصُمْ وَمَنْ لَمْ يَأْكُلْ فَلَا يَأْكُلْ

ابو عاصم، یزید بن عبید، سلمہ بنت اکوع سے روایت کرتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے عاشورے کے دن ایک شخص کو بھیجا تاکہ اعلان کر دے کہ جس نے کھانا کھالیا ہے وہ شام تک نہ کھائے یا روزہ رکھ لے اور جس نے نہیں کھایا وہ اب نہ کھائے۔

راوی : ابو عاصم، یزید بن عبید، سلمہ بنت اکوع

جنابت کی حالت میں روزہ دار کے صبح کے اٹھنے کا بیان۔...

باب : روزے کا بیان

جنابت کی حالت میں روزہ دار کے صبح کے اٹھنے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 1806

راوی : عبد اللہ بن مسلمہ، مالک، سمی، ابوبکر بن عبدالرحمن بن حارث بن ہشام بن مغیرہ کے غلام ابوبکر بن عبدالرحمن

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ عَنْ مَالِكٍ عَنْ سُمَيٍّ مَوْلَى أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامِ بْنِ الْمُغِيرَةِ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا بَكْرِ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ كُنْتُ أَنَا وَأَبِي حِينَ دَخَلْنَا عَلَى عَائِشَةَ وَأُمِّ سَلَمَةَ ح و حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ أَنَّ أَبَاهُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ أَخْبَرَ مَرْوَانَ أَنَّ عَائِشَةَ وَأُمَّ سَلَمَةَ أَخْبَرَتَاهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُدْرِكُهُ الْفَجْرُ وَهُوَ جُنُبٌ مِنْ أَهْلِهِ ثُمَّ يَغْتَسِلُ وَيَصُومُ وَقَالَ مَرْوَانُ لِعَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ أُقْسِمُ بِاللَّهِ لَتُقَرِّعَنَّ بِهَا أَبَا هُرَيْرَةَ وَمَرْوَانُ يَوْمَئِذٍ عَلَى الْمَدِينَةِ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ فَكَرِهَ ذَلِكَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ ثُمَّ قُدِّرَ لَنَا أَنْ نَجْتَمِعَ بِذِي الْحُلَيْفَةِ وَكَانَتْ لِأَبِي هُرَيْرَةَ هُنَالِكَ أَرْضٌ فَقَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ لِأَبِي هُرَيْرَةَ إِنِّي ذَاكِرٌ لَكَ أَمْرًا وَلَوْلَا مَرْوَانُ أَقْسَمَ عَلَيَّ فِيهِ لَمْ أَذْكُرْهُ لَكَ فَذَكَرَ قَوْلَ عَائِشَةَ وَأُمِّ سَلَمَةَ فَقَالَ كَذَلِكَ حَدَّثَنِي الْفَضْلُ بْنُ عَبَّاسٍ وَهُنَّ أَعْلَمُ وَقَالَ هَمَّامٌ وَابْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْمُرُ بِالْفِطْرِ وَالْأَوَّلُ أَسْنَدُ

عبد اللہ بن مسلمہ، مالک، سمی، ابو بکر بن عبد الرحمن بن حارث بن ہشام بن مغیرہ کے غلام ابو بکر بن عبد الرحمن سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں اور میرے والد حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس گئے، ح، (دوسری سند) ابوالیمان، شعیب، زہری، ابو بکر بن عبد الرحمن بن حارث بن ہشام، عبد الرحمن نے مروان کو خبر دی کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا اور حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہانے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی جنابت کی حالت میں صبح ہوتی، پھر آپ غسل کرتے اور روزہ رکھتے اور مروان نے عبد الرحمن بن حارث سے کہا میں تجھے خدا کی قسم دیتاہوں کہ ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کو ٹھوک بجا کر سنا دو اور مروان اس زمانہ میں مدینہ کا حاکم تھا۔ ابو بکر نے کہا کہ عبد الرحمن نے اس بات کو ناپسند کیا، پھر ہم لوگ اتفاقا ذی الحلیفہ میں جمع ہوئے اور

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کی وہاں زمین تھی، تو عبدالرحمن نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہا کہ میں تم سے ایک ایسی بات بیان کرتا ہوں کہ اگر مروان مجھے اس کے لیے قسم نہ دیتا تو میں تم سے بیان نہ کرتا، چنانچہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا اور حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا کو قول بیان کیا اور کہا کہ مجھ سے فضل بن عباس رضی اللہ عنہ نے اس طرح بیان کیا اور وہ زیادہ جانتے ہیں اور ہمام ابن عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ نے ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کی کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم افطار کا حکم دیتے تھے لیکن پہلی حدیث زیادہ مستند ہے۔

راوی : عبداللہ بن مسلمہ، مالک، سمی، ابوبکر بن عبدالرحمن بن حارث بن ہشام بن مغیرہ کے غلام ابوبکر بن عبدالرحمن

روزہ دار کے مباشرت کرنے کا بیان اور حضرت عائشہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ روزہ دا...

باب : روزے کا بیان

روزہ دار کے مباشرت کرنے کا بیان اور حضرت عائشہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ روزہ دار پر عورت کی شرم گاہ حرام ہے۔

جلد : جلد اول حدیث 1807

راوی: سلیمان بن حرب، شعبہ، حکم، ابراھیم، اسود، عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ الْحَكَمِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقَبِّلُ وَيُبَاشِرُ وَهُوَ صَائِمٌ وَكَانَ أَمْلَكَكُمْ لِإِرْبِهِ وَقَالَ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ مَآرِبُ حَاجَةٌ قَالَ طَاوُسٌ غَيْرِ أُولِي الْإِرْبَةِ الْأَحْمَقُ لَا حَاجَةَ لَهُ فِي النِّسَاءِ

سلیمان بن حرب، شعبہ، حکم، ابراہیم، اسود، عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اکرم بوسہ لیتے اور مباشرت کرتے اس حال میں کہ روزہ دار ہوتے اور وہ تم میں سب سے زیادہ اپنی خواہشات پر قادر تھے۔ اور ابن عباس رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ مَآرِبُ کے معنی حاجت ہیں اور طاؤس نے کہا أُولِي الْإِرْبَةِ سے مراد وہ احمق ہے جسے عورتوں کی حاجت نہ ہو۔

راوی : سلیمان بن حرب، شعبہ، حکم، ابراہیم، اسود، عائشہ رضی اللہ عنہا

روزہ دار کو بوسہ لینا اور جابر بن زید نے کہا کہ اگر وہ عورت کی طرف (شہوت سے) دیک...

باب : روزے کا بیان

روزہ دار کو بوسہ لینا اور جابر بن زید نے کہا کہ اگر وہ عورت کی طرف (شہوت سے) دیکھے اور منی نکل آئے تو اپنا روزہ پورا کرے۔

جلد : جلد اول حدیث 1808

راوی : محمد بن مثنی، یحیی، ھشام، عروہ، عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ هِشَامٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنْ عَائِشَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ح و حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مَسْلَمَةَ عَنْ مَالِكٍ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا قَالَتْ إِنْ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيُقَبِّلُ بَعْضَ أَزْوَاجِهِ وَهُوَ صَائِمٌ ثُمَّ ضَحِكَتْ

محمد بن مثنی، یحیی، ہشام، عروہ، عائشہ رضی اللہ عنہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں، ح، عبد اللہ بن مسلمہ، مالک، ہشام، عروہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنی بعض بیویوں کا بوسہ لیتے اس حال میں کہ روزہ دار ہوتے، پھر ہنس دیں۔

راوی : محمد بن مثنی، یحیی، ہشام، عروہ، عائشہ رضی اللہ عنہا

باب : روزے کا بیان

روزہ دار کو بوسہ لینا اور جابر بن زید نے کہا کہ اگر وہ عورت کی طرف (شہوت سے) دیکھے اور منی نکل آئے تو اپنا روزہ پورا کرے۔

راوی: مسدد، یحیی، ھشام بن ابی عبداللہ، یحیی بن ابی کثیر، ابوسلمہ زینب بنت ام سلمہ،

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ هِشَامِ بْنِ أَبِي عَبْدِ اللهِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ زَيْنَبَ ابْنَةِ أُمِّ سَلَمَةَ عَنْ أُمِّهَا رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَتْ بَيْنَمَا أَنَا مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْخَمِيلَةِ إِذْ حِضْتُ فَانْسَلَلْتُ فَأَخَذْتُ ثِيَابَ حِيضَتِي فَقَالَ مَا لَكِ أَنَفِسْتِ قُلْتُ نَعَمْ فَدَخَلْتُ مَعَهُ فِي الْخَمِيلَةِ وَكَانَتْ هِيَ وَرَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَغْتَسِلَانِ مِنْ إِنَاءٍ وَاحِدٍ وَكَانَ يُقَبِّلُهَا وَهُوَ صَائِمٌ

مسدد، یحیی، ہشام بن ابی عبد اللہ، یحیی بن ابی کثیر، ابو سلمہ زینب بنت ام سلمہ، اپنی ماں سے روایت کرتی ہیں کہ انہوں نے بیان کیا کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ایک چادر میں تھی، تو مجھے حیض آنے لگا میں نے اپنے حیض کے کپڑے پکڑے اور چپکے سے نکل گئی۔ آپ نے پوچھا کیا تجھے حیض آنے لگا؟ میں نے عرض کیا ہاں! پھر میں آپ کے ساتھ چادر میں چلی گئی اور ام سلمہ رضی اللہ عنہا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک برتن سے غسل کرتے اور روزہ کی حالت میں آپ ان کا بوسہ لیتے۔

راوی: مسدد، یحیی، ہشام بن ابی عبد اللہ، یحیی بن ابی کثیر، ابو سلمہ زینب بنت ام سلمہ،

روزہ دار کے غسل کرنے کا بیان اور ابن عمر رضی اللہ عنہ نے ایک کپڑ اتر کیا اور اپن...

باب : روزے کا بیان

روزہ دار کے غسل کرنے کا بیان اور ابن عمر رضی اللہ عنہ نے ایک کپڑ اتر کیا اور اپنے جسم پر ڈالا اس حال میں کہ وہ روزہ دار تھے اور شعبی روزہ کی حالت میں حمام میں داخل ہوتے اور ابن عباس رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ ہانڈی یا کسی چیز کا مزہ چکھنے میں کوئی مضائقہ نہیں اور حسن بصری نے فرمایا کہ کلی کرنے اور اپنے آپ کو ٹھنڈا کرنے میں روزہ دار کے لئے کوئی حرج نہیں اور ابن مسعود نے فرمایا جب تم میں سے کسی کا روزہ ہو تو چاہیے کہ اس حال میں صبح کرے کہ تیل لگایا ہو اور کنگھی کی ہو اور انس رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میرے پاس حوض ہے جس میں روزہ کی حالت میں داخل ہو جاتا ہوں اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے منقول ہے کہ آپ نے روزہ کی حالت میں مسواک کی اور ابن عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ دن کی ابتدا میں اور شام کے وقت مسواک کرتے تھے، اور تھوک نہ نگلتے تھے اور عطاء نے کہا کہ اگر تھوک نگل جائے، تو میں نہیں کہوں گا کہ روزہ ٹوٹ جاتا اور ابن سیرین نے کہا کہ تر مسواک کرنے میں کوئی حرج نہیں۔ ان سے کہا گیا کہ اس میں مزہ ہوتا ہے تو انہوں نے کہ پانی میں بھی مزہ ہوتا ہے

اور تم اس سے کلی کرتے ہو اور انس رضی اللہ عنہ اور ابراہیم اور حسن نے روزہ دار کے سرمہ لگانے میں کوئی مضائقہ نہیں سمجھا۔

جلد : جلد اول   حدیث 1810

راوی: احمد بن صالح، ابن وهب، يونس، ابن شهاب، عروه اور ابوبکر حضرت عائشه رضی الله عنها

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ وَأَبِي بَكْرٍ قَالَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُدْرِكُهُ الْفَجْرُ فِي رَمَضَانَ مِنْ غَيْرِ حُلُمٍ فَيَغْتَسِلُ وَيَصُومُ

احمد بن صالح، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، عروہ اور ابو بکر حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو رمضان میں بغیر احتلام کے یعنی جماع سے نہانے کی ضرورت ہوئی اور صبح ہوتی تو آپ غسل کرتے اور روزہ رکھتے۔

راوی : احمد بن صالح، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، عروہ اور ابو بکر حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

باب : روزے کا بیان

روزہ دار کے غسل کرنے کا بیان اور ابن عمر رضی اللہ عنہ نے ایک کپڑا تر کیا اور اپنے جسم پر ڈالا اس حال میں کہ وہ روزہ دار تھے اور شعبی روزہ کی حالت میں حمام میں داخل ہوتے اور ابن عباس رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ ہانڈی یا کسی چیز کا مزہ چکھنے میں کوئی مضائقہ نہیں اور حسن بصری نے فرمایا کہ کلی کرنے اور اپنے آپ کو ٹھنڈا کرنے میں روزہ دار کے لئے کوئی حرج نہیں اور ابن مسعود نے فرمایا جب تم میں سے کسی کا روزہ ہو تو چاہیے کہ اس حال میں صبح کرے کہ تیل لگایا ہو اور کنگھی کی ہو اور انس رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میرے پاس حوض ہے جس میں روزہ کی حالت میں داخل ہو جاتا ہوں اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے منقول ہے کہ آپ نے روزہ کی حالت میں مسواک کی اور ابن عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ دن کی ابتدا میں اور شام کے وقت مسواک کرتے تھے، اور تھوک نہ نگلتے تھے اور عطاء نے کہا کہ اگر تھوک نگل جائے، تو میں نہیں کہوں گا کہ روزہ ٹوٹ جاتا اور ابن سیرین نے کہا کہ تر مسواک کرنے میں کوئی حرج نہیں۔ ان سے کہا گیا کہ اس میں مزہ ہوتا ہے تو انہوں نے کہ پانی میں بھی مزہ ہوتا ہے اور تم اس سے کلی کرتے ہو اور انس رضی اللہ عنہ اور ابراہیم اور حسن نے روزہ دار کے سرمہ لگانے میں کوئی مضائقہ نہیں سمجھا۔

جلد : جلد اول   حدیث 1811

راوی: اسمعیل، مالك، سمی ابوبکر بن عبدالرحمن بن حارث بن هشام بن مغیره کے غلام نے ابوبکر بن عبدالرحمن

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ سُمَيٍّ مَوْلَى أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامِ بْنِ الْمُغِيرَةِ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا بَكْرِ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ كُنْتُ أَنَا وَأَبِي فَذَهَبْتُ مَعَهُ حَتَّى دَخَلْنَا عَلَى عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ أَشْهَدُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنْ كَانَ لَيُصْبِحُ جُنُبًا مِنْ جِمَاعٍ غَيْرِ احْتِلَامٍ ثُمَّ يَصُومُهُ ثُمَّ دَخَلْنَا عَلَى أُمِّ سَلَمَةَ فَقَالَتْ مِثْلَ ذَلِكَ

اسمٰعیل، مالک، سمی ابو بکر بن عبد الرحمن بن حارث بن ہشام بن مغیرہ کے غلام نے ابو بکر بن عبد الرحمن سے سنا کہ میں اور میرے والد چلے یہاں تک کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس پہنچے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے بیان کیا کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر گواہی دیتی ہوں کہ آپ احتلام کے سبب سے نہیں بلکہ جماع کے سبب سے حالت جنابت میں صبح کرتے، پھر روزہ رکھتے پھر ہم لوگ حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا کے پاس پہنچے تو انہوں نے بھی اسی طرح بیان کیا۔

راوی : اسمٰعیل، مالک، سمی ابو بکر بن عبد الرحمن بن حارث بن ہشام بن مغیرہ کے غلام نے ابو بکر بن عبد الرحمن

روزہ دار کے بھول کے کھانے یا پینے کے بیان میں اور عطاء نے کہا کہ اگر ناک میں پان...

باب : روزے کا بیان

روزہ دار کے بھول کے کھانے یا پینے کے بیان میں اور عطاء نے کہا کہ اگر ناک میں پانی ڈالے اور پانی حلق میں چلا جائے تو کوئی مضائقہ نہیں اگر اس کی واپسی پر قادر نہ ہو اور حسن نے کہا کہ اگر اس کے حلق میں مکھی چلی جائے تو اس پر کچھ نہیں ہے اور حسن اور مجاہد نے کہا کہ اگر بھول کر جماع کرلے تو اس پر کچھ نہیں۔

جلد : جلد اول   حدیث 1812

راوی: عبدان، یزید بن زریع، ہشام، ابن سیرین، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدَانُ أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ حَدَّثَنَا ابْنُ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا نَسِيَ فَأَكَلَ وَشَرِبَ فَلْيُتِمَّ صَوْمَهُ فَإِنَّمَا أَطْعَمَهُ اللَّهُ وَسَقَاهُ

عبدان، یزید بن زریع، ہشام، ابن سیرین، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا کہ جب کوئی بھول کر کھائے یا پیئے تو اپنا روزہ پورا کرے اس کو اللہ نے کھلایا اور پلایا ہے۔

راوی : عبدان، یزید بن زریع، ہشام، ابن سیرین، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

روزہ دار کو تر اور خشک مسواک کرنے کا بیان اور عامر بن ربیعہ سے منقول ہے انہوں نے...

باب : روزے کا بیان

روزہ دار کو تر اور خشک مسواک کرنے کا بیان اور عامر بن ربیعہ سے منقول ہے انہوں نے بیان کیا کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو روزہ کی حالت میں اتنی بار مسواک کرتے دیکھا ہے کہ میں شمار نہیں کر سکتا اور ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کی کہ اگر میں اپنی امت کے لئے دشوار نہ سمجھتا تو میں انہیں ہر وضو کے وقت مسواک کرنے کا حکم دیتا اسی طرح جابر وزید بن خالد نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے نقل کرتے ہیں اور اس میں روزہ دار اور غیر روزہ دار کی تخصیص نہ فرمائی اور عائشہ رضی اللہ عنہ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کیا کہ منہ کے پاک کرنے اور رب کی رضاء کا سبب ہے اور عطاء اور قتادہ نے کہا کہ روزہ دار اپنا تھوک نگل سکتا ہے

۔

جلد : جلد اول　　　　حدیث 1813

راوی: عبدان، عبداللہ، معمر، زہری عطا بن یزید، حمران

حَدَّثَنَا عَبْدَانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ قَالَ حَدَّثَنِي الزُّهْرِيُّ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ حُمْرَانَ رَأَيْتُ عُثْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ تَوَضَّأَ فَأَفْرَغَ عَلَى يَدَيْهِ ثَلَاثًا ثُمَّ تَمَضْمَضَ وَاسْتَنْثَرَ ثُمَّ غَسَلَ وَجْهَهُ ثَلَاثًا ثُمَّ غَسَلَ يَدَهُ الْيُمْنَى إِلَى الْمَرْفِقِ ثَلَاثًا ثُمَّ غَسَلَ يَدَهُ الْيُسْرَى إِلَى الْمَرْفِقِ ثَلَاثًا ثُمَّ مَسَحَ بِرَأْسِهِ ثُمَّ غَسَلَ رِجْلَهُ الْيُمْنَى ثَلَاثًا ثُمَّ الْيُسْرَى ثَلَاثًا ثُمَّ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ نَحْوَ وَضُوئِي هَذَا ثُمَّ قَالَ مَنْ تَوَضَّأَ وُضُوئِي هَذَا ثُمَّ يُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ لَا يُحَدِّثُ نَفْسَهُ فِيهِمَا بِشَيْءٍ إِلَّا غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ

عبدان، عبداللہ، معمر، زہری عطا بن یزید، حمران سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں نے حضرت عثمان کو وضو کرتے

دیکھا اپنے دونوں ہاتھوں پر تین بار پانی بہایا، پھر کلی کی اور پھر ناک میں پانی ڈالا، پھر اپنا منہ تین بار دھویا، پھر اپنا دایاں ہاتھ کہنی تک دھویا۔ پھر اپنا بایاں ہاتھ کہنی تک تین بار دھویا، پھر فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو اسی طرح وضو کرتے دیکھا جس طرح کہ میں نے کیا ہے۔ پھر فرمایا کہ جو شخص میرے وضو کی طرح وضو کرے پھر دو رکعتیں نماز پڑھے اس حال میں کہ کسی طرح خیال (وسوسہ) اس کے دل میں پیدا نہ ہو تو اس کے اگلے گناہ بخش دیئے جاتے ہیں۔

راوی: عبدان، عبداللہ، معمر، زہری عطا بن یزید، حمران

جب کوئی شخص رمضان میں (قصداً) جماع کرلے ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مرفوعا روایت ہے...

باب : روزے کا بیان

جب کوئی شخص رمضان میں (قصداً) جماع کرلے ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مرفوعا روایت ہے کہ جس نے رمضان میں بغیر عذر اور مرض کے ایک دن روزہ نہ رکھا تو ساری عمر روزہ رکھنا بھی اس کا بدل نہ ہوگا اور یہی ابن مسعود رضی اللہ عنہ کا بھی قول ہے کہ سعید بن مسیب، شعبی، ابن جبیر، ابراہیم، قتادہ اور حماد نے کہا کہ اس کے بدلے ایک دن روزہ رکھ لے۔

جلد : جلد اول   حدیث 1814

راوی: عبد اللہ بن منیر، یزید بن ہارون، یحیی بن سعید، عبدالرحمن بن قاسم، محمد بن جعفر بن زبیر بن عوام بن خویلد، عبادہ بن عبداللہ بن زبیر حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُنِيرٍ سَمِعَ يَزِيدَ بْنَ هَارُونَ حَدَّثَنَا يَحْيَى هُوَ ابْنُ سَعِيدٍ أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ الْقَاسِمِ أَخْبَرَهُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرِ بْنِ الزُّبَيْرِ بْنِ الْعَوَّامِ بْنِ خُوَيْلِدٍ عَنْ عَبَّادِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَمِعَ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا تَقُولُ إِنَّ رَجُلًا أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّهُ احْتَرَقَ قَالَ مَا لَكَ قَالَ أَصَبْتُ أَهْلِي فِي رَمَضَانَ فَأُتِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِكْتَلٍ يُدْعَى الْعَرَقَ فَقَالَ أَيْنَ الْمُحْتَرِقُ قَالَ أَنَا قَالَ تَصَدَّقْ بِهَذَا

عبداللہ بن منیر، یزید بن ہارون، یحیی بن سعید، عبدالرحمن بن قاسم، محمد بن جعفر بن زبیر بن عوام بن خویلد، عبادہ بن عبداللہ بن

زبیر حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ایک شخص نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا کہ میں جل گیا۔ آپ نے پوچھا کیا بات ہے؟ اس نے عرض کیا کہ میں اپنی بیوی کے پاس رمضان میں چلا گیا۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک تھیلا کھجور کا آیا جسے عرق کہا جاتا ہے آپ نے دریافت فرمایا کہاں ہے جلنے والا؟ اس شخص نے کہا کہ میں ہوں۔ آپ نے فرمایا کہ اس کو خیرات کر دے۔

راوی : عبداللہ بن منیر، یزید بن ہارون، یحیی بن سعید، عبدالرحمن بن قاسم، محمد بن جعفر بن زبیر بن عوام بن خویلد، عبادہ بن عبداللہ بن زبیر حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

اگر کوئی شخص رمضان میں جماع کرلے اور اس کے پاس کوئی چیز نہ ہو پھر اس کے پاس صدقہ ...

باب : روزے کا بیان

اگر کوئی شخص رمضان میں جماع کرلے اور اس کے پاس کوئی چیز نہ ہو پھر اس کے پاس صدقہ آئے تو وہی کفارہ دے دے۔

جلد : جلد اول حدیث 1815

راوی: ابوالیمان، شعیب، زہری، حمید بن الرحمن، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ بَيْنَمَا نَحْنُ جُلُوسٌ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذْ جَائَهُ رَجُلٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ هَلَكْتُ قَالَ مَا لَكَ قَالَ وَقَعْتُ عَلَى امْرَأَتِي وَأَنَا صَائِمٌ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلْ تَجِدُ رَقَبَةً تُعْتِقُهَا قَالَ لَا قَالَ فَهَلْ تَسْتَطِيعُ أَنْ تَصُومَ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ قَالَ لَا فَقَالَ فَهَلْ تَجِدُ إِطْعَامَ سِتِّينَ مِسْكِينًا قَالَ لَا قَالَ فَمَكَثَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَبَيْنَا نَحْنُ عَلَى ذَلِكَ أُتِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعَرَقٍ فِيهَا تَمْرٌ وَالْعَرَقُ الْمِكْتَلُ قَالَ أَيْنَ السَّائِلُ فَقَالَ أَنَا قَالَ خُذْهَا فَتَصَدَّقْ بِهِ فَقَالَ الرَّجُلُ أَعَلَى أَفْقَرَ مِنِّي يَا رَسُولَ اللهِ فَوَاللهِ مَا بَيْنَ لَابَتَيْهَا يُرِيدُ الْحَرَّتَيْنِ أَهْلُ بَيْتٍ أَفْقَرُ مِنْ

أَهْلِ بَيْتِي فَضَحِكَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى بَدَتْ أَنْيَابُهُ ثُمَّ قَالَ أَطْعِمْهُ أَهْلَكَ

ابوالیمان، شعیب، زہری، حمید بن الرحمن، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم لوگ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بیٹھے ہوئے تھے۔ کہ آپ کے پاس ایک شخص آیا اور عرض کیا یا رسول اللہ! میں تو ہلاک ہو گیا۔ آپ نے دریافت کیا کیا بات ہے؟ اس نے بتایا کہ میں نے اپنی بیوی سے روزہ کی حالت میں جماع کر لیا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تمہارے پاس کوئی غلام ہے جسے تم آزاد کر سکو؟ اس نے کہا کہ نہیں۔ آپ نے فرمایا کیا تم دو مہینے متواتر روزے رکھ سکتے ہو اس نے کہا نہیں آپ نے فرمایا کہ کیا تم ساٹھ مسکینوں کو کھانا کھلا سکتے ہو؟ اس نے کہا نہیں۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم تھوڑی دیر خاموش رہے ہم اس حال میں تھے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک تھیلا لایا گیا جس میں کھجوریں تھیں اور عرق سے مراد مکتل ہے۔ آپ نے دریافت کیا کہ سوال کرنے والا کہاں ہے؟ اس نے کہا میں ہوں، آپ نے فرمایا اسے لے جا اور خیرات کر دے۔ اس شخص نے پوچھا کیا اس کو دوں، جو مجھ سے زیادہ محتاج ہے، یا رسول اللہ! مدینہ کے دونوں پتھریلے میدانوں کے درمیان کوئی ایسا گھر نہیں، جو میرے گھر والوں سے زیادہ محتاج ہو، نبی صلی اللہ علیہ وسلم ہنس پڑے، یہاں تک کہ آپ کے اگلے دانت کھل اٹھے، پھر آپ نے فرمایا اپنے گھر والوں کو کھلا۔

راوی : ابوالیمان، شعیب، زہری، حمید بن الرحمن، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

کیا رمضان میں قصدا جماع کرنے والا اپنے گھر والوں کو کفارہ کا کھانا کھلا سکتا ہے ج...

باب : روزے کا بیان

کیا رمضان میں قصدا جماع کرنے والا اپنے گھر والوں کو کفارہ کا کھانا کھلا سکتا ہے جب کہ وہ سب سے زیادہ محتاج ہو۔

جلد : جلد اول حدیث 1816

راوی: عثمان بن ابی شیبہ، جریر، منصور، زہری، حمید بن عبدالرحمن، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

جَائَ رَجُلٌ إِلَی النَّبِيِّ صَلَّی اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّ الْأَخِرَ وَقَعَ عَلَی امْرَأَتِهِ فِي رَمَضَانَ فَقَالَ أَتَجِدُ مَا تُحَرِّرُ رَقَبَةً قَالَ لَا قَالَ فَتَسْتَطِيعُ أَنْ تَصُومَ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ قَالَ لَا قَالَ أَفَتَجِدُ مَا تُطْعِمُ بِهِ سِتِّينَ مِسْکِينًا قَالَ لَا قَالَ فَأُتِيَ النَّبِيُّ صَلَّی اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعَرَقٍ فِيهِ تَمْرٌ وَهُوَ الزَّبِيلُ قَالَ أَطْعِمْ هَذَا عَنْکَ قَالَ عَلَی أَحْوَجَ مِنَّا مَا بَيْنَ لَابَتَيْهَا أَهْلُ بَيْتٍ أَحْوَجُ مِنَّا قَالَ فَأَطْعِمْهُ أَهْلَکَ

عثمان بن ابی شیبہ، جریر، منصور، زہری، حمید بن عبد الرحمن، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ ایک شخص نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اس نے عرض کیا کہ اس بدنصیب نے اپنی بیوی سے رمضان میں جماع کر لیا ہے۔ آپ نے فرمایا کہ تیرے پاس کوئی غلام ہے جو تو آزاد کرے؟ اس نے کہا نہیں۔ آپ نے فرمایا کیا تم دو مہینے متواتر روزے رکھ سکتے ہو کیا تو ساٹھ مسکینوں کو کھانا کھلا سکتا ہے؟ اس نے کہا نہیں۔ پھر نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک تھیلا لایا گیا جس میں کھجوریں تھیں۔ آپ نے فرمایا کہ اس کو لے جا کر اپنی طرف سے کھلا دے، اس نے کہا کہ پتھریلے میدانوں کے درمیان میں ہم سے زیادہ کوئی گھرانا محتاج نہیں ہے۔ آپ نے فرمایا اپنے گھر والوں کو کھلا دے۔

راوی: عثمان بن ابی شیبہ، جریر، منصور، زہری، حمید بن عبد الرحمن، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

روزہ دار کے پچھنے لگوانے اور قے کرنے کا بیان اور مجھ سے یحییٰ بن سالم نے بواسطہ...

باب : روزے کا بیان

روزہ دار کے پچھنے لگوانے اور قے کرنے کا بیان اور مجھ سے یحییٰ بن سالم نے بواسطہ معاویہ بن سلام، یحییٰ، عمرو بن حکم بن ثوبان، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ جب قے کرے تو روزہ نہیں ٹوٹتا اس لئے کہ وہ باہر نکالتا ہے اندر کوئی چیز داخل نہیں کرتا اور ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے یہ منقول ہے کہ روزہ ٹوٹ جاتا ہے لیکن پہلی روایت زیادہ صحیح ہے اور ابن عباس اور عکرمہ نے فرمایا کہ روزہ اس چیز سے ٹوٹ جاتا ہے جو اندر جائے اس چیز نہیں ٹوٹتا جو باہر آئے اور ابن عمر رضی اللہ عنہ روزہ کی حالت میں پچھنے لگواتے تھے، پھر اس کو ترک کر دیا اور رات کو پچھنے لگوانے لگے اور ابوموسیٰ نے رات کو پچھنے لگوائے اور سعد، زید بن ارقم اور ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے منقول ہے کہ ان لوگوں نے روزے کی حالت میں پچھنے لگوائے اور بکیر نے ام علقمہ سے روایت کیا ہے کہ ہم حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس پچھنے لگواتے، تو وہ ہمیں نہیں روکتی تھیں اور حسن بصری نے متعدد طریقوں سے مرفوعا روایت کیا ہے کہ پچھنے لگوانے والا اور جس نے پچھنے لگائے ہیں دونوں کا روزہ ٹوٹ جاتا ہے اور مجھ سے عیاش نے بواسطہ عبدالاعلیٰ، یونس، حسن اس کے مثل روایت کی، حسن سے پوچھا گیا۔ کیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے مروی ہے؟ کہا ہاں! پھر کہاں کہ اللہ زیادہ جانتا ہے۔

جلد : جلد اول حدیث 1817

راوی: معلی بن اسد، وهیب، ایوب، عکرمه، ابن عباس رضی الله عنه

حَدَّثَنَا مُعَلَّى بْنُ أَسَدٍ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ احْتَجَمَ وَهُوَ مُحْرِمٌ وَاحْتَجَمَ وَهُوَ صَائِمٌ

معلی بن اسد، وہیب، ایوب، عکرمہ، ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے حالت احرام میں پچھنے لگوائے اور روزہ کی حالت میں پچھنے لگوائے۔

راوی: معلی بن اسد، وہیب، ایوب، عکرمہ، ابن عباس رضی اللہ عنہ

باب : روزے کا بیان

روزہ دار کے پچھنے لگوانے اور قے کرنے کا بیان اور مجھ سے یحییٰ بن سالم نے بواسطہ معاویہ بن سلام، یحییٰ، عمرو بن حکم بن ثوبان، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ جب قے کرے تو روزہ نہیں ٹوٹتا اس لئے کہ وہ باہر نکالتا ہے اندر کوئی چیز داخل نہیں کرتا اور ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے یہ منقول ہے کہ روزہ ٹوٹ جاتا ہے لیکن پہلی روایت زیادہ صحیح ہے اور ابن عباس اور عکرمہ نے فرمایا کہ روزہ اس چیز سے ٹوٹ جاتا ہے جو اندر جائے اس چیز نہیں ٹوٹتا جو باہر آئے اور ابن عمر رضی اللہ عنہ روزہ کی حالت میں پچھنے لگواتے تھے، پھر اس کو ترک کر دیا اور رات کو پچھنے لگوانے لگے اور ابوموسیٰ نے رات کو پچھنے لگوائے اور سعد، زید بن ارقم اور ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے منقول ہے کہ ان لوگوں نے روزے کی حالت میں پچھنے لگوائے اور بکیر نے ام علقمہ سے روایت کیا ہے کہ ہم حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس پچھنے لگواتے، تو وہ ہمیں نہیں روکتی تھیں اور حسن بصری نے متعدد طریقوں سے مرفوعا روایت کیا ہے کہ پچھنے لگوانے والا اور جس نے پچھنے لگائے ہیں دونوں کا روزہ ٹوٹ جاتا ہے اور مجھ سے عیاش نے بواسطہ عبدالاعلیٰ، یونس، حسن اس کے مثل روایت کی، حسن سے پوچھا گیا۔ کیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے مروی ہے؟ کہا ہاں! پھر کہاں کہ اللہ زیادہ جانتا ہے۔

جلد : جلد اول حدیث 1818

راوی: ابومعمر، عبدالوارث، ایوب، عکرمه، حضرت ابن عباس رضی الله عنه

حَدَّثَنَا أَبُو مَعْمَرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ احْتَجَمَ النَّبِيُّ صَلَّى

اللّٰہُ عَلَيْہِ وَسَلَّمَ وَهُوَ صَائِمٌ

ابو معمر، عبدالوارث، ایوب، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے روزہ کی حالت میں پچھنے لگوائے۔

راوی: ابو معمر، عبدالوارث، ایوب، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

باب : روزے کا بیان

روزہ دار کے پچھنے لگوانے اور قے کرنے کا بیان اور مجھ سے یحییٰ بن سالم نے بواسطہ معاویہ بن سلام، یحییٰ، عمرو بن حکم بن ثوبان، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ جب قے کرے تو روزہ نہیں ٹوٹتا اس لئے کہ وہ باہر نکالتا ہے اندر کوئی چیز داخل نہیں کرتا اور ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے یہ منقول ہے کہ روزہ ٹوٹ جاتا ہے لیکن پہلی روایت زیادہ صحیح ہے اور ابن عباس اور عکرمہ نے فرمایا کہ روزہ اس چیز سے ٹوٹ جاتا ہے جو اندر جائے اس چیز نہیں ٹوٹتا جو باہر آئے اور ابن عمر رضی اللہ عنہ روزہ کی حالت میں پچھنے لگواتے تھے، پھر اس کو ترک کر دیا اور رات کو پچھنے لگوانے لگے اور ابوموسیٰ نے رات کو پچھنے لگوائے اور سعد، زید بن ارقم اور ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے منقول ہے کہ ان لوگوں نے روزے کی حالت میں پچھنے لگوائے اور بکیر نے ام علقمہ سے روایت کیا ہے کہ ہم حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس پچھنے لگواتے، تو وہ ہمیں نہیں روکتی تھیں اور حسن بصری نے متعدد طریقوں سے مرفوعا روایت کیا ہے کہ پچھنے لگوانے والا اور جس نے پچھنے لگائے ہیں دونوں کا روزہ ٹوٹ جاتا ہے اور مجھ سے عیاش نے بواسطہ عبدالاعلیٰ، یونس، حسن اس کے مثل روایت کی، حسن سے پوچھا گیا۔ کیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے مروی ہے؟ کہا ہاں! پھر کہاں کہ اللہ زیادہ جانتا ہے۔

جلد : جلد اول حدیث 1819

راوی: آدم بن ابی ایاس، شعبہ نے ثابت بنانی، انس بن مالک

حَدَّثَنَا آدَمُ بْنُ أَبِي إِيَاسٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ ثَابِتًا الْبُنَانِيَّ قَالَ سُئِلَ أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَكُنْتُمْ تَكْرَهُونَ الْحِجَامَةَ لِلصَّائِمِ قَالَ لَا إِلَّا مِنْ أَجْلِ الضَّعْفِ وَزَادَ شَبَابَةُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَلَى عَهْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

آدم بن ابی ایاس، شعبہ نے ثابت بنانی، انس بن مالک سے پوچھتے ہوئے سنا کہ کیا آپ لوگ روزہ دار کے لئے پچھنے لگوانے کو مکروہ سمجھتے تھے؟ انہوں نے جواب دیا نہیں۔ مگر کمزوری کے سبب سے اس کو برا سمجھتے تھے اور شبابہ نے بواسطہ شعبہ علی عہد النبی صلی

اللہ علیہ وسلم کے الفاظ زیادہ بیان کیے۔

راوی : آدم بن ابی ایاس، شعبہ نے ثابت بنانی، انس بن مالک

سفر میں روزہ رکھنے اور افطار کرنے کا بیان۔۔۔

باب : روزے کا بیان

سفر میں روزہ رکھنے اور افطار کرنے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 1820

راوی: علی بن عبداللہ، سفیان، ابواسحق شیبانی، ابن ابی اوفی،

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ الشَّيْبَانِيِّ سَمِعَ ابْنَ أَبِي أَوْفَى رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ فَقَالَ لِرَجُلٍ انْزِلْ فَاجْدَحْ لِي قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ الشَّمْسُ قَالَ انْزِلْ فَاجْدَحْ لِي قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ الشَّمْسُ قَالَ انْزِلْ فَاجْدَحْ لِي فَنَزَلَ فَجَدَحَ لَهُ فَشَرِبَ ثُمَّ رَمَى بِيَدِهِ هَا هُنَا ثُمَّ قَالَ إِذَا رَأَيْتُمْ اللَّيْلَ أَقْبَلَ مِنْ هَا هُنَا فَقَدْ أَفْطَرَ الصَّائِمُ تَابَعَهُ جَرِيرٌ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ الشَّيْبَانِيِّ عَنْ ابْنِ أَبِي أَوْفَى قَالَ كُنْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ

علی بن عبداللہ، سفیان، ابو اسحاق شیبانی، ابن ابی اوفی سے روایت کرتے ہیں کہ ہم ایک سفر میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے ایک شخص سے آپ نے کہا اتر اور میرے لئے ستو گھول۔ اس نے عرض کیا یارسول اللہ ابھی سورج باقی ہے۔ آپ نے فرمایا کہ اتر کر میرے لئے ستو گھول، اس نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ابھی تو سورج باقی ہے آپ نے فرمایا کہ اتر کر میرے لئے ستو گھول۔ وہ اترا اور آپ کے لئے ستو گھولے، آپ نے ان کو پی لیا، پھر اپنے دائیں ہاتھ سے اس کی طرف اشارہ کیا اور فرمایا کہ جب تم رات کی تاریکی کو دیکھو کہ یہاں سے شروع ہوئی تو سمجھو کہ روزہ افطار کرنے کا وقت آگیا۔ جریر اور ابو بکر بن عیاش نے بواسطہ شیبانی، ابن ابی اوفی اس کے متابع حدیث روایت کی ہے انہوں نے کہا میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ایک سفر

میں تھا۔

راوی : علی بن عبد اللہ، سفیان، ابو اسحق شیبانی، ابن ابی اوفی،

باب : روزے کا بیان

سفر میں روزہ رکھنے اور افطار کرنے کا بیان۔

جلد : جلد اول   حدیث 1821

راوی: مسدد، یحیی، ھشام، عروہ، عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ حَمْزَةَ بْنَ عَمْرٍو الْأَسْلَمِيَّ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي أَسْرُدُ الصَّوْمَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ حَمْزَةَ بْنَ عَمْرٍو الْأَسْلَمِيَّ قَالَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَأَصُومُ فِي السَّفَرِ وَكَانَ كَثِيرَ الصِّيَامِ فَقَالَ إِنْ شِئْتَ فَصُمْ وَإِنْ شِئْتَ فَأَفْطِرْ

مسدد، یحیی، ہشام، عروہ، عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ حمزہ بن عمرو اسلمی نے عرض کیا یا رسول اللہ میں متواتر روزے رکھتا ہوں، ح، عبد اللہ بن یوسف، مالک، ہشام بن عروہ، عروہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا زوجہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ حمزہ بن عمرو اسلمی نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا کہ میں سفر میں روزے رکھتا ہوں اور وہ بہت زیادہ روزے رکھتے تھے، آپ نے فرمایا اگر تو چاہے تو روزے رکھے اور اگر تو چاہے تو افطار کرلے۔

راوی : مسدد، یحیی، ہشام، عروہ، عائشہ رضی اللہ عنہا

باب : روزے کا بیان

رمضان کے چند روزے رکھ کر سفر کرنے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 1822

راوی: عبد اللہ بن یوسف، مالك، ابن شهاب، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ، ابن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ إِلَى مَكَّةَ فِي رَمَضَانَ فَصَامَ حَتَّى بَلَغَ الْكَدِيدَ أَفْطَرَ فَأَفْطَرَ النَّاسُ قَالَ أَبُو عَبْد اللَّهِ وَالْكَدِيدُ مَاءٌ بَيْنَ عُسْفَانَ وَقُدَيْدٍ

عبد اللہ بن یوسف، مالک، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ، ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رمضان میں مکہ کی طرف روانہ ہوئے، آپ نے روزہ رکھا یہاں تک کہ جب کدید پہنچے، تو آپ نے افطار کر لیا لوگوں نے بھی افطار کر لیا ابو عبد اللہ (امام بخاری) نے کہا کہ کدید، عسفان، اور قدید کے درمیان پانی کی جگہ ہے۔

راوی : عبد اللہ بن یوسف، مالک، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ، ابن عباس رضی اللہ عنہ

باب : روزے کا بیان

رمضان کے چند روزے رکھ کر سفر کرنے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 1823

راوی: عبد اللہ بن یوسف، یحیی بن حمزہ، عبد الرحمن بن یزید بن جابر، اسمعیل بن عبید اللہ، ام درداء رضی اللہ عنہا،

ابو درداء رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ جَابِرٍ أَنَّ إِسْمَاعِيلَ بْنَ عُبَيْدِ اللَّهِ حَدَّثَهُ عَنْ أُمِّ الدَّرْدَاءِ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ خَرَجْنَا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَعْضِ أَسْفَارِهِ فِي يَوْمٍ حَارٍّ حَتَّى يَضَعَ الرَّجُلُ يَدَهُ عَلَى رَأْسِهِ مِنْ شِدَّةِ الْحَرِّ وَمَا فِينَا صَائِمٌ إِلَّا مَا كَانَ مِنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَابْنِ رَوَاحَةَ

عبداللہ بن یوسف، یحیی بن حمزہ، عبدالرحمن بن یزید بن جابر، اسماعیل بن عبیداللہ، ام درداء رضی اللہ عنہا، ابو درداء رضی اللہ عنہ سے روایت کرتی ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ہم لوگ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ایک سفر میں روانہ ہوئے، گرمی کا دن تھا۔ آدمی سخت گرمی کے سبب سے اپنا ہاتھ اپنے سر پر رکھ لیتا تھا اور ہم میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور ابن رواحہ رضی اللہ عنہ کے سوا اور کوئی شخص روزہ دار نہیں تھا۔

راوی : عبداللہ بن یوسف، یحیی بن حمزہ، عبدالرحمن بن یزید بن جابر، اسمعیل بن عبیداللہ، ام درداء رضی اللہ عنہا، ابو درداء رضی اللہ عنہ

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا اس شخص سے جس پر گرمی کی زیادتی کے سبب سے سایہ کیا گیا...

باب : روزے کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا اس شخص سے جس پر گرمی کی زیادتی کے سبب سے سایہ کیا گیا تھا یہ فرمانا کہ سفر میں روزہ رکھنا بہتر نہیں ہے۔

جلد : جلد اول حدیث 1824

راوی: آدم، شعبہ، محمد بن عبدالرحمن انصاری، محمد بن عمرو بن حسن بن علی، جابر بن عبداللہ

حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَنْصَارِيُّ قَالَ سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ عَمْرِو بْنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ

عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمْ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ فَرَأَى زِحَامًا وَرَجُلًا قَدْ ظُلِّلَ عَلَيْهِ فَقَالَ مَا هَذَا فَقَالُوا صَائِمٌ فَقَالَ لَيْسَ مِنْ الْبِرِّ الصَّوْمُ فِي السَّفَرِ

آدم، شعبہ، محمد بن عبد الرحمن انصاری، محمد بن عمرو بن حسن بن علی، جابر بن عبد اللہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک سفر میں تھے آپ نے لوگوں کا ایک ہجوم دیکھا اور ایک شخص کو دیکھا جس پر سایہ کیا گیا تھا۔ آپ نے پوچھا کیا بات ہے؟ لوگوں نے کہا روزہ دار ہے، آپ نے فرمایا کہ سفر میں روزہ رکھنا اچھی بات نہیں ہے۔

راوی : آدم، شعبہ، محمد بن عبد الرحمن انصاری، محمد بن عمرو بن حسن بن علی، جابر بن عبد اللہ

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب ایک دوسرے کو روزہ رکھنے اور افطار کرنے پر عیب لگ...

باب : روزے کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب ایک دوسرے کو روزہ رکھنے اور افطار کرنے پر عیب لگاتے تھے۔

جلد : جلد اول حدیث 1825

راوی: عبد اللہ بن مسلمہ، مالک، حمید طویل، انس بن مالک رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مَسْلَمَةَ عَنْ مَالِكٍ عَنْ حُمَيْدٍ الطَّوِيلِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كُنَّا نُسَافِرُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ يَعِبْ الصَّائِمُ عَلَى الْمُفْطِرِ وَلَا الْمُفْطِرُ عَلَى الصَّائِمِ

عبد اللہ بن مسلمہ، مالک، حمید طویل، انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ہم لوگ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ سفر میں تھے تو روزہ دار، روزہ نہ رکھنے والے کو اور نہ غیر روزہ دار روزہ رکھنے والوں کو عیب لگاتا۔

راوی : عبد اللہ بن مسلمہ، مالک، حمید طویل، انس بن مالک رضی اللہ عنہ

اس شخص کا بیان جس نے سفر میں افطار کیا تا کہ لوگوں کو دکھائے۔...

باب : روزے کا بیان

اس شخص کا بیان جس نے سفر میں افطار کیا تا کہ لوگوں کو دکھائے۔

جلد : جلد اول حدیث 1826

راوی: موسیٰ بن اسماعیل، ابوعوانہ، منصور، مجاھد، طاؤس، ابن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ الْمَدِينَةِ إِلَى مَكَّةَ فَصَامَ حَتَّى بَلَغَ عُسْفَانَ ثُمَّ دَعَا بِمَاءٍ فَرَفَعَهُ إِلَى يَدَيْهِ لِيُرِيَهُ النَّاسَ فَأَفْطَرَ حَتَّى قَدِمَ مَكَّةَ وَذَلِكَ فِي رَمَضَانَ فَكَانَ ابْنُ عَبَّاسٍ يَقُولُ قَدْ صَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَفْطَرَ فَمَنْ شَاءَ صَامَ وَمَنْ شَاءَ أَفْطَرَ

موسیٰ بن اسماعیل، ابوعوانہ، منصور، مجاہد، طاؤس، ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ سے مکہ کی طرف روانہ ہوئے، آپ روزہ رکھتے رہے یہاں تک کہ جب عسفان پہنچے، تو پانی مانگا، پھر آپ نے اپنے دونوں ہاتھ اٹھائے تا کہ لوگوں کو دکھائیں پھر آپ افطار کرتے رہے یہاں تک کہ مدینہ پہنچے اور یہ رمضان کا واقعہ ہے۔ ابن عباس رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے روزہ رکھا اور افطار بھی کیا جس کا روزہ رکھے اور جو چاہے افطار کرے۔

راوی : موسیٰ بن اسماعیل، ابوعوانہ، منصور، مجاہد، طاؤس، ابن عباس رضی اللہ عنہ

ان لوگوں پر جو طاقت رکھتے ہیں فدیہ ہے، ابن عمر رضی اللہ عنہ اور سلمہ بن اکوع نے...

باب : روزے کا بیان

ان لوگوں پر جو طاقت رکھتے ہیں فدیہ ہے، ابن عمر رضی اللہ عنہ اور سلمہ بن اکوع نے کہا کہ اس آیت کو رمضان کا مہینہ وہ ہے جس میں قرآن نازل کیا گیا، لوگوں کے لئے ہدایت اور روشن دلیلیں ہدایت کی ہیں، اور حق و باطل کے درمیان فرق کرنے والا ہے۔ اس لئے تم میں سے جو شخص اس مہینہ کو پائے تو روزہ رکھے اور جو شخص مریض ہو یا سفر میں ہو تو دوسرے دنوں میں شمار کرکے رکھ لے، اللہ تعالی تمہارے ساتھ آسانی کرنا چاہتے ہیں تم پر سختی کرنا نہیں چاہتے اور شمار کو پورا کرو اور تاکہ اللہ کی بڑائی بیان کرو اس چیز پر کہ تمہیں ہدایت دی اور شاید کہ تم شکر گزار ہو جاو

جلد : جلد اول حدیث 1827

راوی: عیاش، عبدالاعلی، عبید اللہ، نافع، ابن عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَيَّاشٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَرَأَ فِدْيَةٌ طَعَامُ مَسَاكِينَ قَالَ هِيَ مَنْسُوخَةٌ

عیاش، عبدالاعلیٰ، عبید اللہ، نافع، ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے یہ آیت پڑھی، (فِدْيَةٌ طَعَامُ مَسَاكِينَ)، اور کہا کہ یہ منسوخ ہے۔

راوی : عیاش، عبدالاعلیٰ، عبید اللہ، نافع، ابن عمر رضی اللہ عنہ

رمضان کے قضاء روزے کب پورے کیے جائیں، اور ابن عباس نے کہا کہ الگ الگ روزہ رکھنے...

باب : روزے کا بیان

رمضان کے قضاء روزے کب پورے کیے جائیں، اور ابن عباس نے کہا کہ الگ الگ روزہ رکھنے میں کوئی حرج نہیں، اس لئے کہ اللہ تعالی نے فرمایا کہ دوسرے دنوں میں گنتی کرکے پورا کرو، اور سعید بن مسیب نے فرمایا کہ ذی الحجہ کے دس نفل روزے اس لئے بہتر نہیں جب تک کہ رمضان کے قضا روزے نہ رکھ لے اور ابراہیم نے کہا کہ اگر کوتاہی کی اور دوسرا رمضان آگیا۔ تو دونوں کے روزے رکھے اور ان پر فدیہ کو واجب نہیں سمجھا اور ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مرسلا اور ابن عباس سے منقول ہے

کہ وہ کھانا کھلائے حالانکہ اللہ نے کھانے کھلانے کا تذکرہ نہیں کیا بلکہ صرف اتنا کہا کہ دوسرے دنوں میں گنتی پوری کرلے۔

جلد : جلد اول حدیث 1828

راوی: احمد بن یونس، زھیر، یحیی، ابوسلمہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ سَمِعْتُ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا تَقُولُ كَانَ يَكُونُ عَلَيَّ الصَّوْمُ مِنْ رَمَضَانَ فَمَا أَسْتَطِيعُ أَنْ أَقْضِيَ إِلَّا فِي شَعْبَانَ قَالَ يَحْيَى الشُّغْلُ مِنْ النَّبِيِّ أَوْ بِالنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

احمد بن یونس، زہیر، یحیی، ابوسلمہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں وہ کہتی تھیں کہ مجھ پر رمضان کی قضا باقی ہوتی میں اس کی قضا نہ رکھ سکتی تھی، یہاں تک کہ شعبان کا مہینہ آجاتا۔ یحیی نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں مشغول رہنے کے سبب سے انہیں موقع نہ ملتا۔

راوی: احمد بن یونس، زہیر، یحیی، ابوسلمہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حائضہ نماز اور روزے چھوڑ دے اور ابوالزناد نے کہا کہ سنتیں اور حق کے طریقے اکثر...

باب : روزے کا بیان

حائضہ نماز اور روزے چھوڑ دے اور ابوالزناد نے کہا کہ سنتیں اور حق کے طریقے اکثر رائے اور عقل کے خلاف ہیں، لیکن مسلمانوں کو اس کی پیروی کئے بغیر کوئی چارہ کار نہیں ہے انہی امور میں سے یہ بھی ہے کہ حائضہ روزے کی قضا کرے اور نماز کی قضا نہ کرے۔

جلد : جلد اول حدیث 1829

راوی: ابن ابی مریم، محمد بن جعفر، زید، عیاض، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنِي زَيْدٌ عَنْ عِيَاضٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَيْسَ إِذَا حَاضَتْ لَمْ تُصَلِّ وَلَمْ تَصُمْ فَذَلِكَ نُقْصَانُ دِينِهَا

ابن ابی مریم، محمد بن جعفر، زید، عیاض، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ عورت جب حائضہ ہو جاتی ہے تو کیا وہ نماز اور روزہ نہیں دیتی اور (یہی) اس کے دین کی کمی سے ہے۔

راوی : ابن ابی مریم، محمد بن جعفر، زید، عیاض، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ

اس شخص کا بیان جو مر جائے اور اس پر روزے واجب ہوں اور حسن بصری نے فرمایا اگر تیس...

باب : روزے کا بیان

اس شخص کا بیان جو مر جائے اور اس پر روزے واجب ہوں اور حسن بصری نے فرمایا اگر تیس آدمی اس کی طرف سے ایک ہی دن روزے رکھ لیں تو کافی ہے۔

جلد : جلد اول　　　　حدیث 1830

راوی : محمد بن خالد، محمد بن موسیٰ بن اعین، موسیٰ بن اعین، عمرو بن حارث عبید اللہ بن ابی جعفر، محمد بن جعفر، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى بْنِ أَعْيَنَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي جَعْفَرٍ أَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ جَعْفَرٍ حَدَّثَهُ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ مَاتَ وَعَلَيْهِ صِيَامٌ صَامَ عَنْهُ وَلِيُّهُ تَابَعَهُ ابْنُ وَهْبٍ عَنْ عَمْرٍو وَرَوَاهُ يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ عَنْ ابْنِ أَبِي جَعْفَرٍ

محمد بن خالد، محمد بن موسیٰ بن اعین، موسیٰ بن اعین، عمرو بن حارث عبید اللہ بن ابی جعفر، محمد بن جعفر، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص اس حال میں مر جائے کے اسکے ذمے روزے واجب ہوں، تو اس کے وارث اس کی طرف سے روزے رکھ لیں، ابن وہب نے عمر سے اس کے متابع حدیث روایت کیا اور اس کو یحیی بن ایوب نے ابن ابی جعفر سے روایت کیا۔

راوی : محمد بن خالد، محمد بن موسیٰ بن اعین، موسیٰ بن اعین، عمرو بن حارث عبید اللہ بن ابی جعفر، محمد بن جعفر، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

باب : روزے کا بیان

اس شخص کا بیان جو مر جائے اور اس پر روزے واجب ہوں اور حسن بصری نے فرمایا اگر تیس آدمی اس کی طرف سے ایک ہی دن روزے رکھ لیں تو کافی ہے۔

جلد : جلد اول حدیث 1831

راوی: محمد بن عبدالرحیم، معاویہ بن عمر، زائدہ، اعمش، مسلم بطین، سعید بن جبیر، ابن عباس

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا زَائِدَةُ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ مُسْلِمٍ الْبَطِينِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ جَائَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّ أُمِّي مَاتَتْ وَعَلَيْهَا صَوْمُ شَهْرٍ أَفَأَقْضِيهِ عَنْهَا قَالَ نَعَمْ قَالَ فَدَيْنُ اللهِ أَحَقُّ أَنْ يُقْضَى قَالَ سُلَيْمَانُ فَقَالَ الْحَكَمُ وَسَلَمَةُ وَنَحْنُ جَمِيعًا جُلُوسٌ حِينَ حَدَّثَ مُسْلِمٌ بِهَذَا الْحَدِيثِ قَالَا سَمِعْنَا مُجَاهِدًا يَذْكُرُ هَذَا عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ وَيُذْكَرُ عَنْ أَبِي خَالِدٍ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ الْحَكَمِ وَمُسْلِمٍ الْبَطِينِ وَسَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ وَعَطَائٍ وَمُجَاهِدٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَتْ امْرَأَةٌ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أُخْتِي مَاتَتْ وَقَالَ يَحْيَى وَأَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ مُسْلِمٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَتْ امْرَأَةٌ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أُمِّي مَاتَتْ وَقَالَ عُبَيْدُ اللهِ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَبِي أُنَيْسَةَ عَنْ الْحَكَمِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَتْ امْرَأَةٌ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أُمِّي مَاتَتْ وَعَلَيْهَا صَوْمُ نَذْرٍ وَقَالَ أَبُو حَرِيزٍ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَتْ امْرَأَةٌ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَاتَتْ أُمِّي وَعَلَيْهَا صَوْمُ خَمْسَةَ عَشَرَ يَوْمًا

محمد بن عبدالرحیم، معاویہ بن عمر، زائدہ، اعمش، مسلم بطین، سعید بن جبیر، ابن عباس سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ایک شخص نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا۔ یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میری ماں مر گئی اور اس کے

ذمے ایک مہینہ کے روزے واجب تھے کیا میں اسکی طرف سے قضا رکھ لوں؟ آپ نے فرمایا کہ ہاں اللہ کا قرض ادا کئے جانے کا زیادہ مستحق ہے سلیمان نے بیان کیا کہ حکم اور سلمہ نے کہا کہ ہم لوگ بیٹھے ہوئے تھے جس وقت مسلم یہ حدیث بیان کی ان دونوں نے بیان کیا کہ ہم لوگوں نے مجاہد سے سنا کہ یہ ابن عباس رضی اللہ عنہ سے منقول ہے، ہم سے اعمش نے بیان کیا انہوں نے حکم اور مسلم بطین اور سلمہ بن کہیل سے اور انہوں نے سعید بن جبیر اور عطا اور مجاہد سے، انہوں نے ابن عباس رضی اللہ عنہ سے، انہوں نے بیان کیا کہ ایک نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا میری بہن مر گئی اور یحیی اور ابومعاویہ نے بیان کیا کہ مجھ سے اعمش نے بواسطہ مسلم، سعید، ابن عباس رضی اللہ عنہ روایت کیا کہ ایک عورت نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں عرض کیا کہ میری ماں مر گئی اور عبید اللہ نے بواسطہ زید بن ابی انیسہ، حکم، سعید بن جبیر، ابن عباس رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ ایک عورت نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا کہ میری ماں مر گئی اور اس پر نذر کے روزے واجب تھے، اور ابوحریز نے بیان کہ مجھ سے عکرمہ نے اور ان سے ابن عباس رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ ایک عورت نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا میری ماں مر گئی۔ اور اس پر پندرہ روزے واجب تھے۔

راوی : محمد بن عبدالرحیم، معاویہ بن عمر، زائدہ، اعمش، مسلم بطین، سعید بن جبیر، ابن عباس

روزہ دار کے لئے کس وقت افطار کرنا درست ہے اور ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ نے افطار...

باب : روزے کا بیان

روزہ دار کے لئے کس وقت افطار کرنا درست ہے اور ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ نے افطار کیا جس وقت سورج کی ٹکیہ ڈوب گئی۔

جلد : جلد اول حدیث 1832

راوی: حمیدی، سفیان، ہشام بن عروہ، عروہ، عاصم بن خطاب حضرت عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي يَقُولُ سَمِعْتُ عَاصِمَ بْنَ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ عَنْ أَبِيهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَقْبَلَ اللَّيْلُ مِنْ هَا هُنَا وَأَدْبَرَ النَّهَارُ مِنْ هَا هُنَا

وَغَرَبَتْ الشَّمْسُ فَقَدْ أَفْطَرَ الصَّائِمُ

حمیدی، سفیان، ہشام بن عروہ، عروہ، عاصم بن خطاب حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب رات اس طرف سے آجائے اور دن اس طرف چلا جائے اور آفتاب ڈوب جائے تو روزہ دار کے افطار کا وقت آگیا۔

راوی : حمیدی، سفیان، ہشام بن عروہ، عروہ، عاصم بن خطاب حضرت عمر رضی اللہ عنہ

باب : روزے کا بیان

روزہ دار کے لئے کس وقت افطار کرنا درست ہے اور ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ نے افطار کیا جس وقت سورج کی ٹکیہ ڈوب گئی۔

جلد : جلد اول حدیث 1833

راوی: اسحق واسطی، خالد، شیبانی، عبداللہ بن ابی اوفی

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ الْوَاسِطِيُّ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ الشَّيْبَانِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي أَوْفَى رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ وَهُوَ صَائِمٌ فَلَمَّا غَرَبَتْ الشَّمْسُ قَالَ لِبَعْضِ الْقَوْمِ يَا فُلَانُ قُمْ فَاجْدَحْ لَنَا فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ لَوْ أَمْسَيْتَ قَالَ انْزِلْ فَاجْدَحْ لَنَا قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَلَوْ أَمْسَيْتَ قَالَ انْزِلْ فَاجْدَحْ لَنَا قَالَ إِنَّ عَلَيْكَ نَهَارًا قَالَ انْزِلْ فَاجْدَحْ لَنَا فَنَزَلَ فَجَدَحَ لَهُمْ فَشَرِبَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قَالَ إِذَا رَأَيْتُمْ اللَّيْلَ قَدْ أَقْبَلَ مِنْ هَا هُنَا فَقَدْ أَفْطَرَ الصَّائِمُ

اسحاق واسطی، خالد، شیبانی، عبداللہ بن ابی اوفی سے روایت کرتے ہیں کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ سفر میں تھے۔ اور آپ روزے سے تھے جب آفتاب ڈوب گیا، تو اپنی جماعت میں کسی سے کہا کہ اے فلاں اٹھ اور میرے لئے ستو گھول، اس نے عرض کیا یا رسول اللہ شام ہونے دیں، آپ نے فرمایا کہ اتر اور میرے لئے ستو گھول۔ اس نے عرض کیا شام تو ہونے دیجئے۔ آپ نے فرمایا کہ اتر اور میرے لئے ستو گھول اور دن کو لازم پکڑ۔ چنانچہ وہ شخص اترا اور لوگوں کے لیے اس نے ستو گھولا۔ نبی صلی اللہ

علیہ وسلم نے اس کو پی لیا اور فرمایا کہ جب تم دیکھو کہ رات اس طرف آ گئی تو روزہ دار کے افطار کا وقت آ گیا۔

راوی : اسحق واسطی، خالد، شیبانی، عبداللہ بن ابی اوفی

پانی وغیرہ جو آسانی سے مل جائے اس سے افطار کرے۔۔۔

باب : روزے کا بیان

پانی وغیرہ جو آسانی سے مل جائے اس سے افطار کرے۔

جلد : جلد اول حدیث 1834

راوی : مسدد، عبدالواحد، شیبانی، عبداللہ بن ابی اوفی

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ حَدَّثَنَا الشَّيْبَانِيُّ سُلَيْمَانُ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللهِ بْنَ أَبِي أَوْفَى رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ سِرْنَا مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ صَائِمٌ فَلَمَّا غَرَبَتْ الشَّمْسُ قَالَ انْزِلْ فَاجْدَحْ لَنَا قَالَ يَا رَسُولَ اللهِ لَوْ أَمْسَيْتَ قَالَ انْزِلْ فَاجْدَحْ لَنَا قَالَ يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّ عَلَيْكَ نَهَارًا قَالَ انْزِلْ فَاجْدَحْ لَنَا فَنَزَلَ فَجَدَحَ ثُمَّ قَالَ إِذَا رَأَيْتُمْ اللَّيْلَ أَقْبَلَ مِنْ هَا هُنَا فَقَدْ أَفْطَرَ الصَّائِمُ وَأَشَارَ بِإِصْبَعِهِ قِبَلَ الْمَشْرِقِ

مسدد، عبدالواحد، شیبانی، عبداللہ بن ابی اوفی سے روایت کرتے ہیں کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ایک سفر میں چلے اور آپ روزے سے تھے جب آفتاب ڈوب گیا تو فرمایا کہ اتر کر ہمارے لئے ستو گھول۔ اس نے عرض کیا یا رسول اللہ شام تو ہونے دیجئے۔ آپ نے فرمایا اتر کر ہمارے لئے ستو گھول اس نے عرض کیا ابھی تو دن باقی ہے۔ آپ نے فرمایا اتر کر ہمارے لئے ستو گھول۔ چنانچہ وہ اترا اور اس نے ستو گھولا، پھر آپ نے فرمایا کہ جب تم دیکھو کہ رات اس طرف آ گئی تو روزہ دار کے افطار کا وقت آ گیا اور اپنی انگلیوں سے پورب کی طرف اشارہ کیا۔

راوی : مسدد، عبدالواحد، شیبانی، عبداللہ بن ابی اوفی

افطار میں جلدی کرنے کا بیان۔...

باب : روزے کا بیان

افطار میں جلدی کرنے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 1835

راوی: عبد اللہ بن یوسف، مالک، ابی حازم، سہل بن سعد رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَزَالُ النَّاسُ بِخَيْرٍ مَا عَجَّلُوا الْفِطْرَ

عبد اللہ بن یوسف، مالک، ابی حازم، سہل بن سعد رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا لوگ ہمیشہ بھلائی کے ساتھ رہیں گے جب تک افطار میں جلدی کریں گے۔

راوی : عبد اللہ بن یوسف، مالک، ابی حازم، سہل بن سعد رضی اللہ عنہ

باب : روزے کا بیان

افطار میں جلدی کرنے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 1836

راوی: احمد بن یونس، ابوبکر، سلیمان، ابن ابی اوفی

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ ابْنِ أَبِي أَوْفَى رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ كُنْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ فَصَامَ حَتَّى أَمْسَى قَالَ لِرَجُلٍ انْزِلْ فَاجْدَحْ لِي قَالَ لَوْ انْتَظَرْتَ حَتَّى تُمْسِيَ قَالَ انْزِلْ فَاجْدَحْ لِي إِذَا رَأَيْتَ اللَّيْلَ قَدْ أَقْبَلَ مِنْ هَا هُنَا فَقَدْ أَفْطَرَ الصَّائِمُ

احمد بن یونس، ابو بکر، سلیمان، ابن ابی اوفی سے روایت کرتے ہیں کہ میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ایک سفر میں تھا۔ آپ نے روزہ رکھا۔ یہاں تک کہ جب شام ہوئی تو ایک شخص سے کہا کہ اتر میرے لئے ستو گھول۔ اس نے کہا کاش آپ شام ہونے کا انتظار کرتے۔ آپ نے فرمایا کہ اتر اور میرے لئے ستو گھول، جب تو دیکھے کہ رات اس طرف سے آگئی تو روزہ دار کے افطار کرنے کا وقت آگیا۔

راوی : احمد بن یونس، ابو بکر، سلیمان، ابن ابی اوفی

اگر کوئی شخص رمضان میں افطار کرلے پھر سورج طلوع ہو جائے۔۔۔

باب : روزے کا بیان

اگر کوئی شخص رمضان میں افطار کرلے پھر سورج طلوع ہو جائے۔

جلد : جلد اول   حدیث 1837

راوی: عبداللہ بن ابی شیبہ، ابواسامہ، ھشام بن عروہ، فاطمہ بنت منذر، اسماء بنت ابی بکر رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنِي عَبْدُ اللهِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ فَاطِمَةَ عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَتْ أَفْطَرْنَا عَلَى عَهْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ غَيْمٍ ثُمَّ طَلَعَتْ الشَّمْسُ قِيلَ لِهِشَامٍ فَأُمِرُوا بِالْقَضَاءِ قَالَ لَا بُدَّ مِنْ قَضَاءٍ وَقَالَ مَعْمَرٌ سَمِعْتُ هِشَامًا لَا أَدْرِي أَقَضَوْا أَمْ لَا

عبداللہ بن ابی شیبہ، ابواسامہ، ہشام بن عروہ، فاطمہ بنت منذر، اسماء بنت ابی بکر رضی اللہ عنہا سے روایت کرتی ہیں انہوں نے بیان

کیا کہ کہ ہم لوگوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں ایک ابر آلود دن میں افطار کیا پھر آفتاب نکل آیا، ہشام سے پوچھا گیا کہ ان لوگوں کو قضا کا حکم دیا گیا ہو گا۔ انہوں نے کہا کہ اس کے سوا کیا چارہ کار ہے اور معمر نے بیان کیا میں نے ہشام سے سنا کہ مجھے معلوم نہیں کہ ان لوگوں نے اس نے روزے کی قضا کی یا نہیں۔

راوی: عبداللہ بن ابی شیبہ، ابواسامہ، ہشام بن عروہ، فاطمہ بنت منذر، اسماء بنت ابی بکر رضی اللہ عنہا

بچوں کے روزے رکھنے کا بیان اور عمر رضی اللہ عنہ نے ایک نشہ باز سے رمضان فرمایا ک...

باب: روزے کا بیان

بچوں کے روزے رکھنے کا بیان اور عمر رضی اللہ عنہ نے ایک نشہ باز سے رمضان فرمایا کہ تو ہلاک ہو جا ہمارے بچے روزے رکھتے ہیں (اور تو شراب پیتا ہے) اور اس پر حد جاری کی۔

جلد : جلد اول حدیث 1838

راوی: مسدد، بشر بن مفضل، خالد بن ذکوان، ربیع بنت معوذ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ ذَکْوَانَ عَنْ الرُّبَيِّعِ بِنْتِ مُعَوِّذٍ قَالَتْ أَرْسَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَدَاةَ عَاشُورَاءَ إِلَى قُرَى الْأَنْصَارِ مَنْ أَصْبَحَ مُفْطِرًا فَلْيُتِمَّ بَقِيَّةَ يَوْمِهِ وَمَنْ أَصْبَحَ صَائِمًا فَلْيَصُمْ قَالَتْ فَكُنَّا نَصُومُهُ بَعْدُ وَنُصَوِّمُ صِبْيَانَنَا وَنَجْعَلُ لَهُمْ اللُّعْبَةَ مِنْ الْعِهْنِ فَإِذَا بَكَى أَحَدُهُمْ عَلَى الطَّعَامِ أَعْطَيْنَاهُ ذَاكَ حَتَّى يَكُونَ عِنْدَ الْإِفْطَارِ

مسدد، بشر بن مفضل، خالد بن ذکوان، ربیع بنت معوذ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے عاشورہ کی صبح انصار کے گاؤں میں کہلا بھیجا۔ جس نے صبح اس حال میں کی ہو کہ روزے سے نہ ہو تو وہ اپنا باقی دن پورا کرے اور جو شخص روزہ دار ہو تو وہ روزہ رکھے۔ ربیع کا بیان ہے کہ اسکے بعد ہم لوگ خود روزہ رکھتے اور اپنے بچوں کو روزہ رکھواتے اور ہم ان کے لئے روئی کی گڑیا دیتے

یہاں تک کہ افطار کا وقت آجاتا۔

راوی : مسدد، بشر بن مفضل، خالد بن ذکوان، ربیع بنت معوذ

متواتر روزے رکھنے کا بیان اور ان کا بیان جو اس کے قائل ہیں کہ رات کو روزہ نہیں ا...

باب : روزے کا بیان

متواتر روزے رکھنے کا بیان اور ان کا بیان جو اس کے قائل ہیں کہ رات کو روزہ نہیں اس لئے کہ اللہ تعالی نے فرمایا روزے رات تک پورے کرو اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں کو مہربانی اور ان پر شفقت کرتے ہوئے اس سے منع فرمایا اور عبادت میں شدت اختیار کرنے کی کراہت کا بیان۔

جلد : جلد اول   **حدیث** 1839

راوی: مسدد، یحیی، شعبہ، قتادہ، انس

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ قَالَ حَدَّثَنِي يَحْيَى عَنْ شُعْبَةَ قَالَ حَدَّثَنِي قَتَادَةُ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تُوَاصِلُوا قَالُوا إِنَّكَ تُوَاصِلُ قَالَ لَسْتُ كَأَحَدٍ مِنْكُمْ إِنِّي أُطْعَمُ وَأُسْقَى أَوْ إِنِّي أَبِيتُ أُطْعَمُ وَأُسْقَى

مسدد، یحیی، شعبہ، قتادہ، انس نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کیا ہے آپ نے فرمایا کہ پے در پے روزے نہ رکھو۔ لوگوں نے عرض کیا آپ تو پے در پے روزے رکھتے ہیں۔ آپ نے فرمایا میں تمہاری طرح نہیں، میں تو کھلایا پلایا جاتا ہوں یا یہ فرمایا کہ میں تو رات اس حال میں گزارتا ہوں کہ مجھے کھلایا پلایا جاتا ہے۔

راوی : مسدد، یحیی، شعبہ، قتادہ، انس

باب : روزے کا بیان

متواتر روزے رکھنے کا بیان اور ان کا بیان جو اس کے قائل ہیں کہ رات کو روزہ نہیں اس لئے کہ اللہ تعالی نے فرمایا روزے رات تک پورے کرو اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں کو مہربانی اور ان پر شفقت کرتے ہوئے اس سے منع فرمایا اور عبادت میں شدت اختیار کرنے کی کراہت کا بیان۔

جلد : جلد اول   حدیث 1840

راوی: عبد الله بن یوسف، مالك، نافع، عبد الله بن عمر رضی الله عنه

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ نَهَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْوِصَالِ قَالُوا إِنَّكَ تُوَاصِلُ قَالَ إِنِّي لَسْتُ مِثْلَكُمْ إِنِّي أُطْعَمُ وَأُسْقَى

عبداللہ بن یوسف، مالک، نافع، عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے صوم وصال (متواتر روزہ رکھنے) سے منع فرمایا۔ لوگوں نے عرض کیا آپ تو پے در پے روزے رکھتے ہیں۔ آپ نے فرمایا کہ میں تمہاری طرح نہیں ہوں مجھے تو کھلایا جاتا ہے اور پلایا جاتا ہے۔

راوی: عبداللہ بن یوسف، مالک، نافع، عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

باب : روزے کا بیان

متواتر روزے رکھنے کا بیان اور ان کا بیان جو اس کے قائل ہیں کہ رات کو روزہ نہیں اس لئے کہ اللہ تعالی نے فرمایا روزے رات تک پورے کرو اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں کو مہربانی اور ان پر شفقت کرتے ہوئے اس سے منع فرمایا اور عبادت میں شدت اختیار کرنے کی کراہت کا بیان۔

جلد : جلد اول   حدیث 1841

راوی: عبد الله بن یوسف، لیث، ابن هاد، عبد الله بن خباب، ابوسعید رضی الله عنه

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ حَدَّثَنِي ابْنُ الْهَادِ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ خَبَّابٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا تُوَاصِلُوا فَأَيُّكُمْ إِذَا أَرَادَ أَنْ يُوَاصِلَ فَلْيُوَاصِلْ حَتَّى السَّحَرِ قَالُوا فَإِنَّكَ تُوَاصِلُ

يَا رَسُولَ اللهِ قَالَ إِنِّي لَسْتُ كَهَيْئَتِكُمْ إِنِّي أَبِيتُ لِي مُطْعِمٌ يُطْعِمُنِي وَسَاقٍ يَسْقِينِ

عبداللہ بن یوسف، لیث، ابن ہاد، عبداللہ بن خباب، ابو سعید رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ تم پے درپے روزے نہ رکھو اور تم میں سے جو شخص پے درپے روزے رکھنا چاہے، تو صبح تک وصل کرے۔ لوگوں نے عرض کیا آپ تو صوم وصال رکھتے ہیں۔ آپ نے فرمایا میں تمہاری طرح نہیں ہوں، میں رات گزارتا ہوں اس حال میں کہ کھلانے والا مجھے کھلاتا ہے اور پلانے والا مجھے پلاتا ہے۔

راوی : عبداللہ بن یوسف، لیث، ابن ہاد، عبداللہ بن خباب، ابو سعید رضی اللہ عنہ

باب : روزے کا بیان

متواتر روزے رکھنے کا بیان اور ان کا بیان جو اس کے قائل ہیں کہ رات کو روزہ نہیں اس لئے کہ اللہ تعالی نے فرمایا روزے رات تک پورے کرو اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں کو مہربانی اور ان پر شفقت کرتے ہوئے اس سے منع فرمایا اور عبادت میں شدت اختیار کرنے کی کراہت کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 1842

راوی : عثمان بن ابی شیبہ، ومحمد، عبدہ، ہشام بن عروہ، عروہ، عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدٌ قَالَا أَخْبَرَنَا عَبْدَةُ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا قَالَتْ نَهَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْوِصَالِ رَحْمَةً لَهُمْ فَقَالُوا إِنَّكَ تُوَاصِلُ قَالَ إِنِّي لَسْتُ كَهَيْئَتِكُمْ إِنِّي يُطْعِمُنِي رَبِّي وَيَسْقِينِ قَالَ أَبُو عَبْد اللهِ لَمْ يَذْكُرْ عُثْمَانُ رَحْمَةً لَهُمْ

عثمان بن ابی شیبہ، ومحمد، عبدہ، ہشام بن عروہ، عروہ، عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے صوم وصال سے لوگوں پر مہربانی کے سبب سے منع فرمایا۔ لوگوں نے عرض کیا کہ آپ تو صوم وصال رکھتے ہیں۔ آپ نے فرمایا کہ میں تمہاری طرح نہیں ہوں، میرا رب مجھے کھلاتا اور پلاتا ہے عثمان نے، رَحْمَةً لَهُمْ (یعنی مہربانی کی بناء پر) الفاظ بیان نہیں کئے۔

راوی : عثمان بن ابی شیبہ، ومحمد، عبدہ، ہشام بن عروہ، عروہ، عائشہ رضی اللہ عنہا

اکثر صوم وصال رکھنے والے کو سزا دینے کا بیان اس کو انس رضی اللہ عنہ نے نبی صلی ا...

باب : روزے کا بیان

اکثر صوم وصال رکھنے والے کو سزا دینے کا بیان اس کو انس رضی اللہ عنہ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کیا ہے۔

جلد : جلد اول حدیث 1843

راوی: ابوالیمان، شعیب، زهری، ابوسلمه بن عبدالرحمن، حضرت ابوهریره رضی الله عنه

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْوِصَالِ فِي الصَّوْمِ فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ مِنْ الْمُسْلِمِينَ إِنَّكَ تُوَاصِلُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ وَأَيُّكُمْ مِثْلِي إِنِّي أَبِيتُ يُطْعِمُنِي رَبِّي وَيَسْقِينِ فَلَمَّا أَبَوْا أَنْ يَنْتَهُوا عَنْ الْوِصَالِ وَاصَلَ بِهِمْ يَوْمًا ثُمَّ يَوْمًا ثُمَّ رَأَوْا الْهِلَالَ فَقَالَ لَوْ تَأَخَّرَ لَزِدْتُكُمْ كَالتَّنْكِيلِ لَهُمْ حِينَ أَبَوْا أَنْ يَنْتَهُوا

ابوالیمان، شعیب، زہری، ابوسلمہ بن عبدالرحمن، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے صوم وصال سے منع فرمایا۔ بعض لوگوں نے عرض کیا یا رسول اللہ آپ تو صوم وصال رکھتے ہیں۔ آپ نے فرمایا تم میں سے کوئی شخص میری مثل ہے۔ مجھے تو میرا رب کھلاتا ہے اور پلاتا ہے۔ جب لوگ صوم وصال سے باز نہ آئے۔ تو آپ نے ایک دن ان لوگوں کے ساتھ صوم وصال رکھا پھر لوگوں کے ساتھ صوم وصال رکھا۔ پھر لوگوں نے چاند دیکھا۔ آپ نے فرمایا اگر آج چاند نظر نہ آتا تو میں کئی دن تک تمہارے لئے اس طرح روزہ رکھتا جاتا گویا ان لوگوں کے انکار کی بناء پر سزا دینے کے لئے یہ فرمایا۔

راوی : ابوالیمان، شعیب، زہری، ابوسلمہ بن عبدالرحمن، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب :   روزے کا بیان

اکثر صوم وصال رکھنے والے کو سزا دینے کا بیان اس کو انس رضی اللہ عنہ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کیا ہے۔

جلد : جلد اول   حدیث   1844

راوی: یحی، عبدالرزاق، معمر، ھمام حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ هَمَّامٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِيَّاكُمْ وَالْوِصَالَ مَرَّتَيْنِ قِيلَ إِنَّكَ تُوَاصِلُ قَالَ إِنِّي أَبِيتُ يُطْعِمُنِي رَبِّي وَيَسْقِينِ فَاكْلَفُوا مِنْ الْعَمَلِ مَا تُطِيقُونَ

یحی، عبدالرزاق، معمر، ہمام حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے وہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دو بار فرمایا کہ تم صوم وصال رکھنے سے بچو۔ عرض کیا گیا کہ آپ نے فرمایا میں اس حال میں رات گزارتا ہوں کہ میرا رب مجھے کھلاتا اور پلاتا ہے تم عمل میں اتنی ہی مشقت اٹھاؤ جس قدر طاقت ہو۔

راوی : یحی، عبدالرزاق، معمر، ہمام حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

صبح تک صوم وصال رکھنے کا بیان۔...

باب :   روزے کا بیان

صبح تک صوم وصال رکھنے کا بیان۔

جلد : جلد اول   حدیث   1845

راوی: ابراهیم بن حمزہ، ابن ابی حازم، یزید، عبداللہ بن خباب، ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ حَمْزَةَ حَدَّثَنِي ابْنُ أَبِي حَازِمٍ عَنْ يَزِيدَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ خَبَّابٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا تُوَاصِلُوا فَأَيُّكُمْ أَرَادَ أَنْ يُوَاصِلَ فَلْيُوَاصِلْ حَتَّى السَّحَرِ قَالُوا فَإِنَّكَ تُوَاصِلُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ لَسْتُ كَهَيْئَتِكُمْ إِنِّي أَبِيتُ لِي مُطْعِمٌ يُطْعِمُنِي وَسَاقٍ يَسْقِينِ

ابراہیم بن حمزہ، ابن ابی حازم، یزید، عبداللہ بن خباب، ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ تم میں سے جو شخص وصال کے روزے رکھنا چاہے تو صبح تک رکھے، لوگوں نے عرض کیا یا رسول اللہ آپ تو وصال کے روزے رکھتے ہیں۔ آپ نے فرمایا میں تمہاری طرح نہیں ہوں۔ میں رات گزارتا ہوں اس حال میں کہ مجھے کھلانے والا کھلاتا ہے اور پلانے والا پلاتا ہے۔

راوی: ابراہیم بن حمزہ، ابن ابی حازم، یزید، عبداللہ بن خباب، ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ

کوئی شخص اپنے بھائی کو نفل روزہ توڑنے کے لئے قسم دے اور اس پر قضا واجب نہیں جب ک...

باب: روزے کا بیان

کوئی شخص اپنے بھائی کو نفل روزہ توڑنے کے لئے قسم دے اور اس پر قضا واجب نہیں جب کہ روزہ نہ رکھنا اس کے لئے بہتر ہو۔

جلد : جلد اول حدیث 1846

راوی: محمد بن بشار، جعفر بن عون، ابوالعمیس، عون بن ابی جحیفہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْعُمَيْسِ عَنْ عَوْنِ بْنِ أَبِي جُحَيْفَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ آخَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ سَلْمَانَ وَأَبِي الدَّرْدَاءِ فَزَارَ سَلْمَانُ أَبَا الدَّرْدَاءِ فَرَأَى أُمَّ الدَّرْدَاءِ مُتَبَذِّلَةً فَقَالَ لَهَا مَا شَأْنُكِ قَالَتْ أَخُوكَ أَبُو الدَّرْدَاءِ لَيْسَ لَهُ حَاجَةٌ فِي الدُّنْيَا فَجَاءَ أَبُو الدَّرْدَاءِ فَصَنَعَ لَهُ طَعَامًا فَقَالَ كُلْ قَالَ فَإِنِّي

صَائِمٌ قَالَ مَا أَنَا بِآكِلٍ حَتَّى تَأْكُلَ قَالَ فَأَكَلَ فَلَمَّا كَانَ اللَّيْلُ ذَهَبَ أَبُو الدَّرْدَاءِ يَقُومُ قَالَ نَمْ فَنَامَ ثُمَّ ذَهَبَ يَقُومُ فَقَالَ نَمْ فَلَمَّا كَانَ مِنْ آخِرِ اللَّيْلِ قَالَ سَلْمَانُ قُمْ الْآنَ فَصَلَّيَا فَقَالَ لَهُ سَلْمَانُ إِنَّ لِرَبِّكَ عَلَيْكَ حَقًّا وَلِنَفْسِكَ عَلَيْكَ حَقًّا وَلِأَهْلِكَ عَلَيْكَ حَقًّا فَأَعْطِ كُلَّ ذِي حَقٍّ حَقَّهُ فَأَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَدَقَ سَلْمَانُ

محمد بن بشار، جعفر بن عون، ابوالعمیس، عون بن ابی جحیفہ، اپنے والد سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے سلمان اور ابودرداء کے درمیان بھائی چارہ کرا دیا تھا۔ سلمان ابودرداء سے ملاقات کو گئے تو ام درداء کو بہت پریشان حال پایا ان سے پوچھا کیا بات ہے؟ انہوں نے جواب دیا تمہارے بھائی ابودرداء کو دنیا سے کوئی واسطہ نہیں۔ پھر ابودرداء آئے تو سلیمان کے لئے کھانا تیار کیا اور کہا کہ کھاؤ انہوں نے کہا کہ میں تو روزے سے ہوں۔ انہوں نے کہا میں تو نہیں کھاؤں گا جب تک تم نہ کھاؤ گے۔ چنانچہ انہوں نے کھالیا جب رات آئی تو ابودرداء اٹھے تاکہ عبادت کریں۔ سلیمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا سو رہو چنانچہ وہ سو گئے پھر عبادات کے لیے کھڑے ہوئے تو انھوں نے کہا سو رہو جب رات کا آخری حصہ آیا۔ تو سلمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ اب اٹھو پھر دونوں نے نماز پڑھی۔ سلیمان نے ان سے کہا تیرے رب کا تجھ پر حق ہے اور تیری جان کا تجھ پر حق ہے اور تیرے بچوں کا تجھ پر حق ہے اس لیے ہر مستحق کا حق ادا کر۔ پھر نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے اور آپ سے یہ بیان کیا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سلمان نے لبیک کہا۔

راوی : محمد بن بشار، جعفر بن عون، ابوالعمیس، عون بن ابی جحیفہ

شعبان کے روزے کا بیان۔...

باب : روزے کا بیان

شعبان کے روزے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 1847

راوی: عبد اللہ بن یوسف، ماك، ابوالنضر، ابوسلمه، حضرت عائشه رضی اللہ عنها

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ أَبِي النَّضْرِ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصُومُ حَتَّى نَقُولَ لَا يُفْطِرُ وَيُفْطِرُ حَتَّى نَقُولَ لَا يَصُومُ فَمَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَكْمَلَ صِيَامَ شَهْرٍ إِلَّا رَمَضَانَ وَمَا رَأَيْتُهُ أَكْثَرَ صِيَامًا مِنْهُ فِي شَعْبَانَ

عبداللہ بن یوسف، ماک، ابوالنضر، ابوسلمہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم روزہ رکھتے جاتے یہاں تک کہ ہم کہتے کہ اب افطار نہ کریں گے اور افطار کرتے جاتے یہاں تک کہ ہم کہتے کہ اب روزہ نہ رکھیں گے اور میں نے نہیں دیکھا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے رمضان کے سوا کسی مہینہ پورے روزے رکھے ہوں اور نہ شعبان کے مہینہ سے زیادہ کسی مہینہ میں آپ کو روزہ رکھتے ہوئے دیکھا۔

راوی: عبداللہ بن یوسف، ماک، ابوالنضر، ابوسلمہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

باب: روزے کا بیان

شعبان کے روزے کا بیان۔

جلد : جلد اول   حدیث 1848

راوی: معاذ بن فضاله، هشام، یحیی ابوسلمه

حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ فَضَالَةَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ يَحْيَى عَنْ أَبِي سَلَمَةَ أَنَّ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا حَدَّثَتْهُ قَالَتْ لَمْ يَكُنْ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصُومُ شَهْرًا أَكْثَرَ مِنْ شَعْبَانَ فَإِنَّهُ كَانَ يَصُومُ شَعْبَانَ كُلَّهُ وَكَانَ يَقُولُ خُذُوا مِنْ الْعَمَلِ مَا تُطِيقُونَ فَإِنَّ اللهَ لَا يَمَلُّ حَتَّى تَمَلُّوا وَأَحَبُّ الصَّلَاةِ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا دُووِمَ عَلَيْهِ وَإِنْ قَلَّتْ وَكَانَ إِذَا صَلَّى صَلَاةً دَاوَمَ عَلَيْهَا

معاذ بن فضالہ، ہشام، یحیی ابو سلمہ بیان کرتے ہیں ان سے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم شعبان سے زیادہ کسی مہینہ میں روزے نہیں رکھتے تھے۔ آپ شعبان کے پورے مہینہ میں روزے رکھتے تھے اور فرماتے تھے کہ اتنا ہی عمل اختیار کرو۔ جتنے کی تم طاقت رکھتے ہو اللہ تعالی نہیں اکتا جاتے جب تک کہ تم نہ اکتا جاؤ اور سب سے محبوب نماز نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے نزدیک وہ تھی جس پر مداومت کی جائے اگرچہ کم ہی ہو اور جب کوئی نماز پڑھتے تو اس پر مداومت کرتے۔

راوی : معاذ بن فضالہ، ہشام، یحیی ابو سلمہ

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے روزے اور افطار کے متعلق جو روایتیں مذکور ہیں۔...

باب : روزے کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے روزے اور افطار کے متعلق جو روایتیں مذکور ہیں۔

جلد : جلد اول حدیث 1849

راوی : موسی بن اسمعیل، ابوعوانہ، ابوبشر، سعید، ابن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ أَبِي بِشْرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ مَا صَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَهْرًا كَامِلًا قَطُّ غَيْرَ رَمَضَانَ وَيَصُومُ حَتَّى يَقُولَ الْقَائِلُ لَا وَاللَّهِ لَا يُفْطِرُ وَيُفْطِرُ حَتَّى يَقُولَ الْقَائِلُ لَا وَاللَّهِ لَا يَصُومُ

موسی بن اسماعیل، ابو عوانہ، ابوبشر، سعید، ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کبھی پورا مہینہ سوائے رمضان کے روزے نہیں رکھے۔ آپ روزہ رکھتے جاتے تھے۔ یہاں تک کہ کہنے والا کہتا بخدا آپ افطار نہیں کریں گے اور آپ افطار کرتے جاتے یہاں تک کہ کہنے والا کہتا بخدا آپ روزہ نہیں رکھیں گے۔

راوی : موسی بن اسمعیل، ابو عوانہ، ابو بشر، سعید، ابن عباس رضی اللہ عنہ

باب : روزے کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے روزے اور افطار کے متعلق جو روایتیں مذکور ہیں۔

جلد : جلد اول   حدیث 1850

راوی: عبدالعزیز بن عبداللہ، محمد بن جعفر، حمید، انس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنِي عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ حُمَيْدٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَنَسًا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُفْطِرُ مِنْ الشَّهْرِ حَتَّى نَظُنَّ أَنْ لَا يَصُومَ مِنْهُ وَيَصُومُ حَتَّى نَظُنَّ أَنْ لَا يُفْطِرَ مِنْهُ شَيْئًا وَكَانَ لَا تَشَاءُ تَرَاهُ مِنْ اللَّيْلِ مُصَلِّيًا إِلَّا رَأَيْتَهُ وَلَا نَائِمًا إِلَّا رَأَيْتَهُ وَقَالَ سُلَيْمَانُ عَنْ حُمَيْدٍ أَنَّهُ سَأَلَ أَنَسًا فِي الصَّوْمِ

عبدالعزیز بن عبداللہ، محمد بن جعفر، حمید، انس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کسی مہینہ میں افطار کرتے جاتے یہاں تک کہ ہم خیال کرتے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس مہینے میں روزہ نہیں رکھیں گے اور روزہ رکھتے جاتے اور ہم گمان کرتے کہ آپ اس مہینہ میں افطار نہیں کریں گے، اور رات میں اگر کوئی نماز پڑھتا ہوا دیکھنا چاہتا تو دیکھ لیتا اور سونے کی حالت میں دیکھنا چاہتا تو دیکھ لیتا اور سلیمان نے حمید سے روایت کیا کہ انہوں نے انس رضی اللہ عنہ سے روزے کے متعلق دریافت کیا۔

راوی: عبدالعزیز بن عبداللہ، محمد بن جعفر، حمید، انس رضی اللہ عنہ

باب : روزے کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے روزے اور افطار کے متعلق جو روایتیں مذکور ہیں۔

جلد : جلد اول حدیث 1851

راوی: محمد، ابوخالد احمر، حمید

حَدَّثَنِي مُحَمَّدٌ أَخْبَرَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ أَخْبَرَنَا حُمَيْدٌ قَالَ سَأَلْتُ أَنَسًا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ صِيَامِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا كُنْتُ أُحِبُّ أَنْ أَرَاهُ مِنْ الشَّهْرِ صَائِمًا إِلَّا رَأَيْتُهُ وَلَا مُفْطِرًا إِلَّا رَأَيْتُهُ وَلَا مِنْ اللَّيْلِ قَائِمًا إِلَّا رَأَيْتُهُ وَلَا نَائِمًا إِلَّا رَأَيْتُهُ وَلَا مَسِسْتُ خَزَّةً وَلَا حَرِيرَةً أَلْيَنَ مِنْ كَفِّ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا شَمِمْتُ مِسْكَةً وَلَا عَبِيرَةً أَطْيَبَ رَائِحَةً مِنْ رَائِحَةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

محمد، ابوخالد احمر، حمید بیان کرتے ہیں کہ میں نے انس رضی اللہ عنہ سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے روزوں کے بارے میں متعلق دریافت کیا تو انہوں نے کہا کہ میں کسی مہینہ میں آپ کو روزہ کی حالت میں دیکھنا چاہتا تو دیکھ لیتا اور افطار کی حالت میں دیکھنا چاہتا تو یہ بھی دیکھ لیتا اور رات کو بیداری کی حالت میں اور سوئے ہوئے جس حال میں دیکھنا چاہتا دیکھ لیتا، اور کوئی خز یا حریر ریشمیں کپڑے بھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ہتھیلی سے زیادہ نرم و نازک نہیں دیکھا اور نہ مشک اور عنبر کی خوشبو سونگھی جو رسول اللہ کی خوشبو سے پاکیزہ اور بہتر ہو۔

راوی : محمد، ابوخالد احمر، حمید

روزے میں مہمان کا حق ادا کرنے کا بیان۔۔۔

باب : روزے کا بیان

روزے میں مہمان کا حق ادا کرنے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 1852

راوی: اسحق، ھارون بن اسمعیل، علی، یحیی، ابوسلمہ، عبداللہ بن عمرو بن عاص

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ أَخْبَرَنَا هَارُونُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا عَلِيٌّ حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ دَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ يَعْنِي إِنَّ لِزَوْرِكَ عَلَيْكَ حَقًّا وَإِنَّ لِزَوْجِكَ عَلَيْكَ حَقًّا فَقُلْتُ وَمَا صَوْمُ دَاوُدَ قَالَ نِصْفُ الدَّهْرِ

اسحاق، ہارون بن اسماعیل، علی، یحیی، ابوسلمہ، عبداللہ بن عمرو بن عاص سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میرے پاس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے اور پوری حدیث بیان کی یعنی تیرے مہمان کا تجھ پر حق ہے اور تیری بیوی کا تجھ پر حق ہے میں نے پوچھا کہ داؤد علیہ السلام کا روزہ کیسا تھا؟ آپ نے فرمایا ایک دن روزہ رکھتے اور دوسرے دن افطار کرتے۔

راوی : اسحق، ہارون بن اسمعیل، علی، یحیی، ابوسلمہ، عبداللہ بن عمرو بن عاص

روزے میں جسم کے حق کا بیان۔...

باب : روزے کا بیان

روزے میں جسم کے حق کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 1853

راوی: ابن مقاتل، عبداللہ، اوزاعی، یحیی بن ابی کثیر، ابوسلمہ بن عبدالرحمن، عبداللہ بن عمرو بن عاص

حَدَّثَنَا ابْنُ مُقَاتِلٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا الْأَوْزَاعِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا عَبْدَ اللَّهِ أَلَمْ أُخْبَرْ أَنَّكَ تَصُومُ النَّهَارَ وَتَقُومُ اللَّيْلَ فَقُلْتُ بَلَى يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ فَلَا تَفْعَلْ صُمْ وَأَفْطِرْ وَقُمْ وَنَمْ فَإِنَّ لِجَسَدِكَ عَلَيْكَ حَقًّا وَإِنَّ لِعَيْنِكَ عَلَيْكَ حَقًّا وَإِنَّ لِزَوْجِكَ عَلَيْكَ حَقًّا وَإِنَّ لِزَوْرِكَ عَلَيْكَ حَقًّا وَإِنَّ بِحَسْبِكَ أَنْ تَصُومَ كُلَّ شَهْرٍ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ فَإِنَّ لَكَ بِكُلِّ حَسَنَةٍ عَشْرَ أَمْثَالِهَا فَإِنَّ ذَلِكَ صِيَامُ الدَّهْرِ كُلِّهِ فَشَدَّدْتُ فَشُدِّدَ عَلَيَّ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي أَجِدُ

قُوَّةً قَالَ فَصُمْ صِيَامَ نَبِيِّ اللهِ دَاوُدَ عَلَيْهِ السَّلَام وَلَا تَزِدْ عَلَيْهِ قُلْتُ وَمَا كَانَ صِيَامُ نَبِيِّ اللهِ دَاوُدَ عَلَيْهِ السَّلَام قَالَ نِصْفَ الدَّهْرِ فَكَانَ عَبْدُ اللهِ يَقُولُ بَعْدَ مَا كَبِرَ يَا لَيْتَنِي قَبِلْتُ رُخْصَةَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ابن مقاتل، عبداللہ، اوزاعی، یحیی بن ابی کثیر، ابوسلمہ بن عبدالرحمن، عبداللہ بن عمرو بن عاص سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ مجھ سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اے عبداللہ مجھے معلوم ہوا ہے کہ تم دن کو روزہ رکھتے ہو اور رات کو کھڑے ہو جاتے ہو۔ میں نے کہاہاں یارسول اللہ! آپ نے فرمایا کہ ایسا نہ کرو، روزے بھی رکھو، اور افطار بھی کرو۔ نماز کے لئے کھڑے ہوتے ہو تو رات کو سویا بھی کرو، اس لئے کہ تمہارے بدن کا تم پر حق ہے اور تمہارے مہمان کا تم پر حق ہے اور تمہارے لئے ہر مہینہ میں تین دن روزہ رکھنا کافی ہے۔ ہر نیکی کے بدلے اس کا دس گنا اجر ملتا ہے تو گویا ساری عمر روزے سے رہا، میں نے اپنے اوپر سختی کرنی چاہی تو سختی کی گئی میں نے عرض کیا یارسول اللہ! میں اپنے اندر اس کی قوت پاتا ہوں۔ آپ نے فرمایا کہ اللہ کے نبی داؤد علیہ السلام کے روزے کی طرح روزے رکھو اس پر زیادتی نہ کرو میں نے پوچھا اللہ کے نبی داؤد علیہ السلام کا روزہ کیسا ہوتا تھا؟ آپ نے فرمایا ایک دن روزہ رکھتے تو دوسرے دن افطار کرتے۔ عبداللہ جب بوڑھے ہو گئے تو کہتے کہ کاش میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی رخصت کو قبول کر لیتا۔

راوی : ابن مقاتل، عبداللہ، اوزاعی، یحیی بن ابی کثیر، ابوسلمہ بن عبدالرحمن، عبداللہ بن عمرو بن عاص

ہمیشہ روزہ رکھنے کا بیان۔...

باب : روزے کا بیان

ہمیشہ روزہ رکھنے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 1854

راوی: ابوالیمان، شعیب، زھری، سعید مسیب، ابوسلمہ بن عبدالرحمن، عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ وَأَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ عَبْدَ اللهِ

بْنَ عَمْرٍو قَالَ أُخْبِرَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنِّي أَقُولُ وَاللهِ لَأَصُومَنَّ النَّهَارَ وَلَأَقُومَنَّ اللَّيْلَ مَا عِشْتُ فَقُلْتُ لَهُ قَدْ قُلْتُهُ بِأَبِي أَنْتَ وَأُمِّي قَالَ فَإِنَّكَ لَا تَسْتَطِيعُ ذَلِكَ فَصُمْ وَأَفْطِرْ وَقُمْ وَنَمْ وَصُمْ مِنْ الشَّهْرِ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ فَإِنَّ الْحَسَنَةَ بِعَشْرِ أَمْثَالِهَا وَذَلِكَ مِثْلُ صِيَامِ الدَّهْرِ قُلْتُ إِنِّي أُطِيقُ أَفْضَلَ مِنْ ذَلِكَ قَالَ فَصُمْ يَوْمًا وَأَفْطِرْ يَوْمَيْنِ قُلْتُ إِنِّي أُطِيقُ أَفْضَلَ مِنْ ذَلِكَ قَالَ فَصُمْ يَوْمًا وَأَفْطِرْ يَوْمًا فَذَلِكَ صِيَامُ دَاوُدَ عَلَيْهِ السَّلَام وَهُوَ أَفْضَلُ الصِّيَامِ فَقُلْتُ إِنِّي أُطِيقُ أَفْضَلَ مِنْ ذَلِكَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا أَفْضَلَ مِنْ ذَلِكَ

ابوالیمان، شعیب، زہری، سعید مسیب، ابوسلمہ بن عبدالرحمن، عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ میرے متعلق رسول اللہ کو معلوم ہوا کہ میں کہتا ہوں کہ بخدا جب تک زندہ رہوں گا، دن کو روزہ رکھوں گا اور رات کو کھڑا ہوں گا۔ میں نے آپ سے عرض کیا میرے ماں باپ آپ پر فدا ہوں، میں نے ایسا کیا ہے آپ نے فرمایا کہ تو ان کی طاقت نہیں رکھتا اس لئے تو روزہ رکھ اور افطار بھی کر اور رات کو عبادت کے لئے کھڑا بھی ہو اور سو بھی جا اور ہر مہینے میں تین دن روزے رکھ لیا کر اس لئے کہ ہر نیکی کا دس گنا اجر ملتا ہے اور یہ عمر بھر روزے رکھنے کے برابر ہے، میں نے عرض کیا میں اس سے زیادہ کی طاقت رکھتا ہوں۔ آپ نے فرمایا کہ ایک دن روزہ رکھ اور دو دن افطار کر۔ میں نے عرض کیا کہ میں اس سے زیادہ کی طاقت رکھتا ہوں۔ آپ نے فرمایا ایک دن روزہ رکھ اور ایک دن افطار کر۔ یہ داؤد علیہ السلام کا روزہ ہے اور یہ تمام روزوں سے افضل ہے میں نے عرض کیا کہ میں اس سے زیادہ کی طاقت رکھتا ہوں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس سے افضل کوئی روزہ نہیں

راوی : ابوالیمان، شعیب، زہری، سعید مسیب، ابوسلمہ بن عبدالرحمن، عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

روزے میں بیوی بچوں کا حق ہے ابوحجیفہ نے اس کو نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کی...

باب : روزے کا بیان

روزے میں بیوی بچوں کا حق ہے ابوحجیفہ نے اس کو نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کیا ہے۔

جلد : جلد اول   حدیث   1855

راوی: عمرو بن علی، ابوعاصم، ابن جریج، عطاء، ابوالعباس شاعر

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ أَخْبَرَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ سَمِعْتُ عَطَائً أَنَّ أَبَا الْعَبَّاسِ الشَّاعِرَ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا بَلَغَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنِّي أَسْرُدُ الصَّوْمَ وَأُصَلِّي اللَّيْلَ فَإِمَّا أَرْسَلَ إِلَيَّ وَإِمَّا لَقِيتُهُ فَقَالَ أَلَمْ أُخْبَرْ أَنَّكَ تَصُومُ وَلَا تُفْطِرُ وَتُصَلِّي فَصُمْ وَأَفْطِرْ وَقُمْ وَنَمْ فَإِنَّ لِعَيْنِكَ عَلَيْكَ حَظًّا وَإِنَّ لِنَفْسِكَ وَأَهْلِكَ عَلَيْكَ حَظًّا قَالَ إِنِّي لَأَقْوَى لِذَلِكَ قَالَ فَصُمْ صِيَامَ دَاوُدَ عَلَيْهِ السَّلَام قَالَ وَكَيْفَ قَالَ كَانَ يَصُومُ يَوْمًا وَيُفْطِرُ يَوْمًا وَلَا يَفِرُّ إِذَا لَاقَى قَالَ مَنْ لِي بِهَذِهِ يَا نَبِيَّ اللَّهِ قَالَ عَطَائٌ لَا أَدْرِي كَيْفَ ذَكَرَ صِيَامَ الْأَبَدِ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا صَامَ مَنْ صَامَ الْأَبَدَ مَرَّتَيْنِ

عمرو بن علی، ابوعاصم، ابن جریج، عطاء، ابوالعباس شاعر نے عبداللہ بن عمرو کو کہتے ہوئے سنا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو خبر ملی کہ میں برابر روزے رکھتا ہوں اور رات کو نماز پڑھتا ہوں، آپ نے مجھے بلا بھیجا، یا میں خود آپ سے ملا۔ آپ نے فرمایا مجھے معلوم ہوا ہے کہ تم روزے رکھتے ہو اور افطار نہیں کرتے اور نماز پڑھتے ہو، روزہ رکھو اور افطار بھی کرو۔ رات کو عبادت کے لئے کھڑا ہو اور سویا بھی کر اس لیے کہ تمہاری آنکھوں کا بھی تم پر حق ہے اور تمہاری جان اور تمہاری بیوی کا بھی تم پر حق ہے۔ میں نے عرض کیا کہ میں اپنے آپ کو اس سے زیادہ قوی پاتا ہوں آپ نے فرمایا داؤد علیہ السلام کے روزے رکھ، میں نے پوچھا کہ وہ کس طرح روزے رکھتے تھے؟ آپ نے فرمایا کہ ایک دن روزہ رکھتے اور ایک دن افطار کرتے اور جب دشمن سے مقابلہ ہوتا تو پیچھے نہ ہٹتے۔ عبداللہ نے کہا میں نے عرض کیا کہ میری طرف سے اس کی ذمہ داری کون لیتا ہے؟ عطاء نے کہا میں نہیں جانتا کہ ہمیشہ روزہ رکھنے کا تذکرہ کس طرح کیا؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے دوبارہ فرمایا جس نے ہمیشہ روزے رکھے اس نے گویا روزے نہیں رکھے۔

راوی: عمرو بن علی، ابوعاصم، ابن جریج، عطاء، ابوالعباس شاعر

ایک دن روزہ رکھنے اور ایک دن افطار کرنے کا بیان۔۔۔

باب : روزے کا بیان

جلد : جلد اول　　　　حدیث 1856

راوی: محمد بن بشار، غندر، شعبہ، مغیرہ، مجاهد، عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُغِيرَةَ قَالَ سَمِعْتُ مُجَاهِدًا عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ صُمْ مِنْ الشَّهْرِ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ قَالَ أُطِيقُ أَكْثَرَ مِنْ ذَلِكَ فَمَا زَالَ حَتَّى قَالَ صُمْ يَوْمًا وَأَفْطِرْ يَوْمًا فَقَالَ اقْرَإِ الْقُرْآنَ فِي كُلِّ شَهْرٍ قَالَ إِنِّي أُطِيقُ أَكْثَرَ فَمَا زَالَ حَتَّى قَالَ فِي ثَلَاثٍ

محمد بن بشار، غندر، شعبہ، مغیرہ، مجاہد، عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا کہ مہینے میں تین دن روزہ رکھا کرو۔ انہوں نے عرض کیا کہ میں اس سے زیادہ کی طاقت رکھتا ہوں۔ اسی طرح گفتگو ہوتی رہی یہاں تک کہ آپ نے فرمایا کہ ایک دن روزہ رکھو اور ایک دن افطار کرو آپ نے فرمایا کہ قرآن ہر مہینے میں ایک بار ختم کیا کرو۔ عبد اللہ نے عرض کیا کہ میں اس سے زیادہ طاقت رکھتا ہوں۔ یہاں تک کہ آپ نے فرمایا تین دن میں ایک بار ختم کیا کرو۔

راوی: محمد بن بشار، غندر، شعبہ، مغیرہ، مجاہد، عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

داو...

باب : روزے کا بیان

داو

جلد : جلد اول　　　　حدیث 1857

راوی: آدم، شعبہ، حبیب بن ابی ثابت، ابوالعباس

حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا حَبِيبُ بْنُ أَبِي ثَابِتٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا الْعَبَّاسِ الْمَكِّيَّ وَكَانَ شَاعِرًا وَكَانَ لَا يُتَّهَمُ فِي

حَدِيثِهِ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللهِ بْنَ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّكَ لَتَصُومُ الدَّهْرَ وَتَقُومُ اللَّيْلَ فَقُلْتُ نَعَمْ قَالَ إِنَّكَ إِذَا فَعَلْتَ ذَلِكَ هَجَمَتْ لَهُ الْعَيْنُ وَنَفِهَتْ لَهُ النَّفْسُ لَا صَامَ مَنْ صَامَ الدَّهْرَ صَوْمُ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ صَوْمُ الدَّهْرِ كُلِّهِ قُلْتُ فَإِنِّي أُطِيقُ أَكْثَرَ مِنْ ذَلِكَ قَالَ فَصُمْ صَوْمَ دَاوُدَ عَلَيْهِ السَّلَام كَانَ يَصُومُ يَوْمًا وَيُفْطِرُ يَوْمًا وَلَا يَفِرُّ إِذَا لَاقَى

آدم، شعبہ، حبیب بن ابی ثابت، ابو العباس مکی جو شاعر تھے اور حدیث میں مہتم بھی نہ تھے، عبداللہ بن عمرو بن عاص سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ مجھ سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تو برابر روزے رکھتا ہے، اور رات کو عبادت کے لئے کھڑا ہوتا ہے۔ میں نے عرض کیا ہاں! آپ نے فرمایا کہ جب تو ایسا کرے گا تو تیری آنکھوں میں گڑھے پڑ جائیں گے اور بدن کمزور ہو جائے گا، جس نے ہمیشہ روزہ رکھا اس نے روزہ نہیں رکھا، ہر مہینے تین دن روزہ رکھنا ہمیشہ روزے رکھنے کے برابر ہے۔ میں نے عرض کیا میں اس سے زیادہ کی طاقت رکھتا ہوں۔ آپ نے فرمایا داؤد علیہ السلام کے روزے رکھو وہ ایک دن روزہ رکھتے اور ایک دن افطار کرتے اور جب دشمن سے مقابلہ ہوتا تو پیٹھ نہ دکھاتے تھے۔

راوی: آدم، شعبہ، حبیب بن ابی ثابت، ابو العباس

باب : روزے کا بیان

داو

جلد : جلد اول حدیث 1858

راوی: اسحق واسطی، خالد بن عبداللہ، خالد، (حذاء) ابوقلابہ، ابوالملیح

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ الْوَاسِطِيُّ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو الْمَلِيحِ قَالَ دَخَلْتُ مَعَ أَبِيكَ عَلَى عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو فَحَدَّثَنَا أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذُكِرَ لَهُ صَوْمِي فَدَخَلَ عَلَيَّ فَأَلْقَيْتُ لَهُ وِسَادَةً مِنْ أَدَمٍ حَشْوُهَا لِيفٌ فَجَلَسَ عَلَى الْأَرْضِ وَصَارَتْ الْوِسَادَةُ بَيْنِي وَبَيْنَهُ فَقَالَ أَمَا يَكْفِيكَ مِنْ كُلِّ

شَهْرٍ ثَلَاثَةُ أَيَّامٍ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ قَالَ خَمْسًا قُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ قَالَ سَبْعًا قُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ قَالَ تِسْعًا قُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ قَالَ إِحْدَى عَشْرَةَ ثُمَّ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا صَوْمَ فَوْقَ صَوْمِ دَاوُدَ عَلَيْهِ السَّلَام شَطْرَ الدَّهْرِ صُمْ يَوْمًا وَأَفْطِرْ يَوْمًا

اسحاق واسطی، خالد بن عبد اللہ، خالد، (حذاء) ابو قلابہ، ابوالملیح نے ابو قلابہ سے بیان کیا کہ میں تیرے والد کے ساتھ عبد اللہ بن عمرو کے پاس گیا تو انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے میرے روزے کا تذکرہ ہوا۔ آپ میرے پاس تشریف لائے۔ میں نے آپ کے لئے چمڑے کا تکیہ جس میں کھجور کی چھال بھری ہوئی تھی بچھا دیا۔ آپ زمین پر بیٹھ گئے اور وہ تکیہ میرے اور آپ کے درمیان حائل تھا۔ آپ نے فرمایا کیا تجھے ہر مہینے میں تین روزے کافی نہیں ہیں؟ میں نے کہا یارسول اللہ کچھ اور۔ آپ نے فرمایا پانچ روزے ہیں میں نے عرض کیا یارسول اللہ کچھ اور آپ نے فرمایا سات روزے۔ میں نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کچھ اور۔ آپ نے فرمایا نو، میں نے عرض کیا یارسول اللہ کچھ اور، آپ نے فرمایا گیارہ، پھر نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا داؤد علیہ السلام کے روزوں سے بڑھ کر کوئی روزہ نہیں ایک دن روزہ رکھو اور ایک دن افطار کرو۔

راوی : اسحق واسطی، خالد بن عبد اللہ، خالد، (حذاء) ابو قلابہ، ابوالملیح

ایام بیض یعنی ہر مہینہ کی تیرہ چودہ اور پندرہ کو روزے رکھنے کا بیان۔۔۔

باب : روزے کا بیان

ایام بیض یعنی ہر مہینہ کی تیرہ چودہ اور پندرہ کو روزے رکھنے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 1859

راوی: ابومعمر، عبدالوارث، ابوالتیاح، ابوعثمان، ابوھریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو مَعْمَرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا أَبُو التَّيَّاحِ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو عُثْمَانَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ أَوْصَانِي

خَلِيلِي صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِثَلَاثٍ صِيَامِ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ وَرَكْعَتَيْ الضُّحَى وَأَنْ أُوتِرَ قَبْلَ أَنْ أَنَامَ

ابومعمر، عبدالوارث، ابوالتیاح، ابوعثمان، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ مجھے میرے خلیل صلی اللہ علیہ وسلم نے تین باتوں کی وصیت فرمائی ہر مہینے میں تین دن روزے رکھنا، چاشت کی دو رکعتیں پڑھنا اور سونے سے پہلے وتر کی وصیت فرمائی۔

راوی: ابومعمر، عبدالوارث، ابوالتیاح، ابوعثمان، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

اس کا بیان جو کسی کی ملاقات کو جائے اور وہاں اپنا روزہ نفلی نہ توڑے۔...

باب : روزے کا بیان

اس کا بیان جو کسی کی ملاقات کو جائے اور وہاں اپنا روزہ نفلی نہ توڑے۔

جلد : جلد اول حدیث 1860

راوی: محمد بن مثنی، خالد بن حارث، حمید، انس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنِي خَالِدٌ هُوَ ابْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ دَخَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى أُمِّ سُلَيْمٍ فَأَتَتْهُ بِتَمْرٍ وَسَمْنٍ قَالَ أَعِيدُوا سَمْنَكُمْ فِي سِقَائِهِ وَتَمْرَكُمْ فِي وِعَائِهِ فَإِنِّي صَائِمٌ ثُمَّ قَامَ إِلَى نَاحِيَةٍ مِنْ الْبَيْتِ فَصَلَّى غَيْرَ الْمَكْتُوبَةِ فَدَعَا لِأُمِّ سُلَيْمٍ وَأَهْلِ بَيْتِهَا فَقَالَتْ أُمُّ سُلَيْمٍ يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّ لِي خُوَيْصَّةً قَالَ مَا هِيَ قَالَتْ خَادِمُكَ أَنَسٌ فَمَا تَرَكَ خَيْرَ آخِرَةٍ وَلَا دُنْيَا إِلَّا دَعَا لِي بِهِ قَالَ اللَّهُمَّ ارْزُقْهُ مَالًا وَوَلَدًا وَبَارِكْ لَهُ فِيهِ فَإِنِّي لَمِنْ أَكْثَرِ الْأَنْصَارِ مَالًا وَحَدَّثَتْنِي ابْنَتِي أُمَيْنَةُ أَنَّهُ دُفِنَ لِصُلْبِي مَقْدَمَ حَجَّاجٍ الْبَصْرَةَ بِضْعٌ وَعِشْرُونَ وَمِائَةٌ

محمد بن مثنی، خالد بن حارث، حمید، انس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم ام سلیم کے پاس تشریف لائے، وہ آپ کے پاس کھجور اور گھی لے کر آئیں۔ آپ نے فرمایا کہ گھی اور کھجوریں اس کے برتنوں میں رکھو۔ اس لئے کہ میں تو روزہ دار

ہوں۔ پھر گھر کے ایک گوشے میں کھڑے ہوئے اور فرض کے سوایعنی نفل نماز پڑھی۔ ام سلیم اور ان کے گھر والوں کے لئے دعا فرمائی، ام سلیم نے عرض کیا یارسول اللہ صرف میرے لئے ہی دعا فرمائی؟ آپ نے فرمایا کہ اور کیا۔ ام سلیم نے عرض کیا آپ کے خادم انس کے لئے بھی دعا کریں۔ آپ نے دنیا اور آخرت کی کوئی بھلائی نہ چھوڑی جس کی دعا نہ فرمائی ہو، آپ نے فرمایا اے میرے اللہ اس کو مال اور اولاد عطا کر اور اس کو برکت عطا کر، انس کا بیان ہے کہ میں انصار سے زیادہ مال دار ہوں اور مجھ سے میری بیٹی امینہ نے بیان کیا انہوں نے کہا کہ حجاج کے بصرہ آنے کے وقت تک میری نسل سے ایک سو بیس سے کچھ زیادہ بچے دفن ہو چکے تھے۔

راوی : محمد بن مثنیٰ، خالد بن حارث، حمید، انس رضی اللہ عنہ

باب : روزے کا بیان

اس کا بیان جو کسی کی ملاقات کو جائے اور وہاں اپنا روزہ نفلی نہ توڑے۔

جلد : جلد اول حدیث 1861

راوی: ابن ابی مریم، یحیی، حمید انس

حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ قَالَ حَدَّثَنِي حُمَيْدٌ سَمِعَ أَنَسًا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ابن ابی مریم، یحیی، حمید انس سے وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے یہی حدیث نقل کرتے ہیں

راوی : ابن ابی مریم، یحیی، حمید انس

آخر مہینہ میں روزے رکھنے کا بیان۔...

باب : روزے کا بیان

آخر مہینہ میں روزے رکھنے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 1862

راوی : صلت بن محمد، مہدی، غیلان، ح، ابوالنعمان، مہدی بن میمون، غیلان بن جریر، مطرف، عمران بن حصین رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا الصَّلْتُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا مَهْدِيٌّ عَنْ غَيْلَانَ ح و حَدَّثَنَا أَبُو النُّعْمَانِ حَدَّثَنَا مَهْدِيُّ بْنُ مَيْمُونٍ حَدَّثَنَا غَيْلَانُ بْنُ جَرِيرٍ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ سَأَلَهُ أَوْ سَأَلَ رَجُلًا وَعِمْرَانُ يَسْمَعُ فَقَالَ يَا أَبَا فُلَانٍ أَمَا صُمْتَ سَرَرَ هَذَا الشَّهْرِ قَالَ أَظُنُّهُ قَالَ يَعْنِي رَمَضَانَ قَالَ الرَّجُلُ لَا يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ فَإِذَا أَفْطَرْتَ فَصُمْ يَوْمَيْنِ لَمْ يَقُلْ الصَّلْتُ أَظُنُّهُ يَعْنِي رَمَضَانَ قَالَ أَبُو عَبْد اللَّهِ وَقَالَ ثَابِتٌ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنْ عِمْرَانَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ سَرَرِ شَعْبَانَ

صلت بن محمد، مہدی، غیلان، ح، ابوالنعمان، مہدی بن میمون، غیلان بن جریر، مطرف، عمران بن حصین رضی اللہ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں۔ آپ نے عمران سے پوچھا یا کسی اور سے، جس کو عمران سن رہے تھے۔ آپ نے فرمایا اے ابو فلاں کیا تو نے اس مہینہ کے آخر میں روزے نہیں رکھے؟ ابوالنعمان کا بیان ہے کہ میرے خیال میں آپ کا مقصد رمضان تھا۔ اس شخص نے عرض کیا نہیں یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آپ نے فرمایا جب تو افطار کرے تو دو دن روزہ رکھ، صلت نے یہ نہیں کہا کہ اس سے آپ کا مقصد رمضان تھا اور ابوعبداللہ (بخاری) نے کہا کہ ثابت نے مطرف سے انہوں نے عمران سے انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے من سرر شعبان کا لفظ روایت کیا۔

راوی : صلت بن محمد، مہدی، غیلان، ح، ابوالنعمان، مہدی بن میمون، غیلان بن جریر، مطرف، عمران بن حصین رضی اللہ عنہ

باب : روزے کا بیان

جمعہ کے دن روزہ رکھنے کا بیان اگر کوئی جمعہ کا روزہ رکھے تو اس پر واجب ہے کہ افطار کرے۔

جلد : جلد اول حدیث 1863

راوی: ابوعاصم، ابن جریج، عبدالحمید بن جبیر، محمد بن عباد

حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ شَيْبَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبَّادٍ قَالَ سَأَلْتُ جَابِرًا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ نَهَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ صَوْمِ يَوْمِ الْجُمُعَةِ قَالَ نَعَمْ زَادَ غَيْرُ أَبِي عَاصِمٍ يَعْنِي أَنْ يَنْفَرِدَ بِصَوْمٍ

ابوعاصم، ابن جریج، عبدالحمید بن جبیر، محمد بن عباد سے وروایت کرتے ہیں کہ میں نے جابر رضی اللہ عنہ سے پوچھا کیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے جمعہ کے روزہ رکھنے منع فرمایا، انہوں نے کہا ہاں! ابوعاصم کے سوا دوسرے راویوں نے اتنی زیادتی کے ساتھ بیان کیا ہے کہ صرف ایک دن کا روزہ رکھے۔

راوی : ابوعاصم، ابن جریج، عبدالحمید بن جبیر، محمد بن عباد

باب : روزے کا بیان

جمعہ کے دن روزہ رکھنے کا بیان اگر کوئی جمعہ کا روزہ رکھے تو اس پر واجب ہے کہ افطار کرے۔

جلد : جلد اول حدیث 1864

راوی: عمر بن حفص بن غیاث، حفص بن غیاث، اعمش، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصِ بْنِ غِيَاثٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ حَدَّثَنَا أَبُو صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ

النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يَصُومَنَّ أَحَدُكُمْ يَوْمَ الْجُمُعَةِ إِلَّا يَوْمًا قَبْلَهُ أَوْ بَعْدَهُ

عمر بن حفص بن غیاث، حفص بن غیاث، اعمش، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ تم میں سے کوئی شخص جمعہ کے دن روزہ نہ رکھے، مگر یہ کہ اس کے ایک دن پہلے یا اس کے بعد ملا کر روزہ رکھے۔

راوی : عمر بن حفص بن غیاث، حفص بن غیاث، اعمش، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : روزے کا بیان

جمعہ کے دن روزہ رکھنے کا بیان اگر کوئی جمعہ کا روزہ رکھے تو اس پر واجب ہے کہ افطار کرے۔

جلد : جلد اول حدیث 1865

راوی: مسدد، یحیی، شعبہ، ح، محمد، غندر، شیبہ، قتادہ، ابوایوب، جویریہ بنت حارث

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ شُعْبَةَ ح و حَدَّثَنِي مُحَمَّدٌ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ عَنْ جُوَيْرِيَةَ بِنْتِ الْحَارِثِ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلَيْهَا يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَهِيَ صَائِمَةٌ فَقَالَ أَصُمْتِ أَمْسِ قَالَتْ لَا قَالَ تُرِيدِينَ أَنْ تَصُومِي غَدًا قَالَتْ لَا قَالَ فَأَفْطِرِي وَقَالَ حَمَّادُ بْنُ الْجَعْدِ سَمِعَ قَتَادَةَ حَدَّثَنِي أَبُو أَيُّوبَ أَنَّ جُوَيْرِيَةَ حَدَّثَتْهُ فَأَمَرَهَا فَأَفْطَرَتْ

مسدد، یحیی، شعبہ، ح، محمد، غندر، شیبہ، قتادہ، ابوایوب، جویریہ بنت حارث سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم جویریہ رضی اللہ عنہ کے پاس جمعہ کے دن تشریف لائے اور وہ روزہ سے تھیں۔ آپ نے فرمایا کہ کل تم نے روزہ رکھا تھا، انہوں نے کہا نہیں۔ آپ نے پوچھا کیا کل روزہ رکھنے کا ارادہ ہے؟ انہوں نے جواب نہیں آپ نے فرمایا پھر افطار کر لو، اور حماد بن جعد نے بیان کیا کہ انہوں نے قتادہ سے سنا کہ ان سے ابوایوب نے بیان کیا۔ جویریہ نے بیان کیا کہ آپ نے ان کو روزہ کھولنے کا حکم دیا تو انہوں

نے افطار کر لیا۔

راوی : مسدد، یحیی، شعبہ، ح، محمد، غندر، شیبہ، قتادہ، ابوایوب، جویریہ بنت حارث

کیا روزے کے لئے کوئی دن مخصوص کر سکتا ہے؟...

باب : روزے کا بیان

کیا روزے کے لئے کوئی دن مخصوص کر سکتا ہے؟

جلد : جلد اول حدیث 1866

راوی: مسدد، یحیی، سفیان، منصور، ابراهیم، علقمه

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ قُلْتُ لِعَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا هَلْ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْتَصُّ مِنْ الْأَيَّامِ شَيْئًا قَالَتْ لَا كَانَ عَمَلُهُ دِيمَةً وَأَيُّكُمْ يُطِيقُ مَا كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُطِيقُ

مسدد، یحیی، سفیان، منصور، ابراہیم، علقمہ سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کسی دن کو روزہ کے لئے مخصوص کرتے تھے۔ انہوں نے جواب دیا آپ کے عمل میں مداومت ہوتی تھی اور تم میں سے کوئی شخص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے برابر طاقت رکھتا ہے۔

راوی : مسدد، یحیی، سفیان، منصور، ابراہیم، علقمہ

عرفہ کے دن روزہ رکھنے کا بیان۔...

باب : روزے کا بیان

عرفہ کے دن روزہ رکھنے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 1867

راوی: مسدد، یحیی، مالک، سالم، عمیر (ام فضل کے غلام) ام فضل، ح، عبداللہ بن یوسف، مالک، ابوالنضر (عمر بن عبید اللہ کے غلام) عمیر عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ مَالِكٍ قَالَ حَدَّثَنِي سَالِمٌ قَالَ حَدَّثَنِي عُمَيْرٌ مَوْلَى أُمِّ الْفَضْلِ أَنَّ أُمَّ الْفَضْلِ حَدَّثَتْهُ ح و حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ أَبِي النَّضْرِ مَوْلَى عُمَرَ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ عُمَيْرٍ مَوْلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْعَبَّاسِ عَنْ أُمِّ الْفَضْلِ بِنْتِ الْحَارِثِ أَنَّ نَاسًا تَمَارَوْا عِنْدَهَا يَوْمَ عَرَفَةَ فِي صَوْمِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ بَعْضُهُمْ هُوَ صَائِمٌ وَقَالَ بَعْضُهُمْ لَيْسَ بِصَائِمٍ فَأَرْسَلَتْ إِلَيْهِ بِقَدَحِ لَبَنٍ وَهُوَ وَاقِفٌ عَلَى بَعِيرِهِ فَشَرِبَهُ

مسدد، یحیی، مالک، سالم، عمیر (ام فضل کے غلام) ام فضل، ح، عبداللہ بن یوسف، مالک، ابوالنضر (عمر بن عبید اللہ کے غلام) عمیر عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ کے غلام ام افضل بن حارث سے روایت کیا ہے کچھ لوگ ان کے پاس عرفہ کے دن رسول اللہ کے روزے کے متعلق اختلاف کرنے لگے۔ بعض نے کہا کہ آپ نے روزہ رکھا بعض نے کہا کہ روزہ نہیں رکھا۔ ام فضل نے دودھ کا ایک پیالہ آپ کی خدمت میں بھیجا اس حال میں کہ آپ اپنے اونٹ پر سوار تھے آپ نے اس کو پی لیا۔

راوی : مسدد، یحیی، مالک، سالم، عمیر (ام فضل کے غلام) ام فضل، ح، عبداللہ بن یوسف، مالک، ابوالنضر (عمر بن عبید اللہ کے غلام) عمیر عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ

باب : روزے کا بیان

عرفہ کے دن روزہ رکھنے کا بیان۔

جلد : جلد اول   حدیث 1868

راوی: یحیی بن سلیمان، ابن وهب، عمرو، بکیر کریب، میمونہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَوْ قُرِئَ عَلَيْهِ قَالَ أَخْبَرَنِي عَمْرٌو عَنْ بُكَيْرٍ عَنْ كُرَيْبٍ عَنْ مَيْمُونَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّ النَّاسَ شَكُّوا فِي صِيَامِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ عَرَفَةَ فَأَرْسَلَتْ إِلَيْهِ بِحِلَابٍ وَهُوَ وَاقِفٌ فِي الْمَوْقِفِ فَشَرِبَ مِنْهُ وَالنَّاسُ يَنْظُرُونَ

یحیی بن سلیمان، ابن وہب، عمرو، بکیر کریب، میمونہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ لوگوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے روزے کے متعلق عرفہ کے دن شک کیا۔ حضرت میمونہ رضی اللہ عنہ نے آپ کی خدمت میں دودھ کا پیالہ بھیجا۔ اس حال میں کہ آپ عرفات میں ٹھہرے ہوئے تھے آپ نے اس میں سے پی لیا اور لوگ دیکھ رہے تھے۔

راوی : یحیی بن سلیمان، ابن وہب، عمرو، بکیر کریب، میمونہ رضی اللہ عنہ

عید الفطر کے دن روزہ رکھنے کا بیان۔۔۔

باب : روزے کا بیان

عید الفطر کے دن روزہ رکھنے کا بیان۔

جلد : جلد اول   حدیث 1869

راوی: عبد اللہ بن یوسف، مالک، ابن شہاب، ابوعبید (ابن ازہر کے غلام)

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي عُبَيْدٍ مَوْلَى ابْنِ أَزْهَرَ قَالَ شَهِدْتُ الْعِيدَ مَعَ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ هَذَانِ يَوْمَانِ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ صِيَامِهِمَا يَوْمُ فِطْرِكُمْ مِنْ

صِيَامِكُمْ وَالْيَوْمُ الْآخَرُ تَأْكُلُونَ فِيهِ مِنْ نُسُكِكُمْ

عبداللہ بن یوسف، مالک، ابن شہاب، ابوعبید (ابن ازہر کے غلام) سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں عید کے دن عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے ساتھ حاضر تھا انہوں نے بیان کیا کہ ان دونوں دنوں میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے روزے رکھنے سے منع فرمایا تھا ایک تو روزہ افطار کرنے کا دن ہے اور دوسرا وہ دن ہے جس میں اپنی قربانی کا گوشت کھاتے ہو۔

راوی : عبداللہ بن یوسف، مالک، ابن شہاب، ابوعبید (ابن ازہر کے غلام(

باب : روزے کا بیان

عید الفطر کے دن روزہ رکھنے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 1870

راوی: موسی بن اسماعیل، وهیب، عمرو بن یحیی اپنے والد سے وہ ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ يَحْيَى عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ نَهَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ صَوْمِ يَوْمِ الْفِطْرِ وَالنَّحْرِ وَعَنْ الصَّمَّاءِ وَأَنْ يَحْتَبِيَ الرَّجُلُ فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ وَعَنْ صَلَاةٍ بَعْدَ الصُّبْحِ وَالْعَصْرِ

موسی بن اسماعیل، وہیب، عمرو بن یحیی اپنے والد سے وہ ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے عید الفطر اور عید الاضحیٰ کے دن روزہ رکھنے سے منع فرمایا اور صماء اور ایک کپڑے میں احتباء کرنے سے اور فجر اور عصر کے بعد نماز پڑھنے سے منع فرمایا۔

راوی : موسی بن اسماعیل، وہیب، عمرو بن یحیی اپنے والد سے وہ ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ

قربانی کے دن روزہ رکھنے کا بیان۔۔۔۔

باب : روزے کا بیان

قربانی کے دن روزہ رکھنے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 1871

راوی: ابراهیم بن موسیٰ، هشام، ابن جریج، عمرو بن دینار، عطاء، ابن مینا، وہ حضرت ابوهریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ مِينَا قَالَ سَمِعْتُهُ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ يُنْهَى عَنْ صِيَامَيْنِ وَبَيْعَتَيْنِ الْفِطْرِ وَالنَّحْرِ وَالْمُلَامَسَةِ وَالْمُنَابَذَةِ

ابراہیم بن موسی، ہشام، ابن جریج، عمرو بن دینار، عطاء، ابن مینا، وہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے بیان کیا کہ دو قسم کے روزے اور دو قسم کی خرید و فروخت منع ہے عید الفطر اور عید الاضحیٰ کے دن روزہ رکھنا اور بیع ملامسہ، اور بیع منابذہ منع ہے۔

راوی: ابراہیم بن موسیٰ، ہشام، ابن جریج، عمرو بن دینار، عطاء، ابن مینا، وہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : روزے کا بیان

قربانی کے دن روزہ رکھنے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 1872

راوی: محمد بن مثنیٰ، معاذ، ابن عون، زیاد بن جبیر

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُعَاذٌ أَخْبَرَنَا ابْنُ عَوْنٍ عَنْ زِيَادِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ جَائَ رَجُلٌ إِلَی ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا فَقَالَ رَجُلٌ نَذَرَ أَنْ يَصُومَ يَوْمًا قَالَ أَظُنُّهُ قَالَ الِاثْنَيْنِ فَوَافَقَ ذَلِكَ يَوْمَ عِيدٍ فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ أَمَرَ اللَّهُ بِوَفَائِ النَّذْرِ وَنَهَی النَّبِيُّ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ صَوْمِ هَذَا الْيَوْمِ

محمد بن مثنیٰ، معاذ، ابن عون، زیاد بن جبیر سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے بیان کیا کہ ایک شخص نے نذر مانی کہ ایک دن روزہ رکھے گا اور اس نے بیان کیا کہ میرا گمان ہے کہ وہ پیر کا دن ہے۔ اور اتفاق سے وہ عید کے دن پڑ گیا ابن عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ اللہ نے نذر پورا کرنے کا حکم دیا ہے اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس دن روزہ رکھنے سے منع فرمایا ہے۔

راوی : محمد بن مثنیٰ، معاذ، ابن عون، زیاد بن جبیر

باب : روزے کا بیان

قربانی کے دن روزہ رکھنے کا بیان۔

جلد : جلد اول   حدیث 1873

راوی: حجاج بن منہال، شعبہ، عبدالمالک بن عمیر، قزعہ

حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مِنْهَالٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عُمَيْرٍ قَالَ سَمِعْتُ قَزَعَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَکَانَ غَزَا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثِنْتَيْ عَشْرَةَ غَزْوَةً قَالَ سَمِعْتُ أَرْبَعًا مِنْ النَّبِيِّ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَعْجَبْنَنِي قَالَ لَا تُسَافِرْ الْمَرْأَةُ مَسِيرَةَ يَوْمَيْنِ إِلَّا وَمَعَهَا زَوْجُهَا أَوْ ذُو مَحْرَمٍ وَلَا صَوْمَ فِي يَوْمَيْنِ الْفِطْرِ وَالْأَضْحَی وَلَا صَلَاةَ بَعْدَ الصُّبْحِ حَتَّی تَطْلُعَ الشَّمْسُ وَلَا بَعْدَ الْعَصْرِ حَتَّی تَغْرُبَ وَلَا تُشَدُّ الرِّحَالُ إِلَّا إِلَی ثَلَاثَةِ مَسَاجِدَ مَسْجِدِ الْحَرَامِ وَمَسْجِدِ الْأَقْصَی وَمَسْجِدِي هَذَا

حجاج بن منہال، شعبہ، عبدالمالک بن عمیر، قزعہ بیان کرتے ہیں میں نے ابوسعید خدری سے سنا ہے اور انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ

وسلم کے ساتھ بارہ غزوہ کئے تھے۔ انہوں نے بیان کیا کہ میں نے چار باتیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے سنیں جو مجھے بہت زیادہ پسند آئیں، آپ نے فرمایا کہ عورت دو دن کا سفر نہ کرے۔ مگر اس حال میں کہ اس کا کوئی رشتہ دار ایسا ساتھ ہو، جس سے نکاح حرام ہے یا اس کا شوہر اس کے ساتھ ہو اور عید الفطر اور عید الاضحیٰ کے دنوں میں روزہ نہ رکھے۔ اور نہ فجر کے بعد نماز پڑھے، جب تک کہ آفتاب غروب نہ ہو جائے اور تین مسجدوں کے سوا کسی اور مسجد کے لئے سامان سفر نہ باندھے (وہ تین مسجدیں یہ ہیں) مسجد حرام، مسجد اقصیٰ، مسجد نبوی۔

راوی : حجاج بن منہال، شعبہ، عبدالمالک بن عمیر، قزعہ

ایام تشریق کے روزوں کا بیان اور مجھ سے محمد بن مثنیٰ نے بواسطہ یحییٰ ہشام، عروہ...

باب : روزے کا بیان

ایام تشریق کے روزوں کا بیان اور مجھ سے محمد بن مثنیٰ نے بواسطہ یحییٰ ہشام، عروہ نے بیان کیا ہے کہ عائشہ رضی اللہ عنہ منیٰ کے دنوں میں روزہ رکھتی تھیں اور عروہ بھی ان دنوں میں روزہ رکھتے تھے۔

جلد : جلد اول   حدیث 1874

راوی : محمد بن بشار، غندر، شعبہ، عبداللہ بن عیسیٰ، زهری، عروہ عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عِيسَى بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ وَعَنْ سَالِمٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ قَالَا لَمْ يُرَخَّصْ فِي أَيَّامِ التَّشْرِيقِ أَنْ يُصَمْنَ إِلَّا لِمَنْ لَمْ يَجِدْ الْهَدْيَ

محمد بن بشار، غندر، شعبہ، عبداللہ بن عیسیٰ، زہری، عروہ عائشہ رضی اللہ عنہا وسالم دونوں حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ ایام تشریق میں روزہ رکھنے کی اجازت نہیں دی گئی مگر اس کے لئے جس کے پاس قربانی کا جانور نہ ہو۔

راوی : محمد بن بشار، غندر، شعبہ، عبداللہ بن عیسیٰ، زہری، عروہ عائشہ رضی اللہ عنہا

باب : روزے کا بیان

ایام تشریق کے روزوں کا بیان اور مجھ سے محمد بن مثنیٰ نے بواسطہ یحییٰ ہشام، عروہ نے بیان کیا ہے کہ عائشہ رضی اللہ عنہ منیٰ کے دنوں میں روزہ رکھتی تھیں اور عروہ بھی ان دنوں میں روزہ رکھتے تھے۔

جلد : جلد اول حدیث 1875

راوی: عبد الله بن يوسف، مالك، ابن شهاب، سالم بن عبدالله بن عمر، ابن عمر رضی الله عنه

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ الصِّيَامُ لِمَنْ تَمَتَّعَ بِالْعُمْرَةِ إِلَى الْحَجِّ إِلَى يَوْمِ عَرَفَةَ فَإِنْ لَمْ يَجِدْ هَدْيًا وَلَمْ يَصُمْ صَامَ أَيَّامَ مِنًى وَعَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ مِثْلَهُ تَابَعَهُ إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ

عبد اللہ بن یوسف، مالک، ابن شہاب، سالم بن عبد اللہ بن عمر، ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ اس شخص کے لئے جو حج اور عمرہ کے ساتھ ملا کر تمتع کرے، عرفہ کے دن تک روزے رکھنا ہے، اگر اس کے پاس ہدی نہ ہو اور نہ اس نے روزہ رکھا تو منیٰ کے دنوں میں روزہ رکھے اور شہاب سے بواسطہ عروہ، عائشہ رضی اللہ عنہا اسی طرح منقول ہے اور ابراہیم بن سعد نے ابن شہاب سے اس کے متابع حدیث روایت کی ہے۔

راوی : عبد اللہ بن یوسف، مالک، ابن شہاب، سالم بن عبد اللہ بن عمر، ابن عمر رضی اللہ عنہ

عاشورہ کے دن روزہ رکھنے کا بیان۔۔۔

باب : روزے کا بیان

عاشورہ کے دن روزہ رکھنے کا بیان۔

جلد : جلد اول   حدیث 1876

راوی: ابوعاصم، عمر بن محمد، سالم

حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ عَاشُورَائَ إِنْ شَائَ صَامَ

ابوعاصم، عمر بن محمد، سالم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ عاشورہ کے دن اگر چاہے تو روزہ رکھے

راوی: ابوعاصم، عمر بن محمد، سالم

باب : روزے کا بیان

عاشورہ کے دن روزہ رکھنے کا بیان۔

جلد : جلد اول   حدیث 1877

راوی: ابوالیمان، شعیب، زہری، عروہ بن زبیر حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ أَنَّ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ بِصِيَامِ يَوْمِ عَاشُورَائَ فَلَمَّا فُرِضَ رَمَضَانُ كَانَ مَنْ شَائَ صَامَ وَمَنْ شَائَ أَفْطَرَ

ابوالیمان، شعیب، زہری، عروہ بن زبیر حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عاشورہ کے دن روزہ رکھنے کا حکم دیتے تھے جب رمضان کے روزے فرض ہوئے تو جس کی خواہش ہوتی روزہ رکھتا اور

جس کی خواہش نہ ہوتی تو وہ روزہ نہ رکھتا۔

راوی : ابوالیمان، شعیب، زہری، عروہ بن زبیر حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

باب : روزے کا بیان

عاشورہ کے دن روزہ رکھنے کا بیان۔

جلد : جلد اول   حدیث 1878

راوی: عبد اللہ بن مسلمہ، مالک، ہشام بن عروہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مَسْلَمَةَ عَنْ مَالِكٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا قَالَتْ كَانَ يَوْمُ عَاشُورَائَ تَصُومُهُ قُرَيْشٌ فِي الْجَاهِلِيَّةِ وَكَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصُومُهُ فَلَمَّا قَدِمَ الْمَدِينَةَ صَامَهُ وَأَمَرَ بِصِيَامِهِ فَلَمَّا فُرِضَ رَمَضَانُ تَرَكَ يَوْمَ عَاشُورَائَ فَمَنْ شَائَ صَامَهُ وَمَنْ شَائَ تَرَكَهُ

عبد اللہ بن مسلمہ، مالک، ہشام بن عروہ اپنے والد سے وہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں قریش زمانہ جاہلیت میں عاشورہ کے دن روزہ رکھتے تھے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بھی روزہ رکھتے تھے جب مدینہ آئے تو وہاں خود اس کا روزہ رکھا۔ اور دوسروں کو بھی روزہ رکھنے کا حکم دیا۔ جب رمضان کے روزے فرض ہوئے، تو عاشورہ کے دن روزہ رکھنا چھوڑ دیا۔ جس کی خواہش ہوتی اس دن روزہ رکھتا اور جس کی خواہش نہ ہوتی اس دن روزہ نہ رکھتا۔

راوی : عبد اللہ بن مسلمہ، مالک، ہشام بن عروہ

باب : روزے کا بیان

عاشورہ کے دن روزہ رکھنے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 1879

راوی: عبد اللہ بن مسلمہ، مالک، ابن شہاب، حمید بن عبد الرحمن

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مَسْلَمَةَ عَنْ مَالِكٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّهُ سَمِعَ مُعَاوِيَةَ بْنَ أَبِي سُفْيَانَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا يَوْمَ عَاشُورَائَ عَامَ حَجَّ عَلَى الْمِنْبَرِ يَقُولُ يَا أَهْلَ الْمَدِينَةِ أَيْنَ عُلَمَاؤُكُمْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ هَذَا يَوْمُ عَاشُورَائَ وَلَمْ يَكْتُبْ اللهُ عَلَيْكُمْ صِيَامَهُ وَأَنَا صَائِمٌ فَمَنْ شَائَ فَلْيَصُمْ وَمَنْ شَائَ فَلْيُفْطِرْ

عبد اللہ بن مسلمہ، مالک، ابن شہاب، حمید بن عبد الرحمن، بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے معاویہ بن ابی سفیان کو جس سال انہوں نے حج کیا تھا۔ منبر پر کہتے ہوئے سنا کہ اے اہل مدینہ تمہارے علماء کہاں ہیں؟ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ یہ عاشورہ کا دن ہے اس کے روزے تم پر فرض نہیں ہیں اور میں روزے سے ہوں اور اس لئے جو شخص چاہے روزہ رکھے اور جو چاہے نہ رکھے۔

راوی : عبد اللہ بن مسلمہ، مالک، ابن شہاب، حمید بن عبد الرحمن

باب : روزے کا بیان

عاشورہ کے دن روزہ رکھنے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 1880

راوی: ابومعمر، عبدالوارث، ایوب، عبداللہ بن سعید بن جبیر، سعید بن جبیر، ابن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو مَعْمَرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ

اللهُ عَنْهُمَا قَالَ قَدِمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ فَرَأَى الْيَهُودَ تَصُومُ يَوْمَ عَاشُورَاءَ فَقَالَ مَا هَذَا قَالُوا هَذَا يَوْمٌ صَالِحٌ هَذَا يَوْمٌ نَجَّى اللهُ بَنِي إِسْرَائِيلَ مِنْ عَدُوِّهِمْ فَصَامَهُ مُوسَى قَالَ فَأَنَا أَحَقُّ بِمُوسَى مِنْكُمْ فَصَامَهُ وَأَمَرَ بِصِيَامِهِ

ابو معمر، عبدالوارث، ایوب، عبداللہ بن سعید بن جبیر، سعید بن جبیر، ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ تشریف لائے تو یہود کو دیکھا کہ عاشورہ کے دن روزہ رکھتے ہیں۔ آپ نے پوچھا یہ روزہ کیسا ہے؟ تو ان لوگوں نے کہا کہ بہتر دن ہے اسی دن اللہ نے بنی اسرائیل کو ان کے دشمنوں سے نجات دی تھی، اس لئے حضرت موسیٰ نے اس دن روزہ رکھا تھا۔ آپ نے فرمایا کہ ہم تمہارے اعتبار سے زیادہ موسیٰ کے حقدار ہیں۔ چنانچہ آپ نے اس دن روزہ رکھا اور لوگوں کو بھی اس دن روزہ رکھنے کا حکم دیا۔

راوی : ابو معمر، عبدالوارث، ایوب، عبداللہ بن سعید بن جبیر، سعید بن جبیر، ابن عباس رضی اللہ عنہ

باب : روزے کا بیان

عاشورہ کے دن روزہ رکھنے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 1881

راوی: علی بن عبداللہ، ابواسامہ، ابوعمیس، قیس بن مسلم، طارق بن شہاب، حضرت ابوموسیٰ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللهِ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ أَبِي عُمَيْسٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي مُوسَى رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ يَوْمُ عَاشُورَاءَ تَعُدُّهُ الْيَهُودُ عِيدًا قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصُومُوهُ أَنْتُمْ

علی بن عبداللہ، ابواسامہ، ابوعمیس، قیس بن مسلم، طارق بن شہاب، حضرت ابوموسیٰ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے بیان کیا کہ یہودی عاشورہ کے دن کو عید سمجھتے تھے، تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے صحابہ سے فرمایا کہ تم بھی اسی دن روزہ رکھو۔

راوی : علی بن عبداللہ، ابو اسامہ، ابو عمیس، قیس بن مسلم، طارق بن شہاب، حضرت ابو موسیٰ

باب : روزے کا بیان

عاشورہ کے دن روزہ رکھنے کا بیان۔

جلد : جلد اول **حدیث** 1882

راوی: عبید اللہ بن موسیٰ، ابن یزید، عبید اللہ بن ابی عیینہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُوسَى عَنْ ابْنِ عُيَيْنَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ أَبِي يَزِيدَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ مَا رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَحَرَّى صِيَامَ يَوْمٍ فَضَّلَهُ عَلَى غَيْرِهِ إِلَّا هَذَا الْيَوْمَ يَوْمَ عَاشُورَائَ وَهَذَا الشَّهْرَ يَعْنِي شَهْرَ رَمَضَانَ

عبید اللہ بن موسی، ابن یزید، عبید اللہ بن ابی عیینہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو نہیں دیکھا کہ کسی دن کو سوائے اس دن کے یعنی عاشورے کے سوا اس مہینے یعنی رمضان کے کسی دن کو افضل سمجھ کر اس میں روزہ رکھا ہو۔

راوی : عبید اللہ بن موسیٰ، ابن یزید، عبید اللہ بن ابی عیینہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

باب : روزے کا بیان

عاشورہ کے دن روزہ رکھنے کا بیان۔

جلد : جلد اول **حدیث** 1883

راوی: مکی بن ابراهیم، یزید، سلمہ بن اکوع

حَدَّثَنَا الْمَكِّيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ أَبِي عُبَيْدٍ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ أَمَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا مِنْ أَسْلَمَ أَنْ أَذِّنْ فِي النَّاسِ أَنَّ مَنْ كَانَ أَكَلَ فَلْيَصُمْ بَقِيَّةَ يَوْمِهِ وَمَنْ لَمْ يَكُنْ أَكَلَ فَلْيَصُمْ فَإِنَّ الْيَوْمَ يَوْمُ عَاشُورَاءَ

مکی بن ابراہیم، یزید، سلمہ بن اکوع سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے بنی اسلم کے ایک شخص کو حکم دیا کہ لوگوں میں اعلان کردے جس شخص نے کچھ کھالیا ہے وہ باقی دن تک کچھ نہ کھائے، اور جس نے نہیں کھایا ہے وہ روزے رکھے، اس لئے کہ آج عاشورہ کا دن ہے۔

راوی: مکی بن ابراہیم، یزید، سلمہ بن اکوع

اس شخص کی فضیلت بیان جو رمضان (راتوں) میں کھڑا ہو۔۔۔

باب: روزے کا بیان

اس شخص کی فضیلت بیان جو رمضان (راتوں) میں کھڑا ہو۔

جلد: جلد اول   حدیث 1884

راوی: یحیی، بن بکیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، ابوسلمہ، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو سَلَمَةَ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لِرَمَضَانَ مَنْ قَامَهُ إِيمَانًا وَاحْتِسَابًا غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ

یحیی، بن بکیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، ابو سلمہ، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ وہ شخص جو رمضان کی راتوں میں ایمان کے ساتھ ثواب کی نیت سے کھڑا ہو تو اس کے

اگلے گناہ بخش دیئے جاتے ہیں۔

راوی: یحیی، بن بکیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، ابوسلمہ، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : روزے کا بیان

اس شخص کی فضیلت بیان جو رمضان (راتوں) میں کھڑا ہو۔

جلد : جلد اول حدیث 1885

راوی: عبد اللہ بن یوسف، مالک، ابن شہاب، حمید بن عبد الرحمن، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قَامَ رَمَضَانَ إِيمَانًا وَاحْتِسَابًا غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ فَتُوُفِّيَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْأَمْرُ عَلَى ذَلِكَ ثُمَّ كَانَ الْأَمْرُ عَلَى ذَلِكَ فِي خِلَافَةِ أَبِي بَكْرٍ وَصَدْرًا مِنْ خِلَافَةِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا وَعَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدٍ الْقَارِيِّ أَنَّهُ قَالَ خَرَجْتُ مَعَ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ لَيْلَةً فِي رَمَضَانَ إِلَى الْمَسْجِدِ فَإِذَا النَّاسُ أَوْزَاعٌ مُتَفَرِّقُونَ يُصَلِّي الرَّجُلُ لِنَفْسِهِ وَيُصَلِّي الرَّجُلُ فَيُصَلِّي بِصَلَاتِهِ الرَّهْطُ فَقَالَ عُمَرُ إِنِّي أَرَى لَوْ جَمَعْتُ هَؤُلَاءِ عَلَى قَارِئٍ وَاحِدٍ لَكَانَ أَمْثَلَ ثُمَّ عَزَمَ فَجَمَعَهُمْ عَلَى أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ ثُمَّ خَرَجْتُ مَعَهُ لَيْلَةً أُخْرَى وَالنَّاسُ يُصَلُّونَ بِصَلَاةِ قَارِئِهِمْ قَالَ عُمَرُ نِعْمَ الْبِدْعَةُ هَذِهِ وَالَّتِي يَنَامُونَ عَنْهَا أَفْضَلُ مِنْ الَّتِي يَقُومُونَ يُرِيدُ آخِرَ اللَّيْلِ وَكَانَ النَّاسُ يَقُومُونَ أَوَّلَهُ

عبد اللہ بن یوسف، مالک، ابن شہاب، حمید بن عبد الرحمن، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص رمضان کی راتوں میں ثواب کے لئے ایمان کے ساتھ (عبادت کے لئے) کھڑا ہو، تو اس کے اگلے گناہ بخش دیئے جاتے ہیں۔ ابن شہاب کا بیان ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات ہوگئی اور حالت یہی رہی، پھر حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کی خلافت اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی ابتدائی خلافت کے زمانہ میں یہی حال رہا اور بسند ابن شہاب، عروہ بن زبیر، عبد الرحمن

بن عبد القاری منقول ہے عبد الرحمن نے بیان کیا کہ میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے ساتھ رمضان کی ایک رات مسجد کی طرف نکلا، وہاں لوگوں کو دیکھا کہ کوئی الگ نماز پڑھ رہا ہے اور کہیں ایک شخص نماز پڑھ رہا ہے تو اس کے ساتھ کچھ لوگ نماز پڑھتے ہیں، عمر نے فرمایا کہ میرا خیال ہے کہ ان سب کو ایک قاری پر متفق کروں تو زیادہ بہتر ہو گا پھر اس کا عزم کر کے ان کو ابی بن کعب پر جمع کر دیا۔ پھر میں ان کیساتھ دوسری رات میں نکلا لوگ اپنے قاری کیساتھ نماز پڑھ رہے تھے، عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ یہ اچھی بدعت ہے، اور رات کا وہ حصہ یعنی آخری رات جس میں لوگ سو جاتے ہیں اس سے بہتر ہے جس میں کھڑے ہو جاتے ہیں اور ابتدائی حصہ میں کھڑے ہوتے تھے۔

راوی : عبد اللہ بن یوسف، مالک، ابن شہاب، حمید بن عبد الرحمن، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : روزے کا بیان

اس شخص کی فضیلت بیان جو رمضان (راتوں) میں کھڑا ہو۔

جلد : جلد اول حدیث 1886

راوی: اسماعیل، مالک، ابن شہاب، عروہ بن زبیر، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى وَذَلِكَ فِي رَمَضَانَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ أَنَّ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَخْبَرَتْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ لَيْلَةً مِنْ جَوْفِ اللَّيْلِ فَصَلَّى فِي الْمَسْجِدِ وَصَلَّى رِجَالٌ بِصَلَاتِهِ فَأَصْبَحَ النَّاسُ فَتَحَدَّثُوا فَاجْتَمَعَ أَكْثَرُ مِنْهُمْ فَصَلَّى فَصَلَّوْا مَعَهُ فَأَصْبَحَ النَّاسُ فَتَحَدَّثُوا فَكَثُرَ أَهْلُ الْمَسْجِدِ مِنْ اللَّيْلَةِ الثَّالِثَةِ فَخَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلَّى فَصَلَّوْا بِصَلَاتِهِ فَلَمَّا كَانَتْ اللَّيْلَةُ الرَّابِعَةُ عَجَزَ الْمَسْجِدُ عَنْ أَهْلِهِ حَتَّى خَرَجَ لِصَلَاةِ الصُّبْحِ فَلَمَّا قَضَى الْفَجْرَ أَقْبَلَ عَلَى النَّاسِ فَتَشَهَّدَ ثُمَّ قَالَ أَمَّا بَعْدُ فَإِنَّهُ لَمْ يَخْفَ عَلَيَّ مَكَانُكُمْ وَلَكِنِّي خَشِيتُ أَنْ تُفْتَرَضَ عَلَيْكُمْ فَتَعْجِزُوا عَنْهَا فَتُوُفِّيَ

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْأَمْرُ عَلَى ذَلِكَ

اسماعیل، مالک، ابن شہاب، عروہ بن زبیر، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز پڑھی اور یہ رمضان میں ہوا تھا۔ ح، یحیی بن بکیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، عروہ سے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک درمیانی رات میں (رمضان کی) نکلے۔ آپ نے مسجد میں نماز پڑھی اور لوگوں نے بھی آپ کے پیچھے نماز پڑھی۔ صبح کو لوگوں نے اس کا ایک دوسرے پر چرچا کیا۔ دوسرے دن اس سے زیادہ لوگ جمع ہوئے اور آپ کے ساتھ نماز پڑھی پھر صبح ہوئی تو اس کو لوگوں نے ایک دوسرے سے بیان کیا۔ تیسری رات میں اس سے زیادہ آدمی جمع ہوئے۔ چنانچہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم باہر تشریف لائے۔ آپ نے نماز پڑھی تو لوگوں نے بھی آپ کے ساتھ نماز پڑھی، جب چوتھی رات آئی تو مسجد میں لوگوں کا اس میں سمانا دشوار ہو گیا لیکن آپ صبح کی نماز کے لئے نکلے جب صبح کی نماز ادا کی تو لوگوں کی طرف متوجہ ہوئے اور فرمایا! امابعد، مجھ سے تم لوگوں کی موجودگی پوشیدہ نہیں تھی، لیکن مجھے خوف ہوا کہ کہیں تم پر فرض نہ ہو جائے، اور تم اس کے ادا کرنے سے عاجز آ جاؤ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے وفات پائی اور حالت یہی رہی

راوی: اسماعیل، مالک، ابن شہاب، عروہ بن زبیر، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

باب: روزے کا بیان

اس شخص کی فضیلت بیان جو رمضان (راتوں) میں کھڑا ہو۔

جلد: جلد اول　　حدیث 1887

راوی: اسماعیل، مالک، سعید مقبری، ابوسلمہ بن عبدالرحمن

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّهُ سَأَلَ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا كَيْفَ كَانَتْ صَلَاةُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي رَمَضَانَ فَقَالَتْ مَا كَانَ يَزِيدُ فِي رَمَضَانَ وَلَا فِي غَيْرِهِ عَلَى إِحْدَى عَشْرَةَ رَكْعَةً يُصَلِّي أَرْبَعًا فَلَا تَسَلْ عَنْ حُسْنِهِنَّ وَطُولِهِنَّ ثُمَّ يُصَلِّي أَرْبَعًا فَلَا تَسَلْ عَنْ حُسْنِهِنَّ وَطُولِهِنَّ ثُمَّ

يُصَلِّي ثَلَاثًا فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ أَتَنَامُ قَبْلَ أَنْ تُوتِرَ قَالَ يَا عَائِشَةُ إِنَّ عَيْنَيَّ تَنَامَانِ وَلَا يَنَامُ قَلْبِي

اسماعیل، مالک، سعید مقبری، ابوسلمہ بن عبدالرحمن سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے (ابوسلمہ) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی رات کی نماز رمضان میں کیسی تھی۔ انہوں نے جواب دیا کہ رمضان میں اور اس کے علاوہ دونوں میں گیارہ رکعتوں سے زیادہ نہ بڑھتے تھے۔ چار رکعتیں پڑھتے تھے۔ ان کے طول و حسن کو نہ پوچھو۔ پھر چار رکعتیں پڑھتے جن کے طول و حسن کا کیا کہنا۔ پھر تین رکعتیں پڑھتیں تھے۔ تو میں نے عرض کیا یا رسول اللہ آپ وتر پڑھنے سے پہلے سو جاتے ہیں، آپ نے فرمایا کہ اے عائشہ رضی اللہ عنہا میری دونوں آنکھیں سوتی ہیں لیکن میرا دل نہیں سوتا۔

راوی : اسماعیل، مالک، سعید مقبری، ابوسلمہ بن عبدالرحمن

شب قدر کی فضیلت کا بیان اور اللہ تعالی کا قول کہ ہم نے اس کو شب قدر میں اتارا، ا...

باب : روزے کا بیان

شب قدر کی فضیلت کا بیان اور اللہ تعالی کا قول کہ ہم نے اس کو شب قدر میں اتارا، اور تمہیں کیا معلوم کہ شب قدر کیا ہے، شب قدر ہزار مہینوں سے بہتر ہے، جس میں فرشتے اور روح اپنے پروردگار کے حکم سے اترتے ہیں۔ ہر امر سے سلامتی ہے، یہ فجر کے طلوع ہونے تک رہتی ہے اور ابن عینہ کا بیان ہے، کہ قرآن میں جہاں ما ادرک کے الفاظ سے خطاب کیا ہے تو اللہ تعالی نے آپ کو بتا دیا اور جہاں و ما یدریک کا لفظ آیا ہے وہاں آپ کو نہیں بتایا گیا۔

جلد : جلد اول   حدیث 1888

راوی: علی بن عبداللہ، سفیان، زہری، ابوسلمہ، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَفِظْنَاهُ وَإِنَّمَا حَفِظَ مِنَ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ صَامَ رَمَضَانَ إِيمَانًا وَاحْتِسَابًا غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ وَمَنْ قَامَ لَيْلَةَ الْقَدْرِ إِيمَانًا وَاحْتِسَابًا غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ تَابَعَهُ سُلَيْمَانُ بْنُ كَثِيرٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ

علی بن عبداللہ، سفیان، زہری، ابوسلمہ، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا جس نے

ایمان کیساتھ ثواب کی نیت سے رمضان کے روزے رکھے اسکے اگلے گناہ بخش دیئے جاتے ہیں اور جو شب قدر میں ایمان کے ساتھ ثواب کی نیت سے (عبادت کے لئے) کھڑا ہوا تو اس کے اگلے گناہ معاف کر دیئے جاتے ہیں۔ سلیمان بن کثیر نے زہری سے اس کی متابعت میں روایت کی۔

راوی : علی بن عبداللہ، سفیان، زہری، ابوسلمہ، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

شب قدر کو رمضان کی آخری سات راتوں میں ڈھونڈنے کا بیان۔...

باب : روزے کا بیان

شب قدر کو رمضان کی آخری سات راتوں میں ڈھونڈنے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 1889

راوی: عبد اللہ بن یوسف، مالک، نافع، ابن عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ رِجَالًا مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُرُوا لَيْلَةَ الْقَدْرِ فِي الْمَنَامِ فِي السَّبْعِ الْأَوَاخِرِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرَى رُؤْيَاكُمْ قَدْ تَوَاطَأَتْ فِي السَّبْعِ الْأَوَاخِرِ فَمَنْ كَانَ مُتَحَرِّيهَا فَلْيَتَحَرَّهَا فِي السَّبْعِ الْأَوَاخِرِ

عبداللہ بن یوسف، مالک، نافع، ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ میں سے چند لوگوں کو شب قدر خواب میں آخری سات راتوں میں دکھلائی گئی، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں دیکھتا ہوں کہ تمہارے خواب آخری سات راتوں میں متفق ہوگئے ہیں، اس لئے جو شخص اس کا تلاش کرنے والا ہے اس کو آخری سات راتوں میں تلاش کرے۔

راوی : عبداللہ بن یوسف، مالک، نافع، ابن عمر رضی اللہ عنہ

باب : روزے کا بیان

شب قدر کو رمضان کی آخری سات راتوں میں ڈھونڈنے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 1890

راوی: معاذ بن فضالہ، ھشام، یحیی، ابوسلمہ

حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ فَضَالَةَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ يَحْيَى عَنْ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ سَأَلْتُ أَبَا سَعِيدٍ وَكَانَ لِي صَدِيقًا فَقَالَ اعْتَكَفْنَا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَشْرَ الْأَوْسَطَ مِنْ رَمَضَانَ فَخَرَجَ صَبِيحَةَ عِشْرِينَ فَخَطَبَنَا وَقَالَ إِنِّي أُرِيتُ لَيْلَةَ الْقَدْرِ ثُمَّ أُنْسِيتُهَا أَوْ نُسِّيتُهَا فَالْتَمِسُوهَا فِي الْعَشْرِ الْأَوَاخِرِ فِي الْوَتْرِ وَإِنِّي رَأَيْتُ أَنِّي أَسْجُدُ فِي مَاءٍ وَطِينٍ فَمَنْ كَانَ اعْتَكَفَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلْيَرْجِعْ فَرَجَعْنَا وَمَا نَرَى فِي السَّمَاءِ قَزَعَةً فَجَاءَتْ سَحَابَةٌ فَمَطَرَتْ حَتَّى سَالَ سَقْفُ الْمَسْجِدِ وَكَانَ مِنْ جَرِيدِ النَّخْلِ وَأُقِيمَتْ الصَّلَاةُ فَرَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْجُدُ فِي الْمَاءِ وَالطِّينِ حَتَّى رَأَيْتُ أَثَرَ الطِّينِ فِي جَبْهَتِهِ

معاذ بن فضالہ، ہشام، یحیی، ابوسلمہ سے روایت کرتے ہیں کہ ابوسعید جو میرے دوست تھے۔ ان سے پوچھا گیا تو انہوں نے کہا کہ ہم نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ رمضان کے درمیانی عشرے میں اعتکاف کیا، آپ بیس کی صبح کو باہر نکلے اور ہم لوگوں کو خطبہ سنایا فرمایا کہ مجھے شب قدر دکھائی گئی پھر میں اسے بھول گیا یا یہ فرمایا کہ میں بھلا دیا گیا۔ اس لئے اسے آخری عشرے کی طاق راتوں میں تلاش کرو اور میں نے خواب میں دیکھا کہ میں پانی اور کیچڑ میں سجدہ کر رہا ہوں، اسلئے جس نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ اعتکاف کیا ہے واپس ہو جائے اور آسمان میں بدلی کا کوئی ٹکڑا ابھی ہم کو نظر نہیں آرہا تھا کہ بادل کا ایک ٹکڑا نمودار ہوا اور بارش ہونے لگی، یہاں تک کہ مسجد کی چھت سے پانی بہنے لگا۔ جو کھجور کی ٹہنیوں سے بنی ہوئی تھی اور نماز پڑھی گئی، تو میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو پانی اور کیچڑ میں سجدہ کرتے ہوئے دیکھا یہاں تک کہ آپکی پیشانی میں مجھے کیچڑ کا اثر دکھائی دیا۔

راوی: معاذ بن فضالہ، ہشام، یحیی، ابوسلمہ

باب : روزے کا بیان

شب قدر آخری عشرے کی طاق راتوں میں ڈھونڈنے کا بیان اس میں عبادہ بھی راوی ہیں۔

جلد : جلد اول حدیث 1891

راوی : قتیبہ بن سعید، اسماعیل بن جعفر، ابوسہیل، اپنے والد سے وہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا أَبُو سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَحَرَّوْا لَيْلَةَ الْقَدْرِ فِي الْوِتْرِ مِنْ الْعَشْرِ الْأَوَاخِرِ مِنْ رَمَضَانَ

قتیبہ بن سعید، اسماعیل بن جعفر، ابوسہیل، اپنے والد سے وہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا شب قدر کو رمضان کے آخری عشرے کی طاق راتوں میں تلاش کرو۔

راوی : قتیبہ بن سعید، اسماعیل بن جعفر، ابوسہیل، اپنے والد سے وہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

باب : روزے کا بیان

شب قدر آخری عشرے کی طاق راتوں میں ڈھونڈنے کا بیان اس میں عبادہ بھی راوی ہیں۔

جلد : جلد اول حدیث 1892

راوی : ابراہیم بن حمزہ، ابن ابی حازم، دراوردی، یزید بن محمد ابراہیم، ابوسلمہ، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ حَمْزَةَ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ أَبِي حَازِمٍ وَالدَّرَاوَرْدِيُّ عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْهَادِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُجَاوِرُ فِي رَمَضَانَ الْعَشْرَ الَّتِي فِي وَسَطِ الشَّهْرِ فَإِذَا كَانَ حِينَ يُمْسِي مِنْ عِشْرِينَ لَيْلَةً تَمْضِي وَيَسْتَقْبِلُ إِحْدَى وَعِشْرِينَ رَجَعَ إِلَى مَسْكَنِهِ وَرَجَعَ مَنْ كَانَ يُجَاوِرُ مَعَهُ وَأَنَّهُ أَقَامَ فِي شَهْرٍ جَاوَرَ فِيهِ اللَّيْلَةَ الَّتِي كَانَ يَرْجِعُ فِيهَا فَخَطَبَ النَّاسَ فَأَمَرَهُمْ مَا شَاءَ اللَّهُ ثُمَّ قَالَ كُنْتُ أُجَاوِرُ هَذِهِ الْعَشْرَ ثُمَّ قَدْ بَدَا لِي أَنْ أُجَاوِرَ هَذِهِ الْعَشْرَ الْأَوَاخِرَ فَمَنْ كَانَ اعْتَكَفَ مَعِي فَلْيَثْبُتْ فِي مُعْتَكَفِهِ وَقَدْ أُرِيتُ هَذِهِ اللَّيْلَةَ ثُمَّ أُنْسِيتُهَا فَابْتَغُوهَا فِي الْعَشْرِ الْأَوَاخِرِ وَابْتَغُوهَا فِي كُلِّ وِتْرٍ وَقَدْ رَأَيْتُنِي أَسْجُدُ فِي مَاءٍ وَطِينٍ فَاسْتَهَلَّتْ السَّمَاءُ فِي تِلْكَ اللَّيْلَةِ فَأَمْطَرَتْ فَوَكَفَ الْمَسْجِدُ فِي مُصَلَّى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلَةَ إِحْدَى وَعِشْرِينَ فَبَصُرَتْ عَيْنِي رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَظَرْتُ إِلَيْهِ انْصَرَفَ مِنْ الصُّبْحِ وَوَجْهُهُ مُمْتَلِئٌ طِينًا وَمَاءً

ابراہیم بن حمزہ، ابن ابی حازم، دراوردی، یزید بن محمد ابراہیم، ابوسلمہ، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رمضان کے درمیانی عشرے میں اعتکاف کرتے تھے۔ جب بیسویں رات گزر جاتی اور اکیسویں رات آجاتی تو اپنے گھر کو واپس آجاتے اور جو لوگ آپ کے ساتھ اعتکاف میں ہوتے وہ بھی واپس ہو جاتے ایک مرتبہ ایک رمضان میں آپ اس رات کو اعتکاف میں رہے جس میں آپ واپس ہو جاتے تھے۔ اس کے بعد آپ نے لوگوں کے سامنے خطبہ دیا اور جو کچھ اللہ نے چاہا اس کا حکم دیا پھر فرمایا میں اس عشرے میں اعتکاف کرتا تھا مگر اب آشکارا ہوا کہ اس آخری عشرے میں اعتکاف کروں، اس لئے جو لوگ میرے ساتھ اعتکاف میں ہیں وہ اپنے اعتکاف کی جگہ میں ٹھہرے رہیں اور مجھے خواب میں شب قدر دکھائی گئی، پھر وہ مجھ سے بھلا دی گئی۔ اس لئے اسے آخری عشرے اور ہر طاق راتوں میں تلاش کرو اور میں نے خواب میں دیکھا ہے کہ پانی اور کیچڑ میں سجدہ کر رہا ہوں پھر رات میں آسمان سے پانی برسا اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے نماز پڑھنے کی جگہ سے مسجد ٹپکنے لگی وہ اکیسویں کی رات تھی میں نے اپنی آنکھوں سے دیکھا کہ آپ نماز صبح سے فارغ ہوئے اور آپ کا چہرہ کیچڑ اور پانی سے بھرا ہوا تھا۔

راوی : ابراہیم بن حمزہ، ابن ابی حازم، دراوردی، یزید بن محمد ابراہیم، ابوسلمہ، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ

باب :   روزے کا بیان

شب قدر آخری عشرے کی طاق راتوں میں ڈھونڈنے کا بیان اس میں عبادہ بھی راوی ہیں۔

جلد :   جلد اول   حدیث   1893

راوی: محمد بن مثنی، یحیی، هشام، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ هِشَامٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْتَمِسُوا

محمد بن مثنیٰ، یحیی، ہشام، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتی ہیں کہ آپ نے فرمایا شب قدر کو ڈھونڈو۔

راوی: محمد بن مثنیٰ، یحیی، ہشام، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

باب :   روزے کا بیان

شب قدر آخری عشرے کی طاق راتوں میں ڈھونڈنے کا بیان اس میں عبادہ بھی راوی ہیں۔

جلد :   جلد اول   حدیث   1894

راوی: محمد، عبدہ، هشام بن عروہ، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنِي مُحَمَّدٌ أَخْبَرَنَا عَبْدَةُ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُجَاوِرُ فِي الْعَشْرِ الْأَوَاخِرِ مِنْ رَمَضَانَ وَيَقُولُ تَحَرَّوْا لَيْلَةَ الْقَدْرِ فِي الْعَشْرِ الْأَوَاخِرِ مِنْ رَمَضَانَ

محمد، عبدہ، ہشام بن عروہ، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وسلم رمضان کے آخری عشرے میں اعتکاف کرتے تھے اور فرماتے تھے کہ شب قدر کو رمضان کے آخری عشرے میں تلاش کرو۔

راوی : محمد، عبدہ، ہشام بن عروہ، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

باب : روزے کا بیان

شب قدر آخری عشرے کی طاق راتوں میں ڈھونڈنے کا بیان اس میں عبادہ بھی راوی ہیں۔

جلد : جلد اول حدیث 1895

راوی: موسیٰ بن اسماعیل، وھیب، ایوب، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْتَمِسُوهَا فِي الْعَشْرِ الْأَوَاخِرِ مِنْ رَمَضَانَ لَيْلَةَ الْقَدْرِ فِي تَاسِعَةٍ تَبْقَى فِي سَابِعَةٍ تَبْقَى فِي خَامِسَةٍ تَبْقَى تَابَعَهُ عَبْدُ الْوَهَّابِ عَنْ أَيُّوبَ وَعَنْ خَالِدٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ الْتَمِسُوا فِي أَرْبَعٍ وَعِشْرِينَ

موسیٰ بن اسماعیل، وہیب، ایوب، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ یہ شب قدر کو رمضان کے آخری عشرے میں تلاش کرو، اور شب قدر ان راتوں میں، جب نو یا سات یا پانچ (راتیں) باقی رہ جائیں۔ عبدالوہاب نے ایوب سے اور خالد نے بواسطہ عکرمہ، ابن عباس رضی اللہ عنہ روایت کی، کہ چوبیسویں رات میں تلاش کرو۔

راوی : موسیٰ بن اسماعیل، وہیب، ایوب، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہا

باب : روزے کا بیان

شب قدر آخری عشرے کی طاق راتوں میں ڈھونڈنے کا بیان اس میں عبادہ بھی راوی ہیں۔

جلد : جلد اول حدیث 1896

راوی: عبداللہ بن ابی الاسود، عبدالواحد، عاصم، ابی مجلز و عکرمہ، ابن عباس رضی اللہ عنہ

حدثنا عبداللہ بن ابی اسود حدثنا عبدالواحد حدثنا عاصم عن ابی مجلز وعکرمة قال ابن عباس قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم هي في العشر هي في تسع يمضين او في سبع يبقين يعني ليلة القدر

عبداللہ بن ابی الاسود، عبدالواحد، عاصم، ابی مجلز و عکرمہ، ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں۔ ابن عباس رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ وہ شب قدر آخری عشرے میں سے جب نو راتیں گزر جائیں یا سات راتیں باقی رہ جائیں۔

راوی: عبداللہ بن ابی الاسود، عبدالواحد، عاصم، ابی مجلز و عکرمہ، ابن عباس رضی اللہ عنہ

یہ باب ہے لوگوں کے جھگڑنے کی وجہ سے شب قدر کی معرفت اٹھائے جانے کے بارے میں۔۔۔

باب : روزے کا بیان

یہ باب ہے لوگوں کے جھگڑنے کی وجہ سے شب قدر کی معرفت اٹھائے جانے کے بارے میں۔

جلد : جلد اول حدیث 1897

راوی: محمد بن مثنی، خالد بن حارث، حمید، انس، عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ حَدَّثَنَا أَنَسٌ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ خَرَجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيُخْبِرَنَا بِلَيْلَةِ الْقَدْرِ فَتَلَاحَى رَجُلَانِ مِنْ الْمُسْلِمِينَ فَقَالَ خَرَجْتُ لِأُخْبِرَكُمْ بِلَيْلَةِ الْقَدْرِ

فَتَلَاحَى فُلَانٌ وَفُلَانٌ فَرُفِعَتْ وَعَسَى أَنْ يَكُونَ خَيْرًا لَكُمْ فَالْتَمِسُوهَا فِي التَّاسِعَةِ وَالسَّابِعَةِ وَالْخَامِسَةِ

محمد بن مثنیٰ، خالد بن حارث، حمید، انس، عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم باہر تشریف لائے تاکہ ہمیں شب قدر کے بارے بتائیں (کہ کس رات میں ہے) دو مسلمان آپس میں جھگڑنے لگے۔ آپ نے فرمایا کہ میں اس لئے نکلا تھا کہ تمہیں شب قدر کے بارے میں بتاؤں لیکن فلاں فلاں شخص جھگڑنے لگے اس لیے اس کا علم مجھ سے اٹھالیا گیا اور ممکن ہے کہ اس میں تمہاری بہتری ہو، اس لیے اس کو آخری عشرے کی نویں، ساتویں اور پانچویں راتوں میں تلاش کرو۔

راوی : محمد بن مثنیٰ، خالد بن حارث، حمید، انس، عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ

رمضان کے آخری عشرے میں زیادہ کام کرنے کا بیان۔...

باب : روزے کا بیان

رمضان کے آخری عشرے میں زیادہ کام کرنے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 1898

راوی: علی بن عبداللہ، سفیان، ابویعفور، ابوالضحیٰ، مسروق، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي يَعْفُورٍ عَنْ أَبِي الضُّحَى عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا دَخَلَ الْعَشْرُ شَدَّ مِئْزَرَهُ وَأَحْيَا لَيْلَهُ وَأَيْقَظَ أَهْلَهُ

علی بن عبداللہ، سفیان، ابویعفور، ابوالضحیٰ، مسروق، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ جب آخری عشرہ آجاتا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم اپنا تہہ بند مضبوط باندھتے (بہت زیادہ مستعد ہو جاتے) رات کو خود جاگتے اور گھر والوں کو بھی جگاتے۔

راوی : علی بن عبد اللہ، سفیان، ابویعفور، ابوالضحیٰ، مسروق، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

آخری عشرے میں اعتکاف کرنے اور تمام مسجدوں میں اعتکاف کرنے کا بیان اس لئے کہ اللہ...

باب : روزے کا بیان

آخری عشرے میں اعتکاف کرنے اور تمام مسجدوں میں اعتکاف کرنے کا بیان اس لئے کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ تم اپنی عورتوں سے صحبت نہ کرو۔ جب کہ تم مسجدوں میں اعتکاف کی حالت میں ہو یہ اللہ کے حدود ہیں اس لئے ان کے قریب نہ جاو

جلد : جلد اول   حدیث 1899

راوی: اسمعیل بن عبداللہ، ابن وهب، یونس، نافع، عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَبْدِ اللهِ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ وَهْبٍ عَنْ يُونُسَ أَنَّ نَافِعًا أَخْبَرَهُ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْتَكِفُ الْعَشْرَ الْأَوَاخِرَ مِنْ رَمَضَانَ

اسمعیل بن عبد اللہ، ابن وہب، یونس، نافع، عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رمضان کے آخری عشرہ میں اعتکاف کیا کرتے تھے۔

راوی : اسمعیل بن عبد اللہ، ابن وہب، یونس، نافع، عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

باب : روزے کا بیان

آخری عشرے میں اعتکاف کرنے اور تمام مسجدوں میں اعتکاف کرنے کا بیان اس لئے کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ تم اپنی عورتوں سے صحبت نہ کرو۔ جب کہ تم مسجدوں میں اعتکاف کی حالت میں ہو یہ اللہ کے حدود ہیں اس لئے ان کے قریب نہ جاو

جلد : جلد اول　　حدیث 1900

راوی: عبداللہ بن یوسف، لیث، عقیل بن شہاب، عروہ بن زبیر حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَعْتَكِفُ الْعَشْرَ الْأَوَاخِرَ مِنْ رَمَضَانَ حَتَّى تَوَفَّاهُ اللهُ ثُمَّ اعْتَكَفَ أَزْوَاجُهُ مِنْ بَعْدِهِ

عبداللہ بن یوسف، لیث، عقیل بن شہاب، عروہ بن زبیر حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا زوجہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم رمضان کے آخری عشرہ میں اعتکاف کرتے تھے، یہاں تک کہ اللہ نے آپ کو اٹھالیا پھر آپ کے بعد آپ کی بیویاں بھی اعتکاف کرتی تھیں۔

راوی: عبداللہ بن یوسف، لیث، عقیل بن شہاب، عروہ بن زبیر حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

باب : روزے کا بیان

آخری عشرے میں اعتکاف کرنے اور تمام مسجدوں میں اعتکاف کرنے کا بیان اس لئے کہ اللہ تعالی نے فرمایا کہ تم اپنی عورتوں سے صحبت نہ کرو۔ جب کہ تم مسجدوں میں اعتکاف کی حالت میں ہو یہ اللہ کے حدود ہیں اس لئے ان کے قریب نہ جاو

جلد : جلد اول　　حدیث 1901

راوی: اسمعیل، مالک، یزید بن عبداللہ بن ہاد، محمد بن ابراہیم بن حارث تیمی، ابومسلم بن عبدالرحمن، ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْهَادِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْحَارِثِ التَّيْمِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَعْتَكِفُ فِي

الْعَشْرِ الْأَوْسَطِ مِنْ رَمَضَانَ فَاعْتَكَفَ عَامًا حَتَّى إِذَا كَانَ لَيْلَةَ إِحْدَى وَعِشْرِينَ وَهِيَ اللَّيْلَةُ الَّتِي يَخْرُجُ مِنْ صَبِيحَتِهَا مِنْ اعْتِكَافِهِ قَالَ مَنْ كَانَ اعْتَكَفَ مَعِي فَلْيَعْتَكِفْ الْعَشْرَ الْأَوَاخِرَ وَقَدْ أُرِيتُ هَذِهِ اللَّيْلَةَ ثُمَّ أُنْسِيتُهَا وَقَدْ رَأَيْتُنِي أَسْجُدُ فِي مَاءٍ وَطِينٍ مِنْ صَبِيحَتِهَا فَالْتَمِسُوهَا فِي الْعَشْرِ الْأَوَاخِرِ وَالْتَمِسُوهَا فِي كُلِّ وِتْرٍ فَمَطَرَتْ السَّمَاءُ تِلْكَ اللَّيْلَةَ وَكَانَ الْمَسْجِدُ عَلَى عَرِيشٍ فَوَكَفَ الْمَسْجِدُ فَبَصُرَتْ عَيْنَايَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى جَبْهَتِهِ أَثَرُ الْمَاءِ وَالطِّينِ مِنْ صُبْحِ إِحْدَى وَعِشْرِينَ

اسمعیل، مالک، یزید بن عبداللہ بن ہاد، محمد بن ابراہیم بن حارث تیمی، ابومسلم بن عبدالرحمن، ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رمضان کے درمیانی عشرے میں اعتکاف کرتے تھے، ایک سال آپ نے اعتکاف کیا جب اکیسویں رات آئی اور یہ وہ رات تھی جس کی صبح میں آپ اعتکاف سے باہر ہو جاتے تھے، آپ نے فرمایا کہ جس نے میرے ساتھ اعتکاف کیا ہے اس کو چاہیے کہ آخری عشرے میں اعتکاف کرے۔ اس لئے کہ یہ رات مجھے خواب میں دکھلائی گئی ہے پھر مجھ سے بھلادی گئی اور میں نے خواب میں دیکھا ہے میں پانی اور کیچڑ میں اس رات کی صبح کو سجدہ کر رہا ہوں، اس لئے اسے آخری عشرے میں تلاش کرو اور طاق راتوں میں تلاش کرو، پھر اسی رات کو بارش ہوئی اور مسجد کی چھت کھجور کی تھی اس لئے مسجد ٹپکنے لگی، میری دونوں آنکھوں نے اکیسویں کی صبح کو رسول اللہ کو دیکھا کہ آپ کے چہرے پر پانی اور کیچڑ کے نشان تھے۔

راوی : اسمعیل، مالک، یزید بن عبداللہ بن ہاد، محمد بن ابراہیم بن حارث تیمی، ابومسلم بن عبدالرحمن، ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ

اعتکاف والے مرد کے سر میں حائضہ کے کنگھی کرنے کا بیان۔۔۔

باب : روزے کا بیان

اعتکاف والے مرد کے سر میں حائضہ کے کنگھی کرنے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 1902

راوی: محمد بن مثنیٰ، یحیی، هشام، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ هِشَامٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصْغِي إِلَيَّ رَأْسَهُ وَهُوَ مُجَاوِرٌ فِي الْمَسْجِدِ فَأُرَجِّلُهُ وَأَنَا حَائِضٌ

محمد بن مثنیٰ، یحیی، ہشام، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم اپنا سر میری طرف جھکا دیتے، اس حال میں کہ آپ مسجد میں معتکف ہوتے اور میں اس میں کنگھی کرتی درآں حالانکہ میں حائضہ تھی۔

راوی : محمد بن مثنیٰ، یحیی، ہشام، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

اعتکاف کرنے والا بغیر کسی ضرورت کے گھر میں داخل نہ ہو۔...

باب : روزے کا بیان

اعتکاف کرنے والا بغیر کسی ضرورت کے گھر میں داخل نہ ہو۔

جلد : جلد اول   حدیث 1903

راوی : قتیبہ، لیث، ابن شہاب، عروہ، عمرہ بنت عبدالرحمن حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ وَعَمْرَةَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ وَإِنْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيُدْخِلُ عَلَيَّ رَأْسَهُ وَهُوَ فِي الْمَسْجِدِ فَأُرَجِّلُهُ وَكَانَ لَا يَدْخُلُ الْبَيْتَ إِلَّا لِحَاجَةٍ إِذَا كَانَ مُعْتَكِفًا

قتیبہ، لیث، ابن شہاب، عروہ، عمرہ بنت عبدالرحمن حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا زوجہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنا سر میری طرف جھکا دیتے، حالانکہ آپ مسجد میں (حالت اعتکاف میں) ہوتے اور میں اس میں کنگھی کرتی اور جب اعتکاف میں ہوتے تو بغیر کسی ضرورت کے گھر میں داخل نہ ہوتے۔

راوی: قتیبہ، لیث، ابن شہاب، عروہ، عمرہ بنت عبدالرحمن حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

معتکف کے غسل کرنے کا بیان۔۔۔

باب: روزے کا بیان

معتکف کے غسل کرنے کا بیان۔

جلد: جلد اول　　　　**حدیث** 1904

راوی: محمد بن یوسف، سفیان، منصور، ابراہیم، اسود، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُبَاشِرُنِي وَأَنَا حَائِضٌ وَكَانَ يُخْرِجُ رَأْسَهُ مِنْ الْمَسْجِدِ وَهُوَ مُعْتَكِفٌ فَأَغْسِلُهُ وَأَنَا حَائِضٌ

محمد بن یوسف، سفیان، منصور، ابراہیم، اسود، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم مجھ سے مباشرت کرتے اور میں حیض کی حالت میں ہوتی اور اپنا سر مسجد سے اعتکاف کی حالت میں باہر نکالتے اور میں اسے دھوتی حالانکہ میں حائضہ ہوتی تھی۔

راوی: محمد بن یوسف، سفیان، منصور، ابراہیم، اسود، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

رات کو اعتکاف کرنے کا بیان۔۔۔

باب: روزے کا بیان

رات کو اعتکاف کرنے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 1905

راوی: مسدد، یحیی بن سعید، عبید اللہ، نافع، ابن عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ عُمَرَ سَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كُنْتُ نَذَرْتُ فِي الْجَاهِلِيَّةِ أَنْ أَعْتَكِفَ لَيْلَةً فِي الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ قَالَ فَأَوْفِ بِنَذْرِكَ

مسدد، یحیی بن سعید، عبید اللہ، نافع، ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے پوچھا کہ میں نے جاہلیت کے زمانہ میں نذر مانی تھی کہ ایک رات مسجد حرام میں اعتکاف کروں گا، آپ نے فرمایا کہ اپنی نذر کو پورا کرو۔

راوی: مسدد، یحیی بن سعید، عبید اللہ، نافع، ابن عمر رضی اللہ عنہ

عورتوں کے اعتکاف کرنے کا بیان۔۔۔

باب : روزے کا بیان

عورتوں کے اعتکاف کرنے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 1906

راوی: ابوالنعمان، حماد بن زید، یحیی، عمرہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا أَبُو النُّعْمَانِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْتَكِفُ فِي الْعَشْرِ الْأَوَاخِرِ مِنْ رَمَضَانَ فَكُنْتُ أَضْرِبُ لَهُ خِبَاءً فَيُصَلِّي الصُّبْحَ ثُمَّ يَدْخُلُهُ فَاسْتَأْذَنَتْ

حَفْصَةُ عَائِشَةَ أَنْ تَضْرِبَ خِبَائً فَأَذِنَتْ لَهَا فَضَرَبَتْ خِبَائً فَلَمَّا رَأَتْهُ زَيْنَبُ ابْنَةُ جَحْشٍ ضَرَبَتْ خِبَائً آخَرَ فَلَمَّا أَصْبَحَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى الْأَخْبِيَةَ فَقَالَ مَا هَذَا فَأُخْبِرَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَالْبِرَّ تُرَوْنَ بِهِنَّ فَتَرَكَ الِاعْتِكَافَ ذَلِكَ الشَّهْرَ ثُمَّ اعْتَكَفَ عَشْرًا مِنْ شَوَّالٍ

ابوالنعمان، حماد بن زید، یحیی، عمرہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتی ہیں کہ انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم رمضان کے آخری عشرے میں اعتکاف کرتے تھے، میں آپ کے لئے ایک خیمہ نصب کر دیتی تھی، آپ فجر کی نماز پڑھ کر اس میں داخل ہوتے، پھر حضرت حفصہ رضی اللہ عنہ نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے خیمہ نصب کرنے کی اجازت مانگی، انہوں نے اجازت دیدی تو حفصہ نے بھی ایک خیمہ نصب کیا، جب زینت بن جحش نے دیکھا تو انہوں نے بھی ایک دوسرا خیمہ نصب کیا۔ جب صبح ہوئی تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے چند خیمے دیکھے آپ نے فرمایا کہ یہ خیمے کیسے ہیں؟ آپ سے واقعہ بیان کیا گیا تو آپ نے فرمایا کیا تم ان میں نیکی سمجھتے ہو، چنانچہ آپ نے اس مہینہ میں اعتکاف چھوڑ دیا، پھر شوال کے ایک عشرہ میں اعتکاف کیا۔

راوی : ابوالنعمان، حماد بن زید، یحیی، عمرہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

مسجد میں خیمے لگانے کا بیان۔۔۔

باب : روزے کا بیان

مسجد میں خیمے لگانے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 1907

راوی: عبداللہ بن یوسف، مالک، یحیی بن سعید، عمرہ بنت عبدالرحمن حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عَمْرَةَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرَادَ أَنْ يَعْتَكِفَ فَلَمَّا انْصَرَفَ إِلَى الْمَكَانِ الَّذِي أَرَادَ أَنْ يَعْتَكِفَ إِذَا أَخْبِيَةٌ خِبَاءُ

عَائِشَةَ وَخِبَائُ حَفْصَةَ وَخِبَائُ زَيْنَبَ فَقَالَ أَالْبِرَّ تَقُولُونَ بِهِنَّ ثُمَّ انْصَرَفَ فَلَمْ يَعْتَكِفْ حَتَّى اعْتَكَفَ عَشْرًا مِنْ شَوَّالٍ

عبد اللہ بن یوسف، مالک، یحیی بن سعید، عمرہ بنت عبد الرحمن حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اعتکاف کرنے کا ارادہ کیا، جب اس جگہ پہنچے جہاں اعتکاف کرنے کا ارادہ تھا تو دیکھا کہ تمام خیمے لگے ہیں، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہ، حضرت حفصہ رضی اللہ عنہ، حضرت زینب کے خیمے نصب تھے۔ آپ نے فرمایا کہ تم ان میں بھلائی سمجھتی ہو پھر آپ واپس ہو گئے، اور اعتکاف نہیں کیا یہاں تک کہ شوال کے ایک عشرہ میں اعتکاف کیا۔

راوی : عبد اللہ بن یوسف، مالک، یحیی بن سعید، عمرہ بنت عبد الرحمن حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

کیا اعتکاف کرنے والا اپنی ضرورتوں کے لئے مسجد کے دروازے تک آسکتا ہے۔...

باب : روزے کا بیان

کیا اعتکاف کرنے والا اپنی ضرورتوں کے لئے مسجد کے دروازے تک آسکتا ہے۔

جلد : جلد اول   حدیث 1908

راوی: ابوالیمان، شعیب، زہری، علی بن حسین، حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا أَنَّ صَفِيَّةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخْبَرَتْهُ أَنَّهَا جَائَتْ إِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَزُورُهُ فِي اعْتِكَافِهِ فِي الْمَسْجِدِ فِي الْعَشْرِ الْأَوَاخِرِ مِنْ رَمَضَانَ فَتَحَدَّثَتْ عِنْدَهُ سَاعَةً ثُمَّ قَامَتْ تَنْقَلِبُ فَقَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَهَا يَقْلِبُهَا حَتَّى إِذَا بَلَغَتْ بَابَ الْمَسْجِدِ عِنْدَ بَابِ أُمِّ سَلَمَةَ مَرَّ رَجُلَانِ مِنْ الْأَنْصَارِ فَسَلَّمَا عَلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَهُمَا النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى رِسْلِكُمَا إِنَّمَا هِيَ صَفِيَّةُ بِنْتُ حُيَيٍّ فَقَالَا سُبْحَانَ اللهِ يَا رَسُولَ اللهِ وَكَبُرَ عَلَيْهِمَا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الشَّيْطَانَ يَبْلُغُ مِنْ الْإِنْسَانِ مَبْلَغَ الدَّمِ وَإِنِّي خَشِيتُ أَنْ يَقْذِفَ فِي قُلُوبِكُمَا

شَيْئًا

ابوالیمان، شعیب، زہری، علی بن حسین، حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا زوجہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ملاقات کی غرض سے آئیں، اس وقت آپ مسجد میں رمضان کے آخری عشرے میں اعتکاف میں تھے، آپ کے نزدیک تھوڑی دیر گفتگو کی، پھر چلنے کو کھڑی ہوئیں تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم بھی ان کے ساتھ کھڑے ہوئے، تاکہ ان کو پہنچا دیں یہاں تک کہ باب ام سلمہ کے پاس مسجد کے دروازے تک پہنچیں، دو انصاری مرد گزرے ان دونوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو سلام کیا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے فرمایا کہ تم دونوں ٹھہرو، یہ صفیہ بنت حیی (میری بیوی) ہے۔ دونوں نے کہا سبحان اللہ یا رسول اللہ! آپ کے متعلق کوئی بدگمانی ہو سکتی ہے، ان دونوں پر نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمانا شاق گزرا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ شیطان خون کی طرح انسان کے جسم میں پھرتا ہے اور مجھے خوف ہوا کہ کہیں وہ تمہارے دلوں میں بدگمانی پیدا نہ کرے۔

راوی : ابوالیمان، شعیب، زہری، علی بن حسین، حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا

اعتکاف کا بیان اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم بیسویں کی صبح کو اعتکاف کرنے کا بیان۔۔۔

باب : روزے کا بیان

اعتکاف کا بیان اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم بیسویں کی صبح کو اعتکاف کرنے کا بیان۔

جلد : جلد اول   حدیث 1909

راوی: عبداللہ بن منیر، ہارون بن اسمعیل، علی بن مبارک، یحیی بن ابی کثیر، ابوسلمہ بن عبدالرحمن

حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُنِيرٍ سَمِعَ هَارُونَ بْنَ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُبَارَكِ قَالَ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا سَلَمَةَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ سَأَلْتُ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قُلْتُ هَلْ سَمِعْتَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَذْكُرُ لَيْلَةَ الْقَدْرِ قَالَ نَعَمِ اعْتَكَفْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَشْرَ الْأَوْسَطَ مِنْ رَمَضَانَ

قَالَ فَخَرَجْنَا صَبِيحَةَ عِشْرِينَ قَالَ فَخَطَبَنَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَبِيحَةَ عِشْرِينَ فَقَالَ إِنِّي أُرِيتُ لَيْلَةَ الْقَدْرِ وَإِنِّي نُسِّيتُهَا فَالْتَمِسُوهَا فِي الْعَشْرِ الْأَوَاخِرِ فِي وِتْرٍ فَإِنِّي رَأَيْتُ أَنِّي أَسْجُدُ فِي مَاءٍ وَطِينٍ وَمَنْ كَانَ اعْتَكَفَ مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلْيَرْجِعْ فَرَجَعَ النَّاسُ إِلَى الْمَسْجِدِ وَمَا نَرَى فِي السَّمَاءِ قَزَعَةً قَالَ فَجَائَتْ سَحَابَةٌ فَمَطَرَتْ وَأُقِيمَتْ الصَّلَاةُ فَسَجَدَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الطِّينِ وَالْمَاءِ حَتَّى رَأَيْتُ أَثَرَ الطِّينِ فِي أَرْنَبَتِهِ وَجَبْهَتِهِ

عبداللہ بن منیر، ہارون بن اسماعیل، علی بن مبارک، یحیی بن ابی کثیر، ابوسلمہ بن عبدالرحمن سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں نے حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے پوچھا کیا آپ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو شب قدر کا ذکر کرتے ہوئے سنا؟ انہوں نے کہاہاں! ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیساتھ رمضان کے درمیانی عشرے میں اعتکاف کیا ہم بیسویں کی صبح کو آئے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم کو بیسویں تاریخ کی صبح خطبہ سنایا، اور فرمایا کہ مجھے شب قدر دکھائی گئی پھر مجھ سے بھلا دی گئی، اس لئے اسے آخری عشرے کی طاق راتوں میں تلاش کرو اس لئے کہ میں نے خواب میں دیکھا ہے کہ میں پانی اور کیچڑ میں سجدہ کر رہا ہوں اور جو شخص رسول اللہ کے ساتھ اعتکاف میں تھا۔ تو اسے لوٹ جانا چاہیے چنانچہ لوگ مسجد کی طرف لوٹ گئے اور ہم لوگوں کو آسمانوں میں بدلی ایک ٹکڑا بھی نظر نہیں آرہا تھا۔ لیکن ایک بدلی نمودار ہوئی اور بارش ہوئی اور نماز پڑھی گئی تو رسول اللہ نے کیچڑ اور پانی میں سجدہ کیا، یہاں تک کہ میں نے آپ کی پیشانی اور ناک پر کیچڑ کا نشان دیکھا۔

راوی : عبداللہ بن منیر، ہارون بن اسمعیل، علی بن مبارک، یحیی بن ابی کثیر، ابوسلمہ بن عبدالرحمن

مستحاضہ کے اعتکاف کرنے کا بیان۔...

باب : روزے کا بیان

مستحاضہ کے اعتکاف کرنے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 1910

راوی: قتیبہ، یزید بن زریع، خالد، عکرمہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ عَنْ خَالِدٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ اعْتَكَفَتْ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ امْرَأَةٌ مِنْ أَزْوَاجِهِ مُسْتَحَاضَةٌ فَكَانَتْ تَرَى الْحُمْرَةَ وَالصُّفْرَةَ فَرُبَّمَا وَضَعْنَا الطَّسْتَ تَحْتَهَا وَهِيَ تُصَلِّي

قتیبہ، یزید بن زریع، خالد، عکرمہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ آپ کی ایک بیوی نے استحاضہ کی حالت میں اعتکاف کیا اور وہ سرخی اور زردی دیکھتی تھیں اکثر ہم لوگ ان کے نیچے ایک طشت رکھ دیتے تھے اور وہ نماز پڑھتی تھیں۔

راوی: قتیبہ، یزید بن زریع، خالد، عکرمہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

عورت کا اپنے شوہر سے اس کے اعتکاف کی حالت میں ملاقات کرنے کا بیان۔۔۔

باب: روزے کا بیان

عورت کا اپنے شوہر سے اس کے اعتکاف کی حالت میں ملاقات کرنے کا بیان۔

جلد : جلد اول   حدیث 1911

راوی: سعید بن عفیر، لیث، عبدالرحمن بن خالد، ابن شہاب، علی بن حسین، حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عُفَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنِي اللَّيْثُ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ خَالِدٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ صَفِيَّةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخْبَرَتْهُ ح حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمَسْجِدِ وَعِنْدَهُ أَزْوَاجُهُ فَرُحْنَ فَقَالَ لِصَفِيَّةَ بِنْتِ حُيَيٍّ لَا تَعْجَلِي حَتَّى أَنْصَرِفَ مَعَكِ وَكَانَ بَيْتُهَا فِي دَارِ أُسَامَةَ فَخَرَجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ مَعَهَا فَلَقِيَهُ رَجُلَانِ مِنْ الْأَنْصَارِ فَنَظَرَا إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ أَجَازَا وَقَالَ لَهُمَا النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَعَالَيَا إِنَّهَا صَفِيَّةُ بِنْتُ حُيَيٍّ قَالَا سُبْحَانَ اللهِ يَا رَسُولَ اللهِ قَالَ إِنَّ الشَّيْطَانَ يَجْرِي مِنْ الْإِنْسَانِ مَجْرَى الدَّمِ وَإِنِّي خَشِيتُ أَنْ يُلْقِيَ فِي أَنْفُسِكُمَا شَيْئًا

سعید بن عفیر، لیث، عبدالرحمن بن خالد، ابن شہاب، علی بن حسین، حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا زوجہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں انہوں نے علی بن حسین سے بیان کیا کہ، ح، عبداللہ بن محمد، ہشام معمر زہری، علی بن حسین سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم مسجد میں تھے اور آپ کے پاس آپ کی بیویاں تھیں وہ روانہ ہونے لگیں تو آپ نے صفا بنت حیی سے فرمایا جلدی نہ کرو، یہاں تک کہ میں بھی تیرے ساتھ چلوں اور ان کی کوٹھری اسامہ بن زید کے گھر میں تھی، نبی صلی اللہ علیہ وسلم ان کے ساتھ چلے۔ تو آپ سے دو انصاری ملے ان دونوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا پھر آگے بڑھے۔ اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ان دونوں کو پکارا کہ تم دونوں آؤ یہ صفیہ بنت حیی ہیں ان دونوں نے عرض کیا سبحان اللہ یا رسول اللہ (آپ کی طرف سے کوئی بدگمانی ہوسکتی ہے) آپ نے فرمایا شیطان انسان کے جسم میں خون کی طرح دوڑتا ہے اور مجھے خوف ہے کہ کہیں تمہارے دلوں میں کوئی بدگمانی نہ پیدا کر دے۔

راوی : سعید بن عفیر، لیث، عبدالرحمن بن خالد، ابن شہاب، علی بن حسین، حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا

کیا اعتکاف کرنے والا اپنی طرف سے بدگمانی دور کرسکتا ہے؟...

باب : روزے کا بیان

کیا اعتکاف کرنے والا اپنی طرف سے بدگمانی دور کرسکتا ہے؟

جلد : جلد اول **حدیث** 1912

راوی : اسمعیل بن عبداللہ، برادر اسماعیل، سلیمان، محمد بن ابی عتیق، ابن شہاب، علی بن حسین، صفیہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ أَخْبَرَنِي أَخِي عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي عَتِيقٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ صَفِيَّةَ بِنْتَ حُيَيٍّ أَخْبَرَتْهُ ح و حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ سَمِعْتُ الزُّهْرِيَّ يُخْبِرُ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ أَنَّ صَفِيَّةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَتَتْ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُعْتَكِفٌ فَلَمَّا رَجَعَتْ مَشَى مَعَهَا فَأَبْصَرَهُ رَجُلٌ مِنْ الْأَنْصَارِ فَلَمَّا أَبْصَرَهُ دَعَاهُ فَقَالَ تَعَالَ هِيَ صَفِيَّةُ وَرُبَّمَا قَالَ سُفْيَانُ هَذِهِ صَفِيَّةُ فَإِنَّ الشَّيْطَانَ يَجْرِي مِنْ ابْنِ آدَمَ مَجْرَى الدَّمِ قُلْتُ لِسُفْيَانَ أَتَتْهُ لَيْلًا قَالَ وَهَلْ هُوَ إِلَّا لَيْلٌ

اسمعیل بن عبداللہ، برادر اسماعیل، سلیمان، محمد بن ابی عتیق، ابن شہاب، علی بن حسین، صفیہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ، ح، علی بن عبداللہ، سفیان زہری، علی بن حسین سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئیں، حالانکہ آپ اعتکاف میں تھے جب وہ واپس جانے لگیں تو آپ ان کے ساتھ چلے آپ کو ایک انصاری مرد نے دیکھا جب آپ نے اس کو دیکھا تو اس کو آواز دی اور فرمایا کہ یہاں آؤ وہ صفیہ ہیں اور کبھی ہی صفیہ کی بجائے ھذہ صفیہ سفیان نے بیان کیا شیطان ابن آدم کے جسم میں خون کی طرح دوڑتا ہے علی کا بیان ہے میں نے سفیان سے پوچھا وہ آپ کے پاس رات کو آئی تھیں انہوں نے کہا رات ہی کا وقت تھا۔

راوی : اسمعیل بن عبداللہ، برادر اسماعیل، سلیمان، محمد بن ابی عتیق، ابن شہاب، علی بن حسین، صفیہ رضی اللہ عنہ

اس شخص کا بیان جو اپنے اعتکاف سے صبح کے وقت باہر آئے۔۔۔

باب : روزے کا بیان

اس شخص کا بیان جو اپنے اعتکاف سے صبح کے وقت باہر آئے۔

جلد : جلد اول   حدیث 1913

راوی: عبدالرحمن، سفیان، ابن جریج، سلیمان احول، (ابن ابی نجیح کے ماموں) ابوسلمہ، ابوسعید

حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ بِشْرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ سُلَيْمَانَ الْأَحْوَلِ خَالِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ ح قَالَ سُفْيَانُ وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ ح قَالَ وَأَظُنُّ أَنَّ ابْنَ أَبِي لَبِيدٍ حَدَّثَنَا عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ اعْتَكَفْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَشْرَ الْأَوْسَطَ فَلَمَّا كَانَ صَبِيحَةَ عِشْرِينَ نَقَلْنَا مَتَاعَنَا فَأَتَانَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ كَانَ اعْتَكَفَ فَلْيَرْجِعْ إِلَى مُعْتَكَفِهِ فَإِنِّي رَأَيْتُ هَذِهِ اللَّيْلَةَ وَرَأَيْتُنِي أَسْجُدُ فِي مَاءٍ وَطِينٍ فَلَمَّا رَجَعَ إِلَى مُعْتَكَفِهِ وَهَاجَتْ السَّمَاءُ فَمُطِرْنَا فَوَالَّذِي بَعَثَهُ بِالْحَقِّ لَقَدْ هَاجَتْ السَّمَاءُ مِنْ آخِرِ ذَلِكَ الْيَوْمِ وَكَانَ الْمَسْجِدُ عَرِيشًا فَلَقَدْ رَأَيْتُ عَلَى أَنْفِهِ وَأَرْنَبَتِهِ أَثَرَ الْمَاءِ وَالطِّينِ

عبدالرحمن، سفیان، ابن جریج، سلیمان احول، (ابن ابی نجیح کے ماموں) ابوسلمہ، ابوسعید سے روایت کرتے ہیں، سفیان کا بیان ہے کہ مجھ سے محمد بن عمرو نے انہوں نے ابوسلمہ سے انہوں نے ابوسعید سے روایت کیا ہے انہوں نے بیان کیا کہ میرا گمان ہے۔ ابن ابی لبید نے ہم سے بواسطہ ابوسلمہ، ابوسعید روایت کیا ہے ابوسعید نے روایت کیا کہ ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ درمیانی عشرے میں اعتکاف کیا، جب بیسویں کی صبح ہوئی تو ہم نے اپنا سامان منتقل کیا ہمارے پاس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے اور فرمایا کہ جو اعتکاف میں تھا وہ اپنے اعتکاف کی جگہ لوٹ جائے، میں نے خواب میں یہ رات (شب قدر) دیکھی ہے اور میں نے دیکھا ہے کہ میں پانی اور کیچڑ میں سجدہ کر رہا ہوں جب اپنے اعتکاف کی جگہ واپس ہوئے، تو آسمان ابر آلود ہو گیا اور بارش ہوئی۔ قسم اس ذات کی جس نے آپ کو حق دے کر بھیجا آسمان اس دن کے آخری حصے میں ابر آلود ہوا اور مسجد پر ان دنوں کھجور کی چھت تھی۔ میں نے آپ کی ناک اور پیشانی پر کیچڑ کا نشان دیکھا۔

راوی : عبدالرحمن، سفیان، ابن جریج، سلیمان احول، (ابن ابی نجیح کے ماموں) ابوسلمہ، ابوسعید

شوال میں اعتکاف کرنے کا بیان۔۔۔

باب : روزے کا بیان

شوال میں اعتکاف کرنے کا بیان۔

راوی: محمد، محمد بن فضیل بن غزوان، یحیی بن سعید، عمرہ بنت عبد الرحمن حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلِ بْنِ غَزْوَانَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عَمْرَةَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْتَكِفُ فِي كُلِّ رَمَضَانٍ وَإِذَا صَلَّى الْغَدَاةَ دَخَلَ مَكَانَهُ الَّذِي اعْتَكَفَ فِيهِ قَالَ فَاسْتَأْذَنَتْهُ عَائِشَةُ أَنْ تَعْتَكِفَ فَأَذِنَ لَهَا فَضَرَبَتْ فِيهِ قُبَّةً فَسَمِعَتْ بِهَا حَفْصَةُ فَضَرَبَتْ قُبَّةً وَسَمِعَتْ زَيْنَبُ بِهَا فَضَرَبَتْ قُبَّةً أُخْرَى فَلَمَّا انْصَرَفَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ الْغَدَاةِ أَبْصَرَ أَرْبَعَ قِبَابٍ فَقَالَ مَا هَذَا فَأُخْبِرَ خَبَرَهُنَّ فَقَالَ مَا حَمَلَهُنَّ عَلَى هَذَا آلْبِرُّ انْزِعُوهَا فَلَا أَرَاهَا فَنُزِعَتْ فَلَمْ يَعْتَكِفْ فِي رَمَضَانَ حَتَّى اعْتَكَفَ فِي آخِرِ الْعَشْرِ مِنْ شَوَّالٍ

محمد، محمد بن فضیل بن غزوان، یحیی بن سعید، عمرہ بنت عبد الرحمن حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتی ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہر رمضان میں اعتکاف کرتے تھے۔ اور جب فجر کی نماز پڑھ لیتے، تو اس جگہ چلے جاتے جہاں پر آپ کو اعتکاف کرنا ہوتا حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے آپ سے اعتکاف کی اجازت چاہی تو آپ نے اجازت دیدی، انہوں نے وہاں پر ایک خیمہ نصب کر دیا، حضرت حفصہ رضی اللہ عنہ نے جب یہ بات سنی تو انہوں نے بھی ایک خیمہ نصب کر لیا حضرت زینت کو معلوم ہوا تو انہوں نے بھی ایک خیمہ نصب کر لیا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم صبح کی نماز سے فارغ ہوئے تو آپ نے چار خیمے دیکھے اور فرمایا کہ یہ کیا ہے؟ آپ سے ان کی حالت بیان کی گئی تو آپ نے فرمایا کہ ان کو اس پر نیکی نے آمادہ نہیں کیا ان کو اکھاڑ پھینکو اب میں ان کو نہ دیکھو، چنانچہ وہ خیمے ہٹا دیئے گئے اور رمضان میں اعتکاف نہیں کیا، یہاں تک کہ شوال کے آخری عشرے میں آپ نے اعتکاف کیا۔

راوی : محمد، محمد بن فضیل بن غزوان، یحیی بن سعید، عمرہ بنت عبد الرحمن حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

ان لوگوں کا بیان جنہوں نے اعتکاف کرنے والے پر روزہ ضروری نہیں سمجھا۔۔۔

باب : روزے کا بیان

ان لوگوں کا بیان جنہوں نے اعتکاف کرنے والے پر روزہ ضروری نہیں سمجھا۔

جلد : جلد اول حدیث 1915

راوی: اسماعیل بن عبداللہ، برادر اسمعیل، سلیمان، عبید اللہ بن عمر، نافع، عبداللہ بن عمر، حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَخِيهِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلَالٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي نَذَرْتُ فِي الْجَاهِلِيَّةِ أَنْ أَعْتَكِفَ لَيْلَةً فِي الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْفِ نَذْرَكَ فَاعْتَكَفَ لَيْلَةً

اسماعیل بن عبداللہ، برادر اسماعیل، سلیمان، عبید اللہ بن عمر، نافع، عبداللہ بن عمر، حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میں نے جاہلیت کے زمانہ میں نذر مانی تھی، کہ خانہ کعبہ میں ایک رات اعتکاف کروں گا، تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے فرمایا کہ اپنی نذر کو پورا کرو، چنانچہ انہوں نے رات کو اعتکاف کیا۔

راوی: اسماعیل بن عبداللہ، برادر اسمعیل، سلیمان، عبید اللہ بن عمر، نافع، عبداللہ بن عمر، حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ

اگر کوئی شخص جاہلیت کے زمانہ میں اعتکاف کی نذر مانے پھر مسلمان ہو جائے۔۔۔

باب : روزے کا بیان

اگر کوئی شخص جاہلیت کے زمانہ میں اعتکاف کی نذر مانے پھر مسلمان ہو جائے۔

جلد : جلد اول حدیث 1916

راوی: عبید بن اسماعیل، ابو اسامہ، عبید اللہ، نافع، ابن عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ نَذَرَ فِي الْجَاهِلِيَّةِ أَنْ يَعْتَكِفَ فِي الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ قَالَ أُرَاهُ قَالَ لَيْلَةً قَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْفِ بِنَذْرِكَ

عبید بن اسماعیل، ابو اسامہ، عبید اللہ، نافع، ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے جاہلیت کے زمانہ میں کوئی نذر مانی تھی کہ مسجد احرام میں اعتکاف کروں گا، راوی کا بیان ہے، کہ میرا گمان ہے کہ رات کا لفظ بھی فرمایا تھا، ان سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اپنی نذر پوری کرو۔

راوی: عبید بن اسماعیل، ابو اسامہ، عبید اللہ، نافع، ابن عمر رضی اللہ عنہ

رمضان کے درمیانی عشرے میں اعتکاف کرنے کا بیان۔۔۔

باب : روزے کا بیان

رمضان کے درمیانی عشرے میں اعتکاف کرنے کا بیان۔

جلد : جلد اول　　　　حدیث 1917

راوی: عبد اللہ بن ابی شیبہ، ابوبکر، ابوحصین، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ عَنْ أَبِي حَصِينٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْتَكِفُ فِي كُلِّ رَمَضَانٍ عَشْرَةَ أَيَّامٍ فَلَمَّا كَانَ الْعَامُ الَّذِي قُبِضَ فِيهِ اعْتَكَفَ عِشْرِينَ يَوْمًا

عبد اللہ بن ابی شیبہ، ابو بکر، ابو حصین، ابو صالح، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم ہر رمضان میں دس دن اعتکاف کرتے تھے، جب وہ سال آیا جس میں آپ کی وفات ہوئی تو بیس دن اعتکاف کیا۔

راوی : عبداللہ بن ابی شیبہ، ابو بکر، ابو حصین، ابو صالح، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ

اگر کوئی شخص اعتکاف کرے اور اسے مناسب معلوم ہو کہ اعتکاف سے باہر ہو جائے۔۔۔

باب : روزے کا بیان

اگر کوئی شخص اعتکاف کرے اور اسے مناسب معلوم ہو کہ اعتکاف سے باہر ہو جائے۔

جلد : جلد اول حدیث 1918

راوی : محمد بن مقاتل، ابوالحسن، عبداللہ، اوزاعی، یحیی بن سعید، عمرہ بنت عبدالرحمن، عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُقَاتِلٍ أَبُو الْحَسَنِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا الْأَوْزَاعِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَتْنِي عَمْرَةُ بِنْتُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَكَرَ أَنْ يَعْتَكِفَ الْعَشْرَ الْأَوَاخِرَ مِنْ رَمَضَانَ فَاسْتَأْذَنَتْهُ عَائِشَةُ فَأَذِنَ لَهَا وَسَأَلَتْ حَفْصَةُ عَائِشَةَ أَنْ تَسْتَأْذِنَ لَهَا فَفَعَلَتْ فَلَمَّا رَأَتْ ذَلِكَ زَيْنَبُ ابْنَةُ جَحْشٍ أَمَرَتْ بِبِنَاءٍ فَبُنِيَ لَهَا قَالَتْ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا صَلَّى انْصَرَفَ إِلَى بِنَائِهِ فَبَصُرَ بِالْأَبْنِيَةِ فَقَالَ مَا هَذَا قَالُوا بِنَاءُ عَائِشَةَ وَحَفْصَةَ وَزَيْنَبَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلْبِرَّ أَرَدْنَ بِهَذَا مَا أَنَا بِمُعْتَكِفٍ فَرَجَعَ فَلَمَّا أَفْطَرَ اعْتَكَفَ عَشْرًا مِنْ شَوَّالٍ

محمد بن مقاتل، ابوالحسن، عبداللہ، اوزاعی، یحیی بن سعید، عمرہ بنت عبدالرحمن، عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے رمضان کے آخری عشرے میں اعتکاف کا تذکرہ کیا تو آپ سے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے (اعتکاف کی) اجازت چاہی، آپ نے انہیں اجازت دیدی اور حفصہ نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے درخواست کی کہ ان کے لئے بھی اجازت چاہیں، عائشہ رضی اللہ عنہا نے ان کے لئے بھی اجازت چاہی تو انہیں بھی اجازت مل گئی، زینت بن جحش نے جب یہ ماجرا دیکھا تو انہوں نے بھی ایک خیمہ قائم کرنے کا حکم دیا، چنانچہ ان کے لئے بھی خیمہ نصب کر دیا گیا، عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ جب حضور صلی اللہ علیہ وسلم نماز سے فارغ ہوئے تو اپنے خیمے کی طرف چلے، آپ کی نظر چند خیموں پر پڑی تو دریافت کیا کہ یہ کیا

ہے؟ لوگوں نے عرض کیا عائشہ رضی اللہ عنہا اور حفصہ رضی اللہ عنہا اور زینب کے خیمے ہیں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ انہوں نے اس نیکی کا ارادہ نہیں کیا۔ میں اعتکاف میں نہیں رہوں گا، چنانچہ آپ لوٹ گئے جب روزے ختم ہوئے تو شوال کے ایک عشرے میں اعتکاف کیا۔

راوی: محمد بن مقاتل، ابو الحسن، عبداللہ، اوزاعی، یحیی بن سعید، عمرہ بنت عبدالرحمن، عائشہ رضی اللہ عنہا

معتکف اگر اپنا سر غسل کے لئے گھر میں داخل کرے۔...

باب : روزے کا بیان

معتکف اگر اپنا سر غسل کے لئے گھر میں داخل کرے۔

جلد : جلد اول   حدیث 1919

راوی: عبداللہ بن محمد، ہشام، معمر، زہری، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّهَا كَانَتْ تُرَجِّلُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهِيَ حَائِضٌ وَهُوَ مُعْتَكِفٌ فِي الْمَسْجِدِ وَهِيَ فِي حُجْرَتِهَا يُنَاوِلُهَا رَأْسَهُ

عبداللہ بن محمد، ہشام، معمر، زہری، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے سر میں جب کہ آپ مسجد میں اعتکاف کی حالت میں ہوتے، کنگھی کرتی تھیں حالانکہ حائضہ ہوتیں اور اپنے حجرے میں ہوتیں، آپ اپنا سر ان کی طرف بڑھا دیتے۔

راوی: عبداللہ بن محمد، ہشام، معمر، زہری، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

باب : خرید وفروخت کے بیان

اللہ تعالی کا قول کہ جب نماز پوری ہو جائے تو زمین میں پھیل جاو...

باب : خرید وفروخت کے بیان

اللہ تعالی کا قول کہ جب نماز پوری ہو جائے تو زمین میں پھیل جاو

جلد : جلد اول حدیث 1920

راوی: ابوالیمان، شعیب، زہری، سعید بن مسیب، ابوسلمہ بن عبدالرحمن

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ حَدَّثَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ وَأَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ إِنَّكُمْ تَقُولُونَ إِنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ يُكْثِرُ الْحَدِيثَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَتَقُولُونَ مَا بَالُ الْمُهَاجِرِينَ وَالْأَنْصَارِ لَا يُحَدِّثُونَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ حَدِيثِ أَبِي هُرَيْرَةَ وَإِنَّ إِخْوَتِي مِنْ الْمُهَاجِرِينَ كَانَ يَشْغَلُهُمْ صَفْقٌ بِالْأَسْوَاقِ وَكُنْتُ أَلْزَمُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى مِلْءِ بَطْنِي فَأَشْهَدُ إِذَا غَابُوا وَأَحْفَظُ إِذَا نَسُوا وَكَانَ يَشْغَلُ إِخْوَتِي مِنْ الْأَنْصَارِ عَمَلُ أَمْوَالِهِمْ وَكُنْتُ امْرَأً مِسْكِينًا مِنْ مَسَاكِينِ الصُّفَّةِ أَعِي حِينَ يَنْسَوْنَ وَقَدْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَدِيثٍ يُحَدِّثُهُ إِنَّهُ لَنْ يَبْسُطَ أَحَدٌ ثَوْبَهُ حَتَّى أَقْضِيَ مَقَالَتِي هَذِهِ ثُمَّ يَجْمَعَ إِلَيْهِ ثَوْبَهُ إِلَّا وَعَى مَا أَقُولُ فَبَسَطْتُ نَمِرَةً عَلَيَّ حَتَّى إِذَا قَضَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَقَالَتَهُ جَمَعْتُهَا إِلَى صَدْرِي فَمَا نَسِيتُ مِنْ مَقَالَةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تِلْكَ مِنْ شَيْءٍ

ابوالیمان، شعیب، زہری، سعید بن مسیب، ابوسلمہ بن عبدالرحمن دونوں بیان کرتے ہیں حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ تم کہتے ہو کہ ابوہریرہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے بہت زیادہ حدیثیں بیان کرتا ہے اور تم کہتے ہو کیا بات ہے کہ مہاجرین وانصار رسول اللہ سے ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کی طرح روایت نہیں کرتے، حال یہ ہے کہ ہمارے بھائی مہاجرین بازار میں خرید وفروخت میں مصروف رہتے ہیں اور میرا جب پیٹ بھرا رہتا ہے تو رسول اللہ کی صحبت میں رہتا، جب وہ لوگ غائب ہوتے

تو میں حاضر ہوتا جب وہ لوگ بھول جاتے تو میں یاد رکھتا اور ہمارے انصار بھائیوں کو ان کے مالی کاموں سے فرصت نہ ملتی اور میں صفہ کے فقیروں میں سے ایک فقیر تھا، میں یاد رکھتا تھا جب وہ بھول جاتے تھے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حدیث بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ جو شخص اپنا کپڑا پھیلائے یہاں تک کہ میں اپنی گفتگو ختم کرلوں پھر وہ اپنے کپڑے کو سمیٹ لے، تو جو بات بھی میں کہوں گا اسے یاد رہے گی میں نے اپنی کملی پھیلا دی جو میں اوڑھے ہوا تھا یہاں تک کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنی گفتگو ختم کرچکے ہیں تو میں نے اس کو سمیٹ کر اپنے سینے سے لگالیا اس دن کے بعد سے میں رسول اللہ کی کوئی بات نہ بھولا۔

راوی: ابوالیمان، شعیب، زہری، سعید بن مسیب، ابوسلمہ بن عبدالرحمن

باب : خرید وفروخت کے بیان

اللہ تعالی کا قول کہ جب نماز پوری ہوجائے تو زمین میں پھیل جاو

جلد : جلد اول حدیث 1921

راوی: عبدالعزیزبن عبداللہ، ابراہیم بن سعد

حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ لَمَّا قَدِمْنَا الْمَدِينَةَ آخَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنِي وَبَيْنَ سَعْدِ بْنِ الرَّبِيعِ فَقَالَ سَعْدُ بْنُ الرَّبِيعِ إِنِّي أَكْثَرُ الْأَنْصَارِ مَالًا فَأَقْسِمُ لَكَ نِصْفَ مَالِي وَانْظُرْ أَيَّ زَوْجَتَيَّ هَوِيتَ نَزَلْتُ لَكَ عَنْهَا فَإِذَا حَلَّتْ تَزَوَّجْتَهَا قَالَ فَقَالَ لَهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ لَا حَاجَةَ لِي فِي ذَلِكَ هَلْ مِنْ سُوقٍ فِيهِ تِجَارَةٌ قَالَ سُوقُ قَيْنُقَاعٍ قَالَ فَغَدَا إِلَيْهِ عَبْدُ الرَّحْمَنِ فَأَتَى بِأَقِطٍ وَسَمْنٍ قَالَ ثُمَّ تَابَعَ الْغُدُوَّ فَمَا لَبِثَ أَنْ جَاءَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَلَيْهِ أَثَرُ صُفْرَةٍ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَزَوَّجْتَ قَالَ نَعَمْ قَالَ وَمَنْ قَالَ امْرَأَةً مِنْ الْأَنْصَارِ قَالَ كَمْ سُقْتَ قَالَ زِنَةَ نَوَاةٍ مِنْ ذَهَبٍ أَوْ نَوَاةً مِنْ ذَهَبٍ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْلِمْ وَلَوْ بِشَاةٍ

عبدالعزیز بن عبداللہ، ابراہیم بن سعد اپنے والد سے اور وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں حضرت عبدالرحمن بن عوف نے

بیان کیا کہ جب ہم مدینہ آئے تو رسول اللہ نے میرے اور سعد بن ربیع کے درمیان بھائی چارہ کر دیا، سعد بن ربیع نے کہا میں انصار میں زیادہ مالدار ہوں اس لئے میں اپنا آدھا مال تجھ کو دیتا ہوں اور دیکھ لو میری جو بیوی تمہیں پسند آئے میں اس کو تمہارے لئے چھوڑ دوں، جب وہ عدت سے فارغ ہو جائے تو تم اس سے نکاح کر لو، عبدالرحمن نے کہا مجھے اس کی ضرورت نہیں یہاں کوئی بازار ہے جہاں تجارت ہوتی ہے، انہوں نے کہا قینقاع کا بازار ہے چنانچہ عبدالرحمن وہاں گئے اور پنیر و گھی لے کر آئے پھر برابر صبح کو جانے لگے کچھ دن ہی گزرے، تو عبدالرحمن اس حال میں آئے کہ ان پر زردی کا اثر تھا، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا کیا تم نے شادی کی ہے؟ انہوں نے جواب دیا ہاں! آپ نے پوچھا کس سے؟ کہا کہ ایک انصاری عورت سے، آپ نے پوچھا، مہر کتنا دیا، کہا کہ گٹھلی کے برابر سونا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ولیمہ کرو، اگرچہ ایک بکری ہی کیوں نہ ہو۔

راوی: عبدالعزیز بن عبداللہ، ابراہیم بن سعد

باب : خرید وفروخت کے بیان

اللہ تعالی کا قول کہ جب نماز پوری ہو جائے تو زمین میں پھیل جاو

جلد : جلد اول حدیث 1922

راوی: احمد بن یونس، زهیر، حمید، انس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قَدِمَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ الْمَدِينَةَ فَآخَى النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَهُ وَبَيْنَ سَعْدِ بْنِ الرَّبِيعِ الْأَنْصَارِيِّ وَكَانَ سَعْدٌ ذَا غِنًى فَقَالَ لِعَبْدِ الرَّحْمَنِ أُقَاسِمُكَ مَالِي نِصْفَيْنِ وَأُزَوِّجُكَ قَالَ بَارَكَ اللهُ لَكَ فِي أَهْلِكَ وَمَالِكَ دُلُّونِي عَلَى السُّوقِ فَمَا رَجَعَ حَتَّى اسْتَفْضَلَ أَقِطًا وَسَمْنًا فَأَتَى بِهِ أَهْلَ مَنْزِلِهِ فَمَكَثْنَا يَسِيرًا أَوْ مَا شَاءَ اللهُ فَجَاءَ وَعَلَيْهِ وَضَرٌ مِنْ صُفْرَةٍ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَهْيَمْ قَالَ يَا رَسُولَ اللهِ تَزَوَّجْتُ امْرَأَةً مِنْ الْأَنْصَارِ قَالَ مَا سُقْتَ إِلَيْهَا قَالَ نَوَاةً مِنْ ذَهَبٍ أَوْ وَزْنَ نَوَاةٍ مِنْ ذَهَبٍ قَالَ أَوْلِمْ وَلَوْ بِشَاةٍ

احمد بن یونس، زہیر، حمید، انس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ عبدالرحمن بن عوف مدینہ پہنچے تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے درمیان اور سعد بن ربیع انصاری کے درمیان بھائی چارہ کر دیا، سعد مالدار تھے، اس لئے عبدالرحمن سے کہا کہ میں اپنا آدھا مال بانٹ کر تمہیں دیتا ہوں اور میں تمہارا نکاح کر دیتا ہوں، انہوں نے کہا کہ اللہ تمہاری بیویوں اور تمہارے مال میں برکت عطا فرمائے مجھ کو بازار کا پتہ بتا دو، بازار سے واپس نہ ہوئے جب تک کہ پنیر اور گھی نہ بچا لیا اور اس کو اپنے گھر والوں کے پاس لے کر آئے کچھ ہی دن گزرے تھے کہ وہ ایک دن اس حال میں آئے کہ ان پر زردی کا اثر تھا ان سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ کیا بات ہے؟ انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں نے ایک انصاری عورت سے نکاح کر لیا ہے، آپ نے پوچھا کہ اسے مہر کتنا دیا ہے؟ کہاں ایک گٹھلی کے برابر سونا (نَوَاةً مِنْ ذَهَبٍ أَوْوَزْنَ نَوَاةٍ مِنْ ذَهَبٍ قَالَ أَوْلِمْ وَلَوْ بِشَاةٍ کہا) آپ نے فرمایا کہ ولیمہ کرو اگرچہ ایک بکری ہی ہو۔

راوی: احمد بن یونس، زہیر، حمید، انس رضی اللہ عنہ

باب : خرید و فروخت کے بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ جب نماز پوری ہو جائے تو زمین میں پھیل جاو

جلد : جلد اول حدیث 1923

راوی: عبداللہ بن محمد، سفیان، عمرو، ابن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ كَانَتْ عُكَاظٌ وَمَجَنَّةُ وَذُو الْمَجَازِ أَسْوَاقًا فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَلَمَّا كَانَ الْإِسْلَامُ فَكَأَنَّهُمْ تَأَثَّمُوا فِيهِ فَنَزَلَتْ لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ أَنْ تَبْتَغُوا فَضْلًا مِنْ رَبِّكُمْ فِي مَوَاسِمِ الْحَجِّ قَرَأَهَا ابْنُ عَبَّاسٍ

عبداللہ بن محمد، سفیان، عمرو، ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ عکاظ، مجنہ اور ذوالمجاز کے بازار جاہلیت کے زمانہ میں تھے جب اسلام کا زمانہ آیا تو مسلمانوں نے ان بازاروں میں تجارت کو برا سمجھا تو آیت نازل ہوئی کہ تم پر کوئی حرج نہیں اس بات

میں کہ اپنے رب کا فضل حج کے زمانہ میں تلاش کرو، ابن عباس کی قرات میں یہی ہے۔

راوی : عبداللہ بن محمد، سفیان، عمرو، ابن عباس رضی اللہ عنہ

حلال ظاہر ہے اور حرام ظاہر ہے اور ان دونوں کے درمیان مشتبہ چیزیں ہیں۔...

باب : خرید وفروخت کے بیان

حلال ظاہر ہے اور حرام ظاہر ہے اور ان دونوں کے درمیان مشتبہ چیزیں ہیں۔

جلد : جلد اول حدیث 1924

راوی : محمد بن مثنی، ابن ابی عدی، ابن عون، شعبی، نعمان بن بشیر، ح، (دوسری سند) علی بن عبداللہ، ابن عیینہ، ابوفردہ، شعبی (تیسری سند) عبداللہ بن محمد، ابن عیینہ، ابوفردہ، شعبی، نعمان بن بشیر، ح، (چوتھی سند) محمد بن کثیر، سفیان ابوفردہ، شعبی، نعمان بن بشیر

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ ابْنِ عَوْنٍ عَنْ الشَّعْبِيِّ سَمِعْتُ النُّعْمَانَ بْنَ بَشِيرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ و حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ حَدَّثَنَا أَبُو فَرْوَةَ عَنْ الشَّعْبِيِّ قَالَ سَمِعْتُ النُّعْمَانَ بْنَ بَشِيرٍ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ و حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ أَبِي فَرْوَةَ سَمِعْتُ الشَّعْبِيَّ سَمِعْتُ النُّعْمَانَ بْنَ بَشِيرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي فَرْوَةَ عَنْ الشَّعْبِيِّ عَنْ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْحَلَالُ بَيِّنٌ وَالْحَرَامُ بَيِّنٌ وَبَيْنَهُمَا أُمُورٌ مُشْتَبِهَةٌ فَمَنْ تَرَكَ مَا شُبِّهَ عَلَيْهِ مِنْ الْإِثْمِ كَانَ لِمَا اسْتَبَانَ أَتْرَكَ وَمَنْ اجْتَرَأَ عَلَى مَا يَشُكُّ فِيهِ مِنْ الْإِثْمِ أَوْشَكَ أَنْ يُوَاقِعَ مَا اسْتَبَانَ وَالْمَعَاصِي حِمَى اللَّهِ مَنْ يَرْتَعْ حَوْلَ الْحِمَى يُوشِكُ أَنْ يُوَاقِعَهُ

محمد بن مثنیٰ، ابن ابی عدی، ابن عون، شعبی، نعمان بن بشیر، ح، (دوسری سند) علی بن عبداللہ، ابن عیینہ، ابوفردہ، شعبی (تیسری سند) عبداللہ بن محمد، ابن عیینہ، ابوفردہ، شعبی، نعمان بن بشیر، ح، (چوتھی سند) محمد بن کثیر، سفیان ابوفردہ، شعبی، نعمان بن بشیر سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ حلال بھی کھلا ہوا ہے اور حرام ظاہر ہے ان کے درمیان چند امور مشتبہ ہیں، چنانچہ جس نے اس چیز کو چھوڑ دیا جس کے گناہ ہونے کا شبہ ہو تو وہ اس کو بھی چھوڑ دے گا جو صاف گناہ ہے اور جس نے ایسے کام کرنے کی جرات کی جس کے گناہ ہونے کا شک ہو تو وہ کھلے ہوئے گناہ میں مبتلا ہو جائے گا اور گناہ اللہ تعالیٰ کے چراگاہیں ہیں، جو شخص چراگاہ کے ارد گرد جانور چرائے تو قریب ہے کہ اس چراگاہ میں داخل ہو جائے۔

راوی : محمد بن مثنیٰ، ابن ابی عدی، ابن عون، شعبی، نعمان بن بشیر، ح، (دوسری سند) علی بن عبداللہ، ابن عیینہ، ابوفردہ، شعبی (تیسری سند) عبداللہ بن محمد، ابن عیینہ، ابوفردہ، شعبی، نعمان بن بشیر، ح، (چوتھی سند) محمد بن کثیر، سفیان ابوفردہ، شعبی، نعمان بن بشیر

مشبہات کی تفسیر کا بیان، اور حسان بن ابی سنان نے بیان کیا کہ میں نے پرہیز گاری سے...

باب : خرید و فروخت کے بیان

مشبہات کی تفسیر کا بیان، اور حسان بن ابی سنان نے بیان کیا کہ میں نے پرہیز گاری سے زیادہ آسان کوئی چیز نہیں دیکھی جو چیز شک کی ہے اس کو چھوڑ کر اس چیز کو اختیار کرو جس میں شک نہیں ہے۔

جلد : جلد اول حدیث 1925

راوی: محمد بن کثیر، سفیان، عبداللہ بن عبدالرحمن بن ابی حسین، عبداللہ بن ابی ملیکہ، عقبہ بن حارث

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي حُسَيْنٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ الْحَارِثِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ امْرَأَةً سَوْدَائَ جَائَتْ فَزَعَمَتْ أَنَّهَا أَرْضَعَتْهُمَا فَذَكَرَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَعْرَضَ عَنْهُ وَتَبَسَّمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَيْفَ وَقَدْ قِيلَ وَقَدْ كَانَتْ تَحْتَهُ ابْنَةُ أَبِي إِهَابٍ التَّمِيمِيِّ

محمد بن کثیر، سفیان، عبداللہ بن عبدالرحمن بن ابی حسین، عبداللہ بن ابی ملیکہ، عقبہ بن حارث سے روایت ہے کہ ایک سیاہ عورت آئی اور اس نے دعوی کیا کہ اس نے عقبہ اور اس کی بیوی کو دودھ پلایا ہے، عقبہ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ بیان کیا تو آپ نے منہ پھیر لیا اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے تبسم فرمایا کہ اب تم اس عورت کو کیسے رکھ سکتے ہو جب کہ اسکے بارے میں اس طرح کی بات کہی جاتی ہے، عقبہ کی بیوی ابواہاب تمیمی کی بیٹی تھیں۔

راوی: محمد بن کثیر، سفیان، عبداللہ بن عبدالرحمن بن ابی حسین، عبداللہ بن ابی ملیکہ، عقبہ بن حارث

باب : خرید و فروخت کے بیان

مشبہات کی تفسیر کا بیان، اور حسان بن ابی سنان نے بیان کیا کہ میں نے پرہیز گاری سے زیادہ آسان کوئی چیز نہیں دیکھی جو چیز شک کی ہے اس کو چھوڑ کر اس چیز کو اختیار کرو جس میں شک نہیں ہے۔

جلد : جلد اول حدیث 1926

راوی: یحیی بن قزعة، مالك، ابن شهاب، عروة بن زبیر، حضرت عائشه رضی الله عنها

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ قَزَعَةَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا قَالَتْ كَانَ عُتْبَةُ بْنُ أَبِي وَقَّاصٍ عَهِدَ إِلَى أَخِيهِ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ أَنَّ ابْنَ وَلِيدَةِ زَمْعَةَ مِنِّي فَاقْبِضْهُ قَالَتْ فَلَمَّا كَانَ عَامَ الْفَتْحِ أَخَذَهُ سَعْدُ بْنُ أَبِي وَقَّاصٍ وَقَالَ ابْنُ أَخِي قَدْ عَهِدَ إِلَيَّ فِيهِ فَقَامَ عَبْدُ بْنُ زَمْعَةَ فَقَالَ أَخِي وَابْنُ وَلِيدَةِ أَبِي وُلِدَ عَلَى فِرَاشِهِ فَتَسَاوَقَا إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ سَعْدٌ يَا رَسُولَ اللهِ ابْنُ أَخِي كَانَ قَدْ عَهِدَ إِلَيَّ فِيهِ فَقَالَ عَبْدُ بْنُ زَمْعَةَ أَخِي وَابْنُ وَلِيدَةِ أَبِي وُلِدَ عَلَى فِرَاشِهِ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هُوَ لَكَ يَا عَبْدُ بْنَ زَمْعَةَ ثُمَّ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْوَلَدُ لِلْفِرَاشِ وَلِلْعَاهِرِ الْحَجَرُ ثُمَّ قَالَ لِسَوْدَةَ بِنْتِ زَمْعَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ احْتَجِبِي مِنْهُ لِمَا رَأَى مِنْ شَبَهِهِ بِعُتْبَةَ فَمَا رَآهَا حَتَّى لَقِيَ اللهَ

یحیی بن قزعہ، مالک، ابن شہاب، عروۃ بن زبیر، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ عتبہ بن ابی

وقاص نے اپنے بھائی سعد بن ابی وقاص کو وصیت کی کہ زمعہ کی لونڈی کا بیٹا میرا ہے، اس لئے اس پر قبضہ کرلینا، عائشہ کا بیان ہے کہ جس سال مکہ فتح ہوا اس کو سعد بن ابی وقاص نے لیا اور کہا کہ یہ میرا بھتیجا ہے، میرے بھائی نے اس کے متعلق وصیت کی تھی، عبد بن زمعہ کھڑے ہوئے اور کہا کہ میرا بھائی ہے اور میرے باپ کی لونڈی کا بیٹا ہے، اس کے بستر پر پیدا ہوا ہے، دونوں اپنا مقدمہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں لے گئے، سعد نے عرض کیا یا رسول اللہ یہ میرا بھتیجا ہے، میرے بھائی نے اس کے متعلق وصیت کی تھی، عبد بن زمعہ نے عرض کیا یہ میرا بھائی ہے، اور میرے باپ کی لونڈی کا بیٹا ہے، اور اس کے بستر پر پیدا ہوا ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے عبد بن زمعہ! یہ لڑکا تجھ کو ملے گا، پھر نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا لڑکا اسی کا ہے جس کے بستر پر پیدا ہوا اور زانی کے لئے پتھر ہے، پھر سودہ بنت زمعہ زوجہ نبی صلی اللہ سے فرمایا کہ اس لڑکے سے پردہ کرو، اس لئے کہ اس میں عتبہ کی مشابہت پائی جاتی ہے، اس لڑکے نے حضرت سودہ کو مرتے دم تک نہیں دیکھا۔

راوی: یحیی بن قزعۃ، مالک، ابن شہاب، عروۃ بن زبیر، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

باب : خرید وفروخت کے بیان

مشبہات کی تفسیر کا بیان، اور حسان بن ابی سنان نے بیان کیا کہ میں نے پرہیزگاری سے زیادہ آسان کوئی چیز نہیں دیکھی جو چیز شک کی ہے اس کو چھوڑ کر اس چیز کو اختیار کرو جس میں شک نہیں ہے۔

جلد : جلد اول حدیث 1927

راوی: ابوالولید، شعبہ، عبداللہ بن ابی السفر، شعبی عدی بن حاتم

حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللهِ بْنُ أَبِي السَّفَرِ عَنْ الشَّعْبِيِّ عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ سَأَلْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْمِعْرَاضِ فَقَالَ إِذَا أَصَابَ بِحَدِّهِ فَكُلْ وَإِذَا أَصَابَ بِعَرْضِهِ فَقَتَلَ فَلَا تَأْكُلْ فَإِنَّهُ وَقِيذٌ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ أُرْسِلُ كَلْبِي وَأُسَمِّي فَأَجِدُ مَعَهُ عَلَى الصَّيْدِ كَلْبًا آخَرَ لَمْ أُسَمِّ عَلَيْهِ وَلَا أَدْرِي أَيُّهُمَا أَخَذَ قَالَ لَا تَأْكُلْ إِنَّمَا سَمَّيْتَ عَلَى كَلْبِكَ وَلَمْ تُسَمِّ عَلَى الْآخَرِ

ابوالولید، شعبہ، عبداللہ بن ابی السفر، شعبی عدی بن حاتم سے روایت کرتے ہیں کہ میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے تیر کے ساتھ شکار کے متعلق پوچھا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اگر اس کی نوک کی طرف سے لگے تو اس کو کھاؤ اور جب اس کی چوڑائی کی طرف سے اس کو لگے تو نہ کھاؤ، وہ مردار ہے، میں نے عرض کیا، یارسول اللہ میں اپنا کتا چھوڑتا ہوں اور بسم اللہ کہتا ہوں پھر اس کے شکار پر ایک دوسرا کتا پاتا ہوں جس پر میں نے بسم اللہ نہیں کہی اور میں نہیں جانتا کہ ان میں سے کس نے پکڑا؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مت کھاؤ! اس لئے کہ تم نے اپنے کتے پر بسم اللہ کہی ہے دوسرے پر نہیں کہی۔

راوی : ابوالولید، شعبہ، عبداللہ بن ابی السفر، شعبی عدی بن حاتم

مشتبہ چیزوں سے پرہیز کا بیان...

باب : خرید وفروخت کے بیان

مشتبہ چیزوں سے پرہیز کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 1928

راوی: قبیصہ، سفیان، منصور، طلحہ، حضرت انس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ طَلْحَةَ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ مَرَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِتَمْرَةٍ مَسْقُوطَةٍ فَقَالَ لَوْلَا أَنْ تَكُونَ مِنْ صَدَقَةٍ لَأَكَلْتُهَا وَقَالَ هَمَّامٌ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَجِدُ تَمْرَةً سَاقِطَةً عَلَى فِرَاشِي

قبیصہ، سفیان، منصور، طلحہ، حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم ایک گری ہوئی کھجور کے پاس سے گذرے تو آپ نے فرمایا اگر اس کے متعلق صدقہ کا شبہ نہ ہوتا تو میں اسے کھالیتا، اور ہمام نے ابوہریرہ سے انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کی ہے کہ اپنے بستر پر گری ہوئی کھجور پاتا ہوں۔

راوی : قبیصہ، سفیان، منصور، طلحہ، حضرت انس رضی اللہ عنہ

ان لوگوں کا بیان جنہوں نے وسوسہ وغیرہ کو مشتبہ چیزوں میں نہیں سمجھا...

باب : خرید وفروخت کے بیان

ان لوگوں کا بیان جنہوں نے وسوسہ وغیرہ کو مشتبہ چیزوں میں نہیں سمجھا

جلد : جلد اول حدیث 1929

راوی: ابونعیم، ابن عیینه، زهری، عبادبن تمیم اپنے چچا (عبد الله بن زید مازنی(

حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَبَّادِ بْنِ تَمِيمٍ عَنْ عَمِّهِ قَالَ شُكِيَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الرَّجُلُ يَجِدُ فِي الصَّلَاةِ شَيْئًا أَيَقْطَعُ الصَّلَاةَ قَالَ لَا حَتَّى يَسْمَعَ صَوْتًا أَوْ يَجِدَ رِيحًا وَقَالَ ابْنُ أَبِي حَفْصَةَ عَنْ الزُّهْرِيِّ لَا وُضُوءَ إِلَّا فِيمَا وَجَدْتَ الرِّيحَ أَوْ سَمِعْتَ الصَّوْتَ

ابونعیم، ابن عیینہ، زہری، عبادبن تمیم اپنے چچا (عبداللہ بن زید مازنی) سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے ایک شخص کے متعلق شکایت کی گئی کہ وہ نماز میں کچھ (وسوسہ) پاتا ہے، کیا وہ نماز کو توڑ دے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نہیں جب تک وہ آواز نہ سن لے یا بو نہ پائے۔ اور ابن حفصہ نے بواسطہ زہری نقل کیا کہ وضو اس صورت میں واجب ہے کہ تو بو پائے یا آواز سنے۔

راوی : ابونعیم، ابن عیینہ، زہری، عبادبن تمیم اپنے چچا (عبداللہ بن زید مازنی(

باب : خرید وفروخت کے بیان

ان لوگوں کا بیان جنہوں نے وسوسہ وغیرہ کو مشتبہ چیزوں میں نہیں سمجھا

جلد : جلد اول حدیث 1930

راوی: احمد بن قدام عجلی، محمد بن عبدالرحمن طفاوی، ہشام بن عروہ

حَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ الْمِقْدَامِ الْعِجْلِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الطُّفَاوِيُّ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّ قَوْمًا قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ قَوْمًا يَأْتُونَنَا بِاللَّحْمِ لَا نَدْرِي أَذَكَرُوا اسْمَ اللَّهِ عَلَيْهِ أَمْ لَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمُّوا اللَّهَ عَلَيْهِ وَكُلُوهُ

احمد بن قدام عجلی، محمد بن عبدالرحمن طفاوی، ہشام بن عروہ، اپنے والد سے وہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ کچھ لوگوں نے عرض کیا یارسول اللہ ایک جماعت ہمارے پاس گوشت لیکر آتی ہے، ہم نہیں جانتے کہ انہوں نے اس پر اللہ کا نام لیا یا نہیں (بسم اللہ کہی ہے یا نہیں) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس پر بسم اللہ پڑھ کر کھالیا کرو۔

راوی : احمد بن قدام عجلی، محمد بن عبدالرحمن طفاوی، ہشام بن عروہ

اللہ تعالی کا قول کہ جب وہ لوگ تجارت یا کھیل کی چیز دیکھتے تو اس کی طرف دوڑ پڑتے...

باب : خرید و فروخت کے بیان

اللہ تعالی کا قول کہ جب وہ لوگ تجارت یا کھیل کی چیز دیکھتے تو اس کی طرف دوڑ پڑتے ہیں۔

جلد : جلد اول حدیث 1931

راوی: طلق بن غنام، زائدہ، حصین، سالم، حضرت جابر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا طَلْقُ بْنُ غَنَّامٍ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ عَنْ حُصَيْنٍ عَنْ سَالِمٍ قَالَ حَدَّثَنِي جَابِرٌ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ بَيْنَمَا نَحْنُ نُصَلِّي مَعَ

النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذْ أَقْبَلَتْ مِنْ الشَّأْمِ عِيرٌ تَحْمِلُ طَعَامًا فَالْتَفَتُوا إِلَيْهَا حَتَّى مَا بَقِيَ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا اثْنَا عَشَرَ رَجُلًا فَنَزَلَتْ وَإِذَا رَأَوْا تِجَارَةً أَوْ لَهْوًا انْفَضُّوا إِلَيْهَا

طلق بن غنام، زائدہ، حصین، سالم، حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ ایک بار جب ہم لوگ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نماز پڑھ رہے تھے، شام سے اونٹوں کا ایک قافلہ غلہ لادے ہوئے آیا لوگ اس کی طرف متوجہ ہوئے، یہاں تک کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ صرف بارہ آدمی رہ گئے تو یہ آیت نازل ہوئی کہ جب لوگ کھیل یا تجارت کی چیز کو دیکھتے ہیں تو اس کی طرف دوڑ جاتے ہیں۔

راوی : طلق بن غنام، زائدہ، حصین، سالم، حضرت جابر رضی اللہ عنہ

اس شخص کا بیان کہ جس کو کچھ پروانہ ہو کہ کہاں سے مال حاصل کیا ہے؟...

باب : خرید و فروخت کے بیان

اس شخص کا بیان کہ جس کو کچھ پروانہ ہو کہ کہاں سے مال حاصل کیا ہے؟

جلد : جلد اول   حدیث 1932

راوی: آدم، ابن ابی ذئب، سعید مقبری، ابوهریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ الْمَقْبُرِيُّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَأْتِي عَلَى النَّاسِ زَمَانٌ لَا يُبَالِي الْمَرْءُ مَا أَخَذَ مِنْهُ أَمِنَ الْحَلَالِ أَمْ مِنْ الْحَرَامِ

آدم، ابن ابی ذئب، سعید مقبری، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا کہ لوگوں پر ایسا زمانہ آئے گا جب آدمی اس کی پرواہ نہیں کرے گا حلال یا حرام کس ذریعے سے اس نے مال حاصل کیا ہے۔

راوی : آدم، ابن ابی ذئب، سعید مقبری، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

خشکی میں تجارت کرنے کا بیان اور اللہ تعالیٰ کا قول کہ وہ لوگ جنہیں تجارت اور خری...

باب : خرید وفروخت کے بیان

خشکی میں تجارت کرنے کا بیان اور اللہ تعالیٰ کا قول کہ وہ لوگ جنہیں تجارت اور خرید وفروخت ذکر الٰہی سے غافل نہیں کرتی اور قتادہ نے کہا کہ لوگ تجارت اور خرید وفروخت کرتے تھے لیکن جب ان پر اللہ کا حقوق میں سے کوئی حق آجاتا تو خرید وفروخت انہیں ذکر الٰہی سے غافل نہیں کرتی یہاں تک کہ وہ اس کو ادا کرلیتے۔

جلد : جلد اول　　　　حدیث 1933

راوی: ابوعاصم، ابن جریج، عمرو بن دینا، ابوالمنہال

حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ عَنْ أَبِي الْمِنْهَالِ قَالَ كُنْتُ أَتَّجِرُ فِي الصَّرْفِ فَسَأَلْتُ زَيْدَ بْنَ أَرْقَمَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ فَقَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ح وحَدَّثَنِي الْفَضْلُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ وَعَامِرُ بْنُ مُصْعَبٍ أَنَّهُمَا سَمِعَا أَبَا الْمِنْهَالِ يَقُولُ سَأَلْتُ الْبَرَاءَ بْنَ عَازِبٍ وَزَيْدَ بْنَ أَرْقَمَ عَنْ الصَّرْفِ فَقَالَا كُنَّا تَاجِرَيْنِ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلْنَا رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الصَّرْفِ فَقَالَ إِنْ كَانَ يَدًا بِيَدٍ فَلَا بَأْسَ وَإِنْ كَانَ نَسَاءً فَلَا يَصْلُحُ

ابوعاصم، ابن جریج، عمرو بن دینا، ابوالمنہال سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں صرف بیع کرتا تھا، میں نے زید بن ارقم سے پوچھا تو انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اور مجھ سے فضل بن یعقوب نے بواسطہ حجاج بن محمد، ابن جریج، عمرو بن دینار، اور عامر بن معصب نے بیان کیا کہ ان دونوں نے ابوالمنہال کو کہتے ہوئے سنا کہ میں نے براء بن عازب اور زید بن ارقم سے صرف کے متعلق پوچھا تو ان دونوں نے بتایا کہ ہم لوگ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں تجارت کیا کرتے تھے تو ہم لوگوں نے آپ سے بیع صرف کے متعلق پوچھا آپ نے فرمایا اگر ہاتھوں ہاتھ ہو تو کوئی حرج نہیں اور اگر ادھار ہے تو بہتر نہیں۔

راوی : ابو عاصم، ابن جریج، عمرو بن دینا، ابو المنہال

تجارت کے لئے نکلنے کا بیان اور اللہ تعالی کا قول کہ زمین میں پھیل جاو...

باب : خرید وفروخت کے بیان

تجارت کے لئے نکلنے کا بیان اور اللہ تعالی کا قول کہ زمین میں پھیل جاو

جلد : جلد اول حدیث 1934

راوی: محمد بن سلام، مخلد بن یزید، ابن جریج، عطاء، عبید بن عمیر

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَامٍ أَخْبَرَنَا مَخْلَدُ بْنُ يَزِيدَ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَطَائٌ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ أَنَّ أَبَا مُوسَى الْأَشْعَرِيَّ اسْتَأْذَنَ عَلَى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَلَمْ يُؤْذَنْ لَهُ وَكَأَنَّهُ كَانَ مَشْغُولًا فَرَجَعَ أَبُو مُوسَى فَفَرَغَ عُمَرُ فَقَالَ أَلَمْ أَسْمَعْ صَوْتَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قَيْسٍ ائْذَنُوا لَهُ قِيلَ قَدْ رَجَعَ فَدَعَاهُ فَقَالَ كُنَّا نُؤْمَرُ بِذَلِكَ فَقَالَ تَأْتِينِي عَلَى ذَلِكَ بِالْبَيِّنَةِ فَانْطَلَقَ إِلَى مَجْلِسِ الْأَنْصَارِ فَسَأَلَهُمْ فَقَالُوا لَا يَشْهَدُ لَكَ عَلَى هَذَا إِلَّا أَصْغَرُنَا أَبُو سَعِيدٍ الْخُدْرِيُّ فَذَهَبَ بِأَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ فَقَالَ عُمَرُ أَخَفِيَ هَذَا عَلَيَّ مِنْ أَمْرِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلْهَانِي الصَّفْقُ بِالْأَسْوَاقِ يَعْنِي الْخُرُوجَ إِلَى تِجَارَةٍ

محمد بن سلام، مخلد بن یزید، ابن جریج، عطاء، عبید بن عمیر سے روایت کرتے ہیں کہ ابو موسی اشعری نے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے داخلہ کی اجازت چاہی انہوں اجازت نہ ملی، شاید حضرت عمر رضی اللہ عنہ مشغول تھے، اور ابو موسی واپس ہو گئے، جب حضرت عمر فارغ ہوئے تو فرمایا کہ میں نے عبداللہ بن قیس کی آواز نہ سنی تھی انہیں اجازت دو تو کہا گیا کہ واپس چلے گئے حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے انہیں بلوایا تو کہا ہمیں اس بات کا حکم دیا جاتا تھا، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ تم اس پر گواہ پیش کرو گے وہ انصار کی مجلس میں گئے اور ان لوگوں سے پوچھا تو ان لوگوں نے کہا اس کی گواہی تو ہم میں سے سب سے چھوٹا ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ بھی دے سکتا ہے، چنانچہ ابو سعید خدری کو ساتھ لے گئے تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ مجھ پر

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا حکم پوشیدہ رہا مجھ کو بازاروں میں خرید و فروخت یعنی تجارت کے لئے نکلنے نے اس حکم سے غافل کر دیا۔

راوی : محمد بن سلام، مخلد بن یزید، ابن جریج، عطاء، عبید بن عمیر

سمندر میں تجارت کرنے کا بیان...

باب : خرید و فروخت کے بیان

سمندر میں تجارت کرنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 1935

راوی: لیث، جعفر بن ربیعہ، عبدالرحمن، ابوھریرہ

وَقَالَ اللَّيْثُ حَدَّثَنِي جَعْفَرُ بْنُ رَبِيعَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ هُرْمُزَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ ذَكَرَ رَجُلًا مِنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ خَرَجَ إِلَى الْبَحْرِ فَقَضَى حَاجَتَهُ وَسَاقَ الْحَدِيثَ بَاب وَإِذَا رَأَوْا تِجَارَةً أَوْ لَهْوًا انْفَضُّوا إِلَيْهَا وَقَوْلُهُ جَلَّ ذِكْرُهُ رِجَالٌ لَا تُلْهِيهِمْ تِجَارَةٌ وَلَا بَيْعٌ عَنْ ذِكْرِ اللَّهِ وَقَالَ قَتَادَةُ كَانَ الْقَوْمُ يَتَّجِرُونَ وَلَكِنَّهُمْ كَانُوا إِذَا نَابَهُمْ حَقٌّ مِنْ حُقُوقِ اللَّهِ لَمْ تُلْهِهِمْ تِجَارَةٌ وَلَا بَيْعٌ عَنْ ذِكْرِ اللَّهِ حَتَّى يُؤَدُّوهُ إِلَى اللَّهِ

لیث نے کہا کہ مجھ سے جعفر بن ربیعہ نے بہ واسطہ عبدالرحمن بن ہرمز حضرت ابوہریرہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کیا ہے کہ آپ نے بنی اسرائیل کے ایک شخص کا تذکرہ کیا جو دریا کے سفر کو نکلا اور اپنی ضرورت پوری کی اور پوری حدیث بیان کی

راوی : لیث، جعفر بن ربیعہ، عبدالرحمن، ابوہریرہ

)اللہ تعالی کا قول)اور جب تجارت یا کھیل کی دیکھتے تو اس کی طرف دوڑ پڑتے ہیں اور...

باب : خرید و فروخت کے بیان

)اللہ تعالی کا قول)اور جب تجارت یا کھیل کی دیکھتے تو اس کی طرف دوڑ پڑتے ہیں اور اللہ تعالی کا قول کہ وہ لوگ جنہیں تجارت اور خرید و فروخت ذکر الٰہی سے غافل نہیں کرتی اور قتادہ نے کہا کہ لوگ تجارت کرتے تھے لیکن جب اللہ کے حقوق میں سے کسی حق کی ادائے گی کا وقت آجاتا تو انہیں تجارت اور خرید و فروخت یاد الٰہی سے غافل نہ کرتی یہاں تک کہ وہ اس حق کو ادا کر لیتے۔

جلد : جلد اول حدیث 1936

راوی: محمد، محمد بن فضیل، حصین، سالم بن ابی جعد، جابر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنِي مُحَمَّدٌ قَالَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنْ حُصَيْنٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ أَقْبَلَتْ عِيرٌ وَنَحْنُ نُصَلِّي مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْجُمُعَةَ فَانْفَضَّ النَّاسُ إِلَّا اثْنَيْ عَشَرَ رَجُلًا فَنَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ وَإِذَا رَأَوْا تِجَارَةً أَوْ لَهْوًا انْفَضُّوا إِلَيْهَا وَتَرَكُوكَ قَائِمًا

محمد، محمد بن فضیل، حصین، سالم بن ابی جعد، جابر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ اونٹ کا ایک قافلہ آیا اور ہم نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ جمعہ کی نماز پڑھ رہے تھے، سوائے بارہ آدمیوں کے سب لوگ اس کی طرف دوڑ پڑے اس پر یہ آیت نازل ہوئی کہ جب وہ تجارت یا کھیل کی کسی چیز کو دیکھتے ہیں تو اس کی طرف دوڑ جاتے ہیں اور آپ کو کھڑا چھوڑ دیتے ہیں۔

راوی : محمد، محمد بن فضیل، حصین، سالم بن ابی جعد، جابر رضی اللہ عنہ

اللہ تعالی کا قول کہ اپنی پاکیزہ کمائی میں سے خرچ کرو...

باب : خرید و فروخت کے بیان

اللہ تعالی کا قول کہ اپنی پاکیزہ کمائی میں سے خرچ کرو۔

جلد : جلد اول حدیث 1937

راوی: عثمان بن ابی شیبہ، جریر، منصور، ابووائل، مسروق، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَنْفَقَتْ الْمَرْأَةُ مِنْ طَعَامِ بَيْتِهَا غَيْرَ مُفْسِدَةٍ كَانَ لَهَا أَجْرُهَا بِمَا أَنْفَقَتْ وَلِزَوْجِهَا بِمَا كَسَبَ وَلِلْخَازِنِ مِثْلُ ذَلِكَ لَا يَنْقُصُ بَعْضُهُمْ أَجْرَ بَعْضٍ شَيْئًا

عثمان بن ابی شیبہ، جریر، منصور، ابووائل، مسروق، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب عورت اپنے گھر کا اناج خیرات کرے بشرطیکہ گھر کو نقصان پہنچانے کی نیت نہ ہو تو اس عورت کو اس کا اجر ملے گا اس لئے کہ اس نے خرچ کیا اور اس کے شوہر کو بھی اجر ملے گا اس لئے کہ اس نے کمایا اور خزانچی کو بھی اتنا ہی اجر ملے گا ایک دوسرے کے اجر کو کچھ بھی کم نہ کرے گا۔

راوی: عثمان بن ابی شیبہ، جریر، منصور، ابووائل، مسروق، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

باب : خرید وفروخت کے بیان

اللہ تعالیٰ کا قول کہ اپنی پاکیزہ کمائی میں سے خرچ کرو۔

جلد : جلد اول حدیث 1938

راوی: یحیی بن جعفر، عبدالرزاق، معمر، ہمام، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ هَمَّامٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا أَنْفَقَتْ الْمَرْأَةُ مِنْ كَسْبِ زَوْجِهَا عَنْ غَيْرِ أَمْرِهِ فَلَهُ نِصْفُ أَجْرِهِ

یحیی بن جعفر، عبدالرزاق، معمر، ہمام، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا

کہ جب عورت اپنے شوہر کی کمائی سے اس کی اجازت کے بغیر خیرات کرے تو اس کو شوہر سے آدھا اجر ملے گا۔

راوی : یحیی بن جعفر، عبدالرزاق، معمر، ہمام، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

اس شخص کا بیان جو رزق میں وسعت چاہے۔...

باب : خرید وفروخت کے بیان

اس شخص کا بیان جو رزق میں وسعت چاہے۔

جلد : جلد اول   حدیث 1939

راوی: محمد بن ابی یعقوب کرمانی، حسان، یونس، محمد، انس بن مالک رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي يَعْقُوبَ الْكِرْمَانِيُّ حَدَّثَنَا حَسَّانُ حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ مُحَمَّدٌ هُوَ الزُّهْرِيُّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ سَرَّهُ أَنْ يُبْسَطَ لَهُ فِي رِزْقِهِ أَوْ يُنْسَأَ لَهُ فِي أَثَرِهِ فَلْيَصِلْ رَحِمَهُ

محمد بن ابی یعقوب کرمانی، حسان، یونس، محمد، انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ جس شخص کو پسند ہو کہ اس کے رزق میں وسعت ہو یا اس کی عمر دراز ہو تو صلہ رحمی کرے (قریبی رشتہ داروں سے حسن سلوک کرے(

راوی : محمد بن ابی یعقوب کرمانی، حسان، یونس، محمد، انس بن مالک رضی اللہ عنہ

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ادھار خریدنے کا بیان۔...

باب : خرید و فروخت کے بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ادھار خرید نے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 1940

راوی: معلی بن اسد، عبد الواحد، اعمش

حَدَّثَنَا مُعَلَّى بْنُ أَسَدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ قَالَ ذَكَرْنَا عِنْدَ إِبْرَاهِيمَ الرَّهْنَ فِي السَّلَمِ فَقَالَ حَدَّثَنِي الْأَسْوَدُ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اشْتَرَى طَعَامًا مِنْ يَهُودِيٍّ إِلَى أَجَلٍ وَرَهَنَهُ دِرْعًا مِنْ حَدِيدٍ

معلی بن اسد، عبد الواحد، اعمش بیان کرتے ہیں کہ ہم نے ابراہیم نخعی کے پاس سلم میں رہن کرنے کا تذکرہ کیا تو انہوں نے کہا کہ مجھ سے اسود نے بواسطہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک یہودی سے ایک مدت مقرر کر کے اناج خریدا اور لوہے کی ایک زرہ اس کے پاس گروی رکھی۔

راوی : معلی بن اسد، عبد الواحد، اعمش

باب : خرید و فروخت کے بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ادھار خرید نے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 1941

راوی : مسلم، ہشام، قتادہ، انس رضی اللہ عنہ، ح، محمد بن عبداللہ بن حوشب، اسباط ابوالیسع، بصری، ہشام دستوائی قتادہ حضرت انس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُسْلِمٌ حَدَّثَنَا هِشَامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَنَسٍ ح حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حَوْشَبٍ حَدَّثَنَا أَسْبَاطٌ أَبُو الْيَسَعِ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا هِشَامٌ الدَّسْتَوَائِيُّ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ مَشَى إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِخُبْزِ شَعِيرٍ وَإِهَالَةٍ سَنِخَةٍ وَلَقَدْ رَهَنَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دِرْعًا لَهُ بِالْمَدِينَةِ عِنْدَ يَهُودِيٍّ وَأَخَذَ مِنْهُ شَعِيرًا لِأَهْلِهِ وَلَقَدْ سَمِعْتُهُ يَقُولُ مَا أَمْسَى عِنْدَ آلِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَاعُ بُرٍّ وَلَا صَاعُ حَبٍّ وَإِنَّ عِنْدَهُ لَتِسْعَ نِسْوَةٍ

مسلم، ہشام، قتادہ، انس رضی اللہ عنہ، ح، محمد بن عبداللہ بن حوشب، اسباط ابوالیسع، بصری، ہشام دستوائی قتادہ حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس جو کی روٹی اور بدبودار چربی لے گئے اور اس وقت نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مدینہ میں ایک یہودی کے پاس گروی رکھ دی تھی اور اس سے اپنے گھر والوں کے لئے جو لئے تھے اور میں نے آپ کو فرماتے ہوئے سنا تھا کہ آل محمد کے پاس ایک صاع گیہوں یا ایک صاع اناج کسی شام نہیں رہا حالانکہ آپ کی نو بیویاں تھیں۔

راوی : مسلم، ہشام، قتادہ، انس رضی اللہ عنہ، ح، محمد بن عبداللہ بن حوشب، اسباط ابوالیسع، بصری، ہشام دستوائی قتادہ حضرت انس رضی اللہ عنہ

آدمی کا کمانا اور اپنے ہاتھ سے محنت کرنے کا بیان۔۔۔

باب : خرید و فروخت کے بیان

آدمی کا کمانا اور اپنے ہاتھ سے محنت کرنے کا بیان۔

جلد : جلد اول　　　حدیث 1942

راوی: اسمعیل بن عبداللہ، ابن وهب، یونس، ابن شهاب، عروہ بن زهر

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ وَهْبٍ عَنْ يُونُسَ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ حَدَّثَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ أَنَّ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ لَمَّا اسْتُخْلِفَ أَبُو بَكْرٍ الصِّدِّيقُ قَالَ لَقَدْ عَلِمَ قَوْمِي أَنَّ حِرْفَتِي لَمْ تَكُنْ تَعْجِزُ عَنْ مَئُونَةِ

أَهْلِي وَشُغِلْتُ بِأَمْرِ الْمُسْلِمِينَ فَسَيَأْكُلُ آلُ أَبِي بَكْرٍ مِنْ هَذَا الْمَالِ وَيَحْتَرِفُ لِلْمُسْلِمِينَ فِيهِ

اسمعیل بن عبداللہ، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، عروہ بن زبیر بیان کرتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ جب حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ خلیفہ بنائے گئے تو فرمایا کہ میرا پیشہ اہل وعیال کی کفالت کے لیے ناکافی نہ تھا اور اب مسلمانوں کے کام میں مشغول ہو گیا ہوں تو ابوبکر کی اولاد اس مال سے کھائے گی اور ابوبکر رضی اللہ عنہ مسلمانوں کے کام کی نگہبانی کریں گے۔

راوی : اسمعیل بن عبداللہ، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، عروہ بن زبیر

باب : خرید وفروخت کے بیان

آدمی کا کمانا اور اپنے ہاتھ سے محنت کرنے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 1943

راوی : محمد، عبداللہ بن یزید، سعید، ابوالاسود، عروہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو الْأَسْوَدِ عَنْ عُرْوَةَ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا كَانَ أَصْحَابُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عُمَّالَ أَنْفُسِهِمْ وَكَانَ يَكُونُ لَهُمْ أَرْوَاحٌ فَقِيلَ لَهُمْ لَوْ اغْتَسَلْتُمْ رَوَاهُ هَمَّامٌ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ

محمد، عبداللہ بن یزید، سعید، ابوالاسود، عروہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ اپنے ہاتھوں سے مزدوری کرتے تھے اور ان کے جسم سے بو آتی تھی ان سے کہا گیا کہ کاش تم غسل کر لیتے ہمام نے ہشام سے انہوں نے اپنے والد سے انہوں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے اس کو روایت کیا۔

راوی : محمد، عبداللہ بن یزید، سعید، ابوالاسود، عروہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

باب : خرید وفروخت کے بیان

آدمی کا کمانا اور اپنے ہاتھ سے محنت کرنے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 1944

راوی: ابراھیم بن موسیٰ، عیسیٰ، ثور، خالد بن معدان

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ عَنْ ثَوْرٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ عَنْ الْمِقْدَامِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا أَكَلَ أَحَدٌ طَعَامًا قَطُّ خَيْرًا مِنْ أَنْ يَأْكُلَ مِنْ عَمَلِ يَدِهِ وَإِنَّ نَبِيَّ اللَّهِ دَاوُدَ عَلَيْهِ السَّلَام كَانَ يَأْكُلُ مِنْ عَمَلِ يَدِهِ

ابراہیم بن موسی، عیسیٰ، ثور، خالد بن معدان، مقدام رسول اللہ سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا کہ اس سے بہتر کھانا کسی نے نہیں کھایا جو اپنے ہاتھوں سے محنت کر کے کھائے اور اللہ کے نبی داؤد علیہ السلام اپنے ہاتھ سے محنت کر کے کھاتے تھے

راوی : ابراہیم بن موسیٰ، عیسیٰ، ثور، خالد بن معدان

باب : خرید وفروخت کے بیان

آدمی کا کمانا اور اپنے ہاتھ سے محنت کرنے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 1945

راوی: یحیٰ بن موسیٰ، عبدالرزاق، معمر، ہمام بن منبہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ دَاوُدَ النَّبِيَّ عَلَيْهِ السَّلَام كَانَ لَا يَأْكُلُ إِلَّا مِنْ عَمَلِ يَدِهِ

یحیٰ بن موسی، عبدالرزاق، معمر، ہمام بن منبہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت داؤد علیہ السلام اپنے ہاتھ سے محنت کر کے ہی کھاتے تھے

راوی: یحیٰ بن موسیٰ، عبدالرزاق، معمر، ہمام بن منبہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : خرید وفروخت کے بیان

آدمی کا کمانا اور اپنے ہاتھ سے محنت کرنے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 1946

راوی: یحیی بن بکیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، ابوعبید، عبدالرحمن بن عوف

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي عُبَيْدٍ مَوْلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَأَنْ يَحْتَطِبَ أَحَدُكُمْ حُزْمَةً عَلَى ظَهْرِهِ خَيْرٌ لَهُ مِنْ أَنْ يَسْأَلَ أَحَدًا فَيُعْطِيَهُ أَوْ يَمْنَعَهُ

یحیی بن بکیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، ابوعبید، عبدالرحمن بن عوف کے غلام سے روایت کرتے ہیں انہوں نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کو کہتے ہوئے سنا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم میں سے کوئی شخص لکڑیاں جمع کر کے اپنی پیٹھ پر گھٹا لاد کر لائے اس سے بہتر ہے کسی سے سوال کرے اور جس سے سوال کیا گیا وہ اس کو دے یا نہ دے۔

راوی : یحیی بن بکیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، ابوعبید، عبدالرحمن بن عوف

باب : خرید و فروخت کے بیان

آدمی کا کمانا اور اپنے ہاتھ سے محنت کرنے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 1947

راوی: یحیی بن موسیٰ، وکیع، ھشام بن عروہ، عروہ بن زبیر، زبیر رضی اللہ عنہ بن عوام

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ الزُّبَيْرِ بْنِ الْعَوَّامِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَأَنْ يَأْخُذَ أَحَدُكُمْ أَحْبُلَهُ خيراله من ان يسئل الناس

یحیی بن موسی، وکیع، ہشام بن عروہ، عروہ بن زبیر، زبیر رضی اللہ عنہ بن عوام سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تم میں سے کسی کا اپنی رسیوں کو لے کر جانا (کہ اس سے لکڑیاں باندھ کر اپنی پیٹھ پر لادے) اس سے بہتر ہے کہ لوگوں سے سوال کرے۔

راوی : یحیی بن موسیٰ، وکیع، ہشام بن عروہ، عروہ بن زبیر، زبیر رضی اللہ عنہ بن عوام

خرید و فروخت میں سہولت اور فیاضی کرنے کا بیان اور جو شخص حق طلب کرے تو سختی سے بچ...

باب : خرید و فروخت کے بیان

خرید و فروخت میں سہولت اور فیاضی کرنے کا بیان اور جو شخص حق طلب کرے تو سختی سے بچتے ہوئے طلب کرے۔

جلد : جلد اول حدیث 1948

راوی: علی بن عیاش، ابوغسان، محمد بن مطرف، محمد بن منکدر، جابر بن عبد اللہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَيَّاشٍ حَدَّثَنَا أَبُو غَسَّانَ مُحَمَّدُ بْنُ مُطَرِّفٍ قَالَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رَحِمَ اللَّهُ رَجُلًا سَمْحًا إِذَا بَاعَ وَإِذَا اشْتَرَى وَإِذَا اقْتَضَى

علی بن عیاش، ابوغسان، محمد بن مطرف، محمد بن منکدر، جابر بن عبد اللہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ اس شخص پر رحم کرے جو فیاض ہے جب کہ بیچے اور جب کہ خریدے اور جب اپنے حق کا تقاضا کرے۔

راوی: علی بن عیاش، ابوغسان، محمد بن مطرف، محمد بن منکدر، جابر بن عبد اللہ

مالدار کو مہلت دینے کا بیان۔...

باب : خرید وفروخت کے بیان

مالدار کو مہلت دینے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 1949

راوی: احمد بن یونس، زهیر، منصور، ربعی بن حراش، حذیفه رضی الله عنه

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا مَنْصُورٌ أَنَّ رِبْعِيَّ بْنَ حِرَاشٍ حَدَّثَهُ أَنَّ حُذَيْفَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ حَدَّثَهُ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَلَقَّتْ الْمَلَائِكَةُ رُوحَ رَجُلٍ مِمَّنْ كَانَ قَبْلَكُمْ قَالُوا أَعَمِلْتَ مِنْ الْخَيْرِ شَيْئًا قَالَ كُنْتُ آمُرُ فِتْيَانِي أَنْ يُنْظِرُوا وَيَتَجَاوَزُوا عَنْ الْمُوسِرِ قَالَ قَالَ فَتَجَاوَزُوا عَنْهُ قَالَ أَبُو عَبْد اللَّهِ وَقَالَ أَبُو مَالِكٍ عَنْ رِبْعِيٍّ كُنْتُ أُيَسِّرُ عَلَى الْمُوسِرِ وَأُنْظِرُ الْمُعْسِرَ وَتَابَعَهُ شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنْ رِبْعِيٍّ وَقَالَ أَبُو عَوَانَةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنْ رِبْعِيٍّ

أُنْظِرُ الْمُوسِرَ وَأَتَجَاوَزُ عَنْ الْمُعْسِرِ وَقَالَ نُعَيْمُ بْنُ أَبِي هِنْدٍ عَنْ رِبْعِيٍّ فَأَقْبَلُ مِنْ الْمُوسِرِ وَأَتَجَاوَزُ عَنْ الْمُعْسِرِ

احمد بن یونس، زہیر، منصور، ربعی بن حراش، حذیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تم سے پہلی امت کے ایک شخص کی روح سے فرشتے ملے، تو ان فرشتوں نے پوچھا کیا تم نے کوئی نیکی کی ہے؟ اس نے کہا کہ میں اپنے نو جوانوں کو حکم دیتا تھا کہ مہلت دیں اور مالداروں کو درگزر کریں اگر مہلت مانگیں تو مہلت دیں، فرشتوں نے بھی اس سے درگزر کیا اور مالک نے ربیع سے نقل کیا، ربیع نے بیان کیا کہ میں مالداروں کے ساتھ آسانی برتتا تھا اور محتاجوں کو مہلت دیتا تھا اور شعبہ نے بواسطہ عبدالملک، ربیع اسکی متابعت میں روایت کرتے ہیں اور ابوعوانہ نے بواسطہ عبدالملک ربعی کا قول نقل کیا کہ میں مالداروں کو مہلت دیتا تھا اور تنگ دستوں سے درگزر کرتا تھا اور نعیم بن ابی ہند نے ربعی سے نقل کیا کہ مالداروں کے عذر کو قبول کرتا تھا اور تنگ دستوں کو معاف کر دیتا تھا۔

راوی: احمد بن یونس، زہیر، منصور، ربعی بن حراش، حذیفہ رضی اللہ عنہ

تنگ دستوں کو مہلت دینے کا بیان۔۔۔

باب : خرید و فروخت کے بیان

تنگ دستوں کو مہلت دینے کا بیان۔

جلد : جلد اول   حدیث 1950

راوی: ھشام بن عمار، یحیی بن حمزہ، زبیدی، زھری، عبید اللہ بن عبداللہ، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ حَدَّثَنَا الزُّبَيْدِيُّ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَانَ تَاجِرٌ يُدَايِنُ النَّاسَ فَإِذَا رَأَى مُعْسِرًا قَالَ لِفِتْيَانِهِ تَجَاوَزُوا عَنْهُ لَعَلَّ اللَّهَ أَنْ يَتَجَاوَزَ عَنَّا فَتَجَاوَزَ اللَّهُ عَنْهُ

ہشام بن عمار، یحیی بن حمزہ، زبیدی، زہری، عبید اللہ بن عبد اللہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا کہ ایک تاجر لوگوں کو قرض دیتا تھا جب کسی کو تنگ دست پاتا تو اپنے نوجوانوں سے کہتا کہ اس کو معاف کردو شاید کہ اللہ تعالی ہم لوگوں کو بھی معاف کردے چنانچہ اللہ تعالی نے اس کو بھی معاف کردیا۔

راوی : ہشام بن عمار، یحیی بن حمزہ، زبیدی، زہری، عبید اللہ بن عبد اللہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

جب بیچنے والے اور خریدنے والے صاف صاف بیان کردیں اور کوئی عیب نہ چھپائیں اور دون...

باب : خرید وفروخت کے بیان

جب بیچنے والے اور خریدنے والے صاف صاف بیان کردیں اور کوئی عیب نہ چھپائیں اور دونوں ایک دوسرے کی خیر خواہی کریں اور عداء بن خالد سے منقول کیا ہے انہوں نے کہا کہ مجھ کو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ لکھ کر دیا کہ یہ تحریر ہے اس بات کی کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے عداء بن خالد سے فلاں چیز خریدی ہے اور یہ مسلمان کے ہاتھ میں مسلمان کی خرید وفروخت کی طرح ہے اس میں نہ تو کوئی بیماری ہے اور نہ کوئی برائی اور نہ غائلہ ہے اور قتادہ نے کہا کہ غائلہ سے مراد، زنا، چوری، اور بھاگ جانا ہے۔ اور ابراہیم نخعی سے پوچھا گیا کہ بعض دلال خراسان اور سجستان کا نام لیتے ہیں اور کہتے ہیں کہ جانور کل ہی خراسان سے آیا ہے، آج ہی سجستان سے آیا ہے ابراہیم نے اس کو بہت برا سمجھا اور عقبہ بن عامر نے بیان کیا کہ کسی شخص کے لئے ایسے سامان کا بیچنا جائز نہیں جس کے متعلق اسے معلوم ہو کہ اس میں عیب ہے مگر یہ کہ اس کو بیان کردے۔

جلد : جلد اول حدیث 1951

راوی: سلیمان بن حرب، شعبہ، قتادہ، صالح، ابوالخلیل، عبداللہ بن حارث حکیم بن حزام

حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ صَالِحٍ أَبِي الْخَلِيلِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ رَفَعَهُ إِلَى حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْبَيِّعَانِ بِالْخِيَارِ مَا لَمْ يَتَفَرَّقَا أَوْ قَالَ حَتَّى يَتَفَرَّقَا فَإِنْ صَدَقَا وَبَيَّنَا بُورِكَ لَهُمَا فِي بَيْعِهِمَا وَإِنْ كَتَمَا وَكَذَبَا مُحِقَتْ بَرَكَةُ بَيْعِهِمَا

سلیمان بن حرب، شعبہ، قتادہ، صالح، ابوالخلیل، عبد اللہ بن حارث حکیم بن حزام روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ بیچنے والے اور خریدنے والے کو اختیار ہے جب تک کہ دونوں جدا نہ ہوں (الْبَيِّعَانِ بِالْخِيَارِ مَا لَمْ يَتَفَرَّقَا أَوْ قَالَ حَتَّى يَتَفَرَّقَا) کہا

اگر دونوں سچ بولیں اور صاف صاف بیان کریں تو ان دونوں کی بیع میں برکت ہوگی اور اگر دونوں نے چھپایا اور جھوٹ بولا تو ان دونوں کی بیع کی برکت ختم کر دی جائے گی۔

راوی : سلیمان بن حرب، شعبہ، قتادہ، صالح، ابوالخلیل، عبداللہ بن حارث حکیم بن حزام

کھجور ملا کر بیچنے کا بیان۔...

باب : خرید و فروخت کے بیان

کھجور ملا کر بیچنے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 1952

راوی: ابونعیم، شیبان، یحیی، ابوسلمہ، ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ يَحْيَى عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ كُنَّا نُرْزَقُ تَمْرَ الْجَمْعِ وَهُوَ الْخِلْطُ مِنْ التَّمْرِ وَكُنَّا نَبِيعُ صَاعَيْنِ بِصَاعٍ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا صَاعَيْنِ بِصَاعٍ وَلَا دِرْهَمَيْنِ بِدِرْهَمٍ

ابونعیم، شیبان، یحیی، ابوسلمہ، ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ ہم لوگوں کو مختلف قسم کی کھجوریں ملی ہوئی ہوتی تھیں اور ہم دو صاع کھجور ایک صاع کے عوض بیچتے تھے تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ دو صاع کھجور ایک صاع کھجور کے عوض نہ بیچی جائے اور نہ دو درہم ایک درہم کے عوض بیچے جائیں۔

راوی : ابونعیم، شیبان، یحیی، ابوسلمہ، ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ

ان روایات کا بیان جو گوشت بیچنے والے اور قصاص کے متعلق منقول ہیں۔...

باب : خرید و فروخت کے بیان

ان روایات کا بیان جو گوشت بیچنے والے اور قصاص کے متعلق منقول ہیں۔

جلد : جلد اول حدیث 1953

راوی: عمرو بن حفص، حفص، اعمش، شقیق، ابن مسعود رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ قَالَ حَدَّثَنِي شَقِيقٌ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ قَالَ جَائَ رَجُلٌ مِنْ الْأَنْصَارِ يُكْنَى أَبَا شُعَيْبٍ فَقَالَ لِغُلَامٍ لَهُ قَصَّابٍ اجْعَلْ لِي طَعَامًا يَكْفِي خَمْسَةً فَإِنِّي أُرِيدُ أَنْ أَدْعُوَ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَامِسَ خَمْسَةٍ فَإِنِّي قَدْ عَرَفْتُ فِي وَجْهِهِ الْجُوعَ فَدَعَاهُمْ فَجَائَ مَعَهُمْ رَجُلٌ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ هَذَا قَدْ تَبِعَنَا فَإِنْ شِئْتَ أَنْ تَأْذَنَ لَهُ فَأْذَنْ لَهُ وَإِنْ شِئْتَ أَنْ يَرْجِعَ رَجَعَ فَقَالَ لَا بَلْ قَدْ أَذِنْتُ لَهُ

عمرو بن حفص، حفص، اعمش، شقیق، ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے کہا کہ ایک انصاری جن کی کنیت ابو شعیب تھی آئے اور اپنے غلام سے جو قصاب تھا کہ کہ میرے لئے کھانا تیار کر جو پانچ آدمیوں کو کافی ہو، میں چاہتا ہوں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سمیت پانچ آدمیوں کی دعوت کروں مجھے آپ کے چہرے سے بھوک کا اثر معلوم ہوا چنانچہ ان لوگوں کو بلایا گیا تو ان کے ساتھ ایک آدمی اور بھی آگیا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ یہ شخص میرے ساتھ آگیا ہے اگر تم چاہو تو اسے بھی اجازت دو اگر تم چاہتے ہو کہ واپس ہو جائے تو لوٹ جائے انہوں نے کہا کہ نہیں بلکہ میں اسے بھی اجازت دیتا ہوں۔

راوی : عمرو بن حفص، حفص، اعمش، شقیق، ابن مسعود رضی اللہ عنہ

بیع میں عیب چھپانے اور جھوٹ بولنے سے برکت چلی جاتی ہے۔۔۔

باب : خرید و فروخت کے بیان

بیع میں عیب چھپانے اور جھوٹ بولنے سے برکت چلی جاتی ہے۔

جلد : جلد اول حدیث 1954

راوی: بدل بن محبر، شعبہ، قتادہ، ابوالخیل، عبداللہ بن حارث، حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا بَدَلُ بْنُ الْمُحَبَّرِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا الْخَلِيلِ يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْبَيِّعَانِ بِالْخِيَارِ مَا لَمْ يَتَفَرَّقَا أَوْ قَالَ حَتَّى يَتَفَرَّقَا فَإِنْ صَدَقَا وَبَيَّنَا بُورِكَ لَهُمَا فِي بَيْعِهِمَا وَإِنْ كَتَمَا وَكَذَبَا مُحِقَتْ بَرَكَةُ بَيْعِهِمَا

بدل بن محبر، شعبہ، قتادہ، ابوالخیل، عبداللہ بن حارث، حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا بیچنے والے اور خریدنے والے کو اختیار ہے جب تک کہ دونوں جدا نہ ہو جائیں یا یہ فرمایا کہ یہاں تک کہ دونوں جدا ہو جائیں۔

راوی: بدل بن محبر، شعبہ، قتادہ، ابوالخیل، عبداللہ بن حارث، حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ

اللہ تعالی کا قول، کہ اے ایمان والو! سود کئی گنا کرکے نہ کھاو...

باب: خرید وفروخت کے بیان

اللہ تعالی کا قول، کہ اے ایمان والو! سود کئی گنا کرکے نہ کھاو

جلد : جلد اول حدیث 1955

راوی: آدم، ابن ابی ذئب، سعید مقبری، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم

حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ الْمَقْبُرِيُّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيَأْتِيَنَّ عَلَى النَّاسِ زَمَانٌ لَا يُبَالِي الْمَرْءُ بِمَا أَخَذَ الْمَالَ أَمِنْ حَلَالٍ أَمْ مِنْ حَرَامٍ

آدم، ابن ابی ذئب، سعید مقبری، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا کہ لوگوں پر ایسا زمانہ آئے گا کہ لوگ اس کی پرواہ نہیں کریں گے کہ حلال یا حرام کسی ذریعہ سے مال حاصل کیا ہے۔

راوی : آدم، ابن ابی ذئب، سعید مقبری، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم

سود کھانے والے اس کی گواہی دینے والے اور اس کو لکھنے والے کا بیان اور اللہ تعالی...

باب : خرید وفروخت کے بیان

سود کھانے والے اس کی گواہی دینے والے اور اس کو لکھنے والے کا بیان اور اللہ تعالی کا قول کہ جو لوگ سود کھاتے ہیں وہ اس طرح کھڑے ہوئے ہوں گے جس طرح وہ شخص کھڑا ہوتا ہے جس کو شیطان نے ہاتھ لگا کر مجبور کر دیا ہو یہ اس لئے کہ وہ کہتے تھے کہ بیع بھی سود کی طرح ہے اور اللہ نے بیع کو حلال کیا اور سود کو حرام کیا تو جس کے پاس اسکے رب کی طرف سے نصیحت آگئی اور وہ سود سے رک گیا تو جو کر در گزر اسی کا ہے اور اس کا معاملہ اللہ کے سپرد ہے اور جو اس کے باوجود دوبارہ سود لیں تو وہ دوزخی ہیں اس میں ہمیشہ رہیں گے۔

جلد : جلد اول حدیث 1956

راوی: محمد بن بشار، غندر، شعبہ، منصور، ابوالضحی، مسروق، عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ أَبِي الضُّحَى عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا قَالَتْ لَمَّا نَزَلَتْ آخِرُ الْبَقَرَةِ قَرَأَهُنَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِمْ فِي الْمَسْجِدِ ثُمَّ حَرَّمَ التِّجَارَةَ فِي الْخَمْرِ

محمد بن بشار، غندر، شعبہ، منصور، ابوالضحیٰ، مسروق، عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ جب سورۃ بقرہ کی آخری آیت نازل ہوئی تو وہ آیتیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مسجد میں پڑھ کر سنائیں پھر شراب کی تجارت کو بھی حرام کر دیا۔

راوی : محمد بن بشار، غندر، شعبہ، منصور، ابوالضحیٰ، مسروق، عائشہ رضی اللہ عنہا

باب : خرید وفروخت کے بیان

سود کھانے والے اس کی گواہی دینے والے اور اس کو لکھنے والے کا بیان اور اللہ تعالیٰ کا قول کہ جو لوگ سود کھاتے ہیں وہ اس طرح کھڑے ہوئے ہوں گے جس طرح وہ شخص کھڑا ہوتا ہے جس کو شیطان نے ہاتھ لگا کر مجبور کر دیا ہو یہ اس لئے کہ وہ کہتے تھے کہ بیع بھی سود کی طرح ہے اور اللہ نے بیع کو حلال کیا اور سود کو حرام کیا تو جس کے پاس اسکے رب کی طرف سے نصیحت آگئی اور وہ سود سے رک گیا تو جو کر در گزرا اسی کا ہے اور اس کا معاملہ اللہ کے سپرد ہے اور جو اس کے باوجود دوبارہ سود لیں تو وہ دوزخی ہیں اس میں ہمیشہ رہیں گے۔

جلد : جلد اول حدیث 1957

راوی: موسیٰ بن اسمعیل، جریر بن حازم، ابورجاء، سمرہ بن جندب

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ حَدَّثَنَا أَبُو رَجَاءٍ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَيْتُ اللَّيْلَةَ رَجُلَيْنِ أَتَيَانِي فَأَخْرَجَانِي إِلَى أَرْضٍ مُقَدَّسَةٍ فَانْطَلَقْنَا حَتَّى أَتَيْنَا عَلَى نَهَرٍ مِنْ دَمٍ فِيهِ رَجُلٌ قَائِمٌ وَعَلَى وَسَطِ النَّهَرِ رَجُلٌ بَيْنَ يَدَيْهِ حِجَارَةٌ فَأَقْبَلَ الرَّجُلُ الَّذِي فِي النَّهَرِ فَإِذَا أَرَادَ الرَّجُلُ أَنْ يَخْرُجَ رَمَى الرَّجُلُ بِحَجَرٍ فِي فِيهِ فَرَدَّهُ حَيْثُ كَانَ فَجَعَلَ كُلَّمَا جَاءَ لِيَخْرُجَ رَمَى فِي فِيهِ بِحَجَرٍ فَيَرْجِعُ كَمَا كَانَ فَقُلْتُ مَا هَذَا فَقَالَ الَّذِي رَأَيْتَهُ فِي النَّهَرِ آكِلُ الرِّبَا

موسیٰ بن اسماعیل، جریر بن حازم، ابورجاء، سمرہ بن جندب سے روایت کرتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں نے دو آدمیوں کو خواب میں رات کو دیکھا کہ میرے پاس آئے اور مجھے ارض مقدس کی طرف لے چلے وہ دونوں بھی چلے یہاں تک کہ ہم ایک خون کی نہر کے پاس پہنچے جس میں ایک شخص کھڑا تھا اور نہر کے بیچ میں ایک آدمی تھا جس کے سامنے پتھر رکھے ہوئے تھے، تو وہ شخص جو نہر میں تھا آنے لگا جب اس نے باہر نکلنے کا ارادہ کیا تو اس نے مارا جو کنارے پر تھا، چنانچہ وہیں لوٹ گیا جہاں پہلے تھا اور جب بھی وہ نکلنا چاہتا تو وہ اس کو پتھر مارتا ہے اور اس کو وہیں واپس کر دیتا جہاں وہ پہلے تھا، میں نے پوچھا یہ کیا ہے؟ تو اس شخص نے جواب دیا کہ کہ جس کو آپ نے نہر میں دیکھا ہے وہ سود کھانے والا ہے۔

راوی: موسیٰ بن اسمعیل، جریر بن حازم، ابورجاء، سمرہ بن جندب

سود کھانے والے کے گناہ کا بیان بدلیل ارشاد خداوندی کہ اے ایمان والو اللہ سے ڈرو...

باب : خرید وفروخت کے بیان

سود کھانے والے کے گناہ کا بیان بدلیل ارشاد خداوندی کہ اے ایمان والو اللہ سے ڈرو اور تم چھوڑ وجو سود باقی رہ گیا ہے اگر تم ایمان والے ہو اگر تم نے ایسانہ کیا تو اللہ اور اس کے رسول سے اعلان جنگ کرو اور اگر تم نے توبہ کرلی تو تمہارے لئے تمہارا اصلی مال ہے نہ تم کسی کو ستاو

جلد : جلد اول حدیث 1958

راوی: ابوالولید، شعبہ، عون بن ابی جحیفہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَوْنِ بْنِ أَبِي جُحَيْفَةَ قَالَ رَأَيْتُ أَبِي اشْتَرَى عَبْدًا حَجَّامًا فَسَأَلْتُهُ فَقَالَ نَهَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ثَمَنِ الْكَلْبِ وَثَمَنِ الدَّمِ وَنَهَى عَنْ الْوَاشِمَةِ وَالْمَوْشُومَةِ وَآكِلِ الرِّبَا وَمُوكِلِهِ وَلَعَنَ الْمُصَوِّرَ

ابوالولید، شعبہ، عون بن ابی جحیفہ سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے اپنے والد کو دیکھا کہ انہوں نے ایک غلام خریدا جو پچھنے لگاتا ہے، انہوں نے اس کے اوزار توڑ ڈالے، میں نے ان سے اس کی وجہ دریافت کی تو انہوں نے کہا کہ نبی نے کتے کی قیمت اور خون کی قیمت سے منع فرمایا ہے اور داغ لگانے والی اور لگوانے والی اور سود کھانے اور کھلانے سے منع فرمایا اور تصویر کشی کرنے والے پر لعنت فرمائی۔

راوی : ابوالولید، شعبہ، عون بن ابی جحیفہ

اللہ سود کو مٹادیتا ہے، اور صدقات کو بڑھاتا ہے اور اللہ ہر ناشکرے گناہ گار کو پسن...

باب : خرید وفروخت کے بیان

اللہ سود کو مٹادیتا ہے، اور صدقات کو بڑھاتا ہے اور اللہ ہر ناشکرے گناہ گار کو پسند نہیں کرتا۔

جلد : جلد اول   حدیث 1959

راوی: یحیی بن بکیر، لیث، یونس، ابن شہاب، ابن مسیب

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يُونُسَ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ ابْنُ الْمُسَيَّبِ إِنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الْحَلِفُ مُنَفِّقَةٌ لِلسِّلْعَةِ مُمْحِقَةٌ لِلْبَرَكَةِ

یحیی بن بکیر، لیث، یونس، ابن شہاب، ابن مسیب سے روایت کرتے ہیں کہ ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ قسم سے مال بک جاتا ہے مگر برکت ختم ہو جاتی ہے۔

راوی: یحیی بن بکیر، لیث، یونس، ابن شہاب، ابن مسیب

بیع میں قسم کھانے کی کراہت کا بیان۔...

باب : خرید و فروخت کے بیان

بیع میں قسم کھانے کی کراہت کا بیان۔

جلد : جلد اول   حدیث 1960

راوی: عمرو بن محمد، ھشیم، عوام، ابراھیم بن عبدالرحمن، عبداللہ بن ابی اوفی

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا الْعَوَّامُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي أَوْفَى رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَجُلًا أَقَامَ سِلْعَةً وَهُوَ فِي السُّوقِ فَحَلَفَ بِاللَّهِ لَقَدْ أَعْطَى بِهَا مَا لَمْ يُعْطِ لِيُوقِعَ فِيهَا رَجُلًا مِنْ الْمُسْلِمِينَ فَنَزَلَتْ إِنَّ الَّذِينَ يَشْتَرُونَ بِعَهْدِ اللَّهِ وَأَيْمَانِهِمْ ثَمَنًا قَلِيلًا

عمرو بن محمد، ہشیم، عوام، ابراہیم بن عبدالرحمن، عبداللہ بن ابی اوفی سے روایت کرتے ہیں ایک شخص نے اپنا سامان بازار میں لگایا اور

خدا کی قسم کھا کر کہنے لگا کہ اس کی قیمت اس قدر مل رہی ہے حالانکہ اتنی قیمت نہ ملتی تھی قسم سے مقصد یہ تھا کہ مسلمانوں میں سے ایک کو اس میں پھنسائے (دھوکہ دے) چنانچہ یہ آیت اتری کہ بے شک جو لوگ اللہ کے عہد اور اپنی قسموں کے عوض تھوڑی قیمت مول لیتے ہیں۔

راوی: عمرو بن محمد، ہشیم، عوام، ابراہیم بن عبدالرحمن، عبداللہ بن ابی اوفی

سنار کے پیشہ کے متعلق جو روایتیں آئی ہیں اور طاو...

باب : خرید و فروخت کے بیان

سنار کے پیشہ کے متعلق جو روایتیں آئی ہیں اور طاو

جلد : جلد اول حدیث 1961

راوی: عبدان، عبداللہ، یونس، ابن شہاب، علی بن حسین، حسین بن علی رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدَانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللهِ أَخْبَرَنَا يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَلِيُّ بْنُ حُسَيْنٍ أَنَّ حُسَيْنَ بْنَ عَلِيٍّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا أَخْبَرَهُ أَنَّ عَلِيًّا عَلَيْهِ السَّلَام قَالَ كَانَتْ لِي شَارِفٌ مِنْ نَصِيبِي مِنْ الْمَغْنَمِ وَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْطَانِي شَارِفًا مِنْ الْخُمْسِ فَلَمَّا أَرَدْتُ أَنْ أَبْتَنِيَ بِفَاطِمَةَ بِنْتِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاعَدْتُ رَجُلًا صَوَّاغًا مِنْ بَنِي قَيْنُقَاعَ أَنْ يَرْتَحِلَ مَعِي فَنَأْتِيَ بِإِذْخِرٍ أَرَدْتُ أَنْ أَبِيعَهُ مِنْ الصَّوَّاغِينَ وَأَسْتَعِينَ بِهِ فِي وَلِيمَةِ عُرُسِي

عبدان، عبداللہ، یونس، ابن شہاب، علی بن حسین، حسین بن علی رضی اللہ عنہ نے ان سے بیان کیا کہ حضرت علی کرم اللہ وجہہ نے فرمایا کہ مال غنیمت میں سے مجھ کو ایک اونٹ حصے میں ملا تھا اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک اونٹ مجھ کو خمس میں دے دیا تھا، تو جب میں نے ارادہ کیا کہ حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہ بنت رسول کو رخصتی کرا لاؤں تو میں نے بنی قینقاع کے ایک سنار سے طے کیا کہ میرے ساتھ چلے اور ہم لوگ اذخر لے آئیں میں نے ارادہ کیا تھا کہ اس کو سنار کے پاس بیچ کر اپنی شادی کے ولیمہ میں اس سے مدد

لوں۔

راوی : عبدان، عبداللہ، یونس، ابن شہاب، علی بن حسین، حسین بن علی رضی اللہ عنہ

باب : خرید و فروخت کے بیان

سنار کے پیشہ کے متعلق جو روایتیں آئی ہیں اور طاو

جلد : جلد اول حدیث 1962

راوی: اسحق، خالد بن عبداللہ، عکرمہ، ابن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ عَنْ خَالِدٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللهَ حَرَّمَ مَكَّةَ وَلَمْ تَحِلَّ لِأَحَدٍ قَبْلِي وَلَا لِأَحَدٍ بَعْدِي وَإِنَّمَا حَلَّتْ لِي سَاعَةً مِنْ نَهَارٍ لَا يُخْتَلَى خَلَاهَا وَلَا يُعْضَدُ شَجَرُهَا وَلَا يُنَفَّرُ صَيْدُهَا وَلَا يُلْتَقَطُ لُقَطَتُهَا إِلَّا لِمُعَرِّفٍ وَقَالَ عَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ إِلَّا الْإِذْخِرَ لِصَاغَتِنَا وَلِسُقُفِ بُيُوتِنَا فَقَالَ إِلَّا الْإِذْخِرَ فَقَالَ عِكْرِمَةُ هَلْ تَدْرِي مَا يُنَفَّرُ صَيْدُهَا هُوَ أَنْ تُنَحِّيَهُ مِنْ الظِّلِّ وَتَنْزِلَ مَكَانَهُ قَالَ عَبْدُ الْوَهَّابِ عَنْ خَالِدٍ لِصَاغَتِنَا وَقُبُورِنَا

اسحاق، خالد بن عبداللہ، عکرمہ، ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ نے مکہ کو حرام قرار دیا ہے اور مجھ سے پہلے اور میرے بعد کسی کے لئے حلال نہ ہوا تھا اور میرے لئے صرف دن کی ایک ساعت میں حلال کیا گیا وہاں کی گھاس نہ اکھاڑی جائے نہ اس کا درخت کاٹا جائے اور نہ اس کا شکار بھگایا جائے اور نہ وہاں کی کوئی گری ہوئی چیز اٹھائی جائے، مگر اس شخص کے لئے جائز ہے جو اس کی تشہیر کرے اور عباس بن عبدالمطلب نے عرض کیا کہ ہمارے سناروں اور گھروں کی چھتوں کے لئے اذخر کی اجازت دیجیے تو آپ نے فرمایا کہ اچھا اذخر کی اجازت ہے، عکرمہ نے کہا کیا تم جانتے ہو کہ اس کے شکار کو بھگانا کیا ہے؟ اس نے شکار کا بھگانا یہ ہے کہ تم اس کو سایہ سے ہٹاؤ اور اس کی جگہ لے لو، عبدالوہاب نے خالد سے روایت کیا کہ ہمارے سناروں اور ہماری قبروں کے لیے اس کی اجازت دے دیجئے۔

راوی : اسحق، خالد بن عبد اللہ، عکرمہ، ابن عباس رضی اللہ عنہ

لوہاروں کا بیان۔...

باب : خرید و فروخت کے بیان

لوہاروں کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 1963

راوی: محمد بن بشار، ابن عدی، شعبہ، سلیمان، ابوالضحی، مسروق، خباب رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ أَبِي الضُّحَى عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ خَبَّابٍ قَالَ كُنْتُ قَيْنًا فِي الْجَاهِلِيَّةِ وَكَانَ لِي عَلَى الْعَاصِ بْنِ وَائِلٍ دَيْنٌ فَأَتَيْتُهُ أَتَقَاضَاهُ قَالَ لَا أُعْطِيكَ حَتَّى تَكْفُرَ بِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ لَا أَكْفُرُ حَتَّى يُمِيتَكَ اللَّهُ ثُمَّ تُبْعَثَ قَالَ دَعْنِي حَتَّى أَمُوتَ وَأُبْعَثَ فَسَأُوتَى مَالًا وَوَلَدًا فَأَقْضِيكَ فَنَزَلَتْ أَفَرَأَيْتَ الَّذِي كَفَرَ بِآيَاتِنَا وَقَالَ لَأُوتَيَنَّ مَالًا وَوَلَدًا أَطَّلَعَ الْغَيْبَ أَمْ اتَّخَذَ عِنْدَ الرَّحْمَنِ عَهْدًا

محمد بن بشار، ابن عدی، شعبہ، سلیمان، ابوالضحیٰ، مسروق، خباب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں جاہلیت کے زمانہ میں لوہار تھا اور عاص بن وائل پر میرا کچھ قرض تھا میں اس کے پاس تقاضا کرنے گیا تو اس نے کہا کہ میں تمہیں نہیں دوں گا کہ جب تک کہ تم محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا انکار نہ کرو، میں نے جواب دیا کہ میں انکار نہیں کر سکتا یہاں تک کہ اللہ تجھے موت دے پھر تجھ کو اٹھائے، اس نے کہا کہ مجھے چھوڑو یہاں تک کہ میں مر جاؤں پھر اٹھایا جاؤں اور مجھے مال اور اولاد دی جائے تو تیرا قرض ادا کر دوں اس پر یہ آیت نازل ہوئی کہ کیا تم نے اس شخص کو دیکھا جس نے ہماری آیتوں کا انکار کیا اور کہا کہ البتہ میں مال اور اولاد دیا جاؤں گا کیا اس نے غیب پر اطلاع پالی ہے یا اللہ سے عہد لے رکھا ہے۔

راوی : محمد بن بشار، ابن عدی، شعبہ، سلیمان، ابوالضحیٰ، مسروق، خباب رضی اللہ عنہ

درزی کا بیان۔...

باب : خرید وفروخت کے بیان

درزی کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 1964

راوی: عبداللہ بن یوسف، مالک، اسحق بن عبداللہ بن ابی طلحہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ أَنَّهُ سَمِعَ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ إِنَّ خَيَّاطًا دَعَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِطَعَامٍ صَنَعَهُ قَالَ أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ فَذَهَبْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى ذَلِكَ الطَّعَامِ فَقَرَّبَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُبْزًا وَمَرَقًا فِيهِ دُبَّاءٌ وَقَدِيدٌ فَرَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَتَبَّعُ الدُّبَّاءَ مِنْ حَوَالَيْ الْقَصْعَةِ قَالَ فَلَمْ أَزَلْ أُحِبُّ الدُّبَّاءَ مِنْ يَوْمِئِذٍ

عبداللہ بن یوسف، مالک، اسحاق بن عبداللہ بن ابی طلحہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے انس رضی اللہ عنہ بن مالک کو کہتے ہوئے سنا کہ ایک درزی نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو اس کھانے کی دعوت دی جو اسنے آپ کے لئے تیار کیا تھا، انس بن مالک کا بیان ہے کہ میں بھی آپ کے ساتھ اس کھانے کی دعوت میں گیا اس نے رسول اللہ کے پاس روٹی اور شوربا جس میں کدو تھا اور بھنا ہوا گوشت لا کر رکھا، میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ آپ پیالے کے چاروں طرف سے کدو ڈھونڈ کر کھاتے تھے ان کا بیان ہے کہ میں اسی دن سے برابر کدو پسند کرنے لگا۔

راوی: عبداللہ بن یوسف، مالک، اسحق بن عبداللہ بن ابی طلحہ رضی اللہ عنہ

جولاہے کا بیان۔...

باب : خرید وفروخت کے بیان

جولاہے کا بیان۔

جلد : جلد اول   حدیث 1965

راوی: یحیی بن بکیر، یعقوب بن عبدالرحمن، ابوحازم، سہل بن سعد

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي حَازِمٍ قَالَ سَمِعْتُ سَهْلَ بْنَ سَعْدٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ جَائَتْ امْرَأَةٌ بِبُرْدَةٍ قَالَ أَتَدْرُونَ مَا الْبُرْدَةُ فَقِيلَ لَهُ نَعَمْ هِيَ الشَّمْلَةُ مَنْسُوجٌ فِي حَاشِيَتِهَا قَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي نَسَجْتُ هَذِهِ بِيَدِي أَكْسُوكَهَا فَأَخَذَهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُحْتَاجًا إِلَيْهَا فَخَرَجَ إِلَيْنَا وَإِنَّهَا إِزَارُهُ فَقَالَ رَجُلٌ مِنْ الْقَوْمِ يَا رَسُولَ اللَّهِ اكْسُنِيهَا فَقَالَ نَعَمْ فَجَلَسَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمَجْلِسِ ثُمَّ رَجَعَ فَطَوَاهَا ثُمَّ أَرْسَلَ بِهَا إِلَيْهِ فَقَالَ لَهُ الْقَوْمُ مَا أَحْسَنْتَ سَأَلْتَهَا إِيَّاهُ لَقَدْ عَلِمْتَ أَنَّهُ لَا يَرُدُّ سَائِلًا فَقَالَ الرَّجُلُ وَاللَّهِ مَا سَأَلْتُهُ إِلَّا لِتَكُونَ كَفَنِي يَوْمَ أَمُوتُ قَالَ سَهْلٌ فَكَانَتْ كَفَنَهُ

یحیی بن بکیر، یعقوب بن عبد الرحمن، ابو حازم، سہل بن سعد سے روایت کرتے ہیں کہ ایک عورت ایک بردہ لے کر آئی، سہل نے کہا کیا تم جانتے ہو کہ بردہ کیا ہے؟ اس نے جواب دیا کہ ہاں ایک چادر ہے جس کے نیچے حاشیے بنے ہوئے ہوتے ہیں، اس نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں نے اس کو اپنے ہاتھ سے بنا ہے تاکہ آپ کو پہناؤں، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو لے لیا اور اس وقت اس کی آپ کو ضرورت بھی تھی، پھر آپ ہمارے پاس آئے وہ چادر آپ کی تہہ بند تھی جماعت میں سے ایک شخص نے عرض کیا یارسول اللہ یہ چادر ہمیں عنایت کر دیں، تو آپ نے فرمایا کہ اچھا نبی صلی اللہ علیہ وسلم تھوڑی دیر اس مجلس میں بیٹھے اور پھر اندر گئے اور اس چادر کو لپیٹ کر اس کے پاس بھیج دیا تو لوگوں نے اس سے کہا کہ تو نے اچھا نہیں کیا تو نے چادر مانگ لی حالانکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کسی سائل کو رد نہیں کرتے اس نے جواب دیا کہ بخدا میں نے تو صرف اس لئے مانگا کہ جب میں مر جاؤں تو میرا کفن بن جائے، سہل کا بیان ہے کہ وہی چادر اس کا کفن ہوئی۔

راوی : یحیی بن بکیر، یعقوب بن عبدالرحمن، ابوحازم، سہل بن سعد

بڑھئی کا بیان۔...

باب : خرید وفروخت کے بیان

بڑھئی کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 1966

راوی: قتیبہ بن سعید، عبدالعزیز، ابوحازم

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ عَنْ أَبِي حَازِمٍ قَالَ أَتَى رِجَالٌ إِلَى سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ يَسْأَلُونَهُ عَنْ الْمِنْبَرِ فَقَالَ بَعَثَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى فُلَانَةَ امْرَأَةٍ قَدْ سَمَّاهَا سَهْلٌ أَنْ مُرِي غُلَامَكِ النَّجَّارَ يَعْمَلُ لِي أَعْوَادًا أَجْلِسُ عَلَيْهِنَّ إِذَا كَلَّمْتُ النَّاسَ فَأَمَرَتْهُ يَعْمَلُهَا مِنْ طَرْفَاءِ الْغَابَةِ ثُمَّ جَاءَ بِهَا فَأَرْسَلَتْ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهَا فَأَمَرَ بِهَا فَوُضِعَتْ فَجَلَسَ عَلَيْهِ

قتیبہ بن سعید، عبدالعزیز، ابوحازم سے روایت کرتے ہیں کہ کچھ لوگ سہل بن سعد کے پاس منبر کے متعلق دریافت کرنے گئے تو انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فلاں عورت کو جس کا نام سہل نے لیا تھا کہلا بھیجا کہ اپنے بڑھئی لڑکے کو حکم دو کہ چند لکڑیاں بنادے جس پر میں بیٹھوں جب لوگوں سے بات کرو، اس عورت نے اس لڑکے کو حکم دیا کہ غابہ کا جھاؤ کا منبر بنا دے چنانچہ وہ تیار کر کے لایا تو اس عورت نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بھیج دیا آپ نے اس کا حکم دیا تو وہ رکھا گیا اور آپ اس پر بیٹھے۔

راوی : قتیبہ بن سعید، عبدالعزیز، ابوحازم

باب : خرید وفروخت کے بیان

بڑھئی کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 1967

راوی: خلاد بن یحیی، عبدالواحد بن ایمن اپنے والد سے وہ جابر بن عبداللہ

حَدَّثَنَا خَلَّادُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ أَيْمَنَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ امْرَأَةً مِنْ الْأَنْصَارِ قَالَتْ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَلَا أَجْعَلُ لَكَ شَيْئًا تَقْعُدُ عَلَيْهِ فَإِنَّ لِي غُلَامًا نَجَّارًا قَالَ إِنْ شِئْتِ قَالَ فَعَمِلَتْ لَهُ الْمِنْبَرَ فَلَمَّا كَانَ يَوْمُ الْجُمُعَةِ قَعَدَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْمِنْبَرِ الَّذِي صُنِعَ فَصَاحَتْ النَّخْلَةُ الَّتِي كَانَ يَخْطُبُ عِنْدَهَا حَتَّى كَادَتْ تَنْشَقُّ فَنَزَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى أَخَذَهَا فَضَمَّهَا إِلَيْهِ فَجَعَلَتْ تَئِنُّ أَنِينَ الصَّبِيِّ الَّذِي يُسَكَّتُ حَتَّى اسْتَقَرَّتْ قَالَ بَكَتْ عَلَى مَا كَانَتْ تَسْمَعُ مِنْ الذِّكْرِ

خلاد بن یحیی، عبدالواحد بن ایمن اپنے والد سے وہ جابر بن عبداللہ سے روایت کرتے ہیں کہ ایک انصار عورت نے رسول اللہ سے عرض کیا یا رسول اللہ میں آپ کے لئے ایسی چیز نہ بنادوں جس پر آپ بیٹھیں، میرا ایک لڑکا بڑھئی ہے آپ نے فرمایا کہ اگر تیری خواہش ہے تو بنوادے، آپ کے لئے منبر تیار کیا گیا جب جمعہ کا دن آیا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم اس منبر پر بیٹھے جو بنایا گیا تھا کھجور کا وہ تنا چیخنے لگا جس پر آپ خطبہ دے رہے تھے یہاں تک کہ قریب تھا کہ پھٹ جائے نبی صلی اللہ علیہ وسلم اترے اس کو پکڑا اور اپنے سینے سے چمٹا لیا وہ تنا اس چھوٹے بچے کی طرح رونے لگا جس کو چپ کرایا جاتا ہے یہاں تک کہ وہ ٹھہر گیا اور فرمایا کہ یہ لکڑی اس بنا پر روئی کہ اس کے پاس جو ذکر ہوتا تھا اس کو سنتی تھی۔

راوی : خلاد بن یحیی، عبدالواحد بن ایمن اپنے والد سے وہ جابر بن عبداللہ

ضرورت کی چیزیں خود خریدنے کا بیان اور ابن عمر نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وس...

باب : خرید و فروخت کے بیان

ضرورت کی چیزیں خود خریدنے کا بیان اور ابن عمر نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے ایک اونٹ خریدا اور عبدالرحمن بن ابی بکر نے بیان کیا کہ ایک مشرک بکریاں لے کر آیا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے بکری خریدی اور جابر رضی اللہ عنہ سے ایک اونٹ خریدا۔

جلد : جلد اول حدیث 1968

راوی: یوسف بن عیسیٰ، ابومعاویہ، اعمش، ابراهیم، اسود، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ اشْتَرَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ يَهُودِيٍّ طَعَامًا بِنَسِيئَةٍ وَرَهَنَهُ دِرْعَهُ

یوسف بن عیسیٰ، ابومعاویہ، اعمش، ابراہیم، اسود، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک یہودی سے ادھار اناج خریدا اور اپنی زرہ گروی رکھ دی۔

راوی: یوسف بن عیسیٰ، ابومعاویہ، اعمش، ابراہیم، اسود، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

چوپایوں اور گدھوں کے خریدنے کا بیان اور جب کوئی شخص جانور یا اونٹ خریدنے اور بی...

باب : خرید و فروخت کے بیان

چوپایوں اور گدھوں کے خریدنے کا بیان اور جب کوئی شخص جانور یا اونٹ خریدنے اور بیچنے والا اس پر سوار ہو تو کیا اترنے سے پہلے خریدار کا قبضہ ہو گا اور ابن عمر رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے فرمایا اس کو یعنی سرکش اونٹ کو میرے ہاتھ بیچ دے۔

جلد : جلد اول حدیث 1969

راوی: محمد بن بشار، عبدالوهاب، عبید اللہ بن کیسان، جابر بن عبد اللہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ وَهْبِ بْنِ كَيْسَانَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ

عَنْهُمَا قَالَ كُنْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزَاةٍ فَأَبْطَأَ بِي جَمَلِي وَأَعْيَا فَأَتَى عَلَيَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ جَابِرٌ فَقُلْتُ نَعَمْ قَالَ مَا شَأْنُكَ قُلْتُ أَبْطَأَ عَلَيَّ جَمَلِي وَأَعْيَا فَتَخَلَّفْتُ فَنَزَلَ يَحْجُنُهُ بِمِحْجَنِهِ ثُمَّ قَالَ ارْكَبْ فَرَكِبْتُ فَلَقَدْ رَأَيْتُهُ أَكُفُّهُ عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَزَوَّجْتَ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ بِكْرًا أَمْ ثَيِّبًا قُلْتُ بَلْ ثَيِّبًا قَالَ أَفَلَا جَارِيَةً تُلَاعِبُهَا وَتُلَاعِبُكَ قُلْتُ إِنَّ لِي أَخَوَاتٍ فَأَحْبَبْتُ أَنْ أَتَزَوَّجَ امْرَأَةً تَجْمَعُهُنَّ وَتَمْشُطُهُنَّ وَتَقُومُ عَلَيْهِنَّ قَالَ أَمَّا إِنَّكَ قَادِمٌ فَإِذَا قَدِمْتَ فَالْكَيْسَ الْكَيْسَ ثُمَّ قَالَ أَتَبِيعُ جَمَلَكَ قُلْتُ نَعَمْ فَاشْتَرَاهُ مِنِّي بِأُوقِيَّةٍ ثُمَّ قَدِمَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبْلِي وَقَدِمْتُ بِالْغَدَاةِ فَجِئْنَا إِلَى الْمَسْجِدِ فَوَجَدْتُهُ عَلَى بَابِ الْمَسْجِدِ قَالَ أَالْآنَ قَدِمْتَ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ فَدَعْ جَمَلَكَ فَادْخُلْ فَصَلِّ رَكْعَتَيْنِ فَدَخَلْتُ فَصَلَّيْتُ فَأَمَرَ بِلَالًا أَنْ يَزِنَ لَهُ أُوقِيَّةً فَوَزَنَ لِي بِلَالٌ فَأَرْجَحَ لِي فِي الْمِيزَانِ فَانْطَلَقْتُ حَتَّى وَلَّيْتُ فَقَالَ ادْعُ لِي جَابِرًا قُلْتُ الْآنَ يَرُدُّ عَلَيَّ الْجَمَلَ وَلَمْ يَكُنْ شَيْءٌ أَبْغَضَ إِلَيَّ مِنْهُ قَالَ خُذْ جَمَلَكَ وَلَكَ ثَمَنُهُ

محمد بن بشار، عبد الوہاب، عبید اللہ بن کیسان، جابر بن عبد اللہ روایت کرتے ہیں کہ میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ایک جنگ میں تھا، میرے اونٹ نے دیر کی اور تھک گیا تو میرے پاس نبی صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے اور فرمایا۔ جابر! میں نے عرض کیا جی ہاں! آپ نے پوچھا کیا بات ہے؟ میں نے کہا کہ اونٹ پر چلا تھا اور تھک گیا، لہذا میں پیچھے رہ گیا آپ اترے اور اس کو ڈنڈے سے مارا پھر فرمایا کہ سوار ہو جا۔ میں سوار ہو گیا اس کی تیزی کے باعث میں اسے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے برابر پہنچنے سے روکنے لگا۔ آپ نے پوچھا کیا تو نے نکاح کیا ہے؟ میں نے کہا ہاں! آپ نے فرمایا کہ باکرہ سے یا ثیبہ سے؟ میں نے کہا کہ ثیبہ سے۔ آپ نے فرمایا کہ کنواری عورت سے کیوں نہیں کیا، کہ تو اس کیساتھ کھیلتا وہ تیرے ساتھ کھیلتی، میں نے کہا کہ میری چند بہنیں ہیں لہذا میں نے چاہا کہ ایسی عورت سے شادی کروں جو ان کو جمع کرے اور ان کے سروں میں کنگھی کرے اور ان کی نگرانی کرے۔ آپ نے فرمایا کہ اب تم پہنچنے والے ہو، جب پہنچ جاؤ تو ہوشیاری سے کام لو۔ پھر فرمایا کہ اپنا اونٹ بیچتا ہے؟ میں نے عرض کیا ہاں، آپ نے مجھ سے اس کو ایک اوقیہ چاندی کے عوض خرید لیا، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مجھ سے پہلے پہنچ گئے تو میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو مسجد کے دروازے پر پایا آپ نے فرمایا کہ تم اب آئے میں نے عرض کیا جی ہاں! آپ نے فرمایا کہ اپنا اونٹ چھوڑ دے اور اندر جا کر دو رکعت نماز پڑھ لے، میں مسجد میں گیا اور نماز پڑھی آپ نے بلال کو حکم دیا کہ میرے لئے ایک اوقیہ چاندی تول دیں۔ تو بلال رضی اللہ عنہ نے جھکتی ہوئی چاندی تول دی، میں پیٹھ پھیر کر چلا تو آپ نے فرمایا میرے پاس جابر رضی اللہ عنہ کو بلاؤ میں نے اپنے جی میں کہا آپ وہ اونٹ مجھ کو وہ اونٹ واپس کریں گے اور اس سے زیادہ ناگوار کوئی چیز میرے نزدیک نہ تھی آپ نے فرمایا کہ اپنا اونٹ

لے لو اس کی قیمت بھی لے لو۔

راوی : محمد بن بشار، عبدالوہاب، عبیداللہ بن کیسان، جابر بن عبداللہ

ان بازاروں کا بیان جو جاہلیت کے زمانہ میں تھے اور اسلام کے زمانہ میں بھی لوگ وہا...

باب : خرید و فروخت کے بیان

ان بازاروں کا بیان جو جاہلیت کے زمانہ میں تھے اور اسلام کے زمانہ میں بھی لوگ وہاں خرید و فروخت کرتے۔

جلد : جلد اول حدیث 1970

راوی: علی بن عبداللہ، سفیان، عمرو، ابن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ كَانَتْ عُكَاظٌ وَمَجَنَّةُ وَذُو الْمَجَازِ أَسْوَاقًا فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَلَمَّا كَانَ الْإِسْلَامُ تَأَثَّمُوا مِنْ التِّجَارَةِ فِيهَا فَأَنْزَلَ اللهُ لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ أَنْ تَبْتَغُوا فَضْلًا مِنْ رَبِّكُمْ فِي مَوَاسِمِ الْحَجِّ قَرَأَ ابْنُ عَبَّاسٍ كَذَا

علی بن عبداللہ، سفیان، عمرو، ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ عکاظ مجنہ اور ذوالمجاز جاہلیت کے زمانہ میں بازار تھے، جب اسلام کا زمانہ آیا تو لوگوں نے وہاں خرید و فروخت کو گناہ سمجھا، چنانچہ یہ آیت نازل ہوئی کہ تمہارے لئے حج کے زمانہ میں خرید و فروخت میں کوئی گناہ نہیں حضرت ابن عباس کی قرات میں یہی ہے

راوی : علی بن عبداللہ، سفیان، عمرو، ابن عباس رضی اللہ عنہ

جس اونٹ کو استسقاء کا مرض ہو گیا ہو یا خارشی اونٹ کی خرید و فروخت کا بیان، ہائم کے...

باب : خرید و فروخت کے بیان

جس اونٹ کو استسقاء کا مرض ہو گیا ہو یا خارشی اونٹ کی خرید و فروخت کا بیان، ہائم کے معنی ہیں ہر چیز میں میانہ روی کے خلاف کرنے والا۔

جلد : جلد اول حدیث 1971

راوی: علی، سفیان، عمرو

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ قَالَ عَمْرٌو كَانَ هَا هُنَا رَجُلٌ اسْمُهُ نَوَّاسٌ وَكَانَتْ عِنْدَهُ إِبِلٌ هِيمٌ فَذَهَبَ ابْنُ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا فَاشْتَرَى تِلْكَ الْإِبِلَ مِنْ شَرِيكٍ لَهُ فَجَائَ إِلَيْهِ شَرِيكُهُ فَقَالَ بِعْنَا تِلْكَ الْإِبِلَ فَقَالَ مِمَّنْ بِعْتَهَا قَالَ مِنْ شَيْخٍ كَذَا وَكَذَا فَقَالَ وَيْحَكَ ذَاكَ وَاللَّهِ ابْنُ عُمَرَ فَجَائَهُ فَقَالَ إِنَّ شَرِيكِي بَاعَكَ إِبِلًا هِيمًا وَلَمْ يَعْرِفْكَ قَالَ فَاسْتَقْهَا قَالَ فَلَمَّا ذَهَبَ يَسْتَاقُهَا فَقَالَ دَعْهَا رَضِينَا بِقَضَائِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا عَدْوَى سَمِعَ سُفْيَانُ عَمْرًا

علی، سفیان، عمرو بیان کرتے ہیں کہ یہاں ایک شخص تھا جس کا نام نواس تھا اور اس کے پاس اونٹ تھا جس کو استسقاء کا مرض تھا ابن عمر رضی اللہ عنہ گئے اور اس کے شریک آیا اور کہا کہ ہم نے وہ اونٹ بیچ دیا اس نے پوچھا کہ کس کے ہاتھ بیچا؟ اس نے کہا فلاں فلاں شکل و صورت کے ایک بڈھے کے ہاتھ بیچا ہے جس کو استسقاء کا مرض ہے اور اس نے آپ کو بتایا نہیں، انہوں نے کہا اس کو ہانک کر لے جا تو جب وہ ہانک کر جانے لگا تو انہوں نے کہا اس کو چھوڑ دے ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اس فیصلہ پر راضی ہیں کہ عدوی (یعنی چھوت) کوئی چیز نہیں اور سفیان نے عمر سے سنا ہے۔

راوی : علی، سفیان، عمرو

فتنہ فساد وغیرہ کے زمانہ میں ہتھیاروں کے بیچنے کا بیان اور عمران بن حصین نے فتنہ...

باب : خرید و فروخت کے بیان

فتنہ فساد وغیرہ کے زمانہ میں ہتھیاروں کے بیچنے کا بیان اور عمران بن حصین نے فتنہ کے زمانہ میں اس کے بیچنے کو مکروہ سمجھا ہے۔

جلد : جلد اول　　　حدیث 1972

راوی: عبد اللہ بن مسلمہ، مالک، یحیی بن سعید، ابن افلح، ابومحمد (ابوقتادہ کا غلام) ابوقتادہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مَسْلَمَةَ عَنْ مَالِكٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ كَثِيرِ بْنِ أَفْلَحَ عَنْ أَبِي مُحَمَّدٍ مَوْلَى أَبِي قَتَادَةَ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ حُنَيْنٍ فَأَعْطَاهُ يَعْنِي دِرْعًا فَبِعْتُ الدِّرْعَ فَابْتَعْتُ بِهِ مَخْرَفًا فِي بَنِي سَلِمَةَ فَإِنَّهُ لَأَوَّلُ مَالٍ تَأَثَّلْتُهُ فِي الْإِسْلَامِ

عبد اللہ بن مسلمہ، مالک، یحیی بن سعید، ابن افلح، ابو محمد (ابو قتادہ کا غلام) ابو قتادہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ حنین کے سال نکلے اور آپ نے ایک زرہ عطا کی میں نے اس کو بیچ دیا اور میں نے اس کی قیمت کے بدلے میں بنی سلمہ میں ایک باغ خریدا اور وہ پہلا مال ہے میں نے اسلام میں حاصل کیا تھا۔

راوی: عبد اللہ بن مسلمہ، مالک، یحیی بن سعید، ابن افلح، ابو محمد (ابو قتادہ کا غلام) ابو قتادہ

عطار کا اور مشک بیچنے کا بیان۔۔۔

باب : خرید و فروخت کے بیان

عطار کا اور مشک بیچنے کا بیان۔

جلد : جلد اول　　　حدیث 1973

راوی: موسیٰ بن اسمعیل، عبدالواحد، ابوبردہ بن عبداللہ، ابوبردہ بن ابی موسیٰ

حَدَّثَنِي مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ حَدَّثَنَا أَبُو بُرْدَةَ بْنُ عَبْدِ اللهِ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا بُرْدَةَ بْنَ أَبِي مُوسَى عَنْ

أَبِيهِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَثَلُ الْجَلِيسِ الصَّالِحِ وَالْجَلِيسِ السَّوْئِ كَمَثَلِ صَاحِبِ الْمِسْكِ وَكِيرِ الْحَدَّادِ لَا يَعْدَمُكَ مِنْ صَاحِبِ الْمِسْكِ إِمَّا تَشْتَرِيهِ أَوْ تَجِدُ رِيحَهُ وَكِيرُ الْحَدَّادِ يُحْرِقُ بَدَنَكَ أَوْ ثَوْبَكَ أَوْ تَجِدُ مِنْهُ رِيحًا خَبِيثَةً

موسی بن اسماعیل، عبدالواحد، ابوبردہ بن عبداللہ، ابوبردہ بن ابی موسی، اپنے والد سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اچھے اور برے ساتھی کی مثال ایسی ہے جیسے مشک والا اور لوہاروں کی بھٹی تو مشک والے کے پاس سے تم بغیر فائدے کے واپس نہ ہوگے یا تو اسے خریدوگے یا اس کی بو پاؤگے اور لوہار کی بھٹی تیرے جسم کو یا تیرے کپڑے کو جلادے گی یا تم اس کی بدبو سونگھوگے۔

راوی : موسیٰ بن اسمعیل، عبدالواحد، ابوبردہ بن عبداللہ، ابوبردہ بن ابی موسیٰ

پچھنے لگانے والے کا بیان۔...

باب : خرید وفروخت کے بیان

پچھنے لگانے والے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 1974

راوی: عبد اللہ بن یوسف، مالک حمید، انس بن مالک رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ حَجَمَ أَبُو طَيْبَةَ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمَرَ لَهُ بِصَاعٍ مِنْ تَمْرٍ وَأَمَرَ أَهْلَهُ أَنْ يُخَفِّفُوا مِنْ خَرَاجِهِ

عبداللہ بن یوسف، مالک حمید، انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ابوطیبہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پچھنے لگائے تو آپ نے اس کو ایک صاع کھجور دینے کا حکم دیا اور اپنے اعمال کو حکم دیا کہ اس کے خراج میں کمی کر

دیں۔

راوی : عبداللہ بن یوسف، مالک حمید، انس بن مالک رضی اللہ عنہ

باب : خرید وفروخت کے بیان

پچھنے لگانے والے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 1975

راوی: مسدد، خالد بن عبداللہ، خالد(حذاء)عکرمہ، ابن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا خَالِدٌ هُوَ ابْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ احْتَجَمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَعْطَى الَّذِي حَجَمَهُ وَلَوْ كَانَ حَرَامًا لَمْ يُعْطِهِ

مسدد، خالد بن عبداللہ، خالد (حذاء) عکرمہ، ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے پچھنے لگوائے اور جس نے پچھنے لگائے تھے اس کو مزدوری دی اور اگر حرام ہوتا تو اسے مزدوری نہ دیتے۔

راوی : مسدد، خالد بن عبداللہ، خالد (حذاء) عکرمہ، ابن عباس رضی اللہ عنہ

ان چیزوں کی تجارت کا بیان جن کا پہننا مردوں اور عورتوں کے لئے مکروہ ہے۔...

باب : خرید وفروخت کے بیان

ان چیزوں کی تجارت کا بیان جن کا پہننا مردوں اور عورتوں کے لئے مکروہ ہے۔

جلد : جلد اول — حدیث 1976

راوی: آدم، شعبہ، ابوبکر بن حفص، سالم بن عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا أَبُو بَکْرِ بْنُ حَفْصٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ أَرْسَلَ النَّبِيُّ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَی عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بِحُلَّةِ حَرِيرٍ أَوْ سِيَرَائَ فَرَآهَا عَلَيْهِ فَقَالَ إِنِّي لَمْ أُرْسِلْ بِهَا إِلَيْکَ لِتَلْبَسَهَا إِنَّمَا يَلْبَسُهَا مَنْ لَا خَلَاقَ لَهُ إِنَّمَا بَعَثْتُ إِلَيْکَ لِتَسْتَمْتِعَ بِهَا يَعْنِي تَبِيعَهَا

آدم، شعبہ، ابوبکر بن حفص، سالم بن عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو ایک ریشمی جوڑا بھیجا آپ نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو پہنتے ہوئے دیکھا تو آپ نے فرمایا کہ میں نے تمہیں پہننے کے لئے نہیں بھیجا تھا، اس کو وہی شخص پہنتا ہے، جس کا (آخرت میں) کوئی حصہ نہیں، میں نے صرف اس لئے بھیجا تھا کہ اس کو بیچ کر فائدہ اٹھاؤ۔

راوی: آدم، شعبہ، ابوبکر بن حفص، سالم بن عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

باب: خرید و فروخت کے بیان

ان چیزوں کی تجارت کا بیان جن کا پہننا مردوں اور عورتوں کے لئے مکروہ ہے۔

جلد : جلد اول — حدیث 1977

راوی: عبداللہ بن یوسف، مالک، نافع، قاسم بن محمد، حضرت ام المومنین عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِکٌ عَنْ نَافِعٍ عَنْ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّهَا أَخْبَرَتْهُ أَنَّهَا اشْتَرَتْ نُمْرُقَةً فِيهَا تَصَاوِيرُ فَلَمَّا رَآهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَامَ عَلَی الْبَابِ فَلَمْ يَدْخُلْهُ فَعَرَفْتُ فِي وَجْهِهِ الْکَرَاهِيَةَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَتُوبُ إِلَی اللَّهِ وَإِلَی رَسُولِهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَاذَا أَذْنَبْتُ فَقَالَ

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا بَالُ هَذِهِ النُّمْرُقَةِ قُلْتُ اشْتَرَيْتُهَا لَكَ لِتَقْعُدَ عَلَيْهَا وَتَوَسَّدَهَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَصْحَابَ هَذِهِ الصُّوَرِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يُعَذَّبُونَ فَيُقَالُ لَهُمْ أَحْيُوا مَا خَلَقْتُمْ وَقَالَ إِنَّ الْبَيْتَ الَّذِي فِيهِ الصُّوَرُ لَا تَدْخُلُهُ الْمَلَائِكَةُ

عبداللہ بن یوسف، مالک، نافع، قاسم بن محمد، حضرت ام المومنین عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ انہوں نے ایک تکیہ خریدا جس پر تصویریں تھیں جب رسول اللہ نے اس کو دیکھا تو دروازے پر کھڑے ہو گئے اندر نہیں گئے میں نے آپ کے چہرے پر ناگواری کے اثرات پائے میں نے عرض کیا یارسول اللہ! میں اللہ اور اس کے رسول کی خدمت میں توبہ کرتی ہوں میں نے کون سا قصور کیا ہے؟ رسول اللہ نے فرمایا یہ تکیہ کیسا ہے میں نے عرض کیا کہ میں نے اس کو خریدا ہے تاکہ آپ اس پر بیٹھیں اور تکیہ لگائیں رسول اللہ نے فرمایا کہ ان تصویروں کے بنانے والے قیامت کے دن عذاب میں مبتلا کئے جائیں گے اور ان سے کہا جائے گا کہ جو تم نے بنایا ہے اس میں جان ڈالو اور فرمایا کہ جس گھر میں تصویریں ہوتی ہیں وہاں فرشتے داخل نہیں ہوتے۔

راوی : عبداللہ بن یوسف، مالک، نافع، قاسم بن محمد، حضرت ام المومنین عائشہ رضی اللہ عنہا

مال کا مالک قیمت بیان کرنے کا زیادہ مستحق ہے۔...

باب : خرید وفروخت کے بیان

مال کا مالک قیمت بیان کرنے کا زیادہ مستحق ہے۔

جلد : جلد اول حدیث 1978

راوی: موسیٰ بن اسمعیل، عبدالوارث، ابوالتیاح، انس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ عَنْ أَبِي التَّيَّاحِ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا بَنِي النَّجَّارِ ثَامِنُونِي بِحَائِطِكُمْ وَفِيهِ خِرَبٌ وَنَخْلٌ

موسی بن اسماعیل، عبدالوارث، ابوالتیاح، انس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے بنی نجار تم اپنے باغ کی قیمت مجھے بتاؤ اور اس میں کچھ غیر آباد تھا اور کچھ حصہ میں کھجور تھے۔

راوی : موسیٰ بن اسمعیل، عبدالوارث، ابوالتیاح، انس رضی اللہ عنہ

کب تک بیع فسخ کرنے کا اختیار ہے؟...

باب : خرید وفروخت کے بیان

کب تک بیع فسخ کرنے کا اختیار ہے؟

جلد : جلد اول حدیث 1979

راوی: صدقہ، عبدالوھاب، یحیی، نافع، ابن عمر

حَدَّثَنَا صَدَقَةُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ قَالَ سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ سَعِيدٍ قَالَ سَمِعْتُ نَافِعًا عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الْمُتَبَايِعَيْنِ بِالْخِيَارِ فِي بَيْعِهِمَا مَا لَمْ يَتَفَرَّقَا أَوْ يَكُونُ الْبَيْعُ خِيَارًا قَالَ نَافِعٌ وَكَانَ ابْنُ عُمَرَ إِذَا اشْتَرَى شَيْئًا يُعْجِبُهُ فَارَقَ صَاحِبَهُ

صدقہ، عبدالوہاب، یحیی، نافع، ابن عمر، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا کہ بائع اور مشتری کو بیع میں اس وقت تک اختیار ہے جب تک کہ دونوں جدا نہ ہوں یا بیع میں اختیار کی شرط ہو نافع نے بیان کیا کہ ابن عمر کو جب کوئی چیز پسند ہوتی تو بیچنے والے سے جدا ہو جاتے۔

راوی : صدقہ، عبدالوہاب، یحیی، نافع، ابن عمر

باب : خرید و فروخت کے بیان

کب تک بیع فسخ کرنے کا اختیار ہے؟

جلد : جلد اول حدیث 1980

راوی: حفص بن عمر، ھمام، قتادہ، ابوالخلیل، عبداللہ بن حارث، حکیم بن حزام

حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي الْخَلِيلِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْبَيِّعَانِ بِالْخِيَارِ مَا لَمْ يَفْتَرِقَا وَزَادَ أَحْمَدُ حَدَّثَنَا بَهْزٌ قَالَ قَالَ هَمَّامٌ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِأَبِي التَّيَّاحِ فَقَالَ كُنْتُ مَعَ أَبِي الْخَلِيلِ لَمَّا حَدَّثَهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْحَارِثِ بِهَذَا الْحَدِيثِ

حفص بن عمر، ہمام، قتادہ، ابوالخلیل، عبداللہ بن حارث، حکیم بن حزام، نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا کہ بیچنے والے اور خریدنے والے کو اختیار ہے جب تک کہ دونوں جدا نہ ہو جائیں اور احمد نے اتنا زیادہ بیان کیا ہے کہ مجھ سے بہز نے ہمام کا قول نقل کیا کہ میں نے اس کو ابوالتیاح سے بیان کیا تو کہا میں ابوالخلیل کے ساتھ تھا جب ان سے عبداللہ بن حارث نے یہ حدیث بیان کی۔

راوی: حفص بن عمر، ہمام، قتادہ، ابوالخلیل، عبداللہ بن حارث، حکیم بن حزام

اگر اختیار کی تعین نہ کرے تو کیا بیع جائز ہے؟...

باب : خرید و فروخت کے بیان

اگر اختیار کی تعین نہ کرے تو کیا بیع جائز ہے؟

جلد : جلد اول حدیث 1981

راوی: ابوالنعمان، حماد بن زید، ایوب، نافع، ابن عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو النُّعْمَانِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْبَيِّعَانِ بِالْخِيَارِ مَا لَمْ يَتَفَرَّقَا أَوْ يَقُولُ أَحَدُهُمَا لِصَاحِبِهِ اخْتَرْ وَرُبَّمَا قَالَ أَوْ يَكُونُ بَيْعَ خِيَارٍ

ابوالنعمان، حماد بن زید، ایوب، نافع، ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بائع اور مشتری کو اختیار ہے جب تک دونوں جدا نہ ہو جائیں یا ان میں سے ایک دوسرے سے کہے کہ تجھے اختیار ہے اور کبھی یوں فرمایا کہ یا بیع خیار ہو۔

راوی: ابوالنعمان، حماد بن زید، ایوب، نافع، ابن عمر رضی اللہ عنہ

بیچنے والے اور خریدنے والے کو اختیار ہے جب تک کہ دونوں جدا نہ ہوئے ہوں، ابن عمر...

باب: خرید و فروخت کے بیان

بیچنے والے اور خریدنے والے کو اختیار ہے جب تک کہ دونوں جدا نہ ہوئے ہوں، ابن عمر رضی اللہ عنہ شریح، شعبی، طاو

جلد : جلد اول حدیث 1982

راوی: اسحق، حبان، شعبہ، قتادہ، صالح، ابوالخلیل، عبداللہ بن حارث حکیم بن حزام

حَدَّثَنِي إِسْحَاقُ أَخْبَرَنَا حَبَّانُ بْنُ هِلَالٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ قَتَادَةُ أَخْبَرَنِي عَنْ صَالِحٍ أَبِي الْخَلِيلِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ قَالَ سَمِعْتُ حَكِيمَ بْنَ حِزَامٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْبَيِّعَانِ بِالْخِيَارِ مَا لَمْ يَتَفَرَّقَا فَإِنْ صَدَقَا وَبَيَّنَا بُورِكَ لَهُمَا فِي بَيْعِهِمَا وَإِنْ كَذَبَا وَكَتَمَا مُحِقَتْ بَرَكَةُ بَيْعِهِمَا

اسحاق، حبان، شعبہ، قتادہ، صالح، ابوالخلیل، عبداللہ بن حارث حکیم بن حزام، نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا کہ بیچنے والے اور خریدنے والے کو اختیار ہے جب تک کہ دونوں جدا نہ ہوں اگر دونوں سچے ہوں اور صاف صاف دونوں بیان

کر دیں تو ان دونوں کی بیع میں برکت ہو گی اور اگر دونوں جھوٹے ہیں تو ان دونوں کی بیع میں برکت جاتی رہی گی۔

راوی : اسحق، حبان، شعبہ، قتادہ، صالح، ابوالخلیل، عبداللہ بن حارث حکیم بن حزام

باب : خرید و فروخت کے بیان

بیچنے والے اور خریدنے والے کو اختیار ہے جب تک کہ دونوں جدا نہ ہوئے ہوں، ابن عمر رضی اللہ عنہ شریح، شعبی، طاو

جلد : جلد اول حدیث 1983

راوی: عبد الله بن يوسف، مالك، نافع، حضرت عبد الله بن عمر رضی الله عنه

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمُتَبَايِعَانِ كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا بِالْخِيَارِ عَلَى صَاحِبِهِ مَا لَمْ يَتَفَرَّقَا إِلَّا بَيْعَ الْخِيَارِ

عبداللہ بن یوسف، مالک، نافع، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بائع اور مشتری ہر دو کو اختیار ہے جب تک کہ دونوں جدا نہ ہوئے ہوں مگر یہ کہ اختیار کی بیع ہو۔

راوی : عبداللہ بن یوسف، مالک، نافع، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

جب (بائع اور مشتری میں سے) ایک دوسرے کو بیع کے بعد اختیار دے تو بیع پوری ہو گئی۔...

باب : خرید و فروخت کے بیان

جب (بائع اور مشتری میں سے) ایک دوسرے کو بیع کے بعد اختیار دے تو بیع پوری ہو گئی۔

جلد : جلد اول حدیث 1984

راوی: قتیبہ، لیث، نافع، ابن عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ إِذَا تَبَايَعَ الرَّجُلَانِ فَكُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا بِالْخِيَارِ مَا لَمْ يَتَفَرَّقَا وَكَانَا جَمِيعًا أَوْ يُخَيِّرُ أَحَدُهُمَا الْآخَرَ فَتَبَايَعَا عَلَى ذَلِكَ فَقَدْ وَجَبَ الْبَيْعُ وَإِنْ تَفَرَّقَا بَعْدَ أَنْ يَتَبَايَعَا وَلَمْ يَتْرُكْ وَاحِدٌ مِنْهُمَا الْبَيْعَ فَقَدْ وَجَبَ الْبَيْعُ

قتیبہ، لیث، نافع، ابن عمر رضی اللہ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا کہ جب دو آدمی خرید و فروخت کریں تو ان میں سے ہر ایک کو اختیار ہے جب تک کہ دونوں یکجا ہوں اور جدا نہ ہو جائیں یا ان میں سے ایک دوسرے کو اختیار دیا اور اس شرط پر بیع کا معاملہ کر لیا تو بیع واجب ہو گئی اور اگر بیع کرنے کے بعد ایک دوسرے سے جدا ہو گئے اور ان میں سے کسی نے بیع کا انکار نہ کیا تو بیع جائز ہو گئی۔

راوی: قتیبہ، لیث، نافع، ابن عمر رضی اللہ عنہ

اگر بائع کے لئے اختیار ہو تو کیا بیع جائز ہے؟...

باب: خرید و فروخت کے بیان

اگر بائع کے لئے اختیار ہو تو کیا بیع جائز ہے؟

جلد : جلد اول حدیث 1985

راوی: محمد بن یوسف، سفیان، عبداللہ بن دینار

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ قَالَ كُلُّ بَيِّعَيْنِ لَا بَيْعَ بَيْنَهُمَا حَتَّى يَتَفَرَّقَا إِلَّا بَيْعَ الْخِيَارِ

محمد بن یوسف، سفیان، عبد اللہ بن دینار، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا کہ بائع اور مشتری کے درمیان کوئی بیع نہیں ہوتی جب تک کہ دونوں جدا نہ ہو جائیں مگر وہ بیع جس میں خیار ہو۔

راوی : محمد بن یوسف، سفیان، عبد اللہ بن دینار

باب : خرید وفروخت کے بیان

اگر بائع کے لئے اختیار ہو تو کیا بیع جائز ہے ؟

جلد : جلد اول حدیث 1986

راوی: اسحق، حبان، همام، قتاده، ابوالخلیل، عبدالله بن حارث، حکیم بن حزام

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ حَدَّثَنَا حَبَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَبِي الْخَلِيلِ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْبَيِّعَانِ بِالْخِيَارِ مَا لَمْ يَتَفَرَّقَا قَالَ هَمَّامٌ وَجَدْتُ فِي كِتَابِي يَخْتَارُ ثَلَاثَ مِرَارٍ فَإِنْ صَدَقَا وَبَيَّنَا بُورِكَ لَهُمَا فِي بَيْعِهِمَا وَإِنْ كَذَبَا وَكَتَمَا فَعَسَى أَنْ يَرْبَحَا رِبْحًا وَيُمْحَقَا بَرَكَةَ بَيْعِهِمَا قَالَ وَحَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا أَبُو التَّيَّاحِ أَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ اللهِ بْنَ الْحَارِثِ يُحَدِّثُ بِهَذَا الْحَدِيثِ عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اسحاق، حبان، ہمام، قتادہ، ابو الخلیل، عبد اللہ بن حارث، حکیم بن حزام سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بائع اور مشتری کو اختیار ہے جب تک کہ دونوں جدا نہ ہوں، ہمام نے کہا کہ میں اپنی کتاب میں اس طرح پایا کہ تین بار اختیار کرے اگر وہ دونوں سچے ہیں اور صاف صاف بیان کر دیں تو ان دونوں کی بیع میں برکت ہو گی اور اگر دونوں جھوٹے ہیں اور عیب کو چھپایا تو ممکن ہے کہ کچھ نفع ہو جائے، لیکن ان دونوں کی برکت جاتی رہی گی اور حبان نے بیان کیا کہ ہم سے ہمام نے ابو التیاح کے واسطہ سے بیان کیا کہ انہوں نے اس حدیث کو عبد اللہ بن حارث سے سنا اور انہوں نے حکیم بن حزام سے انہوں نے نبی صلی اللہ

علیہ وسلم سے روایت کیا۔

راوی : اسحق، حبان، ہمام، قتادہ، ابوالخلیل، عبداللہ بن حارث، حکیم بن حزام

جب کوئی چیز خریدے اور جدا ہونے سے پہلے اسی وقت کسی کو ہبہ کر دے بائع مشتری کا انک...

باب : خرید و فروخت کے بیان

جب کوئی چیز خریدے اور جدا ہونے سے پہلے اسی وقت کسی کو ہبہ کر دے بائع مشتری کا انکار نہ کرے یا کسی غلام کو خریدا اور اس کو آزاد کر دیا اس شخص کے متعلق جو رضامندی سے کوئی سامان خریدے پھر اس کو بیچ دے طاؤس نے کہا بیع واجب ہوگئی اور نفع خریدار کو ملے گا

جلد : جلد اول   حدیث 1987

راوی: حمیدی، سفیان، عمرو، ابن عمر

وَقَالَ لَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا عَمْرٌو عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ فَكُنْتُ عَلَى بَكْرٍ صَعْبٍ لِعُمَرَ فَكَانَ يَغْلِبُنِي فَيَتَقَدَّمُ أَمَامَ الْقَوْمِ فَيَزْجُرُهُ عُمَرُ وَيَرُدُّهُ ثُمَّ يَتَقَدَّمُ فَيَزْجُرُهُ عُمَرُ وَيَرُدُّهُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِعُمَرَ بِعْنِيهِ قَالَ هُوَ لَكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ بِعْنِيهِ فَبَاعَهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هُوَ لَكَ يَا عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ تَصْنَعُ بِهِ مَا شِئْتَ قَالَ أَبُو عَبْد اللَّهِ وَقَالَ اللَّيْثُ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ خَالِدٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ بِعْتُ مِنْ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ مَالًا بِالْوَادِي بِمَالٍ لَهُ بِخَيْبَرَ فَلَمَّا تَبَايَعْنَا رَجَعْتُ عَلَى عَقِبِي حَتَّى خَرَجْتُ مِنْ بَيْتِهِ خَشْيَةَ أَنْ يُرَادَّنِي الْبَيْعَ وَكَانَتْ السُّنَّةُ أَنَّ الْمُتَبَايِعَيْنِ بِالْخِيَارِ حَتَّى يَتَفَرَّقَا قَالَ عَبْدُ اللَّهِ فَلَمَّا وَجَبَ بَيْعِي وَبَيْعُهُ رَأَيْتُ أَنِّي قَدْ غَبَنْتُهُ بِأَنِّي سُقْتُهُ إِلَى أَرْضِ ثَمُودَ بِثَلَاثِ لَيَالٍ وَسَاقَنِي إِلَى الْمَدِينَةِ بِثَلَاثِ لَيَالٍ

حمیدی نے کہا کہ مجھ سے سفیان نے بیان کیا ان سے عمرو نے انہوں نے ابن عمر سے روایت کی کہ ہم نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ

ایک سفر میں تھے میں حضرت عمر کے کے تند خو اونٹ پر سوار تھا وہ ہم پر غالب آجاتا تھا اور جماعت سے آگے بڑھ جاتا تھا اس کو حضرت عمر روکتے تھے اور پیچھے لوٹاتے تھے پھر وہ آگے بڑھ جاتا تو حضرت عمر اس کو ڈانٹتے اور پیچھے کرتے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے عمر سے فرمایا اس کو میرے ہاتھ بیچ دو تو حضرت عمر نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ یہ آپ کا ہے آپ نے فرمایا میرے ہاتھ بیچ دو تو اس کو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاتھ بیچ دیا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ابن عمر یہ تمہارا ہے اور جو چاہو کرو (ابو عبداللہ بخاری) نے کہا لیث کا بیان ہے کہ مجھ سے عبدالرحمن بن خالد نے بواسطہ ابن شہاب سالم بن عبداللہ، عبداللہ بن عمر بیان کیا عبداللہ بن عمر نے کہا کہ اے امیر المومنین حضرت عثمان کے ہاتھ اپنی زمین ان کی اس زمین کے عوض بیچی جو خیبر میں تھی اور جب ہم دونوں عقد بیع کر چکے تو میں الٹے پاؤں واپس چلا یہاں تک کہ میں ان کے گھر سے نکل گیا اس ڈر سے کہ کہیں وہ میری بیع کو فسخ نہ کردیں اور طریقہ یہ تھا کہ بائع اور مشتری کو اختیار ہوتا جب تک کہ دونوں ایک دوسرے سے جدا نہ ہوجائیں، عبداللہ نے بیان کیا کہ جب میری اور ان کی بیع پوری ہوگئی تو میں نے خیال کیا کہ حضرت عثمان خسارہ میں رہے اس لئے کہ میں نے ان کو ثمود کی زمین کی طرف تین دن کی مسافت پر دھکیل دیا اور انہوں نے مجھے مدینہ کی زمین کی طرف تین دن کی مسافت پر بھیج دیا۔

راوی: حمیدی، سفیان، عمرو، ابن عمر

بیع میں دھوکہ دینے کی کراہت کا بیان۔۔۔

باب : خرید و فروخت کے بیان

بیع میں دھوکہ دینے کی کراہت کا بیان۔

جلد : جلد اول   حدیث 1988

راوی: عبداللہ بن یوسف، مالک، عبداللہ بن دینار، عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَجُلًا ذَكَرَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ يُخْدَعُ فِي الْبُيُوعِ فَقَالَ إِذَا بَايَعْتَ فَقُلْ لَا خِلَابَةَ

عبد اللہ بن یوسف، مالک، عبد اللہ بن دینار، عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ ایک شخص نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے بیان کیا کہ اس کو بیع میں دھوکہ دیا جاتا ہے آپ نے فرمایا کہ جب تم خرید و تو کہو کہ، لَاخِلَابَةَ، یعنی مجھ کو دھوکہ نہ ہو۔

راوی : عبد اللہ بن یوسف، مالک، عبد اللہ بن دینار، عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

بازاروں کے متعلق جو کہا گیا اس کا بیان اور عبد الرحمن بن عوف نے بیان کیا کہ جب ہم...

باب : خرید و فروخت کے بیان

بازاروں کے متعلق جو کہا گیا اس کا بیان اور عبد الرحمن بن عوف نے بیان کیا کہ جب ہم مدینہ آئے تو میں نے پوچھا یہاں کوئی بازار بھی ہے جہاں تجارت ہوتی ہو؟ کہا قینقاع کا بازار ہے اور انس نے بیان کیا کہ عبد الرحمن نے کہا کہ مجھ کو بازار بتاو

جلد : جلد اول حدیث 1989

راوی: محمد بن صباح، اسمعیل بن زکریا، محمد بن سوقہ، نافع بن جبیر بن مطعم حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ زَكَرِيَّائَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سُوقَةَ عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ قَالَ حَدَّثَتْنِي عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَغْزُو جَيْشٌ الْكَعْبَةَ فَإِذَا كَانُوا بِبَيْدَائَ مِنْ الْأَرْضِ يُخْسَفُ بِأَوَّلِهِمْ وَآخِرِهِمْ قَالَتْ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ كَيْفَ يُخْسَفُ بِأَوَّلِهِمْ وَآخِرِهِمْ وَفِيهِمْ أَسْوَاقُهُمْ وَمَنْ لَيْسَ مِنْهُمْ قَالَ يُخْسَفُ بِأَوَّلِهِمْ وَآخِرِهِمْ ثُمَّ يُبْعَثُونَ عَلَى نِيَّاتِهِمْ

محمد بن صباح، اسماعیل بن زکریا، محمد بن سوقہ، نافع بن جبیر بن مطعم حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ کعبہ پر ایک لشکر حملہ کرے گا جب وہ بیدا کھلے میدان میں پہنچیں گے، تو اول سے اخیر تک سب میدان میں دھنسا دیئے جائیں گے، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیونکر وہ ابتداء سے انتہا تک دھنسا دیئے جائیں گے جب کہ ان میں بازار ہوں گے اور وہ لوگ ہوں گے جو ان میں سے نہیں ہوں گے آپ نے فرمایا

کہ اول سے آخر تک دھنسا دیئے جائیں گے پھر ان میں ان کی نیتوں کے مطابق اٹھایا جائے گا۔

راوی : محمد بن صباح، اسمعیل بن زکریا، محمد بن سوقہ، نافع بن جبیر بن مطعم حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

بازاروں کے متعلق جو کہا گیا اس کا بیان اور عبدالرحمن بن عوف نے بیان کیا کہ جب ہم...

باب : خرید و فروخت کے بیان

بازاروں کے متعلق جو کہا گیا اس کا بیان اور عبدالرحمن بن عوف نے بیان کیا کہ جب ہم مدینہ آئے تو میں نے پوچھا یہاں کوئی بازار ہے جہاں تجارت ہوتی ہو؟ کہا قینقاع کا بازار ہے اور انس نے بیان کیا کہ عبدالرحمن نے کہا کہ مجھ کو بازار بتاو

جلد : جلد اول حدیث 1990

راوی: قتیبہ، جریر، اعمش، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةُ أَحَدِكُمْ فِي جَمَاعَةٍ تَزِيدُ عَلَى صَلَاتِهِ فِي سُوقِهِ وَبَيْتِهِ بِضْعًا وَعِشْرِينَ دَرَجَةً وَذَلِكَ بِأَنَّهُ إِذَا تَوَضَّأَ فَأَحْسَنَ الْوُضُوئَ ثُمَّ أَتَى الْمَسْجِدَ لَا يُرِيدُ إِلَّا الصَّلَاةَ لَا يَنْهَزُهُ إِلَّا الصَّلَاةُ لَمْ يَخْطُ خَطْوَةً إِلَّا رُفِعَ بِهَا دَرَجَةً أَوْ حُطَّتْ عَنْهُ بِهَا خَطِيئَةٌ وَالْمَلَائِكَةُ تُصَلِّي عَلَى أَحَدِكُمْ مَا دَامَ فِي مُصَلَّاهُ الَّذِي يُصَلِّي فِيهِ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَيْهِ اللَّهُمَّ ارْحَمْهُ مَا لَمْ يُحْدِثْ فِيهِ مَا لَمْ يُؤْذِ فِيهِ وَقَالَ أَحَدُكُمْ فِي صَلَاةٍ مَا كَانَتْ الصَّلَاةُ تَحْبِسُهُ

قتیبہ، جریر، اعمش، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تم میں سے کسی جماعت کی نماز بازار اور گھروں کی نماز سے بیس اور کئی گنا فضیلت رکھتی ہے اور یہ اس سبب سے کہ جب وضو کیا اور اچھی طرح وضو کیا، پھر مسجد میں نماز کے ارادے سے آیا اس کو نماز ہی مسجد جانے پر آمادہ کرتی ہے تو وہ کوئی قدم نہیں اٹھاتا مگر اس کے ذریعہ ایک درجہ بلند کیا جاتا ہے یا اس کا گناہ مٹ جاتا ہے اور فرشتے تم میں سے ہر شخص کے لئے دعائے خیر کرتے ہیں جب تک کہ وہ اپنی نماز کی جگہ میں ہوتا ہے (فرشتے یہ دعا کرتے ہیں) یا اللہ اس پر رحمت نازل فرما اور اس پر مہربانی فرما

جب تک اسے حدث نہ ہو، جس سے فرشتوں کو تکلیف ہو اور فرمایا کہ تم میں سے جس شخص کو نماز روکے وہ نماز ہی میں رہتا ہے۔

راوی : قتیبہ، جریر، اعمش، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : خرید وفروخت کے بیان

بازاروں کے متعلق جو کہا گیا اس کا بیان اور عبدالرحمن بن عوف نے بیان کیا کہ جب ہم مدینہ آئے تو میں نے پوچھا یہاں کوئی بازار ہے جہاں تجارت ہوتی ہو؟ کہا قینقاع کا بازار ہے اور انس نے بیان کیا کہ عبدالرحمن نے کہا کہ مجھ کو بازار بتاو

جلد : جلد اول حدیث 1991

راوی: آدم بن ابی ایاس، شعبہ، حمید طویل، انس بن مالک رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا آدَمُ بْنُ أَبِي إِيَاسٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ حُمَيْدٍ الطَّوِيلِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي السُّوقِ فَقَالَ رَجُلٌ يَا أَبَا الْقَاسِمِ فَالْتَفَتَ إِلَيْهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّمَا دَعَوْتُ هَذَا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمُّوا بِاسْمِي وَلَا تَكَنَّوْا بِكُنْيَتِي

آدم بن ابی ایاس، شعبہ، حمید طویل، انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم بازار میں تھے تو ایک شخص نے کہا اے ابوالقاسم! نبی صلی اللہ علیہ وسلم اس کی طرف متوجہ ہوئے اس نے کہا کہ میں نے اس شخص کو پکارا ہے تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تم میرے نام پر نام رکھو لیکن میری کنیت پر کنیت نہ رکھو۔

راوی : آدم بن ابی ایاس، شعبہ، حمید طویل، انس بن مالک رضی اللہ عنہ

باب : خرید وفروخت کے بیان

بازاروں کے متعلق جو کہا گیا اس کا بیان اور عبدالرحمن بن عوف نے بیان کیا کہ جب ہم مدینہ آئے تو میں نے پوچھا یہاں کوئی بازار ہے جہاں تجارت ہوتی ہو؟ کہا قینقاع کا

بازار ہے اور انس نے بیان کیا کہ عبدالرحمن نے کہا کہ مجھ کو بازار بتاو

جلد : جلد اول حدیث 1992

راوی: مالك بن اسمعيل، زهير، حميد، انس رضی الله عنه

حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ دَعَا رَجُلٌ بِالْبَقِيعِ يَا أَبَا الْقَاسِمِ فَالْتَفَتَ إِلَيْهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَمْ أَعْنِكَ قَالَ سَمُّوا بِاسْمِي وَلَا تَكْتَنُوا بِكُنْيَتِي

مالک بن اسماعیل، زہیر، حمید، انس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں، ایک شخص نے بقیع میں پکارا، اے ابو القاسم! تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم اس کی طرف متوجہ ہوئے اس نے کہا کہ میرا مقصد آپ کو پکارنا نہ تھا، آپ نے فرمایا کہ میرے نام پر نام رکھو لیکن میری کنیت نہ رکھو۔

راوی: مالک بن اسمعیل، زہیر، حمید، انس رضی اللہ عنہ

باب : خرید و فروخت کے بیان

بازاروں کے متعلق جو کہا گیا اس کا بیان اور عبدالرحمن بن عوف نے بیان کیا کہ جب ہم مدینہ آئے تو میں نے پوچھا یہاں کوئی بازار ہے جہاں تجارت ہوتی ہو؟ کہا قینقاع کا بازار ہے اور انس نے بیان کیا کہ عبدالرحمن نے کہا کہ مجھ کو بازار بتاو

جلد : جلد اول حدیث 1993

راوی: علی بن عبدالله، سفیان، عبید الله بن ابی یزید، نافع بن جبیر بن مطعم، ابوهریرة رضی الله عنه

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ أَبِي يَزِيدَ عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ الدَّوْسِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ خَرَجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي طَائِفَةِ النَّهَارِ لَا يُكَلِّمُنِي وَلَا أُكَلِّمُهُ حَتَّى أَتَى سُوقَ بَنِي قَيْنُقَاعَ فَجَلَسَ بِفِنَاءِ بَيْتِ فَاطِمَةَ فَقَالَ أَثَمَّ لُكَعُ أَثَمَّ لُكَعُ فَحَبَسَتْهُ شَيْئًا فَظَنَنْتُ أَنَّهَا تُلْبِسُهُ سِخَابًا أَوْ تُغَسِّلُهُ فَجَاءَ

يَشْتَدُّ حَتَّى عَانَقَهُ وَقَبَّلَهُ وَقَالَ اللَّهُمَّ أَحْبِبْهُ وَأَحِبَّ مَنْ يُحِبُّهُ قَالَ سُفْيَانُ قَالَ عُبَيْدُ اللهِ أَخْبَرَنِي أَنَّهُ رَأَى نَافِعَ بْنَ جُبَيْرٍ أَوْتَرَ بِرَكْعَةٍ

علی بن عبداللہ، سفیان، عبیداللہ بن ابی یزید، نافع بن جبیر بن مطعم، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ دوسی سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم دن کے کسی حصے میں نکلے نہ تو آپ نے کوئی گفتگو کی اور نہ میں نے کوئی بات آپ سے کی، یہاں تک کہ آپ بنی قینقاع کے بازار میں پہنچے، پھر حضرت فاطمہ کے گھر کے صحن میں بیٹھ گئے اور فرمایا کیا یہاں بچہ ہے؟ (یعنی حضرت حسن) حضرت فاطمہ ان کو تھوڑی دیر روکے رکھا میں نے گمان کیا کہ شاید وہ ان کو ہار پہنا رہی ہیں یا نہلا رہی ہیں، چنانچہ وہ دوڑے ہوئے آئے یہاں تک کہ آپ نے ان کو گلے لگایا اور بوسہ دیا اور فرمایا کہ اے اللہ اس سے محبت کر اور اس سے محبت کر جو اس سے محبت کرے، سفیان نے کہا کہ عبیداللہ نے بیان کیا کہ انہوں نے نافع بن جبیر کو وتر کی ایک رکعت پڑھتے ہوئے دیکھا۔

راوی : علی بن عبداللہ، سفیان، عبیداللہ بن ابی یزید، نافع بن جبیر بن مطعم، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : خرید و فروخت کے بیان

بازاروں کے متعلق جو کہا گیا اس کا بیان اور عبدالرحمن بن عوف نے بیان کیا کہ جب ہم مدینہ آئے تو میں نے پوچھا یہاں کوئی بازار ہے جہاں تجارت ہوتی ہو؟ کہا قینقاع کا بازار ہے اور انس نے بیان کیا کہ عبدالرحمن نے کہا کہ مجھ کو بازار بتاؤ

جلد : جلد اول حدیث 1994

راوی: ابراهیم بن منذر، ابوضمره، موسیٰ، نافع، ابن عمر رضی الله عنه

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ حَدَّثَنَا أَبُو ضَمْرَةَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ عَنْ نَافِعٍ حَدَّثَنَا ابْنُ عُمَرَ أَنَّهُمْ كَانُوا يَشْتَرُونَ الطَّعَامَ مِنْ الرُّكْبَانِ عَلَى عَهْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَبْعَثُ عَلَيْهِمْ مَنْ يَمْنَعُهُمْ أَنْ يَبِيعُوهُ حَيْثُ اشْتَرَوْهُ حَتَّى يَنْقُلُوهُ حَيْثُ يُبَاعُ الطَّعَامُ قَالَ وَحَدَّثَنَا ابْنُ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ نَهَى النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُبَاعَ الطَّعَامُ إِذَا اشْتَرَاهُ حَتَّى يَسْتَوْفِيَهُ

ابراہیم بن منذر، ابوضمرہ، موسی، نافع، ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ہم لوگ سواروں سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں غلہ خریدتے تھے، تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم ان لوگوں کے پاس کسی کو بھیجتے جو انہیں غلہ اس جگہ بیچنے سے منع کرے جہاں پر خریدا ہے، جب تک کہ وہ غلہ وہاں منتقل نہ ہو جائے جہاں غلہ بکتا ہے، اور نافع کا بیان ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ہم سے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس غلہ کے بیچنے سے منع کیا جس کو خریدا ہے جب تک کہ وہ اس پر قبضہ نہ کرلے۔

راوی : ابراہیم بن منذر، ابوضمرہ، موسیٰ، نافع، ابن عمر رضی اللہ عنہ

بازار میں شوروغل مچانے کی کراہت کا بیان۔۔۔

باب : خرید وفروخت کے بیان

بازار میں شوروغل مچانے کی کراہت کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 1995

راوی: محمد بن سنان، فلیح، ہلال، عطاء بن یسار

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سِنَانٍ حَدَّثَنَا فُلَيْحٌ حَدَّثَنَا هِلَالٌ عَنْ عَطَائِ بْنِ يَسَارٍ قَالَ لَقِيتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قُلْتُ أَخْبِرْنِي عَنْ صِفَةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي التَّوْرَاةِ قَالَ أَجَلْ وَاللَّهِ إِنَّهُ لَمَوْصُوفٌ فِي التَّوْرَاةِ بِبَعْضِ صِفَتِهِ فِي الْقُرْآنِ يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ إِنَّا أَرْسَلْنَاكَ شَاهِدًا وَمُبَشِّرًا وَنَذِيرًا وَحِرْزًا لِلْأُمِّيِّينَ أَنْتَ عَبْدِي وَرَسُولِي سَمَّيْتُكَ المتَوَكِّلَ لَيْسَ بِفَظٍّ وَلَا غَلِيظٍ وَلَا سَخَّابٍ فِي الْأَسْوَاقِ وَلَا يَدْفَعُ بِالسَّيِّئَةِ السَّيِّئَةَ وَلَكِنْ يَعْفُو وَيَغْفِرُ وَلَنْ يَقْبِضَهُ اللَّهُ حَتَّى يُقِيمَ بِهِ الْمِلَّةَ الْعَوْجَائَ بِأَنْ يَقُولُوا لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَيَفْتَحُ بِهَا أَعْيُنًا عُمْيًا وَآذَانًا صُمًّا وَقُلُوبًا غُلْفًا تَابَعَهُ عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ هِلَالٍ وَقَالَ سَعِيدٌ عَنْ هِلَالٍ عَنْ عَطَائٍ عَنْ ابْنِ سَلَامٍ غُلْفٌ كُلُّ شَيْئٍ فِي غِلَافٍ

سَيْفٌ أَغْلَفُ وَقَوْسٌ غَلْفَاءُ وَرَجُلٌ أَغْلَفُ إِذَا لَمْ يَكُنْ مَخْتُونًا

محمد بن سنان، فلیح، ہلال، عطاء بن یسار سے روایت کرتے ہیں میں عبداللہ بن عمرو بن عاص سے ملا اور میں نے کہا کہ مجھ سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا وہ حال بیان کریں جو تورات میں ہے، انہوں نے کہا کہ اچھا بخدا تورات میں آپ کی بعض صفتیں وہی بیان کی گئیں ہیں جو قرآن میں بیان کی گئی ہیں، اے نبی ہم نے تم کو گواہ بنا کر اور خوشخبری سنانے والا اور ڈرانے والا اور ان پڑھ لوگوں کی حفاظت کرنے والا بنا کر بھیجا ہے، تم ہمارے بندے اور میرے رسول ہو تمہارا نام ہم نے متوکل رکھا ہے نہ تو بد خواہ ہو اور نہ سنگ دل اور نہ بازار میں شور مچانے والے ہو اور برائی کا بدلہ برائی سے نہیں دیتا بلکہ معاف کر دیتا ہے، اور بخش دیتا ہے اور اس کو اللہ تعالی نہیں اٹھائے گا جب کہ ٹیڑے مذہب کو اس کے ذریعے سیدھا نہ کر دے اس طور پر کہ لوگ ﴿لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ﴾ کہنے لگیں اور اس کے ذریعے اندھی آنکھیں اور بہرے کان اور غلاف چڑھے ہوئے دلوں کو کھول دے، عبدالعزیز بن ابی سلمہ نے ہلال سے اس کے متابع حدیث روایت کی ہے اور سعید نے بواسطہ ہلال، عطاء، ابن سلام، روایت کیا ہے کہ خلف ہر اس چیز کو کہتے ہیں جو غلاف میں ہو، سیف اغلف اور قوس غلفاء اس کمان کو کہتے ہیں جو غلاف میں ہو اور رجل اغلف اس شخص کو کہتے ہیں جس کا ختنہ نہ ہوا ہو۔

راوی : محمد بن سنان، فلیح، ہلال، عطاء بن یسار

ناپنے کی اجرت بیچنے والے اور دینے والے پر ہے اس لئے کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ ج...

باب : خرید وفروخت کے بیان

ناپنے کی اجرت بیچنے والے اور دینے والے پر ہے اس لئے کہ اللہ تعالی نے فرمایا کہ جب وہ ان کو ناپ کر یا تول کر دیتے ہیں تو کم دیتے ہیں، کالوھم، سے مراد ہے ان کے لئے ناپتے ہیں اور، وزنوھم، سے مراد ہے ان کے لئے وزن کرتے ہیں جس طرح، یسمعونکم سے مراد یسمعونلکم، ہے اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ پورے طور پر ناپ تول کیا کرو اور حضرت عثمان سے منقول ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے فرمایا کہ جب بیچو تو ناپ کر دو اور جب خرید و تو ناپ کر لو۔

جلد : جلد اول   حدیث 1996

راوی: عبداللہ بن یوسف، مالک، نافع، عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ ابْتَاعَ طَعَامًا فَلَا يَبِعْهُ حَتَّى يَسْتَوْفِيَهُ

عبداللہ بن یوسف، مالک، نافع، عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس شخص نے غلہ خریدا تو جب تک اس پر قبضہ نہ کرلے اس کو فروخت نہ کرے۔

راوی: عبداللہ بن یوسف، مالک، نافع، عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

باب : خرید وفروخت کے بیان

ناپنے کی اجرت بیچنے والے اور دینے والے پر ہے اس لئے کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ جب وہ ان کو ناپ کر یا تول کر دیتے ہیں تو کم دیتے ہیں، کالوھم، سے مراد ہے ان کے لئے ناپتے ہیں اور، وزنوھم، سے مراد ہے ان کے لئے وزن کرتے ہیں جس طرح، یسمعونکم سے مراد یسمعو نلکم، ہے اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ پورے طور پر ناپ تول کیا کرو اور حضرت عثمان سے منقول ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے فرمایا کہ جب بیچو تو ناپ کر دو اور جب خرید و تو ناپ کرلو۔

جلد : جلد اول حدیث 1997

راوی: عبدان، جریر، مغیرہ، شعبی، جابر

حَدَّثَنَا عَبْدَانُ أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ عَنْ مُغِيرَةَ عَنْ الشَّعْبِيِّ عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ تُوُفِّيَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرِو بْنِ حَرَامٍ وَعَلَيْهِ دَيْنٌ فَاسْتَعَنْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى غُرَمَائِهِ أَنْ يَضَعُوا مِنْ دَيْنِهِ فَطَلَبَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَيْهِمْ فَلَمْ يَفْعَلُوا فَقَالَ لِي النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اذْهَبْ فَصَنِّفْ تَمْرَكَ أَصْنَافًا الْعَجْوَةَ عَلَى حِدَةٍ وَعَذْقَ زَيْدٍ عَلَى حِدَةٍ ثُمَّ أَرْسِلْ إِلَيَّ فَفَعَلْتُ ثُمَّ أَرْسَلْتُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَاءَ فَجَلَسَ عَلَى أَعْلَاهُ أَوْ فِي وَسَطِهِ ثُمَّ قَالَ كِلْ لِلْقَوْمِ فَكِلْتُهُمْ حَتَّى أَوْفَيْتُهُمْ الَّذِي لَهُمْ وَبَقِيَ تَمْرِي كَأَنَّهُ لَمْ يَنْقُصْ مِنْهُ شَيْءٌ وَقَالَ فِرَاسٌ عَنْ الشَّعْبِيِّ حَدَّثَنِي جَابِرٌ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَا زَالَ يَكِيلُ لَهُمْ حَتَّى أَدَّاهُ وَقَالَ هِشَامٌ عَنْ وَهْبٍ عَنْ جَابِرٍ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جُذَّ لَهُ فَأَوْفِ لَهُ

عبدان، جریر، مغیرہ، شعبی، جابر سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ عبداللہ بن عمرو حزام کی وفات ہوئی اور ان پر قرض تھا تو میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ذریعہ کوشش کی کہ میرے قرض خواہ اپنے قرض میں کچھ کمی کریں، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ان لوگوں سے اس کی خواہش ظاہر کی لیکن ان لوگوں نے معاف نہ کیا تو مجھ سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جا اور اپنی کھجوروں کی چھانٹ کر عجوہ ایک طرف اور عذق زید دوسری طرف کر کے مجھ کو بلا، میں نے ایسا ہی کیا پھر میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو بلا بھیجا آپ کھجوروں کے اوپر یا ان کے بیچ میں بیٹھ گئے پھر فرمایا کہ ناپ کر ان لوگوں کو دیدے چنانچہ میں نے ناپنا شروع کیا یہاں تک کہ میں نے ان سب کا قرضہ ادا کر دیا اور میری کھجوریں باقی تھیں، تو گویا کہ ان میں کوئی کمی نہیں آئی اور فراس نے شعبی سے روایت کیا کہ مجھ سے جابر رضی اللہ عنہ نے انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کیا کہ جابر برابر ان قرض خواہوں کے لئے ناپتے رہے یہاں تک کہ قرض ادا ہو گیا اور ہشام نے بواسطہ وہب جابر رضی اللہ عنہ سے روایت کیا کہ نبی نے فرمایا کھجور کاٹ لے اور قرض خواہوں کا قرض واپس کر دے۔

راوی : عبدان، جریر، مغیرہ، شعبی، جابر

غلہ کا ناپنا مستحب ہے۔۔۔

باب : خرید و فروخت کے بیان

غلہ کا ناپنا مستحب ہے۔

جلد : جلد اول حدیث 1998

راوی: ابراهیم بن موسیٰ، ولید، ثور، خالد بن معدان، مقدام بن معدی کرب

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ عَنْ ثَوْرٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ عَنْ الْمِقْدَامِ بْنِ مَعْدِي كَرِبَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كِيلُوا طَعَامَكُمْ يُبَارَكْ لَكُمْ

ابراہیم بن موسی، ولید، ثور، خالد بن معدان، مقدام بن معدی کرب، نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا

کہ اپنا غلہ ناپ لیا کرو تمہارے لئے برکت کی جائے گی۔

راوی : ابراہیم بن موسیٰ، ولید، ثور، خالد بن معدان، مقدام بن معدی کرب

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے صاع اور مد میں برکت کا بیان اس باب میں حضرت عائشہ رضی...

باب : خرید وفروخت کے بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے صاع اور مد میں برکت کا بیان اس باب میں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہ کی حدیث نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے ہے۔

جلد : جلد اول حدیث 1999

راوی : موسی، وھیب، عمرو بن یحیی، عباد بن تمیم انصاری، عبداللہ بن زید

حَدَّثَنَا مُوسَى حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ يَحْيَى عَنْ عَبَّادِ بْنِ تَمِيمٍ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَيْدٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ إِبْرَاهِيمَ حَرَّمَ مَكَّةَ وَدَعَا لَهَا وَحَرَّمْتُ الْمَدِينَةَ كَمَا حَرَّمَ إِبْرَاهِيمُ مَكَّةَ وَدَعَوْتُ لَهَا فِي مُدِّهَا وَصَاعِهَا مِثْلَ مَا دَعَا إِبْرَاهِيمُ عَلَيْهِ السَّلَام لِمَكَّةَ

موسی، وہیب، عمرو بن یحیی، عباد بن تمیم انصاری، عبداللہ بن زید، نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا حضرت ابراہیم علیہ السلام نے مکہ کو حرام قرار دیا اور اس کے لئے دعا کی، میں نے مدینہ کو حرام قرار دیا جس طرح ابراہیم علیہ السلام نے مکہ کو حرام قرار دیا اور میں نے مدینہ کے صاع اور مد کے لئے دعا کی جس طرح ابراہیم علیہ السلام نے مکہ کے لئے دعا کی۔

راوی : موسی، وہیب، عمرو بن یحیی، عباد بن تمیم انصاری، عبداللہ بن زید

باب : خرید وفروخت کے بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے صاع اور مد میں برکت کا بیان اس باب میں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہ کی حدیث نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے ہے۔

جلد : جلد اول حدیث 2000

راوی: عبد اللہ بن مسلمہ، مالک، اسمعیل بن عبد اللہ بن ابی طلحہ انس بن مالک

حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ عَنْ مَالِكٍ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللَّهُمَّ بَارِكْ لَهُمْ فِي مِكْيَالِهِمْ وَبَارِكْ لَهُمْ فِي صَاعِهِمْ وَمُدِّهِمْ يَعْنِي أَهْلَ الْمَدِينَةِ

عبد اللہ بن مسلمہ، مالک، اسماعیل بن عبد اللہ بن ابی طلحہ انس بن مالک سے روایت کرتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے اللہ ان لوگوں یعنی مدینہ والوں کو ان کے پیمانوں میں برکت عطا فرما اور ان کے لئے صاع اور مد میں برکت عطا فرما۔

راوی: عبد اللہ بن مسلمہ، مالک، اسمعیل بن عبد اللہ بن ابی طلحہ انس بن مالک

ان روایات کا بیان جو غلہ بیچنے اور احتکار کے متعلق منقول ہیں۔۔۔۔

باب : خرید و فروخت کے بیان

ان روایات کا بیان جو غلہ بیچنے اور احتکار کے متعلق منقول ہیں۔

جلد : جلد اول حدیث 2001

راوی: اسحق بن ابراہیم، ولید بن مسلم، اوزاعی، زہری، سالم

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ الْأَوْزَاعِيِّ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ رَأَيْتُ الَّذِينَ يَشْتَرُونَ الطَّعَامَ مُجَازَفَةً يُضْرَبُونَ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَبِيعُوهُ حَتَّى يُؤْوُوهُ إِلَى

رِحَالِهِمْ

اسحاق بن ابراہیم، ولید بن مسلم، اوزاعی، زہری، سالم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں نے دیکھا کہ جو لوگ غلہ اندازہ سے خریدتے تھے رسول اللہ کے زمانہ میں ان لوگوں کو سزا دی جاتی تھی تاکہ اس کو اپنے ٹھکانوں پر لے جا کر بیچیں۔

راوی : اسحق بن ابراہیم، ولید بن مسلم، اوزاعی، زہری، سالم

باب : خرید و فروخت کے بیان

ان روایات کا بیان جو غلہ بیچنے اور احتکار کے متعلق منقول ہیں۔

جلد : جلد اول حدیث 2002

راوی: موسیٰ بن اسماعیل، وھیب، ابن طاؤس، طاؤس، ابن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ عَنْ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ يَبِيعَ الرَّجُلُ طَعَامًا حَتَّى يَسْتَوْفِيَهُ قُلْتُ لِابْنِ عَبَّاسٍ كَيْفَ ذَاكَ قَالَ ذَاكَ دَرَاهِمُ بِدَرَاهِمَ وَالطَّعَامُ مُرْجَأٌ قَالَ أَبُو عَبْد اللَّهِ مُرْجَئُونَ مُؤَخَّرُونَ

موسی بن اسماعیل، وہیب، ابن طاؤس، طاؤس، ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس بات سے منع کیا کہ کوئی آدمی قبضہ کرنے سے پہلے غلہ بیچے، میں نے ابن عباس سے پوچھا ایسا کیوں؟ انہوں نے کہا یہ تو درہموں کا درہموں کے عوض بیچنا ہے اور غلہ بعد میں دیا جاتا ہے۔

راوی : موسیٰ بن اسماعیل، وہیب، ابن طاؤس، طاؤس، ابن عباس رضی اللہ عنہ

باب : خرید و فروخت کے بیان

ان روایات کا بیان جو غلہ بیچنے اور احتکار کے متعلق منقول ہیں۔

جلد : جلد اول حدیث 2003

راوی: ابوالولید، شعبہ، عبداللہ بن دینار، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنِي أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ دِينَارٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا يَقُولُ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ ابْتَاعَ طَعَامًا فَلَا يَبِعْهُ حَتَّى يَقْبِضَهُ

ابوالولید، شعبہ، عبداللہ بن دینار، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے جو شخص غلہ خریدے تو جب تک اس پر قبضہ نہ کرلے اس کو نہ بیچے۔

راوی: ابوالولید، شعبہ، عبداللہ بن دینار، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ

باب : خرید و فروخت کے بیان

ان روایات کا بیان جو غلہ بیچنے اور احتکار کے متعلق منقول ہیں۔

جلد : جلد اول حدیث 2004

راوی: علی، سفیان، عمرو بن دینار، زہری، مالک بن اوس

حَدَّثَنَا عَلِيٌّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ كَانَ عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ يُحَدِّثُهُ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَوْسٍ أَنَّهُ قَالَ مَنْ عِنْدَهُ صَرْفٌ فَقَالَ طَلْحَةُ أَنَا حَتَّى يَجِيءَ خَازِنُنَا مِنْ الْغَابَةِ قَالَ سُفْيَانُ هُوَ الَّذِي حَفِظْنَاهُ مِنْ الزُّهْرِيِّ لَيْسَ فِيهِ زِيَادَةٌ فَقَالَ أَخْبَرَنِي

مَالِكُ بْنُ أَوْسِ بْنِ الْحَدَثَانِ سَمِعَ عُمَرَبْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ يُخْبِرُعَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الذَّهَبُ بِالذَّهَبِ رِبًا إِلَّا هَاءَ وَهَاءَ وَالْبُرُّ بِالْبُرِّ رِبًا إِلَّا هَاءَ وَهَاءَ وَالتَّمْرُ بِالتَّمْرِ رِبًا إِلَّا هَاءَ وَهَاءَ وَالشَّعِيرُ بِالشَّعِيرِ رِبًا إِلَّا هَاءَ وَهَاءَ

علی، سفیان، عمرو بن دینار، زہری، مالک بن اوس سے روایت کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ کوئی شخص ہے جو صرافہ یعنی روپیہ اشرفیاں وغیرہ بھنانے کا معاملہ کر سکے، طلحہ نے کہا کہ میں کر سکتا ہوں مگر میرے خزانچی کو غابہ سے آنے سے دو، سفیان نے کہا کہ یہ روایت زہری سے مجھے اسی طرح یاد ہے اس میں کوئی زیادتی نہیں اور انہوں نے کہا، مجھ سے مالک بن اوس نے بیان کیا انہوں نے حضرت عمر بن خطاب سے سنا وہ رسول اللہ سے خبر دیتے تھے آپ نے فرمایا کہ سونے کے عوض سونا بیچنا سود ہے مگر یہ کہ نقد ہو اور کھجور کے عوض کھجور بیچنا سود ہے مگر یہ کہ نقد ہو اور جو کے عوض جو بیچنا سود ہے مگر یہ کہ نقد ہو۔

راوی : علی، سفیان، عمرو بن دینار، زہری، مالک بن اوس

قبضہ کرنے سے پہلے غلہ بیچنے کا بیان اور اس چیز کا بیان جو پاس موجود نہ ہو۔ ۔ ۔

باب : خرید و فروخت کے بیان

قبضہ کرنے سے پہلے غلہ بیچنے کا بیان اور اس چیز کا بیان جو پاس موجود نہ ہو۔

جلد : جلد اول حدیث 2005

راوی: علی بن عبداللہ، سفیان، عمرو بن دینار، طاؤس

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ الَّذِي حَفِظْنَاهُ مِنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ سَمِعَ طَاوُسًا يَقُولُ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا يَقُولُ أَمَّا الَّذِي نَهَى عَنْهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَهُوَ الطَّعَامُ أَنْ يُبَاعَ حَتَّى يُقْبَضَ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ وَلَا أَحْسِبُ كُلَّ شَيْءٍ إِلَّا مِثْلَهُ

علی بن عبد اللہ، سفیان، عمرو بن دینار، طاؤس سے روایت کرتے ہیں میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے سنا وہ کہتے ہیں کہ جس چیز سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا ہے وہ غلہ ہے جو قبضہ سے پہلے بیچا جائے اور حضرت ابن عباس نے فرمایا کہ میں تمام چیزوں کو اسی طرح سمجھتا ہوں۔

راوی : علی بن عبد اللہ، سفیان، عمرو بن دینار، طاؤس

باب : خرید و فروخت کے بیان

قبضہ کرنے سے پہلے غلہ بیچنے کا بیان اور اس چیز کا بیان جو پاس موجود نہ ہو۔

جلد : جلد اول حدیث 2006

راوی: عبد اللہ بن مسلمہ، نافع، ابن عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مَسْلَمَةَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ ابْتَاعَ طَعَامًا فَلَا يَبِعْهُ حَتَّى يَسْتَوْفِيَهُ زَادَ إِسْمَاعِيلُ مَنْ ابْتَاعَ طَعَامًا فَلَا يَبِعْهُ حَتَّى يَقْبِضَهُ

عبد اللہ بن مسلمہ، نافع، ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس شخص نے غلہ خریدا تو اس کو نہ بیچے جب تک کہ اس پر قبضہ نہ کرلے اور اسماعیل نے اتنا زیادہ بیان کیا کہ جس نے غلہ خریدا تو اس کو نہ بیچے جب تک کہ اس پر قبضہ نہ کرلے،، یَسْتَوْفِيَهُ کے بدلے يَقْبِضَهُ، روایت کیا ہے۔

راوی : عبد اللہ بن مسلمہ، نافع، ابن عمر رضی اللہ عنہ

جب کوئی شخص غلہ اندازہ سے خریدے، تو بعض لوگوں کا خیال ہے کہ اس کو نہ بیچے جب تک ک...

باب : خرید و فروخت کے بیان

جب کوئی شخص غلہ اندازہ سے خریدے، تو بعض لوگوں کا خیال ہے کہ اس کو نہ بیچے جب تک کہ اپنے ٹھکانے پر نہ لے آئے اور اس پر سزا دینے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 2007

راوی: یحیی بن بکیر، لیث، یونس، ابن شہاب، سالم بن عبداللہ، ابن عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يُونُسَ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ لَقَدْ رَأَيْتُ النَّاسَ فِي عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَبْتَاعُونَ جِزَافًا يَعْنِي الطَّعَامَ يُضْرَبُونَ أَنْ يَبِيعُوهُ فِي مَكَانِهِمْ حَتَّى يُؤْوُوهُ إِلَى رِحَالِهِمْ

یحیی بن بکیر، لیث، یونس، ابن شہاب، سالم بن عبداللہ، ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں نے لوگوں کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں دیکھا کہ اندازے سے غلہ خریدتے تھے تو ان کو سزا دی جاتی تھی اس پر کہ وہ اس کو اپنے ٹھکانے پر لانے سے پہلے اس کو بیچ ڈالیں۔

راوی: یحیی بن بکیر، لیث، یونس، ابن شہاب، سالم بن عبداللہ، ابن عمر رضی اللہ عنہ

جب کوئی سامان یا جانور خریدے تو اس کو بائع کے پاس رہنے یا قبضہ کرنے سے پہلے مر جا...

باب : خرید و فروخت کے بیان

جب کوئی سامان یا جانور خریدے تو اس کو بائع کے پاس رہنے یا قبضہ کرنے سے پہلے مر جائے اور ابن عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ جب کسی زندہ اور ہوش و حواس رکھنے والے سے معاملہ ہو جائے تو وہ خریدار کا ہے۔

جلد : جلد اول حدیث 2008

راوی: فروہ بن ابی المغزا، علی بن مسہر، ہشام، اپنے والد سے

حَدَّثَنَا فَرْوَةُ بْنُ أَبِي الْمَغْرَائِ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا قَالَتْ لَقَلَّ يَوْمٌ كَانَ يَأْتِي عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا يَأْتِي فِيهِ بَيْتَ أَبِي بَكْرٍ أَحَدَ طَرَفَيْ النَّهَارِ فَلَمَّا أُذِنَ لَهُ فِي الْخُرُوجِ إِلَى الْمَدِينَةِ لَمْ يَرُعْنَا إِلَّا وَقَدْ أَتَانَا ظُهْرًا فَخُبِّرَ بِهِ أَبُو بَكْرٍ فَقَالَ مَا جَائَنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي هَذِهِ السَّاعَةِ إِلَّا لِأَمْرٍ حَدَثَ فَلَمَّا دَخَلَ عَلَيْهِ قَالَ لِأَبِي بَكْرٍ أَخْرِجْ مَنْ عِنْدَكَ قَالَ يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّمَا هُمَا ابْنَتَايَ يَعْنِي عَائِشَةَ وَأَسْمَائَ قَالَ أَشَعَرْتَ أَنَّهُ قَدْ أُذِنَ لِي فِي الْخُرُوجِ قَالَ الصُّحْبَةَ يَا رَسُولَ اللهِ قَالَ الصُّحْبَةَ قَالَ يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّ عِنْدِي نَاقَتَيْنِ أَعْدَدْتُهُمَا لِلْخُرُوجِ فَخُذْ إِحْدَاهُمَا قَالَ قَدْ أَخَذْتُهَا بِالثَّمَنِ

فروہ بن ابی المغرا، علی بن مسہر، ہشام، اپنے والد سے وہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ بہت کم ایسا دن ہوتا ہے جب صبح وشام رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حضرت ابوبکر کے گھر تشریف نہ لاتے، جب آپ کو مدینہ ہجرت کرنے کا حکم دیا گیا تو ظہر کے وقت آپ کی تشریف آوری کے باعث ہمارے دلوں میں خوف پیدا ہوا، حضرت ابوبکر کو اس کی خبر دی گئی تو کہنے لگے کہ اس وقت کوئی نئی بات پیش آئی ہے، جبھی تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے جب آپ حضرت ابوبکر کے پاس پہنچے تو ان سے فرمایا کہ جو لوگ تمہارے پاس ہیں ان کو ہٹادو ابوبکر رضی اللہ عنہ نے عرض کیا یارسول اللہ یہ دونوں میری بیٹیاں عائشہ اور اسماء ہیں آپ نے فرمایا کہ کیا تمہیں معلوم ہے کہ مجھ کو ہجرت کی اجازت مل گئی ہے۔ ابوبکر رضی اللہ عنہ نے عرض کیا یارسول اللہ کیا میں بھی تمہارے ساتھ رہوں گا، آپ نے فرمایا تم بھی ساتھ رہوں گے ابوبکر رضی اللہ عنہ نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میرے پاس دو اونٹیاں ہیں جن کو میں نے سفر کے لئے تیار کیا ہے اس لئے ان میں سے ایک آپ لے لیں آپ نے فرمایا کہ اس کو میں نے قیمت کے عوض لے لیا۔

راوی: فروہ بن ابی المغزا، علی بن مسہر، ہشام، اپنے والد سے

اپنے بھائی کی بیع پر بیع نہ کرے اور نہ اپنے بھائی کے مول پر مول کرے جب تک کہ وہ...

باب : خرید و فروخت کے بیان

اپنے بھائی کی بیع پر بیع نہ کرے اور نہ اپنے بھائی کے مول پر مول کرے جب تک کہ وہ اسے اجازت نہ دے یا چھوڑ دے۔

جلد : جلد اول　　　حدیث 2009

راوی: اسمعیل، مالك، نافع، عبدالله بن عمر

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَبِيعُ بَعْضُكُمْ عَلَى بَيْعِ أَخِيهِ

اسمعیل، مالک، نافع، عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تم میں سے کوئی شخص اپنے بھائی کی بیع پر بیع نہ کرے۔

راوی: اسمعیل، مالک، نافع، عبداللہ بن عمر

باب : خرید و فروخت کے بیان

اپنے بھائی کی بیع پر بیع نہ کرے اور نہ اپنے بھائی کے مول پر مول کرے جب تک کہ وہ اسے اجازت نہ دے یا چھوڑ دے۔

جلد : جلد اول　　　حدیث 2010

راوی: علی بن عبدالله، سفیان، زهری، سعید بن مسیب، حضرت ابوهریره

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَبِيعَ حَاضِرٌ لِبَادٍ وَلَا تَنَاجَشُوا وَلَا يَبِيعُ الرَّجُلُ عَلَى بَيْعِ أَخِيهِ وَلَا يَخْطُبُ عَلَى خِطْبَةِ أَخِيهِ وَلَا تَسْأَلُ الْمَرْأَةُ طَلَاقَ أُخْتِهَا لِتَكْفَأَ مَا فِي إِنَائِهَا

علی بن عبداللہ، سفیان، زہری، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ شہری دیہاتی کے ہاتھ نہ بیچے اور آپس میں بخش (یعنی خواہ مخواہ قیمت بڑھانا حالانکہ اس کا لینا منظور نہ ہو) نہ کرو اور نہ کوئی شخص اپنے بھائی کی بیع پر بیع کرے اور نہ اپنے بھائی کے پیام نکاح پر پیام بھیجے اور نہ کوئی عورت اپنی بہن کو طلاق دلوائے تاکہ جو کچھ اس کا حصہ ہے خود اس کو حاصل کرے۔

راوی : علی بن عبداللہ، سفیان، زہری، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ

نیلام کی بیع کا بیان اور عطاء نے بیان کیا کہ میں نے لوگوں کو دیکھا کہ مال غنیمت...

باب : خرید وفروخت کے بیان

نیلام کی بیع کا بیان اور عطاء نے بیان کیا کہ میں نے لوگوں کو دیکھا کہ مال غنیمت کو نیلام کرنے میں کوئی حرج نہیں سمجھتے تھے۔

جلد : جلد اول حدیث 2011

راوی : بشر بن محمد، عبداللہ، حسین مکتب، عطا بن ابی رباح، جابر بن عبداللہ

حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللهِ أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ الْمُكْتِبُ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَجُلًا أَعْتَقَ غُلَامًا لَهُ عَنْ دُبُرٍ فَاحْتَاجَ فَأَخَذَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَنْ يَشْتَرِيهِ مِنِّي فَاشْتَرَاهُ نُعَيْمُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بِكَذَا وَكَذَا فَدَفَعَهُ إِلَيْهِ

بشر بن محمد، عبداللہ، حسین مکتب، عطابن ابی رباح، جابر بن عبداللہ سے روایت کرتے ہیں کہ ایک شخص نے اپنا غلام اس طور پر آزاد کیا کہ میرے مرنے کے بعد آزاد ہے لیکن وہ مفلس ہو گیا تو اس کو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے لیا اور فرمایا اس کو مجھ سے کون خریدتا ہے نعیم بن عبداللہ نے اتنے اتنے روپوں کے عوض خرید لیا، تو آپ نے اس کی قیمت اس کے مالک کو دے دی۔

راوی : بشر بن محمد، عبداللہ، حسین مکتب، عطابن ابی رباح، جابر بن عبداللہ

نجش کا بیان اور بعض کا خیال ہے کہ یہ بیع جائز نہیں ہے اور ابن اوفی نے کہا کہ نجش...

باب : خرید و فروخت کے بیان

نجش کا بیان اور بعض کا خیال ہے کہ یہ بیع جائز نہیں ہے اور ابن اوفی نے کہا کہ نجش کرنے والا سود خور خائن ہے اور یہ فریب باطل ہے، جائز نہیں، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دوزخ میں لے جائے گا اور جس نے وہ کام کیا جس کا میں نے حکم نہیں دیا تو وہ مردود ہے۔

جلد : جلد اول حدیث 2012

راوی: عبد الله بن مسلمه، مالك، نافع، حضرت عمر رضی الله عنه

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مَسْلَمَةَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ نَهَى النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ النَّجْشِ

عبداللہ بن مسلمہ، مالک، نافع، حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے نجش سے منع فرمایا ہے۔

راوی: عبداللہ بن مسلمہ، مالک، نافع، حضرت عمر رضی اللہ عنہ

دھوکہ کی بیع اور حبل الحبلہ کی بیع کا بیان۔...

باب : خرید و فروخت کے بیان

دھوکہ کی بیع اور حبل الحبلہ کی بیع کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 2013

راوی: عبد اللہ بن یوسف، مالك، نافع، عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ بَيْعِ حَبَلِ الْحَبَلَةِ وَكَانَ بَيْعًا يَتَبَايَعُهُ أَهْلُ الْجَاهِلِيَّةِ كَانَ الرَّجُلُ يَبْتَاعُ الْجَزُورَ إِلَى أَنْ تُنْتَجَ النَّاقَةُ ثُمَّ تُنْتَجُ الَّتِي فِي بَطْنِهَا

عبد اللہ بن یوسف، مالک، نافع، عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حبل الحبلہ کی بیع سے منع فرمایا ہے یہ ایک بیع تھی جس کا رواج جاہلیت کے زمانہ میں تھا ایک شخص اونٹنی اس شرط پر خرید تا تھا کہ اس کی قیمت اس وقت دے گا جب وہ اونٹنی بچہ جنے اور پھر اس بچہ کے بچہ پیدا ہو۔

راوی: عبد اللہ بن یوسف، مالک، نافع، عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

بیع ملامسہ کا بیان اور حضرت انس رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وس...

باب : خرید و فروخت کے بیان

بیع ملامسہ کا بیان اور حضرت انس رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے منع فرمایا ہے۔

جلد : جلد اول   حدیث 2014

راوی: سعید بن عفیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، عامر بن سعید، ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عُفَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنِي اللَّيْثُ قَالَ حَدَّثَنِي عُقَيْلٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَامِرُ بْنُ سَعْدٍ أَنَّ أَبَا سَعِيدٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ الْمُنَابَذَةِ وَهِيَ طَرْحُ الرَّجُلِ ثَوْبَهُ بِالْبَيْعِ إِلَى الرَّجُلِ قَبْلَ أَنْ يُقَلِّبَهُ أَوْ يَنْظُرَ إِلَيْهِ وَنَهَى عَنْ الْمُلَامَسَةِ وَالْمُلَامَسَةُ لَمْسُ الثَّوْبِ لَا يَنْظُرُ إِلَيْهِ

سعید بن عفیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، عامر بن سعید، ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منابذہ سے منع فرمایا اور منابذہ یہ ہے کہ کوئی شخص بیع میں کسی کی طرف کپڑا اچھینک دے قبل اس کے کہ وہ خریدار اس کو الٹ پلٹ کر دیکھے اور ملامسہ سے منع فرمایا یہ کہ کپڑے کا بغیر دیکھے ہوئے چھو لینا ہے۔

راوی : سعید بن عفیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، عامر بن سعید، ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ

باب : خرید و فروخت کے بیان

بیع ملامسہ کا بیان اور حضرت انس رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے منع فرمایا ہے۔

جلد : جلد اول حدیث 2015

راوی: قتیبہ، عبدالوہاب، ایوب، محمد، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ نُهِيَ عَنْ لِبْسَتَيْنِ أَنْ يَحْتَبِيَ الرَّجُلُ فِي الثَّوْبِ الْوَاحِدِ ثُمَّ يَرْفَعَهُ عَلَى مَنْكِبِهِ وَعَنْ بَيْعَتَيْنِ اللِّمَاسِ وَالنِّبَاذِ

قتیبہ، عبدالوہاب، ایوب، محمد، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ دو قسم کا لباس ممنوع ہے ایک یہ کہ کوئی شخص ایک کپڑے میں احتباء کرے پھر اس کو مونڈھے تک اٹھائے اور دو قسم کی بیع سے منع کیا گیا ہے ایک بیع ملامسہ، دوسرے بیع منابذہ۔

راوی : قتیبہ، عبدالوہاب، ایوب، محمد، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

بیع منابذہ کا بیان اور حضرت انس رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وس...

باب : خرید و فروخت کے بیان

بیع منابذہ کا بیان اور حضرت انس رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے منع فرمایا ہے۔

جلد : جلد اول حدیث 2016

راوی: اسمعیل، مالک، محمد بن یحیی بن حیان و ابوالزناد، اعرج، حضرت ابوهریره

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ وَعَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ الْمُلَامَسَةِ وَالْمُنَابَذَةِ

اسمعیل، مالک، محمد بن یحیی بن حیان و ابو الزناد، اعرج، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ملامسہ اور منابذہ سے منع فرمایا ہے۔

راوی : اسمعیل، مالک، محمد بن یحیی بن حیان و ابو الزناد، اعرج، حضرت ابو ہریرہ

باب : خرید و فروخت کے بیان

بیع منابذہ کا بیان اور حضرت انس رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے منع فرمایا ہے۔

جلد : جلد اول حدیث 2017

راوی: عیاش بن ولید، عبدالاعلی، معمر، زهری، عطاء بن یزید، ابوسعید خدری

حَدَّثَنَا عَيَّاشُ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ نَهَى النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ لِبْسَتَيْنِ وَعَنْ بَيْعَتَيْنِ الْمُلَامَسَةِ وَالْمُنَابَذَةِ

عیاش بن ولید، عبد الاعلی، معمر، زہری، عطاء بن یزید، ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی

صلی اللہ علیہ وسلم نے دو قسم کے لباس سے منع فرمایا اور دو قسم کی بیع یعنی ملامسہ اور منابذہ سے منع فرمایا ہے۔

راوی : عیاش بن ولید، عبد الاعلی، معمر، زہری، عطاء بن یزید، ابوسعید خدری

بائع کے لئے منع ہے کہ اونٹ گائے اور بکری کو نہ دوہے (تا کہ دودھ زیادہ معلوم ہو)ا...

باب : خرید وفروخت کے بیان

بائع کے لئے منع ہے کہ اونٹ گائے اور بکری کو نہ دوہے (تا کہ دودھ زیادہ معلوم ہو) اور محفلہ اور مصراۃ وہ جانور ہے جس کا دودھ نہ دوہا گیا ہو اور دودھ روک کر تھن میں جمع کر دیا گیا ہو۔ اور کئی دن تک نہ دوہا گیا ہو اور تصریہ کے اصل معنی پانی کو روکنا ہے اور اسی سے آتا ہے صریت الماءُ (یعنی پانی کو روک رکھنا)۔

جلد : جلد اول حدیث 2018

راوی: ابن بکیر، لیث، جعفر بن ربیعہ، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا ابْنُ بُکَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ رَبِيعَةَ عَنْ الْأَعْرَجِ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُصَرُّوا الْإِبِلَ وَالْغَنَمَ فَمَنْ ابْتَاعَهَا بَعْدُ فَإِنَّهُ بِخَيْرِ النَّظَرَيْنِ بَعْدَ أَنْ يَحْتَلِبَهَا إِنْ شَائَ أَمْسَکَ وَإِنْ شَائَ رَدَّهَا وَصَاعَ تَمْرٍ وَيُذْکَرُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ وَمُجَاهِدٍ وَالْوَلِيدِ بْنِ رَبَاحٍ وَمُوسَی بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَاعَ تَمْرٍ وَقَالَ بَعْضُهُمْ عَنْ ابْنِ سِيرِينَ صَاعًا مِنْ طَعَامٍ وَهُوَ بِالْخِيَارِ ثَلَاثًا وَقَالَ بَعْضُهُمْ عَنْ ابْنِ سِيرِينَ صَاعًا مِنْ تَمْرٍ وَلَمْ يَذْکُرْ ثَلَاثًا وَالتَّمْرُ أَکْثَرُ

ابن بکیر، لیث، جعفر بن ربیعہ، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا کہ اونٹ اور بکری کے تھن میں دودھ نہ روکو، اور جس شخص نے اس کو اس کے بعد خریدا تو اس کو دوھنے کے بعد اختیار ہے یا تو رکھ لے اگر چاہے تو اس کو واپس کر دے اور ایک صاع کھجور ساتھ دے دے اور ابوصالح اور مجاہد اور ولید بن رباح موسیٰ بن یسار، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے ایک صاع کھجور نقل کرتے ہیں اور کہا کہ اسے تین دن تک اختیار ہے اور بعض ابن سیرین سے ایک صاع کھجور کو نقل کرتے ہیں لیکن تین دن کا اختیار ذکر نہیں کیا اور اکثر لوگوں نے تمر (کھجور) کا لفظ روایت کیا

ہے۔

راوی : ابن بکیر، لیث، جعفر بن ربیعہ، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : خرید وفروخت کے بیان

بائع کے لئے منع ہے کہ اونٹ گائے اور بکری کو نہ دوہے (تاکہ دودھ زیادہ معلوم ہو) اور محفلہ اور مصراۃ وہ جانور ہے جس کا دودھ نہ دوہا گیا ہو اور دودھ روک کر تھن میں جمع کر دیا گیا ہو۔ اور کئی دن تک نہ دوہا گیا ہو اور تصریہ کے اصل معنی پانی کو روکنا ہے اور اسی سے آتا ہے صریت المائ (یعنی پانی کو روک رکھنا)۔

جلد : جلد اول حدیث 2019

راوی : مسدد، معتمر، معتمر جس کے والد (عثمان) ابوعثمان، عبداللہ بن مسعود

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي يَقُولُ حَدَّثَنَا أَبُو عُثْمَانَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ مَنْ اشْتَرَى شَاةً مُحَفَّلَةً فَرَدَّهَا فَلْيَرُدَّ مَعَهَا صَاعًا مِنْ تَمْرٍ وَنَهَى النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ تُلَقَّى الْبُيُوعُ

مسدد، معتمر، معتمر جس کے والد (عثمان) ابوعثمان، عبداللہ بن مسعود سے روایت ہے کہ جس نے ایسی بکری خریدی جس کا دودھ روکا گیا ہو تو ایک صاع اس کے ساتھ دے کر واپس کر دے اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا کہ تاجروں کی (پیشوائی کریں یعنی مال تجارت کی آمد کی خبر سن کر آبادی سے باہر نکل کر کم قیمت پر تاجروں سے خریدنے کی کوشش نہ کریں)۔

راوی : مسدد، معتمر، معتمر جس کے والد (عثمان) ابوعثمان، عبداللہ بن مسعود

باب : خرید وفروخت کے بیان

بائع کے لئے منع ہے کہ اونٹ گائے اور بکری کو نہ دوہے (تاکہ دودھ زیادہ معلوم ہو) اور محفلہ اور مصراۃ وہ جانور ہے جس کا دودھ نہ دوہا گیا ہو اور دودھ روک کر تھن میں

جمع کر دیا گیا ہو۔ اور کئی دن تک نہ دوہا گیا ہو اور تصریہ کے اصل معنی پانی کو روکنا ہے اور اسی سے آتا ہے صریت المائ (یعنی پانی کو روک رکھنا)۔

جلد : جلد اول حدیث 2020

راوی: عبد الله بن یوسف، مالك، ابوالزناد، اعرج، ابوهریرة رضی الله عنه

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَلَقَّوْا الرُّكْبَانَ وَلَا يَبِعْ بَعْضُكُمْ عَلَى بَيْعِ بَعْضٍ وَلَا تَنَاجَشُوا وَلَا يَبِعْ حَاضِرٌ لِبَادٍ وَلَا تُصَرُّوا الْغَنَمَ وَمَنْ ابْتَاعَهَا فَهُوَ بِخَيْرِ النَّظَرَيْنِ بَعْدَ أَنْ يَحْتَلِبَهَا إِنْ رَضِيَهَا أَمْسَكَهَا وَإِنْ سَخِطَهَا رَدَّهَا وَصَاعًا مِنْ تَمْرٍ

عبد اللہ بن یوسف، مالک، ابو الزناد، اعرج، ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ قافلہ والوں سے آگے جا کر نہ ملو اور نہ تم میں سے بعض بعض کی بیع پر بیع کرے نجش نہ کرو اور نہ شہری دیہاتی کے ہاتھ بیچے اور نہ بکریوں کے تھن میں دودھ روکے رکھو اور جو شخص اس کو خریدے تو دوہنے کے بعد اس کو اختیار ہے اگر چاہے تو اسے روک رکھے اور اگر ناپسند ہو تو وہ جانور اور ایک صاع کھجور واپس کر دے۔

راوی: عبد اللہ بن یوسف، مالک، ابو الزناد، اعرج، ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ

اگر چاہے تو مصراة جانور کو واپس کرے اور اس کے دودھ کے عوض ایک صاع کھجور دے۔۔۔

باب : خرید و فروخت کے بیان

اگر چاہے تو مصراة جانور کو واپس کرے اور اس کے دودھ کے عوض ایک صاع کھجور دے۔

جلد : جلد اول حدیث 2021

راوی: محمد بن عمرو، مکی، (بن ابراهیم) ابن جریج، زیاد، ثابت عبد الرحمن بن زید کے غلام، حضرت ابوهریرہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا الْمَكِّيُّ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي زِيَادٌ أَنَّ ثَابِتًا مَوْلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ زَيْدٍ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ

سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اشْتَرَى غَنَمًا مُصَرَّاةً فَاحْتَلَبَهَا فَإِنْ رَضِيَهَا أَمْسَكَهَا وَإِنْ سَخِطَهَا فَفِي حَلْبَتِهَا صَاعٌ مِنْ تَمْرٍ

محمد بن عمرو، مکی، (بن ابراہیم) ابن جریج، زیاد، ثابت عبدالرحمن بن زید کے غلام، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں وہ کہتے ہیں کہ جس نے مصراۃ بکری خریدی پھر اس کو دوہے اگر اس کو پسند آئے تو اس کو رکھ لے اور اگر ناپسند ہے تو اسکے دودھ کے عوض ایک صاع کھجور واپس کرے۔

راوی : محمد بن عمرو، مکی، (بن ابراہیم) ابن جریج، زیاد، ثابت عبدالرحمن بن زید کے غلام، حضرت ابوہریرہ

زانی غلام کی بیع کا بیانا ور شریح نے کہا کہ اگر چاہے تو زنا کے سبب سے اس کو واپس...

باب : خرید و فروخت کے بیان

زانی غلام کی بیع کا بیانا ور شریح نے کہا کہ اگر چاہے تو زنا کے سبب سے اس کو واپس کردے۔

جلد : جلد اول   حدیث 2022

راوی: عبداللہ بن یوسف، لیث، سعید، مقبری اپنے والد سے وہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ قَالَ حَدَّثَنِي سَعِيدٌ الْمَقْبُرِيُّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّهُ سَمِعَهُ يَقُولُ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا زَنَتْ الْأَمَةُ فَتَبَيَّنَ زِنَاهَا فَلْيَجْلِدْهَا وَلَا يُثَرِّبْ ثُمَّ إِنْ زَنَتْ فَلْيَجْلِدْهَا وَلَا يُثَرِّبْ ثُمَّ إِنْ زَنَتْ الثَّالِثَةَ فَلْيَبِعْهَا وَلَوْ بِحَبْلٍ مِنْ شَعَرٍ

عبداللہ بن یوسف، لیث، سعید، مقبری اپنے والد سے وہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب لونڈی زنا کرے اور اس کا زنا ظاہر ہو جائے تو اس کو کوڑے مارے اور اس کو ملامت نہ کرے پھر اگر زنا کرے تو اس کو کوڑے لگائے اور ملامت نہ کرے، پھر اگر تیسری بار زنا کرے تو اس کو بیچ ڈالے اگرچہ بالوں کی ایک رسی کے عوض

ہو۔

راوی : عبداللہ بن یوسف، لیث، سعید، مقبری اپنے والد سے وہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : خرید وفروخت کے بیان

زانی غلام کی بیع کا بیان اور شریح نے کہا کہ اگر چاہے تو زنا کے سبب سے اس کو واپس کر دے۔

جلد : جلد اول   حدیث 2023

راوی: اسمعیل، مالک، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبداللہ، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ او ر زید بن خالد،

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَزَيْدِ بْنِ خَالِدٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ عَنْ الْأَمَةِ إِذَا زَنَتْ وَلَمْ تُحْصِنْ قَالَ إِنْ زَنَتْ فَاجْلِدُوهَا ثُمَّ إِنْ زَنَتْ فَاجْلِدُوهَا ثُمَّ إِنْ زَنَتْ فَبِيعُوهَا وَلَوْ بِضَفِيرٍ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ لَا أَدْرِي بَعْدَ الثَّالِثَةِ أَوْ الرَّابِعَةِ

اسمعیل، مالک، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبد اللہ، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ اور زید بن خالد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے لونڈی کے متعلق دریافت کیا گیا جس نے زنا کیا ہو اور شادی شدہ نہ ہو آپ نے فرمایا کہ اگر زنا کرے تو اس کو کوڑے مارو پھر اگر زنا کرے تو اس کو بیچ دو اگرچہ ایک رسی کے عوض ہو اور ابن شہاب نے بیان کیا کہ مجھے یاد نہیں کہ آپ نے تیسری بار یا چوتھی بار کے بعد یہ فرمایا۔

راوی : اسمعیل، مالک، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبد اللہ، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ اور زید بن خالد،

عورتوں سے خرید وفروخت کرنے کا بیان۔...

باب : خرید و فروخت کے بیان

عورتوں سے خرید و فروخت کرنے کا بیان۔

جلد : جلد اول   حدیث 2024

راوی: ابوالیمان، شعیب، زهری، عروه بن زبیر نے حضرت عائشه رضی الله عنها

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ قَالَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا دَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرْتُ لَهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اشْتَرِي وَأَعْتِقِي فَإِنَّمَا الْوَلَاءُ لِمَنْ أَعْتَقَ ثُمَّ قَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ الْعَشِيِّ فَأَثْنَى عَلَى اللَّهِ بِمَا هُوَ أَهْلُهُ ثُمَّ قَالَ مَا بَالُ أُنَاسٍ يَشْتَرِطُونَ شُرُوطًا لَيْسَ فِي كِتَابِ اللَّهِ مَنْ اشْتَرَطَ شَرْطًا لَيْسَ فِي كِتَابِ اللَّهِ فَهُوَ بَاطِلٌ وَإِنْ اشْتَرَطَ مِائَةَ شَرْطٍ شَرْطُ اللَّهِ أَحَقُّ وَأَوْثَقُ

ابوالیمان، شعیب، زہری، عروہ بن زبیر نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا قول نقل کیا ہے انہوں نے بیان کیا کہ میرے پاس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے تو میں نے آپ سے بریرہ کی خریداری کا تذکرہ کیا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ خرید لو اور آزاد کر دو، ولاء تو اسی کا ہے جو آزاد کرے، پھر نبی صلی اللہ علیہ وسلم منبر پر کھڑے ہوئے تو اللہ کی تعریف کی جس کا وہ سزاوار ہے پھر فرمایا کہ لوگوں کا کیا حال ہے ایسی شرطیں لگاتے ہیں جو کتاب اللہ میں نہیں ہیں جس نے ایسی شرط لگائی جو کتاب اللہ میں نہیں ہے وہ باطل ہے اگرچہ سو شرطیں لگائے اللہ کی شرط زیادہ مضبوط اور سچی ہے۔

راوی : ابوالیمان، شعیب، زہری، عروہ بن زبیر نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

باب : خرید و فروخت کے بیان

عورتوں سے خرید و فروخت کرنے کا بیان۔

جلد : جلد اول   حدیث 2025

راوی: حسان بن ابی عبادہ، ھمام، نافع، عبداللہ بن عمر، سے روایت کرتے ھیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا حَسَّانُ بْنُ أَبِي عَبَّادٍ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ قَالَ سَمِعْتُ نَافِعًا يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا سَاوَمَتْ بَرِيرَةَ فَخَرَجَ إِلَى الصَّلَاةِ فَلَمَّا جَاءَ قَالَتْ إِنَّهُمْ أَبَوْا أَنْ يَبِيعُوهَا إِلَّا أَنْ يَشْتَرِطُوا الْوَلَاءَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا الْوَلَاءُ لِمَنْ أَعْتَقَ قُلْتُ لِنَافِعٍ حُرًّا كَانَ زَوْجُهَا أَوْ عَبْدًا فَقَالَ مَا يُدْرِينِي

حسان بن ابی عبادہ، ہمام، نافع، عبد اللہ بن عمر سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے بریرہ کا سوال کیا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نماز کے لئے نکلے جب واپس آئے، تو آپ سے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے بیان کیا کہ اسکے وارثوں نے بیچنے سے منع کر دیا ہے مگر اس شرط کے ساتھ کہ ولاء ان لوگوں کی ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ولاء آزاد کرنے والے کے لئے ہے میں نے نافع سے پوچھا کہ بریرہ کا شوہر آزاد تھا انہوں نے کہا کہ مجھے معلوم نہیں۔

راوی: حسان بن ابی عبادہ، ہمام، نافع، عبد اللہ بن عمر، سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

کیا شہری دیہاتی کے لئے بغیر اجرت کے بیچ سکتا ہے اور کیا اس کی مدد یا خیر خواہی کر سک...

باب : خرید و فروخت کے بیان

کیا شہری دیہاتی کے لئے بغیر اجرت کے بیچ سکتا ہے اور کیا اس کی مدد یا خیر خواہی کر سکتا ہے اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب تم میں سے کوئی شخص اپنے بھائی سے نیک مشورہ طلب کرے تو اسے نیک مشورہ دینا چاہئے، اور عطا نے اس کی اجازت دی ہے۔

جلد : جلد اول حدیث 2026

راوی: علی بن عبداللہ، سفیان، اسمعیل، قیس، حضرت جریر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ إِسْمَاعِيلَ عَنْ قَيْسٍ سَمِعْتُ جَرِيرًا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ بَايَعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى شَهَادَةِ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ وَإِقَامِ الصَّلَاةِ وَإِيتَاءِ الزَّكَاةِ وَالسَّمْعِ وَالطَّاعَةِ

وَالنُّصْحِ لِكُلِّ مُسْلِمٍ

علی بن عبداللہ، سفیان، اسماعیل، قیس، حضرت جریر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں، کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ، کی گواہی، نماز قائم کرنے، زکوۃ دینے سننے اور اطاعت کرنے، اور ہر مسلمان کی خیر خواہی کرنے پر بیعت کی۔

راوی : علی بن عبداللہ، سفیان، اسمعیل، قیس، حضرت جریر رضی اللہ عنہ

باب : خرید و فروخت کے بیان

کیا شہری دیہاتی کے لئے بغیر اجرت کے بیچ سکتا ہے اور کیا اس کی مدد یا خیر خواہی کر سکتا ہے اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب تم میں سے کوئی شخص اپنے بھائی سے نیک مشورہ طلب کرے تو اسے نیک مشورہ دینا چاہئے، اور عطا نے اس کی اجازت دی ہے۔

جلد : جلد اول حدیث 2027

راوی: صلت بن محمد، عبدالواحد، معمر، عبداللہ بن طاؤس، طاؤس، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا الصَّلْتُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَلَقَّوْا الرُّكْبَانَ وَلَا يَبِيعُ حَاضِرٌ لِبَادٍ قَالَ فَقُلْتُ لِابْنِ عَبَّاسٍ مَا قَوْلُهُ لَا يَبِيعُ حَاضِرٌ لِبَادٍ قَالَ لَا يَكُونُ لَهُ سِمْسَارًا

صلت بن محمد، عبدالواحد، معمر، عبداللہ بن طاؤس، طاؤس، حضرت ابن عباس سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قافلہ والوں سے آگے جا کر نہ ملو، اور شہری دیہاتی کے لئے بیع نہ کرے، طاؤس کا بیان ہے کہ میں نے ابن عباس رضی اللہ عنہ سے پوچھا، شہری دیہاتی کے لئے نہ بیچے، اس کا کیا مطلب ہے، انہوں نے جواب دیا کہ دلالی نہ کرے۔

راوی : صلت بن محمد، عبدالواحد، معمر، عبداللہ بن طاؤس، طاؤس، حضرت ابن عباس

بعض لوگوں نے دیہاتی کے لئے شہری کی بیع کو بغیر اجر کے مکروہ سمجھا ہے۔...

باب : خرید و فروخت کے بیان

بعض لوگوں نے دیہاتی کے لئے شہری کی بیع کو بغیر اجر کے مکروہ سمجھا ہے۔

جلد : جلد اول حدیث 2028

راوی: عبداللہ بن صباح، ابوعلی حنفی، عبدالرحمن بن عبداللہ بن دینار، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنِي عَبْدُ اللهِ بْنُ صَبَّاحٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَلِيٍّ الْحَنَفِيُّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ دِينَارٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ نَهَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَبِيعَ حَاضِرٌ لِبَادٍ وَبِهِ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ

عبداللہ بن صباح، ابوعلی حنفی، عبدالرحمن بن عبداللہ بن دینار، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے منع فرمایا ہے کہ شہری دیہاتی کے لئے بیچے، اور حضرت ابن عباس نے یہی کہا ہے۔

راوی: عبداللہ بن صباح، ابوعلی حنفی، عبدالرحمن بن عبداللہ بن دینار، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

شہری دیہاتی کے لئے دلالی کے ساتھ نہ بیچے، اور ابن سیرین نے بائع اور مشتری دونوں...

باب : خرید و فروخت کے بیان

شہری دیہاتی کے لئے دلالی کے ساتھ نہ بیچے، اور ابن سیرین نے بائع اور مشتری دونوں کے لئے مکروہ سمجھا، اور ابراہیم نے کہا کہ عرب کہتے تھے، بع لی ثوبا اور اس سے مراد ان کی یہ ہوتی تھی کہ میرے لئے کپڑے خرید لو۔

جلد : جلد اول حدیث 2029

راوی: مکی بن ابراهیم، ابن جریج، ابن شهاب، سعید بن مسیب، حضرت ابوهریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا الْمَکِّيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَخْبَرَنِي ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَبْتَاعُ الْمَرْئُ عَلَى بَيْعِ أَخِيهِ وَلَا تَنَاجَشُوا وَلَا يَبِعْ حَاضِرٌ لِبَادٍ

مکی بن ابراہیم، ابن جریج، ابن شہاب، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ کوئی شخص اپنے بھائی کے مول پر مول نہ کرے، اور نہ نجش کرو، اور نہ شہری کے لئے فروخت کرے۔

راوی: مکی بن ابراہیم، ابن جریج، ابن شہاب، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب: خرید و فروخت کے بیان

شہری دیہاتی کے لئے دلالی کے ساتھ نہ بیچے، اور ابن سیرین نے بائع اور مشتری دونوں کے لئے مکروہ سمجھا، اور ابراہیم نے کہا کہ عرب کہتے تھے، بع لی ثوبا اور اس سے مراد ان کی یہ ہوتی تھی کہ میرے لئے کپڑے خرید لو۔

جلد: جلد اول　　　حدیث 2030

راوی: محمد بن مثنی، معاذ، ابن عون، محمد، انس بن مالک رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُعَاذٌ حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ عَنْ مُحَمَّدٍ قَالَ أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ نُهِينَا أَنْ يَبِيعَ حَاضِرٌ لِبَادٍ

محمد بن مثنی، معاذ، ابن عون، محمد، انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ہم لوگوں کو اس سے منع کیا جاتا تھا، کہ شہری باہر والے کے لئے بیچے۔

راوی: محمد بن مثنی، معاذ، ابن عون، محمد، انس بن مالک رضی اللہ عنہ

باب : خرید وفروخت کے بیان

آگے جاکر قافلہ والوں سے ملنے کی ممانعت، اور اس کی بیع مردود ہے، اس لئے کہ اس کا کرنے والا نافرمان گنہگار ہے جب کہ وہ جانتا ہے، کہ یہ بیع ایک قسم کا دھوکا ہے، اور دھوکہ جائز نہیں۔

جلد : جلد اول حدیث 2031

راوی: محمد بن بشار، عبدالوہاب، عبید اللہ، سعید بن ابی سعید، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ الْعُمَرِيُّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ نَهَى النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ التَّلَقِّي وَأَنْ يَبِيعَ حَاضِرٌ لِبَادٍ

محمد بن بشار، عبدالوہاب، عبید اللہ، سعید بن ابی سعید، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے آگے جاکر قافلہ والوں سے ملنے سے منع فرمایا، اور اس سے منع فرمایا، کہ شہری دیہاتی کے لئے بیچیں۔

راوی: محمد بن بشار، عبدالوہاب، عبید اللہ، سعید بن ابی سعید، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : خرید وفروخت کے بیان

آگے جاکر قافلہ والوں سے ملنے کی ممانعت، اور اس کی بیع مردود ہے، اس لئے کہ اس کا کرنے والا نافرمان گنہگار ہے جب کہ وہ جانتا ہے، کہ یہ بیع ایک قسم کا دھوکا ہے، اور دھوکہ جائز نہیں۔

جلد : جلد اول حدیث 2032

راوی: عیاش بن عبدالولید، عبدالاعلی، معمر، ابن طاؤس اپنے والد

حَدَّثَنِي عَيَّاشُ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَأَلْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا مَا مَعْنَى قَوْلِهِ لَا يَبِيعَنَّ حَاضِرٌ لِبَادٍ فَقَالَ لَا يَكُنْ لَهُ سِمْسَارًا

عیاش بن عبد الولید، عبد الاعلی، معمر، ابن طاؤس اپنے والد سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ آپ کے قول لَا يَبِيعَنَّ حَاضِرٌ لِبَادٍ، کے کیا معنی ہیں؟ انہوں نے کہا کہ اس کا دلال نہ بنے۔

راوی : عیاش بن عبد الولید، عبد الاعلی، معمر، ابن طاؤس اپنے والد

باب : خرید وفروخت کے بیان

آگے جاکر قافلہ والوں سے ملنے کی ممانعت، اور اس کی بیع مردود ہے، اس لئے کہ اس کا کرنے والا نافرمان گنہگار ہے جب کہ وہ جانتا ہے، کہ یہ بیع ایک قسم کا دھوکا ہے، اور دھوکہ جائز نہیں۔

جلد : جلد اول حدیث 2033

راوی: مسدد، یزید بن زریع، تیمی، ابوعثمان، عبداللہ بن مسعود

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ قَالَ حَدَّثَنِي التَّيْمِيُّ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ مَنْ اشْتَرَى مُحَفَّلَةً فَلْيَرُدَّ مَعَهَا صَاعًا قَالَ وَنَهَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ تَلَقِّي الْبُيُوعِ

مسدد، یزید بن زریع، تیمی، ابو عثمان، عبد اللہ بن مسعود سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ جس شخص نے دودھ جمع کی ہوئی بکری خریدی تو اس کو ایک صاع کے ساتھ واپس کر دے، اور بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے آگے جاکر قافلہ والوں سے ملنے سے منع فرمایا۔

راوی : مسدد، یزید بن زریع، تیمی، ابو عثمان، عبد اللہ بن مسعود

باب : خرید وفروخت کے بیان

آگے جا کر قافلہ والوں سے ملنے کی ممانعت، اور اس کی بیع مردود ہے، اس لئے کہ اس کا کرنے والا نافرمان گنہگار ہے جب کہ وہ جانتا ہے، کہ یہ بیع ایک قسم کا دھوکا ہے، اور دھوکہ جائز نہیں۔

جلد : جلد اول حدیث 2034

راوی: عبداللہ بن یوسف، مالک، نافع، عبدان، عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَبِيعُ بَعْضُكُمْ عَلَى بَيْعِ بَعْضٍ وَلَا تَلَقَّوْا السِّلَعَ حَتَّى يُهْبَطَ بِهَا إِلَى السُّوقِ

عبداللہ بن یوسف، مالک، نافع، عبدان، عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تم میں سے بعض بعض کی بیع پر بیع نہ کرے، اور جو سامان باہر سے آرہا ہو، جب تک بازار میں نہ آجائے آگے بڑھ کر اس سے نہ ملو۔

راوی : عبداللہ بن یوسف، مالک، نافع، عبدان، عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

مال والوں کی پیشوائی کس مقام تک ممنوع ہے؟...

باب : خرید وفروخت کے بیان

مال والوں کی پیشوائی کس مقام تک ممنوع ہے؟

جلد : جلد اول حدیث 2035

راوی: موسیٰ بن اسمعیل، جویریہ، نافع، عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا جُوَيْرِيَةُ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ كُنَّا نَتَلَقَّى الرُّكْبَانَ فَنَشْتَرِي مِنْهُمْ الطَّعَامَ فَنَهَانَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نَبِيعَهُ حَتَّى يُبْلَغَ بِهِ سُوقُ الطَّعَامِ قَالَ أَبُو عَبْد اللَّهِ هَذَا فِي أَعْلَى السُّوقِ يُبَيِّنُهُ حَدِيثُ عُبَيْدِ اللَّهِ

موسی بن اسماعیل، جویریہ، نافع، عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں ہم لوگ قافلہ والوں سے ملتے تھے، اور ان سے غلہ خریدتے تھے تو ہم لوگوں کو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے منع فرمادیا کہ اس کو اپنی جگہ بیچیں، جب تک کہ وہ غلہ کے بازار میں داخل نہ ہوجائے، ابوعبداللہ (بخاری) نے کہا یہ ملنا بازار کے بلند کنارے پر ہوتا تھا، جو عبداللہ کی حدیث سے معلوم ہوتا ہے۔

راوی : موسیٰ بن اسمعیل، جویریہ، نافع، عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

باب : خرید وفروخت کے بیان

مال والوں کی پیشوائی کس مقام تک ممنوع ہے؟

جلد : جلد اول حدیث 2036

راوی: مسدد، یحیٰ، عبید اللہ، نافع، عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنِي نَافِعٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ كَانُوا يَبْتَاعُونَ الطَّعَامَ فِي أَعْلَى السُّوقِ فَيَبِيعُونَهُ فِي مَكَانِهِ فَنَهَاهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَبِيعُوهُ فِي مَكَانِهِ حَتَّى يَنْقُلُوهُ

مسدد، یحیی عبید اللہ، نافع، عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ لوگ غلہ بازار کی بلندی کی طرف خریدتے تھے، اور اس کو وہیں بیچ دیتے تھے، تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو منع فرمایا، کہ اسی جگہ نہ بیچیں، جب تک کہ وہ اس کو منتقل نہ کرلیں۔

راوی : مسدد، یحیٰ، عبید اللہ، نافع، عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

بیع میں ایسی شرطوں کے لگانے کا بیان جو جائز نہیں ہیں۔...

باب : خرید و فروخت کے بیان

بیع میں ایسی شرطوں کے لگانے کا بیان جو جائز نہیں ہیں۔

جلد : جلد اول حدیث 2037

راوی: عبید اللہ بن یوسف، مالک، ہشام بن عروہ، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ جَائَتْنِي بَرِيرَةُ فَقَالَتْ كَاتَبْتُ أَهْلِي عَلَى تِسْعِ أَوَاقٍ فِي كُلِّ عَامٍ وَقِيَّةٌ فَأَعِينِينِي فَقُلْتُ إِنْ أَحَبَّ أَهْلُكِ أَنْ أَعُدَّهَا لَهُمْ وَيَكُونَ وَلَاؤُكِ لِي فَعَلْتُ فَذَهَبَتْ بَرِيرَةُ إِلَى أَهْلِهَا فَقَالَتْ لَهُمْ فَأَبَوْا ذَلِكَ عَلَيْهَا فَجَائَتْ مِنْ عِنْدِهِمْ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَالِسٌ فَقَالَتْ إِنِّي قَدْ عَرَضْتُ ذَلِكَ عَلَيْهِمْ فَأَبَوْا إِلَّا أَنْ يَكُونَ الْوَلَائُ لَهُمْ فَسَمِعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرَتْ عَائِشَةُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ خُذِيهَا وَاشْتَرِطِي لَهُمْ الْوَلَائَ فَإِنَّمَا الْوَلَائُ لِمَنْ أَعْتَقَ فَفَعَلَتْ عَائِشَةُ ثُمَّ قَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي النَّاسِ فَحَمِدَ اللَّهَ وَأَثْنَى عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ أَمَّا بَعْدُ مَا بَالُ رِجَالٍ يَشْتَرِطُونَ شُرُوطًا لَيْسَتْ فِي كِتَابِ اللَّهِ مَا كَانَ مِنْ شَرْطٍ لَيْسَ فِي كِتَابِ اللَّهِ فَهُوَ بَاطِلٌ وَإِنْ كَانَ مِائَةَ شَرْطٍ قَضَائُ اللَّهِ أَحَقُّ وَشَرْطُ اللَّهِ أَوْثَقُ وَإِنَّمَا الْوَلَائُ لِمَنْ أَعْتَقَ

عبد اللہ بن یوسف، مالک، ہشام بن عروہ، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میرے پاس بریرہ آئی اور کہا کہ میں نے اپنے مالک سے نو اوقیہ چاندی کے عوض اس شرط پر مکاتبت کرلی ہے کہ ہر سال ایک اوقیہ چاندی دوں گی اس لیے روپے ان کو دیدوں اور تیری ولاء میرے لئے ہوگی بریرہ نے جا کر اپنے مالکوں سے کہا تو ان لوگوں نے اس سے انکار کیا وہ اپنے مالکوں کے پاس آئی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بیٹھے ہوئے تھے تو اس نے بیان کیا کہ میں نے اپنے مالکوں کے سامنے یہ چیز پیش کی تو ان لوگوں نے انکار کر دیا مگر یہ کہ ولاء ان کی ہوگی نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سنا تو حضرت عائشہ نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے حالت بیان کی آپ نے فرمایا تم اسے لے لو اور ولاء کی شرط کر لو تو اسی کے لئے ہے جو آزاد

کرے چنانچہ حضرت عائشہ نے ایسا ہی کیا پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم لوگوں کے درمیان کھڑے ہوئے اللہ تعالیٰ کی حمد و ثناء بیان کی پھر فرمایا اما بعد لوگوں کا کیا حال ہے کہ ایسی شرطیں لگاتے ہیں۔ جو کتاب اللہ میں نہیں ہیں کوئی ایسی شرط جو کتاب اللہ میں مذکور نہیں ہے باطل ہے اگرچہ شرطیں لگائے اللہ کا فیصلہ سب سے سچا اور اللہ کی شرط زیادہ مضبوط ہے ولاء اسی کی ہے جو آزاد کرے۔

راوی : عبداللہ بن یوسف، مالک، ہشام بن عروہ، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : خرید وفروخت کے بیان

بیع میں ایسی شرطوں کے لگانے کا بیان جو جائز نہیں ہیں۔

جلد : جلد اول حدیث 2038

راوی: عبد اللہ بن یوسف، مالک، نافع، عبد اللہ بن عمر

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ عَائِشَةَ أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ أَرَادَتْ أَنْ تَشْتَرِيَ جَارِيَةً فَتُعْتِقَهَا فَقَالَ أَهْلُهَا نَبِيعُكِهَا عَلَى أَنَّ وَلَائَهَا لَنَا فَذَكَرَتْ ذَلِكَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَا يَمْنَعُكِ ذَلِكَ فَإِنَّمَا الْوَلَائُ لِمَنْ أَعْتَقَ

عبداللہ بن یوسف، مالک، نافع، عبداللہ بن عمر سے روایت کرتے ہیں کہ ام المومنیں عائشہ نے چاہا کہ ایک لونڈی خرید کر آزاد کریں تو اس کے مالکوں نے کہا کہ اس شرط پر بیچتے ہیں کہ ولاء ہمارے لئے ہوگی حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے یہ واقعہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے بیان کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا یہ شرط تمہیں اس کے خریدنے سے نہ روکے ولاء تو اسی کی ہے جو آزاد کرے

راوی : عبداللہ بن یوسف، مالک، نافع، عبداللہ بن عمر

کھجور کے عوض کھجور بیچنے کا بیان۔...

باب : خرید و فروخت کے بیان

کھجور کے عوض کھجور بیچنے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 2039

راوی: ابو الولید، لیث، ابن شہاب، مالک بن اوس، حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَوْسٍ سَمِعَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْبُرُّ بِالْبُرِّ رِبًا إِلَّا هَاءَ وَهَاءَ وَالشَّعِيرُ بِالشَّعِيرِ رِبًا إِلَّا هَاءَ وَهَاءَ وَالتَّمْرُ بِالتَّمْرِ رِبًا إِلَّا هَاءَ وَهَاءَ

ابو الولید، لیث، ابن شہاب، مالک بن اوس، حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا گیہوں کے عوض گیہوں بیچنا سود ہے مگر یہ کہ دست بدست ہو اور جو کے عوض جو بیچنا سود ہے مگر یہ کہ ہاتھوں ہاتھ ہو اور کھجور کے بدلے کھجور بیچنا سود ہے مگر یہ کہ نقد ہو

راوی : ابو الولید، لیث، ابن شہاب، مالک بن اوس، حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

منقی کے عوض منقی اور غلہ کے عوض غلہ بیچنے کا بیان۔...

باب : خرید و فروخت کے بیان

منقی کے عوض منقی اور غلہ کے عوض غلہ بیچنے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 2040

راوی: اسمعیل، مالک، نافع، عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ الْمُزَابَنَةِ وَالْمُزَابَنَةُ بَيْعُ الثَّمَرِ بِالتَّمْرِ كَيْلًا وَبَيْعُ الزَّبِيبِ بِالْكَرْمِ كَيْلًا

اسمعیل، مالک، نافع، عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مزابنہ سے منع فرمایا ہے اور مزابنہ یہ ہے کہ کوئی شخص تر کھجور خشک کھجور کے عوض اور کشمش انگور کے عوض ناپ کر کے بیچے۔

راوی: اسمعیل، مالک، نافع، عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : خرید وفروخت کے بیان

منقی کے عوض منقی اور غلہ کے عوض غلہ بیچنے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 2041

راوی: ابونعمان، حماد بن زید، ایوب، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو النُّعْمَانِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ الْمُزَابَنَةِ قَالَ وَالْمُزَابَنَةُ أَنْ يَبِيعَ الثَّمَرَ بِكَيْلٍ إِنْ زَادَ فَلِي وَإِنْ نَقَصَ فَعَلَيَّ قَالَ وَحَدَّثَنِي زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَخَّصَ فِي الْعَرَايَا بِخَرْصِهَا

ابونعمان، حماد بن زید، ایوب، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مزابنہ سے منع فرمایا ہے اور مزابنہ یہ ہے کہ پھل کو ناپ کر کوئی شخص اس شرط پر بیچے کہ اگر زیادہ ہے تو میرا ہے اور اگر کم ہے تو میں دوں گا اور عبداللہ بن عمر کا بیان ہے کہ مجھ سے زید بن ثابت نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اندازہ سے عرایا کی اجازت دی۔

راوی : ابو نعمان، حماد بن زید، ایوب، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

جو کے عوض جو بیچنے کا بیان۔...

باب : خرید و فروخت کے بیان

جو کے عوض جو بیچنے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 2042

راوی: عبد اللہ بن یوسف، مالک، ابن شہاب، مالک بن اوس

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَوْسٍ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ الْتَمَسَ صَرْفًا بِمِائَةِ دِينَارٍ فَدَعَانِي طَلْحَةُ بْنُ عُبَيْدِ اللهِ فَتَرَاوَضْنَا حَتَّى اصْطَرَفَ مِنِّي فَأَخَذَ الذَّهَبَ يُقَلِّبُهَا فِي يَدِهِ ثُمَّ قَالَ حَتَّى يَأْتِيَ خَازِنِي مِنْ الْغَابَةِ وَعُمَرُ يَسْمَعُ ذَلِكَ فَقَالَ وَاللهِ لَا تُفَارِقُهُ حَتَّى تَأْخُذَ مِنْهُ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الذَّهَبُ بِالذَّهَبِ رِبًا إِلَّا هَاءَ وَهَاءَ وَالْبُرُّ بِالْبُرِّ رِبًا إِلَّا هَاءَ وَهَاءَ وَالشَّعِيرُ بِالشَّعِيرِ رِبًا إِلَّا هَاءَ وَهَاءَ وَالتَّمْرُ بِالتَّمْرِ رِبًا إِلَّا هَاءَ وَهَاءَ

عبد اللہ بن یوسف، مالک، ابن شہاب، مالک بن اوس سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ مجھے سو اشرفیاں بھنانے کی ضرورت ہوئی مجھ کو طلحہ بن عبید اللہ نے بلایا ہم دونوں نے اس کے متعلق بات چیت کی یہاں تک کہ انہوں نے مجھ سے صرف کا معاملہ طے کر لیا اور دینار اپنے ہاتھ میں لے کر الٹ پلٹ کرنے لگے پھر کہا کہ جب تک میر خزانچی غابہ سے آئے انتظار کرو اور حضرت عمر اس گفتگو کو سن رہے تھے تو فرمایا تمہیں خدا کی قسم اس سے جدا نہ ہونا جب تک کہ تم اس سے روپے نہ لے لور سول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا سونے کے عرض سونا بیچنا سود ہے مگر یہ کہ ہاتھوں ہاتھ ہو جو کے عوض جو بیچنا سود ہے مگر یہ کہ نقد ہو۔

راوی : عبد اللہ بن یوسف، مالک، ابن شہاب، مالک بن اوس

سونے کے عوض سونا بیچے کا بیان۔...

باب : خرید وفروخت کے بیان

سونے کے عوض سونا بیچے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 2043

راوی: صدقہ بن فضیل، اسمعیل بن عتبہ، یحیی بن ابی اسحاق، عبدالرحمن بن ابی بکرہ، حضرت ابوبکرہ

حَدَّثَنَا صَدَقَةُ بْنُ الْفَضْلِ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عُلَيَّةَ قَالَ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي بَكْرَةَ قَالَ قَالَ أَبُو بَكْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَبِيعُوا الذَّهَبَ بِالذَّهَبِ إِلَّا سَوَاءً بِسَوَاءٍ وَالْفِضَّةَ بِالْفِضَّةِ إِلَّا سَوَاءً بِسَوَاءٍ وَبِيعُوا الذَّهَبَ بِالْفِضَّةِ وَالْفِضَّةَ بِالذَّهَبِ كَيْفَ شِئْتُمْ

صدقہ بن فضیل، اسماعیل بن عتبہ، یحیی بن ابی اسحاق، عبدالرحمن بن ابی بکرہ، حضرت ابو بکرہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ سونے کے عوض چاندی اور چاندی کے عوض سونا بیچو جس طرح چاہو۔

راوی : صدقہ بن فضیل، اسمعیل بن عتبہ، یحیی بن ابی اسحاق، عبدالرحمن بن ابی بکرہ، حضرت ابو بکرہ

چاندی کے عوض چاندی بیچنے کا بیان۔...

باب : خرید وفروخت کے بیان

چاندی کے عوض چاندی بیچنے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 2044

راوی: عبید اللہ بن سعد، عبید اللہ کے چچا یعقوب بن ابراہیم زہری کے بھتیجے محمد بن عبداللہ زہری سالم بن عبداللہ عبداللہ بن عمر

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ سَعْدٍ حَدَّثَنَا عَمِّي حَدَّثَنَا ابْنُ أَخِي الزُّهْرِيِّ عَنْ عَمِّهِ قَالَ حَدَّثَنِي سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ حَدَّثَهُ مِثْلَ ذَلِكَ حَدِيثًا عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَقِيَهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ فَقَالَ يَا أَبَا سَعِيدٍ مَا هَذَا الَّذِي تُحَدِّثُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَبُو سَعِيدٍ فِي الصَّرْفِ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الذَّهَبُ بِالذَّهَبِ مِثْلًا بِمِثْلٍ وَالْوَرِقُ بِالْوَرِقِ مِثْلًا بِمِثْلٍ

عبید اللہ بن سعد، عبید اللہ کے چچا یعقوب بن ابراہیم زہری کے بھتیجے محمد بن عبد اللہ زہری سالم بن عبد اللہ عبد اللہ بن عمر سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت ابوسعید خدری نے ان سے اس کے مثل رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے حدیث بیان کی حضرت عبد اللہ بن عمر ان سے ملے اور کہا اے ابوسعید تم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے حدیث کس طرح روایت کرتے ہو؟ ابوسعید نے بیان کی میں نے صرف کے متعلق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا آپ فرماتے تھے کہ سونے کے عوض سونا اور چاندی کے عوض چاندی برابر بیچو۔

راوی : عبید اللہ بن سعد، عبید اللہ کے چچا یعقوب بن ابراہیم زہری کے بھتیجے محمد بن عبد اللہ زہری سالم بن عبد اللہ عبد اللہ بن عمر

باب : خرید وفروخت کے بیان

چاندی کے عوض چاندی بیچنے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 2045

راوی: عبداللہ بن یوسف، مالک، نافع، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَبِيعُوا الذَّهَبَ بِالذَّهَبِ إِلَّا مِثْلًا بِمِثْلٍ وَلَا تُشِفُّوا بَعْضَهَا عَلَى بَعْضٍ وَلَا تَبِيعُوا الْوَرِقَ بِالْوَرِقِ إِلَّا مِثْلًا بِمِثْلٍ وَلَا تُشِفُّوا بَعْضَهَا عَلَى بَعْضٍ وَلَا تَبِيعُوا مِنْهَا غَائِبًا بِنَاجِزٍ

عبد اللہ بن یوسف، مالک، نافع، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے کہ سونے کے عوض سونا نہ بیچو مگر یہ کہ برابر برابر ہو اور ایک کو دوسرے سے کم یا زیادہ کر کے نہ بیچو اور ادھار کو نقد کے عوض نہ بیچو۔

راوی : عبد اللہ بن یوسف، مالک، نافع، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

دینار کے عوض دینار کو ادھار بیچنے کا بیان...

باب : خرید وفروخت کے بیان

دینار کے عوض دینار کو ادھار بیچنے کا بیان

جلد : جلد اول   حدیث 2046

راوی: علی بن عبداللہ ضحاک بن مخلد ابن جریج عمرو بن دینار ابوصالح زیات ابوسعید خدری

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا الضَّحَّاكُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ أَنَّ أَبَا صَالِحٍ الزَّيَّاتَ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ الدِّينَارُ بِالدِّينَارِ وَالدِّرْهَمُ بِالدِّرْهَمِ فَقُلْتُ لَهُ فَإِنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ لَا يَقُولُهُ فَقَالَ أَبُو سَعِيدٍ سَأَلْتُهُ فَقُلْتُ سَمِعْتَهُ مِنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ وَجَدْتَهُ فِي كِتَابِ اللَّهِ قَالَ كُلَّ ذَلِكَ لَا أَقُولُ وَأَنْتُمْ أَعْلَمُ بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنِّي وَلَكِنْ أَخْبَرَنِي أُسَامَةُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا رِبًا إِلَّا فِي النَّسِيئَةِ

علی بن عبداللہ ضحاک بن مخلد ابن جریج عمرو بن دینار ابوصالح زیات ابوسعید خدری سے روایت کرتے ہیں وہ کہتے تھے کہ دینار کے عوض درہم بیچو میں نے ان سے کہا کہ حضرت ابن عباس سے پوچھا کہ کیا آپ نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا ہے یا کتاب اللہ میں دیکھا ہے؟ انہوں نے جواب دیا کہ میں ان سے کوئی بات نہیں کہتا اور آپ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو مجھ سے زیادہ جانتے ہیں لیکن مجھ سے اسامہ نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ سود نہیں ہے مگر ادھار میں۔

راوی : علی بن عبداللہ ضحاک بن مخلد ابن جریج عمرو بن دینار ابوصالح زیات ابوسعید خدری

سونے کے عوض چاندی ادھار بیچنے کا بیان۔۔۔

باب : خرید وفروخت کے بیان

سونے کے عوض چاندی ادھار بیچنے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 2047

راوی: حفص بن عمرو، شعبہ، حبیب بن ابی ثابت، ابوالمنہال

حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ أَخْبَرَنِي حَبِيبُ بْنُ أَبِي ثَابِتٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا الْمِنْهَالِ قَالَ سَأَلْتُ الْبَرَائَ بْنَ عَازِبٍ وَزَيْدَ بْنَ أَرْقَمَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ عَنْ الصَّرْفِ فَكُلٌّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا يَقُولُ هَذَا خَيْرٌ مِنِّي فَكِلَاهُمَا يَقُولُ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ الذَّهَبِ بِالْوَرِقِ دَيْنًا

حفص بن عمر، شعبہ، حبیب بن ابی ثابت، ابوالمنہال بیان کرتے ہیں کہ براء بن عازب اور زید بن ارقم سے میں نے صرف کے متعلق پوچھا ان دونوں میں سے ہر ایک یہ کہنے لگے کہ وہ مجھ سے زیادہ بہتر ہیں اور دونوں کہنے لگے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے چاندی کے عوض سونا ادھار بیچنے سے منع فرمایا ہے۔

راوی : حفص بن عمرو، شعبہ، حبیب بن ابی ثابت، ابوالمنہال

چاندی کے عوض سونا بیچنے کا بیان۔...

باب : خرید وفروخت کے بیان

چاندی کے عوض سونا بیچنے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 2048

راوی: عمران بن میسرہ، عباد بن عوام، یحیی بن ابی اسحاق، عبدالرحمن بن ابی بکرہ

حَدَّثَنَا عِمْرَانُ بْنُ مَيْسَرَةَ حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي بَكْرَةَ عَنْ أَبِيهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ نَهَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْفِضَّةِ بِالْفِضَّةِ وَالذَّهَبِ بِالذَّهَبِ إِلَّا سَوَائً بِسَوَائٍ وَأَمَرَنَا أَنْ نَبْتَاعَ الذَّهَبَ بِالْفِضَّةِ كَيْفَ شِئْنَا وَالْفِضَّةَ بِالذَّهَبِ كَيْفَ شِئْنَا

عمران بن میسرہ، عباد بن عوام، یحیی بن ابی اسحاق، عبدالرحمن بن ابی بکرہ، اپنے والد سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے چاندی کے عوض چاندی اور سونے کے عوض سونا بیچنے سے منع فرمایا ہے مگر یہ کہ برابر برابر ہو اور ہم کو حکم دیا کہ چاندی کے عوض چاندی خریدیں جس طرح چاہیں۔

راوی : عمران بن میسرہ، عباد بن عوام، یحیی بن ابی اسحاق، عبدالرحمن بن ابی بکرہ

بیع مزابنہ کا بیان مزابنہ یہ ہے کہ خشک کھجور کے عوض درخت سے لگی ہوئی کھجور اور ک...

باب : خرید وفروخت کے بیان

بیع مزابنہ کا بیان مزابنہ یہ ہے کہ خشک کھجور کے عوض درخت سے لگی ہوئی کھجور اور کشمش انگور کے عوض بیچے اور بیع عرایا کا بیان انس نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ

وآلہ وسلم نے محاقلہ اور مزابنہ سے منع فرمایا۔

جلد : جلد اول حدیث 2049

راوی: یحیی بن بکیر، لیث، عقیل ابن شہاب، سالم بن عبداللہ، عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَبِيعُوا الثَّمَرَ حَتَّى يَبْدُوَ صَلَاحُهُ وَلَا تَبِيعُوا الثَّمَرَ بِالتَّمْرِ قَالَ سَالِمٌ وَأَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَخَّصَ بَعْدَ ذَلِكَ فِي بَيْعِ الْعَرِيَّةِ بِالرُّطَبِ أَوْ بِالتَّمْرِ وَلَمْ يُرَخِّصْ فِي غَيْرِهِ

یحیی بن بکیر، لیث، عقیل ابن شہاب، سالم بن عبداللہ، عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تم پھلوں کو نہ بیچو اور سالم نے بیان کیا کہ مجھ سے عبداللہ بن عمر نے بواسطہ حضرت زید بن ثابت بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کے بعد تر یا خشک کھجور میں بیع عریہ کی اجازت دی اور اس کے علاوہ میں اجازت نہیں دی۔

راوی : یحیی بن بکیر، لیث، عقیل ابن شہاب، سالم بن عبداللہ، عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : خرید و فروخت کے بیان

بیع مزابنہ کا بیان مزابنہ یہ ہے کہ خشک کھجور کے عوض درخت سے لگی ہوئی کھجور اور کشمش انگور کے عوض بیچے اور بیع عرایا کا بیان انس نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے محاقلہ اور مزابنہ سے منع فرمایا۔

جلد : جلد اول حدیث 2050

راوی: عبداللہ بن یوسف مالک نافع عبداللہ بن عمر

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ الْمُزَابَنَةِ وَالْمُزَابَنَةُ اشْتِرَاءُ الثَّمَرِ بِالتَّمْرِ كَيْلًا وَبَيْعُ الْكَرْمِ بِالزَّبِيبِ كَيْلًا

عبداللہ بن یوسف مالک نافع عبداللہ بن عمر سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مزابنہ سے منع فرمایا اور مزابنہ خشک کھجور کے عوض ناپ کر تر کھجور خریدنا اور کشمش کے عوض انگور ناپ کر بیچنا ہے

راوی : عبداللہ بن یوسف مالک نافع عبداللہ بن عمر

باب : خرید وفروخت کے بیان

بیع مزابنہ کا بیان مزابنہ یہ ہے کہ خشک کھجور کے عوض درخت سے لگی ہوئی کھجور اور کشمش انگور کے عوض بیچے اور بیع عرایا کا بیان انس نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے محاقلہ اور مزابنہ سے منع فرمایا۔

جلد : جلد اول حدیث 2051

راوی: عبد اللہ بن یوسف، مالک، داؤد، حصین، ابوسفیان ابن ابی احمد کے غلام حضرت ابوسعید خدری

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ دَاوُدَ بْنِ الْحُصَيْنِ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ مَوْلَى ابْنِ أَبِي أَحْمَدَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ الْمُزَابَنَةِ وَالْمُحَاقَلَةِ وَالْمُزَابَنَةُ اشْتِرَاءُ الثَّمَرِ بِالتَّمْرِ فِي رُؤُسِ النَّخْلِ

عبداللہ بن یوسف، مالک، داؤد، حصین، ابوسفیان ابن ابی احمد کے غلام حضرت ابوسعید خدری سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مزابنہ اور محاقلہ سے منع فرمایا اور مزابنہ یہ ہے کہ کھجور خشک کے عوض درخت سے لگی ہوئی کھجور خریدے۔

راوی : عبداللہ بن یوسف، مالک، داؤد، حصین، ابوسفیان ابن ابی احمد کے غلام حضرت ابوسعید خدری

باب : خرید وفروخت کے بیان

بیع مزابنہ کا بیان مزابنہ یہ ہے کہ خشک کھجور کے عوض درخت سے لگی ہوئی کھجور اور کشمش انگور کے عوض بیچے اور بیع عرایا کا بیان انس نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے محاقلہ اور مزابنہ سے منع فرمایا۔

جلد : جلد اول حدیث 2052

راوی: مسدد، ابومعاویہ شیبانی، عکرمہ، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ الشَّيْبَانِيِّ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ نَهَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْمُحَاقَلَةِ وَالْمُزَابَنَةِ

مسدد، ابو معاویہ شیبانی، عکرمہ، حضرت ابن عباس سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے محاقلہ اور مزابنہ سے منع فرمایا ہے۔

راوی : مسدد، ابو معاویہ شیبانی، عکرمہ، حضرت ابن عباس

باب : خرید وفروخت کے بیان

بیع مزابنہ کا بیان مزابنہ یہ ہے کہ خشک کھجور کے عوض درخت سے لگی ہوئی کھجور اور کشمش انگور کے عوض بیچے اور بیع عرایا کا بیان انس نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے محاقلہ اور مزابنہ سے منع فرمایا۔

جلد : جلد اول حدیث 2053

راوی: عبداللہ بن مسلمہ مالک نافع حضرت ابن عمر حضرت زید بن ثابت

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْخَصَ لِصَاحِبِ الْعَرِيَّةِ أَنْ يَبِيعَهَا بِخَرْصِهَا

عبد اللہ بن مسلمہ مالک نافع حضرت ابن عمر حضرت زید بن ثابت سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عریہ کے مالک کو اجازت دی ہے کہ اس کو اندازے سے بیچیں۔

راوی : عبد اللہ بن مسلمہ مالک نافع حضرت ابن عمر حضرت زید بن ثابت

سونا کے عوض درخت پر لگی ہوئی کھجور بیچنے کا بیان۔۔۔

باب : خرید وفروخت کے بیان

سونا کے عوض درخت پر لگی ہوئی کھجور بیچنے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 2054

راوی: یحیی بن سلیمان، ابن وهب، ابن جریج، عطاء، ابوزبیر، جابر

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَائٍ وَأَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ نَهَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ الثَّمَرِ حَتَّى يَطِيبَ وَلَا يُبَاعُ شَيْئٌ مِنْهُ إِلَّا بِالدِّينَارِ وَالدِّرْهَمِ إِلَّا الْعَرَايَا

یحیی بن سلیمان، ابن وہب، ابن جریج، عطاء، ابوزبیر، جابر سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کی کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پھلوں کے بیچنے سے جب تک اس کی پختگی ظاہر نہ ہو منع فرمایا اور ان میں کوئی چیز نہ بیچی جائے مگر درہم و دینار کے عوض بیچی جائے سوا عرایا کے کہ اس کی اجازت ہے

راوی : یحیی بن سلیمان، ابن وہب، ابن جریج، عطاء، ابوزبیر، جابر

باب : خرید وفروخت کے بیان

سونا کے عوض درخت پر لگی ہوئی کھجور بیچنے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 2055

راوی: عبد اللہ بن عبد الوهاب، مالك، عبيد الله بن ربيع، نے مالك

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ قَالَ سَمِعْتُ مَالِكًا وَسَأَلَهُ عُبَيْدُ اللهِ بْنُ الرَّبِيعِ أَحَدَّثَكَ دَاوُدُ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَخَّصَ فِي بَيْعِ الْعَرَايَا فِي خَمْسَةِ أَوْسُقٍ أَوْ دُونَ خَمْسَةِ أَوْسُقٍ قَالَ نَعَمْ

عبد اللہ بن عبد الوہاب، مالک، عبید اللہ بن ربیع، نے مالک سے پوچھا کیا تم سے داؤد نے انہوں نے ابوسفیان سے انہوں نے حضرت ابوہریرہ سے یہ حدیث روایت کی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پانچ وسق یا اس سے کم میں بیع عرایا کی اجازت دی ہے انہوں نے کہا ہاں!

راوی: عبد اللہ بن عبد الوہاب، مالک، عبید اللہ بن ربیع، نے مالک

باب : خرید وفروخت کے بیان

سونا کے عوض درخت پر لگی ہوئی کھجور بیچنے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 2056

راوی: علی بن عبد اللہ، سفیان، یحیی بن سعید، بشیر، سهل بن ابی حثمه

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ قَالَ يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ سَمِعْتُ بُشَيْرًا قَالَ سَمِعْتُ سَهْلَ بْنَ أَبِي حَثْمَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ بَيْعِ الثَّمَرِ بِالتَّمْرِ وَرَخَّصَ فِي الْعَرِيَّةِ أَنْ تُبَاعَ بِخَرْصِهَا يَأْكُلُهَا أَهْلُهَا رُطَبًا وَقَالَ سُفْيَانُ مَرَّةً أُخْرَى إِلَّا أَنَّهُ رَخَّصَ فِي الْعَرِيَّةِ يَبِيعُهَا أَهْلُهَا بِخَرْصِهَا يَأْكُلُونَهَا رُطَبًا قَالَ هُوَ سَوَاءٌ قَالَ سُفْيَانُ فَقُلْتُ لِيَحْيَى وَأَنَا غُلَامٌ إِنَّ أَهْلَ مَكَّةَ يَقُولُونَ إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَخَّصَ فِي بَيْعِ الْعَرَايَا فَقَالَ وَمَا يُدْرِي أَهْلَ مَكَّةَ قُلْتُ إِنَّهُمْ يَرْوُونَهُ عَنْ جَابِرٍ فَسَكَتَ قَالَ سُفْيَانُ إِنَّمَا أَرَدْتُ أَنَّ جَابِرًا مِنْ أَهْلِ الْمَدِينَةِ قِيلَ لِسُفْيَانَ وَلَيْسَ فِيهِ نَهَى عَنْ بَيْعِ الثَّمَرِ حَتَّى يَبْدُوَ صَلَاحُهُ قَالَ لَا

علی بن عبداللہ، سفیان، یحیی بن سعید، بشیر، سہل بن ابی حثمہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خشک کھجور کے عوض درخت سے لگی ہوئی کھجور کے بیچنے سے منع فرمایا اور عریہ میں اس کی اجازت دی کہ اندازہ کرکے بیچی جائے تاکہ اس کا مالک تازہ کھجور کھائے اور سفیان نے دوسری بار یہ بیان کیا مگر عریہ میں اجازت ہے کہ اس کے مالک اندازہ سے بیچیں تاکہ کھجور کھائیں مقصد ایک ہی ہے اور سفیان کا بیان ہے کہ میں کم سن تھا یحیی سے میں نے کہا کہ اہل مکہ کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بیع عرایا کی اجازت دی ہے انہوں نے کہا کہ مکہ والوں کو کہاں سے معلوم ہوا میں نے کہا وہ لوگ حضرت جابر سے روایت کرتے ہیں یحیی خاموش ہوگئے سفیان نے کہا میرا مقصد یہ تھا کہ حضرت جابر تو اہل مدینہ میں سے ہیں سفیان سے کہا گیا اور اس میں پھل کے بیچنے سے منع نہیں کیا ہے جب تک کہ اس کا قابل انتفاع ہونا ظاہر نہ ہو انہوں نے کہا نہیں۔

راوی : علی بن عبداللہ، سفیان، یحیی بن سعید، بشیر، سہل بن ابی حثمہ

عرایا کی تفسیر امام مالک نے کہا عریہ یہ ہے کہ ایک شخص کسی کو کھجور کا درخت دیدے...

باب : خرید وفروخت کے بیان

عرایا کی تفسیر امام مالک نے کہا عریہ یہ ہے کہ ایک شخص کسی کو کھجور کا درخت دیدے پھر اس کے بار بار آنے سے اس کو تکلیف ہو تو اس کو اجازت دی گئی ہے کہ خشک کھجور دے کر اس درخت کو خرید لے اور ابن ادریس نے کہا عریہ تمر کے عوض دست بدست ناپ کر ہوتا ہے اندازے سے نہیں ہوتا اور سہل بن ابی حثمہ کا قول اس کی تائید کرتا ہے کہ عریہ وسقوں سے ناپ تول کر ہوتا ہے اور ابن اسحق نے اپنی احادیث میں نافع سے انہوں نے ابن عمر سے روایت کی کہ عرایا یہ ہے کہ ایک شخص اپنے مال میں سے کھجور کا ایک یا دو درخت دیدے یزید نے سفیان بن حسین سے نقل کیا کہ عرایا کھجور کے درخت ہو رہے تھے جو مسکینوں کو دئے جاتے تھے مگر وہ اس کے

پکنے کا انتظار نہ کرسکتے تھے تو انہیں اس بات کی اجازت دی گئی کہ جس قدر کھجور کے عوض چاہیں بیچ ڈالیں

جلد : جلد اول حدیث 2057

راوی: محمد بن عبداللہ، موسیٰ بن عقبہ، ابن عمر، زید بن ثابت

حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ هُوَ ابْنُ مُقَاتِلٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَخَّصَ فِي الْعَرَايَا أَنْ تُبَاعَ بِخَرْصِهَا كَيْلًا قَالَ مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ وَالْعَرَايَا نَخَلَاتٌ مَعْلُومَاتٌ تَأْتِيهَا فَتَشْتَرِيهَا

محمد بن عبداللہ، موسیٰ بن عقبہ، ابن عمر، زید بن ثابت سے روایت ہے کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عرایا میں اس بات کی اجازت دی کہ ناپ کر اندازہ کر کے بیچ دے موسیٰ بن عقبہ نے کہا عرایا ان معین درختوں کو کہتے ہیں جس کے پاس آکر تم خرید لو۔

راوی: محمد بن عبداللہ، موسیٰ بن عقبہ، ابن عمر، زید بن ثابت

قابل انتفاع ہونے سے پہلے پھلوں کے بیچنے کا بیان اور لیث نے ابوالزناد سے نقل کیا۔۔۔

باب : خرید وفروخت کے بیان

قابل انتفاع ہونے سے پہلے پھلوں کے بیچنے کا بیان اور لیث نے ابوالزناد سے نقل کیا کہ عروہ بن زبیر سہل بن ابی حثمہ انصاری سے جو نبی حارثہ میں سے تھے نقل کرتے تھے انہوں نے زید بن ثابت سے روایت کی کہ لوگ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ میں پھلوں کی خرید وفروخت کرتے تھے جب کاٹنے کا وقت آجاتا تو خریدار تقاضا کرنے آتے خریدار کہتا کہ پھل کو دمان ہو گیا اس کو مرض ہو گیا قشام ہو گیا دمان مرض قشام درختوں کی بیماریوں کے نام ہیں اسی قسم کی دیگر آفتوں کا تذکرہ کرتے اور جھگڑتے تھے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس جب اس قسم کے مقدمات کثرت سے آنے لگے تو آپ نے فرمایا کہ یا تو پھلوں کو نہ بیچو جب تک کہ پھل کی پختگی ظاہر نہ ہو اور یہ آپ نے مشورہ کے طور پر فرمایا اس لئے کہ کثرت سے مقدمات آنے لگے تھے اور مجھ سے خارجہ بن زید بن ثابت نے بیان کیا کہ زید بن ثابت اپنی زمین کے پھلوں کو نہ بیچتے جب تک ثریا ستارہ نہ نکلتا اور سرخی وزردی نمایاں ہو جاتی ابوعبداللہ (بخاری) نے کہا اس کو علی بن بحر نے بیان کیا مجھ سے حکام نے بواسطہ عنبسہ زکریا ابوالزناد عروہ سہل زید بیان کیا۔

جلد : جلد اول   حدیث 2058

راوی: عبد اللہ بن یوسف، مالک، نافع، عبد اللہ بن عمر

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ بَيْعِ الثِّمَارِ حَتَّى يَبْدُوَ صَلَاحُهَا نَهَى الْبَائِعَ وَالْمُبْتَاعَ

عبد اللہ بن یوسف، مالک، نافع، عبد اللہ بن عمر سے روایت ہے کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پھلوں کے بیچنے سے منع فرمایا یہاں تک کہ اسکا قابل انتفاع ہونا ظاہر ہو جائے اور بائع مشتری دونوں کو آپ نے منع فرمایا۔

راوی: عبد اللہ بن یوسف، مالک، نافع، عبد اللہ بن عمر

باب : خرید و فروخت کے بیان

قابل انتفاع ہونے سے پہلے پھلوں کے بیچنے کا بیان اور لیث نے ابو الزناد سے نقل کیا کہ عروہ بن زبیر سہل بن ابی حثمہ انصاری سے جو نبی حارثہ میں سے تھے نقل کرتے تھے انہوں نے زید بن ثابت سے روایت کی کہ لوگ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ میں پھلوں کی خرید و فروخت کرتے تھے جب کاٹنے کا وقت آجاتا تو خریدار تقاضا کرنے آتے خریدار کہتا کہ پھل کو دمان ہو گیا اس کو مرض ہو گیا قشام ہو گیا دمان مرض قشام درختوں کی بیماریوں کے نام ہیں اسی قسم کی دیگر آفتوں کا تذکرہ کرتے اور جھگڑتے تھے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس جب اس قسم کے مقدمات کثرت سے آنے لگے تو آپ نے فرمایا کہ یا تو پھلوں کو نہ بیچو جب تک کہ پھل کی پختگی ظاہر نہ ہو اور یہ آپ نے مشورہ کے طور پر فرمایا اس لئے کہ کثرت سے مقدمات آنے لگے تھے اور مجھ سے خارجہ بن زید بن ثابت نے بیان کیا کہ زید بن ثابت اپنی زمین کے پھلوں کو نہ بیچتے جب تک ثریا ستارہ نہ نکلتا اور سرخی و زردی نمایاں ہو جاتی ابو عبد اللہ (بخاری) نے کہا اس کو علی بن بحر نے بیان کیا مجھ سے حکام نے بواسطہ عنبسہ زکریا ابو الزناد عروہ سہل زید بیان کیا۔

جلد : جلد اول   حدیث 2059

راوی: ابن مقاتل، عبد اللہ، حمید، طویل، حضرت انس

حَدَّثَنَا ابْنُ مُقَاتِلٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا حُمَيْدٌ الطَّوِيلُ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

نَهَى أَنْ تُبَاعَ ثَمَرَةُ النَّخْلِ حَتَّى تَزْهُوَ قَالَ أَبُو عَبْد اللهِ يَعْنِي حَتَّى تَحْمَرَّ

ابن مقاتل، عبداللہ، حمید، طویل، حضرت انس سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے اس سے کہ کھجور کا میوہ بیچا جائے یہاں تک کہ پک جائے ابوعبداللہ بخاری نے کہا یعنی سرخ ہو جائے۔

راوی : ابن مقاتل، عبداللہ، حمید، طویل، حضرت انس

باب : خرید و فروخت کے بیان

قابل انتفاع ہونے سے پہلے پھلوں کے بیچنے کا بیان اور لیث نے ابوالزناد سے نقل کیا کہ عروہ بن زبیر سہل بن ابی حثمہ انصاری سے جو نبی حارثہ میں سے تھے نقل کرتے تھے انہوں نے زید بن ثابت سے روایت کی کہ لوگ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ میں پھلوں کی خرید و فروخت کرتے تھے جب کاٹنے کا وقت آجاتا تو خریدار تقاضا کرنے آتے خریدار کہتا کہ پھل کو دمان ہو گیا اس کو مرض ہو گیا قشام ہو گیا دمان مرض قشام درختوں کی بیماریوں کے نام ہیں اسی قسم کی دیگر آفتوں کا تذکرہ کرتے اور جھگڑتے تھے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس جب اس قسم کے مقدمات کثرت سے آنے لگے تو آپ نے فرمایا کہ یا تو پھلوں کو نہ بیچو جب تک کہ پھل کی پختگی ظاہر نہ ہو اور یہ آپ نے مشورہ کے طور پر فرمایا اس لئے کہ کثرت سے مقدمات آنے لگے تھے اور مجھ سے خارجہ بن زید بن ثابت نے بیان کیا کہ زید بن ثابت اپنی زمین کے پھلوں کو نہ بیچتے جب تک ثریا ستارہ نہ نکلتا اور سرخی و زردی نمایاں ہو جاتی ابوعبداللہ (بخاری) نے کہا اس کو علی بن بحر نے بیان کیا مجھ سے حکام نے بواسطہ عنبسہ زکریا ابوالزناد عروہ سہل زید بیان کیا۔

جلد : جلد اول حدیث 2060

راوی : مسدد، یحیی بن سعید، سلیم بن حیان، سعید بن میناء، جابر بن عبد اللہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ سَلِيمِ بْنِ حَيَّانَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مِينَا قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللهِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ نَهَى النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ تُبَاعَ الثَّمَرَةُ حَتَّى تُشَقِّحَ فَقِيلَ وَمَا تُشَقِّحُ قَالَ تَحْمَارُّ وَتَصْفَارُّ وَيُؤْكَلُ مِنْهَا

مسدد، یحیی بن سعید، سلیم بن حیان، سعید بن میناء، جابر بن عبداللہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے منع کیا کہ پھل بیچا جائے یہاں تک کہ مشقح ہو جائے پوچھا گیا مشقح ہونا کیا ہے؟ کہا سرخ ہو جائے اور زرد ہو جائے اور

کھانے کے لائق ہو جائے

راوی : مسدد، یحیی بن سعید، سلیم بن حیان، سعید بن میناء، جابر بن عبداللہ

قابل انتفاع ہونے سے پہلے کھجور بیچنے کا بیان...

باب : خرید وفروخت کے بیان

قابل انتفاع ہونے سے پہلے کھجور بیچنے کا بیان

جلد : جلد اول   حدیث 2061

راوی : علی بن هشیم، معلی، هشیم، حمید، انس بن مالک نبی صلی الله علیه و آله وسلم

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْهَيْثَمِ حَدَّثَنَا مُعَلَّى بْنُ مَنْصُورٍ الرَّازِيُّ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا حُمَيْدٌ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ نَهَى عَنْ بَيْعِ الثَّمَرَةِ حَتَّى يَبْدُوَ صَلَاحُهَا وَعَنْ النَّخْلِ حَتَّى يَزْهُوَ قِيلَ وَمَا يَزْهُو قَالَ يَحْمَارُّ أَوْ يَصْفَارُّ قال ابوعبد الله کتبت انا عن معلی بن منصور الا انی لم اکتب هذا الحدیث عنه

علی بن ہیثم، معلی، ہشیم، حمید، انس بن مالک نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے منع فرمایا ہے پھل کے بیچنے سے جب تک کہ قابل انتفاع نہ ہو جائے اور کھجور کے بیچنے سے جب تک زرد ہو نہ ہو جائے پوچھا گیا زرد ہونا کیا چیز ہے کہا سرخ ہو جائے یا زرد ہو جائے۔

راوی : علی بن ہشیم، معلی، ہشیم، حمید، انس بن مالک نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

جب کسی نے پھلوں کو قابل انتفاع ہونے سے پہلے بیچ دیا پھر اس پر کوئی آفت آجائے تو...

باب : خرید وفروخت کے بیان

جب کسی نے پھلوں کو قابل انتفاع ہونے سے پہلے بیچ دیا پھر اس پر کوئی آفت آجائے تو بائع کا نقصان ہو گا

جلد : جلد اول حدیث 2062

راوی: عبد الله بن یوسف، مالك، حمید، انس بن مالك

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ بَيْعِ الثِّمَارِ حَتَّى تُزْهِيَ فَقِيلَ لَهُ وَمَا تُزْهِي قَالَ حَتَّى تَحْمَرَّ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرَأَيْتَ إِذَا مَنَعَ اللَّهُ الثَّمَرَةَ بِمَ يَأْخُذُ أَحَدُكُمْ مَالَ أَخِيهِ قَالَ اللَّيْثُ حَدَّثَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ لَوْ أَنَّ رَجُلًا ابْتَاعَ ثَمَرًا قَبْلَ أَنْ يَبْدُوَ صَلَاحُهُ ثُمَّ أَصَابَتْهُ عَاهَةٌ كَانَ مَا أَصَابَهُ عَلَى رَبِّهِ أَخْبَرَنِي سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَتَبَايَعُوا الثَّمَرَ حَتَّى يَبْدُوَ صَلَاحُهَا وَلَا تَبِيعُوا الثَّمَرَ بِالتَّمْرِ

عبداللہ بن یوسف، مالک، حمید، انس بن مالک سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پھلوں کے بیچنے سے جب تک کہ زرد ہونہ ہو جائے منع فرمایا پوچھا گیا زرد ہونا کیا ہے کہا یہاں تک کہ سرخ ہو جائے پھر فرمایا اچھا بتاؤ جب اللہ نے پھل کو روک لیا تو کس چیز کے عوض تم میں سے کوئی اپنے بھائی کا مال کھائے گا لیث نے کہا کہ مجھ سے یونس نے بواسطہ ابن شہاب بیان کیا ابن شہاب نے کہا کہ اگر ایک شخص نے قابل انتفاع ہونے سے پہلے کوئی پھل خرید ا پھر اس پر کوئی آفت آگئی تو اس کی ذمہ داری اس کے مالک یعنی بائع پر ہو گی ابن شہاب کا بیان ہے مجھ سے سالم بن عبداللہ نے بواسطہ ابن عمر بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ پھلوں کی خرید وفروخت نہ کرو جب تک کہ قابل انتفاع نہ ہو جائے اور سوکھی ہوئی کھجور کے عوض درخت سے لگی ہوئی کھجور کو نہ بیچو۔

راوی: عبداللہ بن یوسف، مالک، حمید، انس بن مالک

ایک مدت کے وعدے پر غلہ خریدنے کا بیان...

باب : خرید وفروخت کے بیان

ایک مدت کے وعدے پر غلہ خریدنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 2063

راوی: عمرو بن حفص بن غیاث، حفص بن غیاث، اعمش

حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصِ بْنِ غِيَاثٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ قَالَ ذَكَرْنَا عِنْدَ إِبْرَاهِيمَ الرَّهْنَ فِي السَّلَفِ فَقَالَ لَا بَأْسَ بِهِ ثُمَّ حَدَّثَنَا عَنْ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اشْتَرَى طَعَامًا مِنْ يَهُودِيٍّ إِلَى أَجَلٍ فَرَهَنَهُ دِرْعَهُ

عمرو بن حفص بن غیاث، حفص بن غیاث، اعمش بیان کرتے ہیں کہ ہم نے ابراہیم کے پاس قرض میں گروی رکھنے کا تذکرہ کیا تو انہوں نے کہا کہ کوئی مضائقہ نہیں پھر بواسطہ اسود حضرت عائشہ سے نقل کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک یہودی سے ایک مدت کے وعدے پر غلہ خریدا اور اپنی ذرہ اس کے پاس گروی رکھ دی

راوی : عمرو بن حفص بن غیاث، حفص بن غیاث، اعمش

اچھی کھجور کے عوض اگر کوئی خراب کھجور بیچنا چاہے۔...

باب : خرید وفروخت کے بیان

اچھی کھجور کے عوض اگر کوئی خراب کھجور بیچنا چاہے۔

جلد : جلد اول حدیث 2064

راوی : قتیبہ، مالک، عبدالمجید بن سہیل بن عبدالرحمن، سعید بن مسیب، حضرت ابوسعید خدری، حضرت

ابوھریرہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ الْمَجِيدِ بْنِ سُهَيْلِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَعْمَلَ رَجُلًا عَلَى خَيْبَرَ فَجَائَهُ بِتَمْرٍ جَنِيبٍ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَكُلُّ تَمْرِ خَيْبَرَ هَكَذَا قَالَ لَا وَاللَّهِ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا لَنَأْخُذُ الصَّاعَ مِنْ هَذَا بِالصَّاعَيْنِ وَالصَّاعَيْنِ بِالثَّلَاثَةِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَفْعَلْ بِعْ الْجَمْعَ بِالدَّرَاهِمِ ثُمَّ ابْتَعْ بِالدَّرَاهِمِ جَنِيبًا

قتیبہ، مالک، عبدالمجید بن سہیل بن عبدالرحمن، سعید بن مسیب، حضرت ابوسعید خدری، حضرت ابوہریرہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک شخص کو خیبر کا عامل مقرر کیا وہ آپ کے پاس عمدہ قسم کی کھجور لے کر آیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دریافت فرمایا کہ خیبر کی تمام کھجویں ایسی ہی ہوتی ہیں اس نے عرض کیا نہیں بخدا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہم یہ کھجور ایک صاع دو صاع کے عوض لیتے ہیں اور دو صاع تین صاع کے عوض لیتے ہیں تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ایسا نہ کیا کرو تمام کھجوروں کو درہموں کے عوض بیچ دو پھر درہموں سے عمدہ کھجوریں خرید لو۔

راوی : قتیبہ، مالک، عبدالمجید بن سہیل بن عبدالرحمن، سعید بن مسیب، حضرت ابوسعید خدری، حضرت ابوہریرہ

اس شخص کا بیان جو پیوند کی ہوئی کھجور یا زمین جس میں فصل لگی ہوئی ہو بیچ دے یا ٹ...

باب : خرید و فروخت کے بیان

اس شخص کا بیان جو پیوند کی ہوئی کھجور یا زمین جس میں فصل لگی ہوئی ہو بیچ دے یا ٹھیکہ پر دے ابوعبداللہ نے کہا کہ مجھ سے ابراہیم نے بیان کیا کہ ہم سے ہشام نے بواسطہ ابن جریج ابن ابی ملیکہ نافع ابن عمر کے غلام نے بیان کیا کہ جب بھی پیوند لگے ہوئے کھجور کے درخت بیچے جائیں اور اس میں پھل کا تذکرہ نہ ہو تو پھل اس کا ہے جس نے پیوند لگایا ہے اور یہی حال غلام اور کھیت کا ہے نافع نے اس تینوں چیزوں کا نام ان سے لیا تھا

جلد : جلد اول   حدیث 2065

راوی: عبداللہ بن یوسف، مالک، نافع، عبداللہ بن عمر

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ بَاعَ نَخْلًا قَدْ أُبِّرَتْ فَثَمَرُهَا لِلْبَائِعِ إِلَّا أَنْ يَشْتَرِطَ الْمُبْتَاعُ

عبداللہ بن یوسف، مالک، نافع، عبداللہ بن عمر سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جس نے پیوند کیا ہوا کھجور کا درخت بیچا تو اس کا پھل بائع کا ہے مگر یہ کہ خریدار اس کی شرط کرے۔

راوی : عبداللہ بن یوسف، مالک، نافع، عبداللہ بن عمر

کھیتی کا غلہ کے عوض ناپ کے حساب سے بیچنے کا بیان...

باب : خرید و فروخت کے بیان

کھیتی کا غلہ کے عوض ناپ کے حساب سے بیچنے کا بیان

جلد : جلد اول   حدیث 2066

راوی: قتیبہ، لیث، نافع، ابن عمر

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْمُزَابَنَةِ أَنْ يَبِيعَ ثَمَرَ حَائِطِهِ إِنْ كَانَ نَخْلًا بِتَمْرٍ كَيْلًا وَإِنْ كَانَ كَرْمًا أَنْ يَبِيعَهُ بِزَبِيبٍ كَيْلًا وَإِنْ كَانَ زَرْعًا أَنْ يَبِيعَهُ بِكَيْلِ طَعَامٍ وَنَهَى عَنْ ذَلِكَ كُلِّهِ

قتیبہ، لیث، نافع، ابن عمر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مزابنہ سے منع فرمایا یعنی باغ کا پھل اگر کھجور ہو خشک کھجور کے عوض ناپ کے حساب سے بیچنے اور اگر انگور ہو تو ناپ کے حساب سے اس کو منقی کے عوض بیچے یا کھیتی ہو تو ناپ کے حساب غلہ کے عوض اسے بیچے اور آپ نے ان تمام صورتوں سے منع فرمایا۔

راوی : قتیبہ، لیث، نافع، ابن عمر

درخت کا جڑ سمیت بیچنے کا بیان۔...

باب : خرید و فروخت کے بیان

درخت کا جڑ سمیت بیچنے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 2067

راوی : قتیبہ بن سعید، لیث، نافع، حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَيُّمَا امْرِئٍ أَبَّرَ نَخْلًا ثُمَّ بَاعَ أَصْلَهَا فَلِلَّذِي أَبَّرَ ثَمَرُ النَّخْلِ إِلَّا أَنْ يَشْتَرِطَهُ الْمُبْتَاعُ

قتیبہ بن سعید، لیث، نافع، حضرت ابن عمر سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جس شخص نے کھجور کے درخت میں پیوند لگایا پھر اس کی جڑ کو بیچ دیا تو درخت کا پھل اس کا ہے جس نے لگایا ہے مگر یہ کہ مشتری اس سے شرط کرلے

راوی : قتیبہ بن سعید، لیث، نافع، حضرت ابن عمر

بیع مخاضرہ کا بیان۔...

باب : خرید و فروخت کے بیان

بیع مخاضرہ کا بیان۔

جلد : جلد اول   حدیث 2068

راوی: اسحق بن وهب، عمربن یونس، یونس، اسحق بن ابی طلحه انصاری، حضرت انس بن مالك

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ يُونُسَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ حَدَّثَنِي إِسْحَاقُ بْنُ أَبِي طَلْحَةَ الْأَنْصَارِيُّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْمُحَاقَلَةِ وَالْمُخَاضَرَةِ وَالْمُلَامَسَةِ وَالْمُنَابَذَةِ وَالْمُزَابَنَةِ

اسحاق بن وہب، عمر بن یونس، یونس، اسحاق بن ابی طلحہ انصاری، حضرت انس بن مالک سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے محاقلہ مخاضرہ ملامسہ منابذہ اور مزابنہ سے منع فرمایا ہے۔

راوی : اسحق بن وہب، عمر بن یونس، یونس، اسحق بن ابی طلحہ انصاری، حضرت انس بن مالک

باب : خرید وفروخت کے بیان

بیع مخاضرہ کا بیان۔

جلد : جلد اول   حدیث 2069

راوی: قتیبه، اسعیل بن جعفر، حمید، انس

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ بَيْعِ ثَمَرِ التَّمْرِ حَتَّى يَزْهُوَ فَقُلْنَا لِأَنَسٍ مَا زَهْوُهَا قَالَ تَحْمَرُّ وَتَصْفَرُّ أَرَأَيْتَ إِنْ مَنَعَ اللَّهُ الثَّمَرَةَ بِمَ تَسْتَحِلُّ مَالَ أَخِيكَ

قتیبہ، اسماعیل بن جعفر، حمید، انس سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خشک کھجور کے عوض درخت پر لگی ہوئی کھجور کے بیچنے سے منع فرمایا جب تک کہ زرد نہ ہو جائے اچھا بتاؤ تو اگر اللہ پھل روک لے تو کس چیز کے عوض میں اپنے بھائی کا مال

کھائے گا۔

راوی : قتیبہ، اسمعیل بن جعفر، حمید، انس

کھجور گابھ بیچنے اور اس کے کھانے کا بیان۔...

باب : خرید وفروخت کے بیان

کھجور گابھ بیچنے اور اس کے کھانے کا بیان۔

جلد : جلد اول   حدیث 2070

راوی: ابو الولید، هشام بن عبد الملك، ابوعوانه، ابوبشر، مجاهد، ابن عمر

حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ هِشَامُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ أَبِي بِشْرٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ كُنْتُ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَأْكُلُ جُمَّارًا فَقَالَ مِنْ الشَّجَرِ شَجَرَةٌ كَالرَّجُلِ الْمُؤْمِنِ فَأَرَدْتُ أَنْ أَقُولَ هِيَ النَّخْلَةُ فَإِذَا أَنَا أَحْدَثُهُمْ قَالَ هِيَ النَّخْلَةُ

ابو الولید، ہشام بن عبد الملک، ابو عوانہ، ابو بشر، مجاہد، ابن عمر سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس تھا اور آپ کھجور کی گابھ کھا رہے تھے پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا درختوں میں ایک درخت ایسا ہے جو مرد مومن کی طرح ہے میں نے چاہا کہ کہہ دوں وہ کھجور کا درخت ہے لیکن اس وقت میں کم عمر تھا آپ نے خود ہی فرمایا، وہ کھجور کا درخت ہے۔

راوی : ابو الولید، ہشام بن عبد الملک، ابو عوانہ، ابو بشر، مجاہد، ابن عمر

باب : خرید وفروخت کے بیان

خرید وفروخت ٹھیکہ اور ناپ تول میں ہر شہر کے لوگوں کے عرف ان کے رسم ورواج نیتوں اور مشہور طریقوں پر حکم جاری ہو گا اور شریح نے سوت بیچنے والوں سے کہا کہ تمہاری رسم رواج کے مطابق ہی حکم دیا جائے گا اور عبدالوہاب نے بواسطہ اوب محمد بیان کیا کہ دس کی چیز کا گیارہ کے عوض بیچنے میں کوئی حرج نہیں اور خرچ کے عوض نفع لے لے اور نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہندسے فرمایا قاعدہ کے مطابق اتنا لے لے جو تجھ کو اور تیرے بچوں کا کافی ہو اور اللہ تعالی نے فرمایا کہ جو فقیر ہو تو قاعدہ کے مطابق کھائے اور حسن نے عبداللہ بن مرداس کا ایک گدھا کرایہ پر لیا تو پوچھا کتنا کرایہ ہو گا کہا دو دانق پھر اس پر سوار ہو گئے پھر دوسری مرتبہ آئے تو کہا گدھا چاہیے گدھا چاہیے اس پر سوار ہو گئے اور کوئی کرایہ طے نہیں کیا اور عبداللہ کو نصف درہم بھیج دیا۔

جلد : جلد اول　　　　حدیث　2071

راوی: عبداللہ بن یوسف، مالک، حمید، طویل، انس بن مالک

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ حُمَيْدٍ الطَّوِيلِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ حَجَمَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبُو طَيْبَةَ فَأَمَرَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِصَاعٍ مِنْ تَمْرٍ وَأَمَرَ أَهْلَهُ أَنْ يُخَفِّفُوا عَنْهُ مِنْ خَرَاجِهِ

عبداللہ بن یوسف، مالک، حمید، طویل، انس بن مالک سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ابوطیبہ نے پچھنے لگائے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کو ایک صاع کھجور دینے کا حکم دیا اور اپنے عمال کو حکم دیا کہ خراج کم کر دیں

راوی : عبداللہ بن یوسف، مالک، حمید، طویل، انس بن مالک

خرید وفروخت ٹھیکہ اور ناپ تول میں ہر شہر کے لوگوں کے عرف ان کے رسم ورواج نیتوں او...

باب : خرید وفروخت کے بیان

خرید وفروخت ٹھیکہ اور ناپ تول میں ہر شہر کے لوگوں کے عرف ان کے رسم ورواج نیتوں اور مشہور طریقوں پر حکم جاری ہوگا اور شریح نے سوت بیچنے والوں سے کہا کہ تمہاری رسم رواج کے مطابق ہی حکم دیا جائے گا اور عبدالوہاب نے بواسطہ ایوب محمد بیان کیا کہ دس کی چیز کا گیارہ کے عوض بیچنے میں کوئی حرج نہیں اور خرچ کے عوض نفع لے لے اور نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہند سے فرمایا قاعدہ کے مطابق اتنا لے لے جو تجھ کو اور تیرے بچوں کا کافی ہو اور اللہ تعالی نے فرمایا کہ جو فقیر ہو تو قاعدہ کے مطابق کھائے اور حسن نے عبداللہ بن مرداس کا ایک گدھا کرایہ پر لیا تو پوچھا کتنا کرایہ ہوگا کہا دودانق پھر اس پر سوار ہو گئے پھر دوسری مرتبہ آئے تو کہا گدھا چاہیے گدھا چاہیے اس پر سوار ہو گئے اور کوئی کرایہ طے نہیں کیا اور عبداللہ کو نصف درہم بھیج دیا۔

جلد : جلد اول   حدیث 2072

راوی: ابونعیم، سفیان، هشام، عروه، عائشه

حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ هِشَامٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ هِنْدُ أُمُّ مُعَاوِيَةَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَبَا سُفْيَانَ رَجُلٌ شَحِيحٌ فَهَلْ عَلَيَّ جُنَاحٌ أَنْ آخُذَ مِنْ مَالِهِ سِرًّا قَالَ خُذِي أَنْتِ وَبَنُوكِ مَا يَكْفِيكِ بِالْمَعْرُوفِ

ابونعیم، سفیان، ہشام، عروہ، عائشہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ معاویہ کی ماں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کیا کہ ابوسفیان ایک بخیل آدمی ہے کیا میرے لیے جائز ہے کہ اس کے مال میں سے چپکے سے کچھ لے لوں آپ نے فرمایا تو قاعدہ کے مطابق اتنا لے لے جو تجھ کو اور تیرے بیٹوں کو کافی ہو۔

راوی: ابونعیم، سفیان، ہشام، عروہ، عائشہ

خرید وفروخت ٹھیکہ اور ناپ تول میں ہر شہر کے لوگوں کے عرف ان کے رسم ورواج نیتوں او...

باب : خرید وفروخت کے بیان

خرید وفروخت ٹھیکہ اور ناپ تول میں ہر شہر کے لوگوں کے عرف ان کے رسم ورواج نیتوں اور مشہور طریقوں پر حکم جاری ہوگا اور شریح نے سوت بیچنے والوں سے کہا کہ تمہاری رسم رواج کے مطابق ہی حکم دیا جائے گا اور عبدالوہاب نے بواسطہ ایوب محمد بیان کیا کہ دس کی چیز کا گیارہ کے عوض بیچنے میں کوئی حرج نہیں اور خرچ کے عوض نفع لے لے اور نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہند سے فرمایا قاعدہ کے مطابق اتنا لے لے جو تجھ کو اور تیرے بچوں کا کافی ہو اور اللہ تعالی نے فرمایا کہ جو فقیر ہو تو قاعدہ کے مطابق کھائے اور حسن نے عبداللہ بن مرداس کا ایک گدھا کرایہ پر لیا تو پوچھا کتنا کرایہ ہوگا کہا دودانق پھر اس پر سوار ہو گئے پھر دوسری مرتبہ آئے تو کہا گدھا چاہیے

گدھا چاہیے اس پر سوار ہو گئے اور کوئی کرایہ طے نہیں کیا اور عبد اللہ کو نصف درہم بیچ دیا۔

جلد : جلد اول حدیث 2073

راوی: اسحق بن نمیر، ہشام، ح، محمد، عثمان بن فرقد، ہشام بن عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنا إِسْحَاقُ حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ ح وحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ سَلَّامٍ قَالَ سَمِعْتُ عُثْمَانَ بْنَ فَرْقَدٍ قَالَ سَمِعْتُ هِشَامَ بْنَ عُرْوَةَ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ سَمِعَ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا تَقُولُ وَمَنْ كَانَ غَنِيًّا فَلْيَسْتَعْفِفْ وَمَنْ كَانَ فَقِيرًا فَلْيَأْكُلْ بِالْمَعْرُوفِ أُنْزِلَتْ فِي وَالِي الْيَتِيمِ الَّذِي يُقِيمُ عَلَيْهِ وَيُصْلِحُ فِي مَالِهِ إِنْ كَانَ فَقِيرًا أَكَلَ مِنْهُ بِالْمَعْرُوفِ

اسحاق بن نمیر، ہشام، ح، محمد، عثمان بن فرقد، ہشام بن عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتی تھیں کہ جو شخص مالدار ہو وہ بچے اور جو شخص فقیر ہو تو وہ دستور کے موافق کھائے اور یہ آیت یتیم کے سرپرست کے بارے میں نازل ہوئی ہے جو اس کی نگرانی کرتا ہے اور اس کے مال کی دیکھ بھال کرتا ہے اگر فقیر ہو تو دستور کے موافق اس سے کھائے۔

راوی : اسحق بن نمیر، ہشام، ح، محمد، عثمان بن فرقد، ہشام بن عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

ایک شریک کا دوسرے شریک کے ہاتھ بیچنے کا بیان...

باب : خرید و فروخت کے بیان

ایک شریک کا دوسرے شریک کے ہاتھ بیچنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 2074

راوی: محمود، عبدالرزاق، معمر، زهری، ابوسلمه، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مَحْمُودٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ جَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الشُّفْعَةَ فِي كُلِّ مَالٍ لَمْ يُقْسَمْ فَإِذَا وَقَعَتْ الْحُدُودُ وَصُرِّفَتْ الطُّرُقُ فَلَا شُفْعَةَ

محمود، عبدالرزاق، معمر، زہری، ابوسلمہ، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ شفعہ ہر اس مال میں قائم کیا ہے جو تقسیم نہ ہوا ہو اور جب حد بندی ہوگئی ہو اور راستے پھیر دیئے گئے ہوں تو شفعہ نہیں ہے۔

راوی : محمود، عبدالرزاق، معمر، زہری، ابوسلمہ، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

مشترک زمین مکانات اور سامان کے بیچنے کا بیان جو تقسیم نہ ہوا ہو...

باب : خرید و فروخت کے بیان

مشترک زمین مکانات اور سامان کے بیچنے کا بیان جو تقسیم نہ ہوا ہو

جلد : جلد اول حدیث 2075

راوی : محمد بن محبوب، عبدالواحد، معمر، زہری، ابوسلمہ بن عبدالرحمن، جابر بن عبداللہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَحْبُوبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ قَضَى النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالشُّفْعَةِ فِي كُلِّ مَالٍ لَمْ يُقْسَمْ فَإِذَا وَقَعَتْ الْحُدُودُ وَصُرِّفَتْ الطُّرُقُ فَلَا شُفْعَةَ

محمد بن محبوب، عبدالواحد، معمر، زہری، ابوسلمہ بن عبدالرحمن، جابر بن عبداللہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے شفعہ کا ہر اس مال میں حکم دیا جو تقسیم نہ ہوا ہو جب حد بندی ہو جائے اور راستے بدل جائیں تو شفعہ نہیں ہے ہم سے مسدد نے بیان کیا کہ ہم سے عبدالواحد نے اس حدیث کو بیان کیا اور کہا ہر اس چیز میں شفعہ ہے جو تقسیم نہ ہوئی ہو، ہشام نے معمر سے اس کے متابع حدیث روایت کی ہے، عبدالرزاق نے کہا ہر مال میں ہے اور عبدالرحمن بن اسحاق نے زہری سے اسی طرح نقل کیا ہے۔

راوی : محمد بن محبوب، عبدالواحد، معمر، زہری، ابوسلمہ بن عبدالرحمن، جابر بن عبداللہ

اگر کوئی چیز دوسرے کے لئے اس کے اجازت کے بغیر خریدے پھر وہ راضی ہو جائے...

باب : خرید و فروخت کے بیان

اگر کوئی چیز دوسرے کے لئے اس کے اجازت کے بغیر خریدے پھر وہ راضی ہو جائے

جلد : جلد اول　　　حدیث 2076

راوی: یعقوب بن ابراهیم، ابوعاصم، ابن جریج، موسیٰ بن عقبه، نافع، ابن عمر

حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خَرَجَ ثَلَاثَةُ نَفَرٍ يَمْشُونَ فَأَصَابَهُمْ الْمَطَرُ فَدَخَلُوا فِي غَارٍ فِي جَبَلٍ فَانْحَطَّتْ عَلَيْهِمْ صَخْرَةٌ قَالَ فَقَالَ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ ادْعُوا اللَّهَ بِأَفْضَلِ عَمَلٍ عَمِلْتُمُوهُ فَقَالَ أَحَدُهُمْ اللَّهُمَّ إِنِّي كَانَ لِي أَبَوَانِ شَيْخَانِ كَبِيرَانِ فَكُنْتُ أَخْرُجُ فَأَرْعَى ثُمَّ أَجِيءُ فَأَحْلُبُ فَأَجِيءُ بِالْحِلَابِ فَآتِي بِهِ أَبَوَيَّ فَيَشْرَبَانِ ثُمَّ أَسْقِي الصِّبْيَةَ وَأَهْلِي وَامْرَأَتِي فَاحْتَبَسْتُ لَيْلَةً فَجِئْتُ فَإِذَا هُمَا نَائِمَانِ قَالَ فَكَرِهْتُ أَنْ أُوقِظَهُمَا وَالصِّبْيَةُ يَتَضَاغَوْنَ عِنْدَ رِجْلَيَّ فَلَمْ يَزَلْ ذَلِكَ دَأْبِي وَدَأْبَهُمَا حَتَّى طَلَعَ الْفَجْرُ اللَّهُمَّ إِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ أَنِّي فَعَلْتُ ذَلِكَ ابْتِغَاءَ وَجْهِكَ فَافْرُجْ عَنَّا فُرْجَةً نَرَى مِنْهَا السَّمَاءَ قَالَ فَفُرِجَ عَنْهُمْ وَقَالَ الْآخَرُ اللَّهُمَّ إِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ أَنِّي كُنْتُ أُحِبُّ امْرَأَةً مِنْ بَنَاتِ عَمِّي كَأَشَدِّ مَا يُحِبُّ الرَّجُلُ النِّسَاءَ فَقَالَتْ لَا تَنَالُ ذَلِكَ مِنْهَا حَتَّى تُعْطِيَهَا مِائَةَ دِينَارٍ فَسَعَيْتُ فِيهَا حَتَّى جَمَعْتُهَا فَلَمَّا قَعَدْتُ بَيْنَ رِجْلَيْهَا قَالَتْ اتَّقِ اللَّهَ وَلَا تَفُضَّ الْخَاتَمَ إِلَّا بِحَقِّهِ فَقُمْتُ وَتَرَكْتُهَا فَإِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ أَنِّي فَعَلْتُ ذَلِكَ ابْتِغَاءَ وَجْهِكَ فَافْرُجْ عَنَّا فُرْجَةً قَالَ فَفَرَجَ عَنْهُمْ الثُّلُثَيْنِ وَقَالَ الْآخَرُ اللَّهُمَّ إِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ أَنِّي اسْتَأْجَرْتُ أَجِيرًا بِفَرَقٍ مِنْ ذُرَةٍ فَأَعْطَيْتُهُ وَأَبَى ذَاكَ أَنْ يَأْخُذَ فَعَمَدْتُ إِلَى ذَلِكَ الْفَرَقِ فَزَرَعْتُهُ حَتَّى اشْتَرَيْتُ مِنْهُ بَقَرًا وَرَاعِيهَا ثُمَّ جَاءَ فَقَالَ يَا عَبْدَ اللَّهِ أَعْطِنِي حَقِّي فَقُلْتُ انْطَلِقْ إِلَى تِلْكَ الْبَقَرِ وَرَاعِيهَا فَإِنَّهَا لَكَ فَقَالَ أَتَسْتَهْزِئُ بِي قَالَ فَقُلْتُ مَا أَسْتَهْزِئُ بِكَ وَلَكِنَّهَا لَكَ اللَّهُمَّ إِنْ

كُنْتَ تَعْلَمُ أَنِّي فَعَلْتُ ذَلِكَ ابْتِغَاءَ وَجْهِكَ فَافْرُجْ عَنَّا فَكُشِفَ عَنْهُمْ

یعقوب بن ابراہیم، ابوعاصم، ابن جریج، موسیٰ بن عقبہ، نافع، ابن عمر نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا کہ تین آدمی جارہے تھے تو بارش ہونے لگی وہ تینوں پہاڑ کی ایک غار میں داخل ہوگئے ایک چٹان اوپر سے گری اور غار کا منہ بند ہوگیا ایک نے دوسرے سے کہا کہ اللہ سے کسی ایسے عمل کا واسطہ دے کر دعا کرو جو تم نے کیا ہو ان میں سے ایک نے کہا اے میرے اللہ میرے ماں باپ بہت بوڑھے تھے چنانچہ میں باہر جاتا اور جانور چراتا تھا پھر واپس آکر دودھ دوھ کر اپنے ماں باپ کے پاس لاتا جب وہ پی لیتے تو میں بیوی بچوں اور گھر والوں کو پلاتا ایک رات مجھے دیر ہوگئی میں آیا تو دونوں سو گئے تھے مجھے ناگوار ہوا کہ میں انہیں جگاؤں اور بچے میرے پاؤں کے پاس بھوک کے مارے رو رہے تھے طلوع فجر تک میری حالت یہی رہی اے اللہ اگر تو یہی جانتا ہے کہ میں نے صرف تیری رضامندی کے لئے کیا ہے تو پتھر مجھ سے کچھ ہٹادے تاکہ ہم آسمان تو دیکھ سکیں پتھر کچھ ہٹ گیا پھر دوسرے آدمی نے کہا اے اللہ میں اپنی ایک چچازاد بہن سے بے انتہا محبت کرتا تھا جس قدر ایک مرد عورتوں سے محبت کرتا ہے لیکن اس نے کہا تم اپنا مقصد مجھ سے حاصل نہیں کرسکتے جب تک کہ تم سو دینار نہ دے دو چنانچہ میں نے محنت کرکے سو دینار جمع کیے جب میں اس کی دونوں ٹانگوں کے درمیان بیٹھا تو اس نے کہا اللہ سے ڈر مہر ناجائز طور پر نہ توڑ میں کھڑا ہوگیا اور اسے چھوڑ دیا اے اللہ اگر تو جانتا ہے کہ میں نے صرف تیری رضا کے لئے ایسا کیا تو اس پتھر کو کچھ ہٹادے وہ پتھر دو تہائی ہٹ گیا پھر تیسرے آدمی نے کہا یا اللہ میں نے ایک مزدور ایک فرق جوار کے عوض کام پر لگایا جب میں اسے دینے لگا تو اس نے لینے سے انکار کردیا میں نے اس جوار کو کھیت میں بودیا یہاں تک کہ میں نے اس سے گائے بیل اور چرواہا خریدا پھر وہ شخص آیا اور کہا اے اللہ کے بندے تو مجھے میرا حق دیدے میں نے کہا ان گایوں بیلوں اور چرواہے کے پاس جا اور انہیں لے لے یہ تیرے ہیں اس نے کہا کیا تم مذاق کرتے ہو میں نے اس سے کہا میں تجھ سے مذاق نہیں کررہا وہ تیرے ہی ہیں اے میرے اللہ اگر تو جانتا ہے کہ میں نے صرف تیری خوشنودی کے لئے ایسا کیا تو یہ پتھر ہم سے ہٹادے چنانچہ وہ پتھر ان سے ہٹ گیا۔

<u>راوی</u> : یعقوب بن ابراہیم، ابوعاصم، ابن جریج، موسیٰ بن عقبہ، نافع، ابن عمر

مشرکین اور دارلحرب کے رہنے والوں سے خرید و فروخت کرنے کا بیان۔۔۔

باب : خرید و فروخت کے بیان

مشرکین اور دار الحرب کے رہنے والوں سے خرید و فروخت کرنے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 2077

راوی: ابولنعمان، معتمر بن سلیمان، سلیمان، ابوعثمان، عبدالرحمن بن ابی بکر

حَدَّثَنَا أَبُو النُّعْمَانِ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ جَاءَ رَجُلٌ مُشْرِكٌ مُشْعَانٌّ طَوِيلٌ بِغَنَمٍ يَسُوقُهَا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْعًا أَمْ عَطِيَّةً أَوْ قَالَ أَمْ هِبَةً قَالَ لَا بَلْ بَيْعٌ فَاشْتَرَى مِنْهُ شَاةً

ابولنعمان، معتمر بن سلیمان، سلیمان، ابوعثمان، عبدالرحمن بن ابی بکر سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ہم نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ تھے پھر ایک مشرک آدمی آیا جو لمبا تھا اور اس کے سر کے بال پریشان تھے بکریاں ہانک رہا تھا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس سے پوچھا بیچنا چاہتا ہے یا عطیہ یا ہبہ کے طور پر دینا چاہتا ہے اس نے کہا نہیں بلکہ بیچتا ہوں تو آپ نے اس سے بکری خرید لی۔

راوی : ابولنعمان، معتمر بن سلیمان، سلیمان، ابوعثمان، عبدالرحمن بن ابی بکر

حربی سے غلام خریدنے اس کے ہبہ کرنے اور آزاد کرنے کا بیان اور نبی صلی اللہ علیہ و...

باب : خرید و فروخت کے بیان

حربی سے غلام خریدنے اس کے ہبہ کرنے اور آزاد کرنے کا بیان اور نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سلمان سے فرمایا کتابت کرلے یہ آزاد تھے لیکن ان پر لوگوں نے ظلم کیا اور انہیں بیچدیا اور عمار و صہیب و بلال قید کئے گئے اور اللہ تعالی نے فرمایا کہ اللہ نے تم میں سے بعض کو بعض پر رزق میں فضیلت بخشی ہے تو جب لوگوں کو زیادہ روزی دی گئی وہ اپنی لونڈی اور غلاموں پر اپنا رزق واپس کرتے کہ وہ سب برابر ہو جائیں کیا وہ لوگ اللہ کی نعمتوں کا انکار کرتے ہیں۔

راوی: ابو الیمان، شعیب، ابولزناد، اعرج، ابوہریرہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ حَدَّثَنَا أَبُو الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَاجَرَ إِبْرَاهِيمُ عَلَيْهِ السَّلَام بِسَارَةَ فَدَخَلَ بِهَا قَرْيَةً فِيهَا مَلِكٌ مِنْ الْمُلُوكِ أَوْ جَبَّارٌ مِنْ الْجَبَابِرَةِ فَقِيلَ دَخَلَ إِبْرَاهِيمُ بِامْرَأَةٍ هِيَ مِنْ أَحْسَنِ النِّسَاءِ فَأَرْسَلَ إِلَيْهِ أَنْ يَا إِبْرَاهِيمُ مَنْ هَذِهِ الَّتِي مَعَكَ قَالَ أُخْتِي ثُمَّ رَجَعَ إِلَيْهَا فَقَالَ لَا تُكَذِّبِي حَدِيثِي فَإِنِّي أَخْبَرْتُهُمْ أَنَّكِ أُخْتِي وَاللَّهِ إِنْ عَلَى الْأَرْضِ مُؤْمِنٌ غَيْرِي وَغَيْرُكِ فَأَرْسَلَ بِهَا إِلَيْهِ فَقَامَ إِلَيْهَا فَقَامَتْ تَوَضَّأُ وَتُصَلِّي فَقَالَتْ اللَّهُمَّ إِنْ كُنْتُ آمَنْتُ بِكَ وَبِرَسُولِكَ وَأَحْصَنْتُ فَرْجِي إِلَّا عَلَى زَوْجِي فَلَا تُسَلِّطْ عَلَيَّ الْكَافِرَ فَغُطَّ حَتَّى رَكَضَ بِرِجْلِهِ قَالَ الْأَعْرَجُ قَالَ أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ إِنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَتْ اللَّهُمَّ إِنْ يَمُتْ يُقَالُ هِيَ قَتَلَتْهُ فَأُرْسِلَ ثُمَّ قَامَ إِلَيْهَا فَقَامَتْ تَوَضَّأُ تُصَلِّي وَتَقُولُ اللَّهُمَّ إِنْ كُنْتُ آمَنْتُ بِكَ وَبِرَسُولِكَ وَأَحْصَنْتُ فَرْجِي إِلَّا عَلَى زَوْجِي فَلَا تُسَلِّطْ عَلَيَّ هَذَا الْكَافِرَ فَغُطَّ حَتَّى رَكَضَ بِرِجْلِهِ قَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ أَبُو سَلَمَةَ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ فَقَالَتْ اللَّهُمَّ إِنْ يَمُتْ فَيُقَالُ هِيَ قَتَلَتْهُ فَأُرْسِلَ فِي الثَّانِيَةِ أَوْ فِي الثَّالِثَةِ فَقَالَ وَاللَّهِ مَا أَرْسَلْتُمْ إِلَيَّ إِلَّا شَيْطَانًا ارْجِعُوهَا إِلَى إِبْرَاهِيمَ وَأَعْطُوهَا آجَرَ فَرَجَعَتْ إِلَى إِبْرَاهِيمَ عَلَيْهِ السَّلَام فَقَالَتْ أَشَعَرْتَ أَنَّ اللَّهَ كَبَتَ الْكَافِرَ وَأَخْدَمَ وَلِيدَةً

ابو الیمان، شعیب، ابولزناد، اعرج، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ابراہیم علیہ السلام نے سارہ کے ساتھ ہجرت کی ان کو لے کر ایسی آبادی میں پہنچے جہاں باشاہوں میں سے ایک بادشاہ یا ظالم حکمرانوں میں سے ایک ظالم حکمران رہتا تھا اس سے بیان کیا گیا کہ ابراہیم علیہ السلام یہاں ایک خوبصورت عورت لے کر آئے ہیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس اس نے ایک آدمی دریافت کرنے کو بھیجا کہ اے ابراہیم یہ عورت تمہارے ساتھ کون ہے آپ نے فرمایا میری بہن ہے پھر حضرت ابراہیم علیہ السام لوٹ کر سارہ کے پاس گئے اور کہا کہ میری بات کو جھوٹا نہ کرنا میں نے لوگوں کو بتایا کہ تو میری بہن ہے بخدا اس زمین پر میرے اور تیرے سوا کوئی مومن نہیں اور حضرت سارہ کو اس بادشاہ کے پاس بھیج دیا وہ بادشاہ حضرت سارہ کے پاس گیا وہ کھڑی ہوئیں اور وضو کر کے نماز پڑھی اور دعا کی کہ اللہ اگر میں تجھ پر اور تیرے رسول پر ایمان لائی ہوں اور میں نے اپنی شرمگاہ کی بجز اپنے شوہر کے حفاظت کی ہے تو مجھ پر اس کافر کو مسلط نہ کر تو وہ بادشاہ زمین پر گر کر خراٹے لینے لگا یہاں تک کہ پاؤں زمین پر رگڑنے لگا اعرج کہتے ہیں ابوسلمہ بن عبدالرحمن نے بیان کیا کہ حضرت ابوہریرہ نے کہ حضرت سارہ نے کہا کہ یا اللہ اگر یہ مر

جائے گا تو لوگ کہیں گے کہ اسی عورت نے بادشاہ کو قتل کیا ہے اس بادشاہ کی یہ حالت دور ہوئی تو پھر ان کی طرف اٹھا حضرت سارہ کھڑی ہوئیں وضو کر کے نماز پڑھی پھر دعا کی کہ اے میرے اللہ اگر میں تجھ پر اور تیرے رسول پر ایمان لائی ہوں اور میں نے اپنے شوہر کے سبب سے اپنی شرمگاہ کی حفاظت کی ہے تو اس کافر کو مجھ پر مسلط نہ کر وہ زمین پر گر کر خراٹے لینے لگا یہاں تک کہ پاؤں رگڑنے لگا عبدالرحمن نے بواسطہ ابوسلمہ ابوہریرہ سے نقل کیا کہ سارہ نے کہا یااللہ اگر یہ مر گیا تو لوگ کہیں گے کہ اس عورت نے اس کو قتل کیا اس کی یہ حالت جاتی رہی بادشاہ نے دوسری یا تیسری بار کہا کہ بخدا تم نے میرے پاس ایک شیطان کو بھیجا اس کو ابراہیم کے پاس لے جاؤ اور (ہاجرہ) لونڈی ان کو دیدو وہ لوٹ کر حضرت ابراہیم کے پاس گیئں تو کہا کہ آپ نے دیکھ لیا کہ اللہ نے اس کو ذلیل کیا اور ایک لونڈی خدمت کے لئے دلوائی۔

راوی : ابوالیمان، شعیب، ابولزناد، اعرج، ابوہریرہ

باب : خرید وفروخت کے بیان

حربی سے غلام خریدنے اس کے ہبہ کرنے اور آزاد کرنے کا بیان اور نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سلمان سے فرمایا کتابت کرلے یہ آزاد تھے لیکن ان پر لوگوں نے ظلم کیا اور انہیں بیچدیا اور عمار وصہیب وبلال قید کئے گئے اور اللہ تعالی نے فرمایا کہ اللہ نے تم میں سے بعض کو بعض پر رزق میں فضیلت بخشی ہے تو جب لوگوں کو زیادہ روزی دی گئی وہ اپنی لونڈی اور غلاموں پر اپنا رزق واپس کرتے کہ وہ سب برابر ہو جائیں کیا وہ لوگ اللہ کی نعمتوں کا انکار کرتے ہیں۔

جلد : جلد اول حدیث 2079

راوی: قتیبہ، لیث، ابن شہاب، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بن سعيد قال حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا أَنَّهَا قَالَتْ اخْتَصَمَ سَعْدُ بْنُ أَبِي وَقَّاصٍ وَعَبْدُ بْنُ زَمْعَةَ فِي غُلَامٍ فَقَالَ سَعْدٌ هَذَا يَا رَسُولَ اللهِ ابْنُ أَخِي عُتْبَةُ بْنُ أَبِي وَقَّاصٍ عَهِدَ إِلَيَّ أَنَّهُ ابْنُهُ انْظُرْ إِلَى شَبَهِهِ وَقَالَ عَبْدُ بْنُ زَمْعَةَ هَذَا أَخِي يَا رَسُولَ اللهِ وُلِدَ عَلَى فِرَاشِ أَبِي مِنْ وَلِيدَتِهِ فَنَظَرَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى شَبَهِهِ فَرَأَى شَبَهًا بَيِّنًا بِعُتْبَةَ فَقَالَ هُوَ لَكَ يَا عَبْدُ بْنَ زَمْعَةَ الْوَلَدُ لِلْفِرَاشِ وَلِلْعَاهِرِ الْحَجَرُ وَاحْتَجِبِي مِنْهُ يَا سَوْدَةُ بِنْتَ زَمْعَةَ فَلَمْ تَرَهُ سَوْدَةُ قَطُّ

قتیبہ، لیث، ابن شہاب، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ سعد بن ابی وقاص اور عبد بن زمعہ ایک لڑکے کے متعلق جھگڑنے لگے سعد نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یہ میرا بھائی عتبہ بن ابی وقاص کا لڑکا ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس کی صورت دیکھئے (کہ عتبہ سے ملتی ہے) عبد بن زمعہ نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یہ میرا بھائی ہے میرے باپ کے بستر پر اس کی لونڈی کے بطن سے پیدا ہوا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کی صورت دیکھی تو دیکھا کہ اسے عتبہ سے صاف مناسبت ہے تو آپ نے فرمایا یہ تجھ کو ملے گا اے عبد! لڑکا اس کا ہے جس کے بستر پر پیدا ہوا اور زانی کے لئے پتھر ہے اور اے سودہ بنت زمعہ تم اس سے پردہ کرو چنانچہ سودہ نے اس کو کبھی نہیں دیکھا۔

راوی : قتیبہ، لیث، ابن شہاب، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : خرید و فروخت کے بیان

حربی سے غلام خریدنے اس کے ہبہ کرنے اور آزاد کرنے کا بیان اور نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سلمان سے فرمایا کتابت کرلے یہ آزاد تھے لیکن ان پر لوگوں نے ظلم کیا اور انہیں بیچدیا اور عمار وصہیب وبلال قید کئے گئے اور اللہ تعالی نے فرمایا کہ اللہ نے تم میں سے بعض کو بعض پر رزق میں فضیلت بخشی ہے تو جب لوگوں کو زیادہ روزی دی گئی وہ اپنی لونڈی اور غلاموں پر اپنا رزق واپس کرتے کہ وہ سب برابر ہو جائیں کیا وہ لوگ اللہ کی نعمتوں کا انکار کرتے ہیں۔

جلد : جلد اول حدیث 2080

راوی: محمد بن بشار، غندر، شعبہ، سعد بن ابراهیم

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ لِصُهَيْبٍ اتَّقِ اللَّهَ وَلَا تَدَّعِ إِلَى غَيْرِ أَبِيكَ فَقَالَ صُهَيْبٌ مَا يَسُرُّنِي أَنَّ لِي كَذَا وَكَذَا وَأَنِّي قُلْتُ ذَلِكَ وَلَكِنِّي سُرِقْتُ وَأَنَا صَبِيٌّ

محمد بن بشار، غندر، شعبہ، سعد بن ابراہیم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ عبدالرحمن بن عوف نے صہیب سے کہا اللہ سے ڈرو اور اپنے باپ کے سوا کسی کی طرف اپنے کو منسوب نہ کرو صہیب نے کہا مجھے اتنی اتنی دولت ملے تو بھی ایسی بات کہنا پسند نہ کروں میں بچپن میں چرالیا گیا تھا اس لیے میری زبان رومی ہوگئی ورنہ اصل میں میرا باپ ایک عرب تھا۔

راوی : محمد بن بشار، غندر، شعبہ، سعد بن ابراہیم

باب : خرید و فروخت کے بیان

حربی سے غلام خریدنے اس کے ہبہ کرنے اور آزاد کرنے کا بیان اور نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سلمان سے فرمایا کتابت کرلے یہ آزاد تھے لیکن ان پر لوگوں نے ظلم کیا اور انہیں بیچ دیا اور عمار وصہیب وبلال قید کئے گئے اور اللہ تعالی نے فرمایا کہ اللہ نے تم میں سے بعض کو بعض پر رزق میں فضیلت بخشی ہے تو جب لوگوں کو زیادہ روزی دی گئی وہ اپنی لونڈی اور غلاموں پر اپنا رزق واپس کرتے کہ وہ سب برابر ہو جائیں کیا وہ لوگ اللہ کی نعمتوں کا انکار کرتے ہیں۔

جلد : جلد اول حدیث 2081

راوی: ابوالیمان، شعیب، زهری، عروه بن زبیر، حکیم بن احزام

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ أَنَّ حَكِيمَ بْنَ حِزَامٍ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَرَأَيْتَ أُمُورًا كُنْتُ أَتَحَنَّثُ أَوْ أَتَحَنَّتُ بِهَا فِي الْجَاهِلِيَّةِ مِنْ صِلَةٍ وَعَتَاقَةٍ وَصَدَقَةٍ هَلْ لِي فِيهَا أَجْرٌ قَالَ حَكِيمٌ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَسْلَمْتَ عَلَى مَا سَلَفَ لَكَ مِنْ خَيْرٍ

ابوالیمان، شعیب، زہری، عروہ بن زبیر، حکیم بن احزام سے رایت کرتے ہیں کہ انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بتائیے کہ جو نیک کام میں جاہلیت کے زمانہ میں کرتا تھا یعنی صلہ رحمی غلام آزاد کرنا اور صدقہ کرنا کیا مجھ کو اس کا بھی اجر ملے گا حکیم کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم نے جس قدر نیکیاں کی ہیں تم انہیں پر مسلمان ہوئے ہو یعنی ان سب کا اجر ملے گا۔

راوی : ابوالیمان، شعیب، زہری، عروہ بن زبیر، حکیم بن احزام

دباغت سے پہلے مردار کی کھال کا بیان۔۔۔

باب : خرید و فروخت کے بیان

دباغت سے پہلے مردار کی کھال کا بیان۔

جلد : جلد اول　　　حدیث 2082

راوی: زهیربن حرب، یعقوب بن ابراهیم، ابراهیم، صالح، ابن شهاب، عبید الله بن عبدالله، عبدالله بن عباس

حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ شِهَابٍ أَنَّ عُبَيْدَ اللهِ بْنَ عَبْدِ اللهِ أَخْبَرَهُ أَنَّ عَبْدَ اللهِ بْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا أَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِشَاةٍ مَيِّتَةٍ فَقَالَ هَلَّا اسْتَمْتَعْتُمْ بِإِهَابِهَا قَالُوا إِنَّهَا مَيِّتَةٌ قَالَ إِنَّمَا حَرُمَ أَكْلُهَا

زہیر بن حرب، یعقوب بن ابراہیم، ابراہیم، صالح، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبد اللہ، عبد اللہ بن عباس سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک مردار بکری کے پاس سے گزرے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اس کی کھال سے تم نے کیوں نہیں فائدہ اٹھایا لوگوں نے عرض کیا وہ تو مردار ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا صرف اس کا کھانا حرام ہے۔

راوی: زہیر بن حرب، یعقوب بن ابراہیم، ابراہیم، صالح، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبد اللہ، عبد اللہ بن عباس

سور ماڈالنے کا بیان اور جابرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ عل...

باب : خرید و فروخت کے بیان

سور ماڈالنے کا بیان اور جابرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سور کی بیع سے منع فرمایا ہے

جلد : جلد اول　　　حدیث 2083

راوی: قتیبه بن سعید لیث ابن شهاب ابن مسیب حضرت ابوهریره

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ ابْنِ الْمُسَيَّبِ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَيُوشِكَنَّ أَنْ يَنْزِلَ فِيكُمْ ابْنُ مَرْيَمَ حَكَمًا مُقْسِطًا فَيَكْسِرَ الصَّلِيبَ وَيَقْتُلَ الْخِنْزِيرَ وَيَضَعَ الْجِزْيَةَ وَيَفِيضَ الْمَالُ حَتَّى لَا يَقْبَلَهُ أَحَدٌ

قتیبہ بن سعید لیث ابن شہاب ابن مسیب حضرت ابوہریرہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ میں میری جان ہے کہ عنقریب تم میں ابن مریم اتریں گے وہ منصف حاکم ہوں گے صلیب توڑ دیں گے اور سور کو مار ڈالیں گے اور جزیہ موقوف کر دیں گے اور مال کی اس قدر کثرت ہو گی کہ مکہ میں کوئی لینے والا نہ ہو گا۔

راوی : قتیبہ بن سعید لیث ابن شہاب ابن مسیب حضرت ابوہریرہ

مردار کی چربی نہ پگھلائی جائے اور نہ اس کی چکنائی فروخت کی جائے اس کو جابر نے نب...

باب : خرید وفروخت کے بیان

مردار کی چربی نہ پگھلائی جائے اور نہ اس کی چکنائی فروخت کی جائے اس کو جابر نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نقل کیا ہے۔

جلد : جلد اول   حدیث 2084

راوی: حمیدی، سفیان، عمرو بن دینار، طاؤس، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ قَالَ أَخْبَرَنِي طَاوُسٌ أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا يَقُولُ بَلَغَ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ أَنَّ فُلَانًا بَاعَ خَمْرًا فَقَالَ قَاتَلَ اللهُ فُلَانًا أَلَمْ يَعْلَمْ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَاتَلَ اللهُ الْيَهُودَ حُرِّمَتْ عَلَيْهِمْ الشُّحُومُ فَجَمَلُوهَا فَبَاعُوهَا

حمیدی، سفیان، عمرو بن دینار، طاؤس، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں وہ کہتے تھے کہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو معلوم ہوا کہ فلاں شخص نے شراب بیچی ہے تو انہوں نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ فلاں کو تباہ کر دے کیا اسے معلوم نہیں ہے کہ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے کہ اللہ یہود کو تباہ کرے ان پر چربی حرام کی گئی لیکن اسے پگھلا کر ان لوگوں نے فروخت کیا۔

راوی: حمیدی، سفیان، عمرو بن دینار، طاؤس، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : خرید وفروخت کے بیان

مردار کی چربی نہ پگھلائی جائے اور نہ اس کی چکنائی فروخت کی جائے اس کو جابر نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نقل کیا ہے۔

جلد : جلد اول حدیث 2085

راوی: عبدان، عبداللہ، یونس، ابن شہاب، سعید بن مسیب، حضرت ابوھریرہ

حَدَّثَنَا عَبْدَانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَاتَلَ اللَّهُ يَهُودَ حُرِّمَتْ عَلَيْهِمْ الشُّحُومُ فَبَاعُوهَا وَأَكَلُوا أَثْمَانَهَا قَالَ أَبُو عَبْد اللَّهِ قَاتَلَهُمْ اللَّهُ لَعَنَهُمْ قُتِلَ لُعِنَ الْخَرَّاصُونَ الْكَذَّابُونَ

عبدان، عبداللہ، یونس، ابن شہاب، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے اللہ تعالیٰ یہود کو تباہ کرے ان پر چربی حرام کی گئی لیکن ان لوگوں نے اسے بیچا اور اس کی قیمتیں کھائیں۔

راوی: عبدان، عبداللہ، یونس، ابن شہاب، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ

ان چیزوں کی تصویریں کا بیان جس میں جان نہیں ہوتی اور اس میں کونسی صورت حرام ہے...

باب : خرید وفروخت کے بیان

ان چیزوں کی تصویریں کا بیان جس میں جان نہیں ہوتی اور اس میں کونسی صورت حرام ہے؟

جلد : جلد اول حدیث 2086

راوی: عبد اللہ بن عبد الوھاب، یزید بن زریع، عوف، سعید بن ابی الحسن

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ أَخْبَرَنَا عَوْفٌ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي الْحَسَنِ قَالَ كُنْتُ عِنْدَ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا إِذْ أَتَاهُ رَجُلٌ فَقَالَ يَا أَبَا عَبَّاسٍ إِنِّي إِنْسَانٌ إِنَّمَا مَعِيشَتِي مِنْ صَنْعَةِ يَدِي وَإِنِّي أَصْنَعُ هَذِهِ التَّصَاوِيرَ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ لَا أُحَدِّثُكَ إِلَّا مَا سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ سَمِعْتُهُ يَقُولُ مَنْ صَوَّرَ صُورَةً فَإِنَّ اللَّهَ مُعَذِّبُهُ حَتَّى يَنْفُخَ فِيهَا الرُّوحَ وَلَيْسَ بِنَافِخٍ فِيهَا أَبَدًا فَرَبَا الرَّجُلُ رَبْوَةً شَدِيدَةً وَاصْفَرَّ وَجْهُهُ فَقَالَ وَيْحَكَ إِنْ أَبَيْتَ إِلَّا أَنْ تَصْنَعَ فَعَلَيْكَ بِهَذَا الشَّجَرِ كُلِّ شَيْءٍ لَيْسَ فِيهِ رُوحٌ قَالَ أَبُو عَبْد اللَّهِ سَمِعَ سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ مِنْ النَّضْرِ بْنِ أَنَسٍ هَذَا الْوَاحِدَ

عبد اللہ بن عبد الوہاب، یزید بن زریع، عوف، سعید بن ابی الحسن سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں ابن عباس کے پاس تھا ان کے پاس ایک شخص آیا اور کہا کہ میں ایسا ہوں کہ میر اذریعہ معاش میرے ہاتھ کی صنعت ہے اور میں یہ تصویریں بناتا ہوں تو ابن عباس نے اس سے کہا میں تجھ سے وہی چیز بیان کروں گا جو میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنی ہے میں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ جس نے کسی چیز کی تصویر بنائی تو اللہ تعالی اس کو عذاب دیتا رہے گا یہاں تک کہ وہ اس میں جان نہ ڈال سکے گا اس شخص نے بہت ٹھنڈی سانس لی اور اس کا چہرہ زرد ہو گیا تو حضرت ابن عباس نے کہا کہ تیر ابرا ہو اگر تو تصویریں ہی بنانا چاہتا ہے تو ان درختوں کی جن میں جان نہیں ہوتی تصویریں بنایا کر ابو عبد اللہ بخاری نے کہا سعید بن ابی عروبہ نے نضر بن انس سے یہی ایک حدیث سنی ہے۔

راوی: عبد اللہ بن عبد الوہاب، یزید بن زریع، عوف، سعید بن ابی الحسن

شراب کی تجارت کا حرام ہونا اور جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بیان کیا کہ نبی صلی ا...

باب : خرید وفروخت کے بیان

شراب کی تجارت کا حرام ہونا اور جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے شراب بیچنے کو حرام قرار دیا ہے

جلد : جلد اول حدیث 2087

راوی: مسلم، شعبہ، اعمش، ابوالضحی، مسروق، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا مُسْلِمٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي الضُّحَى عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا لَمَّا نَزَلَتْ آيَاتُ سُورَةِ الْبَقَرَةِ عَنْ آخِرِهَا خَرَجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ حُرِّمَتْ التِّجَارَةُ فِي الْخَمْرِ

مسلم، شعبہ، اعمش، ابوالضحی، مسروق، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ جب سورہ بقر کی آخری ایتیں نازل ہوئیں تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم باہر تشریف لائے اور فرمایا کہ شراب کی تجارت حرام کر دی گئی

راوی: مسلم، شعبہ، اعمش، ابوالضحی، مسروق، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

اس شخص کا گناہ جس نے کسی آزاد کو بیچ دیا...

باب : خرید وفروخت کے بیان

اس شخص کا گناہ جس نے کسی آزاد کو بیچ دیا

جلد : جلد اول حدیث 2088

راوی: بشر بن مرحوم، یحیٰی بن سلیم، اسمعیل بن امیہ، سعید بن ابی سعید، ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مَرْحُومٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمٍ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ اللهُ ثَلَاثَةٌ أَنَا خَصْمُهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ رَجُلٌ أَعْطَى بِي ثُمَّ غَدَرَ وَرَجُلٌ بَاعَ

حُرًّا فَأَكَلَ ثَمَنَهُ وَرَجُلٌ اسْتَأْجَرَ أَجِيرًا فَاسْتَوْفَى مِنْهُ وَلَمْ يُعْطِ أَجْرَهُ

بشر بن مرحوم، یحیی بن سلیم، اسماعیل بن امیہ، سعید بن ابی سعید، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا کہ اللہ تعالی نے کہا میں قیامت کے دن تین آدمیوں کا دشمن ہوگا ایک وہ جو میرا نام لے کر عہد کرے پھر توڑ دے دوسرے وہ شخص جس نے کسی آزاد کو بیچ دیا اور اس کی قیمت کھائی تیسرے وہ شخص جس نے کسی مزدور کو کام پر لگایا کام پورا کیا لیکن اس کی مزدوری نہ دی۔

راوی : بشر بن مرحوم، یحیٰ بن سلیم، اسمعیل بن امیہ، سعید بن ابی سعید، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حیوان کے عوض حیوان اور غلام کے ادھار بیچنے کا بیان۔...

باب : خرید وفروخت کے بیان

حیوان کے عوض حیوان اور غلام کے ادھار بیچنے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 2089

راوی: سلیمان بن حرب، حماد بن زید، ثابت، انس

حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ فِي السَّبْيِ صَفِيَّةُ فَصَارَتْ إِلَى دَحْيَةَ الْكَلْبِيِّ ثُمَّ صَارَتْ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

سلیمان بن حرب، حماد بن زید، ثابت، انس سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے بیان کیا کہ قیدیوں میں حضرت صفیہ بھی تھیں وہ دحیہ کلبی کے حصہ میں آئیں پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو مل گئیں۔

راوی : سلیمان بن حرب، حماد بن زید، ثابت، انس

حیوان کے عوض حیوان اور غلام کے ادھار بیچنے کا بیان اور ابن عمر نے ایک اونٹنی چار...

باب : خرید و فروخت کے بیان

حیوان کے عوض حیوان اور غلام کے ادھار بیچنے کا بیان اور ابن عمر نے ایک اونٹنی چار انٹنیوں کے عوض خریدی جس کے متعلق ذمہ داری لے لی تھی کہ ربذہ میں حوالہ کر دیں گے اور ابن عباس نے فرمایا کہ کبھی ایک اونٹ دو اونٹوں کے عوض خرید ا اور ان میں سے ایک تو بائع کو دیدیا اور دوسرے کے متعلق کہا کہ کل انشاء اللہ بلا تاخیر دیدوں گا ابن میب نے کہا حیوان میں سود نہیں ایک اونٹ دو اونٹ کے عوض اور ایک بکری دو بکریوں کے عوض ادھار خرید سکتا ہے اور ابن سیرین نے کہا دو اونٹ کے عوض ایک اونٹ بیچنے میں کوئی مضائقہ نہیں

جلد : جلد اول حدیث 2090

راوی: ابوالیمان، شعیب، زھری، ابن محیریز، ابوسعید خدری

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي ابْنُ مُحَيْرِيزٍ أَنَّ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ بَيْنَمَا هُوَ جَالِسٌ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّا نُصِيبُ سَبْيًا فَنُحِبُّ الْأَثْمَانَ فَكَيْفَ تَرَى فِي الْعَزْلِ فَقَالَ أَوَإِنَّكُمْ تَفْعَلُونَ ذَلِكَ لَا عَلَيْكُمْ أَنْ لَا تَفْعَلُوا ذَلِكُمْ فَإِنَّهَا لَيْسَتْ نَسَمَةٌ كَتَبَ اللهُ أَنْ تَخْرُجَ إِلَّا هِيَ خَارِجَةٌ

ابوالیمان، شعیب، زہری، ابن محیریز، ابوسعید خدری سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ایک بار وہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس بیٹھے ہوئے تھے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہم قیدی عورتوں کے پاس پہنچتے ہیں تو جماع کرتے ہیں اور انہیں ہم بیچنا چاہتے ہیں تو آپ عزل کے متعلق کیا حکم دیتے ہیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کیا تم لوگ ایسا کرتے ہو اگر تم لوگ ایسا نہ کرو تو بھی کوئی مضائقہ نہیں اس لیے کہ جس جان کا پیدا ہونا مقدر میں لکھا جا چکا ہے وہ پیدا ہو کر رہے گی۔

راوی : ابوالیمان، شعیب، زہری، ابن محیریز، ابوسعید خدری

مدبر کا بیان...

باب : خرید و فروخت کے بیان

مدبر کا بیان

جلد : جلد اول   حدیث 2091

راوی: ابن نمیر، وکیع، اسمعیل، سلمہ بن سهیل، عطاء، حضرت جابر

حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ عَنْ عَطَائٍ عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ بَاعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُدَبَّرَ

ابن نمیر، وکیع، اسماعیل، سلمہ بن سہیل، عطاء، حضرت جابر سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مدبر (غلام) بیچا۔

راوی: ابن نمیر، وکیع، اسمعیل، سلمہ بن سہیل، عطاء، حضرت جابر

باب : خرید و فروخت کے بیان

مدبر کا بیان

جلد : جلد اول   حدیث 2092

راوی: قتیبہ، سفیان، عمرو، جابر بن عبد اللہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللهِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا يَقُولُ بَاعَهُ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

قتیبہ، سفیان، عمرو، جابر بن عبد اللہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس (مدبر) کو

بیچا۔

راوی : قتیبہ، سفیان، عمرو، جابر بن عبداللہ

باب : خرید وفروخت کے بیان

مدبر کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 2093

راوی: زهیربن حرب، یعقوب، یعقوب کے والد ابراهیم بن سعد، صالح، ابن شهاب، عیبد الله، زید بن خالد، ابوهریره

حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ قَالَ حَدَّثَ ابْنُ شِهَابٍ أَنَّ عُبَيْدَ اللهِ أَخْبَرَهُ أَنَّ زَيْدَ بْنَ خَالِدٍ وَأَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا أَخْبَرَاهُ أَنَّهُمَا سَمِعَا رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُسْأَلُ عَنْ الْأَمَةِ تَزْنِي وَلَمْ تُحْصَنْ قَالَ اجْلِدُوهَا ثُمَّ إِنْ زَنَتْ فَاجْلِدُوهَا ثُمَّ بِيعُوهَا بَعْدَ الثَّالِثَةِ أَوْ الرَّابِعَةِ

زہیر بن حرب، یعقوب، یعقوب کے والد ابراہیم بن سعد، صالح، ابن شہاب، عیبد اللہ، زید بن خالد، ابوہریرہ سے روایت کرتے ہیں ان دونوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا آپ سے اس لونڈی کے متعلق پوچھا گیا جو زنا کرے اور شادی شدہ نہ ہو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اس کو کوڑے مارو پھر اگر زنا کرے تو اس کو کوڑے مارو پھر اس کو بیچ دو تیسری یا چوتھی بار کے بعد آپ نے فرمایا۔

راوی : زہیر بن حرب، یعقوب، یعقوب کے والد ابراہیم بن سعد، صالح، ابن شہاب، عیبد اللہ، زید بن خالد، ابوہریرہ

باب : خرید وفروخت کے بیان

جلد : جلد اول حدیث 2094

راوی: عبدالعزیزبن عبداللہ، لیث، سعید، ابوسعید، ابوہریرہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ أَخْبَرَنِي اللَّيْثُ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا زَنَتْ أَمَةُ أَحَدِكُمْ فَتَبَيَّنَ زِنَاهَا فَلْيَجْلِدْهَا الْحَدَّ وَلَا يُثَرِّبْ عَلَيْهَا ثُمَّ إِنْ زَنَتْ فَلْيَجْلِدْهَا الْحَدَّ وَلَا يُثَرِّبْ ثُمَّ إِنْ زَنَتْ الثَّالِثَةَ فَتَبَيَّنَ زِنَاهَا فَلْيَبِعْهَا وَلَوْ بِحَبْلٍ مِنْ شَعَرٍ

عبدالعزیز بن عبداللہ، لیث، سعید، ابوسعید، ابوہریرہ سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ جب تم میں سے کسی کی لونڈی زنا کرے اور اس کا زنا کھل جائے تو اس کو حد لگائے اور اس کو ملامت نہ کرے پھر اگر زنا کرے تو اس کو کوڑے لگائے اور ملامت نہ کرے پھر اگر تیسری بار زنا کرے اور اس کا زنا ثابت ہو جائے تو اس کو بیچ دے اگرچہ بال کی ایک رسی کے عوض کیوں نہ ہو۔

راوی : عبدالعزیز بن عبداللہ، لیث، سعید، ابوسعید، ابوہریرہ

کیالونڈی کے ساتھ قبل اس کے کہ اس کا استبرا کرے سفر کر سکتا ہے اور حسن بصری نے ب...

باب : خرید و فروخت کے بیان

کیالونڈی کے ساتھ قبل اس کے کہ اس کا استبرا کرے سفر کر سکتا ہے اور حسن بصری نے بوسہ یا مباشرت میں کوئی مضائقہ نہیں سمجھا اور ابن عمر نے کہا کہ ایسی لانڈی ہبہ کی جائے یا بیچی جائے یا آزاد ہو جس سے صحبت کی جاتی تھی تو وہ ایک حیض تک استبراء کرے اور کنواری عورت استبرانہ کرے عطاء نے کہا ہے کہ حاملہ لونڈی سے اس کی شرمگاہ سے فائدہ حاصل کرنے میں کوئی حرج نہیں ہے اور اللہ تعالی نے فرمایا مگر اپنی بیویوں یالونڈیوں پر۔

جلد : جلد اول حدیث 2095

راوی: عبدالغفار بن داؤد، یعقوب بن عبدالرحمن، عمرو بن ابی عمرو، انس بن مالك

حَدَّثَنَا عَبْدُ الْغَفَّارِ بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَمْرِو بْنِ أَبِي عَمْرٍو عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَدِمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْبَرَ فَلَمَّا فَتَحَ اللَّهُ عَلَيْهِ الْحِصْنَ ذُكِرَ لَهُ جَمَالُ صَفِيَّةَ بِنْتِ حُيَيِّ بْنِ أَخْطَبَ وَقَدْ قُتِلَ زَوْجُهَا وَكَانَتْ عَرُوسًا فَاصْطَفَاهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِنَفْسِهِ فَخَرَجَ بِهَا حَتَّى بَلَغْنَا سَدَّ الرَّوْحَاءِ حَلَّتْ فَبَنَى بِهَا ثُمَّ صَنَعَ حَيْسًا فِي نِطَعٍ صَغِيرٍ ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آذِنْ مَنْ حَوْلَكَ فَكَانَتْ تِلْكَ وَلِيمَةَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى صَفِيَّةَ ثُمَّ خَرَجْنَا إِلَى الْمَدِينَةِ قَالَ فَرَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحَوِّي لَهَا وَرَائَهُ بِعَبَائَةٍ ثُمَّ يَجْلِسُ عِنْدَ بَعِيرِهِ فَيَضَعُ رُكْبَتَهُ فَتَضَعُ صَفِيَّةُ رِجْلَهَا عَلَى رُكْبَتِهِ حَتَّى تَرْكَبَ

عبدالغفار بن داؤد، یعقوب بن عبدالرحمن، عمرو بن ابی عمرو، انس بن مالک سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ جب نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خیبر تشریف لائے اور اللہ تعالی نے خیبر کا قلعہ فتح کرا دیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے صفیہ بنت حیی بن اخطب کا حسن وجمال بیان کیا گیا اس کا شوہر مارا گیا تھا اور وہ نئی دلہن تھیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کو اپنے لیے چن لیا اور ان کو لے کر ساتھ خلوت کی پھر ایک چھوٹے دستر خوان پر حیس تیار کر کے رکھوایا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اپنے متعلق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ولیمہ تھا پھر ہم مدینہ کی طرف چلے کہ حضرت صفیہ کو اپنی عبا سے گھیرے ہوئے ہیں پھر اونٹ کے پاس بیٹھتے اپنا گھٹنا رکھتے اور حضرت صفیہ اپنا پاؤں آپ کے گھٹنے پر رکھ کر سوار ہو جاتیں۔

راوی: عبدالغفار بن داؤد، یعقوب بن عبدالرحمن، عمرو بن ابی عمرو، انس بن مالک

مردار اور بتوں کے بیچنے کا بیان۔...

باب : خرید وفروخت کے بیان

مردار اور بتوں کے بیچنے کا بیان۔

راوی: قتیبہ، لیث، یزید بن ابی حبیب، عطاء بن ابی رباح، جابر بن عبد اللہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ عَطَائِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ عَامَ الْفَتْحِ وَهُوَ بِمَكَّةَ إِنَّ اللَّهَ وَرَسُولَهُ حَرَّمَ بَيْعَ الْخَمْرِ وَالْمَيْتَةِ وَالْخِنْزِيرِ وَالْأَصْنَامِ فَقِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَرَأَيْتَ شُحُومَ الْمَيْتَةِ فَإِنَّهَا يُطْلَى بِهَا السُّفُنُ وَيُدْهَنُ بِهَا الْجُلُودُ وَيَسْتَصْبِحُ بِهَا النَّاسُ فَقَالَ لَا هُوَ حَرَامٌ ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَ ذَلِكَ قَاتَلَ اللَّهُ الْيَهُودَ إِنَّ اللَّهَ لَمَّا حَرَّمَ شُحُومَهَا جَمَلُوهُ ثُمَّ بَاعُوهُ فَأَكَلُوا ثَمَنَهُ قَالَ أَبُو عَاصِمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ حَدَّثَنَا يَزِيدُ كَتَبَ إِلَيَّ عَطَائٌ سَمِعْتُ جَابِرًا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

قتیبہ، لیث، یزید بن ابی حبیب، عطاء بن ابی رباح، جابر بن عبد اللہ سے روایت ہے کہ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فتح کے سال جب کہ آپ مکہ میں تھے فرماتے ہوئے سنا کہ اللہ اور اس کے رسول نے شراب مردار سور اور بتوں کی خرید وفروخت کو حرام کیا ہے عرض کیا گیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مردار کی چربی کا کیا حکم ہے وہ کشتیوں پر ملتے ہیں اور کھالوں پر روغن چڑھاتے ہیں اور اس سے لوگ چراغ روشن کرتے ہیں آپ نے فرمایا نہیں وہ حرام ہے پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس وقت فرمایا اللہ یہود کو بتاہ کرے اللہ نے جب ان پر چربی حرام کی تو ان لوگوں نے اس کو پگھلا کر بیچنا شروع کر دیا اور اس کو قیمت کھانے لگے ابوعاصم نے مجھ سے عبدالحمید نے ان سے یزید نے بیان کیا کہ مجھ کو عطاء نے لکھ بھیجا کہ میں نے جابر سے سنا انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کی۔

راوی : قتیبہ، لیث، یزید بن ابی حبیب، عطاء بن ابی رباح، جابر بن عبد اللہ

زناکار لونڈی کی کمائی کا بیان اور ابراہیم نے نوحہ کرنے والی اور گانے والی عورت...

باب : خرید وفروخت کے بیان

زناکار لونڈی کی کمائی کا بیان اور ابراہیم نے نوحہ کرنے والی اور گانے والی عورت کی اجرت کو مکروہ سمجھا اور اللہ تعالی کا قول کہ اپنی لونڈیوں کو اگر وہ پاک دامنی کی زندگی بسر کرنا چاہیں تو حرام کاری پر مجبور نہ کرو تاکہ دنیوی زندگی کا سامان حاصل کرو اور جس نے اس کو مجبور کیا تو اللہ تعالی ان کے مجبور کرنے کے بعد بخشنے والا مہربان ہے فتیا تکم سے مراد لونڈیاں ہیں۔

جلد : جلد اول   حدیث 2097

راوی: عبد اللہ بن یوسف، مالک، ابن شہاب، ابوبکر بن عبد الرحمن، حضرت ابومسعود انصاری رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ الْأَنْصَارِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ ثَمَنِ الْكَلْبِ وَمَهْرِ الْبَغِيِّ وَحُلْوَانِ الْكَاهِنِ

عبد اللہ بن یوسف، مالک، ابن شہاب، ابو بکر بن عبد الرحمن، حضرت ابو مسعود انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کتے کی قیمت لینے اور زناکاری کی اجرت سے اور کاہن کی اجرت سے منع فرمایا ہے۔

راوی : عبد اللہ بن یوسف، مالک، ابن شہاب، ابو بکر بن عبد الرحمن، حضرت ابو مسعود انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

کتے کی قیمت کا بیان عبد اللہ بن یوسف مالک ابن شہاب ابو بکر بن عبد الرحمن حضرت ابوم...

باب : خرید وفروخت کے بیان

کتے کی قیمت کا بیان عبد اللہ بن یوسف مالک ابن شہاب ابو بکر بن عبد الرحمن حضرت ابو مسعود انصاری سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کتے کی قیمت زانیہ کی اجرت اور کاہن کی اجرت سے منع فرمایا ہے۔

جلد : جلد اول   حدیث 2098

راوی: حجاج بن منہال، شعبہ، عون بن ابی جحیفہ

حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مِنْهَالٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ أَخْبَرَنِي عَوْنُ بْنُ أَبِي جُحَيْفَةَ قَالَ رَأَيْتُ أَبِي اشْتَرَى حَجَّامًا فَأَمَرَ بِمَحَاجِمِهِ

فَكُسِرَتْ فَسَأَلْتُهُ عَنْ ذَلِكَ قَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ ثَمَنِ الدَّمِ وَثَمَنِ الْكَلْبِ وَكَسْبِ الْأَمَةِ وَلَعَنَ الْوَاشِمَةَ وَالْمُسْتَوْشِمَةَ وَآكِلَ الرِّبَا وَمُوكِلَهُ وَلَعَنَ الْمُصَوِّرَ

حجاج بن منہال، شعبہ، عون بن ابی جحیفہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے کہا کہ میں نے پچھنے لگانے والا غلام خرید اتو (اس کے اوزار توڑ دیئے) تو میں نے ان سے اس کے متعلق پوچھا انہوں نے بتایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خون کی قیمت اور لونڈی کی کمائی سے منع فرمایا اور گودنے والے اور گدوانے والے پر لعنت کی اور سود کھانے اور کھلانے والے اور مصور پر لعنت کی ہے۔

راوی : حجاج بن منہال، شعبہ، عون بن ابی جحیفہ

باب : بیع سلم کا بیان۔

ایک معین ناپ میں سلم کرنے کا بیان۔۔۔

باب : بیع سلم کا بیان۔

ایک معین ناپ میں سلم کرنے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 2099

راوی: عمرو بن زرارہ، اسمعیل بن علیہ، ابن ابی نجیح، عبداللہ بن کثیر، ابوالمنہال، ابن عباس

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ زُرَارَةَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عُلَيَّةَ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ كَثِيرٍ عَنْ أَبِي الْمِنْهَالِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَدِمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ وَالنَّاسُ يُسْلِفُونَ فِي الثَّمَرِ الْعَامَ

وَالْعَامَيْنِ أَوْ قَالَ عَامَيْنِ أَوْ ثَلَاثَةً شَكَّ إِسْمَاعِيلُ فَقَالَ مَنْ سَلَّفَ فِي تَمْرٍ فَلْيُسْلِفْ فِي كَيْلٍ مَعْلُومٍ وَوَزْنٍ مَعْلُومٍ

عمر بن زرارہ، اسمٰعیل بن علیہ، ابن ابی نجیح، عبداللہ بن کثیر، ابوالمنہال، ابن عباس سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مدینہ تشریف لائے تو لوگ اس وقت پھلوں میں ایک سال یا دو سال کی مدت پر سلم کرتے تھے یا یہ کہا کہ دو سال یا تین سال کی مدت پر سلم کرتے تھے اسماعیل کو شک ہوا آپ نے فرمایا کہ جو شخص کھجور میں سلم کرے تو چاہیے کہ معین ناپ اور مقررہ وزن میں ہو۔

راوی : عمر بن زرارہ، اسمٰعیل بن علیہ، ابن ابی نجیح، عبداللہ بن کثیر، ابوالمنہال، ابن عباس

باب : بیع سلم کا بیان۔

ایک معین ناپ میں سلم کرنے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 2100

راوی: محمد، اسمعیل، ابن ابی نجیح

حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنْ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ بِهَذَا فِي كَيْلٍ مَعْلُومٍ وَوَزْنٍ مَعْلُومٍ

محمد، اسماعیل، ابن ابی نجیح سے یہی روایت معین ناپ اور معین وزن کے متعلق روایت کرتے ہیں۔

راوی : محمد، اسمعیل، ابن ابی نجیح

معین وزن میں سلم کرنے کا بیان۔۔۔۔

باب : بیع سلم کا بیان۔

معین وزن میں سلم کرنے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 2101

راوی: صدقہ، ابن عیینہ، ابن ابی نجیح، عبداللہ بن کثیر، ابولمنہال، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا صَدَقَةُ أَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ كَثِيرٍ عَنْ أَبِي الْمِنْهَالِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ قَدِمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ وَهُمْ يُسْلِفُونَ بِالتَّمْرِ السَّنَتَيْنِ وَالثَّلَاثَ فَقَالَ مَنْ أَسْلَفَ فِي شَيْئٍ فَفِي كَيْلٍ مَعْلُومٍ وَوَزْنٍ مَعْلُومٍ إِلَى أَجَلٍ مَعْلُومٍ

صدقہ، ابن عیینہ، ابن ابی نجیح، عبداللہ بن کثیر، ابولمنہال، حضرت ابن عباس سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مدینہ تشریف لائے تو لوگ کھجوروں میں دو یا تین سال کی مدت پر سلم کرتے تھے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص کسی چیز میں سلم کرے تو معین ناپ اور معین وزن میں ایک مدت مقرر تک کے لئے کرے۔

راوی: صدقہ، ابن عیینہ، ابن ابی نجیح، عبداللہ بن کثیر، ابولمنہال، حضرت ابن عباس

باب : بیع سلم کا بیان۔

معین وزن میں سلم کرنے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 2102

راوی: علی بن سفیان، ابن ابی نجیح

حَدَّثَنَا عَلِيٌّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ أَبِي نَجِيحٍ وَقَالَ فَلْيُسْلِفْ فِي كَيْلٍ مَعْلُومٍ إِلَى أَجَلٍ مَعْلُومٍ

علی بن سفیان، ابن ابی نجیح، نے بھی یہی روایت بیان کی ہے جس میں یہ بیان کیا ہے کہ مقررہ وزن میں مدت معینہ کے لئے بیع سلم کرے۔

راوی : علی بن سفیان، ابن ابی نجیح

باب : بیع سلم کا بیان۔

معین وزن میں سلم کرنے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 2103

راوی: قتیبه، سفیان، ابونجیح، عبدالله بن کیثر، ابوالمنهال

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ كَثِيرٍ عَنْ أَبِي الْمِنْهَالِ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا يَقُولُ قَدِمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ فِي كَيْلٍ مَعْلُومٍ وَوَزْنٍ مَعْلُومٍ إِلَى أَجَلٍ مَعْلُومٍ

قتیبہ، سفیان، ابونجیح، عبد اللہ بن کیثر، ابو المنہال سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں نے ابن عباس کو کہتے ہوئے سنا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مدینہ تشریف لائے اور پھر یہی حدیث بیان کی مدت معینہ تک کے لئے مقرر ناپ اور وزن میں (سلم کرے)۔

راوی : قتیبہ، سفیان، ابونجیح، عبد اللہ بن کیثر، ابو المنہال

باب : بیع سلم کا بیان۔

معین وزن میں سلم کرنے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 2104

راوی: ابو الولید، شعبہ، ابن ابی المجالد، ح، دوسری سند، یحیی، وکیع، شعبہ، محمد بن ابوالمجالد، حفص بن عمرو، شعبہ، محمد، وعبداللہ بن ابی المجالد

حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ ابْنِ أَبِي الْمُجَالِدِ وحَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي الْمُجَالِدِ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدٌ أَوْ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي الْمُجَالِدِ قَالَ اخْتَلَفَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ شَدَّادِ بْنِ الْهَادِ وَأَبُو بُرْدَةَ فِي السَّلَفِ فَبَعَثُونِي إِلَى ابْنِ أَبِي أَوْفَى رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَسَأَلْتُهُ فَقَالَ إِنَّا كُنَّا نُسْلِفُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ فِي الْحِنْطَةِ وَالشَّعِيرِ وَالزَّبِيبِ وَالتَّمْرِ وَسَأَلْتُ ابْنَ أَبْزَى فَقَالَ مِثْلَ ذَلِكَ

ابو الولید، شعبہ، ابن ابی المجالد، ح، دوسری سند، یحیی، وکیع، شعبہ، محمد بن ابوالمجالد، حفص بن عمرو، شعبہ، محمد، وعبداللہ بن ابی المجالد سے روایت کرتے ہیں کہ عبداللہ بن شداد بن ہاد اور ابوبردہ بیع سلم کے متعلق اختلاف کرنے لگے تو ان لوگوں نے کہا ہم لوگ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور حضرت ابوبکر اور عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے زمانہ میں گیہوں جو منقی اور کھجور میں بیع سلم کیا کرتے تھے اور میں نے ابن ابزیٰ سے پوچھا تو انہوں نے بھی اسی طرح بیان کیا۔

راوی : ابو الولید، شعبہ، ابن ابی المجالد، ح، دوسری سند، یحیی، وکیع، شعبہ، محمد بن ابوالمجالد، حفص بن عمرو، شعبہ، محمد، وعبداللہ بن ابی المجالد

اس شخص سے سلم کرنے کا بیان جس کے پاس اصل مال نہ ہو۔۔۔

باب : بیع سلم کا بیان۔

اس شخص سے سلم کرنے کا بیان جس کے پاس اصل مال نہ ہو۔

جلد : جلد اول حدیث 2105

راوی: موسی بن اسمعیل، عبدالواحد شیبانی، محمد بن ابی المجالد

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ حَدَّثَنَا الشَّيْبَانِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي الْمُجَالِدِ قَالَ بَعَثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ شَدَّادٍ وَأَبُو بُرْدَةَ إِلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي أَوْفَى رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا فَقَالَا سَلْهُ هَلْ كَانَ أَصْحَابُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي عَهْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُسْلِفُونَ فِي الْحِنْطَةِ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ كُنَّا نُسْلِفُ نَبِيطَ أَهْلِ الشَّأْمِ فِي الْحِنْطَةِ وَالشَّعِيرِ وَالزَّيْتِ فِي كَيْلٍ مَعْلُومٍ إِلَى أَجَلٍ مَعْلُومٍ قُلْتُ إِلَى مَنْ كَانَ أَصْلُهُ عِنْدَهُ قَالَ مَا كُنَّا نَسْأَلُهُمْ عَنْ ذَلِكَ ثُمَّ بَعَثَانِي إِلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبْزَى فَسَأَلْتُهُ فَقَالَ كَانَ أَصْحَابُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُسْلِفُونَ عَلَى عَهْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَمْ نَسْأَلْهُمْ أَلَهُمْ حَرْثٌ أَمْ لَا

موسی بن اسماعیل، عبدالواحد شیبانی، محمد بن ابی المجالد سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ مجھ کو عبداللہ بن شداد اور ابوبردہ نے عبداللہ بن ابی اوفی کے پاس بھیجا اور کہا کہ ان سے دریافت کرو کہ کیا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ میں لوگ گیہوں میں بیع سلم کرتے تھے عبداللہ نے کہا ہم لوگ اہل شام کے کاشتکاروں سے گیہوں جو اور زیتون میں مدت معینہ تک کے لئے مقررہ ناپ اور وزن میں سلم کیا کرتے تھے میں نے پوچھا ان لوگوں سے کرتے تھے جن کے پاس اصل مال موجود ہوتا انہوں نے کہا ہم ان سے اس کے متعلق نہیں پوچھتے تھے پھر ان دونوں نے مجھ کو عبدالرحمن بن ابزی کے پاس بھیجا تو میں نے ان سے دریافت کیا تو انہوں نے کہا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صحابہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ میں سلم کیا کرتے تھے اور ہم ان سے نہیں پوچھتے تھے کہ ان کے پاس کھیتی ہے یا نہیں۔

راوی: موسی بن اسمعیل، عبدالواحد شیبانی، محمد بن ابی المجالد

باب : بیع سلم کا بیان۔

اس شخص سے سلم کرنے کا بیان جس کے پاس اصل مال نہ ہو۔

جلد : جلد اول حدیث 2106

راوی: اسحق، خالد بن عبداللہ شیبانی، محمد بن ابی مجالد

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ الواسطی ثَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ عَنْ الشَّيْبَانِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي مُجَالِدٍ بِهَذَا وَقَالَ فَنُسْلِفُهُمْ فِي الْحِنْطَةِ وَالشَّعِيرِ

اسحاق، خالد بن عبد اللہ شیبانی، محمد بن ابی مجالد سے اسی روایت کو بیان کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ہم گیہوں اور جو میں سلم کیا کرتے تھے، عبد اللہ بن ولید نے سفیان کا قول نقل کیا، کہ ہم سے شیبانی نے بیان کیا اور کہا کہ زیتون (میں بھی سلم کرتے تھے) قتیبہ نے بواسطہ جریر، شیبانی روایت کی کہ گیہوں جو اور منقی میں بھی (سلم کرتے تھے)۔

راوی : اسحق، خالد بن عبد اللہ شیبانی، محمد بن ابی مجالد

باب : بیع سلم کا بیان۔

اس شخص سے سلم کرنے کا بیان جس کے پاس اصل مال نہ ہو۔

جلد : جلد اول حدیث 2107

راوی: آدم، شعبہ، عمرو، ابوالبختری طائی

حدثنا آدَمُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ أَخْبَرَنَا عَمْرٌو قَالَ سَمِعْتُ أَبَا الْبَخْتَرِيِّ الطَّائِيَّ قَالَ سَأَلْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا عَنْ السَّلَمِ فِي النَّخْلِ قَالَ نَهَى النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ النَّخْلِ حَتَّى يُؤْكَلَ مِنْهُ وَحَتَّى يُوزَنَ فَقَالَ الرَّجُلُ وَأَيُّ شَيْءٍ يُوزَنُ قَالَ رَجُلٌ إِلَى جَانِبِهِ حَتَّى يُحْرَزَ وَقَالَ مُعَاذٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرٍو قَالَ أَبُو الْبَخْتَرِيِّ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا نَهَى النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

آدم، شعبہ، عمرو، ابوالبختری طائی سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے کھجور میں (جو درخت پر لگی ہو) سلم کرنے کے متعلق ابن عباس سے پوچھا انہوں نے کہا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کھجور کے درختوں کے بیچنے سے، منع فرمایا ہے جب تک کہ وہ اس قابل نہ

ہو جائیں کہ کھائے جائیں اور وزن کئے جاسکیں اس شخص نے پوچھا کونسی چیز وزن کی جائے (جب کہ کھجوریں درخت سے لگی ہوتی ہیں) تو ایک شخص نے جو ابن عباس کے پاس بیٹھا تھا کہا کہ اندزہ کرنے کے لائق ہو جائے اور معاذ نے کہا ہم سے شعبہ نے انہوں نے عمرو سے جو حدیث روایت کی ابوالبختری نے بیان کیا کہ میں نے ابن عباس سے سنا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے منع فرمایا اور اس طرح روایت کی۔

راوی : آدم، شعبہ، عمرو، ابوالبختری طائی

چھوہاروں میں سلم کرنے کا بیان۔...

باب : بیع سلم کا بیان۔

چھوہاروں میں سلم کرنے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 2108

راوی: ابوالولید، شعبہ، عمرو، ابوالبختری

حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرٍو عَنْ أَبِي الْبَخْتَرِيِّ قَالَ سَأَلْتُ ابْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا عَنْ السَّلَمِ فِي النَّخْلِ فَقَالَ نُهِيَ عَنْ بَيْعِ النَّخْلِ حَتَّى يَصْلُحَ وَعَنْ بَيْعِ الْوَرِقِ نَسَائً بِنَاجِزٍ وَسَأَلْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ عَنْ السَّلَمِ فِي النَّخْلِ فَقَالَ نَهَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ النَّخْلِ حَتَّى يُؤْكَلَ مِنْهُ أَوْ يَأْكُلَ مِنْهُ وَحَتَّى يُوزَنَ

ابوالولید، شعبہ، عمرو، ابوالبختری سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں نے چھوہاروں میں سلم کرنے کے متعلق ابن عمر سے پوچھا تو انہوں نے کہا کہ چھوہاروں کے بیچنے سے، منع کیا گیا جب تک کہ اس میں صلاحیت نہ پیدا ہو جائے اور نقد چاندی کے عوض ادھار بیچنے سے منع کیا گیا اور میں نے ابن عباس سے چھوہاروں میں سلم کے متعلق پوچھا تو انہوں نے کہا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے چھوہاروں کی بیع سے منع فرمایا جب تک کہ کھانے یا وزن کرنے کے لائق نہ ہو جائیں۔

راوی : ابو الولید، شعبہ، عمرو، ابوالبختری

باب : بیع سلم کا بیان۔

چھوہاروں میں سلم کرنے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 2109

راوی: محمد بن بشار، غندر، شعبہ، عمرو، ابوالبختری

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرٍو عَنْ أَبِي الْبَخْتَرِيِّ سَأَلْتُ ابْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا عَنْ السَّلَمِ فِي النَّخْلِ فَقَالَ نَهَى النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ الثَّمَرِ حَتَّى يَصْلُحَ وَنَهَى عَنْ الْوَرِقِ بِالذَّهَبِ نَسَاءً بِنَاجِزٍ وَسَأَلْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ فَقَالَ نَهَى النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ النَّخْلِ حَتَّى يَأْكُلَ أَوْ يُؤْكَلَ وَحَتَّى يُوزَنَ قُلْتُ وَمَا يُوزَنُ قَالَ رَجُلٌ عِنْدَهُ حَتَّى يُحْرَزَ

محمد بن بشار، غندر، شعبہ، عمرو، ابوالبختری سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے ابن عمر سے چھوہاروں میں سلم کے متعلق پوچھا تو انہوں نے کہا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پھلوں کے بیچنے سے منع فرمایا جب تک کہ ان میں صلاحیت نہ پیدا ہو جائے اور سونے کے عوض چاندی اس طور پر بیچنے سے منع فرمایا کہ ایک نقد ہو اور دوسرا ادھار اور میں نے ابن عباس سے پوچھا تو انہوں نے کہا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے چھوہاروں کے بیچنے سے منع فرمایا جب تک کہ کھائے نہ جاسکیں اور وزن نہ کئے جاسکیں میں نے پوچھا وزن کیا چیز کی جائے ایک شخص نے جو ان کے پاس بیٹھا تھا کہا یعنی اندازہ کیا جاسکے۔

راوی : محمد بن بشار، غندر، شعبہ، عمرو، ابوالبختری

سلم میں امانت دینے کا بیان...

باب : بیع سلم کا بیان۔

سلم میں امانت دینے کا بیان

جلد : جلد اول   حدیث 2110

راوی: محمد، یعلی، اعمش، ابراھیم، اسود، حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَّامٍ حَدَّثَنَا يَعْلَى حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ اشْتَرَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَعَامًا مِنْ يَهُودِيٍّ بِنَسِيئَةٍ وَرَهَنَهُ دِرْعًا لَهُ مِنْ حَدِيدٍ

محمد، یعلی، اعمش، ابراہیم، اسود، حضرت عائشہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک یہودی سے غلہ ادھار خریدا اور لوہے کی ایک زرہ اس کے پاس گروی رکھ دی۔

راوی: محمد، یعلی، اعمش، ابراہیم، اسود، حضرت عائشہ

سلم میں گروی رکھنے کا بیان۔...

باب : بیع سلم کا بیان۔

سلم میں گروی رکھنے کا بیان۔

جلد : جلد اول   حدیث 2111

راوی: محمد بن محبوب، عبدالواحد، اعمش

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ مَحْبُوبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ قَالَ تَذَاكَرْنَا عِنْدَ إِبْرَاهِيمَ الرَّهْنَ فِي السَّلَفِ فَقَالَ

حَدَّثَنِي الْأَسْوَدُ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اشْتَرَى مِنْ يَهُودِيٍّ طَعَامًا إِلَى أَجَلٍ مَعْلُومٍ وَارْتَهَنَ مِنْهُ دِرْعًا مِنْ حَدِيدٍ

محمد بن محبوب، عبد الواحد، اعمش روایت کرتے ہیں ہم لوگوں نے ابراہیم کے نزدیک قرض میں گروی رکھنے کا تذکرہ کیا تو انہوں نے کہا کہ مجھ سے اسود نے انہوں نے حضرت عائشہ سے نقل کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک یہودی سے ایک مدت معینہ کے وعدے پر غلہ خریدا اور لوہے کی ایک زرہ اس کے پاس گروی رکھ دی۔

راوی : محمد بن محبوب، عبد الواحد، اعمش

ایک مدت کے وعدے پر سلم کرنا چاہیے ابن عباس ابوسعید اسود اور حسن بصری نے یہی کہا...

باب : بیع سلم کا بیان۔

ایک مدت کے وعدے پر سلم کرنا چاہیے ابن عباس ابوسعید اسود اور حسن بصری نے یہی کہا اور ابن عمر نے کہا کہ وہ غلہ جس کی صفت بیان کر دی گئی ہو معین نرخ کے عوض مدت معینہ کے وعدے پر سلم کرنے میں کوئی حرج نہیں جب کہ اس کھیتی میں نہ ہو جس کی صلاحیت ظاہر نہ ہوئی ہو۔

جلد : جلد اول حدیث 2112

راوی: ابونعیم، سفیان، ابن ابی نجیح، عبداللہ، ابن کثیر، ابوالمنہال، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ كَثِيرٍ عَنْ أَبِي الْمِنْهَالِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ قَدِمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ وَهُمْ يُسْلِفُونَ فِي الثِّمَارِ السَّنَتَيْنِ وَالثَّلَاثَ فَقَالَ أَسْلِفُوا فِي الثِّمَارِ فِي كَيْلٍ مَعْلُومٍ إِلَى أَجَلٍ مَعْلُومٍ وَقَالَ عَبْدُ اللهِ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي نَجِيحٍ وَقَالَ فِي كَيْلٍ مَعْلُومٍ وَوَزْنٍ مَعْلُومٍ

ابونعیم، سفیان، ابن ابی نجیح، عبداللہ، ابن کثیر، ابوالمنہال، حضرت ابن عباس سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی

اللہ علیہ وآلہ وسلم مدینہ تشریف لائے اور لوگ پھلوں میں دو یا تین سال کی سلم کرتے تھے تو آپ نے فرمایا پھلوں میں معین ناپ میں مدت معینہ کے وعدے پر سلم کیا کرو اور عبداللہ بن ولید نے کہا کہ ہم سے سفیان نے ان سے ابن ابی نجیح نے بیان کیا اور کہا کہ معین پیمانہ اور معین وزن میں ہو۔

راوی: ابو نعیم، سفیان، ابن ابی نجیح، عبداللہ، ابن کثیر، ابو المنہال، حضرت ابن عباس

باب : بیع سلم کا بیان۔

ایک مدت کے وعدے پر سلم کرنا چاہیے ابن عباس ابو سعید اسود اور حسن بصری نے یہی کہا اور ابن عمر نے کہا کہ وہ غلہ جس کی صفت بیان کر دی گئی ہو معین نرخ کے عوض مدت معینہ کے وعدے پر سلم کرنے میں کوئی حرج نہیں جب کہ اس کھیتی میں نہ ہو جس کی صلاحیت ظاہر نہ ہوئی ہو۔

جلد : جلد اول حدیث 2113

راوی: محمد بن مقاتل، عبداللہ، سفیان، سلیمان، شیبانی، محمد بن ابی مجالد

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُقَاتِلٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ سُلَيْمَانَ الشَّيْبَانِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي مُجَالِدٍ قَالَ أَرْسَلَنِي أَبُو بُرْدَةَ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ شَدَّادٍ إِلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبْزَى وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي أَوْفَى فَسَأَلْتُهُمَا عَنْ السَّلَفِ فَقَالَا كُنَّا نُصِيبُ الْمَغَانِمَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَانَ يَأْتِينَا أَنْبَاطٌ مِنْ أَنْبَاطِ الشَّأْمِ فَنُسْلِفُهُمْ فِي الْحِنْطَةِ وَالشَّعِيرِ وَالزَّبِيبِ إِلَى أَجَلٍ مُسَمًّى قَالَ قُلْتُ أَكَانَ لَهُمْ زَرْعٌ أَوْ لَمْ يَكُنْ لَهُمْ زَرْعٌ قَالَا مَا كُنَّا نَسْأَلُهُمْ عَنْ ذَلِكَ

محمد بن مقاتل، عبداللہ، سفیان، سلیمان، شیبانی، محمد بن ابی مجالد سے روایت کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ مجھ کو ابو بردہ اور عبداللہ بن شداد نے عبدالرحمن بن ابزی اور عبداللہ بن ابی اوفی کے پاس بھیجا میں نے ان دونوں سے سلم کے متعلق پوچھا تو دونوں نے کہا کہ ہم کو غنیمت کا مال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ ملتا تھا اور شام کے کاشتکار ہمارے پاس آتے تھے، تو ہم ان سے گیہوں جو اور منقی میں ایک مدت کے وعدے پر سلم کیا کرتے تھے میں نے پوچھا ان کے پاس کھیتی ہوتی تھی یا نہیں ان دونوں نے کہا کہ ہم ان سے اس کے متعلق نہیں پوچھتے تھے۔

راوی : محمد بن مقاتل، عبداللہ، سفیان، سلیمان، شیبانی، محمد بن ابی مجالد

اونٹنی کے بچہ جننے تک سلم کرنے کا بیان۔...

باب : بیع سلم کا بیان۔

اونٹنی کے بچہ جننے تک سلم کرنے کا بیان۔

جلد : جلد اول   حدیث 2114

راوی: موسی بن اسمعیل، جویریہ، نافع، عبداللہ (ابن عمر(

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ أَخْبَرَنَا جُوَيْرِيَةُ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ كَانُوا يَتَبَايَعُونَ الْجَزُورَ إِلَى حَبَلِ الْحَبَلَةِ فَنَهَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْهُ فَسَّرَهُ نَافِعٌ أَنْ تُنْتَجَ النَّاقَةُ مَا فِي بَطْنِهَا

موسی بن اسماعیل، جویریہ، نافع، عبداللہ (ابن عمر) سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ لوگ حبل الحبلہ کے وعدے پر خرید و فروخت کرتے تھے تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس سے منع فرمایا نافع نے اس کی تفسیر بیان کی کہ اونٹنی بچہ جنے جو اس کے پیٹ میں ہے

راوی : موسی بن اسمعیل، جویریہ، نافع، عبداللہ (ابن عمر(

باب : شفعہ کا بیان

شفعہ اس زمین میں ہے جو تقسیم نہ ہوئی ہو اور جب حد بندی ہو جائے تو شفعہ نہیں ہے۔...

باب : شفعہ کا بیان

شفعہ اس زمین میں ہے جو تقسیم نہ ہوئی ہو اور جب حد بندی ہو جائے تو شفعہ نہیں ہے۔

جلد : جلد اول حدیث 2115

راوی: مسدد، عبدالواحد، معمر، زهری، ابوسلمه بن عبدالرحمن، جابربن عبد الله

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَضَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالشُّفْعَةِ فِي كُلِّ مَا لَمْ يُقْسَمْ فَإِذَا وَقَعَتْ الْحُدُودُ وَصُرِّفَتْ الطُّرُقُ فَلَا شُفْعَةَ

مسدد، عبدالواحد، معمر، زہری، ابوسلمہ بن عبدالرحمن، جابر بن عبداللہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے شفعہ کا ہر اس زمین میں حکم دیا جو تقسیم نہ ہوئی جب حد بندی ہو جائے اور راستے بدل دیئے جائیں تو شفعہ نہیں ہے۔

راوی : مسدد، عبدالواحد، معمر، زہری، ابوسلمہ بن عبدالرحمن، جابر بن عبداللہ

بیچنے سے پہلے شفعہ کو شفیع پر پیش کرنے کا بیان اور حاکم نے کہا کہ اگر بیچنے سے پ...

باب : شفعہ کا بیان

بیچنے سے پہلے شفعہ کو شفیع پر پیش کرنے کا بیان اور حاکم نے کہا کہ اگر بیچنے سے پہلے شفیع اجازت دے اس کو شفعہ کا حق نہیں اور شعبی نے کہا کہ جب شفعہ بیچا گیا اور شفیع موجود تھا لیکن اس نے اعتراض نہیں کیا تو اس کو حق شفعہ نہیں ہے۔

راوی: مکی بن ابراهیم، ابن جریج، ابراهیم بن میسرہ، عمرو بن شرید

حَدَّثَنَا الْمَكِّيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَيْسَرَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ الشَّرِيدِ قَالَ وَقَفْتُ عَلَى سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ فَجَائَ الْمِسْوَرُ بْنُ مَخْرَمَةَ فَوَضَعَ يَدَهُ عَلَى إِحْدَى مَنْكِبَيَّ إِذْ جَائَ أَبُو رَافِعٍ مَوْلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا سَعْدُ ابْتَعْ مِنِّي بَيْتَيَّ فِي دَارِكَ فَقَالَ سَعْدٌ وَاللهِ مَا أَبْتَاعُهُمَا فَقَالَ الْمِسْوَرُ وَاللهِ لَتَبْتَاعَنَّهُمَا فَقَالَ سَعْدٌ وَاللهِ لَا أَزِيدُكَ عَلَى أَرْبَعَةِ آلَافٍ مُنَجَّمَةً أَوْ مُقَطَّعَةً قَالَ أَبُو رَافِعٍ لَقَدْ أُعْطِيتُ بِهَا خَمْسَ مِائَةِ دِينَارٍ وَلَوْلَا أَنِّي سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الْجَارُ أَحَقُّ بِسَقَبِهِ مَا أَعْطَيْتُكَهَا بِأَرْبَعَةِ آلَافٍ وَأَنَا أُعْطَى بِهَا خَمْسَ مِائَةِ دِينَارٍ فَأَعْطَاهَا إِيَّاهُ

مکی بن ابراہیم، ابن جریج، ابراہیم بن میسرہ، عمرو بن شرید سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں سعد بن ابی وقاص کے پاس کھڑا تھا تو مسجد میں مسور بن مخزمہ آیا اور اپنا ہاتھ میرے ایک مونڈھے پر رکھا اسوقت ابورافع نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے غلام آئے اور کہا اے سعد مجھ سے میرے دونوں گھر جو تمہارے محلہ میں ہیں خرید لو سعد نے کہا بخدا میں تو انہیں نہیں خرید تا مسور نے کہا بخدا تمہیں خریدنا ہوگا سعد نے کہا میں تمہیں چار سو (درہم) سے زیادہ نہیں دوں گا اور وہ بھی چند قسطوں میں ابورافع نے کہا کہ مجھے اس کے پانچ سو دینار مل رہے تھے اگر میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے نہ سنتا کہ پڑوسی شفعہ کا زیادہ مستحق ہے تو میں کبھی تمہیں چار سو درہم میں نہ دیتا جب کہ مجھے پانچ سو دینار مل رہے تھے چنانچہ وہ دونوں گھر ابورافع نے سعد کو دے دیے۔

راوی: مکی بن ابراہیم، ابن جریج، ابراہیم بن میسرہ، عمرو بن شرید

کونسا پڑوسی زیادہ قریب ہے۔۔۔

باب : شفعہ کا بیان

کونسا پڑوسی زیادہ قریب ہے۔

جلد : جلد اول حدیث 2117

راوی: حجاج شعبہ، ح، علی، ابن عبداللہ، شبابہ، شعبہ، ابوعمران، طلحہ بن عبداللہ، حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ ح و حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا أَبُو عِمْرَانَ قَالَ سَمِعْتُ طَلْحَةَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ لِي جَارَيْنِ فَإِلَى أَيِّهِمَا أُهْدِي قَالَ إِلَى أَقْرَبِهِمَا مِنْكِ بَابًا

حجاج شعبہ، ح، علی، ابن عبداللہ، شبابہ، شعبہ، ابوعمران، طلحہ بن عبداللہ، حضرت عائشہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرے دو پڑوسی ہیں ان میں سے کس کو ہدیہ بھیجوں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اس کو جس کا دروازہ تم سے زیادہ قریب ہو۔

راوی: حجاج شعبہ، ح، علی، ابن عبداللہ، شبابہ، شعبہ، ابوعمران، طلحہ بن عبداللہ، حضرت عائشہ

باب : حوالہ کا بیان

مزدوری یا کرایہ کا بیان۔ مرد صالح کا مزدوری پر لگانا اور اللہ کا قول کہ جن سے ت...

باب : حوالہ کا بیان

مزدوری یا کرایہ کا بیان۔ مرد صالح کا مزدوری پر لگانا اور اللہ کا قول کہ جن سے تم مزدوری لو ان میں اچھا وہ ہے جو قوی ہو اور امانتدار خزانچی اور اس شخص کا بیان جو کسی کام کی خواہش کرے اس سے کام نہ لے

جلد : جلد اول حدیث 2118

راوی: محمد بن یوسف، سفیان، ابوبردہ، یزید بن عبداللہ، ابوبردہ، عامر، ابوموسی اشعری

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ قَالَ أَخْبَرَنِي جَدِّي أَبُو بُرْدَةَ عَنْ أَبِيهِ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْخَازِنُ الْأَمِينُ الَّذِي يُؤَدِّي مَا أُمِرَ بِهِ طَيِّبَةً نَفْسُهُ أَحَدُ الْمُتَصَدِّقِينَ

محمد بن یوسف، سفیان، ابوبردہ، یزید بن عبداللہ، ابوبردہ، عامر، ابوموسی اشعری سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ امانتدار خزانچی بھی خیرات کرنے والوں میں سے ایک ہے جو اپنے دل کی خوشی سے مالک کی دلائی ہوئی رقم پوری پوری دے۔

راوی: محمد بن یوسف، سفیان، ابوبردہ، یزید بن عبداللہ، ابوبردہ، عامر، ابوموسی اشعری

باب: حوالہ کا بیان

مزدوری یا کرایہ کا بیان۔ مرد صالح کا مزدوری پر لگانا اور اللہ کا قول کہ جن سے تم مزدوری لو ان میں اچھا وہ ہے جو قوی ہو اور امانتدار خزانچی اور اس شخص کا بیان جو کسی کام کی خواہش کرے اس سے کام نہ لے

جلد: جلد اول   حدیث 2119

راوی: مسدد، یحیی، قرہ بن خالد، حمید بن ہلال، ابوبردہ، ابوموسی

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ قُرَّةَ بْنِ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنِي حُمَيْدُ بْنُ هِلَالٍ حَدَّثَنَا أَبُو بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ أَقْبَلْتُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَعِي رَجُلَانِ مِنْ الْأَشْعَرِيِّينَ فَقُلْتُ مَا عَلِمْتُ أَنَّهُمَا يَطْلُبَانِ الْعَمَلَ فَقَالَ لَنْ أَوْ لَا نَسْتَعْمِلُ عَلَى عَمَلِنَا مَنْ أَرَادَهُ

مسدد، یحیی، قرہ بن خالد، حمید بن ہلال، ابوبردہ، ابوموسی سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا اور میرے ساتھ قبیلہ اشعر کے دو آدمی اور بھی تھے میں نے عرض کیا میں نہیں جانتا کہ یہ دونوں عامل بننا چاہتے

ہیں آپ نے فرمایا ہم ہرگز اس شخص کو عامل نہیں بناتے جو عامل بننا چاہے۔

راوی : مسدد، یحیی، قرہ بن خالد، حمید بن ہلال، ابوبردہ، ابوموسی

چند قیراط کے عوض بکریاں چرانے کا بیان۔...

باب : حوالہ کا بیان

چند قیراط کے عوض بکریاں چرانے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 2120

راوی: احمد بن محمد، مکی، عمرو بن یحیی، ابوہریرہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَكِّيُّ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ يَحْيَى عَنْ جَدِّهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا بَعَثَ اللهُ نَبِيًّا إِلَّا رَعَى الْغَنَمَ فَقَالَ أَصْحَابُهُ وَأَنْتَ فَقَالَ نَعَمْ كُنْتُ أَرْعَاهَا عَلَى قَرَارِيطَ لِأَهْلِ مَكَّةَ

احمد بن محمد، مکی، عمرو بن یحیی، اپنے دادا سے وہ ابوہریرہ سے وہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا اللہ نے کوئی نبی ایسا نہیں بھیجا جس نے بکریاں نہ چرائی ہوں آپ کے صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا اور آپ نے بھی فرمایا ہاں میں مکہ والوں کی بکریاں چند قیراط میں چرایا کرتا تھا۔

راوی : احمد بن محمد، مکی، عمرو بن یحیی، ابوہریرہ

ضرورت کے وقت یا جب کوئی مسلماں نہ ملے مشرکوں سے مزدوری کرانے کا بیان اور نبی صل...

باب : حوالہ کا بیان

ضرورت کے وقت یاجب کوئی مسلماں نہ ملے مشرکوں سے نمزدوری کرانے کابیان اور نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خیبر کےیہودیوں کو کام پر لگایابٹائی کا معاملہ کیا۔

جلد : جلد اول حدیث 2121

راوی: ابراھیم بن موسی، هشام، معمر، زهری، عروه بن زبیر، عائشه

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا وَاسْتَأْجَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبُو بَكْرٍ رَجُلًا مِنْ بَنِي الدِّيلِ ثُمَّ مِنْ بَنِي عَبْدِ بْنِ عَدِيٍّ هَادِيًا خِرِّيتًا الْخِرِّيتُ الْمَاهِرُ بِالْهِدَايَةِ قَدْ غَمَسَ يَمِينَ حِلْفٍ فِي آلِ الْعَاصِ بْنِ وَائِلٍ وَهُوَ عَلَى دِينِ كُفَّارِ قُرَيْشٍ فَأَمِنَاهُ فَدَفَعَا إِلَيْهِ رَاحِلَتَيْهِمَا وَوَاعَدَاهُ غَارَ ثَوْرٍ بَعْدَ ثَلَاثِ لَيَالٍ فَأَتَاهُمَا بِرَاحِلَتَيْهِمَا صَبِيحَةَ لَيَالٍ ثَلَاثٍ فَارْتَحَلَا وَانْطَلَقَ مَعَهُمَا عَامِرُ بْنُ فُهَيْرَةَ وَالدَّلِيلُ الدِّيلِيُّ فَأَخَذَ بِهِمْ أَسْفَلَ مَكَّةَ وَهُوَ طَرِيقُ السَّاحِلِ

ابراہیم بن موسی، ہشام، معمر، زہری، عروہ بن زبیر، عائشہ سے روایت کرتے ہیں ہجرت کے واقعہ میں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور ابو بکر نے بنی دیل کے ایک شخص کو پھر بنی عبد بن عدی سے ایک راہبر جو راہ بتانے میں بہت ہوشیار تھا مزدوری پر رکھا اس نے عاص بن وائل کے خاندان سے قسم کا معاہدہ کیا تھا اور وہ کفار قریش کے دین پر تھا ان دونوں نے اس پر اعتماد کیا اور اس کو دونوں نے اپنی اپنی سواریاں دیدیں اور اس کو ہدایت کی کہ تین راتوں کے بعد غار ثور کے پاس لے کر آئے چنانچہ وہ تین راتوں کے بعد صبح کو دونوں کی سواریاں لے کر آئے اور آپ دونوں روانہ ہوئے اور ان کے ساتھ عامر بن فہیرہ تھا اور راہ بتانے والا قبیلہ دیل کا ایک شخص تھا جو ان سب کو ساحل کے راستہ سے لے گیا۔

راوی : ابراہیم بن موسی، ہشام، معمر، زہری، عروہ بن زبیر، عائشہ

اگر کوئی آدمی کسی مزدور کو مزدری پر لگائے کہ تین دن یا ایک مہینہ یا ایک سال کے ب...

باب : حوالہ کا بیان

اگر کوئی آدمی کسی مزدور کو مزدری پر لگائے کہ تین دن یا ایک مہینہ یا ایک سال کے بعد کام کرے تو جائز ہے اور جب وہ وقت مقرر آجائے تو دونوں اپنی شرائط پر قائم رہیں گے۔

جلد : جلد اول حدیث 2122

راوی: یحیی بن بکیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، عروہ بن زبیر، حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ فَأَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ أَنَّ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ وَاسْتَأْجَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبُو بَكْرٍ رَجُلًا مِنْ بَنِي الدِّيلِ هَادِيًا خِرِّيتًا وَهُوَ عَلَى دِينِ كُفَّارِ قُرَيْشٍ فَدَفَعَا إِلَيْهِ رَاحِلَتَيْهِمَا وَوَاعَدَاهُ غَارَ ثَوْرٍ بَعْدَ ثَلَاثِ لَيَالٍ بِرَاحِلَتَيْهِمَا صُبْحَ ثَلَاثٍ

یحیی بن بکیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، عروہ بن زبیر، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا زوجہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں انہوں نے ہجرت کے واقعہ میں کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور ابوبکر نے بنی دیل کے ایک شخص کو جو راہبر تھا راستہ بتانے کے لئے مزوری پر مقرر کیا اور وہ کفار قریش کے دین پر تھا دونوں نے اپنی سواریاں اس کے حوالہ کر دیں اور اس سے عہد لیا کہ تین راتوں کے بعد تیسری کی صبح کو غار ثور پر سواری لیکر آجائے۔

راوی : یحیی بن بکیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، عروہ بن زبیر، حضرت عائشہ

جہاد میں مزدور ساتھ لے جانے کا بیان۔۔۔

باب : حوالہ کا بیان

جہاد میں مزدور ساتھ لے جانے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 2123

راوی: یعقوب بن ابراهیم، اسمعیل بن علیہ، ابن جریج، عطاء، صفوان بن یعلی بن امیہ

حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عُلَيَّةَ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَطَاءٌ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ يَعْلَى عَنْ يَعْلَى بْنِ أُمَيَّةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ غَزَوْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَيْشَ الْعُسْرَةِ فَكَانَ مِنْ أَوْثَقِ أَعْمَالِي فِي نَفْسِي فَكَانَ لِي أَجِيرٌ فَقَاتَلَ إِنْسَانًا فَعَضَّ أَحَدُهُمَا إِصْبَعَ صَاحِبِهِ فَانْتَزَعَ إِصْبَعَهُ فَأَنْدَرَ ثَنِيَّتَهُ فَسَقَطَتْ فَانْطَلَقَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَهْدَرَ ثَنِيَّتَهُ وَقَالَ أَفَيَدَعُ إِصْبَعَهُ فِي فِيكَ تَقْضَمُهَا قَالَ أَحْسِبُهُ قَالَ كَمَا يَقْضَمُ الْفَحْلُ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ وَحَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ جَدِّهِ بِمِثْلِ هَذِهِ الصِّفَةِ أَنَّ رَجُلًا عَضَّ يَدَ رَجُلٍ فَأَنْدَرَ ثَنِيَّتَهُ فَأَهْدَرَهَا أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

یعقوب بن ابراہیم، اسماعیل بن علیہ، ابن جریج، عطاء، صفوان بن یعلی بن امیہ سے روایت ہے کہ میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ جیش العسرہ یعنی تبوک میں شریک ہوا تھا اور میرے خیال میں یہ سب سے زیادہ قابل اعتماد عمل تھا میرا ایک مزدور تھا جس نے کسی سے جھگڑا کیا ایک نے دوسرے کی انگلی دانت میں دبالی تو اس نے اپنی انگلی کھینچ لی تو اس کے دانت گر گئے وہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس شکایت لے کر پہنچا تو آپ نے اس کے دانت کا معاوضہ نہیں دلایا اور فرمایا کہ وہ اپنی انگلی تیرے منہ میں رہنے دیتا کہ تو چبا جاتا یعلی کا بیان ہے کہ میرا خیال ہے کہ آپ نے یہ فرمایا کہ جس طرح اونٹ چبا جاتا ہے اور ابن جریج نے کہا کہ مجھ سے عبداللہ بن ابی ملیکہ نے انہوں نے اپنے دادا سے اس طرح روایت کی کہ ایک شخص نے کسی کے ہاتھ کو دانتوں میں دبایا اس نے اپنا ہاتھ کھینچ لیا تو اس کا دانت گر گیا تو ابو بکر نے اس کا معاوضہ نہیں دلایا

راوی: یعقوب بن ابراہیم، اسمعیل بن علیہ، ابن جریج، عطاء، صفوان بن یعلی بن امیہ

اگر کوئی شخص کسی مزدور کو اس کام پر لگائے کہ دیوار سیدھی کر دے جو گرنے کے قریب...

باب: حوالہ کا بیان

اگر کوئی شخص کسی مزدور کو اس کام پر لگائے کہ دیوار سیدھی کر دے جو گرنے کے قریب ہے۔

راوی: ابراهیم بن موسی، هشام بن یوسف، ابن جریج، یعلی بن مسلم، عمرو بن دینار، سعید بن جبیر

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا هِشَامُ بْنُ يُوسُفَ أَنَّ ابْنَ جُرَيْجٍ أَخْبَرَهُمْ قَالَ أَخْبَرَنِي يَعْلَى بْنُ مُسْلِمٍ وَعَمْرُو بْنُ دِينَارٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ يَزِيدُ أَحَدُهُمَا عَلَى صَاحِبِهِ وَغَيْرُهُمَا قَالَ قَدْ سَمِعْتُهُ يُحَدِّثُهُ عَنْ سَعِيدٍ قَالَ قَالَ لِي ابْنُ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا حَدَّثَنِي أُبَيُّ بْنُ كَعْبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَانْطَلَقَا فَوَجَدَا جِدَارًا يُرِيدُ أَنْ يَنْقَضَّ قَالَ سَعِيدٌ بِيَدِهِ هَكَذَا وَرَفَعَ يَدَيْهِ فَاسْتَقَامَ قَالَ يَعْلَى حَسِبْتُ أَنْ سَعِيدًا قَالَ فَمَسَحَهُ بِيَدِهِ فَاسْتَقَامَ لَوْ شِئْتَ لَاتَّخَذْتَ عَلَيْهِ أَجْرًا قَالَ سَعِيدٌ أَجْرًا نَأْكُلُهُ

ابراہیم بن موسی، ہشام بن یوسف، ابن جریج، یعلی بن مسلم، عمرو بن دینار، سعید بن جبیر سے روایت کرتے ہیں یعلی بن مسلم اور عمر بن دینار ایک دوسرے سے کچھ زیادتی کے ساتھ روایت کرتے ہیں ابن جریج کا بیان ہے کہ ان دونوں کے علاوہ دوسرے لوگوں کو بھی روایت کرتے ہوئے سنا کہ مجھ سے ابن عباس نے اور ان سے ابی بن کعب نے بیان کیا کہ مجھ سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ دونوں حضرات موسیٰ و خضر چلے تو دونوں نے ایک دیوار دیکھی جو گرنے کے قریب تھی سعید نے کہا کہ خضر نے اس طرح اپنے ہاتھ سے اشارہ کیا اور اپنے دونوں ہاتھ اٹھائے تو دیوار سیدھی ہوگئی یعلی نے کہا میں خیال کرتا ہوں سعید نے کہا کہ اپنا ہاتھ دیوار پر پھیر دیا تو وہ سیدھی ہوگئی حضرت موسیٰ کہنے لگے کہ اگر تم چاہتے تو اس پر اجر لیتے سعید نے کہا اجر لیتے تو ہم اس کو کھاتے۔

راوی: ابراہیم بن موسی، ہشام بن یوسف، ابن جریج، یعلی بن مسلم، عمرو بن دینار، سعید بن جبیر

دوپہر تک کے لئے مزدور لگانے کا بیان۔۔۔

باب: حوالہ کا بیان

دوپہر تک کے لئے مزدور لگانے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 2125

راوی: سلیمان بن حرب، حماد، ایوب، نافع، ابن عمر

حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَثَلُكُمْ وَمَثَلُ أَهْلِ الْكِتَابَيْنِ كَمَثَلِ رَجُلٍ اسْتَأْجَرَ أُجَرَائَ فَقَالَ مَنْ يَعْمَلُ لِي مِنْ غُدْوَةٍ إِلَى نِصْفِ النَّهَارِ عَلَى قِيرَاطٍ فَعَمِلَتْ الْيَهُودُ ثُمَّ قَالَ مَنْ يَعْمَلُ لِي مِنْ نِصْفِ النَّهَارِ إِلَى صَلَاةِ الْعَصْرِ عَلَى قِيرَاطٍ فَعَمِلَتْ النَّصَارَى ثُمَّ قَالَ مَنْ يَعْمَلُ لِي مِنْ الْعَصْرِ إِلَى أَنْ تَغِيبَ الشَّمْسُ عَلَى قِيرَاطَيْنِ فَأَنْتُمْ هُمْ فَغَضِبَتْ الْيَهُودُ وَالنَّصَارَى فَقَالُوا مَا لَنَا أَكْثَرَ عَمَلًا وَأَقَلَّ عَطَائً قَالَ هَلْ نَقَصْتُكُمْ مِنْ حَقِّكُمْ قَالُوا لَا قَالَ فَذَلِكَ فَضْلِي أُوتِيهِ مَنْ أَشَائُ

سلیمان بن حرب، حماد، ایوب، نافع، ابن عمر نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تمہاری اور دونوں اہل کتاب یہود و نصاری کی مثال اس شخص کی طرح ہے جس نے چند مزدور کام پر لگائے اور کہا کہ کون ہے جو صبح سے دوپہر تک ایک قیراط کے عوض میرا کام کرے تو یہود نے کام کیا پھر اس نے کہا کہ کون ہے جو دوپہر سے عصر تک ایک قیراط کے عوض میرا کام کرے تو نصاری نے کام کیا پھر اس نے کہا کون ہے جو عصر سے سورج کے غروب ہونے تک دو قیراط کے عوض کام کرے یہ تم ہی لوگ ہو اس پر یہود و نصاری کو غصہ آیا اور کہنے لگے یہ کیا بات ہے کہ ہم لوگوں نے کام زیادہ کیا اور مزدوری کم ملی تو وہ شخص کہنے لگا کیا میں نے تمہارے حق میں کوئی کمی کی ہے ان لوگوں نے کہا نہیں تو اس نے کہا یہ میرا احسان ہے جسے چاہوں دوں۔

راوی: سلیمان بن حرب، حماد، ایوب، نافع، ابن عمر

نماز عصر کے وقت تک مزدور لگانے کا بیان...

باب: حوالہ کا بیان

نماز عصر کے وقت تک مزدور لگانے کا بیان

جلد : جلد اول   حدیث 2126

راوی: اسمعیل بن اویس، مالک، عبداللہ بن دینار، (عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ مَوْلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّمَا مَثَلُكُمْ وَالْيَهُودُ وَالنَّصَارَى كَرَجُلٍ اسْتَعْمَلَ عُمَّالًا فَقَالَ مَنْ يَعْمَلُ لِي إِلَى نِصْفِ النَّهَارِ عَلَى قِيرَاطٍ قِيرَاطٍ فَعَمِلَتْ الْيَهُودُ عَلَى قِيرَاطٍ قِيرَاطٍ ثُمَّ عَمِلَتْ النَّصَارَى عَلَى قِيرَاطٍ قِيرَاطٍ ثُمَّ أَنْتُمْ الَّذِينَ تَعْمَلُونَ مِنْ صَلَاةِ الْعَصْرِ إِلَى مَغَارِبِ الشَّمْسِ عَلَى قِيرَاطَيْنِ قِيرَاطَيْنِ فَغَضِبَتْ الْيَهُودُ وَالنَّصَارَى وَقَالُوا نَحْنُ أَكْثَرُ عَمَلًا وَأَقَلُّ عَطَاءً قَالَ هَلْ ظَلَمْتُكُمْ مِنْ حَقِّكُمْ شَيْئًا قَالُوا لَا فَقَالَ فَذَلِكَ فَضْلِي أُوتِيهِ مَنْ أَشَاءُ

اسمعیل بن اویس، مالک، عبداللہ بن دینار، (عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے آزاد کردہ غلام) عمر بن خطاب سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تمہاری اور یہود و نصاری کی مثال اس شخص کی سی ہے جس نے چند مزدور کام پر لگائے تو اس نے کہا میرا کام دوپہر تک ایک ایک قیراط کے عوض کون کرے گا؟ تو یہود نے ایک ایک قیراط پر کام کیا پھر نصاری نے ایک ایک قیراط پر (عصر تک) کام کیا پھر تم لوگ ہو جنہوں نے نماز عصر کے وقت سے غروب آفتاب تک دو دو قیراط کے عوض کام کیا اس پر یہود و نصاری کو غصہ آیا اور کہنے لگے کہ ہم کام تو زیادہ کریں اور مزدوری کم ملے اس آدمی نے کہا کہ کیا میں نے تمہارے حق سے کچھ کم کیا؟ ان لوگوں نے کہا نہیں تو اس نے کہا کہ یہ میرا احسان ہے جسے چاہوں دوں۔

راوی: اسمعیل بن اویس، مالک، عبداللہ بن دینار، (عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اس شخص کے گناکا بیان جو مزدور کی مزدوری نہ دے...

باب : حوالہ کا بیان

اس شخص کے گناکا بیان جو مزدور کی مزدوری نہ دے

جلد : جلد اول حدیث 2127

راوی: یوسف بن محمد، یحیی بن سلیم، اسمعیل بن امیہ، سعد بن ابی سعید، ابوهریرہ

حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ سُلَيْمٍ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ اللهُ تَعَالَى ثَلَاثَةٌ أَنَا خَصْمُهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ رَجُلٌ أَعْطَى بِي ثُمَّ غَدَرَ وَرَجُلٌ بَاعَ حُرًّا فَأَكَلَ ثَمَنَهُ وَرَجُلٌ اسْتَأْجَرَ أَجِيرًا فَاسْتَوْفَى مِنْهُ وَلَمْ يُعْطِهِ أَجْرَهُ

یوسف بن محمد، یحیی بن سلیم، اسماعیل بن امیہ، سعد بن ابی سعید، ابوہریرہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالی نے کہا تین آدمی ہیں جن کا میں قیامت کے دن دشمن ہوں گا ایک وہ شخص جس نے میرا واسطہ دے کر عہد کیا پھر بے وفائی کی دوسرے وہ شخص جس نے کسی آزاد کو بیچ دیا اور اس کی قیمت کھائی تیسرے وہ شخص جس نے کسی مزدور کو کام پر لگایا اس سے کام پورا لیا اور اس کی مزدوری نہ دی۔

راوی : یوسف بن محمد، یحیی بن سلیم، اسمعیل بن امیہ، سعد بن ابی سعید، ابوہریرہ

عصر سے رات تک کے لیے مزدور لگانے کا بیان...

باب : حوالہ کا بیان

عصر سے رات تک کے لیے مزدور لگانے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 2128

راوی: محمد بن علاء، ابواسامہ، برید، ابوبردہ، ابوموسی

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ بُرَيْدٍ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى رَضِيَ اللهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَثَلُ الْمُسْلِمِينَ وَالْيَهُودِ وَالنَّصَارَى كَمَثَلِ رَجُلٍ اسْتَأْجَرَ قَوْمًا يَعْمَلُونَ لَهُ عَمَلًا يَوْمًا إِلَى اللَّيْلِ عَلَى أَجْرٍ مَعْلُومٍ فَعَمِلُوا لَهُ إِلَى نِصْفِ النَّهَارِ فَقَالُوا لَا حَاجَةَ لَنَا إِلَى أَجْرِكَ الَّذِي شَرَطْتَ لَنَا وَمَا عَمِلْنَا بَاطِلٌ فَقَالَ لَهُمْ لَا تَفْعَلُوا أَكْمِلُوا بَقِيَّةَ عَمَلِكُمْ وَخُذُوا أَجْرَكُمْ كَامِلًا فَأَبَوْا وَتَرَكُوا وَاسْتَأْجَرَ أَجِيرَيْنِ بَعْدَهُمْ فَقَالَ لَهُمَا أَكْمِلَا بَقِيَّةَ يَوْمِكُمَا هَذَا وَلَكُمَا الَّذِي شَرَطْتُ لَهُمْ مِنْ الْأَجْرِ فَعَمِلُوا حَتَّى إِذَا كَانَ حِينُ صَلَاةِ الْعَصْرِ قَالَا لَكَ مَا عَمِلْنَا بَاطِلٌ وَلَكَ الْأَجْرُ الَّذِي جَعَلْتَ لَنَا فِيهِ فَقَالَ لَهُمَا أَكْمِلَا بَقِيَّةَ عَمَلِكُمَا مَا بَقِيَ مِنْ النَّهَارِ شَيْءٌ يَسِيرٌ فَأَبَيَا وَاسْتَأْجَرَ قَوْمًا أَنْ يَعْمَلُوا لَهُ بَقِيَّةَ يَوْمِهِمْ فَعَمِلُوا بَقِيَّةَ يَوْمِهِمْ حَتَّى غَابَتْ الشَّمْسُ وَاسْتَكْمَلُوا أَجْرَ الْفَرِيقَيْنِ كِلَيْهِمَا فَذَلِكَ مَثَلُهُمْ وَمَثَلُ مَا قَبِلُوا مِنْ هَذَا النُّورِ

محمد بن علاء، ابواسامہ، برید ہ، ابوبر دہ، ابوموسیٰ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا مسلمانوں یہود اور نصاریٰ کی مثال اس شخص کی ہے جس نے کچھ آدمیوں کو کام پر لگایا کہ صبح رات تک ایک مقرر مزدوری کے عوض کام کریں چنانچہ جب وہ دوپہر تک کام کر چکے تو کہنے لگے ہمیں تمہاری اجرت کی ضرورت نہیں جو تم نے ہمارے لئے مقرر کی تھی جو کام ہم نے کر دیا وہ یوں ہی کر دیا اور اس آدمی نے ان سے کہا ایسا نہ کرو اپنا کام پورا کرو اور پوری مزدوری لو لیکن انہوں نے انکار کیا اور کام چھوڑ دیا ان کے بعد اس نے دوسرے مزدور کام پر لگائے اور ان سے کہا کہ باقی دن کام پورا کرو اور تم دونوں کو وہی مزدوری دوں گا جو ان لوگوں کے لئے میں نے مقرر کی تھی چنانچہ انہوں نے کام اپنا کام شروع کیا یہاں تک کہ جب عصر کی نماز کا وقت آیا تو انہوں نے کہا ہم نے جو کچھ کیا وہ یونہی کر دیا تم اپنی مزدوری رکھو جو ہمارے لیے مقرر کی تھی اس نے ان سے کہا کہ اپنا کام پورا کرو اس لئے کہ دن تھوڑا باقی رہ گیا ہے لیکن ان دونوں نے انکار کیا چنانچہ اس نے کچھ لوگوں کو کام پر لگایا کہ باقی دن اسکا کام کر دیں چنانچہ ان لوگوں نے باقی دن میں کام کیا یہاں تک کہ آفتاب غروب ہو گیا اور دونوں فریق پہلی اور دوسری جماعت کی اجرت ان کو ملی یہی مثال ان لوگوں کی ہے اور اس کی جس کو ان لوگوں نے قبول کیا۔

راوی : محمد بن علاء، ابواسامہ، برید ہ، ابوبر دہ، ابوموسی

اس شخص کا بیان جس نے کسی مزدور کو کام پر لگایا اور وہ اپنی اجرت چھوڑ کر چلا جائے...

باب : حوالہ کا بیان

اس شخص کا بیان جس نے کسی مزدور کو کام پر لگایا اور وہ اپنی اجرت چھوڑ کر چلا جائے تو مزدوری کرانے والا اس اجرت میں محنت کر کے اس کو بڑھائے اور اس شخص کا بیان جو دوسروں کے مال میں محنت کر کے اس کو بڑھائے۔

جلد : جلد اول   حدیث 2129

راوی: ابوالیمان، شعیب، زہری، سالم بن عبداللہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ حَدَّثَنِي سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ انْطَلَقَ ثَلَاثَةُ رَهْطٍ مِمَّنْ كَانَ قَبْلَكُمْ حَتَّى أَوَوْا الْمَبِيتَ إِلَى غَارٍ فَدَخَلُوهُ فَانْحَدَرَتْ صَخْرَةٌ مِنْ الْجَبَلِ فَسَدَّتْ عَلَيْهِمْ الْغَارَ فَقَالُوا إِنَّهُ لَا يُنْجِيكُمْ مِنْ هَذِهِ الصَّخْرَةِ إِلَّا أَنْ تَدْعُوا اللَّهَ بِصَالِحِ أَعْمَالِكُمْ فَقَالَ رَجُلٌ مِنْهُمْ اللَّهُمَّ كَانَ لِي أَبَوَانِ شَيْخَانِ كَبِيرَانِ وَكُنْتُ لَا أَغْبِقُ قَبْلَهُمَا أَهْلًا وَلَا مَالًا فَنَأَى بِي فِي طَلَبِ شَيْءٍ يَوْمًا فَلَمْ أُرِحْ عَلَيْهِمَا حَتَّى نَامَا فَحَلَبْتُ لَهُمَا غَبُوقَهُمَا فَوَجَدْتُهُمَا نَائِمَيْنِ وَكَرِهْتُ أَنْ أَغْبِقَ قَبْلَهُمَا أَهْلًا أَوْ مَالًا فَلَبِثْتُ وَالْقَدَحُ عَلَى يَدَيَّ أَنْتَظِرُ اسْتِيقَاظَهُمَا حَتَّى بَرَقَ الْفَجْرُ فَاسْتَيْقَظَا فَشَرِبَا غَبُوقَهُمَا اللَّهُمَّ إِنْ كُنْتُ فَعَلْتُ ذَلِكَ ابْتِغَاءَ وَجْهِكَ فَفَرِّجْ عَنَّا مَا نَحْنُ فِيهِ مِنْ هَذِهِ الصَّخْرَةِ فَانْفَرَجَتْ شَيْئًا لَا يَسْتَطِيعُونَ الْخُرُوجَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ الْآخَرُ اللَّهُمَّ كَانَتْ لِي بِنْتُ عَمٍّ كَانَتْ أَحَبَّ النَّاسِ إِلَيَّ فَأَرَدْتُهَا عَنْ نَفْسِهَا فَامْتَنَعَتْ مِنِّي حَتَّى أَلَمَّتْ بِهَا سَنَةٌ مِنْ السِّنِينَ فَجَاءَتْنِي فَأَعْطَيْتُهَا عِشْرِينَ وَمِائَةَ دِينَارٍ عَلَى أَنْ تُخَلِّيَ بَيْنِي وَبَيْنَ نَفْسِهَا فَفَعَلَتْ حَتَّى إِذَا قَدَرْتُ عَلَيْهَا قَالَتْ لَا أُحِلُّ لَكَ أَنْ تَفُضَّ الْخَاتَمَ إِلَّا بِحَقِّهِ فَتَحَرَّجْتُ مِنْ الْوُقُوعِ عَلَيْهَا فَانْصَرَفْتُ عَنْهَا وَهِيَ أَحَبُّ النَّاسِ إِلَيَّ وَتَرَكْتُ الذَّهَبَ الَّذِي أَعْطَيْتُهَا اللَّهُمَّ إِنْ كُنْتُ فَعَلْتُ ابْتِغَاءَ وَجْهِكَ فَافْرُجْ عَنَّا مَا نَحْنُ فِيهِ فَانْفَرَجَتْ الصَّخْرَةُ غَيْرَ أَنَّهُمْ لَا يَسْتَطِيعُونَ الْخُرُوجَ مِنْهَا قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ الثَّالِثُ اللَّهُمَّ إِنِّي اسْتَأْجَرْتُ أُجَرَاءَ فَأَعْطَيْتُهُمْ أَجْرَهُمْ غَيْرَ رَجُلٍ وَاحِدٍ تَرَكَ الَّذِي لَهُ وَذَهَبَ فَثَمَّرْتُ أَجْرَهُ حَتَّى كَثُرَتْ مِنْهُ الْأَمْوَالُ فَجَاءَنِي بَعْدَ حِينٍ فَقَالَ يَا عَبْدَ اللَّهِ أَدِّ إِلَيَّ أَجْرِي فَقُلْتُ لَهُ كُلُّ مَا تَرَى مِنْ أَجْرِكَ مِنْ الْإِبِلِ وَالْبَقَرِ وَالْغَنَمِ وَالرَّقِيقِ فَقَالَ يَا عَبْدَ اللَّهِ لَا تَسْتَهْزِئُ بِي فَقُلْتُ إِنِّي لَا أَسْتَهْزِئُ بِكَ فَأَخَذَهُ كُلَّهُ فَاسْتَاقَهُ فَلَمْ يَتْرُكْ مِنْهُ شَيْئًا اللَّهُمَّ فَإِنْ كُنْتُ فَعَلْتُ ذَلِكَ

ابۡتِغَاۗءَ وَجۡهِكَ فَافۡرُجۡ عَنَّا مَا نَحۡنُ فِيهِ فَانۡفَرَجَتۡ الصَّخۡرَةُ فَخَرَجُوا يَمۡشُونَ

ابوالیمان، شعیب، زہری، سالم بن عبد اللہ بیان کرتے ہیں کہ عبد اللہ بن عمر نے کہا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ تم سے پہلی امت میں سے تین آدمی راستہ چل رہے تھے یہاں تک کہ ایک غار میں رات کو پناہ لینے کے لئے داخل ہوئے پہاڑ سے ایک چٹان آکر گری جس نے غار کا منہ بند کر دیا ان لوگوں نے آپس میں کہنا شروع کیا کہ تم اس چٹان سے نجات نہیں پاسکتے بجز اس صورت کے کہ اللہ سے اپنے بہترین عمل کے واسطہ سے دعا کرو اس میں سے ایک آدمی نہ کہا کہ اے اللہ میرے والدین بہت بوڑھے تھے اور میں ان سے پہلے کسی کو دودھ نہ پلاتا تھا نہ بیوی بچوں کو اور نہ لونڈی غلاموں کو ایک دن کسی چیز کی تلاش میں میں بہت دور چلا گیا میں ان کے پاس اس وقت واپس ہوا کہ دونوں سو چکے تھے میں نے ان دونوں کے لئے دودھ دوہا تو میں نے انکو سویا ہوا پایا اور مجھے ناپسند تھا کہ ان سے پہلے بیوی بچوں یا لونڈی غلاموں کو پلاؤں چنانچہ میں ٹھہرا رہا اور پیالہ میرے ہاتھ میں تھا میں ان کے جاگنے کا انتظار کر رہا تھا یہاں تک کہ صبح ہوگئی تو وہ بیدار ہوئے اور دودھ پیا اے میرے اللہ اگر میں نے یہ صرف تیری رضا کی خاطر کیا ہے تو ہم سے اس مصیبت کو دور کر دے جس میں اس چٹان کے سبب سے ہم گرفتار ہیں وہ چٹان کچھ ہٹ گئی لیکن وہ نکل نہیں سکتے تھے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اور دوسرے نے کہا اے میرے اللہ میری ایک چچازاد بہن تھی وہ مجھے تمام لوگوں سے زیادہ محبوب تھی میں اس سے برا کام چاہا لیکن وہ رکی رہی یعنی راضی نہ ہوئی یہاں تک کہ ایک سال سخت ضرورت سے دوچار ہوئی تو وہ میرے پاس آئی میں نے اسے ایک سو بیس دینار دیئے اس شرط پر کہ وہ میرے اور اپنی ذات کے درمیان حائل نہ ہو یعنی ہم بستر ہونے دے وہ راضی ہوگئی یہاں تک کہ جب میں اس پر قادر ہوا تو اس نے کہا کہ میں تجھے اس کی اجازت نہیں دیتی کہ تو مہر کو ناحق توڑے چنانچہ میں نے اس سے ہم بستر ہونے کا گناہ سمجھا اور اس سے الگ ہو گیا حالانکہ وہ مجھ کو تمام لوگوں سے پیاری تھی اور میں نے وہ سونا بھی چھوڑ دیا جو اس کو میں نے دیا تھا اے میرے معبود اگر میں نے یہ صرف تیری رضا کے لئے کیا ہے تو ہم سے اس مصیبت کو دور کر جس میں ہم مبتلا ہیں تو چٹان کچھ ہٹ گئی لیکن باہر نہیں نکل سکتے تھے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اور تیسرے آدمی نے کہا کہ اے میرے اللہ میں نے چند مزدور کام پر لگائے تھے میں نے ان کو ان کی مزدوری دی مگر ایک شخص اپنی مزدوری چھوڑ کر چلا گیا میں نے اس کی مزدوری کو بڑھانا شروع کیا یہاں تک کہ اس سے بہت زیادہ مال حاصل ہوا ایک مدت کے بعد وہ میرے پاس آیا اور کہا اے خدا کے بندے مجھے میری مزدوری دے میں نے کہا کہ یہ اونٹ گائے بکری اور غلام جو کچھ تو دیکھ رہا ہے یہ سب تیرے ہیں اس نے کہا اے خدا کے بندے تو مجھ سے مذاق نہ کر میں نے کہا میں تجھ سے مذاق نہیں کرتا چنانچہ اس نے ساری چیزیں لے لیں اور چلا گیا اس میں سے کچھ بھی نہ چھوڑا اے میرے اللہ اگر میں نے یہ کام صرف تیری رضا کی خاطر کیا تھا تو ہم سے اس مصیبت کو دور کر جس میں ہم مبتلا ہیں چنانچہ وہ چٹان ہٹ گئی اور وہ لوگ باہر نکل کر

چلنے لگے۔

راوی : ابوالیمان، شعیب، زہری، سالم بن عبداللہ

اس شخص کا بیان جس نے اپنے آپ کو اس کام پر لگایا کہ پیٹھ پر بوجھ لادے پھر اس کو...

باب : حوالہ کا بیان

اس شخص کا بیان جس نے اپنے آپ کو اس کام پر لگایا کہ پیٹھ پر بوجھ لادے پھر اس کو خیرات کر دے اور حمال کی اجرت کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 2130

راوی: سعید بن یحیی بن سعید، یحیی بن سعید، اعمش، شقیق، ابومسعود انصاری

حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْقُرَشِيُّ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ شَقِيقٍ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ الْأَنْصَارِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَمَرَنَا بِالصَّدَقَةِ انْطَلَقَ أَحَدُنَا إِلَى السُّوقِ فَيُحَامِلُ فَيُصِيبُ الْمُدَّ وَإِنَّ لِبَعْضِهِمْ لَمِائَةَ أَلْفٍ قَالَ مَا تَرَاهُ إِلَّا نَفْسَهُ

سعید بن یحیی بن سعید، یحیی بن سعید، اعمش، شقیق، ابو مسعود انصاری روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب ہم کو صدقہ کا حکم دیتے تو ہم میں سے کوئی شخص بازار جاتا بوجھ لادتا اور ایک مد اناج حاصل کرتا پھر اس کو خیرات کرتا آج ان میں سے بعض کے پاس لاکھوں روپے موجود ہیں شقیق کا بیان ہے کہ میرے خیال میں انہوں (ابو مسعود) نے اپنی ہی ذات کو مراد لیا ہے۔

راوی : سعید بن یحیی بن سعید، یحیی بن سعید، اعمش، شقیق، ابو مسعود انصاری

دلالی کی اجرت کا بیان اور ابن سیرین عطاء ابراہیم اور حسن نے دلالی کی اجرت میں کو...

باب : حوالہ کا بیان

دلالی کی اجرت کا بیان اور ابن سیرین عطاء ابراہیم اور حسن نے دلالی کی اجرت میں کوئی مضائقہ نہیں سمجھا اور ابن عباس نے کہا کہ کوئی شخص کہے کہ تو اس کپڑے کو بیچ دے اور اتنی رقم سے جو زیادہ ملے وہ تو لے لے اس میں کوئی مضائقہ نہیں ہے اور ابن سیرین نے کہا کہ جب کسی نے کہا تو اس کو اتنی رقم کے عوض بیچدے اور جس قدر نفع ہو وہ ہمارے تمہارے درمیان آدھا آدھا ہے یا تیرا ہے تو کوئی حرج نہیں اور نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ مسلمان اپنی شرطوں پر قائم رہیں گے۔

جلد : جلد اول حدیث 2131

راوی: مسدد، عبدالواحد، معمر ابن طاؤس، طاؤس، ابن عباس

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا نَهَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُتَلَقَّى الرُّكْبَانُ وَلَا يَبِيعَ حَاضِرٌ لِبَادٍ قُلْتُ يَا ابْنَ عَبَّاسٍ مَا قَوْلُهُ لَا يَبِيعُ حَاضِرٌ لِبَادٍ قَالَ لَا يَكُونُ لَهُ سِمْسَارًا

مسدد، عبدالواحد، معمر ابن طاؤس، طاؤس، ابن عباس سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس سے منع فرمایا ہے کہ آگے بڑھ کر قافلہ والوں سے ملیں اور شہری کسی دیہاتی کے لئے بیع نہ کرے میں نے پوچھا اے ابن عباس شہری دیہاتی کیلئے بیع نہ کرے اس ارشاد کا کیا مطلب ہے انہوں نے کہا یعنی دلال نہ بنے۔

راوی : مسدد، عبدالواحد، معمر ابن طاؤس، طاؤس، ابن عباس

کیا دارالحرب میں کسی مشرک کی مزدوری کوئی مسلمان کر سکتا ہے؟...

باب : حوالہ کا بیان

کیا دارالحرب میں کسی مشرک کی مزدوری کوئی مسلمان کر سکتا ہے؟

جلد : جلد اول حدیث 2132

راوی: عمرو بن حفص، حفص، اعمش، مسلم، مسروق، خباب

حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ مُسْلِمٍ عَنْ مَسْرُوقٍ حَدَّثَنَا خَبَّابٌ قَالَ كُنْتُ رَجُلًا قَيْنًا فَعَمِلْتُ لِلْعَاصِ بْنِ وَائِلٍ فَاجْتَمَعَ لِي عِنْدَهُ فَأَتَيْتُهُ أَتَقَاضَاهُ فَقَالَ لَا وَاللَّهِ لَا أَقْضِيكَ حَتَّى تَكْفُرَ بِمُحَمَّدٍ فَقُلْتُ أَمَا وَاللَّهِ حَتَّى تَمُوتَ ثُمَّ تُبْعَثَ فَلَا قَالَ وَإِنِّي لَمَيِّتٌ ثُمَّ مَبْعُوثٌ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ فَإِنَّهُ سَيَكُونُ لِي ثَمَّ مَالٌ وَوَلَدٌ فَأَقْضِيكَ فَأَنْزَلَ اللَّهُ تَعَالَى أَفَرَأَيْتَ الَّذِي كَفَرَ بِآيَاتِنَا وَقَالَ لَأُوتَيَنَّ مَالًا وَوَلَدًا

عمر بن حفص، حفص، اعمش، مسلم، مسروق، خباب، کہتے ہیں کہ میں ایک لوہار تھا میں نے عاص بن وائل کا کام کیا تو میری مزدوری اس کے پاس جمع ہوگئی میں اس کے پاس تقاضا کرنے گیا تو اس نے کہا بخدا میں تجھے نہ دوں گا جب تک تو محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا انکار نہ کرے میں نے جواب دیا خدا کی قسم میں ایسا نہیں کروں گا یہاں تک کہ تو مر جائے پھر اٹھایا جائے اس نے کہا کیا میں مرنے کے بعد زندہ کر کے اٹھایا جاؤں گا میں نے کہا ہاں اس نے کہا تو اس وقت میرے پاس مال و اولاد بھی ہوگی تو میں اسی وقت تمہارا قرض ادا کروں گا چنانچہ یہ آیت نازل ہوئی اے پیغمبر کیا آپ نے اس کو دیکھا جس نے میری نشانیوں کا انکار کیا اور کہا کہ میں مال و اولاد دیا جاؤں گا۔

راوی: عمرو بن حفص، حفص، اعمش، مسلم، مسروق، خباب

قبائل عرب کو سورۃ فاتحہ پڑھ کر پھونکنے کے عوض اجرت دئے جانے کا بیان اور ابن عبا...

باب : حوالہ کا بیان

قبائل عرب کو سورۃ فاتحہ پڑھ کر پھونکنے کے عوض اجرت دئے جانے کا بیان اور ابن عباس نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نقل کیا آپ نے فرمایا کہ سب سے زیادہ اجرت لینے کے لائق خدا کی کتاب ہے اور شعبی نے کہا کہ معلم شرط نہ کرے لیکن اگر کوئی چیز اسے دی جائے تو وہ اسے قبول کرے اور حکم نے کہا کہ میں نے کسی کے متعلق نہیں سنا کہ معلم کی اجرت کو مکروہ سمجھا ہو اور حسن نے دس درہم دئے اور ابن سیرین نے تقسیم کرنے والے کی اجرت میں کوئی مضائقہ نہیں سمجھا اور کہا سحت فیصلہ میں رشوت لینے کو کہا جاتا ہے اور لوگ اندازہ کرنے میں اجرت دیتے تھے۔

راوی: ابوالنعمان، ابوعوانہ، ابوبشر، ابوالمتوکل، ابوسعید

حَدَّثَنَا أَبُو النُّعْمَانِ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ أَبِي بِشْرٍ عَنْ أَبِي الْمُتَوَكِّلِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ انْطَلَقَ نَفَرٌ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفْرَةٍ سَافَرُوهَا حَتَّى نَزَلُوا عَلَى حَيٍّ مِنْ أَحْيَاءِ الْعَرَبِ فَاسْتَضَافُوهُمْ فَأَبَوْا أَنْ يُضَيِّفُوهُمْ فَلُدِغَ سَيِّدُ ذَلِكَ الْحَيِّ فَسَعَوْا لَهُ بِكُلِّ شَيْءٍ لَا يَنْفَعُهُ شَيْءٌ فَقَالَ بَعْضُهُمْ لَوْ أَتَيْتُمْ هَؤُلَاءِ الرَّهْطَ الَّذِينَ نَزَلُوا لَعَلَّهُ أَنْ يَكُونَ عِنْدَ بَعْضِهِمْ شَيْءٌ فَأَتَوْهُمْ فَقَالُوا يَا أَيُّهَا الرَّهْطُ إِنَّ سَيِّدَنَا لُدِغَ وَسَعَيْنَا لَهُ بِكُلِّ شَيْءٍ لَا يَنْفَعُهُ فَهَلْ عِنْدَ أَحَدٍ مِنْكُمْ مِنْ شَيْءٍ فَقَالَ بَعْضُهُمْ نَعَمْ وَاللَّهِ إِنِّي لَأَرْقِي وَلَكِنْ وَاللَّهِ لَقَدْ اسْتَضَفْنَاكُمْ فَلَمْ تُضَيِّفُونَا فَمَا أَنَا بِرَاقٍ لَكُمْ حَتَّى تَجْعَلُوا لَنَا جُعْلًا فَصَالَحُوهُمْ عَلَى قَطِيعٍ مِنْ الْغَنَمِ فَانْطَلَقَ يَتْفِلُ عَلَيْهِ وَيَقْرَأُ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ فَكَأَنَّمَا نُشِطَ مِنْ عِقَالٍ فَانْطَلَقَ يَمْشِي وَمَا بِهِ قَلَبَةٌ قَالَ فَأَوْفَوْهُمْ جُعْلَهُمْ الَّذِي صَالَحُوهُمْ عَلَيْهِ فَقَالَ بَعْضُهُمْ اقْسِمُوا فَقَالَ الَّذِي رَقَى لَا تَفْعَلُوا حَتَّى نَأْتِيَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَذْكُرَ لَهُ الَّذِي كَانَ فَنَنْظُرَ مَا يَأْمُرُنَا فَقَدِمُوا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرُوا لَهُ فَقَالَ وَمَا يُدْرِيكَ أَنَّهَا رُقْيَةٌ ثُمَّ قَالَ قَدْ أَصَبْتُمْ اقْسِمُوا وَاضْرِبُوا لِي مَعَكُمْ سَهْمًا فَضَحِكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَبُو عَبْد اللَّهِ وَقَالَ شُعْبَةُ حَدَّثَنَا أَبُو بِشْرٍ سَمِعْتُ أَبَا الْمُتَوَكِّلِ بِهَذَا

ابوالنعمان، ابوعوانہ، ابوبشر، ابوالمتوکل، ابوسعید سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صحابہ کی ایک جماعت سفر کے لئے روانہ ہوئی یہاں تک کہ عرب کے ایک قبیلہ میں پہنچی اور ان لوگوں سے چاہا کہ مہمانی کریں انہوں نے مہمانی کرنے سے انکار کر دیا اس قبیلہ کے سردار کو بچھونے کاٹ لیا لوگوں نے ہر طرح کی کوشش کی لیکن کوئی فائدہ نہ ہوا تو ان میں سے بعض نے کہا کہ تم اگر ان لوگوں کے پاس جاتے جو اترے ہیں تو شاید ان میں کسی کے پاس کچھ ہو چنانچہ وہ لوگ آئے اور ان سے کہنے لگے کہ اے لوگو! ہمارے سردار کو بچھونے کاٹ لیا ہے اور ہم نے ہر طرح کی تدبیریں کیں لیکن کوئی فائدہ نہ ہوا کیا تم میں سے کسی کو کوئی تدبیر معلوم ہے ان میں سے بعض نے کہا ہاں بخدا میں جھاڑ پھونک کرتا ہوں لیکن ہم نے تم لوگوں سے مہمانی طلب کی لیکن تم نے ہماری مہمانی نہیں کی اس لئے خدا کی قسم میں جھاڑ پھونک نہیں کروں گا جب تک کہ ہمارے لئے اس کا معاوضہ نہ کرو چنانچہ انہوں نے بکریوں کے ایک ریوڑ پر مصالحت کی یعنی اجرت مقرر کی ایک صحابی اٹھ کر گئے اور سورۃ الحمد پڑھ کر پھونکنے لگے اور فورا اچھا ہو گیا گویا کوئی جانور رسی سے کھول دیا گیا ہو اور وہ اس طرح چلنے لگا کہ اسے کوئی تکلیف ہی نہ تھی اس نے کہا کہ ان کو وہ معاوضہ دے دو جو

ان سے طے کیا گیا تھا ان میں سے بعض نے کہا کہ ان بکریوں کو بانٹ لو جنہوں نے منتر پڑھا تھا انہوں نے کہا ایسا نہ کرو جب تک کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس نہ پہنچ جائیں اور آپ سے وہ واقعہ بیان کریں جو گزرا پھر دیکھیں کہ آپ کیا حکم، دیتے ہیں وہ لوگ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آئے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے بیان کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تمہیں کس طرح معلوم ہوا کہ سورۃ فاتحہ ایک منتر ہے پھر فرمایا تم نے ٹھیک کیا تم تقسیم کرلو اور اس میں ایک حصہ میرا بھی لگاؤ اور یہ کہہ کر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہنس پڑے اور شعبہ نے کہا مجھ سے ابوبشر نے بیان کیا میں نے ابوالمتوکل سے یہ حدیث سنی ہے۔

راوی : ابوالنعمان، ابوعوانہ، ابوبشر، ابوالمتوکل، ابوسعید

غلام سے اور لونڈیوں سے ایک مقررہ رقم لینے کا بیان...

باب : حوالہ کا بیان

غلام سے اور لونڈیوں سے ایک مقررہ رقم لینے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 2134

راوی: محمد بن یوسف، سفیان، طویل، انس بن مالک

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ حُمَيْدٍ الطَّوِيلِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ حَجَمَ أَبُو طَيْبَةَ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمَرَلَهُ بِصَاعٍ أَوْ صَاعَيْنِ مِنْ طَعَامٍ وَكَلَّمَ مَوَالِيَهُ فَخَفَّفَ عَنْ غَلَّتِهِ أَوْ ضَرِيبَتِهِ

محمد بن یوسف، سفیان، طویل، انس بن مالک سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ابوطیبہ نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پچھنے لگائے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک صاع یا دو صاع غلہ دینے کا حکم دیا اور انکے مالکوں سے گفتگو کی تو ان کی مقررہ رقم محصول میں کمی کر دی گئی۔

راوی : محمد بن یوسف، سفیان، طویل، انس بن مالک

پچھنے لگانے والے کی اجرت کا بیان۔...

باب : حوالہ کا بیان

پچھنے لگانے والے کی اجرت کا بیان۔

جلد : جلد اول **حدیث** 2135

راوی: موسی بن اسمعیل، وھیب، ابن طاؤس، طاؤس، ابن عباس

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا ابْنُ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ احْتَجَمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَعْطَى الْحَجَّامَ اجره

موسی بن اسماعیل، وہیب، ابن طاؤس، طاؤس، ابن عباس سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پچھنے لگوائے اور پچھنے لگانے والے کو اس کی اجرت دلائی۔

راوی : موسی بن اسمعیل، وہیب، ابن طاؤس، طاؤس، ابن عباس

باب : حوالہ کا بیان

پچھنے لگانے والے کی اجرت کا بیان۔

جلد : جلد اول **حدیث** 2136

راوی: مسدد، یزید بن زریع، خالد، عکرمہ، ابن عباس

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ عَنْ خَالِدٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ احْتَجَمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَعْطَى الْحَجَّامَ أَجْرَهُ وَلَوْ عَلِمَ كَرَاهِيَةً لَمْ يُعْطِهِ

مسدد، یزید بن زریع، خالد، عکرمہ، ابن عباس سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پچھنے لگوائے اور پچھنے لگانے والے کو اس کی اجرت دلوائی اگر اس کو مکروہ سمجھتے تو نہ دلاتے۔

راوی: مسدد، یزید بن زریع، خالد، عکرمہ، ابن عباس

باب: حوالہ کا بیان

پچھنے لگانے والے کی اجرت کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 2137

راوی: ابونعیم، مسعر، عمر بن عامر

حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ عَنْ عَمْرِو بْنِ عَامِرٍ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسًا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَحْتَجِمُ وَلَمْ يَكُنْ يَظْلِمُ أَحَدًا أَجْرَهُ

ابونعیم، مسعر، عمر بن عامر سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے انس سے سنا وہ کہتے تھے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پچھنے لگواتے تھے اور کسی کی اجرت میں کمی نہ کرتے تھے۔

راوی: ابونعیم، مسعر، عمر بن عامر

اس شخص کا بیان جس نے غلام کے مالکوں سے اس بات کی سفارش کی کہ اس کے محصول میں تخف...

باب : حوالہ کا بیان

اس شخص کا بیان جس نے غلام کے مالکوں سے اس بات کی سفارش کی کہ اس کے محصول میں تخفیف کر دیں۔

جلد : جلد اول حدیث 2138

راوی: آدم، شعبہ، حمید، طویل، انس بن مالک

حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ حُمَيْدٍ الطَّوِيلِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ دَعَا النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غُلَامًا حَجَّامًا فَحَجَمَهُ وَأَمَرَلَهُ بِصَاعٍ أَوْ صَاعَيْنِ أَوْ مُدٍّ أَوْ مُدَّيْنِ وَكَلَّمَ فِيهِ فَخُفِّفَ مِنْ ضَرِيبَتِهِ

آدم، شعبہ، حمید، طویل، انس بن مالک سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک پچھنے لگانے والے غلام کو بلایا جس نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پچھنے لگائے اور اس کو ایک یا دو صاع یا ایک مد یا دو مد غلہ دینے کا حکم دیا اور اس کے متعلق اس کے مالکوں سے گفتگو کی تو اس کے محصول میں تخفیف کر دی گئی۔

راوی : آدم، شعبہ، حمید، طویل، انس بن مالک

زناکار لونڈی کی کمائی کا بیان اور ابراہیم نے نوحہ کرنے والی اور گانے والی عورت...

باب : حوالہ کا بیان

زناکار لونڈی کی کمائی کا بیان اور ابراہیم نے نوحہ کرنے والی اور گانے والی عورت کی اجرت کو مکروہ سمجھا اور اللہ تعالی کا قول کہ اپنی لونڈیوں کو اگر وہ پاک دامنی کی زندگی بسر کرنا چاہیں تو حرام کاری پر مجبور نہ کرو تاکہ دنیوی زندگی کا سامان حاصل کرو اور جس نے اس کو مجبور کیا تو اللہ تعالی ان کے مجبور کرنے کے بعد بخشنے والا مہربان ہے فتیا تکم سے مراد لونڈیاں ہیں۔

جلد : جلد اول حدیث 2139

راوی: قتیبه بن سعید، مالك، ابن شهاب، ابوبکر بن عبدالرحمن بن حارث بن هشام، حضرت ابومسعود انصاری رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مَالِكٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ الْأَنْصَارِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ ثَمَنِ الْكَلْبِ وَمَهْرِ الْبَغِيِّ وَحُلْوَانِ الْكَاهِنِ

قتیبہ بن سعید، مالک، ابن شہاب، ابوبکر بن عبدالرحمن بن حارث بن ہشام، حضرت ابومسعود انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کتے کی قیمت لینے اور زناکاری کی اجرت سے اور کاہن کی اجرت سے منع فرمایا ہے۔

راوی : قتیبہ بن سعید، مالک، ابن شہاب، ابوبکر بن عبدالرحمن بن حارث بن ہشام، حضرت ابومسعود انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : حوالہ کا بیان

زناکار لونڈی کی کمائی کا بیان اور ابراہیم نے نوحہ کرنے والی اور گانے والی عورت کی اجرت کو مکروہ سمجھا اور اللہ تعالیٰ کا قول کہ اپنی لونڈیوں کو اگر وہ پاک دامنی کی زندگی بسر کرنا چاہیں تو حرام کاری پر مجبور نہ کرو تاکہ دنیوی زندگی کا سامان حاصل کرو اور جس نے اس کو مجبور کیا تو اللہ تعالیٰ ان کے مجبور کرنے کے بعد بخشنے والا مہربان ہے فتیا تکم سے مراد لونڈیاں ہیں۔

جلد : جلد اول حدیث 2140

راوی: مسلم بن ابرهیم، شعبه، محمد بن جحاده، ابوحازم، ابوهریره

حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُحَادَةَ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ نَهَى النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ كَسْبِ الْإِمَاءِ

مسلم بن ابراہیم، شعبہ، محمد بن جحادہ، ابوحازم، ابوہریرہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

نے لونڈیوں کی کمائی سے منع فرمایا ہے۔

راوی : مسلم بن ابرہیم، شعبہ، محمد بن جحادہ، ابوحازم، ابوہریرہ

نر کی جفتی کرانے کی اجرت کا بیان۔۔۔

باب : حوالہ کا بیان

نر کی جفتی کرانے کی اجرت کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 2141

راوی: مسدد، عبدالوارث، و اسمعیل بن ابراھیم، علی بن حکم، نافع، حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ وَإِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحَكَمِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ نَهَى النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ عَسْبِ الْفَحْلِ

مسدد، عبدالوارث، واسمعیل بن ابراہیم، علی بن حکم، نافع، حضرت ابن عمر سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نر کی جفتی کرانے کی اجرت سے منع فرمایا ہے۔

راوی : مسدد، عبدالوارث، واسمعیل بن ابراہیم، علی بن حکم، نافع، حضرت ابن عمر

جب کوئی شخص زمین اجارہ پر لے اور ان میں سے کوئی شخص مر جائے ابن سیرین نے کہا کہ۔۔۔

باب : حوالہ کا بیان

جب کوئی شخص زمین اجارہ پر لے اور ان میں سے کوئی شخص مر جائے ابن سیرین نے کہا کہ مدت مقررہ ختم ہونے سے پہلے اس کے گھر والوں کو ختیار نہیں کہ اس کو نکال دیں اور حکم حسن اور ایاس بن معاویہ نے کہا کہ اجارہ اپنی مدت مقررہ تک جاری رہے گا اور ابن عمر نے کہا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خیبر یہودیوں کو آدھی پیدا وار پر دے دیا تھا چنانچہ یہ اجاوہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور ابو بکر اور عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ابتدائی خلافت کے زمانہ تک قائم رہا اور یہ منقول نہیں کہ حضرت ابو بکر اور عمر نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی وفات کے بعد اجارہ کی تجدید کی ہو۔

جلد : جلد اول   حدیث 2142

راوی: موسی بن اسمعیل، جویریہ بن اسماء، نافع، عبداللہ بن عمر

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا جُوَيْرِيَةُ بْنُ أَسْمَاءَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ أَعْطَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْبَرَ الْيَهُودَ أَنْ يَعْمَلُوهَا وَيَزْرَعُوهَا وَلَهُمْ شَطْرُ مَا يَخْرُجُ مِنْهَا وَأَنَّ ابْنَ عُمَرَ حَدَّثَهُ أَنَّ الْمَزَارِعَ كَانَتْ تُكْرَى عَلَى شَيْءٍ سَمَّاهُ نَافِعٌ لَا أَحْفَظُهُ وَأَنَّ رَافِعَ بْنَ خَدِيجٍ حَدَّثَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ كِرَاءِ الْمَزَارِعِ وَقَالَ عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ حَتَّى أَجْلَاهُمْ عُمَرُ

موسی بن اسماعیل، جویریہ بن اسماء، نافع، عبداللہ بن عمر سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خیبر یہودیوں کو اس شرط پر دیا کہ وہ اس میں محنت اور کاشتکاری کریں اور اس کی پیداوار میں ان کا آدھا حصہ ہو گا اور ابن عمر نے نافع سے بیان کی کہ زمینیں کچھ رقم کے عوض جس کا انہوں نے تذکرہ کیا لیکن مجھے یاد نہیں رہا کرایہ پر دیجاتی تھیں اور رافع بن جدیج نے حدیث بیان کی کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کھیتوں کو کرایہ پر دینے سے منع فرمایا اور عبیداللہ نے بواسطہ نافع ابن عمر اتنا زیادہ بیان کیا یہاں تک کہ ان یہودیوں کو حضرت عمر نے جلاوطن کر دیا۔

راوی: موسی بن اسمعیل، جویریہ بن اسماء، نافع، عبداللہ بن عمر

حوالہ قرض کسی کی طرف منقتل کرنے) کا بیان اور کیا حوالہ میں رجوع کر سکتا ہے اور ح...

باب : حوالہ کا بیان

حوالہ قرض کسی کی طرف منقتل کرنے) کا بیان اور کیا حوالہ میں رجوع کر سکتا ہے اور حسن اور قتادہ نے کہا کہ جس دن حوالہ کیا اس دن وہ جس کی طرف منقتل کیا گیا)

خوش حال تھا تو درست ہے اور ابن عباس نے کہا کہ وہ شریک یا ترکہ پانے والے اس طرح تقسیم کریں کہ ایک نے عین نقد مال اور دوسرے نے دہن یعنی قرض لیا اور ان میں سے ایک کا مال ہلاک ہو گیا تو وہ اپنے ساتھی سے مطالبہ نہیں کر سکتا۔

جلد : جلد اول حدیث 2143

راوی: عبد الله بن یوسف، مالك، ابوالزناد، اعرج، حضرت ابوهريره

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَطْلُ الْغَنِيِّ ظُلْمٌ فَإِذَا أُتْبِعَ أَحَدُكُمْ عَلَى مَلِيٍّ فَلْيَتْبَعْ

عبد اللہ بن یوسف، مالک، ابوالزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ مالدار کا ادائے قرض میں ٹال مٹول کرنا ظلم ہے اور جب تم میں سے کسی شخص کا قرض مالدار کے حوالہ کر دیا جائے تو اسے قبول کر لینا چاہئے۔

راوی : عبد اللہ بن یوسف، مالک، ابوالزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ

جب قرض) مالدار کے حوالہ کر دیا جائے تو اس کو رد کرنے کا اختیار نہیں۔...

باب : حوالہ کا بیان

جب قرض) مالدار کے حوالہ کر دیا جائے تو اس کو رد کرنے کا اختیار نہیں۔

جلد : جلد اول حدیث 2144

راوی: محمد بن یوسف، سفیان، ابن ذکوان، اعرج، ابوهريره

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ ابْنِ ذَكْوَانَ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَطْلُ الْغَنِيِّ ظُلْمٌ وَمَنْ أُتْبِعَ عَلَى مَلِيٍّ فَلْيَتَّبِعْ

محمد بن یوسف، سفیان، ابن ذکوان، اعرج، ابوہریرہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ مالدار کا (ادائے قرض میں) ٹال مٹول کرنا ظلم ہے اور جس شخص کا قرض کسی مالدار کے حوالہ کر دیا جائے تو وہ اس کو قبول کرلے (یعنی اس سے تقاضا کرے(

راوی : محمد بن یوسف، سفیان، ابن ذکوان، اعرج، ابوہریرہ

اگر میت کا قرض کسی آدمی کی طرف منتقل کر دے تو جائز ہے۔...

باب : حوالہ کا بیان

اگر میت کا قرض کسی آدمی کی طرف منتقل کر دے تو جائز ہے۔

جلد : جلد اول حدیث 2145

راوی: مکی بن ابراھیم، یزید بن ابی عبید، سلمہ بن اکوع

حَدَّثَنَا الْمَكِّيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ أَبِي عُبَيْدٍ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ كُنَّا جُلُوسًا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذْ أُتِيَ بِجَنَازَةٍ فَقَالُوا صَلِّ عَلَيْهَا فَقَالَ هَلْ عَلَيْهِ دَيْنٌ قَالُوا لَا قَالَ فَهَلْ تَرَكَ شَيْئًا قَالُوا لَا فَصَلَّى عَلَيْهِ ثُمَّ أُتِيَ بِجَنَازَةٍ أُخْرَى فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللهِ صَلِّ عَلَيْهَا قَالَ هَلْ عَلَيْهِ دَيْنٌ قِيلَ نَعَمْ قَالَ فَهَلْ تَرَكَ شَيْئًا قَالُوا ثَلَاثَةَ دَنَانِيرَ فَصَلَّى عَلَيْهَا ثُمَّ أُتِيَ بِالثَّالِثَةِ فَقَالُوا صَلِّ عَلَيْهَا قَالَ هَلْ تَرَكَ شَيْئًا قَالُوا لَا قَالَ فَهَلْ عَلَيْهِ دَيْنٌ قَالُوا ثَلَاثَةُ دَنَانِيرَ قَالَ صَلُّوا عَلَى صَاحِبِكُمْ قَالَ أَبُو قَتَادَةَ صَلِّ عَلَيْهِ يَا رَسُولَ اللهِ وَعَلَيَّ دَيْنُهُ فَصَلَّى عَلَيْهِ

مکی بن ابراہیم، یزید بن ابی عبید، سلمہ بن اکوع سے روایت ہے کہ ہم نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس بیٹھے ہوئے تھے اس اثناء میں ایک جنازہ لایا گیا لوگوں نے عرض کیا اس پر نماز پڑھ دیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اس پر کوئی قرض ہے؟ ہم نے

کہا نہیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس پر نماز پڑھی پھر ایک دوسرا جنازہ لایا گیا، لوگوں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس پر نماز پڑھ دیں آپ نے فرمایا کیا اس پر کوئی قرض ہے؟ لوگوں نے جواب دیا ہاں آپ نے فرمایا اس نے کوئی چیز چھوڑی ہے لوگوں نے کہا تین دینار تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس پر نماز پڑھی پھر ایک تیسرا جنازہ لایا گیا تو لوگوں نے عرض کیا، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس پر نماز پڑھ دیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اس نے کوئی چیز چھوڑی ہے؟ لوگوں نے کہا نہیں آپ نے فرمایا اس پر قرض ہے؟ لوگوں نے کہا تین دینار آپ نے فرمایا تم اپنے ساتھی پر نماز پڑھ لو ابوقتادہ نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس پر نماز پڑھیں میں اس کے قرض کا ذمہ دار ہوں چنانچہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس پر نماز جنازہ پڑھی۔

راوی: مکی بن ابراہیم، یزید بن ابی عبید، سلمہ بن اکوع

اللہ تعالی کا قول، کہ جن سے تم نے قسم کھا کر عہد کیا تو ان کو ان کا حصہ دے دو۔۔۔

باب : حوالہ کا بیان

اللہ تعالی کا قول، کہ جن سے تم نے قسم کھا کر عہد کیا تو ان کو ان کا حصہ دے دو۔

جلد : جلد اول   حدیث 2146

راوی: صلت بن محمد، ابواسامہ، ادریس، طلحہ بن مصرف، سعید بن جبیر، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا الصَّلْتُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ إِدْرِيسَ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ مُصَرِّفٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا وَلِكُلٍّ جَعَلْنَا مَوَالِيَ قَالَ وَرَثَةً وَالَّذِينَ عَاقَدَتْ أَيْمَانُكُمْ قَالَ كَانَ الْمُهَاجِرُونَ لَمَّا قَدِمُوا الْمَدِينَةَ يَرِثُ الْمُهَاجِرُ الْأَنْصَارِيَّ دُونَ ذَوِي رَحِمِهِ لِلْأُخُوَّةِ الَّتِي آخَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَهُمْ فَلَمَّا نَزَلَتْ وَلِكُلٍّ جَعَلْنَا مَوَالِيَ نَسَخَتْ ثُمَّ قَالَ وَالَّذِينَ عَاقَدَتْ أَيْمَانُكُمْ إِلَّا النَّصْرَ وَالرِّفَادَةَ وَالنَّصِيحَةَ وَقَدْ ذَهَبَ الْمِيرَاثُ وَيُوصِي لَهُ

صلت بن محمد، ابواسامہ، ادریس، طلحہ بن مصرف، سعید بن جبیر، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں، کہ آیت

(وَلِكُلٍّ جَعَلْنَا مَوَالِيَ) میں موالی سے مراد ورثاء ہیں اور وَالَّذِينَ عَاقَدَتْ أَيْمَانُكُمْ کی تفسیریوں بیان کی کہ مہاجرین جب مدینہ پہنچے، تو مہاجر انصاری کا اس بھائی چارہ کی بنا پر وارث ہوتا تھا، جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کے درمیان کرادیا تھا مگر انصاری کے رشتہ داروں کو کچھ نہ ملتا، جب آیت ﴿وَلِكُلٍّ جَعَلْنَا مَوَالِيَ﴾ نازل ہوئی تو آیت ﴿وَالَّذِينَ عَاقَدَتْ أَيْمَانُكُمْ﴾، منسوخ ہوگئی پھر کہا کہ ﴿وَالَّذِينَ عَاقَدَتْ أَيْمَانُكُمْ﴾ میں امداد واعانت اور خیر خواہی باقی رہ گئی لیکن ترکہ جاتا رہا، ان کے لئے وصیت کی جاسکتی ہے۔

راوی : صلت بن محمد، ابواسامہ، ادریس، طلحہ بن مصرف، سعید بن جبیر، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : حوالہ کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول، کہ جن سے تم نے قسم کھا کر عہد کیا تو ان کو ان کا حصہ دے دو۔

جلد : جلد اول حدیث 2147

راوی: قتیبہ، اسمعیل بن جعفر، حمید، انس

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَدِمَ عَلَيْنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ فَآخَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَهُ وَبَيْنَ سَعْدِ بْنِ الرَّبِيعِ

قتیبہ، اسماعیل بن جعفر، حمید، انس سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ہمارے پاس عبدالرحمن بن عوف آئے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کے اور سعد بن ربیع کے درمیان بھائی چارہ کرادیا۔

راوی : قتیبہ، اسمعیل بن جعفر، حمید، انس

باب : حوالہ کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول، کہ جن سے تم نے قسم کھا کر عہد کیا تو ان کو ان کا حصہ دے دو۔

جلد : جلد اول حدیث 2148

راوی: محمد بن صباح، اسمعیل بن زکریا، عاصم

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ زَكَرِيَّائَ حَدَّثَنَا عَاصِمٌ قَالَ قُلْتُ لِأَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَبَلَغَكَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا حِلْفَ فِي الْإِسْلَامِ فَقَالَ قَدْ حَالَفَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ قُرَيْشٍ وَالْأَنْصَارِ فِي دَارِي

محمد بن صباح، اسماعیل بن زکریا، عاصم سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا میں نے انس بن مالک سے پوچھا کہ کیا آپ کو یہ حدیث معلوم ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اسلام میں جاہلیت کے عہد وپیان نہیں ہیں؟ تو انہوں نے کہا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے میرے گھر میں قریش اور انصار کے درمیان عہد وپیمان کرایا تھا۔

راوی: محمد بن صباح، اسمعیل بن زکریا، عاصم

جو شخص مردے کی طرف سے قرض کی ضمانت لے تو اس کو رجوع کرنے کا اختیار نہیں ہے اور...

باب : حوالہ کا بیان

جو شخص مردے کی طرف سے قرض کی ضمانت لے تو اس کو رجوع کرنے کا اختیار نہیں ہے اور حسن بصری اسی کے قائل ہیں۔

جلد : جلد اول حدیث 2149

راوی: ابوعاصم، یزید، بن ابی عبید، سلمہ بن اکوع

حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي عُبَيْدٍ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُتِيَ بِجَنَازَةٍ

لِيُصَلِّيَ عَلَيْهَا فَقَالَ هَلْ عَلَيْهِ مِنْ دَيْنٍ قَالُوا لَا فَصَلَّى عَلَيْهِ ثُمَّ أُتِيَ بِجَنَازَةٍ أُخْرَى فَقَالَ هَلْ عَلَيْهِ مِنْ دَيْنٍ قَالُوا نَعَمْ قَالَ صَلُّوا عَلَى صَاحِبِكُمْ قَالَ أَبُو قَتَادَةَ عَلَيَّ دَيْنُهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَصَلَّى عَلَيْهِ

ابو عاصم، یزید، بن ابی عبید، سلمہ بن اکوع سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس ایک جنازہ لایا گیا تاکہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس پر نماز پڑھیں تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پوچھا کیا اس پر کوئی قرض ہے؟ لوگوں نے کہا نہیں تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس پر نماز پڑھی پھر ایک دوسرا جنازہ لایا گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پوچھا اس پر کوئی قرض ہے؟ لوگوں نے کہا، ہاں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم لوگ اپنے ساتھی پر نماز پڑھو ابو قتادہ نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں اس کے قرض کا ذمہ دار ہوں، تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس پر نماز پڑھی۔

راوی: ابو عاصم، یزید، بن ابی عبید، سلمہ بن اکوع

باب : حوالہ کا بیان

جو شخص مردے کی طرف سے قرض کی ضمانت لے تو اس کو رجوع کرنے کا اختیار نہیں ہے اور حسن بصری اسی کے قائل ہیں۔

جلد : جلد اول حدیث 2150

راوی: علی بن عبداللہ، سفیان عمرو، محمد بن علی، جابر بن عبد اللہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا عَمْرٌو سَمِعَ مُحَمَّدَ بْنَ عَلِيٍّ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ قَدْ جَاءَ مَالُ الْبَحْرَيْنِ قَدْ أَعْطَيْتُكَ هَكَذَا وَهَكَذَا فَلَمْ يَجِئْ مَالُ الْبَحْرَيْنِ حَتَّى قُبِضَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا جَاءَ مَالُ الْبَحْرَيْنِ أَمَرَ أَبُو بَكْرٍ فَنَادَى مَنْ كَانَ لَهُ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِدَةٌ أَوْ دَيْنٌ فَلْيَأْتِنَا فَأَتَيْتُهُ فَقُلْتُ إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِي كَذَا وَكَذَا فَحَثَى لِي حَثْيَةً فَعَدَدْتُهَا فَإِذَا هِيَ خَمْسُ مِائَةٍ وَقَالَ خُذْ مِثْلَيْهَا

علی بن عبد اللہ، سفیان عمرو، محمد بن علی، جابر بن عبد اللہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اگر بحرین کا مال آگیا تو میں تجھ کو اس طرح اسطرح لپ بھر کر بتایا) دوں گا، لیکن بحرین کا مال نہیں آیا، یہاں تک کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی وفات ہو گئی جب بحرین کا مال آیا تو ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اعلان کرایا کہ جس شخص سے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کوئی وعدہ کیا ہو، یا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر کسی کا کوئی قرض ہو، تو میرے پاس آئے چنانچہ میں ان کے پاس پہنچا اور میں نے کہا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھ سے اتنا اتنا دینے کا وعدہ کیا تھا پھر مجھے (ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے) ایک لپ بھر کر دیا، میں نے اسے شمار کیا، تو اس میں پانچ سو تھے اور کہا کہ اس کا دوچند اور لے لو۔

راوی : علی بن عبد اللہ، سفیان عمرو، محمد بن علی، جابر بن عبد اللہ

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے عہد میں حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو مشرک ک...

باب : حوالہ کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے عہد میں حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو مشرک کے) امن دینے اور اس کے عہد کرنے کا بیان۔

جلد : جلد اول　　　حدیث 2151

راوی: یحیی بن بکیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، عروہ بن زبیر

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ فَأَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ أَنَّ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ لَمْ أَعْقِلْ أَبَوَيَّ قَطُّ إِلَّا وَهُمَا يَدِينَانِ الدِّينَ وَقَالَ أَبُو صَالِحٍ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ عَنْ يُونُسَ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ أَنَّ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ لَمْ أَعْقِلْ أَبَوَيَّ قَطُّ إِلَّا وَهُمَا يَدِينَانِ الدِّينَ وَلَمْ يَمُرَّ عَلَيْنَا يَوْمٌ إِلَّا يَأْتِينَا فِيهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَرَفَيْ النَّهَارِ بُكْرَةً وَعَشِيَّةً فَلَمَّا ابْتُلِيَ الْمُسْلِمُونَ خَرَجَ أَبُو بَكْرٍ مُهَاجِرًا قِبَلَ الْحَبَشَةِ حَتَّى إِذَا بَلَغَ بَرْكَ الْغِمَادِ لَقِيَهُ ابْنُ الدَّغِنَةِ وَهُوَ سَيِّدُ الْقَارَةِ فَقَالَ أَيْنَ تُرِيدُ يَا أَبَا بَكْرٍ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ أَخْرَجَنِي قَوْمِي فَأَنَا أُرِيدُ أَنْ أَسِيحَ فِي الْأَرْضِ فَأَعْبُدَ رَبِّي قَالَ ابْنُ الدَّغِنَةِ إِنَّ مِثْلَكَ لَا

يَخْرُجُ وَلَا يُخْرَجُ فَإِنَّكَ تَكْسِبُ الْمَعْدُومَ وَتَصِلُ الرَّحِمَ وَتَحْمِلُ الْكَلَّ وَتَقْرِي الضَّيْفَ وَتُعِينُ عَلَى نَوَائِبِ الْحَقِّ وَأَنَا لَكَ جَارٌ فَارْجِعْ فَاعْبُدْ رَبَّكَ بِبِلَادِكَ فَارْتَحَلَ ابْنُ الدَّغِنَةِ فَرَجَعَ مَعَ أَبِي بَكْرٍ فَطَافَ فِي أَشْرَافِ كُفَّارِ قُرَيْشٍ فَقَالَ لَهُمْ إِنَّ أَبَا بَكْرٍ لَا يَخْرُجُ مِثْلُهُ وَلَا يُخْرَجُ أَتُخْرِجُونَ رَجُلًا يُكْسِبُ الْمَعْدُومَ وَيَصِلُ الرَّحِمَ وَيَحْمِلُ الْكَلَّ وَيَقْرِي الضَّيْفَ وَيُعِينُ عَلَى نَوَائِبِ الْحَقِّ فَأَنْفَذَتْ قُرَيْشٌ جِوَارَ ابْنِ الدَّغِنَةِ وَآمَنُوا أَبَا بَكْرٍ وَقَالُوا لِابْنِ الدَّغِنَةِ مُرْ أَبَا بَكْرٍ فَلْيَعْبُدْ رَبَّهُ فِي دَارِهِ فَلْيُصَلِّ وَلْيَقْرَأْ مَا شَاءَ وَلَا يُؤْذِينَا بِذَلِكَ وَلَا يَسْتَعْلِنْ بِهِ فَإِنَّا قَدْ خَشِينَا أَنْ يَفْتِنَ أَبْنَائَنَا وَنِسَائَنَا قَالَ ذَلِكَ ابْنُ الدَّغِنَةِ لِأَبِي بَكْرٍ فَطَفِقَ أَبُو بَكْرٍ يَعْبُدُ رَبَّهُ فِي دَارِهِ وَلَا يَسْتَعْلِنُ بِالصَّلَاةِ وَلَا الْقِرَائَةِ فِي غَيْرِ دَارِهِ ثُمَّ بَدَا لِأَبِي بَكْرٍ فَابْتَنَى مَسْجِدًا بِفِنَائِ دَارِهِ وَبَرَزَ فَكَانَ يُصَلِّي فِيهِ وَيَقْرَأُ الْقُرْآنَ فَيَتَقَصَّفُ عَلَيْهِ نِسَائُ الْمُشْرِكِينَ وَأَبْنَاؤُهُمْ يَعْجَبُونَ وَيَنْظُرُونَ إِلَيْهِ وَكَانَ أَبُو بَكْرٍ رَجُلًا بَكَّائً لَا يَمْلِكُ دَمْعَهُ حِينَ يَقْرَأُ الْقُرْآنَ فَأَفْزَعَ ذَلِكَ أَشْرَافَ قُرَيْشٍ مِنْ الْمُشْرِكِينَ فَأَرْسَلُوا إِلَى ابْنِ الدَّغِنَةِ فَقَدِمَ عَلَيْهِمْ فَقَالُوا لَهُ إِنَّا كُنَّا أَجَرْنَا أَبَا بَكْرٍ عَلَى أَنْ يَعْبُدَ رَبَّهُ فِي دَارِهِ وَإِنَّهُ جَاوَزَ ذَلِكَ فَابْتَنَى مَسْجِدًا بِفِنَائِ دَارِهِ وَأَعْلَنَ الصَّلَاةَ وَالْقِرَائَةَ وَقَدْ خَشِينَا أَنْ يَفْتِنَ أَبْنَائَنَا وَنِسَائَنَا فَأْتِهِ فَإِنْ أَحَبَّ أَنْ يَقْتَصِرَ عَلَى أَنْ يَعْبُدَ رَبَّهُ فِي دَارِهِ فَعَلَ وَإِنْ أَبَى إِلَّا أَنْ يُعْلِنَ ذَلِكَ فَسَلْهُ أَنْ يَرُدَّ إِلَيْكَ ذِمَّتَكَ فَإِنَّا كَرِهْنَا أَنْ نُخْفِرَكَ وَلَسْنَا مُقِرِّينَ لِأَبِي بَكْرٍ الِاسْتِعْلَانَ قَالَتْ عَائِشَةُ فَأَتَى ابْنُ الدَّغِنَةِ أَبَا بَكْرٍ فَقَالَ قَدْ عَلِمْتَ الَّذِي عَقَدْتُ لَكَ عَلَيْهِ فَإِمَّا أَنْ تَقْتَصِرَ عَلَى ذَلِكَ وَإِمَّا أَنْ تَرُدَّ إِلَيَّ ذِمَّتِي فَإِنِّي لَا أُحِبُّ أَنْ تَسْمَعَ الْعَرَبُ أَنِّي أُخْفِرْتُ فِي رَجُلٍ عَقَدْتُ لَهُ قَالَ أَبُو بَكْرٍ إِنِّي أَرُدُّ إِلَيْكَ جِوَارَكَ وَأَرْضَى بِجِوَارِ اللَّهِ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَئِذٍ بِمَكَّةَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ أُرِيتُ دَارَ هِجْرَتِكُمْ رَأَيْتُ سَبْخَةً ذَاتَ نَخْلٍ بَيْنَ لَابَتَيْنِ وَهُمَا الْحَرَّتَانِ فَهَاجَرَ مَنْ هَاجَرَ قِبَلَ الْمَدِينَةِ حِينَ ذَكَرَ ذَلِكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَجَعَ إِلَى الْمَدِينَةِ بَعْضُ مَنْ كَانَ هَاجَرَ إِلَى أَرْضِ الْحَبَشَةِ وَتَجَهَّزَ أَبُو بَكْرٍ مُهَاجِرًا فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى رِسْلِكَ فَإِنِّي أَرْجُو أَنْ يُؤْذَنَ لِي قَالَ أَبُو بَكْرٍ هَلْ تَرْجُو ذَلِكَ بِأَبِي أَنْتَ قَالَ نَعَمْ فَحَبَسَ أَبُو بَكْرٍ نَفْسَهُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيَصْحَبَهُ وَعَلَفَ رَاحِلَتَيْنِ كَانَتَا عِنْدَهُ وَرَقَ السَّمُرِ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ

یحیی بن بکیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، عروہ بن زبیر روایت کرتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا زوجہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بیان کیا کہ میں نے جب ہوش سنبھالا تو اپنے والدین کو دین حق پر ہی پایا اور ابوصالح نے بیان کیا کہ مجھ سے عبداللہ

نے بواسطہ یونس زہری، عروہ بن زبیر نے نقل کیا کہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا کہ میں نے اپنے والدین کو جب سے میں نے ہوش سنبھالا دین (اسلام) پر ہی پایا اور کوئی دن ایسا نہیں گزرتا تھا کہ صبح وشام رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمارے پاس نہ آتے ہوں، جب مسلمان سخت آزمائش (تکلیف) میں تھے تو ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ حبشہ کی طرف ہجرت کرنے کے لئے نکلے جب برک غماد پہنچے تو ان سے قارہ کے سردار ابن دغنہ کی ملاقات ہوئی اس نے پوچھا ابوبکر کہاں کا ارادہ ہے؟ انہوں نے جواب دیا کہ مجھ کو میری قوم نے نکال دیا اس لئے میں چاہتا ہوں کہ زمین کی سیر کروں اور اپنے پروردگار کی عبادت کروں، ابن دغنہ نے کہا کہ تم جیسا آدمی نہ تو نکل سکتا ہے اور نہ نکالا جا سکتا ہے اس لئے کہ تم بے مال والوں کے لئے کماتے ہو، صلہ رحمی کرتے ہو اور عاجز و مجبور کا بوجھ اٹھاتے، مہمان کی ضیافت کرتے ہو اور حق (پر قائم رہنے) کی وجہ سے آنے والی مصیبت پر مدد کرتے ہو میں تمہارا پڑوسی ہوں تم لوٹ چلو اور اپنے ملک میں اپنے رب کی عبادت کرو، چنانچہ ابن دغنہ روانہ ہوا تو ابوبکر کو ساتھ لے کر واپس ہوا اور کفار قریش کے سرداروں میں گھوما اور ان سے کہا کہ ابوبکر جیسا آدمی نہ تو نکل سکتا ہے نہ نکالا جا سکتا ہے جو تنگدستوں کے لئے کماتا ہے صلہ رحمی کرتا ہے، عاجزوں کا بوجھ اٹھاتا ہے، مہمان کی مہمان نوازی کرتا ہے، راہ حق میں پیش آنے والی مصیبت میں مدد کرتا ہے چنانچہ قریش نے ابن دغنہ کی پناہ منظور کرلی اور ابوبکر کو امان دے کر ابن دغنہ سے کہا کہ ابوبکر کو کہہ دو کہ اپنے رب کی عبادت اپنے گھر میں کریں، نماز پڑھیں، لیکن ہمیں تکلیف نہ دیں اور نہ اس کا اعلان کریں، اس لئے کہ ہمیں خطرہ ہے کہ ہمارے بچے اور عورتیں فتنہ میں مبتلا نہ ہو جائیں۔ ابن دغنہ نے ابوبکر سے یہ کہہ دیا، چنانچہ ابوبکر اپنے گھر میں اپنے رب کی عبادت کرنے لگے اور نہ تو نماز اعلانیہ پڑھتے اور نہ قرات اعلانیہ کرتے پھر ابوبکر کے دل میں کچھ خیال پیدا ہوا، تو انہوں نے اپنے گھر کے صحن میں ایک مسجد بنالی اور باہر نکل کر وہاں نماز اور قرآن پڑھنے لگے، تو مشرکین کی عورتیں اور بچے ان کے پاس جمع ہو جاتے، ان لوگوں کو اچھا معلوم ہوتا، اور ابوبکر کو دیکھتے رہتے ابوبکر ایسے آدمی تھے کہ بہت روتے اور جب قرآن پڑھتے تو انہیں آنسوؤں پر اختیار نہیں رہتا تھا، مشرکین قریش کے سردار گھبرائے اور ابن دغنہ کو بلا بھیجا وہ ان کے پاس آیا تو انہوں نے ابن دغنہ سے کہا کہ ہم نے ابوبکر کو اس شرط پر امان دی تھی کہ وہ اپنے گھر میں اپنے پروردگار کی عبادت کریں، لیکن انہوں نے اس سے تجاوز کیا اور اپنے گھر کے صحن میں مسجد بنالی۔ اعلانیہ نماز اور قرآن پڑھنے لگے اور ہمیں خطرہ ہے کہ ہمارے بچے اور ہماری عورتیں گمراہ نہ ہو جائیں اس لئے ان کے پاس جا کر کہو کہ اگر وہ اپنے گھر کے اندر اپنے رب کی عبادت پر اکتفا کرتے ہیں تو کریں اور اگر اس کو اعلانیہ کرنے سے انکار کریں تو ان سے کہو کہ تمہارا ذمہ واپس کر دیں، اس لئے کہ ہمیں پسند نہیں کہ ہم تمہاری امان کو توڑیں اور نہ ہم ابوبکر کو اعلانیہ عبادت کرنے پر قائم رہنے دے سکتے ہیں، حضرت عائشہ کا بیان ہے کہ ابن دغنہ ابوبکر کے پاس آیا اور کہا تمہیں معلوم ہے کہ میں نے تمہارا ذمہ ایک شرط پر لیا تھا، یا تو اسی پر اکتفا کرو یا میرا ذمہ مجھے واپس کر دو، اس لئے کہ میں یہ نہیں چاہتا کہ عرب اس بات کو سنیں کہ میں نے ایک شخص کو اپنے ذمہ میں لیا تھا، اور میرا ذمہ توڑا گیا، ابوبکر نے جواب دیا کہ میں تیرا ذمہ تجھے واپس دیتا ہوں اور

اللہ کی پناہ پر راضی ہوں اس زمانہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مکہ ہی میں تھے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ مجھے تمہاری ہجرت کا مقام دکھایا گیا ہے، میں نے ایک کھاری زمین دیکھی، جہاں کھجوروں کے درخت ہیں اور دو پتھریلے کناروں کے درمیان ہے جب یہ بات رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بیان کی، جس نے بھی ہجرت کی مدینہ ہی کی طرف کی اور جو لوگ حبشہ کی طرف ہجرت کر چکے تھے وہ بھی مدینہ کی طرف ہجرت کر کے چلے گئے اور ابوبکر نے بھی ہجرت کی تیاری کی، تو ان سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم ٹھہرو مجھے امید ہے کہ مجھے بھی ہجرت کا حکم ہو گا، ابوبکر نے عرض کیا میرے ماں باپ آپ پر فدا ہوں کیا آپ کو امید ہے کہ اس کی اجازت ملے گی؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا، ہاں ابوبکر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیساتھ چلنے کے لئے رک گئے اور دو اونٹ جو ان کے پاس تھے ان کو چار مہینے تک سمر کے پتے کھلاتے رہے۔

راوی : یحیی بن بکیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، عروہ بن زبیر

قرض کا بیان۔...

باب : حوالہ کا بیان

قرض کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 2152

راوی: یحیی بن بکیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، ابوسلمہ، ابوھریرہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُؤْتَى بِالرَّجُلِ الْمُتَوَفَّى عَلَيْهِ الدَّيْنُ فَيَسْأَلُ هَلْ تَرَكَ لِدَيْنِهِ فَضْلًا فَإِنْ حُدِّثَ أَنَّهُ تَرَكَ لِدَيْنِهِ وَفَاءً صَلَّى وَإِلَّا قَالَ لِلْمُسْلِمِينَ صَلُّوا عَلَى صَاحِبِكُمْ فَلَمَّا فَتَحَ اللَّهُ عَلَيْهِ الْفُتُوحَ قَالَ أَنَا أَوْلَى بِالْمُؤْمِنِينَ مِنْ أَنْفُسِهِمْ فَمَنْ تُوُفِّيَ مِنْ الْمُؤْمِنِينَ فَتَرَكَ دَيْنًا فَعَلَيَّ قَضَاؤُهُ وَمَنْ تَرَكَ مَالًا فَلِوَرَثَتِهِ

یحیی بن بکیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، ابوسلمہ، ابوہریرہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس جب جنازہ

لایا جاتا، تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پہلے دریافت فرماتے کہ کیا اس نے اپنے اوپر قرض کے لئے کچھ زیادہ مال چھوڑا ہے؟ اگر لوگ بیان کرتے کہ اس نے اپنے قرض کی ادائیگی کیلئے کچھ چھوڑا ہے، تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس پر نماز پڑھتے ورنہ کہہ دیتے کہ تم اپنے ساتھی پر نماز پڑھ لو، جب اللہ تعالیٰ نے فتح کا دروازہ کھول دیا، تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میں مسلمانوں کا خود ان کی ذات سے بھی زیادہ خیر خواہ ہوں، جو مسلمان مر جائے اور قرض چھوڑ جائے تو اس کا ادا کرنا میرے ذمہ ہے اور جس نے مال چھوڑا وہ اس کے وارثوں کا حق ہے۔

راوی : یحیی بن بکیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، ابوسلمہ، ابوہریرہ

باب : وکالہ کا بیان

تقسیم وغیرہ میں ایک شریک کا دوسرے شریک کے وکیل ہونے کا بیان اور نبی صلی اللہ علی...

باب : وکالہ کا بیان

تقسیم وغیرہ میں ایک شریک کا دوسرے شریک کے وکیل ہونے کا بیان اور نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت علی کو اپنی قربانی میں شریک کیا پھر اس کے تقسیم کرنے کا حکم دیا۔

جلد : جلد اول حدیث 2153

راوی: قبیصہ، سفیان، ابن ابی نجیح مجاہد، عبدالرحمن بن ابی لیلی، حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ أَمَرَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ أَتَصَدَّقَ بِجِلَالِ الْبُدْنِ الَّتِي نُحِرَتْ وَبِجُلُودِهَا

قبیصہ، سفیان، ابن ابی نجیح مجاہد، عبدالرحمن بن ابی لیلی، حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ

مجھ کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حکم دیا کہ قربانی کے اونٹوں کی جھولیں اور انکی کھالوں کو خیرات کر دوں۔

راوی : قبیصہ، سفیان، ابن ابی نجیح مجاہد، عبدالرحمن بن ابی لیلی، حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : وکالہ کا بیان

تقسیم وغیرہ میں ایک شریک کا دوسرے شریک کے وکیل ہونے کا بیان اور نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت علی کو اپنی قربانی میں شریک کیا پھر اس کے تقسیم کرنے کا حکم دیا۔

جلد : جلد اول حدیث 2154

راوی: عمرو بن خالد، لیث، یزید، ابوالخیر عقبہ بن عامر

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَزِيدَ عَنْ أَبِي الْخَيْرِ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْطَاهُ غَنَمًا يَقْسِمُهَا عَلَى صَحَابَتِهِ فَبَقِيَ عَتُودٌ فَذَكَرَهُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ ضَحِّ بِهِ أَنْتَ

عمرو بن خالد، لیث، یزید، ابوالخیر عقبہ بن عامر سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کو بکریاں دیں کہ صحابہ میں تقسیم کر دیں تو ایک بکری کا بچہ رہ گیا تو انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس کا تذکرہ کیا، تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم خود اس کی قربانی کر لو۔

راوی : عمرو بن خالد، لیث، یزید، ابوالخیر عقبہ بن عامر

مسلمان کسی حربی کو دارالحرب یا دارالاسلام میں وکیل مقرر کرے تو جائز ہے۔...

باب : وکالہ کا بیان

مسلمان کسی حربی کو دارالحرب یا دارالاسلام میں وکیل مقرر کرے تو جائز ہے۔

جلد : جلد اول   حدیث 2155

راوی: عبدالعزیزبن عبداللہ، یوسف بن ماجشون، صالح بن ابراھیم بن عبدالرحمن بن عوف

حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنِي يُوسُفُ بْنُ الْمَاجِشُونِ عَنْ صَالِحِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ كَاتَبْتُ أُمَيَّةَ بْنَ خَلَفٍ كِتَابًا بِأَنْ يَحْفَظَنِي فِي صَاغِيَتِي بِمَكَّةَ وَأَحْفَظَهُ فِي صَاغِيَتِهِ بِالْمَدِينَةِ فَلَمَّا ذَكَرْتُ الرَّحْمَنَ قَالَ لَا أَعْرِفُ الرَّحْمَنَ كَاتِبْنِي بِاسْمِكَ الَّذِي كَانَ فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَكَاتَبْتُهُ عَبْدَ عَمْرٍو فَلَمَّا كَانَ فِي يَوْمِ بَدْرٍ خَرَجْتُ إِلَى جَبَلٍ لِأُحْرِزَهُ حِينَ نَامَ النَّاسُ فَأَبْصَرَهُ بِلَالٌ فَخَرَجَ حَتَّى وَقَفَ عَلَى مَجْلِسٍ مِنْ الْأَنْصَارِ فَقَالَ أُمَيَّةُ بْنُ خَلَفٍ لَا نَجَوْتُ إِنْ نَجَا أُمَيَّةُ فَخَرَجَ مَعَهُ فَرِيقٌ مِنْ الْأَنْصَارِ فِي آثَارِنَا فَلَمَّا خَشِيتُ أَنْ يَلْحَقُونَا خَلَّفْتُ لَهُمْ ابْنَهُ لِأَشْغَلَهُمْ فَقَتَلُوهُ ثُمَّ أَبَوْا حَتَّى يَتْبَعُونَا وَكَانَ رَجُلًا ثَقِيلًا فَلَمَّا أَدْرَكُونَا قُلْتُ لَهُ ابْرُكْ فَبَرَكَ فَأَلْقَيْتُ عَلَيْهِ نَفْسِي لِأَمْنَعَهُ فَتَخَلَّلُوهُ بِالسُّيُوفِ مِنْ تَحْتِي حَتَّى قَتَلُوهُ وَأَصَابَ أَحَدُهُمْ رِجْلِي بِسَيْفِهِ وَكَانَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ يُرِينَا ذَلِكَ الْأَثَرَ فِي ظَهْرِ قَدَمِهِ قَالَ أَبُو عَبْد اللَّهِ سَمِعَ يُوسُفُ صَالِحًا وَإِبْرَاهِيمُ أَبَاهُ

عبدالعزیز بن عبداللہ، یوسف بن ماجشون، صالح بن ابراہیم بن عبدالرحمن بن عوف اپنے والد سے وہ ان کے دادا عبدالرحمن بن عوف سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں نے امیہ بن خلف کو لکھا وہ مکہ میں میرے سامان کی حفاظت کرے، میں مدینہ میں اس کے سامان کی حفاظت کروں گا۔ جب میں نے خط میں اپنا نام عبدالرحمن لکھا تو اس نے کہا کہ میں عبدالرحمن کو نہیں جانتا تو اپنا وہ نام لکھ جو جاہلیت میں تھا۔ تو میں نے عبد عمرو لکھا جب بدر کا دن آیا تو میں ایک پہاڑ کی طرف گیا تاکہ میں اس کی حفاظت کروں جب کہ لوگ سو رہے تھے، بلال نے اس کو دیکھ لیا، وہ نکلے اور انصار کی ایک مجلس میں پہنچ کر کہا، یہ امیہ بن خلف ہے، اگر امیہ بچ نکلا تو میری خیر نہیں چنانچہ ان کے ساتھ انصار کی ایک جماعت ہمارے پیچھے پیچھے نکلی جب مجھے خوف ہوا کہ وہ ہم تک پہنچ جائیں گے میں نے ان لوگوں کے لئے اس کے بیٹے کو چھوڑ دیا تاکہ وہ لوگ اس کی طرف متوجہ ہو جائیں لیکن ان لوگوں نے اسے قتل کر دیا اس پر بھی وہ لوگ نہ مانے اور ہمارے پیچھے چلے اور وہ ایک بوجھل آدمی تھا، جب انصار ہم تک پہنچ گئے تو میں نے اس سے کہا بیٹھ جا وہ بیٹھ گیا اور میں نے اپنے آپ کو اس پر ڈال دیا تاکہ اسے بچالوں لیکن ان لوگوں نے میرے نیچے ہی تلواریں گھسا دیں یہاں تک کہ اس کو قتل کر دیا ان میں سے ایک کی تلوار میرے پاؤں میں بھی لگی اور عبدالرحمن بن عوف اس زخم کا نشان اپنے

پشت قدم پر ہم کو دکھاتے تھے۔

راوی : عبدالعزیز بن عبداللہ، یوسف بن ماجشون، صالح بن ابراہیم بن عبدالرحمن بن عوف

صرف میں اور وزن سے فروخت ہونے والی چیزوں میں وکیل نبانے کا بیان اور حضرت عمر اور...

باب : وکالہ کا بیان

صرف میں اور وزن سے فروخت ہونے والی چیزوں میں وکیل نبانے کا بیان اور حضرت عمر اور ابن عمر نے صرف میں وکیل بنایا تھا۔

جلد : جلد اول حدیث 2156

راوی : عبد اللہ بن یوسف، مالک، عبدالمجید بن سہل بن عبدالرحمن بن عوف، سعید بن مسیب، ابوسعید خدری و ابوھریرہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ الْمَجِيدِ بْنِ سُهَيْلِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ وَأَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَعْمَلَ رَجُلًا عَلَى خَيْبَرَ فَجَائَهُمْ بِتَمْرٍ جَنِيبٍ فَقَالَ أَكُلُّ تَمْرِ خَيْبَرَ هَكَذَا فَقَالَ إِنَّا لَنَأْخُذُ الصَّاعَ مِنْ هَذَا بِالصَّاعَيْنِ وَالصَّاعَيْنِ بِالثَّلَاثَةِ فَقَالَ لَا تَفْعَلْ بِعْ الْجَمْعَ بِالدَّرَاهِمِ ثُمَّ ابْتَعْ بِالدَّرَاهِمِ جَنِيبًا وَقَالَ فِي الْمِيزَانِ مِثْلَ ذَلِكَ

عبداللہ بن یوسف، مالک، عبدالمجید بن سہل بن عبدالرحمن بن عوف، سعید بن مسیب، ابوسعید خدری وابوہریرہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک آدمی کو خیبر کا عامل مقرر کیا، تو وہ آپ کے پاس عمدہ قسم کی کھجوریں لیکر آیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کیا خیبر کی تمام کھجوریں ایسی ہی ہوتی ہیں؟ اس نے کہا ہم ایسی کھجور ایک صاع دو صاع کے عوض اور دو صاع تین صاع کے عوض خرید لیتے ہیں، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ایسا نہ کرو تمام کھجوریں درہم کے عوض فروخت کر دو، پھر ان درہموں کے عوض اچھی کھجوریں خرید کر لو اور وزن سے فروخت ہونے والی چیزوں کے متعلق بھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ

وسلم نے اسی طرح فرمایا۔

راوی : عبداللہ بن یوسف، مالک، عبدالمجید بن سہل بن عبدالرحمن بن عوف، سعید بن مسیب، ابوسعید خدری وابوہریرہ

جب چرواہا یا وکیل بکری کو مرتا ہوا دیکھے یا کوئی چیز بگڑتی ہوئی دیکھے، تو وہ اس...

باب : وکالہ کا بیان

جب چرواہا یا وکیل بکری کو مرتا ہوا دیکھے یا کوئی چیز بگڑتی ہوئی دیکھے، تو وہ اس کو ذبح کر دے، یا بگڑتی ہوئی چیز کو درست کر دے۔

جلد : جلد اول حدیث 2157

راوی: اسحق بن ابراهیم، معتمر، عبید الله، نافع، ابن کعب بن مالك اپنے والد (کعب بن مالك (

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ سَمِعَ الْمُعْتَمِرَ أَنْبَأَنَا عُبَيْدُ اللهِ عَنْ نَافِعٍ أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ كَانَتْ لَهُمْ غَنَمٌ تَرْعَى بِسَلْعٍ فَأَبْصَرَتْ جَارِيَةٌ لَنَا بِشَاةٍ مِنْ غَنَمِنَا مَوْتًا فَكَسَرَتْ حَجَرًا فَذَبَحَتْهَا بِهِ فَقَالَ لَهُمْ لَا تَأْكُلُوا حَتَّى أَسْأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ أُرْسِلَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ يَسْأَلُهُ وَأَنَّهُ سَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذَاكَ أَوْ أَرْسَلَ فَأَمَرَهُ بِأَكْلِهَا قَالَ عُبَيْدُ اللهِ فَيُعْجِبُنِي أَنَّهَا أَمَةٌ وَأَنَّهَا ذَبَحَتْ تَابَعَهُ عَبْدَةُ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ

اسحاق بن ابراہیم، معتمر، عبید اللہ، نافع، ابن کعب بن مالک اپنے والد (کعب بن مالک) سے روایت کرتے ہیں کہ ان کے پاس بکریاں تھیں جو مقام سلع میں چرتی تھیں، ہماری ایک لونڈی نے دیکھا کہ ہماری ایک بکری مر رہی ہے تو اس نے ایک پتھر توڑا کر اس سے اس بکری کو ذبح کر ڈالا، کعب نے لوگوں سے کہا تم نہ کھاؤ جب تک میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نہ پوچھ لوں یا یہ کہا کہ کسی کو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس بھیج دوں کہ وہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے دریافت کر لے، انہوں نے خود اس کے متعلق نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا، یا اس نے پوچھا جس کو انہوں نے بھیجا تھا، آپ نے اس کے کھانے کا حکم دیا، عبید اللہ کا بیان ہے کہ مجھے یہ بات بہت اچھی معلوم ہوئی کہ اس نے لونڈی ہو کر بکری ذبح کر دی، عبدہ نے عبید اللہ سے اس کے متابع حدیث روایت

کی ہے۔

راوی : اسحق بن ابراہیم، معتمر، عبید اللہ، نافع، ابن کعب بن مالک اپنے والد (کعب بن مالک(

حاضر اور غائب کو وکیل بنانا جائز ہے، اور عبداللہ بن عمر نے اپنے وکیل کو لکھ بھیج...

باب : وکالہ کا بیان

حاضر اور غائب کو وکیل بنانا جائز ہے، اور عبداللہ بن عمر نے اپنے وکیل کو لکھ بھیجا، کہ ان کے گھر کے تمام چھوٹے بڑے آدمیوں کی طرف سے صدقہ فطر ادا کریں۔

جلد : جلد اول حدیث 2158

راوی: ابونعیم، سفیان، سلمہ، ابوسلمہ، حضرت ابوھریرہ

حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ لِرَجُلٍ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سِنٌّ مِنْ الْإِبِلِ فَجَائَهُ يَتَقَاضَاهُ فَقَالَ أَعْطُوهُ فَطَلَبُوا سِنَّهُ فَلَمْ يَجِدُوا لَهُ إِلَّا سِنًّا فَوْقَهَا فَقَالَ أَعْطُوهُ فَقَالَ أَوْفَيْتَنِي أَوْفَى اللهُ بِكَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ خِيَارَكُمْ أَحْسَنُكُمْ قَضَائً

ابونعیم، سفیان، سلمہ، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ سے روایت کرتے ہیں کہ ایک خاص عمر کا اونٹ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر کسی کا قرض تھا، وہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس تقاضا کرنے کے لئے آیا، تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے صحابہ سے فرمایا اسے دیدو لوگوں نے اس عمر کا اونٹ تلاش کیا، اس عمر کا اونٹ تو نہ ملا لیکن اس سے زائد عمر کا اونٹ ملا، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اس کو دیدو، اس آدمی نے کہا آپ نے میرا حق پورا دیدیا، اللہ آپ کو بھی پورا دے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم میں سب سے بہتر وہ شخص ہے جو قرض کو اچھے طور پر ادا کرے۔

راوی : ابونعیم، سفیان، سلمہ، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ

ادائے قرض میں وکیل بنانے کا بیان۔...

باب : وکالہ کا بیان

ادائے قرض میں وکیل بنانے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 2159

راوی: سلیمان بن حرب، شعبہ، سلمہ بن کہیل، ابوسلمہ بن عبدالرحمن، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ سَمِعْتُ أَبَا سَلَمَةَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَجُلًا أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَقَاضَاهُ فَأَغْلَظَ فَهَمَّ بِهِ أَصْحَابُهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعُوهُ فَإِنَّ لِصَاحِبِ الْحَقِّ مَقَالًا ثُمَّ قَالَ أَعْطُوهُ سِنًّا مِثْلَ سِنِّهِ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِلَّا أَمْثَلَ مِنْ سِنِّهِ فَقَالَ أَعْطُوهُ فَإِنَّ مِنْ خَيْرِكُمْ أَحْسَنَكُمْ قَضَاءً

سلیمان بن حرب، شعبہ، سلمہ بن کہیل، ابوسلمہ بن عبدالرحمن، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ ایک شخص نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس تقاضا کرنے کے لئے آیا، اور شدت اختیار کی، صحابہ نے اسے مارنا چاہا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا، اس کو چھوڑ دو، جس کا حق ہوتا ہے وہ اسی طرح گفتگو کرتا ہے، پھر فرمایا، کہ اسکی عمر کا اونٹ دیدو، لوگوں نے عرض کیا، یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس کی عمر کا تو نہیں لیکن اس سے زیادہ کا ہے آپ نے فرمایا وہی اس کو دے دو، تم میں بہتر وہی شخص ہے جو اچھے طور پر قرض کو ادا کرے۔

راوی : سلیمان بن حرب، شعبہ، سلمہ بن کہیل، ابوسلمہ بن عبدالرحمن، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

جب وکیل یا کسی قوم کے سفارشی کو کوئی چیز ہبہ کرے، تو جائز ہے، اس لئے کہ نبی صلی...

باب : وکالہ کا بیان

جب وکیل یا کسی قوم کے سفارشی کو کوئی چیز ہبہ کرے، تو جائز ہے، اس لئے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہوازن کے وفد کو جب انہوں نے غنیمت کا مال واپس مانگا، تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میں اپنا حصہ تمہیں دے دیتا ہوں۔

جلد : جلد اول　　　حدیث 2160

راوی: سعید بن عفیر، لیث عقیل، ابن شہاب، عروہ، مروان بن حکم اور مسور بن مخرمہ

حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عُفَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنِي اللَّيْثُ قَالَ حَدَّثَنِي عُقَيْلٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ وَزَعَمَ عُرْوَةُ أَنَّ مَرْوَانَ بْنَ الْحَكَمِ وَالْمِسْوَرَ بْنَ مَخْرَمَةَ أَخْبَرَاهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَامَ حِينَ جَائَهُ وَفْدُ هَوَازِنَ مُسْلِمِينَ فَسَأَلُوهُ أَنْ يَرُدَّ إِلَيْهِمْ أَمْوَالَهُمْ وَسَبْيَهُمْ فَقَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحَبُّ الْحَدِيثِ إِلَيَّ أَصْدَقُهُ فَاخْتَارُوا إِحْدَى الطَّائِفَتَيْنِ إِمَّا السَّبْيَ وَإِمَّا الْمَالَ وَقَدْ كُنْتُ اسْتَأْنَيْتُ بِهِمْ وَقَدْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ انْتَظَرَهُمْ بِضْعَ عَشْرَةَ لَيْلَةً حِينَ قَفَلَ مِنْ الطَّائِفِ فَلَمَّا تَبَيَّنَ لَهُمْ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَيْرُ رَادٍّ إِلَيْهِمْ إِلَّا إِحْدَى الطَّائِفَتَيْنِ قَالُوا فَإِنَّا نَخْتَارُ سَبْيَنَا فَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمُسْلِمِينَ فَأَثْنَى عَلَى اللَّهِ بِمَا هُوَ أَهْلُهُ ثُمَّ قَالَ أَمَّا بَعْدُ فَإِنَّ إِخْوَانَكُمْ هَؤُلَائِ قَدْ جَاؤُنَا تَائِبِينَ وَإِنِّي قَدْ رَأَيْتُ أَنْ أَرُدَّ إِلَيْهِمْ سَبْيَهُمْ فَمَنْ أَحَبَّ مِنْكُمْ أَنْ يُطَيِّبَ بِذَلِكَ فَلْيَفْعَلْ وَمَنْ أَحَبَّ مِنْكُمْ أَنْ يَكُونَ عَلَى حَظِّهِ حَتَّى نُعْطِيَهُ إِيَّاهُ مِنْ أَوَّلِ مَا يُفِيئُ اللَّهُ عَلَيْنَا فَلْيَفْعَلْ فَقَالَ النَّاسُ قَدْ طَيَّبْنَا ذَلِكَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَهُمْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّا لَا نَدْرِي مَنْ أَذِنَ مِنْكُمْ فِي ذَلِكَ مِمَّنْ لَمْ يَأْذَنْ فَارْجِعُوا حَتَّى يَرْفَعُوا إِلَيْنَا عُرَفَاؤُكُمْ أَمْرَكُمْ فَرَجَعَ النَّاسُ فَكَلَّمَهُمْ عُرَفَاؤُهُمْ ثُمَّ رَجَعُوا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرُوهُ أَنَّهُمْ قَدْ طَيَّبُوا وَأَذِنُوا

سعید بن عفیر، لیث عقیل، ابن شہاب، عروہ، مروان بن حکم اور مسور بن مخرمہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس جب ہوازن کا وفد آیا، تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کھڑے ہوئے، آپ سے ان لوگوں نے درخواست کی کہ ان کے قیدی واپس کر دیئے جائیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ میرے پاس سچی بات بہت پسندیدہ ہے اس لیے دو باتوں میں سے ایک بات کو اختیار کر دیا تو قیدی واپس لو یا مال، اور میں نے تو ان کے آنے کا (جعرانہ) میں انتظار کیا تھا، رسول اللہ صلی اللہ

علیہ وآلہ وسلم نے ان لوگوں کا دس راتوں سے زائد انتظار کیا، جب طائف سے واپس ہوئے تھے چنانچہ جب ان لوگوں کو معلوم ہوا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دو چیزوں میں سے ایک ہی چیز واپس کریں گے، تو ان لوگوں نے کہا ہم اپنے قیدیوں کو اختیار کرتے ہیں (یعنی قیدیوں کو واپس کر دیجئے) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مسلمانوں کے درمیان کھڑے ہوئے اور اللہ کی تعریف بیان کی، جس کا وہ مستحق ہے پھر فرمایا، امابعد تمہارے یہ بھائی ہمارے پاس تائب ہو کر آئے ہیں اور میرا خیال ہے کہ انکے قیدی ان کو واپس کر دوں، اس لئے جو شخص بطیب خاطر (بخوشی) واپس کرنا چاہے، تو واپس کر دے اور جو شخص یہ چاہتا ہو کہ اس کا حصہ باقی رہے اس طور پر کہ جو سب سے پہلی فتح ہو گی تو ہم اس کا عوض دے دیں گے، تو ایسا کرے، لوگوں نے کہا کہ ہم ان لوگوں کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خوشی کی خاطر بلا معاوضہ دے دیں گے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہم نہیں جانتے کہ تم میں سے کس نے اس کو منظور کیا اور کس نے نامنظور کیا تم لوگ لوٹ جاؤ اور تمہارے سردار ہمارے پاس آکر بیان کریں لوگ لوٹ گئے ان سے اس کے سرداروں نے گفتگو کی پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس لوٹ کر آئے تو ان لوگوں نے بیان کیا کہ لوگ قیدی واپس کرنے پر راضی ہیں۔

راوی : سعید بن عفیر، لیث عقیل، ابن شہاب، عروہ، مروان بن حکم اور مسور بن مخرمہ

ایک شخص نے کسی کو کچھ دینے کے لئے وکیل بنایا اور یہ نہیں بیان کیا، کہ کتنا دے او...

باب : وکالہ کا بیان

ایک شخص نے کسی کو کچھ دینے کے لئے وکیل بنایا اور یہ نہیں بیان کیا، کہ کتنا دے اور وہ دستور کے مطابق دیدے۔

جلد : جلد اول حدیث 2161

راوی: مکی بن ابراہیم، ابن جریج، عطاء بن ابی رباح

حَدَّثَنَا الْمَكِّيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ وَغَيْرِهِ يَزِيدُ بَعْضُهُمْ عَلَى بَعْضٍ وَلَمْ يُبَلِّغْهُ كُلُّهُمْ رَجُلٌ وَاحِدٌ مِنْهُمْ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ كُنْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ فَكُنْتُ عَلَى

جَمَلٍ ثَفَالٍ إِنَّمَا هُوَفِي آخِرِ الْقَوْمِ فَمَرَّبِي النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَنْ هَذَا قُلْتُ جَابِرُبْنُ عَبْدِ اللهِ قَالَ مَا لَكَ قُلْتُ إِنِّي عَلَى جَمَلٍ ثَفَالٍ قَالَ أَمَعَكَ قَضِيبٌ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ أَعْطِنِيهِ فَأَعْطَيْتُهُ فَضَرَبَهُ فَزَجَرَهُ فَكَانَ مِنْ ذَلِكَ الْمَكَانِ مِنْ أَوَّلِ الْقَوْمِ قَالَ بِعْنِيهِ فَقُلْتُ بَلْ هُوَلَكَ يَا رَسُولَ اللهِ قَالَ بَلْ بِعْنِيهِ قَدْ أَخَذْتُهُ بِأَرْبَعَةِ دَنَانِيرَوَلَكَ ظَهْرُهُ إِلَى الْمَدِينَةِ فَلَمَّا دَنَوْنَا مِنْ الْمَدِينَةِ أَخَذْتُ أَرْتَحِلُ قَالَ أَيْنَ تُرِيدُ قُلْتُ تَزَوَّجْتُ امْرَأَةً قَدْ خَلَا مِنْهَا قَالَ فَهَلَّا جَارِيَةً تُلَاعِبُهَا وَتُلَاعِبُكَ قُلْتُ إِنَّ أَبِي تُوُفِّيَ وَتَرَكَ بَنَاتٍ فَأَرَدْتُ أَنْ أَنْكِحَ امْرَأَةً قَدْ جَرَّبَتْ خَلَا مِنْهَا قَالَ فَذَلِكَ فَلَمَّا قَدِمْنَا الْمَدِينَةَ قَالَ يَا بِلَالُ اقْضِهِ وَزِدْهُ فَأَعْطَاهُ أَرْبَعَةَ دَنَانِيرَوَزَادَهُ قِيرَاطًا قَالَ جَابِرٌ لَا تُفَارِقُنِي زِيَادَةُ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ يَكُنْ الْقِيرَاطُ يُفَارِقُ جِرَابَ جَابِرِبْنِ عَبْدِ اللهِ

مکی بن ابراہیم، ابن جریج، عطاء بن ابی رباح وغیرہ سے روایت ہے ایک نے دوسرے سے کچھ زیادتی کے ساتھ روایت کی سب نے اس کو جابر تک نہیں پہنچایا، بلکہ ان میں سے ایک شخص نے جابر بن عبداللہ سے روایت کی انہوں نے کہا کہ میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ ایک سفر میں تھا لیکن میں ایک سست اونٹ پر سوار تھا اور وہ سب سے پیچھے رہتا تھا چنانچہ میرے پاس سے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم گزرے اور پوچھا کون ہے؟ میں نے عرض کیا، جابر بن عبداللہ آپ نے پوچھا کیا بات ہے؟ میں نے جواب دیا میں ایک سست رفتار اونٹ پر سوار ہوں آپ نے فرمایا تمہارے پاس کوئی چھڑی بھی ہے؟ میں نے عرض کی جی ہاں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مجھے دیدو میں نے وہ چھڑی آپ کو دیدی آپ نے اس کو مارا اور ڈانٹا اس جگہ سے چلا تو سب سے آگے بڑھ گیا، آپ نے فرمایا اس کو میرے ہاتھ بیچ دو میں نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یہ آپ ہی کا ہے یعنی بلا معاوضہ لے لیجئے) آپ نے فرمایا اس کو میرے ہاتھ بیچ دو پھر فرمایا کہ چار دینار کے عوض میں نے اس کو خرید لیا اور تو مدینہ تک اس پر سوار ہو گا؟ جب ہم مدینہ کے قریب پہنچے تو میں اپنے مکان کی طرف روانہ ہوا آپ نے پوچھا کہاں کا ارادہ ہے؟ میں نے عرض کیا کہ میں نے ایک بیوہ عورت سے نکاح کیا ہے آپ نے فرمایا کنواری عورت سے کیوں نہ کیا کہ تو اس سے کھیلتا وہ تجھ سے کھیلتی؟ میں نے عرض کیا کہ میرا باپ مر گیا اور کئی بیٹیاں چھوڑ گیا۔ میں نے چاہا کہ ایسی عورت سے نکاح کروں جو تجربہ کار اور بیوہ ہو، تو آپ نے فرمایا تو ٹھیک ہے جب ہم پہنچے تو آپ نے فرمایا اے بلال! جابر کو اس کی قیمت دیدو اور زیادتی کے ساتھ دو چنانچہ مجھے چار دینار اور ایک قیراط سونا زیادہ دیا، جابر بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا دیا ہوا ایک قیراط سونا ہم سے جدا نہیں ہوتا اور وہ جابر کی تھیلی میں برابر رہتا، کبھی جدا نہ ہوتا۔

راوی : مکی بن ابراہیم، ابن جریج، عطاء بن ابی رباح

نکاح میں عورت کا امام کو وکیل بنانے کا بیان۔۔۔

باب : وکالہ کا بیان

نکاح میں عورت کا امام کو وکیل بنانے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 2162

راوی: عبداللہ بن یوسف، مالک، ابوحازم، سہل بن سعد

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ جَائَتْ امْرَأَةٌ إِلَی رَسُولِ اللهِ صَلَّی اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللهِ إِنِّي قَدْ وَهَبْتُ لَکَ مِنْ نَفْسِي فَقَالَ رَجُلٌ زَوِّجْنِيهَا قَالَ قَدْ زَوَّجْنَاکَهَا بِمَا مَعَکَ مِنْ الْقُرْآنِ

عبداللہ بن یوسف، مالک، ابوحازم، سہل بن سعد سے روایت کرتے ہیں، کہ ایک عورت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں پہنچی اور عرض کیا کہ یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں نے اپنی جان آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ہبہ کر دی ایک شخص نے کہا حضور میرا نکاح اس عورت سے کر دیجئے آپ نے فرمایا میں نے تمہارا نکاح اس عورت سے اس قرآن کے عوض کر دیا جو تمہیں یاد ہے۔

راوی : عبداللہ بن یوسف، مالک، ابوحازم، سہل بن سعد

جب وکیل کسی خراب چیز کو بیچ دے تو اس کی بیع مقبول نہیں ہے۔۔۔

باب : وکالہ کا بیان

جب وکیل کسی خراب چیز کو بیچ دے تو اس کی بیع مقبول نہیں ہے۔

جلد : جلد اول حدیث 2163

راوی: اسحق، یحیی بن صالح، معاویہ بن سلام، یحیی، عقبہ بن عبد الغافر ابوسعید خدری

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ هُوَ ابْنُ سَلَّامٍ عَنْ يَحْيَى قَالَ سَمِعْتُ عُقْبَةَ بْنَ عَبْدِ الْغَافِرِ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ جَاءَ بِلَالٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِتَمْرٍ بَرْنِيٍّ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ أَيْنَ هَذَا قَالَ بِلَالٌ كَانَ عِنْدَنَا تَمْرٌ رَدِيٌّ فَبِعْتُ مِنْهُ صَاعَيْنِ بِصَاعٍ لِنُطْعِمَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَ ذَلِكَ أَوَّهْ أَوَّهْ عَيْنُ الرِّبَا عَيْنُ الرِّبَا لَا تَفْعَلْ وَلَكِنْ إِذَا أَرَدْتَ أَنْ تَشْتَرِيَ فَبِعْ التَّمْرَ بِبَيْعٍ آخَرَ ثُمَّ اشْتَرِهِ

اسحاق، یحیی بن صالح، معاویہ بن سلام، یحیی، عقبہ بن عبد الغافر ابوسعید خدری کے متعلق بیان کرتے ہیں، کہ میں نے ان کو بیان کرتے ہوئے سنا کہ بلال نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس برنی کھجور (ایک عمدہ قسم کی کھجور) لے کر آئے، آپ نے پوچھا کہاں سے ملی؟ بلال نے عرض کیا، کہ میرے پاس خراب قسم کی کھجور تھی، میں نے ایک صاع کے عوض دو صاع کھجوریں بیچ ڈالیں، تا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو کھلاؤں، نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس وقت فرمایا، اوہ، اوہ، توبہ، توبہ، یہ تو بالکل سود ہے، یہ تو بالکل سود ہے ایسا نہ کیا کرو، بلکہ جب تم خریدنا چاہو تو اپنی کھجور کسی چیز کے بدلے بیچ دو، پھر اس کے عوض دوسری کھجور خرید لو۔

راوی : اسحق، یحیی بن صالح، معاویہ بن سلام، یحیی، عقبہ بن عبد الغافر ابوسعید خدری

وقف میں وکیل ہونے اور وکیل کے خرچ اور اپنے دوست کو کھلانے اور خود بھی دستور کے...

باب : وکالہ کا بیان

وقف میں وکیل ہونے اور وکیل کے خرچ اور اپنے دوست کو کھلانے اور خود بھی دستور کے موافق کھانے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 2164

راوی: قتیبہ بن سعید، سفیان، عمرو

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو قَالَ فِي صَدَقَةِ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ لَيْسَ عَلَى الْوَلِيِّ جُنَاحٌ أَنْ يَأْكُلَ وَيُؤْكِلَ صَدِيقًا لَهُ غَيْرَ مُتَأَثِّلٍ مَالًا فَكَانَ ابْنُ عُمَرَ هُوَ يَلِي صَدَقَةَ عُمَرَ يُهْدِي لِنَاسٍ مِنْ أَهْلِ مَكَّةَ كَانَ يَنْزِلُ عَلَيْهِمْ

قتیبہ بن سعید، سفیان، عمرو سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ حضرت عمر کے صدقہ کی کتاب میں یہ مضمون تھا کہ متولی کے کھانے اور دوستوں کے کھلانے میں کوئی گناہ نہیں، بشرطیکہ مال جمع کرنے کا ارادہ نہ ہو، ابن عمر حضرت عمر کے صدقہ کے متولی تھے، اہل مکہ کے پاس جہاں وہ اترتے تھے، ہدیہ بھیجا کرتے تھے۔

راوی : قتیبہ بن سعید، سفیان، عمرو

حدود میں وکالت کا بیان۔...

باب : وکالہ کا بیان

حدود میں وکالت کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 2165

راوی: ابوابولید، لیث، ابن شہاب، عبید اللہ، زید بن خالد و ابوہریرہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ اللهِ عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ وَأَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَاغْدُ يَا أُنَيْسُ إِلَى امْرَأَةِ هَذَا فَإِنْ اعْتَرَفَتْ فَارْجُمْهَا

ابو ابولید، لیث، ابن شہاب، عبید اللہ، زید بن خالد وابو ہریرہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا اے انیس اس عورت کے پاس جا، اگر وہ اقرار کرے تو اس کو سنگسار کر دے۔

راوی : ابو ابولید، لیث، ابن شہاب، عبید اللہ، زید بن خالد وابو ہریرہ

باب : وکالہ کا بیان

حدود میں وکالت کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 2166

راوی: ابن سلام، عبدالوہاب ثقفی، ایوب ابن ابی ملیکہ عقبہ بن حارث

حَدَّثَنَا ابْنُ سَلَّامٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ الْحَارِثِ قَالَ جِيئَ بِالنُّعَيْمَانِ أَوْ ابْنِ النُّعَيْمَانِ شَارِبًا فَأَمَرَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَ فِي الْبَيْتِ أَنْ يَضْرِبُوا قَالَ فَكُنْتُ أَنَا فِيمَنْ ضَرَبَهُ فَضَرَبْنَاهُ بِالنِّعَالِ وَالْجَرِيدِ

ابن سلام، عبدالوہاب ثقفی، ایوب ابن ابی ملیکہ عقبہ بن حارث سے روایت ہے کہ نعیمان یا ابن نعیمان اس حال میں لایا گیا، کہ وہ شراب پیئے ہوئے تھا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان لوگوں کو جو گھر میں موجود تھے حکم دیا کہ اس کو ماریں اس کے مارنے والوں میں میں بھی تھا اور ہم نے اس کو جوتوں اور چھڑیوں سے مارا۔

راوی : ابن سلام، عبدالوہاب ثقفی، ایوب ابن ابی ملیکہ عقبہ بن حارث

قربانی کے اونٹوں میں وکالت اور انکی نگرانی کا بیان۔۔۔

باب : وکالہ کا بیان

قربانی کے اونٹوں میں وکالت اور انکی نگرانی کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 2167

راوی : اسمعیل بن عبداللہ ، مالک، عبداللہ بن ابی بکر بن حزم، عمرہ بنت عبدالرحمن، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرِ بْنِ حَزْمٍ عَنْ عَمْرَةَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّهَا أَخْبَرَتْهُ قَالَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَا فَتَلْتُ قَلَائِدَ هَدْيِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدَيَّ ثُمَّ قَلَّدَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدَيْهِ ثُمَّ بَعَثَ بِهَا مَعَ أَبِي فَلَمْ يَحْرُمْ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْءٌ أَحَلَّهُ اللَّهُ لَهُ حَتَّى نُحِرَ الْهَدْيُ

اسمعیل بن عبداللہ، مالک، عبداللہ بن ابی بکر بن حزم، عمرہ بنت عبدالرحمن، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے متعلق بیان کرتی ہیں، کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے قربانی کے جانوروں کے ہار اپنے ہاتھوں سے بٹے، پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے ہاتھوں سے ان کی گردنوں میں ڈالے اور اس کو میرے والد کے ساتھ بھیجا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اللہ کی حلال کی ہوئی چیز حرام نہیں ہوئی تھی یہاں تک کہ وہ ہدی قربانی کی گئی۔

راوی : اسمعیل بن عبداللہ، مالک، عبداللہ بن ابی بکر بن حزم، عمرہ بنت عبدالرحمن، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

جب کوئی شخص اپنے وکیل سے کہے کہ اس کو خرچ کرو، جہاں تم کو مناسب معلوم ہو اور وکی...

باب : وکالہ کا بیان

جب کوئی شخص اپنے وکیل سے کہے کہ اس کو خرچ کرو، جہاں تم کو مناسب معلوم ہو اور وکیل کہے میں نے سن لیا جو کچھ تم نے کہا۔

راوی: یحیٰی بن یحیی، مالك، اسحاق بن عبدالله نے انس بن مالك

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللهِ أَنَّهُ سَمِعَ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ يَقُولُ كَانَ أَبُو طَلْحَةَ أَكْثَرَ الْأَنْصَارِ بِالْمَدِينَةِ مَالًا وَكَانَ أَحَبَّ أَمْوَالِهِ إِلَيْهِ بَيْرُحَائَ وَكَانَتْ مُسْتَقْبِلَةَ الْمَسْجِدِ وَكَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدْخُلُهَا وَيَشْرَبُ مِنْ مَائٍ فِيهَا طَيِّبٍ فَلَمَّا نَزَلَتْ لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتَّى تُنْفِقُوا مِمَّا تُحِبُّونَ قَامَ أَبُو طَلْحَةَ إِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّ اللهَ تَعَالَى يَقُولُ فِي كِتَابِهِ لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتَّى تُنْفِقُوا مِمَّا تُحِبُّونَ وَإِنَّ أَحَبَّ أَمْوَالِي إِلَيَّ بَيْرُحَائَ وَإِنَّهَا صَدَقَةٌ لِلهِ أَرْجُو بِرَّهَا وَذُخْرَهَا عِنْدَ اللهِ فَضَعْهَا يَا رَسُولَ اللهِ حَيْثُ شِئْتَ فَقَالَ بَخٍ ذَلِكَ مَالٌ رَائِحٌ ذَلِكَ مَالٌ رَائِحٌ قَدْ سَمِعْتُ مَا قُلْتَ فِيهَا وَأَرَى أَنْ تَجْعَلَهَا فِي الْأَقْرَبِينَ قَالَ أَفْعَلُ يَا رَسُولَ اللهِ فَقَسَمَهَا أَبُو طَلْحَةَ فِي أَقَارِبِهِ وَبَنِي عَمِّهِ تَابَعَهُ إِسْمَاعِيلُ عَنْ مَالِكٍ وَقَالَ رَوْحٌ عَنْ مَالِكٍ رَابِحٌ

یحیی بن یحیی، مالک، اسحاق بن عبداللہ نے انس بن مالک کو کہتے ہوئے سنا کہ ابوطلحہ انصار مدینہ میں سب سے زیادہ مالدار تھے اور بیر حاء سب سے زیادہ ان کو پیارا تھا، اسکا رخ مسجد کی طرف تھا، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس میں جاتے اور اس کا عمدہ پانی پیا کرتے تھے، جب یہ آیت اتری (لَنۡ تَنَالُوا الۡبِرَّ) یعنی تم نیکی کو کبھی نہ پاؤ گے، یہاں تک کہ تم اپنی محبوب ترین چیز میں سے خرچ کرو، ابوطلحہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس کھڑے ہوئے اور عرض کیا کہ یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اللہ تعالی اپنی کتاب میں فرماتا ہے کہ تم نیکی نہ پاؤ گے جب تک تم اپنی محبوب ترین چیز خرچ نہ کرو، اور مجھ کو سب سے زیادہ پیارا بیر حاء ہے اور وہ اللہ کے لئے خیرات کرتا ہوں میں اس کی نیکی اور اس کے ثواب کا اللہ کے پاس امیدوار ہوں، یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اسے جہاں چاہیں خرچ کریں، آپ نے فرمایا خوب یہ مال تو چلا جانے والا ہے یہ مال تو چلا جانے والا ہے جو تم نے کہا وہ میں نے سن لیا اور میں مناسب سمجھتا ہوں کہ تو اس کو رشتہ داروں میں تقسیم کردے، ابوطلحہ نے کہا ایسا ہی کروں گا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلمچنانچہ ابوطلحہ نے اس کو اپنے رشتہ داروں اور چچازاد بھائیوں میں تقسیم کردیا اسماعیل نے مالک سے اس کے متابع حدیث روایت کی اور روح نے مالک نے رائح کے بجائے رابح (فائدہ پہنچانے والا) کا لفظ بیان کیا۔

راوی : یحیٰی بن یحیی، مالک، اسحاق بن عبداللہ نے انس بن مالک

خزانہ وغیرہ میں امانتدار کے وکیل بنانے کا بیان...

باب : وکالہ کا بیان

خزانہ وغیرہ میں امانتدار کے وکیل بنانے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 2169

راوی: محمد بن علاء، ابواسامہ، بریدہ بن عبداللہ، ابوبردہ، ابوموسی

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ بُرَيْدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْخَازِنُ الْأَمِينُ الَّذِي يُنْفِقُ وَرُبَّمَا قَالَ الَّذِي يُعْطِي مَا أُمِرَ بِهِ كَامِلًا مُوَفَّرًا طَيِّبًا نَفْسُهُ إِلَى الَّذِي أُمِرَ بِهِ أَحَدُ الْمُتَصَدِّقَيْنِ

محمد بن علاء، ابو اسامہ، بریدہ بن عبداللہ، ابوبردہ، ابو موسیٰ، نبی صلی اللہ علیہ سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا کہ امانت دار خزانچی جو خرچ کرتا ہے اور کبھی یوں کہا کہ وہ شخص جو حکم کے مطابق پورا پورا طیب خاطر (خوشی سے) اس کو دے دیتا ہے جس کو دینے کا حکم دیا گیا ہے تو وہ بھی خیرات کرنے والوں میں سے ہے

راوی: محمد بن علاء، ابو اسامہ، بریدہ بن عبداللہ، ابوبردہ، ابو موسی

باب : کھیتی اور بٹائی کے متعلق

کھیتی اور میوہ دار درخت لگانے کی فضیلت، جب کہ لوگ اس سے کھائیں اور اللہ تعالی کا...

باب : کھیتی اور بٹائی کے متعلق

کھیتی اور میوہ دار درخت لگانے کی فضیلت، جب کہ لوگ اس سے کھائیں اور اللہ تعالی کا قول، بتلاؤ تو کہ جو تم کھیتی کرتے ہو کیا تم اس کو اگاتے ہو یا ہم اس کو اگانے والے ہیں؟ اگر ہم چاہیں، تو اس کو چورا چورا کر کے رکھ دیں۔

جلد : جلد اول　　　　حدیث 2170

راوی: قتیبہ بن سعید، ابوعوانہ، ح، عبدالرحمن بن مبارک، ابوعوانہ قتادہ، حضرت انس

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ ح و حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْمُبَارَكِ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ مُسْلِمٍ يَغْرِسُ غَرْسًا أَوْ يَزْرَعُ زَرْعًا فَيَأْكُلُ مِنْهُ طَيْرٌ أَوْ إِنْسَانٌ أَوْ بَهِيمَةٌ إِلَّا كَانَ لَهُ بِهِ صَدَقَةٌ وَقَالَ لَنَا مُسْلِمٌ حَدَّثَنَا أَبَانُ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ حَدَّثَنَا أَنَسٌ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

قتیبہ بن سعید، ابوعوانہ، ح، عبدالرحمن بن مبارک، ابوعوانہ قتادہ، حضرت انس سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ مسلمان جو بھی میوہ دار درخت لگاتا ہے یا کھیتی کرتا ہے اور اس سے پرندے، آدمی اور چوپائے کھاتے ہیں اس کا ثواب اس کو ملتا ہے (اور مسلم نے بیان کیا کہ ہم سے ابان نے ان سے قتادہ نے اور قتادہ نے انس سے اور انس نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کی(

راوی : قتیبہ بن سعید، ابوعوانہ، ح، عبدالرحمن بن مبارک، ابوعوانہ قتادہ، حضرت انس

کھیتی کے آلات میں مصروف ہونے یا حد سے زیادہ تجاوز کرنے کی برائی کا بیان۔۔۔

باب : کھیتی اور بٹائی کے متعلق

کھیتی کے آلات میں مصروف ہونے یا حد سے زیادہ تجاوز کرنے کی برائی کا بیان۔

جلد : جلد اول   حدیث 2171

راوی: عبداللہ بن یوسف، عبداللہ بن سالم حمصی، محمد بن زیاد الھانی، ابوامامہ باھلی

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَالِمٍ الْحِمْصِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زِيَادٍ الْأَلْهَانِيُّ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ الْبَاهِلِيِّ قَالَ وَرَأَى سِكَّةً وَشَيْئًا مِنْ آلَةِ الْحَرْثِ فَقَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يَدْخُلُ هَذَا بَيْتَ قَوْمٍ إِلَّا أَدْخَلَهُ اللَّهُ الذُّلَّ قَالَ أَبُو عَبْد اللَّهِ وَاسْمُ أَبِي أُمَامَةَ صُدَيُّ بْنُ عَجْلَانَ

عبداللہ بن یوسف، عبداللہ بن سالم حمصی، محمد بن زیاد الہانی، ابوامامہ باہلی سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے ہل اور کچھ کھیتی کے آلات دیکھے، تو کہا کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا آپ فرماتے تھے، کہ جس قوم کے گھر میں یہ داخل ہو، اس گھر میں اللہ ذلت داخل فرماتا، بخاری کہتے اور ابوامامہ کا نام صدی بن عجلان ہے

راوی: عبداللہ بن یوسف، عبداللہ بن سالم حمصی، محمد بن زیاد الہانی، ابوامامہ باہلی

کھیت کی حفاظت کے لئے کتا پالنے کا بیان۔...

باب: کھیتی اور بٹائی کے متعلق

کھیت کی حفاظت کے لئے کتا پالنے کا بیان۔

جلد : جلد اول   حدیث 2172

راوی: معاذ بن فضالہ، ھشام، یحیی بن ابی کثیر، ابوسلمہ، حضرت ابوھریرہ

حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ فَضَالَةَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَمْسَكَ كَلْبًا فَإِنَّهُ يَنْقُصُ كُلَّ يَوْمٍ مِنْ عَمَلِهِ قِيرَاطٌ إِلَّا كَلْبَ حَرْثٍ أَوْ مَاشِيَةٍ قَالَ ابْنُ

سِيرِينَ وَأَبُو صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا كَلْبَ غَنَمٍ أَوْ حَرْثٍ أَوْ صَيْدٍ وَقَالَ أَبُو حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَلْبَ صَيْدٍ أَوْ مَاشِيَةٍ

معاذ بن فضالہ، ہشام، یحیی بن ابی کثیر، ابو سلمہ، حضرت ابو ہریرہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس نے کتا پالا، تو روزانہ اس کے عمل سے ایک ایک قیراط ثواب میں سے کمی ہوتی رہتی ہے، مگر یہ کہ کھیتی یا جانوروں کی حفاظت کیلئے ہو، اور ابن سیرین اور ابو صالح نے ابو ہریرہ سے وہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں، مگر بکریوں کھیتی یا شکار کے لئے۔ اور ابو حازم نے بواسطہ ابو ہریرہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نقل کیا شکار کیلئے یا جانور کی حفاظت کے لئے ہو۔

راوی : معاذ بن فضالہ، ہشام، یحیی بن ابی کثیر، ابو سلمہ، حضرت ابو ہریرہ

باب : کھیتی اور بٹائی کے متعلق

کھیت کی حفاظت کے لئے کتا پالنے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 2173

راوی: عبد الله بن یوسف، مالك، یزید بن خصیفه، سائب بن یزید، سفیان بن ابی زهیر

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ يَزِيدَ بْنِ خُصَيْفَةَ أَنَّ السَّائِبَ بْنَ يَزِيدَ حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ سُفْيَانَ بْنَ أَبِي زُهَيْرٍ رَجُلًا مِنْ أَزْدِ شَنُوئَةَ وَكَانَ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ اقْتَنَى كَلْبًا لَا يُغْنِي عَنْهُ زَرْعًا وَلَا ضَرْعًا نَقَصَ كُلَّ يَوْمٍ مِنْ عَمَلِهِ قِيرَاطٌ قُلْتُ أَنْتَ سَمِعْتَ هَذَا مِنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِي وَرَبِّ هَذَا الْمَسْجِدِ

عبد اللہ بن یوسف، مالک، یزید بن خصیفہ، سائب بن یزید، سفیان بن ابی زہیر سے ازد شنوءۃ کے ایک صحابی تھے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا، کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ جس نے کتا پالا جو کھیتی اور مویشی کی حفاظت

کے کام کا نہ ہو تو روزانہ اس کے عمل سے ایک ایک قیراط ثواب میں کمی ہوتی رہتی ہے، میں نے پوچھا، کیا تم نے یہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا ہے؟ کہا ہاں! قسم ہے اس مسجد کے پروردگار کی (میں نے آپ سے سنا ہے)۔

راوی: عبداللہ بن یوسف، مالک، یزید بن خصیفہ، سائب بن یزید، سفیان بن ابی زہیر

گائے بیل کو کھیتی کے لئے استعمال کرنے کا بیان۔۔۔

باب: کھیتی اور بٹائی کے متعلق

گائے بیل کو کھیتی کے لئے استعمال کرنے کا بیان۔

جلد: جلد اول　　　حدیث 2174

راوی: محمد بن بشار، غندر، شعبہ، اسعد بن ابراهیم، ابوسلمہ، ابوهریرہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَيْنَمَا رَجُلٌ رَاكِبٌ عَلَى بَقَرَةٍ الْتَفَتَتْ إِلَيْهِ فَقَالَتْ لَمْ أُخْلَقْ لِهَذَا خُلِقْتُ لِلْحِرَاثَةِ قَالَ آمَنْتُ بِهِ أَنَا وَأَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ وَأَخَذَ الذِّئْبُ شَاةً فَتَبِعَهَا الرَّاعِي فَقَالَ لَهُ الذِّئْبُ مَنْ لَهَا يَوْمَ السَّبُعِ يَوْمَ لَا رَاعِيَ لَهَا غَيْرِي قَالَ آمَنْتُ بِهِ أَنَا وَأَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ قَالَ أَبُو سَلَمَةَ وَمَا هُمَا يَوْمَئِذٍ فِي الْقَوْمِ

محمد بن بشار، غندر، شعبہ، اسعد بن ابراہیم، ابوسلمہ، ابوہریرہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا کہ ایک شخص ایک بیل پر سوار تھا تو وہ بیل اس کی طرف متوجہ ہوا اور کہا کہ میں اس کام کے لئے نہیں پیدا کیا گیا میں تو کھیتی کیلئے پیدا کیا گیا ہوں۔ آپ نے فرمایا کہ میں اور ابوبکر اور عمر اس پر ایمان لائے اور ایک بکری کو بھیڑیا لے بھاگا چرواہا اس کے پیچھے چلا تو بھیڑیئے نے کہا آج تو، تو چھڑا لے گیا۔ لیکن یوم سبع میں اسکو کون بچائے گا، جب کہ میرے سوا کوئی نگران نہ ہو گا، آپ نے فرمایا میں اور ابوبکر اور عمر اس پر ایمان لائے ابوسلمہ نے بیان کیا وہ دونوں (ابوبکر وعمر) اس وقت مجلس میں موجود نہ تھے۔

راوی: محمد بن بشار، غندر، شعبہ، اسعد بن ابراہیم، ابوسلمہ، ابوہریرہ

جب کوئی شخص کہے کہ میرے چھوہارے وغیرہ کے درختوں میں تو محنت کر اور پھل میں ہم دو...

باب : کھیتی اور بٹائی کے متعلق

جب کوئی شخص کہے کہ میرے چھوہارے وغیرہ کے درختوں میں تو محنت کر اور پھل میں ہم دونوں شریک ہو جائیں۔

جلد : جلد اول حدیث 2175

راوی: حکم بن نافع، شعیب، ابوالزناد، اعرج، ابوھریرہ

حَدَّثَنَا الْحَکَمُ بْنُ نَافِعٍ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ حَدَّثَنَا أَبُو الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَتْ الْأَنْصَارُ لِلنَّبِيِّ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اقْسِمْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ إِخْوَانِنَا النَّخِيلَ قَالَ لَا فَقَالُوا تَکْفُونَا الْمَئُونَةَ وَنَشْرَکْکُمْ فِي الثَّمَرَةِ قَالُوا سَمِعْنَا وَأَطَعْنَا

حکم بن نافع، شعیب، ابوالزناد، اعرج، ابوہریرہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ انصار نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کیا کہ ہمارے اور ہمارے مہاجر بھائیوں کے درمیان درخت تقسیم کر دیجئے آپ نے فرمایا نہیں، تو انصار نے مہاجرین سے کہا تم درختوں میں محنت کرو اور ہم پھل میں تمہارے شریک ہو جائیں گے تو ان لوگوں نے کہا کہ ہم سنا اور قبول کیا۔

راوی: حکم بن نافع، شعیب، ابوالزناد، اعرج، ابوہریرہ

کھجوروں اور پھل والے درختوں کے کاٹنے کا بیان۔ الخ...

باب : کھیتی اور بٹائی کے متعلق

کھجوروں اور پھل والے درختوں کے کاٹنے کا بیان۔ الخ

جلد : جلد اول　　　　حدیث 2176

راوی:

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا جُوَيْرِيَةُ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ حَرَّقَ نَخْلَ بَنِي النَّضِيرِ وَقَطَعَ وَهِيَ الْبُوَيْرَةُ وَلَهَا يَقُولُ حَسَّانُ وَهَانَ عَلَى سَرَاةِ بَنِي لُؤَيٍّ حَرِيقٌ بِالْبُوَيْرَةِ مُسْتَطِيرُ

موسی بن اسماعیل، جویریہ، نافع، عبداللہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے بنی نضیر کے کھجوروں کے درخت جلوادیئے اور کٹوادیئے اس باغ کا نام بویرہ تھا جس کے متعلق حسان بن ثابت اپنے شعر میں بیان کرتے ہیں بنی لوی کے سرداروں کے لیے غالب آنا سہل ہو گیا کہ بویرہ میں ایک ایک شعلہ زن ہے

راوی :

یہ باب ترجمۃ الباب سے خالی ہے۔...

باب : کھیتی اور بٹائی کے متعلق

یہ باب ترجمۃ الباب سے خالی ہے۔

جلد : جلد اول　　　　حدیث 2177

راوی: محمد عبداللہ، یحیی بن سعید، حنظلہ بن قیس انصاری، رافع بن خدیج

حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ حَنْظَلَةَ بْنِ قَيْسٍ الْأَنْصَارِيِّ سَمِعَ رَافِعَ بْنَ خَدِيجٍ قَالَ كُنَّا

أَکْثَرَ أَهْلِ الْمَدِينَةِ مُزْدَرَعًا کُنَّا نُکْرِي الْأَرْضَ بِالنَّاحِيَةِ مِنْهَا مُسَمًّی لِسَيِّدِ الْأَرْضِ قَالَ فَمِمَّا يُصَابُ ذَلِکَ وَتَسْلَمُ الْأَرْضُ وَمِمَّا يُصَابُ الْأَرْضُ وَيَسْلَمُ ذَلِکَ فَنُهِينَا وَأَمَّا الذَّهَبُ وَالْوَرِقُ فَلَمْ يَکُنْ يَوْمَئِذٍ

محمد بن عبداللہ، یحیی بن سعید، حنظلہ بن قیس انصاری، رافع بن خدیج سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا اہل مدینہ میں ہمارے کھیت بہت زیادہ تھے ہم زمین کرایہ پر دیا کرتے تھے، اس شرط پر کہ زمین کے ایک حصہ کی پیداوار زمین کے مالک کیلئے ہو گی، تو کبھی اس حصہ زمین پر آفت آجاتی اور باقی محفوظ رہتا، چنانچہ اس سبب سے کہ بعض حصہ پر آفت آجاتی اور باقی حصہ محفوظ رہتا، ہم لوگوں کو اس سے منع کیا گیا اور اس زمانہ میں سونا، چاندی کے عوض کرایہ پر دینے کا رواج نہ تھا۔

راوی : محمد عبداللہ، یحیی بن سعید، حنظلہ بن قیس انصاری، رافع بن خدیج

نصف یا اس کے قریب پیداوار پر کاشت کرنے کا بیان اور قیس بن مسلم نے ابوجعفر سے نق...

باب : کھیتی اور بٹائی کے متعلق

نصف یا اس کے قریب پیداوار پر کاشت کرنے کا بیان اور قیس بن مسلم نے ابوجعفر سے نقل کیا، انہوں نے بیان کیا، کہ مدینہ میں مہاجرین کا کوئی ایسا گھر نہ تھا، جو تہائی اور چوتھائی پر کاشت نہ کرتا ہو اور علی، سعد بن مالک، عبداللہ بن مسعود، عمر بن عبدالعزیز، قاسم، عروہ اور ابوبکر کے خاندان کے لوگ اور عمر اور علی کے خاندان لوگ اور ابن سیرین نے بھی مزارعت کی اور عبدالرحمن بن اسود نے بیان کیا کہ میں عبدالرحمن بن یزید کا کھیتی میں شریک رہتا، اور حضرت عمر نے لوگوں سے اس شرط پر معاملہ کیا، کہ اگر بیج حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ دیں تو آدھی پیداوار ان لوگوں کی ہو گی اور اگر وہ لوگ بیج لائیں، تو اسی طرح آدھی پیداوار ان لوگوں کی ہو گی، اور حسن نے کہا، کہ اگر زمین ان میں سے کسی ایک کی ہو اور دونوں اس میں خرچ کریں تو پیداوار برابر تقسیم کر لینے میں کوئی حرج نہیں ہے۔ اور زہری کا بھی یہی خیال ہے۔ اور حسن نے کہا کہ روئی اس شرط پر چنی جائے کہ آدھی آدھی دونوں کی ہو گی، تو حرج نہیں اور ابراہیم ابن سیرین، عطاء، حکم، زہری اور قتادہ نے کہا کہ کپڑا تہائی یا چوتھائی پر (جولاہے) کو دینے میں کوئی حرج نہیں اور معمر نے کہا کہ مویشی تہائی اور چوتھائی پر ایک مدت معین کے لئے کرایہ پر دینے میں کوئی حرج نہیں۔

جلد : جلد اول حدیث 2178

راوی: ابراہیم بن منذر، انس بن عیاض، عبید اللہ، نافع، عبداللہ بن عمر

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَخْبَرَهُ

أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَلَ خَيْبَرَ بِشَطْرِ مَا يَخْرُجُ مِنْهَا مِنْ ثَمَرٍ أَوْ زَرْعٍ فَكَانَ يُعْطِي أَزْوَاجَهُ مِائَةَ وَسْقٍ ثَمَانُونَ وَسْقَ تَمْرٍ وَعِشْرُونَ وَسْقَ شَعِيرٍ فَقَسَمَ عُمَرُ خَيْبَرَ فَخَيَّرَ أَزْوَاجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُقْطِعَ لَهُنَّ مِنْ الْمَاءِ وَالْأَرْضِ أَوْ يُمْضِيَ لَهُنَّ فَمِنْهُنَّ مَنْ اخْتَارَ الْأَرْضَ وَمِنْهُنَّ مَنْ اخْتَارَ الْوَسْقَ وَكَانَتْ عَائِشَةُ اخْتَارَتْ الْأَرْضَ

ابراہیم بن منذر، انس بن عیاض، عبید اللہ، نافع، عبد اللہ بن عمر، نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں، کہ آپ نے خیبر کے یہودیوں سے غلہ اور پھل کی آدھی پیداوار پر معاملہ کیا، تو اس میں سے آپ اپنی بیویوں کو سو وسق دیتے تھے۔ اسی وسق تو کھجور اور بیس وسق جو دیتے تھے، حضرت عمر نے خیبر کی زمین تقسیم کی، تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ازوج کو اختیار دیا کہ یا تو زمین اور پانی لے لیں یا ان کے لئے وہی قائم رکھیں (جو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ میں جاری تھا) ان میں سے بعض نے تو زمین کو اختیار کیا اور بعض نے وسق کو اختیار کیا، حضرت عائشہ نے زمین ہی پسند کی۔

راوی : ابراہیم بن منذر، انس بن عیاض، عبید اللہ، نافع، عبد اللہ بن عمر

اگر مزارعت میں سال نہ متعین کرے۔۔۔

باب : کھیتی اور بٹائی کے متعلق

اگر مزارعت میں سال نہ متعین کرے۔

جلد : جلد اول حدیث 2179

راوی: مسدد، یحیی بن سعید عبید اللہ نافع ابن عمر

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ قَالَ حَدَّثَنِي نَافِعٌ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ عَامَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْبَرَ بِشَطْرِ مَا يَخْرُجُ مِنْهَا مِنْ ثَمَرٍ أَوْ زَرْعٍ

مسدد، یحیی بن سعید عبید اللہ نافع ابن عمر سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خیبر میں پھل

اور کھیتی کی نصف پیداوار پر معاملہ کیا۔

راوی : مسدد، یحیی بن سعید عبید اللہ نافع ابن عمر

)یہ باب ترجمۃ الباب سے خالی ہے...(

باب : کھیتی اور بٹائی کے متعلق

)یہ باب ترجمۃ الباب سے خالی ہے(

جلد : جلد اول حدیث 2180

راوی: علی بن عبداللہ، سفیان عمرو بیان کرتے ہیں کہ میں نے طاؤس

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ عَمْرٌو قُلْتُ لِطَاوُسٍ لَوْ تَرَكْتَ الْمُخَابَرَةَ فَإِنَّهُمْ يَزْعُمُونَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْهُ قَالَ أَيْ عَمْرُو إِنِّي أُعْطِيهِمْ وَأُغْنِيهِمْ وَإِنَّ أَعْلَمَهُمْ أَخْبَرَنِي يَعْنِي ابْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَنْهَ عَنْهُ وَلَكِنْ قَالَ أَنْ يَمْنَحَ أَحَدُكُمْ أَخَاهُ خَيْرٌ لَهُ مِنْ أَنْ يَأْخُذَ عَلَيْهِ خَرْجًا مَعْلُومًا

علی بن عبد اللہ، سفیان عمرو بیان کرتے ہیں کہ میں نے طاؤس سے کہا کاش تم مخابرہ چھوڑ دیتے، اسلئے کہ لوگوں کا خیال ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس سے منع فرمایا ہے، طاؤس نے کہا اے عمرو میں تو ان کو دیتا ہوں اور ان کا فائدہ کرتا ہوں اور ان کے سب سے زیادہ جاننے والے یعنی ابن عباس بیان کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس سے منع نہیں فرمایا، بلکہ یہ کہا کہ تم میں سے کوئی شخص اپنے بھائی کو بخش دے تو یہ اس سے بہتر ہے کہ اس پر ایک معین محصول لے۔

راوی : علی بن عبد اللہ، سفیان عمرو بیان کرتے ہیں کہ میں نے طاؤس

یہود سے مزارعت (بٹائی) کرنے کا بیان۔۔۔

باب : کھیتی اور بٹائی کے متعلق

یہود سے مزارعت (بٹائی) کرنے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 2181

راوی: ابن مقاتل، عبداللہ، عبید اللہ، نافع، ابن عمر

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُقَاتِلٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللهِ أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْطَى خَيْبَرَ الْيَهُودَ عَلَى أَنْ يَعْمَلُوهَا وَيَزْرَعُوهَا وَلَهُمْ شَطْرُ مَا خَرَجَ مِنْهَا

ابن مقاتل، عبد اللہ، عبید اللہ، نافع، ابن عمر سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہود کو خیبر کی زمین اس شرط پر دی کہ اس میں محنت اور کاشتکاری کریں اور ان کو ان کی پیداوار کا نصف ملے گا۔

راوی : ابن مقاتل، عبد اللہ، عبید اللہ، نافع، ابن عمر

ان شرطوں کا بیان جو مزارعت میں مکروہ ہیں۔۔۔

باب : کھیتی اور بٹائی کے متعلق

ان شرطوں کا بیان جو مزارعت میں مکروہ ہیں۔

جلد : جلد اول حدیث 2182

راوی: صدقہ بن فضل، ابن عیینہ، یحیی، حنظلہ زرقی، رافع

حَدَّثَنَا صَدَقَةُ بْنُ الْفَضْلِ أَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ يَحْيَى سَمِعَ حَنْظَلَةَ الزُّرَقِيَّ عَنْ رَافِعٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ كُنَّا أَكْثَرَ أَهْلِ

الْمَدِينَةِ حَقْلًا وَكَانَ أَحَدُنَا يُكْرِي أَرْضَهُ فَيَقُولُ هَذِهِ الْقِطْعَةُ لِي وَهَذِهِ لَكَ فَرُبَّمَا أَخْرَجَتْ ذِهِ وَلَمْ تُخْرِجْ ذِهِ فَنَهَاهُمْ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

صدقہ بن فضل، ابن عیینہ، یحیی، حنظلہ زرقی، رافع سے روایت کرتے ہیں کہ اہل مدینہ میں ہمارے یہاں کاشت بہت ہوتی تھی اور ہم سے ایک شخص اپنی زمین کرایہ پر دیتا تھا اور کہتا تھا کہ یہ ٹکڑا میرا ہے اور یہ تیرا ہے۔ چنانچہ اس زمین میں کبھی پیدا ہوتا اور دوسری زمین میں پیدا نہ ہوتا، اس لئے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کو منع فرمایا۔

راوی: صدقہ بن فضل، ابن عیینہ، یحیی، حنظلہ زرقی، رافع

کسی قوم کے روپیہ سے بغیر ان کی اجازت کے کاشتکاری کرے، اور اس میں ان کی بہتری ہو...

باب : کھیتی اور بٹائی کے متعلق

کسی قوم کے روپیہ سے بغیر ان کی اجازت کے کاشتکاری کرے، اور اس میں ان کی بہتری ہو۔

جلد : جلد اول حدیث 2183

راوی: ابراهیم بن منذر، ابوضمره، موسیٰ بن عقبه، نافع، عبدالله بن عمر

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ حَدَّثَنَا أَبُو ضَمْرَةَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَيْنَمَا ثَلَاثَةُ نَفَرٍ يَمْشُونَ أَخَذَهُمْ الْمَطَرُ فَأَوَوْا إِلَى غَارٍ فِي جَبَلٍ فَانْحَطَّتْ عَلَى فَمِ غَارِهِمْ صَخْرَةٌ مِنْ الْجَبَلِ فَانْطَبَقَتْ عَلَيْهِمْ فَقَالَ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ انْظُرُوا أَعْمَالًا عَمِلْتُمُوهَا صَالِحَةً لِلَّهِ فَادْعُوا اللهَ بِهَا لَعَلَّهُ يُفَرِّجُهَا عَنْكُمْ قَالَ أَحَدُهُمْ اللَّهُمَّ إِنَّهُ كَانَ لِي وَالِدَانِ شَيْخَانِ كَبِيرَانِ وَلِي صِبْيَةٌ صِغَارٌ كُنْتُ أَرْعَى عَلَيْهِمْ فَإِذَا رُحْتُ عَلَيْهِمْ حَلَبْتُ فَبَدَأْتُ بِوَالِدَيَّ أَسْقِيهِمَا قَبْلَ بَنِيَّ وَإِنِّي اسْتَأْخَرْتُ ذَاتَ يَوْمٍ فَلَمْ آتِ حَتَّى أَمْسَيْتُ فَوَجَدْتُهُمَا نَامَا فَحَلَبْتُ كَمَا كُنْتُ أَحْلُبُ فَقُمْتُ عِنْدَ رُؤُسِهِمَا أَكْرَهُ أَنْ أُوقِظَهُمَا وَأَكْرَهُ أَنْ أَسْقِيَ الصِّبْيَةَ وَالصِّبْيَةُ يَتَضَاغَوْنَ عِنْدَ قَدَمَيَّ

حَتَّى طَلَعَ الْفَجْرُ فَإِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ أَنِّي فَعَلْتُهُ ابْتِغَاءَ وَجْهِكَ فَافْرُجْ لَنَا فَرْجَةً نَرَى مِنْهَا السَّمَاءَ فَفَرَجَ اللَّهُ فَرَأَوْا السَّمَاءَ وَقَالَ الْآخَرُ اللَّهُمَّ إِنَّهَا كَانَتْ لِي بِنْتُ عَمٍّ أَحْبَبْتُهَا كَأَشَدِّ مَا يُحِبُّ الرِّجَالُ النِّسَاءَ فَطَلَبْتُ مِنْهَا فَأَبَتْ عَلَيَّ حَتَّى أَتَيْتُهَا بِمِائَةِ دِينَارٍ فَبَغَيْتُ حَتَّى جَمَعْتُهَا فَلَمَّا وَقَعْتُ بَيْنَ رِجْلَيْهَا قَالَتْ يَا عَبْدَ اللَّهِ اتَّقِ اللَّهَ وَلَا تَفْتَحْ الْخَاتَمَ إِلَّا بِحَقِّهِ فَقُمْتُ فَإِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ أَنِّي فَعَلْتُهُ ابْتِغَاءَ وَجْهِكَ فَافْرُجْ عَنَّا فَرْجَةً فَفَرَجَ وَقَالَ الثَّالِثُ اللَّهُمَّ إِنِّي اسْتَأْجَرْتُ أَجِيرًا بِفَرَقِ أَرُزٍّ فَلَمَّا قَضَى عَمَلَهُ قَالَ أَعْطِنِي حَقِّي فَعَرَضْتُ عَلَيْهِ فَرَغِبَ عَنْهُ فَلَمْ أَزَلْ أَزْرَعُهُ حَتَّى جَمَعْتُ مِنْهُ بَقَرًا وَرَاعِيَهَا فَجَاءَنِي فَقَالَ اتَّقِ اللَّهَ فَقُلْتُ اذْهَبْ إِلَى ذَلِكَ الْبَقَرِ وَرُعَاتِهَا فَخُذْ فَقَالَ اتَّقِ اللَّهَ وَلَا تَسْتَهْزِئْ بِي فَقُلْتُ إِنِّي لَا أَسْتَهْزِئُ بِكَ فَخُذْ فَأَخَذَهُ فَإِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ أَنِّي فَعَلْتُ ذَلِكَ ابْتِغَاءَ وَجْهِكَ فَافْرُجْ مَا بَقِيَ فَفَرَجَ اللَّهُ قَالَ أَبُو عَبْد اللَّهِ وَقَالَ إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عُقْبَةَ عَنْ نَافِعٍ فَسَعَيْتُ

ابراہیم بن منذر، ابوضمرہ، موسیٰ بن عقبہ، نافع، عبداللہ بن عمر، نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا کہ ایک بار تین آدمی چلے جارہے تھے تو بارش ہونے لگی، ان لوگوں نے پہاڑ کی ایک غار میں پناہ لی، ان کے غار کے منہ پر پہاڑ کا ایک پتھر لڑھک کر آیا اور غار کا منہ بند ہو گیا، ایک دوسرے سے کہنے لگے کہ اپنے نیک اعمال پر غور کرو جو تم نے خدا کیلئے کئے ہوں، اور اس کے واسطہ سے اللہ سے دعا کرو، شاید اللہ اس مصیبت کو تم سے دور کر دے۔ ان میں سے ایک نے کہا میرے ماں باپ بہت بوڑھے تھے اور میرے چھوٹے چھوٹے بچے تھے، میں ان کے لئے جانور چراتا تھا، جب شام کو واپس آتا تو جانوروں کا دودھ دوہتا اور اپنے بچوں سے پہلے میں اپنے والدین کو پلاتا۔ ایک دن مجھے دیر ہو گئی، میں شام ہونے تک آیا (جب آیا) تو وہ دونوں سو چکے تھے۔ چنانچہ میں نے دودھ دوہا جس طرح دوہتا تھا اور ان کے سرہانے کھڑا رہا، لیکن میں نے نامناسب سمجھا کہ ان کو جگاؤں اور یہ بھی ناپسند ہوا کہ ان بچوں کو پلاؤں، جو میرے قدموں کے نزدیک رو رہے تھے، یہاں تک کہ صبح ہو گئی۔ اگر تو جانتا ہے کہ میں نے صرف تیری رضا کی خاطر ایسا کیا ہے تو ہمارے لیے پتھر تھوڑا سا ہٹا دے تاکہ ہم آسمان کو دیکھ سکیں، چنانچہ اللہ نے پتھر کو تھوڑا سا ہٹا دیا تو آسمان انہیں نظر آنے لگا، دوسرے شخص نے کہا کہ یا اللہ میری ایک چچازاد بہن تھی، میں اس سے بہت زیادہ محبت کرتا تھا، جس قدر مردوں کو عورتوں سے محبت ہوتی ہے، میں نے اس سے طلب کیا (یعنی برا کام کرنا چاہا) لیکن اس نے انکار کیا، جب تک کہ میں اس کے لئے سو دینار لے کر نہ آؤں، چنانچہ کوشش کر کے میں نے سو دینار جمع کیے اور اس کے پاس لے کر آیا، جب میں اس کی دونوں ٹانگوں کے درمیان بیٹھا، تو اس نے کہا اے اللہ! کے بندے خدا سے ڈر اور مہر کو ناحق نہ توڑ۔ میں کھڑا ہو گیا، اگر تو جانتا ہے کہ میں نے یہ صرف تیری رضا کیلئے کیا ہے تو مجھ سے اس پتھر کو ہٹا دے۔ چنانچہ وہ پتھر کچھ ہٹ گیا، تیسرے آدمی نے کہا کہ میں

نے ایک فرق چاول کے عوض ایک مزدور کو مزدوری پر رکھا جب وہ اپنا کام کر چکا تو مجھ سے اپنا حق مانگا۔ میں اسے دینے لگا تو اس نے انکار کیا، میں اس سے کھیتی کرنے لگا یہاں تک کہ میں نے اس سے گائے بیل اور چرواہا جمع کیا، پھر وہ شخص آیا اور کہا کہ اللہ سے ڈر، اور میں نے کہا یہ گائے بیل چرواہے لے جا، اس نے کہا اللہ سے ڈر اور مجھ سے مذاق نہ کر۔ میں نے کہا میں تجھ سے مذاق نہیں کر رہا۔ اسے لے لے، چنانچہ اس نے لے لیا۔ اگر تو جانتا ہے کہ میں نے صرف تیری رضا کی خاطر ایسا کیا ہے تو باقی پتھر بھی ہٹا دے تو اس پتھر کو اللہ نے ہٹا دیا، ابن عقبہ نے نافع سے فبغیت کے بجائے فسعیت کا لفظ بیان کیا۔

راوی : ابراہیم بن منذر، ابوضمرہ، موسیٰ بن عقبہ، نافع، عبداللہ بن عمر

اصحاب نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اوقاف اور خراج کی زمین اور ان میں بٹائی اور...

باب : کھیتی اور بٹائی کے متعلق

اصحاب نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اوقاف اور خراج کی زمین اور ان میں بٹائی اور معاملہ کرنے کا بیان اور نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت عمر سے فرمایا، کہ اصل زمین کو وقف کر دو، چنانچہ اس طور پر اسے فروخت نہ کیا جائے بلکہ اس کا پھل (آمدنی) کھایا جائے، چنانچہ حضرت عمر نے اس کو وقف کر دیا۔

جلد : جلد اول   حدیث 2184

راوی: صدقہ، عبدالرحمن، مالک، زید بن اسلم

حَدَّثَنَا صَدَقَةُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ مَالِكٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ لَوْلَا آخِرُ الْمُسْلِمِينَ مَا فَتَحْتُ قَرْيَةً إِلَّا قَسَمْتُهَا بَيْنَ أَهْلِهَا كَمَا قَسَمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْبَرَ

صدقہ، عبدالرحمن، مالک، زید بن اسلم، اپنے والد سے روایت کرتے ہیں، کہ حضرت عمر نے فرمایا کہ اگر مجھے آخری مسلمانوں کا خیال نہ ہوتا تو جس بستی کو میں فتح کرتا وہاں کے باشندوں کے درمیان تقسیم کر دیتا، جیسا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خیبر کی زمین تقسیم کر دی تھی۔

راوی : صدقہ، عبدالرحمن، مالک، زید بن اسلم

بنجر اور غیر آباد زمین کو آباد کرنے والے کا بیان۔ حضرت علی نے کوفہ کی غیر آباد...

باب : کھیتی اور بٹائی کے متعلق

بنجر اور غیر آباد زمین کو آباد کرنے والے کا بیان۔ حضرت علی نے کوفہ کی غیر آباد زمین میں اس کو مناسب سمجھا تھا کہ وہ آباد کرنے والے کی ملک ہے اور حضرت عمر نے فرمایا، جس نے غیر آباد زمین کو آباد کیا، وہ اسی کی ہے۔ اور عمرو بن عوف نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسی طرح نقل کرتے ہیں، کہ آپ نے فرمایا مسلمانوں کے حق میں نہ ہو، اور نہ کسی ظالم شخص کا اس میں حق ہے اور اس باب میں جابر سے بھی روایت ہے، وہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں۔

جلد : جلد اول حدیث 2185

راوی : یحیی بن بکیر، لیث، عبید اللہ بن ابی جعفر، محمد بن عبدالرحمن، عروہ، عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي جَعْفَرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَعْمَرَ أَرْضًا لَيْسَتْ لِأَحَدٍ فَهُوَ أَحَقُّ قَالَ عُرْوَةُ قَضَى بِهِ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي خِلَافَتِهِ

یحیی بن بکیر، لیث، عبید اللہ بن ابی جعفر، محمد بن عبدالرحمن، عروہ، عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتی ہیں، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جس نے کوئی ایسی زمین آباد کی، جو کسی کی ملک نہیں ہے، تو وہی اس کا مستحق ہے، عروہ نے بیان کیا، کہ حضرت عمر نے اپنی خلافت میں اسی کو حکم دیا۔

راوی : یحیی بن بکیر، لیث، عبید اللہ بن ابی جعفر، محمد بن عبدالرحمن، عروہ، عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

)یہ باب ترجمۃ الباب سے خالی ہے...(

باب : کھیتی اور بٹائی کے متعلق

)یہ باب ترجمۃ الباب سے خالی ہے(

جلد : جلد اول حدیث 2186

راوی: قتیبہ، اسمعیل بن جعفر، موسیٰ بن عقبہ، سالم بن عبداللہ بن عمر، اپنے والد (عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ(

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ أَبِيهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُرِيَ وَهُوَ فِي مُعَرَّسِهِ مِنْ ذِي الْحُلَيْفَةِ فِي بَطْنِ الْوَادِي فَقِيلَ لَهُ إِنَّكَ بِبَطْحَاءَ مُبَارَكَةٍ فَقَالَ مُوسَى وَقَدْ أَنَاخَ بِنَا سَالِمٌ بِالْمُنَاخِ الَّذِي كَانَ عَبْدُ اللَّهِ يُنِيخُ بِهِ يَتَحَرَّى مُعَرَّسَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ أَسْفَلُ مِنْ الْمَسْجِدِ الَّذِي بِبَطْنِ الْوَادِي بَيْنَهُ وَبَيْنَ الطَّرِيقِ وَسَطٌ مِنْ ذَلِكَ

قتیبہ، اسماعیل بن جعفر، موسیٰ بن عقبہ، سالم بن عبد اللہ بن عمر، اپنے والد (عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے روایت کرتے ہیں، کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب بطن وادی میں ذی الحلیفہ میں رات کو اترنے کی جگہ تھے تو آپ کو خواب دکھلایا گیا، کوئی شخص کہہ رہا ہے کہ آپ مبارک میدان میں ہیں، اور موسیٰ کا بیان ہے کہ ہمارے ساتھ سالم نے اس جگہ اونٹنی بٹھلائی تھی، جہاں عبد اللہ اپنی اونٹنی بٹھلاتے تھے اور اسی جگہ کو تلاش کرتے تھے، جہاں پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اترتے تھے اور وہ جگہ اس مسجد کے نیچے ہے، جو بطن وادی میں ہے اور اس مسجد اور راستے کا درمیانی حصہ ہے۔

راوی : قتیبہ، اسمعیل بن جعفر، موسیٰ بن عقبہ، سالم بن عبد اللہ بن عمر، اپنے والد (عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ(

باب : کھیتی اور بٹائی کے متعلق

)یہ باب ترجمۃ الباب سے خالی ہے(

جلد : جلد اول　　حدیث 2187

راوی: اسحق بن ابراهیم، شعیب بن اسحق، اوزاعی، یحیی، عکرمه، ابن عباس، حضرت عمر

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا شُعَيْبُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ الْأَوْزَاعِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي يَحْيَى عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللَّيْلَةَ أَتَانِي آتٍ مِنْ رَبِّي وَهُوَ بِالْعَقِيقِ أَنْ صَلِّ فِي هَذَا الْوَادِي الْمُبَارَكِ وَقُلْ عُمْرَةٌ فِي حَجَّةٍ

اسحاق بن ابراہیم، شعیب بن اسحاق، اوزاعی، یحیی، عکرمہ، ابن عباس، حضرت عمر نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں، آپ نے فرمایا کہ ایک رات میرے پاس ایک آنے والا میرے رب کی طرف سے آیا اس وقت آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عقیق میں تھے، اس نے کہا کہ اس مبارک وادی میں نماز پڑھ لیجئے اور آپ کہہ دیں کہ عمرہ حج میں داخل ہے۔

راوی: اسحق بن ابراہیم، شعیب بن اسحق، اوزاعی، یحیی، عکرمہ، ابن عباس، حضرت عمر

اگر زمین کا مالک کہے، کہ میں تجھ کو اس پر اس وقت تک قائم رکھوں گا جب تک اللہ تجھ...

باب : کھیتی اور بٹائی کے متعلق

اگر زمین کا مالک کہے، کہ میں تجھ کو اس پر اس وقت تک قائم رکھوں گا جب تک اللہ تجھے قائم رکھے اور کوئی مدت معین نہیں کی، تو وہ دونوں آپس کی رضامندی تک معاملہ رکھیں گے۔

جلد : جلد اول　　حدیث 2188

راوی: احمد بن مقدام، فضیل بن سلیمان، موسی، نافع، ابن عمر

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْمِقْدَامِ حَدَّثَنَا فُضَيْلُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا مُوسَى أَخْبَرَنَا نَافِعٌ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ حَدَّثَنِي مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ

عُمَرَ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا أَجْلَى الْيَهُودَ وَالنَّصَارَى مِنْ أَرْضِ الْحِجَازِ وَكَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا ظَهَرَ عَلَى خَيْبَرَ أَرَادَ إِخْرَاجَ الْيَهُودِ مِنْهَا وَكَانَتْ الْأَرْضُ حِينَ ظَهَرَ عَلَيْهَا لِلَّهِ وَلِرَسُولِهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلِلْمُسْلِمِينَ وَأَرَادَ إِخْرَاجَ الْيَهُودِ مِنْهَا فَسَأَلَتْ الْيَهُودُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيُقِرَّهُمْ بِهَا أَنْ يَكْفُوا عَمَلَهَا وَلَهُمْ نِصْفُ الثَّمَرِ فَقَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نُقِرُّكُمْ بِهَا عَلَى ذَلِكَ مَا شِئْنَا فَقَرُّوا بِهَا حَتَّى أَجْلَاهُمْ عُمَرُ إِلَى تَيْمَاءَ وَأَرِيحَاءَ

احمد بن مقدام، فضیل بن سلیمان، موسی، نافع، ابن عمر سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا (دوسری سند) عبدالرزاق ابن جریج، موسیٰ بن عقبہ، نافع، ابن عمر سے روایت کرتے ہیں، کہ حضرت عمر بن خطاب نے یہود و نصاریٰ کو سرزمین حجاز سے جلاوطن کر دیا اور رسول اللہ جب خیبر پر غالب ہوئے تو یہودیوں کو وہاں سے نکالنا چاہا، اس لئے کہ جب آپ کا غلبہ وہاں ہو گیا تو وہاں کی زمین اللہ اور اس کے رسول اور تمام مسلمانوں کی ہو گی، چنانچہ جب یہودیوں کو نکالنا چاہا، تو یہودیوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے درخواست کی کہ ان لوگوں کو زمین پر قائم رہنے دیں اور کھیتی کا سارا کام کریں اور آدھی پیداوار لے لیں تو ان یہودیوں سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا، ہم تم کو اس پر قائم رکھیں گے جب تک ہماری مرضی ہو گی، اس لئے وہ لوگ اس پر قائم رہے، یہاں تک کہ حضرت عمر نے (اپنی خلافت میں) یہودیوں کو تیماء اور اریحاء کی طرف جلاوطن کر دیا۔

راوی : احمد بن مقدام، فضیل بن سلیمان، موسی، نافع، ابن عمر

اصحاب نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کاشتکاری اور پھلوں میں ایک دوسرے کی مدد کرتے...

باب : کھیتی اور بٹائی کے متعلق

اصحاب نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کاشتکاری اور پھلوں میں ایک دوسرے کی مدد کرتے تھے۔

جلد : جلد اول حدیث 2189

راوی: محمد بن مقاتل، عبداللہ، اوزاعی، ابوالنجاشی، (رافع بن خدیج کے غلام) رافع بن خدیج بن رافع، اپنے چچا ظہیر بن رافع

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُقَاتِلٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ أَبِي النَّجَاشِيِّ مَوْلَى رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ سَمِعْتُ رَافِعَ بْنَ خَدِيجِ بْنِ رَافِعٍ عَنْ عَمِّهِ ظُهَيْرِ بْنِ رَافِعٍ قَالَ ظُهَيْرٌ لَقَدْ نَهَانَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ أَمْرٍ كَانَ بِنَا رَافِقًا قُلْتُ مَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَهُوَ حَقٌّ قَالَ دَعَانِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا تَصْنَعُونَ بِمَحَاقِلِكُمْ قُلْتُ نُؤَاجِرُهَا عَلَى الرُّبُعِ وَعَلَى الْأَوْسُقِ مِنْ التَّمْرِ وَالشَّعِيرِ قَالَ لَا تَفْعَلُوا ازْرَعُوهَا أَوْ أَزْرِعُوهَا أَوْ أَمْسِكُوهَا قَالَ رَافِعٌ قُلْتُ سَمْعًا وَطَاعَةً

محمد بن مقاتل، عبداللہ، اوزاعی، ابوالنجاشی، (رافع بن خدیج کے غلام) رافع بن خدیج بن رافع، اپنے چچا ظہیر بن رافع سے روایت کرتے ہیں، ظہیر نے بیان کیا، کہ ہمیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے منع فرمایا اس چیز سے کہ جو ہمارے لئے مفید تھی، میں نے کہا، کہ جو کچھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا وہ حق ہے، ظہیر نے کہا مجھ کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بلایا، اور فرمایا کہ تم اپنے کھیتوں کو کیا کرتے ہو؟ میں نے عرض کیا، ہم اس کو چوتھائی اور چند وسق کھجور اور جو پر، کرایہ پر دے دیتے ہیں، آپ نے فرمایا ایسا نہ کرو، اس میں خود کاشت کرو، یا کسی سے کاشت کراؤ، یا اس کو یوں ہی روک لو، رافع نے کہا، میں نے سنا اور مانا۔

راوی: محمد بن مقاتل، عبداللہ، اوزاعی، ابوالنجاشی، (رافع بن خدیج کے غلام) رافع بن خدیج بن رافع، اپنے چچا ظہیر بن رافع

باب: کھیتی اور بٹائی کے متعلق

اصحاب نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کاشتکاری اور پھلوں میں ایک دوسرے کی مدد کرتے تھے۔

جلد : جلد اول   حدیث 2190

راوی: عبید اللہ بن موسی، اوزاعی، عطاء، جابر

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ كَانُوا يَزْرَعُونَهَا بِالثُّلُثِ وَالرُّبُعِ

وَالنِّصْفِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَتْ لَهُ أَرْضٌ فَلْيَزْرَعْهَا أَوْ لِيَمْنَحْهَا فَإِنْ لَمْ يَفْعَلْ فَلْيُمْسِكْ أَرْضَهُ وَقَالَ الرَّبِيعُ بْنُ نَافِعٍ أَبُو تَوْبَةَ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ عَنْ يَحْيَى عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَتْ لَهُ أَرْضٌ فَلْيَزْرَعْهَا أَوْ لِيَمْنَحْهَا أَخَاهُ فَإِنْ أَبَى فَلْيُمْسِكْ أَرْضَهُ

عبید اللہ بن موسی، اوزاعی، عطاء جابر سے روایت کرتے ہیں کہ ہم لوگ تہائی، چوتھائی اور نصف پیداوار پر کھیتی کیا کرتے تھے، تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جس کے پاس زمین ہو وہ خود اس میں کاشت کرے، یا کسی کو دیدے، اور اگر یہ بھی نہیں کیا تو اپنی زمین یوں ہی پڑی رہنے دے اور ربیع بن نافع ابوتوبہ نے کہا، مجھ سے معاویہ نے بواسطہ یحیی ابوسلمہ ابوہریرہ بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس کے پاس زمین ہو، وہ خود اس میں کاشت کرے یا اپنے بھائی کو دیدے اور اگر وہ ایسا نہیں کرتا تو زمین یوں ہی پڑی رہنے دے۔

راوی : عبید اللہ بن موسی، اوزاعی، عطاء، جابر

باب : کھیتی اور بٹائی کے متعلق

اصحاب نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کاشتکاری اور پھلوں میں ایک دوسرے کی مدد کرتے تھے۔

جلد : جلد اول   حدیث 2191

راوی: قبیصہ، سفیان، عمرو، بیان کرتے ہیں، کہ میں نے طاؤس

حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو قَالَ ذَكَرْتُهُ لِطَاوُسٍ فَقَالَ يُزْرِعُ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَنْهَ عَنْهُ وَلَكِنْ قَالَ أَنْ يَمْنَحَ أَحَدُكُمْ أَخَاهُ خَيْرٌ لَهُ مِنْ أَنْ يَأْخُذَ شَيْئًا مَعْلُومًا

قبیصہ، سفیان، عمرو، بیان کرتے ہیں، کہ میں نے طاؤس سے یہ حدیث بیان کی، تو انہوں نے کہا کاشت کرے، ابن عباس نے بیان کیا، کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس سے منع نہیں کیا لیکن آپ نے فرمایا کہ تم میں سے کسی کا اپنے بھائی کو دے دینا اس سے

بہتر ہے کہ کوئی مقرر رقم اس سے لے۔

راوی : قبیصہ، سفیان، عمرو، بیان کرتے ہیں، کہ میں نے طاؤس

باب : کھیتی اور بٹائی کے متعلق

اصحاب نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کاشتکاری اور پھلوں میں ایک دوسرے کی مدد کرتے تھے۔

جلد : جلد اول حدیث 2192

راوی: سلیمان بن حرب، حماد، ایوب، نافع

حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا كَانَ يُكْرِي مَزَارِعَهُ عَلَى عَهْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ وَعُثْمَانَ وَصَدْرًا مِنْ إِمَارَةِ مُعَاوِيَةَ ثُمَّ حُدِّثَ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ كِرَاءِ الْمَزَارِعِ فَذَهَبَ ابْنُ عُمَرَ إِلَى رَافِعٍ فَذَهَبْتُ مَعَهُ فَسَأَلَهُ فَقَالَ نَهَى النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ كِرَاءِ الْمَزَارِعِ فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ قَدْ عَلِمْتَ أَنَّا كُنَّا نُكْرِي مَزَارِعَنَا عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَا عَلَى الْأَرْبِعَاءِ وَبِشَيْءٍ مِنْ التِّبْنِ

سلیمان بن حرب، حماد، ایوب، نافع سے روایت کرتے ہیں، کہ ابن عمر اپنے کھیتوں کو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور ابو بکر و عمر و عثمان اور معاویہ کو ابتدائی حکومت کے زمانہ میں کرایہ پر دیتے تھے، پھر رافع بن خدیج کی یہ حدیث ان سے بیان کی گئی کہ نبی علیہ السلام صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کھیتوں کے کرایہ پر دینے سے منع فرمایا ہے، ابن عمر، رافع کے پاس گئے، میں بھی ان کے ساتھ گیا انہوں نے رافع سے پوچھا، تو رافع نے بیان کیا، کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کھیتوں کے کرایہ پر دینے سے منع فرمایا، ابن عمر نے کہا تمہیں معلوم ہے کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانے میں اپنے کھیت چوتھائی پیداوار اور کسی قدر گھاس کے عوض کرایہ پر دیتے تھے۔

راوی : سلیمان بن حرب، حماد، ایوب، نافع

باب : کھیتی اور بٹائی کے متعلق

اصحاب نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کاشتکاری اور پھلوں میں ایک دوسرے کی مدد کرتے تھے۔

جلد : جلد اول حدیث 2193

راوی: یحیی بن بکیر، لیث، عقیل ابن شہاب، سالم، عبداللہ بن عمر

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي سَالِمٌ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ كُنْتُ أَعْلَمُ فِي عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ الْأَرْضَ تُكْرَى ثُمَّ خَشِيَ عَبْدُ اللَّهِ أَنْ يَكُونَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ أَحْدَثَ فِي ذَلِكَ شَيْئًا لَمْ يَكُنْ يَعْلَمُهُ فَتَرَكَ كِرَاءَ الْأَرْضِ

یحیی بن بکیر، لیث، عقیل ابن شہاب، سالم، عبداللہ بن عمر، نے بیان کیا، کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ میں جانتا تھا، کہ زمین کرایہ پر دی جاتی تھی، پھر عبداللہ ڈرے، اس بات سے کہ کہیں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کے متعلق کوئی حکم نیا دیا ہو، چنانچہ زمین کرایہ پر دینا چھوڑ دیا۔

راوی : یحیی بن بکیر، لیث، عقیل ابن شہاب، سالم، عبداللہ بن عمر

سونا چاندی کے عوض زمین کو کرایہ پر دینے کا بیان، ابن عباس نے فرمایا، کہ جو کام ک...

باب : کھیتی اور بٹائی کے متعلق

سونا چاندی کے عوض زمین کو کرایہ پر دینے کا بیان، ابن عباس نے فرمایا، کہ جو کام کرنا چاہتے ہو، اس میں سب سے زیادہ بہتر یہ ہے، کہ اپنی خالی زمین کو ایک سال تک

کے لئے کرایہ پر دو۔

جلد : جلد اول حدیث 2194

راوی: عمر بن خالد، لیث، ربیعہ بن ابی عبدالرحمن، حنظلہ بن قیس، رافع بن خدیج

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ حَنْظَلَةَ بْنِ قَيْسٍ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَمَّايَ أَنَّهُمْ كَانُوا يُكْرُونَ الْأَرْضَ عَلَى عَهْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَا يَنْبُتُ عَلَى الْأَرْبِعَاءِ أَوْ شَيْءٍ يَسْتَثْنِيهِ صَاحِبُ الْأَرْضِ فَنَهَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذَلِكَ فَقُلْتُ لِرَافِعٍ فَكَيْفَ هِيَ بِالدِّينَارِ وَالدِّرْهَمِ فَقَالَ رَافِعٌ لَيْسَ بِهَا بَأْسٌ بِالدِّينَارِ وَالدِّرْهَمِ وَقَالَ اللَّيْثُ وَكَانَ الَّذِي نُهِيَ عَنْ ذَلِكَ مَا لَوْ نَظَرَ فِيهِ ذَوُو الْفَهْمِ بِالْحَلَالِ وَالْحَرَامِ لَمْ يُجِيزُوهُ لِمَا فِيهِ مِنْ الْمُخَاطَرَةِ قال ابوعبد الله من ههنا قول الليث وكان الذى نهى عن ذالك

عمر بن خالد، لیث، ربیعہ بن ابی عبدالرحمن، حنظلہ بن قیس، رافع بن خدیج سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا، کہ مجھ سے میرے چچاؤں نے بیان کیا، کہ وہ لوگ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ میں چوتھائی پیداوار پر یا ایسی چیز کے عوض جس کو زمین کا مالک مستثنی کر دیتا تھا، زمین کرایہ پر دیتے تھے، تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس سے منع فرمایا میں نے ابو رافع سے پوچھا کہ دینار اور درہم کے عوض کرایہ پر دینا کیسا ہے؟ رافع نے کہا کہ دینار اور درہم کے عوض دینے میں کوئی حرج نہیں اور لیث نے کہا کہ جس چیز سے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے منع فرمایا ہے، اگر حلال اور حرام کی سمجھ رکھنے والا شخص اس میں غور کرے تو اس کو جائز نہ رکھے، اس سبب سے کہ اس میں خطرہ ہے۔

راوی: عمر بن خالد، لیث، ربیعہ بن ابی عبدالرحمن، حنظلہ بن قیس، رافع بن خدیج

)یہ باب ترجمۃ الباب سے خالی ہے۔...(

باب : کھیتی اور بٹائی کے متعلق

)یہ باب ترجمۃ الباب سے خالی ہے۔(

جلد : جلد اول　　　　حدیث 2195

راوی : محمد بن سنان، فلیح، ہلال، (دوسری سند) عبداللہ بن محمد، ابوعامر، فلیح، ہلال بن علی، عطا بن یسار، ابوہریرہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سِنَانٍ حَدَّثَنَا فُلَيْحٌ حَدَّثَنَا هِلَالٌ ح و حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ حَدَّثَنَا فُلَيْحٌ عَنْ هِلَالِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ عَطَائِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَوْمًا يُحَدِّثُ وَعِنْدَهُ رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الْبَادِيَةِ أَنَّ رَجُلًا مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ اسْتَأْذَنَ رَبَّهُ فِي الزَّرْعِ فَقَالَ لَهُ أَلَسْتَ فِيمَا شِئْتَ قَالَ بَلَى وَلَكِنِّي أُحِبُّ أَنْ أَزْرَعَ قَالَ فَبَذَرَ فَبَادَرَ الطَّرْفَ نَبَاتُهُ وَاسْتِوَاؤُهُ وَاسْتِحْصَادُهُ فَكَانَ أَمْثَالَ الْجِبَالِ فَيَقُولُ اللهُ دُونَكَ يَا ابْنَ آدَمَ فَإِنَّهُ لَا يُشْبِعُكَ شَيْئٌ فَقَالَ الْأَعْرَابِيُّ وَاللهِ لَا تَجِدُهُ إِلَّا قُرَشِيًّا أَوْ أَنْصَارِيًّا فَإِنَّهُمْ أَصْحَابُ زَرْعٍ وَأَمَّا نَحْنُ فَلَسْنَا بِأَصْحَابِ زَرْعٍ فَضَحِكَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

محمد بن سنان، فلیح، ہلال، (دوسری سند) عبداللہ بن محمد، ابوعامر، فلیح، ہلال بن علی، عطا بن یسار، ابوہریرہ سے روایت کرتے ہیں، کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک دن باتیں کر رہے تھے، ایک دیہات کا رہنے والا آدمی آپ کے پاس بیٹھا تھا آپ نے فرمایا کہ جنتیوں میں سے ایک اپنے پروردگار سے کاشتکاری کی اجازت مانگے گا، تو اللہ تعالی اس سے کہے گا کیا تو اپنی موجودہ حالت پر راضی نہیں اس نے کہا ہاں! لیکن میں کاشتکاری کرنا پسند کرتا ہوں، چنانچہ وہ بیج ڈالے گا اور پلک جھپکنے میں وہ لگ آئے گا۔ اور سیدھا ہو جائے گا اور کاٹنے کے لائق ہو جائے گا، اللہ تعالی کہے گا کہ اے ابن آدم! اس کو لے لے، تجھ کو کوئی چیز آسودہ نہیں کر سکتی، اعرابی نے کہا کہ بخدا وہ شخص کوئی قریشی ہو گا یا انصاری ہو گا، اسلئے کہ یہی لوگ کھیتی کرنے والے ہیں، ہم تو کھیتی نہیں کرتے، نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم (یہ سنکر) ہنس پڑے۔

راوی : محمد بن سنان، فلیح، ہلال، (دوسری سند) عبداللہ بن محمد، ابوعامر، فلیح، ہلال بن علی، عطا بن یسار، ابوہریرہ

درخت لگانے کا بیان۔...

باب : کھیتی اور بٹائی کے متعلق

درخت لگانے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 2196

راوی: قتیبہ بن سعید، یعقوب، ابوحازم، سہل بن سعد

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ إِنَّا كُنَّا نَفْرَحُ بِيَوْمِ الْجُمُعَةِ كَانَتْ لَنَا عَجُوزٌ تَأْخُذُ مِنْ أُصُولِ سِلْقٍ لَنَا كُنَّا نَغْرِسُهُ فِي أَرْبِعَائِنَا فَتَجْعَلُهُ فِي قِدْرٍ لَهَا فَتَجْعَلُ فِيهِ حَبَّاتٍ مِنْ شَعِيرٍ لَا أَعْلَمُ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ لَيْسَ فِيهِ شَحْمٌ وَلَا وَدَكٌ فَإِذَا صَلَّيْنَا الْجُمُعَةَ زُرْنَاهَا فَقَرَّبَتْهُ إِلَيْنَا فَكُنَّا نَفْرَحُ بِيَوْمِ الْجُمُعَةِ مِنْ أَجْلِ ذَلِكَ وَمَا كُنَّا نَتَغَدَّى وَلَا نَقِيلُ إِلَّا بَعْدَ الْجُمُعَةِ

قتیبہ بن سعید، یعقوب، ابوحازم، سہل بن سعد سے روایت کرتے ہیں، کہ ہم لوگوں کو جمعہ کے دن آنے کی بہت خوشی ہوتی تھی، اس لئے کہ ایک بڑھیا تھی جو چقندر کی جڑیں جنھیں ہم اپنی کیاریوں میں لگاتے تھے اس، کو اکھیڑ کر اپنی دیگ میں ڈالتی تھی، اور اس میں جو کے کچھ دانے بھی ڈال دیتی تھی، میں یہی جانتا ہوں کہ اس میں چکنائی یا چربی نہیں ہوتی تھی، جب ہم جمعہ کی نماز پڑھ لیتے، تو اس بڑھیا کے پاس آتے وہ ہم لوگوں کے پاس وہی چقندر لا کر رکھ دیتی تھی، جمعہ کے دن کی خوشی ہمیں اسی سبب سے ہوتی تھی، اور ہم لوگ جمعہ کی نماز کے بعد ہی کھانا کھاتے اور قیلولہ کرتے تھے۔

راوی : قتیبہ بن سعید، یعقوب، ابوحازم، سہل بن سعد

باب : کھیتی اور بٹائی کے متعلق

درخت لگانے کا بیان۔

راوی:

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ يَقُولُونَ إِنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ يُكْثِرُ الْحَدِيثَ وَاللَّهُ الْمَوْعِدُ وَيَقُولُونَ مَا لِلْمُهَاجِرِينَ وَالْأَنْصَارِ لَا يُحَدِّثُونَ مِثْلَ أَحَادِيثِهِ وَإِنَّ إِخْوَتِي مِنْ الْمُهَاجِرِينَ كَانَ يَشْغَلُهُمْ الصَّفْقُ بِالْأَسْوَاقِ وَإِنَّ إِخْوَتِي مِنْ الْأَنْصَارِ كَانَ يَشْغَلُهُمْ عَمَلُ أَمْوَالِهِمْ وَكُنْتُ امْرَأً مِسْكِينًا أَلْزَمُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى مِلْءِ بَطْنِي فَأَحْضُرُ حِينَ يَغِيبُونَ وَأَعِي حِينَ يَنْسَوْنَ وَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا لَنْ يَبْسُطَ أَحَدٌ مِنْكُمْ ثَوْبَهُ حَتَّى أَقْضِيَ مَقَالَتِي هَذِهِ ثُمَّ يَجْمَعَهُ إِلَى صَدْرِهِ فَيَنْسَى مِنْ مَقَالَتِي شَيْئًا أَبَدًا فَبَسَطْتُ نَمِرَةً لَيْسَ عَلَيَّ ثَوْبٌ غَيْرُهَا حَتَّى قَضَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَقَالَتَهُ ثُمَّ جَمَعْتُهَا إِلَى صَدْرِي فَوَالَّذِي بَعَثَهُ بِالْحَقِّ مَا نَسِيتُ مِنْ مَقَالَتِهِ تِلْكَ إِلَى يَوْمِي هَذَا وَاللَّهِ لَوْلَا آيَتَانِ فِي كِتَابِ اللَّهِ مَا حَدَّثْتُكُمْ شَيْئًا أَبَدًا إِنَّ الَّذِينَ يَكْتُمُونَ مَا أَنْزَلْنَا مِنْ الْبَيِّنَاتِ وَالْهُدَى إِلَى قَوْلِهِ الرَّحِيمُ

موسی بن اسماعیل، ابراہیم بن سعد، ابن شہاب، اعرج، ابوہریرہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے بیان کیا کہ لوگ کہتے ہیں، ابوہریرہ بہت زیادہ حدیثیں بیان کرتا ہے۔ حالانکہ اس کو اللہ سے ملنا ہے اور کہتے ہیں کہ کیا بات ہے کہ مہاجرین اور انصار وہ ابوہریرہ جیسی حدیثیں بیان نہیں کرتے ہیں؟ حالانکہ حقیقیت یہ ہے کہ مہاجرین بازاروں میں خرید وفروخت میں لگے رہتے ہیں اور میرے انصار بھائی اپنے مالی معاملہ میں مشغول رہتے ہیں اور میں ایک مسکین آدمی تھا پیٹ بھر جاتا، تو میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی صحبت میں برابر رہتا تھا، چنانچہ جب لوگ غیر حاضر ہوتے تو میں موجود ہوتا اور جس چیز کو لوگ بھول جاتے میں یاد رکھتا اور نبی صلی اللہ نے ایک دن فرمایا کہ تم میں سے جو کوئی میری اس گفتگو کے ختم ہونے تک اپنا کپڑا بچھائے رکھے پھر اس کو سمیٹ کر اپنے سینے سے لپیٹ لے تو میری کسی بات کو کبھی نہیں بھولے گا، میں نے اپنی چادر بچھائی اور مجھ پر اس کے سواء کوئی کپڑا نہیں تھا یہاں تک کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی گفتگو ختم کی، تو میں نے اس کو سمیٹ کر اپنے سینہ سے لگالیا، قسم ہے اس ذات کی جس نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو حق کے ساتھ بھیجا ہے میں آج تک آپ صلی اللہ وسلم کی گفتگو میں سے کچھ بھی نہ بھولا بخدا اگر دو آیتیں کتاب اللہ میں نہ ہوتیں تو میں تم سے کبھی حدیث بیان نہ کرتا وہ آیت یہ ہے۔ إِنَّ الَّذِينَ يَكْتُمُونَ مَا أَنْزَلْنَا مِنَ الْبَيِّنَاتِ وَالْهُدَى إِلَى قَوْلِهِ الرَّحِيمُ

راوی :

باب : مساقات کا بیان

پانی کی تقسیم کا بیان اور بعض لوگ اس کے قائل ہیں پانی کا خیرات کرنا اور اس کا ہب...

باب : مساقات کا بیان

پانی کی تقسیم کا بیان اور بعض لوگ اس کے قائل ہیں پانی کا خیرات کرنا اور اس کا ہبہ کرنا اور اسکی وصیت جائز ہے، خواہ وہ تقسیم کیا ہوا ہو یا نہ ہو۔ اور حضرت عثمان نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کون ہے جو بیئر رومہ کو خریدے اور اس کو اس کنویں میں اسی طرح ڈول ڈالنے (پانی لینے) کا حق ہو، جس طرح تمام مسلمانوں کو (یعنی خرید کر وقف کر دے) تو عثمان نے اس کو خرید لیا۔

جلد : جلد اول حدیث 2198

راوی: سعید بن ابی مریم، ابوغسان، ابوحازم، سہل بن سعد

حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ حَدَّثَنَا أَبُو غَسَّانَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ أُتِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقَدَحٍ فَشَرِبَ مِنْهُ وَعَنْ يَمِينِهِ غُلَامٌ أَصْغَرُ الْقَوْمِ وَالْأَشْيَاخُ عَنْ يَسَارِهِ فَقَالَ يَا غُلَامُ أَتَأْذَنُ لِي أَنْ أُعْطِيَهُ الْأَشْيَاخَ قَالَ مَا كُنْتُ لِأُوثِرَ بِفَضْلِي مِنْكَ أَحَدًا يَا رَسُولَ اللَّهِ فَأَعْطَاهُ إِيَّاهُ

سعید بن ابی مریم، ابوغسان، ابوحازم، سہل بن سعد سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس ایک پیالہ لایا گیا، تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس میں سے پی لیا، آپ کے دائیں طرف ایک کمسن لڑکا تھا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بائیں طرف معمر اور بوڑھے لوگ تھے، آپ نے فرمایا اے بچے کیا تو اجازت دیتا ہے، کہ میں یہ بوڑھوں کو دے دوں، اس نے کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں آپ کا جھوٹا لینے کیلئے اپنے اوپر کسی کو ترجیح نہیں دوں گا، چنانچہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وہ پیالہ اس بچے کو دیدیا۔

راوی : سعید بن ابی مریم، ابوغسان، ابوحازم، سہل بن سعد

پانی کی تقسیم کا بیان اور بعض لوگ اس کے قائل ہیں پانی کا خیرات کرنا اور اس کا ہب...

باب : مساقات کا بیان

پانی کی تقسیم کا بیان اور بعض لوگ اس کے قائل ہیں پانی کا خیرات کرنا اور اس کا ہبہ کرنا اور اس وصیت جائز ہے، خواہ وہ تقسیم کیا ہوا ہو یا نہ ہو۔ اور حضرت عثمان نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کون ہے جو بیئر رومہ کو خریدے اور اس کو اس کنویں میں اسی طرح ڈول ڈالنے (پانی لینے) کا حق ہو، جس طرح تمام مسلمانوں کو (یعنی خرید کر وقف کر دے) تو عثمان نے اس کو خرید لیا۔

جلد : جلد اول حدیث 2199

راوی: ابوالیمان، شعیب، زھری بیان کرتے ھیں، کہ مجھ سے انس بن مالک

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهَا حُلِبَتْ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَاةٌ دَاجِنٌ وَهِيَ فِي دَارِ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ وَشِيبَ لَبَنُهَا بِمَاءٍ مِنْ الْبِئْرِ الَّتِي فِي دَارِ أَنَسٍ فَأَعْطَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْقَدَحَ فَشَرِبَ مِنْهُ حَتَّى إِذَا نَزَعَ الْقَدَحَ مِنْ فِيهِ وَعَلَى يَسَارِهِ أَبُو بَكْرٍ وَعَنْ يَمِينِهِ أَعْرَابِيٌّ فَقَالَ عُمَرُ وَخَافَ أَنْ يُعْطِيَهُ الْأَعْرَابِيَّ أَعْطِ أَبَا بَكْرٍ يَا رَسُولَ اللَّهِ عِنْدَكَ فَأَعْطَاهُ الْأَعْرَابِيَّ الَّذِي عَلَى يَمِينِهِ ثُمَّ قَالَ الْأَيْمَنَ فَالْأَيْمَنَ

ابوالیمان، شعیب، زہری بیان کرتے ہیں، کہ مجھ سے انس بن مالک نے بیان کیا، کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لئے ایک بکری انس بن مالک کے گھر میں پالی گئی تھی، اس کو آپ کے لئے دوہا گیا اور اس دودھ میں اس کنویں کا پانی ملایا گیا جو انس بن مالک کے گھر میں تھا، پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو پیالہ دیا گیا تو آپ نے اس سے پی لیا، یہاں تک کہ جب پیالہ اپنے منہ سے جدا کیا اس حال میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بائیں طرف ابوبکر تھے اور دائیں طرف ایک اعرابی تھا حضرت عمر کو خیال ہوا کہ کہیں آپ وہ پیالہ اعرابی کو نہ دیدیں اس لئے انہوں نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ابوبکر کو دیجئے جو آپ صلی

اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس بیٹھے ہیں لیکن آپ نے پیالہ اعرابی کو دیا جو آپ کے دائیں طرف تھا، پھر فرمایا دائیں طرف کا آدمی زیادہ حقدار ہے پھر جو اس کی دائیں طرف ہو۔

راوی : ابوالیمان، شعیب، زہری بیان کرتے ہیں، کہ مجھ سے انس بن مالک

ان لوگوں کا بیان جو اس کے قائل ہیں کہ پانی کا مالک پانی کا زیادہ مستحق ہے یہاں ت...

باب : مساقات کا بیان

ان لوگوں کا بیان جو اس کے قائل ہیں کہ پانی کا مالک پانی کا زیادہ مستحق ہے یہاں تک کہ سیراب ہو جائے، بدلیل ارشاد نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کہ فاضل پانی نہ روکا جائے۔

جلد : جلد اول حدیث 2200

راوی: عبداللہ بن یوسف، مالک، ابوالزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يُمْنَعُ فَضْلُ الْمَاءِ لِيُمْنَعَ بِهِ الْكَلَأُ

عبداللہ بن یوسف، مالک، ابوالزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ ضرورت سے زائد پانی اس لئے نہ روکا جائے، کہ گھاس کو (جانوروں کے کھانے سے) روکے۔

راوی : عبداللہ بن یوسف، مالک، ابوالزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ

سوکھی گھاس اور لکڑی بیچنے کا بیان۔...

باب : مساقات کا بیان

سوکھی گھاس اور لکڑی بیچنے کا بیان۔

جلد : جلد اول　　　　حدیث 2201

راوی: یحیی بن بکر، لیث، عقیل، ابن شہاب، ابوعبید (عبدالرحمن بن عوف کے غلام) ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ ابْنِ الْمُسَيَّبِ وَأَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَمْنَعُوا فَضْلَ الْمَاءِ لِتَمْنَعُوا بِهِ فَضْلَ الْكَلَإِ

یحیی بن بکر، لیث، عقیل، ابن شہاب، ابوعبید (عبدالرحمن بن عوف کے غلام) ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تم میں سے کسی کا اپنی پیٹھ پر لکڑیوں کا گٹھا لاد کر لے جانا (اور بیچنا) اس سے بہتر ہے کہ وہ کسی سے سوال کرے اور وہ اس کو دے یا نہ دے۔

راوی: یحیی بن بکر، لیث، عقیل، ابن شہاب، ابوعبید (عبدالرحمن بن عوف کے غلام) ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

جس شخص نے اپنے ملک میں کنواں کھودا اور اس میں کوئی گر کر مر جائے تو تاوان نہیں ہ...

باب : مساقات کا بیان

جس شخص نے اپنے ملک میں کنواں کھودا اور اس میں کوئی گر کر مر جائے تو تاوان نہیں ہے۔

جلد : جلد اول　　　　حدیث 2202

راوی: محمود، عبید اللہ، اسرائیل، ابوحصین، ابوصالح ابوہریرہ

حَدَّثَنَا مَحْمُودٌ أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ أَبِي حَصِينٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ

اللہِ صَلَّی اللہُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ الْمَعْدِنُ جُبَارٌ وَالْبِئْرُ جُبَارٌ وَالْعَجْمَاءُ جُبَارٌ وَفِي الرِّكَازِ الْخُمُسُ

محمود، عبید اللہ، اسرائیل، ابوحصین، ابوصالح ابوہریرہ سے روایت کرتے ہیں، کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کان کھودنے میں مر جائے تو تاوان نہیں، اور کنواں کھودنے میں کوئی مر جائے تو معاف ہے، اور جانور سے مر جائے تو کوئی تاوان نہیں اور رکاز میں پانچواں حصہ ہے۔

راوی: محمود، عبید اللہ، اسرائیل، ابوحصین، ابوصالح ابوہریرہ

کنویں کے متعلق جھگڑنے اور اس میں فیصلہ کرنے کا بیان۔۔۔

باب : مساقات کا بیان

کنویں کے متعلق جھگڑنے اور اس میں فیصلہ کرنے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 2203

راوی: عبدان، ابوحمزہ، اعمش، شقیق، عبداللہ بن مسعود

حَدَّثَنَا عَبْدَانُ عَنْ أَبِي حَمْزَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ شَقِيقٍ عَنْ عَبْدِ اللہِ رَضِيَ اللہُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّی اللہُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ حَلَفَ عَلَی يَمِينٍ يَقْتَطِعُ بِهَا مَالَ امْرِئٍ مُسْلِمٍ هُوَ عَلَيْهَا فَاجِرٌ لَقِيَ اللہَ وَهُوَ عَلَيْهِ غَضْبَانُ فَأَنْزَلَ اللہُ تَعَالَی إِنَّ الَّذِينَ يَشْتَرُونَ بِعَهْدِ اللہِ وَأَيْمَانِهِمْ ثَمَنًا قَلِيلًا الْآيَةَ فَجَاءَ الْأَشْعَثُ فَقَالَ مَا حَدَّثَكُمْ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ فِيَّ أُنْزِلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ كَانَتْ لِي بِئْرٌ فِي أَرْضِ ابْنِ عَمٍّ لِي فَقَالَ لِي شُهُودَكَ قُلْتُ مَا لِي شُهُودٌ قَالَ فَيَمِينُهُ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللہِ إِذًا يَحْلِفَ فَذَكَرَ النَّبِيُّ صَلَّی اللہُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَذَا الْحَدِيثَ فَأَنْزَلَ اللہُ ذَلِكَ تَصْدِيقًا لَهُ

عبدان، ابوحمزہ، اعمش، شقیق، عبداللہ بن مسعود نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں، آپ نے فرمایا، کہ جو شخص جھوٹی قسمیں کھائے تاکہ کسی کا مال جو اس کے ذمہ واجب ہے اس کو ہضم کرلے، تو وہ خدا سے اس حال میں ملے گا کہ خدا اس پر ناراض

ہو گا، چنانچہ اللہ تعالی نے یہ آیت نازل کی کہ جو لوگ اللہ کے عہد اور اپنی قسموں کے ذریعہ تھوڑی قیمت وصول کرتے ہیں، آخر آیت تک پھر اشعث آئے تو کہا کہ ابوعبدالرحمن تم سے کیا بیان کر رہے تھے یہ آیت تو میرے ہی متعلق نازل ہوئی ہے، میرے چچا زاد بھائی کی زمین میں میرا ایک کنواں تھا، اس کے متعلق جھگڑا ہوا، تو آپ نے مجھے کہا اپنا گواہ لاؤ میں نے عرض کیا میرا کوئی گواہ نہیں، تو آپ نے فرمایا وہ قسم کھائے گا میں نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وہ تو قسم کھالے گا، اس وقت آپ نے یہ حدیث بیان فرمائی تو اللہ تعالی نے آپ کی تصدیق کرتے ہوئے یہ آیت نازل فرمائی۔

راوی : عبدان، ابوحمزہ، اعمش، شقیق، عبداللہ بن مسعود

اس شخص کے گناہ کا بیان جو مسافروں کو پانی نہ دے۔۔۔

باب : مساقات کا بیان

اس شخص کے گناہ کا بیان جو مسافروں کو پانی نہ دے۔

جلد : جلد اول   حدیث 2204

راوی: موسی بن اسمعیل، عبدالواحد بن زیاد، اعمش، ابوصالح، ابوہریرہ

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ عَنْ الْأَعْمَشِ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا صَالِحٍ يَقُولُ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثَةٌ لَا يَنْظُرُ اللَّهُ إِلَيْهِمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَلَا يُزَكِّيهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ رَجُلٌ كَانَ لَهُ فَضْلُ مَاءٍ بِالطَّرِيقِ فَمَنَعَهُ مِنْ ابْنِ السَّبِيلِ وَرَجُلٌ بَايَعَ إِمَامًا لَا يُبَايِعُهُ إِلَّا لِدُنْيَا فَإِنْ أَعْطَاهُ مِنْهَا رَضِيَ وَإِنْ لَمْ يُعْطِهِ مِنْهَا سَخِطَ وَرَجُلٌ أَقَامَ سِلْعَتَهُ بَعْدَ الْعَصْرِ فَقَالَ وَاللَّهِ الَّذِي لَا إِلَهَ غَيْرُهُ لَقَدْ أَعْطَيْتُ بِهَا كَذَا وَكَذَا فَصَدَّقَهُ رَجُلٌ ثُمَّ قَرَأَ هَذِهِ الْآيَةَ إِنَّ الَّذِينَ يَشْتَرُونَ بِعَهْدِ اللَّهِ وَأَيْمَانِهِمْ ثَمَنًا قَلِيلًا

موسی بن اسماعیل، عبدالواحد بن زیاد، اعمش، ابوصالح، ابوہریرہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالی قیامت کے دن تین آدمیوں کی طرف نہ دیکھے گا، اور نہ انہیں پاک کرے گا، اور ان کے لئے دردناک عذاب

ہے، اول وہ شخص جس کے پاس ضرورت سے زائد پانی راستہ میں ہو اور اس کو مسافر کو نہ دے، دوسرے وہ شخص جس نے کسی امام سے بیعت صرف دنیا کی خاطر کی کہ اگر اس کو کوئی دنیوی چیز دیتا ہے تو راضی ہے اور نہ دے تو ناراض ہو جاتا ہے، تیسرے وہ شخص کہ اپنا سامان عصر کے بعد لے کر کھڑا ہو اور کہے کہ خدا کی قسم جس کے سوا کوئی معبود نہیں مجھے اس کی قیمت اتنی اتنی مل رہی تھی، (لیکن میں نے نہیں دیا) اور کوئی شخص اس کو سچا بھی سمجھے پھر یہ آیت پڑھی۔ (اِنَّ الَّذِینَ یَشْتَرُونَ بِعَھْدِ اللّٰہِ وَ اَیْمَانِھِم ثَمَناً قَلِیلًا(

راوی: موسی بن اسمعیل، عبدالواحد بن زیاد، اعمش، ابوصالح، ابوہریرہ

نہر کا پانی روکنے کا بیان۔۔۔

باب: مساقات کا بیان

نہر کا پانی روکنے کا بیان۔

جلد: جلد اول   حدیث 2205

راوی: عبداللہ بن یوسف، ابن شہاب، عروہ، عبداللہ بن زبیر

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّهُ حَدَّثَهُ أَنَّ رَجُلًا مِنْ الْأَنْصَارِ خَاصَمَ الزُّبَيْرَ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي شِرَاجِ الْحَرَّةِ الَّتِي يَسْقُونَ بِهَا النَّخْلَ فَقَالَ الْأَنْصَارِيُّ سَرِّحْ الْمَاءَ يَمُرُّ فَأَبَى عَلَيْهِ فَاخْتَصَمَا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلزُّبَيْرِ أَسْقِ يَا زُبَيْرُ ثُمَّ أَرْسِلْ الْمَاءَ إِلَى جَارِكَ فَغَضِبَ الْأَنْصَارِيُّ فَقَالَ أَنْ كَانَ ابْنَ عَمَّتِكَ فَتَلَوَّنَ وَجْهُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قَالَ اسْقِ يَا زُبَيْرُ ثُمَّ احْبِسْ الْمَاءَ حَتَّى يَرْجِعَ إِلَى الْجَدْرِ فَقَالَ الزُّبَيْرُ وَاللَّهِ إِنِّي لَأَحْسِبُ هَذِهِ الْآيَةَ نَزَلَتْ فِي ذَلِكَ فَلَا وَرَبِّكَ لَا يُؤْمِنُونَ حَتَّى يُحَكِّمُوكَ فِيمَا شَجَرَ بَيْنَهُمْ قال محمد بن العباس قال ابوعبدالله ليس احد يذكر عن عروة عن عبدالله الا الليس فقط

عبد اللہ بن یوسف، ابن شہاب، عروہ، عبد اللہ بن زبیر سے روایت کرتے ہیں، کہ ایک انصاری نے حضرت زبیر سے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس حرہ کی نہر کے متعلق جھگڑا کیا، جس سے اپنی کھجوروں کو سیر اب کرتے تھے، انصاری نے کہا کہ پانی آنے دو، (لیکن زبیر نے انکار کر دیا) نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس مقدمہ پیش ہوا، تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے زبیر سے فرمایا کہ اے زبیر اپنی زمین کو سیر اب کرلے پھر پانی اپنے پڑوسی کیلئے چھوڑ دے، انصاری کو غصہ آیا اور کہا کہ وہ آپ کے پھوپھی کے بیٹے ہیں نا۔ یہ سنتے ہی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چہرہ کا رنگ بدل گیا۔ پھر فرمایا اے زبیر پانی روک لو۔ یہاں تک کہ دیوار تک نہ پہنچ جائے۔ زبیر نے کہ بخدا میں گمان کرتا ہوں، کہ یہ آیت اسی کے متعلق نازل ہوئی، (فَلَا وَرَبِّکَ لَا یُؤْمِنُوْنَ حَتّٰی یُحَکِّمُوْکَ فِیْمَا شَجَرَ بَیْنَھُمْ) الخ قسم ہے تیرے پروردگار کی کہ وہ لوگ مومن نہ ہوں گے، جب تک کہ وہ آپ کو اپنے مقدمہ میں حکم (فیصلہ کرنیوالا) نہ بنائیں۔

راوی : عبد اللہ بن یوسف، ابن شہاب، عروہ، عبد اللہ بن زبیر

بلند زمین کا نیچے کی زمین سے پہلے سیر اب کرنے کا بیان۔۔۔

باب : مساقات کا بیان

بلند زمین کا نیچے کی زمین سے پہلے سیر اب کرنے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 2206

راوی: عبدان، عبداللہ، معمر، زهری، عروہ

حَدَّثَنَا عَبْدَانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللهِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ قَالَ خَاصَمَ الزُّبَيْرَ رَجُلٌ مِنْ الْأَنْصَارِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا زُبَيْرُ اسْقِ ثُمَّ أَرْسِلْ فَقَالَ الْأَنْصَارِيُّ إِنَّهُ ابْنُ عَمَّتِكَ فَقَالَ عَلَيْهِ السَّلَام اسْقِ يَا زُبَيْرُ ثُمَّ يَبْلُغُ الْمَائُ الْجَدْرَ ثُمَّ أَمْسِكْ فَقَالَ الزُّبَيْرُ فَأَحْسِبُ هَذِهِ الْآيَةَ نَزَلَتْ فِي ذَلِكَ فَلَا وَرَبِّكَ لَا يُؤْمِنُونَ حَتَّى يُحَكِّمُوكَ فِيمَا شَجَرَ بَيْنَهُمْ

عبدان، عبداللہ، معمر، زہری، عروہ سے روایت ہے، کہ حضرت زبیر سے ایک انصاری نے جھگڑا کیا تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اے زبیر اپنے زمین کو سیراب کرلے، پھر پانی چھوڑ دے انصاری نے کہا، کہ وہ آپ کی پھوپی کے بیٹے ہیں اس لئے؟ تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اے زبیر سیراب کرتا جا یہاں تک کہ پانی دیوار تک پہنچ جائے، پھر روک لے، زبیر نے کہا، میں گمان کرتا ہوں کہ یہ آیت (فَلَا وَرَبِّکَ لَا يُؤْمِنُونَ حَتَّی يُحَکِّمُوکَ فِيمَا شَجَرَ بَيْنَهُمْ) الخ اسی کے متعلق نازل ہوئی ہے۔

راوی : عبدان، عبداللہ، معمر، زہری، عروہ

بلند کھیت والا ٹخنوں تک پانی بھرلے۔...

باب : مساقات کا بیان

بلند کھیت والا ٹخنوں تک پانی بھرلے۔

جلد : جلد اول حدیث 2207

راوی: محمد، مخلد، ابن جریج، ابن شہاب، عروہ بن زبیر

حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ هُوَ ابْنُ سَلَامٍ أَخْبَرَنَا مَخْلَدُ بْنُ يَزِيدَ الْحَرَّانِيُّ قَالَ أَخْبَرَنِي ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ أَنَّهُ حَدَّثَهُ أَنَّ رَجُلًا مِنْ الْأَنْصَارِ خَاصَمَ الزُّبَيْرَ فِي شِرَاجٍ مِنْ الْحَرَّةِ يَسْقِي بِهَا النَّخْلَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْقِ يَا زُبَيْرُ فَأَمَرَهُ بِالْمَعْرُوفِ ثُمَّ أَرْسِلْ إِلَى جَارِكَ فَقَالَ الْأَنْصَارِيُّ أَنْ كَانَ ابْنَ عَمَّتِكَ فَتَلَوَّنَ وَجْهُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قَالَ اسْقِ ثُمَّ احْبِسْ يَرْجِعَ الْمَاءُ إِلَى الْجَدْرِ وَاسْتَوْعَى لَهُ حَقَّهُ فَقَالَ الزُّبَيْرُ وَاللَّهِ إِنَّ هَذِهِ الْآيَةَ أُنْزِلَتْ فِي ذَلِكَ فَلَا وَرَبِّكَ لَا يُؤْمِنُونَ حَتَّى يُحَكِّمُوكَ فِيمَا شَجَرَ بَيْنَهُمْ قَالَ لِي ابْنُ شِهَابٍ فَقَدَّرَتْ الْأَنْصَارُ وَالنَّاسُ قَوْلَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْقِ ثُمَّ احْبِسْ حَتَّى يَرْجِعَ إِلَى الْجَدْرِ وَكَانَ ذَلِكَ إِلَى الْكَعْبَيْنِ

محمد، مخلد، ابن جریج، ابن شہاب، عروہ بن زبیر سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ ایک انصاری نے زبیر سے حرہ کی ندی

کے متعلق جھگڑا کیا، جس سے کھجور کے درختوں کو سیر اب کرتے تھے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اے زبیر اپنی زمین سیر اب کرلے پھر دستور کے مطابق ان کو حکم دیا، کہ اپنے پڑوسی کیلئے چھوڑ دیں تو انصاری نے کہا چونکہ وہ آپ کی پھوپھی کے بیٹے ہیں؟ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چہرے کا رنگ بدل گیا (تو آپ نے فرمایا) پھر سیر اب کرلے پھر روک دے یہاں تک کہ پانی کھیت کی دیوار تک پہنچ جائے اور زبیر کو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کا پورا پورا حق دلوا دیا۔ زبیر نے کہا کہ بخدا یہ آیت (فَلَا وَرَبِّکَ لَا یُؤْمِنُونَ حَتَّی یُحَکِّمُوکَ فِیمَا شَجَرَ بَیْنَهُمْ) الخ اسی کے متعلق نازل ہوئی ہے اور ابن شہاب کا بیان ہے کہ انصار اور تمام لوگوں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اس فرمان کا کہ۔ بھر لے یہاں تک کہ کھیت کی دیواروں تک پہنچ جائے، یہ اندازہ لگایا ہے کہ ٹخنوں تک پانی پہنچ جائے۔

راوی : محمد، مخلد، ابن جریج، ابن شہاب، عروہ بن زبیر

پانی پلانے کا ثواب...

باب : مساقات کا بیان

پانی پلانے کا ثواب

جلد : جلد اول حدیث 2208

راوی: عبداللہ بن یوسف، مالک، سمی، ابوصالح، ابوهریرہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ سُمَيٍّ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَيْنَا رَجُلٌ يَمْشِي فَاشْتَدَّ عَلَيْهِ الْعَطَشُ فَنَزَلَ بِئْرًا فَشَرِبَ مِنْهَا ثُمَّ خَرَجَ فَإِذَا هُوَ بِكَلْبٍ يَلْهَثُ يَأْكُلُ الثَّرَى مِنْ الْعَطَشِ فَقَالَ لَقَدْ بَلَغَ هَذَا مِثْلُ الَّذِي بَلَغَ بِي فَمَلَأَ خُفَّهُ ثُمَّ أَمْسَكَهُ بِفِيهِ ثُمَّ رَقِيَ فَسَقَى الْكَلْبَ فَشَكَرَ اللَّهُ لَهُ فَغَفَرَ لَهُ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ وَإِنَّ لَنَا فِي الْبَهَائِمِ أَجْرًا قَالَ فِي كُلِّ كَبِدٍ رَطْبَةٍ أَجْرٌ

عبداللہ بن یوسف، مالک، سمی، ابوصالح، ابوہریرہ سے روایت ہے، کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ ایک آدمی چل

رہا تھا، اسی دوران میں اسے پیاس لگی وہ ایک کنویں میں اترا اور اس سے پانی پیا، کنویں سے باہر نکلا تو دیکھا کہ ایک کتا ہانپ رہا ہے اور پیاس کی وجہ سے کیچڑ چاٹ رہا ہے، اس نے کہا کہ اس کو بھی ویسی ہی پیاس لگی ہو گی جیسی مجھے لگی تھی، چنانچہ اس نے اپنا موزہ پانی سے بھرا پھر اس کو منہ سے پکڑا پھر اوپر چڑھا اور کتے کو پانی پلایا اللہ نے اس کی نیکی قبول کی، اور اس کو بخش دیا، لوگوں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیا چوپائے میں بھی ہمارے لئے اجر ہے، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہر تر جگر والے یعنی جاندار میں ثواب ہے، حماد بن سلمہ اور ربیع بن مسلم بن محمد نے زیاد سے اس کے متابع حدیث روایت کی ہے۔

راوی: عبداللہ بن یوسف، مالک، سمی، ابوصالح، ابوہریرہ

باب : مساقات کا بیان

پانی پلانے کا ثواب

جلد : جلد اول حدیث 2209

راوی: ابن ابی مریم، نافع بن عمر، ابن ابی ملیکہ، اسماء بنت ابی بکر

حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ حَدَّثَنَا نَافِعُ بْنُ عُمَرَ عَنْ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ أَسْمَائَ بِنْتِ أَبِي بَکْرٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّی اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّی صَلَاةَ الْكُسُوفِ فَقَالَ دَنَتْ مِنِّي النَّارُ حَتَّی قُلْتُ أَيْ رَبِّ وَأَنَا مَعَهُمْ فَإِذَا امْرَأَةٌ حَسِبْتُ أَنَّهُ قَالَ تَخْدِشُهَا هِرَّةٌ قَالَ مَا شَأْنُ هَذِهِ قَالُوا حَبَسَتْهَا حَتَّی مَاتَتْ جُوعًا

ابن ابی مریم، نافع بن عمر، ابن ابی ملیکہ، اسماء بنت ابی بکر سے روایت ہے، کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کسوف کی نماز پڑھی، اور فرمایا کہ مجھ سے دوزخ قریب ہو گئی یہاں تک کہ میں نے کہا کہ اے پروردگار! کیا میں بھی ان دوزخیوں کے ساتھ ہوں گا! اتنے میں میری نظر ایک عورت پر پڑی، میں نے خیال کیا کہ اس کو ایک بلی نوچ رہی ہے، آپ نے پوچھا کہ یہ کیا بات ہے؟ تو فرشتوں نے کہا کہ اس عورت نے بلی کو روک رکھا، یہاں تک کہ بھوک کے سبب سے مر گئی۔

راوی : ابن ابی مریم، نافع بن عمر، ابن ابی ملیکہ، اسماء بنت ابی بکر

باب : مساقات کا بیان

پانی پلانے کا ثواب

جلد : جلد اول **حدیث** 2210

راوی: اسمعیل، مالک، نافع، عبداللہ بن عمر

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عُذِّبَتْ امْرَأَةٌ فِي هِرَّةٍ حَبَسَتْهَا حَتَّى مَاتَتْ جُوعًا فَدَخَلَتْ فِيهَا النَّارَ قَالَ فَقَالَ وَاللَّهُ أَعْلَمُ لَا أَنْتِ أَطْعَمْتِهَا وَلَا سَقَيْتِهَا حِينَ حَبَسْتِيهَا وَلَا أَنْتِ أَرْسَلْتِهَا فَأَكَلَتْ مِنْ خَشَاشِ الْأَرْضِ

اسمعیل، مالک، نافع، عبداللہ بن عمر سے روایت ہے، کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ ایک عورت ایک بلی کے متعلق عذاب میں مبتلا کی گئی جسے اس نے باندھ رکھا تھا یہاں تک کہ وہ بھوک کے سبب سے مر گئی، چنانچہ وہ عورت دوزخ میں داخل ہوگئی، اور آپ نے فرمایا کہ اللہ زیادہ جانتا ہے کہ تو نے نہ اسے کھانا کھلایا اور نہ پانی پلایا، جب کہ تو نے اسے باندھ رکھا تھا اور نہ تو نے اسے چھوڑ دیا کہ زمین کے کیڑے مکوڑے کھا کر گزارہ کرتی۔

راوی : اسمعیل، مالک، نافع، عبداللہ بن عمر

اس شخص کا بیان جس نے خیال کیا کہ حوض اور مشک کا مالک اس کے پانی کا زیادہ مستحق ہ...

باب : مساقات کا بیان

اس شخص کا بیان جس نے خیال کیا کہ حوض اور مشک کا مالک اس کے پانی کا زیادہ مستحق ہے۔

جلد : جلد اول حدیث 2211

راوی: قتیبہ، عبدالعزیز، ابوحازم، سہل بن سعد

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ أُتِيَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقَدَحٍ فَشَرِبَ وَعَنْ يَمِينِهِ غُلَامٌ هُوَ أَحْدَثُ الْقَوْمِ وَالْأَشْيَاخُ عَنْ يَسَارِهِ قَالَ يَا غُلَامُ أَتَأْذَنُ لِي أَنْ أُعْطِيَ الْأَشْيَاخَ فَقَالَ مَا كُنْتُ لِأُوثِرَ بِنَصِيبِي مِنْكَ أَحَدًا يَا رَسُولَ اللهِ فَأَعْطَاهُ إِيَّاهُ

قتیبہ، عبدالعزیز، ابوحازم، سہل بن سعد سے روایت ہے، کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس ایک پیالا لایا گیا آپ نے اس سے پی لیا اور آپ کے دائیں طرف ایک لڑکا تھا، جو سب میں کمسن تھا، اور بوڑھے لوگ آپ کے بائیں طرف تھے، آپ نے فرمایا اے لڑکے کیا تو مجھے اس کی اجازت دیتا ہے، کہ میں یہ پیالہ ان بوڑھوں کو دے دوں؟ اس نے کہا یا رسول آپ کے جوٹھے کے لئے میں اپنے حصہ میں اپنے اوپر کسی کو ترجیح نہ دونگا، چنانچہ وہ پیالہ آپ نے اسی کو دے دیا۔

راوی : قتیبہ، عبدالعزیز، ابوحازم، سہل بن سعد

باب : مساقات کا بیان

اس شخص کا بیان جس نے خیال کیا کہ حوض اور مشک کا مالک اس کے پانی کا زیادہ مستحق ہے۔

جلد : جلد اول حدیث 2212

راوی: محمد بن بشار غندر، شعبہ، محمد بن زیاد، ابوھریرہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَأَذُودَنَّ رِجَالًا عَنْ حَوْضِي كَمَا تُذَادُ الْغَرِيبَةُ مِنْ الْإِبِلِ عَنْ الْحَوْضِ

تذودان تمنعان

محمد بن بشار غندر، شعبہ، محمد بن زیاد، ابو ہریرہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں، آپ نے فرمایا کہ قسم ہے، اس ذات کی جس کے قبضہ میں میری جان ہے، میں اپنے حوض سے قیامت کے دن کچھ لوگوں کو اس طرح ہانکوں گا جس طرح اجنبی اونٹ حوض پر سے ہنکائے جاتے ہیں، تذودان کے معنی ہیں روکیں گے۔

راوی: محمد بن بشار غندر، شعبہ، محمد بن زیاد، ابو ہریرہ

باب : مساقات کا بیان

اس شخص کا بیان جس نے خیال کیا کہ حوض اور مشک کا مالک اس کے پانی کا زیادہ مستحق ہے۔

جلد : جلد اول حدیث 2213

راوی: عبد اللہ بن محمد، عبد الرزاق، معمر، ایوب، و کثیر بن کیثر، سعید بن جبیر، ابن عباس

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ أَيُّوبَ وَكَثِيرِ بْنِ كَثِيرٍ يَزِيدُ أَحَدُهُمَا عَلَى الْآخَرِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْحَمُ اللهُ أُمَّ إِسْمَاعِيلَ لَوْ تَرَكَتْ زَمْزَمَ أَوْ قَالَ لَوْ لَمْ تَغْرِفْ مِنْ الْمَاءِ لَكَانَتْ عَيْنًا مَعِينًا وَأَقْبَلَ جُرْهُمُ فَقَالُوا أَتَأْذَنِينَ أَنْ نَنْزِلَ عِنْدَكِ قَالَتْ نَعَمْ وَلَا حَقَّ لَكُمْ فِي الْمَاءِ قَالُوا نَعَمْ

عبد اللہ بن محمد، عبد الرزاق، معمر، ایوب، و کثیر بن کیثر، سعید بن جبیر، ابن عباس سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا، کہ اللہ حضرت اسماعیل کی ماں پر رحم کرے، اگر وہ زمزم کو چھوڑ دیتیں، یا یہ فرمایا کہ اگر پانی سے چلو نہ بھرتیں، تو یہ ایک بہتا ہوا چشمہ ہوتا، اور جرہم ان کے پاس آئے اور کہنے لگے کہ کیا ہم لوگوں کو آپ اپنے پاس اترنے کی اجازت دیتی ہیں؟ انہوں نے کہا ہاں! لیکن پانی میں تمہارا کوئی حصہ نہیں، لوگوں نے کہا اچھا۔

راوی : عبداللہ بن محمد، عبدالرزاق، معمر، ایوب، وکثیر بن کیثر، سعید بن جبیر، ابن عباس

باب : مساقات کا بیان

اس شخص کا بیان جس نے خیال کیا کہ حوض اور مشک کا مالک اس کے پانی کا زیادہ مستحق ہے۔

جلد : جلد اول حدیث 2214

راوی: عبداللہ بن محمد، سفیان، عمرو، ابوصالح، سمان، ابوھریرہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو عَنْ أَبِي صَالِحٍ السَّمَّانِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ثَلَاثَةٌ لَا يُكَلِّمُهُمْ اللَّهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَلَا يَنْظُرُ إِلَيْهِمْ رَجُلٌ حَلَفَ عَلَى سِلْعَةٍ لَقَدْ أَعْطَى بِهَا أَكْثَرَ مِمَّا أَعْطَى وَهُوَ كَاذِبٌ وَرَجُلٌ حَلَفَ عَلَى يَمِينٍ كَاذِبَةٍ بَعْدَ الْعَصْرِ لِيَقْتَطِعَ بِهَا مَالَ رَجُلٍ مُسْلِمٍ وَرَجُلٌ مَنَعَ فَضْلَ مَاءٍ فَيَقُولُ اللَّهُ الْيَوْمَ أَمْنَعُكَ فَضْلِي كَمَا مَنَعْتَ فَضْلَ مَا لَمْ تَعْمَلْ يَدَاكَ قَالَ عَلِيٌّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ غَيْرَ مَرَّةٍ عَنْ عَمْرٍو سَمِعَ أَبَا صَالِحٍ يَبْلُغُ بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

عبداللہ بن محمد، سفیان، عمرو، ابوصالح، سمان، ابوہریرہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں، آپ نے فرمایا کہ تین آدمیوں سے قیامت کے دن اللہ تعالیٰ نہ تو گفتگو فرمائے گا، اور نہ ان کی طرف دیکھے گا، ایک وہ شخص جس نے کسی سامان کے متعلق قسم کھائی کہ اسکی قیمت اس سے زیادہ مل رہی تھی، حالانکہ وہ اپنی قسم میں جھوٹا ہے، دوسرے وہ شخص جس نے عصر کے بعد جھوٹی قسم کھائی تاکہ کسی مسلمان آدمی کا مال ہضم کر جائے، تیسرے وہ شخص جس نے ضرورت سے زائد پانی روک لیا، یعنی نہیں دیا، تو اللہ تعالیٰ فرمائے گا کہ آج میں تجھ سے اپنا فضل روک لوں گا، جس طرح تو نے اپنی ضرورت سے زائد پانی روک لیا تھا، جس کو تو نے پیدا نہیں کیا تھا۔

راوی : عبداللہ بن محمد، سفیان، عمرو، ابوصالح، سمان، ابوہریرہ

چراگاہ مقرر کرلینا اللہ اور اس کے رسول کے سوا کسی کے لئے جائز نہیں۔...

باب : مساقات کا بیان

چراگاہ مقرر کرلینا اللہ اور اس کے رسول کے سوا کسی کے لئے جائز نہیں۔

جلد : جلد اول حدیث 2215

راوی: یحیی بن بکیر، لیث، یونس، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ، ابن عباس

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يُونُسَ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ الصَّعْبَ بْنَ جَثَّامَةَ قَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا حِمَى إِلَّا لِلَّهِ وَلِرَسُولِهِ يَحْيَى وَقَالَ بَلَغَنَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَمَى النَّقِيعَ وَأَنَّ عُمَرَ حَمَى السَّرَفَ وَالرَّبَذَةَ

یحیی بن بکیر، لیث، یونس، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ، ابن عباس سے روایت کرتے ہیں، کہ صعب بن جثامہ نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے کہ چراگاہ مقرر کرنے کا حق صرف اللہ اور اس کے رسول کو ہے، اور انہوں نے بیان کیا کہ ہمیں خبر پہنچی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بقیع کو اور حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے شرف اور ربذہ کو چراگاہ مقرر فرمایا۔

راوی : یحیی بن بکیر، لیث، یونس، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ، ابن عباس

نہروں سے آدمی اور چوپایوں کے پانی پینے کا بیان۔...

باب : مساقات کا بیان

نہروں سے آدمی اور چوپایوں کے پانی پینے کا بیان۔

راوی: عبد اللہ بن یوسف، مالک بن انس، زید بن اسلم، ابوصالح، سمان، ابوھریرہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ أَبِي صَالِحٍ السَّمَّانِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْخَيْلُ لِرَجُلٍ أَجْرٌ وَلِرَجُلٍ سِتْرٌ وَعَلَى رَجُلٍ وِزْرٌ فَأَمَّا الَّذِي لَهُ أَجْرٌ فَرَجُلٌ رَبَطَهَا فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَأَطَالَ بِهَا فِي مَرْجٍ أَوْ رَوْضَةٍ فَمَا أَصَابَتْ فِي طِيَلِهَا ذَلِكَ مِنْ الْمَرْجِ أَوْ الرَّوْضَةِ كَانَتْ لَهُ حَسَنَاتٍ وَلَوْ أَنَّهُ انْقَطَعَ طِيَلُهَا فَاسْتَنَّتْ شَرَفًا أَوْ شَرَفَيْنِ كَانَتْ آثَارُهَا وَأَرْوَاثُهَا حَسَنَاتٍ لَهُ وَلَوْ أَنَّهَا مَرَّتْ بِنَهَرٍ فَشَرِبَتْ مِنْهُ وَلَمْ يُرِدْ أَنْ يَسْقِيَ كَانَ ذَلِكَ حَسَنَاتٍ لَهُ فَهِيَ لِذَلِكَ أَجْرٌ وَرَجُلٌ رَبَطَهَا تَغَنِّيًا وَتَعَفُّفًا ثُمَّ لَمْ يَنْسَ حَقَّ اللَّهِ فِي رِقَابِهَا وَلَا ظُهُورِهَا فَهِيَ لِذَلِكَ سِتْرٌ وَرَجُلٌ رَبَطَهَا فَخْرًا وَرِيَاءً وَنِوَاءً لِأَهْلِ الْإِسْلَامِ فَهِيَ عَلَى ذَلِكَ وِزْرٌ وَسُئِلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْحُمُرِ فَقَالَ مَا أُنْزِلَ عَلَيَّ فِيهَا شَيْءٌ إِلَّا هَذِهِ الْآيَةُ الْجَامِعَةُ الْفَاذَّةُ فَمَنْ يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا يَرَهُ وَمَنْ يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَرَهُ

عبد اللہ بن یوسف، مالک بن انس، زید بن اسلم، ابوصالح، سمان، ابوہریرہ سے روایت ہے، کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ گھوڑا ایک شخص کے لئے ثواب کا باعث ہے، اور ایک شخص کے لئے بچاؤ کا ذریعہ ہے، اور کسی کے لئے گناہ کا سبب ہے، باعث ثواب اس شخص کیلئے ہے جس نے گھوڑا اللہ کی راہ میں باندھا، اور اس کی رسی باغ یا چراگاہ میں دراز کر دی جس قدر وہ باغ یا چراگا میں چرے گا، اسی قدر اس کو ثواب ملے گا، اور اگر اس کی رسی ٹوٹ جائے، اور ایک بلندی یا دو بلندی پھاندے تو اس کے ہر قدم اور لید پر اس کو ثواب ملے گا اور اگر وہ نہر کے پاس سے گزرے، اور اس سے پانی پی لے، اگرچہ اس کے پانی پلانے کا ارادہ نہ ہو، تو اس پر نیکیاں ملیں گی، اسی لئے یہ اس کے لئے اجر کا سبب ہے، اور وہ شخص جو اس کی مالداری کی وجہ سے اور سوال سے بچنے کیلئے باندھے اور اس کی گردن اور اس کی پیٹھ کے متعلق اللہ تعالی نے جو حق مقرر کیا ہے، اس کو نہ بھولے تو اس کے لئے بچاؤ کا ذریعہ ہے، اور جو شخص اس کو فخر وریا کی وجہ سے یا اہل اسلام کے متعلق مجھ پر کوئی آیت نہیں اتری بجز اس جامع اور بے مثل آیت کے (فَمَنْ يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا يَرَهُ) الخ جو شخص ذرہ برابر نیکی کرے گا وہ اس کو دیکھ لے گا، اور جو شخص ذرہ برابر برائی کرے گا، وہ اس کو دیکھ لے گا۔

راوی: عبداللہ بن یوسف، مالک بن انس، زید بن اسلم، ابوصالح، سمان، ابوہریرہ

باب : مساقات کا بیان

نہروں سے آدمی اور چوپایوں کے پانی پینے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 2217

راوی: اسمعیل، مالک، ربیعہ بن ابی عبدالرحمن، یزید، (منبعث، کے غلام) زید بن خالد

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ يَزِيدَ مَوْلَى الْمُنْبَعِثِ عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ جَائَ رَجُلٌ إِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلَهُ عَنْ اللُّقَطَةِ فَقَالَ اعْرِفْ عِفَاصَهَا وَوِكَائَهَا ثُمَّ عَرِّفْهَا سَنَةً فَإِنْ جَائَ صَاحِبُهَا وَإِلَّا فَشَأْنَكَ بِهَا قَالَ فَضَالَّةُ الْغَنَمِ قَالَ هِيَ لَكَ أَوْ لِأَخِيكَ أَوْ لِلذِّئْبِ قَالَ فَضَالَّةُ الْإِبِلِ قَالَ مَالَكَ وَلَهَا مَعَهَا سِقَاؤُهَا وَحِذَاؤُهَا تَرِدُ الْمَائَ وَتَأْكُلُ الشَّجَرَ حَتَّى يَلْقَاهَا رَبُّهَا

اسمعیل، مالک، ربیعہ بن ابی عبدالرحمن، یزید، (منبعث، کے غلام) زید بن خالد سے روایت ہے۔ کہ ایک شخص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں آیا۔ اور آپ سے گری پڑی چیز کے متعلق پوچھا، تو آپ نے فرمایا اس کی تھیلی اور اس کے سر بندھن کو پہچان لو، پھر اس کو ایک سال تک مشتہر کرو، اگر اس کا مالک آجائے تو خیر ورنہ تمہیں اختیار ہے، جو چاہو کرو، اس نے پوچھا کہ کھوئی ہوئی بکری؟ آپ نے فرمایا وہ تیری یا تیرے بھائی یا بھیڑیے کی ہے، اس نے پوچھا کھویا ہوا اونٹ؟ آپ نے فرمایا تجھے اس سے کیا سروکار اس کے ساتھ اس کی مشک اور اس کی جوتی ہے، پانی پر پہنچ جائے گا اور درخت سے کھالے گا یہاں تک کہ اس کا مالک اس سے مل جائے گا۔

راوی: اسمعیل، مالک، ربیعہ بن ابی عبدالرحمن، یزید، (منبعث، کے غلام) زید بن خالد

باب : مساقات کا بیان

سوکھی گھاس اور لکڑی بیچنے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 2218

راوی: معلی بن اسد، وهیب، هشام، عروه بن عوام

حَدَّثَنَا مُعَلَّى بْنُ أَسَدٍ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ الزُّبَيْرِ بْنِ الْعَوَّامِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَأَنْ يَأْخُذَ أَحَدُكُمْ أَحْبُلًا فَيَأْخُذَ حُزْمَةً مِنْ حَطَبٍ فَيَبِيعَ فَيَكُفَّ اللهُ بِهِ وَجْهَهُ خَيْرٌ مِنْ أَنْ يَسْأَلَ النَّاسَ أُعْطِيَ أَمْ مُنِعَ

معلی بن اسد، وہیب، ہشام، عروہ بن عوام، نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں، کہ تم میں سے کوئی شخص رسی لے کر لکڑیوں کا گٹھا بنائے، اور اس کو بیچے اور اللہ اس سے اس کی آبرو بچائے، تو اس سے بہتر ہے کہ لوگوں سے سوال کرے اور وہ اسے دیں یا نہ دیں۔

راوی : معلی بن اسد، وہیب، ہشام، عروہ بن عوام

باب : مساقات کا بیان

سوکھی گھاس اور لکڑی بیچنے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 2219

راوی: یحیی بن بکر، لیث، عقیل، ابن شهاب، ابوعبید (عبدالرحمن بن عوف کے غلام) ابوهریره

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي عُبَيْدٍ مَوْلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَأَنْ يَحْتَطِبَ أَحَدُكُمْ حُزْمَةً عَلَى ظَهْرِهِ خَيْرٌ لَهُ مِنْ أَنْ يَسْأَلَ أَحَدًا فَيُعْطِيَهُ أَوْ يَمْنَعَهُ

یحیی بن بکر، لیث، عقیل، ابن شہاب، ابوعبید (عبدالرحمن بن عوف کے غلام) ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تم میں سے کسی کا اپنی پیٹھ پر لکڑیوں کا گٹھا لاد کر لے جانا (اور بیچنا) اس سے بہتر ہے کہ وہ کسی سے سوال کرے اور وہ اس کو دے یا نہ دے۔

راوی : یحیی بن بکر، لیث، عقیل، ابن شہاب، ابوعبید (عبدالرحمن بن عوف کے غلام) ابوہریرہ

باب : مساقات کا بیان

سوکھی گھاس اور لکڑی بیچنے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 2220

راوی: ابراہیم بن موسی، ہشام، ابن جریج، ابن شہاب، علی بن حسین بن علی، حسین بن علی، حضرت علی بن ابی طالب

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا هِشَامٌ أَنَّ ابْنَ جُرَيْجٍ أَخْبَرَهُمْ قَالَ أَخْبَرَنِي ابْنُ شِهَابٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ حُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ أَبِيهِ حُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ أَنَّهُ قَالَ أَصَبْتُ شَارِفًا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَغْنَمٍ يَوْمَ بَدْرٍ قَالَ وَأَعْطَانِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَارِفًا أُخْرَى فَأَنَخْتُهُمَا يَوْمًا عِنْدَ بَابِ رَجُلٍ مِنْ الْأَنْصَارِ وَأَنَا أُرِيدُ أَنْ أَحْمِلَ عَلَيْهِمَا إِذْخِرًا لِأَبِيعَهُ وَمَعِي صَائِغٌ مِنْ بَنِي قَيْنُقَاعَ فَأَسْتَعِينَ بِهِ عَلَى وَلِيمَةِ فَاطِمَةَ وَحَمْزَةُ بْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ يَشْرَبُ فِي ذَلِكَ الْبَيْتِ مَعَهُ قَيْنَةٌ فَقَالَتْ أَلَا يَا حَمْزُ لِلشُّرُفِ النِّوَاءِ فَثَارَ إِلَيْهِمَا حَمْزَةُ بِالسَّيْفِ فَجَبَّ أَسْنِمَتَهُمَا وَبَقَرَ خَوَاصِرَهُمَا ثُمَّ أَخَذَ مِنْ أَكْبَادِهِمَا قُلْتُ لِابْنِ شِهَابٍ وَمِنْ السَّنَامِ قَالَ قَدْ جَبَّ أَسْنِمَتَهُمَا

فَذَهَبَ بِهَا قَالَ ابْنُ شِهَابٍ قَالَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ فَنَظَرْتُ إِلَى مَنْظَرٍ أَفْظَعَنِي فَأَتَيْتُ نَبِيَّ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعِنْدَهُ زَيْدُ بْنُ حَارِثَةَ فَأَخْبَرْتُهُ الْخَبَرَ فَخَرَجَ وَمَعَهُ زَيْدٌ فَانْطَلَقْتُ مَعَهُ فَدَخَلَ عَلَى حَمْزَةَ فَتَغَيَّظَ عَلَيْهِ فَرَفَعَ حَمْزَةُ بَصَرَهُ وَقَالَ هَلْ أَنْتُمْ إِلَّا عَبِيدٌ لِآبَائِي فَرَجَعَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقَهْقِرُ حَتَّى خَرَجَ عَنْهُمْ وَذَلِكَ قَبْلَ تَحْرِيمِ الْخَمْرِ

ابراہیم بن موسی، ہشام، ابن جریج، ابن شہاب، علی بن حسین بن علی، حسین بن علی، حضرت علی بن ابی طالب سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ بدر کے دن غنیمت میں ایک اونٹنی ملی، اور مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک اونٹنی اور دی، ان دونوں کو میں نے ایک دن ایک انصاری کے دروازے پر بٹھایا اور میں ارادہ کر رہا تھا کہ ان دونوں پر اذخر لاد کر لے جاؤں، تاکہ بیچوں اور میرے ساتھ بنی قینقاع کا ایک سنار تھا اس سے فاطمہ کے ولیمہ کی دعوت میں مدد لوں، حمزہ بن عبدالمطلب اسی گھر میں شراب پی رہے تھے ان کے ساتھ ایک گانے والی تھی جو گا رہی تھی أَلَا يَا حَمْزُ لِلشُّرُفِ النِّوَاءِ (اے حمزہ آگاہ وہ فربہ اونیٹناں لے لو) حمزہ ان دونوں اونٹنیوں کی طرف تلوار لے کر جھپٹ پڑے ان کی کوہان کاٹ ڈالے اور کولہے کاٹ دیئے پھر ان دونوں کی کلیجیاں نکال ڈالیں میں نے ابن شہاب سے پوچھا کہ کوہان کیا ہوا، کہا کوہان کاٹ کر لے گئے ابن شہاب کا بیان ہے حضرت علی نے کہا کہ میں نے ایسا منظر دیکھا جس نے مجھے دہشت زدہ کر دیا، میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا، اور آپ کے پاس زید بن حارثہ بھی تھے، میں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے واقعہ بیان کیا، تو آپ چلے اور آپ کے ساتھ زید بھی چلے، میں بھی آپ کے ساتھ روانہ ہوا، آپ حمزہ کے پاس پہنچے اور بہت غصہ ہوئے، حمزہ نے اپنی نگاہ اٹھائی اور کہا کیا تم میرے باپ دادوں کے غلام ہو، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم الٹے پاؤں واپس ہوگئے، اور ان کے پاس سے چلے گئے، یہ شراب کے حرام ہونے سے پہلے کا واقعہ ہے۔

راوی : ابراہیم بن موسی، ہشام، ابن جریج، ابن شہاب، علی بن حسین بن علی، حسین بن علی، حضرت علی بن ابی طالب

جاگیریں دینے کا بیان۔۔۔

باب : مساقات کا بیان

جاگیریں دینے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 2221

راوی: سلیمان بن حرب، حماد، یحیی بن سعید، انس

حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسًا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ أَرَادَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُقْطِعَ مِنْ الْبَحْرَيْنِ فَقَالَتْ الْأَنْصَارُ حَتَّى تُقْطِعَ لِإِخْوَانِنَا مِنْ الْمُهَاجِرِينَ مِثْلَ الَّذِي تُقْطِعُ لَنَا قَالَ سَتَرَوْنَ بَعْدِي أَثَرَةً فَاصْبِرُوا حَتَّى تَلْقَوْنِي

سلیمان بن حرب، حماد، یحیی بن سعید، انس سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے بحرین میں جاگیریں دینے کا ارادہ کیا تو انصار نے عرض کیا کہ (ہم لوگ نہ لیں گے) جب تک کہ ہمارے مہاجر بھائیوں کو بھی آپ اتنی ہی جاگیر عطاء فرمائیں، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ میرے بعد دیکھو گے کہ لوگوں کو تم پر ترجیح دی جائے گی، تو اس وقت تم صبر کرو، یہاں تک کہ مجھ سے ملو۔

راوی: سلیمان بن حرب، حماد، یحیی بن سعید، انس

پانی کے پاس اونٹنیوں کو دوہنے کا بیان۔۔۔

باب : مساقات کا بیان

پانی کے پاس اونٹنیوں کو دوہنے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 2222

راوی: ابراہیم بن منذر، محمد بن فلیح، فلیح، ہلال بن علی، عبدالرحمن بن ابی عمرہ

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ هِلَالِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي عَمْرَةَ عَنْ

أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مِنْ حَقِّ الْإِبِلِ أَنْ تُحْلَبَ عَلَى الْمَاءِ

ابراہیم بن منذر، محمد بن فلیح، فلیح، ہلال بن علی، عبدالرحمن بن ابی عمرہ، حضرت ابوہریرہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں، کہ آپ نے فرمایا، کہ اونٹوں کا حق یہ ہے، کہ انکو پانی کے پاس دوہا جائے۔

راوی : ابراہیم بن منذر، محمد بن فلیح، فلیح، ہلال بن علی، عبدالرحمن بن ابی عمرہ

کھجور کے باغ میں کسی شخص کے گزرنے کا راستہ ہو یا پانی کا کوئی چشمہ ہو، نبی صلی ا...

باب : مساقات کا بیان

کھجور کے باغ میں کسی شخص کے گزرنے کا راستہ ہو یا پانی کا کوئی چشمہ ہو، نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا، جس نے پیوند کرنے کے بعد کسی درخت کو بیچا تو اس کا پھل بائع کا ہو گا اور گزرنے کا راستہ اور چشمہ بائع کا ہو گا یہاں تک کہ وہ راستہ ہٹا لیا جائے اور یہی حکم عریہ والے کا بھی ہے۔

جلد : جلد اول حدیث 2223

راوی: عبداللہ بن یوسف، لیث، ابن شہاب، سالم بن عبداللہ، عبداللہ

حدثنا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ حَدَّثَنِي ابْنُ شِهَابٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ ابْتَاعَ نَخْلًا بَعْدَ أَنْ تُؤَبَّرَ فَثَمَرَتُهَا لِلْبَائِعِ إِلَّا أَنْ يَشْتَرِطَ الْمُبْتَاعُ وَمَنْ ابْتَاعَ عَبْدًا وَلَهُ مَالٌ فَمَالُهُ لِلَّذِي بَاعَهُ إِلَّا أَنْ يَشْتَرِطَ الْمُبْتَاعُ وَعَنْ مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنْ عُمَرَ فِي الْعَبْدِ

عبداللہ بن یوسف، لیث، ابن شہاب، سالم بن عبداللہ، عبداللہ سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ جس نے کھجور کا درخت پیوند لگائے جانے کے بعد خریدا تو اس کا پھل بائع کا ہے، لیکن جب خریدار اس کی شرط کر دے (تو خریدار کا ہو گا) اور جس نے غلام خریدا اور اس کے پاس مال تھا، تو اس کا مال بیچنے والے کا ہے، مگر یہ کہ خریدنے والا

اس کی شرط کرلے، اور بواسطہ مالک، نافع، ابن عمر، جو حدیث ہے، اس میں صرف غلام کا بیان ہے۔

راوی: عبداللہ بن یوسف، لیث، ابن شہاب، سالم بن عبداللہ، عبداللہ

باب : مساقات کا بیان

کھجور کے باغ میں کسی شخص کے گزرنے کا راستہ ہو یا پانی کا کوئی چشمہ ہو، نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا، جس نے پیوند کرنے کے بعد کسی درخت کو بیچا تو اس کا پھل بائع کا ہو گا اور گزرنے کا راستہ اور چشمہ بائع کا ہو گا یہاں تک کہ وہ راستہ ہٹالیا جائے اور یہی حکم عریہ والے کا بھی ہے۔

جلد : جلد اول حدیث 2224

راوی: محمد بن یوسف، سفیان، یحیی بن سعید، نافع، ابن عمر زید بن ثابت

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ قَالَ رَخَّصَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ تُبَاعَ الْعَرَايَا بِخَرْصِهَا تَمْرًا

محمد بن یوسف، سفیان، یحیی بن سعید، نافع، ابن عمر زید بن ثابت سے روایت کرتے ہیں۔ انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اندازہ سے خشک کھجور کے عوض عرایا کے بیچے جانے کی اجازت دی ہے۔

راوی: محمد بن یوسف، سفیان، یحیی بن سعید، نافع، ابن عمر زید بن ثابت

باب : مساقات کا بیان

کھجور کے باغ میں کسی شخص کے گزرنے کا راستہ ہو یا پانی کا کوئی چشمہ ہو، نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا، جس نے پیوند کرنے کے بعد کسی درخت کو بیچا تو اس کا پھل بائع کا ہو گا اور گزرنے کا راستہ اور چشمہ بائع کا ہو گا یہاں تک کہ وہ راستہ ہٹالیا جائے اور یہی حکم عریہ والے کا بھی ہے۔

جلد : جلد اول   حدیث 2225

راوی: عبداللہ بن محمد، ابن عیینہ، ابن جریج، عطار، جابر بن عبداللہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا نَهَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْمُخَابَرَةِ وَالْمُحَاقَلَةِ وَعَنْ الْمُزَابَنَةِ وَعَنْ بَيْعِ الثَّمَرِ حَتَّى يَبْدُوَ صَلَاحُهَا وَأَنْ لَا تُبَاعَ إِلَّا بِالدِّينَارِ وَالدِّرْهَمِ إِلَّا الْعَرَايَا

عبداللہ بن محمد، ابن عیینہ، ابن جریج، عطار، جابر بن عبداللہ سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مخابرہ، محاقلہ، مزابنہ سے اور پھلوں کے بیچنے سے جب تک کہ اس کا قابل انتفاع ہونا ظاہر نہ ہو جائے منع فرمایا اور درخت لگا ہوا پھل درہم و دینار ہی کے عوض بیچا جائے، البتہ عرایا کی اجازت دی۔

راوی: عبداللہ بن محمد، ابن عیینہ، ابن جریج، عطار، جابر بن عبداللہ

باب : مساقات کا بیان

کھجور کے باغ میں کسی شخص کے گزرنے کا راستہ ہو یا پانی کا کوئی چشمہ ہو، نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا، جس نے پیوند کرنے کے بعد کسی درخت کو بیچا تو اس کا پھل بائع کا ہو گا اور گزرنے کا راستہ اور چشمہ بائع کا ہو گا یہاں تک کہ وہ راستہ ہٹا لیا جائے اور یہی حکم عریہ والے کا بھی ہے۔

جلد : جلد اول   حدیث 2226

راوی: یحیی بن قزعہ، مالک، داؤد بن حصین، ابوسفیان (ابو احمد کے غلام)

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ قَزَعَةَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ دَاوُدَ بْنِ حُصَيْنٍ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ مَوْلَى ابْنِ أَبِي أَحْمَدَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ رَخَّصَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَيْعِ الْعَرَايَا بِخَرْصِهَا مِنْ التَّمْرِ فِيمَا دُونَ خَمْسَةِ أَوْسُقٍ أَوْ فِي خَمْسَةِ أَوْسُقٍ شَكَّ دَاوُدُ فِي ذَلِكَ

یحیی بن قزعہ، مالک، داؤد بن حصین، ابوسفیان (ابواحمد کے غلام) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اندازے سے خشک کھجور کے عوض پانچ وسق یا پانچ وسق سے کم میں (داؤد کو شک ہوا) بیع عرایا کی اجازت دی ہے۔

راوی: یحیی بن قزعہ، مالک، داؤد بن حصین، ابوسفیان (ابواحمد کے غلام(

باب : مساقات کا بیان

کھجور کے باغ میں کسی شخص کے گزرنے کا راستہ ہو یا پانی کا کوئی چشمہ ہو، نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا، جس نے پیوند کرنے کے بعد کسی درخت کو بیچا تو اس کا پھل بائع کا ہوگا اور گزرنے کا راستہ اور چشمہ بائع کا ہوگا یہاں تک کہ وہ راستہ ہٹا لیا جائے اور یہی حکم عریہ والے کا بھی ہے۔

جلد : جلد اول　　　　حدیث 2227

راوی: زکریا بن یحیی، ابواسامہ، ولید بن کثیر، بشیر بن یسار، (بنی حارثہ کے غلام) رافع بن خدیج اور سہل بن ابی حثمہ

حَدَّثَنَا زَكَرِيَّاءُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُو أُسَامَةَ قَالَ أَخْبَرَنِي الْوَلِيدُ بْنُ كَثِيرٍ قَالَ أَخْبَرَنِي بُشَيْرُ بْنُ يَسَارٍ مَوْلَى بَنِي حَارِثَةَ أَنَّ رَافِعَ بْنَ خَدِيجٍ وَسَهْلَ بْنَ أَبِي حَثْمَةَ حَدَّثَاهُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ الْمُزَابَنَةِ بَيْعِ الثَّمَرِ بِالتَّمْرِ إِلَّا أَصْحَابَ الْعَرَايَا فَإِنَّهُ أَذِنَ لَهُمْ قَالَ أَبُو عَبْد اللهِ وَقَالَ ابْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنِي بُشَيْرٌ مِثْلَهُ

زکریا بن یحیی، ابواسامہ، ولید بن کثیر، بشیر بن یسار، (بنی حارثہ کے غلام) رافع بن خدیج اور سہل بن ابی حثمہ روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مزابنہ سے یعنی درخت پر لگے ہوئے پھل کو ٹوٹے ہوئے پھل کے عوض بیچنے سے منع فرمایا ہے، لیکن عرایا والوں کو اس کی اجازت دی ہے ابوعبداللہ (بخاری) کا بیان ہے کہ ابن اسحاق نے کہا کہ مجھ سے بشیر نے اس کے مثل روایت کی ہے۔

راوی: زکریا بن یحیی، ابواسامہ، ولید بن کثیر، بشیر بن یسار، (بنی حارثہ کے غلام) رافع بن خدیج اور سہل بن ابی حثمہ

باب : قرض لینے اور قرض ادا کرنے کا بیان۔

کوئی شخص قرض کوئی چیز خریدے اور اسکے پاس قیمت نہ ہو یا اسوقت موجود نہ ہو۔۔۔

باب : قرض لینے اور قرض ادا کرنے کا بیان۔

کوئی شخص قرض کوئی چیز خریدے اور اسکے پاس قیمت نہ ہو یا اسوقت موجود نہ ہو۔

جلد : جلد اول حدیث 2228

راوی: محمد، جریر، مغیرہ، شعبی، جابربن عبد اللہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ عَنْ الْمُغِيرَةِ عَنْ الشَّعْبِيِّ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ غَزَوْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَيْفَ تَرَى بَعِيرَكَ أَتَبِيعُنِيهِ قُلْتُ نَعَمْ فَبِعْتُهُ إِيَّاهُ فَلَمَّا قَدِمَ الْمَدِينَةَ غَدَوْتُ إِلَيْهِ بِالْبَعِيرِ فَأَعْطَانِي ثَمَنَهُ

محمد، جریر، مغیرہ، شعبی، جابر بن عبد اللہ سے روایت کرتے ہیں کہ میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ جنگ میں شریک ہوا، آپ نے فرمایا کیا تو اپنے اونٹ کے متعلق مناسب سمجھتا ہے کہ تو اس کو میرے ہاتھ بیچ دے؟ میں نے عرض کیا کہ ہاں چنانچہ میں نے اس کو آپ کے ہاتھ بیچ دیا جب مدینہ پہنچے تو میں صبح کے وقت اونٹ لے کر آپ کی خدمت میں پہنچا آپ نے مجھے اس کی قیمت دے دی۔

راوی : محمد، جریر، مغیرہ، شعبی، جابر بن عبد اللہ

باب : قرض لینے اور قرض ادا کرنے کا بیان۔

کوئی شخص قرض کوئی چیز خریدے اور اسکے پاس قیمت نہ ہو یا اسوقت موجود نہ ہو۔

جلد : جلد اول حدیث 2229

راوی: معلی بن اسد، عبدالواحد، اعمش

حَدَّثَنَا مُعَلَّى بْنُ أَسَدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ قَالَ تَذَاكَرْنَا عِنْدَ إِبْرَاهِيمَ الرَّهْنَ فِي السَّلَمِ فَقَالَ حَدَّثَنِي الْأَسْوَدُ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اشْتَرَى طَعَامًا مِنْ يَهُودِيٍّ إِلَى أَجَلٍ وَرَهَنَهُ دِرْعًا مِنْ حَدِيدٍ

معلی بن اسد، عبدالواحد، اعمش بیان کرتے ہیں کہ ہم لوگوں نے ابراہیم نخعی کے پاس سلم میں رہن کا تذکرہ کیا، تو انہوں نے کہا مجھ سے اسود نے بواسطہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک یہودی سے ایک مدت تک کے لئے غلہ خریدا اور اپنی لوہے کی زرہ اس کے پاس رہن رکھ دی۔

راوی: معلی بن اسد، عبدالواحد، اعمش

اس شخص کا بیان جو لوگوں کا مال اس کے ادا کرنے یا ضائع کرنے کی نیت سے لے۔...

باب : قرض لینے اور قرض ادا کرنے کا بیان۔

اس شخص کا بیان جو لوگوں کا مال اس کے ادا کرنے یا ضائع کرنے کی نیت سے لے۔

جلد : جلد اول حدیث 2230

راوی: عبدالعزیزبن عبداللہ اویسی، سلیمان بن بلال، ثور بن زید، ابوالغیث ابوہریرہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأُوَيْسِيُّ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ عَنْ ثَوْرِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَبِي الْغَيْثِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَخَذَ أَمْوَالَ النَّاسِ يُرِيدُ أَدَائَهَا أَدَّى اللَّهُ عَنْهُ وَمَنْ أَخَذَ يُرِيدُ إِتْلَافَهَا أَتْلَفَهُ اللَّهُ

عبد العزیز بن عبد اللہ اویسی، سلیمان بن بلال، ثور بن زید، ابو الغیث ابوہریرہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں، آپ نے فرمایا کہ جس نے لوگوں کا مال اس کے ادا کرنے کی نیت سے لیا، تو اللہ تعالی اس کیطرف سے ادا کر دیتا ہے اور جو شخص اس کو ضائع کرنے کی نیت سے لے، تو اللہ تعالی اس کو تباہ کر دیتا ہے۔

راوی : عبد العزیز بن عبد اللہ اویسی، سلیمان بن بلال، ثور بن زید، ابو الغیث ابوہریرہ

قرضوں کے ادا کرنے کا بیان اور اللہ تعالی نے فرمایا کہ اللہ تمہیں حکم دیتا ہے کہ...

باب : قرض لینے اور قرض ادا کرنے کا بیان۔

قرضوں کے ادا کرنے کا بیان اور اللہ تعالی نے فرمایا کہ اللہ تمہیں حکم دیتا ہے کہ لوگوں کی امانتیں ان کے مالکوں کو دیدو اور جب تم لوگوں کے درمیان فیصلہ کرو، تو انصاف کے ساتھ کرو، اللہ تمہیں جو نصیحت کرتا ہے وہ اچھی ہے، بے شک اللہ سننے والا دیکھنے والا ہے۔

جلد : جلد اول حدیث 2231

راوی: احمد بن یونس، ابوشہاب، اعمش، زید بن وہب، ابوذر

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا أَبُو شِهَابٍ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ عَنْ أَبِي ذَرٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ كُنْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا أَبْصَرَ يَعْنِي أُحُدًا قَالَ مَا أُحِبُّ أَنَّهُ تَحَوَّلَ لِي ذَهَبًا يَمْكُثُ عِنْدِي مِنْهُ دِينَارٌ فَوْقَ ثَلَاثٍ إِلَّا دِينَارًا أُرْصِدُهُ لِدَيْنٍ ثُمَّ قَالَ إِنَّ الْأَكْثَرِينَ هُمْ الْأَقَلُّونَ إِلَّا مَنْ قَالَ بِالْمَالِ هَكَذَا وَهَكَذَا وَأَشَارَ أَبُو شِهَابٍ بَيْنَ يَدَيْهِ وَعَنْ يَمِينِهِ وَعَنْ شِمَالِهِ وَقَلِيلٌ مَا هُمْ وَقَالَ مَكَانَكَ وَتَقَدَّمَ غَيْرَ بَعِيدٍ فَسَمِعْتُ صَوْتًا فَأَرَدْتُ أَنْ آتِيَهُ ثُمَّ ذَكَرْتُ

قَوْلَهُ مَكَانَكَ حَتَّى آتِيَكَ فَلَمَّا جَائَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ الَّذِي سَمِعْتُ أَوْ قَالَ الصَّوْتُ الَّذِي سَمِعْتُ قَالَ وَهَلْ سَمِعْتَ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ أَتَانِي جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَام فَقَالَ مَنْ مَاتَ مِنْ أُمَّتِكَ لَا يُشْرِكُ بِاللهِ شَيْئًا دَخَلَ الْجَنَّةَ قُلْتُ وَإِنْ فَعَلَ كَذَا وَكَذَا قَالَ نَعَمْ

احمد بن یونس، ابوشہاب، اعمش، زید بن وہب، ابوذر سے روایت کرتے ہیں کہ میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ تھا، جب آپ نے احد کی طرف دیکھا، تو فرمایا مجھے پسند نہیں کہ یہ پہاڑ سونے کا ہو جائے اور میرے پاس اس میں سے ایک دینار بھی تین دن سے زیادہ رہے، مگر وہ دینار جو میں قرض ادا کرنے کیلئے رکھ لوں، پھر فرمایا جو لوگ زیادہ مال والے ہیں وہی زیادہ محتاج ہیں، مگر وہ لوگ جو اس طرح اور اس طرح خرچ کریں اور ابوشہاب نے اپنے دائیں بائیں اور آگے کی طرف اشارہ کیا، اور ایسے لوگ کم ہیں اور فرمایا اپنی جگہ پر ٹھہرے رہو، تھوڑی دور آگے بڑھے، میں نے کچھ آواز سنی تو میں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس جانا چاہا پھر مجھے آپ کا حکم یاد آیا کہ یہیں ٹھہرے رہو یہاں تک کہ میں تمہارے پاس آؤں جب آپ تشریف لائے تو میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وہ کیا چیز تھی جو میں نے سنی یا وہ آواز جو میں نے سنی؟ آپ نے پوچھا کیا تم نے سنا تھا؟ میں نے عرض کیا جی ہاں، آپ نے فرمایا کہ میرے پاس جبرائیل آئے اور کہا کہ تمہاری امت میں سے جو شخص مر جائے اس حال میں کہ کسی کو اللہ کا شریک نہ بناتا ہو تو جنت میں داخل ہوگا میں نے کہا اگرچہ ایسے ایسے کام کرے انہوں نے کہا ہاں۔

راوی : احمد بن یونس، ابوشہاب، اعمش، زید بن وہب، ابوذر

باب : قرض لینے اور قرض ادا کرنے کا بیان۔

قرضوں کے ادا کرنے کا بیان اور اللہ تعالی نے فرمایا کہ اللہ تمہیں حکم دیتا ہے کہ لوگوں کی امانتیں ان کے مالکوں کو دیدو اور جب تم لوگوں کے درمیان فیصلہ کرو، تو انصاف کے ساتھ کرو، اللہ تمہیں جو نصیحت کرتا ہے وہ اچھی ہے، بے شک اللہ سننے والا دیکھنے والا ہے۔

جلد : جلد اول   حدیث 2232

راوی: احمد بن شبیب بن سعید، شبیب بن سعید، یونس، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ شَبِيبِ بْنِ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ يُونُسَ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ قَالَ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ كَانَ لِي مِثْلُ أُحُدٍ ذَهَبًا مَا يَسُرُّنِي أَنْ لَا يَمُرَّ عَلَيَّ ثَلَاثٌ وَعِنْدِي مِنْهُ شَيْءٌ إِلَّا شَيْءٌ أُرْصِدُهُ لِدَيْنٍ رَوَاهُ صَالِحٌ وَعُقَيْلٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ

احمد بن شبیب بن سعید، شبیب بن سعید، یونس، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ سے روایت ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اگر میرے پاس احد برابر سونا ہوتا تو بھی مجھے اچھا نہ لگتا کہ مجھ پر تین دن گزر جائیں اس حال میں کہ اس میں سے کچھ بھی میرے پاس رہے، سوائے اس چیز کے جو میں قرض ادا کرنے کے لئے رکھوں صالح اور عقیل نے بھی زہری سے اس حدیث کو روایت کیا ہے۔

راوی : احمد بن شبیب بن سعید، شبیب بن سعید، یونس، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ

اونٹ قرض لینے کا بیان۔...

باب : قرض لینے اور قرض ادا کرنے کا بیان۔

اونٹ قرض لینے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 2233

راوی: ابوالولید، شعبہ، سلمہ، بن کہیل، ابوسلمہ ابوہریرہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ أَخْبَرَنَا سَلَمَةُ بْنُ كُهَيْلٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا سَلَمَةَ بِمِنًى يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَجُلًا تَقَاضَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَغْلَظَ لَهُ فَهَمَّ بِهِ أَصْحَابُهُ فَقَالَ دَعُوهُ فَإِنَّ لِصَاحِبِ الْحَقِّ مَقَالًا وَاشْتَرُوا لَهُ بَعِيرًا فَأَعْطُوهُ إِيَّاهُ وَقَالُوا لَا نَجِدُ إِلَّا أَفْضَلَ مِنْ سِنِّهِ قَالَ اشْتَرُوهُ فَأَعْطُوهُ إِيَّاهُ فَإِنَّ خَيْرَكُمْ أَحْسَنُكُمْ قَضَاءً

ابوالولید، شعبہ، سلمہ، بن کہیل، ابوسلمہ ابوہریرہ سے روایت کرتے ہیں کہ ایک شخص نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے

تقاضا کیا اور سختی سے پیش آیا تو آپ کے صحابہ نے اس کے مارنے کا ارادہ کیا، آپ نے فرمایا اس کو چھوڑ دو حق والا اسی طرح باتیں کرتا ہے اس کیلئے ایک اونٹ خرید لو اور اس کو دے دو لوگوں نے عرض کیا اس سے زیادہ سن (عمر) کا اونٹ ملتا ہے آپ نے فرمایا خرید کر اسے دے دو تم میں بہتر وہ شخص ہے جو اچھے طور پر ادا کرے۔

راوی: ابوالولید، شعبہ، سلمہ، بن کہیل، ابوسلمہ ابوہریرہ

نرمی سے تقاضا کرنے کا بیان۔۔۔

باب : قرض لینے اور قرض ادا کرنے کا بیان۔

نرمی سے تقاضا کرنے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 2234

راوی: مسلم، شعبہ، عبدالملك، ربعی، حذیفه

حَدَّثَنَا مُسْلِمٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنْ رِبْعِيٍّ عَنْ حُذَيْفَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَاتَ رَجُلٌ فَقِيلَ لَهُ قَالَ كُنْتُ أُبَايِعُ النَّاسَ فَأَتَجَوَّزُ عَنْ الْمُوسِرِ وَأُخَفِّفُ عَنْ الْمُعْسِرِ فَغُفِرَ لَهُ قَالَ أَبُو مَسْعُودٍ سَمِعْتُهُ مِنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

مسلم، شعبہ، عبدالملک، ربعی، حذیفہ سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ ایک شخص مر گیا، تو اس سے پوچھا گیا تو کیا کہتا تھا؟ (یعنی تیرے پاس کوئی نیکی ہے) تو اس نے کہا میں لوگوں سے خرید و فروخت کا معاملہ کرتا تھا تو مالداروں کو مہلت دیتا تھا اور تنگ دستوں کو معاف کر دیتا تھا، چنانچہ وہ بخش دیا گیا، ابومسعود نے کہا کہ میں نے اس کو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا۔

راوی: مسلم، شعبہ، عبدالملک، ربعی، حذیفہ

کیا قرض کے اونٹ کے عوض اس سے زیادہ مسن اونٹ دیا جائے۔...

باب : قرض لینے اور قرض ادا کرنے کا بیان۔

کیا قرض کے اونٹ کے عوض اس سے زیادہ مسن اونٹ دیا جائے۔

جلد : جلد اول حدیث 2235

راوی: مسدد، یحیی، سفیان، سلمہ بن کہیل، ابوسلمہ، ابوهریرہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ عَنْ يَحْيَى عَنْ سُفْيَانَ قَالَ حَدَّثَنِي سَلَمَةُ بْنُ كُهَيْلٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَجُلًا أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَقَاضَاهُ بَعِيرًا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْطُوهُ فَقَالُوا مَا نَجِدُ إِلَّا سِنًّا أَفْضَلَ مِنْ سِنِّهِ فَقَالَ الرَّجُلُ أَوْفَيْتَنِي أَوْفَاكَ اللَّهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْطُوهُ فَإِنَّ مِنْ خِيَارِ النَّاسِ أَحْسَنَهُمْ قَضَاءً

مسدد، یحیی، سفیان، سلمہ بن کہیل، ابوسلمہ، ابوہریرہ سے روایت کرتے ہیں کہ ایک شخص نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس اونٹ کا تقاضا کرنے کے لئے آیا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے لوگوں کو حکم دیا کہ اس کو اونٹ دے دو، لوگوں نے عرض کیا، اس کے اونٹ سے بڑی عمر کا اونٹ ہے، تو اس شخص نے کہا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے پورا حق دے دیا، اللہ تعالی آپ کو پورا بدلہ دے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اس کہ وہی دے دو، اس لئے کہ لوگوں میں بہتر وہ ہے، جو قرض اچھی طرح ادا کرے۔

راوی : مسدد، یحیی، سفیان، سلمہ بن کہیل، ابوسلمہ، ابوہریرہ

اچھی طرح قرض ادا کرنے کا بیان۔...

باب : قرض لینے اور قرض ادا کرنے کا بیان۔

اچھی طرح قرض ادا کرنے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 2236

راوی: ابونعیم، سفیان، سلمہ ابوسلمہ ابوھریرہ

حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سَلَمَةَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ لِرَجُلٍ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سِنٌّ مِنْ الْإِبِلِ فَجَائَهُ يَتَقَاضَاهُ فَقَالَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْطُوهُ فَطَلَبُوا سِنَّهُ فَلَمْ يَجِدُوا لَهُ إِلَّا سِنًّا فَوْقَهَا فَقَالَ أَعْطُوهُ فَقَالَ أَوْفَيْتَنِي وَفَى اللَّهُ بِكَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ خِيَارَكُمْ أَحْسَنُكُمْ قَضَائً

ابو نعیم، سفیان، سلمہ ابو سلمہ ابو ہریرہ سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کہ کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ذمہ ایک شخص کا ایک خاص عمر کا اونٹ تھا، وہ آپ کے پاس تقاضا کرنے آیا، تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اس کو دے دو لوگوں نے اس عمر کا اونٹ تلاش کیا، تو اس سے زیادہ عمر کا اونٹ مل سکا، آپ نے فرمایا وہی اس کو دے دو، تو اس نے کہا آپ نے مجھے پورا پورا دے دیا، اللہ تعالی آپ کو پورا اجر دے، نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم میں بہتر وہ شخص ہے جو قرض اچھی طرح ادا کرے۔

راوی : ابو نعیم، سفیان، سلمہ ابو سلمہ ابو ہریرہ

باب : قرض لینے اور قرض ادا کرنے کا بیان۔

اچھی طرح قرض ادا کرنے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 2237

راوی: خلاد، مسعر، محارب بن دثار، جابربن عبد اللہ

حَدَّثَنَا خَلَّادُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ حَدَّثَنَا مُحَارِبُ بْنُ دِثَارٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ فِي الْمَسْجِدِ قَالَ مِسْعَرٌ أُرَاهُ قَالَ ضُحًى فَقَالَ صَلِّ رَكْعَتَيْنِ وَكَانَ لِي عَلَيْهِ دَيْنٌ فَقَضَانِي وَزَادَنِي

خلاد، مسعر، محارب بن دثار، جابر بن عبد اللہ سے روایت ہے کہ میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس پہنچا، اس حال میں کہ آپ مسجد میں تھے، مسعر نے کہا میں سمجھتا ہوں کہ چاشت کا وقت تھا، آپ نے فرمایا کہ دو رکعتیں پڑھ لے اور میرا آپ پر کچھ قرض تھا، آپ نے مجھے وہ دے دیا، اور اس سے زیادہ دیا۔

راوی: خلاد، مسعر، محارب بن دثار، جابر بن عبد اللہ

اور کوئی شخص قرض خواہ کے حق سے کم ادا کرے یا اس کو معاف کر دے تو جائز ہے۔...

باب : قرض لینے اور قرض ادا کرنے کا بیان۔

اور کوئی شخص قرض خواہ کے حق سے کم ادا کرے یا اس کو معاف کر دے تو جائز ہے۔

جلد : جلد اول   حدیث 2238

راوی: عبدان، عبداللہ، یونس، ابن کعب بن مالك جابربن عبد اللہ

حَدَّثَنَا عَبْدَانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا يُونُسُ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَخْبَرَهُ أَنَّ أَبَاهُ قُتِلَ يَوْمَ أُحُدٍ شَهِيدًا وَعَلَيْهِ دَيْنٌ فَاشْتَدَّ الْغُرَمَاءُ فِي حُقُوقِهِمْ فَأَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلَهُمْ أَنْ يَقْبَلُوا تَمْرَ حَائِطِي وَيُحَلِّلُوا أَبِي فَأَبَوْا فَلَمْ يُعْطِهِمْ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَائِطِي وَقَالَ سَنَغْدُو

عَلَيْكَ فَغَدَا عَلَيْنَا حِينَ أَصْبَحَ فَطَافَ فِي النَّخْلِ وَدَعَا فِي ثَمَرِهَا بِالْبَرَكَةِ فَجَدَدْتُهَا فَقَضَيْتُهُمْ وَبَقِيَ لَنَا مِنْ تَمْرِهَا

عبدان، عبداللہ، یونس، ابن کعب بن مالک جابر بن عبداللہ روایت کرتے ہیں کہ ان کے والد جنگ احد میں شہید ہوئے اور ان پر قرض تھا، تو قرض خواہوں نے اپنے حقوق کے تقاضا میں سختی برتی، میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان قرض خواہوں سے فرمایا کہ میرے باغ کا پھل لے لیں، اور میرے والد کا باقی قرض معاف کر دیں، لیکن ان لوگوں نے انکار کیا تو آپ نے میرا باغ ان لوگوں کو نہ دیا، اور مجھ سے فرمایا کہ ہم تمہارے پاس صبح کے وقت آئیں گے، جب صبح کو آپ تشریف لائے، تو باغ میں گھومے اور پھل میں برکت کی دعا کی پھر میں نے ان پھلوں کو کاٹ لیا، اور ان کا سارا قرض ادا کر دیا اور میرے پاس کچھ کھجوریں بچ گئیں۔

راوی : عبدان، عبداللہ، یونس، ابن کعب بن مالک جابر بن عبداللہ

اگر کوئی شخص قرض خواہ سے گفتگو کرے، یا قرض میں کھجور یا کسی اور چیز کے عوض انداز...

باب : قرض لینے اور قرض ادا کرنے کا بیان۔

اگر کوئی شخص قرض خواہ سے گفتگو کرے، یا قرض میں کھجور یا کسی اور چیز کے عوض اندازے سے دے۔

جلد : جلد اول حدیث 2239

راوی: ابراهیم بن منذر، انس، هشام، وهب، بن کیسان، جابربن عبد الله

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ حَدَّثَنَا أَنَسٌ عَنْ هِشَامٍ عَنْ وَهْبِ بْنِ كَيْسَانَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّهُ أَخْبَرَهُ أَنَّ أَبَاهُ تُوُفِّيَ وَتَرَكَ عَلَيْهِ ثَلَاثِينَ وَسْقًا لِرَجُلٍ مِنْ الْيَهُودِ فَاسْتَنْظَرَهُ جَابِرٌ فَأَبَى أَنْ يُنْظِرَهُ فَكَلَّمَ جَابِرٌ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيَشْفَعَ لَهُ إِلَيْهِ فَجَائَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَلَّمَ الْيَهُودِيَّ لِيَأْخُذَ ثَمَرَ نَخْلِهِ بِالَّذِي لَهُ فَأَبَى فَدَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّخْلَ فَمَشَى فِيهَا ثُمَّ قَالَ لِجَابِرٍ جُدَّ لَهُ فَأَوْفِ لَهُ الَّذِي لَهُ فَجَدَّهُ

بَعْدَمَا رَجَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَوْفَاهُ ثَلَاثِينَ وَسْقًا وَفَضَلَتْ لَهُ سَبْعَةَ عَشَرَ وَسْقًا فَجَائَ جَابِرٌ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيُخْبِرَهُ بِالَّذِي كَانَ فَوَجَدَهُ يُصَلِّي الْعَصْرَ فَلَمَّا انْصَرَفَ أَخْبَرَهُ بِالْفَضْلِ فَقَالَ أَخْبِرْ ذَلِكَ ابْنَ الْخَطَّابِ فَذَهَبَ جَابِرٌ إِلَى عُمَرَ فَأَخْبَرَهُ فَقَالَ لَهُ عُمَرُ لَقَدْ عَلِمْتُ حِينَ مَشَى فِيهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيُبَارَكَنَّ فِيهَا

ابراہیم بن منذر، انس، ہشام، وہب، بن کیسان، جابر بن عبداللہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ انکے والد کی وفات ہوئی اور ایک یہودی کا قرض تیس وسق کھجور چھوڑ گئے جابر نے اس سے مہلت مانگی لیکن اس نے دینے سے انکار کیا، جابر نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے بیان کیا تا کہ اس کی سفارش کر دیں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف لائے اور یہودی سے گفتگو کی کہ اپنے قرض کے عوض ان کے درخت کا پھل لے لے، لیکن اس نے انکار کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم باغ میں داخل ہوئے اور درختوں کے پاس گھومے، پھر جابر سے فرمایا کہ اس کو کاٹ لے اور اس کا قرض ادا کر دے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی واپسی کے بعد انہوں نے اس کو کاٹ لیا اور تیس وسق کھجور اس کو پورے دیدیے، اور سترہ وسق بچ گئی، جابر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آئے تا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے حال بیان کریں، آپ کو دیکھا کہ عصر کی نماز پڑھ رہے ہیں جب آپ فارغ ہوئے تو میں نے کھجور کے بچ جانے کا حال بیان کیا، آپ نے فرمایا کہ اسے ابن خطاب سے بیان کر دو، چنانچہ جابر حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس پہنچے اور ان سے بیان کیا تو حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے جواب دیا کہ جب آپ باغ میں چل رہے تھے تو میں پہلے ہی سمجھ گیا تھا کہ کھجور میں برکت ہو گی۔

راوی : ابراہیم بن منذر، انس، ہشام، وہب، بن کیسان، جابر بن عبداللہ

اس شخص کا بیان جو قرض سے پناہ مانگے۔...

باب : قرض لینے اور قرض ادا کرنے کا بیان۔

اس شخص کا بیان جو قرض سے پناہ مانگے۔

جلد : جلد اول حدیث 2240

راوی: ابو الیمان، شعیب، زھری، ح دوسری سند اسمعیل، برادر اسمعیل (عبدالحمید) سلیمان، محمد بن ابی عتیق، ابن شھاب عروہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ ح و حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ حَدَّثَنِي أَخِي عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي عَتِيقٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ أَنَّ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا أَخْبَرَتْهُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَدْعُو فِي الصَّلَاةِ وَيَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ الْمَأْثَمِ وَالْمَغْرَمِ فَقَالَ لَهُ قَائِلٌ مَا أَكْثَرَ مَا تَسْتَعِيذُ يَا رَسُولَ اللهِ مِنْ الْمَغْرَمِ قَالَ إِنَّ الرَّجُلَ إِذَا غَرِمَ حَدَّثَ فَكَذَبَ وَوَعَدَ فَأَخْلَفَ

ابو الیمان، شعیب، زہری، دوسری سند اسماعیل، برادر اسماعیل (عبدالحمید) سلیمان، محمد بن ابی عتیق، ابن شہاب عروہ سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے ان سے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز میں دعا مانگتے تو فرماتے، اے اللہ میں گناہ اور قرض سے تیری پناہ مانگتا ہوں، کسی کہنے والے نے عرض کیا، یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیا بات ہے، کہ آپ قرض سے اکثر پناہ مانگتے ہیں؟ آپ نے فرمایا کہ آدمی جب قرضدار ہوتا ہے تو بات کرتا ہے، اور جھوٹ بولتا ہے اور وعدہ کرتا ہے تو اس کے خلاف کرتا ہے۔

راوی: ابو الیمان، شعیب، زہری، ح دوسری سند اسمعیل، برادر اسمعیل (عبدالحمید) سلیمان، محمد بن ابی عتیق، ابن شہاب عروہ

اس شخص پر نماز پڑھنے کا بیان جس نے قرض چھوڑا۔...

باب : قرض لینے اور قرض ادا کرنے کا بیان۔

اس شخص پر نماز پڑھنے کا بیان جس نے قرض چھوڑا۔

جلد : جلد اول حدیث 2241

راوی: ابو الولید، شعبہ عدی بن ثابت، ابوحازم، حضرت ابوھریرہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ تَرَكَ مَالًا فَلِوَرَثَتِهِ وَمَنْ تَرَكَ كَلًّا فَإِلَيْنَا

ابو الولید، شعبہ عدی بن ثابت، ابوحازم، حضرت ابوہریرہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں، آپ نے فرمایا کہ جس نے مال چھوڑا وہ تو اس کے وارثوں کا ہے، اور جس نے قرض چھوڑا وہ ہمارے ذمہ ہے۔

راوی: ابو الولید، شعبہ عدی بن ثابت، ابوحازم، حضرت ابوہریرہ

باب : قرض لینے اور قرض ادا کرنے کا بیان۔

اس شخص پر نماز پڑھنے کا بیان جس نے قرض چھوڑا۔

جلد : جلد اول حدیث 2242

راوی: ابو الولید، شعبہ عدی بن ثابت، ابوحازم، حضرت ابوھریرہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ حَدَّثَنَا فُلَيْحٌ عَنْ هِلَالِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي عَمْرَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنْ مُؤْمِنٍ إِلَّا وَأَنَا أَوْلَى بِهِ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ اقْرَءُوا إِنْ شِئْتُمْ النَّبِيُّ أَوْلَى بِالْمُؤْمِنِينَ مِنْ أَنْفُسِهِمْ فَأَيُّمَا مُؤْمِنٍ مَاتَ وَتَرَكَ مَالًا فَلْيَرِثْهُ عَصَبَتُهُ مَنْ كَانُوا وَمَنْ تَرَكَ دَيْنًا أَوْ ضَيَاعًا فَلْيَأْتِنِي فَأَنَا مَوْلَاهُ

عبداللہ بن محمد، ابوعامر، فلیح، ہلال بن علی، عبدالرحمن بن ابی عمرہ ابوہریرہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کوئی مومن نہیں جس کا میں دنیا اور آخرت میں سب سے زیادہ دوست نہیں ہوں، اگر تم چاہو تو یہ آیت تلاوت کرو (النبی اولی بالمومنین) الخ (نبی مسلمانوں پر خود ان کی ذات سے زیادہ مہربان ہیں) چنانچہ جو مومن مر جائے اور مال چھوڑے، تو اس کے عصبہ

اس کے وارث ہوں گے، جو بھی موجود ہوں، اور جس نے کوئی دین یا اہل و عیال چھوڑا، تو وہ میرے پاس آئے میں اس کا مولی (ذمہ دار) ہوں۔

راوی : ابوالولید، شعبہ عدی بن ثابت، ابوحازم، حضرت ابوہریرہ

مالدار کا ٹال مٹول کرنا ظلم ہے۔...

باب : قرض لینے اور قرض ادا کرنے کا بیان۔

مالدار کا ٹال مٹول کرنا ظلم ہے۔

جلد : جلد اول حدیث 2243

راوی: مسدد، عبدالاعلی، معمر، ھمام بن منبه (برادر وھب بن منبه) حضرت ابوھریرہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ أَخِي وَهْبِ بْنِ مُنَبِّهٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَطْلُ الْغَنِيِّ ظُلْمٌ

مسدد، عبدالاعلی، معمر، ہمام بن منبہ (برادر وہب بن منبہ) حضرت ابوہریرہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا، مالدار کا ٹال مٹول کرنا ظلم ہے۔

راوی : مسدد، عبدالاعلی، معمر، ہمام بن منبہ (برادر وہب بن منبہ) حضرت ابوہریرہ

صاحب حق کو تقاضے کا حق ہے، اور نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منقول ہے کہ مالدار...

باب : قرض لینے اور قرض ادا کرنے کا بیان۔

صاحب حق کو تقاضے کا حق ہے، اور نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منقول ہے کہ مالدار کا تاخیر کرنا اس کی سزا کو اور عزت کو حلال کر دیتا ہے، اور سفیان نے کہا کہ اس کی عزت کا حلال ہونا یہ ہے کہ کہے تو نے دیر کی، اور اس کی سزا قید کر لینا ہے۔

جلد : جلد اول حدیث 2244

راوی: مسدد، یحیی، شعبہ، سلمہ، ابی سلمہ، ابوھریرہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ شُعْبَةَ عَنْ سَلَمَةَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ يَتَقَاضَاهُ فَأَغْلَظَ لَهُ فَهَمَّ بِهِ أَصْحَابُهُ فَقَالَ دَعُوهُ فَإِنَّ لِصَاحِبِ الْحَقِّ مَقَالًا

مسدد، یحیی، شعبہ، سلمہ، ابی سلمہ، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس ایک شخص تقاضا کرنے آیا، اور اس نے سخت کلامی کی تو آپ کے صحابہ نے اس کو سزا دینے کا ارادہ کیا، آپ نے فرمایا، اسے چھوڑ دو، اس لئے کہ حقدار کو گفتگو کرنے کا حق ہے۔

راوی: مسدد، یحیی، شعبہ، سلمہ، ابی سلمہ، ابوہریرہ

بیع، قرض اور امانت میں اگر کوئی شخص اپنا مال مفلس کے پاس پائے تو وہ اس کا زیادہ...

باب : قرض لینے اور قرض ادا کرنے کا بیان۔

بیع، قرض اور امانت میں اگر کوئی شخص اپنا مال مفلس کے پاس پائے تو وہ اس کا زیادہ مستحق ہے اور حسن بصری نے کہا کہ جب دیوالیہ ہو جائے، اور یہ ظاہر ہو جائے تو نہ اس کا آزاد کرنا اور نہ اس کی خرید و فروخت جائز ہے۔ اور سعید بن مسیب نے کہا کہ جس شخص نے دیوالیہ ہونے سے پہلے اپنا حق لے لیا، اس کے متعلق حضرت عثمان نے فیصلہ کیا کہ وہ اس کا ہے، اور جس نے اپنا مال پہچان لیا، تو وہ اس کا مستحق ہے۔

جلد : جلد اول حدیث 2245

راوی : احمد بن یونس، زهیر، یحیی بن سعید، ابوبکر بن محمد بن عمرو بن حزم، عمر بن عبدالعزیز، ابوبکر بن عبدالرحمن بن حارث بن هشام حضرت ابوهریره

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ أَنَّ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ أَخْبَرَهُ أَنَّ أَبَا بَكْرِ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ أَدْرَكَ مَالَهُ بِعَيْنِهِ عِنْدَ رَجُلٍ أَوْ إِنْسَانٍ قَدْ أَفْلَسَ فَهُوَ أَحَقُّ بِهِ مِنْ غَيْرِهِ قال ابوعبد الله هذه الاسناد كلهم على القضاء يحيى بن سعيد و ابوبكر بن محمد وعمر بن عبد العزيز و ابوبكر بن عبد الرحمن و ابوهريرة كانوا كلهم الى المدينة

احمد بن یونس، زہیر، یحییٰ بن سعید، ابو بکر بن محمد بن عمرو بن حزم، عمر بن عبد العزیز، ابو بکر بن عبد الرحمن بن حارث بن ہشام حضرت ابوہریرہ سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے یا یہ کہا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ جس شخص نے اپنا مال کسی آدمی کے پاس بعینہ پالیا، جو مفلس ہو گیا، تو وہ اس مال کا زیادہ مستحق ہے، ابو عبداللہ کہتے ہیں اس سند کے تمام راوی مدینہ کی قضا پر مامور رہے یعنی یحییٰ بن سعید، ابو بکر بن محمد، عمر بن عبد العزیز، ابو بکر بن عبد الرحمن اور ابوہریرہ۔

راوی : احمد بن یونس، زہیر، یحییٰ بن سعید، ابو بکر بن محمد بن عمرو بن حزم، عمر بن عبد العزیز، ابو بکر بن عبد الرحمن بن حارث بن ہشام حضرت ابوہریرہ

جس شخص نے مفلس یا تنگدست کا مال بیچ ڈالا اور اس کو قرض خواہوں کے درمیان تقسیم کر...

باب : قرض لینے اور قرض ادا کرنے کا بیان۔

جس شخص نے مفلس یا تنگدست کا مال بیچ ڈالا اور اس کو قرض خواہوں کے درمیان تقسیم کر دیا، یا اسی کو دے دیا تا کہ وہ اپنی ذات پر خرچ کرے۔

جلد : جلد اول   حدیث 2246

راوی: مسدد، یزید بن زریع، حسین، معلم، عطاء بن ابی رباح، جابر بن عبد اللہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ الْمُعَلِّمُ حَدَّثَنَا عَطَاءُ بْنُ أَبِي رَبَاحٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ أَعْتَقَ رَجُلٌ غُلَامًا لَهُ عَنْ دُبُرٍ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ يَشْتَرِيهِ مِنِّي فَاشْتَرَاهُ نُعَيْمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ فَأَخَذَ ثَمَنَهُ فَدَفَعَهُ إِلَيْهِ

مسدد، یزید بن زریع، حسین، معلم، عطاء بن ابی رباح، جابر بن عبد اللہ سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ ایک شخص نے اپنے غلام کو مرنے کے بعد آزاد کیا (یعنی مدبر کیا تھا) تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا، اس کو مجھ سے کون خرید تا ہے؟ چنانچہ اسکو نعیم بن عبد اللہ نے خرید لیا۔ آپ نے اس کی قیمت لی پھر اس کو اس کی قیمت دے دی۔

راوی: مسدد، یزید بن زریع، حسین، معلم، عطاء بن ابی رباح، جابر بن عبد اللہ

قرض میں کمی کرنے کی سفارش کرنے کا بیان۔...

باب : قرض لینے اور قرض ادا کرنے کا بیان۔

قرض میں کمی کرنے کی سفارش کرنے کا بیان۔

جلد : جلد اول   حدیث 2247

راوی: موسی، ابوعوانہ، مغیرہ، عامر، جابر

حَدَّثَنَا مُوسَى حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ مُغِيرَةَ عَنْ عَامِرٍ عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ أُصِيبَ عَبْدُ اللَّهِ وَتَرَكَ عِيَالًا وَدَيْنًا فَطَلَبْتُ إِلَى أَصْحَابِ الدَّيْنِ أَنْ يَضَعُوا بَعْضًا مِنْ دَيْنِهِ فَأَبَوْا فَأَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاسْتَشْفَعْتُ بِهِ عَلَيْهِمْ فَأَبَوْا فَقَالَ صَنِّفْ تَمْرَكَ كُلَّ شَيْءٍ مِنْهُ عَلَى حِدَتِهِ عِذْقَ ابْنِ زَيْدٍ عَلَى حِدَةٍ وَاللِّينَ عَلَى حِدَةٍ وَالْعَجْوَةَ عَلَى حِدَةٍ ثُمَّ أَحْضِرْهُمْ حَتَّى آتِيَكَ فَفَعَلْتُ ثُمَّ جَاءَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَعَدَ عَلَيْهِ وَكَالَ لِكُلِّ رَجُلٍ حَتَّى اسْتَوْفَى وَبَقِيَ التَّمْرُ كَمَا

هُوَ كَأَنَّهُ لَمْ يُمَسَّ وَغَزَوْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى نَاضِحٍ لَنَا فَأَزْحَفَ الْجَمَلُ فَتَخَلَّفَ عَلَيَّ فَوَكَزَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ خَلْفِهِ قَالَ بِعْنِيهِ وَلَكَ ظَهْرُهُ إِلَى الْمَدِينَةِ فَلَمَّا دَنَوْنَا اسْتَأْذَنْتُ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ إِنِّي حَدِيثُ عَهْدٍ بِعُرْسٍ قَالَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَا تَزَوَّجْتَ بِكْرًا أَمْ ثَيِّبًا قُلْتُ ثَيِّبًا أُصِيبَ عَبْدُ اللهِ وَتَرَكَ جَوَارِيَ صِغَارًا فَتَزَوَّجْتُ ثَيِّبًا تُعَلِّمُهُنَّ وَتُؤَدِّبُهُنَّ ثُمَّ قَالَ ائْتِ أَهْلَكَ فَقَدِمْتُ فَأَخْبَرْتُ خَالِي بِبَيْعِ الْجَمَلِ فَلَامَنِي فَأَخْبَرْتُهُ بِإِعْيَاءِ الْجَمَلِ وَبِالَّذِي كَانَ مِنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَوَكْزِهِ إِيَّاهُ فَلَمَّا قَدِمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَدَوْتُ إِلَيْهِ بِالْجَمَلِ فَأَعْطَانِي ثَمَنَ الْجَمَلِ وَالْجَمَلَ وَسَهْمِي مَعَ الْقَوْمِ

موسی، ابوعوانہ، مغیرہ، عامر، جابر سے روایت ہے کہ عبداللہ شہید ہوئے اور اہل وعیال اور قرض چھوڑ گئے، میں نے قرض خواہوں سے درخواست کی کہ کچھ قرض معاف کر دیں، ان لوگوں نے انکار کیا تو میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں پہنچا، اور ان لوگوں سے سفارش کی درخواست کی، ان لوگوں نے ماننے سے انکار کیا تو آپ نے فرمایا کہ ہر قسم کی کھجوروں کو علیحدہ علیحدہ رکھو، عذق بن زید کو ایک طرف، لین کو دوسری طرف اور عجوہ الگ رکھو، پھر ان قرض خواہوں کو بلاؤ یہاں تک کہ میں تمہارے پاس آؤں، چنانچہ میں نے ایسا ہی کیا، پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف لائے اور کھجور کے ڈھیر پر بیٹھ گئے اور ہر شخص کو ناپ کر دینے لگے، یہاں تک کہ پورا قرض ادا کر دیا اور کھجور اسی طرح رہی، جیسے پہلی تھی گویا کسی نے اس کو ہاتھ نہ لگایا تھا، اور میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ ایک جہاد میں ایک پانی بھرنے والے اونٹ پر سوار ہو کر گیا، وہ اونٹ تھک گیا، اور مجھے پیچھے کر دیا، نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پیچھے سے اس کو ڈنڈا مارا، آپ نے فرمایا اس کو میرے ہاتھ بیچ دو اور تمہیں مدینہ تک اس پر سواری کرنے کا حق ہو گا، جب ہم مدینہ کے قریب آئے تو میں نے (جلدی جانے کی) اجازت مانگی اور میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں نے نئی شادی کی ہے، تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تو نے کنواری سے شادی کی ہے یا بیوہ سے؟ میں نے عرض کیا بیوہ سے چونکہ عبداللہ شہید ہو گئے ہیں اور چھوٹی چھوٹی لڑکیاں چھوڑیں ہیں، اس لیے میں نے بیوہ سے شادی کی، تاکہ وہ انہیں علم وادب سکھائے، پھر آپ نے فرمایا اپنی بیوی کے پاس جا چنانچہ میں گیا، پھر میں نے اپنے ماموں سے اونٹ کے بیچنے کا حال بیان کیا تو انہوں نے مجھے ملامت کی، میں نے ان سے اونٹ کے تھک جانے اور نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے معجزہ اور اونٹ کو آپ کے ڈنڈا مارنے کا حال بیان کیا، جب نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مدینہ پہنچ گئے تو میں اونٹ لے کر آپ کی خدمت میں حاضر ہو گیا آپ نے مجھے اونٹ کی قیمت اور اونٹ بھی دے دیا اور قوم کے ساتھ مال غنیمت میں مجھ کو حصہ بھی دیا۔

راوی: موسی، ابوعوانہ، مغیرہ، عامر، جابر

مال ضائع کرنے کی ممانعت کا بیان اور اللہ تعالی کا قول کہ اللہ فساد کو پسند نہیں...

باب : قرض لینے اور قرض ادا کرنے کا بیان۔

مال ضائع کرنے کی ممانعت کا بیان اور اللہ تعالی کا قول کہ اللہ فساد کو پسند نہیں کرتا، اور نہ مفسدین کا کام بناتا ہے اور اللہ تعالی نے فرمایا کیا تمہاری نماز تمہیں حکم دیتی ہے کہ ہم ان بتوں کو چھوڑ دیں جن کی پرستش ہمارے باپ دادا کرتے تھے، یا ہم اپنے مال میں اپنی مرضی کے مطابق تصرف کرنا چھوڑ دیں، نیز اللہ تعالی نے فرمایا اپنا مال بیوقوفوں کو نہ دو، اور اسی حال میں تصرفات سے روکنے اور فریب کی ممانعت کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 2248

راوی: ابونعیم، سفیان، عبداللہ بن دینار، ابن عمر

حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَجُلٌ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي أُخْدَعُ فِي الْبُيُوعِ فَقَالَ إِذَا بَايَعْتَ فَقُلْ لَا خِلَابَةَ فَكَانَ الرَّجُلُ يَقُولُهُ

ابو نعیم، سفیان، عبد اللہ بن دینار، ابن عمر سے روایت کرتے ہیں کہ ایک شخص نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کیا کہ مجھے خرید و فروخت میں دھوکہ دیا جاتا ہے، تو آپ نے فرمایا کہ جب تم خرید و فروخت کرو تو کہہ دو کہ مجھ سے فریب نہ کرو، چنانچہ وہ شخص یہی کہہ دیا کرتا تھا۔

راوی: ابو نعیم، سفیان، عبد اللہ بن دینار، ابن عمر

باب : قرض لینے اور قرض ادا کرنے کا بیان۔

مال ضائع کرنے کی ممانعت کا بیان اور اللہ تعالی کا قول کہ اللہ فساد کو پسند نہیں کرتا، اور نہ مفسدین کا کام بناتا ہے اور اللہ تعالی نے فرمایا کیا تمہاری نماز تمہیں حکم دیتی ہے کہ ہم ان بتوں کو چھوڑ دیں جن کی پرستش ہمارے باپ دادا کرتے تھے، یا ہم اپنے مال میں اپنی مرضی کے مطابق تصرف کرنا چھوڑ دیں، نیز اللہ تعالی نے فرمایا اپنا مال

بیو قوفوں کو نہ دو، اور اسی حال میں تصرفات سے روکنے اور فریب کی ممانعت کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 2249

راوی: عثمان، جریر منصور، شعبی وراد (مغیرہ بن شعبہ کے غلام) مغیرہ بن شعبہ

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ الشَّعْبِيِّ عَنْ وَرَّادٍ مَوْلَى الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ عَنْ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ حَرَّمَ عَلَيْكُمْ عُقُوقَ الْأُمَّهَاتِ وَوَأْدَ الْبَنَاتِ وَمَنَعَ وَهَاتِ وَكَرِهَ لَكُمْ قِيلَ وَقَالَ وَكَثْرَةَ السُّؤَالِ وَإِضَاعَةَ الْمَالِ

عثمان، جریر منصور، شعبی وراد (مغیرہ بن شعبہ کے غلام) مغیرہ بن شعبہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے تم پر ماؤں کی نافرمانی، اور بیٹیوں کا زندہ در گور کرنا اور کسی کو نہ دینا لیکن خود مانگنا حرام کیا ہے، اور تمہارے لئے قیل و قال (فضول بک بک کرنا) بہت سوال کرنے اور مال کے ضائع کرنے کو مکروہ سمجھا ہے۔

راوی: عثمان، جریر منصور، شعبی وراد (مغیرہ بن شعبہ کے غلام) مغیرہ بن شعبہ

غلام اپنے آقا کے مال کا نگران ہے اور اس کی اجازت کے بغیر اس میں تصرف نہ کرے۔۔۔

باب : قرض لینے اور قرض ادا کرنے کا بیان۔

غلام اپنے آقا کے مال کا نگران ہے اور اس کی اجازت کے بغیر اس میں تصرف نہ کرے۔

جلد : جلد اول حدیث 2250

راوی: ابو الیمان، شعیب، زہری، سالم بن عبداللہ، عبداللہ بن عمر

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّهُ

سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ كُلُّكُمْ رَاعٍ وَمَسْئُولٌ عَنْ رَعِيَّتِهِ فَالْإِمَامُ رَاعٍ وَهُوَ مَسْئُولٌ عَنْ رَعِيَّتِهِ وَالرَّجُلُ فِي أَهْلِهِ رَاعٍ وَهُوَ مَسْئُولٌ عَنْ رَعِيَّتِهِ وَالْمَرْأَةُ فِي بَيْتِ زَوْجِهَا رَاعِيَةٌ وَهِيَ مَسْئُولَةٌ عَنْ رَعِيَّتِهَا وَالْخَادِمُ فِي مَالِ سَيِّدِهِ رَاعٍ وَهُوَ مَسْئُولٌ عَنْ رَعِيَّتِهِ قَالَ فَسَمِعْتُ هَؤُلَاءِ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَحْسِبُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَالرَّجُلُ فِي مَالِ أَبِيهِ رَاعٍ وَهُوَ مَسْئُولٌ عَنْ رَعِيَّتِهِ فَكُلُّكُمْ رَاعٍ وَكُلُّكُمْ مَسْئُولٌ عَنْ رَعِيَّتِهِ

ابوالیمان، شعیب، زہری، سالم بن عبداللہ، عبداللہ بن عمر سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ تم میں سے ہر شخص حاکم ہے اور اس کی رعیت کے متعلق بازپرس ہو گی امام (خلیفہ) حاکم ہے اس سے اس کی رعیت کی بابت پوچھ ہو گی، عورت اپنے شوہر کے گھر کی نگران ہے، اس سے اسکی رعیت کے متعلق بازپرس ہو گی مرد اپنے گھر کا حاکم ہے اس سے اسکی رعیت کے متعلق بازپرس ہو گی، خادم اپنے مالک کے مال میں حکومت رکھتا ہے، اس سے اپنی رعیت کی بازپرس ہو گی، ابن عمر نے کہا کہ میں نے یہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا ہے اور سمجھتا ہوں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ بھی فرمایا کہ آدمی اپنے باپ کے مال میں صاحب اختیار ہے، اس سے اس کی رعیت کے متعلق سوال کیا جائے گا، غرض تم میں سے ہر شخص (ایک طرح کا حاکم ہے اور تم میں سے ہر شخص سے اس کی رعیت کے متعلق بازپرس ہو گی)۔

راوی : ابوالیمان، شعیب، زہری، سالم بن عبداللہ، عبداللہ بن عمر

باب : جھگڑوں کا بیان۔

قرض دار کو ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل کرنے اور مسلمان اور یہودی میں جھگڑا ہونے...

باب : جھگڑوں کا بیان۔

قرض دار کو ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل کرنے اور مسلمان اور یہودی میں جھگڑا ہونے کا بیان۔

جلد : جلد اول   حدیث 2251

راوی: ابوالولید، شعبہ، عبدالملک بن میسرہ، نزال، عبداللہ بن مسعود

حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مَيْسَرَةَ أَخْبَرَنِي قَالَ سَمِعْتُ النَّزَّالَ بْنَ سَبْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ يَقُولُ سَمِعْتُ رَجُلًا قَرَأَ آيَةً سَمِعْتُ مِنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خِلَافَهَا فَأَخَذْتُ بِيَدِهِ فَأَتَيْتُ بِهِ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ كِلَاكُمَا مُحْسِنٌ قَالَ شُعْبَةُ أَظُنُّهُ قَالَ لَا تَخْتَلِفُوا فَإِنَّ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ اخْتَلَفُوا فَهَلَكُوا

ابوالولید، شعبہ، عبدالملک بن میسرہ، نزال، عبداللہ بن مسعود سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں نے ایک شخص کو ایک آیت نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تلاوت کے خلاف پڑھتے ہوئے سنا میں نے اس کا ہاتھ پکڑا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس لے آیا، آپ نے فرمایا کہ تم دونوں اچھا پڑھتے ہو، شعبہ نے کہا، میں گمان کرتا ہوں آپ نے یہ فرمایا کہ اختلاف نہ کرو، اس لئے کہ تم سے پہلی امتوں نے اختلاف کیا تو ہلاک ہو گئیں۔

راوی: ابوالولید، شعبہ، عبدالملک بن میسرہ، نزال، عبداللہ بن مسعود

باب : جھگڑوں کا بیان۔

قرض دار کو ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل کرنے اور مسلمان اور یہودی میں جھگڑا ہونے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 2252

راوی: یحیی بن قزعہ، ابراہیم بن سعد ابن شہاب ابوسلمہ وعبدالرحمن اعرج ابوہریرہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ قَزَعَةَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ وَعَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ اسْتَبَّ رَجُلَانِ رَجُلٌ مِنْ الْمُسْلِمِينَ وَرَجُلٌ مِنْ الْيَهُودِ قَالَ الْمُسْلِمُ وَالَّذِي اصْطَفَى مُحَمَّدًا عَلَى الْعَالَمِينَ فَقَالَ الْيَهُودِيُّ وَالَّذِي اصْطَفَى مُوسَى عَلَى الْعَالَمِينَ فَرَفَعَ الْمُسْلِمُ يَدَهُ عِنْدَ ذَلِكَ فَلَطَمَ وَجْهَ الْيَهُودِيِّ فَذَهَبَ الْيَهُودِيُّ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرَهُ بِمَا كَانَ مِنْ أَمْرِهِ وَأَمْرِ الْمُسْلِمِ فَدَعَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ الْمُسْلِمَ فَسَأَلَهُ عَنْ ذَلِكَ فَأَخْبَرَهُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُخَيِّرُونِي عَلَى مُوسَى فَإِنَّ النَّاسَ يَصْعَقُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَأَصْعَقُ مَعَهُمْ فَأَكُونُ أَوَّلَ مَنْ يُفِيقُ فَإِذَا مُوسَى بَاطِشٌ جَانِبَ الْعَرْشِ فَلَا أَدْرِي أَكَانَ فِيمَنْ صَعِقَ فَأَفَاقَ قَبْلِي أَوْ كَانَ مِمَّنْ اسْتَثْنَى اللهُ

یحیی بن قزعہ، ابراہیم بن سعد ابن شہاب ابوسلمہ وعبدالرحمن اعرج ابوہریرہ سے روایت کرتے ہیں کہ دو آمیوں نے ایک دوسرے کو گالی دی ان میں ایک مسلمان اور دوسرا یہودی تھا، مسلمان نے کہا کہ قسم ہے اس ذات کی جس نے محمد کو دنیا پر فضیلت دی، اور یہودی نے کہا قسم ہے اس ذات کی جس نے موسیٰ کو دنیا پر فضیلت دی مسلمان نے یہ سن کر اپنا ہاتھ اٹھایا اور یہودی کے چہرے پر تھپڑ لگایا، یہودی نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں گیا اور جو کچھ اس کے ساتھ اور مسلمان کے ساتھ گزرا تھا بیان کیا، نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مسلمان کو بلایا، اور اس کے متعلق دریافت کیا، اس نے سارا حال بیان کیا، نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ مجھ کو (حضرت) موسیٰ پر فضیلت نہ دو، اس لئے کہ لوگ قیامت کے دن بیہوش ہو جائیں گے، میں بھی ان لوگوں کے ساتھ بیہوش ہو جاؤں گا سب سے پہلے مجھے ہوش آئے گا میں دیکھوں گا کہ موسیٰ عرش کا کونہ پکڑے ہوئے ہوں گے، میں نہیں جانتا کہ وہ بیہوش ہو کر مجھ سے پہلے ہوش میں آجائیں گے، یا اللہ تعالی نے ان کو بیہوشی سے مستثنی کر دیا ہے۔

راوی: یحیی بن قزعہ، ابراہیم بن سعد ابن شہاب ابوسلمہ وعبدالرحمن اعرج ابوہریرہ

باب : جھگڑوں کا بیان۔

قرض دار کو ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل کرنے اور مسلمان اور یہودی میں جھگڑا ہونے کا بیان۔

جلد : جلد اول   حدیث 2253

راوی: موسی بن اسمعیل، وھیب عمرو بن یحیی، یحیی، ابوسعید خدری

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ يَحْيَى عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ بَيْنَمَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَالِسٌ جَاءَ يَهُودِيٌّ فَقَالَ يَا أَبَا الْقَاسِمِ ضَرَبَ وَجْهِي رَجُلٌ مِنْ أَصْحَابِكَ

فَقَالَ مَنْ قَالَ رَجُلٌ مِنْ الْأَنْصَارِ قَالَ ادْعُوهُ فَقَالَ أَضَرَبْتَهُ قَالَ سَمِعْتُهُ بِالسُّوقِ يَحْلِفُ وَالَّذِي اصْطَفَى مُوسَى عَلَى الْبَشَرِ قُلْتُ أَيْ خَبِيثُ عَلَى مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخَذَتْنِي غَضْبَةٌ ضَرَبْتُ وَجْهَهُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُخَيِّرُوا بَيْنَ الْأَنْبِيَاءِ فَإِنَّ النَّاسَ يَصْعَقُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَأَكُونُ أَوَّلَ مَنْ تَنْشَقُّ عَنْهُ الْأَرْضُ فَإِذَا أَنَا بِمُوسَى آخِذٌ بِقَائِمَةٍ مِنْ قَوَائِمِ الْعَرْشِ فَلَا أَدْرِي أَكَانَ فِيمَنْ صَعِقَ أَمْ حُوسِبَ بِصَعْقَةِ الْأُولَى

موسی بن اسماعیل، وہیب عمرو بن یحیی، یحیی، ابوسعید خدری سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ ایک بار رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بیٹھے ہوئے تھے ایک یہودی آیا اور کہا اے ابوالقاسم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تمہارے ایک ساتھی نے میرے منہ پر مارا، آپ نے پوچھا کس نے مارا؟ اس نے کہا ایک انصاری نے، آپ نے فرمایا اس کو بلاؤ، پھر پوچھا کیا تو نے اس کو مارا؟ اس نے کہا میں نے اس کو بازار میں قسم کھاتے ہوئے اس طرح پر سنا کہ قسم ہے اس ذات کی جس نے موسیٰ کو بشر پر فضیلت دی، میں نے کہا اے خبیث! کیا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر بھی اور مجھے کو غصہ آگیا، اور میں نے اس کے چہرے پر مارا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا پیغمبروں کا ایک دوسرے پر فضیلت نہ دو، اس لئے کہ لوگ قیامت کے دن بیہوش ہو جائیں گے، سب سے پہلے زمین پھٹ کر میں باہر آؤں گا، اس وقت دیکھوں گا کہ موسیٰ عرش کا ایک پایہ پکڑے ہوئے ہوں گے۔ میں نہیں جانتا کہ وہ بیہوش ہونے والوں میں ہوں گے، یا ان کی پہلی (کوہ طور کی) بیہوشی کافی ہو گی۔

راوی : موسی بن اسمعیل، وہیب عمرو بن یحیی، یحیی، ابوسعید خدری

باب : جھگڑوں کا بیان۔

قرض دار کو ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل کرنے اور مسلمان اور یہودی میں جھگڑا ہونے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 2254

راوی: موسی، ھمام، قتادہ انس

حَدَّثَنَا مُوسَى حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ يَهُودِيًّا رَضَّ رَأْسَ جَارِيَةٍ بَيْنَ حَجَرَيْنِ قِيلَ مَنْ فَعَلَ

هَذَا بِكِ أَفُلَانٌ أَفُلَانٌ حَتَّى سُمِّيَ الْيَهُودِيُّ فَأَوْمَأَتْ بِرَأْسِهَا فَأُخِذَ الْيَهُودِيُّ فَاعْتَرَفَ فَأَمَرَ بِهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرُضَّ رَأْسُهُ بَيْنَ حَجَرَيْنِ

موسی، ہمام، قتادہ انس سے روایت کرتے ہیں کہ ایک یہودی نے ایک لونڈی کا سر دو پتھروں سے کچل ڈالا، پوچھا گیا کہ یہ کس نے کیا آیا فلاں فلاں شخص نے ایسا کیا ہے؟ یہاں تک کہ ایک یہودی کا نام لیا گیا تو اس لونڈی نے سر سے اشارہ کیا، وہ یہودی پکڑا گیا، اور اس نے جرم کا اعتراف کیا، نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حکم دیا تو اس کا سر بھی دو پتھروں سے کچلا گیا۔

راوی: موسی، ہمام، قتادہ انس

بعض لوگوں نے کم عقل اور ناداں کے معاملہ کو رد کر دیا، اگرچہ امام نے اس کو تصرفات...

باب: جھگڑوں کا بیان۔

بعض لوگوں نے کم عقل اور ناداں کے معاملہ کو رد کر دیا، اگرچہ امام نے اس کو تصرفات سے نہ روکا ہو، اور بواسطہ جابر نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منقول ہے کہ آپ نے ممانعت سے پہلے صدقہ دینے والے کا صدقہ واپس کر دیا اس کے بعد آپ نے اس کی ممانعت فرما دی، امام مالک نے کہا کہ اگر کسی کا کسی پر قرض ہو اور اس کے پاس صرف غلام ہو اور کوئی چیز اس کے سوا نہ ہو، اور اس نے اس کو آزاد کر دیا تو اس کا آزاد کرنا جائز نہ ہو گا، اور جس نے کسی کم عقل بے وقوف آدمی کا مال بیچا اور اس کی قیمت اس کو دے کر حالت کی درستی اور حفاظت کا حکم دیا، اگر اس کے بعد بھی اس نے اپنا مال ضائع کیا تو حاکم اسے تصرفات سے روک دے گا اس شخص سے جسے بیع میں دھوکا دیا جاتا تھا، آپ نے فرمایا کہ جب تم بیع کا معاملہ کرو تو کہہ دو کہ نہ دھوکہ نہ دو اور نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کا مال نہیں لیا۔

جلد : جلد اول حدیث 2255

راوی: موسی بن اسمعیل، عبدالعزیزبن مسلم، عبداللہ بن دینار

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ دِينَارٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ كَانَ رَجُلٌ يُخْدَعُ فِي الْبَيْعِ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا بَايَعْتَ فَقُلْ لَا خِلَابَةَ فَكَانَ يَقُولُهُ

موسی بن اسماعیل، عبدالعزیز بن مسلم، عبداللہ بن دینار بیان کرتے ہیں کہ میں نے ابن عمر سے سنا انہوں نے بیان کیا کہ ایک شخص

کو بیع میں دھوکا دیا جاتا تھا، تو اس سے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا، جب تو خرید و فروخت کرے، تو کہہ دے کہ مجھ کو دھوکہ نہ دو چنانچہ وہ یہی کہتا تھا۔

راوی : موسی بن اسمعیل، عبدالعزیز بن مسلم، عبداللہ بن دینار

باب : جھگڑوں کا بیان۔

بعض لوگوں نے کم عقل اور ناداں کے معاملہ کو رد کر دیا، اگرچہ امام نے اس کو تصرفات سے نہ روکا ہو، اور بواسطہ جابر نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منقول ہے کہ آپ نے ممانعت سے پہلے صدقہ دینے والے کا صدقہ واپس کر دیا اس کے بعد آپ نے اس کی ممانعت فرمادی، امام مالک نے کہا کہ اگر کسی کا کسی پر قرض ہو اور اس کے پاس صرف غلام ہو اور کوئی چیز اس کے سوا نہ ہو، اور اس نے اس کو آزاد کر دیا تو اس کا آزاد کرنا جائز نہ ہو گا، اور جس نے کسی کم عقل بے وقوف آدمی کا مال بیچا اور اس کی قیمت اس کو دے کر حالت کی درستی اور حفاظت کا حکم دیا، اگر اس کے بعد بھی اس نے اپنا مال ضائع کیا تو حاکم اسے تصرفات سے روک دے گا اس شخص سے جسے بیع میں دھوکا دیا جاتا تھا، آپ نے فرمایا کہ جب تم بیع کا معاملہ کرو تو کہہ دو کہ دھوکہ نہ دو اور نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کا مال نہیں لیا۔

جلد : جلد اول حدیث 2256

راوی: عاصم بن علی، ابن ابی ذئب، محمد بن منکدر جابر

حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَجُلًا أَعْتَقَ عَبْدًا لَهُ لَيْسَ لَهُ مَالٌ غَيْرُهُ فَرَدَّهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَابْتَاعَهُ مِنْهُ نُعَيْمُ بْنُ النَّحَّامِ

عاصم بن علی، ابن ابی ذئب، محمد بن منکدر جابر سے روایت کرتے ہیں کہ ایک شخص نے اپنا غلام آزاد کیا، اس کے پاس اس کے سوا اور کوئی چیز نہیں تھی، نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کی آزادی کو رد کر دیا، اور اس کو نعیم بن نحام نے خرید لیا۔

راوی : عاصم بن علی، ابن ابی ذئب، محمد بن منکدر جابر

جھگڑنے والوں میں سے ایک کا دوسرے کے متعلق گفتگو کرنے کا بیان۔...

باب : جھگڑوں کا بیان۔

جھگڑنے والوں میں سے ایک کا دوسرے کے متعلق گفتگو کرنے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 2257

راوی: محمد، ابومعاویہ، اعمش، شقیق، عبداللہ بن مسعود

حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ أَخْبَرَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ شَقِيقٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ حَلَفَ عَلَى يَمِينٍ وَهُوَ فِيهَا فَاجِرٌ لِيَقْتَطِعَ بِهَا مَالَ امْرِئٍ مُسْلِمٍ لَقِيَ اللَّهَ وَهُوَ عَلَيْهِ غَضْبَانُ قَالَ فَقَالَ الْأَشْعَثُ فِيَّ وَاللَّهِ كَانَ ذَلِكَ كَانَ بَيْنِي وَبَيْنَ رَجُلٍ مِنْ الْيَهُودِ أَرْضٌ فَجَحَدَنِي فَقَدَّمْتُهُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَكَ بَيِّنَةٌ قُلْتُ لَا قَالَ فَقَالَ لِلْيَهُودِيِّ احْلِفْ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِذًا يَحْلِفَ وَيَذْهَبَ بِمَالِي فَأَنْزَلَ اللَّهُ تَعَالَى إِنَّ الَّذِينَ يَشْتَرُونَ بِعَهْدِ اللَّهِ وَأَيْمَانِهِمْ ثَمَنًا قَلِيلًا إِلَى آخِرِ الْآيَةِ

محمد، ابومعاویہ، اعمش، شقیق، عبداللہ بن مسعود سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو شخص قصدا جھوٹی قسم کھائے تاکہ اس کے ذریعہ کسی مسلمان کا مال مارلے تو اللہ سے اس حال میں ملے گا کہ اللہ تعالی اس پر ناراض ہوگا، اشعث نے کہا قسم ہے خدا کی، آپ نے یہ حدیث میرے ہی متعلق ارشاد فرمائی، میرے اور ایک یہودی کے درمیان زمین مشترک تھی، اس نے میرے حق کا انکار کیا، میں اس کو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس لے کر آیا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھ سے فرمایا، کیا تیرے پاس کوئی گواہ ہے؟ میں نے کہا نہیں، پھر آپ نے یہودی سے فرمایا تو قسم کھا، میں نے عرض کیا یارسول اللہ! وہ تو قسم کھالے گا اور میرا مال مارلے گا تو اللہ تعالی نے (اِنَّ الَّذِينَ يَشْتَرُونَ بِعَهْدِ اللّٰهِ وَاَيْمَانِهِمْ ثَمَنًا قَلِيلًا) اخر آیت تک نازل فرمائی (بے شک جو لوگ اللہ کے عہد کے ساتھ اور اپنی قسموں کے ساتھ تھوڑی قیمت خریدتے ہیں)۔

راوی: محمد، ابومعاویہ، اعمش، شقیق، عبداللہ بن مسعود

باب : جھگڑوں کا بیان۔

جھگڑنے والوں میں سے ایک کا دوسرے کے متعلق گفتگو کرنے کا بیان۔

جلد : جلد اول   حدیث 2258

راوی: عبد اللہ بن محمد، عثمان بن عمر، یونس، زہری، عبد اللہ بن کعب بن مالک، کعب

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ أَخْبَرَنَا يُونُسُ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ كَعْبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ تَقَاضَى ابْنَ أَبِي حَدْرَدٍ دَيْنًا كَانَ لَهُ عَلَيْهِ فِي الْمَسْجِدِ فَارْتَفَعَتْ أَصْوَاتُهُمَا حَتَّى سَمِعَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ فِي بَيْتِهِ فَخَرَجَ إِلَيْهِمَا حَتَّى كَشَفَ سِجْفَ حُجْرَتِهِ فَنَادَى يَا كَعْبُ قَالَ لَبَّيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ ضَعْ مِنْ دَيْنِكَ هَذَا فَأَوْمَأَ إِلَيْهِ أَيْ الشَّطْرَ قَالَ لَقَدْ فَعَلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ قُمْ فَاقْضِهِ

عبد اللہ بن محمد، عثمان بن عمر، یونس، زہری، عبد اللہ بن کعب بن مالک، کعب سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے ابن ابی حدرد سے مسجد میں اپنے دین کا تقاضا کیا جو اس پر تھا، ان دونوں کی آواز بلند ہوئی یہاں تک کہ اسکو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سنا، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس وقت اپنے حجرے میں تھے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے حجرے کا پردہ اٹھا کر باہر تشریف لائے ، اور آواز دی کہ اے کعب! کعب نے کہا لبیک یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! آپ نے فرمایا اپنا قرض اس قدر معاف کر دے اور اشارے سے بتلایا کہ آدھا (معاف کر دے) کعب نے کہا کہ میں نے معاف کر دیا، یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! آپ نے ابن ابی حدرد سے فرمایا، جا اور قرض ادا کر دے۔

راوی: عبد اللہ بن محمد، عثمان بن عمر، یونس، زہری، عبد اللہ بن کعب بن مالک، کعب

باب : جھگڑوں کا بیان۔

جھگڑنے والوں میں سے ایک کا دوسرے کے متعلق گفتگو کرنے کا بیان۔

راوی: عبد اللہ بن یوسف، مالک ابن شہاب، عروہ بن زبیر، عبد الرحمن بن عبد القاری

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدٍ الْقَارِيِّ أَنَّهُ قَالَ سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ سَمِعْتُ هِشَامَ بْنَ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ يَقْرَأُ سُورَةَ الْفُرْقَانِ عَلَى غَيْرِ مَا أَقْرَؤُهَا وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَقْرَأَنِيهَا وَكِدْتُ أَنْ أَعْجَلَ عَلَيْهِ ثُمَّ أَمْهَلْتُهُ حَتَّى انْصَرَفَ ثُمَّ لَبَّبْتُهُ بِرِدَائِهِ فَجِئْتُ بِهِ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ إِنِّي سَمِعْتُ هَذَا يَقْرَأُ عَلَى غَيْرِ مَا أَقْرَأْتَنِيهَا فَقَالَ لِي أَرْسِلْهُ ثُمَّ قَالَ لَهُ اقْرَأْ فَقَرَأَ قَالَ هَكَذَا أُنْزِلَتْ ثُمَّ قَالَ لِي اقْرَأْ فَقَرَأْتُ فَقَالَ هَكَذَا أُنْزِلَتْ إِنَّ الْقُرْآنَ أُنْزِلَ عَلَى سَبْعَةِ أَحْرُفٍ فَاقْرَءُوا مَا تَيَسَّرَ مِنْهُ

عبد اللہ بن یوسف، مالک ابن شہاب، عروہ بن زبیر، عبد الرحمن بن عبد القاری سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے عمر بن خطاب کو کہتے ہوئے سنا کہ میں نے ہشام بن حکیم بن حزام کو سورہ فرقان اس کے خلاف پڑھتے ہوئے سنا، جس طرح میں پڑھتا تھا، اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھ کو پڑھایا تھا اور قریب تھا، کہ میں ان پر جلدی کر جاؤں، مگر میں نے صبر کیا یہاں تک کہ وہ نماز سے فارغ ہوئے پھر میں ان کے گلے میں چادر ڈال کر ان کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس لیکر آیا اور عرض کیا، کہ میں نے ان کو اس طریقہ کے خلاف پڑھتے ہوئے سنا جس طرح آپ نے مجھ کو پڑھایا ہے آپ نے مجھ سے فرمایا کہ اس کو چھوڑ دو، پھر ان سے فرمایا کہا پڑھ (انہوں نے پڑھا) تو آپ نے فرمایا اسی طرح آیت نازل ہوئی ہے پھر مجھ سے فرمایا کہ پڑھو، میں نے پڑھا تو آپ نے فرمایا، اسی طرح نازل ہوا ہے، قرآن سات طرح پر نازل ہوا ہے جسطرح تم کو آسانی ہو پڑھو۔

راوی: عبد اللہ بن یوسف، مالک ابن شہاب، عروہ بن زبیر، عبد الرحمن بن عبد القاری

حال معلوم ہونے کے بعد گناہ کرنے والوں اور جھگڑا کرنے والوں کو گھر سے نکال دینے...

باب : جھگڑوں کا بیان۔

حال معلوم ہونے کے بعد گناہ کرنے والوں اور جھگڑا کرنے والوں کو گھر سے نکال دینے کا بیان اور عمر نے ابو بکر کی بہن (ام فروہ) کو نکال دیا جب انہوں نے نوحہ کیا۔

جلد : جلد اول حدیث 2260

راوی: محمد بن بشار، محمد بن عدی، شعبہ، سعد بن ابراہیم، حمید بن عبدالرحمن، ابوہریرہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَقَدْ هَمَمْتُ أَنْ آمُرَ بِالصَّلَاةِ فَتُقَامَ ثُمَّ أُخَالِفَ إِلَى مَنَازِلِ قَوْمٍ لَا يَشْهَدُونَ الصَّلَاةَ فَأُحَرِّقَ عَلَيْهِمْ

محمد بن بشار، محمد بن عدی، شعبہ، سعد بن ابراہیم، حمید بن عبدالرحمن، ابوہریرہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں، آپ نے فرمایا کہ میں نے ارادہ کیا کہ نماز کا حکم دوں اور نماز کھڑی ہو تو میں ان لوگوں کے گھروں میں جاؤں جو نماز میں شریک نہیں ہوتے اور ان کے گھروں کو جلا دوں۔

راوی: محمد بن بشار، محمد بن عدی، شعبہ، سعد بن ابراہیم، حمید بن عبدالرحمن، ابوہریرہ

میت کے وصی کے دعوی کرنے کا بیان۔۔۔

باب : جھگڑوں کا بیان۔

میت کے وصی کے دعوی کرنے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 2261

راوی: عبداللہ بن محمد سفیان، زہری، عروہ، عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّ عَبْدَ بْنَ زَمْعَةَ وَسَعْدَ

بْنَ أَبِي وَقَّاصٍ اخْتَصَمَا إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي ابْنِ أَمَةِ زَمْعَةَ فَقَالَ سَعْدٌ يَا رَسُولَ اللهِ أَوْصَانِي أَخِي إِذَا قَدِمْتُ أَنْ أَنْظُرَ ابْنَ أَمَةِ زَمْعَةَ فَأَقْبِضَهُ فَإِنَّهُ ابْنِي وَقَالَ عَبْدُ بْنُ زَمْعَةَ أَخِي وَابْنُ أَمَةِ أَبِي وُلِدَ عَلَى فِرَاشِ أَبِي فَرَأَى النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَبَهًا بَيِّنًا بِعُتْبَةَ فَقَالَ هُوَ لَكَ يَا عَبْدُ بْنَ زَمْعَةَ الْوَلَدُ لِلْفِرَاشِ وَاحْتَجِبِي مِنْهُ يَا سَوْدَةُ

عبداللہ بن محمد سفیان، زہری، عروہ، عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ عبد بن زمعہ اور سعد بن ابی وقاص، زمعہ کی لونڈی کے لڑکے کے متعلق اپنا مقدمہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس لے گئے، سعد نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! مجھ کو میرے بھائی نے وصیت کی تھی کہ جب میں مکہ پہنچوں اور زمعہ کی لونڈی کے لڑکے پر نظر پڑے تو اس پر قبضہ کرلوں اس لئے کہ، میرا بیٹا ہے، اور عبد بن زمعہ نے بیان کیا کہ وہ میرا بھائی ہے اور میرے باپ کی لونڈی کا بیٹا ہے، میرے باپ کے بستر پر پیدا ہوا ہے، نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کی صورت عتبہ سے ملتی جلتی دیکھی تو آپ نے فرمایا اے عبد بن زمعہ تو اس کا حقدار ہے لڑکا اسی کا ہے جس کے بستر پر پیدا ہوا ہے اور اے سودہ! تو اس سے پردہ کر۔

راوی : عبداللہ بن محمد سفیان، زہری، عروہ، عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

جس شخص کی طرف سے شرارت کا اندیشہ ہو اس کے باندھنے کا بیان، اور ابن عباس نے عکرم...

باب : جھگڑوں کا بیان۔

جس شخص کی طرف سے شرارت کا اندیشہ ہو اس کے باندھنے کا بیان، اور ابن عباس نے عکرمہ کو قرآن سنن اور فرائض سکھانے کے لئے قید کیا تھا۔

جلد : جلد اول   حدیث 2262

راوی: قتیبہ، لیث، سعید بن ابی سعید، حضرت ابوھریرہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا يَقُولُ بَعَثَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْلًا قِبَلَ نَجْدٍ فَجَائَتْ بِرَجُلٍ مِنْ بَنِي حَنِيفَةَ يُقَالُ لَهُ ثُمَامَةُ بْنُ أُثَالٍ سَيِّدُ أَهْلِ الْيَمَامَةِ فَرَبَطُوهُ

بِسَارِيَةٍ مِنْ سَوَارِي الْمَسْجِدِ فَخَرَجَ إِلَيْهِ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا عِنْدَكَ يَا ثُمَامَةُ قَالَ عِنْدِي يَا مُحَمَّدُ خَيْرٌ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ قَالَ أَطْلِقُوا ثُمَامَةَ

قتیبہ، لیث، سعید بن ابی سعید، حضرت ابوہریرہ سے روایت کرتے ہیں وہ کہتے تھے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نجد کی طرف ایک لشکر بھیجا، وہ لوگ بنی حنیفہ کے ایک شخص کو جس کا نام ثمامہ بن اثال تھا اور یمامہ والوں کا سردار تھا، گرفتار کر لائے اور مسجد کے ایک ستون کے ساتھ باندھ دیا، پھر اس کے پاس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف لائے اور پوچھا کہ اے ثمامہ تیرے پاس کیا ہے، اس نے کہا میرے پاس مال ہے، اور پوری حدیث بیان کی، آپ نے فرمایا ثمامہ کو چھوڑ دو۔

راوی : قتیبہ، لیث، سعید بن ابی سعید، حضرت ابوہریرہ

حرم میں کسی کو باندھنے اور قید کرنے کا بیان اور نافع بن عبدالحارث نے مکہ میں صفو...

باب : جھگڑوں کا بیان۔

حرم میں کسی کو باندھنے اور قید کرنے کا بیان اور نافع بن عبدالحارث نے مکہ میں صفوان بن امیہ سے قید خانہ کے لئے ایک گھر اس شرط پر خریدا کہ اگر حضرت عمر راضی ہو گئے تو بیع پوری ہوگئی اور اگر وہ راضی نہ ہوئے تو صفوان کو چار سو دینار ملیں گے اور ابن زبیر نے مکہ میں قید کیا۔

جلد : جلد اول حدیث 2263

راوی: عبداللہ بن یوسف، لیث، سعید بن ابی سعید، حضرت ابوھریرہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ قَالَ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ أَبِي سَعِيدٍ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ بَعَثَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْلًا قِبَلَ نَجْدٍ فَجَائَتْ بِرَجُلٍ مِنْ بَنِي حَنِيفَةَ يُقَالُ لَهُ ثُمَامَةُ بْنُ أُثَالٍ فَرَبَطُوهُ بِسَارِيَةٍ مِنْ سَوَارِي الْمَسْجِدِ

عبداللہ بن یوسف، لیث، سعید بن ابی سعید، حضرت ابوہریرہ سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ

وسلم نے نجد کی طرف ایک لشکر بھیجا، تو وہ لوگ بنی حنیفہ کے ایک شخص کو جس کا نام، ثمامہ بن اثال تھا، لے کر آئے، اس کو مسجد کے ایک ستون سے باندھ دیا۔

راوی : عبداللہ بن یوسف، لیث، سعید بن ابی سعید، حضرت ابوہریرہ

قرض دار کا پیچھا کرنے کا بیان۔...

باب : جھگڑوں کا بیان۔

قرض دار کا پیچھا کرنے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 2264

راوی : یحیی بن بکیر، لیث، جعفر بن ربیعه، ح، لیث، جعفر بن ربیعه، عبدالرحمن بن هرمز، عبدالله بن کعب بن مالك انصاری، کعب بن مالك

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ حَدَّثَنِي جَعْفَرُ بْنُ رَبِيعَةَ وَقَالَ غَيْرُهُ حَدَّثَنِي اللَّيْثُ قَالَ حَدَّثَنِي جَعْفَرُ بْنُ رَبِيعَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ هُرْمُزَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّهُ كَانَ لَهُ عَلَى عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي حَدْرَدٍ الْأَسْلَمِيِّ دَيْنٌ فَلَقِيَهُ فَلَزِمَهُ فَتَكَلَّمَا حَتَّى ارْتَفَعَتْ أَصْوَاتُهُمَا فَمَرَّ بِهِمَا النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا كَعْبُ وَأَشَارَ بِيَدِهِ كَأَنَّهُ يَقُولُ النِّصْفَ فَأَخَذَ نِصْفَ مَا عَلَيْهِ وَتَرَكَ نِصْفًا

یحیی بن بکیر، لیث، جعفر بن ربیعہ (یحیی بن بکیر کے علاوہ دوسرے لوگوں نے اس طرح سلسلہ سند بیان کیا) لیث، جعفر بن ربیعہ، عبدالرحمن بن ہرمز، عبداللہ بن کعب بن مالک انصاری، کعب بن مالک سے روایت کرتے ہیں کہ ان کا عبداللہ بن ابی حدرد اسلمہ پر کچھ قرض تھا، چنانچہ اس سے ملے اور اس کے پیچھے لگ گئے اور دونوں نے گفتگو کی، یہاں تک کہ دونوں کی آواز بلند ہوئی نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان دونوں کے پاس سے گزرے اور فرمایا، اے کعب اور اپنے ہاتھ سے گویا اشارہ کرتے ہوئے فرمایا کہ نصف معاف

کر دو، تو انہوں نے نصف قرض لے لیا اور نصف چھوڑ دیا۔

راوی : یحیی بن بکیر، لیث، جعفر بن ربیعہ، ح، لیث، جعفر بن ربیعہ، عبدالرحمن بن ہرمز، عبداللہ بن کعب بن مالک انصاری، کعب بن مالک

تقاضا کرنے کا بیان۔...

باب : جھگڑوں کا بیان۔

تقاضا کرنے کا بیان۔

جلد : جلد اول   حدیث 2265

راوی: اسحق، وہب بن جریربن حازم، شعبہ، اعمش، ابوالضحی، مسروق، خباب

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرِ بْنِ حَازِمٍ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي الضُّحَى عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ خَبَّابٍ قَالَ كُنْتُ قَيْنًا فِي الْجَاهِلِيَّةِ وَكَانَ لِي عَلَى الْعَاصِ بْنِ وَائِلٍ دَرَاهِمُ فَأَتَيْتُهُ أَتَقَاضَاهُ فَقَالَ لَا أَقْضِيكَ حَتَّى تَكْفُرَ بِمُحَمَّدٍ فَقُلْتُ لَا وَاللَّهِ لَا أَكْفُرُ بِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى يُمِيتَكَ اللَّهُ ثُمَّ يَبْعَثَكَ قَالَ فَدَعْنِي حَتَّى أَمُوتَ ثُمَّ أُبْعَثَ فَأُوتَى مَالًا وَوَلَدًا ثُمَّ أَقْضِيَكَ فَنَزَلَتْ أَفَرَأَيْتَ الَّذِي كَفَرَ بِآيَاتِنَا وَقَالَ لَأُوتَيَنَّ مَالًا وَوَلَدًا الْآيَةَ

اسحاق، وہب بن جریر بن حازم، شعبہ، اعمش، ابوالضحی، مسروق، خباب سے روایت ہیں کہ میں جاہلیت کے زمانہ میں لوہار کا پیشہ کرتا تھا، اور میرے عاص بن وائل پر چند درہم قرض تھے، میں اس کے پاس تقاضا کرنے آیا، اس نے کہا میں تجھے اس وقت تک نہیں دوں گا جب تک تو محمد کا انکار نہ کرے، میں نے کہا خدا کی قسم ایسا ہو نہیں سکتا، میں محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے انکار نہیں کر سکتا جب تک کہ اللہ تجھے مارے اور مارنے کے بعد اٹھائے، اس نے کہ تو مجھے چھوڑ دے، یہاں تک کہ میں مر جاؤں، پھر اٹھایا جاؤں، اور مال و اولاد مجھے ملیں گے، تو تیرا قرض ادا کروں گا، اس پر یہ آیت (أَفَرَأَيْتَ الَّذِي كَفَرَ بِآيَاتِنَا وَقَالَ لَأُوتَيَنَّ مَالًا وَوَلَدًا الْآيَةَ) نازل ہوئی

کہ کیا تو نے اس کو دیکھا جس نے میری نشانیوں کا انکار کیا اور کہا کہ مجھے مال و اولاد ضرور ملے گا،

راوی: اسحق، وہب بن جریر بن حازم، شعبہ، اعمش، ابو الضحی، مسروق، خباب

باب : گری پڑی چیز اٹھانے کا بیان

گری پڑی چیز اٹھانے کا بیان اور جب اس کا مالک اس کی نشانیاں بتادے تو اسکو واپس...

باب : گری پڑی چیز اٹھانے کا بیان

گری پڑی چیز اٹھانے کا بیان اور جب اس کا مالک اس کی نشانیاں بتادے تو اسکو واپس کر دے۔

جلد : جلد اول حدیث 2266

راوی: آدم، شعبہ، ح، محمد بن بشار، غندر، شعبہ، سلمہ، سوید بن غفلة

حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ و حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَلَمَةَ سَمِعْتُ سُوَيْدَ بْنَ غَفَلَةَ قَالَ لَقِيتُ أُبَيَّ بْنَ كَعْبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ أَخَذْتُ صُرَّةً مِائَةَ دِينَارٍ فَأَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ عَرِّفْهَا حَوْلًا فَعَرَّفْتُهَا حَوْلًا فَلَمْ أَجِدْ مَنْ يَعْرِفُهَا ثُمَّ أَتَيْتُهُ فَقَالَ عَرِّفْهَا حَوْلًا فَعَرَّفْتُهَا فَلَمْ أَجِدْ ثُمَّ أَتَيْتُهُ ثَلَاثًا فَقَالَ احْفَظْ وِعَائَهَا وَعَدَدَهَا وَوِكَائَهَا فَإِنْ جَائَ صَاحِبُهَا وَإِلَّا فَاسْتَمْتِعْ بِهَا فَاسْتَمْتَعْتُ فَلَقِيتُهُ بَعْدُ بِمَكَّةَ فَقَالَ لَا أَدْرِي ثَلَاثَةَ أَحْوَالٍ أَوْ حَوْلًا وَاحِدًا

آدم، شعبہ، ح، محمد بن بشار، غندر، شعبہ، سلمہ، سوید بن غفلة بیان کرتے ہیں کہ میں ابی بن کعب سے ملا انہوں نے بیان کیا کہ میں ایک سو دینار کی تھیلی لے کر نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا، تو آپ نے فرمایا اس کو ایک سال تک مشتہر کرو۔ میں اس کو ایک سال تک مشتہر کرتا رہا، لیکن اس کا پہچاننے والا مجھے کوئی نہ ملا، میں آپ کے پاس آیا، تو آپ نے فرمایا، ایک سال تک مشتہر کرو

میں اس کو مشتہر کرتا رہا، لیکن اس کو پہچاننے والا مجھ کو نہ ملا، پھر تیسری بار نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا، آپ نے فرمایا، اس کا ظرف، گنتی اور سر بندھن کو یاد رکھ اگر اس کا مالک آجائے تو خیر، ورنہ اس سے فائدہ اٹھا چنانچہ میں نے اس سے فائدہ اٹھایا (کام میں لایا) شعبہ کا بیان ہے۔ کہ میں اس کے بعد سلمہ سے مکہ میں ملا تو انہوں نے کہا مجھے یاد نہیں کہ تین سال تک یا ایک سال تک اعلان کرنے کو فرمایا۔

راوی : آدم، شعبہ، ح، محمد بن بشار، غندر، شعبہ، سلمہ، سوید بن غفلة

کھوئے ہوئے اونٹ کا بیان۔۔۔

باب : گری پڑی چیز اٹھانے کا بیان

کھوئے ہوئے اونٹ کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 2267

راوی: عمرو بن عباس، عبدالرحمن، سفیان، ربیعه، یزید (منبعث کے غلام) زید بن خالد جهنی

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَبَّاسٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ رَبِيعَةَ حَدَّثَنِي يَزِيدُ مَوْلَى الْمُنْبَعِثِ عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ جَائَ أَعْرَابِيٌّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلَهُ عَمَّا يَلْتَقِطُهُ فَقَالَ عَرِّفْهَا سَنَةً ثُمَّ احْفَظْ عِفَاصَهَا وَوِكَائَهَا فَإِنْ جَائَ أَحَدٌ يُخْبِرُكَ بِهَا وَإِلَّا فَاسْتَنْفِقْهَا قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَضَالَّةُ الْغَنَمِ قَالَ لَكَ أَوْ لِأَخِيكَ أَوْ لِلذِّئْبِ قَالَ ضَالَّةُ الْإِبِلِ فَتَمَعَّرَ وَجْهُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا لَكَ وَلَهَا مَعَهَا حِذَاؤُهَا وَسِقَاؤُهَا تَرِدُ الْمَائَ وَتَأْكُلُ الشَّجَرَ

عمرو بن عباس، عبدالرحمن، سفیان، ربیعہ، یزید (منبعث کے غلام) زید بن خالد جہنی سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ایک اعرابی نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا، اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے گری پڑی چیز پانے کے متعلق پوچھا، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ایک سال تک اس کا اعلان کرو پھر اس کی تھیلی اور سر بندھن کو یاد رکھ اگر کوئی شخص آئے جو تجھے

اس کی خبر دے تو خیر ورنہ تو اس کو خرچ کر لے اس نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کھوئی ہوئی بکری! آپ نے فرمایا تیرے لئے ہے یا تیرے بھائی کے لئے یا بھیڑیے کے لئے اس نے پوچھا کھویا ہوا اونٹ! نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا چہرہ مبارک متغیر ہو گیا، اور فرمایا تجھے اس سے کیا کام اس کے ساتھ اس کا جوتا اور مشک ہے، وہ پانی کے پاس اترے گا اور درخت کے پتے کھالے گا۔

راوی : عمرو بن عباس، عبدالرحمن، سفیان، ربیعہ، یزید (منبعث کے غلام) زید بن خالد جہنی

گم شدہ بکری کا بیان۔...

باب : گری پڑی چیز اٹھانے کا بیان

گم شدہ بکری کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 2268

راوی: اسمعیل بن عبداللہ، سلیمان، یحیی، یزید (منبعث کے غلام) زید بن خالد

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ عَنْ يَحْيَى عَنْ يَزِيدَ مَوْلَى الْمُنْبَعِثِ أَنَّهُ سَمِعَ زَيْدَ بْنَ خَالِدٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ سُئِلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ اللُّقَطَةِ فَزَعَمَ أَنَّهُ قَالَ اعْرِفْ عِفَاصَهَا وَوِكَائَهَا ثُمَّ عَرِّفْهَا سَنَةً يَقُولُ يَزِيدُ إِنْ لَمْ تُعْرَفْ اسْتَنْفَقَ بِهَا صَاحِبُهَا وَكَانَتْ وَدِيعَةً عِنْدَهُ قَالَ يَحْيَى فَهَذَا الَّذِي لَا أَدْرِي أَفِي حَدِيثِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هُوَ أَمْ شَيْئٌ مِنْ عِنْدِهِ ثُمَّ قَالَ كَيْفَ تَرَى فِي ضَالَّةِ الْغَنَمِ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُذْهَا فَإِنَّمَا هِيَ لَكَ أَوْ لِأَخِيكَ أَوْ لِلذِّئْبِ قَالَ يَزِيدُ وَهِيَ تُعَرَّفُ أَيْضًا ثُمَّ قَالَ كَيْفَ تَرَى فِي ضَالَّةِ الْإِبِلِ قَالَ فَقَالَ دَعْهَا فَإِنَّ مَعَهَا حِذَائَهَا وَسِقَائَهَا تَرِدُ الْمَائَ وَتَأْكُلُ الشَّجَرَ حَتَّى يَجِدَهَا رَبُّهَا

اسمعیل بن عبداللہ، سلیمان، یحیی، یزید (منبعث کے غلام) زید بن خالد بیان کرتے ہیں، کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے گری پڑی

چیز کے متعلق دریافت کیا گیا، تو آپ نے فرمایا، کہ اس کی تھیلی اور اس کے سر بند ھن کو پہچان لے، پھر سال بھر تک لوگوں کو بتلاتا رہ، یزید نے بیان کیا کہ اگر اس کا پہچاننے والا نہ ملے تو اس کا اٹھانے والا اس کو خرچ کرے، لیکن وہ اس کے پاس امانت رہے گا یحیی نے کہا، مجھے معلوم نہیں کہ آیا یہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی حدیث میں تھا یا اپنی طرف سے یہ بڑھا دیا ہے پھر اس نے پوچھا کہ بھٹکی ہوئی بکری کے متعلق آپ کا کیا خیال ہے؟ آپ نے فرمایا اس کو پکڑلے وہ تیرے لئے ہے، یا تیرے بھائی کیلئے یا بھیڑیئے کے لئے، یزید نے کہا کہ اس کو بھی مشتہر کیا جائے گا، پھر اس نے پوچھا بھولے بھٹکے اونٹ کے متعلق آپ کیا فرماتے ہیں؟ آپ نے فرمایا اس کو چھوڑ دے، اس لئے کہ اس کے ساتھ اس کا جوتا اور اس کی مشک ہے وہ پانی کے پاس اترتا ہے اور درخت سے کھاتا ہے یہاں تک کہ اس کا مالک اس کو پالیتا ہے۔

راوی : اسمعیل بن عبداللہ، سلیمان، یحیی، یزید (منبعث کے غلام) زید بن خالد

اگر لقطہ کا مالک ایک سال تک نہ ملے، تو وہ اس کا ہے جو اس کو پائے۔۔۔

باب : گری پڑی چیز اٹھانے کا بیان

اگر لقطہ کا مالک ایک سال تک نہ ملے، تو وہ اس کا ہے جو اس کو پائے۔

جلد : جلد اول حدیث 2269

راوی: عبداللہ بن یوسف، مالک، ربیعہ بن ابی عبدالرحمن، یزید (منبعث کے غلام) زید بن خالد

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ يَزِيدَ مَوْلَى الْمُنْبَعِثِ عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ جَائَ رَجُلٌ إِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلَهُ عَنْ اللُّقَطَةِ فَقَالَ اعْرِفْ عِفَاصَهَا وَوِكَائَهَا ثُمَّ عَرِّفْهَا سَنَةً فَإِنْ جَائَ صَاحِبُهَا وَإِلَّا فَشَأْنَكَ بِهَا قَالَ فَضَالَّةُ الْغَنَمِ قَالَ هِيَ لَكَ أَوْ لِأَخِيكَ أَوْ لِلذِّئْبِ قَالَ فَضَالَّةُ الْإِبِلِ قَالَ مَالَكَ وَلَهَا مَعَهَا سِقَاؤُهَا وَحِذَاؤُهَا تَرِدُ الْمَائَ وَتَأْكُلُ الشَّجَرَ حَتَّى يَلْقَاهَا رَبُّهَا

عبداللہ بن یوسف، مالک، ربیعہ بن ابی عبدالرحمن، یزید (منبعث کے غلام) زید بن خالد سے روایت کرتے ہیں کہ ایک شخص رسول

اللہ کی خدمت میں حاضر ہوا اور آپ سے لقطہ (گری پڑی چیز) کے متعلق پوچھا، آپ نے فرمایا۔ کہ اس کی تھیلی اور سر بندھن پہچان لے پھر ایک سال تک اس کو لوگوں سے پوچھ اگر اس کا مالک آئے تو خیر، ورنہ تجھے اختیار ہے، اس نے پوچھا بھٹکی ہوئے بکری؟ آپ نے فرمایا وہ تیرے لئے ہے، یا تیرے بھائی کے لئے، یا بھیڑیئے کے لئے، پھر اس نے پوچھا گم شدہ اونٹ؟ آپ نے فرمایا تجھے اونٹ سے کیا مطلب! حالانکہ اس کے ساتھ اس کا موزہ اور مشک سے وہ پانی کے پاس اترتا ہے اور درخت سے کھالیتا ہے یہاں تک کہ اس کا مالک اس سے مل جاتا ہے۔

راوی: عبداللہ بن یوسف، مالک، ربیعہ بن ابی عبدالرحمن، یزید (منبعث کے غلام) زید بن خالد

راستہ میں کھجور پانے کا بیان۔۔۔

باب : گری پڑی چیز اٹھانے کا بیان

راستہ میں کھجور پانے کا بیان۔

جلد : جلد اول   حدیث 2270

راوی: محمد بن یوسف، سفیان، منصور، طلحہ، انس

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ طَلْحَةَ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ مَرَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِتَمْرَةٍ فِي الطَّرِيقِ قَالَ لَوْلَا أَنِّي أَخَافُ أَنْ تَكُونَ مِنْ الصَّدَقَةِ لَأَكَلْتُهَا وَقَالَ يَحْيَى حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنِي مَنْصُورٌ وَقَالَ زَائِدَةُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ طَلْحَةَ حَدَّثَنَا أَنَسٌ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُقَاتِلٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللهِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنِّي لَأَنْقَلِبُ إِلَى أَهْلِي فَأَجِدُ التَّمْرَةَ سَاقِطَةً عَلَى فِرَاشِي فَأَرْفَعُهَا لِآكُلَهَا ثُمَّ أَخْشَى أَنْ تَكُونَ صَدَقَةً فَأُلْقِيهَا

محمد بن یوسف، سفیان، منصور، طلحہ، انس سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم راستہ میں گری ہوئی کھجور کے پاس سے گزرے تو آپ نے فرمایا کہ اگر مجھے اس کا اندیشہ نہ ہوتا کہ شاید یہ صدقہ کی ہو تو میں اسے کھالیتا، اور یحیی نے کہا، کہ ہم سے

سفیان نے ان سے منصور نے بیان کیا اور زائدہ نے منصور، طلحہ سے روایت کی کہ ہم سے انس نے حدیث بیان کی (دوسری سند) محمد بن مقاتل، عبداللہ، معمر، ہمام بن منبہ، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی صلی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں اپنے گھر جاتا ہوں، تو اپنے بستر پر کھجور گری ہوئی دیکھتا ہوں، میں اسے کھانے کے لیے اٹھاتا ہوں۔ پھر مجھے خوف ہوتا ہے، کہ کہیں وہ صدقہ کی نہ ہو، چنانچہ میں اسے پھینک دیتا ہوں۔

راوی : محمد بن یوسف، سفیان، منصور، طلحہ، انس

اہل مکہ کے لقطہ کا کس طرح اعلان کیا جائے اور طاؤس، ابن عباس سے وہ نبی صلی اللہ ع...

باب : گری پڑی چیز اٹھانے کا بیان

اہل مکہ کے لقطہ کا کس طرح اعلان کیا جائے اور طاؤس، ابن عباس سے وہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نقل کرتے ہیں کہ مکہ میں گری ہوئی چیز وہی اٹھائے، جو اس کو مشتہر کرے اور خالد نے بواسطہ عکرمہ، ابن عباس نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نقل کیا کہ وہاں (مکہ) کی گری ہوئی چیز کا اٹھانا، اسی کے لئے جائز ہے، جو مشتہر کرے اور احمد بن سعد نے بیان کیا کہ ہم سے روح نے بواسطہ زکریا، عمرو بن دینار عکرمہ، ابن عباس حدیث بیان کی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ وہاں کا درخت نہ کاٹا جائے اور نہ وہاں کا شکار بھگایا جائے اور نہ وہاں کی گری ہوئی چیز کا مشتہر کرنے والے کے سوا کسی کے لئے اٹھانا حلال ہے، اور نہ وہاں کی گھاس کاٹی جائے، تو عباس نے عرض کیا! یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مگر اذخر کی اجازت دے دیجئے، تو آپ نے فرمایا اچھا اذخر کاٹ سکتے ہیں۔

جلد : جلد اول حدیث 2271

راوی : یحیی بن موسی، ولید بن مسلم، اوزاعی، یحیی بن ابی کثیر، ابوسلمہ بن عبدالرحمن، حضرت ابوهریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ لَمَّا فَتَحَ اللَّهُ عَلَى رَسُولِهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَكَّةَ قَامَ فِي النَّاسِ فَحَمِدَ اللَّهَ وَأَثْنَى عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ إِنَّ اللَّهَ حَبَسَ عَنْ مَكَّةَ الْفِيلَ وَسَلَّطَ عَلَيْهَا رَسُولَهُ وَالْمُؤْمِنِينَ فَإِنَّهَا لَا تَحِلُّ لِأَحَدٍ كَانَ قَبْلِي وَإِنَّهَا أُحِلَّتْ لِي سَاعَةً مِنْ نَهَارٍ وَإِنَّهَا لَا تَحِلُّ لِأَحَدٍ بَعْدِي فَلَا يُنَفَّرُ صَيْدُهَا وَلَا يُخْتَلَى شَوْكُهَا وَلَا

تَحِلُّ سَاقِطَتُهَا إِلَّا لِمُنْشِدٍ وَمَنْ قُتِلَ لَهُ قَتِيلٌ فَهُوَ بِخَيْرِ النَّظَرَيْنِ إِمَّا أَنْ يُفْدَى وَإِمَّا أَنْ يُقِيدَ فَقَالَ الْعَبَّاسُ إِلَّا الْإِذْخِرَ فَإِنَّا نَجْعَلُهُ لِقُبُورِنَا وَبُيُوتِنَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا الْإِذْخِرَ فَقَامَ أَبُو شَاهٍ رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الْيَمَنِ فَقَالَ اكْتُبُوا لِي يَا رَسُولَ اللَّهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اكْتُبُوا لِأَبِي شَاهٍ قُلْتُ لِلْأَوْزَاعِيِّ مَا قَوْلُهُ اكْتُبُوا لِي يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ هَذِهِ الْخُطْبَةَ الَّتِي سَمِعَهَا مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

یحیی بن موسی، ولید بن مسلم، اوزاعی، یحیی بن ابی کثیر، ابوسلمہ بن عبدالرحمن، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بیان کی کہ جب اللہ تعالی نے مکہ اپنے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فتح کرادیا، تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم لوگوں کے درمیان کھڑے ہوئے اور اللہ کی حمد و ثنا بیان کی، پھر فرمایا کہ اللہ تعالی نے مکہ سے ہاتھی کو روک دیا، اور اپنے رسول اور مومنین کو اس پر مسلط (قابض) کردیا، مجھ سے پہلے کسی کے لئے مکہ حلال نہیں ہوا اور میرے لئے بھی دن کی صرف ایک گھڑی میں حلال ہوا، اور میرے بعد کسی کے لئے حلال نہ ہوگا، اس کا شکار نہ بھگایا جائے، نہ اس کا کانٹا اکھیڑا جائے، اور نہ وہاں کی گری ہوئی چیز اٹھائی جائے، مگر مشتہر کرنے والے کے لئے (جائز ہے)، اور جس کا کوئی آدمی وہاں قتل کیا جائے، تو اس کو اختیار ہے یا دیت لے یا قصاص لے، عباس نے عرض کیا مگر اذخر کی اجازت دے دیجئے، کہ ہم اپنی قبروں میں بچھاتے ہیں، اور اپنے گھر کی چھتوں پر ڈالتے ہیں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اچھا اذخر کی اجازت ہے، اہل یمن میں سے ابوشاہ نامی ایک شخص کھڑا ہوا اور عرض کیا، یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرے لئے لکھ دیجئے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حکم دیا کہ ابوشاہ کے لئے لکھ دو، ولید بن مسلم کا بیان ہے میں نے اوزاعی سے پوچھا کہ ابوشاہ کے اس قول کا کیا مطلب ہے کہ یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرے لئے لکھ دیجئے انہوں نے کہا، کہ یہ خطبہ جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا ہے۔

راوی : یحیی بن موسی، ولید بن مسلم، اوزاعی، یحیی بن ابی کثیر، ابوسلمہ بن عبدالرحمن، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

کسی کا جانور اس کی اجازت کے بغیر نہ دوہا جائے۔۔۔

باب : گری پڑی چیز اٹھانے کا بیان

کسی کا جانور اس کی اجازت کے بغیر نہ دوہا جائے۔

جلد : جلد اول حدیث 2272

راوی: عبداللہ بن یوسف، مالک، نافع، عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَحْلُبَنَّ أَحَدٌ مَاشِيَةَ امْرِئٍ بِغَيْرِ إِذْنِهِ أَيُحِبُّ أَحَدُكُمْ أَنْ تُؤْتَى مَشْرُبَتُهُ فَتُكْسَرَ خِزَانَتُهُ فَيُنْتَقَلَ طَعَامُهُ فَإِنَّمَا تَخْزُنُ لَهُمْ ضُرُوعُ مَوَاشِيهِمْ أَطْعِمَاتِهِمْ فَلَا يَحْلُبَنَّ أَحَدٌ مَاشِيَةَ أَحَدٍ إِلَّا بِإِذْنِهِ

عبداللہ بن یوسف، مالک، نافع، عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں، کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کوئی شخص کسی کا جانور اس کی اجازت کے بغیر نہ دوہے، کیا تم میں سے کوئی شخص اس کو پسند کرتا ہے، کہ کوئی اس کے توشہ خانے میں آئے، اس کا خزانہ توڑے اور اس کا غلہ اٹھا کر لے جائے، ان کے جانوروں کے تھن ان کے لئے کھانے کے خزانے جمع کرتے ہیں اس لئے کوئی شخص اسکا جانور بغیر اس کی اجازت کے نہ دوہے۔

راوی: عبداللہ بن یوسف، مالک، نافع، عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

جب لقطہ کا مالک ایک سال بعد آئے تو اس کو واپس کر دے اس لئے کہ وہ اس (پانے والے...(

باب : گری پڑی چیز اٹھانے کا بیان

جب لقطہ کا مالک ایک سال بعد آئے تو اس کو واپس کر دے اس لئے کہ وہ اس (پانے والے) کے امانت ہے۔

جلد : جلد اول حدیث 2273

راوی: قتیبہ بن سعید، اسمعیل بن جعفر، ربیعہ بن ابی عبدالرحمن، یزید (منبعث کے غلام) زید بن خالد جہنی

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ يَزِيدَ مَوْلَى الْمُنْبَعِثِ عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ اللُّقَطَةِ قَالَ عَرِّفْهَا سَنَةً ثُمَّ اعْرِفْ

وِكَائَهَا وَعِفَاصَهَا ثُمَّ اسْتَنْفِقْ بِهَا فَإِنْ جَائَ رَبُّهَا فَأَدِّهَا إِلَيْهِ قَالُوا يَا رَسُولَ اللهِ فَضَالَّةُ الْغَنَمِ قَالَ خُذْهَا فَإِنَّمَا هِيَ لَكَ أَوْ لِأَخِيكَ أَوْ لِلذِّئْبِ قَالَ يَا رَسُولَ اللهِ فَضَالَّةُ الْإِبِلِ قَالَ فَغَضِبَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى احْمَرَّتْ وَجْنَتَاهُ أَوْ احْمَرَّ وَجْهُهُ ثُمَّ قَالَ مَا لَكَ وَلَهَا مَعَهَا حِذَاؤُهَا وَسِقَاؤُهَا حَتَّى يَلْقَاهَا رَبُّهَا

قتیبہ بن سعید، اسماعیل بن جعفر، ربیعہ بن ابی عبد الرحمن، یزید (منبعث کے غلام) زید بن خالد جہنی سے روایت کرتے ہیں، کہ ایک شخص نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پڑی ہوئی چیز کے متعلق پوچھا! تو آپ نے فرمایا سال بھر تک اس مشتہر کرتا رہ، پھر اس کے ظرف اور سر بندھن کو پہچان لے، پھر اس کو خرچ کر اور اس کا مالک آئے تو اس کو دے دے، لوگوں نے عرض کیا، یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بھٹکی ہوئی بکری؟ آپ نے فرمایا تو اس کو لے لے، اس لئے کہ وہ تیرے لیے ہے یا تیرے بھائی یا بھیڑیئے کے لیے ہے، اس نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم گم شدہ اونٹ؟ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو غصہ آگیا، یہاں تک کہ دونوں رخسار سرخ ہوگئے یا یہ کہا کہ آپ کا چہرہ سرخ ہوگیا، پھر فرمایا کہ تمہیں اونٹ سے کیا سروکار، حالانکہ اسکے ساتھ اس کا جوتا اور مشک ہے، یہاں تک کہ اسکا مالک اس کو پالیتا ہے۔

راوی : قتیبہ بن سعید، اسمعیل بن جعفر، ربیعہ بن ابی عبد الرحمن، یزید (منبعث کے غلام) زید بن خالد جہنی

کیا جائز ہے کہ لقطہ اٹھالے اور اس کو ضائع ہونے کے لئے نہ چھوڑے تا کہ کوئی غیر مس...

باب : گری پڑی چیز اٹھانے کا بیان

کیا جائز ہے کہ لقطہ اٹھالے اور اس کو ضائع ہونے کے لئے نہ چھوڑے تا کہ کوئی غیر مستحق آدمی اس کو نہ لے لے۔

جلد : جلد اول حدیث 2274

راوی : سلیمان بن حرب، شعبہ، سلمہ بن کہیل، سوید بن غفلہ بیان کرتے ہیں کہ میں سلیمان بن ربیعہ اور زید بن صوحان

حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ قَالَ سَمِعْتُ سُوَيْدَ بْنَ غَفَلَةَ قَالَ كُنْتُ مَعَ سَلْمَانَ بْنِ

رَبِيعَةَ وَزَيْدِ بْنِ صُوحَانَ فِي غَزَاةٍ فَوَجَدْتُ سَوْطًا فَقَالَا لِي أَلْقِهِ قُلْتُ لَا وَلَكِنْ إِنْ وَجَدْتُ صَاحِبَهُ وَإِلَّا اسْتَمْتَعْتُ بِهِ فَلَمَّا رَجَعْنَا حَجَجْنَا فَمَرَرْتُ بِالْمَدِينَةِ فَسَأَلْتُ أُبَيَّ بْنَ كَعْبٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ فَقَالَ وَجَدْتُ صُرَّةً عَلَى عَهْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيهَا مِائَةُ دِينَارٍ فَأَتَيْتُ بِهَا النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ عَرِّفْهَا حَوْلًا فَعَرَّفْتُهَا حَوْلًا ثُمَّ أَتَيْتُ فَقَالَ عَرِّفْهَا حَوْلًا فَعَرَّفْتُهَا حَوْلًا ثُمَّ أَتَيْتُهُ فَقَالَ عَرِّفْهَا حَوْلًا فَعَرَّفْتُهَا حَوْلًا ثُمَّ أَتَيْتُهُ الرَّابِعَةَ فَقَالَ اعْرِفْ عِدَّتَهَا وَوِكَائَهَا وَوِعَائَهَا فَإِنْ جَائَ صَاحِبُهَا وَإِلَّا اسْتَمْتِعْ بِهَا

سلیمان بن حرب، شعبہ، سلمہ بن کہیل، سوید بن غفلہ بیان کرتے ہیں کہ میں سلیمان بن ربیعہ اور زید بن صوحان کے ساتھ ایک جنگ میں شریک تھا، میں نے ایک کوڑا پایا، مجھ سے ایک شخص نے کہا اس کو پھینک دے میں نے کہا نہیں بلکہ اگر اس کا مالک مجھے مل جائے گا (تو میں اس کو دیدوں گا) ورنہ میں اس سے فائدہ اٹھاؤں گا، جب ہم واپس ہوئے تو حج کیا اور مدینہ گئے تو میں نے ابی بن کعب سے اس کے متعلق پوچھا انہوں نے بیان کیا کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانے میں ایک تھیلی پائی جس میں سو دینار تھے میں اس کو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس لے کر آیا، تو آپ نے فرمایا، اسے ایک سال تک مشتہر کرو، چنانچہ میں نے سال بھر اسکو مشتہر کیا پھر آپ کے پاس آیا تو آپ نے فرمایا کہ ایک سال تک اس کا اعلان کرو، ایک سال تک میں لوگوں سے اس کے متعلق پوچھتا رہا، پھر میں آپ کے پاس چوتھی بار آیا، تو آپ نے فرمایا اس کی گنتی اور اس کو سر بند اور ظرف پہچان رکھ، اگر اس مالک آجائے تو خیر ورنہ تو اس سے فائدہ اٹھا۔

راوی: سلیمان بن حرب، شعبہ، سلمہ بن کہیل، سوید بن غفلہ بیان کرتے ہیں کہ میں سلیمان بن ربیعہ اور زید بن صوحان

باب : گری پڑی چیز اٹھانے کا بیان

کیا جائز ہے کہ لقطہ اٹھالے اور اس کو ضائع ہونے کے لئے نہ چھوڑے تاکہ کوئی غیر مستحق آدمی اس کو نہ لے لے۔

جلد : جلد اول   حدیث 2275

راوی: عبدان، کے والد، شعبہ

حَدَّثَنَا عَبْدَانُ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنْ شُعْبَةَ عَنْ سَلَمَةَ بِهَذَا قَالَ فَلَقِيتُهُ بَعْدُ بِمَكَّةَ فَقَالَ لَا أَدْرِي أَثَلَاثَةَ أَحْوَالٍ أَوْ حَوْلًا وَاحِدًا

عبدان، کے والد، شعبہ سے انہوں نے سلمہ سے اس حدیث کو بیان کیا اور کہا کہ میں اس کے بعد ان سے مکہ میں ملا تو انہوں نے کہا مجھے یاد نہیں کہ تین سال تک یا ایک سال تک اعلان کرنے کو کہا تھا۔

راوی : عبدان، کے والد، شعبہ

اس شخص کا بیان جس نے لقطہ کو مشتہر کیا اور حاکم کے سپرد نہ کیا۔...

باب : گری پڑی چیز اٹھانے کا بیان

اس شخص کا بیان جس نے لقطہ کو مشتہر کیا اور حاکم کے سپرد نہ کیا۔

جلد : جلد اول حدیث 2276

راوی: محمد بن یوسف، سفیان، ربیعہ، یزید (منبعث کے غلام) زید بن خالد

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ رَبِيعَةَ عَنْ يَزِيدَ مَوْلَى الْمُنْبَعِثِ عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ أَعْرَابِيًّا سَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ اللُّقَطَةِ قَالَ عَرِّفْهَا سَنَةً فَإِنْ جَاءَ أَحَدٌ يُخْبِرُكَ بِعِفَاصِهَا وَوِكَائِهَا وَإِلَّا فَاسْتَنْفِقْ بِهَا وَسَأَلَهُ عَنْ ضَالَّةِ الْإِبِلِ فَتَمَعَّرَ وَجْهُهُ وَقَالَ مَا لَكَ وَلَهَا مَعَهَا سِقَاؤُهَا وَحِذَاؤُهَا تَرِدُ الْمَاءَ وَتَأْكُلُ الشَّجَرَ دَعْهَا حَتَّى يَجِدَهَا رَبُّهَا وَسَأَلَهُ عَنْ ضَالَّةِ الْغَنَمِ فَقَالَ هِيَ لَكَ أَوْ لِأَخِيكَ أَوْ لِلذِّئْبِ

محمد بن یوسف، سفیان، ربیعہ، یزید (منبعث کے غلام) زید بن خالد سے روایت کرتے ہیں، کہ ایک اعرابی نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے لقطہ کے متعلق پوچھا تو آپ نے فرمایا کہ اس کو ایک سال تک مشتہر کرو اگر کوئی شخص اس کے ظرف اور اس کے سر بندھن کا پتہ بتائے تو خیر، ورنہ اسکو خرچ کرو، اس نے بھٹکے ہوئے اونٹ کے متعلق پوچھا، تو آپ کے چہرے کا رنگ متغیر ہو گیا، اور

فرمایا تجھے اونٹ سے کیا سروکار، حالانکہ اس کے ساتھ اس کا مشک ہے اور اس کا موزہ ہے وہ پانی کے پاس آتا ہے، اور درخت سے کھاتا ہے تم اسے چھوڑ دو یہاں تک کہ اس کا مالک اس کو پالے اور بھٹکی ہوئی بکری کے متعلق دریافت کیا تو آپ نے فرمایا وہ تیرے لئے ہے یا تیرے بھائی کے لئے یا بھیڑیئے کے لئے۔

راوی: محمد بن یوسف، سفیان، ربیعہ، یزید (منبعث کے غلام) زید بن خالد

)یہ باب ترجمہ الباب سے خالی ہے...(

باب: گری پڑی چیز اٹھانے کا بیان

)یہ باب ترجمہ الباب سے خالی ہے(

جلد: جلد اول حدیث 2277

راوی: اسحق بن ابراهیم۔ نضر، اسرائیل، ابواسحق، براء، ابوبکر صدیق، رضی الله تعالیٰ عنه ح، عبدالله بن رجاء اسرائیل ابواسحق براء۔حضرت ابوبکر

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا النَّضْرُ أَخْبَرَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ قَالَ أَخْبَرَنِي الْبَرَائُ عَنْ أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا ح و حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ رَجَائٍ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ الْبَرَائِ عَنْ أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ انْطَلَقْتُ فَإِذَا أَنَا بِرَاعِي غَنَمٍ يَسُوقُ غَنَمَهُ فَقُلْتُ لِمَنْ أَنْتَ قَالَ لِرَجُلٍ مِنْ قُرَيْشٍ فَسَمَّاهُ فَعَرَفْتُهُ فَقُلْتُ هَلْ فِي غَنَمِكَ مِنْ لَبَنٍ فَقَالَ نَعَمْ فَقُلْتُ هَلْ أَنْتَ حَالِبٌ لِي قَالَ نَعَمْ فَأَمَرْتُهُ فَاعْتَقَلَ شَاةً مِنْ غَنَمِهِ ثُمَّ أَمَرْتُهُ أَنْ يَنْفُضَ ضَرْعَهَا مِنْ الْغُبَارِ ثُمَّ أَمَرْتُهُ أَنْ يَنْفُضَ كَفَّيْهِ فَقَالَ هَكَذَا ضَرَبَ إِحْدَى كَفَّيْهِ بِالْأُخْرَى فَحَلَبَ كُثْبَةً مِنْ لَبَنٍ وَقَدْ جَعَلْتُ لِرَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِدَاوَةً عَلَى فَمِهَا خِرْقَةٌ فَصَبَبْتُ عَلَى اللَّبَنِ حَتَّى بَرَدَ أَسْفَلُهُ فَانْتَهَيْتُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ اشْرَبْ يَا رَسُولَ اللهِ فَشَرِبَ حَتَّى رَضِيتُ

اسحاق بن ابراہیم۔ نضر، اسرائیل، ابو اسحاق، براء، ابو بکر صدیق، رضی اللہ تعالیٰ عنہ ح، عبداللہ بن رجاء اسرئیل ابو اسحاق براء۔ حضرت ابو بکر سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا، کہ میں مدینہ کی طرف ہجرت کرتا ہوا چلا، کہ بکری کے ایک چرواہے پر نظر پڑی جو اپنی بکریاں ہانک رہا تھا، میں نے اس سے پوچھا تو کس کا چرواہا ہے؟ اس نے قریش کے ایک شخص کا نام لیا جسے میں جانتا تھا میں نے پوچھا تیری بکری میں دودھ ہے؟ اسنے کہا ہاں میں نے پوچھا کیا تو میرے لئے دوہے گا اس نے کہا ہاں چنانچہ، میں نے اس سے دوہنے کو کہا اس نے بکریوں کے ریوڑ سے ایک بکری پکڑی پھر میں نے اس سے کہا کہ اس کے تھن کو گرد وغبار سے صاف کرے اور اپنا ہاتھ بھی صاف کرے، اس نے ایسا ہی کیا، کہ اپنے ایک ہاتھ کو دوسرے ہاتھ سے مارا اور ایک پیالہ دودھ کا دوہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لئے ایک چھاگل رکھا تھا جس کے منہ پر کپڑا تھا اس سے میں نے دودھ پر پانی ڈالا یہاں تک کہ اس کا نیچے کا حصہ ٹھنڈا ہو گیا، میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس اسے لے کر پہنچا اور عرض کیا، یارسول اللہ اسے نوش فرمائیں آپ نے اسے پی لیا یہاں تک کہ میں خوش ہو گیا۔

راوی : اسحق بن ابراہیم - نضر، اسرائیل، ابواسحق، براء، ابو بکر صدیق، رضی اللہ تعالیٰ عنہ ح، عبداللہ بن رجاء اسرئیل ابواسحق براء- حضرت ابو بکر

مظالم کے قصاص کا بیان۔...

باب : گری پڑی چیز اٹھانے کا بیان

مظالم کے قصاص کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 2278

راوی: اسحق بن ابراہیم، معاذ بن ہشام، (دستوائی) ہشام قتادہ، ابومتوکل ناجی، حضرت ابوسعید خدری

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي الْمُتَوَكِّلِ النَّاجِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا خَلَصَ الْمُؤْمِنُونَ مِنْ النَّارِ حُبِسُوا بِقَنْطَرَةٍ بَيْنَ

الْجَنَّةِ وَالنَّارِ فَيَتَقَاصُّونَ مَظَالِمَ كَانَتْ بَيْنَهُمْ فِي الدُّنْيَا حَتَّى إِذَا نُقُّوا وَهُذِّبُوا أُذِنَ لَهُمْ بِدُخُولِ الْجَنَّةِ فَوَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لَأَحَدُهُمْ بِمَسْكَنِهِ فِي الْجَنَّةِ أَدَلُّ بِمَنْزِلِهِ كَانَ فِي الدُّنْيَا وَقَالَ يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ قَتَادَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الْمُتَوَكِّلِ

اسحاق بن ابراہیم، معاذ بن ہشام، (دستوائی) ہشام قتادہ، ابو متوکل ناجی، حضرت ابوسعید خدری سے وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں، کہ آپ نے فرمایا کہ جب مومنین دوزخ سے نجات پا جائیں گے، تو جنت اور دوزخ کے درمیان ایک پل پر روک دیئے جائیں گے، اور ان ظلموں کا بدلہ لیا جائے گا، جو ان لوگوں نے دنیا میں ایک دوسرے کے ساتھ کیے تھے، یہاں تک کہ جب وہ پاک صاف ہو جائیں گے، تو انہیں جنت میں داخلہ کی اجازت دی جائے گی، قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ میں محمد کی جان ہے ہر شخص کو جنت میں اپنا مکان دنیا کے مکان سے بہتر معلوم ہو گا، اور یونس بن محمد نے بواسطہ شیبان، قتادہ ابو المتوکل بیان کیا۔

راوی : اسحق بن ابراہیم، معاذ بن ہشام، (دستوائی) ہشام قتادہ، ابو متوکل ناجی، حضرت ابوسعید خدری

اللہ تعالی کا قول کہ سن لو ظالموں پر اللہ کی لعنت ہے۔...

باب : گری پڑی چیز اٹھانے کا بیان

اللہ تعالی کا قول کہ سن لو ظالموں پر اللہ کی لعنت ہے۔

جلد : جلد اول حدیث 2279

راوی: موسی بن اسمعیل، ہمام، قتادہ، صفوان بن محرز مازنی

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ قَالَ أَخْبَرَنِي قَتَادَةُ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ مُحْرِزٍ الْمَازِنِيِّ قَالَ بَيْنَمَا أَنَا أَمْشِي مَعَ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا آخِذٌ بِيَدِهِ إِذْ عَرَضَ رَجُلٌ فَقَالَ كَيْفَ سَمِعْتَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فِي

النَّجْوَى فَقَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ اللَّهَ يُدْنِي الْمُؤْمِنَ فَيَضَعُ عَلَيْهِ كَنَفَهُ وَيَسْتُرُهُ فَيَقُولُ أَتَعْرِفُ ذَنْبَ كَذَا أَتَعْرِفُ ذَنْبَ كَذَا فَيَقُولُ نَعَمْ أَيْ رَبِّ حَتَّى إِذَا قَرَّرَهُ بِذُنُوبِهِ وَرَأَى فِي نَفْسِهِ أَنَّهُ هَلَكَ قَالَ سَتَرْتُهَا عَلَيْكَ فِي الدُّنْيَا وَأَنَا أَغْفِرُهَا لَكَ الْيَوْمَ فَيُعْطَى كِتَابَ حَسَنَاتِهِ وَأَمَّا الْكَافِرُ وَالْمُنَافِقُونَ فَيَقُولُ الْأَشْهَادُ هَؤُلَاءِ الَّذِينَ كَذَبُوا عَلَى رَبِّهِمْ أَلَا لَعْنَةُ اللَّهِ عَلَى الظَّالِمِينَ

موسی بن اسماعیل، ہمام، قتادہ، صفوان بن محرز مازنی سے روایت کرتے ہیں، کہ میں ابن عمر کے ساتھ ایک بار ان کا ہاتھ پکڑے ہوئے چلا جارہا تھا، کہ ایک شخص سامنے آیا اور کہا کہ تم نے سرگوشی کرنے کے متعلق نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کس طرح سنا ہے؟ انہوں نے بیان کیا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا ہے، کہ اللہ تعالی مومن کو قریب بلائے گا، اور اس پر اپنا پردہ ڈال کر اسے چھپائے گا، پھر فرمائے گا، کیا تمہیں فلاں فلاں گناہ معلوم ہے؟ وہ کہے گا ہاں! اے میرے پروردگار! یہاں تک کہ وہ جب اس سے گناہوں کا اقرار کرالے گا، تو وہ مومن اپنے دل میں سمجھے گا، کہ وہ تو اب تباہ ہوگیا، اللہ تعالی فرمائے گا، کہ میں نے دنیا میں تیرے گناہ پر پردہ ڈالا، آج میں تیرے گناہ کو بخش دیتا ہوں، پھر نیکیوں کی کتاب اسے دی جائے گی، لیکن کافر اور منافق تو ان کے متعلق گواہی دیں گے کہ یہی لوگ ہیں، جنہوں نے اپنے پروردگار پر جھوٹ باندھا سن لو کہ اللہ کی لعنت ظالموں پر ہے۔

راوی : موسی بن اسمعیل، ہمام، قتادہ، صفوان بن محرز مازنی

ایک مسلمان دوسرے مسلمان پر ظلم نہ کرے اور نہ کسی کو ظلم کرنے دے۔۔۔

باب : گری پڑی چیز اٹھانے کا بیان

ایک مسلمان دوسرے مسلمان پر ظلم نہ کرے اور نہ کسی کو ظلم کرنے دے۔

جلد : جلد اول   حدیث 2280

راوی : یحیی بن بکیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، سالم، عبداللہ بن عمر

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّ سَالِمًا أَخْبَرَهُ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمُسْلِمُ أَخُو الْمُسْلِمِ لَا يَظْلِمُهُ وَلَا يُسْلِمُهُ وَمَنْ كَانَ فِي حَاجَةِ أَخِيهِ كَانَ اللَّهُ فِي حَاجَتِهِ وَمَنْ فَرَّجَ عَنْ مُسْلِمٍ كُرْبَةً فَرَّجَ اللَّهُ عَنْهُ كُرْبَةً مِنْ كُرُبَاتِ يَوْمِ الْقِيَامَةِ وَمَنْ سَتَرَ مُسْلِمًا سَتَرَهُ اللَّهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

یحیی بن بکیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، سالم، عبداللہ بن عمر سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ مسلمان مسلمان کا بھائی ہے، نہ تو اس پر ظلم کرے، اور نہ اس کو ظالم کے حوالہ کرے، (کہ اس پر ظلم کرے) اور جو شخص اپنے بھائی کی حاجت روائی کی فکر میں ہوتا ہے، اللہ تعالی اس کی حاجت روائی کرتا ہے، اور جو شخص مسلمان سے اسکی مصیبت کو دور کرے، تو اللہ تعالی قیامت کی مصیبتیں اس سے دور کرے گا، اور جس نے کسی مسلمان کی عیب پوشی کی، تو اللہ قیامت کے دن اس کی عیب پوشی کرے گا۔

راوی : یحیی بن بکیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، سالم، عبداللہ بن عمر

اپنے ظالم یا مظلوم بھائی کی مدد کرو۔...

باب : گری پڑی چیز اٹھانے کا بیان

اپنے ظالم یا مظلوم بھائی کی مدد کرو۔

جلد : جلد اول حدیث 2281

راوی: عثمان بن ابی شیبہ، ہشیم، عبید اللہ بن ابی بکر بن انس، حمید طویل، انس بن مالک

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَنَسٍ وَحُمَيْدٌ الطَّوِيلُ سَمِعَ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ انْصُرْ أَخَاكَ ظَالِمًا أَوْ مَظْلُومًا

عثمان بن ابی شیبہ، ہشیم، عبید اللہ بن ابی بکر بن انس، حمید طویل، انس بن مالک سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے اپنے ظالم یا مظلوم بھائی کی مدد کرو۔

راوی : عثمان بن ابی شیبہ، ہشیم، عبید اللہ بن ابی بکر بن انس، حمید طویل، انس بن مالک

باب : گری پڑی چیز اٹھانے کا بیان

اپنے ظالم یا مظلوم بھائی کی مدد کرو۔

جلد : جلد اول حدیث 2282

راوی: مسدد، معتمر، حمید، انس

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ انْصُرْ أَخَاكَ ظَالِمًا أَوْ مَظْلُومًا قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ هَذَا نَنْصُرُهُ مَظْلُومًا فَكَيْفَ نَنْصُرُهُ ظَالِمًا قَالَ تَأْخُذُ فَوْقَ يَدَيْهِ

مسدد، معتمر، حمید، انس سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اپنے ظالم یا مظلوم بھائی کی مدد کرو، لوگوں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مظلوم کی مدد کرنا تو سمجھ میں آتا ہے، لیکن ظالم کی کس طرح مدد کریں، آپ نے فرمایا اس کا ہاتھ پکڑ لو (یعنی اس کو ظلم سے روکو)۔

راوی : مسدد، معتمر، حمید، انس

مظلوم کی مدد کرنے کا بیان۔...

باب : گری پڑی چیز اٹھانے کا بیان

مظلوم کی مدد کرنے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 2283

راوی: سعید بن ربیع، شعبہ، اشعث بن سلیم، معاویہ بن سوید، براء بن عازب

حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ الْأَشْعَثِ بْنِ سُلَيْمٍ قَالَ سَمِعْتُ مُعَاوِيَةَ بْنَ سُوَيْدٍ سَمِعْتُ الْبَرَائَ بْنَ عَازِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ أَمَرَنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِسَبْعٍ وَنَهَانَا عَنْ سَبْعٍ فَذَكَرَ عِيَادَةَ الْمَرِيضِ وَاتِّبَاعَ الْجَنَائِزِ وَتَشْمِيتَ الْعَاطِسِ وَرَدَّ السَّلَامِ وَنَصْرَ الْمَظْلُومِ وَإِجَابَةَ الدَّاعِي وَإِبْرَارَ الْمُقْسِمِ

سعید بن ربیع، شعبہ، اشعث بن سلیم، معاویہ بن سوید، براء بن عازب سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہم کو حکم دیا سات باتوں کا۔ اور سات باتوں سے منع فرمایا پھر مریض کی عیادت، جنازہ کے پیچھے چلنے، چھینکنے والے کا جواب دینا، اور مظلوم کی مدد کرنا، اور دعوت قبول کرنا، اور قسم پوری کرنے کا تذکرہ کیا۔

راوی: سعید بن ربیع، شعبہ، اشعث بن سلیم، معاویہ بن سوید، براء بن عازب

باب : گری پڑی چیز اٹھانے کا بیان

مظلوم کی مدد کرنے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 2284

راوی: محمد بن علاء، ابواسامہ، برید، ابوبردہ، ابوموسی

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَائِ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ بُرَيْدٍ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمُؤْمِنُ لِلْمُؤْمِنِ كَالْبُنْيَانِ يَشُدُّ بَعْضُهُ بَعْضًا وَشَبَّكَ بَيْنَ أَصَابِعِهِ

محمد بن علاء، ابواسامہ، برید، ابوبردہ، ابوموسی، نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ایک مومن دوسرے مومن کے لئے عمارت کی طرح ہے کہ ایک دوسرے کو تقویت دیتا ہے۔ اور اپنی انگلیوں کو ملا کر بتایا۔

راوی : محمد بن علاء، ابواسامہ، برید، ابوبردہ، ابوموسی

ظلم قیامت کے دن تاریکیوں کی شکل میں ہو گا۔...

باب : گری پڑی چیز اٹھانے کا بیان

ظلم قیامت کے دن تاریکیوں کی شکل میں ہو گا۔

جلد : جلد اول حدیث 2285

راوی: احمد بن یونس، عبدالعزیز ماجشون، عبداللہ بن دینار، عبداللہ بن عمر

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ الْمَاجِشُونُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ دِينَارٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الظُّلْمُ ظُلُمَاتٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

احمد بن یونس، عبدالعزیز ماجشون، عبداللہ بن دینار، عبداللہ بن عمر سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ ظلم قیامت کے دن تاریکیوں کی شکل میں ہو گا۔

راوی : احمد بن یونس، عبدالعزیز ماجشون، عبداللہ بن دینار، عبداللہ بن عمر

مظلوم کی بد دعا سے بچنے اور ڈرنے کا بیان۔...

باب : گری پڑی چیز اٹھانے کا بیان

مظلوم کی بد دعا سے بچنے اور ڈرنے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 2286

راوی: یحیی بن موسی، وکیع، زکریا بن اسحق مکی، یحی بن عبداللہ بن صیفی، ابوسعید (ابن عباس کے غلام) ابن عباس

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّائُ بْنُ إِسْحَاقَ الْمَكِّيُّ عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ صَيْفِيٍّ عَنْ أَبِي مَعْبَدٍ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ مُعَاذًا إِلَى الْيَمَنِ فَقَالَ اتَّقِ دَعْوَةَ الْمَظْلُومِ فَإِنَّهَا لَيْسَ بَيْنَهَا وَبَيْنَ اللَّهِ حِجَابٌ

یحیی بن موسی، وکیع، زکریا بن اسحاق مکی، یحیٰ بن عبداللہ بن صیفی، ابوسعید (ابن عباس کے غلام) ابن عباس سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت معاذ کو یمن کی طرف بھیجا تو فرمایا کہ مظلوم کی بد دعا سے ڈرو اس لئے کہ اس کی بد دعا اور اللہ تعالی کے درمیان کوئی رکاوٹ نہیں ہے۔

راوی: یحیی بن موسی، وکیع، زکریا بن اسحق مکی، یحیٰ بن عبداللہ بن صیفی، ابوسعید (ابن عباس کے غلام) ابن عباس

ایک شخص نے کسی پر ظلم کیا اور مظلوم اس کو معاف کر دے تو کیا اس کے ظلم کو بیان کر...

باب : گری پڑی چیز اٹھانے کا بیان

ایک شخص نے کسی پر ظلم کیا اور مظلوم اس کو معاف کر دے تو کیا اس کے ظلم کو بیان کرنا ضروری ہے۔

جلد : جلد اول حدیث 2287

راوی: آدم بن ابی ایاس، ابن ابی ذئب، سعید مقبری، حضرت ابوھریرہ

حَدَّثَنَا آدَمُ بْنُ أَبِي إِيَاسٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ الْمَقْبُرِيُّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَتْ لَهُ مَظْلَمَةٌ لِأَخِيهِ مِنْ عِرْضِهِ أَوْ شَيْءٍ فَلْيَتَحَلَّلْهُ مِنْهُ الْيَوْمَ قَبْلَ أَنْ لَا يَكُونَ دِينَارٌ وَلَا دِرْهَمٌ إِنْ كَانَ لَهُ عَمَلٌ صَالِحٌ أُخِذَ مِنْهُ بِقَدْرِ مَظْلَمَتِهِ وَإِنْ لَمْ تَكُنْ لَهُ حَسَنَاتٌ أُخِذَ مِنْ سَيِّئَاتِ صَاحِبِهِ فَحُمِلَ عَلَيْهِ قَالَ أَبُو عَبْد اللَّهِ قَالَ إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ إِنَّمَا سُمِّيَ الْمَقْبُرِيَّ لِأَنَّهُ كَانَ نَزَلَ نَاحِيَةَ الْمَقَابِرِ قَالَ أَبُو عَبْد اللَّهِ وَسَعِيدٌ الْمَقْبُرِيُّ هُوَ مَوْلَى بَنِي لَيْثٍ وَهُوَ سَعِيدُ بْنُ أَبِي سَعِيدٍ وَاسْمُ أَبِي سَعِيدٍ كَيْسَانُ

آدم بن ابی ایاس، ابن ابی ذئب، سعید مقبری، حضرت ابوہریرہ سے روایت کرتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جس شخص نے کسی کی عزت یا کسی اور چیز پر ظلم کیا ہو تو اسے آج ہی معاف کرالے اس سے پہلے کہ وہ دن آئے جب کہ نہ دینار ہوں گے اور نہ درہم اگر اس کے پاس عمل صالح ہو گا، تو بقدر اس کے ظلم کے اس سے لے لیا جائے گا اور اگر اس کے پاس نیکیاں نہ ہو گی، تو مظلوم کی برائیاں لے کر اس کے سر پر ڈالی جائیں گی، ابوعبداللہ (امام بخاری) نے کہا اسماعیل بن ابی اویس نے بیان کیا کہ سعید کو مقبری اس لئے کہا جاتا ہے کہ وہ قبروں کے پاس رہتے تھے، اور امام بخاری نے کہا کہ سعید مقبری بنی لیث کے غلام تھے اور وہ ابوسعید کے بیٹے تھے اور ابوسعید کا نام کیسان تھا۔

راوی : آدم بن ابی ایاس، ابن ابی ذئب، سعید مقبری، حضرت ابوہریرہ

اگر کوئی شخص کسی کے ظلم کو معاف کر دے تو رجوع نہیں کر سکتا۔۔۔

باب : گری پڑی چیز اٹھانے کا بیان

اگر کوئی شخص کسی کے ظلم کو معاف کر دے تو رجوع نہیں کر سکتا۔

جلد : جلد اول   حدیث 2288

راوی: محمد، عبداللہ ہشام بن عروہ عروہ عائشہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا فِي هَذِهِ الْآيَةِ وَإِنْ امْرَأَةٌ خَافَتْ مِنْ بَعْلِهَا نُشُوزًا أَوْ إِعْرَاضًا قَالَتْ الرَّجُلُ تَكُونُ عِنْدَهُ الْمَرْأَةُ لَيْسَ بِمُسْتَكْثِرٍ مِنْهَا يُرِيدُ أَنْ يُفَارِقَهَا فَتَقُولُ أَجْعَلُكَ مِنْ شَأْنِي فِي حِلٍّ فَنَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ فِي ذَلِكَ

محمد، عبداللہ ہشام بن عروہ عروہ عائشہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے آیت (وَإِنْ امْرَأَةٌ خَافَتْ مِنْ بَعْلِهَا نُشُوزًا أَوْ إِعْرَاضًا) کی تفسیر بیان کی کہ کسی شخص کے پاس بیوی ہو تو وہ اس کے پاس زیادہ آمد ورفت نہیں کرنا چاہتا اور اسے جدا کرنا چاہتا (یعنی طلاق دینا چاہتا) تو عورت کہتی کہ میں نے تجھ کو اپنا حق معاف کر دیا، اس کے متعلق یہ آیت نازل ہوئی۔

راوی : محمد، عبداللہ ہشام بن عروہ عروہ عائشہ

اگر کوئی شخص کسی کو اجازت دے یا اس کو معاف کر دے مگر یہ نہ بیان کرے کہ کتنا معاف...

باب : گری پڑی چیز اٹھانے کا بیان

اگر کوئی شخص کسی کو اجازت دے یا اس کو معاف کر دے مگر یہ نہ بیان کرے کہ کتنا معاف کیا یا کتنے کی اجازت دی۔

جلد : جلد اول   حدیث 2289

راوی: عبداللہ بن یوسف، مالک، ابوحازم بن دینار، سہل بن سعد ساعدی

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ أَبِي حَازِمِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ السَّاعِدِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُتِيَ بِشَرَابٍ فَشَرِبَ مِنْهُ وَعَنْ يَمِينِهِ غُلَامٌ وَعَنْ يَسَارِهِ الْأَشْيَاخُ فَقَالَ لِلْغُلَامِ أَتَأْذَنُ لِي أَنْ أُعْطِيَ هَؤُلَاءِ فَقَالَ الْغُلَامُ لَا وَاللَّهِ يَا رَسُولَ اللَّهِ لَا أُوثِرُ بِنَصِيبِي مِنْكَ أَحَدًا قَالَ فَتَلَّهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي يَدِهِ

عبداللہ بن یوسف، مالک، ابوحازم بن دینار، سہل بن سعد ساعدی سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے

پاس ایک پینے کی چیز (دودھ یا پانی) لائی گئی تو آپ نے اس سے پی لیا آپ کے دائیں طرف ایک لڑکا تھا، اور بائیں طرف بڑی عمر کے لوگ تھے، آپ نے اس لڑکے سے کہا کیا تو اجازت دیتا ہے کہ میں یہ ان لوگوں کو دیدوں؟ لڑکے نے کہا نہیں یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بخدا میں (آپ کے جھوٹے سے) اپنے حصہ میں کسی کو ترجیح نہیں دونگا راوی کا بیان ہے کہ آپ نے وہ پیالہ اسی لڑکے کے ہاتھ میں دیدیا۔

راوی : عبداللہ بن یوسف، مالک، ابوحازم بن دینار، سہل بن سعد ساعدی

اس شخص کا گناہ جو کسی کی زمین ظلماً لے لے۔۔۔

باب : گری پڑی چیز اٹھانے کا بیان

اس شخص کا گناہ جو کسی کی زمین ظلماً لے لے۔

جلد : جلد اول حدیث 2290

راوی: ابوالیمان، شعیب، زہری، طلحہ بن عبداللہ، عبدالرحمن بن عمرو بن سہل، سعید بن زید

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي طَلْحَةُ بْنُ عَبْدِ اللهِ أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ عَمْرِو بْنِ سَهْلٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ سَعِيدَ بْنَ زَيْدٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ ظَلَمَ مِنْ الْأَرْضِ شَيْئًا طُوِّقَهُ مِنْ سَبْعِ أَرَضِينَ

ابوالیمان، شعیب، زہری، طلحہ بن عبداللہ، عبدالرحمن بن عمرو بن سہل، سعید بن زید سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ جس شخص نے کسی کی زمین ظلما چھین لی تو سات زمینوں کا طوق اس کو پہنایا جائے گا۔

راوی : ابوالیمان، شعیب، زہری، طلحہ بن عبداللہ، عبدالرحمن بن عمرو بن سہل، سعید بن زید

باب : گری پڑی چیز اٹھانے کا بیان

اس شخص کا گناہ جو کسی کی زمین ظلماً لے لے۔

جلد : جلد اول حدیث 2291

راوی: ابو معمر، عبدالوارث، حسین، یحیی بن ابی کثیر، محمد بن ابراہیم ابوسلمہ

حَدَّثَنَا أَبُو مَعْمَرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ قَالَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَنَّ أَبَا سَلَمَةَ حَدَّثَهُ أَنَّهُ كَانَتْ بَيْنَهُ وَبَيْنَ أُنَاسٍ خُصُومَةٌ فَذَكَرَ لِعَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا فَقَالَتْ يَا أَبَا سَلَمَةَ اجْتَنِبْ الْأَرْضَ فَإِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ ظَلَمَ قِيدَ شِبْرٍ مِنْ الْأَرْضِ طُوِّقَهُ مِنْ سَبْعِ أَرَضِينَ

ابو معمر، عبدالوارث، حسین، یحیی بن ابی کثیر، محمد بن ابراہیم ابوسلمہ سے روایت کرتے ہیں کہ ان کے اور چند لوگوں کے درمیان ایک جھگڑا تھا انہوں نے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے بیان کیا، تو حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے فرمایا کہ ابوسلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ زمین سے بچو اس لئے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرمایا جس نے ایک بالشت بھر زمین کسی سے ظلماً لے لی تو اسے سات زمینوں کا طوق پہنایا جائے گا۔

راوی: ابو معمر، عبدالوارث، حسین، یحیی بن ابی کثیر، محمد بن ابراہیم ابوسلمہ

باب : گری پڑی چیز اٹھانے کا بیان

اس شخص کا گناہ جو کسی کی زمین ظلماً لے لے۔

جلد : جلد اول حدیث 2292

راوی: مسلم بن ابراهیم، عبداللہ بن مبارک، موسیٰ بن عقبہ، سالم، اپنے والد (عبد اللہ بن عمر (

حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَخَذَ مِنْ الْأَرْضِ شَيْئًا بِغَيْرِ حَقِّهِ خُسِفَ بِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِلَى سَبْعِ أَرَضِينَ قال ابوعبد الله هذا الحديث ليس بخراسان فيكتب ابن المبارك انما املى عليه بالبصرة

مسلم بن ابراہیم، عبداللہ بن مبارک، موسیٰ بن عقبہ، سالم، اپنے والد (عبد اللہ بن عمر) سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جس نے کسی زمین پر ناحق قبضہ کر لیا تو اسے قیامت کے دن سات زمینوں تک دھنسایا جائے گا، امام بخاری نے کہا کہ یہ حدیث عبداللہ بن مبارک کی کتاب میں نہیں ہے، جو خراساں میں لکھی گئی، لیکن بصرہ میں اس حدیث کو لوگوں کو سنایا۔

راوی : مسلم بن ابراہیم، عبداللہ بن مبارک، موسیٰ بن عقبہ، سالم، اپنے والد (عبد اللہ بن عمر (

اگر کوئی شخص کسی کو کسی کی اجازت دے تو جائز ہے۔...

باب : گری پڑی چیز اٹھانے کا بیان

اگر کوئی شخص کسی کو کسی کی اجازت دے تو جائز ہے۔

جلد : جلد اول حدیث 2293

راوی: حفص بن عمر، شعبہ، جبلہ

حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ جَبَلَةَ كُنَّا بِالْمَدِينَةِ فِي بَعْضِ أَهْلِ الْعِرَاقِ فَأَصَابَنَا سَنَةٌ فَكَانَ ابْنُ الزُّبَيْرِ يَرْزُقُنَا التَّمْرَ فَكَانَ ابْنُ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا يَمُرُّ بِنَا فَيَقُولُ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ الْإِقْرَانِ إِلَّا أَنْ

يَسْتَأْذِنَ الرَّجُلُ مِنْكُمْ أَخَاهُ

حفص بن عمر، شعبہ، جبلہ سے روایت کرتے ہیں کہ ہم مدینہ میں بعض عراق والوں کیساتھ تھے ہم لوگ قحط سے دوچار ہوئے تو ابن زبیر ہم لوگوں کو کھجور کھلاتے تھے، ابن عمر ہمارے پاس سے گزرتے تو کہتے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اقران (یعنی دو کھجوریں ملا کر کھانے) سے منع فرمایا، مگر یہ کہ تم میں سے کوئی شخص اپنے بھائی کو اس کی اجازت دے۔

راوی : حفص بن عمر، شعبہ، جبلہ

باب : گری پڑی چیز اٹھانے کا بیان

اگر کوئی شخص کسی کو کسی کی اجازت دے تو جائز ہے۔

جلد : جلد اول حدیث 2294

راوی: ابوالنعمان، ابوعوانہ، اعمش، ابووائل، ابومسعود

حَدَّثَنَا أَبُو النُّعْمَانِ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ أَنَّ رَجُلًا مِنْ الْأَنْصَارِ يُقَالُ لَهُ أَبُو شُعَيْبٍ كَانَ لَهُ غُلَامٌ لَحَّامٌ فَقَالَ لَهُ أَبُو شُعَيْبٍ اصْنَعْ لِي طَعَامَ خَمْسَةٍ لَعَلِّي أَدْعُو النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَامِسَ خَمْسَةٍ وَأَبْصَرَ فِي وَجْهِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْجُوعَ فَدَعَاهُ فَتَبِعَهُمْ رَجُلٌ لَمْ يُدْعَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ هَذَا قَدْ اتَّبَعَنَا أَتَأْذَنُ لَهُ قَالَ نَعَمْ

ابوالنعمان، ابوعوانہ، اعمش، ابووائل، ابومسعود سے روایت کرتے ہیں کہ ایک انصاری کے پاس جس کا نام ابوشعیب تھا ایک گوشت بیچنے والا غلام تھا اس غلام سے ابوشعیب نے کہا کہ میرے لیے پانچ آدمیوں کا کھانا تیار کرو تاکہ میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی دعوت کروں اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سمیت پانچ آدمی ہوں گے انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چہرے پر بھوک کا نشان دیکھا تھا چنانچہ انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو بلایا لیکن ان لوگوں کے ساتھ ایک آدمی اور بھی ہو لیا جسے دعوت نہیں دی تھی، نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا یہ آدمی میرے پیچھے چلا آیا ہے کیا تم اس کی اجازت دیتے ہو؟ انہوں نے

کہاہاں۔

راوی : ابو النعمان، ابو عوانہ، اعمش، ابو وائل، ابو مسعود

اللہ تعالی کا قول وہ بڑا سخت جھگڑالو ہے۔...

باب : گری پڑی چیز اٹھانے کا بیان

اللہ تعالی کا قول وہ بڑا سخت جھگڑالو ہے۔

جلد : جلد اول حدیث 2295

راوی: ابوعاصم، ابن جریج، ابن ابی ملیکه، عائشه رضی الله تعالیٰ عنها

حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ أَبْغَضَ الرِّجَالِ إِلَى اللهِ الْأَلَدُّ الْخَصِمُ

ابو عاصم، ابن جریج، ابن ابی ملیکہ، عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتی ہیں آپ نے فرمایا کہ اللہ کو سب سے زیادہ ناپسند وہ آدمی ہے جو بہت جھگڑالو ہے۔

راوی : ابو عاصم، ابن جریج، ابن ابی ملیکہ، عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

اس شخص کا بیان جو جان بوجھ کر ناحق جھگڑا کرے۔...

باب : گری پڑی چیز اٹھانے کا بیان

اس شخص کا بیان جو جان بوجھ کر ناحق جھگڑا کرے۔

جلد : جلد اول حدیث 2296

راوی: عبدالعزیزبن عبداللہ، ابراھیم بن سعد، صالح، ابن شھاب، عروہ بن زبیر، زینب بنت ابی سلمہ، ام سلمہ زوجہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ صَالِحٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ أَنَّ زَيْنَبَ بِنْتَ أُمِّ سَلَمَةَ أَخْبَرَتْهُ أَنَّ أُمَّهَا أُمَّ سَلَمَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخْبَرَتْهَا عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ سَمِعَ خُصُومَةً بِبَابِ حُجْرَتِهِ فَخَرَجَ إِلَيْهِمْ فَقَالَ إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ وَإِنَّهُ يَأْتِينِي الْخَصْمُ فَلَعَلَّ بَعْضَكُمْ أَنْ يَكُونَ أَبْلَغَ مِنْ بَعْضٍ فَأَحْسِبُ أَنَّهُ صَدَقَ فَأَقْضِيَ لَهُ بِذَلِكَ فَمَنْ قَضَيْتُ لَهُ بِحَقِّ مُسْلِمٍ فَإِنَّمَا هِيَ قِطْعَةٌ مِنْ النَّارِ فَلْيَأْخُذْهَا أَوْ فَلْيَتْرُكْهَا

عبدالعزیز بن عبداللہ، ابراہیم بن سعد، صالح، ابن شہاب، عروہ بن زبیر، زینب بنت ابی سلمہ، ام سلمہ زوجہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے حجرے کے دروازے پر کچھ جھگڑے کی آواز سنی آپ ان کی طرف باہر تشریف لائے اور فرمایا کہ میں تو محض ایک انسان ہوں اور میرے پاس مقدمہ آتا ہے، ممکن ہے کہ تم میں سے کوئی شخص ایک دوسرے سے زیادہ بلیغ ہو اور میں یہ گمان کر کے فیصلہ کر دوں کہ وہ سچا ہے، جس شخص کے لئے مسلمان کے حق میں فیصلہ کروں تو وہ آگ کا ایک ٹکڑا ہے اب وہ اس کو لے لے یا اس کو چھوڑ دے۔

راوی: عبدالعزیز بن عبداللہ، ابراہیم بن سعد، صالح، ابن شہاب، عروہ بن زبیر، زینب بنت ابی سلمہ، ام سلمہ زوجہ

جھگڑے کے وقت بدزبانی کرنے کا بیان۔...

باب : گری پڑی چیز اٹھانے کا بیان

جھگڑے کے وقت بدزبانی کرنے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 2297

راوی: بشیر بن خالد، محمد، شعبہ، سلیمان، عبداللہ بن مرہ، مسروق عبداللہ بن عمرو

حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ خَالِدٍ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُرَّةَ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَرْبَعٌ مَنْ كُنَّ فِيهِ كَانَ مُنَافِقًا أَوْ كَانَتْ فِيهِ خَصْلَةٌ مِنْ أَرْبَعَةٍ كَانَتْ فِيهِ خَصْلَةٌ مِنْ النِّفَاقِ حَتَّى يَدَعَهَا إِذَا حَدَّثَ كَذَبَ وَإِذَا وَعَدَ أَخْلَفَ وَإِذَا عَاهَدَ غَدَرَ وَإِذَا خَاصَمَ فَجَرَ

بشیر بن خالد، محمد، شعبہ، سلیمان، عبداللہ بن مرہ، مسروق عبداللہ بن عمرو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس شخص میں چار باتیں ہوں گی، وہ منافق ہوگا یا جس شخص میں ان چاروں میں سے کوئی خصلت ہوگی، تو اس میں نفاق کی خصلت ہوگی، یہاں تک کہ وہ اسے چھوڑ دے، جب وہ گفتگو کرے تو جھوٹ بولے، جب وعدہ کرے تو اس کے خلاف کرے، اور جب معاہدہ کرے تو بے وفائی کرے، اور جب جھگڑا کرے تو بدزبانی کرے۔

راوی : بشیر بن خالد، محمد، شعبہ، سلیمان، عبداللہ بن مرہ، مسروق عبداللہ بن عمرو

مظلوم کو اگر ظالم کا مال مل جائے تو وہ اپنا بدلہ لے سکتا ہے۔ ابن سیرین نے کہا اپ...

باب : گری پڑی چیز اٹھانے کا بیان

مظلوم کو اگر ظالم کا مال مل جائے تو وہ اپنا بدلہ لے سکتا ہے۔ ابن سیرین نے کہا اپنے حق کے برابر لے سکتا ہے، اور یہ آیت پڑھی کہ اگر تم بدلہ لو، تو اسی قدر جس قدر تمہیں تکلیف پہنچی ہے۔

جلد : جلد اول حدیث 2298

راوی: ابوالیمان، شعیب، زہری، عروہ، عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ حَدَّثَنِي عُرْوَةُ أَنَّ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ جَاءَتْ هِنْدُ بِنْتُ عُتْبَةَ بْنِ

رَبِيعَةَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّ أَبَا سُفْيَانَ رَجُلٌ مِسِّيكٌ فَهَلْ عَلَيَّ حَرَجٌ أَنْ أُطْعِمَ مِنْ الَّذِي لَهُ عِيَالَنَا فَقَالَ لَا حَرَجَ عَلَيْكِ أَنْ تُطْعِمِيهِمْ بِالْمَعْرُوفِ

ابوالیمان، شعیب، زہری، عروہ، عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا روایت کرتی ہیں کہ ہند بنت عتبہ بن ربیعہ آئی اور عرض کیا کہ یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ابوسفیان بہت بخیل آدمی ہے، کوئی حرج ہے، اگر اس کا مال لے کر میں بچوں کو کھلاؤں، آپ نے فرمایا، اگر تو انہیں دستور کے مطابق کھلائے تو کوئی حرج نہیں ہے۔

راوی: ابوالیمان، شعیب، زہری، عروہ، عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : گری پڑی چیز اٹھانے کا بیان

مظلوم کو اگر ظالم کا مال مل جائے تو وہ اپنا بدلہ لے سکتا ہے۔ ابن سیرین نے کہا اپنے حق کے برابر لے سکتا ہے، اور یہ آیت پڑھی کہ اگر تم بدلہ لو، تو اسی قدر جس قدر تمہیں تکلیف پہنچی ہے۔

جلد : جلد اول حدیث 2299

راوی: عبداللہ بن یوسف، لیث، یزید، ابوالخیر، عقبہ بن عامر

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ قَالَ حَدَّثَنِي يَزِيدُ عَنْ أَبِي الْخَيْرِ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ قُلْنَا لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّكَ تَبْعَثُنَا فَنَنْزِلُ بِقَوْمٍ لَا يَقْرُونَا فَمَا تَرَى فِيهِ فَقَالَ لَنَا إِنْ نَزَلْتُمْ بِقَوْمٍ فَأُمِرَ لَكُمْ بِمَا يَنْبَغِي لِلضَّيْفِ فَاقْبَلُوا فَإِنْ لَمْ يَفْعَلُوا فَخُذُوا مِنْهُمْ حَقَّ الضَّيْفِ

عبداللہ بن یوسف، لیث، یزید، ابوالخیر، عقبہ بن عامر سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ہم نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کیا کہ آپ ہمیں دوسری جگہ بھیجتے ہیں تو ہم ایسی قوم میں اترتے ہیں جو ہماری مہمانداری نہیں کرتے اس کے متعلق آپ کیا فرماتے ہیں؟ آپ نے ہم سے فرمایا کہ اگر تم کسی قوم کے پاس اترو اور وہ تمہارے لئے مناسب طور پر مہمانداری کا حکم دیں تو خیر

ورنہ تم ان سے مہمانی کا حق وصول کرو،

راوی : عبداللہ بن یوسف، لیث، یزید، ابوالخیر، عقبہ بن عامر

سائبان میں بیٹھنے کا بیان اور نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آپ کے صحابہ (رضی ا...

باب : گری پڑی چیز اٹھانے کا بیان

سائبان میں بیٹھنے کا بیان اور نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آپ کے صحابہ (رضی اللہ عنہم اجمعین) سقیفہ بن ساعدہ میں بیٹھے۔

جلد : جلد اول حدیث 2300

راوی : یحیی بن سلیمان، ابن وهب، مالك، یونس، ابن شهاب، عبید الله بن عبدالله بن عتبه، ابن عباس رضی الله تعالیٰ عنه حضرت عمر رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ وَهْبٍ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ وَأَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي عُبَيْدُ اللهِ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُتْبَةَ أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ أَخْبَرَهُ عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمْ قَالَ حِينَ تَوَفَّى اللهُ نَبِيَّهُ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْأَنْصَارَ اجْتَمَعُوا فِي سَقِيفَةِ بَنِي سَاعِدَةَ فَقُلْتُ لِأَبِي بَكْرٍ انْطَلِقْ بِنَا فَجِئْنَاهُمْ فِي سَقِيفَةِ بَنِي سَاعِدَةَ

یحیی بن سلیمان، ابن وہب، مالک، یونس، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ جب اللہ تعالیٰ نے اپنے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اٹھالیا تو انصار سقیفہ بن ساعدہ میں جمع ہوئے تو میں نے حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے کہا کہ ہمارے ساتھ چلئے چنانچہ ہم لوگ انصار کے پاس سقیفہ نبی ساعدہ (بنی ساعدہ کے سائبان) میں پہنچے۔

راوی : یحیی بن سلیمان، ابن وہب، مالک، یونس، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

کوئی شخص اپنے پڑوسی کو اپنی دیوار میں کھونٹیاں گاڑنے سے نہ روکے۔...

باب : گری پڑی چیز اٹھانے کا بیان

کوئی شخص اپنے پڑوسی کو اپنی دیوار میں کھونٹیاں گاڑنے سے نہ روکے۔

جلد : جلد اول حدیث 2301

راوی: عبد الله بن سلمه، مالك، ابن شهاب، اعرج، ابوهريره

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مَسْلَمَةَ عَنْ مَالِكٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَمْنَعْ جَارٌ جَارَهُ أَنْ يَغْرِزَ خَشَبَهُ فِي جِدَارِهِ ثُمَّ يَقُولُ أَبُو هُرَيْرَةَ مَا لِي أَرَاكُمْ عَنْهَا مُعْرِضِينَ وَاللهِ لَأَرْمِيَنَّ بِهَا بَيْنَ أَكْتَافِكُمْ

عبد اللہ بن مسلمہ، مالک، ابن شہاب، اعرج، ابوہریرہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کوئی شخص اپنے پڑوسی کو اپنی دیوار میں کھونٹیاں گاڑنے سے منع نہ کرے پھر ابوہریرہ کہتے تھے کہ کیا بات ہے کہ میں تم کو اس حدیث سے روگردانی کرنے والا پاتا ہوں بخدا میں تمہارے مونڈھوں کے درمیان گاڑ کر رہوں گا۔

راوی : عبد اللہ بن سلمہ، مالک، ابن شہاب، اعرج، ابوہریرہ

راستہ میں شراب بہانے کا بیان۔...

باب : گری پڑی چیز اٹھانے کا بیان

راستہ میں شراب بہانے کا بیان۔

راوی: محمد بن عبدالرحیم، ابویحیی، عفان، حماد بن زید، ثابت، انس

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ أَبُو يَحْيَى أَخْبَرَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ كُنْتُ سَاقِيَ الْقَوْمِ فِي مَنْزِلِ أَبِي طَلْحَةَ وَكَانَ خَمْرُهُمْ يَوْمَئِذٍ الْفَضِيخَ فَأَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُنَادِيًا يُنَادِي أَلَا إِنَّ الْخَمْرَ قَدْ حُرِّمَتْ قَالَ فَقَالَ لِي أَبُو طَلْحَةَ اخْرُجْ فَأَهْرِقْهَا فَخَرَجْتُ فَهَرَقْتُهَا فَجَرَتْ فِي سِكَكِ الْمَدِينَةِ فَقَالَ بَعْضُ الْقَوْمِ قَدْ قُتِلَ قَوْمٌ وَهِيَ فِي بُطُونِهِمْ فَأَنْزَلَ اللَّهُ لَيْسَ عَلَى الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ جُنَاحٌ فِيمَا طَعِمُوا الْآيَةَ

محمد بن عبدالرحیم، ابویحیی، عفان، حماد بن زید، ثابت، انس سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ میں ابوطلحہ کے مکان میں لوگوں کو شراب پلا رہا تھا اس زمانہ میں لوگ فضیخ شراب استعمال کرتے تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک شخص کو حکم دیا کہ وہ اعلان کردے سن لو شراب حرام کردی گئی حضرت انس کا بیان ہے مجھ سے ابوطلحہ نے کہا باہر جا اور اس شراب کو بہا دے چنانچہ میں باہر نکلا اور اس کو بہا دیا۔ اس دن مدینہ کی گلیوں میں شراب بہنے لگی بعض لوگوں نے کہا کہ ایک قوم قتل کی گئی اور شراب ان کے پیٹ میں تھی تو اللہ تعالی نے یہ آیت نازل فرمائی کہ ان لوگوں پر جو ایمان لائے اور نیک کام کئے کوئی گناہ نہیں اس چیز میں جو وہ کھا چکے۔

راوی: محمد بن عبدالرحیم، ابویحیی، عفان، حماد بن زید، ثابت، انس

گھروں کے صحن اور وہاں بیٹھنے اور راستہ میں بیٹھنے کا بیان، حضرت عائشہ رضی اللہ ت...

باب : گری پڑی چیز اٹھانے کا بیان

گھروں کے صحن اور وہاں بیٹھنے اور راستہ میں بیٹھنے کا بیان، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بیان کیا کہ ابوبکر نے اپنے گھر کے صحن میں مسجد بنائی جہاں وہ نماز اور قرآن پڑھتے، مشرکین کی عورتیں اور ان کے بچے ان کے پاس جمع ہو جاتے اور سن کر خوش ہوتے اور نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان دنوں مکہ میں تشریف رکھتے تھے۔

جلد : جلد اول حدیث 2303

راوی: معاذ بن فضالہ، ابوعمر، حفص بن میسرہ زید بن اسلمہ، عطا بن یسار، ابوسعید خدری

حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ فَضَالَةَ حَدَّثَنَا أَبُو عُمَرَ حَفْصُ بْنُ مَيْسَرَةَ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَائِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِيَّاكُمْ وَالْجُلُوسَ عَلَى الطُّرُقَاتِ فَقَالُوا مَا لَنَا بُدٌّ إِنَّمَا هِيَ مَجَالِسُنَا نَتَحَدَّثُ فِيهَا قَالَ فَإِذَا أَبَيْتُمْ إِلَّا الْمَجَالِسَ فَأَعْطُوا الطَّرِيقَ حَقَّهَا قَالُوا وَمَا حَقُّ الطَّرِيقِ قَالَ غَضُّ الْبَصَرِ وَكَفُّ الْأَذَى وَرَدُّ السَّلَامِ وَأَمْرٌ بِالْمَعْرُوفِ وَنَهْيٌ عَنْ الْمُنْكَرِ

معاذ بن فضالہ، ابوعمر، حفص بن میسرہ زید بن اسلمہ، عطا بن یسار، ابوسعید خدری نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا تم راستوں پر بیٹھنے سے پرہیز کرو، لوگوں نے عرض کیا ہمارے لئے اس کے سوا کوئی چارہ کار نہیں ہم وہیں بیٹھتے ہیں اور باتیں کرتے ہیں آپ نے فرمایا کہ جب تم وہاں بیٹھنے پر مجبور ہو تو راستے کو اس کا حق عطا کرو لوگوں نے عرض کیا راستے کا حق کیا ہے؟ آپ نے فرمایا نگاہیں نیچی رکھنا ایذاء رسانی سے رکنا سلام کا جواب دینا اور اچھی باتوں کا حکم دینا اور بری باتوں سے روکنا۔

راوی: معاذ بن فضالہ، ابوعمر، حفص بن میسرہ زید بن اسلمہ، عطا بن یسار، ابوسعید خدری

راستہ میں کنواں کھودنے کا بیان جب کہ اس سے کسی کو تکلیف نہ ہو۔۔۔

باب : گری پڑی چیز اٹھانے کا بیان

راستہ میں کنواں کھودنے کا بیان جب کہ اس سے کسی کو تکلیف نہ ہو۔

جلد : جلد اول حدیث 2304

راوی: عبداللہ بن مسلمہ، مالک، سمی (ابوبکر کے غلام) ابوصالح سمان، ابوھریرہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ عَنْ مَالِكٍ عَنْ سُمَيٍّ مَوْلَى أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ السَّمَّانِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ

النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَيْنَا رَجُلٌ بِطَرِيقٍ اشْتَدَّ عَلَيْهِ الْعَطَشُ فَوَجَدَ بِئْرًا فَنَزَلَ فِيهَا فَشَرِبَ ثُمَّ خَرَجَ فَإِذَا كَلْبٌ يَلْهَثُ يَأْكُلُ الثَّرَى مِنْ الْعَطَشِ فَقَالَ الرَّجُلُ لَقَدْ بَلَغَ هَذَا الْكَلْبَ مِنْ الْعَطَشِ مِثْلُ الَّذِي كَانَ بَلَغَ مِنِّي فَنَزَلَ الْبِئْرَ فَمَلَأَ خُفَّهُ مَاءً فَسَقَى الْكَلْبَ فَشَكَرَ اللهُ لَهُ فَغَفَرَ لَهُ قَالُوا يَا رَسُولَ اللهِ وَإِنَّ لَنَا فِي الْبَهَائِمِ لَأَجْرًا فَقَالَ فِي كُلِّ ذَاتِ كَبِدٍ رَطْبَةٍ أَجْرٌ

عبد اللہ بن مسلمہ، مالک، سمی (ابو بکر کے غلام) ابو صالح سمان، ابوہریرہ سے روایت کرتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ ایک بار ایک آدمی راستہ میں جارہا تھا اس کو بہت زیادہ پیاس لگی اس نے کنواں دیکھا تو اس میں اترا اور پانی پی کر نکلا، تو دیکھا ایک کتا ہانپ رہا ہے اور پیاس کی شدت کے باعث کیچڑ چاٹ رہا ہے، اس آدمی نے اپنے دل میں کہا کہ اس کتے کو بھی پیاس کی وہی تکلیف پہنچی ہو گی جو مجھے پہنچی تھی چنانچہ وہ کنویں میں اترا اپنے موزے کو پانی سے بھرا، پھر کتے کو پلایا تو اللہ تعالی نے اس کی قدر کی اور اس کو بخش دیا، لوگوں نے عرض کیا، یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیا چوپاؤں میں بھی اجر ملے گا؟ آپ نے فرمایا ہر تر جگر رکھنے والے میں ثواب ہے۔

راوی : عبد اللہ بن مسلمہ، مالک، سمی (ابو بکر کے غلام) ابو صالح سمان، ابوہریرہ

بالاخانوں میں بلند اور پست جھروکوں اور روشندان بنانے کا بیان۔۔۔

باب : گری پڑی چیز اٹھانے کا بیان

بالاخانوں میں بلند اور پست جھروکوں اور روشندان بنانے کا بیان۔

جلد : جلد اول   حدیث 2305

راوی: عبد اللہ بن محمد، ابن عیینہ، زہری، عروہ، اسامہ بن زید

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ أَشْرَفَ

النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى أُطُمٍ مِنْ آطَامِ الْمَدِينَةِ ثُمَّ قَالَ هَلْ تَرَوْنَ مَا أَرَى إِنِّي أَرَى مَوَاقِعَ الْفِتَنِ خِلَالَ بُيُوتِكُمْ كَمَوَاقِعِ الْقَطْرِ

عبد اللہ بن محمد، ابن عیینہ، زہری، عروہ، اسامہ بن زید سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ایک بار نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مدینہ کے ایک ٹیلے پر چڑھے پھر فرمایا کیا تم دیکھ رہے ہو جو میں تمہارے گھروں کے اندر فتنوں کو پانی کی طرح برستا دیکھ رہا ہوں۔

راوی: عبد اللہ بن محمد، ابن عیینہ، زہری، عروہ، اسامہ بن زید

باب : گری پڑی چیز اٹھانے کا بیان

بالاخانوں میں بلند اور پست جھروکوں اور روشندان بنانے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 2306

راوی: یحیی بن بکیر، لیث، عقیل، ابن شہاب عبید اللہ بن عبداللہ بن ابوثور، عبداللہ بن عباس

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عُبَيْدُ اللهِ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي ثَوْرٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ لَمْ أَزَلْ حَرِيصًا عَلَى أَنْ أَسْأَلَ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ عَنْ الْمَرْأَتَيْنِ مِنْ أَزْوَاجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّتَيْنِ قَالَ اللهُ لَهُمَا إِنْ تَتُوبَا إِلَى اللهِ فَقَدْ صَغَتْ قُلُوبُكُمَا فَحَجَجْتُ مَعَهُ فَعَدَلَ وَعَدَلْتُ مَعَهُ بِالْإِدَاوَةِ فَتَبَرَّزَ حَتَّى جَاءَ فَسَكَبْتُ عَلَى يَدَيْهِ مِنْ الْإِدَاوَةِ فَتَوَضَّأَ فَقُلْتُ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ مَنْ الْمَرْأَتَانِ مِنْ أَزْوَاجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّتَانِ قَالَ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ لَهُمَا إِنْ تَتُوبَا إِلَى اللهِ فَقَدْ صَغَتْ قُلُوبُكُمَا فَقَالَ وَا عَجَبِي لَكَ يَا ابْنَ عَبَّاسٍ عَائِشَةُ وَحَفْصَةُ ثُمَّ اسْتَقْبَلَ عُمَرُ الْحَدِيثَ يَسُوقُهُ فَقَالَ إِنِّي كُنْتُ وَجَارٌ لِي مِنْ الْأَنْصَارِ فِي بَنِي أُمَيَّةَ بْنِ زَيْدٍ وَهِيَ مِنْ عَوَالِي الْمَدِينَةِ وَكُنَّا نَتَنَاوَبُ النُّزُولَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَنْزِلُ يَوْمًا وَأَنْزِلُ يَوْمًا فَإِذَا نَزَلْتُ جِئْتُهُ

مِنْ خَبَرِ ذَلِكَ الْيَوْمِ مِنَ الْأَمْرِ وَغَيْرِهِ وَإِذَا نَزَلَ فَعَلَ مِثْلَهُ وَكُنَّا مَعْشَرَ قُرَيْشٍ نَغْلِبُ النِّسَاءَ فَلَمَّا قَدِمْنَا عَلَى الْأَنْصَارِ إِذَا هُمْ قَوْمٌ تَغْلِبُهُمْ نِسَاؤُهُمْ فَطَفِقَ نِسَاؤُنَا يَأْخُذْنَ مِنْ أَدَبِ نِسَاءِ الْأَنْصَارِ فَصِحْتُ عَلَى امْرَأَتِي فَرَاجَعَتْنِي فَأَنْكَرْتُ أَنْ تُرَاجِعَنِي فَقَالَتْ وَلِمَ تُنْكِرُ أَنْ أُرَاجِعَكَ فَوَاللَّهِ إِنَّ أَزْوَاجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيُرَاجِعْنَهُ وَإِنَّ إِحْدَاهُنَّ لَتَهْجُرُهُ الْيَوْمَ حَتَّى اللَّيْلِ فَأَفْزَعَنِي فَقُلْتُ خَابَتْ مَنْ فَعَلَ مِنْهُنَّ بِعَظِيمٍ ثُمَّ جَمَعْتُ عَلَيَّ ثِيَابِي فَدَخَلْتُ عَلَى حَفْصَةَ فَقُلْتُ أَيْ حَفْصَةُ أَتُغَاضِبُ إِحْدَاكُنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْيَوْمَ حَتَّى اللَّيْلِ فَقَالَتْ نَعَمْ فَقُلْتُ خَابَتْ وَخَسِرَتْ أَفَتَأْمَنُ أَنْ يَغْضَبَ اللَّهُ لِغَضَبِ رَسُولِهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَهْلِكِينَ لَا تَسْتَكْثِرِي عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا تُرَاجِعِيهِ فِي شَيْءٍ وَلَا تَهْجُرِيهِ وَاسْأَلِينِي مَا بَدَا لَكِ وَلَا يَغُرَّنَّكِ أَنْ كَانَتْ جَارَتُكِ هِيَ أَوْضَأَ مِنْكِ وَأَحَبَّ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُرِيدُ عَائِشَةَ وَكُنَّا تَحَدَّثْنَا أَنَّ غَسَّانَ تُنْعِلُ النِّعَالَ لِغَزْوِنَا فَنَزَلَ صَاحِبِي يَوْمَ نَوْبَتِهِ فَرَجَعَ عِشَاءً فَضَرَبَ بَابِي ضَرْبًا شَدِيدًا وَقَالَ أَنَائِمٌ هُوَ فَفَزِعْتُ فَخَرَجْتُ إِلَيْهِ وَقَالَ حَدَثَ أَمْرٌ عَظِيمٌ قُلْتُ مَا هُوَ أَجَاءَتْ غَسَّانُ قَالَ لَا بَلْ أَعْظَمُ مِنْهُ وَأَطْوَلُ طَلَّقَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نِسَاءَهُ قَالَ قَدْ خَابَتْ حَفْصَةُ وَخَسِرَتْ كُنْتُ أَظُنُّ أَنَّ هَذَا يُوشِكُ أَنْ يَكُونَ فَجَمَعْتُ عَلَيَّ ثِيَابِي فَصَلَّيْتُ صَلَاةَ الْفَجْرِ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدَخَلَ مَشْرُبَةً لَهُ فَاعْتَزَلَ فِيهَا فَدَخَلْتُ عَلَى حَفْصَةَ فَإِذَا هِيَ تَبْكِي قُلْتُ مَا يُبْكِيكِ أَوَلَمْ أَكُنْ حَذَّرْتُكِ أَطَلَّقَكُنَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ لَا أَدْرِي هُوَ ذَا فِي الْمَشْرُبَةِ فَخَرَجْتُ فَجِئْتُ الْمِنْبَرَ فَإِذَا حَوْلَهُ رَهْطٌ يَبْكِي بَعْضُهُمْ فَجَلَسْتُ مَعَهُمْ قَلِيلًا ثُمَّ غَلَبَنِي مَا أَجِدُ فَجِئْتُ الْمَشْرُبَةَ الَّتِي هُوَ فِيهَا فَقُلْتُ لِغُلَامٍ لَهُ أَسْوَدَ اسْتَأْذِنْ لِعُمَرَ فَدَخَلَ فَكَلَّمَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ خَرَجَ فَقَالَ ذَكَرْتُكَ لَهُ فَصَمَتَ فَانْصَرَفْتُ حَتَّى جَلَسْتُ مَعَ الرَّهْطِ الَّذِينَ عِنْدَ الْمِنْبَرِ ثُمَّ غَلَبَنِي مَا أَجِدُ فَجِئْتُ فَذَكَرَ مِثْلَهُ فَجَلَسْتُ مَعَ الرَّهْطِ الَّذِينَ عِنْدَ الْمِنْبَرِ ثُمَّ غَلَبَنِي مَا أَجِدُ فَجِئْتُ الْغُلَامَ فَقُلْتُ اسْتَأْذِنْ لِعُمَرَ فَذَكَرَ مِثْلَهُ فَلَمَّا وَلَّيْتُ مُنْصَرِفًا فَإِذَا الْغُلَامُ يَدْعُونِي قَالَ أَذِنَ لَكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدَخَلْتُ عَلَيْهِ فَإِذَا هُوَ مُضْطَجِعٌ عَلَى رِمَالِ حَصِيرٍ لَيْسَ بَيْنَهُ وَبَيْنَهُ فِرَاشٌ قَدْ أَثَّرَ الرِّمَالُ بِجَنْبِهِ مُتَّكِئٌ عَلَى وِسَادَةٍ مِنْ أَدَمٍ حَشْوُهَا لِيفٌ فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ ثُمَّ قُلْتُ وَأَنَا قَائِمٌ طَلَّقْتَ نِسَاءَكَ فَرَفَعَ بَصَرَهُ إِلَيَّ فَقَالَ لَا ثُمَّ قُلْتُ وَأَنَا قَائِمٌ أَسْتَأْنِسُ يَا رَسُولَ اللَّهِ لَوْ رَأَيْتَنِي وَكُنَّا مَعْشَرَ قُرَيْشٍ نَغْلِبُ النِّسَاءَ فَلَمَّا قَدِمْنَا عَلَى قَوْمٍ تَغْلِبُهُمْ نِسَاؤُهُمْ فَذَكَرَهُ فَتَبَسَّمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قُلْتُ لَوْ رَأَيْتَنِي وَدَخَلْتُ عَلَى حَفْصَةَ فَقُلْتُ لَا يَغُرَّنَّكِ أَنْ كَانَتْ جَارَتُكِ

هِيَ أَوْضَأَ مِنْكِ وَأَحَبَّ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُرِيدُ عَائِشَةَ فَتَبَسَّمَ أُخْرَى فَجَلَسْتُ حِينَ رَأَيْتُهُ تَبَسَّمَ ثُمَّ رَفَعْتُ بَصَرِي فِي بَيْتِهِ فَوَاللَّهِ مَا رَأَيْتُ فِيهِ شَيْئًا يَرُدُّ الْبَصَرَ غَيْرَ أَهَبَةٍ ثَلَاثَةٍ فَقُلْتُ ادْعُ اللَّهَ فَلْيُوَسِّعْ عَلَى أُمَّتِكَ فَإِنَّ فَارِسَ وَالرُّومَ وُسِّعَ عَلَيْهِمْ وَأُعْطُوا الدُّنْيَا وَهُمْ لَا يَعْبُدُونَ اللَّهَ وَكَانَ مُتَّكِئًا فَقَالَ أَوَفِي شَكٍّ أَنْتَ يَا ابْنَ الْخَطَّابِ أُولَئِكَ قَوْمٌ عُجِّلَتْ لَهُمْ طَيِّبَاتُهُمْ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ اسْتَغْفِرْ لِي فَاعْتَزَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ أَجْلِ ذَلِكَ الْحَدِيثِ حِينَ أَفْشَتْهُ حَفْصَةُ إِلَى عَائِشَةَ وَكَانَ قَدْ قَالَ مَا أَنَا بِدَاخِلٍ عَلَيْهِنَّ شَهْرًا مِنْ شِدَّةِ مَوْجَدَتِهِ عَلَيْهِنَّ حِينَ عَاتَبَهُ اللَّهُ فَلَمَّا مَضَتْ تِسْعٌ وَعِشْرُونَ دَخَلَ عَلَى عَائِشَةَ فَبَدَأَ بِهَا فَقَالَتْ لَهُ عَائِشَةُ إِنَّكَ أَقْسَمْتَ أَنْ لَا تَدْخُلَ عَلَيْنَا شَهْرًا وَإِنَّا أَصْبَحْنَا لِتِسْعٍ وَعِشْرِينَ لَيْلَةً أَعُدُّهَا عَدًّا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الشَّهْرُ تِسْعٌ وَعِشْرُونَ وَكَانَ ذَلِكَ الشَّهْرُ تِسْعًا وَعِشْرِينَ قَالَتْ عَائِشَةُ فَأُنْزِلَتْ آيَةُ التَّخْيِيرِ فَبَدَأَ بِي أَوَّلَ امْرَأَةٍ فَقَالَ إِنِّي ذَاكِرٌ لَكِ أَمْرًا وَلَا عَلَيْكِ أَنْ لَا تَعْجَلِي حَتَّى تَسْتَأْمِرِي أَبَوَيْكِ قَالَتْ قَدْ أَعْلَمُ أَنَّ أَبَوَيَّ لَمْ يَكُونَا يَأْمُرَانِي بِفِرَاقِكَ ثُمَّ قَالَ إِنَّ اللَّهَ قَالَ يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِأَزْوَاجِكَ إِلَى قَوْلِهِ عَظِيمًا قُلْتُ أَفِي هَذَا أَسْتَأْمِرُ أَبَوَيَّ فَإِنِّي أُرِيدُ اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَالدَّارَ الْآخِرَةَ ثُمَّ خَيَّرَ نِسَائَهُ فَقُلْنَ مِثْلَ مَا قَالَتْ عَائِشَةُ

یحیی بن بکیر، لیث، عقیل، ابن شہاب عبید اللہ بن عبد اللہ بن ابو ثور، عبد اللہ بن عباس سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میری یہ خواہش رہتی تھی کہ میں عمر سے ازواج نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں سے ان دو بیویوں کے متعلق دریافت کروں جن کے بارے میں اللہ تعالی نے فرمایا إِنْ تَتُوبَا إِلَى اللَّهِ فَقَدْ صَغَتْ قُلُوبُكُمَا الخ (اگر تم دونوں توبہ کر لو، تو خیر تمہارے دل کج ہو گئے ہیں) میں ان کے ساتھ حج کو گیا وہ راستہ سے ہٹ گئے تو میں بھی ان کے ساتھ ایک چھاگل لے کر مڑا انہوں نے رفع حاجت کی یہاں تک کہ واپس آئے تو میں نے ان کے دونوں ہاتھوں پر چھاگل سے پانی ڈالا انہوں نے وضو کیا تو میں نے پوچھا یا امیر المومنین نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بیویوں میں وہ کون سی دو عورتیں تھیں جن کے متعلق إِنْ تَتُوبَا إِلَى اللَّهِ فَقَدْ صَغَتْ قُلُوبُكُمَا الخ۔ اللہ تعالی نے فرمایا انہوں نے کہا اے ابن عباس تعجب ہے تم پر، اس سے مراد عائشہ اور حفصہ ہیں پھر حضرت عمر متوجہ ہو کر پورا قصہ بیان کرنے لگے اور فرمایا کہ میں اور میرے ایک انصاری پڑوسی بنی امیہ بن زید کے محلہ میں رہتے تھے جو مدینہ کے عوالی میں تھا اور ہم دونوں باری باری سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں آتے تھے ایک دن وہ جاتے ایک دن میں جاتا، جب میں جاتا تو اس دن کی خبر اور حالت انصاری سے بیان کرتا اور جب وہ جاتے تو وہ بھی اسی طرح کرتے اور ہم قریش کے لوگ عورتوں پر غالب رہتے تھے، جب ہم انصار کے پاس آئے تو دیکھا کہ ان کی عورتیں ان پر غالب ہیں، ہماری عورتیں بھی انصر کی عورتوں کا طریقہ سیکھنے لگیں، میں اپنی بیوی پر ایک

بار چلایا، تواس نے مجھ کو جواب دیا، اس کا جواب دینا مجھے ناگوار گزراتواس نے کہامیرا جواب دینا تمہیں ناگوار کیوں گزرتا ہے، بخدا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی بیویاں جواب دیتی ہیں اور آپ کی کوئی بیوی آپ سے رات تک جدا رہتی ہے، میں یہ سن کر گھبرایا اور میں نے کہا جس نے ایسا کیا وہ بہت نقصان میں ہے، پھر میں نے اپنے کپڑے پہنے اور میں حفصہ کے پاس آیا اور کہا اے حفصہ کیا تم میں سے کوئی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو رات تک ناراض رکھتی ہے؟ حفصہ نے کہاہاں، میں نے کہا خسارہ میں رہی اور تباہ ہو گئی کیا تجھے ڈر نہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ناراض ہونے سے اللہ تعالیٰ ناراض ہو گا، اور تو ہلاک ہو جائے گی، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے زیادہ گفتگو نہ کر اور نہ آپ کی کسی بات کا جواب دے اور نہ آپ سے جدا ہو، اور جس چیز کی خواہش ہو مجھ سے مانگ اور تجھے دھوکہ نہ ہو، تیری پڑوسن تجھ سے زیادہ حسین ہے، اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو زیادہ پیاری ہے، اس سے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کو مراد لیا اور اس زمانہ میں ہم لوگوں میں اس کا چرچا تھا کہ غسان کے لوگ ہم سے جنگ کرنے کے لیے گھوڑوں کی نعل بندی کر رہے ہیں (تیاری کر رہے ہیں) میرے ساتھی (انصری) اپنی باری کے دن (رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس) گئے، عشاء کے وقت واپس ہوءے، میرے دروازہ پر زور سے دستک دی اور کہا کیا عمر سو رہے ہیں؟ میں گھبرا کر ان کے پاس نکل کر آیا، تو انہوں نے بیان کیا کہ ایک بڑا حادثہ ہو گیا، میں نے پوچھا کیا غسان کے لوگ آ گئے؟ انہوں نے کہا نہیں، بلکہ اس سے بھی بڑا اور سخت حادثہ ہوا ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی بیویوں کو طلاق دے دی ہے۔ میں نے کہا حفصہ تو گھاٹے میں اور نقصان میں رہی۔ مجھے تو پہلے ہی گمان تھا کہ ایسا ہونے والا ہے میں نے اپنے کپڑے پہنے اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ فجر کی نماز ادا کی، آپ بالا خانے میں تشریف لے گئے اور میں وہاں تنہائی میں حفصہ کے پاس گیا تو دیکھا وہ رو رہی ہے، میں نے پوچھا کیوں رو رہی ہے؟ کیا میں نے تجھے پہلے ہی نہیں ڈرایا تھا، کیا تمہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے طلاق دے دی؟ حفصہ نے کہا معلوم نہیں، آپ اس وقت بالا خانے میں ہیں۔ میں باہر نکلا اور منبر کے پاس آیا تو دیکھا کہ منبر کے گرد لوگ بیٹھے ہیں اور بعض رو رہے ہیں، میں ان کے ساتھ تھوڑی دیر بیٹھ گیا پھر مجھ پر میرے خیال نے غلبہ کیا تو میں اس بالا خانے کے پاس آیا جس میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تشریف فرما تھے میں نے آپ کے ایک سیاہ لڑکے سے کہا کہ عمر کے لیے اجازت مانگ، تو وہ لڑکا اندر گیا اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے گفتگو کی، پھر باہر آیا تو کہا، کہ میں آپ کا تذکرہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کیا، لیکن آپ خاموش رہے، چنانچہ میں لوٹ آیا اور اس گروہ کے پاس جا کر بیٹھ گیا، جو منبر کے پاس تھا، پھر مجھ پر رنج نے غلبہ کیا تو میں اس لڑکے کے پاس آیا اور میں نے کہا عمر کے لیے اجازت منگو، پھر اس نے وہی بیان کیا میں اس گروہ کے پاس بیٹھ گیا جو منبر کے پاس بیٹھا تھا، پھر مجھ سے نہ رہا گیا اور وہی خیال غالب ہوا۔ تو میں اس لڑکے کے پاس آیا اور کہا کہ عمر کے لیے اجازت مانگو۔ پھر اس نے اسی طرح بیان کیا، جب میں گھر واپس ہونے کے لیے مڑا، تو یکایک لڑکے نے مجھے پکارا، اور کہا کہ تمہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اجازت دے دی ہے، میں آپ کے پاس پہنچا، تو دیکھا کہ آپ خالی بوریئے پر لیٹے ہوئے ہیں، آپ کے جسم اور بوریئے کے درمیان کوئی بستر نہ تھا اور بوریئے

کے نشان آپ کے پہلے پر پڑ گئے تھے اور چمڑے کے ایک تکیہ سے ٹیک لگائے ہوئے تھے، اس میں کھجور کی چھا بھری ہوئی تھی، میں نے آپ کو سلام کیا، پھر میں نے کھڑے کھڑے پوچھا کہ آپ نے اپنی بیوی کو طلاق دے دی؟ آپ نے اپنی نگاہ میری طرف اٹھائی اور فرمایا نہیں، پھر میں نے کھڑے کھڑے ہی صرف دل بہلانے کو کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دیکھئے ہم قریش لوگ عورتوں پر غالب رہتے تھے، پھر جب ہم ایسی قوم کے پاس آئے کہ ان پر ان کی عورتیں غالب تھیں، پھر سارا ماجرا بیان کیا، تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم مسکرائے پھر میں نے عرض کیا کاش آپ دیکھتے کہ میں حفصہ کے پاس گیا، تو میں نے اس سے کہا، تر واس بات سے بے خبر نہ رہ، کہ تیری پڑوسن حضرت عائشہ تجھ سے زیادہ حسین ہے اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو زیادہ محبوب ہے پھر آپ مسکرائے جب میں نے آپ کو مسکراتے ہوئے دیکھا تو میں بیٹھ گیا پھر میں نے آپ کے گھر میں نظر دوڑا کر دیکھا تو سوائے تین کچی کھالوں کے کوئی چیز نظر نہیں آئی، میں نے عرض کیا، آپ اللہ سے دعا کیجئے کہ آپ کی امت پر وسعت کرے اس لیے کہ فارس اور روم والوں کو وسعت دی گئی ہے اور انہیں دینا (کی نعمت) دی گئی ہے، حالانکہ وہ اللہ کی عبادت نہیں کرتے، اس وقت آپ تکیہ لگائے ہوئے تھے آپ نے فرمایا اے ابن خطاب کیا تمہیں اس بات میں شک ہے کہ وہ لوگ ایسی قوم ہیں جنہیں ان کی نیکیوں کی جزا دنیوی زندگی میں ہی دے دی گئی ہے، میں عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میرے لیے دعائے مغفرت فرمایئے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم اس راز کے باعث اپنی بیویوں سے جدا ہو گئے، جو حفصہ نے عائشہ پر ظاہر کر دیا تھا اور آپ نے فرمایا تھا کہ ان عورتوں کے پاس ایک مہینہ تک نہیں جاؤں گا، اس لیے کہ آپ کو ان پر بہت زیادہ غصہ آیا جب اللہ تعالیٰ نے آپ پر عتاب کیا جب انیتس دن گزر گئے، تو سب سے پہلے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے عرض کیا آپ نے تو قسم کھائی تھی کہ ہمارے پاس ایک مہینہ تک نہ آئیں گے اور ابھی ہم پر انیتس راتیں ہی گزری ہیں، جنہیں میں شمار کر رہی ہوں، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مہنہ انیتس دن کا بھی ہوتا ہے اور وہ مہینہ انیتس دن ہی کا تھا، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ تخییر کی آیت نازل ہوئی تو سب سے پہلے مجھی سے آپ نے پوچھا، آپ نے فرمایا کہ میں تجھ سے ایک بات بیان کرتا ہوں، یہ ضروری نہیں کہ تو فوراً جواب دے جب تک کہ تو اپنے والدین سے مشورہ نہ کرے، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ آپ جانتے تھے کہ میرے والدین جھ کو فراق کا مشورہ نہ دیں گے، پھر آپ نے یہ آیت یَا أَیُّهَا النَّبِیُّ قُلْ لِأَزْوَاجِکَ إِلَی قَوْلِهِ عَظِیمًا تک تلاوت کی، میں نے عرض کیا اس باب میں اپنے والدین سے کیا صلاح لوں گی، میں تو اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم اور دار آخرت کو پسند کرتی ہوں، پھر آپ نے تمام عورتوں کو اختیار دیا تو ان سب نے وہی جواب دیا جو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے دیا تھا۔

<u>راوی</u> : یحیی بن بکیر، لیث، عقیل، ابن شہاب عبید اللہ بن عبد اللہ بن ابو ثور، عبد اللہ بن عباس

باب : گری پڑی چیز اٹھانے کا بیان

بالاخانوں میں بلند اور پست جھروکوں اور روشندان بنانے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 2307

راوی: ابن سلام، فزاری، حمید طویل، انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا ابْنُ سَلَامٍ حَدَّثَنَا الْفَزَارِيُّ عَنْ حُمَيْدٍ الطَّوِيلِ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ آلَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ نِسَائِهِ شَهْرًا وَكَانَتْ انْفَكَّتْ قَدَمُهُ فَجَلَسَ فِي عُلِّيَّةٍ لَهُ فَجَائَ عُمَرُ فَقَالَ أَطَلَّقْتَ نِسَائَكَ قَالَ لَا وَلَكِنِّي آلَيْتُ مِنْهُنَّ شَهْرًا فَمَكَثَ تِسْعًا وَعِشْرِينَ ثُمَّ نَزَلَ فَدَخَلَ عَلَى نِسَائِهِ

ابن سلام، فزاری، حمید طویل، انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی بیویوں کے پاس ایک مہینہ تک نہ جانے کی قسم کھالی اور آپ کے پاؤں میں موچ آگئی تھی اس لئے آپ اپنے ایک بالاخانے میں بیٹھ گئے، حضرت عمر حاضر ہوئے اور پوچھا کیا آپ نے اپنی بیویوں کا طلاق دے دی؟ آپ نے فرمایا نہیں لیکن میں نے ان سے ایک مہینہ کے لئے ایلا کیا ہے، چنانچہ انیتس دن رکے رہے پھر اترے اور اپنی عورتوں کے پاس گئے۔

راوی : ابن سلام، فزاری، حمید طویل، انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اس شخص کا بیان جو اپنے اونٹ بلاط (مسجد کے دروازے پر بچھے ہوئے پتھر) یا مسجد کے...

باب : گری پڑی چیز اٹھانے کا بیان

اس شخص کا بیان جو اپنے اونٹ بلاط (مسجد کے دروازے پر بچھے ہوئے پتھر) یا مسجد کے دروازے پر باندھ دے۔

جلد : جلد اول حدیث 2308

راوی: مسلم، ابوعقیل، ابوالمتوکل ناجی، جابر بن عبد اللہ

حَدَّثَنَا مُسْلِمٌ حَدَّثَنَا أَبُو عَقِيلٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْمُتَوَكِّلِ النَّاجِيُّ قَالَ أَتَيْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ دَخَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَسْجِدَ فَدَخَلْتُ إِلَيْهِ وَعَقَلْتُ الْجَمَلَ فِي نَاحِيَةِ الْبَلَاطِ فَقُلْتُ هَذَا جَمَلُكَ فَخَرَجَ فَجَعَلَ يُطِيفُ بِالْجَمَلِ قَالَ الثَّمَنُ وَالْجَمَلُ لَكَ

مسلم، ابو عقیل، ابوالمتوکل ناجی، جابر بن عبد اللہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مسجد میں داخل ہوئے تو میں آپ کے پاس گیا، اور اونٹ کو بلاط کے کونے میں باندھ دیا میں نے عرض کیا یہ آپ کا اونٹ ہے؟ آپ باہر تشریف لائے اور اونٹ کے پاس گھومنے لگے اور فرمایا قیمت اور اونٹ دونوں تمہارے ہیں (یعنی دونوں لے جاؤ)۔

راوی : مسلم، ابو عقیل، ابوالمتوکل ناجی، جابر بن عبد اللہ

کسی قوم کے گھورے (گندگی کے ڈھیر) کے پاس ٹھہرنے اور پیشاب کرنے کا بیان۔۔۔

باب : گری پڑی چیز اٹھانے کا بیان

کسی قوم کے گھورے (گندگی کے ڈھیر) کے پاس ٹھہرنے اور پیشاب کرنے کا بیان۔

جلد : جلد اول   حدیث 2309

راوی: سلیمان بن حرب، شعبہ، منصور، ابووائل، حذیفہ

حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ حُذَيْفَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ لَقَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ قَالَ لَقَدْ أَتَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُبَاطَةَ قَوْمٍ فَبَالَ قَائِمًا

سلیمان بن حرب، شعبہ، منصور، ابووائل، حذیفہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ

وسلم کو دیکھا یا یہ بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک قوم کے کوڑے (گندگی) کے ڈھیر پر آئے اور کھڑے ہو کر پیشاب کیا۔

راوی: سلیمان بن حرب، شعبہ، منصور، ابووائل، حذیفہ

اس شخص کا بیان جو شاخوں اور لوگوں کے لئے تکلیف دہ چیزوں کو راستے سے اٹھا کر پھین...

باب : گری پڑی چیز اٹھانے کا بیان

اس شخص کا بیان جو شاخوں اور لوگوں کے لئے تکلیف دہ چیزوں کو راستے سے اٹھا کر پھینک دے۔

جلد : جلد اول حدیث 2310

راوی: عبد اللہ، مالک، سمی، ابوصالح، ابوہریرہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ سُمَيٍّ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَيْنَمَا رَجُلٌ يَمْشِي بِطَرِيقٍ وَجَدَ غُصْنَ شَوْكٍ عَلَى الطَّرِيقِ فَأَخَذَهُ فَشَكَرَ اللَّهُ لَهُ فَغَفَرَ لَهُ

عبد اللہ، مالک، سمی، ابوصالح، ابوہریرہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ ایک بار ایک شخص راستہ میں جا رہا تھا اس نے کانٹے دار شاخ پائی تو اس نے اس کو اٹھا لیا، اللہ تعالی نے اس کی قدر کی اور اسے بخش دیا۔

راوی: عبد اللہ، مالک، سمی، ابوصالح، ابوہریرہ

عام راستے میں جو وسیع میدان ہو، جب لوگ اختلاف کریں پھر اس کے مالک وہاں مکان بنان...

باب : گری پڑی چیز اٹھانے کا بیان

عام راستے میں جو وسیع میدان ہو، جب لوگ اختلاف کریں پھر اس کے مالک وہاں مکان بنانا چاہیں تو راستہ کے لئے سات گز چھوڑ دیں۔

جلد : جلد اول حدیث 2311

راوی: موسی بن اسمعیل، جریر بن حازم، زبیر بن حریت، عکرمہ، ابوھریرہ

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ عَنْ الزُّبَيْرِ بْنِ خِرِّيتٍ عَنْ عِكْرِمَةَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَضَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا تَشَاجَرُوا فِي الطَّرِيقِ بِسَبْعَةِ أَذْرُعٍ

موسی بن اسماعیل، جریر بن حازم، زبیر بن حریت، عکرمہ، ابوہریرہ سے روایت ہے انہوں نے بیان کیا کہ جب لوگوں نے راستے کے متعلق جھگڑا کیا تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سات گز چھوڑ دینے کا حکم صادر فرمایا۔

راوی: موسی بن اسمعیل، جریر بن حازم، زبیر بن حریت، عکرمہ، ابوہریرہ

مالک کی اجازت کے بغیر لوٹنے کا بیان عبادہ نے کہا کہ ہم نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ...

باب : گری پڑی چیز اٹھانے کا بیان

مالک کی اجازت کے بغیر لوٹنے کا بیان عبادہ نے کہا کہ ہم نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس بات پر بیعت کی کہ لوٹ مار نہیں کریں گے۔

جلد : جلد اول حدیث 2312

راوی: آدم بن ابی ایاس، شعبہ عدی بن ثابت، عبداللہ بن یزید انصاری جو عدی بن ثابت

حَدَّثَنَا آدَمُ بْنُ أَبِي إِيَاسٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا عَدِيُّ بْنُ ثَابِتٍ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ يَزِيدَ الْأَنْصَارِيَّ وَهُوَ جَدُّهُ أَبُو أُمِّهِ قَالَ نَهَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ النُّهْبَى وَالْمُثْلَةِ

آدم بن ابی ایاس، شعبہ عدی بن ثابت، عبداللہ بن یزید انصاری جو عدی بن ثابت کے نانا تھے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا

کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے لوٹ مار کرنے سے اور مثلہ کرنے سے منع فرمایا ہے۔

راوی: آدم بن ابی ایاس، شعبہ عدی بن ثابت، عبداللہ بن یزید انصاری جو عدی بن ثابت

باب : گری پڑی چیز اٹھانے کا بیان

مالک کی اجازت کے بغیر لوٹنے کا بیان عبادہ نے کہا کہ ہم نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس بات پر بیعت کی کہ لوٹ مار نہیں کریں گے۔

جلد : جلد اول حدیث 2313

راوی: سعید بن عفیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، ابوبکر بن عبدالرحمن، ابوھریرہ

حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عُفَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنِي اللَّيْثُ حَدَّثَنَا عُقَيْلٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَزْنِي الزَّانِي حِينَ يَزْنِي وَهُوَ مُؤْمِنٌ وَلَا يَشْرَبُ الْخَمْرَ حِينَ يَشْرَبُ وَهُوَ مُؤْمِنٌ وَلَا يَسْرِقُ حِينَ يَسْرِقُ وَهُوَ مُؤْمِنٌ وَلَا يَنْتَهِبُ نُهْبَةً يَرْفَعُ النَّاسُ إِلَيْهِ فِيهَا أَبْصَارَهُمْ حِينَ يَنْتَهِبُهَا وَهُوَ مُؤْمِنٌ وَعَنْ سَعِيدٍ وَأَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ إِلَّا النُّهْبَةَ قال الفربری وجدت بخط ابی جعفر قال ابوعبداللہ قال ابن عباس تفسیرہ اینزع منہ نور الایمان

سعید بن عفیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، ابوبکر بن عبدالرحمن، ابوہریرہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ زانی مومن ہونے کی حالت میں زنا نہیں کرتا ہے اور نہ مومن ہونے کی حالت میں شراب پیتا ہے اور شراب پینے والا مومن ہونے کی حالت میں شراب نہیں پیتا اور نہ مومن ہونے کی حالت میں کوئی شخص اس طرح لوٹتا ہے کہ اس کی طرف لوگ نظریں اٹھا کر دیکھ رہے ہوں اور سعید و ابوسلمہ، ابوہریرہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس کے مثل روایت کرتے ہیں مگر اس میں لوٹنے کا تذکرہ نہیں۔

راوی: سعید بن عفیر، لیث، عقیل، ابن شہاب، ابوبکر بن عبدالرحمن، ابوہریرہ

صلیب توڑنے اور سور مار ڈالنے کا بیان۔۔۔

باب : گری پڑی چیز اٹھانے کا بیان

صلیب توڑنے اور سور مار ڈالنے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 2314

راوی: علی بن عبداللہ، سفیان، زہری، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ قَالَ أَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى يَنْزِلَ فِيكُمْ ابْنُ مَرْيَمَ حَكَمًا مُقْسِطًا فَيَكْسِرَ الصَّلِيبَ وَيَقْتُلَ الْخِنْزِيرَ وَيَضَعَ الْجِزْيَةَ وَيَفِيضَ الْمَالُ حَتَّى لَا يَقْبَلَهُ أَحَدٌ

علی بن عبد اللہ، سفیان، زہری، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا قیامت اس وقت تک نہ آئے گی، جب تک کہ تم میں ابن مریم منصف حاکم بن کر نہ اتریں گے، وہ صلیب کو توڑیں گے اور سور کو مار ڈالیں گے اور جزیہ ختم کر دیں گے، اور مال کی اتنی کثرت ہو گی، کہ کوئی اس کا لینے والا نہ ہو گا۔

راوی : علی بن عبد اللہ، سفیان، زہری، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

کیا مٹکے توڑ ڈالے جائیں، جس میں شراب رکھی جاتی ہے، مشک پھاڑ دی جائے اور کوئی شخص۔۔۔

باب : گری پڑی چیز اٹھانے کا بیان

کیا مٹکے توڑ ڈالے جائیں، جس میں شراب رکھی جاتی ہے، مشک پھاڑ دی جائے اور کوئی شخص کسی بت یا صلیب یا طنبور یا بے فائدہ چیز کو اپنی لکڑی سے توڑ (۱) ڈالے (تو کیا

حکم ہے)اور شریح کے پاس ایک ظبور کے توڑے جانے کا مقدمہ پیش ہوا، تو اس میں تاوان کا حکم نہ دیا۔

جلد : جلد اول حدیث 2315

راوی: ابوعاصم ضحاک بن مخلد، یزید بن ابی عبید، سلمہ بن اکوع

حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ الضَّحَّاكُ بْنُ مَخْلَدٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي عُبَيْدٍ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى نِيرَانًا تُوقَدُ يَوْمَ خَيْبَرَ قَالَ عَلَى مَا تُوقَدُ هَذِهِ النِّيرَانُ قَالُوا عَلَى الْحُمُرِ الْإِنْسِيَّةِ قَالَ اكْسِرُوهَا وَأَهْرِقُوهَا قَالُوا أَلَا نُهَرِيقُهَا وَنَغْسِلُهَا قَالَ اغْسِلُوا قَالَ أَبُو عَبْد اللَّهِ كَانَ ابْنُ أَبِي أُوَيْسٍ يَقُولُ الْحُمُرِ الْأَنْسِيَّةِ بِنَصْبِ الْأَلِفِ وَالنُّونِ

ابو عاصم ضحاک بن مخلد، یزید بن ابی عبید، سلمہ بن اکوع سے روایت کرتے ہیں، کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خیبر کے دن آگ دیکھی آپ نے پوچھا، یہ آگ کس چیز پر روشن کی جارہی ہے؟ لوگوں نے بتایا، پالتو گدھے پر (یعنی گدھے کا گوشت پکایا جارہا ہے) آپ نے فرمایا ہانڈی توڑ دو اور گوشت پھینک دو، لوگوں نے عرض کیا کہ ہم گوشت پھینک دیں اور ہانڈی کو دھو دیں، آپ نے فرمایا اس کو دھو لو۔

راوی: ابو عاصم ضحاک بن مخلد، یزید بن ابی عبید، سلمہ بن اکوع

باب : گری پڑی چیز اٹھانے کا بیان

کیا مٹکے توڑ دالے جائیں، جس میں شراب رکھی جاتی ہے، مشک پھاڑ دی جائے اور کوئی شخص کسی بت یا صلیب یا طنبور یا بے فائدہ چیز کو اپنی لکڑی سے توڑ (ا) ڈالے (تو کیا حکم ہے)اور شریح کے پاس ایک ظبور کے توڑے جانے کا مقدمہ پیش ہوا، تو اس میں تاوان کا حکم نہ دیا۔

جلد : جلد اول حدیث 2316

راوی: علی بن عبداللہ، سفیان، بن ابی نجیح، مجاهد، ابومعمر، عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ أَبِي مَعْمَرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ دَخَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَكَّةَ وَحَوْلَ الْكَعْبَةِ ثَلَاثُ مِائَةٍ وَسِتُّونَ نُصُبًا فَجَعَلَ يَطْعُنُهَا بِعُودٍ فِي يَدِهِ وَجَعَلَ يَقُولُ جَاءَ الْحَقُّ وَزَهَقَ الْبَاطِلُ الْآيَةَ

علی بن عبد اللہ، سفیان، بن ابی نجیح، مجاہد، ابو معمر، عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مکہ میں داخل ہوئے اس وقت کعبہ کے چاروں طرف تین سو ساٹھ بت تھے، آپ کے ہاتھ میں ایک لکڑی تھی، جس سے آپ ان بتوں کو مار کر گرانے لگے اور یہ آیت تلاوت کرنے لگے (جَاءَ الْحَقُّ وَزَهَقَ الْبَاطِلُ الْآيَةَ) الخ

راوی: علی بن عبد اللہ، سفیان، بن ابی نجیح، مجاہد، ابو معمر، عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : گری پڑی چیز اٹھانے کا بیان

کیا مٹکے توڑ دالے جائیں، جس میں شراب رکھی جاتی ہے، مشک پھاڑ دی جائے اور کوئی شخص کسی بت یا صلیب یا طنبور یا بے فائدہ چیز کو اپنی لکڑی سے توڑ (ا) ڈالے (تو کیا حکم ہے) اور شریح کے پاس ایک طنبور کے توڑے جانے کا مقدمہ پیش ہوا، تو اس میں تاوان کا حکم نہ دیا۔

جلد : جلد اول   حدیث 2317

راوی: ابراھیم بن منذر، انس بن عیاض، عبید اللہ، عبدالرحمن بن قاسم، قاسم، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ الْقَاسِمِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّهَا كَانَتْ اتَّخَذَتْ عَلَى سَهْوَةٍ لَهَا سِتْرًا فِيهِ تَمَاثِيلُ فَهَتَكَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاتَّخَذَتْ مِنْهُ نُمْرُقَتَيْنِ فَكَانَتَا فِي الْبَيْتِ يَجْلِسُ عَلَيْهِمَا

ابراہیم بن منذر، انس بن عیاض، عبید اللہ، عبد الرحمن بن قاسم، قاسم، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے اپنے حجرے کے سائبان پر ایک پردہ لٹکا دیا تھا، جس پر تصویریں تھیں تو اس کو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پھاڑ ڈالا، تو

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے اس کے دو گدے بناڈالے اور وہ دونوں گدے گھر ہی میں تھے، جس پر آپ بیٹھتے تھے

راوی : ابراہیم بن منذر، انس بن عیاض، عبید اللہ، عبدالرحمن بن قاسم، قاسم، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

اس شخص کا بیان جو اپنے مال کی حفاظت کے لیے جنگ کرے۔...

باب : گری پڑی چیز اٹھانے کا بیان

اس شخص کا بیان جو اپنے مال کی حفاظت کے لیے جنگ کرے۔

جلد : جلد اول حدیث 2318

راوی : عبد اللہ بن یزید، سعید بن ابی ایوب، ابوالاسود عکرمہ، عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ يَزِيدَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ هُوَ ابْنُ أَبِي أَيُّوبَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو الْأَسْوَدِ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ قُتِلَ دُونَ مَالِهِ فَهُوَ شَهِيدٌ

عبداللہ بن یزید، سعید بن ابی ایوب، ابوالاسود عکرمہ، عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا، کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ جو شخص اپنے مال کی حفاظت میں قتل کیا جائے وہ شہید ہے۔

راوی : عبداللہ بن یزید، سعید بن ابی ایوب، ابوالاسود عکرمہ، عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اگر کوئی شخص کسی کا پیالہ یا اور کوئی چیز توڑ دے،...

باب : گری پڑی چیز اٹھانے کا بیان

اگر کوئی شخص کسی کا پیالہ یا اور کوئی چیز توڑ دے،

جلد : جلد اول حدیث 2319

راوی: مسدد، یحیی بن سعید، حمید، انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ عِنْدَ بَعْضِ نِسَائِهِ فَأَرْسَلَتْ إِحْدَى أُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِينَ مَعَ خَادِمٍ بِقَصْعَةٍ فِيهَا طَعَامٌ فَضَرَبَتْ بِيَدِهَا فَكَسَرَتْ الْقَصْعَةَ فَضَمَّهَا وَجَعَلَ فِيهَا الطَّعَامَ وَقَالَ كُلُوا وَحَبَسَ الرَّسُولَ وَالْقَصْعَةَ حَتَّى فَرَغُوا فَدَفَعَ الْقَصْعَةَ الصَّحِيحَةَ وَحَبَسَ الْمَكْسُورَةَ وَقَالَ ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ حَدَّثَنَا أَنَسٌ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

مسدد، یحیی بن سعید، حمید، انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی ایک بیوی کے پاس تھے تو امہات المومنین میں سے ایک نے خادم کو ایک پیالہ دے کر بھیجا جس میں کھانا تھا، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے ایک ہاتھ (اس پیالہ) پر مارا تو وہ ٹوٹ گیا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس پیالہ کو جوڑا، اور اس میں کھانا رکھا پھر، صحابہ سے فرمایا کہ کھاؤ اور کھانا لانے والے کو اور اس پیالہ کو روک لیا، جب کھانے سے وہ لوگ فارغ ہوئے، تو (دوسرا) صحیح پیالہ واپس کیا، اور ٹوٹا ہوا پیالہ رکھ لیا اور ابن ابی مریم نے بیان کیا کہ ہم سے یحیی بن ایوب نے انہوں نے حمید سے، حمید انس سے انس نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے یہی حدیث روایت کی۔

راوی: مسدد، یحیی بن سعید، حمید، انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اگر کسی کی دیوار گرا دے تو ویسی بنادے۔۔۔

باب : گری پڑی چیز اٹھانے کا بیان

اگر کسی کی دیوار گرا دے تو ویسی بنادے۔

راوی: مسلم بن ابراهیم، جریر بن حازم، محمد بن سیرین، ابوهریره رضی الله تعالی عنه

حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ رَجُلٌ فِي بَنِي إِسْرَائِيلَ يُقَالُ لَهُ جُرَيْجٌ يُصَلِّي فَجَائَتْهُ أُمُّهُ فَدَعَتْهُ فَأَبَى أَنْ يُجِيبَهَا فَقَالَ أُجِيبُهَا أَوْ أُصَلِّي ثُمَّ أَتَتْهُ فَقَالَتْ اللَّهُمَّ لَا تُمِتْهُ حَتَّى تُرِيَهُ وُجُوهَ الْمُومِسَاتِ وَكَانَ جُرَيْجٌ فِي صَوْمَعَتِهِ فَقَالَتْ امْرَأَةٌ لَأَفْتِنَنَّ جُرَيْجًا فَتَعَرَّضَتْ لَهُ فَكَلَّمَتْهُ فَأَبَى فَأَتَتْ رَاعِيًا فَأَمْكَنَتْهُ مِنْ نَفْسِهَا فَوَلَدَتْ غُلَامًا فَقَالَتْ هُوَ مِنْ جُرَيْجٍ فَأَتَوْهُ وَكَسَرُوا صَوْمَعَتَهُ فَأَنْزَلُوهُ وَسَبُّوهُ فَتَوَضَّأَ وَصَلَّى ثُمَّ أَتَى الْغُلَامَ فَقَالَ مَنْ أَبُوكَ يَا غُلَامُ قَالَ الرَّاعِي قَالُوا نَبْنِي صَوْمَعَتَكَ مِنْ ذَهَبٍ قَالَ لَا إِلَّا مِنْ طِينٍ

مسلم بن ابراہیم، جریر بن حازم، محمد بن سیرین، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں، کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ نبی اسرائیل میں ایک آدمی تھا جس کا نام جریج تھا وہ نماز پڑھ رہا تھا کہ اس کی ماں آئی اور اس کو بلایا، لیکن اس نے جواب نہ دیا، اور اپنے جی میں کہا کہ میں نماز پڑھوں یا اس کی بات کو جواب دوں، پھر اس کی ماں اس کے پاس آئی اور کہا یا اللہ اس کو موت نہ دے جب تک کہ وہ فاحشہ عورت کا منہ دیکھ لے، ایک دن جریج اپنے عبادت خانہ میں تھا، ایک عورت نے کہا کہ میں جریج کو پھانس لوں گی، وہ اس کے سامنے آئی اور اس سے بات چیت کی، لیکن اس نے انکار کر دیا، تو وہ ایک چرواہے کے پاس گئی اور اپنے آپکو اس کے حوالہ کر دیا، چنانچہ اس کے ایک بچہ پیدا ہوا۔ تو کہنے لگی یہ جریج کا ہے، لوگ جریج کے پاس آئے اس کے عبادت خانے کو توڑ دیا، اس کو عبادت خانے سے نیچے اتارا اور اس کو گالی دی، جریج نے وضو کیا اور نماز پڑھی، پھر اس لڑکے پاس آکر کہا اے بچے تیرا باپ کون ہے؟ اس بچہ نے جواب دیا چرواہا لوگوں نے (جریج سے کہا) ہم تیرا عبادت خانہ سونے کا بنا دیں گے جریج نے کہا نہیں مٹی ہی کو بنوا دو (جیسا پہلے تھا۔(

راوی: مسلم بن ابراہیم، جریر بن حازم، محمد بن سیرین، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : گری پڑی چیز اٹھانے کا بیان

کھانے اور زادراہ اور اسباب میں شرکت کا بیان، اور ناپ تول کر بیچی جانے والے چیز اندازے سے یا مٹھی مٹھی کر کے کس طرح تقسیم کی جائے جب کہ مسلمان زادراہ میں کچھ حرج نہ سمجھیں کہ کوئی چیز یہ کھالے اور کوئی چیز وہ کھائے، اسی سونے چاندی کو اندازسے بانٹنے اور کھجور کھجور ملا کر کھانے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 2321

راوی: عبد الله بن یوسف، مالك، وهب بن كیسان، جابر بن عبد الله

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ وَهْبِ بْنِ كَيْسَانَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّهُ قَالَ بَعَثَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْثًا قِبَلَ السَّاحِلِ فَأَمَّرَ عَلَيْهِمْ أَبَا عُبَيْدَةَ بْنَ الْجَرَّاحِ وَهُمْ ثَلَاثُ مِائَةٍ وَأَنَا فِيهِمْ فَخَرَجْنَا حَتَّى إِذَا كُنَّا بِبَعْضِ الطَّرِيقِ فَنِيَ الزَّادُ فَأَمَرَ أَبُو عُبَيْدَةَ بِأَزْوَادِ ذَلِكَ الْجَيْشِ فَجُمِعَ ذَلِكَ كُلُّهُ فَكَانَ مِزْوَدَيْ تَمْرٍ فَكَانَ يُقَوِّتُنَا كُلَّ يَوْمٍ قَلِيلًا قَلِيلًا حَتَّى فَنِيَ فَلَمْ يَكُنْ يُصِيبُنَا إِلَّا تَمْرَةٌ تَمْرَةٌ فَقُلْتُ وَمَا تُغْنِي تَمْرَةٌ فَقَالَ لَقَدْ وَجَدْنَا فَقْدَهَا حِينَ فَنِيَتْ قَالَ ثُمَّ انْتَهَيْنَا إِلَى الْبَحْرِ فَإِذَا حُوتٌ مِثْلُ الظَّرِبِ فَأَكَلَ مِنْهُ ذَلِكَ الْجَيْشُ ثَمَانِيَ عَشْرَةَ لَيْلَةً ثُمَّ أَمَرَ أَبُو عُبَيْدَةَ بِضِلَعَيْنِ مِنْ أَضْلَاعِهِ فَنُصِبَا ثُمَّ أَمَرَ بِرَاحِلَةٍ فَرُحِلَتْ ثُمَّ مَرَّتْ تَحْتَهُمَا فَلَمْ تُصِبْهُمَا

عبد اللہ بن یوسف، مالک، وہب بن کیسان، جابر بن عبد اللہ سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ساحل کی طرف ایک لشکر بھیجا، جس کا سردار ابوعبیدہ بن جراح کو مقرر کیا اور وہ لوگ تین سو آدمی تھے، میں بھی ان میں تھا، ہم لوگ باہر نکلے یہاں تک کہ راستہ ہی میں توشہ ختم ہو گیا، ابوعبیدہ نے حکم دیا کہ اس لشکر کے تمام لوگ اپنا توشہ ایک جگہ جمع کریں چنانچہ وہ تمام توشے جمع کیے گئے، تو کل دو تھیلے کھجور کے ہوئے جس سے روزانہ تھوڑا تھوڑا ہم لوگوں کو دیا کرتے تھے، ہر آدمی کو ایک کھجور ملتی تھی، وہب نے کہا ایک کھجور سے کیا ہوتا ہو گا، جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا اس کی قدر اس وقت معلوم ہوئی جب بالکل ختم ہو گئی، راوی کا بیان کہ پھر ہم لوگ سمندر کے پاس پہنچے تو چھوٹی پہاڑی کی طرح ایک مچھلی نظر آئی، لشکر نے اس مچھلی کو اٹھارہ دن تک کھایا، پھر ابوعبیدہ نے حکم دیا تو اس کی دو پسلیاں کھڑی کی گئیں، پھر اونٹ کے گزرنے کا حکم دیا، تو اونٹ اس کے اندر سے نکل گیا اور پسلیاں اس کی نہیں لگیں۔

راوی: عبداللہ بن یوسف، مالک، وہب بن کیسان، جابر بن عبداللہ

باب: گری پڑی چیز اٹھانے کا بیان

کھانے اور زادراہ اور اسباب میں شرکت کا بیان، اور ناپ تول کر بیچی جانے والے چیز اندازے سے یا مٹھی مٹھی کر کے کس طرح تقسیم کی جائے جب کہ مسلمان زادراہ میں کچھ حرج نہ سمجھیں کہ کوئی چیز یہ کھالے اور کوئی چیز وہ کھائے، اسی سونے چاندی کو اندازے سے بانٹنے اور کھجور کھجور ملا کر کھانے کا بیان۔

جلد: جلد اول   حدیث 2322

راوی: بشر بن مرحوم، حاتم بن اسمعیل، یزید بن ابی عبید، سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مَرْحُومٍ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي عُبَيْدٍ عَنْ سَلَمَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ خَفَّتْ أَزْوَادُ الْقَوْمِ وَأَمْلَقُوا فَأَتَوْا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي نَحْرِ إِبِلِهِمْ فَأَذِنَ لَهُمْ فَلَقِيَهُمْ عُمَرُ فَأَخْبَرُوهُ فَقَالَ مَا بَقَاؤُكُمْ بَعْدَ إِبِلِكُمْ فَدَخَلَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا بَقَاؤُهُمْ بَعْدَ إِبِلِهِمْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَادِ فِي النَّاسِ فَيَأْتُونَ بِفَضْلِ أَزْوَادِهِمْ فَبُسِطَ لِذَلِكَ نِطَعٌ وَجَعَلُوهُ عَلَى النِّطَعِ فَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدَعَا وَبَرَّكَ عَلَيْهِ ثُمَّ دَعَاهُمْ بِأَوْعِيَتِهِمْ فَاحْتَثَى النَّاسُ حَتَّى فَرَغُوا ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَنِّي رَسُولُ اللَّهِ

بشر بن مرحوم، حاتم بن اسماعیل، یزید بن ابی عبید، سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ لوگوں کے توشے ختم ہو گئے اور لوگ محتاج ہو گئے، تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں آئے اور اپنے اونٹ کی اجازت چاہی تو آپ نے ان لوگوں کو اجازت دیدی، حضرت عمر لوگوں سے ملے تو لوگوں نے ان سے سارا ماجرا بیان کیا، حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا اپنے اونٹ ذبح کرنے کے بعد تمہاری بقا کا کیا سامان ہے، پھر نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا یا رسول اللہ اپنے اونٹ ذبح کرنیکے بعد لوگ کس طرح جئیں گے؟ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا لوگوں میں اعلان کر دو کہ وہ اپنا بچا ہوا سامان لے کر آئیں اور اس کے لیے ایک دستر خوان بچھایا گیا، پھر اسی پر وہ تمام توشے رکھے گئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کھڑے ہوئے اور ان میں برکت کی دعا کی، پھر لوگوں کو ان کا برتن لے کر بلایا، تو لوگوں نے لپ بھر بھر کر لینا شروع کیا، جب

لوگ لے چکے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور یہ کہ میں اللہ کا رسول ہوں۔

راوی : بشر بن مرحوم، حاتم بن اسمعیل، یزید بن ابی عبید، سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : گری پڑی چیز اٹھانے کا بیان

کھانے اور زادراہ اور اسباب میں شرکت کا بیان، اور ناپ تول کر بیچی جانے والے چیز اندازے سے یا مٹھی مٹھی کر کے کس طرح تقسیم کی جائے جب کہ مسلمان زادراہ میں کچھ حرج نہ سمجھیں کہ کوئی چیز یہ کھالے اور کوئی چیز وہ کھائے، اسی سونے چاندی کو اندازے سے بانٹنے اور کھجور کھجور ملا کر کھانے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 2323

راوی: محمد بن یوسف، اوزاعی، ابوالنجاشی، رافع بن خدیج

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو النَّجَاشِيِّ قَالَ سَمِعْتُ رَافِعَ بْنَ خَدِيجٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ كُنَّا نُصَلِّي مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَصْرَ فَنَنْحَرُ جَزُورًا فَتُقْسَمُ عَشْرَ قِسَمٍ فَنَأْكُلُ لَحْمًا نَضِيجًا قَبْلَ أَنْ تَغْرُبَ الشَّمْسُ

محمد بن یوسف، اوزاعی، ابوالنجاشی، رافع، بن خدیج نے بیان کیا کہ ہم نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ عصر کی نماز پڑھتے تھے اور اونٹ ذبح کرتے تھے، پھر اس کا گوشت دس حصوں میں تقسیم کیا جاتا اور ہم لوگ سورج غروب ہونے سے پہلے پہلے اس کا پکا ہوا گوست کھالیتے۔

راوی : محمد بن یوسف، اوزاعی، ابوالنجاشی، رافع بن خدیج

باب : گری پڑی چیز اٹھانے کا بیان

کھانے اور زادراہ اور اسباب میں شرکت کا بیان، اور ناپ تول کر بیچی جانے والے چیز اندازسے سے یا مٹھی مٹھی کر کے کس طرح تقسیم کی جائے جب کہ مسلمان زادراہ میں کچھ حرج نہ سمجھیں کہ کوئی چیز یہ کھالے اور کوئی چیز وہ کھائے، اسی سونے چاندی کو اندازسے سے بانٹنے اور کھجور کھجور ملا کر کھانے کا بیان۔

جلد : جلد اول   حدیث 2324

راوی: محمد بن علاء حماد بن اسامہ، برید، ابوبردہ، ابوموسیٰ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَائِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ أُسَامَةَ عَنْ بُرَيْدٍ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْأَشْعَرِيِّينَ إِذَا أَرْمَلُوا فِي الْغَزْوِ أَوْ قَلَّ طَعَامُ عِيَالِهِمْ بِالْمَدِينَةِ جَمَعُوا مَا كَانَ عِنْدَهُمْ فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ ثُمَّ اقْتَسَمُوهُ بَيْنَهُمْ فِي إِنَائٍ وَاحِدٍ بِالسَّوِيَّةِ فَهُمْ مِنِّي وَأَنَا مِنْهُمْ

محمد بن علاء حماد بن اسامہ، برید، ابوبردہ، ابوموسیٰ سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اشعر قبیلہ کے لوگ جہاد میں محتاج ہو جاتے ہیں یا مدینہ میں ان کے بچوں کا کھانا کم ہو جاتا ہے، تو جو کچھ ان لوگوں کے پاس ہوتا ہے اس کو ایک کپڑے میں جمع کرتے ہیں، پھر آپس میں ایک برتن سے برابر تقسیم کر لیتے ہیں وہ مجھ سے ہیں اور میں ان سے ہوں۔

راوی: محمد بن علاء حماد بن اسامہ، برید، ابوبردہ، ابوموسیٰ

جو مال دو شریکوں میں مشترک ہو، تو زکوۃ میں دونوں آپس میں مجرا کرلیں۔...

باب : گری پڑی چیز اٹھانے کا بیان

جو مال دو شریکوں میں مشترک ہو، تو زکوۃ میں دونوں آپس میں مجرا کرلیں۔

جلد : جلد اول   حدیث 2325

راوی: محمد بن عبداللہ بن مثنیٰ، عبداللہ بن مثنی، ثمامہ بن عبداللہ بن انس

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ حَدَّثَنِي ثُمَامَةُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَنَسٍ أَنَّ أَنَسًا حَدَّثَهُ أَنَّ أَبَا بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ كَتَبَ لَهُ فَرِيضَةَ الصَّدَقَةِ الَّتِي فَرَضَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَمَا كَانَ مِنْ خَلِيطَيْنِ فَإِنَّهُمَا يَتَرَاجَعَانِ بَيْنَهُمَا بِالسَّوِيَّةِ

محمد بن عبد اللہ بن مثنیٰ، عبد اللہ بن مثنی، ثمامہ بن عبد اللہ بن انس بیان کرتے ہیں کہ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ان سے بیان کیا کہ حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ان کو فرض زکوۃ کے متعلق لکھ بھیجا، جو رسول اللہ نے مقرر کیا تھا آپ نے فرمایا جو مال دو آدمیوں میں مشترک ہو تو وہ (صدقہ میں) برابر برابر ایک دوسرے سے مجرا کرلیں گے۔

راوی : محمد بن عبد اللہ بن مثنیٰ، عبد اللہ بن مثنی، ثمامہ بن عبد اللہ بن انس

بکریوں کے تقسیم کرنے کا بیان۔۔۔

باب : گری پڑی چیز اٹھانے کا بیان

بکریوں کے تقسیم کرنے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 2326

راوی: علی بن حکم انصاری، ابوعوانہ، سعید بن مسروق، عبایہ بن رفاعہ بن رافع بن خدیج

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَكَمِ الْأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ مَسْرُوقٍ عَنْ عَبَايَةَ بْنِ رِفَاعَةَ بْنِ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ عَنْ جَدِّهِ قَالَ كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِذِي الْحُلَيْفَةِ فَأَصَابَ النَّاسَ جُوعٌ فَأَصَابُوا إِبِلًا وَغَنَمًا قَالَ وَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي أُخْرَيَاتِ الْقَوْمِ فَعَجِلُوا وَذَبَحُوا وَنَصَبُوا الْقُدُورَ فَأَمَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْقُدُورِ فَأُكْفِئَتْ ثُمَّ قَسَمَ فَعَدَلَ عَشَرَةً مِنْ الْغَنَمِ بِبَعِيرٍ فَنَدَّ مِنْهَا بَعِيرٌ فَطَلَبُوهُ فَأَعْيَاهُمْ وَكَانَ فِي الْقَوْمِ خَيْلٌ يَسِيرَةٌ فَأَهْوَى رَجُلٌ مِنْهُمْ بِسَهْمٍ فَحَبَسَهُ اللَّهُ ثُمَّ قَالَ إِنَّ لِهَذِهِ الْبَهَائِمِ أَوَابِدَ كَأَوَابِدِ الْوَحْشِ فَمَا غَلَبَكُمْ مِنْهَا فَاصْنَعُوا بِهِ

هَكَذَا فَقَالَ جَدِّي إِنَّا نَرْجُو أَوْ نَخَافُ الْعَدُوَّ غَدًا وَلَيْسَتْ مَعَنَا مُدًى أَفَنَذْبَحُ بِالْقَصَبِ قَالَ مَا أَنْهَرَ الدَّمَ وَذُكِرَ اسْمُ اللَّهِ عَلَيْهِ فَكُلُوهُ لَيْسَ السِّنَّ وَالظُّفُرَ وَسَأُحَدِّثُكُمْ عَنْ ذَلِكَ أَمَّا السِّنُّ فَعَظْمٌ وَأَمَّا الظُّفُرُ فَمُدَى الْحَبَشَةِ

علی بن حکم انصاری، ابوعوانہ، سعید بن مسروق، عبایہ بن رفاعہ بن رافع بن خدیج اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ہم نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ ذی الحلیفہ میں تھے، لوگوں کو بھوک معلوم ہوئی، ان لوگوں کو اونٹ و بکریاں ملیں، رافع کا بیان ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پچھلے لوگوں میں تھے، چنانچہ لوگوں نے جلدی کی اور غنیمت کی تقسیم سے پہلے ہی جانور ذبح کئے اور ہانڈیاں چڑھا دیں، نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حکم دیا تو ہانڈیاں الٹ دی گئیں پھر آپ نے مال غنیمت کو تقسیم کیا، تو دس بکریاں ایک اونٹ کے عوض رکھیں۔ ان میں سے ایک اونٹ بھاگ گیا، اس کو پکڑنا چاہا لیکن اس نے تھکا دیا، اس وقت لوگوں کے پاس گھوڑے کم تھے، ان میں سے ایک شخص نے اس کو تیر مارا تو اللہ نے اس کو ٹھہرا دیا، پھر آپ نے فرمایا، ان چوپایوں میں بھی جنگلی جانوروں کی طرح وحشی ہو جاتے ہیں، جب تم ان کو پکڑ نہ سکو تو اس کے ساتھ ایسا ہی کرو، میرے دادا نے کہا ہمیں خطرہ ہے کہ کل دشمن سے مقابلہ ہوگا، اور ہمارے پاس چھری نہیں، کیا ہم اس کو بانس سے ذبح کریں، آپ نے فرمایا (ہاں) جو چیز خون بہادے اور اس پر اللہ کا نام لیا جائے تو اس کو کھالو، مگر دانت سے ذبح نہ کرو اور عنقریب میں تم سے اس کی وجہ بیان کروں گا۔ کہ دانت ہڈی ہے اور ناخن وہ حبشیوں کی چھری ہے۔

راوی : علی بن حکم انصاری، ابوعوانہ، سعید بن مسروق، عبایہ بن رفاعہ بن رافع بن خدیج

دو کھجوریں ملا کر کھانا منع ہے، جب تک اس کے ساتھی اس کو اجازت نہ دے۔...

باب : گری پڑی چیز اٹھانے کا بیان

دو کھجوریں ملا کر کھانا منع ہے، جب تک اس کے ساتھی اس کو اجازت نہ دے۔

جلد : جلد اول حدیث 2327

راوی: خلا دین یحیی، سفیان، جبلہ بن سحیم، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا خَلَّادُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا جَبَلَةُ بْنُ سُحَيْمٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا يَقُولُ نَهَى النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَقْرُنَ الرَّجُلُ بَيْنَ التَّمْرَتَيْنِ جَمِيعًا حَتَّى يَسْتَأْذِنَ أَصْحَابَهُ

خلاد بن یحیی، سفیان، جبلہ بن سحیم، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں وہ کہتے تھے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دو کھجوریں ملا کر کھانے سے منع فرمایا ہے، جب تک اس کا ساتھی اس کو اجازت نہ دے۔

راوی : خلاد بن یحیی، سفیان، جبلہ بن سحیم، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : گری پڑی چیز اٹھانے کا بیان

دو کھجوریں ملا کر کھانا منع ہے، جب تک اس کے ساتھی اس کو اجازت نہ دے۔

جلد : جلد اول حدیث 2328

راوی: ابوالید، شعبہ، جبلہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ جَبَلَةَ قَالَ كُنَّا بِالْمَدِينَةِ فَأَصَابَتْنَا سَنَةٌ فَكَانَ ابْنُ الزُّبَيْرِ يَرْزُقُنَا التَّمْرَ وَكَانَ ابْنُ عُمَرَ يَمُرُّ بِنَا فَيَقُولُ لَا تَقْرُنُوا فَإِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ الْإِقْرَانِ إِلَّا أَنْ يَسْتَأْذِنَ الرَّجُلُ مِنْكُمْ أَخَاهُ

ابوالید، شعبہ، جبلہ سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ ہم مدینہ میں تھے تو ہم لوگ قحط میں مبتلا ہوئے، ابن زبیر ہم لوگوں کو کھجوریں کھلاتے تھے اور ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ ہم لوگوں کے پاس سے گزرتے، تو کہتے دو کھجوریں ملا کر نہ کھاؤ، اس لیے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دو کھجوریں ملا کر کھانے سے منع فرمایا ہے، جب تک کہ تم میں سے کوئی شخص اپنے بھائی سے اجازت نہ لے لے۔

راوی : ابوالید، شعبہ، جبلہ

شریکوں کے درمیان اشیاء کی ٹھیک ٹھیک قیمت لگانے کا بیان۔...

باب : گری پڑی چیز اٹھانے کا بیان

شریکوں کے درمیان اشیاء کی ٹھیک ٹھیک قیمت لگانے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 2329

راوی: عمران بن میسرہ، عبدالواث، ایوب، نافع، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عِمْرَانُ بْنُ مَيْسَرَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَعْتَقَ شِقْصًا لَهُ مِنْ عَبْدٍ أَوْ شِرْكًا أَوْ قَالَ نَصِيبًا وَكَانَ لَهُ مَا يَبْلُغُ ثَمَنَهُ بِقِيمَةِ الْعَدْلِ فَهُوَ عَتِيقٌ وَإِلَّا فَقَدْ عَتَقَ مِنْهُ مَا عَتَقَ قَالَ لَا أَدْرِي قَوْلُهُ عَتَقَ مِنْهُ مَا عَتَقَ قَوْلٌ مِنْ نَافِعٍ أَوْ فِي الْحَدِيثِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

عمران بن میسرہ، عبدالواث، ایوب، نافع، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جس شخص نے مشترک غلام سے اپنا حصہ آزاد کیا، اور اس کے پاس عادل کی تجویز کے مطابق اس کی پوری قیمت موجود نہ ہو تو وہ آزاد ہے، ورنہ جس قدر آزاد کیا گیا ہے اتنا ہی آزاد ہو گا، ایوب نے بیان کیا کہ عَتَقَ مِنْہُ مَا عَتَقَ کے متعلق میں نہیں جانتا کہ وہ نافع کا قول ہے یا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی حدیث ہے۔

راوی: عمران بن میسرہ، عبدالواث، ایوب، نافع، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : گری پڑی چیز اٹھانے کا بیان

شریکوں کے درمیان اشیاء کی ٹھیک ٹھیک قیمت لگانے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 2330

راوی: بشر محمد، عبداللہ، سعید بن ابی عروبہ، قتادہ نضر بن انس بشیر بن نہیک، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ النَّضْرِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ بَشِيرِ بْنِ نَهِيكٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَعْتَقَ شَقِيصًا مِنْ مَمْلُوكِهِ فَعَلَيْهِ خَلَاصُهُ فِي مَالِهِ فَإِنْ لَمْ يَكُنْ لَهُ مَالٌ قُوِّمَ الْمَمْلُوكُ قِيمَةَ عَدْلٍ ثُمَّ اسْتُسْعِيَ غَيْرَ مَشْقُوقٍ عَلَيْهِ

بشر محمد، عبداللہ، سعید بن ابی عروبہ، قتادہ نضر بن انس بشیر بن نہیک، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتی ہیں، آپ نے فرمایا کہ جس شخص نے مشترک غلام میں سے اپنا حصہ آزاد کر دیا، تو اس کے ذمہ لازم ہے کہ اپنے مال سے اس کو پوری آزادی دلائے، اگر اس کے پاس مال نہ ہو، تو اس غلام کی پوری قیمت لگائی جائے گی، پھر اس غلام سے مزدوری کرائی جائے لیکن اس کو مشقت میں نہ ڈالا جائے۔

راوی: بشر محمد، عبداللہ، سعید بن ابی عروبہ، قتادہ نضر بن انس بشیر بن نہیک، ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

کیا تقسیم میں اور حصہ لینے میں قرعہ اندازی کی جائے؟...

باب : گری پڑی چیز اٹھانے کا بیان

کیا تقسیم میں اور حصہ لینے میں قرعہ اندازی کی جائے؟

جلد : جلد اول حدیث 2331

راوی: ابونعیم، زکریا، عامر نعمان بن بشیر

حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّاءُ قَالَ سَمِعْتُ عَامِرًا يَقُولُ سَمِعْتُ النُّعْمَانَ بْنَ بَشِيرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَثَلُ الْقَائِمِ عَلَى حُدُودِ اللَّهِ وَالْوَاقِعِ فِيهَا كَمَثَلِ قَوْمٍ اسْتَهَمُوا عَلَى سَفِينَةٍ فَأَصَابَ بَعْضُهُمْ

أَعْلَاهَا وَبَعْضُهُمْ أَسْفَلَهَا فَكَانَ الَّذِينَ فِي أَسْفَلِهَا إِذَا اسْتَقَوْا مِنْ الْمَاءِ مَرُّوا عَلَى مَنْ فَوْقَهُمْ فَقَالُوا لَوْ أَنَّا خَرَقْنَا فِي نَصِيبِنَا خَرْقًا وَلَمْ نُؤْذِ مَنْ فَوْقَنَا فَإِنْ يَتْرُكُوهُمْ وَمَا أَرَادُوا هَلَكُوا جَمِيعًا وَإِنْ أَخَذُوا عَلَى أَيْدِيهِمْ نَجَوْا وَنَجَوْا جَمِيعًا

ابو نعیم، زکریا، عامر نعمان بن بشیر، نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ اللہ کی مقرر کردہ حدوں پر قائم رہنے والے اور اس میں مبتلا ہونے والے کی مثال اس قوم کی ہے، جس نے ایک جہاز میں قرعہ اندازی کر کے اپنے حصے تقسیم کر لیے، بعض کے حصہ میں بلائی حصہ آیا اور دوسرں کے حصہ میں نیچے کا حصہ، نیچے کے لوگ اوپر والوں کے پاس پانی لینے گئے اور کہنے لگے کہ اگر ہم اپنے حصہ میں یعنی نچلے حصہ میں شگاف پیدا کر لیتے (تاکہ پانی لینے میں آسانی ہو) اور اوپر والوں کو ہم لوگوں (کی بار بار آمد ورفت سے تکلیف نہ ہو، پس اگر لوگ اس کو چھوڑ دیں اور ان کے ارادے کے مطابق کرنے دیں، تو سب ہلاک ہو جائیں اور اگر ان کے ہاتھ پکڑ لیں، تو خود بھی نجات پائیں، اور سب لوگ نجات پائیں۔

راوی : ابو نعیم، زکریا، عامر نعمان بن بشیر

یتیم اور اہل میراث کی شرکت کا بیان۔۔۔

باب : گری پڑی چیز اٹھانے کا بیان

یتیم اور اہل میراث کی شرکت کا بیان۔

جلد : جلد اول   حدیث 2332

راوی: عبدالعزیز بن عبداللہ عامری اویسی، ابراہیم بن سعد، صالح، ابن شہاب، عروہ، عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْعَامِرِيُّ الْأُوَيْسِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ صَالِحٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ أَنَّهُ سَأَلَ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا وَقَالَ اللَّيْثُ حَدَّثَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَأَلَ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا عَنْ قَوْلِ اللَّهِ تَعَالَى وَإِنْ خِفْتُمْ أَنْ لَا تُقْسِطُوا إِلَى وَرُبَاعَ فَقَالَتْ يَا ابْنَ أُخْتِي هِيَ الْيَتِيمَةُ تَكُونُ فِي حَجْرِ

وَلِيِّهَا تُشَارِكُهُ فِي مَالِهِ فَيُعْجِبُهُ مَالُهَا وَجَمَالُهَا فَيُرِيدُ وَلِيُّهَا أَنْ يَتَزَوَّجَهَا بِغَيْرِ أَنْ يُقْسِطَ فِي صَدَاقِهَا فَيُعْطِيهَا مِثْلَ مَا يُعْطِيهَا غَيْرُهُ فَنُهُوا أَنْ يُنْكِحُوهُنَّ إِلَّا أَنْ يُقْسِطُوا لَهُنَّ وَيَبْلُغُوا بِهِنَّ أَعْلَى سُنَّتِهِنَّ مِنْ الصَّدَاقِ وَأُمِرُوا أَنْ يَنْكِحُوا مَا طَابَ لَهُمْ مِنْ النِّسَاءِ سِوَاهُنَّ قَالَ عُرْوَةُ قَالَتْ عَائِشَةُ ثُمَّ إِنَّ النَّاسَ اسْتَفْتَوْا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ هَذِهِ الْآيَةِ فَأَنْزَلَ اللَّهُ وَيَسْتَفْتُونَكَ فِي النِّسَاءِ إِلَى قَوْلِهِ وَتَرْغَبُونَ أَنْ تَنْكِحُوهُنَّ وَالَّذِي ذَكَرَ اللَّهُ أَنَّهُ يُتْلَى عَلَيْكُمْ فِي الْكِتَابِ الْآيَةُ الْأُولَى الَّتِي قَالَ فِيهَا وَإِنْ خِفْتُمْ أَنْ لَا تُقْسِطُوا فِي الْيَتَامَى فَانْكِحُوا مَا طَابَ لَكُمْ مِنْ النِّسَاءِ قَالَتْ عَائِشَةُ وَقَوْلُ اللَّهِ فِي الْآيَةِ الْأُخْرَى وَتَرْغَبُونَ أَنْ تَنْكِحُوهُنَّ يَعْنِي هِيَ رَغْبَةُ أَحَدِكُمْ لِيَتِيمَتِهِ الَّتِي تَكُونُ فِي حَجْرِهِ حِينَ تَكُونُ قَلِيلَةَ الْمَالِ وَالْجَمَالِ فَنُهُوا أَنْ يَنْكِحُوا مَا رَغِبُوا فِي مَالِهَا وَجَمَالِهَا مِنْ يَتَامَى النِّسَاءِ إِلَّا بِالْقِسْطِ مِنْ أَجْلِ رَغْبَتِهِمْ عَنْهُنَّ

عبدالعزیز بن عبداللہ عامری اویسی، ابراہیم بن سعد، صالح، ابن شہاب، عروہ، عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا اور لیث نے اس طرح سند بیان کی یونس ابن شہاب عروہ بن زبیر نے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے اللہ کے قول (وَاِنْ خِفْتُمْ اَنْ لَا تُقْسِطُوا) سے رباع تک دریافت کیا تو انہوں نے کہا اے میرے بھانجے یہ آیت اس یتیم لڑکی کے متعلق ہے جو اپنے سرپرست کی نگرانی میں ہو اور اس کے مال میں شریک ہو، اس کا ولی اس کے مال اور خوبصورتی پر فریفتہ ہو کر چاہے کہ اس سے شادی کرلے لیکن مہر میں انصاف نہ کرے، اس طور پر کہ اس کو اتنا مہر نہ دے جتنا اس کو دوسرا دیتا، چنانچہ انہیں اس سے منع کیا گیا کہ ان یتیم لڑکیوں سے نکاح کریں مگر یہ کہ ان کے ساتھ انصاف کریں (تو ان کے ساتھ نکاح کرسکتے ہیں) اور ان کی شان کے مطابق انہیں مہر دیں اور انہیں حکم دیا گیا کہ ان عورتوں کے سوا جن سے چاہیں نکاح کریں، عروہ کا بیان ہے، کہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے کہا کہ لوگوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس آیت کے اترنے کے بعد مسئلہ دریافت کیا، تو اللہ تعالیٰ نے یہ آیت (وَيَسْتَفْتُوْنَكَ فِي النِّسَاۗءِ۔ وَتَرْغَبُوْنَ اَنْ تَنْكِحُوْھُنَّ) تک نازل فرمائی اور اللہ تعالیٰ نے فرمایا اور (یتلی علیکم فی الکتاب) سے مراد پہلی آیت ہے جس میں کہا کہ اگر تمہیں ڈر ہو کہ یتیموں کے بارے میں انصاف سے کام نہ لے سکو گے تو نکاح کرو، ان عورتوں سے جو تمہیں پسند ہوں، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا کہ دوسری آیت میں اللہ تعالیٰ کے قول (وَتَرْغَبُوْنَ اَنْ تَنْكِحُوْھُنَّ) سے مراد اس یتیم لڑکی کی طرف تم سے کسی کا رغبت کرنا ہے جو تمہاری پرورش میں ہو اور مال و جمال کم رکھتی ہو (اس کی طرف تمہیں رغبت نہیں ہوتی) اس لیے جس یتیم لڑکی کے مال اور جمال میں تمہیں رغبت ہو اس سے بوجہ بے رغبتی کے نکاح کی ممانعت کردی گئی۔ بشرطیکہ مہر پورا انصاف کے ساتھ دیں۔

راوی: عبدالعزیز بن عبداللہ عامری اویسی، ابراہیم بن سعد، صالح، ابن شہاب، عروہ، عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

زمین وغیرہ میں شرکت کا بیان۔...

باب : گری پڑی چیز اٹھانے کا بیان

زمین وغیرہ میں شرکت کا بیان۔

جلد : جلد اول   حدیث 2333

راوی: عبداللہ بن محمد، ہشام، معمر، زہری، ابوسلمہ، جابر بن عبداللہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ إِنَّمَا جَعَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الشُّفْعَةَ فِي كُلِّ مَا لَمْ يُقْسَمْ فَإِذَا وَقَعَتْ الْحُدُودُ وَصُرِّفَتْ الطُّرُقُ فَلَا شُفْعَةَ

عبداللہ بن محمد، ہشام، معمر، زہری، ابوسلمہ، جابر بن عبداللہ سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے شفعہ ہر اس چیز میں مقرر کیا ہے، جو ابھی تقسیم نہ ہوئی ہو، جب حد بندی ہو جائے اور راستے پھیر دیئے جائیں تو شفعہ نہیں ہے۔

راوی: عبداللہ بن محمد، ہشام، معمر، زہری، ابوسلمہ، جابر بن عبداللہ

جب شرکاء گھر وغیرہ کو تقسیم کرلیں تو انہیں رجوع کا حق نہیں اور نہ شفعہ ہے...

باب : گری پڑی چیز اٹھانے کا بیان

جب شرکاء گھر وغیرہ کو تقسیم کرلیں تو انہیں رجوع کا حق نہیں اور نہ شفعہ ہے

جلد : جلد اول حدیث 2334

راوی: مسدد، عبدالواحد، معمر، زہری، ابوسلمہ، جابربن عبداللہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَضَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالشُّفْعَةِ فِي كُلِّ مَا لَمْ يُقْسَمْ فَإِذَا وَقَعَتْ الْحُدُودُ وَصُرِّفَتْ الطُّرُقُ فَلَا شُفْعَةَ

مسدد، عبدالواحد، معمر، زہری، ابوسلمہ، جابر بن عبداللہ سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے شفعہ کا حکم فرمایا، ہر اس چیز میں جو تقسیم نہ ہوئی ہو، پھر جب حد بندی ہوگئی اور راستے پھیر دیئے گئے ہوں، تو شفعہ نہیں ہے۔

راوی: مسدد، عبدالواحد، معمر، زہری، ابوسلمہ، جابر بن عبداللہ

سونا چاندی اور جس چیز میں صرف ہوتی ہے، شرکت کا بیان۔۔۔

باب : گری پڑی چیز اٹھانے کا بیان

سونا چاندی اور جس چیز میں صرف ہوتی ہے، شرکت کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 2335

راوی: عمرو بن علی، ابوعاصم، عثمان بن اسود، سلیمان بن ابی مسلم

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنْ عُثْمَانَ يَعْنِي ابْنَ الْأَسْوَدِ قَالَ أَخْبَرَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ أَبِي مُسْلِمٍ قَالَ سَأَلْتُ أَبَا الْمِنْهَالِ عَنْ الصَّرْفِ يَدًا بِيَدٍ فَقَالَ اشْتَرَيْتُ أَنَا وَشَرِيكٌ لِي شَيْئًا يَدًا بِيَدٍ وَنَسِيئَةً فَجَائَنَا الْبَرَائُ بْنُ عَازِبٍ فَسَأَلْنَاهُ فَقَالَ فَعَلْتُ أَنَا وَشَرِيكِي زَيْدُ بْنُ أَرْقَمَ وَسَأَلْنَا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذَلِكَ فَقَالَ مَا كَانَ يَدًا بِيَدٍ فَخُذُوهُ وَمَا

كَانَ نَسِيئَةً فَذَرُوهُ

عمرو بن علی، ابو عاصم، عثمان بن اسود، سلیمان بن ابی مسلم بیان کرتے ہیں، کہ میں نے ابو المنہال سے دست بدست بیع صرف کے متعلق پوچھا تو انہوں نے کہا کہ میں اور میرے شریک نے ایک چیز نقد اور ادھار خریدی، ہمارے پاس براء بن عازب آئے ہم نے ان سے اس کے متعلق دریافت کیا تو انہوں نے کہا کہ میں نے اور میرے شریک زید بن ارقم نے ایسا کیا تھا اور ہم نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس کے متعلق پوچھا، تو آپ نے فرمایا اگر دست بدست ہو تو لے لو، اگر ادھار ہو تو اس کو چھوڑ دو۔

راوی : عمرو بن علی، ابو عاصم، عثمان بن اسود، سلیمان بن ابی مسلم

مزارعت میں ذمی اور مشرکین کی شرکت کا بیان۔...

باب : گری پڑی چیز اٹھانے کا بیان

مزارعت میں ذمی اور مشرکین کی شرکت کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 2336

راوی: موسیٰ بن اسمٰعیل، جویریہ بن اسماء، نافع، عبد اللہ

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا جُوَيْرِيَةُ بْنُ أَسْمَاءَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ أَعْطَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْبَرَ الْيَهُودَ أَنْ يَعْمَلُوهَا وَيَزْرَعُوهَا وَلَهُمْ شَطْرُ مَا يَخْرُجُ مِنْهَا

موسی بن اسماعیل، جویریہ بن اسماء، نافع، عبداللہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہود کو خیبر کی زمین اس شرط پر دی کہ اس میں محنت اور کاشتکاری کریں اور ان کی پیداوار کا نصف ملے گا۔

راوی : موسیٰ بن اسمٰعیل، جویریہ بن اسماء، نافع، عبداللہ

بکریوں کا تقسیم کرنا اور اس میں انصاف کرنا۔...

باب : گری پڑی چیز اٹھانے کا بیان

بکریوں کا تقسیم کرنا اور اس میں انصاف کرنا۔

جلد : جلد اول   حدیث 2337

راوی: قتیبہ بن سعید، لیث، یزید بن ابی حبیب، ابوالخیر، عقبہ بن عمر

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ أَبِي الْخَيْرِ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْطَاهُ غَنَمًا يَقْسِمُهَا عَلَى صَحَابَتِهِ ضَحَايَا فَبَقِيَ عَتُودٌ فَذَكَرَهُ لِرَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ ضَحِّ بِهِ أَنْتَ

قتیبہ بن سعید، لیث، یزید بن ابی حبیب، ابوالخیر، عقبہ بن عمر سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کو بکری دی کہ قربانی کے لئے اس کو صحابہ پر تقسیم کر دی، ان میں سے ایک سال کا ایک بچہ باقی بچ گیا، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس کو بیان کیا گیا تو آپ نے فرمایا کہ تو اس کی قربانی کر لے۔

راوی: قتیبہ بن سعید، لیث، یزید بن ابی حبیب، ابوالخیر، عقبہ بن عمر

کھانے وغیرہ میں شرکت کا بیان اور بیان کیا جاتا ہے، کہ ایک شخص نے کسی چیز کا مول...

باب : گری پڑی چیز اٹھانے کا بیان

کھانے وغیرہ میں شرکت کا بیان اور بیان کیا جاتا ہے، کہ ایک شخص نے کسی چیز کا مول کیا تو دوسرے شخص نے اس کو آنکھ سے اشارہ کیا، حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے خیال کیا کہ وہ اسکا شریک ہے۔

راوی: اصبغ بن فرج، عبداللہ بن وهب، سعید، زهرہ بن سعید اپنے دادا عبداللہ بن هشام

حَدَّثَنَا أَصْبَغُ بْنُ الْفَرَجِ قَالَ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللهِ بْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي سَعِيدٌ عَنْ زُهْرَةَ بْنِ مَعْبَدٍ عَنْ جَدِّهِ عَبْدِ اللهِ بْنِ هِشَامٍ وَكَانَ قَدْ أَدْرَكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَذَهَبَتْ بِهِ أُمُّهُ زَيْنَبُ بِنْتُ حُمَيْدٍ إِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللهِ بَايِعْهُ فَقَالَ هُوَ صَغِيرٌ فَمَسَحَ رَأْسَهُ وَدَعَا لَهُ وَعَنْ زُهْرَةَ بْنِ مَعْبَدٍ أَنَّهُ كَانَ يَخْرُجُ بِهِ جَدُّهُ عَبْدُ اللهِ بْنُ هِشَامٍ إِلَى السُّوقِ فَيَشْتَرِي الطَّعَامَ فَيَلْقَاهُ ابْنُ عُمَرَ وَابْنُ الزُّبَيْرِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا فَيَقُولَانِ لَهُ أَشْرِكْنَا فَإِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ دَعَا لَكَ بِالْبَرَكَةِ فَيَشْرَكُهُمْ فَرُبَّمَا أَصَابَ الرَّاحِلَةَ كَمَا هِيَ فَيَبْعَثُ بِهَا إِلَى الْمَنْزِلِ قال ابوعبداللہ اذا قال الرجل للرجل اشرکنی فاذا سکت فیکون شریکہ بالنصف

اصبغ بن فرج، عبد اللہ بن وہب، سعید، زہرہ بن سعید اپنے دادا عبد اللہ بن ہشام سے جنھوں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو پایا تھا، روایت کرتے ہیں کہ انکو ان کی ماں زینب بنت حمید رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں لے گئیں اور عرض کیا یا رسول اللہ اس سے بیعت لیجئے، آپ نے فرمایا یہ چھوٹا ہے، پھر آپ نے سر پر ہاتھ پھیرا اور اس کے لیے دعا کی، زہرہ بن معبد سے روایت ہے کہ انکو ان کے دادا عبد اللہ بن ہشام بازار لے کر جاتے اور غلہ خریدتے، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور ابن زبیر ان سے ملتے اور کہتے، کہ ہمیں شریک کرلو، اس لیے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تمہارے لیے برکت کی دعا کی ہے اور وہ ان لوگوں کو شریک کرلیتے تو بسا اوقات ایک اونٹ غلہ نفع پاتے اور اس کو گھر بھیج دیتے۔

راوی: اصبغ بن فرج، عبد اللہ بن وہب، سعید، زہرہ بن سعید اپنے دادا عبد اللہ بن ہشام

لونڈی غلام میں شرکت کا بیان۔۔۔

باب : گری پڑی چیز اٹھانے کا بیان

لونڈی غلام میں شرکت کا بیان۔

جلد : جلد اول　　　　　　　　حدیث 2339

راوی: مسدد، جویریہ بن اسماء، نافع، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا جُوَيْرِيَةُ بْنُ أَسْمَائَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَعْتَقَ شِرْكًا لَهُ فِي مَمْلُوكٍ وَجَبَ عَلَيْهِ أَنْ يُعْتِقَ كُلَّهُ إِنْ كَانَ لَهُ مَالٌ قَدْرَ ثَمَنِهِ يُقَامُ قِيمَةَ عَدْلٍ وَيُعْطَى شُرَكَاؤُهُ حِصَّتَهُمْ وَيُخَلَّى سَبِيلُ الْمُعْتَقِ

مسدد، جویریہ بن اسماء، نافع، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں، آپ نے فرمایا کہ جس شخص نے کسی غلام میں اپنا حصہ آزاد کر دیا، اس پر واجب ہے کہ پورے غلام کو آزاد کرائے اگر اس کے پاس کسی عادل کی تجویز کے مطابق اس کی قیمت موجود ہو، تو اس کے شریکوں کو ان کے حصوں کے مطابق ان کی قیمت دیدی جائے اور آزاد کردہ (غلام) کی راہ چھوڑ دی جائے (آزاد کر دیا جائے)۔

راوی: مسدد، جویریہ بن اسماء، نافع، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : گری پڑی چیز اٹھانے کا بیان

لونڈی غلام میں شرکت کا بیان۔

جلد : جلد اول　　　　　　　　حدیث 2340

راوی: ابوالنعمان، جریر بن حازم، قتادہ، نضر بن انس، بشیر بن نہیک ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو النُّعْمَانِ حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ النَّضْرِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ بَشِيرِ بْنِ نَهِيكٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَعْتَقَ شِقْصًا لَهُ فِي عَبْدٍ أُعْتِقَ كُلُّهُ إِنْ كَانَ لَهُ مَالٌ وَإِلَّا يُسْتَسْعَ غَيْرَ

مَشۡقُوقٍ عَلَيۡهِ

ابوالنعمان، جریر بن حازم، قتادہ، نضر بن انس، بشیر بن نہیک ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا کہ جس شخص نے اپنا حصہ کسی غلام کا آزاد کیا، تو پورا آزاد کرایا جائے اگر اس کے پاس مال ہو، ورنہ اس غلام سے مزدوری کرالی جائے، اس طور پر کہ اسے مشقت میں نہ ڈالا جائے۔

راوی : ابوالنعمان، جریر بن حازم، قتادہ، نضر بن انس، بشیر بن نہیک ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

قربانی کے جانور اور اونٹوں میں شریک ہونے کا بیان اور جب کوئی شخص کسی کو ہدی میں...

باب : گری پڑی چیز اٹھانے کا بیان

قربانی کے جانور اور اونٹوں میں شریک ہونے کا بیان اور جب کوئی شخص کسی کو ہدی میں شریک کرے جب وہ قربانی کا جانور روانہ کرے۔

جلد : جلد اول حدیث 2341

راوی: ابو النعمان حماد بن زید عبدالملک بن جریج عطاء جابر وہ طاؤس ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو النُّعۡمَانِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بۡنُ زَيۡدٍ أَخۡبَرَنَا عَبۡدُ الۡمَلِكِ بۡنُ جُرَيۡجٍ عَنۡ عَطَاءٍ عَنۡ جَابِرٍ وَعَنۡ طَاوُسٍ عَنۡ ابۡنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنۡهُمۡ قَالَا قَدِمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيۡهِ وَسَلَّمَ وَأَصۡحَابُهُ صُبۡحَ رَابِعَةٍ مِنۡ ذِي الۡحِجَّةِ مُهِلِّينَ بِالۡحَجِّ لَا يَخۡلِطُهُمۡ شَيۡءٌ فَلَمَّا قَدِمۡنَا أَمَرَنَا فَجَعَلۡنَاهَا عُمۡرَةً وَأَنۡ نَحِلَّ إِلَى نِسَائِنَا فَفَشَتۡ فِي ذَلِكَ الۡقَالَةُ قَالَ عَطَاءٌ فَقَالَ جَابِرٌ فَيَرُوحُ أَحَدُنَا إِلَى مِنًى وَذَكَرُهُ يَقۡطُرُ مَنِيًّا فَقَالَ جَابِرٌ بِكَفِّهِ فَبَلَغَ ذَلِكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيۡهِ وَسَلَّمَ فَقَامَ خَطِيبًا فَقَالَ بَلَغَنِي أَنَّ أَقۡوَامًا يَقُولُونَ كَذَا وَكَذَا وَاللهِ لَأَنَا أَبَرُّ وَأَتۡقَى لِلهِ مِنۡهُمۡ وَلَوۡ أَنِّي اسۡتَقۡبَلۡتُ مِنۡ أَمۡرِي مَا اسۡتَدۡبَرۡتُ مَا أَهۡدَيۡتُ وَلَوۡلَا أَنَّ مَعِي الۡهَدۡيَ لَأَحۡلَلۡتُ فَقَامَ سُرَاقَةُ بۡنُ مَالِكِ بۡنِ جُعۡشُمٍ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ هِيَ لَنَا أَوۡ لِلۡأَبَدِ فَقَالَ لَا بَلۡ لِلۡأَبَدِ قَالَ وَجَاءَ عَلِيُّ بۡنُ أَبِي طَالِبٍ فَقَالَ أَحَدُهُمَا يَقُولُ لَبَّيۡكَ بِمَا أَهَلَّ بِهِ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيۡهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ

وَقَالَ الْآخَرُ لَبَّيْكَ بِحَجَّةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُقِيمَ عَلَى إِحْرَامِهِ وَأَشْرَكَهُ فِي الْهَدْيِ

ابو النعمان حماد بن زید عبد الملک بن جریج عطاء جابر وہ طاؤس ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ذی الحجہ کی چوتھی تاریخ کی صبح کا احرام باندھے ہوئے مکہ پہنچے حج کے ساتھ اور کسی چیز کا یعنی عمرہ وغیرہ کا احرام نہیں باندھا تھا جب ہم لوگ مکہ پہنچ گئے تو ہم لوگوں کو حکم دیا (کہ اس کو عمرہ بنا ڈالیں) ہم لوگوں نے اس کو عمرہ بنا ڈالا اور ہم لوگوں کو حکم دیا کہ احرام سے باہر ہو جائیں اپنی عورتوں سے صحبت کریں اس بارے میں صحابہ میں چرچا ہونے لگا عطاء کا بیان ہے کہ جابر نے کہا ہم سے بعض آدمی منیٰ کی طرف اس حال میں جاتا کہ منی اس کے عضو مخصوص سے ٹپکتی ہوتی اور جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اپنے ہاتھوں سے اشارہ کیا اس کی خبر نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو پہنچی تو آپ خطبہ دینے کھڑے ہوئے اور فرمایا بعض لوگ ایسی ایسی باتیں کہتے ہیں بخدا میں سب سے زیادہ نیکوکار اور اللہ سے ڈرنے والا ہوں اگر مجھے پہلے سے یہ بات معلوم ہوتی جو اب معلوم ہوئی تو میں ہدی نہ بھیجتا اور اگر میرے ساتھ قربانی کا جانور نہ ہوتا تو میں احرام سے باہر ہو جاتا سراقہ بن مالک بن جعشم کھڑے ہوئے اور عرض کیا یا رسول اللہ یہ حکم ہمارے لیے ہے یا ہمیشہ کے لیے؟ آپ نے فرمایا نہیں بلکہ ہمیشہ کے لیے ہے جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا علی بن ابی طالب آئے (عطا اور طاؤس میں سے) ایک نے کہا کہ حضرت علی نے کہا لبیک بما اہل رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور دوسرے نے کہا کہ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا لبیک بحجۃ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حکم دیا کہ وہ اپنے احرام پر قائم رہیں اور ان کو ہدی میں شریک کر لیا۔

راوی : ابو النعمان حماد بن زید عبد الملک بن جریج عطاء جابر وہ طاؤس ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

تقسیم میں ایک اونٹ کو دس بکریوں کے برابر سمجھنے والے کا بیان۔...

باب : گری پڑی چیز اٹھانے کا بیان

تقسیم میں ایک اونٹ کو دس بکریوں کے برابر سمجھنے والے کا بیان۔

راوی: محمد وکیع سفیان سعید بن مسروق (پدر سفیان) عبایہ بن رافع اپنے دادا رافع بن خدیج

حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ أَخْبَرَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبَايَةَ بْنِ رِفَاعَةَ عَنْ جَدِّهِ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِذِي الْحُلَيْفَةِ مِنْ تِهَامَةَ فَأَصَبْنَا غَنَمًا وَإِبِلًا فَعَجِلَ الْقَوْمُ فَأَغْلَوْا بِهَا الْقُدُورَ فَجَاءَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمَرَ بِهَا فَأُكْفِئَتْ ثُمَّ عَدَلَ عَشْرًا مِنْ الْغَنَمِ بِجَزُورٍ ثُمَّ إِنَّ بَعِيرًا نَدَّ وَلَيْسَ فِي الْقَوْمِ إِلَّا خَيْلٌ يَسِيرَةٌ فَرَمَاهُ رَجُلٌ فَحَبَسَهُ بِسَهْمٍ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ لِهَذِهِ الْبَهَائِمِ أَوَابِدَ كَأَوَابِدِ الْوَحْشِ فَمَا غَلَبَكُمْ مِنْهَا فَاصْنَعُوا بِهِ هَكَذَا قَالَ قَالَ جَدِّي يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا نَرْجُو أَوْ نَخَافُ أَنْ نَلْقَى الْعَدُوَّ غَدًا وَلَيْسَ مَعَنَا مُدًى فَنَذْبَحُ بِالْقَصَبِ فَقَالَ اعْجَلْ أَوْ أَرْنِي مَا أَنْهَرَ الدَّمَ وَذُكِرَ اسْمُ اللَّهِ عَلَيْهِ فَكُلُوا لَيْسَ السِّنَّ وَالظُّفُرَ وَسَأُحَدِّثُكُمْ عَنْ ذَلِكَ أَمَّا السِّنُّ فَعَظْمٌ وَأَمَّا الظُّفُرُ فَمُدَى الْحَبَشَةِ

محمد وکیع سفیان سعید بن مسروق (پدر سفیان) عبایہ بن رافع اپنے دادا رافع بن خدیج سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ہم نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ تہامہ کے علاقہ ذی الحلیفہ میں تھے ہم لوگوں کو غنیمت میں اونٹ اور بکریاں ملیں لوگوں نے جلدی کی اور ان جانوروں کا گوشت ہانڈیوں میں چڑھا دیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف لائے آپ نے حکم دیا تو ساری ہانڈیاں الٹ دی گئیں پھر تقسیم میں ایک اونٹ کے برابر دس بکریاں رکھی گئیں ایک اونٹ بھاگ نکلا اس وقت قوم میں سوار کم تھے ایک آدمی نے اس کو تیر مار کر روکا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ان چوپایوں میں بھی جنگلی جانوروں کی طرح وحشی ہو جاتے ہیں جو جانور تم پر غالب آجائے یعنی تم اس کو نہ پکڑ سکو تو اس کے ساتھ یہی کرو عبایہ کا بیان ہے میرے دادا (رافع) نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مجھے امید ہے (یا یہ کہا) کہ مجھے ڈر ہے کہ ہم کل دشمن سے ملیں گے اور ہمارے پاس چھریاں نہیں تو کیا ہم اس کو بانس سے ذبح کریں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جلدی کرو جو چیز خون بہادے (کافی ہے) اور اس پر اللہ کا نام لیا گیا ہو تو کھاؤ بشرطیکہ دانت اور ناخن نہ ہو اور میں تم سے عنقریب اس کی وجہ بیان کروں گا کہ دانت ہڈی ہے اور ناخن حبشیوں کی چھریاں ہیں۔

راوی: محمد وکیع سفیان سعید بن مسروق (پدر سفیان) عبایہ بن رافع اپنے دادا رافع بن خدیج

باب : رہن کا بیان

حضر میں گروی رکھنے کا بیان اور اللہ تعالیٰ کا قول کہ اگر تم سفر میں ہو اور کوئی...

باب : رہن کا بیان

حضر میں گروی رکھنے کا بیان اور اللہ تعالیٰ کا قول کہ اگر تم سفر میں ہو اور کوئی کاتب نہ ملے تو کوئی چیز گروی کرکے قبضہ میں دے دو۔

جلد : جلد اول حدیث 2343

راوی: مسلم بن ابراہیم ہشام قتادہ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ وَلَقَدْ رَهَنَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دِرْعَهُ بِشَعِيرٍ وَمَشَيْتُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِخُبْزِ شَعِيرٍ وَإِهَالَةٍ سَنِخَةٍ وَلَقَدْ سَمِعْتُهُ يَقُولُ مَا أَصْبَحَ لِآلِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا صَاعٌ وَلَا أَمْسَى وَإِنَّهُمْ لَتِسْعَةُ أَبْيَاتٍ

مسلم بن ابراہیم ہشام قتادہ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی زرہ، جو کے بدلے گروی رکھی اور میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس جو کی روٹی اور بودار چربی لے کر گیا اور میں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ آل محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک صاع اناج کے سوا کچھ نہیں رہا حالانکہ نو گھر ہیں۔

راوی : مسلم بن ابراہیم ہشام قتادہ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

ضرورت کی چیزیں خود خریدنے کا بیان اور ابن عمر نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وس...

باب : رہن کا بیان

ضرورت کی چیزیں خود خریدنے کا بیان اور ابن عمر نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے ایک اونٹ

جلد : جلد اول حدیث 2344

راوی: مسدد، عبدالواحد، اعمش، ابراهیم، اسود، حضرت عائشه رضی الله عنها

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ قَالَ تَذَاكَرْنَا عِنْدَ إِبْرَاهِيمَ الرَّهْنَ وَالْقَبِيلَ فِي السَّلَفِ فَقَالَ إِبْرَاهِيمُ حَدَّثَنَا الْأَسْوَدُ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اشْتَرَى مِنْ يَهُودِيٍّ طَعَامًا إِلَى أَجَلٍ وَرَهَنَهُ دِرْعَهُ

مسدد، عبدالواحد، اعمش، ابراہیم، اسود، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک یہودی سے ادھار اناج خرید ااور اپنی زرہ گروی رکھ دی۔

راوی : مسدد، عبدالواحد، اعمش، ابراہیم، اسود، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

زرہ گروی رکھنے کا بیان...

باب : رہن کا بیان

زرہ گروی رکھنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 2345

راوی: علی بن عبدالله سفیان عمرو جابر بن عبد الله

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ عَمْرٌو سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ لِكَعْبِ بْنِ الْأَشْرَفِ فَإِنَّهُ قَدْ آذَى اللهَ وَرَسُولَهُ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مُحَمَّدُ بْنُ مَسْلَمَةَ أَنَا فَأَتَاهُ فَقَالَ أَرَدْنَا أَنْ تُسْلِفَنَا وَسْقًا أَوْ وَسْقَيْنِ فَقَالَ ارْهَنُونِي نِسَائَكُمْ قَالُوا كَيْفَ نَرْهَنُكَ نِسَائَنَا وَأَنْتَ أَجْمَلُ الْعَرَبِ قَالَ فَارْهَنُونِي أَبْنَائَكُمْ قَالُوا كَيْفَ نَرْهَنُ أَبْنَائَنَا فَيُسَبُّ أَحَدُهُمْ فَيُقَالُ رُهِنَ بِوَسْقٍ أَوْ وَسْقَيْنِ هَذَا عَارٌ عَلَيْنَا وَلَكِنَّا نَرْهَنُكَ اللَّأْمَةَ قَالَ سُفْيَانُ يَعْنِي السِّلَاحَ فَوَعَدَهُ أَنْ يَأْتِيَهُ فَقَتَلُوهُ ثُمَّ أَتَوْا النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرُوهُ

علی بن عبد اللہ سفیان عمرو جابر بن عبد اللہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کوئی ہے جو کعب بن اشرف کا کام تمام کرے اور اس نے اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کو تکلیف دی ہے محمد بن مسلمہ نے عرض کیا میں تیار ہوں چنانچہ محمد بن مسلمہ اس کے پاس آئے اور ایک وسق یا دو وسق غلہ قرض لینے کا خیال ظاہر کیا تو اس نے کہا اپنی بیویوں کو میرے پاس گروی رکھ دو ان لوگوں نے کہا ہم کس طرح اپنی بیویوں کو گروی رکھ سکتے ہیں جب کہ تو عرب میں سب سے زیادہ حسین ہے اس نے کہا اپنے بیٹوں کو گروی رکھ دو ان لوگوں نے کہا ہم کس طرح اپنے بیٹوں کو گروی رکھ سکتے ہیں لوگ ان کو طعنہ دیں گے اور کہیں گے کہ ایک وسق یا دو وسق اناج کے عوض گروی رکھے گئے یہ ہمارے لیے شرم کی بات ہے لیکن ہم لامہ یعنی اسلحہ تیرے پاس گروی رکھ سکتے ہیں چنانچہ اس سے دوبارہ آنے کا وعدہ کر گئے پھر اس کے پاس آئے تو اسے قتل کر دیا پھر وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے (ماجرا) بیان کیا۔

راوی : علی بن عبد اللہ سفیان عمرو جابر بن عبد اللہ

گروی کی چیز پر سواری کی جائے اور اس کا دودھ دوہا جائے اور مغیرہ نے ابراہیم سے نق...

باب : رہن کا بیان

گروی کی چیز پر سواری کی جائے اور اس کا دودھ دوہا جائے اور مغیرہ نے ابراہیم سے نقل کیا کہ گم شدہ جانور پر اس کے چارہ کے برابر سواری کی جائے اور اس کے چارہ کے مطابق دودھ دوہا جائے اور رہن کا بھی یہی حکم ہے۔

جلد : جلد اول حدیث 2346

راوی: ابونعیم زکریا عامر حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّائُ عَنْ عَامِرٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ الرَّهْنُ يُرْكَبُ بِنَفَقَتِهِ وَيُشْرَبُ لَبَنُ الدَّرِّ إِذَا كَانَ مَرْهُونًا

ابونعیم زکریا عامر حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے تھے کہ رہن کے جانور پر اس کے خرچ کے عوض سواری کی جائے اور دودھ دینے والا جانور دوہا جائے اگر وہ گروی ہو۔

راوی: ابونعیم زکریا عامر حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : رہن کا بیان

گروی کی چیز پر سواری کی جائے اور اس کا دودھ دوہا جائے اور مغیرہ نے ابراہیم سے نقل کیا کہ گم شدہ جانور پر اس کے چارہ کے برابر سواری کی جائے اور اس کے چارہ کے مطابق دودھ دوہا جائے اور رہن کا بھی یہی حکم ہے۔

جلد : جلد اول حدیث 2347

راوی: محمد بن مقاتل عبداللہ زکریا شعبی ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُقَاتِلٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا زَكَرِيَّائُ عَنْ الشَّعْبِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الرَّهْنُ يُرْكَبُ بِنَفَقَتِهِ إِذَا كَانَ مَرْهُونًا وَلَبَنُ الدَّرِّ يُشْرَبُ بِنَفَقَتِهِ إِذَا كَانَ مَرْهُونًا وَعَلَى الَّذِي يَرْكَبُ وَيَشْرَبُ النَّفَقَةُ

محمد بن مقاتل عبداللہ زکریا شعبی ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا رسول اللہ صلی علیہ وسلم نے فرمایا گروی کے جانور پر اس کے خرچ کے عوض سواری کی جائے اور دودھ دینے والے جانور کو دوہا جائے جبکہ وہ گروی ہو سواری

کرنے والے اور دودھ پینے والے کے ذمہ اس کا خرچ ہے۔

راوی : محمد بن مقاتل عبداللہ زکریا شعبی ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

یہود وغیرہ کے پاس گروی رکھنا۔۔۔

باب : رہن کا بیان

یہود وغیرہ کے پاس گروی رکھنا۔

جلد : جلد اول حدیث 2348

راوی: قتیبہ جریر اعمش ابراہیم اسود حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ اشْتَرَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ يَهُودِيٍّ طَعَامًا وَرَهَنَهُ دِرْعَهُ

قتیبہ جریر اعمش ابراہیم اسود حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک یہودی سے اناج خریدا اور اس کے پاس اپنی زرہ گروی رکھ دی۔

راوی : قتیبہ جریر اعمش ابراہیم اسود حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

راہن اور مرتہن میں اگر اختلاف ہو تو مدعی کے ذمہ گواہی پیش کرنا اور مدعا علیہ پر۔۔۔

باب : رہن کا بیان

راہن اور مرتہن میں اگر اختلاف ہو تو مدعی کے ذمہ گواہی پیش کرنا اور مدعا علیہ پر قسم کھانا واجب ہے۔

جلد : جلد اول حدیث 2349

راوی: خلاد بن یحیی نافع بن عمر ابن ابی ملیکہ

حَدَّثَنَا خَلَّادُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا نَافِعُ بْنُ عُمَرَ عَنْ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ قَالَ كَتَبْتُ إِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ فَكَتَبَ إِلَيَّ إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضَى أَنَّ الْيَمِينَ عَلَى الْمُدَّعَى عَلَيْهِ

خلاد بن یحیی نافع بن عمر ابن ابی ملیکہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں نے ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس لکھ بھیجا تو انہوں نے جواب دیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم فرمایا کہ قسم مدعا کے ذمہ ہے۔

راوی: خلاد بن یحیی نافع بن عمر ابن ابی ملیکہ

باب : رہن کا بیان

راہن اور مرتہن میں اگر اختلاف ہو تو مدعی کے ذمہ گواہی پیش کرنا اور مدعا علیہ پر قسم کھانا واجب ہے۔

جلد : جلد اول حدیث 2350

راوی: قتیبہ بن سعید جریر منصور ابووائل

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مَنْ حَلَفَ عَلَى يَمِينٍ يَسْتَحِقُّ بِهَا مَالًا وَهُوَ فِيهَا فَاجِرٌ لَقِيَ اللَّهَ وَهُوَ عَلَيْهِ غَضْبَانُ فَأَنْزَلَ اللَّهُ تَصْدِيقَ ذَلِكَ إِنَّ الَّذِينَ يَشْتَرُونَ بِعَهْدِ اللَّهِ وَأَيْمَانِهِمْ ثَمَنًا قَلِيلًا فَقَرَأَ إِلَى عَذَابٌ أَلِيمٌ ثُمَّ إِنَّ الْأَشْعَثَ بْنَ قَيْسٍ خَرَجَ إِلَيْنَا فَقَالَ مَا يُحَدِّثُكُمْ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ فَحَدَّثْنَاهُ قَالَ فَقَالَ صَدَقَ لَفِيَّ وَاللَّهِ أُنْزِلَتْ كَانَتْ بَيْنِي وَبَيْنَ رَجُلٍ خُصُومَةٌ فِي بِئْرٍ فَاخْتَصَمْنَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ شَاهِدَاكَ أَوْ يَمِينُهُ قُلْتُ إِنَّهُ إِذًا يَحْلِفُ وَلَا يُبَالِي فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

مَنْ حَلَفَ عَلَى يَمِينٍ يَسْتَحِقُّ بِهَا مَالًا وَهُوَ فِيهَا فَاجِرٌ لَقِيَ اللَّهَ وَهُوَ عَلَيْهِ غَضْبَانُ فَأَنْزَلَ اللَّهُ تَصْدِيقَ ذَلِكَ ثُمَّ اقْتَرَأَ هَذِهِ الْآيَةَ إِنَّ الَّذِينَ يَشْتَرُونَ بِعَهْدِ اللَّهِ وَأَيْمَانِهِمْ ثَمَنًا قَلِيلًا إِلَى وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ

قتیبہ بن سعید جریر منصور ابووائل سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ عبداللہ بن مسعود نے کہا جس نے جھوٹی قسم کھائی تاکہ اس کے ذریعہ کسی کے مال کا مستحق ہو جائے تو وہ اللہ سے اس ناراض ہو گا پھر اللہ تعالیٰ نے اس کی تصدیق کرتے ہوئے یہ آیت اتاری کہ (اِنَّ الَّذِینَ یَشتَرُونَ بِعَھدِ اللّٰہِ وَ اَیمَانِھِم ثَمَنًا قَلِیلًا) اور (وَلَھُم عَذَابٌ اَلِیمٌ) تک آیت پڑھی پھر اشعث بن قیس ہمارے پاس آئے اور پوچھا ابوعبدالرحمن (عبداللہ بن مسعود) تم سے کیا حدیث بیان کرتے ہیں؟ ہم نے ان سے بیان کیا تو انہوں نے کہا کہ وہ سچ کہتے ہیں بخدا یہ آیت ہمارے بارے میں اتری ہمارے اور ایک شخص کے درمیان ایک کنویں کے متعلق جھگڑا ہوا تو ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں اپنا مقدمہ لے گئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تمہارے پاس کوئی گواہ ہے ورنہ وہ قسم کھائے گا! میں نے عرض کیا وہ تو قسم کھالے گا اور کچھ پرواہ نہ کرے گا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے جھوٹی قسم کھائی تاکہ اس کے ذریعہ کسی کے مال کا مستحق ہو جائے تو اللہ تعالیٰ سے اس حال میں ملے گا کہ وہ اس پر غصہ ہو گا چنانچہ اللہ تعالیٰ نے اس کی تصدیق میں یہ آیت اتاری پھر یہ آیت (اِنَّ الَّذِینَ یَشتَرُونَ بِعَھدِ اللّٰہِ وَ اَیمَانِھِم ثَمَنًا قَلِیلًا) (وَلَھُم عَذَابٌ اَلِیمٌ تک پڑھی۔

راوی : قتیبہ بن سعید جریر منصور ابووائل

باب : غلام آزاد کرنے کا بیان

غلام آزاد کرنا اور فضیلت کا بیان اور اللہ تعالیٰ کا قول غلام آزاد کرنا یا بھوک ک...

باب : غلام آزاد کرنے کا بیان

غلام آزاد کرنا اور فضیلت کا بیان اور اللہ تعالیٰ کا قول غلام آزاد کرنا یا بھوک کے دن کسی رشتہ دار یتیم کو کھانا کھلانا۔

جلد : جلد اول حدیث 2351

راوی: احمد بن یونس عاصم بن محمد واقد بن محمد سعید بن مرجانہ علی بن حسین، ابوھریرہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنِي وَاقِدُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ مَرْجَانَةَ صَاحِبُ عَلِيِّ بْنِ حُسَيْنٍ قَالَ قَالَ لِي أَبُو هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّمَا رَجُلٍ أَعْتَقَ امْرَأً مُسْلِمًا اسْتَنْقَذَ اللَّهُ بِكُلِّ عُضْوٍ مِنْهُ عُضْوًا مِنْهُ مِنْ النَّارِ قَالَ سَعِيدُ بْنُ مَرْجَانَةَ فَانْطَلَقْتُ بِهِ إِلَى عَلِيِّ بْنِ حُسَيْنٍ فَعَمَدَ عَلِيُّ بْنُ حُسَيْنٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا إِلَى عَبْدٍ لَهُ قَدْ أَعْطَاهُ بِهِ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ عَشَرَةَ آلَافِ دِرْهَمٍ أَوْ أَلْفَ دِينَارٍ فَأَعْتَقَهُ

احمد بن یونس عاصم بن محمد واقد بن محمد سعید بن مرجانہ علی بن حسین کے مصاحب ابوہریرہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس شخص نے کسی مسلمان آدمی کو آزاد کیا تو اللہ تعالیٰ اس کے ہر عضو کے عوض آزاد کرنے والے کے عضو کو (جہنم کی) آگ سے نجات دے گا سعید بن مرجانہ کا بیان ہے کہ میں علی بن حسین کے پاس گیا اور ان کے سامنے یہ حدیث بیان کی تو انہوں نے اپنے ایک غلام کا قصد کیا جس کی قیمت عبداللہ بن جعفر دس ہزار درہم یا ایک ہزار دینار دینے کو تیار تھے اس کو آزاد کر دیا۔

راوی: احمد بن یونس عاصم بن محمد واقد بن محمد سعید بن مرجانہ علی بن حسین، ابوہریرہ

کس قسم کا غلام آزاد کرنا افضل ہے۔...

باب: غلام آزاد کرنے کا بیان

کس قسم کا غلام آزاد کرنا افضل ہے۔

جلد : جلد اول   حدیث 2352

راوی: عبید اللہ بن موسیٰ ھشام بن عروہ عروہ ابومرواح ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي مُرَاوِحٍ عَنْ أَبِي ذَرٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ سَأَلْتُ النَّبِيَّ

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّ الْعَمَلِ أَفْضَلُ قَالَ إِيمَانٌ بِاللهِ وَجِهَادٌ فِي سَبِيلِهِ قُلْتُ فَأَيُّ الرِّقَابِ أَفْضَلُ قَالَ أَعْلَاهَا ثَمَنًا وَأَنْفَسُهَا عِنْدَ أَهْلِهَا قُلْتُ فَإِنْ لَمْ أَفْعَلْ قَالَ تُعِينُ ضَايِعًا أَوْ تَصْنَعُ لِأَخْرَقَ قَالَ فَإِنْ لَمْ أَفْعَلْ قَالَ تَدَعُ النَّاسَ مِنْ الشَّرِّ فَإِنَّهَا صَدَقَةٌ تَصَدَّقُ بِهَا عَلَى نَفْسِكَ

عبید اللہ بن موسیٰ ہشام بن عروہ عروہ ابومرواح ابوذرع رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا کون سا عمل افضل ہے؟ آپ نے فرمایا اللہ پر ایمان لانا اور اس کی راہ میں جہاد کرنا میں نے پوچھا کس قسم کا غلام آزاد کرنا افضل ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو بہت زیادہ بیش قیمت ہو اور اس کے مالکوں کو بہت پسند ہو میں نے پوچھا اگر میں یہ نہ کر سکوں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کسی کاریگر کی مدد کرو یا کسی بے ہنر کے لیے کام کر دو انہوں نے پوچھا اگر میں یہ بھی نہ کر سکوں تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا لوگوں کو اپنے شر سے محفوظ رکھ (یعنی ان کے ساتھ برائی کرنے سے باز آ) اس لیے کہ وہ بھی ایک صدقہ ہے جو تو اپنے آپ پر کرتا ہے۔

راوی : عبید اللہ بن موسیٰ ہشام بن عروہ عروہ ابومرواح ابوذرع رضی اللہ تعالیٰ عنہ

سورج گرہن اور دوسری نشانیوں کے وقت غلام آزاد کرنا مستحب ہے۔...

باب : غلام آزاد کرنے کا بیان

سورج گرہن اور دوسری نشانیوں کے وقت غلام آزاد کرنا مستحب ہے۔

جلد : جلد اول   حدیث 2353

راوی: موسیٰ بن مسعود زائدہ بن قدامہ ہشام بن عروہ فاطمہ بنت منذر اسماء بنت ابی بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ مَسْعُودٍ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ بْنُ قُدَامَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ الْمُنْذِرِ عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَتْ أَمَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْعَتَاقَةِ فِي كُسُوفِ الشَّمْسِ تَابَعَهُ عَلِيٌّ عَنْ الدَّرَاوَرْدِيِّ

عَنْ هِشَامٍ

موسی بن مسعود زائدہ بن قدامہ ہشام بن عروہ فاطمہ بنت منذر اسماء بنت ابی بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتی ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے سورج گرہن میں غلام آزاد کرنے کا حکم دیا علی نے بواسطہ دراوردی ہشام اس کی متابعت میں حدیث روایت کی ہے۔

راوی : موسیٰ بن مسعود زائدہ بن قدامہ ہشام بن عروہ فاطمہ بنت منذر اسماء بنت ابی بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : غلام آزاد کرنے کا بیان

سورج گرہن اور دوسری نشانیوں کے وقت غلام آزاد کرنا مستحب ہے۔

جلد : جلد اول حدیث 2354

راوی : محمد بن ابی بکر عثام ہشام فاطمہ بنت منذر اسماء بنت ابی بکر

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا عَثَّامٌ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ الْمُنْذِرِ عَنْ أَسْمَائَ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَتْ كُنَّا نُؤْمَرُ عِنْدَ الْخُسُوفِ بِالْعَتَاقَةِ

محمد بن ابی بکر عثام ہشام فاطمہ بنت منذر اسماء بنت ابی بکر سے روایت کرتی ہیں انھوں نے بیان کیا کہ ہم لوگوں کو گرہن کے وقت غلام آزاد کرنے کا حکم دیا جاتا تھا۔

راوی : محمد بن ابی بکر عثام ہشام فاطمہ بنت منذر اسماء بنت ابی بکر

دو آدمیوں کے درمیان کسی مشترک غلام یا چند شریکوں کے درمیان مشترک لونڈی کو کوئی ش...

باب : غلام آزاد کرنے کا بیان

دو آدمیوں کے درمیان کسی مشترک غلام یا چند شریکوں کے درمیان مشترک لونڈی کو کوئی شخص آزاد کر دے۔

جلد : جلد اول حدیث 2355

راوی: علی بن عبداللہ سفیان عمرو سالم

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَعْتَقَ عَبْدًا بَيْنَ اثْنَيْنِ فَإِنْ كَانَ مُوسِرًا قُوِّمَ عَلَيْهِ ثُمَّ يُعْتَقُ

علی بن عبداللہ سفیان عمرو سالم اپنے والد سے وہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جس شخص نے ایسا غلام آزاد کیا جو دو آدمیوں کے درمیان مشترک ہو اگر وہ مالدار ہے تو اس غلام کی قیمت لگائی جائے گی پھر وہ غلام آزاد کر دیا جائے گا (باقی حصوں کی قیمت آزاد کرنے والے کو دینی ہو گی)۔

راوی: علی بن عبداللہ سفیان عمرو سالم

باب : غلام آزاد کرنے کا بیان

دو آدمیوں کے درمیان کسی مشترک غلام یا چند شریکوں کے درمیان مشترک لونڈی کو کوئی شخص آزاد کر دے۔

جلد : جلد اول حدیث 2356

راوی: عبداللہ بن یوسف، مالک، نافع عبداللہ بن عمر

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَعْتَقَ شِرْكًا لَهُ فِي عَبْدٍ فَكَانَ لَهُ مَالٌ يَبْلُغُ ثَمَنَ الْعَبْدِ قُوِّمَ الْعَبْدُ عَلَيْهِ قِيمَةَ عَدْلٍ فَأَعْطَى شُرَكَائَهُ

حِصَصَهُمْ وَعَتَقَ عَلَيْهِ الْعَبْدُ وَإِلَّا فَقَدْ عَتَقَ مِنْهُ مَا عَتَقَ

عبد اللہ بن یوسف، مالک، نافع عبد اللہ بن عمر سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس شخص نے اپنا حصہ کسی غلام کا آزاد کر دیا اور اس کے پاس اتنا مال ہو کہ پورے غلام کی قیمت کے برابر ہو تو اس غلام کی ٹھیک ٹھیک قیمت لگائی جائے گی اور ان کے شریکوں کو ان کے حصہ کی قیمت دے دے پھر وہ آزاد ہو جائے گا ورنہ بصورت تنگ دستی اس غلام کا اتنا ہی حصہ آزاد ہو گا جتنا اس نے آزاد کیا ہے۔

راوی : عبد اللہ بن یوسف، مالک، نافع عبد اللہ بن عمر

باب : غلام آزاد کرنے کا بیان

دو آدمیوں کے درمیان کسی مشترک غلام یا چند شریکوں کے درمیان مشترک لونڈی کو کوئی شخص آزاد کر دے۔

جلد : جلد اول حدیث 2357

راوی: عبید بن اسماعیل، ابواسامہ، عبید اللہ، نافع، ابن عمر

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ عَنْ أَبِي أُسَامَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَعْتَقَ شِرْكًا لَهُ فِي مَمْلُوكٍ فَعَلَيْهِ عِتْقُهُ كُلُّهُ إِنْ كَانَ لَهُ مَالٌ يَبْلُغُ ثَمَنَهُ فَإِنْ لَمْ يَكُنْ لَهُ مَالٌ يُقَوَّمُ عَلَيْهِ قِيمَةَ عَدْلٍ فَأُعْتِقَ مِنْهُ مَا أَعْتَقَ

عبید بن اسماعیل، ابو اسامہ، عبید اللہ، نافع، ابن عمر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس شخص نے کسی غلام میں اپنا حصہ آزاد کیا تو اس پر پورے غلام کا آزاد کرنا واجب ہے اگر اس کے پاس اتنا مال ہو کہ اس کی قیمت کے برابر ہو اور اگر اس کے پاس اتنا مال نہ ہو کہ کسی عادل کی تجویز کے مطابق اس کی پوری قیمت ہو تو اس کا اتنا ہی حصہ آزاد ہو گا جتنا اس نے آزاد کیا ہے

راوی : عبید بن اسماعیل، ابو اسامہ، عبید اللہ، نافع، ابن عمر

باب : غلام آزاد کرنے کا بیان

دو آدمیوں کے درمیان کسی مشترک غلام یا چند شریکوں کے درمیان مشترک لونڈی کو کوئی شخص آزاد کر دے۔

جلد : جلد اول حدیث 2358

راوی: مسدد، بشر، عبید اللہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا بِشْرٌ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ اخْتَصَرَهُ

مسدد، بشر، عبید اللہ نے اس کو مختصر بیان کیا۔

راوی: مسدد، بشر، عبید اللہ

باب : غلام آزاد کرنے کا بیان

دو آدمیوں کے درمیان کسی مشترک غلام یا چند شریکوں کے درمیان مشترک لونڈی کو کوئی شخص آزاد کر دے۔

جلد : جلد اول حدیث 2359

راوی: ابوالنعمان، حماد، ایوب، نافع، ابن عمر

حَدَّثَنَا أَبُو النُّعْمَانِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَعْتَقَ نَصِيبًا لَهُ فِي مَمْلُوكٍ أَوْ شِرْكًا لَهُ فِي عَبْدٍ وَكَانَ لَهُ مِنْ الْمَالِ مَا يَبْلُغُ قِيمَتَهُ بِقِيمَةِ الْعَدْلِ فَهُوَ عَتِيقٌ قَالَ نَافِعٌ وَإِلَّا فَقَدْ عَتَقَ مِنْهُ مَا عَتَقَ قَالَ أَيُّوبُ لَا أَدْرِي أَشَيْءٌ قَالَهُ نَافِعٌ أَوْ شَيْءٌ فِي الْحَدِيثِ

ابو النعمان، حماد، ایوب، نافع، ابن عمر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا جس نے اپنا حصہ کسی غلام کا آزاد کیا اور اس کے پاس اتنا مال ہو کہ اس کی قیمت کے برابر ہو تو وہ آزاد کر دیا جایے گا نافع نے کہا کہ ورنہ (بصورت تنگ دستی) جتنا آزاد کیا ہے اتنا ہی آزاد ہو گا ایوب نے بیان کیا میں نہیں جانتا کہ یہ نافع کا قول ہے یا حدیث میں شامل ہے

راوی : ابو النعمان، حماد، ایوب، نافع، ابن عمر

باب : غلام آزاد کرنے کا بیان

دو آدمیوں کے درمیان کسی مشترک غلام یا چند شریکوں کے درمیان مشترک لونڈی کو کوئی شخص آزاد کر دے۔

جلد : جلد اول حدیث 2360

راوی: احمد بن مقدام، فضیل بن سلیمان، موسیٰ بن عقبہ، نافع، ابن عمر

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مِقْدَامٍ حَدَّثَنَا الْفُضَيْلُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا أَنَّهُ كَانَ يُفْتِي فِي الْعَبْدِ أَوْ الْأَمَةِ يَكُونُ بَيْنَ شُرَكَائَ فَيُعْتِقُ أَحَدُهُمْ نَصِيبَهُ مِنْهُ يَقُولُ قَدْ وَجَبَ عَلَيْهِ عِتْقُهُ كُلِّهِ إِذَا كَانَ لِلَّذِي أَعْتَقَ مِنْ الْمَالِ مَا يَبْلُغُ يُقَوَّمُ مِنْ مَالِهِ قِيمَةَ الْعَدْلِ وَيُدْفَعُ إِلَى الشُّرَكَائِ أَنْصِبَاؤُهُمْ وَيُخَلَّى سَبِيلُ الْمُعْتَقِ يُخْبِرُ ذَلِكَ ابْنُ عُمَرَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَوَاهُ اللَّيْثُ وَابْنُ أَبِي ذِئْبٍ وَابْنُ إِسْحَاقَ وَجُوَيْرِيَةُ وَيَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ وَإِسْمَاعِيلُ بْنُ أُمَيَّةَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُخْتَصَرًا

احمد بن مقدام، فضیل بن سلیمان، موسیٰ بن عقبہ، نافع، ابن عمر سے روایت کرتے ہیں کہ وہ فتوی دیتے تھے اگر کوئی غلام یا لونڈی چند شریکوں کے درمیان مشترک ہو ان میں سے کوئی شخص اپنا حصہ آزاد کر دے تو اس پر پورے غلام کا آزاد کرنا واجب ہے جب کہ آزاد کرنے والے کے پاس اتنا مال ہو کہ عادل کی تجویز کے مطابق اس کی قیمت کے برابر ہو اور شریکوں کو ان کے حصہ کی قیمت دیدی جائے گی اور آزاد کیے ہوئے (غلام اور لونڈی (کا راستہ چھوڑ دیا جائے گا، ابن عمر یہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے بیان کرتے تھے اور اس کی لیث و ابن ابی ذیب ابن اسحاق وجویریہ و یحیی بن سعید اور اسماعیل بن امیہ نافع سے وہ ابن عمر سے وہ نبی کریم صلی اللہ علیہ

وسلم سے مختصر طور پر روایت کرتے ہیں

راوی : احمد بن مقدام، فضیل بن سلیمان، موسیٰ بن عقبہ، نافع، ابن عمر

اگر ایک شخص نے کسی غلام میں اپنا حصہ آزاد کر دیا اور اس کے پاس مال نہ ہو تو غلام...

باب : غلام آزاد کرنے کا بیان

اگر ایک شخص نے کسی غلام میں اپنا حصہ آزاد کر دیا اور اس کے پاس مال نہ ہو تو غلام سے محنت کرائی جائے اس طور پر کہ اس کو مشقت میں نہ ڈالا جائے جس طرح مکاتب کرتے ہیں۔

جلد : جلد اول حدیث 2361

راوی: احمد بن ابی رجاء یحیی بن آدم جریر بن حازم قتادہ نضر بن انس بن مالک بشیر نہیک ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ ابْنُ أَبِي رَجَائٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ سَمِعْتُ قَتَادَةَ قَالَ حَدَّثَنِي النَّضْرُ بْنُ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ بَشِيرِ بْنِ نَهِيكٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَعْتَقَ شَقِيصًا مِنْ عَبْدٍ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ النَّضْرِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ بَشِيرِ بْنِ نَهِيكٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَعْتَقَ نَصِيبًا أَوْ شَقِيصًا فِي مَمْلُوكٍ فَخَلَاصُهُ عَلَيْهِ فِي مَالِهِ إِنْ كَانَ لَهُ مَالٌ وَإِلَّا قُوِّمَ عَلَيْهِ فَاسْتُسْعِيَ بِهِ غَيْرَ مَشْقُوقٍ عَلَيْهِ تَابَعَهُ حَجَّاجُ بْنُ حَجَّاجٍ وَأَبَانُ وَمُوسَى بْنُ خَلَفٍ عَنْ قَتَادَةَ اخْتَصَرَهُ شُعْبَةُ

احمد بن ابی رجاء یحیی بن آدم جریر بن حازم قتادہ نضر بن انس بن مالک بشیر نہیک ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس شخص نے اپنا حصہ کسی غلام میں آزاد کر دیا مسدد یزید بن زریع سعید قتادہ نضر بن انس بشیر بن نہیک ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے اپنا حصہ کسی غلام میں آزاد کر دیا تو اس پر اس کا آزاد کرانا اپنے مال سے واجب ہے اگر اس کے پاس مال ہو ورنہ اس کی قیمت لگائی جائے گی اور اس غلام سے محنت کرائی جائے

گی لیکن اس کو مشقت میں نہ ڈالا جائے حجاج بن حجاج ابان اور موسیٰ بن خلف نے قتادہ سے روایت کی ہے اور اس کو شعبہ نے مختصراً طور پر بیان کیا۔

راوی : احمد بن ابی رجاء یحیی بن آدم جریر بن حازم قتادہ نضر بن انس بن مالک بشیر نہیک ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

آزادی اور طلاق وغیرہ میں بھولنے اور غلطی کرنے کا بیان اور آزادی صرف خدا کی خوشنو...

باب : غلام آزاد کرنے کا بیان

آزادی اور طلاق وغیرہ میں بھولنے اور غلطی کرنے کا بیان اور آزادی صرف خدا کی خوشنودی کے لیے ہے اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہر آدمی کو وہ ملے گا جس کی نیت کرے اور بھولنے والے اور غلطی کرنے کی کوئی نیت نہیں ہوتی۔

جلد : جلد اول حدیث 2362

راوی: حمیدی سفیان مسعر قتادہ زرارہ بن اوفی حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ زُرَارَةَ بْنِ أَوْفَى عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ تَجَاوَزَ لِي عَنْ أُمَّتِي مَا وَسْوَسَتْ بِهِ صُدُورُهَا مَا لَمْ تَعْمَلْ أَوْ تَكَلَّمْ

حمیدی سفیان مسعر قتادہ زرارہ بن اوفی حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے میری امت سے دل کے وسوسوں کو معاف کر دیا ہے جب تک کہ وہ عمل یا گفتگو نہ کریں۔

راوی : حمیدی سفیان مسعر قتادہ زرارہ بن اوفی حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : غلام آزاد کرنے کا بیان

آزادی اور طلاق وغیرہ میں بھولنے اور غلطی کرنے کا بیان اور آزادی صرف خدا کی خوشنودی کے لیے ہے اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہر آدمی کو وہ ملے گا جس کی نیت کرے اور بھولنے والے اور غلطی کرنے کی کوئی نیت نہیں ہوتی۔

جلد : جلد اول   حدیث 2363

راوی: محمد بن کثیر سفیان یحیٰی بن سعید محمد بن ابراهیم تیمی علقمه بن وقاص لیثی عمر بن خطاب

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ عَنْ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ وَقَّاصٍ اللَّيْثِيِّ قَالَ سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْأَعْمَالُ بِالنِّيَّةِ وَلِامْرِئٍ مَا نَوَى فَمَنْ كَانَتْ هِجْرَتُهُ إِلَى اللَّهِ وَرَسُولِهِ فَهِجْرَتُهُ إِلَى اللَّهِ وَرَسُولِهِ وَمَنْ كَانَتْ هِجْرَتُهُ لِدُنْيَا يُصِيبُهَا أَوْ امْرَأَةٍ يَتَزَوَّجُهَا فَهِجْرَتُهُ إِلَى مَا هَاجَرَ إِلَيْهِ

محمد بن کثیر سفیان یحیی بن سعید محمد بن ابراہیم تیمی علقمہ بن وقاص لیثی عمر بن خطاب سے وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اعمال نیتوں پر موقوف ہیں اور آدمی کو وہی ملے گا جس کی نیت کرے جس کی ہجرت اللہ اور اس کے رسول کی طرف ہو گی تو اس کی ہجرت اللہ اور اس کے رسول کی طرف شمار ہو گی اور جس کی ہجرت دنیا حاصل کرنے یا کسی عورت سے شادی کرنے کی ہو تو اس کی ہجرت اسی چیز کی طرف شمار ہو گی جس کی نیت کی ہو۔

راوی: محمد بن کثیر سفیان یحیٰی بن سعید محمد بن ابراہیم تیمی علقمہ بن وقاص لیثی عمر بن خطاب

اگر کوئی شخص اپنے غلام سے کہے کہ وہ اللہ کے لیے ہے اور آزادی اور آزادی میں گواہ...

باب : غلام آزاد کرنے کا بیان

اگر کوئی شخص اپنے غلام سے کہے کہ وہ اللہ کے لیے ہے اور آزادی اور آزادی میں گواہ مقرر کرنے کی نیت کرے۔

جلد : جلد اول   حدیث 2364

راوی: محمد بن عبداللہ بن نمیر محمد بن بشیر اسمٰعیل قیس ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ بِشْرٍ عَنْ إِسْمَاعِيلَ عَنْ قَيْسٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ لَمَّا أَقْبَلَ يُرِيدُ الْإِسْلَامَ وَمَعَهُ غُلَامُهُ ضَلَّ كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا مِنْ صَاحِبِهِ فَأَقْبَلَ بَعْدَ ذَلِكَ وَأَبُو هُرَيْرَةَ جَالِسٌ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا أَبَا هُرَيْرَةَ هَذَا غُلَامُكَ قَدْ أَتَاكَ فَقَالَ أَمَا إِنِّي أُشْهِدُكَ أَنَّهُ حُرٌّ قَالَ فَهُوَ حِينَ يَقُولُ يَا لَيْلَةً مِنْ طُولِهَا وَعَنَائِهَا عَلَى أَنَّهَا مِنْ دَارَةِ الْكُفْرِ نَجَّتِ

محمد بن عبداللہ بن نمیر محمد بن بشیر اسماعیل قیس ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ جب اسلام قبول کرنے کے ارادہ سے ابوہریرہ نکلے اور ان کے ساتھ ان کا غلام بھی تھا ان میں سے ہر ایک دوسرے سے جدا ہو گیا کچھ دنوں کے بعد وہ غلام آیا اس حال میں کہ ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بیٹھے ہوئے تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ تیرا غلام ہے جو تیرے پاس آیا ہے ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو گواہ بنا کر کہتا ہوں کہ وہ آزاد ہے ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ مدینہ پہنچ کر یہ شعر کہہ رہے تھے۔ درازی شب اور اس کی سختیوں سے شکایت ہے مگر یہ کہ دارالفکر سے اس نے نجات دلائی!

راوی: محمد بن عبداللہ بن نمیر محمد بن بشیر اسمٰعیل قیس ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : غلام آزاد کرنے کا بیان

اگر کوئی شخص اپنے غلام سے کہے کہ وہ اللہ کے لیے ہے اور آزادی اور آزادی میں گواہ مقرر کرنے کی نیت کرے۔

جلد : جلد اول   حدیث 2365

راوی: عبید اللہ بن سعید، ابواسامہ، اسماعیل، قیس، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنْ قَيْسٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ لَمَّا قَدِمْتُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْتُ فِي الطَّرِيقِ يَا لَيْلَةً مِنْ طُولِهَا وَعَنَائِهَا عَلَى أَنَّهَا مِنْ دَارَةِ الْكُفْرِ نَجَّتِ قَالَ وَأَبَقَ

مِنِّي غُلَامٌ لِي فِي الطَّرِيقِ قَالَ فَلَمَّا قَدِمْتُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَايَعْتُهُ فَبَيْنَا أَنَا عِنْدَهُ إِذْ طَلَعَ الْغُلَامُ فَقَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا أَبَا هُرَيْرَةَ هَذَا غُلَامُكَ فَقُلْتُ هُوَ حُرٌّ لِوَجْهِ اللَّهِ فَأَعْتَقْتُهُ قَالَ أَبُو عَبْد اللَّهِ لَمْ يَقُلْ أَبُو كُرَيْبٍ عَنْ أَبِي أُسَامَةَ حُرٌّ

عبید اللہ بن سعید، ابو اسامہ، اسماعیل، قیس، حضرت ابوہریرہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے بیان کیا کہ جب میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں پہنچا تو میں نے راستہ میں یہ شعر کہید رازی شب اور اس کی سختیوں سے شکایت ہے مگر یہ کہ دارالکفر سے اس نے نجات دلائی پھر انہوں نے بیان کیا کہ میرا غلام راستے ہی سے بھاگ گیا جب میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں پہنچا تو میں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے بیعت کی اس وقت میرا غلام آنکلا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ابوہریرہ یہ تیرا غلام ہے تو میں نے کہا وہ اللہ کی رضا کے لیے آزاد ہے اور میں نے اس کو آزاد کر دیا ابو کریب نے ابو اسامہ سے جو روایت کی اس میں یہ نہیں بیان کیا کہ وہ آزاد ہے۔

راوی : عبید اللہ بن سعید، ابو اسامہ، اسماعیل، قیس، حضرت ابوہریرہ

باب : غلام آزاد کرنے کا بیان

اگر کوئی شخص اپنے غلام سے کہے کہ وہ اللہ کے لیے ہے اور آزادی اور آزادی میں گواہ مقرر کرنے کی نیت کرے۔

جلد : جلد اول   حدیث 2366

راوی: شہاب بن عباد ابراہیم بن حمید اسمٰعیل قیس

حَدَّثَنَا شِهَابُ بْنُ عَبَّادٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ حُمَيْدٍ عَنْ إِسْمَاعِيلَ عَنْ قَيْسٍ قَالَ لَمَّا أَقْبَلَ أَبُو هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَمَعَهُ غُلَامُهُ وَهُوَ يَطْلُبُ الْإِسْلَامَ فَضَلَّ أَحَدُهُمَا صَاحِبَهُ بِهَذَا وَقَالَ أَمَا إِنِّي أُشْهِدُكَ أَنَّهُ لِلَّهِ

شہاب بن عباد ابراہیم بن حمید اسماعیل قیس سے روایت ہے کہ جب ابوہریرہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں اسلام لانے کے لیے آرہے تھے تو ان کے ساتھ ان کا غلام بھی تھا راستہ بھول کر ایک دوسرے سے جدا ہو گئے پھر اسی طرح بیان کیا جب غلام آگیا

تو کہامیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو گواہ بناتاہوں کہ وہ اللہ کے لیے ہے۔

راوی : شہاب بن عباد ابراہیم بن حمید اسمٰعیل قیس

ام ولد کا بیان ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت ک...

باب : غلام آزاد کرنے کا بیان

ام ولد کا بیان ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کی ہے کہ قیامت کی نشانی یہ ہے کہ لونڈی اپنے مالک کو جنے۔

جلد : جلد اول   حدیث 2367

راوی: ابوالیمان، شعیب، زہری، عروہ بن زبیر، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ أَنَّ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ إِنَّ عُتْبَةَ بْنَ أَبِي وَقَّاصٍ عَهِدَ إِلَى أَخِيهِ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ أَنْ يَقْبِضَ إِلَيْهِ ابْنَ وَلِيدَةِ زَمْعَةَ قَالَ عُتْبَةُ إِنَّهُ ابْنِي فَلَمَّا قَدِمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَمَنَ الْفَتْحِ أَخَذَ سَعْدٌ ابْنَ وَلِيدَةِ زَمْعَةَ فَأَقْبَلَ بِهِ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَقْبَلَ مَعَهُ بِعَبْدِ بْنِ زَمْعَةَ فَقَالَ سَعْدٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَذَا ابْنُ أَخِي عَهِدَ إِلَيَّ أَنَّهُ ابْنُهُ فَقَالَ عَبْدُ بْنُ زَمْعَةَ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَذَا أَخِي ابْنُ وَلِيدَةِ زَمْعَةَ وُلِدَ عَلَى فِرَاشِهِ فَنَظَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى ابْنِ وَلِيدَةِ زَمْعَةَ فَإِذَا هُوَ أَشْبَهُ النَّاسِ بِهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هُوَ لَكَ يَا عَبْدُ بْنَ زَمْعَةَ مِنْ أَجْلِ أَنَّهُ وُلِدَ عَلَى فِرَاشِ أَبِيهِ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ احْتَجِبِي مِنْهُ يَا سَوْدَةُ بِنْتَ زَمْعَةَ مِمَّا رَأَى مِنْ شَبَهِهِ بِعُتْبَةَ وَكَانَتْ سَوْدَةُ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ابوالیمان، شعیب، زہری، عروہ بن زبیر، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہانے بیان کیا کہ عتبہ بن ابی وقاص نے اپنے بھائی سعد بن ابی وقاص کو وصیت کی تھی کہ زمعہ کی لونڈی کے لڑکے پر قبضہ کر لیناوہ میرا بیٹاہے جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فتح مکہ کے

زمانے میں مکہ تشریف لائے تو سعد نے زمعہ کی لونڈی کے لڑکے کو لے لیا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں لے کر آئے اور عبد بن زمعہ کو بھی ساتھ ہی لائے سعد نے عرض کیا یا رسول اللہ! وہ میرے بھائی کا بیٹا ہے میرے بھائی نے اس پر قبضہ کرنے کی مجھے وصیت کی تھی اور کہا تھا کہ وہ اس کا بیٹا ہے عبد بن زمعہ نے عرض کیا یا رسول اللہ! یہ میرا بھائی ہے اس کے بستر پر زمعہ کی لونڈی کے بطن سے پیدا ہوا ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے زمعہ کی لونڈی کے لڑکے کو غور سے دیکھا تو وہ عتبہ کے بہت مشابہ تھا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اے عبد بن زمعہ وہ تیرا ہے اس لیے کہ تیرے باپ کے بستر پر پیدا ہوا ہے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اے سودہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ تو اس سے پردہ کیا کر اس سبب سے کہ اس میں عتبہ کی بہت زیادہ مشابہت پائی جاتی ہے اور حضرت سودہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی بیوی تھیں۔

راوی : ابوالیمان، شعیب، زہری، عروہ بن زبیر، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

مدبر کی بیع کا بیان۔۔۔

باب : غلام آزاد کرنے کا بیان

مدبر کی بیع کا بیان۔

جلد : جلد اول   حدیث 2368

راوی: آدم بن ابی ایاس شعبہ عمرو بن دینار جابر بن عبد اللہ

حَدَّثَنَا آدَمُ بْنُ أَبِي إِيَاسٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ أَعْتَقَ رَجُلٌ مِنَّا عَبْدًا لَهُ عَنْ دُبُرٍ فَدَعَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهِ فَبَاعَهُ قَالَ جَابِرٌ مَاتَ الْغُلَامُ عَامَ أَوَّلَ

آدم بن ابی ایاس شعبہ عمرو بن دینار جابر بن عبد اللہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ہم میں سے ایک شخص نے اپنے غلام کو اپنے مرنے کے بعد آزاد کیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس غلام کو بلایا اور اس کو بیچ دیا جابر نے بیان کیا وہ غلام پہلے ہی سال مر گیا۔

راوی: آدم بن ابی ایاس شعبہ عمرو بن دینار جابر بن عبد اللہ

ولاء کی بیع اور اس کے ہبہ کا بیان۔...

باب : غلام آزاد کرنے کا بیان

ولاء کی بیع اور اس کے ہبہ کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 2369

راوی: ابو الولید، شعبہ، عبد اللہ بن دینار، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ دِينَارٍ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا يَقُولُ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ الْوَلَائِ وَعَنْ هِبَتِهِ

ابو الولید، شعبہ، عبد اللہ بن دینار، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ولاء کی بیع اور اس کے ہبہ سے منع فرمایا ہے۔

راوی: ابو الولید، شعبہ، عبد اللہ بن دینار، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : غلام آزاد کرنے کا بیان

ولاء کی بیع اور اس کے ہبہ کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 2370

راوی: عثمان بن ابی شیبہ، جریر، منصور، ابراہیم، اسود، عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ اشْتَرَيْتُ بَرِيرَةَ فَاشْتَرَطَ أَهْلُهَا وَلَائَهَا فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَعْتِقِيهَا فَإِنَّ الْوَلَائَ لِمَنْ أَعْطَى الْوَرِقَ فَأَعْتَقْتُهَا فَدَعَاهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَخَيَّرَهَا مِنْ زَوْجِهَا فَقَالَتْ لَوْ أَعْطَانِي كَذَا وَكَذَا مَا ثَبَتُّ عِنْدَهُ فَاخْتَارَتْ نَفْسَهَا

عثمان بن ابی شیبہ، جریر، منصور، ابراہیم، اسود، عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں نے بریرہ کو خریدا تو اس کے مالک نے شرط لگائی کہ ولاء ہم لیں گے میں نے یہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے بیان کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اس کو آزاد کر دو ولاء اس کے لیے ہے جو روپیہ دے چنانچہ میں نے بریرہ کو آزاد کر دیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو بلایا اور اس کو اس کے خاوند کے متعلق اختیار دیا تو اس نے کہا کہ اگر وہ مجھ کو اتنا اتنا مال دے تو بھی میں اس کے ساتھ نہ رہوں چنانچہ وہ اپنے شوہر سے جدا ہو گئی۔

راوی: عثمان بن ابی شیبہ، جریر، منصور، ابراہیم، اسود، عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

اگر کسی شخص کا بھائی یا چچا قید ہو گیا تو کیا مشرک ہونے کی صورت میں اس کو فدیہ د...

باب : غلام آزاد کرنے کا بیان

اگر کسی شخص کا بھائی یا چچا قید ہو گیا تو کیا مشرک ہونے کی صورت میں اس کو فدیہ دے کر چھڑا یا جا سکتا ہے؟ اور انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بیان کیا کہ حضرت عباس نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا میں نے اپنا اور عقیل کا فدیہ دیا اور اس مال غنیمت میں حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بھی حصہ تھا جو ان کے بھائی عقیل اور چچا عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ملا تھا۔

جلد : جلد اول   حدیث 2371

راوی: اسمٰعیل بن عبداللہ، اسمعیل بن ابراہیم بن عقبہ، موسیٰ ابن شہاب حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عُقْبَةَ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَنَسٌ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رِجَالًا مِنْ الْأَنْصَارِ اسْتَأْذَنُوا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا ائْذَنْ لَنَا فَلْنَتْرُكْ لِابْنِ أُخْتِنَا عَبَّاسٍ فِدَائَهُ فَقَالَ لَا تَدَعُونَ مِنْهُ دِرْهَمًا

اسماعیل بن عبد اللہ، اسماعیل بن ابراہیم بن عقبہ، موسیٰ ابن شہاب حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ انصار کے کچھ لوگوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اجازت مانگی اور کہا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اجادت دیجئے تو ہم اپنے بھانجے عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا فدیہ معاف کردیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم ایک درہم بھی نہ چھوڑو۔

راوی : اسمٰعیل بن عبد اللہ، اسمعیل بن ابراہیم بن عقبہ، موسیٰ ابن شہاب حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

مشرک کو آزاد کرنے کا بیان۔۔۔

باب : غلام آزاد کرنے کا بیان

مشرک کو آزاد کرنے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 2372

راوی: عبید بن اسمٰعیل ابواسامہ ھشام عروہ روایت کرتے ھیں کہ حکیم بن حزام

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ هِشَامٍ أَخْبَرَنِي أَبِي أَنَّ حَكِيمَ بْنَ حِزَامٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَعْتَقَ فِي الْجَاهِلِيَّةِ مِائَةَ رَقَبَةٍ وَحَمَلَ عَلَى مِائَةِ بَعِيرٍ فَلَمَّا أَسْلَمَ حَمَلَ عَلَى مِائَةِ بَعِيرٍ وَأَعْتَقَ مِائَةَ رَقَبَةٍ قَالَ فَسَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَرَأَيْتَ أَشْيَائَ كُنْتُ أَصْنَعُهَا فِي الْجَاهِلِيَّةِ كُنْتُ أَتَحَنَّثُ بِهَا يَعْنِي أَتَبَرَّرُ بِهَا قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَسْلَمْتَ عَلَى مَا سَلَفَ لَكَ مِنْ خَيْرٍ

عبید بن اسماعیل ابواسامہ ہشام عروہ روایت کرتے ہیں کہ حکیم بن حزام نے جاہلیت میں سو غلام آزاد کیے تھے اور سو اونٹ سواری

کے لیے دیئے تھے جب مسلمان ہوئے تو سو اونٹ سواری کے لیے دیئے اور سو غلام آزاد کیے حکیم بن حزام کا بیان ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا کہ یارسول آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان چیزوں کے متعلق بتائیں جو ہم جاہلیت میں ثواب کی نیت سے کیا کرتے تھے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم اسلام لے آئے تو جتنے نیک کام کر چکے ہو قائم رہیں گے۔

راوی : عبید بن اسمٰعیل ابواسامہ ہشام عروہ روایت کرتے ہیں کہ حکیم بن حزام

اگر عربی غلام کا مالک ہو جائے اور اس کو ہبہ کر دے بیچ دے جماع کرے فدیہ دے اور بچ...

باب : غلام آزاد کرنے کا بیان

اگر عربی غلام کا مالک ہو جائے اور اس کو ہبہ کر دے بیچ دے جماع کرے فدیہ دے اور بچوں کو قید کرے (تو کیا درست ہے) اور اللہ تعالیٰ کا قول کہ اللہ ایک مثال بیان کرتا ہے ایک شخص غلام کی جو کسی چیز پر قدرت نہیں رکھتا اور اس شخص کی جس کو ہم نے اپنی طرف سے عمدہ رزق دیا ہے اور وہ اس میں سے پوشیدہ طور پر اور اعلانیہ خرچ کرتے ہیں کیا وہ سب برابر ہوں گے سب تعریف اللہ کے لیے ہے بلکہ ان میں سے اکثر نہیں جانتے۔

جلد : جلد اول　　　حدیث 2373

راوی: ابن ابی مریم لیث عقیل ابن شہاب عروہ مروان اور مسور بن مخزمہ

حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ قَالَ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ ذَكَرَ عُرْوَةُ أَنَّ مَرْوَانَ وَالْمِسْوَرَ بْنَ مَخْرَمَةَ أَخْبَرَاهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَامَ حِينَ جَائَهُ وَفْدُ هَوَازِنَ فَسَأَلُوهُ أَنْ يَرُدَّ إِلَيْهِمْ أَمْوَالَهُمْ وَسَبْيَهُمْ فَقَالَ إِنَّ مَعِي مَنْ تَرَوْنَ وَأَحَبُّ الْحَدِيثِ إِلَيَّ أَصْدَقُهُ فَاخْتَارُوا إِحْدَى الطَّائِفَتَيْنِ إِمَّا الْمَالَ وَإِمَّا السَّبْيَ وَقَدْ كُنْتُ اسْتَأْنَيْتُ بِهِمْ وَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ انْتَظَرَهُمْ بِضْعَ عَشْرَةَ لَيْلَةً حِينَ قَفَلَ مِنْ الطَّائِفِ فَلَمَّا تَبَيَّنَ لَهُمْ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَيْرُ رَادٍّ إِلَيْهِمْ إِلَّا إِحْدَى الطَّائِفَتَيْنِ قَالُوا فَإِنَّا نَخْتَارُ سَبْيَنَا فَقَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي النَّاسِ فَأَثْنَى عَلَى اللَّهِ بِمَا هُوَ أَهْلُهُ ثُمَّ قَالَ أَمَّا بَعْدُ فَإِنَّ إِخْوَانَكُمْ قَدْ جَاؤُنَا تَائِبِينَ وَإِنِّي رَأَيْتُ أَنْ أَرُدَّ إِلَيْهِمْ سَبْيَهُمْ فَمَنْ أَحَبَّ مِنْكُمْ أَنْ يُطَيِّبَ ذَلِكَ فَلْيَفْعَلْ وَمَنْ أَحَبَّ أَنْ يَكُونَ عَلَى حَظِّهِ حَتَّى نُعْطِيَهُ إِيَّاهُ مِنْ أَوَّلِ مَا يُفِيءُ اللَّهُ عَلَيْنَا فَلْيَفْعَلْ فَقَالَ

النَّاسُ طَيَّبْنَا لَكَ ذَلِكَ قَالَ إِنَّا لَا نَدْرِي مَنْ أَذِنَ مِنْكُمْ مِمَّنْ لَمْ يَأْذَنْ فَارْجِعُوا حَتَّى يَرْفَعَ إِلَيْنَا عُرَفَاؤُكُمْ أَمْرَكُمْ فَرَجَعَ النَّاسُ فَكَلَّمَهُمْ عُرَفَاؤُهُمْ ثُمَّ رَجَعُوا إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرُوهُ أَنَّهُمْ طَيَّبُوا وَأَذِنُوا فَهَذَا الَّذِي بَلَغَنَا عَنْ سَبْيِ هَوَازِنَ وَقَالَ أَنَسٌ قَالَ عَبَّاسٌ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَادَيْتُ نَفْسِي وَفَادَيْتُ عَقِيلًا

ابن ابی مریم لیث عقیل ابن شہاب عروہ مروان اور مسور بن مخزمہ سے روایت کرتے ہیں ان دونوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس جب ہوازن کا وفد آیا تو ان لوگوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے درخواست کی کہ ان کا مال اور ان کے قیدی واپس کیے جائیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ میرے ساتھ اور لوگ بھی ہیں جنہیں تم دیکھ رہے ہو اور مجھے سچی بات سب سے زیادہ پسند ہے چنانچہ دو باتوں میں سے ایک اختیار کر و یا تو مال لو یا قیدی کو اور میں نے اسی لیے ان کی تقسیم میں تاخیر کی تھی اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ان لوگوں کا دس راتوں سے زائد تک انتظار کیا تھا پھر طائف سے واپس ہوئے تھے جب لوگوں کو معلوم ہو گیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم دو چیزوں میں سے صرف ایک ہی چیز واپس کریں گے لوگوں نے عرض کیا کہ ہم قیدیوں کو اختیار کرتے ہیں (قیدیوں کو لینا چاہتے ہیں) نبی صلی اللہ علیہ وسلم لوگوں کے درمیان کھڑے ہوئے اور اللہ کی تعریف بیان کی جس کا وہ مستحق ہے پھر فرمایا تمہارے بھائی ہمارے پاس توبہ کرکے آئے ہیں اور میرا خیال ہے کہ میں ان کو ان کے قیدی واپس کر دوں اور جو تم میں سے یہ خوشی سے کرنا چاہے تو کرے اور جو اپنا حصہ واپس نہ کرنا چاہے تو (انتظار کرے) یہاں تک کہ ہم اس کو مال غنیمت میں سے دیں گے جو سب سے پہلے ہم کو اللہ دے گا تو ایسا کرے لوگوں نے کہا کہ ہم بخوشی ایسا کرنے کو تیار ہیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہمیں معلوم نہیں کہ کس نے اجازت دی ہے اور کس نے اجازت نہیں دی اس لیے تم واپس جاؤ یہاں تک کہ تمہارے سردار تمہارے پاس تمہارا معاملہ پیش کریں لوگ واپس چلے گئے ان سے ان کے سرداروں نے گفتگو کی پھر نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا کہ لوگ اسی پر راضی ہیں اور اس کی اجازت دے دی ہے زہری کا بیان ہے کہ ہوازن کے قیدیوں کے متعلق مجھے یہی حال معلوم ہوا ہے اور انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ حضرت عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا میں نے اپنا اور عقیل کا فدیہ دیا۔

راوی : ابن ابی مریم لیث عقیل ابن شہاب عروہ مروان اور مسور بن مخزمہ

باب : غلام آزاد کرنے کا بیان

اگر عربی غلام کا مالک ہو جائے اور اس کو ہبہ کر دے بیچ دے جماع کرے فدیہ دے اور بچوں کو قید کرے (تو کیا درست ہے) اور اللہ تعالیٰ کا قول کہ اللہ ایک مثال بیان کرتا ہے ایک شخص غلام کی جو کسی چیز پر قدرت نہیں رکھتا اور اس شخص کی جس کو ہم نے اپنی طرف سے عمدہ رزق دیا ہے اور وہ اس میں سے پوشیدہ طور پر اور اعلانیہ خرچ کرتے ہیں کیا وہ سب برابر ہوں گے سب تعریف اللہ کے لیے ہے بلکہ ان میں سے اکثر نہیں جانتے۔

جلد : جلد اول　　　حدیث 2374

راوی: علی بن حسن عبداللہ ابن عون

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ شَقِيقٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللهِ أَخْبَرَنَا ابْنُ عَوْنٍ قَالَ كَتَبْتُ إِلَى نَافِعٍ فَكَتَبَ إِلَيَّ إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَغَارَ عَلَى بَنِي الْمُصْطَلِقِ وَهُمْ غَارُّونَ وَأَنْعَامُهُمْ تُسْقَى عَلَى الْمَائِ فَقَتَلَ مُقَاتِلَتَهُمْ وَسَبَى ذَرَارِيَّهُمْ وَأَصَابَ يَوْمَئِذٍ جُوَيْرِيَةَ حَدَّثَنِي بِهِ عَبْدُ اللهِ بْنُ عُمَرَ وَكَانَ فِي ذَلِكَ الْجَيْشِ

علی بن حسن عبداللہ ابن عون بیان کرتے ہیں میں نے نافع کو لکھ بھیجا تو انہوں نے جواب میں لکھ بھیجا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے بنی مصطلق پر حملہ کیا اس حال میں کہ وہ غافل تھے اور ان کے جانوروں کو پانی پلایا جا رہا تھا ان میں جو لڑنے والے تھے ان کو قتل کر دیا اور ان کی عورتوں اور بچوں کو قید کر لیا جویریہ بھی اسی دن ہاتھ آئی تھیں نافع کا بیان ہے کہ مجھ سے عبداللہ بن عمر نے یہ بیان کیا اور وہ اس لشکر میں تھے۔

راوی: علی بن حسن عبداللہ ابن عون

باب : غلام آزاد کرنے کا بیان

اگر عربی غلام کا مالک ہو جائے اور اس کو ہبہ کر دے بیچ دے جماع کرے فدیہ دے اور بچوں کو قید کرے (تو کیا درست ہے) اور اللہ تعالیٰ کا قول کہ اللہ ایک مثال بیان کرتا ہے ایک شخص غلام کی جو کسی چیز پر قدرت نہیں رکھتا اور اس شخص کی جس کو ہم نے اپنی طرف سے عمدہ رزق دیا ہے اور وہ اس میں سے پوشیدہ طور پر اور اعلانیہ خرچ کرتے ہیں کیا وہ سب برابر ہوں گے سب تعریف اللہ کے لیے ہے بلکہ ان میں سے اکثر نہیں جانتے۔

جلد : جلد اول　　　حدیث 2375

راوی: عبد اللہ بن یوسف مالک ربیعہ بن ابی عبدالرحمن محمد بن یحیی بن حبان محیریز

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ عَنْ ابْنِ مُحَيْرِيزٍ قَالَ رَأَيْتُ أَبَا سَعِيدٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَسَأَلْتُهُ فَقَالَ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزْوَةِ بَنِي الْمُصْطَلِقِ فَأَصَبْنَا سَبْيًا مِنْ سَبْيِ الْعَرَبِ فَاشْتَهَيْنَا النِّسَاءَ فَاشْتَدَّتْ عَلَيْنَا الْعُزْبَةُ وَأَحْبَبْنَا الْعَزْلَ فَسَأَلْنَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا عَلَيْكُمْ أَنْ لَا تَفْعَلُوا مَا مِنْ نَسَمَةٍ كَائِنَةٍ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ إِلَّا وَهِيَ كَائِنَةٌ

عبد اللہ بن یوسف مالک ربیعہ بن ابی عبد الرحمن محمد بن یحیی بن حبان محیریز سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں نے ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو دیکھا تو ان سے میں نے (عزل کے متعلق) پوچھا تو انہوں نے جواب دیا کہ ہم نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ غزوہ بنی مصطلق میں نکلے تو ہم لوگوں کو عرب کے چند قیدی ہاتھ آئے ہم لوگوں کو عورتوں کی خواہش تھی اور تجرد کی زندگی دشوار تھی اس لیے ہم لوگوں نے عزل کرنا چاہا چنانچہ ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ایسا نہ کرنے میں کوئی حرج نہیں اس لیے کہ جو جان قیامت تک پیدا ہونے کے لیے مقدر ہو چکی ہے وہ پیدا ہو کر رہے گی۔

راوی: عبد اللہ بن یوسف مالک ربیعہ بن ابی عبد الرحمن محمد بن یحیی بن حبان محیریز

باب : غلام آزاد کرنے کا بیان

اگر عربی غلام کا مالک ہو جائے اور اس کو ہبہ کر دے بیچ دے جماع کرے فدیہ دے اور بچوں کو قید کرے (تو کیا درست ہے) اور اللہ تعالیٰ کا قول کہ اللہ ایک مثال بیان کرتا ہے ایک شخص غلام کی جو کسی چیز پر قدرت نہیں رکھتا اور اس شخص کی جس کو ہم نے اپنی طرف سے عمدہ رزق دیا ہے اور وہ اس میں سے پوشیدہ طور پر اور اعلانیہ خرچ کرتے ہیں کیا وہ سب برابر ہوں گے سب تعریف اللہ کے لیے ہے بلکہ ان میں سے اکثر نہیں جانتے۔

جلد : جلد اول　　　　حدیث 2376

راوی: زهیر بن حرب جریر عمارہ بن قعقاع ابوزرعہ حضرت ابوهریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ الْقَعْقَاعِ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ لَا أَزَالُ أُحِبُّ بَنِي تَمِيمٍ و حَدَّثَنِي ابْنُ سَلَامٍ أَخْبَرَنَا جَرِيرُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ عَنْ الْمُغِيرَةِ عَنْ الْحَارِثِ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَعَنْ عُمَارَةَ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ مَا زِلْتُ أُحِبُّ بَنِي تَمِيمٍ مُنْذُ ثَلَاثٍ سَمِعْتُ مِنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فِيهِمْ سَمِعْتُهُ يَقُولُ هُمْ أَشَدُّ أُمَّتِي عَلَى الدَّجَّالِ قَالَ وَجَائَتْ صَدَقَاتُهُمْ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَذِهِ صَدَقَاتُ قَوْمِنَا وَكَانَتْ سَبِيَّةٌ مِنْهُمْ عِنْدَ عَائِشَةَ فَقَالَ أَعْتِقِيهَا فَإِنَّهَا مِنْ وَلَدِ إِسْمَاعِيلَ

زہیر بن حرب جریر عمارہ بن قعقاع ابوزرعہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں بنی تمیم سے برابر محبت کرتا رہوں گا ابن سلام جریر بن عبدالحمید مغیرہ حارث ابوزرعہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ عمارہ ابوزرعہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں بنی تمیم سے برابر کرتا ہوں جب سے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ان کے متعلق تین باتیں سنی ہیں میں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ان لوگوں کے متعلق فرماتے ہوئے سنا کہ وہ میری امت میں دجال کے لیے بہت زیادہ سخت ہوں گے ایک بار بنی تمیم کے صدقات آئے تو فرمایا یہ ہماری قوم کے صدقات ہیں اور بنی تمیم کی ایک عورت حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے پاس قید ہو کر آئی تو فرمایا کہ اسے آزاد کر دو اس لیے کہ وہ حضرت اسماعیل علیہ السلام کی اولاد میں سے ہے۔

راوی : زہیر بن حرب جریر عمارہ بن قعقاع ابوزرعہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اس شخص کی فضیلت کا بیان جو اپنی لونڈی کو ادب سکھائے اور تعلیم دے۔۔۔

باب : غلام آزاد کرنے کا بیان

اس شخص کی فضیلت کا بیان جو اپنی لونڈی کو ادب سکھائے اور تعلیم دے۔

جلد : جلد اول حدیث 2377

راوی: اسحاق بن ابراهیم محمد بن فضیل مطرف شعبی ابوبردہ حضرت ابوموسیٰ اشعری

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ سَمِعَ مُحَمَّدَ بْنَ فُضَيْلٍ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنْ الشَّعْبِيِّ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَتْ لَهُ جَارِيَةٌ فَعَالَهَا فَأَحْسَنَ إِلَيْهَا ثُمَّ أَعْتَقَهَا وَتَزَوَّجَهَا كَانَ لَهُ أَجْرَانِ

اسحاق بن ابراہیم محمد بن فضیل مطرف شعبی ابوبردہ حضرت ابوموسیٰ اشعری سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس کے پاس لونڈی ہو اور وہ اس کی اچھی طرح پرورش کرے پھر اس کو آزاد کر دے اور اس سے نکاح کرلے تو اس کے لیے دوہرا ثواب ہے۔

راوی : اسحاق بن ابراہیم محمد بن فضیل مطرف شعبی ابوبردہ حضرت ابوموسیٰ اشعری

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمانا کہ غلام تمہارے بھائی ہیں جو تم خود کھاؤ وہی انہ...

باب : غلام آزاد کرنے کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمانا کہ غلام تمہارے بھائی ہیں جو تم خود کھاؤ وہی انہیں کھلاؤ اور اللہ تعالیٰ کا قول کہ اللہ کی عبادت اور اس کے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ بناء اور والدین کے ساتھ اور رشتہ داروں یتیموں مسکینوں اور رشتہ دار پڑوسیوں اور غیر پڑوسیوں اور ساتھ بیٹھنے والوں اور مسافروں اور لونڈیوں غلاموں کے ساتھ احسان کرو اللہ تعالیٰ نہیں پسند کرتا اس کو جو متکبر اور فخر کرنے والا ہے ذی القربی سے مراد رشتہ دار اور جنب سے مراد اجنبی ہے اور جار جنب سے مراد سفر کا رفیق ہے۔

جلد : جلد اول حدیث 2378

راوی: آدم بن ابی ایاس شعبہ واصل احدب معرور بن سوید

حَدَّثَنَا آدَمُ بْنُ أَبِي إِيَاسٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا وَاصِلٌ الْأَحْدَبُ قَالَ سَمِعْتُ الْمَعْرُورَ بْنَ سُوَيْدٍ قَالَ رَأَيْتُ أَبَا ذَرٍّ الْغِفَارِيَّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَعَلَيْهِ حُلَّةٌ وَعَلَى غُلَامِهِ حُلَّةٌ فَسَأَلْنَاهُ عَنْ ذَلِكَ فَقَالَ إِنِّي سَابَبْتُ رَجُلًا فَشَكَانِي إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لِي النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعَيَّرْتَهُ بِأُمِّهِ ثُمَّ قَالَ إِنَّ إِخْوَانَكُمْ خَوَلُكُمْ جَعَلَهُمْ اللَّهُ تَحْتَ أَيْدِيكُمْ فَمَنْ كَانَ أَخُوهُ تَحْتَ يَدِهِ فَلْيُطْعِمْهُ مِمَّا يَأْكُلُ وَلْيُلْبِسْهُ مِمَّا يَلْبَسُ وَلَا تُكَلِّفُوهُمْ مَا يَغْلِبُهُمْ فَإِنْ كَلَّفْتُمُوهُمْ مَا يَغْلِبُهُمْ

فَأَعِينُوهُمْ

آدم بن ابی ایاس شعبہ واصل احدب معرور بن سوید بیان کرتے ہیں کہ میں نے ابوذر غفاری کو دیکھا اس حال میں کہ وہ ایک جوڑا پہنے ہوئے تھے ان کا غلام بھی ویسا ہی جوڑا پہنے ہوئے تھا ہم نے ان سے اس کے متعلق دریافت کیا تو انہوں نے بیان کیا کہ میں نے ایک شخص کو گالی دی تو اس نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے میری شکایت کی مجھ سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا تو نے اس کو ماں کی گالی دی ہے پھر فرمایا کہ تمہارے خدمت گزار تمہارے بھائی ہیں جنہیں اللہ تعالیٰ نے تمہارے ہاتھوں (قبضہ) میں دے دیا ہے اس لیے جس کا بھائی اس کے قبضہ میں ہو تو اسے وہی کھلائے جو خود کھاتا ہے اور اسے ویسا ہی پہنائے جیسا خود پہنتا ہے ان کو ایسے کام کی تکلیف نہ دو جو ان سے نہ ہو سکے اور اگر انہیں تکلیف دو تو ان کی مدد کرو۔

راوی : آدم بن ابی ایاس شعبہ واصل احدب معرور بن سوید

اس غلام کا بیان جو اپنے پروردگار کی عبادت اچھی طرح کرے اور اپنے مالک کی خیر خواہ...

باب : غلام آزاد کرنے کا بیان

اس غلام کا بیان جو اپنے پروردگار کی عبادت اچھی طرح کرے اور اپنے مالک کی خیر خواہی کرے۔

جلد : جلد اول حدیث 2379

راوی: عبد اللہ بن مسلمہ مالک نافع ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ عَنْ مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْعَبْدُ إِذَا نَصَحَ سَيِّدَهُ وَأَحْسَنَ عِبَادَةَ رَبِّهِ كَانَ لَهُ أَجْرُهُ مَرَّتَيْنِ

عبد اللہ بن مسلمہ مالک نافع ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ غلام جب اپنے مالک کی خیر خواہی کرے اور اپنے پروردگار کی اچھی طرح عبادت کرے تو اس کو دوچند ثواب ملے گا۔

راوی : عبداللہ بن مسلمہ مالک نافع ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : غلام آزاد کرنے کا بیان

اس غلام کا بیان جو اپنے پروردگار کی عبادت اچھی طرح کرے اور اپنے مالک کی خیر خواہی کرے۔

جلد : جلد اول   حدیث 2380

راوی : محمد بن کثیر سفیان صالح شعبی ابوبردہ ابوموسیٰ اشعری

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ صَالِحٍ عَنْ الشَّعْبِيِّ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّمَا رَجُلٍ كَانَتْ لَهُ جَارِيَةٌ فَأَدَّبَهَا فَأَحْسَنَ تَأْدِيبَهَا وَأَعْتَقَهَا وَتَزَوَّجَهَا فَلَهُ أَجْرَانِ وَأَيُّمَا عَبْدٍ أَدَّى حَقَّ اللَّهِ وَحَقَّ مَوَالِيهِ فَلَهُ أَجْرَانِ

محمد بن کثیر سفیان صالح شعبی ابوبردہ ابوموسیٰ اشعری سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس شخص کے پاس لونڈی ہو اور اس کو اچھی طرح پر ادب سکھائے اور اس کو آزاد کر کے اس سے نکاح کرلے تو اس کو دوہرا ثواب ملے گا اور جس غلام نے اللہ کا حق اور اپنے مالکوں کا حق ادا کیا تو اس کو دوہرا ثواب ملے گا۔

راوی : محمد بن کثیر سفیان صالح شعبی ابوبردہ ابوموسیٰ اشعری

باب : غلام آزاد کرنے کا بیان

اس غلام کا بیان جو اپنے پروردگار کی عبادت اچھی طرح کرے اور اپنے مالک کی خیر خواہی کرے۔

جلد : جلد اول   حدیث 2381

راوی: بشر بن محمد عبداللہ یونس زہری سعید بن مسیب ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا يُونُسُ عَنْ الزُّهْرِيِّ سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ يَقُولُ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلْعَبْدِ الْمَمْلُوكِ الصَّالِحِ أَجْرَانِ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَوْلَا الْجِهَادُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَالْحَجُّ وَبِرُّ أُمِّي لَأَحْبَبْتُ أَنْ أَمُوتَ وَأَنَا مَمْلُوكٌ

بشر بن محمد عبداللہ یونس زہری سعید بن مسیب ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نیک بخت غلام کے لیے جو کسی کی ملکیت میں ہو دوہرا ثواب ہے قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ میں میری جان ہے اگر اللہ کی راہ میں جہاد کرنا اور حج اور ماں کے ساتھ احسان کرنا نہ ہوتا تو میں پسند کرتا کہ کسی کا غلام ہو کر مروں۔

راوی: بشر بن محمد عبداللہ یونس زہری سعید بن مسیب ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : غلام آزاد کرنے کا بیان

اس غلام کا بیان جو اپنے پروردگار کی عبادت اچھی طرح کرے اور اپنے مالک کی خیر خواہی کرے۔

جلد : جلد اول   حدیث 2382

راوی: اسحاق بن نصر ابواسامہ اعمش ابوصالح ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ حَدَّثَنَا أَبُو صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نِعْمَ مَا لِأَحَدِهِمْ يُحْسِنُ عِبَادَةَ رَبِّهِ وَيَنْصَحُ لِسَيِّدِهِ

اسحاق بن نصر ابو اسامہ اعمش ابو صالح ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا بہتر حالت ہے کہ اس شخص کی جو اپنے پروردگار کی عبادت اچھی طرح کرے اور اپنے آقا کی خیر خواہی کرے۔

راوی : اسحاق بن نصر ابو اسامہ اعمش ابو صالح ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

غلام پر دست درازی کرنے کی کراہت کا بیان۔ اور میر اغلام یامیری لونڈی کہہ کر پکار...

باب : غلام آزاد کرنے کا بیان

غلام پر دست درازی کرنے کی کراہت کا بیان۔ اور میر اغلام یامیری لونڈی کہہ کر پکارنے کا بیان اور اللہ تعالیٰ نے فرمایا والصالحین من عبادکم وامائکم تمہارے نیکو کار غلام اور لونڈیاں اور فرمایا عبد امملوکا وہ غلام جو ملکیت میں ہو نیز اللہ تعالیٰ کا قول الفیاسید ھالدی الباب دونوں نے اپنے سردار کو دروازے کے نزدیک پایا نیز اللہ تعالیٰ کا قول من فتیتکم المومنات تمہاری مومن باندیاں اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ واذکرنی عندربک اپنے مالک کے پاس میرا ذکر کرنا۔

جلد : جلد اول　　　　حدیث 2383

راوی : مسدد، یحیی، عبید اللہ، نافع عبد اللہ (ابن عمر(

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ حَدَّثَنِي نَافِعٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا نَصَحَ الْعَبْدُ سَيِّدَهُ وَأَحْسَنَ عِبَادَةَ رَبِّهِ كَانَ لَهُ أَجْرُهُ مَرَّتَيْنِ

مسدد، یحیی، عبید اللہ، نافع عبد اللہ (ابن عمر) نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا کہ جب غلام اپنے آقا کی خیر خواہی کرے اور اپنے پروردگار کی عبادت اچھی طرح کرے تو اس کو دوہرا ثواب ملے گا

راوی : مسدد، یحیی، عبید اللہ، نافع عبد اللہ (ابن عمر(

باب : غلام آزاد کرنے کا بیان

غلام پر دست درازی کرنے کی کراہت کا بیان۔ اور میر اغلام یامیری لونڈی کہہ کر پکارنے کا بیان اور اللہ تعالیٰ نے فرمایا والصالحین من عبادکم وامائکم تمہارے نیکو کار غلام اور لونڈیاں اور فرمایا عبد امملوکا وہ غلام جو ملکیت میں ہو نیز اللہ تعالیٰ کا قول الفیاسید ھالدی الباب دونوں نے اپنے سردار کو دروازے کے نزدیک پایا نیز اللہ تعالیٰ کا قول

من فتیٰتکم المومنات تمہاری مومن باندیاں اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ واذکرنی عندربک اپنے مالک کے پاس میرا ذکر کرنا۔

جلد : جلد اول حدیث 2384

راوی: محمد بن علاء ابواسامہ برید ابوبردہ ابوموسیٰ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَائِ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ بُرَيْدٍ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى رَضِيَ اللهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمَمْلُوكُ الَّذِي يُحْسِنُ عِبَادَةَ رَبِّهِ وَيُؤَدِّي إِلَى سَيِّدِهِ الَّذِي لَهُ عَلَيْهِ مِنْ الْحَقِّ وَالنَّصِيحَةِ وَالطَّاعَةِ لَهُ أَجْرَانِ

محمد بن علاء ابواسامہ برید ابوبردہ ابوموسیٰ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا وہ غلام جو اپنے پروردگار کی عبادت اچھی طرح کرتا ہے اور اپنے مالک کی خیر خواہی اور تابعداری کرتا ہے اور جو حق اس پر واجب ہے اسے بجالاتا ہے تو اس کے لیے دگنا اجر ہے۔

راوی: محمد بن علاء ابواسامہ برید ابوبردہ ابوموسیٰ

باب : غلام آزاد کرنے کا بیان

غلام پر دست درازی کرنے کی کراہت کا بیان۔ اور میرا غلام یا میری لونڈی کہہ کر پکارنے کا بیان اور اللہ تعالیٰ نے فرمایا والصالحین من عبادکم وامائکم تمہارے نیکوکار غلام اور لونڈیاں اور فرمایا عبدا مملوکا وہ غلام جو ملکیت میں ہو نیز اللہ تعالیٰ کا قول الفیا سیدھا لدی الباب دونوں نے اپنے سردار کو دروازے کے نزدیک پایا نیز اللہ تعالیٰ کا قول من فتیٰتکم المومنات تمہاری مومن باندیاں اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ واذکرنی عندربک اپنے مالک کے پاس میرا ذکر کرنا۔

جلد : جلد اول حدیث 2385

راوی: محمد عبدالرزاق معمر ھمام بن منبہ حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ يُحَدِّثُ عَنْ النَّبِيِّ

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لَا يَقُلْ أَحَدُكُمْ أَطْعِمْ رَبَّكَ وَضِّئْ رَبَّكَ اسْقِ رَبَّكَ وَلْيَقُلْ سَيِّدِي مَوْلَايَ وَلَا يَقُلْ أَحَدُكُمْ عَبْدِي أَمَتِي وَلْيَقُلْ فَتَايَ وَفَتَاتِي وَغُلَامِي

محمد عبد الرزاق معمر ہمام بن منبہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تم میں سے کوئی شخص یہ نہ کہے کہ اپنے رب کو کھانا کھلا اپنے رب کو وضو کرا اپنے رب کو پانی پلا بلکہ اس طرح کہے اے میرے سردار اے میرے آقا اور تم میں سے کوئی شخص عبدی (میرا غلام) یا امتی (میری لونڈی) نہ کہے بلکہ فَتَايَ وَفَتَاتِي اور غُلَامِي کہے۔

راوی : محمد عبد الرزاق معمر ہمام بن منبہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : غلام آزاد کرنے کا بیان

غلام پر دست درازی کرنے کی کراہت کا بیان۔ اور میرا غلام یا میری لونڈی کہہ کر پکارنے کا بیان اور اللہ تعالیٰ نے فرمایا والصالحین من عبادکم وامائکم تمہارے نیکوکار غلام اور لونڈیاں اور فرمایا عبدا مملوکا وہ غلام جو ملکیت میں ہو نیز اللہ تعالیٰ کا قول الفیا سیدھا لدی الباب دونوں نے اپنے سردار کو دروازے کے نزدیک پایا نیز اللہ تعالیٰ کا قول من فتیٰتکم المومنات تمہاری مومن باندیاں اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ واذکرنی عند ربک اپنے مالک کے پاس میرا ذکر کرنا۔

جلد : جلد اول حدیث 2386

راوی: ابوالنعمان جریر بن حازم نافع ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو النُّعْمَانِ حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَعْتَقَ نَصِيبًا لَهُ مِنْ الْعَبْدِ فَكَانَ لَهُ مِنْ الْمَالِ مَا يَبْلُغُ قِيمَتَهُ يُقَوَّمُ عَلَيْهِ قِيمَةَ عَدْلٍ وَأُعْتِقَ مِنْ مَالِهِ وَإِلَّا فَقَدْ عَتَقَ مِنْهُ

ابوالنعمان جریر بن حازم نافع ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس شخص نے کسی غلام میں اپنا حصہ آزاد کیا اور اس کے پاس اتنا مال ہو جو کسی عادل کی تجویز کے مطابق اس کی قیمت کے برابر ہو تو

وہ اس کے مال سے آزاد کیا جائے گا ورنہ جتنا اس نے آزاد کیا ہے (اتنا ہی آزاد ہو گا(

راوی : ابوالنعمان جریر بن حازم نافع ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : غلام آزاد کرنے کا بیان

غلام پر دست درازی کرنے کی کراہت کا بیان۔ اور میر اغلام یا میری لونڈی کہہ کر پکارنے کا بیان اور اللہ تعالیٰ نے فرمایا والصالحین من عبادکم وامائکم تمہارے نیکو کار غلام اور لونڈیاں اور فرمایا عبدا مملکو کا وہ غلام جو ملکیت میں ہو نیز اللہ تعالیٰ کا قول الفیا سیدھا لدی الباب دونوں نے اپنے سردار کو دروازے کے نزدیک پایا نیز اللہ تعالیٰ کا قول من فتیٰتکم المومنات تمہاری مومن باندیاں اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ واذکرنی عندربک اپنے مالک کے پاس میرا ذکر کرنا۔

جلد : جلد اول حدیث 2387

راوی : مسدد یحیی عبید اللہ نافع عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنِي نَافِعٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كُلُّكُمْ رَاعٍ فَمَسْئُولٌ عَنْ رَعِيَّتِهِ فَالْأَمِيرُ الَّذِي عَلَى النَّاسِ رَاعٍ وَهُوَ مَسْئُولٌ عَنْهُمْ وَالرَّجُلُ رَاعٍ عَلَى أَهْلِ بَيْتِهِ وَهُوَ مَسْئُولٌ عَنْهُمْ وَالْمَرْأَةُ رَاعِيَةٌ عَلَى بَيْتِ بَعْلِهَا وَوَلَدِهِ وَهِيَ مَسْئُولَةٌ عَنْهُمْ وَالْعَبْدُ رَاعٍ عَلَى مَالِ سَيِّدِهِ وَهُوَ مَسْئُولٌ عَنْهُ أَلَا فَكُلُّكُمْ رَاعٍ وَكُلُّكُمْ مَسْئُولٌ عَنْ رَعِيَّتِهِ

مسدد یحیی عبید اللہ نافع عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم میں سے ہر شخص نگراں ہے اور اس سے اس کی رعیت کے متعلق بازپرس ہو گی وہ شخص جو لوگوں کا امیر ہے اس سے لوگوں کے متعلق سوال ہو گا اور مرد اپنے گھر والوں کا نگراں ہے اس سے ان کے متعلق بازپرس ہو گی عورت اپنے شوہر کے گھر اور اس کے بچوں کی محافظ ہے اس سے اس کے متعلق بازپرس ہو گی غلام اپنے آقا کے مال کا نگراں ہے اس سے اس کی بابت پوچھ ہو گی سن لو کہ تم میں سے ہر ایک حاکم ہے اور اس کی رعیت کے متعلق اس سے بازپرس ہو گی۔

راوی : مسدد یحیی عبید اللہ نافع عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : غلام آزاد کرنے کا بیان

غلام پر دست درازی کرنے کی کراہت کا بیان۔ اور میر اغلام یا میری لونڈی کہہ کر پکارنے کا بیان اور اللہ تعالیٰ نے فرمایا والصالحین من عبادکم وامائکم تمہارے نیکو کار غلام اور لونڈیاں اور فرمایا عبد امملوکا وہ غلام جو ملکیت میں ہو نیز اللہ تعالیٰ کا قول الفیا سیدھا لدی الباب دونوں نے اپنے سردار کو دروازے کے نزدیک پایا نیز اللہ تعالیٰ کا قول من فتیتکم المومنات تمہاری مومن باندیاں اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ واذکرنی عند ربک اپنے مالک کے پاس میرا ذکر کرنا۔

جلد : جلد اول حدیث 2388

راوی: مالک بن اسمعیل سفیان زہری عبید اللہ ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ و زید بن خالد رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الزُّهْرِيِّ حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَزَيْدَ بْنَ خَالِدٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا زَنَتْ الْأَمَةُ فَاجْلِدُوهَا ثُمَّ إِذَا زَنَتْ فَاجْلِدُوهَا ثُمَّ إِذَا زَنَتْ فَاجْلِدُوهَا فِي الثَّالِثَةِ أَوْ الرَّابِعَةِ بِيعُوهَا وَلَوْ بِضَفِيرٍ

مالک بن اسماعیل سفیان زہری عبید اللہ ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ و زید بن خالد رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جب لونڈی زنا کرئے تو اس کو کوڑے مارو پھر اگر زنا کرئے تو اس کو کوڑے لگاؤ اور تیسری بار یا چوتھی بار کے متعلق فرمایا کہ اس کو بیچ ڈالو اگرچہ بال کی ایک رسی کے عوض ہی کیوں نہ ہو۔

راوی : مالک بن اسمعیل سفیان زہری عبید اللہ ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ وزید بن خالد رضی اللہ تعالیٰ عنہ

خادم کھانا لے کر آئے تو کیا کرے۔...

باب : غلام آزاد کرنے کا بیان

خادم کھانا لے کر آئے تو کیا کرے۔

جلد : جلد اول حدیث 2389

راوی: حجاج بن منہال شعبہ محمد بن زیاد ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مِنْهَالٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ زِيَادٍ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَتَى أَحَدَكُمْ خَادِمُهُ بِطَعَامِهِ فَإِنْ لَمْ يُجْلِسْهُ مَعَهُ فَلْيُنَاوِلْهُ لُقْمَةً أَوْ لُقْمَتَيْنِ أَوْ أُكْلَةً أَوْ أُكْلَتَيْنِ فَإِنَّهُ وَلِيَ عِلَاجَهُ

حجاج بن منہال شعبہ محمد بن زیاد ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جب تم میں سے کسی کے پاس اس کا خادم کھانا لے کر آئے اگر اس کو اپنے ساتھ کھانے پر نہ بٹھائے تو اسے ایک یا دو لقمہ دے دے (لُقْمَةً أَوْ لُقْمَتَيْنِ أَوْ أُكْلَةً أَوْ أُكْلَتَيْنِ فرمایا) اس لیے کہ اس نے محنت کی۔

راوی : حجاج بن منہال شعبہ محمد بن زیاد ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

غلام اپنے آقا کے مال کا نگران ہے اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مال کو آقا کی طرف...

باب : غلام آزاد کرنے کا بیان

غلام اپنے آقا کے مال کا نگران ہے اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مال کو آقا کی طرف منسوب کیا ہے۔

جلد : جلد اول حدیث 2390

راوی: ابوالیمان شعیب زہری سالم بن عبداللہ عبداللہ عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ كُلُّكُمْ رَاعٍ وَمَسْئُولٌ عَنْ رَعِيَّتِهِ فَالْإِمَامُ رَاعٍ وَمَسْئُولٌ عَنْ رَعِيَّتِهِ

وَالرَّجُلُ فِي أَهْلِهِ رَاعٍ وَهُوَ مَسْئُولٌ عَنْ رَعِيَّتِهِ وَالْمَرْأَةُ فِي بَيْتِ زَوْجِهَا رَاعِيَةٌ وَهِيَ مَسْئُولَةٌ عَنْ رَعِيَّتِهَا وَالْخَادِمُ فِي مَالِ سَيِّدِهِ رَاعٍ وَهُوَ مَسْئُولٌ عَنْ رَعِيَّتِهِ قَالَ فَسَمِعْتُ هَؤُلَاءِ مِنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَحْسِبُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَالرَّجُلُ فِي مَالِ أَبِيهِ رَاعٍ وَمَسْئُولٌ عَنْ رَعِيَّتِهِ فَكُلُّكُمْ رَاعٍ وَكُلُّكُمْ مَسْئُولٌ عَنْ رَعِيَّتِهِ

ابوالیمان شعیب زہری سالم بن عبداللہ عبداللہ عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ تم میں سے ہر شخص کا حاکم ہے اور اس سے اس کی رعیت کے متعلق سوال کیا جائے گا عورت اپنے شوہر کے گھر کی نگراں ہے اس سے اس کی رعیت کے متعلق باز پرس ہو گی اور خادم اپنے مالک کے مال کا محافظ ہے اس سے اس کی رعیت کے متعلق سوال ہو گا عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بھی فرمایا کہ مرد اپنے باپ کے مال کا نگہبان ہے اور اس سے اس کی رعیت کے متعلق پوچھا جائے گا تم میں سے ہر شخص حاکم ہے اس سے اس کی رعیت کے متعلق باز پرس ہو گی۔

راوی : ابوالیمان شعیب زہری سالم بن عبداللہ عبداللہ عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اگر کوئی شخص اپنے غلام کو مارے تو چہرہ پر مارنے سے بچے۔۔۔

باب : غلام آزاد کرنے کا بیان

اگر کوئی شخص اپنے غلام کو مارے تو چہرہ پر مارنے سے بچے۔

جلد : جلد اول   حدیث 2391

راوی: محمد بن عبید اللہ ابن وہب مالک بن انس ابن فلاں (سمعان) سعید مقبری حضرت ابوہریرہ (رضی اللہ عنہ)

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ اللهِ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ قَالَ وَأَخْبَرَنِي ابْنُ فُلَانٍ عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ

أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا قَاتَلَ أَحَدُكُمْ فَلْيَجْتَنِبْ الْوَجْهَ قال ابو اسحاق قال ابن حرب الذی قال ابن فلان هوقول ابن وهب وهو ابن سمعان

محمد بن عبید اللہ ابن وہب مالک بن انس ابن فلاں (سمعان) سعید مقبری حضرت ابوہریرہ (رضی اللہ عنہ) نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں دوسری سند عبداللہ بن محمد عبدالرزاق معمر ہمام حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جب تم میں سے کوئی شخص جھگڑا کرے تو چہرے (پر مارنے) سے بچے۔

راوی : محمد بن عبید اللہ ابن وہب مالک بن انس ابن فلاں (سمعان) سعید مقبری حضرت ابوہریرہ (رضی اللہ عنہ (

باب : مکاتب کرنے کا بیان۔

مکاتب سے کون سی شرط کرنا جائز ہے اور اس امر کا بیان کہ کسی شخص نے ایسی شرط لگائی۔۔۔

باب : مکاتب کرنے کا بیان۔

مکاتب سے کون سی شرط کرنا جائز ہے اور اس امر کا بیان کہ کسی شخص نے ایسی شرط لگائی جو کتاب اللہ میں نہیں ہے اس باب میں ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کی ہے۔

جلد : جلد اول حدیث 2392

راوی: قتیبہ لیث ابن شہاب عروہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ أَنَّ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا أَخْبَرَتْهُ أَنَّ بَرِيرَةَ جَائَتْ تَسْتَعِينُهَا فِي كِتَابَتِهَا وَلَمْ تَكُنْ قَضَتْ مِنْ كِتَابَتِهَا شَيْئًا قَالَتْ لَهَا عَائِشَةُ ارْجِعِي إِلَى أَهْلِكِ فَإِنْ أَحَبُّوا أَنْ أَقْضِيَ عَنْكِ كِتَابَتَكِ وَيَكُونَ وَلَاؤُكِ لِي فَعَلْتُ فَذَكَرَتْ ذَلِكَ بَرِيرَةُ لِأَهْلِهَا فَأَبَوْا وَقَالُوا إِنْ شَائَتْ أَنْ تَحْتَسِبَ عَلَيْكِ فَلْتَفْعَلْ وَيَكُونَ وَلَاؤُكِ

لَنَا فَذَكَرَتْ ذَلِكَ لِرَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَهَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ابْتَاعِي فَأَعْتِقِي فَإِنَّمَا الْوَلَائُ لِمَنْ أَعْتَقَ قَالَ ثُمَّ قَامَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا بَالُ أُنَاسٍ يَشْتَرِطُونَ شُرُوطًا لَيْسَتْ فِي كِتَابِ اللهِ مَنْ اشْتَرَطَ شَرْطًا لَيْسَ فِي كِتَابِ اللهِ فَلَيْسَ لَهُ وَإِنْ شَرَطَ مِائَةَ مَرَّةٍ شَرْطُ اللهِ أَحَقُّ وَأَوْثَقُ

قتیبہ لیث ابن شہاب عروہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ بریرہ ان کے پاس اپنی کتابت (کی رقم کی ادائیگی) کے لیے مدد مانگنے آئیں اور اپنی کتابت کی رقم سے کچھ بھی ادا نہیں کیا تھا حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا اپنے مالکوں کے پاس جا اگر وہ اس بات کو پسند کریں کہ میں تمہاری طرف سے کتابت کی رقم ادا کردوں اور تیری ولاء میرے لیے ہو تو میں ایسا کروں چنانچہ بریرہ نے یہ بات اپنے مالکوں سے کہی تو وہ لوگ نہ مانے اور کہا کہ اگر وہ ثواب کی نیت سے ایسا کرنا چاہتی ہیں تو کریں لیکن تیری ولاء کے مالک ہم ہوں گے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے یہ ماجرا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے بیان کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ خرید لو اور آزاد کردو اس لیے کہ حق ولاء تو اسی کو حاصل ہوتا ہے جو آزاد کرے پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے بیان کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ خرید لو اور آزاد کردو اس لیے کہ حق ولاء تو اسی کو حاصل ہوتا ہے جو آزاد کرے پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم خطبہ دینے کے لیے کھڑے ہوئے اور فرمایا لوگوں کا کیا حال ہے کہ ایسی شرطیں لگاتے ہیں جو کتاب اللہ میں نہیں ہیں جو شخص ایسی شرط لگائے جو کتاب اللہ میں نہیں ہے تو اس کو کوئی حق نہیں اگرچہ سیکڑوں بار شرط لگائے اور اللہ کی شرط زیادہ مستحق اور مضبوط ہے۔

راوی: قتیبہ لیث ابن شہاب عروہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : مکاتب کرنے کا بیان۔

مکاتب سے کون سی شرط کرنا جائز ہے اور اس امر کا بیان کہ کسی شخص نے ایسی شرط لگائی جو کتاب اللہ میں نہیں ہے اس باب میں ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کی ہے۔

جلد : جلد اول حدیث 2393

راوی: عبداللہ بن یوسف مالک نافع عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ أَرَادَتْ عَائِشَةُ أُمُّ الْمُؤْمِنِينَ أَنْ تَشْتَرِيَ جَارِيَةً لِتُعْتِقَهَا فَقَالَ أَهْلُهَا عَلَى أَنَّ وَلَائَهَا لَنَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَمْنَعُكِ ذَلِكِ فَإِنَّمَا الْوَلَائُ لِمَنْ أَعْتَقَ

عبداللہ بن یوسف مالک نافع عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے چاہا کہ ایک لونڈی خریدیں تاکہ اسے آزاد کریں تو اس کے مالک نے کہا (کہ ہم بیچتے ہیں) اس شرط پر کہ ولا ہم لیں گے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تمہیں یہ شرط (اس کی خریداری سے) نہ روکے اس لیے کہ ولاء کا مستحق تو وہی ہے جو آزاد کرے۔

راوی : عبداللہ بن یوسف مالک نافع عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

مکاتب کے مدد چاہنے اور لوگوں سے سوال کرنے کا بیان۔...

باب : مکاتب کرنے کا بیان۔

مکاتب کے مدد چاہنے اور لوگوں سے سوال کرنے کا بیان۔

جلد : جلد اول   حدیث 2394

راوی: عبید بن اسمٰعیل ابواسامہ ہشام اپنے والد (عروہ) سے وہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ جَائَتْ بَرِيرَةُ فَقَالَتْ إِنِّي كَاتَبْتُ أَهْلِي عَلَى تِسْعِ أَوَاقٍ فِي كُلِّ عَامٍ وَقِيَّةٌ فَأَعِينِينِي فَقَالَتْ عَائِشَةُ إِنْ أَحَبَّ أَهْلُكِ أَنْ أَعُدَّهَا لَهُمْ عَدَّةً وَاحِدَةً وَأُعْتِقَكِ فَعَلْتُ وَيَكُونَ وَلَاؤُكِ لِي فَذَهَبَتْ إِلَى أَهْلِهَا فَأَبَوْا ذَلِكَ عَلَيْهَا فَقَالَتْ إِنِّي قَدْ عَرَضْتُ ذَلِكَ عَلَيْهِمْ فَأَبَوْا إِلَّا أَنْ يَكُونَ الْوَلَائُ لَهُمْ فَسَمِعَ بِذَلِكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلَنِي فَأَخْبَرْتُهُ فَقَالَ خُذِيهَا فَأَعْتِقِيهَا

وَاشْتَرِطِي لَهُمْ الْوَلَائَ فَإِنَّمَا الْوَلَائُ لِمَنْ أَعْتَقَ قَالَتْ عَائِشَةُ فَقَامَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي النَّاسِ فَحَمِدَ اللهَ وَأَثْنَى عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ أَمَّا بَعْدُ فَمَا بَالُ رِجَالٍ مِنْكُمْ يَشْتَرِطُونَ شُرُوطًا لَيْسَتْ فِي كِتَابِ اللهِ فَأَيُّمَا شَرْطٍ لَيْسَ فِي كِتَابِ اللهِ فَهُوَ بَاطِلٌ وَإِنْ كَانَ مِائَةَ شَرْطٍ فَقَضَائُ اللهِ أَحَقُّ وَشَرْطُ اللهِ أَوْثَقُ مَا بَالُ رِجَالٍ مِنْكُمْ يَقُولُ أَحَدُهُمْ أَعْتِقْ يَا فُلَانُ وَلِيَ الْوَلَائُ إِنَّمَا الْوَلَائُ لِمَنْ أَعْتَقَ

عبید بن اسماعیل ابواسامہ ہشام اپنے والد (عروہ) سے وہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ بریرہ میرے پاس آئی اور اس نے کہا کہ میں نے اپنے مالکوں سے نو اوقیہ چاندی کے عوض اس طور پر کتابت کرلی ہے کہ ہر سال ایک اوقیہ چاندی دوں گی اس لیے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میری مدد کیجئے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا کہ اگر تمہارے مالک چاہیں تو میں یہ (رقم) انہیں ایک ہی بار دے دوں اور تمہیں آزاد کردوں اور تیری ولاء میں لے لوں گی وہ اپنے مالکوں کے پاس گئی لیکن ان لوگوں نے ایسا کرنے سے انکار کیا بریرہ نے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے آکر کہا کہ ان لوگوں نے انکار کیا مگر اس شرط پر کہ ولاء کے مستحق وہی لوگ ہوں گے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ سنا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھ سے پوچھا میں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے بیان کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم اس کو لے لو اور آزاد کردو ان کے لیے ولاء کی شرط منظور کرلو اس لیے کہ ولاء تو آزاد کرنے والے کو ملتی ہے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لوگوں کے درمیان کھڑے ہوئے اور اللہ کی حمد وثناء بیان کی پھر فرمایا امابعد تم میں سے بعض لوگوں کو کیا ہوگیا ہے کہ ایسی شرطیں لگاتے ہیں جو کتاب اللہ میں نہیں ہے تو وہ باطل ہے اگرچہ سو شرطیں لگائے اللہ کا حکم عمل کا زیادہ مستحق ہے اور اللہ کی شرط زیادہ مستحکم ہے تم میں سے بعض کو کیا ہوگیا ہے کہ کہتا ہے اے فلاں آزاد کردے اور اس کی ولاء میں لوں گا ولاء تو صرف وہی لے گا جو آزاد کرے۔

راوی : عبید بن اسمٰعیل ابواسامہ ہشام اپنے والد (عروہ) سے وہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

مکاتب کی بیع کا بیان جب کہ وہ راضی ہو جائے ابن عمر نے فرمایا کہ وہ غلام ہے جب تک ...

باب : مکاتب کرنے کا بیان۔

مکاتب کی بیع کا بیان جب کہ وہ راضی ہو جائے ابن عمر نے فرمایا کہ وہ غلام ہے جب تک کہ اس پر کچھ بھی باقی ہے اور زید بن ثابت نے کہا کہ جب تک ایک درہم بھی اس کے ذمہ باقی ہو ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا جب تک کہ اس کے ذمہ کچھ باقی ہے جینے مرنے اور قصور میں غلام ہی تصور کیا جائے گا۔

جلد : جلد اول   حدیث   2395

راوی: عبد اللہ بن یوسف مالک یحیی بن سعید عمرو ہ بنت عبد الرحمن

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عَمْرَةَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ بَرِيرَةَ جَائَتْ تَسْتَعِينُ عَائِشَةَ أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا فَقَالَتْ لَهَا إِنْ أَحَبَّ أَهْلُكِ أَنْ أَصُبَّ لَهُمْ ثَمَنَكِ صَبَّةً وَاحِدَةً فَأُعْتِقَكِ فَعَلْتُ فَذَكَرَتْ بَرِيرَةُ ذَلِكَ لِأَهْلِهَا فَقَالُوا لَا إِلَّا أَنْ يَكُونَ وَلَاؤُكِ لَنَا قَالَ مَالِكٌ قَالَ يَحْيَى فَزَعَمَتْ عَمْرَةُ أَنَّ عَائِشَةَ ذَكَرَتْ ذَلِكَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اشْتَرِيهَا وَأَعْتِقِيهَا فَإِنَّمَا الْوَلَائُ لِمَنْ أَعْتَقَ

عبد اللہ بن یوسف مالک یحیی بن سعید عمروہ بنت عبد الرحمن سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے پاس بریرہ کتابت کی رقم کی ادائیگی میں مدد مانگنے آئیں تو انہوں نے کہا کہ اگر تمہارے مالک پسند کریں تو میں ان کو تیری قیمت یک مشت دے دوں اور تجھے آزاد کر دوں بریرہ نے اپنے مالکوں سے جا کر بیان کیا تو ان لوگوں نے کہا ہم نہیں بیچتے ہیں مگر اس شرط پر کہ تیری ولاء ہم لیں گے مالک نے یحیی کا قول بیان کیا عمرہ نے کہا کہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے یہ ماجرا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے بیان کیا کہ تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اس کو خرید لو اور آزاد کر دو اس لیے کہ ولاء اسی کو ملے گی جو آزاد کرے۔

راوی : عبد اللہ بن یوسف مالک یحیی بن سعید عمروہ بنت عبد الرحمن

مکاتب اگر کہے کہ مجھ کو خرید کر آزاد کر دے اور وہ اس غرض سے خرید لے۔...

باب : مکاتب کرنے کا بیان۔

مکاتب اگر کہے کہ مجھ کو خرید کر آزاد کر دے اور وہ اس غرض سے خرید لے۔

راوی: ابونعیم عبدالواحد بن ایمن ایمن بیان کرتے ہیں کہ میں حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ أَيْمَنَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي أَيْمَنُ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا فَقُلْتُ كُنْتُ غُلَامًا لِعُتْبَةَ بْنِ أَبِي لَهَبٍ وَمَاتَ وَوَرِثَنِي بَنُوهُ وَإِنَّهُمْ بَاعُونِي مِنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي عَمْرِو بْنِ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْمَخْزُومِيِّ فَأَعْتَقَنِي ابْنُ أَبِي عَمْرٍو وَاشْتَرَطَ بَنُو عُتْبَةَ الْوَلَاءَ فَقَالَتْ دَخَلَتْ بَرِيرَةُ وَهِيَ مُكَاتَبَةٌ فَقَالَتْ اشْتَرِينِي وَأَعْتِقِينِي قَالَتْ نَعَمْ قَالَتْ لَا يَبِيعُونِي حَتَّى يَشْتَرِطُوا وَلَائِي فَقَالَتْ لَا حَاجَةَ لِي بِذَلِكِ فَسَمِعَ بِذَلِكَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ بَلَغَهُ فَذَكَرَ لِعَائِشَةَ فَذَكَرَتْ عَائِشَةُ مَا قَالَتْ لَهَا فَقَالَ اشْتَرِيهَا وَأَعْتِقِيهَا وَدَعِيهِمْ يَشْتَرِطُونَ مَا شَاءُوا فَاشْتَرَتْهَا عَائِشَةُ فَأَعْتَقَتْهَا وَاشْتَرَطَ أَهْلُهَا الْوَلَاءَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْوَلَاءُ لِمَنْ أَعْتَقَ وَإِنْ اشْتَرَطُوا مِائَةَ شَرْطٍ

ابونعیم عبدالواحد بن ایمن ایمن بیان کرتے ہیں کہ میں حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے پاس گیا میں نے کہا کہ میں عتبہ بن ابی لہب کے پاس تھا عتبہ کا انتقال ہوا اور ان کے بیٹے میرے وارث ہوئے اور ان لوگوں نے مجھ ابن ابی عمرو کے ہاتھ بیچ دیا ابن ابی عمرو نے مجھ کو آزاد کر دیا اور بنو عتبہ نے ولاء کی شرط اپنے لیے کی حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے بیان کیا کہ بریرہ میرے پاس آئی اور وہ مکاتبہ تھی اس نے کہا کہ مجھے خرید لیجئے اور آزاد کر دیجئے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے کہا اچھا تو بریرہ بولی کہ وہ مجھے نہیں بیچیں گے مگر اس شرط کے ساتھ کہ وہ ولاء لیں گے حضرت عائشہ نے کہا کہ پھر مجھے اس کی حاجت نہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ خبر ملی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے پوچھا انہوں نے وہی بیان کیا جو بریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ان سے کہا تھا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اس کو خرید لو اور آزاد کر دو اور ان کے مالکوں نے ولاء کی شرط اپنے لیے کر لی نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ولاء اس کو ملے گی جو آزاد کرے اگرچہ سیکڑوں شرطیں لگائے۔

راوی : ابونعیم عبدالواحد بن ایمن ایمن بیان کرتے ہیں کہ میں حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : ہبہ کرنے کا بیان

ہبہ اور اس کی فضیلت اور اس پر رغبت دلانے کا بیان...

باب : ہبہ کرنے کا بیان

ہبہ اور اس کی فضیلت اور اس پر رغبت دلانے کا بیان

جلد : جلد اول　　　حدیث 2397

راوی: عاصم بن علی ابن ابی ذئب مقبری ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَا نِسَاءَ الْمُسْلِمَاتِ لَا تَحْقِرَنَّ جَارَةٌ لِجَارَتِهَا وَلَوْ فِرْسِنَ شَاةٍ

عاصم بن علی ابن ابی ذئب مقبری ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اے مسلمان عورتو! کوئی پڑوسن اپنی پڑوسن کو حقیر نہ سمجھے اگرچہ بکری کا کھر ہی کیوں نہ ہو۔

راوی: عاصم بن علی ابن ابی ذئب مقبری ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ہبہ کرنے کا بیان

ہبہ اور اس کی فضیلت اور اس پر رغبت دلانے کا بیان

جلد : جلد اول　　　حدیث 2398

راوی: عبدالعزیز بن عبداللہ اویسی ابن ابی حازم ابوحازم یزید بن رومان عروہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأُوَيْسِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ يَزِيدَ بْنِ رُومَانَ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّهَا قَالَتْ لِعُرْوَةَ ابْنَ أُخْتِي إِنْ كُنَّا لَنَنْظُرُ إِلَى الْهِلَالِ ثُمَّ الْهِلَالِ ثَلَاثَةَ أَهِلَّةٍ فِي شَهْرَيْنِ وَمَا أُوقِدَتْ فِي أَبْيَاتِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَارٌ فَقُلْتُ يَا خَالَةُ مَا كَانَ يُعِيشُكُمْ قَالَتْ الْأَسْوَدَانِ التَّمْرُ وَالْمَاءُ إِلَّا أَنَّهُ قَدْ كَانَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جِيرَانٌ مِنْ الْأَنْصَارِ كَانَتْ لَهُمْ مَنَائِحُ وَكَانُوا يَمْنَحُونَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ أَلْبَانِهِمْ فَيَسْقِينَا

عبدالعزیز بن عبداللہ اویسی ابن ابی حازم ابوحازم یزید بن رومان عروہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے عروہ سے کہا اے میرے بھانجے ایک ایسا بھی وقت تھا کہ ہم ایک چاند دیکھتے پھر دوسرا چاند دیکھتے پھر تیسرا چاند دیکھتے دو دو مہینے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے گھروں میں آگ نہ سلگتی میں نے پوچھا اے خالہ پھر کون سی چیز آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو زندہ رکھتی تھی حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا دو کالی چیزیں یعنی چھوہارے اور پانی مگر یہ کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پڑوس میں چند انصار تھے ان کے پاس دودھ والی بکریاں تھیں اور وہ لوگ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ان کا دودھ دیتے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہم کو بھی پلاتے۔

راوی : عبدالعزیز بن عبداللہ اویسی ابن ابی حازم ابوحازم یزید بن رومان عروہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

تھوڑی چیز ہبہ کرنے کا بیان۔۔۔

باب : ہبہ کرنے کا بیان

تھوڑی چیز ہبہ کرنے کا بیان۔

جلد : جلد اول　　　　حدیث 2399

راوی: محمد بن بشار ابن ابی عدی شعبہ سلیمان ابوحازم ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوْ دُعِيتُ إِلَى ذِرَاعٍ أَوْ كُرَاعٍ لَأَجَبْتُ وَلَوْ أُهْدِيَ إِلَيَّ ذِرَاعٌ أَوْ كُرَاعٌ لَقَبِلْتُ

محمد بن بشار ابن ابی عدی شعبہ سلیمان ابوحازم ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اگر میں ایک دست یا کھر کے لیے بلایا جاؤں تو میں ضرور جاؤں گا اور اگر میرے پاس ایک دست یا کھر ہدیہ بھیجا جائے تو میں ضرور قبول کروں۔

راوی: محمد بن بشار ابن ابی عدی شعبہ سلیمان ابوحازم ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اس شخص کا بیان جو اپنے دوستوں سے کوئی چیز مانگے اور ابوسعید نے بیان کیا کہ نبی...

باب : ہبہ کرنے کا بیان

اس شخص کا بیان جو اپنے دوستوں سے کوئی چیز مانگے اور ابوسعید نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میرے واسطے بھی ایک حصہ لگاؤ۔

جلد : جلد اول حدیث 2400

راوی: ابن ابی مریم ابوغسان ابوحازم سہل

حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ حَدَّثَنَا أَبُو غَسَّانَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو حَازِمٍ عَنْ سَهْلٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْسَلَ إِلَى امْرَأَةٍ مِنْ الْمُهَاجِرِينَ وَكَانَ لَهَا غُلَامٌ نَجَّارٌ قَالَ لَهَا مُرِي عَبْدَكِ فَلْيَعْمَلْ لَنَا أَعْوَادَ الْمِنْبَرِ فَأَمَرَتْ عَبْدَهَا فَذَهَبَ فَقَطَعَ مِنْ الطَّرْفَاءِ فَصَنَعَ لَهُ مِنْبَرًا فَلَمَّا قَضَاهُ أَرْسَلَتْ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّهُ قَدْ قَضَاهُ قَالَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْسِلِي بِهِ إِلَيَّ فَجَاءُوا بِهِ فَاحْتَمَلَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَضَعَهُ حَيْثُ تَرَوْنَ

ابن ابی مریم ابوغسان ابوحازم سہل سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک مہاجر عورت کو جس کے پاس ایک بوڑھا غلام تھا کہلا بھیجا کہ اپنے غلام کو حکم دے کہ ہمارے لیے منبر کی لکڑیاں تیار کرے اس نے اپنے غلام کو حکم دیا تو وہ جنگل کو گیا

اور جھاؤ کی لکڑی کاٹ کر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لیے منبر تیار کیا جب وہ تیار کر چکا تو اس عورت نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں کہلا بھیجا کہ منبر تیار ہو چکا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کہلا بھیجا کہ اس کو میرے پاس بھیج دو چنانچہ وہ لوگ اس منبر کو لے کر آئے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کو اٹھایا اور وہاں پر رکھا جہاں پر تم دیکھتے ہو۔

راوی: ابن ابی مریم ابوغسان ابوحازم سہل

باب : ہبہ کرنے کا بیان

اس شخص کا بیان جو اپنے دوستوں سے کوئی چیز مانگے اور ابوسعید نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میرے واسطے بھی ایک حصہ لگاؤ۔

جلد : جلد اول حدیث 2401

راوی: عبدالعزیز بن عبداللہ محمد بن جعفر ابوحازم عبداللہ بن ابی قتادہ سلمی اپنے والد ابوقتادہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ السَّلَمِيِّ عَنْ أَبِيهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ كُنْتُ يَوْمًا جَالِسًا مَعَ رِجَالٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَنْزِلٍ فِي طَرِيقِ مَكَّةَ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَازِلٌ أَمَامَنَا وَالْقَوْمُ مُحْرِمُونَ وَأَنَا غَيْرُ مُحْرِمٍ فَأَبْصَرُوا حِمَارًا وَحْشِيًّا وَأَنَا مَشْغُولٌ أَخْصِفُ نَعْلِي فَلَمْ يُؤْذِنُونِي بِهِ وَأَحَبُّوا لَوْ أَنِّي أَبْصَرْتُهُ وَالْتَفَتُّ فَأَبْصَرْتُهُ فَقُمْتُ إِلَى الْفَرَسِ فَأَسْرَجْتُهُ ثُمَّ رَكِبْتُ وَنَسِيتُ السَّوْطَ وَالرُّمْحَ فَقُلْتُ لَهُمْ نَاوِلُونِي السَّوْطَ وَالرُّمْحَ فَقَالُوا لَا وَاللَّهِ لَا نُعِينُكَ عَلَيْهِ بِشَيْءٍ فَغَضِبْتُ فَنَزَلْتُ فَأَخَذْتُهُمَا ثُمَّ رَكِبْتُ فَشَدَدْتُ عَلَى الْحِمَارِ فَعَقَرْتُهُ ثُمَّ جِئْتُ بِهِ وَقَدْ مَاتَ فَوَقَعُوا فِيهِ يَأْكُلُونَهُ ثُمَّ إِنَّهُمْ شَكُّوا فِي أَكْلِهِمْ إِيَّاهُ وَهُمْ حُرُمٌ فَرُحْنَا وَخَبَأْتُ الْعَضُدَ مَعِي فَأَدْرَكْنَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلْنَاهُ عَنْ ذَلِكَ فَقَالَ مَعَكُمْ مِنْهُ شَيْءٌ فَقُلْتُ نَعَمْ فَنَاوَلْتُهُ الْعَضُدَ فَأَكَلَهَا حَتَّى نَفِدَهَا وَهُوَ مُحْرِمٌ فَحَدَّثَنِي بِهِ زَيْدُ بْنُ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ

عبدالعزیز بن عبداللہ محمد بن جعفر ابوحازم عبداللہ بن ابی قتادہ سلمی اپنے والد ابوقتادہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ میں

مکہ کے بعض راستوں میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے چند صحابہ کے ساتھ ایک دن بیٹھا ہوا تھا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے آگے ٹھہرے ہوئے تھے اور لوگ تو احرام باندھے ہوئے تھے لیکن میں حالت احرام میں نہیں تھا۔ لوگوں نے ایک گورخر دیکھا اور میں اپنی جوتیاں ٹانکنے میں مشغول تھا ان لوگوں نے مجھے اس کی اطلاع نہ دی لیکن وہ لوگ چاہتے تھے کہ کاش میں اس کو دیکھ لیتا میں نے نظر پھیر کر دیکھا تو میری نظر اس پر پڑی میں گھوڑے کی طرف گیا اور اس پر زین کسا پھر میں سوار ہو گیا لیکن کوڑا اور نیزہ لینا بھول گیا میں نے لوگوں سے کہا کہ مجھے کوڑا اور نیزہ دے دو تو لوگوں نے کہا بخدا ہم تمہاری مدد کچھ بھی نہیں کریں گے میں ناراض ہوا اور گھوڑے سے اتر کر میں نے یہ دونوں چیزیں لیں پھر میں سوار ہوا اور گورخر پر حملہ کر دیا اس کو ذبح کر کے لیے آیا تو وہ مر چکا تھا لوگوں نے اس کو کھانا شروع کیا پھر حالت احرام میں اس کے کھانے میں لوگوں کو شک ہوا ہم لوگ وہاں سے چلے اور اس کا ایک دست میں نے چھپا رکھا تھا جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس پہنچے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس کے متعلق پوچھا گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اس میں سے کچھ تمہارے پاس ہے؟ میں نے کہا جی ہاں! چنانچہ میں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو وہ دست دے دیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کو کھایا یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کو ختم کر دیا حالانکہ آپ احرام میں تھے محمد بن جعفر کا بیان ہے کہ مجھ سے یہ حدیث زید بن اسلم نے بواسطہ عطاء بن یسار ابوقتادہ بیان کی۔

راوی : عبدالعزیز بن عبداللہ محمد بن جعفر ابوحازم عبداللہ بن ابی قتادہ سلمی اپنے والد ابوقتادہ

اس شخص کا بیان جو پانی طلب کرے اور سہل نے بیان کیا کہ مجھ سے نبی صلی اللہ علیہ و...

باب : ہبہ کرنے کا بیان

اس شخص کا بیان جو پانی طلب کرے اور سہل نے بیان کیا کہ مجھ سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مجھے پانی پلاؤ۔

جلد : جلد اول　　　　حدیث 2402

راوی: خالد بن مخلد سلیمان بن بلال ابوطوالہ عبداللہ بن عبدالرحمن حضرت انس

حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو طُوَالَةَ اسْمُهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ سَمِعْتُ

أَنَسًا رَضِيَ اللهُ عَنْهُ يَقُولُ أَتَانَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي دَارِنَا هَذِهِ فَاسْتَسْقَى فَحَلَبْنَا لَهُ شَاةً لَنَا ثُمَّ شُبْتُهُ مِنْ مَاءِ بِئْرِنَا هَذِهِ فَأَعْطَيْتُهُ وَأَبُو بَكْرٍ عَنْ يَسَارِهِ وَعُمَرُ تُجَاهَهُ وَأَعْرَابِيٌّ عَنْ يَمِينِهِ فَلَمَّا فَرَغَ قَالَ عُمَرُ هَذَا أَبُو بَكْرٍ فَأَعْطَى الْأَعْرَابِيَّ فَضْلَهُ ثُمَّ قَالَ الْأَيْمَنُونَ الْأَيْمَنُونَ الْأَيْمَنُونَ قَالَ أَنَسٌ فَهِيَ سُنَّةٌ فَهِيَ سُنَّةٌ فَهِيَ سُنَّةٌ

خالد بن مخلد سلیمان بن بلال ابوطوالہ عبداللہ بن عبدالرحمن حضرت انس سے روایت کرتے ہیں وہ کہتے تھے کہ ہمارے پاس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے گھر میں تشریف لائے اور پانی مانگا تو ہم نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لیے ایک بکری کا دودھ دوہا پھر اس کو اپنے اس کنویں کے پانی میں ملایا اور میں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیا ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بائیں ہاتھ کی طرف اور عمرب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے تھے ایک اعرابی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دائیں طرف بیٹھا ہوا تھا جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پی کر فارغ ہوئے تو حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کیا یہ ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ ہیں ان کو دے دیجئے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس اعرابی کو اپنا بچا ہوا دیا پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا دائیں طرف والے دائیں طرف والے ہیں خوب سن لو کہ دائیں طرف والے کو دو انس نے کہا اس لیے کہ یہی سنت ہے تین بار آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔

راوی : خالد بن مخلد سلیمان بن بلال ابوطوالہ عبداللہ بن عبدالرحمن حضرت انس

شکار کا ہدیہ قبول کرنے کا بیان اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ابوقتادہ رضی اللہ...

باب : ہبہ کرنے کا بیان

شکار کا ہدیہ قبول کرنے کا بیان اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ابوقتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے شکار کا ایک دست قبول فرمایا۔

جلد : جلد اول　　　حدیث 2403

راوی: سلیمان بن حرب شعبہ هشام بن زید بن انس بن مالک انس رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ هِشَامِ بْنِ زَيْدِ بْنِ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ أَنْفَجْنَا

أَرْنَبًا بِمَرِّ الظَّهْرَانِ فَسَعَى الْقَوْمُ فَلَغَبُوا فَأَدْرَكْتُهَا فَأَخَذْتُهَا فَأَتَيْتُ بِهَا أَبَا طَلْحَةَ فَذَبَحَهَا وَبَعَثَ بِهَا إِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِوَرِكِهَا أَوْ فَخِذَيْهَا قَالَ فَخِذَيْهَا لَا شَكَّ فِيهِ فَقَبِلَهُ قُلْتُ وَأَكَلَ مِنْهُ قَالَ وَأَكَلَ مِنْهُ ثُمَّ قَالَ بَعْدُ قَبِلَهُ

سلیمان بن حرب شعبہ ہشام بن زید بن انس بن مالک انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ہم نے مر الظہران میں ایک خرگوش کو بھگا کر نکالا لوگ اس کے پیچھے دوڑے تو تھک گئے لیکن میں نے اس کو پکڑ لیا اور ابو طلحہ کے پاس لے کر آیا اس نے اس کو ذبح کیا اور اس کے سرین یا اس کے دوران نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں بھیجے پھر شعبہ نے بیان کیا کہ نہیں ران ہی بھجوائی تھیں اس میں کوئی شک نہیں اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کو قبول کر لیا میں نے پوچھا کیا آپ نے اس میں سے کھایا ہے؟ انہوں نے کہا ہاں! آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس میں سے کھایا پھر اس کے بعد بیان کیا کہ اس کو قبول کیا۔

راوی: سلیمان بن حرب شعبہ ہشام بن زید بن انس بن مالک انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ہبہ کرنے کا بیان

شکار کا ہدیہ قبول کرنے کا بیان اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ابو قتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے شکار کا ایک دست قبول فرمایا۔

جلد : جلد اول حدیث 2404

راوی: اسمعیل مالك ابن شهاب عبيد الله بن عبد الله بن عتبه بن مسعود عبد الله بن عباس صعب بن جثامه

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ مَسْعُودٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَبَّاسٍ عَنْ الصَّعْبِ بْنِ جَثَّامَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمْ أَنَّهُ أَهْدَى لِرَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِمَارًا وَحْشِيًّا وَهُوَ بِالْأَبْوَاءِ أَوْ بِوَدَّانَ فَرَدَّ عَلَيْهِ فَلَمَّا رَأَى مَا فِي وَجْهِهِ قَالَ أَمَا إِنَّا لَمْ نَرُدَّهُ عَلَيْكَ إِلَّا أَنَّا حُرُمٌ

اسماعیل مالک ابن شہاب عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ بن مسعود عبد اللہ بن عباس صعب بن جثامہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو جب کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ابواء میں یا ودان میں تھے ایک گورنر ہدیہ بھیجا تو آپ صلی

اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کو واپس کر دیا جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کے چہرے کا رنگ دیکھا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میں نے تو فقط اس سبب سے واپس کیا کہ میں حالت احرام میں تھا۔

راوی : اسمٰعیل مالک ابن شہاب عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ بن مسعود عبد اللہ بن عباس صعب بن جثامہ

ہدیہ قبول کرنے کا بیان...

باب : ہبہ کرنے کا بیان

ہدیہ قبول کرنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 2405

راوی: ابراهیم بن موسیٰ عبدة هشام عروہ حضرت عائشه رضی الله تعالیٰ عنها

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا عَبْدَةُ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا أَنَّ النَّاسَ كَانُوا يَتَحَرَّوْنَ بِهَدَايَاهُمْ يَوْمَ عَائِشَةَ يَبْتَغُونَ بِهَا أَوْ يَبْتَغُونَ بِذَلِكَ مَرْضَاةَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ابراہیم بن موسیٰ عبدة ہشام عروہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ لوگ اپنا ہدیہ بھیجنے میں اس دن کا انتظار کرتے جب حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی باری ہوتی اس سے ان کی غرض رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی رضا جوئی ہوتی تھی۔

راوی : ابراہیم بن موسیٰ عبدة ہشام عروہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : ہبہ کرنے کا بیان

ہدیہ قبول کرنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 2406

راوی: آدم شعبہ جعفر بن ایاس سعید بن جبیر حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ إِيَاسٍ قَالَ سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ أَهْدَتْ أُمُّ حُفَيْدٍ خَالَةُ ابْنِ عَبَّاسٍ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَقِطًا وَسَمْنًا وَأَضُبًّا فَأَكَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ الْأَقِطِ وَالسَّمْنِ وَتَرَكَ الضَّبَّ تَقَذُّرًا قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ فَأُكِلَ عَلَى مَائِدَةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَوْ كَانَ حَرَامًا مَا أُكِلَ عَلَى مَائِدَةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

آدم شعبہ جعفر بن ایاس سعید بن جبیر حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ام حفید نے جو حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی خالہ تھیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں پنیر گھی اور گوہ ہدیہ کے طور پر بھیجے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے پنیر اور گھی میں سے تو کھالیا لیکن گوہ کو نفرت کے ساتھ چھوڑ دیا ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے دستر خوان پر کھایا گیا اگر وہ حرام ہوتا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے دستر خوان پر اسے نہ کھایا جاتا۔

راوی: آدم شعبہ جعفر بن ایاس سعید بن جبیر حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ہبہ کرنے کا بیان

ہدیہ قبول کرنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 2407

راوی: ابراہیم بن منذر معن ابراہیم بن طہمان محمد بن زیاد حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ حَدَّثَنَا مَعْنٌ قَالَ حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أُتِيَ بِطَعَامٍ سَأَلَ عَنْهُ أَهَدِيَّةٌ أَمْ صَدَقَةٌ فَإِنْ قِيلَ صَدَقَةٌ قَالَ لِأَصْحَابِهِ كُلُوا وَلَمْ يَأْكُلْ وَإِنْ قِيلَ هَدِيَّةٌ ضَرَبَ بِيَدِهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَكَلَ مَعَهُمْ

ابراہیم بن منذر معن ابراہیم بن طہمان محمد بن زیاد حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس جب کوئی کھانا لایا جاتا تو اس کے متعلق دریافت فرماتے آیا وہ ہدیہ ہے یا صدقہ ہے؟ اگر کہا جاتا کہ صدقہ ہے تو اپنے صحابہ سے فرماتے کہ کھاؤ اور خود نہ کھاتے اور اگر کہا جاتا کہ ہدیہ ہے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنا ہاتھ لگاتے اور لوگوں کے ساتھ شامل ہو کر کھاتے۔

راوی : ابراہیم بن منذر معن ابراہیم بن طہمان محمد بن زیاد حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ہبہ کرنے کا بیان

ہدیہ قبول کرنے کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 2408

راوی: محمد بن بشار غندر شعبہ قتادہ انس بن مالک

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ أُتِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِلَحْمٍ فَقِيلَ تُصُدِّقَ عَلَى بَرِيرَةَ قَالَ هُوَ لَهَا صَدَقَةٌ وَلَنَا هَدِيَّةٌ

محمد بن بشار غندر شعبہ قتادہ انس بن مالک سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس گوشت لایا گیا تو کہا گیا کہ بریرہ کو صدقہ میں دیا گیا ہے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ وہ اس کے لیے صدقہ ہے اور ہمارے لیے ہدیہ ہے۔

راوی : محمد بن بشار غندر شعبہ قتادہ انس بن مالک

باب : ہبہ کرنے کا بیان

ہدیہ قبول کرنے کا بیان

جلد : جلد اول   حدیث 2409

راوی: محمد بن بشار غندر شعبہ عبدالرحمن بن قاسم قاسم حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ قَالَ سَمِعْتُهُ مِنْهُ عَنْ الْقَاسِمِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّهَا أَرَادَتْ أَنْ تَشْتَرِيَ بَرِيرَةَ وَأَنَّهُمْ اشْتَرَطُوا وَلَائَهَا فَذُكِرَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اشْتَرِيهَا فَأَعْتِقِيهَا فَإِنَّمَا الْوَلَاءُ لِمَنْ أَعْتَقَ وَأُهْدِيَ لَهَا لَحْمٌ فَقِيلَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَذَا تُصُدِّقَ عَلَى بَرِيرَةَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هُوَ لَهَا صَدَقَةٌ وَلَنَا هَدِيَّةٌ وَخُيِّرَتْ قَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ زَوْجُهَا حُرٌّ أَوْ عَبْدٌ قَالَ شُعْبَةُ سَأَلْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ عَنْ زَوْجِهَا قَالَ لَا أَدْرِي أَحُرٌّ أَمْ عَبْدٌ

محمد بن بشار غندر شعبہ عبدالرحمن بن قاسم قاسم حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے بریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو خریدنے کا ارادہ کیا اور اس کے مالکوں نے شرط کی کہ ولاء ہم لیں گے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ بیان کیا گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم اسے خرید لو اور آزاد کر دو اس لیے کہ ولاء اسی کو ملے گی جو آزاد کرے اور بریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس گوشت ہدیہ بھیجا گیا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ بریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو صدقہ میں ملا تھا اس کے لیے تو یہ صدقہ ہے لیکن میرے لیے ہدیہ ہے اور بریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو ان کے شوہر کے متعلق اختیار دیا گیا عبدالرحمن نے پوچھا اس کا شوہر غلام تھا یا آزاد شعبہ نے بیان کیا میں نے عبدالرحمن سے بریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے شوہر کے متعلق دریافت کیا تو کہا میں نہیں جانتا کہ وہ آزاد تھا یا غلام۔

راوی : محمد بن بشار غندر شعبہ عبدالرحمن بن قاسم قاسم حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : ہبہ کرنے کا بیان

ہدیہ قبول کرنے کا بیان

جلد : جلد اول   حدیث 2410

راوی: محمد بن مقاتل ابوالحسن خالد بن عبداللہ خالد حذاء حفصہ بنت سیرین ام عطیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُقَاتِلٍ أَبُو الْحَسَنِ أَخْبَرَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ عَنْ حَفْصَةَ بِنْتِ سِيرِينَ عَنْ أُمِّ عَطِيَّةَ قَالَتْ دَخَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا فَقَالَ عِنْدَكُمْ شَيْءٌ قَالَتْ لَا إِلَّا شَيْءٌ بَعَثَتْ بِهِ أُمُّ عَطِيَّةَ مِنْ الشَّاةِ الَّتِي بَعَثْتَ إِلَيْهَا مِنْ الصَّدَقَةِ قَالَ إِنَّهَا قَدْ بَلَغَتْ مَحِلَّهَا

محمد بن مقاتل ابوالحسن خالد بن عبداللہ خالد حذاء حفصہ بنت سیرین ام عطیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتی ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے پاس تشریف لائے اور پوچھا کیا تمہارے پاس کچھ (کھانے کو) ہے؟ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے جواب دیا۔ نہیں لیکن ام عطیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا بھیجا ہوا بکری کا وہ گوشت ہے جو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کو بھیجا تھا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا صدقہ تو اپنی جگہ پر پہنچ گیا۔

راوی: محمد بن مقاتل ابوالحسن خالد بن عبداللہ خالد حذاء حفصہ بنت سیرین ام عطیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

اس شخص کا بیان جو اپنے دوست کو تحفہ بھیجنے میں خاص اس دن کا انتظار کرے جب اس کی...

باب : ہبہ کرنے کا بیان

اس شخص کا بیان جو اپنے دوست کو تحفہ بھیجنے میں خاص اس دن کا انتظار کرے جب اس کی باری ایک خاص بیوی کے پاس رہنے کی ہو۔

جلد : جلد اول   حدیث 2411

راوی: سلیمان بن حرب حماد بن زید ہشام اپنے والد (عروہ) سے وہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے

حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ كَانَ النَّاسُ يَتَحَرَّوْنَ بِهَدَايَاهُمْ يَوْمِي وَقَالَتْ أُمُّ سَلَمَةَ إِنَّ صَوَاحِبِي اجْتَمَعْنَ فَذَكَرَتْ لَهُ فَأَعْرَضَ عَنْهَا

سلیمان بن حرب حماد بن زید ہشام اپنے والد (عروہ) سے وہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتے ہیں حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے بیان کیا کہ لوگ ہدیہ بھیجنے میں میری باری کا انتظار کرتے تھے اور ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے بیان کیا کہ میری سوکنیں جمع ہوئیں اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس کا تذکرہ کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کوئی جواب نہیں دیا۔

راوی: سلیمان بن حرب حماد بن زید ہشام اپنے والد (عروہ) سے وہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے

باب : ہبہ کرنے کا بیان

اس شخص کا بیان جو اپنے دوست کو تحفہ بھیجنے میں خاص اس دن کا انتظار کرے جب اس کی باری ایک خاص بیوی کے پاس رہنے کی ہو۔

جلد : جلد اول   حدیث 2412

راوی: اسمٰعیل برادر اسمعیل (عبدالحمید بن ابی اویس) سلیمان ہشام بن عروہ عروہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ حَدَّثَنِي أَخِي عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّ نِسَاءَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُنَّ حِزْبَيْنِ فَحِزْبٌ فِيهِ عَائِشَةُ وَحَفْصَةُ وَصَفِيَّةُ وَسَوْدَةُ وَالْحِزْبُ الْآخَرُ أُمُّ سَلَمَةَ وَسَائِرُ نِسَاءِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ الْمُسْلِمُونَ قَدْ عَلِمُوا حُبَّ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَائِشَةَ فَإِذَا كَانَتْ عِنْدَ أَحَدِهِمْ هَدِيَّةٌ يُرِيدُ أَنْ يُهْدِيَهَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخَّرَهَا حَتَّى إِذَا كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَيْتِ عَائِشَةَ بَعَثَ صَاحِبُ الْهَدِيَّةِ بِهَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَيْتِ عَائِشَةَ فَكَلَّمَ حِزْبُ أُمِّ

سَلَمَةَ فَقُلْنَ لَهَا كَلِّمِي رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُكَلِّمُ النَّاسَ فَيَقُولُ مَنْ أَرَادَ أَنْ يُهْدِيَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَدِيَّةً فَلْيُهْدِهِ إِلَيْهِ حَيْثُ كَانَ مِنْ بُيُوتِ نِسَائِهِ فَكَلَّمَتْهُ أُمُّ سَلَمَةَ بِمَا قُلْنَ فَلَمْ يَقُلْ لَهَا شَيْئًا فَسَأَلْنَهَا فَقَالَتْ مَا قَالَ لِي شَيْئًا فَقُلْنَ لَهَا فَكَلِّمِيهِ قَالَتْ فَكَلَّمَتْهُ حِينَ دَارَ إِلَيْهَا أَيْضًا فَلَمْ يَقُلْ لَهَا شَيْئًا فَسَأَلْنَهَا فَقَالَتْ مَا قَالَ لِي شَيْئًا فَقُلْنَ لَهَا كَلِّمِيهِ حَتَّى يُكَلِّمَكِ فَدَارَ إِلَيْهَا فَكَلَّمَتْهُ فَقَالَ لَهَا لَا تُؤْذِينِي فِي عَائِشَةَ فَإِنَّ الْوَحْيَ لَمْ يَأْتِنِي وَأَنَا فِي ثَوْبِ امْرَأَةٍ إِلَّا عَائِشَةَ قَالَتْ فَقَالَتْ أَتُوبُ إِلَى اللَّهِ مِنْ أَذَاكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ ثُمَّ إِنَّهُنَّ دَعَوْنَ فَاطِمَةَ بِنْتَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَرْسَلَتْ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَقُولُ إِنَّ نِسَائَكَ يَنْشُدْنَكَ اللَّهَ الْعَدْلَ فِي بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ فَكَلَّمَتْهُ فَقَالَ يَا بُنَيَّةُ أَلَا تُحِبِّينَ مَا أُحِبُّ قَالَتْ بَلَى فَرَجَعَتْ إِلَيْهِنَّ فَأَخْبَرَتْهُنَّ فَقُلْنَ ارْجِعِي إِلَيْهِ فَأَبَتْ أَنْ تَرْجِعَ فَأَرْسَلْنَ زَيْنَبَ بِنْتَ جَحْشٍ فَأَتَتْهُ فَأَغْلَظَتْ وَقَالَتْ إِنَّ نِسَائَكَ يَنْشُدْنَكَ اللَّهَ الْعَدْلَ فِي بِنْتِ ابْنِ أَبِي قُحَافَةَ فَرَفَعَتْ صَوْتَهَا حَتَّى تَنَاوَلَتْ عَائِشَةَ وَهِيَ قَاعِدَةٌ فَسَبَّتْهَا حَتَّى إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيَنْظُرُ إِلَى عَائِشَةَ هَلْ تَكَلَّمُ قَالَ فَتَكَلَّمَتْ عَائِشَةُ تَرُدُّ عَلَى زَيْنَبَ حَتَّى أَسْكَتَتْهَا قَالَتْ فَنَظَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى عَائِشَةَ وَقَالَ إِنَّهَا بِنْتُ أَبِي بَكْرٍ قَالَ الْبُخَارِيُّ الْكَلَامُ الْأَخِيرُ قِصَّةُ فَاطِمَةَ يُذْكَرُ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ رَجُلٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَقَالَ أَبُو مَرْوَانَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ عُرْوَةَ كَانَ النَّاسُ يَتَحَرَّوْنَ بِهَدَايَاهُمْ يَوْمَ عَائِشَةَ وَعَنْ هِشَامٍ عَنْ رَجُلٍ مِنْ قُرَيْشٍ وَرَجُلٍ مِنْ الْمَوَالِي عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ قَالَتْ عَائِشَةُ كُنْتُ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاسْتَأْذَنَتْ فَاطِمَةُ

اسماعیل برادر اسماعیل (عبدالحمید بن ابی اویس) سلیمان ہشام بن عروہ عروہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی بیویوں کی دو جماعتیں تھیں ایک میں حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا حفصہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ، صفیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور حضرت سودہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ تھیں اور دوسری میں ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا اور تمام بیویاں تھیں اور مسلمانوں کو معلوم تھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو محبوب رکھتے ہیں جب ان میں سے کسی کے پاس ہدیہ ہوتا اور اس کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بھیجنا چاہتا تو انتظار کرتا یہاں تک کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے گھر میں ہوتے تو ہدیہ والا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے گھر میں بھیجتا ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی جماعت نے گفتگو کی اور ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے کہا کہ آپ صلی

اللہ علیہ وآلہ وسلم لوگوں سے فرمادیں کہ جو شخص آپ کو ہدیہ بھیجنا چاہے تو بھیج دے چاہے اپنی بیویوں میں سے جس کے پاس بھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہوں چنانچہ ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے ان کے کہنے کے مطابق آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کچھ بھی جواب نہ دیا ان بیویوں نے ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے پوچھا تو انہوں نے کہا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کچھ بیان کیا کہ جب میری باری آئی تو میں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کچھ بھی جواب نہ دیا انہوں نے کہا کہ پھر عرض کرو چنانچہ جب ان کی باری آئی تو عرض کیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مجھے عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے متعلق اذیت نہ دو اس لیے کہ وحی میرے پاس اسی وقت آتی ہے جب میں عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے کپڑوں میں ہوتا ہوں ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے عرض کیا میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اذیت پہنچانے سے توبہ کرتی ہوں یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پھر ان لوگوں نے حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بنت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو بلایا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس یہ عرض کرنے کے لیے بھیجا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بیویاں ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی بیٹی کے متعلق انصاف کرنے کے لیے خدا کا واسطہ دیتی ہیں حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے بیان کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اے میری بیٹی کیا تجھے اس سے محبت نہیں ہے جس سے میں محبت کرتا ہوں؟ حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے کہا کیوں نہیں پھر وہ لوٹ کو ان لوگوں کے پاس آئیں اور ان سے حالات بیان کیے ان لوگوں نے دوبارہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں جانے کو کہا تو انہوں نے دوبارہ جانے سے انکار کیا پھر ان لوگوں نے زینب بنت جحش کو بھیجا وہ آئیں اور سختی سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بیویاں ابن قحافہ کی بیٹی کے متعلق انصاف کے لیے آپ کو اللہ کا واسطہ دیتی ہیں اور انہوں نے اپنی آواز بلند کرلی یہاں تک کہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو برا بھلا کہا جو وہاں بیٹھی ہوئی تھیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی طرف دیکھنے لگے کہ کچھ بولتی ہیں یا نہیں حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بولنے لگیں اور حضرت زینب کی باتوں کا جواب دیا یہاں تک کہ ان کو خاموش کر دیا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی طرف دیکھتے ہوئے فرمایا کہ آخر ابوبکر کی بیٹی ہیں امام بخاری نے کہا کہ آخری قصہ یعنی حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا قصہ ہشام بن عروہ سے منقول ہے وہ ایک آدمی سے بواسطہ زہری محمد بن عبدالرحمن بیان کرتے ہیں اور ابومروان نے بواسطہ ہشام عروہ بیان کیا کہ لوگ ہدیہ بھیجنے میں حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی باری کا انتظار کرتے تھے اور ہشام ایک قریشی آدمی سے اور ایک غلام سے بواسطہ زہری محمد بن عبدالرحمن بن حارث بن ہشام روایت کرتے ہیں حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا کہ میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس تھی تو حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے اجازت چاہی۔

راوی : اسمٰعیل برادر اسمعیل (عبد الحمید بن ابی اویس) سلیمان ہشام بن عروہ عروہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

ہدیہ واپس نہ کیا جائے۔...

باب : ہبہ کرنے کا بیان

ہدیہ واپس نہ کیا جائے۔

جلد : جلد اول **حدیث** 2413

راوی: ابو معمر عبد الوارث عزرہ بن ثابت انصاری

حَدَّثَنَا أَبُو مَعْمَرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا عَزْرَةُ بْنُ ثَابِتٍ الْأَنْصَارِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي ثُمَامَةُ بْنُ عَبْدِ اللهِ قَالَ دَخَلْتُ عَلَيْهِ فَنَاوَلَنِي طِيبًا قَالَ كَانَ أَنَسٌ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ لَا يَرُدُّ الطِّيبَ قَالَ وَزَعَمَ أَنَسٌ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ لَا يَرُدُّ الطِّيبَ

ابو معمر عبد الوارث عزرہ بن ثابت انصاری بیان کرتے ہیں کہ میں ثمامہ بن عبد اللہ کے پاس گیا تو انہوں نے مجھ کو خوشبو دی اور حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ خوشبو واپس نہیں کرتے تھے اور حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کبھی خوشبو واپس نہ کرتے تھے۔

راوی : ابو معمر عبد الوارث عزرہ بن ثابت انصاری

بعض لوگوں نے غائب چیز کے ہبہ کا جائز خیال کیا ہے۔...

باب : ہبہ کرنے کا بیان

بعض لوگوں نے غائب چیز کے ہبہ کا جائز خیال کیا ہے۔

جلد : جلد اول حدیث 2414

راوی: سعید بن ابی مریم لیث عقیل ابن شہاب عروہ مسور بن مخرمہ اور مروان

حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ قَالَ حَدَّثَنِي عُقَيْلٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ ذَكَرَ عُرْوَةُ أَنَّ الْمِسْوَرَ بْنَ مَخْرَمَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا وَمَرْوَانَ أَخْبَرَاهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ جَائَهُ وَفْدُ هَوَازِنَ قَامَ فِي النَّاسِ فَأَثْنَى عَلَى اللَّهِ بِمَا هُوَ أَهْلُهُ ثُمَّ قَالَ أَمَّا بَعْدُ فَإِنَّ إِخْوَانَكُمْ جَاؤُنَا تَائِبِينَ وَإِنِّي رَأَيْتُ أَنْ أَرُدَّ إِلَيْهِمْ سَبْيَهُمْ فَمَنْ أَحَبَّ مِنْكُمْ أَنْ يُطَيِّبَ ذَلِكَ فَلْيَفْعَلْ وَمَنْ أَحَبَّ أَنْ يَكُونَ عَلَى حَظِّهِ حَتَّى نُعْطِيَهُ إِيَّاهُ مِنْ أَوَّلِ مَا يُفِيئُ اللَّهُ عَلَيْنَا فَقَالَ النَّاسُ طَيَّبْنَا لَكَ

سعید بن ابی مریم لیث عقیل ابن شہاب عروہ مسور بن مخرمہ اور مروان نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پس ہوازن کا وفد آیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم لوگوں کے درمیان کھڑے ہوئے اور اللہ کی تعریف بیان کی جو اس کے شایان شان ہے پھر فرمایا اما بعد! تمہارے بھائی ہمارے پاس تائب ہو کر آئے ہیں اور میں مناسب سمجھتا ہوں کہ ان کو ان کے قیدی واپس کر دوں جو شخص تم میں سے یہ بطیب خاطر کرنا چاہے تو یہ کرے اور جو شخص اپنا حصہ قائم رکھنا چاہے یہاں تک کہ سب سے پہلے اللہ تعالیٰ ہم لوگوں کو جو مال غنیمت عطا کرے ہم اس کو اس میں سے دے دیں لوگوں نے عرض کیا ہم بخوشی ایسا کرنے کو تیار ہیں۔

راوی : سعید بن ابی مریم لیث عقیل ابن شہاب عروہ مسور بن مخرمہ اور مروان

ہبہ کا بدلہ دینے کا بیان۔۔۔

باب : ہبہ کرنے کا بیان

ہبہ کا بدلہ دینے کا بیان۔

جلد : جلد اول   حدیث 2415

راوی: مسدد عیسیٰ بن یونس ہشام عروہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْبَلُ الْهَدِيَّةَ وَيُثِيبُ عَلَيْهَا لَمْ يَذْكُرْ وَكِيعٌ وَمُحَاضِرٌ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ

مسدد عیسیٰ بن یونس ہشام عروہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہدیہ قبول کرتے تھے اور اس کا بدلہ دیتے تھے وکیع اور محاضر نے بہ سند ہشام عروہ حضرت عائشہ (رضی اللہ عنہا) روایت نہیں کیا۔

راوی: مسدد عیسیٰ بن یونس ہشام عروہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

اپنی اولاد کو کوئی چیز ہبہ کرنے کا بیان اور اگر اپنے ایک لڑکے کو کوئی چیز دے تو...

باب : ہبہ کرنے کا بیان

اپنی اولاد کو کوئی چیز ہبہ کرنے کا بیان اور اگر اپنے ایک لڑکے کو کوئی چیز دے تو یہ جائز نہیں جب تک کہ ان کے درمیان میں مساوات نہ کرے اور دوسروں کو بھی اتنا ہی نہ دے اور اس قسم کے ہبہ پر کوئی شخص گواہ نہ بنے اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اپنی اولاد کے درمیان عطیہ میں انصاف برتو اور کیا والدین ہبہ کرکے رجوع کر سکتے ہیں اور اپنی اولاد کا مال دستور کے موافق کھا سکتا ہے لیکن حد سے زیادہ نہ بڑھے اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ایک اونٹ خریدا پھر اس کو حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو دے دیا اور فرمایا کہ تم جو چاہو کرو۔

جلد : جلد اول   حدیث 2416

راوی: عبداللہ بن یوسف مالک ابن شہاب حمید بن عبدالرحمن محمد بن نعمان بن بشیر نعمان بن بشیر

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَمُحَمَّدِ بْنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ

أَنَّهُمَا حَدَّثَاهُ عَنْ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ أَنَّ أَبَاهُ أَتَى بِهِ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنِّي نَحَلْتُ ابْنِي هَذَا غُلَامًا فَقَالَ أَكُلَّ وَلَدِكَ نَحَلْتَ مِثْلَهُ قَالَ لَا قَالَ فَارْجِعْهُ

عبد اللہ بن یوسف مالک ابن شہاب حمید بن عبد الرحمن محمد بن نعمان بن بشیر نعمان بن بشیر سے روایت کرتے ہیں کہ ان کے والد ان کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں لے کر آئے اور عرض کیا کہ میں نے اپنے اس بیٹے کو ایک غلام دیا ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کیا تو نے اپنی تمام اولاد کو اتنا ہی دیا ہے؟ انہوں نے کاہ نہیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تو اس کو واپس لے لے۔

راوی : عبد اللہ بن یوسف مالک ابن شہاب حمید بن عبد الرحمن محمد بن نعمان بن بشیر نعمان بن بشیر

ہبہ میں گواہ مقرر کرنے کا بیان۔۔۔

باب : ہبہ کرنے کا بیان

ہبہ میں گواہ مقرر کرنے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 2417

راوی: حامد بن عمر ابوعوانہ حصین عامر نعمان بن بشیر

حَدَّثَنَا حَامِدُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ حُصَيْنٍ عَنْ عَامِرٍ قَالَ سَمِعْتُ النُّعْمَانَ بْنَ بَشِيرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا وَهُوَ عَلَى الْمِنْبَرِ يَقُولُ أَعْطَانِي أَبِي عَطِيَّةً فَقَالَتْ عَمْرَةُ بِنْتُ رَوَاحَةَ لَا أَرْضَى حَتَّى تُشْهِدَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَتَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنِّي أَعْطَيْتُ ابْنِي مِنْ عَمْرَةَ بِنْتِ رَوَاحَةَ عَطِيَّةً فَأَمَرَتْنِي أَنْ أُشْهِدَكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ أَعْطَيْتَ سَائِرَ وَلَدِكَ مِثْلَ هَذَا قَالَ لَا قَالَ فَاتَّقُوا اللَّهَ وَاعْدِلُوا بَيْنَ أَوْلَادِكُمْ قَالَ فَرَجَعَ فَرَدَّ عَطِيَّتَهُ

حامد بن عمر ابوعوانہ حصین عامر نعمان بن بشیر روایت کرتے ہیں کہ مجھ کو میرے والد نے کچھ عطیہ دیا عمرہ بنت رواحہ نے کہا میں

راضی نہیں ہوں گی جب تک کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو گواہ نہ بنادو تو انہوں نے کہا کہ میں نے اپنے بیٹے کو جو عمرہ بنت رواحہ کے بطن سے ہے ایک عطیہ دیا تو عمرہ نے مجھ کو حکم دیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کہ میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو گواہ مقرر کردوں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کیا ایسا ہی تمام بچوں کو تو نے دیا ہے میں نے کہا نہیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اللہ سے ڈرو اور اپنی اولاد کے درمیان عدل کا لحاظ رکھو انہوں نے وہ ہبہ واپس کرالیا اور ان کے بیٹے نے واپس کر دیا۔

راوی : حامد بن عمر ابوعوانہ حصین عامر نعمان بن بشیر

شوہر کا اپنی بیوی کو اور بیوی کا اپنے شوہر کو ہبہ کرنا ابراہیم نے جائز کہا اور ع...

باب : ہبہ کرنے کا بیان

شوہر کا اپنی بیوی کو اور بیوی کا اپنے شوہر کو ہبہ کرنا ابراہیم نے جائز کہا اور عمر بن عبدالعزیز نے کہا یہ دونوں رجوع نہیں کریں گے اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی بیوی سے اجازت چاہی کہ مرض کی حالت میں حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے گھر میں رہیں اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کہا کہ ہبہ کرکے واپس لینے والا اس کتے کی طرح ہے جو قے کرکے کھائے اور زہری نے اس شخص کے بارے میں کہا جو اپنی بیوی سے کہے کہ مجھ کو اپنے مہر کا کچھ حصہ یا کل مہر معاف کردے پھر تھوڑی ہی مدت کے بعد اس کو طلاق دے دی پھر عورت نے ہبہ سے رجوع کرلیا تو وہ اس کو پورا مہر دے گا اگر اس کی نیت فریب کی تھی اور اگر اس کو عورت نے اپنی خوشی سے معاف کیا تھا اور خاوند کے دل میں کوئی فریب نہیں تھا تو جائز ہے اللہ تعالیٰ نے فرمایا اگر وہ تم کو خوشی سے کچھ دیں تو اس کو شوق سے کھاؤ۔

جلد : جلد اول   حدیث 2418

راوی: ابراهیم بن موسیٰ هشام معمر زهری عبید الله بن عبد الله حضرت عائشه رضی الله تعالیٰ عنها

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي عُبَيْدُ اللهِ بْنُ عَبْدِ اللهِ قَالَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا لَمَّا ثَقُلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاشْتَدَّ وَجَعُهُ اسْتَأْذَنَ أَزْوَاجَهُ أَنْ يُمَرَّضَ فِي بَيْتِي فَأَذِنَّ لَهُ فَخَرَجَ بَيْنَ رَجُلَيْنِ تَخُطُّ رِجْلَاهُ الْأَرْضَ وَكَانَ بَيْنَ الْعَبَّاسِ وَبَيْنَ رَجُلٍ آخَرَ فَقَالَ عُبَيْدُ اللهِ فَذَكَرْتُ لِابْنِ عَبَّاسٍ مَا قَالَتْ عَائِشَةُ فَقَالَ لِي وَهَلْ تَدْرِي مَنْ الرَّجُلُ الَّذِي لَمْ تُسَمِّ عَائِشَةُ قُلْتُ لَا قَالَ هُوَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ

ابراہیم بن موسیٰ ہشام معمر زہری عبید اللہ بن عبد اللہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا روایت کرتی ہیں کہ جب نبی صلی اللہ علیہ

وسلم کا جسم وزنی ہو گیا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بیماری زور پکڑ گئی تو اپنی بیویوں سے اجازت چاہی کہ میرے گھر میں مرض کی حالت میں رہیں تو ان لوگوں نے اس کی اجازت دے دی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دو آدمیوں کے درمیان نکلے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دونوں پاؤں زمین پر گھسٹ رہے تھے عباس اور ایک دوسرے آدمی کے درمیان تھے عبید اللہ نے کہا کہ میں نے ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے بیان کیا جو حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے بیان کیا اور انہوں نے مجھ سے پوچھا کیا تو جانتا ہے کہ وہ کون آدمی تھا جس کا نام عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے نہیں لیا میں نے کہا نہیں انہوں نے کہا وہ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ تھے۔

راوی : ابراہیم بن موسیٰ ہشام معمر زہری عبید اللہ بن عبد اللہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : ہبہ کرنے کا بیان

شوہر کا اپنی بیوی کو اور بیوی کا اپنے شوہر کو ہبہ کرنا ابراہیم نے جائز کہا اور عمر بن عبد العزیز نے کہا یہ دونوں رجوع نہیں کریں گے اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی بیوی سے اجازت چاہی کہ مرض کی حالت میں حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے گھر میں رہیں اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کہا کہ ہبہ کر کے واپس لینے والا اس کتے کی طرح ہے جو قے کر کے کھائے اور زہری نے اس شخص کے بارے میں کہا جو اپنی بیوی سے کہے کہ مجھ کو اپنے مہر کا کچھ حصہ یا کل مہر معاف کر دے پھر تھوڑی ہی مدت کے بعد اس کو طلاق دے دی پھر عورت نے ہبہ سے رجوع کر لیا تو وہ اس کو پورا مہر دے گا اگر اس کی نیت فریب کی تھی اور اگر اس کو عورت نے اپنی خوشی سے معاف کیا تھا اور خاوند کے دل میں کوئی فریب نہیں تھا تو جائز ہے اللہ تعالیٰ نے فرمایا اگر وہ تم کو خوشی سے کچھ دیں تو اس کو شوق سے کھاؤ۔

جلد : جلد اول حدیث 2419

راوی: مسلم بن ابراهیم وهیب ابن طاؤس طاؤس ابن عباس رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا ابْنُ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَائِدُ فِي هِبَتِهِ كَالْكَلْبِ يَقِيءُ ثُمَّ يَعُودُ فِي قَيْئِهِ

مسلم بن ابراہیم وہیب ابن طاؤس طاؤس ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہبہ کر کے واپس لینے والا اس کتے کی طرح ہے جو قے کرے پھر اس کو کھائے۔

راوی : مسلم بن ابراہیم وہیب ابن طاؤس طاؤس ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

عورت کا اپنے شوہر کے علاوہ کسی کو ہبہ کرنا اور اس کا آزاد کرنا جب کہ اس کا شوہر...

باب : ہبہ کرنے کا بیان

عورت کا اپنے شوہر کے علاوہ کسی کو ہبہ کرنا اور اس کا آزاد کرنا جب کہ اس کا شوہر ہو تو جائز ہے بشرطیکہ وہ عورت بے وقوف نہ ہو اور اگر بے وقوف ہو تو ناجائز ہے اللہ تعالیٰ نے فرمایا بے وقوفوں کو اپنا مال نہ دو۔

جلد : جلد اول حدیث 2420

راوی: ابوعاصم ابن جریج ابن ابی ملیکہ عباد بن عبداللہ اسماء رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ عَبَّادِ بْنِ عَبْدِ اللهِ عَنْ أَسْمَاءَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا قَالَتْ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ مَا لِيَ مَالٌ إِلَّا مَا أَدْخَلَ عَلَيَّ الزُّبَيْرُ فَأَتَصَدَّقُ قَالَ تَصَدَّقِي وَلَا تُوعِي فَيُوعَى عَلَيْكِ

ابوعاصم ابن جریج ابن ابی ملیکہ عباد بن عبداللہ اسماء رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتی ہیں کہ میں نے عرض کیا یارسول اللہ میرے پاس وہی مال ہے جو مجھ کو زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے دیا تو کیا میں اس کو صدقہ میں دوں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا صدقہ کر اور بند کر کے نہ رکھ ورنہ اللہ تم سے بھی بند کرلے گا۔

راوی : ابوعاصم ابن جریج ابن ابی ملیکہ عباد بن عبداللہ اسماء رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ہبہ کرنے کا بیان

عورت کا اپنے شوہر کے علاوہ کسی کو ہبہ کرنا اور اس کا آزاد کرنا جب کہ اس کا شوہر ہو تو جائز ہے بشرطیکہ وہ عورت بے وقوف نہ ہو اور اگر بے وقوف ہو تو ناجائز ہے اللہ

تعالیٰ نے فرمایا بے وقوفوں کو اپنا مال نہ دو۔

جلد : جلد اول حدیث 2421

راوی: عبید اللہ بن سعید عبد اللہ بن نمیر ہشام بن عروہ فاطمہ اسماء

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ فَاطِمَةَ عَنْ أَسْمَائَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَنْفِقِي وَلَا تُحْصِي فَيُحْصِيَ اللهُ عَلَيْكِ وَلَا تُوعِي فَيُوعِيَ اللهُ عَلَيْكِ

عبید اللہ بن سعید عبد اللہ بن نمیر ہشام بن عروہ فاطمہ اسماء سے روایت کرتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مال خرچ کرو اور گن گن کر نہ رکھو کہ اللہ بھی گن گن کر دے گا اور بند کر کے نہ رکھ ورنہ اللہ بھی تم سے روک لے گا۔

راوی: عبید اللہ بن سعید عبد اللہ بن نمیر ہشام بن عروہ فاطمہ اسماء

باب : ہبہ کرنے کا بیان

عورت کا اپنے شوہر کے علاوہ کسی کو ہبہ کرنا اور اس کا آزاد کرنا جب کہ اس کا شوہر ہو تو جائز ہے بشرطیکہ وہ عورت بے وقوف نہ ہو اور اگر بے وقوف ہو تو ناجائز ہے اللہ تعالیٰ نے فرمایا بے وقوفوں کو اپنا مال نہ دو۔

جلد : جلد اول حدیث 2422

راوی: یحیی بن بکیر لیث یزید بن بکیر کریب (ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے غلام) میمونہ بنت حارث

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ عَنْ اللَّيْثِ عَنْ يَزِيدَ عَنْ بُكَيْرٍ عَنْ كُرَيْبٍ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ مَيْمُونَةَ بِنْتَ الْحَارِثِ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا أَخْبَرَتْهُ أَنَّهَا أَعْتَقَتْ وَلِيدَةً وَلَمْ تَسْتَأْذِنْ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا كَانَ يَوْمُهَا الَّذِي يَدُورُ عَلَيْهَا فِيهِ قَالَتْ أَشَعَرْتَ يَا رَسُولَ اللهِ أَنِّي أَعْتَقْتُ وَلِيدَتِي قَالَ أَوَفَعَلْتِ قَالَتْ نَعَمْ قَالَ أَمَا إِنَّكِ لَوْ أَعْطَيْتِهَا أَخْوَالَكِ كَانَ أَعْظَمَ لِأَجْرِكِ وَقَالَ بَكْرُ بْنُ مُضَرَ عَنْ عَمْرٍو عَنْ بُكَيْرٍ عَنْ كُرَيْبٍ إِنَّ مَيْمُونَةَ أَعْتَقَتْ

یحیی بن بکیر لیث یزید بن بکیر کریب (ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے غلام) میمونہ بنت حارث سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے ایک لونڈی آزاد کردی اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے اجازت نہیں لی جب ان کی باری کا دن آیا تو انہوں نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیا آپ کو معلوم ہے کہ میں نے اپنی لونڈی کو آزاد کردیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کیا تم آزاد کرچکی ہو؟ انہوں نے کہاہاں! آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اگر تم اسے اپنے ماموں کو دے دیتیں تو تمہیں زیادہ ثواب ہوتا بکر بن مضر نے بواسطہ عمرو بکیر کریب روایت کیا کہ میمونہ نے آزاد کردیا۔

راوی: یحیی بن بکیر لیث یزید بن بکیر کریب (ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے غلام) میمونہ بنت حارث

باب: ہبہ کرنے کا بیان

عورت کا اپنے شوہر کے علاوہ کسی کو ہبہ کرنا اور اس کا آزاد کرنا جب کہ اس کا شوہر ہو تو جائز ہے بشرطیکہ وہ عورت بے وقوف نہ ہو اور اگر بے وقوف ہو تو ناجائز ہے اللہ تعالیٰ نے فرمایا بے وقوفوں کو اپنا مال نہ دو۔

جلد : جلد اول   حدیث 2423

راوی: حبان بن موسیٰ عبداللہ یونس زہری عروہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا حِبَّانُ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا يُونُسُ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَرَادَ سَفَرًا أَقْرَعَ بَيْنَ نِسَائِهِ فَأَيَّتُهُنَّ خَرَجَ سَهْمُهَا خَرَجَ بِهَا مَعَهُ وَكَانَ يَقْسِمُ لِكُلِّ امْرَأَةٍ مِنْهُنَّ يَوْمَهَا وَلَيْلَتَهَا غَيْرَ أَنَّ سَوْدَةَ بِنْتَ زَمْعَةَ وَهَبَتْ يَوْمَهَا وَلَيْلَتَهَا لِعَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَبْتَغِي بِذَلِكَ رِضَا رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حبان بن موسیٰ عبداللہ یونس زہری عروہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب سفر کا ارادہ کرتے تو اپنی عورتوں کے درمیان قرعہ اندازی کرتے جس کا نام قرعہ میں نکل آتا اس کو اپنے ساتھ لے جاتے اور ہر بیوی کے پاس ایک دن رات رہتے مگر اپنے ساتھ لے جاتے اور ہر بیوی کے پاس ایک دن رات رہتے مگر

سودہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بنت زمعہ نے اپنی باری کے دن رات حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا زوجہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو دے دیئے تھے اس سے غرض صرف رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی رضاجوئی تھی۔

راوی: حبان بن موسیٰ عبداللہ یونس زہری عروہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

ہدیہ کی ابتداء کن لوگوں سے کی جائے اور بکر نے بواسطہ عمرو بکیر کریب (ابن عباس رض...

باب : ہبہ کرنے کا بیان

ہدیہ کی ابتداء کن لوگوں سے کی جائے اور بکر نے بواسطہ عمرو بکیر کریب (ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے غلام) بیان کیا کہ میمونہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ زوجہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی لونڈی آزاد کر دی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان سے فرمایا اگر تو اسے اپنے ماموں کو پہنچا دیتی تو تجھ کو بہت زیادہ ثواب ہوتا۔

جلد : جلد اول حدیث 2424

راوی: محمد بن بشار محمد بن جعفر شعبہ ابوعمران جونی طلحہ بن عبداللہ جو بنی تمیم بن مرہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي عِمْرَانَ الْجَوْنِيِّ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَجُلٍ مِنْ بَنِي تَيْمِ بْنِ مُرَّةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ لِي جَارَيْنِ فَإِلَى أَيِّهِمَا أُهْدِي قَالَ إِلَى أَقْرَبِهِمَا مِنْكِ بَابًا

محمد بن بشار محمد بن جعفر شعبہ ابوعمران جونی طلحہ بن عبداللہ جو بنی تمیم بن مرہ کے ایک آدمی تھے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ میرے دو پڑوسی ہیں ان میں سے کس کو ہدیہ بھیجوں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ان دونوں میں سے جس کا دروازہ تمہارے قریب ہو۔

راوی: محمد بن بشار محمد بن جعفر شعبہ ابوعمران جونی طلحہ بن عبداللہ جو بنی تمیم بن مرہ

کسی مجبوری کی بناء پر ہدیہ قبول نہ کرنے کا بیان اور عمر بن عبد العزیز نے کہا کہ ر...

باب : ہبہ کرنے کا بیان

کسی مجبوری کی بناء پر ہدیہ قبول نہ کرنے کا بیان اور عمر بن عبد العزیز نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں تو ہدیہ ہدیہ تھا لیکن آج تو وہ رشوت ہے۔

جلد : جلد اول   حدیث 2425

راوی: ابوالیمان شعیب زہری عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ عبد اللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي عُبَيْدُ اللهِ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُتْبَةَ أَنَّ عَبْدَ اللهِ بْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَمِعَ الصَّعْبَ بْنَ جَثَّامَةَ اللَّيْثِيَّ وَكَانَ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُخْبِرُ أَنَّهُ أَهْدَى لِرَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِمَارَ وَحْشٍ وَهُوَ بِالْأَبْوَاءِ أَوْ بِوَدَّانَ وَهُوَ مُحْرِمٌ فَرَدَّهُ قَالَ صَعْبٌ فَلَمَّا عَرَفَ فِي وَجْهِي رَدَّهُ هَدِيَّتِي قَالَ لَيْسَ بِنَا رَدٌّ عَلَيْكَ وَلَكِنَّا حُرُمٌ

ابوالیمان شعیب زہری عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ عبد اللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بیان کیا انہوں نے صعب بن جثامہ لیثی سے جو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابی تھے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ایک گورخر تحفہ بھیجا اس وقت آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ابواء یا ودان میں حالت احرام میں تھے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کو واپس کر دیا صعب نے کہا کہ جب میرے چہرے پر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہدیہ واپس کر دینے کے سبب سے ناراضی کا اثر دیکھا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تمہارا تحفہ واپس کرنا مناسب نہ تھا مگر اس سبب سے (واپس کر دیا) کہ ہم احرام میں ہیں۔

راوی : ابوالیمان شعیب زہری عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ عبد اللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ہبہ کرنے کا بیان

کسی مجبوری کی بناء پر ہدیہ قبول نہ کرنے کا بیان اور عمر بن عبدالعزیز نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں تو ہدیہ ہدیہ تھا لیکن آج تو وہ رشوت ہے۔

جلد : جلد اول حدیث 2426

راوی: عبد اللہ بن محمد سفیان زہری عروہ بن زبیر ابوحمید ساعدی

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ أَبِي حُمَيْدٍ السَّاعِدِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ اسْتَعْمَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا مِنْ الْأَزْدِ يُقَالُ لَهُ ابْنُ الْأُتْبِيَّةِ عَلَى الصَّدَقَةِ فَلَمَّا قَدِمَ قَالَ هَذَا لَكُمْ وَهَذَا أُهْدِيَ لِي قَالَ فَهَلَّا جَلَسَ فِي بَيْتِ أَبِيهِ أَوْ بَيْتِ أُمِّهِ فَيَنْظُرَ يُهْدَى لَهُ أَمْ لَا وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَا يَأْخُذُ أَحَدٌ مِنْهُ شَيْئًا إِلَّا جَاءَ بِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يَحْمِلُهُ عَلَى رَقَبَتِهِ إِنْ كَانَ بَعِيرًا لَهُ رُغَاءٌ أَوْ بَقَرَةً لَهَا خُوَارٌ أَوْ شَاةً تَيْعَرُ ثُمَّ رَفَعَ بِيَدِهِ حَتَّى رَأَيْنَا عُفْرَةَ إِبْطَيْهِ اللَّهُمَّ هَلْ بَلَّغْتُ اللَّهُمَّ هَلْ بَلَّغْتُ ثَلَاثًا

عبد اللہ بن محمد سفیان زہری عروہ بن زبیر ابوحمید ساعدی سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ازد کے ایک شخص کو جس کو ابن لتبیہ کے نام سے پکارا جاتا تھا صدقہ وصول کرنے پر مقرر فرمایا جب وہ وصولکر کے واپس آئے تو کہا یہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا مال ہے اور یہ میرا ہے جو مجھے بھیجا گیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تو اپنے باپ یا ماں کے گھر میں کیوں نہ بیٹھ رہا پھر دیکھتا کہ تحفہ بھیجا جاتا ہے یا نہیں قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ میں میری جان ہے جو شخص اس (صدقہ) کے مال سے کوئی چیز لے گا تو وہ قیامت کے دن اپنی گردن پر لاد کر لائے گا اگر اونٹ ہو گا تو وہ بول رہا ہو گا گائے ہو گی تو وہ بول رہی ہو گی بکری ہو گی تو وہ ممیار رہی ہو گی پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنا ہاتھ اٹھایا یہاں تک کہ ہم نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بغل کی سفیدی دیکھی اے میرے اللہ کیا میں نے پہنچا دیا اے میرے اللہ کیا میں نے پہنچا دیا تین بار آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔

راوی: عبد اللہ بن محمد سفیان زہری عروہ بن زبیر ابوحمید ساعدی

اگر کوئی شخص ہبہ کرے یا وعدہ کرے پھر قبل اس کے کہ وہ چیز اس کے پاس پہنچے وہ (ہبہ...

باب : ہبہ کرنے کا بیان

اگر کوئی شخص ہبہ کرے یا وعدہ کرے پھر قبل اس کے کہ وہ چیز اس کے پاس پہنچے وہ (ہبہ کرنے والا یا وعدہ کرنے والا) مر جائے عبیدہ نے کہا کہ اگر ہبہ کرنے والا مر جائے اور وہ ہدیہ موہوب لہ کی زندگی میں علیحدہ کر دیا گیا ہو تو وہ اس کے وارثوں کا ہو گا حسن بصری نے کہا کہ ان دونوں میں سے جو بھی پہلے مر جائے موہوب لہ کے وارثوں کا ہو گا جب کہ قاصد نے اس پر قبضہ کر لیا ہو۔

جلد : جلد اول حدیث 2427

راوی: علی بن عبداللہ سفیان ابن منکدر جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُنْكَدِرِ سَمِعْتُ جَابِرًا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ لِي النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ جَائَ مَالُ الْبَحْرَيْنِ أَعْطَيْتُكَ هَكَذَا ثَلَاثًا فَلَمْ يَقْدَمْ حَتَّى تُوُفِّيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمَرَ أَبُو بَكْرٍ مُنَادِيًا فَنَادَى مَنْ كَانَ لَهُ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِدَةٌ أَوْ دَيْنٌ فَلْيَأْتِنَا فَأَتَيْتُهُ فَقُلْتُ إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَدَنِي فَحَثَى لِي ثَلَاثًا

علی بن عبد اللہ سفیان ابن منکدر جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ مجھ سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر بحرین کا مال آیا تو میں تم کو اس طرح (لپ بھر کر) تین بار دوں گا وہ مال نہیں آیا یہاں تک کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات ہو گئی حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ایک منادی کو حکم دیا کہ وہ اعلان کر دے کہ جس سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کچھ وعدہ کیا ہو یا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اس کا قرض ہو تو وہ میرے پاس آئے میں اس کو دوں گا میں ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس آیا اور میں نے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے وعدہ کیا تھا تو انہوں نے تین لپ بھر کر مجھے دیئے۔

راوی : علی بن عبد اللہ سفیان ابن منکدر جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

غلام اور سامان پر کس طرح قبضہ کیا جائے اور ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ...

باب : ہبہ کرنے کا بیان

غلام اور سامان پر کس طرح قبضہ کیا جائے اور ابن عمر رضی اللہ تعالی عنہ نے کہا کہ میں ایک سرکش اونٹ کی پیٹھ پر سوار تھا تو اس کو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے خرید لیا اور فرمایا اے عبداللہ یہ تیرا ہے۔

جلد : جلد اول حدیث 2428

راوی: قتیبہ بن سعید ابن ابی ملیکہ مسور بن مخرمہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ الْمِسْوَرِ بْنِ مَخْرَمَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَسَمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَقْبِيَةً وَلَمْ يُعْطِ مَخْرَمَةَ مِنْهَا شَيْئًا فَقَالَ مَخْرَمَةُ يَا بُنَيَّ انْطَلِقْ بِنَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَانْطَلَقْتُ مَعَهُ فَقَالَ ادْخُلْ فَادْعُهُ لِي قَالَ فَدَعَوْتُهُ لَهُ فَخَرَجَ إِلَيْهِ وَعَلَيْهِ قَبَاءٌ مِنْهَا فَقَالَ خَبَأْنَا هَذَا لَكَ قَالَ فَنَظَرَ إِلَيْهِ فَقَالَ رَضِيَ مَخْرَمَةُ

قتیبہ بن سعید ابن ابی ملیکہ مسور بن مخرمہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے قبائیں تقسیم فرمائیں لیکن مخرمہ کو کچھ بھی نہیں دیا مخرمہ نے کہا اے میرے بیٹے میرے ساتھ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں چل میں ان کے ساتھ چلا تو انہوں نے کاہ کہ اندر جا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو میرے واسطے بلا لا میں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو بلایا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم باہر تشریف لائے اس حال میں کہ انہیں قباؤں میں سے ایک قبا پہنے ہوئے تھے آپ نے فرمایا ہم نے تیرے واسطے اس کو چھپا رکھا تھا مخرمہ نے اس کو دیکھا اور اس کو دیکھ کر خوش ہو گئے۔

راوی : قتیبہ بن سعید ابن ابی ملیکہ مسور بن مخرمہ

اگر کوئی شخص کسی کو کوئی چیز دے اور دوسرا شخص اس پر قبضہ کرلے لیکن یہ نہ کہے کہ...

باب : ہبہ کرنے کا بیان

اگر کوئی شخص کسی کو کوئی چیز دے اور دوسرا شخص اس پر قبضہ کرلے لیکن یہ نہ کہے کہ میں نے قبول کیا۔

راوی: محمد بن محبوب عبدالواحد معمر زہری حمید بن عبدالرحمن ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَحْبُوبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ جَائَ رَجُلٌ إِلَی رَسُولِ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ هَلَکْتُ فَقَالَ وَمَا ذَاکَ قَالَ وَقَعْتُ بِأَهْلِي فِي رَمَضَانَ قَالَ تَجِدُ رَقَبَةً قَالَ لَا قَالَ فَهَلْ تَسْتَطِيعُ أَنْ تَصُومَ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ قَالَ لَا قَالَ فَتَسْتَطِيعُ أَنْ تُطْعِمَ سِتِّينَ مِسْکِينًا قَالَ لَا قَالَ فَجَائَ رَجُلٌ مِنْ الْأَنْصَارِ بِعَرَقٍ وَالْعَرَقُ الْمِکْتَلُ فِيهِ تَمْرٌ فَقَالَ اذْهَبْ بِهَذَا فَتَصَدَّقْ بِهِ قَالَ عَلَی أَحْوَجَ مِنَّا يَا رَسُولَ اللَّهِ وَالَّذِي بَعَثَکَ بِالْحَقِّ مَا بَيْنَ لَابَتَيْهَا أَهْلُ بَيْتٍ أَحْوَجُ مِنَّا قَالَ اذْهَبْ فَأَطْعِمْهُ أَهْلَکَ

محمد بن محبوب عبدالواحد معمر زہری حمید بن عبدالرحمن ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ایک شخص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا میں تو تباہ ہو گیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کیا ہوا؟ اس نے کہا میں نے اپنی بیوی سے رمضان میں صحبت کرلی آپ نے فرمایا کیا تیرے پاس کوئی غلام ہے؟ اس نے کہا نہیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کیا دو مہینے متواتر روزے رکھ سکتا ہے؟ کہا نہیں آپ نے فرمایا کیا ساٹھ مسکینوں کو کھانا کھلا سکتا ہے؟ اس نے کہا نہیں ایک انصاری عرق لے کر آئے عرق ایک پیمانہ ہے جس میں کھجوریں تھیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اس کو لے جا اور خیرات کر دے اس نے پوچھا یا رسول اللہ کیا اس شخص کو دوں جو مجھ سے زیادہ محتاج ہے قسم ہے اس ذات کی جس نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو حق کے ساتھ بھیجا ہے مدینہ کے دو پتھریلے کناروں کے درمیان کوئی گھر ایسا نہیں جو مجھ سے زیادہ محتاج ہو آپ نے فرمایا جا اپنے گھر والوں کو کھلا دے۔

راوی: محمد بن محبوب عبدالواحد معمر زہری حمید بن عبدالرحمن ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اگر کوئی شخص اپنا قرض کسی کو ہبہ کر دے شعبہ نے بواسطہ حکم نقل کیا کہ جائز ہے اور...

باب : ہبہ کرنے کا بیان

اگر کوئی شخص اپنا قرض کسی کو ہبہ کر دے شعبہ نے بواسطہ حکم نقل کیا کہ جائز ہے اور حسن بن علی رضی اللہ عنہمانے ایک شخص کو اپنا قرض بخش دیا اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس شخص پر کوئی حق ہو تو وہ اسے ادا کر دے یا اس کو معاف کرائے جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ میرے والد قتل کیے گئے اور ان پر قرض تھا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے قرض خواہوں سے کہا کہ میرے باغ کا پھل قبول کرلیں اور میرے والد کا قرض معاف کر دیں۔

جلد : جلد اول حدیث 2430

راوی: عبدان عبداللہ یونس لیث نے اس طرح سند بیان کیا یونس ابن شہاب ابن کعب بن مالک جابر بن عبداللہ

حَدَّثَنَا عَبْدَانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللهِ أَخْبَرَنَا يُونُسُ وَقَالَ اللَّيْثُ حَدَّثَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللهِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا أَخْبَرَهُ أَنَّ أَبَاهُ قُتِلَ يَوْمَ أُحُدٍ شَهِيدًا فَاشْتَدَّ الْغُرَمَاءُ فِي حُقُوقِهِمْ فَأَتَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَلَّمْتُهُ فَسَأَلَهُمْ أَنْ يَقْبَلُوا ثَمَرَ حَائِطِي وَيُحَلِّلُوا أَبِي فَأَبَوْا فَلَمْ يُعْطِهِمْ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَائِطِي وَلَمْ يَكْسِرْهُ لَهُمْ وَلَكِنْ قَالَ سَأَغْدُو عَلَيْكَ إِنْ شَاءَ اللهُ فَغَدَا عَلَيْنَا حِينَ أَصْبَحَ فَطَافَ فِي النَّخْلِ وَدَعَا فِي ثَمَرِهِ بِالْبَرَكَةِ فَجَدَدْتُهَا فَقَضَيْتُهُمْ حُقُوقَهُمْ وَبَقِيَ لَنَا مِنْ ثَمَرِهَا بَقِيَّةٌ ثُمَّ جِئْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ جَالِسٌ فَأَخْبَرْتُهُ بِذَلِكَ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِعُمَرَ اسْمَعْ وَهُوَ جَالِسٌ يَا عُمَرُ فَقَالَ أَلَّا يَكُونُ قَدْ عَلِمْنَا أَنَّكَ رَسُولُ اللهِ وَاللهِ إِنَّكَ لَرَسُولُ اللهِ

عبدان عبداللہ یونس لیث نے اس طرح سند بیان کیا یونس ابن شہاب ابن کعب بن مالک جابر بن عبداللہ نے بیان کیا کہ میرے والد جنگ احد میں شہید ہوئے تو ان کے قرض خواہ اپنے حقوق کے مطالبہ میں سختی کرنے لگے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے حالات بیان کیے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان لوگوں سے سفارش کی کہ میرے باغ کا پھل لے لیں اور میرے والد کا قرض چھوڑ دیں لیکن ان لوگوں نے انکار کیا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو میرا باغ نہیں دیا اور نہ ان کے لیے پھل تڑوایا بلکہ فرمایا کہ میں تمہارے پاس صبح آؤں گا جب صبح ہوئی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف لائے اور کھجور کے درخت کے پاس گھومے اور اس کے پھل میں برکت کی دعا کی پھر میں نے ان پھلوں کو توڑا اور ان کے حقوق ادا کر دیئے اور میرے پاس اس کا پھل بچ گیا پھر میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں آیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بیٹھے ہوئے تھے میں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے یہ حال بیان کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے جو وہاں پر بیٹھے ہوئے تھے فرمایا اے عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سنو! حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کیا ہمیں تو معلوم ہی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اللہ کے رسول ہیں بخدا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اللہ کے

رسول ہیں۔

راوی : عبدان عبداللہ یونس لیث نے اس طرح سند بیان کیا یونس ابن شہاب ابن کعب بن مالک جابر بن عبداللہ

ایک چیز کا چند آدمیوں کو ہبہ کرنے کا بیان اور اسماء نے قاسم بن محمد اور ابن ابی...

باب : ہبہ کرنے کا بیان

ایک چیز کا چند آدمیوں کو ہبہ کرنے کا بیان اور اسماء نے قاسم بن محمد اور ابن ابی عتیق سے کہا کہ مجھے اپنی بہن عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے غابہ میں جو ترکہ ملا اور اس کے بدلے حضرت معاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ ایک لاکھ دیتے تھے وہ تم دونوں کو دیتی ہوں۔

جلد : جلد اول حدیث 2431

راوی : یحیی بن قزعه مالك ابوحازم سهل بن سعد

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ قَزَعَةَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُتِيَ بِشَرَابٍ فَشَرِبَ وَعَنْ يَمِينِهِ غُلَامٌ وَعَنْ يَسَارِهِ الْأَشْيَاخُ فَقَالَ لِلْغُلَامِ إِنْ أَذِنْتَ لِي أَعْطَيْتُ هَؤُلَاءِ فَقَالَ مَا كُنْتُ لِأُوثِرَ بِنَصِيبِي مِنْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَحَدًا فَتَلَّهُ فِي يَدِهِ

یحیی بن قزعہ مالک ابوحازم سہل بن سعد سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس کوئی پینے کی چیز لائی گئی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس میں سے پیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دائیں طرف ایک کم سن لڑکا تھا اور بائیں طرف بوڑھے لوگ تھے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس لڑکے سے فرمایا کہ اگر تو اجازت دے تو میں یہ ان لوگوں کو دو دوں اس نے کہا کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے جھوٹھے میں اپنے حصہ میں کسی کو اپنے اوپر ترجیح دینے والا نہیں چنانچہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وہ پیالہ اس کے ہاتھ میں زور سے رکھ دیا۔

راوی : یحیی بن قزعہ مالک ابوحازم سہل بن سعد

قبضہ کی ہوئی یا بغیر قبضہ کی ہوئی اور تقسیم کی ہوئی اور بغیر تقسیم کی ہوئی چیز ک...

باب : ہبہ کرنے کا بیان

قبضہ کی ہوئی یا بغیر قبضہ کی ہوئی اور تقسیم کی ہوئی اور بغیر تقسیم کی ہوئی چیز کے ہبہ کرنے کا بیان اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اصحاب نے ہوازن کو مال غنیمت ہبہ کر دیا حالانکہ وہ تقسیم کیا ہوا نہیں تھا اور ثابت نے بیان کیا کہ مجھ سے مسعر نے بواسطہ محارب جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نقل کیا میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس مسجد میں حاضر ہوا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے میرا قرض ادا کر دیا اور زیادتی کے ساتھ دیا۔

جلد : جلد اول حدیث 2432

راوی: محمد بن بشار غندر شعبہ محارب جابر بن عبد اللہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَارِبٍ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللهِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا يَقُولُ بِعْتُ مِنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعِيرًا فِي سَفَرٍ فَلَمَّا أَتَيْنَا الْمَدِينَةَ قَالَ ائْتِ الْمَسْجِدَ فَصَلِّ رَكْعَتَيْنِ فَوَزَنَ قَالَ شُعْبَةُ أُرَاهُ فَوَزَنَ لِي فَأَرْجَحَ فَمَا زَالَ مَعِي مِنْهَا شَيْءٌ حَتَّى أَصَابَهَا أَهْلُ الشَّأْمِ يَوْمَ الْحَرَّةِ

محمد بن بشار غندر شعبہ محارب جابر بن عبد اللہ روایت کرتے ہیں کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاتھ اونٹ ایک سفر میں بیچا جب ہم مدینہ آئے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مسجد میں جا کر دو رکعت نماز پڑھ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کی قیمت تول کر دی شعبہ نے کہا میں سمجھتا ہوں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جھکتی ہوئی تول کر دی اور اس میں سے کچھ میرے پاس برابر رہتا یہاں تک کہ یوم حرہ میں اہل شام نے اس کو چھین لیا۔

راوی : محمد بن بشار غندر شعبہ محارب جابر بن عبد اللہ

باب : ہبہ کرنے کا بیان

قبضہ کی ہوئی یا بغیر قبضہ کی ہوئی اور تقسیم کی ہوئی اور بغیر تقسیم کی ہوئی چیز کے ہبہ کرنے کا بیان اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اصحاب نے ہوازن کو مال غنیمت ہبہ کر دیا حالانکہ وہ تقسیم کیا ہوا نہیں تھا اور ثابت نے بیان کیا کہ مجھ سے مسعر نے بواسطہ محارب جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نقل کیا میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس مسجد میں حاضر ہوا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے میرا قرض ادا کر دیا اور زیادتی کے ساتھ دیا۔

جلد : جلد اول   حدیث 2433

راوی: قتیبه مالك ابوحازم سهل بن سعد

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُتِيَ بِشَرَابٍ وَعَنْ يَمِينِهِ غُلَامٌ وَعَنْ يَسَارِهِ أَشْيَاخٌ فَقَالَ لِلْغُلَامِ أَتَأْذَنُ لِي أَنْ أُعْطِيَ هَؤُلَاءِ فَقَالَ الْغُلَامُ لَا وَاللهِ لَا أُوثِرُ بِنَصِيبِي مِنْكَ أَحَدًا فَتَلَّهُ فِي يَدِهِ

قتیبہ مالک ابو حازم سہل بن سعد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس پینے کی کوئی چیز لائی گئی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دائیں طرف ایک کم سن لڑکا تھا اور بائیں طرف بوڑھے لوگ تھے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس لڑکے سے فرمایا کیا تو اجازت دیتا ہے کہ میں ان لوگوں کو دے دوں اس لڑکے نے کہا خدا کی قسم میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے جھوٹے سے اپنے حصہ میں اپنے اوپر کسی کو ترجیح نہ دوں گا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وہ پیالہ اس لڑکے کے ہاتھ میں زور سے رکھ دیا۔

راوی : قتیبہ مالک ابو حازم سہل بن سعد

باب : ہبہ کرنے کا بیان

قبضہ کی ہوئی یا بغیر قبضہ کی ہوئی اور تقسیم کی ہوئی اور بغیر تقسیم کی ہوئی چیز کے ہبہ کرنے کا بیان اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اصحاب نے ہوازن کو مال غنیمت ہبہ کر دیا حالانکہ وہ تقسیم کیا ہوا نہیں تھا اور ثابت نے بیان کیا کہ مجھ سے مسعر نے بواسطہ محارب جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نقل کیا میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس مسجد میں حاضر ہوا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے میرا قرض ادا کر دیا اور زیادتی کے ساتھ دیا۔

جلد : جلد اول   حدیث 2434

راوی: عبد اللہ بن عثمان بن جبلہ عثمان بن جبلہ شعبہ سلمہ ابوسلمہ ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ جَبَلَةَ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنْ شُعْبَةَ عَنْ سَلَمَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ لِرَجُلٍ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَيْنٌ فَهَمَّ بِهِ أَصْحَابُهُ فَقَالَ دَعُوهُ فَإِنَّ لِصَاحِبِ الْحَقِّ مَقَالًا وَقَالَ اشْتَرُوا لَهُ سِنًّا فَأَعْطُوهَا إِيَّاهُ فَقَالُوا إِنَّا لَا نَجِدُ سِنًّا إِلَّا سِنًّا هِيَ أَفْضَلُ مِنْ سِنِّهِ قَالَ فَاشْتَرُوهَا فَأَعْطُوهَا إِيَّاهُ فَإِنَّ مِنْ خَيْرِكُمْ أَحْسَنَكُمْ قَضَاءً

عبد اللہ بن عثمان بن جبلہ عثمان بن جبلہ شعبہ سلمہ ابوسلمہ ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ذمہ ایک شخص کا قرض تھا (اس نے سختی سے تقاضا کیا) تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اصحاب نے اس (کے قتل) کا ارادہ کیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اس کو چھوڑ دو اس لیے کہ حق والا ایسی ہی باتیں کرتا ہے اور فرمایا کہ اس کو اس کی عمر کا اونٹ خرید کر دے دو لوگوں نے عرض کیا کہ اس عمر کا اونٹ تو نہیں ملتا البتہ اس سے زیادہ عمر کا اونٹ ملتا ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا وہی خرید کر دے دو اس لیے کہ تم میں بہتر وہ ہے جو اچھی طرح ادا کرے۔

راوی: عبد اللہ بن عثمان بن جبلہ عثمان بن جبلہ شعبہ سلمہ ابوسلمہ ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اگر چند آدمی ایک جماعت کو ہبہ کر دیں۔۔۔

باب : ہبہ کرنے کا بیان

اگر چند آدمی ایک جماعت کو ہبہ کر دیں۔

جلد : جلد اول   حدیث 2435

راوی: یحیی بن بکیر لیث عقیل ابن شہاب عروہ مروان بن حکم و مسور بن مخرمہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ أَنَّ مَرْوَانَ بْنَ الْحَكَمِ وَالْمِسْوَرَ بْنَ مَخْرَمَةَ

أَخْبَرَاهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ حِينَ جَائَهُ وَفْدُ هَوَازِنَ مُسْلِمِينَ فَسَأَلُوهُ أَنْ يَرُدَّ إِلَيْهِمْ أَمْوَالَهُمْ وَسَبْيَهُمْ فَقَالَ لَهُمْ مَعِي مَنْ تَرَوْنَ وَأَحَبُّ الْحَدِيثِ إِلَيَّ أَصْدَقُهُ فَاخْتَارُوا إِحْدَى الطَّائِفَتَيْنِ إِمَّا السَّبْيَ وَإِمَّا الْمَالَ وَقَدْ كُنْتُ اسْتَأْنَيْتُ وَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ انْتَظَرَهُمْ بِضْعَ عَشْرَةَ لَيْلَةً حِينَ قَفَلَ مِنْ الطَّائِفِ فَلَمَّا تَبَيَّنَ لَهُمْ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَيْرُ رَادٍّ إِلَيْهِمْ إِلَّا إِحْدَى الطَّائِفَتَيْنِ قَالُوا فَإِنَّا نَخْتَارُ سَبْيَنَا فَقَامَ فِي الْمُسْلِمِينَ فَأَثْنَى عَلَى اللهِ بِمَا هُوَ أَهْلُهُ ثُمَّ قَالَ أَمَّا بَعْدُ فَإِنَّ إِخْوَانَكُمْ هَؤُلَائِ جَاؤُنَا تَائِبِينَ وَإِنِّي رَأَيْتُ أَنْ أَرُدَّ إِلَيْهِمْ سَبْيَهُمْ فَمَنْ أَحَبَّ مِنْكُمْ أَنْ يُطَيِّبَ ذَلِكَ فَلْيَفْعَلْ وَمَنْ أَحَبَّ أَنْ يَكُونَ عَلَى حَظِّهِ حَتَّى نُعْطِيَهُ إِيَّاهُ مِنْ أَوَّلِ مَا يُفِيئُ اللهُ عَلَيْنَا فَلْيَفْعَلْ فَقَالَ النَّاسُ طَيَّبْنَا يَا رَسُولَ اللهِ لَهُمْ فَقَالَ لَهُمْ إِنَّا لَا نَدْرِي مَنْ أَذِنَ مِنْكُمْ فِيهِ مِمَّنْ لَمْ يَأْذَنْ فَارْجِعُوا حَتَّى يَرْفَعَ إِلَيْنَا عُرَفَاؤُكُمْ أَمْرَكُمْ فَرَجَعَ النَّاسُ فَكَلَّمَهُمْ عُرَفَاؤُهُمْ ثُمَّ رَجَعُوا إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرُوهُ أَنَّهُمْ طَيَّبُوا وَأَذِنُوا وَهَذَا الَّذِي بَلَغَنَا مِنْ سَبْيِ هَوَازِنَ هَذَا آخِرُ قَوْلِ الزُّهْرِيِّ يَعْنِي فَهَذَا الَّذِي بَلَغَنَا

یحیی بن بکیر لیث عقیل ابن شہاب عروہ مروان بن حکم و مسور بن مخرمہ سے روایت کرتے ہیں ان دونوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس جب ہواز کا وفد مسلمان ہو کر آیا اور ان لوگوں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے درخواست کی کہ ان کو ان کے مال اور قیدی واپس کر دیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان لوگوں سے فرمایا کہ میرے ساتھ جو لوگ ہیں انہیں تم دیکھ رہے ہو اور میرے نزدیک سچی بات سب سے زیادہ اچھی ہے اس لیے تم دو چیزوں میں سے ایک کو اختیار کر و یا تو قیدی یا مال لو اور اسی لیے میں نے تمہارا انتظار کیا تھا نبی صلی اللہ علیہ وسلم دس سے زائد رات تک ان لوگوں کا انتظار کر کے طائف سے واپس ہوئے جب ان لوگوں کو معلوم ہوا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم دو چیزوں میں سے صرف ایک ہی واپس کریں گے تو ان لوگوں نے عرض کیا کہ ہم اپنے قیدی واپس لینا چاہتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم مسلمانوں کے درمیان کھڑے ہوئے اور خدا کی تعریف بیان کی جو اس کے شایان شان ہے پھر فرمایا اما بعد تمہارے یہ بھائی تمہارے پاس تائب ہو کر آئے آئے ہیں اور میں خیال کرتا ہوں کہ ان کے قیدی ان کو واپس کر دوں تم میں سے جو شخص برضا و رغبت کرنا چاہے تو ایسا کرے اور جو شخص اپنے حصے پر قائم رہنا چاہے یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ سب سے پہلے مال غنیمت جو ہمیں عطا کرے اس میں سے ہم ان کو دیں تو ایسا ہی کرے لوگوں نے عرض کیا یا رسول اللہ ہم برضا و رغبت ایسا کرتے ہیں (یعنی ان کے قیدی واپس کر دیتے ہیں) آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے لوگوں سے کہا ہم نہیں جانتے کہ تم میں سے کس نے اجازت دی اور کس نے اجازت نہ دی اس لیے تم واپس جاؤ یہاں تک کہ تمہارے سردار ہمارے پاس تمہارا معاملہ بیان کریں لوگ واپس گئے ان سے ان کے سرداروں نے گفتگو کی پھر وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں واپس ہوئے اور آپ

سے بیان کیا کہ لوگ بخوشی ایسا کرنے کو (قیدی واپس کرنے کو) تیار ہیں ہوازن کے قیدیوں کا حال ہم تک اس طرح پہنچا ہے یہ آخری قول یعنی فَهَذَا الَّذِي بَلَغَنَا زہری کا قول ہے۔

راوی : یحیی بن بکیر لیث عقیل ابن شہاب عروہ مروان بن حکم و مسور بن مخرمہ

اگر کسی شخص کو کوئی ہدیہ دیا جائے اور اس کے پاس کچھ لوگ بیٹھے ہوئے ہوں تو وہی اس...

باب : ہبہ کرنے کا بیان

اگر کسی شخص کو کوئی ہدیہ دیا جائے اور اس کے پاس کچھ لوگ بیٹھے ہوئے ہوں تو وہی اس کا مستحق ہے اور ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے منقول ہے کہ اس کے پاس بیٹھنے والے بھی شریک ہوں گے لیکن یہ نقل صحیح نہیں۔

جلد : جلد اول　　　　حدیث 2436

راوی: ابن مقاتل عبداللہ شعبہ سلمہ بن کہیل ابوسلمہ ابوہریرہ

حَدَّثَنَا محمد ابْنُ مُقَاتِلٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ أَخَذَ سِنًّا فَجَاءَ صَاحِبُهُ يَتَقَاضَاهُ فَقَالُوا لَهُ فَقَالَ إِنَّ لِصَاحِبِ الْحَقِّ مَقَالًا ثُمَّ قَضَاهُ أَفْضَلَ مِنْ سِنِّهِ وَقَالَ أَفْضَلُكُمْ أَحْسَنُكُمْ قَضَاءً

ابن مقاتل عبداللہ شعبہ سلمہ بن کہیل ابوسلمہ ابوہریرہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک اونٹ کسی سے قرض لیا تھا قرض خواہ تقاضا کرنے کے لیے آیا (اس نے سختی کی صحابہ نے اس کے قتل کا ارادہ کیا تو) آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا حق والا ایسی ہی باتیں کرتا ہے پھر اس کو اس سے زیادہ عمر کا اونٹ دلوایا اور فرمایا تم میں بہتر وہ ہے جو اچھی طرح ادا کرے۔

راوی : ابن مقاتل عبداللہ شعبہ سلمہ بن کہیل ابوسلمہ ابوہریرہ

باب :   ہبہ کرنے کا بیان

اگر کسی شخص کو کوئی ہدیہ دیا جائے اور اس کے پاس کچھ لوگ بیٹھے ہوئے ہوں تو وہی اس کا مستحق ہے اور ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے منقول ہے کہ اس کے پاس بیٹھنے والے بھی شریک ہوں گے لیکن یہ نقل صحیح نہیں۔

جلد : جلد اول   حدیث   2437

راوی: عبد اللہ بن محمد ابن عیینہ عمرو ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرٍو عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا أَنَّهُ كَانَ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ فَكَانَ عَلَى بَكْرٍ لِعُمَرَ صَعْبٍ فَكَانَ يَتَقَدَّمُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَقُولُ أَبُوهُ يَا عَبْدَ اللهِ لَا يَتَقَدَّمُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحَدٌ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعْنِيهِ فَقَالَ عُمَرُ هُوَ لَكَ فَاشْتَرَاهُ ثُمَّ قَالَ هُوَ لَكَ يَا عَبْدَ اللهِ فَاصْنَعْ بِهِ مَا شِئْتَ

عبد اللہ بن محمد ابن عیینہ عمرو ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ایک سفر میں تھے اور وہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ایک سرکش اونٹ پر سوار تھے اور وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی سواری سے آگے بڑھ جاتا تو حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے کہ اے عبد اللہ کوئی شخص نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے آگے نہ بڑھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے فرمایا کہ اس کو میرے ہاتھ بیچ دو حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کیا یہ تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہی کا ہے چنانچہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کو خرید لیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اے عبد اللہ یہ تمہارا ہے جو چاہو کرو۔

راوی : عبد اللہ بن محمد ابن عیینہ عمرو ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

جس چیز کا پہننا مکروہ ہے اس کا ہدیہ بھیجنا۔...

باب : ہبہ کرنے کا بیان

جس چیز کا پہننا مکروہ ہے اس کا ہدیہ بھیجنا۔

جلد : جلد اول حدیث 2438

راوی: عبد اللہ بن مسلمہ مالك نافع عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ عَنْ مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ رَأَى عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ حُلَّةً سِيَرَاءَ عِنْدَ بَابِ الْمَسْجِدِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ لَوْ اشْتَرَيْتَهَا فَلَبِسْتَهَا يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَلِلْوَفْدِ قَالَ إِنَّمَا يَلْبَسُهَا مَنْ لَا خَلَاقَ لَهُ فِي الْآخِرَةِ ثُمَّ جَائَتْ حُلَلٌ فَأَعْطَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عُمَرَ مِنْهَا حُلَّةً وَقَالَ أَكَسَوْتَنِيهَا وَقُلْتَ فِي حُلَّةِ عُطَارِدٍ مَا قُلْتَ فَقَالَ إِنِّي لَمْ أَكْسُكَهَا لِتَلْبَسَهَا فَكَسَاهَا عُمَرُ أَخًا لَهُ بِمَكَّةَ مُشْرِكًا

عبد اللہ بن مسلمہ مالک نافع عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ حضرت عمر بن خطاب نے ایک ریشمی حلہ مسجد کے دروازے کے پاس فروخت ہوتا ہوا دیکھا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا کہ کاش آپ اس کو خرید لیتے تاکہ جمعہ اور وفد آنے کے دن پہنیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا یہ وہی شخص پہنتا ہے جس کا آخرت میں کوئی حصہ نہیں پھر چند ریشمی حلے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آئے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت عمر کو اس میں سے ایک حلہ دیا حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مجھے یہ پہناتے ہیں حالانکہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حلہ عطارد کی بابت اس طرح فرمایا تھا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میں نے تمہیں یہ پہننے کو نہیں دیا چنانچہ حضرت عمر نے اپنے ایک مشرک بھائی کو جو مکہ میں تھا پہننے کو دیا۔

راوی : عبد اللہ بن مسلمہ مالک نافع عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ہبہ کرنے کا بیان

جس چیز کا پہننا مکروہ ہے اس کا ہدیہ بھیجنا۔

جلد : جلد اول حدیث 2439

راوی: محمد بن جعفر ابوجعفر ابن فضیل فضیل نافع ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عن

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ أَبُو جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ أَتَى النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْتَ فَاطِمَةَ فَلَمْ يَدْخُلْ عَلَيْهَا وَجَاءَ عَلِيٌّ فَذَكَرَتْ لَهُ ذَلِكَ فَذَكَرَهُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنِّي رَأَيْتُ عَلَى بَابِهَا سِتْرًا مَوْشِيًّا فَقَالَ مَا لِي وَلِلدُّنْيَا فَأَتَاهَا عَلِيٌّ فَذَكَرَ ذَلِكَ لَهَا فَقَالَتْ لِيَأْمُرْنِي فِيهِ بِمَا شَاءَ قَالَ تُرْسِلُ بِهِ إِلَى فُلَانٍ أَهْلِ بَيْتٍ بِهِمْ حَاجَةٌ

محمد بن جعفر ابو جعفر ابن فضیل فضیل نافع ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم حضرت فاطمہ کے گھر میں تشریف لائے لیکن اندر نہیں گئے حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ آئے تو ان سے حضرت فاطمہ نے بیان کیا حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ میں نے فاطمہ کے دروازے پر دھاری دار پردہ دیکھا مجھ کو دنیا کی آرائشوں سے کیا کام؟ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے پاس آئے اور ان سے یہ حال بیان کیا تو انہوں نے کہا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم جو کچھ چاہیں اس بارے میں مجھے کہہ دیں آپ نے فرمایا کہ فلاں گھر والے کے پاس بھیج دو کہ وہ ضرورت مند ہیں۔

راوی : محمد بن جعفر ابو جعفر ابن فضیل فضیل نافع ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عن

باب : ہبہ کرنے کا بیان

جس چیز کا پہننا مکروہ ہے اس کا ہدیہ بھیجنا۔

جلد : جلد اول حدیث 2440

راوی: حجاج بن منہال شعبہ عبدالملک بن میسرہ زید بن وہب حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مِنْهَالٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مَيْسَرَةَ قَالَ سَمِعْتُ زَيْدَ بْنَ وَهْبٍ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ أَهْدَى إِلَيَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حُلَّةَ سِيَرَاءَ فَلَبِسْتُهَا فَرَأَيْتُ الْغَضَبَ فِي وَجْهِهِ فَشَقَّقْتُهَا بَيْنَ نِسَائِي

حجاج بن منہال شعبہ عبدالملک بن میسرہ زید بن وہب حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میرے پاس نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک ریشمی حلہ بھیجا میں نے اس کو پہن لیا پھر میں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چہرے پر غصہ کے آثار دیکھے تو میں نے اس کو پھاڑ کر اپنی (رشتہ کی) عورتوں میں تقسیم کر دیا۔

راوی: حجاج بن منہال شعبہ عبدالملک بن میسرہ زید بن وہب حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

مشرکوں کے ہدیہ کا قبول کرنا اور ابوہریرہ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے نقل کیا کہ...

باب : ہبہ کرنے کا بیان

مشرکوں کے ہدیہ کا قبول کرنا اور ابوہریرہ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے نقل کیا کہ ابراہیم علیہ السلام نے سارہ کے ساتھ ہجرت کی ایک آبادی میں داخل ہوئے جہاں ایک ظالم بادشاہ تھا اس نے اپنے خادموں سے کہا کہ ہاجرہ ابراہیم کو دے دو اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو ایک زہر آلود بکری ہدیہ بھیجی گئی اور ابوحمید نے کہا کہ ملک ایلہ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو ایک سفید خچر تحفہ بھیجا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کو ایک چادر دی اور وہاں کے دریا میں کچھ حصہ لکھ دیا۔

جلد : جلد اول حدیث 2441

راوی: عبداللہ بن محمد یونس بن محمد شیبان قتادہ انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ قَتَادَةَ حَدَّثَنَا أَنَسٌ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ أُهْدِيَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جُبَّةُ سُنْدُسٍ وَكَانَ يَنْهَى عَنْ الْحَرِيرِ فَعَجِبَ النَّاسُ مِنْهَا فَقَالَ وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ

لَمَنَادِيلُ سَعْدِ بْنِ مُعَاذٍ فِي الْجَنَّةِ أَحْسَنُ مِنْ هَذَا وَقَالَ سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ إِنَّ أُكَيْدِرَ دُومَةَ أَهْدَى إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

عبد اللہ بن محمد یونس بن محمد شیبان قتادہ انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک ریشمی جبہ تحفہ میں بھیجا گیا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حریر (ریشم) کے استعمال سے منع فرماتے تھے لوگ اس جبہ سے بہت خوش ہوئے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ میں محمد کی جان ہے سعد بن معاذ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے رومال جنت میں اس سے بہتر ہوں گے اور سعید نے بواسطہ قتادہ انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کیا کہ اکیدر دومہ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں تحفہ بھیجا۔

راوی : عبد اللہ بن محمد یونس بن محمد شیبان قتادہ انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ہبہ کرنے کا بیان

مشرکوں کے ہدیہ کا قبول کرنا اور ابوہریرہ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے نقل کیا کہ ابراہیم علیہ السلام نے سارہ کے ساتھ ہجرت کی ایک آبادی میں داخل ہوئے جہاں ایک ظالم بادشاہ تھا اس نے اپنے خادموں سے کہا کہ ہاجرہ ابراہیم کو دے دو اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو ایک زہر آلود بکری ہدیہ بھیجی گئی اور ابوحمید نے کہا کہ ملک ایلہ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو ایک سفید خچر تحفہ بھیجا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کو ایک چادر دی اور وہاں کے دریا میں کچھ حصہ لکھ دیا۔

جلد : جلد اول   حدیث 2442

راوی: عبد اللہ بن محمد یونس بن محمد شیبان قتادہ انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ هِشَامِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ يَهُودِيَّةً أَتَتْ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِشَاةٍ مَسْمُومَةٍ فَأَكَلَ مِنْهَا فَجِيءَ بِهَا فَقِيلَ أَلَا نَقْتُلُهَا قَالَ لَا فَمَا زِلْتُ أَعْرِفُهَا فِي لَهَوَاتِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

عبد اللہ بن عبد الوہاب خالد بن حارث شعبہ ہشام بن زید انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا

کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں ایک یہودی عورت زہر آلود بکری لے کر آئی اس میں سے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کھالیا اس عورت کو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں لایا گیا اور آپ سے کہا گیا کہ کیوں نہ ہم اسے قتل کر دیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا نہیں میں اس کا اثر نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے تالو میں برابر دیکھتا رہا۔

راوی: عبداللہ بن محمد یونس بن محمد شیبان قتادہ انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ہبہ کرنے کا بیان

مشرکوں کے ہدیہ کا قبول کرنا اور ابوہریرہ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے نقل کیا کہ ابراہیم علیہ السلام نے سارہ کے ساتھ ہجرت کی ایک آبادی میں داخل ہوئے جہاں ایک ظالم بادشاہ تھا اس نے اپنے خادموں سے کہا کہ ہاجرہ ابراہیم کو دے دو اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو ایک زہر آلود بکری ہدیہ بھیجی گئی اور ابوحمید نے کہا کہ ملک ایلہ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو ایک سفید خچر تحفہ بھیجا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کو ایک چادر دی اور وہاں کے دریا میں کچھ حصہ لکھ دیا۔

جلد : جلد اول   حدیث 2443

راوی: ابوالنعمان معتمر بن سلیمان سلیمان ابوعثمان عبدالرحمن بن ابی بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو النُّعْمَانِ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثِينَ وَمِائَةً فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلْ مَعَ أَحَدٍ مِنْكُمْ طَعَامٌ فَإِذَا مَعَ رَجُلٍ صَاعٌ مِنْ طَعَامٍ أَوْ نَحْوُهُ فَعُجِنَ ثُمَّ جَاءَ رَجُلٌ مُشْرِكٌ مُشْعَانٌّ طَوِيلٌ بِغَنَمٍ يَسُوقُهَا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْعًا أَمْ عَطِيَّةً أَوْ قَالَ أَمْ هِبَةً قَالَ لَا بَلْ بَيْعٌ فَاشْتَرَى مِنْهُ شَاةً فَصُنِعَتْ وَأَمَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِسَوَادِ الْبَطْنِ أَنْ يُشْوَى وَايْمُ اللَّهِ مَا فِي الثَّلَاثِينَ وَالْمِائَةِ إِلَّا قَدْ حَزَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَهُ حُزَّةً مِنْ سَوَادِ بَطْنِهَا إِنْ كَانَ شَاهِدًا أَعْطَاهَا إِيَّاهُ وَإِنْ كَانَ غَائِبًا خَبَأَ لَهُ فَجَعَلَ مِنْهَا قَصْعَتَيْنِ فَأَكَلُوا أَجْمَعُونَ وَشَبِعْنَا فَفَضَلَتْ الْقَصْعَتَانِ فَحَمَلْنَاهُ عَلَى الْبَعِيرِ أَوْ كَمَا قَالَ

ابوالنعمان معتمر بن سلیمان سلیمان ابوعثمان عبدالرحمن بن ابی بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ

ہم ایک سو تیس آدمی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ (ایک سفر میں) تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا تم میں سے کسی کے پاس کھانا ہے؟ اس وقت ایک آدمی کے پاس ایک صاع یا ایک صاع کے قریب آٹا تھا۔ وہ آٹا گوندھا گیا پھر ایک مشرک دراز قد جس کے بال بکھرے ہوئے تھے بکریوں کا ایک ریوڑ ہانکتا ہوا لے کر آیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا کیا عطیہ ہے یا ہبہ ہے؟ اس نے کہا نہیں بلکہ بیچتا ہوں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس سے ایک بکری خرید لی اسے ذبح کیا گیا اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کلیجی بھننے کا حکم دیا خدا کی قسم ان ایک سو تیس آدمیوں میں کوئی بھی ایسا نہ تھا جس کو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کلیجی ایک ایک ٹکڑا نہ دیا ہو جو موجود تھا اس کو وہیں دے دیا اور جو موجود نہ تھا اس کا حصہ چھپا کر رکھ دیا پھر نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس گوشت کے دو پیالے بنائے جن میں سے تمام لوگوں نے کھایا اور خوب سیر ہو کر کھایا بلکہ دونوں سالوں میں سے کچھ گوشت بچ بھی گیا جس کو ہم نے اونٹ پر رکھ لیا کے کچھ الفاظ راوی نے بیان کیے۔

راوی: ابوالنعمان معتمر بن سلیمان سلیمان ابوعثمان عبدالرحمن بن ابی بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

مشرکین کو ہدیہ دینے کا بیان اور اللہ تعالیٰ کا قول کہ جنہوں نے تم سے دین میں جھگ...

باب : ہبہ کرنے کا بیان

مشرکین کو ہدیہ دینے کا بیان اور اللہ تعالیٰ کا قول کہ جنہوں نے تم سے دین میں جھگڑا نہیں کیا اور نہ تمہیں تمہارے گھروں سے نکالا ان کے ساتھ احسان کرنے اور انصاف کرنے سے اللہ تعالیٰ تمہیں نہیں روکتا۔

جلد : جلد اول   حدیث 2444

راوی: خالد بن محمد سلیمان بن بلال عبداللہ بن دینار ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ دِينَارٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ رَأَى عُمَرُ حُلَّةً عَلَى رَجُلٍ تُبَاعُ فَقَالَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ابْتَعْ هَذِهِ الْحُلَّةَ تَلْبَسْهَا يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَإِذَا جَائَكَ الْوَفْدُ فَقَالَ إِنَّمَا يَلْبَسُ هَذَا مَنْ لَا خَلَاقَ لَهُ فِي الْآخِرَةِ فَأُتِيَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْهَا بِحُلَلٍ فَأَرْسَلَ إِلَى

عُمَرَ مِنْهَا بِحُلَّةٍ فَقَالَ عُمَرُ كَيْفَ أَلْبَسُهَا وَقَدْ قُلْتَ فِيهَا مَا قُلْتَ قَالَ إِنِّي لَمْ أَكْسُكَهَا لِتَلْبَسَهَا تَبِيعُهَا أَوْ تَكْسُوهَا فَأَرْسَلَ بِهَا عُمَرُ إِلَى أَخٍ لَهُ مِنْ أَهْلِ مَكَّةَ قَبْلَ أَنْ يُسْلِمَ

خالد بن محمد سلیمان بن بلال عبداللہ بن دینار ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ایک شخص کو ریشمی حلہ بیچتے ہوئے دیکھا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا کہ اس حلہ کو خرید لیجئے تاکہ جمعہ کے دن اور جس دن وفد آئے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پہنیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اس کو وہی پہنتا ہے جس کا آخرت میں کوئی حصہ نہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس چند حلے لائے گئے ان میں سے ایک حلہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو بھیج دیا حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا میں اسے کیونکر پہنوں جب کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس کے متعلق ایسا ایسا فرما چکے ہیں تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میں نے تم کو پہننے کے لیے نہیں دیا ہے بلکہ اس کو بیچ دو یا کسی کو پہنا دو چنانچہ اس حلے کو حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اپنے ایک بھائی کو جو مکہ میں تھا اور ابھی مسلمان نہیں ہوا تھا بھیج دیا۔

راوی : خالد بن محمد سلیمان بن بلال عبداللہ بن دینار ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ہبہ کرنے کا بیان

مشرکین کو ہدیہ دینے کا بیان اور اللہ تعالیٰ کا قول کہ جنہوں نے تم سے دین میں جھگڑا نہیں کیا اور نہ تمہیں تمہارے گھروں سے نکالا ان کے ساتھ احسان کرنے اور انصاف کرنے سے اللہ تعالیٰ تمہیں نہیں روکتا۔

جلد : جلد اول حدیث 2445

راوی : عبید بن اسمعیل ابواسامہ ہشام عروہ اسماء بنت ابی بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَتْ قَدِمَتْ عَلَيَّ أُمِّي وَهِيَ مُشْرِكَةٌ فِي عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاسْتَفْتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

قُلْتُ وَهِيَ رَاغِبَةٌ أَفَأَصِلُ أُمِّي قَالَ نَعَمْ صِلِي أُمَّكِ

عبید بن اسماعیل ابواسامہ ہشام عروہ اسماء بنت ابی بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتے ہیں اسماء نے بیان کیا کہ میرے پاس میری ماں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں آئیں اور وہ مشرک تھیں تو میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا اور عرض کیا وہ محبت سے میرے پاس آئی ہے تو کیا میں اپنی ماں کے ساتھ سلوک کروں؟ آپ نے فرمایا ہاں اپنی ماں کے ساتھ سلوک کر۔

راوی : عبید بن اسمٰعیل ابواسامہ ہشام عروہ اسماء بنت ابی بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہا

کسی کے لیے جائز نہیں ہے کہ اپنے ہبہ اور صدقہ میں رجوع کرے۔...

باب : ہبہ کرنے کا بیان

کسی کے لیے جائز نہیں ہے کہ اپنے ہبہ اور صدقہ میں رجوع کرے۔

جلد : جلد اول حدیث 2446

راوی: مسلم بن ابراهیم هشام و شعبه قتاده سعدی بن مسیب حضرت ابن عباس رضی الله تعالی عنه

حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ وَشُعْبَةُ قَالَا حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَائِدُ فِي هِبَتِهِ كَالْعَائِدِ فِي قَيْئِهِ

مسلم بن ابراہیم ہشام و شعبہ قتادہ سعدی بن مسیب حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ہبہ کرکے واپس لینے والا ایسا ہی ہے جیسے قے کرکے کھانے والا۔

راوی : مسلم بن ابراہیم ہشام و شعبہ قتادہ سعدی بن مسیب حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ہبہ کرنے کا بیان

کسی کے لیے جائز نہیں ہے کہ اپنے ہبہ اور صدقہ میں رجوع کرے۔

جلد : جلد اول حدیث 2447

راوی: عبدالرحمن بن مبارک عبدالوارث ایوب عکرمہ ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْمُبَارَكِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ لَنَا مَثَلُ السَّوْءِ الَّذِي يَعُودُ فِي هِبَتِهِ كَالْكَلْبِ يَرْجِعُ فِي قَيْئِهِ

عبدالرحمن بن مبارک عبدالوارث ایوب عکرمہ ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ بری مثال ہمارے لیے مناسب نہیں ہے جو شخص ہبہ کرکے واپس لے وہ اس کتے کی طرح ہے جو قے کرکے کھائے۔

راوی: عبدالرحمن بن مبارک عبدالوارث ایوب عکرمہ ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ہبہ کرنے کا بیان

کسی کے لیے جائز نہیں ہے کہ اپنے ہبہ اور صدقہ میں رجوع کرے۔

جلد : جلد اول حدیث 2448

راوی: یحیی بن قزعہ مالک زید بن اسلم اسلم حضرت عمر بن خطاب

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ قَزَعَةَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ أَبِيهِ سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ حَمَلْتُ عَلَى فَرَسٍ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَأَضَاعَهُ الَّذِي كَانَ عِنْدَهُ فَأَرَدْتُ أَنْ أَشْتَرِيَهُ مِنْهُ وَظَنَنْتُ أَنَّهُ بَائِعُهُ بِرُخْصٍ فَسَأَلْتُ عَنْ ذَلِكَ

النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَا تَشْتَرِهِ وَإِنْ أَعْطَاكَهُ بِدِرْهَمٍ وَاحِدٍ فَإِنَّ الْعَائِدَ فِي صَدَقَتِهِ كَالْكَلْبِ يَعُودُ فِي قَيْئِهِ

یحیی بن قزعہ مالک زید بن اسلم اسلم حضرت عمر بن خطاب سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں نے ایک گھوڑا ایک شخص کو خدا کی راہ میں سواری کے لیے دیا جس کے پاس وہ گھوڑا تھا اس نے اس کو خراب کر دیا میں نے چاہا کہ اس کو اس سے خرید لوں اور میں نے گمان کیا کہ وہ اس کو سستا بیچ دے گا میں نے اس کے متعلق نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اس کو نہ خرید واگرچہ وہ تمہیں ایک درہم میں دے دے اس لیے کہ صدقہ دے کر واپس لینے والا اس کتے کی طرح ہے جو قے کر کے پھر اس کو چاٹتا ہے۔

راوی : یحیی بن قزعہ مالک زید بن اسلم اسلم حضرت عمر بن خطاب

)یہ بات ترجمۃ الباب سے خالی ہے...(

باب : ہبہ کرنے کا بیان

)یہ بات ترجمۃ الباب سے خالی ہے(

جلد : جلد اول حدیث 2449

راوی: ابراهيم بن موسیٰ هشام بن يوسف ابن جريج عبدالله بن عبيد الله بن ابی مليك

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا هِشَامُ بْنُ يُوسُفَ أَنَّ ابْنَ جُرَيْجٍ أَخْبَرَهُمْ قَالَ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللهِ بْنُ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ أَنَّ بَنِي صُهَيْبٍ مَوْلَى ابْنِ جُدْعَانَ ادَّعَوْا بَيْتَيْنِ وَحُجْرَةً أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْطَى ذَلِكَ صُهَيْبًا فَقَالَ مَرْوَانُ مَنْ يَشْهَدُ لَكُمَا عَلَى ذَلِكَ قَالُوا ابْنُ عُمَرَ فَدَعَاهُ فَشَهِدَ لَأَعْطَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صُهَيْبًا بَيْتَيْنِ وَحُجْرَةً فَقَضَى مَرْوَانُ بِشَهَادَتِهِ لَهُمْ

ابراہیم بن موسیٰ ہشام بن یوسف ابن جریج عبداللہ بن عبید اللہ بن ابی ملیکہ سے روایت کرتے ہیں کہ بنی صہیب نے جو ابن جدعان

کے غلام تھے دو مکان اور ایک حجرے کے متعلق دعویٰ کیا جو کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے صہیب کو دے دیے تھے مروان نے پوچھا اس کے متعلق تمہارے حق میں کون گواہی دے گا؟ ان لوگوں نے کہا ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ (گواہ ہیں) مروان نے ان کو بلایا تو انہوں نے گواہی دی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے صہیب کو دو کان دیئے اور ایک حجرہ دیا تھا۔ مروان نے ان کی گواہی کی بناء پر ان لوگوں کے حق میں فیصلہ دے دیا۔

راوی: ابراہیم بن موسیٰ ہشام بن یوسف ابن جریج عبداللہ بن عبیداللہ بن ابی ملیک

عمریٰ اور رقبی کا بیان () اعمرتہ الدار کے معنی ہیں میں نے تم کو عمر بھر کے لیے م...

باب: ہبہ کرنے کا بیان

عمریٰ اور رقبی کا بیان () اعمرتہ الدار کے معنی ہیں میں نے تم کو عمر بھر کے لیے مکان دے دیا استعمر کم فیھا کے معنی ہیں اس نے تم کو میں میں بسایا۔

جلد : جلد اول حدیث 2450

راوی: ابونعیم شیبان یحیی ابوسلمہ جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ يَحْيَى عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قَضَى النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْعُمْرَى أَنَّهَا لِمَنْ وُهِبَتْ لَهُ

ابونعیم شیبان یحیی ابوسلمہ جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے عمریٰ کے بارہ میں فیصلہ کیا کہ وہ اسی کا ہے جس کو دیا گیا ہے۔

راوی: ابونعیم شیبان یحیی ابوسلمہ جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ہبہ کرنے کا بیان

عمریٰ اور رقبی کا بیان () اعمرتہ الدار کے معنی ہیں میں نے تم کو عمر بھر کے لیے مکان دے دیا استعمر کم فیھا کے معنی ہیں اس نے تم کو میں میں بسایا۔

جلد : جلد اول حدیث 2451

راوی: حفص بن عمر ھمام قتادہ نضر بن انس بشیر بن نھیک حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ قَالَ حَدَّثَنِي النَّضْرُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ بَشِيرِ بْنِ نَهِيكٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْعُمْرَى جَائِزَةٌ وَقَالَ عَطَاءٌ حَدَّثَنِي جَابِرٌ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ

حفص بن عمر ہمام قتادہ نضر بن انس بشیر بن نہیک حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے اسی طرح نقل کیا۔

راوی : حفص بن عمر ہمام قتادہ نضر بن انس بشیر بن نہیک حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اس شخص کا بیان جو کسی سے گھوڑا مستعار لے۔۔۔

باب : ہبہ کرنے کا بیان

اس شخص کا بیان جو کسی سے گھوڑا مستعار لے۔

جلد : جلد اول حدیث 2452

راوی: آدم شعبہ قتادہ انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسًا يَقُولُ كَانَ فَزَعٌ بِالْمَدِينَةِ فَاسْتَعَارَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

فَرَسًا مِنْ أَبِي طَلْحَةَ يُقَالُ لَهُ الْمَنْدُوبُ فَرَكِبَ فَلَمَّا رَجَعَ قَالَ مَا رَأَيْنَا مِنْ شَيْئٍ وَإِنْ وَجَدْنَاهُ لَبَحْرًا

آدم شعبہ قتادہ انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں وہ کہتے تھے کہ مدینہ میں ایک بار دشمن کے حملے کو خوف ہوا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ابوطلحہ سے ایک گھوڑا مستعار لیا جس کا نام مندوب تھا چنانچہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس پر سوار ہو کر گئے جب واپس ہوئے تو فرمایا ہمیں کوئی خطرہ کی بات نظر نہیں آئی اور ہم نے اس گھوڑے کو پایا کہ دریا ہے۔

راوی : آدم شعبہ قتادہ انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

دلہن کے لیے زفاف کے وقت کوئی چیز مستعار لینے کا بیان۔...

باب : ہبہ کرنے کا بیان

دلہن کے لیے زفاف کے وقت کوئی چیز مستعار لینے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 2453

راوی: ابونعیم عبدالواحد بنا ایمن ایمن

حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ أَيْمَنَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ دَخَلْتُ عَلَى عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا وَعَلَيْهَا دِرْعُ قِطْرٍ ثَمَنُ خَمْسَةِ دَرَاهِمَ فَقَالَتْ ارْفَعْ بَصَرَكَ إِلَى جَارِيَتِي انْظُرْ إِلَيْهَا فَإِنَّهَا تُزْهَى أَنْ تَلْبَسَهُ فِي الْبَيْتِ وَقَدْ كَانَ لِي مِنْهُنَّ دِرْعٌ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَا كَانَتْ امْرَأَةٌ تُقَيَّنُ بِالْمَدِينَةِ إِلَّا أَرْسَلَتْ إِلَيَّ تَسْتَعِيرُهُ

ابونعیم عبدالواحد بنا ایمن ایمن سے روایت کرتے ہیں انھوں نے بیان کیا کہ میں حضرت عائشہ کے پاس گیا تو وہ قطر کا ایک کرتہ پہنے ہوئی تھیں جس کی قیمت پانچ درہم تھی انہوں نے مجھ سے کہا کہ میری اس لونڈی کو تو دیکھو کہ گھر میں اس کپڑے کے پہننے سے انکار کرتی ہے حالانکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں میرے پاس ایسا ہی کرتا تھا مدینہ میں جب کسی عورت کو بھی (بوقت شادی) آراستہ کرنے کی ضرورت ہوتی تو میرے پاس آدمی بھیج کر مجھ سے منگوا لیتی۔

راوی : ابو نعیم عبد الواحد بنا ایمن ایمن

منیحہ کی فضیلت کا بیان۔...

باب : ہبہ کرنے کا بیان

منیحہ کی فضیلت کا بیان۔

جلد : جلد اول **حدیث** 2454

راوی: يحيى بن بكير مالك ابوالزناد اعرج حضرت ابوهريره رضى الله تعالىٰ عنه

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نِعْمَ الْمَنِيحَةُ اللِّقْحَةُ الصَّفِيُّ مِنْحَةً وَالشَّاةُ الصَّفِيُّ تَغْدُو بِإِنَائٍ وَتَرُوحُ بِإِنَائٍ

یحیی بن بکیر مالک ابو الزناد اعرج حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دودھ دینے والی اونٹنی اور صاف بکری جو صبح وشام برتن بھر کر دودھ دے کیا ہی عمدہ عطیہ ہے۔

راوی : یحیی بن بکیر مالک ابو الزناد اعرج حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ہبہ کرنے کا بیان

منیحہ کی فضیلت کا بیان۔

جلد : جلد اول **حدیث** 2455

راوی: عبد اللہ بن یوسف، اسماعیل، بواسطہ مالک

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ وَإِسْمَاعِيلُ عَنْ مَالِكٍ قَالَ نِعْمَ الصَّدَقَةُ

عبد اللہ بن یوسف، اسماعیل، بواسطہ مالک (نعیم المنیحۃ کے بجایے) نِعْمَ الصَّدَقَةُ (کیا ہی عمدہ صدقہ ہے) کے الفاظ روایت کرتے ہیں

راوی: عبد اللہ بن یوسف، اسماعیل، بواسطہ مالک

باب: ہبہ کرنے کا بیان

منیحہ کی فضیلت کا بیان۔

جلد : جلد اول　　　حدیث 2456

راوی: عبد اللہ بن یوسف ابن وہب یونس ابن شہاب انس بن مالک

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ لَمَّا قَدِمَ الْمُهَاجِرُونَ الْمَدِينَةَ مِنْ مَكَّةَ وَلَيْسَ بِأَيْدِيهِمْ يَعْنِي شَيْئًا وَكَانَتْ الْأَنْصَارُ أَهْلَ الْأَرْضِ وَالْعَقَارِ فَقَاسَمَهُمْ الْأَنْصَارُ عَلَى أَنْ يُعْطُوهُمْ ثِمَارَ أَمْوَالِهِمْ كُلَّ عَامٍ وَيَكْفُوهُمْ الْعَمَلَ وَالْمَئُونَةَ وَكَانَتْ أُمُّهُ أُمُّ أَنَسٍ أُمُّ سُلَيْمٍ كَانَتْ أُمَّ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ فَكَانَتْ أَعْطَتْ أُمُّ أَنَسٍ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِذَاقًا فَأَعْطَاهُنَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُمَّ أَيْمَنَ مَوْلَاتَهُ أُمَّ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ فَأَخْبَرَنِي أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا فَرَغَ مِنْ قَتْلِ أَهْلِ خَيْبَرَ فَانْصَرَفَ إِلَى الْمَدِينَةِ رَدَّ الْمُهَاجِرُونَ إِلَى الْأَنْصَارِ مَنَائِحَهُمْ الَّتِي كَانُوا مَنَحُوهُمْ مِنْ ثِمَارِهِمْ فَرَدَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى أُمِّهِ عِذَاقَهَا وَأَعْطَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُمَّ أَيْمَنَ مَكَانَهُنَّ مِنْ حَائِطِهِ وَقَالَ أَحْمَدُ بْنُ شَبِيبٍ أَخْبَرَنَا أَبِي عَنْ يُونُسَ بِهَذَا وَقَالَ مَكَانَهُنَّ مِنْ خَالِصِهِ

عبد اللہ بن یوسف ابن وہب یونس ابن شہاب انس بن مالک سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ جب مہاجرین مکہ سے

مدینہ آئے تو ان کے پاس کچھ نہیں تھا اور انصار زمین و جائیداد کے مالک تھے انصار نے زمینیں اور جائیداد مہاجرین میں اس شرط پر تقسیم کر دیں کہ ہر سال ان کے پھل اور پیداوار دیا کریں گے اور محنت و مزدوری مہاجرین کریں گے اور انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی ماں یعنی ام سلیم جو عبداللہ بن ابی طلحہ کی بھی ماں تھیں انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو کھجور کے چند درخت دیئے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے وہ درخت اپنی آزاد کردہ لونڈی ام ایمن کو جو اسامہ بن زید کی والدہ تھیں دے دیئے ابن شہاب کا بیان ہے کہ مجھ سے بن مالک نے بیان کیا کہ جب نبی صلی اللہ علیہ وسلم خیبر والوں کے قتل سے فارغ ہوئے اور مدینہ واپس ہوئے تو مہاجرین نے انصار کی دی گئی جائیدادیں انہیں واپس کر دیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کی ماں کو ان کے کھجور کے درخت واپس کر دیے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ام ایمن کو اس کے بدلے میں اپنے باغ کے کچھ درخت دے دیئے اور احمد بن شبیب نے بیان کیا کہ مجھ سے میرے والد نے بواسطہ یونس اس حدیث کو روایت کیا اس میں (مکانھن من حائطہ) کے بجائے مَکَانَهُنَّ مِنْ خَالِصِهِ کے الفاظ بیان کیے ہیں۔

راوی: عبداللہ بن یوسف ابن وہب یونس ابن شہاب انس بن مالک

باب : ہبہ کرنے کا بیان

منیحہ کی فضیلت کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 2457

راوی: مسدد عیسیٰ بن یونس اوزاعی حسان بن عطیہ ابوکبشہ سلولی عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ حَسَّانَ بْنِ عَطِيَّةَ عَنْ أَبِي كَبْشَةَ السَّلُولِيِّ سَمِعْتُ عَبْدَ اللهِ بْنَ عَمْرٍو رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْبَعُونَ خَصْلَةً أَعْلَاهُنَّ مَنِيحَةُ الْعَنْزِ مَا مِنْ عَامِلٍ يَعْمَلُ بِخَصْلَةٍ مِنْهَا رَجَاءَ ثَوَابِهَا وَتَصْدِيقَ مَوْعُودِهَا إِلَّا أَدْخَلَهُ اللهُ بِهَا الْجَنَّةَ قَالَ حَسَّانُ فَعَدَدْنَا مَا دُونَ مَنِيحَةِ الْعَنْزِ مِنْ رَدِّ السَّلَامِ وَتَشْمِيتِ الْعَاطِسِ وَإِمَاطَةِ الْأَذَى عَنْ الطَّرِيقِ وَنَحْوِهِ فَمَا اسْتَطَعْنَا أَنْ نَبْلُغَ خَمْسَ

عَشَرَةَ خَصْلَةً

مسدد عیسیٰ بن یونس اوزاعی حسان بن عطیہ ابو کبشہ سلولی عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایاہے کہ چالیس خصلتیں ہیں جن میں سب سے بہتر بکریوں کا کسی کو عطا کرناہے جو شخص ان میں سے کسی ایک خصلت پر بھی بغرض ثواب اور اللہ کے وعدے کو سچا سمجھ کر عمل کرے گا۔ تو اللہ اس کو جنت میں داخل کرے گا حسان کا بیان ہے کہ ہم بکری کے عطیہ کے علاوہ جن خصائل کا شمار کرسکے وہ یہ ہیں سلام کا جواب دینا چھینک کا جواب دینا راستہ سے تکلیف دہ چیزوں کا دور کر دیناو غیرہ وغیرہ ہم پندرہ خصلتوں سے زیادہ شمار نہیں کرسکے۔

راوی : مسدد عیسیٰ بن یونس اوزاعی حسان بن عطیہ ابو کبشہ سلولی عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ہبہ کرنے کا بیان

منیحہ کی فضیلت کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 2458

راوی: محمد بن یوسف اوزاعی عطاء جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي عَطَائٌ عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ كَانَتْ لِرِجَالٍ مِنَّا فُضُولُ أَرَضِينَ فَقَالُوا نُؤَاجِرُهَا بِالثُّلُثِ وَالرُّبُعِ وَالنِّصْفِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَتْ لَهُ أَرْضٌ فَلْيَزْرَعْهَا أَوْ لِيَمْنَحْهَا أَخَاهُ فَإِنْ أَبَى فَلْيُمْسِكْ أَرْضَهُ وَقَالَ مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنِي الزُّهْرِيُّ حَدَّثَنِي عَطَائُ بْنُ يَزِيدَ حَدَّثَنِي أَبُو سَعِيدٍ قَالَ جَائَ أَعْرَابِيٌّ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلَهُ عَنْ الْهِجْرَةِ فَقَالَ وَيْحَكَ إِنَّ الْهِجْرَةَ شَأْنُهَا شَدِيدٌ فَهَلْ لَكَ مِنْ إِبِلٍ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَتُعْطِي صَدَقَتَهَا قَالَ نَعَمْ قَالَ فَهَلْ تَمْنَحُ مِنْهَا شَيْئًا قَالَ نَعَمْ قَالَ فَتَحْلُبُهَا يَوْمَ وِرْدِهَا قَالَ نَعَمْ قَالَ فَاعْمَلْ مِنْ وَرَائِ الْبِحَارِ فَإِنَّ اللهَ لَنْ يَتِرَكَ مِنْ عَمَلِكَ شَيْئًا

محمد بن یوسف اوزاعی عطاء جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ہم میں سے بعض لوگوں کے پاس ضرورت سے زیادہ زمینیں تھیں تو ان لوگوں نے کہا کہ ہم ان زمینوں کو تہائی چوتھائی اور نصف پیداوار پر دیں گے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس کے پاس زمین ہو وہ خود کاشت کرے یا اپنے بھائی کو دے دے اور اگر ایسا نہ کرے تو زمین کو یوں ہی رہنے دے اور محمد بن یوسف نے بواسطہ اوزاعی زہری عطاء بن یزید ابوسعید بیان کیا کہ ایک اعرابی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور ہجرت کے متعلق دریافت کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تیری خرابی ہو ہجرت کا معاملہ تو بہت دشوار ہے کیا تیرے پاس کوئی اونٹ ہے؟ اس نے کہا ہاں! آپ نے پوچھا کیا تو اس کا صدقہ دیتا ہے؟ اس نے کہا ہاں آپ نے فرمایا تو اس سے کچھ عطیہ دیتا ہے؟ اس نے کہاں ہاں پھر آپ نے پوچھا کیا اس کو پانی پلانے کے وقت دوہتا ہے؟ اس نے کہا ہاں آپ نے فرمایا تو دریا کے اس پار رہ کر عمل کر اللہ تیرے عمل میں سے کچھ بھی ضائع نہ کرے گا۔

راوی : محمد بن یوسف اوزاعی عطاء جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : ہبہ کرنے کا بیان

منیحہ کی فضیلت کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 2459

راوی: محمد بن بشار عبدالوہاب ایوب عمرو طاؤس ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ عَمْرٍو عَنْ طَاوُسٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَعْلَمُهُمْ بِذَاكَ يَعْنِي ابْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ إِلَى أَرْضٍ تَهْتَزُّ زَرْعًا فَقَالَ لِمَنْ هَذِهِ فَقَالُوا اكْتَرَاهَا فُلَانٌ فَقَالَ أَمَا إِنَّهُ لَوْ مَنَحَهَا إِيَّاهُ كَانَ خَيْرًا لَهُ مِنْ أَنْ يَأْخُذَ عَلَيْهَا أَجْرًا مَعْلُومًا

محمد بن بشار عبدالوہاب ایوب عمرو طاؤس ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم ایک زمین کے پاس سے گزرے جہاں کھیتیاں لہلہا رہی تھیں آپ نے دریافت فرمایا یہ کس کا ہے؟ لوگوں نے عرض کیا فلاں نے اس کو کرایہ پر لیا

ہے آپ نے فرمایا کاش وہ اس کو عطیہ کے طور پر دے دیتا ہے تو اس پر ایک مقرر اجرت لینے سے زیادہ بہتر تھا۔

راوی : محمد بن بشار عبدالوہاب ایوب عمرو طاؤس ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اگر کوئی شخص یہ کہے کہ میں نے تجھے یہ لونڈی خدمت کے لیے دی جس طور پر کہ رواج ہو...

باب : ہبہ کرنے کا بیان

اگر کوئی شخص یہ کہے کہ میں نے تجھے یہ لونڈی خدمت کے لیے دی جس طور پر کہ رواج ہو تو جائز ہے اور بعض لوگوں نے کہا یہ عاریت ہے اور اگر کوئی شخص کہے میں نے تجھ کو یہ کپڑا پہننے کو دیا تو یہ ہبہ ہے۔

جلد : جلد اول حدیث 2460

راوی : ابوالیمان شعیب ابوالزناد اعرج حضرت ابوھریرۃ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ حَدَّثَنَا أَبُو الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ هَاجَرَ إِبْرَاهِيمُ بِسَارَةَ فَأَعْطَوْهَا آجَرَ فَرَجَعَتْ فَقَالَتْ أَشَعَرْتَ أَنَّ اللَّهَ كَبَتَ الْكَافِرَ وَأَخْدَمَ وَلِيدَةً وَقَالَ ابْنُ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْدَمَهَا هَاجَرَ

ابوالیمان شعیب ابوالزناد اعرج حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا حضرت ابراہیم علیہ السلام نے سارہ کے ساتھ ہجرت کی تو لوگوں نے سارہ کو ہاجرہ لونڈی دی وہ واپس ہوئیں اور کہنے لگیں کیا تمہیں معلوم ہے کہ اللہ نے کافر کو ذلیل کر دیا اور اس نے ایک لونڈی خدمت کے لیے دی اور ابن سیرین ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں اور اس میں أَخْدَمَهَا هَاجَرَ کے الفاظ بیان کیے۔

راوی : ابوالیمان شعیب ابوالزناد اعرج حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اگر کوئی شخص کسی کو گھوڑا سواری کے لیے دے تو وہ عمریٰ اور صدقہ کی طرح ہے اور بعض...

باب : ہبہ کرنے کا بیان

اگر کوئی شخص کسی کو گھوڑا سواری کے لیے دے تو وہ عمریٰ اور صدقہ کی طرح ہے اور بعض لوگوں نے کہا کہ اس کو اس میں رجوع کا اختیار ہے۔

جلد : جلد اول حدیث 2461

راوی: حمیدی سفیان مالک زید بن اسلم، اسلم حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ قَالَ سَمِعْتُ مَالِكًا يَسْأَلُ زَيْدَ بْنَ أَسْلَمَ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي يَقُولُ قَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ حَمَلْتُ عَلَى فَرَسٍ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَرَأَيْتُهُ يُبَاعُ فَسَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَا تَشْتَرِهِ وَلَا تَعُدْ فِي صَدَقَتِكَ

حمیدی سفیان مالک زید بن اسلم، اسلم حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا قول نقل کرتے ہیں کہ انہوں نے کہا کہ میں نے ایک گھوڑا اللہ کی راہ میں دیا میں نے دیکھا کہ اسے فروخت کیا جا رہا ہے تو میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کے متعلق پوچھا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا نہ تو اس کو خریدو اور نہ اپنا صدقہ واپس لو۔

راوی : حمیدی سفیان مالک زید بن اسلم، اسلم حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : گواہیوں کا بیان

اگر کوئی شخص کسی کی نیک چلنی بیان کرتے ہوئے اس طور پر کہے کہ ہم تو اس کو بھلا ہی...

باب : گواہیوں کا بیان

اگر کوئی شخص کسی کی نیک چلنی بیان کرتے ہوئے اس طور پر کہے کہ ہم تو اس کو بھلا ہی جانتے ہیں یا میں نے اس کو بھلا ہی جانا ہے۔

جلد : جلد اول　　　　حدیث 2462

راوی: حجاج عبداللہ بن عمر نمیری لیث یونس ابن شہاب عروۃ و ابن مسیب و علقمہ بن وقاص و عبید اللہ

حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ النُّمَيْرِيُّ حَدَّثَنَا يُونُسُ وَقَالَ اللَّيْثُ حَدَّثَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ وَابْنُ الْمُسَيَّبِ وَعَلْقَمَةُ بْنُ وَقَّاصٍ وَعُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ حَدِيثِ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا وَبَعْضُ حَدِيثِهِمْ يُصَدِّقُ بَعْضًا حِينَ قَالَ لَهَا أَهْلُ الْإِفْكِ مَا قَالُوا فَدَعَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلِيًّا وَأُسَامَةَ حِينَ اسْتَلْبَثَ الْوَحْيُ يَسْتَأْمِرُهُمَا فِي فِرَاقِ أَهْلِهِ فَأَمَّا أُسَامَةُ فَقَالَ أَهْلُكَ وَلَا نَعْلَمُ إِلَّا خَيْرًا وَقَالَتْ بَرِيرَةُ إِنْ رَأَيْتُ عَلَيْهَا أَمْرًا أَغْمِصُهُ أَكْثَرَ مِنْ أَنَّهَا جَارِيَةٌ حَدِيثَةُ السِّنِّ تَنَامُ عَنْ عَجِينِ أَهْلِهَا فَتَأْتِي الدَّاجِنُ فَتَأْكُلُهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ يَعْذِرُنَا فِي رَجُلٍ بَلَغَنِي أَذَاهُ فِي أَهْلِ بَيْتِي فَوَاللَّهِ مَا عَلِمْتُ مِنْ أَهْلِي إِلَّا خَيْرًا وَلَقَدْ ذَكَرُوا رَجُلًا مَا عَلِمْتُ عَلَيْهِ إِلَّا خَيْرًا

حجاج عبداللہ بن عمر نمیری لیث یونس ابن شہاب عروۃ و ابن مسیب و علقمہ بن وقاص و عبید اللہ حضرت عائشہ پر تہمت کا واقعہ بیان کرتے ہیں اور ان میں سے بعض کی حدیث دوسرے کی تصدیق کرتی ہے تہمت لگانے والوں نے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا پر تہمت لگائی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور اسامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو بلایا جب وحی کے آنے میں دیر ہوئی تو ان دونوں سے اپنی بیوی کے جدا کرنے کے متعلق مشورہ لیا تو اسامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے جواب دیا کہ ہم آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بیوی میں بھلائی ہی جانتے ہیں اور بریرہ نے کہا میں نے ان میں کوئی عیب کی بات نہیں دیکھی بجز اس کے کہ وہ ایک کم سن عورت ہیں آٹا گوندھ کر سو جاتی ہیں اور بکری آکر اس کو کھا جاتی ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کون شخص اس کی جانب سے عذر خواہی کر سکتا ہے جس نے مجھے میرے اہل بیت کے متعلق اذیت پہنچائی (یعنی تہمت لگائی) خدا کی قسم میں تو اپنی بیوی میں بھلائی ہی دیکھتا ہوں اور لوگ ایسے آدمی سے تہمت لگاتے ہیں جس کو میں نے بھلا ہی جانا ہے۔

راوی: حجاج عبداللہ بن عمر نمیری لیث یونس ابن شہاب عروۃ و ابن مسیب و علقمہ بن وقاص و عبید اللہ

چھپے ہوئے آدمی کی گواہی کا بیان اور اس کو عمرو بن حریث نے جائز کہا ہے اور کہا کہ...

باب : گواہیوں کا بیان

چھپے ہوئے آدمی کی گواہی کا بیان اور اس کو عمرو بن حریث نے جائز کہا ہے اور کہا کہ جھوٹے اور دغاباز آدمی کے ساتھ ایسا ہی کیا جائے شعبی ابن سیرین عطاء اور قتادہ نے کہا کہ سن لینا گواہی ہے اور حسن بصری نے کہا کہ وہ اس طرح کہے کہ ان لوگوں نے مجھے گواہ نہیں بنایا لیکن میں نے ایسا ایسا سنا ہے۔

جلد : جلد اول حدیث 2463

راوی: ابو الیمان شعیب زہری سالم عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ سَالِمٌ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا يَقُولُ انْطَلَقَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأُبَيُّ بْنُ كَعْبٍ الْأَنْصَارِيُّ يَؤُمَّانِ النَّخْلَ الَّتِي فِيهَا ابْنُ صَيَّادٍ حَتَّى إِذَا دَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَفِقَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَّقِي بِجُذُوعِ النَّخْلِ وَهُوَ يَخْتِلُ أَنْ يَسْمَعَ مِنْ ابْنِ صَيَّادٍ شَيْئًا قَبْلَ أَنْ يَرَاهُ وَابْنُ صَيَّادٍ مُضْطَجِعٌ عَلَى فِرَاشِهِ فِي قَطِيفَةٍ لَهُ فِيهَا رَمْرَمَةٌ أَوْ زَمْزَمَةٌ فَرَأَتْ أُمُّ ابْنِ صَيَّادٍ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَتَّقِي بِجُذُوعِ النَّخْلِ فَقَالَتْ لِابْنِ صَيَّادٍ أَيْ صَافِ هَذَا مُحَمَّدٌ فَتَنَاهَى ابْنُ صَيَّادٍ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ تَرَكَتْهُ بَيَّنَ

ابو الیمان شعیب زہری سالم عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں وہ بیان کرتے تھے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور ابی بن کعب انصاری اس باغ کے ارادہ سے روانہ ہوئے جہاں ابن صیاد تھا یہاں تک کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وہاں پہنچے تو آپ درختوں کی آڑ میں چھپ چھپ کر چلنے لگے تاکہ ابن صیاد آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھ نہ سکے اور اس کی بات سن لیں اور ابن صاید اپنے فرش پر ایک چادر میں اپنا منہ لپیٹے ہوئے لیٹا ہوا تھا اور کچھ گنگنا رہا تھا لیکن ابن صیاد کی ماں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھ لیا اس حال میں کہ آپ درختوں کی آڑ میں چلے آرہے تھے تو اس کی ماں نے پکار کر کہا کہ اے صاف! یہ محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) آگئے ابن صیاد یہ سن کر خاموش ہو گیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر وہ اسے چھوڑ دیتی تو حال معلوم

ہو جاتا۔

راوی : ابو الیمان شعیب زہری سالم عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : گواہیوں کا بیان

چھپے ہوئے آدمی کی گواہی کا بیان اور اس کو عمرو بن حریث نے جائز کہا ہے اور کہا کہ جھوٹے اور دغاباز آدمی کے ساتھ ایسا ہی کیا جائے شعبی ابن سیرین عطاء اور قتادہ نے کہا کہ سن لینا گواہی ہے اور حسن بصری نے کہا کہ وہ اس طرح کہے کہ ان لوگوں نے مجھے گواہ نہیں بنایا لیکن میں نے ایسا ایسا سنا ہے۔

جلد : جلد اول حدیث 2464

راوی: عبداللہ بن محمد سفیان زہری حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا جَائَتْ امْرَأَةُ رِفَاعَةَ الْقُرَظِيِّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ كُنْتُ عِنْدَ رِفَاعَةَ فَطَلَّقَنِي فَأَبَتَّ طَلَاقِي فَتَزَوَّجْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ الزَّبِيرِ إِنَّمَا مَعَهُ مِثْلُ هُدْبَةِ الثَّوْبِ فَقَالَ أَتُرِيدِينَ أَنْ تَرْجِعِي إِلَى رِفَاعَةَ لَا حَتَّى تَذُوقِي عُسَيْلَتَهُ وَيَذُوقَ عُسَيْلَتَكِ وَأَبُو بَكْرٍ جَالِسٌ عِنْدَهُ وَخَالِدُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ الْعَاصِ بِالْبَابِ يَنْتَظِرُ أَنْ يُؤْذَنَ لَهُ فَقَالَ يَا أَبَا بَكْرٍ أَلَا تَسْمَعُ إِلَى هَذِهِ مَا تَجْهَرُ بِهِ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

عبداللہ بن محمد سفیان زہری حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رفاعہ قرظی کی بیوی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں آئی اور عرض کیا کہ میں رفاعہ کے پاس تھی انہوں نے مجھے طلاق بتہ یعنی تین طلاقیں دے دیں پھر میں نے عبدالرحمن بن زبیر سے نکاح کر لیا لیکن ان کے پاس کپڑے کے حاشیے کی طرح ہے (یعنی نامرد ہیں) آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کیا تو رفاعہ کے پاس پھر جانا چاہتی ہے یہ نہیں ہو سکتا جب تک کہ تو عبدالرحمن سے اور وہ تجھ سے لطف اندوز نہ ہو لیں اور حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس بیٹھے ہوئے تھے اور خالد بن سعید بن عاص دروازے پر حاضری کی اجازت کے منتظر تھے خالد نے کہا اے ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کیا تم اس عورت کی بات نہیں سنتے ہو کہ نبی صلی اللہ

علیہ وسلم سے بآواز بلند بات کر رہی ہے۔

راوی : عبداللہ بن محمد سفیان زہری حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

جب ایک یا چند گوعاہ کسی چیز کی گواہی دیں اور دوسرے کہیں کہ ہم کو اس کے متعلق معل...

باب : گواہیوں کا بیان

جب ایک یا چند گوعاہ کسی چیز کی گواہی دیں اور دوسرے کہیں کہ ہم کو اس کے متعلق معلوم نہیں تو اس کے قول پر حکم صادر کیا جائے گا جو گواہی دیں حمیدی نے کہا اس کی مثال اس طرح ہے کہ بلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے خبر دی کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کعبہ میں نماز پڑھی اور فضل نے بیان کیا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نماز نہیں پڑھی لوگوں نے بلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی شہادت پر عمل کیا اسی طرح اگر دو گواہ گواہی دیں کہ فلاں فلاں شخص کے ہزار درہم ہیں اور دوسرے دو گواہوں نے ایک ہزار پانچ سو کی گواہی دی تو فیصلہ زیادہ کا کیا جائے گا۔

جلد : جلد اول حدیث 2465

راوی: حبان عبداللہ عمر بن سعید بن ابی حسین عبداللہ بن ابی ملیکہ عقبہ بن حارث

حَدَّثَنَا حِبَّانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللهِ أَخْبَرَنَا عُمَرُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ أَبِي حُسَيْنٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللهِ بْنُ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ الْحَارِثِ أَنَّهُ تَزَوَّجَ ابْنَةً لِأَبِي إِهَابِ بْنِ عَزِيزٍ فَأَتَتْهُ امْرَأَةٌ فَقَالَتْ قَدْ أَرْضَعْتُ عُقْبَةَ وَالَّتِي تَزَوَّجَ فَقَالَ لَهَا عُقْبَةُ مَا أَعْلَمُ أَنَّكِ أَرْضَعْتِنِي وَلَا أَخْبَرْتِنِي فَأَرْسَلَ إِلَى آلِ أَبِي إِهَابٍ يَسْأَلُهُمْ فَقَالُوا مَا عَلِمْنَا أَرْضَعَتْ صَاحِبَتَنَا فَرَكِبَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْمَدِينَةِ فَسَأَلَهُ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَيْفَ وَقَدْ قِيلَ فَفَارَقَهَا وَنَكَحَتْ زَوْجًا غَيْرَهُ

حبان عبداللہ عمر بن سعید بن ابی حسین عبداللہ بن ابی ملیکہ عقبہ بن حارث سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے ابو اہاب بن عزیز کی بیٹی سے نکاح کیا ان کے پاس ایک عورت آئی اور کہا کہ میں نے عقبہ کو اور اس عورت کو جس سے اس نے نکاح کیا ہے۔ دودھ پلایا ہے اور نہ تو نے مجھے بتایا چنانچہ ابو اہاب کے گھر ایک آدمی دریافت کرنے کو بھیجا گیا تو انہوں نے کہا میں ہمیں بھی معلوم نہیں کہ اس عورت نے اس کو دودھ پلایا ہے عقبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس سوار ہو کر مدینہ گئے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے دریافت

کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ایسی بات کیونکر ہو سکتی ہے (یعنی تو اس سے کس طرح نکاح کر سکتا ہے) جب کہ اس کے متعلق اس طرح کی بات (یعنی دودھ پلانے کے متعلق) کہی جا چکی ہے چنانچہ عقبہ نے اس عورت کو چھوڑ دیا اور اس نے دوسرے مرد سے نکاح کر لیا۔

راوی: حبان عبداللہ عمر بن سعید بن ابی حسین عبداللہ بن ابی ملیکہ عقبہ بن حارث

عادل گواہوں کا بیان اور اللہ تعالیٰ کا قول کہ تم دو عادل آدمیوں کو گواہ بنالو ج...

باب : گواہیوں کا بیان

عادل گواہوں کا بیان اور اللہ تعالیٰ کا قول کہ تم دو عادل آدمیوں کو گواہ بنالو جن کو تم پسند کرتے ہو

جلد : جلد اول حدیث 2466

راوی: حکم بن نافع شعیب زہری حمید بن عبدالرحمن بن عوف عبداللہ بن عتبہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن خطاب

حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ نَافِعٍ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ أَنَّ عَبْدَ اللهِ بْنَ عُتْبَةَ قَالَ سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ يَقُولُ إِنَّ أُنَاسًا كَانُوا يُؤْخَذُونَ بِالْوَحْيِ فِي عَهْدِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَإِنَّ الْوَحْيَ قَدْ انْقَطَعَ وَإِنَّمَا نَأْخُذُكُمْ الْآنَ بِمَا ظَهَرَ لَنَا مِنْ أَعْمَالِكُمْ فَمَنْ أَظْهَرَ لَنَا خَيْرًا أَمِنَّاهُ وَقَرَّبْنَاهُ وَلَيْسَ إِلَيْنَا مِنْ سَرِيرَتِهِ شَيْءٌ اللهُ يُحَاسِبُهُ فِي سَرِيرَتِهِ وَمَنْ أَظْهَرَ لَنَا سُوءًا لَمْ نَأْمَنْهُ وَلَمْ نُصَدِّقْهُ وَإِنْ قَالَ إِنَّ سَرِيرَتَهُ حَسَنَةٌ

حکم بن نافع شعیب زہری حمید بن عبدالرحمن بن عوف عبداللہ بن عتبہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن خطاب سے روایت کرتے ہیں انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں لوگوں کا مواخذہ وحی کے ذریعہ ہوتا تھا اور اب وحی موقوف ہو گئی اس لیے اب ہم تمہارے صرف تمہارے ظاہری اعمال پر مواخذہ کریں گے جو شخص اچھا عمل ظاہر کرے گا تو ہم اسے امن دیں گے اور مقرب بنائیں گے ہمیں اس کے باطن سے کوئی غرض نہیں اس کے باطن کا محاسبہ اللہ تعالیٰ کرے گا اور جس نے برے اعمال

ظاہر کیے ہم اسے امن نہیں دیں گے اور نہ اس کی تصدیق کیں گے اگرچہ وہ کہتا ہو کہ اس کا باطن اچھا ہے۔

راوی : حکم بن نافع شعیب زہری حمید بن عبدالرحمن بن عوف عبداللہ بن عتبہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن خطاب

کتنے آدمیوں کی نیک چلنی کی شہادت کافی ہے۔...

باب : گواہیوں کا بیان

کتنے آدمیوں کی نیک چلنی کی شہادت کافی ہے۔

جلد : جلد اول حدیث 2467

راوی: سلیمان بن حرب حماد بن زید ثابت انس

حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ مُرَّ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِجَنَازَةٍ فَأَثْنَوْا عَلَيْهَا خَيْرًا فَقَالَ وَجَبَتْ ثُمَّ مُرَّ بِأُخْرَى فَأَثْنَوْا عَلَيْهَا شَرًّا أَوْ قَالَ غَيْرَ ذَلِكَ فَقَالَ وَجَبَتْ فَقِيلَ يَا رَسُولَ اللهِ قُلْتَ لِهَذَا وَجَبَتْ وَلِهَذَا وَجَبَتْ قَالَ شَهَادَةُ الْقَوْمِ الْمُؤْمِنُونَ شُهَدَاءُ اللهِ فِي الْأَرْضِ

سلیمان بن حرب حماد بن زید ثابت انس سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس سے ایک جنازہ گزرا تو لوگوں نے اس کا ذکر خیا کیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا واجب ہوگئی پھر ایک دوسرا جنازہ گزرا تو لوگوں نے اس کی برائی بیان کی یا اس کے علاوہ کوئی اور لفظ بیان کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ واجب ہوگئی لوگوں نے عرض کیا یا رسول اللہ! آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کے متعلق بھی فرمایا کہ واجب ہوگئی اور دوسرے کے متعلق بھی فرمایا کہ واجب ہوگئی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مسلمان زمین پر اللہ کے گواہ ہیں۔

راوی : سلیمان بن حرب حماد بن زید ثابت انس

باب : گواہیوں کا بیان

کتنے آدمیوں کی نیک چلنی کی شہادت کافی ہے۔

جلد : جلد اول حدیث 2468

راوی: موسیٰ بن اسمٰعیل داؤد بن ابی الفرات عبداللہ بن بریدہ ابوالاسود

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ أَبِي الْفُرَاتِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ قَالَ أَتَيْتُ الْمَدِينَةَ وَقَدْ وَقَعَ بِهَا مَرَضٌ وَهُمْ يَمُوتُونَ مَوْتًا ذَرِيعًا فَجَلَسْتُ إِلَى عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ فَمَرَّتْ جَنَازَةٌ فَأُثْنِيَ خَيْرًا فَقَالَ عُمَرُ وَجَبَتْ ثُمَّ مُرَّ بِأُخْرَى فَأُثْنِيَ خَيْرًا فَقَالَ وَجَبَتْ ثُمَّ مُرَّ بِالثَّالِثَةِ فَأُثْنِيَ شَرًّا فَقَالَ وَجَبَتْ فَقُلْتُ وَمَا وَجَبَتْ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ قَالَ قُلْتُ كَمَا قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّمَا مُسْلِمٍ شَهِدَ لَهُ أَرْبَعَةٌ بِخَيْرٍ أَدْخَلَهُ اللهُ الْجَنَّةَ قُلْنَا وَثَلَاثَةٌ قَالَ وَثَلَاثَةٌ قُلْتُ وَاثْنَانِ قَالَ وَاثْنَانِ ثُمَّ لَمْ نَسْأَلْهُ عَنْ الْوَاحِدِ

موسی بن اسماعیل داؤد بن ابی الفرات عبداللہ بن بریدہ ابوالاسود سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں مدینہ آیا اور وہاں ایک بیماری پھیلی ہوئی تھی جس سے لوگ جلد مر جاتے تھے میں حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس بیٹھا ہوا تھا کہ ایک جنازہ گزرا تو لوگوں نے اس کی تعریف بیان کیا حضرت عمر نے فرمایا فرمایا واجب ہو گئی پھر ایک دوسرا جنازہ گزرا اور لوگوں نے اس کی بھی تعریف بیان کیا تو انہوں نے فرمایا واجب ہو گئی پھر تیسرا جنازہ گزرا تو لوگوں نے اس کی برائی بیان کی آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا واجب ہو گئی میں نے پوچھا! اے امیر المومنین کیا واجب ہو گئی تو انہوں نے جواب دیا کہ میں نے اسی طرح کہا جس طرح نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس مسلمان کی نیکی کی چار آدمی گواہی دے دیں تو اللہ تعالیٰ اس کو جنت میں داخل کر دیتا ہے میں نے پوچھا اور تین میں بھی انہوں نے کہا تین میں بھی میں نے پوچھا کیا دو میں بھی؟ انہوں نے کہا اور دو میں بھی پھر ہم نے ان سے ایک کے متعلق نہیں پوچھا۔

راوی: موسیٰ بن اسمٰعیل داؤد بن ابی الفرات عبداللہ بن بریدہ ابوالاسود

نسب اور مشہور رضاعت اور پرانی موت کی گواہی دینے اور اس پر قائم رہنے کا بیان اور...

باب : گواہیوں کا بیان

نسب اور مشہور رضاعت اور پرانی موت کی گواہی دینے اور اس پر قائم رہنے کا بیان اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مجھ کو اور ابوسلمہ کو ثوبیہ نے دودھ پلایا ہے۔

جلد : جلد اول حدیث 2469

راوی: آدم شعبہ حکم عراك بن مالك عروہ بن زبیر حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ أَخْبَرَنَا الْحَكَمُ عَنْ عِرَاكِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا قَالَتْ اسْتَأْذَنَ عَلَيَّ أَفْلَحُ فَلَمْ آذَنْ لَهُ فَقَالَ أَتَحْتَجِبِينَ مِنِّي وَأَنَا عَمُّكِ فَقُلْتُ وَكَيْفَ ذَلِكَ قَالَ أَرْضَعَتْكِ امْرَأَةُ أَخِي بِلَبَنِ أَخِي فَقَالَتْ سَأَلْتُ عَنْ ذَلِكَ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ صَدَقَ أَفْلَحُ ائْذَنِي لَهُ

آدم شعبہ حکم عراک بن مالک عروہ بن زبیر حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ مجھ سے افلح نے اندر آنے کی اجازت چاہی میں نے اجازت نہیں دی انہوں نے کہا کہ کیا تم مجھ سے پردہ کرتی ہو حالانکہ میں تمہارا چچا ہوں میں نے کہا یہ کیونکر ہو سکتا ہے انہوں نے کہا تم کو میرے بھائی کی بیوی نے میرے بھائی کے دودھ سے پلایا ہے۔ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے بیان کیا کہ میں نے اس کے متعلق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا افلح سچا ہے اس کو آنے دو۔

راوی: آدم شعبہ حکم عراک بن مالک عروہ بن زبیر حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : گواہیوں کا بیان

نسب اور مشہور رضاعت اور پرانی موت کی گواہی دینے اور اس پر قائم رہنے کا بیان اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مجھ کو اور ابوسلمہ کو ثوبیہ نے دودھ پلایا ہے۔

جلد : جلد اول   حدیث 2470

راوی: مسلم بن ابراهیم همام قتادہ جابر بن زید حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بِنْتِ حَمْزَةَ لَا تَحِلُّ لِي يَحْرُمُ مِنْ الرَّضَاعِ مَا يَحْرُمُ مِنْ النَّسَبِ هِيَ بِنْتُ أَخِي مِنْ الرَّضَاعَةِ

مسلم بن ابراہیم ہمام قتادہ جابر بن زید حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت حمزہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی بیٹی کے متعلق فرمایا کہ میرے لیے حلال نہیں تھے نسب سے جو رشتے حرام ہیں وہ رضاعت سے بھی حرام ہیں وہ میری رضاعی بھتیجی ہے۔

راوی: مسلم بن ابراہیم ہمام قتادہ جابر بن زید حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : گواہیوں کا بیان

نسب اور مشہور رضاعت اور پرانی موت کی گواہی دینے اور اس پر قائم رہنے کا بیان اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مجھ کو اور ابو سلمہ کو ثوبیہ نے دودھ پلایا ہے۔

جلد : جلد اول   حدیث 2471

راوی: عبد اللہ بن یوسف مالک عبد اللہ بن ابی بکر عمرہ بنت عبد الرحمن حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ عَمْرَةَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخْبَرَتْهَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ عِنْدَهَا وَأَنَّهَا سَمِعَتْ صَوْتَ رَجُلٍ يَسْتَأْذِنُ فِي بَيْتِ حَفْصَةَ قَالَتْ عَائِشَةُ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَذَا رَجُلٌ يَسْتَأْذِنُ فِي بَيْتِكَ قَالَتْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُرَاهُ فُلَانًا لِعَمِّ حَفْصَةَ مِنْ الرَّضَاعَةِ فَقَالَتْ عَائِشَةُ لَوْ كَانَ فُلَانٌ حَيًّا لِعَمِّهَا مِنْ الرَّضَاعَةِ دَخَلَ عَلَيَّ

فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَعَمْ إِنَّ الرَّضَاعَةَ تُحَرِّمُ مَا يَحْرُمُ مِنْ الْوِلَادَةِ

عبد اللہ بن یوسف مالک عبد اللہ بن ابی بکر عمرہ بنت عبد الرحمن حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا زوجہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتی ہیں حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان کے پاس تشریف فرما تھے کہ انہوں نے ایک مرد کی آواز سنی جو حضرت حفصہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے گھر میں داخل ہونے کی اجازت چاہتا ہے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے عرض کیا یا رسول اللہ! یہ کون آدمی ہے جو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے گھر میں آنے کی اجازت چاہتا ہے؟ تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں سمجھتا ہوں کہ فلاں شخص ہے جو حفصہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا رضاعی چچا ہے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے عرض کیا کہ اگر فلاں شخص جو میرا رضاعی چچا تھا زندہ ہوتا تو کیا میرے پاس آتا؟ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہاں رضاعت سے وہ سب رشتے حرام ہو جاتے ہیں جو نسب سے حرام ہوتے ہیں۔

راوی : عبد اللہ بن یوسف مالک عبد اللہ بن ابی بکر عمرہ بنت عبد الرحمن حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : گواہیوں کا بیان

نسب اور مشہور رضاعت اور پرانی موت کی گواہی دینے اور اس پر قائم رہنے کا بیان اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مجھ کو اور ابو سلمہ کو ثوبیہ نے دودھ پلایا ہے۔

جلد : جلد اول حدیث 2472

راوی: محمد بن کثیر سفیان اشعث بن ابی الشعثاء مسروق عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَشْعَثَ بْنِ أَبِي الشَّعْثَاءِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ مَسْرُوقٍ أَنَّ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ دَخَلَ عَلَيَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعِنْدِي رَجُلٌ قَالَ يَا عَائِشَةُ مَنْ هَذَا قُلْتُ أَخِي مِنْ الرَّضَاعَةِ قَالَ يَا عَائِشَةُ انْظُرْنَ مَنْ إِخْوَانُكُنَّ فَإِنَّمَا الرَّضَاعَةُ مِنْ الْمَجَاعَةِ تَابَعَهُ ابْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ سُفْيَانَ

محمد بن کثیر سفیان اشعث بن ابی الشعثاء مسروق عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ میرے پاس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے اس وقت میرے پاس ایک مرد بیٹھا ہوا تھا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اے عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

یہ کون آدمی ہے؟ میں نے عرض کیا یہ میرا رضاعی بھائی ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اے عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا دیکھ لیا کرو کہ تمہارے بھائی کون ہیں رضاعت تو وہی معتبر ہے جو بھوک کی حالت میں پیا جائے (یعنی کم سنی میں) ابن مہدی نے سفیان سے اس کے متابع حدیث روایت کی ہے۔

راوی: محمد بن کثیر سفیان اشعث بن ابی الشعثاء مسروق عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

زنا کی تہمت لگانے والے چور اور زانی کی شہادت کا بیان اور اللہ تعالیٰ کا قول کہ ا...

باب : گواہیوں کا بیان

زنا کی تہمت لگانے والے چور اور زانی کی شہادت کا بیان اور اللہ تعالیٰ کا قول کہ ان کی شہادت کبھی نہ قبول کرو وہی لوگ فاسق ہیں مگر وہ لوگ جو توبہ کرلیں اور حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ابوبکرہ شبل بن معبد اور نافع کو مغیرہ پر تہمت لگانے کے سبب سے حد لگائی اور فرمایا کہ جو شخص توبہ کرلے میں اس کی گواہی قبول کرلوں گا اور عبداللہ بن عتبہ عمر بن عبدالعزیز سعید بن جبیر طاؤس مجاہد شعبی عکرمہ زہری محارب بن دثار شریح اور معاویہ بن قرہ نے اس کو جائز رکھا ہے اور ابوالزناد نے کہا کہ ہمارے نزدیک مدینہ میں حکم یہ ہے کہ اگر تہمت لگانے والا اپنے قول سے پھر جائے اور اپنے رب سے مغفرت طلب کرے تو اس کی شہادت قبول کی جائے گی اور شعبی و قتادہ نے کہا کہ جب کوئی شخص اپنے آپ کو جھٹلائے تو اس کو کوڑے مارے جائیں گے اور اس کی گواہی قبول کی جائے گی اور (سفیان) ثوری نے کہا کہ جب غلام کو کوڑا مارا جائے پھر اسے آزاد کردیا جائے تو اس کی شہادت جائز ہے اگر محدود (سزایافتہ) شخص قاضی بنادیا جائے تو اس کے فیصلے نافذ ہوں گے اور بعض لوگوں نے کہا کہ تہمت لگانے والے کی گواہی جائز نہیں ہے اگرچہ توبہ کرے پھر کہا دو گواہ کے بغیر نکاح جائز نہیں اگر دو محدود (سزایافتہ) اشخاص کی گواہی سے نکاح کیا تو جائز ہے اور اگر دو غلاموں کی گواہی سے نکاح کیا تو جائز نہیں محمود (سزایافتہ) کی اور غلام ولونڈی کی شہادت روایت ہلال میں مقبول ہوگی اور اس باب میں اس امر کا بھی بیان ہے کہ اس کا توبہ کرنا کس طرح معلوم ہو اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے زانی کو ایک سال کے لیے جلاوطن کردیا اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کعب بن مالک اور ان کے دو ساتھیوں سے گفتگو کرنے سے منع فرمایا یہاں تک کہ پچاس راتیں گزر گئیں۔

جلد : جلد اول   حدیث 2473

راوی: اسمعیل ابن وہب یونس لیث یونس ابن شہاب عروہ بن زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ وَهْبٍ عَنْ يُونُسَ وَقَالَ اللَّيْثُ حَدَّثَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ أَنَّ امْرَأَةً سَرَقَتْ فِي غَزْوَةِ الْفَتْحِ فَأُتِيَ بِهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ أَمَرَ بِهَا فَقُطِعَتْ يَدُهَا قَالَتْ عَائِشَةُ

فَحَسُنَتْ تَوْبَتُهَا وَتَزَوَّجَتْ وَكَانَتْ تَأْتِي بَعْدَ ذَلِكَ فَأَرْفَعُ حَاجَتَهَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اسماعیل ابن وہب یونس لیث یونس ابن شہاب عروہ بن زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ ایک عورت نے غزوہ فتح میں چوری کی تو اس کا ہاتھ کاٹ ڈالا گیا حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے کاہ کہ اس کی توبہ اچھی ہوئی اور اس نے شدی کی بعد ازاں وہ میرے پاس آتی تھی تو میں اس کی ضرورت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے بیان کر دیتی۔

راوی: اسمٰعیل ابن وہب یونس لیث یونس ابن شہاب عروہ بن زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : گواہیوں کا بیان

زنا کی تہمت لگانے والے چور اور زانی کی شہادت کا بیان اور اللہ تعالیٰ کا قول کہ ان کی شہادت کبھی نہ قبول کرو وہی لوگ فاسق ہیں مگر وہ لوگ جو توبہ کر لیں اور حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ابو بکرہ شبل بن معبد اور نافع کو مغیرہ پر تہمت لگانے کے سبب سے حد لگائی اور فرمایا کہ جو شخص توبہ کر لے میں اس کی گواہی قبول کرلوں گا اور عبداللہ بن عتبہ عمر بن عبدالعزیز سعید بن جبیر طاؤس مجاہد شعبی عکرمہ زہری محارب بن دثار شریح اور معاویہ بن قرہ نے اس کو جائز رکھا ہے اور ابو الزناد نے کہا کہ ہمارے نزدیک مدینہ میں حکم یہ ہے کہ اگر تہمت لگانے والا اپنے قول سے پھر جائے اور اپنے رب سے مغفرت طلب کرے تو اس کی شہادت قبول کی جائے گی اور شعبی و قتادہ نے کہا کہ جب کوئی شخص اپنے آپ کو جھٹلائے تو اس کو کوڑے مارے جائیں گے اور اس کی گواہی قبول کی جائے گی اور (سفیان) ثوری نے کہا کہ جب غلام کو کوڑا مارا جائے پھر اسے آزاد کر دیا جائے تو اس کی شہادت جائز ہے اگر محدود (سزایافتہ) شخص قاضی بنا دیا جائے تو اس کے فیصلے نافذ ہوں گے اور بعض لوگوں نے کہا کہ تہمت لگانے والے کی گواہی جائز نہیں ہے اگرچہ توبہ کرے پھر کہا دو گواہ کے بغیر نکاح جائز نہیں اگر دو محدود (سزایافتہ) اشخاص کی گواہی سے نکاح کیا تو جائز ہے اور اگر دو غلاموں کی گواہی سے نکاح کیا تو جائز نہیں محمدود (سزایافتہ) کی اور غلام ولونڈی کی شہادت روایت ہلال میں مقبول ہوگی اور اس باب میں اس امر کا بھی بیان ہے کہ اس کا توبہ کرنا کس طرح معلوم ہو اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے زانی کو ایک سال کے لیے جلاوطن کر دیا اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کعب بن مالک اور ان کے دو ساتھیوں سے گفتگو کرنے سے منع فرمایا یہاں تک کہ پچاس راتیں گزر گئیں۔

جلد : جلد اول حدیث 2474

راوی: یحیی بن بکیر لیث عقیل ابن شہاب عبید اللہ بن عبداللہ زید بن خالد

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ أَمَرَ فِيمَنْ زَنَى وَلَمْ يُحْصَنْ بِجَلْدِ مِائَةٍ وَتَغْرِيبِ عَامٍ

یحیی بن بکیر لیث عقیل ابن شہاب عبید اللہ بن عبد اللہ زید بن خالد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے غیر شادی شدہ آدمی کو جس نے زنا کیا تھا سو کوڑے مارنے اور ایک سال تک جلا وطن کرنے کا حکم دیا۔

راوی : یحیی بن بکیر لیث عقیل ابن شہاب عبید اللہ بن عبد اللہ زید بن خالد

ظلم کی بات پر گواہی نہ دے اگر اسے گواہ بنایا جائے۔۔۔

باب : گواہیوں کا بیان

ظلم کی بات پر گواہی نہ دے اگر اسے گواہ بنایا جائے۔

جلد : جلد اول   حدیث 2475

راوی: عبدان عبداللہ ابوحیان تیمی شعبی نعمان بن بشیر

حَدَّثَنَا عَبْدَانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَبُو حَيَّانَ التَّيْمِيُّ عَنْ الشَّعْبِيِّ عَنْ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ سَأَلَتْ أُمِّي أَبِي بَعْضَ الْمَوْهِبَةِ لِي مِنْ مَالِهِ ثُمَّ بَدَا لَهُ فَوَهَبَهَا لِي فَقَالَتْ لَا أَرْضَى حَتَّى تُشْهِدَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخَذَ بِيَدِي وَأَنَا غُلَامٌ فَأَتَى بِيَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّ أُمَّهُ بِنْتَ رَوَاحَةَ سَأَلَتْنِي بَعْضَ الْمَوْهِبَةِ لِهَذَا قَالَ أَلَكَ وَلَدٌ سِوَاهُ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَأُرَاهُ قَالَ لَا تُشْهِدْنِي عَلَى جَوْرٍ وَقَالَ أَبُو حَرِيزٍ عَنْ الشَّعْبِيِّ لَا أَشْهَدُ عَلَى جَوْرٍ

عبدان عبداللہ ابوحیان تیمی شعبی نعمان بن بشیر سے روایت کرتے ہیں کہ میری ماں نے میرے والد سے کہا کہ اپنے مال میں سے کچھ مجھ کو ہبہ کر دیں (پہلے تو انکار کیا) پھر ان کے دل میں آیا گیا تو مجھے ایک چیز دے دی میری ماں نے کہا کہ میں راضی نہیں جب تک کہ تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو گواہ نہ بنالے چنانچہ میرے والد میرا ہاتھ پکڑ کر نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں لے گئے اس وقت میں بچہ تھا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کیا کہ اس کی ماں بنت رواحہ نے مجھ سے کہا کہ میں اس کو کوئی چیز ہبہ کر دوں تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اس کے سوا بھی تیری کوئی اولاد ہے انہوں نے کہا ہاں! ابو نعمان کا بیان ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ

وآلہ وسلم نے فرمایا کہ مجھ کو ظلم پر گواہ نہ بناؤ ابو حریز نے شعبی کا قول نقل کیا کہ میں ظلم پر گوانہ نہیں بنتا۔

راوی : عبدان عبداللہ ابوحیان تیمی شعبی نعمان بن بشیر

باب : گواہیوں کا بیان

ظلم کی بات پر گواہی نہ دے اگر اسے گواہ بنایا جائے۔

جلد : جلد اول حدیث 2476

راوی: آدم شعبہ ابوجمرہ زھدم بن مضرب عمران بن حصین رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا أَبُو جَمْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ زَهْدَمَ بْنَ مُضَرِّبٍ قَالَ سَمِعْتُ عِمْرَانَ بْنَ حُصَيْنٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرُكُمْ قَرْنِي ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ قَالَ عِمْرَانُ لَا أَدْرِي أَذَكَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدُ قَرْنَيْنِ أَوْ ثَلَاثَةً قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ بَعْدَكُمْ قَوْمًا يَخُونُونَ وَلَا يُؤْتَمَنُونَ وَيَشْهَدُونَ وَلَا يُسْتَشْهَدُونَ وَيَنْذِرُونَ وَلَا يَفُونَ وَيَظْهَرُ فِيهِمْ السِّمَنُ

آدم شعبہ ابوجمرہ زہدم بن مضرب عمران بن حصین رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تم میں بہتر وہ لوگ ہیں جو میرے زمانہ میں ہیں پھر وہ لوگ جو ان کے بعد آئیں گے پھر وہ لوگ جو ان کے بعد آئیں گے عمران نے بیان کیا کہ مجھے معلوم نہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دو قرآن یا تین قرآن کے بعد فرمایا کہ تمہارے بعد ایسی قوم پیدا ہو گی جو خیانت کرے گی اور اس میں امانت نہیں ہو گی اور گواہی دیں گے حالانکہ انہیں گواہ نہ بنایا جائے گا اور نذر مانیں گے لیکن پوری نہیں کریں گے اور ان میں موٹاپا ظاہر ہو جائے گا۔

راوی : آدم شعبہ ابوجمرہ زہدم بن مضرب عمران بن حصین رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : گواہیوں کا بیان

ظلم کی بات پر گواہی نہ دے اگر اسے گواہ بنایا جائے۔

جلد : جلد اول حدیث 2477

راوی: محمد بن کثیر سفیان منصور ابراہیم عبیدہ عبداللہ (بن مسعود(

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَبِيدَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خَيْرُ النَّاسِ قَرْنِي ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ ثُمَّ يَجِيءُ أَقْوَامٌ تَسْبِقُ شَهَادَةُ أَحَدِهِمْ يَمِينَهُ وَيَمِينُهُ شَهَادَتَهُ قَالَ إِبْرَاهِيمُ وَكَانُوا يَضْرِبُونَنَا عَلَى الشَّهَادَةِ وَالْعَهْدِ

محمد بن کثیر سفیان منصور ابراہیم عبیدہ عبداللہ (بن مسعود) نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ سب سے بہتر وہ لوگ ہیں جو میرے زمانہ میں ہیں پھر وہ لوگ جو ان کے بعد آئیں گے پھر وہ لوگ جو ان کے بعد آئیں گے پھر ایسی قوم پیدا ہوگی جو قسم سے پہلے گواہی دے گی اور گواہی سے پہلے قسم کھائے گی اور ابراہیم نے بیان کیا کہ ہم لوگوں کو گواہی اور عہد پر مار پڑتی ہے۔

راوی : محمد بن کثیر سفیان منصور ابراہیم عبیدہ عبداللہ (بن مسعود(

جھوٹی گواہی کے متعلق جو روایتیں بیان کی گئی ہیں اللہ تعالیٰ نے فرمایا اور جو لوگ...

باب : گواہیوں کا بیان

جھوٹی گواہی کے متعلق جو روایتیں بیان کی گئی ہیں اللہ تعالیٰ نے فرمایا اور جو لوگ جھوٹی گواہی نہیں دیتے اور گواہی چھپانے کا بیان اللہ تعالیٰ کا قول اور نہ شہادت کو چھپاؤ جس نے اس کو چھپایا تو اس کا قلب گناہ گار ہے اور اللہ تعالیٰ تمہارے اعمال کو خوب جانتا ہے اور فرمایا کہ اپنی زبانوں کو شہادت میں پیچیدہ کروگے۔

جلد : جلد اول حدیث 2478

راوی: عبد اللہ بن منیر وہب بن جریر و عبدالملک بن ابراہیم شعبہ عبید اللہ بن ابی بکر بن انس حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُنِيرٍ سَمِعَ وَهْبَ بْنَ جَرِيرٍ وَعَبْدَ الْمَلِكِ بْنَ إِبْرَاهِيمَ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ سُئِلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْكَبَائِرِ قَالَ الْإِشْرَاكُ بِاللَّهِ وَعُقُوقُ الْوَالِدَيْنِ وَقَتْلُ النَّفْسِ وَشَهَادَةُ الزُّورِ تَابَعَهُ غُنْدَرٌ وَأَبُو عَامِرٍ وَبَهْزٌ وَعَبْدُ الصَّمَدِ عَنْ شُعْبَةَ

عبد اللہ بن منیر وہب بن جریر و عبد الملک بن ابراہیم شعبہ عبید اللہ بن ابی بکر بن انس حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کبائر کے متعلق دریافت کیا گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ کے ساتھ کسی کو شریک بنانا اور والدین کی نافرمانی کرنا کسی آدمی کا قتل کرنا جھوٹی گواہی دینا غندر ابو عامر بہز اور عبد الصمد نے بھی شعبہ سے اس کی متابعت میں روایت کی ہے۔

راوی: عبد اللہ بن منیر وہب بن جریر و عبد الملک بن ابراہیم شعبہ عبید اللہ بن ابی بکر بن انس حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : گواہیوں کا بیان

جھوٹی گواہی کے متعلق جو روایتیں بیان کی گئی ہیں اللہ تعالیٰ نے فرمایا اور جو لوگ جھوٹی گواہی نہیں دیتے اور گواہی چھپانے کا بیان اللہ تعالیٰ کا قول اور نہ شہادت کو چھپاؤ جس نے اس کو چھپایا تو اس کا قلب گناہ گار ہے اور اللہ تعالیٰ تمہارے اعمال کو خوب جانتا ہے اور فرمایا کہ اپنی زبانوں کو شہادت میں پیچیدہ کرو گے۔

جلد : جلد اول حدیث 2479

راوی: مسدد بشر بن مفضل جریری عبدالرحمن بن ابی بکرہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ حَدَّثَنَا الْجُرَيْرِيُّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرَةَ عَنْ أَبِيهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَا أُنَبِّئُكُمْ بِأَكْبَرِ الْكَبَائِرِ ثَلَاثًا قَالُوا بَلَى يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ الْإِشْرَاكُ بِاللَّهِ وَعُقُوقُ الْوَالِدَيْنِ وَجَلَسَ وَكَانَ مُتَّكِئًا فَقَالَ أَلَا وَقَوْلُ الزُّورِ قَالَ فَمَا زَالَ يُكَرِّرُهَا حَتَّى قُلْنَا لَيْتَهُ سَكَتَ وَقَالَ إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ

حَدَّثَنَا الْجُرَيْرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ

مسدد بشر بن مفضل جریری عبدالرحمن بن ابی بکرہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے تین بار فرمایا کیا میں تم لوگوں کو سب سے بڑا گناہ نہ بتاؤں؟ لوگوں نے جواب دیا ہاں یا رسول اللہ! آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اللہ کے ساتھ کسی کو شریک بنانا والدین کی نافرمانی کرنا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تکیہ لگائے بیٹھے ہوئے تھے فرمایا کہ سن لو جھوٹ بولنا اور بار بار اس کو دہراتے رہے یہاں تک کہ ہم نے کہا کاش آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خاموش ہو جاتے اور اسماعیل بن ابراہیم نے بواسطہ جریری عبدالرحمن روایت کیا۔

راوی: مسدد بشر بن مفضل جریری عبدالرحمن بن ابی بکرہ

اندھے کی شہادت کا بیان اور اس کا حکم دینا اور اس کا اپنا نکاح یا کسی دوسرے کا نک...

باب : گواہیوں کا بیان

اندھے کی شہادت کا بیان اور اس کا حکم دینا اور اس کا اپنا نکاح یا کسی دوسرے کا نکاح کرنا اور خرید و فروخت اور اذان وغیرہ کا اور ان چیزوں کا جو آواز سے معلوم ہو سکتی ہیں قبول کرنا اور قاسم اور حسن اور ابن سیرین اور زہری نے عطا نے اس کی شہادت کو جائز رکھا ہے اور شعبی نے کہا کہ اس کی شہادت کا جائز ہے جب کہ عاقل ہو حکم نے کہا کہ بعض باتوں میں اندھے کی گواہی جائز ہوگی زہری نے کہا بتاؤ اگر ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کسی معاملہ میں گواہی دیں تو کیا تم اسے قبول نہ کرو گے اور ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کسی شخص کو بھیج دیتے جب وہ کہتا کہ آفتاب غروب ہو گیا تو افطار کرتے اور فجر کے متعلق پوچھتے جب ان سے کہا جاتا کہ صبح ہو گئی تو دو رکعت نماز پڑھتے سلیمان بن یسار نے کہا میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے اجازت چاہی تو انہوں نے میری آواز پہچان لی اور کہا سلیمان اندر آؤ تم میرے غلام ہو جب تک تم پر کچھ بھی باقی ہے سمرہ بن جندب نے نقاب والی عورت کی گواہی کو جائز کہا ہے۔

جلد : جلد اول   حدیث 2480

راوی: محمد بن عبید بن میمون عیسیٰ بن یونس ہشام عروہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ بْنِ مَيْمُونٍ أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ سَمِعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا يَقْرَأُ فِي الْمَسْجِدِ فَقَالَ رَحِمَهُ اللَّهُ لَقَدْ أَذْكَرَنِي كَذَا وَكَذَا آيَةً أَسْقَطْتُهُنَّ مِنْ سُورَةِ

كَذَا وَكَذَا وَزَادَ عَبَّادُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَائِشَةَ تَهَجَّدَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَيْتِي فَسَمِعَ صَوْتَ عَبَّادٍ يُصَلِّي فِي الْمَسْجِدِ فَقَالَ يَا عَائِشَةُ أَصَوْتُ عَبَّادٍ هَذَا قُلْتُ نَعَمْ قَالَ اللَّهُمَّ ارْحَمْ عَبَّادًا

محمد بن عبید بن میمون عیسیٰ بن یونس ہشام عروہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی نے ایک شخص کو مسجد میں قرآن پڑھتے ہوئے سنا۔ تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ اس پر رحم کرے اس نے مجھے فلاں آیت کی یاد دلائی جس کو میں فلاں سورت میں بھول گیا تھا۔ عباد بن عبد اللہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم میرے گھر میں تہجد پڑھ رہے تھے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عباد کی آواز سنی مسجد میں نماز پڑھ رہے تھے تو فرمایا عائشہ! کیا عباد کی آواز ہے؟ میں نے عرض کیا جی ہاں! آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اے اللہ عباد پر رحم کر۔

راوی: محمد بن عبید بن میمون عیسیٰ بن یونس ہشام عروہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : گواہیوں کا بیان

اندھے کی شہادت کا بیان اور اس کا حکم دینا اور اس کا اپنا نکاح یا کسی دوسرے کا نکاح کرنا اور خرید وفروخت اور اذان وغیرہ کا اور ان چیزوں کا جو آواز سے معلوم ہو سکتی ہیں قبول کرنا اور قاسم اور حسن اور ابن سیرین اور زہری نے عطانے اس کی شہادت کو جائز رکھا ہے اور شعبی نے کہا کہ اس کی شہادت کا جائز ہے جب کہ عاقل ہو حکم نے کہا کہ بعض باتوں میں اندھے کی گواہی جائز ہوگی زہری نے کہا بتاؤ اگر ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کسی معاملہ میں گواہی دیں تو کیا تم اسے قبول نہ کروگے اور ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کسی شخص کو بھیج دیتے جب وہ کہتا کہ آفتاب غروب ہو گیا تو افطار کرتے اور فجر کے متعلق پوچھتے جب ان سے کہا جاتا کہ صبح ہو گئی تو دو رکعت نماز پڑھتے سلیمان بن یسار نے کہا میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے اجازت چاہی تو انہوں نے میری آواز پہچان لی اور کہا سلیمان اندر آؤ تم میرے غلام ہو جب تک تم پر کچھ بھی باقی ہے سمرہ بن جندب نے نقاب والی عورت کی گواہی کو جائز کہا ہے۔

جلد : جلد اول حدیث 2481

راوی: مالک بن اسمٰعیل عبدالعزیز بن ابی سلمہ ابن شہاب سالم بن عبداللہ عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي سَلَمَةَ أَخْبَرَنَا ابْنُ شِهَابٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ بِلَالًا يُؤَذِّنُ بِلَيْلٍ فَكُلُوا وَاشْرَبُوا حَتَّى يُؤَذِّنَ أَوْ قَالَ حَتَّى

تَسْمَعُوا أَذَانَ ابْنِ أُمِّ مَكْتُومٍ وَكَانَ ابْنُ أُمِّ مَكْتُومٍ رَجُلًا أَعْمَى لَا يُؤَذِّنُ حَتَّى يَقُولَ لَهُ النَّاسُ أَصْبَحْتَ

مالک بن اسماعیل عبدالعزیز بن ابی سلمہ ابن شہاب سالم بن عبداللہ عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ بلال رات ہوتے ہیں اذا دے دیتا ہے اس کے بعد کھاتے پیتے رہو یہاں تک کہ ابن ام مکتوم اذان دے یا فرمایا کہ ابن ام مکتوم کی اذان کی آواز سنی جائے اور ابن مکتوم اندھے تھے وہ اذان ہی نہ دیتے جب تک کہ لوگ ان سے نہ کہتے کہ صبح ہوگئی۔

راوی: مالک بن اسمٰعیل عبدالعزیز بن ابی سلمہ ابن شہاب سالم بن عبداللہ عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : گواہیوں کا بیان

اندھے کی شہادت کا بیان اور اس کا حکم دینا اور اس کا اپنا نکاح یا کسی دوسرے کا نکاح کرنا اور خرید و فروخت اور اذان وغیرہ کا اور ان چیزوں کا جو آواز سے معلوم ہو سکتی ہیں قبول کرنا اور قاسم اور حسن اور ابن سیرین اور زہری نے عطانے اس کی شہادت کو جائز رکھا ہے اور شعبی نے کہا کہ اس کی شہادت کا جائز ہے جب کہ عاقل ہو حکم نے کہا کہ بعض باتوں میں اندھے کی گواہی جائز ہوگی زہری نے کہا بتاؤ اگر ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کسی معاملہ میں گواہی دیں تو کیا تم اسے قبول نہ کروگے اور ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کسی شخص کو بھیج دیتے جب وہ کہتا کہ آفتاب غروب ہو گیا تو افطار کرتے اور فجر کے متعلق پوچھتے جب ان سے کہا جاتا کہ صبح ہوگئی تو دو رکعت نماز پڑھتے سلیمان بن یسار نے کہا میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے اجازت چاہی تو انہوں نے میری آواز پہچان لی اور کہا سلیمان اندر آؤ تم میرے غلام ہو جب تک تم پر کچھ بھی باقی ہے سمرہ بن جندب نے نقاب والی عورت کی گواہی کو جائز کہا ہے۔

جلد : جلد اول حدیث 2482

راوی: زیاد بن یحیی حاتم بن وردان ایوب عبداللہ بن ابی ملیکہ مسور بن مخرمہ

حَدَّثَنَا زِيَادُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ وَرْدَانَ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ الْمِسْوَرِ بْنِ مَخْرَمَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَدِمَتْ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَقْبِيَةٌ فَقَالَ لِي أَبِي مَخْرَمَةُ انْطَلِقْ بِنَا إِلَيْهِ عَسَى أَنْ يُعْطِيَنَا مِنْهَا شَيْئًا فَقَامَ أَبِي عَلَى الْبَابِ فَتَكَلَّمَ فَعَرَفَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَوْتَهُ فَخَرَجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَعَهُ قَبَاءٌ وَهُوَ يُرِيهِ مَحَاسِنَهُ وَهُوَ يَقُولُ خَبَأْتُ هَذَا لَكَ خَبَأْتُ هَذَا لَكَ

زیاد بن یحیی حاتم بن وردان ایوب عبداللہ بن ابی ملیکہ مسور بن مخرمہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس چند قبائیں آئیں تو مجھ سے میرے والد نے کہا کہ میرے ساتھ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس چل شاید وہ اس میں سے مجھی بھی دے دیں میرے والد دروازے پر کھڑے ہوئے اور بات کرنے لگے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کی آواز پہچان لی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک قبا لے کر باہر تشریف لائے اور اس کی خوبیاں دکھلا کر کہتے جاتے کہ میں نے تمہارے لیے چھپا رکھی تھی۔

راوی : زیاد بن یحیی حاتم بن وردان ایوب عبداللہ بن ابی ملیکہ مسور بن مخرمہ

عورتوں کی شہادت کا بیان اور اللہ تعالیٰ کا قول اگر دو مرد نہ ہوں تو ایک مرد اور...

باب : گواہیوں کا بیان

عورتوں کی شہادت کا بیان اور اللہ تعالیٰ کا قول اگر دو مرد نہ ہوں تو ایک مرد اور دو عورتیں گواہ ہوں۔

جلد : جلد اول حدیث 2483

راوی: ابن ابی مریم محمد بن جعفر زید عیاض بن عبداللہ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ أَخْبَرَنِي زَيْدٌ عَنْ عِيَاضِ بْنِ عَبْدِ اللهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَلَيْسَ شَهَادَةُ الْمَرْأَةِ مِثْلَ نِصْفِ شَهَادَةِ الرَّجُلِ قُلْنَ بَلَى قَالَ فَذَلِكَ مِنْ نُقْصَانِ عَقْلِهَا

ابن ابی مریم محمد بن جعفر زید عیاض بن عبداللہ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کی عورت کی گوہی ایک مرد کی نصف گواہی کے برابر نہیں ہے؟ ہم لوگوں نے عرض کیا ہاں! آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا یہی ان کے عقل کا نقصان ہے۔

راوی : ابن ابی مریم محمد بن جعفر زید عیاض بن عبد اللہ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

غلاموں لونڈیوں کی شہادت کا بیان اور انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا غلام کی شہادت...

باب : گواہیوں کا بیان

غلاموں لونڈیوں کی شہادت کا بیان اور انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا غلام کی شہادت جائز ہے بشر طیکہ عادل ہو اور شریح زرارہ بن اوفی نے اس کو جائز رکھا ہے اور ابن سیرین نے کہا اس کی شہادت جائز ہے مگر غلام کی شہادت اپنے مالک کے حق میں مقبول نہ ہوگی اور حسن ابراہیم نخعی نے اس کو معمولی چیزوں میں جائز کہا ہے اور شریح نے کہا کہ تم میں سے ہر ایک لونڈی غلام کی اولاد ہے۔

جلد : جلد اول حدیث 2484

راوی : ابوعاصم ابن جریج ابن ابی ملیکہ عقبہ بن حارث (دوسری سند) علی بن عبداللہ یحیی بن سعید ابن جریج ابن ابی ملیکہ عقبہ بن حارث

حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ الْحَارِثِ ح وحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ أَبِي مُلَيْكَةَ قَالَ حَدَّثَنِي عُقْبَةُ بْنُ الْحَارِثِ أَوْ سَمِعْتُهُ مِنْهُ أَنَّهُ تَزَوَّجَ أُمَّ يَحْيَى بِنْتَ أَبِي إِهَابٍ قَالَ فَجَائَتْ أَمَةٌ سَوْدَائُ فَقَالَتْ قَدْ أَرْضَعْتُكُمَا فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَعْرَضَ عَنِّي قَالَ فَتَنَحَّيْتُ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لَهُ قَالَ وَكَيْفَ وَقَدْ زَعَمَتْ أَنْ قَدْ أَرْضَعَتْكُمَا فَنَهَاهُ عَنْهَا

ابوعاصم ابن جریج ابن ابی ملیکہ عقبہ بن حارث (دوسری سند) علی بن عبداللہ یحیی بن سعید ابن جریج ابن ابی ملیکہ عقبہ بن حارث سے روایت کرتے ہیں انہوں نے ام یحیی بنت ابی اہاب سے نکاح کیا ایک سیاہ عورت آئی اور کہا کہ میں نے تم دونوں کو دودھ پلایا ہے۔ یہ واقعہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے بیان کیا کہ تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے منہ پھیر لیا پھر میں دوسری طرف سے آیا اور میں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے بیان کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا یہ کیونکر ہو سکتا ہے کہ (تم اس سے کس طرح نکاح کر سکتے ہو) جب کہ اس نے دعویٰ کیا ہے کہ اس نے تم دونوں کو دودھ پلایا ہے چنانچہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان

کو اس عورت کے رکھنے سے منع فرمادیا۔

راوی : ابو عاصم ابن جریج ابن ابی ملیکہ عقبہ بن حارث (دوسری سند) علی بن عبد اللہ یحیی بن سعید ابن جریج ابن ابی ملیکہ عقبہ بن حارث

دودھ پلانے والی کی شہادت کا بیان۔۔۔

باب : گواہیوں کا بیان

دودھ پلانے والی کی شہادت کا بیان۔

جلد : جلد اول　　　　حدیث 2485

راوی: ابوعاصم عمر بن سعید ابن ابی ملیکہ عقبہ بن حارث

حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ الْحَارِثِ قَالَ تَزَوَّجْتُ امْرَأَةً فَجَائَتْ امْرَأَةٌ فَقَالَتْ إِنِّي قَدْ أَرْضَعْتُكُمَا فَأَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ وَكَيْفَ وَقَدْ قِيلَ دَعْهَا عَنْكَ أَوْ نَحْوَهُ حدیث الافک

ابو عاصم عمر بن سعید ابن ابی ملیکہ عقبہ بن حارث سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے ایک عورت سے نکاح کیا تو ایک عورت نے آکر بیان کیا کہ میں نے تم دونوں کو دودھ پلایا ہے میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں آیا اور (عرض کیا) تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کیونکر (اس کا نکاح میں رکھنا ممکن ہے) جب کہ (دودھ پلانے کا) دعویٰ کیا گیا ہے تو اس کو اپنے پاس سے جدا کر دے یا اسی طرح کے الفاظ فرمائے۔

راوی : ابو عاصم عمر بن سعید ابن ابی ملیکہ عقبہ بن حارث

باب : گواہیوں کا بیان

عورتوں کا ایک دوسرے کی عدالت کا بیان کرنا۔

جلد : جلد اول حدیث 2486

راوی: ابو الربیع سلیمان بن داؤد احمد فلیح بن سلیمان ابن شہاب زہری عروہ بن زبیر و سعید بن مسیب علقمہ بن وقاص لیثی اور عبید اللہ بن عتبہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ وَأَفْهَمَنِي بَعْضَهُ أَحْمَدُ حَدَّثَنَا فُلَيْحُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ وَسَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ وَعَلْقَمَةَ بْنِ وَقَّاصٍ اللَّيْثِيِّ وَعُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ قَالَ لَهَا أَهْلُ الْإِفْكِ مَا قَالُوا فَبَرَّأَهَا اللَّهُ مِنْهُ قَالَ الزُّهْرِيُّ وَكُلُّهُمْ حَدَّثَنِي طَائِفَةً مِنْ حَدِيثِهَا وَبَعْضُهُمْ أَوْعَى مِنْ بَعْضٍ وَأَثْبَتُ لَهُ اقْتِصَاصًا وَقَدْ وَعَيْتُ عَنْ كُلِّ وَاحِدٍ مِنْهُمْ الْحَدِيثَ الَّذِي حَدَّثَنِي عَنْ عَائِشَةَ وَبَعْضُ حَدِيثِهِمْ يُصَدِّقُ بَعْضًا زَعَمُوا أَنَّ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَخْرُجَ سَفَرًا أَقْرَعَ بَيْنَ أَزْوَاجِهِ فَأَيَّتُهُنَّ خَرَجَ سَهْمُهَا خَرَجَ بِهَا مَعَهُ فَأَقْرَعَ بَيْنَنَا فِي غَزَاةٍ غَزَاهَا فَخَرَجَ سَهْمِي فَخَرَجْتُ مَعَهُ بَعْدَ مَا أُنْزِلَ الْحِجَابُ فَأَنَا أُحْمَلُ فِي هَوْدَجٍ وَأُنْزَلُ فِيهِ فَسِرْنَا حَتَّى إِذَا فَرَغَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ غَزْوَتِهِ تِلْكَ وَقَفَلَ وَدَنَوْنَا مِنْ الْمَدِينَةِ آذَنَ لَيْلَةً بِالرَّحِيلِ فَقُمْتُ حِينَ آذَنُوا بِالرَّحِيلِ فَمَشَيْتُ حَتَّى جَاوَزْتُ الْجَيْشَ فَلَمَّا قَضَيْتُ شَأْنِي أَقْبَلْتُ إِلَى الرَّحْلِ فَلَمَسْتُ صَدْرِي فَإِذَا عِقْدٌ لِي مِنْ جَزْعِ أَظْفَارٍ قَدْ انْقَطَعَ فَرَجَعْتُ فَالْتَمَسْتُ عِقْدِي فَحَبَسَنِي ابْتِغَاؤُهُ فَأَقْبَلَ الَّذِينَ يَرْحَلُونَ لِي فَاحْتَمَلُوا هَوْدَجِي فَرَحَلُوهُ عَلَى بَعِيرِي الَّذِي كُنْتُ أَرْكَبُ وَهُمْ يَحْسِبُونَ أَنِّي فِيهِ وَكَانَ النِّسَاءُ إِذْ ذَاكَ خِفَافًا لَمْ يَثْقُلْنَ وَلَمْ يَغْشَهُنَّ اللَّحْمُ وَإِنَّمَا يَأْكُلْنَ الْعُلْقَةَ مِنْ الطَّعَامِ فَلَمْ يَسْتَنْكِرْ الْقَوْمُ حِينَ رَفَعُوهُ ثِقَلَ الْهَوْدَجِ فَاحْتَمَلُوهُ وَكُنْتُ جَارِيَةً حَدِيثَةَ السِّنِّ فَبَعَثُوا الْجَمَلَ وَسَارُوا فَوَجَدْتُ عِقْدِي بَعْدَ مَا اسْتَمَرَّ الْجَيْشُ فَجِئْتُ مَنْزِلَهُمْ وَلَيْسَ فِيهِ أَحَدٌ فَأَمَمْتُ مَنْزِلِي الَّذِي كُنْتُ بِهِ فَظَنَنْتُ أَنَّهُمْ سَيَفْقِدُونَنِي فَيَرْجِعُونَ إِلَيَّ فَبَيْنَا أَنَا جَالِسَةٌ غَلَبَتْنِي عَيْنَايَ فَنِمْتُ وَكَانَ صَفْوَانُ بْنُ الْمُعَطَّلِ السُّلَمِيُّ ثُمَّ الذَّكْوَانِيُّ مِنْ

وَرَاءَ الْجَيْشِ فَأَصْبَحَ عِنْدَ مَنْزِلِي فَرَأَى سَوَادَ إِنْسَانٍ نَائِمٍ فَأَتَانِي وَكَانَ يَرَانِي قَبْلَ الْحِجَابِ فَاسْتَيْقَظْتُ بِاسْتِرْجَاعِهِ
حِينَ أَنَاخَ رَاحِلَتَهُ فَوَطِئَ يَدَهَا فَرَكِبْتُهَا فَانْطَلَقَ يَقُودُ بِي الرَّاحِلَةَ حَتَّى أَتَيْنَا الْجَيْشَ بَعْدَ مَا نَزَلُوا مُعَرِّسِينَ فِي نَحْرِ
الظَّهِيرَةِ فَهَلَكَ مَنْ هَلَكَ وَكَانَ الَّذِي تَوَلَّى الْإِفْكَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أُبَيٍّ ابْنُ سَلُولَ فَقَدِمْنَا الْمَدِينَةَ فَاشْتَكَيْتُ بِهَا شَهْرًا
وَالنَّاسُ يُفِيضُونَ مِنْ قَوْلِ أَصْحَابِ الْإِفْكِ وَيَرِيبُنِي فِي وَجَعِي أَنِّي لَا أَرَى مِنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللُّطْفَ الَّذِي
كُنْتُ أَرَى مِنْهُ حِينَ أَمْرَضُ إِنَّمَا يَدْخُلُ فَيُسَلِّمُ ثُمَّ يَقُولُ كَيْفَ تِيكُمْ لَا أَشْعُرُ بِشَيْءٍ مِنْ ذَلِكَ حَتَّى نَقَهْتُ فَخَرَجْتُ أَنَا
وَأُمُّ مِسْطَحٍ قِبَلَ الْمَنَاصِعِ مُتَبَرَّزُنَا لَا نَخْرُجُ إِلَّا لَيْلًا إِلَى لَيْلٍ وَذَلِكَ قَبْلَ أَنْ نَتَّخِذَ الْكُنُفَ قَرِيبًا مِنْ بُيُوتِنَا وَأَمْرُنَا أَمْرُ
الْعَرَبِ الْأُوَلِ فِي الْبَرِّيَّةِ أَوْ فِي التَّنَزُّهِ فَأَقْبَلْتُ أَنَا وَأُمُّ مِسْطَحٍ بِنْتُ أَبِي رُهْمٍ نَمْشِي فَعَثَرَتْ فِي مِرْطِهَا فَقَالَتْ تَعِسَ مِسْطَحٌ
فَقُلْتُ لَهَا بِئْسَ مَا قُلْتِ أَتَسُبِّينَ رَجُلًا شَهِدَ بَدْرًا فَقَالَتْ يَا هَنْتَاهْ أَلَمْ تَسْمَعِي مَا قَالُوا فَأَخْبَرَتْنِي بِقَوْلِ أَهْلِ الْإِفْكِ
فَازْدَدْتُ مَرَضًا عَلَى مَرَضِي فَلَمَّا رَجَعْتُ إِلَى بَيْتِي دَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَلَّمَ فَقَالَ كَيْفَ تِيكُمْ
فَقُلْتُ ائْذَنْ لِي إِلَى أَبَوَيَّ قَالَتْ وَأَنَا حِينَئِذٍ أُرِيدُ أَنْ أَسْتَيْقِنَ الْخَبَرَ مِنْ قِبَلِهِمَا فَأَذِنَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ فَأَتَيْتُ أَبَوَيَّ فَقُلْتُ لِأُمِّي مَا يَتَحَدَّثُ بِهِ النَّاسُ فَقَالَتْ يَا بُنَيَّةُ هَوِّنِي عَلَى نَفْسِكِ الشَّأْنَ فَوَاللَّهِ لَقَلَّمَا كَانَتْ امْرَأَةٌ
قَطُّ وَضِيئَةٌ عِنْدَ رَجُلٍ يُحِبُّهَا وَلَهَا ضَرَائِرُ إِلَّا أَكْثَرْنَ عَلَيْهَا فَقُلْتُ سُبْحَانَ اللَّهِ وَلَقَدْ يَتَحَدَّثُ النَّاسُ بِهَذَا قَالَتْ فَبِتُّ
تِلْكَ اللَّيْلَةَ حَتَّى أَصْبَحْتُ لَا يَرْقَأُ لِي دَمْعٌ وَلَا أَكْتَحِلُ بِنَوْمٍ ثُمَّ أَصْبَحْتُ فَدَعَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلِيَّ بْنَ
أَبِي طَالِبٍ وَأُسَامَةَ بْنَ زَيْدٍ حِينَ اسْتَلْبَثَ الْوَحْيُ يَسْتَشِيرُهُمَا فِي فِرَاقِ أَهْلِهِ فَأَمَّا أُسَامَةُ فَأَشَارَ عَلَيْهِ بِالَّذِي يَعْلَمُ فِي
نَفْسِهِ مِنْ الْوُدِّ لَهُمْ فَقَالَ أُسَامَةُ أَهْلُكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَلَا نَعْلَمُ وَاللَّهِ إِلَّا خَيْرًا وَأَمَّا عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ فَقَالَ يَا رَسُولَ
اللَّهِ لَمْ يُضَيِّقْ اللَّهُ عَلَيْكَ وَالنِّسَاءُ سِوَاهَا كَثِيرٌ وَسَلْ الْجَارِيَةَ تَصْدُقْكَ فَدَعَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَرِيرَةَ
فَقَالَ يَا بَرِيرَةُ هَلْ رَأَيْتِ فِيهَا شَيْئًا يَرِيبُكِ فَقَالَتْ بَرِيرَةُ لَا وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ إِنْ رَأَيْتُ مِنْهَا أَمْرًا أَغْمِصُهُ عَلَيْهَا قَطُّ
أَكْثَرَ مِنْ أَنَّهَا جَارِيَةٌ حَدِيثَةُ السِّنِّ تَنَامُ عَنْ الْعَجِينِ فَتَأْتِي الدَّاجِنُ فَتَأْكُلُهُ فَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
مِنْ يَوْمِهِ فَاسْتَعْذَرَ مِنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أُبَيٍّ ابْنِ سَلُولَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ يَعْذُرُنِي مِنْ رَجُلٍ
بَلَغَنِي أَذَاهُ فِي أَهْلِي فَوَاللَّهِ مَا عَلِمْتُ عَلَى أَهْلِي إِلَّا خَيْرًا وَقَدْ ذَكَرُوا رَجُلًا مَا عَلِمْتُ عَلَيْهِ إِلَّا خَيْرًا وَمَا كَانَ يَدْخُلُ عَلَى
أَهْلِي إِلَّا مَعِي فَقَامَ سَعْدُ بْنُ مُعَاذٍ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَنَا وَاللَّهِ أَعْذُرُكَ مِنْهُ إِنْ كَانَ مِنْ الْأَوْسِ ضَرَبْنَا عُنُقَهُ وَإِنْ كَانَ

مِنْ إِخْوَانِنَا مِنَ الْخَزْرَجِ أَمَرْتَنَا فَفَعَلْنَا فِيهِ أَمْرَكَ فَقَامَ سَعْدُ بْنُ عُبَادَةَ وَهُوَ سَيِّدُ الْخَزْرَجِ وَكَانَ قَبْلَ ذَلِكَ رَجُلًا
صَالِحًا وَلَكِنِ احْتَمَلَتْهُ الْحَمِيَّةُ فَقَالَ كَذَبْتَ لَعَمْرُ اللَّهِ لَا تَقْتُلُهُ وَلَا تَقْدِرُ عَلَى ذَلِكَ فَقَامَ أُسَيْدُ بْنُ حُضَيْرٍ فَقَالَ
كَذَبْتَ لَعَمْرُ اللَّهِ وَاللَّهِ لَنَقْتُلَنَّهُ فَإِنَّكَ مُنَافِقٌ تُجَادِلُ عَنِ الْمُنَافِقِينَ فَثَارَ الْحَيَّانِ الْأَوْسُ وَالْخَزْرَجُ حَتَّى هَمُّوا وَرَسُولُ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْمِنْبَرِ فَنَزَلَ فَخَفَّضَهُمْ حَتَّى سَكَتُوا وَسَكَتَ وَبَكَيْتُ يَوْمِي لَا يَرْقَأُ لِي دَمْعٌ وَلَا أَكْتَحِلُ بِنَوْمٍ
فَأَصْبَحَ عِنْدِي أَبَوَايَ وَقَدْ بَكَيْتُ لَيْلَتَيْنِ وَيَوْمًا حَتَّى أَظُنُّ أَنَّ الْبُكَاءَ فَالِقٌ كَبِدِي قَالَتْ فَبَيْنَا هُمَا جَالِسَانِ عِنْدِي
وَأَنَا أَبْكِي إِذْ اسْتَأْذَنَتْ امْرَأَةٌ مِنَ الْأَنْصَارِ فَأَذِنْتُ لَهَا فَجَلَسَتْ تَبْكِي مَعِي فَبَيْنَا نَحْنُ كَذَلِكَ إِذْ دَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَلَسَ وَلَمْ يَجْلِسْ عِنْدِي مِنْ يَوْمِ قِيلَ فِيَّ مَا قِيلَ قَبْلَهَا وَقَدْ مَكَثَ شَهْرًا لَا يُوحَى إِلَيْهِ فِي شَأْنِي شَيْءٌ
قَالَتْ فَتَشَهَّدَ ثُمَّ قَالَ يَا عَائِشَةُ فَإِنَّهُ بَلَغَنِي عَنْكِ كَذَا وَكَذَا فَإِنْ كُنْتِ بَرِيئَةً فَسَيُبَرِّئُكِ اللَّهُ وَإِنْ كُنْتِ أَلْمَمْتِ بِذَنْبٍ
فَاسْتَغْفِرِي اللَّهَ وَتُوبِي إِلَيْهِ فَإِنَّ الْعَبْدَ إِذَا اعْتَرَفَ بِذَنْبِهِ ثُمَّ تَابَ تَابَ اللَّهُ عَلَيْهِ فَلَمَّا قَضَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ مَقَالَتَهُ قَلَصَ دَمْعِي حَتَّى مَا أُحِسُّ مِنْهُ قَطْرَةً وَقُلْتُ لِأَبِي أَجِبْ عَنِّي رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَاللَّهِ
مَا أَدْرِي مَا أَقُولُ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ لِأُمِّي أَجِيبِي عَنِّي رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيمَا قَالَ
قَالَتْ وَاللَّهِ مَا أَدْرِي مَا أَقُولُ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ وَأَنَا جَارِيَةٌ حَدِيثَةُ السِّنِّ لَا أَقْرَأُ كَثِيرًا مِنَ
الْقُرْآنِ فَقُلْتُ إِنِّي وَاللَّهِ لَقَدْ عَلِمْتُ أَنَّكُمْ سَمِعْتُمْ مَا يَتَحَدَّثُ بِهِ النَّاسُ وَوَقَرَ فِي أَنْفُسِكُمْ وَصَدَّقْتُمْ بِهِ وَلَئِنْ قُلْتُ لَكُمْ إِنِّي
بَرِيئَةٌ وَاللَّهُ يَعْلَمُ إِنِّي لَبَرِيئَةٌ لَا تُصَدِّقُونِي بِذَلِكَ وَلَئِنْ اعْتَرَفْتُ لَكُمْ بِأَمْرٍ وَاللَّهُ يَعْلَمُ أَنِّي بَرِيئَةٌ لَتُصَدِّقُنِّي وَاللَّهِ مَا أَجِدُ لِي
وَلَكُمْ مَثَلًا إِلَّا أَبَا يُوسُفَ إِذْ قَالَ فَصَبْرٌ جَمِيلٌ وَاللَّهُ الْمُسْتَعَانُ عَلَى مَا تَصِفُونَ ثُمَّ تَحَوَّلْتُ عَلَى فِرَاشِي وَأَنَا أَرْجُو أَنْ
يُبَرِّئَنِي اللَّهُ وَلَكِنْ وَاللَّهِ مَا ظَنَنْتُ أَنْ يُنْزِلَ فِي شَأْنِي وَحْيًا وَلَأَنَا أَحْقَرُ فِي نَفْسِي مِنْ أَنْ يُتَكَلَّمَ بِالْقُرْآنِ فِي أَمْرِي وَلَكِنِّي
كُنْتُ أَرْجُو أَنْ يَرَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي النَّوْمِ رُؤْيَا يُبَرِّئُنِي اللَّهُ فَوَاللَّهِ مَا رَامَ مَجْلِسَهُ وَلَا خَرَجَ أَحَدٌ مِنْ
أَهْلِ الْبَيْتِ حَتَّى أُنْزِلَ عَلَيْهِ الْوَحْيُ فَأَخَذَهُ مَا كَانَ يَأْخُذُهُ مِنَ الْبُرَحَاءِ حَتَّى إِنَّهُ لَيَتَحَدَّرُ مِنْهُ مِثْلُ الْجُمَانِ مِنَ الْعَرَقِ
فِي يَوْمٍ شَاتٍ فَلَمَّا سُرِّيَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَضْحَكُ فَكَانَ أَوَّلَ كَلِمَةٍ تَكَلَّمَ بِهَا أَنْ قَالَ لِي يَا
عَائِشَةُ احْمَدِي اللَّهَ فَقَدْ بَرَّأَكِ اللَّهُ فَقَالَتْ لِي أُمِّي قُومِي إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ لَا وَاللَّهِ لَا أَقُومُ إِلَيْهِ وَلَا
أَحْمَدُ إِلَّا اللَّهَ فَأَنْزَلَ اللَّهُ تَعَالَى إِنَّ الَّذِينَ جَاءُوا بِالْإِفْكِ عُصْبَةٌ مِنْكُمْ الْآيَاتِ فَلَمَّا أَنْزَلَ اللَّهُ هَذَا فِي بَرَاءَتِي قَالَ أَبُو بَكْرٍ

الصِّدِّيقُ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ وَكَانَ يُنْفِقُ عَلَى مِسْطَحِ بْنِ أُثَاثَةَ لِقَرَابَتِهِ مِنْهُ وَاللهِ لَا أُنْفِقُ عَلَى مِسْطَحٍ شَيْئًا أَبَدًا بَعْدَ مَا قَالَ لِعَائِشَةَ فَأَنْزَلَ اللهُ تَعَالَى وَلَا يَأْتَلِ أُولُو الْفَضْلِ مِنْكُمْ وَالسَّعَةِ أَنْ يُؤْتُوا إِلَى قَوْلِهِ غَفُورٌ رَحِيمٌ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ بَلَى وَاللهِ إِنِّي لَأُحِبُّ أَنْ يَغْفِرَ اللهُ لِي فَرَجَعَ إِلَى مِسْطَحٍ الَّذِي كَانَ يُجْرِي عَلَيْهِ وَكَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْأَلُ زَيْنَبَ بِنْتَ جَحْشٍ عَنْ أَمْرِي فَقَالَ يَا زَيْنَبُ مَا عَلِمْتِ مَا رَأَيْتِ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللهِ أَحْمِي سَمْعِي وَبَصَرِي وَاللهِ مَا عَلِمْتُ عَلَيْهَا إِلَّا خَيْرًا قَالَتْ وَهِيَ الَّتِي كَانَتْ تُسَامِينِي فَعَصَمَهَا اللهُ بِالْوَرَعِ قَالَ وَحَدَّثَنَا فُلَيْحٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ وَعَبْدِ اللهِ بْنِ الزُّبَيْرِ مِثْلَهُ قَالَ وَحَدَّثَنَا فُلَيْحٌ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَيَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ مِثْلَهُ

ابو الربیع سلیمان بن داؤد احمد فلیح بن سلیمان ابن شہاب زہری عروہ بن زبیر وسعید بن مسیب علقمہ بن وقاص لیثی اور عبید اللہ بن عتبہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا زوجہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں انہوں نے تہمت لگانے والوں کا واقعہ بیان کیا جو لوگوں نے ان پر لگائی تھی اور اللہ نے ان کی پاکیزگی کا اعلان کیا زہری نے کہا کہ ان میں سے ہر ایک نے اس حدیث کا ایک ایک ٹکڑا بیان کیا ان میں سے بعض ایک دوسرے سے زیادہ یاد رکھنے والے اور بیان کرنے میں معتبر تھے اور ان میں سے ہر ایک کی حدیث کو جو انہوں نے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے نقل کی ہے میں نے یاد رکھا اور ان میں ایک روایت دوسرے کی تصدیق کرتی ہے ان لوگوں نے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا قول نقل کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب سفر کا ارادہ کرتے تو اپنی بیویوں کے درمیان قرعہ اندازی کرتے ان میں جس کا نام نکل آتا اس کو ساتھ لے کر جاتے ایک جنگ میں (غزوہ بنی مصطلق) جانے کے لیے قرعہ اندازی کی۔ تو میرا نام نکل آیا میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ گئی یہ واقعہ پردہ کی آیت اترنے کے بعد کا ہے میں ہودج میں سوار رہتی اور ہودج سمیت اتاری جاتی ہم لوگ اسی طرح چلتے رہے یہاں تک کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے اس غزوہ سے فارغ ہوئے اور لوٹے (واپسی میں) ہم لوگ مدینہ کے قریب پہنچے تو رات کے وقت آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے روانگی کا اعلان کر دیا جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے روانگی کا اعلان کیا تو میں اٹھی اور چلی یہاں تک کہ لشکر سے آگے بڑھ گئی جب میں اپنی حاجت سے فارغ ہوئی اور اپنے ہودج کے پاس آئی میں نے اپنے سینہ پر ہاتھ پھیرا تو معلوم ہوا کہ میرا جزع اظفار کا ہار ٹوٹ کر گر گیا میں واپس ہوئی اور اپنا ہار ڈھونڈنے لگی اس کی تلاش میں مجھے دیر ہو گئی جو لوگ میرا ہودج اٹھاتے تھے آئے اور اس ہودج کو اٹھا کر اس اونٹ پر رکھ دیا جس پر میں سوار ہوتی تھی وہ لوگ یہ سمجھ رہے تھے کہ میں اس ہودج میں ہوں اس زمانہ میں عورتیں عموماً ہلکی پھلکی ہوتی تھیں بھاری نہ ہوتی تھیں ان کی خوراک قلیل تھی اس لیے جب ان لوگوں نے

ہودج کو اٹھایا تو اس کا وزن انہیں خلاف معمول معلوم نہ ہوا اور اٹھالیا مزید برآں میں ایک کم سن لڑکی تھی چنانچہ یہ لوگ اونٹ کو ہانک کر روانہ ہوگئے لشکر کے روانہ ہونے کے بعد میرا ہار مل گیا میں ان لوگوں کے ٹھکانے پر آئی تو وہاں کوئی نہ تھا میں نے اس مقام کا قصد کیا جہاں میں تھی اور یہ خیال کیا کہ وہ مجھے نہ پائیں گے تو تلاش کرتے ہوئے میرے پاس پہنچ جائیں گے میں اسی انتظار میں بیٹھی ہوئی تھی کہ نیند آنے لگی اور میں سوگئی صفوان بن معطل جو پہلے سلمی تھے پھر ذکوانی ہوگئے لشکر کے پیچھے تھے صبح کو میری جگہ پر آئے اور دور سے انہوں نے ایک سویا ہوا آدمی دیکھا تو میرے پاس آئے اور (مجھ کو پہچان لیا) اس لیے کہ پردہ کی آیت اترنے سے پہلے وہ مجھے دیکھتے تھے صفوان کے (اناللہ وانا الیہ راجعون) پڑھنے سے میں جاگ گئی وہ میرا اونٹ پکڑ کر پیدل چلنے لگے یہاں تک کہ ہم لشکر میں پہنچ گئے جب کہ لوگ ٹھیک دوپہر کے وقت آرام کرنے کے لیے اتر چکے تھے تو ہلاک ہو گیا وہ شخص جسے ہلاک ہونا تھا اور تہمت لگانے والوں کا سردار عبداللہ بن ابی بن سلول تھا (جس نے صفوان کے ساتھ مجھے لگائی) خیر ہم لوگ مدینہ پہنچے اور میں ایک مہینہ تک بیمار رہی تہمت لگانے والوں کی باتیں لوگوں میں پھیلتی رہیں اور مجھے اپنی بیماری کی حالت میں شک پیدا ہوا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم اس لطف سے پیش نہیں آتے تھے جس طرح (اس سے قبل) بیماری کی حالت میں لطف سے پیش آیا کرتے تھے اب تو صرف تشریف لاتے سلام کرتے پھر پوچھتے تو کیسی ہے؟ (پھر چلے جاتے) مجھے اس کی بالکل خبر نہ تھی یہاں تک کہ میں بہت کمزور ہوگئی (ایک رات) میں اور مسطح کی ماں مناصع کی طرف (رفع حاجت کے لیے) نکلیں ہم لوگ رات ہی کو جایا کرتے تھے اور یہ اس وقت کی بات ہے جب کہ ہم لوگوں کے پاخانے ہمارے گھروں کے قریب نہ تھے اور عرب والوں کے پچھلے معمول کے موافق ہم لوگ جنگل میں یا باہر جا کر رفع حاجت کرتے تھے میں اور ام مسطح بنت ابی رہم دونوں چلے جا رہے تھے کہ وہ اپنی چادر میں پھنس کر گر پڑیں اور کہا کہ مسطح ہلاک ہو جائے میں نے اس سے کہا تو نے بہت بری بات کہی ایسے آدمی کو برا کہتی ہو جو بدر میں شریک ہوا اس نے کہا اے بی بی! کیا تم نے نہیں سنا جو یہ لوگ کہتے ہیں؟ اور اس نے مجھ سے تہمت لگانے والوں کی بات بیان کی یہ سن کر میرا مرض اور بڑھ گیا۔ جب میں اپنے گھر واپس آئی تو میرے پاس رسول صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے اور فرمایا تو کیسی ہے؟ میں نے عرض کیا مجھے اپنے والدین کے پاس جانے کی اجازت دیجئے اور اس وقت میرا مقصد یہ تھا کہ اس خبر کی بابت ان کے پاس جا کر تحقیق کروں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ اجازت دیدی میں اپنے والدین کے پاس آئی تو میں نے اپنی والدہ سے پوچھا کہ لوگ کیا بیان کر رہے ہیں؟ انہوں نے کہ بیٹی تو ایسی باتوں کی پرواہ نہ کر جو عورت حسین ہو اور اس کے شوہر کو اس سے محبت ہو اور اس کی سوکنیں ہوں تو اس قسم کی باتیں بہت ہوا کرتی ہیں۔ میں نے کہا سبحان اللہ اس قسم کی بات سوکنوں نے تو نہیں کی ایسی بات تو لوگوں میں مشہور ہو رہی ہے میں نے وہ رات اس حال میں گزاری کہ میرے آنسو نہ تھمتے تھے اور نہ مجھے نیند آئی پھر جب صبح ہوئی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے علی بن ابی طالب رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور اسامہ بن زید کو جب وحی اترنے میں دیر ہوئی بلایا اور اپنی بیوی جو جدا کرنے کے متعلق ان دونوں سے مشورہ کرنے لگے اسامہ چونکہ جانتے تھے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اپنی بیویوں

سے محبت ہے اس لیے انہوں نے ویسا ہی مشورہ دیا اور کہا یا رسول اللہ میں آپ کی بیویوں میں بھلائی ہی جانتا ہوں۔ لیکن علی بن ابی طالب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اللہ تعالیٰ نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر تنگی نہیں کی۔ ان کے علاوہ عورتیں بہت ہیں اور لونڈی (بریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے دریافت کیجئے وہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سچ سچ بیان کرے گی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو بلایا اور فرمایا اے بریرہ کیا تو نے عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا میں کوئی ایسی بات دیکھی ہے جو تجھے شبہ میں ڈال دے بریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کیا قسم ہے اس ذات کی جس نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو حق کے ساتھ بھیجا ہے میں نے ان میں کوئی ایسی بات نہیں دیکھی جو عیب کی ہو بجز اس کے کہ وہ کم سن ہیں اور گوندھا ہوا آٹا چھوڑ کر سو جاتی ہیں اور بکری آکر کھا جاتی ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اسی دن خطبہ دینے کھڑے ہوگئے اور عبداللہ بن ابی بن سلول کے مقابلہ میں مدد طلب کی اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کون ہے جو میری مدد کرے؟ اس شخص کے مقابلہ میں جس نے مجھے میرے گھر والوں کے متعلق اذیت دی حالانکہ بخدا میں اپنے گھر والوں میں بھلائی دیکھتا ہوں اور جس مرد کے ساتھ تہمت لگائی اس میں بھی بھلائی ہی دیکھتا ہوں وہ گھر میں میرے ساتھ ہی داخل ہوتا تھا یہ سن کر سعد بن معاذ کھڑے ہوئے اور عرض کیا یا رسول اللہ میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مدد کے لیے تیار ہوں اگر وہ قبیلہ اوس کا ہے تو میں اس کی گردن اڑا دوں گا اور اگر وہ ہمارے بھائی خزرج کے قبیلہ کا ہے تو جیسا حکم دیں عمل کروں یہ سن کر سعد بن عبادہ جو قبیلہ خزرج کے سردار تھے کھڑے ہوئے اس سے پہلے وہ مرد صالح تھے لیکن حمیت نے انہیں اکسایا اور کہا خدا کی قسم نہ تو اسے مار سکے گا اور نہ تو اس کے قتل پر قادر ہے پھر اسید بن حضیر کھڑے ہوئے اور کہا تو جھوٹ کہتا ہے خدا کی قسم ہم اس کو قتل کر دیں گے تو منافق ہے منافقوں کی طرف جھگڑا کرتا ہے اوس و خزرج دونوں لڑائی کے لیے ابھر گئے یہاں تک کہ آپس میں لڑنے کا ارادہ کیا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم منبر پر ہی تھے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم منبر سے اترے اور ان سب کے اشتعال کو فرو کیا یہاں تک کہ وہ لوگ خاموش ہوگئے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بھی خاموش ہوگئے اور میں سارا دن روتی رہی نہ تو میرے آنسو تھمتے اور نہ مجھے نیند ہی آتی صبح کو میرے پاس والدین آئے میں دو رات اور ایک دن روتی رہی یہاں تک کہ میں خیال کرنے لگی تھی کہ رونے سے میرا کلیجہ شق ہو جائے گا وہ دونوں بیٹھے ہوئے تھے اور میں رو رہی تھی کہ اتنے میں ایک انصاری عورت نے اندر آنے کی اجازت مانگی میں نے اسے اجازت دے دی وہ بیٹھ گئی اور میرے ساتھ رونے لگی ہم لوگ اس حال میں تھے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے اور بیٹھ گئے حالانکہ اس سے پہلے جب سے کہ میرے متعلق تہمت لگائی گئی کبھی نہیں بیٹھے تھے ایک مہینہ تک انتظار کرتے رہے لیکن میری شان میں کوئی وحی نازل نہیں ہوئی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تشہد پڑھا پھر فرمایا اے عائشہ تمہارے متعلق مجھ کو ایسی ایسی خبر ملی ہے اگر تو بری ہے تو اللہ تعالیٰ تمہاری پاکیزگی ظاہر کر دے گا اور اگر تو اس میں مبتلا ہوگئی ہے تو اللہ سے مغفرت طلب کر اور توبہ کر اس لیے کہ جب بندہ اپنے گناہوں کا اقرار کرتا ہے پھر توبہ کر لیتا ہے تو اللہ اس کی توبہ قبول کر لیتا ہے جب

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی گفتگو ختم کی تو میرے آنسو دفعتہ رک گئے یہاں تک ایک قطرہ بھی میں نے محسوس نہیں کیا اور میں نے اپنے والد سے کہا کہ میری طرف سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو جواب دیجئے انہوں نے کہا بخدا میں نہیں جانتا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو کیا جواب دوں پھر میں نے اپنی ماں سے کہا کہ میری طرف سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو جواب دیجئے انہوں نے کہا بخدا میں نہیں جانتی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو کیا کہوں حضرت عائشہ کہتی ہیں کہ میں کمسن تھی اور قرآن زیادہ نہیں پڑھا تھا میں نے عرض کیا کہ بخدا میں جانتی ہوں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وہ چیز سن لی ہے جو لوگوں میں مشہور ہے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دل میں بیٹھ گئی ہے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کو سچ سمجھ لیا ہے اگر میں یہ کہوں کہ میں بری ہوں اور اللہ جانتا ہے کہ میں بری ہوں تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میری بات کو سچا نہ جانیں گے اور اگر میں کسی بات کا اقرار کرلوں اور خدا جانتا ہے کہ میں بری ہوں تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے سچا سمجھیں گے خدا کی قسم! میں نے اپنی اور آپ کی مثال حضرت یوسف کے والد کے سوا نہیں پائی جب کہ انہوں نے فرمایا تھا کہ صبر بہتر ہے اور اللہ ہی میرا مددگار ہے ان باتوں میں جو تم بیان کرتے ہو پھر میں نے بستر پر کروٹ بدل لی مجھے امید تھی کہ اللہ تعالیٰ میری پاکدامنی ظاہر فرمادے گا لیکن خدا کی قسم مجھے یہ گمان نہ تھا کہ میرے متعلق وحی نازل ہوگی اور اپنے دل میں اپنے آپ کو اس قابل نہ سمجھتی تھی کہ میرے اس معاملہ کا ذکر قرآن میں ہوتا بلکہ میں سمجھتی تھی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کوئی خواب دیکھیں گے جس میں اللہ تعالیٰ میری پاکدامنی ظاہر کردے گا پھر خدا کی قسم آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس جگہ سے ہٹے بھی نہ تھے اور نہ گھر والوں میں سے کوئی باہر گیا تھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر وحی نازل ہونے لگی اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر وحی تکلیف کی حالت طاری ہوگئی جو نزول وحی کے وقت طاری ہوا کرتی تھی سردی کے دن میں بھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے منہ سے نکلا وہ یہ ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھ سے فرمایا کہ اے عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا اللہ کا شکر ادا کرو کہ اس نے تمہاری پاکدامنی بیان کردی مجھ سے میری ماں نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے کھڑی ہوجا میں نے کہا نہیں خدا کی قسم! میں کھڑی نہیں ہوں گی اور صرف اللہ کا شکریہ ادا کروں گی پھر اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی (اِنَّ الَّذِینَ جَاءُوا بِالْاِفْکِ عُصْبَةٌ مِّنْکُمْ) آخر آیت تک جب اللہ تعالیٰ نے میری برات میں یہ آیت نازل کی تو ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے جو مسطح بن اثاثہ کی ذات پر اس کی قرابت کے سبب خرچ کرتے تھے انہوں نے کہا کہ خدا کی قسم میں مسطح کی ذات پر خرچ نہیں کروں گا اس اس نے عائشہ پر تہمت لگائی تو اللہ تعالیٰ نے آیت (وَلَا یَاْتَلِ اُولُوا الْفَضْلِ مِنْکُمْ) غَفُورٌ رَحِیمٌ نازل فرمائی حضرت ابوبکر کہنے لگے میں تو خدا کی قسم پسند کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ مجھ کو بخش دے پھر مسطح کو وہی دینا شروع کردیا جو برابر دیتے تھے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم زینب جحش سے میرے متعلق پوچھتے تھے اور فرماتے اے زینب کیا تو جانتی ہے؟ اور تو نے کیا دیکھا ہے؟ تو انہوں نے کہا یا رسول اللہ میں اپنے کان اور اپنی آنکھ کو بچاتی ہوں خدا کی قسم میں تو ان کو اچھا ہی جانتی ہوں حضرت عائشہ کا بیان ہے کہ وہی میری ہمسر تھیں لیکن اللہ تعالیٰ نے انکو پرہیزگاری

کے سبب سے بچالیا ابو الربیع سلیمان بن داؤد نے کہا کہ مجھ سے فلیح نے بواسطہ ہشام بن عروہ عروہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا و عبداللہ بن زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ اسی طرح بیان کیا۔ ابو الربیع نے کہا کہ مجھ سے فلیح نے بواسطہ ربیعہ بن ابی عبدالرحمن و یحیی بن سعید قاسم بن محمد ابی بکر اسی طرح روایت کیا۔

راوی : ابو الربیع سلیمان بن داؤد احمد فلیح بن سلیمان ابن شہاب زہری عروہ بن زبیر و سعید بن مسیب علقمہ بن وقاص لیثی اور عبید اللہ بن عتبہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

ایک مرد کسی مرد کی پاکی بیان کرے تو کافی ہے ابو جمیلہ نے کہا میں نے ایک لڑکا پڑا...

باب : گواہیوں کا بیان

ایک مرد کسی مرد کی پاکی بیان کرے تو کافی ہے ابو جمیلہ نے کہا میں نے ایک لڑکا پڑا ہوا پایا جب مجھ کو حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے دیکھا تو کہا کہ کہیں یہ غار تکلیف دہ نہ ہو (ایک مثل ہے اس موقعہ پر بولتے ہیں کہ جس کام میں بظاہر امن ہو لیکن انجام کار خطرہ ہو) گویا مجھ کو متہم کرنے لگے میرے ایک نقیب نے گواہی دی کہ وہ مرد صالح ہے تو حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا ایسی بات ہے تو اسے لے جاؤ اور اس کا خرچ ہم پر رہے۔

جلد : جلد اول حدیث 2487

راوی: ابن سلام عبدالوهاب خالد حذاء عبدالرحمن بن ابی بکرہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَامٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا خَالِدٌ الْحَذَّاءُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ أَثْنَى رَجُلٌ عَلَى رَجُلٍ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ وَيْلَكَ قَطَعْتَ عُنُقَ صَاحِبِكَ قَطَعْتَ عُنُقَ صَاحِبِكَ مِرَارًا ثُمَّ قَالَ مَنْ كَانَ مِنْكُمْ مَادِحًا أَخَاهُ لَا مَحَالَةَ فَلْيَقُلْ أَحْسِبُ فُلَانًا وَاللهُ حَسِيبُهُ وَلَا أُزَكِّي عَلَى اللهِ أَحَدًا أَحْسِبُهُ كَذَا وَكَذَا إِنْ كَانَ يَعْلَمُ ذَلِكَ مِنْهُ

ابن سلام عبدالوہاب خالد حذاء عبدالرحمن بن ابی بکرہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ ایک شخص نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک آدمی کی تعریف کی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تیری ہلاکت ہو تو نے اپنے ساتھی کی گردن کاٹ دی تو نے اپنے

ساتھی کی گردن کاٹ دی چندبار آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا پھر کہا کہ تم میں سے جس شخص کے لیے اپنے بھائی کی تعریف ناگزیر ہو جائے تو کہے میں فلاں کو ایسا ایسا سمجھتا ہوں آگے اللہ زیادہ جانتا ہے میں اللہ کے سامنے کسی کو بے عیب نہیں کہہ سکتا میں سمجھتا ہوں وہ ایسا ایسا ہے اگر وہ اس کے متعلق کچھ جانتا ہو۔

راوی : ابن سلام عبدالوہاب خالد حذاء عبدالرحمن بن ابی بکرہ

کسی کی تعریف میں مبالغہ سے کام لینا مکروہ ہے بلکہ جس قدر جانتا ہو اتنا ہی کہے۔...

باب : گواہیوں کا بیان

کسی کی تعریف میں مبالغہ سے کام لینا مکروہ ہے بلکہ جس قدر جانتا ہو اتنا ہی کہے۔

جلد : جلد اول حدیث 2488

راوی: محمد بن صباح اسمٰعیل بن زکریا برید بن عبداللہ ابوموسیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ صَبَّاحٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ زَكَرِيَّائَ حَدَّثَنَا بُرَيْدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا يُثْنِي عَلَى رَجُلٍ وَيُطْرِيهِ فِي مَدْحِهِ فَقَالَ أَهْلَكْتُمْ أَوْ قَطَعْتُمْ ظَهَرَ الرَّجُلِ

محمد بن صباح اسماعیل بن زکریا برید بن عبداللہ ابوموسیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو ایک آدمی کی تعریف کرتے ہوئے سنا اور وہ اس کی تعریف میں مبالغہ سے کام لے رہا تھا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تم نے ہلاک کر دیا یا تم نے اس آدمی کی پیٹھ توڑ ڈالی۔

راوی : محمد بن صباح اسمٰعیل بن زکریا برید بن عبداللہ ابوموسیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : گواہیوں کا بیان

بچوں کے بالغ ہونے اور ان کی شہادت کا بیان اور اللہ تعالیٰ کا قول کہ جب تم میں سے بچے احتلام کو پہنچ جائیں تو وہ اجازت لیں اور مغیرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ میں محتلم ہوا جب کہ میری عمر بارہ سال تھی اور عورتوں کا بالغ ہونا حیض سے ہے اس لیے اللہ تعالیٰ نے فرمایا اور جو عورتیں حیض سے ناامید ہوگئی ہوں۔ ان یضعن حملھن تک اور حسن بن صالح نے کہا کہ میں نے اپنی پڑوسن کو دیکھا کہ وہ اکیس سال کی عمر میں دادی یا نانی ہوگئی تھی۔

جلد : جلد اول حدیث 2489

راوی: عبید اللہ بن سعید ابواسامہ عبید اللہ نافع ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ قَالَ حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنِي نَافِعٌ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَرَضَهُ يَوْمَ أُحُدٍ وَهُوَ ابْنُ أَرْبَعَ عَشْرَةَ سَنَةً فَلَمْ يُجِزْنِي ثُمَّ عَرَضَنِي يَوْمَ الْخَنْدَقِ وَأَنَا ابْنُ خَمْسَ عَشْرَةَ سَنَةً فَأَجَازَنِي قَالَ نَافِعٌ فَقَدِمْتُ عَلَى عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ وَهُوَ خَلِيفَةٌ فَحَدَّثْتُهُ هَذَا الْحَدِيثَ فَقَالَ إِنَّ هَذَا لَحَدٌّ بَيْنَ الصَّغِيرِ وَالْكَبِيرِ وَكَتَبَ إِلَى عُمَّالِهِ أَنْ يَفْرِضُوا لِمَنْ بَلَغَ خَمْسَ عَشْرَةَ

عبید اللہ بن سعید ابو اسامہ عبید اللہ نافع ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے احد کے دن پیش ہوئے اس وقت ان کی عمر چودہ سال تھی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اجازت نہیں دی پھر میں خندق کے دن پیش ہوا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اجازت دے دی اس وقت میری عمر پندرہ سال کی تھی نافع نے کہا کہ میں حضرت عمر بن عبدالعزیز کے پاس آیا جب کہ وہ خلیفہ تھے اور میں نے ان سے یہ حدیث بیان کی تو کہا یہ نابالغ اور بالغ کے درمیان حد ہے اور اپنے عاملوں کو لکھ کر بھیجا کہ جس کی عمر پندرہ سال ہو اس کا حصہ لشکر میں مقرر کریں۔

راوی : عبید اللہ بن سعید ابو اسامہ عبید اللہ نافع ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : گواہیوں کا بیان

بچوں کے بالغ ہونے اور ان کی شہادت کا بیان اور اللہ تعالیٰ کا قول کہ جب تم میں سے بچے احتلام کو پہنچ جائیں تو وہ اجازت لیں اور مغیرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ میں محتلم ہوا جب کہ میری عمر بارہ سال تھی اور عورتوں کا بالغ ہونا حیض سے ہے اس لیے اللہ تعالیٰ نے فرمایا اور جو عورتیں حیض سے ناامید ہو گئی ہوں۔ ان یضعن حملھن تک اور حسن بن صالح نے کہا کہ میں نے اپنی پڑوسن کو دیکھا کہ وہ اکیس سال کی عمر میں دادی یا نانی ہو گئی تھی۔

جلد : جلد اول   حدیث 2490

راوی: علی بن عبداللہ سفیان صفوان بن سلیم عطاء بن یسار حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا صَفْوَانُ بْنُ سُلَيْمٍ عَنْ عَطَائِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَبْلُغُ بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ غُسْلُ يَوْمِ الْجُمُعَةِ وَاجِبٌ عَلَى كُلِّ مُحْتَلِمٍ

علی بن عبداللہ سفیان صفوان بن سلیم عطاء بن یسار حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جمعہ کے دن کا غسل کرنا ہر بالغ پر واجب ہے۔

راوی: علی بن عبداللہ سفیان صفوان بن سلیم عطاء بن یسار حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حاکم کا مدعی سے پوچھنا کہ کیا تیرے پاس کوئی گواہ ہے؟...

باب : گواہیوں کا بیان

حاکم کا مدعی سے پوچھنا کہ کیا تیرے پاس کوئی گواہ ہے؟

جلد : جلد اول   حدیث 2491

راوی: محمد ابومعاویہ اعمش شقیق عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ أَخْبَرَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ شَقِيقٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ حَلَفَ عَلَى يَمِينٍ وَهُوَ فِيهَا فَاجِرٌ لِيَقْتَطِعَ بِهَا مَالَ امْرِئٍ مُسْلِمٍ لَقِيَ اللهَ وَهُوَ عَلَيْهِ غَضْبَانُ قَالَ فَقَالَ الْأَشْعَثُ بْنُ قَيْسٍ فِيَّ وَاللهِ كَانَ ذَلِكَ كَانَ بَيْنِي وَبَيْنَ رَجُلٍ مِنْ الْيَهُودِ أَرْضٌ فَجَحَدَنِي فَقَدَّمْتُهُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لِي رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَكَ بَيِّنَةٌ قَالَ قُلْتُ لَا قَالَ فَقَالَ لِلْيَهُودِيِّ احْلِفْ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ إِذًا يَحْلِفَ وَيَذْهَبَ بِمَالِي قَالَ فَأَنْزَلَ اللهُ تَعَالَى إِنَّ الَّذِينَ يَشْتَرُونَ بِعَهْدِ اللهِ وَأَيْمَانِهِمْ ثَمَنًا قَلِيلًا إِلَى آخِرِ الْآيَةِ

محمد ابومعاویہ اعمش شقیق عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس نے جھوٹی قسم کھائی تا کہ اس کے ذریعہ سے کسی مسلمان کا مال ہضم کرلے تو وہ اللہ سے اس حال میں ملے گا کہ اس پر اللہ ناراض ہو گا اشعث بن قیس نے یہ سن کا کہا بخدا یہ حدیث تو میرے متعلق ہے میرے اور ایک یہودی کے درمیان ایک زمین کے متعلق جھگڑا تھا اس نے میرے حق کا انکار کیا۔ تو میں اس کو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں لے کر آیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھ سے فرمایا کیا تیرے پاس کوئی گواہ ہے؟ میں نے عرض کیا نہیں پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہودی سے فرمایا تو قسم کھا میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! وہ تو قسم کھالے گا اور میرا مال ہضم کر جائے گا۔ تو اللہ تعالیٰ نے یہ آیت (اِنَّ الَّذِينَ يَشْتَرُونَ بِعَهْدِ اللّٰهِ وَاَيْمَانِهِمْ ثَمَنًا قَلِيلًا) آخر تک نازل فرمائی۔

راوی : محمد ابومعاویہ اعمش شقیق عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اموال اور حدود میں مدعاعلیہ سے قسم لینے کا بیان اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ف...

باب : گواہیوں کا بیان

اموال اور حدود میں مدعاعلیہ سے قسم لینے کا بیان اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تمہارے دو گواہ ہونے چاہئیں یا اس کی قسم اور قتیبہ نے بیان کیا کہ مجھ سے سفیان نے انہوں نے ابن شرمہ سے نقل کیا کہ مجھ سے ابوالزناد نے گواہ کی گواہی اور مدعی کی قسم کے متعلق گفتگو کی تو میں نے کہا کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے تم اپنے مردوں سے دو کو گواہ بنالو اگر دو مرد نہ ہوں تو ایک مرد اور دو عورتیں ان لوگوں سے جن کو تم پسند کرتے ہو گواہ بنالو تا کہ ان میں سے اگر ایک بھول جائے تو دوسری اسے یاد دلائے میں نے کہا کہ جب ایک گواہ کی گواہی اور مدعی کی قسم کافی ہے تو یہ کہنے کی کیا ضرورت تھی کہ اگر ایک بھول جائے تو دوسری اس کو یاد دلائے دوسری عورت کے یاد

دلانے کا فائدہ ہی کیا ہو گا۔

جلد : جلد اول　　　　حدیث 2492

راوی: ابونعیم نافع بن عمر ابن ابی ملیکہ

حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا نَافِعُ بْنُ عُمَرَ عَنْ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ قَالَ كَتَبَ ابْنُ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضَى بِالْيَمِينِ عَلَى الْمُدَّعَى عَلَيْهِ

ابونعیم نافع بن عمر ابن ابی ملیکہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے مجھ کو لکھ کر بھیجا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مدعی علیہ کو قسم کھانے کا حکم دیا۔

راوی: ابونعیم نافع بن عمر ابن ابی ملیکہ

)یہ باب ترجمۃ الباب سے خالی ہے)۔۔۔

باب : گواہیوں کا بیان

)یہ باب ترجمۃ الباب سے خالی ہے)۔

جلد : جلد اول　　　　حدیث 2493

راوی: عثمان بن ابی شیبہ جریر منصور ابووائل

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ مَنْ حَلَفَ عَلَى يَمِينٍ يَسْتَحِقُّ بِهَا مَالًا لَقِيَ اللَّهَ وَهُوَ عَلَيْهِ غَضْبَانُ ثُمَّ أَنْزَلَ اللَّهُ تَصْدِيقَ ذَلِكَ إِنَّ الَّذِينَ يَشْتَرُونَ بِعَهْدِ اللَّهِ وَأَيْمَانِهِمْ إِلَى عَذَابٌ أَلِيمٌ ثُمَّ إِنَّ الْأَشْعَثَ بْنَ قَيْسٍ خَرَجَ إِلَيْنَا فَقَالَ مَا يُحَدِّثُكُمْ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ فَحَدَّثْنَاهُ بِمَا قَالَ فَقَالَ صَدَقَ لَفِيَّ أُنْزِلَتْ كَانَ بَيْنِي

وَبَيْنَ رَجُلٍ خُصُومَةٌ فِي شَيْئٍ فَاخْتَصَمْنَا إِلَی رَسُولِ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ شَاهِدَاكَ أَوْ يَمِينُهُ فَقُلْتُ لَهُ إِنَّهُ إِذًا يَحْلِفُ وَلَا يُبَالِي فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ حَلَفَ عَلَی يَمِينٍ يَسْتَحِقُّ بِهَا مَالًا وَهُوَ فِيهَا فَاجِرٌ لَقِيَ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ وَهُوَ عَلَيْهِ غَضْبَانُ فَأَنْزَلَ اللَّهُ تَصْدِيقَ ذَلِكَ ثُمَّ اقْتَرَأَ هَذِهِ الْآيَةَ

عثمان بن ابی شیبہ جریر منصور ابووائل سے روایت کرتے ہیں عبداللہ بن مسعود نے بیان کیا کہ جو شخص (جھوٹی) قسم کھائے تاکہ اس کے ذریعہ کسی کے مال کا مستحق ہو جائے تو وہ خدا اسے اس حال میں ملے گا کہ وہ اس پر غصہ ہو گا پھر اللہ تعالیٰ نے اس کی تصدیق کرتے ہوئے آیت (إِنَّ الَّذِينَ يَشْتَرُونَ بِعَهْدِ اللَّهِ وَأَيْمَانِهِمْ إِلَی عَذَابٌ أَلِيمٌ) آخر تک نازل فرمائی پھر اشعث بن قیس ہمارے پاس آئے اور کہا کہ ابوعبدالرحمن تم سے کیا بیان کرتے ہیں؟ ہم نے ان سے بیان کیا جو انہوں نے کہا تھا تو اشعث نے کہا کہ وہ سچ کہتے ہیں یہ آیت ہمارے ہی متعلق نازل ہوئی ہے ہمارے اور ایک شخص کے درمیان ایک چیز کے متعلق جھگڑا تھا تو ہم اپنا مقدمہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں لے گئے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تو تمہارے دو گواہ ہوں گے یا وہ قسم کھائے میں نے عرض کیا وہ تو پرواہ نہیں کرے گا اور قسم کھالے گا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص جھوٹی قسم کھائے تاکہ اس کے ذریعہ کسی کے مال کا مستحق ہو جائے تو اللہ سے اس حال میں ملے گا کہ وہ اس سے ناراض ہو گا تو اللہ تعالیٰ نے اس کی تصدیق کرتے ہوئے یہ آیت نازل کی پھر یہ آیت پڑھی۔

راوی : عثمان بن ابی شیبہ جریر منصور ابووائل

اگر کوئی شخص دعویٰ کرے یا تہمت لگائے تو اس کو اختیار ہے کہ گواہ تلاش کرے اور گوا...

باب : گواہیوں کا بیان

اگر کوئی شخص دعویٰ کرے یا تہمت لگائے تو اس کو اختیار ہے کہ گواہ تلاش کرے اور گواہ تلاش کرنے کے لیے دوڑے۔

جلد : جلد اول حدیث 2494

راوی: محمد بن بشار ابن ابی عدی ہشام عکرمہ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ هِشَامٍ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا أَنَّ هِلَالَ بْنَ أُمَيَّةَ قَذَفَ امْرَأَتَهُ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِشَرِيكِ ابْنِ سَحْمَاءَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْبَيِّنَةُ أَوْ حَدٌّ فِي ظَهْرِكَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ إِذَا رَأَى أَحَدُنَا عَلَى امْرَأَتِهِ رَجُلًا يَنْطَلِقُ يَلْتَمِسُ الْبَيِّنَةَ فَجَعَلَ يَقُولُ الْبَيِّنَةَ وَإِلَّا حَدٌّ فِي ظَهْرِكَ فَذَكَرَ حَدِيثَ اللِّعَانِ

محمد بن بشار ابن ابی عدی ہشام عکرمہ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ہلال بن امیہ نے اپنی بیوی پر نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے شریک بن سحماء سے زنا کرنے کی تہمت لگائی بنی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تیرے پاس کوئی گواہ ہے؟ یا تیری پیٹھ کو کوڑے لگائے جائیں گے اس نے عرض کیا یارسول اللہ جب کوئی شخص اپنی بیوی پر کسی مرد کو دیکھے تو کیا وہ گواہ تلاش کرنے کے لیے جائے گا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے رہے کہ گواہ لاؤ ورنہ تمہارے پیٹھ پر کوڑے لگائے جائیں گے پھر لعان کی حدیث بیان کی۔

راوی : محمد بن بشار ابن ابی عدی ہشام عکرمہ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

عصر کے بعد قسم کھانے کا بیان۔...

باب : گواہیوں کا بیان

عصر کے بعد قسم کھانے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 2495

راوی: علی بن عبداللہ جریر بن عبدالحمید اعمش ابوصالح ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللهِ حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثَةٌ لَا يُكَلِّمُهُمْ اللهُ وَلَا يَنْظُرُ إِلَيْهِمْ وَلَا يُزَكِّيهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ رَجُلٌ عَلَى فَضْلِ مَاءٍ

بِطَرِيقٍ يَمْنَعُ مِنْهُ ابْنَ السَّبِيلِ وَرَجُلٌ بَايَعَ رَجُلًا لَا يُبَايِعُهُ إِلَّا لِلدُّنْيَا فَإِنْ أَعْطَاهُ مَا يُرِيدُ وَفَى لَهُ وَإِلَّا لَمْ يَفِ لَهُ وَرَجُلٌ سَاوَمَ رَجُلًا بِسِلْعَةٍ بَعْدَ الْعَصْرِ فَحَلَفَ بِاللَّهِ لَقَدْ أَعْطَى بِهَا كَذَا وَكَذَا فَأَخَذَهَا

علی بن عبداللہ جریر بن عبدالحمید اعمش ابوصالح ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تین آدمیوں سے اللہ تعالیٰ (قیامت کے دن) گفتگو نہیں فرمائے گا اور نہ ان کی طرف نظر آئے گا اور نہ انہیں پاک کرے گا اور ان کے لیے دردناک عذاب ہے ایک وہ شخص جس کے پاس راستے میں ضرورت سے زائد پانی ہو اور مسافروں کو نہ دے دوسرے وہ شخص جو کسی سے بیعت صرف دنیا کی خاطر کرے اگر وہ اس کی مرضی کے مطابق دیتا ہے تو قائم رہتا ہے ورنہ بیعت کو توڑ دیتا ہے تیسرے وہ شخص جو کسی سے عصر کے بعد کسی سامان کا مول کرے اور اللہ کی جھوٹی قسم کھائے کہ اس کو یہ چیز اتنے اتنے داموں میں ملی ہے اور خریدار اس کو خرید لے۔

راوی: علی بن عبداللہ جریر بن عبدالحمید اعمش ابوصالح ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

مدعاعلیہ قسم وہیں پر کھائے جہاں پر اس سے قسم لی جائے اور دوسری جگہ پر نہ منتقل...

باب : گواہیوں کا بیان

مدعاعلیہ قسم وہیں پر کھائے جہاں پر اس سے قسم لی جائے اور دوسری جگہ پر نہ منتقل کیا جائے اور مروان نے زید بن ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو منبر پر قسم کھانے کا حکم دیا تو انہوں نے کہا کہ میں اپنی جگہ پر رہ کر ہی قسم کھاؤں گا وہیں پر قسم کھانے لگے اور منبر پر جانے سے انکار کر دیا مروان ان پر تعجب کرنے لگا اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تمہارے دو گواہ ہونے چاہئیں یا وہ قسم کھائے اور اس میں کسی کی تخصیص نہیں فرمائی۔

جلد : جلد اول حدیث 2496

راوی: موسیٰ بن اسمٰعیل عبدلواحد اعمش ابووائل ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ ابْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ حَلَفَ عَلَى يَمِينٍ لِيَقْتَطِعَ بِهَا مَالًا لَقِيَ اللَّهَ وَهُوَ عَلَيْهِ غَضْبَانُ

موسی بن اسماعیل عبدلواحد اعمش ابووائل ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو شخص جھوٹی قسم کھائے گا تاکہ کسی کا مال ہضم کر جائے تو اللہ سے اس حال میں ملے گا کہ وہ اس پر غضب ناک ہو گا۔

راوی : موسیٰ بن اسمٰعیل عبدلواحد اعمش ابووائل ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اگر چند آدمی ایک دوسرے سے قسم کھانے میں سبقت کرنا چاہیں۔...

باب : گواہیوں کا بیان

اگر چند آدمی ایک دوسرے سے قسم کھانے میں سبقت کرنا چاہیں۔

جلد : جلد اول حدیث 2497

راوی: اسحق بن نصر عبدالرزاق معمر ھمام ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَرَضَ عَلَى قَوْمٍ الْيَمِينَ فَأَسْرَعُوا فَأَمَرَ أَنْ يُسْهَمَ بَيْنَهُمْ فِي الْيَمِينِ أَيُّهُمْ يَحْلِفُ

اسحاق بن نصر عبدالرزاق معمر ہمام ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے چند آدمیوں سے قسم کھانے کو کہا تو ان میں سے ہر ایک نے جلدی کی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حکم دیا کہ قسم میں ان کے درمیان قرعہ اندازی کی جائے کہ کون قسم اٹھائے

راوی : اسحٰق بن نصر عبدالرزاق معمر ہمام ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : گواہیوں کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول ان الذین یشترون بعهد اللہ وایمانهم ثمنا قلیلا

جلد : جلد اول حدیث 2498

راوی: اسحق یزید بن ھارون عوام ابراھیم ابواسمٰعیل سکسکی بواسطہ عبداللہ بن ابی اوفی

حَدَّثَنِي إِسْحَاقُ أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا الْعَوَّامُ قَالَ حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ أَبُو إِسْمَاعِيلَ السَّكْسَكِيُّ سَمِعَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ أَبِي أَوْفَى رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا يَقُولُ أَقَامَ رَجُلٌ سِلْعَتَهُ فَحَلَفَ بِاللَّهِ لَقَدْ أَعْطَى بِهَا مَا لَمْ يُعْطِهَا فَنَزَلَتْ إِنَّ الَّذِينَ يَشْتَرُونَ بِعَهْدِ اللَّهِ وَأَيْمَانِهِمْ ثَمَنًا قَلِيلًا وَقَالَ ابْنُ أَبِي أَوْفَى النَّاجِشُ آكِلُ رِبًا خَائِنٌ

اسحاق یزید بن ہارون عوام ابراہیم ابواسماعیل سکسکی بواسطہ عبداللہ بن ابی اوفی سے روایت کرتے ہیں کہ ایک شخص نے اپنا سامان بازار میں لگایا اور اللہ کی قسم کھائی کہ اس کو یہ چیز اتنے میں ملی ہے حالانکہ اتنے داموں میں اس نے نہیں خریدا تھا۔ تو یہ آیت نازل ہوئی کہ بے شک جو لوگ اللہ کے عہد اور اپنی قسموں کے ساتھ تھوڑی قیمت وصول کرتے ہیں الخ اور ابن ابی اوفی نے کہا دلالی کرنے والا اور سود خوار اور خائن ہے۔

راوی : اسحق یزید بن ہارون عوام ابراہیم ابواسمٰعیل سکسکی بواسطہ عبداللہ بن ابی اوفی

باب : گواہیوں کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول ان الذین یشترون بعهد اللہ وایمانهم ثمنا قلیلا

جلد : جلد اول حدیث 2499

راوی: بشر بن خالد محمد بن جعفر شعبه سلیمان ابووائل عبدالله بن مسعود رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ حَلَفَ عَلَى يَمِينٍ كَاذِبًا لِيَقْتَطِعَ مَالَ رَجُلٍ أَوْ قَالَ أَخِيهِ لَقِيَ اللهَ وَهُوَ عَلَيْهِ غَضْبَانُ وَأَنْزَلَ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ تَصْدِيقَ ذَلِكَ فِي الْقُرْآنِ إِنَّ الَّذِينَ يَشْتَرُونَ بِعَهْدِ اللهِ وَأَيْمَانِهِمْ ثَمَنًا قَلِيلًا الْآيَةَ إِلَى قَوْلِهِ عَذَابٌ أَلِيمٌ فَلَقِيَنِي الْأَشْعَثُ فَقَالَ مَا حَدَّثَكُمْ عَبْدُ اللهِ الْيَوْمَ قُلْتُ كَذَا وَكَذَا قَالَ فِيَّ نَزَلَتْ

بشر بن خالد محمد بن جعفر شعبہ سلیمان ابووائل عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو شخص جھوٹی قسم کھائے تاکہ کسی شخص کا مال یا اپنے بھائی کا مال ہضم کرلے تو اللہ تعالیٰ سے اس حال میں ملے گا کہ وہ اس سے ناراض ہو گا اور اللہ تعالیٰ نے اس کی تصدی کرتے ہوئے قرآن میں آیت (اِنَّ الَّذِیۡنَ یَشۡتَرُوۡنَ بِعَهۡدِ اللّٰهِ وَ اَیۡمَانِهِمۡ ثَمَنًا قَلِیۡلًا) آخر تک نازل فرمائی۔ مجھے اشعث بن قیس ملے اور کہا کہ عبد اللہ نے آج تم سے کیا بیان کیا؟ میں نے ان سے کہا کہ اس اس طرح بیان کیا تو انہوں نے کہا کہ یہ آیت میرے ہی متعلق نازل ہوئی ہے۔

راوی: بشر بن خالد محمد بن جعفر شعبہ سلیمان ابووائل عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ

قسم کس طرح لی جائے اللہ تعالیٰ نے فرمایا وہ تمہیں راضی کرنے کے لیے قسمیں کھاتے ہ...

باب : گواہیوں کا بیان

قسم کس طرح لی جائے اللہ تعالیٰ نے فرمایا وہ تمہیں راضی کرنے کے لیے قسمیں کھاتے ہیں اور اللہ تعالیٰ کا قول کہ پھر تمہارے پاس اللہ کی قسمیں کھاتے ہوئے آئے کہ ہم نے تو صرف بھلائی اور موافقت کر دینے کا ارادہ کیا تھا اور قسم میں باللہ تاللہ یا واللہ کہا جائے اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ایک وہ شخص جو عصر کے بعد خدا کی جھوٹی قسم کھائے اور اللہ تعالیٰ کے سوا کسی کی قسم نہ کھائے۔

جلد : جلد اول　　　حدیث 2500

راوی: اسمٰعیل بن عبداللہ مالک ابوسهیل اپنے والد سے وہ طلحہ بن عبید اللہ

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ عَمِّهِ أَبِي سُهَيْلِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ سَمِعَ طَلْحَةَ بْنَ عُبَيْدِ اللَّهِ يَقُولُ جَائَ رَجُلٌ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِذَا هُوَ يَسْأَلُهُ عَنْ الْإِسْلَامِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَمْسُ صَلَوَاتٍ فِي الْيَوْمِ وَاللَّيْلَةِ فَقَالَ هَلْ عَلَيَّ غَيْرُهَا قَالَ لَا إِلَّا أَنْ تَطَّوَّعَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَصِيَامُ شَهْرِ رَمَضَانَ قَالَ هَلْ عَلَيَّ غَيْرُهُ قَالَ لَا إِلَّا أَنْ تَطَّوَّعَ قَالَ وَذَكَرَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الزَّكَاةَ قَالَ هَلْ عَلَيَّ غَيْرُهَا قَالَ لَا إِلَّا أَنْ تَطَّوَّعَ فَأَدْبَرَ الرَّجُلُ وَهُوَ يَقُولُ وَاللَّهِ لَا أَزِيدُ عَلَى هَذَا وَلَا أَنْقُصُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَفْلَحَ إِنْ صَدَقَ

اسماعیل بن عبداللہ مالک ابوسہیل اپنے والد سے وہ طلحہ بن عبید اللہ سے روایت کرتے ہیں کہ ایک شخص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں آیا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسلام کے متعلق پوچھنے لگا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دن اور رات میں پانچ نمازیں پڑھنی اس نے پوچھا کیا مجھ پر ان نمازوں کے علاوہ اور بھی کوئی نماز فرض ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا نہیں مگر یہ کہ تو نفل پڑھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اور رمضان کے روزے رکھنا اس نے عرض کیا اس کے علاوہ بھی مجھ پر کچھ فرض ہے؟ آپ نے فرمایا نہیں اللہگر یہ کہ تو (اپنی خوشی سے) کوئی نفل روزہ رکھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے زکوۃ کے متعلق بیان کیا تو اس نے عرض کیا کیا مجھ پر اس کے علاوہ بھی کچھ ہے؟ آپ نے فرمایا نہں مگر یہ کہ نفلی صدقہ دے وہ آدمی یہ کہتا ہوا چلا گیا کہ بخدا میں اس پر نہ تو زیادتی کروں گا اور نہ اس میں کچھ کمی کروں گا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ شخص کامیاب رہا اگر سچا ہے۔

راوی : اسمٰعیل بن عبداللہ مالک ابوسہیل اپنے والد سے وہ طلحہ بن عبید اللہ

باب : گواہیوں کا بیان

قسم کس طرح لی جائے اللہ تعالیٰ نے فرمایا وہ تمہیں راضی کرنے کے لیے قسمیں کھاتے ہیں اور اللہ تعالیٰ کا قول کہ پھر تمہارے پاس اللہ کی قسمیں کھاتے ہوئے آئے کہ ہم نے تو صرف بھلائی اور موافقت کر دینے کا ارادہ کیا تھا اور قسم میں باللہ تاللہ یا واللہ کہا جائے اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ایک وہ شخص جو عصر کے بعد خدا کی جھوٹی قسم کھائے اور اللہ تعالیٰ کے سوا کسی کی قسم نہ کھائے۔

جلد : جلد اول حدیث 2501

راوی: موسیٰ بن اسمٰعیل جویریہ نافع عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا جُوَيْرِيَةُ قَالَ ذَكَرَ نَافِعٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ كَانَ حَالِفًا فَلْيَحْلِفْ بِاللَّهِ أَوْ لِيَصْمُتْ

موسی بن اسماعیل جویریہ نافع عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص قسم کھائے تو اللہ کی قسم کھائے یا خاموش رہے۔

راوی: موسیٰ بن اسمٰعیل جویریہ نافع عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اس شخص کا بیان جو قسم کے بعد گواہ پیش کرے اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ش...

باب : گواہیوں کا بیان

اس شخص کا بیان جو قسم کے بعد گواہ پیش کرے اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا شادی تم میں سے بعض ایک دوسرے سے دلیل پیش کرنے میں زیادہ چست ہو طاؤس اور ابراہیم اور شریح نے کہا کہ سچا گواہ جھوٹی قسم سے زیادہ قبول کیے جانے کا مستحق ہے۔

جلد : جلد اول حدیث 2502

راوی: عبداللہ بن مسلمہ مالک ہشام بن عروہ عروہ زینب ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ عَنْ مَالِكٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ زَيْنَبَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّكُمْ تَخْتَصِمُونَ إِلَيَّ وَلَعَلَّ بَعْضَكُمْ أَلْحَنُ بِحُجَّتِهِ مِنْ بَعْضٍ فَمَنْ قَضَيْتُ لَهُ بِحَقِّ أَخِيهِ شَيْئًا بِقَوْلِهِ فَإِنَّمَا أَقْطَعُ لَهُ قِطْعَةً مِنْ النَّارِ فَلَا يَأْخُذْهَا

عبد اللہ بن مسلمہ مالک ہشام بن عروہ عروہ زینب ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت کرتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تم ہمارے پاس مقدمہ لے کر آتے ہو اور شاید تم میں سے کوئی شخص دلیل پیش کرنے میں دوسرے سے زیادہ چست ہو اور میں اس کو اس کے بھائی کے حق میں سے اس کے کہنے کے سبب سے کچھ دلا دوں تو وہ آگ کا ٹکڑا ہے جو میں اسے دے رہا ہوں وہ اسے نہ لے۔

راوی: عبد اللہ بن مسلمہ مالک ہشام بن عروہ عروہ زینب ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما

اس شخص کا بیان جو وعدہ پورا کرنے کا حکم دے اور حسن بصری نے یہ کہا ہے اور حضرت اس...

باب : گواہیوں کا بیان

اس شخص کا بیان جو وعدہ پورا کرنے کا حکم دے اور حسن بصری نے یہ کہا ہے اور حضرت اسمٰعیل کا یہ وصف بیان کیا گیا ہے کہ وہ وعدہ کے سچے تھے اور ابن اشوع نے وعدہ پورا کرنے کا حکم دیا اور سمرہ (بن جدب) سے اسی طرح نقل کیا مسور بن مخرمہ کا بیان ہے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنے ایک داماد کا ذکر کرتے ہوئے سنا کہ انہوں نے جو وعدہ مجھ سے کیا تھا پورا کر دیا ابو عبد اللہ (بخاری) نے کہا کہ میں نے اسحٰق بن ابراہیم کو دیکھا کہ ابن اشوع کی حدیث سے استدلال کرتے تھے۔

جلد : جلد اول حدیث 2503

راوی: ابراهيم بن حمزة ابراهيم بن سعد صالح ابن شهاب عبيد الله بن عبد الله عبد الله بن عباس رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ حَمْزَةَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ صَالِحٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَخْبَرَهُ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو سُفْيَانَ أَنَّ هِرَقْلَ قَالَ لَهُ سَأَلْتُكَ مَاذَا يَأْمُرُكُمْ فَزَعَمْتَ أَنَّهُ أَمَرَكُمْ بِالصَّلَاةِ وَالصِّدْقِ وَالْعَفَافِ وَالْوَفَاءِ بِالْعَهْدِ وَأَدَاءِ الْأَمَانَةِ قَالَ وَهَذِهِ صِفَةُ نَبِيٍّ

ابراہیم بن حمزہ ابراہیم بن سعد صالح ابن شہاب عبید اللہ بن عبد اللہ عبد اللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے ابوسفیان کا قول نقل کیا ہے کہ ہرقل نے ان سے (جب کہ حالت کفر میں تھے) کہا کہ میں نے تجھ سے پوچھا کہ وہ (پیغمبر) تمہیں کس بات کا حکم دیتا ہے؟ تو تم نے بیان کیا کہ وہ نماز سچائی پاک دامنی ایفائے عہد اور امانتوں کی ادائیگی کا حکم دیتا ہے

ہر قل نے کہا یہ تو نبی کی صفت ہے۔

راوی : ابراہیم بن حمزہ ابراہیم بن سعد صالح ابن شہاب عبید اللہ بن عبد اللہ عبد اللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : گواہیوں کا بیان

اس شخص کا بیان جو وعدہ پورا کرنے کا حکم دے اور حسن بصری نے یہ کہا ہے اور حضرت اسمٰعیل کا یہ وصف بیان کیا گیا ہے کہ وہ وعدہ کے سچے تھے اور ابن اشوع نے وعدہ پورا کرنے کا حکم دیا اور سمرہ (بن جدب) سے اسی طرح نقل کیا مسور بن مخرمہ کا بیان ہے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنے ایک داماد کا ذکر کرتے ہوئے سنا کہ انہوں نے جو وعدہ مجھ سے کیا تھا پورا کر دیا ابو عبد اللہ (بخاری) نے کہا کہ میں نے اسحق بن ابراہیم کو دیکھا کہ ابن اشوع کی حدیث سے استدلال کرتے تھے۔

جلد : جلد اول حدیث 2504

راوی : قتیبہ بن سعید اسمٰعیل بن جعفر ابوسہیل نافع بن مالک بن ابی عامر اپنے والد سے وہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ أَبِي سُهَيْلٍ نَافِعِ بْنِ مَالِكِ بْنِ أَبِي عَامِرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ آيَةُ الْمُنَافِقِ ثَلَاثٌ إِذَا حَدَّثَ كَذَبَ وَإِذَا اؤْتُمِنَ خَانَ وَإِذَا وَعَدَ أَخْلَفَ

قتیبہ بن سعید اسماعیل بن جعفر ابو سہیل نافع بن مالک بن ابی عامر اپنے والد سے وہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا منافق کی تین نشانیاں ہیں جب گفتگو کرے تو جھوٹ بولے جب امانت دی جائے تو اس میں خیانت کرے اور جب وعدہ کرے تو اس کے خلاف کرے۔

راوی : قتیبہ بن سعید اسمٰعیل بن جعفر ابو سہیل نافع بن مالک بن ابی عامر اپنے والد سے وہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : گواہیوں کا بیان

اس شخص کا بیان جو وعدہ پورا کرنے کا حکم دے اور حسن بصری نے یہ کہا ہے اور حضرت اسمٰعیل کا یہ وصف بیان کیا گیا ہے کہ وہ وعدہ کے سچے تھے اور ابن اشوع نے وعدہ پورا کرنے کا حکم دیا اور سمرہ (بن جدب) سے اسی طرح نقل کیا مسور بن مخرمہ کا بیان ہے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنے ایک داماد کا ذکر کرتے ہوئے سنا کہ انہوں نے جو وعدہ مجھ سے کیا تھا پورا کر دیا ابو عبداللہ (بخاری) نے کہا کہ میں نے اسحق بن ابراہیم کو دیکھا کہ ابن اشوع کی حدیث سے استدلال کرتے تھے۔

جلد : جلد اول حدیث 2505

راوی: ابراھیم بن موسیٰ ھشام ابن جریج عمرو بن دینار محمد بن علی جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ قَالَ لَمَّا مَاتَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَاءَ أَبَا بَكْرٍ مَالٌ مِنْ قِبَلِ الْعَلَاءِ بْنِ الْحَضْرَمِيِّ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ مَنْ كَانَ لَهُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَيْنٌ أَوْ كَانَتْ لَهُ قِبَلَهُ عِدَةٌ فَلْيَأْتِنَا قَالَ جَابِرٌ فَقُلْتُ وَعَدَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُعْطِيَنِي هَكَذَا وَهَكَذَا وَهَكَذَا فَبَسَطَ يَدَيْهِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ قَالَ جَابِرٌ فَعَدَّ فِي يَدِي خَمْسَ مِائَةٍ ثُمَّ خَمْسَ مِائَةٍ ثُمَّ خَمْسَ مِائَةٍ

ابراہیم بن موسیٰ ہشام ابن جریج عمرو بن دینار محمد بن علی جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ جب نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات ہوئی تو علاء بن حضرمی کی طرف سے حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس مال آیا تو حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ جس شخص کا نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر کوئی قرض ہو یا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کسی سے کچھ وعدہ کیا ہو تو وہ میرے پاس آئے جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ میں نے کہا کہ مجھ سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے وعدہ کیا تھا کہ مجھے اتنا اتنا دیں گے اور اپنے ہاتھ تین بار پھیلائے حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے میرے دونوں ہاتھوں میں پانچ سو پھر پانچ سو اور پھر پانچ سو اشرفیاں گن دیں۔

راوی: ابراہیم بن موسیٰ ہشام ابن جریج عمرو بن دینار محمد بن علی جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : گواہیوں کا بیان

اس شخص کا بیان جو وعدہ پورا کرنے کا حکم دے اور حسن بصری نے یہ کہا ہے اور حضرت اسمٰعیل کا یہ وصف بیان کیا گیا ہے کہ وہ وعدہ کے سچے تھے اور ابن اشوع نے وعدہ پورا کرنے کا حکم دیا اور سمرہ (بن جدب) سے اسی طرح نقل کیا مسور بن مخرمہ کا بیان ہے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنے ایک داماد کا ذکر کرتے ہوئے سنا کہ انہوں نے جو وعدہ مجھ سے کیا تھا پورا کر دیا ابو عبد اللہ (بخاری) نے کہا کہ میں نے اسحٰق بن ابراہیم کو دیکھا کہ ابن اشوع کی حدیث سے استدلال کرتے تھے۔

جلد : جلد اول حدیث 2506

راوی: محمد بن عبدالرحیم سعید بن سلیمان مروان بن شجاع سالم افطس سعید بن جبیر

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ أَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ شُجَاعٍ عَنْ سَالِمٍ الْأَفْطَسِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ سَأَلَنِي يَهُودِيٌّ مِنْ أَهْلِ الْحِيرَةِ أَيَّ الْأَجَلَيْنِ قَضَى مُوسَى قُلْتُ لَا أَدْرِي حَتَّى أَقْدَمَ عَلَى حَبْرِ الْعَرَبِ فَأَسْأَلَهُ فَقَدِمْتُ فَسَأَلْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ فَقَالَ قَضَى أَكْثَرَهُمَا وَأَطْيَبَهُمَا إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَالَ فَعَلَ

محمد بن عبد الرحیم سعید بن سلیمان مروان بن شجاع سالم افطس سعید بن جبیر سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ مجھ سے حیرہ کے ایک یہودی نے پوچھا کہ حضرت موسیٰ نے دو مدتوں میں سے کون سی مدت پوری کی؟ میں نے کہا میں نہیں جانتا میں عرب کے کسی عالم کے پاس جا کر جب تک پوچھ نہ لوں (میں نہیں بتا سکتا) میں ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس آیا اور ان سے پوچھا تو انہوں نے کہا کہ ان دونوں میں جو زیادہ عمدہ مدت تھی وہ پوری کی اس لیے کہ اللہ کے رسول جو بات کہتے ہیں وہ پوری کرتے ہیں۔

راوی : محمد بن عبد الرحیم سعید بن سلیمان مروان بن شجاع سالم افطس سعید بن جبیر

مشرکوں سے گواہی وغیرہ کے متعلق نہ پوچھا جائے اور شعبی نے کہا کہ ایک مذہب والوں ک...

باب : گواہیوں کا بیان

مشرکوں سے گواہی وغیرہ کے متعلق نہ پوچھا جائے اور شعبی نے کہا کہ ایک مذہب والوں کی گواہی دوسرے مذہب والوں کے معاملہ میں مقبول نہ ہوگی اس لیے کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہم نے ان کے درمیان عداوت اور دشمنی بھڑکا دی اور ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے نقل کیا کہ اہل کتاب کی نہ تو تصدیق کرو

اور نہ ہی تکذیب کرو اور کہو کہ ہم اللہ پر ایمان لائے اور اس چیز پر جو نازل کی گئی آخر آیت تک۔

جلد : جلد اول حدیث 2507

راوی: یحیی بن بکیر لیث یونس ابن شہاب عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ ابن عباس

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يُونُسَ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ يَا مَعْشَرَ الْمُسْلِمِينَ كَيْفَ تَسْأَلُونَ أَهْلَ الْكِتَابِ وَكِتَابُكُمْ الَّذِي أُنْزِلَ عَلَى نَبِيِّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحْدَثُ الْأَخْبَارِ بِاللَّهِ تَقْرَئُونَهُ لَمْ يُشَبْ وَقَدْ حَدَّثَكُمْ اللَّهُ أَنَّ أَهْلَ الْكِتَابِ بَدَّلُوا مَا كَتَبَ اللَّهُ وَغَيَّرُوا بِأَيْدِيهِمْ الْكِتَابَ فَقَالُوا هُوَ مِنْ عِنْدِ اللَّهِ لِيَشْتَرُوا بِهِ ثَمَنًا قَلِيلًا أَفَلَا يَنْهَاكُمْ مَا جَائَكُمْ مِنْ الْعِلْمِ عَنْ مُسَائَلَتِهِمْ وَلَا وَاللَّهِ مَا رَأَيْنَا مِنْهُمْ رَجُلًا قَطُّ يَسْأَلُكُمْ عَنْ الَّذِي أُنْزِلَ عَلَيْكُمْ

یحیی بن بکیر لیث یونس ابن شہاب عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ ابن عباس سے روایت کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ اے مسلمانوں کی جماعت! تم اہل کتاب سے کیونکر پوچھتے ہو حالانکہ تمہاری کتاب تو وہ ہے جو نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر اتری ہے اس میں اللہ کی بتائی ہوئی سب سے نئی خبر وہ جسے تم پڑھتے ہو اس میں کوئی آمیزش نہیں اور تم سے اللہ تعالیٰ نے بیان کر دیا کہ اللہ تعالیٰ نے جو کچھ لکھا تھا اس میں اہل کتاب نے تبدیلی کر دی ہے اور اپنے ہاتھوں سے کتاب کو بدل ڈالا ہے اور ان لوگوں نے کہا یہ خدا کی جانب سے ہے تاکہ اس کے بعد ذریعہ تھوڑی قیمت وصول کریں کہا جو علم اللہ تعالیٰ نے دیا ہے اس میں ان سے پوچھنے کے متعلق تم کو منع نہیں فرمایا ہے خدا کی قسم ہم نے ان اہل کتاب میں سے کسی کو نہیں دیکھا کہ وہ کبھی تم سے اس کے بارے میں پوچھتا ہو جو تم پر نازل کیا گیا ہے۔

راوی : یحیی بن بکیر لیث یونس ابن شہاب عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ ابن عباس

مشکلات کے وقت قرعہ اندازی کا بیان اور اللہ تعالیٰ کا قول کہ جب وہ اپنے اپنے قلم...

باب : گواہیوں کا بیان

مشکلات کے وقت قرعہ اندازی کا بیان اور اللہ تعالی کا قول کہ جب وہ اپنے اپنے قلم ڈالنے لگے کہ کون مریم کی کفالت کرے ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اس کی تفسیر بیان کی کہ جب لوگوں نے اپنا اپنا قلم ڈالا تو سب کے قلم پانی کے بہاؤ میں بہہ نکلے لیکن حضرت زکریا علیہ السلام کا قلم رک گیا۔ چنانچہ انہوں نے حضرت مریم کی کفالت کی اور اللہ کے قول فساھم کے معنی ہیں قرعہ اندازی کی اور فکان من المد حضین کے معنی ہیں کہ قرعہ انہی کے نام نکلا اور ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے چند لوگوں کو قسم کھانے کے لیے کہا تو ان میں سے ہر ایک جلدی کرنے لگا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حکم دیا کہ ان کے درمیان قرعہ اندازی کی جائے کہ کون قسم کھائے۔

جلد : جلد اول   حدیث   2508

راوی: عمر بن حفص بن غیاث حفص بن غیاث اعمش شعبی بواسطہ نعمان بن بشیر

حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصِ بْنِ غِيَاثٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ قَالَ حَدَّثَنِي الشَّعْبِيُّ أَنَّهُ سَمِعَ النُّعْمَانَ بْنَ بَشِيرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا يَقُولُ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَثَلُ الْمُدْهِنِ فِي حُدُودِ اللَّهِ وَالْوَاقِعِ فِيهَا مَثَلُ قَوْمٍ اسْتَهَمُوا سَفِينَةً فَصَارَ بَعْضُهُمْ فِي أَسْفَلِهَا وَصَارَ بَعْضُهُمْ فِي أَعْلَاهَا فَكَانَ الَّذِي فِي أَسْفَلِهَا يَمُرُّونَ بِالْمَاءِ عَلَى الَّذِينَ فِي أَعْلَاهَا فَتَأَذَّوْا بِهِ فَأَخَذَ فَأْسًا فَجَعَلَ يَنْقُرُ أَسْفَلَ السَّفِينَةِ فَأَتَوْهُ فَقَالُوا مَا لَكَ قَالَ تَأَذَّيْتُمْ بِي وَلَا بُدَّ لِي مِنْ الْمَاءِ فَإِنْ أَخَذُوا عَلَى يَدَيْهِ أَنْجَوْهُ وَنَجَّوْا أَنْفُسَهُمْ وَإِنْ تَرَكُوهُ أَهْلَكُوهُ وَأَهْلَكُوا أَنْفُسَهُمْ

عمر بن حفص بن غیاث حفص بن غیاث اعمش شعبی بواسطہ نعمان بن بشیر نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا قول نقل کرتے ہیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ کے حدود میں نرمی برتنے والے اور اس میں مبتلا ہونے والے کی مثال اس قوم کی ہے جس نے ایک کشتی میں قرعہ اندازی کی بعض کے حاصہ میں بالائی حصہ اور بعض کے حصہ میں نچلا حصہ آیا اور جو لوگ نیچے تھے وہ پانی لینے کے لیے اوپر والوں کے پاس آمد ورفت کرنے لگے جس سے ان لوگوں کو تکلیف ہوئی ایک شخص نے بسولہ لیا اور نچلے حصہ میں سوراخ کرنے لگا تاکہ اس سے پانی لے اور اوپر والوں کو زحمت نہ ہو اوپر والے لوگ اس کے پاس آئے اور اس سے کہا تجھے کیا ہو گیا ہے اس نے کہا تم لوگوں کو میری وجہ سے تکلیف ہوئی اور میرے واسطے پانی ضروری چیز ہے اگر ان لوگوں نے اس کا ہاتھ پکڑ لیا تو اس کو بھی بچاتے ہیں اور اپنے آپ کو بھی بچاتے ہیں اور اگر کو چھوڑ دیتے ہیں تو خود بھی تباہ ہوں گے اور اس کو بھی تباہ کریں گے۔

راوی: عمر بن حفص بن غیاث حفص بن غیاث اعمش شعبی بواسطہ نعمان بن بشیر

باب : گواہیوں کا بیان

مشکلات کے وقت قرعہ اندازی کا بیان اور اللہ تعالیٰ کا قول کہ جب وہ اپنے اپنے قلم ڈالنے لگے کہ کون مریم کی کفالت کرے ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اس کی تفسیر بیان کی کہ جب لوگوں نے اپنا اپنا قلم ڈالا تو سب کے قلم پانی کے بہاؤ میں بہہ نکلے لیکن حضرت زکریا علیہ السلام کا قلم رک گیا۔ چنانچہ انہوں نے حضرت مریم کی کفالت کی اور اللہ کے قول فساھم کے معنی ہیں قرعہ اندازی کی اور فکان من المد حضین کے معنی ہیں کہ قرعہ انہی کے نام نکلا اور ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے چند لوگوں کو قسم کھانے کے لیے کہا تو ان میں سے ہر ایک جلدی کرنے لگا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حکم دیا کہ ان کے درمیان قرعہ اندازی کی جائے کہ کون قسم کھائے۔

جلد : جلد اول   حدیث   2509

راوی: ابوالیمان شعیب زہری خارجہ بن زید انصاری

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي خَارِجَةُ بْنُ زَيْدٍ الْأَنْصَارِيُّ أَنَّ أُمَّ الْعَلَاءِ امْرَأَةً مِنْ نِسَائِهِمْ قَدْ بَايَعَتْ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخْبَرَتْهُ أَنَّ عُثْمَانَ بْنَ مَظْعُونٍ طَارَ لَهُ سَهْمُهُ فِي السُّكْنَى حِينَ أَقْرَعَتْ الْأَنْصَارُ سُكْنَى الْمُهَاجِرِينَ قَالَتْ أُمُّ الْعَلَاءِ فَسَكَنَ عِنْدَنَا عُثْمَانُ بْنُ مَظْعُونٍ فَاشْتَكَى فَمَرَّضْنَاهُ حَتَّى إِذَا تُوُفِّيَ وَجَعَلْنَاهُ فِي ثِيَابِهِ دَخَلَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ رَحْمَةُ اللَّهِ عَلَيْكَ أَبَا السَّائِبِ فَشَهَادَتِي عَلَيْكَ لَقَدْ أَكْرَمَكَ اللَّهُ فَقَالَ لِي النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَا يُدْرِيكِ أَنَّ اللَّهَ أَكْرَمَهُ فَقُلْتُ لَا أَدْرِي بِأَبِي أَنْتَ وَأُمِّي يَا رَسُولَ اللَّهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَّا عُثْمَانُ فَقَدْ جَائَهُ وَاللَّهِ الْيَقِينُ وَإِنِّي لَأَرْجُو لَهُ الْخَيْرَ وَاللَّهِ مَا أَدْرِي وَأَنَا رَسُولُ اللَّهِ مَا يُفْعَلُ بِهِ قَالَتْ فَوَاللَّهِ لَا أُزَكِّي أَحَدًا بَعْدَهُ أَبَدًا وَأَحْزَنَنِي ذَلِكَ قَالَتْ فَنِمْتُ فَأُرِيتُ لِعُثْمَانَ عَيْنًا تَجْرِي فَجِئْتُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرْتُهُ فَقَالَ ذَاكِ عَمَلُهُ

ابوالیمان شعیب زہری خارجہ بن زید انصاری بیان کرتے ہیں کہ ام علاء نے جو ان کی رشتہ دار تھیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے بیعت کی اور انہوں نے بیان کیا جب انصار نے مہاجرین کے رہنے کے واسطے قرعہ اندازی کی تو عثمان بن معظون ہمارے حصہ میں آئے وہ ہمارے پاس رہنے لگے ایک دفعہ بیمار ہوئے تو ہم نے ان کی خوب خدمت کی یہاں تک کہ جب ان کی وفات ہوگئی اور ہم نے ان کو کفن پہنایا تو ہمارے پاس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے میں نے کہا اے ابوالسائب تم پر اللہ کی رحمت ہو میں تیرے متعلق گواہی دیتی ہوں کہ اللہ تعالیٰ نے تم کو معزز بنایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے فرمایا کہ تمہیں کس طرح معلوم ہوا کہ اللہ

تعالیٰ نے اسے معزز بنایا؟ میں نے عرض کیا یارسول اللہ میرے ماں باپ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر فدا ہوں میں نہیں جانتی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرمانے لگے عثمان کو تو خدا کی قسم موت آگئی میں اس کے لیے بھلائی کا امیدوار ہوں میں حالانکہ خدا کا رسول ہوں لیکن بخدا میں نہیں جانتا کہ اس کے ساتھ کیا معاملہ ہو گا ام علاء نے کہا کہ بخدا میں اس کے بعد کبھی کسی کا تزکیہ نہ کروں گی اور میں اس کے سبب سے غمگین ہوگئی تو میں نے خواب میں دیکھا کہ عثمان کے لیے ایک چشمہ بہہ رہا ہے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں آئی اور آپ سے یہ ماجرا بیان کیا تو آپ نے فرمایا یہ اس کا عمل ہے۔

راوی : ابوالیمان شعیب زہری خارجہ بن زید انصاری

باب : گواہیوں کا بیان

مشکلات کے وقت قرعہ اندازی کا بیان اور اللہ تعالیٰ کا قول کہ جب وہ اپنے اپنے قلم ڈالنے لگے کہ کون مریم کی کفالت کرے ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اس کی تفسیر بیان کی کہ جب لوگوں نے اپنا اپنا قلم ڈالا تو سب کے قلم پانی کے بہاؤ میں بہہ نکلے لیکن حضرت زکریا علیہ السلام کا قلم رک گیا۔ چنانچہ انہوں نے حضرت مریم کی کفالت کی اور اللہ کے قول فساھم کے معنی ہیں قرعہ اندازی کی اور فکان من المدحضین کے معنی ہیں کہ قرعہ انہی کے نام نکلا اور ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے چند لوگوں کو قسم کھانے کے لیے کہا تو ان میں سے ہر ایک جلدی کرنے لگا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حکم دیا کہ ان کے درمیان قرعہ اندازی کی جائے کہ کون قسم کھائے۔

جلد : جلد اول حدیث 2510

راوی: محمد بن مقاتل، عبداللہ، یونس، زہری، عروہ حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُقَاتِلٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا يُونُسُ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَرَادَ سَفَرًا أَقْرَعَ بَيْنَ نِسَائِهِ فَأَيَّتُهُنَّ خَرَجَ سَهْمُهَا خَرَجَ بِهَا مَعَهُ وَكَانَ يَقْسِمُ لِكُلِّ امْرَأَةٍ مِنْهُنَّ يَوْمَهَا وَلَيْلَتَهَا غَيْرَ أَنَّ سَوْدَةَ بِنْتَ زَمْعَةَ وَهَبَتْ يَوْمَهَا وَلَيْلَتَهَا لِعَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَبْتَغِي بِذَلِكَ رِضَا رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

محمد بن مقاتل، عبداللہ، یونس، زہری، عروہ حضرت عائشہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

جب سفر کا ارادہ کرتے تو اپنی بیویوں کے درمیان قرعہ اندازی کرتے تو ان میں سے جس کا نام نکلتا اس کو اپنے ساتھ لے جاتے اور اپنی ہر بیوی کے پاس آپ ایک دن رات رہتے تھے سوائے سودہ بنت زمعہ کے جنہوں نے اپنی باری حضرت عائشہ زوجہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو دیدی تھی جس سے ان کی غرض صرف یہ تھی کہ رسول اللہ راضی ہو جائیں۔

راوی : محمد بن مقاتل، عبداللہ، یونس، زہری، عروہ حضرت عائشہ

باب : گواہیوں کا بیان

مشکلات کے وقت قرعہ اندازی کا بیان اور اللہ تعالیٰ کا قول کہ جب وہ اپنے اپنے قلم ڈالنے لگے کہ کون مریم کی کفالت کرے ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اس کی تفسیر بیان کی کہ جب لوگوں نے اپنا اپنا قلم ڈالا تو سب کے قلم پانی کے بہاؤ میں بہہ نکلے لیکن حضرت زکریا علیہ السلام کا قلم رک گیا۔ چنانچہ انہوں نے حضرت مریم کی کفالت کی اور اللہ کے قول فساھم کے معنی ہیں قرعہ اندازی کی اور فکان من المد حضین کے معنی ہیں کہ قرعہ انہی کے نام نکلا اور ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے چند لوگوں کو قسم کھانے کے لیے کہا تو ان میں سے ہر ایک جلدی کرنے لگا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حکم دیا کہ ان کے درمیان قرعہ اندازی کی جائے کہ کون قسم کھائے۔

جلد : جلد اول حدیث 2511

راوی: اسمٰعیل مالک سمی ابوبکر بن عبدالرحمن کے غلام ابوصالح حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ سُمَيٍّ مَوْلَى أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوْ يَعْلَمُ النَّاسُ مَا فِي النِّدَائِ وَالصَّفِّ الْأَوَّلِ ثُمَّ لَمْ يَجِدُوا إِلَّا أَنْ يَسْتَهِمُوا عَلَيْهِ لَاسْتَهَمُوا وَلَوْ يَعْلَمُونَ مَا فِي التَّهْجِيرِ لَاسْتَبَقُوا إِلَيْهِ وَلَوْ يَعْلَمُونَ مَا فِي الْعَتَمَةِ وَالصُّبْحِ لَأَتَوْهُمَا وَلَوْ حَبْوًا

اسماعیل مالک سمی ابوبکر بن عبدالرحمن کے غلام ابوصالح حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اگر لوگ جانتے کہ اذان اور پہلی صف میں کیا ثواب ہے پھر اس کو بغیر قرعہ اندازی کے نہ پاتے۔ تو بلاشبہ قرعہ اندازی کرتے اور اگر جانتے کہ نماز کو سویرے جانے میں کیا ثواب ہے تو سبقت کرتے اگر انہیں معلوم ہوتا کہ عشاء اور فجر کی جماعت میں کیا ثواب ہے تو ضرور اس میں شریک ہوتے اگرچہ گھٹنوں کے بل آنا پڑتا۔

راوی: اسمٰعیل مالک سمی ابوبکر بن عبدالرحمن کے غلام ابوصالح حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : صلح کا بیان

لوگوں کے درمیان صلح کرا دینے کے متعلق جو منقول ہے اور اللہ تعالیٰ کا قول کہ ان ک...

باب : صلح کا بیان

لوگوں کے درمیان صلح کرا دینے کے متعلق جو منقول ہے اور اللہ تعالیٰ کا قول کہ ان کی اکثر سرگوشیوں میں بھلائی نہیں ہوتی مگر جو شخص صدقہ یا اچھی باتوں کا یا لوگوں کے درمیان اصلاح کا حکم دے اور جس نے یہ خدا کی خوشنودی کی خاطر کیا تو عنقریب ہم اسے بہت بڑا اجر دیں گے اور امام کا اپنے ساتھیوں کے ساتھ لوگوں کے درمیان صلح کرانے کے لیے جنگ کے مقامات پر جانے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 2512

راوی: سعید بن ابی مریم ابوغسان ابوحازم سہل بن سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ حَدَّثَنَا أَبُو غَسَّانَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ أُنَاسًا مِنْ بَنِي عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ كَانَ بَيْنَهُمْ شَيْءٌ فَخَرَجَ إِلَيْهِمْ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي أُنَاسٍ مِنْ أَصْحَابِهِ يُصْلِحُ بَيْنَهُمْ فَحَضَرَتْ الصَّلَاةُ وَلَمْ يَأْتِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَاءَ بِلَالٌ فَأَذَّنَ بِلَالٌ بِالصَّلَاةِ وَلَمْ يَأْتِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَاءَ إِلَى أَبِي بَكْرٍ فَقَالَ إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حُبِسَ وَقَدْ حَضَرَتْ الصَّلَاةُ فَهَلْ لَكَ أَنْ تَؤُمَّ النَّاسَ فَقَالَ نَعَمْ إِنْ شِئْتَ فَأَقَامَ الصَّلَاةَ فَتَقَدَّمَ أَبُو بَكْرٍ ثُمَّ جَاءَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْشِي فِي الصُّفُوفِ حَتَّى قَامَ فِي الصَّفِّ الْأَوَّلِ فَأَخَذَ النَّاسُ بِالتَّصْفِيحِ حَتَّى أَكْثَرُوا وَكَانَ أَبُو بَكْرٍ لَا يَكَادُ يَلْتَفِتُ فِي الصَّلَاةِ فَالْتَفَتَ فَإِذَا هُوَ بِالنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَاءَهُ فَأَشَارَ إِلَيْهِ بِيَدِهِ فَأَمَرَهُ أَنْ يُصَلِّيَ كَمَا هُوَ فَرَفَعَ أَبُو بَكْرٍ يَدَهُ فَحَمِدَ اللَّهَ وَأَثْنَى عَلَيْهِ ثُمَّ رَجَعَ الْقَهْقَرَى وَرَاءَهُ حَتَّى دَخَلَ فِي الصَّفِّ وَتَقَدَّمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلَّى بِالنَّاسِ فَلَمَّا فَرَغَ أَقْبَلَ عَلَى النَّاسِ فَقَالَ يَا أَيُّهَا

النَّاسُ إِذَا نَابَكُمْ شَيْئٌ فِي صَلَاتِكُمْ أَخَذْتُمْ بِالتَّصْفِيحِ إِنَّمَا التَّصْفِيحُ لِلنِّسَاءِ مَنْ نَابَهُ شَيْئٌ فِي صَلَاتِهِ فَلْيَقُلْ سُبْحَانَ اللَّهِ فَإِنَّهُ لَا يَسْمَعُهُ أَحَدٌ إِلَّا الْتَفَتَ يَا أَبَا بَكْرٍ مَا مَنَعَكَ حِينَ أَشَرْتُ إِلَيْكَ لَمْ تُصَلِّ بِالنَّاسِ فَقَالَ مَا كَانَ يَنْبَغِي لِابْنِ أَبِي قُحَافَةَ أَنْ يُصَلِّيَ بَيْنَ يَدَيْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

سعید بن ابی مریم ابوغسان ابوحازم سہل بن سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ بنی عمرو بن عوف کے چند لوگوں کے درمیان کوئی جھگڑا تھا آپ اپنے چند صحابہ کے ساتھ ان کے درمیان صلح کرانے کے لیے تشریف لے گئے نماز کا وقت آگیا اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم تشریف نہیں لائے تو بلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ آئے اور انہوں نے اذان دی پھر بھی نبی صلی اللہ علیہ وسلم تشریف نہیں لائے تو بلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس پہنچے اور کہا کہ نطی صلی اللہ علیہ وسلم رک گئے ہیں اور نماز کا وقت آگیا ہے کیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم لوگوں کی امامت کریں گے؟ انہوں نے کہاہاں! اگر تمہاری خواہش ہو چنانچہ تکبیر کہی گئی اور ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ آگے بڑھے پھر نبی صلی اللہ علیہ وسلم صفوں کو چیرتے ہوئے داخل ہو گئے یہاں تک کہ پہلی صف میں پہنچ گئے لوگوں نے تالی بجانی شروع کر دی یہاں تک کہ ان لوگوں نے زیادتی کی اور حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نماز میں کسی طرف متوجہ نہیں ہوتے تھے جب نگاہ پھیری تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنے پیچھے دیکھا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہاتھ سے ان کی طرف اشارہ کیا اور حکم دیا کہ نماز پڑھائیں جس طرح پڑھا رہے ہیں حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اپنا ہاتھ اٹھایا اللہ کی حمد بیان کیا پھر الٹے پاؤں واپس لوٹ گئے یہاں تک کہ صف میں داخل ہو گئے اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم آگے بڑھے اور لوگوں کو نماز پڑھائی جب فارغ ہوئے تو فرمایا اے لوگو! جب تم کو نماز میں کوئی بات پیش آجاتی ہے تو تالی بجانا شروع کر دیتے ہو حالانکہ تالی بجانا عورتوں کے لیے ہے نماز میں اگر کوئی بات پیش آجائے تو سبحان اللہ کہنا چاہئے اس لیے کہ جو شخص اس کو سنے گا وہ متوجہ ہو جائے گا اور اے ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ تمہیں کس بات نے اس سے روکا کہ لوگوں کو نماز پڑھاؤ جب کہ میں نے اشارہ کر دیا تھا حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کیا کہ ابن ابی قحافہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو یہ حق نہیں پہنچتا ہے کہ وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی موجودگی میں نماز پڑھائے۔

راوی : سعید بن ابی مریم ابوغسان ابوحازم سہل بن سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : صلح کا بیان

لوگوں کے درمیان صلح کرا دینے کے متعلق جو منقول ہے اور اللہ تعالیٰ کا قول کہ ان کی اکثر سرگوشیوں میں بھلائی نہیں ہوتی مگر جو شخص صدقہ یا اچھی باتوں کا یا لوگوں کے درمیان اصلاح کا حکم دے اور جس نے یہ خدا کی خوشنودی کی خاطر کیا تو عنقریب ہم اسے بہت بڑا اجر دیں گے اور امام کا اپنے ساتھیوں کے ساتھ لوگوں کے درمیان صلح کرانے کے لیے جنگ کے مقامات پر جانے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 2513

راوی: مسدد معتمر، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي أَنَّ أَنَسًا رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قِيلَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ أَتَيْتَ عَبْدَ اللهِ بْنَ أُبَيٍّ فَانْطَلَقَ إِلَيْهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَكِبَ حِمَارًا فَانْطَلَقَ الْمُسْلِمُونَ يَمْشُونَ مَعَهُ وَهِيَ أَرْضٌ سَبِخَةٌ فَلَمَّا أَتَاهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِلَيْكَ عَنِّي وَاللهِ لَقَدْ آذَانِي نَتْنُ حِمَارِكَ فَقَالَ رَجُلٌ مِنْ الْأَنْصَارِ مِنْهُمْ وَاللهِ لَحِمَارُ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَطْيَبُ رِيحًا مِنْكَ فَغَضِبَ لِعَبْدِ اللهِ رَجُلٌ مِنْ قَوْمِهِ فَشَتَمَهُ فَغَضِبَ لِكُلِّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا أَصْحَابُهُ فَكَانَ بَيْنَهُمَا ضَرْبٌ بِالْجَرِيدِ وَالْأَيْدِي وَالنِّعَالِ فَبَلَغَنَا أَنَّهَا أُنْزِلَتْ وَإِنْ طَائِفَتَانِ مِنْ الْمُؤْمِنِينَ اقْتَتَلُوا فَأَصْلِحُوا بَيْنَهُمَا قال ابوعبد الله مما انتخبت من مسدد قبل ان یجلس ویحدث

مسدد معتمر اپنے والد سے روایت کرتے ہیں حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے لوگوں نے کہا کاش آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عبداللہ بن ابی کے پاس تشریف لے چلتے چنانچہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم اس کے پاس گدھے پر سوار ہو کر تشریف لے گئے اور مسلمان آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ پیدل چل رہے تھے وہ زمین شور تھی جس پر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم چل رہے تھے جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس کے پاس پہنچے تو اس نے کہا آپ مجھ سے دور رہیے خدا کی قسم آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے گدھے کی بو نے مجھے تکلیف پہنچائی ایک انصاری نے جواب دیا کہ خدا کی قسم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے گدھے کی بو تجھ سے زیادہ پاکیزہ ہے عبداللہ کی قوم کا ایک آدمی بہت غضبناک ہوا اور ان کو گالی دی پھر ان دونوں کے ساتھ اپنے اپنے دوست کی حمایت میں مشتعل ہو گئے ڈنڈے ہاتھوں اور جوتیوں کی مار ہونے لگی مجھے یہ خبر ملی کہ آیت (وَإِنْ طَائِفَتَانِ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ اقْتَتَلُوا فَأَصْلِحُوا بَيْنَهُمَا) الخ اگر مومنوں کی دو جماعتیں جھگڑا کریں تو ان کے درمیان صلح کرا دو اسی موقعہ پر نازل ہوئی۔

راوی : مسدد معتمر، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وہ شخص جھوٹا نہیں (کہا جائے گا) جو لوگوں کے درمیان صلح کرانے کے لیے جھوٹ بولے۔...

باب : صلح کا بیان

وہ شخص جھوٹا نہیں (کہا جائے گا) جو لوگوں کے درمیان صلح کرانے کے لیے جھوٹ بولے۔

جلد : جلد اول حدیث 2514

راوی : عبدالعزیز بن عبداللہ ابراہیم بن سعد صالح ابن شہاب حمید بن عبدالرحمن ام کلثوم بنت عقبہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ صَالِحٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّ حُمَيْدَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَخْبَرَهُ أَنَّ أُمَّهُ أُمَّ كُلْثُومٍ بِنْتَ عُقْبَةَ أَخْبَرَتْهُ أَنَّهَا سَمِعَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَيْسَ الْكَذَّابُ الَّذِي يُصْلِحُ بَيْنَ النَّاسِ فَيَنْمِي خَيْرًا أَوْ يَقُولُ خَيْرًا

عبدالعزیز بن عبداللہ ابراہیم بن سعد صالح ابن شہاب حمید بن عبدالرحمن ام کلثوم بنت عقبہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ وہ شخص جھوٹا نہیں ہے جو جھوٹی بات صلح کرانے کے لیے کہہ دے بشرطیکہ نیت اچھی ہو۔

راوی : عبدالعزیز بن عبداللہ ابراہیم بن سعد صالح ابن شہاب حمید بن عبدالرحمن ام کلثوم بنت عقبہ

امام کا اپنے ساتھیوں سے کہنا ہمارے ساتھ چلو صلح کرادیں۔...

باب : صلح کا بیان

امام کا اپنے ساتھیوں سے کہنا ہمارے ساتھ چلو صلح کرا دیں۔

جلد : جلد اول حدیث 2515

راوی : محمد بن عبداللہ عبدالعزیز بن عبداللہ اویسی و اسحاق بن محمد فری محمد بن جعفر ابوحازم سہل بن سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأُوَيْسِيُّ وَإِسْحَاقُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفَرْوِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ أَهْلَ قُبَاءٍ اقْتَتَلُوا حَتَّى تَرَامَوْا بِالْحِجَارَةِ فَأُخْبِرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِذَلِكَ فَقَالَ اذْهَبُوا بِنَا نُصْلِحُ بَيْنَهُمْ

محمد بن عبداللہ عبدالعزیز بن عبداللہ اویسی و اسحاق بن محمد فری محمد بن جعفر ابوحازم سہل بن سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ قبا کے لوگ لڑ پڑے یہاں تک کہ ایک دوسرے پر پتھر پھینکنے لگے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو خبر ملی تو فرمایا ہمارے ساتھ چلو کہ صلح کرا دیں۔

راوی : محمد بن عبداللہ عبدالعزیز بن عبداللہ اویسی و اسحاق بن محمد فری محمد بن جعفر ابوحازم سہل بن سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اللہ تعالیٰ کا قول اگر وہ دونوں آپس میں صلح کرلیں اور صلح زیادہ بہتر ہے۔...

باب : صلح کا بیان

اللہ تعالیٰ کا قول اگر وہ دونوں آپس میں صلح کرلیں اور صلح زیادہ بہتر ہے۔

جلد : جلد اول حدیث 2516

راوی: قتیبه بن سعید سفیان هشام بن عروه عروه عائشه رضی الله تعالیٰ عنها

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا وَإِنْ امْرَأَةٌ خَافَتْ مِنْ بَعْلِهَا نُشُوزًا أَوْ إِعْرَاضًا قَالَتْ هُوَ الرَّجُلُ يَرَى مِنْ امْرَأَتِهِ مَا لَا يُعْجِبُهُ كِبَرًا أَوْ غَيْرَهُ فَيُرِيدُ فِرَاقَهَا فَتَقُولُ أَمْسِكْنِي وَاقْسِمْ لِي مَا شِئْتَ قَالَتْ فَلَا بَأْسَ إِذَا تَرَاضَيَا

قتیبہ بن سعید سفیان ہشام بن عروہ عروہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے آیت (وَإِنْ امْرَأَةٌ خَافَتْ مِنْ بَعْلِهَا نُشُوزًا أَوْ إِعْرَاضًا) کی تفسیر یوں بیان کی کہ ایک شخص اپنی بیوی میں ایسی باتیں مثلا غرور وغیرہ دیکھے اور اس کو علیحدہ کرنا چاہئے پھر وہ عورت کہے کہ مجھ کو اپنے پاس رکھ جو تیرا جی چاہے میرے لیے تقسیم کر دے ایسی صورت میں حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا کہ اگر دونوں راضی ہو جائیں تو کوئی حرج نہیں ہے۔

راوی: قتیبہ بن سعید سفیان ہشام بن عروہ عروہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

اگر لوگ ظلم کی بات پر صلح کرلیں تو وہ صلح مقبول نہیں ہے۔...

باب : صلح کا بیان

اگر لوگ ظلم کی بات پر صلح کرلیں تو وہ صلح مقبول نہیں ہے۔

جلد : جلد اول حدیث 2517

راوی: آدم ابی ذئب زهری عبید الله بن عبد الله بواسطه ابوهریره رضی الله تعالیٰ عنه خالد بن زید جهنی

حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ اللهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَزَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَا جَاءَ أَعْرَابِيٌّ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ اقْضِ بَيْنَنَا بِكِتَابِ اللهِ فَقَامَ خَصْمُهُ فَقَالَ صَدَقَ اقْضِ بَيْنَنَا بِكِتَابِ اللهِ فَقَالَ الْأَعْرَابِيُّ إِنَّ ابْنِي كَانَ عَسِيفًا عَلَى هَذَا فَزَنَى بِامْرَأَتِهِ فَقَالُوا لِي عَلَى ابْنِكَ الرَّجْمُ فَفَدَيْتُ ابْنِي مِنْهُ بِمِائَةٍ مِنْ

الْغَنَمِ وَوَلِيدَةٍ ثُمَّ سَأَلْتُ أَهْلَ الْعِلْمِ فَقَالُوا إِنَّمَا عَلَى ابْنِكَ جَلْدُ مِائَةٍ وَتَغْرِيبُ عَامٍ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَأَقْضِيَنَّ بَيْنَكُمَا بِكِتَابِ اللهِ أَمَّا الْوَلِيدَةُ وَالْغَنَمُ فَرَدٌّ عَلَيْكَ وَعَلَى ابْنِكَ جَلْدُ مِائَةٍ وَتَغْرِيبُ عَامٍ وَأَمَّا أَنْتَ يَا أُنَيْسُ لِرَجُلٍ فَاغْدُ عَلَى امْرَأَةِ هَذَا فَارْجُمْهَا فَغَدَا عَلَيْهَا أُنَيْسٌ فَرَجَمَهَا

آدم ابی ذئب زہری عبید اللہ بن عبد اللہ بو اسطہ ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ خالد بن زید جہنی روایت کرتے ہیں دونوں نے بیان کیا کہ ایک اعرابی آیا اور عرض کیا یا رسول اللہ ہمارے درمیان کتاب اللہ کے مطابق فیصلہ کر دیجئے اس کا فریق مخالف کھڑا ہوا اور عرض کیا ٹھیک ہے ہمارے درمیان کتاب اللہ کے مطابق فیصلہ کر دیجئے اعرابی نے کہا کہ میرا بیٹا اس کے یہاں مزدور تھا اس نے اس کی بیوی سے زنا کیا لوگوں نے مجھ سے کہا کہ تیرے بیٹے کو سنگسار ہونا چاہئے میں نے اپنے بیٹے کو سو بکریاں اور ایک لونڈی دے کر چھڑا لیا پھر میں نے علم والوں سے دریافت کیا تو انہوں نے کہا تیرے بیٹے کو ایک سو کوڑے لگنے چاہئیں اور ایک سال کے لیے جلا وطن ہونا چاہئے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تمہارے درمیان کتاب اللہ کے مطابق فیصلہ کر دوں گا لونڈی اور بکریاں تو تجھے واپس کی جاتی ہیں اور تیرے بیٹے کو ایک سو کوڑے پڑیں گے اور ایک سال کے لیے جلا وطن ہو گا اور ایک آدمی سے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اے انیس کل تو اس شخص کی بیوی کے پاس جا اگر (وہ زنا کا اقرار کرے تو) اس کو سنگسار کر دے چنانچہ انیس نے صبح کے وقت جا کر اس کو سنگسار کر دیا۔

راوی : آدم ابی ذئب زہری عبید اللہ بن عبد اللہ بو اسطہ ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ خالد بن زید جہنی

باب : صلح کا بیان

اگر لوگ ظلم کی بات پر صلح کر لیں تو وہ صلح مقبول نہیں ہے۔

جلد : جلد اول   حدیث 2518

راوی: یعقوب ابرہیم بن سعد سعد قاسم بن محمد حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا قَالَتْ قَالَ رَسُولُ

اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَحْدَثَ فِي أَمْرِنَا هَذَا مَا لَيْسَ فِيهِ فَهُوَ رَدٌّ رَوَاهُ عَبْدُ اللهِ بْنُ جَعْفَرٍ الْمَخْرَمِيُّ وَعَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ أَبِي عَوْنٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ

یعقوب ابرہیم بن سعد سعد قاسم بن محمد حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس نے ہمارے دین میں کوئی ایسی نئی بات نکالی جو دین میں سے نہیں ہے تو وہ مردود ہے عبد اللہ بن جعفر مخرمی اور عبد الواحد بن ابی عون نے سعد بن ابراہیم سے اس کو روایت کیا۔

راوی: یعقوب ابرہیم بن سعد سعد قاسم بن محمد حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

کس طرح (صلح نامہ) لکھا جائے ھذا ما صالح فلاں بن فلاں وفلاں بن فلاں (یہ وہ صلح ن...

باب : صلح کا بیان

کس طرح (صلح نامہ) لکھا جائے ھذا ما صالح فلاں بن فلاں وفلاں بن فلاں (یہ وہ صلح نامہ ہے جس پر فلاں بن فلاں نے صلح کی اور اگرچہ اس کو قبیلہ یا نسب کی طرف منسوب نہ کرے۔

جلد : جلد اول　　　　حدیث 2519

راوی: محمد بن بشار غندر شعبہ ابو اسحق براء بن عازب

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ قَالَ سَمِعْتُ الْبَرَاءَ بْنَ عَازِبٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ لَمَّا صَالَحَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَهْلَ الْحُدَيْبِيَةِ كَتَبَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ بَيْنَهُمْ كِتَابًا فَكَتَبَ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللهِ فَقَالَ الْمُشْرِكُونَ لَا تَكْتُبْ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللهِ لَوْ كُنْتَ رَسُولًا لَمْ نُقَاتِلْكَ فَقَالَ لِعَلِيٍّ امْحُهُ فَقَالَ عَلِيٌّ مَا أَنَا بِالَّذِي أَمْحَاهُ فَمَحَاهُ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِهِ وَصَالَحَهُمْ عَلَى أَنْ يَدْخُلَ هُوَ وَأَصْحَابُهُ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ وَلَا يَدْخُلُوهَا إِلَّا بِجُلُبَّانِ السِّلَاحِ فَسَأَلُوهُ مَا جُلُبَّانُ السِّلَاحِ فَقَالَ الْقِرَابُ بِمَا فِيهِ

محمد بن بشار غندر شعبہ ابو اسحاق براء بن عازب سے روایت کرتے ہیں کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حدیبیہ والوں سے صلح کی تو حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے صلح نامہ لکھا اور لکھا محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مشرکوں نے اعتراض کیا اور کہا محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نہ لکھو اگر تم اللہ کے رسول ہوتے تو ہم تم سے جنگ نہ کرتے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے فرمایا اس کو مٹادو حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کیا میں تو اس کو نہیں مٹاؤں گا چنانچہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے ہاتھوں سے اس کو مٹاڈالا اور ان لوگوں سے اس بات پر صلح کی کہ آئندہ سال آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ساتھ تین دن تک مکہ میں رہیں گے اور وہاں اس حال میں داخل ہوں گے کہ ہتھیار جلبان میں ہوں گے لوگوں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا جلبان کیا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا نیام اور وہ چیز جو اس میں ہے۔

راوی: محمد بن بشار غندر شعبہ ابو اسحق براء بن عازب

باب : صلح کا بیان

کس طرح (صلح نامہ) لکھا جائے ھذا ما صالح فلاں بن فلاں وفلاں بن فلاں (یہ وہ صلح نامہ ہے جس پر فلاں بن فلاں نے صلح کی اور اگرچہ اس کو قبیلہ یا نسب کی طرف منسوب نہ کرے۔

جلد : جلد اول حدیث 2520

راوی: عبید اللہ بن موسیٰ اسرائیل ابو اسحق براء

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ اعْتَمَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي ذِي الْقَعْدَةِ فَأَبَى أَهْلُ مَكَّةَ أَنْ يَدَعُوهُ يَدْخُلُ مَكَّةَ حَتَّى قَاضَاهُمْ عَلَى أَنْ يُقِيمَ بِهَا ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ فَلَمَّا كَتَبُوا الْكِتَابَ كَتَبُوا هَذَا مَا قَاضَى عَلَيْهِ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ فَقَالُوا لَا نُقِرُّ بِهَا فَلَوْ نَعْلَمُ أَنَّكَ رَسُولُ اللَّهِ مَا مَنَعْنَاكَ لَكِنْ أَنْتَ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ أَنَا رَسُولُ اللَّهِ وَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ ثُمَّ قَالَ لِعَلِيٍّ امْحُ رَسُولُ اللَّهِ قَالَ لَا وَاللَّهِ لَا أَمْحُوكَ أَبَدًا فَأَخَذَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْكِتَابَ فَكَتَبَ هَذَا مَا قَاضَى عَلَيْهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ لَا يَدْخُلُ

مَكَّةَ سِلَاحٌ إِلَّا فِي الْقِرَابِ وَأَنْ لَا يَخْرُجَ مِنْ أَهْلِهَا بِأَحَدٍ إِنْ أَرَادَ أَنْ يَتَّبِعَهُ وَأَنْ لَا يَمْنَعَ أَحَدًا مِنْ أَصْحَابِهِ أَرَادَ أَنْ يُقِيمَ بِهَا فَلَمَّا دَخَلَهَا وَمَضَى الْأَجَلُ أَتَوْا عَلِيًّا فَقَالُوا قُلْ لِصَاحِبِكَ اخْرُجْ عَنَّا فَقَدْ مَضَى الْأَجَلُ فَخَرَجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَبِعَتْهُمْ ابْنَةُ حَمْزَةَ يَا عَمِّ يَا عَمِّ فَتَنَاوَلَهَا عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ فَأَخَذَ بِيَدِهَا وَقَالَ لِفَاطِمَةَ عَلَيْهَا السَّلَام دُونَكِ ابْنَةَ عَمِّكِ حَمَلَتْهَا فَاخْتَصَمَ فِيهَا عَلِيٌّ وَزَيْدٌ وَجَعْفَرٌ فَقَالَ عَلِيٌّ أَنَا أَحَقُّ بِهَا وَهِيَ ابْنَةُ عَمِّي وَقَالَ جَعْفَرٌ ابْنَةُ عَمِّي وَخَالَتُهَا تَحْتِي وَقَالَ زَيْدٌ ابْنَةُ أَخِي فَقَضَى بِهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِخَالَتِهَا وَقَالَ الْخَالَةُ بِمَنْزِلَةِ الْأُمِّ وَقَالَ لِعَلِيٍّ أَنْتَ مِنِّي وَأَنَا مِنْكَ وَقَالَ لِجَعْفَرٍ أَشْبَهْتَ خَلْقِي وَخُلُقِي وَقَالَ لِزَيْدٍ أَنْتَ أَخُونَا وَمَوْلَانَا

عبید اللہ بن موسیٰ اسرائیل ابو اسحاق براء سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ذی قعد کے مہینہ میں عمرہ کا ارادہ کیا تو مکہ والوں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو داخل ہونے کی اجازت دینے سے انکار کیا یہاں تک کہ ان سے اس بات پر فیصلہ ہوا کہ آئندہ سال تین دن قیام کریں گے جب صلح نامہ لکھنے لگے تو اس کے شروع میں لکھا کہ وہ صلح نامہ ہے جس پر محمد اللہ کے رسول راضی ہوئے مکہ والوں نے کہا کہ ہم تو اس کا اقرار نہیں روکتے بلکہ تم تو محمد بن عبد اللہ ہو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میں اللہ کا رسول ہوں اور عبد اللہ کا بیٹا ہوں پھر حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے فرمایا رسول اللہ کا لفظ مٹادو انہوں نے کہا نہیں خدا کی قسم میں کبھی نہیں اس کو مٹاؤں گا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وہ کاغذ اپنے ہاتھ میں لیا اور لکھوایا ھذا ما قاضی علیہ محمد بن عبد اللہ وہ مکہ میں اس حال میں داخل ہوں گے کہ ان کے ہتھیار نیام میں ہوں گے اور اگر مکہ کا کوئی شخص ان کے ساتھ جانا چاہئے تو اس کو ساتھ لے کر نہیں جائیں گے اور اپنے ساتھیوں میں سے کوئی شخص مکہ جانے کے بعد اگر وہاں رہنا چاہئے گا تو اسے منع نہیں کریں گے جب دوسرے سال آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مکہ میں داخل ہوئے اور مدت گزر گئی تو لوگ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس پہنچے اور کہا کہ اپنے ساتھی سے کہو کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمارے پاس چلے جائیں اس لیے کہ مدت گزر چکی نبی صلی اللہ علیہ وسلم روانہ ہوئے تو حضرت حمزہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی بیٹی چچا چچا کہتی پیچھے ہوگئی حضرت علی نے اسے لے لیا اور اس کا ہاتھ پکڑ کر فاطمہ سے کہا کہ اپنے چچا کی بیٹی کو لے لو انہوں نے اس کو سوار کر لیا تو اس کے متعلق حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ، زید رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور جعفر رضی اللہ تعالیٰ عنہ جھگڑنے لگے حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا میں اس لڑکی کا مستحق ہوں کہ وہ میرے چچا کی بیٹی ہے اور حضرت جعفر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے دعویٰ کیا کہ وہ میرے چچا کی بیٹی ہے اور اس کی خالہ میری زوجیت میں ہے (اس لیے میں زیادہ مستحق ہوں) زید نے (اپنے استحقاق کا دعویٰ کیا اور) کہا کہ میرے بھائی کی بیٹی ہے چنانچہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کی خالہ کے حق میں فیصلہ کیا اور فرمایا خالہ بمنزلہ ماں کے ہے اور علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے فرمایا کہ میں تجھ سے ہوں اور تو مجھ سے اور جعفر سے فرمایا کہ تم صورت سیرت میں مجھ سے زیادہ مشابہ ہو اور زید سے کہا تو ہمارا

بھائی اور مولا ہے۔

راوی : عبید اللہ بن موسیٰ اسرائیل ابواسحق براء

مشرکین کے ساتھ صلح کرنے کا بیان اسی مضمون میں ابوسفیان رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ر...

باب : صلح کا بیان

مشرکین کے ساتھ صلح کرنے کا بیان اسی مضمون میں ابوسفیان رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں اور عوف بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے نقل کیا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ پھر تم میں اور رومیوں میں صلح ہو جائے گی اور اسی باب میں سہل بن حنیف رضی اللہ تعالیٰ عنہ، اسماء رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور مسور رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی روایت نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے ہے اور موسیٰ بن مسعود نے کہا کہ مجھ سے سفیان بن سعید نے بواسطہ ابواسحق براء بن عازب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا قول نقل کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مشرکین سے حدیبیہ کے دن تین باتوں پر صلح کی اگر مشرکوں میں سے کوئی شخص ان کے پاس آجائے تو اس کو واپس کر دیں گے اور مسلمانوں سے کوئی شخص مشرکوں کے پاس چلا جائے تو اسے واپس نہیں کریں گے اور یہ کہ آئندہ سال مکہ میں داخل ہوں گے اور وہاں تین دن قیام کریں گے اور وہاں ہتھیار از قسم تلواروں و کمان غلاف میں رکھ کر ہی داخل ہوں گے ابوجندل اپنی بیڑیوں میں لڑکھڑاتا ہوا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس پہنچا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کو مشرکوں کے حوالہ کر دیا امام بخاری نے کہا کہ مومل نے بواسطہ سفیان ابوجندل کا ذکر نہیں کیا اور الا بجلب السلاح کے الفاظ نقل کیے۔

جلد : جلد اول   حدیث 2521

راوی: محمد بن رافع شریح بن نعمان فلیح نافع ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا سُرَيْجُ بْنُ النُّعْمَانِ حَدَّثَنَا فُلَيْحٌ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ مُعْتَمِرًا فَحَالَ كُفَّارُ قُرَيْشٍ بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْبَيْتِ فَنَحَرَ هَدْيَهُ وَحَلَقَ رَأْسَهُ بِالْحُدَيْبِيَةِ وَقَاضَاهُمْ عَلَى أَنْ يَعْتَمِرَ الْعَامَ الْمُقْبِلَ وَلَا يَحْمِلَ سِلَاحًا عَلَيْهِمْ إِلَّا سُيُوفًا وَلَا يُقِيمَ بِهَا إِلَّا مَا أَحَبُّوا فَاعْتَمَرَ مِنْ الْعَامِ الْمُقْبِلِ فَدَخَلَهَا كَمَا كَانَ صَالَحَهُمْ فَلَمَّا أَقَامَ بِهَا ثَلَاثًا أَمَرُوهُ أَنْ يَخْرُجَ فَخَرَجَ

محمد بن رافع شریح بن نعمان فلیح نافع ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عمرہ کرنے

کے ارادہ سے نکلے کفار آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے درمیان اور خانہ کعبہ کے درمیان حائل ہوگئے (آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو مکہ میں داخل نہیں ہونے دیا) آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی ہدی کی قربانی کی اور اپنے سر کو حدیبیہ میں منڈالیا اور ان سے اس بات پر فیصلہ ہوا کہ آئندہ سال عمرہ کریں گے اور سوائے تلوار کے ان کے پاس کوئی ہتھیار نہ ہوگا اور اتنے ہی دنوں تک ٹھہریں گے جب تک کفار چاہیں گے چنانچہ آئندہ سال آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عمرہ کیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وہاں اس طرح داخل ہوئے جس طرح صلح کی تھی جب وہاں تین دن ٹھہر چکے تو لوگوں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کہا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم چلے جائیں چنانچہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم روانہ ہوگئے۔

راوی: محمد بن رافع شریح بن نعمان فلیح نافع ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : صلح کا بیان

مشرکین کے ساتھ صلح کرنے کا بیان اسی مضمون میں ابوسفیان رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں اور عوف بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے نقل کیا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ پھر تم میں اور رومیوں میں صلح ہو جائے گی اور اسی باب میں سہل بن حنیف رضی اللہ تعالیٰ عنہ، اسماء رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور مسور رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی روایت نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے ہے اور موسیٰ بن مسعود نے کہا کہ مجھ سے سفیان بن سعید نے بواسطہ ابواسحق براء بن عازب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا قول نقل کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مشرکین سے حدیبیہ کے دن تین باتوں پر صلح کی اگر مشرکوں میں سے کوئی شخص ان کے پاس آجائے تو اس کو واپس کر دیں گے اور مسلمانوں سے کوئی شخص مشرکوں کے پاس چلا جائے تو اسے واپس نہیں کریں گے اور یہ کہ آئندہ سال مکہ میں داخل ہوں گے اور وہاں تین دن قیام کریں گے اور وہاں ہتھیار از قسم تلواروں و کمان غلاف میں رکھ کر ہی داخل ہوں گے ابوجندل اپنی بیڑیوں میں لڑکھڑاتا ہوا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس پہنچا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کو مشرکوں کے حوالہ کر دیا امام بخاری نے کہا کہ مومل نے بواسطہ سفیان ابوجندل کا ذکر نہیں کیا اور الا بجلب السلاح کے الفاظ نقل کیے۔

جلد : جلد اول   حدیث 2522

راوی: مسدد بشیر یحیی بشیر بن یسار سہل بن ابی حثمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا بِشْرٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ بُشَيْرِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ أَبِي حَثْمَةَ قَالَ انْطَلَقَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَهْلٍ وَمُحَيِّصَةُ بْنُ مَسْعُودِ بْنِ زَيْدٍ إِلَى خَيْبَرَ وَهِيَ يَوْمَئِذٍ صُلْحٌ

مسدد بشیر یحیی بشیر بن یسار سہل بن ابی حثمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ عبداللہ بن سہل رضی اللہ تعالیٰ عنہ محیصہ بن مسعود بن زید رضی اللہ تعالیٰ عنہ خیبر کی طرف روانہ ہوئے اور ان دنوں میں صلح تھی۔

راوی : مسدد بشیر یحیی بشیر بن یسار سہل بن ابی حثمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

دیت میں صلح کرنے کا بیان۔...

باب : صلح کا بیان

دیت میں صلح کرنے کا بیان۔

جلد : جلد اول   حدیث 2523

راوی: محمد بن عبداللہ انصاری حمید انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي حُمَيْدٌ أَنَّ أَنَسًا حَدَّثَهُمْ أَنَّ الرُّبَيِّعَ وَهِيَ ابْنَةُ النَّضْرِ كَسَرَتْ ثَنِيَّةَ جَارِيَةٍ فَطَلَبُوا الْأَرْشَ وَطَلَبُوا الْعَفْوَ فَأَبَوْا فَأَتَوْا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمَرَهُمْ بِالْقِصَاصِ فَقَالَ أَنَسُ بْنُ النَّضْرِ أَتُكْسَرُ ثَنِيَّةُ الرُّبَيِّعِ يَا رَسُولَ اللَّهِ لَا وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ لَا تُكْسَرُ ثَنِيَّتُهَا فَقَالَ يَا أَنَسُ كِتَابُ اللَّهِ الْقِصَاصُ فَرَضِيَ الْقَوْمُ وَعَفَوْا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ مِنْ عِبَادِ اللَّهِ مَنْ لَوْ أَقْسَمَ عَلَى اللَّهِ لَأَبَرَّهُ زَادَ الْفَزَارِيُّ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ فَرَضِيَ الْقَوْمُ وَقَبِلُوا الْأَرْشَ

محمد بن عبداللہ انصاری حمید انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ربیع بنت نضر نے ایک بچی کے دانت توڑ ڈالے تو اس کے آدمیوں نے اس سے دیت مانگی اور ربیع کے لوگوں نے معافی چاہی لیکن وہ نہ مانے اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں آئے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کو قصاص کا حکم دیا انس بن نضر نے کہا کیا ثنیہ کے دانت توڑے جائیں گے یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قسم ہے اس ذات کی جس نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو حق کے ساتھ بھیجا ہے کہ اس کے دانت نہیں توڑے جائیں گے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اے انس! کتاب اللہ تو قصاص کا حکم دیتی ہے پھر وہ لوگ راضی ہوگئے اور معاف

کردیا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ کے بعض بندے ایسے ہیں کہ اگر اللہ کے بھروسہ پر قسم کھالیں تو اللہ اس کو پورا کر دیتا ہے فزاری نے بواسطہ حمید انس نقل کیا کہ وہ لوگ راضی ہوگئے اور دیت منظور کرلی۔

راوی : محمد بن عبداللہ انصاری حمید انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا حضرت حسن بن علی کے متعلق فرمایا یہ میرا بیٹا ہے یہ سرد...

باب : صلح کا بیان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا حضرت حسن بن علی کے متعلق فرمایا یہ میرا بیٹا ہے یہ سردار ہے اور شاید اللہ اس کے ذریعہ دو بڑی جماعتوں میں صلح کرادے گا اور اللہ تعالیٰ کا قول کہ ان دونوں کے درمیان صلح کرادو۔

جلد : جلد اول حدیث 2524

راوی: عبداللہ بن محمد سفیان ابوموسیٰ بواسطہ حسن بصری

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ سَمِعْتُ الْحَسَنَ يَقُولُ اسْتَقْبَلَ وَاللهِ الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ مُعَاوِيَةَ بِكَتَائِبَ أَمْثَالِ الْجِبَالِ فَقَالَ عَمْرُو بْنُ الْعَاصِ إِنِّي لَأَرَى كَتَائِبَ لَا تُوَلِّي حَتَّى تَقْتُلَ أَقْرَانَهَا فَقَالَ لَهُ مُعَاوِيَةُ وَكَانَ وَاللهِ خَيْرَ الرَّجُلَيْنِ أَيْ عَمْرُو إِنْ قَتَلَ هَؤُلَاءِ هَؤُلَاءِ وَهَؤُلَاءِ هَؤُلَاءِ مَنْ لِي بِأُمُورِ النَّاسِ مَنْ لِي بِنِسَائِهِمْ مَنْ لِي بِضَيْعَتِهِمْ فَبَعَثَ إِلَيْهِ رَجُلَيْنِ مِنْ قُرَيْشٍ مِنْ بَنِي عَبْدِ شَمْسٍ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ سَمُرَةَ وَعَبْدَ اللهِ بْنَ عَامِرِ بْنِ كُرَيْزٍ فَقَالَ اذْهَبَا إِلَى هَذَا الرَّجُلِ فَاعْرِضَا عَلَيْهِ وَقُولَا لَهُ وَاطْلُبَا إِلَيْهِ فَأَتَيَاهُ فَدَخَلَا عَلَيْهِ فَتَكَلَّمَا وَقَالَا لَهُ فَطَلَبَا إِلَيْهِ فَقَالَ لَهُمَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ إِنَّا بَنُو عَبْدِ الْمُطَّلِبِ قَدْ أَصَبْنَا مِنْ هَذَا الْمَالِ وَإِنَّ هَذِهِ الْأُمَّةَ قَدْ عَاثَتْ فِي دِمَائِهَا قَالَا فَإِنَّهُ يَعْرِضُ عَلَيْكَ كَذَا وَكَذَا وَيَطْلُبُ إِلَيْكَ وَيَسْأَلُكَ قَالَ فَمَنْ لِي بِهَذَا قَالَا نَحْنُ لَكَ بِهِ فَمَا سَأَلَهُمَا شَيْئًا إِلَّا قَالَا نَحْنُ لَكَ بِهِ فَصَالَحَهُ فَقَالَ الْحَسَنُ وَلَقَدْ سَمِعْتُ أَبَا بَكْرَةَ يَقُولُ رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْمِنْبَرِ وَالْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ إِلَى جَنْبِهِ وَهُوَ يُقْبِلُ عَلَى النَّاسِ مَرَّةً وَعَلَيْهِ أُخْرَى وَيَقُولُ إِنَّ ابْنِي هَذَا سَيِّدٌ وَلَعَلَّ اللهَ أَنْ يُصْلِحَ بِهِ بَيْنَ

فِئَتَيْنِ عَظِيمَتَيْنِ مِنْ الْمُسْلِمِينَ قَالَ أَبُو عَبْد اللهِ قَالَ لِي عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللهِ إِنَّمَا ثَبَتَ لَنَا سَمَاعُ الْحَسَنِ مِنْ أَبِي بَكْرَةَ بِهَذَا الْحَدِيثِ

عبد اللہ بن محمد سفیان ابو موسیٰ بواسطہ حسن بصری بیان کرتے ہیں کہ بخدا حسن بن علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ معاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے سامنے پہاڑوں کی طرح فوجیں لے کر آئے عمرو بن عاص نے کہا کہ میں ایسی فوج دیکھ رہا ہوں جو پیٹھ نہیں پھیرے گی جب تک اپنے مقابل کو قتل نہ کرلیں حضرت معاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے جو دونوں میں یعنی بہتر تھے عمرو بن عاص سے کہا کہ اے عمرو اگر ان لوگوں نے ان لوگوں کو اور اس طرف کے لوگوں نے اس طرف کے لوگوں کو قتل کر دیا تو لوگوں کے معاملات کی دیکھ بھال کون کرے گا؟ کون ان کی بیویوں کی نگرانی کرے گا؟ کون ان کی جائیداد کا انتظام کرے گا؟ چنانچہ حضرت حسن رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس قریش کے دو آدمی جو بنی عبد شمس میں سے تھے یعنی عبد الرحمن بن سمرہ اور عبد اللہ بن عامر بن کریز کو بھیجا اور کہا کہ ان کے پاس جاؤ اور صلح پیش کرو اور ان سے گفتگو کر کے ان کو صلح کی طرف بلاؤ دونوں ان کے پاس آئے گفتگو کی اور صلح چاہی حضرت حسن رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ان دونوں سے کہا کہ ہم عبد المطلب کی اولاد ہیں اور ہم نے بہت کچھ مال خرچ کیا ہے اور یہ لوگ اپنے خونوں میں مبتلا ہو چکے ہیں ان دونوں نے کہا کہ وہ آپ کے سامنے صلح پیش کرتے ہیں اور اسی کے طالب اور خواہاں ہیں حضرت حسن رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ پھر اس کی ذمہ داری کون لیتا ہے؟ ان دونوں نے کہا ہم اس کے ذمہ دار ہیں چنانچہ حضرت حسن رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے جب بھی کہا کہ اس کی ذمہ داری کون لیتا ہے؟ تو ان دونوں نے کہا کہ ہم اس کے ذمہ دار ہیں چنانچہ حضرت حسن رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ان سے صلح کرلی حسن بصری نے بیان کیا ہے کہ میں نے ابو بکرہ کو بیان کرتے ہوئے سنا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو منبر پر دیکھا اور حضرت حسن بن علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ آپ کے پہلو میں تھے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کبھی لوگوں کی طرف متوجہ ہوتے اور کبھی ان کی طرف رخ کرتے اور کہتے کہ میرا یہ بیٹا سردار ہے اور شاید اللہ اس کے ذریعہ مسلمانوں کی دو بڑی جماعتوں کے درمیان صلح کرا دے گا مجھ سے علی بن عبد اللہ نے بیان کیا کہ حسن کا ابو بکرہ سے سننا میرے نزدیک اسی حدیث سے ثابت ہے۔

راوی : عبد اللہ بن محمد سفیان ابو موسیٰ بواسطہ حسن بصری

کیا امام صلح کا اشارہ کر سکتا ہے۔۔۔

باب : صلح کا بیان

کیا امام صلح کا اشارہ کر سکتا ہے۔

جلد : جلد اول   حدیث 2525

راوی : اسمٰعیل بن ابی اویس برادر اسمٰعیل (عبدالحمید) سلیمان یحیی بن سعید ابوالرجال محمد بن عبدالرحمن عمرہ بنت عبدالرحمن حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَخِي عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي الرِّجَالِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ أُمَّهُ عَمْرَةَ بِنْتَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَتْ سَمِعْتُ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا تَقُولُ سَمِعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَوْتَ خُصُومٍ بِالْبَابِ عَالِيَةٍ أَصْوَاتُهُمَا وَإِذَا أَحَدُهُمَا يَسْتَوْضِعُ الْآخَرَ وَيَسْتَرْفِقُهُ فِي شَيْءٍ وَهُوَ يَقُولُ وَاللَّهِ لَا أَفْعَلُ فَخَرَجَ عَلَيْهِمَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَيْنَ الْمُتَأَلِّي عَلَى اللَّهِ لَا يَفْعَلُ الْمَعْرُوفَ فَقَالَ أَنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ وَلَهُ أَيُّ ذَلِكَ أَحَبَّ

اسماعیل بن ابی اویس برادر اسماعیل (عبدالحمید) سلیمان یحیی بن سعید ابوالرجال محمد بن عبدالرحمن عمرہ بنت عبدالرحمن حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا قول نقل کرتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دو جھگڑے والوں کی آوازیں دروازے پر سنیں جو بلند ہو رہی تھیں ان میں سے ایک دوسرے سے کہہ رہا تھا کہ مہربانی کر کے کچھ قرض معاف کر دے اور دوسرا کہہ رہا تھا کہ واللہ میں نہیں کروں گا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان دونوں کے پاس تشریف لے آئے اور فرمایا کہ کہاں ہے وہ شخص جو اللہ کی قسم کھا کر کہہ رہا تھا کہ میں نیکی نہیں کروں گا؟ اس نے عرض کیا میں ہوں یا رسول اللہ اور میرا ساتھی جو چاہے میں اسے معاف کر دیتا ہوں۔

راوی : اسمٰعیل بن ابی اویس برادر اسمٰعیل (عبدالحمید) سلیمان یحیی بن سعید ابوالرجال محمد بن عبدالرحمن عمرہ بنت عبدالرحمن حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : صلح کا بیان

کیا امام صلح کا اشارہ کر سکتا ہے۔

جلد : جلد اول حدیث 2526

راوی: یحیی بن بکیر لیث جعفر بن ربیعه اعرج عبد الله بن کعب بن مالك کعب بن مالك

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ رَبِيعَةَ عَنْ الْأَعْرَجِ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّهُ كَانَ لَهُ عَلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي حَدْرَدٍ الْأَسْلَمِيِّ مَالٌ فَلَقِيَهُ فَلَزِمَهُ حَتَّى ارْتَفَعَتْ أَصْوَاتُهُمَا فَمَرَّ بِهِمَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا كَعْبُ فَأَشَارَ بِيَدِهِ كَأَنَّهُ يَقُولُ النِّصْفَ فَأَخَذَ نِصْفَ مَا لَهُ عَلَيْهِ وَتَرَكَ نِصْفًا

یحیی بن بکیر لیث جعفر بن ربیعہ اعرج عبداللہ بن کعب بن مالک کعب بن مالک سے روایت کرتے ہیں کہ عبداللہ بن ابی حدرد اسلمی پر ان کا کچھ قرض تھا۔ کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ ان سے ملے اور ان کا پیچھا کیا یہاں تک کہ دوران گفتگو میں ان دونوں کی آوازیں بلند ہو گئیں۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم ان دونوں کے پاس سے گزرے اور فرمایا اے کعب! اور اپنے ہاتھ سے اشارہ کیا گویا نصف (معاف کرنے) کے لیے حکم دے رہے تھے چنانچہ آدھا قرض معاف کر دیا اور آدھا لے لیا۔

راوی : یحیی بن بکیر لیث جعفر بن ربیعہ اعرج عبداللہ بن کعب بن مالک کعب بن مالک

لوگوں کے درمیان صلح کرانے اور ان کے درمیان انصاف کرنے کی فضیلت کا بیان۔...

باب : صلح کا بیان

لوگوں کے درمیان صلح کرانے اور ان کے درمیان انصاف کرنے کی فضیلت کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 2527

راوی: اسحق عبدالرزاق معمر ھمام حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ أَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ سُلَامَى مِنْ النَّاسِ عَلَيْهِ صَدَقَةٌ كُلَّ يَوْمٍ تَطْلُعُ فِيهِ الشَّمْسُ يَعْدِلُ بَيْنَ النَّاسِ صَدَقَةٌ

اسحاق عبدالرزاق معمر ہمام حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہر دن جس میں سورج طلوع ہوتا ہے انسان کے ہو جوڑ پر صدقہ واجب ہے لوگوں کے درمیان انصاف کرے یہ بھی صدقہ ہے۔

راوی: اسحق عبدالرزاق معمر ہمام حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

جب امام کسی کو صلح کا اشارہ کرے اور وہ انکار کرے تو قاعدے کے مطابق فیصلہ کر دے۔۔۔

باب : صلح کا بیان

جب امام کسی کو صلح کا اشارہ کرے اور وہ انکار کرے تو قاعدے کے مطابق فیصلہ کر دے۔

جلد : جلد اول حدیث 2528

راوی: ابوالیمان شعیب زھری عروہ بن زبیر، زبیر

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ أَنَّ الزُّبَيْرَ كَانَ يُحَدِّثُ أَنَّهُ خَاصَمَ رَجُلًا مِنْ الْأَنْصَارِ قَدْ شَهِدَ بَدْرًا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي شِرَاجٍ مِنْ الْحَرَّةِ كَانَا يَسْقِيَانِ بِهِ كِلَاهُمَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلزُّبَيْرِ اسْقِ يَا زُبَيْرُ ثُمَّ أَرْسِلْ إِلَى جَارِكَ فَغَضِبَ الْأَنْصَارِيُّ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ آنْ كَانَ ابْنَ عَمَّتِكَ فَتَلَوَّنَ وَجْهُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قَالَ اسْقِ ثُمَّ احْبِسْ حَتَّى يَبْلُغَ الْجَدْرَ فَاسْتَوْعَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَئِذٍ حَقَّهُ لِلزُّبَيْرِ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبْلَ ذَلِكَ أَشَارَ عَلَى الزُّبَيْرِ بِرَأْيٍ سَعَةٍ لَهُ وَلِلْأَنْصَارِيِّ فَلَمَّا أَحْفَظَ الْأَنْصَارِيُّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَوْعَى لِلزُّبَيْرِ حَقَّهُ فِي صَرِيحِ الْحُكْمِ قَالَ عُرْوَةُ

قَالَ الزُّبَيْرُ وَاللهِ مَا أَحْسِبُ هَذِهِ الْآيَةَ نَزَلَتْ إِلَّا فِي ذَلِكَ فَلَا وَرَبِّكَ لَا يُؤْمِنُونَ حَتَّى يُحَكِّمُوكَ فِيمَا شَجَرَ بَيْنَهُمْ الْآيَةَ

ابو الیمان شعیب زہری عروہ بن زبیر زبیر سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے ایک انصاری سے ایک پتھریلی زمین کی نالی کے متعلق جھگڑا کیا جو بدر میں شریک ہو چکے تھے اور دونوں اس سے پانی لیتے تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے فرمایا اے زبیر تم پانی لے لو پھر اپنے پڑوسی کے لیے چھوڑ دو انصاری کو غصہ آگیا اور کہنے لگا یا رسول اللہ یہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پھوپھی کا بیٹا ہے (اسی لیے یہ طرف داری کی جا رہی ہے) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے چہرہ کا رنگ متغیر ہو گیا اور پھر فرمایا اے زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ تم اپنے درختوں کو سیر اب کر لو اور پانی روک لو یہاں تک کہ دیواروں تک پہنچ جائے۔ اس وقت آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو ان کا حق پورا حق دلوا دیا اور اس سے پہلے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو اس بات کا مشورہ دیا تھا جس میں ان کی اور انصاری دونوں کی رعایت تھی جب اس نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو غصہ دلایا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو صریح حکم دے کر ان کو پورا حق دلا دیا عروہ کا بیان ہے کہ حضرت زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ بخدا میں خیال کرتا ہوں کہ آیت (فَلَا وَرَبِّکَ لَا یُؤْمِنُونَ حَتَّی یُحَکِّمُوکَ فِیمَا شَجَرَ) اسی مقدمہ میں نازل ہوئی ہے۔

راوی: ابو الیمان شعیب زہری عروہ بن زبیر، زبیر

قرض خواہوں اور میراث والوں میں صلح کرانے اور قرض کا اندازے سے ادا کرنے کا بیان ا...

باب: صلح کا بیان

قرض خواہوں اور میراث والوں میں صلح کرانے اور قرض کا اندازے سے ادا کرنے کا بیان اور ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کاہ کہ اگر دو شریک یہ طے کر لیں ایک دین اور دوسرا نقد مال لے گا تو مضائقہ نہیں اور اگر ان میں سے کسی کا مال ہلاک ہو جائے تو اس کو اپنے ساتھی سے مطالبہ کا حق نہیں۔

جلد : جلد اول   حدیث 2529

راوی: محمد بن بشار عبدالوہاب عبید اللہ وہب بن کیسان جابر بن عبد اللہ

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ وَهْبِ بْنِ كَيْسَانَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ تُوُفِّيَ أَبِي وَعَلَيْهِ دَيْنٌ فَعَرَضْتُ عَلَى غُرَمَائِهِ أَنْ يَأْخُذُوا التَّمْرَ بِمَا عَلَيْهِ فَأَبَوْا وَلَمْ يَرَوْا أَنَّ فِيهِ وَفَاءً فَأَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ إِذَا جَدَدْتَهُ فَوَضَعْتَهُ فِي الْمِرْبَدِ آذَنْتَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَاءَ وَمَعَهُ أَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ فَجَلَسَ عَلَيْهِ وَدَعَا بِالْبَرَكَةِ ثُمَّ قَالَ ادْعُ غُرَمَائَكَ فَأَوْفِهِمْ فَمَا تَرَكْتُ أَحَدًا لَهُ عَلَى أَبِي دَيْنٌ إِلَّا قَضَيْتُهُ وَفَضَلَ ثَلَاثَةَ عَشَرَ وَسْقًا سَبْعَةٌ عَجْوَةٌ وَسِتَّةٌ لَوْنٌ أَوْ سِتَّةٌ عَجْوَةٌ وَسَبْعَةٌ لَوْنٌ فَوَافَيْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَغْرِبَ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لَهُ فَضَحِكَ فَقَالَ ائْتِ أَبَا بَكْرٍ وَعُمَرَ فَأَخْبِرْهُمَا فَقَالَا لَقَدْ عَلِمْنَا إِذْ صَنَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا صَنَعَ أَنْ سَيَكُونُ ذَلِكَ وَقَالَ هِشَامٌ عَنْ وَهْبٍ عَنْ جَابِرٍ صَلَاةَ الْعَصْرِ وَلَمْ يَذْكُرْ أَبَا بَكْرٍ وَلَا ضَحِكَ وَقَالَ وَتَرَكَ أَبِي عَلَيْهِ ثَلَاثِينَ وَسْقًا دَيْنًا وَقَالَ ابْنُ إِسْحَاقَ عَنْ وَهْبٍ عَنْ جَابِرٍ صَلَاةَ الظُّهْرِ

محمد بن بشار عبد الوہاب عبید اللہ وہب بن کیسان جابر بن عبد اللہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میرے والد کا انتقال ہو گیا اور ان پر کچھ قرض تھا میں نے ان کے قرض خواہوں سے کہا کہ قرض کے عوض پھل لے لیں ان لوگوں نے انکار کیا اور خیال کیا کہ پھل ان کے قرض کو کافی نہ ہو گا میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں آیا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے یہ بیان کیا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جب تو اس کو توڑے اور کھلیان میں لے آئے (تو مجھ کو خبر کر) میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو خبر دی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف لائے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ حضرت ابوبکر و عمر رضی اللہ عنہما بھی تھے آپ اس ڈھیر پر بیٹھ گئے پھر فرمایا اپنے قرض خواہوں کو بلاؤ اور اپنا قرض ادا کرو تو میں نے کسی کو بھی نہ چھوڑا جس کا میرے والد پر قرض تھا سب کا قرض ادا کر دیا اور تیرہ وسق کھجوریں باقی بچ گئیں جن میں سات وسق عجوہ اور چھ وسق لون یا چھ وسق عجوہ اور سات وسق لون تھی پھر میں مغرب کے وقت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ملا آپ سے میں نے بیان کیا آپ ہنسے اور فرمایا ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ و عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس جا کر بیان کرو دونوں نے کہا کہ ہم تو پہلے ہی سے سمجھ رہے تھے کہ اس میں برکت ہو گی جس وقت آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایسا کہا اور ہشام نے وہب سے انہوں نے جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے صلوۃ العصر کہا اور ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا ذکر نہیں کیا اور نہ ہنسنا بیان کیا اور اس طرح بیان کیا کہ میرے والد پر تیس وسق قرض تھا اور ابن اسحاق نے بواسطہ وہب جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ صلوۃ الظہر کا لفظ بیان کیا۔

راوی : محمد بن بشار عبد الوہاب عبید اللہ وہب بن کیسان جابر بن عبد اللہ

قرض اور نقد مال کے عوض صلح کرنے کا بیان۔۔۔

باب : صلح کا بیان

قرض اور نقد مال کے عوض صلح کرنے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 2530

راوی: عبداللہ بن محمد عثمان بن عمر یونس لیث یونس ابن شہاب عبداللہ بن کعب کعب بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ أَخْبَرَنَا يُونُسُ وَقَالَ اللَّيْثُ حَدَّثَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ كَعْبٍ أَنَّ كَعْبَ بْنَ مَالِكٍ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ تَقَاضَى ابْنَ أَبِي حَدْرَدٍ دَيْنًا كَانَ لَهُ عَلَيْهِ فِي عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمَسْجِدِ فَارْتَفَعَتْ أَصْوَاتُهُمَا حَتَّى سَمِعَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ فِي بَيْتٍ فَخَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَيْهِمَا حَتَّى كَشَفَ سِجْفَ حُجْرَتِهِ فَنَادَى كَعْبَ بْنَ مَالِكٍ فَقَالَ يَا كَعْبُ فَقَالَ لَبَّيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَأَشَارَ بِيَدِهِ أَنْ ضَعْ الشَّطْرَ فَقَالَ كَعْبٌ قَدْ فَعَلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُمْ فَاقْضِهِ

عبداللہ بن محمد عثمان بن عمر یونس لیث یونس ابن شہاب عبداللہ بن کعب کعب بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے ابن ابی حدرد سے اپنے قرض کا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں مسجد میں تقاضا کیا دونوں کی آوازیں بلند ہوئیں یہاں تک کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو سن لیا اس وقت آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے حجرے میں تھے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان دونوں کے پاس باہر تشریف لائے یہاں تک کہ اپنے حجرے کا پردہ اٹھایا اور کعب بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو آواز دی اور فرمایا کہ اے کعب کعب نے کہا میں حاضر یا رسول اللہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے ہاتھ سے اشارہ کرتے ہوئے فرمایا آدھا معاف کر دوے کعب نے کہا میں نے یا رسول اللہ معاف کر دیا پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ابن ابی حدرد سے فرمایا جوء اور اس کا قرض ادا کر دو۔

راوی : عبداللہ بن محمد عثمان بن عمر یونس لیث یونس ابن شہاب عبداللہ بن کعب کعب بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

باب : شرطوں کا بیان

مسلمان ہونے کے وقت اور احکام اور خرید و فروخت میں کس قسم کی شرطیں جائز ہیں۔...

باب : شرطوں کا بیان

مسلمان ہونے کے وقت اور احکام اور خرید و فروخت میں کس قسم کی شرطیں جائز ہیں۔

جلد : جلد اول　　　حدیث 2531

راوی: یحیی بن بکیر لیث عقیل ابن شہاب عروہ بن زبیر مروان اور مسور بن مخرمہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ مَرْوَانَ وَالْمِسْوَرَ بْنَ مَخْرَمَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا يُخْبِرَانِ عَنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَمَّا كَاتَبَ سُهَيْلُ بْنُ عَمْرٍو يَوْمَئِذٍ كَانَ فِيمَا اشْتَرَطَ سُهَيْلُ بْنُ عَمْرٍو عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ لَا يَأْتِيكَ مِنَّا أَحَدٌ وَإِنْ كَانَ عَلَى دِينِكَ إِلَّا رَدَدْتَهُ إِلَيْنَا وَخَلَّيْتَ بَيْنَنَا وَبَيْنَهُ فَكَرِهَ الْمُؤْمِنُونَ ذَلِكَ وَامْتَعَضُوا مِنْهُ وَأَبَى سُهَيْلٌ إِلَّا ذَلِكَ فَكَاتَبَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى ذَلِكَ فَرَدَّ يَوْمَئِذٍ أَبَا جَنْدَلٍ إِلَى أَبِيهِ سُهَيْلِ بْنِ عَمْرٍو وَلَمْ يَأْتِهِ أَحَدٌ مِنْ الرِّجَالِ إِلَّا رَدَّهُ فِي تِلْكَ الْمُدَّةِ وَإِنْ كَانَ مُسْلِمًا وَجَاءَتْ الْمُؤْمِنَاتُ مُهَاجِرَاتٍ وَكَانَتْ أُمُّ كُلْثُومٍ بِنْتُ عُقْبَةَ بْنِ أَبِي مُعَيْطٍ مِمَّنْ خَرَجَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَئِذٍ وَهِيَ عَاتِقٌ فَجَاءَ أَهْلُهَا يَسْأَلُونَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَرْجِعَهَا إِلَيْهِمْ فَلَمْ يَرْجِعْهَا إِلَيْهِمْ لِمَا أَنْزَلَ اللَّهُ فِيهِنَّ إِذَا جَائَكُمْ الْمُؤْمِنَاتُ مُهَاجِرَاتٍ فَامْتَحِنُوهُنَّ اللَّهُ أَعْلَمُ بِإِيمَانِهِنَّ إِلَى قَوْلِهِ وَلَا هُمْ يَحِلُّونَ لَهُنَّ قَالَ عُرْوَةُ فَأَخْبَرَتْنِي عَائِشَةُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَمْتَحِنُهُنَّ بِهَذِهِ الْآيَةِ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ

آمَنُوا إِذَا جَائَكُمْ الْمُؤْمِنَاتُ مُهَاجِرَاتٍ فَامْتَحِنُوهُنَّ إِلَى غَفُورٌ رَحِيمٌ قَالَ عُرْوَةُ قَالَتْ عَائِشَةُ فَمَنْ أَقَرَّ بِهَذَا الشَّرْطِ مِنْهُنَّ قَالَ لَهَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ بَايَعْتُكِ كَلَامًا يُكَلِّمُهَا بِهِ وَاللهِ مَا مَسَّتْ يَدُهُ يَدَ امْرَأَةٍ قَطُّ فِي الْمُبَايَعَةِ وَمَا بَايَعَهُنَّ إِلَّا بِقَوْلِهِ

یحیی بن بکیر لیث عقیل ابن شہاب عروہ بن زبیر مروان اور مسور بن مخرمہ یہ دونوں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ سے روایت کرتے ہیں کہ جب سہیل بن عمرو نے صلح نامہ لکھوایا تو سہیل بن عمرو نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے جو شرطیں کی تھیں ان میں سے ایک یہ بھی تھی کہ ہم میں سے جو شخص تمہارے پاس آئے گا اگرچہ وہ تمہارے دین پر ہو مگر تم اس کو واپس کر دو گے اور ہمارے اور اس کے درمیان دخل نہ دوگے مسلمانوں کو یہ شرط ناگوار ہوئی اور انہیں غصہ آگیا لیکن سہیل اس کے سوا کسی شرط پر راضی نہ تھا چنانچہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس شرط پر صلح کرلی اس دن آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ابو جندل کو ان کے والد سہیل بن عمرو کے پاس واپس بھیج دیا اور اس مدت میں جو شخص بھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کو واپس کر دیا اگرچہ مسلمان ہو کر آیا اور مومن عورتیں بھی ہجرت کرکے آنے لگیں، اور ام کلثوم بنت عقبہ بن ابی معیط رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آنے والی عورتوں میں تھیں وہ نوجوان تھیں ان کے رشتہ دار نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے، اور ان کی واپسی کا مطالبہ کرنے لگے تو آپ نے ان کو واپس نہیں کیا اس لیے کہ اللہ تعالیٰ نے عورتوں کے متعلق یہ آیت نازل کی تھی کہ جب تمہارے پاس مومن عورتیں ہجرت کرکے آئیں تو تم ان کا امتحان کرلو اللہ ان کے امتحان کو خوب جانتا ہے پھر اگر تم ان کو مسلمان سمجھتے ہو تو کفار کی طرف ان کو واپس نہ کرو آیت (وَلَا هُمْ يَحِلُّونَ لَهُنَّ) تک عروہ نے کہا مجھ سے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان عورتوں کا آیت (إِذَا جَائَكُمُ الْمُؤْمِنَاتُ مُهَاجِرَاتٍ فَامْتَحِنُوهُنَّ اللَّهُ أَعْلَمُ بِإِيمَانِهِنَّ) الخ کی بناء پر امتحان لے لیا کرتے تھے عروہ نے کہا کہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کہتی ہیں کہ ان عورتوں میں سے جو ان شرائط کا اقرار کرلیتی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس سے جو بات فرماتے وہ صرف یہ کہ میں نے تجھ سے بیعت کرلی (اس کے سوا کچھ نہ فرماتے) اور خدا کی قسم بیعت کرنے میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہاتھ نے کسی عورت کے ہاتھ کو مس نہیں کیا اور صرف زبان سے بیعت لی۔

راوی : یحیی بن بکیر لیث عقیل ابن شہاب عروہ بن زبیر مروان اور مسور بن مخرمہ

باب : شرطوں کا بیان

مسلمان ہونے کے وقت اور احکام اور خرید و فروخت میں کس قسم کی شرطیں جائز ہیں۔

جلد : جلد اول حدیث 2532

راوی: ابونعیم سفیان زیاد بن علاقہ جریر

حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ قَالَ سَمِعْتُ جَرِيرًا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ بَايَعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاشْتَرَطَ عَلَيَّ وَالنُّصْحِ لِكُلِّ مُسْلِمٍ

ابونعیم سفیان زیاد بن علاقہ جریر کا قول بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے بیعت کی، تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھ سے چند شرطیں کیں جن میں ایک ہر مسلمان کی خیر خواہی کرنی بھی تھی۔

راوی : ابونعیم سفیان زیاد بن علاقہ جریر

باب : شرطوں کا بیان

مسلمان ہونے کے وقت اور احکام اور خرید و فروخت میں کس قسم کی شرطیں جائز ہیں۔

جلد : جلد اول حدیث 2533

راوی: مسدد یحیی اسماعیل قیس بن ابی حازم جریر بن عبد اللہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ إِسْمَاعِيلَ قَالَ حَدَّثَنِي قَيْسُ بْنُ أَبِي حَازِمٍ عَنْ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ بَايَعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى إِقَامِ الصَّلَاةِ وَإِيتَائِ الزَّكَاةِ وَالنُّصْحِ لِكُلِّ مُسْلِمٍ

مسدد یحیی اسماعیل قیس بن ابی حازم جریر بن عبد اللہ سے روایت کرتے ہیں انھوں نے بیان کیا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وسلم سے نماز قائم کرنے زکوۃ دینے اور ہر مسلمان کی خیر خواہی پر بیعت کی تھی۔

راوی : مسدد یحیی اسماعیل قیس بن ابی حازم جریر بن عبداللہ

اگر کوئی شخص پیوند لگانے کے بعد کھجور کے درخت کو بیچے۔...

باب : شرطوں کا بیان

اگر کوئی شخص پیوند لگانے کے بعد کھجور کے درخت کو بیچے۔

جلد : جلد اول حدیث 2534

راوی: عبد الله بن یوسف مالك نافع عبد الله بن عمر رضی الله تعالیٰ عنه

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ بَاعَ نَخْلًا قَدْ أُبِّرَتْ فَثَمَرَتُهَا لِلْبَائِعِ إِلَّا أَنْ يَشْتَرِطَ الْمُبْتَاعُ

عبداللہ بن یوسف مالک نافع عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے کھجور کا درخت پیوند لگانے کے بعد بیچا تو اس کا پھل بائع کا ہوگا مگر یہ کہ خریدار شرائط کرلے۔

راوی : عبداللہ بن یوسف مالک نافع عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

بیع میں شرطوں کا بیان۔...

باب : شرطوں کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 2535

راوی: عبد اللہ بن مسلمہ لیث ابن شہاب عروہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ أَنَّ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَخْبَرَتْهُ أَنَّ بَرِيرَةَ جَائَتْ عَائِشَةَ تَسْتَعِينُهَا فِي كِتَابَتِهَا وَلَمْ تَكُنْ قَضَتْ مِنْ كِتَابَتِهَا شَيْئًا قَالَتْ لَهَا عَائِشَةُ ارْجِعِي إِلَى أَهْلِكِ فَإِنْ أَحَبُّوا أَنْ أَقْضِيَ عَنْكِ كِتَابَتَكِ وَيَكُونَ وَلَاؤُكِ لِي فَعَلْتُ فَذَكَرَتْ ذَلِكَ بَرِيرَةُ إِلَى أَهْلِهَا فَأَبَوْا وَقَالُوا إِنْ شَائَتْ أَنْ تَحْتَسِبَ عَلَيْكِ فَلْتَفْعَلْ وَيَكُونَ لَنَا وَلَاؤُكِ فَذَكَرَتْ ذَلِكَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَهَا ابْتَاعِي فَأَعْتِقِي فَإِنَّمَا الْوَلَائُ لِمَنْ أَعْتَقَ

عبد اللہ بن مسلمہ لیث ابن شہاب عروہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا روایت کرتی ہیں کہ بریرہ ان کے پاس کتابت کی رقم کی ادائیگی میں مدد مانگنے کے لیے آئی اور اس نے اپنی کتاب کی رقم میں سے کچھ بھی ادا نہیں کیا تھا۔ اس سے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے کہا کہ اپنے مالکوں کے پاس جا اگر وہ پسند کریں تو تیری کتابت کی رقم میں ادا کروں گی اور تیری ولاء مجھے حاصل ہو گی (تو ایسا کرنے کو تیار ہوں) بریرہ نے اپنے مالکوں سے جا کر بیان کیا۔ لیکن ان لوگوں نے انکار کیا اور کہا کہ اگر وہ ثواب کی خاطر ایسا کرنا چاہتی ہیں تو کریں لیکن حق ولاء ہم لوگوں کو رہے گا حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے یہ ماجرا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے بیان کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان سے فرمایا کہ اس کو خرید لو اور آزاد کر دو اس لیے کہ ولاء کا حق تو اسی کو ہے جو آزاد کرے۔

راوی: عبد اللہ بن مسلمہ لیث ابن شہاب عروہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

جانور بیچنے والا اگر یہ شرط کرے کہ وہ ایک خاص مقام تک اس پر سوار ہو گا تو یہ جائز۔۔۔

باب : شرطوں کا بیان

جانور بیچنے والا اگر یہ شرط کرے کہ وہ ایک خاص مقام تک اس پر سوار ہو گا تو یہ جائز ہے۔

جلد : جلد اول　　　　حدیث　2536

راوی: ابونعیم زکریا عامر جابر

حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّاءُ قَالَ سَمِعْتُ عَامِرًا يَقُولُ حَدَّثَنِي جَابِرٌ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّهُ كَانَ يَسِيرُ عَلَى جَمَلٍ لَهُ قَدْ أَعْيَا فَمَرَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَضَرَبَهُ فَدَعَا لَهُ فَسَارَ بِسَيْرٍ لَيْسَ يَسِيرُ مِثْلَهُ ثُمَّ قَالَ بِعْنِيهِ بِوَقِيَّةٍ قُلْتُ لَا ثُمَّ قَالَ بِعْنِيهِ بِوَقِيَّةٍ فَبِعْتُهُ فَاسْتَثْنَيْتُ حُمْلَانَهُ إِلَى أَهْلِي فَلَمَّا قَدِمْنَا أَتَيْتُهُ بِالْجَمَلِ وَنَقَدَنِي ثَمَنَهُ ثُمَّ انْصَرَفْتُ فَأَرْسَلَ عَلَى إِثْرِي قَالَ مَا كُنْتُ لِآخُذَ جَمَلَكَ فَخُذْ جَمَلَكَ ذَلِكَ فَهُوَ مَالُكَ قَالَ شُعْبَةُ عَنْ مُغِيرَةَ عَنْ عَامِرٍ عَنْ جَابِرٍ أَفْقَرَنِي رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ظَهْرَهُ إِلَى الْمَدِينَةِ وَقَالَ إِسْحَاقُ عَنْ جَرِيرٍ عَنْ مُغِيرَةَ فَبِعْتُهُ عَلَى أَنَّ لِي فَقَارَ ظَهْرِهِ حَتَّى أَبْلُغَ الْمَدِينَةَ وَقَالَ عَطَاءٌ وَغَيْرُهُ لَكَ ظَهْرُهُ إِلَى الْمَدِينَةِ وَقَالَ مُحَمَّدُ بْنُ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرٍ شَرَطَ ظَهْرَهُ إِلَى الْمَدِينَةِ وَقَالَ زَيْدُ بْنُ أَسْلَمَ عَنْ جَابِرٍ وَلَكَ ظَهْرُهُ حَتَّى تَرْجِعَ وَقَالَ أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ أَفْقَرْنَاكَ ظَهْرَهُ إِلَى الْمَدِينَةِ وَقَالَ الْأَعْمَشُ عَنْ سَالِمٍ عَنْ جَابِرٍ تَبَلَّغْ عَلَيْهِ إِلَى أَهْلِكَ وَقَالَ عُبَيْدُ اللهِ وَابْنُ إِسْحَاقَ عَنْ وَهْبٍ عَنْ جَابِرٍ اشْتَرَاهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِوَقِيَّةٍ وَتَابَعَهُ زَيْدُ بْنُ أَسْلَمَ عَنْ جَابِرٍ وَقَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ وَغَيْرِهِ عَنْ جَابِرٍ أَخَذْتُهُ بِأَرْبَعَةِ دَنَانِيرَ وَهَذَا يَكُونُ وَقِيَّةً عَلَى حِسَابِ الدِّينَارِ بِعَشَرَةِ دَرَاهِمَ وَلَمْ يُبَيِّنْ الثَّمَنَ مُغِيرَةُ عَنْ الشَّعْبِيِّ عَنْ جَابِرٍ وَابْنُ الْمُنْكَدِرِ وَأَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ وَقَالَ الْأَعْمَشُ عَنْ سَالِمٍ عَنْ جَابِرٍ وَقِيَّةُ ذَهَبٍ وَقَالَ أَبُو إِسْحَاقَ عَنْ سَالِمٍ عَنْ جَابِرٍ بِمِائَتَيْ دِرْهَمٍ وَقَالَ دَاوُدُ بْنُ قَيْسٍ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ مِقْسَمٍ عَنْ جَابِرٍ اشْتَرَاهُ بِطَرِيقِ تَبُوكَ أَحْسِبُهُ قَالَ بِأَرْبَعِ أَوَاقٍ وَقَالَ أَبُو نَضْرَةَ عَنْ جَابِرٍ اشْتَرَاهُ بِعِشْرِينَ دِينَارًا وَقَوْلُ الشَّعْبِيِّ بِوَقِيَّةٍ أَكْثَرُ الِاشْتِرَاطُ أَكْثَرُ وَأَصَحُّ عِنْدِي

ابونعیم زکریا عامر جابر سے روایت کرتے ہیں کہ وہ اپنے اونٹ پر کہیں سوار ہو کر جا رہے تھے وہ تھک گیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم پاس سے گزرے آپ نے اس کو مارا اور اس کے لیے دعا کی۔ وہ اتنا تیز چلنے لگا کہ ایسا کبھی نہ چلا تھا پھر آپ نے فرمایا کہ اس کو میرے ہاتھ ایک اوقیہ کے عوض بیچ دے میں نے کہا نہیں پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اس کو میرے ہاتھ ایک اوقیہ کے عوض بیچ دے میں نے کہیں پھر آپ نے فرمایا کہ اس کو میرے ہاتھ ایک اوقیہ کے عوض بیچ دے چنانچہ میں نے اسے بیچ دیا لیکن اپنے گھر

تک سوار ہونے کا استثناء کر لیا جب ہم گھر پہنچے تو اونٹ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس لے کر حاضر ہوا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے اس کی قیمت دے دی پھر میں واپس ہوا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے میرے پیچھے ایک آدمی بھیج کر بلایا اور فرمایا میں تیرا یہ اونٹ نہیں لوں گا تو اپنا یہ اونٹ لے جا یہ تیرا مال ہے شعبہ نے بواسطہ مغیرہ عامر جابر نقل کیا کہ مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مدینہ تک اس کی پیٹھ پر سوار ہونے کی اجازت دی اور اسحاق نے بواسطہ جریر مغیرہ نقل کیا کہ میں نے اس کو بیچ دیا اس شرط پر کہ میں اس پر سوار ہوں گا۔ یہاں تک کہ مدینہ پہنچ جاؤں اور عطاوغیرہ نے نقل کیا کہ تیرے لیے اس کی پیٹھ مدینہ تک ہے اور محمد بن منکدر نے جابر سے نقل کیا کہ انہوں نے مدینہ تک اس پر سوار ہونے کی شرط کر لی اور زید بن اسلم نے جابر سے نقل کیا کہ تجھ کو اس پر سوار ہونے کا حق ہے یہاں تک کہ اپنی جگہ پر واپس ہو جائے اور ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے اس طرح نقل کیا کہ ہم نے تجھ کو مدینہ تک اس پر سوار ہونے کی اجازت دی اور اعمش نے بواسطہ سالم رضی اللہ تعالیٰ عنہ جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے نقل کیا کہ اس پر سوار ہو کر اپنے گھر والوں تک پہنچ جا اور عبید اللہ واسحاق نے بواسطہ وہب جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے نقل کیا کہ اس اونٹ کو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک اوقیہ میں خرید لیا اور زید بن اسلم نے جابرب سے اس کی متابعت میں روایت کی اور ابن جریج نے بواسطہ عطاوغیرہ جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے نقل کیا کہ میں نے اس کو چار دینار میں لیا اور چار دینار ایک اوقیہ کے برابر ہوتے ہیں اس طور پر کہ ایک دینار درس درہم کا ہو اور مغیرہ نے شعبی سے انہوں نے جابر سے اور ابن منکدر اور ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے جابر سے جو روایت کی اس میں اس کی قیمت بیان نہیں کیا اور اعمش نے بواسطہ سالم جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ایک اوقیہ سونا نقل کیا اور ابواسحاق نے سالم سے انہوں نے جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے دو سو درہم قیمت بیان کی اور داؤد بن قیس نے عبید اللہ بن مقسم سے انہوں نے جابر سے نقل کیا کہ تبوک کے راستہ میں میں سمجھتا ہوں چار اوقیہ میں خریدا تھا اور ابونضرہ نے جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے نقل کیا کہ اس کو دس دینار میں خریدا تھا شعبی کا قول کہ ایک اوقیہ میں خریدا تھا اکثر روایتوں میں ہے امام بخاری نے کہا کہ میرے نزدیک یہ زیادہ صحیح ہے۔

راوی : ابونعیم زکریا عامر جابر

معاملات میں شرطیں لگانے کا بیان۔...

باب : شرطوں کا بیان

معاملات میں شرطیں لگانے کا بیان۔

جلد : جلد اول　　حدیث 2537

راوی: ابوالیمان شعیب ابوالزناد اعرج ابوھریرہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ حَدَّثَنَا أَبُو الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَتْ الْأَنْصَارُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اقْسِمْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ إِخْوَانِنَا النَّخِيلَ قَالَ لَا فَقَالَ تَكْفُونَا الْمَئُونَةَ وَنُشْرِكُكُمْ فِي الثَّمَرَةِ قَالُوا سَمِعْنَا وَأَطَعْنَا

ابوالیمان شعیب ابوالزناد اعرج ابوہریرہ سے روایت کرتے ہیں کہ انصار نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا کہ ہمارے درمیان اور ہمارے بھائیوں کے درمیان کھجور کے درخت تقسیم کر دیجئے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا نہیں تو انصار نے مہاجرین سے کہا کہ تم ہماری محنت کی ذمہ داری لو اور ہم تمہیں پھل میں شریک کر لیتے ہیں ان لوگوں نے کہا کہ ہمیں منظور ہے۔

راوی: ابوالیمان شعیب ابوالزناد اعرج ابوہریرہ

باب : شرطوں کا بیان

معاملات میں شرطیں لگانے کا بیان۔

جلد : جلد اول　　حدیث 2538

راوی: موسیٰ جویریہ بن اسماء نافع عبداللہ (بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ)

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا جُوَيْرِيَةُ بْنُ أَسْمَاءَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ أَعْطَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْبَرَ الْيَهُودَ أَنْ يَعْمَلُوهَا وَيَزْرَعُوهَا وَلَهُمْ شَطْرُ مَا يَخْرُجُ مِنْهَا

موسی جویریہ بن اسماس ءنافع عبد اللہ (بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خیبر کی زمین یہودیوں کو اس شرط پر دی کہ اس میں محنت اور کاشت کاری کریں اور ان کو آدھی پیداوار ملے گی۔

راوی : موسیٰ جویریہ بن اسماس ءنافع عبد اللہ (بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ (

عقد نکاح کے وقت مہر میں شرط لگانے کا بیان حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ...

باب : شرطوں کا بیان

عقد نکاح کے وقت مہر میں شرط لگانے کا بیان حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ حق کی قطعیت شرطوں کو پورا کرنے کے وقت ہوتی ہے اور تم کو وہی ملے گا جس کی تم نے شرط کی ہو اور مسور نے کہا کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے ایک داماد کا ذکر کیا اور ان کی دامادی کی تعریف کی کہ اس کا حق اچھی طرح ادا کیا مجھ سے بات کی تو سچ کر دکھایا اور مجھ سے وعدہ کیا تو پورا کیا۔

جلد : جلد اول حدیث 2539

راوی : عبد اللہ بن یوسف لیث یزید بن ابی حبیب ابوالخیر عقبہ بن عامر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ قَالَ حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ أَبِي الْخَيْرِ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحَقُّ الشُّرُوطِ أَنْ تُوفُوا بِهِ مَا اسْتَحْلَلْتُمْ بِهِ الْفُرُوجَ

عبد اللہ بن یوسف لیث یزید بن ابی حبیب ابوالخیر عقبہ بن عامر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا وہ شرطیں سب سے زیادہ پوری کیے جانے کی مستحق ہیں جن کے ذریعہ عورتوں کی شرمگاہوں کو حلال سمجھا گیا۔

راوی : عبد اللہ بن یوسف لیث یزید بن ابی حبیب ابوالخیر عقبہ بن عامر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

مزارعت میں شرط لگانے کا بیان۔...

باب : شرطوں کا بیان

مزارعت میں شرط لگانے کا بیان۔

جلد : جلد اول حدیث 2540

راوی: مالک بن اسماعیل ابن عیینہ یحیی بن سعید حنظلہ زرقی بواسطہ رافع بن خدیج

حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ قَالَ سَمِعْتُ حَنْظَلَةَ الزُّرَقِيَّ قَالَ سَمِعْتُ رَافِعَ بْنَ خَدِيجٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ كُنَّا أَكْثَرَ الْأَنْصَارِ حَقْلًا فَكُنَّا نُكْرِي الْأَرْضَ فَرُبَّمَا أَخْرَجَتْ هَذِهِ وَلَمْ تُخْرِجْ ذِهِ فَنُهِينَا عَنْ ذَلِكَ وَلَمْ نُنْهَ عَنْ الْوَرِقِ

مالک بن اسماعیل ابن عیینہ یحیی بن سعید حنظلہ زرقی بواسطہ رافع بن خدیج روایت کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ ہم انصار میں بہت زیادہ کھیتوں کے مالک تھے تو ہم زمین کرایہ پر دیتے تھے کبھی ایسا ہوتا کہ اس زمین میں پیدا ہوا اور اس زمین میں پیدا نہ ہوا تو ہم کو اس سے منع کیا گیا لیکن روپیہ کے بدلہ منع نہیں ہوا۔

راوی: مالک بن اسماعیل ابن عیینہ یحیی بن سعید حنظلہ زرقی بواسطہ رافع بن خدیج

ان شرطوں کا بیان جو نکاح میں جائز نہیں ہیں۔...

باب : شرطوں کا بیان

ان شرطوں کا بیان جو نکاح میں جائز نہیں ہیں۔

جلد : جلد اول حدیث 2541

راوی: مسدد یزید بن زریع معمر زهری سعید ابوہریرہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَبِيعُ حَاضِرٌ لِبَادٍ وَلَا تَنَاجَشُوا وَلَا يَزِيدَنَّ عَلَى بَيْعِ أَخِيهِ وَلَا يَخْطُبَنَّ عَلَى خِطْبَتِهِ وَلَا تَسْأَلْ الْمَرْأَةُ طَلَاقَ أُخْتِهَا لِتَسْتَكْفِئَ إِنَائَهَا

مسدد یزید بن زریع معمر زہری سعید ابوہریرہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ کوئی شہری دیہاتی کے لیے نہ بیچے اور نہ نجش (دلالی) کرو اور اپنے بھائی کی بیع پر زیادہ نہ کرو اور نہ اس کی منگنی بھیجو اور نہ کوئی عورت اپنی بہن کو طلاق دلوائے تاکہ اس کے برتن کو خود کام میں لائے۔

راوی: مسدد یزید بن زریع معمر زہری سعید ابوہریرہ

ان شرطوں کا بیان جو حدود میں جائز نہیں ہیں۔...

باب: شرطوں کا بیان

ان شرطوں کا بیان جو حدود میں جائز نہیں ہیں۔

جلد : جلد اول   حدیث 2542

راوی: قتیبہ بن سعید لیث ابن شہاب عبید اللہ بن عبداللہ بن عتبہ بن مسعود ابوہریرہ زید بن خالد جہنی

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ مَسْعُودٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَزَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّهُمَا قَالَا إِنَّ رَجُلًا مِنْ الْأَعْرَابِ أَتَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَنْشُدُكَ اللَّهَ إِلَّا قَضَيْتَ لِي بِكِتَابِ اللَّهِ فَقَالَ الْخَصْمُ الْآخَرُ وَهُوَ أَفْقَهُ مِنْهُ نَعَمْ فَاقْضِ بَيْنَنَا بِكِتَابِ اللَّهِ وَأْذَنْ لِي فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْ قَالَ إِنَّ ابْنِي كَانَ عَسِيفًا عَلَى هَذَا فَزَنَى بِامْرَأَتِهِ وَإِنِّي أُخْبِرْتُ أَنَّ عَلَى

ابْنِي الرَّجْمَ فَافْتَدَيْتُ مِنْهُ بِمِائَةِ شَاةٍ وَوَلِيدَةٍ فَسَأَلْتُ أَهْلَ الْعِلْمِ فَأَخْبَرُونِي أَنَّمَا عَلَى ابْنِي جَلْدُ مِائَةٍ وَتَغْرِيبُ عَامٍ وَأَنَّ عَلَى امْرَأَةِ هَذَا الرَّجْمَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَأَقْضِيَنَّ بَيْنَكُمَا بِكِتَابِ اللَّهِ الْوَلِيدَةُ وَالْغَنَمُ رَدٌّ وَعَلَى ابْنِكَ جَلْدُ مِائَةٍ وَتَغْرِيبُ عَامٍ اغْدُ يَا أُنَيْسُ إِلَى امْرَأَةِ هَذَا فَإِنْ اعْتَرَفَتْ فَارْجُمْهَا قَالَ فَغَدَا عَلَيْهَا فَاعْتَرَفَتْ فَأَمَرَ بِهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرُجِمَتْ

قتیبہ بن سعید لیث ابن شہاب عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ بن مسعود ابوہریرہ زید بن خالد جہنی سے روایت ہے کہ ایک اعرابی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا یارسول اللہ! میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اللہ کا واسطہ دیتا ہوں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کتاب اللہ کے مطابق میرا فیصلہ کر دیجئے دوسرے فریق نے بھی جو اس سے زیادہ سمجھدار تھا کہا ہاں ہمارے درمیان کتاب اللہ کے مطابق فیصلہ کر دیجئے اور مجھے اجازت دیجئے کہ عرض کروں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ بیان کر اس نے کہا کہ میرا بیٹا اس کے یہاں مزدوری کرتا تھا اس کی بیوی نے اس سے زنا کیا مجھے بتایا گیا کہ میرے بیٹے پر رجم واجب ہے میں نے سو بکریاں اور ایک لونڈی فدیہ دے کر اسے چھڑا لیا پھر میں علم والوں سے پوچھا تو ان لوگوں نے بتایا کہ میرے بیٹے کو سو کوڑے لگیں گے اور سال کے لیے جلاوطن ہونا پڑے گا اور اس عورت کو سنگسار کیا جانا چاہئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ میں میری جان ہے میں تمہارے درمیان کتاب اللہ کے مطابق فیصلہ کروں گا لونڈی اور بکریاں تو تجھے واپس کی جاتی ہیں اور تیرے بیٹے کو سو کوڑے لگائے جائیں گے اور ایک سال کے لیے جلاوطن ہونا پڑے گا اور اے انیس تم کل اس کی بیوی کے پاس جاؤ اگر وہ اقرار کرے تو اس کو سنگسار کر دو دوسرے دن صبح کو وہ اس عورت کے پاس گئے تو اس عورت نے اقرار کر لیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے سنگسار کیے جانے کا حکم دیا تو اس عورت کو سنگسار کیا گیا۔

راوی : قتیبہ بن سعید لیث ابن شہاب عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ بن مسعود ابوہریرہ زید بن خالد جہنی

مکاتب اگر آزاد کیے جانے کی شرط پر بیچے جانے پر راضی ہو جائے تو کون سی شرطیں جائز...

باب : شرطوں کا بیان

مکاتب اگر آزاد کیے جانے کی شرط پر بیچے جانے پر راضی ہو جائے تو کون سی شرطیں جائز ہیں۔

راوی: خلاد بن یحیی عبد الواحد بن ایمن مکی

حَدَّثَنَا خَلَّادُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ أَيْمَنَ الْمَكِّيُّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا قَالَتْ دَخَلَتْ عَلَيَّ بَرِيرَةُ وَهِيَ مُكَاتَبَةٌ فَقَالَتْ يَا أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ اشْتَرِينِي فَإِنَّ أَهْلِي يَبِيعُونِي فَأَعْتِقِينِي قَالَتْ نَعَمْ قَالَتْ إِنَّ أَهْلِي لَا يَبِيعُونِي حَتَّى يَشْتَرِطُوا وَلَائِي قَالَتْ لَا حَاجَةَ لِي فِيكِ فَسَمِعَ ذَلِكَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ بَلَغَهُ فَقَالَ مَا شَأْنُ بَرِيرَةَ فَقَالَ اشْتَرِيهَا فَأَعْتِقِيهَا وَلْيَشْتَرِطُوا مَا شَاؤُوا قَالَتْ فَاشْتَرَيْتُهَا فَأَعْتَقْتُهَا وَاشْتَرَطَ أَهْلُهَا وَلَائَهَا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْوَلَاءُ لِمَنْ أَعْتَقَ وَإِنْ اشْتَرَطُوا مِائَةَ شَرْطٍ

خلاد بن یحیی عبد الواحد بن ایمن مکی اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ میں عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے پاس گیا تھا تو انہوں نے کہا کہ میرے پاس بریرہ آئی جو مکاتبہ تھیں اس نے کہا اے ام المومنین مجھ کو خرید لیجئے اس لیے کہ میرے مالک کو مجھ کو بیچ دیں گے پھر مجھ کو آزاد کر دیجئے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے کہا اچھا بریرہ نے کہا میرے مالک مجھ کو نہیں بیچیں گے یہاں تک کہ میری ولاء خود لینے کے لیے شرط نہ کرلیں گے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے کہا تو پھر مجھ کو تیری ضرورت نہیں ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بات سنی یا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ خبر ملی تو فرمایا کہ بریرہ کے متعلق کیا بات ہے؟ اس کو خرید لو اور آزاد کرو اور ان لوگوں کو شرط کرنے کو جو بھی وہ چاہیں حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے بیان کیا کہ میں نے اس کو خرید لیا اور آزاد کر دیا اس کے مالکوں نے اس کی ولاء کی شرط اپنے لیے کرلی نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ولاء تو اسی کو ملے گی جو آزاد کرے اگرچہ وہ سینکڑوں شرطیں لگائیں۔

راوی: خلاد بن یحیی عبد الواحد بن ایمن مکی

طلاق میں شرطیں لگانے کا بیان اور ابن مسیب اور حسن اور عطاء نے کہا طلاق کا لفظ (ش...

باب : شرطوں کا بیان

جلد : جلد اول حدیث 2544

راوی: محمد بن عرعرہ شعبہ عدی بن ثابت ابوحازم ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَرْعَرَةَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ التَّلَقِّي وَأَنْ يَبْتَاعَ الْمُهَاجِرُ لِلْأَعْرَابِيِّ وَأَنْ تَشْتَرِطَ الْمَرْأَةُ طَلَاقَ أُخْتِهَا وَأَنْ يَسْتَامَ الرَّجُلُ عَلَى سَوْمِ أَخِيهِ وَنَهَى عَنْ النَّجْشِ وَعَنْ التَّصْرِيَةِ تَابَعَهُ مُعَاذٌ وَعَبْدُ الصَّمَدِ عَنْ شُعْبَةَ وَقَالَ غُنْدَرٌ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ نُهِيَ وَقَالَ آدَمُ نُهِينَا وَقَالَ النَّضْرُ وَحَجَّاجُ بْنُ مِنْهَالٍ نَهَى

محمد بن عرعرہ شعبہ عدی بن ثابت ابوحازم ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس بات سے منع فرمایا کہ کوئی شخص قافلہ والوں سے باہر جا کر ملے اور یہ کہ شہری دیہاتی کے لیے بیع کرے اور یہ کہ کوئی عورت اپنی بہن کی طلاق کی شرط کرے اور اس سے بھی منع فرمایا کہ کوئی آدمی اپنے بھائی کی قیمت پر قیمت لگائے اور دلالی اور تصریہ (تھن میں دودھ چھوڑ دینا تاکہ بیچنے کے وقت معلوم ہو کہ یہ جانور دودھ بہت دیتا ہے) سے بھی منع فرمایا تھا معاذ اور عبدالصمد نے شعبہ سے اس کے متابع حدیث روایت کی اور غندر اور عبدالرحمن کی روایت میں نہی کا لفظ ہے (یعنی منع کیا گیا) اور آدم نے نہینا کا لفظ بیان کیا یعنی ہم کو منع کیا گیا اور نضر اور حجاج بن منہال نے نہی کا لفظ استعمال کیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے منع فرمایا۔

راوی : محمد بن عرعرہ شعبہ عدی بن ثابت ابوحازم ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ
